اردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد دوم

(الف ممدودہ - ب)

ترقی اردو بورڈ کراچی

اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد دوم

(الف ممدودہ، ب)

ترقی اُردو بورڈ کراچی

سال اشاعت ۱۹۷۹ء

ناشر ... ... ترقی اردو بورڈ، کراچی

پریس ... ... محیط اردو پریس، کراچی

	تعداد	قیمت
آرٹ پیپر ایڈیشن	۱۰۰ ...	پانچ سو روپے
معیاری ایڈیشن	۲۰۰ ...	تین سو روپے
عوامی ایڈیشن	۱۰۰۰ ...	دو سو روپے

مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۶۰ تا ۱۹۶۱)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ تا حال)

مدیر اول

۱. نسیم امروہوی . . . . (۱۹۷۳ تا ۱۹۷۹)

پریس کاپی

۱. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی

۲. نسیم امروہوی

ترقی اردو بورڈ کراچی

۷۹-۱۹۷۸ء

صدر : محمد ہادی حسین

اراکین :

(۱) نمائندہ وزارت تعلیم ، اسلام آباد

(۲) صدر شعبہ اردو ، جامعہ کراچی

(۳) پیر حسام الدین راشدی

(۴) سید ہاشم رضا ، کراچی

(۵) پروفیسر کرار حسین ، کراچی

(۶) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ، حیدر آباد

(۷) اشفاق حسین ، لاہور

(۸) مشکور حسین یاد ، لاہور

(۹) ابواللیث صدیقی ، مدیر اعلیٰ/معتمد

مجلس انتظامیہ

صدر : محمد ہادی حسین

اراکین :

(۱) سید ہاشم رضا

(۲) پروفیسر کرار حسین

(۳) پیر حسام الدین راشدی

(۴) ابواللیث صدیقی (رکن/معتمد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ جلد دوم

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جلد اوّل کے بعد اب اردو لغت کی جلد دوم مکمل ہو کر حاضر ہے۔ ابتدائی خاکے میں ہر جلد کی ضخامت کا تقریباً ایک ہزار صفحات اندازہ لگایا گیا تھا۔ جلد دوم میں الف ممدودہ اور ب کی تقطیع کے مکمل ہونے تک یہ ضخامت ایک ہزار پانچ سو چوراسی صفحات تک پہنچ گئی، اس لئے قدرتی طور پر طباعت اور دیگر مراحل میں زیادہ وقت صرف ہو گیا۔

ضخامت میں اضافہ کا ایک سبب یہ ہے کہ جلد اوّل کی تکمیل کے دوران جلد دوم کے مسودے پر زیادہ تفصیل سے نظر ثانی اور اضافے کا موقع ملا اور بعض نئے ماخذ استعمال کیے گئے، مثلاً ہندی کی لغت «شبد ساگر» جس کی تمام جلدیں ہمارے پاس نہ تھیں، اس مرحلے پر ہمیں دستیاب ہو گئیں۔ اسناد کے لئے مزید کتابوں کا مطالعہ کیا گیا اور حوالے کے کارڈوں میں اضافہ ہوا۔ سنسکرت کے ٹائپ کے سلسلے میں جو دقت مرکب حروف نہ ہونے سے پیدا ہوتی تھی، وہ بھی بڑی حد تک رفع ہو گئی۔ اب صرف چند حروف ایسے ہیں جن کو اسی طرح لکھا گیا ہے جیسے جلد اول میں وضاحت ہے، یعنی مرکبات میں نصف حرف کی شکل کو مکمل حرف کے نیچے آڑا خط لگا کر ظاہر کیا گیا ہے۔

پریس کاپی کی تیاری میں ڈاکٹر محمود نقوی (سہیل بخاری) صاحب شریک کار رہے اور طباعت کے مراحل کی نگرانی سید قدرت نقوی صاحب نے کی۔ اس جلد کے خاتمے پر جناب نسیم امروہوی صاحب اور جناب سہیل بخاری صاحب مدت ملازمت کے خاتمے پر سبکدوش ہو گئے۔ ان حضرات کی خدمات کا ادارے کی جانب سے اعتراف کیا جاتا ہے۔

جلد اوّل پر ہمارے ملک اور بیرونی ممالک میں جن ماہرین نے ازراہ قدر دانی اس کی تدوین، ترتیب و اشاعت میں ادارے کی کوششوں کو سراہا ہے ہم ان سب کے شکر گزار ہیں۔ جن احباب نے ہماری کوتاہیوں، خامیوں کی طرف توجہ دلائی ہے، ہم ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس سے ہمیں اپنے احتساب کا موقع ملتا ہے۔ ایسا علمی کام ایک فرد یا چند اشخاص کا کام نہیں ہوتا، یہ ایک اجتماعی کوشش کا نتیجہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہم ان مشوروں اور تبصروں کی روشنی میں آئندہ جلدوں پر اور زیادہ توجہ صرف کر سکیں گے۔

ابواللیث صدیقی
مدیر اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد ۔
۲. قواعد میں لفظ کی قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد مذکر و تانیث کے اندراج سے پہلے ۔
۳. تشریح میں لفظ کے معنی درج کرکے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے ۔
۴. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد ۔
۵. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے ۔
۶. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان ۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے ۔
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے) ۔
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں ۔
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے ۔
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے ۔

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے ۔
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷) ۔

حاشیہ : یہاں مترادف سے ' تقریباً ' مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا ۔

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے ۔

(ہ) سوالیہ Note of Interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے) ۔

(و) قوسین یعنی ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے ۔
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے ۔
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے ۔
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) ۔
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے ۔
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے : ایک دم (میں) ہزار دم) ۔
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے ۔
۸. اشتقاق میں برائے اندراج علامت تسویہ و کلمۂ مساوی ۔
۹. اشتقاق میں مادہ وغیرہ کے معنی درج کرنے کے لیے ۔
۱۰. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے ۔

(ز) معقوفی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے ۔

(ح) مستقل خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سُخُن / سُخَن ؛ یا اصل پر آنا / جانا) .

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (‘ ’) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک الٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذ بہ Derived from (< یا >) :

' ماخوذ از ' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زائد وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

عموماً ہلالی بریکٹ میں ، مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاو (= تعلق ، یا نسبت)) .

(س) تین نقطے Three dots (. . .) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

تلخیصات و اشارات

۱۔ اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : ' لَب ' ، کے ' ل ' کا فتحہ) .
فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : ' آوَر ' کی ' وَ ' کا فتحہ) .
کس = کسرہ (جیسے : ' دِل ' کی ' د ' کا کسرہ) .
کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : ' اِہتمام ' کے ' الف ' اور ' ہ ' کا کسرہ) .
ضم = ضمہ (جیسے : ' کُل ' کے ' ک ' کا ضمہ) .
ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : ' عُہدہ ' کے ' ع ' کا ضمہ) .
سک = سکون (جیسے : ' سبْز ' کی ' ب ' کا سکون) .
شد = تشدید (جیسے : ' ڈبّا ' کی ' ب ' کی تشدید) .
تن = تنوین (جیسے : ' فوراً یا ' آناً فاناً ' کی ' ر ' اور ' ن ' ، ' د ' تنوین) .
مخ = مخلوط (جیسے : ' کھون ' کا ' ک ی ') .
غنہ = نون غنہ (جیسے : ' جنگل ' کا ' ن ') .
مغ = نون مغنونہ (جیسے : ' منگیا ' کا ' ن ') .
معد = واو معدولہ (جیسے : ' خورشید ' کا ' و ') .
لف = الف ملفوف (جیسے : ' ۔۔۔ ، اللہ ' (لا حقے) کا ' ا ') .
غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : ' بالکل ' کا ' ا ') .
غم ال = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ' اہل الرائے ' میں ' الر ' کا ' ال ') .
غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : ' اوس ' (= آس) کا ' و ') .
غم ی = غیر ملفوظ یے (جیسے : ' ایدھر ' (= اِدھر) کی ' ی ') .

۲۔ لواحقہ :

ج = جمع عربی .
جج = جمع الجمع عربی .
مج = مجہول .
امذ = اسم مذکر .
امث = اسم مؤنث .
صف = صفت .
مذ = مذکر .
مث = مؤنث .
م ف = متعلق فعل .
ف ل = فعل لازم .
ف م = فعل متعدی .
ف مر = فعل مرکب .

۳۔ زبانیں :

ا = اردو .
انگ = انگریزی .
اوستا = اوستائی .
بنگ = بنگلہ .
پ = پراکرت .
پا = پالی .
پر = پرتگالی .
پن = پنجابی .
تر = ترکی .
س = سنسکرت .
سر = سریانی .
ع = عربی .
عبر = عبرانی .
ف = فارسی .
فر = فرانسیسی .
گج = گجراتی .
لاط = لاطینی .
ہ = ہندی
یو = یونانی .

۴۔ متفرق .

اف = امثال .
د = دیوان .
رک = رجوع کیجیے .
عو = عوام .
عور = عورات .
ف = فعل .
ق = قاموس .
قب = مقابلہ کیجیے .
ک = کلیات .
ہندو = ہنود کی بول چال .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آ

آ (۱) حرف ہجا (الف ممدودہ) ، امذ .

ا (الف بالفتحہ) کی ممدود یا طویل شکل اور دو الف سے مرکب (فارسی کا پہلا حرف تہجی ، ہندی کا دوسرا حرف (आ) . جمل کے حساب سے اس کا عدد ایک ہے ؛ بعض کے نزدیک دو ہیں . جدید لسانیات میں اولین حرف علت . تلفظ کے وقت چونکہ منھ پوری طرح کھلا رہتا ہے اس لیے اسے کھلا حرف علت کہتے ہیں . اس کا مخرج منھ کا پچھلا حصہ ہے . کلمے کے شروع یا وسط میں آتا ہے ، جیسے : آب ، مال) .

آ (۲) امذ .

۱. گانا شروع کرتے وقت سر ملانے کی طویل آواز جو 'آ' کے مسلسل کھینچنے سے پیدا ہوتی ہے .

گویے ... اس 'آ' کو کہیں بڑھاتے اور کہیں تکرار کے ساتھ لاتے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰

دوسری 'آ' ، طبلچی کی زبان سے پارہا بنی گئی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۶

۲. سر چڑھانے کی آواز .

تھا سم پہ یہ اس پری کا نقشہ   سب آنکھ ملا کے کھینچتے تھے آ

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۴

سم پر پہنچ کر سب کے سر مل جائیں گے اور ہم اور آپ بیساختہ آ پکار اٹھیں گے .

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن) ، مطایبات ، ۲۶

[حکایت الصوت]

ـــ آ کرنا ف م .

(موسیقی) گانے کی مشق کرنا ، سر ملانا ، گانا .

آ آ کرنا تو مجھے پہلے ہی سے شروع کرا دیا تھا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۳۰

آزاد تفریحیں زندگی گزار رہی ہیں صبح کو آ آ کر لیتی ہیں دن میں . . . کوئی ناول پڑھ لیتی ہیں .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۸

آ (۳)

(الف) ف ل .

'آنا' (ف) کے تمام معانی میں بطور امر مستعمل ، حاکی مد .

سیام برۃ اور تالث وثنیل اہل دلیل تاری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے بولا کبوتے تو آری

۱۳۲۴ امیر خسرو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۵)

اس اے دمی میں ہیں کیھو دل پھر اٹھے ہے دم ترا
آ تک شتابی ہے وفا اب تک تو مجھ میں جان ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۳۲۵

پا لے گا اپنی منزل مقصد کو راہ میں
آ بتکدے کو چھوڑ کے اس جلوہ گاہ میں

۱۹۲۲ فروغ ہستی ، شاد ، ۹۴

(ب) م ف .

۱. 'آ کر' یا 'آکے' (ف) کی تخفیف .

سر چڑھے اپنے رقیب اب تو کہ آ در پہ جمے
یاں سے اب پاؤں مرے تم نے آکھاڑے پیارے

۱۸۱۸ اظفری ، ۳۵

جو اپنے کامل رنگوں میں کتاب حمید کی سطروں میں آ جلوہ افگن ہوئی ہے .

۱۹۲۱ راز حیات (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۵۸)

(... میں) دو املوں میں نزدیکی اور تسلسل پیدا کرنے کے ... بیٹھنا ، آ پھنسنا (رک) .

... ۱. (... بازی) کبوتروں کو بلانے کی صدا (عموماً کھینچ کر ، کبھی تکرار یا تسلسل کے ساتھ) .

پیام بر کو کبھی اس نے مرحبا نہ کیا
کبوترانِ حرم مر گئے پر آ نہ کیا

۱۸۹۳ امد (میر امداد) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۵)

ایک آ کبوتر بازوں کی زبان پر جاری رہتی ہے .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۲ : ۶

۲. مرغیوں کو دانہ کھلانے یا ڈربے میں بند کرنے کے لیے بلانے کی آواز (تکرار کے ساتھ) .

پہلے مرغی تو پکڑ دوں تم کو "آ ، آ ، آ ، خانے ، خانے ، ڈربے ، ڈربے ، ڈربے ، آ ، آ ، آ .

۱۹۶۲ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۵

۳. (بازی گری) غائب شے کو حاضر کرنے کی ندا .

مداری جب گولا غائب کر کے ظاہر کرتا ہے تو کہتا ہے آ .

۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۳ : ۶

اِ : کرنا ، کہنا .

[آنا (رک)]

ـــ آ جانا

ف م .

بار بار آنا ، پے در پے آنا .

پوچھو نہ کچھ جو ہجر میں صدمے پڑی جان پر
آ آ گئی ہے موت کی ہچکی زبان پر

۱۸۸۰ کلیاتِ واسطی ، ۲ : ۷۷

جان آ آ گئی لبوں پہ مگر عشق ممنونِ التجا نہ ہوا

۱۹۶۸ اثر (جعفر علی خاں) ، فرہنگِ اثر ، ۸۹

ـــ آ کر/کے

م ف .

بار بار یا پے در پے پہنچ کر .

شہر میں بھی ترے دیوانے کو اب رشک پری
روز آ آ کے ستاتی ہے بلائے تہ پشت

۱۸۸۰ چمنستانِ جوش ، ۴۳

ـــ براجنا

ف م .

ابھرنا ، آجانا ، آ کر بیٹھنا (اکثر تمسخر یا طنزیہ) .

حکیم صاحب گوالیار سدھارے تھے بچے سب لکھنؤ میں چھوڑے اور خود تن تنہا پردیس میں آ براجے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۵

آبڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کر لے

فقرہ .

بڑا حوصلہ ہے تو مقابلے میں آجا (نجم الامثال ، ۱۰) .

ـــ بسنا

ف م .

ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ آباد ہوجانا .

کیا میں گھر سے ترے اور آ بسے ہیں رقیب
مثالِ مرغِ چمن آشیاں ہے زاغوں کا

۱۸۹۸ میر مہدی ، د ، ۱۵

یہی لوگ مکے کے اصل متوطن ہونگے یا زمانۂ سابق میں ... وہاں آ بسے ہونگے .

۱۸۷۰ خطباتِ احمدیہ ، ۴۱

پھر تو مر کر بن گئی اپنی مرادوں کا بہی
آ بسے جب ہم کراچی میں مرادآباد سے

۱۹۴۲ کلیاتِ رؤس (ق) ، ۱۳۳

ـــ بلا گلے پڑ (نہیں پڑتی تو بھی پڑ)

کہاوت .

مفت کا جھگڑا یا مصیبت مول لینے کے موقع پر مستعمل .

اپنے گھر کے پھکنے کا بیوپار کیا جو کہتا ہو خود آ بلا پڑ گلے

۱۹۴۰ احسن مارہروی ، منظوم کہاوتیں ، ۴۱

ـــ بلا گلے لگ

کہاوت .

رک : آ بلا گلے پڑ (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ـــ بلا مجھے مار

کہاوت .

رک : آ بلا گلے پڑ (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

ـــ بندھنا

محاورہ .

(محسوسات میں) آ کر جم جانا ، آنے کے بعد باندھا جانا ، جیسے : کھوڑا کھلا ہاتھی آ بندھا .

(معقولات میں) جیسے :

ناگہاں اس خالِ لب کا یوں تصور آ بندھا
اڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں

۱۸۵۶ کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۰۱

ـــ بننا

محاورہ .

۱. افتاد پڑنا ، حادثہ پیش آنا ، آفت نازل ہونا ('پر' یا 'بہ' کے ساتھ) .

یہ دردِ دل ہے آخر آ بنی بیمار پر تیرے
کریں ہیں ذکر کچھ اور اب جنھیں تھا فکر درماں کا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۸

کچھ ایسی آ بنی ہے دل پر الفت میں کہ اے ہمدم
نہ اب رونا ہی آتا ہے نہ اب ہنسنا ہی آتا ہے

۱۹۲۶ فغانِ آرزو ، ۲۴۸

۲. (کوئی بات یا واقعہ) پیش آنا ، واقع ہونا .

پہلے بتوں کے عشق میں ایمان پر بنی
پھر ایسی آ بنی کہ مری جان پر بنی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۹

تم کو خبر نہیں کتنا چاہتی ہوں مگر کچھ ایسی آ بنی ہے ، لیکن ... منہ سے بات نہ نکل سکی ، دونوں ہاتھوں میں منہ چھپا لیا .

۱۹۲۱ رسوا ، خونی شہزادہ ، ۱۵۶

۳. مخالفت ہونا ، ٹھن جانا (قدیم) .

تمھاروں کیا پدر کو دشمنی ہے بھلا اب تو پدر سے آ بنی ہے

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۵۳

ـــ بنی سر پر آپنے (ـــ آپنے) چھوڑ پرائی آس

کہاوت .

مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے (نوراللغات ، ۱ : ۳۵) .

— بوا (— پڑوسن) لڑیں کہاوت .

بے وجہ جھگڑا اٹھانے اور چھوڑ چھاڑ کے موقع پر مستعمل .

بی تمہاری وہی کہاوت ہے کہ آ بوا لڑیں ، لڑے ہماری بلا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۵

— بے سونٹے تیری باری کان چھوڑ کنپٹی (کنپٹی) ماری کہاوت .

کسی کام کے کرنے میں جب بار بار ناکامی ہوتی ہے تو اس کی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۶) .

— بے لونڈے جا بے لونڈے کرنا محاورہ (عو) .

۱. ذرا ذرا سے کام کے لیے بار بار بھیجنا ، دوڑانا ، پھیرے لگوانا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

۲. بے فائدہ وقت گزاری کرنا ، ٹالے بالے میں دن گنوانا .

یہ ماما تو بیوتیں آ بے لونڈے جا بے لونڈے کر کے دن پورا کر دیتی ہے .

۱۸۸۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶

— بیٹھنا محاورہ .

۱. آ کے بیٹھ جانا ، تھوڑی دیر کے لیے قیام کرنا .

جذبۂ دل نے کیا تمہیں کھینچا ... بے بلائے جو پاس آ بیٹھے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۲

تیری دکان پر سو آ بیٹھے ... اٹھے اس سے تو ہی اٹھ بیٹھے

۱۹۰۴ جذبات نادر ، ۲ : ۱۷۸

۲. دھرنا دینا ، جم کر بیٹھنا .

جلب دل لاتا ہے تجھکو یا نہیں ... تیرے کوچے میں تو آ بیٹھے ہیں ہم

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۸۳

اب تو یار لوگ آ بیٹھے ، دیکھیں کس کا منہ ہے جو اٹھا دے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳

۳. پیوست ہونا ، در آنا .

تیر سینے پر آ بیٹھا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۶

— بیل (تو) مجھے مار کہاوت .

اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑنے یا مفت کا جھگڑا یا مصیبت مول لینے کے موقع پر مستعمل .

جب جیاؤں سے لڑتی ہے جھگڑتی ہے تو وہ مثل ہے آ بیل تو مجھے مار .

۱۹۰۸ واقعۂ عقد ثریا ، ۹۸

— بیل مجھے بھکوس نہیں تو میں تجھے بھکوسوں کہاوت .

رک : آ بیل مجھے مار (امیر اللغات ، ۱ : ۳۶) .

— بھڑنا محاورہ .

لڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۱) .

— پڑنا محاورہ .

۱. حملہ آور ہونا ('پر' 'پا' 'پہ' کے ساتھ) .

پری آ پڑی دیو پر یوں شتاب ... کہ دیواں پہ [illegible]

۱۶۳۵ قصۂ [illegible]

دہشت یہ تھی کہ شیر صفوں پر لہ آ پڑ گئے
گھوڑے اچک کے دوسرے گھوڑوں پہ جا پڑے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۱

گاؤں کے چند آبرووں کو ہمراہ لے کر موضع تگلی پر آ پڑا .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۶۰

۲. پیش آنا ، واقع ہونا .

دوستی کی مارے ہیں یکلخت سوم آفا
بوجھے ہے معلوم باہم آ پڑے ہے جب غرض

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۳۹

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

پڑی تنو پہلے مجھے آ پڑی یہی دقت
کہ اس سفر کا کروں کس طرح سے میں آغاز

۱۹۰۴ جذبات نادر ، ۲ : ۱۱۳

۳. مصیبت آنا ، افتاد پڑنا .

جان کچھ آ پڑیا تو تمہی آگے کریں گے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۲۵

۴.(i) قیام پذیر ہو جانا ، رہ پڑنا .

کوچ کر کے اتام میں جو بیابان کی انتہا میں ہے آ پڑے .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۲

(ii) عارضی طور پر ٹھہرنا ، قیام کرنا .

ابن الوقت کے انہیں دو نوکروں میں سے جو نوابل صاحب کو اٹھا کر لائے تھے ، باری باری سے ایک شخص رات کو آ پڑتا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹

اپنے ہم چشموں کی بد مزاجیوں اور تنگ ظرفیوں سے تنگ آ کر منگی کے زیر سایہ آ پڑا تھا .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۸

۵. آ جانا ، موجود ہونا .

ہم ایک راہ میں بیٹھے تھے دل لیے اے شوق
حسین آپ ہی جو پڑے ادھر تو کیا ہوتا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۰

۶. گھر جانا ، آ پھنسنا .

نہیں یہ ماجرا یارو کڑا ہے ... مسافر دشمنوں میں آ پڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۵۵

کہے ہے یہ مردم دیدہ مرے اشکوں سے رو رو کر
کہ اب تو آ پڑے ہم مردم آزار وں کے قابو میں

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۵

۷. (i) (اوپر سے) گرنا .

اڑے ہنس جا جب کنگ کنکر پاس ... تو ہی آ پڑے جو لوٹے لنگ پیاس

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۰۱

ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا وہ ٹوٹ گئی نیچے آ پڑا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۶۱

(ii) ٹپک پڑنا .

اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا تو آ پڑا .

۱۸۸۰ آب حیات (نور اللغات ، ۱ : ۳۵)

...ظہور ہونا .
...دار کی مجھے — وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۷

۲. ...ائل ہونا ، رجوع ہونا .
کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں
لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

— پڑوسن گھر کا بھی لے جا کہاوت .

نفع کی بجائے نقصان ہونے کے موقع پر مستعمل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۶۷).

— پڑوسن لڑ (— لڑیں) کہاوت .

رک : آ بوا لڑیں .
مسلمانوں نے مفسد ہی آ پڑوسن لڑیں بنا رکھا تھا .
۱۹۰۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ۲ : ۴۵۰

— پڑوسن مجھ سی ہٹ کہاوت .

اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت یا برائی چاہنے کے موقع پر مستعمل ، یہ تو وہی بات ہوئی آ پڑوسن مجھ سی ہٹ .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۵۷

— پکارنا ف م .

اچانک آنا اور آواز دینا .
ایک برچھی سی مار جاتے ہو — دل پہ جب آ پکار جاتے ہو
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۷

— پکڑنا ف م .

تعاقب کر کے پہنچ جانا ، آلینا ، گرفتار کر لینا .
چھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے — جا ابھی کوئی آپکڑتا ہے
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۶۸

— پہنچنا ف م ؛ نیز = پہونچنا .

۱. پہنچ جانا ، آجانا ، وارد ہو جانا ، پہنچنے کے کام کی تکمیل ہونا .
اٹھ شمع ہوئے بزم میں پروانہ آپہنچا — قریب منزل دیوانگی دیوانہ آپہنچا
۱۹۳۳ رونق ، کلام رونق ، ۱۲۳

۲. آنے یا پہنچنے کے قریب ہونا .
وصل جاناں آہ ہوا وقت وصال آپہنچا
وائے حسرت کہ رہی دل کی تمنا دل میں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

۳. انجام کو پہنچنا ، ذلیل ہونے ہونا .
اس کی عمر آپہونچی تھی .
۱۸۹۶ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹

— پھٹکنا ف م .

آجانا ، کسی جگہ وغیرہ میں داخل ہونا (مرضی کے خلاف یا بے اجازت) .

نہ وہ رنڈی اور مرد کی طرف خیال کرتی تھی نہ جوان اُسے دست بردار ہوتا کہ اور مرد وہاں آپھنکے .
۱۸۰۲ خرد افروز ، ۶۵۰

— پھرنا ف م .

اتفاقیہ آجانا ، بھول کر ہی آجانا ، پھیرا لگانا .
ایذا میں گزری وعدے کی شب وہ نہ آپھرا
ایذا عجب طرح کی اٹھائی تمام رات
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۳

— پھنسنا محاورہ .

۱. خلاف توقع یا اتفاقیہ گرفتار یا مبتلا ہو جانا ، گھر جانا ، اچانک گھر جانا .
ہستی ہے جب تک (کذا) ہم ہیں اسی اضطراب میں
جوں موج آ پھنسے ہیں عجب پیچ و تاب میں
۱۷۸۴ درد ، د ، ۵۰
لڑکا وہ مگر شریف کا تھا — ان میں کسی طرح آ پھنسا تھا
۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۳۲
شمال سے جنوب تک کہکشاں کا دانہ بکھرا ہوا ہے نسر طائر اور نسر واقع اس جال میں آپھنسے ہیں .
۱۹۱۲ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۳
۲. قریب ہی آنا ؛ جھگڑے میں پڑ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۳۶).

— پھنسے کی بات امث .

مجبوری ، بے اختیاری ، کچھ بس نہ چلنے کی حالت .
مجھ پہ کیا کیا ظلم ہیں اے بے وفا اب کیا کہوں
آ پھنسے کی بات ہے اس کے سوا اب کیا کہوں
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۰۳

— تیری ایسی تیسی فقرہ .

بات چیت میں برہمی کے موقع پر ایک طرح کی توہین و تشنیع کا فقرہ ، (کم بخت ، بدمعاش ، نگوڑے کی جگہ) .
آ تیری ایسی تیسی تجھکو کیا بڑھ بھی لگی کہ مجھ پر سوت لایا ہے .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۲

— ٹپکنا محاورہ .

حاضرین کی مرضی یا توقع کے خلاف آنا ، آ جانا ، آ موجود ہونا (طنزیہ) ، جیسے : ہمارے پاس دو ہی آم تھے جنھیں ہم کھانے ہی والے تھے کہ کہیں سے بھائی صاحب آ ٹپکے اور ایک انہیں دینا پڑ گیا .

— ٹکنا ف ل .

اپنی جگہ سے ہٹنے یا نکلنے کے بعد کسی جگہ پر رکنا یا ٹھہر جانا ، جیسے : پیڑ گرا اور دیوار پر آ ٹکا .

— ٹوٹنا محاورہ .

۱. ہلہ بول دینا ، حملہ آور ہونا ؛ (کسی شخص یا جگہ پر) ہجوم کرنا ، جمع ہونا .

ایک فوج رنگوں کی نمود ہوئی اور چاروں طرف سے مجھ پر آ ٹوٹی ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۳
ساری خلقت اس پر آ ٹوٹی ، یہ بادشاہ کا بیٹا . . . بہت بڑا شخص ہے ۔
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۹۲

۲۔ یکایک آجانا ، آپڑنا ۔

اس کے سر پر بس اک بلا ٹوٹی — وہ ستارے کی طرح آ ٹوٹی

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (امیراللغات ، ۱ : ۶۰)

۳۔ حریص ہو کر یا للچا کر کسی چیز پر گرنا ۔

لگائے دار کے لگے پر کہ یہ ہیں کھیل نقدی کے
۱۰۰ فی عدد سے کو لاکھ عریاں تم پر آ ٹوٹے

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۲۱

— ٹھسنا
ف م ۔

جگہ تنگ ہونے کے باوجود کسی جگہ آجانا ؛ بے ضرورت داخل یا دخیل ہونا ۔
یہ بھی مناسب نہیں کہ مسلمان سب کے سب اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوں اور مدینے میں آٹھسیں ۔
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۲۸

— ٹھہرنا
محاورہ ۔

۱۔ قرار پانا ، طے ہونا ۔

پھوڑتا سر کا ہی آ ٹھہرا تو پتھر سیکڑوں
کیا کوئی رتی جڑے ہیں آستان یار میں

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۸۲

۲۔ کسی جگہ آ کر عارضی قیام کرنا ، جیسے : اہالوح سے جھگڑے کے دوران کچھ دنوں کے لیے میرے یہاں آ ٹھہرے ۔

— جمنا
محاورہ ۔

آنا اور جم کے متمکن ہوجانا ، کسی اور کی جگہ پر قبضہ کرنا اور نہ چھوڑنا ۔

اجل بھی ہے مری پیرو چلے جدھر میں چلوں
جہاں آجموں تو بغیر ظفر نہ وہاں سے ٹلوں

۱۸۹۴ سجاد مرزا ، پوریٰ ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

— جھانکنا
محاورہ ۔

کبھی کبھی آجانا ، بھولے بھٹکے آجانا ۔
تم کو مہینوں صورت نہیں دکھاتے کبھی کبھی تو آ جھانکا کرو ۔
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ ، ۳۶

— جھمکنا
ف م ۔

جھلک دکھا جانا ، ذراسی دیر کے لیے آنکھوں کے سامنے سے گزر جانا ۔

اس طرف بھی تو کبھی برق صفت آ جھمکو
مفت جھڑ بدلی یہ برسات چلی جاتی ہے

ناز (دو نایاب رسالہ بیاضیں ، ۲ : ۴۳) ۔

— چڑھنا
ف م ۔

۱۔ مسلط ہونا ، مغلوب کرلینا ۔

تاک جتنے تھے یہ ہوئے مبہوت — جس طرح آچڑھے کسی پر بھوت

انشا ، ک ، ۳۶۲

۲۔ حملہ آور ہونا ، ہلّہ بول دینا ، جیسے : رات کے آدمی ان کے مکان پر آچڑھے ۔

— چُک/چُکو
ف م ۔

آنے میں جلدی کر/کرو ، ابھی جا/جاؤ ۔

آچک اے صبح طرب کٹ نہیں سکتی شب غم
جلد جائیں مع افواج جہنم میں نجوم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۰

— چُکا/چُکے
ف م ۔

(طنزیہ) نہیں آئے گا ، نہیں آؤ گے ، . . . کی امید نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۶) ۔

— چُکنا
ف م ۔

آنے یا پہنچ جانے کی تکمیل ہونا ۔

گردن تک آچکی تھی سر ہی کہ رک گئی
کس وقت رحم یار کو آیا ستم ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۵

— چلنا
محاورہ ۔

آنے کے قریب ہونا ، آنے لگنا ۔

اٹھنے کے ساتھ روح بدن سے نکل گئی
وہ پاس آن بیٹھے تو پھر جان آ چلی

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۱۳۹
اب زخم اندمال پر آ چلے ہیں ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲

— چھپنا
ف م ۔

آنا اور پوشیدہ ہو جانا ۔

آفت جاں ہے کوئی پردہ نشیں — کہ مرے دل میں آچھپا ہے عشق

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۰

— دلدر کاندھے چڑھ بیٹھا
کہاوت ۔

کاہل کے لیے مستعمل جو خود دلدر پھیلاتا ہو (امیراللغات ، ۱ : ۸۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۶) ۔

— دیکھ/دیکھو
ف م ۔

۱۔ آکے آزمالے / آزمالو ، تجربہ کرلے/ کرلو ۔

نثار کرتے ہیں آ دیکھو جان نثار کے پاس
گلے کو آپ کے خنجر پہ سر کو ٹھوکر پر

۱۸۳۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۸۸

۲۔ مقابلہ کرلو ، سامنے آجاؤ (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱) ۔

— دیکھیے
ف م ۔

آ دیکھو (رک) کی طرح فاعل غائب کے لیے مستعمل ۔

آتش عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے
آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کوئی آ دیکھیے

? نامی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۵)

...) کسی جگہ آ کر رہ پڑنا ، جیسے : ماں سے روٹھ کر صاحبزادے یہاں آ دھرے .

ـــ دھمکنا
محاورہ .

بے دھڑک چلے آنا ، اچانک آ پہنچنا ، آموجود ہونا .

یہ ہمیں ہمراہ لے کر یہاں آ دھمکا .

١٨٩٢ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ٢٠٥

کسان آبرو دار آدمی تھا بڑی فکر ہوئی کہ زمین کا مالک آ دھمکا تو کیا ہوگا .

١٩٣٠ پردوں کی پٹڑیا ، ٦٠

ـــ دھنسنا
ف ل .

رک : اُدھسنا ، جیسے : اتنے آدمی تھے کہ شانے سے شانہ چھلتا تھا مگر صاحبزادے کسی نہ کسی طرح ریل پیل کرتے ہوئے آدھنسے .

ـــ ڈٹنا
محاورہ .

١. آموجود ہونا .

مے پینے کو رند آ ڈٹے پھر   چلّو چلّو ابھی لٹے پھر

١٨٨٤ ترانۂ شوق ، ١٣٣

یا تو شام کو چوک کی سیر گشت کے عادی تھے یا مغرب سے اس مکان میں آ ڈٹے .

١٩١٠ انقلاب لکھنؤ ، ١ : ٩٨

٢. مقابلے کے لیے میدان میں آکر جم جانا .

آ کر سوے رن میں قاسم گلگوں قبا ڈٹے
ازرق کے چار لال مقابل میں آ ڈٹے

١٩٣٦ فہیم (باقر علی خان) ، مرثیہ (ق) ، ١٢

ـــ رہنا
محاورہ .

١. آتے رہنا (استمراری) .

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے
روز آ رہتے ہیں دو چار ترے کوچے میں

١٨٥٥ کلیات شیفتہ ، ٥٣

٢. جھک جانا ، ڈھلک پڑنا ، لٹک جانا .

پاؤں پر سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں
پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٧٥

اوڑھنی کے نام پر پرانی دھرانی لوئی کا ٹکڑا سر پر ہے جو دھان کوٹتے وقت کندھوں پر آ رہتا ہے .

١٩٤١ پاپی ، ب

٣. گر پڑنا ، ڈھے جانا .

بابر اپنے خیمے میں بیٹھا لکھ رہا تھا کہ ڈیرہ اس پر آ رہا ، لیکن کچھ ضرر نہیں پہونچا .

١٨٩٠ ماہنامہ ١ حسن ، حیدرآباد ، ٣ ، ٩ : ٣

سر پر مرے آ رہنے کو دیوار تو ہوگی   کیا ہو گا اگر سایۂ دیوار نہ ہو گا

١٩٣٢ ریاض رضوان ، ١١

ـــ رے
کلمۂ ندا .

(...) آ ، ادھر آ ، چلا آ (بے تکلفی یا تحقیر کے طور پر) .

قبول عشق و محبت اتنا ہوا ہے اے میر جیسے قابل
مدام جانے دکھائی دوں پون کبھو نہ ان نے کہا کہ آرے

١٨١٠ میر ، ک ، ١١١٦

ـــ سمانا
ف ل .

حلول کرنا .

جراتا ہے مرا منہ میں نے اس کو کچھ کہا صاحب
ایسے کونسا بڑا شیطان تجھ میں آ سمایا ہے

١٧٩٨ سوز ، د (ق) ، ١٠٩ ب

ـــ کر
م ف ؛ ~ آکے .

آنے کے بعد ، آتے ہی (بعد میں آنے والے فعل کا معطوف علیہ) .

یہاں بغیر بلائے آکر بھی نہیں ہوسکتے .

١٨٩٢ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ١٣٦

ـــ کُودنا
محاورہ .

١. دخیل ہو جانا (دوسروں کی توقع کے خلاف) از خود کسی معاملے میں شامل ہو جانا .

بزدل کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے تم تاکتے ہی رہ جاؤ گے اور کوئی دوسرا آدمی آ کودے گا .

١٩٣٣ روحانی شادی ، ١٢

٢. آ دھمکنا ، آجانا ، جیسے : رات چار چور گھر میں آ کودے .

ـــ کے
م ف .

رک : آکر .

دنیا میں آ کے داخل عصیاں ہوئے ملک
آلودہ گئے کبھو کیونکر بشر نہ ہو

١٨٣٩ اسیر اکبر آبادی ، د ، ٢٣٦

ـــ کھڑا ہونا
محاورہ .

١. آ جانا ، آ موجود ہونا .

ہمارے صاحب کا مزاج اسی طرح کا ہے کہ کوئی آ کھڑا ہو تو اس کو جواب نہیں دیتے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٥٣

وہی آج میرے خلاف شہادت دینے آ کھڑی ہوئی .

١٩٢٤ نواب صاحب کی ڈائری ، ١٣٦

٢. (کسی کے مساوی) حیثیت پانا ، جیسے : چار دن قوم کی خدمت کر کے قائدین کی صف میں آ کھڑے ہوئے .

ـــ گِرنا
محاورہ .

١. حملہ کرنا ، پلّہ بولنا (عموماً "پر" "پا" "پہ" کے ساتھ) .

پہلوان ان پہلوانوں پر آ گرے تلوار چلنے لگی .

١٨٩٠ بوستان خیال ، ٣ : ٢٩٨

سنتے ہی اس خبر کے مسافر پہ آ گرے
پھر یوں گرے کہ جیسے کسی پر بلا گرے

١٩٢٧ شاد ، ظہور رحمت ، ٢٣

٢. اکٹھا ہونا ، جمع ہونا ، ٹوٹ پڑنا .

دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آ گرے .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ٣٧

— گئے بَراتی ، لَدا خُشکا نہ چَپاتی کہاوت .

بد انتظامی کے موقع پر مستعمل .
نوکر : آگئے براتی نہ خشکا نہ چپاتی .
۱۸۷۸ دلفروش ، ۹۳

— گھِرنا محاورہ .

۱. محیط ہونا ، ہر طرف چھا جانا .
کالے سیاہ بادل چاروں طرف سے آگھرے .
۱۹۲۸ قلب حزیں سحزیں ، ۱۳

۲. (اپنے کسی اقدام کی بدولت) پھنس جانا ، جیسے : اپنی حماقت سے خود ہی دشمنوں میں آ گھرے .

— گھُسنا ف ل .

بلا استحقاق یا بے ضرورت کسی کام میں شریک یا شامل ہوجانا ، جیسے : جہاں کوئی جلسہ ہوا آ دھمکے ، جہاں کوئی تقریب منائی گئی آ گھسے .

— گھیرنا محاورہ .

۱. چاروں طرف سے محیط یا مسلط ہو جانا .
درویش کو لذت دنیاوی کی چاٹ پڑ گئی لالچ نے آ گھیرا .
۱۸۸۲ ستارۂ ہند (ترجمۂ انوار سہیلی) ، ۶۷
ایک سال ایسا آیا کہ قحط نے ساری بستی کو آگھیرا .
۱۹۳۰ پریوں کی پٹاریا ، ۵

۲. (کسی شخص یا شے کو) چمٹ جانا اور نہ چھوڑنا .
خدا کے فضل سے ساری مرادیں اس کی بر آئیں
یہ سیو کھٹ جس نے آگھیری معین الدین اجمیری
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۹

— لِپٹنا محاورہ .

۱. سر ہو جانا ، گھیر لینا .
روشنی کی مہر جب میں نے شب فرقت میں کی
شعلے آلپٹے مجھ سے سرو چراغاں چھوڑ کر
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۹
خدا جانے یہ بلا کہاں سے آ لپٹی .
۱۹۲۳ نورالغات ، ۱ : ۵

۲. لڑنا جھگڑنا ، گتھم گتھا ہونا .
حضور میں تو کچھ بولا بھی نہیں وہی مجھ سے آ لپٹا .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۰

— لگنا محاورہ .

۱. قریب پہنچنا ، نزدیک آنا .
زور ہوتا نہیں آتا قام ، سیج سوں آ لگتا کام .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۶
سفینہ جب کہ کنارے پہ آلگا غالب خدا سے کیا ستم و جور نا خدا کہیے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۸
اب دیکھیے کب وقت آخر آلگتا ہے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۷۴

۲. شروع ہو جانا .
توبہ توبہ یہ کیا زمانہ آلگا ہے .
۱۹۶۷ ماہنامہ ساقی ، مارچ ، کراچی ، ۲۲۰

۳. گھات میں بیٹھنا ، تاک میں رہنا .
چور شام ہی سے آ لگا .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۹

— لینا محاورہ .

۱. (محسوس یا معقول شے کو) گھیر لینا ، گرفت میں لے لینا .
آتش نے عشق کی مجھے یک بار آلیا
معلوم آہ یہ نہ تھی مجھ سے خبر کو آگ
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۱۳
انھوں نے شعیب کو جھٹلایا ، پس بھونچال نے ان کو آلیا .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۴۰

۲. (عقب سے آ کر) پکڑ لینا یا ساتھ ہوجانا .
خضر نے گم کردہ رہ کو آ لیا حاصل مطلب نے مطلب پالیا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۷
میں سر پر پاؤں رکھ کر بھاگی ، انھوں نے مجھے آ لیا .
۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۲

۳. آجانا ، آپہنچنا .
وہ آلیں تو ان سے پوچھ کر یہ چلتی بنیں .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۹۲

۴. قریب آنا .
پاؤں تھک گئے اور شام نے آلیا .
۱۸۶۹ اردو کی دوسری ، آزاد ، ۶۷

— مَرنا محاورہ .

(طنز و تحقیر کے طور پر) آ جانا .
خدا جانے کم بخت کہاں سے ہمارے گھر آ مرا تھا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۴۸
پھر اس کے پاس اس کی نگاہیں سہیلیاں آمریں اور میں نے ادھر کا راستہ دیکھا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۳

— مِلنا ف ل .

۱. آنا اور ملاقات کرنا .
ہاتف خبر دے بیگ اگر دوست ہے مرا
کس رات آملے گی وہ چنچل ستمگر مجھے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۹
گر زندگی ہے باقی پھر ہم میں آملیں گے
دیدار آخری ہے جدو ہے رنڈ ہمارا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۹
ایک ہی کشتی میں ہیں آسانہ ہے ملنا آ علو
کیا خبر لے جائے دور آسمانی پھر کہاں
۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۴ : ۸۸

۲. شامل یا شریک ہوجانا ، کسی کی وضع یا صورت اختیار کرنا .
جادو سے بنی وہ آدمی زاد انسانوں میں آملی پری زاد
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۲

... اتر کر اس جم غفیر میں آ ملا ۔

پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۵۰

۳. دو چیزوں کا باہم ہوجانا ، یکجا ہونا ۔

خورشید فلک فخر سے آ ملتا ہے
دن کو ذروں میں شب کو پروانوں میں

۱۸۶۷ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۱

ــ موجود ہونا

ف مرل ۔

یکایک آجانا ، جس جگہ آنا تھا وہاں پہنچ جانا ۔

سوار گھوڑا دوڑا کر سر پر آ موجود ہوا ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۶

ــ نکلنا

محاورہ ۔

۱. کبھی کبھی آ جانا ، اتفاقیہ یا بے قصد و ارادہ آ جانا ۔

آ نکلتے ہو کدھر بھول کے بے خواہش دل
اب بھی جاؤ وہیں پر روز جہاں رہتے ہو

۱۷۹۴ اثر (میر محمد میر) ، ۲۷

اے ظفر روز تو جاتے ہیں وہ گھر غیروں کے
آ نکلتے ہیں ادھر بھی کبھی چلتے پھرتے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۲

دفعۃً وہیں کہیں ایک طرف سے آنکلا ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۳

۲. ایک طرف سے ہٹ کر دوسری طرف نمودار ہونا ، ابھر آنا ۔

گلے کی گلٹی تو دب گئی مگر زخم بغل میں آ نکلا ۔

۱۹۶۱ افعال مرکبہ ، ۴۱

آب

(الف) امذ ۔

۱. (i) ایک حصہ آکسیجن اور دو حصے ہائیڈروجن سے مرکب سیال (جسے بے مزہ اور بے رنگ کہا جاتا ہے ، پینے کے علاوہ اور بہت سی ضروریات میں استعمال ہوتا ہے ، پیاس بجھانے کے لیے عموماً دریا ندی یا کنویں وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے) ، پانی ۔

نہ کم اصل میں کیا ہو سیماب ہے دریا گل کے تن لی ہوا آب ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۰

خواہاں تھے نخل گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۷

بفیض آب تو بوئے گل و گلاب آئی زمین خاک تھی پانی سے آب و تاب آئی

۱۹۶۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۶

(ii) اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر ۔

قدیم حکما کے نزدیک چار جسم بسیط تھے آب و آتش و باد و خاک ۔

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۳۷

اپنے منصب کا فرمان خاص لے کر اسی کاشانۂ آب و خاک میں واپس آجاتے ہیں ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۶

۲. دریا ، سمندر ، ندی ، چشمہ ، جھیل وغیرہ یا ان کا کوئی حصہ ۔

ز آب ہونوں تا لب دریا نہ چھوڑوں تو لگر نہ چھوڑوں گدا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۷

داروغہ توپ خانہ اور آغر خاں قراول جا کر معبر آب پر تصرف کریں ۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۹

۳. پسینہ (اکثر ترکیب میں) ، جیسے : آب شرم ، آب خجالت ۔

گرے نہ خانہ خرابی تری ندامت چور
کہ آب شرم میں ہے جوش چشم ترکا سا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۰

۴. آنسو ، آنسو کا قطرہ یا قطرے (اکثر ترکیب میں) ۔

دیکھی حال مینا مونا تاب لیا اپس ہی ذرا آنگ میں آب لیا

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ۱ : ۱۳۵)

چشم پر آب ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۸

۵. لعاب ، تھوک ، رال (عموماً اضافت کی صورت میں) ، جیسے : آب دہن (رک) ۔

۶. (اوس کا) قطرہ یا قطرے ۔

چمن تر نہ شبنم کے ہے آب سوں
کہ موں دھوتے ہیں پھول گلاب سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۰

۷. پھلوں کا قدرتی عرق (جیسے آب تربوزہ) ؛ پھلوں پھولوں اور پتیوں وغیرہ کا افشردہ ، کسی چیز کو جوش دے کر یا پیس کر نکلا ہوا گاڑھا پانی ، کسی شے سے کشید کیا ہوا عرق (جیسے گلاب وغیرہ) ۔

آب انگور سے کشور یہ ہے بند محتسب کی طرح ایزد نہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۴

سر کے بال گر جاتے ہیں ان کو آب برگ چقندر سے دھونے کی ضرورت ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۵۹

۸. شراب ۔

شراب اس بہوت تند ہور تیز تھا عجب آب وو آتش آمیز تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۵

آب حیات بن گئی ناسخ شراب صاف
جو اس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹھ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۷

۹. رقیق مادہ جو پھپھولے یا چھالے سے پھوٹ کر بہے ۔

آبلوں سے پائے مجنوں میں جو ٹپکا آب گرم
جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۷

۱۰. کیمیائی سیال میں حل کی ہوئی دھات (عموماً دھات کی طرف اضافت کے ساتھ) ، جیسے : آب زر (رک) ۔

۱۱. (طب) پارہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) ۔

۱۲. (تصوف) وہ فیض جو ان لوگوں کے لیے ہے جنھوں نے اپنی ہستی کو فانی کردیا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۲) ۔

۱۹۲۱

۱۳. گیارھویں رومی مہینے کا نام جس میں آفتاب برج اسد میں ہوتا ہے اور جو خزاں کے خاتمے کا وقت ہے ۔

داغ اچھے تو غم نہ کر بعد خزاں بہار ہے
غم کی اندھاری سوز نہ کر آب پیچھیں بہار ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ اول) ، ۲۵

اس کا طلوع چودھویں آب کی شب کو اور بارھویں شباط کی شب کو مفقود ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۰۷

(ب) اسم .

۱. تابندگی ، درخشندگی ، چمک دمک ، براقی ؛ جلا .

سورج دوکھنہ پکڑے تاب چاند گھٹے ات چھوڑ چھوڑ آب

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۲۷۶ : ۸۷)

خط سے نہ کم ہو کیونکہ رخ یار کی چمک
جاتی رہے ہے آئنے کی زیر زنگ آب

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۶

جس موتی میں آب نہیں وہ موتی نہیں بلکہ کنکر ہے .

۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ، لاہور ، جنوری ، ۳۱

۲. تروتازگی ، رونق ، روپ .

تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ
گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں

؟ شیدا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۸)

بفیض آب نوید گل و گلاب آئی
زمین خاک تھی پانی سے اس میں آب آئی

۱۹۵۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۶

۳. تلوار چھری وغیرہ کی کاٹ ، دھار ، تیزی .

سر کی آب ہے جوہر ہیں ستم کے اس میں
پانی مانگے نہ تری تیغ کا مارا قاتل

۱۸۸۱ دیوان ماہ ، ۸۰

تجھ میں وہ آب ہے شیروں کا جگر پانی ہے
دشمنوں کے لیے جنبش تری طوفانی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۱

۴. عزت ، آبرو ، وقار .

میں تابع تو ہیں سب کا نواب ہے ترے ہاتھ سب عزت اور آب ہے

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۱۱

۵. صفائے باطن ، خلوص .

ہے وہی ترا اب بھی وہی چشمۂ صافی
دیں داروں میں پر آب ہے باقی نہ صفا ہے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۲۶

[ف : آب ؛ س : आप]

— اُترنا

محاورہ .

۱. چمک دمک جاتی رہنا .

کچھ مرے آنسوؤں کی قدر نہ کی اتری اُن موتیوں کی آب عبث

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۵۷

۲. عزت خاک میں ملنا (پلیٹس) .

— اَرغوانی

کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت غ) امذ .

۱. غم کے آنسو (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .
۲. شراب سرخ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۹۹) .

[آب + ف : ارغوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اُڑنا

محاورہ .

چمک دمک جاتی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— اَز سَرگُزشت

فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) پانی سر سے اونچا ہو گیا ؛ (مراداً) معاملہ حد سے بڑھ گیا ، حوادث و آلات کی انتہا ہوگئی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— اِسْتادَہ

کس صف (— کس ا ، سک س ، فت د) امذ = آب ایستادہ .

رکا ہوا پانی جو سوت سے نہ نکلے ، حوض تالاب وغیرہ کا ٹھہرا ہوا پانی ، آب رواں کی ضد .

جھپک دیکھتے ہی چلیں گولیاں ہوا آب استادہ میں خون رواں

۱۸۳۸ صیدیہ ، ۱۰۳

نہ آئے تا بہ مژگاں سرشک دیدۂ پرنم
قدم آگے نہیں بڑھتا ہے آب ایستادہ کا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۶۰

[آب + ف : استادہ ، استادن (= کھڑا ہونا) سے حالیۂ تمام]

— اَنار

کس اضا (— فت ا) امذ .

(مجازاً) سرخ شراب (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

[آب + ف : انار (رک)]

— اَنبار / اَنبارَہ

و /کس اضا (— فت ا ، غنہ / فت ر) امذ .

بڑا حوض یا تالاب (وضع اصطلاحات ، ۲۳۳) .

آبی خزانہ نہر مقطار آب انبارہ لوہے کے ڈھلے ہوئے نل اور بجلی کے پمپ وغیرہ پر مشتمل ہے .

۱۹۳۱ آب رسانی ، ۱۲

[آب + ف : انبار ، انبارہ (رک)]

— اَندام

و /کس اضا (— فت ا ، سک ن) صف .

۱. شفاف ، روشن .

ہم جلوۂ دلبر سمن فام جاں سوز ہجوم آب اندام

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۷

۲. نازک اندام (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۳۳) .

[آب + ف : اندام (رک)]

— اَنگُور / اَنگُوری

کس اضا / کس صف (— فت ا ، غنہ ، و مع) امذ .

شراب ، انگور کی شراب .

آب انگوری محب پیر مغاں سے کر طلب
شیر خواروں کی طرح مت رہ بہ جست و جوئے شیر

۱۷۹۶ محب دہلوی ، د ، ۱۷۹

نشۂ مے میں کھلی دشمنی دوست مجھے
آب انگور نے کی آتش پنہاں پیدا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۰

سینۂ نوری میں نورے ذوق مہجوری بھی ہے ؟
کیا ترے جام گلی میں آب انگوری بھی ہے ؟

۱۹۲۶ جوئے شیر ، آنند نراین ملا ، ۷

[آب + ف : انگور (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت]

[illegible] صف .

۱. [illegible] ے میں نہایا ہوا ، عرق آلود (شرم و ندامت سے) ؛ شرمندہ .

وہ ہیں یہ مردمک دیدۂ پر آب گھِرا
کہ جن کے سامنے ہوتی ہے آب آب گُہر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵

رہو رونوں تو وہ کہے گا اپنی پڑی کم ظرف
نہیں تو میں ابھی بادل کو آب آب کروں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، ع ، ۹۲

۲. (درد و غم یا شدت حرارت سے) پانی پانی ، گھلا ہوا .

سینہ گیا شگاف رلایا انہیں اپنی خوب
دھوئیں کدورتیں جگر آب آب ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۱

اف رے جوشِ گرمیِ نظارۂ طاقت گداز
دل تمام آنکھوں میں ہو کر آب آب ہی گیا

۱۹۵۳ دیوان صفی ، ۲۵

۳. (غم خواری یا ہمدردی سے) پگھلا ہوا ، نرم .

دل ہوا آپ کا مری بیکسی پر آب آب
تیغ جب آئی گلے تک موجِ دریا ہوگئی

۱۸۷۰ دیوانِ امیر ، ۳۰ : ۳۸۳

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی کہاوت .

ایسے موقع پر مستعمل جہاں کوئی شخص اپنی خصوصیات چھوڑ کر دوسروں کی امداد کرنے سے نقصان اٹھائے .

کابل گئے داڑیا اور سیکھی مغل کی بات
آب آب کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی

۱۹۳۳ گنجینہ اقوال و امثال ، دیباچہ ، ۳

ـــ آتش رنگ کس صف (ـــ فت ت ، ر ، غنہ) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ .

ساقیا دے جلد آب آتش رنگ گرم و سرد زمانہ سے ہوں تنگ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۹

ہے دل سوز ، نغمۂ ساز خوش آہنگ سے ٹوٹے
بجھتی تشنہ کامی آب آتش رنگ سے ٹوٹے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۹

[آب + ف : آتش (رک) + رنگ (رک)]

ـــ آتشیں کس صف (ـــ فت ت ، ی مع) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ .

پلادے جام آب آتشیں اب کہ حاصل ہو دل محزوں کا مطلب

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۱۵

[آب + ف : آتش + یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آتش نما کس صف (ـــ فت ت ، ضم ن) امذ ؛ امث (قدیم) .

(مجازاً) تلوار .

ہیں سر آہن لیا کے ٹھیکرا اوپائے انھی ہاتھ میں آب آتش نمائے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۶۴

[آب + ف : آتش (رک) + نمائے ، نمودن (= دکھائی دینا ، معلوم و محسوس ہونا) سے]

ـــ آتش پلا اسا ، امث .

مراسم عزا کی ادائی ، فاتحہ درود وغیرہ (کرنا یا ہونا کے ساتھ) .

جو کہنا کے تمھ کو زمیں بیچ سوئیوں
گرونے تیری آب آتش ماتم کے بیچھوں

۱۷۳۹ کلیل کتھا ، ۲۲۲

[آب + ف : آتش (= خورش)]

ـــ آمد تیمم برخاست کہاوت .

(لفظاً) پانی مل گیا تو تیمم درست نہیں ، (مراداً) اصل کے ہوتے فرع کی ضرورت نہیں .

بیوی کے مقابلے میں ہم غریب دوستوں کی کیا ہستی ہے ، آب آمد تیمم برخاست .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۱

ـــ آمیز پلا اصا (ـــ ی مج) صف .

(کیمیا) وہ مرکب چیز جس میں پانی ملا ہوا ہو .

خشک حالت میں نشا خلیہ کی دبازت ۰٫۶ ـ ۰٫۵ مائیکرو ملی میٹر تک ہو سکتی ہے ، لیکن زندہ حالت میں یہ پانی کے ایک کیمیائی مرکب کی صورت میں آب آمیز ہوتی ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۹

[آب + ف : آمیز ، آمیختن (= ملانا ، ملانا) سے]

ـــ آوردِ سپاہ پلا اصا (ـــ ضم و ، سک ر ، د ، کسرہ ی) امذ .

بحری فوج کا دستہ جو پانی کے راستے سے سفر کرے ، سپاہیوں کا وہ جتھا جو سمندری فوج سے متعلق ہو (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۱) .

[آب + ف : آوردہ ، آوردن (= لانا) سے + سپاہ (رک)]

ـــ آہک کس اصا (ـــ فت ہ) امذ .

وہ پانی جس میں بجھا ہوا چونا گھلا ہو .

آب آہک کو معدے میں دودھ کے ہضم ہونے کے لیے بچوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۱

[آب + ف : آہک (= چونا ، قلعی)]

ـــ آہن کس اصا (ـــ فت ہ) امذ .

وہ آبداری جو جھاو دینے سے لوہے پر آجائے ، تلوار اور خنجر وغیرہ کی چمک اور صفائی جو صیقل سے حاصل ہو ؛ تیزی ، دھار ، کاٹ (اکثر اشعار میں بطور ایہام مستعمل) .

نعرہ زن گنجِ شہیداں میں ہو بلبل کی طرح
آبِ آہن نے کیا ہے یہ گلستاں پیدا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۰

قناعت ہو تو ایسی ہو ، نظر ہے آبِ آہن پر
دراں حالیکہ بہتا پانوں پر دریا میں پانی ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۸

[آب + ف : آہن (رک)]

ـــِ آہن تاب کس صف (فت ہ) امذ .

وہ پانی جسے اصلاح کے لیے لوہا گرم کر کے بجھاتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۲) .

[آب + ف : آہن (رک) + ف : تاب (رک)]

ـــ باز بلا اضا ، صف .

پیراک (وضع اصطلاحات ، ۲۳۳) .

[آب + ف : باز ، باختن (= کھیلنا) سے]

ـــ بازی بلا اضا ، امث .

پیراکی : دریا میں نہاتے وقت ایک دوسرے پر چھینٹے اڑانا ، چھینٹوں سے کھیلنا .

کھلی ہی رہتی ہے چشمِ حباب دریا میں
ہوا ہے جب سے تجھے شوق آب بازی کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۷

پانی میں جا کر غسل و آب بازی میں مشغول ہوئیں .

۱۸۵۱ بہار دانش (ولایت علی) ، ۵۸

اف : کرنا .

[آب + ف : بازی (رک)]

ـــِ بحت کس صف (ـــ فت ب ، سک ح) امذ .

خالص پانی ، سادہ یا بے میل پانی .

نکل وطن سے ہے غربت میں زور کیفیت
کہ آبِ بحت ہے جب تک ہے تاک میں صہبا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۱

[آب + ع : بحت (ب ح ت)]

ـــ برار بلا اضا (ـــ فت ب) .

(الف) امذ .

سقا ، بہشتی ، گھر میں پانی لانے والا کہیرا ، پنہارا (ا پ و ، ۱ : ۱۹۶) .

(ب) صف .

(طب) جسم کے اندر کا پانی نکال دینے والا ، رقیق دست لانے والا (نسخہ) .

یہ ایک تیز آب برار مسہل ... ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۰۶

اسم کیفیت : آب براری (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۹۶) .

[آب + ف : برار ، برآوردن (= نکالنا) سے]

ـــ بُرد / بُردہ بلا اضا (ـــ ضم ب ، سک ر / فت د) .

(لفظاً) جو پانی میں بہ جائے یا غرق ہو جائے ، (مراداً) تباہ ، برباد .

بنیاد عزت آب برد ہو جاتی ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۲۱۲

[آب + ف : برد ، بردن (= لے جانا) سے]

ـــ بردار بلا اضا (ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

سقا ، بہشتی : پانی پلانے والا خادم .

آب بردار نے کہا کہ اے عزیز تو سودائی ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، موزائی ، ۲۰۰

جلوس کے ساتھ سواری نکلا کرتی تھی ، آب بردار جھنڈی بردار فضا بردار تلنگے سپاہی ... سواری کے ساتھ رہتے تھے .

۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۶۲

[آب + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

ـــ بریسماں بستن بلا اضا (ـــ فت ب ، ی مع ، سک س ، فت ب ، سک س ، فت ت) فارسی محاورہ ، اردو میں مستعمل .

ناممکن کام کرنا ، امر محال سر انجام دینا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

ـــ بستہ کس صف (ـــ فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

جما ہوا پانی ، برف ، اولا (پلیٹس) .

[آب + ف : بستہ ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

ـــِ بقا کس اضا (ـــ فت ب) امذ .

رک : آبِ حیات .

سدا و کہنہ ہونے شوق اس کے سخن کا ہمیشہ تشنۂ آبِ بقا ہوئے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۱

ٹپکایا مرے منہ میں اگر آبِ بقا بھی
زہراب وہ ہو کر مری تقدیر سے ٹپکا

۱۸۴۹ کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۹

ابھی تو کاسۂ عمر رواں کو کرتا ہے
نئے سرے سے پھر آبِ بقا سے بھرتا ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۱

[آب + ع : بقا (رک)]

ـــ بگڑنا محاورہ .

۱ . چمک دمک ماند پڑ جانا ، رونق باقی نہ رہنا .

بار بار چھوٹنے سے لیمپ کی آب بگڑتی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

۲ . دھار کند ہو جانا ، باڑھ گر جانا .

استرہ نہ چھوو آب بگڑ جائے گی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

— ... فت ب ، سک د) صف .

پانی کے رساو بہاو سرایت یا انجذاب کو روکنے والا (مثلاً پا پشتہ وغیرہ)، ان روک ؛ واٹر پروف .

آب بند جو خندق قلعہ میں چھوڑا تھا مسدود کر دیا .

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۲۱

اس کالر کو آب بند بنانے کے لیے پہلے تیل سے بھگو لیا جاتا ہے .

۱۹۲۱ مکوڑن مبادیات ، ۲۸۷

اف : کرنا ، ہونا .

[آب + ف : بند ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

— پاش

بلا اضا .

(الف) امذ .

۱. مجازاً ، چھڑکاؤ کرنے والا .

گرتے تھے آب پاش مگر زمیں کو تر
فرزند فاطمہ پہ نہ تھا سایۂ شجر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲

۲. پودوں اور کھیتوں وغیرہ کو سیراب کرنے والا شخص .

باغبان پیلچہدار مزدور آب پاش وغیرہ نوکران باغ کل اوس کے تابع دیتے ہیں .

۱۸۷۲ تاج الاقبال تاریخ ریاست بھوپال ، ۳۰۰ ، ۲۰

۳. وہ ظرف جس سے پانی چھڑکا جائے ، فوارہ ، جھارا ، پزارا .

جب پانی شامل کرنا ہو تو ایک معمولی آبپاش (جھارا) کام میں لانا چاہیے .

۱۹۴۲ مٹی کا کام ، ۹۹

(ب) صف .

(زراعت) نہری پانی سے سینچا ہوا .

متحملہ آراضی کمترین کھیت نمبر ۵۶۰ کو پٹواری نہر نے آبپاش درج کر دیا ہے .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۵۷

ہمارے صوبہ کی آبپاش زمینوں میں گندم کے لیے ان کھادوں کے کل استعمال کا اوسط علی الترتیب صرف ۴۴ پونڈ اور ۵ پونڈ . . . . فی ایکڑ تھا .

۱۹۷۴ پندرہ روزہ ' زراعت نامہ ، لاہور ، ۱ اگست ، ۲

اف : کرنا ، ہونا .

[آب + ف : پاش ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

— پاشی

بلا اضا (الف) امث .

۱. چھڑکاؤ ؛ خاک کو دبانے یا زمین کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی کا چھینٹا دینے کا عمل .

سقوں نے آب پاشی کر دی تب آ کر آواز دی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۲۲

سقوں نے آب پاشی کر کے گرد و غبار کو بٹھایا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۱۸

۲. پودوں کی سنچائی ، کھیتوں کی سیرابی .

شام کے میدانوں کی کیفیت ہے کہ ان میں دریائے فرات اور دجلہ سے آبپاشی ہوتی ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۶۹

کھاد اور آبپاشی سے اس کو قوت پہنچاتا رہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

۳. نہر کا محکمہ ، محکمۂ آب پاشی (اکثر محکمہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

یہ آبپاشی میں نوکر ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۸

چشم تر دیکھ کر وہ مس بولی محکمہ ہے یہ آبپاشی کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۹

[آب + ف : پاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پاشی کی

فقرہ .

دھوکا دیا (دریائے لطافت ، ۳۷ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۳۹).

— پاشیدگی

بلا اضا (— ی مع ، فت د) امث .

نمک وغیرہ کو پانی میں حل کرنے کا عمل ، تحلیل مائی .

آب پاشیدگی سے جب ترشے آزاد ہوتے ہیں تو وہ بہ آسانی اپنے قاعدہ اور پانی میں تحلیل ہو جاتے ہیں .

۱۹۴۸ غیر نامیاتی کیمیا (ترجمۂ جامعۂ عثمانیہ) ، ۲۲۹

[آب + ف : پاشیدگی ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

— پاشیدہ

بلا اضا (— ی مع ، فت د) صف .

پانی میں حل کیا ہوا (نمک وغیرہ) .

معدنی ترشے ان ترشوں کے نمکوں کو بہ آسانی آب پاشیدہ کر دیتے ہیں .

۱۹۴۸ غیر نامیاتی کیمیا (ترجمۂ جامعۂ عثمانیہ) ، ۲۲۹

[آب + ف : پاشیدہ ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے]

— پسند

بلا اضا (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

رک : آب خواہ .

آبی پودے . . . آب پسند کہلاتے ہیں .

۱۹۲۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷

[آب + ف : پسند (رک)]

— پشت

کس اضا (— ضم پ ، سک ش) امذ .

منی ، نطفہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آب + ف : پشت (رک)]

— پیکان

کس اضا (— ی لین) امث .

نوک تیر کی چمک اور تیزی ، گانسی کی باڑھ ، تیزی (نور اللغات ، ۱ : ۳۹).

[آب + ف : پیکان (رک)]

— پنیر کس اضا (— فت پ ، ی مع) امذ .

وہ پانی جو پنیر بنانے کے لیے دودھ کو پھاڑ کر اس سے الگ کیا جائے ، ماءالجبن .

آب پنیر — ماءالجبن .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲

[آب + ف : پنیر (رک)]

— پیما بلا اضا (— ی لین) .

(الف) صف .

دریا میں سفر کرنے والا .

اذ کہ جلد تھا گرچہ بے پاٹ تھا
ولے بے پائے نت آب پیمائے تھا

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۹۸

(ب) امذ .

پانی کی رفتار ، مقدار ، گہرائی وغیرہ ناپنے کا آلہ ، (انگریزی) hydrometer .

[آب + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— تاب بلا اضا ، امث / امذ (قدیم) .

رک : "آب و تاب" .

فقر کا اس ناز لے کیوں ہے آب حیا کا ہے جس مکھ اپر آب تاب

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۹)

ہر طرح کا اسباب پر آب تاب اکٹھا کیا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، محمد عمر ، ۱۶

— تبریدہ بلا اضا (— فت ت ، سک ب ، ی مع ، فت د) صف .

پانی سے ٹھنڈا کیا ہوا .

یونانی نوشوں کے گھر آب تبریدہ ڈھیوند (جمیو) پر بنائے جاتے ہیں .

۱۹۳۱ نظریات ، ۱۸۳

[آب + ع : تبرید (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— ترازو بلا اضا (— فت ت ، و مع) امذ .

(معماری) پانی کا بہاو درست کرنے کے لیے سطح ناپنے کا آلہ .

کیا آب ترازو اور گونیا ان دونوں کے عمل حکم میں متحد ہیں .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۳

[آب + ف : ترازو (رک)]

— تراش بلا اضا (— فت ت) امذ .

جہاز کی پھالی یا اگلے سرے کا نچلا کنارہ جو پانی کو کاٹتا ہے ؛ پل کے قریب پانی کا رخ موڑنے کے لیے بنایا ہوا بند یا پشتہ (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۸) .

[آب + ف : تراش ، تراشیدن (= کاٹنا) سے]

— ترسی بلا اضا (— فت ت ، سک ر) امث .

باولے کتے کے کاٹنے کی بڑک ، داءالکلب (جس میں پانی کا خیال آتے ہی مریض کی طبیعت میں سخت تشنج اور ہیجان پیدا ہوتا ہے) .

بہت سے تشنجی امراض کے تشنجات کو تسکین دینے کے لیے ، مثلاً . . آب ترسی . . . کے تشنجات کو .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۲۱

[آب + ف : ترس ، ترسیدن (= ڈرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تلخ کس صف (— فت ت ، سک ل) امذ .

۱. (مجازاً) شراب (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

۲. (مجازاً) تیزاب ، تیز آنسو (نوراللغات ، ۱ : ۳۹) .

[آب + ف : تلخ (رک)]

— تیر کس اضا (— ی مع) امث .

رک : آب پیکاں (امیراللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آب + ف : تیر (رک)]

— تیغ کس اضا (— ی مج) امث .

تلوار کی چمک ، تیزی ، کاٹ .

آب تیغ کی موجوں نے نوجوں کو موت کے گھاٹ لگا دیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۱۳

جلے حسد کے جو شعلے لیے جہنم میں
لگی دلوں کی بجھی آب تیغ سے دم میں

۱۹۱۱ برجیس ، مراثیہ (ق) ، ۱۷

[آب + ف : تیغ (رک)]

— جاری کس صف ، امذ .

سوت سے نکلتا ہوا پانی ، بہتا ہوا پانی ، نہر ندی وغیرہ کا پانی جو ایک جگہ نہیں ٹھہرتا ، آب ایستادہ کی ضد .

آب جاری کے چھانچ میں بے چارے اڑتے ہیں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۸

یہ شرع عشق کی جاری ہے کوئے قاتل میں
کہ حکم خون رواں پر ہے آب جاری کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۴۲

[آب + ع : جاری (رک)]

— جامد کس صف (— کس م) امذ .

ٹھہرا ہوا پانی ، وہ پانی جو جاری نہ ہو ؛ منجمد پانی ، برف یا اولا .

نظم آور بھی سر آمد بھی خوش اقبال بھی ہے
آب جامد بھی ہے اور آتش سیال بھی ہے

۱۹۳۱ محب (سید محمد علی خان) ، مراثی ، ۱۳۵

[آب + ع : جامد (رک)]

۱. چمک کا جلا جانا ، جلا کا دب جانا .

خندۂ دنداں نما لازم نہیں اے بحرِ حسن
نہیں تو اب جاتی رہے گی آن میں موتی کی آب

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۲۰۸

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

۲. (تلوار وغیرہ کی دھار) کند ہوجانا .

چار ہی دن میں چاقو کی آب جاتی رہی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۵

—جو کس اضا (— و مع) امذ .

۱. ندی کا پانی ، نہر کا پانی .

اے پولیا صلصال اے پاون گوہے
تری بات مجھ کن جیوں ہے آبِ جوے

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۶۲۵

سیراب آبِ جو سے قدح اور قدح سے ہم
سرخوش گلوں کی بو سے قدح اور قدح سے ہم

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۱۲۷

چمن زاروں میں آبِ جو کا منظر وہ موج سیم کا لہراتا دیکھا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱۲ : ۱۲۳

[آب + ف : جو (رک)]

—جو بلا اضا (— و مع) امث .

ندی ، نہر .

آبجوئیں لہراتی ہوئی ابھیں سی بھرلیں .

۱۸۰۲ طرز ی تقریر ، ۲۰

تو ہے محیطِ بیکراں میں ہوں ذرا سی آبجو
یا مجھے ہمکنار کر یا مجھے بے کنار کر

۱۹۳۵ بالِ جبریل ، ۸

[آب + ف : جو (اصلاً : جوے آب)]

—جوش بلا اضا (— و مج) امذ .

۱. ابالے ہوئے گوشت کا عرق ، ماء اللحم ، یخنی .

اسے مٹی کی ہانڈی میں ابالتے تھے وہی آبِ جوش پاقت کھاتے تھے .

۱۸۸۳ دربارِ اکبری ، ۴۱۶

آبِ جوش میں چاول پسا کر . . . گیلی صافی کا دم دیدیں .

۱۹۲۷ شاہی دسترخوان ، ۱۳۱

۲. ابالی ہوئی چیز کا عرق .

۱۴ پونڈ وزن کا بچہ . . . دودھ پیتا ہے . . . اور اسی مقدار میں دوسری چیزوں کا آبِ جوش . . .

۱۹۶۵ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۲

۳. انگور کی ایک قسم کا مویز جس کا دانہ بہت بڑا ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۱) .

[آب + ف : جوش (رک)]

—جوشِ برنج بلا اضا ، کسرِ اضا (— و مج ، کس مج ش ، کس ب ، فت ر ، سکن ن) امذ .

چاولوں کی پیچ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[آبِ جوش (رک) + ف : برنج (رک)]

—چشم کس اضا (— فت ج ، سکن ش) امذ .

آنسو ، اشک .

ہوئے ہیں غرق ہم جس طرح آبِ چشم میں اپنے
بھلائے ابر ہوتا دریا میں تو ڈوب دیکھیں ہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۵

میرے مرنے دم جو رویا وہ بڑی تسخیر تھی
آبِ چشمِ یار آبِ چاہِ بابل ہوگیا

۱۸۵۵ کلیاتِ شیفتہ ، ۱۲

[آب + ف : چشم (رک)]

—چشی بلا اضا (— فت چ) امث .

دودھ پیتے بچے کو پہلے پہل پانی چٹانے کی رسم (فرہنگِ اثر ۲ : ۹۸) .

[آب + ف : چش ، چشیدن (= چکھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

—چک بلا اضا (— فت چ) امذ ؛ امث .

مکان کے پچھواڑے چھت کا پانی گرنے کی تنگ گلی یا راستہ .

انہار سے وہ فیض کے دریا کریں رواں
ہم آبچک بھی چھین لیں ہمسائے کا یہاں

۱۹۲۲ شانِ فاروق ، ۳۲

[آب + ف : چک ، چکیدن (= ٹپکنا) سے]

—چکابو کس صف (— فت چ ، و مع) امذ .

قلعے کے چاروں طرف خندقوں میں بھرا ہوا پانی .

لگے کوچوں میں کرنے گشت پر سو
پھرے ہے جس طرح آبِ چکابو

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳ : ۲۷

[آب + س : چکابو : चक + व्यूह (= فوج کا وہ دستہ جو نصف گول دائرہ کی شکل میں ہو)]

—چو (—کہ) از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست/وجب

فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) جب پانی سر سے اونچا ہوگیا تو ایک بالشت یا نیزہ بھر سب برابر ہے ، (مراداً) جب مصیبت یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اس کا اب اتنا ہی رہنا یا اس سے بھی بڑھ جانا دونوں برابر ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶) .

نمک کیا چیز ہے اور نمک حرام کیسا ہوتا ہے بقولیکہ آب کہ از سر گزشت چہ یک نیزہ چہ یک دست .

۱۸۹۱ بوستانِ خیال ، ۹ : ۲۵

ـــ **چِین** بلا اضا (ـــ ی مع) امذ .

تولیا ، دبیز مولا کپڑا جس سے ہاتھ منھ بدن پونچھتے ہیں .
منہ دھلانے کا کام ان کے ذمہ ہے آبِ چین (تولیا) میں کھونٹی تو قلفے خانیں زانو پوش میں بٹلاؤں تو اٹھاتیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۱
[آب + ف : چیں ، چیدن (= جدا کرنا ، چننا) سے]

ـــ **حَرام** کس صف (ـــ فت ح) امذ .

۱. شراب .
کیوں مال مستیں پی تمہیں اے تونگرو
آب زر و گہر ہے کہ آب حرام ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۶
۲. مالِ دنیا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۰) .
[آب + ع : حرام (رک)]

ـــ **حَمیم** کس اضا (ـــ فت ح ، ی مع) امذ .

گرم پانی ، (خصوصاً) وہ گرم پانی جو اہلِ دوزخ کو دیا جائے گا .
جو ناسپاس نعمتِ پروردگار ہے کہتی ہیں اس کی بیل ہے آبِ حمیم کا
۱۸۵۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۶۷
تونے پلایا انھیں جامِ شرابِ طہور جن کے مقدر میں تھی سوزشِ آبِ حمیم
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۱
[آب + ع : حمیم (ح م م)]

ـــ **حَیات** کس اضا (ـــ فت ح) امذ .

۱. وہ روایتی پانی جس کی نسبت کہا گیا ہے کہ اس کا ایک قطرہ پینے کے بعد انسان امر ہوجاتا ہے . (یہ پانی چشمۂ ظلمات میں بتایا گیا ہے . کہتے ہیں کہ حضرت الیاس اور حضرت خضر نے یہ پانی پی کر عمرِ ابد حاصل کی ؛ لیکن سکندر اس کی تلاش میں بحرِ ظلمات تک گیا تو بے نیل مرام واپس آیا) ؛ آبِ بقا ، آبِ حیواں .
آبِ حیات او لب ترے جان بخش و جان پرور اہے
مشتاق ہوئے سوں پیا امرت بھری او کل گھڑی
۱۵۲۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)
مارا ہوا ہے خضر محبت کی تیغ کا آب حیات شوق میں تیرے جیا ہوا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۳
بلہر بیاں سے ہیں حیواں میں صفات ہیں
تر دامنوں کے حق میں یہ آبِ حیات ہیں
۱۹۲۹ مطلعِ انوار ، ۴۷
۲. (مجازاً) بادشاہوں کے پینے کا پانی ؛ صاف ٹھنڈا میٹھا پانی .
بادشاہ جب اس مقام پر پہنچیں . . . تو وہاں آبِ حیات مانگا اور پانی پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۹
۳. (مجازاً) شراب .
حضرت انسان کی گنہگار طبیعت نے اس پر اکتفا نہیں کیا اے آبِ طرب اور آبِ حیات کے مقدس نام سے پکارنے سے پرہیز نہیں کیا .
۱۹۲۳ سرگزشتِ الفاظ ، ۱۱۱
[آب + ع : حیات (رک)]

ـــ **حَیواں** کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

رک : آبِ حیات .
وو دیکھیا سو خوش ہو کے دل یوں لیا
کہ پایا ہے کوئی جوں آبِ حیواں ملیا
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷
موئے کو جیو بخشے آبِ حیواں ہے گماں ہے جیوں
لب میں تیو تیغ پانی ہے سوتے دل کے جگانے کا
۱۷۰۷ ولی ، ک : ۳۰
افسانۂ عمرِ جاودانی بھی حرام آبِ حیوان کہاں کا؟ پانی بھی حرام
۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۹
[آب + ع : حیوان (= حیات)]

ـــ **خاصَہ** کس اضا (ـــ فت ص) امذ .

بادشاہوں اور امیروں کے پینے کا خاص پانی .
کسی پاس آرسی ہے کسی پاس آبِ خاصہ .
۱۸۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۴
یہی ہے آبِ خاصہ عاشقوں کا ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶
مثل کے آبِ خورے میں پانی نہیں آبِ خاصہ نوش فرماتے ہیں .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۵ : ۹
[آب + ع : خاصہ (رک)]

ـــ **خالِص** کس صف (ـــ کس ل) امذ .

مطلق پانی جو نمک ریت وغیرہ سے پاک ہو اور کشید کیا ہوا یا کسی پھل وغیرہ سے نکلا ہوا بھی نہ ہو ، آبِ مضاف کی ضد (توضیح المسائل (ترجمہ) ، ۵) .
[آب + ع : خالص (رک)]

ـــ **خانَہ** بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

۱. استنجا کرنے کی جگہ .
دیول ہوے جوں کہ آب خانے الٹی دیو بھیتے خراب خانے
۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۰
میں گھبرا کر آب خانے میں گیا وہاں بہت دفعہ قے آئی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۰
۲. وہ جگہ جہاں پینے اور دیگر مشروبات کا ذخیرہ ہو (پلیٹس) .
[آب + ف : خانہ (رک)]

ـــ **خَجالَت/خِجلَت** کس اضا (ـــ فت خ ، ل / سک ج ، فت ل) امذ .

شرم سے آیا ہوا پسینہ ، شرمندگی کا پسینہ .
ہیں سیہ رو اپنے خالق سے جو نعمت مانگتا
اپنا منہ دعوے کو پہلے آبِ خجلت مانگتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۰
[آب + ع : (خ ج ل) خجل (= شرمندگی) سے موضوع]

...اضا (— فت خ ، سک س ، فت ت) صف .

آب زدہ ، جو پانی میں بھیگ کر توانائی کھو بیٹھے اور لس پس ہو جائے ، پانی کا مارا ، بدحال ہوا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۰)

مژگاں تر کو یار کے چہرے پہ کھول میر
اس آب خستہ سبزے کو ٹک آفتاب دے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۹

[آب + ف : خستہ (رک)]

— خِضَر/خِضْر

کس اضا (— کس خ ، فت ض / سک ض) امذ .

رک : آب حیات .

قائم ہے کیا پلاہل و آب خضر میں فرق
آ جائے بزم دوست میں جو کچھ سو کیجیے نوش

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶۸

وصل مدام سے بھی ہماری بجھی نہ پیاس
ڈوبے ہم آب خضر میں اور نیم جاں رہے

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۱۱۶

ہم جستجوئے آب خضر میں تمام عمر
بھٹکے پھرے نصیب سکندر لیے ہوئے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۷۷

— خُفْتَہ

کس صف (— ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ .

(کنایۃً) بلور ، شیشہ (خزائن الادویہ ، ۵ : ۱)
[آب + ف : خفتہ ، خفتن (= سونا) سے]

— خُمار

کس اضا (— ضم خ) امذ .

شراب کا گھونٹ جو خمار یعنی اترتے ہوئے نشے کا درد سر اور کسل دور کرنے کے لیے پیا جائے .

بغیر خوردن خوں کب نہار ٹوٹے ہے
سوائے گریۂ صبح اب کہاں ہے آب خمار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۹

[آب + ف : خمار (رک)]

— خواہ

بلا اضا (— و معد) صف .

(نباتیات) پانی میں رہ کر پرورش پانے والا پودا یا گھاس وغیرہ ، آب پسند ، (انگریزی) hydrophilous .

آبی پودے پانی کے پودے ہیں ، یہ آب خواہ . . . کہلاتے ہیں .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۷

[آب + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

— خُور

(— ضم خ ، و معد)

(الف) امذ .

۱. دانہ پانی ، قسمت کی روزی .

یہاں آب خورد لایا ہے نا شتاب ... یہیں آئیں آئے ہیں یہاں ہی پر آب

۱۶۳۹ خاور نامہ ۲۷۶

۲. دریا یا چشمے کا کنارا ، پانی پینے کی جگہ ، پناؤ (پلیٹس) .

(ب) صف .

پانی پینے والا ، سیراب ہونے والا .

نہ درندہ رہتا ہے وان آبخور ... نہ پرندہ کوں ہے مجال گزر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۳۵

پِک بچہ کہ اسے کھودا جبریل ... تھا آب خور اس کا اسماعیل

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱ : ۱۴

[آب + ف : خور ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

— خورا

بلا اضا (— و مج) امذ .

مٹی کا کوزہ ، پانی دودھ وغیرہ پینے کا ایک مٹی کا برتن ، کلّھڑ .

دکھ کتاب درد کی کہانی پڑ ... آبخورے نین کے انجھو بھر

۱۷۳۹ قادر (قدیم اردو مراثی ، ۱۸۳)

اس نے ایک آب خورہ بھر کر دیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۰۷

جو آیا عزب سے آبخورہ ڈال ، پانی پی بخ بخنا چلتا ہوا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۳

[آب + ف : خور ، خوردن (کھانا پینا) سے + ا ، لاحقۂ ظرفیت]

— خُورد

(— ضم خ ، و معد ، سک ر) امذ .

رک : آبخور (الف) ۲ .

جو لشکر کے تھے نامور پانچ مرد ... جو او پانی پینے کا تھا آب خورد

۱۶۳۹ خاور نامہ ۱۱۶

[آب (رک) + ف : خور ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

— خُورْدَہ

بلا اضا (— ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

جو پانی میں بھیگ کر خراب اور ناکارہ ہو جائے .

شرح فارسی ' مشکوٰۃ ' کا قلمی نسخہ دیدہ افروز ہوا جو آبخوردہ اور بوسیدہ ہے .

۱۹۲۳ مقالات شروانی ، ۲۲۵

[آب + ف : خوردہ ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

— خُورے بَھرنا

ف م .

مراد بر آنے پر مانی ہوئی منت پوری کرنے کے لیے دودھ یا شربت کے آبخوروں پر نیاز دلانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۷) .

— خیز

بلا اضا (— ی مج) امث .

ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گزر چکا ہو ، وہ زمین جو بانگڑ نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۹) .

[آب + ف : خیز ، خاستن (= اٹھنا) سے]

— دار

بلا اضا ؛ نیز آبدار .

(الف) صف .

۱. (۱) چمکیلا ، درخشاں ؛ مجلا ، مصفا .

روشن مکھ ہے اس آگ تھے آبدار دھرے زلف مشکیں ہور تابدار
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۹

بادشاہزادے کے تخت کے اوپر جڑاؤ شامیانہ (استادہ) ہے کہ ہر ایک جواہر اس کا آبدار ، بے جرم و بیش قیمت ہے ۔
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۱

سرا پردۂ چرخ ابر بہار یہ جھالر ہے مقیش کی آبدار
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۵۵

(ii) صاف و شفاف ، بے داغ ۔

(کپڑے) جتنے اجلے اور صاف جائیں گے ، اتنے ہی اچھے اور آبدار دھل کر آئیں گے ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۷

(iii) دلکش ، پر رونق ، جو آنکھوں کو بھلا لگے ۔

جتنی ہلدی کم ہوگی اتنا ہی سالن آبدار ہوگا ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۸

۲. ترو تازہ ، شاداب (اکثر شعر میں بطور ایہام) ۔

ہر گل یک گلستاں تھے آبدار پکڑ گرد کملا ہوئے خوار زار
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۱

تر و خشک جہاں میں خوش ہیں فقط
داغ اور اشک آبدار سے ہم
۱۸۸۴ مرزا آتش ، د (ق) ، ۲۱

۳. تیز دھار والا ، سان پر چڑھایا ہوا (آہنی ہتھیار) ۔

اتھا ہات میں نیزۂ آبدار سنیں اس کی دستی تھی دندان مار
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۹

ایسا اگر ہوا تو قیامت ہوئی عیاں وہ حلق تشنہ ہوگا نہ تیغ آبدار
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۰۶

حمز نے میچان پر سے ایک آبدار چھری اٹھائی ۔
۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۰

۴. (i) لطیف ، نفیس ، عمدہ ۔

نہیں رہا سخن آبدار کا مسوق
سراج طبع کے سب جوہروں کوں رول چکا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۱

جب آدھی رات تک نہ بکی جنس آبدار
لاچار پھر وہ ٹوکری اپنی زمیں پہ مار
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۶۷

دربار کی بحث افزائیاں کہاں میسر ہوسکتی ہیں کہ وہ پھر آبدار شعر کہہ سکیں ۔
۱۹۵۹ نقش آخر (ڈراما) ، ۹۲

(ii) شائستہ ، شستہ ۔

جن کا دل پاکیزہ ہے جن کا چلن ہے آبدار
وہ عزیزوں کی نگاہوں سے اتر سکتے نہیں
۱۹۲۵ افکار سلیم ، ۱۱۱

۵. (صید و شکار) پانی سے دھلا ہوا گوشت ۔

دوسرے وقت شام کو بدو اخت چار گھنٹے کے طلب کرکے طعمۂ آبدار یعنی گوشت پانی سے دھلا ہوا اور تر سیر شکم کھلاوے ۔
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۰۷

(ب) امذ ۔

۱. بادشاہوں اور امیروں کے مشروبات کا نگراں اور منتظم ، پانی پلانے کی خدمت پر مامور ملازم ، سقا ۔

کمر بباندھ خوش ہو اپیں آبدار
نظر ساری مجلس پہ رکھ تہار
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۷

جب میں پانی پینے کو مانگتا تب صراحی برف لے آتا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۷

ایک آبدار ہی تھا جس کو میجر صاحب دوست رکھتے تھے ۔
۱۹۱۰ سپاہی سے صوبہ دار ، ۸۸

۲. (آبپاشی) کھیتوں کو نہری پانی دینے کے معاملات کا نگراں ، نہر کے پانی کی تقسیم کا منتظم ۔

برسات کے موسم میں نہر وغیرہ کا پانی بہت گرد آلودہ اور کثیف ہو جاتا ہے ، آبدار اس پانی کو انواع طرح کی تدبیروں سے صاف اور لطیف کرتے ہیں ۔
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۱

چیف انجنیر (اری گیشن) سکھر زون نے ۔ ۔ ۔ حیدر آباد میں آبدار وں کا امتحان برائے ۱۹۶۷ء منعقد کرانے کی ذمہ داری تفویض کی ہے ۔
۱۹۶۷ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۷

(ج) امث ۔

(نباتیات) ایک گھاس ہے کہ کھجور کے پیڑ کے ریشوں کی طرح ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) ۔

[آب + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دار خانہ

بلا اضا (-- فت ن) امذ ۔

وہ مقام جہاں پانی اور دیگر مشروبات ذخیرہ کی جائیں ، پانی وغیرہ رکھے جانے کی جگہ ؛ پنسال ، پنسالا ، پناؤ ۔

آبدار خانے کی ویسی ہی تیاری ہے ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۵

نانا ان کے قلعے میں آبدار خانے کے داروغہ تھے ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

[آب دار (رک) + ف : خانہ (رک)]

ـــ دارہ

بلا اضا (-- فت ر) امذ ۔

رک : آبدار (الف) نمبر ۵ ۔

اوس کے پائوں میں جانور زندہ ذبح کرے اور آبدارہ اوس کے خون سے آلودہ کرکے کھلاوے ۔
۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۸۵

[آب دار (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ داری

بلا اضا ، امث ۔

آبدار (رک) سے اسم کیفیت ۔

جس فتح کرے جم آبداری نصرت تو سدا رکابداری
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۹

زہرہ نے نان آفتاب لگائی ، مگر یہاں کی شیرمال کی سی ۔ ۔ ۔ آبداری اوس میں نہ آئی ۔
۱۸۵۷ مینا بازار اردو ، ۲۷

۲. دھات خصوصاً فولاد کو گرم کرکے حسب ضرورت سخت اور لچک دار بنانے کا عمل ۔

اسٹیل کی بہت سی قسمیں آبداری کی شکستگی رکھتی ہیں ۔
۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۲۸۲

[آب دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

[...]صف ، امذ .

[...]بجھایا ہوا پانی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .
[آب + ف : داغ (رک)]

ــ دان بلا اضا ، امذ .

۱. تالاب ، گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہوجائے .
بدلی گھر آئی ہے اور اس قدر مینہ برستا ہے کہ وہ آبدان لبریز ہو جاتا ہے .
۱۸۰۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۹
۲. پانی کا برتن ، جگ ، صراحی وغیرہ .
سفید بلور کے آب دانوں میں برف پڑی ہوئی .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۳۵
[آب + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ــ دانہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

رک : ' آب و دانہ ' .
سنگریزے پر چمن کے پھول کی لہریں ہوں پانی
طائر آزاد کو کیا آب و دانہ چاہیے
۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۴۳۸

ــ دُزد بلا اضا (ـــ ضم د ، سکن ز) امذ .

۱. زمین جس میں نیچے ہی نیچے پوشیدہ طور سے پانی بہتا ہو .
مثال آب دزد آنکھیں ہر از اشک ... ہوا ابر مژہ سے ابر کو رشک
۱۸۶۱ الف لیلہ منظوم ، شایان ، ۳ : ۹۹۹
۲. چھوٹے منھ کا برتن جس کی تہ میں بہت سے سوراخ ہوں اور ڈھکن بند کرنے سے پانی نہ نکلے ، ابن جورا (فرہنگ آنند راج) .
[آب + ف : دزد (رک)]

ــ دَسْت بلا اضا (ـــ فت د ، سکن س) امذ ؛ امث .

۱. (i) (قضائے حاجت کے بعد) پانی سے پاک کرنے کا عمل .
خداوند دس دس روز تک پائخانہ پھر کر آبدست نہیں لیتے .
۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۱
معدہ صاف کرنے کے بعد آبدست کی باری آئی .
۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۳ : ۲
(ii) طہارت .
اوس [میت] کے بدن [کی] نجاست کوں تین بار ، پانچہ بار یا سات ڈالے سوں پاک کر آب دست دے .
۱۵۶۴ رسالہ فقہ ، ۶
اف : دینا ، کرنا ، لینا .
۲. وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو .
کرتے اور اور ترے میکدے میں ہے ... آب عنب کو جانتے ہیں آب دست مست
۱۸۶۷ رشک (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸)
[آب + ف : دست (رک)]

ــ دَسْت کا بھی سَلیقَہ (ـــ شُعُور) نَہیں فقرہ .

نہایت بد سلیقہ اور نادان ہے .
ان کو تو ابھی آبدست کا بھی سلیقہ نہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸

ــ دَسْت کا پانی امذ .

وہ پانی جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو .
آب دست کا پانی . . . کہاں سے انگنائی میں بہہ کر آیا ہے .
۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۶

ــ دَنْدان کس اضا (ـــ فت د ، سکن ن) امث .

دانتوں کی چمک ، دانتوں میں موتیوں کی سی آبداری .
صفائے آب دندان دیکھ کر کٹ کٹ گئے موتی
لڑے جوہر دکھائے آپ نے تیغ تبسم سے
۱۸۶۷ رشک ، ۲ (ق) ، ۱۸۷
[آب + ف : دندان (رک)]

ــ دَنْدان بلا اضا (ـــ فت د ، سکن ن)

(الف) امث .
وہ میوہ جس کو لطافت و نزاکت کی بنا پر دانتوں سے توڑنے اور چبانے کی ضرورت نہ ہو اور جلد گھل جائے ، ایک خاص قسم کا انار یا ناشپاتی ؛ ایک طرح کا حلوا ؛ ایک قسم کی نرم روٹی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .
(ب) صف .
احمق ، کمزور ؛ (قمار بازی) نادان حریف (وضع اصطلاحات ، ۲۴۳) .
[آب + ف : دندان (رک)]

ــ دو آتشین کس صف (ـــ و مج ، فت ت ، ی مع) امذ .

(مجازاً) تیز شراب ، شراب دو آتشہ .
آب دو آتشیں سے گرانی ہے خود مجھے
پھر مریض عشق تو پوچھتا ہے سم گلاب
۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۵۵
[آب + ف : دو (رک) + آتشین (رک)]

ــ دوز بلا اضا (ـــ و مج) امث .

ایک خاص قسم کی جنگی کشتی جو گہرے پانی میں اندر ہی اندر چل کر سرنگوں سے جنگی جہاز تباہ کرتی ہے ، غوطہ خور کشتی ، ڈبکنی کشتی ، (انگریزی) سب میرین (submarine) .
نکل کر بچ نہیں سکتے یہ میری آبدوزوں سے
بھنور میں ناو ان کی گھر گئی اور دور ہے ساحل
۱۹۴۰ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۶۶
[آب + ف : دوز ، دوختن (= سینا ، پیوست کرنا) سے لاحقۂ وصفی (رک)]

ــ دَہان / دَہَن کس اضا (فت د / فت د ، ہ) امذ .

تھوک ، منھ کا لعاب ؛ کلی کا پانی .

جب تک نہ آب پاک دہاں نبی پیا ۔ اس شیر کے نہ دل میں خیال آیا شیر کا
١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢

آپ کے آب دہن کی ایک یہ روداد ہے
واقعی اکسیر تھی آنکھوں سے اس پر صاد ہے

١٩١٩ جسمانی معجزے ، آغا شاعر ، ٤
[آب + ف : دہان / دہن (رک)]

ـــ دیدہ
کس اضا (ـــ ی مع ، فت د) امذ .

آنسو ، اشک .
زنہار کہ تم آب دیدہ کون اس غم پر دریغ نہ رکھو
١٧٣٢ کربل کتھا ، ٥٠
اے ماکیانہ چرخ معلیٰ ابھو ابھو ۔ طوفان ہوا بلند مرے آب دیدہ کا
١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٥٧
[آب + ف : دیدہ (رک)]

ـــ دیدہ
بلا اضا (ـــ ی مع ، فت د) صف .

جس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں ، رہانسا .

چھٹ کے اس سے گہے آبدیدہ ہووے تھا
گہہ اپنے اشک سے اس کا غبار دھووے تھا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ١٤٣
میں رونے لگا اور حضرت بی بھی آبدیدہ ہوئیں .
١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ٩٣
وہ چند لوگ جو اس کی اعلیٰ خوبیوں کے سچے قدردان تھے اس پر دل سے آبدیدہ ہوئے .
١٩٣٦ چند ہمعصر ، ٣٠٦
ات : ہونا .
[آب + ف : دیدہ (رک)]

ـــ دینا
محاورہ : ف م .

١. (دھار والی چیز کو) تیز کرنا ، سان پر چڑھانا ، دھار لگانا (عموماً دھار والے آلے کے ساتھ) .
الٰہی بچن کا مجھیں تاب دے ۔ مری جیب کی تیغ کون آب دے
١٦٧٠ قصہ بہرام و گل اندام ، طبعی (اردوے قدیم ، شمس اللہ قادری ، ١٤٧)
کرتے ہے قتل اگوٹ میں تیرا رو دینا ۔ تری طرح کوئی تیغ نگہ کو آب تو دے
١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٢

دیکھ ظالم شوق قتل عاشق دلگیر کو
آب دی ہے تیغ کو اور بردیلے ہیں تیر کو

١٩١٧ رشید (پیارے صاحب) ، گلستان رشید ، ٩٧

٢. تر و تازہ اور با رونق بنانا .
یہاں تک اس کے جمال کو آب دی کہ بادشاہ کے منہ میں پانی آنے لگا .
١٨٤٤ سیر عشرت ، ١٤٢
سواق نے . . . حسین چہرے کے آگ لگانے والے رنگ کو آب دیدی .
١٩٣٦ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ١٣٩

٣. چمکانا ، جلا دینا .

دانۂ اشک کو دی عشق نے میرے وہ آب
جو اسے دیکھتا ہے صاف گہر جانتا ہے

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ١٥٢
اول ان کو صحتاتے اور پھر حسب منشاء آب دیتے ہیں .
١٩٢٨ اشیاے تعمیر ، ١٢٩

٣. (کھیتوں وغیرہ کو) پانی دینا ، سینچنا .
عبادت سے اس کشت کو آب دو ۔ کہ واں جا کے خرمن ہی
١٧٨٤ سحر البیان ، ٣١

بہار پھولوں کے لیے دیتے ہیں جو کانٹوں کو آب
باغ عالم میں ابروٹ سے بھی بھلائی کیجیے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٦٥

ـــ راہ
بلا اضا ، امذ .

پانی کی چھوٹی یا بڑی گزرگاہ .
نہری کشتیوں کے چلانے کے کام آتی ہے . . . مگر ساتھ ہی ایسے تنگ آب راہوں میں بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے .
١٩٣٩ آبپاشی ، ٦٣٢
[آب + ف : راہ (رک)]

ـــ راہہ
(ـــ فت ہ) امذ .

پانی گزرنے کا راستہ (وضع اصطلاحات ، ٢٤٢) .
[آب + ف : راہ + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رخی
بلا اضا (ـــ ضم ر) امث .

پودے کی جڑ کا پانی کی طرف قدرتی جھکاو .
(پودے کی) جڑیں آب رخی ہوتی ہیں .
١٩٦٢ مبادی نباتیات ، ٣٨٨
[آب + ف : رخ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رسانی
بلا اضا (ـــ فت ر) امث .

پینے اور آبپاشی وغیرہ کے لیے نہر تالاب وغیرہ سے پانی مہیا کرنا .
ذرائع آب رسانی کی تعمیر میں بھی اعلا پایہ رکھتے تھے .
١٩٤٢ آدمی اور مشین ، ٥٨
[آب + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رسیدگی
بلا اضا (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) امث .

پانی میں بھیگ کر مٹ جانے یا گل جانے کی حالت .
ہر جگہ صفحہ او رصفحوں میں سطریں خالی بھی چھوٹی ہوئی ہیں کیونکہ بسبب آب رسیدگی کے پڑھا نہیں جاتا .
١٨٦٥ مقالات محمد حسین آزاد ، ٩٣
[آب + ف : رسید ، رسیدن (= پہنچنا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رسیدہ
بلا اضا (ـــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

پانی میں بھیگا یا گلا ہوا ، پانی لگ جانے سے خراب یا ناقص .

اس اشک ورق سے سودا ہرگز نہ جائے کہیں
یہ دل کبھو آب رسیدہ ہے کبھو جلا بھی ہے

١٧٥٥ یقین ، د ، ٢٠
کیا اچھی کتاب تھی مگر آب رسیدہ ہو کر خراب ہو گئی .
١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٩
عالم آرائے عباسی . . . نستعلیق ، قدرے کرم خوردہ ، آب رسیدہ .
١٩٢٦ اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، مئی ، ٩٨
[آب + ف : رسید ، رسیدن (= پہنچنا) سے + ہ ، لاحقۂ صفت (مفعول)]

ضم ر ، سک ف) صف .

وہ پتھر جسے پانی نے کاٹ کر گول کر دیا ہو (وضع اصطلاحات ، ۲۲۳) .
[آب + ف : رفت ، رفتن (= صیقلنا ، گھسنا) سے]

— رَفتاری بلا اضا (— فت ر ، سک ف) امث .

دھیمی چال ، ہولے ہولے چلنا ؛ نازک چال .
تمہاری دیکھ کر یہ خوش خرامی و آب رفتاری
گیا ہے بھول حیرت میں پیا پانی کے تئیں بہنا
۱۸۱۸ دیوانِ آبرو (ب) (ق) ، ۱۰۲
[آب + ف : رفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رَفتَہ کس صف (— فت ر ، سک ف ، فت ت) امذ .

(آبپاشی) خاص میعاد تک کسی وسیع رقبے کی آبپاشی کے لیے ندی وغیرہ سے ذخیرہ کیا ہوا پانی .
آبپاشی کی تمام رسد آب رفتہ پر منحصر ہے .
۱۹۲۹ آبپاشی ، ۲۰
[آب + ف : رفت ، رفتن (= جانا) سے + ہ ، لاحقۂ وصفی]

— رَفتَہ جوئے خُشک میں آنا فارسی مقولے سے ماخوذ .

زوال دولت کے بعد پھر دولت کا واپس ملنا ، گئی ہوئی چیز دوبارہ ہاتھ آنا .
شمشیر برق دشمن سوز اگر آپ کے قبضے میں ہے قطعاً آب رفتہ جوئے خشک میں آئے گا .
۱۸۹۰ بوستانِ خیال ، ۱۰ : ۲۸۷

— رَکھنا محاورہ .

۱. باڑھ دار ہونا .
صفت ظلم میں یکساں ہے ستمگر کم و بیش
آب رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھری
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹۳
۲. صاف اور چمکیلا ہونا .
رکھتے ہیں آب ایسی موتی سے دانت تیرے
مٹی میں مل گیا ہے جن کی چمک سے ہیرا
۱۸۹۱ غافل (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹)

— رَنگ/رَنگی بلا اضا (— فت ر ، غنہ) صف .

ایسے رنگ سے بنا ہوا جو تیل کی بجائے پانی میں حل کیا جائے ، واٹر کلر سے بنایا ہوا (وضع اصطلاحات ، ۲۰۳) .
اس نے مشرقی پاکستان میں مشرقی پاکستان کے قدرتی مناظر کی آب رنگی تصاویر کی ایک نمائش بھی دیکھی .
۱۹۶۶ ماہنامہ ماہِ نو ، اکتوبر ، ۹۸
[آب + ف : رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— رَواں کس صف (— فت ر) امذ .

۱. بہتا پانی ، آب جاری .
آب رواں ہے حاصلِ عمرِ شتاب رو   لوحِ فنا میں نقش نہیں ہے ثبات کا
۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۱۴۱
سراپا کون سا پردہ نشیں آنکھوں میں ہے یارب
مرے آبِ رواں اشک میں ہے شکل چادر کی
۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۲۵
آبِ رواں کبیر تیرے کنارے کوئی
دیکھ رہا ہے کسی اور زمانے کا خواب
۱۹۳۵ بالِ جبریل ، ۱۳۴
۲. ایک نہایت اچھا اور باریک کپڑا ، عمدہ قسم کی باریک ململ .
گلے میں اس کے ایک پشواز آب رواں کی گھیردار کہ جس پر آب رواں نثار ہو .
۱۸۰۲ نثرِ بے نظیر ، ۱۲۵
آب رواں کی ہلکی سی نقاب نے حسن کی آب و تاب کو دوبالا کر رکھا تھا .
۱۹۰۸ شاہین و دراج ، ۲۹
۳. (تصوف) دل کے فرحت پانے کی کیفیت (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۲۳) .
[آب + ف : رواں ، رفتن (= جانا) سے]

— رَواں میں گاڑھے کا پیوند کہاوت

اصل بے جوڑ .
دیباچۂ مکاتیب میں میرا سرسری ریمارک آب رواں میں گاڑھے کا پیوند ہوگا .
۱۹۱۷ مکاتیبِ مہدی ، ۱۶

— رُود بلا اضا (— و مع) امذ .

بالچھڑ ؛ نیلوفر اور بید (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .
[آب + ف : رود (رک)]

— رُوک بلا اضا (— و مج) صف .

جس میں سے پانی نہ رسے ، پانی کے رساؤ کو روکنے والا .
اکثر دیکھا گیا ہے کہ ظرف کو گلابہ کرنے اور پکانے کے بعد بھی وہ آب روک نہیں بنتے .
۱۹۲۷ حرفتی کام ، ۱۲۶
[آب + ا : روک (رک)]

— ریز بلا اضا (— ی مج)

(الف) صف .
۱. پانی ٹپکانے والا ، پانی گرانے یا بہانے والا .
زمیں پر تھا اک موجۂ نور خیز   ہوا جب وہ فوارہ سان آبریز
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۴۲
۲. وہ زمین جس پر پانی گر کر بہہ جائے ، ڈھالو جگہ .
ہندوستان میں پانچ بڑے بڑے قطعات آبریز یعنی ڈھالو خطے ہیں .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۲
(ب) امذ .
۳. پانی کے نکاس کا راستہ .
بجائے اس کے کہ کمزور آبریز کو قائم رکھا جائے نالی کے موقع کا تبدیل کرنا ہی زیادہ سود مند ثابت ہوگا .
۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۱۳

۴. لوٹا ، وہ برتن جس سے نہانے میں سر پر پانی ڈالیں (پلیشن) ۔
لوٹے کو ابریق کہتے ہیں جو آبریز کا معرب ہے ۔
۱۹۲۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱۲
۵. پاخانہ ، طہارت گاہ ۔
خشت زریں آب ریز تک جڑی ہیں ، زمین بار گاہ طلائی ہے ۔
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۹۶
[آب + ف : ریز ، ریختن (= گرانا ، بہانا) سے]

ــ ریزاں
ولا اضا (– ی مج) امذ ۔
(طب) آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری ، ڈھلکا ، سیلانِ اشک ۔
حلوا چشم سفید اور آبِ ریزاں کو نافع ہے ۔
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۹۹
[آب ریز (رک) + ف : اں ، لاحقۂ حالیۃ نا تمام]

ــ زدگی
ولا اضا (– فت ز ، د) امث ۔
۱. پانی سے گل جانا ، بوسیدہ ناکارہ یا خراب ہو جانا ۔
اس سال میں باوجود بروقت و بیوقت بارش کی شدت کے خریف پر آب زدگی کی آفت پہونچی . . . دس من کی جگہ ایک من غلہ پیدا ہوا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۴۳
۲. زیر زمین سطح کے قریب پانی کا جمع ہوجانا ، سیم پیدا ہو جانا ۔
آب زدگی . . . اور نمکی فوران . . . ایسے خطرات ہیں جو نہری آبپاشی سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں ۔
۱۹۴۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۳۶۷
[آب + ف : زد ، زدن (= مارنا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ زدہ
ولا اضا (– فت ز ، د) صف ۔
رک : آب زدگی جو اس کا اسم کیفیت ہے ۔
برسوں رہا ہے صدمہ کش اشک و آہ دل
یہ نسخہ ہے کچھ آب زدہ کچھ جلا ہوا
۱۸۳۳ راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۱
کم نگاہی سے تری اب ہے یہ دل کا نقشہ
جیسے ہو آب زدہ کاغذ تصویر کا رنگ
۱۹۳۹ نوبہاراں ، اثر لکھنوی ، ۶
[آب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ــ زر
کس اضا (– فت ز) امذ ۔
وہ پانی جس میں کیمیاوی عمل سے سونا حل کیا ہوا ہو (نقاشی وغیرہ کے کام میں مستعمل) ۔
لکھتا ہوں نامۂ شوق اس سیمبر کو آتش
تحریر اس کو خامہ سے آبِ زر نہ کرتا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۸
فیثا غورث کی وصیتیں جو آبِ زر سے لکھی گئی تھیں ان کی شرح ہے ۔
مقالات شبلی ، ۶ : ۵۵
[آب + ف : زر (رک)]

ــ زر سے لکھنا
ف م ۔
(کسی بات کو) یادگار اور عظیم سمجھ کر سونے کے پانی سے لکھنا ، (مجازاً) قابلِ قدر سمجھنا ۔
یہ اشعار آب زر سے لکھے جانے کا استحقاق رکھتے ہیں ۔
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۶۲
دونوں ایسی ہیں کہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں ۔
۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۳۱

ــ زلال
کس صف (– ضم ز) امذ ۔
۱. صاف شفاف میٹھا اور خوشگوار پانی ۔
رقم ہوا ہے مرے خیال میں سجن تو خیال
نہ جنک تھی سے جائے نہ آب زلال تھی سے او نوشت
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۹
تشنہ لب ہووے نہ وہ آب زلال
جس کو گندیدہ دہان تک منہ لگائے
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۴۳
تحریر اس کی بحرِ فصاحت کی موج تھی
تقریر اس کی چشمۂ آبِ زلال تھا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۸
۲. نتھارا ہوا پانی ، بھگوئی یا مٹھی ہوئی چیز کا چھانا ہوا صاف پانی ۔
خوب بھیگ جائے تو آب زلال لے کر تھوڑا آٹا اس میں گیہوں کا گوندھے ۔
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۴۹
[آب + ع : زلال (ز ل ل)]

ــ زمزم
کس اضا (– فت ز ، سک م ، فت ز) امذ ۔
چاہ زمزم (رک) کا پانی جو مقدس سمجھا جاتا ہے ۔
جہاں پانو دھر شاہ چلتا اہے ۔ وہاں آب زمزم ابلتا اہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۴
کعبۂ کوے صنم میں اے سراج ۔ اشک میرا آب زمزم ہوئے گا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸
پھر اس کو آب زمزم سے دھویا ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۹۷
[آب + ع : زمزم (رک)]

ــ زن
ولا اضا (– فت ز) ۔
(الف) صف ۔
۱. پانی چھڑکنے والا ، پانی ڈالنے والا (آگ وغیرہ بجھانے یا چھڑکاو کے لیے) ۔
تو آب زن نہووے تو کیا جانے کیا کرے
دشمن کے دل سے میرے دم شعلہ زن کی یاد
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۶۸
(ب) امذ ۔
۲. (طب) بڑا برتن مثلاً ٹب وغیرہ جس میں نیم گرم پانی یا دواؤں کا صاف اور نیم گرم جوشاندہ بھر کر مریض کو بٹھایا جائے ۔
آبزن . . . میں . . . کسی عضو کو رکھنا ۔
۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۸۲

...نا میں بٹھلائیں جس میں مسامات کھولنے اور جلد نرم ... جوش دیے گئے ہوں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۸

[آب + ف : زن (رک)]

ــ زَن کَرنا / ہونا

ف م .

(طب) مریض کو آب زن (ٹب وغیرہ) میں بٹھانا / بیٹھنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۰) .

ــِ زِندگانی

کس اضا (ــ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : آب حیات .

ادھر امرت پیا چاتوں سو مکرا جیو پاسھاتا
سدا کیوں نا جیوے رہتا ہے آب زندگانی میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷

شوق صفا کی ہوا ہے اس مسیحا کو مرے
چاہیے قیفوں میں آب زندگانی آج کل

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۱۱۸

اس گل میں ہے رنگ کی صفائی کیا کیا !
ہے خاک میں آب زندگانی کیا کیا !

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۹۳

[آب + ف : زندگانی (رک)]

ــِ زِندگی

کس اضا (ــ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : آب زندگانی .

آبرو آب زندگی میں لذیذ   جان پیتا ہے جام تجھ لب کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۹۱

کیا کروں گا لے کے میں اے خضر آب زندگی
چاہیے تھوڑا سا پانی خنجر سفاک کا

۱۸۷۴ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۱

[آب + ف : زندگی (رک)]

ــ زیر کاہ

بلا اضا ، کس اضا (ــ ی مع ، کس مع ر) .

(الف) امذ .

۰۱ (لفظاً) گھاس سے چھپا ہوا پانی ؛ (مجازاً) مکر ، فریب .

سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں آب زیر کاہ نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۷

(ب) صف .

۰۲ (مجازاً) مکار ، فریبی .

آب زیر کاہ ہے صیاد اے مرغان باغ
چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۹

[آب + زیر (رک) + کاہ (رک)]

ــ سال

بلا اضا ، امذ .

۰۱ حوض ، تالاب ، ذخیرۂ آب .

خاک اڑاتی اے خدا جب تک پھرے باد خزاں
چشم تر جب تک رہے صحن چمن میں آبسال

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۲۱

۰۲ باغ ، چمن .

برگ گل پر لکھ دیں گر مضمون اس کے عدل کا
حشر تک ایمن رہے جور خزاں سے آبسال

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۳۸۰

[آب + ف : سال (رک)]

ــِ سَبِیل

کس اضا (ــ فت س ، ی مع) امذ .

وہ پانی جس کے پینے کی عام اجازت ہو ، جو پانی پیاسوں کے لیے سرراہ رکھا جائے .

سلسبیل آگے اگر خلد ہے ، ہو آب سبیل
کیسے مے نوش کہ بجھتی ہے کوئی اس سے پیاس

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۸

[آب + ع : سبیل (رک)]

ــِ سِتان

بلا اضا (ــ کس س) امذ ؛ نیز آبستان .

چشمہ ، تالاب ، وغیرہ .

ہل بے گرمی دست قاتل لیے جو مارا تیزہ
تپش دل سے مری آب ستان سوکھ گئے

۱۸۷۳ دیوان ہدا ، ۲۲۰

[آب + ف : ستان (رک)]

ــِ سُرخ

کس صف (ــ ضم س ، سک ر) امذ .

۰۱ شراب .

شام کے کھانے پر اس قسم کی تجلیاں ان تجلیوں کے ہنگامے اور آب سرخ کی بدمستیاں دو لقمے کھانا مشکل کر دیتی ہیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۹۲

۰۲ (مجازاً) اشک خونیں (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

[آب + ف : سرخ (رک)]

ــِ سَرِشک

کس اضا (ــ فت س ، کس ر ، سک ش) امذ .

آنسو ، اشک .

رونے میں تجھے جو مد نظر آتشیں عذار   آب سرشک دیدۂ تر جوش ہو گیا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۹۸

[آب + ف : سرشک (= نیز قطرۂ باران)]

ــِ سیاہ

کس صف (ــ کس س) امذ .

۰۱ (مجازاً) شراب ، (نوراللغات ، ۱ : ۳۲) .

۰۲ گدلا اور سیاہ پانی ؛ وہ پانی جو پتلی میں اتر آتا اور بصارت میں حائل ہو جاتا ہے (فرہنگ آنند راج) .

[آب + ف : سیاہ (رک)]

ـــ شار بلا اضا ، امذ ؛ امث .

۱. قدرتی پانی کی موٹی دھار جو زور شور کے ساتھ پہاڑ وغیرہ سے نیچے کی طرف گرتی ہے ، پانی کی چادر ، جھرنا .

ادھر کے تئیں ایک تھا آبشار وہ البتہ شایان سیر و شکار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۳

ہے موج زن فضا میں اک آبشار سیمیں
یا ملکۂ پرستاں موتی لٹا رہی ہے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۱۵

۲. نہر یا دہات کا جھاڑی نما فوارہ .

رواں ہیں آبشاریں ہر روش پر کہ جس میں موجزن ہے آب کوثر

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۰۲

شمالی دیوار کے وسط میں ایک خوش قطع آبشار ہے جس کا ڈھلان ایک سنگ مرمر کے حوض میں گرتا ہے .

۱۹۲۰ رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۵۴

۳. (مجازاً) پانی کے قطروں کی لڑی ، پانی کی پھوار .

آبشار اشک کے کام آتے ہیں عریانی میں
کہ اڑھا دیتے ہیں اکثر مجھے چادر آنسو

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸

[آب + ف : شار (رک)]

ـــ شبینہ کس صف (ـــ فت ش ، ی مع ، فت ن) امذ .

رات کا باسی پانی .

کپڑے کی گدی آب شبینہ میں تر کر کے باندھنا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۹

[آب + ف : شبینہ (رک)]

ـــ شناس بلا اضا (ـــ کس ش) امذ .

۱. جہاز کا نگراں جو پانی کے بہاؤ اور گہرائی وغیرہ کو پہچانتا ہو ، کپتان (پلیٹس) .

۲. وہ شخص جو پہچانتا ہو کہ کہاں کنواں کھودا جائے تو پانی نکلے گا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

[آب + ف : شناس (رک)]

ـــ شور کس صف (ـــ و مج) امذ .

۱. کھاری پانی (نور اللغات ، ۴۲) .

۲. سمندر .

تجھے جاناں ہے تو نکوہ بلور جو تجھ کیا پہار از آب شور

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۹

اس کی ممالک و مسالک کی حدود یہ تھیں ... طرف غربی حد مکران تک حد جنوبی محیط آب شور و دیبل تک .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۶۳

۳. جزیرۂ انڈمن جو انڈیا کے جنوب میں واقع ہے اور جہاں برطانیہ کی حکومت کے دور میں سزا کے طور پر ملزم کو بھیجا جاتا تھا ، کالا پانی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱) .

[آب + ف : شور (رک)]

ـــ شورہ بلا اضا (ـــ و مج ، فت ر) امذ .

۱. (کسی پھل کا) افشردہ ، اشربہ (رک) .

وہ آبشورے اناروں کے اور لیموں کے
وہ کوزے اوٹے دھرے شربتوں سے مالا مال

۱۷۸۶ میر حسن (امیر اللغات ۱ : ۲۰)

آدھی رات کے قریب ایک بڑا پھانک کر لیموں کا آبشورہ پیا تھا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۳۵

۲. شورے سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱) .

۳. کھٹا پانی جو پانی املی یا امچور اور پڑ کو بھگو کر تیار کیا جائے اور جس میں حسب ضرورت گرم مسالے ملا کر خوش ذائقہ بنالیا جائے ، پنا ، کھٹوس ، کھٹ رس (اپ و ، ۲ : ۱۸۰) .

[آب + ف : شور (= نمکین) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ضایع کس صف (ـــ کس مج ع) امذ .

(قانون) وہ نہری پانی جو قانون آبپاشی کے خلاف استعمال کیا جائے .

نہ پٹواری کی طرح دو آدمیوں کو باہم لڑوایا نہ ضلعدار کی طرح کسی ناجائز آب ضایع لگایا .

۱۹۰۹ اپریل فول ، ۶

[آب + ع : (رک)]

ـــ طَرَب کس اضا (ـــ فت ط ، ر) امذ .

شراب .

حضرت انسان کی گنہگار طبیعت نے اس پر اکتفا نہیں کیا اسے آب طرب اور آب حیات کے مقدس نام سے پکارنے سے بھی پرہیز نہیں کیا .

۱۹۲۳ سرگزشت الفاظ ، ۱۱۱

[آب + ع : طرب (رک)]

ـــ عشرت کس اضا (ـــ کس ع ، سک ش ، فت ر) امذ .

۱. شراب (پلیٹس) .

۲. منی (جامع اللغات ، ۱ : ۲) .

[آب + ع : عشرت (رک)]

ـــ عِنَب کس اضا (ـــ کس ع ، فت ن) امذ .

شراب انگوری (نور اللغات ، ۱ : ۴۲) .

[آب + ع : عنب (رک)]

ـــ غورہ بلا اضا (ـــ و مج ، فت ر) امذ .

کچے انگوروں یا کسی ترش میوے کا افشردہ ، آبشورہ .

مصلح اس کا سرد پانی اور قدرے آب غورہ یا اور کوئی ترش چیز جو حرارت کو بجھائے .

7 جامع العلوم و حقایق الانوار ، ۱۵۹

[آب + ف : غورہ (= انگور خام)]

— [illegible] س صف (— فت ق ، ی مع) امذ .

(فقہ) دہ دردہ سے کم پانی (فقہ کی شرائط کے ساتھ) .
آبِ قلیل سے (برتن وغیرہ) طاہر کریں تو قدرے پانی اس میں ڈالیں .
۱۸۵۷ تحفۃ العوام ، ۱۱
[آب + ع : قلیل (رک)]

— کار بلا اضا .

(الف) صف .
۲. شراب فروش ، کلال ، شراب کھینچنے والا یا بیچنے والا ؛ شراب پینے والا (پلیٹس ؛ اپ و ؛ ے : ۸۹) .
جو آبکار تھے پانی کو وہ ترستے ہیں
خدا کی مار ہے پوتڑوں کو سانپ ڈستے ہیں
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۳
(ب) امذ .
۱. سقا ، چھڑکاؤ کرنے والا (پلیٹس) .
آبکار نابدار کے وزن پر سقہ (سقے) کو کہتے ہیں .
۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱
[آب + ف : کار (رک)]

— کاری بلا اضا ، امث .

۱. آبکار (رک) کا کام یا پیشہ .
روز و شب شغل بادہ خواری تھا آب کاری کا آب جاری تھا
۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۷
ترساں رہے محتسب تو لرزاں قاضی پر رند کو حکم آب کاری ہو جائے
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰ : ۳
(ب) امذ .
۲. منشیات کا محصول ؛ نیز محصول لگانے اور وصول کرنے اور اس سے متعلق دیگر انتظامی امور کی دیکھ بھال اور نگرانی کا محکمہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۹) .
آبکاری کی کچہری میں چلے کشتی سے
بحر کے خانے جو ہو جائیں ترے نام تمام
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۳
مزا غیب نے مرے سے نفرت کی دی ہے
کہ واعظ ہے داروغۂ آب کاری
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۸۰
[آب کار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کاشت بلا اضا (— سک ش) امذ .

(زراعت) مقررہ طریقے سے شیشے کے استوانوں میں پانی بھر کے پودے کی نشوونما ، (انگریزی) water culture .
۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۹۰
[آب + ف : کاشت ، (رک)]

— کامہ بلا اضا (— فت م) امذ .

دال ، انجور وغیرہ سے تیار کیا ہوا کھٹا پانی ؛ وہ ترش سیال جو آرد کو ادویہ کے ساتھ گوندھ کر . . . بترکیب خاص تیار کیا جاتا ہے .
? جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۵۹
آبکامہ ایک مصنوعی ترش سیال ہے
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵
[آب + ف : کامہ (= کانجی)]

— کثیر کس صف (— فت ک ، ی مع) امذ .

(فقہ) کر بھر یا اس سے زیادہ پاک اور غیر متغیر پانی .
اگر کثیر مثل آب رواں یا حوض کے ہو تو . . . ایک مرتبہ پانی میں اس ظرف کا ڈبو دینا کافی ہے .
۱۸۵۷ تحفۃ العوام ، ۱۱
[آب + ع : کثیر (رک)]

— کرنا محاورہ .

رنج خوف رحم وغیرہ کا اتنا متاثر کرنا کہ پگھل کر پانی پانی ہو جائے .
سنگ کو آب کریں پل میں ہماری باتیں
لیکن افسوس یہی ہے کہ کہاں سنتے ہو
۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ۲ ، ۱۲۶
یہ عشق وہ ہے کہ پتھر کو دم میں آب کرے
اگاڑے دل وہی جس کو خدا خراب کرے
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵۴
بچھڑے ابھی وہ سختیاں اٹھائی ہیں نسیم
پتھر کا جگر جو آب کر دیتی ہیں
۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۳ ، (ق) ۳۰۷
— کش بلا اضا (— فت ک) امذ .

۱. پانی بھرنے یا پلانے والا ، سقا ، بہشتی ؛ ساقی .
ذکر کریم بخش آبکش یعنی ساقی و مخفف آن سقہ ملازم قدیم راقم الحروف .
۱۸۵۹ حزن اختر ، ۵۱
۲. پانی کھینچنے کا موٹر یا کوئی اور آلہ ، پانی منتقل کرنے والا نل وغیرہ .
اس غرض کے لیے آبی رکاوٹ بالیں پھندا اور سائفن یا آب کش استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۶۰ مبادی صحیات ، ۲۲۰
اسم کیفیت : آب کشی .
وقت آب کشی کے رسی ایک طول محور سے زیادہ یعنی تہ بر تہ محور پر لپٹی جائے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۵
جملہ عزت و منفعت کے عہدے ان کو اور ان کی اولادوں کو ملیں ، باقی مخلوق آب کشی اور ہیزم فروشی کیا کرے .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۷
[آب + ف : کش (رک)]

— کشیدہ کس صف (— فت ک ، ی مع ، فت د) امذ .

قرع انبیق وغیرہ کے ذریعے کشید کیا ہوا پانی .
کسی حیوان کے عروق دمویہ میں آب کشیدہ بذریعہ انجکشن داخل کر دیا جائے .
۱۹۴۱ تجرباتی فعلیات ، ۲۸
[آب + ف : کشیدہ (رک)]

ـــ کُمہ بلا اضا (ـــ ضم ک ، فت م) امذ .

ایک مٹی اور نہایت بدبودار رطوبت جو دریائے چین کی ایک مچھلی کے شکم سے نکلتی اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لیے مفید ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
۱۹۲۶

[آب + ف : کمہ (= ایک قسم کی مچھلی)] .

ـــ کَنْد بلا اضا (ـــ فت ک ، سک ن) امذ .

وہ زمین جس کو پانی نے کھود ڈالا ہو (وضع اصطلاحات ، ۲۲۲) .
[آب ف : کند ، کندن (= کھودنا) سے] .

ـــ کَوثَر کس اضا (ـــ و لین ، فت ث) امذ .

بہشت کی نہر یا حوض کا پانی جو کوثر کے نام سے مشہور ہے ، (مجازاً) صاف اور لطیف پانی یا مشروب .

حرارت کے جلتیاں کو پیاروں جلائے
کرنے دل ٹھنڈا آب کوثر پلائے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹

دیکھی تعل حق ہاتھ آیا آب کوثر تم تھیے صدا ہے ارشد خواہان آب و آتش
۱۸۹۳ ارشد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱)

اب تو مل جائے وہ خوش منظر و قاف پانی
آب کوثر بھی خجالت سے ہو پانی پانی

۱۹۳۱ رفیع (مرزا طاہر) ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

[آب + ع : کوثر (رک)] .

ـــ کَوثَر سے زبان دھونا محاورہ .

(کسی مقدس یا محترم ذکر سے پہلے) زبان کو ہر قسم کی کدورت سے پاک و صاف کرنا .

آب کوثر سے ذرا اپنی زبان دھو ڈالیے
شاعرو کس منہ سے کرتے ہو بیان کوے دوست

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵۷

ـــ کَوثَر سے زبان دُھلی ہونا محاورہ .

نہایت فصیح و بلیغ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۹) .

ـــ گاہ بلا اضا ، امث .

تالاب ، حوض .
گزر گاہیں ، شاہ راہیں ، آب راہیں ، آب گاہیں .
۱۹۶۱ سہ ماہی ' اردو نامہ ' ، کراچی ، فروری ، ۱۰

[آب + ف : گاہ (رک)] .

ـــ گِرْد (ـــ کس گ ، سک ر) امذ .

بھنور ، گرداب .
ہے اس بات میں ایک بھی آب گرد نہنگان اپس اس منیں سال خورد
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۲۹

قب : گرداب .

[آب + ف : گرد (رک)] .

ـــ گَرْما بلا اضا (ـــ فت گ ، سک ر) امذ .

پانی گرم کرنے کا وہ برتن جس میں انگیٹھی بھی لگی ہو ، سماوار .
اتنا کہہ کر بھابی جان مجھے دیکھنے لگیں کہ ایک دم سے ان شیخانی بگڑیں آپ گرمے کے پاس ہے .
۱۹۳۵ خانم ، ۱۸۹

[آب + ف : گرم (رک) + ا ، لاحقۂ ظرفیت] .

ـــ گِرنا محاورہ .

چمک اور صفائی کا مٹ جانا .

منو سے کن سے اقبال گان خاک کا حال
برنگ شبنم گل موتیوں کی آب گرے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۴

ـــ گُرِیز بلا اضا (ـــ ضم گ ، ی مج) امذ .

جس پر پانی اثر نہ کرے ، جو پانی کو جذب نہ کرسکے ، واٹر پروف .
گارے میں آتش فشانی خاکستر بھی ملانے لگے جس سے وہ سیمنٹ آب گریز ہوگیا .
۱۹۳۰ مکالمات سائنس ، ۲۱۶

[آب + ف : گریز (رک)] .

ـــ گِرْیَہ کس اضا (ـــ کس گ ، سک ر ، فت ی) امذ .

آنسو ، اشک .

جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح
آب گریہ میں ہمارا تن لاغر تیرا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷

[آب + ف : گریہ (رک)] .

ـــ گُزار بلا اضا (ـــ ضم گ) امذ .

۱. نہر ، کول (فرہنگ اثر ، ۱ : ۱۰۱) ؛ جدھر سے دریا گزرے ، دریا کی گزرگاہ (پلیٹس) .
۲. تیزرو قاصد (پلیٹس) .

[آب + ف : گزار (رک)] .

ـــ گُزَر (ـــ ضم گ ، فت ز) امذ .

۱. پانی کے گزرنے کا بنایا ہوا راستہ ، نہر ، کاریز ، نالی .
عمرو نے ایک آب گزر کو جو زید کی زمین کی آبیاری کے لیے ضروری ہے . . . باز رکھا .
۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۸۷۲ء (ترجمہ) ، ۹۹

۲. دریا کا گھاٹ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

[آب + ف : گزر (رک)] .

ـــ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ .

عرق گلاب (نوراللغات ، ۱ : ۴۲) .

[آب + ف : گل (رک)] .

— گلرنگ کس صف (+ ضم گ ، سک ل ، فت ر ، غنہ) امذ .

(مجازاً) سرخ شراب (نوراللغات ، ۱ : ۴۲) .

[آب + ف : گل (رک) + رنگ (رک)]

— گُلگُوں کس صف (– ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ .

(مجازاً) شراب سرخ (نوراللغات ، ۱ ، ۴۲) .

[آب + ف : گل (رک) + گوں (رک)]

— گوشت کس اضا (– و مع ، سک ش) امذ .

۱. یخنی ، شوربا .

آٹھ پہر میں ایک بار آب گوشت پی لیتا ہوں .

۱۸٦۹ غالب (احوال غالب ، ٧٦)

کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں . . . . فیرینی ، قورمہ ، آب گوشت . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۳۲ مشرق و مغربی کھانے ، ٢٧

۲. ماءاللحم (خزائن الادویہ ، ٧ : ۲) .

[آب + ف : گوشت (رک)]

— گوں بلا اضا (– و مع ، غنہ)

(الف) صف .

۱. (i) ہلکے نیلے رنگ کا (خصوصاً آسمان کی صفت) .

(حمد و ثنا) واقع حکیم اور صانع قدیم . . . کی کہ جس کی حکمت سے تمام صفحۂ آبگوں اشعار ثواقب سے مکوں ہے .

۱۸۵۵ مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۵۹

(ii) سفید ، گورا ، چٹا .

گرچہ سراپا ہے ترا آب گوں پر تری چتون سے ٹپکتا ہے خوں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۵٧

۲. تیز ، جوہردار (آہنی ہتھیار) .

کیا تھا اسے سازِ سیماب گوں حمایل مندیا دشنۂ آبگوں

١٦٣٩ خاور نامہ ، ۴۲۹

وہیں کھینچ کر خنجر آب گوں کیا اس نے ایرج کو بس غرق خوں

۱۸۱۰ شاہ نامۂ منشی (ترجمہ) ، ششمیر خانی ، ۸۳

۳. نمناک (خصوصاً آنکھ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

رخ روشن مکدر ہو جاتا ، آنکھیں آبگوں ہوجاتیں .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۴۳

(ب) امذ .

گیہوں کا نشاستہ اور گیہوں کا گودا (خزائن الادویہ ، ٧ : ۲) .

[آب + ف : گوں (رک)]

— گوہر/گُہر کس اضا (– و لین ، فت ہ/ضم مع گ ، فت ہ) .

(الف) امث .

۱. موتی کی چمک (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۱) .

ہر صدف بلور سے شفاف تھی رنگ بھی آب گہر سے صاف تھی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ٢٧

۲. آنکھ میں پانی اترنے کا مرض ، نزول ماء ، موتیا بند (فرہنگ آنند (ج)) .

(ب) صف .

ستھرا ہوا صاف شفاف پانی (پلیٹس) .

[آب + ف : گوہر/ گہر (رک)]

— گیر بلا اضا (– ی مع) امذ .

تالاب ، حوض وغیرہ .

یہ بہشت حماری اس آب گیر سے باہر نکلا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۱۵

جو ، ندی ، آب گیر ہے تالاب مینہ جو برسا تو بھر گئے یکبار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۸٧

[آب + ف : گیر (رک)]

— گیرا/گیرہ (– ی مع/فت ر) امذ .

وقت ناوقت پانی پینے سے گھوڑے کی چھاتی جکڑ جانے کی بیماری .

دوا کہ مخصوص آبگیرہ کے واسطے ہے کمال نافع ہے .

۱۸٧۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۵

[آب گیر (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— لے جانا محاورہ .

(چمک دمک میں) ماند کردینا .

کھوتا گیا موتیوں کی کان میں تاب ثریا کی لڑی سے لے گئی آب

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ٦۰

— لینا محاورہ .

طہارت کرنا ، آبدست لینا .

چند بھی تھا وہ ڈھاری کا پیشاب پگ کے کھڈی پہ لیتا تھا جو نہ آب

۱۸٦۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹٧۲

— مٹانا محاورہ .

رک : آب لے جانا .

مٹائی موتیوں کی آب اس کے دانتوں نے

اڑا دیا لب رنگیں نے رنگ لالوں کا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۴

— مٹنا محاورہ .

آب مٹانا (رک) کا لازم .

جھائیں پڑنے سے آئینے کی آب مٹ گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۰

— مُردہ کس صف (– ضم م ، سک ر ، فت د) امذ .

ٹھہرا ہوا پانی ، آب جاری کی ضد .

کس تشنہ جگر کی سمت یہ بہہ کر نہیں جاتا

تمہارے آب خنجر میں ہے عالم آب مردہ کا

۱۸۹۲ صابر ، ریاض صابر ، ۵٧

[آب + ف : مردہ (رک)]

— مرواریدہ کس اضا (– فت م ، سک ر ، ی مع) .

رک : آب گوہر .

حسرت در نجف میں بسکہ گریاں ہے مدام
ہے مرض چشم صدف میں آبِ مروارید کا

۱۸۴۷ کلیاتِ منیر، ۱ : ۵۱

[آب + ف : مروارید (رک)]

ــــِ مروق کس صف (ــ ضم م ، فت ر ، شد و بفت) املا .

بھاڑا ہوا عرق ؛ صاف کی ہوئی شراب (مخزن الجواہر ، ۷۹٦).

[آب + ع : مروق (روق)]

ــــِ مژہ کس اضا (ــ کس م ، فت ژ) املا .

آنسو ، اشک (نور اللغات ، ۱ : ۴۲) .

[آب + ف : مژہ (= پلک)]

ــــِ مساوی کس صف (ــ ضم م) املا .

(طبیعیات) وہ پانی جس کو کسی خاص جسم کی حرارت کے برابر حرارت پہنچاوی جائے .

کسی جسم کا آبِ مساوی عددی طور پر اس جسم کی حرارتی گنجائش کے برابر ہوتا ہے .

۱۹٦٦ حرارت ، ۱٦۳

[آب + ع : مساوی (س و ی)]

ــــِ مسخن کس صف (ــ ضم م ، فت س ، شد خ بفت) املا .

گرم کیا ہوا پانی .

آبِ مشمس و آبِ مسخن وغیرہ کی جگہ پر سوڈا واٹر لمونیڈ جنجر واٹر کے مسائل لکھنا چاہئیں .

۱۸۹٦ تہذیب الاخلاق ، ۳ ، ۴ : ۴۳

[آب + ع : مسخن (س خ ن)]

ــــِ مشمس کس صف (+ ضم م ، فت ش ، شد م بفت) املا .

وہ پانی جو دھوپ میں گرم ہوا ہو .
قب : آبِ مسخن (برائے مثال) .

[آب + ع : مشمس (ش م س)]

ــــِ مضاف کس صف (ــ ضم م) املا .

غیر خالص پانی ؛ وہ خالص پانی جس کا رنگ بو یا ذائقہ بدل جائے .

کیا ہوا بوئے گل عرق میں ہے آب تسنیم ہے مضاف نہیں

۱۸۵۲ برق ، د ، ۱۲۲

منہ دھورہی تھی خود گروہ خلاف سے
اس کو وضو مباح تھا آبِ مضاف سے

۱۹۳٦ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۶۵

[آب + ع : مضاف (ض ی ف)]

ــــِ مغان کس اضا (ــ ضم م) املا .

(مجازاً) شراب .

تشنۂ خون ہے پھر آئین جہاں اے ساقی
پھر صراحی سے انڈیل آبِ مغاں لاکے ساقی

۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۱۸۱

[آب + ف : مغان (رک)]

ــــِ مقطر کس صف (ــ ضم م ، فت ق ، شد ط بفت) املا .

قرع انبیق وغیرہ کے ذریعے کشید کیا ہوا پانی .

بہت سے مرکبات جو آج کل مستعمل ہیں وہ انھیں کی بدولت ہم تک پہونچے جیسے شربت . . . آبِ مقطر .

۱۹۲۷ معراجیات زبیراوی ، ۲٦

[آب + ع : مقطر (رک)]

ــــِ منجمد کس صف (ــ ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م) املا .

رک : آب بستہ (نور اللغات ، ۱ : ۴۳) .

[آب + ع : منجمد (رک)]

ــــِ منی کس اضا (ــ فت م) املا .

منی ، نطفہ ؛ منی کی رطوبت .

پانی کے گن پانچہ ، مغز ، جلاب ، راقت ، خوے ، آبِ منی .

۱٦٦۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۵

حالت مجامعت میں وقت انزال کے عورت سے علٰحدہ ہو کر آبِ منی کو باہر ڈالے .

۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۵۸

[آب + ع : منی (رک)]

ــــِ مے کس اضا ، املا .

شراب ، بادہ .

پانچ گن پانی سے من عینی ، مغز ، جلاب ، خوے استنجا ، آبِ مے .

۱۵۹٦ رسالہ وجودیہ ، جانم ، ۴

آبِ مے میں عکس روئے ساقی پرنور ہے
جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۹

[آب + ف : مے (رک)]

ــــِ نارجیل کس اضا (ــ سک ر ، ی مع) املا ؛ ــ آبِ نارگیل .

وہ پانی یا دودھ جو ناریل کے گولے کے اندر سے نکلتا ہے (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲).

[آب + ف : نارجیل / نارگیل (رک)]

ــــِ نارسیدہ بلا اضا (ــ فت ر ، ی مع ، فت د) صف .

جسے پانی نہ لگا ہو ، جو پانی میں نہ بھگایا گیا ہو ، جو تر نہ ہوا ہو .

... موجودہ آبِ خالص آبِ نارسیدہ مسکۂ گو میں ملا کر کے بطریق معروف ضماد کریں۔
۱۸۴۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۰۹
[آب + ف : نا، کلمۂ نفی + رسیدہ، رسیدن (= پہنچنا) سے]

ـــ ناگُزار بلا اضا (ــ ضم گ) صف۔

جس میں سے پانی نہ گزر سکے، بن روک، واٹر پروف۔
گل کفش گھٹنے کے اوپر تک آتے ہیں اور آب ناگزار ہوتے ہیں۔
۱۹۴۴ مٹی کا کام، ۹۵
[آب + ف : نا، کلمۂ نفی + گزار، گزاردن (= گزارنا) سے]

ـــ نائے بلا اضا، امذ۔

(جغرافیہ) وہ تنگ قطعہ آب جو پانی کے دو بڑے قطعوں کو ملائے۔
حکم ہوا کہ آبنائے ڈیوس سے ہو کر ہجوم (کذ) طرف آبنائے بیورنگ تک جاویں۔
۱۸۶۱ تذکرۃ العاقلین، ۴۱
بعض کہتے ہیں آبنائے اریوس میں ڈوب کے جان دی۔
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۶۹
[آب + ف : نائے (= راستہ، نالی)]

ـــ نَدامَت کس اضا (ــ فت ن، م) امذ۔

رک : آبِ خجالت۔
جلاد کی نہ بھولیے تلوار کا بگڑنا   آبِ ندامت آیا سو بار کا بگڑنا
۱۸۵۶ آتش، ک، ۱۰۵
[آب + ع : ندامت (رک)]

ـــ نَدیدَہ موزَہ (اَزْپا) کَشیدَہ فارسی کہاوت، اردو میں مستعمل۔

کسی آفت یا مشکل کے پیش آنے سے قبل اس کے اندیشے میں مبتلا ہونے کے موقع پر مستعمل۔
میرے سے یہ ملوک ہیں ان وقتوں کی پیداوار نہیں آب نہ دیدہ موزہ از پا کشیدہ منقد میں قبل الوقت ان کا دفعیہ کیسے کرتے۔
۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۲ : ۴۵۷

ـــ نَشاط کس اضا (ــ فت ن) امذ۔

شراب، نشہ آور عرق۔
آبدار . . . اس کے لیے آبِ نشاط کا گلاس لایا تھا۔
۱۹۲۳ ماہنامہ، نگار، بھوپال، ۳ ، ۱ : ۵۲
[آب + ع : نشاط (رک)]

ـــ نُقرَہ کس اضا (ــ ضم ن، سک ق، فت ر) امذ۔

پارہ؛ چاندی کا پانی، چاندی کا ملمع، چاندی کا ٹکٹ (نوراللغات، ۱ : ۲۳)۔
[آب + ع : نقرہ (رک)]

ـــ نوش بلا اضا (ــ و مج) امذ۔

شیراب۔
درختاں جتے خضر سے حلہ پوش   ہر یک چشمہ لذت میں جوں آبِ نوش
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، صنعتی، ۱۰۳
[آب + ف : نوش (= شہد)]

ـــ نَے بلا اضا (ــ ی لین) امث۔

حقے کا وہ حصہ جس کے ایک سرے پر چلم رکھتے ہیں اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔
مری صحبت سے آتش تاب نے ہے   اگرچہ آبرو اس کا آب نے ہے
۱۷۸۲ حاتم، دیوان زادہ (ق)، ۱۵۱
آب نے بڑی ہے اس وجہ سے حقہ بولتا نہیں۔
۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۴۳
[آب + ف : نے (رک)]

ـــ نَیسان کس اضا (ــ ی لین) امذ۔

موسم بہار کی بارش جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کے قطرات سے اثر صدف میں موتی اور بانس میں بنسلوچن پیدا ہوتا ہے۔
داب چھٹا بیان میں آب نیسان وغیرہ کے۔
۱۸۵۷ تحفۃ العوام، ۲۸۹
آبِ نیساں ہے گہر لیکن صدف کے واسطے
ہے سعادت مہر میں برجِ شرف کے واسطے
۱۹۲۹ نقوشِ مانی، ۲۳۱
[آب + ف : نیسان (رک)]

ـــ نَیشَکَر کس اضا (ــ ی لین، فت ش، ک) امذ۔

گنے کا عرق، گنے کا رس۔
نہیں تب خال اس یاقوت تر پر   حباب آیا ہے آبِ نیشکر پر
۱۷۷۴ تصویر جاناں، شفیق، ۲۲
[آب + ف : نیشکر (رک)]

ـــ و آزُوقَہ (ــ و مج، و مع، فت ق) امذ۔

زاد و توشہ، کھانے پینے کی چیزیں، راشن۔
آب و آذوقہ (آزوقہ) اتنا قلعہ میں نہیں ہے کہ برس چھ مہینے بیٹھ کر لڑوں آخر کیا کروں۔
۱۸۸۱ طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۱۶
[آب + ف : و، حرف عطف + آزوقہ (رک)]

ـــ و باد (ــ و مج) امذ۔

بارش اور آندھی۔
دشمن سے بھی نہیں ہے حسینوں کو کچھ ضرر
رہتے ہیں آب و باد میں روشن چراغ گل
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۸۰
[آب + ف : و، حرف عطف + باد (رک)]

ـــ و تاب (ـــ و مج) امث .

۱. رک : آب (ب) .

آپ مکھ آئینے تھے موتاں کا کرن سب زنگ دور
ہوں کہیں زنگ اس کوں نابکوئے تھی دیو آب و تاب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰

خط کھو رہا ہے اس رخ روشن کی آب و تاب
دن آفتاب حسن پہ آئے زوال کے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۵

پسینے کے قطرے نرم و نازک رخساروں پر پیشانی کی طرف سے بہتے ہوئے آرہے تھے اور موتی بن بن کر آب و تاب سے چمک رہے تھے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵

۲. شان و شکوہ ، حسن و خوبی .

جس وقت بادشاہ سننے کی خواہش رکھتا ہو تب مرضی پہچان کر سخن کو طول دے اور آب و تاب سے بات بڑھا کر عرض کرے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۵۵

چاہتا ہوں تو میں یہی کہ جیسی کتاب ہے ویسی ہی آب و تاب سے چھپے بھی .

۱۹۱۷ مجموعۂ نظم بے نظیر ، دیباچہ ، ۵

۳. رونق ، تازگی ، شادابی .

ہو سب گرچہ نرجیو بیں ہور خراب
ولے اس میں جیو ہے سو ہے آب و تاب

۱۷۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۳

خط سے دونی ہو گئی اس کے دہن کی آب و تاب
خضر کے فیض قدم سے آب حیواں بڑھ گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵

اے وادی ”لولاب“ حسین دختر کوہ ہے تجھ سے دوبالا آب و تاب کشمیر

۱۹۲۷ لالہ و گل ، ۹۶

اف : دینا ، ہونا .

[آب + ف : و ، حرف عطف + تاب (رک)]

ـــ و خور (ـــ و مج ، و معد) امذ .

۱. پانی اور خوراک ، کھانا پینا : (مقدر کا) رزق ، روزی .

بیچ اس ولایت بیگانہ کے اتفاق آب و خور کا پڑا .

۱۷۷۵ نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۰

۲. (مجازاً) زندگی ، حیات .

آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی
بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

[آب + ف : و ، حرف عطف + خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و خور اُٹھنا محاورہ .

۱. کسی جگہ کی روزی مقدر میں نہ رہنا ، چلنے کا وقت آ پہنچنا .

جب اٹھا اس جگہ سے آب و خور اس سے کہنے لگا یوں آک ٹھا کر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۲

۲. روزگار سے برطرف ہونا : موت آنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۵) .

ـــ و خُورد (ـــ و مج ، و معد ، سک ر) امذ .

رک : آب و خور .

کچھ آب و خورد کا نہیں دل میں مرے خطر
ہر صبح اٹھ کے ہے مری رزاق پر نظر

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۵۸

[آب + ف : و ، حرف عطف + خورد ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و خورِش (ـــ و مج ، و معد ، کس ر) امث .

رک : آب و خور (۱) .

اشرف البلاد کلکتہ میں کہ بالفعل ہندوستان کا دار الامارۃ ہے آب و خورش کھینچ کر لائی .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۴

ابوالحسن عضد الدولہ کے پاس گیا پہلے اس کی صورت دیکھی آب و خورش کی کیفیت پوچھی .

۱۹۲۲ تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۱۷۳

[آب + ف : و ، حرف عطف + خورش ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ و دانَہ (ـــ و مج ، فت ن) امذ .

۱. رک : آب و خور .

آب و دانے میں مہر اپنی نہ آہو کف حسرت ملے گا جوں چکیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۲۰۲

روزی پڑا ہے دانۂ زنجیر و آب تیغ
قسمت کا عاشقوں کی بھی آب و دانہ تھا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۹

عمرو قفس میں بیٹھا ہے وہ باہر نہیں نکلا آب و دانہ مانگتا ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۷

۲. تقدیر ، قسمت ، سرنوشت کا لکھا .

کیا زبردست آب و دانہ ہے گھیر کا دیکھنا
نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں

؟ قادر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲)

[آب + ف : و ، حرف عطف + دانہ (رک)]

ـــ و دانہ اُٹھانا محاورہ .

۱. بود و باش کی جگہ یا روزگار چھڑا دینا .

خداوندا اٹھالے آب و دانہ قفس سے باہر سوئے گلشن مقرر ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۲

۲. کھانا پینا بند کر دینا .

پیاسے جمال کے ہیں تو بھوکے وصال کے
خالق نے آب و دانہ ہمارا اٹھا لیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

ـــ و دانہ اُٹھنا محاورہ .

کسی مقام کی روزی یا وسیلۂ روزی کا منقطع ہونا ، روز گار چھوٹنا ؛ سفر پیش آنا ؛ موت آنا .

شکر کر قید سے صیاد کی ہوتی ہے رہا
آب و دانہ ترا اے بلبل شیدا اٹھا

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۲

اس کے بعد آب و دانہ لکھنؤ سے کچھ ایسا اٹھا کہ ہم ... بھاول پور میں چلے آئے .

؟ دیوان ریختی (مجمن) ، دیباچہ ، ۱

— و دانہ بند کرنا محاورہ .

کھانا پینا یا دانہ پانی نہ دینا .

کیا بند ان کے اوپر آب و دانہ — وصایات نہیں سمجھے فسانہ

۱۸۳۸ ناسخ ، شہادت نامہ ، ۴۴

— و دانہ بند ہونا محاورہ .

آب و دانہ بند کرنا (رک) کا لازم .

حضور کیوں خاموش بیٹھے ہیں دشمنوں پر آب و دانہ بند تھا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۴۲

— و دانہ حرام کر دینا محاورہ .

اتنا دلتنگ اور پریشان کرنا کہ کھانا پینا نا گوار ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲) .

— و دانہ حرام ہونا محاورہ .

آب و دانہ حرام کرنا (رک) کا لازم .

آب و دانہ عشق گیسو میں رہا ہم پر حرام
مر گئے جھٹکے اسی زنجیر کے کھاتے ہوئے

؟ خلیل (امیراللغات ، ۱ : ۲۳)

— و دانہ حرام ہے فقرہ .

قسم کے طور پر مستعمل ، مترادف : یہ کام نہ کروں تو مجھ پر کھانا پینا حرام ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۳) .

— و دانہ کی بات (کشش) ہے فقرہ .

قسمت کی بات ہے ، تقدیری معاملہ ہے ، جیسے : کہاں میں کہاں عرب یہ آب و دانہ کی بات ہے (نوراللغات ، ۱ : ۴۴) .

— و دانہ کے ہاتھ ہے فقرہ .

تقدیری معاملہ ہے ، قسمت کے ہاتھ میں ہے .

کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ — یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۹

— و رنگ (— و مج ، فت ر ، غنہ) امذ .

۱. ظاہری رنگ روپ ، شکل و صورت ، خط و خال .

ان (ریحانات) میں ملوکیت یا جمہوریت کی روح کارفرما ہے ، ان کا آب و رنگ جاگیرداری کے تہذیبی ایوان سے مستعار لیا گیا ہے .

۱۹۶۸ مثبت قدریں ، ۴۵

۲. جلا ، رونق ، آب و تاب ، زینت ، زیبائش .

اے آب و رنگ باغ وزارت فلک شکوہ
تو وہ ہے جس کی مہر نے سب کو کیا نہال

۱۸۳۲ راسخ (غلام علی) ، ک ، قصائد ، ۴۷

دیا وہ اس نے حکومت میں اپنی آب و رنگ
کہ جس کو دیکھ کے تھا نیلگوں فلک بھی دنگ

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۴۴

۳. تازگی ، شادابی ، طراوت .

صدق ہے آب و رنگ گلشن دیں — پاکبازی ہے شمع راہ یقیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۴

اس کے باغ لطف سے اس طرفہ بوستان جہاں نے آب و رنگ تازہ اور لطافت و طراوت بے اندازہ پائی .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۲۱۵

یہ آب و رنگ یہ سب رنگ و بو ہے پانی سے
عروس خاک تری آبرو ہے پانی سے

۱۹۷۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۴

۴. لطف ، مزہ .

جس نے اس دنیا میں آ کر ایک دن بھی پی نہ بھنگ
اس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۸۴

اف : پانا ، دینا .

[آب + ف : و ، حرف عطف + رنگ (رک)]

— و رنگ چڑھانا محاورہ .

کسی بات کو حسن و خوبی کے ساتھ دلکش اور حسین بنا کر بیان کرنا .

شاعری کے لیے کچھ نہ کچھ آب و رنگ چڑھانا ضرور تھا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۳۳۸

— وضو کس اضا (— ضم و ، و مج) امذ .

وہ پانی جس سے وضو کریں ؛ وضو کرنے میں اعضائے وضو سے گرا یا ٹپکا ہوا پانی .

آب وضو طاہر ہے مطہر نہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۳

آب کا آب وضو ہے وہ شفا امراض کی
جس کے حاصل کرنے کی کوشش صحابہ میں رہی

۱۹۱۹ جسمانی معجزے ، آغا شاعر ، ۶

[آب + و : وضو (رک)]

— و گل (و مج ، کس گ) امذ ؛ امث .

۱. (i) کیچڑ .

آب و گل میں جس طرح نایاب ہو جائے زر
منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں جائے زر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۷

(ii) پانی اور مٹی ، گندھی ہوئی مٹی .

نہیں آب و گل صفت ترے تن کے خمیر کی
کرتا ہوں جان و دل کروں لگا اس کی میں تنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۹۰

جب تو اپنے معشوق کی طرف کہ جس کی سرشت آب و گل سے ہے دیکھتا ہے کیا تیری طبیعت بیقرار ہو جاتی ہے .

۱۸۸۴ بوستان تہذیب ، چہ عمر ، ۳۵

خمیر مایۂ مسلم خدا نے — اٹھایا ہے عرب کے آب و گل سے

۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۳۱

۲. قالب بشری ، جسم ، کالبد .

خاکساری سے اسی دن روشنی پائی تھی ذوق
آدم خاکی کا جس دن آب و گل پیدا ہوا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۶

ہنستا ہے عشق مجھ کو گرانبار دیکھ کر
زندان آب و گل میں گرفتار دیکھ کر

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۳۶

۳. عالم مادی .

تھی خلقت سے اس آب و گل کی بری
نہ جانے کہ تھی حور یا وہ پری

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۶

بجز غم خوشی آب و گل میں کہاں   توانائی و تاب دل میں کہاں

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۴۴

ایک دم میں ہو گیا افسانۂ ہستی تمام
شکر ہے اس کا کہ میں مجبور آب و گل نہ تھا

۱۹۶۴ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۸

۵. سرشت ، خمیر ، مزاج .

کہو کس سبب سے ہو پژمردہ دل   تمہارا مگر غم سے ہے آب و گل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴

داغ الفت ہر اک کے دل میں ہے   عشق انسان کے آب و گل میں ہے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۴

حسن ہو جس میں وہ ہر شے جلوہ گر اس دل میں ہے
جذبۂ صورت پرستی میرے آب و گل میں ہے

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۴۵

۶. (کسی شے موجود کی) اصل ، جڑ ، بنیاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۱).

[آب + ف : و ، حرف عطف + گل (رک)]

— و نان (— و مج) امذ.

کھانا پانی ، رزق .

تجھے تیغ تھی دیوں گا آب و نان   اتال بس ہے تج کوں مری یک سنان

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۵۰

آب و نان کے لیے گرو رکھیں   رستمان زمانہ تیغ و سپر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۹۲

قوم کیسی کس کو اب اردو زبان کی فکر ہے
ہم غلط کرتا ہے بس اور آب و نان کی فکر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۴۴

نان و نفقہ کا خرچ ، روٹی کپڑا وغیرہ .

سو حضرت عمر ہوستے بعد ازاں   برس تین کا اس دیے آب و نان

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۹

وفات اس کی دل پر تھائی ، اور آب و نان سے دستگیری واجب جانی .

۱۸۰۱ باغ اردو ، ۱۲۹

[آب + ف : و ، حرف عطف + نان (رک)]

— و نمک (— و مج ، فتن ن ، م) امذ .

۱. پکے ہوئے کھانے میں پانی اور نمک کا امتزاج ، ذائقہ ، مزہ ، سواد .

کھانا تو نے نہایت بامزہ پکایا تھا اور بوباس اور آب و نمک درست رکھا تھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۷۰

دیکھو کھانے کا مزا اور آب و نمک ٹھیک ہو .

۱۹۱۰ قصۂ مہر افروز ، ۱۹

۲. حسن ملیح .

غذائے روح ہے اے حسن تو اپنی ملاحت سے
ہر اک کے ذائقہ میں ٹھیک ہے آب و نمک تیرا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹

۳. ما حضر ، کھانا ، طعام ، دال دلیا .

جو کچھ آب و نمک مہیا ہے   نوش کرلو کہ رسم دنیا ہے

۱۸۸۰ فلق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۲)

[آب + ف : و ، حرف عطف + نمک (رک)]

— و نمک ملانا محاورہ

کسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا ، حقیقت میں جھوٹ کی آمیزش کرنا ، مبالغہ کرنا .

مثل خالد کے اس مضمون میں اور بھی آب و نمک ملاؤں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۰۲

— و ہوا (و مج ، فت ہ) امث .

۱. (کسی مقام کے) پانی اور ہوا کی تاثیر ، طبعی اور جغرافیائی اثرات (جو صحت و مرض اور پیداوار سے تعلق رکھتے ہیں) .

اشک گرم و آہ سرد عاشق کے تئیں پرہیز کر
خوب ہے پرہیز جب ہو مختلف آب و ہوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ۱۰

آب و ہوا وہاں کی خوش اور لوگ روشن طبع اور صاحب سلیقہ ہوتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۷

آب و ہوا کی مقامی حیثیت سے جو خاص اثر نمودار ہوتے ہیں ان کے تجربے کی ضرورت ہے .

۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۲

۲. (پانی اور ہوا سے پیدا شدہ) موسمی کیفیت ، موسم ، رت .

پی پی کے جھوم جھوم کے گا گا کے مثل جوش
آ دھوم سے عبادت آب و ہوا کریں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۱۲

۳. عام فضا ، گرد و پیش ، رنگ ڈھنگ .

ان اسباب سے ملک کی آب و ہوا میں عربیت ، عربیت میں مذہب اور مذہب میں تصلب اور تقشف کا اثر آ گیا تھا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۴۴

[آب + ف : و ، حرف عطف + ہوا (رک)]

— و ہوا بدلنا ف م .

۱. موسم کا تبدیل ہونا ، موجودہ فصل یا موسم کے بعد دوسری فصل یا موسم کا آغاز ہونا .

ایک عالم ہے ہرا لاکھ رہے گردش دہر
میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا

۱۸۷۴ کلیات قدر ، ۱۱۳

۲. صحت و مرض وغیرہ کے اعتبار سے آب و ہوا یا موسم کی تاثیر میں فرق آنا ، اچھے سے برا یا برے سے اچھا ہو جانا .

اب وہاں جانے میں کچھ ہرج نہیں آب و ہوا بدل گئی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۵

— بگڑنا ف مر .

پانی اور ہوا کی خرابی سے بیماری پھیلنا .

عفونت کی وجہ سے آب و ہوا بگڑ جاتی ہے .

امیراللغات ، ۱ : ۲۳

— و ہوا راس (— موافق) آنا ف مر .

کسی جگہ کے پانی اور ہوا یا موسم یا ماحول کا مزاج کے موافق ہونا ، صحت پر اچھا اثر ڈالنا .

ذنب جوزا میں تھا جو قوس میں راس
خوشی کی آئے گی آب و ہوا راس

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۹

اسے زینت یہ کعبہ کے بہانہ سے چل گئی
راس آئے گی نہ ہند کی آب و ہوا سمجھے

۱۹۵۲ دیوان صفی ، ۱۵۳

— و ہوا راس نہ آنا ف مر .

آب و ہوا راس آنا (رک) کی نفی .

نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۷۱

بھوپال کی آب ہوا راس نہ آئی چند ماہ کے بعد ہمارا قافلہ واپس وطن پہنچا .

۱۹۶۰ گل کدہ ، ۲۱۱

— و ہوا نا موافق ہونا ف مر .

آب و ہوا راس (موافق) آنا ، (رک) کی نفی .

خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ‏ ‏ نا موافق ہے بہت آب و ہوائے دوزخ

۱۸۶۰ کیف (نور اللغات ، ۱ : ۳۵)

— و ہوا موافق ہونا ف مر .

رک : آب و ہوا راس آنا .

شرکت اب آہ و اشک میں آل عبا کی ہے
سن کو موافق آب و ہوا کربلا کی ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۳۲

— ہونا محاورہ .

۱ . (i) حرارت سے پگھل جانا ، پانی ہو جانا .

اگر بلبل چمن میں عشق کی آتش نہ بھڑکاتی
نہ گل بھڑکارتا شعلہ نہ شبنم آب ہو جاتی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۲۸

بیاں ناز گروں تو دل آب ہو جائے ‏ ‏ زبان طائر مضمون کباب ہو جائے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۲

(ii) کسی جذبے یا کیفیت سے نرم پڑجانا یا پگھل جانا ، پسیجنا (شرم ، ضبط غم رحم وغیرہ کی حالت میں) .

آب ہو خجلت میں اپنا عکس دیکھا دوسرا
کیا دوئی میتی مجھے شرمندگی حاصل ہوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۸۱

کہتا ہوں جو حال دل تو ہوتا ہوں خجل
کرتا ہوں جو ضبط آب ہوتا ہے دل

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۱

۲ . ضائع ہونا ، برباد ہو جانا .

ہوا بگڑی دعا ہائے سحر کی ‏ ‏ ہوئی آب آبرو مژگان تر کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۲

میں دم میں خاک ہوا وہ غریب آب ہوا
سب اک قمار کے تھپرے میں ہوا حباب ہوا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵۸

۳ . آسان ہونا ، سہل ہونا .

اسی ابر کی ہیں در افشانیاں ‏ ‏ کہ یوں آب ہو علم یونانیاں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۶

جو پیاسوں کی تاسی میں بڑھو تم تان کر سینے
تو جو منزل کڑی آتی رہے وہ آب ہو جائے

۱۹۲۲ ۲ اسد ، محرم نمبر ، لکھنؤ ، ۱۳

۴ . چمک دمک یا تازہ ہونا .

مرتے ہیں جو پائے عزت آبروئے قتل میں
خنجر قاتل میں شاید آبرو کی آب ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۰۷

— یار صف .

کھیتوں اور درختوں کو پانی دینے والا .

بہت شباب رہا آبیار سبزۂ خط ‏ ‏ ہوا ہے آب سے اب چشمۂ ذقن خالی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

[آب + ف : ی ، لاحقۂ اتصال + آر ، آوردن (= لانا) سے]

— یاری امث .

سنچائی ، پودوں اور کھیتوں کو پانی دینے کا عمل .

زمین وہاں کی بہت پیدا کرتی ہے اور بہت جوتی جاتی ہے اور آب یاری کے بہت سامان ہیں .

۱۸۳۵ مزید الاموال ، ۲۸

ایک آب گزر . . . زید کی زمین کی آب یاری کے لیے ضروری ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۹۹

[آب یار (رک) ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— یخ کس اضا ؛ کس صف (— فت ی) امذ .

برف کا پانی ؛ ٹھنڈا پانی .

اشتہائے خوش غذا اور آب یخ ‏ ‏ آرزوئے جامۂ کم خواب و تخ

۱۷۷۴ رموز العارفین ، میر حسن ، ۱۸۴

گرمی بحر سے ہر لحظہ بچاتے تھے جنھیں
آب یخ شام کو ہر روز پلاتے تھے جنھیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۱۴

[آب + ف : یخ (= جما ہوا برف)]

آبا امذ ؛ ج ؛ — آباء .

۱ . باپ دادا پر دادا (اوپر تک) ، اگلی پیڑھیاں ، بزرگ .

اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اور میرے جد و آبا کو بہت سی نعمتیں بخشیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۰۳

ترک کر تقلید آبا بن خلیل اور بت کو توڑ
ما سوا کو چھوڑ رب العالمیں سے رشتہ جوڑ

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۸۳

۲. بزرگ ، پیشوا ، رہنما ، اکابر (خصوصاً مذہبی) .

آبائے کلیسا نے اس امر کی تحقیق میں نہایت حیرانی اور ششدر ہوکر . . . ان سب کو . . . ایک قربانگاہ پر رکھ دیا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۷۶

دوسرے مجلس آباء (اکابر) جسے رواجاً یہ حق تھا کہ . . . جب بادشاہ کا انتقال ہو جائے تو شاہی اختیار کی آخری امانت دار وہی مجلس ہو .

۱۹۲۹ ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۲۶۰

[ع : اب (۱) (رک) کی جمع]

ــــ ئے عُلْوی

کس صف (ــ ضم ع ، سک ل) امذ : ~ آباءِ علوی .

(قدیم فلکیات) نو آسمان اور سات ستارے جو موالید ثلاثہ (یعنی جماد نبات اور حیوان) کے خالق اور ان پر غالب خیال کیے جاتے ہیں .

کیے پیدا سبھی آبائے علوی   کہ ان بعد امہات آئی ہیں سفلی

۱۷۱۲ فائز ، د ، ۱۹۷

افلاک ظاہر ہیں ماتحت پر ، اسی لیے افلاک کو آباء علوی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۳۶۲

[آبا + ف : ے علامت اضافت + ع : علو (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ و اَجداد

(ــ و مج ، فت ا ، سک ج) امذ .

رک : آبا نمبر ۱ .

یہ تو استحقاق زیادہ رکھتے ہیں کیوں کہ آبا و اجداد سے اس خاندان عالی کے نمک خوار و شکر گزار ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۰

ان کے آبا و اجداد در اصل سری نگر (کشمیر) کے رہنے والے تھے :

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۶

[آبا + ف : و ، حرف عطف + ع : اجداد (رک)]

ــــ پَرَسْتی

(ــ فت پ ، ر ، سک س) امث .

باپ دادا کے عقائد اور طریقوں پر سختی سے پابندی کرنے کا عمل یا ذہنیت .

مشین نے ایسے جامد معیاروں کو رواج دیا ہے جیسے چین میں آباپرستی کے ذریعے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۳۸۰

[آبا + ف : پَرَسْت ، پرستیدن (= پوجنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آباد (۱)

صف .

۱.(i) بسا ہوا مکان یا جگہ ، ویران کی ضد .

ہوئے ہول اس شوم بیداد کوں   جو ویرانہ پکڑیا چھوڑ آباد کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۳۸

وہ شاہ فوج خوباں اس شہر میں جب آوے
آباد ہو مرا دل دارالسرور ہوئیگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۰

دنیا کے چنے ہوئے پری زاد   جن سے کشمیر اب ہے آباد

۱۹۱۰ جذبات نادر ، ۲ : ۳۲۲

(ii) پر رونق ، بھرا پُرا ، رچا بچا .

کتے ہیں گوہراں سوں حسن دستا
وو خط و خال کرتا منج دل آباد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۸۶

عام طور پر مسجدوں میں نہ آنے والے مسجدوں میں آنے لگیں گے اور مسجدیں زیادہ آباد رہنے لگیں گی .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۵

۲. قیام پذیر ، مقیم ، ساکن .

خاک بھی سر پہ ڈالنے کو نہیں   کس خرابے میں ہم ہوئے آباد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۶

حضرت ابو موسیٰ اشعری آئے اور اس شخصوں کو لے کر آئے اور مدینے میں آباد ہوئے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۶

۳. خوش و خرم ، خوشحال ، شادمان ، بامراد .

سکی تج ناک کی پھلڑی کہ ہے یاقوت کا دانہ
کہ سب دانے بھر کر میں ہوا او دانے تھے آباد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۹

الٰہی پھر اسے آباد و شاد دیکھیں ہم
الٰہی پھر اسے حسب مراد دیکھیں ہم

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰۳

پھولو گے پھلو گے یہاں شاد اور وہاں آباد .

۱۹۱۷ شہنشاہ کا فیصلہ ، ۲۳

۴. (مجازاً) سرسبز ، تر و تازہ ، شاداب .

سقیا امید کے تخماں زمیں میں   مرے سب تخم کوں تم کرتا آباد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

سیر کی خوب چھوٹے پھول چنے شاد رہے
باغباں جاتے ہیں گلشن ترا آباد رہے

۱۸۵۷ رند (نور اللغات ، ۱ : ۴۷)

۵.(i) جوتی ہوئی زمین ، مزروعہ کھیت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲) .

پندرہ بیگھ زمین لائق زراعت مع چاہ مسدودہ لے کر آباد کرا لو .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۴۸۱

(ii) (قانون) وہ گاؤں یا زمین جس سے معاملہ وغیرہ لیا جاسکے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۳) .

اف : رکھنا ، رہنا ، کرنا ، ہونا .

(ب) مرکب کا جزو دوم (لاحقۂ ظرفیت) .

۱.(i) (جزو اول کی نسبت سے) بسایا ہوا یا بنا کردہ شہر گاؤں وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : شاہجہاں آباد ، عظیم آباد وغیرہ .

(ii) کسی کیفیت یا حالت سے بھرا ہوا ، جیسے : ظلمت آباد ، عشرت آباد .

بھلا اس وحشت آباد جہاں میں دل لگے کیونکر
پریشاں دیکھتا ہوں ہر طرف خاک عزیزاں کو

۱۹۱۰ دیوان وحشت ، ۱ : ۲۱۹

(ج) دعائیہ .

خوش رہیے ، خوش رہو ، چین کرو ، پھلو پھولو .

ہوگیا حد سے زیادہ دل ویران آباد
بس غم و یاس و الم خانۂ احسان آباد

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۴۹

[ف : آب + پہلو : اد ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بیشی (ـــ ی مج) امث .

نو آباد یا نئی مزروعہ زمین کی بڑھائی ہوئی مالگزاری ، خود بوؤ زمین کا زیادہ کیا ہوا معاملہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲) .

[آباد + ف : بیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ رکھے دعائیہ فقرہ .

زندہ و سلامت اور خوش و خرم رکھے .

کیا بادۂ گلگوں سے مسرور کیا دل کو
آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۱۲۹

جائے میں احمد مختار کے دل شاد رکھے
کیا بسر پائے ہیں مالک انہیں آباد رکھے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۲۳

ـــ رہو/رہے/رہیں دعائیہ فقرہ .

زندہ و سلامت اور خوش و خرم رہو/رہے/رہیں .

اصبح بند ہیں آباد ہے اقلیم سخن ... یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ

۱۸٦۷ رشک ، د (ق) ، ۵۷

لطف کے دیدار سے احباب کا دل شاد رہے
یا الٰہی بسر فاطمہ آباد رہے

۱۹٦۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۹

ـــ ستان (ـــ کس د ، سک س) امذ .

آبادی ، بستی .

اوس آبادستان قدیم کو ویرانہ کردیا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲٦

[آباد + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ کار امذ .

۱. بسنے والا ، باشندہ ، غیر آباد جگہ کو آباد کرنے والا ، نئی جگہ جاکر بسنے والا .

اکثریت روسی اور یوکرائی آباد کاروں کی ہے .

۱۹٦۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۲

۲. کھیت میں فصل بونے والا ، کاشتکار ، غیر مزروعہ زمین میں پہلا کھیتی کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲ ؛ اب و ، ٦ ، : ۴) .

ایسے بھی نمبردار ہیں جہلم کی نہر پر ... آباد کار کانپتے ہیں جن کے نام سے

۱۹۱۲ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٦۷٦

۳. (حشرات الارض) پردار دیمک جس کا رنگ بھورا اور دو پر ہوتے ہیں (عموماً برسات میں پیدا ہوتی اور زمین کی دراڑوں میں گھس کر نیا کنبہ بساتی ہے) .

پر دار افراد آباد کار ... کہلاتے ہیں اور آنے والی بستیوں کے بسانے والے ہوتے ہیں .

۱۹٦۷ بنیادی حشریات ، ۹۳

[آباد + ف : کار ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

ـــ کاری امث .

۱. آباد کار (رک) کا اسم کیفیت ، آباد کرنے یا ہونے کا عمل .

سرسید کے سامنے فوری آباد کاری کا مسئلہ تھا .

۱۹۵٦ آشفتہ بیانی میری ، ۱۷۵

۲. (قانون) وہ حق جو زمین غیر آباد کو قابل کاشت یا لائق سکونت بنانے سے حاصل ہو ؛ ملکیت کو ترقی دینا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۰) .

[آباد کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا ف م .

۱. رک : آباد + کرنا .

۲. مکان وغیرہ میں کرایے دار رکھنا ، جیسے : دوکانیں سب بن کر تیار ہوگئیں اور میں نے کل سے آباد کرنا بھی شروع کردی ہیں .

ـــ ہونا ف ل .

۱. رک : آباد + ہونا .

۲. آباد کرنا (رک) کا لازم ، جیسے : خدا کا شکر ہے دونوں مکان جلد آباد ہو گئے .

۳. امید سے ہونا ، حاملہ ہونا ، گیابھن ہونا (بلیشن)

آباد (۲) امذ .

پیغمبران عجم میں سب سے پہلے پیغمبر کا نام جوشیا تیر کا مصنف تھا (تلمیحات میں مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲٦ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۸) .

[پہلو]

آبادان (۱) امث .

رک : آباد (۱) .

یوسف لے کر لشکر آبادان ہوا ... جتا دین کا دوست شادان ہوا

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۰

جی میں آتا ہے کہ شہر عقل کو ویران کروں
ہوکے مجنون خانۂ زنجیر آبادان کروں

۱۷۴۱ دیوان زادۂ حاتم ، ۹۱

یہی امداد ہے جس سے ہوئیں قومیں سر سبز
یہی تدبیر ہے جس سے ہوئے ملک آبادان

۱۸۸۷ دیوان حالی ، ۱٦۵

[آباد (۱) (رک) + ف : ان ، زائد]

آبادان (۲) امذ .

آباد (۲) (رک) کے مذہب کا نام (فرہنگ آنند راج) .

[آباد (۲) (رک) + ف : ان ، لاحقۂ نسبت]

آبادانی امث .

آبادان (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

کوئی سبب رعیت کی آبادانی کا انصاف برابر نہیں .

۱۷۳٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۳

عمارات سلطانی ، شہر کی آبادانی ، دیکھ آہ سرد کھینچی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۱

ایسی آبادانی ہو اور اس طرح چیزیں مہیا ہو جائیں کہ ... مات کردیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

[آبادان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آبادگاں
(مدا ، سک د) صف ، ج .

۱. آباد (رک : نمبر ۱) کی جمع .

کہدو شور حشر سے نہ آبادگان گور کو
مت اٹھا تھک کر ابھی منزل سے گھر میں آئے ہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۰

[آباد (۱) (رک) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع]

آبادی (۱)

(الف) امث .

۱. بسنے یا بسانے کا عمل یا حالت ، ویرانی کی ضد .

یارب ویران نہ کر بسا ہوا گھر مت دے برباد میری آبادی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۲

واسطے آبادی و خبر گیری ملک کے . . . متعین فرمایا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۰

کوئی کہتا ہے کہ ہمارے گھر کی آبادی اب دوسرے گھر کی آبادی ہوئی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۹۳

۲. وہ جگہ جہاں لوگ بستے ہوں : بستی ، شہر ، گانو ، کھیڑا وغیرہ .
اوس پر سے سب آبادی و عمارت . . . پہاڑ جنگل لندن کا آسمان ابر نظر آیا .

۱۸۴۷ عجائبات فرہنگ ، ۲۲

آپ آبادی چھوڑ کر پہاڑ اور صحرا میں پھرنے لگے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱

۳. رونق ، چہل پہل ، ترقی ، آسودگی .

دل ویراں میں تری یاد سے آبادی ہے
پر گھڑی لاکھ تمنا کھڑی فریادی ہے

۱۷۹۲ اثر (سید محمد میر) ، د ، ۵۶

نگین آرا جو چوتھی شہزادی تھی حقیقت میں گھر بھر کی آبادی تھی

۱۸۵۹ حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۳

انھوں نے ملک کی آبادی اور آسائش خلائق عامہ کے لیے بہت سے نیک کام کیے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۷

۴. کسی ملک یا شہر کے باشندوں کی تعداد .
وہاں بہ سبب شدت سردی کے آبادی بہت کم ہے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۹

اس میں بکثرت چشمے ہیں اور آبادی ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۱۰

۵. کاشت ، کاشت کی ہوئی جگہ (پلیٹس) .

[آباد + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جدید
کسی صف (— فت ج ، ی مع) امث .

(قانون) وہ قطعۂ زمین جس میں پہلے کاشت نہ ہوتی ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۳) .

[آبادی + ع : جدید (رک)]

ـــ کرنا
ف مر .

قیام کرنا ، بسنا ، فروکش ہونا ، پڑاو ڈالنا .

اس کہنہ خرابے میں آبادی نہ کر منعم
اک شہر نہیں یاں جو صحرا نہ ہوا ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷

آبادی (۲)
امذ .

آبادی (رک : (۲)) کا پیرو یا اس سے منسوب (جامع اللغات ، ۱ : ۸) .

[آباد (۲) ، عَلَم + ی ، لاحقۂ نسبت ، (ج : آبادیان)]

آبار
امذ ، ج .

کنویں .
اسمائے بلاد و جبال و عیون و آبار و قلاع . . . مسموعات میں سے ہیں .

۱۸۶۵ لطائف غیبی (افادات غالب ، ۹۶)

[ع : (بء ر)]

آبان
امذ .

۱. ایران کے شمسی سال کا آٹھواں مہینہ ، جو تقریباً ہندی اگھن کے مطابق ہوتا ہے . (کم و بیش نصف نومبر سے نصف دسمبر تک) ؛ قدیم ایرانیوں کے ہر شمسی مہینے کا دسواں دن .
آبان ماہ و آزر ماہ سے کیا غرض ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۹۶

۲. وہ فرشتہ جو لوہے پر موکل ہے (نور اللغات ، ۱ : ۳۸) .
۳. ریاست حیدر آباد کے سال کا بارھواں مہینہ مطابق ماہ ستمبر .
میں نے حضور دام اقبالہ میں تیسری آبان کو عرض کر دی .

۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۸۹

[ف : آبان]

آباہن
(مد ، فت ہ) امذ .

کسی جاپ کے ذریعے دیوتا کو بلانے کا عمل ، دعوت ، حاضرات .
جتنے دیوتا تھے ان کو بھی منتروں سے آباہن کرکے بٹھلایا .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۵

[س : आ + वाहन]

آبائی
(مد ا) صف .

آبا (رک) کی طرف منسوب : جدی ، موروثی .
یہ مکان مملوکہ اور متروکہ میرا آبائی ہے .

۱۸۰۵ حکایت سخن سنج ، ۸۶

مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی سادات کی آبائی میراث ہے .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۲

[ع : آباء (رک : آبا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آبائیت / آبائیت
(کس ء ، فت ی / شد ی بفت) امث .

رک : آبا پرستی ، جیسے : آبائیت جو قدیم تہذیب میں مقبول تھی جدید علوم کے دور دورے میں نہیں چل سکتی .

[ع : آباء (رک : آبا) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

آبدار
(سک ب) .

رک : آب (تحتی الفاظ) .

آبدارو
(سک ب ، و مع) امث .

(معدنیات) سلاجیت ، مومیائی جو سیاہ رنگ اور چکنی ہوتی ہے ، عموماً دوا میں مستعمل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱) .

[ف : آب + دارو (رک)]

آبدہ (کس مع ب ، فت د) امذ .

وحشی جانور (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱) .

[ع : (ا ب د) (= ابد عجیب و نادر چیز ؛ بڑا معاملہ ؛ بڑی مصیبت)]

آبرو (سک ب ، و مع) امث .

۱. چمک دمک ، تابانی ، درخشانی .

پروانے کو تپش دی جگنو کو روشنی دی
بخشا صدف کو گوہر ، گوہر کو آبرو دی

۱۹۱۰ سرور ، خمکدہ ، ۲۰

اختر سے بھی آبرو میں بہتر ہیں یہ اشک
اللہ ہے مشتری وہ گوہر ہیں یہ اشک

۱۸۷۵ میر انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴

۲. عصمت ، عفت ، ناموس ، پاکدامنی .

بازار کی نشینی اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوئے ہو پیارے تم اپنی آبرو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۴۶

آبرو کا مجھسے رہتا ہے خیال آٹھ پہر
مجرے میں جانے کو ہوتا اب نہیں فرصت دم بھر

۱۸۶۸ واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۹)

کوئی غیر مرد مجھسے چھوڑے یا میری آبرو کا گاہک ہو جائے تو میں زہر کھالوں .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

۳. (i) عزت ، اعزاز ، قدر و منزلت ، ناموری ، شہرت .

استاد کوں ما باپ سے بھی زیادہ جان کہ جیوں ما باپ سبب پیدا ہونے کے ہیں ، اس کے تیوں استاد سبب عزت اور آبرو کا ہے .

۱۷۳۹ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۲

حسرت جس آبرو کی سلیمان کو رہی
یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۰

تو اس شہر کہنہ یہ بڑی عزت آبرو والا بہادر شجاع مصر کا مالک اور بادشاہ ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۸

(ii) لاج ، شرم .

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا
اشک جو دامن پہ آیا زیر دامن ہو گیا

۱۹۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸

الٰہی اشک مصیبت کی آبرو رکھیو
یہ بیکسی میں برے وقت پر ضرور آیا

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۴

(iii) ساکھ ، اعتبار ، بھرم .

نہ تھی امید دریائے شہادت پیر نکلیں گے
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

روپیہ کہاں مگر لاکھ ہی کی آبرو بنی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۸

۴. حالت ، درجہ ، قدر و قیمت .

یہ اہالہ جملہ ہے اور اس کی آبرو کوتوال سے بڑا کے برابر ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۱۵

۵. شان شوکت ، ٹھاٹ باٹ .

چاہیے عقبیٰ کی عزت کا خیال — منعمو یہ آبرو اچھی نہیں

۱۸۵۳ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۱۰۷

[ف : آب (= چمک) + رو (= چہرہ)]

— اتارنا
محاورہ .

۱. کسی کی عصمت خراب کرنا ، غیر کی عورت پر ہاتھ ڈالنا .

کیا غضب ہے کہ چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اتارلیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸

اب کیا ایسا اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہیں آبرو اتارلیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۸

۲. ذلیل کرنا ، عزت لینا .

ہجر میں برسات جب آئی تو میں نے لاکھ بار
آبروئے ابر اتاری چشم دریا بار سے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) : ۲۵۷

پانی پہ کریں گے بند نالے پھر تیل اک بار
جب چاہیں گے آبرو تیری لیں گے اتار

۱۹۲۷ میخانۂ خیام ، ۱۸۸

— اترنا
محاورہ .

آبرو اتارنا (رک) کا لازم .

وہاں ایسا ڈھول دھپا ہوتا ہے کہ جو گیا اس کی آبرو اتر گئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸

— باختہ (— سک خ ، فت ت) صف .

۱. بے حشمت ، خوار ، رسوا ، ذلیل .

چند بازاری آبرو باختہ غنڈے ساتھ لے گاؤں پر زبردستی قبضہ کرلیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۹

آبرو باختہ ہے طاعن ہے چغلیاں لگاتا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۰۳

۲. بازاری ، عصمت فروش (عورت) .

تم نے مجھکو لکھنؤ یا بھوپال کی ایسی ویسی آبرو باختہ تو نہیں فرض کیا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۰

ایک دوسری آبرو باختہ عورت ڈیوٹیما کی خلوت سرا گرم ہے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۴۰

[آبرو + ف : باختہ ، باختن (= ہارنا) سے]

— بچانا
ف م .

۱. عزت اور نیکنامی وغیرہ کا تحفظ کرنا .

ہوئے ہے آبرو ہم آپ کے آگے گھڑی بھر میں
بچائی کیونکر آئینے نے اپنی آبرو برسوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۵

۲. عصمت اور پاکدامنی کی حفاظت کرنا .

ہارے قسمت نے کی بھلائی — اللہ نے آبرو بچائی

۱۸۸۲ تفسیر عفت ، ۱۰

— بچنا ف م.

آبرو بچانا (رک) کا لازم.

آج تک خدا کی حفظ و عنایت سے آبرو بچی ہوتی ہے.

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۲۸

— برباد کرنا ف م.

عزت کھو دینا، بدنام کرنا.

آتش عشق نے صنم کی کیا — خاکساروں کی آبرو برباد

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۴۱

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں
بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر، ۳ : ۲۵۸

— برباد ہونا ف ل.

آبرو برباد کرنا (رک) کا لازم (نور اللغات، ۱ : ۲۸).

— بڑی دولت (— چیز/— نعمت) ہے مقولہ.

عزت، ساکھ، شہرت یا عصمت و ناموس کی قدر و قیمت دنیا کی ہر دولت سے زیادہ ہے.

آبرو دولت دنیا میں بڑی دولت ہے
ڈوب مرنا مگر اے رشک نہ رسوا ہونا

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۴۲

دولت کا ذکر کر کے رجھاتا ہے مجھکو تو
کیا مال ہے یہ زر، ہے بڑی چیز آبرو

۱۹۶۰ گلدستۂ اطہر (اطہر جعفری)، ۲ : ۲۷

— بڑھانا ف م.

کسی کے ساتھ عزت یا احترام کا ایسا سلوک کرنا جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو، غیر متوقع اعزاز دینا.

فروغ پیر مغاں ہے ہماری محنت سے
گھٹا کے خون بڑھائی ہے آبروئے شراب

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ریاض مصنف، ۹۸

اس غریب خانہ کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے روشن اور سرفراز فرمائیں اور میری عزت و آبرو بڑھائیں.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱ : ۴۷۰

— بڑھنا محاورہ.

آبرو بڑھانا (رک) کا لازم.

بڑھی ہے گریۂ عاشق سے آبروئے فراق
فلک ہے اپنی نظر میں حباب بوئے فراق

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۱۵

نقد کوڑی نہ ملی پائے خطابات بہت
آبرو بڑھ گئی بنیے کا تقاضا نہ گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۴۲

— بگاڑنا محاورہ.

۱. (خود کو یا کسی دوسرے کو) ذلیل اور بے حرمت کرنا.

میاں جانے بھی دو کسی کی آبرو بگاڑنے سے کیا حاصل ... کسی کا کیا گیا روپیہ برباد کر کے تم نے اپنی آبرو بگاڑ دی.

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۲۹

۲. کسی عورت کی عصمت لوٹنا، آبرو اتارنا (نور اللغات، ۱ : ۲۸).

— بگڑنا محاورہ.

آبرو بگاڑنا (رک) کا لازم.

اتنا خرچ کروگے تو دو ہی دن میں آبرو بگڑ جائے گی.

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۲۹

— بنانا/بنائے رکھنا محاورہ.

عزت و وقار اور ساکھ کو اپنے عمل رکھ رکھاؤ سے برقرار رکھنا، ناموری یا شہرت پر حرف نہ آنے دینا.

ہیں تو فاقہ مست مگر آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں.

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۲۹

احباب میں بیگم کی آبرو اپنی آبرو سمجھ کر بنائے رکھنے کی دلخراش کوشش کی.

۱۹۳۰ عارفی دہلوی، ادبستان، ۱۶۴

— بننا محاورہ.

بنانا (رک) کا لازم.

آب رواں کی بات ہوئی وقت وضو بنی — دست نبی[۳] سے مس جو ہوا آبرو بنی

۱۹۱۲ شمیم، اعجاز رسول، ۱۱

— بنی رہنا محاورہ.

عزت سلامت رہنا، ساکھ اعتبار اور ناموری سے زندگی بسر کرنا.

دنیا میں آبرو کا مزہ ہے بنی رہے — تدبیر سے بناتے ہیں باقی عبث عبث

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۴۹

— بہانا محاورہ.

عزت برباد کرنا، بے عزت کرنا، ذلیل و حقیر کر دینا.

آج آبرو بہائیے صبح فراق کی — بہر علاج دل عرق شیر کھینچیے

۱۸۴۷ کلیات منیر، ۱ : ۲۲۳

— بیچنا محاورہ.

اپنی حیثیت سے گری ہوئی روش اختیار کرنا، بے عزتی کا کام کرنا.

دینے والے کا کب احسان گدا لیتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۳۱

— پانا ف م.

عزت حاصل کرنا، مرتبہ ملنا، ناموری یا شہرت ہونا.

دور دور تک رشتوں میں چھڑکاؤ جو ہوتا ہے تو اصل یہ ہے کہ اس کے فرض سے وہ سارا محلہ آبرو پاتا ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲
اس سے چشمۂ عرفاں نے آبرو پائی   بہار گلشن رضواں نے آبرو پائی
مراثی نسیم ، ۲ : ۱۴۱

— پانی کرنا
محاورہ .

عزت گنوانا ، ساکھ اعتبار یا شہرت کو ضائع کرنا .
مار کر بچے کو پیاسا نہر پر   آبرو کو شوم پانی کر گئے
۱۹۷۵ بدر الہ آبادی ، سلام ، ۷

— پانی ہونا
محاورہ .

آبرو پانی کرنا (رک) کا لازم .
غرق دریائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم
آبرو جتنی ہم پہنچاتی تھی پانی ہو گئی
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲۱
نوح اپنی چشم تر ہے جوش پر   آبرو دریا کی پانی کیوں نہ ہو
۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۲۶

— پر آبننا
محاورہ .

عزت و حرمت کا خطرے میں ہونا .
بھول الماس کی کھائی کس نے   مری اب آبرو پر آ بنی ہے
۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۲۱
بنتے کی کچھ تو بات حضور خدا بنے
اللہ آبرو پہ نہ محشر میں آ بنے
۱۹۶۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۰۷

— پر آنچ آنا
محاورہ .

عزت میں کمی واقع ہونا ، قدر و قیمت جاتی رہنا .
اندیشہ میں یہی ہے محبت کے داغ سے
کچھ آبرو پہ آنچ نہ آئے جگر جلے
۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

— پر بننا
محاورہ .

۱. عزت میں فرق آنا ، وقعت میں کمی ہو جانا ، حرمت یا عصمت کا خطرے میں پڑنا .
اب آبرو پہ بنے گی ہماری اللہ کی خوب چھنے گی .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۵
خدا جانے میری بچی کی آبرو پر بن جائے ماں پر بن جائے .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، رسوا ، ۲۴
۲. عصمت میں فرق پڑنا .
دیکھو بیگم زمانہ برا ہے ہمسائے میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو میں فرق پڑے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۹

— پر پانی پڑنا
محاورہ .

عزت جاتی رہنا ، قدر باقی نہ رہنا ، عزت اترنا .
یہ چاہ ہے ذقن کی نشانی   پڑ جائے گا آبرو پہ پانی
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۵

— پر پانی پھرنا
محاورہ .

رک : آبرو پر پانی پڑنا .
تری موج تبسم پر خضر کا دم نکلتا ہے
پھرا جاتا ہے پانی آبروئے آب حیواں پر
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۷

— پر پانی پھیرنا
محاورہ .

آبرو پر پانی پھرنا (رک) کا تعدیہ .
تونے سادات کی آبرو پر پانی پھیرا باپ دادا کی عزت خاک میں ملائی .
۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۲۰

— پر حرف آنا
محاورہ .

عزت یا رتبے میں فرق آنا ، ذلیل ہونا ، ساکھ بگڑنا .
یہ سمجھا حرف آیا آبرو پر   پھرا ناموس پر پانی بقرر
۱۸۶۸ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۸

— پسند
(— فت پ ، س) صف .

عزت ساکھ اور شہرت وغیرہ کا بہت خیال رکھنے والا .
آنسو گرا جو خاک میں تقدیر نے کہا
ملے ہیں دیکھو خاک میں یوں آبرو پسند
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۸۷
[آبرو + ف : پسند (رک)]

— پیدا کرنا
ف م .

ناموری یا ساکھ حاصل کرنا ، عزت بنانا .
آبرو کی جو صفات فقرا سے پیدا   صورت وصل ہوئی ذات خدا سے پیدا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲
سچے بیوپار کا کیا کہنا ، دیکھو ساہوجی نے کیسی آبرو پیدا کی ہے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۹

— تھامنا
محاورہ .

عزت و قدر و منزلت محفوظ رکھنا ، ساکھ اور اعتبار کو سنبھالنا .
ہجر میں دن رات گریاں چشم تر ہے پر تصیر
آبرو اس کی پڑی ہے آستیں کو تھامنی
۱۸۴۰ شاہ نصیر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹)

— تھوڑی سی (— ذرا سی) ہے
مقولہ .

بے وقعت ہے ، کچھ ساکھ یا عزت نہیں (اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ مقابلہ مناسب نہیں) .
ہرگز ان دادروں سے کرنا نہ صدا کا دعویٰ
آبرو تری ہے اے در نہیں تھوڑی سی
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۹۹

— تکے کی ہو جانا
محاورہ .

عزت ، حرمت ، بھرم ، شہرت کو سخت نقصان پہنچنا (نور اللغات ۱ : ۴۹) .

— جاکے نہیں آتی
مقولہ .

عزت ضائع ہوکے پھر حاصل نہیں ہوتی .

جان کی طرح نہ کیوں کر ہو عزیز   آبرو جاکے نہیں آتی ہے

؟   ناصر (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— جانا
محاورہ .

۱. عزت ، ساکھ ، ناموری اور ناموس کو نقصان پہنچنا .

آبرو جائے احبا ہوں جدا گھر چھوٹے
سب گوارا ہے مجھے پر نہ وہ دلبر چھوٹے

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۲۰۱

میری وجہ سے تمام خاندان کی آبرو گئی .

۱۹۳۳   قرآنی قصے ، ۸۳

۲. عصمت برباد ہونا .

بعض آدمی یہ بھی کہنے لگے کہ یہ لڑکی بدکار ہے اورآبرو ضرور گئی .

۱۸۹۳   عدالتی فوجدار ، ۱ : ۲۱۱

— جگ میں رہے تو بادشاہی جانیے
مقولہ .

عزت و حرمت دنیا میں رہے تو بادشاہی سمجھنا چاہیے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰) .

— جان سے زیادہ عزیز ہے
مقولہ .

آدمی جان دے دیتا ہے مگر آبرو نہیں جانے دیتا ، عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۰) .

— چاہنا
ف م .

۱. عزت اور رتبے کی خواہش کرنا .

آبرو چاہتا ہے تو مت اڑ   بوالہوس اس گلی میں سن لے جا

۱۷۱۸   دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۵

۲. موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا .

پیش منعم نہیں کم مایہ کی عزت ہوتی
آبرو چاہے تو دریا سے گہر دور رہے

۱۸۴۴   آتش (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— خاک میں ملانا
محاورہ .

۱. (اپنی یا دوسرے کی) عزت ضائع کرنا ، موجودہ عزت یا ساکھ کو برباد کرنا .

ملائی خاک میں سب آبرو آئینہ کی تم نے
اور اس پر پھر تمہارے روبرو یہ بیحیا آیا

۱۸۴۹   کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

میری کوڑی کوڑی ابھی دو نہیں تو ابھی ساری آبرو خاک میں ملاکے چھوڑوں گا .

۱۹۰۰ ؟   خورشید بہو ، ۱۶۵

۲. عصمت و ناموس کھو دینا .

پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی   آبرو خاک میں ملا دوں گی

۱۸۸۰   فائق (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰)

— خاک میں ملنا

آبرو خاک میں ملانا (رک) کا لازم .

آبرو میری ابھی خاک میں مل جائے گی
دیدۂ تر سے نہ روکش ہو پرے ہٹ بدلی

۱۸۴۵   کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۴

میں نے اس وقت بھی جب میری آبرو خاک میں مل صبر کیا .

۱۹۱۹   جوہر قدامت ، ۱۴۰

— خراب کرنا
محاورہ

شان کے خلاف کوئی کام کرنا .

بزم رنداں میں جاکے اے واعظ   آبرو اپنی کی خراب عبث

۱۸۹۲   مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۵۰)

— خراب ہونا
محاورہ .

عزت و قدر جاتی رہنا ، ساکھ اور اعتبار میں فرق آنا .

ہوگا کیا حاصل جو ہوگی آبرو میری خراب
دیدۂ تر میرے پیچھے ہاتھ کیوں دھو کے پڑے

۱۸۵۶   کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۲

کوکین کھانے سے آدمی چند روز میں گھل گھل کر مر جاتا ہے ، اس کا حال تباہ ہو جاتا ہے ، اس کی آبرو خراب ہوتی ہے .

۱۹۱۲   سی پارۂ دل ، ۱۳۵

— دار
صف .

۱. با عزت ، شریف ، مرتبے والا .

ہوا جب صبح کا تارہ نمودار   تو آیا اک نمازی آبرو دار

۱۸۶۱   الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۲۹۲

کسی امیر کی امارت آبرو دار کی آبرو بادشاہ کے ہاتھ سے محفوظ نہ رہی .

۱۹۵۱   تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۱۸

۲. با حیا ، غیرت مند .

بات کا زخم کوئی بھرتا ہے   آبرودار اس سے مرتا ہے

۱۸۸۲   فریاد داغ ، ۱۲۲

[آبرو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دوز
(— و مج) صف .

جس سے عزت میں بٹا لگے .

تیرے ناپاک ارادے اور تیری آبرو دوز ایت اے روگئی ہے .

۱۸۸۴   قدس نازلین ، ۱۰۹

[آبرو + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

ـــ دو کوڑی کی ہوجانا مقولہ .

۱. عزت اور ساکھ باقی نہ رہنا .

حوالزادوں میں بیٹھ بیٹھ کر اس کی آبرو دو کوڑی کی ہوگئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۰

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جس سے اسے عزت ، ساکھ یا ناموری حاصل ہو .

اگر بڑے کوئی بھی عالم میں آبرو دیجیے
تو خوب ہوتا ہے کہ رکھ لیجیے (بھی) اس کا بھرم

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۸

حق بھی ادا ہوئے نہ شہ خوش خصال کے
خوب آبرو حضور نے دی ہم کو پال کے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۴

۲. (i) اپنی بے عزتی کرانا ، وقار کھونا ، عزت گنوانا .

نہ ملیں گے ہم نہ ملیں گے ہم کبھی آبرو کو نہ دیں گے ہم
جو رقیب سے یہی پیام ہے تو ہمیں سے ان کو سلام ہے

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۲۲۸

بڑھاپے میں مجھے اپنی آبرو دینا منظور نہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸

(ii) بے عصمت ہونا ، بے غیرتی کا کام کرنا .

موتی خانم ہے سڑک پر مردوں کا ازدحام
آبرو دوگی چل تو دیکھے تالاب ہو

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۷۱

ـــ ڈبونا محاورہ .

عزت کھونا ، قدر و منزلت کو خاک میں ملانا .

نام اپنے بزرگوں کا نہ کھونا   جز رو فہم آبسرو ڈبونا

۱۸۷۱ دریائے تعشق ، اختر ، ۴۹

آبرو آتش پنہاں کی ڈبوئی تونے   اس قدر پردہ در اے دیدۂ تر ہو جانا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۳

ـــ ڈوبنا محاورہ .

آبرو ڈبونا (رک) کا لازم .

بے عزتی ہونا ، ساکھ یا شہرت جاتی رہنا ، ناموس لٹ جانا .

منشدو ذرا بھی جو کفف اس سے لائے
تو دم بھر میں سب آبرو ڈوب جائے

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱۱۲

ـــ ڈھکنا محاورہ .

عزت یا ناموس بچ جانا ، ذلت و رسوائی سے محفوظ ہوجانا ، عیبوں کی پردہ پوشی ہونا .

مٹھی بھر خاک سے میری آبرو ڈھک جاتی .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۹

ـــ رکھ لینا محاورہ .

بھرم قائم رکھنا ، عزت ناموری یا عصمت بچانا .

شکر خدا کا کیا کہ خدا نے آبرو رکھ لی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۳

لوگ کہتے ہیں کہ جلسے میں ساز نے آبرو رکھ لی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۳

ـــ رکھنا محاورہ .

۱. رتبے والا اور عزت والا ہونا .

ہم اگرچہ غریب ہیں مگر آبرو رکھتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۳۱

۲. بات رکھ لینا ، عزت بچانا ، آبرو رکھ لینا .

سر نہ سرکاؤں تہ خنجر شہادت گاہ میں
آبرو رکھنا الٰہی واسطے شبیر کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۵

ـــ رہ جانا/رہنا محاورہ .

۱. وقار برقرار رہنا ، بھرم قائم رہنا .

ہر دم یہی خیال ہے بس آبرو رہے   پاپوش سے جو سر نہ رہے آبرو رہے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۴

تو وہی ہے جو ان کی آبرو رہ جاتی ہے

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۹۲

۲. عصمت محفوظ رہنا .

بیگم صاحبہ آج میلے میں بری طرح پھنسی تھیں مگر خیر ہوئی آبرو رہ گئی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱

ـــ ریختہ (ـــ ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

بےعزت ، ذلیل ، خوار .

بادشاہ معصیت کرنے سے . . . مجرم کی طرح آبرو ریختہ کر دیے جاتے ہیں .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۲۰۰

[آبرو + ف : ریختہ ، ریختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

ـــ ریزی (ـــ ی مج) امث .

ذلت ، رسوائی ؛ عصمت و عفت کی بربادی .

آبرو ریزی جو غیروں کی ہوئی وقت گریز
آبپاشی ہو گئی میری شہادت گاہ میں

۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۱

ماں اور بہن کی بے حرمتی اور آبرو ریزی کی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۴۳

اف : کرنا ، ہونا .

[آبرو + ف : ریز ، ریختن (= گرانا ، بکھیرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ساری دولت (ـــ روپیے) کی ہے
مقولہ .

روپے پیسے سے سب کی عزت ہوتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۱) .

ـــ سلامت رہنا
ف م .

قدر و عزت یا ساکھ برقرار رہنا .

اے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے
آبرو اپنی سلامت رہے ایمان رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

ـــ سنبھالنا
محاورہ .

عزت بچائے رکھنا ، عزت کی نگہداشت کرنا ، عزت خطرے میں پڑ جانے پر پھونک پھونک کر قدم رکھنا .

نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے
ہر انسان آبرو اپنی سنبھالے

۱۸۲۴ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۳۱)

ـــ سے پیش آنا
محاورہ .

دوسرے کی عزت اور احترام کے مطابق برتاو کرنا .

آبرو سے ہر ایک پیش آیا ؎ فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا

۱۸۸۰ قلق (امیر اللغات ، ۱ : ۳۱)

ـــ سے درگزرنا
محاورہ .

عزت حرمت کی پروا نہ کرنا ؛ مشاق یا مصائب سے گھبرا کر آبرو سے ہاتھ دھونا .

نت نیا صدمہ جان پر گزرے ؎ ایسی ہم آبروے در گزرے

۱۸۹۲ سرور (امیر اللغات ، ۱ : ۳۲)

ـــ سے رہنا
محاورہ .

اپنی شان شوکت بنائے رکھنا ، بھرم قائم رکھے ہوئے جینا .

مروج اہل کرم کے لیے ہے دنیا میں ؎ کسی آبروسے ہوا پر سحاب رہتا ہے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۰

ـــ سے ملنا
محاورہ .

عزت اور وقعت کے ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا .

یوں تو خرمن کو بھی کوڑی کے برابر سمجھا
آبروے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

۲. رک : آبرو سے پیش آنا .

ہم ان کے پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱

ـــ سے ہیں
فقرہ .

اچھے حال میں ہیں ، عزت اور شان و شوکت سے بسر کرتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۲) .

وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱

ـــ طلب
(ـــ فت ط ، ل) صف .

حصول عزت کا خواہشمند ، اپنی عزت برقرار رہنے کا طالب .

مسلمان آبرو طلب زن و مرد اس کے ہاتھ آئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۸۱

اسم کیفیت : آبرو طلبی (وضع اصطلاحات ، ۱۰۴) .

[آبرو + ع : طلب (رک)]

ـــ فرمانا
محاورہ .

رک : آبرو کرنا (صاحب عزت کی زیادہ قدر و منزلت کے موقع پر مستعمل) .

نہایت خوش ہو گئے تو اس وجہ سے زیادہ تر آبرو فرماتے تھے .

۱۹۱۲ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۱۹

ـــ فروش
(ـــ فت ف ، و مج) صف .

اپنی عزت و حرمت کو خود خاک میں ملا نے والا (وضع اصطلاحات ، ۱۰۴)

اسم کیفیت : آبرو فروشی (وضع اصطلاحات ، ۱۰۴) .

[آبرو + ف : فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

ـــ کا بھوکا
صف .

جسے عزت اور ناموری حاصل کرنے کا بہت شوق ہو .

رزق جو قسمت کا ہے وہ تو مل ہی رہے گا ، ہم تو آبرو کے بھوکے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۲

ـــ کا پاس
امذ .

عزت و حرمت اور ساکھ کو محفوظ رکھنے کا لحاظ .

حضور جان کا خوف نہیں آبرو کا پاس ہے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۵

ـــ کا پیاسا
صف .

۱. رک : آبرو کا بھوکا .

دو نعمتیں دے یا رب دونوں جہاں میں مجھ کو
دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں آبرو کا

۱۸۶۰ کیف (امیر اللغات ، ۱ : ۳۲) .

۲. کسی کی عزت کا دشمن .

پاجی ہمیشہ شریف کی آبرو کا پیاسا ہوتا ہے .

۱۸۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۲

ـــ کا دشمن
صف .

رک : آبرو کا پیاسا نمبر ۲ .

بازار کی نشستیں اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوئے ہو پیارے تم اب تو آبرو کے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۲۱

ـــ کا صدقہ جان
مقولہ .

آدمی اپنی عزت و حرمت خصوصاً عصمت بچانے کے لیے جان قربان کر دیتا ہے .

معرکے میں عشق کے سرکا نہ پاؤں ؎ آبرو کا جان کو صدقہ کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۷

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ کا گاہک ہونا محاورہ .

کسی کی تذلیل کے درپے ہونا .

کوئی نیم مرد . . . میری آبرو کا گاہک ہو جائے تو میں زہر کھالوں .

۱۹۰۳ چھوڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

ـــ کا لاگو ہونا محاورہ .

رک : آبرو کا گاہک ہونا .

میں نے کیا چوری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۱

ـــ کم کرنا محاورہ .

خاطر داری میں کوتاہی کرنا ، عزت و حرمت گھٹا دینا (امیر اللغات ، ۱ : ۳۲ ؛ نور اللغات ۱ : ۵۲) .

ـــ کو ڈرنا محاورہ .

عزت جانے کا خوف کرنا ، حرمت و عصمت برباد ہونے کا اندیشہ کرنا .

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں اطلاعاً یہ عرض کرتے ہیں

۱۸۸۰ قلق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۹)

ـــ کو رونا محاورہ .

عزت گنوانا ، حرمت یا عصمت برباد کر کے پچھتانا .

آنکھ سے دیکھو گے وہ کچھ آبرو کو روؤ گے

جھانک تاک اچھی نہیں اے بحریہ لپکا برا

۱۹۳۶ ریاض البحر ، ۵۹

ـــ کوڑی کی ہونا محاورہ .

رک : آبرو ٹکے کی ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲) .

ـــ کرکری ہونا محاورہ .

عزت وقار شہرت ساکھ وغیرہ کو ٹھیس لگنا .

صاحب تھوڑے ولایتی جنٹلمین جن کی عزت کسی طرح آگے جانے کا نام نہیں لیتی ، انھوں نے دعویٰ ٹھونک دیا کہ بندے کی آبرو کرکری ہو گئی .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۴۹ : ۹

ـــ کرنا ف م .

رک : آبرو + کرنا .

دلا کے آپ نے خوب آبرو ہماری کی جبیں پر عرق انفعال لے کے چلے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۰

ـــ کی چیز (ـــ ی مع) امث .

وہ سامان یا لباس جس کے استعمال سے متعلق شخص کی عزت بڑھے .

یہ جوڑا گھر میں نہ پہنو ، آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے لیے لگا رکھو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۲

ـــ کی لینا محاورہ .

صاحب عزت ہونے کا دعویٰ کرنا ، درجے اور مرتبے کی ڈینگ مارنا .

آبرو کی گوہر شہوار لیتا ہے عبث

سامنے دانتوں کے جھوٹا اور سچا کھل گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۲۱

ـــ کے پیچھے پڑنا محاورہ .

رک : آبرو کا لاگو ہونا (امیر اللغات ، ۱ : ۳۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲) .

ـــ کے درپے ہونا محاورہ .

رک : آبرو کا لاگو ہونا .

اس چشم تر کے در کو تیرہ کرو بلا ہے

ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا

۱۸۳۹ معروف (نور اللغات ، ۱ : ۵۲)

ـــ کے لالے پڑنا محاورہ .

عزت خطرے میں ہونا ، حرمت عصمت کی بربادی کے آثار پیدا ہوجانا .

جسے انجام کار اپنا نہ سوجھے پڑیں گے اس کو لالے آبرو کے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۲۶

ـــ کھونا محاورہ .

۱. (۱) عزت ساکھ یا شہرت برباد کرنا ، حرمت گنوانا .

نفع کے واسطے اور ضرر کے واسطے اپنی آبرو مت کھووے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۶

دو دشمنان نے مروارید تنگ کی آبرو کھوئی

ترے یاقوت لب نے کھو دیا لعل بدخشاں کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۳۲

موقف میں آبرو بھی یہاں رہ کے کھوئی ہے

اس آب و گل میں آ کے شرافت ڈبوئی ہے

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۴

(۲) پاک دامنی میں داغ لگانا .

کالے بادل نہ گھر آئے تو ارے اے او گو

آبرو آج مری مفت میں کیوں کھوئی صبح

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۲

ـــ گرنا محاورہ .

عزت یا ساکھ وغیرہ کم ہو جانا ، بے وقعتی ہو جانا .

کبھی تو ناچ سے گر جائے آبروئے رقیب

کبھی تو کھینچ لے عطر گل تماشا رقص

۱۸۴۷ منیر ، ک ، ۱ : ۱۳۵

ـــ گنوانا (ـــ فت گ) محاورہ .

رک : آبرو گنوانا .

اگر طماع اور حریص ہے در در خاک میں پھریگا ، اپنی آبرو گنوائیگا .

۱۸۸۲ بوستان تہذیب ، ۵۳

— گنوانا محاورہ .

رک : آبرو کھونا .

الفت میں ہے آبرو گنوانی کب چشمۂ مہر میں ہے پانی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۰

دولت کے پیچھے میں اپنی آبرو گنوا بیٹھی .
۱۹۳۳ رخصتی شادی ، ۴۶

— لٹنا محاورہ .

۱. رک : آبرو اترنا .

کبھی ایک میرا گیا خون جو کبھی ایک میری لٹی آبرو
۱۷۶۹ آخر گشت ، دوصایا ، ۹۱۰

۲. بے عفت آبرو بکنا .

موتی لٹتے ہوئے دیکھے ہمیں دریا دل کا
آبرو لٹتی ہے اس دختر ستمگا کے گھر میں
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۷

— لوٹنا محاورہ .

بے عصمت کر دینا .

جب گئے مست سوئے دختر رز لوٹ لی آبروئے دختر رز
؟ سرور (امیر اللغات ، ۱ : ۳۳)

— لے جانا/لینا محاورہ .

رک : آبرو اتارنا .

مفت آبروئے زاہد علامہ لے گیا
اک مغبچہ اتار کے عمامہ لے گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۷

اے شہر یار اس نے میری آبرو لے لی .
۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۰۲

— مٹانا محاورہ .

رک : آبرو کھونا .

جور سلطاں نے کچھ گر اس کی پائی
تو بے شک آبرو اس نے مٹائی
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۶۲

— مٹنا محاورہ .

آبرو مٹانا (رک) کا لازم .

وہ مرتی تھی جوان خوبرو پر مٹی تھی آبرو اس آرزو پر
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۸۱

— مٹی (— مٹی) میں ملانا محاورہ .

رک : آبرو خاک میں ملانا .

نہ دو دل میں جگہ اس آرزو کو نہ مٹی میں ملاؤ آبرو کو
۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۹۳

— ملنا محاورہ .

رک : آبرو پانا .

آبرو کیا کیا ہماری اشکباری سے ملی
دیدۂ تر کی بدولت ہو گیا اعلا سحاب
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۴

— مند (— فت م ، سک ن) صف .

رک : آبرودار .

یہ لوگ بہت خوشحال اور آبرو مند ہیں .
۱۹۶۵ مقام غالب ، ۶۲
[آبرو + ف : مند ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— مندانہ (— فت م ، سک ن ، فت ن) صف ؛ م ف .

با عزت طور پر ، شریفانہ .

ان جھگڑوں کے آبرومندانہ تصفیہ کے لیے کم از کم ایک معقول مشینری بھی قائم کرے .
۱۹۶۷ جس رزق سے ... ، ۲۰۱
[آبرو مند (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

— میں بٹا آنا محاورہ .

رک : آبرو میں بٹا لگنا .

جتنی اس کی عزت آگے تھی اتنی ہی رہی ، کچھ اس کی آبرو میں بٹا نہ آیا .
۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۸۳

— میں بٹا لگانا محاورہ .

عزت ساکھ شہرت وغیرہ کو نقصان پہنچانا .

نہ ہوت بھی اچھے عزت دار کی آبرو میں بٹا لگا دیتی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۸۹

عذرا جیسی عالی نسب دوشیزہ سے محبت کا اظہار کر کے ہماری آبرو میں بٹا لگا دیا .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۵۸

— میں بٹا لگنا محاورہ .

آبرو میں بٹا لگانا (رک) کا لازم .

جس وقت دیکھتے ہیں کہ آبرو میں بٹا لگتا ہے تو بادشاہوں سے بگڑ بیٹھتے ہیں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۶

— میں بل (— فرق) آنا محاورہ .

عزت احترام شہرت ساکھ وغیرہ کو نقصان پہنچنا .

اس قربت میں خدانخواستہ سر کٹ جائے مگر آبرو میں فرق نہ آئے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۳۶

باپ دادا کی آبرو میں بل آجائے گا .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۳۴

ـــ کا تکا ف م ؛ محاورہ .

(i) امر ہونا ، شرف حاصل ہونا .

دلا وہ کہتے ہیں ہم کو غریق رحمت ہو
ہوئی ہے ڈوب کے اشکوں میں آبرو تیری

۱۸۹۱ تعشق ، د ، ۲۹

یہاں . . . صرف اہل نظر کی آبرو ہوتی تھی اسی سبب سے ان کا نام اب تک مشہور ہے .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۲

(ii) تواضع ہونا ، آؤ بھگت ہونا .

یہ گفتگو ہو رہی تھی ، بڑھیا کی آبرو ہو رہی تھی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۸۲

آبرون (سک ب ، و مع) امذ .

(نباتات) ایک قسم کی بوٹی جو دیواروں کی جڑوں اور سایہ دار مقامات میں اگتی ہے (جو ہمیشہ سبز رہتے ہیں اور کبھی نہیں جھڑتے) ، حی العالم (بطور دوا مستعمل) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) ، (لاطینی) Sedum Telephium

[ف]

آبرونی (سک ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : ، آبرو جو صحیح اور فصیح ہے .

مجھے دو جگ میں دے توں آبرونی   بحال میں نکوئی کی نکوئی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۱۲

تہاں جا کے اس فرخندہ خونی   کہ پاوے نیل تم سے آبرونی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۹۹

[ف : آبرو + نی (رک)]

آبریز (سک ب ، ی مج) امذ .

رک : آب (تحتی الفاظ)

آبزرور (سک ب ، فت ز ، سک ر ، فت و) امذ .

مبصر ، ناظر ، (عموماً) کسی اجلاس میں شریک ہونے والا شخص جو باقاعدہ رکن نہ ہو .

کانفرنس میں ۱۷ ملکوں کے ادیبوں کے وفد شریک تھے اور بعض دوسرے ملکوں کے آبزرور بھی شامل کیے گئے تھے .

۱۹۵۹ نوازش نامے ، سید الدین شاہ ، ۲۸

[انگ : Observer]

آبزن کرنا (سک ب ، فت ز) ف م .

(طب) سادہ یا جوش دی ہوئی ادویہ کے گرم پانی میں کسی عضو کو ڈبونا .

ان کے اجزا کو جوش کر کے آبزن کرنے سے کانچ نکلنے اور رحم کے اتر آنے کو فائدہ ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۹

آبست (فت ب ، سک س) امذ .

لیمو کا گودا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

[ف]

آبستان (کس ب ، سک س) امذ .

جھیل وغیرہ .

اس ملک میں . . . زعفران زار . . . برفیں آبستان موجود ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸

[آب + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

آبستگی (کس ب ، سک س ، فت ت) امث .

حمل ، حاملہ ہونا (پلیٹس) .

[ف]

آبستن (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

۱. بار دار ، حاملہ ، جس کے رحم میں بچہ ہو .

ہوئی پھر دیکھیے آبستن شادی و غم دنیا
ابھی پیدا ہوئے تھے رنج و راحت توأماں ہو کر

۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۱۱۰

۲. پر ہونا ، بھرا ہوا ہونا .

یہ مرغ مشکیں پر یہ ہے گیسوے زال زر یہ ہے
آبستن گوہر یہ ہے پہنے قبائے گوہریں

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۵

[ف]

آبستنی (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

رک : آبستن .

پھر وہ عفیفہ ہوئی آبستنی   وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۷۹

جان بہار مادر گل ہائے تر زمیں   آبستنی جواہر و لعل و گہر زمیں

۱۹۵۸ کاروان وطن ، ۲۸۹

[ف]

آبستہ (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

حاملہ ؛ نوزائیدہ بچہ (پلیٹس) .

[ف]

آبسیر (سک ب ، ی مج) صف .

۱. سیراب ، سینچا ہوا کھیت وغیرہ .

۲. سبک رو ، خوش رفتار (گھوڑا) .

فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۲۴

[ف : آب (رک) + سیر (رک)]

آبسیری (سک ب ، ی مع) امث .

(باغ ، کھیت وغیرہ کی) سینچائی ، سیرابی ، پانی دینا .
آج دنیا میں جہاں کہیں روحانی کھیتی کا کوئی سرسبز قطعہ موجود ہے اسی کشت زار الٰہی کے آخری کسان کی تخم ریزی و آب سیری کا نتیجہ ہے .
۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۲ .
[آبسیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ مصادری]

آبشار (سک ب) امذ .
رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبشنگ (سک ب ، فت ش ، غنہ) امذ .
پانی میں جوش دی ہوئی دوا سے دھارنا ، نطول (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[آب (رک) + ف : شنگ (= تند اور تیز کردینے والا)]

آبق (کس ب) صف .
وہ غلام جو آقا کا گھر چھوڑ کر بھاگ جائے اور لا پتا ہو ، بھگوڑا غلام .
اس لیے کہ غلام آبق مثل ہالک کے تھا تو لانے والے نے گویا اوس کو جلا کر مالک کے ہاتھ بعوض اجرت کے فروخت کیا .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۵۰ .
[ع : (ا ب ق)]

— **آبکاری** (سک ب) امث .
رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبکامہ (سک ب ، فت م) امذ .
رک : آب (۱) (تحتی الفاظ) .

آبگینہ (سک ب ، ی مع ، فت ن) امذ .

۱. شیشہ ، بلور ، کانچ .
دل آبگینہ کے آگے ہوئے آپ شرمندہ
کہ ایک ذات سے پڑتے ہیں بال اس میں ہزار
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵ .
یہ کس کے جلوے مضطر ہیں قمر کے آبگینے میں
یہ کون آ کر سمایا جا رہا ہے میرے سینے میں
۱۹۲۶ اخترستان ، ۱۶۰ .

۲. صراحی ، مینا ، شیشۂ مے .
مئے وحدت کا سب سامان ہے اے بے خبر تجھ میں
انکھیوں کوں جام و دل کوں آبگینا ، سر کے تئیں خم کر
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۲۰ .
شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل
بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۲ .

۳. الماس (نورالغات ، ۱ : ۳۲) .
بلور : ارسطو نے اس کو آبگینے کے اقسام میں لکھا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۳ .
[ف : آب + آگین (= مانند) + ہ ، لاحقۂ تشبیہ]

آبلانگ (سک ب ، مغ) صف .
لمبا ، مستطیل .
لفافے دو قسم کے ہوتے ہیں آبلانگ (امیوتریے) سکوئیر (چوڑے) .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۴ .
[انگ : Oblong]

آبلوج (سک ب ، و مع) امذ .
مصری ، قند .
ہم گلاب میں آبلوج گھولیا ہے ، ہم مالک موتی رولیا ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸۰ .
[ف]

آبلوس (سک ب ، و مع) امذ .
نیلا تھوتھا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[ف : انگریزی : Sulphate of Copper]

آبلوک (سک ب ، و مع) امذ .
رک : آبلوج (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .

آبلہ (سک ب ، فت ل) امذ .

۱. انگور کے دانے یا بلبلے کی طرح جلد کا ابھار (مواد یا گرم پانی پڑ جانے کے باعث) ، چھالا ، پھپھولا .
ہمارے آبلۂ دل کے کب برابر ہو اگر حباب کی صورت تمام ہو دریا
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۹۹ .
آسمان درد محبت کے جو قابل ہوتا تو کسی سوختہ کا آبلۂ دل ہوتا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۷ .
مرا وجود ہی کیا ایک آبلے کے سوا
کسی کی گرم نگاہی کا حوصلہ ہوں میں
۱۹۳۷ نوائے دل ، ۱۵۵ .

۲. چیچک کا دانہ (پلیشیں) ؛ چیچک کا بڑا بھالا ، پھنسی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۰) .

۳. پھوڑا .
میرزا جلال الدین نے آبلۂ سرطان کے مہلک مرض میں مبتلا ہو کر وہیں بقضائے الٰہی رحلت کی .
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۲۰۰ .

۴. خمیری آٹے کا ابھار یعنی پھولا پن جو اسفنج کے مانند خانہ دار ہو (ا پ و ، ۳ : ۱۱۹) .

۵. زہر سے بھری ہوئی تھیلی جو سانپ کے منھ میں ہوتی ہے (سانپ وغیرہ کے ساتھ) .
آبرو ہوگی نہ دنیا میں کبھی موذی کی
آبلہ سانپ کے ڈاڑ کا گہر کیا ہوگا
۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۳۸ .
[ف]

— **آبلہ اٹھانا**
ف م .
(دوا وغیرہ سے) کھال میں چھالا یا پھپھولا ڈالنا .
؛ خارجاً ضماد میں کبھی سوزش کا مقابلہ کرنے یا زخم ڈالنے یا آبلہ اٹھانے کے لیے یا درد کے مقام پر استعمال کی جاتی ہے .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۱۴ .

— اُٹھنا
محاورہ .
آبلہ اٹھانا (رک) کا لازم ؛ خمیر کے اثر سے آٹے میں خانے دار حال پیدا ہونا (اب و ، ۳ : ۱۱۹) .

— آنا
محاورہ .
خمیر سے آٹے میں خانے دار حال پیدا ہونا (اب و ، ۳ : ۱۱۹) .

— بہنا
محاورہ .
مواد پک کر چھالے کا پھوٹنا اور جاری ہونا .
دل مرا شیشہ نہ تھا دیتا صدا جو ٹوٹ کر
بہہ گیا ہمراہ اشک اک آبلہ سا پھوٹ کر
دیوان رند ، ۱ : ۶۰

— بیٹھنا
محاورہ .
چھالا دب جانا ، پھپھولے کی کھال برابر کی کھال کے برابر ہو جانا .
دشت وحشت کو کرونگا وہیں میں سر یکدست
آبلے پاؤں کے بسہ میرے اگر بیٹھ گئے
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۹

— بھرنا
محاورہ .
چھالے میں پانی اور مواد کا پیدا ہونا یا بھر جانا .
اگر آبلہ ہے بھرا ہوا تو ہر ایک داغ جلا ہوا
جنہیں ہم نے سینے میں دی جگہ نہ وہ دل سے خوش نہ جگر سے خوش
۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۰۹

— پا
صفت .
جس کے پاؤں میں چھالے پڑ گئے ہوں ، (مجازاً) تھکا ہوا ، درماندہ .
خار صحرائے جنوں ہو نہیں اگر تیز رہے
کوئی آئے گا نہیں آبلہ پا میرے بعد
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۸۷
آبلہ پا نکل گئے کانٹوں کو روندتے ہوئے
سوجھا پھر آنکھ سے نہ کچھ منزل یار دیکھ کر
۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۳۶
اسم کیفیت : آبلہ پائی .
کوتہی کرتے ہیں راہ دشت و وحشت میں قدم
آبلہ پائی کے ہاتھوں مغز سر میں داغ ہے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۶
جس کو آبلہ پائی کی اذیت کم ہمت بنا چکی ہو ، وہ وادی پر خار میں قدم ہی کیوں رکھے گا .
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۱۲۸
[آبلہ + ف : پا (رک)]

— پڑنا
محاورہ .
چھالا نمودار ہونا ، چھالے کا ابھرنا .
جاتے جاتے دور تک آئے نکل   پڑ گئے تھے آبلے تلوؤں میں چل
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۴۲
افسوس پڑ گئے ہیں کف پا میں آبلے
آیا ہے یہ وفا کروں تجھ تک جو خواب میں
۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۲۱۲

— پنج پا کس ص ف (— فت پ ، سک ن ج) امذ .
(لفظاً) وہ آبلہ جو خرچنگ کے بڑے پنجے کی طرح ہو ، (مجازاً) سرطان (رک) .
آبلۂ پنج پا جس کو سمجھتے تھے ہم
شاخ سر گاو پر تھا وہ گل نسترن
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۵
[آبلہ + پنج (رک) + پا (رک)]

— پھوٹنا
ف ل ؛ محاورہ .
چھالے کا منہ بننا اور رسنا ؛ دل کی حسرت یا غبار نکلنا .
سیل آتش میں غرق ہو دو جہان   جائے گر پھوٹ آبلہ دل کا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۲
گر پھوڑیں گے مژہ کا دل میں خیال   پھوٹ جائیں گے آبلے دل کے
۱۸۹۴ خنجر حسن ، ۸۹

— پھوڑنا
محاورہ .
رک : آبلہ پھوٹنا جس کا یہ تعدیہ ہے .
فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو
شیشۂ مے آبلہ ہے اس کو پھوڑنا چاہیے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۷

— توڑنا
محاورہ .
۱. رک : آبلہ پھوڑنا .
آبلے پاؤں کے کیا تونے ہمارے توڑے
خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۸
۲. کانٹوں پر چلنا .
لحد میں یاد مجھے کرکے لہو روئیگا
آبلے توڑے گا جو آبلہ پا میرے بعد
۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۰۷

— ٹوٹنا
ف ل .
آبلہ توڑنا (رک ؛ نمبر ۱) کا لازم .
کی گہر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹ کر
تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہوگیا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۸

— چھلنا
ف ل .
چھالے میں خراش ہوجانا ، چھالے کے اوپر کی کھال پھٹ جانا یا اتر جانا .
ڈوبنا لوہو میں دیکھنا سرخار   حیف کوئی بھی آبلہ نہ چھلا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۱
یہ سبب آتا نہیں آنکھوں سے یہ خونناب کا
چھل گیا ہے آبلہ شاید دل بیتاب کا
۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)

ــ دار صف .

چھالے والا ، جس میں چھالا پڑا ہو .

کیا کرے تجھ سے جاہی سوں فائز سینہ غم سوں ہے تیرے آبلہ دار

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۷۹

[آبلہ + ف : دار (رک)]

ــ دِل کس اضا (ـــ کس د) امذ .

دل کے پھپھولے ، وہ سوزش جو کسی کے رشک و حسد سے دل میں پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۰) .

[آبلہ + ف : دل (رک)]

ــ ڈالنا

محاورہ .

آبلہ پڑنا (رک) کا تعدیہ .

اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا ہے برخلاف

کیا عجب ہوے حنا ڈالے بدن میں آبلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴۸

ــ رُو (ـــ و مع) صف .

جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ، چیچک رو (نور اللغات ، ۱ : ۵۴) .

[آبلہ + ف : رو (رک)]

ــ سُوکھنا فعل ل .

رک : آبلہ مرجھانا .

آبلے پائے جنوں کے سوکھنے پائے نہیں

لے چلی ہے سوے صحرا پھر مری وحشت مجھے

۱۸۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵) .

ــ فَرسا (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

۱. (لفظاً) چھالوں کو رگڑنے اور کچلنے والا ، بہت تنگ و دو کرنے والا ، کثرت سے چلنے والا ؛ (مراد) جس کے پانو میں چھالے پڑے ہوں .

ہے دل میں ذوق دشت نوردی بھرا ہوا

تا آنکہ پائے آبلہ فرسا فگار ہے

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۱۶۰

فخر سے خار بیاباں نے جگہ دی سر پر

جس طرف سیر کو میں آبلہ فرسا اٹھا

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۸۴

۲. اتنی مسافت جس میں چلتے چلتے تلووں کے چھالے چھل جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

[آبلہ + ف : فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

ــ فَرنگ کس اضا (ـــ فت ف ، ر ، غنہ) امذ .

ایک قسم کی آتشک جس میں بدن پر آبلے پڑجاتے ہیں ، باد فرنگ ، فرنگ باو .

چنانچہ اس مرض کا فارسی نام آبلۂ فرنگ . . . ہے .

۱۹۶۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۳۹

[آبلہ + ف : فرنگ (رک)]

ــ کَرنا محاورہ (قدیم) .

چھالا نمایاں کرنا ، آبلہ ڈالنا .

یک یک کے جوش حرص میں زبان آرزو کی آ

سمجھا نہ کوئی بات جو مرے مدعا کے تئیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۰

ــ گَیس (ـــ ی لین) امث .

وہ گیس جس کے چھونے ہی جسم پر چھالا پڑ جائے ، (انگریزی) Blister Gas (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۱) .

[آبلہ + انگ : Gas]

ــ مُرجھانا فعل ل .

چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا .

جیتے جی سوز دروں سے چین کیا ہم پائینگے

بے مرے کاہے کو دل کے آبلے مرجھائینگے

۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)

ــ نکلنا

محاورہ .

جسم پر چیچک کا چھالا نمودار ہونا .

تپ عشق آئی تھی بچپن میں مجھے یاد ہے خوب

ان کے چیچک بدہ تن آبلے تن پر نکلے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، الماس درخشاں ، ۲۰۵

آبلَئی (سک ب ، فت ل) صف .

آبلے سے منسوب ، جس میں چھالے سے پڑے ہوں .

آبلئی فولاد کے ٹکڑوں کو . . . پگھلاتے ہیں .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۱۲۳

[ف : آبلہ + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

آبناے (سک ب) امذ .

رک : آب (تحتی الفاظ) .

آبنُوس (سک ب ، و مع)

(الف) امذ .

(نباتیات) ایک درخت جس کی لکڑی بہت سخت اور نہایت سیاہ ہوتی ہے اور جو پانی میں ڈوب جاتی ہے (اس سے عموماً کنگھیاں سنگھار دان ، قلمدان اور دوسرا نفیس سامان بنایا جاتا ، ہے (لاطینی) Ebenus .

امام غریب ایک کرسی آبنوس پر بیٹھ . . . ایک خطبۂ حمدالہی نعت رسالت پناہی ادا فرمائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

جزیرہ ابنوس . . . جہاں آبنوس کی لکڑی پیدا ہوتی ہے میں اوس بادشاہ کی بیٹی ہوں .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۵۸

یہ معلوم ہوتا تھا کہ آبنوس میں لعل و یاقوت جڑے ہوئے ہیں .

۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۲

(ب) صف .
(مجازاً) سیاہ ، کالا بھجنگ ، کالا کلوٹا .
سیہ مستعد کی بجاوا او کوس ہوا گرد تھی پوشی تمام آبنوس
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۸۱
پیٹھ تو دیکھو جیسے گھاس کا گٹھا . . . اور جسم دیکھو جیسے آبنوس کا گھٹا .
۱۸۷۸ دلفروش ، ۱۰
[ف : آونوس ؛ تب ع > یو : Ebenos]

— کا کندہ/لٹھا
(— ضم ک ، سک ن ، فت د/فت ل ، شد ٹھ) امذ ؛ صف .
۱. آبنوس کا ٹکڑا ، (مزاحاً) بہت موٹا اور کالا آدمی .
ایک زرہ پوش ایران کا پٹھا آبنوس کا لٹھا اینٹھتا ہوا میدان میں آیا .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۵
ایک حبشی غلام آبنوس کا کندا سیہ فام اس نازنین مہر طلعت کے قریب آیا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷
۲. وہ آدمی جسے دیکھ کر کراہت آئے (پلیٹس) .

آبنوسی
(سک ب ، و مع) صف .
۱. آبنوس کی طرف منسوب ؛ آبنوس کا بنا ہوا .
وہ سیہ کارپوت کہ کالا منہ تختۂ گور آبنوسی ہے
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۲
ایک خادم کی بغل میں ساتھ تھا ایک صندوق آبنوسی خوش نما
۱۹۲۲ روداد قفس ، ۵
۲. آبنوس جیسا کالا بھجنگ ، سیاہ .
سیاہ گھنی داڑھی کے مقابلے میں لمبے آبنوسی گیسو رکھتی ہے .
۱۹۴۲ ایرانی افسانے ، ۱۱۱
[ف : آبنوس + ی ، لاحقۂ نسبت]

آبو
(و مع) امذ .
نیلوفر (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[ف]

آبولے
(و لین) امذ .
بیر وٹی کی طرح لال اور باریک پھولوں کا ایک پودا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[غالباً س : ا ، سابقہ نفی + س : ٹولن मूल (= جڑ یا بیخ)]

آبی

(الف) صف .
۱. آب (= پانی) کی طرف منسوب ؛ پانی کا ، پانی سے بنا ہوا ، پانی میں رہنے سہنے یا پھولنے پھلنے والا ، پانی کی خاصیت رکھنے والا ، پتلا ، رقیق ، وغیرہ .
اپس میں آپ ہیں حیران دیکھ تری قدرت
تمام خاکی و بادی و آبی و ناری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲
ادویہ کو . . . موافق مزاج ہر بشر کے مقرر کیا ، آتشی ، آبی ، بادی ، خاکی .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۱۰
فضا میں آبی بخارات ٹھنڈے ہو کر بارش برسی .
۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۰
۲. آب (= چمک دمک) کی طرف منسوب ؛ چمکیلا ، دمکنے والا ، روشن .
سندر تج مکھ چندا کہنے ولے چاند نہیں ہرگز
پتا آبی ، پتا تابی ، پتا روشن ، پتا نرمل
۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۲ (ب)
۳. ہلکا نیلا ، آسمانی رنگ کا ، آبگوں .
جامہ گلے میں آبی لب خشک دل کبابی
گھر بار کی خرابی اندوہ پیچ و تابی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۱
سیاہ زلف پہ آنچل خفیف آبی ہے
اروپہ یا ہے تو ہر نقش پا گلابی ہے
۱۹۲۲ نقش و نگار ، ۳۷
۴. (کنوئیں یا بارش کے علاوہ) نہر ندی تالاب وغیرہ سے سیراب کی جانے والی (زمین مزروعہ) .
سینچی ہوئی زمین مزروعہ کے یہ نام ہیں : آبی ، پدولا ، پورنا .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، (ق) ، ۳
وہ دہقان کے لیے آبی زمین کے دو قطعے اور خریدنا چاہتا تھا .
۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۵۱
(ب) امذ .
ایک قسم کا سانپ جس کی جلد سرخ اور کمر پر سفید پھول ہوتے ہیں اور جو زہریلا نہیں ہوتا (زیادہ سے زیادہ بارہ گرہ کا دیکھنے میں آیا ہے) .
آبی سوا ہاتھ کا ہے .
۱۸۷۲ تریاق مسموم ، ۳۲
(ج) امث .
۱. فصل خریف ، موسم خزاں کی پیداوار .
فصل خریف جس کو یہاں . . . آبی کہتے ہیں کٹ گزری ہوئی .
۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۲۲
۲. ایک قسم کی بڑی مرغابی ، مگھ مرغابی (میر پرندہ ، ۲۶) .
[ف : آب + ی ، لاحقۂ نسبت]
(د) صف ؛ امث .
دودھ گھی کی جگہ پانی لگا کر تنور میں پکائی جانے والی خمیری (روٹی) .
پنیر و نان آبی و نان روغنی و نان شعائی .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۹۰
دو ڈبل کی آبی اور ایک ٹکے میں . . . گھوڑوا کھایا پیا .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۸۳

— اَچار
امذ .
کسی قسم کے کھٹے رس جیسے سرکے لیموں وغیرہ کے عرق یا رائی کے پانی میں اٹھایا ہوا اچار (اب و ، ۴ : ۱۸۰) .
[آبی + اچار (رک)]

— بُرج/بُروج
(— ضم ب ، سک ر/ضم ب ، و مع) امذ .
(نجوم) آسمان کے بارہ برجوں میں سے تین برج جو پانی کے خواص رکھتے ہیں : سرطان ، عقرب ، حوت .

آبیارِ گلشن راحت ہوئے آبی بروج
اور خاکی بادی دولت سرائے جاوداں

۱۸۰۶ ایمان (شیر محمد خان) ، ایمان سخن ، ۴۰

آبی برج سرطان عقرب حوت ہیں ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۶

[آبی + برج / بروج (رک)]

— بگولا (— فت ب ، و مع) امذ ۔

وہ سمندری طوفان جس میں لہریں بگولے کی طرح گھومتی ہوئی اٹھتی ہیں ۔

ہم آبی بگولے کی لپیٹ میں آنے سے بال بال بچ گئے ۔

۱۹۸۴ اردو ڈائجسٹ ، اکتوبر ، ۸۶

[آبی + بگولا (رک)]

— پلاؤ (— ضم پ ، سک و) امذ ۔

پانی کے رنگ کا پلاؤ ۔

فالسائی پلاؤ ، آبی پلاؤ ، سنہری پلاؤ وغیرہ ، یہ سب چیزیں . . . قرینے قرینے سے چنی گئیں ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۳

[آبی + پلاؤ (رک)]

— پودا (— واین) امذ ۔

دلدل یا پانی کے اندر پھوٹنے اور پرورش پانے والی نبات ۔

وہ متغیر ہوکر آبی پودوں سے ابتدائی پودے بن جاتے ہیں ۔

مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۸۶

— چٹان امث ۔

پہاڑوں سے بہ کر آنے والے پانی کے ساتھ آئی ہوئی مٹی کے عمل سے بنی ہوئی چٹان (ماخوذ : اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۶) ۔

[آبی + چٹان (رک)]

— چونا (— و مع) امذ ۔

ایسے پتھر کا چونا جس میں جلانے سے پہلے مٹی مگنیشیا اور لوہا شامل رہا ہو ۔

فرنہ چونا یا کسی قدر آبی چونا اور صاف انگلیل ریت . . . استعمال کی جائے ۔

۱۹۱۷ رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۲

[آبی + چونا (رک)]

— حرف / حروف (— فت ح ، سک ر / ضم ح ، و مع) امذ ۔

(جفر) حروف ابجد کے سات حرفوں (ج ، ز ، ک ، س ، ق ، ث ، ظ) میں سے ہر ایک حرف جو پانی کی خاصیت رکھتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۲) ۔

[آبی + حرف / حروف (رک)]

— راستہ (— سک س ، فت ت) امذ ۔

سمندر یا دریا کا وہ راستہ جس میں جہاز وغیرہ چلتے ہیں ۔

مختلف اہم تجارتی مرکزوں کو جانے والے غیر مستعمل آبی راستوں کو کھلا رکھ کر جہاز رانی کی سہولتوں میں اضافہ کیا جائے گا ۔

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۳۴۸

[آبی + راستہ (رک)]

— رسد (— فت ر س) امث ۔

آبپاشی اور پینے کی ضرورت کے مطابق پانی کا ذخیرہ ؛ ذخیرے سے فراہمی ۔

تمام کام اس طرح تجویز ہونے چاہییں کہ آبی رسد غایت درجہ کی نامساعد حالتوں میں بھی کافی طور پر مہیا کی جاسکے ۔

۱۹۴۹ آبپاشی ، ۳۲

[آبی + رسد (رک)]

— رنگ (— فت ر ، غنہ) امذ ۔

۱ . تیل کی بجائے پانی میں حل کیا ہوا رنگ ، (انگریزی) Water Colour.

رنگ آمیزی میں اس دور کے مصوروں کو کمال تھا وہ بالعموم آبی رنگ استعمال کرتے تھے ۔

۱۹۱۰ مضامین پریم چند ، ۵۴

۲ . ہلکا نیلا رنگ ۔

محرابوں پر ہلکے آبی رنگ کے پردے ڈالے تھے ۔

۱۹۰۶ ماہنامہ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۵

[آبی + رنگ (رک)]

— روئی (— و مج) امث ۔

رک : آبی (ج) حف ۴ ؛ امث ۔

— سان امث ۔

چاقو چھری یا اپنی ہتھیار پر جلا کرنے اور اسے تیز کرنے کی ایک سان جس کا پہیا برقی آلات سے پانی میں گھومتا رہتا ہے ۔

آبی سان . . . کا صرف ایک پہیہ ہوتا ہے جس کو پانی کے ایک ٹب میں برقی موٹر کی مدد سے گھمایا جاتا ہے ۔

۱۹۷۰ اصول دست کاری ، ۱۹۱

[آبی + سان (رک)]

— زمین (— فت ز ، ی مع) امث ۔

رک : آبی (الف) نمبر ۳ ۔

— سلاد (— فت س) امذ ۔

ایک دریائی پودا جو بطور سلاد استعمال کیا جاتا ہے ، (انگریزی) WaterCress.

یہ سبز رنگ کی ترکاریوں میں بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً کرمکلہ ، گوبھی . . . آبی سلاد اور لیوسرنا گھاس ۔

۱۹۳۱ ہماری غذا ، ۶۱

[آبی + سلاد (رک)]

— شیشہ (— ی مع ، فت ش) امذ ۔

سلیکان اور آکسیجن کا مرکب جو پانی میں حل ہوجاتا ہے ، سوڈیم سلیکیٹ ۔

آبی شیشہ کا استعمال چھاپہ خانوں میں کیا جاتا ہے ۔

۱۹۶۸ اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵

[آبی + شیشہ (رک)]

ــ غذا (ــ کس غ) امث.

وہ خوراک جو پانی کی مخلوقات سے حاصل کی جائے، جیسے : مچھلی وغیرہ.
آبی غذا سب سے ارزاں اور بہترین خوراک ہے.
۱۹۶۳ ماہنامہ "جدید سائنس"، کراچی، دسمبر، ۴۹
[آبی + غذا (رک)]

ــ قوت (ــ ضم ق، شد و بفت) امث.

پانی کا دباؤ.
پانی کی ایک خوبی اس کا دباؤ ہے جس کو آبی قوت کہا جاتا ہے.
۱۹۶۸ اردو انسائیکلوپیڈیا، ۳
[آبی + قوت (رک)]

ــ کاشت (ــ سک ش) امث.

سمندروں یا پانی کی ذخیرہ گاہوں (تالاب جھیل وغیرہ) میں پانی کے جانوروں کی پرورش.
آبی کاشت سے سمندری غذا کو بہتر بنایا جاسکتا ہے.
۱۹۶۳ ماہنامہ "جدید سائنس"، کراچی، دسمبر، ۴۵
[آبی + کاشت (رک)]

ــ گھڑی (ــ فت گھ) امث.

پانی کے بہاؤ سے وقت معلوم کرنے کا ایک قدیم آلہ (جس کی صورت یہ تھی کہ ایک سوراخ دار برتن میں پانی بھر دیتے تھے، جس میں سے قطرہ قطرہ پانی نکلتا تھا اور اس سے وقت کا حساب لگایا جاتا تھا).
آبی گھڑی سے ٹھیک وقت دریافت نہ ہوسکتا تھا.
۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۷
[آبی + گھڑی (رک)]

ــ گھوڑا (ــ و مع) امذ.

گھوڑے سے مشابہ ایک چوپایہ جو سمندروں اور دریاؤں میں پایا جاتا ہے (پلیٹس). • گھوڑے سے ملتی جلتی ایک قسم کی دریائی یا سمندری مچھلی (جامع اللغات، ۱ : ۷).
[آبی + گھوڑا (رک)]

ــ مَرکب (ــ فت م، سک ر، فت ک) امذ.

دخانی جہاز، سمندر یا دریا میں چلائے جانے والے جہاز یا اسٹیمر.
میرا بڑا مطلب یہ ہے کہ انڈیا کو آبی مرکبوں ... کی ضرورت ہے.
۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۱۲۲
[آبی + مرکب (رک)]

ــ نژاد (ــ فت ن) امذ.

اصلاً پانی کا رہنے والا جانور، جیسے : مینڈک.
جل تھلی یعنی مینڈک ... آبی نژاد ہیں.
۱۹۳۰ حیوانیات، مبشر نادری، ۲۰۶
[آبی + نژاد (رک)]

ــ وزن (ــ فت و، سک ز) امذ.

کسی جسم کا وہ وزن جو اس کے پانی میں ہونے کی حالت میں ہو.
جسم کا ظاہری وزن جو اس مثال میں ہے وہ آبی وزن کے ۲/۳ مساوی ہے.
۱۹۲۱ سکول مثالات، ۱۶۳
[آبی + وزن (رک)]

آبیات (ــ سک ب) امذ.

پانی سے متعلق علم یا علوم.
واپڈا کے ایک ماہر آبیات امریکہ گئے انھیں ... آبیات میں اعلیٰ ڈگری حاصل کرنا تھی.
۱۹۶۹ ماہنامہ "برقاب"، لاہور، فروری، ۳۱
[آبی (رک) + ات، لاحقۂ جمع (خلاف قیاس)]

آبیاتی (ــ سک ب) صف.

آبیات (رک) سے متعلق.
تحقیقات سے حاصل شدہ آبیاتی اعداد و شمار کو برقی ماڈل میں رکھا جاتا ہے.
۱۹۶۹ ماہنامہ "برقاب"، لاہور، فروری، ۳۰
[آبیات (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

آبیانہ (سک ب، فت ن) امذ.

پانی کی اجرت، زمین کی سنچائی کا معاوضہ، آبپاشی کا محصول.
بعد تحقیقات موقع آبیانہ معاف فرمایا جائے.
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت، ۲۶
آبیانہ مختلف صوبوں میں مختلف طریقوں سے لیا جاتا ہے.
۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۴۵۹
[آب + یانہ (رک)]

آبیدگی (ی مع، سک د) امث.

تری، نمی، گیلا پن، بھیگنا، تر ہونا، (انگریزی) Hydration (فلزیات، فہرست اصطلاحات، ۹)
[ف : آبیدن (= تر کرنا یا ہونا) کا حاصل مصدر]

آبیدہ (ی مع، فت د) صف.

تر، گیلا، نمناک، بُنہایا ہوا، (انگریزی) Hydrated.
کیمیات ... دو ایک مثالوں میں آبیدہ پر آکسائیڈ ... کی طرح بھی پانی جاتی ہے.
۱۹۳۸ اشیائے تعمیر، ۲۲۷
[ف : آبیدن (= تر کرنا یا ہونا) کا حالیۂ تمام]

آبیل (ی مج) امث.

ایک روئیدگی ہے جس کے پتے سنگھیرے کے پتوں کی طرح اور بیج گاجر کے بیجوں کی طرح اور مزہ شلغم سے مشابہ ہوتا ہے (خزائن الادویہ، ۱ : ۲۵۷).
[؟]

آبھا (۱) امذ .

ببول کے بیج (خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
[؟]

آبھا (۲) امث .

روشنی ، چمک ؛ رونق ، خوبصورتی ، شان و شوکت .
وہ چہرہ کہ جیسے سانس لیتا ہو گلاب
وہ لب کہ ملائمیت (ملائمیت) کی آبھا جن پر
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۵۱
[س : آبھا आभा (= چمک)]

آبھاس (۱) امذ .

۱. مشابہت ، مماثلت .
دوسی میں مثانت کا آبھاس ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۸۲
۲. ظہور ، شکل .
اس جگت کا آبھاس ایسے ہی ہوتا جیسے بالک کا چت .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲
۳. روشنی ، نور .
دوسرے یہ کہ آتما میں آبھاس ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۸
رنگ ؛ خیال ؛ پرتو ؛ ارادہ ؛ مقصد ، منشا (پلیٹس) ؛ منطق ، جھوٹی دلیل ، مغالطہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .
[س : آبھاس आभास]

آبھاس (۲) امذ .

گفتگو ؛ زبان ؛ خطاب ؛ کہاوت ؛ دیباچہ یا مقدمہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .
[س : آبھاش आभाष]

— کَتھا (— فت ک) امث .

دیباچہ (پلیٹس) .
[آبھاس + کتھا (رک)]

آبھال امذ (قدیم) .

رک : ابھال .
رولاتا ہے آبھال کون تو بہار   ہنساتا ہے کیاں کون ہے اعتبار
۱۶۳۸ من آة الحشر (ق) ، ۲۰

آبھَرَن (سک بھ ، فت ر) امذ .

رک : ابھرن (پلیٹس) .

آبھوشَن (و مع ، فت ش) امذ ؛ ـــ آبھور گی .

۱. زیور ، زر و جواہر (پلیٹس) .
۲. زیب و زینت ، زیبائش .
بیٹے کی بہو بول کہ تم وہ اطل او جو آبھوشن دے .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۵۸
اف : دینا .
[س : آبھوشن आभूषण]

آبھیر (ی مع) امذ .

اہیر ، گوالا (پلیٹس) .
[س : आभीर]

آبھیری (ی مع) امث .

آبھیر (رک) کی تانیث ؛ اہیروں کی زبان ؛ ایک بحر یا وزن کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰)
[آبھیر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

آپ (۱)

(الف) ضمیر مخاطب (تعظیمی) .
۱. "تو" اور "تم" (واحد و جمع) کی جگہ تعظیماً مستعمل؛ حضور ، جناب .
یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ
ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ
۱۸۳۶ معروف ، د ، ۴۲
جھک کے مل سارے جہان سے ورنہ اے دل ایک دن
دیکھ لینا آپ سے تم تم سے تو ہو جائے گا
۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۹۱
۲. غائب کو حاضر فرض کر کے تعظیماً ، وہ اس یا ان ، کی جگہ .
خال انداز ہو کیونکر ابلیس   ہے خدا آپ کی امت کی طرف
۱۸۳۱ ناسخ ، د ، ۶۷
آپ حج کے ساتھ ضمناً و تبعاً مدینۂ منورہ کی زیارت خلاف ادب . . . سمجھتے تھے .
۱۹۳۰ سفر حجاز ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۹۹
۳. (طنزاً) ادنیٰ درجے کے شخص سے تخاطب کے موقع پر (اکثر "ہوں" کے ساتھ) .
آپ بھی بڑے دانشمند ہیں .
۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۵
آپ بھی بڑے عجیب انسان ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۳۸۶
۴. ان اسما کے ساتھ جو جماعت کے لیے بولے جائیں ، جیسے : آپ سب صاحب (نور اللغات ، ۱ : ۵۲) ؛ آپ صاحبان (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .
فرمایا کہ آپ لوگ بھی واسطے مدد صاحب قران کے عقب صاحبقران میں جائیں .
آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۳

(ب) ضمیر مبہم .
۱. غائب حاضر متکلم (واحد اور جمع) کے لیے ، مترادف : خود .
چو شمع سوزاں چو ذرہ حیراں زمہر آں مہ بگشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آویں نہ بھیجیں پتیاں
۱۳۲۴ امیر خسرو (آب حیات ، ۷۷)
لپٹوں بوسہ گلے سے آپ اپنے   سمجھوں ہوں کہ ہے کنار تیرا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰
جو ہیں لوگ آپ کو سمجھتے مجھے بیسوا پکارتے ہیں
وہ مگر ہیں اصلیت سے کورے نری باتیں ہی بگھارتے ہیں
۱۹۲۷ سر پلے بول ، ۶۳

۲. اسم ظاہر یا ضمیر غائب حاضر یا متکلم (واحد و جمع) کی تاکید کے لیے .

محنت نہ کھینچ تو دل گم گشتہ کے لیے
ہم اس گل کی خاک صبا چھانتے ہیں آپ

۱۷۸۳ دیوان محبت (ق) ، ۳۸

اک دم بیخود ہو کے رہا وہ اس سے آگے آپ گیا وہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۶

کیا کروگی سن کر تمہارا آپ دل دکھا ہوا ہے .

۱۹۲۱ باغ ، ۸۵

(ج) ضمیر اضافی .

اپنا اپنے یا اپنی کی جگہ ، جیسے : آپ کاج مہا کاج .

خواجہ نصیرالدین جتے مرشد پیر بنائے
جیو کا گھونگھٹ کھول کر پیا مکھ آپ دکھائے

۱۴۲۱ بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

قطب تارا کھینچتا آپن رتا کو آپ دھر
سب ہی تاریاں میں اسے دستا ہے بڑپن عید کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹

آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، ۲۳

(د) م ف .

خود بخود ، آپ سے آپ ، خود سے ، از خود ، بغیر کسی وجہ یا محرک ظاہر کے .

پڑتے اوچھا مست تل ایک دگھ پھر جائے تس تل جرم آپ مکھ

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۵

خط آئے دو دہن کا معما کھلے گا آپ
ابجد کے قفل کو نہیں حاجت کلید کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۶

آپ کھل جائے گی جس شب میں عبادت ہوگی
کل کو اس دشت میں فردائے قیامت ہوگی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۷

(ہ) اشارہ .

ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر سے متعلق استفسار کے موقع پر .

آپ کا اسم مبارک کیا ہے ؟ آپ کی تعریف کیجیے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۵۲

(و) امذ .

۱. اپنی ہستی ، اپنی ذات یا نفس .

لوگ بھلایا تار سنار روپ دکھایا آپ چھپاؤ

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۷)

جڑ کے آپ کو کافروں پر مارا کہ نیزہ ٹوٹ گیا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۷

فلک سے چل چکی بجلی زمیں پہ آنے کو
اجاڑو آپ کو رہا اپنے آشیانے کو

۱۸۳۵ عرفان ، ۵

۲. (اشارۃً) ذات الہٰی ، قادر مطلق .

سانچ برابر تپ نہیں اور جھوٹ برابر پاپ
جا کے من میں سانچ ہے تا کے من میں آپ

مشہور دوہا

وہی آئینہ مرے روی سنگ میں ہے غرض آپ ہی آپ ہو رنگ میں ہے

۱۸۷۹ نگہت (نور اللغات ، ۱ : ۵۲)

صیاد آپ حلقۂ دام ستم بھی آپ بام حرم بھی طائر بام حرم بھی آپ

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۲۲

۳. سدھ ، ہوش (اکثر 'میں' کے ساتھ) .

پریم کہانی کہت ہوں سنو سکھی ری آئے
پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ گنوائے

مشہور دوہا

ہم تا منجی آپ میں نہیں تھے کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۳

آپ . . . ہوش و حواس کی جگہ بھی بولتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۹

[س : آتمن आत्मन]

— اَپنا جواب فقرہ .

بے مثل ، بے نظیر ، لاجواب ، جس کی مثل کوئی دوسرا نہ ہو ، جو اپنے اوصاف کا ایک ہو .

کوئی ہم سا نہیں زمانے میں آپ اپنا جواب ہیں ہم لوگ

۱۹۲۹ جوئے شیر ، آنند نرائن ملا ، ۱۰۹

— اَپنی آنکھوں دیکھنا محاورہ .

بچشم خود معاینہ یا مشاہدہ کرنا ، کسی بات کا عینی شاہد ہونا .

کئی صاحبوں نے آپ اپنی آنکھوں رو بکاری دیکھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۰

— اَپنی قبر کھودنا محاورہ .

خود اپنے ہاتھوں مصیبت میں پھنسنا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۰) .

— اَپنی ہی گانا محاورہ .

خود کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا (نور اللغات ، ۱ : ۵۵) .

— اَپنے پانو میں کُلہاڑی مارنا محاورہ .

خود اپنا نقصان کرنا ، خود اپنے آپ کو مصیبت میں پھنسانا .

کر کے نالے کر دیا ناخوش کسی کو کیا کیا
آپ اپنے پانو میں ہم نے کلہاڑی مار لی

۱۹۳۶ دیوان مہر ، شعاع مہر ، ۲۱۹

— اَپنے حال میں ہونا محاورہ .

خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا .

ہم کسی کی کیا مدد کر سکتے ہیں ہم آپ اپنے حال میں ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷

— اَپنے حق میں کانٹے بونا محاورہ .

اپنی حرکتوں سے خود مصیبت میں پڑنا .

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اس کافر کی مژگاں سے
یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۲

ــ آپنے سے م ف .

خود اپنی ہستی یا ذات سے .

اس قدر جوش جنوں ہوتا ہے اے ناسخ مجھے
آپ اپنے سے میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس

۱۸۳۱ ناسخ ، د ۲ : ۵

ــ آپنے کو م ف .

خود اپنی ذات کو ، خود اپنے نفس .

آپ اپنے کو مٹایا اور قسمت کی خرابی کا شکوہ .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷

ــ آپنے لیے کانٹے بونا محاورہ .

رک : آپ اپنے حق میں کانٹے بونا .

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہو اے دل ہرگز
بے شعور اپنے لیے آپ نہ تو بو کانٹے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۵۷

ــ اتنا نہ لگ چلیے فقرہ .

اس قدر سر نہ چڑھیے ، بہت کول نہ کھلیے (دریائے لطافت) .

ــ اللہ نے بنایا (ہے/تھا) فقرہ .

بیحد خوبصورت ہے ، کوئی عیب نہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۲ : ۳ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

کیا خدا داد حسن پایا تھا آپ اللہ نے بنایا تھا

۱۸۷۱ شوق (نور اللغات ، ۱ : ۵۵)

ــ آیسا (ـــ ی لین) صف .

تمھاری طرح کا ، تم جیسا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱) .

ــ آیسی ہی باتوں سے مقبول ہوتے ہیں فقرہ .

کسی کو صاف صاف احمق اور بے وقوف کہنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ آیسے آپ ویسے (ـــ ڈبل پیسے یا چھ ٹکے پیسے) فقرہ .

(کسی کی) مبالغہ آمیز مدح و ستائش یا خوشامد کے موقع پر (نور اللغات ، ۱ : ۵۵ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ریا کاری مکاری اور خوشامد سے آپ ایسے اور آپ ڈبل پیسے کہتے رہنا کیا مشکل ہے .

۱۹۲۳ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۷

ــ آیسے آپ ویسے آپ نے چرائے چھ ٹکے پیسے کہاوت .

خوشامد جس میں تضحیک یا مذاق کا پہلو نکلے (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲)

ــ ایک کہیں گے تو میں دس سناؤں گا فقرہ .

(بد مقابل سے جھگڑے کے موقع پر) زبان روکیے ، منھ بند رکھیے میں آپ سے بڑھکر آپ کو کھری کھری سنا سکتا ہوں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ آپ

(الف) ضمیر .

ہر ایک ، ہر ایک خود (پلیٹس) .

(ب) م ف .

خود بخود ، آپ ہی آپ .

جس وقت سے آئی ہے آپ آپ مسکرائے دیتی ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۶۵

(ج) امث .

خود غرضی ، خودی (پلیٹس) .

ــ آپ کرنا/کہنا محاورہ .

۱. محترم گرداننا .

ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے ہیں اور آپ کا مزاج ہی نہیں ملتا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۷

۲. چاپلوسی کرنا ، خوشامد کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۴ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

۳. خود غرضی دکھانا (پلیٹس) .

ــ آپ کو ضمیر مفعولی ؛ م ف .

۱. اپنی اپنی ذات کو .

ہر وقت لب گور سے دیتی ہے صدا خاک
سمجھے وہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۷

۲. اپنی اپنی راہ ، جدا جدا ، الگ الگ .

جب کہا چکو تو آپ آپ کو چل دو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۹۴۹

ہر ایک آپ آپ کو بھاگا بھاگا پھرتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۵

۳. آپس میں ، باہم .

آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۴

ــ آپ میں م ف .

آپس میں ، باہم دگر .

عاشق جو ہوئے اس پہ ظفر کافر و دیندار
آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷

ــ آپ ہی ہیں وہ وہی مقولہ .

آپ سے اس کو کیا نسبت ، آپ میں اور اس میں بڑا فرق ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۴) .

ــ آئے بھاگ آئے کہاوت .

آپ کے آنے سے قسمت کھل گئی ، آپ کا آنا مبارک ہے (نجم الامثال ، ۱۲) .

ــ بابو منگتے بابر کھڑے درویش کہاوت .

جس کے پاس کچھ نہ ہو دوسرے کو کیا دے سکتا ہے (دریائے لطافت ، ۸۷) .

— برتی (— فت ب ، سک ر) امث .

ذاتی تجربہ جسے خود کر کے دیکھ لیا ہو .

مشاہدہ ، شخصی مشاہدہ ، میں نے آنکھوں دیکھی ، آپ بیتی ، آپ برتی بیان کی .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۱۲

[آپ + برتی ، برتنا (رک) سے]

— بڑے صاحب شوق ہیں فقرہ .

رک: آپ ایسی ہی باتوں الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— بس م ف (قدیم) .

اپنے بس میں ، اپنے اختیار سے .

یہ مرا رونا کہ تیری ہے ہنسی آپ بس نئیں ہر بس ہے پر بسی

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۱۸۶

[آپ + بس (رک)]

— بلی نانگھ کے تو نہیں آئے ہیں فقرہ .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی کسی بات پر جھلا کے جواب دے یا بے تکے پن سے الجھنے لگے (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

— بہت دور ہیں فقرہ .

بڑے بدذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— بیتی (— ی مع) .

(الف) امث .

اپنے واردات یا مشاہدات زندگی ، ذاتی سرگزشت ، اپنی کہانی .

اے سب کی بپتا سب کی چھیتی کم منہ زبانی کبچھ آپ بیتی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۸

(ب) صف .

اپنے اوپر گزری ہوئی ، ذاتی (حالت وغیرہ) .

تم نے پر بیتی کہانی تو نہ چھیڑی انا

آپ بیتی تو کوئی بات نہ چھیڑی انا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

جگ بیتی تو جگ پر چھوڑیے کم از کم آپ بیتی تو یہی ہے .

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۴۴

[آپ + بیتی ، بیتنا (رک) سے]

— بیتی کہوں کہ (— یا) جگ بیتی فقرہ .

اپنے پر جو گزری ہے وہ سناؤں یا دوسرے کی سنی سنائی بیان کروں (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— بے ڈھب آدمی ہیں فقرہ .

رک: آپ بہت دور ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— بھاتی صف .

جو خود پسند ہو ، دل پسند (پلیٹس) .

[آپ + بھاتی ، بھانا (رک) سے]

— بھاوتا (— سک و) صف (قدیم) .

خود پسند .

مرد آپ بھاوتا مرد آپستا ، مرد کنیں عورت کی قید میں رہتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۹

[ا : آپ + بھاوتا ، بھانا (رک) سے]

— بھشتی (— فت بھ ، ش) امث .

اپنی تعریف آپ کرنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

[ا : آپ + بھشی (رک)]

— بھلے اپنا گھر بھلا کہاوت .

اپنا گھر جنت ہے ، لوگوں سے میل جول رکھنے کی مذمت اور الگ تھلگ زندگی گزارنے کی تعریف کے موقع پر مستعمل .

کسی نے سچ کہا کہ " آپ بھلے اپنا گھر بھلا " ، اگر آدمی اپنے گھر کو اپنی دنیا بنا لے تو مرتے دم تک کسی مصیبت میں نہ پھنسے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۵۷

— بھلے تو جگ بھلا کہاوت .

ہر شخص کے نزدیک اپنا راحت و آرام دنیا کا راحت و آرام ہے ؛ جو شخص جیسا خود ہوتا ہے دوسروں کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۳) ؛ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اس کے ساتھ اچھا برتاو کرتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۵) .

— بھولے استاد کو لگائے کہاوت .

اپنی غلطی دوسروں کے سر تھوپنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہیں فقرہ .

رک : آپ ایسی ہی باتوں سے الخ (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— بھی انٹے ہوئے فقرہ .

آپ اس قابل نہیں (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— بھی ارسطو سے کم نہیں فقرہ .

(طنزاً) آپ بھی بڑے بھاری عقلمند ہیں (یعنی سخت بے وقوف ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۵) .

— بھی بڑے (— بہت) بزرگ ہیں فقرہ .

(مراد) بڑے احمق ہیں (دریائے لطافت ؛ امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

ــ بھی بڑے بھلے مانس ہیں فقرہ.

رک : آپ بہت دور ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی بڑے وہ ہیں فقرہ.

بڑے شریر ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۳۹).

ــ بھی طرفہ معجون (عجب معصوم) ہیں فقرہ.

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی عجب ذات شریف ہیں فقرہ.

رک : آپ بہت دور ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی کتنا بات کو پہنچتے ہیں فقرہ.

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں فقرہ.

بڑے بد ذات ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۳۹).

ــ تو ڈال کے توڑے (ــ صاحبزادے/عقل کے پتلے) ہیں فقرہ.

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں سے الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہیں فقرہ.

آپ کو لڑائی جھگڑے کا مٹانا اور غصے کو دھیما کرنا آتا ہے ، آپ تو خوب تسکین اور تسلی دیتے ہیں ، آپ غصہ دلا کے پھر ٹھنڈا کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۴۳ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴).

ــ تو ولی اللہ ہیں فقرہ.

رک : آپ بھی ایسی ہی باتوں الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸).

ــ جانیں فقرہ.

رک : آپ جانیے .

آپ جانیں بال بچوں کا گھر وہاں اس چیز کا کیا کام .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۱

ــ جانیں (اور) آپ کا ایمان کہاوت .

اس (معاملے) کا دارومدار آپ کے ایمان اور نیت پر ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۴).

وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور آپ کا ایمان .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۵

ــ جانیں (اور) آپ کا کام (جانے) کہاوت .

میں فہمائش کرچکا اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں ، سمجھانے کی حد ہوگئی اب جیسا آپ کے جی میں آئے کیجیے (کام سے بری الذمہ ہونے کے موقع پر مستعمل).

اگر وہ آپ کے اس قول کے مصداق ہیں تو خیر ورنہ آپ جانیں اور آپ کا کام .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، لاہور ، یکم مئی ، ۹

ــ جانیے فقرہ.

یہ طے شدہ امر ہے ، اس بات کو سب جانتے ہیں ، یہ تو سب ہی کو معلوم ہے ، یہ تو مانی ہوئی بات ہے .

آپ جانیے اچھے دن آتے ہیں ، بگڑی بن جاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۸

ــ چلے بھوئیں شیخی گاڑی پر کہاوت .

ہے تو غریب مگر شیخیاں بہت مارتا ہے ، رہنا جھونپڑیوں میں محلوں کے خواب (جامع اللغات ، ۱ : ۱۳).

ــ خرادے (ــ خورادے) آپ مرادے کہاوت .

۱. تن پرور تنہا خور اور اکل کھرا ؛ بے پروا ، آزاد (منیر البیان ، ۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۴).

اچھی لائی تو تو بہو کو اپنے آپ کو کھو ڈالا
آپ خرادے آپ مرادے مجھ کو کوئی پوچھے گوند

۱۸۸۱ میلہ پنڈی ، ۶۰

آپ خورادے آپ مرادے ، یہ مثل خود رائے شخص کے متعلق بولتے ہیں .

۱۹۳۵ اردو ، جنوری ، ۸۹

۲. جو افلاس میں اسرافانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے (قصص الامثال ، ۹).

ــ دنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں نہیں فقرہ.

میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں ، مجھے آپ دم نہ دیجیے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۶).

ــ دھاپ امث .

رک : 'آپا دھاپی' .

دکھ میں نہیں ہے کوئی کسو کا شریک حال
وان کھیل مچ رہا ہے عجب آپ دھاپ کا

۱۷۹۲ مصحفی ، د (ق) ، ۲۱

جانے ہیں اس کے کیا کیوں پل چل سی ڈال دی
تاب و توان (و) صبر کی وان آپ دھاپ نے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۵۰

[آپ + دھاپ (رک)]

ــ دھاپ اپنا ہی منہ اپنا ہی ہاتھ کہاوت .

اپنے ہی فائدے پر نظر ہے دوسرے کے نقصان یا فائدہ کا خیال تک نہیں ، ہر ایک کو اپنی اپنی فکر ہے (نجم الامثال ، ۱۳).

ـــ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات (ہوں) کہاوت ۔

میں آپ سے زیادہ چالاک چالباز ہوشیار اور عقلمند ہوں (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

ـــ ڈوبے بمنّاں جَجمان ڈبوئے کہاوت ۔

اپنے ساتھ دوسروں کا بھی نقصان کیا (نجم الامثال، ۱۳) ۔

ـــ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے کہاوت ۔

اپنے نقصان کے ساتھ دوسرے کا بھی نقصان کیا، اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسایا یا برباد کیا (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

دل اٹکا اور روئے روئے ناک میں دم اب میرا ہے
آپ جو یہ ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۱۳۲

ـــ ڈوبے تو جگ ڈوبا کہاوت ۔

جب خود ہی تباہ ہو گئے یا مر گئے تو دوسروں کے فائدے اور جینے سے کیا غرض (نجم الامثال، ۱۲) ۔

ـــ راہ راہ دم کھیت کھیت کہاوت ۔

ظاہر میں بھولا بھالا ہے اور باطن میں مکار اور عیار (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

ـــ روپ (ـــ و مع)

(الف) امذ ۔

۱۔ خدا اور اس کی تجلی (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

۲۔ اپنی شکل، اپنا ظہور (امیر اللغات، ۱ : ۴۱) ۔

(ب) ضمیر (حاضر و غائب) ۔

خود، خود بدولت، حضرت عالی (بڑے لوگوں کے لیے) ۔

تک بنا بیٹھے جو غصے کی سی صورت آپ روپ
گرچہ تھے بے جرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱۹۲

[آپ + روپ (رک)]

ـــ روپ مہا روپ کہاوت ۔

اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے؛ انسان درپردہ تجلی الٰہی کا مظہر ہے (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

[آپ روپ + مہا روپ (رک)]

ـــ روپی صف ۔

آپ روپ (رک) سے منسوب ۔

ملامت و اشارت خیال کی سب سے بزم کر دیے ساختہ اور آپ روپی صورت ہے ۔

۱۹۵۸ میراجی، مشرق و مغرب کے نغمے، ۳۶۳

[آپ + روپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

ـــ روپی مایا امث ۔

اپنا ہی جلوہ، اپنا ہی ظہور، فطری نظارہ، اپنا ہی پر تو (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۹۵) ۔

[آپ (رک) + روپی (رک) + مایا (رک)]

ـــ رہیں اتّر کام کریں پچّھم کہاوت ۔

بے پروا آدمی کی نسبت مستعمل (جامع اللغات، ۱ : ۱۳) ۔

ـــ زِندم جہان زِندم (آپ مُردم جہان مُردم) کہاوت ۔

(عوام) اپنا فائدہ یا آرام اوروں کے فائدے یا آرام پر مقدم ہے (خود غرض شخص کی بابت مستعمل) ۔

میں اپنے شہزادے کو لے کر طلسم سے چلا جاؤں گا مثل مشہور ہے آپ زندم جہان زندم ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۸۸

بندے کو اپنی جان عزیز ہے آپ زندم جہان زندم آپ مردم جہان مردم ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۲ : ۱۰۴۰

[آپ + ف : زندم، زندہ (رک) + م، ام کی تخفیف (مردم، مردہ (رک)) + م، ام کی تخفیف]

ـــ زِندہ جہان زِندہ آپ مُردہ جہان مُردہ کہاوت ۔

اپنے ہی دم کا سب کارخانہ ہے، جب اپنی آنکھ بند ہوگئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے، اپنا سکھ اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے (نجم الامثال ۱۲۰ : قصص الامثال، ۱۰) ۔

[رک : آپ زندم الخ]

ـــ سَتّا (ـــ فت س، شد ت) صف ۔

خود مختار، آزاد ۔

مرد آپ بھاوتا مرد آپستا، مرد کبھی عورت کی قید میں رہتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس، ۲۳۹

[رک : + س : ستّا सत्ता (= ذات، وجود، ہستی)]

ـــ سُکھی تو سب سُکھی کہاوت ۔

رک : آپ بھلے تو جگ بھلا (گنجینۂ اقوال و امثال، ۳) ۔

ـــ سُنیں اپنا کمربند سُنیے فقرہ ۔

کسی کے بہت آہستہ بولنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات، ۱ : ۴۰) ۔

ـــ سُوارتھی (ـــ ضم س، فتح و، سک ر) صف ۔

اپنے مطلب کا، خود غرض، کون کبرا (مخزن المحاورات، ۵) ۔

[آپ + سُوارتھی (رک)]

ـــ سُوارتھی سَدا دُکھی پر سُوارتھی سَدا سُکھی کہاوت

خود غرضی میں نقصان ہے اور بے غرضی میں آرام ہے (نجم الامثال، ۱۲۰) ۔

— سُوں آپ (قدیم).

رک : آپ سے آپ.

آپ سوں آپ بادشاہ کے حضور کا خواہش کرکر حضور میں جانے چاہا تھا.

۱۷۷۲ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۳۹

— سے م ف.

۱. خود ، بجائے خود ، اپنی جگہ ، اپنی ذات میں.

عورت جو ہو پری کی شکل اوس کو پھر سنگار
کیا چاہیے وہ آپ سے لیلیٰ ہے ہیر ہے

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۵۹

۲. خودبخود ، اپنے ارادے اختیار یا طبیعت سے.

میں تو جاتا ہی آپ سے لیکن تیرے کہنے سے اب نہیں جاتا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱

کوئی مرتا ہے کسی پر آپ سے دل جو قابو میں نہو تو کیا کرے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۰۲

۳. اپنی ہستی سے ، خود سے.

دوستی کا غیر کی کیا ذکر اس دل میں کہ دوست
آشنائی میں تری ہیں آپ سے بیگانہ ہم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۸

پھر اک سجدۂ توبہ کی آرزو ہے تجھے آپ سے پھر خفا چاہتا ہوں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۲۵

۴. بلا طلب ، بغیر کسی سبب ظاہر کے.

مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچیے گا آپ سے
پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پساریے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۲

۵. آپ کی مانند.

آپ سے لوگ اب کہاں ہیں.

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۱

— سے اچھا خُدا کہاوت.

اپنی ذات سے زیادہ عزیز خدا کے سوا کوئی نہیں ، اپنی ذات سب سے زیادہ عزیز ہوتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۴۱).

— سے اَپرے (یا آرے) ہونا محاورہ.

با وقعت ہو کر بے وقعت ہونا ، معزز ہو کر حقیر ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۴۱).

— سے آپ م ف.

۱. رک : آپ سے نمبر ۲.

حاتم میری خاطر آپ سے آپ چلا آیا ہے.

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۷۱

ہو گیا عشق و محبت کا اثر آپ سے آپ
آپ ہی آپ ادھر اور ادھر آپ سے آپ

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۹

۲. (ا) بے سبب ، بغیر وجہ کے.

مجھ سے اب صاف بھی ہو جا ہو ہیں یار آپ سے آپ
جس طرح ہے تری خاطر میں غبار آپ سے آپ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۴

(اا) اٹھے بٹھائے ، بے موقع.

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہے اے ماہ لقا
بول اٹھتا ہے یونہیں مرغ سحر آپ سے آپ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۲

— سے آئے تو آنے دو کہاوت.

جو چیز خود بخود بلا طلب ملے لے لینی چاہیے ، اس موقع پر مستعمل جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے (امیراللغات ، ۱ : ۴۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷).

— سے باہَر صف.

۱. بدحواس ، حواس باختہ.

چھوڑ کر ہم کو جو اپنے گھر کے وہ اندر چلے
یہ ہوئی حالت کہ بس ہم آپ سے باہر چلے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

جب آصف کہیں باہر چلا جاتا ہے تو بیہوش اور آپ سے باہر ہو جاتی ہے.

مخدرات ، ۱ : ۵۳

۲. بے خود ، مدہوش ، خود سے غافل.

الفت چشمان میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے
آدمی کو آپ سے کردیتی ہے باہر شراب

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۶

ہر طرف بیخودی عشق کا چرچا ہے جلیل
آپ نے نام کیا آپ سے باہر ہو کر

۱۹۱۵ جان سخن ، ۶۸

ف : رہنا ، کرنا ، ہونا.

— سے باہَر نِکَلنا محاورہ.

رک : آپے سے نکلنا.

دیکھ کر تیور نکل جائے گا باہر آپ سے
کیا دکھاؤں اس کو میں اس بانکپن میں آئنہ

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۱۳

— سے بہت اُمید ہے فقرہ.

بڑے بدذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۲۹).

— سے بے آپ صف.

بے خود ، ہوش و حواس کھوئے ہوئے.

بیک اشارۂ چشم انھیں آپ سے بے آپ کر دینا ہے تو مقابلے کی جرأت کس طرح ہوگی.

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۲۵ : ۹

ف : کرنا ، ہونا.

— سے جاتے رَہنا محاورہ.

اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھنا ، آپے سے باہر ہو جانا.

خفا وہ ہوتی اس قدر آپ سے کہ دیکھا تو جاتی رہی آپ سے

۱۸۷۷ صبح خنداں ، ۸۶

دیکھنے آئے تھے ہم حسن رخ نیکوئے دوست
آپ سے جاتے رہے آکر میان کوئے دوست

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۴۲

— سے جانا
محاورہ .

۱. (i) خودی سے گزر جانا ، بیخود ہونا .

تیرے حیرت زدگاں اور کہاں جاتے ہیں
کبھی گر آپ سے جاتے ہیں تو یاں جاتے ہیں

۱۷۹۲ بیدار ، دیوان ، ۶۳

میں اگر آپ سے جاؤں تو قرار آجائے
پر یہ ڈرتا ہوں کہ ایسا نہ ہو یار آجائے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۳

زمانے کو ساقی اپنے میں لے گیا — گیا آپ سے جو وہ جگ سے گیا

۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۱۳۶

(ii) بے ہوش ہوجانا ، ہوش و حواس نہ رہنا .

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو — شیفتہ یہ خیال کس کمبو کا

۱۸۵۵ شیفتہ ، د ، ۲۱

کھوئے ہیں ہوش میرے پردے کی اک جھلک نے
جاتا ہوں آپ سے میں کوئی مجھے سنبھالے

۱۹۳۵ نار ، ک ، ۱۵۱

۲. اپنی ہستی مٹانا ، مٹ جانا ، فنا ہونا .

آتا ہے تو آ کر نہ پکارے — ہم آپ سے آج جا رہے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۳

۳. تعلق ترک کرنا ، تم سے جدا ہونا .

تمہارے گھر سے ہی مرگ کسی کے گھر جاتا
بتاؤ آپ سے جاتا تو میں کدھر جاتا

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۴۷۱

— سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں
فقرہ .

میں آپ سے زیادہ تجربہ کار اور پختہ ہوں ، میں آپ سے زیادہ ان حالوں کو سمجھتا ہوں (امیراللغات ، ۱ : ۳۱) .

— سے چلنا
محاورہ .

رک : آپ سے جانا نمبر ۱ ، ۲ .

یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خیال مجھے
چلا میں آپ سے اے بیخودی سنبھال مجھے

؟ ظفیر (نوراللغات ، ۱ : ۸۴)

— سے خدا پناہ میں رکھے
فقرہ .

امیت الذات ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— سے خوب خدا
کہاوت .

رک : آپ بھلے اچھا خدا .

آپ سے خوب خدا ہے پہلے اپنی فکر کرنی چاہیے ، ہم ساری دنیا کے ذمہ دار نہیں ہیں .

۱۹۳۵ لغات نادری ، ۳۲

— سے دور
فقرہ .

خدا نہ کرے ، خدا آپ کو محفوظ رکھے ، اس موقع پر مستعمل جہاں مخاطب کی طرف کسی بری بات کی نسبت کرنے سے بچنا مقصود ہو .

جیتے احوال سے عبرت ہے سفر آپ کو کیا
میں جو مرتا ہوں مروں آپ سے دور آپ کو کیا

۱۸۴۹ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۹

— سے سفر کرنا
محاورہ .

بیخود ہوجانا ، ہوش و حواس کھو بیٹھنا .

کعبے کے سفر میں کیا ہے زیادہ — ہیں جانتے تو آپ سے سفر کر

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۷

— سے کھو جانا
محاورہ .

رک : آپ سے سفر کرنا .

یہ رنگ دیکھ کے کالا دیو آپ سے کھو گیا

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۱۰۱

— سے گزر جانا
محاورہ .

۱. اپنی ہستی کو مٹا دینا ، اپنے وجود کو محو کر دینا .

آپ سے ہم گزر گئے کب کے — کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۲

جو آپ سے گزرا ہے پہنچا ہے وہی تجھ تک
جو آپ کو بھولا ہے اس نے تجھے جانا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۲

۲. مست اور اپنے خود ہونا ، بیہوش ہونا ، اپنے حواس میں نہ رہنا .

کسی کے گھر میں اگر بے طلب ہی جانا تھا
گزر کے آپ سے پھر آپ میں نہ آنا تھا

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۳۴

۳. انسانیت سے گر کر کوئی کام کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۳۲) .

۴. اپنی حیثیت کو بھول جانا اور اپنے مرتبے سے اٹھ کر کوئی بات کہنا ، مغرور ہوجانا .

اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۷

— سے گیا جگ (— جہان) سے گیا
کہاوت .

جو اپنے ہاتھ سے گیا وہ گویا دنیا میں نہ رہا (امیراللغات ، ۱ : ۳۲ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۴) .

— سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی
کہاوت .

سوال کرنا برا ہے ، جو خود سے مل جائے وہی اچھا ہے (استغنا کی تعریف میں مستعمل) .

آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی
کہے ناتک وہ رکت برابر جس میں کھینچا تانی

۱۵۳۸ نانک (امیراللغات ، ۱ : ۳۲)

— سیں
(— ی مج) م ف (قدیم) .

رک : آپ سے .

گرفتار ہوس کیا لذت دیدار کوں پاوے
جدا جو کوئی ہوا ہے آپ سیں پایا وصال اس کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۰

— سے ہم نہیں بولتے
فقرہ .

کسی بے تکلف دوست یا عزیز کے بہوت دن میں صورت دکھانے کے موقع پر شکایۃً مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۲) ؛ روٹھ جانے پر بچوں کا روز مرہ .

ـــ صُوبیدار بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت (عو) .

ایسا شخص جو باوجود استطاعت بیوی کے آرام و آسائش کا دھیان نہ رکھے ؛ (عورتوں کی زبان میں) لکھنؤ (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۳) .

ـــ فَضیحَت اور کو نَصیحَت فقرہ .

آپ تو برا کام کرنے اور دوسروں کو مانع ہو (فارس : خودرا فضیحت دیگراں را نصیحت کا ترجمہ) (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کا بایاں قدم کِدھر (ـــ کون سا) ہے / قدم لیجیے کہاوت .

کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے موقع پر مستعمل ، مترادف : آپ بڑے چالاک ہیں .

آپ ہی مرشد ہوئے اللہ رے اللہ م   کون سا ہے آپ کا بایاں قدم
۱۸۷۳   کلیات قدر ، ۳۸۱
کب آئے قریب جب سحر ہے   بایاں قدم آپ کا کدھر ہے
۱۹۲۵   شوق قدوائی (نور اللغات ، ۱ : ۵۸)

ـــ کا پاس ہے فقرہ .

آپ کے لحاظ اور مروت سے (ایسا کرنے یا نہ کرتے ہیں) مجبور ہوں . (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۲)

ـــ کا پانی دیکھ لیا فقرہ .

آپ کا حوصلہ معلوم ہو گیا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱) .

ـــ کاج امذ .

اپنا کام ، ذاتی کام (پلیٹس) .
[آپ + کاج (رک)]

ـــ کاج مَہا کاج کہاوت .

۱. اپنا کام دوسرے کے کام سے مقدم ہوتا ہے ؛ ہر شخص پہلے اپنا کام کرتا ہے اس کے بعد دوسرے کا (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .
۲. اپنا کام جتنا اچھا اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا ، اپنا کام خود ہی خوب ہوتا ہے .

کسی غیر کی حاجت نہیں ، اپنے ہی قلم لکھنا چاہیے ، دست خود ، دہانِ خود ، آپ کاج مہا کاج .
۱۹۲۵   سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۹
[آپ کاج + مہا (رک) + کاج (رک)]

ـــ کاجی صف .

جو اپنے ہی کام کاج کی جانب توجہ کرے ؛ خود غرض (پلیٹس) .
[آپ کاج + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کاری صف .

مددگار ، فائدہ بخش (جامع اللغات ، ۱ : ۱۱) .
[آپ + ف : کار + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کا سَر / سر فقرہ .

یہ کیا بیہودہ بات ہے ، تم غلط کہتے ہو (نور اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ـــ کا سَر بجائے قُرآن فقرہ .

سر کو (تمام اعضا سے افضل ہونے کے باعث) قرآن سے تشبیہ دے کر قسم کھانے کا ایک اسلوب ، مترادف : آپ کے سر کی قسم ، یعنی قرآن پاک کی قسم (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کا قَطعِ کلام (ـــ قَطعِ سُخَن) ہوتا ہے فقرہ .

جب کوئی شخص کچھ کہتا ہو اور اثنائے گفتگو اسے روک کر دوسرا شخص خود کچھ کہنا چاہے تو یہ جملہ استعمال کرتا ہے چونکہ بات میں بات کہنا خلاف ادب ہے اس لیے گستاخی کا عذر یوں کیا جاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۳) .

ـــ کا (اس میں) کیا بگڑتا ہے فقرہ .

آپ کا کیا حرج ہے ، آپ کا کیا نقصان ہوتا ہے ، آپ کو کیوں ناگوار ہے .

آپ کا اس میں کیا بگڑتا ہے   درد دل کی کوئی دوا نہ کرے
۱۸۸۵   حسرت (امیر اللغات ، ۱ : ۴۳)

ـــ کا کیا پوچھنا (ـــ کہنا) ہے فقرہ .

مخاطب بڑا بے وقوف ہے ، احمق ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۳۸) .

ـــ کا کیا جاتا ہے فقرہ .

رک : آپ کا کیا بگڑتا ہے .

اپنے دل کا ہے مجھ سے فرد حساب ناصح   آپ خاموش رہیں آپ کا کیا جاتا ہے
۱۸۷۰   دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۶۴

ـــ کا کیا لیتا ہے / لیتا ہوں فقرہ .

رک : آپ کا کیا بگڑتا ہے .

جان بلب ہجراں کے عاشق کو اب تم در سے اٹھا دو
اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے
۱۸۰۹   جرأت ، د ، ۱۳۴

صرف آواز کا ہم لوگ بزالیں ہیں
در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں
۱۹۲۵   شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۰۰

ـــ کا گھر کہاں ہے فقرہ .

۱. رک : آپ سے ہم نہیں ہوتے (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۴۳) .
۲. جو شخص ایسے واہیوں کی سی باتیں کرتا ہے اس سے کہنے میں مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ بڑے نادان ہیں (نور اللغات ۱ : ۵۸) .

ـــ کا گھر (ـــ مکان) ہے فقرہ .

اس جگہ یا گھر کو اپنا ہی سمجھیے ؛ بے تکلفی سے رہیے .

دیوانہ ہوں اپنا جو گیا جانب زنداں
زنجیر نے غل کر کے کہا آپ کا گھر ہے
۱۸۵۴   دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۶۶

ــ کا مُلاحَظَہ ہے فقرہ .

رک : آپ کا پاس ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۳) .

ــ کام مہا کام

رک : آپ کاج مہا کاج .

جیسا اپنی چیز کا درد اپنے تئیں ہوتا ہے دوسرے کو نہیں ہوتا ، آپ کام مہا کام .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۶۰

یہ کام تمہارے آئے بغیر نہ ہوا ہے نہ ہوسکے گا آپ کام مہا کام .

۱۹۲۳ القائے بشیر ، ۱۹۰

ــ کا مُنھ ہے فقرہ .

آپ کا پاس ہے .

غیر کا منھ لگا دورو لیکن — کیا کروں منھ یہ آپ کا ہے مجھے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۱۶

ــ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا فقرہ .

میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کردی اور میرا فائدہ ہو جائے گا .

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہوگا
آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا

؟ نثار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹)

ــ کا نوکر ہوں (کچھ) بینگنوں کا نوکر نہیں (ہوں) کہاوت .

آپ کے قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۴۳) .

ــ کا ہے فقرہ .

مقصود یہ ہوتا ہے کہ (یہ مال) میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۹) .

ــ کر بیٹھے ہَر (ــ یہ) اَور پَر دَھریئے فقرہ .

خود قابل اعتراض کام کرکے دوسرے کے سر الزام تھوپنے کے موقع پر مستعمل .

یہ مثل حل ہوئی تراب یہاں — آپ کر بیٹھے یہ اور پر دھریئے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۹۵

ــ کو ضم فقہ .

۱. خود کو ، اپنی ذات کو .

سودا تو آپ آپ کو سمجھا کے رہ خموش
منصور کو ہوئی ہے سر دار کی ہوس

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۷۲

حال ہو میں مرے ہنگامہ آ کر — آپ کو سب میں ایک نام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۰

۲. اپنی جگہ ، بجائے خود .

ہو نہ پوچھوں رنجش کا سبب اور تو جھنجلا کے کہے
گر خفا ہوں تو میں ہوں آپ کو جا تجھ کو کیا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۷

۳. آپ پر ، آپ کے حال پر .

یہ عشق فسوں کار نیا رنگ ہے لایا
اب آپ کو بھی ہنسنے لگا اپنا پرایا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۱

ــ کو آسْمان (ــ فَلَک) پَر کھینْچنا محاورہ .

اپنے کو دوسروں سے برتر سمجھنا ، مغرور ہونا .

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جالا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

ــ کو تو میں نَہیں پَہچانْتا فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ــ کو دُور کھینْچنا محاورہ .

۱. الگ تھلگ رہنا ، (کسی بات سے) بالاتر ہونا یا رہنا .

کھینچے ہے دور آپ کو میری فروتنی
افتادہ ہوں پہ سایۂ قد کشیدہ ہوں

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۸

کیا شکوہ جفائے آسماں کا — میں آپ کو دور کھینچتا ہوں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۱

۲. غرور کرنا .

سیکھی شب فراق یہ کس کا غرور صبح
کیا کھینچتی ہے آپ کو رہ رہ کے دور صبح

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۶۷

ــ کو کِس نے بُلایا ہے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ــ کو بُھول جانا محاورہ .

۱. اپنی سابقہ حالت اور حیثیت کو یاد نہ رکھنا ، اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا ، بے ادبی یا زبان درازی کرنا .

بے زری کا ہو بھلا صد شکر منعم کی طرح
آپ کو بھولے نہیں ہیں نشۂ دولت میں ہم

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۸۱

۲. اپنی راحت و آرام کی پروا نہ کرنا ، کسی کے تصور میں ایسا محو ہونا کہ خود کو بھول جائے .

جو آپ سے گزرا ہے پہنچا ہے وہی تجھ تک
جو آپ کو بھولا ہے اس نے تجھے جانا ہے

۱۹۳۸ ضربِ کلیمِ بانسری ، ۱۳۴

۳. اپنی مرتبے سے غافل ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹) .

— کو پانا محاورہ .

اپنی حقیقت دریافت کر لینا ، اپنی ہستی کی معرفت ہونا .

جو کوئی آپ کو پائے تو اس کو بھی پائے
سراغ یار کا اپنے سراغ سے ڈھونڈے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۱

— کو دور جاننا/سمجھنا محاورہ .

اپنے آپ کو عالی و کامل سمجھنا ، غرور کرنا .

ابلہوں سے دعوی عقل و شعور   اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دور

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۰۳

— کو دور کھینچنا محاورہ .

کھنچا کھنچا رہنا ، ناز و غرور کرنا .

جو ہوگا مرد معقول اس کو ہوگا پاس ہر اک کا
اگر دور آپ کو کھینچے گا نامعقول کھینچے گا

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲

— کو دے دے مارنا محاورہ .

(غم یا تکلیف میں) پچھاڑیں کھانا ، تڑپنا .

یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو
ہو گیا سودار سب مانند گیسو آئینہ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۱

— کو روکے رہنا محاورہ .

اپنے نفس کو قابو میں رکھنا .

اول شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے
نہ رہی وصل میں پر ضبط کی تاب آخر شب

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۴

— کو شاخ زعفران سمجھنا محاورہ .

اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا ، دون کی لینا ، دماغدار یا مغرور ہونا .

بھلا رہے یہ دماغ سمجھا ہے   آپ کو شاخ زعفران تو نے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۴

— کو کوئی کم نہ سمجھے فقرہ .

بڑے شریر ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— کو کھونا محاورہ .

۱. خودی کو مٹا دینا .

جستجوے یار میں آیا ہے کچھ ایسا مزہ
آپ کو کھو دوں اسی کو عمر بھر ڈھونڈا کروں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۵۲

۲. خود کو بالکل تباہ و برباد کردینا (امیراللغات ، ۱ : ۴۴) .

— کو کھینچنا محاورہ .

رک : آپ کو دور کھینچنا .

اس گل سے کیونکہ ہوئے صحبت حسن ہماری
مفلس سے آپ کو یہ زر دار کھینچتے ہیں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۸

گردش میں گرد باد جو کھینچے کچھ آپ کو
خاک اڑائے خاک ہمارے غبار کی

۱۸۶۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۴۳

— کو گم کرنا محاورہ .

بیہوش ہونا ، حواس باختہ ہوجانا .

خبر یہ ہوئی جب کہ ماں باپ کو   کیا گم انھوں نے وہیں آپ کو

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۳۴

— کو مٹادینا محاورہ .

رک : آپ کو کھونا .

مٹادے آپ کو منظور اگر ہے نامور ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۹

— کو واللہ فقرہ .

تمھیں خدا کی قسم ہے ، مخاطب کو قسم دلانے کا ایک اسلوب .

گیندن نے کہا کہ میر صاحب پھر بھی ضرور آئیے گا آپ کو واللہ میں نے کہا .

۱۸۹۲ نشتر ، سجاد حسین ، ۴۴

— کو ہپ ہپ اور کو تھو تھو/آخ تھو کہاوت .

یہ کسی کی خود پسندی پر بولتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۵۰) ؛ اپنے کیے کو اچھا دوسرے کے کام کو برا سمجھنا (گنجینۂ اقوال وامثال ، ۵) .

ہندوؤں کو ہنستے ہیں کہ دیکھو اپنی سی صورت بناتے ہیں اور تعظیم کرتے ہیں اور آپ کو نہیں دیکھتے ، یہ ایسی بات ہوئی کہ آپ کو ہپ ہپ اور اوروں کو آخ تھو .

۱۸۳۳ ہدایۃ المومنین ، ۱۰۰

— کہاں آئے/چلے آتے ہیں فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

— کہیں رستہ تو نہیں بھول گئے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

— کیا خوب سمجھتے ہیں فقرہ .

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— کے بھی صدقے (— قربان) جائیے فقرہ .

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۳۸) .

— کی بلا سے فقرہ .

ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

ـــ کی کَلّی یہاں نہ لگے گی فقرہ۔

آپ کا قابو یہاں نہیں چلے گا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰)۔

ـــ کی جان سے دُور فقرہ۔

رک : آپ سے دور۔

داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۵۲

کی جُوتی میرا سر فقرہ۔

اگر ایسا ہو یا ایسا نہ ہو تو میرے سر پر جتنی جوتیاں جی چاہے ماریے گا ، کسی بات کے ہونے یا نہ ہونے کا پرزور ادعا کرنے کے موقع پر مستعمل۔

بیوی آپ کی جوتی میرا سر اگر صاحبزادی کی مرضی کے خلاف ذرا بھی کوئی بات ہو۔

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۲۶۱

ـــ کی خِفّت (ـــ خَجالَت) میرے سَر آنکھوں پر فقرہ۔

اس شخص کو زیادہ شرمندہ کرنے کے موقع پر مستعمل جو اپنی بات سے دل ہی دل میں پشیماں ہو مگر زبان سے اپنی بات کی پچ کرے۔

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر
مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۰۳

ـــ کی خوشی فقرہ۔

نیک صلاح دینے کے بعد یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ میں اپنی رائے پر عمل کرنے کے لیے مجبور نہیں کرتا ؛ کسی کام کے لیے کسی کا ارادہ سننے اور اس سے متفق نہ ہونے کی صورت میں اخلاقی الفاظ کی جگہ ، مترادف : جو آپ کی مرضی ہو کریں ، جو آپ کا جی چاہے کیجیے ، آپ برائی بھلائی کو خوب سمجھتے ہیں ، وغیرہ (اکثر خیر ، جو ، آگے وغیرہ کے ساتھ)۔

میری رائے ہے کہ شمع کو اب مرادآباد پہنچادینا چاہیے ، منظور (دبی زبان سے) جو آپ کی خوشی۔

۱۹۳۹ شمع ، اے۔ آر خاتون ، ۵۳۳

ـــ کی سُننا فقرہ۔

مخاطب کی بات کی ہنسی اڑانے کے موقع پر مستعمل۔

حریف اثر کا چپ چپ رہنا اور کبھی جو بات بھی کی
طنز سے تیرا ہنس کر کہنا آپ کی سننا کیا کہنا

نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ۳۰۱

ـــ کی شکایَت (میرے) سَر آنکھوں پر فقرہ۔

اس جگہ مستعمل جہاں کوئی کسی بات کی شکایت کرے یا الزام لگائے اور اس کی شکایت یا الزام قبول کرکے عذر کرنا منظور ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)۔

ـــ کی کیا بات ہے فقرہ۔

الٹے احمق ہیں (دریائے لطافت ، ۴۵ ؛ فرہنگ اثر ، ۱۰۲)۔

ـــ کی نہ کَہیے فقرہ۔

رک : آپ کا کیا پوچھنا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸)۔

ـــ کے بُھجا ڈَنڈ کَہیے دیتے ہیں فقرہ۔

صورت سے دعووں کی تصدیق نہیں ہوتی (دریائے لطافت ، ۴۷ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ ، ۱۰۲)۔

ـــ کے بھی صَدقے ہوجائیے فقرہ۔

بڑے احمق ہیں (دریائے لطافت ، ۴۷ ؛ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲)۔

ـــ کے دُشمَن / مُدَّعی فقرہ۔

کسی امر مکروہ کے ذکر میں مخاطب کو اس کی نسبت سے بچانے کے موقع پر مستعمل ہے جو ایک طرح کا دعائیہ کلمہ ہے۔

کون سا پڑ گیا ہے رنج و محن جاؤ کیوں دیکھیے آپ کے دشمن

۱۸۶۰ زہر عشق ، ۲۵

ـــ کے دُشمَنوں (مُدَّعیوں) کو فقرہ۔

رک : آپ کے دشمن ، جب کسی مکروہ نسبت دینے میں علامت مفعولیت لانا پڑتی ہے تو دشمن اور مدعی کی جگہ دشمنوں اور مدعیوں کہتے ہیں جیسے : آپ کے دشمن کیا بیمار ہیں۔ اس کو جب یوں کہیں گے کہ آپ کے دشمنوں کو کیا مرض ہے تو یہ صحیح نہ ہوگا کہ آپ کے دشمن کو کیا مرض ہے ، اور یہی حال لفظ مدعی کا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)

ـــ کے فَرمانے کی یہ بات ہے فقرہ۔

ایسا کہنا آپ کو زیب نہیں دیتا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۲)۔

ـــ کے لَڑکے بھی (کَبھی) گُھٹنوں کے بَل (ـــ بَھل) چَلینگے فقرہ۔

آپ کو بھی کبھی عقل آئے گی ، آپ بھی کبھی راہ راست پر آئیں گے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)۔

ـــ کے مُنھ کا اُگال ہمارے پیٹ کا آدھار فقرہ۔

امیر کا اترن بترن بھی غریب کے گزارے کے لیے کافی ہوتا ہے ، مالدار کی ادنٰی توجہ سے مفلس کا بھلا ہوجاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۳۵)۔

ـــ کیا خُوب سَمجھتے ہیں فقرہ۔

رک : آپ ایسی ہی باتوں سے الخ (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸)۔

ـــ کھائے بِلّی کو بَتائے کہاوت۔

یہ مثل اس کی نسبت کہتے ہیں جو خود کوئی قصور کرے اور الزام دوسرے پر رکھے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲)۔

— گانے کیا ہیں فقرہ .

جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵)؛ آپ کا مقصد کیا ہے ، آپ کیا کہنا چاہتے ہیں .

— گُبلے میں سوئی مجھے سُوکھے میں سلایا فقرہ .

ماں کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل ، مترادف : ماں نے آپ تکلیف اٹھائی اور مجھے ہمیشہ راحت پہنچائی (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۵ ؛ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

— گھر کو پھر جائیے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۲) .

— مُوئے تو جگ مُوا کہاوت .

خود مرگئے تو گویا تمام دنیا مرگئی کسی بات سے کچھ غرض نہیں (ماخوذ : قصص الامثال ، ۱۰۱) .

— مُوئے (— مرے) / جگ پرلے کہاوت .

خود مرگئے تو گویا ساری دنیا مرگئی اور کسی بات سے کچھ غرض نہ رہی ، اپنا نقصان ہوا تو جیسے سب کا نقصان ہو گیا .

اسے جو کچھ حاصل تھا اب وہ اس کی دسترس سے نکل گیا ہے اور وہ بھی اتنا زیادہ ہے کہ آپ موئے جگ پرلو (پرلے) کے مصداق اسے جمہوریت ختم ہوتی نظر آتی ہے .

۱۹۷۷ روزنامہ "نوائے وقت" ، لاہور ، ۸ اپریل ، ۳

— میاں صُوبے دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت .

مفلسی کی حالت میں امیرانہ ٹھاٹھ بنانے یا شیخی بگھارنے والے شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ١٦٦) .

— میاں مانگتے (— منگتے) باہر کھڑے درویش کہاوت .

جب خود ہی محتاج ہیں تو اوروں کو کیا دیں گے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۵) .

— میری جان سے کیا چاہتے ہیں فقرہ .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی بک بک کرکے پریشان کرے اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۴۶) .

— میں صفت .

۱. جس کے ہوش و حواس قائم ہوں ، جو ہوش میں ہو .

تمھکو میں آپ میں نہیں پاتا دل ہے تو آشنا بتا کس کا

۱۷۸۳ دیوان محبت ، ۱۲

ایسا ہے اضطراب کہ کچھ جس کی حد نہیں
جو آپ میں نہ ہو سخن اس کا سند نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۸

قیدی کہاں حبیب خدا کا پسر کہاں
میں آپ میں نہیں مجھے ان کی خبر کہاں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۴

اف : ہونا ، نہ ہونا .

— میں آپ م ف (قدیم) .

آپ ہی آپ .

حسن تیرے کا کریں جاتی لین آپ میں آپ
چکت ہیں کیا بوجھا یک کیا دیکھیا توں ان میں اچ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

— میں آنا محاورہ .

ہوش میں آنا ، غفلت یا نیند کے بعد اپنی ہستی یا اپنی ذات کا احساس ہونا .

دیکھ کر تم کو کہیں دور گئے ہم لیکن
ٹک ٹھہر جاؤ تو پھر آپ میں آجاتے ہیں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۷

غش سے چونکا کر مجھے کیا ہنس کے وہ کہنے لگا
بعد مدت آج کیونکر آپ میں آنا ہوا

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۸

دوئی کا دخل نہیں بزم وصل میں منظور
رگراہ آپ میں آنا تو مجھ کو آتا ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸

— میں بھی کُوٹ کُوٹ کے خوبیاں بھری ہیں

بڑے بدذات ہو (دریائے لطافت ، ۳۷) .

— میں پانا محاورہ .

اپنی ذات یا ہستی میں وجود باری یا اس کے آثار کا مشاہدہ کرنا .

ڈھونڈتا ہے جس نے اس کو تو پایا ہے آپ میں
دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ

۱۸۳۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۶۴

روز میثاق جس کو کھویا تھا آپ میں اب اسے یہاں پایا

۱۹٦۸ سلام فیض (پھرتپوری) (ق) ، ۲

— میں پھُول جانا محاورہ .

مدہوش ہو جانا ، آپے میں نہ سمانا (رک) .

وہ رایحہ نغمہ سن دل کو گیا بھول ہر رنگ گل لگیا تھا آپ میں پھول

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۱۰

میں ڈھونڈنا محاورہ .

اپنی ہستی میں تلاش کرنا (عموماً تجلیات الٰہی کو) .

ادھر ادھر نہ بھٹکو ڈھونڈتا ہے تو اسے آپ میں ڈھونڈلو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۶

— میں رہنا محاورہ .

باہوش و حواس ہونا ، بےخود نہ ہو جانا .

روبرو دل تری تصویر دھری رہنے دے
آپ میں اس کو اگر بے خبری رہنے دے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۴

دیکھوں تجھے تو آپ میں رہنا محال ہے
پاؤں تجھے تو اپنی مجھے جستجو رہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۶۲

— میں کیا شاخِ زعفران لگی ہے فقرہ .

آپ میں کیا دنیا بھر سے نرالی بات ہے ، آپ میں کیا خصوصیت ہے (جو اوروں میں نہیں) (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲) .

— میں نہ رہنا محاورہ .

ہوش و حواس میں نہ رہنا ، اپنے اوپر قابو نہ رہنا (بیخودی غصے یا شدت غم وغیرہ کے باعث) .

آپ میں دیکھ اسے میں رہ نہ سکا   ایک بھی بات آہ کہہ نہ سکا

۱۷۹۲ بیدار ، د ، ۲۳

اس بات کے سنتے ہی حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام آپ میں نہ رہے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۲۰

سامنا جلوۂ معشوق کا اللہ اللہ
ہے یہی وقت کہ بس آپ میں انسان نہ رہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۹۰

— میں نہ سمانا محاورہ .

بیخود ہوجانا ، از خود رفتہ ہوجانا .

پھولا برنگ گل نہ سمایا میں آپ میں
آکر مرے گلے جو وہ گل پیرہن لگا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳

— میں نہ ہونا محاورہ .

بیخود ہونا ، ہوش و حواس میں نہ ہونا .

کہ میں اب آپ میں ہرگز نہیں ہوں
کوئی ساعت کہیں کوئی دم کہیں ہوں

۱۷۹۹ یوسف زلیخا ، فگار ، ۵۰

گود میں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے
آپ ہی میں ہم نہیں جب کنجِ تنہائی ملا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۳۳

کیا خبر میں ہوں کہاں آپ میں تو ہوں ہی نہیں
کیا میں ہوں حواس میں کیا مجھے جنوں نہیں

۱۹۱۲ نیرنگ جمال ، شوق قدوائی ، ۱۲

— نہ جوگی گیدڑی کاپے نیوتن جائے کہاوت .

اپنا تو ہوا بڑا نہیں دوسروں کی ذمہ داری لیتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— نے اڑائی ہے ہم نے بھون بھون کھائی ہے کہاوت .

ہم تم سے زیادہ چالاک ہیں ، تمھاری چالوں کو خوب سمجھتے ہیں .
اگر آپ نے اڑائی ہیں تو ہم نے بھی بھون بھون کے کھائی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۹

— نے کیوں تکلیف کی فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیر اللغات ، ۱ : ۴۳) .

— نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے فقرہ .

آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے ، احسانمندی کے اظہار میں مستعمل (امیر اللغات ، ۱ : ۳۶) .

— ہارے بہو کو مارے کہاوت .

(عو) اپنی غلطی دوسرے کے سر تھوپنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۴۹) .

— ہر فن مولا ہیں فقرہ .

جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرے تو طنز سے کہتے ہیں کہ اس پر کیا موقوف ہے آپ تو ہر فن میں کامل ہیں ، یعنی آپ کچھ نہیں جانتے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۴۹) .

— ہمارے پاس نہ آئیے فقرہ .

رک : آپ سے ہم نہیں بولتے (امیراللغات ، ۱ : ۴۲) .

— ہی ~ آپ ہی .

آپ (رک) میں کسی بات کے حصر کے لیے مستعمل .

آپ ہی ظلم کرو آپ ہی شکوہ الٹا   سچ ہے صاحب روش الٹی ہے زمانہ الٹا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۷۰

کل امین آباد جانے کو آپ ہی نے فرمایا تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۲۹۶

— ہی آپ م ف .

۱. رک : آپ سے آپ .

اس طریق کو کسی فرقے نے آپ ہی آپ ہدایت کے لیے اختراع کیا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۱

ابا تھوڑی دیر میں آپ ہی آپ بولے ایسی حالت میں سگرٹ کیسے دیدوں .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۱۵۰

۲. دل ہی دل میں .

میں آپ ہی آپ یہ کہہ رہا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۵

حاسد . . . دوسروں کو اپنے سے بہتر دیکھ کر آپ ہی آپ جلا کرتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۲۲

۶. تنہا آپ (بلا شرکت غیرے) .
غیر کا دخل ہو ممکن یہ کسی طور نہ تھا
آپ ہی آپ تھے محفل میں کوئی اور نہ تھا
۱۹۲۱ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۵

— ہی اپنی قبر کھودنا
محاورہ .

خود کوئی ایسا کام کرنا جس سے اپنی ذات کو نقصان پہنچے (امیراللغات ، ۱ : ۳۶) .

— ہی آپ باتیں کرنا
محاورہ .

خود اپنے آپ کو یا تصور میں کسی اور کو مخاطب کر کے کچھ کہنا . (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۲) .

— ہی بی بی آپ ہی باندی
کہاوت .

وہ شخص جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۲) .

— ہی پر سب بزرگیاں ختم ہیں
فقرہ .

بڑے مدبر ہو (امیراللغات ، ۱ : ۳۹) .

— ہی تھوکا آپ ہی چاٹا
کہاوت .

وہ کام کرنا بھی جس کو برا سمجھنا (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۰۲) .

— ہی کا کھاتا ہوں
فقرہ .

میرے پاس جو کچھ ہے وہ آپ ہی کا ہے ، آپ ہی کا دیا ہوا ہے ، آپ ہی کی بدولت ملا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۴۷) .

— ہی کا ہے
فقرہ .

عجز و انکسار یا تواضع کے موقع پر ، مترادف : میرا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
فقرہ .

آپ ہی کا فیض ہے ، آپ ہی کا طفیل ہے ، عجز و انکسار کی جگہ مستعمل .
ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۷ (حاشیہ)

— ہی مارے آپ ہی چلائے
فقرہ .

یہ جملہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی پر خود ہی ظلم کرے اور خود ہی مظلومانہ فریاد کرے (گنجینۂ امثال و اقوال ، ۶) .

— ہی ناک چوٹی گرفتار ہے
کہاوت .

۱. بڑی عزت والے ہیں ، حیادار ہیں ، اپنی عزت پر بٹے بیٹھے ہیں ، غیرت والے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .
۲. مغرور یا نازک مزاج یا دماغدار ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۴۷) .

۳. گھر کے دھندوں یا دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۴۷) .
۴. ذرا سنگار سے فرصت نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— ہیں کون
فقرہ .

۱. جب کوئی عزیز یا دوست بہت دن کے بعد ملنے آئے تو شکایت کے طور پر کہتے ہیں (دریائے لطافت : ۷۲) .
۲. اس موقع پر بھی مستعمل ہے جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۳) .

آپ (۲)
امذ .

پانی (نوادر الالفاظ : ۶ ؛ خزائن الادویہ ، ۷ : ۲) .
برہما نے اس خواہش سے کہ کثرت ہو جائے ، آگ (تیجس) پانی (آپ) زمین (گشتی) کو پیدا کیا .
۱۹۳۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۷۶
[س : آپ आप]

آپا (۱)
امذ .

۱. نفس ، ذات ، ہستی ، وجود .
سب سے پہلے اپنے آپے کو جاننا ضرور ہے .
۱۸۹۲ تعلیم الاخلاق ، ۳
جو ہے اپنا ہی آپا دیکھتا ہے اور دوسرے کو کچلنے کی فکر میں رہتا ہے .
۱۹۳۶ عروس ادب ، ۱۱۴

۲. ہوش و حواس .
آپے کو تم نہ ہوتے ہو کیوں تم کچھ ہی تو نہیں کہ ہوش ہی گم
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۳

۳. تن بدن .
اس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا .
۱۸۹۳ ؟ کہانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹)
ساری عمر دریا کے کنارے گزر گئی مگر اپنا آپا میلا کا میلا رکھا .
۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۹

۴. خودی ، شخصیت ذاتی .
میرا آپا یعنی خودی میری روح ہے .
۱۸۹۲ تعلیم الاخلاق ، ۵
[س : آتمن یا ، نیز آپ आप یا आतमन]

— آپی کو
م ف .

از خود ، بلا وجہ .
میں تو بکتے بکتے سر کھپا کر عاجز ہوگئی کہ ارے صاحب کچھ تو حال ولایت سے کوئی بیان نہ کرے ، مگر آئے دن آپا آپی کو خواہ نخواہ لوگ کنم ہی نکالتے ہیں .
۱۸۸۱ صورت الخیال ، ۱۱۰

— بسرانا
محاورہ .

اپنے تئیں بھلانا ، حواس کھو بیٹھنا ؛ خواہشات کو مارنا ، نفس کشی کرنا (پلاٹس) .
بہو قم نے آپا تو بسرا دیا ہے للہ رہتی ہے یہ جنگ چالاکی
۱۸۷۱ عبیر ونکی ، ۲۲

ـــ بسر کرنا محاورہ .

نفس کشی کرنا ، ضبط کرنا ، اپنا مارنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۳) .

ـــ پیٹنا محاورہ .

رونا ، گریہ و زاری کرنا ، ماتم کرنا .
انھوں نے اس قدر واویلا کیا اور اس قدر آپا پیٹا کہ سننے والوں کے کلیجے پھٹ گئے .
۱۹۳۲ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۳۲

ـــ تجنا محاورہ .

اپنے تئیں بھلا دینا ، اپنی قربانی دینا ، خیر و رفع کے لیے خود کو وقف کر دینا ؛ خود کشی کرنا (پلیٹس) .

ـــ تجے سو ہر کو بھجے کہاوت .

جو خودی کو ترک کرے اور اپنے آپ کو مٹادے وہ خدا کی پوری پرستش کر سکتا ہے .
جو آپا تجے گا سو ہر کو بھجے گا خودی اپنی مٹے تجھے پانیوالا
۱۹۱۱ نذر خدا ، ۴۳

ـــ دھاپ امث .

رک : آپا دھاپی جو زیادہ مستعمل ہے .
حشر میں سب کو پڑے گی آپا دہاپ
۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی "تحریر" دہلی ، ۱۰ : ۱ ، ۱۱۹)
اف : پڑنا ، کرنا ، مچنا ، ہونا .

ـــ دھاپی امث .

نفسا نفسی ، اپنی اپنی فکر .
ایک کو ایک سے جانے میں ہے آپا دھاپی
ساتھ میرا وہ الفت میں ہے مجھ سے آگے
۱۸۲۴ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۳۸)
دل کا بدلہ دل ہے مجھ سے لو تو اپنا دو مجھے
آپا دھاپی اس قدر اے مہربان اچھی نہیں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰
اف : پڑنا ، کرنا ، مچنا ، ہونا .
[آپا + ا + دھاپی (س : دہاوت धावत = دوڑ) = اپنی اپنی دوڑ]

ـــ روپ (ـــ و مع) امذ .

رک : آپ روپ .
آپا روپ گیان کا مول دوں جڑ کو دوں ڈال پھول پھول
۱۶۵۳ گنج شریف ، ۲۱۲
[آپا + ا : روپ (رک)]

ـــ روکنا محاورہ .

ضبط نفس کرنا ، خواہش کو مارنا .
وہ چار ماہ دس دن آپے کو اپنے روکیں
نیکی کے ساتھ اپنی عدت کے دن گزاریں
۱۹۱۷ منظوم ترجمۂ قرآن مجید ، ۱۰۵

ـــ سنبھالنا محاورہ

۱. صاحب عقل و تمیز ہونا ، تہذیب اور سلیقے سے کام لینا .
سالہا سال کے بعد انھوں نے اپنے تئیں حیوانیت سے نکالا ، جسمانی رنگ و روپ بدلا ، آپا سنبھالا ، مل جل کر رہنا سیکھا .
۱۸۹۵ علم اللسان ، ۱۳
لگا تیسرا سال تب تو وہ لالا نکلنے لگے گھر سے آپا سنبھالا
۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۶
۲. (i) اپنے تن بدن کی خبر رکھنا اور دیکھ بھال کرنا .
آپے کو سنبھال کر رکھے گا تو برسوں کی عمر پائے گا .
۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۲۵
(ii) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .
۳. بالغ ہونا ، جوان ہونا .
جب وہ اپنا آپا سنبھالے گا تو سب کچھ لے لوائیگا .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸
۴. اپنے تئیں سنوارنا ، زیب و زینت کرنا .
شہناز بیگم نے رخ بدل کر اچھی طرح اپنا آپا سنبھالا .
۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۴۰
۵. حواس قائم رکھنا ، ہوشیار رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۸) .

ـــ سوچنا کرنا محاورہ .

عاقبت اندیشی کرنا (منیر البیان ، ۱۶) .

ـــ مارنا محاورہ .

نفس کشی کرنا ، اپنے تئیں مٹانا ، آپ کو خاک میں ملانا .
جیتے جی جب آپا مارے ناربت رہیہ واہ پکارے
۱۸۵۱ مثنوی موہن سمجھاوے ، ۹

آپا (۲) امث .

۱. بڑی بہن ، جیجی ، باجی .
میری آپا آٹھوں پہر تقاضا کرتی ہیں کہ لڑکی وہ کتاب آئی یا نہیں .
۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۲۰
دولہا بھائی آخر یہ غضب کیا ہے آپا کی بے عزتی کا سبب کیا ہے .
۱۹۳۱ گورکھ دھندا ، ۶۳
۲. سہیلی یا دوگانا بدل بہن .
کیا شہزادی سے تھا بہناپا نت شکرپارا کہتی تھی آپا
۱۷۸۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۵
بولی آپا مبارک ہو تمھاری نند بنسی خوشی اپنی سسرال کو سدھاریں .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۳
۳. جان پہچان کی عورت جو عمر میں خود سے بڑی ہو ، جس عورت کا احترام مقصود ہو (جیسے استانی ، نرس ، نن وغیرہ) .

ظاہر میں نوجوان اس نازنین کو کبھی آپا کبھی جیجی کہتا تھا اور نازنین اس کو بھیا کہتی تھی۔
١٩١٣ چھلاوا، ٨٦
۳۔ چھوٹی عمر کی ماں جس کے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے (نوراللغات، ۱ : ٦٢)۔
[س : आत्मा]

— امّاں (— فت ا، شدم) امث۔
بڑی بہن۔
آپا اماں! حبیبہ تو آج ایسی پٹی کہ ہلدی تھپ گئی۔
١٩١٠ لڑکیوں کی انشا، ٤٨
[آپا + اماں (رک)]

— بی امث۔
رک : 'آپا جان'۔
آپا بی! تمھیں اپنی بہو کا تو ماشاء مبارک ہو۔
١٨٧٤ انشائے ہادی النساء، ٩٦
[آپا + بی (رک)]

— بیگم (— ی مج، فت گ) امث۔
برابر کی بہن، جس کی عمر میں بہت فرق نہ ہو (لغات النساء، ١٥)۔
[آپا + بیگم (رک)]

— بیوی (— ی مج) امث۔
رک : آپابی (لغات النساء، ١٥)۔
[آپا + بیوی (رک)]

— جان/جانی امث۔
۱۔ (تعظیماً) بڑی بہن۔
اچھی ددا، میرا سپارہ لاٹیو میں آپا جان کو دکھاؤں۔
١٨٦٨ رسوم ہند، ٢٥٠
آپا جان میں نے یہاں آنے کے بعد مس موریس کو ایک بھی خط نہیں لکھا۔
١٩٣٦ گرداب حیات، ٤٧
۲۔ (احتراماً) بزرگ رشتہ دار عورت۔
تین دن بعد میری خالہ جان جن کو میں آپا جان کہا کرتا تھا میری والدہ کے پاس قصور معاف کرانے کے واسطے لے گئیں۔
١٨٩٦ سیرت فریدیہ، ٣٦
[آپا + جان/جانی (رک)]

— جی امث۔
۱۔ رک : 'آپا جان'۔
میری خالہ میرے سامنے نوکروں اور میری بہنوں کو کہتی تھیں کہ دیکھنا آپا جی میری والدہ کو خبر نہ ہو کہ یہاں چھپے ہوئے ہیں۔
١٨٩٦ سیرت فریدیہ، ٣٦

— شبّو (— فت ش، شد ب، و مج) امث۔
بے وقوف عورت۔
ہونا نری آپا شبّو؟ وہ آئے تو کیا ہم اپنی حالت پر پردہ ڈال لیں گے۔
١٩٤٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں، ١٣٩
[آپا + شبّو، نام کا بگاڑ]

آپات
صف۔
حقیر، گھٹیا۔
جن پرشوں کی پریت پدارتھوں میں ہوتی ہے اور آپات رمنیک بھوگوں میں چت ہے ان کا مَن موہ میں بھر جاتا ہے۔
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ٢١٩
[س : آپات आपात]

آپار (۱)
صف (قدیم)۔
بے حد، بہت زیادہ، لامحدود۔
نہ کر کچھ بھروسا کہ آپار مال   کھنا مال جس اتیں کہنا گوشمال
١٥٦٤ حسن شوقی، د، ٩٦
صحرا ہو دلیا نور کا موجاں پہ موجاں مار آج
بخشے چندر ہور سور کوں سکھ ہور صفا آپار آج
١٦٧٨ غواصی، ک، ٤٢

آپار (۲)
م ف (قدیم)۔
اوپر، بالا۔
الٰہ، محمد، علی ہور بارہ امام   ہو سب آپس فضل کے سو آپار معاد
١٦١١ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ٣١
[س : آپار आपार]

آپاڑ
امذ۔
جیجا (خزائن الادویہ، ۶ : ۲)۔
[بنگ]

آپا شاہی جوتا
(مد، و مع) امذ۔
ایک قسم کا سلیپر نما ہلکا جوتا (جس کی باریک نوک مڑی ہوتی ہے اور ایڑی نہیں ہوتی، تلوے کا بالائی پرت نہایت نرم و نازک ہوتا ہے)۔
ہندوستان میں گھیتلا، سلیم شاہی، آپا شاہی جوتا ۔ ۔ ۔ رائج تھا۔
١٨٨٩ ماہنامہ، حسن، ۲، ١٢ : ١١
[آپا، مربیوں کے خطاب کا تعظیمی کلمہ + شاہی (رک) + جوتا (رک)]

آپت
(فت پ) امث۔
آفت، مصیبت، حادثہ، دکھ، تکلیف (پلیٹس)۔
[آفت (رک) کا بگاڑ]

آپتا
(سک پ) امث۔
وہ سوزش جو بھوک میں معدہ محسوس کرتا ہے۔
پیٹ کی آپتا میں شکار کرتے تھے اور شکار ہوتے تھے۔
١٩٢٢ بن باسی دیوی، ١٣٠
[س : उपताप (= گرمی، حدت)]

آپتی (فت پ، و شد ت) امذ.
اعتراض.
اگر تم اپنی اصلیت مجھ سے چھپانا چاہو تو مجھے کوئی آپتی نہیں۔
١٩٥٦ آگ کا دریا، ١٦
[س : आपत्ति آپتی]

آپٹا (سک پ) امذ.
ایک درخت کا نام جو اکثر سخت زمین اور پہاڑی جگہ میں پیدا ہوتا ہے۔
مصالح : بیگر یا آپٹا کے درخت کی چھال
١٩٢٦ خزائن الادویہ، ٢ : ٥٠
[پ]

آپدا (سک پ) امث.
رک : آپدا.
ایسا بھی کہا ہے کہ آپدا کے لیے دھن رکھو۔
١٨٠٢ بیتال پچیسی، ٥٦
[س : आपदा آپدا]

آپرا (سک پ) امذ.
وہ ڈراما جس کی اداکاری گاکے پیش کی جاتی ہے، میوزیکل ڈراما.
اقبال کے اردو اور فارسی شعر منتخب کیے اور ان سے "آپرا" تیار کیا۔
١٩٥٦ رادھا اور رنگ محل، ٣٢
[انگ : Opera]

آپریٹر (سک پ، ی مع، فت ٹ) صف.
کسی مشین یا مشینی نظام کو چلانے والا.
وہ گریٹ ایسٹرن ہوٹل میں ٹیلی فون آپریٹر تھی۔
١٩٥٦ آگ کا دریا، ٢٥٦
[انگ : Operator]

آپریشن (سک پ، ی مع، فت ش) امذ.
١. جسم کے کسی حصے کو علاج کے لیے چاک کرنے کا عمل، عمل جراحی.
خوش ہے سب کو کہ آپریشن میں خوب نشتر یہ چل رہا ہے
کسی کو اس کی خبر نہیں ہے مریض کا دم نکل رہا ہے
١٩٢١ اکبر، ک، ٤ : ٥٥
٢. اثر، نفوذ، رسوخ.
مگر وہاں کی ہوا نے بخش رکھا ہے ملحدہ کا آپریشن
نہیں ہے کم اللہ سالوں میں خدا سے اب بھی وہ ڈر رہے ہیں
١٩٠٦ اکبر الہ آبادی (ماہنامہ، مخزن، جون، ٩ : ٥٢)
[انگ : Operation]

— تھیٹر امذ.
اسپتالوں میں جراحی کا کمرا.
آپ دونوں آپریشن کے وقت آپریشن تھیٹر سے جتنی دور رہیں اچھا ہے۔
١٩٦٦ روزنامہ "جنگ"، کراچی، ٢١ جنوری، ٣
[انگ : Operation Theatre]

آپس (فت پ)
(الف) امث.
١. یکدیگر، ایک دوسرے کے درمیان (کا، کی، کے، یا، میں، کے ساتھ مستعمل).
ہے یاد وہ رات دن کی صحبت — آپس کی وہ الفت و محبت
١٨٥١ مومن، ک، ٢٩٨
٢. (i) رشتہ داری، قرابت (کا، کی، کے یا، میں، کے ساتھ مستعمل).
شادی آپس میں تھی ہمیں مطلوب — ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب
١٨٨٠ فلق (امیر اللغات، ١ : ٤٩)
(ii) دوستی، میل جول (کا، کی، کے، یا، میں، کے ساتھ مستعمل).
تفسیر ان تراق واعظ نہ کر بیاں تو — چرچا نہیں ہے لازم آپس کی گفتگو کا
١٨٦٠ کیف، آئینۂ ناظرین، ١٠١
(ب) ضمیر (قدیم).
آپ، خود (دکنی اردو کی لغت، ١١).
آپس دکھ نا دیکھو کوئی — جی کچھ اور نہ ہوئی سوئی
١٥٦٥ جواہر اسرار اللہ (ق)، ٣٢
ہے ہیں بہار تن سکی توڑ تو ترے آپر
آپس کی تیں نوازنے کرنے رتن آمس
١٦١١ قلی قطب شاہ، ک، ٢ : ١٢٥
دکھلانے ملک آگوں کے جب آن — آپس کے اوپر ابی ہوا جان
١٧٠٠ من لگن، ١٣
[س : آتمن आत्मन् + اس अस]

— آپیں
آپ ہی آپ، خود بخود، اپنے آپ.
ابی تن سگون ظاہر نانا — آپس آپیں اپنا پالا
١٦٢٠ کشف الوجود، داول (قدیم اردو، ١ : ٣٠٤)
[آپس + آپیں (رک)]

— تہاہی
رک : آپا دھاپی.
تایاں دیکھی آپ گنواری تایاں آپس تہاہی
تایاں ملنا تایاں دوڑنا تایاں پرگھٹ چھاہی
١٥٩١ جانم (شاہ برہان)، وصیت الہادی، ورق ١٨
[آپس + تہاہی (رک)]

— تھے
آپس میں، باہم (دکنی).
دسنے میں دو، آپس تھے قدا ہونے میں ایک.
١٥٩١ جانم، کلمۃ الحقائق، ٢٨
[آپس + دکنی : تھے (= سے)]

— داری امث.
١. قرابت داری، رشتہ، اپنایت.
پہل متاثر کچھ ان آپس داری بہت محبت ملوک سب کا خاتمہ.
١٩٢٨ پس پردہ، ٤٥

۲. میل جول ، ربط ضبط .
ان چماروں سے ہمارا آپس داری کا معاملہ تھا وہ ہمارے کام آتے تھے ہم ان کے کام آتے تھے .
۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۱۶
[آپس + ف : داری ، داشتن (= رکھنا) سے]

— سٹ دینا
محاورہ (قدیم) .
ہوش گم ہونا .
یوں دیکھ آپس دیتا سٹ
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲) .

— کا
صف .
۱. رک : آپس .
۲. نجی ، خاندانی (پلیٹس) .
[آپس + کا (رک)]

— کا معاملہ
امذ .
گھر کی بات ، بکا نگت کی بات ، اپنوں کا لین دین وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کا واسطہ
امذ .
۱. رشتہ داری کا تعلق ، قرابت یا دوستی کا علاقہ ، وہ ربط و ضبط جو باہم رشتہ داری یا خلوص و محبت کی بنا پر ہو .
کیا کروں آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی .
۱۸۹۱ (امیراللغات ، ۱ : ۴۸) .
۲. رک : آپس کا معاملہ (مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کی
صف .
آپس کا (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۶) .

— کی بات
امث .
رک : آپس کا معاملہ .
آپس کی بات ہے ، آپس ہی میں طے ہو تو بہتر ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۹

— کی بات چیت
امث .
باہمی گفتگو ؛ باہم صلاح و مشورہ .
اشرف کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی
آپس کی بات چیت کا کیا ذکر غیر سے
؟ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۶۲) .

— کی پھوٹ
امث .
پڑوسیوں دوستوں یا عزیزوں کی باہمی نزاع اور تفرقہ ؛ میاں بیوی کی خفگی .
بگڑا دلا معاملہ آپس کی پھوٹ سے ۔ پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے
۱۸۹۲ نکہت (امیراللغات ، ۱ : ۴۹) .
آپس کی پھوٹ قوموں کی بربادی و تباہی کی اصل جڑ ہے .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۳۳

— کی باتیں
امث : ج .
آپس کی بات (رک) کی جمع ؛ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی گفتگو ؛ صاف اور سلیس روز مرہ .
ان کے مضمون صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱۸

— موں
(— و لین) م ف .
رک : آپس میں .
پرور زادہ مجرا کریں در کار یک صد گر پڑیں
نے شرم آپس موں لڑیں یہ نوکری کا خبط ہے
۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۹۰

— میں
(— ی لین) م ف .
۱. رک : آپس .
۲. ایک دوسرے سے .
لڑیں ہیں کیوں ترے مژگاں و ابرو یار آپس میں
ادھر خنجر نکلتا ہے ادھر تلوار آپس میں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۲
ہم تم ہیں ایک جان دو قالب ۔ آپس میں بڑی محبتیں ہیں
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۸۹
تم ہمیں اوسہ ہم تمہیں دل دیں ۔ بدلہ ہو جائے یونہی آپس میں
۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۱۲
۳. (قدیم) خود بخود ، آپ ہی آپ .
سورج کے تاپ سیتی جیوں پگلتا برف آپس میں
او رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گل ہے آ
۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۳۰) .
[آپس + ۱ : میں (رک)]

— میں آپ
م ف (قدیم) .
خود بخود ، اپنے آپ .
الا الگ مرے سر ہو رہنا ہو باپ
دیں اس دھات کہا جیتی آپس میں آپ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۸

— میں رہنا
محاورہ .
۱. محبت اور اتفاق سے بسر کرنا ، مل جل کر زندگی گزارنا .
وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے
بہم راز دل اپنے کہنے لگے
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۳۳
۲. میاں بیوی کی طرح ساتھ سونا ، فاعل و مفعول بننا (پلیٹس) .
تو کہاں ، میں کہاں یہ کہتے ہیں ۔ کہ یہ آپس میں دوقوم رہتے ہیں
۱۷۹۴ اثر ، د ، ۲۵
خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپس میں رہنے لگیں .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۹۹

— میں نہ مانا
محاورہ (قدیم) .
اپنے میں نہ سمانا ، اپنے آپے میں نہ رہنا ، بیحد خوش ہونا .
بنا شہ سوں ملنے کوں خوشحال تھی
کہ خوشیاں سوں آپس میں ماتی نہ تھی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۳

— والا/والی صف ، مذ/مث .

عزیز ، رشتہ دار ، اپنا .

آپس والیوں نے شروع کیا : اے بی ! لڑکے کا بیاہ نہیں کرتیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۲

[آپس + ا : والا/والی (رک)]

آپستا (سک پ ، فت س ، شدت)

رک : آپ (۱) (تحتی) .

آپسرا (سک پ ، فت س) امث .

رک : اپسرا .

سرچی نام آپسرا . . . . سب آپسراؤں میں اچھی تھی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲

آپسی (سک پ) صف .

باہمی ، ایک دوسرے سے متعلق .

ایرانیوں نے یہ بات دیکھ کر کہ یونانیوں کے آپسی جھگڑے اور فساد سے ہم کو کسی قدر فائدہ ہوگا فریق کمزور کو . . . مدد دی .

۱۸۷۲ تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۵۷

یہ قطعاً غلط ہے کہ نیا پن ماضی اور حال کے آپسی تصادم سے پیدا ہوتا ہے .

۱۹۶۷ ماہنامہ ' نقش ' کراچی ، اپریل : ۱۷۳

[آپس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آپل آپل پڑنا محاورہ .

نفسا نفسی ہونا ، اپنے اپنے فائدے کی سوچنا .

سارے گھر میں یہی آپل آپل پڑی تھی ، ہر شخص اپنے مطلب کی سوچ رہا تھا .

۱۹۵۴ محل سرا ، ۱۵۱

آپم دھاپ (فت پ) .

رک : آپا دھاپی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

— کرا کر بیٹھے جو پہلے مارے سو جیتے

لڑائی میں جو پہلے وار کرے وہی جیتتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۱۲) .

آپن (فت پ) (قدیم) .

رک : اپن .

باگر پوچھا کے دیکھو لے آپن   من میں پھر آئے سو کہیں آپن

۱۰۹۵ حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۳

[اپنا کی تخفیف]

آپنا (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنا .

جو چال آپنی چھوڑ پر چال جائے   اسنگت کہ پر چال منہ تیں کھائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۱

کیا کروں (افغاں) جو میرا ہیگا یہ بخت آپنا

زلف ساجن سوں ہے میری بخت کالی المحفیظ

۱۷۳۷ ؟ مجمدہ ، اردو کلام ، ۳۳

— آپ کھانا محاورہ (قدیم) .

خود کو اذیت پہنچانا ، اپنے کو تکلیف میں مبتلا کرنا .

کوا کھیپ راوان پڑھاوں نجائے   سو پھر کر ترک آپنا آپ کھائے

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۵

— کیا پانا محاورہ (قدیم) .

اپنے اعمال کی سزا بھگتنا .

وزان مال مع ہات میں آئے گا   نہ جانیا کیا آپنا پائے گا

۱۷۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۱)

آپنان (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنا .

بادشاہ تھا اس روشن اللہ جہاں   دیکھو اب تو حال یہ ہے آپنان

۱۸۷۴ قصۂ شاہ جمجمہ ، ۱۴۱

آپنی (سک پ) ضمیر (قدیم) .

رک : اپنی .

چلیا لنک (ٹنگ) آ کھیپ کر ہنس چال   لتار آپنی چال لیتی ایھنال

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۹۲

آپنے (سک پ) (قدیم) .

رک : اپنے .

تجیں گرچہ شعلہ اپے کوں تے   لگہ راکھنا آپنے روانتے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۷

نزاکت کوں میں آپنے خیال تھے   دکھایا ہوں بارِیک کر بال تھے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶

ولے جمع مہاجر اور انصار   اسیروں کو نہ ڈالے آپنے مار

۱۸۰۵ دیباچۂ گلزار عشق (سہ ماہی ' صحیفہ ' لاہور ، جنوری ۱۹۷۳ ، ۱۲۰)

آپنیں (سک پ ، ی مج) (قدیم) .

رک : اپنے .

پھر منتر پا آپنیں تن خنور   ہوا سوس ہی کوڑ پر بت گاور

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۵

آپون آپ م ف .

آپ ہی آپ ، خود بخود .

پاؤں آپون آپ کوچۂ جاناں کی سمت چل پڑے ہیں .

۱۹۷۳ ماہنامہ ' اوراق ' لاہور ، مارچ اپریل ، ۲۵۸

[آپ (۱) (رک) ، + ا : وں ، اتصال + آپ (۱) (رک)]

آپی

'آپ ہی' (رک) کی تخفیف .

آپی کیا اپے کیا علاج ، جیسا بوئے ویسا سوئے باج .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

سن چکے احوال ساتوں شعر کا ـ اب کہو تم آپی یا بلغ العلیٰ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰

دیکھ کر قر پستے میں مجھ کو ـ آپی تم ہاتھ چھوڑ دیتے تھے

۱۹۴۲ رنگ بست ، اثر ، ۳۹

آپے

امد .

۱. آپ ، خود .

دے ہدایت آپ ہی آپے کرے گمراہ
اب کچھ اس کے آسرے کیجے فقیر تو شاہ

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۶۷

۲. قبا (۱) (رک) کی مغیرہ صورت اور ترکیبات میں مستعمل .

— رہنا نہ باپے

محاورہ .

آپے سے باہر ہو جانا ، غصہ ناک ہو جانا .

ذرا سی دیر میں آپے رہیں نہ باپے کچھ بات نہ جیت طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتی ہیں .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۰

— سے اپرانا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

خوشی کا راز اس میں ہے کہ انسان اپنے آپے سے نہ اپرائے .

۱۹۶۳ رنگ محل ، ۳۶

— سے باہر آنا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

میں یہ جواب سن کر آپے سے باہر آ گیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۹۳

— سے باہر رہنا

رک : آپے سے باہر ہونا .

سب شراب آتشیں پی پی کے مستانے رہے
جوش میں آپے سے باہر تیرے دیوانے رہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۲

— سے باہر کرنا

محاورہ .

۱. بے خود و مدہوش بنا دینا (حد سے زیادہ خوشی وغیرہ کے جوش یا نشے کی حالت کے لیے مستعمل) .

ایک معمولی مصرعہ ، قوال کا ایک بول اسے آپے سے باہر کر دیتا تھا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۱۷

۲. غضبناک بنا دینا ، غصہ دلانا .

افضال کا یہ فقرہ قلب مجروح پر ایسا نشتر تھا جس نے منور کو آپے سے باہر کر دیا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۳۰

۳. مغرور بنا دینا ، نخوت و تکبر پیدا کر دینا .

کرسی نشینی و خطابات کی بھرمار نے آپے سے باہر کر دیا .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷

— سے باہر ہونا

محاورہ .

آپے سے باہر کرنا (رک) کا لازم .

رفتہ رفتہ میں لگا آپے سے ہونے باہر
وحشت دل نے غرض پاؤں نکالے آخر

۱۸۳۶ واسوخت امانت ، ۷

میرا تمام منطق آتا ہے جو بات منطق کے خلاف ہوتی ہے اسے سنتے ہی بندی آپے سے باہر ہو جاتی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶

— سے جانا

محاورہ .

قابو میں نہ رہنا ، بیخود ہو جانا .

آپ نے . . . کیا ڈیڑھ انچھ بریم کے بڑھے ہیں کہ میں آپے سے جاتا رہا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۶

تجھے دیکھا اور آپے سے گئے ہم ـ کرم ہے یا ترا آنا ستم ہے

۱۹۱۰ تاج سخن ، ۲۳

— سے دور ہونا

محاورہ .

اپنی خبر نہ رکھنے یا خود کو سنبھالنے پر اختیار نہ ہونا .

وہاں خود ہی آپے سے میں دور تھی
اندھیرے میں گھرنے سے مجبور تھی

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۲۸

— سے گزرنا

محاورہ .

۱. اپے حد غضبناک ہونا ، غصے میں بھر جانا .

آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ـ ہے ہے تم بھی ہو کیا جلے تن

۱۸۴۲ عاشق (نور اللغات ، ۱ : ۹۳)

۲. حد سے تجاوز کرنا ، ہیٹ سے پانو نکالنا ، مغرور ہونا .

اتنا دولت پہ وہ نہ اترائیں ـ آپے سے نہ اس قدر گزر جائیں

۱۸۸۲ تقسیم عشق ، ۳۶

ماماتیں نئے نئے میں تو بہک دھیک کر کام کریں گی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۲

— سے نکلنا

محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .

تم اس وقت اپنے آپے سے کیوں نکلے جاتے ہو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۸

اف جوش محبت میں ترے پاؤں بھی جا رہے
کر بیٹھے ہیں یہ کام بھی آپے سے نکل کر

۱۹۰۶ قہر و نشتر ، ۲۵

ـــ کو سنبھالنا محاورہ .

رک : آپا سنبھالنا .
جس دن سے میاں مرا . . . اسے ہوش نہیں کہ آپے کو سنبھالے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۴

ـــ کے باہر نکلنا محاورہ .

رک : آپے سے باہر ہونا .
مولوی صاحب آپے کے باہر نکل گئے اور انھوں نے گرم گرم الفاظ کا استعمال کر کے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ میں مولوی ہوں .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۳

ـــ میں م ف .

رک : آپ میں .
بات بات میں ٹھنڈی سانسیں بھرتی ہے مگر اس وقت آپے میں معلوم ہوتی ہے کہ بہل گئی ہے .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۲۷

ـــ میں آنا محاورہ .

۱. بیہوشی یا غشی دور ہونا ، ہوش میں آنا .
تھوڑی دیر تک تو چپ سناٹے میں بیٹھی رہی اس کے بعد اپنے آپے میں آئی .
۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۶۳

عطا کیا ان کی وہ سر کو جو زانو سے پڑا بیٹھے
ہمیں جوگے ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲

۲. خودداری کے احساس سے جوش میں بھر جانا ، غصے میں آجانا .
براہمن آپے میں آگیا مونچھیں کھڑی کر کے بولا : تیری طریھ [طرف] حو تاکے اس کی آنکھیں نکال لوں .
۱۹۳۵ گئودان ، ۴۴

ـــ میں رہنا محاورہ .

ہوش و حواس قائم رکھنا ، حد سے تجاوز نہ کرنا ، حیثیت سے نہ بڑھنا .
اے بی ممولہ ! ذری آپے میں رہنا ، میں خود نے تمہیں آگئی .
۱۹۰۷ جلا وطن ، ۲۱

ـــ میں نہ رہنا محاورہ .

آپے سے باہر ہونا (رک) .
پہلے اگر کوئی پھرا بھی ہے تو وہ آپے میں نہیں رہا ؟
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۰
جب سے حضور نے اس پری کو دیکھا ہے وہ اپنے آپے ہی میں نہیں رہے .
۱۹۰۵ وکرم اروسی ، ۱۷

ـــ میں نہ سمانا محاورہ .

بیخود ہو جانا (خوشی وغیرہ سے) .
کسان اتنا سنتے ہی خوشی کے مارے آپے میں نہ سمایا .
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۱۴

ـــ میں نہ ہونا محاورہ .

آپے سے باہر ہونا (رک) .
تم سے کوئی بات کیا کہیے غصے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۳۸

اک نگاہ مست سے یہ میری حالت ہو گئی
بے خودی اکثر رہی آپے میں دل اکثر نہ تھا
۱۹۳۸ ترانۂ مسرت ، ۳۱

آپیں (ی مع) ضمیر (قدیم) .

آپ ہی ، خود ہی ، آپ ، خود .
برا جو کرے سو برائی لہے — الل کانٹھ پانڈی جو آپیں رہے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۹
جیوں یہ زینب پاس گیا — دیکھت آپیں بھول رہیا
۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲)
پھر اک خزانہ دیوے — آپیں دیا قربان ہو
۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۴۲

ـــ آپ ضمیر ؛ م ف (قدیم) .

خود بخود ، آپ ہی آپ ، از خود .
آپیں آپ سوں ہوا زود
۱۵۰۳ نو سر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱)
دائم قائم آپیں آپ — ہوتا پنگری ناماباپ
۱۶۴۰ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)

آپھر (فت پھ) امذ .

کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر جو دانہ نکالے کو اکٹھا کیا گیا ہو ، کھلیان ، پیر (اپ و ، ۶ : ۹۱) .
[س : उपहार یا ، : اپھرا (رک)]

آپھی

آپ ہی کے املا کی ایک شکل .
آپھی میں دیکھ حاتم وحدت کے بیچ کثرت
تو ایکو ایک جا ہے اور دل کہاں کہاں ہے
۱۷۳۵ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۳۱
آپے ہی ہنستے روتے ہوئے گھر سے جاتے ہیں
شفقت ہمیں آپھی کرتے ہیں آپھی رلاتے ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱۰ : ۹

آت

صف .
زیادہ ، بے حد .
کبھی ہوئی کہ کی مجھ تپانا ہے آت
۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲)
[س : آتِ अति]

آتا

(الف) صف ، مذ .
آتا ہوا ، آئندہ ، اگلا .
یہ آتے جاڑوں کا ذکر ہے .
۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۹۰
[۱ : آنا (رک) سے حالیۂ ناتمام]

اس تارپیڈو کے اندرون ۔ ۔ ۔ تھوڑی سی مقدار آتش افروز بارود کی بھی ہوتی ہے ۔
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۷۳

۲. مفسد ، فتنہ پرداز ، لگائی بجھائی کرنے والا ، شر انگیز ۔

آتش افروز مری فکر میں بھرنے ہیں بھریں
کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۲

۳. ابتشن (وضع اصطلاحات ، ۲۳۲) ۔
۴. برج جردی میں کا گیارھواں مہینہ (وضع اصطلاحات ، ۲۳۲) ۔
۵. قلیں (رک) (وضع اصطلاحات ، ۲۳۲) ۔

اسم کیفیت : آتش افروزی ۔

نہ پوچھو گرمی شوق ثنا کی آتش افروزی
بنایا ماہ دست عجز شعلہ شمع فکرت کا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۰

جناب کلکٹر صاحب ۔ ۔ ۔ اسباب فساد و آتش افروزی اس ضمن میں بحکم خاص بند فرما دیں ۔
۱۹۶۸ باؤسنگ سوسائٹی ، ۱۶

[آتش + ف : افروز ، افروختن (= روشن کرنا) سے]

ـــ افسردہ کس صف (--فت ا ، سک ف ، ضم س ، سک ر) امث ۔

بجھی یا مرجھائی ہوئی آگ ، وہ آگ جو شعلہ نہ دے ۔

ترا ہی بوز لگے گی اے باد بہار   دل ہمارا آتش افسردہ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۵

[آتش + ف : افسردہ ، افسردن (= ٹھٹھرنا) سے]

ـــ افشاں بلا اضا (-- فت ا ، سک ف) ۔

رک : آتش فشاں ۔

کبھی تو اژدہائے آتش افشاں   کبھی عقرب ہے یہ گہ گرز فولاد

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۸

طمع سے وہ لگاہ شوخ جا اپنی ہے دشمن ہے
کمر بجلی نے کوہ آتش افشاں کی تئول ہے

۱۸۸۸ صنم خانہ عشق ، ۲۱۹

[آتش + ف : افشاں ، افشاندن (= چھڑکنا ، بکھیرنا) سے]

ـــ افگن بلا اضا (-- فت ا ، سک ف ، فت گ) صف ۔

آگ پھینکنے والا یا برسانے والا (بلیغس) ۔

[آتش + ف : افگن ، افگندن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

ـــ انداز بلا اضا (-- فت ا ، سک ن) صف ۔

رک : آتش افگن (بلیغس) ۔

[آتش + ف : انداز ، انداختن (= ڈالنا ، پھینکنا) سے]

ـــ انفعال کس اضا (-- کس ا ، سک ن ، کس مع ف) امث ۔

۱. وہ حرارت جس کے باعث خجالت کی حالت میں پسینہ آجاتا ہے ۔

اے بدر منیر خورشید قیامت کی گرمی یاد کر سوختگان آتش انفعال کی طرح فریاد کر ۔
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۳

[آتش + انفعال (رک)]

ـــ انگیز بلا اضا (-- فت ا ، غنہ ، ی مع) صف ۔

رک : آتش افروز ۔

کرامت کر وہ عشق آتش انگیز   کہ تا ہر استخواں میرا ہو گریز

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۵۹

[آتش + ف : انگیز ، انگیختن (= ابھارنا) سے]

ـــ آب رنگ کس صف (-- سک ب ، فت ر ، غنہ) امذ ۔

۱. شراب ۔

سپاہ دلاور گیے اس سوں جنگ   مارے اس ابر آتش آب رنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱۶

۲. سراب ۔

آتش آب رنگ (سراب) جان لینے کے لیے بلاتی تھی ، کانٹے و ٹیلے چلنے کو سد راہ ہوتے تھے ۔
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۷۶

[آتش + آب (رک) + رنگ (رک)]

ـــ آمیز بلا اضا (-- ی مع) صف ۔

۱. جس میں آگ ملی ہوئی ہو ، (مجازاً) جو حرارت اور گرمی پیدا کرے ۔

شراب اس بہوت تند اور تیز تھا   عجب آب وو آتش آمیز تھا

۱۹۰۶ قطب مشتری ، ۹۵

۲. اشتعال سے بھرا ہوا (بیشتر لفظ یا زبان وغیرہ کے لیے) ۔

وہاں تھیے زباں آتش آمیز کرد   سنین زباں کوں بھی او تیز کرد

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۸

[آتش + ف : آمیز ، آمیختن (= ملانا ، ملنا) سے]

ـــ بار بلا اضا ۔

(الف) صف ۔

۱. آگ یا گولا بارود برسانے والا ۔

دیکھ اشک گرم کوں میرے کہا اس نے سراج
میں کبھی اس ابر آتشبار کوں دیکھا نہ تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۴۸

ہوا اگر قرے وحشی کا نالہ آتش بار
تو دیکھا دیکھو وہ دامان کوہ و راغ جلا

۱۸۵۶ ؟ کلیات ظفر ، ۲ : ۸

کس قسم کے آتش بار ہتھیار سے جنگ نہ کریں ۔
۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۹

۲. آگ بگولا (بلیغس) ۔

(ب) امذ ۔

ایک قسم کی بندوق ؛ چقماق (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) ۔

اسم کیفیت : آتشباری ۔

آہ پر سوز کی ہونے لگی آتش باری
دل پہ داغوں کی نظر آنے لگی پھلواری

۱۸۶۸ بحر ، واسوخت ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۵

اکثر وہ اور ان کے ساتھی مسلسل آتش بازی میں زخمیوں کو اٹھا کر لاتے تھے .

۱۹۳۱ رپورٹ نیشنل کانگریس ، احمد آباد ، ۱۲۲

[آتش + ف : باز ، باریدن (= برسانا) سے]

ــ باز بلا اضا امذ .

۱. آتش بازی (رک) بنانے اور بیچنے والا .

لگے ستاروں کو جب آگ دینے آتش باز
تو بولے اول نظر دیکھنا ہے طرفہ بہار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۷

بادشاہ کو آتشبازی کا بڑا شوق تھا ، آتش باز نوکر تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۳

[آتش + ف : باز ، بازیدن (= کھیلنا) سے]

ــ بازی بلا اضا امث .

۱. بارود اور مسل بانس وغیرہ کی ترکیب سے بنایا ہوا سامان جس سے آگ دکھانے پر رنگ برنگی چنگاریاں اڑتی ہیں .

لجیں شب رات آتشبازی تیرے نور اوجالے تھے
اسے تعریف کرنے کہاں زباں ہم عید و ہم نوروز

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۲

پھر رات تک اندر باہر ناچ و رنگ کی صحبت رہی آتشبازی انواع و اقسام کی چھوٹا کی .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۸۷

رضیہ اپنے بچے کے واسطے آتشبازی چھوڑنے صحن میں آئی .

۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۱۶

۲. (مجازاً) دل لگی کی بات ، لطیفہ .

رات بہت گئی تھی اور ان کے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۷

زبانی جمع خرچ سے تھوڑی بہت آتشبازی چھٹ جاتی ہے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۳۵

۳. (مجازاً) اسلحۂ آتشیں ، گولے بارود کا استعمال .

یہ منصوبہ خان زماں کا پورا پڑتا تو تمام ہندوستان ایک آتشبازی کا میدان ہو جاتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۶۸

اف : چھٹنا ، چھڑانا ، چھوڑنا ، چھوڑنا .

[آتش باز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بازی کا دیو امذ .

۱. بارود وغیرہ سے بھرے ہوئے بانس اور کاغذ سے بنائی ہوئی ڈراونی شکل جسے آتشبازی کے طور پر چھڑاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۶) .

۲. (پھبتی کے طور پر) موٹا سیاہ فام ڈراونی شکل کا آدمی (امیراللغات ، ۱ : ۵۷) .

ــ بازی کا طاؤس امذ .

بارود وغیرہ سے بھرے ہوئے بانس اور کاغذ سے بنی ہوئی مور کی شکل جسے آتشبازی کے طور پر چھڑاتے ہیں تو مور کے ناچ کا تماشا نظر آتا ہے ، طاؤس آتشباز (رک) (امیراللغات ، ۱ : ۵۷) .

ــ بازی کا قلعہ امذ .

بانس کی کھپچیوں کا قلعہ سا بنا کر کاغذ سے منڈھتے اور اس میں گولے اور پٹاخے بھر کر آتشبازی کی طرح چھوڑتے ہیں .

تھی شرر افشاں جو آہ شعلہ زا فرقت کی شب
قلعہ آتش بازی کا گردوں بنا فرقت کی شب

۱۸۵۸ سحر ، نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۱۴۲

ــ بازی کا ہاتھی امذ .

ہاتھی کی شکل بنا کر انار پٹاخے اور مہتابی وغیرہ بھر دیتے ہیں اور آتشبازی کی طرح چھوڑتے ہیں .

پر اس کے دل میں اب بھی یہ غضب ہے
کہ آتشبازی کا ہاتھی وہ اب ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷

ــ بجاں بلا اضا (— فت ب) صف .

جس میں تڑپ اور بیچینی ہو ، مضطرب .

کون سی دھن میں خدا جانے وہ ہے آتش بجاں
کس لیے ہیں گرم آنسو اس کی آنکھوں سے رواں

۱۹۰۶ کلام نیرنگ ، ۱۲

[آتش + ب (رک) + جاں (رک)]

ــ برگ بلا اضا (— فت ب ، سک ر) امث .

چقماق ؛ دیاسلائی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + برگ (رک)]

ــ بستہ کس صف (— فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

نقلہ روپیہ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + بستہ (رک)]

ــ بہار کس اضا (— فت ب) امث .

(استعارۃً) گلاب ؛ گل انارماں ؛ موسم بہار کی خوبصورتی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

[آتش + بہار (رک)]

ــ بہار بنا دینا ف م .

(مجازاً) جلا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵) .

ــ بیاں بلا اضا (— فت ب) صف .

پرجوش اور موثر طریقے سے اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے والا ، جس سے سننے والوں کے جذبات بھڑک اٹھیں ؛ پر اثر اور جوش افزا کلام کرنے والا .

زمانے کا سب سے بڑا آتش بیاں راہب . . . اپنی جادو بیانی کے جوہر دکھائے گا .

۱۹۰۷ شوقین ملکہ ، ۱۱۹

[آتش + بیاں (رک)]

سرد مہری چھوڑ لے آ کر مرے دل میں جگہ
موسم سرما میں آتشدان اچھی چیز ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۹۵

۲. رک : آتش خانہ نمبر ۲ .

آتشدان میں بقدر حالت سردی کے آگ جلا رکھی ہے .

۱۸٦۹ مسافران لندن ، ۱۹۵

وہ جو آتشدان کے پاس گلابی لباس میں چپکی بیٹھی ہیں ، بیچاری سے کوئی بات ہی نہیں کر رہا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۷۰

[آتش + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ دانِ کیمیا مذ امذ (--- کس مج ن ، ی مع ، سک م) امذ .

(نجوم) کرۂ مصنوعہ اور دوائر میں ایک جنوبی صورت جو چودہ کواکب پر مشتمل ہے (اصالِ کرہ ، ٦۷) .

[آتشدان (رک) + ع : کیمیا (رک)]

ـــ درون کس اضا (--- فت د ، و مع) امث .

دل کا سوز و گداز (عشق یا غم و فکر کی وجہ سے) (نوراللغات، ۱: ٦۷).

[آتش + ف : درون (رک)]

ـــ دل کس اضا (--- کس د) امث .

عشق کا شعلہ .

آتش دل کو مری اور بھی بھڑکاتے ہے
اے ستمگار ترے دامن مژگاں کی ہوا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲

[آتش + ف : دل (رک)]

ـــ دم مذ اضا (--- فت د) صف .

رک : آتش نفس .

تیرا خنجر ہے نہنگ ایسا کہ غرق زہراب
تیری شمشیر وہ اژدر ہے کہ ہے آتش دم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۲

[آتش + ف : دم (رک)]

ـــ دیدہ بلا اضا (--- ی مع ، فت د) صف .

آگ سے جلا ہوا .

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲

[آتش + ف : دیدہ ، دیدن (= دیکھنا) سے حالیہ تمام]

ـــ دینا محاورہ .

جلانا ، سلگانا .

آتش لو دی تھی خانۂ دل کے تئیں میں آپ
پر کیا خبر تھی یہ کہ بجھایا نہ جائے گا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۸

دل جگر جان یہ بھسمنت ہوئے سینے میں
گھر کو آتش دے محبت نے جلایا کیا کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲٦۷

ـــ دوست دُشمن نَداَنہ فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

آگ دوست دشمن میں تمیز نہیں کرتی ، بدطینت آدمی کے شر سے دوست دشمن کوئی نہیں بچتا (امیراللغات ، ۱ : ۵۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ٦۷) .

ـــ رُخ بلا اضا (--- ضم ر) صف .

معشوق ، حسین و جمیل .

آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں
اڑ جائے عارضوں سے ہر رنگ شرار رنگ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۷

[آتش + ف : رخ (رک)]

ـــ رَنگ بلا اضا (--- فت ر ، غنہ) صف .

گہرا لال ، تیز سرخ ، لال بھبوکا .

جب ترے روئے عتاب آلودہ سے تشبیہ دی
لالہ آتش رنگ و آتش خو نظر آیا مجھے

۱۸۴٦ آتش ، ک ، ۲۰۲

اس کے خیمے میں تمہارے ٹھہرانے اور تمہاری دعوت کا میں نے سامان کیا ہے ، اس میں ٹھہرو ، آرام لو ، کھانا کھاؤ ، شراب آتش رنگ کے جام پیو .

۱۹۲۰ جوریاتِ حق ، ۲ : ۳۰

[آتش + ف : رنگ (رک)]

ـــ رُومی کس صف (--- و مع) امذ .

روم کا ایجاد کردہ ایک باروُدی مسالا جو نفت گندھک اور صنوبر کی رال ملا کر تیار ہوتا تھا اور جنگ میں استعمال کیا جاتا تھا (تاریخ ممالک چین، ۲ : ۱۰۱).

[آتش + روم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ریز بلا اضا (--- ی مج) صف .

۱. آگ لگا دینے والا ، آگ برسانے والا .

آگ لگانے والے بم (آتش ریز بم) .

۱۹۷۰ شہری دفاع اور آپ ، ۲

۲. (مجازاً) جذبات کو مشتعل کرنے یا بھڑکانے والا .

ندوہ کے انقلاب اور اصلاح کا صور جس نے پھونکا وہ مولانا ابوالکلام آزاد کا آتش ریز قلم تھا .

۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۱۵٦

[آتش + ف : ریز ، ریختن (= بکھیرنا ، چھڑکنا) سے]

ـــ زَبان بلا اضا (--- فت ز) صف .

۱. جس کے منھ سے آگ کے شعلے نکلیں .

ان نالہ ہائے گرم سے جل جائے گا چمن
ایسا تو ظلم بلبل آتش زباں نہ کر

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۴

۲. جس کے کلام (نظم و نثر) میں اثر اور جوش ہو ، شعلہ بیان .

شمع کے مانند جب تک تفتہ جاں ہوتا نہیں
تب تلک اہل سخن آتش زباں ہوتا نہیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۵

اک آگ سی لگی ہے زمانے میں ہر طرف
کیا جانے زمزمے یہ کس آتش زباں کے ہیں

۱۹۱۳ نشتر یاس ، ۱۹

۳. آگ کے صفات یعنی حرارت ، چمک دمک وغیرہ رکھنے والا ، بیشتر حسب ذیل اشیا کی تشبیہ میں مستعمل .

(i) شعلہ یا شمع .

نکلے باتوں میں اگر منھ سے دھواں   شعلۂ رخسار ہو آتش زباں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۲

(ii) گل لالہ .

روشنی ہووے جو آنکھوں میں تو سیر باغ کر
لالۂ آتش زباں ہے شمع ایوان بہار

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۸۱

(iii) تلوار .

بڑی آتش زباں ہے منھ سے اس کے پھول جھڑتے ہیں
لگائے آگ پانی میں وہ اس کی شعلہ افشانی

۱۸۸۴ قدر ، ک ، ۵۸

اسم کیفیت : آتش زبانی .

سب سخن ور متفق ہو مجھ کو کہتے ہیں سراج
شعلہ رو کے وصف میں آتش زبانی کیجیے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

حقیقت میں ہیں گرما گرم باتیں شعلہ رویوں کی
زبانی شمع ساں دعویٰ نہیں آتش زبانی کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۰

[آتش + ف : زبان (رک)]

ـــ زدگی بلا اضا (– فت ز ، د) امث .

آگ لگ جانا .

آتش زدگی کے حادثات اکثر مکانات میں ہوتے رہتے ہیں .

۱۹۱۶ خانہ داری ، ۳ : ۱ ، ۸۲

[آتش + ف : زدگی (رک)]

ـــ زدہ بلا اضا (– فت ز ، د) صف .

جس میں آگ لگ جائے ، جھلسا ہوا ، جلا اور بھنکا ہوا .

دنیا کون کرے گا او آتش زدہ   نہ آتش رہوںگی نہ آتشکدہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۷۱

جوں شرر کاغذ آتش زدہ   شام غم اپنی میں سحر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶

قسمت میں تاریوں کی تھا جلنا بدا ہوا   جس پر بھی آنچ آگئی آتش زدہ ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۵

[آتش + ف : زدہ ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے حالیہ تمام]

ـــ زدی بلا اضا (– فت ز) صف ، مث .

آتش زدہ (رک) کی تانیث .

ستم یہ دیکھ اک آتش زدی بلبل جو چہکاری
تو لی پھر راہ جنگل کی نکل اس طور یک باری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

ـــ زرتشت کس اضا (فت ز ، سک ر ، فت ت ، سک ش) امث .

زرتشت (رک) کے آتشکدے کی آگ .

آتشکدۂ دل کو اگر دیکھیں ہمارے   شرمندگی آگ آتش زرتشت اٹھائے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹

[آتش + ف : زرتشت (رک)]

ـــ زن بلا اضا (– فت ز) .

(الف) صف .

آگ لگانے والا ، پھونک دینے والا .

داغ عشق شعلہ رویاں پھونک دے گا آہ وزیر
اک نہ اک دن ہوگا قصر تن میں آتش زن چراغ

۱۸۴۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۰۰

ہم کو ان آتش زنوں ہیزم کشوں سے ڈر نہیں
نور ابراہیم چمکا شعلۂ آزر میں ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۲

(ب) امذ .

روشنی کا منتظم : قفس (رک) : چقماق کا لوہا (وضع اصطلاحات ، ۹۵) .

[آتش + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

ـــ زنی بلا اضا (– فت ز) امث .

آتش زن (رک نمبر الف) سے اسم کیفیت .

یہ عمل مجرمانہ آتش زنی میں شمار نہ ہوگا .

۱۹۲۵ مبادی قانون فوجداری ، ۲۸۷

[آتش زن (رک) + فت : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زنگی بلا اضا (– فت ز ، ن) امث .

رک : آتش زدگی (پلیٹس) .

[آتش زن (رک) + ۱ : گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زیر پا بلا اضا ، کس اضا (– ی مج ، کس مج ر) صف .

(لفظاً) جس کے پاؤں تلے آگ ہو ، (مجازاً) بے قرار ، بے چین .

نظر آتا نہ اس کو گر ترا یہ پھول سا چہرہ
صبا اس طرح کیوں عالم میں آتش زیر پا ہوتی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۳۹

مسافر آفتاب کے نکلنے کے وقت ہم لوگوں کی بد مذاقی پر آتش زیرپا ہو رہے تھے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۶۹

[آتش + ف : زیر (رک) + پا (رک)]

ـــ ستان (– کس ش ، سک س) امذ .

آگ کا خطہ ، وہ جگہ جہاں آگ بہت زیادہ ہو ، لڑائی میں مستعمل توپ خانے کی صورت حال : جتا (پلیٹس) .

[آتش + ف : ستان (رک)]

۳. دل میں اثر کرنے والا ، جیسے : دم آتش فشاں ، داستان آتش فشاں (نور اللغات ، ۱ : ۹۸) .

(ب) امذ .

وہ پہاڑ جس میں لاوا بھرا ہو ، لاوا اگلنے والا پہاڑ ، جوالا مکھی .

مجھے تو اس خاموشی سے خود ہی اندیشہ تھا کہ یہ آتش فشاں کس وقت پھٹتا ہے .

۱۹۶۱ پالہ ، اے آر خاتون ، ۲۶۶

اسم کیفیت : آتش فشانی .

کہاں یہ مہر میں آتش فشانی ۔۔۔ کہ اس کے سایہ سے ہو سنگ پانی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۱

چقماق کا پتھر آتش فشانی پر مجبور ہو گیا .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ بافرہنگ ، ۳۱

[آتش + ف : فشاں ، فشاندن (= جھاڑنا) سے]

ـــ فگن
بلا اضا (ـــ کس ف ، فت گ) صف .

رک : آتش افگن .

وہ آفت کی چنگاری مچ مچھ ہیں ۔۔۔ شرر بار و آتش فگن کچھ ہیں

۱۸۴۳ جل ، تحفہ اعظم ، ۳۱

ـــ قدم
بلا اضا (ـــ فت ق ، د) صف .

گرم رفتار ، بہت تیز چلنے والا ، تیز رو ، گرم رو .

ترا دیوانۂ دل سوختہ آتش قدم گر ہو
جلا دے زیر پا گر خار مژگاں سمندر ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۰

یہ پتھر قافلے والوں کے ٹھکرائے ہوئے سے ہیں
کسی آتش قدم کی راہ میں آئے پڑے سے ہیں

۱۹۳۸ کتاب العلم ، حفیظ جالندھری ، ۹۲

اسم کیفیت : آتش قدمی .

جل گیا کیا مری آتش قدمی سے جنگل
چار تنکے نہ کہیں باد صبا نے پائے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۳

[ف : آتش + ع : قدم (رک)]

ـــ کا پرکالہ
(ـــ فت پ ، سک ر ، فت ل)

(الف) امذ .

آگ کا ٹکڑا ، انگارا ، دہکتا ہوا کوئلہ .

سوز غم پنہاں سے دل اپنا جو بھر آیا
پرکالۂ آتش تھا جو لخت جگر آیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۸

زندگی میں ہے یہیں دوزخ کہ دل رکھتے ہیں ہم
کم ہے یہ آتش کا پرکالہ جلانے کے لیے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸۲

(ب) صف .

۱. شوخ ، طرار ، چالاک (معشوق) .

دیکھ اس آتش کے پر کالے کی وہ چشمک زنی
مجھ کو بجلی بھی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۲۲۵

ہے اس جادو نین کے سامنے کیا سحر بنگلا
قیامت ہے بلا ہے شوخ وو آتش کا پرکلا

۱۷۲۴ دیوان قاسم ، ۱۸

۲. گورا چٹا ، ۲؎ بھبوکا ، چاند کا ٹکڑا ، نور کا پتلا .

خدا کے فضل و کرم سے ایک لڑکا خوبصورت چاند کا ٹکڑا آتش کا پرکالہ پیدا ہوا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۷

۳. ذہین ، ذکی ، تیز طبع .

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔۔۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے

۱۸۷۱ شوق لکھنوی (امیر اللغات ، ۱ : ۵۵)

یہ تن و توش میں جیسے تھے تو مرحب تھا وہ فیل
وہ جو آتش کا تھا پرکالہ تو یہ جان عقیل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

۴. فتنہ پرداز ، شریر ، مفسد ، جلانے یا ستانے والا .

خریدی کچھ نہ جنس آ کر ہم اس بازار میں سودا
بغل میں لے چلے ہیں دل سو اک آتش کا پرکلا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۰

وہ آتش کے پرکالے تھی ہوائیاں اڑاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۲۲

۵. (i) چنچل ، چلبلا ، طرارے بھرنے والا (گھوڑا) .

انہیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی
ہوا چھوتی نہیں ممکن ہے ان پر کب ہوا کہانی

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۵۷

(ii) اچپل ، طرار ، چالاک (معشوق) .

ذکر اس آتش کے پرکالے کا جب آجاتا ہے
برق گویا جاتی ہے اور شعلہ تھرا جاتا ہے

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۴۰

۶. غضبناک ، آگ بگولا ، غصہ ور .

کیوں نہ بالا پھونک مارے جل کے جب عشرت کی رات
ٹوٹ کر کھو جائے اس آتش کے پرکالے کی گونج

۱۸۵۰ شہیدی ، د ، ۳۳

خورشید جس کا مزاج آتش کا پرکالہ تھا جل کے بولی .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، رسوا ، ۵۰

[آتش + ا : کا + ف : پرکالہ (= حصہ ، ٹکڑا)]

ـــ کا جلا پانی کو دوڑے
کہاوت .

رک : آگ کا جلا پانی کو دوڑے .

دل ہے بے داغ تو کس طرح نہ رووں ہیہ ہے
دوڑے ہے پانی کو کہتے ہیں جلا آتش کا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۸

ـــ کار
صف .

آگ دینے والا ، گرم کرنے والا (وضع اصطلاحات ، ۱۰۷) .

اسم کیفیت : آتش کاری .

عشق کی اللہ رے آتش کاریاں ۔۔۔ خون کی بوندیں ہیں یا چنگاریاں

۱۹۳۲ شعلۂ طور ، ۹۵

[آتش + کار (رک)]

ـــ کدہ
بلا اضا (ـــ فت ک ، د) امذ .

رک : آتش خانہ .

پھر آتشکدہ کی نشانی ہے آ ۔۔۔ کھڑا ہوں شرارہ فشانی پہ آ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۱

فارس کا آتشکدہ جو ہزار برس سے سلگ رہا تھا بجھ گیا ۔
۱۸۴۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۱
اللہ رے ورود پیمبر کا فیض عام — اک دم میں سرد ہو گئے آتش کدے تمام
۱۹۱۲ شمیم ، میلاد نامہ ، ۱۳
[آتش + کدہ (رک)]

— کُھنڈ بلا اضا (— فت کھ ، سک نڈ) امذ .
(دکنی) : آتش کدہ .
پارسی کے آتش کھنڈوں میں سے پانی نکلا .
۱۶۸۱ کنزالمومنین ، عابد شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)
[آتش + کھنڈ (رک)]

— گُل کس اضا (— ضم گ) امث .
لالے اور گلاب وغیرہ کے سرخ رنگ کی شوخی جو شعلے سے مشابہ ہوتی ہے ۔
بھڑکی ہے آتش گل اے ابر تر ترحم
گوشے میں گلستاں کے میرا بھی آشیاں ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹
چمن میں صبح کو اٹھے شعلے آتش گل سے
صبوحی کے لیے ہم کو بھی صاف آتش تر دے
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۹
[آتش + ف : گل (رک)]

— گِیر بلا اضا (— ی مع) .
(الف) صف .
۱. بھڑک اٹھنے والا ، جلد اور آسانی سے آگ پکڑنے والا .
ایک حالت کی دم میں روئی ، کپڑا وغیرہ آتش گیر چیزیں باندھ کر آگ دیتے تھے .
۱۸۸۶ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۴
بجلیاں سی کوندتی ہیں حسن عالمگیر سے
دل ٹپکتے ہیں ہماری آہ آتش گیر سے
۱۹۶۰ آہ و فغاں ، ۴۶
۲. آگ لگنے سے بچنے والا .
اس نے آتش گیر (بچنے والی) چیزوں کے اجزا کی ساخت کا بہت وسیع مطالعہ کیا .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۸۴
(ب) امذ .
چمٹا ، دستپناہ .
ہوا میں آگ جو کرتا ہے سرکشی شعلہ
تو چٹکیاں دل آتش میں لے ہے آتش گیر
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۲۲
ہمارا لخت دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا
اٹھانے کا جو کرتا قصد آتش گیر جل جاتا
۱۹۲۴ منظر (لکھنوی) (اوراقات ، ۱ : ۹۸)
[آتش + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گیرہ بلا اضا (ی مع ، فت ر) امذ .
۱. رک : آتش گیر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۲) .
۲. دیا سلائی ، ماچس .
آتش گیرہ پشتو میں اس کو دیا سلائی کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱
[آتش گیر (رک) + ہ ، لاحقۂ آلہ]

— مَحلُول کس صف (— فت مع م ، سک ح ، و مع) امث .
(لفظاً) (پانی میں) حل کی ہوئی آگ ، (مراداً) شراب .
ہاں آتش محلول اب دے سرد طبائع کو
محسوس نہیں ہوتی گرمی لب ساغر کی
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۰
[آتش + محلول (رک)]

— مُردہ کس صف (ضم م ، سک ر ، فت د) امث .
بجھی ہوئی آگ .
میں ہوں وہ زندہ دل کہ مری جان ہے قرار
برق جہاں کو آتش مردہ قرار دے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۷
[آتش + ف : مردہ ، مردن (مرنا) سے حالیۂ تمام]

— مِزاج بلا اضا (— کس م) صف .
۱. تند خو ، غصیلا .
جب آیا غضب میں وہ آتش مزاج — کیا آب عشاق کے دل کو گال
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۸
نہیں معلوم ایسے آتش مزاج بے مروت آدمی کے ساتھ اس نیک بخت نے کیونکر نباہ کیا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۰
نہ کیوں بہار میں آتش مزاج ہو پروانہ
ادھر کباب میں گرمی ادھر شراب میں آگ
۱۹۳۲ بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۹۲
۲. جس کے خمیر میں آتش ہو جیسے جن .
اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں پر
تعجب کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہے آدم کا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۸
جز کبر دگر خلق ہے بے احتیاج تھے
پر خلط میں جو آگ تھی آتش مزاج تھے
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۰۷
اسم کیفیت : آتش مزاجی .
سرکشی آتش مزاجی ہے سبب — ناصحوں کی گرمیٔ بازار کا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۸
غضب لائے گی یہ آتش مزاجی — کہ ہے غصے سے روئے مہ جبیں سرخ
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶
رول صاحب کی آتش مزاجی از حد ترقی پر ہے .
۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۸۳
[آتش + مزاج (رک)]

— مُوسیٰ کس اضا (— و مع ، ا بشکل ی) امث .
رک : برق طور .

تیرہ باطن سے نہیں ملتے ہیں روشن دل کبھی
آتش موسیٰ کو آتشگیر کی حاجت نہیں

؟ خلیل (امیراللغات، ۱ : ۵۵)

[آتش + موسیٰ (رک)]

ـــ ناک بلا اضا، صف.

۱. آتشیں، گرم، جلتا یا بھڑکتا ہوا.

یہ وہ آنسو ہیں جن سے زہرہ آتش ناک ہو جاوے
اگر بووے کوئی ان کو تو جل کر خاک ہو جاوے

۱۷۵۸ یقین، د، ۵۷

گر یونہیں جلتا رہے گا روئے آتشناک سے
جلتے جلتے آفتاب اک دن توا ہو جائے گا

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۱۰۱

نہ ہو جلال تو حسن و جمال بے تاثیر
نرا نفس ہے اگر نغمہ ہو نہ آتشناک

۱۹۳۶ ضرب کلیم، ۱۴۲

۲. آگ کی طرح سرخ : لال بھبوکا (امیراللغات، ۱ : ۵۵).

۳. غصہ ور، تند خو (نوراللغات، ۱ : ۶۸).

[آتش + ف : ناک، لاحقۂ صفت]

ـــ نفس بلا اضا (ــــ فت ن، ف) صف.

۱. جلا دینے والا، نہایت گرم.

آتش نفس ہوا ہے گلزار کی ہمارے ۔۔۔ بجلی گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۰۳

۲. سوختہ جگر، دل جلا، صاحب سوز و گداز، جلے تن.

یقیں یہ نالہ تیرا کیا بلا لائے گا ڈرتا ہوں
لگا مت گھر کو اپنے آگ اے آتش نفس چپ رہ

۱۷۵۵ یقین، د، ۴۳

ڈھونڈے ہے اس مغنی آتش نفس کو جی
جس کی صدا ہو جلوۂ برق فنا مجھے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۰۶

دل آتش نفس تو آپ اپنے کو جلائے گا
نتیجہ اور کیا ہوگا تری آتش نوائی کا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت، ۳۴

اسم کیفیت : آتش نفسی.

پایا ہے رہ راست کو تلوار کے خم سے
سیکھے کوئی آتش نفسی تیغ دو دم سے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۲۸۸

وہ اس سوز و تپش، اس اضطراب مقدس، اس آتش نفسی کا اظہار اپنے اشعار میں کرتی ہے.

۱۹۵۹ سرود رفتہ، ۲۰

[آتش + نفس (رک)]

ـــ نمرود کس اضا (ــــ فت ن، سک م، و مع) امث.

وہ آگ جو خدائی کا دعویٰ کرنے والے بادشاہ نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کے واسطے روشن کی اور جیسا کہ قرآن پاک (پارہ ۲۱، آیت ۶۸-۶۹) میں اشارہ ہے کہ حضرت ابراہیم کو اس میں ڈالا گیا تو خدا کے حکم سے وہ ٹھنڈی ہوئی اور گلزار بن گئی.

وہ پری پھونکے مجھے آسیب کیا ۔۔۔ شعلۂ برق آتش نمرود ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۹۹۰

آتش نمرود اس کے جلانے کے واسطے روشن ہوئی.

۱۹۲۹ آمنہ کا لال، ۱۵

[آتش + نمرود (رک)]

ـــ نوا بلا اضا (ــــ فت ن) صف.

پرسوز و گداز آواز یا بیان والا : پر اثر نالہ و فریاد کرنے والا.

اے آفتاب جلوہ گہ کبریا ہوں میں ۔۔۔ تو آتشیں مزاج تو آتش نوا ہوں میں

۱۹۳۶ رفیع، مرثیہ (ق)، ۱۰

اسم کیفیت : آتش نوائی.

اس کے دل کی آگ اس کی ہڈیوں تک کو پھونکے ڈالتی ہے، وہ آتش نوائی پر مجبور ہے.

۱۹۳۰ سہ ماہی "اردو"، اپریل، ۲۲۷

[آتش + ف : نوا (رک)]

ـــ نہاد بلا اضا (ــــ کس ن) صف.

رک: آتش مزاج.

اوتم ذات او نار آتش نہاد ۔۔۔ ٹھنڈی سبج لگی آنے تھی اس نزاد

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۴۴

آتے ہیں آسمان سے زن سے جنگھاڑتے ۔۔۔ بمبر جہاز دشمن آتش نہاد کے

۱۹۷۳ پرواز عقاب، ۸۰

[آتش + نہاد (رک)]

ـــ ہائے ثلاثہ بلا اضا (فت ث، فت ث) امث، ج.

فارس کے تین مشہور آتشکدے.

آتشہائے ثلاثہ یعنی خرادہ برزین مہر اور آذر گشاسپ ساسان کے گھر میں روشن ہیں.

۱۹۲۶ خلیۂ روم، ۱۰۹

[آتش + ف : ہائے، لاحقۂ جمع + ثلاثہ (رک)]

ـــ یونان

ایک آتشگیر مرکب جو پانی میں پھینکنے سے آگ پکڑ لیتا تھا اور جسے بازنطینی یونانی لڑائی میں استعمال کرتے تھے (یہ مرکب ۶۷۳ قبل مسیح میں کالنی کاس نامی معمار عمارت نے ایجاد کیا تھا).

بازنطینی وقائع نگاروں کا دعویٰ ہے کہ نام نہاد آتش یونان اس نے ایجاد کی.

۱۹۵۹ مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ (۲) : ۱۰۶۱

[آتش + یونان (= یورپ کا ایک مشہور ملک)]

آتشک (سک ت، فت ش) امث.

۱. گرمی کی بیماری جس میں جسم پر خصوصاً زیر ناف سرخ دانے نمودار ہوتے اور رفتہ رفتہ زخم یا گہرے گھاؤ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں (ان دانوں میں سخت سوزش ہوتی ہے اور یہ ایک متعدی مرض ہے)، آبلۂ فرنگ، باد فرنگ، آتش فارسی.

یہ کیا اس کو جنے تھی آتشک موضع مخصوص پر چھالا کو ٹوٹک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۱

آتشک ، سوزاک ... غرض اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۵

اگر آتشک یا سوداوی امراض کی وجہ سے پیدا ہو تو اطریفل ... ملا کر پلائیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۶

۲. آتش ، آگ ، آنکڑ مرکبات میں مستعمل جیسے : آتشک افروزی (رک).

— افروزی

پولا الفا (— فت ا ، سک ف ، و مج) امث

آتشی اسلحہ دشمن پر برسانا تا .

دشمن کا شک اس طرف تھا برق افگنی و آتشک افروزی سے ہنگامہ دشمن کشی والو سوزی کو گرم کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۰۸

[ف : آتش + ک ، لاحقۂ نسبت]

— کا پھلسا/جھلسا

صف .

وہ مریض جس کا جسم آتشک کی وجہ سے بگڑ گیا ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۷۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۹) .

— کا مارا

صف .

رک : آتشک کا پھلسا/جھلسا (امیراللغات ، ۱ : ۷۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۹) .

— کا (اڑ کے) لگنا

ف م .

جھوت چھات کے باعث ایک کی آتشک سے دوسرے کو آتشک ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۹) .

— نکلنا

ف م .

آتشک کے دانوں کا جسم پر نمودار ہونا .

مرزا کے جب سے نکلی نہیں آتشک گئی
ہر بات پھوتی چلے میں یہ پالشی پک گئی

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۹

آتشکی

(سک ت ، فت ش)

۱. آتشک (رک) سے منسوب .

مثلاً آتشکی تبخر ... کے باعث ناک کا پچکا ہو جانا .

۱۹۴۳ تشریح عصبیات ، ۳۵۰

۲. آتشکا (رک) (امیراللغات ، ۱ : ۵۸) .

[آتشک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آتشکیا

(سک ت ، فت ش ، سک ک) صف .

آتشک کا مریض ، وہ شخص جو آتشک میں مبتلا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .

آتَشی / آتِشی / آتْشی

(فت ت / کس ت / سک ت) صف ؛ امذ .

۱. آتش (رک) کی طرف منسوب ؛ آگ کا ، آگ کی سی خاصیت رکھنے والا ، آگ کی طرح گرم اور جلا دینے والا .

نہ کہ سورج بل آگ کا بادل اٹھا
نہ او دھوپ پک آتشی جل اٹھا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

خواب دیکھا کہ میں دیوانہ پہاڑ آتشی پر بھر رہا ہوں .

۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۹۰

۲. (i) جس کی خلقت میں جزو غالب آگ ہو ، آگ کی مخلوق ، جن وغیرہ .

ہو کوئی جس کو ماٹی سوں خلقت کیا
ہوں آتشیاں کو بھی قسمت کیا

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۷

میری اور تیری مناسبت کسی طرح کی نہیں ، سرتاپا جنسیت کا فرق ہے ، تو آتشی اور میں آبی .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۲۰۲

بولی وہ بش ہو تم دلاور ، مر جیز ہو قوم آتشی پر

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۷

(ii) آگ یا آگ سے بنی ہوئی مخلوق کی خاصیت .

توں کر بہار سر تھے اپس سرکشی
توں ہے خاک کا ، چھوڑ دے آتشی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۹۰

۳. (i) جلد آگ پکڑ لینے والا ، آتشگیر .

مٹی کے تیل اور دیگر آتشی اشیاء کے مسائل .

۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۱۰۳

(ii) آگ برسانے یا لگانے والا اسلحہ .

نو سو نفط انداز تین ٹکڑیوں میں تقسیم کرلیے اور جنگی ہاتھیوں کو بھگانے میں یہ آتشی حربہ بہت مفید ثابت ہوا .

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۸۷

۴. بنوٹ کی ایک قسم جس کے دونوں سروں پر آگ لگا کر گھماتے ہیں .

یہ ... ایک قسم کا ورزشی آلہ ہے ... اس کی بہت سی قسمیں ہیں : سادی ، آبی ، آتشی ، جھولہ ، تکیلی وغیرہ .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۰

۵. گہرا سرخ رنگ .

اگر لعل رمانی اور آتشی اور آبدار ... ہو اوس کی قیمت اونچی ہے جو زمرد رمانی کی قیمت ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۸۷

حالات مذکور میں وسطی حصے کی تنویر کا رنگ آتشی ارغوانی تھا .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۴۳

۶. ایک قسم کا کبوتر جو شعلہ رنگ ہوتا ہے .

سبز اور سرخ کے میل سے آتشی پیدا ہوا .

۱۸۹۱ رسالۂ کبوتر بازی ، ۹

[آتش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— اینٹ

(— ی مع ، مغ) امث .

وہ اینٹ جو آگ کی انتہائی تپش سے بھی متاثر نہ ہو .

بیشتر فرنیسوں کا استر آتشی اینٹوں سے ہی تعمیر ہوتا ہے .

۱۹۶۳ فولاد سازی ، ۵۸

[آتشی + اینٹ (رک)]

ــ آئینہ (ــ ی مع ، فت ن) امذ .

ایک قسم کا موٹا شیشہ جس میں سے سورج کی شعاعیں گزر کر کاغذ کپڑے یا روئی پر کچھ دیر پڑتی رہیں تو وہ جلنے لگتا ہے .
وہ آتشی آئینہ جو صدہا گز کے فاصلے سے جہازوں کو جلا دیوے اسی نے ایجاد کیا ہے .
۱۸۴۸ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۹۵
[آتشی + آئینہ (رک)]

ــ بُرج/بُرُوج (ضم ب ، سک ر/ضم ب ، و مع) امذ .

(نجوم) آسمان کے وہ تین برج جو آگ کے خواص رکھتے ہیں یعنی : حمل ، اسد ، قوس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .
ستاروں پورا لین یا زیادہ ستاروں کا خاکی اور آتشی بروج میں ایک وقت .
۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۹
[آتشی + برج (رک)]

ــ پتھر (ــ فت پ ، شد ت بفت) امذ .

رک : آتشی چٹان .
فولاد لوہے کی تبدیل کے لیے آتشی پتھر . . . کے کوزے استعمال کیے جاتے تھے .
۱۹۴۳ فولاد سازی ، ۱۵۲
[آتشی + پتھر (رک)]

ــ پہاڑ (ــ فت پ) امذ .

رک : آتش فشاں (= جوالا مکھی) .
کبھی شق ہونا آتشی پہاڑوں کا باعث نہایت اضطراب کا استقامت مرکز میں دریافت ہوا ہے .
۱۸۵۰ رسالہ مقناطیس ، ۲۱۸
[آتشی + پہاڑ (رک)]

ــ چٹان (ــ فت چ ، شد ٹ) امث .

آتش فشاں پہاڑ سے خارج ہونے والے لاوے یا زمین کے گرم سیال مادے سے بنا ہوا تودہ .
آتشی (Igneous) چٹانوں اور ان کے حاصلات یہ لازمی جزو ہیں .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۶۹
[آتشی + چٹان (رک)]

ــ حَرف (ــ فت ح ، سک ر) امذ .

(جفر) وہ حروف جو آگ کے خواص رکھتے ہیں یعنی : (ا ہ ط ف ش ذ م) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۶) .
[آتشی + حرف (رک)]

ــ خَط (ــ فت خ) امذ .

(طبیعیات) عمل انعطاف و انعکاس میں منعکس متواتر شعاعوں کے تقاطع کے مقامات پر سے گزرنے والا خط .
تجربہ ۲۸ ، انعکاس سے پیدا ہونے والا آتشی خط .
۱۹۲۱ طبیعیات عملی ، ۱ : ۹۵

ــ ڈاٹ امث .

انجنوں وغیرہ میں لگا ہوا ایک قسم کا حفاظتی بلگ ، (انگریزی Fusible Plug) (اردو انسائیکلوپیڈیا ، فیروز سنز ، ۹۰) .
[آتشی + ڈاٹ (رک)]

ــ سانپ (ــ مغ) امذ .

وہ سانپ جس کی پھنکار شعلہ فشاں یا آگ لگا دینے والی ہو ؛ بہت زہریلا سانپ .
سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلے گا اور اس کا پھل ایک اڑنے والا آتشی سانپ ہوگا .
۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۶۴۲
[آتشی + سانپ (رک)]

ــ شیشہ (ــ ی مع ، فت ش) امذ .

رک : آتشی آئینہ .

یہ خاصیت ہے ان کی آنکھوں کی جوں آتشی شیشہ
کسی نے ہے کہیں دیکھا بھی اس اوزنگ کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵
جس وقت آتشی شیشے کی راہ سے کپڑے تک آفتاب کی کرنیں پہنچتی ہیں اس کپڑے کو جلانے لگتی ہے .
۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، طبقات ، ۲۲۸
[آتشی + شیشہ (رک)]

ــ شیشی (ــ ی مع) امث .

ایک خاص قسم کی لمبی اور تنگ گردن کی شیشی جس کے ذریعے سے روغن کھینچتے اور جوہر اڑاتے ہیں .
آگ پر بسبب مضبوطی کے خوب کام دیتی ہے اسی سبب سے اسے آتشی شیشی کہتے ہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۶
سب کو آتشی شیشی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں .
۱۹۳۶ ماہ نامہ ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۸
[آتشی + شیشی (رک)]

ــ عَینک (ــ ی لین ، فت ن) امذ .

موٹے شیشے کی عینک ، دوربین چشمہ .

چڑھادے آتشی عینک کہ مجھ کو دور کی سوجھے
سنادے راگ دیپک کا گلا ہو شمع انوار

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۵۹
[آتشی + عینک (رک)]

ــ گولا / گیند (ــ و مع/ی مج مغ) امذ/امث .

۱. فاسفورس ، وغیرہ سے بنایا ہوا گولا جس سے گیند کی طرح کھیلا جاتا ہے ، چوگان (ماخوذ : دربار اکبری ، ۱۳۲) .
ایک آتشی گیند ڈالی ہے کہ زمین پر انگارے کی طرح اوٹتی پھرتی جاتی ہے اور بجھتی نہیں .
۱۹۰۶ ماہ نامہ مخزن ، لاہور ، ۲۱
۲. بم کا گولا (پلیٹس) .
[آتشی + گولا/گیند (رک)]

ـــ مٹی/مِٹی (ــ فت م/کس م ، شد ٹ) امث .

آتش فشانی کے عمل سے جمع ہو جانے والا گرد و غبار (انگریزی) (انگریزی) Fire Clay .

پھر اس کو آتشی مٹی کی کٹھالیوں میں رکھ کر یہاں تک حرارت پہنچاؤ کہ یہ مادہ ہلکا سرخ ہو جائے .

١٩٢٥ عملی کیمیا ، ٨١ .

[آتشی + مٹی (رک)]

ـــ پَربوا (ــ فت پ ، ی مج) امذ .

دس گرہ لمبا سبز رنگ کا ایک سانپ جس کے کاٹنے سے بدن میں آگ پھک جاتی ہے اور جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے (تریاق مسموم ، ٣٥٠) .

[آتشی + ا : پربوا (= پرے رنگ کا)]

آتَشِیں/آتِشیں/آتشِیں (فت ت/کس ت/سک ت ، ی مع) .

رک : آتشی .

صباحی کوں جوں ترک خرگہ نشیں آیا پہاڑ چھوڑ خرگہ آتشیں

١٦٢٩ خاور نامہ ، ٢٦٤ .

یہاں ہے آتش دوزخ بھی اک شرر اے برق
ترا مقابلہ اس آہ آتشیں سے نہیں

١٨٢٨ کلیات ظفر ، ٢ : ٢٧ .

تلاش اس درجہ آتشیں ہوتی کہ سڑک کے مسلمان دکاندار اس کی تاب نہ لاسکے .

١٨٥٦ میرے زمانے کی دلی ، ٦٣ .

[ف : آتش + یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَسلِحَہ (ــ فت ا ، سک س ، کس مع ل ، فت ح) امذ .

بارود سے چلنے والا ہتھیار ، بارودی ہتھیار (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ٩) .

[آتشیں + اسلحہ (رک)]

ـــ اَنار (ــ فت ا) امذ .

آتشبازی کا انار (رک : انار) .

ہر آہ شعلہ بار ہے جوں آتشیں انار
یا رب یہ دل مرا ہے کہ بستاں ہے آگ کا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ١ : ١٨٧ .

[آتشیں + انار (رک)]

ـــ اِینٹ (ــ ی مع ، مغ) امث .

وہ اینٹ جس پر آگ کا اثر نہ ہو ؛ وہ اینٹ جو آگ کی تپش یا اثر کو منتقل ہونے سے روکے ، (انگریزی) Fire brick .

قب : آتشی اینٹ .

٢٥ فی صد جس ہوتی آتشیں اینٹیں یا ریت .

١٩٠٠ فولاد پر عمل حرارت ، ٥٩ .

ـــ آب امذ .

(لفظاً) وہ پانی جس میں آگ محلول ہو ، (مجازاً) شراب .

آتشیں آب کا کیا خاک طلب گار ہوں میں
آبلے سینے میں ہیں پیاسوں کا غمخوار ہوں میں

١٩٢٢ خمسۂ متحیرہ ، ١ : ٩٢ .

[آتشیں + آب (رک)]

ـــ پَہاڑ (ــ فت پ) امذ .

رک : آتشی پہاڑ .

ہم نے بہت چاہا کہ آتشیں پہاڑ (ایٹنا) کو دیکھیں .

١٨٦٩ مسافران لندن ، ٢٣٢ .

[آتشیں + پہاڑ (رک)]

ـــ خُو (ــ و مع) امذ .

غضبل .

حذر اس آتشیں خو کے غضب سے
کہ عالم پھونک دے اک شعلہ تب سے

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٩٢ .

[آتشیں + خو (رک)]

ـــ دَم (ــ فت د) صف .

١. رک : آتشی نفس .

اتھی آگ شعلے شفق کھم ستی سو اس آگ کے آتشیں دم ستی

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٥١ .

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہوگا ہنگامہ سب اس لپٹ میں برہم ہوگا

١٨١٠ میر ، ک ، .

٢. (قدیم) نور کا تڑکا ، روشنی کا وقت جب شفق نمودار ہوتی ہے .

دم صبح جوں آتشیں دم ہوا اندھارا زمیں پر تھے سب گم ہوا

١٦٢٩ خاور نامہ ، ٣٦ .

[آتشیں + دم (رک)]

ـــ رُخ/رُو (ــ ضم ر/و مع) صف .

سرخ سفید چہرے والا (معشوق) .

سراج اس آتشیں رو کی جھلک درکار ہے مجکوں
کمال ناتوانی میں ہوا تنکا مرے تن کا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٥٠ .

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگار آتشیں رخ سر کھلا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٣٩ .

وہ نگار آتشیں رخ موت کی وادی میں واپس جاچکی تھی .

١٩٥٩ سر ودرفتہ ، ٩٧ .

[آتشیں + رو (رک)]

ـــ شیشَہ (ــ ی مع ، فت ش) امذ .

رک : آتشی شیشہ .

التھیے میوس نے مکافی آئینوں اور آتشیں شیشوں دونوں کا مطالعہ کیا .

١٩٥٩ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ٢/١ : ٨٨٨ .

ــ عذار (-- کس ع) صف.

رک : آتشیں رخ .

وہ آتشیں عذار ہوا جبکہ جلوہ گر
تب آگ میں سپند کیا چشم بد کے تئیں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۲۸

دھوکا ہوا ہے کیا تجھے اے آتشیں عذار
یہ دانۂ سرشک ہیں میرے شرر نہیں

۱۸۷۳ دیوان قدا ، ۲۳۱

[آتشیں + عذار (رک)]

ــ مٹی/مِٹی (-- فت م / کس م ، شد ٹ) امث .

رک : آتشی مٹی .

گارا حسب ذیل اجزاء پر مشتمل ہونا چاہیے ، ۲۵ فی صد آتشیں مٹی .

۱۹۷۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۵۹

ــ نفس (-- فت ن ، ف) صف .

رک : آتشی نفس .

گورے گالوں سے آتش جہنم کے اونچے شعلے نکلنے لگے ، ایک آتشیں نفس دیوی کی طرح جھجھلا کے بولی "شیطان بھی میرا بنایا ہوا ہے" .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۳۲

[آتشیں + نفس (رک)]

ــ نوا (-- فت ن) صف .

رک : آتش نوا .

دل کے ہر ایک گوشے میں آگ سی لگائے جا
مطرب آتشیں نوا ہاں اسی دھن میں گائے جا

۱۹۳۳ شعلۂ طور ، جگر ، ۱۱

[آتشیں + نوا (رک)]

آتم / آتْم (فت ت ، سک ت) سابقہ .

آپ ، خود (مرکبات میں مستعمل) .

برہم ودیا اور موکش اپدیش سے آتم پد کا پرت پاؤں (حاصل کرنا) یہ سیدھا یعنی تعلق ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱

وہ آتم اَیُو نرآکار ہے، نرگن ہے، دائم ہے
وہ آدی مول ہے اس سے نظام ذات قائم ہے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۹۶

[س : آتم आत्म]

ــ شُدھی (-- ضم ش ، شد د) امث .

تزکیۂ نفس ، خود کو گناہوں اور دنیاوی آلودگیوں سے بچانا ، پرہیزگاری .
سوراجیہ قتل و خون سے نہیں ملتا تیاگ تپ اور آتم شدھی سے ملتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، ۱۶۹

[آتم + شدھی (رک)]

ــ کَتھا (-- فت ک) امث .

آپ بیتی ، سرگزشت .

اس گائے کو پنڈت جواہر لال نہرو کی آتم کتھا سنائیے .

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۹۲

[آتم + کتھا (رک)]

ــ گھات امث .

خودکشی ، اپنے آپ کو مار ڈالنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰) .

[آتم + گھات (رک)]

ــ گھاتی صف .

خود کشی کرنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰) .

[آتم گھات (رک) + ی ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ــ ہَتھیارا (-- فت ہ ، شد ت ، کس ی) صف .

خود کو ہلاک کرنے والا ، اپنے آپ پر ظلم کرنے والا ، خود کو تباہ کرنے والا .

اس نے اپنا آپ ناش کیا اور وہ آتم ہتھیارا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹

[آتم + ہتھیارا (رک)]

ــ آتما (۱) (سک ت) امث .

۱. روح ، نفس انسانی .

اس سے اس کی روح (ہندوؤں کی طرف مخاطب ہوکر) آتما ، مقدس کی نظر میں پاک نہیں ہوسکتی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۹

ابتدائے امر میں آتما اپنے جھوٹے سے قالب میں داخل ہو گئی .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۹

۲. دل ، جی ، روح .

پالی اٹھارہ برس میں اکبر کو تس کا کاٹے سر
یہ آتما جلتی مری ہے بے دیکھاؤں اب کسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۳

بھلا تو وہاں جائے گا ، ہماری آتما بیان کیا کریگی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۰

۳. معدہ ، پیٹ ، جیسے : آتما ہی بڑے اتماتما کی سوجھے .

ایک ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ــ ٹھنڈی کرنا محاورہ .

۱. جی خوش کرنا (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۳) .

۲. بھوکے کا پیٹ بھرنا ، بھوکے کو کھانا کھلانا (امیر اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ــ ٹھنڈی ہونا محاورہ .

آتما ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۶۹) .

ـــ ستانا محاورہ .

تکلیف دینا ، جی دکھانا .

کسی کی آتما نہ ستاؤ .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸

ـــ کا کوسنا محاورہ .

جی سے بد دعا نکلنا .

میں کیا میری آتما کوستی ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ـــ کلپانا محاورہ .

رک : آتما ستانا .

کیوں کسی رانڈ بیوہ کی آتما کلپاتے ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸

ـــ کلپنا محاورہ .

رک : آتما کا کوسنا .

رات بھر میری آتما کلپتی رہی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ـــ کی آنچ امث .

(مجو) ماں کی محبت ، مامتا .

آنچ آتمہ کی دل کو جلائے تو کیا کروں
گر فرق میرے صبر میں آئے تو کیا کروں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۴

ـــ کی آنچ بری (تیز) ہوتی ہے کہاوت .

ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ـــ مسوسنا محاورہ .

۱. مامتا اور محبت کو ضبط کرنا ، دل پکڑ کر رہ جانا .

آتما مسوس کر رہ گئی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸

۲. خواہش یا بھوک مارنا ، بھوکا رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸) .

ـــ میں آگ لگی ہے فقرہ .

۱. بہت ہی بھوک لگی ہے ، بھوک بھجن کر رہی ہے .

میری آتما میں آگ لگی ہے کون ایسا ان داتا ہے جو بجھاوے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

۲. مامتا کی آگ بھڑک رہی ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۵۸) .

ـــ میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے کہاوت .

پیٹ بھرے پر عبادت الٰہی کی طرف توجہ کی جاتی ہے ؛ پیٹ بھرے پر اطمینان و سکون حاصل ہوتا ہے .

آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ـــ میں ٹھنڈک پڑنا

اطمینان اور سکون حاصل ہونا .

ایک ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

ـــ نندی (ـــ فت ن ، سک ن) صف .

خدا کی محبت اور رضا میں خوش رہنے والا .

آتما نندی پرش سب کام چھوڑ کر نردوش رہ سکتا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۱۸

[آتم (رک) + آنندی (رک)]

آتما/آتمہ (۲) (سک ت) امث .

عہد اکبری کا (گول اور چوکور دونوں طرح کا) ایک سکہ جو قیمت میں سہنسہ (اشرفی) کا چوتھائی حصہ ہوتا تھا .

پنسَت بھی ایسی دو صورتوں کا ہوتا ہے جیسا کہ آتمہ .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۲

پنسَت : آتمہ کی طرح یہ سکہ بھی گول اور چوکور دونوں قسم کا تیار کیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ : ۱/۱۱ : ۴۸

[؟]

آتمان (ـــ سک ت) صف .

آتما سے منسوب ، روحانی ، روحی ، غیر مرئی .

جوشے کہ چھیڑنے چھونے دیکھنے میں آوے وہ آناتمان [ان آتمان] ہے اور فانی ، اور جو ایسی نہ ہو وہ اتمان [آتمان] ہے اور باقی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۸

[س : آتم आत्म]

آتمک (ـــ سک ت ، کس م) صف .

روحانی (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .

وہ پہاڑ پر جا کر تپسیا (عبادت) کرتے اور اس سے اس میں آتمک بل . . . پیدا ہو .

۱۹۲۲ روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۰۲

[آتم (رک) + س : ک ، لاحقۂ صفت]

آتو (ـــ و مع) امث ؛ ـــ آتون .

معلمہ ، استانی جو بچیوں کو لکھنا پڑھنا سکھائے .

روپ آتو کا پکڑ بیٹھے کوئی کالی بلا
تب تو ہر سطے پڑھیں کالو بلا کالو بلا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۹

ہر بچے کی تعلیم کا جداگانہ اہتمام ہے ، لڑکیوں پر آتو نوکر ہے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۳۲

[ت]

— جی امث .

معلمہ کے لیے تعظیم کا کلمہ ، استانی (دریائے لطافت) .

وال بھی چھوٹی بہن اس کی ہے جوان آنو جی
ایک پرکالہ سا بیٹا بھی ہے گھر میں ان کے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۶

آنو جی نے جھٹ پٹے میں کہا تھا بیگم نماز پڑھ ڈالو .

۱۹۲۵ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۶ : ۹

[آنو + ا : جی ، کلمۂ تعظیم]

آنوں (و مج) امث .

رک : آنو .

دو چار مغلانیاں آنوں سن رسیدہ محل دارنیں جہاندیدہ قدیم جو تھیں انھیں بلایا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۲

نواب صاحب کے ہاں پچاسوں خواصیں پیش خدمتیں مغلانیاں دوا آنوں استانی مہربان تھیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۲۶

آنی صف ، مث .

آنا (رک) کی تانیث اور ترکیبات میں مستعمل .

— بہو جنمتا پوت کہاوت .

بہو کے آنے ہی اور لڑکے کے پیدا ہوتے ہی اقبال و ادبار کا حال معلوم ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸) .

— بھلی کہ جاتی کہاوت .

تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۵۱) .

— پاتی امث .

' ایک کھیل کا نام (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کے ایک لڑکے سے کہتے ہیں کہ فلاں مقام سے فلاں درخت کا پتا لے آؤ اور خود چھپ جاتے ہیں . جب وہ لڑکا وہاں سے (پتا) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈتا پھرتا ہے اور جو مل جاتا ہے اس کو چھو لیتا ہے . اب وہ لڑکا جسے چھوا گیا چور ہو جاتا ہے ، اور اگر وہ چھپے ہوؤں میں سے کسی کو نہیں ڈھونڈ پاتا تو آخر ہی سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل پڑتے ہیں اور جس کو دوڑ کر یہ چھو لیتا ہے وہ چور بن جاتا ہے) (ماخوذ : کھیل اینیسی ، ۵۱) .

ہندوستانی کھیل یعنی گلی ڈنڈا ، پتنگ ، آنی پاتی ، چھلچلی کبڈی .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۱۹۸

[ا : آنی ، تابع مہمل + پاتی (= پتی)]

— جاتی صف ، امث .

۱. آنا جانا (رک) کی تانیث .

۲. سود و زیاں ، نفع نقصان ، انجام .

لڑائی کے وقت آنی جاتی سو نادیکھتا .

۱۸۲۳ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱)

— ہے ہاتھی کے پانو اور جاتی ہے چیونٹی کے پانو کہاوت .

بیماری کے متعلق کہتے ہیں کہ جلد ہی سے آ جاتی ہے اور رفتہ رفتہ جاتی ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۵۱) .

آنے صف .

آنا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت اور ترکیبات میں مستعمل .

— آنے م ف .

۱. پہنچتے پہنچتے ، روانگی اور پہنچنے کے درمیانی عرصے میں .

راگی جو گانے لگا مطرب شب فرقت میں ہائے
آتے آتے میرے کانوں تک وہ شیون ہو گیا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰

آتے آتے پھر گیا میری طرف سے جام تک
یار کی برگشتگی سے کون برگشتہ نہیں

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۴۲

۲. آنے یا پہنچنے کے لیے تیار یا آمادہ .

تو شب کو آنے آنے جو اے یار رہ گیا
کیا کیا تڑپ تڑپ کے دل زار رہ گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۹

۳. بہت دیر میں ، تاخیر سے .

عمر اس شوق میں گزری کہ اب آئے قاصد
آتے آتے جو وہ آیا بھی تو ناکام آیا

۱۸۷۴ انیس خسروانی ، ۱۲

۴. رفتہ رفتہ ، کچھ دیر لگا کر .

تسلی دیے جاؤ کچھ دیر دل کو   قرار آئے گا جان جاں آتے آتے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۹۰

— بھلے نہ جانے کہاوت .

آنا جانا برابر ہے ، نہ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے (نور اللغات ، ۱ : ۹۵) .

— جانے

(الف) م ف .

۱. راستہ طے کرتے ہوئے ، راہ چلتے ، راستے میں .

راستہ روک کے کہہ لوں گا جو کہنا ہے مجھے
کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳

پہلے تو آتے جاتے گلی میں سب سے علیک سلیک اور مزاج پرسی شروع کرو .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۸

۲. آنے جانے کے سبب ، آمدورفت کی وجہ سے .

ہوئی دربان تلک اس کے رسائی حاصل
رفتہ رفتہ ہمیں اس کوچے میں آتے جاتے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۵

(ب) صف .

آنا جانا کی جمع مسافر ، راہرو (اوک) (امیر اللغات ، ۱ : ۵۱) .

— کا منہ دیکھتی تھی جانے کی پیٹھ کہاوت (عو) .

انتظار کی بے تابی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (امیر اللغات ، ۱ : ۵۱) .

ـــ کا نام سمجھا (اور) جانے کا نام مکنا کہاوت .

نہ آنے کی خوشی اور نہ جانے کا غم ، نہ آنے کو روکنا نہ جانے کو پکڑنا (نجم الامثال ، ۱۷۰) .

آتیاں (سک ت) امث ، ج (قدیم) .

آنے والیاں .

آتیاں جاتیاں جو سانسیں ہیں
اوس کے بن دھیان سب یہ پھانسیں ہیں

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۰

[آتی (رک) کی جمع]

آتیت (ی مع) امذ .

(موسیقی) طبلے کی تال میں لَے کی چوتھی قسم جس میں سم ذرا فاصلے پر آتا ہے (تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۲) .

[س : بڑا میں : آ + ستھگ अ + स्थग (= غیر قائم)] आतीत

آتیوں کو م ف .

آنے وقت ، واپس میں ، لوٹتے ہوئے .

آتیوں کو دوکانوں کا کرایہ لیتے آنا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۸۹

[ا : آتی + وں (= وقت) + ا : کو (رک)]

آتھر (فت تھ) صف ، مذ .

نثر یا نظم کی کسی کتاب وغیرہ کا تصنیف کرنے والا ، مصنف .

آفیسر ، آتھر ، آرٹسٹ وغیرہ لکھے لکھائے مسودے سے خارج کردیئے گئے .

۱۸۹۶ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۴۰

[انگ : Author]

آتھنہ (سک تھ ، فت ن) م ف (قدیم) .

بے وجہ .

کہ جیں آتھنہ گال دے یں کبوتے سنے باج رعناں بھولا تول لیوتے

۱۴۳۵ مثنوی کدم راو پدم راو ، ۱۶۹

[؟]

آٹ (۱) صفت عددی (قدیم) .

رک : آٹھ .

تو بیرے بھوٹے سینیں بھاٹ تاریخ ان دٹ چاند و آٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار (مشمولہ اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۵۷)

کہتی آٹ بولیا میں سخن ور کہ جنوں ہے آٹ جنت آٹ کوثر

۱۶۴۵ جنت سنگھار (ق) ۱۶۷

کیا خوب ہے یہ خدائی کا ٹھاٹ کل کوند ہیں جس کے بیس پر آٹ

۱۸۶۴ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۲۰

[س : اشٹ अष्ट]

آٹ (۲) امث (قدیم) .

آٹا (رک) کا حاصل مصدر یا مادہ ، (مجازاً) مشکل ، دشواری ، تکلف ، مصیبت ، بیشتر ترکیب میں مستعمل ، جیسے : آٹا آٹ (رک) .

سو سو روپیے تو یک کو یک لگتا تھا ساتھ تھیے تو واہ
وو گئے تو سب کھوٹ آٹا ہوئی روتی ساری آٹ پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۹۱

آٹا

(الف) امذ .

۱. پسا ہوا غلہ ، چون ، آرد (خشک ہو یا گیلا) .

گھی میں آٹے میں نون پانی میں سب سے ربط ان کو زندگانی میں

۱۷۸۶ مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۲

وہ بولا دال آٹا تیل گھی اب مہیا ہے مری دوکان پر سب

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۲۰۹

بھائیو گیہوں کا آٹا ڈھائی آنہ سیر ہے
پھر عجب کیا ابن آدم زندگی سے سیر ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۴۴۶

اف : پسنا ، پسوانا ، پیسنا .

۲. خشک پسی ہوئی چیز ، سفوف ، برادہ ، چورا .

علامت قیامت کی پیدا ہوئی زمیں چور آٹا ہو پیدا ہوئی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کرلا تونے آٹا کردی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۸

(ب) صف .

۱. بوسیدہ ، گلی اور گھنی چیز ، فرسودہ ، گلا سڑا .

برسات کے دن تیجے کی میلی اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۹

تم کیسا کپڑا اٹھا لائے (چٹکی سے مل کر) ایلو یہ تو آٹا ہے .

۱۹۱۶ لغات النساء ، ۱۹

[س : آرد آرد्र (= پسا ہوا)] आद्र

ـــ آٹا

صف .

ریزہ ریزہ ، باریک سفوف (کرنا ، یا ہونا کے ساتھ) .

تم سے کچھ نہ ہوگا ، لاؤ میں ابھی کوٹ کر آٹا آٹا کردوں : دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو دن گزرنے میں آٹا آٹا ہو جائے گی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۵۹

۲. اندر ہی اندر گل کر خستہ بوسیدہ .

برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۸۰

ـــ پاتھنا

ف م .

الٹی سوکھی روٹیاں پکانا : روٹیاں تھوپنا .

بہوئیں آٹا پاتھ لیتی ہیں ، پر گرستی چلانا کیا جانیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۸

ـــ ٹھہرنا محاورہ .

گوندھنے اور مکی دینے کے بعد آٹے کا تھوڑی دیر رکھا رہنا تاکہ لوچ پیدا ہو جائے .

جب آٹا ٹھہرنے پر آیا تو لگی مکی دینے ، بھوکیاں پڑ گئیں .

۱۹۰۹ نشیب و فراز ، ۲۷۰

ـــ دال امذ .

۱. معاش ، روزی ، قوت لایموت .

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا
سب کے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳

۲. کھانے پینے کا سامان ، اشیاء خورد و نوش ، اجناس خوردنی .

کس کو موسیں ، کہاں سے کچھ لاویں
دال آٹا جو تم کو پہنچاویں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

[آٹا + دال (رک)]

ـــ دال الو بھی ہے کہاوت .

ایھانوں کے ساتھ دراتیاں اوی ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ سانْنا ف م .

حسب ضرورت پانی ڈال کر آٹا ملانا اور متھنا ، آٹا گوندھنا (ا ب و ، ۲ : ۱۲۰) .

ـــ کَرنا محاورہ .

رک : آٹا آٹا + کرنا .

بیزاں آٹا کرکر کرے گی غبار ۔۔۔ او چھانیگی کر چانی از روزگار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۷

سب چیز کو کوٹ کر آٹا کردو .

۱۸۸۹ ڈکشنری فیلن ، ۳۵

ـــ گُوندھنا محاورہ .

آٹے میں پانی ملا کر مکیاں مارنا تاکہ لوچ آجائے ، آٹا سانْنا .

کیا ان کو باولے کتے نے کاٹا ہے کہ چولھا جھونکیں . . . اور آٹا گوندھیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۸۶

ـــ گیلا ہونا محاورہ .

۱. (ندامت سے) حال پتلا ہونا ، پانی پانی ہونا .

رشک فرمی سے ہوا میدے کا آٹا گیلا ۔۔۔ رنگ قاقم کا مکدر ہے قمر کا پھیکا

۱۸۶۳ واسوخت رعنا ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۳۰

۲. کام بگڑنا ، مصیبت آنا ، مشکل میں پڑنا ، جیسے : مفلسی میں آٹا گیلا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۹) .

ـــ ماٹی (مٹی) ہونا محاورہ .

۱. خراب ہونا ، تباہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۰) .

۲. پس جانا ، رولْدا جانا .

جو کوئی دشمن سوں آٹا ماٹی ہوا ہے .

۱۸۳۴ انوار سہیل ، ابرہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱)

ـــ متھنا / مسلنا محاورہ .

(جوار ، مکئی اور باجرے وغیرہ کے) آٹے کو پانی ملا کر ہتھیلی کی رگڑ سے یکذات اور لوچدار بنانا (امیر اللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ نیڑا بوچا سکنا کہاوت .

۱. مفلس یا زوال میں دوست احباب اور آشنا کھسک جاتے ہیں ، دوست مطلب کے ہوتے ہیں غربت میں کوئی پاس نہیں پھٹکتا .

فرمودند کہ مثلہ : آٹا نیڑا بوچا سکنا

۱۸۱۳ جعفر زٹل ، ک ، ۴۰

ایک جب جس کہا گیا پھینکا ۔۔۔ آٹا نیڑا کہو بوچا پور سکا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۶

ہوئی ختم دولت گئے خود بدولت
کہ آٹا جو نیڑا تو بوچا نہیں سکا

۱۹۴۰ منظوم کہاوتیں ، ۴۰

ـــ نہیں تو دَلیا جب بھی ہو جائے گا کہاوت .

تھوڑا بہت فائدہ ہو ہی رہے گا (امیر اللغات ، ۱ : ۵۹) ؛ کچھ نہ کچھ اثر کامل یا ناقص ہووے ہی گا (محاورات ہند ، میہان بخش ، ۶) .

ـــ ہونا محاورہ .

رک : آٹا آٹا + ہونا .

بیلنوں میں خوب پیس لینا چاہیے تاکہ کنکر آٹا ہو جائیں .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۳۰

ـــ ہے نہ پاتا مرغ کا ہے پَر کاتا کہاوت .

مقدور یا سامان نہیں تھا تو یہ ہنگامہ کیوں برپا کیا (محاورات ہند ، میہان بخش ، ۲۲۰) .

آٹا آٹ

(الف) صف ؛ م ف .

آٹے کی طرح ، آٹا جیسا باریک .

پیسا جیوں کوں باریک کر آٹا آٹ .

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

(ب) امث .

(مجازاً) مصیبت ، سخت مشکل .

بوپل صراط کی بات ہے ، بہوت یاں آٹا آٹ ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۴

[آٹا + آٹ ، آٹا (رک) سے]

آٹْکی (سک ـ ث) امث .

۱. (تعمیر) تعمیری مسالے کے کسی وزنی عدد کو بیان پر دھکیل کر لے جانے کا اوسط درجے کا چار پانچ فٹ لمبا بَلّی کا ٹکڑا جس کو اٹکا کر بھاری عدد کو آگے سرکایا جائے (ا ب و ، ۱ : ۹۰) .

۲. (آراکشی) موٹی بھاری اور لمبی لکڑی چیرنے کا مثلث نما بنا ہوا اڈا ، ایک لمبر کا ٹکڑا (ا ب و ، ۱ : ۱۸) .

اف : بھرنا ، دینا ، ڈالنا ، لگانا .

[غالباً ا : اٹکانا (رک) سے]

آٹم باٹم (فت ٹ ، سک م) م ف .

یہاں وہاں ، اوپر نیچے ، ہر جگہ ، چاروں طرف (پلیٹس) .

[ﻫ : آٹم باٹم आटम पाटम]

آٹنا (سک ٹ) ف م .

١. آٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ بھرنا ، پر کرنا .

آٹنا .

١٨٥١ نوادرالالفاظ ، ٩

دیوانوں نے یہ اپنے کہو کہ خاک اڑا کر

کیوں گرد میں ہمیشہ گردوں کو آٹتے ہو

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ : ١٠٨

آٹا اگر نہیں ہے تو معدے کو پھونک دیں

روٹی کے ناز کرے ہے نہ آٹوں تو کیا کروں

١٩٦٨ روز نامۂ "جنگ" ، ٣١ ، ١١ : ٣

٢. روکنا ، دبانا .

اوٹھ کھڑا ہو کات سوہاگی کی بات

جوگی پروا چھوڑ دے اور دل کو آٹ

١٨٣٢ پنچھی نامہ ، ٩٢

[س : اٹت अट्टत]

آٹو (و مج) صف .

رک : آٹھوں (پلیٹس) .

آٹوان (سک ٹ) صف . (قدیم)

رک : آٹھ + وان (رک) .

آٹوان مقام نصیرا .

١٥٩٩ بندہ نواز ، شکر نامہ ("شہپارہ" فروری ، ٦٢)

جو ہے آٹوان فہم کا او دریا عجب کچھ خزانہ سو حق کا بھریا

١٥٩٩ نورنامہ ، عنایت (ق) ، ٧

آٹوپ (و مج) امذ .

طبیعت ؛ طاقت ، قدرت ؛ ثابوث ؛ پٹر ، کی ؛ حسن (پلیٹس) .

[ﻫ : آٹوپ आटोप]

آٹوبیاگرفی (و مج ، کس مج ب ، سک گ ، فت ر) امث .

خود نوشت سوانح عمری .

یہ کیا کہہ رہے تھے یا اپنی آٹوبیاگرفی ... قلم بند فرما رہے تھے ؟

١٩٣٥ چند علی ، ٢ : ٢٢٥

[انگ : Auto Biography]

آٹوگراف (و مج ، کس گ) امذ .

کسی کی اپنی تحریر یا دستخط .

یاں کتابیں بیچتا تو آٹوگراف پر صحت بھیجتا .

١٩٢١ [illegible] ، ٢٠٢

[انگ : Auto Graph]

آٹوموبیل (و مج ، و مج ، ی مج) امذ ؛ نیز آٹوموبائل .

چار پہیوں کی گاڑی جس میں انجن لگا ہو ، موٹر ، موٹر کار وغیرہ .

علاوہ ازیں ... مختلف آٹوموبیل ... کو بس بنالیا اور کام ختم ہو گیا .

١٩٦٨ کیمیاوی سامان حرب ، ٢٢٦

[Auto Mobile]

آٹومیٹک (و مج ، ی مج ، کس ٹ) صف .

خود کار (مشین) ، اپنے آپ کام کرنے والا (آلہ) .

یہ گھر بالکل آٹومیٹک تھا گھر کے دروازے قدموں کی آہٹ سے کھل جاتے تھے اور پھر خود بخود بند ہو جاتے تھے .

١٩٦١ ستاروں کی سیر ، ١٢٨

[انگ : Automatic]

آٹی امث .

سوت یا ریشم وغیرہ کا بٹا ہوا لچھا ، اَنّی ، آنٹی (نوادرالالفاظ ، ٩) .

[رک : انّی ، انٹی]

آٹے امذ .

آٹا (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ دال کا بھاو امذ .

فکر معاش ، روزی کا خیال ، دنیا کے کام کاج .

غرض کبیر نے بقال کو تعلیم کی اور آٹے دال کا بھاو سب بھلا دیا .

١٨٨٤ تذکرۂ غوثیہ ، ١٢٨

ـــ دال کا بھاو بتانا محاورہ .

کسی غلطی یا خطا پر تنبیہ کرنا ، دھمکانا ، ڈرانا .

کیوں نیچا اب آٹے دال کا بھاو بتادوں ، یعنی گھمنڈ کی سزا دے دوں .

١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ٥٩

ـــ دال کا بھاو / کھلنا / معلوم ہونا / یاد آنا محاورہ .

دنیا کے نشیب و فراز سے سابقہ پڑنا ، غفلت میں یکایک پریشانی سے دو چار ہونا ، راحت کے بعد مصیبت میں پھنسنے سے ہوش و حواس اڑ جانا .

دال آٹے کا سبو بھاو ہے اس دم کھلتا

چاہنے والے ابھی جب کہ بچھڑ جاتے ہیں

١٨٤٩ جان صاحب ، د ، ١٥٩

میں ہاتھ کھینچ لوں تو دو دن میں بابو صاحب کو آٹے دال کا بھاو معلوم ہو جائے .

١٩٢٣ جنت نگاہ ، ١٠٠

ـــ کا چراغ امذ .

(مجازاً) وہ چیز جس کی حفاظت اور جو کسی مشکل اور لازم ہو .

اس نوجوان جہان کو کہاں لے کے بیٹھوں ، اس آٹے کے چراغ کو کہاں رکھوں .

١٨٨٣ سگھڑ سہیلی ، ١٥٠

ـــ کا چراغ گھر رکھوں چوہا کھائے باہر دھروں کوا لے جائے کہاوت .

ہر طرح مشکل ہے ، کسی صورت چین نہیں ، سراسر نقصان ہی نقصان ہے .

میری کیا پوچھتے ہو ، آٹے کا چراغ گھر رکھوں چوہا کھائے ، باہر دھروں کوا لے جائے .

۱۹۲۳ دل کی چند عجیب بستیاں ، ۷۹۶

ـــ کا دودھ امذ .

گندھے ہوئے آٹے کا دھوون : آٹا ملا ہوا پانی .

اول پہوہوں آٹے کے دودھ سے جس میں سبز دوب پڑی ہوئی ہوتی ہے جھاتی دھلاتی ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۰۰

ـــ کی آپا امث .

بھولی بھالی عورت ، پگلی ، بیوقوف .

لڑکی کیا مٹی کی تھوا یا آٹے کی آپا ہے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

ـــ کی بلی ہے فقرہ .

ظاہر کا ڈر ہے ، کچھ خوف کی بات نہیں (محاورات ہند ، بیبجان بخش ، ۹۰).

ـــ کی بیچا امث .

بہت گوری عورت جس کی بھویں اور پلکیں تک گورے رنگ میں غائب ہوں .

جٹھانی نے جس کا رنگ ذرا سانولا تھا ، دیورانی کو گوری بھوں کا دیکھ کر دیور کو طعنہ دیا کہ ، آٹے کی بیچا مبارک ہو ۔

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ (۱) ، ۱۲۹

ـــ کی گڑیا امث .

رک : آٹے کی آپا .

مسلمان بیوی خالہ خمیرو آٹے کی گڑیا ہے .

۱۹۱۷ بیوی کی تعلیم ، حسن نظامی ، ۶۱

ـــ کے ساتھ گھن پسنا محاورہ .

گناہگار کے ساتھ بے گناہ کا سزا پانا .

آٹے کے ساتھ گھن پستا ہے

۱۸۱۳ جعفر زٹلی ، گ ، ۱۱۹

ناخلف لڑکے کے سبب سے باپ بیچارہ نا کردہ گناہ مصیبت میں ہے اور آٹے کے ساتھ گھن مفت پستا ہے .

۱۸۴۳ فسانۂ معقول ، ۹۹

غیروں کے ساتھ مجھ پہ بھی ہونے لگے ستم

آٹے کے ساتھ گھن بھی پسا اور دیکھنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۹

ـــ میں لون/نمک/نون م ف .

بہت کم ، ذرا سا ، تھوڑا سا .

قرض لینے والے تو بہت ہو گئے اور دینے والے اوگے آٹے میں لون بھی نہ رہے .

۱۸۶۷ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۸۴

شریک ہونے والی عورتوں کی تعداد آٹے میں نمک تھی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، عالم نسواں ، ۲۸

آٹھ صفت عددی .

۱. سات اور ایک ، نو سے ایک کم ، (ہندسوں میں) ۸ .

سے کر جو ہوویگا مالد رکھیا معاق بہشت پاتاں آٹھ (ٹھ) رکھیا

۱۵۹۲ ولایت نامہ ، قریشی (حاشیہ کلیات نعمت اللہ ولی ، ۶ ، ۲ الف)

اس کے گنبد میں آٹھ ستون دروازے بھی چار .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۳

ان آٹھ خصوصیتوں سے اس کی ہستی کا تار و پود بنا ہے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۱۳۶

۲. (کھیل) سولہ کوڑیوں کے کھیل میں جب ۲ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ کوڑیاں چت گریں ؛ چوسر کے کھیل میں جب پانسے اس طرح پر پڑیں کہ ایک پانسے پر ۵ دائرے ہوں ایک پر ۲ اور ایک پر ایک . (بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳۶) .

[س : اشٹ अष्ट]

ـــ اٹھارہ (ـــ فت ا ، شدٹ ، فت ر) صف .

تتر بتر ، بے ترتیب ، بکھرا ہوا ، متفرق ، بارہ باٹ ، تین تیرہ .

میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۰

[آٹھ + اٹھارہ (رک)]

ـــ اَٹّی (ـــ فت ا ، شدٹ) امث .

رک : اٹھنی .

خوردنگی . . . نادر ہے کہ مقدار میں آٹھ اٹی سے بڑھ کر ہو ، شکل مدور یا بیضوی ہوتی ہے .

۱۸۶۰ ؟ نسخۂ عمل طب ، ۵۲۷

ـــ آٹھ آنسو (ـــ مع ، و مع) م ف .

دہاڑیں مارکر یا زاروقطار رونے کی کیفیت ، بہت زیادہ آنسو بہانے یا بہنے کی حالت (زار و قطار بہانا رولانا یا رونے کے ساتھ) .

بہت کسی نے چھیڑا تو چھپر کھٹ پر جا کر منھ لپیٹ کے آٹھ آٹھ آنسو پڑا روتا ہے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۴

آپ روتا ہے مچلتا ہے اور مجھ کو آٹھ آٹھ آنسو رولاتا ہے .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۰۹

ـــ آٹھ آنسوؤں سے م ف .

رک : آٹھ آٹھ آنسو (رولانا یا رونا وغیرہ کے ساتھ) .

شبنم نے گل کو ہنستے جو دیکھا چمن میں رات
آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رولایا علی الصباح

۱۷۹۲　　محب ، د ، ۱۴۰

جن کے یہ حال جان کھوتی تھی　　آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتی تھی

۱۸۵۷　　بحرالفت ، ۸۴

— آٹھ پہر　م ف .

آٹھ پہر (رک) کی تاکید .

اے کیف بلائے ہو کسے گھر میں تم اپنے
دروازہ جو رہتا ہے اب آٹھ آٹھ پہر بند

۱۸۶۰ ؟　　کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۴۷

— آٹھ پہر پائجامے سے باہر رہنا　محاورہ .

ہر وقت غصے میں بھرا ہوا یا لڑائی پر آمادہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱) .

— بار نو تیوہار　کہاوت .

عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ اور وقت اس کو کفایت نہیں کرتا (امیراللغات ، ۱ : ۶۰) .

— بریہ　(— فت ب ، سکن ر ، فت ی) امث .

پشت پہلو .
نمونہ ہائے خشت . . . جس کو "آٹھ بریہ" کہتے ہیں ، عہد راجگان قدیم کی ہیں .

۱۹۱۱ء　　تاریخ گڑھ مانک پور ، ۴

[آٹھ + ف : بر (= پہلو) + ۱ : یہ ، لاحقۂ نسبت]

— پہر　(فت پ ، ہ) .

(الف) م ف .

۱. ہر لحظہ ، ہر وقت ، شب و روز .

کیا نقش کہ خاطر سے ہوئے محو مگر ایک
ہے نقش ترا آٹھ پہر منقش دل

۱۷۹۵　　قائم ، ک ، ۱ : ۱۱۳

کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں
گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۱۴۹

اشک پیتا ہوں تو کھاتا ہوں میں غم آٹھ پہر
اور اوقات بسر ہونے کی صورت کیا ہے

۱۹۳۲　　بیے نظیر شاہ ، کلام بیے نظیر ، ۱۶۷

۲. چوبیس گھنٹے ، ایک دن رات .

ستق داری کا تری جن جو چڑھا تھا سر پر
جس جگہ بیٹھ گیا کاٹ دیئے آٹھ پہر

۱۹۳۴　　دیوان وفا ، ۱ : ۲۳۴

(ب) ظرف زمانی .
بہت دیر ، جیسے : بڑا سے کام میں آٹھ پہر لگادیں یا آٹھ پہر ہو گئے ابھی تک نہیں آیا .

[آٹھ + پہر (رک)]

— پہر چونسٹھ گھڑی　م ف .

شب و روز ، ہر وقت .

ایک بھی پل کل نہ پڑے جہاں دیکھیں تہاں آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی کرشن روپ کال ہی درشٹ آوے .

۱۸۰۳　　پریم ساگر ، ۱۴

یہ خرابی اور بیے عنوانی اس تعلق کی وجہ سے ہے جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے .

۱۹۲۴　　نوراللغات ، ۱ : ۷۱

— پہر (کی) سولی　امث .

۱. ہر وقت کی مصیبت بلا یا بیے آرامی ، ہر وقت مصیبت کا سامنا ، ہر گھڑی کا خوف .

آٹھ پہر سولی ہے دل کو یاد سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کمی وبیشی قامت اور قیامت میں

۱۸۹۲　　نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۱)

میاں ایسا جلاد ہے کہ رحیمن کو آٹھ پہر سولی ہے .

۱۹۲۵ ؟　　لغات النسا ، ۸۰

۲. رات دن کے طعنے یا ذلت پھٹکار .
اے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سولی ہے .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۱

— پہر میان سے باہر رہنا　محاورہ .

ہر وقت غصے میں بھرا ہونا ، لڑنے مرنے پر مستعد رہنا ، ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا (امیراللغات ، ۱ : ۶۰) .

— پہری/پہریا

رک : آٹھ پہری .
۲. ملکیت کا محافظ (جامع اللغات ، ۱ : ۱۸) .

— جولاہے نو حقا ، تس پر بھی ٹھکم ٹھکا　کہاوت .

ضرورت سے زیادہ سامان ہونے کے باوجود جھگڑا ہونے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۶۱) .

— درا　امذ .

آٹھ دروازوں کا دالان ، آٹھ درا .
پھر میں آٹھ درے میں خالہ بیو کے پاس جا بیٹھی .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۲۰

[۱ : آٹھ + ف : در (= دروازہ) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ صفت]

— صدی　امذ .

رک : ہشت صدی جو زیادہ مستعمل ہے .
آٹھ صدی اول درجہ کا پارہ لاکھ پچاس ہزار تنخواہ پاتا ہے .

۱۸۷۳　　مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲

[آٹھ + صدی (رک)]

— کھنبا/کھمبا　امذ .

بڑا شامیانہ جو آٹھ ستونوں پر تانا جائے .

آٹھ کھیتہ بر بقدہ شاہیانہ جدا و پیوستہ انتظام یابد و بہ پشت متون افراختہ آید.

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۱ : ۳۸

[آٹھ + کھنبا / کھمبا (رک)]

ـــ گانو کا چَودھری اور بارہ گانو کا راو، اپنے کام نہ آئے تو اَیسی تَیسی میں جائے کہاوت.

کوئی کیسا ہی دولتمند یا امیر ہو جب اپنا کام اس سے نہ نکلے تو ایسی امارت سے کیا فائدہ ، ایسے فیض کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۹۱).

ـــ ماسا امذ.

رک : آٹھ ماشا (اردو قانونی ڈکشنری) .

ـــ ماشی تار امذ.

فی تولہ ...۹ (نو سو) گز لمبا تیار کیا ہوا تار (ا پ و ، ۲ : ۱۸۲).

[آٹھ + ماشی ، ماشہ (رک) سے منسوب + تار (رک)]

ـــ ہزاری (ـــ فت ہ) امذ.

رک : ہشت ہزاری جو زیادہ مستعمل ہے.

آٹھ ہزاری کی ایک کروڑ ساٹھ لاکھ تنخواہ ہے.

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۱

[آٹھ + ہزاری (رک)]

آٹھا امذ.

رک : اٹکی (ا پ و ، ۱ : ۹۰).

آٹھو (و مج) صف (قدیم).

آٹھوں (رک) کی جگہ.

جب کہ اس فقیر کے پاس سے پھر آتی ہے تو آٹھو پہر بادشاہ زادے کی تلاش میں رہتی ہے اور میرا دھیان بھی چھوڑ دیتی ہے.

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۱

آٹھو پٹ رانیاں آٹھو پہر پر کی سیوا میں رہیں.

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۲۸

آٹھوں (و مج)

(الف) صف.

ہورے آٹھ ، آٹھ کے آٹھ.

آٹھوں بہشت ملتے رہیں مولا کے نام سے

بیعت کرو حسین علیہ السلام سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹

(ب) امذ.

ہندوؤں کا ایک میلا جو ہولی کے آٹھویں دن لگتا ہے.

اس طرح کا میلا شہر مذکور میں دوسرا نہیں ہوتا نام اس کا آٹھوں ہے.

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۲

[آٹھ + وں ، لاحقۂ حصر]

ـــ پہر م ف.

رک : '' آٹھ پہر '' جس کا یہ حصر ہے.

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر — وہی سامنے صورت آٹھوں پہر

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۵

شیشے شراب کے رہیں آٹھوں پہر کھلے

ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۰

ہے مگر اول سے تا آخر پہر کی روشنی

روشنی علم ہے آٹھوں پہر کی روشنی

۱۹۱۷ مطلع انوار ، ۵۷

ـــ پہر چونسٹھ گھڑی م ف.

رک : آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی جس کا یہ حصر ہے.

مجھے انجام الفت کی پڑی ہے — یہ غم آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۰

اے دل غمگیں کبھی ہنس بول بھی لے ہجر میں

روتی شکل آٹھوں پہر چونسٹھ گھڑی اچھی نہیں

۱۹۰۱ نور فصاحت ، ۸۲

ـــ پہار م ف (قدیم).

رک : آٹھوں پہر.

کتے کو جب کنی بول میں ولے بولنا جی میں گھٹ گئی بولنا

نزیک ہو ہاشمی کے مل میں آٹھوں پہار بیٹھوں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۵

[آٹھوں + پہار = پہر (رک)]

ـــ دَم م ف.

رک : آٹھ پہر.

شیریں سے چھیڑی ہے خوشی آٹھوں دم.

۱۸۹۲ نگار ثلاث ، طالب ، ۹۵

[آٹھوں + دم (رک)]

ـــ گانٹھ م ف.

گھوڑے کے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے جوڑ ، (مراداً) بھید وغیرہ ، مکمل طور سے.

آٹھوں گانٹھ اصیل جویں ہے تمثیل

۱۷۱۴ جعفر زٹلی (مجموعۂ نکات ، ۳۲)

اون میں سے ایک قزاق کہ بہت چالاک تھا آٹھوں گانٹھ جسے ٹھگ کہتے ہیں.

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۰۱

[آٹھوں + گانٹھ (رک)]

ـــ گانٹھ کُمَیت / کُمَیدہ

(الف) امذ.

۱. وہ گھوڑا جس کے ٹخنوں اور گھٹنوں کے آٹھوں جوڑ مضبوط ہوں اور رنگ کمیت ہو ، سر سے پیر تک بے عیب گھوڑا : قوی و مضبوط گھوڑا.

آٹھوں گانٹھ کمیت : چاروں ہاتھ پاؤں زانو تک خوب سیاہ ہوں.

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۳۶

گھوڑی نئی یا تصویر ! حور تیور ، پری پیکر ، آٹھوں گانٹھ کمیت ، آنکھوں میں سحر ، ہونٹوں پر اعجاز ۔

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، ۱۲ : ۳۹

(ب) صف ۔

۲. (ہر پہلو سے اور مکمل طور پر) ہوشیار ، چالاک ، پختہ کار (دریائے لطافت ، ۹۱) ۔

اگر ان کی صحبت میں کچھ دن رہے تو ہم لوگ بھی برق ہو جائیں گے ، آٹھوں گانٹھ کمیت ۔

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۹

وہ ہر ، سورما ، دھرم ، داتی   آٹھوں گانٹھ کمیت جوانی

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۰۷

[آٹھوں + گانٹھ (رک) + کمیت (رک)]

ـــ وقت (ـــ لن و ، سک ق) م ف ۔

رک : آٹھ پہر ۔

رہتی ہیں آٹھوں وقت تصور کے سامنے
دل سے قریب ہو اگر آنکھوں سے دور ہو

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۰۵

[آٹھوں + وقت (رک)]

آٹھویں دسویں / ساتویں (ی مج) صف ۔

ہفتے عشرے میں ، کبھی کبھی ۔

نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی
آٹھویں ساتویں کی مہ سے ملاقات رہی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۳۸

حباب نوح کو نسبت ہے میخانے سے کیا لیکن
وہاں بھی جا نکلتے ہیں یہ حضرت آٹھویں دسویں

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۹۳

آٹھیں (ی مج) امث ۔

اشٹمی ، درگا پوجن کا دن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۳) ۔
[آٹھ (رک) + ں : یں ، لاحقۂ تانیث]

آثار (۱) امذ ۔

(الف) طور جمع ۔

۱. اثر (رک) کی جمع ۔

. . . تج دو ادھر کس میں اثبات اثر ہیت پھر
میرے ادھر پر دھرا ادھر منگتا ہوتا ہیں آثار عیش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۰۳

مظہر اسرار ولایت و نبوت کا ، مصدر آثار فتوت و مروت کا ۔

۱۸۳۴ کربل کتھا ، ۲۶

خدا خیر کرے بظاہر آثار تو اچھے نہیں ۔

۱۹۳۶ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۳ : ۸۲

۲. خصوصیات ، اوصاف ، خواص ۔

دلاد کرو زلفہ کرنہار سو ترا ہے کرم
نگہ کرم میں ترے ہیں مسیح کے آثار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۹

ایک ہی کھیت کا ایک ٹکڑا اس کے دوسرے ٹکڑے سے خواص و آثار میں مختلف ہوتا ہے ۔

۱۸۹۵ رسالۂ علم فلاحت ، ۲ : ۷

۳. (ا) رسول مقبول صلعم صحابۂ کرام یا بزرگان دین کے اقوال و افعال ۔

بیان کیے ہیں اس باب میں ابن ابی شیبہ نے آثار صحیحۂ حضرت عمر اور حضرت علی اور حضرت حسن وغیرہ ہم سے ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۶

امام موصوف نے احادیث و آثار میں رائے اور قیاس کو دخل دیا ہے ۔

۱۹۶۳ کشکول ، ۱۹

(ii) سلاطین وغیرہ کے کارنامے ۔

سلاطین کے اخبار و آثار اسی سے معلوم ہوتے ہیں ۔

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۲۲

۴. لچھن ، اطوار ۔

جس ملک کے رہنے والوں کے آثار و افعال تمام حکمت عملی ہوں تو اس ملک کا نتیجہ . . . کیا کیا مرتب ہوگا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۱۶

اب تمہارے بچنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۲

۵. عہد قدیم یا اسلاف کے زمانے کا وہ بقیہ (تحریر ، عمارت یا ڈھانچا وغیرہ) جس سے متعلقہ زمانے کی تاریخ و تہذیب کا پتا چل سکے ، باقیات ، یادگاریں ۔

مر گیا میں پہ مرے باقی ہیں آثار ہنوز
تر ہیں سب سر کے لہو سے در و دیوار ہنوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۰

قدیم قوموں کے آثار اس وقت موجود ہیں ۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۷۳

۶. نشانات قدم (پلیٹس) ۔

(ب) طور واحد ۔

۱. اثر (رک) ۔

نظر آیا آثار نالوں کا   غنیمت ہوا دیکھنا آپ کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۸۳

یاں تلک دھجیاں یار و ہیں اڑائی اس کی
تار کا بھی کہیں آثار گریباں میں نہیں

۱۸۳۱ کلیات صنعت ، ۱۱

جب خوب دیکھ بھال کی گئی تو چاند میں زندگی کا کوئی آثار نہیں پایا گیا ۔

۱۹۲۱ القمر ، ۲۹

۲. ابو ، مقبرہ ؛ یاد گار ۔

مر جاؤں تو پھر میرا آثار بنا دیجو   مرقد پہ یہی مصرع تم میری کھدا دیجو

۱۸۳۰ کلیات نظیر ، ۲ : ۱۲۰

ـــ اچھے ہونا ف مر ۔

حالات کا موافق یا سازگار ہونا ، (کسی بات کی) خوشگوار علامات ظاہر ہونا (اکثر نفی کے طور پر مستعمل) ۔

درد اٹھتا ہے جگر میں کبھی دل دکھتا ہے
کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸

حضرت عباس نے حضرت علی سے کہا آثار اچھے نہیں ہیں ۔

۱۹۳۳ سیدہ کی بیٹی ، ۵۱

— الصّنادید (– ضم ر ، لم ال ، شد ص بفت ، ی مع) امذ ۔ = آثار صنادید .

رک : آثار (۱) تعبیرہ ، قب : آثار قدیمہ .

آثار الصنادید (= بزرگوں کی یاد گاریں) ۔

۱۸۴۷ سرورق کتاب سرسید

ہیں آثارصنادید اعتبار آموز یک عالم
تری تہذیب کے پیدا ہیں دنیا میں نشاں کیا کیا

۱۹۰۵ ترانۂ وحشت ، ۲ : ۱۵۲

[آثار + ع : ال (۱) (رک) + صنادید (رک)]

— باقیہ کس صف (– کس ق ، فت ی) امذ .

وہ نشانات جو باقی رہ گئے ہوں ، یادگاریں (پرانی عمارتیں ، کتابیں ، تحریریں وغیرہ) .

تاریخ نام ہے واقعات اور حوالع ماضیہ کا اور ان کا سراغ نہیں مل سکتا مگر اقوال منقولہ یا آثار باقیہ ہے .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، نومبر ، ۱۱۰

[آثار + باقی (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ نسبت]

— بُرے ہونا ف ل .

حالات کا نا موافق یا ناساز گار ہونا ، (کسی بات کی) نا خوشگوار علامتیں نظر آنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۲) .

— بَندھنا محاورہ .

انداز بانے جانا ، علامات ظاہر ہونا .

رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی
زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے

۱۸۶۰ کیف (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

— پانا/پائے جانا محاورہ .

علامات نظر آنا .

غش کی صورت تو یہ نہیں زنہار پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

خیموں کے ہیں نشاں جو مابین راہ کے
آثار پائے جاتے ہیں نقل سپاہ کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲

— پیدا ہونا ف ل .

(کسی بات کی) نشانیاں ظاہر ہونا ، علامات نمودار ہونا .

مخاطب اس کو ہی کرتے ہیں ارباب سخن سودا
کہ جس میں کچھ ہوی عقل و ہوش کا آثار پیدا ہو

۱۷۸۰ سودا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷)

پڑی ہے اوس غنچوں پر ستاں تانی ہے کانٹوں نے
ہوئے ہیں موسم گل میں یہ آثار خزاں پیدا

۱۹۳۷ دسویں رجب ، قصیدہ ، ۳

— ٹَپکنا محاورہ .

علامات و کیفیات وغیرہ ظاہر ہونا .

چہرے سے ذکاوت و ذہانت کے آثار ٹپکتے تھے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۸۰

— چھا جانا محاورہ .

(کسی کیفیت کی) علامات کا بکثرت ظاہر ہونا .

جسم تھوڑا کے رہ گیا اک بار چھا گئے سارے موت کے آثار

۱۸۷۱ شوق ، نواب مرزا (امیراللغات ، ۱ : ۶۳)

— حَشر کس اضا (– فت ح ، سک ش) امذ .

رک : آثار قیامت .

جس وقت ذبح سید ابرار ہو گئے آثار حشر رن میں نمودار ہو گئے

۱۹۶۵ گلدستۂ اطہر ، ۳ : ۲۷

— خَیر کس اضا ، امذ .

عام لوگوں کے فائدے کے لیے وقف کی ہوئی اشیاء ، فیض پہنچانے والی یادگاریں ، صدقات جاریہ .

جہاں آرا بیگم کے آثار خیر میں سے ایک سرائے اور حمام عام چاندنی چوک کے چپ و راست واقع تھے جن کا اب نشان باقی نہیں رہا .

۱۹۶۱ دیباچۂ اردو لغت کبیر ، ۱ : ۱۲۱

[آثار + ع : خیر (رک)]

— دِکھائی دینا ف ل .

علامات نظر آنا ، طور طریقے ڈھنگ سے مستقبل کی حالت کا اندازہ ہونا .

دیوانا مجھ کو آخر کر کے دیوار محبت نے
دکھائی دیتے تھے اس کے بڑے آثار پہلے سے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۷

— دِکھانا ف ل .

آثار دکھائی دینا (رک) کا تعدیہ .

وصل کی شب ہو چکی اندھیر ہے شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶

— شَریف کس صف (– فت ش ، ی مع) امذ .

آنحضرت صلعم کی مقدس اجادث و تبرکات (مثل موئے مبارک و نعلین مبارک) ، خلفائے راشدین اور انبیا اولیا کی نشانیاں یا تبرکات (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۱۸) .

[آثار + ع : شریف (رک)]

— شَریفہ بلا اضا (– فت ش ، ی مع) امذ .

بعض بزرگان دین انبیا اولیا اور ائمہ کرام سے منسوب یادگاروں کا نام جیسے : جامع مسجد دہلی کے مغربی شمالی کونے کا ایک قطعہ جو آثار شریف کہلاتا تھا اور جس میں تبرکات رکھے تھے .

بھائی صاحب آثار شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱۵

[آثار + ع : شریف (رک)]

— صَنادید کس اضا (– فت ص ، ی مع) امذ .

رک : آثار الصنادید .

ـــ ظاہر ہونا ف م .

علامت یا نشانات پائے جانا ، نمودار ہونا .

چل کے چمن میں پختہ کرو میوہ ہائے خام
ظاہر ہیں رخ سے آپ کے آثار آفتاب

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۳۱۶

ـــ عُلوی کس صف (ــ ضم ع ، سک ل) امذ .

سبعۂ سیارگان ، سات ستارے ؛ سورج اور چاند .

آثار علوی ، معدنیات ، نباتات ، حیوانات یعنی وہ چار مختلف وجوہ ہیں جن سے دنیا کی گرم بازاری ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ) ۱ ، ۲ / ۶۲

[آثار + ے ع ، علو + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ قَدیم/قَدیمَہ کس صف (ــ فت ق ، ی مع / فت م) امث .

۱. پرانی عمارتیں ، کسی قوم کی تہذیبی عظمت یاد دلانے والی چیزیں جو زمین پر موجود ہوں یا کھود کر نکالی جائیں .

آثار قدیمہ کی تحقیقات نے سیکڑوں مردہ اور گمنام قوموں کی تاریخ کا سراغ لگایا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۶۲

۲. ایک سرکاری محکمہ جو پرانی عمارتوں اور یادگاروں کی حفاظت و نگرانی اور کھدائی کرتا ہے .

نہ آثار قدیمہ والے سن پائیں خبر لے لو
مکان سب گر گیا ہے صرف اک دالان باقی ہے

۱۹۳۳ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۰ : ۵

[آثار + قدیم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ قِیامَت/قَیامَت کس اضا (ــ فت ق / کس ق ، فت م) امذ .

ایک اک بت میں ہیں آثار قیامت اے مسیح
آکے بام کعبۃ اللہ سے ذرا بتخانہ دیکھ

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۵۶

وصل کی شب مؤذن کی آواز تھی بانگی اذاں
ہم کو آثار قیامت ہوگئے آثار صبح

۱۹۱۲ شمیم (خمخانۂ جاوید ، ۵ : ۵۸)

[آثار + قیامت (رک)]

ـــ کاوی امث .

کھدائی کے ذریعے آثار قدیمہ (رک) نکالنے کا عمل ، آثار قدیمہ کھود نکالنے کا کام .

اس کے برعکس ماہر آثار کاوی نادر اور خوبصورت اشیا کے دریافت ہو جانے پر ہی خوش نہیں ہو جاتا بلکہ وہ اس کا ہر زاویہ سے مشاہدہ کرتا ہے .

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، تمہید

[آثار + ف : کاوی ، کاویدن (= کھودنا ، کریدنا) سے]

ـــ مُتَحَجِّرَہ کس صف (ــ ضم م ، فت ت ، ح ، شد ج بکس ، فت ر) امذ .

وہ دبے ہوئے نباتات و حیوانات جو زیر زمین پتھر بن گئے ہوں ، زیر زمین پتھرائے ہوئے نباتی یا حیوانی اجسام .

چٹانوں کے درمیان میں جو درختوں کی پتیاں یا جانوروں کی ہڈیاں پائی جاتی ہیں انھیں آثار متحجرہ کہتے ہیں .

۱۹۱۵ رموز فطرت ، ۱۱۷

[آثار + ے ع ، متحجرہ (ح ج ر = پتھر)]

ـــ مَحشَر کس اضا (ــ فت مج م ، سک ح ، فت ش) .

رک : آثار قیامت .

غدر کیا تھا آثار محشر تھے سب کو نفسی نفسی پڑی ہوئی تھی .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۴

[آثار + محشر (رک)]

٭ ٭ . **آثار** جزو صفت .

اثرات رکھنے والا کے معنی میں بطور جزو دوم مستعمل .

ان کے دیدار فرحت آثار سے میں نرگس چشم کو منور کروں .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۴۳

فتریے جلوۂ مہر آثار سے جمال رخ مہ وشاں کو فروغ

۱۹۲۵ معارف جمیل ، ۵۶

آثار (۲) امذ .

۱. بنیاد ، نیو ، دیوار کا پاسہ .

کر لگا دیوار کون کہو جعفر اب کیا کیجیے
خطرہ پڑا آثار کون کہو جعفر اب کیا کیجیے

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۷۹

جس دیوار کا گز بھر آثار ہو اس کی مضبوطی کی کیا بات ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۶۲

۲. دیوار کی چوڑائی ، چکلان یا سوائی .

چلے اوس کے آثار دیوار پر پھولیجہ جانے چالیس برس پار کر

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۳۷

اس قلعہ کی فصیل کا آثار بہت چوڑا ہے .

۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۹۲

کہیں اور بوسیدہ دیواریں چھوٹے چھوٹے آثار ٹوٹی پھوٹی منڈیریں ... پتہ دے رہی ہیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۶۰

[ف]

ـــ بَھَرنا محاورہ .

بنیاد پر کرنا ، بنیاد کی تہ پختہ کرنا ، چُننا ، ہموار کرنا (ماخوذ : امیر ، ۱ : ۹۸)

ـــ پَڑنا محاورہ .

نیو یا بنیاد قائم کی جانا .

مکان کے آثار پڑ گئے ہیں ، اب تعمیر شروع ہوگی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۶۳

ـــ چھوڑنا محاورہ .

۱. بنیاد کے آثار کی چوڑان سے کچھ حصہ چھوڑ کر اوپر کی چنائی کرنا ، آثار چھوٹا کرنا .

تین انچ آثار چھوڑ کر دیوار کی چنائی شروع کی جائے .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۹۸

ـــ دینا محاورہ .

دیوار کا عرض مقرر کرنا .

جیسی ستونوں کی طرح . . . جن پر گول آثار دے کر گنبد بنانا سہل تھا .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۴۱

ـــ ڈالْنا/رَکْھنا محاورہ .

آثار بھرنا (رک) کا تعدیہ ، جیسے : آج آثار ڈال لو کل سے دیوار اٹھانا ؛ آثار رکھ کے چھوڑ دو برسات بعد مکان بنوالینا .

ایک مومن کا ملے جنت میں گھر معمار کو
واہ کیا رکھا ہے قصر یار کا آثار خوش

۱۸۵۲ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶۸

ـــ کاٹْنا محاورہ .

رک : آثار چھوڑنا .

دو منزلہ دیوار کا آثار تین انچ کاٹ دیا جائے .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۹۸

ـــ نکالْنا محاورہ .

دیوار کے عرض کے لیے گنجائش رکھنا (ا پ و ، ۱ : ۹۸) .

آثار (۳) امذ : ~ ثار .

سیر ، سولہ چھٹانک .

منگا بازار سے گھی ڈھائی آثار اور آٹی ہی تو پسوا ہلدی اے یار

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

سلطان کی طرف سے روزانہ ڈھائی من روٹی اور ۵ آثار گوشت مقرر ہے .

۱۸۹۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۸۷

لطیف اور عمدہ گوشت اس وقت ہوتا ہے جب نصف آثار سے وزن زیادہ نہ ہوا ہو .

۱۹۳۱ شکار ، ۱۰۱

[۱ : آثار > ثار > سیر (رک)]

آثارات

رک : آثار جس کی یہ جمع الجمع (اردو) ہے .

ان کا طور و طریق نبوت کے آثارات اور توابع میں سے ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۱۸

فطرت اپنے آثارات کو پیدا کرتی ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۶۲

آثاری صف .

رک : آثار (۱) (خصوصاً نمبر ۶) جس کی طرف یہ منسوب ہے .

مذہبی ادبیات ، غیر ملکی سیاحوں کے مشاہدات ، آثاری دریافتیں . . . اور موجودہ حالات کی پسند یہ سب اس کی تصدیق کرتے ہیں .

۱۹۶۴ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۹

[آثار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آثاری جز و اسم کیفیت .

رک : . . . آثار جس کا یہ اسم کیفیت اور ترکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ہے .

اشکوں کو سمجھتا ہوں عنوان گہر داری
اللہ رے محبت میں غم کی طرب آثاری

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۳۹

آثاریات (کس ر) امث .

آثار قدیمہ (رک) کا علم یا اس سے متعلق امور .

پچھلے چند سالوں میں ماہرین آثاریات کی دیرینہ آرزو بالآخر پوری ہوگئی .

۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم ، ۳۴۳

[آثار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

آثارِیَّت (کس ر ، شد ی) امث .

(فلسفہ) وہ نظریہ ہے جس میں صوری مواد علم ایک مظہر یا اثر ہے یعنی کوئی ایسی شے جو از روئے موضوع و معروض دونوں طرح سے مقید اور مشروط ہے (مفتاح الفلسفہ ، ۲۷۲) .

[آثار + ع : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آثِم (کس ث) صف .

گناہگار ، عاصی ، (خصوصاً) خطوط وغیرہ میں بطور انکسار اپنے لیے مستعمل .

راقم آثم صغر سن سے ملازموں میں . . . تھا .

۱۸۰۱ گلشن ہند ، لطف ، ۱۴

اگر کوئی شخص کسی کے لیے زمین بوسی کریگا . . . آثم اور گنہگار ٹھہرے گا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۶

[ع : (ا ث م)]

آثْنِیَہ (کس مع ث ، کس ن ، شد ی بفت) امذ .

مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کا بانی آثن بن مطاع ہے اور جس کا خاص عقیدہ یہ ہے کہ حضور صلعم اور حضرت علی دونوں نعوذ باللہ مساوی درجہ رکھتے ہیں .

آثنیہ . . . یہ گروہ بھی دوسری صدی ہجری میں منظم ہوا .

۱۹۷۲ فرقے اور مسالک ، ۱۵۳

[ع : آثن ، علم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

آج

(الف) م ف .

۱. موجودہ دن یعنی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کے دوران .

کنک دیپ سا دھیر جیوں تیمہ بھار ولے مجہ سوں آج نہ کر کنار

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۹۷

انقلاب دہر ظاہر ہے ، عیاں تغییر حال
آج جو ہے کل نہ تھا ، جو آج ہے وہ کل نہیں

١٨٥٠　　　امیر ، ق ، ٣ : ٢٣٧

کوفے میں عید قتل امام زمن ہے آج
ثل ہے ورود عترت خیر شکن ہے آج

١٩١٢　　　شمیم ، مرثیہ (ق) ، ١٠

٢. اسی دم ، اسی وقت ، اس گھڑی .

کیا باپ شہ نے موند کے کہا کیا برا　　　کہ تو آج پورا ہے اس کے سدا

١٢٠٩　　　قصۂ مشتری ، ٢٥

آج آئے ہیں عیادت کو وہ کیا دیکھیں گے
ملک الموت سرہانے مرے بیٹھا ہوگا

١٨٩٧　　　کلیات راقم ، ٢٨

یہ تیری بہو جی کہاں ہے آج ؟

١٩١٢　　　راج دلاری ، ٤٠

٣. آج کل ، ان دنوں ، زمانۂ حال میں .

ہوریا عاشقی کا جو بازار آج　　　کیا برہ سینیں ہو تکرار آج

١٦٢٨　　　چندر بدن و مہیار ، ١٠٨

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخیٔ فرشتہ ہماری جناب میں

١٨٦٩　　　غالب ، د ، ١٨٩

جیسی جانفشانی سے اس نے بھائی کی اولاد کو پالا آج کوئی اپنے پیٹ کی اولاد نہ پالے گا .

١٩٠٨　　　صبح زندگی ، ١٦٠

٤. جیتے جی ، جیتی حیات میں (امیراللغات ، ١ : ٦٤ ؛ نوراللغات ، ١ : ٧٣) .

٥. (مجازاً) فوراً ، فی الفور (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١١٥) .
(ب) امتم .

٦. موجودہ زمانہ ، عصر حاضر (بیشتر حرف جار یا ربط کے ساتھ) .

حضرت نے تمام آج کی خبر دیلی .

١٥٠٠ ؟　　　معراج العاشقین ، ٢٦

٧. موجودہ دن ، روز جو گزر رہا ہے ، ساعت رواں (بیشتر حروف جار یا ربط کے ساتھ) .

سن آج لگن ، کوئی اس جہان میں . . . اس لطافت . . . سوں . . . ہونہ ہی ہولیا .

١٦٣٥　　　سب رس ، ١١

کلائی کا ہے یہ عالم کہ بس صفائی ہے
گلے میں شمع کے دیکھا ہے آج تک ناسور

١٨٥٥　　　کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٧

[س : آدیہ अद्य]

— اس کا دَور (— زمانہ) ہے تو کل اُس کا دَور (— زمانہ) ہے

فقرہ .

زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ، آج کسی کا عروج ہے تو کل کسی کا ، دنیا کی ہر حالت عارضی اور ناپائدار ہے .

شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے
آج اس کا دور ہے تو کل اس کا زمانہ ہے

١٨٣٦　　　ریاض البحر ، ٢٥٠

ٹھہرا نہ کہیں مال نہ دولت نہ خزانہ
آج اس کا زمانہ ہے تو کل اس کا زمانہ

١٩١٢　　　شمیم ، ریاض شمیم ، ٧ : ٣

— آج

م ف .

١. صرف آج جیسے : آج آج اور ٹھہر جاؤ کل چلے جانا .

— آئے کَل چَلے

فقرہ .

قیام عارضی ہے ، قرار نہیں .

انسان کبھی نہ آپ سے باہر نکل چلے
دنیا تو اک سرا ہے کہ آج آئے کل چلے

١٨٧٥　　　مونس ، مراثی ، ١ : ٣١٣

— آئی کَل گَئی

فقرہ .

عارضی اور ناپائدار ہے (جامع اللغات ، ١ : ١٩) .

— بَرَس کے پھر نہ بَرسُوں (گا)

کہاوت .

مینہ کی جھڑی لگی ہے ، برابر برسے جا رہا ہے .

کہاوتیں : . . . ٥ - آج برس کے پھر نہ برسوں .

١٨٧٢　　　انشائے ہادی النسا ، ٢٢٠

مجھے امین آباد جانا ضروری ہے اور پانی کہتا ہے کہ آج برس کے پھر نہ برسوں گا .

١٩٥٨　　　مہذب اللغات ، ٢ : ١٨

— تَک پڑے پِینگ ہگتے (ہَگ رہے) ہیں

کہاوت .

١. اپنے کیے کی سزا بھگت رہے ہیں (امیراللغات ، ١ : ٦٤) .

جوانی میں خوب خوب مزے کیے تھے جس کے بدلے میں آج تک پڑے پینگ ہگ رہے ہیں .

١٩٥٨　　　مہذب اللغات ، ٢ : ١٨

٢. ابھی تک بتلا حال ہے ، اب تک حالت خراب ہے (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١١٥) .

— تو چوٹ ہے

فقرہ .

ہر دن سے زیادہ خوب خوب سنگھار کیا ہے ، آرائش کی حد کردی ہے .

اللہ اللہ بنکیتی پہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ ہے صاحب نے تینچا باندھا

١٨٣٦　　　ریاض البحر ، ٣٨

— جو کَرنا ہے کَر لے کَل کی کَل کے ہاتھ ہے

فقرہ (مصرع) .

وقت کو غنیمت سمجھنا چاہیے ، آج کا کام کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٧٤) .

— چَل کے پھر نہ چَلُوں گی

فقرہ .

ہوا بہت زور شور سے چل رہی ہے ، اللہ جانے کیوں ، جھکڑ چل رہے ہیں (نوراللغات ، ١ : ٧٤) .

ـــ دو بتی کل جوتیاں پرسوں چھریاں ہونگی فقرہ .

روز بروز فساد بڑھے گا (جامع اللغات ، ۳ : ۱۹) .

ـــ زبان کھلی ہے کل بند ہے کہاوت .

زندگی کا اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے تھے اور ابھی چل بسے (عبرت دلانے ، زندگی پر بھروسا نہ کرنے اور صداقت و ایمانداری کا یقین دلانے کے محل پر مستعمل) .

راست بے شک بولیو اوس کی ہی سوگند ہے
آج کھل ہے زبان کل کے تئیں بند ہے
۱۷۸۰ سودا (امیراللغات ، ۱ : ۶۴)

ـــ سے م ف .

حال میں ، فی الحال .

داغ آج سے رکھتا نہیں ان سنگ دلوں کا
مدت سے بھری ہے مری چھاتی پہ سل آتش
۱۷۸۱ سودا ، ک ، ۱ : ۴۶

آج سے میں تیرا دیوانہ نہیں اے سرووقد
طوق قمری کی طرح پیدا ہوا گردن کے ساتھ
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۳۶۳

ـــ سے کل کرنا محاورہ .

دیر لگانا ، ٹالنا .

آج سے کل کی ، تو مزدوری کاٹ لی جائے گی .
۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۷

ـــ سے کل نزدیک ہے فقرہ .

۱. آج محروم رہے تو مایوس نہ ہونا چاہیے کل کامیابی ہوجائے گی ، کوشش جاری رکھنا چاہیے .

اگر آج کی حمایت ہم سے روک لی گئی تو کچھ پروا نہیں صاحبان دل کے لیے آج سے کل نزدیک ہے .
۱۹۴۰ آغاشاعر ، لیل دمشق ، ۶۲

۲. آئندہ زمانے کو دور سمجھ کر اچھے کاموں میں غفلت اور تساہل نہیں کرنا چاہیے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۶۴) .

ـــ صبح کس کنجوس (ـــ منحوس) کا منہ دیکھا تھا /نام لیا تھا

صبح کو پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام منہ سے نکلا تھا کہ دن بھر فاقہ کرنا پڑا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۷) .

ـــ کا صف ؛ م ف .

نیا ، جدید ، حال کا .

کیونکہ ترک مے کریں کچھ آج کے مے کش نہیں
ہم نے میخانے میں آکر سدھ سنبھالی محتسب
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۹۰

ـــ کا کام آج ہی کرنا چاہیے فقرہ .

جو کام آج کرنے کا ہے اسے دوسرے وقت پر اٹھا نہیں رکھنا چاہیے .

دیکھ کل پر نہ چھوڑ اے ناداں
آج کا کام آج ہی کرلے
؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۶۴)

ـــ کا کام کل پر اٹھا رکھنا/ٹالنا/چھوڑنا/ڈالنا/رکھنا/گھالنا محاورہ (قدیم) .

کام میں کاہلی کرنا ، ٹال مٹول کرنا .

جو کچھ کال کرنا سو توں آج کر
نہ گھال آج کا کام کیوں کال پر
۱۴۳۲ کدم راو پدم راو ، ۸۵

دلا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر
۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۳

ـــ آج کا بچھو کل کا سانپ کہاوت .

جو اب تھوڑا ضرر پہنچا سکتا ہے وہ آئندہ زیادہ ضرر بھی پہنچا سکتا ہے .

یہ بچھو میاں نہیں بچھو میاں ہے ، یہ باپ سے زیادہ قابو یافتہ ہے ، اور بڑا ہی خود سر ، بس سمجھ لو کہ آج کا بچھو کل کا سانپ ہے .
۱۹۶۲ چڑھتا سورج (سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۴۸

ـــ کدھر آنکلے فقرہ .

قریب ہونے یا رہنے کے باوجود مدت میں شکل دکھانے والے شخص کے لیے کنایۃً مستعمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۴) .

ـــ کدھر بھول پڑا/پڑے فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

روز گھر غیر کے جانا تو معمول پڑا
یاں جو آنکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۴ : ۵

ـــ کدھر چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر
الٰہی کدھر آج نکلا ہے چاند
۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۱ : ۷۴)

ـــ کدھر سے چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے یہ آج چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو غروب سوچا تو ماند نکلا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸

ـــ کدھر کا چاند نکلا فقرہ .

رک : آج کدھر آنکلے .

راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور
آج کیسے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا

اشرف (نور اللغات ، ۱ : ۷۲)
؟

ـــ کرے گا (تو/سو/وہ) کل پائے گا فقرہ .

جو زندگی میں برا کام کرے گا اس کی سزا روز قیامت ضرور ملے گی .

اس دار مکافات میں سن اے غافل — جو آج کرے گا تو وہ کل پائے گا

دردمند ، (امیر اللغات ۱ : ۶۵)
۱۷۵۳

ـــ کس کا منہ دیکھ کے اٹھا ہوں فقرہ .

رک : آج صبح الخ .

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں
آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں

ذوق ، د ، ۱۲۸
۱۸۵۴

ـــ کل

(الف) م ف .

۱. ان دنوں ، اس زمانے میں (زمانۂ حال میں) .

مراتب نہ کچھ آج کل نے تجھے — نوازیا ہے خالق ازل نے تجھے

قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۳
۱۶۷۹

جاتا ہے دل تو جانیو ہشیار آج کل — چلتی ہے اس کے کوچے میں تلوار آج کل

سودا ، ک ، ۱ : ۹۲
۱۷۸۰

لگاوے کوئی برف کی آج کل — کہ گرمی بہت بڑھ گئی ہے آج کل

کلیات نعت ، محسن ، ۱۶۳
۱۸۹۳

۲. بہت جلد ، عنقریب .

کوئی دوا نہیں ہے موافق بغیر وصل — مرتا ہے تیرے غم میں یہ بیمار آج کل

سودا ، ک ، ۱ : ۹۲
۱۷۸۰

(ب) امث .

حولہ حوالہ ، ٹال مٹول .

بہلاوں خلق میں جینے کو جھوٹے وعدوں پر
زبان آدمی کے دہن میں ہے آج کل کے لیے

کلیات اکبر ، ۱ : ۸۸
؟ ۱۸۸۵

مانا کہ بات وعدۂ فردا پہ ٹل گئی
اور لی وفا جو کل بھی تو یہ آج کل ، گئی

فانی ، ک ، ۲۱۳
۱۹۲۱

ـــ کل بتانا محاورہ .

رک : آج کل کرنا .

آج کل کاہے کو بتلاتے ہو گستاخی معاف
راستی یہ ہے کہ وعدے ہیں تمہارے سب خلاف

میر ، ک ، ۱۹۵
۱۸۱۰

ـــ کل سے م ف .

چند روز سے ، کچھ زمانے سے ، اب سے .

آج کل سے کچھ نہیں اپنی زباں معجز بیاں
نطق عیسیٰ کی طرح رکھتے ہیں مادر زاد ہم

دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶
۱۸۱۶

ـــ کل کا/کی صف ، مذ/مث .

اس زمانے کا ، عصر حاضر کا ، اس عہد کی ، عصر رواں کی .

علمی ہے مسئلہ نہ طریقہ عمل کا ہے — یہ اختراع ذہن جدید آج کل کا ہے

مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹
۱۹۷۵

ـــ کل کرنا محاورہ .

ٹال مٹول کرنا ، حیلے حوالے بتانا .

گزری تمام عمر ہی وعدے میں صبح و شام
دیکھوں کہاں تلک کہ ابھی آج کل کرے

دیوان عیش ، مرزا علی عیش ، ۳۷
۱۷۸۲

زخم شانوں کے تری زلفوں نے اے وعدہ خلاف
آخرش لیت و لعل سے آج کل کر بھر دیے

نظیر ، ک ، ۱۵۹
۱۸۳۰

انھوں نے ایک پیسہ نہیں دیا اور آج کل آج کل کر کے ٹالتے رہے .

غدر کا نتیجہ ، حسن نظامی ، ۵۰
۱۹۳۰

ـــ کل کہنا محاورہ (قدیم) .

رک : آج کل کرنا .

آج کل کہتے ٹلے لے دیس وعدے پر ولے
آج کا وعدہ ابھا پرگز صبا پر توں تیا

عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱
۱۶۷۲

ـــ کل میں م ف .

بہت جلد ، دو ایک دن میں ، اسی زمانے میں .

ہے کتنی دن سے گھات میں صیاد — عندلیب آج کل میں پھنستی ہے

دیوان رند ، ۱ : ۱۷۵
۱۸۳۲

آپ کے فصیح و بلیغ اشعار . . . آج کل میں مع ترجمہ کے لاہور بھیجوں گا .

مکاتیب حالی ، ۶۰
۱۹۰۲

ـــ کو م ف .

۱. آج ، ایسے موقع پر ، ایسے دنوں میں (اکثر حسرت اور تمنا کے موقع پر مستعمل) .

ہائے آج کو شاہجہاں ہوتا تھا .

ابن الوقت ، ۵۰
۱۸۸۸

۲. اب ، فی الحال ، اس وقت ، آج کے دن .

دیکھتے ہم تری قدرت کا تماشا دل میں
آج کو پردۂ غفلت جو نہ ہوتا دل میں

ریاض البحر ، ۵۲
۱۸۳۶

ـــ کون م ف (قدیم) .

رک : آج کو .

کہ جے راج راجاں کیرا راج نوں ۔ نہیں ملک میں جوڑ تج آج کون

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۹

ـــ کی صف .

آج کا (رک) کی تانیث .

ہرمز (کذا) میرا ایسا ہوا آج کی تاریخ میں میں وسکا باپ ہوں .

۱۸۰۰ ؟ قصہ گل و ہرمز ، ورق ۱۱۱ (الف)

ـــ کی کل پر دھرنا محاورہ .

آج کی بات کل پر ٹالنا ، ٹال مٹول کرنا .

ہوئی خاموش وہ رشک صنوبر ۔ دھری پھر آج کی سلطان نے کل پر

۱۸۶۲ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۲۸۱

ـــ کے

رک : ''آج کا'' جس کی یہ محرف شکل اور مرکبات میں مستعمل ہے .

ـــ کے آج اور سو برس میں فقرہ .

جو بات ہونے والی ہے ضرور ہوگی ، آج نہ ہو سو برس میں ہو لیکن ہوگی ضرور (نوراللغات ، ۱ : ۷۵) .

ـــ کے بنیے کل کے سیٹھ کہاوت .

زمانے کا انقلاب ہوتا ہی رہتا ہے ، جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶ ؛ نجم الامثال ، ۱۹) .

ـــ کے تھپے آج ہی نہیں جلتے کہاوت .

۱. عمل کی پاداش میں وقت لگتا ہے ، کسی فعل کی سزا ہاتھ کے ہاتھ نہیں ملتی .

خیر جاتا کہاں ہے ، آج کے تھپے آج ہی نہیں جلا کرتے .

۱۹۵۳ دل کی چند عجیب بستیاں ، ۱۰۲

۲. جو کام آہستہ آہستہ ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا ، جلد بازی سے کام نہیں لگتا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .

ـــ کے دن/روز م ف .

۱. رک : آج کو .

اگر آج کے روز ایک کالا کھدرا یا کوڑا پڑا ہوتا تو وہ بھی کام آتا .

۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۵

۲. آج ، ان دنوں .

سبعہ سیارہ کو بھی یمن و شرف حاصل ہے

معتدل آج کے دن چاروں عناصر باہم

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۹۸

ـــ کیا جاتی (ہوئی) دنیا دیکھی کہاوت .

رک : آج کدھر بھول پڑے .

نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی

آج کیا آپ نے جاتی ہوئی دنیا دیکھی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۳۸۰

آج کیا جاتی ہوئی دنیا آپ نے دیکھی آپ تو واللہ عید کے چاند ہوگئے .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۷

ـــ گئے کل آئے کہاوت .

زیادہ وقت نہیں لگا یا نہیں لگتا ، چند روز کی بات ہے ، جلد واپس آنے کے موقع پر مستعمل .

حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے

زندگی شرط ہے بس آج گئے کل آئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ـــ مرا (ـــ مرے/موا/موئے) کل دوسرا دن کہاوت .

زندگی ناقابل اعتبار اور ناپائدار ہے ، عمر کا کیا بھروسا .

یہ یہ بلائیں سر پر ہیں تو آج موئے کل دوسرا دن

بھاری ہوئی بیماری ہوئی درویشی ہوئی تنہائی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، کک ، ۸۱۲

اب رہے بھائی صاحب تو ان کا کیا ہے ، قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں ، آج مرے کل دوسرا دن .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰

ـــ میں ہوں اور وہ ہے/ تم ہو فقرہ .

کوئی دقیقہ داروگیر اور مواخذے کا اٹھا نہ رکھوں گا (امیر اللغات ، ۱ : ۶۵) .

ـــ نصیبوں سے ہاتھ لگے ہو فقرہ .

قسمت کی خوبی سے آج ملاقات ہوگئی ہے .

کل تک نہیں چھوڑوں گا لگایا ہو گلے سے

تم آج نصیبوں سے مرے ہاتھ لگے ہو

۱۸۳۹ نکہت (امیر اللغات ، ۱ : ۶۵)

ـــ میں کل تو فقرہ .

موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور آئے گی ؛ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا ہے وہی کل تیرا ہوگا ، زمانہ یکساں نہیں رہتا (نوراللغات ، ۱ : ۷۶) .

ـــ میں نہیں یا وہ (ـــ تم) نہیں فقرہ .

آج میں اپنی جان دے دوں گا یا اس کی (تمھاری) جان لے لوں گا (کمال غصے اور عداوت کی جگہ (امیر اللغات ، ۱ : ۶۵)) .

ـــ نہیں کل فقرہ .

یہ امر ناگزیر ایک نہ ایک دن ضرور ہو کر رہے گا .

آج نہیں کل موت تو آنی ہے .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۱۶۰

ـــ ہے سو (وہ) کل نہیں کہاوت ۔

۱. رک : آج مرے کل دوسرا دن ۔

زندگی ہے آدمی کی بحر تن میں جوں حباب
دم غنیمت جان تاباں آج ہے سو کل نہیں

۱۷۴۸ تاباں ، د ، ۴۰

۲. روز بروز ابتری ہے ، زمانہ برا آتا جاتا ہے ۔

انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغییر حال
آج جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں

۱۸۸۱ امیر (نور اللغات ، ۱ : ۷۶)

آجا امذ ۔

دادا ، پر دادا (نور اللغات ، ۱ : ۷۶).

[س : آریک (آर्यक = شریف ، پر دادا)]

آجات صف (قدیم) ۔

رک : آزاد ۔

لوبھ کرودھ سوں ہوئے کرامات مرشد دو تنوں سے آجات

۱۶۵۲ شاہ گنج بخش قادری ، گنج شریف : ۱۴۰

آجال (مذ) امذ ، ج ۔

اجل (رک) کی جمع ۔

دوسرے یہ کہ قویٰ بتدریج تساقط اور اضمحلال قبول کریں اور مثل آجال طبیعت منقضی ہو ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۵۴۳

آجام امذ ، جمع ۔

جنگلات ۔

وہ قبطی زبان میں ' انمار بتی ' کے نام سے موسوم ہوا جس کے معنی عربی میں ' آجام کبیرۃ ' یعنی بڑا جنگل ۔

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۵۰

[ع : (ا ج م) واحد : اَجَمَہ ، ج : آجَم]

آجِر (کسر ج)

(الف) صف ۔

۱. اجرت دینے والا ، آقا ، مزدور کی ضد ۔

آجر خواہ کتنی ہی زیادہ اجرت دے پھر اوقات فراغت سے نہ ہو سکے گی ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۱۱۳

۲. (قانون) سرخط یا پٹا لکھ دینے والا (اردو قانونی ڈکشنری).

(ب) امذ ۔

۱. (معاشیات) جو شخص ذاتی یا مستعار سرمایے سے کمپنی یا کارخانہ قائم کرے ، مالک ۔

اس طرح ٹکس کا اثر بالآخر یا تو آجر کے منافعہ پر پڑتا ہے یا اعلیٰ قیمتوں کی شکل میں خریداروں پر عائد ہوتا ہے ۔

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۲۶

[ع : (ا ج ر)]

آجُر (۱) (ضم ج) امث ۔

پکی اینٹ (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳).

[ف]

ـــ تراش (ـــ فت ت) صف ۔

معمار (وضع اصطلاحات ، ۷۸).

[آجر + ف : تراش ، تراشیدن (= کاٹنا ، چھیلنا) سے]

آجُر (۲) (ضم ج) امذ ۔

بیگاری مزدور جس سے بلا اجرت کام لیا جائے (پلیٹس).

[ہ : आजर ؛ قب : ع : اجورہ]

آجِرانَہ (کسر ج ، فت ن) صف ۔

آجر (رک) سے متعلق ۔

البتہ ہو سکتا ہے کہ یہاں کا آجرانہ نظام بھی انھیں اصولوں پر مبنی رہا ہو جو سمیر کے مذہبی نظام میں رائج تھا ۔

۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۵

[آجر + ف : انہ : لاحقۂ و صفی]

آجِل (کسر ج) صف ۔

۱. متاخر ، جس میں مہلت اور دیر ہو ۔

نفس کو ان دو باتوں کی عادت ڈالے ایک تو نفع عاجل میں زہد و بے رغبتی کرے دوسرے جو عمل کہ آجل و آخرت میں نفع دے اوس کو بہت سا کرے ۔

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع : ۳۰۸

ہمارا ذمہ جو ملک کے نوجوان اس نفع عاجل کو ضرر آجل پر ترجیح نہ دیں ۔

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۴ : ۹

۲. ایک محدود یا معین مدت کے اندر خاتمے تک پہنچنے والا ۔

تیسرا خطرہ مشہور و معروف آجل کلوروفارمی تسمم ... ہے ، جو معدم حس کے استعمال سے چھ گھنٹے سے لے کر چھ دن کے اندر شروع ہو سکتا ہے ۔

۱۹۴۸ علم الادویہ ، ۱ : ۳۱۶

۳. (قانون) میعاد کے اندر نالش نہ کرنے والا ، رعایت اور چھوٹ کا وقت گذار دینے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۲) ۔

۴. (فقہ) جس کا فوراً سرانجام ضروری نہ ہو (رک : سہو آجل) ۔

[ع : (ا ج ل)]

آجِلاً (کسر ج ، تن بفت) م ف ۔

تاخیر سے ، دیر کے ساتھ ۔

نشہ کہ وہ یقیناً مضر ہے عاجلاً نہ سہی تو آجلاً ۔

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۰۱

[ع : آجل + اً : لاحقۂ تمیز]

آجِلَہ (کسر ج ، فت ل) صف ۔

آجل (رک) کی تانیث ۔

اس ترجیح عاجلہ اور مرجوحیت آجلہ کے متعدد وجوہ ہیں ۔

۱۹۶۱ سودہ ، ۲۰

[ع : آجل + ہ ، علامت تانیث]

آجنا
(سک ج) امث .

حکم ، فرمان ، آگیا ، اجازت .

پھر یہ کہا کہ پھوک سے ہونٹوں پہ اب ہے دم
ہو آجنا تو باغ کے پھول پھول کھائیں ہم

۱۹۲۱ ؟ سیتا رام ، ۸۵

[س : آگیا आज्ञा]

آجی
امث .

آجا (رک) کی تانیث ؛ دادی ، پر دادی (پلیٹس) .

آجیوکا
(ی مع ، سک و) امث . (عوام)

غذا ، کھانا (پلیٹس) .

برت . . . وجہ معاش ، معیشت ، آجیوکا ، علوفہ .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۶۹

[س : اجیوکا आजीविका]

آچ (۱)
امث .

انچ (رک) کی تخفیف .

کہتا تھا ناقوس یہ کھڑاج ہے جل گیا ہوں عشق کے میں آچ سے

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۱

اف : آنا ، لگنا .

آچا
(الف) امذ .

۱. بزرگ ، باپ دادا نانا (نوراللغات ، ۱ : ۹۷) .

۲. قدیم الخدمت بوڑھا ملازم ؛ وہ بوڑھا خواجہ سرا جو خواجہ سراؤں کو ادب سکھانے پر مقرر کیا جائے . (نوراللغات ، ۱ : ۹۷) .

(ب) امث .

بوڑھی ذی عزت خادمہ ، ماما .

کیا اپنی آچا سے آن نے سوال کہ ہیں مرد پر چار عورت حلال

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۲ : ۱۵۲

تالو سے تری تو تو لگتی نہیں یاں آچا
واں جاکے ہوا کیا جو تو منہ سے نہ کچھ چرکی

۱۸۳۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۹۱

[ت : آچا (= باپ دادا نانا)]

آچار (۱)
امذ .

رک : اچار (نوراللغات ، ۱ : ۹۷) .

دانتو کا کیا کرو بچار جیسے ٹینٹی کا آچار

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۲

جلدی سے کچومر سا کیا مار چھوہارا کا
کیا زور مزیدار ہے آچار چھوہارا کا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۹۷

یہ آچار نہایت مزیدار اور ذائقہ میں سنگترہ سا ہوتا ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۲

اف : اٹھانا ، اٹھنا ، بدانا ، بننا ، پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، نکالنا .

آچار (۲)
امذ .

۱. طور طریق .

اپنا مت شیل جس آچار بچار نیم دھرم سب کھوتے ہیں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۵۸

۲. برتاؤ ، چلن ، کردار ، اصول اخلاق .

دو چار میں نفس کے ہیں آچار دو چار میں دل کے ہے مدا چار

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۵

۳. مذہبی رسوم ، عبادات .

بعض محققین . . . نے دھرم کو حسب ذیل تین حصوں میں تقسیم کیا ہے — (۱) آچار یعنی مذہبی رسوم .

۱۹۳۸ علم اصول قانون ، ۸

[س : آچار आचार]

آچاری (۱)
امث .

اَچاری ، اچار مربا رکھنے کے لیے شیشے یا چینی کا برتن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۰) .

[آچار (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

آچاری (۲)
امذ .

(ہندو) پابند مذہب ، بڑا شاستری ، دیندار ، پرہیزگار ، جوگی ، راہب (پلیٹس) .

[رک : آچار (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آچاریہ
(سک ر ، فت ی) امذ ؛ ~ آچاریا .

جنیو پہنانے اور مذہبی رسوم ادا کرانے والا برہمن ؛ وید پڑھانے والا پنڈت ؛ پجاری ؛ فرقے کا بانی یا لیڈر ؛ بڑا شاستری پنڈت ؛ ایک اعزازی لقب جو ذی علم اشخاص کے ناموں کے ساتھ مستعمل ہے (پلیٹس) .

[س : آچاریہ आचार्य]

آچ چھیں
(سک ج ، ی مع) امث .

چھینک کی آواز (بیشتر لعبی) .

تیندوری صاحب کی ناک میں مرچ کا لگنا تھا کہ انھوں نے زور سے کہا " آچ چھیں " .

۱۹۳۵ بھرے بازار میں ، ۱۰۳

آچرن
(فت چ ، ر) امذ .

زندگی کا طور طریقہ ، چال چلن ، کردار ، عمل .

مہا بھارت کے متبرک اتہاس میں ان کے پوتر آچرن کی شہادت موجود ہے .

۱۹۳۳ گیتا امرت ، ۳۵

[س : آچرن आचरण]

آچمن
(فت چ ، م) امذ .

۱. (ہندو) کھانے پینے یا عبادت کرنے سے پہلے چلو میں پانی لے کر منہ میں ڈالنا ، کلی کرنا .

اس کی جوتی اتروا کر اس کے ہاتھ پاؤں دھلوائے اور آچمن کروایا .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ١٥١

٢. کھانا کھا کر پانی منہ صاف کرنا ، کھانے کے بعد کلی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٢٠) .

اف : کرنا ، لینا .

[س : آچمن आचमन]

آچنا

(سک چ) فل (قدیم) .

رک : اچھنا .

سہج دیکھ اے دل توں ذکر فکر ہونا
تکو غافل آج اس کرنے ذکر ہونا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٩

آچھ

امذ .

دہی کا توڑ (خزائن الادویہ ، ٧ : ٣) .

[آچھ < ، : کچھ < س : کرش करष]

آچھر

(فت چھ) امث (قدیم) .

رک : اچھرا .

فرشتہ دیکھ سکیں مد بھول جاوے سرگ آچھر ہوتی ہے آس دیوانے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣٠ : ٢٥٢

آچھنا

(سک چھ) ف ل (قدیم) .

رہنا ، ہونا .

دکھوں ہور ہند کے دلبر ہمیں سوں ہی حجاب آچھے
کہ مکھڑے چاند سے ہر جن کے خط کے بیچ تاب آچھے

٢١ ہاشم ، مخزن نکات ، ٢١

[س : اس + آنن असू + आनं (= ہونا ، قائم رہنا ، باقی رہنا)]

آچھوں

(و مج) م ف .

رک : آچھوں .

آگ فراق زور کری بیجل تس آچھوں وو داغ کہنہ سوآباد کرتا ہے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٥٥

آچھی (١)

امث (قدیم) .

انکھ کی پتلی : آنکھ .

آرے نین آچھی میں رنگ ہے مدن کا
تیری چاک (چال) مستی میں ہنس کی سہاتی

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٦٢

[س : اکشی अक्षि (= آنکھ ، نظر ، دید)]

آچھی (٢)

امذ .

١. آل (رک) کے برانے اور بڑے درخت کا نام (خزائن الادویہ ، ١ : ٢٨٧) .

٢. ہندو دیو مالا کا وہ درخت جو غیر فانی خیال کیا جاتا ہے (دکنی اردو کی لغت ، ٥) .

دل سل کے راکھ کیوں نہ ہو آچھی کے بن میں
معلوم کہ چنار غم کی اگن کا اگم ہوا

یحریؔ ، ک ، ٢٣١

[س : اکشی अ + क्षय (= غیرفانی)]

آچھے دن پاچھے گئے ہر سے کیا نہ ہیت اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت کہاوت .

جوانی میں برے کام کرتا رہا اب پچھتانے سے کیا فائدہ (جامع اللغات ، ١ : ٢٠) .

آچھیں

امث .

١. چھینکنے کی آواز کی نقل .

ذری سی ٹھنڈی ہوا چلی اور آچھیں ، زوینٹ کا سوتا جاری .

١٩٢٨ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٣ ، ٣١ : ٦

٢. (مجازاً) چھینک .

ناس کی چٹکی سڑکی اور آچھیں نے چوری کھولی .

١٩٣٠ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٣ ، ١٠

[ا : حکایت صوت]

آحاد

امذ .

١. رک : آحاد .

اس کو آحاد ناس کے مرثیے لکھنے کی تکلیف دینی بلاشبہ تکلیف ما لایطاق ہوگی .

١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ١٨٩

کثرت ابدی . . . کسی نہ کسی طرح کے روحانی آحاد کی شکل میں نظر آتی ہے .

١٩٣٨ فلسفہ تاثیجیت ، ٧٠

٢. (حدیث) وہ حدیثیں جنھیں ہر دور کے ایک راوی نے بیان کیا ہو .

اخبار آحاد . . . راویوں کے غیر مشتبہ ہونے کی صورت میں بھی مقبول نہ ہوں گی .

١٨٩٥ آیات بینات ، ٢ : ١٠٢

وہ نص بہ تواتر ثابت ہے یا بہ آحاد یا بہ اجماع امت .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ١٩٣

آخ

امث .

رک : آخ (٢) (ماخوذ : امیراللغات ، ١ : ٦٨ ؛ نوراللغات ، ١ : ٧٧) .

[حکایت الصوت]

— تھو/تھوہ

(و مع) امث .

رک : آخ تھو .

اٹھائی ہو کوڑی نجاست سے تونے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے

١٨٩٥ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٢٣

آخ تھوہ کر کے حضرت شیخ کے چہرہ پر تھوک دیا .

١٩٢٦ حیات فریاد ، ١٣١

اف : کرنا .

ــ تھو کھٹے (ہوئے) ہیں کہاوت .

رک : آخ تھو کھٹے ہوئے ہیں .

کیا بری ہوتی ہے اس میوہ کی بو   کوئی لے ہوتے ہیں کھٹے آخ تھو

۱۹۳۰   منظوم کہاوتیں ، ۵۲

آختہ (سک خ ، فت ت) صف .

۱. رک : آختہ .

بندی سب آختہ ہونے سے جاتی   مگر جڑ کاٹنا ہے عیب ذاتی

۱۷۹۵   فرسنامۂ رنگین ، ۸

اونکی قیمت بہ نسبت گھوڑیوں اور آختہ گھوڑوں کے کم لگائی جائے گی .

۱۸۷۳   اخبار ، مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۰

نصر ایک اسپینی عیسائی کا لڑکا ، یہ آختہ تھا .

۱۹۳۵   عبرت نامۂ اندلس ، ۳۵۴

اف : کرنا ، ہونا .

۲. نیام سے باہر نکالی ہوئی (تلوار) ، کھنچی ہوئی تلوار .

ڈال دے گا سینۂ غیرت سپہر میدان میں
تیغ ابرو ہی نظر آئے گی ہر سو آختہ

۱۹۲۱   اکبر ، ک ، ۲ : ۹۴

[ف : آختن : س : آ + کرشٹ आ + कर्षण (= کاٹنا ہے)]

ــ بیگی (ــ ی مج) امذ .

رک : آختہ بیگی .

اصطبل کے نگراں کو آختہ بیگی . . . کہتے تھے .

۱۹۶۰   ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۲

ــ خانہ (ــ فت ن) امذ .

طویلہ ، اصطبل (وضع اصطلاحات ، ۸۱) .

[آختہ + ف : خانہ (رک)]

ــ گری (ــ فت گ) امث .

خصی کرنے کا عمل ، بدھیا کرنے کا کام .

اس مرض میں آختہ گری . . . کے عملیہ کا فیصلہ کرنے سے پہلے . . . امتحان . . . کر لینا چاہیے .

۱۹۳۲   احشائیات ، ۲۶۹

[آختہ + ف : گر ، لاحقۂ صفت (فاعل) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ مرغ (ــ ضم م ، سک ر) امذ .

وہ مرغ جس کو خصی کر دیا گیا ہو (پلیشس : الف لیلہ عبدالکریم ، ۲ : ۲۸۲) .

ــ وار صف .

وہ گھوڑا جس کے فوطے ظاہر نہ ہوں ، پیدائشی آختہ گھوڑا .

ہے وہ بدبیمن ہو نہ جس کے نشاں   آختہ وار کا ہو اس پہ گماں

۱۸۷۱   زینت الخیل ، ۳۴

[آختہ + ف : . . . وار (رک)]

آخذ (کس خ) صف .

لینے والا ، اخذ کرنے والا ، وصول کرنے والا .

نکہباں میرے ہیں تیغ جواں کے مشتاق   ادھر میرے قربے ہومیاں کے آخذ

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۶

لیں سے آخذ اور امت پہ فائض   ادھر قابل ادھر فاعل ہے یا قوت

۱۹۰۵   حدائق بخشش ، ۲ : ۷

[ع : (ا خ ذ)]

آخذہ (ــ کس مج خ ، فت ذ) صف ، مث .

آخذ (رک) کی تانیث ، (خصوصاً) وہ قوت یا ملکہ جو اخذ کرتا ہے .

بیشک انھیں نادرست ہوئے بہت زیادہ زمانہ لگا اور یہی قوت آخذہ کی منتی مابین الامتیاز ہے .

۱۸۹۷   تمدن عرب ، ۱۸۴

ہم حس کی تعریف یہ کر سکتے ہیں کہ یہ کسی آخذہ . . . کی برانگیختگی اور اس سے پیدا ہونے والی ایک شعوری ذہنی کیفیت کا نام ہے .

۱۹۶۹   نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۳

آخر (فت خ) صف .

مختلف ، دیگر ، اور .

جناب گنگ کے مالک پہ قیمت سر ہے
جو کوئی چھکے سے دیدے تو امر آخر ہے

۱۸۶۱   کلیات (ق) ۱۳۷

تلاش دل میں سرگرمی تو ناصح امر آخر ہے
مجھے ہے گفتگو کمبخت کے ہونے نہ ہونے میں

۱۹۲۷   شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۰۶

[ع : (ا خ ر)]

آخِر (کس خ) .

(الف) صف .

۱. (i) آخری ، بعد کا ، موخر (زمانے کے اعتبار سے) .

توں اول توں آخر توں قادر ہے   توں مالک توں باطن توں ظاہر ہے

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۱

مری آتش زبانی ہے خراب اس دور آخر میں
گیا اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا

۱۸۱۶   دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۸

اس بھی ہیں اک علم کے ماہر بھی یہی ہیں
گنجینہ اول بھی ہیں آخر بھی یہی ہیں

۱۹۱۲   شمیم ، ریاض شمیم ، ۴ : ۶

(ii) پچھلا ، پیچھے کا (مکان کے لحاظ سے) .

اب کے اس کا نمبر آخر ہو گیا .

۱۸۹۵   فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۶

۲. (i) انجام کو پہنچا ہوا ، تمام ، ختم ، مکمل .

مجھے وضع جہاں اس رشک سے محفوظ رکھتی ہے
بہار آخر ہے اک پل میں کھلا پھر گل کھلا شبنم

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۱۹

کلیجہ چھن گیا پر جان سختی کش بدن میں ہے
ہوئے اس شوخ کے ترکش کے سارے تیر بھی آخر

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٢٧

ہر مہان ہونے والا ہے ، خوشی ختم ہوگی اور رنج آئیں۔

١٩٣٦ گرداب حیات ، ١٠٨

(ii) قریب ختم۔

اک روز ہوا میں در پہ حاضر تھی شام قریب دن تھا آخر

١٨٠٢ امیر (امیر اللغات ، ١ : ٦٩)

٣. مناسب ؛ واجب ، لازم (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٢٥)۔

(ب) امد۔

(i) انجام ، انتہا ، حد ، سرا۔

نہیں چھیڑا زمانے کے ظلم کا انھیں آخر زمانے کے ختم کا

١٦٩٧ یوسف زلیخا ، امین ، ٥٠

کیوں نہ اس سے لگائیں دل کو ہزیر
وہی آخر میں وہ ہی اول میں

١٨٦٦ پزیر ، د ، ٨١

اے زندگی آخر نہیں تیری تگ و دو کا
جس طرح کہ دریا ہے سر گرم سفر موج

١٩٣٨ سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ٢٣٨

(ii) حشر ، مآل (بیشتر ہوا)۔

ہو چکے ہیں تم سے آگے دستور سو پھرو زمین میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر جھٹلانے والوں کا۔

١٧٩٠ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٦١

(ج) م ف۔

١. انجام کار ، پچھلے درجے ، نتیجے میں ، آخر میں۔

ماں باپ پال پال جتم گھوٹے ، ہو سو آخر کسی اور کے ہوئے۔

١٦٣٥ سب رس ، ٣

کیوں داغ پہ ناز باغباں ہے آخر ہے خزاں بہار کب تک

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ١١٣

کھاؤ پیو مزے اڑاؤ آخر کل مرنا ہے۔

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٢٠ : ١٠

٢. بہر حال۔

خانہ پرورد چمن ہیں آخر اے صیاد ہم
اتنی رخصت دے کہ ہوا لیں گل سے تک آزاد ہم

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٩٨

کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم
آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٢٠٥

زاہد مے طہور بھی آخر شراب ہے
مجھکو تو منع کرتا ہے تو کب مجاز ہے

١٩١٠ جذبات نادر ، ٢ : ٢٥٤

٣. الحاصل ، الغرض ، القصہ مختصر۔

آخر یمن کے شاہزادے کو خاطر خواہ اس پہنچا ، خان کو مہر بخش ... بختیار کی فوج کا کیا۔

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٤٨

٤. چار نا چار ، مجبوراً۔

[illegible]

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٢ : ١٨

٥. (i) ضرور ، بالضرور ، لازماً۔

کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر تا نہ دے باد زمہریر آزار

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٢٦

(ii) وتیرہ ، ہو گا۔

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے
چلا نظیر بھی لیجیے سلام رخصت کا

نظیر اکبر آبادی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٣٥)

٦. اصل میں ، درحقیقت ، نفس الامر میں ، واقعی (تجسس یا استفہام کے موقع پر)۔

ہو آخر ہے سوال کیا جانتا مرے پر اچھے جیو ، تو ادماتا

١٦٣٥ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ١ : ١٢٨)۔

باقی ابھی بند ظلم و جفا کا وفور ہے
آخر مرا گناہ ہے کوئی قصور ہے

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ١٠ : ١٧١

میں یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہوں کہ آخر معاملہ کیا ہے۔

١٩٢٤ نواب صاحب کی ڈائری ، ١٢١

[ع : (ا خ ر)]

ـــ الامر (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) م ف۔

رک : آخر (ج) نمبر ١ تا ٣۔

آخر الامر ، مسلم ہزار مصیبتوں سے کوفے میں پہونچے۔

١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٠٥

تین باری ہوئے جب پیاس سے بے ہوش امام
آخر الامر کیا پیاس میں رو کر یہ کلام

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٢ : ١٨٩

آخر الامر ہزار پس و پیش کے بعد وہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر ... بیٹھ گیا۔

١٩٢٣ مضامین شرر ، ١ : ٥٩

[آخر + ع : ال (١) (رک) + امر (رک)]

ـــ الدّواء الکَیّ (ـــ ضم ر ، غم ا ل ، شد د بفت ، کس ء ، غم ا ، سک ل ، فت ک) عربی فقرہ اردو میں مستعمل۔

(لفظاً) آخری علاج داغ دینا ہے ، (مجازاً) جب کسی کی اصلاح کسی طرح نہ ہوسکے تو اس پر تشدد کرنا چاہیے ، اصلاح کا آخری طریقہ سزائے شدید ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ١ : ٦٩ ؛ نور اللغات ، ١ : ٧٧)۔

[آخر + ع : ا ل (١) (رک) + دواء (رک : دوا) + ا ل (١) (رک) + کَیّ (ک و ی) (= داغ دینا)]

ـــ الذّکر (ـــ ضم ر ، غم ا ل ، شد ذ بکس ، سک ک) صف۔

آخر میں یا بعد میں بیان کیا ہوا ؛ دو یا دو سے زائد میں سے آخری۔

ایسے آدمی بھی گزرے ہیں جنھوں نے آخر الذکر خیال کو خدا کی شان کے لائق سمجھا ہے۔

١٨٩٥ تہذیب الاخلاق ، ١ ، ١١ : ٢٢٥

ان میں سے دو آخر الذکر آج بالکل معدوم ہیں۔

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٥ : ٥

[آخر + ع : ال (١) (رک) + ذکر (رک)]

ـــ الزّماں (ـــ ضم ر ، غم ا ل ، شدز بفت) صف .

زمانے کے اعتبار سے بعد والا ، کسی سلسلے کا آخری (فرد) ، (عموماً) آنحضرت صلعم کے لیے نبی یا پیغمبر وغیرہ کے ساتھ مستعمل جو مسلمانوں کے عقیدے میں آخری نبی ہیں .

شاید ایسا ایک شخص نادرالوجود امت پیغمبر آخرالزماں میں بھی موجود اس نے کیا ہو .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۹

یہ منتظر آنکھوں سے بچہ کی راہ دیکھنے والی خاتون ، خاتون جنت ہے اور بچہ کو ماں کی گود میں دینے والا انسان ہادی برحق اور پیغمبر آخرالزماں ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۴۷

۲. فرقۂ امامیہ کے بارھویں امام حضرت مہدی کے لیے امام وغیرہ کے ساتھ مستعمل جو قرب قیامت کے آخری زمانے میں تشریف لائیں گے .

عریضۂ حاجت امام آخرالزماں .

۱۸۵۴ تحفۃالعوام (فہرست) ، ۵

۳. دنیا کے خاتمے کے قریب کا ، قرب قیامت یا آخری زمانے سے متعلق .

وہ نور یہ ظہور وہ رحمت تو یہ امان
وہ اول وجود تو یہ آخرالزماں

۱۹۳۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۶۵

[آخر + ع : ا ل (۱) (رک) + زماں (رک)]

ـــ الزّمن (ـــ ضم ر ، غم ا ل ، شدز بفت ، فت م) صف .

رک : آخرالزماں نمبر ۱ .

بعد حمد و ثنائے خدا ذوالمنن و نعت رسول آخرالزمن معلوم ہو .

۱۹۲۰؟ جویائے حق ، ۳ : ۸۰

ـــ آخر کس اضا (ـــ فت خ) صف .

سب سے بعد کا ، ابدی (خدائے تعالیٰ کے لیے مستعمل) .

کب نہ تھا وہ کب خدائے احکم و اعدال نہیں
آخر آخر نہیں یا اول اول نہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۷

[آخر + آخر (اخ ر) آخر کی تفضیل]

ـــ آخِر (ـــ کس خ) م ف .

رک : آخر (ج) نمبر ، تا م .

بر آخر آخر اوس کا یہ ہوا حال   کہ جس کوچے میں وہ اطفال دنبال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۴۵

سخن ہے مگر آخر آخر ہوئی   بظاہر یہی مصلحت آشتی

۱۸۲۰ معارج الفضائل ، ۱۰۰

ملے گا آخر آخر ڈھونڈنے والے کو وہ دل میں
ذرا دیر و حرم میں پہلے اس کی جستجو کرلے

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۲۱

۲. آخری دور یا زمانے میں ، عمر کے آخری حصے میں .

اول اول پھلاتیاں بھی کہیں ، آخر آخر بہت برائی کی ، آخر آخر اس کا نام اردو ٹھرا .

۱۹۷۰ ادب و لسانیات ، ۵۴

[آخر + آخر]

ـــ آخر میں (ـــ کس خ) م ف .

رک : آخر آخر نمبر ۲ .

آخر آخر میں لالہ صاحب صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گئے تھے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۱

ـــ آدمی نے کچا دودھ پیا ہے فقرہ .

سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے (نجم الامثال ، ۲۰) .

ـــ بیں (ـــ ی مع) صف .

انجام پر نظر رکھنے والا ، عاقبت اندیش .

دم رہا ناک میں اس دیدۂ آخر بیں سے
موت اپنی ہمیں یاد آئی جو مردہ دیکھا

۱۹۳۲ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۵

ریاض اک مرد آخر بیں ہو تم بھی
سمجھ کر عاقبت برباد کرنا

۱۸۵۴ ریاض رضوان ، ۳۶

[ع : آخر + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

ـــ چہار شنبہ (ـــ فت چ ، سک ر ، فت ش مع ، فت ب) امذ .

رک : آخری چہار شنبہ جو زیادہ مستعمل ہے .

آخر چہار شنبہ کو جاہل پیرزادے اور ملانجس سمجھتے ہیں .

تقوا ، صعاوت علی ، ۴۷

ـــ دَم / ـــ دَم (تک) (قدیم) کس صف (ولا کس (فت داسک ر ، فت د) .

(الف) امذ .

(کسی کام کا) آخری وقت ؛ موت کی گھڑی .

سناوے مع کون گر کئی مہربانی سول سلام اس کا
کہاؤں آخر دم لگ بہ جان منت غلام اس کا

۱۷۰۶ بکٹ کہانی ، ۲۰

آخر دم تک وہ اسی خدمت پر رہا .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸۳

(ب) م ف .

نزع کے عالم میں ، مرتے وقت ، آخری سانس لیتے وقت .

آخر دم کلمہ نصیب نہ ہوا .

۱۹۷۳ جامع اردو لغت کبیر ، ۱ : ۱۶۳

[آخر + ف : دمون (رک) + (ا : تک (رک))]

ـــ دَموں (ـــ فت د ، و مع) م ف .

رک : آخر دم (ب) .

آخر دموں کلمہ بھی نصیب نہ ہوگا .

۱۹۶۱ جامع اردو لغت کبیر ، ۱ : ۱۶۴

ـــ زَماں (ـــ فت ز) .

رک : آخرالزماں .

جیتا مرغ و ماہی امان در امان کم آزاد ہے شاہ آخر زمان
1562 حسن شوقی ، د ، ۹۳

خدا . . . سلف صالحین کی پیروی کی توفیق عطا کرے اور فتنۂ آخرزمان سے بچائے .
1890 فسانۂ مبتلا پی خبر ، ۲۳۶

[آخر + زمان (رک)]

ــ زمانہ بلا اضا (ــ فت ز ، ن) امذ .

قیامت کے قریب کا وقت ؛ بڑھاپا ؛ زوال کے دن ، چل چلاؤ کا وقت (نوراللغات ، ۱ : ۷۷) .

ــ زمانی بلا اضا (ــ فت ز) صف .

آخرزمان (رک) سے منسوب .
ہوئی جس کی خودی پہلے نمودار وہی مہدی وہی آخر زمانی
1935 بال جبریل ، ۱۲۱

[آخر زمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ شب کس اضا (ــ فت ش) امذ ؛ م ف .

رات کا آخری حصہ ؛ رات کے آخری حصے میں ، پچھلے پہر میں .
دیکھتا تھا میں تجھے خواب میں شب ، آخر شب
آگیا کھلتے ہی بس آنکھ ، غضب ، آخر شب
1782 دیوانِ محبت ، ۳۱

گئے وہ خواب سے اٹھ غیر کے گھر آخر شب
اپنے نالے نے دکھایا یہ اثر آخر شب
1851 مومن ، ک ، ۴۹

آخر شب میں پھر اک مشک جو بھر لائے زہیر
بچے سب ٹوٹ پڑے پیاس سے حالت تھی جو غیر
1912 شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۷

[آخر + شب (رک)]

ــ فنا بلا اضا (ــ فت ف) فقرہ .

ہر پھر کر زندگی کا انجام موت ہے ، ہر انسان کو بہرحال مرنا ہے .
گو جیے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا
کیا کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں
1857 ریاضِ سخن ، ۶۲

[آخر + فنا (رک)]

ــ کار/ــ کار کس اضا/بلا اضا (ــ کس ر/سک ر) م ف .

بالآخر ، انجام کار ، نتیجے کے طور پر .
اس میں مجھ میں بہت رہی تکرار تب کہا قصہ اس نے آخرکار
1785 حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

یہ دل آیا ہے جس پر آخرکار نہ ہوگا وصل کا تیرے خریدار
1866 طلسم شایاں ، ۶۶

کھینچ کے موت لے گئی گوشۂ تنگ و تار میں
رہ گئے اپنے آشنا آخر کار دیکھ کر
1927 شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۱

[ع : آخر + ف : کار (رک)]

ــ کا مہینہ (ــ فت م ، ی مع ، فت ن) امذ .

ہجری سال کا چھٹا مہینہ (یعنی جمادی‌الآخر) (پلیٹس) .

ــ کرنا محاورہ .

۱. ختم کرنا ، تمام کرنا .
اسے کہ بتاؤ تو ہر رات میرے پاس آتی ہے اور باتیں میری سنتی ہے ، جانے کے وقت صبح ہو جاتی ہے اور رات کو آخر کر دیتی ہے .
1801 طوطا کہانی ، ۲۵

سحر ہو ہو کہ کرتے تھے سا سحر لوح کر دیتی تھی انھیں آخر
1857 بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۸۶

۲. مار ڈالنا ، ادھ موا کر دینا .
کر کے آخر حال عاشق پر نظر کرتے نہیں
ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگر کرتے نہیں
1864 رشک ، د (ق) ، ۱۶۲

ــ کو (ــ و مج) م ف ؛ ∼ آخر کوں .

رک : آخر کار .
نجانوں کہ آخر کوں کیوں ہوئیگا خلق سب قرار حات کیوں سوویگا
1639 خاور نامہ ، ۳۳۲

آخر کو میری یہ حالت پہنچی کہ . . . چین نہ آتا .
1802 باغ و بہار ، ۴۹

کدورت بڑھ کے آخر کو نکلتی ہے فغاں ہو کر
زمیں پہ سر پر آ جاتی ہے اک دن آسماں ہو کر
1902 جذبات نادر ، ۱ : ۸۶

ــ کے تئیں (ــ فت ت ، ی مع) م ف .

رک : آخر کو .
ہوئی نصیب کہاں سے اسے گرفتاری
دل حزیں مرا آخر کے تئیں پھنسا ہے پھنسا
1772 فغاں ، د ، ۶۹

سب رہ گئے جو ساتھ کے ساتھی تھے نظیر آہ
آخر کے تئیں پہنچی اکیلا ہی سدھارا
1830 نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۳

چلنا ہی پڑا آخر کے تئیں ان کے نقش قدم پر ، کھیلے کود میں بانچ شوق ان سے بڑھ کر ہی کیے مگر ان کی گرد کو نہ پہنچ سکا .
1952 اپنی موج میں ، ۱۳

ــ مرنا اول مرنا فقرہ .

بہر حال زندگی کا انجام موت ہے ، جب موت برحق ہے تو آج آئے یا کل .
آخر مرنا اول مرنا اس اس کو دل میں ٹھہرا کر . . . ایک مختصر ڈونگی بنائی .
1824 الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۱۶

آخر مرنا اول مرنا پھر کیوں اپنی جان کھپاؤ
1925 ? فغان تاری ، ۲۲

ــ وقت/ــ وقت کس اضا/بلا اضا (ــ کس و ، ت و سک ق/سک ر) .

(الف) امذ .

نزع کا عالم ، موت کا وقت .
آخر وقت کون برابر ہیں مسکین ہو کہ دنیا دار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۶
بادشاہ کے آخر وقت تک وہ تحائف اور نذریں لے کر حاضری دیتا رہا .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۸
اف : آنا ، ہونا .
(ب) م ف .
نزع کے وقت ، موت کے وقت .
کوئی اتنا نہ تھا کہ آخر وقت حلق میں پانی ٹپکا دیتا .
۱۹۰۸ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۱۲
۲. (کسی کام کے) سب سے آخر وقت میں ، مقررہ مدت کے اختتام کے قریب .
آج مغرب کی نماز آخر وقت ہوئی .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۸
[آخر + وقت (رک)]

ـــ ہونا
ف ل ؛ محاورہ .
۱. ختم ہونا ، انجام کو پہنچنا ، اختتام کے قریب ہونا ، تمام ہونا .
عجب ہو کر طہماس اوہی بود کہیا   کہ یہاں کون پادشاہی آخر ہوا
۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۸۳
دل کے پرزے ہوئے اب ایک ورق باقی ہے
سب تو آخر ہوئی کتب ایک سبق باقی ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۳
ہر صاحب فنا ہونے والا ہے ، خوشی ختم ہوگی ، اور رنج آخر .
۱۹۱۹ گرداب حیات ، ۱۰۸
۲. مر جانا ، انتقال کرجانا .
زمیں ہل گئی جب یہ آخر ہوئی   مسافر سے مل کر مسافر ہوئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۳
ترا ناوک بھی اے صیاد کیا ہی روح پرور ہے
کبھی تیرا صید بسمل رہتا ہے آخر نہیں ہوتا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۸

آخِرَت
(کس مع خ ، فت ر) امث .
وہ عالم جہاں قیامت کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا ملے گی ، جزا و سزا کا دن ، روز قیامت ، عقبیٰ .
خدائے تعالیٰ آخرت کوں ایک معنی سوں اپنا دیدار دیکھلائیگا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸
آپ نے فرمایا کہ میں تم کو آخرت کے سخت عذاب سے ڈراتا ہوں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۴
ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے جو زکات نہیں دیتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں .
۱۹۵۸ ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ۵۲
[ع : آخرۃ (ا خ ر)]

ـــ بگاڑنا
محاورہ .
دنیا میں ایسے کام کرنا جن کی سزا روز قیامت بھگتنا پڑے ، برے کام کرنا .
آب رواں بھی بند کیا آل کے لیے   کیوں آخرت بگاڑتے ہو مال کے لیے
۱۹۶۶ مراثی منظور (راے پوری) ، ۳۰

ـــ بگڑنا
محاورہ .
آخرت بگاڑنا (رک) کا لازم (امیراللغات ، ۱ : ۷۱) .

ـــ بنانا
محاورہ .
ایسے نیک کام کرنا جن کا صلہ روز قیامت اچھا ملے .
دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت بنالی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۷۱

ـــ بننا
محاورہ .
آخرت بنانا (رک) کا لازم .
رات دن غافل کیا کر نیک کام   اس سے تیری آخرت بن جائے گی
؟ ناصر (نوراللغات ، ۱ : ۴۹)

ـــ سنوارنا
محاورہ .
رک : آخرت بنانا (مخزن المحاورات ، ۲۲) .
اے میری گنہ کی شرمساری   تو نے مری آخرت سنواری
؟ نوازش (امیراللغات ، ۱ : ۷۱)

ـــ سنورنا
محاورہ .
رک : آخرت بننا .
جو حر کی طرح ادھر سے کوئی ادھر جائے   تو پائے خلد ملے آخرت سنور جائے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲

ـــ کا بھلا
امذ .
روز قیامت عذاب سے نجات ، گناہوں کی بخشش .
حرام موت مرے بھی تو کیا مرے توبہ
جو آخرت کا بھلا چاہے وہ کرے توبہ
۱۹۷۱ رواں واسطی ، مرثیہ (ق) ، ۹

ـــ کا زاد راہ
امذ .
نیک اعمال ، بندوں کی امداد اور اللہ تعالیٰ کی عبادت .
اس فکر میں پڑے کہ آخرت کا زاد راہ مہیا کرلیں .
۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، مرزا جان دہلوی ، ۳۱

ـــ کا سودا
امذ .
وہ اچھے اعمال جن سے روز قیامت نفع پہنچے (نوراللغات ، ۱ : ۴۹) .

ـــ کی خیر
امث .
رک : آخرت کا بھلا ، عقبیٰ کی بھلائی .
خدا آخرت کی خیر کرے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۷۲

ــ کی کمائی
امث .

نیک کام ، اعمال حسنہ .

دربارِ کبریا کی رسائی نماز ہے دنیا میں آخرت کی کمائی نماز ہے

١٩٣٧ مراثی نسیم ، ٣ : ١٩٦

آخرش
(کس خ ، فت ر) م ف .

رک : آخر ، آخر کو ، آخر کار .

کفر و ایماں دو ندی ہیں عشق کیں آخرش دونوں کا سنگم ہوئے گا

١٧٣٩ کلیاتِ سراج ، ١٥٨

اب کہاں تک بھلا میں ضبط کروں

آخرش میں بھی بشر رکھتی ہوں

١٨٥٧ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ٢١

ہم نے ناکامیوں کو ڈھونڈ لیا آخرش کامیاب ہونا تھا

١٩٣٣ شعلۂ طور ، ٤

[ع : آخر + ف : ش ، زائد برائے حسنِ کلام]

آخری/آخری
(کس مع خ / سک خ) صف .

١. (سلسلے میں) اخیر کا ، سب سے بعد کا ، انتہائی ، اختتامی ، خاتمے کا .

اے دوست دو عالم ہور او قوت حال اول ظاہری ہور باطنی ہور آخری کے جنبش ہور حرکت سوں فارغ قائم ہور دائم اچھیگا .

١٦٩٧ پنج گنج ، ٦١

افسوس اسی طور سے غفلت میں رہوگی

کیا آخری بابا کی زیارت نہ کروگی

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ١٧

اس کے کوچے میں مری خاک کو کرنا برباد

آخری تجھ سے وصیت ہے نسیمِ سحری

١٩١٠ سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ٢٠

٢. قطعی ، مختتم ، دو ٹوک ، جیسے : آخری بات کہہ دو کتنے تک لینا ہے .

جب تک آخری فیصلہ نہ ہو ان کا پانی نہ پیتا ہو .

١٩٣٠ عزیزۂ مصر ، ٣٣

[آخر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ بہار
(ــ فت ب) امث .

١. بہار کا آخری زمانہ ؛ عمر کا آخری حصہ (نوراللغات ، ١ : ٧٨) .

٢. ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا زوال .

تہذیب کے شباب کی تو یادگار ہے گو آخری بہار سہی پھر بہار ہے

١٩٣٢ والاصراط ، ٣٣

٣. اخیر فصل ، اخیر موسم .

دیکھ لو آخری بہار اے بحر ابھی پھولوں میں رنگ و بو ہے رہی

١٨٣٦ ریاض البحر (امیر اللغات ، ١ : ٧٠)

[آخری + بہار (رک)]

ــ پوشاک
(ــ و مج) امث .

کفن .

گو بدلتا ہے لباس اپنا تو دن میں کتنی بار

گل کے اوترے گی جو تیری آخری پوشاک ہے

١٨١٦ دیوانِ ناسخ ، ١ : ١٢٤

ہمشیر نے جب آخری پوشاک پنھائی سر پیٹ کے چلائی سکینہ کہ دوہائی

١٩٣٩ مراثی نسیم ، ٣ : ١٩٤

[آخری + پوشاک (رک)]

ــ جمعہ
(ــ ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ .

ماہ رمضان المبارک کے آخری ہفتے کا وہ جمعہ جس کے بعد عید سے پہلے کوئی جمعہ نہ ہو .

آخری جمعہ کو الوداع کی نماز کی تیاری ہوئی

١٨٨٥ بزمِ آخر ، ٦٨

آخری جمعہ ہے آج ماہِ صیام الوداع

١٩٥١ تیصر ، الوداع ، ٣٠

[آخری + جمعہ (رک)]

ــ چار (ــ چہار) شنبہ
(ــ (ــ فت چ) فت ش مع ، فت ب) امذ .

ماہ صفر کے اختتام سے پہلے کا بدھ (اس دن اکثر مسلمان خوشی یا تہوار مناتے ہیں . کہا جاتا ہے کہ پیغمبر آخر الزماں صلعم اس دن بیماری سے صحت یاب ہو کر باہر تشریف لائے تھے) .

محرم ہو چکا آخری چہار شنبہ آیا .

١٨٨٥ بزمِ آخر ، ٥٠

آخری چار شنبہ کو کوری ٹھلیاں دالان کے اوپر سے تصدیق کرکے توڑنے کو .

١٩١١ قصہ مہر افروز ، ٣١

ــ چار شنبہ کرنا
محاورہ .

گھر کے برتن بھانڈے پھوڑنا ، دند مچانا ، گھر کی چیز بست اٹھا اٹھا کر پھینکنا .

آج تو تم نے آخری چارشنبہ کردیا .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ٧٠

اس کو مار ، اس کو پیٹ ، گھر میں آخری چارشنبہ کر ڈالا .

١٩٧٣ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ١ : ١٧٣

ــ دَور
(ــ و لین) امذ .

١. (کسی چیز کا) اخیر عہد ، اخیر زمانہ (نوراللغات ، ١ : ٧٨) .

٢. کسی محفل وغیرہ میں شراب کی آخری تقسیم ، آخری دائرہ کا دور .

آخری دور ہے رندوں کو چھکا دے ساقی

خود پئیں گے ہمیں گوارا یہ بٹھا دے ساقی

١٩٥٠ مراثی نسیم ، ٣ : ٣٧

ــ دم
(ــ فت د) امذ .

نزع کا وقت (نوراللغات ، ١ : ٧٨) .

ــ دیدار
(ــ ی مع) امذ .

مرتے وقت یا جدائی سے پہلے صورت دیکھنا .

لے لے کے بلائیں یہ لگی کہنے وہ بیمار
جھک جھک کے دکھائے ہو مجھے آخری دیدار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۲

شاگردوں اور عزیزوں کو اجازت دی گئی کہ اپنے استاد عزیز کا آخری دیدار دیکھ لیں ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۷۶

[آخری + دیدار (رک)]

— رَدّا (— فت ر ، شدد) امذ ۔

دیوار کی سب سے بعد کی چنائی جس پر پختگی کے لیے پلاسٹر وغیرہ کیا جاتا ہے ؛ (مجازاً) تکمیلی اقدام ۔

کنگنی کے اوپر عموماً منڈیر یا آخری ردا دیا جاتا ہے ۔

۱۹۱۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۳۵

[آخری + ردّا (رک)]

— زمانہ (— فت ز ، ن) امذ ۔

۱. قرب قیامت ، قیامت سے کچھ پہلے کا زمانہ ۔

نیکیاں کر کے ہو بدی حاصل ۔ ہے تری آخری زمانے کی

۱۸۵۰ احسان (حافظ عبدالرحمان خاں) ، ۶ : ۲۴۴

آخری زمانے میں دجال پیدا ہوگا ، حضرت عیسیٰ آسمان سے تشریف لائیں گے اور امام مہدی ظاہر ہوں گے ۔

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۳

۲. بڑھاپے کے دن (نوراللغات ، ۱ : ۷۸) ۔

[آخری + زمانہ (رک)]

— سانسیں لینا ف مر ۔

نزع کے عالم میں ہونا ۔

آمنہ مرحومہ بھی پہاڑ سے اتر آئی تھیں اور اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہی تھیں ۔

۱۹۳۲ خطوط محمد علی ، ۱۵۰

— سلام محاورہ ۔

کسی امر یا شخص کو خیرباد کہنے یا ترک کردینے کا عمل ۔

اب یہی قصد ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو اس پیشہ کو آخری سلام کروں ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۳۵۸

[آخری + سلام (رک)]

— سواری (— فت س) امث ۔

جنازہ ۔

اب فقط وقت دم شماری ہے ۔ اس کی یہ آخری سواری ہے

۱۹۲۰ عروج (باقر علی خان) ، شاہد نامہ (ق) ، ۱۶

[آخری + سواری (رک)]

— طلاق (— فت ط) امث ۔

رک : طلاق بائن ۔

فرمائے تھے جیسی توشہ آسمان رواق ۔ دنیا کو تین بار طلاق آخری طلاق

۱۸۹۲ روشنی طبع ، ۹۰

[آخری + طلاق (رک)]

— کُھرچَن (— ضم کھ ، سکر ر ، فت چ) امث ۔

بچا کھچا سرمایہ ، اثاثہ یا مال و اسباب ۔

لال قلعے میں اب رہا کیا تھا آخری کھرچن بھی غلام قادر صاف کر کے لے گیا تھا ۔

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۴۶

[آخری + کھرچن (رک)]

— گُیم (— ی لین) امث ۔

(تعمیر) کسی عمارت کے آگے پیچھے بنے ہوئے درجوں میں پچھلا درجہ (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۵۱) ۔

[آخری + گیم (رک)]

— گَھڑی (— فت گھ) امث ۔

نزع کا وقت ۔

پڑھ لینا جو شنیں پڑے جب کوئی کڑی
لالا کو کیجو یاد جو ہو آخری گھڑی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۶

[آخری + گھڑی (رک)]

— گَھڑیاں گِننا محاورہ ۔

موت کا انتظار کرنا ، نزع کا عالم ہونا ۔

آمنہ مرحوم کی علالت کی تشویش پہنچ گئی تھی ۔ ۔ ۔ اس کی آخری گھڑیاں گنی جارہی تھیں ۔

۱۹۲۹ خطوط محمد علی ، ۲۰۳

— مَراسِم امذ ۔

دفن و کفن ۔

جان نثاروں کے آخری مراسم کی تیاریاں ہونے لگی ہیں ۔

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۵۱

[آخری + مراسم (رک)]

— مُلاقات امث ۔

وہ ملاقات جس کے بعد مرتے دم تک پھر ملنے کا اتفاق نہ ہو ۔

دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو ۔

۱۹۳۲ نوراللغات ، ۱ : ۹۰

[آخری + ملاقات (رک)]

ــ وقت (ــ فت و ، سک ق) امذ .

نزع کا وقت ، موت کے قریب کا زمانہ .

آخری وقت کسی نے مجھے کیا یاد کیا
ہچکیاں آئیں دم نزع برابر دو چار
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۷۱

میں میں آئے تو کبھی فاتحہ دلوا دینا
آخری وقت ہے ، ہم تم سے جدا ہوتے ہیں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۸

[آخری + وقت (رک)]

ــ ہچکی (ــ کس ہ ، سک چ) امث .

موت سے پہلے کی ہچکی ، وہ ہچکی جو دم نکلنے کے وقت آتی ہے .
طغرل کچھ اور بولنا چاہتا ہے مگر آخری ہچکی اس کو خاموش کر دیتی ہے .
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۸۷

ــ ہچکی لینا محاورہ .

مر جانا .
میں نے کہا یہ بوڑھا . . . آخری ہچکی لے چکے اور تو جیز متوالے کے سہرا بندھ چکے تو جانتا .
۱۹۱۶ تالیق خطوط نویسی ، ۴۹

آخریت (کس خ ، شد ی بفت) امث .

سب سے پچھلا یا آخری ہونا ، خاتم ہونا .
رتبۂ بعث و شفاعت دوبت پروردگار آخریت کاملیت مختتم فوز و ظفر
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۱

[ع : (اخ ر)]

آخریں/آخریں (فت خ ، ی مج / کس مج خ) صف .

کہتا ہے اردوئے مرور اہل علم مجھے اولیں آخریں کا ہے عالم
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۵۰
تمام علوم اولین و آخرین خدا نے سکھا پڑھا دیئے تھے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۸۵

[ع : آخر/آخِر (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

آخشیج (سک خ ، ی مج) امذ .

عنصر ، آگ ہوا پانی مٹی میں سے ہر ایک .

حضرت ہیں مثل روح تن پاک دین میں
چار آخشیج ان کے فدا چار یار ہیں
۱۸۰۳ دیوان فدا ، ۲۱۳

دل تنگ ہے کثافت چار آخشیج سے
بالاں میں گو لطائف ستہ ہوئے رواں
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۲۳۲

[ف : آخشیج < آخشیگ]

آخشیجی (سک خ ، ی مج) صف .

آخشیج (رک) سے منسوب : عنصری ، مادّی .
ایک آخشیجی پیکر کا مقید . . . جاننے کے لیے مصر ہے .
۱۸۹۹ فردوس بریں ، ۵۷

[آخشیج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آخور/آخور (و مج / و معد).

(الف) امث ، امذ : ~ آخُر .
۱. گھوڑے کے باندھنے کی جگہ ، چوپائے کو گھاس دانہ یا سانی دیے جانے کی جگہ ، اصطبل ، تھان ، چراگاہ ، عموماً ترکیبات میں مستعمل ، جیسے میر آخور ، آخور سالار (رک) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸) .
۲. گھوڑے کا چارا .
وہ اپنے آخور کو خوب چباتا ہے اس کی لید میں گھاس کے تنکے خام حالت میں باقی نہیں رہتے .
فلاحۃ النحل ، ۱۲۲
۳. گھوڑے کے تھان پر بکھری اور روندی ہوئی گھاس جو اس کے کھانے سے بچے اور پیشاب وغیرہ ملنے سے خراب ہوجائے ، کوڑا کرکٹ .
بس کیا حق نے انھیں آخور واز ہوگئے جیوں کاہ خوردہ خوار و زار
۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۴۳
مثل اس گاہ کے کہ جس کو دواب کھاتے ہیں اور آخور باقی رہتی ہے .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲
کنگھی اور ہولیاں اور گاجریں اور مولیاں دنیا بھر کے آخور گھر کے اندر .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۹
۴. (مجازاً) بچی کھچی سڑی بسی گندی کھانے کی چیز یا مشروب کی گاد وغیرہ .

بڑا مفسد بڑا موذی بڑا چور
خورش دیکھو تو اس کی ساری آخور
۱۸۶۰ نواد غرب (ق) ، ۱۶

غم و مینا میں تلچھٹ کیا کہ اک آخور باقی ہے
مگر مستوں کے دل میں شوق ابھی بے طور باقی ہے
۱۹۰۸ جذبات نادرہ ، ۲ : ۱۷۷

(ب) صف .
نکما ، ناکارہ ، بے مصرف ، ردی .

ظفر جو ہو گئے ہیں آشنا دیں کی لطافت سے
لگائیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے
۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۳

دوسرے نے آج کل کی رائج الوقت آخور تصنیفات کو دیکھا بھالا ہو .
۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۵۵

[ف : تب : آگھور]

ــ بیگی (ــ ی مج) امذ .

اصطبل کا داروغہ ، میر آخور (رک) .

علاءالدین کو امیر توزک مقرر کیا اور الماس بیگ کو الغ بیگ کا خطاب اور آخور بیگی (بیگی) کا عہدہ دیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳

[آخور + بیگی (رک)]

— سالار امذ.

طویلے کا افسر، داروغۂ اصطبل، گھوڑوں کی چراگاہ کا نگراں، میر آخور (رک).

چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں۔

۱۸۹۵　فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۲۸

[آخور + سالار (رک)]

— کی بھرتی امث.

نکمی ناکارہ ناقص حقیر چیز یا شخص وغیرہ، نکمے اور نالائق آدمیوں یا چیزوں کی کثرت.

فضول سپاہ آخور کی بھرتی جمع ہو رہی تھی.

۱۸۹۷　شام سلطنت تیموریہ، ۸۲

بیوی کو لونڈی سمجھتے ہیں اور بچوں کو آخور کی بھرتی.

۱۹۲۷　فرحت، مضامین، ۷ : ۸۷

— گھر امذ.

کوڑا کرکٹ اور فضلہ وغیرہ ڈالے جانے کی جگہ، گھورا.

ایک علیحدہ آخور گھر . . . جس میں مذبوحہ جانوروں کا خون الائشے اور کھاد وغیرہ تیار کرنے کا انتظام ہو.

۱۹۶۰　مبادی صحیات، ۱۵۷

[آخور + گھر (رک)]

آخُون/آخون (و مع / و معد) امذ.

رک : آخوند.

آئو کہیے آخون بلاؤ مجھ کو　پر عشوہ یہ اپنے نہ رجھاؤ مجھ کو

۱۷۸۰　سودا، ک، ۱ : ۲۵۵

آخون جمال الدین تو تقدیر پر شاکر رہے
اس نے اشارہ ہے بڑا جیسی پڑے سر پر سہے

۱۸۳۴　مجموعۂ ہشت قصہ، قصۂ سکندر ذوالقرنین، ۴۳۰

— جی / صاحب امذ.

آخون (رک) کے لیے تعظیمی خطاب کا کلمہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۲۸).

خال پشت چشم پر اپنے وہ طفل انگشت رکھ
پوچھتے ہے آخون جی یہ صاد ہے یا ضاد ہے

۱۸۱۸　انشا، ک، ۱۲۷

[آخون + ۱ : جی (رک) ؛ ۲ : صاحب (رک)]

— زادہ (ـــ فت د) امذ.

استاد کا بیٹا (نور اللغات، ۱ : ۹۷).

[آخون + ف : زادہ، زادن (= جننا، پیدا کرنا) سے حالیۂ تمام]

آخُوند (ضم خ، و معد، مغ ن) امذ.

۱. معلم، استاد، اتالیق.

آخوند نے . . . کہا کہ اے فیلسوف زمان وائے بیوقوف جہان تو نے پرانی لونڈی کو کیوں اپنا زیر مشق بنایا ہے.

۱۸۱۲　نو رتن، ۱۰۸

دیکھو آخوند بھی آ پہنچے کرو جھک کے سلام
یہ وہ ملا ہیں محلے میں ہے جن کا مکتب

۱۹۲۸　مرقع لیلیٰ و مجنوں، ۱۲۱

۲. خاوند؛ آقا، مالک.

پوسوں نے ساورا اچھ اے بہر　آخوند کی بندگی میں جو تو

۱۵۰۰　من لگن، ۲۱

[ف : آ، سابقہ + خوند (مخفف خداوند) یا خوانند، خواندن (= پڑھنا) سے]

آخِیر (ی مع).

رک : اخیر.

جب وہ لی پر یعنی تیسری چوتھائی کے آخیر میں اجتماع کے مقام سے ہوتا ہے تب نصف اس کی نورانی جانب کا ہماری نظر سے محجوب رہتا ہے.

؟ ۱۸۳۳　مفتاح الافلاک، ۱۳۷

آد (۱) صف.

رک : آدھ، ترکیبات میں مستعمل، جیسے : آد پاؤ (پاؤ بھر) یا ایک آد (رک : ایک (تحتی)).

[س : اردھ अर्ध]

آد (۲) (الف) صف.

پہلا، اول، قدیم یا ابتدائی.

یو جگ ہے جدید آدمی آد　اس گھر کوں یر آدمی ہے بنیاد

۱۵۰۰　من لگن، ۳۰

(ب) امذ.

ابتدا، آغاز، اول.

تھا آد نہیں ناگ کے سر پدم　ترکھان نہیں ہوا بد دھر یا بت کدم

۱۴۳۵　کدم راو پدم راو، ۱۱۳

تھا آد میں آدمی مکرم　اب کیا تو کہو طلسم اعظم

۱۵۰۰　من لگن، ۳۰

اگلے جہان میں ایک ترک ہراست ہوگا جس کی مدت کا نہ آد ہے نہ انت.

۱۸۹۲　اصول سراج الرساق، ۴۳

[س : آد आदि]

— اَنْت (ـــ فت ا، سک ن) امذ.

اول آخر، ابتدا و انتہا، اول و ابد.

آد انت تیری کلا سدا ساہو نہیں اور
تربی سوں پرکاس تو ہو ٹھور ٹھوڑ ٹر ٹھور

۱۶۵۵　گنج شریف، ۴۳

تمہارا سروپ نرنکار اور آد انت سے رہت برہم تو ہے.

۱۸۹۰　جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۳

[آد + انت (رک)]

ـــ ایشور (ـــ ی مع ، سک ش ، فت و) امذ .

خالق اول ، مالک ، آقا .

کہیں وید شاستر کے اپورب اکرم ہیں ، کہیں آد ایشور برھما جی اور شن جی ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۶

[آد + ایشور (رک)]

ـــ ایک صف .

واحد مطلق ، پہلا ، ایک ، اول ؛ اولین ، ابتدائی .

آد ایک پرتوت سوراجیا جا کو اسے جگت یہ ساجا

۱۶۳۹ ملک محمد جائسی ، پوتھی چتر ریکھا (ق) ، ۱

[آد + ایک (رک)]

ـــ روپ (ـــ و مع) امذ .

شکل اول ، ظہور اول .

تم آد روپ ہو اور لاج ہر گجھ بھی آدک است روپ ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۵

[آد + س : روپ (رک)]

ـــ سروپ (ـــ فت س ، و مع) امذ .

شکل اول ، ظہور اول .

اس نے آدہ پھوتک بھاشنے لگا ہے اور آد سروپ کا پرماد ہوا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷

[آد + س : سروپ (رک)]

ـــ کار / کارن صف .

علت اولیٰ ، علت علل ؛ خالق اول ، اللہ ، خدا .

سب دیوتا اور مہرشیوں کا میں آد کارن ہوں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵۰

[آد + س : کار / کارن (رک)]

ـــ کال امذ .

اول وقت ، ابتدائی زمانہ ، وقت آغاز ، شروع کا وقت .

خواب کی چیز آد کال اور انت کال میں نہیں دکھائی دیتی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۳

[آد + س : کال (رک)]

ـــ کَب (ـــ فت ک) امذ .

شاعر اول ، پہلا شاعر .

کلجگ باسیوں کے اُدھار کے لیے آد کب شری بالمیک جی نے اس کو سنسکرت میں بنایا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲

[آد + کوی (رک)]

ـــ کَر (ـــ فت ک) صف .

رک : آدکار .

تمہیں ایک ساچا گسائیں امر سوئے دوئے نہیں جگ توڑ آد کر

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۹

ـــ گرنتھ (ـــ کس گ ، فت ر ، سک ن) امث .

ابتدائی کتاب ، کتاب اول .

جیسے آد گوری ، آد گرنتھ .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۸۱

[آد + گرنتھ (رک)]

ـــ منتری (ـــ فت م ، سک ن ، ت) امذ .

وزیر اعلیٰ ، بڑا وزیر .

بششٹھ ، یا مدیو ، بشوامتر ، جو منیشور تھے اور سو منتر آد منتری .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶

[آد + منتری (رک)]

آدا امذ .

کچی ادرک ، ادرک جو خشک نہ ہو (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲) .

[س آدرک आर्द्रक]

آداب (۱) امذ ؛ ج ؛ واحد .

۱. دستور ، قاعدہ یا قاعدے ، طور طریقہ یا طور طریقے .

پاس اس کا بعد مرگ ہے آداب عشق سے
بیٹھا ہے میری خاک سے اٹھ کر غبار الگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۷۹

دشمن کو معلوم ہے کہ شاہی دربار اور جلوس کے رسوم و آداب خاص ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳

۲. مراتب یا مرتبہ ، عظمت کے درجات یا درجہ .

ہوا ہے سوز اہل بیت پر کیا کچھ نہ دم مارا
خدا ہی کیوں ہے آ گاہ آداب چپ کا

۱۷۹۴ میر سوز ، د ، ۲۰

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثل خورشید
پاس آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا

۱۸۵۴ ذوق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

۳. لحاظ مراتب ، مرتبہ و عظمت کا پاس و لحاظ .

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب کردیا سیخ کو پھواوں کی خراب

؟ حکایات ابراہیم ادہم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

بیٹھنے اٹھنے نہیں دیتا ہمیں آداب یار
سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۱۱

۴. شائستگی ، سلیقہ .

اپنی خوشی یہ کہ آداب لائق حضور کی خدمت کے سیکھے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۹

الفت کے سبق دختر زہرا نے پڑھائے اخلاق کی تعلیم دی آداب سکھائے

۱۹۷۳ مراۃ نسیم ، ۳ : ۱۴۷

۵. کورنش ، تسلیم ، تعظیم کے ساتھ سلام (ورود ، ملاقات یا رخصت کے وقت) .

تیرے آنے میں مرے ہوش نے تعظیم کیا
یک بیک عشق کے آداب کوں تقدیم کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۹

گلشن میں تیرے قامت رعنا کو دیکھ کر
سروِ سہی بھی خم ہوئے آداب کے لیے

۱۸۸۱ دیوانِ ماہ ، ۱۱۵

مجھ سے بے قاعدہ کیوں تونے کلام آج کیا
میرے آداب کو بھی جھک کے سلام آج کیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاضِ شمیم ، ۶ : ۲۳

۶. (خط و کتابت) وہ الفاظ جو خط میں مکتوب الیہ کے القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں ، جیسے (القاب کے بعد) : دعا ، تسلیم ، سلام مسنون وغیرہ) .

ہوگئے ایسے ہم اے قاصد بیتاب غلط
جانے القاب لکھا یار کو آداب غلط

۱۸۸۶ دیوانِ سخن ، ۱۱۵

القاب آداب کچھ نہیں اس طرح شروع ہوتا ہے .

۱۹۲۳ اختری بیگم ، ۱۲

۷. احترام .

یہ شخص اجنبی تازہ وارد کون جس کی خدمت گری مبارک اس آداب و لحاظ سے کرتا ہے .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۶

ایک دفعہ ایک بدو خدمت اقدس میں آیا ... اس کو پیشاب کی حاجت معلوم ہوئی آداب مسجد سے واقف نہ تھا وہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے لگا .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۵۷

۸. (اسلامیات) کسی عمل کو بجا لانے کا وہ ڈھنگ جو اس کی حقیقت سے تو خارج ہو مگر سنت نبوی کے مطابق مستحسن ہو (مثلاً مسجد میں نماز کے لیے پروقار رفتار سے جانا یا جلدی بھرے کھانے سے گریز کرنا وغیرہ) ، طریق مسنونہ .

نماز کے آداب : کھانے کے آداب .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۸

مطابق الشرع قانون کے پانچ حصے ہیں (۱) اعتقاد (۲) آداب (۳) عبادات (۴) معاملات (۵) عقوبات .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، حیرت ، ۲۱۴

[ع : (ادب)]

ــ بجا لانا
ف م .

۱. سلام کرنا ، حسب دستور ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھ کر ادب سے جھکنا :

(i) عجز و انکسار سے (پیشتر آنے یا ملاقات کرنے کے موقع پر) .

سب پریاں آداب بجا لائیں اور تحفہ روبرو امیر کے رکھ کر غائب ہوگئیں .

۱۸۰۱ داستانِ امیر حمزہ ، ۲۰۲

اماں جان کے دالان میں صبح کا آداب بجا لانے چلیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

(ii) شکریہ اور احسان مندی کے طور پر .

فقیر کہتا ہے کہ مانگ اور ہی تجھ سے جو کچھ مانگا ہوئے دلبر آداب بجا لیاوتی ہے اور کہتی ہے کہ اس سوائے مجھے اور کیا مراد ہے کہ مانگوں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۶

شام کو آم مرحمت ہوئے تھے ، آداب بجا لاتا ہوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۰

(iii) طنز کے موقع پر .

آپ نے تو مجھے خوب نوکر رکھوا دیا ، آداب بجا لاتا ہوں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۳

واعظ کو جو میکدے میں بیٹھے دیکھا
میں نے کہا آداب بجا لاتا ہوں

۱۹۵۸ سروش ملیح آبادی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵)

(iv) رخصت ہونے یا علٰحدگی اور جدائی اختیار کرنے کے موقع پر .

اس پروانگی کے سنتے ہی جوان آداب بجا لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۳

میری موجودگی ناگوار ہے تو میں بھی آداب بجا لاتا ہوں .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۴۳

(v) مخاطب سے شرط لگانے کی جگہ .

آپ یہ کام کرلیں تو میں آداب بجا لاؤں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۳

(vi) قائل کرنے کے موقع پر مخاطب کو شرمندہ کرنے کے لیے (مثلاً مدعی کا دعویٰ غلط اور اپنا بیان درست ثابت ہونے کے موقع پر) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۸۰) .

۲. دستور اور قاعدوں پر عمل کرنا (بیشتر افعال کے ساتھ) .

بجا لایا قدم بوسی کے آداب دل مرشد کیا خدمت سے شاداب

۱۸۹۵ قصۂ خسرو شیریں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹)

میں اس سلطان ذی اقتدار کے مانند تھا جس کے رکاب بوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ آن آداب کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

ــ تسلیمات
بلا اضا (ـــ فت ت ، سکس س ، ی مع) امذ .

نہایت ادب سے کورنش ، بہت بہت عاجزانہ اور منکسرانہ بندگی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹) .

[آداب + ع : تسلیم (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]

ــ حرب
کس اضا (ـــ فت ح ، سک ر) امذ .

میدان جنگ میں حسب موقع و محل فنون جنگ کا استعمال .

فوج جہاں بانی کے استعمال میں دوسری فوجوں پر فوقیت رکھتی تھی وہاں تدوق اور آدابِ حرب میں بھی طاق تھی .

۱۹۳۵ دیباچہ ، سفرنامۂ مخلص ، ۹۰

[آداب + ع : حرب (رک)]

ــ سلطنت
کس اضا (ـــ فت س ، سک ل ، فت ط بہ ط) امث .

رک : آدابِ شاہی .

وہ تلمیر حضور میں دربار کے وقت حاضر رہتا اور آدابِ سلطنت سے خوب واقف تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۷

[آداب + ع : سلطنت (رک)]

ــ بے م ف .

ادب سے ، احتراماً ، تعظیم کے ساتھ (پلیٹس) .

ــ شاہی کس اضا ؛ امذ .

بادشاہ یا امیر کے سامنے پیش ہونے اور دربار میں حاضری دینے کے اصول و ضوابط ، دربار داری کے مراسم ، حضوری کا طور طریق .
ایسا نہ ہو کہ آداب شاہی کے خلاف کوئی بات نکل جائے .
۱۸۹۲ الف لیلہ ، حیرت ، ۳۸
یہ دیکھ کر ... اس نے آداب شاہی کے موافق مجرا کیا .
۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۸۰
[آداب + ف : شاہی (رک)]

ــ صحبت کس اضا (ـــ ضم مج ص ، سک ح ، فت ب) امذ .

رک : آداب محفل .
بتایا شعار سلوک و طریقت سکھائے مریدوں کو آداب صحبت
۱۸۷۹ مثنوی تصوف (ق) ، مولوی چاند ، ۱۷
مگر یہاں آداب صحبت کا قیاس رہے .
۱۹۲۲ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۳۹
[آداب + صحبت (رک)]

ــ عرض (ہے) امذ .

۱. بزرگوں یا معزز لوگوں کو سلام کرنے کا ایک مہذب کلمہ (نور اللغات ، ۱ : ۸۰) .
۲. (طنزاً) مدعی سے دعوے کے مطابق کام نہ کرنے کے موقع پر (امیر اللغات ، ۱ : ۴۷) .

ــ کرنا ف م .

ادب سے سلام کرنا .
آداب کیا ادب سے ٹھہرا حیرت زدہ دور سب سے ٹھہرا
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۴

ــ گاہ / گہ بلا اضا (ـــ / فت گ) امذ نیز امث .

شاہی دربار کا وہ مقام جہاں سے مجرائی آداب خدمت ادا کرتے ہیں .
جہاندار شہ کے گیا جب حضور کھڑا ہو کے آداب گہ بیچ دور
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۹۰
[آداب + ف : گاہ / گہ (رک)]

ــ مارنا محاورہ .

بد تمیزی اور بے پروائی سے سلام کرنا .
شوخی رنگ حنا سے وہ چھپاتے ہیں ہاتھ
تو نے دزدیدہ نگہ سے ہمیں مارا آداب
۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۱۲

ــ مجلس / محفل کس اضا (ـــ فت م ، سک ج ، کس ل / فت مج م ، سک ح ، کس ف) امذ .

محفل میں نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے .
آج تک آداب محفل سے ذہن بیگانہ شمع
سر کو کٹواتی ہے رکھ کر پاؤں گستاخانہ شمع
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰
یہ لحاظ آداب مجلس و خوش اخلاقی سب پر فوقیت حاصل ہے .
۱۹۳۴ بھاگ نگر کی طوائفیں ، ۲۱۰
[آداب + ع : مجلس / محفل (رک)]

ــ معاشرت کس اضا (ـــ ضم م ، فت ش ، ر) امذ .

چار آدمیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کے طریقے ، جماعتی زندگی کے اصول .
آئین و اصول فن بتائے آداب معاشرت سکھائے
۱۹۱۲ شبلی ، ک ، ۱۲
[آداب + ع : معاشرت (رک)]

ــ و القاب (ـــ و مج ، فت ا ، سک ل) امذ .

خطوں اور عرضیوں وغیرہ کے شروع میں مخاطب کے حسب مراتب الفاظ و کلمات (امیر اللغات ، ۱ : ۴۷ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۸۰) .
ابا جان ، پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۹
[آداب + ف : و ، عطف + ع : القاب (رک)]

ــ و تسلیمات (ـــ و مج ، فت ت ، سک س ، ی مع) امذ .

رک : آداب تسلیمات .
دربار شاہی میں حاضر ہوتے وقت آداب و تسلیمات بجا لاتے ہیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۱
[آداب + ف : و ، عطف + ع : تسلیمات (رک)]

ــ ہے فقرہ .

۱. تسلیمات عرض ہے ، آداب عرض کرتا ہوں (نور اللغات ، ۱ : ۸۰) .
۲. باز آئے ، در گزرے ، جانے دیجیے ، قطع نظر فرمائیے .
دوستی کو بندگی اور ان کی الفت کو سلام
عشق کو آداب میرا اور محبت کو سلام
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۴۰
آپ ہیں اور مجمع احباب ہے کیا ہوئی اگلی روش ، آداب ہے
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۸۰

آداب (۲) امذ (قدیم) .

رعب ، دبدبہ .
جاں وان بھی ہوئنگے ہاشمی دارا سے دشمن مارست
ہوئیگا سکندر کے تمن آداب سب منسار پر
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۵
[ا : آ ، زائد + ف : داب (رک)]

آداپ امث .

(موسیقی) تبلد (یعنی جس میں آواز پیدا نہ ہو) کی پہلی قسم (ماخوذ : نغمات الہند ، ۸۸) .
[تھاپ س : ا ، سابقۂ نفی + تھاپ थाप (= آواز کرنے کی یا ڈھول کی)]

آدان امذ .
قبولیت ، پسندیدگی ، لینا ، پانا ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل (پلیٹس) .
[س : آدان आदान]

ــ پردان (ــ فت پ ، سک ر) امذ .
لینا اور دینا ، لین دین (پلیٹس) .
[آدان + س : پردان प्रदान (= دینا ، بخشنا)]

آدتیہ (کس د ، سک ت ، فت ی) امذ .
۱. سورج جو ہنود کے نزدیک ایک دیوتا ہے (جیسے: آدتیہ وار = اتوار) ؛ سورج کی بارہ صورتیں جن پر بارہ مہینوں کی تقسیم منحصر ہے .
جب برلے کے دنوں میں آدتیہ تپنے لگتے ہیں ، میں پانی کی دھاروں کا تصور کر کے آکاس پر چڑھ جاتا ہوں .
۱۹۲۰ برگ واشست ، ۲۳۲
۲. فرزند ؛ دیوی دیوتا (پلیٹس) .
[س : آدتیہ आदित्य]

آدر (فت د) امث ؛ امذ .
۱. عزت ، تعظیم ، توقیر .
سر کھولا (کھلا) ہے ، ڈھانکنے کو کچھ نہیں
تجھ بنا ہے چادر و آدر نہیں
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۰
سب فرش سے اٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر
مفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳
یہ علم انسان کا جوہر ہے ، اس سے آدمی کی آدر ہے .
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۰
اف: پانا ، ملنا .
۲. تواضع ، آؤ بھگت .
گھر آئے کی آدر جیوں کرتے ہیں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰
[س : آدر आदर]

ــ بھاو امذ .
عزت ، شرافت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .
[آدر + س : بھاو भाव (= اظہار الفت)]

ــ مان
رک : آدر .
راجہ نے میرا بہت سا آدر مان کیا .
۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۵۷
مہاراج ، اب اور ہی پرکاش ہے ، گنوکا آدر مان ، بجزیہ معاف .
۱۹۰۶ ماہنامہ ' مخزن ، لاہور ، نومبر ، ۵۰
[آدر + مان (رک)]

ــ نہ بھاو جھوٹے مال کھاؤ کہاوت .
کم عزت آدمی یا کمینہ اگر بے ایمانی کرے تو اس کی عزت میں کچھ فرق نہیں آتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .

ــ ونت (ــ فت و ، سک ن) صف .
لائق عزت ، معزز ؛ باادب ؛ پارسا (پلیٹس) .
[آدر + ہ : ونت वंत ، لاحقۂ صفت]

ــ ونتی (= فت و ، سک ن) صف ، مث .
سہاگن ، پارسا عورت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲) .
[آدر ونت + ی ، لاحقۂ نسبت]

آدرا (سک د) امذ .
چھٹا نچھتر ، چاند کی چھٹی منزل ؛ آغاز برسات (پلیٹس) .
ہے آسوتی ، بھرنی سویم کی تکا وہ روہنی ، وہ مرگسرا اور آدرا
۱۹۰۲ سپہر الافلاک ، ۲ : ۱۵
[س : آدرا आर्द्रा]

آدرش (فت د ، سک ر)
(الف) امذ .
۱. پیغام .
آدرش سب کو صدق و صفا کا سنا گیا
گمراہیوں کو وہ راہ پہ رونق لگا گیا
۱۹۳۴ رونق ، کلام رونق ، ۲۴
۲. نصب العین ، اعلیٰ مقصد .
ہر ایک مذہب اپنے آدرش کی تکمیل کے لیے مختلف اصولوں کی پابندی میں اپنے پیروکاروں کو پابند کرتا ہے .
۱۹۳۲ گیتا امرت ، ۱۱
۳. نمونہ ، مثال ، آئیڈیل .
یہ لڑکی اس قدر عمل پرست تھی کہ ازابل نے فوراً اسے اپنا آدرش بنا لیا .
۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۵
۴. آئینہ ؛ شرح ؛ اصل مسودہ ؛ نقل ؛ نشان (پلیٹس) .
(ب) صف .
تصوراتی ، تخیلی ، مثالی ، نظریاتی .
راگھو راو کال کوٹھری کی تاریکی میں اپنی آدرش جذباتیت پر مسکرایا .
۱۹۶۸ جب کھیت جاگے ، کرشن چندر ، ۵۲
[س : آدرش आदर्श]

آدرشن (فت د ، سک ر ، فت ش) امذ .
انکار ؛ دیدار ؛ آئینہ (پلیٹس) .
[س : آدرشن आदर्शन]

آدرنا (فت د ، سک ر) ف م .
عزت کرنا ، توقیر کرنا (پلیٹس) .
[آدر + نا ، علامت مصدر]

آدرنیہ (فت د ، سک ر ، کس ن ، فت ی) صف .

قابلِ احترام ، عزت دار ، معزز (بلیغش) .

[س : آدرنیہ आदरणीय]

آدم (فت د) امذ .

۱. پہلا انسان اور نبی جس سے انسان کی نسل شروع ہوئی ، ابوالبشر ، باوا آدم .

روح قدیم اول آدم کا خاکی برقا مرتب کیا .

?۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

جب کہ ہوئی آفرینش آدم تب ہوا حکم خالق عالم

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰

اس کی آب و ہوا ابلیس کو تو راس آگئی جو اب تک زندہ ہے اور . . . آدم کو راس نہ آئی جو یہاں سے رخصت ہو گیا .

۱۹۳۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۳۳

۲. (مجازاً) آدمی ، ابن آدم ، انسان ، نوع انسان (مرد اور عورت دونوں کے لیے) .

کہ اس بات کون آدم آتا نہیں جو آتا سو بھی پھیر جاتا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۱

در اپنے خوش میر ہی نہ رہو ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۴

یہی آدم ہے سلطاں بحروبر کا کہوں کیا ماجرا اس بے بصر کا

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۳۲

۳. معقول آدمی ، انسانی صفات رکھنے والا آدمی ، با سلیقہ یا فہیم انسان .

دنیا دغاباز ہے بہوت اوباش ہور حیلیاں بھری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

اس بتکدے میں معنی کا کس سے کریں سوال
آدم نہیں ہے صورت آدم بہت ہیں یاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۶

مختلف قسم کے انسانی نمونے ایک دوسرے سے مل کر ایک ایسا آدم تیار کریں جو تہذیب اور تمدن کی ایک نئی تشکیل کر سکے .

۱۹۴۴ تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۳۴

۴. کسی فن یا صناعت کا موجد یا ابتدا کرنے والا .

ولی ہی نوع شعرا کا آدم ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۷۵

انھیں ہندوستان کی خوشنویسی کا آدم نہیں تو نوح ضرور ثابت کر دیا .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۱۲

۵. خادم ، خدمت گار ، قاصد .

ہیں حیران ہوں کس طرح سے اے خدا
مرے گھر کے آدم کو پرچہ دیا

۱۸۵۹ سرود اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۷

۶. بھورا ، سانولا ، گندمی ، گیہوؤاں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۱) .

۷. (تصوف) خلیفۂ خدائے تعالیٰ اور روح عالم (مصباح التعرف لارباب التصوف) .

[ع : ادمہ (= خاک) سے ماخوذ (= پیکر خاک)]

— اوّل کس صف (— فت ا ، شد و بفت) امذ .

۱. وہ انسان جو سب سے پہلے پیدا کیا گیا ، حضرت آدم ابوالبشر (آدم ثانی (رک) کے مقابلے میں) .

آدم اول سے لے کر آدم آخر تک آج
اہل شرق ، ارباب غرب اہل جنوب اہل شمال
جتنے ابنائے زمانہ پروردۂ آغوش ہیں
حسب استعداد کی جاتی ہے سب کی دیکھ بھال

۱۹۴۰ احسن الکلام ، ۲۲۶

[آدم + اوّل (رک)]

— آبی کس صف ، امذ .

سمندر کا رہنے والا انسان نما جانور جس کا چہرہ آدمی کا سا روپ اور دھڑ مچھلی کا ایسا بتایا جاتا ہے (عموماً قصوں میں 'جل پری' کے نام سے مشہور) .

آدم آبی یہ جانور انسان سے بالکل مشابہ ہے لیکن فقط ایک دم اس کے زیادہ ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۷

[آدم + آبی (رک)]

— آزار بلا اضا ، صف .

لوگوں کو ستانے والا ، ظالم ، مردم آزار (رک) .

اسم کیفیت : آدم آزاری .

اگر . . . آدم آزاری ، دشت گردی کو دوست رکھے تو راچھس مزاج کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۲

[آدم + آزار (رک)]

— بو بلا اضا (— و مع) امث .

۱. شامہ سے انسان کی موجودگی کا احساس ، آدمی کی بو آنا ، مانس گند (داستانوں میں دیو ، پری ، جن وغیرہ کی زبان سے انسان کی موجودگی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) .

ایک نہیں سینکڑوں "آدم بو ، آدم بو" پکارتی دوڑیں .

۱۹۷۳ چہروتی نامہ ، ۳۰

۲. (مجازاً) غیر جنس یا قابل نفرت شے سے بیزاری کے اظہار کا کلمہ .

ایک حساسی کیفیت پیدا کر کے قوت ممیزہ کو ماؤف کر دیا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ ہر شے میں "آدم بو" کا مضمون صورت پذیر ہو گیا .

۱۹۳۴ مشورات ، ۱۳۵

[آدم + بو (رک)]

— بیزار بلا اضا (— ی مع) صف .

اکل کھرا ، آدمیوں سے الگ تھلگ رہنے والا ، مردم بیزار ، تنہائی پسند .

ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جن کو چار آدمیوں کی آبادی نہیں اچھی لگتی ، آدم بیزار .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰۸

[آدم + بیزار (رک)]

ـــ بے سایہ کس صف (ــ فت ی) امذ .

(مجازاً) آنحضرت صلعم جن کے جسم اقدس کا سایہ زمین یا کسی شے پر نہیں پڑتا تھا ، عموماً بے مثال کے معنی میں مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۷۵) .

اوج و شرف خاتم آدم نے کہاں پایا
وہ آدم خاکی تھے یہ آدم بے سایا

۱۹۶۷ قصیدہ نعتیہ (ق) ، یاور اعظمی ، ۳

[آدم + بے (رک) + سایہ (رک)]

ـــ پیرا بلا اضا (ــ ی مع) صف .

مرشد کامل (وضع اصطلاحات ، ۷۶) .

[آدم + ف : پیر (= مرشد) + ا : ا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

ـــ ثانی کس صف ، امذ .

حضرت نوح علیہ السلام کا لقب (جن کے زمانے میں طوفان میں فنا ہونے کے بعد دنیا دوبارہ آباد ہوئی) .

حضرت نوح . . . انہیں سے آگے نسل چلی اس مناسبت سے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۷۵

حضرت نوح کا لقب . . . آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو و نما ہوئی اس لیے آپ کو آدم ثانی کہتے ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۸۱

[آدم + ثانی (رک)]

ـــ چشم بلا اضا (ــ فت چ ، سک ش) امذ .

وہ گھوڑا جس کی آنکھ کا رنگ مینڈک سے ملتا جلتا ہو ، اس کو منحوس خیال کیا جاتا ہے ، چغر (ا پ و ، ۵ : ۱) .

یہ دونوں سے وہ آدم چشم گر ہے تو مطلق اس سے مت ڈر وہ چغر ہے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۷

[آدم + چشم (رک)]

ـــ خوار بلا اضا (ــ و معد) صف .

۱. انسان کو کھانے والا ، خونخوار (انسان یا جانور وغیرہ) .

اژدہا ہے آدم خوار .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۴۱

ان آدم خوار شیروں کے متعلق ڈاکٹر ہنٹر . . . لکھتے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۲

۲. (مجازاً) سود خوار ، بیاج کھانے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۱) .

[۱ : آدم + ف : خوار ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ خور/خورا بلا اضا (ــ و مع) صف .

رک : آدم خوار .

ہم شیطان اور آدم خور بوڑھے کو زک دے کر یہاں سے نکلیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۲۹

اسم کیفیت : آدم خوری (وضع اصطلاحات ، ۸۳) .

[آدم + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ ذات بلا اضا ، امذ .

رک : آدم زاد جو زیادہ مستعمل ہے .

شہسوار دا دول سخن ہی ہی تمیں کہتی ہو گیا
میں ہوں تو آدم ذات اب مطلب تمیں کہتی ہو گیا

۱۸۳۷ مجموعۂ ہشت قصہ ، ۶۵

[آدم + ذات (رک)]

ـــ زاد بلا اضا ، امذ .

انسان ، ابن آدم ، اولاد آدم ، آدمی کا بچہ .

آدم زاد کوں دنیا مطلوب ہے و لے دنے منت آئے تو بہوت خوب ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

اے آدم زاد تونے مجھے ایسی چیز کھلائی کہ میرے باپ دادے نے بھی نہ کھائی ہوگی .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۱۹

اسلام غیر قبیلہ ، ہر آدم زاد کے لیے خیر ہے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۶۵

[ف : آدم + ف : زاد ، زادن (= جننا) سے]

ـــ شناس بلا اضا (ــ کس ش) صف .

اچھے برے آدمی میں تمیز کرنے والا ، مردم شناس .

میں آدمی نہیں ، آدم شناس ہوں .

۱۸۶۴ خطوط غالب ، ۴۳۲

اسم کیفیت : آدم شناسی .

آدمی کو چاہیے آدم شناسی اے ظفر ہے یہ فرمودہ ہمارے حضرت تیمور کا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۹

[آدم + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ـــ صحرائی کس صف (ــ فت مع ص ، سک ح) امذ .

جنگلی آدمی ، وحشی انسان (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

[آدم + صحرائی (رک)]

ـــ کا پل امذ .

سمندری چٹانوں اور ٹاپوؤں کا وہ سلسلہ جو ہندوستان اور جزیرہ سیلون کے درمیان واقع ہے (کہا جاتا ہے کہ حضرت آدم کا زمین پر سب سے پہلے اس جزیرے میں ورود و نزول ہوا تھا) .

جا بجا سمندر کی چٹانیں اور چھوٹے ٹاپوؤں کی ایک قطار چلی گئی ہے ، جسے آدم کا پل موسوم کرتے ہیں .

۱۸۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۹۲

ـــ کوہی کس صف (ــ و مع) امذ .

رک : آدم صحرائی (نوراللغات ، ۱ : ۸۱) .

[آدم + کوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کی اولاد (ــ ولین) امذ .

انسان .

تو بھی ہے اولاد آدم کی دلہ کر یہ ادعا مثل آدم پہلے اک دنیا بسانا چاہیے

۱۹۶۳ سلام ، ۷۷۵ کے چند جدید مراثی ، ۶۷

ـــ گر پڑا اسا (ـــ فت گ) صف .

انسانیت اور تہذیب سکھانے والا (پلیٹس) .

اسم کیفیت : آدم گری .

دنیا دغا باز ہے بہوت اوباش بور حیلیاں بوری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

۱۶۳۵ من لگن ، ۲۹۰

جوبن نکل کر وہ پری بن گیا تو کیا
پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۹

[آدم + ف : گر (رک)]

ـــ نما پڑا اسا (ـــ ضم ن) امذ .

بن مانس ، گوریلا (اردو انسائکلو پیڈیا ، ۱۳) .

[آدم + نما ، نمودن (= دکھانا) سے]

ـــ نہ آدم زاد فقرہ .

دور تک آبادی نہیں ، بالکل غیر آباد ہے ، غیرآباد ، ویران ، سنسان .

اندر جا کے دیکھا بہت بڑا مکان ہے لیکن ویران ، کوئی آدم نہ آدم زاد .

۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۳۹

ان کا گزر ایک ایسے جنگل میں ہوا جہاں آدم نہ آدم زاد .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۱۶

[آدم + نہ (رک) + آدم زاد (رک)]

آدمی (مک د) امذ .

۱. قوت گویائی رکھنے والا حیوان ، انسان ، بشر ، ابن آدم (جو ایک نظریے کے مطابق نوع حیوان سے ارتقا پا کر وجود میں آیا اور اعلیٰ ذہنی ساخت رکھتا ہے) .

خدا تو سمجھتا ہے ہو مانا ، آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپانا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے
ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسمان کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۰

اپنا بیان اماں جان سے کہہ رہے تھے کہ رابعہ بصری ایک دن غور کرنے لگیں . . . حساب لگاتے ہی ایک چیخ ماری اور گر پڑیں وہ بھی آدمی تھیں اور میں بھی آدمی ہوں .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۶۳

۲. (i) وہ شخص جو اصلاً انسان ہو مگر اعلیٰ اخلاق انسانی سے متصف نہ ہو .

بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۰

(ii) عمدہ اخلاق و صفات سے متصف شخص ، مہذب شائستہ اور صاحب فہم انسان .

کب اس شہر میں آدمی شیخ ہوگا کتابیں رکھیں ساتھ گو ایک خر بار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۲

۳. (i) نوکر ، چاکر ، خادم .

ناصرالدین نے اپنے آدمیوں سے سارا اسباب چھکڑوں پر لدوایا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۶۵

آدمیوں کے لیے بھگارے بیگنوں کا پتیلا علٰحدہ چڑھا ہوا تھا .

۱۹۲۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ ثقافی ، جنوری ، ۶۵) .

(ii) قاصد ، پیغامبر .

موت کے آنے سے ہم فرقت زدہ یوں خوش ہوئے
جیسے ان کا آدمی آیا بلانے کے لیے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۸۵

(iii) معتمد علیہ ، وہ رفیق جس پر بھروسا ہو ، بھروسے کا شخص .

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹

جس وقت بھی آپ کو کوئی کام ہو یہ چوڑی آگ پر دکھا دیجیے گا ، فوراً میرے آدمی آپ کی مدد کو پہنچ جائیں گے .

۱۹۶۳ سازینے تین زبان ، ۶۹

۴. خاوند ، شوہر : آشنا .

مریم نے کہا میرے لڑکا کہاں سے ہوگا اور مجھ کو آدمی نے چھوا نہیں اور میں گاہے بدکار نہ تھی .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۸

دیتا بھی تھا ، آدمی بھی تھا ، اب کوئی نہ رہا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۹۷

۵. لوگ ، خلق ، عوام .

تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲

۶. بالغ ، جوان .

بچہ کیوں اچھا خاصا آدمی تھا .

۱۹۶۱ تابانیٔ اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۱

[ع : آدم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اپنے مطلب کے لیے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے کہاوت .

انسان اپنی غرض کے لیے ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۸۱) .

ـــ اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے کہاوت .

آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنے میں برے بھلے کی تمیز نہیں رہتی (نور اللغات ، ۱ : ۸۱) .

ـــ ان (ـــ اناج) کا کیڑا ہے کہاوت .

انسان بغیر غذا کھائے زندہ نہیں رہ سکتا ، انسانی زندگی کا دار و مدار غذا پر ہے .

تمہیں ہمارے سر کی قسم ، دو نوالے تو اور کھاؤ ، آدمی ان کا کیڑا ہے ، دن بھر تھکر تھکر پھرتے ہو .

۱۹۵۴ پسر نابالغ ، ۷۷

ـــ آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی پتھر/کنکر کہاوت .

سب انسان ایک جیسے نہیں کوئی اچھا ہے تو کوئی برا ، اونچے اعلیٰ ادنیٰ قسم کے انسان ہیں .

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی پتھر ، آدمیوں میں بھی شرف اسی کو ہے جو علم نافع کا جامع ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴۳

ــ بنانا ف م ؛ محاورہ ۔

۱۔ انسانی شکل دینا ، آدمی کی جون میں لانا ۔

دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی ۔ شب کو اسے آدمی بناتی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۶

۲۔ (کاغذ وغیرہ سے) انسانی پیکر بنانا ۔

کل پتنگ باز نے ایک ناگی بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا ہے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۶۶

۳۔ انسانی اخلاق سکھانا ، مہذب اور شائستہ بنانا ۔

اتنا ہی اختیار رکھتی ہوتی تو تجھ کو آدمی ہی نہ بنالیتی ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۷

حیوان کو آدمی بنانا میری قدرت سے باہر ہے ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۱

۴۔ آدمی کی حالت پست درست کرنا ، آدمی کا حلیہ ٹھیک کرنا ۔

نہلا دھلا کر کپڑے پہنائے ، نئے سر سے آدمی بنایا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۲

ــ بننا ف ل ؛ محاورہ ۔

۱۔ انسان کی شکل و صورت اختیار کرنا ۔

دیو آدمی بن کے بن میں آئے ۔ آئے جانے کو گھیر لائے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۴

۲۔ اپنے میں انسانی صفات و اخلاق پیدا کرنا ، شائستہ اور مہذب ہونا ۔

ہوش سنبھالا اور اس قابل ہوئیں کہ ماں باپ کی تربیت سے آدمی بنیں ۔

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۲

یہ میں نہیں چاہتا کہ وہ آدمی بنے ۔

۱۹۶۰ گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۶۰

۳۔ مال و دولت و ثروت میں ترقی کرنا ۔

اگر دو چار سال کام چل گیا تو آدمی بن جاؤں گا ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۴۸

۴۔ وحشت ترک کرنا ، بدحواس نہ ہونا (بیشتر امر حاضر کی صورت میں مستعمل) ۔

اٹھئے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو ، آدمی بنو (نور اللغات ، ۱ : ۸۲) ۔

ــ پانی کا بلبلا ہے کہاوت ۔

زندگی ناپائدار ہے (انشائے ہادی النسا ، ۲۲۱) ۔

ــ پر آدمی گرنا محاورہ ۔

بہت بھیڑ ہونا ، ازدحام ہونا ، ہجوم ہونا ۔

رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے ، آدمی پر آدمی گرتا ہے ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۳

خلقت کی یہ کثرت تھی کہ آدمی پر آدمی گر رہا تھا ۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۲

ــ پر جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے مقولہ ۔

فارسی کے مشہور مصرع : ہر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگزرد (رک) ، کا ترجمہ اردو میں مستعمل ۔

ــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ ۔

انسانیت (رک) ۔

ان میں جیو کونا اپنے آدمی پنے کوں باہر نا لیا یعنی دوج کوں نا لوج سکتا ۔

۱۶۶۴ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶

اسے چاہیے کہ آدمی پنے کے جیتے انگ ہیں سو ہر ایک انگ سوں سوائے رضا مندی اس کی اور کچھ کام نہ لے ۔

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۲

[آدمی + پن/پنا (رک)]

ــ پیارا نہیں کام پیارا ہوتا ہے فقرہ ۔

نکمے آدمی کو کوئی پسند نہیں کرتا ، کارگزار اور محنتی آدمی کی سب قدر کرتے ہیں ۔

اوچ ، نکما آدمی اور کوڑی کا نہیں ، دنیا کی کہاوت کہ آدمی پیارا نہیں کام پیارا ہوتا ہے ۔

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۳۲

ــ پیٹ کا کتا ہے کہاوت ۔

رزق کی جستجو میں آدمی جگہ جگہ دوڑتا پھرتا ہے اور ہر ایک نا اہل کی اطاعت کرتا ہے ، کھانا دے کر آدمی سے جو چاہے کام کرا لو ۔

جگ برا کیوں ہے جب کہ دنیا میں ۔ آدمی خود ہے پیٹ کا کتا

۱۹۴۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۲۳

ــ جانے بسے سونا جانے کسے کہاوت ۔

آدمی کی اچھائی برائی اس کے امتحان سے معلوم ہوتی ہے جس طرح سونے کا کھرا کھوٹا ہونا کسوٹی پر کسے جانے سے معلوم ہو جاتا ہے ۔

بیٹا آدمی جانے بسے سونا جانے کسے مجھے بہو کی طبیعت سے معلوم ہو گیا کہ نہ یہ خود قرار سے بیٹھیں گی نہ تمہیں زندگی بھر چین سے بیٹھنے دیں گی ۔

۱۹۰۰ ؟ خورشید بہو ، ۴۱

ــ خوار (ـــ و معد) صف ۔

رک : آدم خور ۔

سبہ دیکھے ایرال بیسار تھا ۔ تمام لوگ او آدمی خوار تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۸۲

کہیے زاٹلی کہ یہ ہیں آدمی خوار ۔ جیا چاہے جو تو مت جا الٹو پاس

۱۷۶۱ دیوان زاٹلی ، ۲۲

ہے آج جو گلہ بان ہیں ہمارے ۔ وہ تھے بھیڑیے آدمی خوار سارے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۹

[آدمی + خوار (رک)]

ــ خوارہ (ـــ و معد ، فت ر) صف ۔

رک : آدمی خوار ۔

اگر چہ سیاہ آدمی خوارہ ہیں ۔ مرے پاس تو خوار و بیچارہ ہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۸۴

[آدمی + خوار (رک) + ہ ، لاحقۂ زائد]

ـــ ذات املا .

رک : آدمی زاد .

شاہی سورج سا دیکھتا ہوں جو واں نہ تھا آدمی ذات کا واں نشاں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۰

[آدمی + ذات (رک)]

ـــ را آدمیت لازم است فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

آدمی وہی ہے جس میں انسانیت بھی ہو ، آدمی کو انسانیت ضرور ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ـــ زاد املا .

رک : آدم زاد .

انکھیاں کھول کر دیکھتا ہوں تو واں
نہ تھا آدمی زاد کا واں نشاں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۵

اس آدمی کو کوئے سے مت نکالنا ، کیونکہ آدمی زاد بے وفا ہوتے ہیں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۰۶

صانع حقیقی نے جہاں کہیں صورت اور سیرت کو کسی آدمی زاد میں خواہ مرد ہو خواہ عورت ایک جگہ جمع کر کے قدرت نمائی کی ہے وہ فطرت کے بہترین نظاروں سے ہے .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۲۷

[آدمی + ف : زاد ، زادن (= جننا) سے]

ـــ سا پکھیرو کوئی نہیں مقولہ .

انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور پہونچتا ہے کہ کوئی پرندہ بھی اتنی دور پرواز نہیں کر سکتا ، اس جگہ مستعمل جب کوئی شخص تھوڑے ہی دنوں میں بار بار سفر کر کے مختلف مقامات پر پہنچے (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ـــ کا آدمی سے کام نکلتا ہے فقرہ .

ضرورت کے وقت آدمی آدمی ہی سے رجوع کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ـــ کا بچہ (ــــ فت ب ، شد چ بفت) صف .

۱. نہ بہت خوبصورت نہ بہت بد صورت ، معمولی شکل و صورت کا ، ابول صورت .

صورت کو کیا پوچھتے ہو آدمی کا بچہ ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۴۸

میں نے پوچھا کہ شکل و صورت کیسی ہے ، بی اماں بولیں ہاں آدمی کا بچہ ہے .

۱۹۴۰ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۷

۲. سمجھدار ، باتمیز ؛ (طنزاً) بیوقوف ، احمق (ماخذ : اردو لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۳) .

ـــ کا جامہ رکھنا محاورہ .

انسانی شکل و صورت میں ہونا ، انسان کی جون میں ہونا ، انسان ہونا .

ہم لوگ بھی آدمی کا جامہ رکھتے ہیں ، ہم کو بھی کوئی وقت آرام کرنے کو چاہیے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲۰ : ۱۶۲

ـــ کا جنگل (ــــ فت ج ، غنہ ، فت گ) امذ .

لوگوں کا ہجوم ، اشخاص کی کثرت .

قیس کے قیس چلے جاتے ہیں لیکن وحشی ہوتا آدمی کے جنگل کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶

آگے پیچھے ، دائیں بائیں ، جہاں تک نظر کام کرتی تھی آدمیوں کا جنگل نظر آتا تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵۰

ـــ کا شیطان آدمی ہے کہاوت .

انسان کو انسان بہکاتا ہے ، انسان دوسرے کے بار بار بہکانے اور پھسلانے سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا .

غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے ، ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۱

اسی شر کی بدولت ہے یہ مشہور کہ شیطان آدمی کا آدمی ہے

۱۹۳۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۱۴

ـــ کچھ کھو کے سیکھتا ہے مقولہ .

نقصان اٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے .

دم بازیوں کے فقط تھے دھوکے کچھ آدمی سیکھتا ہے کھو کے

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۲۶

آدمی کچھ کھو کر سیکھتا ہے چاہیے کہ ... اب تو اپنی حرکتوں سے باز آئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۷

ـــ کرنا محاورہ .

رک : آدمی بنانا .

ہو گئے وحشی میں دریا پار کی آنکھوں میں مگر
آدمی کر نہ سکی صحبت مردم مجھ کو

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۳۵

ـــ کو آدمی سے سو دفعہ کام پڑتا ہے مقولہ .

جب کوئی کسی سے کسی بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اس جگہ بولتے ہیں یعنی تمہارا انکار نہیں چل سکتا ، آدمی کو آدمی سے الخ (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ـــ کو ڈھائی گز زمین کافی ہے فقرہ .

بہت بڑی عمارت بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنے کی کوشش بے فائدہ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ـــ کی جُون میں آنا محاورہ .

رک : آدمی کے جامے میں آنا .

میری رنگت ایسی کھلی ، میں بھی سسرال میں مل ملا کے جان دو بارہ پائی ، آدمی کی جون میں آئی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۴۲

ـــ کی دوا آدمی ہے فقرہ .

آدمی کا جی آدمی سے بہلتا ہے ، کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں میں بیٹھ کر بہل جاتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۷۸) .

ـــ کی دو آنکھیں ایک شرمائے دوسری فرمائے کہاوت .

تائید اور اظہار رضامندی کے طریقے مختلف ہوتے ہیں .

لڑکی دولھن بننے سے خوش ، لڑکا دولھا پکارے جانے سے راضی ، آدمی کی دو آنکھیں ایک شرمائے دوسری فرمائے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۷۰

ـــ کی شکل بنو فقرہ .

رک: آدمی بننا نمبر ۳ .

اے پری آدمی کی شکل بنو — عشق میں اٹھے خود غلط تو کہ پر قلق (امیراللغات ، ۱ : ۷۸)

ـــ کی شکل ہے فقرہ .

معمولی صورت ہے ، خوبصورت نہیں ہے .

نقشہ ہے ہوا گول مصور کی بھو کا
یاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۸

ـــ کی صورت نکل آنا محاورہ .

دبلا ہو جانا رہنا .

بدن پر صرف ہڈی چمڑا ہے ، چار دن پیٹ بھر کھانا کھائیں گی تبھی آدمی کی صورت نکل آئیں گی .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۸۳

ـــ کی قدر مرنے پر ہوتی ہے فقرہ .

اس وقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات یاد آئے ، مترادف: اچھا آدمی (امیراللغات ، ۱ : ۷۹) .

ـــ کی کسوٹی معاملہ ہے فقرہ .

آدمی کی اچھائی برائی سابقہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ کے جامے میں آنا محاورہ .

۱ . آدمیت اختیار کرنا ، غصہ فرو کرنا ، حواس درست کرنا .

اب آدمی کے جامے میں آئیے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۸۳

۲ . انسان کی شکل صورت اختیار کرنا ، انسان کی جون میں آنا .

قالب ترا انقلاب پائے — جامے میں تو آدمی کے آئے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۹

ـــ کے کام آدمی آتا ہے فقرہ .

ایک انسان دوسرے انسان کی مدد کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ـــ کے لباس میں آنا محاورہ .

رک: آدمی کے جامے میں آنا .

آدمی کے لباس میں آؤ — ہوش پکڑو حواس میں آؤ

۱۸۷۱ شوق ، نواب مرزا (امیراللغات ، ۱ : ۷۸)

ـــ کیا جو آدمی کو نہ پہچانے فقرہ .

انسان کو اچھے برے کی تمیز کرنا چاہیے ، وہ آدمی ہی نہیں جو آدمی کو نہ پہچانے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸) .

ـــ کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے فقرہ .

آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے ، اہل ہنر کو دوست رکھنا آدمی کو لازم ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ـــ گری (ـــ فت ک) امث .

رک: ”آدم گری“ .

شیشہ بحال سنگ میں اک عمر صرف کی ہے
مت پوچھ ان نے مجھ سے جو آدمی گری کی

۱۸۱۰ میر ، کد ، ۲۸۵

ـــ لگانا محاورہ .

کسی کام کی دیکھ بھال یا کسی معاملے کی کھوج کے لیے اپنے معتبر آدمی متعین کرنا ، اپنے معتمد لوگوں کے ذریعے جستجو کرانا .

میں نے کئی آدمی لگائے — یہ حکم ہے پر سڑک پہ جائے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۲

ـــ نہ آدم زاد فقرہ .

رک: آدم نہ آدم زاد .

گھر واپس آیا تو آدمی نہ آدم زاد ، سناٹا

۱۸۹۲ ؟ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۲

رات سر پر خدا کی ذات آدمی نہ آدم زاد .

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، ۳

ـــ نے کچا دودھ پیا ہے کہاوت .

آدمی سہو سے خالی نہیں ، آدمی کی طبیعت میں خامی ہے (جب کسی شخص سے اس کی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اس کی معذرت میں مستعمل) .

نہیں کوئی میں اس کی پختہ کاری — پیا ہے آدمی نے دودھ کچا

۱۹۴۰ معلوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۳۳

ـــ ہو یا آسیب/بھوت فقرہ .

اس شخص کے لیے مستعمل جو لپٹا جائے اور پیچھا نہ چھوڑے .

میں بہت لپٹا تو بولا وہ پری — آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو

۱۸۹۲ ؟ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۸۳)

ـــ ہو یا پرِ دال کے بودم فقرہ .

بالکل احمق ہو (ماخوذ: امیراللغات ، ۱ : ۷۹) .

ــ ہو یا بے نُون کے سَنّگ یا جانوَر فقرہ .

نہایت بدتمیز ہو (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ ہو یا بِن شاخہ/چوتیا/چونچ/ہولَٹ فقرہ .

رک : آدمی ہو یا گھن چکر (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ ہو یا گِھن چَکّر فقرہ .

بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) ؛ خلاف تہذیب بات پر (نیز خلاف عقل بات پر) ناراض ہو کر دوسرے کے لیے مستعمل (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹) .

ــ ہے فقرہ .

۱. معمولی حسن رکھتا ہے .

دیکھا جو تجھ کو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو
ہم آدمی ہیں اور وہ پری زاد یا نصیب

۱۸۳۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۳۷

۲. معمولی صفات کا مالک ہے .

شاہ صاحب فرشتہ تمہارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۲

آدمِیاں گُم شُدَنْد مُلک خُدا خَر گِرِفْت فارسی مثل ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) لائق لوگ اٹھ گئے اور دنیا میں گدھوں کی حکومت ہوگئی ، (مراداً) اس مقام پر بولتے ہیں جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو (نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

آدمِیَّت (مک د ، کس م ، شد ی بفت) امث .

۱. مروت ، حسن خلق ، ملنساری ، تہذیب ، سلیقہ .

ترا پیار منج پر اتھے اے پری — کہ منج سوں توں لئی آدمیت کری

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

بھلا کہو تو یہ کون آدمیت ہے کہ مہمان کو اکیلا بٹھا کر ادھر آدھر پڑے پھرے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

ہے ناز اپنی تہذیب پر جن کو اتنا — نہیں آدمیت گئی ان کو چھو بھی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۵

۲. آدمی ہونے کی حالت ، انسانی فطرت .

اس عالم کی آدمیت کے اوپر آگ سٹے باج پک دیس گنوای کیے .

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰

اگر ثابت یہی تھی ہستی انساں کی فطرت سے
تو باز آیا میں ایسی زیست ایسی آدمیت سے

۱۹۳۶ روح رواں ، ۱۳۰

۳.(i) بلوغ ، شباب .

آدمیت میں قدم رکھتا ہے بچپن ان کا
اپنے سائے سے جھجکتے ہیں برابر ہو کر

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰۷

(ii) عقل و شعور .

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۸

[آدم + ی : لاحقۂ نسبت + ت : لاحقۂ کیفیت]

ــ اُٹھ جانا محاورہ .

شرافت مروت اخلاق اور انسانیت کا مفقود ہوجانا ، (لوگوں کا) بے تمیز ہوجانا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ــ اِختیار کَرنا ف م .

اچھی خصلتیں سیکھنا (نوراللغات ، ۱ : ۸۳) .

ــ آنا محاورہ .

صفات انسانی حاصل ہونا .

عشق سے آدمیت آتی ہے — آدمی کو مروت آتی ہے

۱۸۸۴ فریاد داغ ، ۹۵

ــ پَکَڑنا محاورہ .

اخلاق حاصل کرنا ، شرافت اور تہذیب کا برتاو کرنا ، (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۰) .

ــ سے گُزر جانا محاورہ .

انسانیت شرافت اور تہذیب و اخلاق کی باتیں چھوڑ دینا .

اپنے سودائیوں سے خوب نہیں روپوشی
آدمیت سے گزرتے ہو جھلاوا ہو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱

تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۴

ــ کے جامے میں آنا محاورہ .

غصے وغیرہ کو ترک کرنا .

پہلے تو غصے سے بہوت بڑے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے میں آگئے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۰

آدْمِیں (مک د ، ی مع) امذ (قدیم) .

رک : آدمی .

گھوڑے گدھڑے آدمیں — ہاتیں کیڑی کیا کہیں

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، علی گڑھ ، ۲ ، ۶ : ۵۶)

پس کیا کس نے تجھے اے آدمیں — کاذب و منکر بہ بعث و یوم دیں

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۰۱

[آدم (رک) + ین : لاحقۂ نسبت]

ــ پنا امذ (قدیم) .

آدمیت ، آدمی پن .

آدمی کون آدمیں پنا میانے بے سوائے تن ہے .

۱۹۶۴ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۵

[آدمی + پنا (رک)]

ــ زاد امذ .

رک : آدمی زاد .

کہیا اس کتیں آدمیں زاد ہوں که آیا ہے کاں نے کہیا کھول توں

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۸۰

آدنیت (کس د ، ی مع) امث .

بنیادی اصول ، حقیقت ، فطری اصول و قاعدہ .

سچ اور جھوٹھ بھی کبھی اکٹھے ہوتے ہیں یہ آدنیت ہے جیسی آدنیت ہے ویسے ہی ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۵

[س : آدنی आदय + یت (= ئیت ، لاحقۂ اسمی)]

آدی صف .

رک : آد .

برہما کا نہ آدی ہے نہ انت ہے .

۱۹۲۰ یوگ واشنشٹ ، ۲۵۳

پنوماں جی نے حال اب اپنا بتادیا آدی سے انت تک کی کتھا سب سنا دیا

۱۹۲۹ سیتا رام ، ۸۴

[س : آدی आद्य]

ــ بدھ (ــ ضم ب) امذ .

(ہندو) اولین مہاتما (بدھ) ، پہلا ہادی و پیشوا .

بڑے جن کا وہی درجہ ہے جو نیپال میں آدی بدھ کا ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۵۱

[س : آدی آदय (= ابتدائی ، پہلا ، آغاز) + س : بدھ बुध (دانا)]

ــ گرنتھ (ــ کس گ ، فت ر ، سک ن) امث .

سکھوں کی مذہبی اور مقدس کتاب (گرو گرنتھ) کی پہلی جلد .

ایک کتاب "آدی گرنتھ" ہے جو پرانی ہندی کا نمونہ ہے .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۶۶

[س : آدی + گرنتھ ग्रन्थ (= بڑی کتاب)]

ــ مول (و مع) امذ .

اصل اولین ، علت اولیٰ ، ذات باری تعالیٰ .

وہ آتم تتو ، نرآکار ہے ، نرگن ہے ، دائم ہے

وہ آدی مول ہے اس سے نظام ذات قائم ہے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۹۰

[س : آدی + س : مول (رک)]

آدی بادی صف .

جس کی تاثیر بادی ہو .

آدی بادی چیزیں ہرگز نہ دینا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۸۶

[ا : آدی ، تابع + بادی (رک)]

آدی چک (فت چ) امذ .

رک : باتھی چک .

کھیت میں پہاڑ جو ، گیہوں . . . ھینگ ، آدی چک ، چقندر . . . وغیرہ کثرت سے ہوتے ہیں .

۱۸۵۹ جام جہاں نما ، ۱ : ۵۲-۵۳

آدیس (ی مع) امذ : امث .

(ہندو) سلام ، آداب ، جوگیوں کے آداب بجا لانے کا خاص طریقہ .

ہم چاتی ہیں پردیس ہم کرتی ہیں آدیس

۱۵۳۲ دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵۰

یہ سمجھا نیاوت کا کچھ بھیس ہے اگا کہنے جوگی جی آدیس ہے

۱۷۸۲ سحر البیان ، ۱۰۳

جوگی جی ! ہماری آدیس ہے ، تم پر ایسا کیا بجوگ پڑا جو تم نے یہ جوگ لیا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۸

[س : آدیش आदेश (= حکم ، فرمان)]

آدینہ (ی مع ، فت ن) امذ .

جمعہ ، جمعے کا دن .

فارق نیک و بد دہر ہے تیرا اے شیخ

ورنہ کچھ فرق نہیں شنبہ و آدینے میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۰

دست ساقی سے ہو میں کچھ جام لینے میں رکا

غیب سے آواز آئی یہ شب آدینہ ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۲۲

اس برستے ہوئے موسم کی ہر اک ساعت کیف

شب آدینۂ ماہ رمضاں ہے ساقی

۱۹۴۳ سیف و سبو ، ۱۳۶

[ف : آدین (= زینت) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

آدہ (۱) صف .

آدھا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے آدہ پاؤ ، آدہ سیر ، ایک آدہ وغیرہ .

چاول اور مچھلی سیر سیر بھر اور گھی آدھسیر .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۵

جو حضرات ایک آدہ پرچہ نمونے کے طور پر منگاتے ہیں . . . ان کی رائے اکثر صحیح نہیں ہوتی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۱۱

[س : اردھ अर्ध]

ـــ آنگ (ـــ فت ا، غنہ) امذ.

آدھے جسم کا فالج (ہیمپلیجیا).

[آدہ + انگ (رک)]

ـــ آنہ امذ.

ایک روپے کے سولہ حصوں یا آنوں میں سے آدھا، روپے کے ۳۲ حصوں میں سے دو پیسے (جس کا رواج بر صغیر میں کوئی دس برس پہلے تک تھا).

تمہیں رقیب نے بھیجا کھلا ہوا پرچہ ۔۔۔ نہ تھا نصیب لفافہ بھی آدہ آنے کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۳

اس موضع میں بابو لال بھی آدہ آنے کے حصہ دار تھے.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم بتیسی، ۲ : ۱۷۷

[آدہ + آنہ (رک)]

ـــ بیچ م ف.

ادھم؛ اس سرے نہ اس سرے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۲۵).

ایک کنارے حرف ہے ایک کنارے آس

آدہ بیچ ایمان ہے تس میں پھرا بیاس

۱۶۵۴ گنج شریف، ۱۲۵

[آدہ + بیچ (رک)]

ـــ پا / پاو صف.

۱. سیر کا آٹھواں حصہ، دو چھٹانک کے بقدر وزن.

کشنش بھی آدہ پاؤ اور پیاز آدہ پاؤ.

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۵۸

جو مریض آتا اس کے نسخے میں آدہ پاؤ گڑ اور آدہ پاؤ سنّا ..... لکھ دیتے.

۱۹۳۰ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۵، ۲۹ : ۳

۲. تھوڑا بہت، کچھ نہ کچھ.

جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یارب ان کو یہ غم

نصیب اگر نہ ہو سب آدہ پاؤ ہو تو سہی

۱۸۳۹ کلیات ظفر، ۲ : ۷۸۳

[آدہ + پا (پاؤ کی تخفیف) / پاو (رک)]

ـــ پا (ـــ پاو) آٹا (ـــ چون) چوبارے (ـــ چوپال میں) رسوئی کہاوت.

مقدور کم اور لاف زنی بہت (نجم الامثال، ۲۱ ؛ نوراللغات، ۱ : ۸۳).

ـــ پون (ـــ و لین) م ف؛ صف.

تھوڑا بہت، کچھ نہ کچھ، آدھا یا پونا.

نظیر اکبرآبادی اور شاید میر و غالب تو کچھ آدہ پون شاعر تھے، اس لیے کہ انھیں اپنے گرد و پیش کا کچھ نہ کچھ احساس تھا.

۱۹۶۲ میزان، ۸۱

[آدہ + پون (رک)]

ـــ پنی ~ ادہ پنی.

(الف) صف.

رک : آدہ پاؤ.

(ب) امث.

دو چھٹانک کا باٹ، دس تولے کا بٹّا.

دو چھٹنکیوں کی ایک آدہ پنی.

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۳۲

یہ لیتی وہ کلنگ آدہ پنی اور سیر کا فرق.

۱۹۷۰ غبار کارواں، ۱۲۹

[آدہ + ا : پنی، پاو (رک) کی تصغیر]

ـــ جَل گگری چھلکت جائے کہاوت.

ناکامل آدمی تھوڑی سی بضاعت میں مغرور ہو جاتا ہے (نجم الامثال، ۲۶).

ـــ سیر (ـــ ی مج) صف.

سیر کا نصف حصہ وزن یا باٹ، ½ سیر، چالیس تولے کا بٹا یا چیز.

باٹ جو بنگال پریزیڈنسی میں رائج ہیں آدہ سیر = ½ سیر = ۱۶ اونس.

۱۹۲۸ علم الادویہ، ۱ : ۱۲۱

[آدہ + سیر (رک)]

ـــ سیر آٹا (ـــ ی مج) امذ.

روزی، رزق، گزر اوقات کی صورت.

آدہ سیر آٹے کا خدا ہے کفیل ۔۔۔ پیٹ اس کا ہے عمرو کی زنبیل

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۳۲

اپنے ملازموں میں مجھے جگہ دیجیے آدہ سیر آٹے کے سہارے سے لگا دیجیے.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۳۳۴

مہینوں سے ٹھوکریں کھاتے ہیں آدہ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی.

۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۸۴

ـــ سیر آٹا لگا دینا محاورہ.

نوکری دلوا دینا، روزگار مہیا کر دینا.

کہیں میرا بھی آدہ سیر آٹا لگا دیجیے تو بڑی پرورش ہو.

۱۸۸۶ مخزن المحاورات، ۱۶

ـــ سیر آٹے سے لگ جانا محاورہ.

بسر اوقات کے لائق نوکری یا روزگار ہو جانا (امیراللغات، ۱ : ۸۱ ؛ نوراللغات، ۱ : ۸۴).

ـــ سیر آٹے کے سر ہو جانا محاورہ.

رک : آدہ سیر آٹے سے لگ جانا (امیراللغات، ۱ : ۸۱ ؛ نوراللغات، ۱ : ۸۴).

ـــ گھڑی امث.

آدہ گھنٹے کے قریب، کچھ دیر، تھوڑا وقت.

نانی کی زبردستی ملنے گئی، گھڑی آدہ گھڑی بیٹھی اور چلی آئی.

۱۹۰۸ صبح زندگی، ۱۹۶

[آدہ + گھڑی (رک)]

آدھ (۲) صف ؛ امذ .

رک : آد (۲) بعض مرکبات میں مستعمل .

ـــ بیادھ (ــــ کس ب ، سک دھ) امذ .

بیماری ، دکھ ، مصیبت .

سنسار کے بکار چھوٹ کر بدھ نرمل ہوگی اور پھر آدھ بیادھ ... کی پیڑا ... نہ ہوگی .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷٦

[آدھ + س : ویادھ व्याधि]

ـــ بھوتک (ــــ واین ، کس ت) امذ .

جسم کثیف یا جسم کثیف سے متعلق ، مادی .

دکھ تین پرکار کے ہوتے ہیں (۱) ادھیاتمک (۲) آدھ بھوتک (۳) آدھ دیوک .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۵

[آدھ + س : بھوتک भौतिक (= مادی)]

ـــ دیوک (ــــ ی مج ، کس و) امذ .

عقلی ، ذہنی ؛ سماوی ، آسمانی .

گیانی کو ادھیاتمک اور آدھ دیوک اور آدھ بھوتک تاپ کچھ کلیش نہیں دے سکتے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ٦۲

بیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : آدھ بھوتک .

[س : آدھ + دیوک दैविक (= خدائی ، آسمانی)]

ـــ گرنتھ (ــــ کس گ ، فت ر ، سک ن) امذ .

رک : آد گرنتھ .

انھوں نے اکثر احکام متفرقہ بابا نانک کو جمع کر کے جلد اول آدھ گرنتھ یعنی کتاب قدیم مذہب سکھوں کی تالیف کی .

۱۸٦۴ تحقیقات چشتی ، ۸۰۲

[آد + س : گرنتھ (رک)]

آدھا
صف .

۱. برابر کے دو حصوں میں سے ایک حصہ ، ½ ، نصف .

بڑن رقعہ دیا دل جیو کے ہات کتابت کون کئے آدھا ملاقات

۱٦۲۵ سب رس ، ۲۵۵

اسما گئی اور آدھے خرما میں زہر ملا ، آدھے سادے رکھ ، طباق بھر لائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۵

بنا دو چہرے سے گر دوپٹہ تم اپنے اے لالہ فام آدھا
تو ہو یہ ثابت کہ نکلا ابر سیہ سے ماہ تمام آدھا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۲

۲. نرم ، نازک ، بہت جلد اثر قبول کرنے والا .

پردیسی کا دل آدھا ہوتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲

۳. ناقص .

نبی کے صدقے عبداللہ عاشق عشق میں عیب ہیں آدھے تون ہے سارا

عبداللہ قطب شاہ ، ۳۲

[س : اردھ + अर्ध]

ـــ اندھیرا آدھا اجیالا امذ .

(لفظاً) نصف سیاہ اور نصف سفید ، (مراداً) دو عملی ، دو غلی پالیسی ، مبہم یا غیر واضح بات جس کے دو متضاد مطلب نکلتے ہوں .

صاف بات یہ ہے کہ اس بات کا قطعی فیصلہ ہوچکا ہے کہ میرے اور آپ کے درمیان اب کوئی دوستانہ رسم و راہ باقی نہیں ہے ، میں آدھے اندھیرے اور آدھے اجیالے کو کبھی پسند نہیں کرتا .

۱۹۱۷ وقار الملک ، مکاتیب ، ۲ : ۷۷

ـــ آپ گھر آدھا سب گھر کہاوت .

کسی کے لالچ اور حرص کی بہتات ظاہر کرنے کے لیے مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۸۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

ـــ آدھا ہونا محاورہ .

۱. کڑھنا ، افسوس کرنا ، تھوڑا تھوڑا ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۵) .
۲. خفیف ہونا ، شرمندہ ہونا ، محجوب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۸۴) .

ـــ بجنا محاورہ .

آدھے گھنٹے کی ناچ ہونا .

ہر خاص و عام کو معلوم ہو جاتا ہے کہ بار بجایا آدھا یا پورا .

۱۹۰۵ یادگار دہلی ، ۱۳۳

ـــ پاو صف .

تھوڑا بہت ، قلیل یا کمتر مقدار میں .

میسرا قصہ نہیں غلط سارا
کچھ نہ کچھ رہ تو آدھا پاو ہے ٹھیک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ٦۰

[آدھا + پاو (رک)]

ـــ پونا (ــــ واین) صف .

اونا پونا ، ناقص ، نامکمل ، ادھورا .

آدھے پونے مولوی سے نہ پوچھو ، کسی بڑے مولوی کے پاس جاؤ .

۱۹٦۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۹

[آدھا + پونا (رک)]

ـــ پیٹ کھانا محاورہ .

بھوک سے کم کھانا ، پیٹ بھر کے نہ کھانا .

سرکھپے ٹکڑے آدھے پیٹ کھائے گا مگر جس گھر کا ہے وہیں رہے گا .

۱۸٦۹ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ۳۴

ساری کسر بیچاری بیاری پر نکلتی تھی ، اسی کی ایک ذات فاضل تھی ، آدھا ہی پیٹ کھائے جب بھی کسی کا کوئی نقصان نہیں ہو سکتا تھا .

۱۹۳٦ پریم چند ، واردات ، ۸۲

ـــ تہائی (ـــ کسر ت) صف .

تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .

مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آمد اس کے آنسو کس طرح پونچھیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۸۱

[آدھا + تہائی (رک)]

ـــ تیتر آدھا (ـــ آدھی) بٹیر مثل .

۱. (i) وہ بات یا کام جو ایک اصول اور ایک انتظام کے تحت نہ ہو ، بے جوڑ ، بے میل ، دو رنگی .

یہ ترجمے اردو انگریزی مخلوط آدھا تیتر آدھا بٹیر مجھ کو سخت بد مزہ معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۷

اس کا لباس آدھا تیتر آدھا بٹیر ہو کر نہ لکھنؤ کا رہتا ہے نہ دہلی کا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۶۸

(ii) بے سر و پا ، جس کا سر پیر نہ ہو .

بعض تو خوش اسلوب اور سنجیدہ تھے بعض مضحکہ خیز اور آدھا تیتر آدھا بٹیر یعنی بے سروپا .

۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۲۲۳

۲. دوغلا ، جس کی اصل نسل میں کھوٹ اور میل ہو .

حسب نسب میں طرفہ پھیر آدھا تیتر آدھا بٹیر .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۶

ـــ تیہا (ـــ ی مع) صف .

۱. (لفظاً) آدھے کا تہائی ، چھٹا حصہ ، (مراداً) بہت کم ، قلیل حصہ ، ادھورا (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

۲. چیز یا مال و دولت کی بربادی .

اولاد کی بد چلنی سے ساری دولت آدھا تیہا ہوگئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۸۰

[آدھا + ا : تیہا ، تہائی سے]

ـــ جھارا امذ .

جڑچتا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۴) .

[آدھا + جھاڑ (رک) + ا : ا ، الحاقی]

ـــ دانہ (ـــ فت ن) امذ .

بنائی کا اناج ، فصل کا نصف حصہ .

آدھا دانہ جو رعیتی حصہ ہے نہیں لاچار ہو کر ... کشت کاری چھوڑ دیں تو ملک ویران اور اجاڑ ہو جائے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۷۷

[آدھا + دانہ (رک)]

ـــ روٹ (ـــ و مج) امذ .

نصف روٹی یا بڑی روٹی ، روٹی یا بڑی روٹی کا ٹکڑا .

کسی کے ہاتھ میں گنے کا ٹکڑا کسی کی بغل میں آدھا روٹ ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۳۸

آپ کی کیا بات ہے اے مس بلیک
جو لب نازک ہے آدھا روٹ ہے

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۵ : ۴

[آدھا + روٹ (رک)]

ـــ رہ جانا محاورہ .

۱. دبلا ہونا ، لاغر ہو جانا (اکثر سلب میں مستعمل) .

ٹک ترک عشق کر کے لاغر بہت ہوئے ہم
آدھا نہیں رہا ہے اب جسم رنج فرسا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۵

۲. کم ہوجانا ، گھٹ جانا .

ہمارے اس نقصان کا صدمہ آدھا رہ گیا .

۱۹۱۰ قلبانا ، ۱۴۲

ـــ ساجھا امذ .

برابر کا حصہ ، نصف کی شرکت .

عہدہ دار یہ کہہ کر کہ تمہاری تنخواہیں بہت زیادہ ہیں جبراً ان کی ماہوار تنخواہ میں آدھا ساجھا کر لیتے تھے .

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصل تاریخ ، حسن نظامی ، ۲۰

[آدھا + ساجھا (رک)]

ـــ سیسی (کا درد) امذ .

آدھے سر کا درد ، درد شقیقہ .

دوارکا پوری میں گھر گھر تپ ، بخاری ، مرگ ... آدھا سیسی ... آدھ بیادہ پھیل گئی .

۱۸۰۴ پریم ساگر ، ۱۳۲

اس سے آدھا سیسی کا درد بہت جلد دور ہوجاتا ہے .

۱۹۳۵ گنجِ دان ، ۱۳۸

[ا : آدھا + سیسی (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. دو برابر حصوں میں تقسیم کردینا ، دو برابر حصوں میں بانٹنا .

دیکھا جسے غصے سے جگر کردیا آدھا
انگلی کے اشارے سے قمر کردیا آدھا

۱۹۱۲ شمیم ، معراج کلام ، ۷

۲. کم کرنا ، گھٹا دینا .

رنج فرقت کو اجل نے آج آدھا کردیا
روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۰

۳. دبلا کردینا ، لاغر کردینا .

رو رو کے کیا یاد جو ہر دم شہ دیں کو
آدھا تپ فرقت نے کیا جسم حزیں کو

۱۹۳۷ کوثر ، مظفر علی خان ، مرثیہ ، ۵

۴. (چیز) برباد کرنا ، ضائع کر دینا (نوراللغات ، ۱ : ۸۵) .

ــــ کَلِمَہ (ــــ فت ک ، سک ل ، فت م) امذ .

ذرا سی بات ، آدھی بات .

آدھا کلمہ بھی اگر اس کو کسی نے کہا ہو تو قسم لے لو .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۱

[آدھا + کلمہ (رک)]

ــــ ہو جانا محاورہ .

آدھا کر دینا (رک) کا لازم .

دیکھیے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک
دو پہر میں ہائے میرا جسم آدھا ہو گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹

ازرق کے قلب پر غم فرقت کا تھا ہجوم
بیٹے جو چار مر گئے آدھا ہوا تھا شوم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

آدھار امذ .

۱. سہارا ، آسرا ، بھروسا .

آدھار دے آدھار اب ، تج بن نہیں کوئی یا علی
منج کو سنبھالنہار اب ، تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸

اے لطف ترا دو جگ کا آدھار   اے تیرے کرم کا جلوہ پر نہار

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۸۰

تیرے ہی نام کا آدھار تو ہی سانچا پروردگار .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۲

۲. بنیاد ، اساس ، اصل اصول .

یوگ کے آدھار سے ، آپ کو کیا معلوم نہیں ہے ؟ کتنے کُروپے کُہشٹ پیاسا تورق ، دھوق کی بھسمی سے انسان کرلیتی ہوں .

۱۹۲۱ بھٹی پرتاپ ، ۳۰

۳. خوراک ، غذا .

جو پیوے نیر نیناں کا اسے کیا کام پانی سوں
جو بھوجن دکھ کا کرتے ہیں اسے آدھار کرنا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸

تمہارا اگلی ہمارا آدھار .

مشہور کہاوت

[س : آدھار आधार (= سہارا ، جس پر تکیہ کیا جائے)]

آدھَرم (فت دھ ، سک ر) امذ .

رک : ادھرم .

آئیں شرن جو اس کی ہو جائے پار بیڑا
مٹ جائے دم میں جنجال اور آدھرم کا بکھیڑا

۱۹۳۳ رونق ، کلام رونق ، ۶۱

[س : ادھرم अधर्म]

آدھم آدھ (فت دھ ، سک م) صف ، م ف .

رک : آدھوں آدھ .

بلا سے اگر آدھم آدھ ہو جائے ، بھائیوں بھائیوں کا یہ جھگڑا تو نہ رہے گا .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۲

[آدھ (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال و الحاق + آدھ (رک)]

آدھَم ساجھا (فت دھ ، سک م) امذ .

۱. رک : آدھا ساجھا .

سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ان دونوں کے ساجھے کی پیشیا پکائی تھی ، یعنی گلے کی تجارت میں آدھم ساجھا کیا تھا .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۲۰

۲. ایک کھیل (جس کی صورت یہ ہوتی کہ لڑکے آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جو چیز ہم کھائیں اس میں سے آدھی تمھیں دیں اور جو تم کھاؤ آدھی ہمیں دو . اس اقرار کے بعد سے ایک دوسرے کو جہاں کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے تو کہتا ہے " آدھم ساجھا " اور آدھی بانٹ لیتا ہے) (امیر اللغات ، ۱ : ۸۱ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۸۵) .

[ا : آدھم (= آدھا) + ساجھا (رک)]

آدھُوں آدھ (و مج ، غنہ) صف .

نصفا نصف ، برابر کے دو حصے ، برابر کے دو ٹکڑے ، آدھا آدھا .

کر ترازو کے تول آدھوں آدھ   دو بھواں تیں لیا مرا دل بانٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۱۵

ایک پانو کی دیت لے کر آدھوں آدھ بانٹ لیں .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۱۰۷

دو ہزار درم ہوئے تھے آدھوں آدھ ہم دونوں نے بانٹ لیے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸

[آدھ (رک) + اُوں ، لاحقۂ اتصال و الحاق + آدھ (رک)]

آدھی

(الف) صف .

آدھا (رک) کی تانیث .

ہندو ترک سب ایک آدھی نگہ   سگل عاشقاں کا کریں گھر سیاہ

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۱۴ ب

ایک روٹی پاس رکھتا ہو اگر مرد خدا
آدھی اس میں سے مقرر دے فقیروں کے تئیں

۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۴۳

چندو لندن میں جا کر سائمن کی میز کے ریزے
تمھیں آدھی مبارک ہو ہمیں ساری مبارک ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۷۶۹

(ب) امث .

۱. آدھی رات ، آدھی رات کا وقت ، رات کے بارہ یا ساڑھے بارہ بجے کا وقت یا اپاج .

دس گیارہ بجے رات تک کچہریاں سی بیٹھی رہیں ، آدھی کے عمل تھا کہ بیگم کی آواز گونجی .

۱۹۳۲ نیلہ میں میلہ ، ۶۵

۲. ایک پیسے کی تین پائی میں سے ہر ایک (جس کا سکہ برطانیہ میں کوئی بیس پچیس برس پہلے تک رائج تھا) .

خرچ کی سرکار میں تکلیف تھی   ایک آدھی کی بھی کچھ تخفیف دی

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۱۵

کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہیں آدھی آدھی جوڑ کر رکھتے ہیں .

۱۹۳۸ دلّی کا سنبھالا ، ۷۹

ـــ بات امث .

۱. ادھوری یا نامکمل بات ، ناتمام گفتگو .

تیری لکنت پر فدا سو جان سے دل ہو گیا
توڑ آدھی بات کی میں نیم بسمل ہو گیا

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، امیر ، ۳۰۶

تمہاری عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو ، آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو .

۱۹۳۲ نور اللغات ، ۱ : ۸۵

۲. ذرا سی بات ، ایک حرف ، معمولی کلمۂ کلام .

اس نے اپنی سہیلیوں میں بھی آدھی بات منہ سے نہیں نکالی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۲

جانتی تھی کہ سمجھانا بجھانا تو درکنار آدھی بات بھی زبان سے نکالوں گی تو پیچھا چھڑانا مشکل ہو جائے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۸

۳. بری بات ، ناگوار بات جس سے مخاطب کو صدمہ یا رنج پہونچے ، نازیبا کلمہ .

اگر مرد گھر میں ہوتا تو ارق انداز برق اندار ایک کی بھی مجال نہ تھی کہ آدھی بات کہتا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۶۲

مرنے والی کیا نیک بیوی تھی ، کبھی ہم کو آدھی بات نہیں کہی .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۲

ـــ بات نہ اٹھنا محاورہ .

ناگوار بات کی برداشت نہ ہونا .

نہ اٹھے گی کسی کی بات آدھی		تمہارے ناتواں و نیم جاں سے

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۶۱

ـــ بات نہ پوچھنا محاورہ .

التفات نہ کرنا ، متوجہ نہ ہونا .

اس آرزو میں گئی عمر ساری
پر اس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۲۱

ـــ بات نہ سننا محاورہ .

حمیت کے خلاف بات گوارا نہ کرنا ، شان کے خلاف بات نہ سننا .

سناتا ہے اب مجھ کو معروف لاکھوں
سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی

۱۸۳۶ معروف ، د (ق) ، ۱۲۱

وہ لڑکی جس نے آج تک آدھی بات نہ سنی ہو بھوپی کا اعتراض سنتے ہی بے اختیار ہو گئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۹۴

ـــ بجنا محاورہ .

نصف شب ہونا ، آدھی رات کا گھنٹا یا نوبت بجنا .

اور وہ جو لکھی ہے سہاجن جہان میں
آدھی بجے ہے پر وہ ابھی ہے دکان میں

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۳۷

ـــ بجے م ف .

نصف شب کا عمل ، آدھی رات کا وقت ، رات کے بارہ بجے .

ہوئے یکجا وہ دونوں ماہ پیکر		رہا آدھی بجے تک دور ساغر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۷۴۴

دو وقت کا کھانا کھا لیتا ، آدھی بجے سو رہتا .

۱۹۰۹ قصۂ مہر افروز ، ۱۷

[آدھی + بجے ، بجنا (رک) سے]

ـــ پونی آدھا پونا (رک) کی تانیث

پاؤں نکالنے کو تھوڑی بہت ، آدھی پونی ، اتنی اتنی غرض کچھ نہ کچھ اصلیت مل جائے .

۱۹۱۱ زیور اسلام ، ۲۶

[آدھی + پونی (رک)]

ـــ جان کا ہونا محاورہ .

نازک ہونا ، حساس ہونا .

نواب دق نہ کرو میں آدھی جان کی ہوں گڑوں مجھے زہر کھلواؤ کے ، مجھے معاف کرو .

۱۸۸۹ مہر کہسار ، ۱ : ۲۸۱

ـــ جان کرنا محاورہ .

جی ہلکان کرنا ، روح کو تکلیف میں مبتلا کرنا .

اخباری کاغذ اور بھی آدھی جان کیے دیتے تھے .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۱۹ : ۳

ـــ چھوڑ کر (ـــ کے) پوری (ـــ ساری) کو دوڑنا محاورہ .

بہت طمع کرنا ، حریص ہونا .

گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح
دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۹

ـــ دنیا آباد آدھی ویران فقرہ .

بہوش کے طور پر کانے کے لیے مستعمل (نور اللغات ، ۱ : ۸۵) .

ـــ ڈھلنا محاورہ .

آدھی رات گزرنا .

آزاد لکھتے لکھتے ہی آدھی تو ڈھل گئی
اور شمع لالٹین میں ساری پگھل گئی

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۱۰

ـــ ڈھلی (ـــ فت ڈ) م ف .

نصف شب ، آدھی رات .

عمل کا وقت آدھی ڈھلی کے بعد سے شروع ہوتا ہے .

۱۹۰۳ مکاشفات آزاد ، ۸

[آدھی + ڈھل ، ڈھلنا (رک) سے]

ـــ ڈھولی (ـــ و یج) امث .

سو بالوں کی گلی (نور اللغات ، ۱ : ۸۵) .

ـــ رات امث .

بارہ بجے شب کا وقت .

آدھی رات کو ایک ایسی آندھی آئی کہ بڑی بڑی عمارتیں گر پڑیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۰

جس رات کہ آدھی رات گزری کچھ اور ہی واردات گزری

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۲

ـــ رات اِدھر آدھی رات اُدھر فقرہ .

ٹھیک آدھی رات کا وقت (مخزن المحاورات ، ۲۵) .

ـــ رات اَور گھر کا پروسنے والا کہاوت .

(لفظاً) آدھی رات کا وقت ہو اور بانٹنے والا اپنا تو پھر کیوں نہ فائدہ ہو ، (مراداً) خوب فائدہ اٹھاؤ ، کوئی پوچھ کچھ کرنے والا نہیں (خاطرخواہ فائدہ اٹھانے کی جگہ مستعمل) (نجم الامثال ، ۳۲) .

ـــ رات بارَہ باٹ صف .

۱. پریشان حال ، سراسیمہ ، بھٹکا ہوا ، گم کردہ راہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۷) .

۲. آوارہ ، رات کو آوارہ گردی کرنے والا .

جو آدھی رات بارہ باٹ ہو اسے پارسا کیسے کہیں .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۶

ـــ رات بَجنا محاورہ .

نصف شب کا عمل ہونا ، آدھی رات کی نوبت یا گھنٹا بجنا .

خلق خدا پڑی سوتی ہے اور آدھی رات بج رہی ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، محمد حسین (لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۶)

ـــ رات کو جَمائی آئے شام سے مُنھ پھیلائے کہاوت .

وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنے کے موقع پر مستعمل (خزینۃ الامثال ، ۲۸ ; نجم الامثال ، ۲۲) .

ـــ رَتّی باوَن تولَہ/لے صف .

پا تلا ، پورا پورا ، صحیح صحیح .

اس آدمی رتی باون تولے کے اکسیری جواب نے مریضوں کی تیزی بڑھا دی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۳

ـــ رَہ جانا فعل .

۱. نامکمل رہنا .

میں ابھی تو کہہ رہا ہوں کیوں لگے دینے جواب
پہلے سن لیجے مری تقریر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

۲. گھٹ جانا .

یوں نہ جھنجلا کر پکارا تھا کبھی تو نے ہمیں
پہلے سے تو اب مری توقیر آدھی رہ گئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۱

ـــ سیسی (کا درد) (ـــ ی مع) امث .

رک : ادھا سیسی (نور اللغات ، ۱ : ۸۶) .

ـــ صَدی (ـــ فت ص) امث .

پورے پچاس برس .

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی
صدی جس میں آدھی انھوں نے گنوائی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۳

ـــ (کو) چھوڑ ساری کو جاوے (ـــ دَوڑے) آدھی رَہے (ـــ مِلے) نَہ ساری پاوے کہاوت .

جو شخص موجودہ کو چھوڑ کر زیادہ کی طرف جاتا ہے وہ موجودہ کو بھی کھو بیٹھتا ہے ، لالچی ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے .

ایسا نہ ہو کہ دوبارہ انتخاب ہو تو وہی مثل صادق آئے کہ آدھی چھوڑ ساری کو جاوے ، آدھی ملے نہ ساری پاوے .

۱۹۷۳ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳ اگست ، ۵

ـــ کو چھوڑ کر (ـــ کے) پُوری (ـــ ساری) کو دَوڑنا محاورہ .

موجودہ کو ترک کر کے زیادہ کا لالچ کرنا ، قناعت نہ کرنا .

پا مشل قیمۂ خط ہرگز توڑ کے
ساری کو دوڑیے نہیں آدھی کو چھوڑ کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۳

ـــ کو چھوڑ ساری کو دھاوے (ـــ دھائے) اَیسا ڈُوبے (کہ) تھاہ نَہ پاوے / دھاوے آدھی رَہے نَہ ساری پاوے / دھاوے (وہ) آدھی بھی ہاتھ نَہ آوے کہاوت .

رک : آدھی (کو) چھوڑ ساری کو جاوے الخ (مخزن المحاورات ، ۱۶ ; امیر اللغات ، ۱ : ۸۲) .

جو کوئی آدھی کو چھوڑ ساری کو دھاوے وہ آدھی بھی ہاتھ نہ آوے ، اگر میں ہرن کے پیچھے نہ جاتا تو کچھوا میرے ہاتھ سے نہ بھاگتا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۸

ـــ کے بیر بھی کوئی اس کے ہاتھ سے نَہ کھاوے کہاوت .

کسی سے بہت زیادہ کراہت اور نفرت کے موقع پر اس کی تحقیر کے لیے مستعمل (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۴۰) .

ـــ مرغی آدھا (ـــ آدھی) بٹیر صف.

دو سنگ رکھنے والا (دریائے لطافت ، ۹۷) .

معاوضہ میں ہم کو کیا ملے کہ ایک ملغوبہ ، ایک ایسی یونیورسٹی جو آدھی مرغی اور آدھی بٹیر .

۱۹۱۲ افتتاحی ایڈریس ، ۱۱۱

ـــ نگاہ (ـــ کسِ ہ) امث .

کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل ، سرسری طور پر دیکھنے کی صورت حال ، دیکھتے ہی نظر ہٹالینے کی کیفیت .

پندہ ترک سٹ ایک آدھی نگاہ ــــ مکل عاشقاں کا کریں گھر سیاہ

۱۶۶۵ دیپک پتنگ ، ورق ۱۳ ب

عاشق کی زندگی ہے اے جان دیدہ و دل

جو پیار سے دیکھیں تو آدھی نگاہ بس ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۵۳

[آدھی + نگاہ (رک)]

آدھی (۲) صف .

رک : آدھ (۲) اکثر مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل .

ـــ بھوتک امذ .

رک : آدھ بھوتک .

جو نشیہ آدھیا تنگ ، آدھی بھوتک اور آدھی دیوک کسی بھی پرکار کے دکھ کے آپڑنے سے من میں دکھی نہیں ہوتا .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۳

[رک : آدھ بھوتک]

ـــ دیوک امذ .

رک : آدھ دیوک .

مثال کے لیے دیکھیے : آدھی بھوتک .

آدھے صف .

آدھا (رک) کی مغیرہ صورت ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ اساڑھ تو بیری کے بھی برسے مقولہ .

جب اساڑھ میں پانی نہیں برستا تو یہ جملہ کہتے ہیں ، مطلب یہ ہوتا ہے کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے ، پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو (نوراللغات ، ۱ : ۸۶) .

ـــ بجے م ف .

شب میں ڈیڑھ بجے (نوراللغات ، ۱ : ۸۶) ، ساڑھے بارہ بجے شب (پایائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۱۹۹) .

ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہو کر بادشاہ کی غزل کہنے بیٹھتے آدھے بجے تک اس سے فراغت ہوتی تھی .

۱۸۹۸ آب حیات ، ۴۶۶

ـــ پیٹ (ـــ ی مج) صف .

جتنی بھوک ہو اس کا آدھا .

اگر پیٹ بھر کے نہیں تو آدھے پیٹ کھانا ضرور کھایا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۶

ـــ قاضی قدوہ اور آدھے باوا آدم کہاوت .

اس شخص کی بات کہتے ہیں جو اپنے کو سب سے بڑھ چڑھ کر سمجھے اور آدھے حصے کا مستحق جانے (کہا جاتا ہے کہ ایک قاضی قدوہ نامی کے ستر یا جو راسی بیٹے تھے ، اس لیے مبالغے کے طور پر یہ مثل مشہور ہوگئی کہ آدھے میں کل اولاد آدم اور آدھے میں قاضی قدوہ کی اولاد) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۸۲) .

انہیں کیوں نہیں دیکھتے جو آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم بنے ہوئے ہیں .

۱۹۳۲ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۷

ـــ کا تہاؤ/تہائی صف .

(لفظاً) نصف کا تیسرا حصہ یعنی کل کا چھٹا حصہ ، (مراداً) تھوڑا سا ، بہت ہی کم .

تمہارا حصہ ہی کیا ہے جس کی اتنی پکار ہے کہیں آدھے کا تہائی تم کو بھی پہنچے گا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۲

آج تک میں نے سنا بھی نہیں کہ کسی کا مال چوری جا کے مِسد تو کیسا آدھے کا تہائی بھی ملا ہو .

۱۹۰۰ خورشید لہو ، ۱۵۷

ـــ کا تہائی کرنا محاورہ .

کاٹا پھانسی کرنا ، ٹکڑے ٹوالے کرنا ، برباد کرنا .

خدا جانے ان شامت کی ماریوں نے کیا آدھے کا تہائی کر کے رکھا .

۱۹۰۰ خورشید لہو ، ۲۹

ـــ کا تیہا صف .

رک : آدھا تیہا .

رئیس کے یہاں سارا مال نوکر چکھتے ہیں آدھے کا تیہا سرکار کو ملتا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۶۹

ہر بات کی کردنی پڑ جاتی ہے اور ہلدی کی چندی پوچھتی ہیں ، ان کے آگے آدھے کا تیہا حال کہہ کر چل گئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۵

ـــ کا ساجھی برابر کی چوٹ کہاوت .

شریک یا حصہ دار کا حق مساوی ہوتا ہے .

ہم اس سے کیوں دبنے لگے برابر کے شریک ہیں ، سنا نہیں کہ آدھے کا ساجھی برابر کی چوٹ .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۸۲

ـــ گانو دوالی آدھے گانو بھاگ/ہولی کہاوت .

کسی کیفیت صفت یا رائے میں اختلاف کے موقع پر بولتے ہیں .

آدھے میں ہولی دوالی آدھے گانو میں بھاگ
سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ

۱۹۲۲ نامعلوم (نور اللغات ، ۱ : ۸۶) .

ـــ ماگھے کمبل کاندھے کہاوت .

وقت گزر نے پر چیز کا مصرف جاتا رہتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۸۲) .

ـــ میں ملّا موج آدھے میں ساری فوج کہاوت .

رک : آدھے قاضی قدوہ اور آدھے بابا آدم .

انھوں نے آدھے میں ملّا موج آدھے میں ساری فوج کے مقولہ پر عمل کر کے آدھے تو خود رکھ لیے ، باقی آدھے سب بچوں میں تقسیم کردیے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۳

آدھین (ی مع) صف .

ماتحت ، تابع ، زیردست ، نوکر ؛ ممنون .

ایسی جو ناری راجہ کے گھر میں جائیگی تو راجہ اس کے آدھین ہوویگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۴۷

منش آوا گمن کے چکر سے مکت ہو کر جنم اور مرن کا سکھ دکھ اپنے آدھین بنانے کی شکتی پیدا کر سکتا ہے .

۱۹۳۲ گیتا امرت ، ۱۱

۲. سہارا ، آسرا ، بھروسا .

ہم تمھارے آدھین ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۷

[س : آدھین अधीन]

آدھینتا (ی مع ، سک ن) امث .

۱. عاجزی ، خاکساری ، فروتنی ، مسکینی .

ہندوؤں پر تعجب آتا ہے کہ جہاں تک دیکھا جاتا ہے ان کے مذہب میں دیا اور آدھینتا ہے .

۲. عاجزانہ گزارش یا درخواست (کرنا کے ساتھ) (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : آدھینتا अधीनता]

آدھینتی (ی مع ، سک ن) امث .

رک : آدھینتا نمبر ۲ .

لوگوں سے پوچھا کہ بھان راجہ سے بھینٹ آدھینتی کیونکر ہوتی ہے .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۶۹

[، : آدھینتی अधीनती]

آدھینی (ی مع) امث .

رک : آدھینتا نمبر ۲ .

وہ بولی سن مہاراج ایک میری آدھینی .

۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۳۲

[س : آدھین + ا : ی ، لاحقۂ مصدر]

آڈ

(الف) امذ .

رک : ڈوڈا (پاپائے اردو لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۸) .

(ب) امث .

ٹالی .

اور ناتنک (ناک) اس کی ہے سو گویا کندن کی آڈ ہے کہ آنکھیں جو دو دو کام وقت مست ہاتھی ہیں تن کی آڈ ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷

[، : آڈ आड़]

آڈٹ (کس ڈ) امذ .

حساب کی تنقیح ، جانچ پڑتال ؛ حسابات کی جانچ پڑتال کا محکمہ .

اوقاف کی آمدنی پر آڈٹ ، ... کی فیس پانچ روپیہ فیصدی مقرر کی گئی ہے .

۱۹۳۲ مشاہدات ، ۲۸

[انگ : Audit]

آڈر (فت ڈ) امذ .

رک : آرڈر .

صدر نشین نے "خاموش خاموش" اور "آڈر آڈر" کے سیکڑوں نعرے مارے ، مگر کون سنتا تھا .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۷۰

اف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[انگ : آرڈر Order]

ـــ بُک (ــ ضم ب) امث .

احکام و ہدایات لکھنے کا رجسٹر وغیرہ .

ابھی جا کر بیٹھے ہی تھے کہ مدرسہ کی آڈر بک آئی ، لکھا تھا کہ "فرحت اللہ کو ہدایت کر دی جائے ... " .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۶

[آڈر + انگ : بک Book]

ـــ لینا محاورہ .

افسر مجاز سے کسی کام کا حکم یا اشارہ پانا .

آگے بڑھنے کی جرأت نہ کرتے تھے جب تک کہ یہ گارڈ سے آڈر نہ لیتے تھے .

۱۹۰۷ لیولین اعظم ، ۳ : ۱۵۲

آڈمبر (فت ڈ ، سک م ، فت ب) امذ .

۱. ظاہری ٹھاٹ باٹ ؛ نمود و نمائش .

گرو جی یہ سنسار کا آڈمبر کیسے اٹھی ہوا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸

شبدوں کا آڈمبر رچ کر
. . . .
جو پشتارہ سا رکھا تھا

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق گورکھپوری ، ۳۰۲

۲. سازوں کی آواز ؛ ہاتھیوں کی چنگھاڑ ؛ شور و غوغا (پلیٹس) .

[س : آڈمبر आडम्बर]

آڈیٹر (ی مع ، فت ٹ) امذ .

محاسب ، حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنے والا .

اس خیال سے کہ اگر گورنمنٹ کا آڈیٹر دیکھنے کو آوے تو دیکھ سکے .

۱۸۹۷ مکتوبات سرسید ، ۲۹۱

بات یہ ہے کہ ہمارے حسابات کے آڈیٹر بڑی سختی کرتے ہیں .

۱۹۴۲ خطوط عبدالحق ، ۹۶

[انگ : Auditor]

آڈیٹوریم (ی مع ، و مع ، کس ر ، فت ی) امذ .

وہ عمارت جو مختلف قسم کے ادبی یا تہذیبی اجتماعات کے لیے مخصوص ہو ، سماعت گاہ .

ایک ورائٹی پروگرام ۱۹ مارچ کو شام کو ۶ بجے آدم جی آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۵

[انگ : Auditorium]

آڈیشن (ی مع ، فت ش) امذ .

آواز کے اچھا یا برا ہونے کا امتحان یا جانچ پڑتال .

ایک دن میں ریڈیو پاکستان اپنی آواز کا آڈیشن دینے گیا .

۱۹۷۲ روزنامہ 'مساوات' ، کراچی ، ۲۹ اپریل ، ۲

[انگ : Audition]

آڈینس (کس ڈ ، فت ی ، سک ن) امذ ؛ اسم جمع .

سامعین و حاضرین کا مجمع .

لکچر دیتے وقت پورے آڈینس میں ہی ان کی اسپیچ کا ایک ایک لفظ واضح طور پر سنائی دیتا ہے .

۱۹۱۲ حیات النذیر ، ۱۰۲

[انگ : Audience]

آذار امذ .

رومی و شامی سال کا چھٹا مہینہ (مارچ یا چیت کے مطابق) ، بہار کے مہینے کا نام .

اول روز میں آذار کے ٹڈی اور مکھیاں نکلتی ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۲۱

حملہ کرنے والے آذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۹۷

[ف]

آذاری صف .

آذار (رک) سے متعلق .

مٹا ہے نام یہ علت کا دور میں تیرے
مزا ملے جو کہیں ابر کو بھی آذاری

۱۸۷۴ مرآۃ الغیب ، ۳۱

ف : ابر آذاری .

[آذار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آذان امث .

رک : اذان .

موذن کان میں دیتے تھے آذان ڈھا دیول لگی کرنے نماز لان

۱۶۸۳ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۱

آواز موذنوں کے آذان دینے کی کان میں آنے لگی .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۲

سب جلد تر شریک صلوٰۃ و فلاح ہوں
سن لی ہے اب ہر ایک نے آذان کلکتہ

۱۹۱۸ کلام جوہر ، ۶۳

آذر (۱) (فت ذ) امذ .

۱. آتش ، آگ .

ہے تنگ سینہ دل اگر آتش کدہ نہ ہو
ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۸

کچھ بیم مکافات جہنم نہیں اوس کو جو پھیرکی یاد سوزش آذر میں رہے گا

۱۹۰۹ راقم ، ک ، ۱۳

۲. ایران کے شمسی سال کا نواں مہینہ جس کی نویں تاریخ کو ایران جشن مناتے ہیں اور جس میں آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے (تقریباً پوس یا جنوری کے مطابق) .

اونیسویں ماہ آذر روز جمعہ کشتی تیار ہوگئی .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۵۲

۳. خزاں کا مہینہ (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .

[ف]

ـــ افروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مع) امذ .

آتش (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶) .

[آذر + ف : افروز (رک)]

ـــ پرست (فت پ ، ر ، سک س) صف .

رک : آتش پرست ، (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .

اسم کیفیت : آذر پرستی (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۹) .

[آذر + ف : پرستی ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

ـــ پیرا (ـــ ی لین) امذ .

آتشکدے میں آگ کا محافظ اور نگران (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶) .

[آذر + پیرا ، پیراستن (= سجانا ، درست کرنا) سے]

ـــ روز کی عید امذ .

آذر مہینے کی نویں تاریخ جس میں ایرانی جشن مناتے ہیں .

اس مہینے کی نویں کو آذر روز کی عید کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۹

ـــ کدہ (ـــ فت ک ، د) امذ .

رک : آتش کدہ (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۰۹) .

[آذر + ف : کدہ (رک)]

ـــ ماہ

امذ .

۱. رک : آذر نمبر ۲ .

آذر ماہ اس کے اول یوم کو ہرمز کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۹

[آذر + ماہ (رک)]

آذر (۲)

(فت ذ) .

(الف) امذ .

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد یا چچا کا نام (القرآن ، ۶ : ۷۴) جو بت تراش تھے (تلمیحات میں مستعمل) ؛ ف : آزر جو اس کا صحیح املا ہے .

اگر آذر اس وقت پر ہوتا تو دیکھ بت تراشی تے دل دھوتا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۷

خدا ایسا بھی ہوتا ہے بنائیں جس کو خود بندے
سمجھتا تو خلیل اللہ یہ آذر کیو سمجھائے

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۹

دل جن کا علیل رہے بھی ان کی علیل
باطن میں آذر اور ظاہر میں خلیل

۱۹۳۳ ترانہ ، یگانہ ، ۱۹۹

آذرْبی

(فت ذ ، سک ر) امث .

ایران کے مقام آذربائیجان کی زبان ، آذربائیجان سے منسوب .

چنانچہ انھوں نے آذربی زبان میں سنایا .

۱۹۶۸ صہ ماہی "اردو نامہ" ۳۱ : ۲۱

[غالباً ف : آذرب ، آذر بائیجان کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

آذرگون

(فت ذ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : آذریون .

انجمن آرائے ناصری میں لکھا ہے کہ آذرگون ایک سرخ رنگ کا پھول ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۵

[آذر (۱) + ف : گون (= مثل ، طرح)]

آذری

(فت ذ) صف .

۱. آذر (۱) نمبر ۱ و ۲ کی طرف منسوب .

خندۂ برق تیغ میں گرمی مہر تیر ماہ
گریۂ زخم تیر میں جوش سحاب آذری

۱۸۵۲ مومن ، ک ، ۲۲۰

۲. آذر (۲) کی طرف منسوب .

اتو میں اتھی خوب یک بیوہ پری جو اس تھے لجائے رشک بت آذری

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۷

ایک زن مہ پارہ رشک بتان آذری ... ہوتی ہوئی پھرکاتی قریب آئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۲

۳. قدیم ایران میں ساسانیوں کے ابتدائی عہد کی ایک زبان (اردو ادب علیگڑھ ، مارچ ۵۸ ، ۱۰۳ ؛ حاشیہ) .

[آذر (رک : (۱) و (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آذرْیُون

(فت ذ ، سک ر ، و مع) امذ .

ایک آتشی رنگ کا پھول اور اس کا درخت ؛ سورج مکھی .

کسی کا رنگ ناری ہے ، مثل آذر یون کے ہی کے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۷

آذُقَہ / آذُوقَہ

(ضم مع ذ ، فت ق / و مع ، فت ق) امذ ؛ = آزوقہ .

خوراک ، غذا ، کھانے پینے کا سامان ، دانہ پانی .

لتابوت کبیے سب او آذوقہ پاک نہ کھانے رہیں ان کے لشکر کوں خاک

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۶۸

ایک آدمی کا آذقہ تو ہر روز اس کوٹھے (کنوئیں) میں پہنچتا ہے .

۱۸۶۴ سیر عشرت ، ۹۳

آذوقہ کی تلاش میں اپنے گوشوں سے نکل پڑتے ہیں .

۱۹۶۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۹

[ف : آزوقہ > ت : آزوق (= سامان رسد)]

آذِین

(ی مع) امث .

زینت ، زیبائش .

مبارک اشک خوں اور گرمی ہنگامۂ سودا
یہ ہرگلی ہیں آذین دکان ناشکیبائی

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۵

[رک : آئین]

آر (۱)

امث .

۱. نوکدار کیل جو بیلوں کو ہنکانے کی پینی یا سانٹے میں لگی ہوتی ہے (نوادر الالفاظ ، ۱۹) .

گویا نیل ہیں کہ آر بھی گھپوتی اور ساتھ منہ سے بھی ٹٹکاری دو .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۶۰

میرے لیے اس نے ایک پینی یا آر بنا رکھی ہے جس سے وہ مجھے کچوکے دیتا ہے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶

ال : چبھونا ، کرنا ، لگانا ، مارنا .

۲. چمڑا سینے کا وہ سوا جس کی نوک پر کنواں نا کا تاگے کو پرونا کر دوسری طرف کھینچنے کے لیے بنا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

۳. لوہے کی نوک دار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنے کے کام آتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .

۴. آرے یا آری کا دانتا ؛ بڑ (ا پ و ، ۱ : ۲۵) .

۵. مرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

۶. شکر کے کارخانے یا کولھو میں رس نکالنے کی نلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

[س : آرا आरा]

ـــ کرنا

ف مر .

۱. بیل کی رفتار تیز کرنے کے لیے آر چبھونا (ا پ و ، ۵ : ۵۰) .

۲. انگڑانا ، تکلانا ، ٹہوکا دینا ، سست آدمی کو کام کرنے کے لیے ابھارنا ، اکسانا یا ہوشیار کرنا .

اس سے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کیے جائے .

۱۸۸۶ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸

۳. دق کرنا ، ستانا .

چلتے بیل کے آر کرتے ہو .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۰

— کھانا

محاورہ .

بیل جیسوں جانے کی اذیت برداشت کرنا ، ماننے ہونا .

بیل کی جوڑی متواتر آر کھا کھا کر بگڑ جاتی ہے .

۱۹۰۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۰۳

— گھسیڑنا

ف م .

رک : آر کرنا نمبر ۱ (مخزن المحاورات ، ۱۷) .

— لگانا

ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آر کرنا ؛ نمبر ۱ و ۲ (مخزن المحاورات ، ۱۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۸۷) .

— مارنا

ف م .

۱. رک : آر لگانا (مخزن المحاورات ، ۲۶) .

چلتے بیل کے آر نہ مارو .

۱۸۸۸ بیگموں کا مجموعہ ، تلاویز ، ۱ : ۲۷

آر (۲)

امث (قدیم) .

عار (رک) کا غلط املا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸) .

عجب سخت دل کا اتھا خار او ... نہ کچھ خاندان پر کیا آر او

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۶۰

نہیں رحم تج دل میں نہیں آر کچ

۱۶۹۶ پدماوت (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

— اُٹھانا

محاورہ (عوام) .

شرمندہ احسان ہونا .

اے دوست صرف تیری اٹھائیں گے ہم کرم

غیروں کی لیکن آر اٹھائی نہ جائے گی

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، سید احمد ، ۱ : ۱۳۹

— مہر

(— کس میں م ، سکہ ہ) امث .

لحاظ و مروت ، پاس و لحاظ ، توجہ .

ذرا بھی آبرو نہیں کرتا اور اوسکی سکوت سوں اسے شرم آتی .

۱۸۲۲ انوار سہیلی (دکنی) ، ۲۹۰

[آر + مہر (رک)]

آر (۳)

امذ (قدیم) .

قلب ، سینہ .

کیا پوں سنہر خوف کی دھار میں ... رہا کی نہ دوری ہے مجھ آر میں

۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، فراقی (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

[س : آرس उरस]

آر (۴)

(مدا) امث .

رک : آڑ .

کہ محرم اچھے سو حضور اس کے کہار

نہ محرم حوں رکھ سات پردات کی آر

۱۶۸۷ یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی بیجاپوری ، ۱۲۶

آر (۵)

ظرف .

اس طرف ، ادھر ، عموماً پار کے ساتھ مستعمل .

یہ نور دریا ہے جادو کا اسرار ... تم گئے آئے کیونکر آر اور پار

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۰

[س : اوار (= طرف)]

— پار

(الف) م ف .

۱. ایک سرے سے دوسرے سرے تک ، ایک سطح سے دوسری مقابل سطح تک ، وار پار ؛ کلیۃً استعارۃً .

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلائے ... لاگی وادن جانیے جہ آر پار ہو جائے

۱۵۱۵ کبیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۲)

ہونٹ میں آر پار چھید کر کے لکڑی کی کیل ڈال دی .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۶۳

۲. اِدھر اُدھر ، دونوں جانب .

دونوں لشکر خندق کے آر پار جم گئے .

۱۹۲۲ محمد کی سرکار ، ۸۶

(ب) امث .

اور چھور ، حد و انتہا .

نہ جانیں جیتے پھریں گے کدھر یہ دشمن و دوست

بڑھا تو دل ہے وہ دریا کہ آر پار نہیں

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۵۲

(ج) امذ .

قریب ، نزدیک ، آس پاس .

یہ بالکل نئے توجہ آپ کے آر پار ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہیں گے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱

(د) صف .

۱. (چرائے جانے کی وجہ سے) غائب ، گم ، جیسے : کوئی چیز آر پار ہوئی تو تم ذمہ دار ہو گے (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۲) .

۲. فیصل ، یکسو ، جیسے : یہ معاملہ آر پار ہو جائے تو میں یہاں سے جاؤں .

- ف : کرنا ، ہونا .

[آر + پار (رک)]

ـــ کا بہار کا صف (قدیم) ۔

ہماں کا اور باہر کا ، اپنا پرایا ، دور و نزدیک کا ۔

ہوا یار میرا شہر یار کا ملیا لوگ سب آر کا بہار کا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۲۴

ـــ کا پار ہونا محاورہ ۔

آر پار ہونا ۔

ہوا پیٹ تے آر کا پار او

۱۶۹۸ قصص الانبیا ، قدرتی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)

ـــ کرنا نہ پار کرنا محاورہ ۔

آر ہونا نہ پار ہونا (رک) کا تعدیہ ، جیسے : آپ اس معاملے کو آر کرتے ہیں نہ پار ۔

ـــ ہونا نہ پار ہونا محاورہ ۔

(نقصان یا نفع پر) خاتمہ نہ ہونا ، (ہار یا جیت کا) فیصلہ نہ ہونا ، ادھر ہی لٹکا رہنا ۔

کاٹے کی کشتی ہو رہی تھی مگر نہ آر ہوتی تھی نہ پار ۔

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۸۴

آرا (۱) امذ ؛ نیز آرہ ، آرہ ۔

ایک ہلالی شکل کا دندانے دار آہنی اوزار جس کے دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے اور جس کو دونوں طرف سے دو آدمی پکڑ کر موٹی کڑیاں چیرتے ہیں ۔

تنگی شاخاں اپر مالی رکھیے آرا غصے سیتے
رکھیے گا سیدھی شاخاں پر اگر آرا تو ہو گا لچ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۲

فرہاد کے تیشے سوں مجھ ادھکا ہوا ہے غم ترا
ہر آہ دل کوں چیرنے سینے بھتر آرا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۹

درخت بید مجنوں کاٹتا ہے دشت میں مجنوں
ملا ہے کیا اسے آرا مرے چاک گریباں کا

۱۹۳۸ ظریف ، ک ، ۱ : ۵

۲. پہیے کے گھیرے اور مرکزی حصے کے درمیان لگی ہوئی لکڑی یا لوہے کی سلاخ ، تان ، اسپوک ۔

گاڑی پر سے کودے اور پہیے کے اندر ہاتھ ڈال کے آرے کو پکڑ لیا ۔ گھوڑا بھڑ کا ، گاڑی ہل نہ سکی ۔

۱۹۳۶ پترمندان اودھ ، ۲۱۵

۳. تنور سے روٹی نکالنے کا آلہ ، لوہے کی سلاخ جس کا سرا جوڑا ہوتا ہے اور جو روٹی کو تنور سے جدا کرتا ہے (نوادر الالفاظ ، ۲۱) ۔

۴. موچی کی آرہ ، ستاری ، ستالی ؛ راتبی (پلیٹس) ۔

[س : ار یا آرا आरा]

ـــ پھرنا ف ل ، محاورہ ۔

(لفظاً) (جسم) کا چیرا جانا ، (مجازاً) سخت سے سخت اذیت و تکلیف میں مبتلا ہو جانا ۔

گردن پر آرہ ہی پھر جائے کبھی ارادہ کو تبدیل نہ کریں گے ۔

۱۹۲۷ انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۶

ـــ چلانا محاورہ ۔

آرا چلنا (رک) کا تعدیہ ۔

حرام کاروں کے سر پر آرے چلائے ۔

۱۹۳۹ افسانہ پدمنی ، ۹۳

ـــ چلنا ف ل ، محاورہ ۔

گل و اوراق ہوں ماتی ہیں آئے ہیں جفا کا ہر طرف چلتا ہے آرا

۱۸۱۷ میر ، ک ، ۱۲۴۲

فرقت میں نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک
آرا سا ہری جان پہ چلتا ہی رہے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، ع ، ۲۱

ـــ کش (ـــ فت ک) صف ۔

۱. آرے سے لکڑی کو چیرنے والا بڑھئی یا مزدور ۔

آرہ کشو ! یہ کیا لکڑی ہے ؟

۱۸۶۴ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۱ : ۸۳

بڑھئی بڑھئی اور آرہ کش لکڑیاں اور کڑی تختہ نکالتے ہیں ۔

۱۹۲۸ پراڈوپ کی بالیں ، ۱۹

۲. (قدیم زمانے میں) مجرم کا جسم چیرنے کی سزا پر مامور سپاہی ، جلاد ۔

آرہ کش ، تسمہ کش ، چشم کش اسباب سیاست لیے ہوئے حاضر ہیں ۔

۱۹۰۱ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۳۶

[آرا + ف : کش (رک)]

اسم کیفیت : آرا کشی ۔

وہ پہلے پتھر کاٹتا تھا اب آرا کشی کرتا ہے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۲

جو حال پیتھے کی چکی کے کارخانہ کا ہے وہی آرہ کشی ، نعل اور پلاستر کے کارخانوں کا ہے ۔

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۳۶۸

[آرہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ کھینچنا محاورہ ۔

رک : آرا چلانا ۔

محو آرائش سر مشغل ہے وہ جان آج
دیکھیے کس کس پہ آرے کھینچتا ہے شانہ آج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ ۔

(مشین وغیرہ سے) لکڑیاں چیرنے کا کارخانہ ، آرا مشین ۔

جاتم میں ایک دکھائی آرہ گھر ہے یہاں ایک لال لکڑی کے تختہ کو لارڈ صاحب نے بہت پسند کیا ۔

۱۸۸۳ تواریخ عجیب ، ۱۶۹

[آرا + گھر (رک)]

آرا (ع) (ند : امث .

راے (= صلاح یا نظریہ) کی جمع .
کئی لوگ اقدار کا آراء سے معارضہ کرنے والے ہیں .
١٨٨٨ تشنیف الاسماع ، ١٩
اہل الراے ہمیشہ اس کے متعلق مختلف اور متبائن آرا پیش کرتے رہے ہیں .
١٩٢٩ شیرانی مقالات ، ٢٤١
[ع : (رائی) ، واحد : راے]

. . . آرا (ے) صفت مرکب کا جزو دوم .

(ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر) آغاز کرنے والا ، زیب و زینت یا ترتیب دینے والا ، برپا کرنے والا وغیرہ .
رکھیں پار تجھ نانوں سارا ہوئے میں   سراسر ترا مجلس آرا ہوئے میں
١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣٨
نظارے کی تاب اپنے نہ لایا نہ یہ دیکھو
دیکھ آئنہ اوس شوخ خود آرا کو غش آیا
١٨١٨ انشا ، ک ، ٤
زمانہ ہے یہ کس قدر فتنہ آرا   بھلوں کا یہاں ہو تو کیونکر گزارا
١٩٣٦ جگ بیتی ، ٢٠
[ف : آراستن (= سجانا) سے]

آرا جاری امث .

بار بار آنا جانا (پلیٹس) .
[رک : آرجار]

آرادھن (— فت د ہ) امذ .

(ہندو) پوجا پاٹ ، کسی دیوتا یا دیوی کی پرستش .
اس سے بچار سنجگت ہو کر آتما کا آرادھن کرو .
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢١٧
پریم کے یوگ کا سادھن ہو جو کچھ سادھن ہو
ساتھ سکھیوں کے مہادیو کا آرا دھن ہو
١٩٢٥ کمار سمبھو ، ٢١
[س : آرادھن आराधन (= پوجا)]

آرادھنا (١) (سک دھ) امث .

پوجا پاٹ ، عبادت ، بندگی ، پرستش (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٣٩) .
وہ . . . الباش ترا کار آتما کی آرادھنا میں لگے رہتے ہیں .
١٩٢٩ بھگوت گیتا اردو ، ٢٢٢
[رک : آرادھن]

آراست کرنا ف مر .

مجازاً ترتیب دینا .
جو حقیقت کو نہ پہنچ کر . . . دروغ ملمع کو بازار وقاحت میں لا کر دوکان خود فروشی آراست کرے .
١٨٠٥ جامع الاخلاق ، ٢٨٩
[ف : آراستن (= سجانا ، ترتیب دینا) سے]

آراستگی (سک س ، ت) امث .

سجانے یا ترتیب دینے کا عمل ، آرائش و زیبائش ، ترتیب و تیاری .
اس زیور خوب سے انسان آراستگی اور زیبائش پاتا ہے .
١٨٠٣ گنج خوبی ، ٤
موجودں کی آراستگی . . . کے فرائض آپ خود انجام دیتے تھے .
١٩١٢ سیرۃ النبی ، ٢ ، ٥٧
[ف : آراست (رک : آراست کرنا) + گی ، لاحقۂ حاصل مصدر]

آراستہ (سک س ، فت ت) صف .

١. سجایا ہوا ، مزین ، اسباب آرائش و زیبائش سے درست ، بنا سنورا .
سمے حس کی صف میں چپ و راستہ   ارسطو تی ہر مرد آراستہ
١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٤٣
اس حال کو . . . بہت آراستہ کرکے . . . لکھا ہے .
١٨٤٧ ترجمۂ تاریخ ابوالفدا ، ٢ : ٢٢
تھے معدن جواہر و صد گان علم و فن
آراستہ ہمیں سے تھا ایوان علم و فن
١٩٣٢ رونق ، کلام رونق ، ٢٢
٢. درست ، لیس ، تیار ، مرتب ، برپا .
آراستہ جو بزم ہوئی دور فلک میں
واں جام بجز گردش ایام نہ آیا
١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢٠
قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹتے گلا   آراستہ ہے گور ہماری کفن درست
١٨٤٦ آتش ، ک ، ٩٧
نہ وہاں مجالس عزا کا قیام ہوتا ہے ، نہ بزم ماتم آراستہ کی جاتی ہے .
١٩٢٢ مذاکرات نیاز ، ١٠٢
[ف : آراستن (= سجانا ، ترتیب دینا) سے حالیۂ تمام]

— (و) پیراستہ صف .

رک : آراستہ .
نہ میری یہ خواہش تھی کہ میں اپنے کو ایسا آراستہ پیراستہ ظاہر کر کے اس کی نگاہوں میں بری جچوں .
١٨٩٨ روزالیمبرٹ ، ١٤١
پر جنہیں کمالات سے اس کی ذات آراستہ و پیراستہ ہے .
١٩٥٦ مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ٤٧
[آراستہ + ف : پیراستہ ، پیراستن (سجانا) سے]

آراش (قدیم) .

رک : آرائش .
لعت اٹیک لوا خوب آراش کر   زین العابدین کوں بٹھا اس اپر
١٦٨١ جنگ نامۂ سیوک ، ١٩٦

آراضی

رک : اراضی (مع تحتی الفاظ) (نور اللغات ، ١ : ٨٨) .
کس قدر آراضی لاخراج بنام عہدہ داروں کے . . . ہے .
١٨٤٩ دستور العمل انگریزی ، ٢٨٣
ہمیشہ تیسویں برس تمام آراضی کی پیمائش ہوتی تھی .
١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ٦ : ١٥٦

آرام

(الف) امذ .

۱. قرار ، اطمینان ، سکھ ، چین ، سکون .

رین چندنی میں ساتیں سوں پیو و جام
سجن منج باتھ لیتے میں ہے آرام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۳

تپش دل کے سبب سے ہے مجھے خواہش مرگ
کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۹

در ہے دہر کی تنگ تو بہت گردش ایام
اب بند ہوئی آنکھ تو ہے قبر میں آرام

۱۹۱۲ شمیم ، مرقع عبرت (مرثیہ) ، ۳۰

۲. راحت ، آسائش ، آسودگی ، لطف .

وہاں نہ [illegible] نہ پینا نہ آرام ، نہ کام نہ دھام .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۳

شوق حوراں اڑ گیا حوروں کا جلوہ دیکھ کر
رنج دنیا مٹ گیا آرام عقبیٰ دیکھ کر

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۴۴

ہے پر فضا مقام کہ دریا قریب ہے ‖ آرام ہر طرح کا یہیں یاں نصیب ہے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ۱۱

۳. استراحت ، نیند ، خواب راحت ، لیٹنے کی حالت ، سونا .

بچھا ہے پلنگ آج لب بام کسی کا
تڑپانے کا شب بھر مجھے آرام کسی کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸

۴. تخفیف مرض ، افاقہ ؛ شفا ، صحت .

اطریفل صغیر سیں آرام کیونکہ ہو
ایسے مرض کا خوب گلاں ہے تجھے علاج

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۱۷

جاں بر ہوا نہ جس کو لگا روگ عشق کا
ہم کو مرض یہی ہے تو آرام ہو چکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۴

آخر مرض غم کا کہیں انجام بھی ہوگا
بیمار پڑے کب سے کبھی آرام بھی ہوگا

۱۹۶۹ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۹

(ب) صف .

ٹھہرا ہوا ، ساکن ، پر سکون ، مطمئن (ذہنی یا مادی طور پر) .

تری چھاتو تل خلق آرام ہے ‖ ترا ملک تجکوں سر انجام ہے

۱۶۷۹ قصہ ابو شحمہ ، ۷

ہر پا ہیں پھر سمت حوادث کے تلاطم
دریا مری تقدیر کا آرام نہیں ہے

۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۲۵۶

[ف]

ـــ اُٹھانا

محاورہ .

سکون و راحت پانا ، لطف حاصل کرنا .

کہ زمانے کا کوئی لطف نہ پایا ہم نے
اور کچھ آرام نہ دنیا کا اٹھایا ہم نے

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۸۴

دل ہی بنیاد مصائب کی ہے ‖ ترک دل کر کے کچھ آرام اٹھا

۱۹۶۴ ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲

ـــ اُڑنا

محاورہ .

چین مٹ جانا ، سکون ختم ہونا .

اڑ گیا اور بھی مرا آرام ‖ حال تغیر مقتضائے مقام

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۳

ـــ آنا

محاورہ .

۱. سکون ملنا ، چین پڑنا ، تڑپ جاتی رہنا .

سراج آنے میں اس جادو نظر کے ‖ شکیب و طاقت و آرام آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۶

تا گور کے اوپر وہ گل اندام نہ آیا ‖ ہم خاک کے آسودوں کو آرام نہ آیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

نہ پوچھو کس قدر ہوگا عذاب آخرت اس پر
شب غم جس مریض ہجر کو آرام آتا ہے

۱۹۱۲ گلکدہ ، عزیز ، ۱۲۷

۲. افاقہ ہونا ، شفا پانا .

اس بد نصیب لڑکی کو کچھ کچھ آرام آنے لگا .

۱۸۹۸ رموز البصیرت ، ۲۳۲

ـــ باغ

بلا اضا ، امذ .

وہ چمن بندی جو عیش و عشرت کے جلسے یا گرمی کے اوقات گزارنے کے لیے کی جائے .

آرام باغ میں ہے وہ گل خواب ناز میں
بلبل خموش ہے حرکت میں صبا نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۰۷

[آرام + باغ (رک)]

ـــ بخش

(ـــ فت ب ، سک خ) صف .

جس سے طبیعت سکون پائے ، چین دینے والا ، آسائش پہنچانے والا .

بدن خوشی میں سمانا نہیں ہے جامے میں
کہ راحت دل و آرام بخش جان آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۳

[آرام + ف : بخش ، بخشیدن (= بخشنا ، عطا کرنا) سے]

ـــ پال

بلا اضا ، امذ .

ایک قسم کی پالکی جس میں آدمی سفر میں سوتا ہوا جا سکتا ہے ، سکھ پال (دریاے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۳۱۸) .

[آرام + پال (رک)]

ـــ پانا

ف ل .

آسائش ملنا ، چین اور سکھ نصیب ہونا ، دل کو سکون ہونا .

عاشق ہیو کے اس باغ میں آوے محفوظ ہووے آرام پاوے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۰

سوائے رنج کچھ حاصل نہیں ہے اس خرابے میں
غنیمت جان جو آرام تو نے کوئی دم پایا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۰

کرے سعی ہر چند سارا زمانا ‖ نہیں دل کی قسمت میں آرام پانا

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۲۲

— پائی بلا اضا ، امث .

اونچی ایڑی اور چوڑے پنجے کی خوبصورت اور ملائم جوتی .

جوتا خرد نوک کا میر علی نے اس نوک جھوک کا بنایا کہ جہاں کو پسند آیا آرام پائی جس کے ہاتھ آئی دل نے چین پایا .

۱۸۲۲　　فسانۂ عجائب ، ۱۰

زوجہ کی آرام پائی اور شوہر کا سر .

۱۹۳۰　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۹ : ۲

[آرام + پا (رک) + ا : ، اتصالی + ی ، تانیث]

— پڑنا محاورہ .

چین نصیب ہونا ، سکھ ملنا ، بے آرامی دور ہونا .

اک گھڑی کو بھی ٹھہرتے نہیں اب قلب و جگر
دل کو آرام پڑے لیتے خبر آئیں اگر دور

۱۹۶۵　　منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۹

— پسند (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

سست ، کاہل ، بیکار پڑا رہنے والا ؛ محنت سے جی چرانے والا ، تن آسان ، عیش کا بندہ .

اے جنوں بادیہ گردی کی کہاں اب طاقت
ہوگئے خانۂ زنجیر میں آرام پسند

۱۸۵۲　　دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۱۲۲

اسم کیفیت : آرام پسندی ، جیسے : دولت آئی اور آرام پسندی اپنے ساتھ لائی .

[آرام + ف : پسند (رک)]

— پکڑنا محاورہ .

۱. قیام کرنا ، ٹھہرنا ، سستانا .

اس دیو نے ایک پہاڑ کے نیچے آرام پکڑا .

۱۸۰۱　　داستان امیر حمزہ ، ۲۰۷

۲. مصیبت کے دن کٹنے اور چین سے بیٹھنا ، اطمینان کا سانس لینا .

باپ کی جدائی سے آرام نہ پکڑا تھا کہ نوبت تیری جدائی کی پہنچی .

۱۸۲۲　　گربل کتھا ، ۷۵

۳. اطمینان ہونا ، تذبذب و تامل دور ہونا .

کوئی حجت اور علامت ہمکو دکھلاؤ تاکہ ہمارا دل آرام پکڑے .

۱۸۴۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۳

— پہنچانا محاورہ .

" آرام پہنچنا " (رک) کا تعدیہ .

ان کی کیا بات ہے ہمیشہ آپ تکلیف اٹھائی اوروں کو آرام پہنچایا .

۱۸۹۱　　امیر اللغات ، ۱ : ۸۵

— پہنچنا محاورہ .

۱. تسکین ، تسلی یا تشفی ہونا ، ڈھارس بندھنا ، سکون یا چین ملنا .

اپنی تکلیف سے کسی کو آرام پہنچے تو وہ تکلیف بھی آرام ہے .

۱۸۹۱　　امیر اللغات ، ۱ : ۸۵

— تکیہ بلا اضا (— فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

نرم ٹیک یا سرہانا جس کا سہارا لے کر بیٹھنے سے راحت ملے یا سر رکھ کر لیٹنے سے نیند آجائے ، نرم اور گدگدا تکیہ .

نہ کیوں اس غم میں یاں آنسو بہیں سر پر زانو پر
ترا زانو ہے واں آرام تکیہ غیر کافر کا

؟　　ابوالمعالی (لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۹)

[آرام + تکیہ (رک)]

— تلخ ہونا ف ل .

سکون و آسائش میں خلل پڑنا ، راحت میں فتور آنا .

شب کو سوویں دن کو کھاویں کچھ ہو دل کو قرار
ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۵۲

— جاں کس اضا ، صف ؛ امذ .

جسے دیکھ کر روح کو راحت پہنچے ، محبوب ، اولاد (خصوصاً بیٹا) .

جو کرتا آکے یاں آرام وہ آرام جاں اپنا
تو اپنی جان بے آرام کو آرام آجاتا

۱۸۴۹　　کلیات ظفر ، ۲ : ۳

جینا کہاں کا جب پھر نوجواں نہیں
یہ جان ہے جسم زار کہ آرام جاں نہیں

۱۹۰۳　　مراثی نسیم ، ۳ : ۶۷

[آرام + جاں (رک)]

— جان بلا اضا ، امذ .

ایک قسم کا چھوٹا اور نازک پاندان ، حسن دان ، آرام دان .

ہم نے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا
اور آگیا جو دشمن آرام جان کھولا

۱۹۰۰　　دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۴۷

[آرام + جان (رک)]

— چوکی بلا اضا (— و لین) امث .

رک : آرام کرسی .

سید احمد خاں کے برابر اپنی آرام چوکی سے ہاتھ لگا کر کھڑا ہو گیا .

۱۸۹۷　　تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹

جب وہ آرام چوکی پر بیٹھ گئی تو میں نے ایک گلاب کا پھول سینے پر لگانے کو نذر دیا .

۱۹۲۴　　شوقی رانڈ ، رشحہ ، ۱۶

[آرام + ا : چوکی (رک)]

— چھوڑنا ف ل .

راحت و آسائش کو ترک کردینا ، سکون و اطمینان کی زندگی سے ہاتھ اٹھانا .

ہم نے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا .

۱۹۲۴　　نوراللغات ، ۱ : ۸۸

ــــ خانہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ ۔

وہ مکان جو سیاحوں اور دورے پر آئے ہوئے عاملوں کے قیام کرنے یا شب باش ہونے کے لیے مختص ہو ، (انگریزی) ریسٹ ہاؤس (Rest House) ۔
یہ عادل شاہ کے مقبرے کی مسجد سرکاری آرام خانہ ... بنائی گئی تھی ۔
۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۷
[آرام + خانہ (رک)]

ــــ دان بلا اضا ، امذ ۔

۱۔ رک : آرام جاں ۔
آرام دان اٹھا دو تو پاؤں پیا دوں ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۳۸
کسی دار یا دان ایجاد کیں جو پہلے تو آرام دان کہلاتے تھے مگر اب عموماً حسن دان کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں ۔
۱۹۲۶ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۰۰
۲۔ پان سنگار کا سامان رکھنے کا قبہ دار ظرف ، سنگار دان ، حسن دان ، بیوٹی بکس (بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۹) ۔
[آرام + ف : دان (رک)]

ــــ دل کس اضا (ـــ کس د) صف ۔

رک : آرام جاں ۔
خط و خال اس کا اپنے دام دل   گرے دل کوں او دام آرام دل
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۷
نہیں قرار جلوۂ طاقت گسل کا   دل آسودہ ہے اس آرام دل کا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۲
[آرام + دل (رک)]

ــــ دوست (ـــ و مع ، سک س) صف ۔

رک : آرام پسند (وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) ۔
[آرام + دوست (رک)]

ــــ دہ (ـــ کس مع د) صف ۔

جس کے برتنے سے آسائش ملے ، راحت رساں ۔
نفیس ، آرام دہ کھلے ہوئے مکانات ، جہاں ماں باپ اور بچوں کی موج کی فوج امن سے ، خوشی سے رہ سکے ۔
۱۹۴۰ معمار اعظم ، ۱۱۲
[آرام + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

ــــ دیکھنا محاورہ ۔

چین سکھ پانا ، آسائش اٹھانا ۔
نالۂ دل بے اثر تھے اشک بے تاثیر تھے
عشق میں آرام ، میں کس کی بدولت دیکھتا
۱۸۶۰؟ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۲

ــــ دینا محاورہ ۔

۱۔ نجات بخشنا ، بے چینی دور کرنا ، اطمینان و سکون دینا ۔

دل حق کی طرف ہو کہ حق آرام دویگا
سعادت کی تیرے بات سرانجام دویگا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۰
شہور اور اہل شہر کوں تمہارے فتنہ وبلا سے آرام دیا ۔
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۵
۲۔ آرام پہنچانا ، آسائش کا خیال رکھنا ، سہولتیں بہم پہنچانا ۔
جہاں تک ہوگا میں آپ کے آرام دینے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑنے کی ۔
۱۸۹۸ روزالمیورث ، ۳۱۰
خدا بخش نے وہ آرام دیا کہ گھر کو بھول گئے ۔
۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۵
۳۔ چھوڑ دینا ، فراز دینا ۔
سدا آوارگی صحرا نوردی   نہ دے آرام شوق دشت گردی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹۹
۴۔ شفا دینا ۔
دوا کیجے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۸

ــــ رساں (ـــ فت ر) صف ۔

چین دینے والا ، آسائش پہنچانے والا ، سکون بخش ۔
راحت دہ عاشقاں مہجور   آرام رساں جان رنجور
۱۸۹۲ سرور (امیراللغات ، ۱ : ۸۶)
ہر وقت خوشی میں کٹتی تھی وہ صبح کہاں وہ شام کہاں
آرام رساں کا ساتھ چھٹا ، کیا پوچھتے ہو آرام کہاں
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۱
اسم کیفیت : آرام رسانی ۔
اس کا خیال ہمیشہ دوسروں کی آرام رسانی کی طرف متوجہ رہتا ہے ۔
۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۷
[آرام + ف : رساں ، رسیدن (= پہنچانا ، پہنچنا) سے]

ــــ رکھنا محاورہ ۔

چین سے بیٹھنا ، آرام کرنا (رک) ۔
ہیں اس کے ہم آغوش بیتاب نہیں اب ہی
مدت سے بغل میں دل آرام نہیں رکھتا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹
ہر دم ہمہ تن گرم رو راہ طلب ہیں
آرام کبھی صورت دریا نہیں رکھتے
۱۹۰۶ دیوان تسلیم ، ۲۰۵

ــــ روح کس اضا (ـــ و مع) مذ ۔

معشوق ؛ اولاد (نوراللغات ، ۱ : ۸۸) ۔
[آرام + روح (رک)]

ــــ (آرام) سے م ف ۔

۱۔ آہستگی سے ، دھیرے دھیرے ۔
اونٹ کا قافلہ آرام سے چلتا ہے ۔
۱۸۶۵ مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۱ : ۸۵

جہاں پتھر وں سے ٹکرا کر اچھلتا ہے تو ایسا سفید جیسے صابن کا جھاگ اور جہاں کہیں آرام سے بہتا ہے وہاں ہلکا فیروزی اور ایسا شفاف جیسے شیشہ .
۱۹۶۷ ماہنامہ ' ماہ نو ' کراچی ، اپریل

۲. بہ اطمینان ، آسائش کے ساتھ ، با فراغت ، بے فکری سے .

اتنا میں کیا عرض کہ فرمائیے حضرت
آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۳

مسہری بہت قیمتی اور اتنی بڑی کہ تین آدمی آرام سے آرام کریں .
۱۸۹۶؟ کامنی ، سرشارہ ۲۱۱

— طَلَب (— فت ط ، ل) صف .

آرام پسند ، کاہل ، سست .

نے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب
کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۶

چھوٹی ہوتی آرام طلب ہوتی تو سمجھاتی بھی .
۱۹۳۶ پریم چاند ، واردات ، ۵۶

اسم کیفیت : آرام طلبی .
اس آرام طلبی کی وجہ سے ان کو نوکری سے جواب دیا .
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۹۳

ہم بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو حرص . . . جھوٹ ، آرام طلبی اور عیش و عشرت سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جائیں .
۱۹۳۸ حالات سرسید (دیباچہ) ، الف

[آرام + ع : طلب (رک)]

— کا موسم/موسِم (— ولین ، فت س / کس س) امذ .

(نباتیات) ایک فصل ختم ہونے کے بعد سے دوسری فصل کے آغاز تک کا وقفہ ، جوش نمو اور پت جھڑ دونوں سے خالی ہونے کا وقت .
آرام کا موسم درختوں میں عام ہے ، چاہے وہ سدا بہار ہوں یا خزاں پذیر .
۱۹۱۰ تربیت الصحرا ، ۴۲

— کُرسی (— ضم ک ، سک ر ، ی مع) امث .

ایک قسم کی کرسی جس کا تکیہ اس وضع سے بتدریج پیچھے کو جھکا ہوتا ہے کہ آدمی اس پر تقریباً لیٹ سکتا ہے اور جس کے ہتھے اتنے دراز اور چوڑے ہوتے ہیں کہ ان پر بآسانی پاؤں یا پانو پھیلائے جاسکتے ہیں .
آرام کرسی سے بستر پر اور بستر سے آرام کرسی پر پہونچا دینا .
۱۸۹۸ روزالیمبرٹ ، ۳۲

آرام کرسی پر میں نے بہت بہت پہلو بدلے .
۱۹۲۴؟ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۲۶

[آرام + کرسی (رک)]

— کَرنا محاورہ .

۱. قرار پکڑنا ، سکون پانا ، چین سے رہنا .

مجھ عقل کہتی اٹھ معظم کام کر
اور عشق کہتا قادر سے مل آرام کر

۱۶۸۵؟ معظم بیجا پوری ، گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۹)

آرام کرو کرم کرو آؤ ہم رام ہوئے نہ رم کرو آؤ
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۸

بتلائے وہ کیا آرام ہے کیا جس نے نہ کبھی آرام کیا
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۲

۲. سستانا ، دم لینا .
ذرا آرام کر لو تھکے ہوئے آئے ہو .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

۳. سونا ، لیٹنا ، استراحت کرنا .

آرام کر چکے میری کہانی بھی ہو چکی
کرنے لگو گے ورنہ عتاب و خطاب اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۶

۴. ہم صحبت ہونا .

مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں
جس کو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو نوج

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹۱

۵. صحت بخشنا ، فائدہ پہنچانا ، اچھا کرنا .
کس دوا نے آرام کیا .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

— کَرو / کَریں / کیجیے فقرہ .

ملاقات یا گفتگو ختم کرنے اور رخصت ہوجانے کی خواہش کا ایک مہذب اسلوب بیان ، مترادف : اب تشریف لے جائیے ، مزید زحمت گوارا نہ کیجیے .

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۶۷

— کَہانی امث .

پر لطف قصہ .

آرام کہانی ہے نہ ہو رام کہانی
۱۶۳۵ کدم راو پدم راو (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

[آرام + ۱ : کہانی (رک)]

— کھونا محاورہ .

آسائش مٹا دینا ، بے چین کر دینا .

رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا
کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵۷

آرام اس سخن نے غریبوں کے کھو دیے
زینب تڑپ کے رہ گئی شبیر رو دیے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۶

— کھینچنا محاورہ (قدیم) .

۱. سکون و اطمینان کا لطف حاصل کرنا ، چین پانا .

کھینچا نہ میں چمن میں آرام یک نفس کا
صیاد تیری گردن پہ خون اس ہوس کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱

۲. سستانا ، آرام لینا .
آرام لینا . . . اگلے شاعر اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

ــ گاہ یلا اضا ، امث .

۱. سونے کی جگہ ، خواب گاہ .

مکان نحس غیر آرامگاہ یار ہر شب ہے
غضب ہے قیس دن یاں منزل مہ برج عقرب ہے

۱۸۵۸　　سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۸۸

آرام گاہوں میں ان کی کسی کا شور غل پہنچ سکے بھلا کیا مجال !

۱۹۶۱　　بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۰

۲. رہنے کی جگہ ، مسکن .

آرام گاہ اشک ہے ویران اے جنون
دامن ہیں تار تار قبائے دریدہ کے

۱۸۶۵　　نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۸

آیا تھا دور سے جو وہ مرد خدا شناس
آرام گاہ جان پیمبر کی تھی تلاش

۱۹۱۲　　شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

۳. پڑاؤ ، منزل ، ڈاک بنگلا .

یکس کون او یک دیکھے سارے سپاہ
تمام رات کیتے وان آرام گاہ

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۶۵۰

کنور سب جو آئے تھے نسبت کی چاہ　　گئے پھر کے سب اپنی آرام گاہ

۱۷۵۶　　قصہ کام روپ و کلا کام ، ۵۹

دریا کے کنارے جا بجا آرام گاہیں ، شکار گاہیں ، کوشکیں بادشاہوں کی بنی ہوئی ہیں .

۱۹۶۱　　بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۲۱

۴. قبر ، مدفن ، روضہ .

کون قصر اور کیسا ایوان جو جناب عالیہ بادشاہ بیگم کا آرام گاہ ہے .

۱۸۶۳　　انشائے بہار بے خزاں ، ۶۹

شہر خموشاں والوں کی خموشی جس نے صرف انہیں پر نہیں بلکہ ان کی آرام گاہوں پر بھی ایک حسرتناک بے خودی کا سماں پیدا کردیا ہے .

۱۹۲۳　　مضامین شرر ، ۱۰ / ۱ : ۱۰۲

۵. آں جہانی (مرحوم یا مغفور) کے معنی میں استعمال کی جانے والی صفت کا جزو دوم ، جیسے : جنت آرام گاہ ، خلد آرام گاہ ، عرش آرام گاہ .

عرش آرام گاہ . . . خطاب اکبر شاہ ثانی کا ہے .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۱

حکومت انگلشیہ کے قدردان نواب سید غلام محمد خاں بہادر کے خلف الرشید نواب سید محمد سعید خاں بہادر جنت آرام گاہ کو ابن وراثت آبائی کا حق دار قرار دیا .

۱۹۳۷　　تقریب (مکاتیب غالب) ، و

[آرام + ف : گاہ (رک)]

ــ گُزِیں بلا اضا (ــ ضم گ ، ی مع) صف .

رک : آرام گیر (وضع اصطلاحات ، ۱۱۶) .

[آرام + ف : گزیں ، گزیدن (= اختیار کرنا ، چننا) سے]

ــ گوش بلا اضا (ــ و مج) صف .

کان کی صفائی کرنے والا ، کن میلیا .

ڈاکٹر عبدالرزاق آرام گوش ملازم نوساکن بنگالہ .

۱۸۵۹　　حزن اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۱

بہت سے لوگ رفاقت کے لیے تیار تھے مگر صرف . . . عبدالرزاق آرام گوش اور . . . کل تینتیس زن و مرد ہمراہ تھے .

۱۹۲۱　　مقدمۂ حزن اختر ، شرر لکھنوی ، ۱۸

[آرام + گوش (رک)]

ــ گَہ (ــ فت نیز گ) امث .

رک : آرامگاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

آخر ہے وہی خاک میں آرام گہ اے شیخ
کس کام جو اترا ہے تو جوں تیر ہوا پر

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۵۵

بیتاب آرام گہ تک آئی　　ہم خواب کی آنکھ بند پائی

۱۸۳۸　　گلزار نسیم ، ۳۶

ــ گِیر صف .

قیام پذیر ، متمکن ، مقیم .

سر دامن کوہ جلوس دلیر　　ہوا لے کے لشکر کو آرام گیر

۱۸۱۰　　شمشیر خانی ، منشی ، ۳۰۶

پھر کیف خواستہ و ناخواستہ اسی پنچ پر جا کے ڈٹ گئے جس پر مطلوب ، آرام گیر تھا .

۱۹۲۸　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱ : ۱۰

[آرام + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ــ لینا

محاورہ .

۱. رک : آرام کرنا .

سحر تک شام سے تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے
نہ مجھ کو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۱۰

ایک ہفتہ آرام لینے کے بعد حمام جاؤ .

۱۹۳۵　　الف لیلہ و لیلہ ، ۹ : ۱۰

۲. سکون و قرار ختم کر دینا ، راحت و آسائش مٹا دینا .

جو آیا مست ساقی جام لے کر　　گیا یک بارگی آرام لے کر

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۸۹

تم نے تو نہیں خیر یہ فرمائیے بارے
پھر کن نے لیا راحت و آرام ہمارا

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۰

ــ مِلْنا محاورہ .

راحت نصیب ہونا ، چین حاصل ہونا .

تم جو کہتے ہو یہ باور نہیں ہوتا مجھ کو
اس تسلی سے تو ملتا نہیں آرام مجھے

۱۹۱۹　　نقوش مانی ، ۸۲

ــ میں م ف .

۱. استراحت و خواب میں ، خواب گہ میں .

در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے
موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہے

۱۸۷۰　　دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۹

جی ہاں آج تو سلامتی سے ابھی تک آرام میں ہیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۵۰
۲. راحت سے ، آسائش سے ، اچھی حالت میں (نوراللغات ، ۱ : ۸۹).

ـــ میں لانا محاورہ (قدیم) .

حرکت کرنے سے روکنا ، بے قرار کو قرار بخشنا .
یہ بول کو حبیب کو بہت سراہا ہور اسے آرام میں لایا .
۱۸۲۲ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰)

ـــ والا صف .

رک: آرام طلب (بلیغش) .
[آرام + والا (رک)]

ـــ والی

امث : صف .
بیوی ، جورو ، سکھ پہنچانے والی .
آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا ، اب تو پڑ رہنا ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۲
ایسی آرام والی ماما مل گئی تھی کہ بغیر کہے سب کام ہوتے جاتے تھے .
۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۲۱۷
[آرام + والی (رک)]

ـــ و آسائش (ـــ و مج ، کس ء) امذ .

عیش و عشرت ، سکون و اطمینان ، راحت و لطف ، فراغت و خوشحالی .
پھر اوس سب آفتوں کے جھیلنے کے بعد اس آرام و آسایش سے اپنی زندگانی بسر کی .
۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۲۳
لاتے ہیں بیوی اپنے آرام و آسایش کے لیے اور زبردستی کا احسان دھرتے ہیں بیٹی کے سر .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۸۸
[آرام + و ، حرف عطف + ف : آسائش (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. آرام کرنا (رک) کا لازم .
الہی طفل صغیر میں آرام کیونکہ ہو
ایسے مرض کا خوب کلاں ہے تجھے علاج
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۷
خو ہو گئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل
گو چین ہو ان کو مجھے آرام نہ ہوگا
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۰
آتشک امراض بغیر اوس کے خاص علاج کے آرام نہیں ہوتے .
۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۳۰
۲. امن و امان قائم ہونا ، (بدامنی کے بعد) سکون ہونا .
کلکتے سے وہ مقام جو بدنام ہو گیا
جونکہ پولس کی ڈال دی آرام ہو گیا
۱۹۳۶ جنگ بیتی ، ۲۹

آرام (۲) امذ .

باغ ، سیر گاہ ؛ خوشی کی جگہ ؛ درختوں کا جھنڈ ، رمنا ، آرام کرنے یا ٹھہرنے کا مقام (بلیغش) (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .
سنگھ آراموں (یعنی بدھ متی خانقاہوں) کی تعمیر میں غیر معمولی ہنر دکھایا جاتا ہے .
۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۲۹۶
[س : آرام आराम]

. . . آرام

صفت کا جزو دوم ، مترادف: آرام دینے والا ، سکون بخشنے والا .
کسمسا کر مجھے بے چین ابھی سے نہ کرو
رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۳
دل آرام .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۵۶
[رک: آرام]

آرامائی امث .

رک : آرامی .
اس میں آریائی زبان کے متعدد الفاظ پائے جاتے ہیں کیونکہ ہخامنشی بادشاہوں کی سرکاری زبان آرامائی تھی .
۱۹۳۲ آریائی زبانیں ، ۷۰
[انگ : Aramic]

آرامِش (کس م) امث .

رک: آرام .
صبر و آرامش و ثبات چلے آپ سے دونوں ساتھ سات چلے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۱
میں ہوں وہ نقطہ کہ ہے منشأ دورِ پرکار
میں ہوں وہ خطہ جو ہے محور آرامش و رم
۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۲۳
[ف : آرام (رک) + ش ، لاحقۂ مصدری]

آرامی (۱) امث .

قدیم بابل و نینوا (عراق و عرب) کی زبان کا نام جو بعد تبدیلی کلدانی کہلائی ، اور جس نے پھر سریانی کی شکل اختیار کی .
یہاں (بابل و نینوا) کی زبان نے مختلف دوروں میں مختلف نام پائے یعنی آرامی پھر کلدانی پھر سریانی .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۹۸
آرامی رسم الخط نے جن تحریروں کو جنم دیا ، ان میں عبرانی ... قابل ذکر ہیں .
۱۹۶۴ زبان کا مطالعہ ، ۱۸۳
[آرامائی (رک)]

آرامی (۲) امث (قدیم) .

رک : آرام (مرض یا تکلیف کے بعد) .
اور شروع علاج میں کامل آرامی اور درستی ہونا ضروری ہے .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۸۲
[آرام (رک) + ی ، زائد]

آرامیت (کس م ، فت ی) امث .

آرام (رک) سے اسم کیفیت .
طبیب بعد تولد کے بچا بچھوٹے پر آرام پانے تک گھر میں رہنا اور جانے کے وقت پر بچا کر آرامیت اور خاطر جمعی دینے . . . خوب تاکید کرنا .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۵
[آرام + یت (رک)]

آرامیدہ (ی مع ، فت د) صف .

رک : آرمیدہ (پلیٹس) .

آرائش (کس ء) امث .

۱. (i) سجاوٹ ، زیبائش ، آراستگی ، بناؤ سنگھار .
ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کون بڑی کرتا ہے تو اول جابجا آرائش کرتا ہے .
؟۱۵۰۰ معراج العاشقین ۲۳
عورتوں کی طرح آرائش نہ کر .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹
شاہی خواب گاہ کی آرائش کا کیا کہنا ، چپہ چپہ بہشت کا نمونہ تھا .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۶۱
(ii) سجاوٹ اور چراغاں وغیرہ کا سامان .
جان بخش باغ سے لے کر حسن آباد شہر کے قلعہ کے دیوان عام تک جو دو رستہ آرائش تھی سو سب روشن ہوتی ہے .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۷
شب مظلم میں بہر زیبائش دل کے داغوں کی سب تھی آرائش
۱۹۴۸ ہلال (نسیم حسن) ، مثنوی شام غریباں ، ۴

۲. کاغذ ، پنی اور ابرک کی بنیاں درخت تخت اور پھل پھول وغیرہ (جنھیں گملوں میں سجاتے اور تخت پر رکھ کر جلوس ، برات یا ساچق میں زیبائش کے لیے لے جاتے ہیں) ، سوگی ، باغ بہاری ، باگ باڑی .
عجائب دیکھت آرائش تری مجلس کی تجھ شہ پر
اچھاں پھول تار یاں کے فلک چنگیریاں پکڑے
۱۶۷۸ غواصی ، کت ، ۷۸
آرائش ایسی اور وہ گلہائے رنگ رنگ
اڈتا تھا جن میں غنچۂ نیلوفر آسماں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۴۴
ان کے تعزیے میں کوئی ندرت تو نہ ہوتی ، آرائش والوں سے بنوالیتے معمولی کھپچیوں اور پنی کا .
۱۹۴۴ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۹
۳. (مجازاً) ترتیب ، تنظیم کار .
توں کو رسم و آرائش کارزار قلبی لیاقوں لشکر بپائے حصار
۱۸۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۵
کمال ہی سے ہے دنیا میں گرم بازاری
متاع شرما ہے آرائش دکاں کے لیے
۱۹۴۰ دیوان صفی ، ۱۳۸
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : آراستن (= سجانا) سے]

ـــ پسند (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

بناؤ سنگھار کا شوقین .
دیکھ کر آئینہ کہتا ہے وہ آرائش پسند
طرہ کے قابل ہے سر گردن ہے لائق ہار کے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۴
[آرائش + پسند (رک)]

ـــ دینا
محاورہ .

سجانا ، آراستہ کرنا .
دے کے آرائش اس گھر سے تابا ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
۱۸۴۱ زینت الخیال ، ۲۰

ـــ کا تخت
امذ .

کھپچیوں سے بنا ہوا کاغذ ابرک وغیرہ کا تخت جس پر چراغاں کا سامان سجا ہوتا ہے .
آرائش کے تختوں اوپر بیاہوں میں ہوں شمع و چراغ
اس کے بدلے یاں پر ایک کی چھاتی پر ہیں لاکھوں داغ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۴
یہاں شہر میں لوگوں کا قاعدہ ہے کہ آرائش چوروں و شہدوں کے سپرد کر دیتے ہیں پھر ممکن نہیں کہ آرائش کے تخت لٹ سکیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۷۹

ـــ کا چمن
امذ .

وہ بوٹے پھول پتیاں جو آرائش میں کاغذ ابرک اور پنی وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں .
کیا تاراج پیرانہ پیری نے حسن نوجوانی کو
بوقت صبح آرائش کا ہووے جوں چمن اجڑا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۳

ـــ لُٹنا
ف ل .

باغ بہاری کا لوٹا جانا (جلوس یا برات وغیرہ کے منزل مقصود پر پہنچنے کے بعد رسم ہے کہ آرائش یا سوگی کا سامان براتی اور تماشائی لوٹ لیتے ہیں) .
اتنے میں آرائش لٹنے لگی بلڑ ہوگیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶
جلوس گلی میں داخل ہوگیا ، آرائش لٹنے لگی .
۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۱۵۹

ـــ لُوٹنا
ف م .

آرائش لٹنا (رک) کا متعدی .
آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا
چھوڑا کسی سمدھن کے نہ پھر رخت بدن کا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۴
جب برات دلہن کے گھر پر پہونچتی ہے تو براتی یا اور تماشائی آرائش کو لوٹ لیتے ہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۸۸
وہیب کا حملہ اتنا عترت کی بربادی کے بعد
جیسے لوٹی جائے آرائش کبھی شادی کے بعد
۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۷

آرائشی (کس مع ء) صف .

آرائش (رک) سے منسوب .
بہت سے پودے آرائشی اغراض کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۶۰ مبادی نباتیات ، ڈاکٹر عبدالرشید مہاجر ، ۲۰۳
[آرائش + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . آرائی اسم کیفیت ترکیبی کا جزو دوم .

. . . آرا (رک) کا اسم کیفیت .
نہ کبھی حور میں ہوگی نہ پری میں ہوگی
یہ دل آرائی یہ گفتار یہ جوبن یہ نظر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۷
شہیدان وفا کا بخت جاگا کثرت گل سے
ستمگاروں کو پھر آیا خیال مشہد آرائی
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲

آرِبَل (سک ر ، فت ب) امث .

عمر ، زندگی ، حیات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۲) .
[س : آیوش بل आयुसबल]

آرَت (۱) (فت ر) امذ (قدیم) .

رک : آرتی .
حوراں طبق سو نور کے لیایاں ہیں چاؤ سوں
آرت ستارے سور چلتا کرنے تج اوپر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳

آرَت (۲) (ــــ فت ر) امذ (قدیم) .

معنی ، مطلب ، ارتھ .
دو آرت سبد جس کوت میں نہوئے دو آرت سبد لاج ریجھے نہ کوئے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۳۳
[رک : ارتھ]

آرْت (سک ر)

(الف) امذ .
درد ، دکھ ، رنج ، غم .
او آواز تھا آرت میلہ نپٹ دلاں اس کے سنتے سوں جاتے تھے کٹ
۱۷۴۱ پشت بہشت ، ۵ : ۹۶
(ب) صف .
دکھی ، رنجیدہ ، مصیبت زدہ ، زخمی ، چنچل (پلیٹس) .
[س : آرت आर्त]

آرْتا (سک ر) امذ .

ہندوؤں کی بیاہ شادی کی ایک رسم (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب دولہا دلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اس کے سامنے دلہن کے رشتہ دار (بہن ، بھاوج ، خالہ وغیرہ) ایک پیتل یا کانسی کی تھالی میں ایک چومکھا چراغ اور چاول وغیرہ لاتی اور لیے دولہا کے چہرے کے چاروں طرف پھراتی اور گاتی جاتی ہیں) ؛ آرتا میں گایا جانے والا گیت .

وہاں دولت رام کی بہن خوش حالو نے اس کا آرتا کیا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۶
جن کا کریں سہیل آرتا لے لے تھال پرات
مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۳)
[س : آراترک आरात्रिक]

آرْتَنگ (سک ر ، فت ت ، غنہ) امذ .

نقاشوں کے کام کرنے کا مسطح تختہ یا موٹے مقوے کا پٹھا (بابائے اردو ، لغت کبیر ۱ : ۲۲۵) .
[غالباً ، مقامی]

آرْتی (سک ر) امث : آرتھی .

۱. (ہندو) دیوتاؤں کی پوجا کا ایک طریقہ (جس کی صورت یہ ہے کہ پجاری مندروں میں پیتل کے پنج شاخے کی ساری بتیاں روشن کر کے دیوتا کی مورت کے سر کے گرد پھراتا ہے باجے اور گھڑیال کی گونج میں پجاری اور حاضرین بھجن گاتے جاتے ہیں) .
کرنے جم تجھ اپرال اے حک بتی گھر کا طبق لے چندر آرتی
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۱
آرتی کے کہیں سنی ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۰
ہمہ وقت بھجن ، رامائن ، اشنان ، آرتی اور پوجا پاٹھ کا اہتمام رہتا .
۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۳۰
۲. (ہندو) شادی میں دولہا کے گرد اور محبت یا عقیدت میں محبوب یا کسی مقدس ہستی یا محترم چیز کے چاروں طرف چراغوں کی تھالی یا نچھاور وغیرہ پھرانے کا دستور .
محبت آرتی ہوں وارنے جیوں ڈھال
سو موتی ڈھال دریا کی جھمکیا پریں کاڑی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۵۷
بھرے ہیں موتیوں سے تھال آرتی کے لیے
کھڑی ہیں در پہ حسینان گلعذار اودھ
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۱۱
۳. وہ بھجن اور گھڑیال جو آرتی کے وقت گایا اور بجایا جائے .
فقیر آرتی گانے کے بعد پیٹ کے بل لیٹ گیا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷
موجودہ منازعات کا حقیقی سبب شدھی سنگھٹن آرتی اذان گوکشی وغیرہ نہیں ہیں .
۱۹۲۴ خطابہ ، ظفر علی خاں ، ۹
۴. آرتی کا ساز و سامان ، بھینٹ ، نذر .
کنک تھال میں نورتن آرتی او بھی بورے شاہ پروارتی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۹
[۰ : آرتی आरती]

ــــ اُتارنا ف م .

۱. آرتی (رک) کی رسم ادا کرنا .
اوتری گلشن میں جب سواری سورج نے آرتی اتاری
۱۹۱۵ گلدستۂ پنج ، جوالا پرشاد برق ، ۱۵۶

ـــ تھال/تھالا امذ .

آرتی کا سامان رکھنے کی تھالی یا تھال .
یہاں لاتعداد آرتی تھالے بھی ملے ہیں جو تین انچ سے لے کر دو فٹ تک اونچے ہیں .
۱۹۵۹ وادیِ سندھ کی تہذیب ، ۸۷
[آرتی (رک) + تھال/تھالا (رک)]

ـــ جگانا محاورہ .

آرتی کے بھجن یا گیت گانا .
جوہری کے گجروں میں لپٹی کنول کے پھولوں ایسے پیروں والی راجکماریاں لکشمی کے آگے جنم جنم کی آرتی جگاتی تھیں .
۱۹۲۷ میرے بھی صنم خانے ، ۴۷

ـــ کرنا محاورہ .

۱. آرتی کی رسم بجا لانا ، آرتی اتارنا .
کرتے ہیں جیوان پیار تھے تم پر تھے رضواں آرتی
زہرا سوں ہیں دن وارتے چند سور تریا یا علی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۷
وہ اس وقت پر روز جلوت میں بیٹھیں
کریں آرتی اور خلوت میں بیٹھیں
۱۹۰۹ مظہرالمعرفت ، ۸۶
۲. خوشامد کرنا .
مرد اس کی محبت کے خاطر ہزاروں آرتیاں کرتا .
۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی ، ۲۷۰

ـــ کے وقت سو گئے مال بھوگ کے وقت جاگ اٹھے کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے مطلب کے وقت موجود ہو جائے اور محنت یا کام کے وقت کنائی کاٹ جائے ، کام چور نوالے حاضر (امیراللغات ، ۱ : ۸۹) .

ـــ نوارنا محاورہ .

آرتی اتارنا ، آرتی کرنا .
سہاگاں بھاگ پھل مستک کہلے ہیں سہیلیاں آرتی تارے نوارے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۱

ـــ ہونا محاورہ .

آرتی کرنا (رک) کا لازم .
چندنی میں جب چھند سوں لنکے تو چندا جائے چھپ
آرتی ہوئے تج اوپر آئے ہیں تارے گگن
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۰
معلوم ہوتا ہے کہ ساتوں ادھیائے پورے ہو گئے ، آرتی ہو رہی ہے .
۱۹۳۵ گئودان ، ۴۰۷

آرتیاں سوں لانا محاورہ .

عبادت سے لانا .
اس کا مرید تھا سو اوسے اپنے گھر کو بہوت آرتیاں سوں لے کر آیا .
۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۳۰)

آرتیاں کرنا محاورہ (قدیم) .

آرتی اتارنا ، خوشامد کرنا .
محلے کے گھونساں کو سب یہ احوال معلوم ہوا تو اوس کی آرتیاں کرنے لگے .
۱۸۲۴ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۳)

آرتیسی کنواں (ی مع ، ضم ک مغ) .

رک : ارتوازی کنواں .
البیرونی نے قدرتی چشموں اور آرتیسی کنووں کے عمل کی توجیہ صحیح سائنٹفک اصولوں سے کی .
۱۹۴۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۰ : ۶۲

آرتھ (سک ر) .

رک : آرتی (مع تحتی الفاظ) .
سری کرشن جی کے پاؤں پکڑ لیے . . . پھر بھگتی بھاو سے ان کی پوجا کی ، آرتھ لیا اور چندن کا تلک لگنے کو آگے بڑھی .
۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۱۸۰

آرتھا ڈاکس (سک ر ، ک) صف .

راسخ العقیدہ ، عقیدے رسم رواج یا خیال کا پکا ، کٹر .
ایک پرانے خیال کا آرتھا ڈاکس ہندو (جس پر نئی تہذیب کا اثر نہیں پڑا) ہندوستان کی سیر کی غرض سے دل پر سوار ہوتا ہے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۵۱
[انگریزی ارتھوڈوکس : Orthodox]

آرتھک (سک ر ، کس تھ) صف .

مالی ، اقتصادی .
ہندوستان کی آرتھک دشا کو جانچنے کے لیے ہندوستان کی ریاوت کا مطالعہ کرنا ضروری ہے .
۱۹۲۳ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۹۹
[س : ارتھک अर्थक]

آرتھی (۱) (سک ر) امث .

رک : آرتی .
اذان و نماز کے وقت سنکھ بجانے اور آرتھی کرنے والا دیکھنے میں ہندو سہی مگر دراصل مسلمان ہے .
۱۹۳۴ شیوۂ مغربیہ ، ۵۳

آرتھی (۲) (سک ر) صف .

رک : آرتی .
گدائنے اور آرتھیوں کو تاکیدی حکم دیے گئے .
۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۳۳

آرٹ (سک ر) امذ .

۱. علم و فن (سائنس کے بالمقابل) ، فنِ لطیف (شاعری ، موسیقی ، مصوری ، اداکاری ، بت تراشی وغیرہ) .

کیا عجب کہ آئندہ نسلیں مجھے شاعر تصور نہ کریں ، اس واسطے کہ آرٹ (فن) غایت درجہ کی جانکاہی چاہتا ہے .

۱۹۱۹ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۸

۲. صنعت ، دستکاری ، پیشہ ورانہ ہنر .

پرانی حرفتیں اور دستکاریاں ہمیشہ کے لیے معدوم ہو رہی ہیں کوئی قومی آرٹ قائم نہیں رہ سکتا .

۱۹۰۰ یادگار دہلی ، ۲۳۶

۳. چالاکی ، ہشیاری ، ہاتھ کی صفائی (برے معنی میں) .

مصنف تاریکی کو روشنی ، عیب کو ہنر . . . کہہ کر پیش کرنے کے آرٹ سے ناواقف ہے .

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد ، ۷۰

[انگ : Art]

ـــ ایڈیٹر صف .

(ادارت) مضامین اور ان کی سرخیوں وغیرہ کو دیدہ زیبی سے ترتیب دینے کا کام انجام دینے والا ، مدیر .

آرٹ ایڈیٹر متعلقہ ایڈیٹروں کی ہدایات یا مشوروں کی روشنی میں مواد کو صفحے پر خوبصورتی سے ترتیب دے دیتے ہیں .

۱۹۶۹ فن ادارات ، ۲۰۲

[آرٹ + ایڈیٹر (رک)]

ـــ برائے آرٹ فقرہ .

رک : ادب برائے ادب .

آج کل ' آرٹ برائے آرٹ ' کا مجرمانہ رویہ مصوروں کا مسلک ہے .

۱۹۴۱ ہندوستانی مصوری کا ارتقا ، ۱۴

ـــ پیپر (ـــ ی مج ، فت پ) امذ .

ایک قسم کا دو طرفہ چکنا اور چمکدار کاغذ جو معمولی کاغذ سے زیادہ دبیز ہوتا ہے (بیشتر تصاویر کی طباعت اور گرد پوش کے کام میں لایا جاتا ہے) .

مثنوی میں آرٹ پیپر صرف کیا گیا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۹ : ۳

[آرٹ + انگ : Paper]

ـــ کاغذ (ـــ فت غ) امذ .

کاغذ کی گرانی اور آرٹ کاغذ کی نایابی سے یہی ایسی کتاب کا جس میں زیادہ تر نقشے کے بلاک ہوں اس وقت چھپنا مشکل تو کیا بلکہ ناممکن ہے .

۱۹۴۲ کوہت کی قسمیں ، ۸۲

[آرٹ + کاغذ (رک)]

ـــ گیلری (ـــ ی لین ، سک ل) امث .

وہ عمارت یا عمارت کا وہ حصہ جو تصویروں کی نمائش کے لیے مخصوص ہو جہاں نقاشی کے نمونے سجائے جائیں ، نگار خانہ .

مصور نے اپنی آرٹ گیلری کی بے پناہ وسعتوں میں سے ایک تصویر ہمارے سامنے پیش کردی تھی .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۱۵

[آرٹ + گیلری (رک)]

آرٹس (سک ر ، ٹ) امذ ؛ ج .

۱. آرٹ (رک) کی جمع .

ہندوستان کے اپنے آرٹس بہت عمدہ ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۳۷۱

۲. (درسیات) سائنسی مضامین کے علاوہ دیگر مضامین .

امتحان فرسٹ ایر آرٹس میں کالج ہائے پنجاب نے نمایاں کامیابی اختیار کی .

۱۸۷۷ کوہ نور ، لاہور ، جنوری ، ۱۲

مدرسۃ العلوم . . . سائنس اور آرٹس کی اعلیٰ تعلیم میں . . . الہ آباد یونیورسٹی کے ساتھ ملحق ہو گیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵۴

[انگ : Arts]

ـــ کونسل (ـــ و لین ، سک ن ، کس س) امث .

فنون لطیفہ کی ترویج و حوصلہ افزائی کرنے والا ادارہ .

آرٹس کونسل نے ایک خصوصی پروگرام ' وطن کا سپاہی ' پیش کیا .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۸۰

[آرٹ + کونسل (رک)]

آرٹسٹ (سک ر ، کس ٹ ، سک س) صف .

آرٹ (رک) کے کسی شعبے میں دسترس یا مہارت رکھنے والا .

ادیب و انشاپرداز اور آرٹسٹ . . . اپنے محیط و ماحول کے علاوہ زندگی بسر نہیں کرسکتے .

۱۹۴۴ ایرانی افسانے ، ۱۶۶

[انگ : ارٹسٹ Artist]

آرٹسٹک (سک ر ، کس ٹ ، سک س ، کس ٹ) صف .

آرٹ سے متعلق یا منسوب : فنی ، فنکارانہ ، ہنر مندانہ .

ہندوستان کی بہت سی دوکانوں گھروں میں ایسی آرٹسٹکٹ [آرٹسٹک] اور کاریگری کی چیزیں مل سکتی ہیں ، جو اپنا ثانی نہیں رکھتیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۷۶

[انگ : Artistic]

آرٹیکل (سک ر ، کس ٹ ، ک) امذ ؛ نیز آرٹیکل .

۱. مضمون یا مقالہ جو کسی خاص موضوع پر لکھا جائے .

کوئی آرٹیکل لکھتا ، کوئی ایس سے (مضمون) تصنیف کرتا تھا .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۷۸

نہایت بے باکی و سخت زبانی کے ساتھ اخبار میں آرٹیکل نکل رہے تھے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۸۵

۲. کسی مجموعۂ قانون کی دفعہ یا ضمنی پیرا .
عہد نامہ کا باسٹھواں آرٹیکل . . . یوں شروع ہوتا ہے .
۱۸۹۲ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۳
[انگ : Article]

آرٹی چوک (سک ر ، و مج) امذ .

ایک قسم کی ترکاری ، ہاتھی چک .
آرٹی چوک موسم سرما میں تیار ہوتا ہے .
۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۲۲۷
[انگ : Artichoke]

آرٹیفشل (سک ر ، ی مع ، کس ف ، فت ش) صف .

بناوٹی ، مصنوعی ، اصل کی نقل .
گل دانوں کے بڑے بڑے آرٹیفشل پھول . . . ہیں .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۳ : ۵
[انگ : Artificial]

آرٹیکل (سک ر ، ی مع ، کس ک) امذ .

رک : آرٹکل .
اخباروں میں آرٹیکل پر آرٹیکل لکھے جاتے ہیں .
۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۰۰
اس کے لیے اخباروں میں آرٹیکل لکھے جائیں .
لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۵
اخبار والے کج فہم خوشامدیوں نے بڑے بڑے آرٹیکل لکھنے شروع کیے .
۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۹

آرج (سک ر) صف .

شریف ، مہذب ، اچھے خاندان کا عالی نسب (آریہ) .
آرج کا اس کو لقب دینا مناسب ہی نہیں
ایسی ہستی قابل تعظیم ہوتی ہی نہیں
۱۹۵۰ دھمپد (ترجمہ) ، ۱۰۷
[س : آریہ आर्य]

آرجار (سک ر) امث .

آمد و رفت ، آنا جانا ، گھڑی آنا گھڑی جانا ، پورا پھیری .
یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۳
جب تک ہندوستان اور پاکستان میں روپے کی آرجار رہی میرٹھ سے روپیہ آتا رہا .
۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۶
[آنا + جانا (رک) سے]

آرجان (سک ر) صف ، مث .

خواہش نفسانی پر غالب آنے والی ؛ جین مت کی تارک الدنیا عورت جو سنیاسیوں کی طرح نتھو اللہ بے رہتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۳) .
[ء : آرجن आरजां]

آرچ بشپ (سک ر ، چ ، کس ب ، فت ش) امذ .

لاٹ پادری ، اسقف اعظم ، سب سے بڑا پادری .
اس گرجا کے بڑے پادری کا لقب آرچ بشپ آف کینٹربری ہے اور کلیسائے انگلستان . . . کا اعلیٰ عہدہ دار وہی ہے .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۰۸
[انگ : Arch-Bishop]

آرچر (سک ر ، فت چ) امث .

ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو ساحلی نباتات پر بیٹھے ہوئے پتنگوں وغیرہ کو منھ میں پانی بھر کر مارتی ہے اور جب وہ سطح پر گرتے ہیں تو انھیں کھا لیتی ہے (حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۴) .
[انگ : آرچر Archer (= تیر انداز)]

آرچک (سک ر ، فت چ) امث .

تان کی ایک قسم جس میں ایک سُر دو دفعہ آتا ہے جیسے : سا سا (نغمات الہند ، ۱۹) .
[؟]

آرد/آرد (فت ر / سک ر) امذ .

رک : آٹا .
اشتر کئی جاتے تھے ادھر سے پر آرد و روغن و شکر سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸
غذا دیکھیں علی کی فتح خیبر دیکھنے والے
حصیر فقر ہے اور آرد جو کے نوالے ہیں
۱۹۱۴ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۵۰

— بیز (— ی مج) امث .

چھلنی (وضع اصطلاحات ، ۲۷) .
[آرد + ف : بیز ، بیختن (= چھاننا) سے]

— سائی امث .

آٹا پیسنا .
اس قدر کھاتا ہے کہ تمام دن آرد سائی اور روٹی بنانے میں گزرتا ہے .
۱۸۵۵ بھگت مال ، ۹۲
[آرد + سائے ، سائیدن (پیسنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا ف م .

سفوف بنانا ، پیسنا .
سنگ ریزہ اور سنگ تلس کو آرد کر کے . . . ایسے مانجے میں چھوڑتے ہیں جو کہ آگ پر خوب گرم ہو رہا ہو .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۹

آرڈل (سک ر ، فت ڈ) امث .

رک : اردلی .

جو ہر چند مردمان ہمراہی نو بہار اپنی آرڈل میں لے کر روانہ ہوا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۵۹

آرڈی ہار (سک ر) امذ .

موتیوں کا بارہ لڑا بنا ہوا ہار (ا پ و ، ۳ : ۱۲) .

[؟]

آرڈر (سک ر ، فت ڈ) امذ .

۱. حکم .

خدا غارت کرے اس کالے آرڈر کو .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۶ : ۵

ہم ہر آرڈر کی تعمیل کے پابند نہیں .

۱۹۳۷ افسانچے ، ۹۷

اف : دینا ، کرنا .

۲. کسی سامان کی تیاری یا فراہمی کی فرمائش (جو کسی تاجر یا کارخانے دار وغیرہ کو دی جائے) .

آرڈر اک بھیج دیجے ٹاٹا مل کو جان جاں
آپ کے عشاق کو فولاد کا دل چاہیے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۱۳۰

ایک روز سکندرآباد جا ، ایلن اینڈ کمپنی کو کئی ہزار کے فرنیچر کا آرڈر دے دیا .

۱۹۳۲؟ نواب صاحب کی ڈائری ، ۴۲

اف : بھیجنا ، دینا ، کرنا .

۳. ترتیب ، جیسے : چیزیں آرڈر سے رکھی رہنی چاہییں .

۴. تنظیم ، نظام ، (مجازاً) امن .

آرڈر قائم کرنے کا خیال تھا اور اب تک ہے .

۱۹۱۱ اقبال نامہ ، ۲ : ۳۶

[انگ : Order]

— بُک (— ضم ب) امث .

احکام لکھنے کا رجسٹر؛ وہ کتاب جس میں خریدار وہ چیزیں لکھ دے جو وہ خریدنا چاہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹) .

[انگ : آرڈر + بُک Book]

— چِک/چیک (— کس چ/ی مج) امذ .

وہ چک جس کی رقم وصول کرتے وقت اس شخص کے دستخط کی شناخت ضروری ہو جس کے نام وہ جاری ہوا ہے .

یہ رقم راست بیمہ کنندہ کو کراس یا آرڈر چک یا منی آرڈر کے ذریعہ ادا کی جائے گی .

۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۲۵۹

[آرڈر + چیک (رک)]

آرڈرلی (سک ر ، فت ڈ ، سک ر) امث .

رک : اردلی .

انھوں نے ایک عسکری میری آرڈرلی میں مقرر کر دیا .

۱۹۳۳ سفر حج ، ۸۲

[انگ : Orderly]

— روم (— و مع) امذ .

افسر کا کمرہ جہاں ماتحتوں کی شکایات سنی جائیں .

آرڈرلی روم ہوتا یعنی ماتحتوں کی شکایات اور فریادیں سننے کے لیے دربار لگتا .

۱۹۶۸ بجنگ آمد ، ۱۳۶

[انگ : Orderly Room]

آرڈنری (سک ر ، کس ڈ ، فت ن) صف .

معمولی ، اہم ؛ رسمی ، غیر ارجنٹ یا خاص کی ضد .

ارجنٹ کی کیا ضرورت ہے ، آرڈنری تار دے دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۳

[انگ : Ordinary]

آرڈیننس (سک ر ، ی مع ، کس مج ن ، سک ن) امذ .

(قانون) وہ تحریری حکم جو صدر مملکت یا وزیر اعظم کی طرف سے بغیر منظوری مقننہ نافذ ہو .

کیا ہے پیر مغاں نے یہ جاری آرڈیننس
گناہگار ہیں وہ سب جو بادہ خوار نہیں

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۱ : ۳۸

سب کو یہ سواد کھایا ... ایک نے کہا باعلاس کونسل لکھا ہوا آرڈیننس ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۶۳

[انگ : Ordinance]

آرزُو (سک ر ، و مع) امث .

۱. تمنا ، ارمان ، اشتیاق .

مجھے آرزو تھی اب جاو نے ان کا مو دیدار جگ پاونے

۱۹۳۴ پیت نامہ (اردو ادب ، جون ۵۷ ، ۱۰۰)

یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے
ہم اور بلبل بیتاب گفتگو کرتے

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۷۴

ورقہ نے آرزو ظاہر کی کہ کاش میں آپ کی ہجرت تک رہتا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۶۷

۲. منت سماجت ، التجا ، خوشامد درآمد .

لوگ آنکھوں پر بٹھاتے ہیں مجھے آرزوؤں سے بلاتے ہیں مجھے

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم ، ۷

۳. (تصوف) تھوڑی آگاہی کے ساتھ اپنی اصل کی طرف میل کرنا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۲) .

— بر آنا محاورہ .

حسرت نکلنا ، مراد پوری ہونا .

جس واسطے مزاج عالی مکدر ہو رہا ہے وہ آرزو بر آوے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴

ہائے عشق کے کوچے میں کس کا خیال پورا ہوا ہے کس کی آرزو بر آئی ہے .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۱

ــــ بر لانا آرزو بر آنا (رک) کا تعدیہ .

پیاس مرے لہو کی وہ رہتی ہے دمبدم
بر لائیے کبھی تو میاں آرزوے تیغ

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۳

مشتاق دید سیکڑوں آئے چلے گئے — بر لائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۱

مطلب بیان کر کہ یہ بیکس دعا کرے — بر لائیں آرزو تری ، مولا خدا کرے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ۱۹

ــــ بڑھانا ف م .

تمنا اور اشتیاق میں اضافہ کرنا ، اشتعالک دینا .

کیا بتاؤں نفع و نقصان ہوائے برشگال
آرزوے مے بڑھاتی ہے ہوا برسات کی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۰۳

ــــ بھرا (ــ فت بھ) صف .

۱. جو دل میں ارمان نکلنے کی امنگیں لے کر اٹھ گیا ہو ، ناشاد و نامراد .

آتی ہے خاک جادۂ ہستی سے بوے گل
کس آرزو بھرے کی تمنا نکل گئی

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۱۳

۲. جس مرنے والے سے بہت سے ارمان وابستہ ہوں .

میرے نوشاہ تری جرات و ہمت کے نثار
میرے ارمان بھرے میں تری صورت کے نثار

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۲۹

[ارمان + بھرا (رک)]

ــــ بھرنا محاورہ .

تمنا پوری ہونا ، حسرت نکلنا .

میری آرزوئیں سب بھر چکیں ایک باقی ہے سو وہ تادم مرگ نہ جائے گی .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۰

ــــ پر پانی پھیرنا محاورہ .

مایوس کرنا .

تمنا ہے بچشم مہربانی — نہ پھیرو آرزو پر میری پانی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۲۹

ــــ پسند (ــ فت پ ، س ، سک ن) صف .

(لفظاً) تمنا کو پسند کرنے والا ، (مراداً) تمنا میں مبتلا ، تمنا کی کیفیت سے لطف لینے والا ، مراد اندیشی سے محظوظ ہونے والا .

باغ امید اس وقت کچھ ایسی بہار پر معلوم ہوا کہ دل آرزو پسند گھبرا اٹھا .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱/۱ : ۵۲

[آرزو + پسند (رک)]

ــــ پوری کرنا محاورہ .

رک : آرزو بر لانا .

حسرت ہے اس کو نکلے نہ بسمل کی آرزو
پوری کرے خدا مرے قاتل کی آرزو

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۹۶

یہ قلعہ پر جا کر آئینے میں صورت دیکھ کر اپنی آرزو پوری کرکے چلا آیا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۳۷

ــــ پوری ہونا محاورہ .

رک : آرزو بر آنا .

اے داغ آئے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں
پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۷۲

لاؤں دلھن جو بیاہ کے یوسف جمال کی
پوری ہو آرزو مری اٹھارہ سال کی

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۹

ــــ خاک میں ملانا محاورہ .

مایوس کرنا .

اے فلک پتھر پڑیں تجھ پر غضب تونے کیا
خاک میں کیسی ملادی کمسنی کی آرزو

۱۸۵۴ صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۱

منھ موڑ کر جو جاتے چلے میرے ماہرو
کیا خاک میں ملاؤگے دکھیا کی آرزو

۱۹۳۰ عروج ، مرثیہ (ق) ، ۳۱

ــــ خاک میں ملنا محاورہ .

رک : آرزو خاک میں ملانا جس کا یہ لازم ہے .

کیا آرزوئیں خاک میں اپنی مل نہ جائیں
کس رو سے اب فلک سے میں کچھ آرزو کروں

۱۷۹۳ قائم ، د ، ۱۰۷

ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے — آرزوے وصال صبحیں اثر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۹۲

ــــ خاک ہونا محاورہ .

رک : آرزو خاک میں ملنا .

سرمہ سا چشم تابناک ہوئی — آرزوے نظارہ خاک ہوئی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۲

ــــ دل کی دل (ہی) میں رہ جانا محاورہ .

ارمان نہ نکلنا ، حسرت پوری نہ ہونا ، مدعا حاصل نہ ہونا .

دم نہ نکلا کسی کے زانو پر — رہ گئی دل کی آرزو دل میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۳

ـــ دَھرنا محاورہ (قدیم) .

تمنا کرنا ، چاہنا ، آرزو مند ہونا .

ملاپ کی آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آئے ، حوراں ترستیاں ہیں اس باغ کے پھول کا مزہ لانے

۱۶۳۵		سب رس ، ۶۵

ـــ رَکھنا محاورہ .

رک : آرزو دھرنا .

سفر کے جانے کی کیونکر تمہیں اجازت دیں
کہو یہ اوس سے جو رکھتا ہو آرزوئے فراق

۱۸۵۴		دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۷

ـــ رَہ جانا محاورہ .

ارمان نہ نکلنا ، مدعا حاصل نہ ہونا ، مراد پوری نہ ہونا .

آرزو رہ گئی اس کوچے میں پامالی کی
دھوم ہی دھوم فقط ہرج جفا کار کی تھی

۱۸۴۶		آتش ، ک ، ۱۶۹

ـــ ساتھ لے جانا محاورہ .

مرتے دم تک ارمان نہ نکلنا ، زندگی بھر مراد پوری نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ـــ عَیب نَہیں مقولہ .

کسی شے کی خواہش کرنے میں کوئی حرج نہیں ، کسی شے کا شائق اور متمنی ہونا کوئی برائی کی بات نہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۲۲) .

ـــ کا خُون ہونا محاورہ .

مایوس ہونا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۹۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵) .

ـــ کَرنا ف م .

۱. تمنا اور خواہش کرنا .

ترے ملاپ میں دونوں جہاں کی عشرت ہے
جو تو ملے تو کسی شے کی آرزو نہ کریں

۱۸۳۶		ریاض البحر ، ۱۶۲

۲. منت اور التجا کرنا .

دیدار عام کیجیے پردہ اٹھائیے		تا چند بندہ ہائے خدا آرزو کریں

۱۸۴۶		آتش ، ک ، ۱۱۷

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف .

خواہشمند ، متمنی (بالعموم) .

[آرزو + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ گور میں لے جانا

رک : آرزو ساتھ لے جانا .

ایسا جانتا کہ آرزو کو گور میں لے جاؤں گا تو آرزو نہ کرتا .

۱۸۶۹		غالب ، عود ہندی (امیر اللغات ، ۱ : ۹۰) .

ـــ کو پَہنچنا محاورہ .

مراد بر آنا .

میں کہا اے نفس میں پہنچا ابھی		آرزو کو تو نہ پہنچے گا کبھی

۱۷۹۱		ریاض العارفین ، ۲۳

ـــ گاہ امث .

(لفظاً) امید کرنے کی جگہ ، (مراداً) دنیا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹) .

[آرزو + گاہ (رک)]

ـــ لے جانا محاورہ .

رک : آرزو ساتھ لے جانا .

اور کیا دنیا سے ہم بے گانہ خو لے جائینگے
اک ترک آرزو کی آرزو لے جائینگے

۱۸۵۴		دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۳۷۱

ـــ لینا ف م .

ذوق تمنا حاصل کرنا .

کھلا نہ روز مقدر بتوں کا عقدۂ حسن
خدا سے دید کی زاہد بھی آرزو لیتے

۱۸۳۶		ریاض البحر ، ۲۰۱

ـــ ماد صف (قدیم) .

رک : آرزو مند .

عالم اسے دیکھن کوں آرزو ماد ہے

۱۶۳۵		سب رس ، ۱۸۱

[آرزو + ماد ، مند (رک) کی تخریب]

ـــ مِٹانا ف م .

امید کھونا ، امید کے خلاف کرنا ، شوق کو خاک میں ملانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۴۴) .

ـــ مِٹنا ف م .

یاس ہونا ، تمنا کا باقی نہ رہنا .

دل اڑا لے گئے جو تیر ستم		آرزو مٹ گئی ہماری آج

ناصر (امیر اللغات ، ۱ : ۹۱) .

حباب آہستہ آہستہ ابھر کر بیٹھ جاتے ہیں
کہ جیسے آرزو مٹ جائے قلب زار سے اٹھ کر

۱۹۳۶		روحی دوراں ، ۳۰

ـــ مَرنا محاورہ .

رک : آرزو مٹنا .

وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے
ابھی تو ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلیے

؟		شرف (نور اللغات ، ۱ : ۹۱)

ـــ ملنا محاورہ.

دلی خواہش یا تمنا کا حسب مراد حاصل ہونا.
اے حاتم بابا تیرے سر کے بدلے دل کی آرزو ملتی ہے اگر تو اپنا سر دے گا تو یہ فقیر مدعا اپنا دلخواہ پاوے گا
۱۸۰۱	طوطا کہانی، ۲۳

زندہ ہو کر بزم پُر جو بصد جستجو ملی
مطلب ملا مراد ملی آرزو ملی
۱۹۲۱	مراثی نسیم، ۳۰ : ۹۹

ـــ منّت کرنا محاورہ.

خوشامد کرنا، خوشامد درآمد کر کے کچھ مانگنا.
فوراً کام شروع ہو گیا... مزدور نکل آئے پیسے نکل آئے، کسی سے آرزو منت نہ کرنا پڑی
۱۹۳۲	میدان عمل، ۱۹۷

ـــ مَنْد با۔ امتا (ـ فت م، سک ن) صف.

تمنا رکھنے والا، خواہش مند، حسرت کرنے والا.
اچھے آرزو مند ناری کا ہو	کہے عشق ملت منجے ہے نکو
؟۱۵۲۲	پھوگ بل (ق)، قریشی، ۶۶

صرف مشتاق ہیں اک تیری ملاقات کے ہم
آرزو مند نہیں اور کسی بات کے ہم
۱۸۲۴	مصحفی : انتخاب رام پور، ۱۲۳

دولت کے جویا نہ تعلیم کے خواہاں نہ سلیقہ کے آرزو مند، ان کو کیا غرض پڑی تھی.
۱۹۱۹	جوہر قدامت، ۲۹

اسم کیفیت : آرزو مندی.
تجھ سے مستغنی ہوئی ہے آرزو مندی مری
کنج تنہائی ہے میں ہوں اور تری تصویر ہے
۱۹۵۰	ترانۂ وحشت، ۸۴
[ف : آرزو (رک) + مند، لاحقۂ صفت]

ـــ نکالنا محاورہ.

۱. ارمان پورا کرنا.
اگر تو اپنی مہربانی سے رخصت کرے تو میں اس کے پاس جاؤں اور آرزو اپنے دل کی نکالوں
۱۸۰۱	طوطا کہانی، ۹۹

نکالنا نہیں اے عشق آرزو میری
اسے بھی جان ہی کیا جانتا ہے تو میری
۱۹۰۳	دیوان ہلال، نظم نگارین، ۱۲۶

۲. کسی کا مقصد بر لانا، جیسے : جو کوئی کسی کی آرزو نکالے خدا اس کی بھی مراد پوری کرے (پابائے اردو، لغت کبیر، ۱ : ۲۲۸).

ـــ نکلنا محاورہ.

رک : آرزو نکالنا جس کا یہ لازم ہے.

اگر ناراض کر کے دل دیا اس کو تو کیا حاصل
نہ اس کی آرزو نکلی نہ اپنا مدعا نکلا
۱۸۳۶	ریاض البحر، ۲۲۱

حریم ناز سے بچیں جو جیتی جو تو نکلے
گلے سے تیغ ملے دل کی آرزو نکلے
۱۹۶۷	حکیم اشرف دہلوی، د (ق)، ۹۹

آرَس (فت ر) امذ.

سستی، کاہلی (پلیٹس).
[رک : آلس]

آرُس (ضم ر) امث (قدیم).

دلہن، عروس.
کہیں سو نوشہ ہو کر آوں	کہیں سو آرس آپ کہاوں
۱۵۶۵	شاہ علی جیو گم، جواہر اسرار اللہ، ۱۲۹

تب آرس ملکھیں کے ماں باپ سنگ
کہیا یوں سو خلوت میں ہو اسے درنگ
۱۶۵۷	گلشن عشق، نصرتی، ۱۵۱
[س : آرس उरस]

آرْس (سک ر) امث (قدیم).

رک : آرسی (= آئینہ).
جوں کے آرس دکھا مکھ	تیں نظر میں دستا ہوک
؟۱۶۶۰	کشف الوجود، داول (قدیم اردو، ۱ : ۳۱۵)

آرْسا (سک ر) امذ (قدیم).

آئینہ، (مجازاً) مظہر.
دیکھ قواص تج مثال کے ور	آرسا تج مثال کا ہے پیا
؟۱۶۷۸	قواصی، ک، ۱۱۲
[آرس (رک) + ا، الحاقی یا زائد]

آرَسْتَہ (فت ر، سک س، فت ت) صف.

آراستہ (رک) کی تخفیف، نظم میں مستعمل.
دنیا کا چمن بہار پہ ہے خوب یہ آرستہ
ہر ٹہنی ہے اس کا ہر سبزہ یہ پیوستہ
۱۸۳۰	نظیر، ک، ۲ : ۲۳۶

آرْسی (۱) (سک ر، ی مع) امث.

۱. ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک انگشتری نما زنانہ زیور جس میں نگینے کی جگہ منھ دیکھنے کا شیشہ جڑا ہوتا ہے.
اپنے ہاتھ میں چندر کی آرسی	کاڑے مانگ ہیوں کہکشاں سار کی
۱۵۶۴	حسن شوقی، د، ۵۰

کبھی جو چہرہ اپنا آرسی میں ہاتھ کی دیکھا
تو وہ مخمور سمجھا ماہ کنعاں چاہ کنعاں میں
۱۸۴۵	کلیات ظفر، ۱ : ۱۶۰

آنکھوں کے سامنے ہوتا صورت تری چراغ
دیدہ بہت بڑا ہے چھوٹی سی آرسی کا
۱۹۲۵	شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۰

۲. آئینہ .
(بطور ایہام) :

فارسی بولی آئینہ ترکی سوچی پائی نا
ہندی بولتے آرسی آئے منہ دیکھے جو اسے بتائے

۱۳۲۲ امیر خسرو (آب حیات ، ۷۲)

کہاں مجنوں کہاں لیلی ذرا صورت تو دیکھ اپنی
جو ہو صاف آرسی دل کی انا لیلی انا لیلی

۱۹۲۸ مرقع لیلی مجنوں ، ۱۱۹
[س : آدرشکا आदर्शिका]

— بھون (— فت بھ ، و) امذ .

شیش محل .
تب رانی کیتکی سی دولھن کو اسی آرسی بھون میں بٹھا کر دولھا کو بلا بھیجا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹۰
[آرسی + بھون (رک)]

— تو دیکھو فقرہ .

(طنز) اپنی صورت تو دیکھو کہ اس قابل ہے بھی یا نہیں ، لیاقت تو پیدا کرو ؛ یہ منھ اور مسور کی دال ، اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص اپنی حیثیت سے بڑھ کر ادعا کرے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۱) .
۲. دوست سے فرط محبت اور خوش اخلاقی میں ظرافۃً کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۶) .

— تو ہاتھ میں لو فقرہ .

رک : آرسی تو دیکھو (دریائے لطافت ، ۸۰) .

— ٹوٹ گئی فقرہ (طنزیہ) .

جب کوئی بد صورت عورت حسن کا دعویٰ کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اس کی آرسی ٹوٹ گئی یعنی اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۹۱) .

— دھام امذ .

شیش محل .
بیچوں بیچ اون سب گھروں کے ایک آرسی دھام بنایا تھا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۶۰
[آرسی + س : دھام]

— مُصحَف (— ضم م ، سک ص ، فت ح) امذ .

شادی میں جلوے کی رسم (اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جب برات دلھن کے گھر پہنچتی ہے تو رخصتی سے پہلے دولھا دلھن کو سر جوڑ کر اور سرخ دوپٹا یا دوشالہ ان کے سر پر ڈال کر آمنے سامنے بٹھاتے ہیں . بیچ میں تکیے پر آئینہ اور قرآن پاک سورۃ اخلاص کے مقام پر کھول کر اس طرح رکھتے ہیں کہ دونوں کو ایک دوسرے کی شکل آئینے میں نظر آسکے . اب دلھن والیاں دولھا سے کہتی ہیں : میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی ! آنکھیں کھولو ! میں تمہارا غلام . اس طرح دلھن اصرار کے بعد آنکھیں کھولتی ہے اور دونوں آئینے میں ایک دوسرے کی صورت دیکھتے ہیں ؛ ساتھ ہی قرآن پاک پر بھی نظر پڑتی ہے) .

بابل بساطیوں کے نگر کا تو راو ہے
نوشہ مرے کہ آرسی مصحف کا چاو ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۵
بکاؤلی بھی بہروز کی طرح بہرام کے ساتھ گئی . . . پھر آرسی مصحف دکھایا .
۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، تہال چند ، ۸۷
دولھا آرسی مصحف کے لیے گھر میں آیا .
۱۹۶۱ پالہ ، ۸۷
[ا : آرسی (رک) + ع : مصحف (رک)]

— مُصحَف دکھانا ف م .

آرسی مصحف کی رسم ادا کرنا .
مشاطہ نے دولھن کا آنچل دولھا کے سر پر ڈال کر آرسی مصحف دکھایا .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۵۷
بادشاہ نے بلا کر مسند پر بٹھایا ، عروس بھی آکر بیٹھی ، ایک دوشالہ اوپر ڈال دیا ، آرسی مصحف دکھانے لگے .
۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۷

— مُصحَف دیکھنا ف م .

آرسی مصحف دکھانا (رک) کا لازم .

واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جس دم
بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۷

وصل کی رات کہوں آرسی مصحف دیکھا
متصل رخ کے جو آئینۂ زانو ہو جائے

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۴۶

— میں منھ تو دیکھو فقرہ .

رک : آرسی تو دیکھو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۶) .

آر سی ڈی (سک ر) امث .

ایران اور ترکی کی حکومتوں کی متحدہ تنظیم جو باہمی تعاون برائے ترقی کے لیے قائم کی گئی .
آر سی ڈی کا مقصد پاکستان ایران ترکی میں اقتصادی اور ثقافتی تعاون ہے .
۱۹۶۶ جنگ ، روزنامہ ، ۳۰ ، ۱۷۷ : ۹
[انگ : (Regional Co-operation for Development) ریجنل فار ڈیولپمنٹ کواپریشن کی تخفیف]

آرسِینک (سک ر ، ی مج ، کس ن) امذ .

سنکھیا ، سم الفار .
اس پتھر کو توڑتے اور پھوڑتے ہیں تاکہ گندھک اور آرسینک . . . خارج ہوجائیں .
۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۹
[انگ : Arsenic]

آرقا (سک ر) امذ۔

ایک خاص قسم کی گھاس جو مویشیوں کے چارے کے لیے موسم گرما میں بوئی جاتی اور گھوڑوں کو خاص طور سے کھلائی جاتی ہے (ا پ و، ۵ : ۸۶)۔

[س : آرک आरक]

آرک (سک ر) امث۔

محراب، قوس۔

ایک طرف سے دوسری طرف تک ایک آرک بنائی گئی ہے۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینرز ہینڈبک، ۲ : ۱۲۲

[انگ : Arch]

- لیمپ (- ی لین، سک م) امذ۔

وہ برقی چراغ جس کے دونوں کناروں سے روشنی نکل کر محراب کی شکل اختیار کر لے۔

اس پر آرک لیمپ کی تیز روشنی ڈالی جاتی ہے۔

۱۹۶۹ فن ادارت، ۲۶۷

[انگ : ARC Lamp]

آرک بشپ (سک ر، کس ب، فت ش) امذ۔

رک : آرچ بشپ۔

بیان کرتا ہے کنٹر بری کا آرک بشپ جو ایک پیر طریقت ہے قوم و ملت کا

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۲

[انگ : Arch Bishop]

آرک جارک (فت ر، سک ک، فت ر) م ف۔

رک : آرجار۔

تماشہ کیا؟ بھیڑ، شور اور آمد و رفت جسے "آرک جارک" کہتے تھے، یعنی آمد و رفت، آنا جانا۔

۱۹۷۳ پھر نظر میں پھول مہکے، ۵۱

آرکڈ (سک ر، کس ک) امث۔

لعلب مصری یا اسی قبیل کی کوئی دوسری بوٹی۔

آرکڈ . . . میں تمام جڑیں اتفاقی ہوتی ہیں۔

۱۹۳۸ عملی نباتیات، ۱۶

[انگ : Orchid]

آرکسٹرا (سک ر، فت مج ک، سک س، ٹ) امذ؛ نیز آرکیسٹرا۔

سازندوں کا طائفہ؛ سرودگاہ، نیم مدور رقص گاہ۔

خاص طور سے گرجاؤں سے آرکسٹرا تو بہت موثر قسم کی آلاتی موسیقی پیش کرتے رہے ہیں۔

۱۹۶۵ موسیقی، ۱۶

[انگ : Orchestra]

آرکیالوجسٹ (سک ر، فت ک، و مج، کس ج، سک س)۔

ماہر آثار قدیمہ۔

ڈاکٹر ہینس گریمر نے اپنا مسودہ نکال کر پروفیشنل آرکیالوجسٹوں کے انداز میں اپنے فرنچ ساتھی سے کہا۔

۱۹۵۹ آگ کا دریا، ۴۲۸

[انگ : Archaeologist]

آرکیالوجیکل (سک ر، فت مج ک، و مج، ی مع، فت ک) صف۔

آثار قدیمہ سے متعلق، اثری۔

سرکاری آرکیالوجیکل رپورٹ . . . میں لکھا ہے۔

۱۹۲۶ پنجاب میں اردو، ۱۵۱

[انگ : Archaeological]

آرکی ٹائپ (سک ر، کس ی) امذ۔

۱۔ (لفظاً) نقش اول، بنیادی سانچہ، (نفسیات) عمل تخلیق میں وہ لا شعور کا بنیادی سانچہ جو شعور میں علامتی صورت اختیار کرلیتا ہے۔

آرکی ٹائپ سلبی اور ایجابی دونوں حیثیتوں میں افسانوی ادب میں جلوہ پذیر ہوتا ہے۔

۱۹۷۲ ماہنامہ "اوراق"، اکتوبر، نومبر، ۳۲۵

[انگ : Archetype]

آرکی ٹیکٹ (سک ر، ی لین، سک ک) صف۔

عمارت کی تعمیر کا خاکہ تجویز کرنے والا انجینر، میر عمارت۔

نقشۂ تعمیرات آرکی ٹیکٹ . . . نے تیار کیا ہے۔

۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ"، کراچی، ۲۰، ۱۸۵ : ۳

[انگ : Architect]

آرکیڈ (سک ر، ی لین) امذ۔

چھتا، چھت دار راستہ، محراب دار۔

اس گرجے کے پہلو میں ایک بہت بلند خوش نما آرکیڈ ہے۔

۱۹۷۱ تحدیث نعمت، ۲۶

[انگ : Arcade]

آرکین (سک ر، کس مج ک، فت ی) صف۔

قدیم ترین دور سے متعلق۔

اصطلاح آرکین (قدیمہ) . . . ان احجار کے لیے مختص کی جاتی جو قدیم ترین بالیقین رسوب کے تحت واقع ہوتے ہیں۔

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۵

[انگ : Archaean]

آرگلی (سک ر، فت گ) امث۔

جنگلی بھیڑ۔

اس کی غذا کی فہرست میں بالعموم چھوٹے چھوٹے چرند مثلاً شیر گوش، آ مشک کا ہرن، شاپو، آرگلی، جنگلی بکرا . . . وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۳۶۸

[انگ : Argali]

آرگن (۱) (سک ر، فت گ) امذ .

۱. رک : ارغنون، ارگن .

انھی کے نوادر و غرائب میں اول ارغنون (آرگن) ہندوستان میں آیا .

۱۸۸۴ دربار اکبری، ۸۳

۲. عضو، جسم کا کوئی حصہ .

سیلز اور ان کا مجموعہ مل کر کسی آرگن (عضو) کو بناتے ہیں .

۱۹۳۲ ماہنامہ ' ہمدرد صحت '، دہلی، جولائی، ۲۶۵

۳. ترجمان .

شعر بجائے اس کے کہ خود شاعر کے جذبات کا آئینہ ہو وہ قدما ... کے خیالات کا آرگن بن گیا .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری، حالی، ۴۳

اس طرح سے ارسالہ انجمن ترقی اردو کا ایک باقاعدہ آرگن ہو جائے گا .

۱۹۰۶ مکتوب منشی دیا نراین نگم (تاریخ نثر اردو، ۱ : ۶۰۳)

۴. مجلہ، رسالہ، اخبار .

ادب جدید کے حامیوں کی انجمن بنائیے اور اس کے آرگن شائع کیجیے .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب، ۱۰۵

[انگ : Organ]

آرگن (۲) (سک ر، فت گ) امذ .

ایک گیس جو ہوا کی ترکیب میں شامل ہے .

یہ معلوم ہوا کہ ایک نیا گیس جسے آرگن کہتے ہیں ہوا میں مخلوط ہے .

۱۹۱۰ ماہ نامہ ' ادیب '، ستمبر، ۱۰۲

[انگ : Argon]

آرگنائیزر (سک ر، گ، ی مع، فت ز) صف .

مقررہ اصول کے تحت کسی جماعت یا منصوبے وغیرہ کو منظم کرنے اور ترتیب دینے والا .

ہمیں ایک . . . ایسی لڑکی کی زندگی کی عکاسی کرتا ہے جو کسی ایسی فیکٹری میں ملازمت کرتی ہے جس کی آرگنائزر یا مالکہ عورت ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ '، ۳۰ : ۱۸۲ : ۵

[انگ : Organizer]

آرگنائیزیشن (سک ر، گ، ی مع، ی مع، فت ش) امذ؛ امث .

۱. نظم و ترتیب، تنظیم .

اب عام آرگنائزیشن کی ضرورت ہے .

۱۹۱۱ مکاتیب شبلی، ۱ : ۲۷۷

۲. منظم جماعت، مقررہ اصول اور مقاصد کے تحت کسی کام کو انجام دینے والی انجمن .

اس کے آرگنائزیشن کا وسیع سلسلہ تمام ہندوستان میں پھیلا ہوا ہے .

۱۹۱۲ مقالات شبلی، ۸ : ۱۲۴

[انگ : Organization]

آرگوزا (سک ر، و مع) امذ .

رک : آرگوزا (ا پ و، ۵ : ۸۷) .

آرگوناٹ (سک ر، و مع) امث .

ایک دریائی جانور، گھونگا .

آرگوناٹ سمندر کے تلے اپنے بازووں سے پیروں کا کام لے کر رینگتی ہے .

۱۸۹۲ ماہنامہ ' حسن '، ۵، ۲ : ۵

[انگ : Argonaut]

آرگھ (سک ر) امذ .

(ہندو) برادۂ صندل پھول اور سبزی وغیرہ جو بزرگوں کی خدمت میں بطور نذرانہ پیش کرتے ہیں .

اے بدمشتر سب سامان مکمل ہوچکا، اب . . . سب سے پہلے تو اس شخص کے سامنے آرگھ پیش کر جو اس تمام جلسہ میں سب سے زیادہ عزت کا مستحق ہو .

۱۹۱۷ کرشن بیتی، ۱۰۷

[س : آرگھ अर्घ]

آرم (۱) (سک ر / سک م) صف .

ہتھیار بند، مسلح (ترکیب میں مستعمل) .

آرم پولیس کے سرخ صافوں پر لالہ کا چمن نثار ہوا .

۱۹۲۴ ' اودھ پنچ '، لکھنؤ، ۹، ۳۹ : ۳

[انگ : Armed]

آرم (۲) (سک ر) امذ .

(لفظاً) بازو، (انجنیری) بازو نما پرزہ (خواہ وہ بازو ہو یا ساق) .

پانی اس وہیل کے نیچے کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے اور یہ پانی آرموں کے منتر کے درمیان سے داخل ہوتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجنیر، ۲ : ۲۱

[انگ : Arm]

آرمان (سک ر) امذ (قدیم) .

رک : ارمان .

دل میں سو آرمان رکھتا ہوں . . . پیارے آتیر میں جاؤں رکھتا ہوں

۱۷۹۳ اثر ([illegible])، ۳۱

آرمبھ (فت ر، سک م) امذ .

آغاز، ابتدا، شروع .

راجا نے جگیہ کا آرمبھ (آغاز) کیا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۴
اس نے . . . سنانا آرمبھ کیا .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲
[س : آرمبھ आरम्भ]

آرمی (۱) (سک ر) امث .

فوج ، سپاہ ، لشکر .
آرمی کنٹرولر نے پرسوں یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ . . . آپ کشمیر جانے کا عزم کرلیں .
۱۹۳۷ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۲۳
[انگ : Army]

آرمیچر (سک ر ، ی مع ، فت چ) امذ .

نرم لوہے کے ٹکڑے جو کسی مقناطیس کے قطبین سے ملا کر رکھے جاتے ہیں اور اس کی قوت کو زیادہ کرتے ہیں ، (برقیات) نرم تاروں کی لچھے دار بندش جو مقناطیس کے قطبوں کے درمیان رکھی جاتی ہے .
لچھا یا لچھوں کا نظام آرمیچر کہلاتا ہے .
۱۹۲۲ طبیعیات عمل ، ۲ : ۲۰۱
[انگ : Armature]

آرمیدگان (سک ر ، ی مع ، فت د) صف ؛ ج ،

آرمیدہ (رک) کی جمع .
اب زیر خاک رہنا مشکل ہے کشتگاں کا
آرام کھوچلا تو ان آرمیدگاں کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱ : ۱۶۱

آرمیدگی (سک ر ، ی مع ، فت د ؛ سک د) امث .

۱. آرام ، اطمینان ، سکون ، پریشانی یا حرکت کی ضد .
پریشانی دل و دماغ اور تشتت خاطر ظاہر کا عذر کیا اور کہا کہ آرمیدگی ظاہر پر دھوکا نہ کھاؤ .
۱۸۵۹ مرآۃ گیتی نما ، ۷
[ف : آرمید : آرمیدن (= آرام کرنا یا پانا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

آرمیدہ (سک ر ، ی مع ، فت د) صف .

آرام نصیب ، جس کو آرام میسر ہو ، آرام پائے ہوئے .
گر تو نہ ہو تو پھر کسی کافر کا دل لگے دوزخ میں آرمیدہ ارم سے رمیدہ ہوں
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۸
میخانۂ حیات میں کیا آرمیدہ ہوں بزم ازل کا ساغر راحت چشیدہ ہوں
۱۹۴۶ طیور آوارہ ، ۸۲
[ف : آرمیدن (= آرام کرنا ، یا پانا) سے حالیۂ تمام]

آرمینی (سک ر ، ی مع) صف .

رک : آرمنی .
اے عربستانی و کردستانی . . . آرمینی . . . اورنگ آبادی ! آؤ بہادرو پکڑو .
۱۸۰۳ جنگ نامہ بھنگ و پوستی (۴ اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۰)
ایک آرمینی تاجر کو میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں .
۱۹۲۷ آخری چٹان ، ۵۵

آرمینیائی (سک ر ، ی مع ، سک ن) امث .

رک : آرمنی .
ہند یوروپی (دھ) کی آرمینیائی جیسی بیبی (نو) ہوگئی .
۱۹۴۲ آریائی زبانیں ، ۶۳
[انگ : Armenian]

آرن (فت ر) امث .

آرا (رک) کی تصغیر (ا پ و ، ۵ : ۱۰۴) .

آرنا (سک ر) ف م .

آرا چلانا ، آر لگانا .
سارق ہی کے فرق کو نہ خالی آر و گھر کے مالک کو بھی جھنجھوڑو تارو
۱۹۶۷ نجوم و جواہر ، ۵۱
[آر (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آرنبھ (فت ر مغ) امث .

رک : آرمبھ .
ایک دن راجہ نے ہون کا آرنبھ کیا .
۱۸۰۱ سنگھاسن بتیسی ، ۴۴

آرنج (۱) (فت ر ، سک ن) امذ .

ہاتھ کے برابر ، ہاتھ بھر ، تقریباً نصف گز .
ایک جوان پر ہیبت دیو صلابت ساٹھ آرنج کا قد و قامت .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۳۹۲
قد اس کا بیاسی آرنج کا ہوگیا تھا .
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۱۶۸
[ف : (= کہنی سے کلائی تک نیز کندھے سے کہنی تک)]

آرنج (۲) (فت ر ، سک ن) امذ ؛ امث نیز آرنج .

نارنگی (خزائن الادویہ ، ۷ : ۶) .
[انگ : Orange]

— پیکو (— ی مع ، و مج) امث .

چائے کی ایک عمدہ قسم کا نام .
مختلف چائے میں عموماً آرنج پیکو چائے . . . پسند کی جاتی ہے .
۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۱۴۵
[انگ : Orange Pekoe]

آرَنْدَہ (کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

لانے والا .

آرندہ جبرئیل ہو ربولندہ مصطفیٰ
ہاتھ اس کے دھوئے جائیں جو ہو کل کا پیشوا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۵

[ف : آوردن (= لانا) سے]

آرُوس (و مع) امث (قدیم) .

دلہن ، عروس .

دنیا آروس انند بالیاں سوں عشرت مے بلاتی ہے
سہیلا شاہ کا الحان سوں زہرہ گانیا سر تھے

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۲

[عروس (رک) کا بگاڑ]

آرُوسانی (و مع) صف .

آروس (رک) سے منسوب .

اونگھاں سوں بسنت آیا نورانی کریاں کسوت سکیاں سب آروسانی

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۸

[آروس (رک) + : انی ، لاحقۂ نسبت]

آرُوغ (و مع) امذ .

پیٹ کی ہوا جو منہ سے عموماً ہلکی سی آواز کے ساتھ خارج ہو ، ڈکار .
تو لا کھ ڈکار لیوے جھوٹی لیکن تسکین کرتی نہیں ہے کاذب آروغ

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۸۰

با مزہ ہے یہ عنایت حضرت سجاد کی
لذتیں اب لونگا آروغ رسول زاد کی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵۱

[ف]

آرُونْدھنا (و مع مغ) ف م .

گلا دبا کر مارڈالنا ، سانس بند کر کے مارنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰) .

[س : اروندھن आरोधन]

آرُوہ (و مع) امذ .

(لفظاً) اٹھنا ، اوپر اٹھنا ، (موسیقی) سرگم کا ترتیب وار اوپر تک جانا .
اگر ہم سا ، سے لے کر سلسلہ وار نی ، تک اوپر جائیں اس کو آروہ کہیں گے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۳

[س : اروہن आरोहण]

آرُوہی (و مع) امذ .

(موسیقی) کسی راگ کے سروں کی صعودی حالت .
آروہی میں رکھب اور امروہی میں دھیوت درج ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۲۰۷

[رک آروہ]

ـــ اَلَنْکار (ـــ فت ا ، ل ، سک ن) امث .

(موسیقی) نیچے سر سے اوپر کے سر تک جانا ، یعنی مندہ سر سے تیپ کے سر تک پہنچنا (نغمات الہند ، ۲۱) .

[آروہی ، النکار رک]

آرَہ (فت ر) امذ .

رک : ارّہ .

بھنواں طاق دیپک کی ساوے دسیں دلاں چیر نے جفت آرے دسیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۷

شاید اب کے سال ہوئے وصل گل یاد مراد
آہ کے آرے سیں نخل دل قلم ہونے لگا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۷

کوئی سولی دیا گیا ، کوئی آرہ سے چیرا گیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۸

آرہ زکریا کے کلیجے پہ چلایا عیسیٰ سے مسیحا کو بھی بیمار بنایا

۱۹۳۱ مراثی نسیم ، ۱ : ۳۶

ـــ شَکْل (فت ش ، سک ک) صف .

دندانے دار .
حشروں میں محاسوں کی کئی شکلیں پائی جاتی ہیں جن کو باعتبار صورت شوکیائی . . . ، شاناتی . . . ، آرہ شکل . . . ، گرزی . . . کہا جا سکتا ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۰

[(آرہ + شکل (رک)]

ـــ گَھر (ـــ فت گھ) امذ .

وہ کارخانہ جہاں آرے کی مشینیں نصب ہوں .
چاٹم میں ایک دخانی آرہ گھر ہے یہاں ایک لال لکڑی کے تختے کو لاڈ صاحب نے بہت پسند کیا .

۱۸۸۰ تواریخ عجیب ، ۱۶۹

[آرہ + گھر (رک)]

ـــ مَکّھی (ـــ فت م ، شد کھ بکس) امث .

ایک قسم کی مکھی جس کی سونڈ دندانے دار ہوتی ہے اور جو درختوں کو نقصان پہنچاتی ہے ، (انگریزی) Sawfly .
اس قبیلہ میں کیڑے مکوڑے ، چیونٹے ، شہد کی مکھیاں ، بھڑیں اور آرہ مکھیاں وغیرہ شامل ہیں .

۱۹۶۲ حشرات الارض اور وبیل ، ۱۵۷

ـــ نُما (ـــ ضم ن) صف .

دندانے دار .
یہ سانچہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک آرہ نما . . . دوسرا رولر .

۱۸۹۱ رسالہ حسن ، دکن ، مئی ، ۵۲

راستہ ایک واحد قدم کی بجائے آرہ نما ہوگا جس میں کئی دندانے ہوں گے .

۱۹۴۸ حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۸۹۳

[آرہ + نما ، نمودن (= دکھانا ، دکھائی دینا) سے]

آری (۱) امث .

۱. رک : آرا جس کی یہ تصغیر ہے .

دکھ سینے میں جیوں آری تھی　　خود بسری پیو کی پیاری تھی

۱۸۲۸　　بروئی (ق) (کذا) ، قربلی ، ۵۰ الف

ہرا بھرا درخت . . . کلہاڑی سے کاٹا گیا ، آری سے چیرا گیا .

۱۹۱۲　　سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۹

۲. آر (رک) کا اسم تصغیر (اپ و ، ۵ : ۳۷) .

۳. جوتا سینے کا ایک اوزار (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۶۳) .

۴. نیچے کی نے اور نلی کو اندر سے صاف کرنے یا کھولنے کا آردار گز یا کانٹے دار سلاخ (اپ و ، ۷ : ۹۵) .

[آر (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ تصغیر]

— چلنا محاورہ .

رک : آرا چلنا .

قد جاناں دیکھ کر کٹ کٹ گئے سرو چمن
بال قمری سے چلی آری سر شمشاد پر

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۹۴

— دانت صف .

دندانے داریا آری نما کھانچا .

ایک آری دانت چھت قینچی کا . . . فصل ۲۰ فٹ ہے .

۱۹۴۱　　تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ۲ ، ۲۲۳

[آری + دانت (رک)]

— کے نیچے رہنا محاورہ .

سختیاں جھیلنا .

گھٹتے ہیں زیر خاک بھی ہم بخت پست سے
آری کے نیچے رہتے ہیں جادوں سے راہ کے

۱۸۵۲　　دیوان برق ، ۲۲۳

آری (۲) م ف .

عاجز ، تنگ ، زچ .

اپنی طرح سے قدوی آری ہوا ہے ہم سے
گر دل کو اس کے دیکھو تو رو رہا ہے برہا

۱۷۷۴　　قدوی لاہوری ، انتخاب ۷۷

کثرت ضرب سے تلواریں آری آگئیں .

۱۸۹۰　　بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۱

حسام شاہ سے ہر اک حسام آری ہے
عدو بھی پیار سے منہ چوم لیں وہ پیاری ہے

۱۹۱۱　　برجیس ، مرثیہ (ق) ، ۱۷

ال : آلا ، کرلا ، ہولا .

[عاری (رک) کا عوامی املا]

— بھرت (— فت بھ ، ر) امث .

زردوزی ، کپڑے پر زری کی کڑھت کی صنعت (اپ و ، ۲ : ۲۰۶) .

[آری + بھرت (رک)]

آری (۳) امذ .

دوست ، یار ، مددگار .

میرے آری ! میں تیری دلدادہ ہوں

۱۹۶۴　　عکس لطیف ، ۱۱

[رک : آڑی]

آری (۴) امث .

۱. دریا کے کنارے ، پشتہ ، ساحل (پلیٹس) .

۲. دو کھیتوں کے درمیان کی منڈ (پلیٹس) .

۳. ایک قسم کی جھاڑی .

جھاڑی . . . جیسا کہ آری ، بلنا ، اور آکواہ وغیرہ .

۱۹۰۲　　علم الصحرا ، ۱۸

[س : آورک आवरक]

— بند (فت ب ، سک ن) امذ .

ایک درخت کی شاخ کو چھیل کر دوسرے درخت کے چھلے ہوئے تنے کے ساتھ جوڑنے اور باندھنے کا عمل ، قلم کی بندش ، پیوند .

آری بند کے لیے جو سب سے زیادہ خاص ہدایت ہے وہ صرف یہی کہ عمل کے وقت کسی طرح اسٹاک کی لکڑی یا چھال کرونہ اور خستہ نہ ہو جائے .

۱۹۳۰　　شفتالو ، ۳۶

[آری + بند (رک)]

آرے (۱) (ی مج) م ف .

۱. (i) کلمۂ ایجاب ، ہاں ، بے شک .

دل رشک سے ہمارا ہو ہے دو نیم یارے
کرتے ہو بوالہوس کی جب عرض سن کے آرے

۱۷۱۸　　دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۸۸

گھر بار سب اٹھا دیں تن پر وری کے پیچھے
ڈبیے کے نام خالی آرے ہیں اور بلے ہیں

۱۹۰۳　　مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۳۸

۲. (ii) کلمۂ استثنا یا استدراک ، لیکن ، مگر ، بلکہ ، البتہ .

نہ عین داخلی و غیر خارجی آرے
طلسم بوالعجب سیمیا گری ہوں میں

۱۸۰۹　　شاہ کمال ، ۵ ، ۲۱۶

[ف]

— آرے ہونا ف ل .

ہاں ہوں ہونا ، صرف تذکرے تک بات رہنا یا زبانی جمع خرچ ہونا .

چنانچہ انہیں انعام نہ مل سکا اور میٹنگ کے اندر کی بات آرے آرے رہ گئی .

۱۹۷۳　　ماہنامہ اوراق ، لاہور ، مارچ اپریل ، ۲۷۲

— بلے (— فت ب) امذ .

ہاں ہوں : حیلہ بہانا ، ٹال مٹول .

اور زیادہ ایش زقی کر کے زعم تازہ پر تنک ملامت کا چھوڑک کے غیر آرے بلے کر کے رخصت ہوا .

١٨٣٩　　تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١٠٥

الٹی کہاں ہے اور جو ہو بھی مجال شوق
وہ ٹال دینگے آرے بلے میں سوال شوق

١٩٢٢　　کلیات حسرت موہانی ، ١٩٩

اف : کرنا ، ہونا .

[آرے + ف : بلے (= ہاں)]

— بلے بتانا محاورہ .

حیلے حوالے کرنا ، ٹالنا .

بار بار مرزا یادگار ناصر مرزا پاس آدمی بھیجکر بلایا ، مگر مرزا نے آرے بلے بتلائے اور نہ آیا .

١٨٩٧　　تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۵

— و بلے (— فت ، و ، فت ب) امذ .

رک : آرے بلے .

اے وعدہ غلط تو نہیں آنے کا پھر ادھر
سمجھیں ہیں ترا عوت یہ آرے و بلے ہم

١٨٠١　　دیوان جوشش ، ٩٣

[آرے + ف : و ، حرف عطف + بلے (= ہاں)]

— و نعم (— فت و ، ن ، ع) امذ .

رک : آرے و بلے .

اک دن بھی نہ کی تو نے وعدہ یہ وفا ظالم
ہر وقت تجھے کرنے آرے و نعم گزرا

١٧٨٦　　میر حسن ، د ، ٣٣

[آرے + ف : و ، حرف عطف + ع : نعم (= ہاں)]

آرے (٢) ظرف .

رک : آر (٣) .

چندا ماموں آرے آئے　　سارے آنے لدیا کنارے آئے

١٩٠٢　　خواب راحت ، چھوٹی بیگم ، ٨

[آر + ا : ے ، زائد]

آرے (٣) امذ .

رک : آرا (١) ، جس کی یہ جمع یا محرف شکل اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

— سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مدار کہاوت .

تکالیف و مصائب برداشت کرنے پر بھی اپنے ارادے اور عقیدے سے باز نہیں آئے (نجم الامثال ، ٢٢ ؛ قصص الامثال ، ١٨) .

آریا (١) (سک ر) امذ : ~ آریہ .

رک : آریہ .

آریا (٢) (سک ر) امث : امذ .

ایک ترکاری کا نام جو کھیرے اور ککڑی سے مشابہ اور بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتی ہے (نوراللغات ، ١ : ٩٢ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٥) .

آریا کو زیادہ تر ککڑی کھیرے کے مانند کھاتے ہیں .

١٩٢٩　　کتاب الادویہ ، ٢ : ٧

[ہ : آریا आरिया]

آریاوی (سک ر) صف : ~ آریائی .

آریا (١) رک : سے منسوب .

انھیں پراکرت بولیوں سے ہندوستان کی موجودہ آریاوی زبانیں پیدا ہوئیں .

١٩٣١　　مقدمات عبدالحق ، ٢ : ١٦٦

[آریا (١) (رک) + ع : وی ، لاحقۂ نسبت]

آریائی (سک ر) صف .

رک : آریاوی .

تیسری قسم کے تحت آریائی زبانیں آتی ہیں .

١٩٣٥　　خطبات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ٢٦٥

آریت (سک ر ، فت ی) امث .

آریا دھرم یا مذہب .

آریت ، مسیحیت اور دوسرے مذاہب سے پہلے ہی سے دل ہٹا ہوا تھا .

١٩٢٣　　مضامین عبدالماجد ، ١٨

[آریہ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت (بعد حذف ہ)]

آریٹری (ی لین ، سک ٹ) امث .

خطابت .

آریٹری کے دکھانے وہ ڈھنگ　　ساری محفل میں جم گیا رنگ

١٩٠٣　　سرشار (سرشار ایک مطالعہ ، ٢٢٧)

[انگ : Oratory]

آریکہ (ی مع ، فت ک) امذ .

دماغی جھلی (ام جالیہ) میں جوفوں کے اوپر کا چھوٹا لحمی ابھار .

آریکہ کی چوٹی پر میان جلدی خلیے تعداد میں بڑھ جاتے ہیں .

١٩٣٢　　تشریح عصبیات ، ١٥٧

[رک : اریکہ نمبر ٢]

آرین (سک ر ، فت ی) صف .

آریا قوم یا زبان سے منسوب .

مجبوری کی وجہ یہ ہے کہ آرین ہسٹری سے ہمیں بہت کم واقفیت ہے .

١٨٨٧　　مضامین شرر ، ٣/١ : ٢

[انگ : Aryan]

آریں آریں (ی مع ، غنہ ، ی مع) امث.

تاروں کی جھنجھناہٹ یا تاروں پر کسی چیز کی رگڑ سے پیدا ہونے والی متوازی و سادہ آواز.

وہ آڑی ترچھی پھواریں ، وہ ستاروں کی آریں آریں وہ ہوا کی گھوم.
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۸۰

[حکایت صوت]

آریودراوڑی (سک ر ، و مع ، کس د ، فت و) صف.

وہ نسل جو آریوں اور دراوڑوں کے اختلاط سے وجود میں آئی.

پاکستان کے جنوب و مشرق میں راجپوتانے اور وادی گنگ و جمن کے باشندے . . . جنھیں علمائے نسلیات آریو دراوڑی کے نام سے یاد کرتے ہیں.
۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۶۱

[انگ : Aryo-Dravidian]

آریوسی (سک ر ، و مع) صف.

اسکندریہ کے منتظم پادری آریوس (ولادت ۲۸۰ عیسوی) سے منسوب ؛ آریوس کے عقیدے سے متعلق.

پہلی اسقفیت کے زیر اثر قوطی من حیث القوم آریوسی فرقے میں شامل ہوگئے اور رہے.
۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۴۳۲

[آریوس ، علَم + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

آریوسیت (سک ر ، و مع ، کس س ، فت ی) امث.

آریوسی عقیدہ جس نے مسیحی تثلیث اور توحید میں تطابق پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ؛ اس عقیدے سے متعلق علم یا تحریک.

جب قسطنطین کا انتقال ہوگیا تو آریوسیت نے کچھ عرصے کے لیے پھر راسخ العقیدگی کا درجہ حاصل کرلیا.
۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ ، ۴۳۲

[آریوسی (رک) + ۱ : ت ، لاحقۂ اسمیت]

آریوی (سک ر ، فت ی) صف.

آریا (رک) سے منسوب.

ان آریوی زبانوں کے خط میں بہت ہی مفید امر یہ ہے.
۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۶۱

[آریہ (رک) + ۱ : وی ، لاحقۂ نسبت (بعد حذف ہ)]

آریہ (۱) (سک ر ، فت ی) ~ آریا.

(الف) امذ.

۱. ایرین ، وسط ایشیا کی ایک قدیم قوم جو وہاں سے اٹھ کر ہند اور یورپ میں پھیل گئی.

باشندگان ہند قوم آریہ کا یہ دستور قرار پایا تھا.
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲۵۹

آریہ جب ہندوستان میں داخل ہوئے تو پہلے پنجاب میں ان کا قیام ہوا.
۱۹۵۶ زبان اور علم زبان ، ۳۷

۲. آریہ قوم کی زبان یا بولی (بیشتر بھاشا وغیرہ کے ساتھ).

کہتے ہیں ژند یونانی انگریزی زبانوں کو آریا سے علاقہ ہے اور اکثر زبانوں میں آریا کے لفظ پائے جاتے ہیں.
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۲

سوامی دیانند سرسوتی نے آریہ ورت رام کی نسبت سے اسے آریہ بھاشا کے نام سے بھی یاد کیا ہے.
۱۹۶۱ تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۴۳

۳. ہندوؤں کا ایک مذہبی فرقہ جس کے بانی سوامی دیانند سرسوتی مانے جاتے ہیں ؛ ہندو.

وہ مسلمان ہے کبھی ہندو کبھی ہے آریہ
کال کے بگڑے کا کیا بگڑا ہے ایمان آج کل
۱۸۸۹ دیوان عنایت پرسعلی ، ۴۸

شمالی ہند میں تو ایسے واقعات پیش آئے ہیں کہ آریہ قرض خواہوں اور زمینداروں نے غریب مسلمان مقروضوں اور کاشتکاروں کو ارتداد پر مجبور کیا ہے.
۱۹۲۸ ماہنامہ ' معارف ' ، مئی ، ۳۲۸

(ب) صف.

شریف ، معزز ، نیک (آدمی).

آریہ کے لغوی معنی ہیں نیک شریف برادری والے ، یہ دراصل کسی نسل کا نام نہیں ہے.
۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۵۵

[س : آریک आर्य + क]

— پرش (— ضم پ ، ر) امذ.

آریہ قوم کا فرد ، آریہ لوگ.

ان آریہ پرشوں کو خدارا کوئی سمجھائے
خود ان کے منو جی کی کتھا اور ہی کچھ ہے
۱۹۳۱ بہارستان ، ۱۶۸

[آریہ + پرش (رک)]

— سماج (— فت س) امذ.

آریہ مذہب یا فرقے کی تحریک ؛ اس فرقے کے ماننے والوں کی جماعت.

کل صاحبان ہنود کے لیے آریہ سماج کے قایم ہونے کی خبر نہایت فرحت انگیز ہوگی.
۱۸۷۷ ماہنامہ ' کوہ نور ' ، لاہور ، فروری ، ۲۳

اگر ہمارا قیاس غلط نہ ہو تو آریہ سماج اور سناتن دھرمیوں کے جلسوں میں بھی . . . نظمیں پڑھے جانے کا دستور نہیں ہے.
۱۹۱۳ حالی ، مکاتیب حالی ، ۵۱

[آریہ + سماج (رک)]

— سماجی (— فت س) صف.

آریہ سماج (رک) سے منسوب ؛ آریہ سماج کا پیرو.

آریہ سماجی ہندو تشدد پر ایمان رکھنے والا ہندو . . . سب ایک ہوچکے ہیں.
۱۹۴۹ خاک و خون ، ۲۳۹

[آریہ سماج (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مہر (— کس م ، سک ہ) امذ .

شہنشاہ ایران کا ملی لقب .

ایک چھوٹے سے پیمانے پر ہمارے صدر محترم کی کوشش اور شہنشاہ آریہ مہر اور صدر ترکی کی شرکت سے ... اشتراک عمل کا ایک خاکہ بنا ہے .

۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ" ، ۳۱ اکتوبر ، ۱۶

[آریہ + مہر (= سورج)]

— ورت (— فت و ، سک ر) امذ .

ہندوستان کی سرزمین جہاں قدیم آریہ قوم کی اوّلی جمعیت وسط ایشیا سے اٹھ کر وقتاً فوقتاً سکونت پذیر ہوتی رہی ، بھارت ورش .

ہندوستان میں ایک حصہ آریا ورت یعنی آریا کا ملک کہلاتا ہے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲۰

مٹ گئی جہل کی شب صبح کا تارا چمکا
آریہ ورت کی قسمت کا ستارا چمکا

۱۹۲۶ چکبست ، صبح وطن ، ۱۵۸

[آریہ + س : آورت आवर्त (= ملک ، دیس)]

آڑ

(الف) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. اوٹ ، اوٹ ، پردہ ، وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں .

پچھتاوا ہوت آرے انپڑاے نیں سو تمنا
نک کر وداع کتی جب پردے کی آڑ سوں میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۱

جوں سپاہی مورچے کی آڑ میں کرتا ہے چوٹ
یوں تمھارے وار کرتے ہیں ہیں مژگاں کی اوٹ

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۳

پرندوں کو انڈے دینے کے لیے تنہائی کی اور آڑ کی جگہ درکار ہوتی ہے .

۱۹۲۴ پرندوں کی تجارت ، ۱۴

اف : کرنا ، ہونا .

۲. حیلہ ، بہانہ ، (جو اصلیت کو چھپانے کے لیے ہو) .

اصلاح باطن کی آڑ میں شرع ظاہر کو بالائے طاق رکھ دیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۹

جس قدر گنجائش فریب اور دغابازی کی مذہب کی آڑ میں ہے کسی شعبۂ زندگی میں نہیں .

۱۹۳۲ انور ، ۱۹۲

۳. حفاظت ، پناہ ، پشت پناہی ، مدد .

اس کے پاس خاصے کے غلاموں اور نوکروں کا جتھا خوب تھا انھیں کی آڑ میں جان بچا کر مقام غزنی میں ... جا پہنچا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲

جو لوگ واقعی ... دوست پرور ہوتے ہیں ... ان کے بس ماندوں کو آڑ دینے والوں کی کمی نہیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۷۷

۴. ٹیک ، تکیہ ؛ ٹیکن .

سوسن نے کچھ پیٹھ کے نیچے آڑ لگا دی کہ تکیہ لگا کر یہ مجزوع تھا .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰

مرجانا جکرایا تو دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھ گئی .

۱۹۲۶ شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۱۶۱

۵. (i) رکاوٹ ، سدراہ ، حائل .

بہت راہ سے نزدیک تر تھا پہاڑ فقط بیچ میں ایک جنگل تھا آڑ

۱۸۳۴ مثنوی صیدیہ ، ۰ ، ۱۱۶

(ii) حد فاصل .

چشموں اور دریاؤں کے بیچ میں ایک آڑ ... ہوگی

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۴۸

۶. ضمانت یا کفالت .

اس قصبے میں جن حضرات اسلام کی جائداد پر یہ نوبت جائداد کے ضائع ہونے کی ، بیع ، رہن ، آڑ سے آئی ہے وہ میرے ہی قرابت دار ہیں .

۱۹۰۳ ماہنامہ "عصر جدید" ، جون ، ۲۴۳

۷. شرم ، حجاب .

گلے سے لگ جاؤ آکے صاحب مرے تمھارے بگاڑ کیا ہے
کہاں کی تیں پہاڑ کیسا بناؤ صاحب یہ آڑ کیا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۲۸

دو ہندو کہنے سننے سے ذرا سی آڑ اور تھوڑا سا لحاظ جو باقی ہے وہ بھی اٹھ جائے گا .

۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۲۰۶

۸. ٹیڑھ ، کجی ، ترچھاپن .

عمارت میں آڑ آتی ہے تو آگے چھت میں رخنہ پڑتا ہے پڑے .

۱۹۶۸ قدرت ، اپریل ، ۲۶

۹. (ہندو) کاجل کی ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں اپنے ماتھے پر بندی کے نیچے کھینچتی ہیں .

اینگر کی دے ہوت لال ٹکلیا اور دے ہوت کاری آڑ وابی دے پائیں

۱۸۹۵ (پوربی گنواری) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۰)

۱۰. ایک قسم کے اوائے ہوئے اناج (ترکاری وغیرہ) میں دوسرے قسم کے اناج (یا ترکاری وغیرہ) کی آڑی پٹی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۰) .

۱۱. (برتن سازی) برتن کے کور کنارے سیدھے کرنے اور گڑھے گوڑے نکالنے کا (ٹھٹھیرے کا) ہتھوڑا جو چونچ کی شکل کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۲۹) .

۱۲. (موسیقی) ہاتھی دانت یا کسی اور چیز کی چھوٹی سی تختی جو سارنگی کے نچلے سرے (طبلی) کے اوپر تانت کے تاروں کو طبلی کی سطح سے ذرا اوپر اٹھائے رکھنے کے لیے لگی رہتی ہے اس کے اوپر تانت کے تار کھنچے ہوئے ہیں جس سے تاروں کی جھنکار صاف رہتی ہے ، تاردان ، ٹیک ، گھوڑی (ا پ و ، ۲ : ۱۰۰) .

۱۳. (موسیقی) طبلہ کی تال میں لے کی ایک قسم جس میں کال اور ماترے گنے جاتے ہیں (نغمات الہند ، ۸۲) .

لے کواڑ ہو جاتی ہے ، یہ لے آڑ سے آسان ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۹۱

۱۴. (لوہاری) جھا ، لوہار کی بھٹی کے منھ کا پٹ جو الاؤ کی تپش کو روکتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱) .

۱۵. (i) (بانک بنوٹ) حریف کی ضرب یا گرفت سے بچنے کے لیے پینترا بدل کر ہتھیار کو اس کے سامنے کر دینے کا عمل تاکہ اس کا وار خالی جائے یا رک جائے ، اڑنگا (ا پ و ، ۸ : ۳۷) .

(ii) (بانک بنوٹ) مخاصم کی کلائی کے نیچے سے لکڑی لے جا کر روکنے کا عمل (حربۂ احمدیہ ، ۲) .

۱۶. (معماری) باڑ کی کھڑی لکڑی کا جھوکا روکنے اور سہارنے والی ترچھی بندھی ہوئی لکڑی ، اڑنگا (ا پ و ، ۱ : ۹۰) .

۱۷. ڈھلان پر کھڑی ہوئی گاڑی کے پہیے کے نیچے لگانے کی روک جس سے گاڑی اسی جگہ قائم رہے اور آگے یا پیچھے نہ ہٹے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۴) .

۱۸۔ کوہت کی حد بندی کی منڈیر ، مینڈ (ا پ و ، ۶ : ۳) ۔

۱۹۔ وہ لکڑی جو کواڑوں کو کھلنے سے روکنے کے لیے اس پشت ہوتی ہے ، دروازے کی لکڑی (ا پ و ، ۱ : ۲۲) ۔

(ب) صفت ۔

۱۔ پشت پناہ ، مدد گار ۔

حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اس کا آڑ تھا ۔

۱۶۳۵ چندر بدن ، ۱۲۱

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو

پھر کیں طرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۱

مصیبت تو اسے ہے جس کی کوئی آڑ نہیں ۔

۱۹۳۵ گئو دان ، ۲۰۸

۳۔ ضامن ، کفیل ، جیسے : روپیہ تو قرض مل جائے گا لیکن کسی کو آڑ دینا پڑے گا ۔

(ج) م ف ۔

۱۔ وقفے سے (وقت کا) فاصلہ دے کر ۔

تھوڑے پتوں تک تین تین روز آڑ نمک کے جلاب دینا ۔

۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۲۹

فراش روزانہ واقع نہ ہو ، بلکہ ایک دن آڑ ۔

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۲۳۳

۲۔ اوجھے یا چھپنے کے لیے ، پوشیدہ ہوجانے کی غرض سے ۔

اتنا سنا کہ گھوڑی دھگڑے کے پاس پکڑی گئیں اور ہی یہ شہزادیاں یوں بن کر محل کیا کرتی کوئی آڑ بھی نصیب نہیں ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶۷

[س : آورن ‌| आ + वरण]

ـــ آنا

محاورہ ۔

رک : آڑے آنا ۔

کہ آڑ آویگا تیرے ایک امرود کہ باقی لینے سے ہو بنگا ترا مد

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۲۳

ـــ باندھنا

ف م

پردہ ڈالنا (نور اللغات ، ۱ : ۹۲) ۔

ـــ بنانا

محاورہ ۔

بہانہ ڈھونڈنا ، حیلہ قرار دینا ۔

لیڈر کا کام محض اس قدر پڑتا ہے کہ ۔۔۔ خود غرضیوں کے لیے آڑ بنائے ۔

فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۵

ـــ بند

(فت ب ، سک ن) امذ ۔

۱۔ لنگوٹ ، کاچھا ، لنگر ۔

۲۔ دھوتی کا سرا جو آگے سے ٹانگوں کے بیچ میں سے نکال کر پیچھے کر کے لیٹ میں اڑس لیا جاتا ہے ، لانگ (ا پ و ، ۲ : ۱۱۷) ۔

[آڑ + بند (رک)]

ـــ بننا

ف ل

آڑ بنانا (رک) کا لازم ۔

قدم قدم پر ناسازگار ماحول آڑ بنتا رہا ۔

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۳

ـــ باڑ امث ۔

پردے نام ذمہ داری اور اعتبار ۔

ضامن ڈھونڈنے کون جاتا یار لوگوں نے کچھ آڑ باڑ کر کے کام نکال لیا ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۳

تھوڑا سا اعتماد قائم کر کے آڑ باڑ کر کے کام نکال لو ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۹۲

[آڑ + ا + باڑ ، تابع]

ـــ پردہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت د) امذ

رک : اڑ پردہ (ا پ و ، ۵ : ۱۰۶) ۔

[آڑ + پردہ (رک)]

ـــ پڑنا

محاورہ ۔

جھک جانا ۔

پڑے آڑ کر آڑ سورج سی جیٹے سہا بقتانا پورا مجوسی جیٹے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

ـــ پکڑنا

محاورہ ۔

۱۔ پناہ لینا ، چھپ جانا ۔

ترک لوگ محفوظ جگہوں میں دمدموں کی آڑ پکڑے ہوئے تھے ۔

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، شرر ، ۷۰

آڑ پکڑ کر کھڑے ہوئے اپنے مقام پر حیوان سے تقریر سنائی دے ۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۷۲

۲۔ سہارا لینا ، ٹیک لگانا ۔

دونوں دوست درختوں ٹیلوں کی آڑ پکڑ کر مکان کے اندر پہنچے

۱۹۳۲ ید قدرت ، ۳۶

۳۔ بہانہ بنانا ۔

نیک و بد کے تو آپ مالک ہیں آڑ ناحق مری پکڑتے ہیں

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۷

دوسری جگہ وہ اسی مذہب کی آڑ پکڑ کر دارالحرب میں سود بھی لینے لگے ۔

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۲۱۱

ـــ پھانس (ـــ مغ) امث ۔

رک : آڑ باڑ (نور اللغات ، ۱ : ۹۲) ۔

[آڑ + پھانس (رک)]

ـــ تلا (ـــ فت ت) امذ ۔

۱۔ (عمارت) دو پلیا چھپر یا کھپریل کی درمیانی روک یعنی مگری کی بلی جس پر دونوں طرف کے چڑھاؤ لگے رہتے ہیں ، دھرن (ا پ و ، ۱ : ۸) ۔

[آڑ + تلا (رک)]

ـــ توڑ (ـــ و مج) امث ۔

(بانک بنوٹ) آڑ (رک) کے ساتھ جوابی حملہ کرنے کا طریقہ ، جارحانہ و مدافعانہ عمل (ا پ و ، ۸ : ۳۷) ۔

[آڑ + توڑ (رک)]

— توڑنا محاورہ .

حجاب اٹھانا ، پردہ باقی نہ رکھنا یا اٹھا دینا .

کچھ منہ سے بولیے تو سہی پھر نہیں کہ ہاں
آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۹

— ڈَنْڈا (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

وہ لکڑی جو دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے کے لیے لگائی جاتی ہے اور باکھرے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے ، اڑڈنڈا (ا پ و ، ۱ : ۲۲) .

[آڑ + ڈنڈا (رک)]

— ڈُھونڈنا محاورہ .

پناہ چاہنا .

دن کو تو میرے نالہ سوزاں بلند ہوں
ڈھونڈے فلک پہ مہر فلک ابر تر کی آڑ

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۸۹

— کَباڑ (— فت ک) امذ .

الا بلا ، کاٹ کباڑ ، کوڑا کرکٹ .

پھریوں کانچ کے ٹکڑے ، تیغ ، میدہ لکڑی ، مروڑ پھلی اور نہ جانے کیا کیا آڑ کباڑ کوٹتے چھانتے رہتے .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۹۱

[آڑ + کباڑ (رک)]

— کَرنا محاورہ .

۱. ضمانت میں دینا ، رہن کرنا .

میں نے دلی لالہ کے پاس مونچھ کا ایک بال آڑ کر کے دس روپے ادھار لیے تھے

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۳

۲. پناہ لینا .

کرتا سپر کی آڑ شجاعت سے دور ہے   روکے جو وار تیغ کا منھ پر وہ صور ہے

۱۸۳۲ رند ، ۱ : ۱۷۵

— کُواڑ (کسر ک) امث : ~ آڑ کیواڑ .

(موسیقی) طبلے کی تال میں آڑ (رک : نمبر ۱۳) اور کیواڑ (رک) کو ملا کر برتی جانے والی ایک تال جس میں سم آگے پیچھے آتا ہے لیکن اس کی لے آڑی ترچھی ہوتی ہے (ماخوذ : تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۳) .

دو امتحانوں پر تو وہ آڑ کیواڑ سے آئے کہ چھکے چھوٹنے لگے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۱۹

[آڑ + کواڑ (رک)]

— گَڑا (— فت گ) امذ .

۱. کرائے کی گاڑیوں کے کھڑا ہونے کا مقررہ مقام جہاں وہ سب طرف سے آ کر جمع ہوں اور کرائے پر دی جاتی ہیں ، اڈا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

۲. بائسکل کی گدی کے نیچے کی آہنی کمانی جس پر گدی کسی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۰۲) .

[آڑ + گڑا ، گڑنا (رک) سے]

— گُوڑ (— و مع) امذ : ~ آڑا گوڑا .

۱. کوڑا کرکٹ ، خس و خاشاک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳) .

۲. (کھیل) گیڑیوں کے کھیل میں وہ بڑی اور وزنی گیڑی جو نشانہ لگنے کے لیے کھیل کے میدان میں بیچوں بیچ رکھ دی جاتی ہے (اپہر ، ۸ : ۹۳) .

۳. (کھٹ بنا) موٹی رسی کا مضبوط بند جو پلنگ کے دو مخالف پایوں کے درمیان کان (کھونٹ) نکلنے کی روک کے لیے باندھا جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۷۷) .

[آڑ + گوڑا (رک)]

— گوڑ (— و مع) امث .

۱. کاروباری لوگوں کا باہمی لین دین ، کھاتہ داری ، تبادلۂ رقم (ا پ و ، ۷ : ۲۲) ، (مجازاً) خاطر تواضع .

اف : کرنا ، ہونا .

[آڑ + گوڑ (رک)]

— گوڑا (— و مج) امذ .

بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا یا گلے اور اگلی ٹانگ کی ران میں بندھا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جو اسے تیز رفتاری یا بھاگنے سے روکتا ہے ، آنگوا ، انگر (ا پ و ، ۵ : ۷۸) .

[آڑ + گوڑا गोंडा (= پیر ، ٹانگ ، گھٹنا)]

— لَگانا ف م .

ٹیک لگانا .

لیں ہاتھ میں عصا کیا جب ہو کمر شکستہ
کیا آڑ ہم لگائیں ٹوٹے ہوئے شجر میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۲

— لینا محاورہ .

پناہ لینا ، سہارا لینا .

تاریکی شب کی آڑ لے کر   داخل ہوئے خوابگہ کے اندر

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۶۵

مردوں کے واسطے ہے یہ ٹیکا کلنک کا
گھونگٹ پہ عورتوں کا جو لوہ میں سپر کی آڑ

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۸۸

— میں آنا محاورہ .

۱. بیچ میں پڑنا ، جیسے : جو چیز آڑ میں آئی سیلاب اسے بہا لے گیا .

۲. ضامن ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۰) .

— ہونا ف م .

۱. حجاب ہونا ، حائل ہونا ، اوٹ ہونا .

دیدۂ شوق بنادے ابھی رخنے صدہا
درمیاں میں ہو مرے اس کے اگر آڑ پہاڑ

۱۸۷۰ چمنستان سخن ، ۵۹

۲. بہانہ ہونا .

یہ عقیدہ بھی ایک آڑ تھی ورنہ جس شخص کو نماز سے مطلب نہ روزے سے واسطہ اس کا عقیدہ کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشد الخیری ، ۱۲۰

آڑا

صف .

۱. ٹیڑھا ، ترچھا ، اریب ، سیدھے رخ کے خلاف .

بیچ تیر کوی نا آئے کر کوی آگ بھرتا جائے کر
بازی سو پلکاں لائے کر سو کا کرے آڑا اڑا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۵

چلن سے کیونکر کجوں کے نہ ہو کجی کا ظہور
ظفر جو پاؤں ہوں ٹیڑھے تو نقش پا آڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۸

پان کے شوق اور اپنے پیچ میں آپ بل کھا کر سرا ایسا آڑا ہو جاتا ہے کہ نوک سوراخ پر سے سرک جاتی ہے .

۱۹۰۴ مکاشفات آزاد ، ۳۳

۲. (مجازاً) جو اصول یا معمول کے خلاف ہو (کام یا بات) ، بے تکا ، الٹا سیدھا .

آڑے ہیں گن اس کے بلکہ ٹیڑے   رک سب سونا چھوڑا اپس کے تیڑے

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۰

دیے جواب جو اس نے نہ قاصدا آڑے
کبھو آ گیا ترا شاید لیا دیا آڑے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۸

اپنوں سے بھی چلتا تھا ستمگر جو آڑا
شمشیر نے منہ ایک طمانچے میں بگاڑا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۴

۳. مفیش تار کا ڈوریا جس کے جامے شادی بیاہ میں بنتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۰) .

کوئی سیدھی بات صاحب کی نظر آتی نہیں
آپ کی پوشاک کو کپڑا بھی آڑا چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۲

۴. عرضاً ، بت ، لنبوان ، پتوا ، دائیں سے بائیں کو ، طولاً اور کھڑا کے خلاف .
دھاگوں کے ایک جتھے کو جو دو دھاروں کا ہوتا ہے ، آڑے یعنی عرض میں . . . ڈالتے ہیں .

۱۸۹۱ رسالۂ حسن ، مئی ، ۵۶

یہ تمام افعال ان ریشوں کے ذریعہ انجام پاتے ہیں جو معدہ میں آڑے ، لمبے اور چوڑے طور پر مخصوص ترکیب سے واقع ہیں .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۲۸۲

[س : آ + ور + ک आ + वर + क]

— اتارنا

محاورہ .

۱. کپڑے کو ترچھا پھاڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

۲. زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے ہٹا کر نیچے لانا (امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

— آڑا

صف ، م ف .

۱. آڑا (رک) کی تکرار ، جیسے : نواڑ کی بناوٹ کے برخلاف ان سے چارپائی کو آڑا آڑا بنا جاتا ہے .

۲. ایک دوسرے کو کاٹتا ہوا ، متقاطع .
دونوں (ہاتھ) آڑے آڑے کر کے سینے پر رکھ لیے .

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۲۸

۳. آڑا ترچھا ، کشیدہ ، برہم .

بلوٹے موں یہ آڑا ہور کرے ہر بات آڑی لت
رہتی ہے آڑی آڑی اور بھنوروں کی تانا جب رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

— آنا

محاورہ (قدیم) .

رک : آڑے آنا .

کفر اے کہتے ہیں خدا کے اور بندے کے بیاے آڑا آتا ہے .

۱۶۶۲ میراں جی خدانما ترجمۂ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۷

سو اس گئے تھے ہجر کی شب لیک بچ گئے
کیا جانے کب کا آ گیا آڑا کیا دیا

۱۸۲۵ معروف (لغت کبیر ، ۱ : ۲۴۰)

— پاجامہ

(— فت م) امذ .

تنگ موری کا جوڑی دار پاجامہ جو آڑی تراش کا ہوتا ہے .
سفید شیروانی خوب پھنسا ہوا آڑا پاجامہ پاؤں میں سیاہ انگریزی جوتا .

۱۹۳۸ پس پردہ ، ۲۸

[آڑا + ف : پاجامہ (رک)]

— پڑنا

محاورہ .

۱. الٹ جانا ، اوندھا ہو جانا ، گر جانا ، جھک جانا .

یہ دل دیوانہ آہوں کے تراقے جب جڑے
ہوئے زمین کا شق جگر اور آسمان آڑا پڑے

۱۷۹۱ مہر علی مہر ، از چمنستان شعرا ، ۲۴۲

۲. بیچ میں آنا ، درمیان آنا ، حائل ہونا .

سو دو حال آڑے پڑی آکے شام   گیا روز کا جگ سوں لوقہ تمام

۱۷۴۰ تحفۂ عاشق ، وجدی (دکنی اردو لغت ، ۳)

دوسرا بیٹا آواز ہور آڑا پڑ کر بولنے لگیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو لغت ، ۳)

— ترچھا

(— کس ت ، سک ر) ، صف ، م ف .

محرف : آڑے ترچھے .
ٹیڑھا بانکا ، کج مج ، موڑ کھاتا ، ابھرتا ، بل کھاتا ، بیچا بیچا ، گھاٹیاں بناتا .

اپنے جسم کو آڑا ترچھا کر کے ایسے زاویے اختیار کرنا پڑیں گے کہ ایک طرف شانہ رگڑ رہا ہے تو دوسری طرف قولد معرض خطر میں ہے .

۱۹۲۷ دنیائے تبسم ، ۲۱

— ترچھا آنا

محاورہ .

آوازہ کسنا ، برا بھلا کہنا ، پھبتی اڑانا .
اوروں سے مذاق کرتے کرتے میری طرف بھی آڑے ترچھے آنے لگے .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۲۳۶

— ترچھا رہنا

محاورہ .

رک : آڑا ترچھا ہونا .

مرے کوکا سے آڑی ترچھی تو رہتی ہے اے انا
تجھے پیر اوستے بے ہر بات میں تیری جھمیلا ہے

۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۲۲

— ترچھا کرنا　محاورہ .

تکے ہاتھوں لینا ، (کسی پر) غصہ کرنا .

عشق بیجان کو کیا ہم نے جو آڑا ترچھا
سرو کو یار نے گلشن میں بنایا سیدھا

۱۸۶۰　دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹

— ترچھا ہونا　محاورہ

غصے سے بگڑنا ، برہم ہونا .

سینہ میں اتنے آڑے ترچھے یہ ہو　واجبی ہی مکھ کا مول کرو

۱۸۶۳　طلسم الفت (فائق) (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳)

— چڑھانا　محاورہ .

(پتنگ بازی) حریف کے پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳).

— چوتالہ　(و لین ، فت ل) امذ .

(موسیقی) طبلے کی تالوں میں سے ایک تال ، جس میں لے کے چودہ ماترے اور تال کے سات ماترے ہوتے ہیں (تیتالہ تال کی خالی یعنی کال پر ماترے گننے سے یہ تال بنتی ہے) (نغمات الہند ، ۹۱).

کہیں آڑا چوتالہ اور خمسہ ہو　فرودست دو بحر کو بھی گنو

۱۸۵۹　حزن اختر ، ۱۰۶

آڑا چوتالہ اور آیوڑ کے لیے کو سن کر قرتالہ والی ڈومنیاں دنگ ہو گئیں .

۱۹۲۰　چار چاند ، ۱۲۵

[آڑا + چوتالہ (رک)]

— چوڑا　(— و لین) صف ، م ف . (قدیم)

لمبان اور چوڑان میں ، طولاً و عرضاً .

او ڈونگر کا سر قامۂ سخت تھا　آڑا چوڑا سب مل کے یک لخت تھا

۱۶۳۹　خاور نامہ ، ۳۸۲

کہتے ہیں زمیں بہت اڑی ہے　آڑی چوڑی ابھی پڑی ہے

۱۸۶۳　جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۵۰۶

[آڑا + چوڑا (رک)]

— چوڑا ہونا　محاورہ .

آپے سے گزرنا ، جامے سے باہر ہونا ؛ شیخی بگھارنا ؛ دون کی ہانکنا ، جیسے : ویسے تو ہر کوئی آڑا چوڑا ہوتا ہے ، سامنے پڑ کر بات کرو تو حقیقت کھلے .

— چھوڑ بارا　فقرہ .

بے معنی اور مہمل بات (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۰) .

— دستی شکنجہ　(فت د ، سک س ، کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ .

گھاس کے گٹھے باندھنے کی لکڑی کی دو خانے والی مشین .

آڑے دستی شکنجوں میں سے سادہ نمونہ وہ ہے جو نقشہ . . . میں بتلایا گیا ہے .

۱۹۰۷　مضرف جنگلات ، ۲۹۹

— سیدھا　(— ی مع) صف ، م ف .

الٹا سیدھا ، بے تکا ، بے ڈھنگا ، غلط سلط ، جیسے : پلنگ ہم سے آڑا سیدھا جیسا بنا جا سکتا تھا بن دیا .

[آڑا + سیدھا (رک)]

— کپڑا　(— فت ک ، سک پ) امذ

مقیشی تار کا ڈوریا جس کے جامے شادی بیاہ میں بنتے ہیں (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۱).

[آڑا + کپڑا (رک)]

— کھینچ جانا　محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ کو حریف کے پتنگ کے اوپر سے یا نیچے سے لے جانا اور مخالف سمت میں کھینچنا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

— گرزا　(— و مع) امذ .

رک : آڑ گوڑ ؛ فیصلہ ، گوڑا کرکٹ (پلیٹس) .

— گوڑا　(— و مج) امذ .

رک : آڑ گوڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۳) .

— گوڑی　(— و مج) امث .

۱. رک آڑ گوڑ .

۲. (کشتی) حریف کی ٹانگ میں ٹانگ اڑا کر اس کا پاؤں زمین سے اکھاڑ دینے کا عمل (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۹۲) .

— گوڑی چڑھانا/دینا/لگانا/مارنا　محاورہ .

اڑا گوڑی کا پیچ کرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

— لگا لینا　محاورہ .

(پتنگ بازی) کسی طرف زیادہ جھکے ہوئے پتنگ کو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی سم پر لے آنا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

— لگنا　محاورہ .

۱. حائل ہونا .

سو آڑے لگیا ایک آ کر پہاڑ .

۱۸۳۰　تحفۂ عاشق ، وجدی (دکنی اردو لغت ، ۲۶)

۲. (پتنگ بازی) پتنگ کا آڑا اڑنا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

— مانگنا　محاورہ .

(پتنگ بازی) پتنگ کا داہنی یا بائیں کسی رخ دب کر اڑنا (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت اور تکلیف کے دن ، مشکلات کا موقع ، (کسی سے کی) سخت ضرورت کا زمانہ .

وہ عقل آڑے وقت پر کام آئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۵۹

پیروی کرنے کو یہ جاتے ہیں آڑے وقت میں
فی سبیل اللہ کام آتے ہیں آڑے وقت میں

۱۸۹۹ دیوانِ تجلی ، ۳۰ : ۲۸۲

محرم میں چھری اور تیمچے سے کھیلنے والے
اس آڑے وقت میں کیا سمی کچھ فرما نہیں سکتے

۱۹۲۸ شمرِ انقلاب ، ۳۵

[آڑا + وقت (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. خفا ہونا ، ناراض ہونا ، برہم ہونا ، برگشتہ ہونا .

ہمن سبتی آڑے ہوئے جان ہور   سنگھاتیاں سوں پیالے پیتے دم بدم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹

اگر نصیب ہیں سیدھے تو ڈر نہیں ہم کو
بلا سے ہم سے وہ ہوویں ٹیڑھے ترچھے یا آڑے

۱۸۵۴ کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۳۸

۲. روکنا ، منع کرنا ، حائل ہونا ، مزاحم ہونا .

توں بھی جا کر آڑا ہو   دونوں مل کر اس کوں ٹھو

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۴۶ الف

سنگی ہوتا او جانے سو آڑا پڑ دت   نجانے دیا سو دیں پھیر اللہ

۱۶۳۹ طوطی نامہ (غواصی) ، ۱۲۷

آڑت (فت ڑ) امث ؛ ~ آڑتھ .

رک : آڑھت .

آڑتیے کو تنک دار بھی کہتے ہیں کیونکہ آڑت پر آئے ہوئے مال کا تولنا ، تلوانا بھی اس کے ذمے اور نگرانی میں ہوتا ہے .

۱۹۴۴ اپ و ، ۷ : ۴۳۰

آڑتی/آڑتیا/آڑتیہ (سک ڑ / کس مع ت / فت ی) امذ .

رک : آڑھتی .

ہم نے اپنے آڑتیہ کو مال دیا تھا وہ منڈی میں پکڑا گیا .

۱۹۳۱ ؟ روحِ لطافت ، ۱۲۰

آڑتھ (فت ڑ) امث .

رک : آڑھت .

ہم کو چاہیے کہ دوسرے ملک میں آڑتھ اور کمپنیاں قائم کریں .

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۵۷

آڑکا (سک ڑ) امذ .

(پارچہ بافی) وہ چوبی ڈنڈا جو ڈوری کے تانے کی الی کا کھنچاؤ محکم کرانے والی رسی کے بند میں اینٹ دینے کے لیے لگایا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۰۲) .

[آڑا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ نسبتی]

آڑنا (سک ڑ) ف م .

روکنا ؛ سہارا دینا ؛ پناہ دینا ، بچانا (پلیٹس)

[آڑ (رک) + ا : نا ، علامتِ مصدر]

آڑنی (سک ڑ) امث .

وہ گتکا جو دروازے کے پٹ یا پٹوں کو کھلا رکھنے اور ہوا وغیرہ سے بند نہ ہونے کی غرض سے لگایا جاتا ہے یہ چوکھٹ اور کھلے ہوئے کواڑ کے درمیان لگا ہوتا ہے (اپ و ، ۱ : ۲۳) .

[آڑ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

آڑو (و مع) امذ .

ایک درخت اور اس کا پھل جو امرود کی طرح کا یا جنگلی نما ہوتا ہے اور جس کی کھال پر ہلکے ہلکے روئیں ہوتے ہیں .

آڑو میوہ نزدیک بہ شفتالو ودرختش نیز مثل درخت شفتالو است .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۱۸

خوانوں میں رنگترے سنگترے آڑو کوڑلے ان سب پر کھانچی رکھے گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۹

عسل مہیا کرنے والے پودے . . . آڑو . . . لوکاٹ وغیرہ .

۱۹۶۶ چارے ، ۵۲۲

[ہ : آڑو आड़]

آڑ واڑ ہونا محاورہ .

آڑے آنا ، حائل ہونا ، حمایتی ہونا .

لانڈ کا اوس کے تئیں آڑواڑ ہو کر بولیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی (ق) ، ۱۱۷

آڑی (۱) صفت .

۱. رک : آڑا جس کی یہ تانیث ہے .

بلولے موف یہ آڑا ہور کرے ہر بات آڑی لٹ
دیتی ہے آڑی آڑی اور بھنوؤں کی تان چب رس رس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۷

ایک شیشے کی نلی یا لاکھ کی بتی آڑی رکھنے سے وہ ہر طرف گھوم سکے .

۱۸۷۳ اخبارِ مفید عام ، آگرہ ، ۱۵ جولائی ، ۳

اس میں ٹانگ کی حرکت آڑی . . . یا عرضی طور پر ممکن ہے .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۳۸

۲. لی بانک کے ایک داؤ کا نام (اپ و ، ۸ : ۹۳) .

ـــ آنا محاورہ .

۱. رک : آڑے آنا .

گوڈی کبھی اگر ہے تجھ کنے   وہ بھی آڑی آئے تیرے دو منے

۱۷۳۴ پنچھی نامہ ، ۲۸

۲. آوازہ کسنا ، دوسروں پر بات رکھ کر برا بھلا کہنا ، ہنسی اڑانا .

بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ
چلا بھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجانے

۱۸۶۸ حزیں دہلوی ، د (ق) ، ۱۰۹

نوزائیدہ شعرا پرانے شاعروں پر آڑی آتے ہیں .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۳

۳. دعوىٰ دعوا کرنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۳) .

ـــ بادی امث .

ورق کو جلا کرنے یا لٹھے مٹی کا فولادی قلم (اب و ۳ : ۴۹) .

[آڑی + بادی (رک)]

ـــ بتانا

ف م .

سونے یا چاندی کا ورق بنانے کے لیے سوا انچ لمبی دو انچ چوڑی کاغذ اسی بتلی پتی کو حسب ضرورت درست کرنا اور اس کے ٹکڑے کاٹنا (اب و ۳ : ۲۲) .

ـــ بیل (ـــ ی مج) امث .

ترچھی بوٹی کی بیل ، مخروطات کی ضد (امیر اللغات ، ۱ : ۹۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۹۲) .

[آڑی + بیل (رک)]

ـــ پٹی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث .

دیسی کواڑ کا کمر بناہ کواڑ کے پچھلے رخ پر تختوں کے عرض میں مضبوطی کے لیے حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے فاصلے پر جڑے ہوئے ڈنڈے ، پشتی والا .

بیچ بیچ کواڑ کے روکاری جوکٹے کی آڑی پٹی یا پٹیاں ، اڈھینی .

۱۹۳۹ اب و ، ۱ : ۲۲

[آڑی + پٹی (رک)]

ـــ تراش (ـــ فت ت) امث .

۱. (جنگلات) درخت یا لکڑی کو ریشوں کے آڑے رخ میں کاٹنے کا عمل ، کھڑی تراش کے بالمقابل .

آڑی تراش کے آرے کا طول . . . موزوں ہے .

۱۹۰۴ مصرف جنگلات ، ۱۹۲

۲. (انجینیری) زمین کی مثلاً کٹائی یا کھدائی یا مٹی پشتہ یا بھرائی ڈھال کا عرض دریافت کرنے کے لیے جن معطیات کی ضرورت ہوتی ہے ، ان سے آڑی تراش کے رقبہ کا بھی حساب لگ سکتے ہیں .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۸

[آڑی + تراش (رک)]

ـــ ترچھی (ـــ کس ت ، سک ر) صف .

۱. آڑا ترچھا (رک) کی تانیث .

اپنے دل کا آج پھوڑا پھوڑنا منظور ہے

آڑی ترچھی اس پری کو دو ملا کہنے کو ہیں

۱۹۱۱ بہارستان عوالی ، ۷۰

۲. جو طرارہ ، پر طرف ہے .

کالیوں کی بوچھار آڑی ترچھی پڑنے لگی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۸ : ۴

ـــ ترچھی لانا محاورہ .

رک : آڑی آنا نمبر ۲ .

شعرا ان پر جاہے جیسی آڑی ترچھی لائیں . . . مگر انہیں پروا نہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۲/۲ : ۶۹۵

ـــ کاٹنا محاورہ .

کنّی کاٹنا ، نظر بچانا ، کترانا ، آنکھ بچانا .

میں نے چاہا کہ آڑی کاٹ کے نکل جاؤں .

؟ تراک اردو ، ۹۰

ـــ کرنا محاورہ .

(زرگری) ورق کا رخ بدل کر یعنی طولاً کوٹنے کے بعد عرضاً کوٹنا (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۱۵۲) .

ـــ گوٹ (ـــ و مج) امث .

اوراب تراش کی گوٹ (امیر اللغات ، ۱ : ۹۲) .

[آڑی + گوٹ (رک)]

ـــ مار صف .

رک : آڑی مار .

تمام اشخاص ضرر رساں اور بد وضع کے نام جو کسی رجسٹر ضابطہ میں درج نہیں ہیں . مثلاً : چور ، نقب زن ، قمار باز ، بٹہ باز ، چوسر باز آڑی مار ، دغا باز .

۱۸۹۳ آئینۂ سراغ رسانی ، ۶۲

تم بڑے چالاک اور آڑی مار ہو گئے ہو .

۱۹۰۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۵

[آڑی + مار (رک)]

ـــ مُشکل/مُصیبت (ـــ ضم م ، سک ش ، کس ک / ضم م ، ی مع ، فت ب) امث .

سخت مصیبت .

یاد جو کچھ اپنے ہاتھ سے اٹھا کر خدا کی راہ میں دیا تھا وہی اس آڑی مشکل میں کام آتا ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۴

[آڑی + مشکل / مصیبت (رک)]

ـــ مانگ (ـــ مغ) صف .

وہ مانگ جو سر کے بیچوں بیچ سے داہنی یا بائیں جانب ہٹ کر نکالی جائے .

احسان آڑی مانگ نکالے کف کے بٹن لگا رہا تھا .

۱۹۱۹ جوہر ندامت ، ۸۶

[آڑی + مانگ (رک)]

ـــ ہیکل (ـــ ی لین ، فت ک) امث .

ایک زیور کا نام جو گلے میں ڈال کر بدھی کی طرح پہنا جاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۹۳) .

آڑی ہیکل تو گلے میں کبھی ڈال کب تھی

تم نے یہ شوخی یہ طرّاری نکالی کب تھی

۱۸۶۸ واسوخت شوق ، نواب مرزا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۲۹)

[آڑی + ہیکل (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

رک : آڑا ہونا .

اکیلی رات کوں آکر اُٹے ملتاچ گھٹ کٹے ہے
سیدھی ہو ہاشمی تجھ سوں جو کوئی دمن لڑکے آڑی ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹۷

گویئے ذرا مڑگئی کہ خود آڑی ہوگئی .

۱۸۸۱ صورت الخیال ، ۲ : ۱۷

آڑی (۲) صف .

۱. مددگار ، محافظ ؛ سہارا دینے والا ؛ مدد دار ، ساجھی (پلیٹس) .

۲. کھیل میں اپنی پارٹی کا شریک کھلاڑی .

میرے میرے آڑی ہو ادھر آؤ .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۳

لیجیے آڑی تو بٹ گئے اور دو مقابل فریق بن گئے .

۱۹۲۲ یہ دل ہے ، ۲۲

[آڑ + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

آڑی (۳) امث .

راگ کی ایک قسم ، ایک لے (پلیٹس) .

سوال : آڑی لے کس کو کہتے ہیں ؟ جواب : ضرب کی خالی جگہ کو سم مقرر کردیا جائے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۴

آڑے

آڑا (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنا محاورہ .

۱. درمیان میں آنا ، حائل ہونا ، مانع ہونا ، رکاوٹ ڈالنا .

ہم نہ جائے باغ بار آپ سے — وہ ہی آڑے آگیا جیدھر چلے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۸۷

شیشہ آلات کا ٹوکرا آڑے آیا دکان سے اوڑ کے زمین پر گرا جھنکار کان میں آئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۲

پروانے کو جھکے تھے سر انجام خود کشی
فانوس آڑے آگیا تقدیر دیکھنا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۸۵

۲. حمایت لینا ، سپر بن جانا ، مدد کرنا .

زن و فرزند سب دشمن ہیں جی کے — نہیں آتا کوئی آڑے کسی کے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲

بت پرستوں سے کبھو پوچھ رہے ہو کس کو
کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں

۱۸۷۱ دیوان امیر ، ۲ : ۲۳۸

بھلا ممکن تھا کہ کسی شخص پر برا وقت پڑے اور داتا جان اس کے آڑے نہ آجائیں .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۲ : ۶۱

ـــ پَٹ (ـــ فت پ) امذ .

(اکھاڑا) کشتی کا ایک پینترا ؛ جب حریف سامنے کھڑا ہو تو دار کو چاہیے کہ حریف کے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنی داہنی طرف کو جھٹکا دے کر چھوڑ دے اور فوراً داہنے ہاتھ سے پورے زور سے بائیں ران اور بائیں ہاتھ سے داہنی ران پکڑ کر اور اپنا سر حریف کی داہنی ران اور بغل کے قریب سینہ کا زور دیتا ہوا اپنی بائیں طرف کھینچ کر چت کر دے (رموز فن کشتی ، ۱ : ۵۱) .

[آڑے + پٹ (رک)]

ـــ بات (ـــ ہاتھ / ہاتھوں) لینا محاورہ .

قول یا فعل سے شرمندہ یا معتوب کرنا ؛ الٹی معقول کرنا ، لتاڑنا .

کیا جانیے کہ کس کے دل کا لہو پیا ہے
کنگھی نے آڑے ہاتھوں کیا زلف کو لیا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۹۱ : ۱۹۵

پھبتیاں ان پہ اب کیوں نہ ذرا — آڑے ہاتھوں اب ان کو لوں تو ذرا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۴

میرے بھی زمانہ ہے وہ آڑے ہاتھ لوں گی کہ ساس بھی یاد کرے .

۱۹۳۳ گھر گرہستی ، ۲۵۲

ـــ ہونا محاورہ .

رک : آڑے آنا ؛ ناراض ہونا .

چمن سیتی آڑے ہوئے جان ہوج — سنگھاتیاں سوں پالے بیٹے دم بدم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۹۹

دردِ دل پر یہ کون تھا مانع — شرم آڑے ہوئی حیا مانع

۱۸۸۷ اختر (نور اللغات ، ۱ : ۹۳)

آڑیاں آنا (سک ژ ، فتہ) محاورہ .

رک : آڑی آنا .

بانکوں پہ جو آڑیاں ہے آتا — تر چھوٹ گر ہے ٹیڑھیاں ساتا

۱۸۹۹ شاد لکھنوی ، مثنوی عید ملاقات ، ۲

آپس میں جو کٹائے کی باتیں ہوتیں اور سب ان پر آڑیاں آئے .

۱۹۲۳ مضامین فرد ، ۱ : ۲ ، ۲۴۸

آڑی باڑی امث (قدیم) .

ترچھی .

کی خوب لٹوں اتریا ہے موت انکھیاں گیاں ڈرگاں میں
یوں کم کے آڑی باڑی کیاں گرتان پھوارا کاپکوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۹

[آڑی (۱) (رک) + باڑی (تابع)]

آڑہ (۱) امث .

رک : آڑ (خصوصاً) کفالت ، ضمانت .

اس قصبے میں جن حضرات اسلام کی جائداد پر یہ نوبت جائداد کے ضائع ہونے کی بیع رہن آڑہ سے آئی ہے وہ میرے ہی قرابت دار ہیں .

۱۹۲۰ ماہ نامہ ، عصر جدید ، جون ، ۲۲۳

آڑہ (۲) امث .

ایک قسم کی سمندری مچھلی ، بلنٹ (پلیٹس) .

[आड़ : ०]

آڑھت (۱) (فت ڑھ) امث .

آڑ یا پناہ ، پناہ گاہ .

ڈھونڈھتی پھرتی تھی گلشن میں بھی آڑھت ہردم
کیس لیے چین ہوا کرتی تھی عاشق سے نظر

۱۸۶۸ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۵۴

[آڑ (۱) (رک) + ھ + ت ، لاحقۂ کیفیت]

آڑھت (۲) (فت ڑھ) امث : نیز آڑت ، آڑتھ .

۱. دوکان کوٹھی یا جگہ وغیرہ جس پر لوگوں کا مال بکنے کے لیے آئے اور دوکاندار کو بیچنے کا حق المحنت دیا جائے ، گنج ، تھوک کی دکان ، ایجنسی ، کمیشن یا دستوری پر خرید و فروخت کا کاروبار .

وہ صاف معاملہ بیوپاری جس کی آڑھت کا کوئی باقی دار نہیں .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۵۰

بدلو تھے تو قصائی مگر اب صرف چمڑے اور سینگ کی آڑھت کرتے تھے

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۲

۲. معاملہ طے کرانے اور مال بکوانے کا معاوضہ ، دلالی ، کمیشن ، دستوری جیسے : مہاجن کو سامان کی قیمت دلاتے وقت دو روپیہ سیکڑا آڑھت کا کاٹ لینا (ماخوذ : پلیٹس) .

۳. خرید و فروخت کا واسطہ ، لین دین .

اس تدبیر میں تھا کہ دو چار دن بعد کہیں آڑھت پیدا کر کے کسی مہاجن کے ہاتھ ان ہیروں کو بیچئے .

۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۵۲

[س : آڑتھ अड़त]

ـــ لگانا

محاورہ .

تجارتی مال کی خرید و فروخت کے لیے کسی تاجر یا کوٹھی دار کا توسط اختیار کرنا (اپ و ، ۵ : ۳۰) .

آڑھتی / آڑھتیا / آڑھتیا (سک ڑ ھ/فت ڑ ھ ، سک ت/سک ڑ ھ ، کس ت) امذ .

آڑھت (رک) کاروبار کرنے والا ، وہ شخص جس کے یہاں آڑھت ہو ، تھوک فروش ، دلال ، کمیشن ایجنٹ .

قربانی ہوتی ، کھال میرے پاس آتی ، صدقے کا میں آڑھتیا ہوتا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۶۱

مال . . . ایجنٹوں اور آڑھتیوں کی معرفت آتا ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۴ ستمبر ، ۱۲

[آڑھت + ا ـ ی/یا/یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آز

امث : امذ .

لالچ ، خواہش ، حرص ، ہوس .

آپ کو ہے حرص تخت و تاج کی آز ہے ملک و خراج و باج کی

۱۷۷۲ رموز العارفین ، ۱۴۳

روتا ہوں حسین ابن علی کے غم میں ہوں مومن خانہ کی آز اس ماتم میں

۱۸۵۱ کلیات مومن ، ۲۰۰

یہ سلسلہ غم دوراں کا ہے ابد پیوند
سکون دل کا جو چاہے وہ ترک آز کرے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۷۴

[ف]

ـــ مَند (-فت م ، سک ن) صف .

لالچی ، حریص (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

اسم کیفیت : آزمندی .

منصور شاہ . . . ہمیشہ جاہ طلبی و آزمندی سے محاسبات دیوانی میں خردہ گیری و سخت گیری کرتا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳۱

[آز + مند (رک)]

آزاد

صف (گاہے بطور اسم مستعمل) .

۱. (سماجی ، اخلاقی ، مذہبی اور ہر قسم کے رسم و رواج کی) پابندیوں سے الگ تھلگ ، رسوم و قیود سے بری .

حسن تھا پردۂ تجرید میں سب سوں آزاد
طالب عشق ہوا صورت انسان میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰

قید مذہب واقعی اک روگ ہے آدمی کو چاہیے آزاد ہو

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۰

مدرسہ عقل کو آزاد تو کرتا ہے مگر
چھوڑ جاتا ہے خیالات کو بے ربط و نظام

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۸۱

۲. عام دستور یا اصول سے مستثنیٰ ، خارج ، بالاتر یا مبرا .

نا چال کو چونٹی کی ہے تاد کر تار تو کان لے ہے آزاد

۱۸۰۰ من لگن ، ۵۶

کسی جرم کے سبب سزا کے مستوجب نہ ہونے ٹیکس سے آزاد تھے .

۱۸۹۱ ماہ نامہ حسن ، ۲ ، ۴ ستمبر ، ۳۷

جب تک گورنمنٹ ڈی جی کے باشندے چنگی اور دیگر محصولات سے آزاد رہینگے یہ تعلقہ ترقی نہیں کرسکتا .

۱۹۵۸ سہ روزہ مراد ، ۹ اکتوبر ، ۲

۳. بے فکر ، بے غم ، بے نیاز .

غم نہیں ہوتا ہے آزادوں کو بیش از یک نفس
برق سے کرتے ہیں روشن شمع ماتم خانہ ہم

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۶

نہ جراحات سے ڈر اس کو نہ غم سے ناشاد
حر ہے نام اس کا یہ بندوں میں ہے شہ کے آزاد

۱۹۳۸ سلیل (فرزند حسن) ، مرثیہ (ق) ، ۲۳

۴. بیباک ، نڈر ، منہ پھٹ .

حرمت خدا ہی دیں کی رکھے آہ یختے
جاتا ہے شیخ سوز سے آزاد کی طرف

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۵۱

میرے نالے نے ستائی ہے گھڑی کس کس کو
منہ فرشتوں پہ یہ گستاخ یہ آزاد آیا

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۵۳

معلوم ہوتا ہے کہ شاہ شجاع کی آزاد پسندی نے میخواروں کو بہت آزاد کردیا تھا ۔

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۲۱۸

۵. دخل اندازی سے پاک ، جو بلا شرکت غیرے ہو ۔

اب یہ علاقے یہاں کے تمام مسلمانوں کی آزاد ملکیت ہیں ۔

۱۸۵۳ اخبار ۲ مفید عام ، آگرہ ، ۷ جنوری ، ۳

زمین کو قابل زراعت بنانے والی کلبوں پر کسانوں کا آزاد قبضہ ہوگا ۔

۱۹۳۱ آزاد سماج ، ۲۰۰

۶. تعلقات اور لوازمات دنیوی سے بے تعلق ، تارک الدنیا ۔

اے سالک آزاد ہوا تو توں بندہ خدا کا ہورہے گا ۔

۱۶۶۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۲

بے تعلق بن اہی آہیر قید ہے قید پائی خاطر آزاد میں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۵۹

مرحوب گوشہ نشینی کے باوجود بالکل آزاد ہی نہ تھے نواب خیر پور کے یاد کرنے پر ان کی عیادت کے لیے گئے ۔

۱۹۵۳ ہفت روزہ کلیم ، سکھر ، ۹ مئی ، ۳

۷. جس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہ ہو ، بے روک ٹوک جاری ۔

آج خدا کے فضل سے یہ لکھتا ہوں کہ ۔ ۔ ۔ اب ڈاک آزاد ہے ۔

۱۹۱۵ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۳

۸. محفوظ ، اندیشہ و فکر سے فارغ ۔

جو اس ہول محشر سوں کر توں آزاد توں فریاد رس ہووے عالم کا داد

۱۷۱۵ قصۂ خواجہ منصور حلاج (ق) ، ۱۲۲

آزاد ہے عذاب دو عالم سے شیفتہ جو ہے اسیر سلسلۂ تابدار کا

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۸

رہتی ہے تازہ ہر دم دل میں تری محبت
آزاد ہر خزاں سے نکلا نہال تیرا

۱۹۵۳ کلیات ناز ، ۳۲

۹. وہ مرد یا عورت جو (قدیم رسم کے مطابق) غلام یا کنیز نہ ہو ، جس نے غلامی سے نجات پالی ہو ۔

چونکہ بیع دلیل تملیک تھی اور حضرت یوسف آزاد تھے بیع آزاد جائز نہ تھی ۔

۱۸۶۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۲

حر کے عقب میں عازم دشت وغا بھی ہے
آزاد بھی ہے سرو ریاض وفا بھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۵

۱۰. جو محبوس اور قیدی نہ ہو ، قید سے رہائی یافتہ ، رہا ، رستگار ۔

پری دنس کے بندے آزاد ہو دعا کی شہنشاہ کوں شاد ہو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۶

ان کے آزاد کیے ہو وے جو آزاد کرتی
تو یہ صیاد ابھی ہمسوں کو آزاد کریں

۱۸۴۳ اثر (سید محمد میر) ، ۵ ، ۲۰

جتنی جانے کے پہلے بچہ تھا آزاد ہوا تو بوڑھا ہوکر ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۵۷

۱۱. خود مختار (شخص یا جماعت) ، جو اپنے ارادے یا فعل میں غیر کا پابند نہ ہو ۔

آزاد ریاست ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۶

آباد تھے پہلے مگر اس وقت ہیں برباد
کیا جرم کسی کا کہ ہیں خود فاعل آزاد

۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۷

۱۲. کفنی پوش فقیر جو ماتھے پر الف کھینچتے اور چار ابرو کا صفایا کراتے ہیں (یہ نہایت گستاخ اور منہ پھٹ ہوتے ہیں) ۔

چمن میں سو حبیبا سرو و شمشاد ہیں فقیروں منے یونچہ آزاد ہیں

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۷)

نہیں اس شہر میں کوئی جو آزادوں کا طالب ہو
ادا ساکیجے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۶

دارا شکوہ ۔ ۔ ۔ شروع میں حضرت میاں میر (لاہوری) کے سامنے زانوے ادب تہ کرکے بیٹھا تھا ۔ پھر مجذوب سرمد اور جوگی لال داس جیسے آزادوں کا معتقد ہوا ۔

۱۹۵۳ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۲۹

۱۳. جو اپنی ہی قوم کا محکوم یا رعیت ہو ، جس پر کسی غیر قوم کی حکومت نہ ہو ۔

ملک ہیں اتفاق سے آزاد شہر ہیں اتفاق سے آباد

۱۸۷۴ مثنویات حالی ، حب وطن ، ۸۴

آزاد کی اک آن ہے محکوم کا اک سال
کس درجہ گراں سیر ہیں محکوم کے اوقات

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۹۷

۱۴. درست ، مستقیم ، بیشتر سروسہی کے درخت کی صفت میں مستعمل جس کا قامت سیدھا اور دراز ہوتا ہے اور جس پر بہار یا خزاں اثر انداز نہیں ہوتی ۔

ہوا بازار گل کا دیکھ تجھ رخسار کو مندا
جو دیکھے تجھ قد آزاد کو طوبی تو ہو بندا

۱۷۴۱ تاجی (محمد شاکر) (مخزن نکات ، ۲۰)

سرو آزاد سے ہیں شرمندہ سرنگوں ہیں جو بار دار درخت

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۴

اس کی قامت سے ہوا ہے سامنا شمشاد کا
یہ تماشا ہے معرکہ آزاد سے آزاد کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰

۱۵. شخص مجرد جس کے جورو یا اولاد نہ ہو (امیر اللغات ، ۱ : ۹۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۳) ۔

۱۶. جو ہر قسم کی جنبہ داری یا دباؤ سے دور ہو ، منصفانہ ، بے لوث ۔

تنقید فلسفے کے دائرے میں داخل ہوتی ہے اور ایک بلند اور آزاد ادبی مقام حاصل کرتی ہے ۔

۱۹۹۵ تنقیدی نظریات ، ۸

۱۷. حریت پسند ، روشن خیال ، جدید تہذیب سے متاثر ، رجعت پسند کی ضد ، جیسے آزاد خیال (رک) ۔

۱۸. بے شرم ، بے حیا ، بے ادب ، بے لحاظ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۵) ۔

۱۹. بے سروسامان ، بے برگ و نوا ۔

میں آنکھیں بچھاؤں وہ شہ حسن گر آئے
درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں ہے

۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۱۹

[ف]

— بندرگاہ (— فت ب ، سک ن ، فت د ، سک ر) امذ ۔

وہ بندرگاہ جہاں تجارتی مال پر کسی قسم کی ڈیوٹی عائد نہ ہو ۔

یہ شہر آزاد بندرگاہ ہونے کی وجہ سے درآمد و برآمد کا اہم مرکز ہے ۔

۱۹۶۵ ایشیا کے مشہور شہر ، ۲ : ۴۲

[آزاد + بندرگاہ (رک)]

ـــ تجارت (ــ کسر ت ، فت ر) امث .

وہ تجارت جس میں درآمد روکنے یا ملکی صنعت کو دیگر ممالک کے مقابلے میں محفوظ رکھنے کے لیے محصول نہ لگایا جائے .

تجارت خارجہ کی ہیں دو مشہور عالم قسم ہیں آزاد تجارت اور مامون تجارت .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۰۱

[آزاد + تجارت (رک)]

ـــ رو (ــ و لین) صف ؛ ~ آزادہ رو .

۱. پابندیوں سے بری ، آزاد منش (رک) .

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہر گز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

علاوہ اس کے آدمی تھے صاف گو اور آزاد رو ، جو دل میں تھا وہ زبان پر .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۹۸

۲. (سالوتری) وہ گھوڑا جو اڑیل نہ ہو ، جو چلنے میں کسی قسم کی حیل حجت نہ کرے .

ایسے عیب مندہ گھوڑے میں یہ علامتیں ہونا چاہئیں : . . . از بس خوبصورت اور آزاد رو ، پیٹھ ہموار .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۱ : ۱۹

اسم کیفیت : آزاد روی ؛ ~ آزادہ روی .

مسلمانوں کی روشن ضمیری آزاد روی دلیری اور فراخ حوصلگی کے بہت سے ایسے کارنامے آجائیں گے جس کے لیے کوئی جدا تاریخ نہیں لکھی جاسکتی تھی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۲

[آزاد + ف : رو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے]

ـــ رہنا
ف ل .

اسے لگاؤ یا بے تعلق رہنا ، بچا رہنا ، الگ تھلگ رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۲) .

ـــ طبع (ــ فت ط ، سک ب) صف .

۱. تکلفات سے دور ، جس کی طبیعت اور فطرت پر کسی قسم کی رسوم و مذہب وغیرہ کی پابندی نہ ہو ؛ بے تعصب .

آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر
منصب سے کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے

؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۹۶)

[آزاد + طبع (رک)]

ـــ فن (ــ فت ف) صف .

جس کے فن پر کسی قسم کی پابندی اور قدغن نہ ہو . (وضع اصطلاحات ، ۲۰۶) .

[آزاد + فن (رک)]

ـــ قلم (ــ فت ق ، ل) صف .

وہ اہل قلم جس کے لکھنے پر کسی قسم کی پابندی عائد نہ ہو ، بلا جھجک اور غیر جانبداری سے لکھنے والا . (وضع اصطلاحات ، ۲۲۷) .

[آزاد + قلم (رک)]

ـــ کا الف (ــ فت ا ، کسر ل) امذ .

وہ سیدھی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے اور اس کو اللہ کا الف جانتے ہیں .

دل نہیں جاتے ہیں کچھ طنبورہ سے ہرگز امتیاز
جیسی پیشانی پہ ہے ابر بے الف آزاد کا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۹

ـــ کا سونٹا (ــ و مج غ) امذ .

(لفظاً) آزاد فقیر کا ڈنڈا (جس کی رد مخصوص نہیں ہوتی اور آزاد جدھر چاہے اسے چلا دیتا ہے) ؛ (مراداً) وہ شخص جو کہیں نہ دبنے ، اکھڑ یا منہ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے .

جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سونٹا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶

ـــ کا قشقہ (ــ فت ق ، سک ش ، فت ق) امذ .

رک : آزاد کا الف (امیراللغات ، ۱ : ۹۶) .

ـــ کرنا
ف م .

۱. غلامی یا قید سے رہا کرنا ، بکھیڑوں سے خلاصی دینا .

بال و پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد
آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے

۱۷۹۴ صوفی ، د ، ۲۱۷

ثویبہ نے دودھ پلایا جس کو ابولہب نے حضرت کے پیدا ہونے کی خوشخبری دینے پر خوش ہو کر آزاد کیا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۲

خدمت سے یا وفا نے جو دل شاد کر دیا یہ حریت پسند تھیں آزاد کر دیا

۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۱

۲. ملازمت یا خدمت سے سبکدوش کرنا .

در لوث مہمل ہیں صدر اہل محل سے نکلے
ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۶

ـــ لوگ (ــ و مج) امذ .

۱. آزاد فقیروں کا گروہ (رک : آزاد نمبر ۲) .

ویرانہ میں جو گئی ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈھال

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۰

۲. بے پروا ، بے تکلف .

ہم آزاد لوگ ہیں ، جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۸

[آزاد + لوگ (رک)]

— مرد (ـ فت م ، سک ر) امذ.

بے قید ، یک رنگ ، بے لوث ، قیود رسم و رواج سے بری ، وارستہ.

یہ نعش بے کفن اسد خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۵

[آزاد + مرد (رک)]

— مزاج (ـ کس م) صف.

رک : آزاد طبع.
اسم کیفیت : آزاد مزاجی (وضع اصطلاحات ، ۲۷۹).

[آزاد + مزاج (رک)]

— مشرب (ـ فت م ، سک ش ، فت ر) صف.

۱. جس کا کسی مذہب و مسلک سے تعلق نہ ہو ، غیر متعصب ، رسوم و قیود کی پابندی نہ کرنے والا.

یہاں پکاسو نے پانچ سال ایک آزاد مشرب (بوہیمین) کی طرح گزارے.

۱۹۶۶ ماہ نامہ ، ماہ نو ، نومبر ، ۵۷

[آزاد + مشرب (رک)]

— معاشرہ (ـ ضم م ، سک ش ، فت ر) امذ.

سماج کا وہ طبقہ جو قدیم رسوم و قیود کا پابند نہ ہو اور جس نے اپنی فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے خود اصول و ضوابط بنائے ہوں ، وہ طبقہ جس نے خلاف عقل و فطرت رسومات کو ختم کر دیا ہو (اصطلاحات نفسیات ، ۱۱۸).

[آزاد + معاشرہ (رک)]

— منش (ـ فت م ، کس ن) صف.

رک: آزاد طبع.

اس سفر میں تنہائی کا لطف ہے پیادہ پائی کا مزہ ہے آزاد منش کو تعلقات سے کیا غرض بے سر و سامان کو سامان کی حاجت کیا ہے.

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۸۹

بہت سے عاقل لوگ ایسے گزرے ہیں کہ وہ بڑے آزاد منش تھے.

۱۹۶۰ ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ ، ۱۲۲

[آزاد + ف : منش (رک)]

— نامہ (ـ فت م) امذ.

آزادی کی دستاویز ، رہائی کا پروانہ ، رہائی کی سند یا سارٹیفکیٹ.

تن پر ازل سے ٹھیک شہادت کا جامہ تھا
تلوار تھی کہ ہاتھ میں آزاد نامہ تھا

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۲۸۰

[آزاد + نامہ (رک)]

— نظم (ـ فت ن ، سک ظ) امث.

(شاعری) وہ شعر پارہ جس کے مصرعوں میں ردیف و قوافی کی پابندی نہ ہو اور جس کے مصرعوں میں ارکان کی تعداد عروضی قواعد کے برخلاف مختلف ہو.

آزاد نظم کی بنیاد ایک ہی بحر پر ہوتی ہے مگر بحر کے ارکان کی تقسیم شاعر کی صوابدید پر ہوتی ہے.

۱۹۷۶ اصناف ادب ، ۱۰۱

[آزاد + نظم (رک)]

— وار امذ.

موسیقی کی ایک دھن (وضع اصطلاحات ، ۱۲۹ : ۲۴۲).

[آزاد + وار (رک)]

— وضع (ـ فت و ، سک ض) امث.

جس کی طبیعت اور مزاج میں وارستگی ہو ، آزاد منش (رک) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۳).

[آزاد + وضع (رک)]

— ہونا ف ل.

آزاد کرنا (رک) کا لازم.

او حیدر کنے آیا جوں باد ہو   غم لیا یا جھگڑے کی آزاد ہو

خاور نامہ ، ۱۴۲

قید ہستی تک ہیں تیرے دام گیسو میں اسیر
تن سے سر آزاد ہو جائے تو ہوں آزاد ہم

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۵

آزادانہ (فت ن) صف ؛ م ف.

آزاد (رک) کی طرح ، کسی بھی قسم کی قید اور پابندی کے بغیر.

آپ میری آزادانہ رایوں اور باتوں کے چھپنے سے اپنی سوسائٹی کا کچھ نقصان نہیں سمجھتے.

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۸۲

کیا آر یہ بھٹ نے آزادانہ یہ رائے قائم کی یعنی ارسطو کورس سے متاثر ہوئے بغیر.

۱۹۵۹ مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۲/۱ : ۸۷۳

[آزاد (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

— تجارت (ـ کس ت ، فت ر) امث.

رک: آزاد تجارت.
آزادانہ تجارت کا حامی.

۱۹۳۷ انگلش اردو ڈکشنری (عبدالحق) ، ۴۴۰

[آزادانہ + تجارت (رک)]

— رائے امث.

وہ رائے جو اپنے نزدیک ٹھیک ہو اور اس میں کسی کی جنبہ داری نہ ہو ، بے تعصب مشورہ یا خیال (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۹۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۳).

[آزادانہ + رائے (رک)]

— وضع (ـ فت و ، سک ض) امث.

۱. رندانہ اور اوباشانہ طور طریقہ یا لباس.

یہ آزادانہ وضع آپ نے رندوں کی صحبت سے اڑائی ہے ۔
۱۸۹۱ امیرالغات ، ۱ : ۹٦
۲. دنیا داروں سے الگ تھلگ ؛ عوام سے مختلف (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۹۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .
[آزادانہ + وضع (رک)]

آزادگاں / آزادگاں (فت د / سک د) امذ : ج .

آزاد (رک) کی جمع ۔
آزادگاں کا اور ہی مشرب ہے مصحفی
درویش وہ نہیں جو غم نیست ہست کھائے
۱۸۳۲ مصحفی (سہ ماہی تحریر ، دہلی ، ۱ : ۱۲۵)
بپا ہے رقص عناصر سر سپہر بریں
دھنسے ہوں جیل میں آزادگاں بروئے زمیں !
۱۹٤۳ پرواز عقاب ، ۱۴
[آزاد (رک) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع]

آزادگی/آزادگی (فت د / سک د) .

(الف) امث .
رک : آزادی .
میں آئے گروہ کا شایندگی جو آزادگی پاویں از بندگی
۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۱
آزادگی پہ چھوڑ قفس ہم نہ جاسکے
حسن سلوک ضعف سے صحن چمن تلک
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۰
سیاسی مصلحت یا ذاتی کدورت اور آزادگی سے باز نہیں رکھ سکتی تھی ۔
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۱٦۰
(ب) م ف .
۲. آزادی سے (قدیم) .
کیا جانتا ہوں کہ آزادگی پاؤں رکھوں ان پر اس تن میں سو ہے اسے عالم انسانی کہتے .
۱٦٦۳ میراں جی خدا نما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۳۳
[آزاد (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آزادہ (فت د) .

(الف) صف .
رک : آزاد .
آزادہ در جگ ہو کر خوف ورجا کوں چھوڑ
حث کرشاں تمام ہوں نہ کوش رات دیس
۱٦٦۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳۹ الف
خواہ بندہ ہو خواہ آزادہ موت کا ہے ہر ایک آمادہ
۱۸۲۳ مفید الاجسام ، ۳
ذہن آزادہ و خودبیں ہو سکتا ہے جس کی خودی بیدار ہو ۔
۱۹٦۵ مقام غالب ، ۱۵۱
(ب) م ف .
رک : آزادانہ .
گیا جب ادھر کو تو اس راہ میں گرا شاہ آزادہ اس چاہ میں
۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ملنی ، ۲۱
[آزاد (رک) + ف : ہ ، الحاق]

— دل (— کس د) صف .

فارغ البال (وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) .
[آزادہ + دل (رک)]

— رَو (و لین) صف .

رک : آزادرو .
آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل
ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۲۵
وہ آزادہ رو ہے کہ رکتی نہیں تو
وہ سر ہے کہ درشہ پہ جھکتی نہیں تو
۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۲۱۰
اسم کیفیت : آزادہ روی .
مجھے اپنے فرائض کے سر انجام میں آزادہ روی کا موقع مل گیا .
۱۹۰۱ سیتا ، ۱ : ۳۳۳
[آزادہ + ف : رو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے]

— سیر (— ی لین) امث .

ذہن میں خیالات وغیرہ کے بھٹکنے یا ادھر ادھر گھومنے کی کیفیت ، ذہنی آوارگی ، انتشار ذہنی (اصطلاحات نفسیات ، ۱۱۷) .
[آزادہ + سیر (رک)]

— کیش (— ی مج) صف .

رک : آزاد مشرب .
میں آزادہ کیش ہوں .
۱۸٦۵ خطوط غالب ، ۵۸۹
[آزادہ + کیش (رک)]

— مِزاج (— کس م) صف .

جس کی طبیعت میں سادگی بے تکلفی یا بے پروائی یا لاابالی پن ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۵) .
اسم کیفیت : آزادہ مزاجی .
اس آزادہ مزاجی کی بھی کوئی حد ہے کہ گھر لٹ رہا اور تم خبر نہیں لیتے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۹۷
[آزادہ + مزاج (رک)]

آزادی امث .

رک : آزاد جس کا یہ اسم کیفیت ہے .
اور تو سب خواہشوں سے ہے گی آزادی مجھے
رہ گئی ہے ایک ملنے کی تیرے شادی مجھے
۱۷۹۳ اثر (خواجہ محمد میر) ، د ، ٦۵
دے مبارکباد آزادی اسیروں کو اجل
پاؤں سے زنجیر نکلی سر پہ جلاد آگیا
۱۸٦۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۲

ہو رہا ہے اپنی آزادی کو مجبوری کا نام
ظالم اپنے شعلۂ سوزاں کو خود کہتا ہے دود

۱۹۳۶ ضربِ کلیم ، ۳۳

[آزاد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کا پَروانَہ / خَط / فَرمان / کاغَذ / نَوِشتَہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و / فت خ / فت ف ، سک ر / فت غ / فت ن ، کس و ، سک ش ، فت ت) امذ .

رہائی کی سند ، آزادی نامہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۹۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

مژدۂ قتل ہے اس عہد شکن کا کاغذ   ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۵

ـــ کی سَنَد امث

رک : آزادی کا پروانہ .

آزادی کا نوشتہ اور سند بھی کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۸

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ

رک : آزادی کا پروانہ .

آزادی نامہ ۱۸۶۵ع سے ۱۸۶۷ع تک ملتوی رہا مگر دسمبر ۱۸۶۷ع سے نفاذ ہوا .

۱۸۸۸ ماہنامہ احسن ، حیدر آباد ، ستمبر ، ۵۸

[آزادی + نامہ (رک)]

آزار امذ ؛ امث .

۱. ایذا ، تکلیف ، رنج ، دُکھ دینا .

گیہ آیا اس کے اگر پیش ازیں   گرز کینا از خشم و آزار وکیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱۵

آرام کے ہم اپنے لئے تھوں ہیں غرضی
آزار ہی بھلا ہے جو ہے تمہاری مرضی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) (ق) ، ۸۹

مرض عصیاں کا وہ کھوتی ہے آزار تلاش اس میں
بھلا پھر کیمیا خاک شفا سے خاک بہتر ہے

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۱۹۹

۲. مرض ، بیماری ، روگ ، عارضہ .

خدا کے واسطے میں تجکو اک دارو بتاتا ہوں
اگر آزار ہے دق کا تو پی انگور کا کاڑھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) (ق) ، ۹۰

ہم کہاں کے سوئے درد دل زار کم ہوا
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲

بظاہر مٹ چکا ہے عشق کا آزار لیکن پھر
طبیعت ہر گھڑی رہ رہ کے کیوں غمگین ہوتی ہے

۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، ۳۸۱

۳. جنجال ، بکھیڑا ، وبالِ جان .

دنیا کا پھول اُپجیا ہے جفا سوں   پہ میں دکھ خدایا منج اس آزار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۸

خواہ تم ہو خواہ اور کوئی ہو وہ آزار سب کے ساتھ لگے ہوئے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۶۷

دل کہا کرتے ہیں جس چیز کو دنیا والے
ایک آزار ہے ہر وقت مری جان کے ساتھ

۱۹۲۸ آئینۂ حیرت ، ۲

۴. آسیب ، بھوت پریت ، جن و پری کا اثر یا سایہ .

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ ان کو   کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو

۱۸۱۴ مہجور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۶)

۵. خرابی ، بگاڑ ، جیسے : خدا جانے اس گھڑی میں کیا آزار ہے کہ چلتے چلتے رک جاتی ہے .

. . . آزار صفت مرکب کا جزوِ دوم .

(جزوِ اول کے مفہوم کے ساتھ مل کر) ستانے والا ، دکھ دینے والا .

کیا جانے کیا اٹھاتے تھے آزار میں مزے
جو دل کو میرے پھر ہے دل آزار کی طلب

۱۷۸۴ دیوان محبت ، ۳۰۱

آبلوں کو دیکھ کر عبرت کرو اے ظالمو
اشک خونیں رو رہی ہیں آنکھیں غریب آزار کی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۸

دل آزار ، مردم آزار (وضع اصطلاحات ، ۵۶) .

اسم کیفیت : . . . آزاری .

دل آزاری ، مردم آزاری (وضع اصطلاحات ، ۵۶) .

[ف : آزار ، آزردن (= ستانا ، رنج دینا) سے]

ـــ اُٹھانا محاورہ .

صدمہ برداشت کرنا ، دکھ درد جھیلنا ، تکلیف سہنا .

ایسے آزار اٹھانے کا ہمیں کب تھا دماغ
کوفت نے دل کی تو جینے سے بھی بیزار کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۵

کیا کیا نہ رہ شام میں آزار اٹھایا   رونق کبھی پایا کو تو غول نے ستایا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ سوزخوانی (ق) ، ۹

ـــ آنا محاورہ .

۱. تکلیف یا رنج پہنچانا ، مصیبت نازل ہونا .

دوستو دل کہیں زنہار نہ آنے پائے
دل کے ہاتھوں کوئی آزار نہ آنے پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

۲. (کسی عمل وغیرہ میں) خلل پڑنا ، کسی بات یا کام پر آنچ آنا .

دے جام دو یہ ہم گئے میخوار ساقیا
لیکن وضو پہ آئے نہ آزار ساقیا

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۴

ـــ پانا محاورہ .

رک : آزار اُٹھانا .

محروم ہی کے ہاتھوں میں رہے دست نگر ہیں
کب ہم نے تیرے ہاتھ سے آزار نہ پایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷

نہ کھایا تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا
نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۹۵) .

— پڑنا محاورہ

مرض عارض ہونا ، روگ لگنا .

پڑا وہ ہے کسی کا دل میں آزار نظر میں گل چمن کے صورت خار

۱۸۶۲ طلسم شرّبار ، ۶۷

— پسند (— فت پ ، س ، سک ن) صف .

دکھ یا تکلیف دے کر یا جھیل کر لذت محسوس کرنے والا .

زخم کچھ عجیب ہے جس سے کہ شفا ہوتی ہو

یہ خوشی ہے جو کہیں دلبر آزار پسند

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹۰

[آزار + پسند (رک)]

— پہنچانا محاورہ .

دکھ دینا ، ستانا .

شمرانہ و غاشیۂ ملعونہ ملکۂ صبح روشن گہر کی شکل سے مجھ کو انواع و اقسام کے آزار پہونچاتی تھیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۸۰

— پہنچنا محاورہ .

آزار پہنچانا (رک) کا لازم .

مخلوق کی سواریوں میں زنہار پہنچے نہ کسی کو رنج و آزار

۱۸۸۱ امیر (امیر اللغات ، ۱ : ۹۹)

— پھیلنا ف مر .

کسی بیماری کا عام ہونا ، وبا میں لوگوں کا مبتلا ہونا .

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا

پھیلا ہے بے طرح سے یہ آزار آج کل

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۸۶

— دہ (— کس م ج د) صف .

تکلیف پہنچانے والا ، ستانے والا ، دکھ دینے والا .

ریگستانی حصوں میں باد سموم آزاردہ ہوتی ہے .

۱۸۹۰ کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۰۴

اب میں اپنے وطن میں آگیا تھا اور ضرورت تھی کہ آزاردہ سفر کے بعد چند روز کے لیے ستانے کا موقع پاؤں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱۰ ، ۱ : ۶۵۲

اسم کیفیت : آزاردہی .

یہ نالائق ہیں . . . میری آزاردہی اور ایذا رسانی کے درپے ہوگئیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۸۰

غالباً انھی کی شکایت پر قسطنطین اعظم اس مظلوم فرقے کی آزاردہی پر آمادہ ہوگیا .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۱۴۴

[آزار + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے]

— دہندہ (— کس م ج د ، کس ہ ، سک ن ، فت د) صف .

رک : آزاردہ .

آج سے مجھے کوئی مصور فطرت نہ کہنا میں ایک آزار دہندہ فطرت کی تصویر کشی نے ہاتھ اٹھاتا ہوں .

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۳

[آزار + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے + ندہ ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

— رساں (— فت ر) صف .

تکلیف پہنچانے والا ، ستانے والا ، رنج و غم میں مبتلا کرنے والا .

لازم ہے مرض میں تمھیں ہم لے کے نہ جائیں

آزار رساں ہوتی ہیں جنگل کی ہوائیں

۱۹۶۰ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۳

اسم کیفیت : آزار رسانی .

یہ دونوں اخیر طریقے آزار رسانی کے برتے گئے تھے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۱۲

[آزار + ف : رساں ، رسانیدن (= پہنچانا) سے]

— کھانا محاورہ .

مصیبت اٹھانا ، تکلیف سہنا ، دکھ جھیلنا .

توں تو صحی ہے لشکری کر نفس گھوڑا سار توں

ہوے لرم نہ تجہ او چڑے بس کھائے گا آزار توں

۱۶۲۴ سید شہباز حسینی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۶)

آزارنا (سک ر) ف م (قدیم) .

ستانا ، دکھ پہنچانا ، تکلیف دینا .

نہ آزار سوں گر توں آزاریا ہے نہ کس مار سوں گرچہ توں ماریا ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۷۸

[آزار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

آزاری

(الف) صف .

روگی ، مریض ، بیمار .

یہ آزاری کی دوا کرتا ہے نہ مردے کی .

۱۸۰۱ مادھونل اور کام کندلا ، ۲۰۷

خود اپنا مسیحا ہے الفت میں وہ آزاری

جس نے سم قاتل کو اک تلخ دوا جانا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۷

[آزار + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

(ب) اِمث .

۱. ایذا رسانی ، ستانا ، ظلم و جور کرنا ، دکھ پہنچانا .

لکھو کھا روپے کے اسلحہ و گولہ بارود خرید کرتے اور بنی نوع کی آزاری کے درپے ہوتے ہیں .

۱۹۰۷ مخزن ، مارچ ، ۴۹

۲. دکھ ، تکلیف ، بیماری ، علالت ، روگ (بیماری کے ساتھ مستعمل) .

بیماری آزاری تو چل ہی جاتی ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۹۹

. . . آزاری مرکب اسم کیفیت کا جزو دوم .

(ترکیب میں جزو اول کے ساتھ مل کر) ستانا ، دکھ دینا .

ہم تم سے چشم رکھتے تھے دل داریاں بہت
سو التفات کم ہے دل آزاریاں بہت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸

ظلم اور دغابازی اور مردم آزاری اور بدکرداری سب مذہبوں میں منع ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۳

[آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا محاورہ .

ستانا ؛ ظلم و جور کرنا ۔

کوئی اگر ہر درد تیرے پاس آ زاری کرے
تجھسے غم خواری نہ ہووے ہن اور آزاری کرے

۱۷۶۱ مہر ، مل مہر (چمنستان شعرا ، ۳۰۳)

آزَر (فت ز) امذ .

رک : آذر (۲) ۔

طاق کسریٰ کو انھیں ابروؤں نے دی ہے شکست
بتلیاں وہ ہیں جنھوں نے بت آزر توڑا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۰

ہے ممنون آزر خود ان کی نمود تھی سوز جاں سے وہم پخلقون

۱۹۶۹ مرمورز میر مغنی ، عبدالعزیز خالد ، ۵۹

آزُرْدَگان (ضم ز ، سک ر ، فت د) صف .

آزردہ (رک) کی جمع (اکثر ترکیب میں مستعمل) ۔

لب خشک در تشنگی مردگاں کا زیارتکدہ ہوں دل آزردگاں کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۸

[ف : آزُردہ ، آزُردن (= ستانا) سے + گاں ، لاحقۂ جمع]

آزُرْدَگی (ضم ز ، سک ر ، سک نیز فت د) امث .

۱. (ایک دوسرے سے) رنجش ، خفگی ، ناراضگی ۔

ساجھا مت کرے ، کیونکہ ساجھا (کرنا) آخر کون آزردگی لاتا ہے ؟

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵۴

میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں
یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۲

پھر یہ آزردگی غیر سبب کیا معنی ؟
اپنے شیداؤں پہ یہ چشم غضب کیا معنی ؟

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۳

۲. رنج ، ملال ۔

او برسایا تیہے ابر اُتے سنگ جو آزردگی لیائے مردان جنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۲۶

نالہ کرنے کو بیاباں میں نکل جاتا ہوں
پاس آزردگی اہل دیار آتا ہے

۱۸۹۱ تعشق ، گلزار تعشق ، ۳۷

ان کی آزردگی کا خیال میرے دل میں نہ ہوتا تو میں یقیناً اس عزت افزائی سے معذرت کے ساتھ انکار کردیتا ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲

[آزردہ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آزُرْدَن (ضم ز ، سک ر ، فت د) امذ .

ستانا ، دکھ پہنچانا (عموماً ترکیب میں مستعمل) ۔

توڑنا دیر و حرم تک بھی نہ چنداں ہے گناہ
اپنے مذہب میں ہے کچھ کفر تو آزردن دل

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱ : ۱۱۲

[ف : آزُردن]

ـــ دلِ دوستاں جہل است و کفارۂ یمین سہل کہا ؛ فارسی مقولہ ؛

اردو میں مستعمل ۔

قسم کا کفارہ ادا کرنا پھر بھی آسان ہے مگر دوستوں کے دل کو ستانا بڑی جہالت کی بات ہے ۔

ناچار میں نے بحکم " آزردن دل دوستان جہل است و کفارۂ یمین سہل " اس جوکھم کو اپنے سر لیا ۔

۱۸۹۳ اشتر ، سجاد حسین ، ۳

آزُرْدَہ (ضم ز ، سک ر ، فت د) صف .

۱. خفا ، ناراض ۔

کبھو پیارے نہ ہوئے ہم کس طرح اب تم میں آزردا
ہوئے ہو جان اوروں کے ہمن کوں چھوڑ کر مردا

۱۷۱۸ آبرو ، د (۱) ۶

رہے اس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے
تکلف بر طرف تھا ایک انداز جنوں وہ بھی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۲

اب یاس کے پتلوں کو نہیں آس خدا سے
لب آہ سے برہم دل آزردہ دعا سے

۱۹۳۰ بیخود ، ک ، ۱۰۱

۲. رنجیدہ ، افسردہ ، اداس ۔

خلق آزردہ ہوا ، دل پژمردہ ہوا ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

تیں چھپاوتی ہے ، تو بس معلوم ہوا مجھ سے تفاوت رکھتی ہے ، تو اخلاص کاہے کا رہا ، یہ بات کہہ کے اور آزردہ ہو کے گل رخ بیٹھ رہتی ہے ۔

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۰

پھر کچھ آزردہ ہوتے ہوئے کہا سرکار آپ لوگ دولت والے ہو پڑھے لکھے ہو اس لیے مجھے بیوقوف بنا سکتے ہو ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۰

اف : کرنا ، ہونا ۔

[ف : آزُردہ ، آزُردن (= ستانا) سے]

ـــ خاطِر (ـــ کس ط) صف .

رنجیدہ ، غمگین ، ملول ، مایوس ؛ ناراض ۔

دمنہ نے دیکھا کہ بادشاہ آزردہ خاطر ہے اور میری سیاست کا ارادہ رکھتا ہے ۔

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۱۳۰

صرف میرے آئندہ سربلند ہونے اور ایک عظمت کے خیال حاصل کرنے نے میرے باپ کو میری مفارقت پر آزردہ خاطر نہ ہونے دیا ۔

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی ، حیرت ، ۲۰

فغاں ہے شیوۂ آزردہ خاطراں اے دل
اثر نہیں نہ سہی جب تری زباں گویا ہو

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۱۸

اسم کیفیت : آزردہ خاطری .

سہواً اگر ہوئی ہو کچھ آزردہ خاطری
بخشو مجھے کہ موت ہے نزدیک اب مری

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۸

[آزردہ + خاطر (رک)]

ــ دل

(ـــ کس د) صف .

رک : آزردہ خاطر .

کیا جانے اس کو مرغ سحر خواں نے کیا کہا
آزردہ دل چمن سے جو باد صبا گئی

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۰۹

اسم کیفیت : آزردہ دلی (وضع اصطلاحات ، ۲۷۱) .

[آزردہ + دل (رک)]

ــ دل آزردہ کند انجمنے را

فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

کسی مجمع میں ایک رنجیدہ دل یا دکھی میں مبتلا شخص شریک ہو تو پورے مجمع پر اس رنج کا اثر ہوتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۲۳) .

آزرم

(فت ز ، سک ر) امث .

۱ . ارمان ، مہربانی ؛ صلح و آشتی .

نگہ آنکھ اس تھاں آزرم کوں
منجے چھوڑ پود لگھ دری شرم کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۷

نہ دل میں آزرم نہ آنکھ میں حیا و شرم .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۲۹۶

مجسم ایں و امان و امانت و ایمان
پیہ سکینت و آزرم و خیر و مہر و کرم

۱۹۲۲ منتخبنا ، ۳۱

۲ . شرم ، حیا ؛ لحاظ ، پاس .

غلام کی آزرو یہ تھی کہ ... پرچہ احمد و آزرم کی درمیاں سے نہ اٹھاوے .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۷۵

یہ سماں ہے کہ خزاں دیکھ کے کرلے آزرم
گل سے گلچیں کو تو صیاد کو بلبل سے ہے شرم

۱۹۱۷ رشید ، گلزار ، ۹۶

[ف]

آزری

(فت ز) ، صف ؛ ـــ آذری .

آزر (رک) سے منسوب .

کبھی صنم کدۂ آزری میں ابراہیم جراغ دل نہ ملا تو ہیں پرستش کیے مقیم

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۲

[آزر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

۰۰۰ آزما

(سک ز) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کا) تجربہ یا امتحان کرنے والا ، آزمانے والا .

ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۲

امیدیں خاک میں مل مل گئیں تیرے تغافل میں
کوئی کیونکر حریف وعدۂ صبر آزما ہوتا

۱۸۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۲

[ف : آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

آزما دیکھنا

فقرہ .

جانچ لیا ، پرکھ چکے (نوراللغات ، ۱ : ۹۷) .

عزیزوں میں نہیں مطلق محبت آزما دیکھا
فقط اک رشتۂ الفت ہی مستحکم نکلتا ہے

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۳۶۵

آزمانا

(سک ز) ، ف م ؛ ـــ آزماونا (قدیم) .

۱ . جانچنا ، پرکھنا ، امتحان کرنا .

او پولیا یو خوب ہے تو نکر تجھے آزمایا بلا کر بہتر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۲

دل گیا جی ہی اب نہ کانے لگا بس یہ بھی باقی آزماتا ہے

۱۷۹۲ اثر (خواجہ محمد میر) ، د ، ۳۲

ابراہیم کو ان کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۳

[ا : آزما + نا ، علامت مصدر]

آزماونا

(سک ز ، و) امد (قدیم) .

رک : آزمانا .

یہاں نصیب کیا آزماونا کہ اک جان ہارے و آپیں جلتہارا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۴۹

آزمائش

(سک ز ، کس ء) امث .

امتحان ، جانچ ، پرکھ ، وہ عمل جو تجربہ کرنے کے لیے ہو .

اپس بخت کوں آزمائش کریں گھڑی ایک آکر کشا کش کریں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۰

ایک شخص نے ایک پورا پانچ سو من گندم کا اس میں آزمائش کے لیے ڈالا .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۳۰

ان ، آزمائشوں ، (Tests) سے مدد ملی گی جو گزشتہ سالوں میں ماہرین فن نے ترتیب دی ہیں .

۱۹۳۵ اصول تعلیم ، ۱۴۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آزمودن (= امتحان لینا ، جانچنا) سے حاصل مصدر]

ــ میں آنا

محاورہ .

جانچا جانا ، پرکھا جانا ، تجربے یا امتحان کے بعد معلوم ہونا .

یہاں تک گردش طالع تو آئی آزمائش میں
غلط تقدیر بھی میری جبیں پر نقش باطل ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب ، ۱۳۷

— میں ٹھہرنا محاورہ .

امتحان میں پورا اترنا .

آزمائش میں ٹھہرنے کا سہارا ہوگیا   تیر قاتل کا ظفر تکیہ بنایا ہوگیا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۲

آزمائشی (سک ز ، کس ء) صف .

آزمائش (رک) سے منسوب ، جیسے : آزمائشی مہم میں قتل ہوگئے اس لیے تقرر نہ ہوسکا .

[آزمائش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آزمودگان (سک ز ، و مع ، فت د) صف .

آزمودہ (رک) کی جمع .

ہجر دارد و بلا و محنت و غم   مت پوچھو ہم آزمودگاں سے
۱۷۹۴ اثر ، د ، ۴۵

[آزمودہ (رک) + ف : گان ، لاحقۂ جمع]

آزمودہ (سک ز ، و مع ، فت د) صف .

جانچا ہوا ، پرکھا ہوا ، تجربے میں آیا ہوا ، مجرب .

ہے اثر قالب کا لب پر روز لانا کیا ضرور
آزمودہ جو ہے اس کو آزمانا کیا ضرور
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۳ : ۱۴۶

آدھی رات . . . حضور قلب کے لیے وقت مناسب ہے جس کو مقبولیت دعا میں مدخل عظیم ہے اور یہ آزمودہ بات ہے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴۹

. . . آزمودہ (. . . سک ز ، و مع ، فت د) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ) آزمایا ہوا جیسے غم آزمودہ (رک : آزمودگان).

تا آزمودہ غم کی جبیں چومتی ہوئی   لپٹی ہوئی لرزتی ہوئی جھومتی ہوئی
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸۳

[ف : آزمودن (= آزمانا) سے]

— را آزمودن جہل است فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

آزمائے ہوئے کو آزمانا جہالت ہے ، کسی کو ایک دفعہ آزما کر پھر آزمانا جہالت ہے .

میں یہ مثل عرض کرتی ہوں کہ آزمودہ را آزمودن جہل است کئی بار یہ اتفاق ہو چکا ہے کہ وہ آیا اور مکر کر کے چلا گیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۳

لیکن اتنی بات ہے کہ آزمودہ را آزمودن جہل است جب ایک دفعہ . . . ہنگامہ برپا ہو چکا ہے تو پھر اسے بحال کرنا . . . محل نظر ہے .
۱۹۸۶ نوائے وقت ، لاہور ، ۲۸ جون ، ۳

— کار صف .

۱. جو اپنے کام کا تجربہ رکھتا ہو ، ماہر فن ، تجربہ کار ، کاردان ؛ جہاندیدہ ، ہوشیار .

ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں   تا وہ آگاہ کارزار کریں
۱۸۸۰ فائق لکھنوی (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۰)

وہ یوں کمسن نازک اندام آپ ٹھہرے آزمودہ کار مرد میدان .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۰۵

۲. وہ سپاہی جو لڑائیوں میں حصہ لے چکا ہو اور ان کی اونچ نیچ سے واقف ہو (ماخوذ : انگریزی اردو فرہنگ ، ۲۱۱) .

[آزمودہ + کار (رک)]

— لینا محاورہ .

۱. عندیہ لینا ، بھید دریافت کرنا ، ٹوہ لینا ، بھید نکالنا .

وہ تو اسد کا آزمودہ لینے کے لیے دم دے رہی تھی .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۶

۲. امتحان لینا ، جانچنا .

میاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۸

آزمون (سک ز ، و مع) امذ .

رک : آزمائش .

صاحبان عالیشان انگریز نے جو خداوند عقل اور فرہنگ و دانایان فرنگ کے درمیان ساتھ مزید تجربے اور آزمون کے ممتاز ہیں .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۳۰

[ف]

آزو بازو (و مع ، و مع) م ف .

ادھر ادھر ، دائیں بائیں ، ارد گرد ، آس پاس .

اس کے آزو بازو دونوں سکھیاں ہیں .
۱۹۳۸ شگفتہ ، ۱۵۵

[۱ : آزو ، تابع + ف : بازو (رک)]

آزوقہ (و مع ، فت ق) امذ .

رک : آذوقہ .

ایک نے ان یاروں میں سے کہا کہ چند روز اس شہر میں بسر کرلی اور محتاج آزوقے کے نہ ہوں .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۹۲

اس جانبازی کے طریقے سے اس کا آزوقہ ہے .
۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی ، ۸۶

آزی صف .

آز (رک) سے منسوب ، حریص .

کمال الدین عاصی ہے جناب پاک میں تیری
بچہ کی شفاعت اور عطا کی دید کا آزی
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۲۰

[آز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آزنگ (فت ز ، غنہ) امث .

جھری جو غصے یا بڑھاپے میں جسم پر پڑ جاتی ہے ، شکن .

تمام صرف ہوئے چیں جو موج ساغر میں
نہ ختم ہے زلف میں نے جیب بغل میں آژنگ

۱۸۶۷　　گلستان نازک خیال ، ۳۱۵

پوتی ہے روح پیر دل تنگ　　قالب سے زیادہ تر پر آژنگ

۱۹۳۸　　تنظیم الحیات ، ۵۰

[ف]

آس (۱)　امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. توقع ، امید .

دل کا تو نہیں گنج کچھ میرے پاس　　ولے تیری بخشش کی ہے بہوت آس

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۵

آخر امید ہی سے چارہ حرمان ہوگا　　مرگ کی آس پہ جینا شب ہجران ہوگا

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۵۲

آج . . . مجھے زندگی کی آس ہوتی ہے .

۱۹۲۰　　عزیزۂ مصر ، ۱۶۳

۲. (ا)　آسرا ، سہارا ، پناہ ، مدد ، حمایت .

تو جلاوے تو جیوں تو ہی جو مارے تو مروں
تجھ سوا مجھ کو تو دارین میں کچھ آس نہیں

۱۸۱۸　　اظفری ، د ، ۳

بھی تو ایک ہے بازو شہ مدینہ کا　　حرم کی آس ہے اور آسرا سکینہ کا

۱۹۷۱　　مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۳

(اا)　لاگ جس کی مدد یا لگاؤ سے کوئی کام انجام پائے .

بغیر پٹ بغیر آس ، پیتل کوں کرد کھلاوں گا سنے تی خاص .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۰

۳. تمنا ، خواہش .

سراپا وہ بنی الماس کی ہے　　اسی کی میں نے صاحب آس کی ہے

۱۸۶۱　　الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۲۷

الف : کرنا ، ہونا .

۴. حمل ، لڑکے بالے کی امید .

کیوں بیگم صاحبہ صاحبزادی کی شادی کو تو برس روز سے زیادہ ہوا اللہ رکھے کچھ آس ہے .

۱۸۹۱　　امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

۵. بال بچے ، آل اولاد ، ذریات .

اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

۶. آواز سنگت والوں کا آآ کر کے گویے یا سوزخواں کو سہارا دینے کا عمل ؛ ستار ، سارنگی یا بانسری وغیرہ کے ساتھ ضمنی ساز کی سہارا دینے والی آواز تاکہ تسلسل ، لے یا رنگ قائم رہے .

عنادل جو ہوتے ہیں نغمہ سرا　　انھیں آس دیتی ہے موج صبا

۱۹۳۲　　بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۵۷

۷. (کاریگر) ٹیک ، ٹیکن ، انکاؤ ، اڑ واڑ ، سہارا ، پشتہ .

کڑی میں آس لگا کر چشمے کی اینٹیں نکال ڈالو .

۱۸۹۱　　امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۱

۸. اعتبار ، اعتماد ، بھروسا .

ناسی پورلوان میں ناس کیا　　دور گئے کی آس کیا

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

[س : آشا आशा]

— اولاد　(- و لین) امث .

رک : آس نمبر ۵ .

کوئی آس اولاد سامنے نہیں .

۱۹۲۹　　بہار عیش ، ۵۰

۲. مراد ، نصیب ، دولت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

[آس + اولاد (رک)]

— اولاد پر پڑے / اولاد کے آگے آئے / پائے　محاورہ .

(کوسنا) بال بچوں کو تکلیف و آزار پہنچے .

اپنی آس اولاد کے آگے پائے .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

— اولاد والی　(-- و لین) صف ، مث .

(لفظاً) بال بچوں والی ، مال و فرزند والی ، (مراداً) صاحب نصیب بیوی ، خوش قسمت و فارغ البال بیوی .

آس اولاد والی ہو کر جھوٹ مت بولو .

۱۸۹۵　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

— باندھنا　محاورہ .

امیدوار ہونا ، توقع کرنا ، آسرا لگانا .

آس والوں کی تو اللہ نہ کرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر

۱۸۹۲　　مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۹۷)

بڑھتی ہیں یے چیونٹیاں جب آس باندھو چین کی
پھول چن لیتی ہے اور کانٹے بچھا جاتی ہے نیند

۱۹۳۸　　سریلی بانسری ، ۵۳

— بجھانا　محاورہ .

امید خواہش یا توقع پوری کرنا .

لے آ گئے اور دردہ کے راس کو　　بجھاؤں ترے دل کی اس آس کو

۱۸۰۲　　بہار دانش ، ۳۱

— برانی (— بگانی یا بیگانی) جو تکے وہ جیوت ہی مرجائے / وہ تکے جو جیوت ہی مرجائے　کہاوت .

پرایا بھروسا کرنے میں سراسر نقصان ہے یا زندہ درگور ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۲۲۰) .

— بر آنا　ف ل .

امید پوری ہونا ، دل کی تمنا نکلنا .

شراب لالہ رنگ ہوتو بھر کے دے (کلا)
اہیں کون دیکھیے بر آوتے ہیں آس

۱۶۹۷　　یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۶۶

— بندھانا　محاورہ .

ہمت بڑھانا ، جرات دلانا ، حوصلہ بخشنا .

مری آس جرماں بندھایا کرے　　تمنا کی حسرت نہ آیا کرے

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۲۳۲

پالی کی سدھارے تھے مجھے آس بندھا کے
رخ بھی نہ کیا جیتے کا پھر جیتے سے جاگے

۱۹۳۱　　مراثیٔ بزم اکبر آبادی ، ۱۲

ـــ بندھنا محاورہ .

آس بندھانا (رک) کا لازم .

مرض عشق سے بچتے ہیں نہ دیکھا کوئی
کیا تری آس ہمیں اے دل بیمار بندھے

۱۸۶۰　　کیف ، آئینہ ناظرین ، ۲۱۴

تھمے جو آنسو ، رکی نہ ہچکی بندھی ہوئی آس اور ٹوٹی
مہین سا سانس کا یہ ڈورا اور اس پہ ایسے کرارے جھٹکے

۱۹۳۸　　سریلی بانسری ، ۱۱۸

ـــ بھرنا محاورہ .

۱. (دل یا نفس کا) سیر ہونا ، خواہش پوری ہونا ، رغبت باقی نہ رہنا .
جتنا جی چھتا ہے اتنا آس بھر کر کھا لینا .

۱۶۹۵　　انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

ـــ پجانا محاورہ .

تمنا پوری کرنا ، مراد بر لانا .

نت ہر بھج ہر بھج رے بابا جو ہر سے دھیان لگائے ہیں
وہ ہر کی آسا رکھتے ہیں ہر ان کی آس پجاتے ہیں

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۲

ـــ پجنا محاورہ .

توقع ، امید یا خواہش پوری ہونا ، امید بر آنا .

لالچ ہو ایسو بھلو جا سو پجے آس

؟　　سبھا بلاس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

ـــ پرانا محاورہ ؛ ~ آس پورانا (قدیم) .

امید بر لانا ، مراد پورنا ، خواہش پوری کرنا .

تج بن کوئی نہ مار جواوے ، تج بن کوئی نہ آس پورا وے
عالم اوپر بایا بھایا کرے حکم سوں جیسا بھاوے

۱۴۹۶　　شمس العشاق ، خوش نامہ ، (قدیم اردو ، عبدالحق ، ۱۲)

ـــ پرائی جو تکے وہ جیتا ہی مر جائے کہاوت .

رک : آس بگانی الخ (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۱) .

ـــ پرنا محاورہ .

رک : آس پجنا .

جیسی سیوا کرے تیسی آس پرے .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

ـــ پرونا محاورہ (قدیم) .

رک : آس پرانا .

کبھو کوئی ہی دیکھیا جو داتار پاس　　منگیا ہوئے یو ان ہی پرویا ہے آس

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰ ، ۶۱

ـــ پڑنا محاورہ (قدیم) .

سہارا ہونا ، ٹیکا ہونا .

پل کے دل میں بادشاہ کے چھوٹے جھاتے کی آس ایسی پڑ گئی تھی .

۱۶۹۵　　انوار سہیل ، ہاشمی بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

ـــ پکڑنا محاورہ (قدیم) .

۱. امید قایم کرنا ، آسرا لگانا ، توقع رکھنا .

صباح اٹھ معاوے پاس　　آیا من میں پکڑ آس

۱۵۰۳　　نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۶۲)

کہ پکڑو یا ہوں یاں آس ہو شرمسار　　کہ اپنے کرم سوں بخشی مجے غفار

۱۶۳۸　　چندر بدن و مہیار ، ۷۷

۲. ہمت و جرات سے کام لینا ، حوصلہ کرنا .

دل بہت پکڑ کر آس کچھ کم ایک ماس ، اس چاہ میں اس نالے اس آہ میں گرفتار تھا .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۰۰

ـــ پوجنا محاورہ .

رک : آس پجنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳) .

ـــ پورنا

رک : آس پوری ہونا (جامع اللغات ۱ : ۳۲) .

آس پورن کرنا محاورہ .

رک : آس پرانا .

میری پورن کر دے آس میں جوڑوں تجھ کو ہاتھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

ـــ پوری کرنا محاورہ .

امید بر لانا .

گود جلدی بھرے خدا تیری　　آس پوری کرے خدا تیری

۱۸۲۴　　مصحفی (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۱)

ہو بہو جد سے مشابہ جو وہ فرزند ملا
آس پوری ہوئی زینب کی وہ دلبند ملا

۱۹۶۱　　مراثیٔ منظور رائے پوری ۹۰

ـــ پوری ہونا محاورہ .

آس پوری کرنا (رک) کا لازم .

کتیا تھی غرضکہ راس آس کی — پوری نہ ہوئی وہ آس آس کی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۵

آس پوری ہوئی جب حضرت شبیر ملے
ایسی پر ندۂ آرزو کو تقدیر ملے
۱۹۵۱ کلام حسین ، میر غلام حسن (خیرپور) ، ۶۰

— پھرانا محاورہ (قدیم) .

امید کرنا ، توقع رکھنا .
گھر گھر تکو پھرا آس ، اپس پورا اپنی بھوک پیاس
۱۹۳۵ شاہ ابوالحسن ، سکھ انجن (دکنی اردو کی لغت ، ۴)

— پھرنا محاورہ (قدیم) .

امید پوری ہونا ، توقع بر آنا ، خواہش پوری ہونا .
دل کی دل میں پوری تھی آس ، اس یاقوت کی انگشتری تی آئے لگی آب حیات کی باس .
۱۹۳۵ سب رس ، ۱۲۹

— پھوڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آس توڑنا .
پھوڑیا آس مطلق نہ دیکھیا جوا .
۱۵۰۳ اشرف ، لازم المبتدی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

— تجنا محاورہ .

امید چھوڑ دینا ، مایوس ہوجانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

— تڑانا محاورہ .

آس توڑنا (رک) سے تعدیہ .
ایکی راکھیے آس تڑاو .
۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

— تکنا محاورہ .

انتظار کرنا ، راہ دیکھنا ؛ امیدوار ہونا ، آسرا لگانا .
آس پرائی وہ تکے جو بیبوت ہی مر جائے .
مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)
یہی آس تک کر میں تیرے دوارے پر آیا ہوں .
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۲۵

آس تمہاری تک رہی آئے تم کہنہ لیں
زور ہمارے منہ تو آج الا چین
دوہا پست (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹)

۲. بچہ اٹھانا ، ہاتھ پر ہاتھ رکھے دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹) .

— توڑنا محاورہ .

۱. مایوس کرنا ، ناامید کردینا ، حوصلہ پست کردینا .
کہیں بہ سونے کے بعد توڑ آس — ایسے کر خدا وحدۂ میں قراس
۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۲۸

پر آن توڑتا ہے مری آس بار بار
اس درد و غم کو آہ میں کس سے کہوں پکار
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۰

اے بے خبر نہ ہو کسی بے کس کی آس توڑ
دریائے شوق ہے دل امید وار میں
۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۱۶۷

۲. ہمت ہارنا ، جی چھوڑ دینا ، حوصلہ پست کرلینا .
چھا گئی باغ مضامین پہ گھٹا بن کے بہار
آس توڑے ہوئے بیٹھے تھے طبیعت والے
۱۸۸۸ اختر شہنشاہی ، ۷۹

مسلمان پہلے ہی سے آس توڑ بیٹھے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳

— ٹوٹنا محاورہ .

۱. مایوس ہونا ، نا امید ہو جانا ، آسرا نہ رہنا .
کسی کی دوا میں نہ ہووے شفا
سبھی طرف میں آس تجھ ٹوٹ جا
۱۶۶۹ آخر گشت (ق) ، ۱۰۱

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی — تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۶۱

دم توڑنے سے بڑھ کے ہے کچھ آس ٹوٹنا
مر جاؤں گا گئے تم اکیلا جو چھوڑ کے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۳

— چھوٹنا محاورہ .

نا امید ہوجانا ، مایوس ہونا ، نراس ہونا .
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچالیا .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

مرا وقار ہو بالکل یہ آس چھوٹ گئی
تمہاری طرح سے میری کمر بھی ٹوٹ گئی
۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۰

— چھوڑنا محاورہ .

آس چھوٹنا (رک) کا تعدیہ .
تو سب چھوڑیں میری آس — جتوں پہونچیا تجہ منجہ پاس
۱۵۰۳ نو سرہار ، (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳)
توڑی بال اپنے چھوڑی آس آن — اٹھی روتی گئی مرد کے پاس آن
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۶
مری آرزو کا ہے گر تجھ کو پاس — مگر سچ بتا چھوٹ کی چھوڑ آس
۱۸۹۲ مثنوی اعجاز رقم ، ۱۱۹

— دینا محاورہ .

۱. امید بندھانا ، ڈھارس بندھانا ، ہمت دلانا .
تیرے وصل کا مجھ جو دیتا نہ آس — تو یک پل میں مرتی سو دھن ہو اداس
قطب مشتری ، ۸۸

رہنما مشعل راہ تھی جس کے پاس
اٹھ گیا لاکے اک تازہ منزل کی آس
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۱۴۹

۲. مراد پوری کرنا ، امید برلانا ، گود بھرنا .
خدا آس تیری تجے اب دیا ، کہ جیوں محل منگتی تھی توں تیوں کیا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

۳. گوییے یا سازندے کو آ آ کر کے یا ساز کی آواز سے اصل راگ یا گانے میں مدد پہنچانا ، ساتھ لگنا ، سہارا دینا .
مینڈک اپنا بے تکا راگ گا رہے تھے ، جھینگر آس دے رہے تھے .
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۱۷۷

— دھرنا
محاورہ (قدیم).

امید وار ہونا ، بھروسا رکھنا ، امید کرنا .
دھریں آس سب تیری درگاہ کی ، کریں بندگی سب تج اللہ کی
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

— رکھنا
محاورہ .

امید قائم کرنا ، امیدوار رہنا .
پڑا منہ اچھے طفل جوں ماں کے پاس
ترے پیار کا دل میں رکھتا ہے آس
۱۶۶۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۲
سدا قصمت کو اپنی پاس رکھنا ، مرے ملنے کی دل میں آس رکھنا
۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۲۷
کہیے امید کس سے رکھیں اور کس سے آس
ہم کو تو اب حصول سعادت سے بھی ہے یاس
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۲

۲. بھروسا کرنا .
کیا تری شان ہے قربان ہوں اے عفو کریم
آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۴۶

— رہنا
محاورہ .

آس رکھنا (رک) کا لازم .
دل کوں میرے کر کے لٹو پھر گئے تم اس طرح
کھیل لڑکوں کا کیا تم نے رہی کیا آس کم
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۳۶
جب تک کچھ بھی بچ جانے کی آس رہتی ہے تب تک علاج سے ہاتھ نہیں کھینچا جاتا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۱

— سے ہونا
محاورہ .

حاملہ ہونا ، حمل سے ہونا .
کہو بہن تمہاری بہو آس سے ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۱

— کانی
صف (قدیم) .

نامراد .
تیری آس چھوڑے پچھیں تیرا حال کیا جانے کس سوں کہاں عورت آس کانی .
۱۴۹۶ میراں جی شمس العشاق ، سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

انا تمنا سوں کیا کوں دانا مجھے کہتے شرم آتی
چھپے مجنے کے بھتر پیڑو کوں پاڑی آس کانی ہے
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹۶
[آس + ف ؛ کانی ، کانا (رک) سے]

— کا نام دنیا ہے
کہاوت .

امید کے بھروسے پر دنیا کا کاروبار چلتا ہے .
نہ کیوں قائم امید پر ہو جہاں ، مثل ہے کہ دنیا ہے نام آس کا
۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۲۰
قب : دنیا بہ امید قائم .

— کرنا
ف م ؛ محاورہ .

۱. چاہنا ، خواہش کرنا .
سراپا وہ بنی النامس کی ہے ، اسی کی میں نے صاحب آس کی ہے
الف لیلہ منظوم ، ۳ : ۲۷

۲. امید باندھنا ، بھروسا کرنا .
گناہگاروں کی عذر خواہی ہمارے صاحب قبول کیجے
کرم تمہارے کی آس کر کے یہ عرض رکھتے ہیں مان لیجے
۱۷۱۸ آبرو ، د (ا) (ق) ، ۶۰

۳. خوشی منانا .
ہم تو تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۵۹

۴. خوشامد کرنا ، چاپلوسی کرنا ، گن گانا ، تعریف کرنا .
جا ہے نہیں کچھ پائیے کریے تا کی آس .
مشہور کہاوت
منگاتی جو لوگاں انھے آس کر ، بکیلا مجے سٹ کے گئے تھاس کر
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

— کرے تو پاس آوے
کہاوت .

جب کچھ عوض یا امید ہو تو اطاعت کرے (محاورات ہند ، ۸) .

— لگانا
محاورہ .

۱. امید قائم کرنا ، آسرا باندھنا ، توقع رکھنا .
خدا وندا جو تیری رحمت کی آس لگائے ہے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹۸
لگا کر آرزو یہی آس آیا ہے ترے در پر
نجات آخرت کا اس کو بھی پروانہ مل جائے
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۳۸

۲. (موسیقی) گانے میں گوییے کو یا ساز میں کسی اور ساز سے راگ وغیرہ میں سہارا دینا ، جیسے : میاں کلن مصاحب آس لگائیں (مشہور فقرہ) .

۳. لیکن سے سہارا لینا ، الاپ دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۹۸).

— لگنا
محاورہ .

۱. امید قائم ہونا ، آسرا بندھنا ، توقع ہونا .
وہ ہوں لاگی جس کی آس
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۴ : ۸۸)

وصل خاطر خواہ تو معلوم تھا میرے تئیں
آس دل کو لگ رہی تھی جب تلک تھا میں جدا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۲

یہاں سوائے خدا کون اب ہمارا ہے لگی ہے آس اسی سے وہی سہارا ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۹

۲. حمل ہونا ، گربھ ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۰) .

ـــ مُراد (ـــ ضم م) امث .

آل اولاد (نور اللغات ، ۱ : ۹۸) .

[آس + مراد (رک)]

ـــ مُراد کا صف ، مذ ؛ مث : ـــ کی .

۱. منتوں مرادوں والا ، جو اللہ آمین سے پیدا ہوا ہو ، پالا پوسا ؛ پیارا ، جیسے : آس مراد کا اکلوتا بیٹا .

۲. آرزو سے بھرا ہوا ، خوش بختی یا خوش نصیبی سے متعلق ؛ ارمانوں کا ، امنگوں کا .

وہ آس مراد کے موسم اور اس دولھا کا طرۂ الماس اور لعل کا عالم .

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۳۶

ـــ مُراد کے آگے آنا محاورہ .

(کوسنا) رک : آس اولاد کے آگے آنا .

ہم کسی کا برا چیتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲

ـــ مُراد والا صف ، مذ ؛ مث : ـــ والی ؛ رک : آس و مراد والا .

۱. رک : آس مراد کا .

جیتے رہیں سپوت کے آس و مراد والے
کیا عیش لوٹتے ہیں معصوم بھولے بھالے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۶

۲. صاحب اولاد (نور اللغات ، ۱ : ۹۸) .

ـــ مُرادوں کا پالا صف ، مذ ؛ مث : ـــ کی پالی .

رک : آس مراد کا .

ماں باپ کی پیاری لاڈ بھری آنکھوں آگے سمدنی پھرتی
لٹ رہی پالھوے چھاؤں میں اور ساتھ آس مرادوں کی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۲۹

ـــ مَرنا محاورہ .

رک : آس ٹوٹنا .

آس مرنے (ٹوٹنے) پر ہی انسان کو مجبوری جینا پڑتا ہے

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱

ـــ مَنْد (ـــ فت م ، سک ن) ، صف (قدیم) .

امیدوار .

تراشاں کورہ کرتا ہے تو آس مند

۱۶۳۸ مرآة الحشر ، مرافی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

[آس + فا : مند لاحقۂ صفت]

ـــ والا صف .

آرزو مند ، خواہشمند ؛ کرم پر نظر رکھنے والا .

آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے دزیر

۱۸۹۲ مسرور (لغت کبیر ، ۱ : ۲۸)

[آس + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

ـــ وَنْتا (ـــ فت و ، سک ن) ، صف ، مذ ؛ مث : ـــ ونتی) .

امیدوار .

تمہارے بھالسے کا آس ونتا رہوں گا .

۱۸۲۳ انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

[آس + ہ : ونتا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہونا ف ل ؛ محاورہ .

۱. امید ہونا ، بھروسا ہونا ، سہارا ہونا (بیشتر 'کی' یا 'سے' کے ساتھ مستعمل) .

وہ دارو پلا دل کو جو راس ہو کہ جینے کی بیمار کو آس ہو

۱۸۸۴ سحر البیان ، میر حسن ، ۱۰۱

اس خواہر غمگیں کو فقط آپ کی ہے آس
بعد آپ کے کوئی نہیں کرنے کا مرا پاس

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۲

جرأت میں بھی ہمت میں بھی ہے حیدر ثانی
عباس سے ہے آس وہاں لانے کا پانی

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۱۳

آس (۲) امذ .

ایک درخت کا نام جس کا پھل کالی مرچ سے قدرے بڑا ہوتا ہے اور جس کا شگوفہ اتنا خوشبودار ہوتا ہے کہ سونگھنے والے کو نیند آنے لگتی ہے (پھل کا رنگ کالا ، مزا پھیکا ، بیج میں سات آٹھ چکنے بیج . اس کے پھل اور پتے بطور دوا مستعمل) ، مورد .

القصر کے سامنے بڑے بڑے باغ تھے جن میں کہیں انگور اور میوے کے درخت تھے اور کہیں آس .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۶۴

جلے آس کے پیڑ میں جیسے پانی ہمارے بدن میں یونہیں چل رہا ہے

۱۹۱۲ فارقلیط ، ۱۲۹

[ع]

آس (۳) امث .

رک : آسا جس کی یہ تخفیف ہے .

رزق پہنچائے گا رازق کہیں اب بیٹھ رہیں
بالضرور صورت دست آس شکم پر پتھر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۹

ـــ گَرنا محاورہ .

پیسنا ، باریک کرنا .

ایسے کے انگشتری کا وہ الماس ہوا کہ جیوں گولڈ میں کر کے آس

۱۸۹۹ شاد ، شیخ محمد جان (لغت کبیر ، ۲۲۴)

آس (۴) م ف .

پاس (رک) کا تابع اور مرکبات میں مستعمل .

— پاس

(الف) م ف .

۱. ارد گرد ، ادھر ادھر ، گرد و پیش ، قریب نزدیک .

کھوں کے لگن ، شمع چاند، تارے پتنگ کے لمن
اڑتے ہیں آس آس پاس عشق تھے بے اختیار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۹

اگر پھٹکری اور گندھک کو چراغ میں جن کے آس پاس چھڑک دیجیے تو کیسی ہی ہوا چلے چراغ گل نہ ہوگا .

۱۸۶۲ داغ و بہار ، ۱۶

اعضائے جسم کی تشریح تو اس قدر بے جھجھک ہوکر بیان فرمائی ہے کہ شرم و حیا کہیں آس پاس بھی نہیں ہوتی .

۱۹۲۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۵۷

(ب) امذ .

ہمسایہ ، پڑوسی ، ہمراہی ، ساتھی .

آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۲

[آس + پاس (رک)]

— پاس برسے دِلّی پڑی ترسے کہاوت .

غیر فائدہ اٹھائیں اور حقدار محروم رہیں ، دوسروں کو فیض پہنچے اور اپنے منہ تکیں (امیرالغات ۱ : ۱۰۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۷) .

— پاس پھرنا محاورہ .

۱. چکر کاٹنا ، طواف کرنا ، صدقے ہونا .

زلیخا جو پھرتی تھی یوسف کے آس پاس ، سو اس داغ کے پھول کر پاتی تھی باس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۵

کافر ہے کون ہم میں ہے مومن پھرے ہے تو
کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۹۵

سات بار آپ میرے آس پاس پھرے کہ آپ کا حج ہوئی ہے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۹

۲. زیادہ قریب نہ پھٹکنا ، دور رہنا ، الگ الگ رہنا .

دور سے جلتے ہیں پر جبریل عقل کل آس پاس پھرتی ہے

۱۹۲۵ نادان دہلوی ، ق

— پاس لگنا محاورہ .

ذرا فاصلے سے رہنا ، آگے پیچھے رہنا ؛ دیکھ بھال کرنا یا کسی کی تاک اور نگرانی میں رہنا .

دو گیدڑ دوننگ و کرتنک نام . . . آس پاس اس کے لگے رہتے تھے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۵۱

— پاسی صف (قدیم) .

آس پاس رہنے والا .

ملیا گرد ہوکر تپیاہ ہجوم مہوروں کے جوں آس پاسی نجوم

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۲

[آس پاس (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

— پڑوس (-- فت پ ، و مج) امذ .

رک : آس پاس .

آس پڑوس میں ایک بھی تو ایسی نہ تھی جو صوبے میں پہلی نہ رہتی ہو .

۱۹۵۲ نمک پارے ، ۱۴۰

[آس + پڑوس (رک)]

— پیس (-- ی مج) (قدیم) .

رک : آس پاس .

میرے دل میں چیتا آتا ہے کہ جہاں کے آس پیس پھر کر تماشا دیکھوں .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

آس (۵) امث .

آسا نمبر ۲ کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل .

— بی بی کی ٹکیاں

وہ میٹھی ٹکیاں جن پر ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نیاز دلائی جاتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۷) ؛ یہ نیاز اکثر بساکھ کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۳) .

آسا (۱) ؛ ~ آشا .

(الف) امث .

امید ، آرزو ، خواہش ؛ بھروسا .

مایا مرے نہ من مرے مر مر گئے سریر
آسا ترشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر

۱۵۱۸ کبیر (مشہور)

آج منہ اندھیرے اسی آسا پر اپنی لو میں اس مسجد کی طرف چلا آیا تھا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۳۸

بانج بگھیے رہی ہے لیکن بس من کی بھی آسا نہیں ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۹

۲. انتظار .

شربت وصل کا ہے دل پیاسا آ شتابی کہ تیری ہے آسا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۸۲

۳. ڈھارس .

جو یوسف قید خانے میں رہا جا ہوئی سب قیدیوں کے دل کو آسا

۱۷۹۷ عشق نامہ ، ۱۲۹

ف : باندھنا ، بندھنا ، کرنا ، ہونا .

۴. (موسیقی) ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے .

ان راگوں میں دیس ، جوگ ، آسا اور بھیروں وغیرہ راگ میرے لیے بہت خوشی کا باعث تھے .

۱۸۵۷ ناقابل فراموش ، ۵۸۵

(ب) صف ، مذ .

۱. آسرا ، سہارا ، جس سے امید لگائی جائے .

روایت ہے کہ جو طالب ہو پیاسا — کہا سرور کوثر اسے دو جگ کے آسا

۱۷۹۱ — ہشت بہشت ، ۱۱۰ : ۱

۲. آس کیا ہوا ، بھروسے کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) .

[رک : آس]

— بھروسا (— فت بھ ، و مج) ، امذ .

رک : آسا .

آس سے بسدیو کی جو اور استریاں تھیں ... متھرا سے گوکل میں آئیں جہاں بسدیو جی کے پرم متر نندجی رہتے تھے . انھوں نے ان ہت سے آسا بھروسا دے رکھا وے آنند سے رہنے لگیں .

۱۸۰۳ — پریم ساگر ، ۱۳

ف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[آسا + بھروسا (رک)]

— جیسے ترا سا مرے کہاوت .

امیدوار امید کے آسرے پر جیتا ہے اور مایوس مرتا ہے .

خجستہ نے کہا اے طوطے تیرے منہ میں گھی شکر میں واری وہ کیونکر مجھ سے ملے گا سچ کہو مثل مشہور ہے آسا جیسے ترا سا مرے .

۱۸۰۱ — طوطا کہانی ، ۴۱

— چھوڑنا محاورہ .

رک : آس چھوڑنا .

دنیا ہے ساعت کا پاسا — اس جیسے کا چھوڑ دو آسا

۱۸۵۱ — مثنوی مورک سمجھاوے (دہلی اخبار ، مارچ ، ۱۸۵۱ ، ۵)

— دلاسا (— کس د) امذ .

تسلی تشفی ، اطمینان ، ڈھارس .

سکھ دیو جی راجہ پریچھت سے کہنے لگے کہ مہا راج ... بلرام جی سب کو یوں آسا دلاسا دیتے تھے .

۱۸۰۳ — پریم ساگر ، ۳۲

ف : دینا ، کرنا ، ہونا .

[آسا + دلاسا (رک)]

— لگانا محاورہ .

رک : آس لگانا .

لگایا جو کوئی لت الا اللہ کا آسا — اوس ہی برس ہے نجھا دیک ماسا

۱۵۵۱ — دیوان الا اللہ شطاری ، ۱

شاد کو بھی نجف میں بلوا لو — کہ لگائے ہے بو تراب آسا

۱۸۹۹ — شاد لکھنوی (لغت کبیر اردو ، ۱ : ۸۶)

— لگنا محاورہ .

رک : آس لگنا .

کبھی سے آس تو مجھ سے پیارے جو میرے دل کو ٹک آوے چین
تمہاری آسا لگی ہے نسدن تمہارے درشن کو ترسیں نین

۱۸۳۰ — نظیر ، ک ، ۲۳۳

— مرے ترا سا جیے کہاوت .

امیدوار کی زندگی صدمۂ انتظار سے تلخ ہوتی ہے اس سے تو ناامید اچھا کہ اس کو صدمۂ انتظار نہیں اٹھانا پڑتا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

— منانا محاورہ .

امید و توقع اور انتظار میں رہنا یا بسر کرنا .

یہاں تو یہ حال آپہنچا کہ آسا منانے لگے ، اب اس جہاز کا احوال سننے کے قابل ہے .

۱۸۹۲ — الف لیلہ ، حیرت ، ۵۱

— رکھنا محاورہ .

رک : آس رکھنا .

نت بر بھوج بر بھوج رت بابا جو بر سے دھیان لگائے ہیں
وہ بر کی آسا رکھتے ہیں بر آن کی آس پجاتے ہیں

۱۸۳۰ — نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۴

آسا (۲) امث .

ایک پاک بی بی جن کے نام سے عورتیں منت مانتی ہیں (بعض مسن عورتوں سے معلوم ہوا کہ اصل میں یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام ہے ، جو عائشہ سے بدل کر آسا ہوگیا ہے ، لیکن لکھنؤ میں اکثر حضرات حضرت سیدہ خاتون جنت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا سے مراد لیتے ہیں) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

[عَلَم]

— کا کاسہ (— فت س) امذ .

وہ ایک منت ہے مراد پوری ہونے پر لکھنؤ میں اکثر عورتیں جناب سیدہ حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نذر دلواتی ہیں اور پرہیزگار سیدانیوں کو کھلاتی ہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۹۸) .

— کے گُلگُلے (— ضم گ ، سک ل ، ضم گ) امذ .

عورتوں کی رسم ہے کہ منت پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے نام کے گلگلے پکاتی ہیں اور سیدانیوں کو کھلاتی ہیں (عورتوں میں مشہور ہے کہ اگر حالت نجاست میں کوئی عورت وہ گلگلے کھالے یا چھولے تو اس کے حق میں برا ہوتا ہے اور مردوں کا کھانا بہت ممنوع جانتی ہیں) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

کہا گئے گلگلے یہ آسا کے — توڑیں ٹانگوں جو چوبدار گرے

۱۸۷۹ — جان صاحب ، د ، ۱۸۹ : ۱

— کے نام کا چھلا اُٹھا رکھنا/اُٹھانا رسم .

منت ماننے کا یہ ایک طریقہ ہے (بعض عورتوں کا اعتقاد ہے کہ بی بی آسا کے نام کا چھلا پانی میں غوطہ دے کر اٹھا رکھنے سے بگڑی ہوئی بات بن جاتی ہے اور مراد برآتی ہے ، بعد حصول مراد اس چھلے کی چاندی بیچ کر اس کے داموں سے شیرینی منگا کر نیاز دلوادیتی ہیں) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی کر فال میں ہوا
چھلا اٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

۱۸۷۹ — جان صاحب ، د ، ۱۱۲ : ۲

آسا (۳)
حرف تشبیہ .

مثل ، مانند ، جیسا .

تیرے لب ہیں بہ رنگ حوض کوثر منزن خوبی !
یہ خال عنبریں تس پر بلال آسا کھڑا دستا

۱۷۰۷ — ولی ، ک ، ۲۰

پور آسا جل تمام ہے نور — ذات پاک اس کی ہے علیم صدور

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۲۵۷

اے زمیں ہیں دفن تجھ میں نوجوانان فرانس !
برق آسا کوندتی تھی جن کی تیغ آبدار !

۱۹۲۱ — صبح بہار ، ۳۷

[ف]

... آسا
صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے ملا کر) آرام دینے والا ، سکون پہنچانے والا .

دلکش ہے دل آسا ہے کشاکش بھی وہیں ہے
بالا زلف کی مانند نہیں دل شکن آغوش

۱۸۹۵ — دیوان رند ، ۸۱

دیکھ کر دل میں تری تصویر روح آسا کو میں
بھول جاتا ہوں غم دنیا و مافیہا کو میں

۱۹۰۵ — بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹۶

[ف : آسا ، آسودن (= آرام پہنچانا) سے]

آسار
امذ .

رک : آثار (= دیوار کی چوڑان) .

آسار پر بیٹھ کر راجوں کو کام نہیں کرنا چاہیے بلکہ دونوں طرف پاڑ باندھ کر بیٹھنا چاہیے .

۱۹۱۳ — انجینیرنگ بک ، ۲۸

آسارہ
امذ .

رک : اسارہ (پلیٹس) .

آسامی (۱)
امث .

رک : اسامی .

پڑتی ہر رہرو الفت پہ نہیں اس کی نگاہ
ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

۱۸۴۹ — کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲

فرض کیجئے کہ کوئی شخص ریڈیو کے کارندے کی آسامی کے لیے درخواست دے رہا ہے .

۱۹۴۹ — نفسیات کی بنیادیں ، ۲۹۸

— باز
صف .

باز مار ، دوستوں کی گرہ کاٹنے والا ، ٹھگیا ، خود غرض ، کون کرا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۲۱) .

اسم کیفیت : آسامی بازی .

جوا کھیلنا ، آسامی بازی کرنا ، غرض بدمعاشوں کی کوئی حرکت ایسی نہ تھی جو وہ نہ کرتا ہو .

۱۹۲۳ — خدائی راج ، ۱۷

[آسامی + باز (رک)]

— بنانا
محاورہ .

رک : اسامی بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۱) .

— پاہی (— چاہی) کاشت
امذ .

اراضی کے یا پاس کے گاؤں کا کسان یا کسان کا کسان ، مختلف کاشتکار ، شکمی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[آسامی + پاہی (رک) (—چاہی) (رک) + کاشت (رک)]

— جمعبندی
(—فت ج ، م ، سک ع ، فت ب ، سک ن) امث .

بندوبست جس میں ہر ایک سے علیحدہ مالگذاری وصول کی جائے (پلیٹس) .

[آسامی + جمع (رک) + بندی (رک)]

— چھپر بند
کس صف (—فت چھ ، پ ، سک ر ، فت ب ، سک ن) (امذ ؛ امث .

کاشتکار جو وہیں رہتا ہو جہاں کاشت کرے (پلیٹس) .

[آسامی + چھپر (رک) + بند (رک)]

— شِکمی
کس صف (— کس ش ، سک ک) امث .

آسامی پاہی (رک) ؛ کسی پٹی کا شریک ، پٹی دار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۱ ؛ پلیٹس) .

[آسامی + شکم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آسامی (۲)
(الف) صف .

بھارت کے صوبۂ آسام سے منسوب ؛ آسام کا رہنے والا ، آسام کا سامان .

ایک آسامی فیلبان نے جو بہ مقدار دو یا تین ہاتھیوں کے فاصلے کے آگے تھا پلٹ کر خفگی کے لہجے میں کہا .

۱۹۰۱ — جنگل میں منگل ، ۳۱۳

(ب) امث .

آسام میں بولی جانے والی زبان .

آسامی کی قابل ذکر نوعیت (یہ) ہے کہ اس میں ہند آریائی ابتدائی (س) کی (خ) ہوگئی ہے مثلاً (خات) سات، سنسکرت (سپت) .

۱۹۴۲ — آریائی زبانیں ، ۵۹

[آسام ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آسان (۱)
(الف) صف .

۱. سہل ، جو کٹھن نہ ہو ، جو مشکل نہ ہو ، جو امکان میں ہو ، دشوار کی ضد .

نظم لکھوں سب موزوں آن — ہوئے سب پہلوی کر آسان

۱۵۰۳ — نو سرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۲ ، ۲ : ۵۱)

نہ ملو یا ملو غرض ہر طرح — فکر آسان نہیں مشکل ہے

۱۷۹۲ — اثر ، د ، ۳۹

آپ کو جب دو باتوں میں اختیار دیا جاتا تو ان میں جو آسان ہوتی اس کو اختیار فرماتے .

۱۹۱۴ — سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۷

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) م ف .

آسانی کے ساتھ ، بغیر کسی دشواری کے ، بلا تکلف و تامل .

جیوں میں لکھیا کھول آسان

۹۰ : ۳ ، ۶ ، ۶ ، علیگڑھ ، ادب اردو) پار سر نو

توں جاوے گا آسان واں اندروں وہاں تھتے بھی مشکل ہے آنان بروں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۰

[ف]

— پڑنا
محاورہ .

سہل معلوم ہونا ، دشوار نہ ہونا .

تب اپنے دماغ کے علاج کی کرتے تاکہ . . . امور دینی کا سمجھنا اور ان میں فکر کرنا آسان پڑے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۸۷

آسان (۲)
امذ (قدیم) .

رک : آس .

سو چوراسی آسان کا بھوگ بل

۱۵۳۳ بھوگ بل ، قریشی بیدری (دکنی اردو کی لغت ، ۴)

آسان (۳)
قدیم .

آس (= امید) کی جمع .

پلکاں کے بان بھالا نا مارو میرے تن پر

آسان اساساں تھتے دل میرا لیا حوادث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۰

... آسان
ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے مل کر) سہل کرنے والا ، دشواری کو دور کرنے والا ، آسانی اختیار کرنے والا ، جیسے : تن آسان (رک) .

آسانگی
(سک ن) امث (قدیم) .

آسانی ، سہولت .

سواس میں سہنسکرت کا ہے مراد کیا اس نے آسانگی کا سواد

۱۶۳۵ قصہ بے نظیر ، ۲۶

[آسان (۱) (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آسانی

(الف) امث .

۱. آسان ہونے کی حالت ، سہولت ، سہج پن ، ادکن ، دشواری کی ضد .

کئے بہوت کوشش بہ نیروئے بخت آیر آیا آسان سوں کام سخت

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۹

زمانے میں نہیں کھلتا ہے کاربستہ سیراں ہوت

گرہ غنچوں کی کھولے ہے صبا کیونکر بہ آسانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۳

بکری اتنی آسانی سے آزادانہ چہل قدمی سے دست بردار ہونا نہ چاہتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پرادات ، ۱۵۴

(ب) م ف (قدیم) .

سہولت کے ساتھ ، بغیر کسی دشواری کے ، (مجازاً) بہت جلد .

دلاسا دے وزیر آکر کہا شہ سے بچن تا گا

عجب کیا مکر و افسوں نے ہووے یو کام آسانی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷۰

[آسان + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

... آسانی
اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم سے مل کر) آسان اور آرام دہ بات اختیار کرنا ، سہولت کی طرف جانا .

وائے واں بھی شور محشر نے نہ دم لینے دیا

لے گیا تھا گور میں ذوق تن آسانی مجھے

غالب ، د ، ۲۳۲

[رک : آسانی]

آسانیت
(کس ن ، شد ی) امث .

رک : آسانی .

تولد کے وقت بچے کا سر آسانیت سے نکلتا ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۴

[آسان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آساوری
(فت و) .

(الف) امث .

۱. (قدیم) سسرال .

جا پیر کے کودنا اچھالنا آساوری میں سنبال چلنا

۱۸۰۰ من لگن ، ۶۱

۲. (موسیقی) رک : اساوری .

دیوا عشق روشن ہوا تج نین کے رت شاب سوں

سانو سران گا کر سکے آلاپتی آساوری

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۲

اولا یہ آساوری سے مارو ا لفظ آسائش بود پڑھا دیا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۹

بعض لوگ رات کو آساوری گا دیتے ہیں .

۱۹۳۵ پرواز ، ۱۵

(ب) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی بنارسی کپڑا جس میں لال زرد اور سبز بٹیاں ہوتی ہیں اور جو طول میں رو پہلے تاروں سے بنا ہوتا ہے .

تیرا یہ سینہ بند آساوری کا کیا ہے میرے سینہ میں شرر بند

۱۸۴۹ دیوان قدرت ، ۹۰

۲. ایک قسم کا کبوتر (پلیشس) .

[رک : آساوری]

آسائش
(کس ء) امث ؛ ~ آسایش .

۱. راحت ، آرام ، سکھ ، چین ، سکون .

سجن پیو یاد تھے آسائش و سکھ دل میں بھریا

عیش کا وقت رہے تم کا جنس والئے جاتی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ۲ : ۲۹۶

ہوئے اک دم زدن میں جملہ بے ہوش
ہوئی ہستی کی آسائش فراموش

١٨٦٢ طلسم شایان ، ١٦٣

مکان تھا بہت وسیع مگر مکینوں کی آسائش کے لیے اتنا موزوں نہ تھا .

١٩٣٢ میدان عمل ، ١٢

٢. فارغ البالی ، فراغت ، بے فکری .

کچھ دنوں الور میں انھوں نے عزت اور آسائش سے بسر کی .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ١٨٢

[ف : آسائیش ، آسودن (= آرام پانا) سے]

ـــ اُٹھانا
محاورہ .

آرام پانا ، چین کرنا (امیر اللغات ، ١ : ١٠٣ ؛ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٣) .

ـــ دینا
محاورہ .

آرام پہنچانا ، سکھ چین پہنچانا (امیر اللغات ، ١ : ١٠٣ ، مہذب اللغات ، ٢ : ٢٣) .

ـــ طَلَب
(--- فت ط ، ل) صف .

(لفظاً) آرام کا طالب ، (مراداً) کاہل ، کام چور ، سست .

غضب ہے منزل ہستی میں آسائش طلب ہونا
ہجوم خواب سے رہرو نے ہے آخر خلل پایا

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٥

[آسائش + طلب (رک)]

ـــ کَرنا
ف مر : محاورہ .

استراحت کرنا ، جسم اور دماغ کو آرام پہنچانے کے لیے لیٹنا ، سونا ، سفر میں تھکن دور کرنے کے لیے ٹھہرنا ، پڑاؤ کرنا .

سرائے پات دیا ہے پھولاں پر آسائش کیا ہے .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٠٦

بعضے اہل فوج نے تو آسائش کی اور بعضے غسل و طہارت میں مصروف ہوئے .

١٨٤٣ رسالۂ معقول ، ٢١٢

ـــ کیجیے
فقرہ .

(مراداً) رخصت ہو جیے .

اب کچھ کام نہیں آپ آسائش کیجیے .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٠٣

آسائِشی
(کس ئ) .

(الف) امث (قدیم) .

رک : آسائش .

نہ کوئی دوست ہو دیوے آسائشی   نہ دشمن تھے امید بخشائشی

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٥٠٦

[آسائش (رک) + ی : ی ، الحاقی یا زائد]

(ب) صف .

آرام و راحت کا ، پوری ضروریات رکھنے والا ، جیسے : میرا سب آسائشی سامان اس سفر میں کھو گیا .

[آسائش (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

آستان
(سک س) ، ا مذ ؛ امث : ← آستانہ .

١. چوکھٹ ، دہلی ، دروازہ .

خرد کا آرزو کا مرغ یوں کھول پر   جو اس آستان بلند کے اوپر

١٦٢٥ قصۂ بے نظیر ، ٢٨

سمجھ کا پھیر ہے دیر و حرم سے درگزرے
ہمارے سجدے کو وہ آستان اچھی ہے

١٨٩٩ نظام ، ک ، ٢٩٠

دامن صحرا میں چل کر یوں گزارا چاہیے
سر میں ہو بیتاب سودا آستاں گزیں نہ ہو

١٩٢١ صبح بہار ، ٢٣

٢. (i) بارگاہ ، دربار .

منگل کے دن ہر فرقے کے لوگ آستان خلافت میں جمع ہوتے تھے .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ٢٣

(ii) مکان .

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا
تو پھر اے سنگ دل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٠٠

جو عرش پر گیا تھا وہ اس گھر میں ہے مقیم
اونچا ہے آسمان سے بھی آستان دل

١٩١٩ در شہوار ، بیخود ، ٢٣

٣. بزرگان دین یا اولیاء اللہ کا مزار یا اس کا احاطہ وغیرہ ، درگاہ .

یا خدا زیست میں فردوس کا گلزار دکھا
آستان شہدا کا مجھے دیدار دکھا

١٨٨٤ مرثیۂ شمیم (ق) ، ١

مدفون جو یہاں ہیں بے شبہ جنتی ہیں
تکیا بہشت کا ہے خود آستان خواجہ

١٩٣٥ ناوان (لغت کبیر اردو ، ١ : ٢٨٤)

[ف : آستان ، قب : س : ستان स्थान]

ـــ بُوس
(--- و مج) صف .

١. چوکھٹ چومنے والا ، در پر حاضری دینے والا ؛ معتقد ، عقیدت مند (امیر اللغات ، ١ : ١٠٣) .

٢. خادم ، غلام ، دربان .

میں ان کے در کا مدت سے آستان بوس ہوں .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٥

اسم کیفیت : آستان بوسی .

بظاہر شرف آستان بوسی سے محروم تھا .

١٨٠٢ خرد افروز ، ٨٣

[آستان + ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا) سے]

ـــ بوس ہونا
محاورہ .

امرا و حکام یا اکابر فقرا کے دروازے خواہ مزار پر حاضری دینا .

اس کرامت کا سبب پہلے نہ زنہار کھلا
آستاں بوس ہوا جب تو یہ اسرار کھلا

١٩١١ برجیس ، مرثیہ (ق) ، ٤٠

... آستاں (سکـ س) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) جس کا آستاں جزو اول کے مفہوم کے مساوی ہے، یا کسی صفت میں اس کی مثل ہے، جس کا مکان وہ ہے جو جزو اول میں بیان ہوا.

کیا وہ عرش آستاں دکھائی دے — آسماں کی ہے دوربیں میں خاک
١٨٩٩ — شاد لکھنوی، ٩٧

[رک : آستاں]

ـــ پکڑنا محاورہ . (قدیم) .

کسی آستان کا ہو رہنا .

اپا قطب جہان ہے مثل راجہ بھوج ہے کہ تونا
جہاں لگ بھوگ ہیں ہور بھاگ تیرا آستان پکڑے
کلیات غواصی، ٧٧

ـــ چومنا محاورہ .

رک : آستاں بوس ہونا (امیر اللغات، ١ : ١٠٣ ؛ نور اللغات، ١ : ٩٩).

آستانہ (سکـ س ، فت ن) امذ .

١. رک : آستاں .

ولے لطف سوں مج طرف دیکھ پھر — رکھیا ہوں ترے آستانے پو سر
١٦٣٩ — طوطی نامہ، غواصی، ٣٠

قضارا ایک درویش ریاضت کیش کے آستانے پر جا نکلا .
١٨٠٥ — آرائش محفل، افسوس، ٣٧٩

آپ اسی جنگل میں رہتے تھے اور جہاں آپ مدفون ہیں یہی آپ کا آستانہ تھا .
١٩٢٣ — انشائے بشیر، ٢٠١

٢. موضع، کاؤں، جاگیر (فرہنگ آصفیہ، ٢١) .

آستانہ بوس (ـــ و مج) صف .

رک : آستاں بوس .

اسی (آستاں بوس) معنی میں آستانہ بوس بھی کہتے ہیں اور یہ انکسار کے موقع پر بولا جاتا ہے .
١٩٥٨ — مہذب اللغات، ٢ : ٣٥

اسم کیفیت : آستانہ بوسی .

تم جو کچھ اسباب لائق بادشاہوں کی سرکار کے ہو ساتھ لے کر چلو اور سعادت آستانہ بوسی کی حاصل کرو .
١٨٠٢ — باغ و بہار، ١٩٩

ـــ جمانا محاورہ .

اڈا بنانا، جم کر بیٹھنا، قبضہ کرنا (کسی پر) چھا جانا .

(اے ابلیس) تجھ کو اور تیری ذریت کو یہ قدرت و طاقت بخشوں گا کہ رگ و پوست بنی آدم میں مثل خون در آویں اور ان کے قلوب پر اپنا آستانہ جماویں .
١٨٢٥ — احوال الانبیا، ١ : ١٠٣

ـــ روب (ـــ و مج) صف .

کسی امیر کے دربار میں حاضری دینے والا، خادم بارگاہ ؛ کسی فقیر خدا رسیدہ کی درگاہ میں ارادتمندی سے جانے والا، معتقد، مرید، جیسے : بندہ تو روضۂ اقدس کا ایک ادنیٰ آستانہ روب ہے .

اسم کیفیت : آستانہ روبی .

آفتاب جاروب شعاع سے ہر سحر اس کے در کی آستانہ روبی اس امید پر کرے کہ دامن اس کا عکس رخسار سے پر از انوار کرے .
١٨٨٨ — طلسم ہوشربا، ٣ : ٢٥٨

[آستانہ + روب، رفتن (= جھاڑو دینا، جھاڑنا پونچھنا) سے]

آستاوا (سکـ س) ، امذ ؛ ~ آشتاوہ ، آشتاوا (عوام)

رک : آفتابہ (بلیشس) .

[ف]

آستائی (سکـ س) امث .

گانے کا ابتدائی ٹکڑا خواہ وہ ایک مصرع کے طور پر ہو یا دو مصرعوں کے طور پر، انترہ کی ضد ؛ (متاخرین کے نزدیک) خیال .

سانجے کے ڈھلے انترے آستائی کسی نے بنائے ہیں .
١٨٦١ — فسانۂ عبرت، ٨٥

کسی بنانے والے کے انترے میں چار پانچ فقرے ہیں تو آستائی کے بیس بول ہیں .
١٩٥٨ — لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ١٨

٢. (مجازاً) ہر بات کا ابتدائی حصہ .

ارے نگوڑے مرزا نماز کی آستائی تو مجھے یاد ہے انترہ بھول گئی بتا الحمد کے بعد کیا پڑھوں .
١٩٢٨ — اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٣، ١٢ : ٩

[س : ستھای स्थायी]

ـــ برن (ـــ فت ب ، ر) امذ .

(موسیقی) کسی سر سے ابتدا کر کے آہستہ آہستہ پھر اسی سر پر آجانے کا عمل جس میں آروہی اور روہی دونوں ہوتی ہیں (نغمات الہند، ٢١) .

[آستائی + برن (رک)]

ـــ بھرنا ف م .

(موسیقی) گانے کا ابتدائی سر ادا کرنا .

آستائی تو ایسی بھرتے تھے کہ واہ جی واہ .
١٨٨٧ — جام سرشار، ٢٢١

آستر (١) (سکـ س ، فت ت) امذ .

رکب : ابرہ ابرے کی ضد .

یو بید پران سیاستر گیان — ابرا اچھو بھرتی آستر گیان
١٦٠٠ — من لگن، ٥١

اور جانکندنی کا درد پیٹ کی کسو نہ کسو جانب میں یا اس کے تمام آستر میں ہووے گا .
١٨٤٨ — اصول فن قبالت، ١٩٠

ہوگا نہیں ظاہر یہ قیاس باطن — ذاتی اطلس کا آستر بھی دیکھو
١٩٢٧ — رباعیات امجد، ٢ : ٧٢

آستر (۲) (سک س ، فت ت) امذ .

خچر ، (رک) اشتر .

ہرن کی ہر میں آہو بن جائے   طاقت آستر کہاں ہے کو
۱۸۱۷   بحری ، ک ، ۱۸۸

[ف : استر (رک)]

آستک (سک س ، کس ت) صف .

مذہبی ، پاکباز ، پارسا ، ناستک کی ضد .
آستک لوگ پراکرت اصولوں کی پابندی سے گریز کرنے کا کبھی حق نہیں رکھتے ہیں .
۱۹۳۳   گیتا امرت ، ۱۱۲

[س : آستک आस्तिक]

آستے (سک س ، ی مج) م ف (قدیم) .

آہستہ (رک) کا تلفظ (اکثر تکرار کے ساتھ مستعمل) .
پورا اس دم آستے کچھ بول مولا   کہا وہی شخص کو گھر میں بلا لا
۱۷۹۱   ہشت بہشت ، ۱۳۴
آستے آستے ایک منزل میں اترا تو ایک شخص سرخ رنگ نیلے دیدے کا وہاں نظر آیا .
۱۸۲۴   سیر عشرت ، ۷۹

آستین (سک س ، ی مع) امث

کرتے یا شیروانی وغیرہ کا وہ حصہ جس میں بازو رہتی ہے .
اس کی آستین میں پیکے تھے .
۱۴۲۱   بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)
نہیں جلاد کی کچھ آستیں سرخ   شہیدوں کے لہو سے ہے زمیں سرخ
۱۸۶۵   نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶
گزری ہے عمر بیخود روتے لہو کے آنسو
فرد عمل کا دھبا ہو کیوں نہ آستیں پر
۱۹۴۰   بیخود موہانی ، ک ، ۲۸

[ف]

ـــ الٹنا
محاورہ .

۱. کسی کام کے لیے آمادہ (خصوصاً ذبح یا قتل پر) .
آستیں تو لگا الٹنے دیکھ   دل امیدوار ہو تیار
۱۷۹۸   سوز ، د (ق) ، ۱۱۸
منظور عاشقوں کا اگر امتحان ہے
پھر دیر کیا ہے میاں سے لے آستیں الٹ
۱۸۴۶   ریاض البحر ، ۷۷
اللہ رے شان بچائے نظر بد سے خدا   آستیں قتل پہ آئے ہو مری جان الٹے
۱۹۳۵   عیاں ، د ، ۱۴۹
۲. جنگ کے لیے مستعد ہو کر آگے بڑھنا ، مقابل آنا .
سینہ زمیں کا رخش کی ٹھوکر سے پھٹ نہ جائے
الٹی ہے آستیں کہیں دنیا الٹ نہ جائے
۱۸۹۲   ریاض شمیم ، ۱ : ۸۶
بگڑیہ تو ظالموں کا مقدر الٹ دیا   الٹی جو آستیں در خیبر الٹ دیا
۱۹۴۸   مراثی نسیم ، ۳ : ۲۵۷

ـــ پکڑنا
محاورہ .

۱. دست و گریباں ہونا ، داو و گیر کرنا ، لڑنا .
وائے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس نے
صبا نے برگ ہزارا کی آستین پکڑی
۱۸۴۰   شاہ نصیر (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۴)
۲. کسی کام سے روکنا ، باز رکھنا .
ہم اٹھے جھاڑ کے دامن تو اس نے مستی میں
عجب ادا سے کہا آستین پکڑ کر بیٹھ
۱۸۴۵   کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۹
آستیں تھام کے دولہا سے یہ کہتی تھی دلہن
اب جیے کس کے سہارے یہ بہ آوارہ وطن
۱۹۱۷   پیارے صاحب رشید ، مرثیہ (ق) ، ۴۵

ـــ جھاڑنا
محاورہ .

۱. جو کچھ پاس ہے نکال کر دے ڈالنا ، سب کا سب بخش دینا ، اپنا ہاتھ خالی کر لینا ؛ (کنایۃً) لوازنا .
ہے مجھ سے اے ابر دریا بار اتنا تو یقیں
تجھ سے نکلیں گے کئی جھاڑوں گا میں جب آستیں
۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱۱۹
چار حد سے ساتھ لے جانا نہیں ہے کوئی مال
جھاڑ کر اٹھتا ہے باد پر شش پڑاری آستیں
۱۸۶۶   گلدستۂ امانت ، اسیر ، ۷۹
صاحبقران اعظم نے سر اس کا سینے سے لگایا اور آستین مرحمت پشت پر جھاڑی .
۱۹۰۸   آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱ ، ۳۵۸
۲. ترک کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۹۹) .

ـــ جھٹکنا
محاورہ .

۱. رک : آستین جھاڑنا .
آستیں اپنی جھٹکتا ہے جو گلشن پہ سحاب
یہ نزول کرم و رحمت بہمن دیکھو
۱۹۶۲   وقت آشوز ، ۴۲
۲. پیچھا چھڑانا .
گیا ان جھٹک آستیں جور ہوں
نہ دور اس کا میں پات سوں چھوڑ سوں
۱۶۹۵   دیپک پتنگ (ق) ، عشق ، ۱۰۶ ب

ـــ چڑھانا

۱. رک : آستین الٹنا .
ول مصرع فراق کا پڑھوں تب ، جب کہ وو ظالم
کمر سوں کھینچتا خنجر ، چڑھاتا آستیں آوے
۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۰۱
خاوند کے روبرو آستین بھی نہ چڑھاوے .
۱۸۵۶   قواعد العصیان ، ۲

چڑھا کر آستیں عباس جب آگے بڑھے رن میں
پٹیں فوجیں ، گھٹا دریا ، فلک لرزا ، زمیں سرکی

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱ : ۱۰۵

۲. کسی لباس کے مونڈھے سے آستین ملا کر سینا۔
اچکن سب تیار ہے فقط آستینیں چڑھانا باقی ہیں۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۵

ــ چڑھنا

محاورہ۔

آستین چڑھانا (رک) کا لازم۔

غیر آ دامن پہ لپٹے آستیں ہم پر چڑھی
بلا کری ہم مار کچھ منہ سے نہ بولے پڑ گئے

۱۸۱۸ اظفری ، ۱ ، ۲۳۰

آستینیں چڑھ گئیں۔

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۳۸۰

ــ چننا

محاورہ۔

آستین میں برابر برابر شکنیں ڈالنا۔

موج طوفاں خیز اس کو دیکھ کر کہتی ہے خلق
اس نے پہنی ہے قبا کی اپنے چن کر آستیں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۹

جامہ ہستی کی آستینیں گاذر قدرت نے وقت سے پہلے چن دی ہیں۔

۱۹۲۵ معاشرت ، ظفر علی خاں ، ۱۳۰

ــ رومال کرنا

محاورہ۔

رک : آستین چڑھانا۔

نقابدار . . . آستین رومال کیے ہوئے بجرأت و شوکت سہراب بن
تھپتھپا کر للکار رہا ہے۔

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۸ : ۱۰۶۲

ــ سے آنکھیں پونچھنا

ف م۔

آستین سے آنسوؤں کو خشک کرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۵ ؛ جامع اللغات ،
۱ : ۳۵)

ــ سے چراغ بجھانا

ف م۔

آستین کی ہوا سے جلتے چراغ کو گل کرنا۔

پوت اے نسیم سحر پڑے نہ ذلیل ہو کہ صبا اٹھی
بہت آستیں سے بجھا رہیں نہ بجھا ولے یہ چراغ دل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۱

باطل کا کیا مقابلہ شمع یقیں سے بجھتا ہے یہ چراغ کہیں آستیں سے

۱۹۵۹ مرثیۂ فیض اورنگ آبادی ، ۱۱

ــ کا چاک

امذ۔

کف دار آستین کی وہ درز جو کلائی کی طرف کھلی رہتی ہے اور اس میں
بٹن وغیرہ لگائے جاتے ہیں۔

جہاں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں اے گل تر
نہ پوچھو مجھکو یہ بات باور دلیل ہے چاک آستیں کا

۱۸۵۴ اسیر ، گلستان سخن ، ۲۰۹

حملہ کیا الٹ کے جو چاک آستین کے
جھک کر سرے فلک نے دباے زمین کے

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

ــ کا سانپ

امذ۔

وہ شخص جو بظاہر ملا ہوا اور باطن میں دشمن ہو ، بغل گھونسا۔

کھلا رہا ہے ترے زلف عنبریں کا سانپ
ہوا ہے ہاتھ میں میرے یہ آستیں کا سانپ

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۳۵

دوستی دشمن جتاتا ہے مجھے آستیں کے سانپ سے ڈرتا ہوں میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

ف : ڈسنا ، ہونا۔

ــ کا کف

امذ۔

وہ الٹ کر سیا ہوا دوہرا کپڑا جو آستین کے سرے پر ہوتا ہے اور اس میں
بٹن لگاتے ہیں (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۶)۔

کا کوس (ــ و مج) امذ۔

کلائی بھر کا بے میل کپڑا جو آستین میں کفش کے طور پر سلوایا جاتا ہے
(ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۶)۔

ــ کسنا

محاورہ۔

آستین کسی ہونا ؛ آستین کا بازوؤں پر چست ہونا۔

کسی ہے کہنیوں تک آستیں چولی مسکتی ہے
بے قس پر لٹ پٹا پٹھیا اہا ہا ہا اہا ہا ہا

۱۹۲۸ قانون ، ک ، ۱۰

ــ کی چین (ــ ی مع) امث

وہ چنٹ جو جامہ چین آستین میں ڈالتے ہیں (ماخوذ : نور اللغات ،
۱ : ۱۰۰)۔

ــ کے پھول

امذ۔

بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستین میں بناتے ہیں۔

دکھ کر ہیں ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول

۱۸۵۴ اسیر ، رواش مصنف ، ۲۲۱

ــ کھینچنا

محاورہ۔

۱. ورڈے کی طرح آستین کو حائل کر لینا ، آستین سے چھپانا (منھ وغیرہ
کے ساتھ مستعمل)۔

جب کہ الٹی ہم نے تکرار نظر پر آستیں
کھینچ لی اس نے رخ رشک قمر پر آستیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۴۵

۲. دستگیری کرنا۔

کوئی وحشت میں نہیں ہے دستگیر آستیں اے خار دامنگیر کھینچ

۱۸۴۳ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۴

ـــ میں چھری رکھنا ف م ؛ محاورہ .

دشمن پر حملہ کرنے کے لیے تیار رہنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۲) .

ـــ میں چھری رہنا ف م ؛ محاورہ .

آستین میں چھری رکھنا (رک) کا لازم .

شب وصال مرے حق میں ہوگئی شب جنگ
بغل میں تیغ چھری اس کی آستیں میں رہی

۱۸۸۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۱۸

کس سے ڈریں گے ہم جو روم و چین میں
رہتی ہے یاں ہمیشہ چھری آستین میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

ـــ میں سانپ (ـــ افعی) پالنا/رکھنا محاورہ .

دشمن کے ساتھ سلوک کرنا ، اپنے بدخواہ کو اپنے ساتھ رکھنا .

یہ (وہ) تمھاری جان کے دشمن ہیں ، تم نے سانپ آستین میں پالے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۵۵

سودائے زلف میں ہیں اب زندگی کے لالے
میری طرح نہ کوئی سانپ آستیں میں پالے

۱۹۲۵ ناز ، کلیات ناز ، ۱۵۰

ـــ نکلنا محاورہ .

آستین کا ادھڑ جانا یا پھٹنا .

نکل کر تم مری آغوش سے اس حال کو پہنچے
کہیں سے چل دیا دامن کہیں سے آستیں نکلی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۵

آستینوں دار (سک س ، ی مع ، و مع ، غنہ) صف .

لمبی یا چوڑی آستینوں والا ، آستینوں کا .

کبرق شبنم کی آستینوں دار ملگجے ہیں پہ اس کے زور بہار

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶)

[ا : آستینوں ، آستین (رک) کی جمع + ف : دار ، داشتن (رکھنا) سے]

آستھم (سک س ، فت تھ) امذ .

۱. (سنگ تراشی) ستون ، تھم ، کھم (ا پ و ، ۱ : ۲۸) .

۲. (بندھالی) کسی چیز کے سہارے کی تھونی یا ٹیک (ا پ و ، ۱ : ۹۱) .

[س : ستبھ स्तम्भ]

آسترک (سک س ، کس ٹ ، ر) امث .

ہندوستان کی ایک قدیم قوم جو دراوڑوں سے پہلے آباد تھی .
تیسری نسل کے لوگ آسترک نام سے موسوم کیے جاتے ہیں .

۱۹۶۱ قبل ہندوستانی تہذیب ، ۵۰

[انگ : Austric]

آسٹرو ٹرف (سک س ، ٹ ، و مع ، فت ٹ ، سک ر) امث .

مصنوعی گھاس ، کیمیائی عمل سے بنائی ہوئی گھاس .

مستقبل میں ہاکی کے تمام ٹورنامنٹ آسٹرو ٹرف پر ہی ہوں گے .

۱۹۷۶ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۰ اگست ، ۳

[انگ : Austro]

آسٹریائی (سک س ، کس ٹ ، سک ر) صف .

ملک آسٹریا کا رہنے والا یا اُس سے منسوب .

ایک آسٹریائی ماہر طبیعیات ... نے پیشین گوئی کی .

۱۹۶۹ جدید سائنس کی کارفرمائیاں ، ۱۳۳

[انگ : آسٹریا + ا + ئی ، لاحقۂ نسبت]

آسٹریلین (سک س ، سک ٹ ، ی مع ، سک ل ، فت ی) صف .

ملک آسٹریلیا سے منسوب یا آسٹریلیا کا باشندہ .

ہر ملک کے باشندوں سے ملتا جلتا ... فرانسیسی ، آسٹریلین ، جرمن ، آسٹرین ، بلگیرین ... عربی وغیرہ وغیرہ .

۱۹۳۹ متحدہ قومیت اور اسلام ، ۸

[انگ : Australian]

آسٹرین (سک س ، کس ٹ ، سک ر ، فت ی) صف .

ملک آسٹریا کا رہنے والا یا اس سے منسوب .

مثال کے لیے دیکھیے : آسٹریلین کی مثال .

[انگ : Austrian]

آسٹھی (سک س) امث .

(چھپر بندی) چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ کی بدلیوں کو سنبھالنے والی لکڑی یا دیوار کا ڈھلوان یا کھپا (ا پ و ، ۶ : ۸) .

اف : بنانا ، بھرنا .

[غالباً س : ستھ स्था (= جمع کرنا ، باندھنا)]

آسر (۱) (ضم س) امذ ؛ ج آسُر .

جن ، عفریت ، دیو ، بھوت ، شیطان (پلیٹس) .

[رک : اَسُر]

آسر (۲) (ضم س) امذ .

(ہندو) شادی کا وہ طریقہ جس میں دولھا دلھن کو اس کے باپ یا سرپرستوں سے خریدتا ہے (پلیٹس) .

[س : آسُر आसुर]

آسرا (سک س) .

(الف) امذ .

۱. سہارا ، بھروسا .

که تیرے آسرے میں آسرا ہیں	جو دیکھا تجھ بغیر نہیں آسرا نہیں

۱۶۰۰ کدم راؤ پدم راؤ (ق) ، ضخیمی ، ۱۹۰

یہاں وہم کے دریا میں گرداں ہے کشتی عقل
اس موج شعلہ زن میں کیا آسرا ہے خس کا

۱۸۰۶ ولی ، ک ، ۲۱۰

تری امت کو ہے دونوں جہاں میں تقویت تجھ سے
یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

۱۹۳۵ نذر پیغمبر ، ۱۳

۲. پناہ ، پناہ گاہ ، جائے پناہ .

کہیں کہ مجھ کو تمہارے سامنے زور ہوتا یا جا بیٹھتا کسی محکم آسرے میں .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۱۵

جو کہ اپنے آسرے میں ہیں اگر ان میں جس کسو سے کھوٹا کم ہو تو ان کے واسطے لکھا ہے کہ دیس نکالا دیجیے .

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۱۳

گھیرے ہے ہر طرف سے قضا ، راستا نہیں
جا کر کہاں چھپیں کہ کوئی آسرا نہیں

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱

۳. وسیلہ ، ذریعہ ، وہ چیز یا بات جس کے واسطے یا سہارے سے کوئی کام انجام پائے .

رسی کے آسرے قلعے پر چڑھ شاہ کی خواب گاہ میں آیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۷

اپنی روزی کا آسرا فروخت یا رہن کر کے ہاتھ سے کھو بیٹھتے ہیں .

۱۹۱۲ حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۶

۴. توقع ، امید .

وقت آخر میں نہیں ہے کوئی میرا آسرا
جرم عصیاں رہ گیا ہے ایک تیرا آسرا

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، امیر ، ۳۰۶

غیر آسرے ہی پہ اب تو زندگی رہی
دل بہلنے کے لیے ایک کھیل ہی سہی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹

۵. ٹیک ، اڑھکن ، روک .

کمہار نے حلوی اپنے ہاتھ کے آسرے پر تھام لیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۴۰

۶. پردہ جس کے پیچھے چھپ سکیں ، آڑ ، اوٹ .

چھپا جائے روضے کیرا ٹیک تہار	ہاوں آسرے تھے اوڑھیا ہوں پکار

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱

قبلے کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے پیشاب یا جھاڑے کو نہیں بیٹھنا مگر یا دیوار کی آڑ یا اور کچھ چیز کے آسرے میں بیٹھنا .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۸

ہوا کا موسم ہو تو بچے کے ہوا کے رخ پر آسرا کر دیتے ہیں .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۵۹

الف : کرنا ، ہونا .

(ب) صفت .

مددگار ، سہارا دینے والا .

یوں منہ کو موڑا تو طریق وفا نہیں
صدقے گئی میا تو کوئی آسرا نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۶

قاسم ہیں اب نہ اکبر و عباس باوفا
کس کو پکاروں کوئی نہیں میرا آسرا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۳

[س : آشری : आश्रय]

— اٹھنا

محاورہ .

امید نہ رہنا ، توقعات منقطع ہو جانا .

اسباب کا آسرا ہے جب اٹھ جاتا	وہ تیرے سوا کوئی نہیں یاد آتا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۲۴

— باندھنا

محاورہ .

امداد کا بھروسا کرنا ، توقع رکھنا ، سہارا ڈھونڈھنا .

سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین و دنیا میں
ترے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۱۰۰)

بیڑا ہو پار کیا بھلا باندھا ہے اس سے آسرا
کھول کے ناو لے چلے دھارے پہ لا کے چھوڑ دے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۲

— بندھنا

محاورہ .

امید یا سہارا ہو جانا .

میں اس پہ سیکڑوں خوشیاں نثار کر ڈالوں
جو تیرے غم میں بندھا ہے وہ آسرا ہے غنیمت

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۸۶

— پانا

محاورہ .

سہارا ملنا .

معرفت قرابت کے لوگ جو پنوز شہر کے باہر خانہ بدوش پڑے تھے آسرا پا کر کچھ تو سننے کے ساتھ ہی لوٹ آئے اور کچھ لوٹنے کے سامان کرنے لگے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹

— تکنا

محاورہ .

سہارا ڈھونڈھنا .

بت بنا ایک تریں ہے وہ دیکھو اشرف
آسرا تکتے ہو ناحق بت ہرجائی کا

؟ اشرف (نور اللغات ، ۱ : ۱۰۰)

میں ہوں خدا کی راہ میں خوف زندگی سے سیر
تکتے ہیں آسرا ہی کسی کا کہیں دلیر

۱۹۰۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۲

— توڑنا

محاورہ .

مایوس کرنا ، نا امید بنانا .

بیوڑ میں آئی جاتی ہے کہیں	توڑیے گا نہ آسرا دل کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۸

آرزو توڑا ہے جس نے آسرا	پھر بھروسا کر اسی پر جی نہ چھوڑ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۶

— ٹوٹنا محاورہ .

آسرا توڑنا (رک) کا لازم .

ایسا جواب ملا کہ جی چھوٹ گیا آسرا ٹوٹ گیا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۰۷

چمن شباب پہ جو خزاں نے جب لوٹا
تمھاری طرح سے میرا بھی آسرا ٹوٹا

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۹

— جمانا محاورہ .

بھروسا کرنا ، اعتبار کرنا ، امید باندھنا ، انتظار کرنا .

خلقت ولایتی گھوڑوں ، گاڑیوں اور دفاروں پر آسرا جمائے بیٹھی رہتی ہے .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۲۹

— چھوڑنا محاورہ .

نا امید ہو جانا .

آسرا سب کا چھوڑ دے اکبر   وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلًا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۸

— دینا

۱. امید دلانا .

جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے کیا حاصل .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۰۷

جھپکی تھی جس سے آنکھ وہ بجلی بھی اب نہیں
ترسانا ہی تھا تم کو تو کیوں آسرا دیا

۱۹۲۸ سربل بانسری ، ۳۲

۲. مدد کرنا ، سہارا دینا .

دیوے آسرا کوئی نہ اس وقت آہ   علم تجھ سوں عالم کی سب ہوئے پناہ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

— ڈھونڈھنا محاورہ .

سہارا یا مددگار کی جستجو کرنا .

آسرا ڈھونڈھ کے ہم لوگ نہیں لڑتے ہیں
جو بہادر ہیں وہ دو مل کے کہیں لڑتے ہیں

۱۸۳۱ مراثی دلگیر ، ۲۶۸

— رکھنا محاورہ .

(کسی پر) بھروسا کرنا ، امید کرنا .

سمور وقاقم و سنجاب ہے سرما میں منعم کو
رکھیں ہیں آسرا غرباء لئے ولنگ آتش کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

اہل دنیا خوش ہیں یا ناخوش ہمیں پروا نہیں
آسرا رکھتا ہے یہ بندہ خدا کی ذات کا

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۷

— رہنا محاورہ .

آسرا رکھنا (رک) کا لازم .

ہے تمھاری ذات والا منبع الطاف و عطا
کیا نظیر اک اور بھی سب کی مدد کا آسرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱

اب اردو کو صرف ایک دولت آصفیہ کا آسرا رہ گیا ہے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۰

— کرنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. کسی پر بھروسا یا تکیہ کرنا ، کسی سے امید رکھنا .

تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا یا نصیب
آسرا کس کا رکھیں ہم وادریغا یا نصیب

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۶۶

ہم اگر لذت بوس و کنار سے دست بردار ہو کے صرف ایک نظر دیکھنے کا آسرا کریں تو یہ بھی ممکن نہیں .

۱۹۲۸ خونی جورو ، رسوا ، ۱۵

۲. کسی چیز کی آڑ کرنا ، کسی شے کو اوٹ بنانا ، کسی پردے وغیرہ کے پیچھے چھپنا .

ایک جگہ پر وہیں کے پھاوڑے کدالوں اور ٹوکروں کو آسرا کرکے اس کے سائے میں آرام لینے کی غرض سے سو رہا

۱۹۰۱ رمضان سلطانی ، ۴۳

— لگانا محاورہ .

امید باندھنا ، توقع رکھنا .

تم اہل بزم میں سے ایک کو تو بوسہ دو
فقیر بیٹھے ہیں سب آسرا لگائے ہوئے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۴۲

میں جب آسرا لگائے اور اسے بھی بہانہ
کہ یہ کچھ تو منہ سے کہتا جو امیدوار ہوتا

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲

— لینا محاورہ .

مدد کی امید رکھنا ، سہارا ڈھونڈھنا ، پناہ میں آنا .

ہو مبتلا تیرے ابرو بیچ شش جہت نے میں گرد
سٹ آسرا کونین کا لینا تر ادھاری محض

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۶ ب

سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی
آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۸۹

یہ آئینۂ کردار بنانے وقت وہ اپنے حافظے کا آسرا لیتا ہے .

۱۹۶۴ تجزیۂ نفس ، ۱۸۳

آسِرْباد (کس س ، سک ر) امث ؛ ~ آسیرباد ، اسیرباد ، آشیرباد .

رک : اسیرباد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹) .

آسْرَم (سک س ، فت ر) امذ .

رک : آشرم .

رکھیشر اس کو اپنے آسرم میں لے آئے .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۲۳

آسرو (سکِ س ، و مع) صف .

رنج و غم ، دکھ تکلیف ؛ عیب ، برائی ؛ خواہشات نفسانی ، شیاطین .

ہو گئے ہیں آسرو جس کے فنا جو نہیں فکر جہاں میں مبتلا

۱۹۵۰ دھم پد (ترجمہ) ، ۲۵

[غالباً س : اشریہ : आश्रय]

آسری (۱) (ضم س) صف .

۱. آسر (۱) (رک) سے منسوب (پلیٹس) .

— مایا امث .

ابلیسی حرکات ، سفلیات (پلیٹس) .

[س : آسری + ईय (= متعلق بہ ارواح خبیثہ) + مایا (رک)] आसुर

آسکت (سکِ س ، فت ک) امث .

آلکس ، سستی ، کاہلی (امیراللغات ، ۱ : ۱۰۶) .

[س : آسکت आ+शक्ति]

آسکتانا (سکِ س ، فت ک) ف ل .

کاہلی کرنا ، الکسانا ، سستی دکھانا ، منھاہیں کرنا .

نسان کہانا کام کرن کو آسکتانا .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷)

[آسکت (رک) + آنا ، علامت مصدری]

آسکتی (سکِ س ، فت ک) صف .

کاہل ، سست ، مٹھا ، احدی ، الکسیا .

رام بھجن (— نام) کو آسکتی اور بھوجن کو تیار .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷) .

[آسکت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— گرا کنویں میں کہے ابھی کون اٹھے / کیسے بھیں بھلے

کہاوت .

(طنزاً) سست اور کاہل آدمی کو ملامت کرنے کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ۱ : ۱۰۷) .

آسمان (سکِ س) امذ .

۱. خلا یا فضائے بسیط میں وہ نیلگوں حد نظر جو گنبد کی طرح چاروں طرف سے زمین کا احاطہ کیے ہوئے دکھائی دیتا ہے ، آکاش ، چرخ ، سپہر ، فلک ، سما (قدیم فلسفی اسے ایک جسم ناقابل خرق و التیام مانتے تھے اور تلے اوپر سات آسمانوں کے قائل تھے ، ان کا یہ بھی خیال تھا کہ یہ گردش کرتا ہے اور روز و شب اور تمام رنگ و بو اس کی گردش سے رونما ہوتے ہیں) .

سات طبق آسمان ہور عرش و کرسی ہور مقام ہیں .

۱۶۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (ق) ، ۳

کروں نہ شکر جفاہائے آسمان کیونکر

مری خرابی میں اس نے نہ کی کبھو تقصیر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۹۱

وہ بے چون کے کرشمے کہ تیم جاں کردیں

زمیں کو چرخ میں لائیں تو آسماں کردیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۹۲

۲. عالم بالا ، عرش و کرسی ، ملاء اعلیٰ ، بہشت ، سورگ ، اندر لوک ، جنت .

آسمان کے فرشتہار کا تماشا دیکھ کر سیروت کی منزل سوں ممتنع کے شہر کو پہونچے .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

حوروں کے ہوش اڑتے ہیں پریوں کی شان پر

نیلم پری ہے نام مرا آسمان پر

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت ، ۲۰

اس وقت چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ایسی نہ تھی جس کی اصل آسمان سے نہ بتائی جاتی ہو .

۱۹۲۳ انطونی اور کلوپیٹرا ، ۲۲

۳. افق ، مطلع ، جیسے : آسمان پر چاند نکلا سب نے دیکھا (مشہور کہاوت) .

کہیں تین چار بجے جا کر آسمان صاف ہوا .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲

۴. گھٹا ، بادل ، ابر .

معاذاللہ آج کس قدر اولے آسمان سے گرے ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸

میری پیدائش کے وقت آسمان گرجا .

۱۹۱۹ خطوط محمد علی ، ۱۱۲

۵. بارش ، برسات .

آسمان تین برس چھ مہینے بند تھا یہاں تک . . . بڑا کال ہوا .

۱۸۱۹ کتاب مقدس ، ۱۵۴

۶. (مجازاً) بلندی ، بہت بلندی .

لنگری کو آسمان پر گھونسلا .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۷) .

کچھ بھی مناسبت ہے یہاں عجز واں تکبر

وے آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۰

۷. شمسی مہینے کی ستائیسویں تاریخ کا مؤکل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵) .

۸. تصویر کا پس منظر (ا پ و ، ۲ : ۱۶۸) .

[ف : آس ، آسیا (= چکی) کی تخفیف + مان (= مشابہ)]

— اور زمین ایک کردینا محاورہ : نیز زمین اور آسمان ایک کردینا .

ہلچل ڈال دینا ، تہلکہ مچادینا ، بہت شور کرنا .

آسمان اور زمیں ایک نہ کردوں پیارے

تیری فرقت میں تو محشر ہی مرا نام نہیں

؟ محشر دہلوی (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶)

— اور زمین کا فرق امذ .

(دو چیزوں میں) بہت بڑا فرق ، بہت زیادہ تفاوت یا اختلاف .

یہ تو معلوم ہوگیا کہ فرق معمولی نہیں آسمان اور زمین کا ہے .

۱۹۲۱ گرداب حیات ، ۷

ـــ برابر صف .

بہت اونچا ، نہایت بلند ، جیسے : آسمان برابر دیوار کر بڑی .
[آسمان + برابر (رک)]

ـــ بنانا محاورہ .

مبالغہ کرنا بہت بڑھادینا ، پست کو بلند اور ادنیٰ کو اعلیٰ کرکے دکھانا ، مرتبہ بہت بلند کردینا ، بہت ترقی یا عروج دینا .

پست عالی تو دی یارب مگر زر چاہیے
آسمان مجھ کو بنایا ہے تو اختر چاہیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۵

نانا کی تربیت کا اگر معجزہ دکھائیں
ذرے کو مہر خاک کو ہم آسمان بنائیں

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

ـــ پر اٹھانا محاورہ .

بہت شور و غل مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا (° گھر کے ساتھ مستعمل) .
اونٹ میں اور اس میں لڑائی ہونے لگی اور ساربانوں نے سرابھر کو آسمان پر اٹھایا .

؟ ۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵

ـــ پر اڑانا محاورہ .

حد سے زیادہ تعریف کرنا ، خوشامد میں شیخی بازی کی تائید کرنا اور اس کی بہت افزائی کرنا ، بہت بڑھانا ، مغرور و متکبر بنا دینا (° کو ، کے ساتھ) .
وہ اپنے خیمے میں بیٹھے فرزندی کے دعووں سے بلند پروازیاں کرتے ہیں ، اور خوشامدی ہم جنس اور انہیں آسمان پر اڑاتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۵

ـــ پر اڑنا محاورہ .

۱. اپنی حد سے بڑھ کر چلنا ، شیخی مارنا ، ڈینگیں ہانکنا ، اترانا ، غرور میں بھرجانا .
تم تو ابھی سے آسمان پر اڑنے لگے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸

ـــ پر بٹھانا محاورہ .

اوج دینا ، عزت یا مرتبہ بلند کرنا .
ساری دلی استادوں سے بھری پڑی تھی ، استاد ذوق کو آسمان پر بٹھانا آسان نہ تھا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۴

ـــ پر پہنچانا محاورہ .

رک : آسمان پر بٹھانا .

آسمان پر حسن نے پہونچا دیا دلدار کو
دھوپ سایہ کو کیا سورج کیا رخسار کو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۲

راجہ نے تعریفوں کے پل باندھ دیے اور اس مصور کو جس نے اس کی تصویر بنائی تھی آسمان پر پہنچا دیا .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۸۵

ـــ پر پہنچنا محاورہ .

عروج حاصل ہونا ، سر بلند ہونا ، بلند ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵) .

ـــ پر پیر ہونا محاورہ .

مارے غرور کے زمین پر پاؤں نہ رکھنا ، مغرور ہونا .

کہاتے ہیں جو تر نوالے آسمان پر پیر ہے
آسمان کیا پھر تو خاصے لامکاں کی سیر ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸

ـــ پر تھگلی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .
یہ شاخ طوبیٰ پر نشیمن بنانے والی اور آسمان پر تھگلی لگانے والی ابابیلیں دانہ چگنے ہمارے گھر کیوں آنے لگیں .

۱۸۹۵ انتخاب فتنہ ، ۵۲

ـــ پر تھوکنا محاورہ .

۱. ایسا کام کرنا جس سے الٹا اپنے تئیں نقصان پہونچے ، یا ندامت حاصل ہو ، بیجا حرکت کرنا ، بے ہودہ اور بے فائدہ کام کرنا .
آسمان پر تھوکو نہ منہ پر آئے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸

۲. بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا ، دوسروں کو نام رکھنا .

ایک جان اور بوجھ کر تو چوکنا مت
مونہ اوٹھاکر آسمان پر تھوک مت

۱۸۱۲ ایجاد رنگین ، ۵۱

ـــ پر ٹوپی پھینکنا محاورہ .

بہت خوش ہونا ، فخر کرنا ، (فارسی " کلاہ بر آسمان افگندن یا انداختن " سے ماخوذ) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۴ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۱) .

ـــ پر چاند نکلا سب نے دیکھا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ، اس بات سے سب واقف ہیں ، اس امر کو چھپایا نہیں جاسکتا .

چاند زہرا کے شرف بتلاؤں کیا کیا دوستو
آسمان پر چاند نکلا سب نے دیکھا دوستو

۱۹۶۴ سورج کی زبان سے واقعات کربلا ، ۱۳۰

ـــ پر چڑھانا محاورہ

۱. بہت عزت دینا ، بہت مشہور کردینا .
لکھنؤ کے چھاپا خانے نے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۸

والاے بام عرش ہے میں آستان یار چاہیں جسے چڑھائیں حضور آسمان پر

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۳۸

۲. (i) بہت تعریف کرنا ، تعریف میں مبالغہ کرنا .

یاد رکھنا چاہیے کہ ہندوستان کی تاریخ اب ہندوستان کے ہاتھ میں نہیں آئی کہ جس کو وہ چاہیں آسمان پر چڑھائیں اور جس کو چاہیں تحت الثریٰ تک پہنچا دیں .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۹

کسی ایک صداقت میں مبالغہ کیا جاتا ہے اور اسے آسمان پر چڑھا دیا جاتا ہے .

۱۹۱۰ مقدمۂ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۹۱

(ii) کسی چیز کی سابق حیثیت اور قدر و قیمت میں بہت اضافہ کردینا .

لوگ فاقوں مرتے ہیں . . . . مال گزاری کا پلہ آسمان پر چڑھا دیا ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۵ : ۹

— پر چڑھنا محاورہ .

آسمان پر چڑھانا (رک) کا لازم .

وہ کہتا تھا جو میں ہوں سو ہے کون ؟ آسمان پر چڑھ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۶۲

— پر چڑھا کے اتارنا محاورہ .

عزت بڑھا کے گھٹانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۴ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۱) .

— پر خاک اڑانا محاورہ .

رک : آسمان پر تھوکنا .

جو کئی آسمان پر اڑاتا ہے خاک وہی خاک سر پر ہو بے شک ہلاک

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۸۶

— پر دماغ پہنچانا محاورہ .

اترانا ، غرور کرنا ، فخر کرنا .

تو نکہت چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر
پہنچائیں آسمان پر اپنا دماغ باغ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۹

— پر دماغ پہنچنا محاورہ .

آسمان پر دماغ پہنچانا (رک) کا لازم .

آسمان پر کیوں نہ پہنچے ہم فقیروں کا دماغ
کاسۂ سائل بنا پر ایک در پر آفتاب

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۲۸۹

نعت نبی جو ہے جاری زبان پر پہنچا ہے اب دماغ مرا آسمان پر

۱۹۵۱ مسدس نعتیہ ، نسیم امروہوی ، ۸

— پر دماغ چڑھانا محاورہ .

۱. مغرور یا متکبر بنانا ، حد سے زیادہ بڑھانا .

خوشامدیوں نے ان کا دماغ آسمان پر چڑھا دیا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۴

۲. فخر و مباہات کرنا ، شیخی مارنا ، ناز کرنا .

میرے نالے سن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر
آسمان پر اب دماغ اپنا چڑھانا چاہیے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۳

— پر دماغ چڑھنا محاورہ .

آسمان پر دماغ چڑھانا (رک) کا لازم .

کیوں آسمان پر نہ چڑھے مغز کا دماغ
کھانے کو ہڈیاں سگ کوئے بتاں جھکا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۳

— پر دماغ رہنا محاورہ .

دماغ دار ہونا ، مغرور ہونا ، اترانا .

آسمان پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ
چاہیے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸

— پر دماغ ہونا محاورہ .

۱. مغرور و متکبر ہونا ، خود کو بہت بڑا سمجھنا ، زمین پر پاتو نہ رکھنا .

پوچھیے اپنی تیغ ابرو سے ہماری سرگزشت
سو یہ کب ہوا آسمان پر ہے دماغ اس ماہ کا

۱۷۹۶ محب ، د (ق) ، ۱۰

جب سے اس مہ جبیں کے عاشق ہیں آسمان پر دماغ ہے اپنا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۵۱

میں نے مانا کہ تم نہیں ہو مہر آسمان پر دماغ ہے کس کا

۱۹۰۷ راسخ ، د ، ۴۸

۲. فخر کرنا .

تمہارے خاک بسر کا ہے آسمان پہ دماغ
فروغ داغ سے دل برج آفتاب بنا

۱۸۷۰ دیوانِ مہر ، الماس درخشاں ، ۴۳

برق آتش بار کا اب آسمان پر ہے دماغ
پھونک کر میرے نشیمن کو بنی ہے شب چراغ

۱۹۰۷ راسخ ، د ، ۱۳۲

— پر سر پہنچنا محاورہ .

سرفرازی حاصل ہونا .

کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر پہنچے سر آسمان پر میرا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۷

— پر قدم رکھنا محاورہ .

غرور کرنا ، دماغ دار ہونا (پلیٹس) .

— پر کھینچنا محاورہ .

غرور کرنا ، گھمنڈ کرنا ، ناز کرنا .

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی میر آپ کو
جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

— پر لے اُڑنا محاورہ .

١. کسی نشہ آور چیز کا بیخود بنا دینا .
ایک ساغر میں ہو گئے بے خود لے اڑی ہم کو آسمان پہ شراب
؟ ناصر (امیراللغات ، ١ : ١١٢)
٢. مغرور کر دینا (امیراللغات ، ١ : ١١٢ ؛ نوراللغات ، ١ : ١٠٢) .

— پر ہونا محاورہ .

١. بلند مرتبہ و عالی مقام ہونا ، غرور و نخوت میں سرمست و بے خود ہونا .

کچھ بھی مناسبت ہے یاں عجز واں تکبر
وے آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر
١٨١٠ میر ، ک ، ٢٢٠

ہم تو غبار ہو کر چڑھتے ہیں آسماں پر
اب خاک میں ملیں وہ جو آسمان پر ہیں
١٩٣٢ بے نظیر شاہ ، بے نظیر ، ١١٨

٢. پہنچ اور رسائی سے باہر ہونا ، بہت اونچا ہونا .
چھینکا تو آسمان پر ہے ہاتھ کیونکر پہنچے .
١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ١١٢

— پری امث .

(تصو) جناب فاطمہ (بنت رسول صلعم) کی خدمت کے لیے خداوند عالم کی طرف سے بھیجی ہوئی کنیزوں میں سے ایک کنیز کا نام (دریائے لطافت ، ١٠٢) .
[آسمان + پری (رک)]

— پیما (ـــ ی ایں) صف .

فضا میں دور تک اُڑنے والا ، اونچی پرواز کرنے والا ، اُڑنے والا (وضع اصطلاحات ، ٧٧) .
[آسمان + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— پھاڑ کر تھگلی لگانا محاورہ .

١. دشوار یا ناممکن کام کر دکھانا ، عجیب و غریب یا انہونے کام کرنا ، جہاں کسی کی رسائی نہ ہو وہاں پہنچ جانا .
اگر فرمائیے تو . . . ورق آفتاب سے سونا اتار لائیں آسمان پھاڑ کر تھگلی لگانا ہمارے بائیں ہاتھ کا کرتب ہے .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٦١٦
٢. کمال چالاکی یا عیاری کرنا ، عیاری اور مکاری میں طاق ہونا .
اگر میاں زمین میں گھس کے پتال کی خبر لانے والا تو جورو آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانے والی .
١٩٢٣ اختری بیگم ، ١٥٢

— پھٹ پڑنا محاورہ .

سخت مصیبت نازل ہونا ، حادثے سے تباہ و برباد ہو جانا .
شہزادہ پر تو آسمان گویا پھٹ پڑا جس طرح کہ صدر کتاب میں ذکر ہوا .
١٨٩٠ بوستان خیال ، ٦ : ١٢٠

اے آسمان پھٹ نہیں پڑتا تو کس لیے
دنیائے دون دین پہ ہے چیرہ دست آج
١٩١٥ فردوس تخیل ، ١١١

— پھٹ پڑے بد دعا .

غارت ہو جائے ، تباہ ہو جائے .
وہ ہوئے مہرباں دشمن پر پھٹ پڑے آسمان دشمن پر
١٩٠٥ داغ ، یادگار داغ ، ٢٠

— پھٹنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا .
مجھ سے کیا واقعی ہوا جاتا آسماں جو پھٹے تو کیا جاتا
١٨١٠ میر ، ک ، ١٠١١
آسمان پھٹنا . . . صاحب امیراللغات نے لکھا ہے کہ یہ محاورہ اگلا ہے اب آسمان پھٹ پڑنا ہی بولتے ہیں ، بالکل صحیح لکھا ہے .
١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٩

— تاکنا محاورہ .

١. رک : آسمان جھانکنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٦٩) .

— تت پڑنا (ـــ ضم ت ، سک ت) محاورہ (قدیم) .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .
کبھی تب کہ تو کیا کرے اے جواں مرے سر اُپر تت پڑیا آسماں
١٦٨٢ رضوان شاہ و روح افزا ، ٥١

— تک جانا محاورہ .

تعلّی کی لینا ، حد سے بڑھنا .
پیر جی ابھی تو آسمان ہی تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش معلی پر بھی جانے لگیں گے .
امیراللغات ، ١ : ١١٥

— تک پہنچانا محاورہ .

بلند کرنا ، عروج دینا ، عزت دینا .
اعجاز قرآنی نے لوگوں کو حضیض خاک سے اٹھا کر آسمان تک پہونچا دیا .
١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ٢ : ٢٣

— تھرانا محاورہ .

١. کوئی ظلم عظیم دیکھ کر کائنات کانپ اٹھنا .
بیٹے پہ فاطمہ کے جگر کے لگی سناں کانپے طبق زمین کے تھرایا آسماں
١٩٧٧ عزم جونپوری ، مرثیہ ، ١٩٠
٢. کوئی بہت بڑا واقعہ یا حادثہ رونما ہونے کی وجہ سے دنیا میں تہلکہ مچ جانا .
دمامے کی صدا آنے لگی ، آسمان تھرایا زمین چکر کھانے لگی .
١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ١١٥
٣. مظلوم و بیکس کی فریاد سے کائنات کا متاثر ہونا .

زیر خنجر جب ترے مذبوح نے نالہ کیا
کانپ کانپ اٹھی زمیں آسمان تھرا گئے
١٨٩٧ دیوان غافل ، ١٠٨

آسمان تھرائے گا ظالم مری فریاد سے

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹

۳. دلیری اور شجاعت کی دھاک بندھنا .

تھے غیظ میں جو اژدرِ سلطانِ انس و جاں
تھرا رہا تھا شیر کی ہیبت سے آسمان

۱۸۹۲ مرثیۂ شمیم (ق) ، ۶

— ٹُوٹ پڑنا محاورہ .

سخت مصیبت آنا ، تباہ و برباد ہو جانا ، غضب بادشاہی نازل ہونا .

اون لاگیا یوں سر کوٹ جانوں آسمان پڑیا ٹوٹ

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۰ الف

کوئی تختہ پر ایک چھوٹ پڑا ناگہاں آسمان ٹوٹ پڑا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

ماں کا مرنا تھا گویا ان کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۰

— ٹُوٹ کَر (— کے) پڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .

حسن پر اللہ عارا ہوا سب جہان حسن پر پڑیا ٹوٹ کر آسمان

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۱

کدھر کو ڈھونڈوں حقیقت میں اپنے مہ رو کو
پڑا ہے ٹوٹ کے مجھ پر تو آسمانِ فراق

۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۱۸

— ٹُوٹنا محاورہ .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .

شب فراق ہے یا آسمان غم ٹوٹا الٰہی ہو گئی یہ آج کیسی بھاری رات

۱۸۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۴۲

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہوں مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵

کیوں لا رہا ہے آہ گئی آسمان پر ٹوٹے نہ آسمان کہیں میری جان پر

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۳۸

— جاہ صفت : اسم .

۱. آسمان کی طرح بلند مرتبہ رکھنے والا (شخص)؛ اکثر امرا یا وزرا کو دیا جانے والا خطاب .

دیا آسمان جاہ کو حق نے بیٹا یہ عالی نسب فخر ہے خاندان کا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۷۶

۲. آسمان کی طرح ارفع و شرف پر فائز (مقام وغیرہ) .

امیر بارگاہ آسمان جاہ میں بمسرت تمام تر تشریف فرما ہیں .

۱۸۸۹ طلسم ہوش ربا ، ۱۳۱

اسم کیفیت : آسمان جاہی .

دکھائے خسرو انجم نہ مجھکو آسمان جاہی
مری نظروں میں ہے اک گردۂ چتر شہنشاہی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۵

[آسمان + جاہ (رک)]

— جَناب (— فت ج) صفت .

جو خود یا اس کی بارگاہ مرتبے میں آسمان کی طرح بلند ہو .

کون ہے آسمان جناب کس نے کیا انتخاب
حافظ روز آفتاب ماہ ہے پاسدار شب

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۸

ہیں غیظ میں جو بادشہ آسمان جناب تھرا رہا ہے رخ کی جلالت سے آفتاب

۱۹۶۲ ۱۹۶۲ کے چاند جدید مرثیے ، ۳۷

[آسمان + جناب (رک)]

— جُونی (— و مع)

(الف) امث .

(طب) آنکھوں میں نیلا پانی اتر آنے کی بیماری (ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۹۸) .

چوتھی آسمانجونی یعنی آسمانگونی ، وہ
پانی پر رنگ آسمان نیلگوں ہوتا ہے اور اکثر حرکت نہیں کرتا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۲

(ب) صفت .

آسمانی رنگ والا ، نیلگوں .

جس وقت سنگ آسمانجونی کو تراشیں اگر اس کا تراشہ سفید رنگ برآمد ہو جو کوئی اس کو پاس رکھے اس کا مزاج کبھی کند نہ ہو گا .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۷

[آسمان + ف : جون (ج بدل گ = رنگ) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جھانکنا محاورہ .

۱. تیز رفتار یا بلند پرواز ہونا .

جھانکے ہے ہفت آسمان کو جلدی اس کی ہر قدم
بسکہ عرصہ شش جہت کا اس کے اوپر تنگ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۰

۲. (مرغ بازی) مرغ کا مست اور لڑائی کے لیے تیار ہونا اور زور میں بھر کر آسمان کی طرف دیکھنا .

اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹

— چھُونا محاورہ .

بہت بلند ہونا ، اتنا بلند ہونا کہ دور سے دیکھیں تو آسمان سے متصل معلوم ہونے لگے .

ایشیا میں ایسے بڑے بڑے پہاڑ ہیں جو آسمان کو چھوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۱

— حَشَم (— فت ح ، ش) صفت .

رک : آسمان جناب .

بڑھنے لگا یہ کہہ کے جو وہ آسمان حشم
گھیرا کے بولے عون کہ پہلے اڑیں گے ہم

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۵۹

[آسمان + حشم (رک)]

ــ دکھانا محاورہ.

آسمان دیکھنا (رک) کا تعدیہ.

پہلے اس سے کچھ زمین ہواتیو ؎ پھر اسے تک آسمان دکھلائیو

۱۷۹۸ بیان، د، ۴۲

سرو قد رفتار نے تیری دکھایا آسمان
اس زمیں پر عالم بالا کی ہم نے سیر کی

۱۸۶۱ کلیات اختر، ۶۹۱

مقابلہ ہے سخت دیکھو کون آسمان دکھاتا ہے

۱۹۷۵ سہ ماہی "اردو نامہ"، شبیر علی کاظمی، ۵۰ : ۲۲۷

ــ دُور (ہے) زمین سخت (ہے) فقرہ.

انتہائی مجبوری اور بے بسی کا عالم ہے، کوئی چارۂ کار نہیں.

کرے کیا کہ دل بھی تو مجبور ہے ؎ زمیں سخت ہے آسماں دور ہے

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۱۶

ــ دیکھنا محاورہ.

۱. کمال یاس میں نظر بخدا ہونا، تعجب حیرت یا مجبوری کے عالم میں آسمان پر نظر کرنا (خدائے تعالیٰ کی طرف رجوع قلب کا ایک انداز).

وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو

۱۹۰۰ حبیب (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳)

۲. غرور کرنا، تکبر کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۶۹).

۳. عالی ہمتی، بلند نظری کا اظہار کرنا.

وہ تو اب آسمان دیکھنے لگے

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۶۹

۴. چاروں خانے چت ہو جانا، ہار جانا، شکست کھانا.

پہلوان اب تک کورا تھا، کسی دنگل میں آسمان دیکھنے کی نوبت نہیں آئی تھی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۶۵

۵. (ٹوٹکا) متلی روکنے کے لیے منھ اوپر کو اٹھانا (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳).

ــ (و) زمین ایک کرنا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

۱. ہلچل ڈال دینا، ہنگامہ برپا کرنا، ہاؤ مچا دینا.

پہلے یہ سن کے ہونگے چیں بچیں ؎ ایک کردیں گے آسمان و زمیں

۱۸۷۰ شوق، نواب مرزا (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳)

۲. کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا، بہت دوڑ دھوپ کرنا.

ایک کر ڈالے آسمان و زمیں ؎ نہ ملا اس کا پر سراغ کہیں

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات، ۱ : ۱۱۶)

ــ (و) زمین ایک ہونا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

۱. زمانہ الٹ پلٹ ہونا، بہت بڑا انقلاب آجانا، تہ و بالا ہونا.

فرقت میں بیقراری دل سے ہے زلزلہ ؎ نالوں سے آسمان و زمیں ایک ہوگئے

۱۸۶۰ حقیر (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳)

۲. نہایت مصیبت پڑنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۶۹).

ــ (و) زمین بہم ہونا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

قیامت آجانا.

ہونے بہم گرچہ آسمان و زمیں ؎ بات یہ ہم سے کھلنے والی نہیں

۱۸۸۵ مثنوی عالم، ۳۰

ــ (و) زمین دوسرے ہوجانا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

انقلاب عظیم برپا ہو جانا، عالم بدل جانا (ماخوذ: نوراللغات، ۱ : ۱۰۳؛ جامع اللغات، ۱ : ۳۶).

ــ (و) زمین سیاہ ہوجانا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

نگاہوں میں دنیا تاریک ہوجانا، رنج و غم کا شدید غلبہ ہونا؛ آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دینا، حد درجہ پریشان ہونا (امیراللغات، ۱ : ۱۱۶؛ نوراللغات، ۱ : ۱۰۳).

ــ (و) زمین کا انتر امذ؛ ~ زمین آسمان الخ.

رک: آسمان و زمین کا فرق.

ابرفر ہور فربر، یہاں آسمان زمین کا انتر

۱۶۳۵ سب رس، ۳۲۹

ــ (و) زمین کا رونا محاورہ؛ ~ زمین آسمان الخ.

رنج و غم کا ہمہ گیر ہونا، تمام عالم کا اظہار غم کرنا.

قربان وہ ہوا جو نبی کے لال پر
روتے تھے آسمان و زمیں اس کے حال پر

۱۸۶۸ مراثی سلیم، ۳ : ۱۴۲

ــ (اور/و) زمین کا فرق امذ؛ ~ زمین آسمان کا فرق.

بہت بڑا بُعد، سیاہ و سفید کا بُعد، بہت بڑا اختلاف یا تفاوت.

اس میں اور آپ میں آسمان زمین کا فرق ہے.

۱۸۷۴ مجالس النساء، ۲ : ۱۰

ــ زمین کی خبر نہیں فقرہ.

دنیا و مافیہا سے غافل ہے.

کچھ نہیں مجھکو جسم و جاں کی خبر ؎ نہ زمیں کی نہ آسماں کی خبر

نا معلوم (نوراللغات، ۱ : ۱۰۳)

ــ (و) زمین کے پردے میں نہیں فقرہ.

نایاب ہے، مفقود ہے، کہیں نشان نہیں.

وفا جس کو کہتے ہیں وہ کہیں آسمان و زمین کے پردے میں نہیں.

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۱۱۲

ــ (و) زمین کے قلابے ملانا محاورہ : ــ زمین آسمان الخ .

۱. جوڑ توڑ ملانا ، عیاری اور چالاکی سے باتیں بنانا ، سخن سازی کرنا .
فرضی قصے جن میں خلاف عقل اور ناممکن الوقوع واقعات کو بنا کر آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں
۱۹۰۹ سحر ملاقات ، ۹۵

۲. انتہائی کوشش کرنا .
اپنی ملادو نہ زمین آسمان کے قلابے اگر تلاش سے میری وہ مہ لقا مل جائے
۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۲۰۹

۳. ہل چل مچانا ، ہنگامہ برپا کرنا ، تہ و بالا کر دینا .
گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں اگر اسیر
قلابے آسمان و زمیں کے ملاؤں میں
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۲۳

۴. بے حد مبالغہ کرنا ، جھوٹ بولنا ، بے تکی باتیں کرنا .
بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو .
فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹

ــ (و) زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے / شق ہو جاتے فقرہ .

کسی سخت صدمے یا گناہ عظیم کے ہونے کے موقع پر بولتے ہیں کہ آسمان زمین کیوں نہیں پھٹ جاتے مطلب یہ ہوتا ہے کہ قیامت کیوں نہیں آجاتی (اس لیے کہ یہ امور قیامت کے دن ہوں گے) (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶) .

ــ (و) زمین کہا گئے فقرہ .

پتہ نشان نہیں ملتا .
رشک یوسف جو تھے جہاں میں حسیں
کہا گئے ان کو آسمان و زمیں
۱۸۸۱ زہر عشق ، ۱۶

ــ (و) زمین ملانا محاورہ : ــ زمین آسمان الخ .

رک : آسمان زمین ایک کر دینا .
لیا کام کا کرہ سے کہیں کہیں ملاتے کہیں آسمان و زمیں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۸۳

ــ (و) زمین میں پتا نہیں فقرہ .

معدوم ہے ، کہیں نشان نہیں ، معلوم نہیں کہاں غائب ہو گیا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۶ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۵۰) .

ــ (و) زمین میں فرق نہ رہنا محاورہ .

ظلم عالم درہم برہم ہو جانا ، انقلاب برپا ہونا .
باقی رہا نہ فرق زمین آسمان میں اپنا قدم اٹھائیں اگر در میان سے ہم
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۳

ــ (و) زمین ہلا دینا محاورہ : ــ زمین و آسمان الخ .

ہل چل مچا دینا ، ہنگامہ برپا کرنا .
دکھاؤں گا تماشہ دی نہ چھیڑ و مجھ سے مجنوں کو
ہلا دوں گا زمین و آسمان زنجیر تو کھینچو
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۶

ــ (و) زمین ہل جانا محاورہ .

رک : آسمان (و) زمین ہلا دینا جس کا یہ لازم ہے .
صولت سے آسمان و زمیں ہل کے رہ گئے
ضربت سے پال روح امیں ہل کے رہ گئے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۳۰

ــ سر پر اٹھانا محاورہ .

۱. شور و غل کرنا ، اودھم مچانا ، چیخنا ، چلا کر آفت برپا کرنا .
شور و شر کرتے یہ ہیں بستی دو روزہ پر
آسمان اہل زمیں سر پہ اٹھالیتے ہیں
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۹
دلھن نے چیخ چلاہٹ سے آسمان سر پر اٹھالیا
۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۲۰

۲. اترانا ، شیخی بگھارنا .
نہ ہو آغاز پر نازاں مآل کار کو دیکھے
یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پر اٹھاتا ہے
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۲

ــ سر پر پھٹ پڑنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا (نور اللغات ، ۱ : ۱۰۵) .

ــ سر پر توڑنا محاورہ .

سخت صدمہ پہنچانا ، شدید آفت یا مصیبت ڈالنا .
سر زمیں کوچۂ جاناں کی چھوڑائی مجھ سے
آسمان غم کا فلک نے مرے سر پر توڑا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲

ــ سر پر ٹوٹنا محاورہ .

رک : آسمان ٹوٹ پڑنا .
پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے
ٹوٹ پڑتا آسمان سر پر جو رفعت مانگتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۳
آسمان سر پر ٹوٹ پڑا تھا زمین پاؤں کے نیچے پھٹ گئی تھی .
۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے ، ۲۴۵

ــ سر پر گرنا محاورہ .

سخت آفت کا نازل ہونا .
جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ
رہتا ہے مہر و ماہ پہ مجھ کو گمان داغ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۰

اصغر کو دفن کر کے بہن کی سنی فغاں
اٹھے زمیں سے شاہ گرا سر پہ آسمان
۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۱

— سے اُترنا محاورہ .

بلا کوشش حاصل ہوجانا ؛ غیب سے ملنا .
ہر شعر میں آسمان سے اترے ہوئے مضمون بندھے ہیں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۷
کامیابی آسمان سے نہیں اترتی ، یہ سب محنت صبر استقلال کی کرامات ہے .
۱۹۳۳ خطبات عبدالحق ، ۲۷

— سے باتیں کرنا محاورہ .

۱. بہت بلند ہونا .
ایک پہاڑ آسمان سے باتیں کرتا ہوا دکھائی دیا .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۵
یہ پکی خوبلی کھڑی آسمان سے باتیں کرتی ہے .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۷
۲. حد سے بڑھ جانا ، جیسے : گندم کا بھاؤ آسمان سے باتیں کرنے لگا یا اب تو وہ دولت کے نشے میں آسمان سے باتیں کرتے ہیں .

— سے پاتال (— پتال) تک جانا محاورہ .

انتہائی سعی اور کوشش کرنا ، آسمان زمین کے قلابے ملانا .
گر آپ آسمان سے پتال جائیے مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۹۴

— سے تارے اُتارنا/اُتار لانا محاورہ .

۱. دشوار یا ناممکن کام کر دکھانا .
وہ بول جو تو کہیے زباں سے تارے تو اتاروں آسمان سے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۸۱
۲. عمدہ ، اچھوتے مضامین باندھنا .
تم دیکھنا وہ بلندی کے مضمون نہ لائیں گے ، آسمان سے تارے اتارینگے .
۱۸۸۰ آبِ حیات ، ۱۲۹
زہرا کے چاند کی یہ نہیں مدح و منقبت
لایا ہوں آسمان سے تارے اتار کے
۱۹۷۵ منقبت ماہر (لکھنوی) ، ۲

— سے تارے توڑ لانا محاورہ .

رک : آسمان سے تارے اتارنا .
عشق اگر چاہے تو ناممکن نہیں آسمان سے لائے تارے توڑ کر
۱۸۷۹ اعجاز نوح ، ۲ : ۲۹۳

— سے ٹکر کھانا محاورہ .

رک : آسمان سے باتیں کرنا .
یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸

— سے گرا (تو) ببول (— کھجور) میں اٹکا کہاوت

ایک مشکل یا مصیبت سے نکلتے ہی دوسری مشکل یا مصیبت میں پھنس گیا ، ایک رکاوٹ دور ہوئی تھی کہ دوسری رکاوٹ واقع ہوگئی .
اے واہ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا ، ان سے روپے ملے تو آپ نے صندوقچے میں رکھ لیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۵
میں نے لاحول پڑھی اور کہنے لگا میری بھی وہ مثل ہوئی کہ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا .
۱۹۳۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۴۲

— سے گرنا محاورہ .

۱. بے مشقت حاصل ہونا ، بلا امید ملنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۹) .
۲. بے قدر یا بے وقعت ہونا ، کم رتبہ ہونا .
گو کہ تو گل ہے اور جوہ شبنم طالب رنگ و بو تراہوں میں
پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے آسمان سے نہیں گرا ہوں میں
؟ ۱۸۹۱ مرزا جان طپش (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸)

— سے گزرنا محاورہ .

آسمان کے پار ہوجانا ؛ خلا میں بہت دور تک جانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

— شکوہ (— کس ش ، و مج) صف .

رک : آسمان جناب .
معنی شناس منطق طیر آسمان شکوہ فیض قدم سے طور تجلی بنایہ کوہ
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۱
[آسمان + شکوہ (رک)]

— شگاف (— کس ش) صف .

آسمان سے ٹکرا کر گزر جانے والا ، آسمان کو چیر ڈالنے والا (عموماً نعرے یا آہ وغیرہ کے متعلق مستعمل) . (وضع اصطلاحات ، ۱۰۱) .
[آسمان + شگاف (رک)]

— فر (فت ف) صف .

رک : آسمان جناب .
ہوگیا بہرام بھی لقمہ دہاںِ گور کا
مل گئے ہیں کیسے کیسے آسمان فر خاک میں
۱۸۷۶ ریاض بحر ، ۲۲۹
[آسمان + فر (رک)]

— قدر (— فت ق ، سک د) صف .

رک : آسمان جناب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۰) .
[آسمان + قدر (رک)]

— کا تارا امذ .

نادر ، نایاب ، یکتا ، بے مثل ، دسترس سے باہر .

مصحفی کیوں نہ ہاتھ آویں گے ... اے کیا آسمان کے تارے ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۲٦

آسمان کا تارا ہوں آوارہ ہوں

؟ مجروح سلطان پوری ، فلم ''آوارہ'' کا مشہور گیت

ـــ کا تُھوکا (اپنے ہی) مُنھ پر آتا ہے محاورہ .

اعلیٰ پر کسی قسم کا حملہ کرنے سے ادنیٰ ہی کی ذلت ہوتی ہے ، پاک دامن کو رسوا کرنے والا خود ہی ذلیل ہوتا ہے .

ملک کی سرسبزی اور رونق اور امن اور اطمینان اور عافیت اور ترقی سے تو انکار کر نہیں کرسکتے ورنہ آسمان کا تھوکا الٹا منھ پر آئے .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۴۲

چھوٹے ، بڑوں کو خوار نہ سمجھیں کہ ہے مثل
"آتا ہے منھ پہ تھوکا ہوا آسمان کا "

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، ۴۲

ـــ کا رَکھا نہ زَمین کا فقرہ .

غارت کردیا ، تباہ و برباد کردیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

ـــ کا مُنھ تکنا/دیکھنا محاورہ .

غیبی امداد کا متوقع ہونا ، خدا کی رحمت کا منتظر یا امیدوار ہونا ، آس باندھنا .

ایک ایک دمڑی اور ایک ایک چٹ کے لیے آسمان کا منھ تک رہے تھے .

۱۹۴۳ مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۲۰۸

ـــ کا پُھٹنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹنا (نوراللغات ، ۱ : ٦۰۱) .

ـــ کَرنا محاورہ .

(مصوری) تصویر کا پس منظر بنانا (ا پ و ، ۲ : ۱٦۸) .

ـــ کو تھِگلی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .

میں وہ ہوں کہ چرخ پر بھی جاؤں
پھٹے آسمان کو بھی تھگلی لگاؤں

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۴۲

ـــ کو تُھوکنا محاورہ .

کسی بزرگ یا اعلیٰ مرتبے والے شخص کی اہانت کرنا ، بڑے یا پاک دامن پر الزام لگانا .

ہم تو اس مسئلے پر ہرگز قلم نہ اٹھاتے مگر مخالفین الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ، اپنی تکفیر کی وجہ سے آسمان کو تھوکتے اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم کے تقدس پر منہ آتے ہیں .

۱۹۰۴ امہات الامہ ، ۲۵

ـــ کی باتیں امث .

بے تکی ناقابل فہم سمجھ میں نہ آنے والی باتیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰٦) .

ـــ کی پُوچھنا زَمین کی کَہنا محاورہ : ~ زمین کی پوچھنا آسمان کی کہنا .

سوال کچھ جواب کچھ ہونا ، بے تکی باتیں کرنا .

اگر زمین کی پوچھوں تو آسماں کی کہے
جو آسمان کی پوچھوں کہے زمین کی بات

۱۸۵٦ ؟ کلیات ظفر ، ۴ : ۳۲

ـــ کی چِیل چَوکھٹ کی کَیل سے خُدا بَچائے کہاوت .

ہر نقصان پہنچانے والے اور لوٹ کھسوٹ لینے والے کے واسطے مستعمل .

آسمان کی چیل ، چوکھٹ کی کیل اور کورٹ کے وکیل سے خدا بچائے ، ننگا کرکے چھوڑتے ہیں .

۱۹٤٦ ہم گذشت ، ۲٦۰

ـــ کی چِیل زَمین (ـــ گَھر) کی اَصیل امث .

چالاک ہوشیار ؛ کنوز ؛ ایک جگہ نہ ٹکنے والا یا گھر گھر جھانکنے والا شخص (نجم الامثال ، ۲۳) .

ـــ کی خَبَر لانا محاورہ .

بہت بلند ہونا ، بہت اونچا اٹھنا ، انتہائی بلندی تک پہنچنا .

اثار تو آسمان کی خبر لاتا ہے مگر دھواں آسمان کے بھی پار ہو جاتا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۸

ایک بہت بڑا ہجوم شہر کی طرف سے آرہا ہے اور اروک کے نام کے جیکارے آسمان کی خبر لا رہے ہیں .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ٦۱

ـــ کی سوچنا محاورہ .

اڑے اڑے منصوبے باندھنا ، بلندی کی تمنا کرنا .

شکایت کیا تمہارے آسمان کی ... زمیں بھی سوچتی ہے آسمان کی

۱۸۸۸ الور ، د ، ۱۲۹

ـــ کی سَیر کَرنا محاورہ .

خیالات کا دور دور یا عالم بالا تک پہنچنا (اکثر نشے یا بیخودی کے موقع پر مستعمل) .

آسمان کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب
نشۂ بادہ مجھے مثل فلاطوں ہو گیا

۱۸٦۰ کیف ، آئینۂ العرفان ، ۳۲

اب اس جہان سے چلو اس جہان کی سیر کرو
زمیں کا حال سنا آسمان کی سیر کرو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۹

ـــ کی طرف دیکھنا محاورہ .

حسرت سے اوپر کی جانب نظر اٹھانا .

متوتیل ماں کے سوال وصل پر شاہزادہ آسمان کی طرف دیکھ کر رہ گیا .

۱۸۹۲ الف لیلہ ، حیرت ، ۱۷

ـــ کے پار ہونا محاورہ .

رک : آسمان سے گزرنا (امیراللغات : ۱ : ۱۱۹) .

ـــ کے تارے توڑنا/توڑ لانا محاورہ .

دشوار یا نا ممکن کام انجام دینا ، نا ممکن کو ممکن کر دکھانا ، نادر و عجیب کام کرنا ؛ انتہائی بلند خیالی سے کام لینا .

اے ملکہ . . . میں تمہارے گھر کا غلام ہوں اگر کہو تو آسمان کے تارے توڑ لاؤں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۴۹

میں اگر آسمان کے تارے توڑ لاونگا تو بھی اس کا چرچا وہیں تک رہے گا جہاں تک دائرۂ متعلق ہے .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۲ : ۱۰۲

ـــ کے تلے/نیچے م ف .

۱. کھلے ہوئے مقام میں جہاں چھت وغیرہ نہ ہو .

آسمان کے نیچے برہنہ ہو کر نہ نہاؤ .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۶

۲. دنیا میں .

نے رستم اب جہاں میں نے سام رہ گیا

مردوں کا آسمان کے تلے نام رہ گیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷

ـــ کھا گیا یا زمین فقرہ .

یہ چیز ہوئی کیا کہاں نیست و نابود ہوگئی (امیراللغات ، ۱ : ۱۱۶) .

ـــ کھلنا محاورہ .

بارش تھمنا ، بادل پھٹنا ، گھٹا چھٹنا .

ان دنوں بھی جب کبھی آسمان کھل جاتا ہے ، ماہتاب کا چہرہ غضب کے حسن عالم افروز کے ساتھ نظر پڑتا ہے .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۲۳

ـــ کھونچا (ـــ و لین ، مع) امذ .

۱. بہت لمبی نے کا حقہ جو والا خانوں یا بلند مقام پر بیٹھنے والوں یا فیل سواروں کو کنکو والے پلاتے تھے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۸) .

۲. (مجازاً) لمبا آدمی یا چیز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۰) .

[آسمان + کھونچا (رک)]

ـــ گرنا محاورہ .

رک : آسمان پھٹ پڑنا .

کوچے میں اس کے باقی مجھ خاکسار پر اب

یا آسمان ہے گرتا یا ہے زمین الٹتی

۱۷۹۲ محب ، د ، ۲۲۸

کیا سنبھلے جس پہ ظلم کا یوں آسمان گرے

دل تھام کر زمیں پہ امام زماں گرے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸

ظالم آسمان کیوں نہیں گر پڑتا ، بے رحم زمین کیوں نہیں پھٹ جاتی .

۱۹۳۶ دودھ کی قیمت ، ۱۳۳

ـــ گوں (ـــ و مع) صف .

نیلا ، نیلے رنگ کا .

مروارید کی کئی قسمیں اس تفصیل سے ہیں . . . آسمان گوں ، شاہوار نجمی . . .

۱۸۷۳ مطالع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۶

اسم کیفیت : آسمان گونی .

چوتھی آسمانجونی یعنی آسمانگونی وہ پانی بررنگ آسمان نیلگوں ہوتا ہے اور اکثر حرکت نہیں کرتا ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۴

[آسمان + گوں (رک)]

ـــ گیر (ـــ ی مع) .

(الف) صف .

بہت بلند ، آسمان تک پہنچنے والا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

چھجا ؛ شامیانہ ؛ شیشی ؛ چھت (وضع اصطلاحات ، ۲۱۹) .

اسم کیفیت : آسمان گیری .

گھر کا دھنی نئی گھر میں سوزنی لد تکیے گیا

آسمان گیریاں باندھوں نقشے زری حوالم کی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۴۲

[آسمان + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ مخالف ہونا ف م .

وقت کا نا موافق ہونا ، گردش میں مبتلا ہونا .

کہاں جائیں ٹھکانا ہی کہاں ہے زمیں دشمن مخالف آسمان ہے

۱۹۳۱ دیوان صفی ، ۱۴۷

ـــ مقام (ـــ فت م) صف .

رک : آسمان جناب .

پوچھیں حرم کو والدۂ آسمان مقام کہہ دیجیے کہ مر گئے وہ با وفا غلام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۲

[آسمان + مقام (رک)]

ـــ میں پیوند لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا .

چاک دل کا نہ رفو اس سے کبھی ہو حسرت

آسمان میں جو لگاتا ہے ہنر سے پیوند

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی خان) ، ک ، ۹۰

ـــ میں تھگلی (ـــ تھیگلی) لگانا محاورہ .

رک : آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا .

ممکن نہیں گزر ہو جو ان کے مکان میں
تھگل بھی ہم لگائیں اگر آسمان میں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۲

انگریزی پڑھے ہوئے لڑکے خدا کی پناہ آسمان میں تھگلی لگاتے ہیں .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۱۴

ـــ میں چکتی لگانا محاورہ .

رک : آسمان میں پیوند لگانا .

جو آیا اشکر صاحب قران میں لگائی اس نے چکتی آسمان میں

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۸۹

ـــ میں چھید کرنا محاورہ .

رک : آسمان میں تھگلی لگانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷) .

ـــ میں چھید ہوجانا محاورہ .

دھواں دھار مینہ برسنا ، لگاتار برسنا ، کھلنے کا نام نہ لینا .

آج تو آسمان میں چھید ہوگئے ہیں بارش رکتا ہی نہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹

ـــ میں ڈوب جانا محاورہ .

بہت اونچا اڑنا ، اڑتے اڑتے نظروں سے اوجھل ہو جانا .

اب تو کبوتر نظر نہیں آتے آسمان میں ڈوب گئے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹

ـــ میں لگ جانا محاورہ .

رک : آسمان میں ڈوب جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۱۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۹) .

ـــ نے ڈالا زمین نے جھیلا کہاوت .

غالب اور قوی کے مقابلے میں زور نہیں چلتا اس کی سہنی ہی پڑتی ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

ـــ و زمین دکھلانا محاورہ .

اونچ نیچ سے با خبر کرنا ، نشیب و فراز سمجھانا .

اوس نے اوس کو بہت آسمان و زمین دکھلا کر کہا .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۶۹

ـــ و زمین کا فرق امذ .

رک : آسمان زمین کا فرق .

ایک ساعت نے حالات میں آسمان و زمین کا فرق کردیا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۱۷

ـــ و زمین کے قلابے ملانا محاورہ .

رک : آسمان زمین کے قلابے ملانا .

قلابے آسمان و زمین کے ملا دو تو
اس مہروش سے ملنے کی نا صح بتا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۸

ـــ وقار (ـــ فت و) صف .

رک : آسمان جناب .

اس کے پاؤں سے یہ شرف پایا کہ زمیں آسمان وقار ہے آج

۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۲۳

[آسمان + وقار (رک)]

ـــ ہلانا محاورہ .

ہل چل ڈالنا ، متزلزل کرنا .

اوس کی تپش اک جہان ہلادے ہر زلزلہ آسمان ہلادے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۲

ـــ ہلنا محاورہ .

آسمان ہلانا (رک) کا لازم .

روتے ہیں باغبان تک ہلتے ہیں آسمان تک
پہونچی نہ گل کے کان تک آہ رسائے عندلیب

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۵۶

ـــ ہونا محاورہ .

۱. بلند مرتبہ ہونا .

زہرا کے اختروں سے زمیں آسمان ہوئی
غازی جہاں چلے وہ زمیں کہکشاں ہوئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹

۲. ظالم و جفا کار ہونا .

چلا ہے او دل کوئے طلب کیا شادماں ہوکر
زمیں کوئے آخر رلائے گی آسمان ہوکر

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۸

آسمانی (سک س) صف .

۱. آسمان سے منسوب :

(i) آسمان کا ، جو آسمان پر ہو .

چھت میں عجب عجب شکلیں چمکتی دمکتی لگی ہیں جو بہت کچھ آسمانی جرموں سے ملتی جلتی ہیں .

۱۹۱۵ پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۷

(ii) نیلگوں ، آسمان کے رنگ سے مشابہ ، نیلا .

کرن پھول چاند جو بھر تارے موتی سو سنبل تارے
جو چاند آسمانی رنگ چنریاں سوگندن برن والاں کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۲

چنپئی او مہروش کجکو نہ دھانی چاہیے
چاند مکھڑا ہے دوپٹہ آسمانی چاہیے

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۹

آسمانی اور زرد روشنیوں کے اتحاد سے سفید روشنی حاصل ہوتی ہے ۔
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲۲۷

(iii) خدائی ، الٰہی ، روحانی ۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس کے لیے ' آسمانی بادشاہی ' کی اصطلاح قائم فرمائی ہے ۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۱۹

(iv) ہوائی ، فضائی ۔

صحن میں آتش بازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . آسمانی گولے . . . وغیرہ اسے ہوئے ہیں ۔
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۴

۲. (i) ناگہانی ، ازغیبی ، خدائی ۔

فتح آسمانی ہے حق نے دیا ۔ وہی شہ کو نصرت ہے غیبی کیا
۱۶۴۰ داستان بہرام و حسن بانو (تاریخ زبان اردو ، ۲۹)

اگر پھرے قبائے آسمانی ۔ تو ہو جاوے بلائے آسمانی
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۴۷

وہ چشم قہر قہرِ آسمانی کا نمونہ ہے
نگہ اس کی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۷۴

(ii) آسمان سے اترا ہوا خدا کی طرف سے نازل ہونے والا (وحی کے طور پر)۔

ایک راہب . . . توریت و انجیل وغیرہ کتب آسمانی کا ماہر تھا ۔
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۱۸

ہم سب کتب آسمانی کو مانتے ہیں ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷

۳. (قدیم) بلندی ، سرفرازی ۔

عنایت کیا آسمانی مجھے ۔ بجن کی دیا درفشانی مجھے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

[آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آگ

امث .

وہ آگ جو آتشی شیشے کو آفتاب کے بالمقابل لانے سے پیدا ہوجاتی ہے ۔

لڑی جو آنکھ اوس خورشید رو سے تو مجھسے انشا
ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس شیشہ میں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۳

[آسمانی + آگ (رک)]

ـــ باپ

امذ .

(عیسائی) خداوند عالم ، اللہ ۔

بیٹی کلفرڈ ! آسمانی باپ رحیم و کریم بھی ہے ۔
۱۹۲۳ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۱۹

[آسمانی + باپ (رک)]

ـــ بَلا

(ـــ فت ب) امث .

ازغیبی مصیبت ، ناگہانی آفت ، قہرِ الٰہی ۔

گری اس پہ جو آسمانی بلا ۔ دل اس نازنیں کا ہوا ہو چلا
۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۲

آنکھوں چندھیا گئیں بجلی جو چمک کر لپکی
آسمانی یہ بلا تھی جو شقی پر لپکی
۱۹۳۷ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۴

[آسمانی + بلا (رک)]

ـــ پلانا

محاورہ .

(عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا ، نشہ پلانا (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۲۵) ۔

ـــ تیر

(ـــ ی مع) امذ .

۱. آسمان کی طرف چھوڑا جانے والا تیر ، ہوائی تیر ۔

کیوں اثر چھپتا ہے میرے نالۂ شبگیر سے
بچکے جانے گا کہاں اس آسمانی تیر سے
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۳

۲. رک : شہاب ثاقب (امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۰) ۔

۳. بے ٹھکانے کام ، بے تکی بات ، الکل پچو تکا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) ۔

[آسمانی + تیر (رک)]

ـــ تھپیڑا

(ـــ فت تھ ، ی مع) امذ .

غیبی صدمہ ، ناگہانی آفت جس سے مفر نہ ہو ، قدرت کی طرف سے سرزنش یا تنبیہ ، غیبی مار (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷) ۔

[آسمانی + تھپیڑا (رک)]

ـــ دھکّا/ڈھیلا

(ـــ فت د ، ھ ، شد ک / ی مع) امذ .

رک : آسمانی تھپیڑا ۔

اس ظالم کو ایسا آسمانی دھکا لگا کہ پھر نہ سنبھلا
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۰

[آسمانی + دھکّا / ڈھیلا (رک)]

ـــ رَنگ

(ـــ فت ر ، غنہ) امذ .

رک : آسمانی نمبر ۱ (ii) ۔

[آسمانی + رنگ (رک)]

ـــ زَبان

(ـــ فت ز) امث .

(ہندو) سنسکرت ۔

ہندو سنسکرت کو دیوبانی یعنی آسمانی زبان کہتے ہیں
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۷

[آسمانی + زبان (رک)]

ـــ کتاب

(ـــ کس ک) امث .

۱. خداوند عالم کی طرف سے کسی نبی پر وحی کے ذریعے نازل ہونے والے پیغامات کا مجموعہ ، خدا کی طرف سے بھیجا ہوا صحیفہ جو کسی صاحب شریعت رسول کے لیے آیا ہو ، توریت زبور انجیل اور قرآن پاک میں سے ہر ایک ، ان چاروں کتابوں کے سوا بعض دوسری قوموں کی ان کتابوں میں سے ہر ایک جنھیں وہ آسمان سے اترا ہوا خیال کرتی ہیں ۔

مگر دوسرے پڑھے لکھے ہندو ان (ویدوں) میں سے صرف تین ہی کو آسمانی کتابیں جانتے ہیں ۔
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۷

قرآن سب سے آخری آسمانی کتاب ہے ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۴

۲. (مجازاً) فصیح و بلیغ کلام کا مجموعہ۔

شہیدی کشتہ ہوں ان صاحبوں کی قدردانی کا
سمجھتے ہیں کتاب آسمانی میرے دیوانے کو

۱۸۴۰ شہیدی (ا ۵ ک) ۹۶

[آسمانی + کتاب (رک)]

ــ گَرد (ـــ فت گ، سک ر) امث۔

شہاب کے ٹکڑے ہوئے ذرات۔

ہوا کی اس رگڑ سے وہ (شہاب) ٹوٹ کر گرد کے باریک ذرے بن جاتے ہیں... اصطلاحاً اس گرد میں اور زمین کی گرد میں فرق کرتے ہیں اور اس کو "آسمانی گرد" کہتے ہیں۔

۱۹۶۲ ہاشمی فرید آبادی، جغرافیۂ عالم، ۲ : ۱۹

[آسمانی + گرد (رک)]

ــ گولا (ـــ و مج) امذ۔

۱. بارود کا وہ گولا جو فضا میں جاکر پھٹتا ہے اور اس میں سے مختلف قسم کے پھول وغیرہ نکلتے ہیں۔

صحن میں آتشبازی گڑی، انار، پھلجڑی... آسمانی گولے... درخت ہاتھی وغیرہ بنے ہوئے ہیں۔

۱۸۸۵ بزم آخر، ۵۴

۲. ناگہانی، غیبی مار، قہر الٰہی، برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے (امیر اللغات، ۱ : ۱۳۰ ؛ نور اللغات، ۱ : ۱۰۷)۔

دفعۃً "آسمانی گولا" پڑنے لگا یعنی بے موسم برف گرنی شروع ہوگئی۔

۱۸۸۲ قصص ہند، ۲ : ۳

اف : پڑنا۔

[آسمانی + گولا (رک)]

ــ لائن (ـــ کس ء) امث۔

(فوج) پہاڑی وغیرہ کا خاکہ جو آسمان کو پس منظر بنا کر دیکھا جائے، خط فلکی، انگریزی : Sky line (انگریزی اردو فوجی فرہنگ، ۱۸۵)۔

[آسمانی + الگ : لائن Line]

آسَن (فت س) امذ۔

۱. بیٹھنے کی جگہ، نشستگاہ، چوکی، تخت، کرسی، گدی، زین، کاٹھی وغیرہ۔

بوڑھ سب لوگن اپنا ایک خالی آسن گھوڑے دیکھ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۲، ۲ : ۸۳)

مٹی کا آسن اور مٹی کا باسن مٹی کا سرہانا مٹی کا بانا۔

۱۸۶۲ تحقیقات چشتی، ۶۶۳

جوش سے وہ کرسی چھوڑ دوسری کرسی پر بیٹھ گیا، جیسے اس کے متر میں کسی دیوتا کا آسن گندہ کر دیا ہو۔

۱۹۶۶ سوداگی، ۱۲۰

۲. جوتڑ کا وہ حصہ جس پر بیٹھتے ہیں، چوتڑ۔

پنڈت موصوف نے یہ معنی بیان کیے کہ بھگوت کی آنکھ ایسی ہیں جیسے... یعنی برہما کا آسن۔

؟۱۸۵۵ بھگت مال، ۳۶

۳. (i) گھوڑے پر بیٹھنے میں سوار کی دونوں رانوں کا اس کی پیٹھ یا زین وغیرہ پر جماو۔

چند آسن کی لے فرس آہٹ رات کی بات میں بنے چھٹ پٹ

۱۸۳۱ زینت الخیل، ۲۱۵

سمجھ گئے کہ جگر کا مضبوط اور آسن کا پکا شہسوار ہے۔

۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۲ : ۲۷

(ii) ہاتھی پر مہاوت کے بیٹھنے کا انداز جس کے دباو اور قوت کو ہاتھی محسوس کرتا اور اس کا حکم مانتا ہے۔

آفرین ہے ان کی پھرتی اور جانبازی کو کہ ایک دیو (ہاتھی) کے تئیں اس حالت میں آنکس اور آسن کے زور سے زیر کرتے ہیں۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۸

۴. گاڑی بان یا گاڑی ہانکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ (اپ و، ۵ : ۱۰۲)۔

۵. جوگیوں کا عبادت و ریاضت میں بیٹھنے کا طریقہ، ہندو عبادت گزاروں کی بیٹھک۔

آسن یوگ کا تیسرا انگ ہے۔

۱۹۳۱ آسن پرکاش، ۳

۶. جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ، مٹھ، کٹی۔

جوگی اپنے آسن پر سے اٹھ کر باہر نکلا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۰۸

آسن تو اسی پہاڑی پر ہے۔

۱۹۲۱ بتی پرتاپ، ۹۱

۷. وہ چٹائی یا کپڑا وغیرہ جس پر بیٹھ کر فقرائے ہنود پوجا پاٹ کرتے ہیں۔

بیٹھی ہے بچھا کے کوئی آسن کہتی ہے یہی کہ وے برہمن

۱۸۰۵ دیوان ریختہ، رنگین، ۱۰

سامنے چوکی پر پوجا کے لیے آسن بچھا ہوا تھا لیکن اس کا جی آسن پر جانے کو نہ چاہتا تھا۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳۶

۸. (ہندو) بچھانے کی وہ شے جسے بچھا کر ہندو کھانا کھاتے ہیں۔

چلو بھوجن کے آسن تیار ہوگئے۔

؟۱۹۲۱ بتی پرتاپ، ۱۱۰

۹. مجامعت کا طریقہ، ہم بستری کا ڈھنگ۔

اس کی مہارت سے چوراسی آسن کے عنوان اور ہر ایک کا فائدہ و نقصان معلوم ہو جاتا ہے، اسی کا ماہر عورت کو جماع میں تھکاتا ہے۔

۱۸۰۵ آرائش محفل، افسوس، ۲۶

آسن کچھ ایسے اور بھی آسان و عام ہیں
جورو کے ساتھ میں وہ مگر سب حرام ہیں

۱۹۲۰ بالا خانے، شبیر خان، ۷

۱۰. منڈی کی دکان (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۳۸)۔

۱۱. (دشمن کے بالمقابل) ڈٹ جانے کی حالت یا کسی جگہ پر قبضہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات، ۱ : ۳۸)۔

[س : آسن आसन]

ــ اُٹھانا
محاورہ۔

کوچ کرنا، ٹھکانا چھوڑنا۔

بستر حرم سے دیر سے آسن اٹھائیے کاہے کو ناز شیخ و برہمن اٹھائیے

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۲۵۱

ــ اُٹھنا
محاورہ۔

آسن اٹھانا (رک) کا لازم۔

مجھے تسلیم کہ ہر گوشے میں ہے مسکن ان کا
اس جگہ سے کبھی اٹھتا نہیں آسن ان کا

۱۹۲۵ کمار سنبھو، ۱۱۱

ــ اُکھڑنا محاورہ .

سوار کا گھوڑے پر نہ جم سکنا ، پٹری نہ جمنا .

سنبھلنے دیتی ہے کب ابلق ایام کی شوخی
اُکھڑ جاتے ہیں آسن شہسواروں کے یہاں جم کے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۹۲

ایک مرتبہ سواری کی حالت میں خود اپنے سایہ کو دیکھ کر ایسا ڈرا کہ سوار کا آسن اکھڑتے اکھڑتے رہ گیا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۲

ــ باندھنا محاورہ .

۱. (جماع) رانوں میں دبانا ، رانوں سے زور کرنا ، عورت کا دونوں رانوں کے بیچ میں دبا کر بھینچنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۸) .

ــ پاٹی امث .

جوگیوں وغیرہ کے پوجا پاٹ کرنے یا بیٹھنے کی چٹائی وغیرہ ، مرگ چھالا ، بچھونا .

آسن پاٹی بچھائے مہنت جی ایک سند مسند بیراگی جی بیٹھے ہوئے مالا پھیر رہے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۶

[آسن + پاٹی (رک)]

ــ پاٹی لیکر پڑنا محاورہ .

(ہندو) رک : اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱) .

ــ پہچاننا ف م .

گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست کو پہچاننا ، نشست سے سمجھ لینا کہ مالک بیٹھا ہے یا کوئی اور .

کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں   پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کے

۱۸۴۶ انشا ، ک ، ۴۶

ــ تلے آنا محاورہ .

۱. گھوڑے کا ران کے نیچے آنا ، سواری میں آنا ، رانوں کی داب میں آنا .

ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا ہے .

۱۸۸۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۱

۲. تابع ہونا ، فرمانبرداری کرنا ؛ بس میں آنا ، قابو میں آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱) .

ــ تلے ہونا محاورہ .

فرمانبردار ہونا ، مطیع ہونا ، زیر ہونا ؛ قابو میں ہونا .

ایسا تو آہوان حرم میں بھی دم نہیں
آسن تلے ہے پھر بھی طرارے میں کم نہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۲

ــ تیاگنا (ــ کس ت ، ی مع ، سک گ) محاورہ .

جوگی کا زہد و ریاضت کو ترک کرنا ، توبہ شکنی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱) .

ــ جلنا محاورہ .

ایک نشست سے بیٹھے بیٹھے تھک جانا ، جوڑ دکھنے لگنا .

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں
بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹

ــ جمانا محاورہ .

۱. گھوڑے پر سوار کا رانوں کی گرفت کو سخت کر کے بیٹھنا ، گھوڑے کو رانوں کی گرفت میں لینا .

نوبت باینجارسید کہ آسن نہ جما سکا پہلے تو گلے میں لٹک گیا اور آخر کار گرا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳

بھائی صاحب تو شہسوار ہیں اعلیٰ درجہ کے ، جب کبھی انھوں نے آسن جمانے کی کوشش کی تو گھوڑے نے دوسری ترکیب نکالی .

۱۹۳۵ جالم ، ۲۲

۲. کسی جگہ سکونت اختیار کرنا ، ڈیرا لگانا ، جم کر بیٹھ جانا اور اٹھنے کا نام نہ لینا ، دھرنا دینا .

جہاں پر آب و دانہ ہے وہیں آسن جمانا ہے .

۱۸۴۸ دلفروش ، ۵۲

پاس ہی ایک بابا جی نے کچھ دنوں پہلے آ کر آسن جمایا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۴۱

ــ جمنا محاورہ .

آسن جمانا (رک) کا لازم .

مصلا اپنا کعبہ سے اٹھا ہے   تو بتخانہ میں آسن جم گیا ہے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۶

کئی کانسٹبل ہمراہ تھے ، چوپال میں ان کا آسن جما ، گاؤں کے سب آدمی جمع کیے گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۴

ــ جوڑنا محاورہ ؛ ~ آسن سے آسن جوڑنا .

۱. رانوں کے بل بیٹھنا ، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ، ران سے ران ملا کر بیٹھنا ، دو زانو یا چار زانو ہو کر بیٹھنا ، پوجا پاٹ میں مشغول ہونا .

یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱

ــ ڈالنا ف م .

۱. پڑاؤ کرنا ، قیام کرنا ، ٹھہرنا .

مٹی نے اس گپھا میں آ کر آسن ڈالا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۱۹۱

۲. آسن یا آلتی بچھانا .

مرگ چھالے کا ڈالیے آسن

۱۸۳۰ نظیر (لغت کبیر اردو ، ۱ : ۳۲۷)

ـــ ڈگانا محاورہ .

(الف) ف م .
پارسائی پر قائم نہ رہنے دینا ، دوسرے کی پاکدامنی کو توڑ دینا ، عبادت و ریاضت میں خلل ڈالنا .

کر سولہ سنگار آسن بتی کے ڈگوریں
مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱)

(ب) ف ل .
پاکدامنی نہ رہنا ، پارسائی چھوڑ دینا ، عبادت و ریاضت چھوڑ دینا .

نندن جوگی مال اڑائے — پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے
مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱)

ـــ ڈگنا محاورہ .

آسن ڈگانا (رک) کا لازم .

عشوۂ اولئی دنیا ہے فریبندۂ دل
یہی خطرہ ہے کہ ڈگ جائے نہ آسن اپنا

۱۸۲۴ — مصحفی ، د (ق) ، ۱۲۰

ـــ سے آسن جوڑنا/ملانا محاورہ .

رک : آسن جوڑنا .
دراوں جوگی کیا آسن سے آسن جوڑ کر بیٹھے ہیں .
۱۸۹۱ — امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۱

ـــ کسنا محاورہ .

مباشرت کا کوئی طریقہ بھرپور طور پر استعمال کرنا ، رانوں میں سختی سے دبانا .

سنا ہے عریاں نے کل ہی کسنا تھا یہ آسن
سمن کو دیکھو تو ڈول لیں گھوڑے ہیں کہار

۱۹۳۸ — کلیات عریاں ، ۴۰

ـــ گانٹھنا محاورہ .

رک : آسن کسنا .

جان صاحب مرے اس طرح نہ آسن گانٹھو
نہ رہے ہوتا جو اٹھنے کا مری رانوں میں

۱۸۶۹ — جان صاحب ، د (ق) ، ۱۶۹

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

رک : آسن لگانا .

ص ، خسرو پر تم آپ ہلاؤ بھور گپھا میں آسن لاؤ (کذا)
جوگی ہوکے سنگ کماؤ تب سیا انحد ناد بجاؤ

۱۷۶۲ — غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۵۲

ـــ لگانا محاورہ .

بستر جمانا ، پڑاؤ ڈالنا ، عبادت و ریاضت میں مشغول ہونا .
بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہوگئی وہیں آسن لگا دیا .
۱۸۹۱ — امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۱

تھا اک پیپل وہ اس پہ آسن لگائے — سمادھی میں جیسے کوئی بیٹھ جائے
۱۹۰۵ — بھارت درپن ، ۸۰

ـــ لینا محاورہ .

جماع کی نشست قائم کرنا ، جماع کے طریقے پر کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۲) .

ـــ مارنا محاورہ .

۱. جم کر کسی جگہ بیٹھنا ، دھرنا دینا ، آلتی پالتی مار کر بیٹھنا .

اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں
خاک پڑنے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے

۱۸۲۴ — مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۲۲

شیخ کعبہ میں کلیسا میں برہمن بیٹھے
ہم تو کوچہ میں ترے مار کے آسن بیٹھے

۱۹۲۱ — اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۲

۲. جوگی کا عبادت کے لیے مقررہ قاعدے کے مطابق بیٹھنا ، جوگی کی طرح بیٹھنا .

جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لپٹا بھبوتی چھال کی
بیٹھا ہے آسن مار کر کیتا مڑی لے پال کی

۱۶۷۲ — عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۵

راجہ کو ادھر بھیج آسن مار آپ منتر پڑھنے لگا .
۱۸۰۳ — بیتال پچیسی ، ۶۰

آؤ اب آزاد آسن مار بیٹھیں اور جپیں
آتما بھی عشق ہے پرماتما بھی عشق ہے

۱۹۱۷ — معارف جمیل ، ۱۳۲

آسِن (کس س) امذ .

ہندی ساتواں مہینہ کنوار (جو تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک ہوتا ہے) ؛ چاند کی اٹھائیسویں منزل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۱) .
[س : آشون आश्विन]

آسنا (سک س) ف ل (قدیم) .

آسکنا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۱۱).

کرے مشتری ذکر بزاراں خوش — ترے یہ کشان پاس آسے کش
۱۶۲۵ — قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۷۰

[?]

آسنکا (فت س ، سک ن) امذ .

شک فکر ڈر خطرے سے آزاد ہونا (پلیٹس) .
اف : کرنا .
[س : آشنک आशंक]

آسنی (فت س) امث .

۱. رک : آسن پالی .
منڈھی کی ایک طرف تلسی کا پیڑ لگا ہے آسنی بچھی ہے .
۱۸۸۲ — طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۵

پنڈت جی تھے کچھ ایسے ہی ، آسنی بچھا کے بیٹھے .
۱۹۳۰ — اردھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۹۹ : ۳

۲. بچھانے کی ہو وہ شے جسے بچھا کر ہندو کھانا کھاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸) .
۳. گاڑی ہانکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ (ا ب و ، ۵ : ۱۰۲) .
[آسن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کرنا محاورہ .

جم کر کسی جگہ بیٹھ جانا ، ڈیرے ڈال دینا ، دھونی رمانا .

دیس لبی کے سیا رہوں اور دھور بھرے ہوں کیس
مدین میں کر آسن اور جوگ کا لوں بھیس

۱۸۵۲　　محامد خاتم النبیین ، ۱۹۱

آسوج (و لین) امذ .

رک : آسوج .

گیا آسوج کاتک ماس آیا　　سلونے شام کون پردیس بھایا

۱۶۲۵　　افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی (ق) ، ۷

ــ بیالا دن دھوپ رات پالا کہاوت .

اس مہینے میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوتی ہے (محاورات ہند ، ۹) .

آسود (و مع) صف (قدیم) .

آسودہ (رک) کی تخفیف .

رنج سے آسود ہوے .

۱۸۳۸　　بستان حکمت ، ۲۰۹

آسودا (و مع) صف (قدیم) .

رک : آسودہ .

ہولیا کہ تیری ہمت تی تیری دولت تی رقیب کی محنت تی آسودا ہوا .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۹

آسودگان (و مع ، فت د) صف .

آسودہ (رک) کی جمع .

آسودگان کنج خرابات کے لیے
جانا بہشت تک ہوں ہے دوزخ کا اک عذاب

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۳۰۲

آسودگان کنج قفس چین سے تو ہیں　　دیکھو اے صبا کھلا نہ شگوفہ بہار کا

۱۹۲۷　　شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۱

[آسودہ (رک) + ف : گان ، علامت جمع]

ــ خاک کس اضا ، امذ .

اہل قبور ، مردے .

رقص میں آتی نہیں یہ ان کے گھنگرو کی صدا
کرتے ہیں آسودگان خاک شیون زیر پا

۱۸۱۶　　دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۶

[آسودگان + خاک (رک)]

آسُودگی / آسودَگی (و مع ، فت د / سک د) امث .

۱. راحت ، آرام ، سکھ ، اطمینان .

صبا اٹھ کر گھر میں کہہات ، آسودگی پاراہات .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۳۵

دولت سے ہرگز ہرگز آسودگی حاصل نہیں ہوتی .

۱۸۷۳　　بنات النعش ، ۲۲

خزاں کے ہاتھ سے آسودگی دل کو نہیں ہوتی
ہمیشہ لالہ گوں رہتا ہے گوشہ اپنے دامن کا

۱۹۲۷　　اخبار "مفید عام" آگرہ ، ۱۵ جنوری : ۵

۲. کسی بات سے جی بھر جانے کی کیفیت ، سیری .

کھانے کے بعد آسودگی ، پینے کے بعد سیری ہمیں تجربات میں ہے .

۱۹۲۳　　سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹

۳. سکون ، ٹھہراو ، اطمینان .

ہندوستانی عمل داریوں سے ہندوستانیوں کو بہت آسودگی تھی .

۱۸۵۸　　اسباب بغاوت ہند ، ۱۵

مری بہار کی آسودگی میں اے مسعود
حنا ہے تو ہی فقط بیقرار داغ ہے

۱۹۲۹　　دولیم ، ۹۹

[ف : آسودگی ، آسودن (= آرام پانا ، آرام کرنا) سے]

ــ لینا محاورہ (قدیم) .

مستی کرنا .

کاہل ہوو آسودگی نیں لینا .

۱۸۲۴　　انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۵)

آسودہ (و مع ، فت د) .

(الف) صف .

۱. جو آرام سے ہو ، خوش دل ، مطمئن .

ترے پیش میں جو کے بازی کروں　　کتا مار منج کوں رہ آسودہ توں

۱۶۸۱　　جنگ نامہ سیوک (عکسی) ، ۲۵

اس کے عدل و داد سے رعیت ایسی آسودہ ہوئی کہ ضحاک کے عہد سلطنت کے رنج و غم بھول گئے (گئی) .

۱۸۴۵　　ترجمۂ مطالع العلوم ، ۸۲

تمام آدمی واقعاً پوری طرح آسودہ ہوگئے .

۱۹۲۳　　سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۳

۲. جس کی مالی حالت اچھی ہو ، خوشحال ، فارغ البال .

تو بد سلیقہ ہے ، اس باعث سے آسودہ نہیں ہوتا .

۱۸۰۱　　داستان امیر حمزہ ، ۲۰

اس کے چہرے سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ کوئی بھلا آدمی ہے اپنے گھر سے آسودہ اور اقبال مند .

۱۹۲۴　　خونی راز ، ۹۲

۳. جس کا پیٹ یا جی کسی چیز سے بھر گیا ہو ، سیر .

اس قدر قلیل کھایا کہ چڑیا بھی اوس قدر کھاتا ہے سیر اور آسودہ نہ ہوتی .

۱۸۴۴　　الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۲۵

لذت درد سے آسودہ کہاں دل والے
ہیں فقط درد کی حسرت میں کراہے جاتے

۱۹۵۸　　تار پیراہن ، ۵۰

۴. آرام سے سویا ہوا ، خوابیدہ ، (مجازاً) مدفون .

ہزاروں بزرگ صاحب کمال اس سر زمین میں آسودہ ہیں .

۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۵۵

۵. پر سکون ، جس میں اضطراب یا اضطرار نہ ہو .

شب سکوت افزا ، ہوا آسودہ ، دریا نرم سیر
تھی نظر حیراں کہ یہ دریا ہے یا تصویر آب

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۸۸

(ب) م ف (قدیم) .

بے فکری یا خوشحالی کے ساتھ ، مطمئن ہوکر ، چین سے .

کہیا اس وقت بونچ جو میں اتھا تو آسودہ جھگڑے تھے کچھ لیں اتھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۵

[ف : آسودہ ، آسودن (= آرام پانا ، آرام کرنا) سے]

ــ تن (ـــ فت ت) صف .

جس کے جسم کو آسودگی حاصل ہو ، جیسے دنیا میں معیشت کی کوئی فکر نہ ہو .

غازی فدائے دین رسول زمن ہوئے
نصرت میں زخم کھائے تو آسودہ تن ہوئے

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۶۱

اسم کیفیت : آسودہ تنی .

تن پروری خلق مبارک ہو انہیں یاں
جوں نقش قدم اور ہی آسودہ تنی ہے

۱۷۸۲ درد ، د ، ۷۴

[آسودہ + تن (رک)]

ــ حال صف .

(دنیوی حاجات سے) فارغ و مطمئن ، خوش وقت یا خوش حال ، نچنت .

میدے کی روٹیوں سے کئی نوالے لے لیتی ہوں اور دوسرے دن تک آسودہ حال رہتی ہوں .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۸

یہاں کار گاہِ سود و زیاں کی کاوش میں نہیں ہے بلکہ سود و زیاں سے آسودہ حال رہنے میں ہے .

۱۹۲۲ غبار خاطر ، ۳۱

اسم کیفیت : آسودہ حالی .

کوئی ایسا شخص پیدا ہو جو قومی آسودہ حالی کے لیے بے شمار تکلیفوں کا متحمل ہو سکے .

۱۸۸۴ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۱۷

ایران نے کہاں تک خود مختاری ، ترقی اور آسودہ حالی دکھائی .

۱۹۱۳ تمدن ایران ، ۳۷۹

[آسودہ + حال (رک)]

ــ خاطر / دل (ـــ کس ط / کس د) صف .

مطمئن بے فکر ، فارغ البال ، نچنت ، خوش حال .

سر زمین لکھنؤ بھی تختۂ شطرنج ہے
کیا پیادہ کیا سوار آسودہ دل گھر سے نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

اسم کیفیت : آسودہ خاطری / آسودہ دلی .

آسودہ خاطری سے تم اپنا کام کیے جاؤ اچھی بری جو کچھ ہوگی ہم بھگت لیں گے .

۱۹۶۱ بابائے اردو ، لغت کبیر ، ۱ : ۳۳۱

[آسودہ + خاطر (رک) / + دل (رک)]

ــ کار صف .

کاموں کی طرف سے مطمئن اور نچنت .

ایک مدت فکر و تردد روزگار اور تدبیر نبرد و کارزار سے آسودہ کار بیٹھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۹۶

[آسودہ + کار (رک)]

آسُودے (و مج) امذ ، ج .

آسودہ (رک) کی جمع .

نہ ہوں ثنا میں جو تیری زمیں کے آسودے
تو سبزہ شکل زباں ہو نہ خاک سے اگتا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۲

آسَّہ (فت س) امذ (قدیم) .

عصا (رک) کی تخریب .

جو پربان کہ میر توزک ہیں وے یسا ول ہیں کہ پیرے کے جزاؤ آسہ لیئیں اپنے اپنے مکان لے کھڑی ہیں .

۱۷۳۶ ؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۵

آسی (۱)

(الف) صف .

آس رکھنے والا ، امیدوار ، آس والا .

پیا کا درس دیکھن مج رہے ہیں چک او پاسی ہو
سدا تپتے نپٹ جیب تے تہیں سوتے ہیں آسی ہو

۱۶۷۹ ؟ دیوان سلطان ، ۸۲ (الف)

ہیں مجکوں اپس کے پاس رکھنا آسی کوں نکو نراس رکھنا

۱۷۱۰ من لگن ، ۱۸

[آس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آسی (۲) صف .

۱. معالج ، طبیب ، وید ، ڈاکٹر .

آسی ، طبیب و دوا علاج کرنے والے کو کہتے ہیں .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۴۹

۲. غمگین ، اندوہ گیں ، رنجیدہ .

غم میں جو لگی ہے او تجھی سے یا رب
آسی ہوں مگر ترے کرم سے خوش ہوں

۱۹۲۱ عبدالباری ، آسی ، ق

[ع : (ا س و)]

آسے امذ .

امید گاہ .

نبی کے نواسے پہ اپنا ستم سب امت کے آسے پہ اپنا ستم

۱۶۷۲ ؟ مرزا بیجا پوری دکنی میں اردو ، ۲۲۳

[رک : آس]

آسْیا (سک س) امث : ~ آسیہ .

آٹا وغیرہ پیسنے کی چکی .

ایا مار کے سنگ جوں آسیا | جو اس بات میں سنگ تھا توٹیا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۲۸

حق تعالیٰ . . . نے آسیا کو حکم دیا کہ آپ سے آپ چلتی رہے .

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۲۹

بس رہا ہوں میں زمین و آسمان کے درمیان
ان کی گردش بن گئی ہے آسیا میرے لیے

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۱۶

[ف]

— باد امث .

رک : آسیائے باد .

پھر تغلق دہلی میں گیا ، وہاں خسرو آسیا باد . . . کے پاس اس سے لڑنے کھڑا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۹۳

[آسیا + باد (رک)]

— بان صف .

آٹے کی چکی چلانے والا ، پسنہارا ، آٹا پیسنے والا .

وہاں جا کر دیکھا تو کسی طرف کو راہ نہیں ہے ، حیران ہوا کہ اب کیا کروں ، ایک آسیا بان کا گھر نظر آیا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۱۹

[آسیا + بان (رک)]

— سائی امث .

آٹا پیسنا ، چکی چلانا .

ہاتھوں میں میرے آسیا سائی کے ہیں نشان
دن بھر میں گھر کے کام میں رہتی ہوں خستہ جاں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹

[آسیا + ف : سا ، سائیدن (= پیسنا) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

— سنگ (— فت س ، غنہ) امذ .

چکی کے دو گول پتھروں میں سے ہر ایک پتھر ، چکی کا پاٹ .

یہ کہہ کر دار شمشاد . . . اور آسیا سنگ لے کر . . . حملہ آور ہوئے .

۱۸۵۵ طلسم حکیم اشراق ، ۱۹۹ (الف)

[آسیا + سنگ (رک)]

— کرنا محاورہ .

دانے کو چکی میں دلنا یا پیسنا .

جگر گوشۂ سید المرسلین نے صبح سے تا پسیں گندم کو آسیا کیا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۰۷

— گرداں (— فت گ ، سک ر) صف .

رک : آسیا بان .

جہاں تھا بیٹھکا رستے میں اس کا | مکان آسیا گرداں وہاں تھا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۲۷

خورشید بھی چترزری ماہ اگرداں
ماں آسیا کا فخر مگر آسیہ گرداں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۱۳

اسم کیفیت : آسیہ گردانی .

گھر گرست محنتی عورتیں آسیہ گردانی کرتی جاتی ہیں .

۱۹۰۵ حورعین ، ۲ : ۷۱

[آسیا + گرداں (رک)]

— ئے آب کس اضا ، امث .

پانی کے زور سے چلنے والی چکی ، پن چکی .

آسیائے آب کے مانند پھرتا ہے بھنور
کیوں نہ ہو اس کو تلاش مشت ارزن آب میں

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۵

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + آب (رک)]

— ئے باد کس اضا ، امث .

ہوا کے زور سے چلنے والی چکی ، پون چکی ، ہوا چکی .

میں ہوں چکر میں لگی جس دن سے دنیا کی ہوا
حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۲

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + باد (رک)]

— ئے چرخ کس اضا (— فت چ ، سک ر) امث .

آسمان کی چکی یعنی آسمان جو (قدیم نظریے کے مطابق) گردش کرتا ہے اور جس کی گردش سے انسانوں کے لیے ایسی ایسی تکالیف اور صعوبات پیدا ہوتی ہیں جیسی چکی میں پیس دیے جاتے ہیں .

جب تلک جوشش ملے یک مشت جو
آسیائے چرخ کا سودا نہ کر

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۵

بہت مسلم کو پیسا آسیائے چرخ گرداں نے
بہت دیکھے ہیں اس نے انقلاب روزگار اب تک

۱۹۲۷ لمعۂ فردوس ، ۱ : ۹۲

[آسیا + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چرخ (رک)]

— ئے گردوں کس اضا (— فت گ ، سک ر ، و مع) امث .

رک : آسیائے چرخ .

گردش لکھی ہے تیری اے آسیائے گردوں
پہلے انہی کو پیسا جو مشت استخواں تھے

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۸۹

[آسیا + ف : ے لاحقۂ اضافت + گردوں (رک)]

آسیاب (سک ی) امث .

آسیائے آب (رک) کی تخفیف .

اس کے فرات فیض کو کیا اوج موج ہے
ہے چرخ بر گماں مجھے آسیاب کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴

آشیانہ (صک س، فت ن) امذ.

مکان، لبان (پلیٹس؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۹۶).

[آسیا (رک) + ف : نہ (= انہ) لاحقۂ آلہ]

آسیب (ی مج) امذ.

۱. صدمہ، تکلیف، مصیبت.

ترا ہاتھ دیکھا جو پشت سیاہ   تھا ہے اس آسیب تھے پشت شاہ

۱۶۲۹ خاور نامہ، ۲۳۹

پشت خم ہوں کردیا ہے سیل گریہ نے یہ غم
جس طرح آسیب سے بارش کے ہو دیوار کج

۱۸۱۲ جسونت سنگھ پروانہ، ک، ۱۸۹

آئینے میں اپنے ہو جو زلفوں کی بلائیں
آسیب نہ پہنچے کہیں ہاتھوں کو تمہارے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۷۲

۲. (i) جن، بھوت، چڑیل، پری، دیو، ارواح خبیثہ.

کیونکر سڑی نہ ہو تمہیں انسان دیکھ کر
آسیب ہو ادا میں چھلاوا ہو آن میں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۵۸

الٹھی خبر کہ عالم کو شوق سایہ ہے
بلا تو ہوتی ہوں وہ نہیں ہوتے جاتیں اب آسیب

۱۹۳۲ سنگ و خشت، ۶۸

(ii) جن بھوت پری یا ارواح خبیثہ کا اثر یا سایہ، چشم زخم.

اگر اس پر آسیب جن یا پری کا نہ ہوتا تو تیری خدمت میں لونڈی کی جگہ دیتا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۲۳۲

جب بچوں کے چیچک نکلتی ہے تو چیچک کو آسیب سمجھتے ہیں.

۱۹۱۶ زنانہ میلاد، ۱۶۵

۳. ضرر، گزند، زد، مار.

نہیں ہے آتش دوزخ سٹی اوسے آسیب
سراج جب سیں کیا نام مصطفیٰ تعویذ

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۵۱

ایک یہ کہ زمانے کے آسیب سے نجنت ہووے.

۱۸۰۲ خرد افروز، ۱۲۸

جن سے آسیب کا تھا کھٹکا   ان دیووں نے خوب سر کو پٹکا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۱ : ۲۸۳

۴. آزار، بیماری؛ جنون، دیوانگی.

ہو اگر کبھیے اس زلف کا سیب   جائے سر سے جنون کا آسیب

۱۸۱۰ میر، ک، ۹۳۲

ہے دافع آسیب ہر اک سیب جبل   انگور کی ہیں تاک میں سب متوالے

۱۹۲۸ سرتاج سخن، ۳۰

[ف]

ـــ اُتارنا
محاورہ.

۱. عمل یا منتر وغیرہ سے بھوت یا جن پری وغیرہ کا اثر دفع کرنا.

آسیب زندگی کوئی قاتل اوتاردے
دیں گے ثواب سجدۂ شکرانہ سرفروش

۱۸۴۳ کلیات منیر، ۳ : ۲۷۹

۲. بلا زبت کے راہ پر لے آنا (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۱۰۹).

ـــ اُترنا
محاورہ.

۱. آسیب اتارنا (رک) کا لازم.

اترا کسی طرح سے نہ آسیب کوے یار
پھونکے فتیلے سایۂ دیوار کے لیے

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۹۳

۲. غصہ دور ہونا، وحشت دور ہونا (نوراللغات، ۱ : ۱۰۹).

ـــ آنا
محاورہ.

صدمہ پہنچنا، زد پڑنا، چوٹ لگنا، ضرر پہنچنا؛ جن بھوت پری کا تسلط ہونا.

ایک قسم کا شیشہ ایسا نازک بنتا ہے کہ اگر تند ہوا میں رکھ دیا جائے تو اوس کے صدمے سے فوراً آسیب آکے یعنی صاف ٹوٹ جائے.

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۱ : ۵۲

ـــ پہنچانا
محاورہ.

نقصان پہنچانا، صدمہ دینا، تکلیف یا اذیت میں مبتلا کرنا.

پابوسی کا کوئی آسیب نہ پہنچائے
شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۷۳

جو شخص جلاد کے ساتھ کھانے پینے میں شریک ہوتا ہے اس کے ہاتھ کو آسیب کر پہنچاتا.

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۲۷۸

ـــ پہنچنا
محاورہ.

آسیب پہنچانا (رک) کا لازم.

تجلیوں سے پہنچتا ہے کب اسے آسیب
صنم کدہ ہے نہ آخر یہ کوہ طور نہیں

۱۷۵۵ یقین، د، ۳۲

یہ کہتا تھا مجھ سے کہ اے بد گہر
ذرا شہ کو آسیب پہنچا اگر

۱۸۴۰ معارج الفضائل، ۱۸۵

سمندر کے تلاطم اور تموج سے انہیں کوئی آسیب نہیں پہنچتا.

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم، ۱ : ۸۵

ـــ جاں
صف.

روح کو اذیت میں مبتلا کرنے والا، جان کو صدمہ یا تکلیف پہنچانے والا.

ہے شانے کو میانہ کی کرامات
کہ اس آسیب جاں کی چوٹی ہے ہات

۱۷۷۴ تصویر جاناں، شوق، ۱۳

[آسیب + جاں (رک)]

ـــ دینا
محاورہ.

ضرر پہنچانا، ستانا، تکلیف میں مبتلا کرنا.

شب ہجراں میں وہ آسیب دیتے ہیں ستانے ہیں
درودیوار جن کے واسطے جا جا کے کیلے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۰۲

ابن علی کی لاش کو آسیب دے گیا
انگلی شہید کر کے انگوٹھی تو لے گیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۵۷

ـــ زَدَہ (- فت ز ، د) صف .

۱. وہ شخص یا مکان جس پر جن بھوت وغیرہ کا اثر ہو .

کوئی کہتا ہے کہ آسیب زدہ ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۷۷

مجانین ، کاہن ، آسیب زدہ بھی واقعات آیندہ کی پیشین گوئی کر سکتے ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۳۰۴

۲. جس میں کوئی خرابی پیدا ہو جائے ، نقصان رسیدہ ، جیسے : بارش سے پہلے آسیب زدہ چھتوں کی مرمت کرادینا چاہیے .

[آسیب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ قَدَم کس اضا (- فت ق ، د) امذ .

بالو کا دھماکا ، زور سے بالو رکوبے کی صورت حال .

نہیب دم اور آسیب قدم سے مشتبہ ہو کر جست کی .

۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۹۷

[آسیب + قَدَم (رک)]

ـــ کا خَلَل (- فت خ ، ل) امذ .

جن پری بھوت وغیرہ کا سایہ .

اس کے استاد کی بیوی کو آسیب کا خلل ہوگیا تھا .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۱۲

ـــ لَگْنا محاورہ .

جن بھوت پری وغیرہ کا سایہ ہو جانا .

شراب اپڑیا ہے تجھ کس جھنڈ بھری کا
لگیا آسیب تجکوں کس پری کا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۵

ـــ میں آنا محاورہ .

ضرر پہنچنا ، نقصان سے دو چار ہونا .

سنجیدہ مزاج پایا تو دوستی کے رنگ جمائے تاکہ ملک سلیمان آسیب میں نہ آئے .

۱۸۸۴ دربارا کبری ، ۲۸۹

آسے بَرْدار (ی مج ، فت ب ، سک ر) صف (قدیم) .

(لفظاً) لاٹھی اٹھانے والا ، (مراداً) چوبدار ، سپاہی یا چپراسی جو حکام کے دفتر یا امرا کے مکان کے دروازے پر متعین ہوتا ہے .

آسے بردار نے ہنس کر کہا کہ اے عزیز تو سودائی ہوا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۰۰

[آسے ، عصا (رک) کا بگاڑ + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

آسیبی/آسیبیا (ی مج / ی مج ، سک ب) صف .

جو جن بھوت چڑیل پری دیو یا نظر بد کے اثر سے متاثر ہو (ماخوذ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۴) .

[ف : آسیب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت / + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

آسیت (ی مع) صف .

کالا ، سیاہ ، جو سفید نہ ہو .

تین تھے سیت آسیت نیلم و موتی
ادھر تھے لال رنگ مانک رتن خاص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۴

[س : آ ، سابقۂ نفی (= ا) + سیت س : شویت श्वेत (= سفید)]

آسِیر (ی مع) صف .

انسان کا وہ کم سن بچہ جس کی ماں مر گئی ہو ، یتیم کے بالمقابل ، یسیر .

ہوا یتیم آسیر اس کوں کیا .

۱۶۸۸ مولود نامہ ، شاکر ، (دکنی اردو کی لغت ، د)

[ع : یسیر (رک) کا بگاڑ]

آسِیر باد (ی مع ، سک ر) امث : ~ آسیر باد ، آشرباد ، آشیرباد .

رک : اسیرباد (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹ ؛ لغت کبیر اردو ، ۱ : ۲۳۶) .

آسیمہ (ی مع ، فت م) صف .

سراسیمہ ، پریشان ، حیران ، سرگرداں ، (عموماً ترکیبات میں مستعمل جیسے : آسیمہ دماغ ، آسیمہ سر وغیرہ) .

دور افتادہ افق کے ملگجے دھیوں کے پاس
دل مرا آسیمہ ، آوارہ ، پریشان و اداس

۱۹۶۲ گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۸۰

[ف]

ـــ سَر (- فت س) صف .

جس کا دماغ پریشان ہو ، بد حواس ، پریشان .

کہ وبائے عام کی مانگے دعا اللہ سے
تا کہ دولتمند بھی کچھ دن رہیں آسیمہ سر (س)

۱۸۹۱ دیوان حالی ، ۱۶۹

دی ہاتف غیبی نے اسی حال میں آواز
کاے ابر عبیر اے پیر ، آسیمہ سرامجد

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۴۲

[آسیمہ + سر (رک)]

آش امذ ؛ امث .

۱. اناج یا گوشت کی رقیق غذا ؛ گندم کا دلیا جو گوشت میں پکایا جائے ، یخنی ، شوربا ، حریرہ وغیرہ .

دو کالے مقل آتش کر کر تلاش رکھیں جوش میں نت الیلاؤں کی آش

۱۹۶۵ علی نامہ ، ۲۳۴

کہا عیسیٰ نے مجھکو نوش جاں کر خونِ دل اپنا
مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا
١٨٣٠ شمیم ، د ، ١٥٠

جگمگاتے پوڈروں کا جا کے نظارہ کرو
سوپ و کاری کے مزے لو چھوڑ کر یخنی و آش
١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٢٩٣

٢. (مجازاً) کھانا ، غذا .
مجھ کو دیں گے آب اور آش ہاتھ اوٹھا کے فاتحہ
گر رہے گا نام جگ بیچ با نصیب و با قسمت
١٤٣٢ کربل کتھا ، ١٣٩

پانی کسو سے مانگ پیا میں کسو سے آش
اس واقعے سے آگے اجل پہنچی ہوتی کاش
١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٤٣

ہم وہی ہیں اور وہی حالت وہی لیل و نہار
آش وہی ہے وہی اگلا پرانا کاس ہے
١٩١٢ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٣٣

[ف : س : आश]

— بُغرا کس اضا (— ضم ب ، سک غ) امذ ؛ امث .

سویوں کا پانی ، پکی ہوئی پتلی سویاں .
آش بغرا بیمار بھی کھاوے اس میں گو بوغرا نہکی جاوے
١٨١٠ میر ، کہ ، ١٠٢٣

[آش + ف : بغرا (= سویاں)]

— پَز (— فت پ) صفت .

باورچی ، کھانا پکانے والا .
سب اپنا کام کرتی تھیں خود دختر نبی
گھر میں نہ آش پز تھا نہ جاروب کش کوئی
١٨٨٠ نہادِ اعتقاد (ق) ، مفتی محمد عباس ، ٢٠٩

[آش + ف : پز ، پختن (= پکانا) سے]

— پَز خانَہ (— فت پ ، سک ز ، فت ن) امذ .

باورچی خانہ ، کھانا پکانے کی جگہ .
ایک بالا خانہ جس پر دو کمرے ایک آش پز خانہ اور ایک مختصر سا صحن تھا .
١٩٣٣ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ٢٣١

[آش پز (رک) + خانہ (رک)]

— پکانا محاورہ .

درپئے ایذا ہونا ، مار مار کر بھرکس نکالنا .
مجھ کو باورچی یوں ڈراتے ہیں وہ تو آش کیا پکاتے ہیں
١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٨٣

آش پکانا ... اب یہ محاورہ متروک ہے .
١٩٢٣ نور اللغات ، ١ : ٢٠٩

— پُلاو (— ضم پ ، سک و) امذ .

جو کا پلاو یا کھچڑی جو بطور غذا مریض کو دی جاتی ہے (امیر اللغات ، ١ : ١٢٢) .

[آش + پلاو (رک)]

— جَو پلا اضا (— و لین) امذ ؛ امث .

چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی (ہمیشہ فعل جمع کے ساتھ مستعمل ، جیسے آش جو بنانے آش جو پلائے) .
اور جو کھانے کی لگے اس کو لو کچھ نہ اسے دیجیے بجز آش جو
١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٩٢

مداوا دو چار بار دوا اور ایک دو بار آش جو پر ہے .
١٨٥٢ نادرات غالب ، ٢ : ٩٣

بے حسی پیدا کرنے کے لیے آش جو خشخاش کے ہمراہ پلایا جائے .
١٩٣٦ شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٢٢٢

[آش + ف : جو (رک)]

— چی امذ .

باورچی (وضع اصطلاحات ، ٨٠) .

[آش + ت : چی ، لاحقہ صفت (فاعلی)]

— خانَہ (فت ن) امذ .

مہمان خانہ ، لنگر خانہ .
بادشاہ نے ... ہر شہر میں ایک آش خانہ بنا دیا .
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٧١٣

[آش + خانہ (رک)]

— خَلیل کس اضا (— فت خ ، ی مع) امذ ؛ امث .

مسور کی پتلی دال جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہر روز اپنے مہمانوں کو کھلایا کرتے تھے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ١ : ٤ ؛ فرہنگ نظام ١ ، ٨٢) .

[آش + ع : خلیل ، علم]

— دَرکاسَہ (— فت د ، سک ر ، فت س) فارسی استعارہ اردو میں مستعمل .

پہلے والی بات ، سابقہ حالت یا کیفیت .
دوسری شب کو بھی وہی آش در کاسہ پائی ، کچھ توجہ نہ فرمائی .
١٨٦٢ شبستان سرور ، ١٩٠

[آش + ف : در (= میں) ، حرف ربط + کاسہ (رک)]

— سَمَّنی کس اضا (— فت س ، م) امذ ؛ امث .

بگھاری یا تلی ہوئی یخنی یا دلیا وغیرہ .
بورانی ، پنیر کی چٹنی ، آش سمنی ، سوئیاں ، گوشت کے قیمے میں مہین کتری ہوئی مرچیں ... اور بھارت کی چیزیں پک رہی ہیں .
١٩١١ قصۂ مہر افروز ، ١٩٠

[آش + ع : سمن (= روغن) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ عاشُورَہ کس اضا (ـــ و مع ، فت ر) امذ .

دسویں محرم کو امام حسین کی نذر نیاز کا کھانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹) .

[آش + ع : عاشورہ (رک)]

ـــ مال
صف .
رک : آشمال .

آشا
امث : = آسا .
امید ، آرزو ، تمنا ، خواہش .
کسی کو ان کے بری ہونے کی آشا نہ تھی .
۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۲
[س : آشا आशा]

آشاڑ امذ (قدیم) .
رک : اساڑہ .
اس گلشن جوانی منے ہے جھاڑ یک ات لاڑ کا
یارب نہ بارا بھیج دے اس جھاڑ پر آشاڑ کا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۳

آشام امذ .
۱. ایک قسم کا لطیف حریرہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۲. رات کا کھانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹) .
۳. (قدیم) پینا ، مے نوشی .
عشاق کوں پیو یاد سوں مے پینا روا ہے
اس مکھ کے عرق باج روا نہیں منجے آشام
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸۰
[ف : آشام ، آشا میدن (= پینا) سے]

. . . آشام ترکیب میں صفت کا جزو دوم .
(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ ملا کر) پینے والا .
خلد کی نہر عسل کو زاہدا جانتے ہیں رند مے آشام تلخ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۲
ہوتے ہیں جگرسوختہ آتش آشام
لیں نقل و گزک کا طعن و دشنام سے کام
۱۹۶۷ لحن صریر ، ۲۵۵
[رک : آشام]

آشناوَہ (سک ش ، فت و) امذ .
رک : آشابہ (پلیٹس) .
[ف]

آشتی (سک ش) امث .
۱. (i) صلح ، امن ، سلامتی ، جنگ اور لڑائی کی ضد .
تجھے بولیا ہوں میں شتاب و درنگ
دکھایا ہوں تجھ آشتی ہور جنگ
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۸۲

جنگ رنے صبح کے تئیں ہے نہ شام آشتی کے ہیں اب پیام و سلام
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۱
اہل وطن صلح و آشتی کے ساتھ رہنے سہنے لگیں .
۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۵۴
(ii) دوستی ، میل ملاپ .
جنون عشق جو مجھ سے نہ دشمنی کرتا
کبھی تو ہاتھ گریباں سے آشتی کرتا
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۴۰
آپس میں زیادہ ہمدردی اور آشتی ہو جائے گی .
۱۹۳۷ ادبی تبصرے ، ۱۴
۲. (گفتگو یا برتاؤ میں نرمی) ، دل جوئی ؛ رواداری .
تیری درشتیوں کو سمجھتا ہوں آشتی
تجھ کو یہ میرے ساتھ عبث عزم جنگ ہے
۱۷۸۴ درد ، د ، ۹۳
غصے کی بات کا جواب نرمی اور آشتی سے دینے کا یہ لازمی نتیجہ ہے کہ نرمی کا جواب ہمیشہ غصے کو فرو کر دیتا ہے .
۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۷
[ف]

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف .
صلح جو ، جنگ و جدل یا لڑائی جھگڑے کو اچھا نہ سمجھنے والا .
مسٹر روز ولٹ ایک اعلیٰ درجے کے آشتی پسند ، آزاد منش شخص اور صلح کل کے پر زور حامی ہیں .
۱۹۰۶ مضامین پریم چند ، ۱۹۹
[آشتی + ف : پسند (رک)]

آشْچَرج/آشْچَرْیَہ (سک ش ، فت ج ، سک ر / سک ش ، فت ج ، سک ر ، فت ی) امذ .
تعجب ، حیرت ، بھونچکا پن .
آشچریہ ہے کہ رگھوکل میں ایسے کاز کہاں سے پیدا ہوئے اور تپرتے جیسوں کے پاس آ کر ہم حیران علحدہ ہوئے .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۷۳
[س : آشچریہ आश्चर्य]

آشْرا (سک ش) امذ .
رک : آسرا .
برہمو ! ایسا کوئی سوال نہیں جس کے آپ کا آشرا لیا ہو اور آپ نے اس کی منگل کامناؤں کو پورا نہ کیا ہو .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۳۲

آشِرْباد (کس ش ، سک ر) امث .
رک : آشیرباد .
مجکو آشر باد دعا دو دل خوش کن آزاد دعا دو
۱۹۳۲ ' اودھ پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ : ۳۰۲

آشْرَم (سک ش ، فت ر) امذ .
۱. رشی منی اور سنیاسیوں کے رہنے کی جگہ جہاں ان کے سیوکوں ، داسیوں اور چیلوں کے رہنے کے لیے بھی گنجائش ہو ، مٹھ ، کٹی ، استھان ، خانقاہ (یوگ واشسٹ ، ۳۲) .

۰۲. واہن فیانکاپں : لاوارثوں ، یتیموں اور بیواؤں کو پناہ دینے اور ان کی تعلیم و تربیت کے لیے بنائی ہوئی جگہ ؛ طالب علموں کے مفت تعلیم پانے اور رہنے کا مکان ، مذہبی کارکنوں کے رہنے کا مقام .

بیوہ عورتوں کے لیے آشرم کھولنے . . . کے متعلق . . . تقریریں ہوتی رہیں .

۱۹۱۲ مضامین سلیم ، ۱ : ۱۲۶

۳. انسان کی زندگی کے چار آشرم (مدارج) میں سے ہر ایک ، (جو یہ ہیں : (۱) برہماچرج یعنی تجرد و تحصیل علوم کا زمانہ ، (۲) گرہستھ یعنی تاہل و کسب معاش کا زمانہ ، (۳) بان پرستھ یعنی حصول تزکیۂ روحانی و مشاہدات و تجربات کی تکمیل کا زمانہ ، (۴) سنیاس یعنی خدمت ابنائے جنس کرنے اور دنیا اور کنٹرول کو اختیار کرنے کا زمانہ) .

گرہست آشرم کی کل ذمہ داریاں نہایت معنی خیز طریقوں میں تکمیل ہونے کی آشا ہو سکتی ہے .

۱۹۲۳ گیتا امرت ، ۳۵

[س : آشرم आश्रम]

آشری (سک ش) صف .

پناہ دینے والا ، گرو .

وگرنیں تو منج آشری کی قسم — کہ یک تل میں تیج کو کروں گا بھسم

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۳

[س : آشری आश्रय]

آشرے (سک ش) امذ .

رک : آسرا .

چلے آئے بھرت کو آپ دنیا داں سے کہو کے
گذاروں زندگی کے دن میں کس کے آشرے ہو کے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۲۵

آشفتگی (ضم ش ، سک ف ، فت ت) امث .

۰۱. پریشانی ، حیرانی ، سراسیمگی .

کیوں نہ ہووے جمعیت دل مائل آشفتگی
ہاتھ آئی ہے اسے زلف پریشان فراق

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۸

اک پریشانی نئے سر سے حقیقت نے دی
دل میں آشفتگی اک مجمع راحت نے دی

۱۸۶۸ واسوخت آباد (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۴۳)

سبب آشفتگی دل کا نہیں کھلتا ہے
شاید الجھا ہے تری زلف گرہ گیر کے ساتھ

۱۹۳۲ بےنظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۵۵

۰۲. (ا) بکھرا ہونے کی کیفیت ، پراگندگی ، انتشار .

عاشق مدام حال پریشان ہوں شاہ ہے
آشفتگی کے بیچ ہے دائم فراغ گل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۶

آشفتگی نے نقش سویدا کیا درست
ظاہر ہوا کہ داغ کا سرمایہ دود تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۲

(ا۱) بدنظمی ، ابتری .

بباعث سرکشی تمہارے سرداران و آشفتگی اندرونی کے . . . سرکار بہوشان کمزور ہوگئی ہے .

۱۸۶۴ عہد نامہ جات (ترجمہ) ، ۷ : ۳۳۲

۳. فریفتگی ، عاشقی ، دیوانگی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۴) .

وائے خود رفتگی تری نادان — ہائے آشفتگی تری نادان

۱۸۳۹ قصۂ فرہاد و شیریں ، ۲۰

۴. برہمی ، غصہ .

نازنین کا چہرہ سرخ ہو گیا ، نہایت آشفتگی کے ساتھ بولی ، اے تمہاری یہاں اتنی مجال ہوئی کہ مجھے زبردستی لے جاؤگی .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۹

[ف : آشفتگی ، آشفتن (= پریشان ہونا یا کرنا) سے]

آشفتہ (ضم ش ، سک ف ، فت ت) صف .

۰۱. پریشان ، حیران ، سراسیمہ .

تو سیر باغ کھول کے کا کل نہ کیجیو
آشفتہ اور خاطر بلبل نہ کیجیو

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۱۳۲

سراسیمہ پریشان مضطرب آشفتہ و حیران
مرا قاصد تو آیا لیکن آیا کس تباہی سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳۴

۲. بکھرا ہوا ، پراگندہ ، تتر بتر .

آشفتہ اس کے گیسو جب سے ہوئے ہیں منہ پر
تب سے ہمارے دل کو بے پیچ و تاب کیا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۶

چھا گئی آشفتہ ہو کر وسعت افلاک پر
جس کو نادانی سے ہم سمجھے تھے اک مشت غبار

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

۳. جو بدنظمی یا بدحالی سے دوچار ہو ، ابتر .

وان طبیعہ اس کا تخت آشفتہ تھا — غلام تخت پر اس کے وان خفتہ تھا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۴

اس کا حال روز بروز آشفتہ ہوتا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۲

۴. فریفتہ ، عاشق ، دیوانہ یا سودائی (کسی کا) .

سو بار سو طرح کی دیکھی ہیں گو جفائیں
تس پر بھی دیدہ و دل آشفتۂ بیاں ہے

۱۸۰۶ اثر ، د ، ۵۰

ازل کے روز سے آشفتۂ گیسوئے لیلیٰ ہوں
نہ کیونکر سلسلہ ہوتا مجھے زنجیر سے پہلے

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۶۱

۵. برہم ، غضبناک .

ابرہہ یہ سن کر آشفتہ ہوا اور چاہا کہ اس حرکت کے عوض میں خانۂ کعبہ کی ہتک کرے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۱۸

نواب نے اس بات پر آشفتہ ہو کے . . . قتل کر ڈالا .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آشفتہ ، آشفتن (= پریشان ہونا یا کرنا) سے حالیہ تمام]

ــــ رائے صف .

جو کسی ایک رائے پر نہ جمے ، جو کبھی کچھ کہے کبھی کچھ .

آشفتہ رائے اپنی دفع احتیاج کے لیے اوروں کے مال کی گرفت و گیر کو سرمایہ بنا کے اپنی رنج جمع کرتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۵۰

[آشفتہ + رائے (رک)]

ــــ احوال (ـــ فت مج ا) صف .

رک : آشفتہ حال .

اسی اندیشے سے آشفتہ احوال　　اسی دل بستگی میں فارغ البال

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۱۲

[آشفتہ + احوال (رک)]

ــــ بسر (ـــ فت ب ، س) صف .

رک : آشفتہ سر .

دید مجنوں کو ہو جب دیکھتے اے اہل نظر

کبھی مجنوں کو بھی آشفتہ بسر دیکھتے ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۲

[آشفتہ + ف : ب ، حرف ربط + سر (رک)]

ــــ بیاں (ـــ فت ب) صف .

کج مج زبان ، جو اپنی بات تسلسل اور ترتیب سے بیان نہ کر سکے ، بے ربط گفتگو کرنے والا .

اسم کیفیت : آشفتہ بیانی .

تو وہ بدخو کہ تحیر کو تماشا جانے

غم وہ افسانہ کہ آشفتہ بیانی مانگے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۹

اس آشفتہ بیانی کو کوئی سمجھے تو کیا سمجھے

مرا تم نے بھلایا شاد آپ اپنے فسانے کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۸۰

[آشفتہ + بیاں (رک)]

ــــ حال صف .

۱. جس کا دل پراگندہ اور پریشان ہو ، پریشان حال ؛ جو بُرے حالوں میں ہو .

مانند شانہ چاک مرا سینہ کیوں نہ ہوئے

تجھ زلف کے خیال میں آشفتہ حال تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۸

شاہا یہ تیرا ذوق ہے امید وار لطف　　ہو حال پر نگاہ اس آشفتہ حال کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۰

یوں ہیں آسودہ شانوں پہ گیسو ترے　　جیسے آشفتہ حالوں کو نیند آ گئی

۱۹۵۸ تارپیراہن ، ۵۰

۲. عاشق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۳) .

اسم کیفیت : آشفتہ حالی .

بہار آئے کہ جائے قیس کی قسمت میں اے لیلیٰ

وہی صحرا نوردی ہے وہی آشفتہ حالی ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵

ــــ خاطِر (ـــ کس ط) صف .

۱. پراگندہ دل ، پریشان حال .

میں بے چارہ غریب مسافر ہوں اور بیکس و آشفتہ خاطر ہوں .

۱۸۰۳ گل بکاؤلی ، ۷

اسم کیفیت : آشفتہ خاطری .

سر پیٹنے کی جا ہے یہ آشفتہ خاطری　　چادر چھٹی عزیز موئے در بدر پھری

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۱۶

[آشفتہ + خاطر (رک)]

ــــ دِل (ـــ کس د) صف .

۲. آوارہ مزاج ، بگڑے دل ، عاشق مزاج ، باؤلا ، دیوانہ ، سڑی . (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۷۳) .

اسم کیفیت آشفتہ دلی .

سرمایۂ آشفتہ دلی جمع ہوا ہے　　آ دیکھ صنم حال پریشان ہمارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۵

[آشفتہ + دل (رک)]

ــــ دِماغ (ـــ کس د) صف .

بدحواس ، مجنوں ، دیوانہ (وضع اصطلاحات ، ۲۷۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۰) .

اسم کیفیت : آشفتہ دماغی .

مرتا ہوا آشفتہ دماغی　　داغ جنوں دے جس کو چراغی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۲

[آشفتہ + دماغ (رک)]

ــــ روز (ـــ و مج) صف .

بد حال ، بد نصیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۰) .

[آشفتہ (رک) + روز (رک)]

ــــ روزگار (ـــ و مج ، سک ز) صف .

جن کا کوئی لگا بندھا روزگار نہ ہو ، پریشان حال ، افلاکت زدہ .

گو حاجت مندوں اور آشفتہ روزگاروں کی امداد کرنی چاہیے لیکن فضول خرچی سے اجتناب بھی ضروری ہے .

۱۹۶۸ ہمدرد ڈائجسٹ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵ : ۱۳

[آشفتہ + روزگار (رک)]

ــــ سَر (فت س) صف .

سر پھرا ، دیوانہ ، بیخود .

آشفتہ سر ہیں یاں دل صد چاک بھی کئی

تنہا نہ تیری زلف ہے شانے کو عشق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۳

اے ساکنان کوچۂ دلدار دیکھنا　　تم کو کہیں جو غالب آشفتہ سر ملے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

اسم کیفیت : آشفتہ سری .

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

صفحۂ دشت جنوں یاد سواد گیسو اس پر آشفتہ سری درس مکرر اپنا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۴۹

[آشفتہ + سر (رک)]

ـــ طبع (ـــ فت ط ، سک ب) صف .

پراگندہ دل .

لائق تری صفت کے صفت میری ہے مجال
آشفتہ طبع شاعر خستہ کی کیا مجال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۵

اسم کیفیت : آشفتہ طبعی (پلیٹس) .

[آشفتہ + طبع (رک)]

ـــ طبیعت (ـــ فت ط ، ی مع ، فت ع) صف .

رک : آشفتہ طبع (مہذب اللغات ، ۲ : ۷۵) .

[آشفتہ + طبیعت (رک)]

ـــ مزاج (ـــ کس م) صف .

رک : آشفتہ خاطر ؛ برہم .

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۷

یہ خبر سن کر سخت برہم اور آشفتہ مزاج ہوئے .

۱۹۱۳ محل خانۂ شاہی ، ۲۱۰

اسم کیفیت : آشفتہ مزاجی .

اللہ رے اللہ رے آشفتہ مزاجی
سودا بھی پریشاں ہے مرے سر سے نکل کر

۱۹۱۷ ظہیر ، د ، ۱ : ۸۰

[آشفتہ + مزاج (رک)]

ـــ مغز (ـــ فت م ، سک غ) ، صف .

رک : آشفتہ دماغ .

کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشاں روزگار آشفتہ مغز آشفتہ مو

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۲۲

[آشفتہ + مغز (رک)]

ـــ مو (ـــ و مع) صف ؛ م ف .

جس کے بال پریشان ہوں ، بکھرے ہوئے بالوں والا .

ناصح اس دیوانۂ آشفتہ مو سے مت الجھ
سر یہ کیوں لیتا ہے ناحق بے گناہوں کا وبال

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۴۷

تلاش مشک میں چین و ختن کی خاک چھانی ہے
پھرے ہیں زلف کے سودے میں ہم آشفتہ مو برسوں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۷

(۱۹۳۸ کی مثال کے لیے) رک : آشفتہ مغز .

[آشفتہ + مو (رک)]

ـــ نوا (ـــ فت ن) صف .

جس کی آواز ، کلام یا بیان دل خراش ہو یا اس میں غم و غصہ اور تلخی پائی جائے .

وحشت وشیفتہ اب مرثیہ کہویں شاید
مر گیا غالب آشفتہ نوا کہتے ہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۷

اسم کیفیت : آشفتہ نوائی .

[آشفتہ + نوا (رک)]

آشکار (سک ش)

(الف) صف .

ظاہر ، عیاں ، روشن ، واضح .

عشق حسن کی خاطر حسن عشق کی خاطر ہوا آشکار .

۱۹۳۵ سب رس ، ۶۴

رخ سے عیاں ہے دبدبۂ شاہ ذوالفقار
ہے نور حق جبین منور سے آشکار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲

شگفتہ دل ہیں جو غنچے تو گل تبسم ریز
خوشی کا رنگ نہاں بھی ہے آشکار بھی ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۵۷

(ب) م ف .

۱. ظاہرا ، علانیہ ، کھلم کھلا .

بی بی پوچھ کر دل سے پوچھا بوچھار
کہ جیو لینے کوں آیا ہے آشکار

۱۶۹۰ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۲۰

عشق کا اعجاز ہے یہ جمع ضدین آشکار
شوق والے ہم نیں دیکھے ہیں کئی زار و نزار

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ق ، ۱۹

اپنی آنکھوں میں رکھو مجھے صیاد کیوں شکار آشکار کرتا ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۶۹۶

[ف]

آشکارا (سک ش) .

رک : آشکار .

ہوا ہے آشکارا دین و ایمان آج کے دن نے
کیا ہے فیض اس دن کا سکل امت کا جان روشن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۸

آشکارا ہے سب نہاں کیا ہے دیکھتے ہیں کہیں کہ یاں کیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۷۷

کسی آمادوی کی خوبی آشکارا ہونے کی صورت یہی تھی کہ اطالیہ بے طرح مصیبتوں کا شکار ہو .

۱۹۳۵ بادشاہ ، محمود حسین ، ۱۸۶

[ف]

آشکارائی (سک ش) امث (شاذ) .

نمائش ، نمود ، اظہار شخصیت .

یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا — کہ ذرے ذرے میں ہے ذوقِ آشکارائی
۱۹۳۶ ضربِ کلیم ، ۱۰۹
[آشکارا (رک) + ف : ، ، الحاقی + ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

آشکاری (سک ش) امث .
ظہور ، ظاہر ہونا .
ہو مخفی گفتگو نیں ہے اکھنڈ ہے آشکاری کا
۱۸۱۳ دیوانِ الاللہ شطاری ، ۱
[آشکار + ا : ی ، زائد]

آشمال (سک ش)
(الف) امذ .
۱. نوکر چاکر ، خدمتگار ، ملازم .
ہے معن اس کے مطبخِ عالی کا کاسہ لیس
دستارخوان کا اس کے ہے حاتم اک آشمال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸۴
۲. ڈوئی ، چمچہ وغیرہ (پلیٹس) .
(ب) صف .
سفلہ ، ادنیٰ .
راہِ خدا میں ان نے دیا اپنے بھی نتیں
یہ خود منہ تو دیکھو کسی آشمال کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۴
[آش (رک) + ف : مال ، مالیدن (= ملنا) سے]

آشنا (سک ش) صف .
۱. دوست ، رفیق ، ساتھی .
خیر خواہاں میں ہوں خدا کی قسم — ماں اس صادق آشنا کی قسم
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۴
خود پرستی سے رہے باہمدگر نا آشنا — بیکسی میری شریک آئینہ تیرا آشنا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹
روز تم کن صحبتوں میں اپنا بہلاتے ہو دل
یہ تمہارے مہرباں ہیں یہ تمہارے آشنا
۱۹۲۰ جذباتِ نادر ، ۲۵
۲. وہ شخص جو روشناس ہو ، جانا پہچانا ، جس سے شناسائی ہو .
نہ واں جاکے رہنے کوں کیں ٹھار ہے — نہ واں آشنا کوئی نا یار ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸
نہ معرف نہ آشنا کوئی — ہم ہیں بے یار و بے دیار افسوس
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۷۸
راہِ سفر میں کوئی مرا آشنا نہیں — حر کے سوا کسی کو بھی پہچانتا نہیں
۱۹۱۲ شمیم ، مراثی (ق) ، ۱۶
۳. آگاہ ، باخبر ، واقف .
مجھ دل بے مہر کوں محبت سوں آشنا کر .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۴
اب ہم تھوڑا سا بیان علمِ موسیقی کا کرتے ہیں . . . اس سے بھی آشنا رہے .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۶۸
عرب تہذیب و تمدن سے آشنا تھے .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۵
۴. مانوس .
بے تمیزوں سے طبیعت آشنا ہوتی نہیں
جاننے والا ہوں میں مجبوب خوش اوقات کا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰
اگر کوئی دفعۃً آپ کو دیکھتا تو مرعوب ہو جاتا لیکن جیسے جیسے آشنا ہوتا جاتا آپ سے محبت کرنے لگتا .
۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۹
۵. خواہاں ، طالب .
دیکھا جسے جہان میں ہے مطلب کا آشنا
راہرو کو بھر سایہ ہے دیوار کی تلاش
۱۸۵۴ دیوانِ امیر ، ۱ : ۲۹
مفلس سے یہ کب ملاتی ہے آنکھ — دخترِ رز آشنا ہے زر کی
۱۹۱۱ تسلیم ، دفترِ خیال ، ۱۵۵
۶. وہ مرد عورت جن کا باہم ناجائز تعلق ہو .
اس رانی کا آشنا ایک کوتوال تھا .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۰
میرے ہی پلنگ پر لیٹے لیٹے آشنا نگوڑی کی آمد بیس ہو رہی ہیں .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۰
۷. عزیز قریب ، یگانہ ، اپنا ، بیگانہ کی ضد .
بھائی اور آشنا تمہارے سب سوار ہوگئے اور تم اب تک یہیں بیٹھے رہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰
سیر کی جاہے کوچۂ ہستی — غیر بھی آشنا نکلتا ہے
۱۸۳۵ کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۸۵
۸. مائل ، (کسی چیز کو) چھوتا ہوا ، مس .
آشنا تھا نہ کبھی پائے نگہ کانٹوں سے
رات دن دیدہ مجھے گلشنِ بے خار کی تھی
۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۰
دونوں گھٹنے آشنا بزمین ہوئے .
۱۹۰۸ آفتابِ شجاعت ، ۱/۵ : ۵۲۳
۹. پیراک ، پیرنے والا ، شناور .
زورقِ آلِ نبی کے واسطے لنگر بنا — بحرِ توحیدِ خدا کا آشنا پیدا ہوا
۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۲
یہ تیغِ تیز موج بھی سیل فنا نہیں ہے
دریائے خوں میں غرق ابھی ہے آشنا نہیں ہے
۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۹
[ف]

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .
دوست دار ، دوستی نبھانے والا ، دوست کی قدر کرنے والا .
ہندو ہیں بت پرست ، مسلماں خدا پرست
پوجوں میں اس کسی کو جو ہو آشنا پرست
۱۸۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷
[آشنا + پرست (رک)]

— پرور (— فت پ ، سک ر ، فت ر) صف .
دوست کا مربی ، دوست کا دوست .

گرچہ دیکھانے جہان میں دوست ہیں　　آشنا پرور نہ دیکھا اس سا کہیں
۱۷۵۴　　ریاض غوثیہ (ق) ، ۲۸
شاہد گل کو خیال بلبل بے پر نہیں　　گلشن ہستی میں ہوئے آشنا پرور نہیں
۱۸۶۷　　رشک ، د (ق) ، ۱۳۷
[آشنا + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

— دشمن (— ضم د ، سک ش ، فت م) صف .
یار مار ، دوست سے دغا کرنے والا (وضع اصطلاحات ، ۲۷۱) .
[آشنا + دشمن (رک)]

— رو (— و مع) صف .
جانا پہچانا ، شناسا ، صورت آشنا .
وفا دشمن نہ ہو اے آشنا رو　　وفا پر ہے مدار آشنائی
۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۳۰۹
[آشنا + رو (رک)]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .
دوست پر جان دینے والا ، دوستی میں پکا .
بیکار مجھ کو مت کہ میں کارآمدہ ہوں
بیگانہ وضع تو ہوں پر آشنازدہ ہوں
۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۸۷۵
[آشنا + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

— صورت (— و مع ، فت ر) صف .
صورت شناس ، ایک دوسرے کو شکل سے جاننے والا .
ایک جگہ رہنے سے اکثر آشنا صورت ہوگئے تھے .
۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۶۴
[آشنا + صورت (رک)]

— فروشی (— فت ف ، و مع) امث .
دوست کی تعریف کرنا (وضع اصطلاحات ، ۱۰۳) .
[آشنا + ف : فروش ، فروختن (= بیچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .
۱. (کسی چیز کو کسی چیز سے) ملانا ، متصل کرنا ، (ایک کو دوسری شے پر) لگانا .
طبل کلاں پر غاشیہ تھا اٹھایا مہتر نے چوب طلا آشنا کی خویش و بیگانہ واقف ہوا .
۱۸۹۰　　بوستان خیال ، ۶ : ۳۴۸
۲. یارانہ گانٹھنا ، دھگڑا بنانا ، ناجائز تعلق پیدا کرنا .
غضب ہے رنا ہے ہر روز نیا آشنا کرتی ہے ایک کو چھوڑتی ہے دوسرے پر مرتی ہے .
۱۸۶۶　　جادۂ تسخیر ، ۶۵

— گر (— فت گ) صف .
تیراک (وضع اصطلاحات ، ۱۱۳) .
[آشنا + گر (رک)]

— ور (— فت و) صف .
تیراک ، شناور (وضع اصطلاحات ، ۱۲۹) .
[آشنا + ف : ور لاحقۂ صفت (فاعلی)]

. . . آشنا (سک ش) ترکیب میں جزو دوم .
(ماقبل کے ساتھ مل کر) واقف ، واقفیت رکھنے والا وغیرہ کے معنی میں جیسے : دیر آشنا ، صورت آشنا ، حرف آشنا (رک) .
یہ خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے
بیگانے کرن ہو عشق بلا آشنا کرے
۱۶۳۵　　سب رس ، ۳۰
سادہ ذہنی میں نکتہ چین تھے ہم　　اب تو ہیں حرف آشنا صاحب
۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۲۰۶
ڈیریا آبلہ پائی نے تام جوش جنوں　　لم آشنا بھی لب تشنگی خار ہو نہ سکا
۱۹۰۰　　حبیب ، د ، ۷
[رک : آشنا]

آشنان (سک ش) امذ .
رک : اشنان (= خاص قسم کی گھاس) .
ہندی میں حرف جان ہے خشک تھا خون
منگایا آشنان اور گھاس صابون
۱۸۶۱　　الف لیلۂ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۹

آشناو (سک ش ، و مج) (قدیم) .
رک : آشنا .
ایک عشاق بانو نامہ پری میری آشناو تھی .
۱۷۳۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۱
[آشنا (رک) + ؤ : و ، لاحقۂ تانیث]

آشنائی (سک ش) امث .
۱. دوستی ، چاہ ، محبت .
اس کی آشنائی کہیے تو اللہ ملنا ہوتا ہے .
۱۵۰۰　　معراج العاشقین ، ۱۲
ہندوستانی کیا ہندو کیا مسلمان اکثر خوش پوشاک . . . چلن کے اچھے آشنائی کے پکے . . . ہوتے ہیں .
۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۵۲
وفا ہے جن کا شیوہ جرم ان پر ہے وفائی کا
یہ اور ناآشنا مطلب ہے ، گویا آشنائی کا
۱۹۳۲　　سنگ و خشت ، ۳۷
۲. جان پہچان ، ربط ضبط ، معرفت .
یو کن کا وو کن کا یو دونو ہوانی　　تماشا عجب ہے انوں آشنائی
۱۶۳۵　　سب رس ، ۵۰
حباب آسا میں دم بھرتا ہوں اس کی آشنائی کا
نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا
۱۸۴۶　　آتش ، ک ، ۳
۳. انس ، مالوفیت .
کوئی تکلف کرکے بعضے لفظ کا ترجمہ کچھ لکھے بھی تو . . . کانوں کو اس سے آشنائی نہیں .
۱۸۶۳　　انشائے بہار بیخزاں ، ۲۳

۴. (کسی بات سے) واقفیت ، آگاہی .
فن شناوری سے کچھ آشنائی تھی خدا خدا کرکے کنارے پر آیا .
۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۲۶
فارسی سے آشنائی حاصل کرنے کے بعد . . . عربی صرف و نحو شروع کی .
۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۹۶
۵. مرد عورت کا ناجائز تعلق .
ایسی مختلط ہوئی کہ گویا ہمیشہ کی آشنائی تھی .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۶
اس کے دشمنوں پر کیا ایسی بنی تھی کہ وہ غیر مردوں کے پاس آشنائی کرنے کو دوڑی جاتی .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۸۲
ف : کرنا ، ہونا .
۶. شناوری یا پیراکی .
شناوران محبت تو سیکڑوں ہیں مگر　　جو ڈوب جائے وہ پورا ہے آشنائی کا
۱۸۸۲ مرآۃ الغیب ، ۸۲
۷. (تصوف) تعلق رب کا مربوب کے ساتھ کلیۃً اور جزئیۃً جیسے تعلق خالق کا مخلوقات کے ساتھ (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۶) .
[آشنا (رک) + ف : ی، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا
ف م (قدیم) .
آشنا کرنا .
مثال کے لیے دیکھیے : آشنائی روشنائی .

ـــ دَھرْنا
محاورہ (قدیم) .
دوستی یا آشنائی کرنا .
مگر آشنائی توں دھرتی رہے　　کہ اپنی صفت اس کی کرتی رہے
قطب مشتری ، ۲۰
(ـــ و لین ، سک ش) مذکر .

ـــ روشنائی
(ـــ و لین ، سک ش) مذکر .
معرفت ہی سے دل روشن ہوتا ہے ، پہچاننے کے بعد ہی صحیح معلومات حاصل ہوتی ہیں .
محبت سوں تری دے آشنائی　　کہے ہیں آشنائی روشنائی
۱۶۶۵ پھول بن ، ۴
[آشنائی + روشنائی (رک)]

ـــ کا جُھوٹا
(ـــ و مع) صف .
وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے .
خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا　　تمہیں ہے ولے آشنائی کا جھوٹا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۰

ـــ کا سَچّا
(ـــ فت س ، شد چ) صف .
وہ شخص جو دوستی کو نباہ سکے (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۱) .

ـــ مُلّا تا سَبَق
کہاوت .
غرض نکل جانے کے بعد بے تعلقی ، اس شخص کے لیے مستعمل جو مطلب پورا ہونے کے بعد بیگانہ ہوجائے .
کیوں صاحب اب ہم سے کچھ کام نہیں رہا ، آپ کی وہی مثل ہے کہ آشنائی ملا تا سبق .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۶

ـــ منگنا
محاورہ (قدیم) .
دوستی کا خواہشمند ہونا .
ہوس اس کی آشنائی منگتی .
۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

. . . آشنائی
(. . . سک ش) ترکیب میں جزو دوم .
(جزو اول کے ساتھ مل کر) واقف ہونا یا واقفیت ہونا کے معنی میں ، جیسے : عالم آشنائی ، دیر آشنائی .
ہم اپنے اختلاط روح و تن سے یہ نہ سمجھے تھے
نتیجہ زود رنجی ہوگا اس دیر آشنائی کا
۱۹۵۱ صفی ، د ، ۲۰
[رک : آشنائی]

آشوب
(و مج)
(الف) امذ .
۱. (i) شور غوغا ، ہنگامہ .
کاش تیرے غم رسیدوں کو بلاویں حشر میں
ظلم ہے اک خلق پر آشوب ان کی آہ کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۸
ستم کی مشق میں اندیشۂ فردا نہ کر ظالم
غریبوں کی سنے گا کون آشوب قیامت میں
۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۸۰
(ii) فتنہ و فساد .
ناظم الملک بہادر وہ جناب عالی
دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب و فتن
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۸
خاص اسپین کی حدود اس آشوب سے پاک تھی .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۳
۲. اذیت ، تکلیف .
تیرے دل میں گر نہ تھا آشوب غم کا حوصلہ
تو نے پھر کیوں کی تھی میری غم گساری ہائے ہائے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۳
تیرے قدموں کی قسم ہم سب ازل سے مست ہیں
سر گرانی کی شکایت ہے نہ آشوب خمار
۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۲۰۷
۳. آفت ، بلا مصیبت .
کہتی تھی ہر اک سوت وہ آشوب جان
۱۶۱۳ فائز ، د ، ۲۰۹
۴. تلاطم ، اضطراب .
آشوب بحر ہستی کیا جانیے ہے کب سے
موج و حباب اٹھ کر لگ جاتے ہیں کنارے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۱
۵. ڈر ، خوف (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱) .
۶. آنکھ دکھنے کی کیفیت ، آنکھ کی سوزش جو دکھنے کی وجہ سے ہو ، درد چشم .
ہی پڑھے تو لہو پیا ہوتا میں　　محتسب آنکھ پر ہے کچھ آشوب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۷

غزوۂ خیبر میں جب آپ نے علم عطا فرمانے کے لیے حضرت علی ابن ابی طالب کو طلب فرمایا تو معلوم ہوا کہ ان کی آنکھوں میں آشوب ہے۔
١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٥٦٨

(ب) صف.
بہروپیا ، طاوؤسی طور پر کسی کا بھیس بھرنے والا (پلیٹس).
[ف]

ــ اُتر آنا/اُترنا محاورہ.

آنکھیں دکھنا ، آنکھیں دکھنے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔
چشم ترک دہر میں آشوب اتر آیا تھا اسی طرح بادل لال لال جادو کا گھر آیا۔
١٨٩٠ طلسم ہوش ربا ، ٣ ، ٣٢

ــ اُٹھانا محاورہ.

فتنہ و فساد یا ہنگامہ برپا کرنا ، شورش کرنا ، تہلکہ مچانا۔

مدت ہوئی تھی بیٹھے جوش و خروش دل کر
ٹھوکر نے اس نگہ کی آشوب پھر اٹھائے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣١٩

ــ اُٹھنا محاورہ.

آشوب اٹھانا (رک) کا لازم۔
لرزتی ہے اس کی چشم شوخ جہاں ایک آشوب واں سے اٹھتا ہے
١٨١٠ میر ، ک ، ٢٨٦

ــ جاں کس اضا ، صف.

رک : آفت جاں۔

کہوں تھی پرا اک سوت وہ آشوب جاں

١٨١٣ قائم ، د ، ٢٠٦
[آشوب + جاں (رک)]

ــ جہاں کس اضا (ــ فت ج) صف.

آفت زمانہ ، فتنۂ روزگار۔

تم نے آشوب جہاں جا کے جہاں بیٹھو گے
فتنے اوٹھیں گے ہوا اے فتنہ دوراں کیا کیا

١٨٨٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٠
فتنہ خو ، آفت جاں ، سنگدل ، آشوب جہاں ، دشمن امن و اماں
مرور کج کلہاں ، خسرو اقلیم جفا ، بانی مکر و دغا
١٩٢٨ شاد ، میخانۂ الہام ، ١١٠
[آشوب + جہاں (رک)]

ــ چشم کس اضا (ــ فت چ ، سک ش) امذ.

آنکھ کے ورم کر آنے اور سرخ ہوجانے کی حالت ، آنکھ دکھنا ، آنکھ آجانا۔

اس کو دوا میں ملا کر لگاویں تو آشوب چشم کو مفید ہے۔
١٨٧٧ عجائب المخلوقات اردو ، ٢٨٢
چونکہ آشوب چشم اکثر متعدی ہوتا ہے اس لئے صفائی کی اشد ضرورت ہے۔
١٩١٨ قدرمتی ، ١٠٩
[آشوب + چشم (رک)]

ــ خاطر کس اضا (ــ کس ط) امث.

طبیعت کی پریشانی۔

جو سچ پوچھو تو جوش اختلاط آشوب خاطر تھا
مزا اس کس مپرسی کا کوئی پوچھے مرے دل سے

١٩١٩ رعب ، ک ، ١٢٩
[آشوب + خاطر (رک)]

ــ دُنیا کس اضا (ــ ضم د ، سک ن) امذ.

فتنۂ روزگار ، زمانہ کی مصیبت۔
آشوب دنیا سے گھبرائے ہو تو بیان کرو کہ پاس اپنے بلالوں۔
١٩١٢ تحریرات حیدری ، ٥١٠
[آشوب + دنیا (رک)]

ــ دہر کس اضا (ــ فت مج د ، سک ہ) امذ.

رک : آشوب دنیا۔

آشوب دہر خاک کے پتلے ہوں دہر میں
آمادہ ظلم تازہ پہ چرخ کہن رہے

١٨٨٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٢٦
[آشوب + دہر (رک)]

ــ روزگار کس اضا (ــ و مع ، سک ز) امذ.

آفت زمانہ ، فتنۂ روزگار۔
فلک بے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے اخیراب تجھے آشوب روزگار کیا
١٨٦٨ گلزار داغ ، ٢٧
[آشوب + روزگار (رک)]

ــ زا ولا اضا ، صف.

آشوب (رک) پیدا کرنے والا ، ہنگامہ خیز۔
ملکۂ عقل کے ان آشوب زا الفاظ پر اس نے . . . . . . کہا۔
١٩٢٣ مضامین شرر ، ٢/١ : ٤٢١
[آشوب + ف : زا ، زائیدن (= پیدا کرنا ، جننا) سے]

ــ سامانی ولا اضا ، امث.

تباہکاری ، بربادی ، پریشانی۔
موجودہ جہانگیر جنگ کی آشوب سامانیوں نے کاغذ کو . . . نایاب کر دیا ہے۔
١٩٤١ صبح بہار ، ٣
[آشوب + ف : سامان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ قیامت کس اضا (ــ فت ق ، م) امذ.

قیامت کا ہنگامہ ، سخت ہنگامہ۔

ہوا صبح سے آشوب قیامت ہے جہاں میں
چھپرے پہ ترے کس نے بنایا ہے یہ تل آج

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴۵

حشر کی مشق میں اندیشۂ فردا نہ کر ظالم
غریبوں کی مٹے گا کون آشوب قیامت میں

۱۹۳۵ عزیز ، انجم کدہ ، ۸۷

[آشوب + قیامت (رک)]

ــــ گاہ/گہ (ــــ / فت مع گ) امث .

فتنہ و فساد اور ہنگامے کی جگہ ، جائے شورش .

عنایت کر مجھے آشوب گاہ حشر غم اک دل
کہ جس کا ہر نفس ہم نغمہ ہو شور قیامت کا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۶۰

آشوب گہ حشر میں لے جاتے ہیں دل کو
وحشت زدۂ عشق بہل جائے تو اچھا

۱۹۱۱ تسلیم ، د (نظم ارجمند) ، ۸۹

[آشوب + ف : گاہ / گہ (رک)]

ــــ محشر کس اضا (ــــ فت مع م ، سک ح ، فت ش) امذ .

رک : آشوب قیامت .

ہر اک نے خونچکاں لب سے فغاں کی ہوا آشوب محشر آشکارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۳

[آشوب + محشر (رک)]

ــــ ناک صف .

فتنہ و فساد سے بھرا ہوا ، آفت اور مصیبت والا ، پر شور .

یہ بڑی آشوب ناک جگہ ہے جہاں کوچہ و بازار میں . . . غل و شور رہتا ہے .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۵۸

[آشوب + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

. . . آشوب (. . . و مع) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پریشان کرنے والا یا (مجازاً) تکلیف پہنچانے والا کے معنی میں ، جیسے : عالم آشوب (رک) .

باوجود سوابق معرفت رسم قدیم کا عمل میں نہ آنا خاطر آشوب کیوں نہ ہو .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۳۳

[رک : آشوب]

آشوبی (و مع) صف ؛ امث .

آشوب کی حالت یا کیفیت ؛ آنکھ دکھنے کی حالت ، آشوب چشم (رک) .

انسان میں رو ہے . . . پیدا کرنے کی ذمہ دار ہے اور دیگر دو انواع جانوروں میں آشوبی . . . پیدا کرتی ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۷۱

[آشوب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

. . . آشوبی (. . . و مع) ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) آشوب ہونا کے معنی میں ، جیسے : دہر آشوبی (رک) .

[رک : آشوبی]

آشوبیت (و مع ، کس ب ، فت ی) امث .

'' ارضیات کا یہ نظریہ کہ کرۂ ارض کی تاریخ میں مختلف وقتوں سے تمام زندہ اشیاء قدرتی تباہ کاریوں (سیلاب ، زلزلہ ، قحط وغیرہ) کے باعث نیست و نابود ہوتی رہیں اور بالکل نئی چیزیں ان کی جگہ لیتی رہی ہیں '' (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۵) .

[آشوب (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آشور (و مع) امذ .

مغربی ایشیا (مشرق وسطیٰ) کی ایک قدیم سلطنت کا نام ، (انگریزی) اسیریا (Assyria) ، ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل .

ماد کو ایک عرصے تک اطمینان نصیب نہ ہو سکا کیونکہ ان کی سرحد اہل آشور سے مل ہوئی تھی جو ان پر اکثر حملے کرتے رہتے تھے .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۵

[انگ : Assyria]

آشوری (و مع) صف ؛ امذ .

آشور (رک) سے منسوب ؛ آشور کا تمدن ان زبان وغیرہ .

جہان اور ممالک نے ترقی کی بنی اسرائیل ، مصری ، آشوری ، بابلی ، یونانی اور رومیوں نے بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق اس فن لطیفہ کو مکمل فن بنایا .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۵۰

[آشور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسمیت یا نسبت]

آشوریات (و مع ، کس ر) امث .

آشور (رک) سے متعلق تہذیبی ، تاریخی اور جغرافیائی امور کا علم .

سر ہنری راولنسن کو '' آشوریات کا معلم اول '' کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ فن تحریر کی تاریخ ، ۵۹

[آشوری (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

آشیا (کس ش) امذ (قدیم) .

رک : ایشیا .

یہ ولایت وسیع جنوبی حصے میں اقالیم آشیا یا بلاد عمران کے واقع ہے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۱۰

[ا : انگ : Asia]

آشیاں/آشیانہ (سک ش / سک ش ، فت ن) امذ .

۱. گھونسلا ، پرند کا گھر جسے وہ تنکوں وغیرہ سے بناتا ہے .

قفس میں مجھ سے روداد چمن کہتے نہ ڈر ہمدم
گری ہے جس پہ کل بجلی وہ میرا آشیاں کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۹

دیکھا تو ایک پرانا دھرانا ویرانہ ہے جغد و بوم کا آشیانہ ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹
۲. رہنے کا گھر ، مسکن ، اڈا ، قیام کی جگہ .
نام عنقا نشان تیرے کا جو تنگیں دل میں آشیانہ ہے
۱۸۰۶ اثر ، د ، ۳۱
محکمۂ جنگ بدمعاشوں کے لیے ایک عمدہ آشیانہ تھا .
۱۹۱۳ نقاش ایران ، ۱۰۶
[ف]

ـــ اُٹھانا
محاورہ .

ترک سکونت کرنا ، کوچ کر جانا ؛ روانگی .
یہی ہے کیا ہے خبر آپہنچے ایام خزاں
آشیاں اب باغ سے اپنا اُٹھائے عندلیب
۱۸۸۰ چمنستان جوش ، احمد حسن خان ، ۳۹

ـــ اُجاڑنا
ف م .

گھونسلا برباد کرنا ، گھر تباہ و برباد کرنا .
نہ پھٹ پڑے کہیں بجلی فلک سے او صیاد
نہ ہو اجاڑ کے بلبل کا آشیاں محفوظ
۱۸۹۰ کیف (امیر اللغات ، ۱۲۸)
اے باغباں تیرا ہم کیا بگاڑتے ہیں
ناحق اجاڑتا ہے تو آشیاں ہمارا
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶۳

ـــ باندھنا
محاورہ .

گھونسلا بنانا .
تو بلبلوں کے پر کو وہ بے دماغ باندھے
اور آشیاں چمن میں افسوس زاغ باندھے
۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ۱۷۳
جا رہا ہے کوچۂ جاناں میں رقیب روسیاہ
زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں
۱۸۱۹ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۴
خرمن گل کو خزاں لے جائے گی اک بار باندھ
آشیانہ یاں نہ تو اے عندلیب زار باندھ
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۳۸

ـــ برباد
(ـــ فت ب ، سک ر) صف .

جس کا آشیاں اجڑ چکا ہو ، بے خانماں ، خانہ برباد ، تباہ حال .
دیکھیں ناتی آشیاں برباد اب چمن میں رہے کہ یا نہ رہے
۱۹۱۱ نقوش ناتی ، ۲۷
[آشیاں + برباد (رک)]

ـــ بندھنا
محاورہ .

آشیاں باندھنا (رک) کا لازم .
قفس میں ہم تو اسیراں کہنہ ہر شاخ تو آشیانے بندھے ہیں
۱۸۰۹ جرأت ، د (ق) ، ۱۳۳

ـــ چھانا
محاورہ .

آشیانہ بنانا ، گھر تیار کرنا .
جوش گل ہے یہ چمن میں خس و خاشاک ہیں گم
آشیاں پھولوں سے چھاتا ہے ہر اک مرغ چمن
۱۸۶۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۶۰

ـــ دھرنا
ف م .

گھونسلا بنانا .
دو جھاڑ ان پہ دھرے ہو مرغ آشیاں
اپس تیں واں ہوں مست جو ہوتا ہوے زیاں
۱۶۰۹ ضمیمۂ قطب مشتری ، ۱۶

ـــ رکھنا
ف م .

گھونسلا بنانا .
آمد فصل بہاری ہو مبارک اے مہر
آشیاں باغ میں مرغان چمن رکھتے ہیں
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۳۰

ـــ کرنا
محاورہ .

گھونسلا یا گھر بنانا ، کسی جگہ قیام کرنا ، رہ پڑنا .
عشق گھر میں کرے اب آشیانہ سجن تجکوں سہاتا ہے اے خانہ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲۲
رہا ہے اس کی مژگاں پر فدا یہ مرغ جاں برسوں
کیا ہے ہم نے کانٹے کی انی پر آشیاں برسوں
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۵
باغ جہاں ہے ہر خطر بلبل زار نے کبھو
شاخ بلند و استوار دیکھ کے آشیانہ کر
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۶۱

ـــ لگانا
محاورہ .

گھونسلا بنانا .
آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آ کر
بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

... آشیاں
(... سک ش) ترکیب میں جزو دوم .
(جزو اول کے ساتھ مل کر) مسکن یا ٹھکانا رکھنے والا ، جس کا مسکن یا ٹھکانا جزو اول کا مفہوم ہے ، جیسے : عرش آشیاں ، خلد آشیاں (رک) وغیرہ .
۴۳ خلد نواب فردوس مکاں کے اور ۴۳ نواب خلد آشیاں کے حضور پیش ہوئے تھے .
۱۹۳۷ مکاتیب غالب ، دیباچہ ، ۲۵۳
[رک : آشیاں]

آشیانی
(سک ش) صف .

۱. رہنے بسنے والا ، قیام کرنے والا ، سکونت پذیر .

کبھی اس دل نے آزادی نہ جانی ۔۔۔ یہ بلبل تھا قفس کا آشیانی
۱۷۸۰ مرزا مظہر جان جاناں، ۳۰۵

۲. شکاری پرندہ کا بچہ جو گھونسلے سے پکڑا جائے اور جس نے ابھی تک پرواز نہ کی ہو۔
آشیانی : مشہور شاہی ہے۔
۱۸۹۷ سیور پرندہ، ۲۱

[آشیان (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

. . . آشیانی

ترکیب میں جزودوم۔
(جزو اول سے مل کر) رکھنے والا کے معنی میں مستعمل، جیسے : عاد آشیانی (رک)۔

[رک : آشیانی]

آشِیرْباد

(ی مع، سک ر) امذ : ~ آسیرباد۔

(رک) آسیرباد۔
جنم پتری کرکے خوب مندو شاد ۔۔۔ کہا سن مہاراج آشیر باد
۱۷۵۱ قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۵

راجا نے اس تپشی کو دیکھ کر نمشکار کیا اور ان نے آشیرباد دیا۔
۱۸۰۴ بیتال پچیسی، ۵۴

سرکار میرے ہاتھ پیرسن ہوگئے اس لیے ہاتھ اٹھا کر آشیر باد نہیں دے سکتا۔
۱۹۳۸ شکنتلا، ۶۱

ف : دینا، کہنا، لینا۔

[س : آشیر واد आशीर्वाद]

آشِیرْبَچَن

(ی مع، سک ر، فت ب، چ) امذ : امث۔

رک : آشیر باد۔
یہ بات کبھی جب راجہ نے دلے آؤ پروہت کو جا کر
اس وقت پروہت آ پہنچے آشیر بچن رستا لا کر (کذا)
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : نصف آخر، ۲۳۷

[س : آشیروچن आशीर्वचन]

آشِیرْواد

(ی مع، سک ر) امذ نیز امث۔

رک : آشیر باد۔
سیکھہراج آشیر واد آج تو سرکار کو بڑی تکلیف ہوئی۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳۹

آصَف

(فت ص) امذ۔

۱. حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام جو برخیا کے بیٹے تھے : وزیر۔
سلیمان کوں آصف نے مہمان کیا ۔۔۔ عجائب غرائب بہوت کچھ دیا
۱۵۶۴ حسن شوق، د، ۱۳۱

انگے اس کے آصف انها برخیا ۔۔۔ چمکتا تھا صورت اوجوں کیمیا
۱۶۳۹ خاورنامہ، ۱۲۷

آصف کو سلیمان کی وزارت سے شرف تھا
ہے فخر سلیمان جو کرے تیری وزارت
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۲۷

۲. تحصیل دار۔
پر پرگنے پر انھیں میں سے ایک آصف یا تحصیل دار . . . مامور کیا۔
۱۸۳۹ حملات حیدری ۵۹۲

تم ہو ہمارے مرکز اقبال کے مدار ۔۔۔ کہتے ہیں آصف اپنے مدارالمہام ہے
۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خان، ۶۷۵

[عبر]

~ جاہ

امذ۔

ریاست حیدر آباد دکن کے فرمانرواؤں کا لقب جو ۱۷۲۴ء جہاندار شاہ بادشاہ دہلی (گیارھویں صدی ہجری) سے شروع ہوا اور ۱۹۴۸ء (زوال ریاست) تک سات فرمانروا یکے بعد دیگرے اس لقب سے ملقب ہوتے رہے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۷۷)۔

[آصف + جاہ (رک)]

~ جاہی

صف۔

آصف جاہ (فرمانروائے دکن) سے منسوب، جیسے : آصف جاہی حکومت۔

[آصف جاہ (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

~ خانی

امث۔

شلوکے کی طرح کا ایک لباس جو ہندوستان میں انگریزوں کی حکومت سے پہلے شرفا میں رائج تھا۔
رزائی اوڑھنے کا جاڑا ہے . . . اور بھیا کو باریک شربتی کی آصف خانی خالی خول پہنادی ہے۔
۱۸۸۱ فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۶۲

[آصف + خان (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

آصَفی

(فت ص) امث۔

آصف سے منسوب، وزارتی۔
بہر تاریخ یوں کہا نے فکر ۔۔۔ خلعت آصفی مبارک ہو
۱۸۵۱ مومن، ک، ۴۲۹

[آصف + ف : ی لاحقۂ نسبت]

آصَفِیَّہ

(فت ص، کسر ف، شد ی بفت) صف۔

وہ چیز جو سرکار حیدر آباد دکن کی طرف منسوب ہو جس کے فرمانرواؤں کا لقب آصف جاہ تھا۔
آپ ہی کی سرپرستی سے فرہنگ آصفیہ کو از سرنو بارد گر طبع ہونے . . . کی نوبت پہنچی۔
۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۷۷

[آصف (رک) + ع : ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

آغا

امذ۔

۱. آقا، مالک، سردار، مخدوم۔
انشا مرے آقا کی سلامی کو جھکے ہے
سکان سرا پردۂ تقدیس کی تو ہی
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۰۳

اس کی طرف مخاطب ہوکے کہا، آغائے من فرمائیے آپ نے کون کون سے تازہ لغات تصنیف فرمائیے۔
۱۹۲۶ شرر، آغا صادق کی شادی، ۲۳

۲. مغلوں ، میرزاؤں ، کابلیوں اور ایرانیوں کا لقب اور انھیں مخاطب کرنے کا تعظیمی کلمہ .

آغا وہ ہیں جو تازہ ولایت ، مستورات کو
مطرب کو ڈوم کہتے ہیں بولے کہ ڈوم ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

بنتے ہیں ہند میں جو خریدار ہی فقط
آغا بھی لے کے آتے ہیں اپنے وطن سے ہینگ

۱۹۳۸ اقبال ، بانگ درا ، ۳۲۶

[ف : < ت : (= خداوند و برادر کلاں)]

— خان
امذ .

وہ خطاب جو فتح علی شاہ قاچار (بادشاہ ایران) نے ۱۸۱۷ء میں نزاریہ (اسماعیلی) فرقے کے امام خلیل اللہ علی کے بیٹے حسن علی کو دیا . (اس کے بعد اس کا بیٹا شاہ علی آغا خان ثانی کہلایا یہ خطاب آج بھی اسماعیلی فرقے کے امام کے نام کے ساتھ مختص ہے) .

شہزادہ علی خان کے بیٹے مسٹر کریم آغا خان اپنے فرقے کے امام الزمان مقرر ہوئے .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۲۱

[آغا + خان (رک) علَم]

— خانی
صف .

آغا خان (رک) سے منسوب : آغا خان کا پیرو ، اسماعیلی فرقے کا فرد .

آغا خانیوں یعنی خوجوں کا یہ حال ہے کہ اپنے امام حاضر کے نام پر پروانہ وار فدا ہوتے ہیں .

۱۹۶۰ گل کدہ ، ۲۴۳

[آغا خان + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— میر کی دائی سب سیکھی سکھائی
کہاوت .

جو عورت سب گنوں میں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اس کی نسبت کہتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲) .

— مینا
(— ی ایں) امث .

پالتو مینا جس کی آواز بہت دلکش ہوتی ہے ، (خصوصاً) بنگالے کی مینا . (چونکہ اسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں اس لیے بنگال میں اس کا یہ بھی نام پڑ گیا) .

بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آغا کو
آغا مینا نے سنائی اسے یوں ہی آواز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۷

کمبخت کھیلتی مانش آغا مینا کی طرح باتیں ملکاتی اڑ گئی .

۱۹۲۲ فراق ، مضامین ، ۴

[آغا + مینا (رک)]

آغاز
امذ ؛ امث .

۱. شروع ، ابتدا ، عنوان ، انجام کی ضد .

انجام کی مقصود اگر آغاز میں حاصل ہوتی
مقصود کی آغاز کرو انجام میں کام کیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

آغاز اس کا نواب فلک جناب . . . کے آخر عہد حکومت میں ہوا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، افسوس ، ۴

فلسفے پر یقین رکھنے کے لیے سب سے پہلی بحث آغاز آفرینش کی ہے .

۱۹۲۳ سیرت النبی ، ۳ : ۵۵

۲. ابتدائی حصہ ، شروع کا دور .

موئے آغاز الفت میں ہم افسوس اسے بھی رہ گئی حسرت جفا کی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۱

آغاز کلام میں معجزے کا جو مفہوم بیان کیا جاچکا ہے اس سے معلوم ہوا ہوگا کہ معجزہ نبوت کی کوئی منطقی دلیل نہیں .

۱۹۲۳ سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۷۶

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آغاز ، آغازیدن (= شروع کرنا) سے]

— انجام دھرنا
محاورہ .

شروع سے آخر تک ہر حال میں وابستہ رہنا .

دن ہور روز ہور ہو صبح ہور شام
دھرے تجہ عشق سوں آغاز انجام

۱۶۸۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۳۵

— انجام نہ سوچنا
محاورہ .

بے سوچے سمجھے کام کرنا ، نتیجے کا خیال نہ کرنا ، مآل اندیشی نہ کرنا .

کچھ بھی سوچا نہ ستمگر نے آغاز انجام
کھینچ لی جان یداللہ کے مقابل میں حسام

۱۹۳۴ مراثیِ قدیم (باقر علی عاقل) ، ۱۳

— بد کا انجام بد ہے
مقولہ .

جس کام کی ابتدا بری ہو انتہا بھی بری ہوتی ہے .

برا انجام ہے آغاز بد کا جفا کی ہوگئی خو امتحاں سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۷۶

آغال
امذ : — آغل .

بکریوں کے آرام کرنے اور سونے کی جگہ (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۱) .

[ف]

آغشتہ
(فت غ ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. آلودہ یا لتھڑا ہوا (کسی تر یا خشک چیز میں) .

دیکھا میں بھی اس روز برگشتہ گوں
سپہ ساری بھی لہو میں آغشتہ گوں

۱۶۲۹ خاورنامہ ، ۲۵۰

آغشتہ خاک و خوں میں جو تھے ہوئے پڑے تھے
جوں اشک بارو یاور سارے چھوٹے پڑے تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۰

کپڑے چاک و آغشتۂ خاک ، عمامہ زمین پر پٹک دیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۸۴

۲. جس میں کسی چیز کی ملاوٹ ہو ، آمیزش کیا ہوا .

میں ہوں وہ کشت کہ بیگانہ ہے سبزہ جس سے
اور اگر ہے تو ہے آغشتۂ زہراب سناں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۴

شداد مکرر بے مسلمان ہوا ، اپنی بارگاہ میں لے گیا ، جام شربت آغشتہ بسودۂ الماس بنا کر لایا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۴

[ف : آغشتہ ، آغشتن (= آلودہ ہونا) سے]

ـــ کرنا

ملاوٹ کرنا ، مخلوط کرنا .

بت میں آغشتہ کی تھی بیہوشی کھائے جس کو رہے وہ بیہوش کبھی
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۱/۱۲

آغِل (کس غ) امذ .

رک : آغال .

آغوش (و مج) امذ ؛ امث .

۱. گود ، کولی ، وہ حلقہ جو دونوں ہاتھ پھیلا کر کسی کو دبوچنے اور سینے سے چمٹانے میں بنتا ہے ، وہ حلقہ جو کسی کو اٹھا کر اپنی بغل اور کوکھ سے لگانے اور سینے سے چمٹانے میں بنتا ہے .

ہم قد خمیدہ سے آغوش ہوئے سارے پر فائدہ تجھ سے تو آغوش وہ خالی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۳۲

مجھے آغوش مادر بھی بھڑکتی آگ کے شعلے
نہیں ہے فرش انگاروں کا کم پھولوں کے بستر سے
۱۹۲۹ مطلع الانوار ، برق دہلوی ، ۸۰

۲. پہلو .

کوچۂ محبوب میں جو جو پہنچ کر مر گئے
ان کو آغوش پری آغوش مدفن ہوگیا
۱۸۸۱ دیوان ماہ ، عنایت علی ، ۳۲۳

۳. (تعمیرات) چنائی میں دو اینٹوں یا پتھروں کے درمیان حلقہ نما خالی جگہ .

اس (بندش) میں کوشش کی جاتی ہے کہ آغوش یا گرفت کی ممکنہ مقدار انتہائی ہو .
۱۹۴۸ رسالۂ رڑکی ، چنائی ، ۴

[ف]

ـــ آباد کرنا محاورہ .

گود میں آنا ؛ گود میں لینا ؛ پہلو میں لٹانا .

گود میں غیر کی رہا بر سوں اب تو آغوش کر مرا آباد
۱۸۵۴ نوازش (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲)

واری گئی اصغر مجھے برباد کروگے
کیا قبر کی آغوش کو آباد کروگے
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۳۷

ـــ آباد ہونا محاورہ .

آغوش آباد کرنا (رک) کا لازم .

عاشق معشوق دونوں ہوں شاد پہلو آغوش سب ہوں آباد
۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۰)

ہائے پردیس میں مادر سے یہ اب چھوٹیں گے
جن سے آغوش ہے آباد وہ گھر لوٹیں گے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ـــ بھرنا محاورہ .

بھر پور گود میں آنا .

جن کی آغوش کو تم بھرتے نہیں زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ ، ۹۷

بھردے اگر قدم سے وہ آغوش نقش پا
پھولا سمائے پھر نہ تن و توش نقش پا
۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۰)

ـــ پھیلانا محاورہ .

گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا .

برنگ ہالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر
اسیر اس رخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہ کامل پر
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱ : ۱۲۷

آغوش جو پھیلا کے بڑھی خواہر مضطر
گہوارے میں رہ رہ کے ہمکنے لگے اصغر
۱۹۴۱ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۱۱

ـــ پھیلنا محاورہ .

آغوش پھیلانا (رک) کا لازم .

شب فرقت کی آمد پا کے آغوش لحد پھیلی
قضا کی مہربانی ہے اجل سر گرم احسان ہے
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۰۷

ـــ خالی کرنا ف م .

گود سے نکل جانا ؛ گود سے اٹھا لینا .

کر گیا ہے پھر کوئی خالی مری آغوش کو
پھر خیال آیا ہے مجھ کو گور کی آغوش کا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۳

آغوش ، ستمگر نے کردی مری خالی
اب کس کے سہارے پہ جیے پالنے والی
۱۹۶۹ مرثیہ یاور اعظمی ، ۱۷

ـــ خالی ہونا ف م .

آغوش خالی کرنا (رک) کا لازم ؛ بچے کا مر جانا .

لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں چاند نہیں
یاں جو آغوش ہے بے حور شمائل خالی
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

لٹوا کے گھر اس دشت مصیبت سے چلی ہوں
خالی ہوئی آغوش مری کوکھ جلی ہوں
۱۹۶۴ مرثیۂ ظریف جبلپوری ، ۲۰

ـــ سے نکلنا ف م .

آغوش خالی کرنا .

جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ
یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۶

ـــ کا پالا/پروردہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

گود کا پالا ، اولاد .

دل کے جانے کا نہ ہو کیوں غم مجھے
وہ مری آغوش کا پروردہ ہے
۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۶۳

باقر کا قمر شاہ کی آنکھوں کا اجالا بنتِ اسداللہ کی آغوش کا پالا
۱۹۷۵ مرثیۂ نسیم (ق) ، ۳

ـــ کُشادہ کس صف (ـــ ضم ک ، فت د) امث .

پھیلی ہوئی گود .
امید اجلِ وصالِ جاناں آغوش کشادہ چشم حیراں
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۱
[آغوش + ف : کشادہ ، کشادن (= کھولنا ، پھیلانا) سے]

ـــ کُشادہ بڑ اصا (ـــ ضم ک ، فت د) صف .
گود پھیلائے ہوئے (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲) .
[رک : آغوش کشادہ]

ـــ کُشا ہونا ف ل .
گود پھیلانا .
لاکھ آغوش کشا تابِ نظر ہوجائے
پردہ وہ مہروش الٹے تو سحر ہو جائے
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۵۸

ـــ کُشائی (ـــ ضم ک) امث .
گود پھیلانا ، پھیلانا .
گلشن کو تیری صحبت از بس کہ خوش آئی ہے
ہر غنچے کا گل ہونا آغوش کشائی ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۰
[آغوش + کشائی (رک)]

ـــ کُھلنا محاورہ .
گود پھیلنا ، گود پھیلائی جانا .
کھلے بالوں جو دریا میں نہاوے وہ دریکتا
تو ساحل کا سراسر کیوں نہ پھر آغوش کھل جائے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۰۳

ـــ کھولنا محاورہ .
آغوش پھیلانا .
تیغ ابرو سے مرے دل کو لگا ہے دھڑکا
جی نکلتا ہے مرا کھول نہیں آغوش کہیں
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۴۱
نازکی سے پھر خیالوں کے گلے لگتا ہے یار
کس طرح کھولے ہوئے آغوش ہے بالائے آب
۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۲۸
لہراتی ہوئی سیج میں جس غول کے آئی
ٹانٹ ہوا آغوش اجل کھول کے آئی
۱۹۲۶ شاد ، مراثی ، ۲ : ۸۹

ـــ گَرم کَرنا محاورہ .
۱. وصل یا ملاقات سے محظوظ ہونا .
یار سے گرم کیجیے آغوش مئے وصلت سے ہو جیے مدہوش
۱۸۸۰ قلق لکھنوی (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱)
۲. وصل یا ملاقات سے بہرہ اندوز کرنا .
علائیہ ویلوقاطوس کا آغوش گرم کرنے لگی .
۱۹۲۳ مخدرات ، ۳۲

ـــ لَبریز ہونا محاورہ .
گود میں بیٹھنا .
لا درِ شہوارِ مضموں بذل کر جلد اے خیال
تاکہیں لبریز ہو آغوشِ گوشِ سامعاں
۱۸۲۵ تسنیم دہلوی ، ک (مجلس) ، ۲۶۰

ـــ لَحَد کس اصا (ـــ فت ل ، ح) امث .
کھدی ہوئی قبر کی زمین .
آغوشِ لحد میں جبکہ سونا ہوگا جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا
۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۲
[آغوش + لحد (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .
ہمکنار ہونا .
اثر میں رونے کے آشنا آغوش میں آیا
یہ کشتی آبرو لہروں میں دریا کے کنار آئی
۱۷۱۸ آبرو ، (ا) (ق) ، ۲۱
وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شبِ وصل
پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شبِ وصل
۱۸۲۶ آتش ، ک ، د ، ۹۲

ـــ میں بِٹھانا محاورہ .
گود میں بٹھانا ، پیار محبت سے اپنے پاس رکھنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۳) .

ـــ میں بَیٹھنا محاورہ .
آغوش میں بٹھانا (رک) کا لازم (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۳) .

ـــ میں دَبانا محاورہ .
گود میں بھینچ کے لینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۲) .

ـــ میں رَہنا محاورہ .
پاس رہنا ، پہلو میں رہنا .
مجھ میں اس میں رہتا ہے گویا یرنگِ بوئے گل
وہ رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۷

ــ میں کھینچنا محاورہ .

غلبۂ شوق و تمنا سے گود میں لینا ، چمٹانا .

چاہا کہ ہاتھ بڑھائیں اور حضرت حوا کو آغوش میں کھینچ لیں .
۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۳

ــ میں لینا محاورہ .

۱. بغل یا پہلو میں بٹھانا ، گود میں لینا ، بغل گیر ہونا ، گلے لگانا .

آغوش میں میں پالتی مخمل کو کیوں کے لون
یہ وہ بغل ہے جس میں تو اِک عمر سو چکا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۲

پڑ گئے ہاتھ میرے ان کے گلے میں دونوں
لیا آغوش میں مہتاب کو ہالا ہو کر

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۵۷

رات چاندنی تھی اور موسم سرد بدنصیب لحاف لے جا سکا نہ چادر ماہتاب نے مظلوم یتیم کو آغوش میں لیا .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۹

۲. متبنّی کرنا ، گود لینا (مثال کے لیے دیکھو : آغوشی (ب)) .

ــ وا ہونا محاورہ .

آغوش کھلنا ، گود کا پھیلنا .

مجھ کو تو بار ہے یہ ہم آغوشی کا خیال
وا میرے اشتیاق میں آغوش گور ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۲

آغوشی (و مج) .

(الف) صف .

آغوش سے منسوب ؛ لے پالک ، متبنّی ، گود لیا ہوا .

داغ کی آغوشی بیٹی لاڈلی بیگم آن کے بڑے بھائی ممتازالدین احمد خان سے بیاہی گئی تھیں .
؟ تمکین کاظمی ، داغ ، ۲۲۳

(ب) امث .

آغوش ، گود (رک : آغوش میں لینا نمبر ۲) .

ہم کو جو اس کے بھائی یا امین کا بیٹا تھا ، وہ آغوشی میں لینا چاہتا تھا .
۱۹۵۸ اردو کی ادبی تاریخ ، ۱۰۲

[آغوش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ کیفیت]

آغوں (و مع) امث .

دودھ پیتے بچے کا بے معنی بول جسے بچہ محظوظ یا مسرور ہونے کے وقت نکالتا ہے .

نے توں ہومکتا دودھ کوں نے آغوں کرتا اک زری
اصغر بجیے اصغر بجیے کہہ کر بولاؤں اب کسے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۰

آ مری گود میں بلا لوں آغوں کر و میری جان آغوں

۱۸۹۵ دفتر سحر ، ۱۰۰

[حکایت الصوت]

. . . غٹے (ــ غوٹے) دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے/موٹے بول .

عورتوں خصوصاً دایہ اور ماؤں کا شیرخوار بچوں کو بہلانے کا ایک کلمہ .

بچہ ـ آغوں .
خالہ ـ آغوں غوٹے ، دودھ پی کر میاں ہوئے موٹے .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۹

ــ غٹے میاں ماریں لٹھے بول .

رک : آغوں غٹے (ــ غوٹے) میاں ہوئے مٹے / موٹے .

لکھنؤ میں ان کلمات کی ترتیب اس طرح ہے : آغوں غٹے میاں ماریں لٹھے .
۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۲

آف (۱) امذ .

آداب (رک) کی تخفیف ؛ نالے والا پرت (پاپیشی) .

[ف]

آف (۲) م ف .

۱. علاحدہ ، پرے ، موقوف .

ہماری اپنی رضا کیا تمھاری مرضی میں
تمھی نے آن کیا تھا تمھی نے آف کیا

۱۹۷۱ انعام درانی ، جنگ کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۵

۲. (کرکٹ) کھیلنے والے کے داہنے ہاتھ پر پیچ کے وکٹ سے آگے .

لمبا اسٹارٹ لے کر چلا نہایت ہی تیز آف بریک پھینکی .
۱۹۲۸ پروائی ، ۱۸۵

[انگ : off]

ــ پرنٹ (ــ کس پ ، ر ، سک ن) امذ .

مطبوعہ مضمون وغیرہ کا زائد نسخہ یا ورق جو کسی رسالے یا کتاب وغیرہ کا جزو ہو ؛ تراشہ .

اخبار کے کچھ ایسے آف پرنٹ بھی ہیں جن میں ذوق کے قصیدے ملتے ہیں .
۱۹۶۷ کلیات ذوق (مقدمہ) ، ۱ : ۳۲

[انگ : off-print]

ــ سیٹ (ی مج)

رک : آفسٹ .

آفات امذ ؛ امث ؛ ج .

(۱) طور جمع .

آفت (رک) کی جمع .

کیا سہم ہے آفات قیامت ستی اس کوں
کھایا ہے سو کئی تیر قضا ابرو کی کماں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

عصے کی بھلا ہے اس میں کیا بات کرتی نہ یہ بیں تو بڑھتے آفات
۱۸۸۲ مادر ہند ، شاد ، ۴۶

لنکا کوہیے حوادث پوہا پڑا ہونہ … ہوں ملیرے ہی لیے شاید سب آفات
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۳۱

اف : آنا ، ہونا .
(ii) بطور واحد .

بھلے دن میں بھلی ہوتی ہے سب بات … برے دن میں بری آتی ہے آفات
۱۶۹۷ یوسف و زلیخا ، ۴۲

تو تھی مطلق خبر اس بات سے وہ … ہری بالکل تھی اس آفات سے وہ
۱۸۹۱ الف لیلۂ نو منظوم ، ۳ : ۸۰۹

[ع : (ا ر ت)]

ـــ اَرضی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر) امث .

وہ مصائب جو دنیا کے ظاہری اسباب سے پیدا ہوں .

بیتو آفات ارضی ہو بلائے آسمانی ہو
خدا کا قہر ہے حد ہو عذاب نا گہانی ہو

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۱

[آفات + ارض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اَرضی و سماوی کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، و مع ، فت س) امث .

ہر قسم کی مصیبتیں اور تکلیفیں (چاہے ان کے اسباب ظاہری زمین سے پیدا ہوں چاہے آسمان سے نازل ہوں) .

کیا سر سبز کھیتی ہے آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رکھیے .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۲

آفات ارضی و سماوی سب قسم کی بلاؤں کا مقابلہ صرف اسی ایک پیارے خیال کو دل میں لے کر کرتے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۴۹

[آفات ارضی (رک) + و ، عطف + سماوی (رک)]

ـــ آسمانی کس صف (ـــ سک س) امث .

وہ بلائیں جو آسمان یا فضا سے نازل ہوں .

جان کی خیر ہے نہ مال کی خیر … عشق آفات آسمانی ہے
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲۷

[آفات + آسمان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ چِہار دست کس صف (ـــ فت چ ، سک ر ، فت د ، سک س) امث .

طلسم ہوشربا میں الرباب کی وادی کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲) .
[آفات + چہار (رک) + دست (رک)]

ـــ سماوی کس صف (ـــ فت س) امث .

رک : آفات آسمانی .

کیا ہے آفات سماوی جو خدا حافظ ہے
دانے چگل سے نکلے ہوئے سارے دیکھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

[آفات + سماوی (رک)]

ـــ موسمی کس صف (ـــ و لین ، فت س) امث .

وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے پیدا ہوں ، جیسے : آندھی ، کیڑے وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۱) .
[آفات + موسم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آفاتیں (ی مج) امث ، ج ج (اردو) .

آفات (رک) کی اردو جمع .

نا صحو اب مجھے سمجھاتے ہو کیا یہ باتیں
ایک مدت سے میں سہتا ہوں یہیں آفاتیں

۱۸۵۱ نوحۂ بسمل ، ۲۸

آفاق امذ ، ج .

۱. رک : افق جس کی یہ جمع ہے .

دنیا کوں بندی خانہ سارا کیا … سپاہی سوں آفاق و منزل لیا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۵۲

گرمی موسم گرما کے آفتاب کی شعاعوں کے عمود (عموداً) پہنچنے اور تبدیل آفاق سے متعلق ہے .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶

سورج اور آفاق زمین کے گرد نہیں گھومتے بلکہ زمین سورج کے مدار میں ہے .
۱۹۷۵ شاہراہ انقلاب ، ۶۳

۲. دنیا ، جہان ، کل عالم (اکثر بطور واحد مستعمل) .

خالق افلاک کہ جس کو کہیں قدسیان
رازق آفاق کہ جس کو کہیں مور و مار

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۰

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷

رذیل چھین رہے ہیں جگہ شریفوں کی
جنازہ اٹھ گیا آفاق سے شرافت کا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۳۲

ـــ گَرد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

دنیا کا بہت سفر کرنے والا ، سیاح عالم .

آفاق گرد دونوں صحرا نورد دونوں
ٹیلوں میں جنگلوں میں چکر لگا رہے ہیں

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲

[آفاق + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا) سے]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

۱. دنیا کو لینے والا (بادشاہ) .

جیو سلطان عبداللہ آفاق گیر … سو لکھن شہنشاہ گردوں سریر
۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۹

جوان و جوان بخت آفاق گیر … خداوند حشمت امیر کبیر
۱۸۲۵ تحفۂ اعظم ، عل ، ۳۰

۲. ساری دنیا پر محیط ، کل عالم پر پھیلا ہوا ، عالمگیر ، جیسے : مفلسی اور دولت کے توازن کا مسئلہ ایک آفاق گیر حقیقت رکھتا ہے .

اسم کیفیت : آفاق گیری .

آفاق گیری عشق کی تیسری خصوصیت ہے جس کا غالب ہی نہیں ایک عالم قائل ہے .

۱۹۶۵ — مقام غالب ، ۱۵۸

[آفاق + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

آفاقی

صف .

۱.(i) پوری دنیا سے تعلق رکھنے والا ، انسانی برادری سے متعلق .

اب ختم حجت پر ایک اچٹتی سی نظر حالی کی آفاقی شاعری پر بھی ہو سکے تو بہتر ہے .

۱۹۶۱ — انشائے ماجد ، ۲ : ۸۲

(ii) ہرجائی .

افسوس تو نے ایک آوارہ اور آفاقی عورت کی طرح میرے ساتھ دھوکا کیا .

۱۹۴۳ — اطوق اور کالا پطرا ، ۱۰۰

۲. بیرونی ، غیر ملکی ، مقامی کی ضد .

یہ کالج تھے مل کر سب آفاقیوں کے و کردی و قبچاقیوں کے

۱۸۷۹ — مسدس حالی ، ۱۱۴

یہ امر سب کو شاق تھا کہ ایک آفاقی شخص نے اس سپہ سالار کو قتل کر ڈالا .

۱۹۰۷ — لعبت چین ، ۱۳۰

۳. (فقہ) میقات کے اس پار کا باشندہ .

جو مکے کا رہنے والا نہ ہو وہ آفاقی ہے .

۱۸۶۷ — نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۵ (حاشیہ)

حرم سے باہر چاروں طرف تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر چند میقات ہیں جہاں سے آفاقی لوگ احرام باندھتے ہیں .

۱۹۰۶ — الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۳۵

[آفاق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— شُعاعیں

(ضم ش ، ی مج) امث ، ج .

روشنی کی وہ شعاعیں جو زمین پر ہر طرف سے یکساں پہنچتی ہوں .

ریڈیم سے خارج ہونے والی گیما شعاعیں ، ریڈیائی لہریں اور آفاقی شعاعیں جن کی موجودگی کا سراغ مختلف طریقوں سے لگایا جاسکتا ہے .

۱۹۶۱ — کائنات اور ڈاکٹر آئن شٹائن ، ۲۲۴

[آفاقی + شعاع (رک) + ا : یں ، لاحقۂ جمع]

آفاقِیَت

(کس ق ، فت ی) امث .

عالمگیر اور ہمہ گیر ہونے کی صورت حال ، تمام انسانیت کے لیے یکساں مفید یا مقبول ہونے کی حالت ، یہ نظریہ کہ انسان سب برابر ہیں .

ہندو سماج ذات پات کے عارضی سہارے پر بسر کرنے کے باوصف اب تک اسلام کی افادیت ، انسانیت ، آفاقیت اور مخلوق سے ہمدردی کو نہیں سمجھ سکا .

۱۹۷۴ — جہان دانش ، ۵۸۴

[آفاق (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

آفَت

(فت ف) .

(الف) امث .

۱. مصیبت ، تکلیف ؛ زحمت .

جان رہے کوڑے واں قبول پڑے نہ آفت دیکھے نہ زلزلہ

۱۹۳۵ — سب رس ، ۱۶۰

قامت ہے یا کوئی قیامت آفت ہے یا کوئی بلا ہے

۱۸۰۶ — اثر ، ۵ ، ۵۰

ان کے والد نے صاف انکار کردیا اب میرا ایک ایک دن یہاں آفت ہے .

۱۹۱۹ — جوہر قدامت ، ۱۲۶

۲. دکھ ، درد ، تکلیف ، صدمہ .

یہ ممکن ہے آفت سے بچ جاؤں میں جو تیرے کرم سے اماں پاؤں میں

۱۸۰۵ — آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۱

عمر اہل تمنا نے کس آفت میں بسر کی
نہ شام کی امید نہ امید سحر کی

۱۹۲۰ — بیخود موہانی ، ک ، ۵۸

۳. ظلم ، اندھیر .

آفت ہے لگاتے ہیں جو ہمت نہ کریں گے
یہ کس نے کہا تھا کہ یہیں پہلے مریں گے

۱۸۷۴ — انیس ، ۱ : ۱۲۴

یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جس کا حق مارلیں اسی کو آنکھ دکھائیں .

۱۹۲۴ — نورالغات ، ۱ : ۱۱۴

۴. بے تکا پن ، بے ڈھنگا پن .

کیا آفت ہے صبح سے سر میں آنولے بڑے ہوئے ہیں نہانے کو جی نہیں چاہتا ، جاو پہلے نہا لو .

۱۹۳۰ — حیات صالحہ ، ۴۶

۵. (مجازاً) دشواری ، مشکل ، کشمکش .

ہائے امید بستہ آفت میں جان خستہ
دل کشتی شکستہ دریائے موجزن میں

۱۸۷۰ — دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۸

میں اس کے لطف کا محتاج اور وہ مجھ سے مستغنی
محبت کا برا ہو ڈال رکھا ہے کس آفت میں

۱۹۵۶ — وحشت ، دیوان اولیں ، ۲۱۳

۶. کسی چیز یا کیفیت کی شدت .

سات دن تک یہی ضیافت تھی یہ ضیافت نہ تھی کہ آفت تھی

۱۷۸۵ — طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۹

ملنے میں پپیہے کوئلیں ہیں کہیں چار سو
آفت وہ ہی کہاں وہ قیامت لہو لہو

۱۸۷۴ — قدر ، ک ، ۳۰

جہاں گئے اس برس جنوں میں چمن ہو یادشت سب ڈبویا
بھرا ہوا تھا کہاں کا دریا کہاں کی آفت تھی چشم تر میں

۱۹۲۷ — شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۳

۷. جلدی ، گھبراہٹ ، پریشانی .

کہا سن کر زبانی حال قاصد سے یہ اس نے
مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا

۱۸۴۹ — کلیات ظفر ، ۲ ، ۳

(ب) صف.

۱. تیز و طرّار، چالاک، شاطر.

توں چالے، توری جوب نج توں تھی نہ جیتی ست
تج سر تھے پانوں لگ آفت تجھی میں خوب آزمایا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۱

کتنی آفت ہے تو ہوس او بد ذات / بیٹی بندی کی خوب یاد ہے گھات

۱۸۵۷ بحر الفت، واجد علی شاہ، ۲۰

۲. غضب کا، بلا کا.

سیہ انگی جانے کون وہ تنگ تھا / جو پیٹ کے بیچ میں آفت جنگ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۴۰۳

(ج) م ف.

بہت، نہایت، حد درجہ.

فتنہ انگیز اور آفت شوخ / بھی عیار کی ہے قیامت شوخ

۱۸۶۹ جان صاحب، ۱: ۱۳۱

[ع: (ا و ف)]

— اُٹھانا

محاورہ.

۱. مصیبت جھیلنا، دکھ سہنا.

خوف رقیب و حسرت عجز و نیاز و منت
چھوڑے بہ یہ اذیت آفت اٹھائیں کیا کیا

۱۷۸۹ سوز، د (ق)، ۱۲

کبھی آفت نہ یہ اٹھائی تھی / چھاتیں پھوٹیں میں لوچ آئی تھی

۱۸۶۰ زہر عشق، ۲۷

۲. فتنہ یا ہنگامہ برپا کرنا، غضب ڈھانا، عذاب میں مبتلا کرنا.

یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا / مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا

۱۷۸۴ سحر البیان، ۸۵

جہاں جو دل لگاوٹ سے ہوئے گرم / تو اک آفت اٹھاتا ہے یہ ہٹ دھرم

۱۸۱۸ انشا، کلام انشا، ۲۶۱

مرن نے تو یہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ یہ مردود ان ہی کی حمایت کرتا ہے.

۱۹۳۲ انشائے بشیر، ۸۲

۳. شور و غوغا مچانا، رونا، چیخنا چلانا.

شام سے اس لڑکے نے وہ آفت اٹھا رکھی ہے کہ نہ خود سوتا ہے نہ سونے دیتا ہے.

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱: ۱۳۳

— اُٹھنا

محاورہ.

آفت اٹھانا (رک) کا لازم.

یہ جو لیچ کھولوں تو آفت اٹھے / خرابی اٹھے اور قیامت اٹھے

۱۸۰۲ بہار دانش، ۵۰

اگر عاولہ نے اپنے کبھی سلطان شاہ کو بلالیں تو نہ معلوم کیا آفت اٹھتی

۱۹۳۱ رسوا، خورشید بہو، ۱۱۲

— آنا

محاورہ.

۱. مصیبت یا بلا نازل ہونا، صدمہ پہنچنا.

آج کل باغ میں وہ سرو نہیں جاتا ہے / آفت آتی نہیں بالائے صنوبر کس دن

۱۸۲۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۱۰۲

آفت آئی تھی خوشامد سے بچایا سب نے
اس سیہ کار کو فعالوں میں چھپایا سب نے

۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۶: ۸

۲. (ناگہانی) قہر نازل ہونا، (مثلاً) وبا آنا، قحط پڑنا.

موذیوں کا خان و مان برباد کرتا ہے فلک
جب نہ تب آتی ہے آفت خانۂ زنبور پر

۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ، ۱: ۳۰

۳. فتنہ برپا ہونا، غدر پڑنا.

ہر شہر میں آفت آئی ہے سرکاری عملداری اٹھائی ہے.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب، ۵۰

۴. کسی پر غصہ اترنا، خفگی ہونا.

اس کے کوچے میں نہ چل ساتھ مرے اے سودا
آفت آجائے نہ اے یار کہیں میرے پر

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۹۲

ہم غریبوں پر آفت آئے گی / مفت عزت ہماری جائے گی

۱۸۸۰ فلق (امیر اللغات، ۱: ۱۳۲).

— بالائی

کس صفت، امث.

غیبی مار، ناگہانی مصیبت.

ایک مجھ ہی قہر و بالا تجھی نالے سے ترے
کون کشتہ نہیں اس آفت بالائی کا

۱۸۲۱ مصحفی، ک، ۳۰

[آفت + بالا (رک) + ئی: لاحقۂ کیفیت]

— بپا کرنا

رک: آفت برپا کرنا.

— برانگیز

(--- فت ب، سک ر، فت ا، غنہ، ی مج) صف.

آفت برپا کرنے والا، فتنے اٹھانے والا.

تصور اس شوخ خوں ریز کا / بلا اور آفت برانگیز کا

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۶۹

[آفت + ف: برانگیز، برانگیختن (= اٹھانا، برپا کرنا) سے]

— برپا رہنا

محاورہ: ~ بپا رہنا.

مصیبتوں کا سامنا رہنا؛ شور و غل اور ہنگامہ رہنا.

ان میں سحر سے شام تک آفت بپا رہی
آئے جدھر یہی بپاسوں کے درپے قضا رہی

۱۹۶۲ مرثیۂ فیض اورت پوری، ۱۲

— برپا کرنا

محاورہ.

۱. قہر اور ستم توڑنا، قیامت اٹھانا، مصیبتوں میں ڈالنا (ایجاب و سلب دونوں طرح مستعمل).

دیکھو تو اس عشق نے کیا کیا آفتیں برپا کی ہیں.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۹۸

اس کی غفلت اور خود سری نے کچھ کم آفت برپا نہیں کی.

۱۹۳۱ گرداب حیات، ۳۰

۲. شور و غل مچانا، رونا چلانا، ہنگامہ اٹھانا (امیر اللغات، ۱: ۱۳۳).

— بَرپا ہونا محاورہ ؛ ~ بپا ہونا .

آفت برپا کرنا (رک) کا لازم .

تابش داغ جنوں سے ہے یہ آفت برپا
آتشیں از دہے جادے ہیں بیابان دوزخ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۴

بہت سے گھرانوں میں یہی آفت بپا ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۱

— برسانا محاورہ .

ظلم و ستم سے غضب ڈھانا ، بہت ظلم کرنا (بیشتر اسلحہ سے) .

زمانہ انوں پر آفت برسانے لگیا .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹)

دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۵

— برسنا محاورہ .

آفت برسانا (رک) کا لازم .

اس ملک میں آفتاں برسیں گے .

۱۸۲۴ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۹)

رہتی یہ گر گئے تھے سوشہ راہوار سے آفت برس رہی تھی یمین و یسار سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

— بیتنا محاورہ .

ظلم و ستم گزر جانا ، مصیبتیں پڑنا .

جو کچھ اس پر اور اس کے خاندان پر آفت بیتی ابن بطوطہ نے اس کو اپنے سفر نامے میں درج کیا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۳

— بھرنا محاورہ .

۱. (قدیم) رک : آفت برپا ہونا .

کہیا اسکوں قنبر کہ جانے ہیں کاں جو ڈونگر پر آفت بھری ہے یہاں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۳

۲. مصیبت جھیلنا ، ظلم و ستم سہنا .

آئے تھے سب جہاں سے گزرنے کے واسطے
ہیں رہ گئی یہ آفتیں بھرنے کے واسطے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۷

— بھگتنا محاورہ .

مصیبت جھیلنا ، درد دکھ اٹھانا .

ہم بھی آدمی ہیں ہم نے بھی بہی آفتیں بھگتی ہیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۳

— پذیر (--- فت پ ، ی مع) صف .

ظلم جھیلنے والا (وضع اصطلاحات ، ۲۳) .

[آفت + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

— پڑنا محاورہ .

۱. مصیبت نازل ہونا ، غضب ٹوٹنا .

کیوں مچایا ہے دل بیتاب نے غل کیا ہوا
صبر کیا آفت پڑی تجھ پر تحمل کیا ہوا

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۱

نظریوں پڑی جیسے آفت پڑے مگر یوں لڑی جیسے قسمت لڑے

۱۹۱۱ قاسم اور زہرہ ، ۱۳

۲. مشکل یا دقت پیش آنا .

ہم بھی دکھلائے غیر سے اخلاص کا مزہ
آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں

۱۸۶۹ شیفتہ ، د ، ۴۸

۳. کسی بات کی عجلت ہونا ، جلدی پڑنا .

ایسی کیا آفت پڑی ہے ، دو دن میں چار دن میں پہلے ان چیزوں کا ٹھیک ہو جانے پھر نکاح بھی ہو جائے گا .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۲۱

— پڑے فقرہ (کوسنا) .

غارت ہو ، ستیاناس جائے .

وصل میں بھی ہوسے دینا شاق ہے کہتے ہیں آفت پڑے اس پیار پر

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۶۱

— پہنچنا محاورہ .

۱. مصیبت آنا ، گزند پہنچنا ، دکھ ، درد یا تکلیف میں پھنسنا .

تجھ پر کوئی حادثہ پڑے تو تو بھی ایسا ہی حیلہ کرنا جیسا کہ ایک عورت نے شیر کے ساتھ کیا تھا کہ جس کے سبب کوئی آفت نہ پہنچی .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۴۲

۲. خرابی ، نقص یا فتور واقع ہونا .

قلمی . . . یہ چاندی کی ایک قسم ہے ، لیکن اس کے مادہ میں تین آفت پہنچی ہیں ، بوئے گندہ اور نرمی اور میل .

۱۸۶۴ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۴۹

— توڑنا محاورہ .

۱. ظلم یا ستم کرنا ، غضب ڈھانا .

ہجر کی شب اضطراب دل نے آفت توڑ دی
صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۲

ستم کرتا ہے آفت توڑتا ہے قہر ڈھاتا ہے
سوال وصل پر کہنا کسی کا ہو نہیں سکتا

۱۹۰۲ مدیحۂ نوح ، ۲۳

۲. غصے میں قابو سے باہر ہو جانا .

آج تو سرکار نے تو کروں پر آفت توڑ رکھی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۴

ان کی یہ چیز نہ چھوڑو آکر آفت توڑیں گے .

۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۲

۳. شور غوغا کرنا ، واویلا مچانا ، چیخنا چلانا .
طمانچے کا لگنا تھا کہ نعیمہ نے ایک آفت توڑ ماری .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۸
۴. دل کی بھڑاس نکالنا ، مافی الضمیر کے اظہار میں غضب ڈھانا .
حکیم صاحب نے اپنی تالیف میں انشا کے باب میں آفت توڑی ہوگی .
۱۹۳۹ شیرانی ، مقالات ، ۴۰۰

ـــ ٹالنا محاورہ .
مصیبت سے بچانا ، دشواری کو آسان کر دینا .
میں اس آفت کو ٹالے دیتی ہوں ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں
۱۸۸۰ فلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۱۵)

ـــ ٹلنا محاورہ .
۱. آفت ٹالنا (رک) کا لازم .
ایک آفت جو ٹلی دوسری آفت آئی
تا دم مرگ بکھیڑے یہی دنیا کے رہے
۱۸۵۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۱
۲. ایک کی مصیبت دوسرے پر چلی جانا (عموماً پر کے ساتھ مستعمل) .
ٹل گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت
میرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱٦۰

ـــ ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا محاورہ .
آفت توڑنا (رک) کا لازم .
یہ آفت تو دل ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلمان کو نوکر نہیں رکھتا .
۱۸۵۸ عود ہندی ، غالب ، ۹٦
باغ میں آفت ٹوٹ پڑی .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۹۷

ـــ جاں کس اضا ، امث ، امذ .
۱. (لطفاً) جان کا دشمن ، (مراداً) جس سے جان آفت میں مبتلا ہو ، وبال ، مصیبت .
امتحان ایک کے لیے آفت جان ہوتا ہے اور دوسرے کے لیے دل فریب .
۱۹۴۴ نواب صاحب کی ڈائری ، ۱٦۹
۲. معشوق طرح دار .
روتے روتے جو مری بیٹھ چلی ہیں آنکھیں
کیا مرے پاس سے اے آفت جاں اٹھتا ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۲
یہ بزم بلاشبہ کسی آفت جاں کی زلف پیچاں ہے جس کی شان میں خدا غریق رحمت کرے مومن مرحوم فرما گئے ہیں ع بگڑنے میں بھی زلف ان کی بنا کی .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۲۱٦
[آفت + جاں (رک)]

ـــ جوڑنا محاورہ .
۱. ہنگامہ برپا کرنا .
ابھی سن پاتی تو آفت جوڑتیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵

۲. مصیبت میں مبتلا کرنا ، تباہی مچانا .
ظالم پارے کا غرور مگر خدا جانے کیسی آفت جوت کے اور دنیا کو کس دہاڑے پر پہنچا کے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۳/۱ : ۱۴۳
۳. مصیبت جھیلنا ، درد دکھ سہنا .
اس جھالے کے مزے کو کوار بال بالیاں یہ آفت جوتتی ہیں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۹٦

ـــ جھیلنا محاورہ .
صدموں اور بلاؤں کو برداشت کرنا ، مصیبت جھیلنا .
ہماری جان نے گن گن کے آفتیں جھیلیں
شب فراق میں روز شمار دیکھ چکے
۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۸۸

ـــ خیز صف .
آفت برپا کرنے والا .
ہو گئے گر قید غم میں پھنس کے سو یوسف تباہ
حسن آفت خیز کی تو گرم بازاری رہی
۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۲۴۰
[آفت + ف : خیز ، خاستن (= اٹھنا) سے]

ـــ دکھانا محاورہ .
مصیبت اور بلا سے دوچار ہونا .
آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں
کیوں نہ میں حسرت سے دیکھوں کور مادرزاد کو
۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷٦

ـــ دوراں کس اضا (ـــ و لین) امث .
رک : آفت روزگار .
کون ہے صدمۂ دوراں و رمہ سے خالی
گردش چشم کا عشق آفت دوراں نکلا
۱۸٦۷ رشک ، د (3) ، ۲۳
[آفت + دوراں (رک)]

ـــ دہر کس اضا (ـــ فت مع د ، سک ہ) صف .
۱. آفت دوراں (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۱۱٦) .
۲. عیار چالاک .
چند ہم صحبتیں تھیں آفت دہر مکر میں بیدلا فریب میں قہر
۱۸۸۰ فلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۱٦)
[آفت + دہر (رک)]

ـــ دیکھنا محاورہ .
آفت دکھانا (رک) کا لازم .
جان رہے کوڑے وہاں قبول پڑے ، نہ آفت دیکھے نہ زلزلہ ، اپنے بھلے تو عالم بھلا .
۱۹۳۵ عب رس ، ۱۹۰
خاک ہوتا جل کے مرتا لاکھ آفت دیکھتا
کوئی صورت ایسی ہوتی ان کی صورت دیکھتا
۱۸٦۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۱۰

— ڈالنا
محاورہ .
آفت پڑنا بمعنی نمبر ۔ ۔ ۔ کا تعدیہ .
ڈالی کیوں سر پہ ترے کو پکی نے آفت
پراہم کرتی نہیں شیریں تجھسے فرہاد ابھی
۱۸۳۲ دیوان ولد ، ۱ : ۱۹۸

— ڈھانا
محاورہ .
رک : آفت توڑنا .
نگاہ اس کی آفت ڈھاتی .
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۲۴
خورشید بہو کوٹھے پر کمرے میں یہ آفت ڈھا رہی تھی اور رضیہ بیگم نیچے دالان میں تخت پر عشا کی نماز پڑھ رہی تھی .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۸

— رسیدہ بلا اضا (- فت ر ، ی مع ، فت د) صف .
دکھیا ، دکھیارا ، بدنصیب ، بیچارہ .
مژگاں تر ہوں یا رگ تاک بریدہ ہوں
جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں
۱۷۸۴ درد ، د ، ۲۸
پریوں نے اس کے حال پر رحم کھا کر آپس میں مصلحت کی کہ اس آفت رسیدہ کو وہاں تک پہنچانا چاہیے .
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۱۸
اپنی آفت رسیدہ قوم . . . کا وقار دوسری اقوام کی نگاہ میں جمانا .
۱۹۰۸ مضامین پریم چند ، ۲۳۶
[ف : آفت + ف : رسیدہ ، رسیدن (= پہنچنا) سے]

— روزگار کس اضا (- و مع ، سک ز) صف .
۱. (لفظاً) زمانے کے لیے قہر والا ، (مراداً) معشوق .
کہ ہوں آفت روزگار آج میں — جو لکلوئے سرب دل سوں بہار آج میں
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۸
آفت روزگار جب تم ہو — شکوہ روزگار کون کرے
۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۱۱)
۲. فتنہ پرداز ، مفسد ، فتنۂ روزگار شخص .
یہ ایک ہی آفت روزگار ہے اس کا شریک صحبت ہونا اچھا نہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۵
[آفت + روزگار (رک)]

— ریز (- ی مج) صف .
آفت لانے والا ، آفت پیدا کرنے والا (وضع اصطلاحات ، ۹۳) .
[آفت + ف : ریز ، ریختن (= بکھیرنا) سے]

— زدہ (- فت ز ، د) صف .
رک : آفت رسیدہ .
ہم سے کیا حاصل چھپانے ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہار عشق
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۷۴
اس آفت زدہ کو اور تو کوئی ترکیب سوجھی نہیں گاں پوٹ پوٹا کے ایک دوائی جو جھاڑتا ہے دونوں پاؤں سے نجات پا گیا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۷
[آفت + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

— سر پر آنا/پڑنا محاورہ .
" آفت سر پر ڈالنا ؛ لانا " (رک) کا لازم .
الگ ہو جائیں گے کھا کھا کے مارے
پڑے گی آفت آ سر پر ہمارے
۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۳۰
بگڑے کوئی اوروں سے بنی جان پر اپنی
عاشق ہی کے سر آتی ہے آفت ہو کسی کی
۱۸۸۸ دیوان جلال ، مضمونہائے دلکش ، ۱۶۷

— سر پر لانا محاورہ .
آفت سر پر ڈالنا (رک) .
خاطر میں میری ایک بھی آیا نہ اس کا جور
سو آفتوں کو چرخ مرے سر پہ لا چکا
۱۸۲۸ تاباں ، د ، ۳۰

— سر پر لینا محاورہ .
مصیبت مول لینا ، اپنے اقدام سے بلا میں پڑنا .
میں اس دل کا ساتھی نہیں عاشقی میں
بلا میری لے سر پہ آفت کسی کی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

— سر پر ہونا محاورہ .
مصیبت کا قریب ہونا ، مصیبت میں گرفتار ہونا ، تکلیف میں ہونا .
اس برے وقت میں منھ مجھ سے نہ موڑو صاحب
سر پہ آفت ہے نہ تنہا مجھے چھوڑو صاحب
۱۸۷۴ مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۹

— سہنا محاورہ .
صدمے کا تحمل کرنا ، دکھ برداشت کرنا .
سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم
عاشق ہوا ہوں ایک بت خوردہ سال کا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک ، ۹۵

— طلب بلا اضا (- فت ط ، ل) صف .
بلا و مصیبت کا خواستگار ، مصائب و مشکلات کو دعوت دینے والا .
مرگیا ہے اس تمنا میں دل آفت طلب
شاد ہو دشمن رہے روٹھا ہمیشہ دوستدار
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ
کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۷۷
[آفت + طلب (رک)]

ـــ کا صف ، مذ ؛ مث : آفت کی .

۱. بے حد ، بے انتہا .

آفت کا زور ضعف پکڑتا ہے پیری میں
انسان تو کیا ہے دیو بچھڑتا ہے پیری میں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۸۵

آفت کا معرکہ دم رزم بدل ہوا
پھول شفق کی سانس بھی بازو بھی شل ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

۲. عیار ، چالاک ، آفت کا بنا ہوا .

اے کیف نہ لگ چلنا خوبان ستمگر سے
باتیں غضب ان کی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے

۱۸۹۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۱۹۲

ـــ کا بنا ہوا صف ، مذ ؛ مث : کی بنی ہوئی .

نہایت شوخ اور شریر ؛ چست و چالاک ، محنتی اور مستعد .

بنا ہوا ہے وہ آفت کا شام تک نہ ٹلے
پہاڑ سامنے آئیں تو چٹکیوں سے ملے

۱۸۹۱ مرثیۂ کربلا ، مظفر علی خاں ، ۱۱

ـــ کا پُتلا (ـــ ضم پ ، سک ت) صف .

رک آفت کا بنا ہوا .

حضور یہ لوگ آفت کے پتلے ہیں ان سے کیا تعجب ہے جو چاہیں وہ کریں .

۱۸۹۶ لعل نامہ ۱ : ۱۰۹

مولانا کیا کہوں وہ تو غضب آفت کا پتلا ہے .

۱۹۰۷ محسن الملک ، مکاتیب ، ۱۲۰

ـــ کا پَرکالہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ل) صف ، مذ .

رک : آفت کا پتلا .

بلائے جان عاشق تھا وہ مہ رو   کوئی آفت کا پرکالہ تھا پنو

۱۷۸۲ اسرار محبت ، ۱۹

اس دیار میں گھوڑے قدوں کے چھوٹے مگر آفت کے پرکالے اور حدت و چالاکی میں مثل آگ کے شرارے پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۵۷

اے صنم نازنین . . . تو آفت کا پرکالا ہے ، الله رے گھر کا اجالا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳

ـــ کا ٹُکڑا (ـــ ضم ٹ ، سک ک) صف .

رک : آفت کا پتلا .

خراماں ہو جو وہ آفت کا ٹکڑا صحن گلشن میں
چھوڑی قمری یہ پھر جائے چلیں آرے صنوبر پر

۱۸۵۸ امانت ، ۳۸

ـــ کا گَھر (ـــ فت گھ) امذ .

وہ مقام جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو ، آفات کا سرچشمہ .

خانۂ یار گھر آفت کا ہے اے رہگیرو   جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ـــ کا مارا صف ، مذ ؛ مث : آفت کی ماری .

رک : آفت زدہ .

کرے انصاف دنیا میں اگر آفت کے ماروں کا
بنے خود آسمان پھاہا تمہارے دلفگاروں کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۹۰

ادھر سے آفت کا مارا صالح نام مشعلچی روشنی کے واسطے آرہا تھا .

۱۹۱۰ امرائے اہل ہنود ، ۵۴

ـــ کار صف .

مصیبت ڈھانے والا ، رنج یا دکھ دینے والا .

آ پھر تکلیف تسکین اضطراب دل کو دیں
آ پھر اس شوخ آفت کار کی باتیں کریں

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۱۰۳

[آفت + کار (رک)]

ـــ کَٹْنا محاورہ .

مصیبت دفع ہونا ، بلا ٹلنا .

سب نے جانا کہ اب یہ آفت کٹ گئی اور بلا دفع ہوگئی .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۷۲

ـــ کَشیدہ (ـــ فت ک ، ی مع ، فت د) صف .

مصائب جھیلے ہوئے ، مصیبت زدہ ، بد نصیب .

پژمردہ ایک پھول لیے ہیں وہ ہاتھ میں
کیوں کر کہیں کہ ہم بھی تو آفت کشیدہ ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۳۰

[آفت + ف : کشیدہ ، کشیدن (= کھینچنا ، جھیلنا) سے]

ـــ کی صف ، مث .

آفت کا (رک) کی تانیث .

اور ایک سو ہے بازی گروں کا ہجوم   قیامت کا غل ہے اور آفت کی دھوم

۱۸۷۱ جلوۂ اختر ، بہبود ، ۱۵

ـــ کی بنی ہُوئی صف ، مث .

آفت کا بنا ہوا (رک) کی تانیث .

بیٹا آج کل کی لڑکیاں آفت کی بنی ہوتی ہیں .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۱۳۲

ـــ کی پَرکالہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ل) صف ، مث .

آفت کا پرکالہ (رک) کی تانیث .

جانتی ہوں تو ہیں آفت کی پرکالہ ہوں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۴۹

ـــ کی پُڑیا (ـــ ضم پ ، سک ڑ) صف ، مث .

۱. شوخ و شریر ، چالاک و عیار ، آفت کی بنی ہوئی .

ہوا جو ہوا پر نہیں ٹلتی بات — یہ آفت کی پڑیا نگوڑے کی ذات
۱۹۱۰ — قاسم اور زہرہ ، ۵

۲. غضب کی خوبصورت ، حسین و جمیل .

وہ تھیں گو پہلے سے آفت کی پڑیا
پر اب تو یہ حسن اور کچھ رنگ لایا
۱۸۹۹ — تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۲۰

— کی پوٹ صف .

رک : آفت کی پڑیا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۶) .

— کی چنگاری صف .

رک : آفت کا پرکالہ .

وہ آفت کی چنگاری تیغ مجھ پر — شرربار و آتش فگن کچھ بنی
۱۸۴۵ — تحفۂ اعظم ، علی ، ۲۱

— کی چیز صف .

چست و چالاک ، شوخ و شریر ، آفت کا بنا ہوا .

تم تو تھے ہر بات میں نواب اک آفت کی چیز
کیا ہوا جو دو ہی دن میں ایسے مضطر ہوگئے
۱۸۸۴ — مضامین رفیع ، ۱۰۴

— گُزرنا محاورہ .

مصیبت بیتنا ، مصیبت گزر جانا .

کسی کے گر آفت گزر جائے سر پر — پڑے غم کا سایہ نہ اس ایسے اثر پر
۱۸۷۹ — مسدس حالی ، ۲۰

پھر تابصر شہ پہ جو آفت گزر گئی — محسوس یہ ہوا کہ قیامت گزر گئی
۱۹۷۰ — مورخ کی زبان سے واقعات کربلا ، ۲۹

— گلے پڑنا/لگنا محاورہ .

مصیبت میں پھنسنا ، ذمہ داری سر پر آنا .

گلے آفت لگی پابند زنجیر تاہل ہیں
یہ شرعی قید ہے طوق و سلاسل اس کو کہتے ہیں
۱۸۷۴ — کلیات قدر ، ۲۳

— گھڑنا محاورہ (قدیم) .

آفت آنا ، مصیبت پڑنا .

میرے پو یہ آفت گھڑی سو تیرے بھائی ہیے مولا .
۱۸۲۴ — انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۶)

— لانا محاورہ .

مصیبت ڈالنا ، ستم توڑنا ، غضب ڈھانا ، مبتلائے مصیبت کرنا .

کہاں جاتا ہوں کال تھے آیا ہے توں
ہوں اس وضع آفت جو لیا یا ہے توں
۱۶۴۹ — خاور نامہ ، ۵۱۸

واشاعلم مجھ پر کیا آفت لاوے اور کیسی قیامت اٹھاوے .
۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۹۰

اگر میں وہاں تک پہنچ جاتا تو تم لوگوں پر اتنی بڑی آفت لاتا کہ جس کا تم ہرگز مقابلہ نہ کر سکتے .
۱۹۰۰ — منصور موہنا ، ۹

— لاؤ (— و بع) صف .

مصیبت کا سبب ، ذریعہ .

اس راجہ کی ایک جورو تھی ... آفت لاؤ .
۱۸۲۴ — انوار سہیل ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۰)
[آفت + ا : لاؤ ، لانا (رک) سے صفت فاعل]

— مچانا محاورہ .

۱. شور و غل مچانا ، سخت ہنگامہ برپا کرنا ، ہلچل ڈال دینا .

بچہ کیا ہے بھونچال ہے دو گھڑی میں کیسی آفت مچادی .
۱۸۹۱ — امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۶

جیو بھیا یہ تم نے ... کل کیا آفت مچوادی .
۱۹۱۴ — جذب دل ، ۲۹

— مچنا محاورہ .

آفت مچانا (رک) کا لازم .

کل یہ شور حشر میں مجھ کو مرے امام
آفت مچے جلوں میں اگر آفتاب میں
۱۸۶۷ — رشک ، د (ق) ، ۱۶۱

— مول لینا محاورہ .

جان بوجھ کے مصیبت یا مشکل میں پڑنا .

اس نادہند بد معاملہ کے ہاتھ مال بیچ کر کون آفت مول لے .
۱۸۹۱ — امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۶

اگر مانو تو مجھ کو ڈھونڈنا مت — نہیں تو مول لوگے سخت آفت
۱۹۳۶ — جگ بیتی ، ۱۲

— میں آنا محاورہ .

مصیبت میں پڑنا ، بلا میں پھنسنا .

دل و جان عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت میں
تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے
۱۸۴۹ — کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۹

آفت میں آئے ہم بھی دل مبتلا کے ساتھ
تو آشنا نے جان دی نا آشنا کے ساتھ
۱۹۱۱ — ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۴

— میں پڑنا محاورہ .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، بلا میں پھنسنا .

مبادا خیانت کرے اور آفت میں پڑے .
۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۲۲۵

سارے عزیز چھٹ گئے گھر بھی اجڑ گیا
بیکس مدینہ چھوڑ کے آفت میں پڑ گیا
۱۹۵۹ — مرثیۂ منظور (رائے پوری) ، ۲۱

ـــ میں پھنسانا محاورہ۔

آفت میں پھنسنا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۳۹)۔

ـــ میں پھنسنا محاورہ۔

مصیبت میں پڑنا ، جھگڑوں میں پھنسنا۔

جور گلچیں عشق گل خوف خزاں ایذائے خار
لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جان عندلیب

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۳۱

نانا کی قبر پاک سے منہ آئے موڑ کے
آفت میں پھنس گئے ہیں مدینے کو چھوڑ کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

ـــ میں جان ہونا محاورہ۔

ناک میں دم ہونا ، سخت مشکلات اور مصائب کا سامنا ہونا۔

رسوائیوں کے خوف سے آفت میں جان تھی
اچھا کیا جو آپ نے دیوانہ کردیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۱

ـــ میں ڈالنا محاورہ۔

آفت میں پڑنا (رک) کا تعدیہ۔

بولی جھنجلا کے کہ آفت میں نہ ڈالو مری جان
شرع کے صدقے نبی اور علی کے قربان

۱۸۶۷ واسوخت حکیم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۸)

وعدہ کر کے اور بھی آفت میں ڈالا آپ نے
زندگی مشکل تھی اب مرنا بھی مشکل ہوگیا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۶

ـــ میں سپڑنا محاورہ (قدیم)۔

آفت میں مبتلا ہونا۔

جلد او آفت میں سپڑ جاویں گا۔

۱۸۲۴ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ۹)۔

ـــ نصیب (ف ت ، ی مع) صفت۔

مصیبت زدہ ، ستم کش ، بد قسمت۔

وحشت میں سنگسار ہوا ہر قدم پہ ہے
آفت نصیب اے سر شوریدہ تو ہے

۱۸۶۸ رشک ، د (ق) ، ۲۱

پابندِ موقع ہوں کو کہ جل ہوں غریب ہوں
اں اں میں ایک صحیفۂ آفت نصیب ہوں

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۹۰

[آفت + نصیب (رک)]

آفْتاب (سک ف) امذ۔

۱. ایک روشن گولا جو ہر صبح آسمان پر مشرق سے نکلتا اور شام کو مغرب میں ڈوبتا دکھائی دیتا ہے ، نظام شمسی کا مرکزی کرہ ، سورج۔

آفتاب روشن انکھیاں تھیے و انکھیاں روشن آفتاب تھیے۔

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۵

آفتاب و ماہ و برق و شعلہ سب میں ہے وہ نور
حسن اپنا اس نے اب کس کس میں جھمکایا نہیں

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲

اتنا وقت نہیں رہا تھا کہ غروب آفتاب سے پہلے تجہیز و تکفین سے فراغت ہو سکے۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۳

۲. سورج کی روشنی ، دھوپ۔

پڑتا تھا میں کسی وقت نہ آب و تاب
برستا اتنا مجھ اوپر آفتاب

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۵۰

دل کو نہ سرد مہری جاناں سے داغ ہو
جاڑے میں بیٹھتے ہیں غروب آفتاب میں

۱۸۶۷ عرش (میر کار) ، د ، ۳۱

دور خزاں تھا باغ رسالت مآب میں
مرجھا رہے تھے سب گل تر آفتاب میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

۳. شراب ، شراب کا پیالہ۔

ساقی قدح شراب دے دے مہتاب میں آفتاب دے دے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸

صبح کے وقت دور میں جام شراب ناب ہے
ایک اُدھر آفتاب ہے ایک اِدھر آفتاب ہے

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۲۷۹

۴. گنجفے کے چھٹے رنگ کا پہلا پتا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے ، تاش کے کھیل میں حکم کا اکا۔

آیا تو جس کے ہاتھ گیا جیت وہ صنم
بازی ہو گنجفے کی تو وہ آفتاب ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۱۲

حکم کے پتوں میں چار مورتیں ہوتی ہیں ، حکم کا اکا آفتاب کہلاتا ہے۔

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۹۲

۵. (مجازاً) حسن و جمال یا عمدہ صفات میں مشہور ، کامل ، بلند مرتبہ (شخص)۔

تعریف کس زباں سے کریں تعیبوں کی ہم
اے کیف آفتاب ہے یہ خاندان تمام

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۱۳

۶. (مجازاً) حسن معشوق۔

بھبکی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے
کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۱

۷. (تصوف) تجلی روح جو سالک کے دل پر وارد ہو ، بعض کے نزدیک روح جو بدن میں مثل آفتاب ہے اور نفس بمنزلۂ ماہتاب (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۳۱)۔

[ف]

ـــ ایک نیزے پر آنا / رہنا / ہونا محاورہ۔

قیامت برپا ہونا ، حشر کے آثار ہونا (قیامت کے آثار میں سے ہے کہ سورج اس دن زمین سے سوا نیزے یا ایک نیزے کے فاصلے پر ہوگا)۔

قیامت آئی نہ کس روز روز و قامت سے
ہمیشہ ایک ہی نیزے پہ آفتاب رہا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۰۰

پیاسا کھڑا تھا دھوپ میں فرزند بو تراب
آیا تھا ایک نیزے پر اس وقت آفتاب

۱۹۷۰ سورج کی زبان سے واقعات کربلا ، ۱۸

ـــ آمد دلیل آفتاب فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

سورج کے وجود کے لیے دلیل کی حاجت نہیں ، اس کی روشنی خود ہی دلیل ہے : ایسی بات جس کے لیے دلیل کی ضرورت نہ ہو ، روشن اور واضح بات ہے .
آفتاب کب دکھائی دیتا ہے ایسے مقام پر جہاں ذرہ دلیل آفتاب ہو ، آفتاب آمد دلیل آفتاب .

۱۸۹۴ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۰ : ۱۲

حضرت پنڈالول کی زندہ جاوید اور مسلمہ مقبولیت و مرجعیت آفتاب آمد دلیل آفتاب کی طرح ہے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۶۶

ـــ بام کس اضا .

رک : آفتاب لب بام .

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

گر کر فراز سقف سے دم میں ہوئے تمام
کوٹھے پہ چڑھ کے ہوگئے یہ آفتاب بام

۱۹۵۱ حبیب مظاہر (مرثیہ) ، قیصر امروہوی ، ۹

[آفتاب + بام (رک)]

ـــ بر آمد ہونا محاورہ .

سورج نکلنا ، صبح ہونا .
نکلا خیام نور سے وہ آسمان جناب جیسے سحر کے وقت برآمد ہو آفتاب

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵۰

ـــ برسر دیوار کس صفت ، صف .

رک : آفتاب لب بام .

جب سفیدی آئی سر پر کیا بھروسا زیست کا
بحر ہم اب آفتاب برسر دیوار ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

[آفتاب + ف : بر (= پر) ، حرف ربط + سر (رک) + دیوار (رک)]

ـــ برسنا محاورہ (قدیم) .

سخت دھوپ پڑنا .
قب : رک : آفتاب معنی نمبر ۲ .

ـــ بلند ہونا محاورہ .

سورج کا افق سے اونچا ہونا .

شب فراق میں گھبرا کے کھو نہ حال اے دل
قریب صبح ہے ، ہونا ہے آفتاب بلند

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۳۳

ـــ بنانا محاورہ .

عروج دینا .
مسلمانوں نے ایک ذرہ پایا تھا اور اس کو آفتاب بنا دیا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۷

ـــ پر تھوکو اپنے ہی منھ پر پڑے کہاوت .

رک : آسمان کا تھوکا اپنے ہی منھ پر آتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۳۸) .

ـــ پر خاک ڈالنا محاورہ .

رک : چاند پر خاک ڈالنا جو کثیر الاستعمال ہے .
حقیقت میں کہاں تک تکذیب کرنے اور آفتاب پر کہاں تک خاک ڈالیے .

۱۸۷۰ آیات بینات ، ۱ : ۱۳۳

ـــ پرست پلا اضا (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

۱. وہ فرقہ جو سورج کو مبدء نور سمجھ کر اس کی پرستش کرتا ہے .

ہر ایک ذرۂ عاشق ہے آفتاب پرست
گئی نہ ، خاک ہوئے پر ، ہوائے جلوۂ ناز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۲

۲. کنول کا پھول ، گل نیلوفر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۲) .
۳. سورج مکھی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۵) .
۴. گرگٹ .
آفتاب پرست جسے عربی میں حربا اور اردو میں گرگٹ کہتے ہیں ، ہروقت رو بہ آفتاب رہنے اور اس کی شعاعوں میں رنگ بدلنے کی وجہ سے اس نام سے موسوم ہے .

۱۹۲۲ سرگزشت الفاظ ، ۶۵

[آفتاب + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

ـــ حشر کس اضا (ـــ فت ح ، سک ش) امذ .

سورج جو قیامت کے دن نکلے گا (کہا جاتا ہے کہ وہ زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا) .

تر دامن اس قدر ہوں کہ اے آفتاب حشر
سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو

۱۸۴۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۳۳

ہزار شکر ہوا آفتاب حشر طلوع
بڑی تو بات یہی ہے کہ تو نظر آیا

۱۹۲۴ شاد ، میخانۂ الہام ، ۶۵

[آفتاب + حشر (رک)]

ــ خانَہ پلا افا (ــ فت ن) امذ .

موسم گرما میں آرام کی جگہ ؛ وہ بنگلہ جو کسی باغ میں بنا ہو .

بادشاہ ... آفتاب خانے سے اونٹ منگا کر سوار ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۷

[آفتاب + خانہ (رک)]

ــ ڈُوبنا محاورہ .

سورج کا غروب ہونا ، شام ہونا .

لگایا غوطہ جو اس مہرِ وش نے دریا میں
تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۵۹

روشنی غائب ہو گئی آفتاب ڈوب گیا .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، مقالات (ترجمہ) ، ۱۲۱

ــ ڈَھلنا ف ل ، محاورہ .

۱. دوپہر ختم ہونے پر سورج کا مغرب کی سمت جھکنا ، زوال کا وقت شروع ہونا .

وہ ڈرتا ہے نماز جانے کی کر آفتاب ڈھلتیں تے .

۱۵۹۰ ? فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۶۰)

جمعے کے واسطے آفتاب ڈھلے نکلے اور جس کا مکان جامع مسجد سے دور ہووے تو وہ ایسے وقت نکلے کہ جمعہ پالیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹

آفتاب کے ڈھلنے کے وقت سے لے کر رات کے اندھیرے تک نمازیں پڑھا کرو .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۳

۲. (مجازاً) رو بہ تنزل ہونا ، (کسی چیز یا کیفیت میں) نقصان یا کمی واقع ہونا .

ہندوستان میں زبان فارسی کا آفتاب مدت سے ڈھلتا چلا جاتا ہے .

۱۸۸۷ سخندانِ فارس ، ۲ : ۲

عمر کا آفتاب جب ڈھلنے لگا تو طراوت کا بدرِ کامل رفتہ رفتہ ہلال بنتا گیا .

۱۹۵۲ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۴

ــ رُو پلا اضا (ــ و مع) صف .

جس کا چہرہ آفتاب کی طرح چمکتا ہو .

اے آفتاب رو تیرے رو پہ عجب نہیں
ہر رات تجھ پہ صدقے میں ہووے اتار چاند

۱۸۶۲ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۴۷

آفتاب رو .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۷۲

[آفتاب + رو (رک)]

ــ زَدَہ (ــ فت ز ، د) صف .

دھوپ کا مارا ہوا ، مرجھایا .

چمن میں کس کے صبا رخ سے اٹھ گیا ہے نقاب
کہ گل سمجھے نظر آئے ہیں آفتاب زدہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۲

[آفتاب + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے حالیۂ تمام]

ــ زَردی میں آنا محاورہ .

قریب مرگ ہونا (بیشتر حیات یا زندگی وغیرہ کی طرف مضاف ہو کر) .

کس کا آفتاب حیات زردی میں آیا ہے کس کا خورشیدِ عمر لب بام ہو رہا ہے .

۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۶۶۸

ــ سَر پر آنا محاورہ .

دوپہر ہونا .

سر پہ جب آفتاب آتا تھا
پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۹۱

آیا جو سر پہ ماہِ امامت کے آفتاب
اترا فرس سے پھر تیمم وہ حق جناب

۱۹۲۶ مراثیِ ماہر لکھنوی ، ۹

ــ سَر کوہ کس اضا (ــ فت س ، کس ر ، و مج) صف .

رک : آفتاب لب بام .

میرجانی ترخان نے کہا کہ مرزا شاہ حسین آفتاب سرکوہ ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰

[آفتاب + ف : سر (= کنارہ) + کوہ (رک)]

ــ سَوا نیزے پر (اُتر) آنا محاورہ .

رک : آفتاب ایک نیزے پر آنا .

اگر گرمی ہو تو لوگوں کو شک کی جگہ یقین ہو جاتا کہ آفتاب سوا نیزے پر اتر آیا ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴۲

یا کسی نے رخ سے برقع کو اٹھایا بام پر
یا سوا نیزے پر آیا روزِ محشر آفتاب

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۵

ــ طُلوع کَرنا/ہونا محاورہ .

آفتاب برآمد ہونا .

بوقت صبح وہ یوں نشۂ شراب طلوع
کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۷۱

طلوع روزِ دوم جبکہ آفتاب ہوا
حرم سرائے برآمد یہ ماہتاب ہوا

۱۹۷۶ مراثیِ وزیر (جعفری) ، ۷

ــ غُروب ہونا محاورہ .

سورج کا ڈوب جانا ، رات آجانا .

تارے نمود ہوتے جو غروبِ آفتاب ہو
آنسو نہیں تھی جو ہو ساغر شراب کا

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۲۱

ـــ سوخت ہونا

(گنجفہ) گنجفے کے کھیل میں مقرر قاعدے کے مطابق کسی کھلاڑی کو آفتاب کا یا استعمال نہ کرنے کی ممانعت ہو جانا .

جل کے اپنے گنجفے میں وہ تو مٹتا رنگ بزم
سوخت ہونا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلئے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۳۶۱

ـــ قیامت کس اضا (— فت ق ، م) امذ .

رک : آفتاب حشر .

بغیر یار ہے دن روز حشر اے ساقی
ہے آفتاب قیامت مرے حضور شراب

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۳۷

[آفتاب + قیامت (رک)]

ـــ کو چراغ/مشعل دکھانا

رک : سورج کو چراغ دکھانا جو زیادہ مستعمل ہے .

حضور کو کسی بات میں سمجھانا اور سکھلانا . . . آفتاب کو مشعل دکھانا .

۱۸۹۳ ؟ کوچک باختر ، ۱۱

اس خورد سری کی کوئی انتہا ہے کہ آپ ذرہ بھر عقل پر پھولے نہ سمائیں اور آفتاب کو مشعل دکھائیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۲

ـــ گردان بلا اضا (— فت گ ، سک ر) امذ .

چھتری ، وہ شاہانہ جو سلاطین وغیرہ پر سایہ کرنے کے لیے ملازم ساتھ لے کر چلتے ہیں .

غلام اور نوکر چتر اور آفتاب گرداں کا سایہ ان پر کیے ہوتے .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۰۶

[آفتاب + ف : گرداں ، گردیدن (= پھرنا) سے]

ـــ گیر بلا اضا (— ی مع) امذ .

رک : آفتابی نمبر ۱ .

بہادر شاہ نے سلطان محمود خلجی کا چتر سفید و آفتاب گیر . . نظام شاہ بحری کو دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۴ : ۵۲

کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں سنہری اور روپہلی کام کے آفتاب گیر تھے .

۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۲۳۰

[آفتاب + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ گیری (— ی مع) امث .

رک : آفتاب گیر .

بہت سے آدمی آفتاب گیریاں لئے ہوئے تھے یہ آفتاب گیریاں روپہلی اور سنہری پنی سے بنی ہوئی تھیں .

۱۸۸۹ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۶۰

[آفتاب گیر + ا ، ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ لب بام کس اضا (— فت ل ، کس ب) صف .

(مجازاً) ڈوبتا سورج ، وہ چیز جو قریب زوال ہو ؛ نہایت بوڑھا جو قریب مرگ ہو ، چراغ سحری .

ایک دن اوس نے تنہائی میں کہا کہ اے فرزند میں بسبب کبرسن آفتاب لب بام ہو رہا ہوں .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۳۰

بیٹا ہم تو آفتاب لب بام ہو رہے ہیں .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۵

[آفتاب + ف : لب (= کنارہ) + بام (رک)]

ـــ لب بام آنا محاورہ .

موت کے قریب ہونا .

میں نے آن کو جب شملہ جاتے ہوئے دیکھا تو ان کی صورت دیکھکر گھبرا گیا کہ اب یہ آفتاب لب بام آپہنچا .

۱۹۰۷ مقالات شبلی ، ۸ : ۲۰۳

ـــ لب بام پہنچنا محاورہ .

رک : لب بام آنا .

تشنگی کے مارے جان پر بنی آفتاب لب بام پہنچ گیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۲

ـــ محشر کس اضا (— فت میج م ، سک ح ، فت ش) امذ .

رک : آفتاب حشر .

اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد
ڈھیوڑی پہ منتظر ہے شور نشور تیرا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۲

[آفتاب + محشر (رک)]

ـــ میں چونڈا اجلا کرنا محاورہ .

رک : دھوپ میں بال سفید کرنا .

میں نے کیا آفتاب میں چونڈا اجلا کیا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۱۶

ـــ نکلنا ف ل .

صبح ہونا ، سورج کا نظر آنا .

شب گزری اور آفتاب نکلا تو گھر سے اپنا شباب نکلا

۱۷۸۲ درد ، د ، ۲۷

زلفوں سے اس کی روئے منور عیاں نہیں
ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۱ : ۴۰

آفتابچی (سک ف ، ب) امذ .

ہاتھ دھلانے والا ملازم .

بادشاہ نے اپنے آفتابچی جوہر سے کہا کہ تیرے پاس آفتابے میں پانی ہے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢٠٨

خلیفہ کا آفتابچی قاضی کے حسب نسب سے واقف تھا .

١٩٣٦ حیات فریاد ، ٩

[ف : آفتاب ، آفتابہ (رک) کی تخفیف + ت : چی ، لاحقۂ صفت]

آفتابستان (سک ف ، کس ب ، سک س) امذ .

جہاں دھوپ کثرت سے پھیلی ہو ، وہ مقام جو دھوپ کی طرح روشن اور چمکدار ہو .

ہر ایک گل میں کا زر تھا مہر تاباں
ہوا تھا آفتابستان چمن وہاں

١٨٥٩ راگ مالا ، غزلت ، ٢٩

[آفتاب (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

آفتابہ (سک ف ، فت ب) امذ ؛ ~ آفتاوا .

ایک وضع کا لوٹا جس کے پیچھے گرفت کے واسطے ہتھی لگی ہوتی ہے اور منہ پر سرپوش ہوتا ہے (اسے عموماً منہ ہاتھ دھونے یا دھلانے کے کام میں لاتے ہیں) ؛ لوٹا .

مزین باانداز ہوں پیک وان خوب   اٹھیں طشت آفتابے بصورت محبوب

١٩٦٥ تتمۂ پھول بن ، ١٩

قسم قسم کے کھانے نکال کر چنے اور گنگا جمنی چلمچی آفتابہ سے ہاتھ دھلوا کر عرض کی کہ پیر و مرشد کچھ نوش کریں .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ١٣

[ف]

آفتابی (سک ف)

(الف) امث .

١. بادشاہوں کے جلوس میں چتر (چھتری) کے علاوہ چاندی سونے کا ایک دائرہ یا پان کی شکل کا مثلث جو ایک ڈانڈ پر نصب ہوتا تھا. (چتر سر پر سایہ ڈالتا اور یہ پہلو سے آنے والی دھوپ کی روک کرتا تھا) .

آفتابی سے خجل جس کی ہے خورشید فلک
یہ بنا اس شہ اکبر کی بدولت پنکھا

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٣٦١

٢. طاؤس کی کھلی ہوئی دم سے مشابہ ایک خاص وضع کی چھوٹی سی پنکھیا ؛ موریم پنکھی . (اس سے چہرے کو دھوپ سے بچاتے اور کبھی پنکھے کی طرح جھلتے ہیں) .

نہیں ہے بلبل کوں ایسے موسم میں درد و غم دھوپ میں خزاں کی
کہ آشیاں اس کوں عشق کا بنگلا ہے سایہ گل ہے آفتابی

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢١١

دیکھ کر اس مہ کو وقت پیشوائی آفتاب
ہوگیا منہ پر بجائے آفتابی آفتاب

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٦٨

سب سر برہنہ تھے اور ملکۂ معظمہ اپنی جگہ پر چہرے کی ایک طرف آفتابی لگائے بیٹھی تھیں .

١٩٠٢ سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ٩٠٨

٣. چھتری ، سائبان (جو دھوپ سے بچاؤ کے لیے سر پر تانتے ہیں) .

حشر میں ہم آویں گے زاہد اس تجمل سے
شہ کا سایۂ نعلین سر پر آفتابی ہے

١٧٨٠ عشق ، د ، ٩٩

اے لو ! سورج کی کرن نکلی ، کہار نے آفتابی لگادی .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٢٠

اری خوشامد خوری ... تو جم جم جا ... اور آفتابی لگا کر جا .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ٨٢

٤. ایک قسم کی آتشبازی جس کے چھوڑنے سے دھوپ کی سی روشنی پھیل جاتی ہے .

وزن آفتابی : شورہ دس مثقال گندھک دو نیم مثقال .

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٩٢

یہ سلسلہ ختم ہوتے ہی ... آفتابیوں اناروں ... کا مقابلہ شروع ہوا .

١٩٣٠ مضامین فرحت ، ٢ : ٣٦

٥. تین یا زیادہ دروں کا برآمدہ جو شاہی عمارات اور بعض امرا کے مکانات کے بالائی حصے میں مہتابی کی طرح بنا ہوتا ہے .

جب کبھی بام پر اس کا رخ تاباں چمکا
آفتابی سے لگی چھوٹنے مہتابی سی

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٢

میں نے ان کی مرمت کی اور آفتابی کی جگہ میں نے محرابیں دروازے اور صندل کا کام بنوایا .

١٩٠٣ چراغ دہلی ، ٣٢٣

٦. شراب سرخ .

چاندنی رات ہے کمرے میں منگاؤ نہ شراب
آفتابی کا مزہ آج ہے مہتابی پر

١٨٥٨ امانت ، د ، ٤٢

٧. ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ کی ہوتی ہے .

وہ ہلال ابرو اگر چمکائے تیغ مغربی
نکلے مشرق سے لیے وہاں آفتابی آفتاب

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٦٨

(ب) امذ .

١. سورج مکھی ، گل آفتاب (آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ١/١ : ١٦٣) .

٢. عہد اکبری کا ایک گول سکہ ، وزن ایک تولہ ٢ ماشے ، ٤½ سرخ ، قیمت بارہ روپیے تھی ، سکے کے ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ اور دوسری جانب دارالضرب کا نام اور سنہ الٰہی کندہ تھا (آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ١/١ : ٣٨) .

(ج) صف .

١. منسوب بہ آفتاب ، جسے آفتاب سے نسبت ہو ، آفتاب سے نسبت رکھنے والی ذات یا چیز (رنگ یا اور کسی صفت کی بنا پر) .

تمنا اے بلائی گل جس نے شال دی ہو
چادر بھی آفتابی زر کا رومال دی ہو

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ٢١٠

بوسیلے آلۂ کلاں بین آفتابی کے پیرو کے بدن میں خون کا جاری ہونا بوجہ احسن دکھاؤں گا .

١٨٣٠ صنۂ شمسیہ ، ١ : ٢٠

اوائل زمستان کے صاف آفتابی دنوں میں لوگ باہر جاتے ہیں .
ایرانی افسانے ، ۳۱ ۱۹۲۲

۲. (i) دھوپ کھایا ہوا ، دھوپ کی گرمی سے تیار کیا ہوا ، جیسے آفتابی گلقند .

تجھ سے ساقی کیا گلابِ آفتابی مانگتا
مانگتا بھی میں تو اک مے کی گلابی مانگتا

نشید خسروانی ، ۲۷ ۱۸۷۴

یہ (گل قند) دو قسم کا ہوتا ہے ایک آفتابی دوسرا آبی .
جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۱ ۱۹۳۰

(ii) دھوپ کا مارا ہوا داغدار اور شکستہ رنگ ، جیسے : سیب آفتابی (امیراللغات ، ۱ : ۱۴۲) .

۳. مدور ، گول ، جیسے : آفتابی چہرہ یا آفتابی دائرہ .

آگیا ابروے جاناں کا جو لکھنے میں خیال
آفتابی دائرہ جو تھا ہلال ہو گیا

دیوان فدوی ، ۴۲ ۱۷۷۳

اگر اصل خط بیضاوی ہے مصنوعی خط آفتابی ہو گا .
اصول مراغ رسانی ، ۵۸ ۱۸۹۲

سونوال ناک آفتابی چہرہ کھنچی کھنچی بھویں .
سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۲۵ ۱۹۱۵

[آفتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آفتاوا

(سک ف) اند .

آفتابہ (رک) (نوادرالالفاظ ، ۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

آفتی

(فت ف) صف .

۱. مصیبت والا ، پریشان کن .

چو تھے دیس بھی ہو جھگڑا آفتی نیویا اسپنج تھا .
سب رس ، ۱۸۱ ۱۶۳۵

۲. آفت زدہ ، مصیبت کا مارا .

وہ کمبخت اور آفتی تھا کہ جس کی تمام خوشیاں غم و الم کے ساتھ بدل گئی تھیں .
قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۱۹ ۱۸۹۱

[آفت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آفَر

(فت ف) امذ ؛ امث .

پیشکش ، نذر .

مرغیاں دوڑائی شروع کیں تاکہ مجھ کو ان اطراف میں کہیں جگہ مل جائے بارے ایک دم سے دو آفر آئے .
لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۲۵ ۱۹۰۳

اف : آنا ، دینا ، کرنا .

[انگ : Offer]

آفریدگار

(سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

پیدا کرنے والا ، خالق مطلق .

سب کا آفریدگار وہی پہچان
کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۲ ؟ ۱۵۸۲

قربان صنعت قلم آفریدگار تھی ہر ورق پہ صنعت ترصیع آشکار
انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۶ ۱۸۷۴

آفریدگار کی دی ہوئی مصیبتوں کے علاوہ مرزا غالب کی بہت سی مشکلات خود آفریدہ ہیں .
فکر و خیال ، ۱۵۹ ۱۹۷۱

[ف : آفرید ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے + گار ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آفریدہ

(سک ف ، ی مع ، فت د) صف .

پیدا کیا ہوا ، جسے پیدا کیا گیا ہو ، مخلوق .

نہ سمجھیں منہ بغیر کوئی آفریدہ دیکھیے اس کا صاف دیدہ (کذا)
جنت سنگھار (ق) ، ۴۵ ۱۶۴۵

اے گل تو دمیدہ کے مانند ہے تو کسی آفریدہ کے مانند
میر ، ک ، ۱۷۵ ۱۸۱۰

تو ہے آفریدہ پئے طرب مرے غم سے چشم کو تر نہ کر
مری خستگی سے حزیں نہ ہو مری بیکسی پہ نظر نہ کر

دیوان اولیں ، وحشت ، ۱۹۶ ۱۹۱۰

[ف : آفریدہ ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے حالیۂ تمام]

آفریدی

(سک ف ، ی مع) امذ .

سرحدی پٹھانوں کی ایک گوت کا نام .

قوم کے ہیں آفریدی اک پٹھان
لوگ کہتے ہیں اون ہیں (انہیں) شمشیر خان

داستان رنگین ، ۹ ۱۸۳۳

اخبار میں آفریدیوں کے ایک حملے کا حال لکھا ہے .
مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۱۲ ۱۹۰۱

[غالباً : آفریدیوں سے منسوب]

آفریں (۱)

(سک ف ، ی مع) امث ، کلمۂ تحسین .

۱. مرحبا ، شاباش ، واہ واہ (داد و تحسین کے موقع پر مستعمل) .

اٹے آیا عرگاہ میں بے گماں کیا آفریں بہوت ہر پہلواں
خاور نامہ ، ۲۰۰ ۱۶۴۹

سینے سے تیر اس کا جی کو تو لیتا نکلا
پر ساتھوں ساتھ اس کے نکلی اک آفریں بھی

میر ، ک ، ۲۸۳ ۱۸۱۰

فلک پر لافتیٰ الا علی لاسیف کا غل تھا
زبان قدرت جاں آفریں سے آفریں نکلی

محب ، مراثی ، ۲۰۵ ۱۹۳۱

اف : کرنا ، کہنا ، ہونا .

[ف : کلمۂ تحسین]

— باد بریں ہمتِ مردانہ تو

فارسی کا مصرع اردو میں مستعمل .

تیری ہمت اور جواں مردی پر آفریں ہو (بامردی اور عالی حوصلگی کی تعریف کے موقع پر مستعمل) .

اس نے کہا آفریں باد بریں ہمت مردانہ تو ، میں درم ناخریدہ غلام ہوں .
الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸ ۱۹۰۱

ـــ خواں (ـــ و معد) صف .

آفرین کہنے والا ، شاباش دینے والا .

تمام شہر خاور مسلمان ہوئے   تمام یک بیک آفرین خواں ہوئے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۶

انبیا کہتے تھے خوش ہو کے تری شان اللہ
آفریں خواں تھے فرشتے بھی کہ سبحان اللہ

۱۹۰۲ مراثیِ ہلال نقوی ، ۱۳

[آفرین + خواں (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

تحسین و تعریف کے کلمات کہنا ، شاباش دینا .

آفریں دی ہر ایک کو سو بار   اور تحسین کی پکار پکار

۱۸۱۰ بہشت گلزار ، ۲۲

ـــ صد آفریں (ـــ فت ص ، سک د ، سک ف ، ی مع) امث ، کلمۂ تحسین .

شاباش ہزار شاباش (آفرین کی تاکید کے لیے مستعمل) .

جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس
آفریں صد آفریں اے مردمانِ روزگار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۲

[آفرین + صد (رک) + آفریں (رک)]

ـــ ہے کلمۂ تحسین .

کیا بات ہے ، کیا کہنا ہے ، شاباش .

آفریں ہے اس اللہ کے شیر کو جس نے سومنات فتح کر کے ہی چھوڑا .

۱۹۲۳ غزنوی جہاد ، ۱۱

آفرین (۲) (سک ف ، ی مع) امث (قدیم) .

۱. خلقت ، پیدائش .

میں نہ جانوں کیسے نوراں تھے ہوئی تو آفریں
سب بنکوں چھوڑے ہیں تورے جوت تھے اپنا وطن

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

۲. مخلوقات .

جہاں لگ ہو ہے آفریں سب بچی   کروں سب اوپر تجکوں میں جگ پتی

۱۶۹۱ نور نامہ (ق) ، ۲۰۰

جہاں آفریں آفریں پر تمام   شرف تجھ دیا یا حیات النبی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۳۵۲

[ف : آفریں ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

. . . آفریں (سک ف ، ی مع) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پیدا کرنے والا ، کے معنی میں ، جیسے : جاں آفریں ، جہاں آفریں ، معنی آفریں وغیرہ .

تو اپنا دل خدائے جہاں آفریں کی طرف لگا دے .

۱۸۴۴ گلستان ، (ترجمۂ حسن علی) ، ۶۰

میں کثرتِ جمال سے حیران ہو گیا
اے حسن آفریں ترے قربان ہو گیا

۱۹۲۹ انداز نوح ، ۳۴

[رک : آفریں (۲)]

آفرینش (سک ف ، ی مع ، کس ن) امث .

۱. پیدائش ، تخلیق ، پیدا ہونا ، عدم سے وجود میں آنا .

اول آفرینش نبی نور دیکھ .

۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۵

پوچھو نہ آفرینش احمد کا تم سبب   منظور اپنی ذات کا اس کو ظہور تھا

۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۴۶

زمین و آسمان کی آفرینش میں بھی حق ہی کار فرما ہے .

۱۹۶۷ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۵

۲. دنیا ، کائنات ، جو کچھ خدا نے خلق کیا .

تو توں کچ درمیان آفرینش میں ہے یا نہیں سب وہی رہے .

۱۵۸۲ ؟ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۱۶

ہماری زمین آفرینش سے ایک چھوٹا حصہ ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۵۳

[ف : آفرینش ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

آفرینندہ (سک ف ، ی مع ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف .

پیدا کرنے والا ، خالق ، موجد .

وہ آفرینندہ جن و انس و وحوش و طیور ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۲۷

وہی مالک اور نگہبان ہے آفرینندۂ زمین و زمان ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۵

[ف : آفرینندہ ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے صفت فاعل]

. . . آفرینی (. . . سک ف ، ی مع) ترکیب میں اسم کیفیت کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) پیدا کرنا ، کے معنی میں .

سودا نے البتہ نہایت کثرت سے رباعیاں لکھیں لیکن اکثر عشقیہ یا خیال آفرینی کی غرض سے لکھی ہیں .

۱۹۰۷ موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۲۳

[آفرین (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آفِس (کس ف) امذ .

دفتر ، وہ کمرہ یا مکان جو کسی خاص نجی یا سرکاری کام کے لیے مختص ہو ، سررشتہ ، صیغہ .

ادھر مولوی کسی مدرسی میں تھے   نہ آفس میں تھے اور نہ کوسی میں تھے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۸۱

[انگ : Office]

آفسٹ (سک ف ، کس مع س) امذ .

دھات کی پلیٹ پر طرح طرح سے الفاظ یا عبارت کا اولو لے کر چھاپنے کا ایک طریقہ ، عکسی چھپائی کا ڈھنگ .

چھاپہ خانوں کی آفسٹ چھپائی اور رنگین طباعت معیاری اعتبار سے یورپی چھاپہ خانوں سے کم نہیں .

۱۹۶۲ ماہنامہ 'کتاب' لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۳۳

[انگ : Offset]

آفسُوں (سک ف ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : افسوں .

ابر اس کے پڑ تین بار آفسوں

۱۵۴۲ بھوگ بل (دکنی اردو کی لغت ، ۹)

آفوس/آفونسو (و مع/و مع ، سک ن ، و مع) امذ .

ایک قسم کا خوش ذائقہ آم .

الفانسو (Alfonso) ایک خاص آم کے مفہوم میں اردو میں مروج ہے ، یہ لفظ آفونسو کی شکل میں بھی اردو میں استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۰۰

[رک : الفانسو]

آفیَت (کس ف ، فت ی) امث .

عافیت (رک) کا یہ قدیم املا .

تول اپنی عطا و مرحمت سے کر مجھ کوں نہال آفیت سے

۱۶۹۲ ہشت بہشت ، ۸ : ۱۸۰

[عافیت (رک) کا بگاڑ]

آفیشَل (ی مع ، فت ش) صف .

دفتر سے متعلق ، دفتر کا ، سرکاری .

اسی وقت اپنی فائل سے آفیشل چٹھی . . . نکال کے دیکھی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۵۶

[انگ : Official]

آقا

(زرخرید یا پشتینی غلام یا لونڈی کا سرپرست ، مخدوم ، ولی نعمت ، حاکم ، افسر .

کب سپاہی کام پر آقا کے اب دیتا ہے جی

بھوک سے کرتا ہے ہو کر زندگی سے سیر جنگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۹

گمراہی کی خواہشوں اور باطل کی پیروی میں سے جو اس کا آقا چاہے اس کو حکم کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۸۸

۲ . مذہبی پیشوا یا برگزیدہ شخصیت جس سے عقیدت ہو .

بحر آقا کی جدائی سے تڑپتا ہے غلام کربلا یاد آئی جب دیکھا حسین آباد کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۷

صاحبو ! آقا رخصت ہوئے فاطمہ کی آنکھیں ابل پڑیں .

۱۹۱۶ سی پارۂ دل ، ۲ : ۲۲

[ف : (= نیز صاحب و برادر)]

ــــ ئے خانَہ کس اضا (- فت ن) امذ .

گھر کا مالک ، کنبے کا وارث اور سرپرست .

اس پیام سے تو غرض ابن رشد کی یہ تھی کہ اس کے اہل خانہ کو اطمینان ہو کہ آقائے خانہ صحیح و سالم ہے .

۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۱۳۰

[آقا + ف : ئے ، علامت اضافت + خانہ (رک)]

ــــ ئے شَرِیعَت کس اضا (- فت ش ، ی مع ، فت ع) امذ .

(مجازاً) مجتہد ، فقیہ ، مفتی ، عالم دین .

آقائے شریعت مولانا . . . صاحب قبلہ .

۱۹۵۱ نگارستان مانی ، ۱۶

[آقا + ف : ئے ، علامت اضافت + شریعت (رک)]

آقائی امث .

آقا ہونے کی حیثیت یا حالت ؛ حکومت .

کہنے کو تو یہ عہدہ دار رولنگ چیف کے ملازم ہوتے ہیں لیکن در حقیقت وہ آقائی کرتے ہیں .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۱۸۲

ـــ کرنا ، ہونا .

[آقا + ف : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

آقائِیَت (کس ء ، فت ی) امث .

آقا ہونے کی حالت ، آقائی .

سکھ ازم کا منشا تھا کہ برہمنوں کی آقائیت سے بچ کر اپنی قوم کو اسلام کی مساوات سے علاحدہ کیا جائے .

۱۹۶۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۶۴

[آقائی (رک) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آقتَہ بیگی (سک ق ، فت ت ، ی مع) امذ ؛ ~ آختہ بیگی .

اکبری عہد کا ایک عہدہ دار جو تمام جانوروں کے حالات سے واقفیت رکھتا اور ان کی دیکھ بھال و (اور) علاج وغیرہ میں دیگر ملازمین کی رہنمائی کرتا تھا . (اس عہدے پر کوئی نامی امیر مقرر کیا جاتا تھا) (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱/۱ : ۲۵۷) .

آک (۱) امذ ؛ ~ آکھ ؛ آگ .

ایک جنگلی پودا جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے . (اس کی پتی اور شاخ کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے جو تری رکھنے اور دواؤں اور کشتہ جات میں کام آتا ہے . اس میں اول پھول آتے پھر ڈوڈے لگتے ہیں جن کے اندر روئی سی بھری ہوتی ہے) ، مدار ، اکوا .

آگ دھتورا چوہے و گھونس دابر کے کھانے کے واسطے لیاوتا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸

بن آگ تڑپی تپو کیا پھول رہے بن بن

برسوں ہے ارسا ہے پھر اور ہی ہے من بن

۱۸۲۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۹

اگر بعض عاملے کے پتے علیحدہ علیحدہ رہیں تو اس حالت کو الفل پال . . . کہتے ہیں مثلاً سدا بہار آک .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۳۸

[ف : اب رس :]

ــــ کا ڈوڈا (- و مع) امذ .

آک کا پھل (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

انگریزوں کے قدم یہاں ایسے جمے کہ وہ آکاس بیل کی طرح سارے ملک پر چھا گئے ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۱۳

[آکاس + بیل (رک)]

ـــ پھَل (ـــ فت پھ) امذ ۔

۱. ہرانس بچھ ، رام جنا (منیرالبیان ، ۱۲ ؛ مخزن المحاورات ، ۲۸) ۔

۲. خدا کی دین ، مراد : بال بچے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۸) ۔

[آکاس + پھل (رک)]

ـــ تارے توڑنا محاورہ (قدیم) ۔

رک : آسمان کے تارے توڑنا ۔

گھرا بھی بہت چھوٹ نہ بول جوڑ
جنگل دھرت آکاس تارے نہ توڑ

۱۶۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۰۱

ـــ چوٹی (ـــ و مج) امث ۔

سمت الراس ، سر کی سیدھ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) ۔

[آکاس + چوٹی (رک)]

ـــ دِیا (ـــ کس د) امذ ؛ ~ آکاس دیپ ؛ آکاس دیوا ۔

۱. چاند ؛ وہ چراغ جسے ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر لٹکاتے ہیں ۔ (ان کا خیال ہے کہ ایسا کرنے سے اس دنیا میں بھی روشنی ملتی ہے) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) ۔

ہلاق اس کے میں در بے نور افزا ہے آویزاں گویا آکاس دیا

۱۸۴۶ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۸

۲. بڑا چراغ جو مینار یا بلندی پر جہاز والوں یا مسافروں کی رہنمائی کے لیے جلایا جاتا ہے (ا ب و ، ۵ : ۱۶۵) ۔

[آکاس + دیا (رک)]

ـــ دُھری (ـــ ضم د ھ) امث ۔

کرۂ آسمانی کا محور یا دُھرا ، نقطۂ شمال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۰) ۔

[آکاس + دھری (رک)]

ـــ گنگا (ـــ فت گ ، غنہ) امث ۔

کہکشاں ، آکاس جنیو ۔

ہے عکس جبیں یا ہے کمر کی زنجیر
یہ رات اور یہ آکاش گنگا کی لکیر

۱۹۴۷ روپ ، ۵۰

[آکاس + گنگا (رک)]

ـــ نیم (ـــ ی مع) امذ ۔

ایک پودا جس کے پھول سفید اور خوشبودار ہوتے ہیں ، نیم چنبیلی ۔

روڑ بے اس کے پاس ایسا معلوم ہو رہا تھا جیسے احاطے میں کھڑے ہوئے آکاش نیم کے پاس ارنڈ خربوزہ ۔

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۷۶۰

[آکاس + نیم (رک)]

آکاسی/آکاشی صف ۔

رک : آکاشی (مع تحتی الفاظ) ۔

ـــ بِرت (ـــ کس ب ، سک ر) امث ۔

رک : آکاس برت (مخزن المحاورات ، ۲۸) ، آکاش برت ۔

[آکاسی + برت (رک)]

آکاش امذ ۔

رک : آکاس (مع تحتی الفاظ) ۔

پھولاں کے القبار یاں سو خوش باس موں
دیوے زیب بہتر ہو آکاش کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰۷

یہ دھرتی اور آکاش کس کے سہارے پر قائم ہے ۔

۱۹۳۲ انجام فیض ، ۲۶

آکْٹوپَس (سک ک ، و مج ، فت پ) امذ ۔

"آکٹوپس اس قسم (کٹل فش) کا ایک دوسرا جانور ہے ۔ . . . ان کے جسم کے اندر ایک تھیلی ہوتی ہے جس میں ایک قسم کی سیاہ روشنائی بھری رہتی ہے ، جب یہ کسی دشمن کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اپنی اس روشنائی کو کافی تعداد میں باہر نکال دیتے ہیں ، روشنائی باہر آکر پانی کو گندلا کردیتی ہے ، ایسے گندلے پانی میں ان کا دشمن ان کو دیکھ نہیں سکتا ، وہ اس طرح سے اس کی نگاہ سے بچ کر بھاگ جاتے ہیں ، اس روشنائی کو سیپیا روشنائی کہتے ہیں ، مصور اس کی بہت قدر کرتے ہیں" (حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۴۶) ، ہشت پا ۔

[Octopus : لاط]

آکْٹَرائے (سک ک ، فت ٹ) امذ ۔

وہ محصول جو اندرون ملک سامان کی درآمد پر وصول کیا جائے ، ایک مقام سے دوسرے مقام میں سامان لے جانے کا محصول یا چنگی ۔

بلدیات کی آمدنی زیادہ تر آکٹرائے اور زمین ، مکانات ، گاڑیوں اور جانوروں کے محاصل سے حاصل کی جاتی ہے ۔

۱۹۳۷ اصول و طریق محصول ، ۱۶۰

[Octroi : انگ]

آکْری (۱) (سک ک) امث ۔

عذر ، معذرت ۔

چاکری میں آکری کیا ۔

۱۹۲۳ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۰

[س : اکری अकरी (غالباً اکری)]

آکْری (۲) (سک ک) امث ۔

آک (رک) کا پودا ۔

کھلاوے آکری کا دود اس کوں

۱۶۷۰ ؟ شغل بیجاپوری ، پند نامہ ، (دکنی اردو کی لغت ، ۲)

آکْڑا (سک ک) امذ ۔

آک (رک) کا درخت (خزائن الادویہ ، ۷ : ۸) ۔

آکُس (ضم ک) امذ .

پتھر تراشنے کا لوہے کا قلم .

آکس کا کاف مضموم ہے قلم آہنی کو کہتے ہیں جس سے سنگ تراش پتھر تراشتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

[غالباً س : آنکُس ؟]

آکْسائڈ (سکن ک ، کسر ء) امذ .

آکسیجن اور ایک کسی اور عنصر کا آمیزہ .

اس نظریے کے مطابق دھاتیں ایک کلس (جسے ہم آج زنگ یا آکسائڈ کہتے ہیں) اور ایک عجیب شے فلوجسٹن سے مل کر بنتی ہے .

۱۸۶۸ فتوحات سائنس (ترجمۂ احمد حسن) ، ۵۰۰

اس میں خود لوہے کا آکسائڈ ہوتا ہے جو آکسیجن کو جذب کرلیتا ہے .

۱۹۲۰ مکالمات سائنس ، ۶۷

[انگ : Oxide]

آکْسیجَن (سکن ک ، ی مج ، فت ج) امث

ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کا ایک جزو بسیط ہے ، ہوا کا وہ جزو جس پر روشنی اور زندگی موقوف ہے .

بہت سے اجسام ہیں کہ ایک دوسرے کے مقابل ہیں مثبت اور منفی ہوتے ہیں چنانچہ منفی اجسام سے گندھک اور فاسفورس اور آکسیجن اور ہیڈروجن وغیرہ ہیں .

۱۸۵۶ فوائدالصبیان ، ۱۳۴

یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بلا آکسیجن کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۴۲

[انگ : Oxygen]

آکْشَن (سکن ک ، فت ش) امذ

رک : نیلام .

آکشن کرو یا بیچا کر ڈھول ... بک گئی ایک کوڑیوں کے مول

۱۸۹۲ رشو ، ۲۲

افعال : کرنا ، ہونا .

[انگ : Auction]

آکِل (کسر ک) صف .

کھانے والا ، نوش کرنے والا .

آکل مال یتیم و حق تلف ... موذی اور ہیں و اہل نا خلف

۱۸۲۶ آثار محشر ، ۴۳

ایک خاص باب میں انھوں نے یہ عنوان قائم کیا ہے کہ باری تعالٰی کے سوا ہر ہستی آکل و ماکول ہے .

۱۹۱۸ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۶۵

[ع : (ا ک ل)]

آکِلانَہ (کسر مج ک ، فت ن) صف .

آکلہ (رک) کی طرح کا ، کسی چیز کو گلانے یا سڑانے والا .

زنگ اگر لوہے کے پہلو بہ پہلو رہے تو اس سے ایک قسم کا گلوانی جفت تیار ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لوہے میں اور زیادہ آکلانہ عمل ہونے لگتا ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۳۰

[آکل (رک) + ا نہ ، لاحقۂ نسبت]

آکِلَہ (کسر خف ک ، فت ل) امذ .

(لفظاً) کھانے والا ، (طب) وہ زخم جو کسی عضو کی ساخت کو کھاتا اور گلاتا چلا جائے ، گوشت خورہ ، سرطان .

دہن اور دندان اور بینی میں عارضہ آکلہ ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۲۹۹

گندہ مواد کے انصباب سے ہو تو آکلہ کے طریقہ پر علاج کریں .

۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۰۱

[ع : آکل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— خورَہ (— و مج ، فت ر) امذ .

(نباتیات) پودوں کی چھال کے زخم کا ابھرا ہوا کنارہ .

پودوں کی چھال (Bark) جب کسی طفیلی فنگس سے متاثر ہوتی ہے تو وہ گلنا سڑنا شروع کردیتی ہے ... زخم بنتے جاتے ہیں اور پھیلتے جاتے ہیں ، ان زخموں کے کنارے ابھرے ہوئے ہیں ، جن کو آکلہ خورہ (Canker) کہتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۶

[آکلہ + خورہ (رک)]

آکَن (فت ک) امذ .

کھیت کی گھاس ، جڑیں اور جھاڑیوں کا سمٹا ہوا انبار ، گھور (ا پ و ، ۶ : ۱۰۲) .

[ہ : آکن आकन]

آکول (و مج) امذ .

رک : آکولہ .

چترک ، آکول اور نرہم ڈالی کے ساتھ ... کھول کرلے .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۷۷

آکولَہ (و مج ، فت ل) امذ ؛ آکول .

ایک چھوٹا درخت جس کی لکڑی قدرے خوشبودار ہوتی ہے اور جس سے تیل نکالا جاتا ہے (جو جادو اور سحر میں کام آتا ہے) ، (لاطینی) Alangium hexapetalum .

دوسری اقسام کی لکڑیاں جن میں قدرے خوشبو ہوتی ہے وہ حسب ذیل ہیں : آکولہ ... اگا جام اور دارچینی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۸۳

[س : انکول अङ्कोल]

آکھ

رک : آک .

اس کی پھول پر ... پیپل کے پتے ... وہ بھی نہ ہو تو آکھ کے یا کسی اور درخت کے پتے اوپر تلے رکھ کر دعا گرہ سے باندھتے تھے .

۱۸۷۲ سخندان فارس ، ۱ : ۱۳۱

آکھ کا پودا دو ڈیڑھ گز تک بلند ہو جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۲

ـــ کی بُڑھیا
رک : آک کی بڑھیا .

آکَھا امذ .
رک : آڑہند (اپ و ، ٦ : ١٢٠) .

آکَھاس امذ (قدیم) .
آسمان ، آکاس (رک) .
ٹھرا گیا ہے سورج کا دھرتی ستی آکھاس پر
بیاض مراثی (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

آکَھت (فت کھ) امث .
١. وہ اناج جو ہل بیلچھے کنو کے خدمت کروں یعنی ہنگر کا کام کرنے والوں کو اسامیوں سے ملتا ہے .
لوہار اور بڑھئی اور نائی دھوبی سب اسامیوں سے فی ہل . . . ڈھائی ڈھائی سیر اناج . . . آکھت . . . پاتے ہیں .
١٨٣٦ کھیت کرم ، ١٦
٢. نال کٹائی یا ختنہ کرنے کا کام یا اس کی اجرت .
میری ہی ماں نے ان کی نال کاٹی تھی اور اسی آکھت سے میری پرورش ہوئی .
١٩٣٠ اودھ پنچ، لکھنؤ ، ١٥ ، ٢٣ : ٥
[س : اکشت अक्षत]

آکَھاڑ امذ (قدیم) .
رک : آساڑھ .
سدا آکھاڑ پور مجھ میں لگا ہے بارہواں چندر
ستارے باج یک تل مجھ پر بت ہوتی نیں ساون سوں
١٦٩٠ ہاشمی (د ، ١٤٣)

آکَھر (١) (فت کھ) امث : ~ آکھر .
جنگلی جانور یا درندے کے رہنے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں وحشی جوپائے دن رات میں کسی وقت آکر ضرور کھڑے ہوں .
دانت کھٹے باگ کے بکری کرے باگ کے آکھر میں جا بکری چرے
١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٣٩٥
شہر ہوتی کہ یہاں شیروں کا آکھر ہے .
١٨٢٣ سیر عشرت ، ١٢٥
آکھر سے جو واپس ہوئی یہ غم کی ستائی
ورثوں میں سجھے مجلس ماتم نظر آئی
١٩١٢ شمیم ، (ق) ، ٢٩
[س : آکھر आखर]

آکَھر (٢) (فت کھ) امذ .
١. حرف ، اچھر ، اکشر (رک) (پلیٹس ، ٦٨)
٢. نوشتۂ تقدیر .
میرے آکھر میں لکھیے سونا پھرنے .
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک (دکنی اردو کی لغت ، ٦)

آکھروٹ (و مج) امذ .
رک : اخروٹ (پلیٹس ، ٦٨) .

آکَھڑنا (فت کھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .
اکڑنا (دکنی اردو کی لغت ، ٦) .
جھگڑا انو پر آکر کھڑیا .
١٦٣٥ سب رس ، ١٦٥

آکُھڑی لینا محاورہ .
١. عہد کرنا (منیرالبیان ، ١٦) .
٢. تیاگنا ، چھوڑ دینا (مخزن المحاورات ، ٢٨) .

آکُھلا پَن (سک کھ ، فت پ) امذ .
گھوڑے کی کود پھاند ، شوخی ، شرارت .
روند ڈالا دل کو ہر جانباز کے آکھلاپن نے سمند ناز کے
١٨٢٢ مصحفی (امیراللغات ، ١ : ١٤٣)
اس نے پھر بچھیری کی طرح آکھلاپن شروع کردیا .
١٩٦٢ آنت کا ٹکڑا ، ٢٠٦
[غالباً ، : آکلا (= تیز) + ١ : پن ، لاحقۂ کیفیت]

آکُھنا (سک کھ) ف م (قدیم) .
کہنا ، بولنا .
کدم راو آکھے زنا دنہ آدھر ؟ کہ دھن بات سن بات یک چت دھر
١٤٣٥ کدم راو پدم راو ، ٩١
تمام مرزباں پر آنکھوں واکھے تھے علی کیاں اقرباناں ہی آکھے تھے
١٦٤٩ خاور نامہ ، ٤٩٣
[س : کتھ कथय कथ्य کتھی]

آکھو ماکھو (و مج) امذ .
رک : آکھو بکھو .
صبح اٹھ کے منہ دھلائیں آکھو ماکھو میاں کو اللہ راکھو .
١٩٣٠ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٥ ، ٣٠ : ٩

آکھی امث : ~ آنکھی (قدیم) .
آنکھ .
سیوں آکھی کھول تو یہ سن او کھیے بول
١٤٩٦ میراں جی شمس العشاق ، شہادت الحقیقت ، ٢١٣
[رک : آنکھ]

آگ (١) امذ .
رک : آک .
تورنیا . . آتشی (سانپ) ہے جس جگہ آگ کے درخت ہوتے ہیں پیدا ہوتا ہے .
١٨٤٣ تریاق مسموم ، ٣١

ـــ کا پُھول (ـ و مع) امذ .
مدار کا پھول .
رہے شگفتہ ہم اس طرح جیسے آگ کے پھول
کبھی نہ دشت نوردی میں ہم نے مانی دھوپ
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٤٢

ـــ کی بڑھیا (ـــ ضم ب ، سک ڑ ھ) امث .

وہ نرم اور چمک دار روئی جو آگ کے لوڈے سے نکلتی اور ہوا میں اڑتی پھرتی ہے . (یہ کاتنے کے کام نہیں آتی . لوگ تنکوں میں بھرتے ہیں . اسے ، بڑھیا کا کاتا ، بھی کہتے ہیں) : (عاماً) نہایت بوڑھی اور کمزور عورت (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

آگ (۲)

امث .

۱. نار ، آتش ، شعلہ ، عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر کا نام .

جوت کی لکڑی بھیتر آگ ، بھڑکا ، لیکلیا ، جیوت کی جاگ

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۶

جیسے شب آگ سا دیکھا سلگتے ، آئے پھر خاک میں پایا سحر تک

۱۸۱۰ میر ، کلیات ، ۱۹۹

آگ کی جستجو میں جانا اور پیغمبری لیکر پلٹنا موسیٰ کے وقت سے اس وقت تک تو کبھی دیکھا نہیں گیا .

۱۹۲۲ مکتوبات نیاز ، ۱۲۱

۲. دھوپ کی تیزی ، سخت گرمی ، لو .

حذر کہ آہ جگر تشنگاں بلا ہے گرم
ہمیشہ آگ ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸

آگ برسائے فلک یا آب حیوان بہار
زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے پشیمان بہار

۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۳۹

۳. تپش ، حدت جو جسم کے اندر یعنی خون میں محسوس ہو .

حال گرمی محبت کا نہ پوچھو ہم سے
آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۶

۴. سوزش ، ٹپک ، جلن .

اس مرہم سے تو پھوڑے میں آگ پڑ گئی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۹

۵. آتشک کا مرض ، باؤ فرنگ .

اس کے جسم پر نہ جاؤ آگ میں پھک رہی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۴

۶. جریرایت ، جہال .

کیلیوں نے تو زبان سے حلق تک آگ لگا دی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۷. سوز و گداز ، لگن ، عشق و محبت کا جوش .

آگ فراق زور کرے بیچل تمنش
آچھوید ہو داغ کہنہ سو آباد کرتا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵

وہ رات میری چھاتی جلتی ہے محبت میں
کیا اور نہ تھی جا کہ یہ آگ جو یاں داہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۲

جانتے تھے کہ جو جوش اور آگ ان میں ہے وہی دوسروں میں بھی ہو .

۱۹۳۵ چاند ہمعصر ، ۹۵

۸. ماننا ؛ خون کا جوش .

اب آگ میری کوکھ کی کیونکر یہ بجھے گی ، کس طرح سے بھڑکی

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۰۱

۹. شوق یا اشتیاق کی شدت .

حقیقوں سے سنا ہوں بجھتی ہے پیاس ، عقیق لب سے بھڑکے ہوئے کی آگ

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۳

دو بچا وہ گلنار دکھلا گئے ، نئے سر سے پھر آگ بڑھا گئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

۱۰. غصہ ، جھونجھل .

جو اتنا گرم ہوکر آج تو اے شعلہ خو آیا
ہوا خوابوں نے تیرے آگ کچھ بھڑکائی ہووے گی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۷

۱۱. حسد ، جلن ، جلاپا .

ہماری عشق بازی دیکھ کر یہ لوگ جلتے ہیں
لگی ہے دل ہمارے کی مگر یہ آگ کا لگنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) (ق) ، ۹

موت کی آگ بجھے موت کے بجھونے سے جل
ان جہنم کے شرارون کی شرارت نہ گئی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۶۵

۱۲. فتنہ و فساد ، ہنگامہ .

غدر میں جو ہزاروں جانیں تلف ہوگئیں یہ آگ میرٹھ سے اٹھی تھی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۵

اس رشتہ سے جن لوگوں کو حسد تھا . . . ان لوگوں نے اس آگ کو اور بھڑکایا .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳۷

۱۳. عداوت ، کینہ ، دشمنی .

یہ آگ کیا ہی تیر بھڑوائے بجھے گی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۴

خدا معلوم تمیزاً کو سوکن کے بچوں کی ایسی کیا آگ پڑی تھی کہ ہر وقت ان کی بربادی پر کمر بستہ تھی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۴۸

۱۴. بھوک پیاس کی شدت .

دل تشنگی نے مارا مجھ کو کہاں مزہ دے
اک قطرہ آب تا ہیں اس آگ کو بجھاؤں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

۱۵. خواہش انسانی ، شہوت ، ہوس .

آشناؤں کو تو بلاتی ہے اور اپنا رنگ جماتی ہے ، تیرے جسم میں آگ ابھری ہے .

۱۹۰۲ طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۳ : ۹۸

۱۶. چمک دمک ، روشنی .

و یاں ہے آب رخ یاں آتش دل ، جدھر دیکھو ادھر ہے جلوہ گر آگ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۲

(ب) صف .

۱. غضبناک ، خشمگیں .

میں کون دیا چھوڑ ان آگ ہو ، عال ہاتھ جھگڑا کیا ، بآگ ہو

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۹۸

کرتے ہم مضمون سوز دل بیاں گر اور ہیں
آگ ہو جاتے ابھی اس کو وہ سن کر اور ہیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۴

برقنداز آگ ہو گیا اور اس نے دو تین قیدیوں کی امداد سے مجھکو اتنا مارا کہ میں بیہوش ہو کر گر پڑا .

۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۹ : ۱۲۲

۲. (مجازاً) حار ، گرم ، خون میں گرمی اور سوداویت پیدا کرنے والا ، جیسے : ابھی بات نہیں بڑا آج کل کے آم آگ ہوتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۵).
پھر میں آگ ہوگیا پانی　　دل کو کر دیتی ہے کباب شراب
۱۸۳۱　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۳

— اُبلنا محاورہ .
شدت کی گرمی پڑنا ، سخت تپش ہونا .
بہت گرمی کی جگہ کہتے ہیں کہ زمین سے آگ ابلتی ہے .
۱۸۹۱　　امیراللغات ، ۱ : ۱۳۵

— اُٹھانا محاورہ .
راڑ جگانا ، لڑائی کھڑی کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۳) .

— اُٹھنا محاورہ .
فتنہ و فساد کا پیدا ہونا ، غدر مچنا .
قب : رک : آگ (۲) نمبر ۱۲ .

— اَور بَیری کو کَم نہ سمجھیے مقولہ .
آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر ان دونوں کو تھوڑا نہ سمجھنا چاہیے ، آگ کے پھونک دینے اور دشمن کے ضرر پہنچانے میں دیر نہیں لگتی (امیراللغات ، ۱ : ۱۳۵) .

— اَور رُوئی کی کیا دوستی/کا کیا ساتھ (کہاوت) .
متضاد مزاج والوں کی دوستی قابل اعتبار نہیں ، دشمنوں کا کیا میل ملاپ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۱) .

— اَور کوئلہ ہونا محاورہ .
رک : آگ بگولا + ہونا .
بیگم تو آگ اور کوئلہ ہو رہی تھیں یہاں آتے ہی افضل خاں قید ہو گیا .
۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۶۱

— باگ ہونا محاورہ (قدیم) امذ .
رک : آگ ببولا + ہونا .
لشکری دہقاں اپر ہو خشمناک　　ہو گیا از بسکہ اس پر آگ باگ
۱۷۹۱　　ریاض العارفین ، ۱۲۱

— ببولا (فت ب ، و مع) امذ ؛ صف .
رک : آگ بگولا .
راجہ نے . . گھوڑے کو کوڑا مارا چابک لگتے ہی آگ ببولا ہو کر وہ ایسا اڑا کہ سمندر کے پار لے گیا .
۱۸۰۱　　سنگھاسن بتیسی ، ۳۱
ہم نے اس سے کہہ دیا کہ سرکار گاؤں پر ہیں رسید کوئی دے یہ سن کر وہ آگ ببولا ہوگیا .
۱۹۲۷　　شاد ، ضرورۃ الخیال ، ۲ : ۲۵
[آگ + ببولا (رک)]

— بتانا محاورہ .
داغنا ، آگ دکھانا ، آتش بازی یا باروت کو شتابہ وغیرہ دے کر جلانا .
آگ تودے پہ تپنچوں کو بتادیتے ہو
خاک ہی صورت باروت اڑا دیتے ہو
۱۸۶۷　　عرش ، ۱ : ۲۹
جب خوب اچھی طرح باروت بچھادی گئی تو آگ بتا کر الگ ہو گئے
۱۹۱۷　　مسیح اور مسیحیت ، ۱۶۲

— بَتّیا (- فت ب ، سک ت) امث .
وہ آگ جو جنگلات میں لگی ہوئی آگ کے شعلوں کو بانٹ کر استعمال گھٹانے کے لیے مقرر ضابطے کے تحت لگائی جاتی ہے .
آگ بتیوں سے جنگل کی آگ بجھائی جا سکتی ہے .
۱۹۱۶　　علم زراعت ، ۲ : ۶۶
[آگ + بَتّیا ، بانٹنا (رک) سے صفت فاعل]

— بُجھانا محاورہ .
۱. جلتی ہوئی آگ کو پانی سے یا اور کسی طرح سرد کرنا .
اکبر پھوپھی پکڑ رہی ہے کہاں ہو آؤ
عباس جلد آگ بجھانے کو پانی لاؤ
۱۸۸۴　　مرثیۂ شمیم ، ۱۹
گئے تھے آگ بجھانے کو مجرم آگ کے قرار پائے .
۱۹۲۲　　مضامین عبدالماجد دریا بادی ، ۲۵۲
۲. جھگڑا مٹانا ، فتنہ رفع کرنا ؛ غصہ فرو کرنا .
دونوں مزاج کے جھلے ہیں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھے گی .
۱۸۹۱　　امیراللغات ، ۵ : ۱۳۶
۳. بھوک پیاس مٹانا ، پیٹ بھر کے کھانا کھلانا ، تشنگی فرو کرنا .
قب : آگ (۲) نمبر ۱۳ .
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھاوے .
فقیروں کی مشہور صدا
۴. دل کی لگی سرد کرنا ، جی ٹھنڈا کرنا ، سکون پہنچانا .
پیاسے کر پکر جب گل لگئی　　تمامی آگ تن من کی بوجھائی
۱۹۲۵　　افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۲
بہار نے بھی نہ بلبل تری بجھائی آگ
جگر کے پار ہے اب بھی تری نوا ایک ایک
۱۸۹۳　　دیوان حالی ، ۹۱
۵. خواہش نفسانی کو مٹانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۱) .

— بُجھنا محاورہ .
۱. آگ بجھانا (رک) کا لازم .
لگا کے برف میں ساقی صراحی سے لا
جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا
۱۸۱۸　　انشا ، کلام انشا ، ۵

۲. جلانا یا عداوت مٹانا .
قب : آگ (۲) نمبر ۱۱ و ۱۳ .

— برسانا محاورہ .
آگ برسنا (رک) کا تعدیہ .

آگ برساتی ہیں آہیں جب وفور گریہ ہو
یوں تو ہوتی ہے رطوبت ذرا ہوا برسات میں

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۲۲

بابر کا توپ خانہ افغان فوج کے پر ہجوم قلب پر آگ برسانے لگا .

۱۹۶۵ تاریخ پاک و ہند ، ۱۱۱

— برسنا محاورہ .
۱. لو چلنا ، دھوپ پڑنا ، سخت گرمی ہونا .
(انیسویں صدی کی مثال کے لیے) قب : آگ (۲) نمبر ۲ .
شمالی ہندوستان میں تو آگ برس رہی ہے .

۱۹۳۱ مکتوبات عبدالحق ، ۸۵

۲. معرکۂ کارزار گرم ہونا ، گولیوں کی بوچھار ہونا .
حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم کیونکر بڑھے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۴۷

— بگولا (فت ب ، و مع) امذ ؛ صف .
۱. دہکتا ہوا گولا یا چکر ؛ شعلہ ، سرخ انگارا .

بجلی ہے یا آگ بگولا جیسے نام خدا کا بھولا

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۳۱

بادلوں میں اڑاتے ہو عبث مجکو جلا کر
میں آگ بگولا ہوں ہوا ہو نہیں سکتا

۱۸۵۲ تنویر الاشعار ، ۲۳

چلا سقر سے تو فردوس میں جلیل ہوا
ابھی جو آگ بگولا تھا وہ خلیل ہوا

۱۹۷۵ مرثیۂ تسنیم ، ۳۱

۲. بر افروختہ ، غصے میں بھرا ہوا ، خشمگیں ، غضبناک .
دادی نے بہو بیٹے کی صورت دیکھی آگ بگولا ہو گیا .

۱۸۰۲ داستان امیر حمزہ ، ۸۳

جب میرے انکار کا علم ہوا تو یوں آگ بگولا ہوئے گویا ان کی ذاتی توہین کی گئی تھی .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۴۹

۳. شعلہ رو ، حسین ، شوخ اور طرار .

شوخ طرار جفا کار ستمگر عیار
شعلہ خو تند مزاج آگ بگولا منہ پھٹ

۱۸۱۸ عیش لکھنوی ، قصیدہ ، ق

الف : جلانا ، بننا ، کرنا ، ہونا .
[آگ + بگولا (رک)]

— بنا دھر راکھی تمبا کو کہاوت .
جیسے بغیر آگ دھرے تمبا کو بیکار ہے ویسے ہی الٹی تدبیر بھی بیکار ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۲۳) .

— بن دھواں کہاں کہاوت .
ہر بات کی بنیاد ضرور ہوتی ہے ، ہر علت کے لیے معلول ضرور ہے (نجم الامثال ، ۲۳) .

— بتانا ف م ؛ محاورہ .
(ہندو) آگ سلگانا .
کہیں درد ہو رہا ہے ؟ آگ بتا لاؤں ، کچھ بتلاتے کیوں نہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۵

۲. غصہ دلانا ، بھڑکانا .
دو باتیں ایسی جڑیں کہ اُن کو آگ بتا دیا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۲۷

— بتنا محاورہ .
آگ بتانا (رک) کا لازم .

آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو
جوں سوز دل کہا ہے تم آگ بت گئے ہو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۲

آگ بت جاتا ہے جل کر سوز دل وہ شعلہ رو
دور سے دیتا لپٹ ہے صورت اخگر مزاج

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۳۷

— بوٹ (— و مج) امذ ؛ امث .
دخانی کشتی ، اگن بوٹ (رک) .
بالفعل دیار چین سے آگبوٹ آیا اس طرح کی خبر لایا .

۱۸۶۱ کشف الاخبار ، بمبئی ، مئی ، ۶۰

بہت سے افزاری جہاز . . . اور ایک انگریزی آگ بوٹ . . . بھی تھی .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۰۰

[آگ + بوٹ (رک)]

— بھبوکا/بھبھوکا (فت بھ ، و مع) صف .
رک : آگ بگولا .

وہ آگ بھبوکا جو ہوا بات سے میری
پروانہ تو واقف نہ تھا کیا خوے کسی کی

۱۸۱۳ کلیات جسونت سنگھ پروانہ ، ۲۰۲

میں دریا کو جو وہ آگ بھبوکا نکلے
آگ پانی میں لگے شاہ سکندر جل جائے

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، عشق ، ۱۰۳

— بھری ہونا محاورہ .
۱. سوز و گداز ہونا .

پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار بھری تھی دل میں یارب کس قدر آگ
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۳

۲. جلن اور تپک ہونا .
پھوڑے میں ایسی آگ بھری ہے کہ پھونکے دیتی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷

۳. بغض و عداوت یا حسد ہونا .
سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۴۷

۴. گرم مزاج ہونا ، پیٹ میں سوزش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲).
۵. آتشک ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۶. پرشہوت ہونا .
آشناؤں کو تو بلاتی ہے اور اپنا رنگ جماتی ہے . تیرے جسم میں آگ بھری ہے .
۱۹۰۲ طلسم نو خیز جمشیدی ، ۲ : ۹۸

ــ بھڑکانا
ف م ؛ محاورہ .

۱. (لفظاً) آگ کو ہوا دے کر یا اور کسی طرح تیز کرنا یا دہکانا ، آگ جلانا .

آگ بھڑکا کے دکھانا اے اے نامہ برو
حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۹

یہ کہتے ہی چتا میں پاؤں رکھا آگ بھڑکائی
عدم کی راہ لی منہ ڈھانک کر شعلوں کی چادر سے
۱۹۲۸ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۸۰

۲. شوق یا خواہش کو بڑھانا ، بے تاب و بے قرار کرنا .
دوپٹہ وہ گلنار دکھلا گئے نئے سر سے پھر آگ بھڑکا گئے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۳

اب تو گفتار میں خود آگہ ہے بجھنے کے قریب
تو نے بھڑکائی تھی جو نامہ و پیغام سے آگ
۱۹۳۳ سیف وسبو ، جوش ، ۲۳

۳. فتنہ اٹھانا ، فساد پیدا کرنا ، لگائی بجھائی کر کے جھگڑا بڑھانا .
جواتنا گرم ہو کر آج تو اے شعلہ خو آیا
ہوا خواہوں نے تیرے آگ کچھ بھڑکائی ہووے گی
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۷

جب سے بگڑی بات ادھر آئے ادھر جاتے ہیں لوگ
لگ چکی ہے آگ سو اور اس کو بھڑکاتے ہیں لوگ
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۹

۴. غصہ دلانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .
۵. مرض میں اضافہ کرنا ، زخم وغیرہ میں جلن پیدا کرنا .
بیمار کیا دوا بھی لائے بھڑکاتی ہے آگ تو بجھائے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۲۰

ــ بھڑکنا
محاورہ .

آگ بھڑکانا (رک) کا لازم .

عقیقوں سے سنا ہو لہ بجھتی ہے پیاس
عقیق لب سے بھڑکے ہو سے کی آگ
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۳

ہے قہر کی یہ آگ مبادا بھڑک اٹھے
دامن کو بچانا تو ذرا میرے لہو سے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۳۶

بھڑکتی ہے دل میں قیامت کی آگ جہنم ہے او میری امید بھاگ
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۸۲

ــ بھی نہ لگاؤں
فقرہ .

رخ کرنا یا ہاتھ لگانا بھی جرم ہے ، کسی صورت بھی قابل قبول نہیں ، (کسی چیز سے انتہائی نفرت ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) .
تمہارے نزدیک خوشرنگ ہوگی میں تو اس اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸

ــ پانی
امذ (عو)

مرگی کی بیماری ، صرع (چونکہ آگ پانی کو دیکھکر اکثر مرگی کے مریض کو دورہ پڑ جاتا ہے اس لیے یہ نام پڑا) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸).
[آگ + پانی (رک)]

ــ پانی ایک جگہ (ـــ تھار) ملنا/ہونا
محاورہ .

دو مخالف یا متضاد چیزوں کا میل ملاپ یا ایک جگہ جمع ہونا .
روشہ سات پور شاہ اس سات پار ملے آگ پانی دونو ایک تھار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

پارسائی اور جوانی کیوں کے ہو ایک جاگہ آگ پانی کیوں کے ہو
۱۷۵۰ یک رنگ ، مصطفیٰ خان (نکات الشعرا ، ۲۱)

ــ پانی کا بیر
(ی لین) امذ .

فطری مخالفت ، طبعی عداوت (نجم الامثال ، ۲۳) .
ہمارے ان کے تو آگ پانی کا بیر ہے موافقت ہو ہی نہیں سکتی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸

ــ پانی کا ساتھ/سنجوگ
(ـــ فت س ، سک ن ، و مج) امذ .

اجتماع ضدین ، دو متضاد چیزوں کی یکجائی یا میل ملاپ .
یہ تو آگ پانی کا سنجوگ ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸

میراں مدار کی ملاقات کیا آگ پانی کا ساتھ کیا .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۸

ــ پانی کا کھیل ہے
فقرہ .

کوئی چیز پکانے میں اگر جاتی ہے تو کہتے ہیں یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار کبھی بنتا ہے کبھی بگڑتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

ــ پانی میں لگانا
محاورہ .

۱. لڑوا دینا ، صابر اور حلیم کو بھڑکا دینا ، شرارت سے فتنہ اٹھانا .
لگایا کرے آگ پانی میں سوکن کبھی میری ان کی جدائی نہ ہوگی
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۹۵

کب شرارت سے باز آتے ہیں آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۳)

۲. کمال چالاکی یا ہنر دکھانا .

آگ پانی میں اب لگاتی ہے دیکھیں گا ذرا ہنر میرا

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۵

۳. نا ممکن بات کر دکھانا .

بنے تم میرے رونے پر شرر مل کر بنے آنسو

کبھو تو آگ پانی میں لگانا کس سے سیکھے ہو

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۰۵

— پر بارود (— فت پ ، سک ر ، و مج) امث .

اتنا مضر اور خطرناک کہ اقدام جیسے آگ سے بارود کی قربت جسکا انجام شعلہ اٹھنے کے سوا اور کچھ نہیں .

محمودہ اور ذاکر کا نکاح ہماری رائے میں آگ پر بارود تھا .

۱۹۱۸ سوکن کا جلاپا ، راشد الخیری ، ۱۰۱

— پر پانی ڈالنا

محاورہ .

غصہ فرو کرنا ، رفع فساد کرنا ، فتنہ مٹانا .

قریب تھا کہ جنگ و جدال برپا ہو جائے ، لیکن آپ کے چند فقروں نے آگ پر پانی ڈال دیا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۴۹

— پر تیل (— روغن) ٹپکانا/چھڑکنا/ڈالنا

محاورہ .

۱. شعلے کو اور بھڑکانا ، آگ کو تیز کرنا .

پیر جہاں نے اس آگ پر اور بھی تیل ٹپکایا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۰۷

۲. فساد بڑھانا ، ایسی بات کہنا یا ایسا کام کرنا جس سے جھگڑا بڑھے .

ان کے طرفدار اخبار نویسوں نے اس آگ پر تیل چھڑکا .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۹ : ۱۰

۳. کسی کیفیت ولولے یا اشتیاق میں شدت پیدا کرنا .

میرا گریہ ترے رخسار کو چمکاتا ہے

تیل اس آگ پہ ان آنکھوں کا ٹپکاتا ہے

۱۸۵۴ ذوق (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۳)

وصل علاج ہے یا آگ پر تیل چھڑکنا .

۱۹۵۴ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۷۷

— پر دکھانا

محاورہ .

کسی چیز کو آگ کے قریب لا کر سینکنا .

جس وقت بھی آپ کو کوئی کام ہو یا کچھ ضرورت پیش آئے یہ چوڑی آگ پر دکھا دیجیے گا ، ورنا میرے آدمی آپ کی مدد کو پہنچ جائیں گے .

۱۹۶۲ سازش (قیس چار) ، ۹۹

نیز : آگ دکھانا .

— پر دھرنا/رکھنا

محاورہ .

۱. جلانا ، پھونکنا ، سلگانا .

کہتا ہے کہ تابین کو کرتے آگ پہ رکھا

قاصد نے تو لو اور سنائی یہ خبر گرم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۴

۲. پگھلانا ، گرم کرنا .

باعث شیریں لبی ہے پان کے لاکھے کا رنگ

آگ پر جب تک نہ رکھیں جانے کیا شکر لبے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

گھی جم گیا ہے ذرا آگ پر رکھ دو .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۱۲۳

— پر روغن کا کام دینا

محاورہ .

معاملے کی شدت کو اور تیز کر دینا .

اس حالت میں فقیر کا راستہ گزرا اور اس نے آگ پر روغن کا کام دیا .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۰۱

— پر سیدھا کرنا

محاورہ .

لوہے وغیرہ کو بار بار تپا کر اس کا خم نکالنا .

کرے گی صاف چین اون ابروؤں کی گرمی صہبا

کماں رخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۵۰

— پر قائم ہونا

محاورہ .

آنچ لگنے سے ہوا میں نہ اڑنا (پارے وغیرہ کے لیے مستعمل) .

اے مہوس دل کو خط شعلہ روے عشق ہے

آگ پر قائم یہاں ہونے سے پارا ہو گیا

۱۸۷۶ بیاض سحر (رابعا محمود آزاد) ، ۸۰

— پر لٹانا

محاورہ .

آگ پر لوٹنا (رک) کا تعدیہ .

شوخی تھی یہ بس موت ستانے کے لیے

گرمی تھی یہ آگ پر لٹانے کے لیے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۷۱

— پر لوٹنا

محاورہ .

۱. بیقرار ہونا ، تڑپنا .

رحم کر حال پہ مرغے کے تو اے سوز فراق

قبر میں آگ پہ لوٹوں بس مرون کب تک

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۵۷

آگ پر لوٹا ہوں شب بھر تب ہوئی صبح امید

حد پریشانی میں تھا تقدیر تھی تدبیر میں

۱۹۳۱ خوشۂ متحیرہ ، نسیم امروہوی ، ۱۷

۲. رشک و حسد سے جلنا .

کون سی سوت ہے کہ سوت کو آغوش شوہر میں دیکھ شام سے صبح تک آگ پر نہیں لوٹتی .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۹۹

۳. کامل فقرا کا آگ پر لوٹنے لوٹنے اس کو اپنے جسم کی رگڑ سے سرد کر دینا .

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر

دل پھر بھی ہاں میں جس ابدال ہو گیا

۱۸۷۲ دیوان امیر ، ۳ : ۲۸

— پڑنا محاورہ .

۱. (قدیم) دھوپ پڑنا .
آفتاب تھے پڑے آگ ہور قدرت تھے عالم اٹھے جھاگ .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۱

۲. سوزش اور جلن ہونا .
اس مرہم سے تو پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۲۹

۳. بہت زیادہ گرمی ہونا ، جیسے : آگ پڑ رہی ہے ایسے میں سفر کا کیا موقع ہے .

۴. کسی چیز کا مہنگا ہونا ، گراں ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

۵. عداوت ہونا .
مثال کے لیے دیکھو : آگ نمبر ۱۳ (= عداوت) .

— پکڑنا محاورہ .

کسی چیز کا جلنے لگنا ، کسی چیز میں آگ لگنا .
اس کی وجہ سے بارود کا آگ پکڑنا بمقابلہ سابق کے زیادہ یقینی اور قابل اعتبار ہو گیا .
۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ نافرہنگ ، ۲۹

— پھانکنا محاورہ .

جھوٹ بولنا ، بد گوئی کرنا .
کہیے یہ رند کہ او زہد فروش آگ نہ پھانک
مانگیے گر بادۂ نو زہد کہن کی قیمت
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۵
واعظ کو ہے جو بادہ کشان ولا سے لاگ
منبر پہ بیٹھ کے میں بہت پھانکتا ہے آگ
۱۹۳۱ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۳

— پھکنا / پھنکنا محاورہ .

۱. آگ پھونکنا (رک) کا لازم .
کیا عشق خانہ سوز کے دل میں چھپی ہے آگ
اک سارے تن بدن میں مرے پھک رہی ہے آگ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۱
خدا جانے ڈاکٹر نے کونسی دوا پلائی ہے کہ بدن میں آگ پھک رہی ہے .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲

۲. برافروختہ ہونا .
اس بات کے سنتے ہی ایک آگ ہی تو پھک گئی .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۶

— پھونس کا بیر (— و سع ، مغ ، ی لین) امذ .

رک : آگ پانی کا بیر ، (خصوصاً) اس جگہ مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ جوان مرد اور عورت کی یکجائی ٹھیک نہیں .
میں نے سوچا نہ رہے بانس نہ بجے گی بانسری ، نہ لڑکی ہوگی نہ حکیم صاحب آئیں گے پھر یہ ٹھیرا آگ پھونس کا بیر اب بھی ابھی ماشاءاللہ سیانی ہے .
۱۹۵۹ شمع خرابات ، ۱۰۹

— پھونکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. منھ یا پھکنی وغیرہ سے ہوا دے کر آگ تیز کرنا .
بد حال پھونک سے ہیں یہ اطفال بے نوا
میں آگ پھونکتا ہوں تو کر کام دوسرا
۱۹۲۲ شان فاروق ، قمر بدایونی ، ۸

۲.(i) غصہ دلانا ، بھڑکانا .
یہ آگ آپ ہی کی پھونکی ہوئی ہے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵

(ii) فتنہ و فساد کو ہوا دینا .
بھیجے شریر دشت سے دارالبوار میں
جو پھونکتے تھے آگ وہ پھکتے ہیں نار میں
۱۸۹۴ مرثیۂ شمیم ، ۱۴

۳. شوق اور ولولہ بڑھانا .
یاد تو روزی نے پھونکی داغہائے تن میں آگ
یاں بہ رنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ
۱۸۴۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۷

۴. سوزش اور جلن پیدا کرنا .
پھونک دی ہے عشق کی تپ نے ہمارے تن میں آگ
دہکے ہے جوں شعلۂ فانوس پیراہن میں آگ
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۸۹
بادہ گل رنگ نے وہ آگ تن میں پھونک دی
نزع کے دم ہوں نہ جو پانی کے ساغر سے بجھی
۱۸۹۷ دیوان غالب ، ۱۰۲

۵. سخت پیاس لگا دینا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

— پھیلانا ف م ؛ محاورہ .

۱. دور تک آگ کی چنگاریاں یا شعلے پہنچانا .
یہ جل ترنگ نے پھیلادی آگ پانی پر
کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰

۲. فساد پھیلانا ، فتنہ برپا کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۵)

— پھیلنا ف م ؛ محاورہ

آگ پھیلانا (رک) کا لازم .
خوف کی جا ہے نہ چھیڑو دل سوزاں کو مرے
آگ پھیل جو گئی نے کہیں اخگر توڑا
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۲

— تاپنا محاورہ .

آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا .
تمام رات سارے لشکر نے آگ تاپ کر اپنی جانیں بچائیں .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۵
آگ تاپنے والوں کے حلقہ میں بیٹھ کر ... ... کو گرمی پہنچانا ناممکن تھا .
۱۹۳۵ خانم ، ۹۳

— تلووں سے لگنا محاورہ.

رک : تلووں سے لگنا جو زیادہ مستعمل ہے.

عاشق دل خون شدہ کے آگ تلووں سے لگی
تیر کے سینے پہ وہ پائے حنائی دیکھ کر

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۳

— ٹھنڈی کرنا ف م ؛ محاورہ.

۱. آگ پر پانی یا راکھ وغیرہ ڈال کر اس کی سوزش ختم کر دینا ، آگ بجھا دینا.

تھوڑی دیر پکنے دیں بعد میں آگ ٹھنڈی کر دیں.

۱۹۳۲ صنعت و حرفت ، ۱۱

۲. فتنہ و فساد فرو کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۴).

— ٹھنڈی ہونا ف م ؛ محاورہ

آگ ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم.

مصاحب بیگ کی آگ ابھی ٹھنڈی نہ ہوئی تھی کہ ایک شعلہ اور اٹھا.

۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۲۰۹

— جاگ اٹھنا محاورہ.

بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲).

۲. افسردہ شوق اور ولولہ پھر ابھرنا.

تو نے لگائی آگ یہ کیا آگ اے بسنت
جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ اے بسنت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۲

— جانے لوہار (— لوہار) جانے دھونکنے والے کی بلا جانے کہاوت.

ماتحت کو تعمیل حکم سے غرض ہوتی ہے انجام سے بحث نہیں ہوتی ؛ جو کوئی کرے گا مزہ چکھے گا.

اگر یونہی ہے تو تمہیں کیا آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے یہ بات سن کر بندر چپ ہو رہا.

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۳۴

حکومت کانوں میں تیل ڈالے بیٹھی ہے کہ آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے.

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۲ : ۳

— جلانا ف م

آگ روشن کرنا ، اشتعال کو دیا سلائی وغیرہ دکھانا.

یہ اہل ہیں دیا دشمن ہمارا باغباں برسوں
جلائی آگ راتوں کو قریب آشیاں برسوں

۱۸۸۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۱

— جلنا ف م

آگ جلانا (رک) کا لازم.

روز اول سے آتش پرست جگر کباب
کیا آج کل سے عشق کی یارو جلی ہے آگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۴۲

— جوڑنا محاورہ.

ادھینا لگانا ، آگ جلانے کے لیے لکڑیاں اپلے اوپلے سے لگانا ، آگ سلگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷).

— (کا) جیباں مارنا محاورہ (قدیم).

شعلے بھڑکنا یا اٹھنا.

پور حیرت کی آگ اس کے سینے میں جیباں مارے.

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (ق) ، میراں یعقوب ، ۲۷

— جھاڑنا محاورہ.

۱. انگارے سے راکھ صاف کرنا ، اپلے یا لکڑی میں سے راکھ ہٹا کر آگ تولنا.

آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو.

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۳۹

۲. پتھر اور چقماق سے آگ نکالنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۸۷).

— جھڑنا محاورہ.

۱. سنگ و چقماق وغیرہ سے آگ نکلنا.

پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے
جب میرے استخوان لگے استخوان پر

۱۸۷۴ عاشق ، فیض نشان ، ۸۵

۲. دور کرنا ، شعلہ نکلنا.

آگ نالے سے جھڑے ہے تو اچنبھا کیا ہے
یاں ہے جو نخل سو اپنا ہی ثمر دیتا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۶

آہ آتش فشاں جو کرتا ہوں آگ جھڑتی ہے آشیانے سے

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷

— جھونک دینا محاورہ.

شعلہ بھڑ دینا ، سوزش سے بھر کر دینا.

جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب میں آگ
تل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب میں آگ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۸

— خاموش ہونا ف م ؛ محاورہ.

۱. آگ کی تیزی کم ہو جانا ، آگ بجھ جانا.

آگ خاموش جو ہوتی ہے بھڑکتی ہے سوا
دو گے تسکیں تو سوا ہوگا مرا دل بے تاب

۱۸۹۱ کلیات اختر ، ۲۰۸

۲. خواہش یا جوش کا مدھم پڑ جانا.

دنیا نہیں سرد ہو کے پھر جوش وہ جاتی ہے دل کی آگ خاموش

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰۹

۳. فتنہ و فساد فرو ہونا ، جیسے : ابھی آگ خاموش نہیں ہوئی ہدایتی کے دنوں میں وہاں جانا دانائی کے خلاف ہے.

دابنا/دبانا
محاورہ۔

۱. انگاروں کو راکھ وغیرہ میں چھپا دینا تاکہ دیر تک باقی رہیں یا ہوا سے پھیل نہ سکیں۔

نفسِ سرد کے ہاتھوں سے ہوئی ضبط نہ آہ
ہوگیا آگ کا آندھی میں دبانا مشکل

۱۸۴۰ نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ۱۰۷

۲. فتنہ و فساد مٹانا، غصہ فرو کرنا۔

بھڑکی ہوئی آگ تمہیں دباؤ گے تو دبے گی۔

۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱: ۱۵۱

۳. سوزِ عشق و محبت کم کرنا۔

جس تس طرح یہ آگ دبائی ہے میں ابھی
پھر داغِ دل سے کر نہ تو اے مرہم اختلاط

۱۷۹۵ قائم، د، ۷۰

— دبنا
محاورہ۔

آگ دابنا (رک) کا لازم۔

نشیب و فراز سمجھائے اور رخصت کردیا اس وقت آگ دب گئی۔

۱۸۸۳ دربارِ اکبری، ۲۴۹

ان کے عناد و حسد کی آگ دلوں میں دب گئی۔

۱۹۱۹ آپ بیتی، نظامی، ۲۰۶

— دکھانا/دکھلانا
محاورہ۔

۱. کسی چیز کو آنچ کے قریب لا کر سینکنا، گرم کرنا۔

دو نال دیے کہ لو مری لاگ جب وقت پڑے دکھائیو آگ

۱۸۳۸ گلزارِ نسیم، ۱۰

دکھا کر آگ سیدھی کیں کمانیں بھی کیا دے بھی
بھرے ترکش میں ناوک خنجروں پر باڑھ رکھوائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی، ۱۲

۲. جلانا، آگ دینا۔

او آنی ہے آدمی کی لے جاؤ ناپاک ہے آگ اسے دکھلاؤ

۱۸۳۸ گلزارِ نسیم، ۲۵

تھوڑا پٹوہ ... اس کی دم میں باندھ کر پٹوے کو آگ دکھا کر اوجڑی کو چھوڑ دیا۔

۱۹۲۷ قصص الامثال، ۲۹

— دہکانا
ف م۔

آگ جلانا، آگ کو ہوا دینا تاکہ کوئلہ وغیرہ مشتعل ہو۔

جب شہر فتح ہوا تو گڑھوں میں آگ دہکائی۔

۱۹۱۵ ارض القرآن، ۲، ۳۰۲

— دہکنا
ف ل۔

آگ دہکانا (رک) کا لازم۔

ترشنگ کے پھول بن گئے انگارے ہجر میں
دہکا کی ایک آگ سی سارے پلنگ پر

۱۸۴۲ دیوانِ قلق، مظہرِ عشق، ۴۳

— دے تماشا دیکھنے والا
صف۔

وہ شخص جو لوگوں میں چنگاری ڈال کر وہ دیکھے، فتنہ اٹھا کر خود الگ ہو جائے اور دور سے تماشا دیکھتا رہے۔

آگ دے تماشا دیکھنے والے ہیں، آگ دے کے مرواتیں۔

۱۹۲۸ پس پردہ، ۶۷

— دینا
محاورہ۔

۱. (کسی چیز کو) جلانا، آگ لگانا (کو، میں کے ساتھ)۔

بیبیوں کے سروں سے چادریں لے خیموں کو آگ دیا۔

۱۷۳۲ کربل کتھا، ۲۱۷

بموجب شاستر ہندوؤں کے مردے کو آگ دینا و جلانا ... مستحسن قرار دیا ہے۔

۱۸۸۰ کشاف النجوم، ۱۲۰

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

۱۹۳۲ تجلائے شہابِ ثاقب، ۱۳۶

۲. روشن کرنا، چمکا دینا۔

شفق آفتاب شام و سحر آگ دے ہے جہان کو یکسر

۱۷۸۰ سودا، ۲: ۲۵

دی آگ رنگِ گل نے واں اے صبا چمن کو
یاں ہم جلے قفس میں سن حال آشیاں کا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۱۳

۳. جل اٹھنا، شرار پیدا کرنا۔

چھیڑو نہ مرے دل کو کہیں آگ نہ دے دے
یہ سنگ وہ ہے جس میں کہ رہتے ہیں شرر بند

۱۸۷۵ دیوانِ یاس، ۴۷

عشق جس دل میں ہو کیوں کر نہ شرار اس سے اٹھیں
چوٹ کھا کر جو نہ دے آگ وہ پتھر ہی نہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں، ۸۷

۴. (نفرت اور بے تعلقی کے اظہار کے موقع پر) بھاڑ میں ڈالنا، چولہے میں جھونکنا، غارت کرنا۔

جو ساز تھا اے مدعی مجلس میں تو کیتا بروں
اب آگ دیں تجھ سٹی اس مجلس سے ساز کوں

۱۷۰۷ ولی، ک، (ضمیمہ اول)، ۳۱

تصدیع کھینچتے ہیں بس اس گلستاں میں ہم
ہے دل میں، آگ دیں نہ رہیں آشیاں میں ہم

۱۸۲۴ مصحفی، انتخابِ رامپور، ۱۲۲

جوشِ خجلت سے رہو تم حضرتِ دل آب آب
آگ دے دو درد میں تو ایسی آہِ بے تاثیر کو

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ، کلامِ بے نظیر، ۱۴۲

— دھونا
محاورہ۔

آگ جھاڑنا، آگ صاف کرنا، انگارے سے راکھ دور کرنا۔

ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا۔

۱۸۹۵ فرہنگِ آصفیہ، ۱: ۱۹۰

— رکھنا
ف م۔

جلانے کے ارادے سے کسی جگہ میں آگ ڈال دینا، جلا دینا، پھونک دینا۔

کیا کریں جا کے گلستاں میں ہم آگ رکھ آئے آشیاں میں ہم

۱۸۲۴ مصحفی، انتخابِ رامپور، ۱۱۹

ـــ روشن کرنا ف م .

آگ مشتعل کرنا ، آگ جلانا .

ایک برتن میں پانی اور کے اس کے نیچے آگ روشن کرو .

١٩٢٤ ماسٹر رام چندر ، ١٥٨

ـــ روشن ہونا ف م .

آگ روشن کرنا (رک) کا لازم .

تیرے فروغ حسن نے کھویا غبار خط
روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھواں ہوا

١٨٥٢ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ٩٠

ـــ سرد کرنا ف م ؛ محاورہ .

١. آگ ٹھنڈی کرنا ، آگ بجھانا .

شاید ماں کے شفقت بھرے آنسو دوزخ کی آگ کو سرد کر دیں تو کر دیں .

١٩١٥ گرداب حیات ، ٢١

٢. شوق یا خواہش کا مٹانا ، جیسے : ایک مدت تک آتش اشتیاق بھڑکتی رہی یہاں تک کہ امتداد زمانہ نے یہ آگ سرد کر دی .

٣. فتنہ و فساد رفع کرنا ، جیسے : چاروں طرف مار دھاڑ مچی ہوئی ہے جب تک یہ آگ سرد نہ ہو آپ ادھر نہ جائیں .

ـــ سرد ہونا ف م ؛ محاورہ .

آگ سرد کرنا (رک) کا لازم .

تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہو چکی .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٥٢

وہ آگ ایسی سرد ہوئی جب تک کہ خداوند تعالیٰ اس کو سرد نہ کرے .

١٩٢٢ تذکرۃ الاولیا ، ٣٧٦

ـــ سلگانا ف م ؛ محاورہ .

١. آگ روشن کرنا ، چولھا جلانا .

آگ سلگائی تھی ، آٹا گوندھ رہے تھے کہ شخص مذکور ہاتھ جوڑ کر سامنے آ کھڑا ہوا .

١٨٨٠ آب حیات ، ٣٨٢

صبر کرو آتی ہوں ، آگ وا گی سلگائی ہوں .

١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ٤٣

٢. فتنہ و فساد کھڑا کرنا ، بھڑکانا .

جو طبیعتوں میں آگ سلگائیا ہے وات من دل اپنی جالیا

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٥٨٣

گوش زد اس کے کیا احوال میرا حرف عشق
کیا رہا گھر جلنے میں اب آگ وہ سلگا چکے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٨٣

ـــ سلگنا محاورہ .

آگ سلگانا (رک) کا لازم .

آگ سی اک دل میں سلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دے گی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٩

تیغ سی من جو جلی آنچ سے جلنے لگے دل
آگ سلگی تو ہوا میں ہوا بجھنا مشکل

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٣

ـــ سے پانی ہونا محاورہ .

غصہ اترنا ، غصہ ٹھنڈا پڑ جانا ، نرم پڑ جانا .

چار باتیں ایسی کہیں کہ وہ آگ سے پانی ہو گئے .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٥٢

ـــ سے کھیلنا محاورہ .

١. آگ جیسی چیز کو قابو میں لا کر استعمال کرنا .

انسان کی سرشت میں شروع ہی سے آگ سے کھیلنا ، پانی کے سینے پر تیرنا ، فضا میں اڑنا اور مٹی پر حکومت کرنا ہے .

١٩٤٤ یہ دلی ہے ، ٢٢٣

٢. مشکل کام میں ہاتھ ڈالنا ، خطرے میں پڑنا ، مصیبت جھیلنا .

" تم نے کبھی آگ سے کھیلا ہے؟ " برجموہن نے نصیر سے پوچھا .

١٩٥٤ شاید کہ بہار آئی ، علی عباس ، ٣٣

ـــ کا باغ

١. آتشبازی (امیر اللغات ، ١ : ١٥٣) .

٢. سناری انگیٹھی ، آتشدان (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ١٩٥) .

٣. کھانے کی پخت و پز .

کھانے کی نسبت عورتیں کہا کرتی ہیں کہ آگ کا باغ ہے بنتا بھی ہے بگڑتا بھی ہے .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ٣ : ٢٠٠

ـــ کا بستان امذ .

ایک قسم کی آتش بازی جس سے پھول جھڑتے ہیں ، انار .

ہر آہ شعلہ بار ہے جوں آتشیں انار
یا رب یہ دل مرا ہے کہ بستان ہے آگ کا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ١٨٥

ـــ کا بگولا بن جانا

غصے میں بھبکنے لگنا .

وہ پری نظریں بدل کر تیہے میں آ کر آگ کا بگولا بن گئی .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٣٦

ـــ کا بنا ہوا صف .

تند خو ، گرم مزاج (امیر اللغات ، ١ : ١٥٢) .

ـــ کا پانی امذ .

(مجازاً) تلوار .

کٹا یا آگ کے پانی کوں اس ایام ترا دونیکا نکلی سو آتی اگ تمام

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٢٦٨

ــ کا پُتلا
(ضم پ)، صف.

۱. چڑچڑا، تند خو.

شہزادہ بہت نازک مزاج آگ کا پتلا ہے.

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب، ۴۶

۲. نہایت گرم مزاج.

دو رتی اجوائن سے آن کے بدن میں آگ پھک گئی، آدمی کاہے کو ہیں آگ کا پتلا ہیں.

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۱۵۲

۳. آگ کا بنا ہوا، نہایت گرم، شعلہ جیسا.

ہر آہ سے جو شعلہ نمایاں ہے آگ کا
پتلا بغل میں گویا دل سوزاں ہے آگ کا

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱۸۶

ــ کا پُتلا آگ کو دھائے
کہاوت.

ہر ایک چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے (نجم الامثال، ۲۴).

ــ کا پتنگا
امذ.

جلتے ہوئے گھاس پھونس وغیرہ کا شرارہ (امیراللغات، ۱ : ۱۵۲).

ــ کا پرکالہ
(ــ فت پ، ل)، امذ؛ صف.

۱. انگرا، پارۂ آتش.

ظاہر جو کسی روز کروں سوز نہاں کو
اے اشک تجھے آگ کا پرکالہ کروں میں

۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رامپور، ۱۲۱

۲. شوخ و شنگ معشوق.

آئے کیونکر نہ نکلیں جائے اشک آنکھوں سے آہ
میرے پہلو میں ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا

۱۸۵۱ مومن، د، ۱۶۱

ــ کا پیڑ
امذ.

مدار کا درخت : ان شعلوں اور چنگاریوں کی مجموعی شکل جو آتشبازی کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ ہوتی ہے (نوراللغات، ۱ : ۱۲۶).

ــ کا پھول
امذ.

۱. شرارہ، چنگاری، پتنگا.

بلبل ترے جلیں گے خس و خار آشیاں
اُڑ کر پڑا جو آگ کا اک گل ستاں سے پھول

۱۸۲۰ نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۰۶

۲. مدار کا پھول (نوراللغات، ۱ : ۱۲۷).

ــ کا جلا آگ سے اچھا (ــ ٹھنڈا) ہوتا ہے
کہاوت.

۱. آگ سے جلی ہوئی جگہ کو آگ سے سینکیں تو جلن کم ہو جاتی ہے، جس نے ایذا دی ہے وہی تسکین پہنچا سکتا ہے.

سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ سے اچھا
آزار اٹھے گا جو دل آزار ملے گا

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۲۱

۲. کوئی کو کوئی مارتی ہے بلا آدمی بلاؤں سے دبتا ہے (نوراللغات، ۱ : ۱۲۶).

ــ کا دریا
امذ.

آگ کی کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں.

دل بیتاب میں جوش تپش عشق نہیں
مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب میں جوش

۱۸۶۲ ظفر (امیراللغات، ۱ : ۱۵۲)

ــ کا کُرہ

وہ کرہ جو آسمان اول (فلک قمر) کے جوف میں کرہ ہوا کو محیط ہے.

ایسے ہیں میرے نالۂ آتش فشاں بلند
ہے آگ کے کرے سے بھی جن کا دھواں بلند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۵۹

ــ کا کھیل

۱. آتشبازی (امیراللغات، ۱ : ۱۲۷).

۲. پھرتی و تیزی، بگڑے ہوئے کو بنانے کا کام (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۹۷).

۳. (کیمیا گری) سونے والوں سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی (نوراللغات، ۱ : ۱۲۶).

ــ کا گھر
صف.

بہت گرم.

آج کل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہیں چھیلنا پڑ جائے تو کھالو.

۱۸۹۱ امیراللغات، ۱ : ۱۵۳

ــ کا لُوکا
امذ.

آگ کی لو، شعلے کی لپک (نوراللغات، ۱ : ۱۲۶).

ــ کا ہتھیار
امذ.

آتشیں حربہ، بندوق طمنچہ توپ وغیرہ.

لڑتی ہے بندوق سے جو اے ظفر فوج فرنگ
رکھتی ہے ہتھیار پاس اپنے تلنگا آگ کا

۱۸۵۴ کلیات ظفر، ۲ : ۱۲

ــ کا ہنسنا

آگ کا زور الشان ہونا، پتنگے چھوڑنا، بھڑکنا.

غم سے کسی کے تند مزاجوں کو کام کیا
ہنستی ہے آگ گریۂ چشم کباب پر

۱۸۵۴ دیوان امیر، گلستان سخن، ۱۵۱

— کَجلانا

ف ل م.

آگ کا ملگ کر سیاہ ہو جانا ، افسردگی کے قریب پہنچ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶).

— کَرنا

محاورہ.

۱. برافروختہ کرنا ، غصہ دلانا ، مشتعل کرنا.

تیرے سمند ناز کی بیجا شرارتیں   کرتی ہیں آگ دانۂ اندیشہ گام کو

۱۸۵۱   مومن ، ک ، ۱۲۶

اس نے لگا بجھا کر انہیں آگ کردیا.

۱۹۲۴   نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶

۲. (i) گرم کرنا.

دبیا تو آگ کر رکھا ہے.

۱۸۹۵   فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷

تم نے بند مکان میں گھڑا رکھ پانی کو آگ کردیا.

۱۹۲۴   نوراللغات ، ۱ : ۱۲۶

(ii) مزاج کو گرم کرنا.

تیز تیز دواؤں کے استعمال نے میرا مزاج اور آگ کردیا.

۱۸۹۱   امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲

۳. (ہندو) آگ تیار کرنا ، اگ سلگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۷).

— کو آگ مارتی ہے

فقرہ.

شریر شریر ہی سے دبتا ہے.

شہدے کے ساتھ شہدہ پن ہی چاہیے آگ کو آگ ہی مارتی ہے.

۱۸۹۱   امیراللغات ، ۱ : ۱۲۶

— کو پانی کرنا

محاورہ.

رک : آگ سرد کرنا.

جوشہ ناتیں وہی لاتی مدلال کو   کہ پانی کرے آگ کوں گال کر

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۹۵

کردے مشر کی آگ کو پانی یہ سرد ہے

کحل بصر ہے داروے اندوہ و درد ہے

۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱

— کو دامَن سے ڈھانکنا

بات کو اس طرح چھپانا کہ اور افشا ہوجائے.

ضبط سے عشق کے آثار اور ظاہر ہو جائیں گے بھلا آگ کہیں دامن سے ڈھانکی جاتی ہے.

۱۸۹۱   امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲

— کو ہاتھ میں رَکھنا

محاورہ (قدیم).

ظاہر چیز کو چھپانے کی کوشش کرنا ، جو چیز چھپ نہیں سکتی ، اسے چھپانا.

کیا بات ظاہر وو اس بات میں   کتا کوئی رکھیں آگ کوں ہات میں

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۴۲

— کَھترے مُنھ نَہیں جَلتا

کہاوت.

بری چیز کا نام لینے سے برائی کا اثر نہیں ہوتا ، بغیر گناہ کیے فقط زبان کہنے سے آدمی مجرم نہیں ہوتا (فارسی : نقل کفر کفر نباشد) ، اردو میں مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲).

— کی تَھیک

امث.

آگ کا ڈھیر جتا الاو وغیرہ.

ٹھیک دوپہر کو تو وہ جنگل آگ کی تھیک بن جاتا تھا.

۱۸۸۲   انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۱

— کی لَپَٹ

امث.

آگ کی لو ، لوکا ، شعلے کی آنچ.

ڈاک میں دفعۃً آگ لگ گئی ان کا کمپارٹمنٹ بہت قریب تھا اور قریب تھا کہ آگ کی لپٹ وہاں تک پہنچے.

۱۹۰۸   مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۹

— کے آگے سَب بَھسَم ہیں

کہاوت.

آگ کے سامنے جو چیز آجائے گی جل کر رہے گی : غصے کی حالت میں کسی کا لحاظ نہیں رہتا چاہے چھوٹا ہو یا بڑا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۲).

— کے مُنھ میں ہونا

ف م.

ایسی جگہ ہونا جہاں ہر وقت آگ سے سابقہ پڑے.

گرمی وہ کہ چیل انڈا چھوڑتی ہے اور یہ آگ کے منھ میں ہیں دن ہو چاہے رات ان کو یکساں ہیں.

۱۸۹۲   خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۵۱

— کے مول/مولوں

م ف.

مہنگا ، جس کی قیمت رواج اور معیار سے زیادہ ہو اور لینے نہ ہی بنے.

ابھی تو آگ کے مولوں گل رخسار بکتے ہیں

کہیں قیمت کھلے اس کی خط رخسار بیچک ہو

۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۱۸۵

توڑا ہے جو یہی اشکوں کا   آگ کے مول بکے گا پانی

۱۹۳۵   عروس فطرت ، ۸۸

— کھانا انگارے ہَگنا

محاورہ.

جیسی کرنا ویسی بھرنا ، برے کام کا انجام برا ہونا.

جیسی کرتا ہے کوئی ویسی ہی پیش آتا ہے

کھائے جو آگ ہگے گا وہی انگارے سرخ

۱۸۳۲   چراغ دین ، ۷۲

انھوں نے یہ بہت ہی سا بات منھ سے نکالی ہے جو آگ کھاتا ہے وہ انگارے ہگتا ہے.

۱۹۳۰   بہار چالاک ، ۶۰

ـــ کھائے منہ جلے اُدھار کھائے پیٹ کہاوت .

آگ کھانے سے صرف منہ جلتا ہے مگر آگ سے زیادہ قرض سے ڈرنا چاہیے کیونکہ آگ کی سوزش ظاہری جسم تک محدود رہتی ہے اور قرض کی تکلیف سے جی جلتا ہے ، قرض لینا آگ سے جل جانے سے زیادہ تکلیف دہ ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

ـــ گاڑنا ف م .

رک : آگ دبانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷) .

ـــ گڑنا ف ل .

آگ گاڑنا (رک) کا لازم .

کیا جانیے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے
اک آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے میں گڑی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۳۲

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

آگ لگانا (رک) .

آ دیکھیاں آکو تج مکھ میں ارتی کی آگ لاتیاں ہیں
کہ پانی میں تحمل کا کہ جیو تو ست ہو جاتی ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۵

ـــ لگا (ـــ فت ل) صف .

(کوسنا) کسی ایسے شخص کی نسبت عورتیں کہتی ہیں جس سے سخت نفرت اور بیزاری ہو ، موا ، مرا .

یہ آگ لگا میر صاحب کیا پیغام سلام کرتا پھرتا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۲۳

[آگ + ا : لگا ، لگانا (رک) سے]

ـــ لگا (کر) پانی کو دوڑنا محاورہ .

ایذا پہنچا کر اظہار ہمدردی کرنا ، شر پیدا کر کے اس کے دفع کرنے میں سرگرمی دکھانا .

نت اٹھ گھر کے باسن توڑنے آگ لگا پانی کو دوڑنے

۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، ک (ق) ، ۴۱

لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۹

طاہر بھائی آپ بھی آگ لگا کر پانی کو دوڑنے والے شخص ہیں کیسی کیسی باتیں کرتی آتی ہیں ، بیرسٹری تو خوب چلے گی .

۱۹۳۱ شیخ ، ۵۵۹

ـــ لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. کسی چیز کو آگ دینا ، جلانا .

لوگوں نے جا کر ان لکڑیوں کے ڈھیر پر سے پھوہر دور رکھے اور آگ لگادی .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۱۵

لگادی آگ اس کافر نے میرے خرمن جاں میں
ذرا سا پرتو برق نگاہ یار دل پر ہے

۱۹۰۰ سخن ، د ، ۲۱۵

۲. جان یا سوزش پیدا کرنا ، حرارت پیدا کرنا .

تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا میں
عرق کے بدلے ہوتے ہیں مساموں سے شرر پیدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷

پڑا جو عکس رخ آتشیں ساقی کا لگادی شعلہ مرے دل خراب میں آگ

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۹۵

۳. تیزی اور چرپراہٹ پیدا کرنا .

کبابوں نے تو زبان سے حلق تک آگ لگادی .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۴. سوز اشتیاق کو ابھارنا ، بے قرار کرنا .

متصل روتے ہی رہیے تو بجھے آتش دل
ایک دو آنسو تو اور آگ لگا جاتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۲

خبر آمد گل کیسی سنائی صیاد
یوں ہی ہم جلتے تھے اور آگ لگائی صیاد

۱۹۰۰ امیر ، انتخاب ، ۲۲۷

۵. کسی جذبے میں شدت پیدا کرنا .

اب انتقام کی آگ تیرے تن بدن میں لگادی .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۳۴

۶. رشک و حسد پیدا کرنا ، جلاپے کی آگ بھڑکانا .

وہ مجھ سے بزم میں ہنستا رہا رقیب جلے
لگائی گرمی صحبت نے انجمن میں آگ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۶

۷. لگائی بجھائی کرنا ، برافروختہ کرنا ، بھڑکانا ، غصہ دلانا .

بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی
بہائے بحر نے دریا میں بارہا آموں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

جعفری بیگم صاحبہ خراماں خراماں الگنائی میں آئیں اور آگ لگاتی ہوئی آئیں .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۸۲

۸. آفت ڈھانا ، مصیبت لانا .

ابھی یہ زخم آئے تھے کہ میوٹھ میں فساد ہوا ، کارتوسوں نے تمام عالم میں آگ لگادی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵

ابھی اس دیو کو جگا دونگی اور وہ آگ لگا دے گی کہ بجھانا محال ہوگا جیسا اشکال ہوگا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲

۹. لوگوں میں ہلچل ڈال دینا ، ہرکہیں فضا میں تموج پیدا کردینا ، ایک نیا فتنہ اٹھا دینا ، ہنگامہ مچا دینا .

خوب آگ لگائی اور سارے ہندوستان میں شہرت دیدی کہ کالج کے لڑکے عیسائی کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۲ مکاتیب محسن الملک ، ۵۲

۱۰. (i) مہنگا سودا خریدنا .

ماما غلطی تو ہر سودے میں آگ لگاتی ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۲۵

(ii) ہاتھ رنگنا ، غبن کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۱۱. ترسانا ، حسرت دلانا .

داغ دیتے جاتی ہے برسات میں بے جار اصار
ابر تر آگ کلیجے میں لگا دیتا ہے

؟ خلیل (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷)

۱۲. چھوڑ دینا ، ترک کرنا ، الغا کرنا .

لاگ کو آگ لگاؤ .

۱۸۱۸ انشا ، سلک گوہر ، ۷

آپس کے رنج سے ہوئے غیروں کے دل پہ بار

غربت میں خاک اڑائی لگائی وطن میں آگ

۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۱۳۲

۱۳. (ا) تلف کرنا ، لٹانا ، برباد کرنا .

شراب خواری اور قمار بازی میں ساری دولت کو آگ لگا دی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

(ii) (طنزیہ) بھاری خرچ کرنا ، دھوم دھام اور الّے تلّے سے روپیہ اڑانا ، جیسے : تمھارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے .

۱۴. چوپٹ کر دینا ، بگاڑ دینا ، بے ڈھنگا اور بد وضع کر دینا ، جیسے : ایک قمیص پر کیا منحصر ہے ؟ جس چیز کو سیتا ہے اس کو آگ لگا کر رکھ دیتا ہے .

صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھیں کہ سارے پاجامے میں آگ لگا کر رکھ دی .

۱۸۹۲ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۵

۱۵. تباہ و برباد کرنا ، اجاڑنا ، مٹا دینا ، فنا کر دینا .

خانہ برباد ہوں نقش کی طرح عالم میں

آگ قسمت نے لگا دی میں جسے گھر سمجھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۱

اسکول و کالج پوش و خرد سب کو آگ لگا دو .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۶۸

۱۶. سرخ پھولوں کے تختے ، جزالفاں یا شفق میں نظر آتی ہوئی آگ کا سا سماں پیدا کرنا (بطور تشبیہ) .

لالۂ خونیں رو نہیں ہے خون کے فرہاد نے

جوش میں آ کر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۸۹

گلشن میں آ کے آگ لگا دی بہار نے

انگارے کی طرح سے ہر اک گل دہک گیا

۱۸۳۲ دیوانِ رند ، ۱ : ۱۹

گلشن کے نور پھولوں کی لے باغباں خبر

اک شعلہ رو نے آگ لگا دی گلاب میں

۱۹۳۴ غزل ، جگر مرادآبادی ، ماہنامہ ، ادیب ، لکھنؤ ، ۱۲ : ۴

۱۷. (ابتدائی یا نفرت سے اچھا دینے کے موقع پر) بھاڑ میں جھونکنا ، اچکا دینا ، جہنم میں ڈالنا .

ایسی خوبصورتی کو ، اگر چہ اس میں ملکے کر کیا آگ لگانی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۵

آسودۂ قفس کو بہار گلستاں سے کیا

میری طرف سے آگ لگاؤ بہار کو

۱۹۲۱ سنگ و خشت ، ۲۰۵

۱۸. بھوک پیاس بڑھا دینا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

— لگاؤ

(— و مع) صف .

جلانے والا ، رنج دینے والا ، دکھ دینے والا ؛ لڑائی کرا دینے والا ، مفسد ، فتنہ پرداز ، مفسدہ اٹھانے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۶) .

[آگ + ا لگاؤ ، لگانا (رک) ہی صفت فاعلی]

— لگاؤں

فقرہ (عو) .

۱. (کوسنا) جھونکوں ، جلادوں ، بھاڑ میں جھونکوں ، مار ڈالوں ، کیا کروں ، کس کام میں لاؤں ، مترادف : میرے کسی کام کا نہیں .

لگاؤں آگ میں اپنے بناؤ کو ہے ہے

لگانا مہندی کا ہے دکھ سنگھار ہونا ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۰۹

۲. تکیہ کلام کے طور پر .

اس ماما کو آگ لگاؤں اس نے تباہ کر رکھا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۹۹

— لگانے تماشا دیکھے

کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کے متعلق یہ ظاہر کرنا ہو کہ وہ فتنہ فساد برپا کر کے یا ایذا پہنچا کر اس کا تماشا دیکھتا ہے (ماخوذ : انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳) .

— لگ جائے / جائیو / لگے

فقرہ .

(کوسنا) کسی چیز سے نفرت بیزاری اکتاہٹ یا جھنجھلاہٹ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل .

(الف) ف م .

غارت ہو ، برا ہو ، اٹھ جائے ، ملیا میٹ ہو .

لگ کے پھر دل نہ بجھے جس سے تنک لاگ لگے

گر یہی کچھ ہے محبت تو اسے آگ لگے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۱

کیا غم خوار نے رسوا لگے آگ اس محبت کو

نہ لاوے تاب جو غم کی وہ میرا رازداں کیوں ہو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۹

بھول جاؤں میں انھیں ہو نہیں سکتا ناصح

آگ لگ جائیو ظالم ترے سمجھانے کو

۱۹۵۱ حسرت ، ک ، ۹۰

(ب) م ف .

بطور تکیہ کلام .

آگ لگے میں توبہ اول ہوئی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۱

بیوی نے کہا ..... اے آگ لگے آج سویرے ہی سویرے یہ لکھنا پڑھنا کیوں سوار ہوا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۴۲

(ج) صفت .

آگ لگا (رک) کی جمع ، جیسے : کتنا ہی سمجھاؤ آگ لگے مانتے ہی نہیں .

— لگنا

ف مر ؛ محاورہ .

آگ لگانا (رک) کا لازم .

کلیجا مرا تنور کہتا ہے بیاگ اس نے لگی ہے مرے گھر کو یہ آگ

۱۶۸۷ محی الدین لاڑ ، (ق) ۹۰

او پھندو سرخ جوڑا بر میں تم غیروں کے ہاتھوں سے
قسم ہے رشک سے میرے بدن میں آگ لگتی ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۶

تمھاری ایسی احمقانہ باتوں سے بدن میں آگ لگ جاتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۴

ـــ لگتّا جھونپڑا جو نِکلے سو لاڑ / لابھ کہاوت .

نقصان کا یقین ہوجانے کی حالت میں جو ایں بچ جانے یا جو ابھی نفع ہوجائے غنیمت ہے (دریائے لطافت ، ۸۷ ؛ انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳) .

ـــ لگتّی جھونپڑی جو نِکلے سو لاڑ / لابھ کہاوت .

رک : آگ لگتا الخ (نجم الامثال ، ۲۵) .

ـــ لگے پر پانی کَہاں کہاوت .

غصے کے وقت مروت و محبت اور غرض یا خواہش کے وقت حیا اور غیرت نہیں رہتی (امیراللغات) .

ـــ لگے پر بِلّی کا مُوت ڈھونڈنا محاورہ (عو) .

۱. بے وقت تدارک کرنا ، بے فائدہ کوشش کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۲. خطرے کے وقت ناممکن الحصول چیز تلاش کرنا (نجم الامثال ، ۲۵) .

ـــ لگے پر کُنواں کھودنا محاورہ .

بے وقت کوشش کرنا .

جب کوئی شخص اس کام کو کہ پہلے سے کر لینا چاہیے تھا عین وقت پر کرتا ہے ، تو کہتے ہیں کہ واہ آگ لگے پر کنواں کھودنے سے حاصل .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷

ـــ لگے تو بُجھے جَل سے ، جَل میں لگے تو بُجھے کَہو کیسے کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں وہ شخص جس سے فریاد رسی کی امید ہو ظالم ہوجائے (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷) .

ـــ لگے کَر بیری دَرشَن مِتر دیکھ بِھرے سَب تَن مَن کہاوت .

مصیبت پڑنے پر دشمن خوش ہوتے ہیں اور دوستوں کو رنج اور قلق ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۲۵) .

ـــ لگے مُنڈھے بِجر پڑے بَرانی کہاوت .

میں ایسے نفع سے در گذرا ؛ (بد دعا) منڈھے میں آگ لگے اور براتیوں پر بجلی گرے (نجم الامثال ، ۲۵) .

ـــ لَہکنا محاورہ .

آگ دہکنا (مفید البیان ، ۱۰) .

ـــ لینا محاورہ .

آگ پکڑنا ، آگ سے جلنے لگنا .

لفظ نے دفعۃً آگ لی اور شعلہ بھڑکا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹۰

پھر آہستہ آہستہ تیل کو داخل کیا جاتا ہے جو کہ گرم ایندھن سے آگ لے لیتا ہے .

۱۹۰۹ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۹

ـــ لینے (کو) آنا محاورہ .

آتے ہی پلٹ جانا ، کھڑے کھڑے آنا اور چلا جانا .

گرم مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا
آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۶

ابھی آئے ابھی کہنے لگے لو جاتے ہیں
آگ لینے کو جو آئے تھے تو آنا کیا تھا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۲۶

ـــ لینے کو جائیں پیمبری مِل جائے کہاوت .

ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کسی شخص کو توقع کے خلاف کوئی چیز حاصل ہو جائے .

ہندوستان آکر موصوف کا نصیب جاگ اٹھا وہی مثل ہوئی کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۲

ـــ مارنا محاورہ .

ایندھن کو چھوڑنے والے سے انگیٹھی یا انجن میں ڈالنا ، ایندھن جھونکنا .

بہت حالتوں میں اطراف میں آگ مارنا عمدہ پڑتا ہے یعنی کوئلے کو چولھے میں باری باری سے اطراف پر ڈالا جاوے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈ بک ، ۱۳۰

ـــ مٹنا محاورہ .

۱. جلن یا لپک جاتی رہنا ، سوزش بجھنا ، جیسے : اس مرہم سے زخموں کو سکون ملا آگ مٹ گئی (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷) .

۲. حسد باقی نہ رہنا ، جلاپا ختم ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۵۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۸) .

۳. امنگ جاتی رہنا ، ولولہ یا شوق جاتا رہنا .

آب گریہ سے مٹے کیا دل بے تاب کی آگ
آتش برق کبھی بجھتی نہیں باراں سے

۱۸۶۷ عرش ، د ، ۶۳

۴. خواہش نفسانی کی تسکین ہونا (عام لوگوں کی زبانوں پر جاری) .

— میں (اَور) آگ لگانا محاورہ.

١. دکھے ہوئے دل کو اور دکھانا ، جلے کو اور جلانا .

داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہیں
آگ میں آگ وہ ہیں اور لگاتے جاتے

١٨٥٤ دیوانِ صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٣٩

٢. غصے یا فتنے فساد کو اور بڑھانا .

کوئی کہتا ہے کہ حکومت پاگل ہوگئی ہے کوئی آگ میں آگ لگاتا ہے کہ اسم او پسی کا یہ طریقہ عہد رقیت (غلامی) کی یادگار ہے .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٨ : ١٠

— میں پھلسنا محاورہ .

جل کر سیاہ ہو جانا .

چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا کہ جیسے آگ میں پھلس گیا ہے .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٥٨

— میں پھونکنا ف م ؛ محاورہ .

جلانا ، انتہائی سوزش میں مبتلا کرنا .

بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ میں پھونکے ڈالتا ہے .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ١٢٩

— میں پانی ڈالنا ف م ؛ محاورہ .

جھگڑا مٹانا ، لڑائی کو دبانا ؛ غصے کو ٹھنڈا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠١) .

— میں پڑنا محاورہ .

مصیبت یا آفت میں خود کو مبتلا کرنا ، دوسرے کی بلا اپنے سر لینا .

یہ قوم حوادث سے ہیں لڑنے والے پرائی آگ میں پڑنے والے

١٨٧٩ مسدس حالی ، ١٠٥

— میں پڑے فقرہ .

(کوسنا) تباہ ہو ، برباد ہو ، جلنا نصیب ہو .

نہ لائیں تاب حسن کی یار کے پانو اُلٹی آگ میں ایسا پڑے رنگ

١٩٠٩ دیوانِ تسلیم ، دفترِ خیال ، ٥٥

— میں پھاندنا محاورہ .

کسی تکلیف یا کام کو بے باکانہ طور سے ہاتھ ڈالنا .
[illegible] ١ : ٢٨)

سب سنا پہیں سنا کہ آگ میں پھاند پڑا [illegible]

١٨٩٣ کامنی ، سرشار ، ٤٠

— میں پھونکنا ف م .

آگ میں ڈال کر جلا دینا (امیر اللغات ، ١ : ١٥٨) .

— میں جائے فقرہ .

بھاڑ میں جائے ، دفع ہو .

جو ابر برستا نہیں وہ آگ میں جائے
سو چاہیے بخشش کی پر اک مرد غنی میں

١٩١٠ کلیاتِ شائق ، ١٤٨

— میں جلانا محاورہ .

رشک و حسد یا سوزِ عشق میں مبتلا کرنا .

اللہ ری سوزشِ دلِ اے یار مارا کس آگ میں جلا کر

١٨٥٤ دیوانِ صبا ، غنچۂ آرزو ، ٦٣

— میں جلنا محاورہ .

آگ میں جلانا (رک) کا لازم .

تپ الفت کی حرارت نہیں کس کو اے کیف
ایک ہی آگ میں سب خلقِ خدا جلتی ہے

١٨٦٠ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٢٠٨

— میں جھونکنا ف م ؛ محاورہ .

١. آگ میں ڈالنا ، جلانا .

ربط کیا عشق سے تھا اس دلِ بیتاب کے تئیں
آگ میں جھونک دیا آپ ہی سیماب کے تئیں

١٧٩٥ قائم ، د ، ٩٣

جسم کو بوتہ گرم کیا یار کی خاطر
جھونک کئی من آگ میں صندل کئی من پھول

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٤٢

چتوڑ کے رانا نے خاندان کو آگ میں جھونک کر خود بادشاہ سے آکر پناہ مانگ لی .

١٩٣٩ افسانۂ پدمنی ، ١٣٧

٢. مصیبت میں پھنسانا ، بلا میں گرفتار کرنا .

سمجھ کر سوجھنے ہے کہ تو آتشِ رشوت سے مل کے آہ
جھونک دے گا ایک دن اے دل مقرر آگ میں

١٨٤٠ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ١٣٦

یہ نہ سمجھنا کہ مجھے تمہارے ساتھ ہمدردی نہیں یا یہ کہ میں جان بوجھ کر تمہیں آگ میں جھونک رہا ہوں .

١٩٣٢ نئی روشنی ، ٤٧

٣. لڑکی کو ایسی جگہ بیاہ دینا جہاں اسے ہر طرح کی تکلیف ہو .

پہلے دریافت خوب کر نہ لیا آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا

١٨٦٣ طلسم الفت ، قلق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧١)

— میں ڈالنا ف م ؛ محاورہ .

١. آگ میں جلانا (امیر اللغات ، ١ : ١٥٨) .

٢. نظر انداز کرنا ، مٹانا .

حق تمک کو آگ میں ڈال کر بادشاہ کا کام تمام کردے .

١٨٨٣ دربارِ اکبری ، ٣٠٢

— میں کُود پڑنا / کُودنا محاورہ .

سخت سے سخت مصیبت جھیلنے کے لیے آمادہ ہونا ، جلنے مرنے سے نہ ڈرنا .

تیرے عاشق سے پتنگے کو بھلا کیا نسبت
کودنا آگ میں ہے بازی طفلانۂ عشق
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۱۵

۲. دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا .
کوئی بنتا ہے جو مہدی تو بگڑ جاتے ہیں
آگ میں کودتے ہیں توپ سے لڑ جاتے ہیں
۱۸۹۷ کلیات اکبر، ۱ : ۲۸۸

ہندو مسلمان دونوں کی آگ میں کود پڑتے ہیں .
۱۹۱۵ بہار عیش، سرفراز حسین، ۲

— میں گرنا محاورہ .

رک : آگ میں کود پڑنا معنی ۱ .
گر پڑا آگ میں پروانہ دم گرمی عشق
سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا
۱۸۵۴ ذوق، د، ۹۸

جان پر کھیلا کیے تقلید گان سوز عشق
آگ میں گرتے رہے آتش بجان سوز عشق
۱۹۲۹ مطلع انوار، ۲۲۰

— میں لوٹنا محاورہ .

۱. تڑپنا، بیقرار ہونا، مضطرب ہونا .
گزرے ہے میر لوٹتے دن رات آگ میں
بے سوز دل سے زندگی اپنی ہمیں عذاب
۱۸۱۰ میر، ک، ۲۰۶

۲. رشک و حسد سے جلنا .
میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۰۱

— میں مُوتو یا مُسلمان بنو/ہو کہاوت .

۱. دو متضاد یا خلاف مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا، ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور ووں بھی خرابی (ماخوذ : نجم الامثال، ۲۵) .
۲. کئی صورتوں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۹۵) .
۳. کسی کام کے لینے میں جلدی اور جبر کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۹۵ ؛ نجم الامثال، ۲۵) .

— نکالنا محاورہ .

چقماق یا پتھر وغیرہ سے شعلہ پیدا کرنا .
سنگ در سے ترے نکالی آگ ہم نے دشمن کا گھر جلانے کو
۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۲۷

— نکلنا محاورہ .

۱. آگ نکالنا (رک) کا لازم .
خوف کرنا دل دشمن شکنی سے اے دوست
آگ نکلی جو کسی نے کوئی پتھر توڑا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۰

۲. سخت جلن اور سوزش ہونا، بہت گرمی پڑنا .
آگے تو اشک پانی سے آجاتے تھے کبھو
اب آگ ہی نکلنے لگی ہے جگر سے یاں
۱۸۱۰ میر، ک، ۶۱۲

۳. بہت گرم ہونا، تپنا .
آج تو زمین سے آگ نکلتی ہے .
۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۵۹

— ہو جانا/ہونا محاورہ .

۱. ایندھن کا دہک جانا .
ابھی آگ نہیں ہوئی توا کیا گرم ہو .
۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۵۹

۲. پھُنکنے لگنا، نہایت گرم ہو جانا .
تجھ عشق سوں عشاق کا من آگ ہوا
خورشید تمن تمام تن آگ ہوا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۶۹

سوز غم سے ہو گیا ہے آگ سب میرا لہو
پھینکدی قاتل نے ایسی ہو گئی تلوار گرم
۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۸۰

۳. برافروختہ ہو جانا، غصے میں بھر جانا، طیش میں آنا .
اتر آیا او تخت تے آگ ہو دیا گالیاں اس کوں تھی او باگ ہو
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۷۷

سنتے ہی بادشاہ آگ ہو گیا .
۱۸۰۱ آرائش محفل، حیدری، ۶۱

گیان شنکر . . . اس مداخلت بیجا پر آگ ہو گئے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۶۰

آگا (۱) امذ .

۱. لشکر کا وہ حصہ جو سامنے ہو، فوج کا مہرا، مقدمۃ الجیش .
آئین جنگ کے بموجب اس اے شاہی آگا پیچھا دایاں بایاں سنبھال کر کھڑے ہوئے .
۱۸۸۳ دربار اکبری، ۱۸۰

ہاتھیوں کی پشتبانی سے آگا ہماری فوج کا پیچھے ہٹا .
۱۹۰۶ مخزن، ۱ اکتوبر، ۳۵

۲. جسم کا اگلا یا سامنے کا رخ ؛ ماتھا چہرہ اور سینہ وغیرہ .
یہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دلائی سنبھالو .
۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۵۹

۳. اگاڑی، وہ رسی جو جانور کے گلے یا اگلے پاؤں میں ڈال کر میخوں سے باندھتے ہیں .
دیا باندھ ایسی جا پر اس کا آگا گزر جس جا نہ ہو ہرگز ہوا کا
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین، ۱۲

۴. وہ جگہ جو سامنے کے رخ ہو .
کسی کی طرف تھوکنا . . . آگا دیکھ کر نہ چلنا . . . ننگے بدن رہنا . . . ان باتوں سے (اماں جان) روکتی رہتی تھیں .
۱۸۷۴ مجالس النسا، ۲ : ۳۰

۵. جسم کے اگلے رخ کے اعضا جن کا چھپانا ضروری ہے، خصوصاً شرمگاہ (بیشتر پیچھا کے ساتھ مستعمل ہے) .
دل میں کسی کے ہر گز نے شرم نے حیا ہے
آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۰۵

مثال کے لئے رک : آگا پیچھا نمبر ۴ (فراق ، مضامین ، ۵۴) .

۶. پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے .

درزی پہلے آگا پیچھا کلیاں جوبغلے آستینیں ہر ایک چیز کا اندازہ کرلیتا ہے تب قطع کرتا ہے .

۱۹۰۸ الحقوق و الفرائض (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۹۶)

۷. قدیم وضع کی ایک پگڑی کا چھجا ، پیشانی سے آگے بڑھا ہوا حصہ .

سچ یہ ہو آگا زیادہ کج نہ ہو   پاجیوں کی طرح تیری سج نہ ہو

۱۸۳۳ آبرو (سہ ماہی "اردو" جنوری ۱۹۳۰ ، ۱۳۸).

رکھ آیا ہے اک ناند کا جیسے کہ کنارا
تم دیکھیو زاہد کی ذرا پگڑی کا آگا

۱۸۲۴ کلیات مصحفی : مجلس ترقی ادب ، ۸۷

۸. مستقبل ، آنے والا وقت .

خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

سرکار کا پیچھا بڑی بیگم سے اور بڑی بیگم کا آگا سرکار سے کٹ گیا اور علیحدگی مکمل ہوئی .

۱۹۶۵ چار ناولٹ ، ۱۸

۹. ماضی ، گزرا ہوا وقت ، اگلا (پلیٹس) .

۱۰. آغاز ، جیسے : اس کام کا آگا بھاری ہے جہاں یہ ہاتھ میں آیا سمجھو کہ بیڑا پار ہوا (ماخوذ : پلیٹس) .

۱۱. حملہ (پلیٹس) .

[س : آگر + ک ; अग्र + क]

— باندھنا/باندنا
(قدیم) محاورہ .

۱. سامنے آکر کسی کو روکنا ، سدراہ ہونا ، پہرا دینا .

اے صبا قلعہ ہستی سے جو دم گھبرایا
بڑھ کے در چار قدم موت کا آگا باندھا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۱

کس دھن میں یہ کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا

۱۹۵۱ یاس ، گنجینہ ، ۱۶۸

۲. (قدیم) پیش بندی کرنا .

کرم دیکھ آگا سو کیوں باندنا

۱۶۵۴ معراج نامہ ، ذوقی (دکنی اردو کی لغت ، ۶)

— بھاری ہونا
محاورہ .

۱. عورت کا حاملہ ہونا ، پیر بھاری ہونا .

بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

۲. راستہ پرخطر ہونا : گڑھے ، ٹیلے یا بھنور وغیرہ کی وجہ سے راستہ دشوار گزار ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰).

— پیچھا
(ع مع) امذ .

۱. (وقت کا) تقدم و تاخر .

شیخ اور خواجہ کی وفات میں پورا ایک صدی کا آگا پیچھا ہے .

۱۸۸۴ حیات سعدی ، ۱۸۱

زیادہ سے زیادہ ہمارا ایک یا دو دن کا آگا پیچھا ہوگا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۴۲

۲. معاملے کی اونچ نیچ ، آغاز و انجام ، انجام کار .

ایک بادشاہ . . . اکثر شراب میں سرشار رہتا اس حالت میں کچھ آگا پیچھا نہ دیکھتا .

۱۸۴۴ سیر عشرت ، ۷۵

ہوری نے آگا پیچھا سمجھا مگر آخر دھنیا کو کسی طرح راضی کرلیا .

۱۹۳۵ گئودان ، ۱۷۰

اف : دیکھنا ، سوچھنا ، سوچنا .

۳. لباس کا اگلا پچھلا حصہ (خصوصاً اچکن انگرکھے وغیرہ کا) .

کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا نہیں ہوتا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۵۹

۴. جسم کا اگلا اور پچھلا حصہ نیز وہ اعضا جن کا چھپانا ضروری ہے ، اگلی پچھلی شرم گاہ .

ان کے پردہ کرنے کی چیزیں جو ان سے مخفی تھیں (یعنی ان کا آگا پیچھا) انھیں کھول دکھائے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۴۲

تنگے گلے ، ننگے پیٹ ، پرانے دھرانے دوپٹے سے آگا پیچھا ڈھانک لیتی تھیں .

۱۹۴۳ فراق ، مضامین ، ۵۴

— پیچھا کرنا
محاورہ .

ہچکچانا ، تامل کرنا ، پس و پیش کرنا .

بادشاہ اس بات سے آگا پیچھا کرنے لگے اور شش و پنج میں پڑا .

۱۸۰۰؟ قصۂ گل و ہرمز (ق) ، ۴۷

ایسے کاموں میں آگا پیچھا کرنا اچھا نہیں ہوتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۱

— تاگا
امذ .

۱. اونچ نیچ ، انجام .

موت کی طرح ایسے الجھے کہ آگا تاگا کچھ نظر نہ آیا .

۱۹۲۴ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دی ، ۴۰

۲. خاطر تواضع ، دیکھ بھال .

بچوں کی فکر (خبر) نہ لے ، انھیں کے آگے تاگے میں لگی رہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، ۱۳ ، ۲۶ : ۵

— تاگا اپنا
محاورہ .

۱. آؤ بھگت کرنا ، خاطر تواضع کرنا .

چاپلوسی کی عادت بالکل نہیں تھی اور اس وجہ سے آگا تاگا لینا بھی وہ سخت معیوب سمجھتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۳۶

۲. ذمہ داری ، دیکھ بھال .

چھالیا کا آگا تاگا تو خدا بیچاری امان کا بھلا کرے انھوں نے لے لیا .

۱۹۱۸ طوفان حیات ، ۱۵۰

— دیکھا نہ پیچھا
فقرہ .

انجام یا نتیجے پر غور نہ کیا ، برا بھلا کچھ نہ سوچا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰) .

— روکنا محاورہ .

رک : آگا باندھنا .

پیچھے سے تو دامن کے تئیں خار نے کھینچا
اور سرو کھڑا ہو کے لگا روکنے آگا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۶

رشید بھی اس کا آگا روکنے کو دوڑے اور سراج کے پاس پہنچ گئے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۲۹

— سنبھالنا محاورہ .

۱. سامنے بڑھ کر سد راہ ہونا ، دشمن کی فوج یا شکار وغیرہ کا سامنا روکنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۰) .

۲. آئندہ کا بندوبست کرنا .

خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲

— گھیرنا (ی مج) محاورہ .

رک : آگا باندھنا .

جب اُن میرا گھیرا آگا ، واکو دیکھ میں سکچن لاگا

۱۸۵۱ مثنوی مورک پنچھاوری ، ۱۲

— لینا محاورہ .

رک : آگا روکنا .

میں اپنے پورے بل سے تمہارا آگا لونگی .

۱۹۶۲ آگ کا دریا ، ۲۰۲

— مارنا محاورہ .

سامنے سے حملہ کرنا ، دشمن کی فوج یا قافلے کے اگلے حصے پر دھاوا بولنا .

فوج نے بڑھ کر غنیم کا آگا مارا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۰

آگا (۲) ف ل (قدیم) .

آنا (رک) سے فعل مستقبل (= آئے گا) .

رکھے مال تھے کھود کر دز میں
بھنگم بھو کام آگا کسدھیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۵

تجھ مکھ کے مقابل تو نہ ہرگز چمن آگا
تجھ نین برابر نہ ہرن کا ہرن آگا

۱۶۱۲ بحری ، ک ، ۱۳۰

آگار امذ .

مکان ، گھر ، کمرہ (پالیشن : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : آگار आगार]

آگاہ (الف) صف : ~ آگہ .

۱. کسی بات سے باخبر ، واقف حال ، مطلع ، عارف .

آگاہ ہے ذات کا آگاہ پنا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۵

نکتہ یہ پہنچا ہے ایک آگاہ سے ، کر بدی ہرگز نہ خلق اللہ سے

۱۸۱۴ مثنوی ایجاد رنگین ، ۶۵

قدرت کے قوانین سے جو ہیں آگاہ
کہتے ہیں کہ تبدیل کو ان میں نہیں راہ

۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۹

۲. کسی علم فن یا مسئلۂ خاص کا جاننے والا ، عالم ، کرداں .

چیز و نا چیز کا آگاہ کو رہتا ہے لحاظ
سارے عالم میں حقیقت تو وہی ساری ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

اس نے کہا کہ میری بیٹی جادو کے فن سے آگاہ ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ سرشار ، ۱ : ۳۵

(ب) امث (قدیم) .

آگاہی ، خبر گیری .

سواں چھوڑ آرنگ در گہ کوں ، منجے بھیجیا ہے لات آگاہ کوں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۰۳

[ف]

— پنا (— فت پ) امذ .

(قدیم) علم ، واقفیت ، عرفان .

ذات کا آگا پنا سو قدرت .

? کتاب حسینی (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

[آگاہ + پنا (رک)]

— دل صف .

جس کا دل باخبر ہو ، جس کا باطن کسی چیز کا علم رکھتا ہو .

بادشاہ کی نظر اس عارف آگاہ دل پر پڑی تحیت و سلام سے پیش آیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵

[آگاہ + دل (رک)]

. . . آگاہ صفت ترکیبی کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم کے ساتھ) آگاہی یا خبر رکھنے والا ، جیسے : خدا آگاہ ، حق آگاہ (وضع اصطلاحات ، ۵۹) .

[رک : آگاہ]

آگاہی امث .

۱. آگاہ (رک) کا اسم کیفیت .

دم عیسیٰ کئے مردے جلاوتا ہے وفیرا لے
دوری ماری ملے جیوت منجہ آگاہی کرنا سکتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳

آگاہی جو دیوتی نے پائی ، بگڑی ہوئی بات پھر بنائی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

عربی فارسی سے اتنی آگاہی نہیں رکھتے .

۱۹۲۸ شاد ، فکر بلیغ ، ۵۵

۲. آگاہ کرنا ، قبل از وقت مطلع یا متنبہ کرنا (انگریزی) Warning (انگریزی اردو ڈکشنری فرہنگ ، ۲۲۱) .

[آگاہ (رک) ف : + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آگبوٹ (سکـ گ ، و مج) امذ .

رک : اگن بوٹ .

سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز حسن دریا کی گرم بازاری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۹۸

بہت سے اطالوی جنگی جہاز (اساز ڈگنا) ایک فرانسیسی جنگی جہاز اور ایک انگریزی آگبوٹ (ڈرایڈ) بھی تھا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۰۰

[آگ + بوٹ (رک)]

آگر (۱) (فت گ) امذ .

ایک لیس دار مادہ جو سمندری کائی (Gelidium Corneum) اور اس کی دوسری انواع سے کشید کیا جاتا ہے . (اسے منجمد حالت میں جراثیم پرورش کرنے اور اگانے میں استعمال کیا جاتا ہے) .

آگر بڑی طشتریوں میں ڈال کر منجمد کیا جاتا ہے ، اس کے بعد وہ راقع سرایت مادے جن کا امتحان مقصود ہو آگر کی سطح پر رکھے جاتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۵۶

[انگ : Agar]

آگر (۲) (فت گ) .

(الف) امذ .

کان نمک (پلیٹس) .

(ب) صف .

پُر ، بھرا ہوا ، ماہر ، قابل (پلیٹس) .

[س : آکر आकर]

آگر (۳) (فت گ) امذ .

رک : آکر (پلیٹس) .

آگرو (سکـ گ ، و مع) امذ .

۱. وہ چھالا جو گرمی سے زبان یا ہونٹوں پر پڑ جاتا ہے ، تبخالہ (پلیٹس) .

۲. طوطی (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : اگری روپ अग्नि + रूप]

آگرہ (سکـ گ ، فت ر) امذ .

اہانت ؛ حالت ؛ گرفت ، پکڑ ، اصرار (پلیٹس) .

[س : آگرہ आग्रह]

آگری نہ گھاگری نرا لاڈ ہی لاڈ کہاوت .

بغیر کچھ دیے صرف باتوں میں ٹالنا (نجم الامثال ، ۲۲) .

آگل (۱) (فت گ) (قدیم) .

۱. رک : آگے .

جھیلیاں چلبلیاں چنچل دسیں پوت شاہ کے آگل
مگر اسمان پر تھے چل ستارے چل کر آئے ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۸۴

جو کہیا حال دل گوپن میں جا کر ہے حجابانہ عشق کے آگل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵۳

۲. کشتی یا جہاز کا آگے کا اٹھا ہوا حصہ (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۰۳) .

آگل (۲) (فت گ) امذ .

کھڑکی یا دروازے میں اڑانے والی لکڑی ، آنکل ، کنڈی ، زنجیر (پلیٹس) .

[س : ارگل अर्गल]

آگِل (کس گ) صف .

مستقبل ، آئندہ (پلیٹس) .

[ہ : आगिल]

آگُلا (سکـ گ) (قدیم) صف ؛ مذ ؛ مث : آگلی .

رک : اگلا .

کرے آگلا تجہ کرپن سیو کوئے
کہ جب نہ کرے سیو ، تجہ کم نہوئے

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷

وہ یوں کہے ہو میں مئی کی حول ہوئے تھے آگلے
کیا ناصور ہیں ودنی ایدے آئے نہا کر اوتم حالت میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۳

آگْلانت (فت گ ، سکـ ن) م ف .

گلے تک ، گردن تک (پلیٹس) .

[ہ : آگلانت आगलांत]

آگم (فت گ) امذ .

۱. مستقبل ، موت کے بعد کی حالت .

میرے لیے ضروری ہے کہ اپنے آگم کے لیے کوئی زیادہ بھروسے کا سامان بہم پہنچاؤں .

۱۹۰۷ اپولوس الحکم ، ۲ : ۳۹۴

۲. ایک شاستر جو شیوا دیوجی کے نام معنون ہے اور جس میں منتر اور دعائیں ہیں .

بموجب قول آگم یعنی منتر شاستر کے . . . بھگتی کے پانچ طور ہیں .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۲۳۲

۳. آمد ، رسائی ؛ آلہ ؛ دلدادہ ؛ حاصل شدہ چیز ؛ وید ؛ مشرق ؛ قانونی دستاویز ، رسید (پلیٹس) ؛ آمدنی ؛ آغاز ؛ ابتدا ؛ خون نکلنا ؛ پڑھنا ، مطالعہ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[س : آگم आगम]

ـــ آندیشہ (فت ا ، سک ن ، ی مع ، فت ش) امذ .

آئندہ کی اونچ نیچ ، مستقبل کا خیال ، انجام کار .

اس کا انجام کیا ہوگا ، آدمی اپنا آگم اندیشہ تو سوچ لیتا ہے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۷

بھلا تمھاری سی طبیعت یہ چار دن کے جیسے کہاں سے لائیں ؟ جو اپنا آگم اندیشہ نہ دیکھیں .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳/۵ : ۹

[آگم + اندیشہ (رک)]

ـــ اَندیشہ سوچنا محاورہ .

نتیجے کا خیال رکھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

مثال کے لیے : رک : آگم اندیشہ .

ـــ بات امث .

پیش گوئی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۰) .

[آگم + بات (رک)]

ـــ باندھنا محاورہ .

پیش گوئی کرنا ، غیب کا حال بتانا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۲) .

ـــ بِدیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) صف .

نجومی ، پیش گوئی کرنے والا (پلیٹس) .

[آگم + بدیا (رک)]

ـــ بَکتا / جانی / جَنانی / گیانی صف .

نجومی ، جوتشی ، رمال ، پیش گوئی کرنے والا ؛ قانونوں کا عالم (پلیٹس) .

ـــ وِدیا (کس و ، سک د) امث .

پیش گوئی ، جیوتش (پلیٹس ، ۷۱) .

[آگم + ودیا (رک)]

آگَمَن (فت گ ، م) امذ .

آمد ، ظہور ، نمودار ہونا رک : آگم .

جہاں بچار نہیں ہے وہاں دکھ کا آگمن ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰

آگَن (فت گ) (قدیم) .

رک : آنگن .

وے محل نوریں پورا یوں اتھان ۔۔۔ دسے گگن آگن ہو اس کا نشان
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۲۸

آگَندہ (فت گ ، سک ن ، فت د) صف .

۱. آلودہ ، لتھڑا ہوا .

دیکھیا تخت برہم و افگندہ تھا ۔۔۔ تمام فرش اک تھار آگندہ تھا
۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۴۶۵

تو اپنی داڑھی مونچھ کو گرد و غبار سے آلودہ رکھ اور جسم کو اشیاے گندہ سے آگندہ تاکہ ریا کا خیال نہ آوے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۸۶

ہے ترقی سرجنوں سے شہر جب آگندہ ہو
آپریشن ہو چکا ہو اس پہ جو باشندہ ہو
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۴۱

۲. بھرا ہوا ، مملو ، پر .

ایک چیز ایف خرما سے آگندہ تھی .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۹

تن لرزنے لگے دل خوف سے آگندہ ہو
دیو بھی دیکھ کے قوت مری شرمندہ ہو
۱۹۳۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۲۳

۳. بھرا بھرا ، فربہ .

جتنے اوصاف ہیں گھوڑے کے وہ ان سب میں ہے فرد
سخت سُم ۔۔۔ نرم دُم ۔۔۔ آگندہ سرین ۔۔۔ پھن کسفل
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳۹

[ف : آگندہ ، آگندن (= بھرنا ، پر کرنا) سے]

ـــ گوش (ـــ و مج) صف .

جس کے کان میں روئی یا کچھ اور اڑا ہوا ہو ، مراد : بہرا .

سچ ہے غالب آگندہ گوش ہے کسی کی نہیں سنتا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۱

[آگندہ + گوش (رک)]

آگُو (۱) (و مع) (قدیم) .

(الف) ظرف .

رک : آگے .

ساتولے کے روبرو ہے دل ہمارا داغ داغ
دیکھ او کالے کے آگو آج جلتا ہے چراغ
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۳۶

یہاں سے آگو چل کر جہاں کہیں پانی کا ڈبرا نظر آوے تو لنگوا کر کھڑا رہنا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۴۸

(ب) صف .

آگے چلنے والا ، لیڈر ، سردار ، اگوا .

راہ باٹ سے خوب واقف کار آگو قافلے کے آگے چلتا ہے
۱۸۹۷ سیر پرتاپ ، ۶۱

ـــ پیچھو (ـــ ی مع ، و مع) م ف .

رک : آگے پیچھے (پلیٹس) .

— وار م ف .

آگے کی جانب ، سامنے کی طرف ، آگے .

کہنیاں میز پر رکھے آگو وار جھکے .

۱۹۱۵ حاجی بغلول ، سجاد حسین ، ۱۰۵

[آگو + وار (رک)]

آگُوا

(ضم گ) امث .

دن کی مٹھک (پلیٹس) .

[س : آگوا]

آگہ

(فت گ) صف .

آگہ (رک) کی تخفیف .

اے جیو تو کون ہے سو سمجھ کہہ کر دل موں آپنے سمجھ آگہ

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۲

شغل طعام کرتا تھا فرزند مصطفیٰ لیکن یہ حال سب دل آگہ پہ کھل گیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۲۰

اسم کیفیت : آگہی .

مجھے مشق دیتا ہے پرو آگہی کہ ہے او دلارام میری سہی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۶

آگہی دام شنیدن جس قدر چاہے بچھائے
مدعا عنقا ہے اپنے عالم تقریر کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۲

نہیں تم کو تاریخ سے آگہی کیا خلافت کی کرنے لگا تو گدائی

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۸۰

آگے

ظرف : امذ ؛ م ف .

۱. پیش ، اگاڑی ، پچھے کا نقیض .

تاب کس کو ہے کہ تیرے در سے آگے جاسکے
جو ترے کوچے میں آیا سر پٹکتا ہی رہا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۸

مرزا کا خط نگہبان ہے ہم آگے جاتے ہیں .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷

جوق جوق لوگ چلے آتے ہیں جو لوگ پیچھے ہیں ان کو قدم آگے بڑھانے کا موقع نہیں ملتا .

۱۹۰۵ جورعیں ، ۲ : ۱۴۴

۲. سامنے کے رخ .

قدوس میں دیکھتے ہی ہوا قل ہے مبتلا
پسپا ہوا جب آگے سے پیٹھ گرد گیا

۱۷۷۴ قصۂ انتخاب ، ۱۰

ہوگئیں عاشق جب آگے سے دریا پیٹھ گیا
گیا دلاور حلت کے نظارے میں دلبر چھاتیاں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۲

پشت مبارک پر سوار ہو جاتے کبھی کبھی دونوں پاؤں پیٹ پر ڈال کر آگے سے لٹک جاتے

۱۹۲۰ خلاصۂ تلبیس ، ۱۱

۳. پاس ، قریب ، نزدیک .

ذرا آگے آکر بات سن لو .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۰

۴. سامنے ، روبرو ، موجودگی میں .

ہمارے آگے ترا جب کسو نے نام لیا
دل ستم زدہ کو ہم نے تھام تھام لیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

گاڑی بان نے بیلوں کے آگے کٹی ڈالی .

۱۹۳۲ میلہ میں میلہ ، ۴۳

۵. مقابلے میں .

روشنی مہر منور و بدر انور اوس پر نور پر صیا آگے مثال عشر عشیر کے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۱

کسو کی بات نے آگے مرے نہ پایا رنگ
دلوں میں نقش ہے میری سخن طرازی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۲

صدمۂ فرقت کے آگے شدت غم کچھ نہیں
ہیچ یاد رفتگاں میت کا ماتم کچھ نہیں

۱۹۰۲ روح از وال ، ۱۹

۶. گزشتہ زمانے میں ، سابق میں .

آگے تجھ غم سے سینہ خالی تھا مجھ کو اے لال شوق پالی تھا

۱۷۱۳ دیوان فائز ، ۱۹۳

محبت کے پندار یہ کہنے سے دعا گے
بڑا دم بڑا زور رکھتے تھے آگے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵۷

۷. پیشتر ، پہلے ، مقدم .

جوں گھر کے نزدیک پہنچے لونڈی نے آگے ہی جا ہی ان کوں بشارت دی کہ مسلم کے بیٹوں کوں لائی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۳

تمہارے لینے سے آگے ہی یہ آرزو تازگی اس کی جاتی رہے گی .

۱۸۳۰ سۃ شمسیہ ، ۲ : ۴۶

دواں ہیں سبھی ایک منزل کی جانب
کوئی ہم سے پیچھے کوئی ہم سے آگے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵۸

۸. ایسا ہونے کے بعد ، اتمام حجت کے بعد .

پھر آگے مانے نہ مانے ہے اختیار اس کا
جو کہنے پائے تو تکرار سے یہی کہنا

۱۷۹۲ دیوان محب ، ۹۴

وعدہ تو کیجیے کہتے کو اتنی تو بات ہے
آگے مرا نصیب روا ہوئے یا نہ ہو

۱۸۸۲ کلیات انعام ، ۲۴۲

میں سمجھتا ہوں کہ دشوار ہے صحت لیکن
چارہ گر اپنی سی کر آگے ہے قسمت میری

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۲۵۹

۹. بعد ، موخر ، بعد میں ، بعد کا .

اور فرمائے وال من والاہ اوس آگے دوئی عاد من عاداہ

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳

لذت آتی جو لفظ الفت سے پڑھتے دائم الف کے آگے بے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۴۲

حضرت علی القادری خاصہ اور ہم کے سپارے کے آگے نہیں پڑھی تھی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴۳

۱۰. زمانۂ مستقبل میں ، آئندہ .

کرے کون آگے بس اب ذوق شوق خدا جانے کس کے گلے کا ہے طوق

۱۶۹۲ جنگ نامہ دوجوڑا ، ۸۱

ہو گیا غم فراق سے حال آگے دیکھیے
کچھ آ گیا ابھی سے ہے تاب و تواں میں فرق

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۴

۱۱. زندگی میں ، جیتے جی .

کیا دم کا بھروسہ ہے پھر آئے کہ نہ آئے
جاتا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۷

دنیا سے اٹھا شبر جری آپ کے آگے
بیٹے کو نہ موت آئے کسی باپ کے آگے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۲۲

۱۲. دانست میں ، نظر میں ، نزدیک .

چاہوں تو بھر کے کولی اٹھالوں ابھی تمھیں
کیسے ہی بھاری ہو مرے آگے تو پھول ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۷

۱۳. مذکورۂ بالا بیان میں ، اوپر .

جیسا کہ آگے ذکر ہو چکا ہے کاسۂ سر کے جوف ... میں واقع ہوتا ہے .

۱۸۹۵ فزیالوجی ، ۴۶

وہ اکیل اس جھرو کے میں جس کا ذکر آگے آچکا ہے دلہل کو دیکھ رہی تھی .

۱۹۴۴ افسانچے ، ۱۶۹

۱۴.(i) دور .

گرچہ ہے وادی عنقا سے پرے سو سو قاف
لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۰

کالکاجی کا مندر حضرت سلطان المشائخ کی خانقاہ اور درگاہ سے تین ساڑھے تین میل آگے ہے .

۱۹۵۷ سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

(ii) ورے ، اس طرف .

رہ گیا عرش سے آگے جا کر ہائے عالم مری تنہائی کا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۴۹

۱۵. خدمت میں ، پیش میں .

یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۵

سب بیویوں کے آگے ماما ئیں ٹہل خدمت کو لگی رہتی ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۳

۱۶. زیادہ ، سوا ، بڑھکر .

مدح حیدر میں کھولیے جو دہن اس سے آگے نہیں ہے جائے سخن

۱۸۶۰ زہر عشق ، شوق لکھنوی ، ۲۰

ایسا ہی پڑھانا ہے تو قرآن شریف پڑھا دو ، نماز سکھا دو ، بس اس کے آگے ٹھیک نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۵۶

۱۷. مزید ، کچھ اور ، اس سے زیادہ (سابق بات یا چیز پر اضافے کے لیے) .

آگے کیا ماجرا کروں میں بیاں سب اسی واسطے ہے یہ ساماں

۱۸۸۰ قلق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۱)

ایک منفقہ آواز بلند ہوئی اور لوگوں نے تقاضا کیا کہ آگے فرمائیے .

۱۹۳۲ پیاہ میں میلہ ، ۲۵

۱۸. مستقبل ، آنے والا زمانہ یا وقت (بیشتر «کیا کی» کے ساتھ مستعمل) .

محشر میں بھی دیوانوں کو پوچھا نہ کسی نے
آگے کی خدا جانے ابھی تک تو یہی ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۱۷

اب اسے کہاں تک پڑھا پڑھا کر نوکری کراؤ گی ، آدمی کو کچھ آگے کا بھی خیال ہوتا ہے .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۳

[س : آگر अग्र]

ـــ اللہ کا نام (ہے) فقرہ .

رک : آگے خدا کا نام .

کیسی حور ہی کسی کے قالمانہ ہیں شاہیں کے آگے اللہ کا نام ہے .

۱۹۰۸ شاہین و دراج ، ۲۲

ـــ آگے

آگے (رک) کی تکرار یا تاکید ، خصوصاً حسب ذیل معانی میں :

۱. پیش پیش .

ادا و ناز و حجاب و غمزہ کرشمہ شوخی حیا تغافل
تمہاری چتون کے آگے آگے یہ کرتے ہیں اہتمام آٹھوں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۷

یہ کہہ کر آصف ان کے آگے آگے چلا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۹۷

۲. آئندہ ، آگے چل کر ، مستقبل میں .

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۴

ابھی تو خیر ہے پر آگے آگے دکھائے گا دل دیوانہ کیا کیا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۴۳

۳. ابق ، بیشتر ، پہلے ہی .

دل و دیں ہوش و صبر سب ہی گئے آگے آگے تمھارے آنے کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۹

ـــ آگے راجا پیچھے پیچھے پرجا کہاوت .

رعایا حاکم کے طرز عمل کی پیروی کرتی ہے .

ہم آقا تم نوکر ، آگے آگے ہم پیچھے پیچھے تم آگے آگے راجا پیچھے پیچھے پرجا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد (فرہنگ اثر ، ۱۱۵)

ـــ آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا کہاوت .

جہاں کسی اچھے برے کام میں کوئی اپنے بزرگ یا عزیز یا دوست کی پیروی کرتا ہے تو کہتے ہیں کہ آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا ، یعنی ان کے بزرگ ہی ایسا کرتے ہیں تو یہ کیوں نہ ایسا کریں (امیراللغات ، ۲ : ۱۹۱) .

ـــ آنا

محاورہ .

۱.(i) اچھی بات کا اچھا نتیجہ ملنا ؛ کام آنا ، پشت پناہ ہونا .

میرے آگے آئے گا میرا دیا کیا ڈر مجھے
رات کو نکلوں تو دکھلاتا چلے رہزن چراغ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۱

(ii) بری بات کا برا نتیجہ نکلنا ، کیے کی سزا پانا ، جیسی کرنا ویسی ہونا .

ہم نے یوں اس ایجی کے ساتھ برائی کی ہو تو ہمارے آگے آئے .

١٨٦٢ انشائے ہادی النسا ، ١٠٨

مولوی صاحب جتنا جھوٹ بولیں . . . جیسا کریں گے انھیں کے آگے آئے گا .

١٩٢٦ شرر ، حسن کا ڈاکو ، ٨٦

٢. مقدرات یا بخت کوئی وغیرہ کا وقوع پذیر ہونا .

اس وقت سمجھا دوسری لڑک اٹھائی تونے کی بات آگے آئی .

١٨٢٢ فسانۂ عجائب ، ٣٦

دل سے کہتا تھا یہ حزن و فکر ہے اب کیا حاصل
آگے آئے گا وہی جو مری تقدیر میں ہے

١٩٦١ سلام منظور رائے پوری ، ١٨٠

٣. خیالات کا حقیقت بن کر سامنے آنا ، تصورات کا عملی جامہ پہننا .

نہ کھنچے تھا صبر کا دعویٰ تری بیداد کے آگے
کیا تھا جو سو آیا اس دل ناشاد کے آگے

١٧٩٥ قائم ، ک ، ١ : ٢٢٨

جتنے کہ دل پہ ناز تھے سب آگے آگئے
صبر گریز پا بھی ہمارا غرور تھا

١٨٩٩ دیوان ظہیر ، ١ : ٥

٤. پردہ نہ کرنا ، عورت کا کسی مرد کے سامنے آنا .

میں ایسے اجنبی مرد کے آگے نہیں آنا چاہتی .

١٩٢٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٤٤١

٥. سامنا کرنا ، مقابلہ کرنا .

کہتے ہیں ترک چشم قاتل آگے آجائے جو کوئی ہو

١٨٩٣ کلیات منیر ، ٣ : ٤٤٤

کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے
دعویٰ ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے

١٩٠٠ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ٢٨٩

٦. اوپر آنا ، آگے بڑھنا .

ذرا کی بات ہے آگے آکر سنو .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٣١

٧. سامنے آنا ، روبرو آنا .

آگے آکر سلام کرو اور دو پیچھے کب تک کھڑے رہو گے .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ١٣١

ـــ آئی آیت
فقرہ .

اس پر خاتمہ ہے ، اس کے بعد اور کچھ نہیں ، فقط ، بس .

بس اس زمانے کی حد اور اس کی دھوم دھام یہی ہے جس پر لے لکھیں آگے آئی آیت .

١٩٢٠ چار چاند ، ١١٥

ـــ آیت
فقرہ .

رک : آگے آئی آیت .

بہت زبان تو میاں آدمی نے بنایا مگر ... تمام چار ہی زبانیں کے یاد ہیں عربی فارسی ترک انگریزی آگے آیت .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٢٢

واللہ کہ سیر کی شریعت میں تسنیم قرآن ہی حسین اور آگے آیت

١٩٢٩ واجبات تسنیم ، ١١

[آگے + آیت (رک)]

ـــ بڑھنا
محاورہ .

١. قدم اٹھاکر سامنے کی طرف چلنا ، روانہ ہونا .

کنی پھندیں نہیں جو کچھ کہیں بڑھیں
دعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں

١٧٨٢ سحر البیان ، ٦٦

کس طرح آگے بڑھوں مانع ہے کچھ پاس ادب
آنہ جائے زد پا سایہ تری دیوار کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٤٧

محو رجز تھے جب تو لرزتا تھا بن تمام
آگے بڑھے تو ہٹ گئی دہشت سے فوج شام

١٩٦٢ مرثیہ ، فیض بھرت پوری ، ١٢٠

٢. سبقت لے جانا ، کسی بات میں دوسرے کو پیچھے چھوڑ جانا (اکثر سے کے ساتھ) .

گزرے جو باغ میں وہ سوار سمند ناز
گلگوں بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے

١٨٤٦ دیوان ناسخ ، ١ : ١٣١

حبیب ابن مظاہر گو بظاہر پیر تھے لیکن
جہاد حق میں آگے بڑھ گئے سٹر جوانوں سے

١٩١١ برجیس (ق) ، ورق

٣. ترقی کرنا .

بڑھیں گے جو عشق مجازی سے آگے حقیقت میں کیا ہوگا نقشا ہمارا

١٨٦٠ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٣٢

اس زبان میں وسعت ہے . . . اور آگے بڑھنے کی صلاحیت موجود ہے .

١٩٣٣ خطبات عبدالحق ، ٢٦

٤. (i) اپنی حد یا حیثیت سے زیادہ بات یا کام کرنا ، حد سے نکل چلنا .

زاغ نے جو منھ لگایا سر چڑھا قدر سے مقدار سے آگے بڑھا

١٨١٠ میر ، ک ، ١١٣٥

(ii) حد ادب سے نکل جانا ، بد زبانی کرنا .

زبان سنبھالو ، دیکھو تم بہت آگے بڑھے جاتے ہو .

١٨٩١ امیر اللغات ، ١ : ١٦٢

٥. مقابلے یا لڑائی کے لیے سامنے آنا ، مقابلہ کرنا .

آگے اون ابرووں کے یہ تو بڑھتے نہیں
گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٣٣

نکھوں میں آنکھیں ڈال کے جھپٹو نظر ملاؤ
یا کیں اٹھاؤ ، آگے بڑھو ، ابرویان جماؤ

١٩٢٩ موالی نسیم ، ٢ : ١٦٧

٦. فرنٹ آنا ، پاس آنا .

آپ مع اصحاب کے صرف مدافعت کے طور پر دشمن کو روکنے کے لیے آئے تھے جو آگے بڑھا چلا آتا تھا .

١٨٨٣ تحقیق الجہاد ، (مقدمہ) ، ٩

اتنی دور سے میں نہیں سن سکتا ذرا آگے بڑھ کر بات کہو .

١٩٢٢ نور اللغات ، ١ : ١٣٢

ـــ بڑھانا
محاورہ .

آگے بڑھنا (رک) کا تعدیہ ، آگے لانا یا لے جانا .

شب وصال میں وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ
کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٤٩

اپنے خیالات کو ذرا اونچا کرو اور اپنی نظر کو نوکیلا اور آگے بڑھاؤ .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٢٦٠

— بڑھ کر/کے م ف .

۱. آئندہ ، کچھ دنوں بعد .

ہے ترقی عشق کو بھی حسن روز افزوں کے ساتھ
آگے بڑھ کر میرا تیرا امتحان ہو جائے گا

۱۸۶۵ ناظم ، د ، ۳۰

مجھے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ تو آگے بڑھ کر اتنا پاجی ثابت ہوگا .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، ۱۱۴

۲. کچھ دور چلنے کے بعد .

محلے کی دوکان پر کوئی چیز نہ ملے تو ذرا آگے بڑھ کے دیکھ لیا کرو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۱

— پتا نہ پیچھے لتا کہاوت .

رک : آگے ہاتھ نہ پیچھے بات .

عقل نے سو جھایا کہ جلدی سے درخت کے بیچ اینٹ اور یہ کہنے کو نہ ہو کہ آگے پتا نہ پیچھے لتا .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، ۱۱ ، ۶ : ۶

— بنگ رکھے پت بڑھے پاچھے بنگ رکھے پت جائے کہاوت .

مجاہد کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۳۹) .

— پیچھے (ی مع) ، صف ، م ف .

۱. بکے بعد دیگرے ، ایک کے پیچھے ایک ، یکے بعد دیگرے .

کس طور رسن باز پاؤں آگے پیچھے رکھے ہوئے رسی پر کھڑے رہتے ہیں .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۲

منی آرڈر تعدادی ۶۵ روپے کا اور دو کارڈ آگے پیچھے پہنچے .

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۸

۲. پیش و پس ، ادھر ادھر ، ارد گرد .

آگے پیچھے دیکھ کر بولا کہ او ... کوئی یاں حاضر نہیں ہے نا بکار

۱۸۹۷ سوز ، د (ق) ، ۲۹

چلا جو اس کے عقب آئے تھے بھاگے پیچھے
جو تھے موجود وہ تکنے لگے آگے پیچھے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

۳. (i) (وقت کے فرق کے لیے) کچھ پہلے یا کچھ بعد کو ، کچھ وقت یا مدت کے فرق سے ؛ تقدم و تاخر کے ساتھ .

نوروز کہ وہ عبارت تحویل آفتاب در برج حمل ہے ہوتی کے آگے پیچھے ہوتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۰

آتش و ناسخ ... کا چھ سات سال کے آگے پیچھے انتقال ہو گیا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۳۰

(ii) (فاصلے کے فرق کے لیے) مقدم و موخر .

برابر ہی پہونچیں گے یاروں کے ہم بھی
کہ تھوڑے ہی سے آگے پیچھے رہے ہیں

۱۹۲۶ ظہیر ، د ، ۲ : ۲۹

کاروان عدم روانہ ہے آگے پیچھے ہر اک کو جانا ہے

۱۹۲۰ عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۰

۴. بے ترتیب ، پراگندہ ، الٹ پلٹ ، مقدم کی جگہ موخر اور موخر کی جگہ مقدم .

سب ورق آگے پیچھے کر دیے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

۵.(i) حضور اور غیبت میں ، حاضر غائب .

آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

اطاعت کرنے والوں میں خلوص ہے ... جس کی وجہ سے آگے پیچھے ہر حال میں ان کی ایک ہی حالت رہتی ہے .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۰

(ii) عدم موجودگی میں ، پیچھے .

بھائی میں تو سفر کو جاتا ہوں آگے پیچھے کوئی بات ہو تو خبر رکھنا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

۶. آگے چل کر ، آئندہ .

روز کا خرچ تو چل ہی جائے گا آگے پیچھے اس بات کا خیال رکھو اور بے فکر نہ بیٹھو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۲۷

۷. سامنے اور پیچھے کی شرم گاہ پر ، قبل و دبر پر .

آگے پیچھے ہاتھ رکھ کے برہنہ طواف کیا کرتے ہیں .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۳ : ۱۶

۸. جب موقع ملے گا ، وقت یا موقع پا کر .

خیر اب جاؤ آگے پیچھے سمجھ لوں گا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۲۳

۹. دیر سویر ، کچھ پہلے سے کچھ بعد میں ، جیسے : آگے پیچھے سب کو مرنا ہے .

[آگے + پیچھے (رک)]

— پیچھے پھرنا محاورہ .

خوشامد میں لگا رہنا ، لالچ میں یا اور کسی غرض سے کسی کے ساتھ موجود رہنا .

آگے پیچھے پھرتے ہیں عیار کیا تجھ سے ظفر
ہر گدا دل اپنا فکر پیش و پس میں بند ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۳

یہ لوگ جو تمہارے آگے پیچھے بڑے پھرتے ہیں ایک کو بھی تمہارا خیر خواہ نہیں پاتا .

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مضامین ، ۱۲۳

— پیچھے کوئی نہیں فقرہ .

کوئی وارث والی نہیں ، نگوڑا نالھا ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

— پیچھے ہاتھ دھرے پھرنا فقرہ .

ننگا اور برہنہ ہونا ، ستر پوشی تک کے لیے کپڑا میسر نہ ہونا ، کمال مفلس ہونا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

ـــ تاگے میں لگنا محاورہ .

خدمت دیکھ بھال اور ضروریات کی ادائیں میں مشغول رہنا .
بال بچوں کی فکر (شبیر) نہ لے انہوں کے آگے تاگے میں لگی رہے .
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۶ : ۵

ـــ تیری قسمت فقرہ .

تدبیر تو اپنی سی کر چکے یا کرتے ہیں ، اس کے بعد اگر قسمت میں ہے تو ضرور کامیابی ہوگی .

کم ان کا تو ہے کوشش و تدبیر سکینہ
آگے تری قسمت تری تقدیر سکینہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۹

ـــ تیرے گنگا پیچھے تیرے گیا فقرہ (ہندو) .

تجھے قسم ہے کہ سچ سچ بولیو یا تجھے قسم ہے کہ جھوٹ نہ بولیو (نجم الامثال ، ۲۶) .

ـــ ٹھہرنا ف ل .

مقابلے میں جمنا ، رو ہونا ، غالب آنا .

پوشاک سرخ پہنی جس روز تو نے
مریخ تیرے آگے اے نوجواں نہ ٹھہرا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲

تو کیا ہے اور تیری جدال و قتال کیا
ٹھہرے ہمارے آگے کسی کی مجال کیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ جانے کُھٹنے ٹریں پیچھے دیکھنے آنکھیں پھوٹیں کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں کرنے میں بھی نقصان ہو اور نہ کرنے میں بھی (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲) .

ـــ جا کر م ف .

رک : آگے چل کر ، جیسے : چند صفحے پڑھ گئے کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ موضوع سخن کیا ہے آگے جا کر پتا چلا کہ یہ طبیعات کا مسئلہ ہے .

ـــ جیسی دو پتری پیچھے جما تانا کہاوت .

ایک سے ایک بد زبانی اور فساد میں بڑھ چڑھ کر ہے ؛ عجیب بات ہے ، حیرت انگیز بات ہے (نجم الامثال ، ۲۶) .

ـــ جو قدم رکھنا ہوں پیچھے پڑتا ہے فقرہ .

۱. چھوڑ کر جانے کو دل نہیں چاہتا .

پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہوں
کس طرح کوئی نکلتا ہے وطن سے باہر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۸

۲. آگے بڑھنے کی ہمت نہیں پڑتی .
سرکار کا وہ رعب ہے کہ دربار میں جو قدم آگے رکھتے پیچھے پڑتا ہے .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳

ـــ چلنے میں پیچھے کی خبر نہیں کہاوت .

فائدے پر نظر ہے نقصان کو نہیں سوچتے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۳۳) .

ـــ چل چلا کے / چل کر م ف .

۱. کچھ دور جا کر .
آگے چل کر پہاڑ ملیں گے .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳
آگے چل چلا کے دکھائی دیا کہ پہلے جو پگڈنڈی تھی وہ شارع عام سے اچھی چوڑی سڑک ہے .
۱۹۱۵ پیاری دنیا ، سجاد حسین ، ۶

۲. کچھ دنوں بعد ، آئندہ .
آگے چل کر یہ لڑکا آفت ہوگا .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳

نہ تھا یوں مبتلا ہونے کا خطرہ جان سے پہلے
نہ یہ معلوم آگے چل کے دل کا کیا ارادہ ہے

۱۹۲۳ نقوش مانی ، ۱۰۰

ـــ چلنا ف ل .

۱. پیش پیش جانا ، قدم سامنے کی طرف بڑھانا ، پیچھے چلنا کی نقیض .

گو کوئی طوفان ہووے مرد آگے کیا چلے
تھم رہے دہشت سیتی تلوار کے پانی کی دھار

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (3) ، ۲۱

اٹھ گئے وصل کی شب پیشتر از یار قدم
آگے ہم عمر رواں سے ہوں چلے چار قدم

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۶

۲. رہبری کرنا ، راستہ دکھانا .
کوتوال کو رستہ نہیں معلوم ہے چوکیدار سے کہو آگے چلے .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳

۳. مقابلے میں سبقت لے جانا ، غالب آنا .

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے
کیا بس تدرو کا جو ترے آگے چل سکے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۳

۴. زیر نظر مسئلے کو چھوڑ کر اس سے اگلی بات شروع کرنا .
راجہ صاحب ! اچھا ! یہ بات ہے ، آگے چلو .
۱۹۳۷ خان صاحب ، ظریف دہلوی ، ۱۵۱

ـــ خدا کا نام محمد کا کلمہ فقرہ .

رک : آگے خدا کا نام (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

ـــ خدا کا نام (ـــ نانوں) ہے فقرہ .

بس خاتمہ ہے ، اس سے آگے کچھ نہیں .

آگے اے نالہ ہے خدا کا ناؤں بس تو نہ آسماں سے نکلو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰

جو آپ کا ہے نام وہی کبریا کا نام
بعد از نبی یہ فرق ہے آگے خدا کا نام

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۴۸۳

ــ خدا کی مرضی فقرہ .

کوشش میں کمی نہیں کر اس کے انجام خدا کے ہاتھ ہے .

جائے تو ہی جستجو میں اس کی ۔۔۔ اور آگے جو کچھ خدا کی مرضی

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۱

ــ خیر سلا فقرہ .

اس کے آگے یا اس سے زیادہ کچھ نہیں ، اور بس .

اردو انگریزی دونوں زبانوں میں جو کچھ کہا جاتا اس کو سمجھ لیتے تھے ، آگے خیر سلا .

۱۹۲۴ سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۱۱

[آگے + خیر سلا (رک)]

ــ خیریت ہے فقرہ .

جو کچھ ہونا تھا ہو چکا اب اندیشہ نہ رکھو .

کچھ تو کرم ہے ان میں کچھ بخل کی صفت ہے

اک بوسہ دے کے بولے بس آگے خیریت ہے

؟ ناصر (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳)

ــ دوڑ پیچھے (چھوڑ) کہاوت .

ایک کام تمام نہ ہوا اور حرص و ہوس میں دوسرا شروع کر دیا ہوس سے جا کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۲۶) .

ــ دے کر / کے م ف .

۱ . سامنے کر کے ، آگے لا کر ، پیش کر کے ، مہرے پر رکھ کے .

میں ایسا شخص ہوں کہ . . . ان کو آگے دے کر قتل کرا دوں .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۹۴

۲ . جان بوجھ کے ، دیدہ و دانستہ .

تم ہی آگے دے کے پھنساتے ہو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸

ایسے آدمی جان جان کر دوسروں کو برباد کرتے ہیں آگے دے کے لڑاتے ہیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۲

ــ دیکھا جائے گا فقرہ .

آئندہ جیسا مناسب ہوگا ویسا کیا جائے گا .

اس وقت جو کچھ قرضہ وصول ہو سکے وصول کر لو آگے دیکھا جائے گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳

ــ دیکھ کر (کے) م ف .

۱ . سامنے کی طرف نظر کر کے ، دیکھ بھال کے .

آگے دیکھ کر چلو کہیں ٹھوکر نہ لگے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲

۲ . ہوشیاری سے سمجھ بوجھ کر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸) .

ــ دیکھنا محاورہ .

۱ . مستقبل کے بارے میں سوچنا سمجھنا ، آگے کی فکر رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸) .

۲ . آئندہ زمانے میں جو ہونے کو ہے اسے جھیلنے کے لیے تیار رہنا .

کہا صفرا نے کہ ہاں دن تو ہیں وعدے کے قریب

آگے دیکھوں گی دکھائے گا جو کچھ مجکو نصیب

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶

ــ دیکھنا نہ پیچھے محاورہ .

انجام پر غور نہ کرنا ، سوچ سمجھ سے کام نہ لینا ، لحاظ پاس نہ کرنا .

مجھ کو جو کوئی سخت بات کہے تو آگے دیکھوں نہ پیچھے میں فوراً اس کا منہ توڑ جواب دے دوں بیغیرتی ہوتی .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۲ : ۶۶

ــ دیکھو فقرہ .

کسی اور جگہ مانگو ، کہیں اور صدا دو (سائل کو ٹال دینے کا فقرہ) ، سائیں آگے دیکھو .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

ــ دیکھیے فقرہ .

آئندہ مزید خرابی کا اندیشہ ہونے کے موقع پر مستعمل (عموماً کیا ہو ، کیا ہوتا ہے ، کیا گل کھلے وغیرہ کے ساتھ) .

گر یہی رونا ہے آگے دیکھیے کیا گل کھلے

شاخ پھوٹی ہے خدایا دانۂ زنجیر میں

؟ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۳۰)

ابھی تو یہ آفت ہے آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۴

ــ دینا ف م : محاورہ .

۱ . کسی کو گواہ بنا کر اس کے سامنے کوئی چیز دینا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۱) .

۲ . جو کچھ دیا جا چکا ہے اس کے علاوہ اور دینا ، مزید دینا .

میں اب آگے نہ دوں گا میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا پڑا ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۴

۳ . مہرے پر رکھنا ، خود کو بچانے کے لیے بیچ میں لے آنا ، آڑ بنانا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۱۳۲) .

ــ دھرا (ــ دھری) ہے فقرہ .

ضرور پیش آنا ہے ، ہو کر رہے گا .

ہونے دو رہے طور الفت میں دل کے ۔۔۔ قضا اک نہ اک روز آگے دھری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

ــ دھرنا ف م : محاورہ ؛ = آگے رکھنا .

۱ . پیش کرنا .

شب آدمی گئی جب تو خاصہ منگا ۔۔۔ تکلف سے ہر ایک کے آگے دھرا

۱۸۸۴ سحر البیان ، ۱۴۰

غرض پھر تو خشے تکلف بھرے ۔۔۔ قرینے سے ہر اک کے آگے دھرے

۱۸۸۴ بیخود (ہادی علی) ، جلوۂ اختر ، ۱۴۰

۲ . مہرے پر رکھنا ، زد پر رکھ لینا ، نشانہ بنانا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۲) .

۳ . نظر بند کرنا ، حراست میں رکھنا .

اس کو جبراً پولیس نے آگے دھر لیا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۳

۴. آگے آگے چلانا ، تعاقب کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷).

۵. فریاد یا احتجاج کی غرض سے پیش پیش رکھنا .

اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک
لخت جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ۱ : ١٩١

۶. پیش نظر رکھنا ، نگاہ میں رکھنا .

اشعار قدما آگے دھر لیے اور اپنے قیاس کے مطابق چل دیے .

١٨٦١ عود ہندی ، ٢٠٦

نوبت یہ ہوئی کہ بادشاہ کے سامنے ہی شیخ اور بیربر کو آگے دھر لیا .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٣٢٧

— ڈالنا

محاورہ .

(ہندو) نیوہ کی مدد کے لیے حسب مقدور کچھ پیش کرنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ١٦٢ ؛ نوراللغات ، ۱ : ١٣٢).

— ڈولنا

محاورہ .

(کسی کے) بچے موجود ہونا .

دس پانچ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تمھیں بھی دے دیتی .

١٨٩٥ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

— رکھنا

ف م ، محاورہ .

رک : آگے دھرنا .

— سے

م ف .

۱. روبرو سے ، مقابلے سے ، جیسے : آگے سے ہٹ جاؤ ورنہ میرے وار سے بچ نہیں سکو گے .

۲. جسم کے اگلے رخ سے .

آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو .

١٩٢٢ نوراللغات ، ۱ : ١٣٢

۳. ابتدا سے ، آغاز سے ، پیشتر سے ؛ ماضی سے .

تم نے آگے سے سوچ لیا ہوتا .

١٨٩١ امیراللغات ، ۱ : ١٦٥

اف : (آگے سے) الٹنا ، اٹھانا ، ٹھہرانا ، روکنا ، سوچنا ، گانٹھنا ، نکلنا ، ہٹانا ، ہٹنا .

— سے آگے

م ف .

اصلی دن سے ، قبل از وقت .

بیا نوں سعی دکھا تو سہی اس کو خط مرا
آگے سے آگے فکر تمھیں نامہ بر ہوئی

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٣٣

— سے ہوتی آئی ہے

فقرہ .

ہمیشہ سے یہ رسم جاری ہے ، قدیم سے یہ دستور چلا آرہا ہے .

مجھ پہ ہی نہیں فرشتہ حسن گلاس آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھیے

١٨٠٩ جرأت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ١٢١)

— قسمت

فقرہ .

تدبیر تو کر چکیے اس کے بعد جو کچھ اللہ کو منظور ہے وہ ہوگا .

سعی میں کی نہ کسی جان پہ کھیلے حضرت
بھر کے مشکیزہ ابے جاتے ہیں آگے قسمت

١٨٧١ مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ٩

— کا (اُتّھا)

صف .

پس خوردہ ، جھوٹا ، الش (امیراللغات ، ۱ : ١٦٥ ؛ نوراللغات ، ۱ : ١٣٢).

— کا اُتّھا کھانے والا

صف .

چیڑ لتاڑیا ، خوشامدی ، مفت خورہ (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۳۰).

— کا بچہ

صف .

جو کسی کے سامنے پلا بڑھا ہو ، مقابل میں بہت کم عمر ، ناتجربہ کار (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ٨٣).

— کا قدم پیچھے پڑنا / ہٹنا

محاورہ .

۱. بڑھنے کی جگہ الٹا ہٹنا ، ترقی کی جگہ تنزل کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸).

۲. ہٹ ہٹا جانا ، گھبرا جانا (مخزن المحاورات ، چرنجی لال ، ۳۲).

— کرنا

ف م ، محاورہ .

۱. سامنے رکھنا یا لانا ، دکھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸).

کہ صندوق میرے کا آگے کیا دو اور بیٹوں نے مل تبھی کھانیا

١٦٩٣ وفات بی بی فاطمہ (ق) ، ١٧

۲. کسی کا کسی سے پردہ توڑ دینا .

زلیخا کو تو نے آگے کیا میں یہ قدر و منزلت تجھ کو دیا میں

١٧٩٨ یوسف زلیخا ، امین ، ۵۸

چار دن کی بیاہی دلہن کو کیوں جیٹھ کے آگے کر دیا .

١٨٩١ امیراللغات ، ۱ : ١٦٥

۳. اپنے بچاؤ کے لیے دوسرے کو مہرے پر رکھ دینا ، زد پر لے آنا .

جب وقت پڑے گا مجھی کو آگے کر دو گے

١٩٢٢ نوراللغات ، ۱ : ١٣٥

۴. علم و ہنر وغیرہ میں دوسرے سے بہتر بنا دینا (امیراللغات ، ۱ : ١٦٥ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ٨٣).

— کنواں پیچھے کھائی

کہاوت .

کام کرنے میں بھی خرابی اور نہ کرنے میں بھی ، ہر طرح خطرہ یا نقصان .

خندق میں سب کی جان حزیں پر بن آئی ہے
جائیں کدھر کہ آگے کنواں پیچھے کھائی ہے

١٨٩٨ مرثیہ ، شمیم ، ١١

— کو (بھی)

م ف .

۱. آئندہ زمانے میں ، آگے چل کر ، آئندہ کے لیے .

توبہ کرتے ہیں قسم کھاتے ہیں سنتے ہو تم
پھر نہیں کہنے کے آگے کو خبردار ہوئے

۱۸۹۲ بیخاز ، ۵ ، ۷ : ۹

جب تک یہ کمزوری ان کی طبیعتوں میں ہے آگے کو بھی ضرور ہوئے اور محکوم رہینگے ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۹

بیوی آگے نہ کہیو چپ رہو مجھسے خفت ہوئی آگے کو نصیحت ہوئی ۔

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵۲

۲. اب کی (منیرالبیان ، ۱۰) ۔

ــ کو کان پکڑا فقرہ ۔

آئندہ ایسا نہیں کریں گے ۔

اب آگے کو کان پکڑا ، اس دن جو آپ نے اس طرح تاکید سے کہا تو میرا بھی جی چاہا ۔

۱۹۳٦ گرداب حیات ، ٦۰

ــ کو کان ہوئے فقرہ ۔

رک : آگے کو کان پکڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۵) ۔

ــ کی خدا جانے فقرہ ۔

آئندہ نہ معلوم کیا ہو ۔

محشر میں بھی دیوانوں کو پوچھا نہ کسی نے
آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہیں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۵)

ــ کے دانت امذ ۔

وہ دانت جو منھ کھانے میں سامنے آتے ہیں (امیراللغات ، ۱ : ۱۲٦) ۔

ــ کے دن پاچھے گئے ہر سے کیا نہ ہیت ، اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت کہاوت ۔

وقت پر کام نہ کرنے کے بعد پچھتانا بے فائدہ ہے (نجم الامثال ، ۲٦) ۔

ــ کے ہاتھ پیچھے ہونا مجازاً ۔

مشکیں بندھنا ، قید ہو جانا (امیراللغات ، ۱ : ۱۲٦) ۔

اگر ان کی دغابازی کا یہی عالم رہا تو ایک دن آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جائینگے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۸۳

ــ کھیا پیچھے لٹھیا کہاوت ۔

زبردستی قبضہ ۔

آج کل تو آگے کھیا پیچھے لٹھیا ملک گیری کا عام اصول بنا رکھا ہے ۔

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۳٦

ــ لانا ف م ؛ محاورہ ۔

۱. سامنے یا رو برو لانا ۔

یہ قانون جاری کیا کہ اگر غلام زر خرید کو آقا کے آگے لاوے تو آزاد ہونا اس کا ممکن تھا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۱

۲. کسی کا کسی سے پردہ توڑنا ۔

انھوں نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو میں ابی اپنی بہو کو کیوں ان کے آگے لاؤں ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱٦٦

ــ لنا نہ پیچھے پتا (بی بی ہو وہیں البتہ) کہاوت ۔

بے سروسامانی اور نہایت تنگدستی اور افلاس کے اظہار میں مستعمل ۔

گاندھی جی کے چرخے کی مال بھی ٹوٹی ، برہنگی کپڑے پھاڑ کے ہوئے نہ آگے لنا نہ پیچھے پتا بی بی ہو وہیں البتہ ۔

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۱ : ۹

ــ مار پیچھے سنوار کہاوت ۔

لڑائی یا اقدام عمل کے بعد انتظام یا تدارک مشکل ہے ۔

آگے مار پیچھے سنوار مشہور ہے بعض رفقائے کار نے کچھ زر افشانی کو دکھایا مگر یہ رفاقت مصیبت ہوگئی ۔

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۰ : ۹

ــ مقدر فقرہ ۔

رک : آگے قسمت ۔

دل لگا ایک یار پری وش کو کر چکے
اے مصحفی اب آگے مقدر ہے اور ہم

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳٦

ــ ناتھ نہ پیچھے پگا (ــ پگھا) (سب سے بھلا کمھار کا گدھا) کہاوت ۔

لا ولد ، لا وارث ، اکیلا دم ۔

سچ بتانا کوئی رشتہ دار کوئی عزیز اس شہر میں ہے یا آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا تن تنہا ہو ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۸

آپ کیوں خواہ مخواہ اپنا دل جلاتے ہیں جو اللہ نے دیا ہے بہت ہے ، آگے ناتھ نہ پیچھے پگا ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۵۹

ــ نکالنا ف م ؛ محاورہ ۔

آگے نکلنا (رک) کا تعدیہ ۔

جب یہ مقابل آگیا ہیک خیال کے
رو کا ہے اس کی باگ کو آگے نکال کے

۱۹٦٦ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۹

ــ نکلنا ف م ؛ محاورہ ۔

سبقت لے جانا ، حریف یا ساتھی سے بڑھ جانا ۔

یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے
اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۹۶

میں اس سلطان ذی اقتدار کے مانند تھا جس کے رکاب ہوسوں میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ ان آداب خدمت کے بجا لانے میں دوسرے سے آگے نکل جائے۔

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

ــ ہاتھ (بے) پیچھے پات کہاوت

جیسے مدہوشی کے لیے کپڑا بھی میسر نہ ہو ، مفلس۔
لے کچھے فاش ان کا پردہ ہے ہاتھ ہے آگے اور پیچھے پات

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۲۰۵

ــ ہونا ف م ؛ محاورہ۔

۱۔ سامنے آنا ، روبرو ہونا۔

غیر کے آگے نہ ہو مانہ مرے کہنے کو
اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۳

۲۔ (اولاد کا) زندہ اور موجود ہونا۔

میں یہ نہ مانوں گی مرے آگے بھی ہیں پسر
اس درد کی ہے صاحب اولاد کو خبر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۴۱

۳۔ سبقت لے جانا ، ترقی کرنا۔

ان دونوں شاعروں سے ہے مجھ کو برابری
آگے کلیم سے ہوں نہ پیچھے سلیم سے

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۲۱۰

طریقۂ نظم کے میدان میں حضرت اکبر (الہ آبادی) سب سے دس قدم آگے ہیں۔

۱۹۲۶ چکبست ، مضامین ، ۲۳۰

۴۔ پیش پیش ہونا۔

بظاہر دیتما ہیں اور دل میں بدگمانی ہے
ترے کوچے میں جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہیں

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۹۱

۵۔ عورت کا کسی کے سامنے آنا ، پردہ نہ کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۶۶)۔
۶۔ مقابل آنا ، لڑنے کو آمادہ ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)۔
۷۔ زد پر ہونا ، مصروف ہونا۔

دو بھائی ہیں اسے جو تنہے میں کیا او ستمگار
وہ ہوتا ہے آگے جو سپاہوں کا ہو سردار

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۵۷

آگیا (مذ گ بکس) امث

اذن ، اجازت ؛ حکم۔
ہماری آگیا ہے جا لے لے۔

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۶۰

[س : آگیا आज्ञा]

ــ پالنا محاورہ۔

حکم بجا لانا ، اطاعت کرنا ، فرمانبرداری کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)۔

ــ پانا ف م ؛

اذن ملنا ، اجازت حاصل ہونا۔
اگر مہاراج کی آگیا پاؤں تو اس سے ایک لڑکا جوا کر اس کے کاندھے پر چڑھا کے لے آؤں۔

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۳۰

ــ پتر (ـــ فت پ ، سک ت) امذ۔

حکمنامہ ، پروانہ ، فرمان ، اجازت نامہ (پلیٹس)۔
[آگیا + پتر (رک)]

ــ چاہنا ف م ؛

اجازت مانگنا۔
دوارپال (دربان) نے آکر عرض کی کہ ایک بوڑھی عورت اور ایک نوجوان حاضر ہونے کی آگیا چاہتے ہیں۔

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۴۲

ــ چلانا محاورہ۔

حکومت کرنا ، حکمرانی کرنا۔
اور چکرورتی ہوکر ساری پرتھوی پر اپنی آگیا چلانے لگا۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲

ــ دینا ف م ؛

حکم جاری کرنا ، اجازت اور اختیار دینا ، ہدایت کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)۔

ــ کاری صف۔

حکم پر چلنے والا ، فرماں بردار۔
سو وہ جگ میں دھن ہے ناری جو پریتم کی آگیا کاری
مشہور چوپائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹)
[آگیا + کاری (رک)]

ــ کرنا ف م ؛

رک : آگیا دینا (پلیٹس)۔

ــ لینا ف م ؛

اجازت حاصل کرنا۔
یہ آگیا لے کر مائی صاحبہ بہ ترک تمام رتھ پر سوار ہو کر ان کے استھان پر ۔ ۔ ۔ گئیں۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۴۳

ــ ماننا ف م ؛

رک : آگیا میں رہنا (پلیٹس)۔

ـــ میں رکھنا محاورہ .

قابو میں رکھنا ؛ فرماں‌روائی کرنا (پلیٹس) .

ـــ میں رہنا ف ل .

اطاعت کرنا ، حکم ماننا ، دبنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

ـــ میں لانا محاورہ .

مطیع بنانا ، زیر کرنا ، دبانا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲) .

. . . آگیں (. . . ی مع) اسم صفت کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) 'بھرا ہوا، پر، مالا مال' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : عطر آگیں .

اُڑتے ہیں وہ تخت سحر آگیں کیا دور تھا گلشن نگاریں
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۳

پہنچی خیمے میں یہ جس دم خبر غم آگیں
بیبیاں سر کو عزیزوں کی طرح رونے لگیں
۱۹۴۲ خمسۂ متحیرہ ، آرزو لکھنوی ، ۱ : ۱۱۳

[ف : آگندن (= بھرنا) سے]

آگھات امذ (قدیم) .

۱. چوٹ ، صدمہ ، ضرب ، قتل .

والے کیا کروں میں کہ ہر ذات ہو کہ ہوتا ہے سچھ سر پر آگھات یو
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

۲. قتل گاہ ، مذبح (پلیٹس).

[س : آگھات आघात]

آگھر (فت گھ) امذ .

۱. رک : اکھر .

بنا سینے کو میرے عشق کا گھر مرے ہر عضو کو کر غم کا آگھر
۱۷۶۲ عاجز ، قصہ لال و گوہر ، ۲

۲. مدار کا درخت .

دراصل یہ نام ایک قسم کے بوٹے کا ہے جو آگھر کے درخت پر رہتا ہے .
۱۹۳۶ ریاض ، اثر ریاض ، ۱۴۹

آل (۱)

(الف) امث .

۱. اولاد ، ذریات (عموماً امرا اور دولا کے لیے مستعمل) .

آن تھیں پیدا کیتا آل مخصوص اس کوں تھا یہ خیال
۱۵۰۳ نوسرہار (ق) ، ۳

خیال آل کا کچھ خیال عیال غم سلطنت ہے زری کا ملال
۱۸۵۹ حزن اختر ، ۹۵

توڑ اس کا رومۃ الکبریٰ کے ایوانوں میں دیکھ
آل سیزر کو دکھایا ہم نے پھر سیزر کا خواب
۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، اقبال ، ۲۱۹

۲. قوم ، کنبہ ، قبیلہ .

اس کا قول حجت نہ ہوتا تو اس کے نہ ماننے سے آل فرعون کو عذاب نہ گھیرتا .
۱۹۶۹ حافظ محمد ایوب ، فتنہ انکار حدیث ، ۵۴

۳. (i) آنحضرت (صلعم) کی اولاد آل عبا (رک) .

یہ گفتگو ہے ہڈ کی اس سخن پر دال رسول کا ہے وہ قاتل جو ہے کشندۂ آل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۳

جز کے کہا خوش ہو او باقی ستم
بندہ ہوں میں تو آل کا اولاد کی قسم
۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۶۰

(ii) سادات ، بی بی فاطمۃ الزہرا کی اولاد (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۷۰) .

[ع : اول]

ـــ اَطْہار کس اضا (ـــ فت ا ، سک ط) امث .

آل رسول جن کے باب میں آیۂ تطہیر نازل ہوا تھا .

زبان خامہ ہوتی ہے گہر بار رقم کرتا ہوں مدح آل اطہار
۱۸۱۲ برق لامع ، ۱ (ب)

میں آہ ہوں اک کلمہ گوئے رسول مختار
جز مرا نام ہے ہوں بندۂ آل اطہار
۱۹۳۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۳

[آل + اطہار (رک)]

ـــ اللہ (ـــ ضم ، غم ال ، شدل بفت) امث .

آنحضرت (صلعم) اور ان کی آل پاک اور ذریات .

درون کعبہ ہوئی گوشہ گیر آل‌اللہ
کہ درمیان عرب ہو کچھ اس کا عزووقار
۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۳

[آل + اللہ (رک)]

ـــ اَوْلاد (و مع) امث .

بال بچے ، ذریات .

مری آل اولاد کو شاد رکھ مرے دوستوں کو تو آباد رکھ
۱۷۸۴ سحرالبیان ، میر حسن ، ۲۳

وے اور ان کی آل اولاد بہ دل متوجہ رہ کر ہمیشہ ان باتوں کی رعایت کریں .
۱۸۲۷ حملات حیدری ، ۲۰۷

انسان نہیں رہتا لیکن اس کے اعمال رہ جاتے ہیں . . . یہی اس کی پونجی ، یہی اس کی آل اولاد اور یہی اس کی کمائی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۵۱

[آل + اولاد (رک)]

ـــ بیل (ـــ ی مج) امث .

رک : آل و اطفال (پلیٹس).

آس کے بعد از آس کی آل بیل تخت پو بیٹھے .
۱۶۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

[آل + بیل (رک)]

ـــ پاک کس صف ، امث .

رک : آل پنجتن .

صدقے اپنے رسول کے اور اُن کی آلِ پاک کے مجھے اس کفرستان سے نجات دے.

۱۸۲۲ باغ و بہار ، ۱۶۸

فاقوں سے جاں بلب ہیں عطش سے ہلاک ہیں
یاربّ ترے رسول کی ہم آلِ پاک ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۱

[آل + پاک (رک)]

— پیغمبر/پیمبر کس اضا (— ی لین، فت غ ، سک م ، فت ب /فت پ ، ی ، سک م ، فت ب) امث .

اولاد جناب فاطمہ زہرا (بنت رسول) ، سادات (نور اللغات ، ۱ : ۱۳۶).

سینہ پر داغ غم آلِ پیمبر جو جسے   گل لالہ کے وہیں خاک سے دل شاد اُٹھے

۱۸۸۰ عشق (جمال اللہ) ، د ، ۱۰۳

چاہیے آلِ پیمبر کا و میاں اے رشک
شافعِ حشر نہیں کوئی پیمبر کے سوا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۳۱

میں دلبرِ حیدر ہوں خبر ہے کہ نہیں ہے
میں آلِ پیمبر ہوں خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۰

[آل + پیغمبر/پیمبر (رک)]

— رسول (اللہ) کس اضا (— فت ر ، و مع) امث .

رک : آلِ پیغمبر .

اپنی سر تھی کر بہار بیگنہ مقتول   خدا کی کتاب میں ہوں آلِ رسول

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲

اور کس کا آسرا ہو سر گروہ اس راہ کا
آسرا اللہ اور آلِ رسول اللہ کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳۰

پہنچے تحفۂ درود و سلام   بہ جناب رسول و آلِ رسول

۱۹۲۳ کلیات حسرت موہانی ، ۲۰۰

[آل + رسول (رک) + اللہ (رک)]

— طٰہٰ کس اضا (— فت اشباعی ط ، ہ) امث .

رک : آلِ پیغمبر .

یہ ہیں یہ آلِ طٰہٰ اور یہ یٰسین سے واقف
جو واقف ہیں تو ہو، اس خلق کی تفریق سے واقف

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۱۲

اترا تھا من و سلویٰ آلِ طٰہٰ کے لیے نازل
بچھا تھا آلِ احمد کے لیے خوانِ مسیحائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۱۰

[آل + طٰہٰ (رک)]

— عبا کس اضا (— فت ع) امث .

حضرت فاطمہ زہرا حضرت علی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین (جو پنجتن پاک میں شامل ہیں) ایک بار حضور کے ساتھ ایک ہی چادر میں لپٹے ہوئے تھے، روایات کے مطابق جبرائیل علیہ السلام بھی حصول شرف و مرتبت کے لیے ان میں شامل ہو گئے (امت نامہ موہنا ، ۱۶۱)؛ ایک دن حضرت خواجۂ عالم (صلعم) نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونوں نواسوں کو اپنی مبارک محافظ میں لیا اور آیۂ تطہیر پڑھا (نور اللغات ، ۱ : ۱۳۶).

آلِ عبا کی راہ روشن ہو سلوک کون
ارزاق اس کون خالق کون و مکاں کیا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۲

قصہ کرتہ میر کہاں تک آلِ عبا کا دکھ سنیے
روئیے ، کڑھیے ، ماتم کریے ، کوٹیے چھاتی سر دھنیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۸۷

نسبت ہے ترے نام کو بھی آلِ عبا سے
ترے مگر اس نام کو خود بٹہ لگایا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۱۵

[آل + عبا (رک)]

— عمران کس اضا (— کس ع ، سک م) امث .

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد کی اولاد ذریت یا قوم ؛ قرآن پاک کی ایک سورت جو تیسرے پارے سے شروع ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳).

[آل + ع : عمران = (ع م ر) ، علَم]

— فاطمہ کس اضا (— کس مع ط ، فت م) امث .

رک : آلِ پیغمبر .

حدیثوں کی تدوین بنو امیہ کے زمانے میں ہوئی جنھوں نے پورے نوے برس سلطنت ایشیائے کوچک اور اندلس تک مساجد جامع میں آلِ فاطمہ کی توہین کی .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۶۲

[آل + فاطمہ (رک)]

— نبی کس اضا (— فت ن) امث .

رک : آلِ پیغمبر .

نہ ڈر روزِ محشر سے تو سودا   کہ آلِ نبی پر نہ آئے گی آل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۸

یارو یہی دولت ہے یہی مالِ نبی ہے
وہ ایک تو قرآن ہے اک آلِ نبی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۳۶

[آل + نبی (رک)]

— و اطفال (— و مع ، فت ا ، سک ط) امذ .

بیٹا بیٹی اور ان کے بال بچے ، کل خاندان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹).

[آل + ف : و ، حرف عطف + اطفال (رک)]

— و عِیال/عَیال (— و مع ، فت ع /کس ع) امذ .

بیوی بچے .

بادشاہ اپنی آل و عیال اور اجناس سمیت رہتا تھا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۰

[آل + و ، حرف عطف + ع : عیال (رک)]

— یٰسین کس الف (ـــفت ا شیاعی ی ، ی مع) امث .

رک : آل پیغمبر .

خدا نے عجب ال کو رتبہ دیا ہے　　سلام علیٰ آل یٰسین کہا ہے
١٨٩٣　　ریاض شمیم ، ١٠ : ٢٨٦

آل یٰسین سے مراد آل محمد ہے ، کیونکہ جس طرح حضرت یعقوب کا نام اسرائیل ہے ، اسی طرح سرکار دو عالم کا نام یٰسین بھی ہے .
١٩٢٠　　فاطمہ کا لال ، ٣٢

[آل + یٰسین (رک)]

آل (٢) امث .

سطح زمین کی نمی ، زمین کے اندر کی تری ، برساتی پانی یا کسی دوسرے طریقے کی آب پاشی کا اثر جو سطح زمین میں کچھ گہرائی تک رہے جس سے بیج کا جماؤ اور پودے کی ابتدائی نشو و نما کو مدد ملے (اب و ، ٦ : ٢) .

اگر قوم کی زمین میں کچھ آل باقی ہے تو تخم اکارت نہ جائے گا .
١٨٩٣　　مقدمہ شعر و شاعری ، حالی ، ٣٥٠

[س : آردتا आर्द्रता (= گیلا پن)]

آل (٣)

١. (i) پیاز کی پتی ، پیاز کے ڈنٹھل جو پتوں کی جگہ اوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (پلیٹس) .
(ii) پیاز یا لہسن کے پودے کے پتے جن سے جڑ اٹھتی ہے (اب و ، ٦ : ٣)

٢. لمبا کدو ، گھیا (پلیٹس) .

٣. ایک درخت جس کی لکڑی سے سرخ رنگ نکلتا ہے ، پتنگ (ماخوذ : کتاب الادویہ ، ٢ : ٩٢) . (لاطینی) Morinda Citritolia .

آل کی لکڑی اور چوتھائی اس سے دھاوہ کے پھول جوکوب کر کے دیگ پر آب میں ڈالیں اور کپڑوں کو بھی اس میں غوطہ دیں .
١٨٣٥　　مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٢٧

آل ، کنیر ، بڑ اور بھنس کی شاخوں میں کلیوں کا معائنہ کرو .
١٩٣٨　　عمل نباتیات ، ٣٧

٤. ایک مہلک مرض جو . . . عورتوں کو سات روز تک واقع ہوتا ہے عوام کے اعتقاد میں ایک جن ہے جو مزاحمت کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ٧ : ٩) .

٥. جھگڑا ، لتا (شبد ساگر) .

٦. آنچ ، مضرت .

نہ ڈر روز محشر منی سیدا　　کہ آل نبی پر نہ آئے گی آل
١٧٠٧　　ولی ، ک ، ١١٨

٧. رک : آلا (جامع اللغات ، ١ : ٥٣) .

٨. مینڈ ، کھیت وغیرہ میں دو نالیوں کے بیچ کا ابھار .

تخم ریزی کے وقت آل کی بنا کر کے ہر ایک آل میں بقدر انداز سار ڈالنے لگیے .
١٨٢٥　　دولت ہند ، ٩

[... : آل ، आल یا س : آر आर ؟]

— بندی (— فت ب ، سک ن) امث .

کھیت میں نالیاں اور مینڈ بنانے کا عمل .

بعد اس کے ہل اور مٹی سے گوبر کو سارے کھیتوں کی مٹی سے ملا دیویں اور آل بندی کر کے اوکھ بو دیں .
١٨٢٥　　دولت ہند ، ٣٩

[آل + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جنجال (— فت ج ، سک ن) امذ .

ڈراونا خواب جس میں بھوت پریت دکھائی دیں .

رات بھر آل جنجال دکھائی دیں .
١٨٩٥　　فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢١٢

بیولا اس طرح ڈرنے لگی کہ جیسے اسے خواب میں آل جنجال دکھائی دے رہے ہوں .
١٩٦٢　　آفت کا ٹکڑا ، ٥٥

[آل + جنجال (رک)]

— کا الّلا (— فت ا ، سک ن) امذ .

بچوں کا ایک کھیل جس کا طریقہ یہ ہے کہ آپس میں سے کسی ایک لڑکے کو اپنے مذاق کا نشانہ بنانے کے لیے دوسرے لڑکے پہلے سے طے کر لیتے ہیں ، اور ایک لڑکا ان میں سے اپنے ہاتھ سے الّلے کی شکل بنا کر کہتا ہے ، الّلا بڑا الّلا کاہے کا ، سب اس کے جواب میں کہتے ہیں ، آل کا ، اب وہی پوچھنے والا لڑکا پھر کہتا ہے جو اس (لڑکے) کو ایک چپت نہ لگائے وہ چھنال کا ، اب سب لڑکے اس کو (جسے پہلے سے طے کر لیا ہے) چپتیں مارنا شروع کر دیتے ہیں وہ بچارا بھاگا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کے چپتیں مارتے رہتے ہیں (مہذب اللغات ، ٢ : ٨٥) .

— لپ ہی (— کس ل) امذ .

مہوہ یا ماہوا کا جما ہوا روغن (مصرف جنگلات ، ٢٦٦) .

[غالباً : آل + ا : لپ ہی ، لیپنا (رک) سے]

آل (٤) (الف) امذ .

سرخ رنگ ، لال رنگ .

کام رکھ ارن سے اور ارس کی آل سے　　تا کرا موہ سرخ ہوئے آل سے
١٨٣٠　　امتحان رنگین ، ١٠

(ب) صف .

سرخ ، سرخ رنگ کا .

کیا ہے بیکر کو صبح کو سرخ لالے نے
لباس آل پہنا ہے حبش کے رہنے والے نے
١٩٢٥　　شوق قدوائی ، مثنوی بہار ، ٢٥

[ت]

— تمغا (— فت ت ، سک م) امذ ؛ نیز التمغا .

١. شاہی مہر جو سرخ رنگ کی ہوتی ہے اور فرامین پر لگائی جاتی ہے .

چنانچہ عہد نامہ اسی مضمون کا مرتب ہوا اور آلتمغا یعنی مہر اورنگ زیب خان نے بھی اوس کو مسجل کیا .
١٨٥٩　　مرآۃ گیتی نما ، ١٦

٢. عطیات شاہی کا فرمان یا سند ؛ مدد معاش جو نسلاً بعد نسل چلی آئے .

مشائخ اور اکابر کو مدد معاش اور آلتمغا عنایت ہوا .
١٨٠٢　　باغ و بہار ، ٢٢٠

سید صاحب کے نانا کا آل تمغا بہت کثیر تھا . . . . . قریب ایک لاکھ روپیے کی تحصیل تھی .
١٩٥٨　　شاد کی کہانی شاد کی زبانی (مقدمہ) ، ١٨

٣. (مجازاً) ہر وہ چیز جو سرمایۂ افتخار ہو .

شیخ موصوف اس قدر الفاظ کو فرمان آل تمغا اپنے کمال کا سمجھے .
١٨٨٠　　آب حیات (امیر اللغات ، ١ : ١٩٨)

[آل + ت : تمغا (رک)]

آل (۵)
حرف .

نزدیک ، پاس ، دھورے .

تکہیو لیو لال بھول گئے چال چال کدھونا جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل .

جھولنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۹) .

[ہ : نال नाल]

آل (٦)

(الف) امذ .

بھونرا (پلیٹس) .

(ب) امث .

بھیلی (پلیٹس) .

[س : آلے अलि]

آل (۷)
صف ، م ف .

پورا ، سب ، تمام ؛ ہر طرح ، ہر قسم کا ، ہر ایک (عموماً ترکیبات میں مستعمل) .

[انگ : All]

— راؤنڈ
(— و مع ، سک ن) صف ، م ف .

ہر پہلو سے ، چونکھا .

پاکستان کے مشتاق محمد نے آل راؤنڈ کھیل پیش کیا .

۱۹٦۷ روز نامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۲ مارچ ، ۷ .

[انگ : All-round]

— راؤنڈر
(— و مع ، سک ن ، فت ڈ) صف .

کسی فن پیشے یا کھیل میں ہر حیثیت یا پہلو سے ماہر .

کرکٹ کی دنیا کا ایک جانا پہچانا آلراؤنڈر .

۱۹٦۷ ہفت روزہ "اخبار جہاں" ، کراچی ، ۱۲ جولائی ، ۲۲ .

[انگ : All-rounder]

— رائٹ
(— کس ء) فقرہ .

ٹھیک ہے ، بہت ٹھیک ہے ، نہایت خوب .

بلقیس . . . بولا : آل رائٹ تم ایک پلس . . . ہو گئے ، تم لاکھ جو میں ہی سکتے ہو .

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۲۲۷ .

[انگ : All right]

آلا (۱)
صف .

اعلیٰ (رک) کا قدیم تلفظ .

سہن مکھ کا اوجالا چاند تھے آلا آنکر تھے چھوٹے جم امرت پیالا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، کد ، ۱ : ۲۹۵ .

ہاتھ اٹھا کر دعا دی تھا کر میں کہ جیے دیپ آلے آلے مراتب رہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۳۰ .

آلا (۲)

(الف) صف ، مذ .

۱. ایسا زخم جو مندمل ہو کر پختہ نہ ہوا ہو ، ہرا ، کچا (زخم) .

اے تپش یک دو روز اور بھی صبر زخم دل کا ہنوز آلا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۷۲ .

اس چھوڑ چھاڑ میں زخم دل پھر آلا ہوا .

۱۸۵۹ سرور ، سخن ، ۳۷ .

رشتے ہیں اب کے سال کہ بھونے ہیں دیکھیے

پھر فصل گل میں زخم دل آلے ہوئے تو ہیں

۱۹۴۱ فانی ، ک ، ۱۴۷ .

۲. گیلا ، نم .

مختلف پودوں کے آلے اور غیر آلے مادوں کے تناسب کی ایک فہرست بھی لگائی گئی ہے .

۱۸۹۱ کسان کی پہلی کتاب ، ۷۸ : ۲۱ .

اف : کرنا ، ہونا .

۳. ٹھیک (نور اللغات ، ۱ : ۱۲٦) .

(ب) امذ .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کرنے کا عمل (امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹) .

[رک : آل (۲)]

— پٹنا
ف مر .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کر کے لپٹنا .

اگر دونوں آلے پٹ گئے تو سولہا ورق کی جیت ہوگی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹ .

— کرنا
ف متعد .

(گنجفہ) دونوں طرف سر کرنا .

سر نہ ہو تو آلا کرو .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹ .

— کھل جانا
ف مر .

(گنجفہ) آلا کھیلا جانا ، آلا پٹنا (رک) .

چو حکما آلا کھل جائے تو پھر دو حکما سر کرنا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹ .

— کھیلنا
ف مر .

(گنجفہ) رک : آلا کرنا (امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹) .

آلا (۳)
امذ .

طاق ، چھوٹی محرابیا ، موکھا جس میں چراغ وغیرہ رکھا جائے .

دیوار کھوٹی آلونا ہے ، گھر کھوبا سالوں ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱٦۹ .

وہاں ایک آلے پر ایک خربوزہ کٹا ہوا پڑا تھا .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳۹ .

[س : آلَی आलय (= مکان)]

— دے تو الا
کہاوت .

اس موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی دل القلب اعلیٰ درجے کو پہنچے مگر فطری دلالت اس کی نہ جائے .

مشہور ہے کہ ایک بادشاہ نے کسی فقیر کی حسین لڑکی سے شادی کی، وہ با وجود ثروت حسب عادت طاقوں میں روٹی رکھ رکھ کر "آلا دے نوالا" کہہ کر مانگتی تھی (امیر اللغات، ۱ : ۱۶۹).

آلا (۴)

امذ.

درخت کے تنے کے گرد کا گڑھا جو پانی دینے کے لیے بناتے ہیں، تھالا، تھانولا.

وہ کھودے ان کے آلے اپنے ہات کرے خدمت ان کی خوب دن رات

۱۶۹۱ مجموعۂ ہشت بہشت، ۷ : ۱۱۷

[س : آوال आवाल]

آلا (۵)

~ آلہا، آلہا.

(الف) امذ.

ایک بہادر ہندو راجہ کا نام، تلمیحات میں مستعمل (پلیٹس).

(ب) امث.

آلا اودل کا منظوم قصہ، منظوم رزمیہ داستان : بے سروپا قصہ، طول طویل داستان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۰۰).

[دیسی : آلہا आल्हा]

ــ اودل

(- و مع، فت د) امذ : امث : ~ آلا اودھون.

رک : آلا (۵).

آپ کی دعوت بھی آلا اودھون کی دھونی ہو گئی.

۱۸۹۳ کامنی، سرشار، ۱۸۲

آلا اودل ہمارے دیہاتوں کی مشہور رزمیہ داستان ہے.

۱۹۵۲ سلطان حیدر جوش، ہوائی، ۱۹

[آلہا (رک) + اودل (علم)]

ــ گانا

محاورہ.

۱. اپنی رام کہانی سنانا، اپنا جھیکنا جھیکنا.

اپنی ہی آلا گاتا ہے.

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۱۰

۲. طول طویل اے سرو پا باتیں کرنا.

کہاں کی آلا گائی.

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۱۰

... آلا

صفت ترکیبی کا جزو دوم.

(پہلے جزو سے مل کر) 'بھرا ہوا' کے معنی میں مستعمل، جیسے : حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا.

مرے سوز دروں سے چشم تر ہو نگہ حسرت آلا پر نظر ہو

۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۴۸

[ف : آلودن (= بھرنا) سے]

آلا بالا

امذ.

۱. ٹال مٹول، دم دلاسا (بتانا یا دینا کے ساتھ مستعمل)، رک : آلا بالا بتانا یا دینا (بیشتر معرف یا جمع کی صورت میں مستعمل).

۲. مستی یا کاہلی.

دن گھر یا آلے بالے کاٹن بیٹھی دیا بالے.

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۱۲۳).

[آلا، تابع + ف : بالا (اوپر : قریب)]

ــ بتانا/دینا

محاورہ.

۱. ٹال مٹول کرنا، دم دلاسا دینا، حیلے حوالے کرنا.

اس نے حکم کی تعمیل نہ کی اور آلے بالے بتاتا رہا.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۱۱۷

نہیں نظروں میں بتاؤ نہ یہ آلے بالے
دل تو کیا ایک زمانہ تہ و بالا ہو گا

۱۹۰۵ دیوان انجم، ۳۸

۲. فریب یا دھوکا دینا.

آلے بالے تو نہ دے ملنے میں ہر بات کے بیچ
وعدے کا کب ہے تحمل دل بیتاب کے بیچ

۱۷۹۸ دیوان چندا (ق)، ۲۷

اپنا ثواب اس بندے کے لیے نہ کھوئیں گے جو مری طاعت میں تجربے کے لیے یا آلا بالا بتانے کے لیے داخل ہو.

۱۸۶۵ مذاق العارفین، ۴ : ۲۳۰

آلاپ

امث.

رک : الاپ (قدیم).

خوش ہو خوشی ہنستی اٹھ پور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاپ جب گایا اتھ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۹

آلا پالا

امذ.

درختوں کے پتے.

نہ بستی میں ملے دانا نہ پانی نہ جنگل میں ملے آلا نہ پالا

۱۷۱۷ بحری، ک، ۱۴۳

[آلا، تابع + پالا (= پتا)]

آلا پَنا

(سک پ) ف م.

رک : الاپنا.

کوئی گاتی، کوئی آلاپتی، کوئی ہنستی، کوئی ناچتی
کوئی پیتی، کوئی پیلاتی، کوئی سرخش، کوئی مستان ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۲۲

آلات

امذ، ج.

آلہ (رک) کی جمع.

اکثر آلات جور اس سے ہوئے آفتیں آتیں اس کے مقدم سے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۳۹

آلات حس و مشاہدہ کی ساری دنیا عبارت ہے رنگ و بو آواز و مزہ سردی و گرمی شکل و صورت طول و عرض ... دوری و نزدیکی سے.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۱۶۱

ــ جارِحَہ

کس صف (- کس مع ر، فت ح) امذ.

اوزار جن سے کاٹ چھانٹ کا کام لیا جاتا ہے، جیسے : چھری چاقو وغیرہ، دوسرے درجے کا فولاد... معمولی ارزاں آلات جارحہ کے لیے کام آتا ہے.

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر، ۲۲۹

[آلات + ع : جارحہ (ج رح)]

ــ حَرْب (و ضَرْب) کس اضا (ــ فت ح ، سک ر (و مع ، فت ض ، سک ر)) امذ.

لڑائی کے ہتھیار.
اسی شہر کے حوالی میں طلسم ہے جس میں کہ جواہرات مع آلات حرب و متاع طلسم وغیرہ حضور کا امانت خاص رکھا ہے.
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۹ : ۶۸
عملی طور پر بڑی حد تک ان آلات حرب کے لحاظ سے تصفیہ کیا جائیگا جو استعمال کیے گئے ہوں.
۱۹۲۱ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی ، ۵۸
[آلات + حرب (رک) (+ و ، ف : حرف عطف + ضرب (رک))]

ــ حِصار کس اضا (ــ کس ح) امذ.

وہ ہتھیار جن کی محاصرہ کرنے میں ضرورت پڑتی ہے.
ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں سلاطین تلمسان کے اسی محاصرے کا حال بیان کرتے ہوئے صرف آلات حصار کا ذکر کیا ہے.
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۰
[آلات + ع : حصار (ح ص ر) (= محاصرہ کرنا)]

ــ رَصَد (ی) کس اضا ، (کس صف) (ــ فت ر ، ص) امذ.

ستاروں کی گردش وغیرہ دیکھنے کا وہ سامان جو مقرر طریقے سے نصب کیا جاتا ہے اور جس کا استعمال رصد گاہوں میں ہوتا ہے.
بادشاہ کو تمام آلات رصدی اصطرلاب و کرہ وغیرہ پر توجہ بہت تھی.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۹
متوسطات کے تمام رسالے انہیں پڑھے اور نہ مجسطی کے رسالے پڑھنے کی نوبت آئی کیونکہ آلات رصد کا زیادہ شوق ہو گیا تھا.
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۵
[آلات + رصد (رک) (+ ف : ی ، لاحقۂ نسبت)]

ــ رَصَدِیَہ کس صف (ــ فت ر ، ص ، کس د ، شدی بفت) امذ.

رک : آلات رصدی.
وہ صناعت . . . کا بہت بڑا ماہر اور آلات رصدیہ کے بنانے کا مہتمم تھا.
۱۹۵۲ حکمائے اسلام ، ۱ : ۹۸
[آلات + رصد (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــ شِناس (ــ کس ش) صف.

جو آلات جنگ کے استعمال سے با خبر ہو (وضع اصطلاحات ، ۱۰۲).
[آلات + شناس (رک)]

ــ عُقُوبَت کس اضا (ــ ضم ع ، و مع ، فت ب) امذ.

سزا میں استعمال کیے جانے والے ہتھیار.
نہ ان . . . کے پاس وہ جدید آلات عقوبت تھے جو بعد کو دنیا کی تہذیب جدید نے پیدا کیے!
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۱۳۱
[آلات + عقوبت (رک)]

ــ عُلُومی کس صف (ــ ضم ع ، و مع) امذ.

(جغرافیہ) ایک خاص قسم کے آلات جن میں قطب نما لگا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۳).
[آلات + علوم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ غِنا کس اضا (ــ کس غ) امذ.

گانے بجانے کا ساز و سامان.
دوسری قسم یہ ہے کہ بعض آلات غنا سے گویے جن سے طرب پیدا کرتی ہے.
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۵۹
[آلات + غنا (رک)]

ــ کَشاوَرزی کس صف (ــ فت ک ، و ، سک ر) امذ.

کھیتی باڑی کے اوزار.
اس میں صرف آلات کشاورزی ظاہر کیے گئے تھے.
۱۹۱۰ ماہنامہ "ادیب" ، نومبر ، ۲۲۹
[آلات + کشاورز (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ــ لَہْو کس اضا (ــ فت مع ل ، سک ہ) امذ.

کھیل کود اور طرب و تفریح کا سامان ، آلات غنا (رک).
آلات لہو مسجد میں سخت حرام اور تعظیم و آداب مسجد کے منافی ہیں.
۱۸۳۹ رفاہ المسلمین ، ۵۶
[آلات + لہو (رک)]

ــ نَشاط کس اضا (ــ فت ن) امذ.

عیش و طرب اور گانے بجانے کا ساز و سامان.
جس میں . . . . نہ باجوں کی آواز اور آلات نشاط ہوتے ہیں.
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۷۷
[آلات + نشاط (رک)]

آلاتی صف.

آلات (رک) سے منسوب : وہ کام جس میں آلات کے ذریعے عمل کیا جائے ، جیسے : آلاتی علم الاصوات (رک).
[آلات + ف : ی لاحقۂ نسبت]

ــ عِلْمُ الْاَصْوات (ــ کس ع ، سک ل ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امذ.

آوازوں کا وہ علم جس کا تعلق آلات سے ہو.
آلاتی علم الاصوات کے ماہرین ذکن یا ساتیل کے زیادہ قائل نہیں.
۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۵۳
[آلاتی + علم (رک) + ال (ا) (رک) + اصوات (رک)]

آلا ڈھالا کر کے م ف.

لشتم پشتم ، ادھر کا ادھر کر کے ، کسی نہ کسی طرح ، تنگی ترشی سے.
میں ذات کا صراف ہوں ، میرے پاس تھوڑی سی پونجی تھی ، اس سے خوردہ بیچ آلا ڈھالا کر کے اپنی گزران کیا کرتا.
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۵۹

آلاراسی

(الف) امث .
سستی ، کاہلی ، بے پروائی (پلیٹس) .
(ب) صف .
سست ، کاہل ، بے پروا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰) .
[ہ : آلاراسی आलारसी ؟]

ـــ کارخانہ (ـــ سک ر ، فت ن) صف .
بے پروائی کا کام ، بے توجہی کا کاروبار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۱).
[آلاراسی + کارخانہ (رک)]

آلاریسی (ی مع) امث .
رک : آلاراسی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۰) .

آلاف
امذ .
آلف (= ہزار (رک)) کی جمع : ہزاروں ، ہزارہا .
کہ گنتی سے سب ہست آلاف تھے   صفِ جنگ چر اور بڑے من چلے
۱۸۸۰   قمقام الاسلام ، ۳۰

آلام
امذ ؛ ج .
رک : الم جس کی یہ جمع ہے .
اب کی اگر بخیر ہے انجام اشتیاق
کہیے گا سب مصائب و آلام اشتیاق
۱۷۹۵   قائم ، د (ق) ، ۷۸
آپ ہی جان کے ایمان کے لینے والے
آپ ہی درد کے آلام کے دینے والے
۱۸۹۲   مہتاب داغ ، ۲۰۸
چہرے پر ہجوم افکار اور کثرت آلام سے . . . جھریاں پڑ گئی ہیں .
۱۹۵۴   ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۸

آلا مالا
امذ .
اسباب خانہ داری (فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۱۹) .
[غالباً ا : آلا ، تابع + مال (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

آلان
امذ .
۱. ہاتھی کے پیر میں باندھنے کا رسا کڑا یا زنجیر (ا پ و ، ۵ : ۷) .
۲. ہاتھی کی پیٹھ کا گدا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۷) .
۳. مٹھوا جس پر بیل چڑھائی جاتی ہے (پلیٹس) .
[س : آلان आलान]

آلاء
امث ؛ امذ .
نعمتیں .
وہ اپنے آلاء و نعم کے چہروں میں شکر کو نشان زخم و جراحت جانتا ہے .
۱۸۸۸   تشنیف الاسماع ، ۳۰
[ع : اِلی (= نعمت) کی جمع]

آلائش (کس ء) امث . ~ آلایش .

۱. میل کچیل ، گندگی (خواہ خشک ہو یا تر) .
دریا ایک بوند کی آلائش نہیں پاتا .
۱۶۳۵   سب رس ، وجہی ، ۲۱۰
گلابا جب سیں غم تیں تب سیں نکلا رنگ عاشق کا
ورنہ ہوور آگ کے جلنے میں مرنے کی آلائش
۱۷۱۸   دیوان آبرو (ق) ، ۱۳۵
شکر ستار مطلق کیا کہ بدن کی آلائش گئی .
۱۸۶۸   سرور ، انشائے سرور ، ۱۶
۲. (i) پیٹ کی انتڑیاں وغیرہ جن میں بول و براز اور غلیظ مواد رہتا ہے ، اوجھ .
اس کے شکم کی آلائش سے تمام جنگل بھر گیا .
۱۸۰۱   آرائش محفل ، حیدری ، ۴۲
بادشاہ کے سامنے آلائش صاف کر کے بھیڑیں بھی لائی جاتی ہیں .
۱۹۲۰   رہنمائے قلعہ دہلی ، ۲۳
(ii) بول و براز .
بڑھیا کے پاس ایک کالی تھی آ کے جاکے قصر شاہی میں آلائش کرتی .
۱۸۲۴   سیر عشرت ، ۱۶
۳. پھوڑے کی پیپ اور گندا خون .
ہے نکمیں ناسور خون دل کی چشم   دم بہ دم نکلی ہے آلائش اشک
۱۸۱۳   پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۵۰
۴. (i) آلودگی ، نجاست باطنی ، لوث ، عیب کی بات میں ملوث رہنے کا عمل .
جیسے کچھ سمجھ بوجھ ادراک ہے   دنیا کی آلائش سوں وہ پاک ہے
۱۷۱۹   جنگ نامہ ، عالم علی خان ، ۹۹
نہ ان کو گناہوں کی آلائش سے پاک کرے گا .
۱۸۹۵   ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۴۰
تو وہ دریائے مقدس ہے کہ ہے عصیاں سے پاک
تیرا دامن اب بھی ہے آلائش انساں سے پاک
۱۹۱۰   سرور جہاں آبادی ، خم کدۂ سرور ، ۳۶
(ii) مکروہ بات ، وہ بات یا چیز جو کسی کے لیے اس کی شان کے لحاظ سے عیب ہو .
موجود تھا قبل زمان و مکان اور زمین و آسمان کے ، جلوہ گر تھا نور وحدت سے بے آلائش امکان کے .
۱۸۱۰   اخوان الصفا ، ۸۵
چھپا کر دینے کی صورت اس لیے بھی اچھی ہے کہ دینے والا نمائش اور شہرت طلبی کی آلائشوں سے اپنے اخلاق کو محفوظ رکھ سکے گا .
۱۹۳۵   سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۲
۵. وہ گندی اور فاضل چیزیں جو زچگی کے وقت بچے کے ساتھ ماں کے پیٹ سے خارج ہوتی ہیں ، آنول نال .
نہ ختنے کی ہوئی حضرت کو حاجت   نہ آلائش تھی کچھ وقت ولادت
۱۸۵۵   ریاض السالکین ، امیر ، ۴۸
[ف : آلودن (= لتھڑنا) سے]

آلپن (سک ل ، کس پ) امث ؛ ~ آلپین .

گھنڈی دار باریک سوئی ، پن (جو عموماً کاغذوں کی نتھی میں استعمال کی جاتی ہے) .
کئی کئی ورق آلپن یا ڈورے سے نتھی کیے جا سکتے ہیں .
۱۹۲۲   انشائے بشیر ، ۱۵
[پر : Alfinate]

آلت (فت ل) امذ ؛ امث .

۱. (مج ؛ ا) عضو تناسل ، ذکر .

بہت چھوٹی ہو جس گھوڑے کی آلت
یہ بے شک ہے نجابت کی علامت

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۸

اکثر دنیا پرستوں نے قطع آلت کرنا عالم کی یادوری سمجھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۲

۲. ہتھیار ، اوزار ، آلہ .

ابوالمحجن ہوا حیدر نامدار ۔ گئے لے کر او آلت کر زار

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۴۰۳

[ع : رک : آلہ]

آلتا (سک ل) امذ .

۱. لاکھ کا رنگ جس سے ہندو عورتیں اپنے پاؤں رنگتی ہیں .

لال سبز دھوتی اور بالدے ماتھے پر بندیا اور پیروں میں آلتا لگائے .

۱۹۶۹ وہ جسے چاہا گیا ، ۳۶

۲. لاکھ کے رنگ میں گہرا رنگا ہوا سوت (پلیٹس) .

[س : النک + ک : अलक्तक + क]

آلتی پالتی (سک ل ، سک ل) امث .

ایک قسم کی نشست ، چار زانو بیٹھک .

اں : مار کر بیٹھنا ، مارنا (رک) .

[آلتی ، تابع + پالتی (رک)]

ـــ مار کر بیٹھنا محاورہ .

چار زانو بیٹھنا ، سرینوں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ دونوں پنڈلیاں رانوں سے متصل ہوجائیں اور دونوں پیروں کی قینچی بن جائے .

معمول تھا کہ نماز فجر پڑھ کر (سالماناز پر) آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاتے

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۰

ـــ مارنا محاورہ .

رک : آلتی پالتی مار کر بیٹھنا .

دیکھو بادشاہ آلتی پالتی مارے بیٹھے خاصہ کھا رہے ہیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۵

آلتی پالتی مارے ، جیبھ لیے دوگے کے سامنے گدی پر دکھائی دیتے رہے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱

آلتر (سک ل ، فت ت) امذ

قربان گاہ ، وہ تختہ یا میز جس پر قربانی کی جائے .

ضروریات و سیاسیات کے آلتر پر صداقت ہمیشہ صدقہ کی گئی ہے .

۱۹۲۵ داستان عجم ، ۲۰

[Altar : انگ]

آلس (فت ل) امذ ؛ امث .

رک : ' آلکس ' .

اور کھانا بہت خوب کھاتا ہے ۔ بس کر آلس بہت ستاتا ہے

۱۹۵۰ دعم پد ، ۱۲۹

آلسی/آلسی (فت ل/سک ل) صف .

کاہل ، سست ، نکھٹو .

کچھ نہ کر سکیں ، آلسی ان کے گھر میں پڑے رہیں .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۱

او لڑکے کہیں پھوڑ پر جمع ہوں گے ، سب کے سب آلسی ہیں .

۱۹۳۵ گئودان ، ۳۹

[س : آلسے आलस्य]

ـــ سدا روگی کہاوت .

سست آدمی ہمیشہ بیمار معلوم ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۲۸) .

آلفتگان (ضم ل ، سک ف ، فت ت) امذ ، ج .

آلفتہ (رک) کی جمع .

ایک معتد بہ رقم ہمیشہ عراق بھیجی جاتی تھی . کس کے لیے ؟ غالباً آلفتگان ایران کے لیے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۲۰ : ۲

آلفتہ (ضم ل ، سک ف ، فت ت) صف .

آشفتہ ، پریشان حال ؛ بیکس و نادار (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

[ف : آلفتن (= پریشان ہونا) سے]

آلکس (سک ل ، فت ک) امث .

۱. کاہلی ، سستی (فرہنگ اثر) .

مریض اور طبیب دونوں کو ایسی وضع سے بیٹھنا یا کھڑا ہونا چاہیے کہ . . . نہ طبیب کو کسل و آلکس معلوم دے اور نہ اوس کا جی اکتائے .

۱۸۸۴ کلیات علم طب ، ۱ : ۱۵۱

جاڑے کے موسم میں صبح کی نماز کو اٹھتے ہوئے مجھے یوں آلکس آجاتی تھی .

۱۹۳۹ شمع ، ۱۹۳

۲. اونگھ ، پینڈ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۶) .

اف : آنا ، ہونا .

[س : آلکس आलकस]

آلکسی (سک ل ، فت ک) .

(الف) امث .

۱. کاہلی ، سستی ، آلکس .

حال ایشیں کچھ ایسی آلکسی معلوم ہوتی ہے کہ جی نہیں لگتا .

۱۸۸۲ بنات النعش ، ۲۵۸

آلکسی تو ان کو بھی ہوتی ہوگی مگر جس طرح ان کا دن گزرتا ہے وہ دیکھنے کے لائق ہے .
۱۹۰۹ گدڑی میں لعل ، ۵۱
ف : آنا ، کرنا ، ہونا .
(ب) صف .
ست ، کاہل (پلیٹس) .
[آلکس (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ تانیث]

آلکسیا
(سک ل ، فت ک ، سک س) امذ .
ست ، کاہل ، اَحدی ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۱۷) .
[آلکس (رک) + ۱ : یا لاحقۂ صفت]

آلگا
(سک ل) امذ .
(ورق سازی) ورق بنانے کے لیے ایک تولہ چاندی کی ۲۰ فٹ لمبی اور پون انچ چوڑی تیار کی ہوئی پتّی (ا پ و ، ۲ : ۳۲) .
[مقامی]

آلَن (۱)
(فت ل) امذ .
۱. گارا اور بھوسا ملا ہوا جس سے اینٹیں یا دیوار وغیرہ بنائی جاتی ہے (پلیٹس) .
۲. دال اور روٹی ، سالن (پلیٹس ؛ اپ و ، ۳ : ۱۳۲) .
[۱ : آلن आलन]

آلَن (۲)
(فت ل) امث .
رک : آلنگ (۱) (اپ و ، ۵ : ۱) .

آلَنگ (۱)
(فت ل ، غنہ) امث : سہ النگ .
۱. (گھوڑی وغیرہ کی) جنسی خواہش ، مستی .
ہو نہ آلنگ میں اگر گھوڑی ۔۔۔ باسی روٹی اسے کھلا تھوڑی
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۸۹
۲. نوجوان عورت کی امنگ ، مستی .
جوان چھوکریاں . . . ننگے پاؤں ننگے سر ، بچھیریاں آلنگ پر ، بازاروں میں ، رہ گزاروں میں پھلانگیں لگاتی ہیں .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۰
ف : لانا ، ہونا .
[س : آرد + انگ आर्द्र + अङ्ग]

ــــ بحال ہونا
محاورہ .
گرمانا ، گرمی پر آنا .
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو ۔۔۔ عرس آلنگ کی بحالی ہو
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۸۸

ــــ پر آنا
محاورہ .
۱. گھوڑی کا مستی پر آنا ، گرمانا .

گھوڑی . . . بچہ دینے کے بعد چھٹے روز پھر آلنگ پر آجاتی ہے اور گابھن ہونے کے لیے تیار ہو جاتی ہے .
۱۹۶۳ سہ ماہی "اردو نامہ" ، کراچی ، ۱۲ : ۹
۲. عورت کا مستانا ، مستی پر آنا ، شہوت ہونا (پلیٹس) .

ــــ پر رہنا
محاورہ .
گھوڑی کا مست رہنا ، شہوت برقرار رہنا .
اسپ گل بنائے گر اس چاک سے کلال ۔۔۔ آلنگ پر رہے وہ کھلونا تمام سال
۱۸۴۹ انگیٹ (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۵)

ــــ پر ہونا
رک : آلنگ پر آنا ، ۱ .
کاٹھیاواڑی (گھوڑی) تو مدتوں سے آلنگ پر تھی ، گھوڑوں کی بو لیتی ، مویشی خانہ سے سیدھی اصطبل کے کمپاؤنڈ میں پہنچ گئی .
۱۹۶۳ سہ ماہی "اردو نامہ" ، کراچی ، ۱۲ : ۹

ــــ لانا
محاورہ .
مستانا ، مستی کرنا ، مستی دکھانا .
اگر چاہے کہ گھوڑی لائے آلنگ ۔۔۔ تو اس کا بھی بتاؤں میں تجھے ڈھنگ
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۱

آلَنگ (۲)
(فت ل ، غنہ) امث .
خندق ، کھائی ؛ فصیل ، قلعے کی دیوار ؛ دکانوں یا مکانوں کی قطار (پلیٹس) .
[ف]

آلِنگن
(کس ل ، غنہ ، فت گ) امذ .
ہم آغوشی ، بغل گیری (پلیٹس) .
ف : کرنا .
[س : آلنگن आलिंगन]

آلِنگی
(کس ل ، غنہ) صف .
ہمگیر ہونے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲) .
[س : آلنگی आलिङ्गी]

آلُو (۱)
(و مع) امث .
۱. ایک مشہور گول بیضاوی یا لمبوتری جڑ جو ترکاری کے طور پر کھائی جاتی ہے .
کسّی واسطے کھودنے زمین اکھاڑی یا زمین قند یا آلو یا شکر قندی و اروی وغیرہ کے ہے .
۱۸۴۶ کھیت کرم ، ۸
سطح مرتفع پر گیہوں اور آلو ہوتے ہیں .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۸۹
[س : آلو आलु]

ــــ بارا
امذ .
رک : آلو بخارا (ا پ و ، ۳ : ۱۷۲) .
[آلو + بارا (رک)]

ـــ چھوڑا (ضم چھ) امذ .

آلو کے مادہ یا بیس چڑھا کر تلے ہوئے قتلے یا ورق (اب و ، ۳ : ۲۷۴) .

[آلو + چھوڑا (رک)]

ـــ کا بھونرا (ـــ و لین ، مغ) امذ .

حشرات الارض کی ایک قسم جو آلو کی کاشت کو تباہ کر دیتی ہے ، (انگریزی) Potato-beetle.

ایک قسم کا کیڑا جس کو آلو کا بھونرا کہا جاتا ہے ، پہلے صرف فرانس میں پایا جاتا تھا .

۱۹۴۰ حیوانیات ، محشر عابدی ، ۱۱۵

ـــ کا دلما امذ .

ایک قسم کا کھانا جس میں آلو کو خالی کر کے قیمہ بھر دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۴) .

ـــ گاچ امث .

آلو کی نوع (پلیٹس) .

[آلو + گاچ (رک)]

آلو (۲)

تیز ھنائی سائیں مادق ایک گول کھٹ مٹھا پھل جو بیودی بڑ سے قدوے بڑا ہوتا ہے .

سیب ، بہی ، لاک ، آلو . . . تمام اقسام طرح کے پھل ایسے تھے کہ انہوں نے نہ دیکھے تھے .

۱۸۲۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰

کم ہوا جوش جنوں کچھ نہ اٹھا یہ تصمیم

آب گلزار کبھی شربت آلو بدلا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۳

[ف]

ـــ بالو (ـــ ، مغ) امذ .

انار کے برابر اور سرخ رنگ کا ایک قسم کا میوہ جو میٹھا کھٹا میٹھا ترش یا کسیلا چار قسم کا ہوتا ہے (دوا کے طور پر مستعمل ہے اور اس کا مربہ بھی ڈالا جاتا ہے) .

سیب ، سفید اور آلو بالو کے درخت اور لیموں پرتگال اور شہتوت اور املی کے درخت یہاں بہت ہیں .

۱۸۰۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۷

بصرہ کی کھجوریں آلو بالو عرباں یعنی زرد آلو

۱۹۰۰ جذبات نادر ، ۲ : ۲۲۹

[ف]

ـــ بخارا (ـــ ضم ب) امذ .

رک : آلو .

ایجاس یعنی آلو بخارا . . . اگر آلو کے درخت کو آلو کے پانی سے سینچیں تو اس کا پھل نہایت عمدہ ذائقہ ہوتا ہے .

۱۸۰۴ مجالس المعارفات اردو ، ۳۲۷

آلو بخارا گرمی کے درد سر ، تپ صفراوی ، قے ، متلی اور پیاس کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴

[ف]

ـــ بکھارا (ـــ ضم ب) امذ .

رک : آلو بخارا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۰) .

ـــ چہ (ـــ فت چ) امذ .

آلو بخارا سے مشابہ ایک میوہ جو بیر کے برابر گول ہوتا ہے ، رنگ زرد یا قرمزی ، کچا ہو تو ترش اور پکنے پر میٹھا ہوتا ہے .

آلو آلوچہ کو آلو کہا گئے زرد ہو زرد آلو سب گھبرا گئے

۱۸۳۹ مثنوی جزائیہ ، ۲۴

[ف]

ـــ شفتالو (ـــ فت ش ، سک ف ، و مع) امذ .

ایک کھیل جس میں ایک لڑکا دوسرے کی جلدی پر سوار ہو کر اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی دونوں آنکھیں بند کرتا ہے اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اس سوار کی پشت کی طرف جا کر اپنی انگلیاں پلا کر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ "آلو شفتالو تیری جلتی کمر ماروں ، کل سود کے بڑ تلے اون کرو کے". اگر اس نے انگلیوں کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا سوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۷۰) .

[آلو + شفتالو (رک)]

آلو (و مع) امذ .

کچے اناج کا ایک حصہ (پلیٹس) .

[آل (۳) (رک) + ا ، و ، لاحقۂ صفت]

آلود (و مع) صف .

۱. رک : آلودہ .

سو جانچ سو سب موجود ہم سوں گئی چاہ کی آلود

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۲۹

مت دست ہوس کو تو جھکا لینے کو اس کے

ماتی سے سب آلود ہے اسباب جہان کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۲۰

لب اس کے ہیں جو مے خوش گوار میں آلود

تو چہرہ سرخ ہے آنکھیں خمار میں آلود

۱۸۵۴؟ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۴

[ف : آلود ، آلودن (= آلودنا ، بھرنا) سے]

۔۔۔ آلود (۔۔۔ و مع) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

(جزو اول کے مفہوم میں) لتھڑا ہوا ، بھرا ہوا .

دیکھتا ہوں غضب آلود بدستور ہنوز

ہے مگر قتل مرا یار کو منظور ہنوز

۱۷۹۵ دیوان ولی عظیم آبادی ، ۵۴

عجب تھا اس گھڑی گرمی کا ہنگام — عرق آلود تھا حضرت کا اندام

۱۸۵۷ مثنوی مصباح المجالس ، ۲۵۵

اس کے اس ابرو کی کرنیں زہر آلود تیر تھے ...

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، ۳ : ۱ ، ۱۴

[رک : آلود]

آلُودگی/آلُودَگی (و مع ، فت د/سک د) امث .

آلودہ (رک) سے اسم کیفیت .

چھوٹتا جب کہ اپڑیگا مجھ بخاک — سب آلودگی تھی کہ اس وقت پاک

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۳۵

ہے جلوہ گر وہ ہم میں پر آلودگی سے دور
جس طرح عکس آب میں ہو ماہتاب کا

۱۷۵۲ وفا (مخزن نکات ، ۳۶)

کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک و صاف
منعموں کو مال و دولت کا بتاتا ہے امیں

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، اقبال ، ۲۲۵

[ف : آلودن (= لتھڑنا ، بھرنا) سے]

آلُودَہ (و مع ، فت د) صف .

۱. (i) لتھڑا ہوا ، بھرا ہوا ، لت پت .

اگر دامن آلودہ ہوگا ترے — حرام ہے تو لے دشمنی اس کا ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۲

آلودہ اس گلی کی جو ہوں خاک سے تو میر
آب حیات سے بھی نہ وے پانوں دھوئیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۶

ولی بہادر خاں کی لاش نیم جان خاک و خون میں آلودہ نظر آئی .

۱۹۳۶ میرے بہترین افسانے ، ۸۴

(ii) مخلوط ، ملا ہوا .

تسبیح خاک پاک جو ہو سرخ کیا عجب
آلودہ اس میں خون امام زمن ہوا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۹۱

۲. (کسی ابرائی یا نجاست سے) ناپاک ، نجس ، ملوث ؛ (برے کام کا) مرتکب .

جس لب سے توقع ہو دلدار کے بوسے کی
شکوے سے زمانے کے وہ لب نہ کر آلودہ

۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) ، ۴۲

ثنا سے دوسرے کی ہو نہ آلودہ زبان میری
یہ خواہش ہے کروں میں عمر بھر تیری ہی مداحی

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۸۶

باوجود اس کے کہ غیر متعلق لوگ تہمت لگانے میں آلودہ ہوگئے ، تاہم ازواج مطہرات کا دامن صاف رہا ...

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۲

۳. مبتلا ، گرفتار ، پھنسا ہوا .

کار بد میں سب ہیں آلودہ — فسق میٹھا ہے جیسا فالودہ

۱۷۱۴ فائز ، د ، ۲۱۲

کبھی کچھ غم اٹھایا ہو تو جانیں آپ کیا جانیں
کہ کس کس غم میں آلودہ یہ غم آلود رہتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۰

شمیم روز گناہوں میں ہم ہیں آلودہ
مگر کریم ہے وہ مہرباں پدر کی طرح

۱۹۱۲ شمیم ، سلام ، ۲۱/۱

[ف : آلودن (= بھرنا ، لتھڑنا) سے حالیہ تمام]

— داماں صف .

رک : آلودہ دامن .

میں وہ آلودہ داماں ہوں بنائیں تار سبحہ کا
فرشتے پاک دامن لے کے میرے تار دامن سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۴

اسم کیفیت : آلودہ دامانی .

اے ولی حق رفاقت کے ادا کرنے کیا
مستحق مغفرت آلودہ دامانی مجھے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۱

[آلودہ + داماں (رک)]

— دامَن (— فت م) صف .

گنہگار ، فسق و فجور میں مبتلا .

اگر آب ندامت کارگر ہوگا گناہوں کو
بہت آلودہ دامن ہوں کروں گا شست و شو برسوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۶

گل و گلزار سے کیا کام مجھ آلودہ دامن کو
کہ نزدیکی سے میری خار و خس فریاد کرتا ہے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۹۴

اسم کیفیت : آلودہ دامنی .

نہ آلودہ دامنی پر پریشان حالی ہو نہ پاک دامانی پر سر گرانی .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۱۸۰

[آلودہ + دامن (رک)]

— ناک صف .

میلا کچیلا ، نجس ، ناپاک .

جس کا ضمیر ظلم سے آلودہ ناک ہے
زندہ وہ کب ہے موت سے پہلے ہلاک ہے

۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۷۷

اسم کیفیت : آلودہ ناکی .

نہ تن پر اوس کے تھی آلودہ ناکی — بدن پر تھی صفائی اور پاکی

۱۸۵۷ مصباح المجالس ، ۲۵۳

[آلودہ + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

— ءِ دُنیا کس اضا (— ضم د ، سک ن) صف .

دنیا کی محبت میں گرفتار ، دنیا کے کاموں کا دلدادہ .

ضد ہیں جمع نہ ہونگے مجھے بیجا ہے تلاش
فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہو کر

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۶۵

رفعت کا جو خواہاں نہ افلاک نہ ہوگا
آلودۂ دنیا وہ دل پاک نہ ہوگا

۱۹۶۹ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۲۰

[آلودہ + دنیا (رک)]

ـــ ء عصیاں کس اضا (ـــ کس ع ، سک ص) صف .

قابل عفو ہیں آلودۂ عصیاں ہو لیوں
اے اجل صبر کر اتنا کہ پشیماں ہو لوں

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ١٥٥

[آلودہ + عصیاں (رک)]

ـــ ء گُناہ کس اضا (ـــ ضم گ) صف .

گنہگار .

آلودۂ گناہ ہے اپنا ریاض بھی
شب کاٹتے ہیں جاگ کے مے کی دکان میں ہم

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٩٥

[آلودہ + گناہ (رک)]

ـــ ء معصیت کس اضا (ـــ فت م ، سک ع ، کس ص ، فت ی) صف .

آلودۂ معصیت ہے دامن میرا جل جانے کا مستحق ہے خرمن میرا

١٩٢٧ روح رواں ، ١٣٢

[آلودہ + معصیت (رک)]

آلَہ (١) (فت ل) امذ .

١. (i) وہ ظرف یا شے وغیرہ جو عضو اور کسی چیز کے درمیان کام لینے کا واسطہ اور اوزار ہو ، جیسے : جلتا ہوا کوئلہ اٹھانے کا آلہ (= دستپنا) یا حجامت بنانے کا آلہ (= استرہ) وغیرہ .

دودھ پینے کا آلہ ، عمل دینے کا آلہ .

١٨٩١ امیراللغات ، ١ : ١٤١

پہلے حاذق آلہ رکھو پھر اس سے معتدل طور پر مس کرو .

١٩٢٧ جراحیات زہراوی ، ١٨٤

(ii) کسی صنعت و حرفت یا فن میں کام دینے والا اوزار یا کل .

تجھ حسن کے گلزار میں بالا سرو خوش راست ہے
تیری کمر کا زرگمر دستا ہے آلے موئے قلم

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ٩١

اگر کوئی آلہ اس سے بہتر میسر آوے تو اس سے بھی چھوٹے جانوروں کے . . . خون کا جاری ہونا اور ان کے جسموں میں اثر آنا ممکن ہو .

١٨٣٧ ستۂ شمسیہ ، ١ : ٢

ایک آلہ ہے کہ رکھتے ہیں دل ماؤف پر
دوڑ جاتا ہے رگوں میں اس کا تریاقی اثر

١٩١٠ جذبات نادر ، ١٥٨

(iii) قطع و برید حرب و ضرب یا دفاع کا ہتھیار .

کوئی درندہ جانور آجائے تو تمہارے پاس دفع کرنے کا کیا آلہ ہے .

١٨٩٢ مہرو عباد کی سوانح عمری ، ٦٦

٢. ذریعہ ، وسیلہ .

ان سے مدد اس وجہ سے لی جاتی کہ وہ آلہ اور ذریعہ عطائے تعالیٰ کی مدد کے ہیں .

١٨٦٦ تہذیب الایمان ، ٥٠

وہ اپنی شوہروں کو حظ نفس کا ایک آلہ تصور کرتی تھیں .

١٩٦٦ بازار حسن ، ٢١

٣. عضو (جو نظام جسمانی میں کسی خاص کام کا وسیلہ اور ذریعہ ہو) ، جیسے آلۂ تنفس (= پھیپھڑا) .

آلۂ باصرہ کے باب میں جاننا چاہیے کہ معدہ بعض وقت متاثر ہوتا ہے .

١٨٦٠ نسخۂ عمل طب ، ٣٢١

ان کی جیب دیکھیے کچھ اور آلے بھی ہونگے .

١٩٥٦ شیخ نیازی ، ٣٨

٤. (صرف) رک : اسم آلہ .

[ع : (اول)]

ـــ ء اجرائیہ کس صف (ـــ کس ا ، سک ج ، کس ء ، فت ی) امذ .

وہ تار وغیرہ جس کے ذریعے برقی رو منزل مقصود تک پہنچائی جاتی ہے (ماخوذ : برقیات ، ٣) .

[آلہ + اجراء (رک : اجرا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ ء باصِرہ کس اضا (ـــ کس مع ص ، فت ر) امذ .

دیکھنے یا دکھانے کا ذریعہ اور وسیلہ ، وہ اوزار جس کے ذریعے دیکھتے یا دکھاتے ہیں .

اگر خواصہ کا . . . آلۂ باصرہ . . . نظر آجائے تو ان موٹروں کے ذریعہ سے اس کا تباہ ہوجانا یقینی ہے .

١٩٢٣ ماہنامہ ' نگار ' ، ٣ : ٥ : ٣٢٨

[آلہ + باصرہ (رک)]

ـــ ء برق کَش کس صف (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ک) امذ .

وہ تار وغیرہ جس سے بجلی عمارت کو نقصان پہنچائے بغیر زمین میں اتر جاتی ہے ، برق ربا پتری .

انسان بجلی کو گرنے سے روک تو نہیں سکتا مگر آلۂ برق کش لگا کر اس کے وسیلے سے اپنی عمارتوں کو بجلی کے صدموں سے محفوظ کر سکتا ہے .

١٨٨٩ مبادی العلوم ، ١٦

[آلہ + برق (رک) + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ـــ ء ترشیح کس اضا (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

حل پذیر مادوں کو تقطیر کے ذریعے تخلیص کرنے کا آلہ (اوزار) (ماخوذ : عام الادویہ ، ١ : ١٧) .

[آلہ + ترشیح (رک)]

ـــ ء تَناسُل کس اضا (ـــ فت ت ، ضم س) امذ .

نسل بڑھانے کا عضو ، عضو تناسل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٠) .

[آلہ + تناسل (رک)]

ـــ ء جارِح کس صف (ـــ کس مع ر) امذ .

زخمی کرنے والا ہتھیار .

تیز چاقو آلۂ جارح کے نام سے عدالت میں پیش کیا جاوے .

١٨٩٢ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ٣٢

[آلہ + جارح (رک)]

— ءِ جر کس اضا (— فت ج) امذ .

وزنی چیز اٹھانے یا کھینچنے کا آلہ .
چرخیوں اور آلہ جر وغیرہ کے لگانے کے لیے مستحکم اور ثابت مقامات ہونے ہیں .
١٩٣١ جبیریات ، ١٧
[آلہ + جر (رک)]

— ءِ جہاد کس اضا (— کس مع ج) امذ .

تلوار یا گھوڑا .
گھوڑا آلۂ جہاد ہے .
١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٢ : ٥٨
[آلہ + جہاد (رک)]

— ءِ حجامت کس اضا (— فت ح ، م) امذ .

(جراحی) فصد لینے کا اوزار .
آلۂ حجامت کے رکھنے کا طریقہ یہ ہے پہلے خالی آلہ رکھو .
١٩٣٧ جراحیات زہراوی ، ١٨٣
[آلہ + حجامت (رک)]

— ءِ حجم کس اضا (— فت ح ، سک ج) امذ .

آلۂ حجامت (رک) : کسی عضو سے ریاح تحلیل کرنے کا آلہ .
آلۂ حجم پستانوں . . . یا کسی عضو سے ریاح بارد تحلیل کرنے کے لیے رکھتے ہیں .
١٩٣٧ جراحیات زہراوی ، ١٨٥
[آلہ + حجم (رک : حجامت)]

— ءِ حرب کس اضا (— فت ح ، سک ر) امذ .

لڑائی کا ہتھیار .
اسوقت تک عرب کے بدو اسے آلۂ حرب کی طرح استعمال کرتے تھے .
١٩٣٢ افسرالملک ، تفنگ یا فرنگ ٥١
[آلہ + حرب (رک)]

— ءِ حصار کس اضا (— کس ح) امذ .

رکھ : منجنیق .
توپ خانے کو پرانے آلۂ حصار یعنی منجنیق (جمع مجانیق) کی پوری طرح جگہ لینے میں کئی سال لگے ہونگے .
١٩٦٨ اردو دائرۂ المعارف اسلامیہ ، ٣ : ٨٨٣
[آلہ + حصار (رک)]

— ءِ خافض اللسان کس صف (— کس مع ف ، ضم ض ، غم ا ل ، شد ل بکس) امذ .

زبان کو دبانے کا آلہ (جسے عموماً اطبا استعمال کرتے ہیں) .
مریض کی زبان کو ایک . . . آلۂ خافض اللسان سے دبایا جائے .
١٩٣٣ احشائیات ، ١٠٣
[آلہ + ع : خافض (خ ف ض) + ال (١) (رک) + لسان (رک)]

— ءِ خطرناک کس صف (— فت خ ، ط ، سک ر) امذ .

رک : آلۂ مہلک (اردو قانونی ڈکشنری ، ٥٨) .
[آلہ + خطرناک (رک)]

— ءِ خون نما کس صف (— و مع ، سک ن ، ضم ن) امذ .

وہ اوزار جس کے ذریعے رگوں میں خون کی رفتار اور مقدار کا پتا چلایا جاتا ہے .
آلۂ خون نما کو استعمال کرکے دریافت کیا ہے کہ ذہنی کام کرتے وقت بازوؤں کی طرف خون کی آمد کم ہوجاتی ہے .
١٩٣٧ اصول نفسیات ، ١٠٩
[آلہ + خون (رک) + نما (رک)]

— ءِ دور نویس کس صف (— و مع ، سک ر ، فت ن ، ی مع) امذ .

ٹائپ کی وہ مشین جس میں تار برقی کے آلات کے ذریعے ہزاروں میل کی دوری پر ٹائپ کی جانے والی عبارت خود بخود ٹائپ ہو جاتی ہے ، ٹیلی پرنٹر .
آج بھی ہر اعظم کی حکومتوں کے ہاتھ میں آلۂ دورنویس . . . موجود ہے .
١٩٣٦ معاشیات قومی ، ١٩١
[آلہ + دور (رک) + نویس (رک)]

— ءِ رصد کس اضا (— فت ر ، ص) امذ .

(فلکیات) ستاروں کا مشاہدہ کرنے کی کل یا مشین .
جنتر کے معنی ہندی زبان میں آلۂ رصد کے ہیں لیکن عوام میں یہ آلات جنتر منتر کہلاتے ہیں .
١٩٠٥ یادگار دہلی ، سید احمد ، ٢١٥
[آلہ + رصد (رک)]

— ءِ زنی کس اضا (— فت ز) امذ .

فرج ، عورت کا پیشاب کا مقام .
مثال کے لیے : رک : آلۂ مردی .
[آلہ + زن (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— ءِ سدس (ضم س ، سک د) امذ .

ایک آلہ جو مساحت یا جہازرانی میں اشیا یا اجسام کے درمیانی زاویائی فاصلوں کو ناپنے کا کام دیتا ہے ، زاویہ پیما .
ستاروں کا مقام معلوم کرنے کے لیے آلہ سدس (Sextant) استعمال ہوتا ہے .
١٩٤٣ ماہ نامہ ، العلوم ، ٢ : ٢٥
[آلہ + سدس (رک)]

— ءِ سماعت کس اضا (— فت س ، ع) امذ .

(طبیعات) برق رو کے ذریعے جو آواز فضا میں گونجتی ہے اس کو سننے کے لیے ایک خاص قسم کا آوازگیر آلہ جس کے دو حصے دونوں کانوں پر رکھ لیے جاتے ہیں .
سننے والے کانوں پر آلۂ سماعت لگا کر . . . یہ تقریر سن سکتے ہیں .
١٩٥٢ اس کے مضمون ، ٢٦
[آلہ + سماعت (رک)]

--- ء کار کس اضا ، صف .

(لفظاً) جس کے ذریعے کام نکالا جائے ، (مراداً) وہ جسے لوگوں کو دکھانے کے لیے آگے رکھا جائے اور اس کی آڑ میں اپنا مقصد پورا کر لیا جائے ، وہ جسے اپنا اچھا یا برا مقصد پورا کرنے کا نمائشی ذریعہ بنایا جائے .
مقصود یہ تھا کہ بلغاریا ، روس کے لیے ایک آلۂ کار بن جائے .
۱۹۱۸ مسئلہ شرقیہ ، ۵۵
اف : بنانا ، بننا ، ہونا .
[آلہ + کار (رک)]

--- ء کشید کس اضا (- فت ک ، ی مع) امذ .

بھبکا ، قرع انبیق .
الیمبک (Alembic) جو کہ ایک قسم کے آلۂ کشید ریٹارٹ (Retort) کو کہتے ہیں عربی النسل ہے .
۱۹۲۶ اورنٹیل کالج میگزین ، لاہور ، اگست ، ۴۳
[آلہ + ف : کشید ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

--- ء مانع کس صف (کس مع ن) امذ .

وہ آلہ (کل) جو کسی مشین میں اس کی رفتار وغیرہ کو کم و بیش یا جاری اور بند کرنے کے لیے لگایا جائے .
اس کے بعد "آلۂ مانع" کا ذکر ہے جس کا کام یہ ہے کہ حسب ضرورت آگ کو زیادہ یا کم روشن کرتا ہے .
۱۹۶۱ سہ ماہی "اردو نامہ" ، کراچی ، ۲۰ : ۲۹
[آلہ + مانع (رک)]

--- ء مردی/مردیت کس اضا (فت م ، سکن ر/کس د ، فت ی) امذ .

عضو تناسل ، ذکر .
آلۂ مردی سے پیشاب کرے اور آلۂ زنی سے نہ کرے یا بالعکس یا مردوں کی طرح وطی کرے .
۱۸۴۵ علم الفرائض ، ۶۳
میں تمہیں جیسے شکل و شباہت والے نوجوان کے آلۂ مردیت بھون کر کھاؤں .
۱۹۲۸ حیرت ، عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱۰۲
[آلہ + ف : مردی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

--- ء مکبرالصوت کس صف (- ضم م ، فت ک ، شد ب بکس مع ، ضم ر ، غم ال ، شد ص ، و لین) امذ .

آواز کو بڑھا کر دور تک پہنچانے والا آلہ ، لاؤڈ اسپیکر .
آلۂ مکبرالصوت کا استعمال نمازوں میں درست و مناسب نہیں .
۱۹۶۳ آلات جدیدہ کے شرعی احکام ، ۲۶
[آلہ + مکبر (رک) + ال (۱) (رک) + صوت (رک)]

--- ء مہلک کس صف (- ضم مع م ، سکن ہ ، کس ل) امذ .

(قانون) وہ آلہ جس سے مارنا اس بات پر دلالت کرے کہ مارنے والے کا قصد ہلاک کرنے کا تھا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۹) .
[آلہ + مہلک (رک)]

--- ء نصف النہار کس اضا (- کس ن ، سکن ص ، ضم ف ، غم ال ، شد ن بفت) امذ .

وہ آلہ جو ستاروں کے ارصاد میں جب وہ نصف النہار سے عبور کرتے ہیں کام میں آتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۳) .
[آلہ + نصف (رک) + ال (۱) (رک) + نہار (رک)]

آلہ (۲) (فت ل) امذ ؛ سے آلا .
(ٹھگی) ٹھگ .
اثناء راہ میں کسی کو دیکھ کر شبہ کرتے ہیں کہ یہ ٹھگ ہے یا غیر تو اس سے کہتے ہیں آلہ بھائی سلام .
۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۱۲
[مقامی]

آلہ (۳) (فت ل) امذ .
ایک خاص قسم کا گت ، رک : آلھا .
مس پول نے ستار پر ایک اسپین کا آلہ گایا .
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۹۹

آلہ (۴) (فت ل) صف .
رک : آلا (۲) .
نہ چھوڑ اس کو انگلی سے اے لیش رانا تو
ابھی زخم فرقت ہے آلہ ہمارا
۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، واجد علی شاہ ، ۳۲

آلہا رک : آلھا جس کا یہ غلط املا ہے .
دھوبی قصائی سقے تو ہیں کہنا گا رہے
اور راجپوت اپنا ہی آلہا سنا رہے
۱۸۶۷ مسدس بے نظیر ، جاذ صاحبہ ، ۱۶
پنڈت تلسی رام کی آلہا کو ہم لوگ روزانہ بڑے شوق سے سنا کرتے تھے .
۱۹۰۸ نیم رنگیں ، ۸۳

آلہیات (کس مع ل) امث .
وہ مسائل جو فلسفۂ الٰہیات سے تعلق رکھتے ہیں .
بہت قدیم زمانہ سے بعض مؤلفین نے علم ہندسہ کو مدارس فلسفیہ سے منفی و مستثنیٰ کردیا ہے ، فقط اجزاء از امہ منطق و ادب و طبیعیات (کذا) و آلہیات کو باقی رکھا ہے .
۱۹۰۰ علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۵
[ع : آلہ (= الہٰ (رک) سے تعلق رکھنے والا) + ات ، لاحقۂ جمع]

آلہانہ (کس مع ل ، فت ن) صف
ربانی ، خدائی ، آسمانی .
اے اوپر والے آسمانو . . . تو ہی آلہانہ انکشافات کے لیے میرا محض راہبر ہے .
۱۹۳۳ نگارستان ، نیاز فتحپوری ، ۱۹
[ع : آلہ ، آلہیات (رک) کا واحد + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آلی (۱)
صف .

(قدیم) رک : عالی .

بھر عیش کی پیالی دے مجکوں تو آلی
دن تیس کے پلاؤں ، لیا سر بکام ساقی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۳

سیوں دل ربا ناچنے والیاں کہ ہیں ایک سے ایک سب آلیاں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰

آلی (۲)
امث .

۱. سہیلی ، سکھی .

پیاں برہ دکھ سنتاوے سدا منجہ پیا سوں ملاوے سودھن منج جو آلی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۴

۲. پھولوں کا یا پھلوں کا تختہ ، ڈالی ، کیاری .

محرم چاند مالی ہو نین کی برنگالی میں
لگایا غم کی ڈالی ہو جگر کے دل کی آلی میں

۱۶۴۹ قدیم اردو مراثی (ق) ، علی ، ۱۵۱

[رک : آل (۸)]

آلی (۳)
صف .

آلا (= تازہ ، ہرا) کی تانیث : کچی ، خام ، تازی . ترکیب میں مستعمل .

ـــ زَچّا/زَچّہ
(ـــ فت ز ، شد چ بفت) امث .

کچی زچہ ، عورت جسے بچہ پیدا ہوئے سات دن نہ گزرے ہوں .

آلی زچا کو اپنے بچے کی مامتا ہو گی تو اتنی ہی ہو گی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶

[آلی + زچہ (رک)]

آلی (۴)
صف .

آلہ (۱) (رک) سے منسوب :

(i) ذریعے یا وسیلے سے تعلق رکھنے والا .

احساس مراد ہے اس اثر کے شعور سے جو کہ نظام آلی پر کسی مؤثر کی تاثیر سے حادث ہوتا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، تنقیدی مراسلات ، ۴۲

(ii) اوزار سے تعلق رکھنے والا .

جسبہ کو محض تحریک آلی سے مثلاً شیشہ محافظ کو تھپ تھپا کر یا تحریک برقی پہونچا کر چھیڑا جائے .

۱۹۳۱ تشریحات ، ۱ : ۶۶

[آلہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آلی (۵)
صف .

آل (۲) (رک) سے منسوب : " آل " درخت کا ، جیسے : آلی رنگ (پلیٹس) .

[آل (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آلے
صف .

(قدیم) آلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت .

پیاری ہے نازک کلی سوں جنیے کی تو ریشم تھے آلے ہیں بالاں کے اس کھب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۸

آلے بالے بتانا/دینا
محاورہ .

رک : آلا بالا بتانا / دینا .

آلِیَت
(کس ل ، فت ی) امث .

عضویت ، نظام آلی .

سب سے ادنیٰ ذہنی قوت قوت نامیہ ہے یہ نباتات کو ملی ہے جو سب سے ادنیٰ آلیت (عضویت) یا نظام آلی ہے .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۴۳

[آل (رک : آلی (۴)) + یَ + ت : لاحقۂ کیفیت]

ـــ الاُصُول
(ـــ ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) صف .

عضوی ، نامیاتی .

یہ جثالیے اجسام آلیۃ الاصل کہلاتی ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۲۵

[آلیۃ + ال (۱) (رک) + اصل (رک)]

آلِیَہ
(کس ل ، فت ی) صف .

عضوی ، (انگریزی) Organic .

بہت سے باریک ریزے حیوانی اور آرگانک (یعنی آلیہ) گیاس کے جو قریب گھلنے اور سڑ جانے کے ہیں ہم دم سے نکالتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱

[آلی (رک : آلی (۴)) + ہ : لاحقۂ تانیث]

آلِیا
امذ .

رک : آلا (۲) (مع تعتی الفاظ) .

آم
امذ ؛ ~ امب ، امبا ، آمب ، انبہ ، انب .

برصغیر پاک و ہند کا ایک بیضاوی شکل کا یا گول (بیشتر شیریں) پھل (ایک طرف سے کسی قدر موٹا دل جس کے بیچ میں ایک مہر لگا ہوتی ہے . چھلکا سخت ، کچے کا گودا اندر سے سفید اور سخت . پکے کا زرد یا سرخی مائل اور نرم . گودے کے اندر بیضاوی گٹھلی ، جسے کو توڑ کر چوستے یا قاش کر کر کھاتے ہیں) اس پھل کا درخت .

انب : امری ، دیسی آم ، قلمی آم ، کیری .

چوں بخورد گفت ایں را چہ گویند ؟ گفتند ایں را آم گویند .

۱۳۲۲ فوائد الفواد ، ۲۲۵ (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۵)

مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے آم کے آگے نیشکر کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۰

راجہ صاحب کھڑکی پر جھکے ہوئے آم اور خربوزے ، لیچیاں اور سنترے لے لے کر گانٹری کو دیتے جاتے تھے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۱۲۸

[س : آمرَ आमर]

— ہوؤ آم کھاؤ املی ہوؤ املی کھاؤ کہاوت .

جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳ ؛ قصص الامثال ، ۲۱) .

— بھلے نیو چلے آرنڈ بھلے اترائے کہاوت .

شریف دولت مند ہو کر اور بھی متواضع ہو جاتا ہے اور رذیل مال دار ہو کر سرکش اور مغرور ہو جاتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳ ؛ نجم الامثال ، ۲۸) .

— ٹپکنا

محاورہ .

آم کا پختہ ہو کر ڈال سے زمین پر گرنا .

وہیں ٹپکوانا تلے جاتیں وہ ٹپکیں پھر آم
سری پھر دیکھیں وہی ہوتی رہا نہ وانا کی

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۵۰۵

— کی ہوس املی اوپر کہاوت (قدیم) .

بہتر شے نہ ملنے پر کمتر پر راضی ہو جاتے ہیں .

ہوس آم کی تمنے املی اوپر

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مشمولہ دکنی اردو کی لغت ، ۸) .

— کے آم گٹھلی (— گٹھلیوں) کے دام کہاوت .

ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ، ہر صورت سے نفع ہی نفع ، دوہرا فائدہ .

وہ آم کھا کے انگے ڈھیر گٹھلی جھانکے کے
مثل ہے آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام

۱۸۹۱ غالب ، د ، ۱۲۷

تم بھی پڑھ پڑھ کے نفع اٹھاؤ آم کے آم گٹھلیوں کے دام

۱۹۲۰ احسن مارہروی ، منظوم کہاوتیں ، ۲۸

— کھانے سے غرض (— کام/مطلب) یا پیڑ گننے سے کہاوت .

مطلب سے مطلب رکھو بے فائدہ باتوں یا حجت سے کیا کام .

اگر کھیتی ہوئی تو اب کبھی نہ کبھوں کی پیش کیا ، آم کھانے سے غرض ہے یا پیڑ گننے سے .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۶۵

کہاں تھے اور کہاں آگئے تم اے غافل
ہے آم کھانے سے مطلب کہ پیڑ گننے سے کام

۱۸۹۱ غالب ، د ، ۱۲۷

— کھائے پال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا

(بطور کلیہ ضرب الامثال) فقرہ .

آم پال کا اور خربوزہ تال توڑا ہوا ڈال کا اچھا ہوتا ہے اور پانی دریا کا خوشگوار ہوتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

— کھائے ٹپکا پانی پیے ڈبکا (بطور کلیہ ضرب المثل) فقرہ .

(درخت پر پکا ہوا) ٹپکا آم کھانے کے بعد کنویں کا تازہ پانی پینا بہت مفید ہے (کذا) (مہذب اللغات ، ۲ : ۸۸) .

— گھاس صفت .

برا بھلا ، اچھا برا .

اچھا برا کچھ نہ دیکھا آم گھاس اٹھا لائے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳

خرما ، ببول اور اسی طرح آم گھاس
کچھ چھوٹی چھوٹی جھنڈیاں بھی اس میں سو پچاس

۱۹۰۵ کلیات ظریف لکھنوی ، ۳ : ۲۲۲

[آم + گھاس (رک)]

— مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا کہاوت .

جب کوئی کسی کو زک دے کر چل دیتا ہے یا جھوب رہتا ہے تو زک اٹھانے والا کہتا ہے کہ 'آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا' یعنی پھر کبھی تو ملاقات ہوگی اس وقت سمجھ لونگا ، اگر آج ہم کو نقصان پہنچا دیا ہے تو کبھی ہم کو بھی اپنا بدلہ لینے کا موقع مل ہی جائے گا (چونکہ مچھلی پکانے میں آم کی کھٹائی دی جاتی ہے اس وجہ سے آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا) (امیراللغات ، ۱ : ۱۶۳) .

— مچھلی کی بہنت ہو ہی جاتی ہے کہاوت .

رک : آم مچھلی کا کیا ساتھ نہ ہوگا (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۸) .

— یا املی فقرہ .

اروفی اختلاف ، غیر ضروری بحث .

اس وقت اردو دوستوں کو آم یا املی ، سرکاری یا علاقائی کی اصطلاحوں میں الجھنے کی ضرورت نہیں .

۱۹۶۷ ماہنامہ "ہماری زبان" ، یکم ستمبر ، ۱۳

۰ ۰ ۰ آما ترکیب وصفی کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : آم سے یا شہد آما گلاس .

دشمن سے ملاقات کی ٹھہری ہے کہ بے وجہ
وہ سر پہ پرند گھرآما نہیں دکھتے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۹۷

اقبال خداداد گوہر آما کی امداد سے . . . بے شمار افراد حسد کی وجہ سے زندان بلا میں مصائب جھیل تمام ہوگئے .

۱۹۳۹ آئین اکبری ، ترجمۂ فدا علی ، ۲ : ۳۷۶

[ف : آمودن (= بھرنا) سے]

آماج اسم .

۱. نشانہ ، ہدف ، جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائیں .

برت لج کوں کرے گر تیر باراں توں اپنا سینہ کر اس تائیں آماج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۵

کسی پر چلیں تیر آماج ہیں یہ لٹے کوئی وہ گیر تاراج ہیں یہ

۱۸۶۹ مسدس حالی ، ۱۰۵

ہر برق ہو کوندتی ہے گرتی ہے وہ ہمیں پر
ہر فتنہ جب اٹھتا ہے ہمیں بنتے ہیں آماج

۱۹۲۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۹۳

۲. زمین ناپنے کا ایک آلہ جس کا طول پانسو گز ہوتا ہے .

ہر آماج موافق دس ذرعوں کے ہے اور ہر ذرعہ پچاس گز کا ہے .

۱۸۶۳ عقل و شعور ، ۱۳۲

[ف : ک]

ــــ گاہ/گہ (--/ فت مع گ) امث .

۱. رک : آماج نمبر ۱ .

یاد میں اس غمزۂ خونریز کی   لخت دل آماج گاہ تیر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۲

سینہ آماج گہ تیر نہ ہو کیا ممکن   گر غم عشق نہ ہوگا غم دنیا ہوگا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۴۴

آماج گہ تیر حوادث ہوں رات دن   پتلا بنا ہوا ہوں غم روزگار کا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۵

۲. (مجازاً) میدان ، کسی کیفیت یا کیفیات وغیرہ کی جائے ورود و اجتماع .
مسلمانوں کی کتابیں تفسیر و حدیث وغیرہ کتب مذہبی ہیں جو آماج گاہ اعتراضات مخالفین ہو گئی ہیں .

۱۸۹۵ مکتوبات سرسید ، ۶۶۳

مجھ کو کہتا ہے جہاں عالم پناہ آرزو
میری بزم ناز ہے آماج گاہ آرزو

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۳

[آماج + گاہ/گہ (رک)]

آماد صف (قدیم) .

رک : آمادہ .

آماد کر تو شرع و حقیقت کا تار و پود

۱۷۶۸ قربی (دکنی اردو کی لغت ، ۷)

آمادگی/آمادَگی (فت د/سک د) امث .

۱. مستعدی ، تیاری .
ان کے فراہمی سامان راحت میں کوشش و سعی کرتا ہے ، ان کے اوامر کی تعمیل میں آمادگی کرتا ہے .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۵۳

۲. رضا مندی ، رغبت .
بالآخر ان لوگوں نے اسلام پر آمادگی ظاہر کی .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۵

[ف : آمادہ (رک) سے اسم کیفیت]

. . . آمادگی ترکیب میں جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) 'تیار یا مستعد ہونا' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : زوال آمادگی (وضع اصطلاحات ، ۱۱۸) .

[رک : آمادگی]

آمادَہ (فت د) صف .

۱. تیار ، مستعد ، کمر بستہ .

کیونکر کروں میں صلح کہ اندا سبب یہ آہ
آمادہ ہے وہ شوخ مرے ساتھ جنگ کا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۸

ابھی وہ بیٹھا نہ تھا ایک حجام نظر پڑا ، وہ چلنے کو آمادہ ہوا .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۱۳۸

حضورؐ اکرم کی زندگی انتہا درجے کی سادہ اور تکلفات سے پاک تھی ۔۔۔ اور ہر وقت خدمت خلق پر آمادہ رہتے .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۹

۲. راضی ، مائل .
بہت سے لوگ ابھی باقی ہیں جو چندہ دینے کو آمادہ ہیں اور اب تک ان کے دستخط نہیں ہوئے ہیں .

۱۸۶۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، سرسید ، ۲۱

اجازت دیجیے رونے کی اب تو دل کی حالت پر
بہت اچھا میں آمادہ ہوا ترک محبت پر

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۸

۳. مہیا ، فراہم ، موجود .

اس جگہ مجھل جو یہ آمادہ ہے   راست کہہ تو نر ہے یہ یا مادہ ہے

۱۸۱۵ حکایات رنگین (ق) ، ۲۱

چائے کا سامان حسب معمول مرتب اور آمادہ تھا .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۳۹

[ف]

ــــ ء کار کس اضا ، صف

کام کرنے یا کوئی قدم اٹھانے کے لیے تیار .
سب ماجرا مشروحاً بیل کو سنایا وہ تو آمادۂ کار چلنے کو تیار تھی .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۱۳

[آمادہ + کار (رک)]

. . . آمادَہ (. . . فت د) صفت مرکب کا جزو دوم .

(جزو اول کے ساتھ مل کر) 'تیار ، مہیا یا مستعد' کے معنی میں مستعمل .

ہیں زوال آمادہ اجزا آفرینش کے تمام
مہر گردوں ہے چراغ رہگزار باد یاں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۷۹

[رک : آمادہ]

آماس (۱) امذ .

سوجن ، ورم ، گانٹھ ، غدود .

وصل کانٹوں سے ہوا شاقی سے بالیدہ ہوئے
دشت وحشت میں مرے پالود یہ آماس نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳

ہوں تو زار آج مگر تم تو شگفتہ ہو کر
اتنا پھولو نہ میں کہ ذکر جسم یہ آماس کا ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۳

[ف : آماسیدن (= سوجنا) سے]

ــــ کرنا ف مں .

سوج جانا ، متورم ہو جانا .
آنکھیں اس کی باہر آجائیں گی اور سب چہرہ اور زبان آماس کر جائے گی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۴۹

اس کم بخت ناشاد نے کس زور سے میرے طمانچہ مارا ہے کہ میرا گلہ اس وقت تک پھول رہا ہے اور آماس کر آیا ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۷۷۵

آماس (۲) امذ (قدیم) .

رک : اماوس .

آماس سا کفر کا اندھیرا   عالم کے اوپر کیا تھا گھیرا

۱۷۷۶ بشت بہشت ، ۱۶۵

آماسیدہ (ی مع ، فت د) صف .

سوجا ہوا ، آماس کیا ہوا ، متورم .

انگلیاں آماسیدہ ہو جاتی ہیں .

۱۸۸۴ کلیاتِ علمِ طب ، ۲ : ۵۵۶

[ف : آماسیدن (= سوجنا) سے]

آمال

امث ، ج .

رک : 'امل' جس کی یہ جمع ہے .

سحابِ فیض کی اس کے یہ آبیاری ہے
کہ سبز جوں پر طوطی ہے مزرعِ آمال

۱۸۰۶ ایمان ، ایمانِ سخن ، ۵۱

کھینچے خوبی کو تری غازۂ روئے مقصود
لکھیے رونق کو تری سرمۂ چشمِ آمال

۱۹۰۰ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۱۲

آمان

امث .

(قدیم) رک : امان .

چلے جاؤ بیٹھے ہندوستان کوں چیا پاس اپنے تم آمان سوں

۱۸۱۹ جنگ نامہ عالم علی خان ، ۳۴۰

آمد

(فت م) امث .

۱.(i) آنے کا عمل ، آنے کی خبر ، تشریف آوری ، ورود .

سکھیاں ہوا اس کی جب آتی ہیں تو ان کی آمد ایسی ہوتی ہے کہ گویا ہزاروں چاند چلے آتے ہیں .

۱۸۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶

اپنے قاتل کی میں آمد سن کے بسمل ہو گیا
غل ہوا در پر ، جو بسم اللہ بسم اللہ کا

۱۸۴۲ دیوانِ قلق ، مظہرِ عشق ، ۱۸۱

بیس دن تک دشمنوں کی آمد کا انتظار کرتے رہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰

(ii) میدانِ جنگ میں آنے کی شان یا دبدبہ وغیرہ .

تڑپا جو رخشِ برق نگاہوں سے گر گئی
آمد خدا کے شیر کی اطراف میں پھر گئی

۱۸۴۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۱

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخِ کہن کانپ رہا ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۲. آنے کی آواز .

آمد میں ہیں شکل ناتواں کی ٹکڑوں سے جگر کے ترزبان کی

۱۸۵۸ قاسم ، مختار اشعار ، ۹ : ۲۲

آمد نہیں کسی کی تو کیوں جاگتے ہو بہم
رہتا ہے شب کو کوئی بھی بیدار بے سبب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۷

۳. نمود ، اگنا ، ظاہر ہونا .

آمدِ خط سے ہوا ہے سرد جو بازارِ دوست
دودِ شمعِ کشتہ تھا شاید خطِ رخسارِ دوست

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

۴.(i) مداخل ، آمدنی .

ایک پیسے کی آمد نہیں ، بیس آدمی روٹی کھانے والے موجود .

۱۸۶۱ قادر نامہ خطوطِ غالب ، ۳۹

قدرت نے مجھ کو سبق دیا کہ کیوں محنت نہ کی اور مفت کی آمد کا خیال کیا .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۶۳

(ii) بافت ، وصول یابی .

شوہر کے مرنے کے بعد تو روپے کی آمد بند ہو گئی .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۳۷ ، ۶

۵. وہ اشعار جو ناٹک کے کسی اہم کردار کے اسٹیج پر آنے سے پہلے گائے جاتے ہیں .

جب آمد گائی جا چکتی ہے ، پردہ اٹھتا ہے .

۱۸۵۳ اندر سبھا ، امانت ، (مع شرح) ، ۸۴

۶.(i) خیالات اور مضامین کے لگاتار اور بے دریے پیدا اور ادا ہونے کی کیفیت .

بعض مولویوں کو خدا نے ایسی ہی گویائی اور آمد عطا فرمائی ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۰۶

الفاظ کی نشست ، زبان کی خوبی ، مضمون کی آمد اور سب سے زیادہ پڑھنے والے کے گلے نے ایک سماں باندھ دیا .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۳۵

(ii) ادائے مضمون میں بے ساختگی ، بے تکلفی ، آورد کی ضد .

سلام حق کو لے کر دم بہ دم جبریل آتے ہیں
عجب مضمون کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا

۱۸۵۴ کلیاتِ نعت ، محسن کاکوروی ، ۶۲

لاکھ قلم کو دوات میں ڈبوتے ہیں ، رہ رہ کر سر کھجاتے ہیں ، مگر نہ آمد کام دیتی ہے نہ آورد .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۳

۷. پیداوار کا بازار میں کثرت سے لایا جانا (خصوصاً رسد اور اجناس) ، قلت کی ضد .

آج کے بازار میں کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلے کی بڑی آمد ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۴

۸. گنجفے جیسی چوسر اور تاش میں زیادہ بازی اور ہو کرنے کی صورت حال .

اللہ دی آمد ہر خم میں میر وزیر اٹھتے ہیں ، ہر کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۴

[ف : آمدن (= آنا) سے اسم مصدر]

— آمد (بـ ، فت م) امث .

آنا ، آنے کی دھوم خبر چرچا یا آثار .

جب شام ہوئی تو ایک سانپ کی آمد آمد کا غل ہوا .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۳

[آمد + آمد]

— آمد پھیلنا محاورہ .

آنے کی خبر مشہور ہونا .

پھیل جو آمد آمد رشک شکستہ پا دیوار قلعہ تو ہے ہوئی ہر اگ میں

۱۸۷۴ رشک (امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۵)

ـــ آمد لگنا محاورہ .

آنے کی دھوم ہونا .

آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اوس سرو کی
باغباں شمشاد کو سبزے او کھاڑا چاہیے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۷

ـــ برآمد کے دن املا : ~ درآمد برآمد کے دن .

موسم بدلنے یا رت پھرنے کا زمانہ .

آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوا کرتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

ـــ رفت (ـــ فت ر ، سک ف) امث ؛ ~ آمد و رفت .

رک : آمد و رفت .

مس صاحب کے واسطے آئے دن تشریف آوری اور فیس کا حیلہ ہوگیا ، آمد رفت بڑھتے بڑھتے خصوصیت پیدا ہوگئی تھی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۷

[آمد + ف : رفت ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ سخن/سخن (میں) کس اضا (فت س ، ضم خ/ضم س ، فت خ) م ف .

درسبیل تذکرہ ، بلا قصد ، باتوں باتوں میں .

میں کچھ ہوا مخمور کو نہیں کہتی ہوں ، آمد سخن میں یہ فقرہ زبان سے نکل گیا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۲۴

یہ ساری باتیں تو آمد سخن تھیں ، مونھ سے نکل گئیں ، خدا نخواستہ کچھ ناراضگی سے نہیں نکلیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۲

[آمد + سخن (رک)]

ـــ شد (ـــ ضم ش) امث .

رک : آمد و شد .

دم کی آمد شد تمھیں تک تو ہے دل میں میری جان
تو اگر یاں سے گیا تو کون پھر یاں آئے گا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۵

اس عرصے میں حرم کے گھر آمد شد کر کے ربط پیدا کروں .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۷

خط کی آمد شد میں ان سے ہو گیا حسن سلوک
جادۂ مقصود سمجھے ہیں خط مسطر کو ہم

۱۹۰۳ ذکی ، د ، ۱۰۳

[آمد + ف : شد ، شدن (= جانا ، ہونا) سے]

ـــ کی آنا محاورہ ؛ (عوام) .

ڈھول ڈھیا کرنا ، جیت ہاری کرنا (اصطلاحات پیشہ وراں ، میر لکھنوی ، ۲۰) .

اب کے تم کچھ بولے اور میں ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی میں نے ایک ڈھول بیڑی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۳

ـــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

فارسی مصادر و افعال کی ایک کتاب جو (مصدر) آمدن (= آنا) سے شروع ہوتی ہے .

جس نے قادر نامہ سارا پڑھ لیا   اس کو آمد نامہ کچھ مشکل نہیں

۱۸۶۹ غالب ، قادر نامہ ، ۸

پورا آمد نامہ کم و بیش اسی گردان کے مطابق پڑھ جائیے .

۱۹۷۴ انکشاف راز ، ۲۸

[آمد + نامہ (رک)]

ـــ و خرچ (ـــ ومع ، فت خ) امذ .

بابت اور صرفہ ، کمائی یا پیداوار اور صرفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .

[آمد + ف : و ، حرف عطف + خرچ (رک)]

ـــ و رفت (ـــ ومع ، فت ر ، سک ف) امث .

۱. آنا جانا (کسی بھی چیز کا چاہے وہ انسان ہو یا غیر انسان) .

الیسوفیہ نام کوٹنی کہ سب گھروں میں آمد و رفت رکھتی تھی ، مروان کے گھر آئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۲

آمد و رفت نفس ہو کہ ہوا ہو اے شاد
کون ایسا ہے کہ دنیا میں جو آیا نہ گیا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، شاد لکھنوی ، ۲۲

آج کل اس محلہ کی ہوا خراب ہو رہی ہے ، اس لیے یہ احتیاط کی ہے کہ آمد و رفت میں کمی ہو .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، راشدالخیری ، ۹۰

۲. ربط ضبط ، رسم و راہ .

اس سے واقف وہ نہ تھی اس سے یہ آگاہ نہ تھی
آمد و رفت نہ تھی ، رسم نہ تھی راہ نہ تھی

۱۸۸۹ مرثیۂ شمیم (ق) ، ۱۹

ہمارے ان کے آمد و رفت نہیں ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۳۹

۳. گزر گاہ .

زاہد کور سے خم ، پیر مغاں دور رہے
آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۷

اف : رہنا ، ہونا .

[آمد + ف : و ، حرف عطف + رفت ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ و رفت لگانا محاورہ .

بار بار آنا جانا ، جیسے : تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۷۵) .

ـــ و رفت لگنا محاورہ .

آنے جانے والوں کا تار نہ ٹوٹنا ، آنا جانا جاری رہنا .

بھیڑ چھٹنے کا انتظار کب تک یہاں تو یوں ہی آمد و رفت لگی رہے گی .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۵

ـــ و شد (ـــ ومع ، ضم ش) امث .

رک : آمد و رفت .

کوئی فقیر اس طور اس کا چال دیکھ
آمد و شد کا اپنے جنجال دیکھ

١٧٥۴ رباعی تولیہ (ق) ، ٧٨

مال کی آمد و شد میں یوماً فیوماً سہولت زیادہ ہوتی چلی جا رہی ہے ۔

١٨٨٨ ابن الوقت ، ١٥١

نفس کی آمد و شد پر مدار زندگی تھا
مگر اب سانس کا لینا ہی مشکل ہوتا جاتا ہے

١٩٣١ دیوان صفی لکھنوی ، ١٥١

[آمد + ف : و ، عطف + شد ، شدن (= جانا ، ہونا) سے]

آمدم بر سرِ مطلب

فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

(لفظاً) اب میں اپنے مطلب کی طرف آیا ، (مراداً) اب میں ضمنی یا فروعی بات چھوڑ کر (جو تمہیداً کہی گئی ہے) اصل موضوع سے بحث شروع کرتا ہوں ، قصہ مختصر ، الغرض ۔

آمدم بر سر مطلب اجلال جادو نے امیر نے فرمایا کہ تمہیں جس صف میں بیٹھنا منظور ہو وہاں بیٹھو ۔

١٨٨٣ طلسم ہوشربا ، ١ : ٥٢

آمدم برسر مطلب میں نے تیرے گانے کی تعریف بہت سنی ہے ۔۔۔ ہو جائے ۔

١٩٧١ اردو کی آخری کتاب ، ٦٢

آمدن

(سک م ، فت د) امث ۔

١. رک : آمدنی ۔

پچھلے پچاس سالوں میں سرکاری آمدن زمین کے لگان سے بیس لاکھ روپیے سالانہ کے حساب سے بڑھی ہے ۔

١٩٢٣ ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ١٨٨

٢. رک : آمد (= آنا) ، مرکبات میں مستعمل ۔

[ف : آمدن (= آنا)]

ــ بہ ارادت (ــ ارادۃ) و رفتن بہ اجازت/اجازۃ

فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل ۔

مہمان کا آنا اپنے اختیار میں ہوتا ہے لیکن جانے میں میزبان کی مرضی بھی شامل ہوتی ہے ، مہمان فقط اپنی مرضی سے نہیں جاتا ۔

مشکل یہ آ کر پڑی تھی کہ جا بھی نہیں سکتا ، آمدن بارادۃ رفتن باجازۃ ۔

١٨٩١ ایامیٰ ، ٧٥

آمدنی/آمدنی

(فت م ، و / سک م ، فت د) ۔

(الف) امث ۔

١. محاصل ، مداخل ، بالائی ، نفع ، خرچ اور نقصان کی ضد ۔

آمدنی پر ایک کی اور خرچ پر ایک کی نظر میں رکھیے

١٧٣٦ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٢٢

تجارت کی آمدنی اور روانگی کا حساب لکھنے کا حکم دیا ہے ۔

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ١٢٣

اس وقت بیس ہزار روپیہ ماہوار آمدنی کا اوسط ہے

١٩١٨ انگوٹھی کا راز ، ١٥

٢. آنے کی خبر ؛ آمد ، آنا (قدیم) ۔

اپنے میں گل چہرہ کی آمدنی ہوتی ہے ۔

١٧٣٦ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٣٩

(ب) صف ۔

آنے والا ، ظہور پذیر ہونے والا ۔

حال آمدنی پیش سے ہر ایک کو ماہر کرتے ہیں ۔

١٨٦١ 'کشف الاخبار' بمبئی ، ١٦ مئی

[ف : آمدن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کے سر سہرا ہے

کہاوت ۔

آمدنی ہی سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے ، عیش و آرام کا مدار آمدنی پر ہے ، آمدنی نہ ہو تو کچھ نہ ہو (امیر اللغات ، ١ : ١٧٥) ۔

آمَدَہ/آمْدَہ

(فت م ، د / سک م ، فت د) صف ۔

آیا ہوا ، موصول شدہ ۔

ہمارے بعد سے یہ خصوصیت کل چالان آمدہ پنجاب کے واسطے ہمیشہ کے لیے مقرر ہو گئی ۔

١٨٨۴ تواریخ عجیب ، ١٢٧

آمدہ اطلاعات کے مطابق یہ کشتی ۔ ۔ ۔ بھاول نگر جا رہی تھی ۔

١٩٦٦ روزنامہ 'جنگ' ٣٠ ، ١٩٨١ ، ١

[ف : آمدن (= آنا) سے حالیۂ تمام]

آمَدِیا

(فت م ، کس د) صف ۔

بہت آمدنی والا (پلیش) ۔

[ف : (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت (فاعل)]

آمِر

(کس م) امذ ۔

١. کسی کام کا حکم دینے والا ، حاکم ۔

پس خدا اور بندہ یوں ہوا تو آمر کون اور مامور کون ۔

١٧٧٢ شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ٧٩

ہم نے ان میں فرق مراتب رکھا ہے کہ کوئی باپ ہے اور کوئی بیٹا ، کوئی استاد ہے کوئی شاگرد ، کوئی آمر ہے کوئی مامور ۔

١٨٩٦ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ٢ : ٧١

جاننا چاہیے کہ آمر و ناہی صرف اللہ تعالیٰ ہے ۔

١٩٥٩ تفسیر ایوبی ، ٧٠

٢. فرماں روا جو جمہوری نظام کے برخلاف فرد واحد کی حیثیت سے مطلق العنان ہو کر حکومت کرے ، ڈکٹیٹر ۔

وارث علم نواہی و اوامر بن کر
حکمراں دیں کے بندوں پہ ہے آمر بن کر

١٩٧٦ مرثیۂ عزم جونپوری ، ١٢

[ع : (ا م ر)]

آمِرانَہ

(کس م ، فت ن) صف ۔

حاکمانہ ، مطلق العنان حاکم کی طرح کا ، جمہوری کی ضد ۔

جس کے ہاتھوں میں آمرانہ اقتدار ہو وہ چنگیز ہے ۔

١٩٥٦ چنگیز ، ١٠٩

[آمر (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آمرزش (ضم م ، سک ر ، کس ز) امث .

مغفرت ، بخشش ، معافی .

مے برستی ہے مری باعث آمرزش خلق
تو بہ صد قوم نے کی ہے مری مے خواری سے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۷۳

سنجر مذکور نے ارسلان شاہ کے پاس ایلچی بھیج کر بہرام شاہ کی شفاعت اور آمرزش ہر چند چاہی اس نے ہرگز قبول نہ کیا .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۹

چلے ہم نقد عصیاں لے کے آمرزش کے سودے کو
کہ نرخ اس جنس کا کچھ بھی نہیں رکھا گراں تو نے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶

[ف : آمرزیدن (= بخشنا ، معاف کرنا) سے]

آمرزگار (ضم م ، سک ر ، ز) صف .

بخشنے والا ، گناہ معاف کرنے والا .

قدیما ، قادرا ، پروردگارا رحیما ، عادلا ، آمرزگارا

۱۷۱۲ دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۷

تیری ذات غفار ہے وہ معاملہ کر جو آمرزگار کو گنہگار کے ساتھ سزاوار ہے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹۸

عصیاں پسند مجھ سا ، آمرزگار تجھ سا
دنیا میں میں ہی میں ہوں عقبیٰ میں تو ہی تو ہے

۱۹۱۹ درشہوار ، بیخود دہلوی ، ۹۴

اسم کیفیت : آمرزگاری .

یقین تھا گوہر آمرزگاری کے جو ملنے کا
دم آخر تلک ڈوبے رہے ہم بحر عصیاں میں

۱۸۶۶ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۴

گناہوں کو مرے گر پوچھ کر بخشا تو کیا بخشا
الٰہی شیوۂ آمرزگاری اور ہی کچھ ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۶۵

[ف : آمرزیدن (= بخشنا ، معاف کرنا) سے + گار ، لاحقۂ فاعلی]

آمِرہ (کس م ، فت ر) صف ، مث .

قانون یا احکام کی تعمیل کرانے والی منتظمہ .

ندوہ کا نظام (کانسٹی ٹیوشن) اس اصول پر تھا کہ تمام حق نظم ادارہ اور قوت نافذہ و آمرہ ایک منتخب مجلس کو دی گئی تھی .

۱۹۲۵ صبح امید ، ۱ : ۱۳۵

[آمر (رک) کی تانیث]

آمِری (کس م) .

(الف) صف .

امر سے منسوب : حاکم مطلق العنان کا ، آمرانہ (رک) .

جمہوری تعلیمی نظام بھی آمری نظاموں کی طرح انسان کی انسانیت کو فنا کر کے اپنے شہروں میں مشینوں کی سی کارکردگی پیدا کرنے کی تدبیریں کر سکتا ہے .

۱۹۳۹ تعلیمی خطبات ، ۱۸۷

(ب) امث .

آمر معنی نمبر ۲ سے اسم کیفیت ، مطلق العنان حکومت .

ماسوا اللہ کی آمری اقبال کے نزدیک کافری ہے .

۱۹۲۷ اقبال نئی تشکیل ، ۳۳۶

[آمر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ لاحقۂ اسمیت]

آمِرِیَّت (کس م ، ر ، شد ی بفت) امث .

مطلق العنان فرماں روا کی حکومت ، آمرانہ نظام حکومت ، ڈکٹیٹر شپ ، جمہوریت کی ضد .

ہٹلر نے جمہوریت کے نام سے سامراج کے فریب کی نقاب پارہ پارہ کردی اور جرمن آمریت اور فسطائیت کو دنیا پر مسلط کرنے کا دعویٰ پیش کردیا .

۱۹۳۹ آثار ابوالکلام ، عبدالغفار ، ۹۳

[آمر (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ اسمیت]

آملک (سک م ، فت ل) امذ .

رک : آملہ (پلیٹس) .

آمِلکا (سک م ، کس ل) امث .

رک : املی ؛ املی کا درخت (پلیٹس) .

[س : آملکا आम्लिका]

آملہ (سک م ، فت ل) امذ ؛ ~ آنولا .

ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جو رنگ میں انگور سے مشابہ اور جسامت میں آلوچے کے برابر ہوتا ہے ؛ اس درخت کا پھل (مربہ بنانے کے کام آتا اور دواؤں میں استعمال ہوتا ہے) (لا : Emblic Myrobalan. Phyllanthus emblica) .

آملہ ایسا رہا تھا بنا دل سے کرتا تھا مریں کی ثنا

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۱۹

تازہ آملہ کوٹ کر کپڑے میں رکھ کر نچوڑیں اور اس کو مٹی وغیرہ کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ کر کسی چیز سے چلاتے رہیں کہ قوام گاڑھا ہو جائے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۰۵

[س : آملک आमलक]

— کا کھایا بزرگ کا فرمایا پیچھے معلوم ہوتا ہے مقولہ .

ابتدا میں تو یہ دونوں چیزیں بد مزہ معلوم ہوتی ہیں لیکن بعد میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۰۰) .

آملی (سک م) امث .

املی (رک) ، تمر ہندی (ریاض الادویہ ، پنجاب میں اردو ، ۲۲۰) .

آملیٹ (سک م ، ی مج) امذ .
پھینٹ کر تلا ہوا انڈا جس میں نمک مرچ کے ساتھ اکثر پیاز اور کبھی سبزیاں وغیرہ بھی شامل کی جاتی ہیں .
پانچ چھ لسی کے گلاس ، آملیٹ اور توس ناشتے میں بیگم کے دوست کھا ہی لیتے ہیں .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۱۷
[انگ : Omelette]

آمن (۱) (فت م) امث .
ایک قسم کا چپٹا لمبوترا اور میٹھا آم ؛ اس کا درخت ، آم کی تانیث .
بوڑھی آمن میں کئی کوئلوں نے ایک ساتھ بول کر باغ کا باغ سر پر اٹھایا ہوا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۶
[آم + ن : ن ، لاحقۂ تانیث]

آمن (۲) (فت م) امذ .
چاول کی فصل جو جولائی میں بوئی اور دسمبر میں کاٹی جائے ، موسم سرما کے چاول کی فصل (پلیٹس) .
[س : آمن + اِن आमर + इन]

— دھان امذ .
رک : آمن (۲) (پلیٹس) .
[آمن + دھان (رک)]

— آمن (کس م) صف .
محفوظ ، پر امن .
بہوت ہوئے مال اور تیشہ سواری آمن ہوئے راہ تو حج گزاری
۱۵۰۳ لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۱۰
[ع : (ا م ن)]

آمنا (سک م) فت ل . (قدیم)
رک : آنا (پلیٹس) .

آمنّا
(فت م ، شد ن) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .
(لفظاً) ہم ایمان لائے ، (مراداً) بجا ، درست .
سب نے پھر خوش ہو کے آمنا کہا اور لگے کہنے کہ اب مقصد ملا
۱۷۷۴ رموز العارفین ، ۳۵
میموں نے کہا آمنا یہی بات ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۷
[ع : (ا م ن)]

— بولنا محاورہ (قدیم) .
قبول کرنا ، تصدیق کرنا ، ایمان لانا .
سبھی اولیٰ ولی پیر کی بولے آمنا سچے دستگیر کی سیوں کو پناہ
۱۶۳۵؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲) .

— و صدقنا (— فت و ، ص ، شد د بفت ، سک ق) فقرہ .
(لفظاً) ہم نے مانتے اور اس کی تصدیق کرتے ہیں (مراداً) بجا و درست ، ایسا ہی ہے .
یہ بات سن کر تمام یاراں آمنا و صدقنا کہیے .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۳۱
جوش مذہبی میں اندھے ہو کر یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان تمام روایتوں پر جو ذرا بھی مذہب سے علاقہ رکھتی ہیں .... آمنا و صدقنا کہنا چاہیے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶۳۱
مرد جو کہیں بجا اور درست آمنا و صدقنا ، عورتوں میں جتنے کیڑے ڈالیں ان کو سزاوار اور زیبا ہے .
۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۶۷
اف : کرنا ، کہنا .
[آمنّا + ع : و ، حرف عطف + صدّقنا (ص د ق)]

آمنا سامنا (سک م ، سک م) امذ .
۱. روبرو ہونے کی حالت ، مواجہہ ، مڈبھیڑ .
شیو رام پور بھی دریائے مذکور کے کنارے پر ایک چھوٹی سی بستی ہے کلکتے سے چھے کوس پر اس پار اچانک کا اور اس کا آمنا سامنا ، دریا بیچ میں .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۵۵
راحت کو ڈاکٹر صاحب نے بلایا اور آمنا سامنا کرا دیا .
۱۹۳۱ فغان اشرف ، ۳۹
۲. نامحرم کے سامنے آنا ، بے پردگی .
بہت پردے کی لیتی تھیں آج تو آمنا سامنا ہو گیا .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۶۹
صبح قریب ہے اور آ رہا ہے وہ وقت جب ایک غیر مرد کا آمنا سامنا اور نامحرم نگاہیں میرے چہرے پر ہوں گی .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۳
۳. میدان جنگ میں مقابلہ .
کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا تھا کہ دونوں کا آمنا سامنا ہو کر سخت لڑائی پڑتی تھی .
۱۸۸۰ اورنگ خیال ، ۲۸
اف : کرنا ، ہونا .
[آمنا ، تابع + سامنا (رک)]

آمنی (سک م) امث .
آم (رک) کی تانیث ، ان معنوں کی ترکیبات میں مستعمل .
[آم + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

— چنگیر کا بستہ امذ .
(تعمیر) دنگڑی دار بستہ جس کا جگہ آم کی شکل کا ہو (اپ و ۱۰ : ۲۳) .

— چنگیر کی ڈاٹ امث .
وہ اینٹ کی ڈاٹ جس کا درمیانی حصہ ذرا ابھار کر الٹے آم کی شکل کا بنا دیا جائے (اپ و ، ۱۰ : ۱۰۱) .

— کا بستہ امذ .
(تعمیر) ماتگہ دار الٹے آم کی وضع کا بستہ (اپ و ، ۱۰ : ۲۳) .

ـــ کی ڈاٹ امث .

(تعمیر) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ نانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکیلا ہو برخلاف ادھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۰۱) .

ـــ مرغول (ـــ فت م ، سک ر ، و مع) امث .

(تعمیر) وہ مرغول جس کی شکل آم کی طرح ہو (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۴۹) .

[آمنی + مرغول (رک)]

آمنے سامنے (سک م ، سک م) م ف .

آمنا سامنا (رک) کی محرف شکل .

دیکھی جرأت جو کہیں دکھیا سامنے		دکھیا ایسی مجھ آمنے سامنے

۱۵۶۴		فتح نامہ نظام شاہ ، ××

جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو انھیں دکھ نہ دے .

۱۸۲۲		موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۸۸

دس کنیزیں آئیں . . . اور آکر پانچ پانچ آمنے سامنے بیٹھ گئیں .

۱۹۲۰		الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۸۹

ـــ کا بنج یا رشتہ امذ .

جس گھر کی بیٹی لیں اسی گھر میں اپنی بیٹی دیں ، آنٹے سانٹے کا ناتا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

آموخت (و مع ، سک خ) امذ .

سکھائی پڑھائی ، تعلیم و تربیت .

ان دونوں طریق آموخت میں سے کون سا طریقہ زیادہ قرحسیات اور زیادہ موزوں اور قلیل فہم ہے .

۱۹۰۸		اساس الاخلاق ، ۲۰۲

[ف : آموختن (= سیکھنا) سے]

آموختہ (و مع ، سک خ ، فت ت) .

(الف) صف .

۱. سکھایا پڑھایا ہوا ، تربیت دیا ہوا .

اے چشم نہ ہو صحبت مردم سے جدا اشک
اس طفل کو رہنے دے کہ آموختہ ہو وے

۱۸۴۲		فغاں ، انتخاب ، ۱۵۶

۲. (قدیم) جس پر کچھ پڑھا گیا ہو .

او یوں بول کر چوب سر سوختہ		منتر پات تھیے جادو آموختہ

۱۶۴۹		خاور نامہ ، ۵۵۵

(ب) امذ

پڑھا ہوا پچھلا سبق .

اوس وقت سبق یاد کرے اور آموختہ پڑھے .

۱۸۴۹		دستورالعمل انگریزی ، ۱۸

مگر یہ نام اب اس طرح منہ سے نکلتے ہیں جس طرح کند ذہن لڑکے کے منہ سے بھولے ہوئے آموختہ کی لفظیں تھم تھم کے اٹک اٹک کے .

۱۹۳۱		رسوا ، اختری بیگم ، ۲۰

[ف : آموختن (= سیکھنا) سے حالیہ تمام]

ـــ پھیرنا محاورہ .

پچھلا سبق دہرانا ، پڑھے ہوئے کو دوبارہ اپنے معلم پر پڑھنا .

لڑکو ! آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے .

۱۸۹۵		فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵

اس مزار پر جا کر اگر ہم اسی سبق کا آموختہ پھیریں کہ لقد آمرکم اللہ . . . تو مجھے یقین ہے کہ ہم پر بھی آج سکینہ نازل ہونے لگے .

۱۹۲۸		* عل ، ۲ : ۳۵

. . . آمود (. . . و مع) ترکیب وصفی کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) بھرا ہوا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : عطر آمود ، گوہر آمود .

درفش کا ویانی کا جواہر آمود جھنڈا پارہ پارہ ہو کر غازیان اسلام پر بٹ گیا .

۱۸۶۱		غالب کی نادر تحریریں ، ۲۲۰

[ف : آمودن (= بھرنا) سے]

. . . آموز (. . . و مع) ترکیب وصفی کا جزو دوم .

۱. (جزو اول کے ساتھ مل کر) سیکھنے یا سکھانے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : حکمت آموز ، اخلاق آموز ، نو آموز .

راز قدرت کے سنے ہم نے زبانی اس کی
دب آموز ملائک ہے روانی اس کی

۱۹۳۱		محب ، مراثی ، ۱۲۶

۲. (جزو اول کے ساتھ مل کر) سیکھا یا سکھایا ہوا کے معنی میں ، جیسے : دست آموز (پالتو) .

[ف : آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

آموزش (و مع ، کس ز) امث .

تعلیم ، سیکھنا سکھانا .

نفسیات حیوانی اور جسمانی نفسیات نے آموزش (Learning) اور اس کے اصولوں پر جو کام کیا ہے وہ بھی عام نفسیات کا جزو بن چکا ہے .

۱۹۶۹		نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۱

[ف : آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

ـــ گاہ امث .

تعلیم کی جگہ ، مکتب ، مدرسہ وغیرہ (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۷) .

[آموزش + گاہ (رک)]

آموزگار امذ .

سکھانے والا ، استاد ، معلم .

کہا یوں اے شوم بد روزگار		ہو یہ کم کن کیتا آموزگار

۱۶۴۹		خاور نامہ ، ۴۲۰

صلاح و مشورہ رکھتے ہو مجھ سے اور مجھے
فنون عشق کا آموزگار سمجھے ہو

۱۸۶۵		ناظم ، د ، ۱۳۷

جس نے عطارد عربی کو دیا رواج		جو فن صرف و نحو کا آموزگار ہے

۱۹۲۳		حیات شبلی ، ۶۹۲

[. . . آموز ، (رک) + ف : گار ، لاحقۂ وصفی]

آموزناک (و مج ، سکن ز) امذ .

درس عبرت دینے والا ، معلم (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۲۲) .

[. . . آموز (رک) + ناک (رک)]

. . . آموزی (. . . و مج) ترکیب کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) سیکھنا یا سکھانا کے معنی میں مستعمل ، جیسے : ادب آموزی .

خورشید کی فنا آموزی شبنم کا احساس .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۲۲۲

[. . . آموز (رک) سے اسم کیفیت]

آمیختگی (ی مج ، سکن خ ، فت ت) امث .

(لفظاً) آمیختہ ہونے کی حالت ، چیزوں کا ملا جلا ہونا ، آمیزش ، (مراداً) میل جول ، ملاقات .

جو عداوت عارضی ہوتی ہے تو ایک آمیختگی میں دفع ہو جاتی ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲۶

[ف : آمیختن (= ملنا) سے]

آمیختہ (ی مج ، سکن خ ، فت ت) .

(الف) صف .

(محسوسات خواہ معقولات) ملا جلا ، گڈ مڈ ، مخلوط .

حنف شاہ کا لشکر اٹھیا وہیں جتا ہوا فوج میں فوج آمیختہ

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۱

یہی وہ آمیختہ زبان تھی جس کو ابتداءً شعرا ریختہ اور عام ادبا اردو کہا کرتے تھے .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳

ف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

مرکب .

جو بقشے ذہن اور سیاست کے ریختہ اور بدن کے لہو اور قلم کی سیاہی کے آمیختہ سے بنے ہوتے . . . مضبوط . . . ہوتے ہیں .

۱۹۸۳ آواز دوست ، ۵۴

[ف : آمیختن (= ملنا ، ملانا ، مخلوط ہونا) سے]

آمیز (ی مج)

صف ؛ امذ ؛ امث .

۱. ملا جلا ، آمیختہ ، باہم حل کیا ہوا .

ایک انگل اوپر کا تیز تب ہو آمیز عالم میں جواہر ۔۔۔

۱۶۵۸ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۰

اے گروہ کو مصحفی مطلق نہ سوجھا ورنہ یاں

رنگ خون دل مرا ہر اشک میں آمیز تھا

۱۸۲۴ مصحفی ، د ک ، ۸

یہ شہر محمد قلی قطب شاہ کے شعر اور بھاگ متی کے سنگیت کا آمیز ہے .

۱۹۵۹ دہلی ، وزیر حسن ، ۸۴

۲. ترکیب ، جوڑ .

فردوسی کے یہاں ایسے مرکبات ہیں جو اسم فاعل اور اسم کی آمیز سے بنے ہیں .

۱۹۴۱ شیرانی ، مقالات ، ۱۴۹

[ف : آمیختن (= ملنا ، ہونا ، مخلوط ہونا) سے]

— گار صف .

لوگوں سے میل ملاپ رکھنے والا ، میل جول کرنے والا ، خوش اخلاق ، خلیق (وضع اصطلاحات ، ۱۱۲) .

[آمیز + ف : گار ، لاحقۂ وصفی]

. . . آمیز (ی مج) مرکب وصفی کا جزو دوم .

(جزو اول سے مل کر) ملا ہوا اور مخلوط یا شامل و مشتمل کے معنی میں مستعمل ، جیسے : اقرار آمیز ، انکار آمیز ، مصالحت آمیز .

وصل کی امید میں آخر ہوا اپنا وصال

کیا فریب آمیز تھا وعدہ وہ میرے یار کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۲

ان میں لغو جھوٹ اور مبالغہ آمیز تاریخی واقعات ہیں .

۱۹۲۸ جائزۂ زبان اردو ، ۲۹۵

[رک : آمیز]

آمیزش (ی مج ، کسر ز) امث .

۱. میل ، ملاوٹ ، شمولیت .

آمیزش پا کر یہ زبان کچھ اور کی اور ہو جاتی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۹۱

فارسی خیالات کی آمیزش بھی شعرا نے یہاں کہاں نہایت سلیقہ کے ساتھ کی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۹

۲. اختلاط ، میل ملاپ ، میل جول .

انسان جو بیمار ہوتے ہیں صرف تمھاری آمیزش اور اختلاط سے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۵

جو لوگوں سے بہت آمیزش رکھتا ہے جانو کہ صدق اس میں کم ہے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۲۸

۳. گٹھ جوڑ ، سازش .

اس نے یہ آمیزش اہل دربار شاہ جہان بادشاہ کو قید کر لیا .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۳۲۶

ف : کرنا ، ہونا .

[ف : آمیختن (= ملنا ، ملانا) سے]

— پذیر (— فت پ ، ی مج) صف .

ملاوٹ کی صلاحیت رکھنے والا ، ملاوٹ کے قابل ، جس چیز میں ملاوٹ کی جا سکے ، جیسے : سرسوں کا تیل اور پانی باہم آمیزش پذیر سیال نہیں .

[آمیزش + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

— پذیری (فت پ ، ی مج) امث .

آمیزش پذیر (رک) سے اسم کیفیت .

پاکستانی اون کی درجہ بندی ، آمیزش پذیری نمونہ بندی اور نشانات سے متعلق . . . گہری دلچسپی ظاہر کی .

۱۹۶۵ ماہ نامہ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۵

[آمیزش پذیر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

آمیزہ (ی مج ، فت ز) امذ .

۱. آمیز کیا ہوا ، مرکب .

ان کی زبان اردو اور انگریزی الفاظ کا ایک عجیب آمیزہ ہے ۔
۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۲۲

۲. کیمیاوی محلول ، مکسچر ۔
ہائیڈروجن دو بالکل مختلف نوعیتوں کے سالمات کا آمیزہ ہے ۔
۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۸۷
[ف : آمیز (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ اسمیت مذکر]

... آمیزی
(ی مع) مرکب اسمی کا جزو دوم ۔
(جزواول سے مل کر) ملانا ، مخلوط ہونا ، شامل یا مشتمل ہونا کے معنی میں مستعمل ۔
وہ دیکھتا تھا کہ صلح آمیزی اور آشتی ناممکن ہے ۔
۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۲۰۰
[آمیز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

آمین
(ی مع) اسم فعل ، مث ۔
(الف) انشا (دعائیہ) ۔
۱. یا اللہ ایسا ہی کر ، ہماری یہ دعا قبول فرما ۔
حاضران پس باتفاق تمام با ادب اوس ظہور لیبے آمین
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۷
بہ طفیل پنجتن پاک دوازدہ امام چہاردہ معصوم (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے آمین ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۴۸
آمین تک زباں سے نکلتی نہیں یہ کیا
مغرور اتنا اے دل بے مدعا نہ ہو
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۲۱
۲. (فقہ) تلاوت یا قراءت میں سورۂ فاتحہ کے ختم پر پڑھنے اور سننے والے کی زبان سے ادا ہونے والا کلمہ (بمعنی نمبر ۱) ۔
امام ابوحنیفہ کا مذہب ہے کہ امام و مقتدی کو آمین آہستہ کہنی چاہیے ۔
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۶۶
پھر سورۂ فاتحہ ... آخر تک پڑھے اور ختم کرنے کے بعد آہستہ سے آمین کہیے ۔
۱۹۲۲ نمازوں کا بیان ، خواجہ حسن نظامی ، ۳۰
(ب) امث ۔
۱. ختم قرآن شریف کی تقریب جو کسی بچے کے تعلیم قرآن ختم کرنے کی خوشی میں منائی جاتی ہے (جس کی صورت اکثر مسلمانوں کے ہاں یہ ہوتی ہے کہ جب بچہ قرآن پاک کی تعلیم ختم کرتا ہے تو استاد ایک دعا اور کچھ اشعار پڑھتا جاتا ہے اور سننے والے آمین کہتے جاتے ہیں) ۔
آج ناصر کی آمین ہے ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰
قب : آمین (الف) نمبر ۲ ۔
۲. ایک دعا اور چند اشعار جو ختم قرآن کی تقریب میں پڑھے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۸) ۔
[ع : (ا م ن)]

ــــ اللہ
انشا (دعائیہ) ۔
۱. رک : آمین (الف) نمبر ۱ ۔
پھوٹیوں ستیوں آمرزیں آمین اللہ یا آمین
۱۵۰۳ نوسرہار (سہ ماہی ، اردو ادب ، علی گڑھ ، ۶ ، ۲ : ۹۳)
جو ستائیں تجھے ان کو ہی ظفر عوض اس کا ملے آمین اللہ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹
یا خدا جلد ہو اب بیاہ کے قابل مرا ماہ
شاد ہو کر کہا فضہ نے کہ آمین اللہ
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹
۲. خدا بچائے ، خدا کی پناہ ۔
آمین اللہ تم نے میرے بچے کو کیسا منہ پھر کر کوس لیا ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۹
[آمین + اللہ (رک)]

ــــ آمین
(ـــ ی مع) اسم فعل کی تکرار ۔
۱. آمین (رک : آمین(الف) نمبر ۱) کی تاکید کے لیے (مزید الدعا و مناجات کے موقع پر) ۔
لب رحمت سے صدا آتی ہے آمین آمین
خوف عصیاں سے جو کرتا ہے یہ عاصی توبہ
۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۱۴۲
ان سے ملنے کی جب دعا کرتا ہوں آمین آمین خود بھی فرماتے ہیں
۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۹

ــــ آمین کرنا
محاورہ ۔
شریک دعا ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۱۴۷) ۔

ــــ آمین ہونا
محاورہ ۔
امن و امان ہونا ، سکھ چین ہوجانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۹) ۔
آمین آمین ابھی ہو جائے یہاں مہر اتی کرے آمین اللہ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹
پھر جو اٹھی تو ہنسی خوشی کھیلنے کودنے لگی آمین آمین ہو گئی ۔
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۰۶

ــــ بالجہر
(ـــ کس ب ، فتح ا ، سک ل ، فت مع ج ، سک ہ) امث ۔
(فقہ) نماز میں قراءت سورۂ حمد باآواز بلند کے بعد امام اور مقتدیوں کا پکار کے آمین کہنا (جو امام شافعی کا مسلک ہے) ۔
آمین بالجہر کے بارے میں تو حنفیوں کے پاس بھی کچھ روایتیں ہیں ۔
۱۸۹۱ ایامٰی ، ۵۰
عبادات کے ظاہری امور میں وہ قراءت سورۂ فاتحہ خلف الامام اور آمین بالجہر کے قائل و عامل ہیں ۔
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۶
[آمین + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + جہر (رک)]

ــــ بالسر
(ـــ کس ب ، فتح ا ل ، شد س بکس) امث ۔
(فقہ) نماز میں قراءت سورۂ حمد باآواز بلند کے بعد امام اور مقتدیوں کا آہستہ سے آمین کہنا (جو امام ابوحنیفہ کا مسلک ہے) (ماخوذ : سیرۃ النعمان ، ۲۶۶) ۔
[آمین + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + سر (رک)]

ــــ بولنا
محاورہ ۔
باآواز بلند آمین کہنا ۔
ختم سودا کرے سخن یہ دعا آمین سب بولیں بندگان حضور
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳

— پڑھنا ف م.

ختم قرآن کی تقریب میں مقررہ دعائیہ کلمات با اہتمام (آواز بلند) ادا کرنا۔
آج اس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۲۹
سب لڑکوں کو برابر کھڑا کیا آپ آمین پڑھنی شروع کی۔
۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز، ۲۲

— پکار کر کہنا ف م.

آمین بالجہر (رک) ادا کرنا۔
حنفی آمین پکار کے نہیں کہتے۔
۱۸۹۱ امیر اللغات، ۱ : ۱۷۷

— ثم آمین (— ضم ث، شدم بفت، ی مع) فقرہ۔

آمین اور مکرر آمین (مزید التجا اور تاکید کے موقع پر)۔
اللہ تعالیٰ آسمان بادشاہت کے ان دو ستاروں کو ... ہبوط زوال سے محفوظ رکھے ... آمین ثم آمین۔
۱۸۰۵ جامع الاخلاق، ۲۲۲
خدا کرے کہ پانی پت کے شریف زادوں کو تمہاری ریس کرنے کا خیال پیدا ہو آمین ثم آمین۔
۱۹۱۲ حالی، مکتوبات حالی، ۲ : ۱۳
[آمین + ع : ثم، حرف عطف + آمین (رک)]

— کرنا ف م (قدیم)

قبول کرنا۔
دعا سب عزیزاں منگے سر بسر ۔ کہ اے پاک بے عیب آمین کر
۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک، ۱۸۷

— کہنا ف م

زبان سے لفظ آمین (پکار کر یا آہستہ سے) نکالنا۔
حشر تک یار کے قدموں کی رہے خاک سراج
عاشقو دل کی محبت ستی آمین کہو
۱۷۳۹ کلیات سراج، ۲۹۷
بادشاہ نے بموجب اس کے کہنے کے خدا سے مدد کے واسطے دعا مانگی اور سب جماعت نے آمین کہی۔
۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۷۹
خلائق پہ دائم رہے مہربان ۔ تہ دل سے آمین کہو یک زبان
۱۹۰۵ مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۱۳

— کہنے والا امذ

خوشامدی، ہاں میں ہاں ملانے والا، خوشامدی۔
جتنے آمین کہنے والے تھے سب ... دست بردار ہو گئے۔
۱۸۹۹ حیات جاوید، ۲۲۶

— گو (— و مج)۔

رک : آمین کہنے والا۔

آمین گو ہونا میرا مجھ سے حجت سے کیا غرض
جانبر ہے یہ دروغ نہیں نارو ا دروغ
۱۹۲۲ دیوان بشیر، ۲۸
اسم کیفیت : آمین گوئی (جامع اللغات، ۱ : ۷۵)۔
[آمین + ف : گو، گفتن (= کہنا) سے]

— ہونا ف م.

۱. آمین کی رسم ادا ہو سکنا، قرآن پاک ناظرہ ختم کر چکنا۔
آمین ہونے کے بعد مدرسہ میں داخل کر دیا گیا۔
۱۹۲۹ خمار عیش، ۸۰
۲. مقبول ہونا۔
کہیں ہو اجیہ یوسف نے سن گئی تو کیا ۔ جو کچھ بول بولے سو آمین ہوا
۱۶۸۷ یوسف زلیخا، ہاشمی، ۳۱۴

— یا رَبَّ الْعالَمِین (— فت ر، شد ب بفت، ضم ا، سک ل، فت ل، ی مع) فقرہ۔

اے کل جہانوں کے پالنے والے دعا قبول فرما (امیر اللغات، ۱ : ۱۷۸)۔
[آمین + ع : یا، حرف ندا + رب (رک) + ال (۱) (رک) + عالمین (رک)]

آن (۱) امث : — آن (قدیم)۔

۱. (۱) ادا، چھب، کسی عضو کی معشوقانہ دلکش حرکت، عشوہ، غمزہ۔
مرا دل بند ہے اس فنازنین پسر
عجب اس خوش لقا میں ایک آن ہے
۱۷۸۲ دیوان فائز دہلوی، ۱۸۱
وہ کینہ ورز تھا مومن تو دل لگایا کیوں
کہو تو کیا تمہیں اس کی بھلی وہ آن لگی
۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۵۲
دو دو چھریاں لیے رہتا ہے حسینوں کا شباب
شان ہوتی ہے جدا آن جدا ہوتی ہے
۱۹۲۸ سرتاج سخن، جلیل، ۲۰۰
(۲) دلکشی، جاذبیت۔
کچھوں کے ابکھنے اور بالوں کے ڈگنے کی ایسی آن ہو گئی گویا بجلی تھی کہ چمک گئی اور عاشق کے دل پر پڑی۔
۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۵
سانولا رنگ ہو کہ گورا ہو ۔ آن ہو جس میں خوبرو ہے وہی
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۲۹
۲. طریقہ، انداز، طرز، ڈھب، طور۔
کس طرف کون یوں کھلے بندوں چلے جاتے ہیں آپ
کس کے گھر اس آن سے تشریف فرماتے ہیں آپ
۱۷۲۹ دیوان زادۂ حاتم، ۵۰
لبوں پہ سرخی وہ پان کی کچھ کہ لعل ہوں منفعل ہو جس سے
وہ آن ہنسنے کی بھی پھر ایسی کہ جس کا عالم ہی کچھ نرالا
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۸۰
برگزیدگان خدا کی ہر آن سے شان الٰہی جلوہ گر ہوتی ہے۔
۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ، ۱۵
۳. طبیعت، مزاج، عادت، خصلت۔
یہ مصطفیٰ کا شہر ہی تھا کہ وہ جلال
پھر اپنی اسی آن میں مولانا ہی کے مقابل
۱۸۹۰ مرآۃ شاعر لکھنوی، ۳۰

اچھا میں تم کو تمہاری ماں سے ملتی جلتی ایک شکل دکھاؤں ، وہ تمہاری نہیں صفیہ ہے جس نے اپنی ماں کی کوئی آن نہیں چھوڑی .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۴۲

۴. بناوٹ ، تصنع .

فراقی کشتہ ہوں اس آن کا جس دم کہ وہ ظالم
کمر سے کھینچتا خنجر چڑھاتا آستیں آوے

۱۸۰۷ ؟ فراقی (مخزن نکات ، ۱۸)

ایک فقط ہے سادگی تس پہ بلائے جاں ہے تو
عشق کرشمہ کچھ نہیں آن نہیں ادا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۲

۵. (i) بانکپن ، تمکنت ، وقار .

اس وقت بھی ان میں ایک آن پائی جاتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۸۵

(ii) سج دھج .

صورت وہی خشم بھی وہی شان بھی وہی
جامہ وہی قبا بھی وہی آن بھی وہی

۱۹۲۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۷

۶. قسم ، عہد .

مجھے آن بھگوان بھگونت کی مجھے آن پونت بلونت کی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۶

کیا تمہیں برات میں جانے کی آن ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۰

۷. رواج ، رسم ، ریت .

ہمارے ہاں تو بڑوں سے آن چلی آتی ہے کہ سیدوں کے سوا کسی کو بیٹی نہ دیں نہ کسی کی بیٹی لیں .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۶۱

۸. وعدہ .

قول و عمل ہوں ایک یہ مردوں کی شان ہے
حق پر نثار ہونگے ہماری یہ آن ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

۹. روک ٹوک ، ممانعت .

ان کے یہاں سبز چوڑیوں کی آن ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۸

۱۰. مرتبہ ، شان و شوکت .

صدقے تری وفا کے شہ کے نشان والے
حمزہ کی شان والے جعفر کی آن والے

۱۸۸۹ سلام برجیس ، ۱۳

تمہاری عزتیں تھیں اوج تھا رتبہ تھا شانیں تھیں
تمہاری بات تھی احکام تھے کہنا تھا آنیں تھیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۶

۱۱. ارادہ ، مرضی ، خواہش .

ہم گئے دنیا سے وہ آئے رہے اس میں کیا ہے اپنی اپنی آن ہے

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۲۷

۱۲. خودداری .

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر
دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۵۷

دیکھی نہ تری جس وقت طلب وحشت ہی سے پلٹی خاک مری
دنیا نے مٹا ڈالا لیکن عاشق کی وہی ہے آن ہنوز

۱۹۲۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۶۳

۱۳. پاس وضع ، وضعداری .

جس نے صورت تک عدالت کی کبھی دیکھی نہ تھی
ہاتھ سے جس نے بزرگوں کی آن اب تک دی نہ تھی

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۱۸۰

۱۴. شرم ، حیا (پلیٹس) .

۱۵. ضد ، ہٹ (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۱) .

[ف : آن ؛ س : آین आयन]

ـــ بان

امث .

۱. شان و شوکت ، سج دھج .

کھڑے شاخ شبو کے پرچا نشان دیش بان کی اور ہی آن بان

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۳۹

جیسی اس کے بنانے والے کی امارت میں آن بان جتی ہے ویسی ہی اس مکان کی عمارت کی شان جتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۴۳

دنیا کی بڑائی ہی نگاہوں میں ریاض پر کس وضع کا جوان ہے کیا آن بان ہے

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۱۵

۲. عزت آبرو ، خودداری ، پاس ناموس .

جان سے گزر جاتے ہیں پر آن بان سے ہاتھ نہیں اٹھاتے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۹

اس میں ایک آن بان اور خودداری ہوتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۵

۳. تمکنت ، اکڑ ، دماغ داری .

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے اب ہماری وہ آن بان نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

پھر جاہے تو نہ آنا او آن بان والے
جھوٹا ہی وعدہ کرلے سچی زبان والے

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۰

۴. بانکپن ، وضعداری .

آن بان اپنی سے ہے دور کہ بھولوں اس کو
ہے جو پرآن نگہبانی سے میری غافل

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۲۲

گو وہ زمانہ عسرت کا تھا مگر آن بان پابندی وضع . . . ان کا حصہ تھی .

۱۹۳۶ ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۲۹

۵. ہٹ ، اڑ ، ضد .

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ
جاویں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰

[آن + بان (رک)]

ـــ بان سے رہنا

ف م .

ٹھاٹ باٹ اور شان و شوکت سے زندگی بسر کرنا (محاورات نسواں ، ۳۰) .

اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۲۴۰

ـــ بان کرنا

محاورہ .

شان و شوکت دکھانا ، دماغداری یا تمکنت کا اظہار کرنا .

چھپکی نہ آنکھ عشق میں وامق سے جس طرح
مجنوں سے بھی جنوں میں وہی آن بان کی
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۳
اس خوبرو کو بزم حسیناں میں دیکھیے
کرتا ہے آن بان بڑی آن تان سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۴

— بیچنا
محاورہ .
اپنی شان و شوکت وضعداری خودداری یا ناموس کو کسی ادنیٰ فائدے کے لیے گنوانا .
آسائش جسم کے لیے جان نہ بیچ　　اور جان بچانے کے لیے آن نہ بیچ
۱۹۵۵ رباعیات امجد ، ۳ : ۵۶

— پر آنا
محاورہ .
ضد پر اڑ جانا ، اپنی طاقت اقتدار یا شان و شوکت دکھانا .
تیغ گر اس کی آن پر آئے　　دیکھیں کس کس کی جان پر آئے
۱۷۹۸ بیان ، د ، ۳۹

— پر بننا
محاورہ .
عزت پر حرف آنا ، وقار کو ٹھیس لگنا .
ایک دوسرے کا کیا منہ تکتے ہو آن پر بن آئی ہے کوئی اپائے بتاؤ .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۹۲

— پر جانا
محاورہ .
رک : آن پر آنا .
کہاں دو تنوں میں اپنے بس کی تھی بات آرزو کوئی
نہ کہنا مانتے ان کا کہ اپنی آن پر جاتے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۱

— پر جان دینا
محاورہ .
۱. عزت آبرو یا ساکھ بچانے کے لیے موت قبول کرنا .
سادات بارہ کی لڑکیاں کچھ شک نہیں آن پر جان دینے والی نکلیں .
۱۹۲۹ طوفان اشک ، ۱۷
۲. طور طریقے یا وضع وغیرہ کو تہ دل سے پسند کرنا ، جیسے : ہم ان کی ایک ایک آن پر جان دیتے ہیں مگر وہ ہماری پروا تک نہیں کرتے .

— پر مرنا
محاورہ .
رک : آن پر جان دینا .
سادہ لوح مسلمان جو اوروں کی ہر آن پر مرتے ہیں کہیں دھوکے میں نہ آجائیں .
۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۷۰

— پر ہونا
محاورہ .
بات پر اڑ جانا ، کسی بات کو اپنے وقار کا مسئلہ بنا لینا .
بگڑی ہے اپنی باہم ہے ترک آمد و شد
وہ اپنی آن پر ہیں ہم اپنی آن پر ہیں
۱۹۱۱ تسنیم ، د (دفتر خیال) ، ۱۷۰

— تان
امث .
۱. ٹھاٹ باٹ ، شان و شوکت ، سج دھج ، وضعداری ، خودداری ، رکھ رکھاو .
جو اپنی آن تان تھی اسے لیے دنیا سے چلے گئے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۱۶
۲. ناز و ادا ، بانکپن ، خودداری ، دماغ داری .
وہ بڑی آن تان والی عورت ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱
اس کی بانکی ادا نے جب مارا　　دم مرا آن تان سے نکلا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵
[آن + تان (رک)]

— توڑنا
محاورہ .
۱. قسم یا عہد سے پھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۱) .
۲. قدیم رسم یا معمول کے خلاف کرنا ، ہٹ یا ضد کو چھوڑ دینا ، وضعداری سے انحراف کرنا .
کس طرح اب غیر سے ملنے کی توڑیں آن ہم
اس سرائے دہر میں ہیں اور کوئی آن ہم
۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، گلستان رشید ، ۳۹

— ٹوٹنا
محاورہ .
آن توڑنا (رک) کا لازم .
اس دن سے وہ جو بندش کی آن تھی ٹوٹ گئی .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۸۸
فقط اتنی بات کہ ٹھکانے کی آن ٹوٹتی ہے اور تمام ریاست میں بدنامی ہے کہ ٹھکانے میں سے پناہ پذیر گرفتار ہو گئے تھے .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲۰

— جانا
محاورہ .
شان و شوکت یا بات میں فرق آنا ، وضعداری یا آبرو ختم ہونا .
حسن ایسا ہے گو رہوں نہ رہوں　　کوئی جاتی ہے تیری آن کہیں
۱۷۹۴ اثر ، د ، ۱۸
جان جائے مگر آن نہ جائے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۷۹
ماں باپ کی مجھ سے لاج گئی ، پردہ ٹوٹا ، وہ آن گئی .
۱۹۱۷ روداد قفس ، ۲۹

— دکھانا
ف م .
ناز و ادا ، طاقت ، اقتدار یا شان و شوکت کا مظاہرہ کرنا .
کوئی پھرتی ہے دامن اپنا گردان　　اکڑ کر کوئی دکھلا جاتی ہے آن
۱۷۸۴ میر حسن ، گلزار ارم ، ۱۵۸
اس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی
دیکھیں حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷

— رکھنا
محاورہ .
۱. وضعداری عزت یا ساکھ کی حفاظت کرنا .
نہ دیکھیں عمر بھر منہ آرزو کا　　خدا مایوس دل کی آن رکھ لے
۱۹۳۶ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۸۹

۲. مراد پوری کرنا .
خدا تمہاری آن رکھے .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۴

— رہنا مجاورہ .
آن رکھنا (رک معنیٰ ۱) کا لازم .
یہ سچ ہے کہ کہنے میں آن نہیں رہتی .
۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۱۴

— سے ماروں قان سے ماروں پھر نہ مرے تو ران سے ماروں
کہاوت .
بازاری عورتیں کسی نہ کسی طرح مردوں کو گرویدہ کر کے لوٹ ہی لیتی ہیں ، کسی نہ کسی ڈھب سے اپنا کام نکالنے اور مطلب پورا کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۳۹) .

— کا
صف .
بڑے بانکپن اور وضعداری کا مالک ، بہت شان و شوکت رکھنے والا .
یہ بانت والا بھی عجیب آن کا تھا .
۱۹۶۲ ماہنامہ ساقی ، جولائی ، شاہد احمد ، ۲۹

— کہاں ہو گیا
(عو) تباہ و برباد ہو گیا ، ستیاناس ہو گیا ، بیشتر نحوست سے برباد ہونے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۱۶۹) .

— ماننا
محاورہ .
(کسی کے کمال وغیرہ کا) اعتراف کرنا ، قائل ہونا ، لوہا ماننا ، استادی تسلیم کرنا .

دیکھ کر کرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی
دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۵

— میں فرق آنا
محاورہ .
آن ٹوٹنا (رک) .
اروسی کو یہ پٹی پڑھائی کہ اگر ٹوٹ کر ملو گی تو لاکھ کی عزت خاک میں مل جائے گی یوں ملو کہ آن میں فرق نہ آئے .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

— نباہنا
محاورہ .
وضعداری خودداری وقار کو اپنے عمل سے برقرار رکھنا .
اس خیال سے اور بھی خوش ہوا کہ اس نے اپنی آن نباہ دی .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۹۲

— نکلنا
شان ظاہر ہونا ، انداز پایا جانا ، ناز و ادا ہونا .

خدا شاہد ہے بس اپنی تو اس پر جان نکلے ہے
کہ جس میں اس بت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک (ق) ، ۳۰۶

دلبر ہیں ادائیں بھی دلکش ہیں جفائیں بھی
اک آن ستمگر میں ہر آن نکلتی ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۳۲) .

— آن (۲) ق ل .
۱. (قدیم) رک : آنا .
دلربا شہر دیدار کا نگہبان ، اغیار کوں واں نہیں دیتا آن .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۷
۲. رک : ۱ آ ، جس کی جگہ یہ فعل معطوفہ (آن کر) اور افعال مرکبہ (آن پہنچنا ، آن کرنا) میں مستعمل ہے ، جیسے حسب ذیل افعال میں :

— اترنا
ف ل .
آ کے اترنا ، یکایک پہنچ جانا (سواری میں بیٹھ کر) .
وہ ایک روز پانچ روپے کی مٹھائی ساتھ لے ، صبح کی نماز سے فراغت پا ، منجیدہ کے ہاں آن اتری .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۲

— اڑنا
ف ل .
آ کر کسی بات پر مصر ہونا ، کسی جگہ قدم گاڑ دینا ، نہ ٹلنا ، ہٹ پر ہونا .

دانتوں کا گرچہ منہ میں ہمارے نہیں نشان
ہو بے یہ آن اڑتے ہیں تو بھی ہر ایک آن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۴

— آن
ف ل .
آ آ کے .

پوچھا کسی نے موز کو مارا تو کس لیے
بولا وہ مجھے گھورے تھا ہر آن آن آن

۱۷۹۳ سوز ، د ، ۱۲۶

گھوڑے جو ہوئے ہو تم آن آن کوٹھے پر
کرو گے حسن کی تم کیا دکان کوٹھے پر

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸

— براجنا
ف ل .
آ موجود ہونا (عموماً طنز یا ناگواری کے موقع پر) .
ایک ایک دو دو گھنٹے گا کر اور اپنا انعام لے لوا کر چلے جاتے اور چھٹی کے موقع پر پھر آن براجتے ہیں .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۱۶۰

— بندھنا
محاورہ .
بندھنا ، آ کے جم جانا ، آنا اور نہ ٹلنا .

اب تصور ترا آنکھوں کے حضور آن بندھا
سچ ہے جاتا نہیں انسان کو جو دھیان بندھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۵۰

— بننا
محاورہ .
۱. واقع ہونا ، پیش آنا ، آ پڑنا .

بیتاب نہ ہو درد سے شاہ قاسم علی آج
گر اس وقت خوشی کا بھی تجھے آن بنے گا

۱۸۳۰ دیوان قاسم ، ۵

۲. آفت پڑنا ، مصیبت آنا .

عشق کو نادان سمجھتا تھا سہل　　آن بنی جی پہ ہوا تب عیاں

۱۸۰۰　دیوان ریختہ ، رنگین ، ۱۱

۳. مخالفت ہونا ، ٹھن جانا .

افسوس کہ ان بتوں کے ہاتھوں　　اب آن بنی اثر خدا ہے

۱۷۹۴　اثر ، د ، ۴۲

— بیٹھنا

محاورہ .

رک : آبیٹھنا .

نہیں وہ صحبت مے خانہ میں دوری سے ساقی کے
کبھی کوئی آن بیٹھے ہے جو دل پاتا ہے شیشے کا

۱۷۸۰　سودا ، ک ، ۱ : ۹

ہم فقیروں سے کج ادائی کیا　　آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا

۱۸۱۰　میر ، ک ، ۱۲۹

— پڑنا

محاورہ .

رک : آپڑنا .

آتش عشق قہر آفت ہے　　ایک بجلی سی آن پڑتی ہے

۱۷۸۴　درد ، د ، ۸۸

تمھیں تو کیا ہے و لیکن بری خرابی ہو
کسی کا آن پڑے اب جو دھیان کوٹھے پر

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۱ : ۲۸

دن بھر محنت کرتا اور رات کو اپنے جھونپڑے میں آن پڑتا .

۱۹۳۰　پریوں کی پنڈیا ، ۴

— پڑے کٹھ پنجرے میں کہ لیو رام کا نام

کہاوت .

اب تو پھنس ہی گئے ، جیسی پڑے گی جھیلیں گے .

بندو کو یقین ہو گیا کہ اس جہاز پر جادو کیا گیا ہے کہا فوجدار صاحب اب اس سے نکلنا معلوم ، آن پڑے کٹھ پنجرے میں کہ لیو رام کا نام .

۱۸۹۱　خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۹

— پہنچنا

ف ل ، محاورہ .

آ کر پہنچنا ، نزدیک آنا ، داخل ہونا ، کنارے لگنا .

ہمارے پاس جاناں آن پہنچا　　دل بے جان کوں اب جان پہنچا

۱۷۳۹　کلیات سراج ، ۱۶۶

وصل کے دن آن پہنچے گزرے ایام فراق
آمد آمد یار کی ہے دیدہ و دل شاد ہیں

۱۸۳۲　دیوان رند ، ۱ : ۹۵

اک خلش ہوتی ہے محسوس رگ جاں کے قریب
آن پہنچے ہیں مگر منزل جاناں کے قریب

۱۹۱۷　کلیات ، حسرت موہانی ، ۲ : ۲۲۴

— پھنسنا

ف ل ، محاورہ .

آ کے پھنس جانا ، آئے ہی گرفتار یا مبتلا ہو جانا ، پہنچتے ہی گھر جانا .

آن پھنسا میں اوس کے جال　　کیونکر چھوٹے یہ جنجال

۱۷۱۳　جعفر زٹلی ، ک ، ۳۵

جیسے ..... ، ایک نہایت بے نظیر باڑھی اس کی اوگی میں آن پھنسے .

۱۸۹۹　حیات جاوید ، ۲۵۷

یہ گوٹ آن پھنسی ہے نہیں تو دھکّے کیسے میں تو مردود کے بچے کو ٹھوکریں مار کر نکال باہر کرتا .

۱۹۵۴　پیر نابالغ ، ۱۰۹

— ٹپکنا

ف ل ، محاورہ .

ٹپک کر گرنا ؛ خلاف توقع کسی کا آجانا جو ناگوار ہو ؛ (طنزیۃً) آجانا .

لالہ جی ... گھبرائے کہ بیٹھے بٹھائے یہ مصیبت کہاں سے آن ٹپکی .

۱۹۶۷　ماہنامہ ' نقش ، کراچی ، اپریل ، ۹۵

— ٹھہرنا

ف ل ، محاورہ .

آ کر ٹھہرنا ، قرار پانا ، نتیجۃً نمودار ہونا .

گر یہی انجام الفت آن ٹھہرا ہے تو عبد
آج ہی کشتہ سمجھ میرا یار کی تلوار کا

۱۸۷۸　انور دہلوی ، د ، ۲۳

— جھانکنا

محاورہ .

آنا ، ذرا بہت دیر کے لیے آجانا .

پڑ ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا
اس جنگل میں پھر آن نظیر اک بھنگا آن نہ جھانکے گا

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۱

— جھکنا

ف ل .

آ کر جھکنا ، جھک پڑنا .

سر کانپا چاندی بال ہوئے منہ پھیلا پلکیں آن جھکیں
قد ٹیڑھا کان ہوئے بہرے اور آنکھیں بھی چندھیا گئیں

۱۸۳۰　نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۷

— چڑھنا

محاورہ .

آکر سر پر سوار ہوجانا ، ہلہ بول دینا ، حملہ آور ہونا .

دل نے کب دیکھا ہے تو کو جو ابرو کا
لے کے شمشیر ہے سینہ پہ مرے آن چڑھا

۱۸۵۴　ذوق ، د ، ۷۰

— چھیڑنا

ف ل .

آکر چھیڑ دینا ، کسی سے بیٹھے اٹھائے بلاوجہ چھیڑ چھاڑ کرنا .

ابھی خوب محظوظ کرتا ہوں تم کو
عبث چھیڑ کے بیٹھے کو کیوں آن چھیڑا

۱۸۱۸　اظفری ، د ، ۳۱

— دبانا

ف ل ، محاورہ .

آکر دبوچ لینا ، قبضہ جمالینا .

محمود نے موقع خالی پاکر شیراز کو آن دبا لیا تھا .

۱۹۳۹　مطالعۂ حافظ ، ۱۵۸

ـــ دیکھنا ف م .

آ کے دیکھ لینا .

بہتر ہے کوئے یار سے رخصت ہو اب تو دل
دانی جو زندگی ہے سو پھر آن دیکھنا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۷

مختلف ہوتی ہے ہر شان سحر سے اپنی
آن دیکھو مری حالت کو نظر سے اپنی

۱۹۰۲ مرثیۂ بزم (در حال فاطمہ صغرا) ، ۷

ـــ دھمکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. یکایک آجانا (جو ناگوار ہو یا طنزیہ) .

جوان جاگ رہا تھا ایک کروٹ لے چادر پر آن دھمکا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۹

۲. (بیرونی شخص یا طاقت کا) قبضہ جمانا .

سولہ برس سے یہاں ملکی لڑائیاں ہو رہی تھیں اور آئے دن کے قحط اور جنگوں نے اسے برباد کر دیا تھا یہاں تک کہ قسطنطین آن دھمکے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۸

ـــ رہنا ف م ؛ محاورہ .

آ کے قیام پذیر ہونا ؛ گر پڑنا .

چکر تو دے چکی ہے آہ رسا فلک کو
نالہ کیا جو کوئی تو آن ہی رہے گا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۷۰

ـــ کر م ف ؛ سہ آن کے .

آکر ، آ کے ، آنے کے بعد .

میں اٹھی اور اپنی چارپائی پر آن کے سو رہی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۰

اس نے جب شیراز کو آن کر لیا ہے تو زین العابدین تو اپنے چچا شاہ منصور کے پاس بھاگ گیا تھا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۵۰

ـــ کر پھرنا محاورہ .

آنا ، کچھ دیر کے لیے آجانا ، پھیرا لگانا .

محبت جیتے جی کی ہے وگرنہ بعد مرنے کے
نہیں کوئی کسی کی قبر پر بھی آن کر پھرتا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵

ـــ کودنا ف م ؛ محاورہ .

کود کر آجانا ، (طنزیہ) آجانا .

یہ صبر کے بھائی سوا سیر کہاں سے آن کودے .

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۴۴

ـــ کے م ف .

رک : آن کر .

کبھی تو کہ شب چاند نے آن کے نکلا ہے منھ کھیت سے دھان کے

۱۷۸۶ سحر البیان ، ۷۹

ـــ کھڑا ہونا محاورہ .

آ کر کھڑا ہونا ، (طنزیہ) آدھمکنا ، آجانا ، موجود ہو جانا .

شعلہ خو اٹھنے سے ہوئے شمع گرفتہ تو ہوئے لیک
سر پہ جب آن کھڑا ہوئےگا پگھل جاؤں گا

۱۷۹۵ قائم ، د (انتخاب) ، ۳۲

اس طرح لکھوں کہ ان کی زندگی کی ... تصویریں سامنے آن کھڑی ہوں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵

ـــ لگنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آ کے لگ جانا ، جسم یا کسی چیز پر آ پڑنا .

کہا جو ہم نے کہ آن لگیے ہمارے سینے سے اس دم اے جان
تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منھ پر وہیں پسینا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۲

نگہ کا وار تھا دل پر تڑپنے جان لگی
چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی

۱۹۳۳ مثل اور اردو ، نصیر حسین خاں خیال ، ۱۵۵

۲. (وقت کا) پاس آجانا ، نزدیک پہنچنا ، خاتمے کے قریب ہونا .

اب آن لگیا ہے کہ پانی کے کھڑ کالیگی سوں ہمیں تلپٹ ہوجائیں گے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

مرا آخری وقت ہے آن لگا کوئی اور تمہاری ہے پیاری دلھن

۱۹۲۴ سریلے بول ، ۵۴

ـــ لینا ف م ؛ محاورہ .

پاس پہنچ جانا ، متصل ہونا ، آ کے پکڑ لینا ، دبالینا .

یہ ... بھی دسترخوان پر تھے کہ اس نے آن لیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۰

انھیں کبھی کبھی ایک عجیب سا جہاز اپنے عقب سے ابھرتا نظر آتا ہے جو بڑی تیزی سے انھیں آن لیتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۱۶۴

ـــ مرنا محاورہ .

(طنزیہ یا ناگواری کے ساتھ) آجانا .

دل میں کہتے ہیں کہ یہ کم بخت کرگوہ روٹی کے نوالے بنا بنا کر ہمیں کھلانے کو کہاں سے آن مرا .

۱۹۰۱ زلفی ، محمد عنایت اللہ ، دیباچہ ، ۱

ـــ نکلنا محاورہ .

آجانا ، تھوڑی دیر کے لیے چلا آنا ، اتفاقیہ پہنچ جانا .

یار چل کر جس طرح منھ برس جاتا ہے کہیں
آ ابھرے آن نکلے اشکباری کر گئے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۲

کچھ فقیروں کو بھی کردیجے اشارہ دور سے
نام سن کر آن نکلے ہیں تمہارا دور سے

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۴۲

— پارا صف (قدیم) .

اُس پار والا .

محبت میں سب کوئی سارا نہیں | جو کام عقل میں آں پارا نہیں

١٦٠٩ قطبیہ مشتری ، ٢١

[آں + پارا (رک)]

آں (٣) ضمیر اشارۂ فارسی ، اردو میں مستعمل : ~ آن .

١. وہ ، اُس ، عموماً ترکیب میں (اور شاذ) مستعمل ، جیسے : آں جناب ، آں حضرت (رک) .

٢. یہ (عموماً ' کہ ' سے پہلے جس کے بعد مشارالیہ لایا جاتا ہے) جیسے : (عام خط و کتابت میں) مکرر آنکہ جواب جلد دیں یا باعث تحریر آنکہ آج شام کو میرے ہاں ضیافت ولیمہ ہے .

٣. (تحریر و تقریر میں) آپ ، تم ، جناب ، جیسے : آں جناب ابھی یہ فرما چکے ہیں .

انتظام و کار کردگی آں منفقہ نے ریاست کو بارِ گراں قرض سے سبکدوش کیا .

١٨٤٢ تاج الاقبال ، ٢ : ٨

آں فرزند کے مزاج کی خیریت درکار ہے .

١٩٣٤ واقعات الظفری ، ١٣٨

[ف]

— جناب (— فت ج) (اشارہ و مشارالیہ) امذ : ~ آنجناب

١. (i) وہ حضرت ، وہ بزرگ (جس کی طرف اشارہ مقصود ہے) .

نہ پالسی وہ رہی اور نہ آں جناب رہے

نئے طریق فقط جان پر عذاب رہے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ٢ : ٥٤

(ii) آنحضرت صلعم .

از ابتدائے خلقت افلاک تا دورِ آنجناب صلعم .

١٨٢٥ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ١ : ٣٦

٢. تم ، آپ یا ان .

کہتا ہے قیس کا وہیں صحرا میں دیکھ کر

تقلید آں جناب کہیے بجا ہوا ہوں میں

١٩٤٢ اعجاز نوح ، ١٥٨

[آں + جناب (رک)]

— جہانی (— فت ج) (اشارہ و مشارالیہ) صف .

جو اس جہان کے علاوہ دوسرے جہان میں چلا گیا ہو ، مرحوم ، مرا ہوا شخص (بیشتر غیر مسلم کے ذکر میں مستعمل) .

کتابت میں دونوں ہم پیشہ دونوں نولکشور آنجہانی کی نظر میں وقیع .

١٩٣٦ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ٢٩

[آں + جہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— حضرت (— فت ح ، سکـ ض ، فت ر) امذ .

١. حضرت محمد مصطفیٰ صلعم .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک ہیں وہ آپ محو ہوئے جاتی ہیں .

١٨٦٠ خطبات احمدیہ ، ٢٥١

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے دریافت فرمایا .

١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٣٦٢

٢. (طنزاً) رک : آنجناب نمبر ٢ ، جیسے : اگر ہم آنحضرت کے کہنے پر جاتے تو نہ جانے کس بلا میں پھنس گئے ہوتے .

[آں + حضرت (رک)]

— دفتر را گاو خورد (و گاو را قصاب برد و قصاب در راہ مرد) فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) اس دفتر کو گائے کھا گئی (اور گائے کو قسائی لے گیا اور قسائی راستے میں مر گیا) ، (مراداً) معاملہ گاؤ خورد ہو گیا ، نام و نشان باقی نہ رہا .

قصد تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام و نشان مٹ گیا آں دفتر را گاو خورد و گاو را قصاب برد و قصاب در راہ مرد .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٢٩٠

دل کا سارا کاروبار بے وجہ کے کشت و خون کی بھینٹ چڑھ گیا آں دفتر را گاو خورد و گاو را قصاب برد .

١٩٦٢ گنجینۂ گوہر ، ٤٢

— راکہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) جس کا حساب پاک ہے اسے باز پرس سے کیا ڈر ، (مراداً) جو برا نہیں ہوتا وہ برائی کے الزام اور اس کی تحقیقات سے نہیں ڈرتا (ماخوذ : امیر اللغات ، ١ : ١٨٨) .

— رو (— و مع) ظرف .

اس طرف ، اس پار ، دوسری طرف (اس طرف کے بالمقابل) .

ایک مخبر نے آن کر اطلاع دی کہ روس کی فوج آں روئے دریا پڑے جمائے کھڑی ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٧٦

آں روئے آب (= سمندر کے دوسری طرف) .

١٩٣٣ جامع اللغات ، ١ : ٥٤

[آں + رو (رک)]

— سرور (— فت س ، سکـ ر ، فت و) امذ : ~ آنسرور .

١. رک : آں حضرت نمبر ١ .

نورِ چشم اپنے سے فرض سن کر | یہ لطیفہ ہوئے خوش آں سرور

١٨٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٢٢٩

حیاتِ آنسرور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کے وقت میں اور بعد اون کے ایسا ہی تھا .

١٨٤٣ مطلع العجائب ، ٨٣

۲. امام حسین علیہ السلام .

خبر ہے یزید وہ لعین بعد قتل آں سرور
یہ سوے شام چلے رکھ کے سر کو نیزے پر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۳

شہید ہوگئے جب کربلا میں آں سرور
تو لوٹنے کو چلا شمر اہل بیت کا گھر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

[آں + سرور (رک)]

ـــ قدح بشکست و آں ساقی نہ ماند

فارسی مصرع ، اردو میں مستعمل .

(لفظاً) وہ پیالہ ٹوٹ چکا اور وہ ساقی نہیں رہا ، (مراداً) اگلی باتیں اگلے وقت کے ساتھ گئیں (گزشتہ خوشگوار صحبتوں اور باتوں کو حسرتناک لہجے میں یاد کرنے کے موقع پر مستعمل) .

سب آرزوئیں خاک میں مل گئیں آں قدح بشکست و آں ساقی نہ ماند .

۱۸۹۰ حسن انجلینا ، شرر ، ۱۵۰

اب نہ پہلے سے امیر رہے نہ اگلی سی فراغتیں آں قدح بشکست و آں ساقی نماند .

۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر ، دیباچہ ، ۱۱

آن (۴)

(الف) امث .

وقت ، ساعت ، گھڑی ، دقیقہ .

او دولت لگ رہا وایس راو بل دو تیں آن میں سر دھرے پاو تل

۱۲۳۵ کلام راو بھم راو ، ۷۱

قدر آن وصال کیونکر ہو عمر ہجراں اگر طویل نہ ہو

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۷۰

اپنی گھڑی کی ٹک ٹک کے درمیان وقفے ہیں ، ان وقفوں کو ہم آن کہہ سکتے ہیں .

۱۹۷۴ تاریخ اور کائنات ، ۵۲۶

(ب) م ف .

تھوڑی دیر ، دم بھر ، لحظہ بھر (بیشتر ، ایک ، یا ، میں ، وغیرہ کے ساتھ) .

دیکھوں ہوں تمہیں اک آن وہ مجکو پہچان
کیا کروں سوز کہ وہ شوخ ہے خودبیں میرا

۱۷۹۸ میرسوز ، د ، ۱۹

ایک آن اس زمانے میں یہ دل نہ وا ہوا
کیا جانیے کہ میر زمانے کو کیا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۱۷

لیکن یہ بے خبر ترا سودائے خام ہے آئی اجل تو آن میں قصہ تمام ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۹

[ع : (اون)]

ـــ سیال

کس صف (ـــ فت س ، شدی) امث .

وقت جو کہ سیل کی طرح آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور دم بھر نہیں رکتا ، وقت ، زمانہ .

متکلمین کے نقطۂ خیال سے حقیقت زمان یا آن سیال پر مختصر اور مدلل بحث کون سی کتاب میں ملے گی .

۱۹۳۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۶۲

[آن + سیال (رک)]

ـــ کا مہمان

(ـــ کس م ، سک ہ) صف .

جو موت کے قریب پہنچ چکا ہو ، جو دنیا میں گھڑی بھر کا مہمان ہو ، جس کا دم نکلنے والا ہو (بیشتر ایک کے ساتھ) .

گیا دل جگر کی اس کی گلی میں کہیں خبر
اک مر گیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۷

گھیرے ہوئے ہے بیکس و مظلوم کو لشکر اک آن کا مہمان ہے فرزند پیمبر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ کی آن

م ف .

دم بھر ، ذرا دیر اور .

اب اثر ہیں بہت نہیں باقی آن کی آن تک رہو بیٹھے

۱۷۸۲ اثر ، د ، ۴۷

ـــ کی آن کو

م ف .

دم بھر کے لیے ، ذراسی دیر کے لیے .

اے شب ہجر وہ جب جائے عدو کے گھر میں
آن کی آن کو تو روز جزا ہو جانا

۱۸۷۴ نشید خسروانی ، نواب ، ۱۱

ـــ کی آن میں

م ف .

دم بھر ، دم بھر میں ، ذراسی دیر میں ، چشم زدن میں .

وہ کہتی ہوئی آن کی آن میں چھپی جاکے اپنے وہ دالان میں

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۷۰

رخصت ہوئی اور بکاؤل کے پاس آن کی آن میں پہنچی .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، ۲۹۷

آن کی آن میں بے کس و بے خانماں ہوگیا .

۱۹۲۲ گوشۂ سرکار ، ۱۹۵

ـــ میں کچھ (ہے) آن میں کچھ (ہے)

وترہ .

نہایت متلون مزاج ہے ، قول و فعل کا کچھ اعتبار نہیں .

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۵

ـــ واحد میں

م ف .

۱. ایک ہی ساعت میں ، ایک ساتھ ، یک وقت .

جسمیت کا خاصہ ہے کہ دو جسم آن واحد میں ایک مکان میں نہیں سمائے .

۲. ترت ، لمحے بھر میں .

اب اپنے دن پھریں گے کہ آن واحد میں مہر و قمر کو ہم دیکھیں گے .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۲۳۵

طول کھینچا الغرض کج بحثیوں نے اس قدر
آن واحد میں عجب ہنگامہ برپا ہوگیا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۲

آن (۵)

صف .

جو اپنے سے تعلق نہ رکھتا ہو ، جو اپنا نہ ہو ، غیر ، جیسے : گود کا چھوکرا جوگنا آن گانو کا بیاہ (مشہور کہاوت) (رک) .

[आन = آن : ٥]

آن (٦) صف .

(ال یا اس کا جزو) چالو ، رواں عمل ، کھلا ہوا ، بند کی ضد .
میں نے اپنی ۲۰۰/۲۵۰ ڈبل بیرل رائفل کی سیفٹی آن کر کے نشانہ لیا .
۱۹۷٦ اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۲ جون ، ۳۲
ف : کرنا ، ہونا
[انگ : On]

آنا (۱)

(الف) ف ل (جس کا تعدیہ نہیں ہوتا) .
اصلاً :
۱. ایک جگہ سے حرکت کر کے دوسری جگہ موجود یا منتقل ہونا ، جانا کی ضد .

او کسوت کیسری کرتی چمن میانے چل ہے آ
رہے کھلے کوں نیول دستی او چنبیے کی کلی ہے آ

۱۵۱۸ مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ١٧)

وہ دیکھنے ہمیں ٹک بیماری میں نہ آیا
سو بار آنکھیں کھولیں بالیں سے سر اٹھایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲٦

ملا تھا یا نہیں اس دلستاں سے — ترا آنا ہوا قاصد کہاں سے

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۲٦

۲. پہنچنا ، موصول ہونا ، رسائی ہونا .

آیا ہے وقت سر تھے مبعوث مصطفیٰ کا
پایا ہے نور اوک تھی عالم سکل خدا کا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵

تمہارے جو روپے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا مگر اب تک آئے ہیں نہ .
۱۸۸۹ مہر کہسار ، ۱/۱ : ۳۱۰

بڑھتے بڑھتے حسن کی لے آس کہاں تک آ گئی
اس اندھیری رات کی آنکھوں میں کالک آ گئی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، آرزو ، ۲۴

۳.(۱) نازل ہونا ، (آسمان وغیرہ سے) نیچے اترنا .

جتنا ہوا تیری آس تھے آیا ہے رحم آکاس تھے
جو کچھ منگوں تجہ پاس تھے سو ہے سو منج کوں توں دیا

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲

تیری رحمت کہ چڑھانے کو مری تربت پر
پھول دامن میں بھرے خلد سے رضواں آیا

۱۸٦٦ وزیر لکھنوی ، د ، ۴٦

نہیں دل تنگ جو یہ ایثار و کرم فرمایا
ہمیں مشکور ہوئی ملک میں سورہ آیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۴ : ۹

(ب) اوپر سے نیچے کی طرف گرنا .

کوئی کہتا ہے آئی وہ دیوار — کہہ رہا ہے کوئی مکاں گرا

۱۸۲۳ دیوان ذرد ، ۵٦

۴. (کسی جسم میں) ٹھیک بیٹھنا ، فٹ ہونا ، جیسے : یہ ٹوپی میرے سر پر نہیں آتی .

مژدۂ آمد دلدار سے کیا پھولا ہوں — پیرہن ٹھیک ہے تن پر نہ قبا آتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۱

۵. عدم سے وجود میں لایا جانا ، پیدا ہونا ، تولد ہونا .

سودا جہان میں آ کے کوئی کچھ نہ لے گیا
جاتا ہوں ایک میں دل پرآرزو لیے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۴٦

نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا
مگر اس عالم اسباب میں میں بے سبب آیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۳

امام سوم آئے خامس آل عبا آئے
وہ آئے جن کی تعریفوں میں سورے بار ہا آئے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۲۸

٦. (کسی حد مقررہ تک) چلنا .

چلے آؤ ظفر کے ساتھ ہنستے بولتے پیارے
برابر آئے آئے پیچھے رہ جانے کا کیا باعث

۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

٧. (قدیم) لانا .

آئے بیج کرت وہ عاروس

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

(مجازاً) :
وہ معانی جو اسالیب زبان میں رواجاً صفت متعلق فعل یا فعل معاون کے آنے سے یا محض سیاق و سباق سے پیدا ہوتے ہیں ، مثلاً :
۱. دکھائی دینا ، نظر آنا (عموماً خواب کے ساتھ) .

صبحدم بستر راحت سے وہ جیتا نہ اٹھا
خواب میں جس کی ترا خنجر خونریز آیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴٦

صبح سے تم کو آ رہی ہے ہنسی — خواب میں کس کی چشم تر آئی

۱۹۰۵ داغ (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۰)

۲. برآمد ہونا ، نکلنا (عموماً صفت کے ساتھ یا سیاق و سباق سے) ، جیسے : دیکھیے وہ کب گھر سے باہر آتیں اور ہمیں کب تک انتظار کرنا پڑے .

نفس کے ساتھ جو درد جگر لپٹا ہوا آیا
کباب سوختہ کا سا مرے منہ میں مزا آیا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

۳. واپس آنا (سیاق و سباق سے) ، جیسے : دریا بہہ جا کر پلٹنا آنا تعجب خیز امر ہے .

دشنام پاسباں کی دو چار کھا کے آئے
آخر ہم اس گلی سے خفت اٹھا کے آئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۴۲

میں ان کی بزم سے کچھ نامراد ہی نہ پھرا
بقدر شوق اگر بامراد آ نہ سکا

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۲۳

۴. فروکش ہونا ، وارد ہونا ، جیسے : اب اس ہوٹل میں مسافر بہت کم آتے ہیں .

غنیمت جان اے دل نقش عشق یار جانی کو
شرف ہے اس مکاں کا جس میں مہمان حسن آیا

۱۸۴۷ آتش ، کہ ، ۲۰

میں جب کبھی اجمیر شریف آنا ہوتا ہے ... تو میرا خیال اس زمانے کی طرف جاتا ہے .
۱۹۲۸ خطوط چہل ، ۱۴۲

۵. نمودار ہونا ، طلوع ہونا ، جیسے : تارے رخصت ہوئے سورج آیا .

بنگالۂ پرویز و نوروز اب سر آیا — اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

۱۷۹۴ سوز ، د (ق) ، ۱۴

کہا جو ہم نے کہ آن لگیے ہمارے سینے سے اس دم اے جان
تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پر وہیں پسینا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۵۲

افسوس و ندامت کے ساتھ پیار کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱٦

۶. پھلنا ، پھولنا ، لگنا (عموماً ثمر وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : اس جنگل میں اسی موسم کے پھول آئے ہیں ۔

ہیے اشک لخت دل کے ثمر کا نہ ہو نمود
آئے ثمر نہ شاخ میں جب تک نہ آئے گل

۱۸۳۵ کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۵

پھول تو کم آنے لگے ہیں لیکن پھر بھی کہیں کہیں ادھ کچری کلیاں موجود ہیں ۔

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۲

۷. کسی طرف جھکاؤ ہونا ، راغب یا مائل ہونا ، جیسے : ہم پڑھنے پر آئیں تو ایک دن میں چار کتابیں پڑھ ڈالیں ۔

جو کام بادشاہوں کو بھاتا ہے ، عالم سب اسیچ کام پر آتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد پر طبیعت ادھر نہیں آتی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۷

پیاسی جو تین دن سے ہے آلِ شہ نجف
آتا نہیں ہے دل ہی مرا آب کی طرف

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۸. گزر جانا ، منقضی ہونا ، جیسے : اتنی عمر آئی مگر ہمیں ایسے واقعات سے کبھی سابقہ نہیں پڑا ۔

کھول کر زلف کو کہتے ہیں وہ مجھ سے شب وصل
رات آئی ہے بہت آپ اب آرام کریں

۱۸۵۴ دیوانِ اسیر ، ریاضِ مصنف ، ۲۶۸

جب رات زیادہ آگئی تو لوگوں میں سخت اضطراب ہونے لگا ۔

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۲۲۴

۹. (پاس سے) گزرنا ، (قریب سے) نکلنا (عموماً کسی طرف سے ہو کے) جیسے : جب وہ صدر کی طرف آئیں گے تو میں انھیں ضرور اپنا دفتر دکھاؤں گا ۔

ہم سے دیوانے ابھی ہو دیں گے پری کے سائل
اس طرف سے جو سواری سلیماں آئی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۰۰

۱۰. ٹھن جانا ، ارادہ ہونا ، خیال گزرنا (دل وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : جی میں آتا ہے کہ اب حصولِ کامیابی تک دن رات محنت کروں ۔

پاس بٹھلاتے ہو مجھ کو مرا رتبہ کیا ہے
آج مرضیِ مبارک میں یہ آیا کیا ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

۱۱. ڈالا جانا ، پڑنا (عموماً روح یا جان وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : بارش ہوتے ہی مرجھائی ہوئی کھیتی میں جان آگئی ۔

پری شیشے میں اتری کہیے یا قالب میں روح آئی
عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۹

۱۲. چڑھنا ، چڑھ کر بیٹھنا (عموماً بلندی یا سواری وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : تم بھی اس گھوڑے پر آجاؤ ۔

نہ آیا یار کوٹھے پر خدا نے آبرو رکھ لی
کہ ماہ چار دہ پر تھپتے اڑتے چکوروں میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۵

۱۳. محسوس ہونا ، ادراک میں آنا ، جیسے : وہ اگرچہ اجنبی تھا مگر اس کی باتوں سے کچھ بوئے انس آتی تھی ۔

اللہ رے ترا حسن کہ جس کو نظر آوے
پھر دیکھے پری کو بھی جو صورت تو ڈر آوے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۶۷

۱۴. کان تک پہنچنا ، سنائی دینا ، جیسے : کچھ ایسی آواز آئی جیسے کوئی مجھے پکارتا ہے ۔

تیری پازیب کی جھنکار سمجھ کر جیتے
نزع میں آئی نہ گھنگرو کی بھی آواز ہمیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۴

باری کی ندا پردے سے آتی کئی باری
میرے لیے محبوب کی ہر چیز ہے پیاری

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۴۲

۱۵. انگل سے اندازہ ہونا ، آنکنا ، جچنا ۔

میری نگہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۱

۱۶. برسنا ، ٹپکنا ، جیسے : پانی آیا کہ اللہ کی رحمت آئی ۔

کس کے دانتوں کی چمک کا دھیان ہے جو رات دن
متصل آتے ہیں آنسو سبحۂ بلور سے

۱۸۱۶ کلیاتِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۰

۱۷. گرفتار ہونا ، پھنسنا ، مبتلا ہونا ، جیسے : وہ میرے قبضے میں ایسے آگئے جیسے جال میں شکار آگیا ۔

ایسے چلتاں میں کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۶

الجھا ہے پاؤں یار کا زلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰

ہمارے قریب ہی ایک کشتی ڈوبی اور دو حقیقی برادر ایک بھنور میں آگئے ۔

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۶۶

۱۸. (جسم پر) لگنا ، پڑنا (چوٹ وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : ایسی ضرب آئی کہ ٹانگ بیکار ہو کر رہ گئی ۔

نگہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آئی چوٹ

۱۸۷۸ گلزارِ داغ ، ۲۶

۱۹. تلنا ، اڑنا ، جمنا ، ہٹ کرنا (کسی بات وغیرہ پر) ، جیسے : جب وہ ان پر آتا ہے تو پھر کسی کی نہیں سنتا ۔

لڑ نیچہ پر آیا تو کیا پیچھے جاتا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۳

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آتے کو
شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا

۱۸۵۵ کلیاتِ شیفتہ ، ۱۱

۲۰. منقوش ہونا ، چھپنا ، (عکس) اترنا ، جیسے : جلدی میں الٹ پلٹ پورے حرف نہیں آئے ۔

اس کی تصویر شب و روز دل و سینے میں
عکس زائل نہ ہوا آکے اس آئینے میں

۱۸۴۰ شہیدی (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۱)

۲۱. چڑھنا ، پھیلنا (دریا ، پانی وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : ندی کا پانی گلی کی دیوار کے آدھے تک آگیا ۔

غضب کی بارش ہوئی ، رات ہی بھر میں دریا کہاں سے کہاں آگیا ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۲

۲۲. حاصل ہونا ، ملنا ، جیسے : تم آئے مراد آئی ۔

کتنا مال ہور ملک دکھلاتے گا ملک مال نے کیا مجھے آئے گا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۱

کیا ایسے زہد سے زاہد کو آنا مزدوری میں زہد کی بہشت پانا

۱۸۲۰ طالب و موہنی ، واہ ، ۳۱

رمیش ڈاکٹر پرتاب کا اکلوتا بیٹا ہے باپ کا سارا پیسہ لگا اسی کو آئے گا ۔

۱۹۵۹ وہیں ، ۲۷

۲۳. فرض ہونا ، دینے ہونا (سیاق و سباق سے مشتق حالیہ ناتمام یا مضارع کی شکل میں) ۔

جن کا مجھ پر آتا تھا انہوں نے مجھے گھیرا ۔

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۲۲۶

۲۴. محسوب ہونا ، شمار ہونا ، جیسے : جو کاروں کے سے کام کرتا ہے وہ انہی میں آجاتا ہے ۔

کیا ہم بھی انہیں لوگوں میں آگئے ۔

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۸

۲۵. چھا جانا ، محیط ہونا ، گھیرنا ، جیسے : ایسی غم انگیز خبر ملی کہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا ۔

میکشو مژدہ کہ گھنگھور گھٹائیں آئیں

تم پہ رحمت ہوئیں قبلہ پہ بلائیں آئیں

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۳۶

۲۶. ہونا (صفت کے ساتھ بطور فعل ناقص) جیسے : اس کشتی میں آخر کار وہی غالب آئے ۔

گالیاں دیتے کو اچھے ہو ہمارے سوز کو

پہ نہ آیا ایک بوسہ دیجیے ورنہ یوں سہی

۱۸۹۲ سوز ، د (ق) ، ۳۴۲

نام دل کا قلب ہے اور کہتے ہیں پھر نے کو قلب

دل کا کیا پھرنا جب آئی بدگمانی پھر گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۱

۲۷. پڑنا (فعل معاون یا اسم وغیرہ کے ساتھ ، بطور فعل ناقص) ، جیسے : لاچاری اور مجبوری میں کچھ بن نہیں آتا ۔

ذرا بھی دل جو ابروئے بت بے پیر میں آئے

کمر ٹوٹے کماں کی دل اپنی شمشیر میں آئے

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۰

۲۸. ابتدا ہونا ، شروع ہونا ، جیسے : گرمی گئی ، جاڑا آیا ۔

خواب غفلت سے ہو بیدار کہ آئی پیری

تمہیں مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۹

۲۹. (کسی کیفیت کا) جوش زن ہونا ، ابھرنا ، جیسے : پیار آنا ، رشک آنا ، غیرت آنا ، غصہ آنا ، شرم آنا ، مروت آنا ۔

۳۰. کوئی کام کرنے کا حکم یا اجازت نکلنا (استخارے کے ساتھ مستعمل) ۔

ہر چند کہ آنے کی کوئی راہ نہ تھی قرآں کھولا تو استخارہ آیا

۱۹۱۴ شمیم ، رباعیات ، ۱۷

۳۱. فریفتہ ہونا ، جیسے : دل آنا ۔

آیا جیا ہوئیں پر جیاد دھتے کی ابھر گرفتار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)

بلا ہے آگے جان پہ آمر بلائے دل یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۶۰

۳۲. بکنا ، فروخت ہونا ، (سیاق و سباق سے) ۔

آم تو بازار میں آنے لگے ، اب بازار میں خریدے نہیں آئے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۳. برپا ہونا ، قائم ہونا ، جیسے : فوج کے اترتے ہی قیامت آگئی ۔

حشر کا آنا گوارا ہے ہمیں پر قیامت ہے کسی پر آئے دل

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۵۳

۳۴. دب جانا ، پس جانا ۔

جال میں زر کے اگر موتی کا دانا ہوگا

وہ نہ اس دام میں آوے گا جو دانا ہوگا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۳۲

آپ کی دونوں ٹانگیں ٹرام میں آنے سے بیکار ہوگئیں ۔

۱۹۲۱ گاڑھے خاں ، ۲۱۰

۳۵. شامل ہونا ، شریک ہونا (سیاق و سباق سے) ۔

جو کوئی عشق میں آیا ہے اپنا گھر چھپا کھایا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

باغ کی زمین ریل میں آگئی ، سیکڑوں مکان قلعے کے میدان میں آگئے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۶. سر پر سوار ہونا ، مسلط ہونا (جن وغیرہ کے لیے) ، جیسے : اس پر شیخ سدو کی روح آگئی ہے ۔

۳۷. خرید لیا جانا ، مول لیا جانا ، جیسے : آٹا آگیا اب ترکاری کی ضرورت باقی ہے ۔

۳۸. نمایاں ہونا ، اتر کر پھیلنا (دھوپ وغیرہ کے ساتھ) جیسے : سردی بہت ہے صحن میں جہاں دھوپ آگئی ہو وہاں پلنگ بچھا دو ۔

اس دالان میں دھوپ دیر میں آتی ہے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۳

۳۹. پکنا ، گلنا (چاول وغیرہ کے لیے) ، جیسے : پلاؤ کو ہلکی آنچ پر پکنے دو ابھی اچھی طرح نہیں آیا ۔

مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے ۔

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۸

۴۰. فعل امر میں :

(i) ترک کرو ، جانے دو ، جیسے : آؤ ان کے منھ نہ لگو ۔

دنیا کی نہ کر تو خواستگاری اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا

آ خانۂ عزلت اپنی مت کر تجربہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵

(ii) مقابلہ کرلو ، جیسے : کچھ دعویٰ ہے تو آؤ ۔

(iii) تیار ہو جاؤ ، چلو ۔

بھئی آؤ ساجھے میں ایک گائے خرید لیں ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۴۷

۴۱. بڑھنا ، لٹکنا (خصوصاً بستاروں کے لیے) ۔

ابھی لٹکیا ہے عبث گستے ہو کچھ تو اے سرو رواں آنے دو

۱۸۴۳ کلیات ظفر ، ۲۵۹

۴۲. پھولنا (سانس وغیرہ کے لیے) ، جیسے : لاسۃ الاسۃ بھاگوان کا دم آگیا ۔

۴۳. انزال ہونا (بازاری زبان میں مستعمل) ۔

۴۴. نکلنا ، ظاہر ہونا ، ثابت ہونا ۔

اے زاہد بھاگ اس زلف سیہ سیں یہ کافر دشمن اسلام آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۵

۴۵. حملہ آور ہونا (عموماً پر کے ساتھ) ۔

جب وہ رستم پر آتا گھوڑا سامنے ہو جاتا

۱۸۴۶ سرور سلطانی ، ترجمۂ شمشیر خانی ، ۳۳

۴۶. سمانا ، بھرانا ، جیسے : اس میں جتنی سمائی ہوگی اتنا ہی آئے گا .

پہر کوزے میں کب اے ہمدم سمٹ کر آگیا
ظرف دل میرا ہی محیط غم سمٹ کر آ گیا

۱۸۴۵ — کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲

۴۷. کسی کام کا سلیقہ ہونا ، آداب وغیرہ سے واقفیت ہونا .

شراب اسے بہوت بھاتا ہے ، شراب پینا اسے آتا ہے .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۶

بس تونے تو ظلم و ستم و جور ہی سیکھا
الفت تجھے آتی تھی نہ بیداد گر آتی

۱۸۰۰ — دیوان منیر ، الماس درخشاں ، ۲۵۰

دیتا جو تسلی وہ بھبھی اور تڑپتے
اس طرح کو بیتاب بھی کرنا نہیں آتا

۱۹۰۳ — نظم نگارین ، جلال ، ۱۹

۴۸. علم یا ہنر حاصل ہونا (سباق و سباق سے) .

مولوی صاحب بھی چاہتے تھے کہ انہیں کچھ آ جائے .

۱۸۶۴ — اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۴۸

۴۹. استعمال ہونا ، مستعمل ہونا .

یہ حرف خاص فارس کے ہیں . یہ حرف ترکی میں نہیں آتے .

۱۸۸۹ — جامع القواعد ، آزاد ، ۱

۵۰. (اصلاحیات) منقول ہونا، مروی ہونا، (قرآن یا حدیث وغیرہ میں) مرقوم ہونا ، بیان کیا جانا ، مذکور ہونا .

حدیث بھی یوں آئی ہے کہ العلم نقطۃ الخ .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱

منہ پوچھنا کپڑے کے کنارے سے بھی آیا ہے .

۱۸۶۴ — مطلع العجائب ، ۴۹

حدیث میں آیا ہے کہ مرنے کے بعد لوگوں کا اچھے الفاظ میں ذکر کیا کرو .

۱۹۱۵ — سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۰۸

۵۱. جمع ہونا ، اکٹھا ہونا .

کرتا اس رخ پہ ہے کیا جلوہ نمائی سہرا
آتی ہے دیکھنے کو ساری خدائی سہرا

۱۸۵۴ — کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹

دیکھنے کے لیے آتا ہے زمانہ اس کو
اک تماشا ہے مسافر بھی سفر سے پہلے

۱۹۲۰ — احسن ، احسن الکلام ، ۴۱

۵۲. منظر عام پر لایا جانا ، شائع ہونا .

اکسیر سخن کا دنیائے اردو میں آنا ایک مبارک اور قابل یادگار واقعہ ہوگا .

۱۹۱۴ — مقدمۂ اکسیر سخن ، پریم چند ، ۲۷

۵۳. زیب دینا .

محمد کی جاگا کتے بائے نا　　تج اچھتے کسی ہور کوں آئے نا

۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ۱۱

۵۴. معلوم ہونا .

اس مسیحائے زماں سے ہے یہ ناسخ کا کلام
کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی ٹیس کا

۱۸۳۱ — دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶

۵۵. عارض ہونا ، لاحق ہونا .

بے سبب آتا نہیں اب دم بدم عاشق کو غش
درد کھینچا ہے نہایت رنج اٹھایا ہے بہت

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۵۶۰

مرض شدید ترین صورت میں آیا تھا .

۱۹۱۷ — مطلوبۂ عن ، ۲۹

۵۶. نزدیک ہونا ، قریب ہونا (عموماً 'کو' کے ساتھ) .

اسی اثنا میں تو بجنے کو آگئے .

۱۹۰۲ — ام حرب و بم ثواب ، ۱۰۲

۵۷. موت بنا کر لایا جانا (عموماً 'پر' وغیرہ کے ساتھ) .

ملکہ پر تم آئیں تم پر اور کوئی آئے گی .

۱۸۶۶ — جادۂ تسخیر ، ۲۸۰

۵۸. ایک جانب سے دوسرے کی طرف رجوع ہونا (عموماً 'پر' وغیرہ کے ساتھ) .

میں اب جب تک پھر اس قصے پہ آؤں
شہ لشکر کا قصہ سناؤں

۱۸۶۴ — طلسم شایاں ، ۲۲۵

یہ بحث کرتے کرتے وہ رومن رسم خط پر آتے ہیں .

۱۹۶۱ — عبدالحق ، خطبات ، ۲ : ۵

۵۹. مقدور میں ہونا (سکنا) ، طاقت و قدرت یا امکان میں ہونا ، جاننا یا علم میں ہونا .

دل کا لینا نہیں آتا ہے اگر تجھکو خوب
جی کا دینا تو ترے عشق میں آتا ہے مجھے

۱۷۸۴ — محبت ، د (ق) ، ۱۸۳

تمام زلف کے کوچے ہیں مار پیچ اس کو
تجھی کو آوے دلا چلنا ایسی راہوں کا

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۴۲

جس عالم کو دیکھیو کہ تاویلات کی طرف بہت رجوع ہے جان لو کہ اس کو کچھ نہیں آتا .

۱۹۴۴ — تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۵۸

۶۰. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) رک : ادھار آنا ، باتوں میں آنا ، بن آنا ، دھبا آنا ، رنگ آنا ، زنگ آنا ، ارق آنا ، کام آنا ، مزہ آنا ، یاد آنا ، وغیرہ (جن میں ہر جگہ آنا کے معنی دوسری جگہ سے مختلف ہیں ، مگر سیاق و سباق سے سمجھ میں آتے ہیں) .

(ب) امذ .

آمد ، ورود .

ہے عدم کا قصد امید ملاقات اب کہاں
انس دو دن کی ادھر بھی اپنا آنا ہو گیا

۱۸۸۴ — مرزا انس ، د (ق) ، ۱۲

[س : آ + نیین ‌‌आ + यानीय]

ــــ جانا (الف) امذ : نیز آناں جاناں (قدیم) .

آمد و رفت ، راہ و رسم ، تعلقات .

شوخی و ناز میں جاتا ہے تو پھر آتا ہے
آفت دل ہے قیامت ہے یہ آناں جاناں

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۳۶۰

آمد و رفت عدو ہے اور بھی افسوس ہے
اور وہاں سے بند اپنا آنا جانا ہو گیا

۱۸۵۶ — کلیات ظفر ، ۴ : ۴۷

تم سمن باجی کے پاس آنا جانا چھوڑ دو .

۱۹۱۶ — بازار حسن ، ۲۰

(ب) صف ، مذ .

ناپائدار ، بے ثبات ، فانی .

پیسہ تو آنا جانا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا .

۱۸۹۵ — فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۹

(ج) ف ل .

(i) حالیۂ ناتمام کی صورت میں : آنا اور جانا ؛ راہ و رسم رکھنا .

مسلماناں میں آئے جائے مسلمان کہوائے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

کیا جانے وہ مائل ہووے کب ملنے کا تم سے میر
قبلہ کعبہ اس کی جانب اکثر آئے جائے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۰۵

بڑے اونچے گھروں میں آئی جاتی ہیں .

۱۹۲۰ شرر ، آغا صادق کی شادی ، ۱۳

(ii) معاون فعل کے طور پر ، جیسے : تم بار بار آئے جاتے ہو (یعنی مسلسل) ؛ اگر مجھ سے آیا جاتا تو ضرور آتا (یعنی آسکتا) .

[آنا + ا ؛ جانا (رک) ، معطوف یا تابع]

ـــ دینا
محاورہ .

کسی کے آنے پر جواباً اس کے یہاں جانا ، باز دید کے لیے جانا .

مرزا نے کہا مجھ کو ان کا ایک آنا دینا تھا ، اس لیے اول وہاں گیا تھا ، وہاں سے یہاں آنا ہوا .

۱۸۶۹ غالب ، یادگار غالب ، ۶۸

آنا (۲)
امذ : نیز آنہ .

۱. روپے کا سولھواں حصہ ؛ وہ سکہ جو قیمت میں روپے کے سولھویں حصے کے برابر ہوتا تھا (بر صغیر میں موجودہ اعشاری نظام کے رواج سے پہلے تقریباً ۱۹۵۸ء تک اس کا رواج رہا) .

علم اخراجی مبلغ تین سو اکیس روپیہ نو آنا نو پائی .

۱۸۴۹ دستورالعمل انگریزی ، ۲۵۷

۲. جائداد وغیرہ کا سولھواں حصہ .

گاؤں میں ایک آنے کا حصہ دار وہ بھی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۴

۳. زمین کا ایک ناپ جو ایک ایکڑ کے چھ سو چالیسویں حصے کے برابر ہوتا ہے (تقریباً ساڑھے سات مربع گز) (ماخوذ : پلیٹس) .

۴. روپے کو ایک اکائی فرض کر کے لیاقت خاصیت کیفیت حیثیت صحت اور آمدنی کی مقدار مقابلۃً ظاہر کرنے کے لیے ، جیسے : مرض روپے میں آٹھ آنے رہ گیا ہے (یعنی نصف) ، آمدنی بارہ آنے رہ گئی ہے (یعنی چار حصوں میں سے تین حصے) (ماخوذ : پلیٹس) .

ـــ پائی
م ف .

کوڑی کوڑی ، حبہ حبہ ، کل رقم ، سارا حساب .

اب رہا محکمۂ حشر میں کون اپنا حساب
پاک دامن ہوئے ، سمجھا چکے آنا پائی

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۰

ـــ پائی سے
م ف .

حبہ حبہ ، کوڑی کوڑی ، کل رقم (چکانا وغیرہ کے ساتھ) .

لیے جو رند کے ہیں بقایا تو لا کلام
منظرا وہ آنا پائی سے کر لیوے والسلام

۱۸۶۹ ساقی نامہ ، مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۵

اس کے پھر نے ادا اس سے ہم قرض　　گو چکایا ہے آنا پائی سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۱

ـــ نہ پائی نری پانو گھسائی
کہاوت .

بیکار دوڑ دھوپ اور بے سود محنت و مشقت کے موقع پر مستعمل (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

آنات
امث ، ج .

رک : آن (۳) جس کی یہ جمع ہے .

زمانہ منقسم ہے قرن پر اور قرن سال پر اور سال مہینوں پر اور مہینے ایام پر اور ایام ساعات پر اور ساعات آنات پر .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۱۰۳

ہم بندۂ شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے
تو خالق اعصار و نگارندۂ آنات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۰۶

آنار
امذ .

رک : انار .

تیرے دسن ہور لعل کے اوصاف ہوئے جب باغ میں
لالہ دو کھول رو یا رکت بکسیا ہیا آنار کا

۱۵۶۵ حسن شوقی ، د ، ۱۴۸

تا سک دسن لب باغ میں دیکھا سو پیلا ہے چپا
آنار ترخیا رشک سوں لالا ہوا ہے داغ داغ

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۷

ہزاروں تھے بیمار آنار ایک
کہ دے کون کس کو نہ بیمار ایک

۱۸۲۴ مثنوی اوروب کشن کنور ، ۸۰

آنا فآن
(فتحہ ن بفت ، فت ف) م ف .

رک : آنا فانا .

تری نسیم تبسم نے غنچہ ہائے دل کے
سو عقدے بند تھے آنا فآن کھول دیے

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د (ق) ، ۳۲۸

آنا فانا/فآنا
(فتحہ ن بفت ، فتحہ ن بفت/فت ف ، فتحہ ن بفت) م ف .

۱. آن کی آن میں ، دم بھر میں .

ایک صاحب نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا
جن نے ٹکڑے سب جگر آنا فانا کر دیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸۲

جو انقلاب کہ اس کی ماہیت میں آنا فانا پیدا ہوتے ہیں وہی منکشف ہوں گے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۱

آنا فانا پانی ایک ہوا اور فرعون مع اپنے لشکر کے دریا میں غرق ہو گیا .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، خیری ، ۱۴۰

۲. ہر آن ، ہر لمحہ ، دم بدم (اس معنی میں فآنا (مخفوف) مستعمل ہے) .

تھا آنا فآنا اس کو دیکھا　　جدا تھی شان اس کی ہر زمان میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۱

زمانہ آنا فآنا رنگ بدل رہا تھا .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۳

[ع : آن + آ ، تمیز + ف ، حرف عطف + آن (رک) + آ ، تمیز]

ــــ میں

رک : آنا فاناً نمبر ۱ .

خدا جانے کیا غضب ہوا ہو گا آناً فاناً میں کسی کا پتہ نہ لگے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۸۷

سیکڑوں خوش حال خاندان آناً فاناً میں تباہ و برباد ہو گئے .

۱۹۲۱ مقالات اشرف ، ۲۰

آنا کانی

امث .

۱. ٹال مٹول ، حجت و تکرار ، چشم پوشی .

مسلمان ہے تو ہوں میکش ابھی شیخ ‏ تو پھر آنا کانی عبث ہے عبث

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۸۱

خون اس کا و ہیں کردوں گا بہا کر پانی
کب تک آخر ملک الموت سے آنا کانی

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۳۳

اف : کرنا .

[س : آن + آکرن + اِ کا ‏ अन + आकर्णा + इका]

ــــ دینا محاورہ .

جان بوجھ کر ٹال جانا ، تغافل کرنا ، سنی ان سنی کرنا .

اس نے دیدہ و دانستہ آنا کانی دی اور میں پیچھے لگ لیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸

ــــ کرنا محاورہ

رک : آنا کانی دینا .

خدمت پر روز کرنے میں آن کی راتوں سے آنا کانی کرتے تھے .

۱۸۱۹ متی کی انجیل ، ۳۰۶

پہلے تو شکنتلا جھجکی اور کچھ آنا کانی کرتی رہی .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ترجمۂ اختر حسین ، ۸۰

آنْب

(مذ) امذ .

رک : آم .

دے پتل ورن نار کی آنگ میں ‏ کہ بیٹھیا بھنور آنب کی پھانک میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

کچھ درخت سایہ دار آنبوں کے دکھائی دیے .

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۷۸

دیسی لکڑیوں میں سے زیادہ آنب کی لکڑی استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۱۳ انجینرنگ بک ، ۱۲

آنْبا (ــــ آنْبہ) ہَلْدی

(مع ، (ــــ مع ، فت ب) فت ہ ، سک ل) امث .

ایک قسم کی سرخی مائل زرد ہلدی جو چوٹ وغیرہ کے لیے بطور دوا استعمال ہوتی ہے .

اور آک دو پیسہ بھر لیے آنبہ ہلدی ‏ منگ سجی ہی تو اتنی ہی جلدی

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

بالدھنے کے موقع پر آنبا ہلدی کا حلوا پکا پکا کر بالدھتا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰۳

وید کہتے ہیں کہ آنبہ ہلدی باتے پیدا کرنے والی مقوی ہاضم مشتہی اور ملین ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۲۰۳

[ا : آنبا (انبا) س : آمر आम्र + ا : ہلدی (رک)]

آنْت

(مؤ) امث .

پیٹ کے اندر لمبا نالی کی قسم کا ایک نرم عضو جس میں غذا کا فضلہ جمع ہوتا ہے .

سب بھوکم کے اس میں ماریں گے دانت
جوہی گر پڑیں ہونٹ اور جیبہ آنت

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۳۶

دیکھا کہ دوزخ میں اپنی آنت کو کھینچتا ہے

۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۵۷۰

سب سے پہلے مریض کی آنتوں کی حالت دیکھیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۳

[س : انتر आन्त्र]

ــــ اُتَرنا/بَڑھنا محاورہ .

پیٹ کی ایک آنت کا جھول ٹوٹ کر نیچے لٹک جانا (کبھی فوطوں کے اندر) ، پڑنا .

کچھ ایسے سبب ہو جاتے ہیں کہ اس کی آنت اتر آتی ہے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۵۷

فتق وہ مرض ہے جس میں بعض آنتیں یا غلیظ ریاح محرق . . . کے کشادہ ہو جانے کے باعث خصیوں کی تھیلی کی طرف اتر آتی ہیں .

۱۹۵۷ قانونچہ ، ۱۳۴

ــــ بولْنا محاورہ .

بادی کی وجہ سے آنتوں میں قراقر ہونا .

آنت بولنا : شکم اسپ سے آواز نکلتی ہے .

۱۸۷۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۵۲

ــــ بھاری تو مات بھاری مقولہ .

تنور شکم سے درہ سر ہوتا ہے بد ہضمی سے سر بھرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۰) ! پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۴) .

ــــ بھاری ہونا محاورہ .

پیٹ میں کچھ کسر ہونا ، بدہضمی ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۲۱) .

ــــ ٹُوٹْنا محاورہ .

زیادتی کے ساتھ قے آنے سے آنتوں کا دکھنے لگنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۹۱) .

ــــ کَٹُو (ــــ فت ک ، شد ٹ ، و مع) امذ .

مویشیوں کے پیٹ کا ایک مرض ، ایک قسم کی بدہضمی جس میں پھوڑا پھوڑا پتلا پاخانہ آنے لگتا ہے اور مویشی کو کمزور کر دیتا ہے (ا ب و ، ۵۱ : ۹۲) .

[آنت + ا : کٹو ، کاٹنا (رک) سے]

(iii) بازی بندش کا پھندا (اپو ، ۱ : ۹۱) .

۲. کدورت ، دشمنی ، لاگ ڈانٹ ، کپٹ ، حسد .

نہ جانے راجہ تیجو سے کیا آنٹ رکھتا ہے جو اس ڈھب کا لینے حق میں حکم کرتا ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۴۲

پھر پوچھا ''اس سے کسی اوپر کی آنٹ نہیں ہے'' ؟ معلوم ہوا اس کے چچیرے بھائی مگھوا سے اس سے آج کل خوب بول ہوتی ہے .

۱۹۵۸ سیاہ گھومنی ، علی عباس حسینی ، ۳۳

۳. سونے چاندی کا کھرا پن پرکھنے کے لیے تیانے سے پہلے دانتی کی رگڑ یا گھسا (پلیٹس ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۹۱) .

ف : دینا ، لگانا .

۴. (قفل سازی) قفل کے منھ کے ڈھکنے کی روک کو بنی ہوئی چوٹی (کھانچے) جس میں ڈھکنے کی کوڑیں اٹکی رہتی ہیں اور ڈھکنا اور انھی سوکانے میں اپنی جگہ ٹھہر رہتا ہے ، ڈھب (اپو ، ۷ : ۱) .

[س : آنٹ/آنٹ अनत/अांट]

— پڑنا محاورہ .

دلوں میں فرق آنا ، لاگ ڈانٹ ہونا ، دشمنی ہونا (مخزن المحاورات ، ۶۳) .

— چڑھنا محاورہ .

ہاتھ لگنا ، قابو میں ہونا ، انٹی میں آنا .

نہک نہ تنہا چڑھے ہیں اس کی آنٹ مل رہی ہے اچکوں سے بھی سانٹ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸

— سانٹ (مغ) امث .

سچ اور جھوٹ کی ملاوٹ ، توڑ جوڑ ، سازش ، ملی بھگت .

تجھ سے تیلوپٹی اور بھوروپٹی کرارے میں نے ایک سکۂ صراف میں بہت پرکھ ڈالے ہیں یہ تیری چھوٹی آنٹ سانٹ کچھ سود نہ کرے گی .

۱۸۱۴ نو رتن ، مہجور ، ۹۲

[آنٹ + ۱ ؛ سانٹ (رک)]

— سانٹ لگانا محاورہ .

۱. سازش کرنا ، رکاوٹ پیدا کرنا .

یہ لوگ اپنے آپ کو بہت آنٹ سانٹ لگانے میں استاد جانتے ہیں .

۱۹۲۱ گڑھے خان ، ۸

۲. چاندی (سونے) کو ریتی سے رگڑ کر اور تپا کر کھرا کھوٹا پرکھنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲) .

آنٹ (۲) (مغ) صف عددی (قدیم) .

رک : آٹھ .

کیا نھونٹ شہزادی ہے نت آنٹ کورٹ ابھی
چاندی کوں لے گھوڑے گھر کی خونہ چوبیچ پھنکتی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۲

آنٹا (۱) (مغ) امذ ؛ ~ آنٹہ .

(الف) صف .

منھ تک بھرا ہوا ؛ مملو ، پاٹنہ ؛ بھرا ، لبالب ، ناکو ، ملاغ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

(ب) امذ (قدیم) .

رکاوٹ ، الجھاوا .

بسکہ اس مارگ میں ہیں کانٹے بہت سالکوں پر آ پڑے آنٹے بہت

۱۷۳۳ پنجھی نامہ ، ۸۷

[آنٹ (رک) + ا ؛ ۱ ، لاحقۂ صفت ؛ امیت]

آنٹا (۲) (مغ) امذ .

رک : آنٹا جس کا یہ ایک عوامی تلفظ ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

— مارنا محاورہ (عوامی) .

انٹا کوندھنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸) .

آنٹنا (مغ ، سک ث) ف م .

انٹنا ، بھرنا ، واٹنا ؛ انٹا (رک) کا تعدیہ .

چاہتا تھا کہ اس خندق کو آنٹ کر قلعہ فتح کرلے .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۲

آنٹی (مغ) امث .

۱. گتھا ، الجھا .

دکانوں پر آنٹیوں سیروں کی ابتدا ہوتی ہے .

۱۹۷۰ قیصری بیگم (اردو نامہ ، کراچی ، شمارہ ۳۵ ، ۴۲) .

۲. گرہ ، دھوتی کا بل کر یا لپیٹ ، نیفے کی لپیٹ .

شاہ صاحب نے وہ روپیے لے کر تو اپنی آنٹی میں لگائے .

۱۹۲۸ باقر علی ، کانا باتی ، ۴۵

۳. پھندا جس میں کوئی جنز الٹو یا الجھا کر الٹانی جائے .

رسی کی آنٹی پاؤں میں لگا جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۷۰

۴. کشتی میں ٹانگ کا ایک داؤ جس سے حریف کو الجھا کر گرا دیتے ہیں (پلیٹس) .

۵. (مجازاً) جیب ، واسکٹ .

میں تو کبھو نہ کبھو آنٹی میں اڑاتے رکھتا ہوں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۴) .

۶. لکڑیوں کا گٹھا ، گھاس کا بوجھا ، پولی ، مٹھا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۴) .

۷. (قدیم) کدورت .

موئے بیچھتے پدر کے ملک بانٹی کہ تا نکلیں دلوں میں سب کی آنٹی

۱۷۵۶ پندنامہ (علی) (دکنی اردو کی لغت ، ۸)

ـــ دینا/لگانا/مارنا ف م.

کشتی میں ٹانگ اڑانا ، لنگڑی مارنا ، مقابل کی گردن میں ہاتھ ڈال کر کولے پر اٹھا لینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸).

ـــ کرنا محاورہ.

۱. بھانسنا ، الجھانا .

ہر یک اپل کے میٹھے بھانسی دھرے ہر یک جھاڑ دیرانا ہو آنٹی کرے

۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۸۲

۲. (الجھو) دشواری میں ڈالنا (دکنی اردو کی لغت ، ۸).

آنٹے جھوٹنے (مغ ، و مع ، مغ) امذ (قدیم).

آنٹے سامنے اٹھ کر جھوٹنے کی صورت حال .

کدھی آنٹے جھوٹنے سو پینگے اورمن

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۸).

[رک آنٹی ۳ + جھوٹنے (رک)]

آنٹھی (مغ) امث.

۱. کینہ ، عداوت (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۲).

۲. جمے ہوئے دہی کا تھکا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۵).

۳. تخم ، گٹھلی ، بیج (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹).

۴. گرہ ، گانٹھ؛ نابالغہ کی پستان نارسیدہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۲).

۵. دو مادوں کا اکٹھا ہو جانا ، جماو ، سختی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۲).

[س : آگشٹ अष्टि]

آنجن (مغ ، فت ج).

(الف) امذ .

آنکھ کا لیپ (پلپلس).

(ب) صف .

مدہوش (جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۹).

[آنجن (رک)]

آنجنا (مغ ، سک ج) ف ل.

سرمہ لگانا (وضع اصطلاحات ، ۱۵۰).

[آنجن (رک) + ا ، لاحقۂ مصدر]

آنجنی (مغ ، سک ج) امث.

آنکھوں کا سرمہ ، سرمہ دانی (جامع اللغات ، ۱ : ۱۵۹).

[س : آنجنی अञ्जनी]

آنجھو (مغ ، و مع) امذ (قدیم).

آنسو .

راز پھوسال کا میرا کیے آنجھو ظاہر

کیا گنہ آنجھواں کا ہیں دریا ایلیا وگر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۱

جاری ہوئے آنجھو مرے ہو سبزۂ خط دیکھ

اے خضر قدم سیر کر اس آب رواں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰

[پ : آنجھو अांझू]

آنچ (مغ) امث : امذ (قدیم) : نیز آنچھ ، آنچہ .

(الف) اصلاً .

۱. لپٹ ، شعلہ .

ہر شجر نخل نچنار آتش دوزخ کی نظیر

وہ لپک آنچ کی جس سے کہ جلے چرخ اثیر

۱۸۶۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

سوز غم دے گیا کون سا رشک گل یہ ہوا عشق کی کس چمن میں لگی

آنچ دل سے اٹھی تو جگر تک گئی منہ سے نکلا دھواں آگ تن میں لگی

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳۰

۲. تپش ، گرمی ، حدت ، حرارت .

صبح جس دن جو رمضان شریف ہوئے گا

سورج کا آنچ بھوتیچ تیز ہوئے گا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۷

بخار آیا تو کس شدت کا کہ الامان ! تمام بدن سے آنچ نکلتی تھی .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۵۷

سحر کی تازہ دمی ، چڑھتی دھوپ کی گرمی

تری نگاہ کی ٹھنڈک ترے شباب کی آنچ

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۱۵۶

۳. آگ ، آتش .

خشک و تر پھونکتی پھرتی ہے سدا آتش عشق

بچیو اس آنچ سے اے پیر و جوان سنتے ہو

۱۶۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۴۷

جو ٹھنے کے آگے آنچ جو جلتی حضور ہے

جتنے ہیں نور سب میں یہی خاص نور ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶

انگیٹھی کی آنچ کم کر کے کھچڑی کو دم کرنے میز پر رکھ دیا .

۱۹۳۵ خانم ، ۲۰۰

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) مجازاً .

۱. سخت دور رہائی جو پاس سے گزر جانے کی صورت حال (جس سے آدمی اس طرح دور بچے جیسے آگ کی حدت ہے) ، لپٹ ، پرتو ، سایہ ، عکس ، جھلک (بیشتر تلوار کے ساتھ مستعمل).

شاق ہے دل پہ غم ابروئے خمدار کی آنچ

سچ کہا ہے کہ بری ہوتی ہے تلوار کی آنچ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۹۶

۲. مصیبت ، آفت ، بلا .

ہم ہر ہوتے کو زیر دستی اپنی آنچ میں کوئی دھکیلتے ہو .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۴

نہ آنچ آئے ہم پر نہ یہ گھر مٹے   وہی ہے جیا جل بجھے مر مٹے
۱۹۱۰   قاسم و زہرہ ، ۷۷

۳. فطری تقاضے یا خواہش کی شدت :

(i) خواہش نفسانی یا شہوت کی (خصوصاً بیڑو کے ساتھ مستعمل) .

اونکے بیڑو کی آنچ کو شاباش   اک نئے دمگڑے کی ہے روز تلاش
۱۸۷۳   کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۳

(ii) بھوک کی (بھوک وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بھوک کی آنچ سے میں نے بھی اپنے برہم کی چتا پھونک دی .
۱۹۵۶   رادھا اور رنگ محل ، ۳۲

۴. مادری یا پدری محبت کا جوش ، مامتا (بیشتر اولاد یا کوکھ وغیرہ کے ساتھ) .

بابا کے کلیجے پہ رواں غم کی چھری ہے
واللہ کہ اولاد کی کیا آنچ بری ہے
۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۳

کانٹے رداؤں کے مرے دل میں کھٹکتے ہیں
کیا آنتا کی آنچ سے شعلے بھڑکتے ہیں
۱۹۱۲   شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

۵. تاؤ ، جوش .

لشہ ازل کا آج سوا ہو تو لطف ہے
دو تین آنچ کی جو عطا ہو تو لطف ہے
۱۹۰۱   مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسن) ، ۷

۶. نقصان ، ضرر ، صدمہ (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۵) .

۷. سوز عشق ، سوزش فراق .

آنچ میں ڈالا گیا
تیرا دل باوفا
۱۹۲۷   سریلے بول ، ۶۹

[س : اگنِرس अग्निरस]

— اٹھانا

محاورہ .

کسی مضرت رساں چیز کے آزار یا اثر کو برداشت کرنا .

تلوار اگرچہ لوہا ہے پر بڑی آنچ کھا کر تیار ہوتی ہے تو دشمن بھی اس کی آنچ نہیں اٹھا سکتا .
۱۸۲۴   سیر عشرت ، ۲۵

— آنا

ف ل : محاورہ .

۱. آگ کی تپش یا حدت جسم کو لگنا ، جلنا .

نار دوزخ بھی جلائے تو وہ ترداماں ہوں
آنچ تک آئے خدا چاہے نہ داماں پر
۱۸۷۸   سخن بے مثال ، ۴۰

امت تری دوزخ میں مگر جا نہیں سکتی
دلسوز جو ہو تو آنچ آ نہیں سکتی
۱۹۶۳   مراثی نسیم ، ۳ : ۱۸

۲. ضرر پہنچنا ، نقصان ہونا .

جان جائے ایمان جائے مگر میری بیگم کی چیز پر آنچ نہ آئے .
۱۸۷۴   انشائے ہادی النسا ، ۱۰۶

جب کبھی اردو پر آنچ آتی دیکھی تو وہ . . . فوراً کمر بستہ ہو گئے .
۱۹۳۵   چند ہمعصر ، ۲۵۷

۳. (جسمانی یا روحانی) صدمہ پہنچنا ، چوٹ پہنچنا ، چوٹ لگنا .

محتسب کا دور ہے اللہ رکھے آبرو
آتش تر ہے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر
۱۸۳۶   ریاض البحر ، ۹۲

پیغمبر صاحب کی حفاظت سے منہ نہ موڑا اور آپ کے جسم شریف پر آنچ نہ آنے دی .
۱۹۰۷   اجتہاد ، ۱۳۶

۴. الزام آنا ، حرف آنا ، دھبا لگنا .

تھانے دار پر آنچ آتی تو انھوں نے نواب کو بھی لپیٹا .
۱۸۹۶   شاہد رعنا ، ۱۰۱

پہلے بات کو اچھی طرح جانچ لیتی تھی کہ اپنے اوپر آنچ نہ آنے پائے پھر منہ سے نکالتی تھی .
۱۹۳۰   حیات صالحہ ، ۳۶

— پہنچنا

محاورہ .

رک : آنچ آنا .

اگر خدانخواستہ پل کو کچھ بھی آنچ پہنچی تو فوجوں کی نقل و حرکت اور رسد کی آمد و رفت بالکل موقوف ہو جائے گی .
۱۸۵۷   گرفتار شدہ خطوط ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۱۳۶

— دکھانا

ف م .

آگ پر گرم کرنا ، کسی چیز کو آگ کے سامنے کر کے سُکھانا یا سینکنا .

گیہوں سیلے ہوئے تھے پہلے ہی گلے میں دلیا نکلنے لگا تو میں نے ذرا آنچ دکھا دی تھی .
۱۸۷۳   بنات النعش ، ۲۶

— دینا

محاورہ .

آگ پر گرم کرنا ، تاؤ دینا .

آتش عشق سے دیں اس کو ہزاروں آنچیں
تو بھی ایسا ہے یہ دل سرد کہ بریاں نہ ہوا
۱۷۳۰   دیوان زادۂ حاتم ، ۲۰

خشم آگیں گرم باتوں سے ہوا وہ سخت دل
دی کڑی جب آنچ ہم نے سرخ آہن ہو گیا
۱۸۵۴   دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۷

کسوٹی پہ کستے ہیں دیتے ہیں آنچ   ہر اک چاشنی کی مقرر ہے جانچ
۱۹۱۱   کلیات اسماعیل ، ۱۰۷

— کا کھیل ہے

فقرہ .

(باورچیوں اور کیمیا گروں وغیرہ کی بول چال) جب کوئی چیز پکانے یا تپانے میں بگڑ جاتی ہے تو کہتے ہیں یہ تو آنچ کا کھیل ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی ، تو خرابی اور ذرا آنچ دھیمی ہوئی تو خرابی . مطلب یہ ہے کہ نازک اور مشکل کام ہے (ماخوذ : آپ و ، ۱ : ۱۳۵ ؛ امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

— کرنا

محاورہ .

۱. آگ سلگانا ، آگ روشن کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

۲. آگ جلائے رکھنا ، آگ دکھائے رہنا .

کوماز گھی سے بھر کر چولھے پر دھرواؤ اور سات رات دن اس کے نیچے آنچ کرو تاکہ خوب کڑکڑائے .
۱۸۰۲   آرائش محفل ، حیدری ، ۸۲

— کڑی ہونا

ف ل .

آگ کے شعلے تیز ہونا .

سوزش دل ہیں نہ نکلے گی دہن سے مرے اف
آنچ پر لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی نہیں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۵۱

ـــ کی کَسَر

رک : ایک آنچ کی کسر .

سو کانچ کی حالت اپنی ڈھانچ کی ہے بنی کیمیا پر کسر آنچ کی ہے

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۶۹

ـــ کھانا

محاورہ .

۱. آگ پر جوش میں آنا ، خوب پکنا .

بنا شیشہ جو کتنی آنچ کھا کر ہوا تب دختر رز کا تو وہ گھر

۱۸۸۲ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۴

آتش عشق میں ثابت دل بیتاب رہا
آنچ کھا کھا کے ہے قائم یہی سیماب اترا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۲

خود کو جلا کے خاک کر کشتہ میں جو بن سکے
ورنہ اگر وفا کا ہے آنچ یہ آنچ کھائے جا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۶

۲. ضرورت سے زیادہ پک جانا .

یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۳

۳. تپایا جانا .

تلوار اگرچہ لڑ رہا ہے پر یوں آنچ کھا کر تیار ہوتی ہے .

۱۸۲۴ سیر عشرت

ـــ کھینچنا

ف م .

کوئلے یا جلتی ہوئے ایندھن کو چولھے یا بھٹی وغیرہ میں سے الگ کر دینا اور آنچ کم کرنا .

جب پانی کم رہ جائے تو آنچ کھینچ لو اور کوئلوں پر دم آنے دو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۸۰

ـــ لگانا

محاورہ .

آگ دکھانا ، آگ سے جلانا ، آگ کو مشتعل کرنا .

چراغ حسن ازل نے دامان دل کو آنچ ایسی کچھ لگا دی
کہ پر ہن موئے تن سے شعلے برابر اب تک نکل رہے ہیں

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۶۵

ـــ لگنا

محاورہ .

آنچ لگانا (رک) کا لازم .

دامن ترا نہ چھوڑوں گا اے آہ روز حشر
مرقد میں لگ گئی جو ذرا بھی کفن کو آنچ

۱۸۸۸ درۃ الانتخاب ، ۵۸

ـــ نہ آنے دینا

محاورہ .

الزام سے بچانا ، (جسمانی یا روحانی) صدمے سے محفوظ رکھنا .

آنچ کی آنے نہ دے ساقی کوئی تجھ پر
آج اگر میری لگی کو تو بجھا دے ساقی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳

میں حتی الامکان آپ پر آنچ نہ آنے دوں گا مگر آپ کو حق و انصاف کی حمایت کرنے پر کچھ نقصان برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۳

آنْچَل

(بفتح ، فت چ) امذ : ~ آنچل .

۱. دوپٹے چادر وغیرہ کا کنارہ .

تیری آنچل باد (؟) تھرے ہے عیسوی دم جلوہ گر
وو انچل منج بات میں ہے جیوں کے موسیٰ کا عصا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۶

شب دیجور اندھیرے میں ہے ظلمت کے نہاں
لیلیٰ محمل میں ہے ڈالے ہوئے منہ پر آنچل

۱۸۶۶ کلیات نعت ، محسن ، ۹۸

آنچل سینہ پر ڈال کر چلیں ، پاؤں جھٹک جھٹک کر نہ چلیں ، پردہ کی اوٹ سے بولیں ، تصنع اور بناوٹ کی بولی نہ بولیں .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۰۹

۲. گوشۂ دامن ، بالائی حصۂ جسم کے کسی اور ملبوس کا کنارہ .

دل بیچ کھب گیا ہے تیری کمر کا کسنا
جھگے کے آنچلوں کا یہ اس طرح الٹنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (3) ، ۵۰

شاہ ہمجاہ جو کھولے گا خزانہ اپنا
زر امید سے بھر جائیں گے سب کے آنچل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۱

وہ چاندنی کا آنچل پھیلا ہوا زمیں پر
موا وں کا اچھلنا پھولوں کی نکہت اڑ

۱۹۱۰ سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۶۲

۳. رک : آنچل پلو .

۴. (i) (عو) چھاتی ، پستان (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵).
(ii) جانور کا تھن (پلیٹس) .

[س : آنچل अञ्चल]

ـــ اُلٹ جانا

ف م .

دوپٹے وغیرہ کا وہ گوشہ جس سے منھ ڈھکا ہوا ہو ہٹ جانا .

وہ خواب ناز میں ہے چل آہستہ اے نسیم
آنچل نہ روئے یار سے جائے کہیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

ـــ اُلٹ دینا

ف م .

آنچل الٹ جانا (رک) کا تعدیہ .

دست صبا میں للّہِ مرے لاج رکھ
آنچل الٹ دیا ہے عروس بہار کا

۱۹۱۳ تمدیم ، مرثیہ ، ۳

ــــ بچھانا محاورہ .

بچ کر جینکے سے نکل جانا .

نہ حرف دل سوز کوئی لب پر نہ نغمۂ جاں فروز پیدا
کئی ہے آنچل نسیم گلشن بچھا کے بیگانہ وار ہم سے

۱۹۵۸ نارِ پیراہن ، ۸۹

ــــ پڑنا محاورہ .

۱. (ہند) اول اول ہم بستر ہونا : گود بھری جانا (مخزن المحاورات ، ۳۳) .
۲. (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوکھ کی بساوی والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچے پر ڈال دے تو وہ بچہ اور اس کی ماں کسی بلا یا مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں . جیٹت والی بساوی کے لیے یہی کہا جاتا ہے کہ آنچل اڑ جانے سے لگ جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۲) .

جس پر مرت بیاتی کا آنچل پڑ جائے اس کا بچہ بیمار ہو جائے گا .

۱۸۰۵ مجالس النسا ، ۱ : ۵۵

۳. آنچل ڈالنا (رک) کا لازم .

سمجھوں گی مجھ پہ حق کا یہ احسان بڑا ہوا
دیکھوں گی تجھ پر ان کا جب آنچل پڑا ہوا

۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، ۱۰۶

ــــ پکانا محاورہ .

(عو) عورت کے سر پستان کو دشمن کو دینا .

بچے کے دانت اگر آنچل پکا دیتے . . . تو " ورش میاں چھوڑو چھوڑو . . . " کہتیں اور منہ بسور کے چپ ہو رہتیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵/۱ : ۳

ــــ پکنا محاورہ .

(عو) آنچل پکانا (رک) کا لازم .

حکیم صاحب . . . آنچل . . . پکا ہوا ہے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۱ : ۵

ــــ پلو امذ .

مقیش کی جھالر جو (عموماً) دلہن کے بھاری جوڑوں کے دوپٹے یا دولہا کے رومال وغیرہ کے کناروں پر ٹانکی جاتی ہے .

سنہری رنگ برنگ آنچل پلو گوٹہ . . . اور کرتہ سے سجے سجائے .

۱۸۶۳ انشاء بہار بے خزاں ، ۵۲

اے ہی بلکا پلکا جیسا سنبھلی آپا کا سیالدار گلے کا دوپٹہ اس پر ست کی ٹولی لہبہ وہی مقیشی آنچل پلو .

۱۹۰۹ راقم ، عقد ثریا ، ۸۸

[آنچل + پلو (رک)]

ــــ پھاڑنا محاورہ .

(عو) ایک ٹوٹکا ہے (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور بچے والی کی اولاد مر جائے) (امیر اللغات ، ۱۰ : ۱۸۶) .

ــــ پھیلانا ف م ؛ محاورہ .

سوال کرنے کے موقع پر اظہار تضرع کے لیے دوپٹے کا درمیانی حصہ یا دامن دونوں ہاتھوں میں لے کر کسی کی طرف پھیلانا .

سجاتا نے آنچل پھیلا کر کہا " مہا رانی بجا فرماتی ہیں ، مگر اب تو اس کی خطا معاف کیجیے " .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۰۸

ــــ دابنا/دبانا محاورہ .

(عو) بچے کا چھاتی منہ میں " " (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

ــــ دار صف .

مقیش کی جھالر یا گوٹ والا دوپٹا یا رومال یا کمر کا پٹکا .

پیچ تولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہری آنچل دار .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵

[آنچل + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــــ دینا محاورہ .

(عو) بچے کو دودھ پلانا (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

ــــ ڈالنا ف م .

عورتوں کی ایک رسم ہے کہ نکاح کے بعد جب دولہا دلہن کے گھر میں ادائے رسوم کے لیے جاتا ہے تو اس وقت دولہا کی بہنیں اس کے سر پر آنچل ڈال کر گھر میں لے جاتی ہیں اور اپنا نیگ مانگتی ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

بہنیں کدھر ہیں ڈالنے آنچل بنے پہ آئیں
اب دیر کیا ہے حجرے سے باہر دلہن کو لائیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۶

کیا میرے دل میں وہم نہ آئے گا کہ سگی ماں جائی جہاں آرا کی بہن شہر کے شہر میں موجود ہو اور دولہا کے سر پر آنچل نہ ڈالے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۵

ــــ ڈلوائی (ــ فت ڈ ، سک ل) امث .

دولہا کی بہنوں کا نیگ جو انہیں آنچل ڈالنے کے وقت ملتا ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

نیز : آنچل ڈالنا .

[آنچل + ڈلوائی ، ڈالنا (رک) سے]

ــــ ڈھلکنا ف م .

رک : آنچل ڈھلنا .

آنچل ڈھلکا ، مسکی ساری — ہلکی مہندی ، دھانی بیندی

۱۹۲۵ نقش و نگار ، ۲۳

ــــ ڈھلنا ف م .

دوپٹے کا سر سے کھسکنا اور سر کھل جانا .

آنچل ڈھلا رہا مرے مست شباب کا

اوڑھا گیا کبھی نہ دوپٹہ سنبھال کے

۱۹۳۶ ریاض ، ریاض رضوان ، ۳۶۱

ــــ سر پر ڈالنا ف م .

آرسی مصحف کی رسم کے وقت دولھا دلھن کے سر پر سرخ کپڑا ڈالنا .

بیچ میں رکھ کے مصحف آئینا — سرخ آنچل سر دلہ پہ ڈال دیا

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

ــــ کترنا محاورہ .

(عو) رک : آنچل پھاڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵) .

ــــ گانٹھ (ـــ مع) امث .

ہندوؤں کی ایک رسم جس میں دولھا اور دلھن کے پلوؤں کے سروں میں گرہ دیتے ہیں اور اس سے شادی یا رشتہ ہونے کا اعلان مقصود ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۷۲) .

[آنچل + ۱ ، گانٹھ (رک)]

ــــ لینا محاورہ .

۱. (پورا، مر) تعظیماً مہمان عورت کے دوپٹے کا کنارہ چھونا ، تعظیم کے ساتھ استقبال کرنا .

کہ جی تیری بلائیں آئی ہے اٹھکر آنچل لے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۴

۲. (شادی کے موقع پر بطور رسم) دولھا یا دلھن کی ماں کے دوپٹے سے ہاتھ پونچھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۴۴ ؛ پلیٹس) .

ــــ منھ پر رکھنا ف م .

آنچ میں ہوا دینے وقت ایک خاص ادا کے ساتھ پلو سے منھ چھپانا .

رکھیں گا منہ پہ جو آنچل وہ پری رقص کے وقت

شعلۂ حسن چراغ تہ دامان ہو گا

۱۹۲۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۸

ــــ منھ پر لینا ف م .

رک : آنچل منھ پر رکھنا .

دوپٹے کا آنچل جو منہ پر لیا — تو دامن میں خورشید محشر لیا

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۲

ــــ میں بات باندھنا محاورہ .

کسی بات کو یاد رکھنا ، کسی نصیحت یا قول کو نہ بھولنا (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) .

ــــ میں گِرہ دینا محاورہ .

کسی بات کو یاد رکھنے کے لیے پلو میں گانٹھ لگانا ، یاد رکھنا ، نہ بھولنا .

نہیں اچھا یہ صاحب روز کا عذر فراموشی

کرو پھر وصل کا وعدہ گرہ دو پہلے آنچل میں

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۸۹

آنچو (مغ ، و مع) امذ .

ایک قسم کا پھل ، رس بھری (پلیٹس) ، (لاطینی)

Rubus paniculatus or tiliaceus

[س : آنچھک : आच्छुक]

آنچہ/آنچھ (مغ ، سکن چ) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : آنچ جس کا یہ قدیم املا ہے .

اگر اس میں نے یک پردہ اٹھ جاوے تو اس کی آنچہ تے میں جاوں .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۷

جو مسکا آگ کی آنچہ کھایا ، پور صورت پایا گھیو کہوایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۴

وہ منتھرا کہ دم جنگ جس کی تیغ کی آنچھ

منحنا النفاذاتی کے لیے عذاب النار

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۳۸۶

آند (مغ) امث ؛ ـــ آندھ .

سیاہی ، تیرگی ، (خصوصاً) وہ اندھیرا جو آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے .

کوئی ایسا سیکڑوں کوس بازار نہیں کہ چلتے ہی چلتے آند آجائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۸

اف : آنا .

[رک : آندھ]

آند/آندن (مغ / مع ، فت د) امذ .

کیچڑ ، دلدل (پلیٹس) .

[ہ : آندن आंदन]

آندو (مغ ، و مع) امذ .

۱. وہ زنجیر اور بھاری بیڑی یا رسی جس سے ہاتھی کے پانو باندھے جاتے ہیں .

آندو زنجیر ہوتی ہے جس سے . . . ہاتھیوں کو باندھتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۴

۲. چاندی وغیرہ کا کڑا جو پہلوان کشتی جیتنے کے بعد استادی کے نشان کے طور پر پانو میں پہنتے تھے .

مجھ سا انہیں دیوانوں میں تیرے کوئی پائیگا
آندو ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں ہے
؟ شعور (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۶)

[س : آندُک : अन्दुक]

آندھ (مغ) امث .

رک : آند .

کبھی جاڑا ہوتا تھا تو چلتے چلتے آندھ آجاتی تھی .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۸

[س : اندھ अन्ध]

ـــ آنا محاورہ .

۱. چلتے چلتے آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا (مثال کے لیے دیکھو : آندھ) .
۲. غنودگی آجانا ، اونگھنے لگنا .
وہ پھر اندر گئے اور مجھسے باہر انتظار کرنے کرتے آندھ آگئی .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۹۶
۳. شاق گزرنا ، ناگوار معلوم ہونا ، مصیبت لگنا .
تمھیں تو میرا کام کرتے ہوئے آندھ آتی ہے .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵

آندھر (مغ ، فت دھ) صفت .

اندھا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

[آندھ (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت]

ـــ کنکر بتاسے پھونکے کہاوت .

اندھا کتنا ہوا کی سنسناہٹ سن کر بھونکنے لگتا ہے ، اندوں کام کرنے والے شخص کی نسبت مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

ـــ کوٹے بہرا کوٹے چاول سے کام کہاوت .

کام چاہے کوئی کرے مطلب تو اس سے ہے کہ کام ہوجائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۹) .

آندھی (مغ) .

(الف) امث .

۱. گرد و غبار کے ساتھ بہت تیز ہوا ، طوفان باد .
اندھی ، یعنی آندھی .
۱۵۳۰ بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۸)
ایک آندھی سرخ ایسی ظاہر ہوئی کہ تمام جہان اندھیر ہوگیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۹
حضرت جبرئیل نے اپنا ایک پر زمین [پر] مارا کہ ایک آندھی چلی یا بدلی ایسی آئی کہ اندھیرا ہوگیا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶
کدھر ہے اے موت ؟ آ ، کہ غم سے لبوں پر اب جان آرہی ہے
وہ شمع ، جو یادگار شب تھی ، اسے بھی آندھی بجھا رہی ہے
۱۹۲۳ نقش و نگار ، ۱۴۳

۲. اندھیرا ، تاریکی (مثال کے لیے رک : آندھی روگ) .
اف : اٹھنا .
(ب) صفت .
بہت چست و چالاک ، تند و تیز (انسان یا کوئی اور جاندار چیز) .
قبر پر میری کبھی آیا اگر وہ شہ سوار
خاک اڑانے کے لیے آندھی وہ توسن ہوگیا
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۸
کچھ عرب ان والے خوب اونٹنی غلام رکھتے ہیں ، اپنی برابر کھلاتے ، پہناتے ، بٹھاتے ، بھلا یہاں کہاں ، یہاں کام لینے کو آندھی ہیں ، باقی روکھی سوکھی جو ملی وہ حوالے کی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، مرحجاز لوٹتی ، ۳۰

[س : آندھ (رک)]

ـــ اترنا محاورہ .

طوفان باد کا زور کم ہونا ، تیز اور غبار آلود ہواؤں کا رکنا .
طبیعت کوئی دن میں پھر جائے گی   چڑھی ہے یہ آندھی اتر جائے گی
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۵

ـــ اٹھانا محاورہ .

رک : آندھی اٹھنا جس کا یہ تعدیہ ہے .
آندھی اٹھائی نوح کا طوفاں دکھادیا
ہیں تنگ آہ سرد سے اور چشم تر سے ہم
۱۸۷۸ آغا ، ۔۔۔ ، ۔۔

ـــ اٹھنا محاورہ .

طوفان باد کا آنا ، تیز اور غبار آلود ہواؤں کا چھانا .
گئی کس کے سر سے ہوائے غرور   یہ آندھی جب اٹھی نہ زائل ہوئی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۶
اٹھیں گی آندھیاں غم کی ہر ذرہ بھی رہا باقی
زمین دشت تربت خاک میری سب اڑادینا
۱۹۱۰ گلکدہ ، عزیز ، ۲۱

ـــ آنا امص .

بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد و غبار کا بلند ہوکر اڑنا .
دل کے غبار نے راہ جو پائی   شہر میں گویا آندھی آئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۲
ہائے سورج کو گہن لگ گیا آندھی آئی
اٹھو سجاد کہ بابا نے شہادت پائی
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

ـــ آئے بیٹھ جائے ، مینھ آئے بھاگ جائے کہاوت .

تھوڑی سی تکلیف جیسے جھیل سکے تو جھیل لے اور زیادہ ہو تو الگ ہو جائے (امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

ـــ آئے یا مینھ بڑھیا پیٹھ سے نہ رہے کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص اپنی عادت یا کسی کام سے کسی حال میں بھی باز نہ رہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

ـــ پانی امذ .

آندھی اور مینھ ، طوفان باد و باراں .

دل ہے تباہ قافلۂ اشک و آہ میں
گھیرا ہے آندھی پانی نے بیکس کو راہ میں

١٨٨٨   صنم خانۂ عشق ، ١٤٧

[آندھی + پانی (رک)]

ـــ جائے مینھ جائے فقرہ .

خواہ کچھ ہی ہو ، ہر حالت میں .

گرمی ، جاڑا ، برسات ، آندھی جائے ، مینھ جائے ، وہاں کی نشست قضا نہ ہوتی تھی .

١٨٨٠   آب حیات ، ١١٣

آندھی جائے ، مینھ جائے ، مگر اس کی نماز اور قرآن نہ جائے .

١٩٢٨   صبح زندگی ، ٥

ـــ چڑھنا محاورہ .

رک : آندھی اٹھنا .

مثال کے لیے : رک : آندھی اٹھنا .

ـــ چھانا ف ل .

رک : آندھی آنا .

کیا صبا آج ادھر زلف کی بو آتی ہے
کال آندھی سی ہے چھائی مرے ویرانے پر

١٨٧٣   کلیات قدر ، ١٩١

ـــ حضرت بی بی کے دامن میں باندھی فقرہ .

جب زور کی آندھی آتی ہے تو اس اعتقاد سے کہ آندھی تھم جائے گی عورتیں اور بچے چلا چلا کر کہتے ہیں آندھی حضرت بی بی کے دامن میں باندھی (ماخوذ : امیر اللغات ، ١ : ١٨٨) .

ـــ دھاندلی (بغ) امث .

آندھی کی طرح تیز و تند ، طوفانی .

مغل شہزادے کو زک دینے کے لیے آندھی دھاندلی سے چلا آتا تھا .

١٩٣٠   چاند چاند ، ٨٩

[آندھی + دھاندلی ، تابع]

ـــ روگ (- ب ج) .

(الف) امذ

١. آنکھوں تلے اندھیرا آنے یا آنکھ جانے کی کیفیت .

کوٹھی جانے تو قدر حاویت معلوم ہو چلتے چلتے آندھی روگ آجاتا ہے .

١٨٨٠   فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٢٦

ایک ایک چیز ٹٹولنے آندھی روگ آگیا .

١٩١٥   سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ١٠٦

٢. طول طویل بات یا چیز جس کا سلسلہ ختم نہ ہو .

کوڑ ہے غیر تجلی کا یا کہ آندھی روگ ہے
محفل رشک چمن میں گل جو ہو جاتی ہے شمع

١٨٣٢   چرکین ، د ، ١٥

[آندھی + روگ (رک)]

ـــ کاٹنا محاورہ .

اوپر منھ اٹھا کر آیات وغیرہ پڑھنا اور انگلی سے آندھی روکنے کا اشارہ کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ١٢٦) .

ـــ کا شور امذ .

وہ تیز آواز اور سناٹا جو آندھی کے زور سے چلنے وقت پیدا ہوتا ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ١٢٦) .

ـــ کا کوّا امذ .

(کوا آندھی میں نہ کہیں ٹھہر سکتا ہے اور نہ اڑ سکتا ہے، اس مناسبت سے مجازاً) وہ شخص جو مصیبت کا مارا اور پریشان حال ہو .

باز بہادر اس طرح اڑ گیا جیسے آندھی کا کوا .

١٨٨٣   دربار اکبری ، ٢٨

ـــ کی طَرَح آیا بگُولے کی طَرَح گَیا فقرہ .

آتے ہی جلدی سے چلا گیا (نور اللغات ، ١ : ١٢٦) .

ـــ کی طَرَح طَبِیعَت آنا ف ل .

بے اختیار کسی چیز پر مائل ہونا .

جس کوچے میں میں جائے لگا خاک اڑادی
آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی

١٨٦٧   رشک ، د (ق) ، ١٨٧

ـــ کے آم امذ .

١. سستی چیز ، مفت کی چیز .

آج کل مہنگے سے مہنگے تو لڑکے آندھی کے آم ہو رہے ہیں .

١٩١٥   سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ٣٠

٢. ایسی چیز جو آسانی سے تو مل سکے مگر چند روزہ ہو ، عارضی یا وقتی ہے .

اس نے قسیم کی محبت پر کبھی بھروسہ نہ کیا ، وہ جانتی تھی کہ آندھی کے آم ٹھہرنے والے نہیں .

١٩١٧   شام زندگی ، ٥١

ـــ کے بیر امذ .

رک : آندھی کے آم .

آندھی کے بیر زیادہ مزیدار ہوتے ہیں .

١٩٥٢   جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ١٠

آنڈ (١) (مغ) امذ .

ارنڈ کا درخت ، انڈی کا پیڑ (پلیٹس) .

[رک : آنڈ]

آنڈ (٢) (مغ) امذ .

١. فوطہ ، خصیہ ، خایہ .

باہر نہ رکھوں آنڈ بھی تیرا میوں یہ حال ہے

١٧١٣　　جعفر زٹلی ، ک ، ٥٠

لینی کی دے اسے نہ برک بانڈ کی بلا　　میرٹھ کا علتی ہے اسے آنڈ کی بلا

١٩١٢　　شمیم ، ساقی نامہ در ہجو حکیم بے رفا ، ٣

[س : آنڈ आंड]

— بڑھنا

آب نزول سے خصیوں کا پھول جانا ، فوطوں میں پانی اتر آنا ، انتی کی بیماری ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٧) .

آنڈو (١) (مغ ، و مع) صف : امذ .

١. فوطوں والا ، خصی کی ضد .

جس کا آنڈو نکلے وہ بدھنا کیوں کرے . مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٧) .

٢. (مجازاً) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں؛ پرشہوت ، شہوتی : سانڈ ، بجار (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٧) .

[آنڈ (رک) + ١ : و ، لاحقۂ صفت]

— بیل (ــی لین) .

(الف) امذ .

رک : آنڈو (١) نمبر ، ١ و ٢ .

(ب) صف .

مست ، مشٹا ، کاہل ، احدی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٧) .

[آنڈو + بیل (رک)]

— بیل جی کا جوال کہاوت .

سانڈ جنجال ہوتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٦٠) .

آنڈو (٢) (مغ ، و مع) امذ .

١. رک : آنڈو نمبر ١ .

ہاں سنا ہے کہ فلانا سردار ایسا بہادر و ثابت قدم تھا کہ معرکۂ کارزار میں ہاتھی کے پاؤں میں "آنڈو" ڈلوا دیئے .

١٨٦٩　　غالب ، خطوط ، ٥٤٢

٢. رک : آنڈو نمبر ٢ .

جس پر نظر پڑتی ہے بانکا . . . چست گھٹنے ڈانٹے آنڈو پڑے ہوئے .

١٨٨٠　　فسانۂ آزاد ، ١ : ٦٤

کمزور بانکے کا آنڈو (بوزن زنجیر اور بھاری بیڑی کا مجموعہ جس کا اگلے زمانے میں رواج تھا) .

١٩٣٠　　اردو پنچ ، ١٥ ، ٥ : ٩

[رک : آنڈو]

آنڈی (مغ) امث .

١. (پورب) پیاز کی گٹھی .

کانوں میں بجائے بالیوں و انجلیوں کے لہسن و پیاز کی آنڈیاں رسی میں بندھی ہوئیں بجائے ایٹھی ہیں .

١٩٠٢　　آفتاب شجاعت ، ١ : ١١٣٦

٢. بچے کے سرے پر آہنی حلقہ جو نا کی مضبوطی کے لیے لگایا جاتا ہے (ا ب ، ٥ : ١٠٣) .

[رک : آنٹی]

آنڈی بانڈی/آنڈے بانڈے (مغ پر چہار ، ٥٠) امث / امذ .

سیر ، سیر گشت (جامع اللغات ، ١ : ٩٠) .

[س : اٹن अटन + ١ : بانڈے (تابع)]

— کھانا محاورہ .

١. ادھر ادھر پھرنا ، بلا مقصد گھومتے پھرنا (پلیٹس) .

٢. بچوں کا ایک کھیل ، پھل بجھول (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بچے دو گروہوں میں بٹ جاتے ہیں تو ان کے ہر گروہ 'پھل' کا نام تجویز کرنے کے لیے باہم صلاح مشورہ کرتے ہیں ، اس وقت اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ آنڈی بانڈی یا آنڈے بانڈے کھا آو . بچے آنڈی بانڈی یا آنڈے بانڈے کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہیں . ان کی واپسی تک یہاں پھل کا نام تجویز ہوجاتا ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ١ : ١٨٨ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) .

— بانڈنا محاورہ .

رک : آنڈی بانڈی/آنڈے بانڈے کھانا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) .

آنڈھا بانڈھا (مع ، مغ) امذ .

لڑکوں کا ایک کھیل جس میں وہ چادر وغیرہ اوڑھ کر یہ الفاظ ادا کرتے اور کھیلتے ہیں ، نیز رک : آنڈے بانڈے کھانا (نوادر الالفاظ ، ٣٥) .

[رک : آنڈے بانڈے]

آنر (فت ن) امث .

١. عزت ، نیک نامی .

آنر آنریبل آنریری وغیرہ لکھے گئے ہیں .

١٨٩٢　　مکاتیب امیر ، ١٤٠

دشوار ہے مستحق آنر ہونا　　کچھ سہل نہیں علی برادر ہونا

١٩٢١　　اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ٧

٢. خطاب ، امتیاز ، اعزازی تمغا .

واپسی آنر کی جھگڑا ختم کر سکتی نہیں

لوگ کہتے ہیں خدا کو جان واپس کیجیے

١٩٢١　　اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ٢٩

[انگ : آنر Honour]

آنرت (فت ن ، سک ر) امذ .

تماشا گاہ ، اکھاڑا ، اسٹیج ، تھیٹر ؛ جنگ (پلیٹس) .

[س : آنرت आनर्त]

آنریبل (سک ن، ی مج، کس ب) صف : ~ آنرایبل (فت ن، سک ر، ی مج، کس ب).

لائق احترام، معزز، عزت مآب، عموماً ہائی کورٹ کے ججوں اور کابینہ کے ارکان وغیرہ سے تخاطب کا کلمہ.

آنریبل حاجی محمد اسمٰعیل خان ضلع علی گڑھ کے تعلقدار اور نہایت مشہور اور نامی خاندان کے ممبر ہیں.

۱۸۹۷ مکاتیب سرسید، ۲۵۲

بڑے بڑے آنریبل اپنی قوت استدلال اور ملکۂ تقریر پر گھمنڈ کر رہے ہیں.

۱۹۱۵ سی پارۂ دل، ۱ : ۲۳

[Honourable]

آنریری (سک ن، ی مج) صف : ~ اونریری.

اعزازی، بلا تنخواہ کا (عہدہ، کام، عہدہ دار وغیرہ).

خان صاحب حکیم ظہیر الدین خان اونریری مجسٹریٹ ضلع دہلی.

۱۹۰۵ یادگار دہلی، ۳۱

[انگ : Honorary]

— سکریٹری (— کس س، سک ک، ی مج، سک ٹ) امذ.

اعزازی طور پر منتخب یا نامزد کیا ہوا سکریٹری، بلا تنخواہ سکریٹری (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۹۰).

[آنریری + سکریٹری (رک)]

— مجسٹریٹ (— فت م، کس ج، سک س، ٹ، ی مج) امذ.

وہ مجسٹریٹ جو بلا تنخواہ کام کرے (اور اپنی علمی یا خاندانی شہرت کی بنا پر حکومت کی جانب سے اس عہدے کے لیے نامزد کیا جائے) (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۹۰).

[آنریری + مجسٹریٹ (رک)]

آنز (مغ) امذ.

رت ؛ آلا (پراکرت).

[س : آرن आरण]

آنزی (مغ) امث.

لاہور وغیرہ کے کراچی کی لاٹ کے حلقے ہونے پر جو ہارا شکل کی اٹھی ہوئی اوپر جو گنے کے اکھڑوں کو مروڑ دے کر لگاتی اور رس نکالتی ہے، آری، جولا (اہ ہ ز، ۲ : ۱۸۸).

[رک : آری]

آنس الارواح (کس مج ن، ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ.

(لفظاً) روحوں کو فرحت بخشنے والا، (مراداً) اسطوخودوس (خزائن الادویہ، ۷ : ۱۲).

[ع : آنس (ا ن س) + ال (ا) (رک) + ارواح (رک)]

آنسٹ (کس مج ن، سک س) صف.

ایماندار، دیانت دار.

وہ اس . . . ٹ ہوا جیسے پنساری سے زیادہ آنسٹ نہیں ہو سکتا.

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱ : ۱۷۲

اسم کیفیت : آنسٹی.

تجارت براہ راست آنسٹی (دیانت داری) اور راست بازی کی تعلیم دیتی ہے.

۱۸۹۶ مقالات حالی، ۱ : ۲۱۰

[انگ : Honesty ; Honest]

آنسو (مغ، و مع) امذ : ~ آنجھو (قدیم).

پانی کا وہ قطرہ جو غم تکلیف یا خوشی کی حالت میں یا شدید کھانسی اور انباہی کے وقت آنکھوں سے نکلے، اشک، ٹسوے.

آنسوؤں کی جھڑ لاگ رہی سب جھانے رہے بادریا
موررو بولے پپیہا بولے اموا پہ بولے کوئلیا

مشہور ٹھمری

نوشیرواں کے یہ بات سنتے ہی بے اختیار ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنے لگے.

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۲۰۶

وہ صبح کو اٹھ اٹھ کے روتی اور یوں ٹپ ٹپ آنسو گراتی ہیں جیسے پتیوں پر سے شبنم کی بوندیں گرتی ہوں.

۱۹۲۳ مضامین شرر، ۱ : ۲ : ۲۱۰

[س : اکشو + ک : अश्रु + क]

— ابلنا

محاورہ.

دل بھر آنے پر یکایک آنسو نکل پڑنا، بے اختیار رو پڑنا.

لاجی کی آنکھوں میں آنسو ابل پڑے.

۱۹۶۲ ایک عورت ہزار دیوانے، ۴۹

— اُمڈنا/امنڈنا

محاورہ.

کثرت سے آنسو بہنا.

اشک امڈے ہجر میں جب آ گئی   برق چمکی اور بادل گھر گیا

۱۸۷۳ کلیات قدر، ۱۳۱

تھرا کے بس کھڑے کے ہو نہیں رہ گئے کھڑے
منہ سے نہ کچھ کہا مگر آنسو امڈ پڑے

۱۹۶۷ مرثیۂ یاور اعظمی، ۱۱

— ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک

کہاوت.

مکاری کی باتیں بناتے ہیں، دردمندی نہیں محض بناوٹ ہے (امیراللغات، ۱ : ۱۹۲).

— آنا

محاورہ.

کلیجہ امڈ کر آنسوؤں کا پلکوں پر آجانا، آنکھوں سے آنسوؤں کا گرنا، آبدیدہ ہونا.

کس کے دانتوں کی چمک کا دھیان ہے جو رات دن
متصل آتے ہیں آنسو صبح تا شام سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۰۰

خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ ان کی آنکھوں سے آنسو آنے لگے.

۱۹۲۳ نور اللغات، ۱ : ۱۴۷

— بہانا محاورہ .

رونا .

نہ اس کی بزم میں آنسو بہائیو اے چشم
نگاہ رکھیو ذرا میری آبرو کی طرف

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۲

سدا نام رہے اللہ کا ، دیکھو تو سب کچھ فنا ہو گیا اور ٹوٹی پھوٹی دیواریں کھڑی آنسو بہا رہی ہیں .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہلی ، حسن نظامی ، ۳۴۰

— بہنا محاورہ .

آنسو بہانا (رک) کا لازم ، آنسو جاری ہونا .

فردوس میں رونوں کا شرف اتنے ہی ہوتے
بہتے ہیں جو میرے غم شبیر میں آنسو

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۲۰۵

حادثے کی خبر سنتے ہی گھر بھر کے آنسو بہنے لگے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۲۷

— بھر آنا محاورہ .

آبدیدہ ہونا ، ایسا محسوس ہونا کہ اب رو دے .

آہ کیوں کھینچ کے آنکھوں میں بھر آئے آنسو
کیا قفس میں تجھے اے مرغ چمن یاد آیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۷

بھر آئے پھول کے آنسو پیام شبنم سے ... کلی کا ننھا سا دل خون ہو گیا غم سے

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۱۷

— بھر بھر کے رونا محاورہ .

زار و قطار گریہ کرنا ، پھوٹ پھوٹ کے رونا .

کیا کیا نہ جدا دوست ہوئے ہل کے چھوٹتے
بھر بھر کے میں آنسو غم احباب میں رویا

۱۷۸۴ میر حسن ، د ، ۳۲

— بھر لانا محاورہ .

آبدیدہ ہو جانا ، رونے کے قریب ہونا .

ایک بارگی وہ جوان آنسو بھر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۳

جب لکھنؤ کا ذکر آتا تھا تو ٹھنڈی سانس بھرتے تھے اور آنکھوں میں آنسو بھر لاتے تھے .

۱۹۰۰ امیر ، مکاتیب امیر ، ۱۴۷

— بھرے ہونا ف م .

رونے کے قریب ہونا ، آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی ہونا (عموماً آنکھوں کے ساتھ) .

آنسو بھرے ہو آنکھوں میں دل کو الم ہے کیا
کس بات پر ملول ہو ہیں بھی سنوں ذرا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

— پاک کرنا ف م .

آنسوؤں کو رومال وغیرہ سے خشک کرنا یا پونچھنا .

یہ کہہ کر اور آنسو پاک کر کے کہا کہ بیٹی چل .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۳

— پچھنا محاورہ .

تسکین ہونا ، تسلی ہونا ، نقصان کا تدارک ہو جانا (اکثر "کچھ تو" کے ساتھ مستعمل) .

شہر سے ہم نے قدم اپنے نکالے شکر ہے
کچھ تو آنسو پچھ گئے دامان صحرا دیکھ کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

"تمہیں" سے کسی کی دل شکنی ہوتی ہے تو "آپ" سے کسی کے آنسو پچھتے ہیں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۴۳

— پوچھنا محاورہ : نیز پونچھنا .

آنسو پچھنا (رک) کا تعدیہ (اکثر "کچھ تو" کے ساتھ مستعمل) .

ایک دن تو مسکرا کر چار آنکھیں کیجیے
کچھ تو آنسو پوچھیے اس عاشق ناشاد کے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۳

آنسو پونچھنے کے لیے یہ لکھ دیا گیا تھا کہ اس سے اپنے دیسی علوم کے مدارس کا بند کرنا مقصود نہیں ہے .

۱۹۳۳ مرحوم دہلی کالج ، ۱۹

— پینا محاورہ .

(غم تکلیف یا صدمے کی حالت میں) آنسو آنکھ سے باہر نہ نکلنے دینا ، ضبط کرنا ، صبر و تحمل سے کام لینا .

تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی ... جوں جوں میں آنسوؤں کو اپنے پیا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۶

کیا قہر ہے کب تک کوئی رہ جائے آنسو پی کے یوں
ہنس ہنس کے میرے آگے تم دست عدو سے جام لو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۵

آنکھوں ہی آنکھوں میں عالم نے کس طرح آنسو پی لیے میں ہی جانتا ہوں .

۱۹۳۵ عالم ، ۲۸۴

— پھوٹ نکلنا محاورہ .

آنسو نکل پڑنا ، آنسو ہم نکلنا .

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۴۹

— توڑ امذ .

(لڑکوں کی اصطلاح) بے موسم کی بارش جسے ٹھیک وہ نگوڑی سمجھ کر گھر سے نہیں نکلتے (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۳) .

[آنسو + ۱ : توڑ ، توڑنا (رک) سے]

ـــ تھمنا محاورہ .

گریہ موقوف ہو جانا .

صبر و شکیب کرنے لگے سینہ میں خروش
آنسو تھمے ، گئے ہوئے پھر آئے سب کے ہوش

۱۸۹۷ دیوانِ ڈاکٹر مائل ، ۲۰۶

ـــ ٹپ ٹپ ٹپکنا/گرنا ف ل

رک : آنسو ٹپکنا .

نوشیرواں کے یہ بات سنتے ہی ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنے لگے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۰۶

نورالدین کا دل بیٹھ گیا اس کے آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۵۵

ـــ ٹپکنا ف ل .

بے اختیار آنسو گرنا .

بے بار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے
پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں

۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۵۸

خون کے قطرے جو مصلے پہ ہر اک سو ٹپکے
یہ ستم دیکھ کے شبنم کے بھی آنسو ٹپکے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۶

ـــ جاری ہونا ف ل .

رک : آنسو بہنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۸) .

ـــ جوش پر آنا محاورہ .

رک : آنسو امڈنا .

آنسو آئیں جوش پر تو روکنے والا ہے کون
آنکھوں ہی کنگ و جمنِ عالم ضبط و خشا شاک ہے

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹۱

ـــ جھڑنا محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

غم کا دریا امڈا سب کی آنکھوں سے آنسو جھڑنے لاگے ساری پلکوں سے

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۲

ـــ چلنا محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

دن رات میری آنکھوں سے آنسو چلے گئے
برسات اب کے شہر میں سارے برس رہی

۱۸۱۰ میر ، کـ ، ۲۸۲

بے اختیار آنکھوں سے آنسو چلنے لگے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۴۸

ـــ خشک ہونا ف ل ، محاورہ .

رونا نہ آنا ، انتہائی رنج و غم یا صدمے میں بھی ڈر یا حیرت وغیرہ سے آنسو نہ نکلنا .

اٹھانا بار منت شاق تھا پیراہن تن کا
ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احساں نہ دامن کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

ہوئے خشک کم بخت شبنم کے آنسو
نہ کچھ اوس اس نے بھی گلچیں پہ ڈالی

۱۹۱۸ فردوسِ تخیل ، ۱۰۸

ـــ دینا محاورہ (عموماً شمع وغیرہ کے ساتھ) .

(کنایۃً) شمع کی پگھلی ہوئی چربی کا بوند بوند ہو کر گرنا .

منظور روح کو نہیں افشائے رازِ عشق
آنسو ہماری شمعِ لحد کیا مجال دے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۲۰۲

ـــ دھار امث .

رک : آنسو ڈھال معنی نمبر ۲ (اپ و ، د ، ۹۳) .

[آنسو + دھار (رک)]

ـــ ڈالنا محاورہ (قدیم) .

رک : آنسو گرانا .

اس شادی کا ایسا سمیا بن آیا ہے کہ جہاں تائیں کہ دیوتا بمعہ برمھا آئے ہیں سو حسد کے آنسو ڈالتے ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۳

ـــ ڈبڈبا لانا محاورہ .

رک : آنسو بھر آنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۸) .

ـــ ڈبڈبانا محاورہ .

رک : آنسو بھر آنا .

نہ پوچھو کس لیے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے
کسی جگہ سے ہم آئے ہیں چوٹ کھائے ہوئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۸

لڑکی کے آنسو ڈبڈبا آئے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۴۳

ـــ ڈھال

(الف) امث .

۱. وہ ابھاری جو گھوڑے کی آنکھ کے کوئے کے قریب ہو اور جب کان جھٹکایا جائے تو اس کے توجے نہ آئے .

نہ آرے کان کے قینچی تو ہے اور ... اسے کہتے ہیں آنسو ڈھال کر غور

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۴

آنسو ڈھال/اریل/سنگھن تینوں بھونری ایک جگہ ہیں .

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۵۸

چودھری بول پڑا اور استاد آنسو ڈھال بھی دھری ہوتی ہے .

۱۹۶۳ سہ ماہی 'اردو نامہ ، چڑھتا سورج ، ۱۲ : ۱۲

۲. گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں آنکھ سے پانی آنسو کی طرح بہا کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۸) .

(ب) صف .

آنسو ڈھال کے مرض میں مبتلا (آنکھ) .

بدن کا عیب تو یہ ہے کہ کسی کو یوں کہو کہ ... آنکھیں چندھی یا آنسو ڈھال یا بھینگی ہیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۵۶

[آنسو + ا : ڈھال ، ڈھالنا (رک) سے]

ــ ڈھبڈبانا

محاورہ .

رک : آنسو ڈبڈبانا .

پانچ درجن عورتیں منہ بنائے آنکھوں میں آنسو ڈھبڈبائے لمبی سانسیں بھرتیں داخل دفتر ہوئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۲

ــ ڈھلکنا

ف ل .

پلکوں سے آنسو کا ٹپک پڑنا .

تھا رات سوز دل کا مرے بزم میں بیاں
بے اختیار شمع کے آنسو ڈھلک پڑے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۱۹

وہ مری آنکھ سے ڈھلکے ہوئے آنسو دیکھیے
جس نے لڑکوں کو نہ ہر ضد میں مچلتے دیکھا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۲۱

قطرے عرق کے ان کی جبیں سے ٹپک پڑے
وہ دل پکڑ کے رہ گئیں آنسو ڈھلک پڑے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ــ ڈھلنا

محاورہ .

لگاتار آنسو بہنا .

چک لال کر لالا کیا ، آنسوں ڈھلا ، بھلا کیا
تن گال کر جالا کیا ، تس پر اگن پھایا فراق

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، الف ، ۶۰

مناجاتی کا آنسو ڈھل کے اس کے آستانے سے
ہوا ہے درۃ التاج سعادت فرق فرقد کا

۱۸۵۷ کلیات نعت ، محسن ، ۶۱

ڈرے جو کھانے چار قدم بھی نہ چل سکے
منکا ڈھلا یہ خوف سے آنسو نہ ڈھل سکے

۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۲۱

ــ روکنا

ف م .

رونے کو ضبط کرنا (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

ــ سوکھ جانا

ف ل ، محاورہ .

رک : آنسو خشک ہونا .

زمیں میں سمایا تحیر سے آب ... گئے سوکھ آنسو کنویں کے شتاب

۱۷۸۴ میر حسن (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۲)

شدت غم کا تقاضا تھا کہ رو اے گلرو
ظلم کے ڈر سے مگر سوکھ گئے تھے آنسو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ــ کا آبلہ/چھالا

امذ .

وہ آبلہ جو آنسوؤں کی حدت اور کثرت سے پڑ جائے (امیراللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

یہاں تک زخم ہے دل میں کہ پھوڑہ میں لہو رویا
کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ مژگاں میں

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۵۲

ــ گرانا

محاورہ .

رک : آنسو بہانا .

بٹل دیکھو تو میری تربت پر ... ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۰

دل چاہتا تھا کہ وہ ایک دفعہ شوہر کی قبر پر بیوگی کے آنسو گرائے .

۱۹۱۵ گرداب حیات ، ۳۰

ــ گرنا

محاورہ .

رک : آنسو بہنا .

کیا آگ کی چنگاریاں سینے میں بھری ہیں
جو آنسو مری آنکھ سے گرتا ہے شرر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۴

اس کی حسرت تھی کہ جتنے آنکھ سے آنسو گریں
جذب صادق کے اثر سے سب در شہوار بنیں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۵۵

ــ لمبے لمبے بہانا

محاورہ (طنزیہ) .

بڑے بڑے آنسو نکالنا ، کثرت سے رونا ، آنسوے بہانا ، تصنع سے رونا .

بولی وہ لمبے لمبے آنسو بہا ... قدرت سے تھن تھنا پکڑاتا تھا

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۹۵)

ــ نکل آنا

محاورہ .

آنکھوں میں آنسو آجانا ، آنسو بھر آنا .

عجب روداد ہے اپنی بیاں کرتے ہیں ہم جس سے
نکل آتے ہیں آنسو اوس کو رقت آہی جاتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

ہنسنا کل نہیں کہا کے جو ہر جوئی کے پھول آئے
دل لاکھ سنبھالا مگر آنسو نکل آئے

۱۹۶۲ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۱۲

ـــ نکل پڑنا محاورہ .

یکایک (بے حد خوشی یا غم سے) آنکھوں میں آنسو آجانا .

مانند شمع بس مرے آنسو نکل پڑے ۔ دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو

۱۸۵۲ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۴۱

خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۸

ـــ نکلنا محاورہ .

رونا ، آنسو بہنا ، آنسو ٹپکنا (رک) .

آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ

نکلے آنسو تو یہ الفت نے نچوڑے پتھر

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۳۸

فوج اعدا سے وہ غازی صفت جو نکلے

صف مژگاں کو الٹتے ہوئے آنسو نکلے

۱۹۴۵ مرثیۂ ہلال نقوی ، ۹

آنسوؤں (مع ، ضم س ، و مع) امذ ؛ ج .

رک : آنسو جس کی یہ جمع مغیرہ اور ترکیبات ذیل میں مستعمل ہے .

ـــ (سے) پیاس نہیں بجھتی کہاوت .

رونے دھونے سے کام نہیں چلتا ، اظہار غم سے دل کی بھڑاس نہیں نکلتی .

وہ صحبتیں اور تقریریں جو یاد کرتے ہو . . . مجھ سے خط پر خط لکھواتے ہو ، آنسوؤں پیاس نہیں بجھتی ، یہ تحریر تلافی اس تقریر کی نہیں کرسکتی .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۲۷۹

ـــ سے منہ دھونا محاورہ .

زار و قطار رونا ، اتنا رونا کہ آنسوؤں سے منہ تر ہو جائے .

صبح تک بے اختیار رویا کیا اور آنسوؤں سے منہ دھویا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶۱

عاشور کی سحر کو شہ بیکس و غریب

منہ آنسوؤں سے دھوتے تھے پانی نہ تھا نصیب

۱۹۷۱ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۷

ـــ کا تار باندھنا محاورہ .

لگا تار زار و قطار رونا .

عاشق تجھ سے بے خبر ہے دے خبر عاشق کو آ

تار برقی گر نہیں ہے آنسوؤں کا تار باندھ

۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۶۸

ـــ کا تار بندھنا محاورہ .

پھوٹ پھوٹ کر رونے سے لگاتار آنسو بہنا .

کہو اے بحر کس نے رشتۂ مہر و وفا توڑا

کئی دن سے بندھا ہے آنسوؤں کا تار کیا باعث

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

قرآن مجید کی چند آیتیں زبان مبارک سے ادا ہوئیں اور اس کے بعد آنسوؤں کا تار بندھ گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۶

ـــ کا دریا امذ .

(مجازاً) آنسوؤں کی کثرت (شدت اور کثرت سے آنسو بہائے جانے کی تشبیہ میں مستعمل) .

تمہارے ہیں وہ غیروں کے ساتھ گنگا میں

نہائیں ہم بھی نہ کیوں آنسوؤں کے دریا میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۹

مجھ میں کھڑے ہونے کی تاب نہ تھی ایک پتھر پر بیٹھ گیا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا دریا امڈ آیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۵۱

اف : امڈنا ، بہانا ، بہنا .

ـــ کا لچھا امذ .

آنسوؤں کا تار ، آنسوؤں کا تسلسل (جامع اللغات ، ۱ : ۶۱) .

ـــ کی جھڑی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا .

لاگی جب آنسوؤں کی جھڑی تب خبر پڑی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶

آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں لگی ہوئی تھیں .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۸۲

ـــ کی سیلی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

ـــ کی لڑی امث .

رک : آنسوؤں کا لچھا .

مرے آنسوؤں کی لڑی دیکھ ساقی ۔ یہ ہار اور مینائے مے کا گلو ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۲

ـــ میں نہانا محاورہ .

زار زار رونا .

وہ بے اختیار ہو کر ایسی روئی کہ آنسوؤں میں نہا گئی .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۹۱

آنِسہ (کسر مع ن ، فت س) امث .

اے اہل خاتون ، عموماً کنواری عورت کے نام سے پہلے ، انگریزی مس (Miss) کی جگہ مستعمل ہے ، جیسے ؛ آنسہ آمنہ خاتون وغیرہ .

مس کے لیے آنسہ اس زمانے سے شروع ہوا جبکہ لڑکی اپنے والد کے نام سے پکاری جانے لگی ... مثلاً آنسہ مریم فرخندہ علی .
۱۹۶۲ پھر تفار میں پھول مہکے ، ۵۷
[ع : (انا س) (= پاک نفس والی)]

آنک (فت ن) امذ .

ایک بڑا فوجی ڈھول جو ایک طرف سے بجایا جاتا ہے ، دھونسا ، دمامہ (پلیٹس) .

[س : آنک आनक]

آنْک (۱) (مغ) امث .

۱. جانچ ، تخمینہ ، اندازہ .
اس حال میں تمہاری آنک ٹھیک نہیں ہے کسی اور کو دکھانا چاہیے .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵

۲. علامت ، نشان (جو قیمت فروخت ظاہر کرنے کے لیے سامان پر ڈالدی ہو) ، مہر ، سکوں کے حروف اور ہندسے وغیرہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

۳. حروف تہجی کا کوئی حرف .
پڑھوں خیال یار کی آئی ہے جب میں بات
دل کے ورق پہ تب سرتی لکھتا ہوں غم کی آنک
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

۴. (i) (ریاضی) ہندسہ ، عدد ، صفر .
حساب کرنے کے اصل آنک دس ہیں .
۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۷۷

(ii) اصل رقم ، شرح اور مدت کا حاصل ضرب .
۱۰۰ پکے آنکوں کا وہی سود ہوتا ہے جو سو روپے کا .
۱۹۱۵ مہاجنی حساب ، ۲۱

۵. ۶. ۷. خم ، جھکاو (جیسے پک میں) : کولھے کے اوپر بغل تک کا حصۂ جسم ، آغوش ؛ حصہ بخرا (پلیٹس) .

[س : آنک अङ्क]

ـــ بِدّیا (- کس ب ، شد بکس) امث .

علم الحساب (پلیٹس) .

[آنک + بدیا (رک)]

ـــ بَنْدی (- فت ب ، سک ن) امث .

لگان یا محصول کا چکوتا (پلیٹس) .

[ا : آنک + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ی لاحقۂ مصدری]

ـــ پَڑنا ف مر .

گھوڑے کے تھان وغیرہ پر نشان یا ہندسے کا کاڑھا یا لکھا جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ـــ دار امذ .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .

[آنک + دار (رک)]

ـــ ڈالْنا ف م .

آنک پڑنا کا تعدیہ (امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ـــ کار صف .

آنکنے والا ، تخمینہ لگانے والا (پلیٹس) .

[آنک + کار (رک)]

آنْک (۲) (مغ) امث (قدیم) .

رک : آنکھ .
دے پتلی ہوئی تار کی آنک میں — کہ دیکھیا بھنور آپ کی پھانک میں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷
طوفان تنگ سمن کی ہو میں — سدور پک آنک کے انجو میں
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۰

ـــ پَڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : آنکھ پڑنا .
دیکھوں سو پڑی جا کے یوسف پو آنک
۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۹)

ـــ کَڑْوی کَرْنا محاورہ (قدیم) .

تیوری پر بل ڈالنا ، ترشرو ہونا .
سمج دل منے ہوئی سو کر کڑوی آنک
۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

ـــ مُچانی کَڑْوا تیل امذ .

رک : آنکھ مچولی .
جیسے بچے کا سو کھیل — آنک مچانی کڑوا تیل
۱۶۳۵ شاہ ابوالحسن بن شاہ حبیب اللہ ، سکھ انجن (دکنی اردو کی لغت ، ۹) .

آنْکْڑا (مغ ، سک ک) ا س آنکڑو .

(الف) امذ .

۱. لوہے کی سلاخ جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (جو بعض چیزوں کے لٹکانے اٹکانے کھینچ کر نکالنے یا کرونت وغیرہ کے کام آتا ہے) ، آہنی حلقہ جس کا منھ ایک جانب سے کھلا ہوا ہو .
ایک انگشتری کو ماہر کے تار یعنی مروجے کے آنکڑے کے ساتھ انجیر سے شریک کرتا ہوں .
۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۹ : ۶۳
تیرے جبڑوں میں آنکڑے ڈال کر تجھے اور تیرے تمام لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو کھینچ نکالوں گا .
۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۱۷

۲. آنک (رک : آنک (۱) نمبر ۲) کا نشان جو یاد داشت کے لیے کھاتے وغیرہ میں درج کیا جائے (ا پ و ، ۷ : ۳۰) .

۳. وہ نشان جو بنانے یا بیچنے والا اپنی خاص علامت یا مارکے کے طور پر اپنے مال پر ڈالے ، ٹریڈ مارک (ا پ و ، ۷ : ۳۰) .

۴. ایک ڈنڈا جو بھگوڑے بیل وغیرہ کے گلے میں اس لیے لٹکا دیا جاتا ہے کہ وہ بھاگنے نہ پائے (اس کا ایک سرا زمین پر رہتا ہے اور تیز بھاگنے کی صورت میں بیل کی اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہو جاتا ہے) ، لنگر (ا پ و ، ۵ : ۷۸) .

(ب) صفت عددی .

۵. (ٹیکل) ایک ہزار .

" ، ، ، دیکھو یہ رقم کا آنکڑا " ہے ، ہم نے دوسرے کاغذوں کو اپنے دیئے کر کہا ، تم درست کہتے ہو .

۱۸۸۸　　سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۴۱

[س : آنک + آ + ک : क + ड + अङ्क]

آنکا

(مغ) امذ .

رک : آنکا .

بھلا آنکا صاحب کو کہاں تاب کہ ایسے سخت کلمے برداشت کریں .

۱۹۱۱　　ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۸۴

آنکڑی

(مغ ، سک ک) امث .

۱. رک : آنکڑا نمبر ۱ جس کی یہ تانیث ہے .

۲. کان کا میل نکالنے کی سلائی جس کا سرا مڑا ہوتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۱۱) .

[ا : آنکڑا (رک) + ی ، علامت تصغیر]

آنکس

(مغ ، فت ک) امذ .

رک : آنکس .

۱. لوہے کا آنکڑا جس سے کونچ کر عموماً فیلبان ہاتھی کو چلاتا اور قابو میں رکھتا ہے ، ہنی .

اصل آنکس ہے لیکن مانتا نیں　　بہوت گھوڑل ہے لیں آنکس کوں ڈرتا

۱۶۷۲　　عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۷

ہے سر بلند اتنا یہ بھی عجب نہیں ہے
آنکس بہ ماہ نو کے گر دست پیلباں ہو

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۵

تیز آنکس سے مست ہاتھی کو روک سکتے ہیں .

۱۸۸۶　　لال چندرکا ، ۳۸

اس کے ہاتھوں میں دل کے ہانکنے کا آنکس ہے .

۱۹۲۳　　ویدک ہند ، ۱۷۱

اف : لگانا ، مارنا .

۲. (مجازاً) سرکوبی کرنے والا نگراں ؛ سرکوبی ؛ آلۂ سرکوبی .

یہ شخص جادوگر میرا شوہر ہے اور میرے اوپر آنکس اپنی بیوفوقی کا رکھیں فقط میری محافظت کے لیے مست ہاتھی بنا رہتا ہے .

۱۸۴۵　　حکایت سخن سنج ، ۶۰

ان صاحبہ سے ان کا آنکس برداشت نہیں ہوتا .

۱۹۳۲　　عزمی ، انجام عیش ، ۵۸

آنکل

(مغ ، فت ک) امذ .

بجار ، سانڈ .

گاؤں میں ایک بجار یعنی سانڈ جس کو آنکل بھی کہتے ہیں ، ضرور رکھنا چاہیے ، اس سے نسل گائے و بیل کی اچھی پیدا ہوتی ہے

۱۹۲۵　　محب المواشی ، ۱۰

[مقامی ؟]

آنکنا

(مغ ، سک ک) ف م .

۱. قیمت کا تخمینہ کرنا .

پھیجو بازار محبت میں مرا گوہر دل
پوچھو تم جوہریوں سے کہ وہ کیا آنکتے ہیں

۱۸۵۴　　کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷

انسان کی قیمت اس کے بینک اکاؤنٹ اور اس کی شان و شوکت سے آنکی جاتی ہے .

۱۹۳۵　　دودھ کی قیمت ، ۱۵۶

۲. دعا یا منتر پڑھ کر کنی پر پھونکنا (تاکہ ورم تحلیل ہو جائے) .

ملا جی کنور کو ایسا آنکتے ہیں کہ ایک ہی دو دن میں تحلیل ہو جاتا ہے .

۱۸۹۱　　امیر اللغات ، ۱ : ۱۹۵

۳. بیچنے کے لیے کپڑے وغیرہ پر اس کی قیمت ڈالنا ، کسی مال پر کوئی نشان یا علامت ڈالنا (نور اللغات ، ۱ : ۱۲۹)

[آنکنا (رک) کا متعدی]

آنکُو

(مغ ، و مع) امذ : صفت .

وہ شخص جو کسی سامان کی قیمت کا تخمینہ لگائے ؛ جانچ پڑتال یا پیمائش کرنے والا شخص ؛ کھڑی کھیتی کا اندازہ کرنے والا شخص (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۴) .

[ا : آنک (رک) + و ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آنکیا

(مغ ، سک ک) امذ .

اصل کی پیداوار کا تخمینہ لگانے میں ماہر شخص ، ایسا شخص جو آنکنے میں ماہر ہو (ا پ و ، ۶ : ۴) .

[ا : آنک + یا ، لاحقۂ صفت (فاعلی)]

آنکھ

(مغ) امث : ~ آنک ، آنکہ (قدیم) ؛ ج : آنکھوں ، آنکھیں .

(الف) اسما .

وہ عضو جس سے دیکھتے ہیں ، آلۂ بصارت .

آنکہ منجیرا ناک سروپ　　آیت سد مت گھرتے جوب

۱۵۰۳　　نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۸)

دمبدم مجکو رلاتی ہے یہ تیری الفت
اشک آنکھوں میں بھر آتے ہیں تری یاد کے ساتھ

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۸۲

کہیں کسی سے کہ ہیں تعبیر اک خواب مسرت کی
یہ آنکھیں اشک ریز اپنی یہ دامن خونچکاں اپنا
۱۹۲۱ ضیائے سخن ، ۶۲

(ب) مجازاً ۔

۱۔(i) دیکھنے کی قوت ، بصارت ، نگاہ ، نظر ، بینائی چشم ۔
دل چرایا ہے وہ اب آنکھ ملائیں کیونکر
سامنے ہوتی ہے مشکل سے گنہگار کی آنکھ
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۴
ازرق تھا فکر میں کہ بڑے پیچ پڑ گئے
آنکھوں میں فرق آ گیا بیٹے بچھڑ گئے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

(ii) دیکھنے کی صلاحیت ۔
حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳

۲۔ دیکھنے کا انداز (جس سے دل کا حال معلوم ہو جائے) ، تیور ۔
جو دیکھے آنکھ سے انکار کی سوئے یوسف
بنا وہ شکل کا اس کی بھی دیوے زشتی سے
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۶۲
دبدبہ بھی ہے وہی طرز سخن بھی ہے وہی
آنکھ بھی ہے وہی ابرو کی شکن بھی ہے وہی
۱۹۶۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۱

۳۔ مشاہدہ ، دیکھنے کا عمل ۔
آنکھ اسے کہیے جو دیکھے وہ جمال
کان وہ ہے جو سنے گفتار یار
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۸
حسن ستائی پہ ایقان واہ کیا کہنا بغیر آنکھ کے عینی گواہ کیا کہنا ۔
۱۹۲۶ اختر (سجاد علی خان) ، مسدس ، ۸

۴۔ توجہ ، رجحان ، نظر التفات ، نگاہ رحمت ۔
حسن کب ان کو نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۶
صاحب کی آنکھ اب بھی عروس اجل پہ ہے
اپنی بھی آنکھ خالق عز و جل پہ ہے
۱۹۲۵ جاوید (سید محمد کاظم) ، مرثیہ ، ۱۱

۵۔ مروت ، لحاظ ، پاس ۔
کس مزے سے یہ باظہار وفا اس نے کہا
مت بنا بات نہیں اب تری چھوڑے وہ آنکھ
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۶
دم توڑتی ہوں پیاس سے تم پر اثر نہیں
کل تک جو تھی وہ آنکھ نہیں وہ نظر نہیں
۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۴

۶۔ تمیز ، شناخت ، امتیاز ، الکل ، پرکھ ۔
دکھلائے ہم نے لے کے جو دامن پہ در اشک
قائل ہماری آنکھ کے سب جوہری ہوئے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵
اس کے خاوند کو جواہرات کی آنکھ تھی ۔
۱۹۲۲ افسانچے ، کیفی ، ۱۲۶

۷۔ بصیرت ، چشم معرفت ، بالغ نظری ، عقل ، سمجھ ۔
جن مردماں کو آنکھیں دیا ہے خدا نے وے
سرمہ کریں ہیں رہ کی تری خاک دھول کا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۲
میں دعا دیتا ہوں کہ خدا پٹنہ والوں کو سمجھ اور آنکھ دے ۔
۱۹۲۴ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۹۱

۸۔ اشارہ ، ایما ۔
یاد ہے اب بھی اے میاں مخلص کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے
۱۷۵۰ مخلص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳)
صحبت کا رقیبوں کی ہے ادنیٰ یہ کرشمہ
جو آنکھ سے فرماتے ہیں وہ دل میں نہیں ہے
۱۹۳۶ غزل کوکب ، ماہنامہ مشاعرہ مرادآباد ، جنوری ، ۲۷

۹۔(i) مہارت ، مشق ، دخل ۔
ہشیار امیر آنکھ ہے تجھکو جو سخن میں
غافل ہے وہ فن سے جو کہے خواب کا پایا
۱۸۸۱ امیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳)

(ii) ذوق نظر ۔
جو لوگ کہ رکھتے ہیں امیر آنکھ سخن میں
رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو ادب سے
۱۸۸۱ امیر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰)

۱۰۔ امید ، توقع ، آسرا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰) ۔
مثال کے لیے دیکھیے : آنکھ رکھنا ۔

۱۱۔(i) گنے بانس یا کسی اور پودے کی وہ جگہ جہاں سے شاخ پھوٹتی ہے ، (بیشتر) گرہ ۔
آنکھ لگتے ہی جان کھو بیٹھے جان شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے
گنے کی مشہور پہیلی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲)
آنکھ ہے جسم آنکھیں پڑ گئیں جس عضو پر
شکل سرو اس میں عیاں اے حور آنکھیں ہو گئیں
۱۸۵۴ دیوان برق ، ۲۲۶
قلم جب بناویں تو نیچے کی جانب اور اوپر کے حصے کی جانب قریب قریب آنکھ چھوڑ دینی چاہیے ۔
۱۹۰۳ باغبان ، ۱۹

(ii) کریلے کی پوست کا حلقے دار ابھار؛ انناس وغیرہ کے حلقے (ماخوذ: جامع اللغات ، ۱ : ۶۱) ۔

(iii) کریلے کے اندر کا وہ پوست جس میں بیج اپنا ہوتا ہے ، جیسے : کریلے کو چھیل کاٹ کر اور اس کی آنکھوں میں سے بیج نکال کر نمک ملا اور کچھ دیر ہوا میں رکھ دو ۔

(iv) لہسن کا جوا ، جیسے : بڑی آنکھ کا لہسن چھانٹ کر لانا ۔

۱۲۔ تخمینہ ، اندازہ ۔
لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یوں بولا
ہماری آنکھ میں اتنے کا تو یہ مال نہیں
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۲۸

۱۳۔ اولاد ، بیٹا بیٹی وغیرہ ۔
مجھے دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کو دونگی وہی چھوٹی کو دونگی ۔
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳
سن کر سقر کے نعرۂ ہل من مزید کو
آنکھیں تری جل گئیں دوزخ کی دید کو
۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

۱۴۔ گھٹنے کے دونوں طرف کا گڑھا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰) ۔

۱۵۔ چھاپا ، سایا ، آسیب ، خیالی یا وہمی صورت (عموماً ، پری کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) ۔

۱۶۔(i) حلقہ ، جیسے : زنجیر کی آنکھ ، زرہ کی آنکھ وغیرہ (اکثر مضاف الیہ کے ساتھ مستعمل) ۔

دیکھا زرہ کے چار طرف رن میں بار ہا
حداد کے بنائی ہیں آنکھیں ہزار ہا

۱۸۴۵ وزیر ، مراثیہ (ق) ، ۱۸۰

وہ تیغ قہر آئنہ پیکر بری اثر
قبضے کی آنکھ دونوں کی صورت ہے حق کا صاد

۱۹۶۴ ۱۹۶۲ء کے چند جدید مراثیے ، ۸۷

(ii) حرف کے دائرے کی صورت حال یا گول کشش .

وہ دائروں کی آنکھ نہیں وہ نظر نہیں
حلقوں کا ہے یہ حال کہ اک حال پر نہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۳۱

۰۷ . اَنّی .

مشک کو زدنے پر اک طرح بچاتا ہے جری
آنکھ کی ڈھال پہ اک تیر کو روکا ہے ابھی

۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۸

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۱۳ مکاتیب حالی ، ۷۷

۰۸ . (i) خوردبین وغیرہ کا شیشہ ، عدسہ ، لینس .

خوردبین کی آنکھ کے نیچے رکھ کر دیکھو سکتی ہے .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۰۷

(ii) سگنل .

مسافر کے لیے لازم ہے کہ سفر کے آداب سے واقف ہو ، ایک خاص شریفانہ رفتار سے تجاوز نہ کرے ، سرخ آنکھ نظر آئے تو رک جائے ، سبز آنکھ نمودار ہو تو چل پڑے .

۱۹۶۵ وزیر آغا ، ماہنامہ «الشجاع» سالنامہ ، کراچی ، ۳۹

۰۹ . مدار کا پودا ، آک کا درخت .

جنگل میں ایک درخت ہوتا ہے جس کو آنکھ یا آک کہتے ہیں . اس کے پھول بالکل آنکھوں کی شکل کے ہوتے ہیں .

۱۹۵۵ حسن نظامی "پھول" ، ۲۴

[س : اکشی अक्षि]

— اُبلنا

محاورہ : ~ آنکھیں اُبلنا

۰۱ . آنکھ کا آشوب کرنا ، آنکھیں دکھنے لگنا .

کل جوش آنکھ میں آشوب تھا آج داہنی بھی ابل آئی

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۱

ابل ہوئی آنکھوں پہ رکھا دست مطہر
آشوب اڑا مثل شمیم گل احمر

۱۹۶۲ رواں واسطی ، مراثیہ ، ۱۱

۰۲ . ابلنا سے با جوش اور ولولے میں آنکھ کے ڈھیلوں کا سرخ ہو کر ابھر آنا (اس معنی میں عموماً بطور جمع مستعمل) .

مانند شیر غیظ میں آیا وہ بے بدل تن
آنکھیں ابل پڑیں صفت آہوئے ختن

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲

جاں باز تھا اصیل تھا با عقل و ہوش تھا
آنکھیں ابل پڑی تھیں یہ ایمان کا جوش تھا

۱۹۲۰ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۲

بطور جمع :

گو دل دھک سے ہی جاوے آنکھیں ابل ہی آویں
سب الواح تیغ میں ہے ہموار تیری خاطر

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۰

— اَٹکانا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹکانا .

عشق کرنا ، دل میں عشق کی کھٹک پیدا کرنا .

محبت کے سوا کانٹا نہ وہ اس باغ میں پایا
جسے کہیں کہ اس کی آنکھ اس سے اس نے اٹکائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸

اعوذ سے کیا لبریز اقصائے زمانہ کو
گیا زمزم سے دجلے تک اٹک پہ آنکھ اٹکائی

۱۹۳۷ قصیدۂ محشر لکھنوی ، ۶۰

بطور جمع .

جب لگی تو دس کی شرمانی رہیں　　آنکھیں اٹکا کر اٹک جاتی رہیں

۱۹۵۳ جان عالم ، احسن (میر غلام حسن) ، ۳۰

— اَٹکنا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹکنا

آنکھ اٹکانا (رک) کا لازم .

گر آنکھ اٹکتی نہ کسی شوخ سے جا کر
تو دل بھی کبھی سوز گرفتار نہ ہوتا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۲۰

بلبلیں اس پہ گردش آ کے کلی جو چٹکی
گل سے آنکھ اٹکی تو کانٹے کی بھی برچھی کھٹکی

۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۳

بطور جمع :

خوبی روئے جشم سے آنکھیں اٹک گئیں
پلکوں کی صف کو دیکھ کے بھویں سرک گئیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۰۲

— اُٹھا کر دیکھنا

محاورہ : ~ آنکھیں اٹھا کر دیکھنا (قلیل الاستعمال) .

۰۱ . اوپر دیکھنا .

وہ عندلیب ہوں سمجھوں کہ ہائے برق گری
اٹھا کے آنکھ جو صیاد آشیاں دیکھیں

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۲۳

دیکھا جو آنکھ اٹھا کے شہ دیں نے ایک بار
سایہ کیے تھے فرق پہ جبریل نامدار

۱۹۳۹ جلیل (فرزند حسن) ، مرثیہ ، ۲۱

۰۲ . سامنے دیکھنا .

وہ آنکھ اٹھا کے نہ دیکھے سلام بھی نہ لیا
نگاہ روبرو کو چور بیداں کہتا تھا

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۳۶

دیکھا جو آنکھ اٹھا کے تو میداں سے تا فرات
چھائی تھی مثل ابر سیہ فوج بد صفات

۱۹۳۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۴

۰۳ . التفات کرنا ، رغبت اور توجہ سے دیکھنا .

آنکھ اٹھا کر دیکھ تو اے یار میری بھی طرف
کب سے ہوں میں منتظر صاحب سلامت کے لیے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۱

بھر گیا دامن نظارہ گل نرگس سے
آنکھ اٹھا کر جو کبھی تو نے ادھر دیکھ لیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۱

میرے پیمانۂ امید کا بھرنا معلوم
کبھی دیکھا ہے مجھے آنکھ اٹھا کر تو نے

۱۹۲۷ — نوائے دل ، ۲۳۵

۴. حسرت سے دیکھنا ، غمخواری کی توقع میں دیکھنا .

دیکھوں ہوں آنکھ اٹھا کر جس کو تو یہ کہے ہے
ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بے گناہ دیکھوں

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۲۱۵

حضرت نے آنکھ اٹھا کے جو دیکھا ادھر ادھر
کوئی نہ تھا فرس سے اتارے جو تھام کر

۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

۵. دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا .

اگر کوئی تمہاری جانب آنکھ اٹھا کر دیکھے تو تلواروں سے مل ڈالوں .

۱۸۹۲ — خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۵

کس کی مجال ہے جو آپ کو آنکھ اٹھا کر دیکھ سکے .

۱۹۱۷ — یزید نامہ ، حسن نظامی ، ۶۱

۶. نگاہ بصیرت سے دیکھنا ، غور کرنا .

آنکھ اٹھا کر دیکھو اور آنے والے زمانے پر غور کرو .

۱۸۸۳ — مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۸۱

۷. بے رغبتی اور بیباکی سے دیکھنا (عموماً نفی میں مستعمل) .
مثال کے لیے دیکھو : آنکھ اٹھا کر (بھی) نہ دیکھنا .

۸. (محض) دیکھنا ؛ سرسری طور پر دیکھنا .

آنکھ اٹھا کر بھی جو دیکھا ہو تو آنکھیں پھوٹیں
تہمتیں ہم پہ غزالان حرم لیتے ہیں

۱۸۸۰ — دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۲۸

جدھر دیکھا اٹھا کر آنکھ شام غم نظر آئی
نظر کے راستے مسدود ہیں زلف پریشاں سے

۱۹۳۵ — عیاں ، ۱۶۱

طور جمع :

کچھ نہیں کہتے اگر آنکھیں اٹھا کر ایک دم
دیکھ تو لو حال اے خستہ دلوں کے قدر داں

۱۸۹۵ — تسیم دہلوی ، ک ، ۲۹۱

— اُٹھا کر (بھی) نہ دیکھنا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھا کر دیکھنا ، (رک) کی نفی ، خصوصاً معنی ۳ و ۷ میں مستعمل .

مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے اودھر آنکھ اٹھا
آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۳۲۵

الله میں پاک دامن حوریں ہوں گی جو غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں گی .

۱۹۰۳ — ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۸۵۲

۲. شرمانے لجانے کے باعث آنکھ نہ ملانا .

نرگس نے پھر نہ دیکھا جو آنکھ اٹھا چمن میں
کیا جانے کس نے کس سے کیا کہ دیا چمن میں

۱۸۱۸ — انشا ، کلام انشا ، ۱۶۳

۳. خاطر میں نہ لانا ، کچھ حقیقت نہ سمجھنا .

دلال اس بازار کا سودا گروں کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا .

۱۸۰۵ — آرائش محفل ، افسوس ، ۶۷

متوت بیز گھر میں آتی اور (وہ) آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھتی .

۱۹۰۸ — صبح زندگی ، ۶۰

۳. رعب یا خوف سے کسی پر نظر نہ ڈالنا ، بے باکی یا بے حجابی سے پیش نہ آنا .

بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھ کو اس قدر
آنکھ اٹھا کر میں نے جنت میں نہ دیکھا حور کو

۱۸۱۶ — دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۰

اتا جی کے سامنے ہمارے بھائی آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکتے تھے .

۱۹۳۶ — پریم چند ، واردات ، ۱۵

— اُٹھا کر نہیں دیکھتا

فقرہ .

شرمیلا ہے ، حیادار ہے (دریائے لطافت ، ۵۲)

— اُٹھانا

محاورہ : سے آنکھیں اٹھانا (بمعنی نمبر ۱ میں) .

۱. رک : اٹھا کر دیکھنا (نمبر ۱ تا ۸) .

قرار اس شعلہ رو کے ہجر میں کیا خاک پاتا ہوں
نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہوں

۱۸۰۹ — جرأت ، ک ، ۹۱

نیچی نگاہ کر کے جو بیٹھی تو پھر آنکھ اٹھانی قسم ہو گئی .

۱۹۰۸ — صبح زندگی ، ۱۵۲

۲. توجہ اٹھالینا ، کنارہ کشی اختیار کرنا .

جب آنکھ اٹھائی ہستی سے جب نین لگے مٹکانے کو
سب کچھ کیجیے سب تج دیجیے اس دنیا چھیل رجھانے کو

۱۸۳۰ — نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۸

۳. اشارہ کرنا .

دعوت کی رائے غیر سناتی دیووں کے بیچ اس نے آنکھ اٹھائی

۱۸۳۸ — گلزار نسیم ، ۱۷

تھی وفا میں جو وہ پابند امام عالی
جس طرف آنکھ اٹھائی ہوا میدان خالی

۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

طور جمع .

ماتم کیا نہ رونے نہ حالت تباہ کی
آنکھیں اٹھائیں سوئے فلک اور آہ کی

۱۹۲۶ — مراثی نسیم ، ۲ : ۱۰۴

— اُٹھنا

محاورہ : سے آنکھیں اٹھنا .

۱. آنکھ اٹھانا (رک) کا لازم .

زنہار پشت پا سے نہیں اٹھتی اس کی آنکھ
اس چشم سرمگیں کو بہت ہے حیا سے ربط

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۲۸۱

فلک ہے دونوں طرف کا نگہباں جب تک
نہ اپنی آنکھ اٹھے گی نہ پردہ محمل کا

۱۹۲۷ — آیات وجدانی ، ۹۳

طور جمع .

میدان تھا کوئی نہ وہ شور مصاف تھا
آنکھیں جدھر اٹھیں وہیں میدان صاف تھا

۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ ، ۴۹

— اُٹھے آنا

محاورہ : سے آنکھیں اٹھے آنا .

آشوب چشم ہونا ، آنکھ یا آنکھیں دکھنا .

رہے مدام پرنمیں عشق میں تہ و بالا
جو غم سے بیٹھ گیا دل تو اٹھنے آنکھ آئی
۱۸۸۲ سخن بے مثال ، ۱۱۹

طور جمع :
وائے قسمت روبرو کب آکے بیٹھے بے نقاب
آنکھیں اٹھنے آگئیں جب طالب دیدار کی
۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۳۴۲

— اچٹنا
محاورہ .

۱. نیند اچاٹ ہونا ، جاگ پڑنا .
صبحدم میں نے جو لی بستر گل پر کروٹ
جنبش باد بہاری سے گئی آنکھ اچٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۶
شب کی جاگی ہوئی شبنم کو جو نیند آتی ہے
پتا ہلتا ہے تو آنکھ اس کی اچٹ جاتی ہے
۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۵

۲. کنارہ کشی اختیار کرنا ، بے تعلق ہوجانا .
دشمن سے جو لگی ہے اچھٹ (اچٹ) جائے گی وہ آنکھ
اے چین بیرے نالۂ شب گیر سے نہ ہو
۱۸۷۷ کلیات قلق ، ۱۳۶

— اَڑنا
محاورہ .

نگاہ کا کسی جگہ جم جانا ، کسی شے کو مسلسل تکے جانا اور نظر نہ ہٹانا .
ہم گھوڑے ہی جاویں گے تو پر چند خفا ہو
ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اس وقت اڑی آنکھ
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۶

— اُڑنا
محاورہ .

آنکھ پھڑکنا .
کس ماہ وش کے شوق میں اڑتی ہے اس کی آنکھ
گردوں کی آنکھ پر پرکاہ ہلال ہے
۱۸۵۲ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۶۱
پی کے اٹھیں گے اگر جان ہے باقی رندو
آنکھ اڑتی ہے اب آنے کو ہے ساقی رندو
۱۹۷۶ مرثیۂ وزیر جعفری ، ۱۰

— اُلجھنا
محاورہ : ~ آنکھیں اُلجھنا .

رک : آنکھ اٹکنا .
آنکھ الجھی مری اس پردہ نشیں سے جاکر
جس کی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۰۷
وہ لب پاک وہ رخسار وہ ابرو وہ جبیں
آنکھ الجھے دم نظارہ وہ گیسوئے حسیں
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵

طور جمع :
دیکھیں گی تحمل نہ کسی حال میں آنکھیں
الجھیں گی جو دنیا کے زر و مال میں آنکھیں
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۹

— اُوپَر نہ اُٹھانا
محاورہ : ~ آنکھیں اوپر نہ اٹھانا .

۱. کمال مصروفیت کی وجہ سے کام کے علاوہ کسی اور طرف دھیان نہ دینا . ایسے لکھنے میں مصروف ہیں کہ آنکھ اوپر نہیں اٹھاتے .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۲

۲. شرم وغیرہ کی وجہ سے نظر اونچی نہ کرنا .
مرے احوال پر بیٹھے جو سب محفل میں روتے تھے
تو پھر کچھ کچھ سمجھ کر وہ نہ آنکھ اوپر اٹھاتا تھا
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۳
نادان روز ہی تھی برابر یہ حال تھا
اوپر نہ آنکھ اٹھاتی تھی دم بھر یہ حال تھا
۱۹۷۶ عزم جونپوری ، ذکر وفا ، ۱۵

طور جمع :
شرم و غیرت سے جھینپی جاتی تھی — آنکھیں اوپر نہیں اٹھاتی تھی
؟ ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۲)

— اُوپَر نہ اُٹھنا
محاورہ : ~ آنکھیں اوپر نہ اٹھنا .

آنکھ اوپر اٹھانا (رک) کا لازم .
شب سے کھنچنے تھے یہ سج دھج میں کھچاوٹ کب تھی
آنکھ اوپر نہیں اٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۱۲

— اوٹ
صف .

جو نگاہ سے اوجھل ہو ، نظر سے غائب یا پوشیدہ .
آنکھ اوٹ درکنار وہ تو ہیں پہاڑ اوٹ
چل گیا کسی کا وار کہا بدلے کسی کی چوٹ
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۷

[آنکھ + اوٹ (رک)]

— اوٹ پہاڑ اوٹ
کہاوت .

جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اگر وہ قریب ہو تب بھی دور ہے .
ملنے ملانے ہی سے رشتہ داری مضبوط رہتی ہے ، کہتے ہیں آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ
۱۹۳۷ جذب دل ، ۲ : ۴۷

— اوجھل
صف .

رک : آنکھ اوٹ .
روبرو اور آنکھ اوجھل ایک سا ہو جس کا پیار
اس طرح کا کوئی نظر آتا نہیں یاروں کے بیچ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۱۱۶
دن ڈوب گیا تو بات کچھ اور بھی ہے
آنکھ اوجھل واردات کچھ اور بھی ہے
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۶۰

[آنکھ + اوجھل (رک)]

ـــ اوجھل پہاڑ اوجھل کہاوت .

رک : آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ .

مرگیا کوہ کن اسی غم میں   آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے

١٨١٠   میر ، ک ، ٣٢٢

منہ دیکھے کی دوستیاں رہ گئی ہیں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل .

١٩٢٣   دل کی چند عجیب بستیاں ، ١٢٠

ـــ اونچی کرنا محاورہ : ~ آنکھیں اونچی کرنا .

١. نظر اٹھانا ، نظر اٹھا کر دیکھنا ، نظر سے نظر ملانا .

کیا ہوا جرم ہے کیا کون سی میری تقصیر

آنکھیں اونچی کرو کیوں بیٹھے ہو شرمائے ہوئے

١٨٦١   کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ٨٣٦

٢. اظہار مشیخت کرنا ، بڑائی مارنا (اکثر نفی میں مستعمل) .

کب سیا ہے یہ ہرا زخم جگر عیسیٰ نے

آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن اونچی

١٨٣٠   نصیر (امیراللغات ، ١ : ٢١٣)

آنکھ اونچی کرکے ہم چشموں میں ہوتا ہے سبک

صدق دل سے کام کر اور عاجزی سے سر جھکا

١٩٥١   مجموعۂ سلام یکتا امروہوی ، ٧

طور جمع :

نیچی نظروں سے مجھے دیکھتی ہیں وصل کی شب

اونچی کرتے نہیں وہ شرم کے مارے آنکھیں

١٨٧٢   مظہر عشق ، ١٣٠

ـــ اونچی ہونا محاورہ : ~ آنکھیں اونچی ہونا .

آنکھ اونچی کرنا (رک) کا لازم .

اے مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال

آنکھ اونچی ہو نہیں سکتی ترے بیمار سے

١٨٩٤   مصحفی ، د (ق) ، ١٨٤

بست ہے زاہد کوتاہ نظر کی فطرت

آنکھ اونچی کبھی ہوتی ہے تو بدبینی کو

١٩٠٣   غزلیات جوہر (مجاہد حسین) ، ٩٧

طور جمع :

نہ اونچی ہونگی آنکھیں شرم و خفت سے کبھی اپنی

یہ گردن بار الفت سے جھکی ہے اللہ کے احسان پر

١٨٦١   کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ٣٨٢

ـــ ایک نہیں کجلوٹیاں تو تو کہاوت .

بدصورت اور اس قدر آرائش (ماخوذ : امیراللغات ، ١ : ٢١٣) .

ـــ ایک نہیں کجلوٹے دو دو کہاوت .

رک : آنکھ ایک نہیں کجلوٹیاں تو تو (فرہنگ اثر ، ٢ : ١١٩) .

ـــ آشنا نہیں فقرہ : ~ آنکھیں آشنا نہیں .

دیکھا نہیں .

آشنا آنکھ نہیں دستخطی پرچوں سے

کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف

١٨٥٧   سحر (امان علی) ، رباعیِ سحر ، ٣٥

کیونکر بیاں کیجیے وہ کیا ہے کیا نہیں

دل میں مرے مکیں ہے اور آنکھ آشنا نہیں

١٩١٢   شمیم ، غزلیات ، ٢١٠

طور جمع :

یہ وہ آنکھیں ہی نہیں جو آشنائے روئے غیر

آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے

١٨٣٢   دیوانِ رند ، ١ : ١٨٠

ـــ آشوب کر آنا محاورہ : ~ آنکھیں آشوب کر آنا .

آنکھ یا آنکھوں میں سرخی کھٹک اور کبھی کبھی سوجن بھی ہونا ، آنکھیں دکھنے آنا (امیراللغات ، ١ : ٢١٠) .

ـــ آنا محاورہ : ~ آنکھیں آنا .

رک : آنکھ آشوب کرآنا .

آنکھ آئی ہے .

١٢٦٥   بابا فرید گنج شکر ، جواہر فریدی ، ٢٠٨

اونگھنا بھی نہیں سونا شب ہجراں کیسا

درد سے نیند اڑانے مری آنکھ آئی ہے

١٨٨٦   سخن بےمثال ، ١٢٢

طور جمع :

دوقے روتے سجاتی ہیں آنکھیں   کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں

١٨٨٠   قلق (امیراللغات ، ١ : ٢١١)

ایسے آشوب میں تلوار چلائیں کیونکر

آنکھیں آئی ہیں وہ میدان میں آئیں کیونکر

١٩٦٥   فیض بھرت پوری ، مراثی ، ٣٨

ـــ آنجنی (مغ ، فت ج) امث .

انجن ہاری ، گوہانجنی ، گوہائی (پلیٹس) .

[آنکھ + آنجنی (رک)]

ـــ بتانا محاورہ : ~ آنکھیں بتانا .

١. (قدیم) آنکھوں کا حسن دکھانا .

نرگس کو تب سے ہرگز دیکھا نہیں وہ پیارے

گلشن میں جب سے تونے آنکھیں بتائیاں ہیں

١٧٨٠   عشق ، د ، ٦٠

٢. آنکھ سے اشارہ کرنا .

گلستان جادو نے بھی اپنی سہیلیوں کو آنکھ بتائی اور فروالی فوج نے بھی ایک دفعہ باگ اٹھائی .

١٨٦٦   جادۂ تسخیر ، ٢٥٩

۳. غیظ و غضب سے دیکھنا .

ستم کا اس کے گلہ جو کبھی کیا میں نے
تو جھٹ بگڑ گئے غصے ہوئے بدلی آنکھ

۱۸۳۲ دیوان حافظ ہندی ، ۷۰

— بچا کر/کے

م ف .

۱. اس طرح کہ کوئی دیکھ نہ لے ، چوری چھپے .

شام کو یاروں سے آنکھ بچا کر دیکھ گئے اس حال کو آ کر

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۴۹

پلس کی آنکھ بچا کے اپلتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۹۶

۲. بے مروتی کے ساتھ .

جو تن سے آزاد ہوئے ہے سر آنکھ بچا کر
اپنے سے کوئی جائے کدھر آنکھ بچا کر

۱۸۳۹ معروف ، ۱۰ ، ۵۴

— بچانا

ف م ؛ محاورہ .

۱. آنکھ کو چوٹ پھینٹ سے محفوظ رکھنا .

پھینکا جو گلال ان پہ ادھر آنکھ بچا کر
بولے کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر

۱۸۳۲ معروف (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۴)

۲. اس طرح کوئی کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ لے .

بیکلی میں آنکھ پر اک کی بچا
سر کو ٹکراتی وہ دیواروں سے جا

۱۸۴۸ مثنوی مہرو مشتری ، ۳۰

میں ایسی دولت پر لعنت بھیجتا ہوں اور آنکھ کسی کی بچا دوں سب سیاہ سفید تو میرے ہاتھ میں ہے .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۸

— بچائی دینا

محاورہ .

اس طرح کوئی کام کر گزرنا کہ دوسرا نہ دیکھے ؛ چکمہ دینا .

اسی آزادی کو ایک گھنٹہ بھی نہیں ہوا تھا کہ آنکھ بچائی دے کر پھر فرار ہو گیا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۸۵

— بچنا

محاورہ .

نظر چوکنا ، دراس دیر کو غافل ہونا .

یہ کسی کی سنتا تھا آنکھ بچی اور چھوٹے گھر میں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۲

صاحبزادے کب کسی کے روکے رکتے ہیں آنکھ بچی اور چل دیے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۴

— بچولی

(کس ب ، و لین) امث

رک : آنکھ مچولی .

آؤ بیٹی آنکھ بچولی کھیلیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۰

[آنکھ + بچولی (رک)]

— بچی مال دوستوں کا/یاروں کا

کہاوت .

ذرا غفلت ہوئی اور لوگوں نے چیز اڑالی ، ذرا سی چوک میں مال تلف ہو گیا .

مثل ہے آنکھ بچی مال دوستوں کا ہوا
زمانہ دولت دنیا کا ہے خیال کا وقت

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۰

چور اور گرہ کٹ ہی شکاری ہے آنکھ بچی اور مال یاروں کا یہی حال جعل ساز ، دغاباز ، عیار ، مکار ، اور چارسو بیس قسم کے لوگوں کا ہے .

۱۹۵۸ مفر رفتہ ، ۲۲۵

— بچے کا چانٹا

امل .

لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے جو جسے بے خبر دیکھے لڑ سے چانٹا مارے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۶) .

— بچھانا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں بچھانا (کثیر الاستعمال) .

تعظیم و تکریم کرنا ، شوق اور احترام سے خوش آمدید کہنا ، خاطر مدارات کرنا .

ایسی سڑک بنائی کہ ناظرین آنکھ بچھاتے ہیں .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، سرور ، ۳۰

طور جمع .

سب رشتے توڑ کر اپنی پلے باندھا دن رات آنکھیں بچھائیں .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۳۶

— بدلنا

محاورہ ؛ ~ آنکھیں بدلنا .

(الف) ف ل .

پہلی سی نظر اگلی سی بات نہ رہنا .

رنگ چہرے کے یاں بدلنے لگے آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۲

میزبان کی دیکھتی ہے آنکھ جب بدلی ہوئی
واں سے اٹھ کر دوسری جا ڈھونڈھتی ہے میہمان

۱۹۱۴ حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۲۸

(ب) ف م .

۱. بے مروتی اور بے رخی اختیار کرنا .

اپنے بھائی اور اپنی ہم کنار جورو اور اپنے لڑکوں سے . . آنکھ بدلے گا .

۱۸۴۸ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸۰۰

وہ اپنی دھن کا پکا ہے جو بدلی آنکھ تو بدلی
بندۂ باقی کی یہ لہریں لکیریں سمجھو پتھر کی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، آرزو ، ۸۴

۲. غصہ کرنا ، تیور کڑے کرنا .

کنار دریا پہنچ کے پانی تھمی ہوا ایک ٹھنڈ اس پر
چڑھی ہے موجوں کی یم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳۶ : ۲۶۰

طور جمع ؛

آنکھیں بدل کے فوج ستمگار پر جو آئے
پامرد جو بڑے تھے قدم ان کے تھرتھرائے

۱۸۳۹ مراثی نسیم ، ۳۶ : ۸۱

— برابر کرنا
محاورہ ۔

نظر سے نظر ملانا ۔

ہو رہے غیر کے دم بھر میں ادھر تو دیکھو
آج ہی بھول گئے آنکھ برابر کرنا

۱۹۰۰ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ۱۲۳

— بگڑنا
ف م ؛ ~ آنکھیں بگڑنا ۔

آنکھ میں پانی اتر آنا ؛ جالا پڑ جانا ؛ بینائی میں فرق آنا ؛ آنکھ کے آپریشن کا ناکام رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۶) ۔

— بنانا
محاورہ : ~ آنکھیں بنانا ۔

۱۔ آب نزول آنکھ کی پتلی کا آپریشن کر کے نکالنا ؛ جالی اور پھلی کا کاٹنا ۔
ایک حکیم اندھوں کی آنکھ بناتا تھا ۔
۱۸۴۴ ترجمۂ گلستاں ، حسن علی خاں ، ۶۵

۲۔ پھوٹی ہوئی آنکھ کی جگہ پتھر وغیرہ کی آنکھ لگانا ۔
اس کی آنکھ ایک روپیے میں بنے گی ۔
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۹

۳۔ آنس انگوٹھی وغیرہ کے خانے میں تھوا یا نگینہ بٹھانا ۔
مثال کے لیے دیکھو : آنکھیں بنوانا ۔
طور جمع :
جیسے : ایسی آنکھیں بنائیں کہ رہی سہی بینائی بھی جاتی رہی ۔

— بند کرتے
م ف ؛ ~ آنکھیں بند کرتے ۔

چشم زدن میں ، طرفۃ العین میں ، پلک جھپکتے ، بہت جلد ۔
نکاح پہلے سے کرنا مناسب نہیں ہے ، یہ زمانہ آنکھیں بند کرتے انشاءاللہ گزر جائے گا ۔
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۱۵۹

— بند کرتے میں
م ف ۔

رک : آنکھ بند کرتے (نوراللغات ، ۱ : ۱۵۲) ۔

— بند کر کے
م ف ؛ ~ آنکھیں بند کر کے ۔

۱۔ بے سوچے سمجھے ، رد و قدح یا بحث و تمحیص کے بغیر ۔
یہ روایتیں نہ تو بلا تحقیق نا معتبر کرنے کے قابل ہیں اور نہ اس قابل ہیں کہ آنکھ بند کر کے ان پر اعتماد کر لیا جائے ۔
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۶۷
آنکھ بند کر کے اپنے میاں کی مرضی پر چلو ۔
۱۹۲۰ انشائے بشیر ، ۲۶۹

۲۔ بے وسواس ، بے دھڑک ، بلا تامل ۔

موتی ملیں گے تم کو دُرِ اشک سے کہاں
لو بند کر کے آنکھ ہماری نگاہ پر

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۶۱
چوکو نہیں آنکھ بند کر کے پیش دے دو ۔
۱۹۲۲ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۰

۳۔ بہت جلد ۔
بارہ روز آنکھ بند کر کے گزر گئے اور جمعرات سر پر آ پہنچی ۔
۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۲۶

۴۔ بے پروائی اور بے توجہی سے ۔
تم تو ہمیشہ آنکھ بند کر کے سیتی ہو سارا دوپٹہ غارت کر کے رکھ دیا ۔
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۴
طور جمع :
آنکھیں بند کر کے (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۵۲) ۔

— بند کرنا
محاورہ : ~ آنکھیں بند کرنا ۔

۱۔ (نفرت حیرت بے مروتی خوف و رعب ، کمال تابش یا فرط لذت وغیرہ سے) آنکھیں میچ لینا ۔

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کرلوں میں آنکھ بند
چشمہ نظر پہ سوکھے اگر آب حیات کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۵

اللہ رے چھوٹ روئے شہ ارجمند کی
ذرے جو چمکے آنکھ ستاروں نے بند کی

۱۹۳۳ مرثیۂ رفیع (مرزا طاہر) ، ۵

۲۔ کسی کام کی طرف سے غفلت برتنا ، بے توجہی کرنا نظر انداز کرنا ۔

بند کرلیں مری جانب سے کچھ ایسی آنکھیں
کوئی خط بھی نہ کبھی اہل وطن کا آیا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷
بغداد کے کارناموں سے آنکھیں بند کر لینا تو اپنی میراث کو ٹھکرانا ہے ۔
۱۹۳۶ تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۲۰۹

۳۔ مر جانا ۔

غم کھانے کو ایک رہ گئے ہم — آنکھیں یاروں نے بند کرلیں

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۵۱
جس دن سے میاں نے آنکھ بند کی برقعہ ان کے سر پر تھا ۔
۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۳۱۰

۴۔ پلک جھپکانا ، سونا ۔
ذرا آنکھ بند کرتا ہوں لڑکے غل کر کے جگا دیتے ہیں ۔
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۵

۵۔ غور و فکر کرنا ، تصور باندھنا ۔

ہم ضعیفوں کو کہاں آمد و شد کی طاقت
بند کی آنکھ ہوا کوچۂ جاناں پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۰
طور جمع :

اکثر دم تصور وقت ظہور آیا
آنکھیں جو بند کرلیں آنکھوں میں نور آیا

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸۳

— بند ہونا
محاورہ : ~ آنکھیں بند ہونا ۔

آنکھ بند کرنا (رک) کا لازم ۔

چہرہ اس گل کا چمک جاتا ہے جس دم باغ میں
بند ہو جاتی ہیں آنکھیں نرگس بیمار کی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۸
میرے جیتے جی یہ حالت ہے ۔ ۔ ۔ میری آنکھ بند ہونے کے بعد اس بچی کا کیا حال ہوگا ۔
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۴۰

— بٹنا محاورہ : ~ آنکھیں بٹنا .

آنکھ بٹانا (رک) کا لازم ، جیسے : ایک آنکھ بٹی تو دوسری میں بال اتر آیا ؛ راقم الحروف کی دونوں آنکھیں بٹی ہوئی ہیں .

— بٹوانا محاورہ : ~ آنکھیں بٹوانا .

آنکھ بنانا (رک) کا متعدی المتعدی .

ہے یہ حسرت آرسی اس مہروش سے ہو دو چار
آنکھ ہے اس کی ابھی دو دن کی بٹوائی ہوئی

۱۸۲۶ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶)

میں نے جب سے آنکھ بنوائی ہے لکھنا پڑھنا چھوڑ دیا ہے .

۱۹۱۴ مکاتیب حالی ، ۸۲

— بٹواؤ/بٹوائیے فقرہ : ~ آنکھیں بنواؤ/بنوائیے .

دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو ، پرکھ اور پہچان کا مادہ پیدا کرو .

اس فسونگر سے قلق دعوی ہمچشمی ہے
آنکھ بنوائیے ذرا نرگس شہلا اپنی

۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶)

اس طرف دیکھو ادھر ہوں میں ادھر آنکھیں بنواؤ تو پھر آئے نظر

۱۹۵۳ جان عالم ، احسن (میر غلام حسن) ، ۱۳۰

— بہانا محاورہ : ~ آنکھیں بہانا .

آنکھ بہنا (رک) کا تعدیہ .

روئے دھوئے سے نہ کچھ بات بنی آئی اپنی
ان کا کچھ ہوں نہ گیا آنکھ بہائی اپنی

۱۹۲۱ واسوخت شبیر خان ، ۱۲

بطور جمع :

اب آئے ہیں الٹ کے نقاب آپ سامنے
جب رونے والے ہجر میں آنکھیں بہا چکے

۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۱۲۳

— بہنا محاورہ : ~ آنکھیں بہنا .

۱. مسلسل رونا ، ہر دم آنسو جاری رہنا ؛ آنکھوں سے پانی بہا کرنا .

بہنا کچھ اپنی آنکھ کا دستور ہو گیا
دی تھی خدا نے آنکھ پہ ناسور ہو گیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰

دیکھ بہتی آنکھ میری ہنس کے بولا کل وہ شوخ
یہ نہیں اب تک ہوا منہ کالے ناسور کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۹

۲. ڈیلے اور دیدے کا خراب اور بے نور ہو جانا .

ایسا نزلہ گرا کہ دونوں آنکھیں بہ گئیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۶

— بیٹھنا محاورہ : ~ آنکھیں بیٹھنا .

۱. ڈھیلے کا بے نور ہو کر دھنس جانا ، اندھا ہو جانا .

راہ تکتے ہی بیٹھیں ہیں آنکھیں اس کا جب انتظار ہوتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۲

آخر اسی مرض میں چچا اولادی کی ایک آنکھ بیٹھ گئی .

۱۹۵۰ چچا اولادی ، سہ روزہ مراد ، خیرپور ، ۲۰۰ جون ، ۳

۲. موت آجانا .

بالیں سے نہ اٹھنا تھا کیا تم نے قیامت کی
لو بیٹھ گئیں آنکھیں بیمار محبت کی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۶

۳. مرض کی زیادتی سے صدمہ پہنچنا ، مضارف برداشت نہ کرسکنا .

عجب طرح کی ہے خست کچھ ان امیروں میں
کہ ایک کوڑی بھی اٹھی تو آنکھ بیٹھ گئی

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۷)

— بیدار ہونا محاورہ (قدیم) .

(سوتے سوتے) آنکھ کھلنا ، جاگنا .

سوتے تھے جب تلک تو عجب دیکھتے تھے خواب
جب اپنی آنکھ ہو گئی بیدار کچھ نہ تھا

۱۸۴۰ نصیر ، ک ، ۱ : ۲۵۴

— بیکار ہونا محاورہ : ~ آنکھیں بیکار ہونا .

نظر نہ آنا ، دکھائی نہ دینا .

نور زائل ہو گیا تو جو نہیں پیش نظر
دیدۂ تصویر کی مانند ہے بیکار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

پر کیا کروں کہ آنکھ تو بیکار ہو گئی
محضر پہ مہر کر کے میں نا چار ہو گئی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیۂ زعفر جن ، ۱۷

بطور جمع :

شمع بھی ٹھہری شب غم میں ملائی نیل کی
روتے روتے ہجر میں بیکار آنکھیں ہو گئیں

۱۹۰۳ کلام کلیم (ابن الحسن) ، ۴۸

— بھر آنا محاورہ : ~ آنکھیں بھر آنا .

آنکھوں میں آنسو ابل آنا ؛ آبدیدہ ہونا .

جب ہم نشیں نے اس کی باتیں سنائیاں ہیں
بے اختیار اس دم آنکھیں بھر آئیاں ہیں

۱۸۱۴ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۴۶

سو شیلا نے پتی کی اپنے جب یہ آرزو پائی
تو دل ڈوبا رقت بیکسی سے آنکھ بھر آئی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۵۶

— بھر دیکھنا محاورہ .

رک : آنکھ بھر کر دیکھنا جس کی یہ تخفیف ہے .

ہشیاری میں آنکھ بھر دیکھتے مبادا لاج آوے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۰

تری آنکھ بھر جس نے تصویر دیکھی
وہ تصویر سا نقش دیوار دیکھا

۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۸۰

— بھر کر دیکھنا
محاورہ ۔

۱. نظر جما کر دیکھنا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نظارہ کرنا ۔

رخ جاناں کے آگے ہو تماشائی کو سکتا ہے
کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۲۵

۲. جی بھر کر دیدار کرنا ، سیر ہو کر دیکھنا ۔

جب میں دیکھوں ہوں آنکھ بھر کے تمھیں
بدل آنکھیں مجھے دکھاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۱

کوئی دیکھے کیونکر انھیں آنکھ بھر کے
کڑے تیوروں نے بٹھایا ہے پہرا

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱

۳. گھورنا ، بری نیت سے دیکھنا ۔

ہائے کمبخت وہ کمسن بت کا دم نظارہ
آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا ہو جائے

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۲۲۳

۴. غصے یا دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا ، تیوری پر بل ڈال کر نظر کرنا ۔
آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھیں نکال لوں ۔

۱۸۷۴ انشاے ہادی النسا ، ۲۰۶

— بھر لانا
محاورہ : رک : آنکھیں بھر لانا ۔

آنکھ میں آنسو بھر لانا ، خود کو آبدیدہ کرنا ۔
دونوں یار آپس میں بغل گیر ہو کر آنکھیں بھر لائے ۔

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۴۰

سامنے آنکھوں کے خون نور نظر کا جو بہا
آنکھ بھر لائے مگر اف بھی زباں سے نہ کہا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

— بھوں ٹیڑھی کرنا
محاورہ ۔

خفا ہونا ، نفرت کرنا ، تیوری چڑھانا ۔

کیا غضب ہے اس نے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی وہیں
جو اشاروں میں کہا کچھ یار سے اغیار نے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۸۴

چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون ہلال
آنکھ بھوں ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھ کر

۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۲)

— بھوں چڑھانا
محاورہ ۔

رک : آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا ۔
ادھر وہ منہ پھلا کے چلے گئے ادھر میں آنکھ بھوں چڑھا کے چلا آیا ۔

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۲۳

— بھوں چلنا
محاورہ ۔

آنکھ بھوں کا حرکت کرنا ، اشاروں سے چلبلاپن اور چلت پھرت ٹپکنا ۔
اللہ رے شوخی بات بات پر آنکھ بھوں چلتی ہے ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۶

— پانا
محاورہ ۔

اشارہ پانا ، ایما یا مرضی معلوم ہونا ۔
آنکھ پاتے ہی وہ اٹھ کر چلتا ہوا : تمھاری آنکھ (مرضی) پاؤں تو ابھی ان آنکھوں کو نکال دوں ۔

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۷

— پانی میں ڈبڈبانے لگنا
محاورہ : رک : آنکھیں پانی میں الخ ۔

فرط نقاہت سے آنکھیں ایسی معلوم ہونا جیسے وہ پانی میں تیرتی ہیں ، جیسے : فاقوں پر فاقے کر کے یہ حال ہو گیا کہ گال پچک گئے آنکھ پانی میں ڈبڈبانے لگی ۔
اے ہے رات بھر میں میری بچی کا کیا حال ہو گیا ، دشمنوں کا رنگ زرد پڑ گیا ، آنکھیں پانی میں ڈبڈبانے لگیں ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۲۵

— پتھرانا
محاورہ : رک : آنکھیں پتھرانا ۔

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا اور بے حس و حرکت ہو جانا ، بے نور ہو جانا ، کچھ نظر نہ آنا ۔

تمنا میں تری اے سیمبر پتھرا گئیں آنکھیں
مثال آب دیدۂ نرگس کے ہونے کی نہیں فرصت

۱۷۴۲ دیوان زادۂ حاتم ، ۹۳

رخ گل پہ اک مردنی چھا گئی   وہیں آنکھ نرگس کی پتھرا گئی

۱۸۲۷ صیدیہ ، ۱۲۶

پتھرا گئی تھی آنکھ مگر بند تو نہ تھی
اب یہ بھی انتظار کی صورت نہیں رہی

۱۹۲۱ فانی ، ک ، ۲۱۰

— پر بٹھانا
محاورہ ۔

رک : آنکھوں پر بٹھانا ، جو کثیر الاستعمال ہے ۔

آنکھ پر اس کو بٹھانا دل میں دینا اس کو جاے
واجب و لازم ہے یوں اس پرویز کو دیکھنا

۱۹۲۵ حائل دہلوی (اوراق منسلک بہ بیاض) ، ۲

— پر پٹی باندھنا
محاورہ ۔

رک : آنکھوں پر پٹی باندھنا جو کثیر الاستعمال ہے ۔

پھر دو دل پر مرے تقویٰ کی پٹی باندھ دو
آنکھ پر شوق لقاے حق کی پٹی باندھ دو

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۲ : ۱۶۲

— پر پردہ پڑنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر پردہ پڑنا ، جو کثیر الاستعمال ہے .

غیر سے دیکھا اس کو گرم سخن پڑ گئے آنکھ پر مری پردے

۱۸۵۸ سحر ، بیاض سحر ، ۲۲۳

— پر تنکا رکھنا محاورہ .

آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ لیتے ہیں تو پھڑک کم ہو جاتی ہے (امیر اللغات ، ۱ : ۲۱۰) .

— پر چڑھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر چڑھنا ، جو کثیر الاستعمال ہے .

مہرووہ اس کی آنکھ پر نہ چڑھے اک نظر تجھکو جس نے دیکھا ہو

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۵

خدمت میں اوج بخت آبرو کا بڑھ گیا حیدر کے نور عین کی آنکھوں پہ چڑھ گیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۵

— پرنم ہونا ف ل : ~ آنکھیں پرنم ہونا .

آنکھوں میں آنسو بھرے ہونا ، آنسو بہنا .

شبیر ہیں لخت جگر سرور عالم
کیا غم ہے جو آنکھ غم شہ میں ہے پرنم

۱۹۰۲ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۲

طور جمع :

ہیں اس یار کے پیتے ہیں ہم خون جگر اپنا
بھرا ہے دل میں غم آنکھیں ہیں پرنم لب پہ نالا ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۸

— پر میل آنا محاورہ .

تیوری پر بل پڑنا ، ماتھے پر شکن پڑنا (اکثر منفی حالت میں مستعمل) .

بھائیوں میں کسی کو اتنی سہار نہیں کہ میری آنکھ پر میل آئے .

۱۸۶۱ ایامیٰ ، ۴۳

بھی بھر مشق دکھانے لیے والد ماجد کی آنکھ چرا گئیں مگر ہماری آنکھ پر میل نہ آیا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۴۷

— پر میل (تک) نہ ہونا محاورہ .

تیوری پر بل نہ پڑنا ، قطعاً ناگوار نہ گزرنا .

میں نے خود (ان کو) لاکھوں ہار کے اٹھتے دیکھا تھا ، آنکھ پر میل تک نہیں ابرو خاص دولت پلک جھپکتے آتی گئی ہو گئی .

۱۹۲۳ خوش رازی ، مرزا رسوا ، ۸۲

— پڑنا محاورہ ~ آنکھیں پڑنا .

۱ . (عشق و محبت ، حسرت ، رغبت ، توجہ و التفات ، حسد و عداوت ، بدنہادی وغیرہ سے) دیکھنا (اتفاقیہ یا بالارادہ) .

ناگاہ آنکھ اس کی امام مظلوم کے سر پر پڑی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۱

آنکھ تجھ بن جو کسی پر بت عیار پڑے عوض سبحہ گلے میں مرے زنار پڑے

۱۸۳۱ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

چشم ساقی کی وہ مخمور نگاہی توبہ آنکھ پڑتی ہے چھلکتے ہوئے پیمانوں کی

۱۹۳۱ فانی ، ک ، ۱۹۱

۲ . اپنے اختیاری وغیرہ میں یا بھٹک کر کسی طرف نظر کا اٹھنا .

اس سے شمشیر دو سر اس سے نظر اڑتی تھی
ہاتھ پڑتا تھا کہیں آنکھ کہیں پڑتی تھی

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۱

طور جمع :

جو جگہ اس کی آنکھیں پڑتی ہیں جیسے مست شراب ہیں دونوں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— پسارنا ف م (قدیم) : ~ آنکھیں پسارنا .

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ، آنکھیں کھولنا .

ہجر کی رات وہ کافر ہے کہ جوں چشم بلا
آہ تارا بھی ہر اک آنکھ پسارے نکلا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۴۲

طور جمع :

مرجھا گئے ہیں غنچے تو کمھلا گئے ہیں گل
نرگس یہ دیکھ کے گئی آنکھیں پسار کے

۱۸۵۱ مثنوی مورک سمجھاوے ، ۲۷

— پسیجنا محاورہ : ~ آنکھیں پسیجنا .

۱ . آنکھ کا آنسوؤں سے نمناک ہونا ، آنکھوں میں آنسو آنا .

ہائے قائم نہ تری آنکھ پسیجی اک دن
ابر روتا ہے سدا خوف سیہ‌کاری سے

۱۷۹۵ قائم ، مختار اشعار ، ۲۳

۲ و ۳ . حیا کرنا ، شرم کرنا ، آنکھ میں لحاظ ہونا ؛ رحم آنا ، درد آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۸) .

طور جمع :

بے رحم سنگدل ستم اطوار بد شعار آنکھیں پسیجتی نہیں تڑپے کوئی ہزار

۱۹۳۸ مرثیۂ رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۹

— پلٹنا محاورہ ~ آنکھیں پلٹنا .

رک : آنکھ بدلنا .

جائیں ہمارے دل الٹ آنکھ اگر وہ لے پلٹ
گردش چشم یار کچھ گردش آسماں نہیں

۱۸۶۵ دیوان ناظم ، ۱۰۷

یوں آنکھ ان کی کر کے اشارہ پلٹ گئی
گویا کہ لب سے ہو کے کچھ ارشاد رہ گیا

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب ، ۲۳

طور جمع :

ٹھوکا اس کے دے ماتھے پہ جو یوں
پلٹ جاتی ہیں آنکھیں اس کی وو یوں

۱۷۹۵ قصۂ نامۂ رنگین ، ۱۴

— پہچاننا

محاورہ ۔

تیور سے یہ سمجھ لینا کہ کیا مرضی ہے ۔

پہچانتا تھا آنکھ جو اپنے سوار کی
بڑھتا گیا وہ پھاڑ کے چادر غبار کی

۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

سوئے رقیب دیکھ کے جھوٹی قسم نہ کھا
پہچانتے ہیں خوب محبت کی آنکھ ہم

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۸)

— پیدا کرنا

ف م ۔

بصیرت حاصل کرنا ۔

درگ نخل طور ملتے ہیں تو آتی ہے صدا
آنکھ پیدا کر اگر ہو حوصلہ دیدار کا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲ : ۳۲

حقیقۃً ہے اگر اہل حق کا تو شیدا
تو آنکھ اویس کی راہوں میں کر پیدا

۱۹۳۳ مسدس نعت ، رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۱۳

— پھرانا

ف م : محاورہ : ← آنکھیں پھرانا ۔

۱۔ سابقہ مروت اور ہمدردی ترک کرنا ، بے وفائی برتنا ۔

پھرائی آنکھ اس نے مرگئے ہم ادا کافر کی پیغام قضا ہے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۶

خوش ہو کے جب مجھ کو ستا لیتا ہے
تنتی ہیں بھویں آنکھ پھرا لیتا ہے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۷۷

۲۔ مر جانا ۔

ہو گل کی جو اس بلبل ناشاد نے چاہی
تعلین پہ منہ رکھ دیا اور آنکھ پھرائی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۰

۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف رخ کرنا ، کسی کی طرف سے منھ موڑ لینا ۔

ہنگام نزع شکل دکھا کے چلا گیا وہ الٹے پاؤں آنکھ پھرا کے چلا گیا

۱۸۹۷ دیوان ساکت (ق) ، ۱۳

طور جمع :

کھینچا جو تیر روح پہ صدمے گزر گئے
آنکھیں پھرا کے اصغر بے شیر مر گئے

۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۳۷

— پھرنا

ف ل : محاورہ : ← آنکھیں پھرنا ۔

۱۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرجانا ، منھ موڑنا ۔

دیکھ کر عکس آئنے میں آنکھ اس کی پھر گئی
اپنے سائے سے گریزاں آپ یہ آہو ہوا

۱۸۵۳ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۸

۲۔ پتلی کا گردش کرنا ۔

ہاتھ اٹھا پانو بڑھا سینہ تنا آنکھ پھری
ناچ میں تیرے قیامت کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۵۶

۳۔ نگاہ چوک جانا ۔

وہ مست پیر پھرے جو ذرا محتسب کی آنکھ
رکھوں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۲

۴۔ بے مروتی کا برتاؤ کرنا ، برگشتہ ہونا ۔

مجھ سے اب وہ نہ رہی اس بت عیار کی آنکھ
پھر گئی آہ زمانہ کی طرح یار کی آنکھ

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۸۳

آنکھ اس کی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا
یہ اور انقلاب ہوا انقلاب میں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۱۸

آنکھ تیری جو پھری پھر گئی ساری دنیا
انتہا ہے کہ مخالف ہے مرا دل مجھ سے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۳

۵۔ مرجانا ، عالم احتضار ہونا ۔

اس کی جب آنکھ پھری پھر گئیں اس کی آنکھیں
شیفتہ مرنے پہ تیار ہی کیا پھرتا تھا

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۱۲۲

طور جمع :

آنکھیں پھر جانا کنایہ ہے احتضار کے وقت دونوں آنکھوں کی ہیئت بدل جانے سے ۔

۱۹۳۲ ریاض ، اثر ریاض ، ۱۵۰

— پھڑ کانا

ف م : ← آنکھیں پھڑ کانا ۔

ادھر ادھر چاروں طرف تاکنا جھانکنا ۔

بند شیشے میں کیا ہے تو اس پھڑکاتی ہے آنکھ
دختر رز کی نہیں جاتی ہے ہرگز تاک جھانک

۱۷۲۵ مضمون (مخزن نکات ، ۲۲)

— پھڑکنا

ف ل ۔

خود بخود پلک یا پپوٹے میں حرکت ہونا جس سے اہل مشرق (بر صغیر ، عرب و ایران وغیرہ) کے لوگ کسی اچھی یا بری بات کا شگون لیتے ہیں ۔

آنکھ پھڑکی ہے مری پر وصل اب ہوگا نہیں
یاد مگر وہ خواب میں صورت کبھی دکھلائے ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۷

دل ہی نہیں پہلو میں تڑپتا ہے دھڑک کر
دیتی ہے مجھے داغ مری آنکھ پھڑک کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۶

پھڑکے ہزار بار آنکھ اس کی تو کچھ نہ جانوں گی
دل مرا دے گا آسرا تو میں یقین مانوں گی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۲

— پھڑکے بائیں پیر ملے یا سائیں آنکھ پھڑکے دہنی ماں ملے یا بہنی

کہاوت

بائیں آنکھ پھڑکے تو شوہر یا بیوی سے ملاقات ہوتی ہے اور داہنی آنکھ پھڑکنے پر ماں یا بہن سے : عورت کی بائیں اور مرد کی داہنی آنکھ کا پھڑکنا نیک شگون ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹) ۔

— پھسلنا ف م ؛ — آنکھیں پھسلنا ؛

نظر نہ جمنا (خصوصاً کسی پھسلنی چیز پر) ۔

دمکتی جی بھر کے نہیں دیکھنے پاتے عاشق
آنکھ گالوں پہ پھسلتی ہے نظر زلفوں پر

۱۸۵۸ سحر ، ریاض سحر ، ۳۹

— پھوٹنا محاورہ ؛ مہ آنکھیں پھوٹنا ؛

۱. چوٹ یا کسی صدمے سے اندھا ہو جانا ، بینائی جاتی رہنا ، دیدہ بے نور ہو جانا ۔

اشک بھر شان کے نہ طوفان سے چھوٹے وہ آنکھ
ہو نہ حیرانِ رخِ یار ، ہو پھوٹے وہ آنکھ

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۲

۲. ڈھیلا مرنا ، ڈھیلے کا ہاتھ سے نکل جانا ۔
ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹

طور جمع :
تیری آنکھوں کے روبرو بادام آنکھیں پھوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۰۵

خالہ جان آنکھیں پھوٹیں جو میں نے کل محسن کے لڑکے کو دیکھا بھی ہو ۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۵۱

— پھوٹی پیر (— پیڑ) گئی فقرہ ؛

درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہو جانا بہتر ہے ، بلا سے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا ۔

پیر کنعاں نے کیا جب درد عشق گو مثل ہو آنکھ پھوٹی پیر گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۲

راتوں کی کھٹ پٹ ، وہم راتوں گلے شکوے . . . بے جان بچی آنکھ پھوٹی پیر گئی ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷

— پھوٹے پیر (— پیڑ) جائے فقرہ ۔

چاہے آنکھ اندھی ہو جائے مگر روز روز کے دکھ سے تو نجات ملے ، ایک دفعہ جو نقصان ہونا ہو ہو جائے آئے دن کے عذاب سے تو جان چھوٹے ۔

پائے تا سر درد و غم ہے طالب دیدار پائے
کم نہ ہو اے بے درد اوس سے آنکھ پھوٹے پیر جائے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۷۱

— پھوٹے گی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے کہاوت ۔

جو چیز جس کام کے لیے موضوع ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۹ ؛ نجم الامثال ، ۳۰) ۔

— پھوڑا/پھوڑ لُلّا (— و مج / و مج ، کس ث ، شد ل) امذ ۔

بوجھ جیسے چند لمبے لمبے بالوں کا سبز رنگ کیڑا جس کے پر سرخ اور ان پر زرد زرد بند کیاں ہوتی ہیں اور مدار کے درخت پر رہتا اور اسی کو کھاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۹) ۔

— پھوڑنا ف م ؛ محاورہ ؛ مہ آنکھیں پھوڑنا

۱. اندھا کر دینا ، بینائی سے محروم کر دینا ۔

گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑنا چاہیے
گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑنا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵۰

شاخیں بھولیں تو ان کی کلائی مروڑ دوں
گل دیکھیں پھر نظر تو ابھی آنکھ پھوڑ دوں

۱۹۲۱ واسوخت شبیر خان ، ۲۷

۲ و ۳. دیدہ ریزی کے کام میں لگ کر آنکھ کو نقصان پہنچانا ؛ ناحق انتظار کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۵۶) ۔

طور جمع :
اگر تمھارا باپ اندھا ہو . . . کوے (کنویں) میں جا رہا ہو . . . تم بھی اپنی آنکھیں پھوڑ لوگے ۔

۱۸۲۷ ہدایت المومنین ، اولاد حسین قنوجی ، ۲۶

— پھیرنا ف م ؛ محاورہ ؛ مہ آنکھیں پھیرنا ۔

۱. آنکھ کا رخ ایک طرف سے دوسری طرف کر لینا ، نگاہ ہٹا لینا ، ایک طرف سے دوسری طرف دیکھنے لگنا ۔

یہ کس نے آنکھ پھیری ہے کہ ایسی تیرگی چھائی
زبان آہوے صحرا بنی ہر شمع محفل کی

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۲۲

پتلیاں میری پھری دیکھو کے بولے دم نزع
بے وفا آنکھ یوں ہی پھیر لیا کرتے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۸۵

۲. بے مروتی کرنا ۔

سبط کی رجوع پاس میں ہوتا ہے سوے حق
پھیری بتوں نے آنکھ خدا پر نظر گئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۲

نرغے میں ہم ہیں سوئے ہو کیا رن میں چین سے
تم نے بھی آنکھ پھیر لی بیکس حسین سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

۳. توجہ ہٹا لینا ، کنارہ کرنا ، گریز کرنا ۔

جو منہ چڑھے اس کو قتل کرے رسم ہے آنکھ پھیرے

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲۳۶

وہ تو کبھی میری طرف سے آنکھ نہیں پھیرتا ۔

۱۹۱۰ آپ بیتی ، ۱۰۵

۴. مرنا ، دنیا سے گزرنا ۔

حسرت دیدار نے پیدا کیا حال ردی
پھیر دے گا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

پھر صبر کس طرح ہو جو دل کو نہ کل پڑے
پھیری جو آنکھ شہ کے بھی آنسو نکل پڑے

۱۹۲۴ مراثی ذاکر ، ۱۳

طور جمع :

پھیر لیں آنکھیں مژہ سے نیش عقرب کی طرح
کل پہچان کے بدلے مار پیچاں دیکھیے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸

اب کی تو مرنا ہی ڈالا تھا اور آپ نے بھی آنکھیں پھیر لی تھیں ۔

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳

— پھیلا کر دیکھنا محاورہ : ~ آنکھیں پھیلا کر دیکھنا ۔

غور سے چار طرف دیکھنا (عموماً حیرت حسرت اور تلاش وغیرہ کے عالم میں)۔

آنکھ پھیلا کر جو دیکھا بعد مردن گور میں
غیر تنہائی رفیق بیکسی کوئی نہ تھا

؟ ناسخ (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰)

میدان کارزار میں آنکھ پھیلا کے دیکھا لیکن ساتھ والوں کا کہیں پتا نہ تھا ۔

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۵۶

طور جمع :

آنکھیں پھیلا کے جدھر فوج گراں میں دیکھا
نہ تو افسر تھے جگہ پر نہ علمدار بچا

۱۹۸۳ مرثیۂ یاورِ اعظمی ، ۱۸

— تاڑ جانا محاورہ ۔

تیور سے عندیہ سمجھ جانا ، انداز نظر سے دل کا حال معلوم کرلینا ۔

وہ جیسے تاڑ گئی ہے ہمارے پیار کی آنکھ
بگاڑ پر ہے طبیعت مزاج میں شر ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۸

اگرچہ ضبط کیا دل پہ اک پہاڑ لیا
مگر نگاہ طلب کو ہر اک نے تاڑ لیا

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۳

— تَراشنا ف م ۔

(خرادی) بیج کھٹکا وغیرہ بٹھانے کے لیے سوراخ یا گڑھا بنانا ۔

فولاد کے دونوں سروں میں ۱/۴ (چوتھائی) انچ گہرا گڑھا کرو اور دونوں سروں پر آنکھ تراش لو ۔

۱۹۴۸ انجنیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۰

— تَر ہونا ف م : ~ آنکھیں تر ہونا ۔

رک : آنکھ پُر نم ہونا ۔

مضطرب پیاس سے تھا دلبر سلطان عرب
آنکھ تر ہو گئی دیکھے جو وہ سوکھے ہوے لب

۱۸۷۳ مرثیۂ مشیر ، ۸

مرگیا سامنے آنکھوں کے پسر غیرت ماہ
تر ہوئی آنکھ نہ ماتھے پہ بل آیا ، اللہ

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸

طور جمع :

ساقیا خشک ہے جو میری زباں آنکھیں ہوتی ہیں تر جدائی میں

۱۸۳۸ ناسخ (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰)

— تَلے م ف : ~ آنکھوں تلے ۔

آنکھوں کے سامنے ، پیش نظر ، چار طرف ، جیسے : ان کی خبر مرگ سنتے ہی آنکھ تلے یا آنکھوں تلے اندھیرا چھا گیا ۔

[آنکھ + تلے (رک)]

— تَلے پِھرنا محاورہ : ~ آنکھوں تلے پھرنا ۔

تصور میں آنا ، نگاہوں میں خیالی صورت دکھائی دینا ۔

ان آنکھوں کا طواف نہ کیوں اشک و جی پھرے
جو فاطمہ کی آنکھ تلے رات دن پھرے

۱۸۸۹ مرثیۂ شمیم ، ۹

میری تقدیر نے جب مجھ سے کبھی پھیر میں کی
پھر گئی آنکھ تلے تیری نظر کی تصویر

۱۹۰۹ جلال (تہذیب اللغات ، ۲ : ۱۰۱)

طور جمع :

دو چار قدم چل کے وہ پھر ضعف سے گرنا
آنکھوں تلے نانا کی وہ تصویر کا پھرنا

۱۹۴۲ مراثیِ نسیم ، ۶

— توتے کی طَرَح بَدَلنا/پِھرانا/پھیرنا محاورہ : ~ آنکھوں توتے کی طرح الخ ۔

یکایک بے مروتی اختیار کرنا ، بے مروتی کرتے دیر نہ لگنا ۔

بدلی ہے ہوا گلشن عالم کی عجب کیا
توتے کی طرح پھیر لے ہر مرغ چمن آنکھ

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۴۳

کیا توتے کی طرح آنکھ بدلی ہے گویا کبھی آشنائی نہ تھی ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۵۷

طور جمع :

چیں بہ ابرو نہ ہو بوسے کے طلب کرنے پر
آنکھیں طوطے (توتے) کی طرح مجھ سے ستمگر نہ پھرا

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۱ : ۳۱

— ٹُوٹ آنا محاورہ : آنکھیں ٹوٹ آنا ۔

آنکھ کا دفعۃً سرخ ہو جانا ، آشوب چشم کی شکایت پیدا ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶) ۔

طور جمع :

شکست دل نے رلایا یہاں تک کہ آنکھیں روتے روتے ٹوٹ آئیں

؟ محشر (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷)

— ٹیڑھی رکھنا/کرنا محاورہ ۔

۱. بھونکے کی طرح دیکھنا ؛ بے رخی سے دیکھنا ، ترش رو ہونا ۔

ڈر یہی ہے مجھے اصول نہ کہیں ہو جائے
ٹیڑھی رکھتے ہیں بہت عاشق رنجور سے آنکھ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۹۹

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی طرح
ہم سے ملتا ہے تو مل اے عشوہ گر سیدھی طرح

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۴۳

ہوتی ہے کس سے یہ سازش کہ طبع میں ہے کجی
یہ کس کے برتے پہ کرتا ہے آنکھ تو ٹیڑھی

۱۹۳۴ مرثیۂ فہیم (داغ عل شاہ)، ۸

— ٹیڑھی ہونا محاورہ .

آنکھ ٹیڑھی رکھنا / کرنا (رک) کا لازم .

کیا خطا آپ جو برہم ہوئے گیسو کی طرح
آنکھ کیا دیکھ کے ٹیڑھی ہوئی ابرو کی طرح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۲

فوج کی سمت نظر رن میں ہے سیدھی اس کی
کھیر وہی بھولینگے اب آنکھ ہے ٹیڑھی اس کی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— ٹھنڈک کلیجے سکھ کہاوت .

رک : آنکھوں (— آنکھیں) سکھ کلیجے (ٹھنڈک) جو کثیر الاستعمال ہے .
اس سے ہوگا جو کوئی دکھ مجھ کو آنکھ ٹھنڈک کلیجے سکھ مجھ کو

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۹۲

— ٹھنڈی کرنا محاورہ .

رک : آنکھیں ٹھنڈی کرنا جو زیادہ مستعمل ہے .

تمہیں ہے یہ طراوت آب جو میں اور سبزے میں
تو اپنی آنکھ ٹھنڈی یار کے دیدار سے کر لے

۱۸۲۷ دیوان شادان ، ۲ : ۱۵۴

— ٹھہرنا محاورہ : — آنکھ ٹھہرنا .

نگاہ جمنا ، نظر کا ایک نقطے یا مرکز پر قائم رہنا .
کب نظر یار کے رخ پر ٹھہرے آنکھ خورشید پہ کیونکر ٹھہرے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۹

آنکھ ٹھہرے فروغ جام پہ کیا ہر کرن آفتاب کی سی ہے

۱۹۴۴ بی نصیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱

— جاتی رہنا محاورہ : — آنکھیں جاتی رہنا .

بصارت زائل ہونا ، کسی صدمے یا بیماری سے بینائی ختم ہو جانا .
منفرد سنگ کی بائیں آنکھ میں ایک تیر لگا جس سے آنکھ جاتی رہی .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۲۶

طور جمع :
یوسف جیسے بیٹے کی جدائی نے حضرت یعقوب کی آنکھوں میں دنیا اندھیر کردی روتے روتے آنکھیں جاتی رہیں .

۱۹۳۱ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۸

— جانا ف م : آنکھیں جانا .

۱. کسی طرف یا کسی شے پر نظر پہنچنا .
سوئے نرگس جو آنکھ جاتی ہے چشم کیفی وہ یاد آتی ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۶۵

صبح پڑھتی ہوئی مشرق سے چلی آتی ہے
نور ہی نور ہے اب آنکھ جدھر جاتی ہے

۱۹۷۲ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۲۰

۲. بصارت زائل ہونا ، آنکھ جاتی رہنا (رک) .
روتے روتے ہماری آنکھ گئی ہائے جب اس کی دکھنے آئی آنکھ

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۲۹

طور جمع :

آنکھیں گئیں حال اپنا دکھایا نہ گیا
رخصت ہوئے ، درد و غم جو کھایا نہ گیا

۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، رباعیات ، ۶۰

— جلنا ف م : محاورہ : — آنکھیں جلنا .

آنکھوں کے پپوٹوں کو حرارت محسوس ہونا ، چکاچوند ہونا ؛ نظر کا متفاوت ہونا ، دب جانا ، نگاہ نیچی ہو جانا ، جھکنا .

جلتی ہے آنکھ اس کی کب اختر کی چشم سے
حاسد کو تیرے صاعقۂ جوہر کی چشم سے
تکتی ہے شکل نرگس پر انتظار تیغ

۱۸۲۰ تصیر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۱)

کیا دم جنگ دیں گے یہ ستمگاروں سے
آنکھ جلتی نہیں جلتی ہوئی تلواروں سے

۱۹۱۸ مرثیۂ کوثر (مظفر علی خان) ، ۹

طور جمع :

جلتی ہیں یہ آنکھیں مری جھانکوں جو کبھی میں
پیدا ہو تیرے روزن دیوار میں گرمی

۱۸۵۴ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۲

— جمانا محاورہ : — آنکھیں جمانا .

نگاہ کو کسی مرکز پر ٹھہرانا ، غور سے دیکھنا ؛ کسی چیز پر بھرپور نظر ڈالنا (بیشتر فعل مرکب (جما کر دیکھنا) کی صورت میں مستعمل .

حسن یوسف کو بہت آنکھ جما کر دیکھا
پوری تصویر تمہاری ہے شباہت کیسی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۸

طور جمع :

کانوں میں تذکرے جو عالم کے سمائے تھے
وہ فوج کے نشاں پہ آنکھیں جمائے تھے

۱۹۷۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۱۲

— جمنا محاورہ : — آنکھیں جمنا .

آنکھ جمانا (رک) کا لازم .

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی
کیا شوخیاں ہیں ابلق لیل و نہار کی

؟ ؟ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۶۸)

طور جمع :

یہ برق وہ ہے جس کا اثر تا بفلک ہے
آنکھیں نہیں جمتیں یہ چمک ہے یہ دمک ہے

۱۹۲۶ مرثیۂ رفیع (مرزا طاہر) ، ۱۲

— جوش کر آنا محاورہ : — آنکھیں جوش کر آنا .

آنکھ دکھنا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۱) .

— جھپکانا محاورہ : ~ آنکھیں جھپکانا .

۱. (i) آنکھ بند کرنا ، آنکھ میچنا (شرم حیرت یا رعب و خوف وغیرہ سے) .

چشمک اس مہ کی سی دلکش دید میں آتی نہیں
گو ستارہ صبح کا بھی آنکھ جھپکانے لگا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۵

عشرت نے پلٹ کر اس کی طرف دیکھا آنکھ جھپکائی گویا وہ ایسی بات دیکھ رہی تھی جس پر کسی طرح یقین نہ آتا ہو .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹

(ii) نگاہ کو خیرہ کر دینا : آنکھ یا آنکھوں کو چکاچوند کر دینا .

فلک پر آنکھ کو بہرام کی بھی جھپکا دیں
دکھا ئیں تیغ کے جوہر جو چشم خشم آگیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ۶۱

(iii) مجل ہو جانا ، شرم سے آنکھ بند کرلینا .

چہرۂ انور ذرا دیکھا ہے یہ ممکن نہیں
آنکھ جھپکاتی فروغ نیر اعظم سے ہم

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۴۷۹

۲. تھوڑی سی دیر کو سلا دینا یا سونا (عموماً ایک کر) .

چین مجھ کو نہ ملا آنکھ کے جھپکانے میں
عمل مچایا کیے وہ منھ پوا گانے میں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۴۵

رات بھر بیتابیوں کی کچھ تلافی چاہیے
صبح بے بیمار غم کی آنکھ جھپکائی تو کیا

۱۹۲۴ اسرار ، ۸۶

۳. آنکھ لڑانے کے کھیل میں جیت لینا (ف : آنکھ لڑانا) (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۶) .

طور جمع :

دم تماشا رہ رخ رنگیں ... برق عارض نے آنکھیں جھپکادیں

۱۸۸۰ فلق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۱)

— جھپکنا محاورہ : ~ آنکھیں جھپکنا .

آنکھ جھپکانا (رک) کا لازم .

جھپکی ہیں آنکھیں اور جھکی آتی ہیں بہت
نزدیک شاید آیا ہے ہنگام خواب اب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۶

ستاروں سے روشن وہ پورے جڑے ہیں
کہ خورشید کی آنکھ بھی جن سے جھپکی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۰۰

طور جمع :

کیا اس کی ڈریں ابروئے خمدار سے آنکھیں
مردوں کی جھپکتی نہیں تلوار سے آنکھیں

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۹۰

ایک وقفہ ہو گیا لیکن آنکھیں نہیں جھپکتیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۰

— جھکانا محاورہ : ~ آنکھیں جھکانا .

۱. نیچے کی طرف دیکھنا یا دیکھنے لگنا ، نظر نیچی رکھنا .

کیا تھوڑی تھا کہ راہ میں بھی اس خیال سے آنکھ جھکا کے چلتے تھے کہ کسی نامحرم پر نظر نہ پڑ جائے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۲

مخاطب ہیں وہ نرگس سے چمن میں
جھکائے آنکھ ہم شرما رہے ہیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۹۹

۲. شرمانا ، شرم سے آنکھ نیچی کرنا .

ہم ہیں خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
پیار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۹

ملا کے آنکھ نہیں روز آپ کہتے ہیں
جھکا کے آنکھ ذرا ایک بار ہاں تو کریں

۱۹۳۴ نقوش مانی ، ۱۰۳

۳. (دوسرے کو) شرمسار یا خجل کر دینا ، شکست دینا .

اک سوال کسی منور کی وہ اس پہ نہ آئی
دی جس نے جھکائی وہیں آنکھ اس کی جھکائی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

۴. کسی دیدہ ریزی کے کام میں مصروف رہنا ، کسی چیز کو نظر جما کے انہماک سے دیکھنا .

یہ لڑکی جب سینے پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پھر پہروں نظر نہیں اٹھاتی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۲

طور جمع :

آنکھیں جھکا کے بولے یہ مولائے مشرقین
ہیں چھوٹے حسین احمد مرسل کا نور عین

۱۸۹۷ مرثیۂ طپش ، ۹

— جھکنا محاورہ : ~ آنکھیں جھکنا

آنکھیں جھکانا (رک) کا لازم .

وہ چھاتی پہ الماس کی دھکدھکی رہے آنکھ سورج کی جس پر جھکی

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۵۸

کیا عجب ہے جو جھکی رہتی ہے تیری یار آنکھ
بیشتر کشتہ کھوتے ہیں مردم بیمار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۲

رہ بہار مدت شد ہے کہ سارے عالم کی
جھکی ہے آنکھ بھی اٹھتی نہیں ہے گردن بھی

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۹۱

طور جمع :

گزار جہاں میں یہ دعا ہے کہ عدو سے
آنکھیں وہ جھکیں نرگس بیمار کی صورت

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۵

تھی خطا ان کی مگر جب آ گئے وہ سامنے
جھک گئیں میری ہی آنکھیں رسم الفت دیکھیے

۱۹۲۰ روح ادب ، ۸۶

— جھینپنا ف م ; ~ آنکھیں جھینپنا .

شرمانا ، آنکھ کا سامنے نہ ہونا .

شرم ہم صحبتوں سے آتی ہے   خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے

۱۸۸۰ فائق (امیر اللغات، ۱: ۲۲۲)

طور جمع:

پردہ کیا ان کی جفاؤں کا کہیں فاش ہوا
آج جھپی ہوئی ہیں او ستم ایجاد آنکھیں

۱۸۸۳ بیخود (ہادی علی)، د، ۵۵

— چار کرنا

محاورہ: ~ آنکھیں چار کرنا۔

نظر سے نظر ملانا، آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، بے روک ٹوک سامنے آنا، ڈھٹائی سے دیکھنا۔

شرمندہ اپنی جلد روی سے سحر ہو گئی
پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۲

غیر سے آنکھ چار کرتے ہو   کیا ہمیں شرمسار کرتے ہو

۱۹۰۳ نظم نگاریں، جلال، ۱۰۹

طور جمع:

چوٹیں جو بزم کے چاروں نے پھر ایک بار کیں
تھرائے ہاتھ ڈھال نے آنکھیں جو چار کیں

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۱۷

— چار نہ کرنا

محاورہ: ~ آنکھیں چار نہ کرنا۔

آنکھ چار کرنا (رک) کی نفی: شرمانا، نادم ہونا۔

بام پر آکر لڑاتے ہیں سر بازار آنکھ
روزنِ در سے کبھی کرتے نہ تھے جو چار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱: ۱۲۲

حر کے رفقا جاتے تھے سوئے شہ ابرار
ان چاروں سے چار آنکھ نہ کرتے تھے ستمگار

۱۹۶۹ مرثیۂ فیض بھرتپوری، ۸۰

طور جمع:

ہے کتنی چشم امید اے یار تو بے دید ہے
کر نہ چار آنکھیں رلا کر آٹھ آٹھ آنسو مجھے

۱۸۵۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۱۰۵

— چار ہونا

محاورہ: ~ آنکھیں چار ہونا۔

آنکھ چار کرنا (رک) کا لازم۔

رانی نائلہ کی بیٹی کی اور اوس کی آنکھ چار ہو گئی۔

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۱۰۶

اب جو اس نے سر اٹھایا اور آنکھ چار ہوتی ستارہ نے پہچان لیا کہ یہ تو شہر یار عالی وقار ہیں۔

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۱: ۵۹۱

طور جمع:

پلین سے چار آنکھیں ہوتے ہی فلورنڈا نے آنکھیں نیچی کر لیں۔

۱۸۸۶ فلورا فلورنڈا، شرر، ۲۲۶

— چار نہ ہونا

محاورہ: ~ آنکھیں چار نہ ہونا۔

آنکھ چار نہ کرنا (رک) کا لازم۔

اس پیاس نے شرمندہ کیا سبط نبی سے
اب آنکھ مری چار نہ ہو وے گی کسی سے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲: ۲۲۶

نہ اٹھے پردہ جو آپس میں نگاہیں نہ ملیں
دل کی دل ہی میں رہے آنکھ اگر چار نہ ہو

۱۹۳۳ ریاض رضواں، ۲۵۹

طور جمع:

بڑی دلداریوں سے حال دل پوچھا تھا تم نے تو
اب آنکھیں چار کیوں ہوتی نہیں اے مہرباں ہم سے

۱۹۴۰ بیخود موہانی، ک، ۹۱

— چپکنا

محاورہ: ~ آنکھیں چپکنا۔

آنکھ لڑنا، محبت ہو جانا، تعلق خاطر ہونا۔

مگر آنکھ تیری بھی چپکی کہیں   ٹپکتا ہے چتون سے کچھ پیار سا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۹۰

طور جمع:

اس باغ کے ہر گل سے چپک جاتی ہیں آنکھیں
مشکل بنی ہے آکے صاحب نظروں کی

۱۸۱۰ میر (مہذب اللغات، ۲: ۱۲۶)

— چُرا کر/کے

م ف: ~ آنکھیں چرا کر/کے۔

رک: آنکھ بچا کے، کنکھیوں سے۔

سب کرتے ہیں چشمک مجھے ہوتی ہے ندامت
یوں آنکھ چرا کر مجھے دیکھا نہ کرو تم

۱۸۴۴ دیوان رند، ۱: ۸۵

ہمارے پاس جو بیٹھے تو کسمسا کے اٹھے
چرا کے آنکھ وہ اپنا بدن چرا کے اٹھے

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۴۲

طور جمع:

ادھر تڑپ تڑپ کر دیتا ہوں جان میں اور
اودھر وہ دیکھتا ہے آنکھیں چرا چرا کر

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۶۲

— چُرانا

محاورہ: ~ آنکھیں چُرانا۔

۱. آنکھیں چار نہ کرنا، (غیرت غرور خوف یا نفرت وغیرہ سے) بے التفاتی برتنا، بے مروتی کرنا۔

چرا کر آنکھ ہم سے بھی نہ کیوں عالم گریزاں ہو
ہمارا جسم عریاں کم نہیں شمشیر عریاں سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۵

اسلام کی سچی تعلیم یہی تھی کہ تم آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو جو تمہاری اعانت کے محتاج ہیں ان سے آنکھ نہ چراؤ۔

۱۹۳۶ راشد الخیری، زیور اسلام، ۱۲

۲. جھپکنا، جھپکانا، کنیانا، (شرمیلے پن یا ناز و ادا کی بنا پر یا اخفائے راز وغیرہ کے لیے کسی کی طرف) کھول کر نہ دیکھنا۔

لے دلاسے نہ پھر اور مکھڑا   ہم سے تم آنکھ چرایا نہ کرو

۱۸۱۳ فائز، د، ۱۸

بے دولہا بنے منہ کو چھپاتے ہیں ابھی سے
میں جیتی ہوں اور آنکھ چراتے ہیں ابھی سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰

شاید یہ اہتمام ہو اخفائے راز کا — مجبوریوں سے آنکھ چرائے ہوئے ہو تم

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۳۹

۳. انکار کرنا ، سوال کو رد کر دینا ، پس و پیش کرنا ، ٹال دینا .

دو گز زمیں سے آنکھ چرائے گا کیا فلک
کچھ میں بھی لے مروں گا کسی دن بخیل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

ایک ڈبل کی کتاب میں بھی بخیل کی اور آنکھ چرا گئے .

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۷۶

طورِ جمع :

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار
آنکھیں چرائے ہیں مجھسے احباب دیکھ کر

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۸۳

بصارت نے کمی کی انحطاطِ عمر میں اکبر
بصیرت ہے تو آنکھیں مجھ سے اب آنکھیں چراتی ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۲

ــ چُندھیانا/چُونْدھیانا

ف م .

رک : آنکھیں چُندھیانا جو کثیرالاستعمال ہے .

رخ پہ افشاں نظر جو آنے لگی — آنکھ یاروں کی چوندھیانے لگی

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) مروج الفت (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰۲)

ــ چُوکنا

محاورہ .

نگاہ کا خطا کر جانا ، دیکھنے کی چیز کو سہواً یا غلطی سے نہ دیکھنا .

کیا بچے ناوک نگاہ سے دل — چوکتی ہی نہیں شکار سے آنکھ

۱۸۷۲ گلزار داغ ، ۱۸۲

یعنی سیاف کی بینائی دل ہے یہیں آنکھ
لاکھ پردوں میں ہو مردم تو نہ چوکے کبھی آنکھ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

ــ چُھپا (ــ چُھپا) کر/کے

م ف : ~ آنکھیں چھپا کر/کے .

آنکھ چرا کے (رک) ، چشم پوشی کر کے ، نظر انداز کر کے ، پس پشت ڈال کے .

باب دوسرا متضمن ان باتوں کے کہ اہالی سرکار کمپنی نے مقتضیات عہد نامہ سے آنکھ چھپا کر کیا ہے .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۲

طورِ جمع :

آیا جو غیظ میں پسر شیر کردگار — دیدہ دلیر آنکھیں چھپا کر ہوئے فرار

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۸

ــ چُھپانا (ــ چُھپانا)

محاورہ : ~ آنکھیں چھپانا .

بے رخی کرنا ، نظر بچانا ، آنکھ سامنے نہ کرنا ، منہ چھپانا ، آنکھ چرانا (رک) .

کسی کی تجکو کیا چتون خوش آئی
جو تونے مجھ سے آنکھ ایسی چھپائی

۱۷۸۲ اسرار محبت ، محبت خاں محبت ، ۳۹

سرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھ سے آنکھ
کشتہ ہوں اس بہانۂ دنبالہ دار کا

۱۸۹۷ دیوان حالی ، ۱۹

طورِ جمع :

سو فار منہ میں تیر کا تنکا جو تونے دبائے
اور ڈھال بھی تہی آنکھیں چھپائے بدن چرائے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ــ چَھت سے لَگْنا

محاورہ : ~ آنکھیں چھت سے لگنا .

رک : آنکھیں چھت سے لگنا جو کثیرالاستعمال ہے .

اے طبیبو جاؤ گھر میرا ہے اب قصہ تمام
آنکھ چھت سے لگ گئی ہے جسم بالا ہو گیا

۱۹۱۱ بہارستان خیال و تعلق ، ۲۶

ــ چُھٹنا

ف ل .

بے تعلق ہونا .

یہ دل وہ ہے کہ جس کو قرار اک جا نہیں
یہ آنکھ وہ ہے اس سے چھٹی اس سے جا لگی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

ــ خُون میں ڈُوبنا

محاورہ : ~ آنکھیں خون میں ڈوبنا .

رک : آنکھوں میں خون اترانا .

آنکھ اس کی یہ سن کے خون میں ڈوبی
مزاج بدلی وہ ماہ خوبی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۲

ــ خِیرَہ ہونا

ف م : ~ آنکھیں خیرہ ہونا .

غیر معمولی روشنی کی تاب نہ لا کر آنکھوں کا چندھیانا یا بند ہو جانا .

نظر کیتے حیدر باوج حصار — ہوئی آنکھ خیرہ دیکھ او کوہسار

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۱۰

اہل نظر کے واسطے ہیں سب خرابیاں
نرگس کی آنکھ خیرہ ہو کب آفتاب سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۶

طورِ جمع :

اس کی چمک دمک سے آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی تھیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۱ : ۱۳۳

ــ داب کَر دیکْھنا

محاورہ .

رک : آنکھ دبا کر دیکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۱) .

— دار صفت .

جوئے دار ، جس میں آنکڑا ہو (سلاخ وغیرہ) .

پاؤں سلاخوں کے دوسرے سرے آنکھ دار بنائے جاتے ہیں .

١٩٢٨ رسالۂ تعمیر عمارت ، ٨٦

[آنکھ + دار (رک)]

— دبا کر دیکھنا محاورہ .

کچھ کھلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا ، ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا ، اونگھنے کے انداز سے دیکھنا .

دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر
واقف ہوا چہرہ جو ہوتی چھوٹی بڑی آنکھ

١٨٨١ شوق (نواب مرزا) (نوراللغات ، ١ : ١٥٨)

ایک پستہ قامت ، ٹھینگا سیاہ فام آدمی بائیں آنکھ دبا کر دائیں سے مہدی کو گھورتا دیکھتا ہوا کمرے میں آیا .

١٩٢٦ شرر ، دلچسپ ، ١ : ١٩

— دبنا محاورہ .

شرمندۂ احسان ہونا ، جھینپنا ؛ مغلوب ہونا .

سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جس کی مصحفی
ذرہ ہوں میں وہ خاک در بوتراب کا

١٨٢٤ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ٤٣

کیا رکیں گے یہ سری شام کے بے دردوں سے
آنکھ دبتی نہیں دو لاکھ جواں مردوں سے

١٩٦٩ مرثیۂ یاور اعظمی ، ١١

— دکھانا ف م ؛ محاورہ : = آنکھیں دکھانا .

١. معالج سے آنکھ کا معائنہ کرانا ، آنکھ اس غرض سے سامنے کرنا کہ معالج اسے دیکھے ، آنکھ کی نمائش کرنا .

باغ میں اس کو بہت دھیان ہے خوش چشمی کا
آنکھ نرگس کو ذرا اپنی دکھائے جائے

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٨٢٢

آنکھ اس ادا سے اس نے دکھائی کہ ہم نے شوق
چھلکے سے ابلا ہے کا بھرا جام رکھ دیا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٣٠

٢. خشم نمائی کرنا ، غصہ کرنا ، ڈرانے دھمکانے کے لیے گھورنا ، کڑی نگاہ ڈالنا .

فرشتے آنکھ دکھا کر کسے ڈراتے ہیں
قتیل چشم ہیں مارے ہوئے نظر کے ہیں

١٨٣٥ ریاض البحر ، ١٣٣

لیکن جب آگے آنکھ دکھاتا ہے قرض خواہ
حیلے بہانے پر ہی ہے مجبور آدمی

١٨٣٢ عرش و فرش ، ١٥٣

٣. دکھائی یا اپنی صورت دکھانا .

جب لے چکے دل کو تم تو دکھلاتی رہ آنکھ
بس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیا کیا

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٣١

الفت کی پہلے تو امید دلائی اے سحر
جب پڑا وقت تو اب آنکھ دکھائی اے سحر

١٩٦٣ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ١١

٤. منع کرنا .

گلشن میں گل سے کر رہی ہے شوخ چشمیاں
نرگس کو چل کے آنکھ دکھائیں حضور آپ

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ٣٢

ساقیا دل میں جو توبہ کا خیال آتا ہے
دور سے آنکھ دکھاتا ہے ترا جام مجھے

١٩١٥ جان سخن ، ١٦٣

٥. آنکھوں آنکھوں میں اشارہ کرنا ، آنکھ کے اشارے سے بات سمجھانا .

منہ پھیر کے ایک مسکرائی   آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٢٥

٦. مقابلے میں شکست دینا ، زیر کرنا .

دانائی قمر در نجف تھا جو سفر کو   ہر ذرہ رہ آنکھ دکھاتا تھا گہر کو

١٨٩١ مرثیۂ شمیم ، ٥

دم خم جوانی کو شرمندہ کرتے تھے بڑھاپے کو آنکھ دکھاتے تھے چہرہ پارعب تھا .

١٩١٢ یاسمین ، ٢٣

طور جمع :

حضرت دل کیا کرتے ہو شکوہ آنکھیں دکھانے کا ان سے
کچھ نہ کہو تقدیر میں جو کچھ دیکھنا ہے سو دیکھو تم

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٢ : ٦٩

شوق سے آنکھیں دکھاؤ مجھے کچھ رنج نہیں
شعبدہ یہ بھی تو اک گردش ایام کا ہے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٨٨

— دُکھنا / دُکھنے آنا ف ل : = آنکھیں دُکھنا / دُکھنے آنا .

آشوب چشم ہونا ، آنکھ میں درد کھٹک اور سرخی ہونا .

جو تم محفل سے جاتے گھورتے ارباب محفل کو
قدح کی آنکھ دکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا

١٨٥٢ امیر (امیر اللغات ، ١ : ٢٢٢)

طور جمع :

اس کی آنکھیں دکھنے آئی ہیں آنکھوں میں درد ہوتا ہے .

١٩٠٢ علم الکلام ، ١ : ٢٠

— دوبدو کرنا محاورہ .

آمنا سامنا کرنا ، آنکھیں چار کرنا .

ہوا یہ بیگم ہے لکھنؤ کی بڑی ہے دھوم اس کی گفتگو کی
ذرا جو آنکھ اس سے دوبدو کی تو اس نے مارا چلا چلا کر

١٩٢١ دیوان ریختی ، محسن ، ٢٠

— دوبدو ہونا محاورہ .

آنکھ دوبدو کرنا (رک) کا لازم .

جو بدنگہوں سے آنکھ اس کی دوبدو ہو جائے
تو لال ان کے لہو سے منہ تیغ سرخرو ہو جائے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٥٠

ـــ دو چار کرنا/ہونا (ـــ تم و) محاورہ : ~ آنکھیں دو چار کرنا/ہونا .

رک : آنکھیں دو چار کرنا/ہونا جو کثیر الاستعمال ہے .

جانے ہے قاتم اس جگہ تو ہی یہ ذلتیں اٹھائے
ایسی تو آنکھ پھر دو چار ہوسکے یہ نہ ہوسکے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۹

ـــ دوڑانا محاورہ : ~ آنکھیں دوڑانا .

چاروں طرف دیکھنا ، ادھر اُدھر نظر کرنا (بیشتر جستجو کی غرض سے) .

کچہری میں چاروں طرف آنکھ دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نظر نہ آیا کہ ضامن ہو جاتا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۹

ہوئے سو گوش گل پیدا جہاں شہ کی صدا پہنچی
کھلے نرگس کے سو تختے جدھر کو آنکھ دوڑائی

۱۹۱۶ نسیم طباطبائی ، ۸۵

طور جمع :

ہر طرف مجمع اجیاد ہی دیکھا ہم نے
آنکھیں دوڑائیں تری بزم میں کیا کیا ہم نے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۶

ـــ دوڑنا محاورہ : ~ آنکھیں دوڑنا .

۱. تیزی سے نگہ جانا ، نظر کا سرعت سے ادھر اُدھر پڑنا .

ہماری آنکھ دوڑے جس طرح اس بحر خوبی پر
جہاز اپنا کہاں پانی کے اوپر تیز چلتا ہے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۸

یوں چرخ تک گیا یہ فرس اڑ کے بادپا
جس طرح آنکھ دوڑتی ہے دم میں تا سما

۱۹۲۱ مراثی نسیم امروہوی/اکبرآبادی ، ۱۶

۲. لالچ یا اچھی کی نگاہ سے کسی چیز کو دیکھنا ، مزاج میں حد درجہ خست یا لالچ ہونا .

خاک پر یوں دوڑتی ہے چشم مہر و ماہ چرخ
کس دنی الطبع کے گھر جا کے میں مہمان ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۶

بڑا ہی لالچی ہے ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹

طور جمع :

تا کجا آنکھیں ترستے میں امام اکرم
آنکھیں دوڑتی ہوئے در پہ کو حضرت کے قدم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

ـــ دیکھنا محاورہ : ~ آنکھیں دیکھنا .

۱. غور سے مرض کو پہچاننا ، آنکھ کو دیکھ کر ارادے کا پتا چلانا .

لشکر نکلا جس کا ہو پیشہ وہ ڈرے گا
آنکھ آپ کی دیکھیں جو ہمیشہ وہ ڈرے گا

۱۸۸۵ میر عشق ، مراثی ، ۲۲۶

ہو جاتی ہے سوا بوسۂ لب کی قیمت
دیکھتے جاتے ہیں وہ اپنے خریدار کی آنکھ

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹)

۲. صحبت اٹھانا ، تربیت پانا ، فیض حاصل کرنا .

کس طرح سے نہ فن شعر میں کامل ہو رند
دس برس دیکھی ہو آتش سے جب استاد کی آنکھ

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۱

طور جمع :

اس پچھوڑے میں بزرگوں کی آنکھیں دیکھنے کا فیض ہے

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۳۱

ایسے لوگ موجود تھے جنھوں نے یاروں کی آنکھیں دیکھی تھیں اور اسلام کے عاشق زار تھے .

۱۹۱۸ انیس کا دم واپسیں ، ۶

ـــ دینا محاورہ : ~ آنکھیں دینا (معنی نمبر ۱ و ۲ میں) .

۱. بصارت بخشنا ، بینائی عطا کرنا .

گل شکل گوش ہے تری گفتار کے لیے
نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۳

طور جمع :

چلنی ہمارا بت کے کرم حسن کے واسطے
آنکھیں خدا نے دی ہیں اسی دن کے واسطے

منتظر (نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹)

۲. بصیرت عطا کرنا ، شعور بخشنا ، شناخت اور امتیاز کی صلاحیت دینا .

دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہوں کو آنکھ
لڑتے اپنے ہیں وہ آنکھوں ہی نگۂ عاشق

۱۸۸۰ فائق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۲)

خدا نے آنکھ اسی واسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد میں تمیز کرے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۹

طور جمع :

وہ یہ کہتے ہیں خدا نے جنھیں دی ہیں آنکھیں
سرمۂ طور سے بہتر ہے غبار عارض

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۹۶

۳. گوشۂ چشم سے اشارہ کرنا .

خلق نے آنکھ دی شبنم کو خوش مزاجی کی آ گئی باری

۱۸۴۳ کلیات منیر ، ۳ : ۸۴

دیکھا نگہ غیظ سے ان فوجوں کے دل کو
شمشیر کی انتقام نے دی آنکھ اجل کو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

۴. شہ دینا ، ابھارنا .

تھوڑا ہوا ہی وقت عالم پر آنکھوں کی چوٹی
دی آنکھ اور سرمۂ دنبالہ دار نے

۱۸۹۲ مسرور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۳)

جان کیا تھی کہ عدو وہم سے ملانے تیور
آنکھ دی آپ نے میں خوب اشارا سمجھا

۱۹۰۱ حبیب (نور اللغات ، ۱ : ۱۶۰)

ـــ دھونی دھلائی ہے فقرہ .

آنکھ میں ذرا مروت یا حیا نہیں ، بے حیا ہے ، بے مروت ہے .

آہو ختن کے سب ترے دبدبے سے ڈرتے ہیں
دھوتی دھلاتی آنکھ بچاے بار صاف صاف

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۴۳

ـــ ڈالنا

محاورہ۔

۱۔ دیکھنا، نظر دوڑانا، نگاہ کرنا۔

چوہا ہر طرف آنکھ ڈالتا تھا اور یمین و یسار اور تحت و فوق دیکھتا تھا۔

۱۸۳۸ بستان حکمت، گویا، ۲۲۴

نظروں کے لڑتے ہی مری تقدیر لڑ گئی
دل اس کے دل میں ڈال دیا آنکھ ڈال کے

۱۹۰۲ سفینۂ نوح، ۱۷۹

۲۔ محبت یا شوق کی نظر سے دیکھنا۔

ہر کسی نے آنکھ جب ڈالی گلوے صاف پر
ہنس کے فرمایا گلے کا ہار آنکھوں ہو گئیں

۱۸۵۳ دیوان وزیر، دفتر فصاحت، ۱۳۶

عشق کی غیرت سے یہ کیوں کر گوارا ہو سکے
آنکھ ڈالیں غیر تم پر اور میں دیکھا کروں

۱۹۱۱ تسلیم، نظم ارجمند، ۱۶۵

۳۔ کڑی نگاہ یا برے تیور سے دیکھنا۔

راکب کے پاؤں گھوڑے کے زانو اڑا دیے
ڈالی کسی نے آنکھ تو ابرو اڑا دیے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۵۷

۴۔ تاک میں ہونا، تلاش اور جستجو کرنا۔

تیغ میں جوہر نہ او قاتل سمجھنا اس کو تو
ڈالتی ہے تاک ماندوں پر تری تلوار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۳۴

آنکھوں تلے تھے وہ تو جو لا کھوں سوار تھے
ان پر بھی آنکھ ڈالتی تھی جو فرار تھے

۱۹۲۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری، ۱۰

۵۔ بد نیتی سے دیکھنا۔

بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے
ڈالے بہو پہ آنکھ ہوا یہ شمار باپ

۱۸۷۹ جان صاحب، د، ۲۲۲

ـــ ڈبڈبانا

ف م؛ ~ آنکھیں ڈبڈبانا۔

آنکھوں میں آنسو بھر آنا۔

رونے کا ہے مقام نہ کیوں آنکھ ڈبڈبائے
مومن یہ من کے ماجرا آنسو نہ کیوں بہائے

۱۸۹۷ دیوان ذاکر مائل، ۳۱۷

یاد مری ڈبڈبائی آنکھ دیکھ بندھی رہے یہ دعا گ
وہ بھی اگر نہ جائے آگ تو بھی لگی بجھائے جا

۱۹۴۸ مرلی بانسری، آرزو، ۳

طور جمع:
ندامت کی ڈبڈبائیں آنکھیں ... تالا سا پڑا ہوا تھا منھ میں

۱۹۳۶ جگ بیتی، ۵۷

ـــ رکھنا

محاورہ، ف م۔

۱۔ چشم بصورت سے دیکھنا، غور کرنا۔

بھلا تو بھی پچھوے پہ رکھ آنکھ ... گر ہے تجھے کچھ کمال کی جھانکھ

۱۹۰۰ من لگن، ۹۲

۲۔ فعل مرکب (آنکھ کے مختلف معانی میں، رک: آنکھ)۔

عنایت ہو پہلے اتھی آپ کی ... رکھیے آنکھ بیٹے اپر باپ کی

۱۶۶۵ علی نامہ، ۱۰۰

دوست دشمن کا نہیں باللہ تیرا فیض عام
رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ

۱۸۳۲ دیوان رند، ۲ : ۱۲۳

ـــ رہنا

آنکھ رکھنا (رک) کا لازم (مولوی عبدالحق، لغت کبیر، ۲ : ۶۳۹)۔

ـــ سامنے کرنا

محاورہ؛ ~ آنکھیں سامنے کرنا۔

۱۔ نظر ملانا، (بے شرمی سے) آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، بیباکی سے دیکھنا۔

پڑھ کے خط اس بے وفا نے جو نہ کہنا تھا کہا
آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۱۵۶

۲۔ التفات کرنا، متوجہ ہونا۔

وہ آنکھ سامنے کریں تو میں اپنا حال کہوں۔

۱۹۲۴ نور اللغات، ۱ : ۱۶۰

طور جمع:

مجھ سے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے
پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں

۱۸۰۵ دیوان ریختہ، رنگین، ۸۹

ـــ سامنے نہ ہونا

محاورہ؛ ~ آنکھیں سامنے نہ ہونا۔

۱۔ شرم و حیا یا ندامت سے نظر نہ ملانا۔

آنکھ اس کی نہیں آئنے کے سامنے ہوتی
حیرت زدہ ہوں یار کی میں شرم و حیا کا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۵۹

سید کاظم خود ہی ملنے آیا تو ملنا پڑا، ظہیر ملا تو سہی مگر آنکھ سامنے نہ ہوتی تھی۔

۱۹۳۰ حیات صالحہ، راشدالخیری، ۸۳

۲۔ دیکھنے کی تاب نہ لانا، دیکھ نہ سکنا (رعب، خوف یا دانش وغیرہ کے باعث)۔

آنکھ کچھ اپنی ہی اس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ شمشیر خونخوار سچ دیکھی دہل کر رہ گیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۸۲

تلوار کھینچ لی تھی جو شاہ انام نے
منھ پر سپر تھی آنکھ نہ ہوتی تھی سامنے

۱۹۶۸ مراثی نسیم، ۳ : ۱۷۱

طور جمع:

آئینے کے بھی سامنے آنکھیں نہیں ہوتیں
قائل میں ہوا یار تری شرم و حیا کا

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۵۵

— سے اُترنا محاورہ : ~ آنکھوں سے اترنا ۔

نظروں میں ذلیل ہونا ۔

رسوائے خلق دیکھ کے کیسی نگہ پھری
چڑھ کر نظر پہ آنکھ سے تیری اتر گیا

۱۸۷۴ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۵۰

طور جمع :
تمہاری تصویر دیکھ کے سارا مرقع آنکھوں سے اتر گیا ۔

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۱

— سے اُٹھانا محاورہ : ~ آنکھوں سے اٹھانا ۔

عزت و احترام کے ساتھ سر چڑھانا ۔

لے گئی آنکھ سے اٹھا بلبل گل جو داماں باغباں سے گرا

۱۸۵۸ تراب ، ک ، ۱۳۰

جب بااوب ضریح مقدس کے پاس جائیں
خاک لحد کو شاہ کی ہم آنکھ سے اٹھائیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

طور جمع :

پرتو بھی ہو جو نقش کف پائے یار کا
آنکھوں سے خاک وادی ایمن اٹھائیے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۱

— سے اوٹ صف : ~ آنکھوں سے اوٹ ۔

نظر سے غائب ، جو نظر کے سامنے نہ ہو ۔
یہی جی چاہتا ہے کہ تم کسی وقت آنکھ سے اوٹ نہ ہو ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۷

کہیں ملتا نہیں وہ دل پہ بڑی چوٹ یہ ہے
آنکھ سے اوٹ ہے قسمت کی بری کھوٹ یہ ہے

۱۹۳۱ مرثیۂ رائق (کیکا بھائی صالح) ، ۲۰

طور جمع :
یہی جی چاہتا ہے کہ تم کسی وقت آنکھوں سے اوٹ نہ ہو ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱۶۱

— سے اوجَھل صف : ~ آنکھوں سے اوجھل ۔

رک : آنکھ سے اوٹ ۔

جس کی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ تھی
اب اسی کا تشنۂ دیدار میں رہنے لگا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۳۰

آنکھ سے اوجھل ہے لیکن جلوہ گر دل میں تو ہے
پردہ دار حسن جاناں پردۂ محمل نہیں

۱۹۱۹ نقوش مانی ، ۵۷

طور جمع :

اوجھل آنکھوں سے وہ یوسف نہ ہو حسرت ہے یہی
موت بھی آئے تو روپائے زلیخا چھو کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱

اف : کرنا ، ہونا ۔

— سے (ایک) آنسو نہ نکلا فقرہ ۔

بہت بے درد ہے ، بہت سنگدل ہے ؛ بہت ضابط و متحمل ہے ۔
کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر ۔ ۔ ۔ آنکھ سے (ایک) آنسو نہ نکلا ۔

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۳۶

— سے آنکھ لَڑنا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں لڑنا ۔

۱۔ نگاہیں چار ہونا ، ایک کا دوسرے کو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا ۔

آنکھ سے آنکھ تصور میں لڑی رہتی ہے
نرگس خلد کے کرتے ہیں نظارے مشتاق

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۱۰

چشم شیریں جو خیال سر مرور پہ پڑی
آنکھ سے آنکھ لڑی لڑی اک اشکوں کی جھڑی

۱۹۱۷ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۸۰

۲۔ دیکھتے ہی عاشق ہونا ۔
اس لڑکی کی بھی آنکھ اس برہمن مہرطلعت کی آنکھ سے لڑی ۔

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۴۹

طور جمع ۔

کبھی جو یار کی آنکھوں سے لڑگئیں آنکھیں
مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸۳

— سے آنکھ مِلانا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں ملانا ۔

۱۔ رک : آنکھ سے آنکھ ملنا جس کا یہ تعدیہ ہے ۔

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مروت ہے
برسوں سے بچھڑے ہیں جدا ہم آنکھ سے آنکھ ملانے دو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۶

دوپہر کی تھی وہ دھوپ اب ہے کہاں جلوہ گری
آنکھ سے آنکھ تو خورشید لب بام ملا

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۳۷

۲۔ ہم چشمی کا دعویٰ کرنا ۔

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملاتی نوگے
گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۲۰

طور جمع :

آگے جو بڑھا آنکھوں سے آنکھیں وہ ملاکے
تیر نگہ غرقا گیا سینے میں جاکے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— سے آنکھ مِلنا محاورہ : ~ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ۔

آنکھیں چار ہونا ۔

دل چرایا نگہِ ناز نے یا کاکل نے
آنکھ سے آنکھ جو ملتی تو پتہ مل جاتا

۱۹۱۵ جان سخن ، ۳۷

طور جمع :

رنگ اڑا منکشوں کے دل کی کلیاں کھل گئیں
اک ذرا ساقی کی آنکھوں سے جو آنکھیں مل گئیں

١٩٣٩ جام و بصر ، ٢٣

— سے بچ کر م ف .

اس طرح چھپ کر کہ نظر نہ پڑنے پائے ، جب جاپ نظر بچا کر .

جلنے کا ہے جو خوف نگاہیں ہے برق بھی
بچ کر اسیر سوختہ قسمت کی آنکھ سے

١٨٥٣ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ٢٩٢

— سے بھی کبھی دیکھی ہے فقرہ : ~ آنکھوں سے بھی کبھی دیکھی ہے .

تم اس چیز کی قدر کیا جانو ! تمھیں کبھی میسر ہوئی ہے ؟ (نور اللغات ، ١ : ١٩٦) .

— سے پردہ اٹھنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

غفلت دور ہونا ، بصیرت پیدا ہونا .

بس گئی دل میں محبت تو کھلے راز نہاں
اٹھ گئے آنکھ سے پردے تو خدا کو دیکھا

١٩١١ نذر خدا ، مضطر خیرآبادی ، ٢

طور جمع :

آنکھوں سے اٹھے پردے تو بیداری میں دیکھا
جیسے کوئی کہتا ہے کہ سر میری طرف آ

١٩١٢ مرثیۂ شمیم (باقر علی خان) ، ٤

— سے ٹپ ٹپ آنسو ٹپکنا/چلنا/گرنا فقرہ : ~ آنکھوں سے الخ .

برابر آنسو جاری رہنا (بیشتر بے اختیاری کے ساتھ) (نور اللغات ، ١ : ١٦٢) .

— سے ٹپکنا محاورہ : ~ آنکھوں سے ٹپکنا .

نظر یا تیور سے کسی بات کا ظاہر ہونا .

ساغر چھلک رہا ہے جوانی کے جوش کا
مستی ٹپک رہی ہے شرارت کی آنکھ سے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١١

اس کی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے .

١٩٢٤ نور اللغات ، ١ : ١٦٢

طور جمع :

گھور کر دیکھے تھے کتنے ہی پدذات نے ذارت
آنکھوں سے ستمگر کی ٹپکتی تھی شرارت

١٩٤٠ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ٩

— سے جدا ہونا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

نظروں سے غائب ہونا ، پیش نظر نہ ہونا .

آنکھوں سے جدا کب ہے حقیقت میں وہ لیکن
اس کو تو تصور کی حقیقت نہیں معلوم

١٨٠٩ شرآت ، ک ، ٨٩

وہ آنکھ سے جدا ہے جو آنکھوں کا نور ہے
دل سے قریب تر ہے نگاہوں سے دور ہے

١٩٤٢ ساحر لکھنوی ، مرثیہ ، ٣

— سے چنگاریاں اڑنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

غصے میں آنکھیں سرخ ہو جانا .

کیونکر نہ پھر آنکھ سے چنگاریاں اڑ جائیں
میرے دل و جگر مرے پیش نظر جلے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٧

جری کی آنکھ سے چنگاریاں جو اڑتی تھیں
نگاہیں شوم کی گوشوں کی سمت مڑتی تھیں

١٩١٩ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ١٣

— سے خون ٹپکنا محاورہ : ~ آنکھوں سے خون ٹپکنا : آنکھ (~ آنکھوں) سے لہو ٹپکنا .

١. رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا .

نہ خنجر مآل سخت جانی دیکھیے کیا ہو
ابھی سے خون اس قاتل کی آنکھوں سے ٹپکتا ہے

١٩٠١ تسلیم (امیر اللغات ، ١ : ٢٢٨)

٢. رونا ، بے اختیار آنسو بہنا .

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جو آنکھ سے ہی نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

١٨٦٩ غالب ، ٢٣٢

طور جمع :

چار بیٹوں کے جو قاتل سے چلا تھا بیٹی جنگ
خون آنکھوں سے ٹپکتا تھا یہ ازرق کا تھا رنگ

١٨٨١ مرثیۂ نفیس (مہیب حسین) ، ٩

— سے دور ہونا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

پیش نظر نہ ہونا ، جدا ہونا .

دور آنکھ سے اک ذرا نہ ہوتا   بھولے سے کبھی جدا نہ ہوتا

١٨٥١ مومن ، ک ، ٨٢

طور جمع :

جذب الفت یہ مجھے قدر ہے اے پردہ نشیں
دل سے نزدیک ہے تو گو مری آنکھوں سے ہے دور

١٩٣٤ قصائد تسنیم ، ١١٦

— سے دیکھا نہ کان (~ کانوں) سے سنا فقرہ : نہ آنکھوں سے الخ .

دیدہ نہ شنیدہ ، ایسا کہ جیسا مشاہدے میں نہ آیا ہو ، انوکھا .

آنکھ سے دیکھا نہ کانوں سے سنا   وانگنا تو چھا جیسا میرا یار ہے

١٨٦٩ دیوان بیگن ، ٣٣

طور جمع :

دیکھا پستے کی قالبیں کو نہ آنکھوں سے کبھی
اور نہ کانوں سے سنی ولیل تصویر کی بات

١٨٢٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢٥

— سے دیکھ کر/کے م ف : ~ آنکھوں سے دیکھ کر .

۱. دیکھ بھال کے ، سمجھ بوجھ کے .
آنکھ سے دیکھ کر چلو کہیں ٹھوکر نہ لگ جائے .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۱۶۲

۲. بچشم خود مشاہدہ کر کے .
ایسے کتنے ہی ابوجہل تھے مکّے میں مکین
آنکھوں سے دیکھ کے دل جن کے تھے محروم یقیں
۱۹۲۲ مسدس نعت ، ۱۳۰

— سے دیکھنا محاورہ : ~ آنکھوں سے دیکھنا .

بچشم خود معائنہ کرنا ، شاہد عینی ہونا ، ذاتی مشاہدے کی رو سے تجربہ ہونا .
چشم بد دور آج دیکھا آنکھ سے شہرہ سنتے تھے جمال یار کا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۰
الفت کھویا اشک نے تفارۂ تحریر کا
دیکھتا ہوں آنکھ سے لکھا ہوا تقدیر کا
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۷
طور جمع :
اک جہاں ڈوبتے اے دیدۂ گریاں دیکھا
ہم نے آنکھوں سے غرض نوح کا طوفاں دیکھا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰

— سے دھارنا : ~ آنکھوں سے دھارنا .

بہت رونا ، زار و قطار رونا .
کبھی ہوتی جو میں آپے سے ہشیار گھر اشکوں کے دیتی آنکھ سے دھار
۱۷۵۹ راگ مالا ، ۵۲

— سے رومال نہ سرکنا/ہٹنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

روتے رہنا ، مسلسل آنسو بہانا .
ان کے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسی وقت آنکھوں سے رومال نہیں سرکتا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۸
کبرا کا رانڈاپے کے الم سے تھا برا حال
اور آنکھ سے دم بھر کو سرکتا نہ تھا رومال
۱۹۳۴ مرثیۂ جاوید (فرزند حسین) ، ۱۹

— سے ریتی ٹپکنا محاورہ : ~ آنکھوں سے ریتی ٹپکنا .

خون کے آنسو رونا ، بہت رونا .
لہو کی بوندیاں دیتے ہوئے ہیں فرط گریہ سے
محبت رنگ لائی آنکھ سے ریتی ٹپکتی ہے
؟ شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹)

— سے سرمہ چرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے سرمہ چرانا .

رک : آنکھ سے کاجل چرانا جو کثیرالاستعمال ہے .
دل چرانے پر نہیں کچھ منحصر اس کا کمال
آنکھ سے سرمہ چرالیتا ہے کالے چور کی
۱۹۲۱ جنون خرد ، پکتا اور پوری ، ۱۲۷

— سے سلام لینا محاورہ .

آنکھ کے اشارے سے سلام کا جواب دینا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۹)

— سے شعلے نکلنا محاورہ : ~ آنکھوں سے شعلے نکلنا .

رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا .
فرط غضب میں وار جو غازی کے چلتے تھے
دیوار کی بھی آنکھ سے شعلے نکلتے تھے
۱۸۹۲ مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ۱۱
طور جمع :
بیوی یہ دیکھ کر کہ آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہیں سہم گئی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، شہید مغرب ، ۲۰

— سے کاجل چرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے کاجل چرانا .

رک : آنکھوں سے کاجل چرانا جو کثیر الاستعمال ہے .
دزدی جو کوئی سیکھے اس آفت کی آنکھ سے
کاجل چرالے مہر قیامت کی آنکھ سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۱

— سے کچھ نہ سوجھنا محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا ، کچھ نظر نہ آنا (کسی خاص کیفیت کی شدت کے باعث) .
میرا خوف کے مارے عجیب حال ہو گیا تھا آنکھوں سے کچھ نہ سوجھتا تھا مکان سارا کاٹے کھاتا تھا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۱
آبلہ پا نکل گئے کانٹوں کو روندتے ہوئے
سوجھا پھر آنکھ سے نہ کچھ منزل یار دیکھ کر
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵۷

— سے گرانا محاورہ : ~ آنکھوں سے گرانا .

بے وقعت کرنا ، حقیر و ذلیل کردینا ، نا چیز یا بے قدر سمجھنا .
اک جوہری مجلس میں گھر لے کے جو آیا
دیکھا تو انہیں آنکھ سے اشکوں نے گرایا
۱۸۷۴ مرثیۂ یکتا (سید حسین) ، ۲
تم آنکھ سے جو گراتے تو کیا سنبھلتا دل
کہیں قرار نہ لیتا کہاں ٹھکانہ تھا
۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جوش ، ۳۲
طور جمع :
اپنے ساغر کا خط اشک دکھاتے ساقی
جام جمشید کو آنکھوں سے گراتے ساقی
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۶

— سے گرنا محاورہ : ~ آنکھوں سے گرنا .

آنکھ سے گرانا (رک) کا لازم .

گر جائے آنکھ سے جو ہو تجھ سے دو چار چاند
چار ابرووں نے تجھ کو لگائے ہیں چار چاند

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۵

بطور جمع :

دیکھیے والا ہمیں اس مذاق دوربینا دل کا
کیوں نہ پھر آنکھوں سے مجوسیت کی گر جائے قدح

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۳۳

آئنہ سکندری جام جم اور قلب صاف
آنکھوں سے آج گر گئے روئے نگار دیکھ کر

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵۵

— سے گنگا بہانا

محاورہ : ~ آنکھوں سے الخ .

بہت رونا .

بہانے تم سے دل کو لگا کر ہم اے بتو
گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۱

— سے نہ دیکھنا

محاورہ .

پروا نہ کرنا ، متوجہ نہ ہونا ، رغبت نہ کرنا .

دیکھوں نہ آنکھ سے کبھی چھولوں کے ہار کو
گلہائے خلد سے لاؤں نثار کو

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۹۱۵

مر کر اگر بساؤں جوار حضور کو
دیکھوں کبھی نہ آنکھ سے حور و قصور کو

۱۹۳۸ مسدس نعتیہ ، مولوی چاند ، ۳

— سیدھی رکھنا

محاورہ .

وداد و رسم اور موافقت کا طرز عمل برقرار رکھنا ، مہربانی سے پیش آنا ، اسے ترچھی نہ کرنا .

خدا کے واسطے رکھو ہم سے آنکھ اب سیدھی
نظر تو کیوں نے تمامہربان بدلی ہے

۱۸۴۰ اسیر ، چمنستان سخن ، ۲۰۰

بات نرمی سے کرے دل میں وہ کچھ بھی رکھیے
کجروی ہی نہیں بس آنکھ تو سیدھی رکھیے

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، مرآۃ سخن ، ۱۱

— سیدھی ہونا

محاورہ .

رسم و راہ اور موافقت کا طرز عمل برقرار ہونا ، مہربانی کی نظر ہونا ، مہربان ہونا .

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو چاٹا ہوں نگہ یار کج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹

ہاتھ سے اخلاق کا دامن نہ کھونا چاہیے
آنکھ سیدھی بد نگاہوں سے بھی ہونا چاہیے

۱۹۲۸ حدیث اتحاد ، ماہنامہ ، مسافر ، مراد آباد ، جنوری ، ۱۲

— سینکنا

محاورہ : ~ آنکھیں سینکنا .

حسینوں کو گھورنا .

مشتاق آنکھ سینکنے کا عمر بھر رہا
اک دن نہ مہر کو کبھی جلوہ دکھا گئے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۹۳

گرمی کی دید سے کیا کیا عذاب ہوتے ہیں
جو آنکھ سینکتے تھے وہ کباب ہوتے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۸

بطور جمع :

مہر آنکھیں سینکتا ہے جو اس رشک ماہ کی
نثار شعاع کم نہیں نثار نگاہ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۵

— شرمانا

محاورہ : ~ آنکھیں شرمانا .

حیا سے نظر نہ اٹھنا ، شرم سے نگاہ روبرو نہ ہونا ، جھینپ جانا .

کہہ رہی ہے حشر میں وہ آنکھ شرمائی ہوئی
ہائے کیسی اس بھری محفل میں رسوائی ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۲

ہو نہ جاتے فیصلہ میرا تمہارا اب یہیں
داور محشر کے آگے آنکھ شرمائی تو کیا

۱۹۵۱ صفی ، دیوانِ صفی ، ۲۰

بطور جمع : امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۹

— قدح کرنا

ف م : ~ آنکھیں قدح کرنا .

آنکھ کا آپریشن کرنا .

بدر نے لکھی یہ تاریخ بنے قدر شمیم
قدح کیں آنکھیں تو پلٹی ہے بصارت ان کی

۱۹۰۵ بدر الہ آبادی ، قطعہ (ق)

— کا اجالا

: ~ آنکھوں کا اجالا .

(الف) صف .

آنکھوں کو روشنی پہنچانے والا ، بہت عزیز اور محبوب .

راجہ بکرماجیت کے عہد میں جو روشنی اس کی فصاحت نے ڈالی آج تک لوگوں کی آنکھوں کا اجالا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۰

(ب) امذ .

نور چشم ، بیٹا .

بھیا کی جان ہے ماں کا مرادوں والا ہے
کہاں بتاؤ مری آنکھ کا اجالا ہے

۱۹۰۷ مرثیۂ شمیم ، ۱۰

بطور جمع :

رستہ نظر آتا نہیں دل ہے تہ و بالا
پنہاں ہے نظر سے مری آنکھوں کا اجالا

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۹۸

— کا اندھا

صف : ~ آنکھوں کا اندھا .

ناقص العقل ، بے وقوف .

پیشہ ہی ان جیسے آنکھ کے اندھوں سے دربیش کرنا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۶۰

طور جمع :
اے کیا سب کی سمجھ پر پتھر پڑ گئے ایسے آنکھوں کے اندھے ہو گئے ۔
۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۰۱

ف : آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔

ــ کا اندھا گانٹھ کا پورا صف ۔

مالدار بے وقوف ۔
اب کسی آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے کی تلاش ہوئی ۔
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۷
شاید تم کسی آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے کو دانہ چارے کی چاٹ پر لگا لایا ہے ۔
۱۹۰۸ ملوہ کنگ ، آغا حشر ، ۱۷

ــ کا پانی بہنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی بہنا ۔

۱۔ بے مروت ہونا ۔
گو آنسوؤں کا ساتھ ابھی تک چھٹا نہیں
لیکن ہماری آنکھ کا پانی بہا نہیں
۱۸۹۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۸
۲۔ بے غیرت ہونا ۔
لوگ کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا تو پانی بہہ گیا ۔
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۹
طور جمع :
ہم نہ دیں گے آپ منھ پر کہہ گیا شرم کی آنکھوں کا پانی بہہ گیا
۱۹۵۳ تنظیمات یکتا امروہوی ، ۱۷

ــ کا پانی ڈھلنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی ڈھلنا ۔

بے غیرت ہونا ، بے حیائی اختیار کرنا ۔
شبنم کو نگہوں میں جگہ دیتی ہے نرگس
کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے
۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۸۷
رہا ہوں چاہیں اگر اشک ضبط کر اے چشم
ڈھلا جو آنکھ کا پانی تو آبرو ہی نہیں
۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفان ، ۱۱۳
طور جمع :
عرق کے قطروں سے اس گل کے ہے دھوائے ہم چشمی
یہ پانی ڈھل گیا ہے اے چمن آنکھوں کا شبنم کی
۱۸۸۵ خزینۂ خیال ، ۲۳۰

ــ کا پانی مرنا محاورہ : ~ آنکھوں کا پانی مرنا ۔

رک : آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔
دیدہ ہوائی ہے آنکھ کا پانی مر گیا ہے چار طرف آنکھیں چکر چکر چل جاتی ہیں ۔
۱۸۸۷ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۱
خدا نہ کرے کسی کی آنکھ کا پانی یوں مر جائے ایسی موئی تو پیدا ہوتے ہی مر جائے تو اچھا ہے ۔
۱۹۱۶ اتالیق بیوی ، ۵۱
طور جمع :
ان کی آنکھوں کا پانی مر گیا ہے کیسی بے حیائی اس قوم نے اختیار کی ۔
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۳۶

ــ کا پردہ امذ : ~ آنکھوں کے پردے (معنی نمبر ۱ ، ۲ میں) ۔

۱۔ پتلی کے اندر کی سات تہ بہ تہ جھلیوں میں سے ہر ایک ۔
جوش حیرت نے نہ ہم کو دیکھنے دی شکل یار
جو ہماری آنکھ کا پردہ ہے پردا ہو گیا
۱۸۸۴ مرزا انس ، د (ق) ، ۱۲۰
مردم کی بصارت بھی عدم کو ہوئی راہی
وہ رات تھی یا آنکھ کے پردوں کی سیاہی
۱۹۳۶ مرثیۂ سپہر (رستم علی خان) ، ۲۰
۲۔ دیکھنے سے مانع ، حجاب ، اوٹ ، آڑ ۔
اک پل بھی جدا دیدۂ تر سے نہیں ہوتا
اب آنکھ کا پردہ ہوا رومال ہمارا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲
بس ایک عذر وحشت تھا ہے تقاضا میں
فقط اک آنکھ کا پردہ تھا بے حجابی میں
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۲۳
۳۔ حیا و شرم ۔
سامنا اس سے ہوا تو بھی نگاہیں نہ ملیں
اٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۳۰
اس گھرانے سے جو مختص تھا وہ شیوہ نہ گیا
کھل گئے بال مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا
۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۱۵
۴۔ لفظ بندی ، جیسے : شعبدہ باز جو دیکھتے ہی دیکھتے چیز کو غائب کر دیتے ہیں وہ محض آنکھ کا پردہ ہوتا ہے ۔

ــ کا پردہ اٹھانا محاورہ ۔

بے حیائی اختیار کرنا ، لحاظ توڑ دینا ۔
اپنے کا پاس ہے نہ پرائے کا کچھ لحاظ
تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اٹھا دیا
۱۸۹۲ مسرور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۰)
دور تعمیری میں قسمت کی خرابی دیکھیے
آنکھ کا پردہ اٹھایا بے حجابی دیکھیے
۱۹۶۱ تہذیب نسواں ، نظر بہادری ، ۳

ــ کا پردہ اٹھنا محاورہ ۔

آنکھ کا پردہ اٹھانا (رک) کا لازم ۔
نقاب اس نے اٹھا دی وصل میں اسرار نہ ہوتے
مگر یہ آنکھ کا پردہ جو اٹھ جائے تو میں جانوں
؟ شعور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۰)
سب غیور اٹھ گئے طوفان کچھ ایسا اٹھا
شرم باقی نہ رہی آنکھ کا پردا اٹھا
۱۹۸۲ رواں واسطی ، غزل ، ۱

ــ کا تارا امذ : ~ آنکھوں کا تارا ۔

۱۔ وہ چمکتا ہوا نقطہ جو آنکھ کی پتلی کے وسط میں ہوتا ہے ، (رک) آنکھ کی پتلی ۔

فی الحقیقۃ دانۂ کنبد چراغ افروز ہے
آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۴

نور عین اللہ ہے ارض و سما میں ضوفشاں
آنکھ کا تارا زمیں پر ہے فلک پر آفتاب

۱۹۳۳ مجموعۂ سلام ، نسیم ، ۱۲۰

۲. بہت پیارا ، بہت عزیز ؛ اولاد ؛ محبوب ۔

کچھ لال چڑے ہودے پلڈی ہی نہ نشی تھے
پٹڑی ہی سمجھتی تھی اسے آنکھ کا تارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۸۶

آنکھ کا تارا گھر کا اجیالا اللہ آمین کا ایک تو کا ۔

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸

طور جمع :

دھوتی تھی ہر دم جی جن کے ہیر ہی سو مری آنکھوں کے تارے کیا ہوئے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۳۰

ستارہ جان کو پیارا جو ہو وہ مجھ کو پیارا ہے
ہیں اے مہر النسا ملکہ مری آنکھوں کا تارا ہے

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲۰۹

دہلی تمام ہندوستان کی آنکھوں کا تارا ہے ۔

۱۹۳۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۱

— کا تل

امذ ۔

رک : آنکھ کا تارا نمبر ۱ ۔

دیکھو چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا
آسماں آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۶۵

ہے طلسم بزم عالم کی ہیں اتنی کائنات
جو تماشائے جہاں ہے آنکھ کے اک تل میں ہے

۱۹۳۴ کلام رونق ، ۹۶

— کا جالا

امذ ۔

آنکھ کی ایک بیماری جس میں پتلی پر ایک جھلی سی آجاتی ہے اور بینائی کو کم یا زائل کر دیتی ہے ۔

کب مانع نظارۂ جاناں نہیں ظالم کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا ؟
شوکت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۳) ۔

عربی کی گٹھلی شہد میں گھس کے یا اور بعض ادویۂ مناسبہ کے ساتھ ملا کے آنکھ کے جالے اور ماڑے کو صاف کر دیتی ہے ۔

۱۸۹۰ ماہنامہ احسن ، ۳ ، ۱۲ : ۴۶

— کا حجاب

امذ : ~ آنکھوں کا حجاب ۔

دیکھنے سے مانع امر ؛ شرم و حیا ۔

تھے آنکھ کا حجاب وہ آنسو جو صرف بند
شیریں شناخت کر نہ سکی شاہ دیں کا سر

۱۹۳۸ مرثیۂ یزدیم (ناصر حسین) ، ۱۵

طور جمع :

جا کی ہے تو نے منزل دل میں تو اے صنم
آنکھوں کا ہی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴۰

— کا حلقہ

امذ : ~ آنکھوں کے حلقے

وہ گڑھا جس میں آنکھ کا ڈھیلا ہوتا ہے ، کاسۂ چشم ۔

آنکھ کا حلقہ بنائے طوق گردن چاہیے
ہوں میں دیوانہ کسی کی نرگس بیمار کا

۱۸۶۰ دیوان امیر ، ۳ : ۴۳

طور جمع :

پسند ہوں تو لگا لیجئے زین توسن میں
ہماری آنکھوں کے حلقے رکاب کے بدلے

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۸۷

آنکھوں کے حلقے مصحف رخ کی ہیں آیتیں
ہیں مختلف بیاں نظر میں روایتیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

— کا ڈورا

امذ : ~ آنکھوں کے ڈورے ۔

آنکھوں کے ڈھیلوں کی باریک باریک رگیں جو بیشتر نیند سے بیدار ہونے پر یا جوش وغیرہ میں زیادہ نمایاں اور سرخ ہوتی ہیں ۔

تو نے جب دیکھا غضب سے کر دیا زخموں میں چور
آنکھ کا ڈورا مجھے ڈورا ہوا شمشیر کا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۱۷

اک بت پر نور اے تسلیم ہے پیش نظر
آنکھ کا ڈورا نہیں رشتہ ہے شمع طور کا

۱۹۱۱ تسلیم ، نظم ارجمند ، ۶۱

طور جمع :

مینائے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا
آنکھوں کے ڈورے ہوگئے وقت خمار سبز

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۲

— کا ڈھلکا

امذ ۔

آنکھوں سے مسلسل پانی بہتے رہنے کی بیماری ۔

ڈھلتی نہیں مے ساقی کا کام نہیں ہے
موقوف ہو کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۴۲

— کا ڈھیلا

امذ : ~ آنکھوں کے ڈھیلے ۔

آنکھ میں وہ سفید بیضاوی حلقہ جس کے بیچ میں پتلی ہوتی ہے ۔

پتھر ہیں میرے روبرو ڈھیلے اس آنکھ کے
جس کو جمال یار کا مدنظر نہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۲۰

آنکھ کا ڈھیلا ورم کی وجہ سے بڑا ہو جاتا اور باہر نکل آتا ہے ۔

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳

طور جمع :

وہ وحشی ہوں جو یاد چشم میں صحرا کو جاتا ہوں
لگانے ہیں مجھے ڈھیلوں سے آنکھوں کے ہرن پتھر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۴

ــ کا رسیلا صف .

جس کی آنکھ میں جذب و کشش ہو .

واقف ہوں ان بتوں کے مکر و فریب سے میں
سب ہیں یہ دل کے چور اور آنکھ کے رسیلے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۹۰

ــ کا غبار امذ : ~ آنکھوں کا غبار .

آنکھوں سے صاف نظر نہ آنے کی کیفیت ، نگہ کا دھندلاپن (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۱) .

ــ کا کاجل چرانا محاورہ : ~ آنکھوں کا کاجل چرانا .

رک : آنکھ سے سرمہ چرانا .

یار کے دزد نگہ پر دست بردی ختم ہے
آنکھ کا کاجل چرا لے جائے ایسا چور ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۷

طور جمع :

کوئی ایسی لامراد پلی پڑے کہ آنکھوں کا کاجل چرائے .

۱۸۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۳۶

ــ کا کیچڑ امذ : ~ آنکھ کی کیچڑ .

وہ میل جو آنکھوں کے گوشوں میں آجاتا ہے ، چرک گوشۂ چشم .

زہر کی آنکھوں میں کیچڑ آتا ہے

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۱ : ۵

ــ کا گلہ بھوں سے / کے آگے / کے روبرو فقرہ .

کسی کے عیب یا برائی کا ذکر یا اس کی شکایت اس کے عزیز یا دوست کے سامنے کرنے کا عمل .

آسماں سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر
آنکھ کا بھوں سے گلہ ایسی خطا اچھی نہیں

۱۸۶۲ خلیل (میر دوست علی) (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۳)

ــ کا لحاظ امذ : ~ آنکھوں کا لحاظ .

۱. مروت ، پاس خاطر .

اکبر نے بھی باپ کی آنکھ کا لحاظ کرکے بیٹھنے کی اجازت دی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲

وہ مروت اور آنکھ کا لحاظ اب کہاں .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۴

۲. سامنے آنے یا آنکھ چار کرنے میں جھجک (عموماً عورت میں) .

کیا وصف چشم یار کروں اس کے سامنے
نرگس سے ہے مجھے فقط اک آنکھ کا لحاظ

۱۸۶۴ دیوان حافظ ، مظہر عشق ، ۸۶

اے نسوں بھلا پردہ کیا ذرا آنکھ کا لحاظ ہے .

۱۹۳۱ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۶۸۲

طور جمع :

گھور کے دیکھا جو وہ چشموں میں جھنجھلا کر کہا
کیا لحاظ آنکھوں کا بھی اب بے حیا جاتا رہا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲

ــ کان سے درست فقرہ .

بے عیب جانور ، جس کے تمام اعضا مرض یا نقص سے پاک ہوں .

جس حیوان میں گھوڑے وغیرہ کی مثل کوئی عیب نہ ہو اسے کہتے ہیں کہ آنکھ کان سے درست ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۱

چلتا ہے تیز وقت سے ساعت سے آن سے
رفتار میں صحاب درست آنکھ کان سے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ــ کا نشہ امذ .

ایک قسم کا شال جیسا ریشمی کپڑا جس پر بناوٹ میں اسی رنگ کے پھول بنے ہوتے ہیں .

چند نام جو زیادہ مشہور ہیں ایک کرم فرما کے ذریعے معلوم ہوئے مثلاً آنکھ کا نشہ دل کی پیاس . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۵۵ حسرت (چراغ حسن) ، مطایبات ، ۶۹

ــ کا نور امذ : ~ آنکھوں کا نور .

(لفظاً) بینائی چشم ، (مراداً) بیٹا ، نور چشم : محبوب .

سپہ شام میں کھویا جو گیا آنکھ کا نور
گرتے پڑتے ہوئے مقتل کو چلے شاہ غیور

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۳

طور جمع :

بیٹے کو لوگ کہتے ہیں آنکھوں کا نور ہے
ہے زندگی کا لطف تو دل کا سرور ہے

۱۹۲۱ اکبر الہ آبادی ، ک ، ۱ : ۳۱۵

ــ کڑوی کرنا محاورہ (قدیم) .

تیوری پر بل ڈالنا ، ترشرو ہونا .

سمج دل منے ہوں سو کر کڑوی آنک .

۱۶۹۷ ہاشمی بیجاپوری ، یوسف زلیخا (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

ــ کی بدی (ــ برائی) بھوں (ــ بھووں) کے آگے کہاوت .

رک : آنکھ کا گلہ بھوں سے / کے آگے / کے روبرو .

یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھوں کے آگے
مجھ سے کرتے ہیں شکایت تری اے یار آنکھیں

۱۸۶۴ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۶۵

ترانتی کرتی ہے ان کے لعنت جگر ہیں جن کے پاس جائیں گے اور شکایت کریں گے آنکھ کی بدیاں بھووں کے آگے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۱

— کی پُتلی امث ؛ ~ آنکھوں کی پتلی/پتلیاں .

١. مردمک چشم ، آنکھ کے ڈھیلے کا سیاہ تل .

حرمۂ تسخیر سے ہم خود مسخر کیوں نہ ہوں
آنکھ کی جو پتلی تھی جادو کا پتلا ہو گئی

١٨٥١ مومن ، د ، ٤٦

ارت بھری آنکھوں میں مضطر آنکھ کی پتلی
رادھا ہے کہ گوکل لیے پنگھٹ پہ کھڑی ہے

١٩٣٥ نو بہاراں ، اثر لکھنوی ، ١٠٠

٢. نہایت عزیز ، لاڈلا ، محبوب (جس کو آنکھوں میں جگہ دی جائے) : اولاد و ذریات .

وہ آنکھ کی پتلی جو اب آنکھوں سے نہاں ہے
دل زینب مضطر کا ہر اک سو نگراں ہے

١٨٧٤ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ٢٠

وہ عورت . . . اپنے شوہر کی آنکھ کی پتلی ، اپنے گھرانے اور کنبہ کے دل کی ٹھنڈک . . . ہے .

١٩٥٨ آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ١٤٣

— کی پُتلی پھرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں کی پتلیاں پھرنا .

موت کے آثار ظاہر ہونا ، نزع کے وقت آنکھ کے تل کا اوپر کے پپوٹے کی طرف چڑھ جانا .

طبیعت گر نہ یکبار اس طرح سرکار کی پھرتی
تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی

١٨٣٦ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٠٥)

ناگہاں سانس اٹکنے لگی ہچکی آئی
پھر گئی تو آنکھ کی پتلی نے قیامت دکھائی

١٩١١ نرجس ، مرثیہ ٤ ، ١٤

بطور جمع :

منتظر ہی رہے دیدار کے ہم وقت اخیر
پتلیاں پھر گئیں آنکھوں کی وہ آ کر نہ پھرے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٨١

— کی پُھلی امث .

وہ ہلکی سی سفیدی جو آنکھ کی پتلی میں ہو ، پھولا ، ٹینٹ .

اے بنی آدم تو اوروں کی آنکھ کی پھلی دیکھتا ہے لیکن اپنی آنکھوں کا شہتیر نہیں دیکھتا .

١٩٠٦ حواشی مولانا روم ، ١١٤

— کی ٹھنڈک امث ؛ ~ آنکھوں کی ٹھنڈک .

١. دل پسندی اور خوشی ، دل کا سکون ، آنکھوں کو نور ملنے کی سی کیفیت .

خلوت و مناجات آنکھ کی ٹھنڈک اور کلیجے کی راحت ہوتی ہیں .

١٨٩٥ حیات العارفین ، ٣ : ٢٢٩

میری آنکھ کی ٹھنڈک تو نماز ہی میں ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ٩٠

٢. پیارا عزیز ، محبوب ، لاڈلا : اولاد و ذریات .

آنکھیں جلتی ہیں تپ فرقت سے ، آ مری آنکھ کی ٹھنڈک آ جا

١٨٩٢ مسرور (امیر اللغات ، ١ : ٢٣٣)

بطور جمع :

یہ میری اور تمہاری دونوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے .

١٩٠٢ ترجمۂ قرآن ، نظیر ، ٦١٨

— کی حیا امث ؛ ~ آنکھوں کی حیا .

رک : آنکھ کا لحاظ .

آج حیا آنکھ کی کچھ اور ہے ، چاہنے والا کوئی پیدا کیا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٩٦

چھوڑا چکا ہے قید سے تجھ کو یہ دلفگار
کچھ آنکھ کی حیا بھی نہیں او ستم شعار

١٩٠٩ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ١٨

بطور جمع :

پھر کہاں ان کی یہ چتون چند روزہ ہے حجاب
دید کے قابل ہے آنکھوں کی حیا دو چار دن

١٨٥٤ نتیجۂ آرزو ، دیوان صبا ، ٥٦

— کی سَفیدی امث .

وہ حصہ جو آنکھ میں پتلی کے چاروں طرف ہوتا ہے ، بیاض چشم .

وہ ظلمتیں محیط تھیں شہر النبی پہ
بے رنگ آنکھ کی تھی سفیدی سیاہی سے

١٨٩٠ شب عاشور ، کلیم بھرت پوری ، ٢١

— کی سیاہی امث .

پتلی کا سیاہ رنگ ، پتلی .

مقابل کے لیے : قب : آنکھ کی سفیدی .

— کی سِیلی امث .

رک : آنکھوں کی سیل جو کثیر الاستعمال ہے .

— کی کِیچڑ امث .

رک : آنکھ کا کیچڑ (امیر اللغات ، ١ : ٢٣٣) .

— کی گَردش امث ؛ ~ آنکھوں کی گردش .

آنکھ کے ڈیلوں کا ادھر ادھر حرکت کرنا .

آنکھ کی گردش سے کیا چرخ بریں چکر میں ہے
نور کے دن اور ہلال ابرو سے تاری زیر چکر میں ہے

١٨٣٩ کلیات ظفر ، ٢ : ١٥٥

تیغ بجلی کی طرح چار طرف گرتی تھی
سناٹو میں آنکھ کی گردش کے سپر پھرتی تھی
۱۹۷٦ مختصر مرثیہ ، وزیر جعفری ، ۲ : ۸

طور جمع :

تصویر رسول عربی دیکھ رہے ہیں
آنکھوں کی ہے گردش کہ نبی دیکھ رہے ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷

— کی مروّت امث : ~ آنکھوں کی مروّت .

پاس خاطر ، منھ دیکھے کا لحاظ .

بھری محفل میں غیروں سے اشارے ہوں مرے آگے
مروت آنکھ کی اے ہے مروت ایسی ہوتی ہے
۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۱۷

پیام سے مطلب نہ نکلے گا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دے جائے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۹٦

طور جمع :

خاطر نہ تواضع نہ مدارات ہے بھائی
آنکھوں کی مروت بھی بڑی بات ہے بھائی
۱۹۲۰ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۵

— کے اشارے پر م ف .

ادنیٰ علامت پاکر ، تھوڑے سے منشا پہچان کر (بیشتر چلنا کے ساتھ مستعمل) .
اپنے ملازم کا کیا کہنا جو مالک کی آنکھ کے اشارے پر چلے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۰۹

— کے آگے م ف : ~ آنکھوں کے آگے .

سامنے ، موجودگی میں ، روبرو .

پھر جائے نہ تا چشم صنم آنکھ کے آگے
سیر چمن نرگس شہلا نہ کریں گے
۱۸۵۷ مومن ، ک ، ۱٦۰

لیٹا دیا بیٹے کا جگر لوگ سناں سے
وہ آنکھ کے آگے یہ جفا ہائے حسینا
۱۹۳۷ نوحہ جات اختر لکھنوی ، ۱۷

طور جمع :

آنکھوں کے آگے چیز رکھی ہے اور ڈھونڈے نہیں سوجھتی .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۵۲

— کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک کہاوت : ~ آنکھوں کے آگے الخ .

سامنے کی چیز بھی نہ دیکھ سکنے کے موقع پر طنزیہ مستعمل ، مترادف : اندھے ہو .

اوپر دار نے منہ لے کے کہا تو اندھا ہے آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک ہے .
۱۸۸۲ عدالتی فوجداری ، ۱ : ۱۲۵

واہ واہ ... سامنے کھڑے ہیں اور سجھائی نہیں دیتا آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک .
۱۹۰۵ جو رعن ، ۲ : ۵۵

طور جمع :

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتاں بتاں میں
سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے
۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۳

— کے ڈورے امذ : ج : ~ آنکھوں کے ڈورے .

رک : آنکھ کا ڈورا جس کی یہ جمع ہے .

— کے سامنے م ف .

رک : آنکھ کے آگے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲٦۵) .

— کے نیچے پِھرنا محاورہ : ~ آنکھوں کے نیچے پھرنا .

رک : آنکھوں کے نیچے پھرنا جو کثیر الاستعمال ہے .

پھر جاتا ہے اک دوسرا قد آنکھ کے نیچے
آگے مرے ذکر قد بالا نہ کرو تم
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۸٦

— کھٹکنا ف ل : ~ آنکھیں کھٹکنا .

آنکھ میں درد ہونا ، ٹیس ہونا ، چبھن ہونا ، آشوب ہونا .

خدا دشمن سے دشمن کو بھی دکھلائے نہ یہ صدمہ
کھٹکتی ہے جب اپنی آنکھ دل پر تیر پڑتے ہیں
? ناسر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۱)

طور جمع :

نشتر کی طرح سے دم نظارہ چبھ گئی
آنکھیں مری کھٹکتی ہیں تیری نگاہ سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۲

— کُھلنا محاورہ : ~ آنکھیں کھلنا .

۱ . (۱) جاگنا ، بیدار ہونا .

تیوں ہی بادشاہزادے کی آنکھ کھل جاتی ہے .
۱۷۳٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۸

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ
جب آنکھ کھل گئی تو زیاں تھا نہ سود تھا
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۲۳

آج ذرا دیر سے کچھ پہلے آنکھ کھل گئی تھی .
۱۹۳۲ غبار خاطر ، ٦۸

(۲) ہوش دور ہونا ، (بےہوشی کے بعد) ہوش میں آنا .

کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو
غش میں سر وہ بوئے زلف آکر سنگھائے زلف
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۴

جب آنکھ کھلی تو کیا دیکھتی ہوں کہ بیوی بیگم کے میاں کھڑے مجھے ہلاتی خوشبو سنگھا رہے ہیں .
۱۸٦۱ بالاد اہل آرزو عاقلوں ، ۹۲

۲. اضطرات ملنا، عقل آنا، حالات پر غور کرنے سے سبق ملنا، چونکنا، چیتنا۔

مجھے تو کٹھ پتلی سے جو دولت ہاتھ آئی عیاشی میں اندھے کی طرح اڑا دی آنکھ اس وقت کھلی جب سب کھو دیا تکلیف و ایذا اٹھائی۔

۱۸۶۴ شبستان سرور، ۸۲:۱

میاں اس وقت نہیں ڈرتا تو کبھی آنکھ کھلے ہی گی آخر مرد ہے۔

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا، ۱۰۶

۳. پیدا ہونا، دنیا میں آنا: سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا۔

اس گلشن ہستی میں عجب دید ہے لیکن
جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم ہے خزاں کا

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱: ۲۰۰

گلزار کسے کہتے ہیں گل نام ہے کس کا
صیاد ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں

۱۸۳۸ ناسخ (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۲۶۲)

زندگی پائے ہی اعزاز وفا کو دیکھا
آنکھ کھلتے ہی خدائی میں خدا کو دیکھا

۱۹۱۱ نذر خدا، مضطر خیرآبادی، ۴۱

طور جمع:

نہ دیکھا اس کے سوا کوئی جب کھلیں آنکھیں
خدا صنم کو میں سمجھا جو ہوشیار ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۳

فرشتے بھی دیکھیں تو کھل جائیں آنکھیں
بشر کو وہ جلوے دکھائے گئے ہیں

۱۹۰۵ داغ (امیر اللغات، ۱: ۲۸۱)

— کھلی کی کھلی رہ جانا
محاورہ: ~ آنکھیں کھلی کی الخ۔

رک: آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جانا جو کثیرالاستعمال ہے۔

میری آنکھ کھلی کی کھلی رہ گئی اور محو حیرت ہو گیا۔

۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۸۰

طور جمع: (امیر اللغات، ۱: ۲۸۳)۔

— کھولنا
محاورہ: ~ آنکھیں کھولنا۔

۱. آنکھ کھلنا (رک) کا تعدیہ۔

قصد ہمراہی شرر کیجے — کھولیے آنکھ اور سفر کیجے

۱۸۹۴ اثر، خواجہ محمد میر، د، ۲۰

صبح پیری ہو چکی بالیں پر آیا آفتاب
کھول آنکھیں خواب غفلت سے سر اپنے اٹھا

۱۸۶۰ دیوان اسیر، ۳: ۴۱

اس ملک میں آ کر آنکھ کھولی اور یہاں کے بوقلموں مناظر کا ان کے دل پر اثر پڑا۔

۱۹۱۳ تمدن ہند، ۲۴۴

۲. چوکنّا ہونا۔

مژدہ چاک قفس کیا ہے اسیروں کے لیے
آنکھ کھولے ہوئے بیٹھے ہیں نگہبان قفس

۱۸۵۴ تسلیم دہلوی، د، ۱۵۹

۳. رک: آنکھ فتح کرانا (امیر اللغات، ۱: ۲۳۳)

— کھولے لگ
م ف (قدیم)

پلک جھپکتے، بہت جلد۔

بتا دنیا کی کیا پیاری جو آنکھ میچ آنکھ کھولے لگ
جو آنے ہے کتنت اپنے کوں نہیں تج عار آنی کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۸

— گاڑنا
محاورہ: ~ آنکھیں گاڑنا۔

نظر جمانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

میں نے کہا اے عورت تیرا کیا ارادہ ہے جو آنکھ گاڑے ہوئے میرے منہ کو نہایت غور سے دیکھ رہی ہے۔

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ)، ۵۳

دشت کی سمت نگاہیں نہیں نہ صحرا کی طرف
آنکھ گاڑے ہوئے دیکھا کیے دریا کی طرف

۱۹۳۱ مراثی نسیم، ۳: ۲۰۱

طور جمع:

اس نے خوب آنکھیں گاڑ کر دیکھا تو معلوم ہوا ... کوریل کر رکھ دی ہے۔

۱۹۴۰ آغا شاعر، ارمان، ۲۳

— گڑانا
محاورہ۔

رک: آنکھوں میں آنکھیں گڑانا۔

— گڑنا
محاورہ: ~ آنکھیں گڑنا۔

آنکھ گاڑنا (رک) کا لازم۔

بھلا ہی کیا پائے نگہ سارے بدن پر
ہے کیا ہی صفائی کہ کہیں جا نہ گڑی آنکھ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۷

اللہ اللہ یہ چھلکتے ہوئے ساغر کی کشش
آنکھ زاہد کی گڑی جاتی ہے پیمانے پر

۱۹۲۷ نوائے دل، ۹۷

طور جمع:

دیکھوں غم فراق سے ملتی ہے کب نجات
آنکھیں گڑی ہیں گردش لیل و نہار پر

۱۹۲۷ نوائے دل، ۶۵

— گڑونا
محاورہ۔

رک: آنکھ گاڑنا۔

پھرتی سے توبچہ اٹھا لیا اور مستعد ہو بیٹھا پھر آنکھ گرو کے اوپر دیکھا۔

۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۱۰۳

— گلابی ہونا
محاورہ: ~ آنکھیں گلابی ہونا

آنکھ یا آنکھوں میں ہلکی ہلکی سرخی پیدا ہونا (بیشتر بیداری نشے یا آشوب کے باعث)۔

مردم دیدہ تنک شرابی ہو — آنکھ پیدا ہو تو گلابی ہو

۱۸۸۴ فریاد داغ، ۹۷

آنکھ گلابی ہوئی اور جھٹ کا [illegible] پڑا۔

۱۹۳۶ حیات صالحہ، ۵۰

ـــ گئی فقرہ : ~ آنکھیں گئیں .

آنکھ پھوٹ گئی .

آپ کے حضور میں ظاہر کرتا ہوں کہ کیونکر میری دہنی آنکھ گئی .

۱۸۲۲ الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۵۱

ـــ گھوڑنا ف م : ~ آنکھیں گھوڑنا .

لوہے کی سلاخوں یا سیمنٹ کی جالیوں وغیرہ میں حلقے یا آنکڑے بنانا .

ان مقامات پر جہاں داب روک بندھن سلاخوں سے ملتے ہیں وہاں موخرالذکر میں آنکھیں گھوڑی جاتی ہیں .

۱۹۳۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۸۶

ـــ لال کرنا محاورہ : ~ آنکھیں لال کرنا .

غصے کی نظر سے دیکھنا .

مت لال کر آنکھ اشک خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۲۵

گھور کر دیکھا تو اک تیر سا سینے میں گڑا
لال کی آنکھ تو رنگ اس کا اڑا زرد پڑا

۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۲

ـــ لجانا محاورہ : ~ آنکھیں لجانا .

نظر نیچی ہو جانا ، شرمانا ، جھینپنا .

گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئے اے نسیم
کیوں لجاتی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۶۴

طور جمع :

آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں تو آنکھیں لجا گئیں
پلکیں سے دونوں آنکھیں نگاہیں چرا گئیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

ـــ لجائی دھی پرائی کہاوت .

نسبت آنے کے موقع پر لڑکی کے سرپرستوں کا شرم سے سر جھکا لینا رضامندی کی علامت ہے، جواب نہ دینا اور چپ رہنا تسلیم کر لینے کی نشانی ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۴) .

ـــ لچکانا محاورہ : ~ آنکھیں لچکانا .

آنکھ بار بار کھولنا اور بند کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

ـــ لڑانا محاورہ : ~ آنکھیں لڑانا .

۱. آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا ، آنکھ ملانا ، چار آنکھیں کرنا .

لڑاؤگے تم عکس سے اپنے آنکھ نہ واقف تھا اس جنگ سے آئنہ

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۰۵

کسی کو جھانک کے دیکھ لیا کسی کو تاک کے دیکھ لیا یعنی آنکھ لڑائی .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۲۸

۲. گھورنا ، نظر جما کے یا ٹکٹکی باندھ کے دیکھنا .

حق مرا دیکھ کہ اس مہ سے لڑانے ہیں ہم آنکھ
جس کو خورشید نے لیے پنجہ نظارہ نہ کیا

۱۷۹۵ قائم ، انتخاب دیوان (ق) ، ۳۷

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجیے
روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجیے

۱۸۴۰ امیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۵) .

بھاگنے کو سو قدم پیچھے ہٹاتا تھا شقی
آنکھ تلوار کے قبضے سے لڑاتا تھا شقی

۱۹۲۲ مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسن) ، ۱۱

۳. (i) نگاہ محبت سے دیکھنا ، عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا .

دل کو کھینچے ہے چشمک انجم آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۳۵

اے ریاض آنکھ لڑاتے ہوئے جی ڈرتا ہے
زخم پہنچے ہیں حسینوں کی نظر سے کیا کیا

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۱۲

(ii) اشارے بازی کرنا ، تاک جھانک کرنا ، لگاوٹ کرنا .

لڑائی آنکھ دریچے کی اوٹ غیروں سے
نگاہ کیجیو اس مہ جبیں کے پردے پر

۱۸۴۰ اصغر ، چمنستان سخن ، ۲ : ۱۳

بڑی آنکھ لڑانے والی اوٹھیا ہے اور بڑے کرارے ہاتھ پاؤں ہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۷

۴. ہم چشمی کرنا ، مقابلے میں آنا ، حریفانہ انداز سے دیکھنا .

تمہارے سامنے جب تک رہے لڑاؤ آنکھ
غرور ہوے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۱

موج روانی ہمیشہ سورج سے آنکھ لڑاتی ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۲۱

طور جمع :

لڑائیں غیر سے آنکھیں سبب ہے یہ لڑائی کا
وگرنہ ان کی اور میری لڑائی ہونا ہی ہوتی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹۶

یہ کیا کہہ کر کیا مجبور اے آنکھیں لڑانے پر
نظر ہو جس کی شرمیلی وہ قاتل ہو نہیں سکتا

۱۹۳۸ اعجاز نوح ، ۱۵

ـــ لڑنا محاورہ : ~ آنکھیں لڑنا .

آنکھ لڑانا (رک) کا لازم .

اس طرح سے یک لخت جو آنسو امڈیں تھمتے
معلوم ہوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۲

آنکھ لڑنے میں نہ ہوں دیکھتے تھے آئینہ
آپ لے لیتے ہیں اب منہ پہ سپر کیا باعث

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۶۲

گرا آنکھ لڑتے ہی تیورا کے ہوں میں اچانک لگے جیسے منصور کو گولی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۸۸

طور جمع :

لیلیٰ و قیس میں لڑنے لگیں آنکھیں جو باہم
صلح کو بیچ میں خود پردۂ محمل آیا

۱۸۶۹ ماہر (مہدی حسین) ، خزینۂ خیال ، ۱۹

ـــ لگا (مَردُوا) (ـــ فت ل (فت م ، سک ر ، ضم د) صف ، امذ .

وہ مرد جس سے عورت نے خود آشنائی کی ہو ، عورت کا آشنا .

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور
کنبے میں مزے جا کے بڑا نام کر آیا

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲

کوٹھے پہ جوتھا بچھلے پہر چور کا اک شور
دیکھا تو پڑوسن کا موا آنکھ لگا تھا

۱۹۲۷ ریختی شبیر حاں ، ۱۲

[آنکھ + ۱ : لگا ، لگانا (رک) سے + مردوا (رک)]

ـــ لگانا محاورہ : ~ آنکھیں لگانا .

۱. آشنائی کرنا ، محبت کرنا .

تم اور گل رخاں میں اب آنکھ سو لگائے
بادام کوں پیارے پھولوں کے بیچ پاسا

۱۷۱۶ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۰۲

آنکھ کیا یار سے لگائی ہے جسم و جان میں بہم لڑائی ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۷۰

اچھن صاحب سے پالا نہ کرنا ، بی حمیدہ ان سے آنکھ لگا چکی ہے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۲۰

۲. سونا .

کہتی ہے یہ نرگس کہ اڑیں باغ سے بلبل
دم بھر کو مجھے آنکھ لگانے نہیں دیتے

۱۹۱۹ جان سخن ، ۱۲۱

۳. کسی چیز سے آنکھ یا آنکھیں مس کرنا ، چھوانا .

تہیں ہے شیفتہ در پردہ تجھ پہ غیر تو کیوں
لگائی آنکھ ترے شہ نشیں کے پردے پر

۱۸۲۰ نصیر ، ک (مجلس) ، ۲ : ۱۳

۴. انتظار کرنا ، منتظر ہونا ؛ آس دکھانا ؛ تاک میں رہنا (پر یا سے کے ساتھ) .

دیکھا جسے وہ آنکھ پھرا کر چلا گیا
کیا اس حسین سے آنکھ پھرائیں کسو سے ہم

۱۸۹۲ مہر سعادت ، د (ق) ، ۸۷

یہ کہتا تھا کہ دو سونے کے تھکے لگائے آنکھ ان پر تھے اچکے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۱

اس کوشش سے عزیزان وطن کو جو میرے خط سے آنکھ لگائے بیٹھے ہوں گے اپنے شوق و انتظار کا صلہ مل جائے گا .

۱۹۱۲ شبلی ، مکاتیب ، ۱ : ۹

طور جمع :

ایک دن بھی نہیں دن رات میں آنسو تھمتے
جان کو روگ لگایا کہ لگائیں آنکھیں

؟ شعور (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۱)

سب کے سونے پر لگائیں آنکھیں نرگس نے مگر بچھائیں آنکھیں

۱۸۸۲ تصویر عفت ، پورش ، ۱۰۸

ـــ لگائی (ـــ فت ل) امث .

وہ عورت جس نے کسی مرد کو آشنا بنایا ہو .

ہم تجھے جانتے ہیں تو ایک آنکھ لگائی ہے

۱۸۹۴ مہر رعناں کی سوانح عمری ، ۱ : ۷

[آنکھ + ۱ : لگائی ، لگانا (رک) سے]

ـــ لگنا محاورہ : ~ آنکھیں لگنا (معنی نمبر ۱ کے علاوہ) .

آنکھ لگانا (رک) کا لازم .

شہر بانو تمام رات رو رو کر آنکھوں میں کاٹی تھی کہ وقت صبح ہجوم فکر و غم سے آنکھ لگ گئی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۵

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰۱

پند ابی اڑ گئی صفت مدائنہ پری
اک عورت پری سے لگی آنکھ خواب میں

۱۹۱۹ کلیات رعب ، ۱۰۳

طور جمع :

آنکھیں حسینوں کی ہیں لگی خط یار سے
ہوتا ہے آہوؤں کو تعلق گیاہ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲٦

آمنہ کی آنکھیں دروازے پر لگی رہی تھیں .

۱۹۳٦ حیات صالحہ ، ۴۲

ـــ لگی (ـــ فت ل) امث .

رک : آنکھ لگائی .

اس کو کبھی آنکھ لگا مردوا اور آنکھ لگی عورت یوں کہتے ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۵

ـــ للچانا
محاورہ .

کسی چیز کو دیکھ کر اس کے حصول کی رغبت و خواہش ہونا .

ہے غضب اپنی طبیعت اس پہ ہے آئی ہوئی
جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۲۵

ایسے شیریں ہیں کہ جب ان سے نظر لڑتی ہے
آنکھ للچاتی ہے اور رال ٹپک پڑتی ہے

۱۹۰۳ معراج نامہ ، شمیم ، ۱۲

ـــ مارنا محاورہ : ~ آنکھیں مارنا .

۱. پلک جھپکانا .

انداز کچھ نرالے ہیں ان کے شکار کے
آہو پہ پھیرتے ہیں چھری آنکھ مار کے

۱۸۲۲ مصحفی (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲٦)

۲. گوشۂ چشم یا پوری آنکھ سے اشارہ کرنا (منع کرنے ، اشتعالک دینے ، متوجہ کرنے ، دھوکا ٹھہرانے ، سازش کرنے ، مذاق اڑانے یا کوئی اور مقصد حاصل کرنے کی غرض سے) .

بدھاں نے دیکھ اچپل ہوا مجھے جو آنکھ مارا ہے
تڑھاں نے بے قراری کا بچھو حوں ڈانک مارا ہے

۱٦۹۷ ہاشمی ، د ، ۲٦۰

ترا تھا ڈر کہ نہ دیکھا بہت اسے شب وصل
ستارۂ سحری مجھ کو آنکھ مار رہا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ٦۱

یاں سے اٹھ کے ہی وہ جائیں رو کیں بھی آنکھ مار کے
اب رہے کون آپ میں دوز پڑے پکار کے
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۱۹

طور جمع :
یوں نہیں کرتے اشارے سامنے بیمار کے
مار ڈالا نرگس شہلا کو آنکھیں مار کے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۹

— مٹکانا محاورہ : ~ آنکھیں مٹکانا .

رک : آنکھ مچکانا .
لگا کرنے کو منہ اس کا حرکت بھی مٹکاتا تھا آنکھ او بے سعادت
۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۱۵۴
مٹکائے آنکھ یا نہ وہ مٹکائے اے ظفر
موقوف آنکھ ہی کے تو مٹکاؤ پر نہیں
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷

— مچائی امث (قدیم) .

رک : آنکھ مچولی .
اے طفل اشک آنکھ مچائی سوں باز آ
کب تک رہے گا نقطۂ شک صاد ہو تک تک
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۸۰
[آنکھ + ۱ : مچائی ، میچنا (رک) سے]

— مچانا / مچکانا محاورہ : ~ آنکھیں مچانا/مچکانا .

رک : آنکھیں مچکانا جو کثیرالاستعمال ہے .

— مچنا محاورہ .

رک : آنکھیں مچنا جو کثیرالاستعمال ہے .

— مچوّا (- کس م ، فت چ ، شد و) امذ .

رک : آنکھ مچولی (نوادرالالفاظ ، ۳۰) .
[آنکھ + ۱ : مچوّا ، میچنا (رک) سے]

— مچَول/مُچَول (- کس م/ضم م ، فت چ ، شد و بفت) امث : ~ آنکھ مچولا/آنکھ مچولی ، آنکھ مچونا/آنکھ مچولی .

بچوں کا ایک کھیل (جس میں ایک بچے کی آنکھیں بند کر کے یا بند کروا کے سب بچے چھپ جاتے ہیں . پھر وہ آنکھیں کھول کے ساتھیوں کو ڈھونڈھتا پھرتا ہے اور جسے پا کر چھو لیتا ہے وہ اس کی جگہ چور بن جاتا ہے) .
گر شوق تجھے آنکھ مچول سے ہے
اب مجھ کو بھی کھیلنا تجھ اچپل سے ہے
۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) (ق) ، رباعیات ، ۲۱۱
ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل میں
ہم سن کئی ہوں لڑکے پری اس صنم کے ساتھ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۰

ہماری شرافت کو گورے لوگوں کی شرافت نہ سمجھو ... تو میرے ساتھ آنکھ مچول کھیلتی ہے .
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۷۱
[آنکھ + ۱ : مچول ، میچنا (رک) سے]

— مچول کڑوا تیل بلّی پادے وہی پھلیل فقرہ .

آنکھ مچولی کھیلنے والے بچوں کا ایک الرہ جسے وہ آنکھ مچولی کھیلتے وقت دہراتے ہیں (دریائے لطافت ، ۷۹) .

— مچولا (- کس م ، و لین) امذ .

رک : آنکھ مچّول .
آنکھ مچولا کھیلیں ہیں لڑکے چھپ چھپ چاندنی راتوں میں
پانو تمہیں چلتے ہی نہ دیکھا بلا گئے تم ہاتھوں میں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۵
اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا
چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۹
کہیں انکھ مٹکی کھیلتی کہیں آنکھ مچولا .
۱۹۳۴ ضمیمۂ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۸ : ۱۶
[آنکھ + ۱ : مچولا ، میچنا (رک) سے]

— مچولی (- کس م ، و لین) امث .

رک : آنکھ مچّول .
دن رات انہیں آنکھ مچولی ہی سے ہے شوق
مضمون کمر کے یہ نئے طور نکالے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۴۲۷
مصنف اور تبصرہ نگار کے درمیان آنکھ مچولی شروع ہوئی .
۱۹۴۴ مقالات ماجد ، ۲۰۴
[آنکھ + ۱ : مچولی ، میچنا (رک) سے]

— مچونا (- کس م ، و لین) امذ .

رک : آنکھ مچّول (دریائے لطافت ، ۱۵) .
[آنکھ + ۱ : مچونا ، میچنا (رک) سے]

— مچونی (- کس م ، و لین) امث .

رک : آنکھ مچّول (عام بول چال میں مستعمل) .
[آنکھ + ۱ : مچونی ، میچنا سے (رک)]

— مچی اور مال دوستوں کا کہاوت .

ادھر ذرا چوک ہوئی اور لوگوں نے نقصان پہنچایا ، چور اچکے الھائی گیرے موقع کے منتظر رہتے ہیں .
کروروں کے پرامیسری نوٹ ناادا شدہ ہیں اور حکومت وقت نے کبھی ... ان کے اصل مالکوں کے نام مشتہر نہیں کیے واللہ یہ آنکھ مچی اور مال دوستوں کا والی مثل نہیں تو اور کیا ہے .
۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۷ : ۲۰

— ملا کر/ملا کے
م ف .

۱. رک : آنکھ ملانا جس کے امل معطوفہ کا یہ جزو اول ہے .
ملا کر آنکھ تم مجھکو چھری سے ذبح کرتے ہو
کبھو تو لطف اس میں ہے کہ تھا اس تیز خنجر میں
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۵۳
حدود حسن کبھی تابع کشش نہ ہوا
مرا ان سے آنکھ بھی ہادی ملا کے دیکھ چکا
۱۹۲۷ نوائے دل ، ۶۷
۲. بے حجابی کے ساتھ ، صاف دلی سے ، بغیر کسی جھجک یا جھینپ کے (کسی کمزوری یا شرم کے باعث).
مشین نے ان کے معاشی اطمینان اور آزادی کو ختم کر دیا ہے ، وہ کسی آجر سے آنکھ ملا کے بات نہیں کرسکتے .
۱۹۴۰ آدمی اور مشین ، ۱۱٦

— ملانا
محاورہ : - آنکھیں ملانا .

۱. نگاہ سامنے کرنا ، متوجہ ہونا ، ملتفت ہونا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھنا .
ایک دم بھگوان کے دھیان سے سر نہیں اٹھاتے اور کسی سے آنکھ نہیں ملاتے .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۴
عام ہے دولت نظارہ دم محشر ہے آج تو آنکھ ذرہ حسن غریبوں سے ملا
۱۹۱۱ تسلیم ، نظم ارجمند ، ۵۹
۲. ہم چشمی کرنا ، مقابلہ کرنا ، ہمسری کرنا .
کس کے آنے کی فلک پر ہے خبر آج کی رات
آنکھ سورج سے ملاتا ہے قمر آج کی رات
۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۴۷
آج ہمیں ایک ایسی شریعت کی ضرورت ہے جو اسلام کی روح کے مطابق تو ہو لیکن عصر حاضر سے بھی آنکھ ملا سکتی ہو .
۱۹٦٦ ماہنامہ "نصرت" ، لاہور ، ۱۲ : ۱۳
۳. اشارے کرنا ، رمز و کنایہ کرنا .
دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب ہے
دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۷۵
طور جمع :
تماشا ملے جسے بڑی دھوم کا تماشا ہے
رکھے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملا کے سے
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۹٦
مجھ سے آنکھیں تو ملا اے دشمن سوز و گداز
تجھ پہ کیا اضداد کی توحید کا افشا ہے راز
۱۹۳۲ فکر و نشاط ، ۱۰۰

— ملنا
ف م : - آنکھیں ملنا .

پھول یا پتیوں کو آنکھ یا آنکھوں پر رگڑنا (نیند یا کسلمندی وغیرہ دور کرنے کے لیے).
جگایا انہیں پاؤں کو داب کے اٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے
۱۷۹۱ میر حسن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲٦۷)
منہ دھوئے جو آنکھ ملتی آئی پی آب وہ چشم حوض پانی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹

آنکھ مل کر جو نظر کی سوئے میدان جہان
ذرہ ذرہ میں نظر آیا رخ جان جہان
۱۹۱٦ آزاد ، نظم آزاد ، ۴۱
طور جمع : آنکھیں ملنا
آنکھیں ملنے اٹھا ہے اگر مہر کے آفتاب
لازم ہے آئے سامنے منہ دھو کے آفتاب
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳٦۹
آنکھیں ابھی ملتے ہیں مگر سوجھتا کچھ نہیں ہے اب
چونکے ہیں خواب سے جو ہم جلوۂ یار دیکھ کر
۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۵٦

— مِلْنا
محاورہ : آنکھیں مِلْنا .

آنکھ ملانا (رک) کا لازم .
احوال دل کا کیونکر ان دلبروں سے کہئے
ملتے ہی آنکھ وہ تو خنجر نکالتے ہیں
۱۸۰۰ دیوان ریختہ (ق) ، رنگین ، ۹۳
اک نگاہ مست ساقی نے بڑھادی قدر جام
آنکھ ملتے ہی دوبالا رنگ محفل ہو گیا
۱۹۵۱ صفی ، د ، ۱۴
طور جمع :
اس کی آنکھیں کیا ملیں عاشق کی آنکھوں سے بھلا
جتنے آہو ہیں انہیں پر ایک سے رم چاہیے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵٦
بڑھ کر گلے سے شاہ نے سر کو لگا لیا
آنکھیں ملیں تو اس نے نظر کو جھکا لیا
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

— مُنْد پِلّا
(- ضم م ، مغ ، کسر پ ، شد ل) امذ .

کتے کا بچہ جس کی آنکھ نہ کھلی ہو ، (مجازاً) حرامی بچہ (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۷).
[آنکھ + ا ، مند ، مُنْدنا (رک) سے + پِلّا (رک)]

— مُنْدنا
ف م : محاورہ : - آنکھیں مُنْدنا .

۱. (نیند ، تاثیر یا کسی اور وجہ سے) آنکھ بند ہونا ، پپوٹے سے پپوٹا مل جانا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۷).
مندی جاتی ہیں آنکھیں بسکہ شبہائے جدائی میں
سحر تک شام سے خوابیدہ طالع نے جگایا ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵٦۰
۲. مر جانا :
مت رکھ خیال ہستی ناپائدار پر
جب آنکھ مند گئی تو یہ سب خواب ہو گیا
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۷۸
مالک شرف علی کے گر میر نہیں جب آنکھ مندی خاتمہ بالخیر نہیں
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ٦۷
طور جمع :
مند گئیں ، کھولئے ہی کھولتے آنکھیں ، غالب
یار لائے مری بالیں پہ اسے ، پر کس وقت
۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۹۵

ـــ منڈول (ـــ ضم م ، مغ ، فت د ، شد و بفت) امث .

رک : آنکھ مچول (وضع اصطلاحات ، ۱۳۲) .

[آنکھ + ا : منڈول ، منڈنا (رک) سے]

ـــ منڈی (ضم م ، مغ) صف ، مث .

کنواری ، ناسمجھ ، بھولی بھالی (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۷) .

[آنکھ + ا : منڈی ، منڈنا (رک) سے]

ـــ منڈگئی (ـــ منڈی) اندھیرا پاک کہاوت .

مرنے کے بعد کچھ نظر نہیں آسکتا کہ دنیا میں کیا ہے کیا نہیں !

زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے منڈ گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۲۷

ـــ موچنا ف م : ~ آنکھ مونچنا ، آنکھیں موچنا .

رک : آنکھ موندنا .

دیکھتے ہم ابھی ہیں لیج اونچ مگر مونچ کے آنکھ

سب جسے کہتے ہیں سنسار ہے سپنا اپنا

۱۹۱۹ کیف سخن ، کیفی ، ۴۲

ـــ موچی (ـــ مونچی) دھپ (و مع ، فت دھ) امث .

لڑکوں کا ایک کھیل (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر کے باری باری اس کے چپت لگاتے ہیں ، پھر اس کی آنکھیں کھول کر اس سے پوچھتے ہیں کہ بتاؤ کس نے پہلے چپت لگائی . اگر اس نے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ چپت لگانے والا چور ہو جاتا ہے اور اگر ٹھیک نہ بتائے تو وہی چور رہتا ہے اور پھر چپتیں کھاتا ہے) .

خبردار جو گھر سے قدم نکالا تم میرے ساتھ گھر میں بیٹھ کے آنکھ موچی دھپ کھیلو .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۱ : ۵

ـــ موچی مال دوستوں کا کہاوت .

رک : آنکھ مچی مال دوستوں کا .

ملک بھی وہ جس پر پڑوسیوں کے دانت ہیں آنکھ موچی مال دوستوں کا .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۲

ـــ موڑنا محاورہ .

نظر پھیر لینا ، بے مروتی یا بے پروائی سے منھ پھرا لینا .

بے مروتی اور بے دردی سے آنکھ موڑ .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۱

جاتا ہے اس طرح بھی کوئی آنکھ موڑ کے

سب چل بسے حسین کو جنگل میں چھوڑ کے

۱۹۱۲ شمیم ، مراثیہ ، ۵

ـــ موند کر/کے م ف : ~ آنکھیں موند کر/کے .

اے بے پروائی سے ، اسے موجب سمجھے ، آنکھیں بند کر کے .

تنکا اگر پڑا کہیں دیکھے ہے گھاس کا

چگنے کو آنکھ موند کے دیتا ہے منھ پسار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۲

اے رشک عدم کو چلو اب موند کے آنکھیں

باقی خس و خاشاک سے یہ راہ سفر صاف

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۰۱

ـــ موندنا ف م ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں موندنا .

۱. (لفظاً) آنکھ بند کر لینا ؛ (مجازاً) قطع نظر کرنا ، نظر انداز کرنا ، بے التفاتی کرنا .

حیرت سوں آنکھ اپس کی نہ موندے حشر تلک

یک پل جو اس نزاکت سو گزار آرسی کے تئیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۶

بلواؤ اپنے گھر میں کس بات کی کمی ہے

بیٹھے ہے تم نے اپنی کیوں آنکھ موند لی ہے

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۵۸

چمن میں نرگس شہلا نے موند لی یوں آنکھ

ہو جس طرح کسی بیمار پر غشی طاری

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۲۴۰

۲. تصور باندھنا .

بلبل نے جس کا جلوہ جا کر چمن میں دیکھا

وہ آنکھ موند اپنی ہم من ہی من میں دیکھا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۶

عین مستی میں ہمیں دید فنا ہے انشا

آنکھ جب موندتے ہیں سیر عدم کرتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

۳. مر جانا .

جوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری

اب موندیے آنکھ بس جہاں کو دیکھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۳

تمام اعمال حسنہ آنکھ موندی اور قطع ہوئے .

۱۸۹۸ سر سید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳۸

طور جمع :

آنکھیں نرگس نے موند لیں حیرت ، چہرے پہ کیا صبا نے گھونگھٹ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۸۲

اکثر ہم تصور وقت ظہور آیا

آنکھیں جو موند لیں تو آنکھوں میں نور آیا

۱۹۵۳ گلستان نسیم ، ۱۱۰

ـــ میچ کر/کے م ف : ~ آنکھیں میچ کر/کے .

رک : آنکھ موند کر/کے ؛ جیسے : اس سڑک پر آنکھ میچ کے چلے جاؤ سیدھی منزل مقصود پر پہنچا دے گی .

طور جمع :

کیا جانیں ہم کو رات آنکھیں میچ کر کنویں میں دھکیل دیا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۶

ـــ میچنا ف م ؛ محاورہ ؛ ~ آنکھیں میچنا .

١. آنکھیں بند کرنا (دریائے لطافت ، ١٥) .
٢. چھپانا (دریائے لطافت ، ١٥) .
٣. و ٤. سو جانا ؛ مرنا (نوراللغات ، ١ : ١٦٨) .

طور جمع :
کنیز نے سیف الملوک کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر کہا کہ اپنی آنکھوں میچ لے .
١٩٢٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٦٩

ـــ میلی کرنا محاورہ .

تیوری پر بل ڈالنا ، گوارا نہ کرنا ، بے رخی برتنا (اثبات اور نفی دونوں میں مستعمل) .

شاہد عدل آنکھ میلی گر کرے تو خوبرو
اپنی پلکوں سے سئیں عشاق کے زخم جگر

١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٢٨

شکر معبود بجا لائیں جو فرزند چھٹے
آنکھ میلی نہ کریں گھر جو رہ حق میں لٹے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٥

ـــ میلی ہونا محاورہ .

آنکھ میلی کرنا (رک) کا لازم (اثبات میں کم اور نفی میں زیادہ مستعمل) .

آنکھ نہ ٹک میلی ہوئی اپنی مطلق دل سے جا نہ ہوا
دل کی مصیبت کیسی کیسی کیا کیا رنج اٹھائے بھی

١٨١٠ میر ، ک ، ٨٢٢

تم ان کا مرنا معمولی بات سمجھو مگر تمہاری آنکھ میلی ہو تو ان کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہو جائے .
١٩٣٦ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ٥

ـــ میں م ف ؛ ~ آنکھوں میں .

نظروں میں ، نزدیک ، سامنے .

پنجاب کے لوگوں نے دنیا کی آنکھ میں اور غیر قوموں کی نگاہ میں اپنی قدر و منزلت کو قائم کیا .
١٨٨٤ سفرنامۂ سید احمد خاں ، ٢

ـــ میں آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنا .

١. نظر میں جچنا ؛ نگاہ میں سمانا .

کبھو اپنی آنکھ میں یاں کا نہ آیا
عرف سے لے کے دیکھا ور تر تک

١٨١٠ میر ، ک ، ١٩٩

٢. تصور اور خیال میں تصویر پھرنا .

دکھتا ہے نظر آنکھ ملانا بھی نہیں ہے
وہ آنکھ میں آتا ہے اور آتا بھی نہیں ہے

١٩٥٣ مراثی نسیم ، ٣ : ٣

طور جمع :

مثل شبنم پھول کے رخسار پر پھرے
آنکھوں میں آئے مردم بیمار پر پھرے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٢٠

ـــ میں آنسو آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو آنا .

دل بھر آنا ، آبدیدہ ہونے کے قریب ہونا .

کڑیل جوان پسر کے نہ مرنے کا غم کیا
آنسو جو کوئی آنکھ میں آیا اسے پیا

١٩٨١ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ٥

طور جمع :

آنسو آئے ہیں جو آنکھوں میں تو پی جاتا ہوں
کیا تماشا ہے کہ بہتا ہے یہ دریا الٹا

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ١٩

ـــ میں آنسو بھر آنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھر آنا .

آبدیدہ ہونا .

بھر آئے آنکھ میں آنسو جو دیکھکر یہ حال
کلیجہ تھام کے بس رہ گیا علی کا لال

١٨٨٢ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ٢

جوانی یاد کر کے آنکھ میں آنسو بھر آئے ہیں
طلوع صبح پیری ہے ستارے جھلملاتے ہیں

١٩٥٥ منش ، ٥ ، ٩١

طور جمع :
آخر انسان کا بچہ تھا آنکھوں میں آنسو بھر آئے .
١٩٢٢ انشائے بشیر ، ١٤٧

ـــ میں آنسو بھر لانا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھر لانا .

آنکھ میں آنسو بھر آنا (رک) کا تعدیہ .

آنکھ میں بھر لائے آنسو گو کہ صابر تھے حسین
کہا کے جب برچھوں کا پھل کڑیل جوان مارا گیا

١٨٩٢ مجموعۂ سلام ، سجاد رائے پوری ، ٥

طور جمع :

کبھو آنکھوں میں اپنی آنسو بھر لائے
کبھو ہنسکر وہ آپی آپ رہ جائے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٦٩

سب کی طرف دیکھ کر آنکھوں میں آنسو بھر لائے .
١٩٢٠ جوہر حق ، ٣ : ٨٦

ـــ میں آنسو بھرنا محاورہ ؛ ~ آنکھوں میں آنسو بھرنا .

١. رک : آنکھ میں آنسو بھر آنا .

بھرے کبھو آنکھ میں آنسو پڑے کبھو حلق میں چھالے
قفس میں یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے

١٩٠٥ داغ (نوراللغات ، ١ : ١٦٨)

٢. رک : آنکھ میں آنسو بھر لانا .

مرغان باغ بیٹھے ہیں کچھ بن مرثیہ ہوئے
نرگس کھڑی ہے آنکھ میں آنسو بھرے ہوئے

١٨٢٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٩٨

طور جمع :

مضطرب تھی جو خاطر مہجور آنسو آنکھوں میں بھر کے بولی وہ حور

۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۹)

بیٹوں کو خیمہ گاہ میں بلوا کے یہ کہا
آنسو بھرے پر آنکھوں میں دل کو الم ہے کیا

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۵۱

ـــ میں (ایک) آنسو نہیں فقرہ .

۱. روتے روتے آنکھ میں آنسو باقی نہیں رہا .

آنسو چھڑک کے ہوش میں لاتی ہے مگر
آنسو نہیں اب آنکھ میں روتی ہوں اس قدر

۱۹۰۱ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۹

۲. بہت سنگدل ہے .

دوست دشمن سبھی ان کے حال پر روتے تھے مگر اس کی آنکھ میں آنسو نہ تھا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹

منہ پھیر کے روتے تھے سبھی ظالم بدخو
لیکن بن کاہل کی نہ تھا آنکھ میں آنسو

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۹

ـــ میں آنسو نہیں اور کلیجہ ٹوک ٹوک کہاوت .

ظاہر میں بہت رنج و افسوس لیکن دل پر ذرا اثر نہیں (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹) .

ـــ میں آنکھ ڈالنا محاورہ ! ~ آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا .

نظر سے نظر ملا کر دیکھنا ، ڈھٹائی سے دیکھنا ، برابر دیکھے جانا ، شرم و لحاظ نہ کرنا .

آنکھ میں آنکھ تو ڈالی نہیں جاتی ظالم
دل میں دل ڈال دے کس طرح سے انسان کوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۰

تصور پر شرماتا نہیں الٹے آنکھ میں آنکھ ڈال کر مجھ کو قائل کرنا چاہتا ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۱۶۹

طور جمع :

چلا کر بولنا دوڑ کر چلنا آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنی . . . ایسی ایسی باتوں سے روکتیں .

۱۸۷۵ مجالس النسا ، ۱ : ۳۲

دیوانہ وار دوڑ کے کوئی لپٹ نہ جائے
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھا نہ کیجیے

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۴۴

ـــ میں آنکھ ملانا محاورہ .

رک : آنکھ میں آنکھ ڈالنا .

تمھیں سوگند مری جان کی ادھر دیکھو
آنکھ میں آنکھ ملا ایک ذرا پھر دیکھو

۱۸۱۸ اظفری ، ۵۷

بےحیا غیر بھی اے شوخ ادا کتنا ہے
آنکھ میں آنکھ ملاتے ہی چلا جاتا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۱

ـــ میں بسنا محاورہ ! ~ آنکھوں میں بسنا .

آنکھ میں ہر وقت تصور رہنا ، نگاہ پر چڑھنا .

کابل سے تابہ انقرہ ایران سے تا بمصر
بسنے لگا پھر آنکھ میں اسلام کا جمال

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۰۶

طور جمع :

بسا آنکھوں میں وہ پیارا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے
تصور بندھ رہا اس کا کچھ ایسا ہے کہ کیا کہیے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۷

ـــ میں پانی اترنا ف مر ! ~ آنکھوں میں پانی اترنا .

آنکھ کی پتلی میں تولے کا پانی آجانا (جس سے بصارت کم یا زائل ہو جاتی ہے) .

چشم جوہر چوندھیائی نور دندان دیکھ کر
پانی اترا آنکھ میں آئینہ اندھا ہو گیا

۱۸۲۷ کلیات منیر ، ۱ : ۹۲

میری داہنی آنکھ میں پانی اتر آیا ہے .

۱۹۰۷ مکاتیب حالی ، ۱۲۲

طور جمع :

محو نظارۂ سفاکی و بیداد رہی
شمر کم‌بخت کی آنکھوں میں نہ اترا پانی

۱۹۲۸ ابتدائی نوح ، ۱۱

ـــ میں پانی نہیں فقرہ .

بالکل بےحیا ہے ، ذرا شرم نہیں .

کرتے ہیں رندوں کو یہ منع شراب زاہدوں کی آنکھ میں پانی نہیں ؟
آغا پیو (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۹)

ـــ میں پھرنا محاورہ ! ~ آنکھوں میں پھرنا .

ہر وقت کسی کا خیال نظر میں رہنا ، تصور میں کسی کی تصویر رہنا .

قد و بالا سے ترے اور گیسوے شب تاب سے
آنکھ میں پھرنے لگی صبح قیامت شام سے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۵۱

لطف خدائے پاک کی تصویر کھنچ گئی
پھرنے لگے جب آنکھ میں احسان مصطفیٰ

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۲۸

طور جمع :

جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۲

محنت اور جفاکشی کی مجسم صورتیں آنکھوں میں پھر رہی تھیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۶

— میں تُلنا محاورہ ؛ — آنکھوں میں تُلنا .

قدر و قیمت یا صلاحیت کا صحیح اندازہ ہوجانا ، نگہ پر چڑھنا .

لڑکا ، جوان ، بوڑھا . . . اپنے کام میں لائق و فائق . . . پر انگریز کی دوربین آنکھ میں تل جاتا ہے .

١٨٨٧ خیالات آزاد ، ٢٥

طور جمع :

ڈورا کھنچا تو دم میں گرہ دل کی کھل گئی
تو لے جو تیغ فوج کی آنکھوں میں تل گئی

١٩٣٢ مرثیۂ قدیم (باقر علی خان) ، ٩٠

— میں تھی شرم دل کی تھی نرم کہاوت .

عورتیں اس جگہ کہتی جہاں نہ ماننے والی بات کوئی مروت سے مان لے (امیر اللغات ، ١ : ٢٣٩) .

— میں ٹھہرنا محاورہ ؛ — آنکھوں میں ٹھہرنا .

قابل وقعت ہونا ، نظروں میں جمنا ، نظروں پر چڑھنا .

میں نے دیکھی ہے وہ چشم میگوں کیا مری آنکھ میں ساغر ٹھہرے

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ١٩٩

طور جمع :

ان تک کوئی اس کا منظور نظر نہیں ہوا اور آنکھوں میں نہیں ٹھہرا .

١٨٠٣ مذہب عشق ، نہال چند ، ١٣١

— میں جچنا ف ل .

رک : آنکھوں میں جچنا جو کثیرالاستعمال ہے .

سرو یا گل آنکھ میں جچتے نہیں دل پہ ہے نقش اس کی رعنائی بہت

١٨٩٢ دیوان حالی ، ٢٠٧

— میں جگہ پانا محاورہ ؛ — آنکھوں میں جگہ پانا .

عزیز ہونا ، محبوب ہونا .

یاں جو گردش میں بھی ثابت ہے اسے اوج ملا
آنکھ میں پائی ہے پتلی نے جگہ دیکھو ذرا

١٨٩٧ مسدس جوہر (مجاہد حسین) ، ١٤٧

جھکتے ہیں سے ابرو کی بھی توقیر بڑھی ہے
پائی ہے جگہ آنکھ میں نظروں پہ چڑھی ہے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٣٠

طور جمع :

صدموں کا اٹھانا بھی عظمت کی علامت ہے
پس جانے سے سرمہ نے آنکھوں میں جگہ پائی

١٩٠١ قصائد قیش ، ١٢

— میں جگہ دینا محاورہ ؛ — آنکھوں میں جگہ دینا .

نظروں میں وقار بڑھانا ، آنکھوں پر بٹھانا ، قدر و منزلت یا محبت کرنا .

جگہ جو آنکھ میں دی نور عین زہرا نے
بٹھایا آنکھوں پہ ہر کو ہر ایک بیٹا نے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٢

طور جمع :

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سرمہ کیا ہے یار نے برق نگہ سے

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ١٢٦

— میں جگہ کرنا محاورہ ؛ — آنکھوں میں جگہ کرنا .

نگہ میں قدر و منزلت حاصل کرنا ، دل میں گھر کرنا .

پروردہ عمدیدہ گرا نظروں سے اک دم میں وزیر
کی جگہ بھی جو کسی آنکھ میں آنسو کی طرح

١٨٥٣ وزیر (امیر اللغات ، ١ : ٢٣٩)

طور جمع :

بستا رہا جو سرمے کے مانند خوشی سے
کی اس نے جگہ آنکھوں میں ارباب نظر کی

١٩٧٢ بدر الہ آبادی ، تجلیات بدر ، ٢٩

— میں جہان (— دُنیا) تارِیک (— سیاہ) ہونا محاورہ

رک : آنکھوں میں جہان الخ جو کثیرالاستعمال ہے .

حال دیکھا جو آگے اس کا تباہ ہو گیا آنکھ میں جہان سیاہ

١٨٨٢ مثنوی عالم ، ٦٦٧

— میں چوب آنا/پڑنا محاورہ .

آنکھ کے سفید ڈھیلے پر سرخ دھبا نمودار ہونا (عموماً کسی چیز کے چبھنے سے) (عورتیں اس کا علاج ٹوٹکے کے طور پر اس طرح کرتی ہیں کہ جھنگیا میں سوئی چبھوکر خون کا قطرہ آنکھ میں ٹپکا دیتی ہیں اور اسے چوب جھاڑنا کہتی ہیں) .

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے چشم بلبل صبا لگا گھس کے

١٨١٠ میر (امیر اللغات ، ١ : ٢٣٠)

ظالم یہ دیکھ چوب پڑی میری آنکھ میں
کاری لگی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ

١٩٠٥ داغ (نور اللغات ، ١ : ١٦٩)

— میں خار ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خار ہونا جو کثیرالاستعمال ہے .

اب تو ہم اس کی آنکھ میں ہیں خار وجہ کیا ہے خزاں رسیدہ ہیں

؟ حزیں (نور اللغات ، ١ : ١٤٠)

ساقی یہ دن ہیں پینے کے جوش بہار ہے
وہ پھول دے جو آنکھ میں باقی کی خار ہے

١٩٦٣ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ٨١

— میں خاک جھونکنا/ڈالنا محاورہ ؛ — آنکھوں میں خاک جھونکنا/ڈالنا .

نگہبان یا دوسرے لوگوں کی موجودگی میں اس طرح کوئی کام کرنا کہ انھیں پتا تک نہ چلے ، ایسی پھرتی سے کرگزرنا کہ لوگ دیکھتے کے دیکھتے رہ جائیں .

اس سے ہمیں خوف ہے کہ ایسا نہ ہو یہ اب بھی ہماری آنکھ میں خاک جھونک کے بھاگ جائے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۰

حیرت ہے میرا گارد جگہ جگہ مقرر تھا، شب کو اس کی تلاش بھی تھی اتنے سپاہیوں اور نگہبانوں کی آنکھ میں خاک جھونک دی .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۶۸

طور جمع :

دوڑا جو دیکھنے کو سواری میں یار کی
آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۱

امن و انصاف کے مدعی آفتاب نے . . . ہٹ دھرمی سے دنیا کی آنکھوں میں خاک جھونکی ہے .

۱۹۳۶ شہید مغرب ، ۱۹

ـــ میں خُون اُترنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خون اترنا جو کثیرالاستعمال ہے .

مجھے دیکھ دیکھ کر ان لوگوں کی آنکھ میں خون اترتا ہے .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۰۹

ـــ میں ڈَر نہ ہونا محاورہ .

ڈھیٹ ہونا ، نڈر بیباک یا بےشرم ہونا .

بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مردار
نہ خوف دل میں ہے جس کے نہ آنکھ میں ڈر ہے

؟ محشر (نوراللغات ، ۱ : ۱۴۰)

آج اس کی سیہ شر میں اڑی بات بھی ہے
ڈر نہیں آنکھ میں بے شرم بھی بد ذات بھی ہے

۱۹۲۶ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۱۲

ـــ میں ذَرا سیل نہیں فقرہ .

ذرا مروت اور رحم نہیں (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ـــ میں ذرا میل نہیں فقرہ .

خطا پر نادم ہونے کی بجائے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے جواب دہی کرتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ـــ میں ذرا میل نہیں فقرہ .

بے مروت ہے ، سنگدل ہے (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

ـــ میں سَمانا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سمانا جو کثیرالاستعمال ہے .

سما چلے تھے جو ساقی کی آنکھ میں کم ظرف
شراب خانے میں کیا کیا حقارتیں پائیں

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱ : ۲۸۸

ـــ میں سُوَر کا بال ہونا محاورہ : ـــ آنکھوں میں سُوّر کے الخ .

حد درجہ بے مروت ہونا ، نہایت بے شیرت ہونا .

ہماری آنکھ میں سور کا بال نہیں ، آج آپ ہمارا ساتھ دیں گے کل ہم آپ کے لیے جان تک دینے کو تیار ہیں .

۱۹۵۴ پیر ناپالغ ، ۹۹

طور جمع :

اپنوں کو بھی جو مل کے دغا دے وہ بد مآل
آنکھوں میں ہے حیا کی تھے گویا سور کے بال

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

ـــ میں سے تِنکا (ـــ شہتیر) دُور کرنا کنایۃً .

معمولی (ـ بڑی) خرابی کی اصلاح کرنا .

قبل اس کے کہ مغربی دول ترکی گورنمنٹ پر اصلاحیں جاری کرانے کے لیے . . . اور سلطان کی آنکھ میں سے تنکا دور کرنے میں اتنا اضطراب ظاہر کریں ان کو پہلے اپنی آنکھوں میں سے شہتیر دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۴۲

ـــ میں شَرم ہو تو جَہاز سے بھاری ہے مقولہ .

شرم و حیا سے وقار ہوتا ہے .

ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے
مت کر کے شوخ چشمی آشوب سا اٹھاؤ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۳

ـــ میں کُھبنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں کھبنا جو کثیر الاستعمال ہے .

چیز بیچنے تو ایسی جو دیکھنے والوں کی آنکھ میں کھب جائے .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۱

ـــ میں (کانٹے کی طرح) کَھٹکنا محاورہ : ـــ آنکھوں میں (کانٹے کی طرح) کھٹکنا .

ناگوار ہونا ، بہت برا معلوم ہونا ، گراں گزرنا .

جب کروں سیر باغ گل رو ان   پھول ہووئے جو آنکھ میں کھٹکے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۱۳

گزرتا ہے سلامت واقف انجام مطلب سے
نہیں رہتا کھٹکتا آنکھ میں دہقان کے بیوڑ کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

حمیر چونکہ ایران کے طرفدار تھے اس لیے یہی وہ رومیوں کی آنکھ میں کھٹکتے تھے .

۱۹۶۵ ارض القرآن ، ۱ : ۳۱۴

طور جمع :

ان کی آنکھوں میں میں کھٹکتا ہوں   یہ بھی کاوش مرے مقدر کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

خلیفۃ المسلمون . . . کی حکومت مغرب کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگی .

۱۹۱۵ حکومت اورنگ زیب کی اصل تاریخ ، ۹۹

— میں گُل پڑنا محاورہ .

آنکھ میں پھولا ہو جانا ، پھلی پڑنا .

بے طرح اس سے ملاتی ہے تو آنکھوں نرگس
دیکھیو کہیں نہ تری آنکھ میں گل پڑ جاوے

۱۷۸۰ عشق ، ۵۹ ، ۱۰۰

— میں گھر کرنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں گھر کرنا جو کثیر الاستعمال ہے .

تمہاری شکل و صورت آنکھ میں گھر کرتی جاتی ہے
تمہارے خال عارض آنکھ کا تل ہوتے جاتے ہیں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۸۹

— میں (گھس کے) لگانے کو نہیں فقرہ .

(یہ چیز) اتنی بھی نہیں کہ آنکھ میں سرمے کی طرح لگائی جاسکے ، ذرہ بھر نہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰) .

— میں مَیل لانا محاورہ .

ماتھے پر کبیدگی سے شکن ڈالنا ، رنجیدہ ہونا .

وہ ایک غیر کے ملنے سے میل آنکھ میں لائے
جو لاکھ جرم کرے اور شرمسار نہ ہو

۱۸۶۹ سالک ، ۵۱ ، ۱۳۰

— میں مَیل نہیں فقرہ .

گوارا ہے ، ناگوار نہیں .

تمام دنیا میں انگشت نمائی قبول کرلی ہے اور ذرا آنکھ میں میل نہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۰

غضب یہ ہے کہ اب بھی کم بخت کی آنکھ میں میل اور تیوری پر بل نہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۸

— میں مَیل ہے اور اس میں مَیل نہیں فقرہ .

آنکھ سے بھی زیادہ شفاف ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰) .

— میں نہ آنا محاورہ : — آنکھوں میں نہ آنا .

نظروں میں نہ جچنا ، بے قدر ہونا .

زنہار اپنی آنکھ میں آتا نہیں وہ صید
پھوڑا ہو مار جس کے جگر میں نہ تیر ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۸

بطور جمع :

نہیں آتے کسی کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

— میں نہ ٹھہرنا محاورہ : — آنکھوں میں نہ ٹھہرنا .

تصور رخ روشن میں صبح صورت خواب
نہ ٹھہرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالمتاب

؟ نکہت (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۰)

بطور جمع :

ٹھہرا جو تصور اس در دندان کا تصور
آنکھوں میں مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا

۱۸۴۰ تصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

— میں نیل کی سلائی پھیرنا / کھینچنا محاورہ : آنکھوں میں الخ .

اندھا کر دینا ، سرمے کی طرح نیل لگا کے بصارت زائل کر دینا .

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی
دے رقیب روسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں

۱۸۴۰ تصیر ، ک ، ۲۰ : ۳۶۰

دیکھ کر سرمہ کا دنبالہ اندھیرا چھا گیا
پھر گئی پر آنکھ میں گویا سلائی نیل کی

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

بطور جمع :

آنکھوں میں نیل کی سلائیاں کھینچ کر حکیم بزرجمہر کو قید کیا تھا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۱

— ناک سے درست صف .

جس انسان کے اعضا میں کھلا ہوا عیب نہ ہو ، نہ بہت خوبصورت نہ بد صورت ، قبول صورت .

وہ جوان ہے اور صورت شکل بھی اچھی ہے اور آنکھ ناک سے درست ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھ کر
ہاں خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۱)

— ناک سے ڈرنا محاورہ .

اعضا کی سلامتی کے لیے خدا سے ڈرتے رہنا اور برے کام سے بچنا ، عتاب حکومت سے خائف ہونا (قدیم عہد کی ایک سزا کی طرف اشارہ جس میں مجرم کی آنکھیں نکلوائے اور ناک کٹوا دیتے تھے) .

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

۱۸۶۹ فریب عشق ، ۲۷

آنکھ ناک سے ڈرنا بھی اردو کا ایک محاورہ ہے اس کے معنی ہیں قیبی مار سے ڈرنا .

۱۹۳۲ منشورات کیفی ، ۹۲

— نکالنا محاورہ : ف س : — آنکھیں نکالنا .

۱. غصہ کرنا .

ہو طبیعت پہ اگر اس کی غضب مستولی
اور وہ دیکھے کبھی کاہ غضب آنکھ نکال

۱۸۰۱ جوشش ، ۵۶ ، ۲۲۶

مجھ پر نکال آنکھ نکیرین نے عبث
داغ سجود بعد فنا بھی جبیں میں تھا
۱۹۳۲ ریاض رضواں ، ۱۸

۲. ڈھیلا حلقۂ چشم سے باہر کھینچ لینا (جو اگلے زمانے میں ایک سزا بھی تھی) .
آنکھ اس نرگس نے نکلوائی سامنے پھر جو آئی اب کی آنکھ
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۷۱
اس کو ڈر تھا کہ کہیں میری آنکھ نہ نکال لی جائے .
۱۹۶۴ ساڑھے تین یار ، ۱۲۳

۳. گھورنا ، گھور گھور کے ڈرانا .
شب تاریک ہجر میں شب بھر ہر ستارے نے کیا نکالی آنکھ
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۰

طور جمع :
ایسا نہ ہو کہ پیارے دم میں کسی کے آجا
جو بد نگہ سے دیکھے آنکھیں نکال کھا جا
۱۷۷۳ قدوی لاہوری ، انتخاب ، ۳
دیکھا آنکھوں کو میں نے کس دن مجھ پر نہ عبث نکال آنکھیں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۱
جنھوں نے مر کر اور مٹ کر ہم کو اس قابل کیا ، کیا اس سلوک کے لائق ہیں کہ ہم ان پر آنکھیں نکالیں .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸

ــ نم کرنا

محاورہ : ~ آنکھیں نم کرنا .

آبدیدہ ہونا ، آنسو بھر لانا .
ملا کر آنکھ سے آنکھ اس کو گریاں کر دیا کس نے
کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے
۱۸۹۴ مہتاب داغ ، ۲۲٦

طور جمع :
اشک کے قطرے نہیں ہیں چشمۂ آب حیات
جی اٹھوں گا جان مت آنکھوں کو اپنی نم کرو
۱۸۹۰ ؟ بیوقوف ، د (ق) ، ۲۲۸

ــ نہ اٹھانا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھانا (رک) کی نفی .
صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اٹھاتا .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱
قسم کھا چکا ہوں کہ ایک سو سے نیچے کسی رقم کی طرف آنکھ نہ اٹھاؤں گا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۹

۲. شرمانا ، جھینپنا .
روز وصال میں بھی اٹھاتے نہیں وہ آنکھ
بیچھی ہی رہتی ہے صف مژگاں تمام دن
۱۸٦۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۳۹
مژگاں کے قرار نگاہوں کو ملاتے ہی نہ تھے
یا نہ اٹھتے تھے مگر آنکھ اٹھاتے ہی نہ تھے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ــ نہ اٹھنا

محاورہ .

۱. آنکھ اٹھنا (رک) کی نفی .

۲. شرم آنا ، جھینپنا .
نامہ بر خفت اٹھائے وہاں سے آیا کس قدر
آنکھ اٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کے سامنے
۱۸۲٦ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۱)

ــ نہ جھپکنا

محاورہ .

۱. آنکھ جھپکنا (رک) کی نفی .
تین دن رات اسی خوف و رجا میں گزری ہرگز آنکھ نہ جھپکی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱٦۱

۲. ٹکٹکی بندھی رہنا ، مسلسل دیکھے جانا ، نظر جمی رہنا .
آنکھ نرگس کی نہیں ہرگز جھپکتی اس لیے
ایک لمحے میں بہار گلشن عالم نہیں
۱۸۱٦ دیوان ناسخ ، ۱ : ٦۱

۳. شرمندۂ احسان نہ ہونا .
وہ امیر ہیں تو ہوں ہماری بھی آنکھ کبھی ان سے نہیں جھپکی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۲

۴. نظر نیچی ہو جانا ، شکست کھا جانا ، ہار مان لینا ، مقابل کی برتری تسلیم کر لینا .
آنکھ جمشید و فلاطوں سے جھپکنے کی نہیں
ہم اگر ہیں خاک نشین در میخانۂ عشق
۱۸۵۴ امیر ، گلستان سخن ، ۲۱۱

ــ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ

کہاوت .

سلیقہ کچھ نہیں دعوے بڑے بڑے ، لیاقت کچھ نہیں حوصلے بہت کچھ (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳٦) .

ــ نہ کھولنا

محاورہ : ~ آنکھیں نہ کھولنا .

۱. آنکھ کھولنا (رک) کی نفی .
کشتۂ تیغ تغافل ہوں میں کھولوں گا نہ آنکھ
شور محشر آ کے تربت پر اگر چلائے بہت
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۱۱۳

۲. شرم یا غرور و ناز کے باعث نہ دیکھنا .
ناز و شرم و حجاب سے اکثر کھولتی تھی نہ آنکھ وہ کمسن
۱۸۸۰ قلق (امیراللغات ، ۱ : ۱۲۳)

۳. بارش کا لگاتار جاری رہنا اور بند نہ ہونا (مینھ وغیرہ کے ساتھ) .
کم ہووے نہ عاشق کے کبھی اشک کا باراں
ممکن ہی نہیں کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ
۱۸۲۱ مصحفی ، د (ق) ، ۱۸۱

طور جمع :
غرور و ناز سے آنکھیں نہ کھولیں اس جفا جو نے
ملا پاؤں تلے جب تک نہ چشم صد غزالاں کو
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۳۵

— نہ لگنا
محاورہ ۔

۱۔ آنکھ لگنا (رک) کی نفی ۔
فرقت کی رات آنکھ نہ دم بھر ذرا لگی
کیسی بری گھڑی تھی جو آنکھ اب خفا لگی
۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۴

۲۔ رک : آنکھ نہ کھولنا نمبر ۳ ۔
کل تو صدائے سے برسا ہی کیا ساری رات
آنکھ کم بخت نہیں کوئی گھڑی مینہ کی لگی
۱۸۱۸ انشا ، ک : ۲۶۹

— نہ ملانا
محاورہ : ~ آنکھیں نہ ملانا ۔

۱۔ آنکھ ملانا (رک) کی نفی ۔
ہیں ایک دم کے ہی سب آشنا ابھر کے نہ چل
کسی سے آنکھ یہاں پر تو اے حباب ملا
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۸
سارے قصے کے بیچ میں نے ڈپٹی صاحب سے آنکھ تک نہ ملائی ۔
۱۹۰۵ لیکچروں کا مجموعہ (نذیر) ، ۲ : ۴۳۰

۲۔ شرم وغیرہ کی وجہ سے آنکھ سامنے نہ کرنا (نفی یا استفہام انکاری کے موقع پر) ۔
شرم آتی ہے آنکھ اس سے ملاؤں گی میں کیونکر
رسی کے نشانوں کو چھپاؤں گی میں کیونکر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳
توبہ کو منہ لگا کے خجل ہو گئے جلیل
جام و سبو سے آنکھ ملائی نہ جائے گی
۱۹۱۶ جان سخن ، ۲۰۹

— نہ ملا (ل)
فقرہ ۔

شرماؤ ، گریباں میں منہ ڈالو ۔
دیکھ لی ہم نے دوستی تیری   ہم سے اب آنکھ بے وفا نہ ملا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۴

— نہ ملنا
محاورہ : ~ آنکھیں نہ ملنا ۔

آنکھ نہ ملانا (رک) کا لازم ۔
حیا سے پاس بیٹھیں پر جو آنکھ اس کی نہیں ملتی
تو کیا کیا سوجھتی ہے دور کی ہم بدگمانوں کو
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۰

— نہ ناک بنو چاند سی
کہاوت ۔

(طنزیہ) اس بد صورت کے لیے مستعمل جو خود کو خوبصورت جانے ، متبادل : چہرہ یا بات اچھی ہے مگر جو خاص خوبی ہونا چاہیے وہ نہیں ہے ۔
اس لڑکی کو دیکھ کر اتنا ضرور کہوں گی کہ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی ۔
۱۹۳۰ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۵ : ۶

— نیچی کرنا
محاورہ : ~ آنکھیں نیچی کرنا ۔

(لفظاً) نیچے کی طرف دیکھنا ، (مجازاً) شرم سے سر جھکانا ، شرمانا ، لجانا ، جھینپنا ۔
آنکھ نیچی نہ کیجیے غیرت سے   لو مرے دیدے لگ گئے چھت سے
۱۹۶۶ دیوان فیض ، ۳۵۶
دروغ گو را حافظہ نباشد آخر کہیں نہ کہیں قلعی کھل جاتی ہے ہم چشموں میں آنکھ نیچی کرنی پڑتی ہے ۔
۱۹۲۰ رسائل عماد الملک ، ۹۵

— نیچی ہونا
محاورہ : ~ آنکھیں نیچی ہونا ۔

آنکھ نیچی کرنا (رک) کا لازم ۔
بے خطا قتل کیا پر نہ ہوئی نیچی آنکھ
واہ وا رے مرے شرمندہ نہ ہونے والے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۹
شکر محرومیِ قسمت کہ بھری محفل میں
آنکھ نیچی ہوئی ساغر سے نہ ساغر کے لیے
۱۹۵۱ صفی ، دیوان صفی ، ۱۳۲

— والا
صفت ۔

(لفظاً) بینا ، (مجازاً) پہچاننے پرکھنے والا ، جوہر شناس ۔
خاک ہونے پر توتیا ہوں چشم مہر و ماہ کا
آنکھ والا رتبہ سمجھے میرے غبار راہ کا
۱۸۲۴ راسخ عظیم آبادی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۱)
وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر میں رکھتے ہیں
جو آنکھ والے ہیں کھوٹا کھرا پرکھتے ہیں
۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۱۷۲)

— ہوئی چار دل میں آیا پیار آنکھ ہوئی اوٹ دل میں آئی کھوٹ
کہاوت ۔

اپنے سامنے ہوتے ہی دل میں مروت اور محبت آ ہی جاتی ہے اور نگاہ سے اوجھل ہونے پر یہ پاس و لحاظ باقی نہیں رہتا (ماخوذ : جامع تسخیر ، ۳۲۳) ۔

— ہی پھوٹی تو بھوں سے کیا کام / کب بھاتی ہے   کہاوت ۔
جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہ رہا تو پھر تعلق کیسا ۔
آنکھ جب تک ہے تو خوش آتی ہے بھوں
آنکھ ہی پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھوں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸

آنکھوں
(مغ ، و مج) امذ : ج ۔

آنکھ (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں ، واحد (آنکھ) کے ساتھ درج کیے ہوئے مستعملات کے علاوہ حسب ذیل محاورات وغیرہ میں مستعمل) ۔

— آنکھوں
م ف ۔

رک : آنکھوں آنکھوں میں ۔
آپ نے ذلت کی کاوری کھائی تھی کہ انہوں نے آنکھوں آنکھوں سلام کیا ۔
۱۹۵۳ اپنی موج میں ، آزاد ، ۹۰

ـــ آنکھوں میں م ف .

۱. دیکھتے ہی دیکھتے ، طرز دید سے (کنایے کلمۂ حصر 'ہی' کے اضافے کے ساتھ) .

اک نظر دیکھوں تو یوں کھنچی ہے وہ چتون شریر
آنکھوں ہی آنکھوں میں کیفیت اڑائے جاتی ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۸

ظلم و ستم کی ناؤ ڈبونے کے واسطے
قطرہ کو آنکھوں آنکھوں میں طوفاں بنادیا

۱۹۳۷ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۵۸

۲. اشاروں میں .
ہر طرح کے لین دین کے ساتھ حسن فروشی کا بازار بھی گرم ہے اور آنکھوں آنکھوں میں سودا ہوجاتا ہے .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱۱

۳. نظر بندی سے ، دیکھنے والوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ، اس طرح کہ کام ہوتا رہے اور کسی کو احساس نہ ہو .

کیا کھیلتا ہے نٹ کی کلا آنکھوں آنکھوں میں
دل صاف لے لیا ہے جو پوچھا تو نٹ گیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۸

جس پر کوئی صدمہ ہو وہ غم کھاتا تھا گویا
اور آنکھوں ہی آنکھوں میں گھلا جاتا تھا گویا

۱۹۱۰ آزاد ، نظم آزاد ، ۹۲

ـــ آنکھوں میں پینا محاورہ .

بے روک ٹوک دیر تک نظارہ کر کے تشنگی دیدار بجھا لینا .

چشم بددور نہ کیونکر کہوں ماشاءاللہ
آنکھوں آنکھوں میں پیے جاتے ہیں اغیار تمہیں

؟ حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳)

قب : آنکھوں میں پینا .

ـــ آنکھوں میں چرالینا محاورہ .

رک : آنکھوں آنکھوں میں (رک : معنی نمبر ۲ ، ۳) غائب کردینا .

ہیں یہ دزدیدہ نگاہیں تری کافر وہ چور
آنکھوں آنکھوں ہی میں جو دل کو چرا لے جاویں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۱

ـــ آنکھوں میں (رات) کٹنا محاورہ .

تمام رات جاگتے گزرنا .

کاہش غم سے روح گھٹتی ہے آنکھوں آنکھوں میں رات کٹتی ہے

۱۸۸۴ فریاد داغ ، ۱۴۳

طبع پُر ملال رات جاتھیو یہ کٹ سکے گی کس طرح
کاٹے گی آنکھوں آنکھوں میں یہ کٹ سکے گی جس طرح

۱۹۵۵ دوقیم ، ۲۷

ـــ آنکھوں میں سحر (ـــ صُبح) ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں آنکھوں میں (رات) کٹنا .

رات مصیبت کی بسر ہوگئی آنکھوں ہی آنکھوں میں سحر ہوگئی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳)

ـــ پَر/پہ م ف .

بڑی خوشی سے ، بسر و چشم .

اے نور بصر آنکھوں پہ لے کر تمھیں چلتا
تو مجھ سے بہلتی مرا دل تجھ سے بہلتا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹

ـــ پر اَدھوڑی (اینٹ) کی عینک لگانا فقرہ .

رک : آنکھوں کی اصلاں لو (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۳) .

ـــ پر آؤ/آئیے فقرہ .

شوق سے آؤ ، خوش آمدید ، بڑی خوشی سے آجائیے ، آپ کا آنا سر آنکھوں پر ؛ عزت بڑھائیے ، شرف بخشیے .

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے
گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پر آئیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۹۳

تنہا جو آئیے مری آنکھوں پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو کبھی لے کر نہ آئیے

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۳۳)

ـــ پر بٹھانا/بٹھلانا محاورہ .

بزرگداشت کرنا ، تواضع و تکریم سے پیش آنا ، بہت محبت اور تپاک سے خیر مقدم کرنا .

ہیں وہ یوں رند اگر دیر و حرم میں جائیں
گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۲

خیر سے جو آئیں وہ اور دیکھو پاؤں میں
بٹھاؤں یہ لاؤں میں آنکھوں پر بٹھاؤں میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۸

ـــ پر بیٹھو/بیٹھیے فقرہ .

رک : آنکھوں پر آؤ/آئیے .

بیٹھیے بندے کی آنکھوں پر جو مسکن چاہیے
پلکیں حاضر ہیں اگر پردے کو چلمن چاہیے

۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۲۶۷

بعد مدت کے یہ فرمائی ہے شفقت مجھ پر
بیٹھو آنکھوں پہ تو ہو عین عنایت مجھ پر

۱۹۴۰ غزلیات عرش (عسکری حسن) ، ۲۳

— پر پانو رکھنا محاورہ .

بزرگداشت کرنا ، عزیز رکھنا .

جال وہ چل کہ ہو جاناں سے دل عالم کو عزیز
آنکھوں پر رکھیں ترے کافر و دیندار قدم

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۶

— پر پانو رکھو/رکھیے فقرہ .

رک : آنکھوں پر آؤ/آئیے .

میری آنکھوں پہ رکھو پاؤں جو آؤ لیکن
رکھیے پر ایسی جگہ تم تو قدم کاہے کو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۲

— پر پٹی باندھ لینا محاورہ .

جان بوجھ کر اندھا بن جانا ، غفلت برتنا ، غافل ہوجانا .

اسلام کی جیسی جیسی انھوں نے خدمتیں کیں کوئی ایسا ہی ہٹ دھرم ہو تو ان کی طرف سے آنکھوں پر پٹی باندھ لے .

۱۸۹۰ رویائے صادقہ ، ۱۴۸

وہی اگر آنکھوں پر پٹی باندھ لیں اور انصاف کو لنگ جائیں تو عورتیں اسے چارپان کیا کریں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۹۸

— پر پٹی باندھنا محاورہ .

(الف) متعدی .
غافل بنادینا .

ایسے ایسے سبب ہوتے ہیں جو بھلے چنگے آدمی کی آنکھوں پر پٹی باندھ کر خود پسندی کے ناہموار میدانوں میں دھکیل دیتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۷

عشق نے آنکھوں پر وہ پٹی باندھی کہ چوندھیا دیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳

(ب) لازم کے لیے دیکھو : آنکھوں پر پٹی باندھ لینا .

— پر پردہ (— پردے) پڑنا محاورہ .

۱. مآل کار یا حقیقت سے غفلت برتنا ، انجام نظر نہ آنا .

آنکھوں پہ پڑے پڑے ہیں پردے لا جام کسی طرح تو بھردے

۱۸۸۴ مادر ہند ، ۲۸

تیرے خوبصورت دروازوں پر پر تکلف پردے پڑے ہوئے ہیں مگر وہ پردے ان سے زیادہ موٹے اور سنگین ہیں جو تیرے مکینوں کی آنکھوں پر پڑے ہوئے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۳۱۷

۲. کچھ دکھائی نہ دینا ، حیرت یا چکاچوندھ وغیرہ سے کچھ نہ سوجھنا .

پڑگئے آنکھوں پہ پردے نہ رہی تاب نگاہ
اس نے غرفہ سے نکالا جو کبھی سر باہر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶۲

سوجھا نہ کچھ حسن کے پٹی قزح پر غرور
آنکھوں پہ پردے پڑگئے پھیلا جو شہ کا نور

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

— پر پردے چھوٹنا ف م .

رک : آنکھوں پہ پردے پڑنا نمبر ۲ .

تیری صورت کو ترستے رہے ہم وصل میں بھی
پردے آنکھوں پہ ترے آئے ہی دلبر چھوٹے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵

— پر پردے ڈالنا محاورہ .

آنکھوں پر پردے پڑنا (رک) کا تعدیہ .

حسد نے اور بھی آنکھوں پر پردے ڈال دیئے تھے .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۳

— پر پلکوں کا بوجھ کب ہوتا ہے/نہیں ہوتا کہاوت .

جس سے محبت ہوتی ہے وہ دل پر گراں نہیں گزرتا ، جو اپنے تن بدن کا جزو ہو اسے سب چاہتے ہیں .

چشم دل پر ہیں سارا غم مرغوب کب ہو آنکھوں پہ بوجھ پلکوں کا ؟

آغا ہجو (امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۵)

— پر ٹھیکری (— ٹھیکریاں) دھرنا/رکھنا محاورہ .

۱. بے ایمانی یا ناانصافی کرنا ، ہٹ دھرمی یا دھاندلی کرنا .

یوں تو آدمی آنکھوں پر ٹھیکری دھرلے اور بداہت کا انکار کرے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۰

آنکھوں پر رکھی ٹھیکری . . . مرنے کو بھول چار دن کی زندگی پر پھول گھر بھرنا شروع کیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

۲. بے شرمی اور بے حیائی کرنا .

اتنی باتوں پر بھی تجھے شرم نہیں آتی افوہ رے بے غیرتی ، اللہ رے آنکھوں پر ٹھیکری رکھنا .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۵۰۱

نہ آنے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے کا خیال تم نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۴

۳. کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا ، جان بوجھکر انجان بن جانا .

مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی صریحاً دیکھ رہی ہوں کہ . . . زمین چوڑی چکلی نظر آرہی ہے پھر ناحق کیوں کر گول سمجھ لوں .

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۱۲۶

آنکھوں دیکھی ہوئی چیز سے انکار کروں مجھ سے تو آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جاتی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۱۴

۴. بے درد اور سنگدل ہو جانا .

انھوں نے تو آنکھوں پر ٹھیکریاں رکھ لی ہیں کوئی تڑپ تڑپ کر مر جائے ان کو کچھ پروا نہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۳۵

چچا جان چچی اماں دونوں آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لیں مگر احسان مجھ پر ظلم نہ کرے گا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، شب زندگی ، ۲ : ۱۱

۵. احسان فراموشی کرنا ، بے مروتی برتنا .

ہم نے آپ کی بدولت قلعہ سے بہت کچھ کمایا ہم سے آنکھوں پر ٹھیکری نہیں رکھی جائی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۸

ایسی نمک حرام تو نہ تھی کہ عمر بھر کا ٹھکانہ بڑوں کا ساتھ آنکھوں پرٹھیکری دھر الگ ہو جاتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۵

— پر جگہ پانا محاورہ .

لائق عزت و احترام ٹھہرنا .

جہاں میں خاکساری باعث توقیر و عزت ہے
جگہ پاتے ہیں آنکھوں پر ملیں جھک کر جو مردم سے

۱۸۷۸ غزلیات فرقتی (ابوالحسن) ، ۵۲

جھکنے ہی سے ابرو کی بھی توقیر بڑھی ہے
آنکھوں پہ جگہ پائی ہے نظروں پہ چڑھی ہے

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۳۰

— پر جگہ دینا محاورہ .

رک : آنکھوں پر بٹھانا .

سب میر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پر اپنی
اس خاک رہ عشق کا اعزاز تو دیکھو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۹

پلکیں جو مشابہ ہیں ترے تیر نگہ سے
آنکھوں پہ جگہ دی ہے انھیں اہل نظر نے

۱۹۲۹ فہیم (سکندر حسین) ، غزلیات ، ۱۲

— پر جگہ ملنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر جگہ پانا .

جھک کے ملتا ہوں زمانے میں جو ہم چشموں سے
مجھ کو آنکھوں میں جگہ ملتی ہے ابرو کی طرح

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۲

خالق سے تیغ پائی نبی سے ذرہ ملی
آنکھوں پہ اشجعان عرب کی جگہ ملی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— پر جگہ ہونا محاورہ .

لائق عزت و احترام ہونا ، تعظیم و تکریم ہونا .

دی ہے خالق نے ازل سے آبرو تلوار کو
کیوں نہ آنکھوں پر جگہ ہو ابروے خمدار کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱

ہر وقت جو میدان وغا پیش نگہ ہے
آنکھوں پہ جوانمرد کی تیغوں کی جگہ ہے

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۶۱

— پر چھپاں پڑنا محاورہ .

(مو) غفلت کے سبب بیمار کی آنکھیں نہ کھلنا ، پپوٹے ڈھک آنا .

آنکھوں پہ پڑے ہوئے ہیں چھپاں دیکھوں بچتی ہے کس طرح جان ؟

عاشق (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۲)

— پر چربی آنا/چھانا محاورہ .

۱. کچھ دکھائی نہ دینا ، کچھ نظر نہ آنا : اندھا ہوجانا ؛ بے مروت ہوجانا .

تورے ہوئے جو مجلس میں قضا پروانے کو لائی
دیا جی شمع پر ان نے یہ چربی آنکھوں پر چھائی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۸

تجھ کو پروا نہیں پروانے کے کچھ جلنے کی
چربی چھائی ہے تری شمع حرم آنکھوں پر

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۳

کون منع کرے آنکھوں پر چربی آجائے تو پھر کسی کو کچھ نہیں سوجھتا .

۱۹۲۷ دھانی بانکپن ، ۲۲

۲. بے حیا ہونا ، بے غیرت ہو جانا .

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے

۱۸۶۹ بہار عشق ، شوق لکھنوی ، ۱۴

— پر دامن رکھنا ف مر .

(کنایۃً) رونا ، منھ کو دامن سے ڈھانک کر آنسو بہانا .

کہتے ہیں چھوڑ گیا جامۂ ہستی ناسخ
دامن آنکھوں پہ رکھو چاک گریباں کرو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۶

زائر شاہ نے سر کو سر مدفن رکھا
پھر تصور سو جدھا آنکھوں پہ دامن رکھا

۱۹۲۸ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۹۰

— پر دیوار اٹھانا محاورہ .

جھوٹ بولنا ، کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا .

اے واہ رے ترے جھوٹ ، آنکھوں پر دیوار اٹھاتی ہو .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۰۷

مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے مکرے جاتے ہو
غضب ہے سامنے دیوار آنکھوں پر اٹھاتے ہو

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۱۲۵)

— پر رکھنا محاورہ .

اعزاز و اکرام کرنا : آنکھوں سے لگانا ، متبرک سمجھنا .

پاسداری پہ گلوں کی ہے پھبن اے بلبل
آنکھوں پر رکھتے ہیں پلکوں کی طرح خاروں کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۹

نامہ مجھ کو جو کبھی اس بت نو خط نے لکھا
آنکھوں پر رکھ لیا چھاتی سے لگا کر کاغذ

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۲۰۷

— پر رومال ہونا ف م .

رونا ، آنسو بہانا .

رات بے دیدۂ الفت کا ترے یہ حال ہے
جس کو دیکھا چشم پر نم آنکھوں پر رومال ہے

؟ احسان (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۶)

— پر رہنا محاورہ .

آنکھوں پر رکھنا (رک) کا لازم .

وصف چشم بت جو دیں جو رقم شعر میں ہو
جوش آنکھوں پہ پر اک کی ترا دیوان رہے

۱۸۶۰ چمنستان جوش ، ۱۴۶

— پر زور پڑنا ف م .

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام میں دیر تک مشغول رہنا (جس سے آنکھیں تھک جاتی ہیں) .
چاندنی میں کتاب نہ دیکھو آنکھوں پر زور پڑے گا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۴۶

— پر زور دینا ف م .

آنکھوں پر زور پڑنا (رک) کا تعدیہ .
صبح سے لکھ رہی ہو اب تھوڑی دیر آرام لے لو زیادہ آنکھوں پر زور نہ دو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۱۱

— پر سے پردہ اٹھنا محاورہ .

غفلت دور ہونا ، حقیقت حال واضح ہو جانا .
گاندھی جی اور ان کے رفقا سے ملنے اور گفتگو کرنے کے بعد آنکھوں پر سے پردہ اٹھ گیا .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات : ۱۲۱

— پر غبار چھانا/رہنا محاورہ .

دھندلا دکھائی دینا .
غیرت ان دیکھے میں مکدر ہوں آنکھوں پر اب غبار رہتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۱

اڑتی تھی گرد بن میں جو پانچل سے بار بار
چھایا ہوا تھا آنکھ میں سب فوج کی غبار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

— پر غفلت کا پردہ (— کے پردے) پڑنا محاورہ .

اندھا ہونا نہ دکھائی دینا ، بے خبر اور غافل ہونا .

وہ جسے ہے حجاب اس کا ہے ہر جا جلوہ گر لیکن
تری آنکھوں پہ غفلت کا پڑا ہے اے بے خبر پردہ

۱۸۳۰ نصیر (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۶)

غفلت کے تھے جو آنکھوں پہ پردے پڑے ہوئے
مستانہ وار جھوم رہے تھے کھڑے ہوئے

۱۹۶۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۱

— پر قدم رکھنا محاورہ .

رک : آنکھوں پر جگہ دینا .

چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھوں پر رکھیں ترے کافر و دیندار قدم

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۶

کیوں غنیمت جانوں کیوں آنکھوں پہ رکھوں میں قدم
بخشوائے گا خدا سے کیا مجھے میرا شباب

۱۹۰۷ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۲۷

— پر قدم لینا محاورہ .

تواضع و تکریم کرنا ، خوش آمدید کہنا .

وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو
آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم یار کے لیے

۱۸۵۴ رند (امیراللغات ، ۱ : ۲۲۶)

رک کر جو زہروان محبت نے دم لیے
آنکھوں پہ خاک پاک نے شہ کے قدم لیے

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۷

— خاک م ف .

(عو) چشم بدور ، خدا نظر بد سے بچائے .
آنکھوں خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۲۷

اس چھوکری کی تو ابھی الہڑ جوانی ہے
تو ، آنکھوں خاک ، سن میں بڑی ہے سیانی ہے

۱۹۲۷ سنبل و سلاسل ، ۶۶

— دکھانا ف م .

دیدار کرانا ، اپنی آنکھوں سے دیکھ لینے کا موقع فراہم کرنا .

خدا نے ٹھکانا ملا دیا مجھے
پھر اس کو یہی آنکھوں دکھایا مجھے

۱۸۰۲ بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۵۱

— دیکھا صف ، مذ .

خود مشاہدہ کیا ہوا ، اپنی آنکھوں سے دیکھا ہوا ، چشم دید .
جل کر ہوئے جل میں رہے آنکھوں دیکھا خسرو کہے

۱۳۲۲ امیر خسرو (اردوئے قدیم ، ۳۲)

آنکھوں دیکھا مانا کانوں سنا نہ مانا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۲

میں آنکھوں دیکھا حال سناتی ہوں .

۱۹۵۲ افشاں ، ۱۹۳

— دیکھا بہت پڑا کہ میں کانوں سنا/آنکھوں دیکھا بہت پڑا مجھے (— ہوبے) کانوں سننے دے کہاوت .

سچے کو جھوٹا بناتے ہو اور دوسرے کی آنکھوں سے دیکھی ہوئی بات کو اپنی سنی سنائی پر ترجیح دیتے ہو .
بات کہنے کے مکر سارا حکومت کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے آنکھوں دیکھا بہت پڑا ہوبے کانوں سننے دے .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۹

ـــ دیکھا سو جانا کانوں سُنا نہ مانا کہاوت .

انسان جو کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھے اس پر یقین لائے سنی سنائی بات کا کیا اعتبار (امیر اللغات ، ۱ : ۲۲۸) .

ـــ دیکھتے م ف .

۱. دیکھتے ہی دیکھتے ، بہت جلد ، اپنے ہی روبرو .

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے
اتنی ہی سی بساط پہ عیار طفل اشک

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۶۸

جس قوم نے ہماری آنکھوں دیکھتے ترقی کی وہ جاپان ہے .

۱۹۱۲ خیالات عزیز ، دیا نراین نگم ، ۱۳۸

۲. دیدہ و دانستہ ، جان بوجھ کر ، جاننے کے باوجود ، جیسے : آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی (رک) .

ـــ دیکھتے مَکھی نہیں نِگلی جاتی کہاوت .

جان بوجھ کر کوئی مصیبت میں نہیں پڑتا .

کوئی دس بارہ جگہ سے پیغام آئے ایک سے ایک بہتر ... لیکن بادی بیگم ذرا نہ پسیجیں وہ پکارے کہتی تھیں مجھ سے تو آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۹

ـــ دیکھنا ف م .

خود مشاہدہ کرنا ، اپنی آنکھوں سے دیکھنا .

ایسی گھاس اس جنگل کی کہ کسی جانور نے آنکھوں نہ دیکھی ہوگی .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۵۰

جانے جانے مجھے مقتل میں اجل آئے کاش
آنکھوں دیکھوں نہ الٰہی شہ مظلوم کی لاش

۱۹۶۹ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۲۳

ـــ دیکھی صف ، مث .

آنکھوں دیکھا (رک) کی تانیث .

جس بات پر تمہاری سب غش ہیں ہم سے پوچھو
ہم کہہ دیں آنکھوں دیکھی وہ سب سنی سنائی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۳

سرکار آنکھوں دیکھی بات ہے کہ کوئی گھوڑی آج تک اس ہنگامے کے ساتھ گابھن ہوئی ہوگی .

۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، سہ ماہی "اردو نامہ" ۱۲ : ۱۵

ـــ دیکھی نہ کانوں سُنی کہاوت .

اس امر کا نہ کبھی خود مشاہدہ کیا نہ کسی سے سنا ، یہ نہایت عجیب و غریب بات ہے .

آنکھوں سے نہ دیکھی ہے نہ کانوں سے سنی ہے
اس طرح کی بھبھک گھات اس انداز کی آواز

؟ مخمور (شاگرد مصحفی) (تذکرۃ الشعرا ، ۲)

ـــ دیکھے مَکھی کھانا محاورہ .

دانستہ خرابی میں پڑنا .

کھانا سوکن نے جو بھیجا ہے وہ کیونکر کھاؤں
آنکھوں دیکھے تو یہ مکھی نہیں کھائی جاتی

۱۸۶۱ عنبر (ہندی) ، ۹۱

آنکھوں دیکھے کوئی مکھی نہیں کھاتا .

۱۹۵۴ افشاں ، ایم . آر . خاتون ، ۱۰۶

ـــ سُکھ کَلیجے ٹَھنڈک فقرہ .

بخوشی منظور ہے ، عین راحت ہے ، چشم ما روشن دل ما شاد .

دائی نے کہا جانی تجھ کو مبارک ہو یہ کام بے دھڑک مثل مشہور ہے آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۷۸

پڑھو اور ضرور پڑھو مالع کرو ہے آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک مگر گھر کی بھی خبر رکھو .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۷

ـــ سُکھ کَلیجے راحَت فقرہ .

رک : آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک .

سچ ہے یہ مشہور کہاوت آنکھوں سکھ کلیجے راحت

۱۹۰۲ خواب راحت ، مجنی بیگم ، ۲۸

ـــ سے م ف .

۱. بسر و چشم ، بہت اچھا ، بخوشی ، بدل و جان ، بڑی خوشی سے .

وہ مینے کے بازو میں چھلے تھے کل
کہ آنکھوں سے دل ان پہ کھائے تھے گل

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۶۷

مریم . بہت خوب آنکھوں سے . مجھے اس میں کسی قسم کا عذر نہ ہوگا .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۲۲۴

نہ چھپا آئے ابھی تک انہیں جا کر لے آؤ
بولا عباس کا دلبر کہ بہت آنکھوں سے

۱۹۷۶ مجموعۂ سلام ، اختر لکھنوی (سجاد علی خان) ، ۱۶۰

۲. تعظیم سے ، عزت و احترام کے ساتھ .

خاک قدم شاہ کو آنکھوں سے اٹھاؤں
گر گرد علا چھوڑے تو نہ ہو گرد لگاؤں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۸۳

عالم سو قدسیوں نے یہ دیکھے ابھار کے
آنکھوں سے پھول چنتے ہیں اس مرقدار کے

۱۹۰۶ گلزار کربلا ، شمیم ، ۳۰

۳. اشاروں سے .

دیکھکر یہ ادائیں آنکھوں سے کھولے ابلے ابوان بلائیں آنکھوں سے

۱۸۸۴ فریاد داغ ، ۱۰۵

رکھا تھا جو پردہ شہ والا کے حرم نے
آنکھوں سے یہ فرمایا رہو دور علم سے

۱۹۷۳ مرثیۂ بدر الٰہ آبادی ، ۱۳

— سے اُتارنا محاورہ۔

نظروں میں سبک کرنا، حقیر کر دینا، ناچیز ٹھہرانا۔

والنجم کی تفسیر میں آیا ہے جو تارا
اس تارے نے خورشید کو آنکھوں سے اتارا

١٨٨٩ مرثیۂ یکتا (امداد حسین)، ٨

— سے اُترنا محاورہ۔

آنکھوں سے اتارنا (رک) کا لازم۔

[illegible] نشہ چڑھ کے آخر آنکھوں سے تری اتر گئے ہم

١٨٨٥ عشق (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٢٢٣)

ہوس سر چڑھانے عدو کو تو وہ چلے تو ہوں
خدا گواہ تم آنکھوں سے پھر اتر جائے

١٩٠٢ اشرف (نور اللغات، ١ : ١٧٦)

— سے اندھا ہونا ف ل۔

نابینا ہونا، اندھا ہونا۔

راجہ [illegible] آنکھوں سے اندھا ہو گیا۔

١٨٠٣ سنگھاسن بتیسی، ٨٧

— سے اندھے نام نین سُکھ فقرہ۔

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کسی ایسی بات کا دعویٰ کرے جس سے اسے کوئی مناسبت نہ ہو (ماخوذ : دریائے لطافت، ٤٢)۔

— سے اوٹ صف۔

نظروں سے پوشیدہ، جو دکھائی نہ دے، جو اوجھل ہو، غائب۔

ہوا ہے سنگدل یاں تک کہ اب ہم سے ہے یار اوجھل
نہ تنہا آنکھوں سے اوٹ اک پل اسے ہو گئے پہاڑ اوجھل

١٨٨٠ گل مصائب، ١٠٥

صورت پروردگار [illegible] دی ہے جو ان تمام باتوں کو جانتی ہے جو آنکھوں سے اوٹ اور سینے میں چھپی رہتی ہیں۔

١٩٢٥ الف لیلہ و لیلہ، ٦ : ٨

اوٹ کرنا، ہونا۔

— سے اوجھل صف۔

رک : آنکھوں سے اوٹ۔

اوجھل آنکھوں سے ہیں جو ہوتی تھیں [illegible] کبھی دور جا کے ہوتی تھیں

١٨٨٠ فلق لکھنوی (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٢٢٣)

العام [illegible] جلدی جلدی قدم اٹھا آنکھوں سے اوجھل ہوا۔

١٩١٧ ملفوظات حیات، ١٢٥

— سے آنکھیں بندھنا محاورہ۔

دو ہم جنسوں میں باہم محبت ہونا۔

آنکھوں سے آنکھیں [illegible] ہرگز [illegible] چھوڑیں
زنجیر کی کڑی [illegible] جیسے کڑی لگائیں

١٧٨٠ سودا، ک، ١ : ٢٠٥

— سے پاوے / پاؤں فقرہ۔

(کوسنا) آنکھیں پھوٹیں۔

گہ اس کا جو ہو مد نظر تو پاؤں آنکھوں سے
لگاؤ دیر جتنی ہو سکے سرمہ لگانے میں

١٨٦٧ رشک، د (ق)، ١٥٦

بولے وہ تاک جھانک پہ میری غرور سے
آنکھوں سے پاوے دیکھیے جو بندی کو گھور کے

١٩٣٧ ریختی شبیر خان، ٢٧

— سے پٹی باندھنا محاورہ۔

رک : آنکھوں پر پٹی باندھنا (نور اللغات، ١ : ١٧٦)۔

— سے پٹی بندھنا محاورہ۔

رک : آنکھوں پر پٹی بندھنا (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٢٢٣)۔

— سے پردہ (— پردے) اُٹھانا محاورہ۔

غفلت دور کر دینا، نامعلوم باتوں کا علم دینا۔

علمی بصیرتوں کے وہ جلوے دکھا دیے
راہ عمل میں آنکھوں سے پردے اٹھا دیے

١٩٦٨ ہدیہ مسدس، تسیم امروہوی، ٥٠

— سے پردہ (— پردے) اُٹھنا محاورہ۔

آنکھوں سے پردہ اٹھانا (رک) کا لازم (امیر اللغات، ١ : ٢٢٨)۔

— سے تلوے سہلانا محاورہ۔

تلووں سے آنکھیں ملنا (خوشامد یا خدمت وغیرہ کے لیے)۔

عین راحت ہے مجھے خدمت گزاری یار کی
تلوے آنکھوں سے جو سہلاتا ہوں آ جاتی ہے نیند

١٨٣٦ ریاض البحر، ٨٦

— سے ٹکر ٹکر دیکھنا محاورہ۔

(ٹکٹکی باندھے ہوئے) دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔

واہ وا لڑکوں میں مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھوں سے ٹکر ٹکر دیکھا کیے۔

١٨٩١ امیر اللغات، ١ : ٢٢٨

— سے جان نکلنا محاورہ۔

شوق دیدار، انتظار یا حسرت میں مرنا، مرتے وقت آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔

تو نزع میں آ جس کو دیدار دکھاتا ہے
پھر آنکھوں سے جان اس کی آسان نکلتی ہے

١٨٢٣ مصحفی، د (ق)، ٢٦٧

دکھلائی مرتے دم بھی نہ صورت حضور نے
آنکھوں سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی

١٩٠٢ اشرف (نور اللغات، ١ : ١٧٧)

— سے چلنا محاورہ

بڑے شوق یا عقیدتمندی سے راستہ طے کرنا .

کہا میں نے آنکھوں سے اس بزرگ کی زیارت کو چلوں گا .

۱۸۶۶ — سیادۂ تسخیر ، ۱۰۸

اے چین ہے یارب یہ تھا مرے جی میں
آنکھوں سے چلوں خدمت فرزندنبی میں

۱۹۱۷ — مرثیۂ کلیم (علی بن الحسین) ، ۱۲

— سے چنگاریاں اُڑنا محاورہ .

رک : آنکھ سے چنگاریاں اڑنا .

آنکھوں سے چنگاریاں اڑنا بہت ہی جلنا کی جگہ بول چال میں جمع ہی کے ساتھ ہے (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷) .

— سے حجاب اُٹھنا محاورہ .

رک : آنکھوں سے پردہ (— پردے) اٹھنا .

دم سحر مری آنکھوں سے اٹھ گیا جو حجاب
بہار گلشن معنی سے دل ہوا شاداب

۱۸۵۲ — کلیات منیر ، ۲ : ۱۵

جتنے پردے تھے وہ زاہد کی نظر پر پڑ گئے
پی کے اک جرعہ اٹھے آنکھوں سے میری سب حجاب

۱۹۲۷ — ساقیا نو روز ہے ، ۲۰

— سے دریا بہانا محاورہ .

بے انتہا آنسو ٹپکانا .

بخار اس دل کا سینے میں نہ رکھتے گر سحاب آسا
تو کیوں رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھوں سے

۱۸۲۶ — معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۸)

عباس نے جو نہر پہ بازو کٹا دیئے
جان نبی نے آنکھوں سے دریا بہا دیئے

۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

— سے دریا بہنا محاورہ .

آنکھوں سے دریا بہانا (رک) کا لازم .

روتے روتے ہجر میں آنکھوں سے دریا بہہ گئے
پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہو گیا

؟ — اختر (نوراللغات ، ۱ : ۱۷۷)

مشک کا پانی بہا تو بجھ گیا سقے کا دل
ہو گیا آنکھوں سے دریا بھی اس پانی کے ساتھ

۱۹۵۱ — آرزو ، سلام (ق) ، ۲۰

— سے دم نکلنا محاورہ .

رک : آنکھ سے جان نکلنا .

دم نکلتے ہوئے آنکھوں سے بہت دیکھا ہے
آدمی حسرت دیدار لیے جاتے ہیں

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۲۲۶

تھا بسکہ انتظار امام مجید کا — آنکھوں سے دم نکل گیا مشتاق دید کا

۱۹۶۲ — مرثیۂ زیبا (ردولوی) ، ۱۷

— سے دیکھا نہ کانوں سے سنا فقرہ .

عجیب و غریب اور خلاف قیاس بات ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۴۹) .

— سے دیکھنا ف م .

خود مشاہدہ کرنا ، دیکھ کر سمجھنا ، ذاتی مشاہدے سے تصدیق کرنا .

نہ وہ پوشاک نہ وہ لوگ نہ وہ لطف زباں
دیکھ اپنی آنکھوں سے احباب عیاں راچہ بیاں

۱۸۹۰ — فسانۂ دل فریب ، ۱۰۰

آنکھوں سے دیکھتا ہوں سفید و سیاہ دہر
کیوں کر کہوں دو رنگی صبح و مسا غلط

۱۹۱۱ — تسلیم ، دفتر خیال ، ۹۳

— سے راہ چلنا محاورہ .

رک : آنکھوں سے چلنا .

میں تو تیرا نام ہی سن کر ایسا دیوانہ ہوا کہ آنکھوں سے راہ چلا .

۱۸۰۳ — مذہب عشق ، نہال چند ، ۷۵

— سے زمانہ دیکھا ہے فقرہ .

تجربہ کار و ہوشیار ہے ، جہاندیدہ ہے .

ہر طرح کا کارخانہ دیکھا — ان آنکھوں سے ہے زمانہ دیکھا

۱۸۹۲ — مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۹)

— سے زہر ٹپکنا محاورہ .

تیوروں سے سخت غصے یا قہر کا اظہار ہونا .

زہر آنکھوں سے ٹپکتا ہے معاذاً باللہ
قہر کا ہے جو تیور تو غضب کی ہے نگاہ

۱۸۷۵ — مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۲

— سے سرمہ پوچھنا محاورہ .

رک : آنکھوں سے کاجل چرانا .

بڑے بڑے بتارے والے مداری اور بھاری جھولے والے بازی گر انگشت بدنداں تھے اور آنکھوں سے سرمہ پونچھنے والے جیب کترے سر بگریباں .

۱۹۶۳ — چڑھتا سورج نہ ملاپی ، اردو نامہ ، ۱۲ : ۲۵

— سے شعلے اُٹھنا / نکلنا محاورہ .

۱. رک : آنکھ سے شعلے نکلنا .

۲. دل کے بخار سے آنکھوں میں بہت جلن اور سوزش محسوس ہونا .

کانوں سے لویں اٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے
دیکھوں نہ کبھی سوزش داغ جگر ایسی

۱۸۵۷ — محزن (امانت علی) ، ریاض مجید ، ۱۰۹

بدن پر کپڑے برائے نام رہ گئے تھے اور آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۰

— سے عزیز صف .

دل و جان سے پیارا ، بہت محبوب .

آنکھوں سے عزیز دل مرا تھا چل دیوں چشم حوض کا تھا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۹۰

آنکھوں سے تھا عزیز شہ دیں کو یہ پسر

ہم شکل مصطفیٰ یہ پیرا گھر کا تارا تھا

۱۹۵۶ مجموعۂ مراثی ، نگینہ اردو پوری ، ۱۱

— سے قدم لگانا محاورہ .

عجز و انکسار و عقیدت یا محبت کی بنا پر آنکھیں پاؤں سے ملنا یا چھوانا .

جب اُدھر وہ بندہ پرور اپنے لائے ہیں قدم

ان ہم آنکھوں سے تب ان کے لگاتے ہیں قدم

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰

جاتی ہے مراد پا کے آزن پھر آنکھوں سے یہ قدم لگائیں

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۵۱

— سے کاجل چرانا محاورہ .

رک : آنکھ سے کاجل چرانا .

ایک چور کتا ایسا تھا کہ جو آدمی کی آنکھوں سے کاجل چرا لیتا .

۱۸۰۵ سیر عشرت ، ۲۶

جو اللہ ماتیں آنکھوں سے کاجل چرائیں وہ اشرفیاں چھوڑیں گی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲

— سے لگانا محاورہ .

بہت عزیز رکھنا ، عزت احترام یا عقیدت سے چومنا یا سر چڑھانا .

مسیحا ہیں اگر دن قاتل ہے ترکر لگا لینگے آنکھوں سے تربت حق کی

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۳

آپ کا خط ملا جسے میں نے آنکھوں سے لگایا .

۱۹۲۰ حورائے حق ، ۳ : ۲۰

— سے مجبور/معذور صف .

اندھا ، نابینا .

تمہارے حسن کو کس طرح دیکھے چشم نابینا

قصور اس کا ہے کیا جو آپ ہے معذور آنکھوں سے

۱۸۱۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۲۲

یوسف سا حسین لال جو اقربا سے ہوا دور

ہوں رو کے مثال کہ ہوئے آنکھوں سے مجبور

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۵۵

— سے تیل ڈھلنا ف م ، محاورہ .

(لفظاً) ہیچ میں آنکھوں سے پانی کے قطرے ٹپکنا ، (مراداً) مرنے کا وقت قریب آنا .

تیل آنکھوں سے ڈھل رہا ہے صنم ہم کو کچھ کر مل رہا ہے صنم

۱۸۹۸ دلبر حسن ، مرثیا ، ۱۸

ہچکی اک آئی لوہن پھر نے لگیں سانس اُکھڑی

تیل آنکھوں سے ڈھلا ماتھے سے ٹپکا پانی

۱۹۳۸ سرِ دلی بانسری ، ۱۸۳

— کا تیل امذ .

رطوبت چشم ، آنکھوں کی تری .

بجھ گیا دیا ہے سوز درون چشم زار سے آنکھوں کا تیل رونق جادام ہو گیا

۱۸۰۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰

ماتھے کا پسینہ اور آنکھوں کا تیل نکال نکال بچوں کو پالتی ہے .

۱۹۳۱ خدام ہدایت ، ۱۱۳

— کا تیل ٹپکانا محاورہ .

دیدہ ریزی کا کام کرنا ، کام میں آنکھوں پر بہت زور ڈالنا .

یہ نذرانہ غریبانہ کہ ماتھے کا پسینہ اور آنکھوں کا تیل ٹپکا کر جمع کیا ہے آپ کے لائق نہیں .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مکتوبات ، ۱۸۸

— کا تیل نکالنا محاورہ .

دیدہ ریزی کا کام کرنا جس سے آنکھوں کو تکلیف پہنچے .

میں نے وہ لباس عروس رات رات بھر بیٹھ کر اپنی آنکھوں کا تیل نکال کر کس طرح تیار کیا ہو گا .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ستونتی ، ۴۵

— کا تیل نکلنا محاورہ .

آنکھوں کا تیل نکالنا (رک) کا لازم .

جاگ کر راتیں گزارے جسے ہو شمع علوم

تیل آنکھوں کا جو نکلے تو جلے شمع علوم

۱۹۲۲ لخت جگر صفی ، ہفت روزہ "وثیقہ دار" ، لکھنؤ ، ۸ جنوری ، ۴۰

— کا جادو امذ .

انسان کے دل میں کسی کی آنکھوں کا اثر و نفوذ (جو جادو کی طرح ذہنیت اور خیالات پر اثر انداز ہوتا ہے) .

چل گیا آنکھوں کا جادو جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا

؟ (نور اللغات ، ۱ : ۱۷۹)

دیکھا جدھر اک بار قراری ہوئے بد خو

اعجاز گھرانے کا ہے آنکھوں کا یہ جادو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

— کا جی صف .

آنکھوں کا نور ، آنکھوں کا تارا (رک) .

جو کچھ خوبیاں چاہیں تھیں سبھی غرض یہ کہ تھا سب کی آنکھوں کا جی

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۳۲

ـــ کا جُھمکا امذ.

آنسُوؤں کی جھڑی (نوراللغات، ۱ : ۱۷۹).

ـــ کا نِیل ڈھلنا محاورہ.

رک : آنکھوں سے نِیل ڈھلنا.

موت کی صورت نظر آتی اوسے دیکھا نہ آہ
ڈھل گیا آنکھوں کا نیل اے انتظار سبزہ رنگ
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۱۹

ـــ کو ٹِکٹِکی لگنا محاورہ.

آنکھوں کا جم کر کسی چیز کو دیکھنا، کسی شے پر نظر جمنا.

میں ابتدا سے محو عبرت تھا اور آنکھوں کو ٹِکٹِکی لگ گئی تھی.
۱۸۹۱ سفر نامۂ روم و شام و مصر، ۱۰۲

ـــ کو چکاچوندھی آنا محاورہ.

روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا (نوراللغات، ۱ : ۱۸۰).

ـــ کو رونا محاورہ.

بصارت زائل ہوجانا، اَندھا ہوجانا.

ضبط بکا محال ہے یعقوب کی طرح
آنکھوں کو رو نہ بیٹھے جو مقدر دکھائے داغ
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۸۰

یعقوب کی دنیا بھی ہے تاریک بصیرت بھی
آنکھوں کو بھی رو بیٹھے دیا نور نظر بھی
۱۹۳۳ عراقِ تسنیم، ۱ : ۲۵

ـــ کو سُکھ کَلیجے کو ٹھنڈک فقرہ.

رک : آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک.

بارے یار سے اس کے نزدیک ٹھہرے سے آنکھوں کو سکھ کلیجے کو ٹھنڈک ہوئی.
۱۸۰۲ باغ و بہار، ۴۹

ـــ کی اَندھی صف.

آنکھ کا اَندھا (رک) کی تانیث.

معلوم ہوا کہ بیوی آنکھوں کی اندھی، رسموں کی اندھی . . . ہے.
۱۹۱۸ طوفانِ حیات، ۲

ـــ کی اَندھی اَور گانٹھ کی پُوری کہاوت.

رک : آنکھ کا اَندھا الخ.

ایسی آنکھوں کی اندھی اور گانٹھ کی پوری بیوائیں ہندوستان جیسے مفلس ملک میں کہیں مل سکتی ہیں ؟
۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۶ : ۲۰

ـــ کی جَھڑی امث.

آنکھوں سے آنسُوؤں کے لگاتار برسنے کی کیفیت یا صورت حال.

جس نے رونے مجھے دیکھا ہو اوس سے پوچھے
میری آنکھوں کی جھڑی بڑھ کے ہے یا ساون کی
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۸۹

ـــ کی چَل پِھر/چَلَت پِھرَت امث.

شوخی سے نظر کا کسی ایک جگہ نہ ٹھہرنا.

چھری کٹاری سے کچھ کم نہیں یہ شوخ نگاہ
غضب دکھائے گی چل پھر تمہاری آنکھوں کی
؟ حبیب (نوراللغات، ۱ : ۱۸۱)

ـــ کی دَوا کَرو محاورہ.

رک : آنکھوں کی ٹھنڈی کھاؤ.

ہم چشمی یار سے حیا کر نرگس آنکھوں کی کچھ دوا کر
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۸۸

ـــ کی راہ م ف.

آنکھوں کے ذریعے سے (نوراللغات، ۱ : ۱۸۲).

ـــ کی سُوئیاں (باقی) رَہنا محاورہ.

(لفظاً) (قدیم داستانوں میں) سحر زدہ کے سارے جسم کی سوئیاں نکل چکنا صرف آنکھوں کی باقی رہنا (جن کے نکلنے کے بعد جادو کا اثر دور ہوجانے کا تصور وابستہ ہے) ؛ (مراداً) کام کی تکمیل میں تھوڑی سی کسر باقی رہنا.

جو دیکھیں آنکھیں تو پلکیں بھی کوئی پل کی ہیں
رہی ہیں اس بھی آنکھوں کی سوئیاں باقی
۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۲۴۴

خمیر اب بی اے میں تھا صرف آنکھوں کی سوئیاں باقی رہ گئی تھیں.
۱۹۳۲ عزمی، انجام عیش، ۳۱

ـــ کی سُوئیاں نکالنا محاورہ.

تکمیل کار میں جو ذرا سی کسر رہ گئی ہے اسے پورا کرنا.

خدا کے واسطے جہاں اتنا احسان کیا ہے وہاں یہ آنکھوں کی سوئیاں بھی نکال دو.
۱۸۹۶ شاہد رعنا، ۸۰

قب : آنکھوں کی سُوئیاں (باقی) رہنا.

ـــ کی سیل امث.

(لفظاً) آنکھوں کی تری، رطوبت چشم ؛ (مراداً) شرم و مروت.

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید پھر
سر کو بہو لگ گئی آنکھوں کی میل ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

آدمی کیا ان سے امید رکھے نہ ان کی آنکھوں میں میل ہے نہ طبیعت میں میل ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۱۶۶

ــ کی صفائی
امث .

چالاکی ، ڈھٹائی ، بے مروتی .

خط کا آغاز ہے آنکھوں کی صفائی ہے وہی
روز چشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱۳

اللہ رے اس شوخ کی آنکھوں کی صفائی
خون اس کا پیا جس سے ذرا آنکھ لڑائی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

ــ کی فصدیں کھلواؤ / لو
فقرہ (کنایۃً) .

آنکھوں کا علاج کرو (تاکہ دیکھنے میں قصور نہ کریں) ، دیکھنے کی صلاحیت یا لیاقت پیدا کرو .

وہ کہتے ہیں لہ چھوڑو مجھکو دیکھو لوگ بیٹھے ہیں
میاں آنکھوں کی فصدیں لو ذرا آنکھوں کے ناخن لو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۲۰۷

ــ کی مورت
امث .

نہایت محبوب اور حسین چیز یا شخص .
میں اس کو اپنے دل کی ٹھنڈک آنکھوں کی مورت خیال کروں گی .

۱۹۲۷ رسوم دہلی ، ایس ــ بیگم ۱۰

ــ کی میخ بننا
محاورہ .

وبال جان بننا ، ہمہ وقت آزار پہنچانا .
دم ناک میں کر دیا ہے آنکھوں کی میخ بن گئے ہو

۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۸

ــ کے اندھے نام روشن خان/شیخ روشن/نین سکھ
کہاوت .

عیب اور نقص کے باوجود دانائی کا دعویٰ کرنے والا ؛ ناقص ہونے کے باوجود کمال کے مدعی ہیں .

نام اپنے کیوں یہ رکھتے ہیں بڑا حیران ہوں
آنکھوں کے اندھے ہیں لیکن نام روشن خان ہے

۱۸۶۱ شہیر ہندی ، ۵۵

ان پہ آتی ہے یہ مثل صادق آنکھوں کے اندھے شیخ روشن نام

۱۹۲۰ منظوم کہاوتیں ، احسن مارہروی ، ۳۷

ــ کے آگے اٹھنا
محاورہ .

کسی کی زندگی میں کسی کا مر جانا ، دیکھتے دیکھتے نیست و نابود ہو جانا .

آنکھوں کے آگے خون لو کس کس کا بہہ گیا
اکیس جسمیں پیٹتے روتے کو رہ گیا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ــ کے آگے اندھیرا آنا
محاورہ .

(شدت غم و غصہ یا نقاہت سے) چکرانا ، کچھ نہ سوجھنا ، آنکھوں کے سامنے ترمرے سے ناچنا ، دنیا نظروں میں تیرہ و تاریک ہونا .

گلے میں اس کے جو بھاری سا طوق پہنایا
اندھیرا آ گیا آنکھوں کے آگے غش کھایا

۱۸۳۱ دلگیر ، مراثی ، ۵۷

خدا نخواستہ ... چیل گیا تو بیچارے بیوی بچوں کا کیا حشر ہوگا ، یہ سوچنا تھا کہ آنکھوں کے آگے اندھیرا آ گیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۹۲۰

ــ کے آگے اندھیرا چھانا
محاورہ .

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا .

آگے آنکھوں کے اندھیرا چھا گیا
کچھ دکھائی دے تو دیکھوں دل کی چوٹ

۱۹۰۵ داغ (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵۳)

ــ کے آگے بھوں (ــ بھووں) کا گلا
فقرہ .

کسی کی موجودگی میں اس کے دوست یا عزیز کی شکایت یا برائی (نور اللغات ، ۱ : ۱۸) .

مستوں سے ہم سے بانکوں کی فرہاد کی عبث
آنکھوں کے آگے مفت بھووں کا گلا ہوا

۱۸۸۱ منیر (نور اللغات ، ۱ : ۱۸۰)

ــ کے آگے (ــ روبرو) پلکوں کی بدی/برائی
فقرہ .

رک : آنکھوں کے آگے بھوں (ــ بھووں) کا گلا .

تیر جاناں جو لگا دل میں نہ کرنا شکوہ
آگے آنکھوں کے نہیں کرتے بدی پلکوں کی

? آغا حجو شرف (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵۳)

یار کی یارو بیاں تم بے وفائی مت کرو
روبرو آنکھوں کے پلکوں کی برائی مت کرو

۱۸۲۹ نکہت دہلوی (نور اللغات ، ۱ : ۱۸۰)

ــ کے آگے پھرنا
محاورہ .

تصور میں کسی کی تصویر رہنا ، خیال میں گردش کرنا یا ہونا .

ایسی ہی دکھلائی دی اک شکل زشت
پھر گئی آنکھوں کے آگے سرنوشت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۲

آگے آنکھوں کے جو پھر جاتے ہو چلاتا ہوں میں
بجلی کوندتی ہے رعد کی آواز ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۵

مارا گیا ہے ان کا جو اک طفل شیر خوار
آنکھوں کے آگے پھرتی ہے شکل اس کی بار بار

۱۹۲۵ مرثیۂ اختر (سجاد علی خاں) ، ۱۳

ـــ کے آگے تارے چھٹکنا/چھُٹنا محاورہ.

ضعف یا صدمے یا تھکن وغیرہ سے آنکھوں کے آگے نورسے ناچنا ، چکر آنا .

کیا ہے ناتواں ایسا کسی گیسو کی افشاں نے
کہ اب آنکھوں کے آگے دن کو یوں تارے چھٹکتے ہیں

؟ شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۳) .

نہیں تلاش نور نظر اب کسے بلائیں
آنکھوں کے آگے چھٹتے ہیں تارے کدھر کو جائیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱.

ـــ کے بل/بھل م ف.

ادب سے ، شوق سے (بیٹھنا ، چلنا وغیرہ کے ساتھ) .

آنکھوں کے بل چلوں گا تری راہ شوق میں
موے مژہ بنیں گے مری چشم تر کے پاؤں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۸۰

بھائی صاحب قبلہ کا حکم بسر و چشم منظور ہے . . . آنکھوں کے بھل جاؤں گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲.

ـــ کے تلے تتلیاں اُڑنا محاورہ.

رک : آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا/چھُٹنا .

آنکھ مل کر کوئی کہتا تھا چکاچوند آ گئی
میری آنکھوں کے تلے اڑنے لگی ہیں تتلیاں

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۶۲.

کے دیکھتے

رک : آنکھوں دیکھتے (مع مثال) .

ـــ کے رُو برُو/سامنے م ف.

رک : آنکھ کے آگے (مع تعتی) .

صبر و قرار فرار ہوا آنکھوں کے روبرو سیاہی چھائی .

۱۸۶۱ شبستان سرور ، ۲ : ۶۶

انجمن کی سرگرمیوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر گیا .

۱۹۵۸ خطوط عبدالحق ، ۱۰۴

ـــ کے کاسے/کانسے امذ ، ج.

رک : آنکھ کا حلقہ (طور جمع) .

جو کچھ دیکھا وہ آئینہ تھا آنے والی حالت کا
جہاں دیکھا یہی آنکھوں کے کانسے جام جم ٹھہرے

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۲۵۷

ـــ کے گڑھے امذ ، ج.

۱. لاغری کے باعث آنکھوں کے حلقے میں پیدا شدہ گہرائی (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۷) .

۲. رک : آنکھ کا حلقہ (طور جمع) .

اے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے
اندھے کنویں ہیں آنکھوں کے اپنی کوئے نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۳

ـــ کے ناخن لو بفر.

رک : آنکھوں کی اصدیں کھلواؤ/لو (مع مثال) .

ـــ کے نیچے اندھیرا آنا محاورہ.

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا .

صورت دیکھی بس شدت غصے سے آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۸۴۶

تار بڑھ کر شمع کی آنکھوں کے نیچے اندھیرا آگیا .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۳۹۶

ـــ کے نیچے اندھیرا چھانا محاورہ.

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا .

تیرے جلوے کی وجہ سے ہماری آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھا گیا .

۱۹۱۲ حالی ، مکاتیب حالی ، ۱۵۵

ـــ کے نیچے پھرنا محاورہ.

رک : آنکھوں تلے پھرنا .

آنکھوں کے نیچے پھر گئی تصویر زلف یار
جب تار آنسوؤں کا بندھا حال ہو گیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۵

ـــ میں م ف.

۱. رک : آنکھوں میں .

۲. آنکھوں کے ذریعے ، چھپکے ہی چپکے ، دیکھتے ہی دیکھتے .

آنکھوں میں پیے جاتا ہے گلچیں مرا گلزار
رکھ اے گل سرسبز کوئی بچھو چمن پھول

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۳۳۲

میں وہ مے نوش ہوں لاکھوں میں ہی جاؤں میں آنکھوں میں
مرے جذب نظر کا معتقد ہے پیر میخانہ

۱۹۳۲ قصیدۂ نعتیہ ، تسلیم ، ۳

ـــ میں اندھیر صف.

سیاہ ، تاریک ، جو نظر نہ آئے .

جس روز سے سنا ہے جو کچھ دل پر گزری ہیں ہی حالتیں ہوئے جاتا آنکھوں میں اندھیر ہے .

۱۹۰۹ تنویر قیامت ، ۲۰۸

اف : کرنا ، ہونا .

ـــ میں اندھیرا آنا محاورہ.

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا .

میرزادہ کی جو اڑی آنکھ تری زلفوں پر
دونوں چکرا گئے آنکھوں میں اندھیرا آیا

۱۸۵۲ دیوانِ امیر ، ریاضِ مصنف ، ۴۳

خوف کے مارے سب کی آنکھوں میں اندھیرا آ گیا ۔

۱۹۱۴ حالی ، ضمیمہ جات ، حیاتِ جاوید ، ۳۲

ـــ میں اندھیرا چھانا

محاورہ ۔

رک : آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ۔

اندھیرا اس کی آنکھوں میں آیا چھوا
نہ اصلاً ذہن میں اس کے یہ آیا

۱۸۶۲ طلسم شایاں ، ۳۰

حضرت سید کی آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا

۱۹۲۷ نغمۂ فردوس (خروشِ بہ تاظر) ، ۲ : ۲۹

ـــ میں آنا

محاورہ ۔

۱. نظروں میں سمانا ، نظر پر چڑھنا ، جچنا ۔

نہیں آئے کسو کی آنکھوں میں ۔ ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

۲. مست ہونا (قلیل الاستعمال) ۔

دعوتِ میخواری کا اٹھے ہی یہ تھا سرکار کا
پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں بس آنے لگے

۱۸۱۱ مرزا جان طیش (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵۷) ۔

ـــ میں بات (ـــ باتیں) کرنا

محاورہ ۔

اشاروں اشاروں میں گفتگو کرنا ۔

غیر سے کرتے تھے آنکھوں میں ابھی باتیں تم
ہم ابھی آپ ہو سمجھے ہیں کیا میں اشارات کے وقت

۱۸۱۸ انشا ، کلامِ انشا ، ۵۵

تدبیر چل گئی جو نہ ٹیک ذات کی
آنکھوں میں شمر نے یہوں تجاہل سے بات کی

۱۹۷۷ مرثیۂ زائر اعظمی ، ۱۴

ـــ میں بات (ـــ باتیں) ہونا

محاورہ ۔

آنکھوں میں بات (ـــ باتیں) کرنا (رک) کا لازم ۔

اس سے آنکھوں میں ہو گئیں باتیں ۔ بے عبارت ادا ہوا مطلب

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۶۰

آنکھوں میں جو بات ہو گئی ہے ۔ اک شرحِ حیات ہو گئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ (فراق) ، ۸۱

ـــ میں بٹھانا

محاورہ ۔

بہت قدر یا محبت کرنا ۔

عکس لیلیٰ اتری نظروں کے مقابل آیا
قیس آنکھوں میں بٹھا صاحبِ محمل آیا

۱۸۹۵ خزانۂ خیال ، ۱۵

ان کے استقبال کو اٹھتی ہیں اور آنکھوں میں لا کر بٹھا دیتی ہیں ۔

۱۹۳۶ راشد الخیری ، [illegible] ، ۳۰

ـــ میں بہار پھولنا / چھانا

محاورہ ۔

دل شگفتہ ہونا ، آنکھوں سے خوشی ٹپکنا ۔

کھپ گیا حسن یار آنکھوں میں ۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں

۱۷۹۲ سوز ، د (ق) ، ۱۹۹

آئے ہو ضرور تم چمن سے ۔ آنکھوں میں بہار چھا رہی ہے

۱۸۹۲ مہذب (امیر اللغات ، ۱ : ۲۵۸)

ـــ میں بھنگ گھٹنا

محاورہ ۔

تیز نشہ ہونا (اکثر بھنگ کے نشے کے لیے مستعمل) (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۹) ۔

ـــ میں پالنا

محاورہ ۔

بہت محبت اور ناز و نعم سے پرورش کرنا ۔

کیوں طفلِ اشک میں نے آنکھوں میں تجھکو پالا
اس پر بھی میرے منہ پر تو گرم ہو کے آیا

۱۷۹۰ سوز ، د (ق) ، ۷۰

اسی دن کے لیے آنکھوں میں ہم نے تجھکو پالا تھا
بڑی تو بے مروت اے نگہ ، رابستیں نکلی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، امیر ، ۲۹۷

کہاں جاتا ہے تنہا چھوڑ کر مجھکو مصیبت میں
اسی دن کے لیے اے طفلِ اشک آنکھوں میں پالا تھا

۱۹۱۱ تسلیم (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۱۷)

ـــ میں پانی بھر آنا

محاورہ ۔

بےقراری کے باعث آنکھوں کا آنسوؤں سے بھر جانا ۔

حسن چودھویں رات کے چاند کا ، جسم کندن سا ، رنگ پدم کا ، جسم کی نفاست ململ کا نور ، پنڈلیاں موتی جوڑ ، سامنے آنکھ کر کے دیکھیے کوئی تو آنکھوں میں پانی بھر آئے ۔

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۹

ـــ میں پٹکی ڈالنا

محاورہ ۔

جادو یا ٹوٹکے وغیرہ سے اندھا کر دینا ، آنکھیں بند کر دینا ، نظر بندی کرنا ۔
خدا جانے نامرادیں مردوں کی آنکھوں میں کیا پٹکی ڈال دیتی ہیں وہ جانتا تھا کہ سترہ اٹھارہ برس کی لڑکی ہے پیچھے سے معلوم ہوا کہ چار پانچ بچوں کی ماں تھی وہ اس وقت تھی ۔

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۶

ـــ میں پینا

محاورہ ۔

رغبت و شوق سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ، محبت بھری نظروں سے تاڑنا ۔

جالبِ شیشہ جو دیکھوں تو مزا کہتے ہیں
آنکھوں میں دخترِ رز کو پیے جاتے ہو عبث

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۷

یوں نور پر رالدہ پھاند جان قربی جاتا ہے
ایک پھاہا ہے کہ آنکھوں میں پیے جاتا ہے

۱۹۳۰ مرثیۂ وقیع (مرزا طاہر) ، ۹۰

ـــ میں پھیکا لگنا محاورہ.

آنکھوں کو برا معلوم ہونا ، خوشنما اور نظر فریب نہ ہونا ، دیدہ زیب نہ ہونا.

گر بہشت آوے تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے
جس نے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۱

گر ذکر بھی سن لے کوئی اس گلبدنی کا
مانی کا مرقع بھی لگے آنکھوں میں پھیکا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

ـــ میں تارے ٹوٹنا محاورہ.

رک : آنکھوں کے تلے تتلیاں اڑنا.
سر پھرتا ہے آنکھوں میں تارے ٹوٹتے ہیں.

۱۸۹۳ نشتر ، سجاد حسین ، ۱۳۴

ـــ میں تاڑنا محاورہ.

نگاہوں سے سمجھ جانا ، دیکھتے ہی جانچ لینا.

وہ کہتے ہیں کہ ہم آنکھوں میں سب کو تاڑ لیتے ہیں
محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے میں تولی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، امیر ، ۲۹۱

فوجوں کے انتشار کو آنکھوں میں تاڑ کے
جھپٹا وہ پتلیوں کو بصد غیظ جھاڑ کے

۱۹۴۲ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۴

ـــ میں تتلیاں اڑنا محاورہ.

رک : آنکھوں کے تلے تتلیاں اڑنا.

انھوں نے بڑھ کر ہرن کو گردن پر اٹھالیا اور چل پڑے مگر مشکل سے ہی پچاس قدم چلے ہونگے کہ گردن پھٹنے لگی پیر کانپنے لگے اور آنکھوں میں تتلیاں اڑنے لگیں.

۱۹۳۵ گئودان ، ۱۹۰

ـــ میں ترمرے (ــــے) پھرنا محاورہ.

رک : آنکھوں میں تتلیاں اڑنا.

منظر فیروزہ کو دکھا کر جو لگایا کرتے
ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۴۲

خیال ذرۂ ریگ بیاباں کوئی جاتا ہے
پھریں گے ترمرے تربت میں بھی مجنوں کی آنکھوں میں

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۹)

ـــ میں تصور بندھنا محاورہ.

کسی چیز کا خیال مسلسل پیش نظر ہونا.

جب تصور رخ گلگوں کا بندھا آنکھوں میں
خار ہر گل ہوا اے باد صبا آنکھوں میں

؟ نقی (امیراللغات ، ۱ : ۲۵۹)

آنکھوں میں بندھا جب شہ والا کا تصور
بیساختہ تسلیم کو خم ہونے لگا سر

۱۹۲۴ مراثی نسیم ، ۳ ، ۸۴

ـــ میں تصور (ـــ تصویر) پھرنا محاورہ.

کسی چیز کی صورت نگاہوں میں یا خیال میں بار بار آنا.

پھرتا ہے سدا آنکھوں میں اس بت کا تصور
ہم دیکھتے ہیں ایک ہی پتلی کا سدا رقص

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۹۵

قمر کا چودھویں شب میں اگر کرتا میں نظارہ
مری آنکھوں میں اس کی چاند سی تصویر پھر جاتی

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ـــ میں تکلے بھونکنا/چبھونا/دینا/کرنا/گھونپنا محاورہ.

از حد ایذا پہنچانا.

ایک وہ مرد دیندار کھرے ایمان والا ہے کہ جب دشمن سے ملا تو گویا اس کی آنکھوں میں تکلے دے دیئے.

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ ، ۵۰۸

کرے دعوائے ہم چشمی تو مژگاں دراز اس کی
چبھونے خوب تکلے نرگس شہلا کی آنکھوں میں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ـــ میں تولنا محاورہ.

آنکھوں میں تلنا (رک) کا تعدیہ.

دل عدو میں ترازو ہوا ہے اس کا تیر
اگر ہو شبہ تو اے مرگ اپنی آنکھوں میں تول

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۶

بظاہر مل نہیں سکتا ادا کا تیری اندازہ
مگر اہل نظر آنکھوں میں سب کچھ تول لیتے ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۱۳

ـــ میں تیور آنا محاورہ.

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا.

بنایا طائر تصویر ہم کو ناتوانی نے
نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھوں میں

؟ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۵)

ـــ میں ٹیسو پھولنا محاورہ.

زرد ہی زرد نظر آنا ، نگاہوں میں خوشی کا سماں ہونا.

آپ کی آنکھوں میں کس طرح نہ ٹیسو پھولے
زردی چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے

۱۸۹۴ مہتاب داغ ، ۲۲۶

ــ میں ٹھنڈک آنا/پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

دیکھکر آنکھوں کا طراوت محسوس کرنا ، جی خوش ہونا ، جیسے : کیا دلکش سماں ہے کہ دیکھتے ہی آنکھوں میں ٹھنڈک پڑ گئی (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۱۸۵) .

گورا گورا ان کا مکھڑا چاندنی کا جیسے پھول
دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں ٹھنڈک آ گئی

۱۹۱۵ مرلی بانسری ، ۹۲

ــ میں ٹھہرنا ف مر ؛ محاورہ .

نظروں میں جمنا ، نگاہوں میں سجنا ، اچھا معلوم ہونا ، بھلا لگنا ، قابل قدر ہونا .

اب تک کوئی اس کا منظور نظر نہیں ہوا اور آنکھوں میں نہیں ٹھہرا .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۲۲۱

نہ آنکھوں میں نہ ٹھہرا دل میں دم بھر
وہ دلبر ہے چھلاوے سے سوا شوخ

۱۹۰۸ دیوان تسلیم ، دفتر خیال ، ۴۲

ــ میں جادو (بھرا) ہونا محاورہ .

نگاہ میں تسخیر کا اثر ہونا .

تنہا نہیں فسوں سے وہ گیسو بھرے ہوئے
آنکھوں میں بھی غضب کے ہیں جادو بھرے ہوئے

۱۸۸۴ مضامین رفیع ، نواب (کلب علی خاں) ، ۱۱۴

چلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے
زباں میں معجزہ ہے آپ کی آنکھوں میں جادو ہے

۱۹۰۲ اشرف (نورالغات ، ۱ : ۱۸۵) .

ــ میں جالا چھانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ .

آنکھوں میں پھولے کی بیماری ہو جانا ، بینائی کی طاقت نہ رہنا .

نظروں کا پیاسا ہے سراب کروں ویران
جالا نہیں آنکھوں میں مقسوم سحاب ہے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۰۸

لاکھوں تھے مگر ایک نہ تھا دیکھنے والا
اس برق سے آنکھوں میں تھا چھایا ہوا جالا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

ــ میں جان آنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. روح کھنچ کر آنکھوں میں آ جانا ، مرنے کے قریب ہونا .

وہ بت آنہیں ہے اور آنکھوں میں جان آئی ہے
خدا دکھائے تو دیدار آخری ہو جائے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲

نہ شوق دید میں رک جائے پھر جان آ کے آنکھوں میں
ذرا ٹھہرو سر بالیں نکل جائے دو دم میرا

۱۹۳۱ گلکدۂ عزیز ، ۲۰

۲. رک : آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ، جیسے : گرمی کی شدت سے برا حال تھا مگر یہاں چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ دیکھکر آنکھوں میں جان آ گئی (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۱۸۵) .

ــ میں جان اٹکنا/اڑنا/آنا/ٹھہرنا/ہونا محاورہ .

۱. کل جسم سے روح کا آنکھوں میں سمٹنا اور تمنائے دیدار میں رک جانا .

اب تو آنکھوں میں جان اٹکی ہے دیکھ جا آ کے اک نظر مجھ کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۰

اے یار کسی طرح یہ رخصت نہیں ہوتی
آنکھوں میں ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے

۱۹۰۲ اشرف (نورالغات ، ۱ : ۱۸۶)

کیا ہے کسی نے ترسانے کی خاطر وعدہ آنے کا
کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھوں میں

۱۹۱۱ تسلیم (نورالغات ، ۱ : ۱۸۶)

۲. نقاہت سے قریب مرگ ہونا ، بہت نحیف ہو جانا (ہونا کے ساتھ) .

لیلیٰ یہ بولی دیکھ کے مجنوں کی لاغری
کیا دیکھوں تجھ کو تیری تو آنکھوں میں جان ہے

۱۸۹۲ مسرور (نورالغات ، ۱ : ۱۸۶)

ــ میں جچنا محاورہ .

پسند ہونا ، نظروں میں با وقعت ہونا .

اے پردہ نشیں تم مری آنکھوں میں جچے ہو
نظروں میں ہے پر رونق دیدار (دیوار؟) تمہارا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۲

آل نبی کے رنگ میں ہر گل رچا ہوا
آنکھوں میں عازنان جناں کی رچا ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

ــ میں جوتیوں سمیت گھسنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خاک ڈالنا .

کیوںری چھوٹی لپاٹی یہ دیدہ دلیری آنکھوں میں جوتیوں سمیت گھسنا کہاں تیری حیدری اور کہاں تیرا بچہ .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۵۱

ــ میں جہان اندھیر (ــ تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ .

۱. فرط رنج سے کچھ سجھائی نہ دینا ، ہر طرف اداسی چھائی ہونا ، کوئی چیز اچھی نہ لگنا .

واں لے چلو مجھے وہ مرا شیر ہے جہاں
اے لوگو میری آنکھوں میں اندھیر ہے جہاں

۱۷۸۱ چہاردہ مجلس ، سعادت ، ۱۰۷

اس وقت سب جہان مری آنکھوں میں ہے سیاہ
لوگو خدا کے واسطے مجھ کو بتاؤ راہ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۲

وہ چاند سا بیٹا جو نگاہوں سے نہاں تھا
آنکھوں میں شہ پاک کی تاریک جہاں تھا

۱۹۳۳ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۹

۲. جوش یا کسی اور کیفیت کی شدت میں کچھ نظر نہ آنا .

روباہوں کی فریاد کو سنتا تھا نہ وہ شیر
تھا جوش شجاعت سے جہاں آنکھوں میں اندھیر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۷

— میں جی آنا/کِھنچ آنا محاورہ.

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

مرا جی تو آنکھوں میں آیا یہ سنتے　　کہ دیدار بھی ایک دن عام ہوگا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۳۸

سن سن کے وہ لبیک شہنشاہ مدینہ

جی آنکھوں میں کھنچ آیا جبیں پر ہے پسینہ

۱۹۶۳　　مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۷

— میں چُبھنا محاورہ .

۱. پسند آنا ، آنکھوں کو بھلا لگنا ، دل میں اثر کرنا .

چبھا ہے جب سے وہ آنکھوں میں اشکبار ہوں میں

وہ دل میں درد اٹھا ہے کہ بیقرار ہوں میں

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۵۸

پیراہن شیر سے مشابہ جو ملا رنگ

آنکھوں میں چبھا جاتا ہے پھولوں کا ہرا رنگ

۱۹۱۱　　برجیس ، مرثیہ ، ۱۴

۲. ناگوار ہونا ، کھٹکنا .

ہنرمندوں کے ہنر ان کی آنکھوں میں چبھتے ہیں اور خواہ مخواہ عیب لگا کر ان کی تصنیفوں کو خراب کرتے ہیں .

۱۸۸۰　　نیرنگ خیال ، آزاد ، ۸۲

مژگاں کے خار چبھتے ہیں آنکھوں میں رات دن

کیا دخل ہجر یار میں آئے تو پائے نیند

؟　　حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

— میں چُرانا محاورہ .

دیکھ بھال کے باوجود چالاکی سے چرا لینا ، سامنے سے کوئی چیز اڑا لینا .

ہے شرط کہ آگاہ نہ ہوں مردمک چشم

گر دل کو چرانا ہے تو آنکھوں میں چرائے

۱۷۷۲　　قفاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۸

لے گیا دل چرا کے آنکھوں میں　　وہ بھا ہے اگر چرائے نظر

۱۸۶۷　　اشک ، د (ق) ، ۱۰۲

— میں چَربی چھانا محاورہ .

(لفظاً) پتلی میں جھلی آنے سے بصارت کم ہو جانا ، (مراداً) :

۱. مغرور ہونا ، اپنی حیثیت سے اڑہ جانا .

شمع کی آنکھوں میں چربی چھائی تھی جو اون سیم بدنوں کے آگے چرب زبانی کرتی تھی .

۱۸۵۷　　مینا بازار ، اردو ، ۳۲

۲. نیک و بد نہ سمجھنا ، اچھے برے یا ادنیٰ و اعلیٰ میں تمیز نہ کرنا .

قصب کی جھوٹ نے آتش لگائی　　یہ چربی ہے تری آنکھوں میں چھائی

۱۸۶۱　　الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۷۲

ہمارے شمع رو کے سامنے ہوتا شمع پر جلنا

الٰہی کیسی چربی چھائی پروانے کی آنکھوں میں

۱۹۰۵　　داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶)

۳. کچھ سجھائی نہ دینا ، اندھا بن جانا ؛ (دیدہ و دانستہ) نہ دیکھنا .

بیخودی اپنی یکایک آ گئی

چربی صاف آنکھوں میں اس کی چھا گئی

۱۸۳۴　　داستان رنگین ، ۳۷

۴. بے حیائی کرنا ، بے غیرت ہو جانا .

روز صبح کو بازار میں جاتی ہے دمکڑوں کو جامدانی کے انگرکھے بنا کر پہناتی ہے . . . آنکھوں میں چربی چھائی ہے .

۱۸۹۱　　طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۲۷

۵. پس و پیش کچھ نہ سوجھنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۶) .

کیا تاب ہے جو دیکھیے ذرا سر ابھار کے

آنکھوں میں چربی چھائی ہے شمع مزار کے

۱۹۱۱　　مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۲

— میں چھانا محاورہ .

آنکھوں میں کسی چیز کا ایسا سمانا کہ اس کے سوا اور کچھ نہ سوجھے ، نظروں میں بسنا .

سماں بدر منیر کی صحبت کا آنکھوں میں چھایا ہوا .

۱۸۰۲　　نثر بے نظیر ، ۱۱۷

بیکار تھی لشکر میں روسیاہ کی

آنکھوں میں چھا رہی تھی سیاہی گناہ کی

۱۹۱۲　　شمیم ، مرثیہ ، ۹

— میں حَلقے پَڑنا محاورہ .

کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر دھنس جانا .

دبلاپے سے آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۱

ان کی حالت دن بدن ابتر ہو رہی ہے چلنے میں پاؤں تھرتھراتے ہیں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں .

۱۹۳۷　　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۸

— میں حَیا ہونا محاورہ .

شرم یا غیرت کی وجہ سے نظریں نیچی رہنا ، مروت کا برتاو کرنا .

دکھاتا ہے جو تو آئینۂ غماز کو صورت

نہیں اے سادہ رو آنکھوں میں تیری کیا حیا مطلق

۱۷۹۴　　بیدار ، د ، ۴۷

شمر و پسر سعد سے کیا چشم وفا ہے

نظروں میں مروت ہے نہ آنکھوں میں حیا ہے

۱۹۶۸　　مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۳

— میں خار گُزرنا/ہونا محاورہ .

طبیعت پر گراں گزرنا ، ناگوار ہونا ، تکلیف دہ ہونا .

اک ہمیں خار تھے آنکھوں میں سبھی کی سو چلے

بلبلو خوش رہو اب تم گل و گلزار کے ساتھ

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۱۳۲

اپنوں پہ گراں ہو بار ہو جائے　　کھٹکے آنکھوں میں خار ہو جائے

۱۸۸۷　　ترانۂ شوق ، ۳۶

ساقی وہ مے پلا جو نہ زاہد پہ بار ہو

باقی جو دیکھ پائے تو آنکھوں میں خار ہو

۱۹۱۱　　برجیس ، مرثیہ ، ۸

ـــ میں خاک

فقرہ .

چشم بد دور ، خدا نظر بد سے بچائے .

آنکھوں میں اس کی خاک مبادا نظر لگے
آنکھیں کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۳

میری آنکھوں میں خاک اب تم ایسی بچہ نہیں رہیں جبھی تم تمھیں سترھواں سال مدار کی سرالہوں سے شروع ہوا ہے .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۵

ـــ میں خاک بھی (ـــ خاک کی چٹکی) نہ ڈالوں

فقرہ .

(عو) کچھ بھی نہ دوں (کچھ دینے سے انکار میں مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) .

ہماری آنکھ میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی
گھر اس کے موسم ہولی میں گر گلال بنے

۱۸۲۶ معروف (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۲)

ـــ میں خاک جھونکنا/ڈالنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. دیدار کے روکنے کے لیے آنکھوں میں مٹی جھونک دینا .

خاک آنکھوں میں غبار خط نو جھونکتا ہے
یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۲

۲. (i) کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا .

دل اہل درد کے لیتے ہو اور مکرتے ہو
نہ خاک ڈالیے صاحب ہزار آنکھوں میں

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، ریاض سحر ، ۲۵۳

غلطی کرنے کے بعد دوسرے کی آنکھوں میں خاک جھونکتی ہیں .

۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، ۲۰

(ii) صراحۃً جو وصف کسی میں نہ ہو اس کا ادعا کرنا .

اسے ہندوستانی کہنا لوگوں کی آنکھوں میں خاک جھونکنا ہے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، خطبات ، ۵۲

۳. (i) کمال دانائی سے اس طرح کوئی کام کرنا کہ مخالف کو پتا نہ چلے .

پہنچنے خاک ہیں آنکھوں میں سب کی ڈال کے ہم
تری گلی میں بھلا پاسبان دیکھیے تو پائیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۱

آنکھوں میں خاک جھونک کر علی الاعلان کھلے خزانے چلا جانا قرین قیاس ہے کہ نہیں ؟

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۹۸

(ii) فریب یا چالاکی سے کوئی چیز اڑالینا یا لے لینا .

سب کی آنکھوں میں خاک جھونک شادی کا تمام اثاثہ بغل میں لے چمپت ہوئی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۳

۴. بری چیز کو اچھا ثابت کرنے کی کوشش کرنا (خصوصاً دکاندار کا) ، جیسے بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف کرتے ہیں تا کہ خریدار اچھی سمجھ کر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ تم تو آنکھوں میں خاک جھونکتے ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۷) .

چاند کو کہہ دیں برابر آپ کے خاک آنکھوں میں نہ ڈالی جائے گی

۱۹۲۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۶۹

ـــ میں خاک لگانا

ف م .

کسی متبرک یا مقدس مقام کی خاک چٹکی میں لے کر آنکھوں سے مس کرنا .

تصور میں زیارت جب ہوئی حاصل ہمیں رنگیں
لگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھوں میں

۱۸۳۵ رنگین (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۲)

اب ہند سے شمیم مدینے میں جائیے
آنکھوں میں خاک روضۂ سرور لگائیے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

ـــ میں خُون اُتَر آنا/اُتَرنا

محاورہ .

غصے میں آنکھیں سرخ ہونا ؛ خون کے انتقام کا جذبہ ابھرنا .

پیوں کیا جام کہ اغیار بھی بیٹھے ہیں محفل میں
مری آنکھوں میں ان کو دیکھتے ہی خون اتر آیا

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۳۷

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تو نے سان پر
اترا آنکھوں میں جو زخموں کی مرے خون دیکھ کر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۷

چلنے پھرنے کے قابل ہوتا تھا کہ بچوں کو دیکھ دیکھ کر آنکھوں میں خون اترنے لگا .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۱۲۷

ـــ میں خُون بَرَسنا

محاورہ .

صورت سے خونخواری ٹپکنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۸) .

ـــ میں دَم اَٹَکنا

ف م .

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

غم تھا کہ نہ پھر مادر ذی جاہ کو دیکھا
آنکھوں میں دم اٹکا تو رخ شاہ کو دیکھا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۵

میں تھا نزع کے وقت آنکھوں سے دور
دم آنکھوں میں اٹکا تو ہو گا ضرور

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، قاسم اور زہرہ ، ۹۰

ـــ میں دَم آ رہنا

ف م .

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

وعدہ ہوا ختم ہوا دیکھیے وہ کب آئے گا
آنکھوں میں دم ہے آ رہا صدمہ ہے انتظار کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

ـــ میں دَم آنا

محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان آنا معنی نمبر ۱ .

اپنے گلے میں پھانسی لگائی . . . اور لٹکنے لگا آنکھوں میں دم آگیا .

۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۰

ترے بیمار فرقت کا صنم آنکھوں میں دم آیا
مناسب تھا کہ اس کو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے

۱۹۳۱ احسن لکھنوی ، چند اول ، ۱۸

ـــ میں دَم لانا محاورہ .

نیم جاں کر دینا .

مجھ سیہ بخت کا دم آنکھوں میں لایا کاجل
چشم بددور عجب تو نے لگایا کاجل

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۶۱

ـــ میں دَم ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جان اٹکنا .

خدا کے واسطے تک شربت دیدار دے جا کر
بس اب آنکھوں ہی میں دم ہے ترے بیمار ہجراں کا

۱۸۰۹ افسوس (ماہنامہ ، طلوع افکار ، ۴ ، ۳۱ : ۱۳)

جلدی چلیں بس اب سوے مقتل شہ زماں
بچوں کا دم ہے آنکھوں میں آئی ہیں ہچکیاں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۶

ـــ میں دُنیا اَنْدھیر (ـــ تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جہان اندھیر (ـــ تاریک یا سیاہ) ہونا .

آنکھوں میں دنیا سیاہ ہوگئی ، سناٹا آگیا .

۱۸۷۷ منیر ، طلسم گوہر بار ، ۲۲۶

بچی کی آنکھ سے آنسو نکلتا تھا کہ اس کی آنکھوں میں دنیا اندھیر ہوگئی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۲

ـــ میں دُھول جھونکنا/ڈالنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں خاک جھونکنا .

صریحاً جھونکتا (جھونکتا) آنکھوں میں ہے دھول
ابھی کی بات کیا مجھکو گئی بھول

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۷۰

چپکے گھر سے نکل محاصرہ کرنے والوں کی آنکھوں میں دھول ڈال . . . تین میل کے فاصلے پر جا چھپے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸۹

ـــ میں رات کاٹنا/گُزارنا محاورہ .

بے کلی سے رات بھر جاگتے رہنا ، ساری رات جاگ کر بسر کردینا (اضطراب یا انتظار وغیرہ کے باعث) .

وہاں بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات
تڑپ کے ہم نے یہاں آنکھوں میں گذاری رات

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۵۷

غم کی خلیج خاک ندامت سے پاٹ دی
وہ رات اضطراب کی آنکھوں میں کاٹ دی

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا ، حیدر حسین ، ۴

ـــ میں رات کَٹنا/گُزرنا محاورہ .

آنکھوں میں رات کاٹنا/گزارنا (رک) کا لازم .

جو ہر شب راہ تکتے ہیں تری اے ماہ طلعت ہم
تو کٹتی رات ہے جوں انجم افلاک آنکھوں میں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰۱

دو راتیں . . . آنکھوں میں گزریں کہ اب تک دماغ قابو میں نہیں آیا .

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۲۵

ـــ میں رائی ہونا فقرہ .

اکثر عورتوں کے خیال میں نظر بد سے بچانے کا ایک فقرہ جو اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی اچھے یا چیز کو اس کے ظاہری یا باطنی حسن پر ٹوکے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۹) .

ـــ میں رس ہونا محاورہ .

نشیلی آنکھ ہونا ، پیاری اور دلکش چتون ہونا ، لگاوٹ کی نظر ہونا .

ہوئی شیریں ادائی ختم تم پر
ہمیں کہتے ہیں کیا آنکھوں میں رس ہے

؟ حبیب (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۹)

مرکز جذب و کشش ہے وہ نگاہ بینا
حوریں لب چاٹتی ہیں آنکھوں میں رس ہے ایسا

۱۹۷۱ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۷

ـــ میں رَکھنا محاورہ .

ہمہ وقت پیش نگہ رکھنا ، دیکھ بھال اور نگرانی کرنا ؛ دل و جان سے عزیز رکھنا .

کہ ہر دم ہر گھڑی خدمت کرونگی
تمھیں آنکھوں میں اپنی میں رکھوں گی

۱۵۹۱ گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۳۵

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیے گا وہ مجھے
اس نے ہی آنکھوں سے جوں اشک گرایا مجھ کو

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۱

ان کی طرح میں بھی ایسی بے سدھ ہو جاؤں اور اپنی چیز آنکھوں میں نہ رکھوں تو میرا بھی یہی لکھا پورا ہو وے .

۱۹۲۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۷

ـــ میں رَہنا محاورہ .

۱. تصور اور خیال میں ہونا ، نہایت عزیز یا قابل قدر ہونا .

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمھیں دل میں
مدت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۷

اے اہل کعبہ قدر ہماری ضرور ہے
آنکھوں میں ہم بتوں کی رہے سومنات میں

۱۹۰۰ امیر (نوراللغات ، ۱ : ۱۸۹)

ـــ میں سُبُک کرنا ف م .

ذلیل یا حقیر کرنا .

پامالوں کی آنکھوں میں سبک مجھ کو نہ کرنا
ڈرتا ہوں کہ ہلکی نہ پڑے لات تمہاری

۱۸۳۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۵۴

بالی سے آنکھ تک لب دریا خشک نہ کر
میں واری سب کی آنکھوں میں مجھ کو سبک نہ کر

۱۹۱۳ شمیم ، مرثیہ ، ۱۵

ـــ میں سبک ہونا
ف مر .

آنکھوں میں سبک کرنا (رک) کا لازم .

کیا آنکھوں میں اس کی میں سبک ہوں
نظروں میں وہ مجھکو تولتا ہے

۱۸۳۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۲۱۶

دل یہ کہتا تھا کہ نظروں میں خنک ہونگے ہم
سر یہ کہتا تھا کہ آنکھوں میں سبک ہونگے ہم

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۵

ـــ میں سحر کرنا
محاورہ .

بے کھٹی سے رات بھر جاگتے رہنا .

کب شب ہجر میں سوئے فلک کج رفتار
دیکھ لے دیکھ لے کی ہم نے سحر آنکھوں میں

؟ وحید (امیر اللغات ، ۱ : ۲۶۴)

ـــ میں سحر ہونا
محاورہ .

آنکھوں میں سحر کرنا (رک) کا لازم (امیر اللغات ، ۱ : ۲۶۴ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۸۹) .

ـــ میں سرسوں پھولنا
محاورہ .

۱۔ آنکھوں میں ٹیسو پھولنا .

پہن کر جامہ بسنتی جو وہ نکلا گھر سوں
دیکھ آنکھوں میں مری پھول گئی سرسوں

۱۷۸۲ حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۳۳۷

مہاوں نے غسل کیا اور وہ خلعت پہنا تو کچھ اور ہی رنگ نظر آیا آنکھوں میں سرسوں پھول گئی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۵

ان کے کپڑے میلے کچیلے ہیں اور یہ جامہ میں نہیں سماتے وہ آنکھیں لے سرمہ ہیں ان کی آنکھوں میں سرسوں پھولی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۹

۲۔ (i) نشے میں شراب ہونا ، نشہ معرفت ہونا (اکثر بھنگ کے لیے مستعمل) .

اس کے فیض سے آنکھوں میں سرسوں پھولی ہے
شراب ناب کی بوتل ہے لاجواب گھٹا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۵

چرخ کا ظلم زمانے کی جفا سب بھولے
مئے احمر جو پیوے آنکھوں میں سرسوں پھولے

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۷۶

(ii) انجام نظر نہ آنا ، بصیرت کم ہوجانا یا نہ رہنا .

بانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہو انجام کچھ نہیں سوجھتے تمہاری آنکھوں میں تو سرسوں پھولی ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰

۳۔ چہرے کا رنگ اڑجانا ، رنگ زرد پڑ جانا .

گھوڑا مع ساز و یراق طلائی مرصع وہ کہ ابلق لیل و نہار دیکھ کے چال بھول جائے آنکھوں میں سرسوں پھول جائے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۸۳

ـــ میں سرسوں پھلانا
محاورہ .

آنکھ میں سرسوں پھولنا (رک) کا متعدی .

دو گھونٹ ہی گیا آنکھوں میں سرسوں پھلاتی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۹۳

ـــ میں سرسوں کھلنا
محاورہ .

رک : آنکھوں میں سرسوں پھولنا جو کثیر الاستعمال ہے .

کھل گئی آنکھوں میں سرسوں بھی نشے سے بنگ کے
آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت

۱۸۴۰ اسیر ، ک (مخلص) ، ۱ : ۲۰۰

ـــ میں سرمہ (ـــ کاجل) دینا
محاورہ .

سرمہ یا کاجل آنکھوں میں لگانا .

تو آنکھ میں نہ سرمۂ دنبالہ دار دے
مفتون چشم کو یونہیں اک تیر مار دے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۶

گلرو جو چلے گھر سے سوئے منزل اول
آراستہ کیں زلفیں دیا آنکھوں میں کاجل

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۸

ـــ میں سرمہ (ـــ کاجل) کھینچنا
محاورہ

رک : آنکھوں میں سرمہ (ـــ کاجل) دینا .

برچھی سی پار دل کے اک پل میں ہو گئی ہے
آنکھوں میں تونے سرمہ دنبالہ دار کھینچا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۹

کھینچیے سرمہ جو یار آنکھوں میں
ہووے دونی بہار آنکھوں میں

۱۸۸۷ اختر (واجد علی شاہ) (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۰)

ـــ میں سرمہ (ـــ کاجل) گھلانا
محاورہ .

رک : آنکھوں میں سرمہ (ـــ کاجل) دینا .

آنکھوں میں گھلایا ہے دوران فغاں جو کاجل
منظور ہے کیا اس سے ابھی بھر کے تو دیکھو

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۱۷۰

ــ میں سُرمَہ (ــ کاجَل) کُھلنا محاورہ .

آنکھوں میں سُرمَہ (ــ کاجَل) کھلانا (رک) کا لازم .

آئینہ دیکھ کے مشاطہ سے کہتا ہے وہ شوخ
چشم بد دور غضب سرمہ کھلا آنکھوں میں

۱۸۴۰　شہیدی ، د ، ۵۹

خیر سے سرمہ کھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھو اچھا نہیں

۱۹۰۵　داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۰)

ــ میں سُرمَہ (ــ کاجَل) لگانا ف م .

رک : آنکھوں میں سُرمَہ (ــ کاجَل) دینا .

ہے ارادہ خاک میں کس کے ملانے کا تجھے
سرمہ آنکھوں میں جو اب تو نے لگایا ہے طرح

۱۸۲۵　کلیات ظفر ، ۱ : ۸۱

لو آؤ اِن بیوو انھیں دولھا بناؤں میں
زلفیں سنواروں آنکھوں میں کاجل لگاؤں میں

۱۹۳۶　مراثی نسیم ، ۱ : ۸۳

ــ میں سُرمَہ (ــ کاجَل) لگنا ف م .

آنکھوں میں سُرمَہ (ــ کاجَل) لگانا (رک) کا لازم .

لگا تھا کاجل ان آنکھوں میں یار روتا کیوں
وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا

۱۸۶۰　کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۹

ــ میں سرمے یا کاجَل کی تحریر امث .

سرمے یا کاجل سے بھری ہوئی سلائی کا خط یا نشان جو پپوٹے میں پڑتا ہے .

ہو رقم جس طرح شعر عاشقانہ کیف کا
اپنی آنکھوں میں صنم سرمے کی یوں تحریر کھینچ

۱۸۶۰　کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۶۹

تمہیں آنکھوں میں یہ سرمے کی تحریر
معما ٹیکے ہوئے پتلی کھڑی ہے

۱۹۰۲　صفی اورنگ آبادی ، غزل (ق) ، ۱

اف : کھینچنا .

ــ میں سُرور آنا محاورہ .

ہلکے نشے میں آنکھوں کے ڈورے سرخ ہوجانا .

پلادے ساقی گلفام وہ مے انگور
کہ دل میں نور تو آنکھوں میں آئے پی کے سرور

۱۹۴۲　قصیدہ اختر لکھنوی (مرزا اخترحسین) ، ۱

ــ میں سَفیدی چھانا محاورہ .

پتلی میں جالا یا پھولا پھیلنا ، بصارت جاتی رہنا .

تکتے تکتے راہ اے سیمیں بدن　　میری آنکھوں میں سفیدی چھا گئی

؟　ناصر (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۵)

ــ میں سَلائی پِھروانا/پِھیرنا ف م : محاورہ .

آنکھوں میں گرم یا زہریلی سلائی پھیر کر یا پھروا کر اندھا کردینا (پرانے زمانے کی ایک سزا) .

تم کو دیکھا ہے تو آنکھوں میں سلائی پھیر دو
بند بھی کر دو کہیں یہ روزن دیوار عشق

۱۸۷۳　کلیات قدر ، ۲۲۰

بعض کو طرح طرح سے رسوا کیا اور سلطان التمش کے چھوٹے بیٹے کی آنکھوں میں سلائی پھروائی .

۱۸۸۰　تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۷۲

لوگ شہزادے کو تخت پر بٹھا دیتے ہیں اور منتظر ... کی آنکھوں میں سلائی پھیر دیتے ہیں .

۱۹۳۹　مطالعۂ حافظ ، ۸۷

ــ میں سَمانا ف ل : محاورہ .

۱. کسی شے کا ہر وقت نظر میں رہنا ، نگاہوں میں بس جانا ، ہمہ اوقات تصور میں رہنا .

نور کی شکل سمائی ہے بہار آنکھوں میں
زردہ پتّا بھی جو دیکھا تو گل تر سمجھا

۱۸۳۶　ریاض البحر ، ۵۱

توفیق خدا سے تھا سرافراز یہ دانا
آساں نہ تھا شاہ کی آنکھوں میں سمانا

۱۹۶۶　مرثیۂ یاور اعظمی ، ۹

۲. نظروں کو بھلا لگنا ، نہایت پسند آنا .

یہی عظمتیں خاص و عام کی آنکھوں میں سمائی تھیں اور محبتیں دلوں پر چھائی تھیں .

۱۸۸۷　سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۲

وہ حسن کہ پھولوں کو بھی نظروں سے گرائے
وہ شان کہ غیروں کی بھی آنکھوں میں سمائے

۱۹۱۲　شمیم ، مرثیہ ، ۸

ــ میں سَماں بَندھنا/پِھرنا محاورہ .

کسی کیفیت کی تصویر نگاہوں میں پھرنا .

جب دم عصر مؤذن کوئی دیتا ہے اذاں
مقتل شاہ کا پھر جاتا ہے آنکھوں میں سماں

۱۸۷۱　مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

اللہ رے حملہ پسر شیر صمد کا
آنکھوں میں سماں بندھ گیا تھا بدر و احد کا

۱۹۵۲　مراثی نسیم ، ۳ : ۴۲

ــ میں سیل ہونا محاورہ .

مروت ہونا ، حجاب ہونا .

لب پر جو گالیاں ہیں تو آنکھوں میں سیل ہے
پستہ ہے تلخ شیرۂ بادام ہے لذیذ

۱۸۷۳　کلیات قدر ، ۱۹۰

بد ذات ہے شقی ہے حقیر و ذلیل ہے
نظروں میں ہے حجاب نہ آنکھوں میں سیل ہے

۱۹۶۳　مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

ـــ میں شَرْم نَہ ہو تو ڈھیلے اَچھے مقولہ .

ڈھیٹ ہونے سے یہ بہتر ہے کہ اندھا ہو (بے حیائی پر ملامت کرنے کی جگہ مستعمل) .

حلم اگر دل میں نہ ہووے کہیں بہتر پتھر
ڈھیلے اچھے ہیں نہ ہو شرم اگر آنکھوں میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵

ـــ میں صُبْح کَرنا/ہونا محاورہ .

بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۸۹)

ـــ میں صُورَت پِھرنا محاورہ .

کسی کی شکل ہر وقت تصور میں رہنا .

دکھاتی ہے دل پھر محبت کسی کی
کہ آنکھوں میں پھرتی ہے صورت کسی کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۹

پھرتی ہے میری آنکھوں میں وہ چاند سی صورت
جس چاند سی صورت پہ فدا مہر کی طلعت

۱۹۲۹ مرثیہ ، منظور رائے پوری ، ۳

ـــ میں طَراوَت آنا محاورہ .

آنکھوں میں ٹھنڈک پڑنا ، فرحت ہونا .

گل شگفتہ ہوں تو دل کی بھی کلی کھل جائے
سبزہ لہرائے تو آنکھوں میں طراوت آئے

۱۸۹۶ صبح عاشور ، بزم اکبر آبادی ، ۳۰

کیا کہوں میں سبزۂ رخسار گلگوں کا اثر
دیکھتے ہی میری آنکھوں میں طراوت آگئی

۱۹۱۱ تسلیم (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۶)

ـــ میں طُوفان بَھرے ہونا ف مر .

کثرت سے آنسو امڈنا .

کیا منہ کہ مجھ سے رونے میں ہم چشم ہو رقیب
آنکھوں میں میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے

۱۸۸۶ نواب (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۰)

ـــ میں عالَم اَندھیر (ـــ تاریک یا سیاہ) ہونا محاورہ .

رک : آنکھوں میں جہان اندھیر الخ .

عالم میری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت
جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشک قمر کا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۵

مارے گئے جو قاسم و اکبر سے رشک ماہ
سبط نبی کی آنکھوں میں عالم ہوا سیاہ

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ـــ میں غُبار آنا/چھانا/ہونا محاورہ .

دھندلا نظر آنا ، بصارت کم ہونا .

اس قدر خاطر مکدر ہے نہیں کچھ سوجھتا
آگیا دل کی کدورت سے غبار آنکھوں میں ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۱

اتنی چھائی ہے خاک تیرے لیے   چھا رہا ہے غبار آنکھوں میں

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۱)

مقتل کی دھوپ آنکھوں میں آیا ہوا غبار
گرتے تھے رن میں ٹھوکریں کھا کھا کے بار بار

۱۹۷۸ اصغر پھرسری ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ میں کانٹے کی طَرَح کَھٹَکْنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں کھٹکنا .

میں اس کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہوں اور یہ اس کانٹے کو دور کرنا چاہتی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۶۸

ـــ میں کُوٹ (کُوٹ) کَر (ـــ کے) موتی بَھرنا محاورہ .

آنکھوں اور پتلیوں کا تارے کی طرح چمکنا .

کوڑی بولی چھرے کی پڑتی ہے چھوٹ
ہیں آنکھوں میں موتی بھرے کوٹ کوٹ

۱۸۲۹ لذت عشق ، ۱۷

منہ میں ان دانتوں کی جا ہیرے جڑے
بھر دیے آنکھوں میں موتی کوٹ کر

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۳۶

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کے موتی بھرے ہوئے
حلقوں میں بیضوی ہیں نگینے دھرے ہوئے

۱۹۳۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۱

ـــ میں کھائے جانا محاورہ .

۱. دیکھتے دیکھتے مسخر و مسحور کرلینا ، دل چھین لینا .

دیکھیے شوق سے تو کہتے ہیں   تم تو آنکھوں میں کھائے جاتے ہو

۱۸۹۲ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۱۹)

۲. نظر بچا کر بھید لینے یا اعتراض کی نظر سے دیکھنا .

کنیزیں ترچھی نگاہ سے عمرو کو دیکھ رہی ہیں میں نے اشارہ کیا صاحبو تم تو مجھ کو آنکھوں میں کھائے جاتی ہو مجھ سے دور رہو ہوش درست ہوئے دو .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۴۵

۳. چھیڑنے یا طنز کرنے کی غرض سے دیکھنا ، بے حد لگاوٹ سے دیکھنا .

جہاں لگوڑوں نے دیکھا کھنکھارنے لگے ، لگوڑے آنکھوں میں کھائے جاتے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۵

ـــ میں کُھبنا محاورہ .

رک : آنکھوں میں سمانا .

کھپ گیا حسنِ یار آنکھوں میں کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں

۱۷۹۴ سوز، د (ق)، ۱۹۹

غیر اُن کی کھیے ہیں آنکھوں میں ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں

۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۶۳

نرم نرم ہری ہری پتیاں کیسی آنکھوں میں کھبی جا رہی ہیں ۔

۱۹۳۶ انشائے ماجد، ۲ : ۳۵۰

— میں گڑھے پڑنا ف م ۔

رک : آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ۔

یہ رو رو کے رنجِ فرقتِ صورت یعقوب سہ سہ کر

گڑھے آنکھوں میں آخر پڑ گئے ناسور بہ بہ کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال، ۳۹

بیماری سے صورت بدل گئی ہے گال پچک گئے ہیں آنکھوں میں گڑھے پڑ گئے ہیں ۔

۱۹۴۴ نوراللغات، ۱ : ۱۹۱

— میں گھر بنانا محاورہ ۔

رک : آنکھوں میں گھر کرنا (معنی نمبر ۱) ۔

کسی کی آنکھوں میں گھر بنایا تھا بعد مدت جو آپ آئے نظر

۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۱۰۲

— میں گھر کرنا محاورہ ۔

۱ . نظروں میں رہنا ، آنکھوں میں بسنا ؛ کسی کے دل میں اپنی جگہ بنانی (قدر و عزت یا محبت) پیدا کرنا ۔

کر کے دل کو شکار آنکھوں میں گھر کرے ہے تو یار آنکھوں میں

۱۷۹۴ اثر (خواجہ محمد میر)، د، ۲۴

چشم ہر چند کہ اہلِ کو سیر کرتی ہے

ہے وہ طرار کہ آنکھوں میں یہ گھر کرتی ہے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۸۸

۲ . آنکھوں دیکھتے کوئی کام کر گزرنا ، (خصوصاً) چالاکی سے آنکھوں کے سامنے کچھ اڑا لینا ۔

غمزے نے اس کے چوری میں دل کی ہنر کیا

اس خانماں خراب نے آنکھوں میں گھر کیا

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۵

ہمیں خبر نہ ہو یوں دل بغل سے لے جاؤ

وہ چور ہی نہیں آنکھوں میں جس نے گھر نہ کیا

۱۹۰۹ جلال، دفتر نگار لی، ۲۰

۳ . دیدہ و دانستہ جھٹلانا ، اپنی بات منوانا ۔

کیوں مکرتے ہو مری آنکھوں میں گھر کرتے ہو

ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۴۱

— میں گھر ہونا محاورہ ۔

آنکھوں میں گھر کرنا (رک : معنی نمبر ۱) کا لازم ۔

پھول ہیں مطبوع سب کو گلشنِ آفاق میں

دل میں آنکھوں میں ہے گھر محبوب خوش پوشاک کا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۰

خاکساری سے ہیں ہم مثلِ شجر ہوتا ہے

دل میں پاتا ہے جگہ آنکھوں میں گھر ہوتا ہے

۱۹۳۲ مجموعۂ سلام، یکتا امروہوی، ۲۸

— میں لحاظ ہونا ف م ۔

مروت ہونا ، حیا و غیرت ہونا ۔

سرخرو تو چمن دہر میں کیونکر نہ رہے

تیری آنکھوں میں ہے اے نرگس بیمار لحاظ

۱۸۳۶ معروف، د، ۹۲

لحاظ شمر کی آنکھوں میں گر ذرا ہوتا

تو کیوں علی کا پسر کشتۂ جفا ہوتا

۱۹۰۷ بیاضِ سلام، کلیم (علی دل الحسین)، ۳

— میں لگنا محاورہ ۔

(کسی چیز کا) آنکھوں میں لگنے سے کھٹک یا سوزش وغیرہ پیدا کرنا ۔

پانی اس بہانے سے چھوڑا سفیدہ غازہ تھا منہ کٹ گیا کاجل اس سبب سے نظر انداز کہ آنکھوں میں لگتا ہے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۳

— میں لوہو چھانا محاورہ (قدیم) ۔

رک : آنکھوں میں لہو اترنا ۔

یوں حق یا زید آیا واپر (کذا) درویں آنکھوں لوہو چھائ

۱۵۰۳ نوسرہار، ۳۶ الف

— میں لہو اترنا محاورہ ۔

رک : آنکھوں میں خون اترنا ۔

تیر نے ڈال دیا گردنِ مینا میں جو ہاتھ

میری آنکھوں میں لہو صورتِ ساغر اترا

۱۸۵۴ دیوانِ امیر، ریاضِ مصنف، ۲۶

بس آپ کو حکم یہی ہے آنے کا واللہ دیکھنے سے آنکھوں میں لہو اتر آتا ہے ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، دھوکا، ۱۵۸

— میں مرچیں جھونکنا محاورہ ۔

کسی کو ایسا اندھا بنا دینا کہ وہ کچھ دیکھ یا سمجھ نہ سکے ، اہلِ واقف دالاں ملازمت کا اسب العین کثرت سے روپیہ پیدا کرنا اور شرکاء تحریکات کی آنکھوں میں مرچیں جھونکنا ہوتا ہے ۔

۱۹۳۲ عزمی، انجام عیش، ۳۰

— میں مروت ہونا ف م ۔

رک : آنکھوں میں لحاظ ہونا ۔

مروت بھی اگر آنکھوں میں اس کی ایک ذرا ہوتی

تو نظروں سے مری اس کی نظر یوں آشنا ہوتی

۱۸۲۴ مصحفی، د (ق)، ۲۰۷

کیا شمر ستمگار ہے ہو چشم عنایت
دل میں نہ محبت ہے نہ آنکھوں میں مروت

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— میں موہنی ہونا

محاورہ .

کہ ہوتی میں دل موہ لینے اور مسخر کرنے کے خداداد اثر ہونا .

دیکھا جسے ہو گیا وہ عاشق تری آنکھوں میں موہنی ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۸

— میں میل پھرانا/کھینچنا

محاورہ .

گرم سلاخ یا میل کی سلائی سے اندھا کر دینا (قدیم زمانے کی ایک سزا) .

کور ہو جاؤں گا دیکھا جو نگہ بد سے
میل آنکھوں میں مری ترک ستمگر نہ پھرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۱

باپ کی آنکھوں میں میل کھینچی گئی جس سے وہ تین روز میں مر گیا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۵

— میں نقشہ پھرنا

محاورہ .

رک : آنکھوں میں صورت پھرنا .

اس کا آنکھوں میں پھرتا ہے رات دن نقشہ
کچھ اور دل کو خوش آتا نہیں ہے اس کے سوا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۳۲

دیکھ کر ایوان کونسل کی نمود کبر و زور
پھر گیا آنکھوں میں نقشہ جنت شداد کا

۱۹۲۴ سنگ و خشت ، ۸۰

— میں نقشہ کھنچنا

محاورہ .

خیالی تصویر سامنے آجانا ، صورت حال نظروں میں گھوم جانا .

ایسی صاف زبان ... اصل واقعے کا نقشہ آنکھوں میں کھنچ گیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۵

— میں نیند چھانا/گھلنا

ف م ، محاورہ .

نیند کا غلبہ ہونا ، نہایت غنودگی ہونا .

سوئے وہ کیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی
نرگس کی نیند نرگسی آنکھوں میں چھائی تھی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۲

آنکھوں میں نیند گھلنا ... غرض یہ محاورے ... ہماری لغات النسا میں بافراط موجود ہیں .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳

— میں ہے

فقرہ .

نظر میں بسا ہوا ہے ، نگاہوں میں پھرتا ہے ، دھیان اور خیال میں ہے ، یاد ہے .

آنکھوں میں ہے شبیر کی محبت کا وہ جلال
مانند اپنی حسن کا جیسے سرور ذوالمنن

۱۹۵۵ مسدس اشرف (حکیم اشرف دہاری) ، ۳

— نے دیکھا (— دیکھی) نہ کانوں نے سُنا/سُنی

فقرہ .

رک : آنکھ سے دیکھا نہ کان سے سنا .

ناسخ ایسی دیکھی آنکھوں نے نہ کانوں نے سنی
ہو گئے تدھ ہلا کانوں کی ہوتی ہے ہم ناسخ میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۲

— ہی آنکھوں میں

م ف .

رک : آنکھوں میں .

صرف جام بھر کر دیتا ہے طرف ثانی آنکھوں ہی آنکھوں میں شکریہ ادا کرتا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۵

ہر وقت سوچتے ہوں گے کہ کیا پھوس ہوتی ہوگی ، آنکھوں ہی آنکھوں میں اتار چڑھاؤ اور داؤں کے اندازے جانچے جاتے ہونگے .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

آنکھی

(مؤ) امث (قدیم)

رک : آنکھ .

جو اس کو تھ آیر آنکھ خیرہ ہوتی زمیں اس نظر آیا نے تیرہ ہوتی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۷۶

آنکھیں

(مؤ ، ی مج) امث ، ج .

آنکھ (رک) کی جمع لفظی (واحد (آنکھ) کے ساتھ درج کیے ہوئے مستعملات کے علاوہ) حسب ذیل محاورات وغیرہ میں مستعمل .

— اُدھر اُدھر ہونا

محاورہ .

نگاہیں پریشان ہونا ، نظریں کسی ایک چیز یا خیال پر قائم نہ ہونا ، خیالات منتشر ہونا .

دل مضطرب ہے پر میری آنکھیں ادھر ادھر ہیں
بیٹھے تو گھر میں ہم ہیں کیا جانے پر کدھر ہیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۸۹

دکانداروں کو نمائش میں اپنی ہر چیز پر نظر رکھنا ضروری ہے ورنہ ذرا آنکھیں ادھر ادھر ہوئیں اور چیز غائب .

۱۹۵۷ سہ روزہ 'مراد' ، خیر پور ، ۲ نومبر ، ۲

— اُبلی پڑنا

محاورہ .

ڈیلوں کا اتنا ابھرنا جیسے نکل پڑیں گے (اکثر بخار یا درد سر کی شدت میں ؛ اشتد گھوڑے کی صفت میں مستعمل) .

اچھلاہٹ سے تو پڑتی ہیں یہ ابلی آنکھیں
رشک سے دل ہو جسے دیکھ چکارے کا گداز

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۵

ابلی پڑتی تھیں جو بیمار کی آنکھیں پیہم
رات بھر سر کو دباتی رہی ماں کشتہ غم

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

— اُلٹنا

محاورہ .

پتلیاں اوپر کو چڑھ جانا (اکثر روتے روتے یا زیادہ نشے یا عالم نزع میں) .

در پردے آگے میرا مسیحا جو پھر گیا
آنکھیں گئیں دم نفس واپسیں الٹ
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۷

آنسو ذرا تھمے تھمے کہ آنکھیں الٹ پڑیں
ڈوبیںگی کشتیاں لب دریا ہے شور ہر
۱۹۰۸ ماہنامہ "مخزن" ، نومبر ، ۹۹

— اُمنڈنا

محاورہ .

جوش گریہ ہونا ، آنکھوں میں آنسو بھر آنا .
دل کی حسرت کہ بیقراری کر   آنکھیں امڈیں کہ اشکباری کر
؟ سرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹)

صابر تھمے ہر تڑپ کے شہ دیں نے کی بکا
آنکھیں امنڈ پڑیں تو رکے کس سے یہ گھٹا!
۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۳

— اَندر بیٹھ (— دھنس) جانا

ف مر .

آنکھوں کے ڈھیلوں کا حلقے میں بیٹھ جانا (بیشتر ناتوانی یا بیماری کے باعث) .

فرقت یوسف منظر کاوش نزا ہے دیکھیے
روتے روتے آنکھیں اندر دھنس گئیں یعقوب کی
۱۸۹۲ سرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹)

— اَندھی ہونا

ف مر .

بینائی نہ ہونا ، بصارت میں تعطل پیدا ہونا ، جیسے : کیا آنکھیں اندھی ہوگئی ہیں جو قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہو .

وہ آنکھیں جو اندھی تھیں روشن ہوئیں
زمینیں جو تھیں رشک گلشن ہوئیں
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۳۵

ایسی اندھی ہوئیں آنکھیں کہ نہ سوجھا موقع
وہ جو آیا تو اسی وقت انھیں بھر آنا تھا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۲

— اَنگارا بن (— ہو) جانا

ف مر .

آنکھوں کا بہت سرخ ہو جانا (شدت گریہ یا غصے وغیرہ کی وجہ سے) .

لہو جو روئے تو انگارا بن گئیں آنکھیں
مژہ کی سیخ پہ ہر لخت دل کباب ہوا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۳

تیغیں جوان کی عقرب سیارہ ہوگئیں
آنکھیں جری کی غیظ سے انگارہ ہوگئیں
۱۹۲۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۱

— آسمان پر رہنا

ف مر .

کام پر دھیان دینے کے بجائے ادھر ادھر دیکھتے رہنا ، جیسے : لحاف سل چکا تیرا تو دیدہ ہوائی! ہے آنکھیں ہر وقت آسمان پر رہتی ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۲) .

— باندھنا

محاورہ (قدیم) .

آنکھیں بند کرنا ، میچنا .
ایک جوان خوش رو سب نقا ؛ ولیدہ مو دولا پتلا بیماروں کی سی وضع ڈالی پکڑے آنکھیں باندھے کھڑا ہے .
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۹۹

— آسمان پر لگنا

محاورہ .

آسمان کو غور سے تکنا ، آسمان کی جانب دیکھے جانا .
سانڈنی سوار چاند کی خبر کو روانہ ہوا ہے دیکھو سب کی آنکھیں آسمان پر لگی ہوئی ہیں .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۹

آسماں سے تھیں لگیں آنکھیں بصد رنج و ملال
ناگہاں دیکھا جو زیبا نے محرم کا ہلال
۱۹۱۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۳

— آسمان سے لگی رہنا/ہونا

محاورہ .

۱. سر جھکا کر غور سے نیچے نہ دیکھنا ، جیسے : حرف کیا خاک سوجھیں آنکھیں تو آسمان سے لگی ہیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۶۸) .

۲. حسرت و یاس میں اللہ سے لو لگانا یا موت کی دعا کرنا .
اب دشت عشق میں ہیں بتنگ آئے جان سے
آنکھیں ہماری لگ رہی ہیں آسمان سے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۰۶

— آنجنے (تک) کو نہ ملنا

محاورہ .

اتنا بھی دستیاب نہ ہونا کہ آنکھ میں لگا لیا جائے .
دودھ گھی آنکھیں آنجنے تک کو تو ملتا نہیں .
۱۹۲۵ گنو دان ، ۷

— بچھانا

محاورہ .

خیر مقدم کا انتہائی اہتمام کرنا ، بہت خاطر تواضع کرنا ، بڑی تعظیم و تکریم سے پیش آنا .

آنکھوں بچھائے بیٹھے ہیں مشتاق راہ میں
کیا جانیے گذرتے ہیں کس رہگذر سے آپ
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰۷

ہے آمد خاک بوتراب دریا میں
بچھائیں آنکھیں نہ کیونکر سحاب دریا میں
۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۴۰

— بچھنا

محاورہ .

آنکھیں بچھانا (رک) کا لازم .

قدر اس کے سر کی دیکھو ہوتی ہیں روحیں فدا
راہ میں بچھتی ہیں آنکھیں دیکھنا نوقیر پا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶

بچھی ہیں راہ تمنا میں سیکڑوں آنکھیں
کہ ناز جلوہ کرے تیری خوش خرامی کا
۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱۱۶

— برابر کرنا ف م .

نظر سے نظر ملانا ، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھنا .

بے مروت نے کبھی آنکھیں برابر تک نہ کیں
نالہ کس حسرت سے منہ تکتا رہا تاثیر کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵

— بڑی نعمت ہیں فقرہ .

خدائے تعالیٰ نے جتنے اعضا عطا کیے ہیں وہ سبھی اس کی نعمتیں ہیں مگر آنکھوں کو سب نعمتوں پر اولیت حاصل ہے (اکثر نابینا کی حالت پر تحسر یا باری تعالیٰ کے شکر کے موقع پر مستعمل) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۳)

— بگاڑنا ف م .

ناقص علاج یا بد پرہیزی سے آنکھ کی بینائی کو خراب یا زائل کر دینا (خصوصاً آپریشن میں) ، جیسے : اس کمال کے علاج نے تو اور آنکھیں بگاڑ دیں (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۶۹) .

— بنانا ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ بنانا .

۲. مسخرہ پن یا شرارت سے آنکھوں کی شکل و صورت بدلنا .
یہ لڑکا عجب مسخرہ ہے ، کیسی کیسی آنکھیں بناتا ہے ، کبھی ایک آنکھ بند کر لیتا ہے کبھی دوسری ، کبھی پٹر پٹر آنکھیں مارتا ہے ، کبھی چندھے پن سے دیکھتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۴

۳. آنکھیں پیدا کرنا ، آنکھیں دینا .

شیفتہ صورت خوباں پہ نہ ہوتا ہرگز
صانع خلق بناتا جو مری گر آنکھیں

۱۸۹۷ دیوان سالک ، ۴۴

— بند رکھنا ف م .

آنکھیں میچنا یا میچے رہنا : جانور کی آنکھوں پر چمڑے کی ٹوپی یا اندھیاری چڑھا دینا ؛ وحشی پرند خصوصاً باز وغیرہ کی آنکھیں دھاگے سے سی دینا .

جاتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جاتی ہے
بند کیوں رکھے نہ وہ صیاد آنکھیں باز کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱

— بند ہونے کیا دیر ہے فقرہ .

موت آنے دیر نہیں لگتی ، زندگی کا کچھ بھروسا نہیں ، ابھی آنکھیں کھلی ہیں پلک جھپکتے ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۴) .

— بند ہوئی جاتی ہیں فقرہ .

اس کیفیت کا بیان ہے کہ خود بخود نیند آئی جاتی ہے ؛ اتنا ضعف ہے کہ آنکھیں کھولنے کی زحمت برداشت نہیں ہوتی .

نیند کیسی ضعف سے آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۷۱

کرتی ہیں کیف جہاں ہے وہ جہاں ایسا ہے
بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں سماں ایسا ہے

۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

— بہانا محاورہ .

۱. بصارت زائل کر دینا ، آنکھوں کی بینائی کھو دینا .

اب آنے ہیں الٹ کے نقاب آپ سامنے
جب رونے والے ہجر میں آنکھیں بہا چکے

۱۹۱۲ گلکدۂ عزیز ، ۱۲۳

— بہنا محاورہ .

آنکھیں بہانا (رک) کا لازم .

بہہ گئیں آنکھیں مگر جاتی نہیں رونے کی خو
خونفشاں جو زخم تھا وہ دیدۂ تر بن گیا

۱۸۶۳ عاشق (والا جاہ) ، فیض نشاں ، ۸۰

ہے بجا پھر بھی کوئی جتنا روئے
بہہ گئیں آنکھیں بھی یعقوب کی اتنا روئے

۱۹۶۸ مراثیٔ فیض بھرت پوری ، ۲۰

— پھڑانا محاورہ .

رک : آنکھیں لڑانا .

اس دیدہ بازی کی سزا دوں گی آنکھیں پھڑاتا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹۰۸

— پھوکا ہونا ف م .

غصے ، جوش یا نشے سے آنکھوں کے ڈھیلوں کا سرخ ہو جانا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۷۱) .

— بے نور ہونا ف م .

ضعف بصارت ہونا ، نابینا ہو جانا .

آنکھیں بے نور ہوئیں نالوں نے بھی بدلا رنگ
صبح پیری سے ہوئی جسم کی تصویر سفید

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۹

علی اکبر سے چھٹنے آس جو تھی چھوٹ گئی
آنکھیں بے نور ہوئیں غم سے کمر ٹوٹ گئی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۱۳

— بھیگنا محاورہ .

رک : آنکھ پرنم ہونا .

رخصت کے وقت وہ بہن کو کلیجے سے لگا کر اس بری طرح بلک کر روئی کہ دشمنوں کی بھی آنکھیں بھیگ گئیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۴۸

ـــ پانْو پَر (ـــ پیے) مَلْنا
ف م؛ محاورہ .

خوشامد، محبت یا پیار سے اپنی آنکھیں محبوب کے تلووں سے ملنا ، خوشامد کرنا .

مل ہیں غیر نے پائے نگار سے آنکھیں
سرشک خوں سے ہوئے پنجہ ہائے مژگاں سرخ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۸

آنکھیں ملیں جو پاؤں پر اس بحر حسن کے
دریا سے مل گئی مری مژگان تر کی شاخ

۱۸۶۹ توقیع سخن ، نواب ، ۱۸

اللہ اللہ زائران شاہ دیں کی منزلت پاؤں سے اُن کے ملے آنکھیں زمین کربلا

۱۹۳۵ مجموعۂ سلام ، اختر (سجاد علی خاں) ، ۳

ـــ پتھر کی ہوگئیں
فقرہ .

مسلسل ایک ہی طرف دیکھتے دیکھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا ، آنکھیں بے نور ہوگئیں ، بے حس و حرکت ہو گئیں ، جیسے پتھر کی ہیں .

تمھاری رخصت کی منظوری کے انتظار میں آنکھیں پتھر کی ہوگئیں .

۱۸۹۰ مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۲۵

ـــ پٹ پٹا جانا
محاورہ .

دھوپ کی شدت ، سخت حرارت اور حدت سے بصارت کو نقصان یا آنکھوں پر صدمہ پہنچنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ـــ پَٹ پَٹانا/پَٹَر پَٹَر مارنا
ف م .

۱. شدت انتظار سے آنکھوں کو صدمہ پہنچنا .

راہ تکتے تکتے آنکھیں پٹپٹا گئیں .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۶۲

۲. جلد جلد آنکھیں کھولنا اور بند کرنا ، بے حجابانہ ہر طرف دیکھنا .

چار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھیں پٹر پٹر مارتی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۵

ـــ پَتھَم کرنا
ف م .

نابینا کر دینا ، اندھا کر دینا .

جب سے مجھے مرغ اور کتے کی بولیاں آ گئی ہیں تب سے دنیا کے فرشتۂ قضا کی آنکھیں پتھم کردی ہیں .

۱۹۲۹ حکایات رومی ، ۱ : ۱۲۱

ـــ پَتَّھم ہونا
محاورہ .

آنکھیں پتھم کرنا (رک) کا لازم .

جو میں جھوٹ کہتی ہوں تو یہ دونوں آنکھیں پتھم ہو جائیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۲

اے معصوم کی چتا تو کہاں ہے ہائے یہ آنکھیں ہی پتھم ہوگئیں نہیں تو میں آنسو کے دریا بہا کر تجھے ٹھنڈا کردیتی .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۴۳

ـــ پتھم ہوجائیں
(انشائیہ) فقرہ .

(کوسنا) اندھا ہو جائے ، دیدے پھوٹ جائیں .

یاالٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں دونوں آنکھیں اُس کی پتھم ہوجائیں

۱۸۸۱ شوق (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

دونوں آنکھیں پتھم ہوجائیں جو جھوٹ کہتی ہوں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۰۸

ـــ پَسار کے رہ جانا
محاورہ .

حیرت اور افسوس کے ساتھ دم بخود ہو جانا .

مرجھا گئے ہیں غنچے تو کمھلا گئے ہیں گل
نرگس یہ دیکھ رہ گئی آنکھیں پسار کے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۴۴

ـــ پِسنا
محاورہ .

دیکھ کر لوٹ پوٹ ہو جانا ، دل پسنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۱۹۵) .

ـــ پَلَٹنا
محاورہ .

بے مروت ہو جانا ، مغرور ہو جانا .

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۰

ساری توجہات رسالے سے ہٹ گئیں
جنت کا خواب دیکھ کر آنکھیں پلٹ گئیں

۱۹۷۷ مرثیۂ ہلال نقوی ، ۱۱۰

ـــ پونْچھنا/پونْچْھنا
ف م .

آنکھوں کے آنسو ہتھیلی یا کسی کپڑے سے خشک کرنا ، رونا بند کرنا .

بھری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے
ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۹

شب وصل صنم میں کیا ہے رونے کا محل اشرف
اب آنکھیں پونچھ ڈالو پھر میں رونا کیجیے برسوں

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۵)

ـــ پھاڑ (ـــ پھاڑ پھاڑ) کَر
م ف .

خوب آنکھیں کھول کھول کر (تکنا یا دیکھنا کے ساتھ) .

۱. شوق و رغبت کی حالت میں .

یوں پھاڑ کے آنکھیں جو ادھر دیکھ رہے ہیں
تارے تمھیں اے رشک قمر دیکھ رہے ہیں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۳۵

نہیں بیراگی یا تو ادھر دیکھتا ہی نہ تھا یا آنکھیں یوں پھاڑ کر ادھر ہی کو تک رہا ہے .

۱۹۳۵ پہلا پیار ، ۹۰

۲. حسرت و افسوس کے ساتھ .

چار سو دیکھوں ہوں حیرت آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ
میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری رو ہے ہوا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۳

چاروں طرف جو لاشے پڑے تھے لہو میں تر
حیرت سے آنکھیں پھاڑ کے دیکھا ادھر ادھر

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٢٠

٣. مصیبت میں گھبرا کے .

ابھریں نہنگ تیغ کے ڈر سے نہیں یہ تاب
میداں کو آنکھیں پھاڑ کے تکتا ہے ہر حباب

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ٢ : ٢٦١

چاروں طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھتی ہوں مگر کوئی اپنا نظر نہیں آتا .

١٩٢٢ اختری بیگم ، ١٣

٤. تلاش و جستجو کی صورت میں .

خیمہ ذرا کچھ نہیں سوجھتا چار طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہیں .

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ٢٠

اس امید پر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتی تھی کہ شاید کوئی اللہ کا بندہ میری مصیبت کا شریک ہو جائے .

١٩٣٦ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ٦٢

٥. معمولی طور پر دیکھنے سے دکھائی نہ دینے کی حالت میں .

جامہ در وہ ہوں نگاہیں گاڑ کے دیکھتا بھی ہوں تو آنکھیں پھاڑ کے

١٨٧٦ سخن بے مثال ، ١٣٦

ہر طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگا مگر وہ اندھیرا گھپ تھا کہ پاس کے درختوں کی بھی صرف جھومنے کی آواز آ رہی تھی .

١٩٣٦ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ٧٢

٦. غور کرکے .

سامنے جو پڑ گیا دیوانۂ بیباک تھا
پھاڑ کر آنکھیں جسے دیکھا گریباں چاک تھا

١٨٢٦ آتش ، ک ، ٢١٨

منہ آسمان کی طرف اٹھ گئے اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا شروع کیا کہ شاید چاند نظر آ جائے .

١٩٣٦ راشدالخیری ، گلدستۂ عید ، ١١

٧. حیرت و استعجاب سے .

ایک دریا کی پری نے پانی سے سر نکالا راجہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگے .

١٩٢٩ نانک کتھا ، ٣٠

٨. خوف سے ، ڈر کے .

ظاہر آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر چار جانب دیکھنے لگے کچھ نظر نہ آیا خاموش اٹھنے رہے .

١٨٩٦ لعل نامہ ، ١ : ١٨١

اس کو اپنے تن بدن کا مطلق ہوش نہ تھا اور ہر طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہی تھی .

١٩٣٦ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ٩

— پھٹنا

محاورہ .

١. دولت پا کے مغرور ہو جانا ، تھوڑی یا معمولی چیز نظر میں نہ سمانا .

دیکھکر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں
قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٢ : ٩٩

کیسی کم ظرف اور چھچھوری نکلی کہ آنکھیں پھٹ گئیں .

١٩٢٠ لخت جگر ، ١ : ٩٢

٢. حیرت زدہ ہونا .

دریا کو دیکھکر آنکھیں پھٹ گئیں یا دیدے پتھرا گئے .

١٨٨٥ بزم آخر ، ٨٠

٣. آنکھوں میں حیا نہ ہونا ، بے شرم ہونا .

پھیر کر آنکھ کھے آنکھیں ہیں نرگس کی پھٹی
دہن تنگ نہ دے منھ کو ہے غنچہ منھ پھٹ

١٨٧٢ مرآۃالغیب ، ١٠٨

— پھٹی پڑتی (— جاتی) ہیں

فقرہ .

سر یا آنکھوں میں شدت کا درد ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ١٩٥) .

— پھٹی کی پھٹی رہ جانا

فقرہ .

١. سخت حیران ہونا .

ایک بنگالی یا پارسی ملیونر بھی لکھپتی کی بھی آنکھیں پھٹی کی پھٹی اور منہ کھلا کا کھلا رہ جائے .

١٨٨٩ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ١ : ١٢٣

سوگ پرا ترت دیکھکر مالی اور اس کی بیوی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں .

١٩٦٢ ایک عورت ہزار دیوانے ، ٣٠

٢. دیکھتے دیکھتے سن جانا ، مر جانا .

وہ تمہاری طرف ایسے خوف زدہ ہو کر دیکھ رہے ہیں جیسے موت کی بیہوشی طاری ہو اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں .

١٨٩٥ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ٩١٢

— پھٹی ہونا

محاورہ .

١. اہمت دولت یا ساز و سامان وغیرہ نگاہ میں ہونے کی وجہ سے موجودہ ساز و سامان وغیرہ نظر میں نہ جچنا .

آنکھیں پھٹی ہوئی ہیں ایک سترھویں کیا کوئی میلا اب نگاہ میں نہیں جچتا .

١٩٢٣ دل کی چند عجیب پستیاں ، ١٢٣

٢. بے شرم ہونا ، بے حیا ہونا (ماخوذ : مطلع العلوم ، ترجمہ ، ٥٧) .

— پھرا کے رہ جانا

محاورہ .

تیورا کے سن جانا .

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار رہ گیا

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٤١

بجلی جو آئی موت کی سب گھر کے سامنے
آنکھیں پھرا کے رہ گئے مادر کے سامنے

١٩٧١ مراثیٔ نسیم ، ١٣٠

— پھری کی پھری رہ جانا

محاورہ .

رک : آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا .

وہ لوگ ان سے ڈرتے ہیں جب مارے خوف کے دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پھری کی پھری رہ جائیں گی .

١٨٩٥ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ٥٦٧

— پھڑکانا
محاورہ .

ناز و ادا سے دیدے مٹکانا .

پھڑکاتی ہے کیا دختر رز شیشے میں آنکھیں
قحبہ نہ رہے گھر میں ہو مستور کسو کے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۰

چشم حور کو عجب جلوہ گری آتی ہے
آنکھیں پھڑکاتی ہوئی جیسے پری آتی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— پھڑکنا
محاورہ .

نہ دل سے مشتاق ہونا ، دیدار کے لیے جی لوٹ پوٹ ہو جانا .

آنکھیں پھڑکیں کہ ہے تنی سیر موج آئی کہ دیکھ لیجیے خیر

۱۸۸۶ ترانۂ شوق ، ۷۱

تب آنکھیں پھڑکتی ہی رہ جائیں گی مری پتلیاں سخت چکرائیں گی

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۲۱

— پھڑوانا
ف م .

اندھا کر دینا (قدیم زمانے کی ایک سزا) .

اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا
آنکھیں پھڑوائے ہی لو اور تماشا دیکھو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۹

— پھوٹ (— پھوٹ کے) بہنا
محاورہ .

بے اختیار زار و قطار آنسو جاری ہونا ، شدت سے رونا .

وہ نور دیدہ کئی دن سے نہیں نظر آتا
جو پھوٹ پھوٹ کے آنکھیں مری بہیں تو بہیں

۱۸۰۴ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷۶

پھوڑے کی طرح پھوٹ بہیں اور بہی آنکھیں
رومال ہوا ہے انھیں تیزاب کا پھاہا

۱۸۴۶ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۵۲

کہتا تھا مسافر نے گلفتیں وہ سہیں
کہ بار بار حبابوں کی آنکھیں پھوٹ بہیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

— پھوٹ جانا
ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ پھوٹنا .

بہا جو اشک کا سیلاب آنکھیں پھوٹ گئیں
ملے تھے کیا موتی آنکھوں کے دو حباب مجھے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰

۲. بہت انتظار کرنے ، بہت رونے ، دیر تک دیدہ ریزی کا کام کرنے یا زیادہ جاگنے یا سلگتی ہوئی آگ کے سامنے اٹھے رہنے سے آنکھوں کو تکلیف پہنچنا .

کوئی آیا نہ گیا یہاں رات بھر جاگتے جاگتے آنکھیں پھوٹ گئیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۴۲

کپڑے سیتے سیتے میری آنکھیں پھوٹ گئیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۶

— پھوٹ جائیں/پھوایں
(انشائیہ) فقرہ .

بینائی جاتی رہے ، دکھائی نہ دے .

۱. کوسنے کے طور پر .

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ
آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے

۱۸۴۲ دیوان رند ، ۲ : ۱۹۵

ہم کو دیکھیے نظر بد سے تو آنکھیں پھوٹیں

؟ آزاد (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۵)

۲. قسم کے طور پر .

آرزو ہے کہ تمہارا رخ زیبا دیکھوں
آنکھیں پھوٹیں جو کسی حور کا چہرا دیکھوں

۱۸۶۱ شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۱ : ۲۶۱

آنکھیں پھوٹیں جو کچھ بھی دیکھا ہو
یوں آنا ہوا دشت ایمن سے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۱۹۶)

— پھوڑنا
ف م ؛ محاورہ .

۱. رک : آنکھ پھوڑنا .

۲. بہت گریہ و زاری ، بیداری یا پڑھنے لکھنے میں دھوئیں سے آنکھوں کو تکلیف پہنچانا .

محبت کی یہ دیکھنے والیاں ہیں
بہا کر ان آنکھوں کو پھوڑا نہ کیجیے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۸۲

جب تک بیوی آنکھیں نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۶

— تارا سی ہونا
ف م .

آنکھوں کا بالکل صاف و شفاف اور تارے کی طرح چمکدار ہونا .

دو دن گھرا لگا لے تیسرے دن آنکھیں تارا سی ہو جائینگی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۰

— ترسنا
محاورہ .

دیکھنے کی بہت آرزو ہونا .

وہ صورتیں الٰہی کس ملک بستیاں ہیں
اب جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترستیاں ہیں

؟ شیدا (شاگرد سودا) (نقوش معرکۂ زیبا ، ۵۲)

نظر آتا نہیں وہ عید کا چاند ترستی ہیں یہ آنکھیں سال بھر سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۳

بچپن کی کھیل ساتھ کی سہیلیاں ۔ ۔ ۔ جن کے دیکھنے کو آنکھیں ترس گئی تھیں اسی بہانے اکٹھی ہو گئیں .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ؟ ، ۳۰

— ترش (— ترشی) ہونا
محاورہ .

نظر سے غصہ ظاہر ہونا ، تیوریوں پر بل پڑنا .

ترش ہوتی ہیں یوں آنکھیں تری پڑ کر مرے دل پر
کہ جیسے مے ہو سرکہ جا کے مینائے حرم ساقی

۱۸۴۳ کلیات ظفر ، ۲۷۹

ـــ تلملانا محاورہ (قدیم) .

آنکھوں کا مضطرب ہونا ، بے چین ہو کر ادھر ادھر دیکھنا .

نہ فرصت دی اور دوسرے دی لگائی ۔ تبھی اس کی آنکھیں گئیں تلملائی

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۲۵

ـــ تلووں تلے (ـــ کے نیچے) مَلنا ف م .

رک : آنکھیں تلووں سے رگڑنا الخ (معنی نمبر ۲) .

ملوں گی تلووں تلے آنکھیں تیری اے نرگس

خصم کو میرے اگر دیکھا بد نظر تو نے

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۸۶

ـــ تلووں سے رگڑنا / لگانا / مَلنا ف م ، محاورہ .

۱. خوشامد یا پیار سے آنکھوں کو قدموں سے لگانا ؛ بہت خوشامد کرنا ، بہت پیار کرنا .

آنکھیں تلووں سے لگاتا ہوں پر وہ از رہ ناز

سر پٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر میرا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۷

میں ملوں تلووں سے آنکھیں وہ کہیں مسحور کا میں

یاد رکھو پھیکا اگر رنگ حنا ہو جائے گا

۱۹۱۵ گلستار بیخود ، ۱۲

۲. (رگڑنا اور ملنا کے ساتھ) آنکھیں نکلوا کر پاؤں سے کچلنا (پرانے زمانے میں سزا کا ایک طریقہ) .

اگر میری بات کا ترنا جواب صاف نہ دے گا تو اس نکوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلووں سے اس کی آنکھیں ملوں گی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۲

ـــ تلووں میں بچھانا محاورہ .

رک : آنکھیں تلووں سے رگڑنا (معنی نمبر ۱) .

جی چاہتا ہے کہ آنکھیں تمہارے تلووں میں بچھا دوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۲۵

ـــ تلے اوپر ہونا ف م .

نزع کے وقت پتلیاں پھر جانا ، موت کے آثار ظاہر ہونا .

جان دیتا ہے چشم و ابرو پر ۔ ہوگئیں آنکھیں تک تلے اوپر

شعور (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۴)

ـــ تو بڑی بڑی ہیں فقرہ .

(طنزیہ) سامنے کی چیز نہیں سوجھتی (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

ـــ تیورانا (ـــ بیاے مجہول ، بیاے غیر ملفوظ) محاورہ .

دوران سر چکر آنے یا ضعف وغیرہ سے آنکھوں میں اندھیرا آ جانا .

خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے

آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۶

گھبرا میں گئی بیمار جو کنبے سے بچھڑ کر

تیورانے لگیں آنکھیں گری سر کو پکڑ کر

۱۹۶۸ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۹

ـــ ٹمٹمانا ف ل .

آنکھوں کا اس طرح کھلا ہونا کہ پتلیوں کی ذرا ذرا چمک نظر آئے (جیسے تازہ مولود یا نئی نویلی دلہن کی آنکھیں) .

نہایت کوشش اور سعی سے یہ (دلہن) آنکھیں ذرا ذرا ٹمٹما دیتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی (سید احمد) ، ۸۹

ـــ ٹھنڈی رکھنا محاورہ .

خوشدلی اور خوشحالی کے مناظر سے آنکھوں کو تر و تازہ اور شاداب رکھنا ، بے فکری اور اطمینان سے آنکھوں کو طراوت بخشنا .

وہ سیف الملوک کی طرف مخاطب ہوئی اور کہنے لگی دل کو خوش رکھو اور آنکھیں ٹھنڈی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۰

ـــ ٹھنڈی رہیں (انشائیہ) فقرہ .

اولاد کی خوشیاں محبوب کے دیدار اور طرح طرح کی فرحتوں اور مسرتوں سے آنکھوں میں طراوت آنا نصیب ہو ، سکون قلب حاصل ہو .

باقی تمہیں مل جائے عنایت سے نبی کی

ٹھنڈی رہیں آنکھیں مرے مظلوم اسی کی

۱۸۹۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۵

موسیٰ ہم نے تجھکو تیری ماں کے پاس پہنچا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غم نہ کرے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، ماہ لاہور ، ۱۰۷

ـــ ٹھنڈی کرنا محاورہ .

۱. اولاد کی خوشیاں اور طرح طرح کی فرحتوں اور مسرتوں کو دیکھنا یا دکھانا جن کے دیدار سے آنکھوں میں طراوت آئے ، محبوب کی ملاقات یا خوش دلی و خوشحالی کے مناظر سے آنکھوں کا تر و تازگی اور شادابی حاصل کرنا .

حافظ کریم نے دست دشمن میں لہو ہی کے کس خوبی سے پرورش کرایا اور ماں کی آنکھیں ٹھنڈی کیں .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۲

اب میں کس چیز سے آنکھیں ٹھنڈی کروں میرے راجہ دلارے کو موت کا فرشتہ آتش بازی کا لباس پہنا کر لے گیا .

۱۹۳۶ جگ بیتی کہانیاں ، ۹۶

۲. تسلی دینا ، روتی ہوئی آنکھوں کو پانی لگا کر پونچھنا (خصوصاً ہندو عورتوں کا جن کے ہاں رونے دھونے کے بعد اس طرح تسلی دینے کی رسم ہے) (امیراللغات ، ۱ : ۲۴۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

ـــ ٹھنڈی ہونا محاورہ .

آنکھیں ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم .

بن ترے دیکھے نہ ہوں خط ہے یہ آنکھیں ٹھنڈی
جیسے جیسے نہ خنک ہو جو کھیے برف کے حرف

۱۸۱۳ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۲۲۹

اچھا کیا اچھا کیا کلیجہ شانت ہوگیا آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں .

۱۹۳۴ میرے بہترین افسانے ، پریم چند ، ۳۶

ـــ جانا محاورہ .

۱. نابینا ہو جانا ، آنکھوں کی روشنی زائل ہونا .

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے
انصاف کر کہ دیکھے کوئی ستم کہاں تک

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۹۷

آنکھیں گئیں حال اپنا دکھایا نہ گیا رخصت ہوئے درد و غم جو کھایا نہ گیا

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) ، رباعیات ، ۶۰

۲. کسی چیز پر نگاہ کا پہنچنا ، نظر پڑنا .

جب چمن میں وہ آنکھ یاد آئی گل نرگس پہ چٹ گئیں آنکھیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰

چمن کی بزم میں جاتی ہے اب جدھر آنکھیں
اسی کے حسن کو لاتی ہیں ڈھونڈھ کر آنکھیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

ـــ جلنا ف م .

آنکھوں میں سوزش ہونا ، نگاہ پر کسی چیز کی گرمی سے صدمہ پہنچنا .

جلتی ہیں یہ آنکھیں مری جھانکوں جو کہیں میں
پیدا ہو ترے روزن دیوار میں گرمی

۱۸۵۴ دیوان وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۲

تاب کیا ہے جو کوئی طور کا جلوہ دیکھے
آنکھیں جل جائیں اگر نور کا جلوہ دیکھے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

ـــ جوش پر ہونا ف م .

بہت زیادہ رونا ، زار و قطار رونا .

جوش پر تھیں صفت ابر بہاری آنکھیں
بہہ گئیں آنسوؤں کے ساتھ ہماری آنکھیں

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۶)

گریے کا فلسفہ ہے عیاں اہل ہوش پر
رونے کا جب مزہ ہے کہ آنکھیں ہوں جوش پر

۱۹۲۰ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۳۹

ـــ جوش کر آنا محاورہ .

آشوب چشم ہونا ، آنکھیں دکھنے آنا .

آپ صلعم نے حضرت علی کو طلب فرمایا ان کی آنکھیں جوش کر آئی تھیں .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۴۵

ہیں بجا فرط رمد میں بھی یداللہ کے ہوش
جوش کر آئی ہیں آنکھیں مگر ایمان کا ہے جوش

۱۹۶۳ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۹

ـــ چھپانا محاورہ .

جھینپ کر نظریں جھکا لینا .

نظر پھر دیکھتا کوئی تو تم آنکھیں چھپا لیتے
سماں اب یاد ہوگا کب تمھیں وہ خوردہ سالی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۲

ملتی ہے نظر جس سے جھکا لیتا ہے آنکھیں
منھ دیکھتی ہوں جسکا چھپا لیتا ہے آنکھیں

۱۹۳۸ مسافر کربلا ، شہید لکھنوی ، ۸

ـــ جھپکانا ف م ؛ محاورہ .

۱. پلک مارنا ، آنکھیں بند کرنا ، جھپنپنا ، لحاظ سے آنکھیں نیچی کرنا ، روشنی کی تاب نہ لا کر آنکھیں میچ لینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۱ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

۲. سونا ، نیند لینا ، جیسے : کمبختوں نے آسمان سر پر اٹھا رکھا ہے ، ذرا آنکھیں نہیں جھپکنے دیتے .

ـــ جھپکنا ف م ؛ محاورہ .

۱. آنکھیں جھپکانا (رک) کا لازم .

شب گئیں آنکھیں جھپک اس برق وش کو دیکھکر
آگیا پردے سے باہر اس ہوس سے دفعتاً

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۳۹

جب اس کے ہونٹ آبجاتے تھے از خود میرے ہونٹوں تک
جھپک جاتی تھیں آنکھیں آسمان پر ماہ و انجم کی

۱۹۳۸ آہنگ ، ۲۲

۲. آنکھیں جھپکانا (رک) .

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجھکو
کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۹۲

قابو میں نقاہت سے نہیں آتی ہے گردن
آنکھیں بھی جھپکتا ہے تو جھک جاتی ہے گردن

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳۱

ـــ جھکانا ف م ؛ محاورہ .

لحاظ شرم حیا یا باراحسان سے نگاہیں نیچی رکھنا .

اوس کی جب جوش سے مستی کے جھک آئیں آنکھیں
شرم سے پھر نہ اٹھائیں جو جھکائیں آنکھیں

۱۷۸۶ میر حسن (امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۶)

حدیث و آیت و تاریخ ہے ملا آنکھیں
بتوں کے آگے جھکے یہ کبھی ، جھکا آنکھیں
۱۸۸۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۵
اور وہی چاند چرانے آنکھیں جھکائے کھوئی کھوئی سی ایک کرے میں کھڑی تھی .
۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۹

— جھکنا
ف مر : محاورہ .

۱. آنکھیں جھکانا (رک) کا لازم (آنکھ جھک آنا بھی مستعمل) .
گلزار جہاں میں یہ دعا ہے کہ مدام ہے
آنکھیں نہ جھکیں نرگس بیمار کی صورت
۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۵
تھی خطا ان کی مگر جب آگئے وہ سامنے
جھک گئیں میری ہی آنکھیں رسم الفت دیکھیے
۱۹۲۷ روح ادب ، جوش ، ۶۱
۲. نشے یا نیند کے غلبے سے جھپک پڑنا (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۷) .

— جھکی پڑنا / جانا
محاورہ .

رک : آنکھیں جھکنا .
جھکی پڑتی ہیں کیا آنکھیں نشے میں رات جو آئے تو مخمور اور بھی
۱۸۲۶ معروف (امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۶)
شرم سے وہ شرمگیں آنکھیں جھکی جاتی نہیں
رات بھاری پڑگئی ہے مردم بیمار پر
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۲
نواب صاحب کی آنکھیں جھکی پڑتی تھیں ، نصرت الدولہ نے کہا : بھائی اب تم سو رہو ورنہ بیمار ہو جاؤ گے .
۱۹۰۳ سرشار ، جام سرشار ، ۴۴

— جھمکانا
ف مر .
رک : آنکھیں جھمکنا .
ایک بھی چشمک نہ اوس مہ کی سی کی
آنکھیں تاروں نے بہت جھمکائیاں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— چار طرف چکر مکر جانا
محاورہ .
گھبراہٹ سے نگاہ کا ایک طرف نہ ٹھہرنا ، خوف زدہ ہونا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۲۹۸) .

— چار طرف رکھنا
محاورہ .
۱. چوکسی رکھنا ، نگرانی اور دیکھ بھال کرنا ، حفاظت کے لیے ہر طرف دیکھتے رہنا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

— چار طرف رہنا
محاورہ .
۲. آنکھیں چار طرف رکھنا (رک) کا لازم (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

— چرانا
محاورہ .

شرمندگی کو کھو دینا ، آنکھیں سینکنا .
آج عیش باغ کا میلہ ہے چلو آنکھیں چرا آئیں .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۱۹۸ .

— چرنے گئی ہیں
فقرہ .
تمھیں سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ، بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈھتے ہو .
ہم چشمیوں کا دعویٰ اسی بت سے ہے قیامت
چرنے گئی ہیں آنکھیں شاید غزال چیں کی
۱۸۶۸ حزیں (نور اللغات ، ۱ : ۱۹۸)

— چڑھانا
ف مر : محاورہ .
۱. نشے تکلیف یا غصے وغیرہ میں تیوری چڑھانا ، اوپر کے پپوٹوں اور پتلیوں کو اوپر کی طرف اٹھا لینا .
رہ اک طرف کہ رہ کی جگہ چھوڑ چھوڑ دی
آنکھیں چڑھا کے وہ جو بڑھا آنکھ پھوڑ دی
۱۸۹۴ مرثیۂ شمیم ، ۲۱
قصیر نے آنکھیں چڑھا کر کہا بس یہ دوا ہے ، میں ابھی اور دوا پیوں گا .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۵
۲. (عو) منت پوری ہونے پر سونے یا چاندی کی آنکھیں بنوا کے بزرگوں کے مزار یا تعزیے وغیرہ پر چڑھا دینا (اس وقت کاغذ کی کتری ہوئی آنکھیں جو منت مانتے وقت وہاں لگا دی تھیں اتار لی جاتی ہیں) ؛ میدے یا آٹے سے آنکھوں کی شکل بنا کے کسی مزار پر خصوصاً مدار صاحب کی درگاہ میں چڑھانا .
چڑھاؤں گی میں آنکھیں درگاہ میں جو نرگس کے دیدے سلامت رہے
۱۹۲۲ محشر (امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۶)

— چڑھنا
ف مر : محاورہ .

آنکھیں چڑھانا (رک : معنی نمبر ۱) کا لازم .
آنکھیں تری جوں نشے سے جاتی ہیں چڑھی
جوں کشتی چڑھاؤ پہ کھنچی جاتی ہو
۱۷۸۴ درد ، د ، ۱۰۶
نشے کے اسباب ترتیں میں بھی نشہ ہے ضرور
میری آنکھیں چڑھ گئیں میخانے کی چھت دیکھ کر
۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۱۶
منتا ہوں خفا بیٹھے ہیں وہ تیوری پہ ہے بل آنکھیں ہیں چڑھی
خوش کر کے نہ آئے آج ان کو تو شاد ہمارا نام نہیں
۱۹۲۸ شاد ، بادۂ عرفان ، ۱۱۱

— چکا چوندھ پڑنا / ہونا
محاورہ .

خیرگی سے آنکھوں کا چندھیانا ، تابش جلوہ کی تاب نہ لانا .
تماشائیوں کی آنکھیں قریب تھا کہ چکا چوندھ پڑ جائیں
۱۹۲۴ مقالات ماجد ، ۲۱
بہادر سوار ثابت قدم رہے اور نرولوں کی آنکھیں چکا چوندھ ہو گئیں .
۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۸

— چَکر مَکر کَرنا

محاورہ ۔

رک : آنکھیں چار طرف چکر مکر کرنا ۔

اس لڑکے کی آنکھیں ہر طرف ایسی چکر مکر کیا کرتی ہیں کہ مجھکو تو اس سے ڈر معلوم ہوتا ہے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۷

— چَلانا

محاورہ ۔

۱. ادھر ادھر دیکھنا ، نظر دوڑانا ۔

ایک . . . لمبے چوڑے آدمی نے آ کر جھانکا اور ڈبے میں چاروں طرف آنکھیں چلا کر دیکھنے کے بعد زور سے چلا کر کہا ' حضور یہ ہے گاڑی ' ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۱۷

۲. آنکھوں کو ناز و انداز سے گردش دینا ، آنکھوں کو مٹکانا ۔

آئے ادھر کھڑے ہوئے زلفوں کو بل دیے
آنکھیں چلا کے دل کو لیا اور چل دیے

۱۹۲۸ غزل کوکب ، ہفت روزہ ' جدت ' مرادآباد ، ۳ مارچ ، ۲

— چَلنا

محاورہ ۔

آنکھیں چلانا (رک) کا لازم ۔

تیر کے ساتھ اشارہ بازی میں آنکھیں کیا جلد جلد چلتی ہیں

۱۸۹۲ مسرور (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۷)

تری آنکھیں چلتی ہوئی دیکھ لے نہ دیکھے ہوئے جادو جو چلتے ہوئے

۱۹۰۹ جلال ، نظم نگاریں ، ۱۵۲

— چَمکانا

ف م : محاورہ ۔

۱. آنکھوں کو روشن کر دینا ، دل خوش کر دینا ۔

چمکتے ہوئے جواہرات کی جوت نے آنکھیں چمکادیں ۔

۱۹۲۲ شہید مغرب ، ۲۷

۲. دیدے مٹکانا ، اترانا ، آنکھوں کو ناز کے ساتھ ادھر ادھر گردش دینا ۔

ان تراق کا مزہ دیکھ لیا موسیٰ نے
آنکھیں چمکاتے ہوئے جب وہ سر طور گئے

۱۷۸۲ درد (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۷)

خواہش دل جو کبھی میں نے تو وہ کہنے لگا
آنکھیں چمکا کے بصد ناز و ادا ایسے جی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۳۷

— چَمکنا

ف ل : محاورہ ۔

آنکھیں چمکانا (رک) کا لازم ۔

ان کے مقابلے پہ وہ مجہول آ گیا
آنکھوں چمک کے بولیں کہ لو غول آ گیا

۱۸۹۲ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ۱۳

مجھ سے اتنا سنتے ہی (مسٹر) مور کے چہرے پر سرخی دوڑ گئی آنکھیں چمکنے لگیں ۔

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۱ : ۱۰۲

— چُندلانا

ف م ۔

رک : آنکھیں چندھیانا ۔

نظر اس پر نہیں ٹھہرتی اور آنکھیں چندلا جاتی ہیں ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۵

— چَندَن سی ہو جانا

ف م ۔

پتلیاں اور ڈھیلے صاف و شفاف ہونا اور چمکنے لگنا ۔

دیکھنا ایک ہی دن میں آنکھیں چندن سی ہو جائیں گی ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

— چُندھیانا

ف م : ← چوندھیانا ۔

۱. روشنی یا دھوپ کی طرف دیکھنے یا چمکیلی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا ، نگاہ خیرہ ہونا ، چمک کی تاب نہ لانا ۔

زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت
بجلی کی چمک دیکھ کے چندھیا گئیں آنکھیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۳

باہر دھوپ چمک رہی تھی جمیل کی آنکھیں چندھیا گئیں ۔

۱۹۵۰ مٹو ، سر کنڈوں کے پیچھے ، ۵۸

۲. (کا ہے) آنکھ کو ذرا سا بند کر کے ان میں رحم طلبی اور مسکینی پیدا کرنا ، طلب رحم کے لیے حیوان کی ایک فطرت ۔

ہرنیں کا رنگ دکھا کر آنکھیں چندھیائیں اور آہستہ آہستہ ہاتھ بڑھایا تو وہ سمجھ گیا ہوگا کہ یہ بیچارہ بھی بھوکا ہے ۔

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۱ : ۸

— چُندھی کَرنا

ف م ۔

آنکھوں کو بند کر کے ذرا سا کھلا رکھنا ، چندھے کی شکل بنانا ۔

وہ بار بار آنکھیں چندھی کر کے گرشت کی چیزوں کو دیکھے جا رہی تھی ۔

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۳۵

قب : آنکھیں چندھیانا معنی نمبر ۲ ۔

— چُندھی ہونا

ف م ۔

آنکھیں چھوٹی ہونا اور نہ کھلنا اور ان میں کیچڑ بھرا رہنا ۔

اے کاش نہ ہوں آپ کی چندھی آنکھیں
کرتے ہیں دعا ہم یہی کہ چشم بد دور

۱۸۸۰ قلق ، ک ، ۱۴۳

اک نظر میں اک جہاں کو دیکھتا ہے آئنہ
ورنہ چندھی کس قدر ہے حلقۂ جوہر کی آنکھ

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۷)

— چُور ہونا

محاورہ ۔

آنکھوں کا نشے میں سرشار ہونا ۔

مئے ولا سے حریف مرور ہیں آنکھیں
مراقبے کا سا عالم ہے چور ہیں آنکھیں
۱۸۹۳ مرثیۂ یکتا (حبیب حسین) ، ۹
نشاط رنگ و بو سے چور آنکھیں شراب ناب سے لبریز ساغر
۱۹۳۸ آہنگ ، ۲۵

— چوندھیانا ف ل .

رک : آنکھیں چندھیانا .
اس میں اس کثرت سے جواہرات تھے کہ آنکھیں چوندھیائی جاتی تھیں .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۹
الغرض مغربی تعلیم کی نئی روشنی نے کرنیں چمکائیں نتیجہ یہ ہوا کہ انگریزوں کی آنکھیں چوندھیا گئیں دماغ بہک گئے .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۶

— چیر (چیر) کے دیکھنا ف م .

آنکھوں کو خوب کھول کھول کے دیکھنا ، گھور دیکھنا ، آنکھیں پھاڑ پھاڑ کے نظر کرنا .
سوز کو کچھ نظر پڑا شاید دیکھتا ہے فلک کو آنکھیں چیر
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۱۱۹
چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے ہر ایک
دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھیں چیر کر
۱۸۵۴ برق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۷)
آنکھوں جو چیر چیر کے دیکھا ادھر ادھر
تا دور کوئی دوست نہ ساتھی پڑا نظر
۱۹۰۱ مرثیۂ یاور اعظمی ، ۱۴

— چیرنا ف م .

آنکھیں خوب کھولنا .
او کھولے آگے نہ اپنی لیے ٹور کے وہ ٹنک پھر دے گا آنکھیں چیر کے
۱۸۸۹ نالۂ فرقت ، فرقتی ، ۹۷
آشوب چشم میں آنکھیں چیر کے سفیدہ بھر لو .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۱۹۹

— چھاونی کرنا محاورہ .

مورچہ کرنا ، قتل عام کرنا .
خدا کے واسطے جب قتل کر ظالم سنبھال آنکھیں
کریں ہیں چھاونی سی ، طرف تیری جھکال آنکھیں
۱۸۸۵ عشق ، د ، ۳

— چھت سے (— کو) لگنا محاورہ .

اوپر کی طرف ٹکٹکی بندھ جانا (فکر و تردد ، انتظار یا نزع کے عالم میں) .
اٹک رہی ہیں نزع عاشق کی جو آنکھیں چھت سے
تمنکا دیکھتا ہے مگر اللہ کے لب بام کہیں
۱۸۲۸ قاآنی ، د ، ۳۹

الجھیں کسی ہم خواب کی فرقت میں یہ حالت ہے
لگی ہیں چھت سے آنکھیں پرحباب تیر عالم کی
۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۲۹
بدن کو ہاتھ لگایا تو ٹھنڈا برف آنکھیں چھت کو لگ گئیں .
۱۹۲۱ اعمال اشرف ، ۵۲

— خدا نے منھ پر دی ہیں فقرہ .

اللہ رے ان سے مت چلو راستہ دیکھ کر قدم اٹھاؤ .
ذرا دیکھ کر چلو خدا نے آنکھیں منھ پر دی ہیں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۷۸

— خون میں ڈوبنا محاورہ .

مارے غصے کے آنکھیں لال ہو جانا .
تو جوش پہ قہر ڈھائے گی چتون دلیر کی
دیکھا کہ آنکھیں خون میں ڈوبی ہیں شیر کی
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۰
۲ - رک : آنکھ خون میں ڈوبنا .

— خیرہ ہونا ف م .

۱. آنکھ خیرہ ہونا (رک) کی جمع .
۲. چکاچوند کے علاوہ کسی اور وجہ سے آنکھوں کا بے رونق ہو جانا .
آیا ہے ابر جب کا قبلہ سے تیرہ تیرہ
مستی کے ذوق میں ہیں آنکھیں بہت ہی خیرہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۷۷
جھنڈا نصب کیا ہے جس کی طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی ہیں .
۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۸

— در (— دروازے) پر لگی ہونا محاورہ .

انتظار میں راہ دیکھنا .
جنت میں یہ ورود نبی کی خوشی ہوئی
آنکھیں ہیں اہل خلد کی در پر لگی ہوئی
۱۸۹۷ معراج نامہ ، نظم اکبر آبادی ، ۱۳
جمعہ کے سارے دن میری آنکھیں دروازے پر لگی رہیں .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۱۶۳

— دو چار کرنا محاورہ .

آنکھ سے آنکھ ملانا ، آنکھوں سے آنکھیں مقابل کرنا .
برچھیاں سی گزر گئیں دل سے جوں ہی اس نے دوچار کیں آنکھیں
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۹۵
خطا معاف جناب ولی آپ ہی کا کرم ہے
کہ ہم کسی سے اب آنکھیں دوچار کر نہیں سکتے
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۴۳

— دو چار ہونا محاورہ .

آنکھیں دوچار کرنا (رک) کا لازم .

نہ بولے منہ سے وہ اور ہم ہوئیں جب بر دوچار آنکھیں
رہی اک ٹکٹکی دو دوپہر دونوں کی دو جانب
۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۶
پہلے تو جنگ کے لیے تیار ہوگیا
آنکھیں ہوئیں دوچار تو ناچار ہوگیا
۱۹۷۵ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۴

ـــ دو سے چار ہونا ف م.

بصیرت میں اضافہ ہونا ، معلومات اور تجربہ بڑھنا .
میاں پڑھو لکھو گے تو آنکھیں دو سے چار ہو جائیں گی .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۷۸

ـــ دیکھی ہیں / دیکھیں فقرہ.

صحبت اٹھائی ہے ، تربیت پائی ہے .
نہیں ثانی ہوا عالم میں اب اے خوش نظر تیرا
اگرچہ ہم نے دیکھی ہیں جہان میں بے شمار آنکھیں
۱۷۸۲ دیوان عیش (مرزا علی) ، ۳۰
تھا ایک کمال پیر دیرین
عیسیٰ کی تھیں اس نے آنکھیں دیکھیں
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳
میں نے آپ کی اماں کی آنکھیں دیکھی ہیں . . . میں آپ کے لیے جان دے دوں گی .
۱۹۵۹ روہی ، ۴۱

ـــ دیوار ہونا محاورہ.

کچھ نظر نہ آنا .
بے ترے جب مائل گلزار آنکھیں ہوگئیں
کچھ نہ سوجھا باغ میں دیوار آنکھیں ہوگئیں
؟ اثر (امیراللغات ، ۱ : ۲۷۸)
تھے جو بیچوبوں میں اپنے وہ ستمگر بھاگے
آنکھیں دیوار تھیں در سے جو نکل کر بھاگے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

ـــ دھر ڈالنا ف م.

رک : آنکھیں ٹھنڈی کرنا (معنی نمبر ۲) .
نگہ پاک ہے اس مہر لقا کو منظور
آنکھیں دھر ڈالتے ہیں صبح کو رونے والے
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۶

ـــ ڈگر ڈگر کرنا محاورہ.

ضعف اور نقاہت سے آنکھوں میں حلقے پڑ جانا ، آنکھوں کا اس طرح حرکت کرنا کہ ناتوانی ظاہر ہو .
ضعف سے کچھ نظر نہیں آتا کر رہی ہیں ڈگر ڈگر آنکھیں
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۳۶
چار ہی دن کے بخار میں اتنا سا منہ نکل آیا ، آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۰

ـــ ڈگر ڈگر ہونا محاورہ.

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا (رک) کا لازم .
ریٹی کی آنکھیں ڈگر ڈگر ہو رہی تھیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۸۲

ـــ ڈھلنا ف م.

آنکھوں کا نظارے کی طرف راغب و مائل ہونا .
حوروں کے دل بڑھے تھے جو دیدار کے لیے
آنکھیں ڈھل تھیں رویت انوار کے لیے
۱۸۹۷ معراج نامہ ، بزم اکبر آبادی ، ۱۳
شمرہ دیکھا تو کھل گئیں آنکھیں ماہرویوں پہ ڈھل گئیں آنکھیں
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۰)

ـــ ڈھیٹ ہونا ف م.

آنکھوں میں بے باکی ہونا ، نڈر ہونا ، نگاہوں میں شرم و حیا نہ ہونا .
زاہد پہ دخت رز کی نگاہیں جو پڑ گئیں
آنکھیں وہ ڈھیٹ ہیں کہ اٹھیں اور لڑ گئیں
۱۸۹۰ تجلیات کلیم (علی بن الحسین) ، ۱۷۱
کیا ڈیٹھ (ڈھیٹ) یہ آنکھیں ہیں کہ لڑتی ہیں انھیں سے
پردوں میں چھپائے ہوئے سب حسن انھیں کا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۰

ـــ روشن کرنا ف م.

۱. کسی چیز کے دیدار سے آنکھوں کو طراوت دینا ، بشاشت اور مسرت دینا ؛ چشم حقیقت کھول دینا ، نور معرفت عطا کرنا .
جمال مبارک حضرت کا دیکھوں اور اپنی آنکھیں روشن کروں .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۱۵
یہ پہلا موقع تھا کہ آزاد نے اپنے نامور یگانہ کے دیدار سے آنکھیں روشن کیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۲۰
۲. بے نور آنکھوں کو نور دینا .
حضرت یوسف کے تین پیراہن تھے ایک خون سے رنگین ہوا اور دوسرا زلیخا نے چاک کیا تیسرے نے حضرت یعقوب کی آنکھیں روشن کیں .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۴۳

ـــ روشن ہونا ف م.

آنکھیں روشن کرنا (رک) کا لازم .
حضرت نے فرمایا یہ تو بشارتیں خوب ہیں لیکن اس سے بہتر بشارت دے کہ آنکھیں میری روشن ہو ویں .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۸
کہا میں نے کہ رشک و تاسف آیا مجھکو کہ آنکھیں قاصد کی تیرے جمال سے روشن ہو ویں اور میری محروم .
۱۸۰۱ گلستان ہندی ، ۱۶۸
آپ سے ملنے کا اتنا اشتیاق ہوا کہ ضبط نہ کرسکا آپ کو دیکھ کر آنکھیں روشن ہو گئیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۰

ـــ زمین سے لگنا ف م.

حیا و ندامت یا شرمندگی سے نیچے کی طرف دیکھنا اور آنکھیں اوپر نہ اٹھانا.

زمیں سے لگ گئیں آنکھیں تمھاری طرح نہیں
مگر یہ قتل ہو گردوں کو انفعال تو ہے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۵۶

نشاں یہ کیسے ہیں شانوں پہ میکہ یہ پوچھا
زمیں سے لگ گئیں آنکھیں زباں سے کچھ نہ کہا

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۱۹

ـــ زمین میں گڑنا محاورہ.

رک : آنکھیں زمین سے لگنا.

گردن میں طوق پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی
آنکھیں تھیں ناتواں کی زمیں میں گڑی ہوئی

۱۸۷۱ مرثیۂ مشیر، ۹۰

بے گناہ بچہ چوری کے الزام میں خاموش کھڑا تھا آنکھیں زمین میں گڑی ہوئی تھیں.

۱۹۳۲ قرآنی قصے، ۸۳

ـــ ساون بھادوں ہونا محاورہ.

زار و قطار رونا، آنکھوں سے مسلسل آنسو بہنا.

روتے روتے مری آنکھیں ہوئیں ساون بھادوں
اب خدا کے لیے مجھکو نہ ستائے بادل

۱۸۷۲ تشنۂ خسروانی، نواب، ۱۲۴

ـــ سُجانا ف م.

اتنا رونا کہ آنکھوں پر ورم آجائے، روتے روتے آنکھوں کو متورم کرلینا.

جب سے اس طفل پریوش نے دکھائیں آنکھیں
اس نرا کچھ نہ چلا روکے سجائیں آنکھیں

۱۷۸۲؟ میر ضاحک (نوراللغات، ۱ : ۲۰۰)

روتے روتے سجائی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں

۱۸۷۳ طلسم الفت، فائق، ۱۷

(انھوں نے) اپنے بھائی یوسف کی یاد میں روتے روتے آنکھیں سجائی تھیں.

۱۹۳۲ قرآنی قصے، ۸۰

ـــ سَو پر ہونا ف م.

(تلمیحاً) بقول بعضے حشر و نشر کے دن دنیا کی بجائے آنکھوں کا سر پر ہونا تاکہ کوئی کسی کا خراب حال دیکھ نہ سکے.

میں ہونگا بام پر دیکھیں گے سب کیونکر نہ یہ کہدے
سنا ہے میں نے آنکھیں سر پہ ہونگی اہل محشر کی

۱۹۱۸ رشید (پیارے صاحب)، گلستان رشید، ۱۲۶

ـــ سُرخ کرنا ف م.

غصہ کرنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۹۲).

ـــ سُرخ ہونا ف م.

رو رو کے جاگنے جاگنے نشے یا غصے میں آنکھوں کا لال بھبوکا ہو جانا.

کس رام جیو تیر بسر دیکھا لہو آنسو آیا
نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں ان کے نادان سرخ

۱۸۵۱ مومن، ک، ۵۹

جاگا ہے رات بھر کہ ہوا ہے ترا یہ حال
آنکھیں ہیں سرخ پھول سا چہرہ ابھی ہے نڈھال

۱۹۲۷ مراثی نسیم، ۲، ۱۳۰

ـــ سفید پڑنا محاورہ.

رک : آنکھیں سفید ہونا جو کثیرالاستعمال ہے.

مارے غم کے ان کی آنکھیں سفید پڑگئی تھیں.

۱۹۰۱ ترجمۂ قرآن، نذیر، ۳۹۱

ـــ سفید کرنا محاورہ.

کثرت گریہ سے آنکھوں کی بصارت زائل کر دینا.

رو رو کے ان کی یاد میں آنکھیں کروں سفید
بس ہونا ہی صبح ہوگی شب انتظار کی

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۲۳۳

ـــ سفید ہونا محاورہ.

بصارت جاتی رہنا (اکثر شدت انتظار یا کثرت گریہ وغیرہ سے).

چشم سیاہ یار سے نرگس نہ ہو دو چار
آنکھیں سفید ہوئیں تری تک حجاب کر

۱۷۸۰ عشق، د، ۹۸

ہیں سفید آنکھیں مری کیا کرتے کرتے انتظار
باغ میں ہر پھول نرگس کا بھی نسرین ہوگیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ، ۲ : ۹۳

دیکھا نہ اور کچھ رخ دلدار دیکھ کر
آنکھیں سفید ہوگئیں رخسار دیکھ کر

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۲۵

ـــ سُوجنا ف م.

پپوٹوں پر ورم آنا (شدت گریہ وغیرہ سے).

روتے روتے اس کے گال اور منہ لال ہوگئے اور آنکھیں سوج گئیں.

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے، ۴۸

ـــ سی کُھل جانا محاورہ.

رک : آنکھیں کھلنا.

روتے وہ میرے حال پر تغیراتِ کیوں نہ ہوں
آنکھیں سی کھل گئیں در نایاب دیکھکر

۱۸۵۱ مومن، ک، ۴۲

جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے
کھل گئیں آنکھیں سی یوسف کی یہ عالم دیکھ کر

۱۹۰۵ داغ (امیراللغات، ۲ : ۱۲۹)

— سِینا

ف م ؛ محاورہ .

۱. ابوٹے سے بھونا ملاکر ریشم یا تاگے سے ٹانکے بھر دینا ، پلک سے پلک سی دینا (بیشتر شکاری پرند کے) .

کیا خاک کوئی دیکھے گا اس پردہ نشیں کو
واں نقش کفِ پا کی بھی سلوائی ہیں آنکھیں

۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی ، د ، ۹۵

ابھی شکرا پکڑا ہے جلدی آنکھیں سی دو تاکہ دو ایک روز میں وحشت دور ہو جائے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۹

۲. کسی چیز کی جانب ہر وقت آنکھیں لگائے رہنا .

کب تلک یہ دل صد پارہ نظر میں رکھیے
اس پر آنکھیں ہی سیے رہتے ہیں دلبر کتنے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۰

۳. نہ دیکھنا ، آنکھوں کو میچ لینا .

گر یوں ہی ہے تو واں نہ بولینگے ۔ اپنی آنکھیں کوئی سیے کیسے

۱۸۴۲ نظام ، ک ، ۲۰۴

— غُرِیرنا

محاورہ .

آنکھوں سے غصے اور بیزاری کی ملی جلی کیفیت ظاہر کرنا .

میں بھی آنکھیں غریر کے کھڑی ہوگئی اور کہنا شروع کردیا اجی مولوی صاحب آپ ہی تو کہتے تھے کہ غصہ حرام ہے .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۳

— فَرش (— فَرشِ راہ) کَرنا

محاورہ .

(کسی کے آنے پر) کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا ، شاندار طور پر خوش آمدید کہنا .

اس پر نظر لطف شہنشاہ نجف ہے
آنکھیں وہ اگر فرش کریں عین شرف ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۰

کوئی جو روضۂ احمد کی دل سے چاہ کرے
تو حور عین بھی آنکھوں کو فرش راہ کرے

۱۹۷۱ نعت بہزاد ، بیاض (ق) ، ۱۴

— فَرش (— فَرشِ راہ) ہونا

محاورہ .

آنکھیں فرش (— فرش راہ) کرنا (رک) کا لازم .

ہے جلوہ ریز نور نظر گرد راہ میں
آنکھیں ہے کس کی فرش تری جلوہ گاہ میں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰۱

بہت آنکھیں ہی فرش راہ چلنا دیکھ کر لازم
کف نازک میں کانٹا چبھ نہ جائے کوئی مژگاں کا

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

— قَدَم (— قَدموں) پَر مَلنا

محاورہ .

انتہائی تعظیم و ادب یا اخلاص و محبت سے پیش آنا .

میں نے یہ رات وہیں اپنی گرہ میں باندھی
آنکھیں تصویر خیالی کے ملیں قدموں پر

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۵۱

قدموں پہ آنکھیں مل کے پکڑا وہ باوفا
عاصی ہوں سوء ظن کی مجھے دیجیے سزا

۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۶۱

— قَدَم (— قَدموں) سے مَلنا

محاورہ .

رک : آنکھیں قدم (— قدموں) پر ملنا .

تیرے قیدی کے قدم سے آنکھیں پریوں نے ملیں
پاؤں کی زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی

۱۸۸۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۳۵

حق جو تھا اسیر وہ بیمار حق شعار
قدموں سے آنکھیں ملتی تھیں زنجیر بار بار

۱۹۶۵ گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۷

— قَدموں تَلے بِچھانا

محاورہ .

رک : آنکھیں فرش کرنا .

دیکھ کر پاؤں مری جان زمیں پر رکھو
آنکھیں قدموں کے تلے ہم ہیں بچھائے جاتے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۷

تھے منزلت شناس شہنشاہ بحر و بر
قدموں تلے بچھاتے تھے آنکھیں وہ دیدہ ور

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۶

— قَدموں کے نیچے بِچھانا

محاورہ .

رک : آنکھیں قدموں تلے بچھانا .

نصیب کس کے یہ عاشقوں میں پہلو میں وہ گلعذار بیٹھے
بچھاؤں قدموں کے نیچے آنکھیں جو میری آنکھوں پہ یار بیٹھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۹

— کَڑوانا

محاورہ .

آنکھوں میں ہلکی ہلکی خارش سی ہونا اور پانی بھر بھر آنا (جو نیند یا خمار وغیرہ کی علامت ہے) .

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے

۱۸۴۲ دیوان رند ، ۲ : ۱۴۱

اس کی بادامی آنکھیں نیند کی وجہ سے کڑوا رہی تھیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۶۰

— کَڑوی ہونا

محاورہ .

رک : آنکھیں کڑوانا .

آنسو پونچھیے نہ آنکھیں کھولیں آنکھیں بہت کڑوی ہو گئیں .

۱۸۹۲ کامنی ، سرشار ، ۲۰۵

میری آنکھیں کڑوی ہو چلی ہیں .

۱۹۲۹ شرر ، یوسف و نجمہ ، ۱۴۳

— کور ہونا ف ل .

آنکھوں کا بے نور ہو جانا .

رہے جو پیش نظر ہر گھڑی تصور یار
یہ آنکھیں کور ہوں ان میں سمائے گا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۵

حر نے کہا کہ او پسر سعد دلشعار
آنکھیں وہ کور ہوں جو نہ دیکھیں مآل کار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

— کہیں دل کہیں ہونا فقرہ .

نظر ایک طرف ہے اور توجہ دوسری جانب ہونا ، بے اعتنائی برتنا .

کیا میں بھی پریشانیٔ خاطر سے قریں تھا
آنکھیں تو کہیں تھیں دل غم دیدہ کہیں تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲

دیکھا ہے جب سے فاطمہ زہرا کو خواب میں
آنکھیں کہیں ہیں دل ہے کہیں اضطراب میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— کیا پھوٹ گئی ہیں فقرہ .

ایسی بھی کیا بے توجہی یا بدحواسی کہ سامنے کی چیز بھی دکھائی نہیں دیتی .
گھڑی سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہیں آنکھیں کیا پھوٹ گئی ہیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۲

— کیا چرنے گئی ہیں فقرہ .

کیا سوجھتا نہیں .
آنکھ ان آنکھوں سے چار کرتا ہے   آنکھیں چرنے گئی ہیں آہو کی

؟ منتظر (شاگرد مصحفی) (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۳)

— کیا منھ پر نہیں فقرہ .

رک : آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں .

دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا
آنکھیں نہیں کیا طالب دیدار کے منھ پر

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۷

— کیا نہیں ہیں فقرہ .

رک : آنکھیں کیا منھ پر نہیں (عموماً ضمیر اضافی کے ساتھ مستعمل) .

بس اے گریہ آنکھیں ترے کیا نہیں ہیں
کہاں تک جہاں کو ڈبوتا رہے گا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۷

— کُھلنا محاورہ .

۱. آنکھ کھلنا (رک) کی جمع .
آرام سے سوتا تھا جگایا ناحق   آنکھیں کھلتے ہی ہم نے زنداں دیکھا

۱۷۹۲ سوز ، د (ق) ، ۳۶۶

دفعۃً اس مست خواب ناز کی آنکھیں کھل گئیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۵

کھلیں پرخفتہ بختان چمن کی کب کھلیں آنکھیں
چراغ برق جب روشن قریب آشیاں پایا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۵

۲. حیران ہونا ، بھونچکا رہ جانا .

اے مصحفی جس روز وہ بت سیر کو آیا
کھل جائیں گی بت خانے میں اصنام کی آنکھیں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۳۰

سب کام لے جا کر دکھایا تو آنکھیں کھلیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، اردوئے مصفّیٰ ، ۸۴

۳. حقیقت کھلنا ، قدر عاقبت معلوم ہونا .
تمہیں کھلتیں آنکھیں تمہاری ٹک کہ مآل پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

اب آنکھیں کھلیں اور خیال آیا کہ بڑھیا بیمار نہیں ڈاکن تھی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۴۴

— کُھلوانا محاورہ .

آنکھیں کھلنا (رک) کا تعدیہ (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۲) .

— کُھلی رہ گئیں فقرہ .

۱. سکتا سا ہو گیا .

دیکھ کر صورت سحر اس مہر پر تنویر کی
رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی

۱۸۳۹ نکہت (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۲)

دیکھا جو رخ حور کھلی رہ گئیں آنکھیں
جو دل نے کہا صاف وہی کہہ گئیں آنکھیں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

۲. انتظار یا حسرت میں مر جانا .

آنکھیں حسرت سے کھلی رہ گئیں دیکھا ادھر اے
جان تک ہونٹوں پہ آئی نہ وہ جاناں آیا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۳۷

موت ہے بے آس ہونا طالب دیدار کو
رہ گئیں آنکھیں کھلی جسم در روزن ہو گیا

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۸۴

— کُھلی کی کُھلی رہ گئیں فقرہ .

۱. سکتے یا انتظار کی حالت میں دم نکل جانا ؛ ہکا بکا رہ جانا .
میری روح یہ سنتے ہی کہ مجھے سولی دی جائے گی نکل گئی میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں .

۱۸۹۲ عمرو عیار کی سوانح عمری ، ۱۱۷

یہ سب کے سب نزع کی بیقراری میں بہت جلد گرفتار ہونگے اس وقت ان کی ... آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ۔
۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۶۵

۲. ہکا بکا ہو کے دیکھتے رہ جانا ۔
داناؤں کی آنکھیں اس کی قدرت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہ گئی ہیں ۔
۱۸۶۲ سخندان فارس ، ۲ : ۲۱۲
سب کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں میدان بچہ کے ہاتھ رہا ۔
۱۹۶۳ چڑھتا سورج ، سہ ماہی ، اردو نامہ ، کراچی ، ۱۲ : ۱۹

— کھلی ہونا

محاورہ ۔

زندہ و سلامت ہونا ۔

جب تلک آنکھیں کھلی ہیں دکھ یہ دکھ دیکھیں گا یار
مند گئیں جب انکھڑیاں تب سوزؔ سب آنند ہیں
۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۲۰۷

کھلی ہیں جب تلک آنکھیں زبان بند نہیں
جب آئے نیند وہیں پھر ہے قصہ خوان خاموش
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۶

پھیلی ہے اس کی نام خدا خوب روشنی
اہل فراق کی ہیں اب آنکھیں کھلی ہوئی
۱۹۲۲ نرج - ش ، فردوس تخیل ، ۱۰۴

— کھولنا

ف م ؛ محاورہ ۔

۱. آنکھ کھلنا ؛ آنکھیں کھلنا (رک) کا تعدیہ ۔
دلبر کا نام سنتے ہی بادشاہ زادہ آنکھیں کھولتا ہے ۔
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۶۲
اس نے آنکھیں کھول کر جو دیکھا تو نہ وہ صاحب ہے اور نہ وہ پانی نہ وہ باغ ہے ۔
۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۲۶۱
جب ان کے پاس ہمارے معجزے آئے آنکھیں کھول دینے والے تو کہنے لگے یہ صریح جادو ہے ۔
۱۹۰۲ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۰۴

۲. پٹی وغیرہ آنکھوں سے جدا کرنا ۔

کھول دے آنکھیں ہم ذبح تو دیکھوں گا تجھے
پر چھری اپنی تو گردن پہ میں دیکھوں چلتی
۱۸۵۴ ذوق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۳)

۳. آنکھوں کا علاج کرانا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۳) ۔

— کھونا

محاورہ ۔

بینائی زائل کرنا ، اندھا ہو جانا ۔

دل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھوئیے
جام ہے کس کو بھلا درکار جب مینا نہیں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۲

حال یعقوب کو سن سن کے قصائیں روئیں
کھو گیا اور نظر آپ نے آنکھیں کھوئیں
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

— گرم کرنا

محاورہ ۔

۱. غصے سے دیکھنا ۔

جاڑا پڑے جب میں پیاس میں پھر تلاش آب
دریا میں سمجھ یہ کرتے ہیں آنکھیں حباب گرم
۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۳۳

بزم کے آزری کے مقابل جو وہ آیا نامرد
گرم کیں آپ نے آنکھیں بدن اس کا ہوا سرد
۱۹۶۸ مراثی یاور اعظمی ، ۱۲

۲. آنکھیں سینکنا ، گھورنا ، دیدار کرنا ۔

سرد مہری ہو چکی بیٹھو گھڑی بھر روبرو
ہم بھی آنکھیں گرم کرلیں آتش رخسار سے
۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۳)

— گرم ہونا

محاورہ ۔

۱. آنکھیں گرم کرنا (رک) کا لازم ۔
۲. نیند آ جانا ۔

گرم کیا خاک ہوں آنکھیں شب تنہائی میں
سوزش دل سے کسی وقت نہیں دل ٹھنڈا
؟ بشیر (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۳)

— گڑانا

ف م ۔

رک : آنکھوں میں آنکھیں گڑانا (مع مثال) ۔

— گڑھے میں جا رہنا

ف م ۔

آنکھوں کے ڈھیلوں کا اندر کو دھنس جانا ۔

کس نے وقت نزع کہہ دیں گور کی دلچسپیاں
جا رہیں آنکھیں گڑھے میں پہلے مجھ بیمار سے
۱۹۱۱ تسلیم (امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۴)

— لال بھبوکا ہونا

محاورہ ۔

رک : آنکھیں لال ہونا ۔
خیر تو ہے یہ کس پر عتاب ہے کہ آنکھیں لال بھبوکا ہو رہی ہیں ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۳۰۴

— لال پیلی کرنا

محاورہ ۔

رک : آنکھیں لال کرنا ۔
عمرو کی طرف بنظر قہر دیکھا عمرو نے بھی آنکھیں لال پیلی کیں ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۱۹
یہ بڈھا عزت خاں کیسی آنکھیں لال پیلی کر رہا ہے ۔
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۲

— لال کرنا

محاورہ ۔

غصہ کرنا ۔

پھر گئی صورت مریخ نظر میں میری
لال آنکھیں کیے جس وقت وہ جلاد آیا
۱۸۴۴ دیوان وزیر ، ۲ : ۲۵۲

جب خون عاشقوں کا مد نظر تمہیں ہو
پہلے چڑھا کے تیوری آنکھوں کو لال کرنا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۴۲

ـــ لال ہونا ف م ؛ محاورہ .

(آشوب چشم بخار کی شدت غصے نشے نیند کے خمار یا بہت رونے سے) آنکھوں کے ڈھیلوں کا رنگ لال بھبوکا ہو جانا .

منکر پاک ہے وہ شیشے کی خوں ریزی سے
بر دمان دیکھو تو پھر آنکھیں ہیں کیوں لال اس کی

١٨٠١ جوشش ، د ، ١٨٢

تمہاری آنکھیں لال تھیں اور تم نے دل بھاری کیا تھا .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٢٦٨

ـــ لگائے رہنا محاورہ .

برابر دیکھتے رہنا .

اس کے عارض سے پڑا تھا جو دوچار آئنے میں
رہتا ہے آنکھیں لگائے ہوئے یار آئنے میں

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٥٣

مشکیزہ لیے پانی جو بھرنے کو تھے آئے
دریا کے حبابوں سے رہے آنکھیں لگائے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٨

ـــ لگی رہنا/ہونا محاورہ .

مسلسل آنکھیں کسی طرف جمی رہنا ، انتظار ہونا .

کیا تھے میرو سقف چھلنی تمام جھت سے آنکھیں لگی رہے ہیں مدام

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٠٨

میری تو دروازے پر آنکھیں لگی رہتی ہیں .

١٩٦١ ہالہ ، اے - آر - خاتون ، ١٤

ـــ مانگنا

ف م .

بینائی کا خواستگار ہونا .

نہ دکھلائی فلک میری طرح روز سیہ اس کو
پھرے گا قیس آنکھیں مانگتا غول بیاباں سے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢١٠

نانی جلد ہونے کے چھ ماہ بعد وہ آنکھیں مانگنے لگا .

١٩٥٨ میلہ گھومنی ، ٢٢٢

ـــ مٹکانا/مچکانا ف م .

رک : آنکھیں مٹکانا .

مٹکاتے وہ غضب ہیں آنکھیں دم نظارہ
ناچیں گی پتلیاں کیا ان پتلیوں کے آگے

١٨٥٦ کلیات ظفر ، ٣ ، ١٩٢

آنکھوں کو ذرا مچکا مچکا کر انجیر کو دکھائیے تاکہ بچہ خوش ہو .

١٩٢٠ بچوں کی تربیت ، حسن نظامی ، ١٢

ـــ مچمچانا ف م .

آنکھیں جلد جلد کھولنا اور بند کرنا .

اس نے آنکھیں مچمچائیں مقبولہ بیگم کی جان میں جان آئی .

١٩٦١ ہالہ ، اے - آر - خاتون ، ٢٣١

ـــ مَلنا

ف م .

١. رک : آنکھ ملنا .

٢. کسی چیز سے عجز و انکسار یا محبت یا عقیدتمندی کی بنیاد پر آنکھیں مس کرنا یا رگڑنا .

کبھی نزدیک جا کر آستانے پر ملوں آنکھیں
کبھی کر دور بیٹھوں میں کروں نظارہ گنبد کا

١٨٤٠ شہیدی ، د ، ٢

جان دینے کے لیے آئے جو تھے شاہ کے ساتھ
آنکھیں ملتے تھے در پاک پہ کس چاہ کے ساتھ

١٩٧٦ عزم جوالپوری ، مرثیہ ، ٢

ـــ مِلنا

ف م .

١. رک : آنکھ ملنا .

٢. بینائی اور بصارت حاصل ہونا .

دل کیوں نہ زیارت سے امیر اپنا ہو روشن
اندھوں کو ملیں روضۂ شبیر میں آنکھیں

١٨٧٠ دیوان امیر ، ٣ ، ٢٧٥

زیب دیتی ہیں جو ارباب نظر کو آنکھیں
دیدہ ریزی سے وہ ملتی ہیں بشر کو آنکھیں

١٩١١ برجیس ، مرثیہ ، ٥

ـــ مُندتے کیا دیر ہے فقرہ .

موت آنے میں دیر نہیں لگتی ، زندگی کا کیا بھروسا ہے .

ہاں آنکھیں مندتے دیر نہیں لگتی میری جان
میں کان کھولے رکھنا ہوں تیرے شتاب ہو

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٨٠

ـــ نتھرنا محاورہ .

نزع میں پتلیاں پھرانا .

آنکھوں نتھر کے کچھ تڑپے کچھ پھڑکے اور ٹھنڈے ہو گئے .

١٩٥٤ اپنی موج میں ، آوارہ ، ٢٨

ـــ نچھانا محاورہ .

دیدہ ریزی کرنا ، نگاہ جمانا .

فردوں کا مقابلہ کر لیجیو ، رات بھر آنکھیں نچھائی ہیں مارم بھر گئے کھانے سے نہ مل سکے .

١٩٥٤ اپنی موج میں ، آوارہ ، ٩٤

ـــ نکالنا

ف م ؛ محاورہ .

١. رک : آنکھ نکالنا .

٢. گھور کر ڈرانا .

رشک مہ بن ہے یہ الامیر کہ مجھ پر تارے
دمبدم آنکھیں نکالے ہیں شب تار سے مل

١٨٤٠ اسیر ، چمنستان سخن ، ١١٠

۳. آنکھوں کے ڈھیلے حلقے کے باہر کھینچ لینا (اگلے زمانے کی ایک سزا).

آنکھیں کس کی نہیں نادر نے نکالیں بے جرم
سرمۂ روشنی چشم ہے پاں خاک قدم

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۵

تم میرے گھر میں آؤ تم میرے دل میں آؤ
آنکھیں اٹھا کے دیکھو آنکھیں نکال لینا

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۳۳

— نِکلنا
ف ل ؛ محاورہ .

۱. آنکھیں نکالنا (رک) کا لازم .

اک روز یہ سوجھتا ہے تجھ بن پیارے
آنکھیں بھی نکل پڑیں گی روتے روتے

۱۷۹۸ بیاں ، د ، ۶۳

مجھ مست کو گلشن کی ہوا راس نہ آئی
آنکھیں نکل آئیں کوئی انگور سو تاکا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲

۲. آنکھیں اگنا ، پیدا ہونا ، پھوٹنا (بطور ایہام) .

نرگس ترے بیمار کی تربت پہ نہیں ہیں
یہ دیکھنے کو تیرے نکل آئی ہیں آنکھیں

۱۸۳۹ اسیر اکبر آبادی ، د ، ۹۵

— نکلی پڑتی ہیں
فقرہ .

سر اور آنکھوں میں شدید درد ہے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

— نیلی پیلی کرنا
محاورہ .

غصے سے دیکھنا .

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ
بزم میں آ چشم حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۰۰

نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجھکو دیکھ کر
ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۲۰۲)

— ہونا
محاورہ .

۱. بصیرت ہونا ؛ دانش و بینش پائی جانا .

جو آنکھیں ہوں تو ہر قطرے سے شبنم کے یہ ہے روشن
درین گلشن میسر نیست ترک اصولی کردن

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۱

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ
بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۲۷

خزاں کا روپ بھی دلکش ہے آنکھیں ہوں تو کھل جائے
تم ایسوں سے ابھی اے نوجوانو کم نہیں ہیں ہم

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۸۲

۳. چیتنا ، متنبہ ہونا ، کسی حادثے سے عبرت پکڑنا .

پہلے سے نہ سوچیے جب یہ دن دیکھا تو آنکھیں ہوئیں .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۶

تم نے دل لے کر نگاہیں پھیر لیں اچھا کیا
اب نظر بازوں کو بھی آنکھیں مری جاں ہو گئیں

۱۹۲۶ برق دہلوی ، حرف ناتمام ، ۱۱۱

— ہوئیں چار دل میں آیا پیار ، آنکھیں ہوئیں اوٹ دل (— جی) میں آئی (— پڑی) کھوٹ
کہاوت .

رک : آنکھ ہوئی چار .

چلو میں ایسے پھلاسڑوں میں نہیں پڑتی وہی مثل ہے کہ جب آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں پڑی کھوٹ .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۲۹

سامنے تو میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہو جب الگ ہوتے ہو تو کچھ خیال میں نہیں رہتا .... آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار آنکھیں ہوئیں اوٹ جی میں آئی کھوٹ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، نشتر ، ۱۱۲

آنگ
(مع) امذ : ~ انگ : آنکھ .

۱. رک : آنگ (مع تحتی الفاظ) .

ہو تن فرش کر تج تلے تک بچھاؤں
لگا آنگ کروں آنگ سنتوس پاؤں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۶

شک نکر کس کوں سوں اے یوسف
گر پرت پیرہن تجھ آنگ میں ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۰

عروس کی ماں نے مجھ سے کہا کہ کچھ گہنا کپڑا کسی بڑے آدمی کے یہاں سے مجھے مانگ لادے جلوے کے وقت دلہن کے آنگ پر ڈالیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۳۹

۲. پستان ، کُچ ، چھاتی ، چُوچی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۹) .

— پر ہاتھ پھیرنا
ف ل ؛ محاورہ (قدیم) .

جسم پر ہاتھ پھیرنا ؛ شفقت کا برتاؤ کرنا .

اتو گود میں پکڑتے حیدرا ہے پھراتے آنگ پر ہاتھ پکھرا ہے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۴۲

— پکڑنا
محاورہ .

فربہ ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا ، موٹا تازہ ہونا .

میں نے اس جنگل میں چُر چُگ کر کچھ آنگ پکڑا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۴

— جھانکنا
محاورہ (قدیم) .

جسم کو چھوانا .

ایک کپڑا آنگ جھانکے سا ہوا تو بس شرم مجھ کوں
زردینہ زر کی کسوت تو مٹی ہوتا کھال جیو پرسوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

آنا (۲) ف ل (قدیم) .

آنا ، وارد ہونا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۷۷) .

[۰ : آنا आना]

آنند (فت ن ، سک ن) .

(الف) امذ ؛ امث .

۱. خوشی ، مسرت ، شادمانی .

سرابر بھرا مجلس آنند سوں دیا مالک پور راج فرزند کوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۰

یہیں خوشی گھر کو گئے سارے شہر میں آنند ہوگئیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

گاؤں کے آنے کا آنند تو جب ہے کہ اس کا . . . قدم بھی اچھا ہو .
۱۹۳۵ گئودان ، ۵۹

۲. چین ، سکھ ، آرام ، عیش .

اہل شہر اپنے اپنے گھروں میں پڑے آنند کر رہے تھے .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۱

قسمت مجھ سے یہ آنند کا گھر چھوڑا رہی ہے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۸۲

۳. مزہ ، لطف اندوزی .

سبا لگ مل اوس سات آنند کر جھنیر کیچ ہوئے اچھے اپنے گھر
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۵

اے راجہ پنڈت چتر عقل مند لوگ جو ہیں ان کے دن تو گیت اور شاستر کے آنند میں کٹتے ہیں .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۷

آج یہیں سے پوچھیو کہ آنند رہے گا .
۱۹۲۱ بیتال پرتاپ ، ۹۴

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا .

(ب) صف .

خوش ، مگن ، بے فکر .

بزنہ بر شکنہ اردو مگہ چند کہ تا باشد بیک دیگر بس آنند
۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، ک (ق) ، ۳۸

جب وہ قیشیا کر کے باہر نکلا اس نے جھک کر سلام کیا وہ بولا جیو آنند رہو .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۱۱

سب کارج سدہ ہوں آنند رہو .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۴۰

[س : آنند आनन्द]

ـــ بدھاوا (ـــ فت ب) امذ .

خوشی کا گیت ؛ شادیانہ ؛ مبارکبادی ؛ خوشی کا راگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۱) .

[آنند + بدھاوا (رک)]

ـــ کے تار بجانا محاورہ .

عیش کرنا ، مگن رہنا ، چین کی بنسی بجانا .

بنتا سنورتا ، پہنتا اوڑھتا ، نہ سہی ، نہ سہی دل کر تھا تو چین ، اپنے بساط تو بھی آنند کے تار .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷

ـــ کے تار بجنا محاورہ .

آنند کے تار بجانا (رک) کا لازم .

ترشہ کو مراقی سچ رہے تھے آنند کے تار بج رہے تھے
۱۸۹۲ (مثنوی) ناز و نعمت ، اخترنگینوی ، ۱۲

ـــ منگل (ـــ فت م ، غنہ ، فت گ) امذ .

جشن شادی ، ناچ رنگ وغیرہ ؛ ہنسی مذاق ؛ آرام ، راحت ، سکھ ، چین (پلیٹس) .

[آنند + منگل (رک)]

آنند گی (فت ن ، سک ن ، د) امث (قدیم) .

عیش و عشرت ، مزہ ، آرام .

کیتک دیس دنیا میں کر زندگی کیا گھوتلا ڈال آنندگی
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، مشرق ، ۳۲ (الف)

[آنند (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

آنندی (فت ن ، سک ن) .

(الف) صف .

خوش و خرم ، عیش پسند ، راحت طلب .

ہم آنندی لوگ تمہارے گھر کو آرام کی جگہ سمجھ کر اپنا دل خوش کرنے کے لئے آئے ہیں .
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۴۲

(ب) امث .

رک : آنندگی (ماخوذ : پلیٹس) .

[آنند + ا : ی ، لاحقۂ صفت : کیفیت]

آنو (مغ) امث : ج آنوں .

۱. (i) ایک طرح کی لیسدار سفید رطوبت جو عموماً پیچش کی حالت میں آنتوں سے خارج ہوتی ہے .

ہر ایک آنوں کی پھٹکی ہے ریزۂ الماس
۱۸۳۲ بہار کیفی ، ۳۰

(ii) وہ مادہ جو بچے کی پیدائش کے وقت آنول نال کے ساتھ نکلتا ہے .

تولد ہوتے ہی بچے کا جسد آنو آلودہ رہتا ہے .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۱۴۳

۲. آنتوں کی بیماری ، پیچش جس میں آنول خارج ہوتی ہے .

اگر ہو لید میں چکنائی بھائی تو اس کو آنو ہے دے اس کو دائی
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

[س : آم आम]

ـــ آنا/بیٹھنا/پڑنا محاورہ .

پیچش کا مرض پیدا ہو جانا (پلیٹس ؛ امیر اللغات ، ۱ : ۱۸۷) .

ـــ کے لچھے نکالے فقرہ .

(مراداً) خوب بے محل اڑاتے جھاڑتی ؛ لچھو ہو گیا (نور اللغات ، ۱ : ۲۰۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۷) .

— گرنا محاورہ .

پیچش کا مرض ہونا ، آنوآنا (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

— گلے میں اَٹکی فقرہ .

رک : آنو کے لچھے نکالنے (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

— لَہو (فت ل ، و مع) امذ .

پیچش ، (غالباً) خونی پیچش ، وہ پیچش جس میں آنو کے ساتھ خون بھی آتا ہے (ماخوذ : پلیٹس) .

[آنو + لہو (رک)]

آنوَل (۱) (مغ ، فت و) امث .

۱. وہ نلی سے مشابہ لکیا جو پیدا ہوتے وقت بچے کے ٹنڈی یعنی نال کے آخر میں لگی ہوتی ہے .
حمل کے وقت پر جب بچہ رحم میں رہتا ہے تب ماں اور بچے کے بیچ میں آنول کی معرفت سے لہو کی آمد و رفت ہوتی ہے .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۲۹

۲. وہ آلائش جو بچہ پیدا ہوتے وقت نکلتی ہے .
آنول صاف نہ نکلی اس کا ذرہ پیٹ میں رہا زہر اتر گیا .
۱۹۲۰ گدڑی میں لعل ، ۱۲۳

۳. وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے .
معلوم ہوا کہ آنول نکالنے کے لیے چوٹی کے بال منہ میں ڈال کر یہ ابکائیاں لوائی جا رہی ہیں .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۷

[س : آم + ل आम + ल]

— جھانوَل (— مع ، فت و) امذ .

جڑواں بچے ، توام (پلیٹس) .

[آنول + جھانول ، جھول (رک) سے]

— نال امذ ؛ امث .

بچے کی الجھی ہوئی آنت اور اس میں جڑی ہوئی نکیا جو پیدائش کے وقت نکلتی ہے .
تب : آنول .
اگر کسی کے گھر میں لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول نال یعنی ناف رکھ چھوڑے .
۱۸۴۷ مفید الاجسام ، ۸۰
بادشاہ بیگم نے آنول نال کٹوا کر انھلا دھلا کر اسے گود میں لیا .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۲۰

[آنول + نال (رک)]

— نال گڑنا محاورہ .

پیدائش ہونا ، پیدائشی حق ہونا .
میرا . . . آنول نال وہیں گڑا ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۰

مجال کیا جو مقابل ہو موجۂ سیلاب
گڑا ہے برق کے دامن میں اس کا آنول نال
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹۰

آنوَل (۲) (مغ ، فت و) امذ .

رک : آنولا (پلیٹس) .

— گَٹّا (فت گ ، شد ٹ) امذ .

سوکھا ہوا آملہ ، ایسا آملہ جو درخت سے سوکھ کر گرے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۲) .

[آنول + گٹا (رک)]

آنوْلا (مغ ، سک و) امذ ؛ ~ آنولہ .

رک : آملہ .
آنولہ میوۂ ترش ہندی و ہندوستانی .
۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۵۴
نمک میں آنولا اور ہر بہیڑا — منگا بازار سے یہ سب بکھیڑا
۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۰
ٹھنڈائیاں بھگوئی جا رہی ہیں آنولے کے بڑ کے مربے آ رہے ہیں .
۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۵۵

آنْوْلا سار گَنْدَھک (مغ ، سک و ، ر ، فت گ ، سک ن ، فت د ، ھ) امث .

(علم الادویہ) صاف کی ہوئی گندھک جو ذائقہ میں بہت کھٹی ہوتی ہے .
گندھک آنولا سار کو آک سفید پھول والی کے چار تولہ دودھ میں دو بار تر کر کے خشک کریں .
۱۸۶۳ تریاق مسموم ، ۶۰

[س : آنْل आमलक (= کھٹا) + سار सार (= خالص ، مغز) + گندھک (رک)]

آنْوْلا جھانْوْلا (مغ ، سک و ، مع ، سک و) امذ .

رک : آنول جھانول .
ترتیب تیسری آنولے جھانولے یا تین چار بچے رحم میں ملکر ہوویں .
۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۶۲

آنولے کا کھایا اور بڑے کا سمجھایا پیچھے مزہ دیتا ہے کہاوت .

رک : آملے کا کھایا الخ .
جب یہ چیلا لحیم شحیم ہونے کی وجہ سے پکڑا گیا اور پھانسی کا حکم ہوا تو نہایت پچھتایا اور گرو کا کہنا یاد آیا ، سچ ہے آنولے کا کھایا اور بڑے کا سمجھایا پیچھے مزہ دیتا ہے .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۳۶

آنوْن (مغ ، فت و) امث .

۱. ہنڈیا کے پیندے پر مٹی کا لیوا جو اس کو جلنے سے بچاتا ہے (ا ب و ، ۳ : ۱۳۶) .

ات : پھیرنا .
۲. بھیے کی ناک کے سوراخ کے اندر کا آہنی نلوانا نل جو دھرے کی رگڑ سے بچاؤ کے لیے لگائی جاتی ہے ، اون (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .
[غالباً انوی अन्वय (= جڑا ہوا)]

آنوَے کا چُولھا

(مغ ، فت و) امذ .

دہرا چولھا جو آگے پیچھے بنایا جائے (فرہنگ اثر ، ۱۲۳) .

آنَہ

(فت ن) امذ .

رک : آنا (۲) (مع تابعات) .

آنے دو آنے پر وہ مرتی تھی آنے پر اپنا کام کرتی تھی

۱۸۶۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۹۲۳

آنْہار/آنْہارا

(سک ن) صف .

آنے والا ، وارد ہونے والا (قدیم اردو کی لغت ، ۱) .
مثال کے لیے دیکھو : آن (۲) کا تحتی .
[ا : آن (۲) (رک) + ہارا ، لاحقۂ صفت]

آنْہوڑ

(مغ ، فت ہ) امذ .

(ٹھگی) ظرف ، برتن ، بھانڈا (مصطلحات ٹھگی ، ۱۲) .
[مقامی]

آنْتی پانْتی

(مغ ، کس ہ / مغ کس ء) ظرف : ~ آئنتی پائنتی .

(لفظاً) سرہانے اور پائو کے نیچے کی جگہ ، (مراداً) پلنگ یا مسہری کے کسی بھی حصے میں ، چارپائی وغیرہ کے کسی بھی طرف .
ابھی ہماری کیا فکر ہے ہمیں کچھ تکلیف نہیں آنتی پانتی جہاں پائیں گے پڑ رہیں گے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۵

[آنتی (= سرہانا) + پانْتی (رک)]

آنی (۱)

صف .

آنے والی ، جس کا آنا لازم ہو ، لازم الورود ، جو آکر رہے ، (قسمت میں) لکھی ہوئی (عموماً آفت یا مصیبت وغیرہ کے ساتھ یا ان کے لیے مستعمل) .

لاتی نہ تمھیں کرب و بلا میں نہ یہ سہتی
تقدیر میں آنی تھی یہ آفت علی اکبر

۱۸۷۱ ایمان ، واجد علی شاہ ، ۱۳

اب آنسوؤں کی نہر ان آنکھوں سے بہے گی
آنی ہے جو تا شام وہ آکر ہی رہے گی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

[۱ : آنا (رک) سے]

ـــ جانی

صف .

ناپائدار ، چند روزہ ، فانی ، زوال پذیر .

ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی
جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی

۱۸۸۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۷

یہ سب آنی جانی چیزیں ہیں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۳۲

[آنی + ۱ : جانی ، جانا (رک) سے]

آنی (۲)

صف .

وقتی ، عارضی ، آن بھر کا .

وہ عالم باقی ہے تو یہ عالم فانی
وہ روح یہ پیکر وہ دوامی تو یہ آنی

۱۸۸۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۴

اس کا ارادہ بھی وقتی اور آنی ہوتا ہے .

۱۹۱۸ روح الاجتماع ، ۴۴

[رک : آن (۲) + ی ، لاحقۂ نسبت]

آنی (۳)

صف .

آن (= شان) سے منسوب : آن اور وقار پر مبنی ، وہ بات جسے اپنی آن بان کا مسئلہ بنا کر کوئی اڑ جائے ، ترکیب میں مستعمل .
[رک : آن (۱) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بانی

امث .

ضد ، اڑ ، ہٹ : چھیڑ چھاڑ ، شرارت .
اپنی آنی بانی سے نہ چوکتا تھا سب سے بڑھ کر میری گت بناتا تھا .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۵۳

بی قیرا بہت بڑا پاس کرتی ہوں مگر تو اپنی آنی بانی سے باز نہیں آتا .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۴۹

[آنی + بانی (رک)]

ـــ سے بانی نہ ہونا

محاورہ .

بات پر اڑے رہنا ، ٹس سے مس نہ ہونا (کہتے بطور استفہام انکاری) .
لاکھ میں نے سمجھایا بگڑ کر سنور کر مار کر چمکار کر مگر کیا مجال جو اپنی آنی سے بانی ہو .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۸

ـــ کانی

امث .

رک : آنی بانی .
چاہے کچھ ہی ہو اپنی آنی کانی سے نہیں چوکتے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳ : ۶

[آنی + کانی ، تابع]

آنے

ف ل .

آنا (رک : آنا (۱)) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنے کی ہونا

محاورہ .

آمد آمد ہونا .

بچوں کے آنے آنے کی جب غل ہوئی گزوڑ
وہ شیرنی بھی تکنے لگی اپنے منہ کو موڑ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷

دیٹی میں تمھارے جانے کو منع نہیں کرتی مگر تم خود سوچ لو دولہا آنے آنے کی ہو رہی ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۸

ــ بہانے کرنا ف م .

حیلے حوالے کرنا ، ٹال مٹول کرنا .
عشق کا جن تیوجیے ان نگٹ پہار   پرت میں ان کرتے ہو آنے بہانے
۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱۲
میں نے کئی بار شجاعت سے کہا کہ احسان صاحب سے میری ملاقات کرا دے لیکن یہ آنے بہانے کرتا رہا .
۱۹۴۲   جہانِ دانش ، ۱۵۹

ــ جانے امذ .

آمد و رفت .
جوانان جو جس کون قبولیں نہیں
دیکھیے کیں اس آنے جانے منیں
۱۶۳۹   خاور نامہ ، ۵۱

ــ کا صف (جبکہ اس کے بعد مضاف نہ ہو) : مث : آنے کی .

آنے والا ، آنے کے لیے تیار ، آنے کے قابل (عموماً نفی میں مستعمل) ، جیسے : یہ جوتا پاؤں میں نہیں آنے کا .
آنے ہی کہتے ہو میں جاؤں گا   میں بھی آنے کا نہیں جانیے آپ
۱۸۳۲   دیوانِ رند ، ۱ : ۴۱
دیکھ لو زادِ سفر وقت ہے یہ جانے کا
پھر کبھی لوٹ کے یہ وقت نہیں آنے کا
۱۹۲۵   مراثی نسیم ، ۳۰ : ۷۷

ــ والی امث .

(مجازاً) موت .
تیرے فراق میں مر مر کے جی رہا ہوں کیوں
کہ آنے والی تو بس ایک بار آتی ہے
۱۹۳۴   بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۲۱۲

آنیا (کس مع ن) ف م (قدیم) .

رک : آنا جس کا یہ فعل ماضی ہے .
بے اقبال یار کر جاتیا تھا   بہوت یاری کا حق ادے آنیا تھا
۱۶۳۹   خاور نامہ ، ۲۸۸

آو (۱) (سک و) امث .

آنا (رک) کا حاصل مصدر ، مرکبات میں مستعمل .

ــ آدر (ــ فت د) امث .

آو بھگت ، تعظیم و تکریم .
جو آو آدر امیر کی ہوتی ہے غریب کی نہیں ہوتی .
۱۹۲۱   مولوی عبدالحق ، لغتِ کبیر ، ۱ : ۲ ، ۸۰۸
[آو + آدر (رک)]

ــ بھاو (ــ سک و) امذ : امث .

خاطر تواضع ، مدارات ، آو بھگت .
چھوکری کو اپنے یہاں دیکھا تو بڑی خوش ہوئی بڑے آو بھاو سے بٹھایا .
۱۸۹۴   کامنی ، سرشار ، ۲۸۱
ٹھنڈی ہوا میں عشق کی اک انجمن ہے گرم
مہمان ہیں میزبان ہیں بڑی آو بھاو ہے
۱۹۷۷   نیمۂ شعبان کی صبح کا ایک منظر ، ۲
[آو + بھاو (رک)]

ــ بھگت (ــ فت بھ ، گ) امث .

رک : آو بھاو .
جوگن کو آو بھگت سے بلوایا .
۱۸۰۲   نثر بے نظیر ، ۱۱۰
بدھو اس کی خوب آو بھگت کرتا تھا . . . وہ اسے کبھی دودھ اور شربت پلائے بغیر نہ آنے دیتا .
۱۹۳۳   میرے بہترین افسانے ، ۱۶۰
[آو + بھگت (رک)]

ــ تواضع (ــ فت ت ، ضم ض) امث .

رک : آو بھاو .
باہر سب کی آو تواضع ، اندر آو بھگت ہو رہی ہے .
۱۹۱۱   قصۂ مہر افروز ، ۴۹
[آو + تواضع (رک)]

ــ جاو (ــ سک و) امث .

۱. آمد و رفت ، آنا جانا :
آتے ہیں وہ یہاں نہ ہمیں کو بلاتے ہیں
بیکار قاصدوں کی فقط آو جاو ہے
۱۹۲۲   ثمرۂ فصاحت ، ۳۶۱
۲.(i) کسی چیز کی آنے جانے کی کیفیت یا صورتِ حال ، اتار چڑھاو ، زیر و بم وغیرہ .
حلال خوری نے کہا کہ بیوی لو بچاؤ کہ آو جاو معلوم ہو .
۱۹۲۳   اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۲
(ii) تیزی ، طراری ، پھرتی .
جو میرے داتا نے چاہا تو یہ ناو بھاو اور آو جاو اور کود پھاند اور لپٹ جھپٹ دکھاؤں جو . . . چوکڑی بھول جائے .
۱۸۰۳   رانی کیتکی ، ۵
ہر ایک جان فدا اس کے آو جاو پہ تھی
رواں تھی تیغ کہ ندی کڑتی چڑھاو پہ تھی
۱۹۱۱   مرثیۂ برجیس (ق) ، ۸
[آو + ا : جاو ، جانا (رک) سے]

آو (۲) (سک و) ف ل : ہ آؤ (املا کی شکل ثانی) .

ادھر سے ادھر پہنچ جاؤ ، قریب ہو جاؤ ، سنو ، متوجہ ہو ، چلو ، (ترکیبات میں مستعمل) .

ــ بُوا (ــ پڑوسن) آڑیں فقرہ .

رک : آ بُوا (ــ پڑوسن) لڑیں (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۸ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .

ـــ پڑوسن (ـــ پیرو) گھر سے (ـــ کا) بھی لے جاو کہاوت.

کسی نفع کی امید میں نقصان اٹھانے کے موقع پر مستعمل .

گئے دل بھیرنے کو ہاتھ اٹھایا جان مضطر سے
مثل ہے آو پیرو اور لے جاو مرے گھر سے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۰۰

خدا کرے انھیں بغیر کسی سانحہ کے امریکا سے انعام ملے یا قوم سے یا پھر حکومت ہند ہی سے ، یہ نہ ہو کہ آو پیروں (کذا) کچھ گھر سے لے جاؤ .
۱۹۳۲ اردھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۲ : ۱۰

ـــ تو جاو کہاں فقرہ .

بے حد غصے میں بھر گیا ، ایسا الجھا کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی .

کل میں نے اتنی بات پوچھی کہ بیٹا شب کو کہاں تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے اپنے آپ سے باہر ہوگئے کہ آو تو جاو کہاں .
۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۸

ـــ جانے (بھی) دو فقرہ .

چھوڑو ، نظرانداز کرو ، درگذر کرو .

قتل کیجے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو
جان سے ہم بھی جانے رہے ہیں تم بھی آو جانے دو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۹

فرض پہلا تو یہ ہے راہ محبت میں چلو
آو جانے دو ابھی شاہ کی خدمت میں چلو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

ـــ جاو گھر تمھارا کھانا مانگے دشمن ہمارا کہاوت .

گھر بار سب تمھارا ہے کونڈی کٹھلے کو ہاتھ مت لگانا ، بخیل کے لیے مستعمل (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

ـــ نا (فت ن) فقرہ (انشائیہ) .

آو (رک) کی تاکید : اقدام عمل کرو ، ہمت مت ہارو وغیرہ .

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آو نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۲

آو نہ ذرا ہوا کھا آئیں .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۳۰۶

[آو + ا : نہ ، برائے تاکید]

آوا امذ ؛ ∽ آرن : آوہ .

۱. کمہار کی بھٹی جس میں کچے برتن پکائے جاتے ہیں .

سنے جلتے تھے دن کون ہو کو آوا
جیوہ کا رات کیوں داغے او چاوا

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۸

کمہار اپنے سارے برتنوں کو آوے میں یکساں گرمی پہنچاتا ہے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۷۳

آوا بنتا ہے قبل سب کے برتن بنتے ہیں اس کے پیچھے
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۳۲

۲. اینٹیں پکانے کا بھٹا ، پزاوہ .

بہت سی جمع کرلو گھر میں اینٹیں
چڑھا رکھا ہے میں نے بھی اک آوا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۷۹

۳. چولھے کے سامنے ہانڈی وغیرہ کو آنچ لگانے کے لیے عارضی طور پر راکھ اور آگ سے بنایا ہوا گھروا ، راہا .

دودھ آوے میں رکھا اونٹ رہا تھا .
؟ خواجہ محمد شفیع ، ابلیس ، ۱۵

[ف : آوہ ؛ س : آپاک : आपाक]

ـــ اتارنا محاورہ .

پکنے کے بعد برتنوں یا اینٹوں کا آوے میں سے نکالنا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

ـــ اترنا محاورہ .

رک : 'آوا اتارنا' جس کا یہ لازم ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۲) .

ـــ بگڑنا محاورہ .

رک : ' آوے کا آوا بگڑنا ' .

بنا سکیں گے نہ کچھ اس کا مالوی جی بھی
ہزار سال سے بگڑا ہوا جو آوا ہو

۱۹۳۶ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۵۹

ـــ بیٹھنا محاورہ .

کھیل بگڑ جانا (ماخوذ : مقدمۂ شعر و شاعری ، ۳۱) .

ـــ سار بیٹھ گیا فقرہ .

ایک دفعہ ہی بالکل تباہ و برباد ہو گیا (محاورات ہند ، صبحان بخش ، ۱۵) .

ـــ چڑھانا محاورہ .

پکانے کے واسطے برتنوں یا اینٹوں کو آوے میں چننا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .
مثال کے لئے دیکھو : آوا معنی نمبر ۲ (شعر بہارستان) .

ـــ چڑھنا محاورہ .

آوا چڑھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۲) .

ـــ کا آوا بگڑا ہے فقرہ .

رک : آوے کا آوا بگڑا ہوا ہے جو کثیرالاستعمال ہے .

خدا کے فضل سے یہاں آوا کا آوا بگڑا ہوا ہے .
۱۸۸۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵۱

اس زمانے میں اخلاقی حیثیت سے پورا آوا کا آوا بگڑا ہوا تھا .
۱۹۱۵ حکومت اورنگزیب کی اصل تاریخ ، ۴۲

آوا (۲)
امذ .

آمد ، ورود مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل ہے جیسے آواجائی (رک) .

[آونا (رک) کا حاصل مصدر]

ـــ جاوا
امذ .

آمد و رفت .

بہر حال یہ آوا جاوا ہی تمہارے کام سے ہے .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۰ : ۹

[آوا + جاوا ، جاونا (رک) سے]

ـــ جاوی/جاہی/جائی
امث .

آمد و رفت ، آنا جانا ، آہر جاہر .

دور تک شام کی فوجوں پہ ہوا تھا جاوی
کبھی لشکر میں کبھی شہر پر آوا جاوی

۱۸۷۹ مرثیۂ یکتا (سید حسین) ۱۴

اس آوا جاوی میں آفتاب بھی اپنی روزانہ مسافت پوری کر چکا تھا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۸ : ۴

[آوا + ا : جاوی/جاہی/جائی ، جاونا/جانا (رک) سے]

ـــ جاوی/جائی لگا رکھی ہے
فقرہ .

کیوں بار بار بلا ضرورت آجا رہے ہو (پلیٹس ؛ امیراللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

ـــ گَمَن / گَوَن
(فت گ ، م / فت گ ، و) امذ ؛ امث .

۱. آمد و رفت ، آمد و شد ، آوا جائی ، آنا جانا .

جگر کوہ اور آہ ہے کوہ کن ہے شیشہ اے دم کا آوا گون

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۳۰

ماتی ایک دن جنم پاتا ہے اور ایک روز خاک ہوتا ہے دنیا کا یہی آوا گون ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۸

یہ آئی ، وہ گیا کی ہوئی دفعۃً لگی میدان کار زار میں آوا گون لگی

۱۹۲۸ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۵

۲. مرنے کے بعد روح کے ایک قالب سے نکل کر (اسی وقت یا کچھ وقت کے بعد) دوسرے قالب میں آنے کا عمل یا عقیدہ (روح والے کو یا بہتر والے ہونے) ، ایک جون سے جا کر دوسری جون میں آنا ، تناسخ .

جوگی ہیں آپ کشتی اسلام میں عبث پیوند کچھ نہ کیجیے آوا گون کی شاخ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵

اس کا ہول یا انجام اُنھوا پرسکار کے لیے منشیہ کو اماوک میں آنا ہی ہوتا ہے یا سرگ میں جانا پڑتا ہے اس آواگمن کو ہی سنسار کہتے ہیں .

۱۹۱۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷

۳. تبدیلی وقت ، کایا پلٹ .

کسی قیامت کا ناز پاتا ہے حسن پہ آوا گون کا دھوکا ہے

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۹۲

یہ بھاپ جو ہم کو بادل کی شکل میں دکھائی دیتی ہے اوپر کی سردی پاکر مینھ ان کر برستی ، ان کی بھاپ ، بھاپ کا پانی یہ آوا گون ہمیشہ ہوتا رہتا ہے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۱۱

۴. مرنا اور جینا ، مٹنا اور پیدا ہونا .

پکی کھیتی کاٹی جاتی ہے اور نئی بوئی جاتی ہے یہی آوا گون لگ رہا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۱ : ۵۷

بگولے کے بنتے بگڑنے کو دیکھا تمھارے ہی بس کی یہ آوا گون ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۴۲

[ا : آوا + س : گمن/گون गमन (= جانا)]

آوارا
صف .

رک : آوارہ جو کثیرالاستعمال ہے .

کچھ بول سبب کیا تھا کیوں تیرے تئیں مارا
ناموس بیاباں میں کاہے کو ہے آوارا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۱

آوارجہ
(کس ر ، فت ج) امذ ؛ = آوارہ .

آمد و خرچ کے حساب کی کتاب ، بہی کھاتہ ، روکڑ بہی (پلیٹس) .

آوارجہ کی بنا ۱۱۷۵ ف سے ہے اور ۱۲۶۶ ف تک آوارجہ مرتب ہوتا رہا .

۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵۹

[ف]

آوارْگان/آوارَگان
(فت ر / سک ر) امذ ، ج .

آوارہ (۱) (رک) کی جمع (ترکیب فارسی میں مستعمل) .

آوارگان گلکدۂ آرزو حاشا اگر تمھیں سر سیر و فراغ ہے

۱۸۸۴ علائی (آخری شمع ، ۴۷)

[ف : آوار (= آوان) + گ ، بدل ہ + ان ، لاحقۂ جمع]

آوارَگی/آوارْگی
(فت ر / سک ر) امث .

آوارہ (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

دل کب آوارگی کو بھولا ہے ہوگیا خاک اگر بگھولا (بگولا) ہے

۱۷۱۹ دیوان آبرو (ق) ، ۶۰

آوارگی و مسافت چاہئے اس کے قسمت میں ہے اغلب کہ اس پر کوئی پری عاشق ہو .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰

آوارگی کی طرف رجحان بڑھتا گیا رنگ اور گہرا ہوا اور اپنی زندگی کا ڈرامہ کھیلنے لگے .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۵۸

[ف : آوار (= آوارہ) + گ ، بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آوارَہ (۱)
(فت ر) صف .

۱. (۱) سرگرداں ، پریشان .

ہوئے اس رشک میں ہم تو کہ جو ہے اس کے کوچے میں
پریشاں ہے سرو پا غمزدہ آوارہ حیراں ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۳۲

لیے کفر پہ گناہوں کا اپنے پشتارہ فضا میں حشر کی ابھی تک ہے روح آوارہ

۱۹۵۴ فراق نسیم ، ۳۰ : ۲۱۷

(ii) پراگندہ ، منتشر ، تتر بتر ، بکھرا ہوا .

خبر لے پیر کنعاں کی کہ کچھ آج   نپٹ آوارہ بوئے پیرہن ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٨٦

اس کا مقصد چیمبر کو آوارہ (Stray) اور پراگندہ شعاعوں سے محفوظ رکھنا ہے .

١٩٧٠ جدید طبیعیات ، ٣٠٨

(iii) تباہ ، برباد ، ضائع .

سامان عیش سب کا سب آوارہ ہو گیا
نوبت سحر کی کوچ کا نقارہ ہو گیا

١٩١٨ سحر ، سراج میر خاں ، بیاض سحر ، ٢٠٧

٢. لچا ، بد چلن ، بد اطوار ، اوباش .

وہ بھی ہرق چل ہے آوارہ   تازہ تازہ ہے شوق نظارہ

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٢٩

دیکھتی ہو اس آوارہ بدمعاش کو .

١٩٦١ ہالہ ، اے۔ آر۔ خاتون ، ٢٢١

٣. خاندان گھر یا وطن وغیرہ سے جدا یا دور افتادہ ، بگھرا ، خانہ بدوش .

بھوت دیس میں گھر تے آوارہ ہیں   پریشان و دل تنگ و بے چارہ ہیں

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٤١١

پڑا ہے اس میں وہ بے جان وطن سے ہو کے آوارہ
کہ جس کو فاطمہ نے بر میں پیغمبر کے پلوایا

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ١٥٠

جس طرح صحرائے افریقہ کا آوارہ کوئی
یا عرب کی منزلوں کا جس طرح مارا کوئی

١٩١٠ جذبات نادر ، ١٥٣

٤. غیر آباد ، خالی ، ویران .

ایک اور دالان ہے چھت سہ درہ آوارہ پڑا ہے .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ٦٤٣

٥. (سب سے چھوڑ کر) اکیلا ، تن تنہا .

یکٹ جانے گا شہر کر شاہ کیوں   حشم بن چلے گا سو آوارہ کیوں

١٦٨٣ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ٦٠

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آوار (= آوارہ) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بخت (ـــ فت ب ، سک خ) صف .

پریشانی یا غریب الوطنی وغیرہ جس کا مقسوم ہوگئی ہو .

آوارہ بخت ایسے کہ جن کا نہیں وطن
چکرا رہی ہے گردش دنیا سے پر محن

١٩٣٤ رواق ، کلام رواق ، ٢٣

[آوارہ + بخت (رک)]

ـــ پڑے پھرنا محاورہ .

رک : آوارہ پھرنا .

ایسے لوگوں کی آنکھوں میں ذلیل ہیں جن کے آبا و اجداد اس وقت جنگلوں میں آوارہ پڑے پھرتے تھے .

١٨٩٩ سرسید : مضامین تہذیب الاخلاق ، ٢٣

ـــ پھرنا محاورہ .

ہرزہ گردی کرنا ، بلا مقصد مارا مارا پھرنا ، سفر کرنا .

چند لچوں اور عیاشوں کے ساتھ تمام دارالخلافہ میں آوارہ پھرتا تھا .

١٨٨٣ ماسٹر رام چندر ، ١١٣

جب آدمی کی بیوی نہ ہو تو سوائے آوارہ پھرنے کے وہ اور کر ہی کیا سکتا ہے .

١٩٢٣ مذاکرات نیاز ، ١٠١

ـــ جذبہ (ـــ فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ .

جنسی جوش ، عیاشی کا میلان .

کسی آوارہ جذبہ کی وجہ سے یہ بات پیش نہ آئی تھی خورشید ہی واقعی وہ عاشق تھا .

١٩٠٧ نوادرات الفکر ، ٣ : ٦٣٠

[آوارہ + جذبہ (رک)]

ـــ چشم (ـــ فت چ ، سک ش) صف .

دیدہ بازی کرنے والا ، عورتوں سے آنکھیں لڑانے والا .

کئی آوارہ چشم پکڑے جا چکے ہیں .

١٩٦٦ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ٣٠/١٩٦٦ : ٥

[آوارہ + چشم (رک)]

ـــ خانماں (ـــ ضم ن) صف .

گھر سے بچھڑا ہوا ، بگھرا .

ملکہ تا ہید اندلسی جس روز سے کہ آوارہ خانماں ہوئی ہے اب تک والدین کی خدمت میں نہیں پہونچیں .

١٨٩١ بوستان خیال ، ٨ : ٦٠٦

[آوارہ + خانماں (رک)]

ـــ درویش (ـــ فت د ، سک ر ، ی مج) امذ .

وہ فقیر جو مسلسل سفر میں رہے ، گدائے خانہ بدوش ، سادھو .

بابا طاہر اکثر اوقات اپنی زندگی کا تذکرہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو آوارہ درویش اور قلندر ظاہر کرتا ہے .

١٩٦٨ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٨٠٦

[آوارہ + درویش (رک)]

ـــ سری (ـــ فت س) امث .

تخیل کی پراگندگی ، خیالات کی ہرزہ گردی .

شاعری میں ان لوگوں کا حصہ مطلق نہیں جو آوارگی اور آوارہ سری میں مبتلا ہوں .

١٩٢١ دستورالاصلاح ، ١٩

[آوارہ + سر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ٔ غربت کس اضا (ـــ ضم غ ، سک ر ، فت ب) صف .

پردیس کی خاک چھاننے والا ، مسافر .

صحرا میں جو بلبل ہو کہیں کیا وہ چمن کی
آوارۂ غربت کو خبر کیا ہے وطن کی

١٩٠٧ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ٣٠

[آوارہ + غربت (رک)]

— گرد (— فت گ ، سک ر) صف .

پردیسی ، غریب الوطنی یا بدچلنی وغیرہ میں ادھر ادھر گھومتے یا مارا مارا پھرنے والا .

جتنی قدر اقوام آوارہ گرد ، سانسی ، سانیہ ، کنجر ، کوچنی وغیرہ راقم کے دیکھنے میں آئے ہیں ان سب میں یہ قوم ایماندار . . ہے .

۱۸۸۰   فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵٦٦

غریب آوارہ گرد لڑکوں کو انگلستان کے ہر حصے سے پکڑ کر جمع کر لیا جاتا تھا .

۱۹۲۴   آدمی اور مشین ، ۱۸۵

۲. (قانون) وہ شخص جو بھیک مانگتا ہو یا علانیہ ظاہری وسائل معاش کے آوارہ پھرتا ہوا پایا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۲) .

اسم کیفیت : آوارہ گردی .

یہ سبب چھوٹ جانے آوارہ گردی کے ان کو وقت اور اور اشغال کے لیے ہاتھ لگتا ہے .

۱۸۴۵   مزید الاحوال ، ٦

جنھیں آوارہ گردی مایۂ صد عیش و راحت ہے
انھیں کیا خوف ہوگا گردش گردون گرداں سے

۱۹۳۵   عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۳

[آوارہ + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا) سے]

— مزاج (— کس م) صف .

ایسا شخص جس کی طبیعت میں آوارگی ہو ، بدچلن ، عیاش ، شوقین مزاج .

صورت اشک سفر کردہ ہوا آوارہ مزاج
نہ پھر آنے کی ہوس ہے نہ وطن کی خواہش

۱۸٦۵   نسیم دہلوی ، د ، ۱٦۰

اس وقت کے سب امیر زادے   شہزادے ہوں یا وزیر زادے
آوارہ مزاج ہوگئے ہیں   مفلس محتاج ہوگئے ہیں

۱۹۲۸   مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۱

اسم کیفیت : آوارہ مزاجی .

خوف آوارہ مزاجی ہمیں آتا ہے نسیم
طفل اشک آنکھ سے رہنے لگے اکثر باہر

۱۸٦۵   نسیم دہلوی ، د ، .

[آوارہ + مزاج (رک)]

— وطن (— فت و ، ط) صف .

رک : آوارۂ غربت .

اہل حسد کی عداوت سے دونوں بھائی اور ان کا باپ سالہا سال بخوف جان آوارہ وطن رہے .

۱۸۸۰   سخندان فارس ، ۱۰۷

خودفیروز . . . فارس میں سکونت رکھتا تھا زمانے کے انقلاب سے آوارہ وطن ہوکر غزنین پہنچا .

۱۹۰۷   شعرالعجم ، ۱ : ۱۲٦

اسم کیفیت : آوارہ وطنی .

صبر و ضبط کا یارا نہ رہا اس اپنی بخت آزمائی کے لیے آوارہ وطنی اختیار کی .

۱۹۵٦   بیگمات اودھ ، ۱۳

[آوارہ + وطن (رک)]

آوارہ (۲) (فت ر) امذ .

بہی کھاتہ ، آمد و خرچ کا رجسٹر ، (صرف) ترکیب میں مستعمل .

[ف]

— گیر (— ی مع) امذ .

محاسب ، حساب لینے والا ، آڈیٹر (وضع اصطلاحات ، ۱۱۹) .

[آوارہ + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

— نویس (— فت ن ، ی مع) امذ .

بہی کھاتہ لکھنے والا ، منشی ، متصدی .

آوارہ نویس ان کے نویسندہ ہوتے ہیں .

۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۵ : ٦۹۴

[آوارہ + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

آواز امث ، امذ (قدیم) .

کان کے ذریعے ہوا کی لہر یا حرکت کا احساس ، جو سنائی دے ، صدا ، ندا ، صوت (جیسے : بانگ پکار ، گانے کی دھن ، لے ، تان ، باج ، جھنکار ، ٹھائیں ٹھائیں ، چیخ ، کراہ ، گونج ، بھنبھناہٹ ، آہٹ ، دھما کا وغیرہ) .

(الف) اصلاً .

دنگتی تھی او بولنے جیتے سوں آواز   سو ایسے میں سنی دستک کا آواز

۱٦٦۵   پھول بن ، ۷٦

حاروت کی آواز نے ایسا ابوالحسن کو مفتون کیا کہ وہ محو ہو کے اپنے تئیں بھول گیا .

۱۸۴۴   الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۴۹

تالاب میں بھی ہے ابھی تک رہا سا   لہروں اور کشتیوں کی آواز

۱۹۱۰   جذبات نادر ، ۲۹۴

(ب) مجازاً .

۱. سودے والے یا فقیر کی آواز .

کریں تو جا کے گدایانہ اس طرف آواز
اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے

۱۸۱۰   میر ، ک ، ۲۴۷

این اے سی کی اجازت کے بغیر پھل اور ترکاری والے دفتر سے متصل چبوترے پر بیٹھتے ہیں اور دن بھر ان کی آوازیں کام میں خلل انداز ہوتی ہیں .

۱۹۵۲   ہفت روزہ 'مراد' خیر پور ، ٦ جنوری ، ۲

۲. بلاوا .

استغاثہ جس دم شاہ آپ نے مقتل میں کیا
شہ کی آواز پہ لبیک کا اک شور اٹھا

۱۹۱۲   شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

۳. شہرت ، آوازہ .

ذرنگر پر دھتواں ایک دسے لگیا   تمام ملک آواز اس کا بھریا

۱٦۴۹   خاور نامہ (ق) ، ۵۲۱

حسن بانو کی سخاوت اور خوبصورت ہونے کا آواز سنتے ہی عاشق ہو گیا .

۱۸۰۱   آرائش محفل ، جوہری ، ۱٦

۴. اعلان ، مطالبہ ، احتجاج .
مسلمان عورت . . . اپنے حقوق کی واپسی کے مطالبے میں تنہا نہیں ہے اس کی آواز پر ہر . . . مسلمان لبیک کہے گا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، عالم نسواں ، ۲۳
۵. کلمات ، کلام ، بات یا باتیں ، گفتگو .
ہاتف غیب نے یہ آواز فوج اسلام کے کان میں پہونچائی .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۲
۶. زبان ، بولی .

وہب کی لاش پہ نوحہ جو پڑھے جاتی تھی
اس کی آواز سمجھ ہی میں نہیں آتی تھی

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۷
۷. (روح ، ضمیر یا دل وغیرہ کا) تقاضا ، مخلصانہ تجویز وغیرہ (جو ذاتی خواہش سے ہو اور جو عوارض و حالات سے متاثر نہ ہو) .
دل کی آواز سادہ ہوتی ہے ، کلمۂ حق ہمیشہ سادہ ہوتا ہے .
۱۹۶۱ عبدالحق ، خطبات ، ۸۴
[ف]

— اُٹھانا

محاورہ .
۱. (موسیقی) گانے میں آواز کا بلند کرنا ، اونچے سروں میں گانا .
آواز اٹھاؤ یعنی اونچے سروں میں گاؤ .
۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۲

سہر نالوں سے مرے اس کے ترانے نہ بڑھے
لاکھ گلزار میں بلبل نے اٹھائی آواز

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۵۲
۲. کسی شخص یا بات کے خلاف بولنا ، احتجاج کرنا ، پکار مچانا .
گانوں کے آدمی تکلیف پاتے مگر ان کے مرتبے کے سبب مخالفت میں آواز نہ اٹھاتے .
۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۳۷

— اُٹھنا

محاورہ .
۱. آواز اٹھانا (رک) کا لازم .
پیانو کی اور پیانو کے ساتھ گانے والوں کی آوازیں اٹھ رہی تھیں .
۱۹۲۰ سجاد حیدر ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں ، ۳۲
جب ۱۸۳۷ع میں فارسی کی بجائے دفتروں اور عدالتوں میں اردو زبان کو رائج کیا گیا تو کسی فرد بشر نے اس کی مخالفت نہ کی اور کہیں سے یہ آواز نہ اٹھی کہ نہیں ، ہندی یا بھاشا ہونی چاہیے .
۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۵۰
۲. آواز سنائی دینا ، صدا بلند ہونا .

آواز اٹھی کربل میں واہ حسین و شاہ حسین

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۹۱)

اٹھی یکبارگی آواز واں سے نہایت آشنائی کی زباں سے

۱۸۲۸ مثنوی نل دمن ، ۲۷

— اُکھڑنا

محاورہ .
(موسیقی) تان لگانے یا اپج لینے میں زور کھا کے آواز کا پھٹ جانا ، آواز بے تال اور بے سری ہو جانا .
آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اکھڑی جاتی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۶

— آنا

محاورہ .
آواز سنائی دینا ، آواز کا کان میں پڑنا .
اللہ سے یہی آواز آیا ، اے محمد ایک لک (ایک لاکھ) چوبیس ہزار پیغمبران میرے طالب تھی کیا .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۳

آتی ہے تیری ہی آواز جدھر جاتا ہوں
تونے کی بات تو ہر ذرے میں گویائی ہے

۱۹۲۹ نقوش مانی ، ۱۲۸

— بازگَشْت

کس اضا (— سک ز ، فت گ ، سک ش) امث .
۱. پلٹ کر آنے والی آواز ، وہ آواز جو گنبد دیوار کنوئیں یا پہاڑ وغیرہ سے ٹکراکر واپس آئے .

جواب کیا وہی آواز باز گشت آئی
قفس میں نالۂ جاں کاہ کا مزہ نہ ملا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۶۵
۲. (مجازاً) گونج ؛ اثر .
محمود کی شاہانہ فتوحات اور معرکہ آرائیاں ایک دلچسپ داستان ہے جس کی آواز باز گشت آج بھی ہندوستان کے در و دیوار سے آرہی ہے .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۵۷
[آواز + بازگشت (رک)]

— بُجھنا

محاورہ .
آواز مدھم ہو جانا ، آواز دھیمی پڑ جانا .

آواز بجھ رہی جو دوگانا کی آج ہے
انشا نے کوئی کھائے اب اس کا گلا کرے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۷

— بَدَلنا

ف م .
۱. اپنی اصلی آواز کو بدل کر دوسرے لہجے میں بولنا .

جس وقت سنا یہ وہیں آواز بدل کر
آئی کہا گھر ہیں سے کشن چند کے ہاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵

در پر جو صدا دیتے ہوں آواز بدل کے
وہ چنٹ ہی آجاتے ہیں انداز بدل کے

۱۹۱۷ دیوان ریختی ، شیر خاں ، ۱۰۳
۲. آواز میں فرق آجانا ، لہجے میں تبدیلی پیدا ہونا .

ہے اور سے اور اب تو دل زار کی آواز
سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۱۴۸

شدت سے مرض کی ہیں کئی دن سے یہ انداز
مرجھایا ہوا چہرہ ہے بدلی ہوئی آواز

۱۹۳۹ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۹

— بَڑھانا

ف م .
آواز کو تیز یا بلند کرنا ، جیسے : اب خبریں شروع ہونے والی ہیں ریڈیو کی آواز بڑھا دو .

ــ بڑھنا ف م .

آواز بڑھانا (رک) کا لازم .

ہر چند گلے پر زور دیتا ہوں مگر آواز نہیں بڑھتی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۳

ــ بگڑنا ف م .

دلکش سریلی یا خوشگوار آواز میں کوئی نقص پیدا ہو جانا .

اب اس گویے کی آواز بگڑ گئی پہلی سی نہیں رہی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۰۶

ــ بلند کرنا ف م .

۱. چلا کے بولنا ، اونچی آواز سے پڑھنا یا گانا ؛ احتجاج کرنا .

تیری آنکھیں تو سخن گو ہیں مگر کون سنے
کیونکر آواز کریں مردمِ بیمار بلند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷

مزدور بلند کر رہے ہیں آواز سرمائے کا ہو ختم اجارہ جلدی

۱۹۳۶ رباعیات ، یکتا امروہوی ، ۹۰

ــ بلند ہونا ف م .

آواز بلند کرنا (رک) کا لازم .

قدر اپنی تیری مدح سے ہے جانِ بلال بلند
آواز جیسے ہوتی ہے وقتِ اذان بلند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۹

جب میری آواز بلند ہو تم تلواریں سونت کر فوراً دربار میں آجانا .

۱۹۲۸ سیرت سید الشہدا ، خواجہ احمد ، ۲۷

ــ بنانا ف م .

رک : آواز بدلنا معنی نمبر ۱ .

پھر بھی مجھ کو کسی بیدرد نے پہچان لیا
لاکھ میں نے دمِ فریاد بنائی آواز

۱۹۱۰ شعاع مہر ، ۵۲

ــ بند کرنا محاورہ .

۱. خاموش کردینا ، آواز کو دبا دینا ، نہ بولنے پر مجبور کر دینا ، گویائی کو سلب کر دینا .

وہ قیامت ہے مرا نالہ کہ دم میں چاہوں
بند کردوں صورِ اسرافیل کی آواز کو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۱

تھا یہ سوکھی ہوئی اصغر کی زباں کا اعجاز
بند کردی تھی خموشی نے عدو کی آواز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

۲. (مجازاً) رشوت دے کر یا کسی اور داؤ سے کسی شخص کو اعتراض نہ کرنے پر راضی یا مجبور کر دینا .

ان کے منہ میں نوٹوں کے پلندے ٹھونس ٹھونس کر ان کی آواز بند کر دیتا ہوں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۵۴

ــ بند ہونا محاورہ .

آواز بند کرنا (رک) کا لازم .

سرمہ تری آنکھوں کا جو اس نے نہیں کھایا
کیوں بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۸

قرآن پڑھتے پڑھتے جہاں سے گزر گئے آواز بند ہو گئی شبیر مر گئے

۱۹۲۹ مرثیۂ نسیم (ذاکر علی خان) ، ۱۲

ــ بیٹھنا محاورہ .

گلے میں خراش وغیرہ پیدا ہونا اور آواز کا بہت ہلکا خفیف اور مدھم پڑ جانا .

صیاد کے گھر میں جو نہیں شور فغاں کا
کیا بیٹھ گئی مرغِ گرفتار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۱۲۸

تھکی ہاری بیٹھی ہوئی آواز چڑھی ہوئی آنکھیں ہاتھ پاؤں شل .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۱

ــ بھاری ہونا محاورہ .

آواز بیٹھ جانا ، آواز میں بھرّاہٹ یا ایک قسم کی گرانی پیدا ہونا ، آواز بیٹھ جانا .

نہ سنا پر نہ سنا کیا ہی گرانگوش ہے گل
ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۳

کیا بھیں صاحب ہیں ؟ نرگس نے کہا ، ہاں میں ہوں ؛ خرم تمہارا کیا حال ہے ؟ خرم کی آواز بھاری ہو گئی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۱۰۵

ــ بھرّانا محاورہ .

آواز کا ناہموار ہونا ، بھاری بھاری اور بھولا سا ہونا .

کان رکھ کر نہ سنی گل نے صدائے بلبل
چیختے چیختے بھرّا گئی آواز تری

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

ــ بھرنا محاورہ .

۱. (گراموفون یا ٹیپ ریکارڈر وغیرہ میں) تقریر ، گانا یا کوئی اور آواز منتقل کرلینا .

ایک گراموفون میں جب ایک کاریگر اور موجد چند بڑی بھلی آوازیں بھرتا ہے تو اونکی پلیٹیں ایک خاص ترکیب سے ہی کام دیتیں اور قائم رہتی ہیں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۳۱

ــ پا کس اضا ، امث .

پاؤں کی آہٹ .

اٹھ گئے اغیار سنتے ہی مری آوازِ پا
رہ گئی محفل میں عاشق لگ کے مجبور شمع

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۶

جھکی ادھر پلک کہ ادھر وہ روانہ ہے
آواز پائے مور اسے تازیانہ ہے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

[آواز + پا (رک)]

ــــ پانا ف م .

کان کا آواز کو محسوس کرنا .

کوئی کرتا جو اس کو آ کے آواز تمہیں وہ سدھ میں آتی پا کے آواز
۱۷۹۷ عشق نامہ ، فگار ، ۱۴۷

ــــ پٹانا محاورہ .

آواز کا تھرتھرانا ، آواز کا پھٹنا .

وہ کیا گائے گا ابھی بیماری سے اٹھا ہے ضعف سے آواز پٹاتی ہے .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷

ــــ پر/پہ (ـــ فت پ/فت پ) م ف .

۱. آواز سنتے ہی ، آواز کان میں پڑتے ہی .

ہیں لطف و عطا کے بسکہ خو گر آواز پہ دوڑتے ہیں نوکر
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۸۶

۲. جدھر سے آواز آتی ہے ادھر .

پھرتا ہوں بھٹکتا ہوا رستے سے لگا دو آواز پر آجاؤں گا یُہ صدا دو
۱۹۴۱ مرثیۂ اختر (نواب سجاد علی خان) ، ۷

ــــ پر آواز دینا محاورہ .

۱. پکارے جانے کے جواب میں پکارنا .

آئے نہیں سامنے جو یاران قدیم کم بخت کی آواز پر آواز تو دو
۱۹۵۳ سموم و صبا ، ۳۶۱

۲. پے درپے پکارنا .

ہے رنج غزال دردِ اسیری سے زیادہ کیا دوں تجھے صیاد میں آواز پر آواز
۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۰۸

ــــ پر کان دھرنا/رکھنا/لگائے رہنا/لگائے ہونا محاورہ .

آواز سننے کا منتظر رہنا ، آواز سننے کی طرف متوجہ ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

ــــ پر کان لگے رہنا/ہونا محاورہ .

آواز پر کان لگائے رہنا (رک) کا لازم .

کان آواز قدم پر جو لگے رہتے ہیں آنکھ دروازے کی جانب نگراں رہتی ہے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۲

ــــ پر گولی لگانا ف م .

آواز سن کر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

ــــ پر لبیک کہنا محاورہ .

تعاون کے لیے تیار ہونا ، تائید میں اٹھ کھڑا ہونا ، ساتھ دینا (کسی مہم میں) .
مثال کے لیے دیکھو : آواز معنی نمبر ۲ .

ــــ پر (ـــ پہ) لگانا محاورہ .

جانور وغیرہ کو اس طرح سدھانا کہ وہ آواز سنتے ہی اس کے پاس چلا آئے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۸) .

ــــ پر (ـــ پہ) لگنا محاورہ .

سدھے ہوئے جانور وغیرہ کا سدھانے والے کی آواز کو پہچاننا ، بولی سمجھنا ، سیٹی سمجھنا ، سنتے ہی جوابی آواز دینا یا اشارہ سمجھ کے کام کرنے لگنا .
ایک حبشی نہایت قوی ہیکل اور خنگ کہ آواز پر لگا ہوا تھا درخت سے اتر کے اس کی طرف دوڑا .
۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷

جب میں نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے
آواز پر ہے شورش محشر لگی ہوئی
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷)

ــــ پڑنا محاورہ .

۱. رک : آواز بیٹھنا .

صیاد ایک آہ کی رخصت مجھے بھی دے
آواز پڑ گئی ہے مرے ہم صفیر کی
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۵۰۵

اتنا تو چیخنے کا ہمارے اثر ہوا
وہ پوچھتے ہیں کیوں تری آواز پڑ گئی
۱۹۱۲ طوفان نوح ، ۹۲

۲. پکار کر آواز دی جانا : خصوصاً عدالت میں پیشی کے لیے فریق مقدمہ کو چپراسی کا بلند آواز سے نام لے کر پکارنا (بیشتر تین دفعہ) .
ادھر آواز پڑی ، ادھر وہ قمچے اترا .
۱۹۷۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۶۰

ــــ پیدا ہونا محاورہ .

آواز اٹھنا ، آواز نکلنا (کسی چیز یا جگہ سے) .

شیر کی آواز پیدا ہووے نے کے نالے میں
میرے مدفن کی جو مٹی سے نیستاں سبز ہو
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۷

سر حسین سے آواز یہ ہوئی پیدا میں ہوں علی کا پسر جان فاطمہ زہرا
۱۹۶۲ مرثیۂ فیض بھرت پوری ، ۱۲

ــــ پھٹنا محاورہ .

(آواز کا) بھاری ہو جانا یا آواز جھرجھری ہو جانا (جیسے اٹھتے بانس کی) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۰۶) .

ــ پھوٹنا محاورہ .

آواز کا پھٹنا اور بھاری ہو جانا ، صاف نہ نکلنا .

کان رکھ کر جو سنو تم تو یہ پھوٹے آواز
میری فریاد کرن پھول بنے کانوں میں

۱۸۶۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۲۱

ــ تھرانا/تھرتھرانا ف ل .

آواز میں ارتعاش اور لرزش ہونا ، آواز کا تھرانا یا کانپنا (ضعف یا خوف وغیرہ کے باعث) (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

ــ جانا ف ل .

آواز کا کسی حد تک پہنچنا ، آواز کا فاصلے پر سنائی دینا .

دل ہے تو عبث نالاں یاران گزشتہ ہیں
ممکن نہیں اب ان تک آواز جرس جاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۶

چپکے چپکے ہو نہیں ہوتے رہے ہیں راز و نیاز
شب کے سناٹے میں جائے نہ کہیں دور آواز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۸

ــ جرس کس اضا (ــ فت ج ، ر) امث .

گھنٹے کی آواز ، (خصوصاً) قافلے کے پیچھے بجنے والے گھنٹے کی باج .

ہمیشہ درد و غم کے قافلے میں صدائے آہ آواز جرس ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۸

انیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھو : آواز جانا (میر کا شعر) .

آواز جرس سن کے تڑپ جاتی ہے صغرا
دل ہلتا ہے رو رو کے تو غش کھاتی ہے صغرا

۱۹۵۹ مرثیۂ زائر (آیا د نقوی) ، ۳

[آواز + جرس (رک)]

ــ جکڑ جانا محاورہ .

نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷) .

ــ خندہ کس اضا (ــ فت خ ، سک ن ، فت د) امث .

وہ آواز جو ہنسنے یا قہقہے میں پیدا ہو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۴؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷) .

ــ دبنا ف ل ، محاورہ .

۱. آواز کا دھیما ہونا ، پورے طور پر نہ نکلنا ، آواز کا نیچا یا مدھم ہونا (اکثر مقابلے پر) .

کیا رقیب رو سیہ ہے چیز ناسخ کے حضور
دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۶

۲. احتجاج یا مخالفت وغیرہ کا بند یا بے اثر ہو جانا ، جیسے : جب مزدوروں کو دو مہینے کی تنخواہ بونس کے طور پر مل تو ان کی آواز دب گئی .

ــ درا کس اضا (ــ کس د) امث .

رک : آواز جرس .

موقوف ہوئے نالۂ دل گور میں اے رند
منزل پہ پہنچ کر ہوئی آواز درا بند

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۱

مقتل میں جو گھوڑے سے مرا بھائی گرا ہے
اس قافلۂ غم کو یہ آواز درا ہے

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۱۷

[آواز + درا (رک)]

ــ دہندہ بلا اضا (ــ کس مع د ، فت ہ ، سک ن ، فت د) امذ .

(قانون) نیلام پکارنے والا ، بولی بولنے والا ، نیلام کنندہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۶) .

[آواز + ف : دہندہ ، دادن (= دینا) سے]

ــ دینا محاورہ .

(الف) ف م .

۱. پکارنا ، بلانا ، پکار کر بلانا .

اسی وقت لشکر کوں آواز دی
بہشت مومناں کوں دل ان باز دی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۷۸

جب میں دروازے پہ دیتا ہوں کسی کو آواز
کہتے ہیں کہ دو وہ گھر غیر کے مہمان گئے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۶۶

اس مجہول والے کی طرح نہ جاؤ جس نے معدوم ہو کر خدا کو آواز دی تھی .

۱۹۱۴ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۶

(ب) ف ل .

۱. بولنا ، سنسنانا ، بجنا .

سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵

جب پانی آواز دینے لگے مجھے بلا لینا میں جا کے پتی ڈال دوں گا .

۱۹۲۸ معلم المکاتب ، ۲ : ۲۳

۲. (سودے والے یا فقیر کا) صدا لگانا .

دیتے پھرتے تھے حسینوں کی گلی میں آواز
کبھی آئینہ فروش دل حیراں ہم تھے

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۱ : ۱۳۷)

برف والا کہاں چلا گیا ابھی تو یہیں آواز دیتا تھا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۰۷

ــ ڈوک میں آنا/ہونا محاورہ .

آغاز بلوغ میں گلا پھولنے کی وجہ سے آواز کا بھاری ہو جانا .

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں
تو کھڑدرا پن اور ہی ہے نوک جوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

ــ سُنانا

ف م .

بولنا ، اپنی آواز دوسرے کے کان تک پہنچانا ، اس طرح بات کرنا کہ دوسرے کو معلوم ہوجائے کہ یہاں کوئی موجود ہے .

مرغِ سحری ہے نہ شب بھر موذن　　سب مر گئے آواز سناتا نہیں کوئی

۱۸۷۰　　دیوانِ امیر ، ۳ ، ۲۹۱

دریا پہ ہو یا رن میں جہاں بھی ہو بلاؤ
اچھے مرے بھیا مجھے آواز سناؤ

۱۹۷۱　　مرثیہ یاور اعظمی ، ۱۷۰

ــ سُنائی پڑنا / دینا

ف م .

سننے میں آنا ، کان میں پڑنا .

آنکھیں جو دم نزع ہوئیں بند کھلے کان
آواز سنائی پڑی یاران وطن کی

۱۸۶۷　　رشک (ق) ، ۳۲۳

بڑے گھنٹے کی آواز رات کو دور تک سنائی دیتی ہے .

۱۹۲۴　　نوراللغات ، ۱ : ۲۰۸

ــ سُننا

ف م .

۱. کانوں کا آواز کو محسوس کرنا .

آواز تو سنے گا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اس کے گھر کے ظفر متصل بنا

۱۸۴۹　　کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۹

آواز جب سنی شہ دیں نے کراہ کی　　ہاتھوں سے دل کو تھام لیا اور آہ کی

۱۹۳۷　　مرثیہ ، کاظم بنارسی ، ۱۵

۲. داد کو پہنچنا ، دعا قبول کرنا .

تب راخیل بولی کہ خدا نے میری داد دی اور میری آواز بھی سنی اور مجھے ایک بیٹا بھی دیا .

۱۸۲۲　　موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۱۰

ــ سے

م ف .

ذرا بلند لہجے میں ، آواز کھول کر (آہستہ کی ضد) .

شوخیاں کرتا ہے محفل میں عجب انداز سے
میں کہوں آہستہ کچھ تو وہ کہے آواز سے

۱۹۱۹　　کیفی (رضی الدین) ، کیفِ سخن ، ۸۶

ــ سے آواز مِلنا

محاورہ .

۱. دو آوازوں کا باہم مشابہ ہونا .

مگر لیلیٰ کو مجنوں کر دیا تیری محبت نے
کہ آواز جرس ملتی ہے آواز سلاسل سے

۱۸۳۸　　ناسخ ، د ، ۱ : ۱۲۹

رخسار بھی گیسو بھی زنخداں بھی ذقن بھی
آواز سے آواز بھی ملتی ہے دہن بھی

۱۹۴۱　　مرثیہ شہید لکھنوی ، ۲

۲. آوازوں کا ہم آہنگ ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۴) .

ــ صاف ہونا

محاورہ .

آواز کا نقص دور ہونا ، گلا صاف ہو جانا ، آواز کا بھدا پن یا بھاری پن جاتا رہنا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

ــ صُور

کس اصا (ــ و مع) امث .

وہ آواز جو قیامت سے پہلے اسرافیل نام فرشتہ غیبی بلند کرے گا اور اس کی دہشت سے کل دنیا فنا ہو جائے گی .

نسیم کیا ہے کہ روضے میں تشنہ جانوں کے
نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۲۰

بین المطور ہے کہ یہ صبح نشور ہے
گویا صریر کلک بھی آواز صور ہے

۱۹۱۲　　شمیم ، مرثیہ ، ۱۰

[آواز + صور (رک)]

ــ غَیب

کس اصا (ــ ی لین) امث .

وہ آواز جس کا قائل کسی کو دکھائی نہ دے اور انسان کی رسائی تک موجود نہ ہو ، ہاتف غیبی یا فرشتے کی صدا ؛ الہام .

آواز غیب آئی کہ اے جانِ بوتراب　　دربارِ کبریا میں ہیں اب آئیے شتاب

۱۸۷۱　　مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۶

آواز غیب کان میں آئی کہ فرق کر　　وہ یوسف زلیخا تھے یہ یوسف حسین

۱۹۲۸　　قطعہ (ق) ، نیر اکبر آبادی ، ۱

[آواز + غیب (رک)]

ــ کا پاٹ

امذ .

آواز کی حد ، آواز کی رسائی (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

ــ کا پاٹ نہ مِلنا

محاورہ .

گانے ، سوز یا تقریر وغیرہ میں آواز کا بہت بلند ہونا .

اس دھر بدھیے کی ایسی پلے دار آواز ہے کہ آواز کا پاٹ نہیں ملتا .

۱۸۹۱　　امیراللغات ، ۱ : ۲۹۵

ــ کا پَتّا

(ــ فت ث ، شد پ) امذ .

رک : آواز کا پَلّا (بلندی) .

ــ کا پَلّا

(ــ فت پ ، شد ل) امذ .

(موسیقی) وہ فاصلہ جہاں تک آواز پہنچے ، گانے میں آواز کی زد (بلندی) .

ــ کا چَڑھاو اُتار

(ــ فت چ ، سک و ، ضم ا) امذ .

آواز کا زیر و بم ، نیچا اور اونچا سر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۰۸) .

ــ کا کَھٹکا

(ــ فت کھ ، سک ٹ) امذ .

(موسیقی) آواز میں ہلکا سا جھٹکا جو دل کو متاثر کرے ، اور بھلا معلوم ہو ، دل میں آواز کے گڑ جانے کی کیفیت .

روح رہ رہ کے تڑپتی ہے ترے گلے پر
چٹکیاں لیتا ہے آواز کا کھٹکا دل میں

۱۸۵۴　　گنجینۂ آرزو ، ۱۱۴

— کان پڑنا/تک پہنچنا/تک جانا/میں آنا/میں پڑنا/میں پہنچنا

ف م .

آواز سنائی دینا .

اس میں دو شخصوں کی آواز کان میں پڑی کہ کچھ آپس میں باتیں کرتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

پہنچ جائے اس مکان سے بداس مکان میں
آواز جیسے اپنی پہنچتی ہے کان میں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۰

— کانوں میں بھر جانا

محاورہ .

وہ کلی یا آواز جو زیادہ دلکش معلوم ہو یا وہ تقریر جو بہت پسند ہو اس کے ختم ہونے کے بعد بھی اس کا تصور بندھے رہنا اور ایسا محسوس ہونا جیسے ابھی وہی کان سن رہے ہیں .

لحن داؤد کا رتبہ نہیں جس کے آگے
ہے بھری کانوں میں وہ ایک بشر کی آواز

۱۸۰۹ جان صاحب (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶)

— کرنا

ف م .

۱. پکارنا ، آواز دینا .

پھر ایک انباری نورانی ظاہر ہوئی تب ایک نے اس بوڑھے پر آواز کی کہ مرگ اور اس جہان سے مت جھانک .

۱۸۳۲ گربل کتھا ، ۲۳۸

موصل کے قریب ہارون کو جا کر آواز کی .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۵۸۳

۲. آواز نکلنا ، کھٹکا کرنا .

دروازے کو جو اندر کی طرف سے بند تھا کسی حکمت سے کھولا اور بے اس کے کہ کچھ آواز کرے اندر گیا .

۱۸۸۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۱۱

— گھٹنا

محاورہ .

رک : آواز گھٹنا .

ایجاوں ڈر کے مارے گھونگھٹ سے منہ چھپائے لیتی ہے جلد جلد قدم اٹھائے چلی جاتی ہے ، یہ ہیں کہ آوازیں گھٹ رہی ہیں .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۲۹

— کش

(— ضم ک) صف .

جو آواز پیدا نہ ہونے دے ، آواز کو معدوم کرنے والا .

سیڑھیوں اور اندرونی راستوں میں موٹے موٹے آواز کش قالین بچھے ہوئے ہیں .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۱۲

[آواز + ف : کش ، کشیدن (= مارنا) سے]

— کو بر دینا

ف م .

آواز سو کرنا ، آواز اونچی کرنا (فارسی ، آواز برداشتن ، کا ترجمہ) .

آواز کو بر دیں جو کبھی دون کی لے کر
پہیلے فلک زہرہ کی وسعت کے برابر

۱۸۴۳ کلیات میر ، ۳ : ۶۹

— کھلنا

محاورہ .

رک : آواز صاف ہونا (امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

— گرمانا

محاورہ .

گانا شروع کرنے سے پہلے تان تکا کر ، گٹکری بھر کر آ آ کر کے یا کسی اور طریقے سے آواز کو گانے کے لیے تیار کرنا .

آدھی رات تک تو یونہی گلے بازی کر کے آواز گرماتا رہا .

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۲۰

— گرنا

ف م .

آواز کا دھیما یا مدھم ہونا .

کان آواز کا محافظ ہے اگر آواز دینے والا بھرہ ہو تو اس وقت آواز گر جاتی ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۳۶۳

— گوش آشنا ہونا

ف م .

سن کر ایسا محسوس ہونا جیسے یہ سنی ہوئی آواز ہے .

نالے مرے سن کے یار بولا آواز تو گوش آشنا ہے

۱۸۹۴ مسرور (نوراللغات ، ۱ : ۲۰۹)

— گوش زد ہونا

ف م .

آواز سنائی پڑنا .

گوش زد ہو تو کبھی کوس سفر کی آواز
چل کھڑے ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵۲

— گونجنا

ف م .

بات ختم ہونے کے بعد بھی آواز کی لہروں کا فضا میں ٹکرانا اور سنائی دینا (جیسے کبوتر کی آواز یا گنبد کی آواز) .

کیا آواز ہے کہ سارا مکان گونج اٹھا .

۱۸۹۱ امیراللغات ، ۱ : ۲۹۶

نالہ کرتا ہوں تو مری آواز گونجتی ان کے گھر میں پھرتی ہے

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۳۹)

— گیر

(— ی مع) امذ .

وہ آلہ جو آواز کو وصول کرے اور اس میں یا اس سے آواز سنائی دے ، ریسیور .

گونج جہاز کے آواز گیر آلے میں صاف سنائی دیتی ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی جاسوس حرب ، ۹۰

— لڑنا محاورہ .

۱. آواز میں آواز مخلوط ہونا ، ہم آہنگ ہو جانا .

آوازیں لڑ رہی ہیں چمن میں ہزار کی
اک حسن رنگ گل ہے یہ سب قال و قیل ہے

۱۹۳۲ تجلائے شہاب ثاقب ، ۲۵۹

۲. (موسیقی) آواز کا خوب سُر پر پہنچنا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

— لگانا محاورہ .

۱. بلند آواز سے اعلان کرنا ، اکڑتے ہوئے چلنا .

نقیب آواز لگاتے ہوئے ، علم ہائے زنگاری کے پھریرے کھلے ہوئے ، لشکر بے حد و بے شمار .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۳

محل کے نیچے آ کر ابھرا اور آواز لگائی کہ میں منتری حساب دان ہوں میں طالب و مطلوب کو باہم ملاتا ہوں .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۶۵۷

۲. (کسی جانور کا) اونچے سروں میں بولنا ، بانگ دینا .

کوک کویل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل
کیا ہی آوازیں لگاتا ہے پپیہا متصل

۱۸۵۷ ریاض سحر ، ۱۳۰

طائروں نے اس سوز و گداز سے آوازیں لگائیں گویا صور اسرافیل پھنکا .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۵۷

۳. (موسیقی) گانا ، الاپنا ، تان لگانا .

واہ میاں کیا آواز لگائی ہے کہ تان سین کی روح بے چین ہو گئی .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲

۴. خرید و فروخت کے وقت بولی بولنا ، قیمت لگانا (پر ، پہ کے ساتھ) .

وہ بازار چمڑا فروشوں کا ہے اور وہ چمڑوں پر آواز لگا رہے ہیں اور خرید و فروخت کر رہے ہیں .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۶

۵. پکارنا ، بلانا ، ٹیرنا ، جیسے :

ہوش میر صاحب کو آواز لگاؤ کہ جلدی گاڑی لگائیں اور چلیں .

۶. (i) سودے والے کا صدا دینا اور بیچنا .

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۰۷

(ii) فقیر کا صدا دینا .

فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹

۷. کچہری میں چپراسی کا فریق مقدمہ کو با آواز بلند نام لے کر مقرر مقام پر کھڑے ہو کر مقرر الفاظ میں پکارنا ، جیسے : چپراسی کی آواز لگاتے ہی مدعی مدعا علیہ سب اپنے اپنے گواہوں کو لے کر منصف کے روبرو حاضر ہو گئے .

— لگنا ف م : محاورہ .

۱. آواز لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۱۰۹) .

کیا ماں کے پاس بیٹھے ہو مسرور و مطمئن
آواز لگ رہی ہے یہ ال من مبارز

۱۹۲۳ مرثیہ ، بزم اکبر آبادی ، ۹

۲. (موسیقی) آواز کا خوب سر پر پہونچنا .

اس کی آواز خوب لگتی ہے یعنی سُر پر خوب پہنچتی ہے .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۶

— ماندی ہونا ف م .

آواز پھیکی ہونی کمزور ہونا .

صیاد بس اب حکم نہ کر نالہ کشی کا
ماندی ہے بہت مرغ گرفتار کی آواز

۱۸۵۴ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۱۹۱

— ملانا ف م .

(موسیقی) لوگوں یا سوز خوانوں کا سر سے سر ملانا .

کہیں عورتوں کے غول کے غول کھڑے ہیں کہیں چار چار سہیلیاں آواز ملا کر گا رہی ہیں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۳۷

— ملنا ف م .

۱. آواز ملانا (رک) کا لازم .

ساتھ میری آہ کے زاہد نے آواز کی   راگ سے آواز مل جاتی ہے جیسے ساز کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱

۲. مشابہ ہونا .

روتا ہے مجھ سے کون کہ ہوں قبر میں بے چین
ملتی ہے یہ آواز بہت ان کی صدا میں

۱۹۰۹ جلال (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۳۰)

— میں پتی لگنا ف م .

(موسیقی) آواز کا ناہموار ہونا ، آواز کا کھڑ کھڑانے لگنا ، گلے وغیرہ میں بلند آواز کا بالکل سموں اور چھدرا ہوجانا (یہ کبھی حسن ہوتا ہے اور کبھی عیب) .

نا کہاں بیداد اب فریاد کی طاقت نہیں
ناگہاں آواز میں بلبل کی پتی لگ گئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۱

یہ رات گئے روپ کے سنگیت کا اوج
آواز میں جیسے لگ گئی ہو پتی

۱۹۴۶ روپ ، فراق ، ۱۳۲

— میں پیچ دینا ف م .

(موسیقی) تان لیتے وقت خوبصورتی سے کوئی ایسی گٹکری ابھارنا کہ گلے میں خاص لطف پیدا ہوجائے (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۸) .

— میں کھٹکا ہونا محاورہ .

آواز میں دلکشی کی تاثیر ہونا ، آواز کا دل میں گڑنا .

نیز : آواز کا کھٹکا .

خدا ساز اے صنم ہے وہ تری آواز میں کھٹکا
ادھر میں وجد میں آیا ادھر مطرب نے سر پٹکا

؟ شعور (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

مولانا کی آواز میں کھٹکا تھا .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۳۶۲

— میں کھنڈانے پڑنا ف م .

رک : آواز میں پتی نکلنا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

— میں گُمک ہونا ف م .

آواز میں گونج کی وہ کیفیت ہونا جو ڈھول طرف کے طبلے کی آواز میں ہوتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰) .

— میں تَمک ہونا محاورہ .

آواز کا پُر درد ہونا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۷۸) .

— نکالنا محاورہ .

۱. بولنا ، مُنہ سے کچھ کچھ کہنا ؛ رونے یا گانے کا آغاز کرنا .

صیاد یہ کہتا ہے کہ میں ذبح کروں گا
آواز جو اے مرغِ گرفتار نکالی

۱۸۰۰ دیوانِ میر ، الماس درخشاں ، ۲۵۲

ماشاءاللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۱۰

۲. ایسا کام کرنا جس سے ادنیٰ کھس پس ، سرسراہٹ ، آہٹ ، سنسناہٹ وغیرہ پیدا ہو (جیسے پاس کا آدمی سن سکے) .

وقتِ جماہی کے ہاتھ منہ پر رکھ لے اور بقدر امکان آواز نہ نکالے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹

— نکلنا محاورہ .

آواز نکالنا (رک) کا لازم .

ہر مو سے مرے نکلے ہے آوازِ اناالحق
پر دل کے سوا کوئی خبردار نہیں ہے

۱۷۹۲ سوز ، د ، ۲۹۹

آواز نکلتی ہے یہ گھنگھرو سے تمہارے
پامال عشاق کی خاطر ہے بلا رقص

۱۸۰۵ کیفی ، آئینہ ناظرین ، ۹۲

آواز نکلتی ہے یہ ہر قطرۂ خوں سے یا احمد مختار مدد کے لیے آ

۱۹۰۳ مناجات بلبل ، ۲ : ۲

— نگار (— کس ن) امذ .

ایک آلہ جس کے ذریعہ آوازیں خود بخود ضبط ہو جاتی اور پھر ادا ہو سکتی ہیں ، فونوگراف Phonograph .

آلۂ تصاویر متحرکہ ... اور ... فونوگراف یا آواز نگار کو ایک مناسب طریقہ سے ملایا ہے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۵

[آواز + ف : نگار ، نگاشتن (= لکھنا) سے]

— نہ چلنا ف م .

آواز میں گانے کچھ پڑھنے یا تقریر کرنے کی طاقت نہ ہونا ، جیسے : اس وقت آواز نہیں چل رہی ہے کل جب چلتی ہو گی تو ایک کی بجائے دو غزلیں سن لینا (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۷ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۰) .

آوازَہ (فت ز) امذ .

۱. شہرت ، چرچا ، دھوم ، نام آوری .

یہی کشتی میں میر سیاف تھا جو آوازہ اس قاف تاقاف تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۰۸

آپ کے خامۂ مشکبار کی صریر نے کتابوں کی اوج طرازی کا آوازہ یہاں تک پہنچایا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۱۸

جب سے سنا ہے آپ کا آوازۂ جمال
جس دل کو دیکھیے وہ مہیائے عشق ہے

۱۹۲۲ کلیاتِ حسرت ، ۱۸۱

۲. طعن و تشنیع ، پھبتی (عموماً جمع کے ساتھ) .

باغ میں آواز چاک جیب کی صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۹

حقارت کے آوازے ہوں گے "شیم شیم" کے نعرے ہونگے .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۴

۳. آواز ، شور و غل ، بانگ وغیرہ .

ہوا گرم تر مطرب رات کا سنیا جب یو آوازہ کرنات کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

سودا کبھی نہ مانیو واعظ کی گفتگو
آوازۂ دہل ہے خوش آئند دور کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

بن کر ہیں رضا کار مہیائے فنا ہوں آوازۂ حق بانگ درا میرے لیے ہے

۱۹۱۷ کلیاتِ حسرت ، ۱۱۴

[ف]

— آنا ف م .

آواز پہنچنا ، صدا سنائی دینا .

اس وقت ہاتف غیب سے آوازہ آیا کہ خاطر جمع رکھو .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۱۵

— بلند کرنا محاورہ .

شہرت دینا ؛ اعلان کرنا .

تبدیل منزل اور تعمیر مکان کا بہانہ بنا کے کوچ کا آوازہ بلند کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹۶

— بلند ہونا محاورہ .

آوازہ بلند کرنا (رک) کا لازم .

آئی تہی الانزون کی نہ ہرگز سمجھ میں بات
آوازہ گو بلند مثال دہل ہوا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۵۶

بلند عدل کا ہے آپ کے جو آوازہ
سمانے ڈرتے ہیں عاشق کو شاہدان شریر

۱۹۰۹ جلال ، مضمونہائے دلکش ، ۱۱

— پہنچنا ف م .

کسی کی شہرت سننے میں آنا ، شور و غل یا شہرت کی آواز کان میں پڑنا .

رقص سپہرائے رشک مہ چشم مسیحا سے گرا
تا فلک پہنچا نہ تھا آوازۂ اعجاز رقص

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۷

تا میری زیارت سے کریں چشم کو پر نور
آوازہ مری شان کا پہنچا تھا بہت دور

۱۹۱۷ کلیات اسماعیل ، ۱۳

— پھیلنا ف م .

شہرت ہونا ، دھوم مچنا .

دھوم تیرے حسن کی ہے صبح سے اے رشک مہر
گنبد گردوں میں پھیلا ہے ترا آوازہ آج

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ ، ۱۱۲

— پھینکنا محاورہ .

پھبتی کسنا ، طنز سے درپردہ کچھ کہنا ، چوٹ کرنا ، بولی ٹھولی مارنا .

اپنی خوش رفتاریاں دکھلائیں گر
پھینکیں آوازے نسیم صبح پر

۱۸۶۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۵۲

اس کو عیار کہو تم یہ یقیں ہے کس کو
غیر کے نام سے آوازہ یہ مجھ پر پھینکا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۷

— توازہ (فت ت ، ز) امذ : ~ آوازہ تاویزہ (عموماً جمع کے ساتھ) .

رک : آوازہ معنی نمبر ۲ .

لوگوں کے آوازوں توازوں کا علاج یہی تھا کہ اپنے چھوٹے بھتیارے کو پاس بٹھا لیتیں .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۳ : ۵

[آوازہ + ا : توازہ ، تابع]

— توازہ پھینکنا محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

جہاں میں ان کو معلوم ہوا اور انھوں نے آوازے توازے پھینکے .

۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ مرزا حیرت) ، ۱۲۹

— توازہ کسنا محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

اوپر والے خواہ مخواہ آوازے توازے کستے رہتے ہیں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۳۸

— ء خلق کس اضا (— فت خ ، سک ل) امذ .

شہرت عام ، وہ (صحیح یا غلط) بات جو عام لوگوں کی زبانوں پر جاری ہو .

سچ ہے دائم سخن تازۂ خلق نہ سمجھنا غلط آوازۂ خلق

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۹۶

[آوازہ + خلق (رک)]

— دینا ف م .

۱. آواز میں اڑانا دھماکا یا گونج پیدا کرنا .

اگر دیسی کاغذ کی ردی کام میں لائی جائے تو آوازہ خوب دیتی ہے .

۱۹۰۳ آتش بازی ، ۱۰

۲. اعلان کرنا ، دعوت دینا .

نعمان فارسی لشکر کے آگے آئے اور ان پر بار با آوازہ لڑائی کا دیا .

۱۸۹۰ تذکرۃ الکرام ، ۲۱۱

— سُننا محاورہ (قدیم) .

دھوم مچانا ، شہرت دینا .

شریعت کا سنیا آوازہ جگ میں طریقت کون کیا تون تازہ جگ میں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹

— کرنا محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

دیر سے آزردہ ہو کر میں جو کعبے کو چلا
سنکھ نے مجھ پر کیا آوازہ بسم اللہ کا

۱۹۰۹ جلال لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۳۱)

— کسنا محاورہ .

رک : آوازہ پھینکنا .

ذوق دیجیے قندلدار گوشہ شادوں پر کوئی آوازہ کسا چاہیے آزادوں پر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۴۸

اس کا مسخرہ درست اس پر ہنسی ہنسی میں آوازہ کستا ہے .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، ۶ محجوب ، ۲۸۵

— کشی (— فت ک) امث .

طعنہ زنی ، طنز یا پھبتی کسنے کا عمل ، چھیڑ خانی .

بیگمات ابا جان کو چھیڑنے لگیں اور ہم سن لڑکوں میں بھی اشارہ بازیاں اور آوازہ کشیاں شروع ہو گئیں .

۱۹۱۲ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۰

[آوازہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

آوازے امذ ، ج .

آوازہ (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

— آنا محاورہ .

(عو) طعنہ زنی کرنا ، پھبتی کسنا ، بولی ٹھولی سنانا ، چھیڑ خانی کرنا .

سرا میرے اور کوئی ان باتوں کو کیا سمجھے ، مجھ پر بھی آوازے آتی ہے ان بیچاروں کو بھی بناتی ہے .

۱۸۶۶ مباحثۂ تسخیر ، ۱۲۵

— سنانا محاورہ .

رک : آوازے آنا .

مجھکو در پردہ سناتے ہو جیت آوازے
فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہوں میں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۸۹

اب رتھ میں تو آ نعرۂ جاں باز بھی سن لے
آوازے سنانا تھا یہ آواز بھی سن لے

۱۹۴۳ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۷

ــ سُننا محاورہ .

آوازے سنانا (رک) کا لازم .

کب تک اس کے آوازے سنا کروں میں یہ گھر ہی چھوڑ دوں گا .

۱۸۹۱ امیر اللغات ، ۱ : ۲۹۸

ــ کَرنا محاورہ .

آوازہ کرنا (رک) کی جمع .

گیسوؤں کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے
کون کرسکتا ہے آوازے ترے آزاد پر

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۶۳

ــ کَسنا محاورہ .

آوازہ کسنا (رک) کی جمع .

نیک ذنوں پر آوازے کستا ہے .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۲

وہ باغ ہی ہے کہ خوبصورت کیاریوں پر ٹہلنے والے سادہ لوحوں پر آوازے کستے ہونگے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۹

آواگَون

رک : آوا (تحتی الفاظ) .

آوان (۱)

امذ ، ج .

۱. آن ، وقت ، ساعت (اردو میں عموماً بطور واحد مستعمل) .

وحید عصر فرید آوان اصمعی دہر لبید دوراں جناب اسد اللہ خان غالب .

۱۸۴۷ قران السعدین ، دہلی ، ۱۸ جنوری ، ۴۷

امرا کی سرفرازی کے لیے ایک ساعت نیک اور آوان مسعود تھا .

۱۹۱۸ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۸۲

۲. (موسیقی) امیر خسرو کے ایجاد کردہ پانچ گوشوں میں سے ایک گوشہ .

بعض ماہرین کا خیال ہے کہ پانچ گوشے یعنی مواتی ، صنم ، آوان ، فرغنہ . . . بھی امیر ہی کی ایجادیں ہیں .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۷۵

[ع : آن (رک) کی جمع]

آواہَن

(فت ،) امذ .

دعوت ، پکار ، بلاوا ، طلبی .

تمہارے پتا مہہ راجا آج نے میرا آواہن (بلاوا) کیا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۷

مولوی قادر بخش صاحب مدرس انبالہ خامہ خوش مقال کے آواہن سے ابتدا کرتے ہیں ، ان کی مشق سخن ناقص معلوم ہوتی ہے .

۱۹۳۲ منشورات کیفی ، ۲۸۵

[س : آواہن आवाहन (= طلب ، بلاوا ، دعوت ، پکارنا دیوتاؤں کا)]

آوَت

(فت و) امذ .

اس انگوچھے کے اندر کاشت کی آراضی ؛ اتنی زرعی زمین جس میں بیل کی ایک جوڑی سے ہل چلایا جائے (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۶۱) .

[مقامی]

آوتارو

(سک و ، و مع) صف (قدیم) .

وارد ہونے والا ، آنے والا .

کہتے مہمان آوتارو ہوئے کہتے میزبان بھاوتارو ہوئے

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

[س : اوتار अवतार]

آوُج

(ضم و) امذ .

پکھاوج سے مشابہ ایک اسم کا ساز جو اس طور پر ہے : ''لکڑی کو درمیان سے خالی کرلیتے ہیں اور دو چھوٹے گولے طبل کے لے کر ان دونوں کو ملا کر رسی سے مضبوط باندھتے اور دونوں منھ پر کھال منڈھتے ہیں'' (آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۲۲۳) .

[س : آوَتی आवयति (= تار وغیرہ)]

آوَخ

(فت و)

(الف) امذ .

افسوس ، رنج ، غم .

ترک نے ترک سے ہے صد افسوس ترک اے ترک صد ہزار آوخ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۸۲

(ب) فجائیہ .

ہائے افسوس ، آہ ، وائے .

اے شوق جنت نہ پروائے دوزخ عجب حال ہے تیرے عاشق کا آوخ

۱۹۲۳ کلیات حسرت ، ۲۱۰

[ف]

. . . آوَر

(فت و) ترکیب میں جزو دوم .

۱. مترادف : صاحب ، والا ، جیسے : زور آور ، نام آور ، زبان آور (رک) .

کہ ملح پاک ہو حسین تاجور آج ہے جس کا نام جو نامی تو کام نام آور

۱۸۹۵ چمن تاریخ ، ۳۲

کسی سوتے ہوئے جانور پر شیر حملہ آور ہوتا ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، فروری ، ۱۳۶

۲. لانے والا (اکثر ہندی الفاظ کے ساتھ بھی مستعمل) ، جیسے : دست آور .

جن کے دل میں تفہیم دین کے لیے زیادہ قابل اور بار آور زمین ملے .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۲۲

اسم کیفیت : . . . آوری ، جیسے : بجا آوری ، زور آوری .

[ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

آوَرتَک

(فت و ، سک ر ، فت ت) امذ .

چکّردار بھنور .

> بکر آور تک و بشکر سے جہاں اپنے ہیں یہ
> تھان پر ان کو ٹھہرنے نہیں دیتے ہیں یہ

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۳۸

[س : آورت आवर्त (= چکّر) + ک ، لاحقۂ نسبت]

آوَرجَہ

(فت و ، سک ر ، فت ج) امذ .

آوارجہ (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

آوَرْد/آوُرْد

(فت/ضم و ، سک ر) امث .

۱. تکلف ، بناوٹ ، بھونس بھانس (عموماً کلام یا بیان میں) ، آمد کی ضد .

> کس طرح خانۂ گردوں کی بنا ہو دلچسپ
> یعنی اس بیت کے اک ہم ہیں سو آورد کے ساتھ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۲

حافظ کی شاعری سے جو نہایت سادہ اور آمد کی خوبیوں سے مملو تھی ان کے اشعار جن میں آورد کے سوا اور کچھ نہ تھا کب لگ کھا سکتے تھے .

۱۸۹۸ سرسید ، مضامین ، ۷

یہ قصہ خود صاحب نے ایک ایک حصہ روزانہ مجھ سے بیان کیا اس میں کسی قسم کی تصنع اور آورد نہیں ہے .

۱۹۲۴ عورتی پہیلی ، ۳

[ف : آورد ، آوردن (= لانا) سے]

... آوَرْد/آوُرْد

(... فت/ضم و ، سک ر) ترکیب میں جزو دوم .

مترادف : جنگ و جدل ، لڑائی .

> دو دل کے ہم آورد دوں ہمت سے یہ ہے دور
> اپنا نہ ہو آپس میں بنیں ظالم و مقہور

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۱

[ف : آورد ، آوردیدن (= لڑنا ، لے جانا) سے]

آوَرْدگاہ/آوُرْدگاہ

(فت/ضم و ، سک ر ، و لا) امذ .

۱. جنگاہ ، میدان کارزار ، معرکۂ جنگ .

> منیا ہے اسے لیا نہ آوردگاہ ، بہت آیے اس دیکھنے کون سپاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۹

> آوردگاہ میں ہوا آمد کا غلغلہ ، بہت کر گرے پہاڑ یہ تھرایا زلزلہ

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۲

[آورد + ف : گاہ (رک)]

آوَرْدَن/آوُرْدَن

(فت/ضم و ، سک ر ، فت د) اسم مصدر .

لانا ، حصول .

> ہاں شب غم نہ سحر ہو کہ مجھے گریہ سے
> عوض اشک ہے اب وعدۂ آوردن دل

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۸۳

[ف]

آوَرْدَہ/آوُرْدَہ

(فت/ضم و ، سک ر ، فت د) صف .

۱. ساتھ لایا یا بلایا ہوا آدمی ، ایسا شخص جو کسی کے وسیلے سے ملازم ہوا ہو ، متوسل .

ان کے آوردے بھی ایسے ہوم صفت تھے کہ جس آبادی پر ان کا سایہ کسی جہت سے پڑا ویرانہ ہو گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۶۲

ذوالفقار کا آوردہ ہماری ٹوہ لینے کو لگا ہوا ہے .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۰۱

۲. لائی ہوئی شے .

> خانۂ دل کا مرے ہے عشق تجھ کو اختیار
> رنج و غم دردو الم جو ہے ترا آوردہ ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۰

انگریز تو ممکن ہے یوں نہ ڈرتے ہوں کہ تعزیرات ہند او ر میونسپلٹی دونوں ان کی آوردہ ہیں .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۵۹

[ف : آوردہ ، آوردن (= لانا) سے]

— نَوِیس

(فت ن ، ی مع) امذ .

لائی ہوئی چیزوں کا حساب رکھنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۹۰) .

[آوردہ + ف : نویس (رک)]

آوَک جاوَک

(فت و ، فت و) امث .

آمدورفت ، آوا جائی (رک) .

> اے صفی اب تو نہیں اپنی وہ آوک جاوک
> گاہے ماہے یونہی مل لیتے ہیں آتے جاتے

۱۹۵۴ فردوس صفی ، ۱۵۶

[ا : آوک ، آونا (رک) سے + جاوک ، جاونا (رک) سے]

آوْلی (۱)

(سک و) امث .

بپتا ، مصیبت ، آفت ، بلا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۶۰) .

ان : آنا ، ٹلنا .

[ا : آولی आवली]

آوْلی (۲)

امث .

اصل کو جانچنے کا ایک طریقہ ، کنکوت (پلیٹس) .

[ا : آولی आवली]

آوْلے جاوْلے

(سک و ، سک و) صف ، امذ .

توام ، جڑواں (بچے) آنول جھانول (رک) .

وہ ہر ایک کو آؤلے جاؤلے بچے پیدا ہوں گے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

[آنول (رک) + جھانول (رک) + ا : ے ، لاحقۂ نسبت]

آوَن (۱) (فت و) امذ .

آمد ، آنا .

سانس سانس پر رام کہو برتھا جنم مت کھوئے
کا جانے اس سانس کا آون ہوئے نہ ہوئے

۱۹۲۰ جوگ واشنٹ ، ۳۷۲

[ا : آون ، آونا (رک) سے]

آوَن (۲) (فت و) امذ نیز امث .

بھیے کی "نا" کے سوراخ کے اندر کی آہنی نلی جو دھرے کی رگڑ سے بچاو کے لیے لگی ہوتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

[س : آون श्रावन]

ــــ بٹھانا محاورہ .

آون کو 'نا' کے سوراخ میں مضبوطی سے پھنسا دینا (ا پ و ، ۵ : ۱۰۵) .

آوَن (۳) (فت و) امذ .

وہ کھیت جس میں دھان کی پنیری لگائی گئی ہو (پلیٹس) .

[س : آون श्रावन]

آون (و مج ، غنہ) امث .

رک : آنو (پلیٹس) .

آونا (و مج) ف ل (قدیم) .

رک : آنا (۱) .

سو راکس دیکھے دور تے آونا   رونا سعد جیوں رعد ارڈ اونا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

یونا ہے کشاف و کواشی میں لکھا   کہ ہے باراں آسماں سے آونا

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۹۰

لاگا منہس سامنے اس کے پھر آونے
اور آنکھ اپنے گھوڑے کی اس کو دکھاونے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۳

آوندہ (فت و ، سک ن) امذ .

۱. برتن ، پانی وغیرہ کا چھوٹا ظرف جیسے پیالہ سکورا وغیرہ .

یہی قیاس میاں حکیم اور معجون   کتاب وکاتب و آوندہ اور کلال میں کر

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، (ق) ، ۱۰۳

اہل مدینہ اپنے ظروف و آوندہ پانی سے بھر کر واسطے بیماروں کے آپ کی خدمت میں لایا کرتے .

۱۸۵۱ ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۱۸

لیں کا اوتا ایک عدد ، آوندہ گل دو عدد سبو چہ گل دو عدد ، اس کے سوا مکان میں کچھ نظر نہ آیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۵۲

[ف ... س : آو + وند श्रावनन्द]

آوَنگ (فت و ، غنہ) امذ .

۱. وہ رسی جو صحن وغیرہ میں باندھتے اور اس پر عموماً کپڑے لٹکا کر سکھاتے ہیں ، الگنی .

آونگ واو مفتوح سے ایک رسی ہوتی ہے جس پر کپڑا ڈال دیتے ہیں اور ہندی میں اس کو الگنی کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱

۲. (طب) زخمی ہاتھ کو سہارا دینے کے لیے گلے میں لٹکی ہوئی پٹی ، (انگریزی) سلنگ (Sling) .

پیش بازو کو ایک آونگ میں لٹکا کر سہارا دیا جاتا ہے .

۱۹۴۱ جبیرات ، ۲ : ۲۷

[ف]

آوَنگی (فت و ، غنہ) صف .

آونگ (رک) سے منسوب ، جھونکے لما ، لٹکواں .

یہ اس برآمدہ پیرس گرڈر پل کا آونگی (Slung) فصل ہے جو حال میں دریاے سندھ پر بنایا گیا ہے .

۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۹۷

[آونگ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

آوَہ (فت و) امذ .

رک : 'آوا' .

پرانا بھٹہ ، آوہ یا پجاوا .

۱۹۴۳ (حاشیہ) جہان دانش ، ۳۱۲

آوے (۱) امذ .

آوا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــــ کا آوا امذ .

سارا خاندان ، پورا جتھا یا گروہ ، سب کے سب .

یہاں تو خدا کے فضل سے آوے کا آوا خراب کنبے کا کنبہ بھونڈا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۸۴

میرا سانس اوپر کا اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا کہ اے قدرت یہ تو آوے کا آوا ہی ایسا ہے .

۱۹۶۲ ۹ ماہ او ۹ منٹ ، ۴۹

ــــ کا آوا بگڑنا محاورہ .

پورے خاندان یا جتھے وغیرہ کا کسی برائی میں یکساں مبتلا ہونا .

غرض عیب کیجے بیاں اپنے کیا کیا
کہ بگڑا ہوا یاں ہے آوے کا آوا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۸۷

نہیں کوئی کرتا مرض کا مداوا   غرض یہ کہ بگڑا ہے آوے کا آوا

۱۹۲۱ برق و باراں ، ۵۸

ــ کا آوا خراب ہے فقرہ .

سارا خاندان یا پورا جتھا کسی برائی میں یکساں مبتلا ہے .

سارا خاندان گناہ اور بے دینی کی آفت میں مبتلا ہے آوے کا آوا خراب .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۰۱

ــ کی طَرح بِٹھانا محاورہ .

تباہ کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا .

بیٹے کی علالت اور بیوہ مزاج نے . . . سر سید کو آوے کی طرح بٹھا دیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲۰۲

ــ کی طَرح بیٹھنا محاورہ .

آوے کی طرح بٹھانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷) .

ــ میں چڑھانا محاورہ .

رک : آوا چڑھانا .

چڑھاوے آوے میں جب ہی کمہار نے برتن
یہ دیکھا اس نے کہ سر پکڑے ایک کچا ہے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۹۱

ــ میں ناند کھو گئی فقرہ .

صریحاً خیانت کی اور تاویلات سے الزام دفع کرنا چاہتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

آوے (۲) (ی مج) ف ل .

آونا (رک) کا فعل مضارع .

ولے چنگ توں جے سنے منجہ بنات
نہ پرواز نہ گوت آوے سنگھات

۱۲۲۵ کدم راو پدم راو ، ۱۶۹

بانے اذیت کیوں کر جاوے . . . چین نہ آوے . . . نہ آوے

۱۸۵۱ موہن ، گ ، ۳۲۰

تمہیں آوے ڈھائی گھڑی کی .

۱۹۴۳ دانہ و دام ، ۱۲۶

ــ نَہ جاوے برھَسپَت کَہلاوے کہاوت .

آنا جانا کچھ نہیں اور لائق مشہور ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

ــ ہاتھی کی چال جاوے چیونٹی کی چال کہاوت .

بیماری آتے دیر نہیں لگتی اور جاتی دیر میں ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۹) .

ــ ہی آوے فقرہ .

ضرور بالضرور آئے گی ، (اس کا) آنا یقینی ہے ، اس کے نہ آنے کا گمان بھی نہیں کیا جا سکتا .

کبھی تو لب پہ حرف خواہش وصل آوے ہی آوے
تہاں کب تک یہ دل میں آرزو اب یوں کی یوں ہووے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۸

آویختَنی (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

لٹکانے یا لٹکنے کے قابل ، جو آویختہ ہو سکے .

ڈرائنگ روم حسب ذیل سامان سے آراستہ کیا جا سکتا ہے : روشنی کے لیمپ آویختنی و دیواری اور پنکھے ، حسب ضرورت فرش .

۱۹۱۶ خانہ داری (معیشت) ، ۳ : ۲۰

[ف : آویختن (= لٹکانا وغیرہ) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

آویختَہ (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

۱. لٹکا ہوا ، ٹنگا ہوا ، اٹکا یا اٹکایا ہوا .

دکھایا اے دست آویختہ . . . کہ رگ اور ناخن تھے سب ریختہ

۱۸۱۰ شاہ نامہ (منشی) ، ۱۶۵

جب زباں سوکھ کے اک خار سے آویختہ ہے
ذات اب ایسا بیاباں ہے جہاں
نغمۂ جاں کی صدا ریت میں آمیختہ ہے !

۱۹۶۹ لا = انسان ، ۱۰۱

۲. الجھا ہوا ، مربوط ، تعلق رکھنے والا .

آویختہ ہے صید کا دل اس میں مو بمو
لٹکے ہے اس کی زلف کی مانند اس کے بال

۱۸۱۴ پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۳۱

[ف : آویختہ ، آویختن (= لٹکانا یا لٹکنا ، نیز دست و گریباں ہونا) سے]

آویز (۱) (ی مج) امذ .

سفید پھولوں کا ایک خوشبودار پودا جو عموماً دوا یا عطر بنانے میں کام آتا ہے ، صعتر ؛ لاط : Thymus serpyllum .

ایک خاص قسم کی گھاس جس کو عربی میں صعتر اور فارسی میں آویز کہتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحت النحل ، ۲۲۸

[ف]

آویز (۲) (ی مج) صف .

لٹکا ہوا ، بندھا ہوا ، جو گرفت میں ہو .

حشر میں کس گفتگو کی ہم کو ہووے احتیاج
دامن قاتل ہمارے ہاتھ جب آویز ہے

۱۷۸۲ دیوان حیش ، ۲۶۱

[ف : آویز ، آویختن (= لٹکانا یا لٹکنا) سے]

. . . آویز (ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

رک : آویختہ نمبر ۱ و ۲ ، جیسے دل آویز ، دست آویز .

آویزا
(ی مج) امذ .

رک : آویزہ .

بنا بنا کان زرد کا بنا دیتا ہے شبنم کا دانہ دریے بہا کا آویزا ہے .
۱۸۲۸ سرور ، انشائے سرور ، ۳۱

آویزاں
(ی مج) صف .

لٹکا یا لٹکایا ہوا ، اٹکا یا اٹکایا ہوا ، معلق .

ہلال اس کے میں در بے نور اترا ہے آویزاں گویا آکس دیا
۱۸۰۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰۰
طرہ ، تر یہ کہ لعل کے درختوں میں موتیوں کے گچھے ایسے درخشاں ہیں جیسے خورشید کے شجر میں ستاروں کے خوشے آویزاں .
۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۳۸
عمارت کے ایک حصے میں تقریباً تمام شاہان فرانس کی تصاویر آویزاں ہیں .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۰۹

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آویزاں ، آویختن (= لٹکانا ، لٹکنا) کا حالیہ نا تمام]

آویزش
(ی مج ، کس ز) امث .

۱. نزاع ، جھگڑا ، لڑائی .
دربان نے . . . شہزادے سے آویزش کی اور سخت سست کہا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۵۰۵

ہونا اس چمن میں سبزۂ بیگانہ کی طرح
آویزشیں گلوں سے نہ کاوش ہے خار سے
۱۹۲۰ دیوان صفی ، ۱۴۳

۲. مقابلہ ، کھینچا تانی ، کشتی .
میں اور تو کشتی اور آویزش باہم کریں .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۶
اس پردے کی ہوا سے آویزش طرح طرح قسم قسم کی رنگینیں . . . اندر کچھ تحریک چہل پہل معلوم ہوتی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹

[ف : آویزش ، آویختن (= لٹکانا ، لٹکنا ، ایز دست و گریباں ہونا) سے]

آویزہ
(ی مج ، فت ز) امذ .

۱. کان میں پہننے کا زیور جو نیچے کی جانب لٹکا رہتا ہے ، بندا ، گوشوارہ .

حسن سے کان کے آویزے میں یہ لطف کہ یوں
مستعد قطرۂ شبنم کہ پڑے گل سے ٹپک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۱۹

۲. تاج جھوری ہاتھی یا گھوڑے وغیرہ کے ساز میں لٹکا ہوا پھندنا ، بندا ، لٹکن .
بیاز خنجر موتیوں کا اور آویزہ لگا ہوا کمر سے نکال کر میرے آگے پھینکا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۸
سچے موتیوں کی جھالر اس میں سچے آویزے اوپر سونے کا مور .
۱۹۲۰ بزم آخر ، ۹۲

۳. (i) (تعمیرات) ابھرا ہوا طاق جس کی شکل عموماً مثلث کی سی ہوتی ہے . (تمدن عرب ، ۳۸۴)
یہاں کے آویزے عربی عمارتوں کے آویزوں سے جو قوسی ہوتے تھے مختلف ہیں .
۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۲۸

(ii) (تعمیرات) آویزہ نما ساخت جو چھتوں ، محرابوں اور گنبدوں کی تزئین کے لیے بنائی جائے .
اس مسجد میں بظاہر قرطبی اثرات کی بدولت متقاطع محرابوں اور آویزوں (Stalactites) . . . سے بنی ہوئی قوسی چھتیں ہیں .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۳۵۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ف : آویز (۲) (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دار
صف .

جس میں آویزہ (رک : ۳ (i) (ii) ہو) .
اوپر بہت بلند ایک آویزہ دار سر ترپ (hood) بنا دیا جاتا ہے .
۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۰

[آویزہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ کَشی
(ـــ فت ک) امث .

(عموماً) دو ہاتھیوں کا ایک دوسرے کے آویزے اچک لینے کا مقابلہ .
ہر ہاتھی کا ایک حریف بھی مقرر ہے . . . حسب الحکم اپنے رقیب سے آویزہ کشی کرتا ہے .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ترجمہ ، فدا علی ، ج ۱ ، ح ۱ : ۲۲۵

[آویزہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ گوش کَرنا
کس اضا ، ف م .

۱. (کوئی بات) کان تک پہنچانا ، سنانا ، مشہور کرنا .

کر دیا آویزۂ گوش جہاں حق کا کلام
حوصلہ ہے یہ اسی کے لعل گوہر بار کا
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۲

ـــ گوش ہونا
کس اضا ، ف ل .

آویزۂ گوش کرنا (رک) کا لازم .
ان کی سخاوت آویزۂ گوش عالم و عالمیان ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۹

آہ

(الف) امث .

تکلیف میں گہری سانس لینے یا کراہنے کی آواز .

سورج جلتا ہے سارے ماتمیاں کے آہ تھے سب دن
چندا اس شرم تھے گل کر ہو اپنا سر نوایا ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

ضبط غم کاوش سے میرے دل کو تودہ کردیا
ہو گیا پیکاں صمٹ کر تیر اپنی آہ کا
۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۷۷
اس تکبیر میں آہ کی شان تھی اور حملہ قاتلانہ تھا .
۱۹۱۰ قلپاتا ، شرر ، ۱۴۱

(ب) فجائیہ .
کلمۂ افسوس و حسرت ، مترادف : ہائے وائے ، افسوس ، حیف ، اف .
اپنو کا گمان اپنو کو نچہ فائدہ نا کرے آہ افسوس .
۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۷۹
مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے اودھر آنکھ اٹھا
آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۵
آہ وہ جان گسل لمحہ جب میں اس کے برابر ایک گز کے فاصلے سے نکلا .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۵۷
[ف : س : آہ]

ـــ اُٹھانا محاورہ .
آہ اٹھنا (رک) کا تعدیہ .
کبھی پھر برق سے آہیں اٹھا کر کرے تھا خاک صحرا کو جلا کر
۱۸۸۱ مثنوی نلدمن ، ۲۷

ـــ اُٹھنا محاورہ .
دل سے آہ نکلنا .
بسان دود پریشاں جگر سے اٹھتی ہے آہ
یہی دعا شب فرقت میں ہے مری اللہ
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۶
سینے سے پر سوز آہیں اٹھتی ہیں اے ہم نشیں
لب پہ آکر یہ جو نکلیں بے اثر تو کیا کروں
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۳

ـــ اللہ فجائیہ (مو) .
تاسف کے موقع پر عموماً عورتوں کا روز مرہ ، ہائے اللہ ، اے میرے اللہ ، ہائے افسوس .
ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے آہ اللہ کیا کیا ہم نے
۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۹)
[آہ + اللہ (رک)]

ـــ آتشبار/آتشناک/آتشیں کس صف ؛ صف .
وہ آہ جو سوزش دل کی حالت میں نکلے ، آہ گرم .
کیا ضد آہ آتشناک نے جوش یہ غیرت اس کو کہتی نہیں کہ خاموش
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸
ٹوٹتے ہیں اب ستارے جھڑتی ہیں چنگاریاں
تا فلک پہنچا ہے شعلہ آہ آتشناک کا
۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۲۲
پروانہ وار ہم شب فرقت میں جل بسے
اک آہ آتشیں دل سوزاں سے کھینچ کر
۱۹۷۳ دوان واسطی ، غزلیات ، ۴۱
[آہ + آتشبار/آتشناک/آتشیں (رک)]

ـــ آہ امث ؛ فجائیہ .
آہ (رک) کی تکرار (عموماً کرنا کے ساتھ) .
اندر جا کر دیکھا کہ دو مرد آہ آہ کر رہے ہیں .
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ ، ۲۱۸

ـــ بَرگَشتَہ اَثَر کس صف (فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت ، ا ، ث) امث .
وہ آہ جس کا اثر الٹا پڑے .
آہ برگشتہ اثر سے یہ تعجب کیا ہے
موتی ان کانوں میں بھر جائیں جو پنہاں ہو کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۱
[آہ + برگشتہ (رک) + اثر (رک)]

ـــ بَھر کَر (ـــ کَر کے) رَہ جانا محاورہ .
ضبط غم کرنا ، کلیجا تھام کر رہ جانا .
سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۵۹
کُرتا جو شیر خوار کا دیکھا لہو میں تر
اک آہ بھر کے رہ گئے سلطان بحر و بر
۱۹۷۱ مرثیہ ، بدر الہ آبادی ، ۹۰

ـــ بَھرنا محاورہ .
آہ کرنا ، کلمۂ آہ منہ سے نکالنا ، کراہنا .
فرہاد کوہ میں آہ بھرتا ہے اجنوں اس باغ کے شیریں پھلاں کے آس تیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵
جب بھرے آہ فاطمہ پیہم عرصۂ حشر ہو وے برہم
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵
سعادت کا جو طالب ہے کھلا رکھ چشم عبرت کو
اثر دکھلائے گا یہ نقش ہستی آہ بھرنے سے
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۲۸

ـــ بَر آہ مارنا ف م (قدیم) .
پے در پے آہیں بھرنا ، لگاتار کراہنا .
اٹھیا شاہ شب آہ پر آہ مار کھیا بابِ ہور ما کوں پیشک پکار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۱۲

ـــ پَڑنا محاورہ .
مظلوم کی آہ و فریاد سے ظالم کا دکھ میں مبتلا ہونا ، بد دعا لگنا .
خط جو نکلا ہے ترے منہ پہ پڑی ہے میری آہ
سبز مزروع ہو گیا ہے برق کی تاثیر سے
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۰
جلالؔ آہ تری پڑ چکی رقیبوں پر بھلا یہ تیر کلیجے کے پار کیا ہوگا
۱۹۰۹ جلال ، نظم نگاریں ، ۳۸

ـــ جاں سِتاں کس صف (ـــ کس س) امث .
جان لیوا آہ ، وہ آہ جس کے کھینچنے پر دم نکل جائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .
[آہ + جاں (رک) + ستاں (رک)]

ـــ جگر کس اضا (ـــ کسرِ ج ، فت گ) امث .

وہ آہ جو دل سے نکلے .

جاں لب پر آگئی آہِ جگر سے پیشتر
راہرو منزل پہ پہنچا راہبر سے پیشتر

۱۸۲۸ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۸

[آہ + جگر (رک)]

ـــ جگر سوز کس صف (ـــ کسرِ ج و فت گ ، و مج) امث .

رک : آہِ آتشبار .

بعد ایک لمحے کے ہوش میں آ کر ایک آہِ جگر سوز بھری .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰

[آہ + جگر (رک) + سوز (رک)]

ـــ جگر فشاں کس صف (ـــ کسرِ ج ، فت گ ، کسرِ ف) امث .

رک : آہِ جگر .

اثر اگرچہ بنا پھر نہ ناز دلکشی دوست
مگر کچھ اپنی بھی آہِ جگر فشاں کے لیے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۲۰

[آہ + جگر (رک) + فشاں (رک)]

ـــ خالی نہ جانا

محاورہ .

فریاد کا اثر ہونا .

ہر صبح ترا روئے منور نظر آیا خالی نہ گئی ایک بھی آہِ سحر گاہ

۱۸۹۰ رشک (نوراللغات) ، ۱ : ۲۱۲

ـــ دلسوز کس صف (ـــ کسرِ ہ ، سک ل ، و مج) امث .

دل میں چبھنے والی آہ (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

[آہ + دل (رک) + سوز (رک)]

ـــ رسا کس صف (ـــ فت ر) امث .

باب قبول تا اثر کے مرحلے تک پہنچنے والی فریاد ، پورا اثر نالہ .

یا تو لاتی تھی خبر عرش کی تو اک دم میں دل ہے موجود گواہ
یا رسائی تجھے والی نالہ لب بام نہیں واہ رے آہ رسا

۱۸۵۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۲

جفا و نالہ میں یہ فرق ہے کہ آہِ رسا
حریف شوخی جفا ہے حریف ناز نہیں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۶

[آہ + رسا (رک)]

ـــ روکنا

ف م .

آہ کا دل سے اٹھنا مگر اسے منھ سے نکلنے نہ دینا .

چھپا نہ راز محبت ہزار کوشش کی
کسی طرح سے نہ آنسو تھمے نہ آہ رکی

۱۹۱۰ دیوان حبیب ، ۲۶۹

ـــ زناں

[illegible] امث (ـــ فت ز) صفت .

آہیں بھرتا ہوا ، آہ کھینچتا ہوا (جامع اللغات ، ۱ : ۸۰) .

[آہ + ف : زن ، زدن (= مارنا) سے + اں ، لاحقۂ حالیہ ناتمام]

ـــ سحر کس اضا (= فت س ، ح) امث .

فریاد جو صبح کے وقت دل سے نکلے (یہ زیادہ موثر ہوتی ہے)

آہ سحر ہماری فلک سے بھری نہ پر
کیسی ہوا چلی ہے کہ جی سنسنا گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۹

درد دل ، سوز جگر ، آہ سحر ، نالۂ شام
تم نہیں ہے تو شریک غم ہجراں ہیں بہت

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۵۲

[آہ + سحر (رک)]

ـــ سر براہ کرنا

محاورہ .

رک : آہ سر کرنا .

آہ مرگئے یہ ناتوانی سے ایک بھی آہ سر براہ نہ کی

۱۷۷۹ شوات و خیال ، ۴۶

ـــ سرد کس صف (ـــ فت س) امث .

ٹھنڈی سانس ، وہ گہری سانس جو آتش غم یا صدمۂ دلی کو فرو کرنے کے واسطے کھینچتے ہیں .

تو عشق آہ تجھے دی ہم کو ہوس تمام
ہوگئے ایک آہِ سرد کے بھرنے ہی میں تمام

۱۷۹۲ اثر ، ۵۱ ، ۹۳

سوداگر نے یہ سن کر ایک آہ سرد کھینچی .

۱۸۳۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۵۲

نغمہ بھی آہِ سرد بھی ہے دل کا سکھ دل کا درد بھی ہے

۱۹۱۲ جذبات نادر ، ۲۹۵

[آہ + سرد (رک)]

ـــ سر کرنا محاورہ .

رک : آہ بھرنا .

ہے شغل نہ زندگی بسر کر گر اشک نہیں تو آہ سر کر

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۵۶

ـــ سوزاں کس صف (ـــ و مج) امث .

رک : آہِ آتشبار .

جلاتا آپ ہم نے ضبط کر کر آہ سوزاں کو
جگر کو سینے کو پہلو کو دل کو جسم کو جاں کو

۱۸۲۸ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۸

کسی دن خاک ہوں گے مستبدان جفا پیشہ
کسی دن یہ اثر بھی دیکھ لیں گے آہ سوزاں کا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۹۲

[آہ + سوزاں (رک)]

— شب کس اضا (— فت ش) امث .

وہ آہ جو درد مند دل سے رات کے وقت نکلے .

ڈوبے ہے اُن کے آنے میں یا رب نہ جائیں وہ
شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہ ہو

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۹ .

[آہ + شب (رک)]

— شعلہ زا کس صف (— ضم ع ش ، سک ع ، فت ل) امث .

رک : آہ آتشبار .

اے آہ شعلہ زا یہ خس و خار بھی نہیں
تو آسمان ہے دو بھی نہیں جار بھی نہیں

؟ یکتا (آخری شمع ، ۵۸) .

[آہ + شعلہ (رک) + زا (رک)]

— کر کے رہ جانا محاورہ .

دل مسوس کر رہ جانا ، صبر کے سوا کچھ نہ کر سکنا ، کلپ کے رہ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

— کرنا محاورہ .

منھ سے آہ کی آواز نکالنا ، کراہنا .

ہجر میں تیرے آہ کرتا ہے ؎ دل عاشق نہیں ہے تک بیکار

۱۷۱۲ فائز ، د ، ۲۵۹ .

تڑپ گیا میں صنم نے نگاہ کی ایسی
یہ وہ بھی صنم مجھے میں نے آہ کی ایسی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۷۲ .

اے سوز دل کہاں کی بھری تھی یہ دل میں آگ
جب آہ کر چکا تو میں اک موج درد تھا

۱۹۱۳ گلکدہ ، عزیز ، ۳۷ .

— کھینچنا ف م .

رک : آہ بھرنا .

آہ ہر آہ کھینچتا تھا میں ؎ آج کی رات کچھ حساب نہ تھا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳ .

آہ کیوں کھینچ کے آنکھوں میں بھر آئے آنسو
کیا قفس میں تجھے اے مرغ چمن یاد آیا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۷ .

آہ جو کھینچتا ہے محفل میں ؎ پوست اس کا وہ کھینچ لیتے ہیں

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۶۲ .

— گرم کس صف (— فت گ ، سک ر) امث .

رک : آہ آتشبار .

ساقی تو آہ گرم منانی کے تھیں ترج
اس کو بھی اختیار گناہ شراب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹ .

پگھلا دل تفنگ رہی آہ گرم ہے
بیجا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہ گیا

۱۸۶۷ رشک (امیر اللغات ، ۱ : ۳۰۱)

[آہ + گرم (رک)]

— لگنا محاورہ .

رک : آہ پڑنا .

درد مندوں کے عبث دل کو ستاتا ہے وہ شوخ
ہر کسی کی آہ اس کو اے ظفر لگ جائے گی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰ .

جب کبھی ترا دم میں نکل جائے گا قاری
دنیا کی لگی آہ تو جل جائے گا قاری

۱۹۶۲ مرثیہ ، بہار الہ آبادی ، ۱۱ .

— لینا محاورہ .

کسی کو ستا کر اس کی بد دعا لینا .

جان پیارے کیا نہیں تجھکو عزیز
عاشق بیکس کی کیوں لیتا ہے آہ

۱۷۷۳ فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۲۷ .

اے جان دل جلا کے نہ لیجے کسی کی آہ
آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائیے

۱۸۴۲ نسیم لکھنوی ، د ، ۲۸ .

— مارن محاورہ (قدیم) .

رک : آہ مارنا .

آپس میں اپنی آہ مارن لگی ؎ ستگھاتی کرن اپنے پکارن لگی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۲۲ .

— مارنا محاورہ

ہائے کرنا ، زور سے ہائے کہہ کر سانس کھینچنا ، کراہنا ، نالہ اور واویلا کرنا .

سنے یو جبیں جیون پو ساری تمام ؎ ہور ہیبت تے آہ مارے تمام

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸ .

روتے بھی نہ کھاتا کچھ تو فقط غم ہی کھاتے ہیں
سوتے ہیں کر کروٹ کو اک آہ مار بیٹھ

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۳ .

— مرداں زباں سے نکلنا نہ اوہ زناں مث .

رگ رگ کا ہو کر رہ جانا .

تعجب کی حالت میں زبان سے آہ مرداں نکلتی ہے نہ اوہ زناں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲ .

— مرداں نہ اوہ (— او ہی) زناں فقرہ .

یعنی لگتا ہے ، کسی کام کا نہیں (ماخوذ : امیر اللغات ، ۱ : ۳۰۲ ؛ نجم الامثال ، ۳۲) .

ـــ میرے اللہ ندائیہ .

رک : آہ اللہ (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۳)

ـــ نالے بھرنا/کرنا محاورہ (قدیم) .

رونا دھونا ، گریہ و زاری کرنا ، آہ بھرنا (رک) .

آہ نالے بھرنے لگیا دیوانی دیوانی چالے کرنے لگیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۶

ـــ نکالنا محاورہ .

رک : آہ کرنا .

نکالیں گے قبرے تفتہ جگر جو آہ سینے سے
تو کر کے اس کو آلودہ شراروں میں نکالیں گے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۱

جو آئی مصیبت بخوشی سر پہ اٹھالی
اشکوں کا تو کیا ذکر نہ اک آہ نکالی

۱۹۱۱ ابرجیس ، مرثیہ ، ۴

ـــ نکلنا محاورہ .

آہ نکالنا (رک) کا لازم .

تب جانوں کہ تاثیر ہوئی شعر میں پیدا
دشمن بھی کرے واہ تو بس آہ نکل جائے

۱۸۲۲ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۰

سب خون دل کا چاہے آنکھوں کی راہ نکلے
اتنا مگر نہ چھیڑو منہ سے جو آہ نکلے

۱۹۰۰ صفی ، ۵ ، ۱۲۴

ـــ نہ آنا محاورہ .

ترس نہ آنا ، دل میں رحم پیدا نہ ہونا .

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے   تیرے پیروں پڑے گروں تو آہ نہ آئے

۱۸۵۱ مرزا شوق ، بہار عشق ، ۱۹

ـــ نیم شب/شبی کس اضا (ـــ ی مع ، فت ش) امث .

وہ فریاد جو (بارگاہ ایزدی میں) آدھی رات کے وقت کی جائے (جو رات کے سناٹے میں رجوع قلب ہونے کی وجہ سے جلد باب قبول تک پہنچتی ہے) .

فلک کے پار ہوئی اپنی آہ نیم شبی   ہماری آہ سے صیاد ہو گیا نخچیر

۱۸۲۶ دیوان گویا ، ۱۱

[آہ + نیم (رک) + شب/شبی (رک)]

ـــ و بکا (ـــ و مع ، ضم ب) امث .

رونا پیٹنا ، گریہ و زاری ، نوحہ و فریاد .

روز کہتے تھے جو غزلیں وہ زمانہ گزرا
اب تو ہے آہ و بکا شعر و سخن کے بدلے

۱۸۶۰ کیف ، آئینہ ناظرین ، ۱۸۹

جیے اگر تو کسی نے بھی کی کچھ نہ پروا
مرے اگر تو کسی نے بھی کی نہ آہ و بکا

۱۹۲۶ روح رواں ، ۳۲

[آہ + ف : و ، حرف عطف + بکا (رک)]

ـــ و زاری (ـــ و مع) امث .

رک : آہ و بکا .

صدا آہ و زاری کی آواز ہے   طنبورے کی آواز ناساز ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳

موقوف کرو یہ آہ و زاری   اب ہے مری جان تک تمہاری

۱۸۸۴ تفسیر عفت ، ہوش لکھنوی ، ۶۹

اس بہادر کو شب قتل عجب غم میں کٹی
آہ و زاری میں کٹی شیون و نالہ میں کٹی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۸

[آہ + ف : و ، حرف عطف + زاری (رک)]

ـــ و فغاں (ـــ و مع ، ضم ف) امث .

رک : آہ و بکا .

یہ گل کی چھیڑ ہے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوش تڑپ میں باغ سے نکلا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۸۹

[آہ + ف : و ، حرف عطف + فغاں (رک)]

ـــ و واویلا (ـــ و مع ، ی لین) امذ ، امث .

گریہ و زاری اور فریاد ، نوحہ و ماتم .

جب یہ خبر وزیر کے گھر میں گئی آہ و واویلا مچا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۱۹

چلاتا اور آہ و واویلا کرتا رہا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳

[آہ + ف : و ، حرف عطف + واویلا (رک)]

آہا (۱) ندائیہ .

۱. رک : آہاہا .

وہ انگلی ہوئی نظر آہا   وہ لچکتی ہوئی کمر آہا

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۲

چہرے پر چمک آئی اور باچھیں کھل گئیں اور آہا کو بڑے راگ سے ادا کر کے تخت پر لیٹ گئے .

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۶۶

۲. ایسے شخص کی مذمت یا مدح کے موقع پر جس کا امل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو (دریائے لطافت ، ۵۷) .

جس کی بیچ بچا نکلے تھے   تم یہ اور ہم یہ آہا آہا تھا

۱۸۱۸ انشا ، د ، ۳۸

— جی فجائیہ .

آپا کے مفہوم میں اظہار شدت کے موقع پر مستعمل .

آپ کے مہتمم صاحبان خوشی کے مارے پھولے نہیں سماتے کہ آپا جی اب تو ایسے بڑے ایڈیٹر بلکہ سید احمد خاں صاحب بھی ہمارے مقابلے میں خاموش ہوگئے .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، لاہور ، یکم مئی ، ۸

آپا جی ہم نے برات دیکھی .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۵

[آپا + جی (رک)]

— پا (پا) فجائیہ .

آپا (رک) کی تکرار (برائے تاکید) .

گیا رنگ دکھاتی ہے یہ چشم تر اب ہو ہو
خون جگر آپاپا لخت جگر اب ہو ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۷

آپا پا وہ دیکھو شیام سندر مرلی لیے بن سے نکلے .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۰

— ہونا محاورہ .

کسی چوٹ سے زخم نہ ہونے کے باوجود زخم کی سی تکلیف محسوس ہونا کہ چھوئے جانے کی تاب نہ ہو (بیگم عصمت جعفری (ق)) .

آپا (۲) فجائیہ (عربی ترکیب ، اردو میں مستعمل) .

ہائے افسوس ، آہ بھرنے کا مقام ہے ، رونے کی جگہ ہے .

صرفت العمرفی لہو و لعب فآہا ثم آہا ثم آہا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۴۲

آج (۳۲) سال بعد یہ غم پھر تازہ ہو گیا فآہا ، ثم آہا ، ثم آہا .

۱۹۷۳ اردو نامہ ، ۴۴ : ۱۹۵

[آہ (رک) + ع : ا ، لاحقۂ ندبہ]

آپار (۱) امذ .

خوراک ، کھانے کی چیز ، غذا ، اہار (رک) .

طلسمات باقی باج ہن کیوں رہ سکوں تج پیار بن
مج جیو کا آپار ہے تج یاد کی آدھار سوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۲

آپار یعنی کھانے پینے میں بیوہار یعنی معاملۂ داد و ستد میں جو شخص شرم کو علیحدہ رکھے گا وہی خوش رہے گا .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۸

کچھ لوگ تھوڑا سا آپار کرکے پرانوں میں پرانوں کو ہومتے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۴۸

[स : आहार]

آپار (۲) امذ .

نشاستے وغیرہ کی لیٹی ، کلف ، مانڈی (جو بکا کے کاغذ اور وصلیوں وغیرہ پر پھیری جاتی ہے) .

قب : آپار مہرہ .

بعضے آدمی میدہ سانتے ہیں یا میدہ کا آپار یا بورہ بنانے کے لیے جو کو تر کرکے سکھاتے ہیں .

۱۸۴۵ مزید الاحوال ، ۱۷۰

آج بھی دیسی کاغذ سازی میں اس عمل کو آپار دینا کہتے ہیں .

۱۹۷۴ جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۲۶۱

[ف : س : आहार]

— مُہرَہ (— ضم مع م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

آپار دے کر مہرے سے رگڑنے کا عمل (جس سے کاغذ چکنا اور چمکیلا ہو جاتا اور قلم اس پر تیزی سے چلتا ہے) (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

[آپار + مہرہ (رک)]

آپاں ظرف مکان (قدیم) .

وہاں (رک) .

نہ آپاں شفقت نہ حرمت رکھیں

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

آہُت (ضم ہ) امث .

۱. ہون کے وقت آگ میں ڈالنے کا سامان .

اگنی میں گھی کی آہت جل جاتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۸

۲. (موسیقی) ایک ضرب میں دو سُر متصل ادا ہونے کا عمل .

آہُت وہ ہے کہ ایک ضرب میں دو سر متصل ادا ہوں اور ظاہر ہوں .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۳۵

[स : आहुति : آہوتِ]

آہُتی (ضم ہ) امث .

۱. آہت (رک) سے منسوب : وہ شے جو منتر پڑھ کر آگ میں بھینٹ کے لیے ڈالی جائے ، ہون کا چڑھاوا .

پاک جو منتر کی امداد سے کی جاتی ہے
آہتی یگیہ میں صرف آگ کو دی جاتی ہے

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۱۸

۲. قربانی دینے یا بھینٹ چڑھانے کا عمل ، اگر (ہندی شدہ ساگر) .

[آہت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہَٹ (فت ہ) امث .

۱. (ا) آنے جانے یا چلنے کی ہلکی سی آواز ، ہلکی سی چاپ (اکثر پانو یا کسی اور قرینے کے ساتھ مستعمل) .

کتنے آہٹ سے ان کی چونکیں ہیں مردے خواب عدم سے چونکیں ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۹

پانو کی آہٹ سن کر اٹھ کھڑے ہوئے .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۲

حکم تھا کہ آنے والی عورت کی آہٹ سنتے ہی فوراً آنکھ سے اوجھل ہو جاؤں ۔
۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۵۳

(ii) آہٹ پاتی ہی کھڑکھڑاہٹ ، کھٹکا ، پتا ہلنے کے برابر آواز ۔

باغ سے پتا ہو جاتے ہم دام بلا میں کیا پھنستے
پتے کے ہلنے کھڑکنے کی کانوں میں اگر آہٹ جاتی
۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۱۹۷

تیا اس نقرئی کھونٹی سے گرتی ہے مگر دیکھو
اس انداز متانت سے کہ آہٹ تک نہیں ہوتی
۱۹۰۲ جذبات نادر ، ۱ : ۱۲۲

۲. (مجازاً) علامت ، ادائی آثار ، کان میں بھنک پڑنے یا سن گن ملنے کی صورت حال ۔
مسیح کے تمام پیرو خوف کی آہٹ معلوم ہوتے ہی بھاگ کھڑے ہوئے ۔
۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۵

دشمن صبر کی نظروں میں لگاوٹ پائی
کامیابی کی دل آزار سے آہٹ پائی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۸

اف : کرنا ، ہونا ۔
[ا : آ ، آنا (رک) سے + ہٹ (رک) ، لاحقۂ کیفیت]

— پانا
ف م ۔
آہٹ کا محسوس ہونا ، کسی بات کی کان میں بھنک پڑنا یا آثار سے اندازہ ہونا ۔
متے پاتھی سی چلتی تھی آجو ہیں نہ آہٹ پاتے کر بیجتی نہ بیچھ
۱۷۱۲ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳
میرے آنے تک صاحب کے زخموں کی شست و شو کرو مگر خبردار کسی نے جو آہٹ پائی ۔
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹

پائے ہی آہٹ ان کی میں بھاگ کے منہ چھپاؤں گی
اوڑھ لپیٹ کے الگ تخت پہ بیٹھ جاؤں گی
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱

— پر کان لگانا
محاورہ ۔
سن گن لینے کے لیے یا انتظار میں سامعہ کو کسی خاص جانب متوجہ رکھنا ، چوکنا ہونا ، منتظر ہونا ۔

کب اذان ہوتی ہے کب اٹھتے ہیں فرزند نبی
کان آہٹ پہ لگائے رہے تا صبح سحری
۱۸۹۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

بھورے والے نے جو آہٹ پر کان لگائے ہوئے خاموش بیٹھا تھا پہلے ایک سوراخ سے جھانک کر دیکھا ۔
۱۹۱۰ قلپانا ، شرر ، ۹۶

— پر کان لگنا/ہونا
محاورہ ۔
آہٹ پر کان لگانا (رک) کا لازم ۔

دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہی کس قدر
آہٹ پہ کان ہیں تو در باغ پر نظر
۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۸

دروازے کی آہٹ پر کان لگے ہوئے تھے جہاں ذرا کھٹکا ہوا پڑوپا نے کہا کون ۔
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۷

— دینا
محاورہ ۔
پاؤں کی چاپ سے اشارہ کرنا ۔
ملکہ کو دیکھ کر کڑھا اور پاؤں کی آہٹ دی ، ملکہ نے نگاہ اٹھا کر دیکھا ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۸۶

— سننا
ف م ۔
رک : آہٹ پانا ۔

ناگ کے سائے میں آکر بیٹھ جاتیں باغ میں
بلبلیں ہیں سن کے انشا تیری آہٹ بولتیں
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۲

— لینا
محاورہ ۔
۱. کھٹکے کی تمیز کرنا ، آواز کو پہچاننا ، سن گن لینا ، ٹوہ لگانا ۔
ابن الوقت نے دروازے کے پاس جا کر آہٹ لی تو معلوم ہوا کہ جان نثار ہے ۔
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۲
آہٹ لینے کے لئے کان لگاتا ہے ۔
۱۹۲۲ انار کلی ، ۵۸

۲. خبر رکھنا ، خیال رکھنا ، چوکسی کرنا ۔

بتوں سے ان کو نہیں لگاوٹ مسوں کی لیتے نہیں وہ آہٹ
تمام قوت ہے صرف خواندن نظر کے بھولے ہیں دل کے سادے
۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۰

آہر (فت ہ) امذ ۔
۱. زراعت کے لئے پانی جمع کرنے کا تالاب ، جوہڑ (پلیٹس) ۔
۲. اپلا ، اپلوں کا ڈھیر ، اوپلا (پلیٹس) ۔
[س : آ + دھار आ + धार]

آہر جاہر (فت ہ ، ہ ، فت ہ) امث ۔
آوا جائی ، آمد و رفت ، آنا جانا ۔
لوگوں کی آہر جاہر پر ایک سمت سے رہتی ہے ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۱
ان کے لئے اطمینان کا وقت وہی ہوتا تھا جب آہر جاہر بالکل نہیں ہوتی تھی ۔
۱۹۶۸ یاد شاہد ، ۳۲۱
[ا : آہر ، آنا (رک) سے + جاہر ، جانا (رک) سے]

— لگانا
محاورہ ۔
بار بار آنا جانا ، آمد و رفت جاری رکھنا (امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۶) ۔
یہ کیا آہر جاہر لگا رکھی ہے ، میری نیند پریشان ہوتی ہے ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۳

— لگنا محاورہ.

آبر جابر لگانا (رک) کا لازم .

لاش لائے کہیں گھر میں کبھی نکلے باہر
تھی لگی صبح سے اب تک یہیں آبر جابر

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۸

آہِستا (کس ہ ، سک س) صف ؛ م ف (قدیم) .

۱. رک : آہستہ .
۲. میانہ رو ، معتدل مزاج .

بھلا سیانا شایستا دھیرا بختا آہستا

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰)

آہِستگی (کس ہ ، سک س ، فت ت) امث .

رک : آہستہ جس کا یہ اسم کیفیت ہے .

نہیں کام کھاتا و دلبستگی انگیں لیا تون نرمی و آہستگی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۲۰

تعجیل فیصلے میں ہے عقل و خرد سے دور
انسان کو ہے تاٰنی و آہستگی ضرور

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

مومن وہ ہے کہ اس میں آہستگی ہو وے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۲

— سات/ساتھ م ف (قدیم) .

آہستہ (رک) ، دھیرے سے ، ہولے سے .

رکھ آہستگی سات مانی پہ پانوں پڑے ہی سراں پر سراں ایک ٹھانوں

۱۶۴۹ خاورنامہ ، ۲۵۰

— سوں م ف (قدیم) .

رک : آہستگی سات .

اسی درگوں دیکھیے بکرداروباد ابی بات آہستگی سوں نہاد

۱۶۴۹ خاور نامہ (ق) ، ۵۶۹

— سے م ف .

رک : آہستگی سات .

آہستگی سے قابو میں لا کر کام کرنا لازم تھا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۱۵

آہِستَہ (کس ہ ، سک س ، فت ت) .

(الف) م ف .

۱. دھیمے سے ، سہج سے ، ٹوہر ٹوہر کر ، حرکت ہلکی کے ساتھ ، بتدریج ، دھیرے دھیرے .

وہ خواب ناز میں ہے چل آہستہ اے نسیم
آنچل نہ ہووے باز سے جاوے کہیں الٹ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

زلف آہستہ جھٹکیے مراہی ڈرتا ہے
دیکھیے ہاتھ کا جھٹکا نہ کمر تک پہنچے

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۲۳)

۲. نرمی سے ، ملائمت سے ، حلم سے ، دھیمے لہجے میں .

ولے بات آہستہ کر نرم یاد ہر تیسے کی اگ میں نہ پر گرم یاد

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، صفحۂ ۵۸

سرھانے میر کے آہستہ بولو ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹

آہستہ یہ بولیں کہ جو مرضی ہو تمہاری
میدان ہے مگر جلد پاٹ آئیو واری

۱۹۲۸ مرثیۂ منظور رائے پوری ، ۸

۳. چھپ کر ، پوشیدہ ، چپکے سے .

اس نے آہستہ پاس جا کے کہا کیوں یہ تم روتے ہو سبب ہے کیا

۱۸۸۰ قلق (امیر اللغات ، ۱ : ۲۰۹)

پھر ایک نظر دیکھ کے فرزند نبی کو آہستہ چلے تا نہ سکینہ کو خبر ہو

۱۹۰۳ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۱

۴. کاہلی سے ، سستی سے .

نوکر کے انتخاب میں دیانت داری اور اخلاق کی معلومات بہم پہنچانے کے بعد یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ لالا تو نہیں ، کام تو آہستہ نہیں کرتا .

۱۹۵۲ سہ روزہ ' مراد ' ، خیرپور ، ۲۰ اپریل ، ۲

(ب) صف .

رک : (الف) نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ ، جن کی یہ صفت ہے (اکثر تکرار کے ساتھ مستعمل) .

پھرتا ہے جیکہ دن میں ہو وارد یہ بادیا
آہستہ ، رایس میں کہ غیطہ کرے صبا

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۴

دیکھ رفتار انقلاب فراق کتنی آہستہ اور کتنی تیز

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۷۳

[ف]

— آہِستَہ (— کس ہ ، سک س ، فت ت) م ف .

آہستہ (رک) کی تکرار .

ولی ہرگز ابی کے دل کو دل سوزی میں نہ رکھ غمگیں
کہ بر لاوے گا مطلب کیوں خدا آہستہ آہستہ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۶

رہا چالیس دن اس گھر میں ماتم ہوا آہستہ آہستہ وہ غم کم

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۱۴

سامنے ایک شیشہ اور گلاس رکھا ہے جس میں سے وہ کوئی چیز شراب کی طرح آہستہ آہستہ مزے لے لے کر پیتا ہے .

۱۹۵۶ چنگیز ، فضل الرحمن ، ۳۲

[آہستہ + آہستہ (رک)]

— رائے صف .

جو سوچ سمجھ کر رائے قائم کرے ، دانا (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷۲) .

[آہستہ + رائے (رک)]

— رَو (— و لین) صف .

سست چلنے والا ، (مجازاً) مٹک مٹک کر ناز نخرے سے چلنے والا .

تم آہستہ رو وہاں رفتہ رفتہ کیا ہے مجھ کون حیران رفتہ رفتہ
١٧٣٩ کلیات سراج ، ٤٠٢

وہ آہستہ رو ہیں اور انھیں ایک دو روز سے زیادہ پانی سے دور نہیں رکھا جاسکتا .
١٩٦٨ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ١٨١

اسم کیفیت : آہستہ روی .
گورنمنٹ کی آہستہ روی . . . اس پیشہ کے لیے سد راہ ہے .
١٩٢٢ نگار ، لکھنؤ ، ٣ ، ٥ : ٣٩٢
[آہستہ + ف : رو ، رفتن (= جانا ، چلنا) سے]

— سے م ف .
رک : آہستہ (الف) .
سلیم . (آہستہ سے) وہ راستہ تنگ رہی ہے ، وہاں راستہ تنگ رہی ہے .
١٩٢٢ انار کلی ، ١٩٠

— قدم (— فت ق ، د) صف .
سست رفتار (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ٢٧٦) .
اسم کیفیت : آہستہ قدمی .
[آہستہ + قدم (رک)]

آہستے (کس ، ، سک س) م ف .
آہستہ (رک) کا عوامی تلفظ .
آہستے آہستے اس کے کان میں کہا اے اوجوہنا ! تیرے واسطے میرا تکبیر ہوتا ہے .
١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ٣٢

آہک (فت ،) امذ .
١. چونا (جو دیواروں پر سفیدی کرنے یا پان میں کھانے کے کام آتا ہے) .
آہک یعنی کلی چونے کی آدھ پاو ، روغن تلخ پاو سیر تھوڑا پانی پاو سیر تیول چیزوں کو باہم لت کریں .
١٨٢٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٣٢
آہک (چونا) بہت ہی قلیل مقدار میں پانی میں محلول ہوتا ہے .
١٩٢٦ نباتی دواکشی ، ١٩٧
٢. سیمنٹ ، پلستر (پلیٹس) .
کمرے اینٹ اور آہک سے چنے گئے ہیں .
١٩٦٣ تاج محل ، ٩٧
[ف]

— پاشی امث .
پانی میں خام چونا حل کر کے دیواروں پر چالی کرنا ، سفیدی کرنا .
بیرونی دیواروں پر انھیں صفحہ کرنے یا کاغذ چپکانے کے بجائے عام طور سے آہک پاشی کرتے ہیں .
١٩٢٨ اشیائے تعمیر ، ٩٥
[آہک + ف : پاش ، پاشیدن (= چھڑکنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تفتہ کس صف (— فت ت ، سک ف ، فت ت) امذ .
آہک تفتہ اس شے کو کہتے ہیں جو سفید کھریا (چاک) یا چونے کے پتھر کو جلانے سے پیدا ہوتی ہے (مبادی سائنس ، ٢١٥) .
[آہک + ف : تفتہ ، تفتن (= جلنا ، گرم ہونا) سے]

— مغسول کس صف (— فت م ، سک غ ، و مع) امذ .
(طب) مقرر طریقے سے دھویا ہوا چونا .
آہک مغسول کو بطور حابس دم استعمال کیا جاتا ہے .
١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ١٦١
[آہک + ع : مغسول (غ س ل)]

آہکی (فت ،) صف .
آہک سے متعلق یا منسوب ، آہک یا چونے کا .
سخت متیاری زمین سے . . . ریگی یا آہکی زمین کی نسبت زیادہ پیداوار حاصل ہوسکتا ہے .
١٩٢٠ رسائل عمادالملک ، ١٦٨
[آہک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہل (١) (فت ،) امذ .
مٹی کی تازگی ، مٹی کا کورا پن (پلیٹس) .
[ہ : آہل आहल]

آہل (٢) (فت ،) امث .
لوہے کا پال (رک) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ٣٥) .

آہلا (١) (فت ،) امذ .
طوفان ، طغیانی ، ریلا (پلیٹس) .
[س : آ + لپاؤ + کَ : आ + लपाव + क]

آہلا (٢) (فت ،) امذ .
رک : آلا : الہاؤول (پلیٹس : جامع اللغات ، ١ : ٨٠) .

آہلاد (فت ،) امذ .
خوشی ، مسرت ، جشن (پلیٹس) .
[س : آہلاد आह्लाद]

آہلادت (فت ، ، کس د) صف .
خوش ، مسرور (پلیٹس) .
[س : آہلادِت आह्लादित]

آہلانا (فت ،) ف ل .
خوشی منانا (پلیٹس) .

آہم (فت ہ) امث .

وہ آواز جو کسی کمرے وغیرہ میں داخل ہونے وقت پہلے سے موجود لوگوں کو خبردار کرنے کے لیے کی جاتی ہے .

اس دفعہ وہ آہم کہم کے کھنکارے .

۱۹۷۶ زرگزشت ، ۲۸۹

[حکایت الصوت]

آہن (فت ہ) امذ .

لوہا ، فولاد .

تمام دیر کوں آگ لایا ہوں میں درو دیر آہن جلایا ہوں میں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۲

سختی ایام کی جو کہیے پورہیں ابھی موم سنگ و آہن

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۱۹

اور ہاں لوہ چون ، ذرات آہن جن پر پھولوں کی ہستی کا مدار ہے ڈھونڈنا ضروری ہے

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۹

[ف]

ـــ بار امث .

(سپہ گری) پھنترے کی ایک گھاتی کا نام .

پانچویں گھاتی ، اس کا نام آہن بار ہے ، پہلے چار کی گھاتی چل کر کھڑے ہو کر چوکا چلیں اور طمانچہ پر طمانچہ برابر مار کے . . . سر پر سر آتی پر آتی ماریں .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۰۱

[آہن + بار (رک)]

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

۱. جو زرہ پہنے ہوئے ہو ، ہتھیار بند ، اسلحہ سے آراستہ (شخص) .

چارلس کے ہمراہ دس ہزار آہن پوش نائٹ تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۲۶۱

۲. وہ جہاز یا کوئی اور شے جس پر لوہے کی چادریں منڈھی ہوئی ہوں .

آہن پوش جہازات کے بیڑے میں بہت رد و بدل ہو چکا ہے ، چند پرانے آہن پوش فروخت کردیے گئے ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۸۹

یہ دونوں اپنی اپنی آہن پوش موٹریں لیے ہوئے البرٹ کے پاس پہنچے .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' نومبر ، ۳۴۹

[آہن + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، ڈھانکنا) سے]

ـــ تاب صف .

وہ پانی وغیرہ جس میں لوہے کو تپا کر بجھا لیا جائے .

اسہال معدی و معوی میں آب آہن تاب . . . یا دوغ آہن تاب . . . پلائی جاتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶

[آہن + ف : تاب ، تابیدن (= تپنا ، چمکنا ، گرم ہونا وغیرہ) سے]

ـــ تفتہ کس صف (ـــ فت ت ، سک ف ، فت ت) امذ .

تپا ہوا یا تایا ہوا لوہا ، دہکتا ہوا لوہا .

جسقدر اس کو زیادہ کھودتے تھے اوسی قدر حرارت اور تپش زیادہ ظاہر ہوتی تھی یہاں تک کہ ایک پارچۂ آہن تفتہ نمودار ہوا .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۵۶

[آہن + ف : تفتہ ، تفتن (= جلنا ، گرم ہونا) سے]

ـــ جان بلا اضا ، صف .

سخت جان (وضع اصطلاحات ، ۲۲۸) .

[آہن + جان (رک)]

ـــ دل بلا اضا (ـــ کس د) صف .

سنگ دل ، سخت دل ، (مجازاً) ظالم : معشوق (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

نہیں کچھ سوز دل سمجھا اس آہن دل کی خاطر میں
زبان شمع کی تقریر کو گلگیر کیا سمجھے

۱۷۹۴ سوز ، د ، ۳۲۰

آہن دلوں سے چشم کرم ہے خیال خام
کرتا ہے سبز نخل کو آب تبر کہاں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۸

اسم کیفیت : آہن دلی .

کیا کہوں احباب کی آہن دلی بازوؤں میں فولاد کی زنجیر ہے

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۵

حیف تیری سختی و آہن دلی نوع بشر کی ہے تو دشمن دلی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۷

[آہن + دل (رک)]

ـــ رُبا بلا اضا (ـــ ضم ر) امذ .

سنگ مقناطیس جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ، چمبک ، مقناطیسی لوہا .

قطب تارا کھینچتا آہن رباکوں آپ دھر
سب ہی تاریاں میں اوسے دستا ہے بڑپن عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹

تو کھینچ کے اپنے اس کو لے من آہن ربا جوں کہ کھینچے آہن

۱۸۳۱ من موہن ، آزاد ، ۳ (الف)

دوسری دفعہ لال کرکے صرف پانی میں بجھائیں تو سب لوہوں کو آہن ربا کی طرح وہ اپنے میں ملائے گا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون ، ترجمہ ، ۱۸۸

دل رُبا بھی ایک شے موجود ہے یاں اے حکیم
ہے فقط آہن ربا کا حال تجھ پر آشکار

۱۹۰۲ اعجاز عشق ، ۱۰

اسم کیفیت : آہن رُبائی .

جب سنگ مقناطیس کو جلاتے ہیں تو مصنوعی ہو جاتا ہے مگر قوت آہن ربائی زائل نہیں ہوتی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۰۲

[آہن + ف : ربا ، ربودن (= لینا ، اچکنا) سے]

ـــ گُداز بلا اضا (ـــ ضم گ) صف .

لوہے کو پگھلانے والا ، (مجازاً) سخت چیز کو نرم کر دینے والا .

دیکھا نہ میرے نالۂ آہن گداز نے ۔ آئینہ دیکھنے کا تماشا نہ کھا دیا
مومن، ک، ۲۰۹

داؤد کو زرہ کی جو صنعت نصیب تھی
آہن گداز تھی نہ کرامت نصیب تھی

۱۹۵۱ مرثیۂ بدر الہ آبادی، ۲۰
[ف : آہن + ف : گداز، گداختن (= پگھلانا) سے]

— گر (— فت گ) امذ.
لوہے کے آلات و اشیا بنانے والا، حداد، لوہار.

مرحبا اللہ کے دیں جیوں آہنگر آرسی
جھلکیا سورج ہو سکیں ترا جوہر آرسی

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۸۸

ظالم مرا ہے نالۂ افسردہ اس طرح
شمشیر جیوں بجھاوت ہے آہنگر آب میں

۱۸۰۹ ایمان، ایمان سخن، ۳۵
اونچی اونچی دیواروں اور آہنی دروازوں کی آبادی بڑھ جاتی ہے اور آہنگر کی صنعت کی سب سے زیادہ مانگ ہوتی ہے.
۱۹۲۹ آزاد، ابوالکلام، ۳۵
اسم کیفیت : آہنگری.

جہان میں یہ آہنگری کا ہنر ۔ کیا اس نے پیدا نہ تھا بیشتر

۱۸۱۰ شمشیر خانی، مثنی، ۱۳
عورتیں ہی دکانداری، تجارت، آہنگری، پہلوانی، شعبدہ بازی غرض جملہ صنعتوں اور پیشوں کو انجام دیتی تھیں.
۱۹۲۹ افسانہ پدمنی، ۱۳۴
[آہن + ف : گر، لاحقۂ صفت]

— گر خانہ (— فت گ، ن) امذ.
وہ کارخانہ جس میں لوہے کا سامان تیار ہو، لوہار خانہ.
اس کے آہنگر خانہ درودگر خانہ میں جملہ سامان چوبی و آہنی ساخت جہازات کا تیار ہوتا ہے.
۱۸۶۳ تاریخ ریاست بھوپال، ۲ : ۵۵
[آہنگر (رک) + خانہ (رک)]

— گوں (— و مع) صف.
لوہے کے رنگ کا، سیاہ (ماخوذ : وضع اصطلاحات، ۱۲۸)
[آہن + ف : گوں (رک)]

— مارنا محاورہ.
لوہے کو پھونک کر کشتہ بنانا.

آتش آہ سے کرتا ہوں علاج [illegible]
کشتہ کھانے کے لیے جوں کوئی آہن مارے

۱۸۷۰ کلیات پروانہ، جسونت سنگھ، ۲۴۸

— میں غرق ہونا محاورہ.
سر سے پاؤں تک ہتھیاروں سے لیس ہونا، بہمہ وجوہ مسلح ہونا.

دیکھے جہاں جری اس جانب گذر کیا
آہن میں [illegible] غرق ہوں میں قہر کیا

۱۸۰۵ مونس، مراثی، ۳ : ۵۹

آہناب (فت ہ) امذ.
مقناطیس، چمبک.
جاہل لوگ چمبک پتھر کو آہناب کہتے ہیں.
۱۹۲۵ کیمیات کی داستان، ۱ : ۳۳
[مقامی]

آہنچہ (فت ہ، سک ن، فت چ) امذ.
دروازے کی کنڈی، کھٹکا، لوہے کا کڑا.
یہ مقناطیسی سرنگیں ہیں، ان میں نہ نوکدار ہوتا ہے نہ لنگر اور نہ آہنچہ.
۱۹۳۰ آبدوز کشتیاں و سرنگ، ۲۵
[آہن (رک) + چہ (= ف : چہ) لاحقۂ تصغیر)]

آہنکار (فت ہ، غنہ) امذ.
غرور، نخوت، گھمنڈ.

اب کنھوں میں تجھ سے ان تینوں کا روپ
کیا ہے آہنکار، سالک کا سروپ

۱۸۰۲ رموز العاشقین، ۳۲
جی نہیں، تم بھلا آہنکار کی بات کہہ سکتی ہو.
۱۹۰۳ سرشار، کامنی، ۲۷۲
[س : آہنکار अहंकार]

آہنگ (فت ہ، غنہ) امذ.
۱. قصد، ارادہ.

سامنے پھر کو جانے کا آہنگ ہے ۔ دنیا پہلوانان اپر تنگ ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۰۳

مجھ سے گنہ کے قتل کا آہنگ کب تلک
آپ بنائے صلح رکھیں جنگ کب تلک

۱۷۹۵ قائم، د، ۸۱

ایسے عالم میں نہ ہے جا ہو یہ آہنگ دعا
اگر اس طرح میں بے ساختہ ہوں نغمہ طراز

۱۹۳۱ بہارستان، ظفر علی خاں، ۵۹۲
۲. آواز، نغمہ.

وہاں سینہ چاکاں اے ولی کیوں سکے ہو رنگ
کہ ہوئے گی سوں نازک تر ہے آہنگ حزیں دل

۱۷۰۷ کلیات ولی، ۱۳۴
خوش اعتقادوں کے ہجوم اور آہنگ سرود کی دھوم سے ہنگامہ بزم گرم ہوا.
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ، ۵۲

عجب آہنگ تھا جس نے جگایا بھی سلایا بھی
کہ دل تو جاگ اٹھا آنکھوں میں غفلت نیند کی چھائی

۱۹۱۶ نظم طباطبائی، ۲۰
۳. انداز، ڈھنگ، طور طریقہ.

کیا شکر اس کا آہنگ غزل میں ۔ کبھی سوں کرا کیا جنگ و جدل میں

۱۷۲۸ طالب و موہنی، والہ، ۵۱

کیا عیش کی رکھتی ہے سب آہنگ جوانی
کرتی ہے بہاروں کے تئیں رنگ جوانی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۸

ہر چیز میں ترتیب اور ڈھنگ ، ہر بات میں نظم اور آہنگ .

۱۹۴۵ حکیم الامت ، ۲۳۰

۴. ایک پرندے کی آواز .

صبح اور شام کی پرواز کرتے وقت ' آہنگ آہنگ ' پکارتے ہیں ، یہ سریلی آواز شکاریوں کو بہت دلکش معلوم ہوتی ہے .

۱۹۶۳ انوکھے پرندے ، ۱۰۱

۵. (موسیقی) ایک راگ کا نام ، دو راگوں سے مرکب ایک راگ .

تیرے ہی مجرے میں گایا کریں سب اہل نشاط
قول و آہنگ و نوا ما تہا ترانہ سرگم

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۱۶

بظاہر ان راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہئے مگر انہوں نے چھ ہی بتائے ہیں جن کو اپنی اصطلاح میں وہ آہنگ کہتے ہیں .

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۰

[ف]

— انگیز (— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

نغمگی پیدا کرنے والا ، گانے والا ، عزم اور ارادے کو قوت بخشنے والا ، اقدام عمل کی امنگ پیدا کرنے والا .

جنوں اس دل پہ گزرا عشرت آمیز
اسی حالت میں ہوئی آہنگ انگیز

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۳۰

چل اٹھی تھی جو زناؤں صف اشرار پہ تیغ
اس کی جھنکار دلیروں کو تھی آہنگ انگیز

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳۰

[آہنگ + انگیز ، انگیختن (= ابھارنا) سے]

— کرنا ف م .

ارادہ کرنا ، کسی کام کے لیے تیار ہونا .

ہوئی گرمی سے ڈول کی وہ جب تنگ
کیا ان نے پورا کھانے کا آہنگ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۹۸

سو بار لعینوں نے کیا قتل کا آہنگ
اس وحشت سے نے کبھی اس طرح نہ کی جنگ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۳

صدیوں کے تفاوت کو بھی فرسنگ کیا ہے
جس وقت بھی جس بات کا آہنگ کیا ہے

۱۹۴۶ ملت کا رہبر ، یکتا امروہوی (مجموعہ سلام) ، ۲۷۰

... آہنگ ترکیب میں جزو دوم .

آہنگ (رک) کی صفت کے معنی میں مستعمل ، جیسے : خوش آہنگ (= اچھی آواز والا) ، عیش آہنگ (عیش و عشرت کے طور طریقے والا) ، وحدت آہنگ (= یکتائی کی آواز والا) ، نیک آہنگ (= نیک ارادے والا) .

جہاں میں جا بجا ہے راگ اور رنگ
جسے دیکھو تو اب ہے عیش آہنگ

۱۸۰۶ امداد ، ایمان سخن ، ۱۰۰

ہر تار شعاع ، نغمہ در چنگ — ساز کثرت ہے وحدت آہنگ

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۵۰

... آہنگی ترکیب میں جزو دوم .

آہنگ (رک) کا اسم کیفیت .

زمانے کی خلاف آہنگیاں گویا نہیں دیکھیں
کہ پھر کم بخت تو نے دل میں طرح مدعا ڈالی

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۱۱۸

آہنی (فت ہ ، ی مع) صف .

۱. آہن (رک) سے منسوب ، لوہے یا فولاد سے بنی ہوئی چیز .

انہاہت میں اس آہنی گرز ایک — یہ اور گرز تھا بلکہ البرز ایک

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۰

دو پنجرے آہنی لٹکتے ہیں اور ان دونوں میں دو آدمی قید ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

عالم اسباب ہے یا آہنی کڑیوں کا ڈھیر
ڈھونڈتے ہیں لیکن سرا ملتا نہیں زنجیر کا

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۲۸

۲. (مجازاً) مضبوط ، مستحکم ، سخت ، بھرپور یا لوہے کی طرح .

رہے ہر تیس دن مژگاں کے سنمکھ — کلیجا آہنی ہے آرسی کا

۱۷۳۳ آبرو (مخزن نکات ، ۳۶)

بالا قد و کلفت و تنومند و تیرہ سر
دونیم تن و سیاہ درون ، آہنی کمر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۸

چھوت چھات کی آہنی زنجیروں سے دونوں کے تعلقات آزاد تھے .

۱۹۲۵ شہید مغرب ، ۵۳

[آہن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پردہ (— فت پ ، سک ر ، فت د) امذ .

(لفظاً) سخت یا مضبوط پردہ یا رکاوٹ ، (سیاست) انتہائی رازداری جو اشتراکی ممالک دوسرے ممالک سے برتتے ہیں .

یہ بات کئی بار دیکھنے میں آئی خاص طور پر آہنی پردے کے پیچھے بسنے والے ممالک میں .

۱۹۶۵ سہ ماہی ، کاروان دانش ، ۳/۲ : ۲۹

[آہنی + پردہ (رک)]

— پیکر (— ی لین ، فت ک) صف .

نہایت توانا ، مضبوط جسم کا .

ارنا بھینسا بھی بڑا زور آور اور آہنی پیکر ہوتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰۷

[آہنی + پیکر (رک)]

— چھاپہ (— فت پ) امذ .

لوہے کی چھپائی ، ٹائپ کی چھپائی .

روزمرہ ورق کلاں چھاپہ آہنی قیمت سالانہ .

۱۸۵۸ اختر شہنشاہی (اردو گائڈ)

[آہنی + چھاپہ (رک)]

— دل (— کس د) صف .

سخت قلب کا (انسان) ، بے رحم .

ہوئے ہیں آہنی دل مل تجھ سیں زرد جوں زر
پارس ہے عاشقوں کو تجھ پانوں کا پرستا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ۱ ، ۵

اسم کیفیت : آہنی دلی .

نالے سے میرے کوہ بھی ہووے تو گل سکے
پر آہنی دل سے تری کچھ نہ چل سکے

؟ اکرم (مخزن نکات ، ۱۷۷)

[آہنی + دل (رک)]

— **سڑک** (— فت س ، ڑ) امث .

لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی یا ٹرام دوڑتی ہے ، ریلوے لائن ، ٹراموے لائن .

تار برق ، آہنی سڑک اپنے ملک میں جاری کی .

منن اسلام ، ۲ : ۲۷۰

یہاں دو سڑکیں دوڑتی ہیں ، ایک ٹھنڈی سڑک اور ایک آہنی سڑک.

۱۹۲۲ غالب کا روزنامچہ ، ۱۹

[آہنی + سڑک (رک)]

آہنیں (فت ہ ، ی مع) صف .

رک : آہنی .

پاؤں اٹھے خاک کے ، پر دو سریں سن کے اٹھے ساق اٹھے آہنیں

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۲ : ۲۶

مقصد آہنیں کرسی پر بیٹھا تھا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۴۹

آہنیں گرزوں سے . . . بتوں کو توڑ ڈالا .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱۴۹

[آہن (رک) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

— **جان** صف .

سخت جان ، جس کی جان مشکل سے نکلے ، جس میں قوت برداشت غیر معمولی ہو ، جفاکش (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲٦۸) .

[آہنیں + جان (رک)]

— **جگر** (— کس ج ، فت گ) صف .

سخت جان ، جفاکش (وضع اصطلاحات ، ۲٦۸) .

[آہنیں + جگر (رک)]

آہو (و مع) امذ .

بکری سے مشابہ لکیلے سینگوں اور بڑی آنکھوں کا ایک صحرائی جانور، ہرن .

تھکے سبز سبزی میں اس ویک ہرن بدن کے چمن میں جوں آہو فتن

۱٦۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۱

آہو نے جانا کہ میرے گرفتار ہونے کے سبب اپنی جان کھوتا ہے .

۱۸۰۴ اخلاق ہندی ، ۳۵

دلداوں کے لیے ہے جام و سبو ، آہو کے لیے ہیرے کا لہو
قمری کے لیے سرو دل جو ، بلبل کے لیے ہے گل رنگیں

۱۹۱۳ نقوش مانی ، ۵۰

[ف]

— **چشم** بلا اضا (— فت چ ، سک ش) صف .

ہرن کی سی آنکھوں والا ، شوخ اور حسین آنکھوں والا (معشوق ، محبوب).

او مرے گیسووں والے صنم او آہو چشم
خوں سے تیرے ووئیں مشک کا نافہ جونکیں

۱۸۳٦ دیوان مہر ، آغا علی ، ۱۴۹

اس نے ایک آہو چشم سولہ برس کی لڑکی کی طرف اشارہ کیا .

۱۹۱۴ مرقع بلجیم ، ٦۵

[آہو + چشم (رک)]

— **خانہ** (— فت ن) امذ .

وہ گھر یا احاطہ جس میں ہرن اور ان کے ساتھ دوسرے جانور اور پرند بھی رکھے جاتے ہیں .

داروغگی آہو خانہ و چیتہ خانہ . . . متعلقدار خان .

۱۸۷۴ طلسم ہند ، ۱۵۵

ایک بہت بڑا آہو خانہ تعمیر کرایا تھا جس میں لاکھوں اور ہزاروں قسم کے چرند و پرند جمع کئے تھے .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' جون ، ۲۸

[آہو + خانہ (رک)]

— **شکم** (— کس ش ، فت ک) صف .

جس کا پیٹ بہت ستا ہوا ہو ، عموماً گھوڑے کی صفت میں مستعمل .

سمجھ اس کو تو یہ آہو شکم ہے
یقیں پھر جان رکھ کھاتا بھی کم ہے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگیں ، ۷

عموماً ایسا اسپ . . . آہو شکم . . . نہیں ہوتا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۰

آہو شکم پلنگ ، خشم آسماں مسیر
بڑھنے میں سیل جوش میں طوفاں روش میں تیر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷

اسم کیفیت : آہو شکمی .

بھوکے بھی جو تھے ان میں جو جی سیر تھے ان کے
آہو شکمی نے کیے دل شیر تھے ان کے

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۱۰۲

[آہو + شکم (رک)]

— **قدم** (— فت ق ، د) صف .

ہرن کی طرح دوڑنے والا ، ہرن کی سی رفتار رکھنے والا .

ایسا باز آہو قدم تحفہ لائق بادشاہوں کے ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۹٦

اسم کیفیت : آہو قدمی .

آنکھیں بھی حسیں تھوتھنی کی وضع بھی پیاری
آہو قدمی پر ہے فدا باد بہاری

۱۹٦۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۳۲

[آہو + قدم (رک)]

ــ گِیر (ــ ی مع) صف : امذ .

١. ہرن پکڑنے والا ، ہرنوں کا شکاری .

کچھ نہیں پروا مجھے دشمن اگر ہے عیب جو
خوف کیا شیر نیستاں کو ہے آہو گیر کا

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٢

٢. عیب جو ، نکتہ چیں ، حرف گیر .

حضرت آزاد کو صاحب تو شعر اپنا دکھا
تا تجھے وسواس کچھ رہوے نہ آہو گیر کا

١٨٠٥ کلیات صاحب ، ١٣٥

بیان بچۂ آہو ہے پیش چشم حقیر
بلاؤ کر گئے رم کس لیے اب آہو گیر

١٩٦٦ مرثیہ ، فیض بھرت پوری ، ٣

اسم کیفیت : آہو گیری .

کیا کرے گا حاسد مردود آہو گیریاں
شیر ہوں میں اور مرا دیوان نیستان زار ہے

١٨٧٣ دیوان فدا ، ٢٢٧

[آہو + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ــ نِگاہ (ــ کس ن) صف .

ہرن کی سی چتون والا ، ایسا شخص جس کی نگاہ میں ہرن کی سی وحشت ہو .

دشت وحشت میں نبٹ ہے کس ہون اے آہو نگاہ
ہوں بھکاری وصل کا دے مجھ کون اس میدان میں دان

١٨٣٩ مراج ، ک ، ٣٦١

وحشت دل فرقت آہونگاہاں سے بڑھی
چارونا چار آج اس چارے پہ یہ بیچارہ ہے

١٨٦١ دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ٦٩٢

[آہو + نگاہ (رک)]

ــ نُما (ــ ضم ن) صف .

دیکھنے میں ہرن سے مشابہ .

رسیلی ، رس بھری ، جادو نما تھی رنگیلی ، رنگ بھری ، آہونما تھی

١٩٣٧ طالب و موہنی ، واہ ، ٣٥

[آہو + ف : نُما ، نمودن (= نظر آنا ، ظاہر ہونا ، معلوم ہونا) سے]

ــ ے آفتاب کس اضا (ــ سک ف) امذ .

آفتاب ، سورج .

پھر اس غزال سے جو مقابل حسن ہوئے
آہوے آفتاب کے نشے ہرن ہوئے

١٩٥٣ مراثی نسیم ، ٣ : ١٨٠

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + آفتاب (رک)]

ــ ے چَرخ کس اضا (ــ فت چ ، سک ر) امذ .

(کنایۃً) آفتاب .

دام تزویر میں کیونکر دل روشن ہو اسیر
آہوے چرخ ہوئے میں صید فگن کیا رکیں

١٨٥٣ غنچۂ آرزو ، صبا ، ٨٨

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چرخ (رک)]

ــ ے چِین کس اضا (ــ ی مع) امذ .

ملک چین کے ایک مخصوص علاقے کا ہرن جس کی ناف سے مشک نکلتا ہے ، (مجازاً) معشوق .

تجھ دام میں اے آہوے چیں بلند ہے فائز
ہرگز نہیں اوس طائر اندیشہ خطا پر

١٧١٣ فائز ، د ، ١٨٠

زمان ذبح دل ہرگز نہ پایا اس کے سینے پر
ہدف تیر نظر کا ہو کے جو آہوے چیں آیا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٩٠

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + چین (= ایک ملک کا نام)]

ــ ے حَرَم کس اضا (ــ فت ح ، ر) امذ .

مکہ معظمہ کے چاروں طرف (اللہ میں مقرر کیے ہوئے) فاصلے کے اندر چرنے چگنے والا ہرن جس کا شکار حرام ہے ، (مجازاً) محبوب .

خنجر طلب ہے رگ رگ سے پر آہوے حرم
دل بھر گیا ہے کس کی مژہ کا شکار سے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢٩٣

جن مزا میر کو ہم سنتے ہیں واعظ سے حرام
وجد میں آئیں سنیں آج گر آہوے حرم

١٨٥٣ ذوق ، د ، ٢٨٩

لے کر جو کمان آج وہ جھنجلائے ہوئے ہیں
آہوے حرم بننے کو شیر آئے ہوئے ہیں

١٩٧٥ دیوان واسطی ، غزلیات ، ٦٧

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + حرم (رک)]

ــ ے خاوَری کس صف (ــ فت و) امذ .

(کنایۃً) آفتاب .

اے شہسوار اس کا چمکنا دلیل ہے
آہوے خاوری ہے یہ تیرا فرس نہیں

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٣٧

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + خاور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ے خُتَن کس اضا (ــ ضم خ ، فت ت) امذ .

ملک چین کے اس علاقے کا ہرن جو ختن یا تاتار کہلاتا ہے (رک : آہوے چین) .

پھر بہار آئی کہ ہونے لگے صحرا گلشن
غنچہ ہے نام خدا نافۂ آہوے ختن

١٨٤٢ کلیات منعم ، ٣٢

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + ختن (= مقام کا نام)]

ــ ے رَم خُوردَہ کس صف (ــ فت ر ، سک م ، و معدو ، سک ر ، فت د) امذ .

ڈرا ہوا یا سہما ہوا ہرن .

ان سنی نظموں میں کچھ ایسا محبت بھرا درد تھا کہ یاسمین آہوے رم خوردہ کی طرح چونک اٹھی .

١٩١٢ یاسمین ، ٦٨

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + رم (رک) + خوردہ ، خوردن (= کھانا (مجازاً) برداشت کرنا) سے]

ـــ ے زرّنگار کس صف (ـــ فت ز ، سک ر ، کس ن) امذ .

(لفظاً) سنہرا ہرن ، (مراداً) وہ خوبصورت ہرن جس پر فریفتہ ہوکر سیتاجی نے رام چندر جی سے اس کے شکار کی استدعا کی تھی ، ہر دل پسند چیز .

یہ خوبصورت گھوڑا آگے چل کر اس خاندان کے حق میں آہوے زرنگار ثابت ہوا .

۱۹۳۳   سورگ بہترین افسانے ، پریم چند ، ۸۵

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + زر (رک) + نگار (رک)]

ـــ ے فلک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

رک : آہوے چرخ (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۰۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۲) .

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + فلک (رک)]

ـــ ے قالین کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

قالین یا فرش وغیرہ پر بنی ہوئی ہرن کی تصویر .

مثل تصویر نہالی تیری خوش چشمی سے ہرن
کیا عجب ہے آہوے قالین بھی مجھ پر شیر ہو

۱۸۶۱   دیوان اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۹۹

[آہو + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + قالین (رک)]

آہو (و مع) امذ .

ایک آواز یا کلمہ جو اقرار اور ایجاب کے موقع پر مستعمل؛ ہاں ، جی ہاں؛ حسرت اور جوش کے اظہار کا کلمہ .

جی ہو راجہ کی آہو آہو   جھنکارے با با آہو آہو

۱۹۱۴   حباب و حباب کے ڈرامے (جشن کنور سین) ، ۲۶۰

[س : آہو आहो]

آہوانہ (ضم ہ ، فت ن) صف .

آہو کی طرح .

لاشیاء فسانہ آنکھوں میں   وحشت آہوانہ آنکھوں میں

۱۹۳۳   سیف و سبو ، جوش ، ۱۶۱

[آہو (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

آہوتی (و مع) امث .

رک : آہتی .

اگر انھیں کوئی روگ لگ گیا ہے تو کیا ہم اس کا دھرم نہیں کہ اپنے جیون کی آہوتی دے کر انھیں بچائیں .

۱۹۶۶   سوغات ، ۱۳۸

آہوری (و لین) امث .

خردل ، رائی؛ لاط ؛ Sinapis alba .

آہوری رائی .

۱۷۵۱   نوادرالالفاظ ، ۳۷

آہوری بروزن لاہوری حکیم مومن خاں نے لکھا ہے کہ رائی کا ہندی نام ہے .

۱۹۲۶   خزائن الادویہ ، ۲ : ۹۴

[س : آہار आहार]

آہی صف .

آہ (رک) سے منسوب یا متعلق : آہ کرنے والا ، آہ سے مشابہ ، آہ بھرا .

سنیں کیونکر وہ فریاد آہی اپنی   مزے لیتی ہے دادخواہی اپنی

۱۸۹۵   دیوان راسخ ، ۲۵۵

ایسی ممکن ہے سست ہو اور اکثر اوقات یہ بے قاعدہ ہوتی ہے ، تنفسات ، سست آہی اور بے قاعدہ ہوتے ہیں .

۱۹۳۸   عمل طب ، ۱ : ۲۹۹

[آہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آہے (ی مع) فجائیہ .

۱. ہائے ، آہ (عموماً عورتوں کی زبان پر جاری) .

آہے برگنی ہیں ، بچھو نے کاٹ کھایا .

۱۹۶۱   مولوی عبدالحق ، لغت کبیر اردو ، ۱ ، ۲ : ۸۶۵

۲. ایک کلمہ جو قوال یا گویے گاتے وقت منہ سے نکالتے ہیں ، جیسے : میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں آہے مدینے چلیں .

[حکایت الصوت]

ـــ آہے (ـــ ی مع) فجائیہ .

آہے شق نمبر ۲ کی تکرار .

کیا بھانڈ اور بھگتیوں کے ہجوم   ہوئی آہے آہے مبارک کی دھوم

۱۷۸۲   سحرالبیان ، ۳۹

آہے آہے کی دھوم پڑی ، اولی فلک ناچنے لگی ، مشتری شمس و قمر کے مجیرے لے لے کر ساتھ دینے لگی .

۱۸۲۳   حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۳

آئبس (کس ء ، ب) امذ .

ایک پرندہ جو عموماً مصر و امریکہ وغیرہ میں پایا جاتا ہے (لغان) .

آئبس اور چمچہ چونچ ایک دوسرے کے قریبی رشتہ دار ہیں حالانکہ ان کی چونچ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوتی ہے .

۱۹۶۵   جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۲

[انگ : Ibis]

آئتا (کس ء مع ت) صف .

ہاتھ آیا ہوا ، ملا ہوا ، پہلے سے حاصل شدہ یا موجود (عموماً مال کے ساتھ مستعمل) .

میں جو گھر بیٹھے ملا ہوتا تو کوئی قدر نہیں
آئتا مال سمجھتا ہے خریدار مجھے

۱۹۵۴   صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۱۶۲

[ا : آتا (رک) سے]

آئڈیل (کس ء ، ڈ ، فت ی) : ~ آئیڈیل .

(الف) امذ .

قابل تقلید نمونہ ، نصب العین .

تم نے تمدن عرب پر اچٹتی ہوئی نظر ڈالی ہے مگر آئیڈیل کا مفہوم شاید ہی ذہن میں ہو .

۱۹۲۰ مکاتیب مہدی ، ۲۵۰

دنیا میں صرف آئیڈیل ایک چیز ہے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۱۵

(ب) صف .

قابل تقلید ، مثالی ، جیسے : یہ ایک آئڈیل صورت ہے کہ اجلاس میں کوئی فساد ، جھگڑا یا اختلاف ہی پیدا نہ ہو (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[انگ : Ideal]

آئڈیالوجی (کس ء ، ڈ ، و مج) امث : ~ آئیڈیالوجی .

طرز تفکر : تصوریت یا عینیت .

اب عالمی مذاہب کی جگہ انٹرنیشنل سیاسی اور سماجی نظریات (آئڈیالوجی) نے لے لی ہے یا لیتے جا رہے ہیں .

۱۹۷۸ اقبال کی تلاش ، ۱۸۸

[انگ : Ideology]

آئڈیلسٹ (کس ء ، ڈ ، فت ی ، کس ل ، سک س) صف : ~ آئیڈیلسٹ .

مثالیت پسند ، تصوریت یا عینیت کو ماننے والا .

آئڈیلسٹ مفکرین کا یہی خیال ہے کہ فارم مواد پر اوپر سے مسلط کیا جاتا ہے .

۱۹۶۵ تنقیدی نظریات ، ۲۸۱

[انگ : Idealist]

آئرس (کس مج ء ، ر) امث .

۱. (تشریح الاعضا) آنکھ کی پتلی ، مردم چشم .

دوسرا ہے جو طبق پتلا ہے وہ اور رنگیں
اگلا جو حصہ ہے یہی آئرس اس کو کہتے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۴۰

۲. (نباتیات) ایک نبات جس کے پھول نیلے ، زرد ، سفید مثل قوس قزح کے ہوتے ہیں ، قزحیہ ، لاط : Iris florentine .

یہ آئرس ورسی کولر . . . یعنی ایرسائے قزحیہ یا سوسن آسمان جونی کی جڑ کا خلاصہ ہے .

۱۹۱۵ مخزن الادویہ ڈاکٹری ، ۲ : ۱۵۸۹

۳. (ہیئت) قوس قزح (انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق) .

[انگ : Iris]

آئرستانی (کس مج ء ، کس ر ، سک س) صف .

آئرستان (= آئرلینڈ) سے متعلق یا منسوب ؛ آئرلینڈ کا (شخص ، سامان یا زبان وغیرہ) .

اظہاریت پسندی اور آئرستانی رومان پرور دیہاتی زندگی وغیرہ کے اثرات صاف صاف دکھائی دیتے ہیں .

۱۹۶۸ رسالہ "فنون" لاہور ، اپریل ، ۱۵۸

[انگ ، آئر (رک : آئرش) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ نسبت]

آئرش (کس مج ء ، کس ر) صف .

رک : آئرستانی .

یہاں کے سپرنٹنڈنٹ جیل ایک آئرش ہیں کیتھولک ہیں .

۱۹۶۹ خطوط ہے علی ، ۸۰

یہ لفظ اردو کے علاوہ آئرش ، گیلک ، قدیم ہائی جرمن ، سویڈن اور ڈنمارک کی زبانوں میں بھی مستعمل ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۹

[انگ : Irish]

آئرن (کس ء ، فت ر) .

(الف) امذ .

لوہا .

آئرن کی ہانڈی .

۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۳ : ۵۵۰

(ب) صف .

لوہے کا (ترکیب میں) .

چالدی کے اجلے اجلے چمک دار سکوں سے آئرن سیف کا پیٹ بھرے گا .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۱۳ : ۵

[انگ : Iron]

آئزل (کس مج ء ، کس ز) امذ .

تصویر وغیرہ کو سہارا دینے کے لیے تین ٹانگوں کا لکڑی کا اسٹینڈ .

نولین آئزل اور برش سنبھال لیتیں اور میں قریب بیٹھ جاتا .

۱۹۶۶ نولین ، ۱۰۵

[انگ : Easel]

آئس (کس ء) امذ .

برف ، یخ وغیرہ ، تراکیب میں مستعمل .

[انگ : Ice]

— برگ (— فت ب ، سک ر) امذ .

برف کی چٹان جو سمندروں میں بہتی رہتی ہے ، تودۂ برف .

آئس برگ جہازوں کے لیے بہت خطرناک ہوتے ہیں .

۱۹۷۵ تلاش کے سفر ، ۶۳

[انگ : Iceberg]

— فیکٹری (— ی لین ، سک ک ، ت) امث .

وہ کارخانہ جس میں پانی کو جما کر برف بناتے ہیں ، برف کا کارخانہ .

خیرپور میں ایک آئس فیکٹری قائم کردی جائے تو وہ سب دشواریاں اور مصارف ختم ہو جائیں گے جو سکھر سے روزانہ برف لانے میں ہوتے ہیں ، نواب سلطان اس کے ابتدائی مصارف کے لیے تیار ہیں .

۱۹۵۲ سہ روزہ "مراد" خیرپور ، ۶ جنوری ، ۳۰

[انگ : Ice factory]

ـــ کریم (ـــ کس ک ، ی مع) امث : امذ .

دودھ ملائی شکر وغیرہ ملا کر جمائی ہوئی برف ، قلفی ، ملائی کی برف .

مچھلی پڈنگ پھر اس پر آئس کریم تر و خشک میوہ کیونکر ہضم ہو سکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۲

[انگ : Ice-cream]

آئسنگ (کس ء ، ی س ، غنہ) امث .

شکر ، انڈے کی سفیدی اور دوسری چیزوں کا مرکب جو کیک وغیرہ کے اوپر غلاف کے طور پر چڑھایا جائے .

دس پونڈ کا ایک سہ منزلہ کیک بطور خاص بنوایا گیا جس کی سفید آئسنگ پر تولہ تولہ بھر کے تین گلابی آنسو لرزاں تھے .

۱۹۷۶ زر گزشت ، ۳۱۰

[انگ : Icing]

آئسہ (کس مع ء ، فت س) امث .

وہ عورت جس کو سن رسیدگی کے باعث حیض آنا بند ہو گیا ہو ، حائضہ کی ضد .

عدت اس کی سب کے نزدیک تین حیض ہوں گے اگر وہ حائضہ ہے اور تین مہینے اگر وہ آئسہ ہے .

۱۸۹۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۸

آئسہ اور صغیرہ یہ ہوں کہ ان کی مدتیں تین مہینے ہیں .

۱۹۶۲ کمالین ، قسط ۳ : ۵۸

[ع : (ی ء س)]

آئسیس (کس مع ء ، ی مع) امث .

(مصری صنمیات) سرسبزی اور شادابی کی دیوی جسے اوسریس کی بہن اور بیوی بتایا جاتا ہے .

آئسیس اور اوسریس چاند اور سورج دونوں فطرت کے رمز ہیں .

۱۹۳۰ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۵ ، ۹ : ۳

[یو : انگ : Isis]

آئشوتڑہ (کس مع ء ، و مع ، سکن ش ، فت ڑ) امذ .

بمبئی اور نواح بمبئی کا ایک مشہور قلمی آم .

ہندوستان کے مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں مثلاً بمبئی کا آئشوتڑہ لکھنؤ کا دسہری .

۱۹۳۶ صدر قرآنی مشران ، خطبات مشران ، ۱ : ۴۵۸

[مقامی]

آئل (۱) (کس مع ء) صف .

رجوع کرنے والا ، راجع ، مائل .

یہ بہشتی سہروردی نقشبندی ہر ایک دوری طرف آئل ہے یا غوث

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۸

[ع : (اول)]

آئل (۲) (کس ء) امذ .

روغن ، تیل .

اس کے کنارے کند ہو جائیں تو آئل اسٹون (تیل کے ساتھ پتھر) گھس کر تیز کر لینے چاہئیں .

؟ فریٹ ورک ، ۱۸

[انگ : Oil]

آئن (کس ء) امذ .

(طبیعیات) برقایا ہوا ایٹم .

عام حالات کے ماتحت بھی گیس کے اندر کچھ آزاد آئن . . . موجود ہوتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱

[انگ : Ion]

ـــ ساز صف .

آئن بنانے والا ، ایٹم میں برقی اثر داخل کرنے والا .

جب . . . اس پر کوئی بیرونی آئن ساز ایجنسی عمل نہ کر رہی ہو تو گیس برق کی ناقص موصل . . . ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۱

اسم کیفیت : آئن سازی .

کسی گیس کی آئن سازی . . . کے لئے توانائی . . . کی ایک خاص مقدار کی ضرورت ہوتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۷

[آئن + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

. . . آئند (. . . کس ء ، سکن ن) ترکیب میں جزو دوم ؛ ~ . . . آیند (مکتوبی) .

متراد ف ؛ محسوس یا معلوم ہونے والا ، لگنے والا ، جیسے : خوش آئند (رک) .

[ف : . . . آئند ، آمدن (= آنا) سے]

آئندگان / آئندگاں (کس ء ، سکن ن ، فت د / سکن د) صف ، ج ؛ ~ آیندگان / آیندگاں (مکتوبی) .

آئندہ (رک) کی جمع ، آنے والے .

آئندگان شیر کوٹ کی زبانی معلوم ہوا کہ اللہ نور الابصار نے گھانا سنگھ کو واسطے امرار سنگھ کے بھیجا ہے .

۱۸۹۸ سرسید ، مقالات ، ۶ : ۲۲۶

لب پر نہیں ہے صرف حکایات رفتگاں
نوک زباں فسانۂ آئندگاں بھی ہے

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۱۱

[آئندہ (رک) + ف : گ ، بدل ، + ان ، لاحقۂ جمع]

آئند (و) روند (کس ء ، سکن ن (و مع) فت ر ، کس و ، سکن ن) صف ؛ ~ آیند الخ (مکتوبی) .

آنے جانے والا ، مسافر .

آئند و روند نے کہا مجھے چور باندھ گئے ہیں کھول دو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶۱

ملزم مفرور کی وکالت کون کرتا . جب تک ماں باپ جیسے آئند روند . . . نوکروں چاکروں سے . . . بد قسمتی کا ذکر ہوتا رہا .

۱۹۵۹ چہ ملل زردواوی ، گناہ کا خوف ، ۱۴

[ف : آئند ، آمدن (= آنا) سے (+ و ، عطف) + روند ، رفتن (= جانا) سے]

آئندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) : ~ آیندہ (مکتوبی) .

(الف) صف .

آنے والا .

ممکن ہے . . . کہ آئندہ جنم میں بھی آپ کا میرا تعلق اس سے زیادہ ہو جائے .

۱۹۰۸ اتالیق خطوط نویسی ، ۲۰

(ب) امذ .

آنے والا زمانہ ، مستقبل .

آئندے کے نفع و ضرر کو لحاظ کرنا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ٦۷

آئندہ کی فکر آج فضول ہے .

۱۹٦۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۲ : ۲٦۷

(ج) م ف .

مستقبل میں ، آنے والے زمانے میں ، آگے ، اس کے بعد .

پھر یہ سوچا کہ آیندہ جو کچھ کہ ہو سو ہو .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۷۴

گو دیر میں طالب مزرے تھے بت کعبہ ہی میں پایا میں نے مفر
اس وقت تو صورت اچھی تھی خطرے کا محل آیندہ تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۱٦

[ف : آئندہ ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ اختیار بدست مختار فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

ہم سمجھا چکے اب ماننا نہ ماننا تمھارے یا ان کے اختیار میں ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۵) .

ـــ را احتیاط/یاد فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جو غلطی ہو چکی ہے اس پر زیادہ دھیان دینے کے بجائے آئندہ محتاط رہنا چاہیے تاکہ اس غلطی کا اعادہ نہ ہو (گزشتہ را صلوات کے ساتھ مستعمل) .
پروین نے کہا آئندہ را یاد گزشتہ را صلوات ، یہ وقت شکایت کا نہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۳ : ۲۷

ـــ کو م ف .

آنے والے وقت کے لیے ، پھر یا آگے چل کر .

جو مکان بن چکے ہیں ان کو ڈھا دو آئندہ کو ممانعت کا حکم سنا دو .

۱۸۵۹ خرد پندی ، ۱۱۹

آئندہ کو کان ہو گئے .

۱۹۲۳ نوراللغات ۱ : ۲۱٦

. . . آئندہ (کس ء ، سک ن ، فت د) ترکیب میں جزو دوم : ~ آیندہ (مکتوبی) .

آنے والا (مرکبات میں مستعمل) .

دیکھیے گا کہ مثالیں کیا خوش آئندہ بہم پہنچاتی ہیں اور زبان کو اور محاورے کو کس قدر قوت دیتی ہیں .

۱۹۰۷ مکتوبات آزاد ، ۲۵

[رک : آئندہ]

آئنہ (کس ء ، فت ن) امذ .

رک : آئینہ .

یوں ہماری عمر گزری انتظار یار میں
اپنے گھر میں جس طرح رہتا ہے بیدار آئنہ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۹

اپنی پستی آئنہ ہے اپنے دور اوج کا
دل سے اترے ہیں مگر اترے ہیں کس کے دل سے ہم

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۲۱

آئی (۱)

(الف) امث .

۱. موت ، قضا .

گلی میں اس کی رہا جا کے جو کوئی سو رہا
وہیں تو جاوے ہے واں جس کسو کی آئی ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۸۰

دل کسی طرح چین پا جائے غیر کی آئی مجھ کو آ جائے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۷۸

۲. موقع ، محل ، باری .

لگ تو لا کہہ منہ غیروں کو جو حق ہے وہ کہہ دیجے
بہت ہم ضبط کرتے پر نہ آئی پر رہا جاتا

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۵۸

(ب) صف .

آئی ہوئی ، موصول شدہ .

نہ تو کچھ آئی کی شادی نہ گئی کا غم تھا
خود طرحدار تھی جوبن تھا عجب دم خم تھا

۱۸٦۴ واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۰۹)

[ا : آئی ، آنا (رک) سے]

ـــ آوائی (~ فت ا) امث .

رک : آئی (ب) .

اس نے دکن کی سلطنت گھر آئی اوائی جان بوجھ کر گنوائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۷۵

آئی اوائی نوکری کو لات ماردی .

۱۹٦۱ مولوی عبدالحق ، لغت کبیر ، ۲ ، ۱ : ۸٦۷

[آئی + ا : آوائی ، تابع]

ـــ بلا (کو) ٹالنا محاورہ .

آئی ہوئی مصیبت دور کرنا .

جو سر میں زلف کا سودا تھا سب نکال دیا
بلا ہوئی میں بھی کہ آئی بلا کو ٹال دیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۲۰

خدا نے بھی ان کی آئی بلا ٹالی اور دہلی میں ہم سے جان بچائی .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۱۰٦

ــ بلا ٹلنا

محاورہ ۔

آئی بلا ٹالنا (رک) کا لازم ۔

زاہد تو چلہ کش ہی رہا اور یہ وا کیا
جب اڑ لگی جدا سے تو آئی بلا ٹلی

۱۸۸۹ تجلیات کلیم (علی ابن الحسین) ۱۰۰

ــ پر (ــ پہ) نہ چوکنا

محاورہ ۔

موقع اور محل پر کر گزرنا اور کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھنا ، موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دینا ۔

جان نہ جائے یہ رہے داغ بھی   کون چوکے ہے اپنی آئی پر

۱۸۶۳ قدوی (دو تاریخ زمانہ جاہلیت ، ۲ : ۵۰)

جان کیا چیز ہے آئی پہ نہ چوکے انساں
من مٹے بات پر آئی تو حمیت رکھیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹۱

چاہے جان جائے یا رہے آئی پر ہرگز نہیں چوکتی ، کسی طرح مجھ سے تو چپ نہیں رہا جاتا ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۵۰

ــ تو رعائی نہیں تو (ورنہ) فقط چارپائی

کہاوت ۔

مل گئی تو عیش اڑائے ورنہ چارپائی پر تنہا سو کر رات گزار لیا ، کام بنا تو بنا نہیں تو خیر (محاورات ہند ، ۱۶ ؛ خزینۃ الامثال ، ۳۹ ؛ نجم الامثال ، ۳۵) ۔

ــ (تو) روزی نہیں تو روزہ

کہاوت

کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہیں تو فاقہ کر لیا ، توکل و قناعت پر گزر بسر ہے ۔

یہ توکل ہے حال اپنا ہے   آئی روزی نہیں تو روزا ہے

۱۸۶۰ سخن بے مثال ، ۱۳۸

ــ تو نوش نہیں تو فراموش

کہاوت ۔

رک : آئی تو روزی نہیں تو روزہ (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) ۔

ــ تھی آگ کو رہ گئی رات کو

کہاوت (عو) ۔

بے غیرت ہے ، بے حیا ہے ، بے حیائی کے لیے دوانا مقولہ کہا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) ۔

ــ ٹلنا

محاورہ ۔

آئی کو ٹالنا (رک) کا لازم ۔

حال پرسی تمہیں لازم تھی ضرور آنا تھا
فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۷

کیونکر آئی کسی مجبور کی ٹل جاتی ہے
دیکھیں ہم تو مرے پاس ذرا آ جاتا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۹۰

ــ عقل جانا

محاورہ ۔

بد حواس ہو جانا ، گھبرا جانا ۔

بات دل کی نہ لب تک آئی تھی   فکر میں آئی عقل جاتی تھی

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۰۶

ــ کا شریک

امل ۔

موت یا مصیبت کا ساتھی ، شریک اجل ۔

جہاں سے میر ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن
کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آئی کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۲

ــ کر لینا

محاورہ ۔

طے کر لینا ، مختتم طور پر فیصلہ کر لینا (عموماً خرید و فروخت کے لیے مستعمل) ۔

دنیا کو وہ مول لے کر کھیٹے ہی دکھا گیا ہے
یہ چیز آئی کر لی قیمت نہیں مل رہے گی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۸

ــ کو ٹالنا

محاورہ ۔

آئی ہوئی آفت یا مصیبت دور کرنا ؛ موت سے بچا لینا ۔

خبر وصل مل ہے دل شیدائی کو
ٹال دے آج تو اے چرخ مری آئی کو

۱۸۶۲ نشید خسروانی ، تراب ، ۱۶۸

آئی کو ٹال دے جیسی چاہیں   دم بخود ہے تو پھر خدا کیا ہے

۱۹۵۷ رباس ویگانہ ، گنجینہ ، ۶۸

ــ کی بات بھول جانا

محاورہ ۔

متنبہ جانا ، یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اتر جانا ۔

عشق سے جی زبوں ہے فکر محال   بھول جاتی ہے بات آئی کی

؟ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶)

ــ گئی

(ــ فت گ) امث : صف ۔

۱ ۔ آنے جانے والی (ملاقات وغیرہ کے لیے) ۔

جہاں لڑکی جوان ہوئی اسے اور زیادہ چھپانے لگتے ہیں حتیٰ کہ آئی گئی عورتوں کے سامنے بھی نہیں نکلنے دیتے ۔

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۰

۲ ۔ نفع الفعال ، (ہر طرح کی) مصیبت ، پاداش ، الزام ۔

تیر نگاہ نے سن کر کہا ، آئی گئی میرے سر پر ہوئی ، ان ہوش میں آئی تو اپنے جی کو کوئی یوں کھوتا کہتا ہے ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۹۷

او دیکھا انسان کیسا ظالم ہے ، آئی گئی سب مجھی پر تھوپ دی ۔

۱۹۳۰ ارمان ، آغا شاعر ، ۸۱

۳ ۔ دو ٹوک فیصلہ ، تصفیہ کامل ، خاتمہ ، الغوث ۔

بزم میں آ کر تمہیں چپکے نہ رہنا چاہیے
کچھ نہ کچھ آئی گئی ہر منہ سے کہنا چاہیے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۵

دل دیوں عشق ہو کر حال ان کا ہو گیا
پھیر لیتے ہم اگر آئی گئی ہوتی نہیں

۱۹۲۳ صوت تغزل ، نظم ، ۱۲۳

۳. بھولی بسری ، فراموش کی ہوئی (بات وغیرہ) ، بات گزشت .

امی جان نے کہا ... ہمارے ہاں غیر جگہ شادی آج تک کسی نے کی ہے ، خیر آئی گئی بات ہو گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۰

شفق جو تھی وہ اے قبلۂ حاجات ہوئی
اب وہ آئی گئی اور حرف و حکایات ہوئی

۱۹۱۰ کلام مہر ، ۱۲۵

[آئی (۱) + گئی ، جانا (رک) سے]

— گئی (بات) پار پڑی فقرہ .

جو بات ہو چکی اب اسکا ذکر مذکور بیکار ہے ، جو ہو چکا سو ہو چکا (نجم الامثال ، ۳۵).

— گئی کا سودا امذ .

جاں بلب یا قریب مرگ ہونے کی حالت .

تیرے بیمار میں رہا کیا ہے اب تو آئی گئی کا سودا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۲

— گئی میرے ماتھے فقرہ .

سارا الزام سارا غصہ سارا نقصان میرے سر (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— لگائی (— فت ل) امث .

داشتہ ، بغیر بیاہ کے گھر میں ڈالی ہوئی عورت .

ایک بیوپا ایک نکاحتا ایک آئی لگائی اور آدمی بادہوائی .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۳

[آئی + ا : لگائی ، لگانا (رک) سے]

— موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک کہاوت .

ایسے آزاد طبیعت اور بے پروا شخص کے لیے مستعمل جو اپنے نقصان کی پروا نہ کرے (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— نہ گئی کس رشتے (— کون ناتے) بہن کہاوت .

بغیر جان پہچان کے بہت زیادہ رسوخ کا اظہار (امیراللغات ، ۱ : ۲۱۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۶) .

— نہ گئی کر لے لاگی گیا بہن بولی کہاوت .

برتے ہی برتے میں سب کچھ کر لیا (نجم الامثال ، ۳۶) .

— ہوئی صف .

۱. موت ، اجل ، قضا .

کب وعدے کی رات یہ آئی جو اس میں نہ لڑائی ہوئی
آخر اس اوباش نے مارا کب رہتی ہے آئی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۹

پہاڑ ٹل جائے مگر آئی ہوئی نہ ٹلے

۱۹۲۶ مقالات شروانی ، ۵۰

۲. بیماری ، وبا ، مصیبت ، وبال .

اس کے اوپر نہ کوئی آنچ آئے آئی ہوئی اس کی میرے کو لگ جائے

۱۸۶۱ دریائے تعشق ، ۲۹

— ہوئی (کو) ٹالنا / ٹلنا محاورہ .

رک : آئی (کو) ٹالنا : ٹلنا .

نہ چلنے دے گا اونھیں رفتار حشر فتنہ ہے
ذرا سی بات میں آئی ہوئی کو ٹال آیا

۱۸۵۴ کلیات منیر ، ۲ : ۴۵۲

آئے وہ تو فرقت کے دکھ کیا ہیں اجل کیسی
آئی ہوئی ٹل جاتی آئے ہوئے ٹل جاتے

۱۹۲۱ نال ، گ ، ۲۴۰

— ہوئی لچھمی کو لوٹانا محاورہ .

ملتی ہوئی نعمت کو ٹھکرا دینا ، ہاتھ آئی ہوئی کامیابی کو رد کر دینا .

تو بڑی بدنصیب ہے کہ بھری تھالی کو دھکا دیا ، آئی ہوئی لچھمی کو اڑا دیا .

۱۸۹۲ کامنی ، سرشار ، ۲۸۰

— ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ کہاوت .

جس شخص کی عادت نہ بدلے اس کے لیے مستعمل .

وہ بھلا اپنی عادت کاہے کو بدلیں گے آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ .

۱۸۷۴ انشاء ہادی النساء ، ۱۲۲

آئی (۳) امث .

رومن حروف تہجی کا نواں حرف (کتابت میں I) ، مخففات و مرکبات میں مستعمل ، جیسے : آئی سی ایس (رک) .

[انگ : I]

— ای ، ایس (— ی ای) صف .

برصغیر میں برطانوی عہد کے شعبۂ تعلیم کی اعلیٰ ہندوستانی ملازمت یا اس کا رکن ، انڈین ایجوکیشنل سروس کا مخفف .

کسی آئی ، ای ، ایس کی میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۴۴

[انگ : I. E. S]

— ایم ایس (— ی ایم ، ی ایس) صف .

برصغیر میں برطانوی عہد کی میڈیکل سروس (شعبۂ صحت و علاج) کی اعلیٰ ملازمت یا اس کا رکن ، انڈین میڈیکل سروس کا مخفف .

کسی آئی ، ایم ، ایس یا کسی آئی ، ای ، ایس کی میم صاحبہ یا صاحب کے کرتوتوں کا پتہ لگاؤ .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۴۴

[انگ : I. M. S]

ـــ سی ایس (ـــ ی لین) اسم.

برصغیر میں برطانوی عہد کے انتظامی شعبے کی اعلیٰ ملازمت یا اس کا رکن، انڈین سول سروس کا مخفف.

اگر آئی، سی، ایس والے نہ ہوتے تو ہندوستان کا کام کیسے چلتا.

۱۹۳۰ مضامین فرحت، ۳ : ۳۲

[انگ : I. C. S]

آئے (۱) صف.

۱. آئے ہوئے، ترکیبات میں مستعمل، جیسے : آئے حواس جانا (رک).

۲. آنا (رک) سے فعل مضارع یا فعل ماضی جمع غائب، ترکیبات میں مستعمل، جیسے : آئے تو جانے کہاں (رک) یا، جیسے : آئے کتا کت بھولا کاتن (رک).

ـــ اوائے (ـــ فت ا) صف.

رک : آئی اوائی جس کی یہ مذکر ہے.

مریض کو ایسا گھبرادیتے ہیں کہ اس کے آئے اوائے حواس جاتے رہتے ہیں.

۱۹۱۱ نشاط عمر، ۴۲

[آئے + ا : اوائے، تابع]

ـــ اوسان خطا ہونا محاورہ.

بے حد گھبرا جانا، ہاتھ پانو پھول جانا.

بڑی بی کے خود آئے اوسان خطا ہوئے جارہے تھے، گھور گھور کے دیکھتی تھیں اور کہتی تھیں، سرکار اس سڑک کے دونوں طرف جنگل ہی جنگل ہے.

۱۹۳۹ شمع، ۲۲۵

ـــ آم جائے لبدا کہاوت.

کسی نہ کسی طرح مطلب حاصل ہو چاہے کچھ ہی کیوں نہ صرف ہوجائے (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۳۰۹ ؛ نوراللغات، ۱ : ۲۱۴).

ـــ بائے کھاٹ کے پائے فقرہ (عوام).

بے معنی باتیں، آئیں بائیں شائیں (ماخوذ امیراللغات، ۱ : ۳۱۰ ؛ نوراللغات، ۱ : ۲۱۷).

ـــ بڑے کہیں کے/بڑے وہ بن کے فقرہ.

بداخلاق بے جا غرور، شیخی یا بڑائی جتانے کے جواب میں طنزیہ مستعمل.

یاد رکھنا بری طرح پیش آوٗں گی، آئے بڑے کہیں کے ولیعہد بہادر اور صاحب عالم!

۱۹۳۰ چار چاند، ۱۶

ـــ بیر بھاگے بیر کہاوت.

بدوں سے ٹھک ہمیشہ الگ رہتے ہیں (فرہنگ اثر، ۲ : ۱۲۵).

ـــ بھی تو کیا آئے فقرہ.

ذرا سی دیر ٹھہر کر چلے جانے کے موقع پر مستعمل.

وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے
اے ظفر رہ گئے ارمان تو جی کے جی میں

۱۸۵۵ کلیات ظفر، ۲ : ۱۰۴

ـــ پڑنا ف ل (قدیم).

رک : آپڑنا.

کچھ کام محنت کا آئے پڑے تو اس سے عاجز آوے اور نہ ہو سکے.

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۴

ـــ پیچھے (ـــ ی مع) م ف.

آئے کے بعد، آئے پر.

کوئی اپنی موت سے پہلے مر نہیں سکتا اور موت آئے پیچھے بچ نہیں سکتا.

۱۸۸۸ چند پند، ۶۲

[آئے + پیچھے (رک)]

ـــ بیر بھاگے بیر کہاوت.

نیکوں کے سامنے بدوں کی کچھ نہیں چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہیں (امیراللغات، ۱ : ۳۱۰).

ـــ تو جانے کہاں فقرہ.

رک : آؤ تو جاؤ کہاں.

ایسے غصے میں بھر گئی، پھولوں کی طرح بکھر گئی، آئے تو جائے کہاں، کھول دی زبان.

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۴۳

ـــ تو کیا آئے فقرہ.

دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے، ایسے آنے سے نہ آنا اچھا تھا (ماخوذ : امیراللغات، ۱ : ۳۱۰).

ـــ تھے ہر بھجنے کو اور اوٹن لگے کپاس کہاوت.

جو کرنا چاہیے تھا اس کے خلاف کرنے لگے، دین کے بجائے دنیا کمانے لگے (ماخوذ : نجم الامثال، ۳۲).

ـــ حواس جانا/غائب ہونا محاورہ.

رک : آئے اوسان خطا ہونا.

صاحب بہادر کے آئے حواس غائب ہوگئے.

۱۸۹۸ نشتر، ۳۱

بیوی کی بیماری میں میرے آئے حواس جاتے رہتے ہیں.

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲ : ۱۴۷

ـــ دن (ـــ کس د) م ف.

ہمیشہ، روزانہ، ہر روز، بیشتر اوقات.

دل کے بیٹھا نہ خوشی سے تو کبھی ایک بھی رات
آنے دن کی یہ تیری مجھ سے لڑائی نہ گئی

۱۷۸۴ میر حسن ، د ، ۱۱۱

آج ہستی کا تصور ہے تو کل کاجل کا
آنے دن ہے مرے رونے کے لیے رات نئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۶

ہمارے ملک میں ٹڈی دل آئے دن فصلیں تباہ کرتا ہے .

۱۹۵۴ امن کے منصوبے ، آغا اشرف ، ۱۱

[آنے + دن (رک)]

ـــ ڈلو کے دس سیرے کہاوت .

گھر گھر پھرنے والے شخص کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۳۴ ؛ قصص الامثال ، ۲۵) .

ـــ سال م ف .

ہر سال ، سال بہ سال ، سال بھر کے بعد .

سرور بن کے یہ رت آنے سال آتی ہے
پیام فصل بہاری ہمیں سناتی ہے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۸

[آنے + سال (رک)]

ـــ کا آیا فقرہ .

آنے میں کچھ دیر نہیں ، کوئی دم میں آنے والا ہے ، آیا سمجھو (امیراللغات ، ۱ : ۳۱۰) .

ـــ کناگت پھولا کانس بامن اچھلیں نو نو بانس کہاوت .

کناگت کے دنوں میں برہمنوں کو بڑی خوشی ہوتی ہے (کیونکہ ان دنوں میں ان کی بڑی خاطر تواضع کی جاتی ہے) ، مفت کی اور مزیدار غذا کھا کھا کر آدمی آپے سے باہر ہو جاتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۷ ؛ نجم الامثال ، ۳۵) .

ـــ کہیں کے فقرہ .

رک : آنے بڑے کہیں کے .

یہ ملا جو خود ساز مالک ہیں دیں کے
سمجھیے ٹوکنے والے آنے کہیں کے

۱۹۲۴ غزلیات ثاقب (شبیر ثانی) ، ۱۰۱

ـــ کی شادی (ـــ خوشی) نہ گئے کا غم فقرہ .

نہ کسی چیز کے حاصل ہونے کی خوشی ہے نہ چلے جانے کا رنج ہے (اظہار استغنا کے لیے مستعمل) .

ہے وصل میں راحت نہ جدائی میں الم ہے
آنے کی نہ شادی نہ گئے کا مجھے غم ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۲۲۸

ـــ گا تو اپنے پانو سے جائے گا کس کے پانو سے فقرہ .

(دشمن وغیرہ) چلا تو آئے گا مگر میرے یا ہمارے ہوتے بچ کر کیسے جائے گا (امیراللغات ، ۱ ، ۳۱۰) .

ـــ گا کتا تو پائے گا ٹکا/ ٹکا کہاوت .

دوڑ دھوپ کوشش و محنت سے اور حضوری سے ہی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ گئے صف .

آنے جانے والا ، آنے جانے والے ، مسافر .

لوگاں سب واں کے ادب دار ، تمیز دار ، نیک بخت برخوردار ، شیریں گفتار ، نیک نیت نیک کردار ، پردیسی کوں آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲

گھر کے سارے کام کاج آئے گئے کی خاطر مدارات لڑکے بالوں کی دیکھ بھال .

۱۸۸۱ صورۃ الخیال ، ۲۵

کس طرح بال بچوں اور آئے گئے کی ضیافت کا سامان کرے گی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۳۳

ـــ گئے کا سودا فقرہ .

رک : آئی گئی کا سودا (امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

ـــ لگانے (ـــ فت ل) امف ، ج .

دور کی جان پہچان والے ؛ زبردستی کا رسوخ جتانے والے ، ایرے غیرے .

وہ جانتے ہیں یہ آنے لگانے بیٹھے ہیں
ہم ان کے در پہ انہیں کے بٹھائے بیٹھے ہیں

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۹۵

[آنے + ا ؛ لگانے ، لگانا (رک) سے]

ـــ مل جی آئے فقرہ .

(طنزیہ) اول جلول وضع قطع اور بھبوں کے ایسے لباس میں آنے والے شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۳۱۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۵) .

ـــ میر بھاگے پیر کہاوت .

اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ نہیں ٹھہر سکتا (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ نکلنا ف ل (قدیم) .

رک : آنکلنا .

جو مسافر ملکوں کے آنے نکلتے سو دیکھ اس شہر کی خوبی . . . دل انہوں کا نہ ہوتا تھا کہ کسی اور جگہ جائے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲

ـــ نہ آنے فقرہ .

آنے اور نہ آنے میں شک ہونے کے موقع پر مستعمل .

خدا جانے جواب آنے نہ آنے .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۱۲۵

— نہ آپے برابر فقرہ.

آپے سے کوئی حاصل یا فائدہ نہیں ہوا ؛ جیسے : لڑکے نے سارے روپے خرچ کرڈالے ہمارے لیے تو آپے نہ آپے برابر رہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۷).

— وہاں ہیں فقرہ.

رک : آپے کہیں کے.
آپے وہاں سے لے چلو گے ، ایسے ہم بیٹھے ہیں.
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۶۷

— ہو تو گھوڑے چلو فقرہ.

(ٹھگوں کی اصطلاح) مسافر کو قتل کردو (ماخوذ : امیراللغات ، ۱ : ۲۱۱).

— ہوش و حواس بھولنا محاورہ.

رک : آپے حواس جانا.
مارے گل ہاتھ پاؤں بھول گئے آپے ہوش و حواس بھول گئے
۱۸۵۴ بحرالفت (واجد علی شاہ) ، ۳۲

— (ہوئے) ہوش جانا محاورہ.

رک : آپے حواس جانا.
اب آپے ہو تو نہ رخصت کی بات چیت رہے
خدا کے واسطے جانے ہیں ہوش آپے ہوئے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۴۸
وہ آج آپ کو ایسا ہی کچھ بنائے ہوئے
کہ شکل دیکھ کے جاتے ہیں ہوش آپے ہوئے
۱۹۰۳ نظم ؟ ۔ ، ۱۴۰

آئیاں (کس ء) ف ل ، ج (قدیم).

آنا (رک) سے فعل ماضی جمع مؤنث غائب.
مولود خوشیاں آئیاں مولود کی خوشیاں کرو
خوشیاں کے ناواں باجنے اس کون سنے مہماں کرو
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۷۸ : ۷۱
[آئی (رک) کی جمع]

— گئیاں (- فت گ ، کس ء) صف ، ج.

آنے جانے والی عورتیں.
انائیں ، دائیں ، مغلے والیاں ، آئیاں گئیاں غرض سب ہی دن بھر لگی رہتی تھیں.
۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۲۵
[آئیاں + ا + گئیاں ، جانا (رک) سے]

آئیڈیل (ی مع ، کس ڈ ، فت ی) امذ.

رک : آئڈیل.
ایک ناممکن العمل آئیڈیل کے پیچھے سرگرداں رہی.
۱۹۵۲ روح تہذیب ، ۲۰۱

آئیڈیلزم (ی مع ، کس ڈ ، فت ی ، کس ل ، سک ز) امذ ؛ ~ آئڈیلزم.

تصوریت ، عینیت ، مثالیت.
پریم چند کے باہمی کرداروں کی محبت وہی نوخیز جوڑے کی سی محبت ہوتی ہے جس پر روحانیت اور آئیڈیلزم کا ملمع چڑھا ہوتا ہے.
۱۹۶۲ میزان ، ۲۴۲
[انگ : Idealism]

آئیس (ی مع) امذ.

رک : آئس.
آئیس . . . . برف کے لئے بات چیت میں چالو ہے.
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۲۳

— بکس (- فت ب ، سک ک ، س) امذ.

برف کو محفوظ رکھنے کا صندوق ، ریفریجریٹر کا وہ خانہ جس میں برف جم جاتا ہے.
اس کے مرکبات آئیس کریم ، آئیس بکس تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہیں.
۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۲۳
[انگ : Ice box]

— کریم (- کس ک ، ی مع) امث ؛ امذ.

رک : آئس کریم.
ایک رنگین عارضوں والی دوشیزہ آئیس کریم بھیجا کرتی تھی.
۱۹۲۰ روح ادب ، ۱۲۴

آئین (۱) (ی مع) امذ.

۱. قانون ، ضابطہ ، دستورالعمل ، شرع ، شاستر.
جس مصلے پہ چھڑکئے نہ شراب اپنے آئین میں وہ پاک نہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰۹
کی ہے حرکت خلاف آئین پتھر کا ہو نصف جسم پائین
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸
انگریزوں میں اپنے دستور اور آئین کا بڑا خیال ہے.
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۵۸

۲. رسم ، چلن ، معمول ، اصول ، دستور.
اتھا حسنہ تن پور اپالیں نہ تھا بغیر تالہ پور زاری آئین نہ تھا
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۲۹
ہر فعل حسن لائق تحسین ہے کس کا آئینہ کرے دیں کو یہ آئین ہے کس کا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۴
ہے یہ آئین رفاقت کے خلاف اے مولا
خاک جینے پہ ہمارے جو نہ ہوں شہ پہ فدا
۱۹۲۲ خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۵۲

۳. طور ، طریقہ ، انداز ، ڈھنگ.
جواب نامے کا یہ آئین شائستہ لکھوا کر ایلچی کو طلب فرمایا.
۱۷۹۲ عجائب القصص ، ۹۹
جب سات برس کا ہوا ہمایوں شاہ نے یہ آئین شاہزادہ مکتب کیا.
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۱

۴. ترتیب ، درستی ، زیب ، آرایش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۳۵).

ـــ باندھنا محاورہ : ف م .

۱. معمول مقرر کرنا ، قواعد و ضوابط تشکیل دینا .
ان آداب و آئین کا باندھنے والا کون تھا ؟
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۱

۲. آراستہ کرنا ، سجانا ، (فارسی آئین بستن کا ترجمہ) .
کب ہے ممکن ہے تری مدح بغیر از واجب
شعلۂ شمع مگر شمع پہ باندھے آئین
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۴۸

ـــ بند (ـ فت ب ، سک ن) صف .

آراستہ ، سجا ہوا .
جدھر آنکھ اوٹھاتی قدرت خدا نظر آتی ، وہ بازاریں آئین بند ، وہ دلچسپ راہیں .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۴۶

اسم کیفیت : آئین بندی .
بڑی شان و شوکت سے شہر قبل حصار میں لے گئی ، آئین بندی کا حکم دیا .
۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۷۱
آگے کرتا ہے چمن میں کوئی آئین بندی
تاکہ ہو صبر چمن سے نہ کبھی سیر نظر
۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۴۲
[آئین + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

ـــ بندھنا محاورہ : ف م .

۱. رک : آئین باندھنا .
کرے گا او دنیا منیں دین ار بندے گا شرع کا بھی آئین او
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۰۳

۲. آئین باندھنا (رک) کا لازم .
رسی گلے میں پڑی ہے جکڑے گئے ہیں بازو
آئین بندھ رہے ہیں یہ بسمل کے واسطے
۱۹۶۹ نجم آفندی ، غزلیات ، ۸۱

ـــ پرستی (ـ فت پ ، ر ، سک س) امث .

اصول و ضوابط کی پابندی کو ملحوظ رکھنا ، تابعداری کے ساتھ خدمت کرنا (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷) .
[آئین + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پیغمبری کس اضا (ـ ی لین ، فت غ ، سک م ، فت ب) امذ .

قانون شریعت ، سنت نبوی .
اول کیتے آئین پیغمبری بندے عقد اس سوں زنا شوہری
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۶۲
[آئین + پیغمبری (رک)]

ـــ جاری کرنا ف م .

ضابطہ مقرر کرنا .
ابنے ہر فصل میں سرکار جنوں سے داغ ملتے ہیں
بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۰

ـــ جاری ہونا ف م .

آئین جاری کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۲۱۸) .

ـــ جہانبانی کس اضا (ـ فت ج ، شد) امذ .

حکمرانی کا ضابطہ ، حکومت کرنے کا اصول .
موجودہ یورپ گورنمنٹ کا آئین جہانبانی جداگانہ ہے .
۱۹۳۷ دیباچۂ تبسم ، ۱۳
[آئین + جہانبان (رک)]

ـــ مقررہ کس صف (ـ ضم م ، فت ق ، شد ر بفت ، فت ر) امذ .

طے شدہ رسم یا ڈھنگ ، مسلم .
شباب کی خوش فعلیوں کے لیے خوبصورت کنیزوں کے آئین مقررہ (مسلم) نے راستہ صاف کر رکھا تھا .
۱۹۱۶ افادات مہدی ، ۲۴۲
[آئین + مقررہ (رک)]

ـــ نو کس صف (ـ و لین) امذ .

نیا قانون ضابطہ یا طور طریقہ ، جدید زمانے کے رجحانات کے مطابق دستور .
آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں
۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۹۱
[آئین + نو (رک)]

. . . آئین ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا اصول ضابطہ یا طور طریقہ رکھنے والا .
یا الٰہی جو جفا خو ہو وہ مہر آئین بھی ہو
گبر ہو ترسا ہو کافر ہو کچھ اس کا دین بھی ہو
۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۳۰
اک ایسی بہشت آئین وادی میں پہنچ جائیں
جس میں کبھی دنیا کے غم دل کو نہ تڑپائیں
۱۹۲۱ صبح بہار ، ۴۹
[رک : آئین]

آئیں بائیں شائیں (ی مج (ہر سہ)) امث : م ف .

اول جلول زٹل لغو بے سروپا کلام ، مہمل بات .
روشن علی سے پوچھا یہ باؤ تم کو کہاں ملا ؟ روشن علی آئیں بائیں شائیں بکنے لگے .
۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۶۲
تیر نگاہ ناز چلے آئیں بائیں شائیں اندھا کوئی ہوا تو کوئی کانا ہو گیا
۱۹۳۷ ظریف لکھنوی ، دیوان ظریف ، ۲۲
اف : اڑانا ، بتانا ، بکنا ، کہنا .
[حکایت الصوت]

آئیں بیوی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ کہاوت .

ناواقف کے ہاتھ و بے جا کام میں دخل دینے کے موقع پر مستعمل (محاورات نسواں ، ۲۱).

آئیں تو جائیں کہاں فقرہ .

رک : آؤ تو جاؤ کہاں .

سودا آئیں تو کہاں جائیں پھر جو کچھ انھوں نے کہا خدا نہ سنوائے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۸۲

مجھے دیکھ کر اور تیز ہوئیں اور آئیں تو جائیں کہاں ، ایک ایک گالی سوا سوا من کی دے ڈالی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹

آئینتی بائینتی (ی مج (یہ دو) ، مع (یہ دو)) ظرف .

رک : آئنتی بائنتی ، جیسے : کبھی آئنتی بائنتی دیکھ لو ابھی تو تم نے چارپائی پر رکھا ہے .

آئینہ (ی مع ، فت ن) امذ .

۱. قلعی کیا ہوا شیشہ جس کی پشت پر مسالا لگا ہو اور جس میں چیزوں کا عکس نظر آئے ، منہ دیکھنے کا شیشہ ، درپن ، مرآت .

او فرمایا تا آئینہ لیاو انگے او دیدار اپنا ہوں دکھنے منگے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

کچھ دنوں میں صاف منہ پہ تمہارے جو دل میں ہے
آئینہ سان تھا تو اگر روبرو مجھے

۱۸۱۸ عیش (اچھے صاحب) ، ۱۰۹

وہ آئینہ تو سنگ ظلم و استبداد نے توڑا
تم اب دیکھو کے جلوہ کیوں کر اپنی خود نمائی کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۳۸

۲. جس کے وجود یا عمل وغیرہ سے کسی کے خصوصیات ظاہر و واضح ہوں ، مظہر .

آدمی کی صورت اس کے دل کا آئینہ ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۷

یہ ان کے دلی جذبات کا آئینہ ہے .

۱۹۲۵ چند ہم عصر ، ۲۸۰

۳. صاف ، شفاف ، روشن ، مجلا .

خط ہوں آیا مگر آئینہ رہے عارض یار
دیکھ لو چہرہ وہی صاف عیاں ہے کہ ہو تھا

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۱۵

پھر فلک سے مانگ کے جاروب کہکشاں
آئینہ کر دیا تھا مکاں مثل لا مکاں

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۲

۴. عیاں ، ظاہر ، واضح .

مثال کے لئے دیکھیے : آئینہ کرنا ، آئینہ ہونا .

۵. رک : چار آئینہ .

خود و بکتر چلتہ و آئینہ مرقع پوش زرہ ٹوپ و موزے و دستانہ سب پہن کر نیمچہ کمر سے لگایا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۲ ، ۱ : ۱۶۹

۶. شیشہ ، کانچ .

ہر طرف ... آئینہ تصویر کے لگے .

۱۸۳۷ حکایات فرنگ ، ۱۵

[ف]

ـــ ء آتشی آنگاری کس صف (- فت ا ، غنہ) امث .

آتشی شیشہ .

اگر پانی میں تھوڑی سی سیاہی ملا دیں گے اور ایک کوئلے کو کھود کے اس میں کوئی جسم معدنی یا غیر معدنی رکھیں اس پر شعاع آئینہ انگاری کی زیادہ اثر کرے گی .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۳۱

[آئینہ + ف : انگار ، انگارہ (رک) کی تخفیف + ا + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باطن (- کس ط) صف .

جس کا دل پاک و صاف ہو ، صاف دل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۱۸).

[آئینہ + باطن (رک)]

ـــ بردار (- فت ب ، سک ر) امذ .

وہ ملازم یا ملازمہ جو آئینہ دکھانے کی خدمت پر مامور ہو ، خواص ، نائی .

کبھی کس منہ سے اپنا آئینہ بردار رہنے دیں
تمنا ہے غلامی میں ہمیں سرکار رہنے دیں

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۹

اسم کیفیت : آئینہ برداری .

مجھکو دیتا ہے مگر آئینہ برداری کا کام
چشم بددور ان دنوں ماتھا چمکتا ہے مرا

؟ انصاف (گل مصائب ، ۹)

[آئینہ + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

ـــ بنانا محاورہ .

۱. حیران کر دینا ، اونچبھے میں ڈال دینا .

نہ کچھ یہ راہرو حیرت میں رہ جاتے ہیں چلنے سے
تری رفتار آئینہ بنا دیتی ہے جیبوں کو

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۲

کیا صفائی رخ جاناں کی ہے اللہ اللہ
دیکھنے والوں کو آئینہ بنا دیتی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱

۲. روشن کرنا ، چمکانا .

دیکھنا تجھ کو جو منظور ہو عکس رخ دوست
صیقل دیدہ سے آئینہ بنالے دل کو

۱۸۹۷ حالۂ حمال ، ۸۷

میں نے اپنے نفس کو آئینہ بنایا .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۶۸

۳. آراستہ کرنا ، سجانا ؛ صاف ستھرا کرنا .

سارے چمن کو آئینہ بنا رکھا تھا .

۱۹۲۵ چاند ہم عصر ، ۲۲۷

— بند (— فت ب ، سک ن) صف .

۱. جھاڑ فانوس اور شیشے کے ساز و سامان سے آراستہ کیا ہوا ، سجایا ہوا ، آراستہ ؛ جس کی دیواروں وغیرہ میں چونے پر شیشے جڑے ہوئے ہوں .

ہوا ہر طرف شہر آئینہ بند عروس نے کیا جلوہ ہر سو دوچند

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۵

اب کیا تھا سارے شہر کو آراستہ اور آئینہ بند کرنے کا حکم ہوا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۸۸

۲. آراستہ کرنے والا ، رونق بخشنے والا .

ہم زانوے تامل و ہم جلوہ گاہ گل آئینہ بند خلوت و محفل ہے آئینہ

۱۸۶۹ غالب ، ۹۵ ، د.

حیرت آئینہ‌بند معنی ہے خود نظر بھی ہے اک حجاب نظر

۱۹۲۶ عروس فطرت ، ۱۱۹

اسم کیفیت : آئینہ بندی .

القصہ جب لشکر شہر نصیبین پہونچا وہاں کے حاکم کو کہلا بھیجا شہر کو (کذا) آئینہ بندی کرے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۴

ایک روز جہاں پناہ کی سواری نکل شہر میں پیشتر ہی سے آئینہ بندی ہو چکی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۶

در و دیوار میں بعض جا گچ پر آئینہ بندی کی گئی ہے .

۱۹۶۳ تاج محل ، ۵۲

[آئینہ + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

— بننا محاورہ .

آئینہ بنانا (رک) کا لازم .

روشن تھے بام و در رخ روشن کے نور سے
آئینہ بن گئی تھی زمیں تن کے نور سے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۴

حیرت ہے کچھ ، کچھ ان کی بھی مشاطگی کا پاس
دل دیکھ کر سو حسن کو آئینہ بن گیا

۱۹۴۳ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۱۵

— بیں (— ی مع) صف .

آئینے میں چہرہ دیکھنے والا ، سنگھار کرنے والا .

یہ دیکھیں شاکساروں کی طرف کیا حسینوں کی نظر آئینہ بیں ہے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۲۴

[آئینہ + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— پرداز (— فت پ ، سک ر) صف .

آئینے کو صیقل کرنیوالا ، روشن گر ، اجالنے والا .

نمود خط عارض ہے مثال اک آئینہ پرداز بزم جمال

۱۷۸۲ غزل غیر مردف ، غزلیات میر صداقت ، ۱۷

نور فطرت سے ہوں میں آئینہ پرداز سخن
میرے باطن کی نوا ساز خدا ساز سخن

۱۹۷۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۳۶۲

[آئینہ + ف : پرداز ، پرداختن (= زینت دینا ، شفاف بنانا) سے]

— پوش (— و مع) صف .

روشن ، نورانی ، چمکیلا .

اتباس سیم گوں میں حسن کا جوش پری گویا ہوئی ہے آئینہ پوش

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۷۶

وفا کا جو پیری میں ہے دل میں جوش ہوئے جھریوں سے ہیں آئینہ پوش

۱۸۵۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۴

آسماں ہوگا سحر کے نور سے آئینہ پوش
اور ظلمت رات کی سیماب پا ہو جائے گی

۱۹۱۲ بانگ درا ، ۲۱۲

[آئینہ + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— تاب صف .

آئینے کی سی چمک دکھانے والا ، نہایت چمکیلا .

حمایل تھا یک تیغ آئینہ تاب اٹھا تیغ دوسرا بزبر رکاب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۳۹

[آئینہ + ف : تاب ، تابیدن (= چمکنا) سے]

— ءِ تاریک کس صف (— ی مع) امذ .

وہ آئینہ جس کی پشت کا مسالا چھٹ جانے کے باعث عکس صاف دکھائی نہ دے ، اندھا آئینہ .

زاہد یہ ترا گوشۂ عزلت ہے روانی آئینۂ تاریک میں کیا دے گا دکھائی

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۰۸

[آئینہ + تاریک (رک)]

— ءِ جادو کس اضا (— و مع) امذ .

وہ شیشہ وغیرہ جس میں عمل مقناطیسی سے عامل کے ایما پر معمول کو مطلوبہ صورت نظر آئے .

آئینۂ جادو کا بھی اپنا ہی حال ہے .

۱۸۷۷ ذائرالانتظار ، ۱۲۶

[آئینہ + جادو (رک)]

— جبیں یلا اضا (— فت ج ، ی مع) صف .

جس کا ماتھا آئینے کی طرح صاف شفاف اور چمکدار ہو ، عموماً محبوب کی صفت میں مستعمل (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۲۹) .

[آئینہ + جبیں (رک)]

— جڑنا ف م ؛ محاورہ .

دیوار یا چوکھٹے وغیرہ میں شیشے یا آئینے کو پیوست کردینا ؛ چمکانا ، بہت صاف و شفاف کرنا .

معلوم ہوتا تھا کہ سطح خاک پر آئینہ جڑا ہے یا جیسے چہرۂ شفاف دودھ سے دھو دیا گیا ہے۔
۱۸۶۶ حادثۂ تسخیر، ۱۹
کیا قلعی کی ہے گویا در و دیوار میں آئینے جڑے ہیں۔
۱۹۲۲ نور اللغات، ۱ : ۲۱۹

— جمال (— فت ج) صف۔

جس کا حسن ایسے داغ صاف و شفاف و روشن ہو، چمک دمک آب و تاب والا حسن (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۸۲)۔
[آئینہ + جمال (رک)]

— ء چینی کس صف (— ی مع) امذ۔

چین کا بنا ہوا آئینہ جو آئینے کی اعلیٰ قسم میں شمار ہوتا ہے۔
دیواریں ہمارے آئینۂ چینی نہیں۔
۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی (ترجمہ)، ۵۰
[آئینہ + چینی (رک)]

— ء حلبی کس صف (— فت ح، ل) امذ۔

شہر 'حلب' کا بنا ہوا آئینہ جو آئینے کی اعلیٰ قسم میں شمار ہوتا ہے۔
قلعہ کی دیواریں ایسی مصفا بنوائی گئی تھیں کہ جس کے مقابل میں آئینۂ حلبی کی کوئی وقعت نہ تھی۔
۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸ : ۵۹۸
[آئینہ + حلب، شام کا ایک مشہور شہر + ی، لاحقۂ نسبت]

— خانہ (— فت ن) امذ۔

وہ مکان جس میں ہر طرف آئینے لگے ہوں۔
آئینہ خانے میں وہ جس وقت آن بیٹھے
پھر جس طرف کو دیکھو جلوہ ہے واں پری کا
۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۱۱
چاروں طرف سے صورت جاناں ہو جلوہ گر
دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا
۱۸۴۶ آتش، ک، ۶۰
آئینہ خانے میں اے زلف بنانے والے
دیکھیے جانے نہیں اب خواب پریشاں ہم سے
۱۹۳۵ عزیز، انجم کدہ، ۱۲۹
[آئینہ + خانہ (رک)]

— دار

(الف) امذ۔
رک : آئینہ بردار۔
حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اس کا آڑ تھا، مگر یف کی کچھ پروا نہ تھا۔
۱۹۳۵ حب رس، ۱۲۰
نہ پوچھو مجھ سے اے یاراں دماغ ان سادہ رویوں کا
سکندر کے نہیں ہوتے ہیں یہ آئینہ دار اپنا
۱۷۹۸ سوز، د، ۲۳

گرچہ ان کو کہتے ہیں آئینہ دار لیک ان کا منہ نہ دیکھیں کاش یار
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۴۱
نگاہ سوز ہے از بسکہ جلوۂ عارض کوئی حسین ترا آئینہ دار ہو نہ سکا
۱۹۰۰ دیوان حبیب، ۸۰

(ب) صف :
۱. ظاہر کرنے والا، ترجمان، عکاس۔
جہاں وہ نور کی تصویر کرتے خوش خرامی میں
مہ و خورشید کون آئینہ دار نقش پا کہیے
۱۸۳۹ کلیات سراج، ۲۱۸
حیران سا کھڑا ہے اسے ہو گیا ہے کیا
آئینہ کس کے حسن کا آئینہ دار ہے
۱۸۲۴ مصحفی، انتخاب رام پور، ۲۲۳
گداز عشق سے لبریز تھا قلب حزیں اس کا
مگر آئینہ دار شرم تھا روئے حسیں اس کا
۱۹۳۶ اخترستان، ۹۶
۲. (عمارت کا حصہ یا لکڑی وغیرہ کا فرنیچر، جیسے : طاق، کواڑ، الماری وغیرہ)، جس میں آئینے جڑے ہوئے ہوں، آئینے والا۔
منزل ثانی پر ہر طرف میانہ میں سہ درہ ہر ہوک جس میں اب آئینہ دار طاق لگے ہوئے ہیں اور ان کی بغلوں میں ایک ایک محراب ہر ہوتی۔
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی، ۸۹۴
۳. آئینہ رکھنے والا : آئینہ دیکھنے والا، آئینے کا مالک۔
خود کو مٹا کے کیجیے تلاش اپنے یار کی
آئینہ میں شبیہ ہے آئینہ دار کی
۱۹۳۸ بستان تجلیات، ۱۱۲
اسم کیفیت : آئینہ داری۔
تماشا کر اے محو آئینہ داری تجھے کس تمنا سے ہم دیکھتے ہیں
۱۸۶۹ غالب، د، ۹۴
عہد عتیق کے صحایف کی سطر سطر اس حقیقت کی آئینہ داری کر رہی ہے۔
۱۹۲۶ فلسفۂ روم، ۲
[آئینہ + ف : دار، داشتن (= رکھنا) سے]

— دان (— ن بالاعلان یا غنہ) امذ۔

آئینہ رکھنے کا ڈبا یا کیس۔
تیرے عارض کا خیال اس دل سے یوں رکھتا ہے ربط
جوں کہ آئینے کو ہے آئینہ داں سے اختلاط
۱۷۵۵ یقین، د، ۲۱۱
آدمیت چاہیے تاثیر صحبت کے لیے
آئینہ آئینے سے آئینہ داں ہوتا نہیں
۱۸۵۲ دیوان برق، ۲۲۸
[آئینہ + ف : دان، لاحقۂ ظرفیت]

— دکھانا/دکھلانا محاورہ۔

۱. کسی کو آئینہ دکھانے کی خدمت انجام دینا، آئینہ منھ کے سامنے کر دینا : نائی کا پیشہ کرنا۔
کتنے آنکھوں میں مسکرا دیں گے کتنے آئینہ لا دکھا دیں گے
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۱۰۲
گرم نالے منہ اندھیرے سے مچاتے ہیں ہمیں
اشک غم ہر صبح آئینہ دکھاتے ہیں ہمیں
۱۹۳۳ سیف و سبو، جوش، ۳۲

۲. حقیقت حال ظاہر کرنا .

صورت اغیار کو دیکھے ہے وہ حیرت زدہ
میرے رنگ رخ نے آئینہ مگر دکھلا دیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۳

۳. طنز کرنا ، منھ چڑانا .

ساعد فروغ دیتے تھے ہے تار نگہ کو دکھلاتی تھیں ہتھیلیاں آئینہ ماہ کو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰

۴. سکتے وغیرہ کی حالت میں مریض کے منھ کے قریب آئینہ رکھنا تاکہ آئینے پر سانس کا اثر ظاہر ہو تو مریض کے زندہ ہونے کا یقین کیا جاسکے .

کبھی سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو اسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا

؟ شعور (نورالغات ، ۱ : ۲۱۹)

بدگماں کو میری میت پر یقیں سکتے کا ہے
حکم ہے آئینہ دکھلاؤ مری تصویر کا

۱۹۳۵ عزیز ، گلکدہ ، ۱۵۰

— دل (— کس د) صف .

جس کا دل آئینے کی طرح صاف ہو ، صاف باطن .

گر ہے دیدار طلب صاف کر اپنے دل کو
روبرو اس کے تو آئینہ دلاں جاتے ہیں

۱۷۹۴ دیدار ، د ، ٦۳

[آئینہ + دل (رک)]

— دیکھنا ف م .

آئینے میں اپنا چہرہ دیکھنا :

(i) صفائی دیکھنے یا زینت کرنے کے لئے .

آئینہ دیکھ اپنا سا منھ لے کے رہ گئے
صاحب کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۱۴۸

باقی کی چوٹیوں پر جھک کے گل کی ٹہنی
جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

۱۹۰۵ بانگ درا ، ۳٦

(ii) نیا چاند دیکھنے کے موقع پر .

رستے میں ماہ نو جو فلک پر نظر پڑا
آئینہ دیکھا شمر کا خنجر نظر پڑا

۱۹۲۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۹

— دینا ف م .

شکل دکھانے کے لیے آئینہ سامنے کرنا ، آئینہ دکھانا .

اپنا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہیں جسے
آئینہ کیوں نہ دوں کہ تماشا کہیں جسے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۱۸

— رخ (— ضم ر) صف .

روشن اور صاف چہرے والا ، خوبرو ، معشوق .

ہر بیت میں تعریف ہے آئینہ رخوں کی
یہ شعر بنا مجلس حیرانی بنے گا

۱۷۴۷ دیوان قاسم ، ۵۰

آئینہ رخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ سادہ رہ جاتے ہیں حیران تمہاری صورت کے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۱٦۵

[آئینہ + رخ (رک)]

— رنگ (— فت ر ، غنہ) صف .

روشن ، براق ، چمکیلا .

کھینچے سارے شمشیر آئینہ رنگ
لگتے دل کی ارسی سیتی اوہی زنگ

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۵۳٦

[آئینہ + رنگ (رک)]

— رو (— و مع) صف .

۱. (رک) آئینہ رخ .

جب اس آئینہ رو نے آئینے میں اپنا منھ دیکھا
نظر آنے لگا آئینہ شفاف کا جوڑا

۱۸۴٦ دیوان مہر ، ۲٦

خوبصورتی میں آئینہ رو ہے . میں اس پر ضرور جادو کروں گی .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، ۸۸

۲. آئینہ کی طرف منھ کیے ہوئے .

ٹھیک اس وقت جبکہ میں آئینہ رو بیٹھی اپنے بال سنوار رہی تھی . . . تمہارا عشق نامہ پہنچا .

۱۹۴۰ حاقی معیشت ، ۸۰

[آئینہ + رو (رک)]

— روشن کرنا ف م .

آئینے کو کسی کپڑے وغیرہ سے رگڑ کر صاف کرنا یا چمکانا .

کرتے ہیں آئینہ ساز آئینے روشن خاک سے
مل گئے ہیں خوبرو روے روشن خاک میں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۲

— روبو (— و مج ، و مع) امذ .

مرد بالی میں اروش بانے والی ایک قسم کی روبو مچھلی (عموماً آوئنہ اور ایلات وغیرہ میں ہوتی ہے) .

اس سے بہتر بعرمن روبو ہے جس کو آئینہ روبو بھی کہتے ہیں .

۱۹٦۵ مچھلیات ، ۴۳

[آئینہ + روبو (رک)]

— زار امذ .

(لفظاً) وہ مقام جہاں بہت سے آئینے ہوں ، شیش محل ؛ روشنیوں کی کثرت یا چراغاں کا مقام .

ہر لمحۂ مہر جلووں سے ہیں چشم پوشیاں
آئینہ زار دیدۂ حیراں نہیں رہا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳٦

[آئینہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ ساز امذ .

آئینہ بنانے والا کاریگر ، شیشے کے آلات کا کام کرنے والا .

ویران ہے خانہ جلوۂ حیرت طراز کا
آئینہ دیکھتا ہے منھ آئینہ ساز کا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۶

صانع کو دیکھتا ہے تو عالم پہ کر نظر
آئینہ ، آئنہ ہے خود آئینہ ساز کا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۲

اسم کیفیت : آئینہ سازی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۸) .

[آئینہ + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

ـــ ءِ سکندر/سکندری کس اضا (ـــ کس س ، فت ک ، سک ن ، فت د) امذ .

وہ آئینہ جس کی ایجاد سکندر سے منسوب ہے .

(کہا جاتا ہے کہ فولاد کو صیقل کر کے سکندر نے جلادی تھی اور جو شہر سکندریہ کے مینار پر نصب کیا گیا تھا) .

آئینۂ سکندری دل اگر ملے ہرگز تلاش چینی فغفور مت کرو

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۸۸

جام جم آئینہ سکندر رہا نہیں پھر کیوں کر پیام عشق آیا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۳۷

مہ اور لعل دونوں کے روحی فدا ہیا
آئینۂ سکندر و جام جہاں نما

۱۹۲۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۰۲

[آئینہ + سکندر (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سیما (ـــ ی مع) صف .

آئینے کی طرح چمکیلا اور روشن ، آئینہ جبیں (رک) ، حسین معشوق .

عکس میرے داغ سودا کا سویدا بن گیا
یعنی اس آئینہ سیما کا ہے پہلو آئنہ

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۰

اس وقت میرا جی چاہتا ہے کہ تیرے زانوے آئینہ سیما پر سر رکھ کر ذرا آرام کروں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۳

[آئینہ + سیما (رک)]

ـــ طبع بلا اضا (ـــ فت ط ، سک ب) صف .

جس کی طبیعت روشن ہو (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۷۶) .

[آئینہ + طبع (رک)]

ـــ عذار (ـــ کس ع) صف .

جس کے رخسارے آئینے کی طرح صاف شفاف روشن اور چمکدار ہوں ، حسین معشوق .

اس قدر بھی نہ ہو کج خلق وہ آئینہ عذار
صاف منھ پر تو رہے دل میں کدورت رکھیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۹

[آئینہ + عذار (رک)]

ـــ ءِ عمل کس اضا (ـــ فت ع ، م) امذ .

عمل کا نمونہ ، خود عمل کر کے دکھانے والا .

فضائل اخلاق کا ایک پیکر مجسم سامنے آ جائے جو خود ہمہ تن آئینۂ عمل ہو .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳

[آئینہ + عمل (رک)]

ـــ فروز بلا اضا (ـــ فت ف ، و مع) صف : امذ .

رک : آئینہ پرداز ؛ آئینوں پر جلا کرنے کا آلہ (پلیش) .

[آئینہ + ف : فروز ، افروز (رک) کی تخفیف]

ـــ ءِ فولاد کس اضا (ـــ و لین) امذ .

رک : آئینۂ سکندر .

فرط حیرت سے رہا سد سکندر بن کر سامنے اون کے جب آئینۂ فولاد آیا

۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۵۲

[آئینہ + فولاد (رک)]

ـــ ءِ قامت نما کس صف (ـــ فت م ، ضم ن) امذ .

قدآدم آئینہ ، وہ آئینہ جس میں پورا قامت نظر آئے (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۱۲۵) .

[آئینہ + قامت (رک) + نُما (رک)]

ـــ کار صف .

(لفظاً) آئینے بونے والا ، (مراداً) آئینے بنانے یا ڈھالنے والا ؛ آئینوں سے سجانے والا ؛ چمکانے والا .

ہا چکا فرصت درود فصل انجم سے سپہر
کشت خاور میں ہوا ہے آفتاب آئینہ کار

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۱۶۶

اسم کیفیت : آئینہ کاری .

سقف قالبوتی خشتی منقش جس کے درمیان آئینہ کلاں اور اس کے گرد آئینہ کاری اور دیواروں پر قصاویر کاہن وغیرہ دیوتاؤں کی .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۳۵

[آئینہ + ف : کار ، کاشتن (= بونا) سے یا لاحقۂ صفت فاعلی (رک : کار)]

ـــ کردار (ـــ کس ک ، سک ر) صف .

آئینے کی طرح صاف و شفاف .

نون کر دل کوں مرے آئینہ کردار محبت کا جو دیکھوں تس میں دیدار

۱۶۶۵ پھول بن ، ۳

[آئینہ + کردار (رک)]

ـــ کرنا ف م .

۱ . صاف و شفاف کر کے چمکا دینا ؛ واضح کر دینا .

حضرت نے دین و کفر کو آئینہ کر دیا
ظاہر سبھوں پہ عیب کا گنجینہ کر دیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۹

ہم کو حیرت ہے انہیں حسن نے آئینہ کیا
وہ وہیں دیکھتے ہیں اور انہیں ہم دیکھتے ہیں
۱۹۲۱ گلکدہ ، عزیز ، ۹۸

۲. حیران کردینا .

آئنے نے کر دیا آئینہ میرے یار کو
دیکھ کر وہ جلوہ اپنا آپ حیران ہو گیا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۰

— گُداز (— ضم گ) صف .

شیشے یا آئینے کو پگھلا دینے والا .

اعجاز دکھاتی جو وہ آئینہ گداز آئی
آنکھیں ہوئیں کور ان کی جو مردم تھے تماشائی
۱۸۹۱ مرثیہ برجیس ، ۱۲

اسم کیفیت : آئینہ گُدازی .

وہ آنکھیں جن کو آئینہ گدازی میں ہے مشاق
وہ آنکھیں کھینچ لیں جو قوت چشم تماشائی
۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۰۹

[آئینہ + ف : گداں ، گداختن (= پگھلنا ، پگھلانا) سے]

— گر (— فت گ) امذ .

رک : آئینہ ساز .

گویا خدا کی شان ہے خیرالبشر کی شان
اس آئنے میں دیکھیے آئینہ گر کی شان
۱۸۷۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۴

دیکھنا صورت بناتا ہے وہ اپنی یا تری
رکھ تو اس آئینے کو آئینہ گر کے سامنے
۱۹۲۳ اختر تاباں (سجاد علی خاں اختر) ، ۴۸

اسم کیفیت : آئینہ گری .

توری غفلت سے یہ حالت ہے کہ اب دیکھ مجھے
ترک آئینہ گری آئنہ گر کرتا ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۵۰

[آئینہ + ف : گر (لاحقۂ صفت)]

— لے کے مُنْھ تو دیکھو فقرہ (طنزیہ) .

تم اس قابل نہیں کہ یہ کام انجام دو ، تم میں اتنی صلاحیت نہیں ، تم اسکے اہل یا مستحق نہیں .

ترے منھ کے جو ہر دم روبرو آئے کو کہتا ہے
ذرا آئینہ لے کر منھ تو دیکھے آفتاب اپنا
۱۸۳۰ نظیر ، گلزار نظیر ، ۲۰۰

چھینے گا کیا تو مشک جگر بند مرتضیٰ
آئینہ لے کے منھ تو ذرا دیکھ بے حیا
۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ ، ۳۱

— مَحَل بلا اضا (— فت م ، ح) امذ .

رک : آئینہ خانہ .

یہ چشم مری رشک صد آئینہ محل ہے
اس گھر میں گزر کس لیے تیرا نہیں ہوتا
۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن (مجلس ترقی اردو) ، ۲۹۲

[آئینہ + محل (رک)]

— مُصْحَف بلا اضا (— ضم م ، سک ص ، فت ح) امذ .

رک : آرسی مصحف .

خسرو و شیر دل کو محل میں لے گئے تخت عروسی پر بٹھایا رسم آئینہ مصحف ادا ہوئی .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ ، ۹۰۹

[آئینہ + مصحف (رک)]

— مُکَدَّر ہونا ف م .

آئینے کی صفائی اور چمک دمک باقی نہ رہنا ، آئینے کا غبار آلود ہونا .

آئینہ مہر کا تھا مکدّر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
۱۸۷۴ انیس ، مراثی (نظامی) ، ۱ : ۳۵۲

دل کا آئینہ مکدر ہے کہ صاف دیکھ لے چہرے کی اپنے جھائیاں
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۰)

— ہونا محاورہ .

آئینہ کرنا (رک) کا لازم .

ترا مکھ دیکھ آئینہ ہوا ہے تحیر دل کو میرے اس قدر ہے
۱۷۱۸ آبرو ، (ق) (ا) ، ۵۳

ظلمت و کدورت اختلاط سے دل شفاف ہو کر آئینہ ہو جائے .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۲۰

سید صاحب نے ایسے ایسے نقشے بنا کر محرروں کو دیئے کہ بہ سہولت تمام ایک مہینے میں دفتر آئینہ ہو گیا .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۲

آئینی (ی مع) صف .

آئین (رک) سے منسوب .

ہم نہیں چاہتے کہ انگلینڈ . . . سلطان المعظم پر وہی دباؤ دکھیے جو اس کے آئینی فرقوں میں یورپ کی تحریکوں اور ترغیبوں کی وجہ سے پیدا ہو رہا ہے .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۹

۱۸۵۸ میں براہ راست برطانوی حکومت کے شروع ہونے سے اب تک دستور حکومت اور آئینی اصلاحات نے کیا کیا مدارج طے کئے .
۱۹۳۷ ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۹

[آئین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

آئینے (ی مع) امذ ، ج .

آئینہ (رک) کی جمع ، نیز مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— پر مینا امذ (مرکب ناقص) .

آئینے پر بنے ہوئے بیل بوٹے یا گلکاری .

سبزہ رخسار پہ آئینے پہ مینا جیسے عنبریں زلف پہ گا پسینہ جیسے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ـــ کا پانی امذ .

آئینہ کی چمک دمک ، آب آئینہ (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۲۲۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۰) .

ـــ کا جوہر (و لین ، فت ہ) امذ .

چمکیلے گرداب جیسے چکر یا چھوٹی چھوٹی سی کرنیں جو آئینے میں اس کی چمک دمک سے پیدا ہوتی ہیں ، موج آئینہ .

یہ راہ و رسم خودبینی حسینوں میں ہے مدت سے
کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندری میں
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۰

کوئی ممکن ہے ہنر اہل ہنر پر نہ کھلے
نہ کہا منہ سے تو آئینے کے جوہر نہ کھلے
۱۹۲۱ مراثی نسیم ، ۳ : ۴۲

ـــ کا چھالا امذ .

وہ چھوٹی سی گرہ یا حرف سا بلبلہ جو خام شیشے کے بگھلنے میں پڑتا اور جمنے پر وہاں رہتا ہے (ماخوذ : دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۸) .

ـــ کا گھر (۔ فت گھ) امذ .

وہ جوکھٹا جس میں آئینہ جڑا ہوتا ہے .

جس کی نظروں میں سما جائے گا تو آئینہ رو
چشم مشتاق آئینے کا گھر بن جائے گی
۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۶

ـــ کا مکاں (۔ فت م)

رک : آئینہ خانہ .

دکھائی دیتی ہیں آنکھوں کو صورتیں ہر سو
یہ گنبد فلک آئینے کا مکاں نکلا
۱۸۴۶ آتش ، ک ، (مجلس ترقی ادب) ، ۲۲۲

ـــ میں بال آنا/پڑنا محاورہ .

۱. معمولی صدمے سے آئینے میں بال سی لکیر پڑ جانا .

رونگٹے آپ ہیں ان آئینوں میں ہیں پڑ گئے بال
ہاتھ زانو پہ کبھی پیار سے ڈرتے مارتے تھے
۱۸۵۴ وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۳۳

۲. دل میں فرق آنا (اکثر دل کے ساتھ) .

اصل ان کی ہے کیا وہی ہیں کیا حال
آئینے میں دل کے آگیا بال
۱۸۸۶ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۰

ـــ میں بال ڈالنا محاورہ .

آئینے میں بال آنا/پڑنا (رک) کا تعدیہ .

شانہ کر کے گیسو رخساروں پہ کیوں بکھرا دیں
بال آئینوں میں ڈالے اس سے کیا حاصل ہوا
۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۳

ـــ میں غُبار آنا ف م ، ل .

رک : آئینہ مکدر ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۱) .

ـــ میں منھ تو دیکھو فقرہ .

رک : آئینہ لے کے منھ تو دیکھو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

آئینیت (ی مع ، کس ن ، فت ی) امث .

آئین کی پابندی ، ضابطے اور قانون کی پیروی ، قانون کا احترام .

دنیا کی کسی قوم کی سرشت میں آئینیت اس قدر سرایت نہیں کیے ہوئے ہے جتنی انگریزوں میں .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲۲۲

[آئین + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

آیوڈین (کس ء ، و مج ، ی مع) امث .

ایک غیر فلزاتی جراثیم کش سیاہی مائل اور نیلا عنصر جسے گرم کرنے سے بیگنی رنگ کے بخارات اٹھتے ہیں (بیشتر فوٹوگرافی اور ادویات میں مستعمل) .

جب ٹھنڈا ہو جائے تو آیوڈین کے محلول کے چند قطرے ڈالو .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۸۳

[انگ : Iodine]

آیون (کس ء ، و مج) امذ .

رک : آئن .

مادہ کے ذرات میں الیکٹرون کا جو زائد ہوتا ہے جسے آیون کہتے ہیں .
۱۹۱۰ ماہنامہ الادیب ، علیگڑھ ، نومبر ، ۲۰۴

آئے ہائے کلمۂ تاسف .

رک : ہائے ہائے .

بات تیرا ستیاناس جائے ، آئے ہائے ، اب تک دل دھڑک رہا ہے اور کلیجہ پھڑک رہا ہے .
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۸۵۴

آیا (۱)

۱. حرف استفہام .

سوال یہ ہے ، دریافت طلب بات یہ ہے ، پوچھنا یہ ہے (اکثر اس کے بعد "یا" یا "کہ" مستعمل ہے) .

شب درد و غم سے عرصہ مرے جی پہ تنگ تھا
آیا شب فراق تھی یا روز جنگ تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵

آیا یہ قول قتا نہ ہوں گے معلوم کبھی یہ کیا ہوں گے
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۳۹

۲. شاید (جامع اللغات ، ۱ : ۸۳) .

اس نے کہا اسے بولے آیا انھیں خلل دماغ ہوا ہے .
۱۸۴۶ قصہ اگر گل ، ۲۰

۳. بتاؤ تو ، آخر .

نہ دیکھا میں نے کہ ایک دن دو کام دنیا کے آگے تمہارے ہوئیں اور آج دیکھتا ہوں کہ تین کام میں مشغول ہو آیا اس میں کیا حکمت ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۲

مقابلے کی رائے دیتے ہیں تو اس کا انجام آیا کیا ہوگا .

۱۹۰۱ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۹۷

[ف :]

آیا (۲) امذ : ~ آیہ .

رک : آیہ (۱) جس کا یہ اردو املا ہے .

اوس کے ابرو نے پڑھایا سبق عشق مجھے
لکھ گیا مصحف رخسار کا آیا دل میں

۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۱۵۲

ہم نشیں خال نہیں مصحف رخ پر اسکے
مشک سے کاتب قدرت نے بنایا آیا

۱۹۰۷ تسلیم ، د ، ۳۵

آیا (۳) امث .

انّا ، خادمہ ، کھلائی .

مسمّاۃ نصیباً آیا . . . ڈپٹی کمشنر لکھنؤ کے ساتھ اسی جہاز میں ہے .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۰

مائیں بچوں کو آیاؤں کے حوالے کر خود کلب جا پہنچیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۰

[پر : Aia : انگ : Ayah]

ـــ گیری (ـــ مع) امث .

آیا کا پیشہ ، کسی کے بچے کھلانے کی نوکری .

شوہر کے انتقال کے بعد گریس نے بمبئی میں مختلف جگہوں پر آیا گیری کی تھی .

۱۹۶۷ جلا وطن ، ۱۰۱

[آیا + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا ، اختیار کرنا) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آیا (۴)

(الف) صف .

۱. پہنچا ہوا ، آیا ہوا .

مملکت میں ہمارے نام کا خطبہ اور سکّہ جاری کروادے نہیں تو مجکو آیا جان .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، کریم الدین ، ۲ : ۱۲۷

اس وقت کو آیا سمجھو اور اسکے جواب کے لیے تیار ہو جاؤ .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۷

۲. (کسی کے بلانے کے جواب میں) حاضر ہوا (نورالّلغات ، ۱ : ۲۱۲) .

(ب) ف ل .

آیا (رک) سے مشتق اور بطور معاون فعل مستعمل ، (حسب موقع 'آگیا' وغیرہ یا استمرار فعل کے معنی میں) .

شوکت مبوائی کیرا لے ادھار سدرن نیچ بن پنکھ آیا اتار

۱۲۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۰۳

جو بڑی بڑی باتیں تمہاری سمجھ میں آیا کریں ان کو لکھ لیا کرو .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۵

عمر بھر نخل وفا میں برگ و بار آیا گیا
اچھی صورت پر دل بے اختیار آیا کیا

۱۹۳۲ کلام فصیح دہلوی ، ۳

[ا : آنا (رک) سے]

ـــ آدمی آیا رِزق گَیا آدمی گَیا رِزق کہاوت .

مہمان یا مولود اپنا رزق اپنے ساتھ لاتا ہے ، جو کچھ مہمان یا پیدا شدہ بچے کی قسمت کا ہے وہ میزبان کو قدرت کی جانب سے مل جاتا ہے .

مثل مشہور ہے ، آیا آدمی آیا رزق گیا آدمی گیا رزق .

۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۱۵۴

ـــ بڑا کَہیں کا فقرہ .

رک : آئے بڑے کہیں کے .

ـــ بَنْدَہ آئی روزی گَیا بَنْدَہ گَئی روزی کہاوت .

رک : آیا آدمی الخ (خزینۃالامثال ، ۳۹ ؛ ہادی النسآ ، ۱۲۳ ؛ قصص الامثال ، ۲۶ ؛ نجم الامثال ، ۳۶) .

ـــ پٹّی (ـــ فت پ ، شد ٹ) امث .

(دکن) وہ ٹیکس جو زر مال گذاری پر فی روپیہ آدھ آنہ کے حساب سے وصول کیا جاتا ہے اور پٹواری اور پٹیل کا حق ہوتا ہے .

اسکیل اور آیا پٹی کا طریقہ اس ملک کے انتظام مال گزاری کی پیشانی پر ایک داغ ہے اور اس خرابی سے عمال کو خیانت کا بڑا موقع حاصل ہے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۱۳

[مقامی]

ـــ پَیسَہ آئی مَت گَیا پَیسَہ گَئی مَت کہاوت .

دولت انسان کو نئی نئی باتیں سمجھادیتی ہے اور مفلسی اس کی مت مار دیتی ہے .

کبھی ہم بھی . . . تمیز والے سمجھے جاتے تھے . . . آج پھر بڑ ہم بد تمیز ہم . . . اس کی وجہ جانتی ہو ، آیا پیسہ آئی مت ، گیا پیسہ گئی مت .

۱۹۱۳ مضامین محفوظ علی ، ۱۶۰

ـــ تو نوش نَہیں (تو) فَراموش کہاوت .

کچھ مل گیا تو کھا لیا ورنہ اللے ہی سے اڑ دیے (نجم الامثال ، ۳۶ ؛ خزینۃالامثال ، ۳۹) .

ـــ تو نوش وَرنَہ خاموش کہاوت .

رک : آیا تو نوش نہیں (تو) فراموش .

سعد اللہ شاہ صاحب نے اپنا گھر مورونی . . . بیچ کر اور جو کچھ پاس جمع تھا قرض مسجد کی شکست وریخت میں صرف کردیا ہے ، معاملہ "برات عاشقاں برشاخ آہو" کر رکھا ہے ، آیا تو نوش ورنہ خاموش .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۰۵۵

— رَمَضان بھاگا شَیطان کہاوت .

نیکی کے سامنے بدی نہیں ٹھہرتی ، نیک آدمی کے آنے پر بد آدمی بھاگ جاتا ہے (نجم الامثال ، ۳۶) .

— کُتا کہا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا کہاوت .

بے پروائی اور غفلت کے باعث نقصان ہوگیا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲ ؛ قصص الامثال ، ۲۶) .

— گیا (- فت گ) امذ .

۱. کبھی کبھار عارضی طور سے آنے جانے والا ، مہمان .

آج عید کا دن ہے ، آئے گئے سے ملنا ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۶۱

اگر آیا گیا نووارد کبھی چڑھ جاتا تو میاں کے پاس سے آواز پڑتی کہ سامنا ہو رہا ہے اتر جاؤ .

۱۹۲۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۶۵

۲. بھولا بسرا ، جو اتفاقیہ آنکلے .

کل ۳۶۵ مہمانوں کی دعوت ہوتی اور سال کبیسہ کے خیال سے شب برات کی نیاز کی طرح مقدار امیدوار کی جگہ آخر میں چھوڑ دی جاتی ، غرض ۳۶۵ جگہیں پختہ اور ایک آئے گئے کی رہی .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۲۷۹

۳. غیر ، اجنبی .

جہاں تم کو بھی کوئی اپنا نہ ہوگا ، آیا گیا جو بولیگا ان کی سی بولے گا .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۷۰

[آیا + ا + گیا ، جانا (رک) سے]

— گیا کرنا محاورہ .

(دین) قرض دی ہوئی رقم اور اس کے سود میں یا رقم واجب الادا کے بالعوض برابر سرابر کردینا .

مقصد یہ تھا کہ کم بخت دو گنے اور تگنے وعدے پر رکھیں اور چند ہی روز میں آئے گئے کردیتی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۱

— گیا ہونا محاورہ .

۱. آیا گیا کرنا (رک) کا لازم ، جیسے : زیور دس رکھے ہوئے دو برس ہوگئے نہ کبھی سود ادا کیا نہ اصل رقم دی ، نتیجہ یہ ہوا کہ پانچ ہزار کا زیور دو ہزار کے قرضے میں آیا گیا ہو گیا .

۲. بھول جانا ، فراموش ہوجانا .

وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہو گیا

۱۹۲۲ اردو لغات ، ۱ : ۲ ، ۲۱۵

— لگایا امذ .

اوپری آشنا ، فرضی رشتہ دار .

رقیب کیا کہیں آئے لگائے بیٹھے ہیں
یہ انجمن میں تمہارے بٹھائے بیٹھے ہیں

۱۸۹۹ دیوان ظہیر ، ۱۳۹

جان پہچان نہیں ، آیا لگایا نہیں ، حقیقی باپ اور جائز وارث .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۱۰

— منگسبر جاڑا رنگ سیر کہاوت .

ماگھ میں سردی اپنے شباب پر ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵) .

— ہوش جانا محاورہ .

رک : آئے حواس غائب ہونا .

تجھ میں جس دم دھیان جاتا ہے — ہوش آیا کس آن جاتا ہے

۱۸۱۸ اظفری ، واقعات اظفری ، ۱۹۱

آیات امث : امذ .

رک : آیت ، جس کی یہ جمع ہے .

چندر سورج کے دو گھیرے تس تج تو گری کیرے
صلح مبعوث سو تیرے دسیں آیات فرقانی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۷

واقف آیات کلام خدا کون ہے جز حیدر[ع] مشکل کشا

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۰۱

وارد ہے کہ یہ آیات کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر مال تجارت میں رکھے برکت ہوگی .

۱۸۵۸ تحفۃ العوام ، ۲۴۷

یہ سب آیات ظاہر ہیں ترے انوار پنہاں کی
کہ جیسے دھوپ ہوتی ہے علامت مہر تاباں کی

۱۹۳۹ شہاب تخئیل ، ۳۲

آپ : نماز آیات .

... آیات ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کے ساتھ 'رکھنے والا' کے معنی میں مستعمل ، جیسے : فیض آیات (= فیض کی علامات رکھنے والا) ، نصرت آیات (امداد کی نشانیاں رکھنے والا) ، وغیرہ .

آپ کی ذات فیض آیات سے تمام جہاں میں فیض پھیلا .

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۴

خلق میں کون ہے محروم عطائے مولا
کس کو پہنچا نہیں دست کرم آیات سے فیض

۱۹۳۹ مجموعۂ سلام ، پیکتا امروہوی ، ۵۸

[رک : آیات]

— بیّنات کس صف (- فت ب ، شد ی بہ کس مج) امث .

روشن دلیلیں ، واضح آثار ؛ قرآن کی وہ آیتیں جن کی تشریح و تفسیر میں تاویل کی گنجائش نہ ہو .

میرے خیال میں یہ بہتر ہوگا اگر ہم صرف آیات بینات کو شمع ہدایت بنائیں .

۱۸۹۴ خطبات گارساں دتاسی ، ۲۵۶

جبریل کو آپ کا رفیق بنایا ، آیات بینات عطا کیں

۱۹۱۳ علامات قیامت ، ۲۳

[آیات + بینات ، واحد : بینہ (رک)]

ـــِ سجدہ کس اضا (ــ کس س ، سک ج ، فت د) امث ، ج .

قرآن شریف کی وہ آیتیں جن کو پڑھ کر یا سن کر فوراً سجدہ کرنا واجب ہے .

وہ تیرے دل (ور؟) پہ ناصیہ سا ہو تو میں لکھوں
آیات سجدہ لوح جبین پلاک میں

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۴۸

[آیات + سجدہ (رک)]

ـــِ کمال کس اضا (ــ فت ک) امث ، ج .

کسی کے کامل ہونے کی نشانیاں ، شاہکار ، کارنامے .

انھیں تو نواب عمادالملک کی آیات کمال کا سر نامہ بنایا جائے .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک (تذکرۂ مصنف) ، ۲۲

[آیات + کمال (رک)]

ـــِ مُتشابِہات کس صف (ــ ضم م ، فت ت ، کس مج ب) امث .

قرآن کی وہ آیات جن کی تشریح و تعبیر میں تاویل کی گنجائش ہو .

تاویل آیات متشابہات قرآن سوائے خدا کے اور کو معلوم نہیں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۱

امام رازی نے آیات متشابہات کے ورود (نزول) کے متعلق سب سے قوی وجہ . . . بیان کی ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۰۶

[آیات + متشابہات ، واحد : متشابہ (رک)]

ـــ مُحکَمات (ــ ضم م ، سک ح ، فت ک) امث ، ج .

وہ قرآنی آیات جن کے معنی اور مطلب میں تاویل کی گنجائش نہ ہو .

قرآن سے پوچھ آل نبی کے جو پائے ہیں
آیات محکمات میں یہ ذکر آئے ہیں

۱۹۷۱ مرثیہ بدر ، ۲

[آیات + محکمات ، واحد : محکم (رک)]

آیَت (فت ی) امث .

۱. نشان ، دلیل ، برہان .

یہ کہیے جکوئی کہ اچھا منجے کہا خدا قیامت کے روز دس آیتاں میں یعنی دسو نشانیاں معرفت خدا کی پچھانت کیاں سو آیت اس میں میرے بدل عذر منگتے ہیں .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۴۲۵

لوہے سے نہ رکتی تھی روانی تھی غضب کی
آیت تھی قیامت کی نشانی تھی غضب کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۶

پھر آیت اقتدار یزداں گردوں پہ ہے آفتاب گرداں

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۳

۲. کسی الہامی یا آسمانی کتاب کا ایک جملہ ، قرآن شریف یا کسی اور الہامی آسمانی کتاب کا پورا ایک جملہ جس کے بعد گول نشان بنادیا جاتا ہے .

بھٹیں پر سر رکھنا پور آیت پڑنا ، یو یک رسم عام ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۱

آیت حجاب کی تھی شانوں میں جس کی نازل
سر ننگے پا برہنہ لائے انھوں کو جاہل

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۹۲

کسی سورت میں بھی باقی نہیں جائے تا ویل
کسی آیت میں بھی ممکن نہیں ابہام ایہام

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۲۲۱

۳. قرآن شریف میں آیت کے خاتمہ پر بنا ہوا دائرہ جس کے ساتھ ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی علامت بھی درج ہوتی ہے ، نیز انجیل و توریت کے جملے کے آخر میں وقفے کی علامت .

تل کی آیت رکھے ہیں مکھ اوپر اب علم جیتیں
عالماں کوں کدھیں تفسیر تو نا جائے جاتے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۶

وہ ابرو میں ہے یوں پیشانی کی رواق طلا سے جس طرح آیت پہ مطاق

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰

خال رخ روشن کی ہے پیہم یہ اشارت
والفجر کے بعد آتی ہے قرآن میں آیت

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۱

[ع : (ا ی ی)]

ـــ الکُرسی (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، سک ر) امث .

چند آیتیں جو تیسرے پارے (تلک الرسل) کے آغاز میں "اللہ لا الٰہ الا ھو" سے شروع ہوکر "ھم فیھا خالدون" پر ختم ہوتی ہیں (اور عموماً دفع بلا و مصیبت کے لیے پڑھی جاتی ہیں) .

سو شہ آیت الکرسی پڑ پھونک کر کبھی دوز اے موں اپر تھونک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۷

او روز تو گھوڑی سختی ہے آیۃ الکرسی پڑھ کر برابر دم کی جائے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۵

کل اتفاق سے بڑا سا مامون (سانپ) نکلا اور ان کی زیر پائی کے پاس کنڈلی مار کے بیٹھ رہا بس دیکھتے ہی گھگھ بندھ گئی ہزار ہزار یاد کرتی ہیں نہ ناد علی یاد آتی ہے نہ آیت الکرسی . . . .

۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۱۲ : ۶

[آیت + ال (۱) (رک) + کرسی (رک)]

ـــ اللہ (ــ ضم ت ، غم ا ، شدل بمد) امذ .

۱. خدائے تعالیٰ کے وجود کی نشانی یا دلیل .

ہے جہاں صنعت صانع پہ دلیل آیۃ اللہ ہے یہ بے تاویل

۱۸۹۶ مثنوی امید و بیم ، ۳۰

۲. فقہ و تفسیر و دیگر علوم دینیہ کے بڑے عالموں کے لیے خطابی کلمہ .

مجلد اول مزین بتوثیق آیۃ اللہ العظمیٰ جناب سید ممتاز العلماء اعلیٰ اللہ مقامہ تھی .

۱۸۸۷ تبصرۃ المصائب ، ۳ : ۱

کل آیۃ اللہ خمینی نے پریس سے یہ اعلان کیا ہے .

۱۹۷۸ روز نامہ ڈان ، کراچی ، ۹ نومبر ، ۲

[آیت + اللہ (رک)]

ـــ بینا ف مر .

نشان قرار پانا ، دلیل ٹھہرنا .

معجزہ اس کے صدق پر ایک نشانی اور آیت بن جاتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۲

ـــ تطہیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ط ، ی مع) امث .

قرآن پاک کے بائیسویں پارے میں سورۂ احزاب کی وہ آیت جس میں اہل بیت رسول ص کی پاکیزگی اور طہارت کا ذکر ہے (متن آیت یہ ہے : إنما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیراً) .

نہ ہو مزاج مقدس کو تیرے رنج کبھی
بحق سورۂ اخلاص و آیت تطہیر

۱۸۷۹ دیوان عیش ، آغا جان ، ۳۵

طراز آیت تطہیر تھا عطا کی طہارت میں
مشابہ خود تھا میم فاطمہ س کی پاک صورت میں

۱۹۳۸ بستان تجلیات ، ۱۱۱

[آیت + تطہیر (رک)]

ـــ حدیث (ـــ فت ح ، ی مع) صف .

۱. بالکل صحیح ، بالکل سچ ، قابل یقین ، آیت یا حدیث کی طرح معتبر .

جانتے ہو بات ہر عمار کی آیت حدیث
جھوٹ پر ایمان لانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۸۷

دوست کی ہر بات ہے بیخود کو تو آیت حدیث
بات اس کی بزم میں کم بخت کیونکر کاٹتا

۱۹۱۹ درشہوار بیخود ، ۳۲

۲. اٹل اور مستحکم بات یا روایت وغیرہ .

مسلمان تو لکیر کے فقیر ہیں ہی ان کے ہاں یہ اختلاف اور جدائی ایک آیت حدیث بن گئی .

۱۹۰۷ ماہنامہ (مخزن) ، لاہور ، مارچ ، ۳

[آیت + حدیث (رک)]

ـــ سجدہ کس اضا (ـــ کس س ، سک ج ، فت د) امث .

آیات سجدہ (رک) کا واحد .

اگر ایک مجلس میں آیت سجدہ کو کئی بار پڑھا ایک سجدہ کافی ہے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲

لطوم کے سجدے میں جھکے آکے اشرار
اک آیت سجدہ تھا ورود شہ ابرار

۱۹۱۱ برجیس ، مراثیہ ، ۹۱

[آیت + سجدہ (رک)]

ـــ کریمہ کس صف (ـــ فت ک ، ی مع ، فت م) امث .

۱. قرآن شریف کے سترھویں پارے میں سورۂ انبیا کی ایک مشہور آیت جو عموماً دشمنوں سے حفاظت کے لیے پڑھی جاتی ہے (آیت کا متن یہ ہے : لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین) ؛ قرآن پاک کی ہر آیت .

بی بی جان نے آیت کریمہ پڑھی اور بتایا کہ دشمنوں سے حفاظت کے لئے یہ ختم سب سے اچھا ہوتا ہے .

۱۹۷۱ انگلیاں فگار اپنی ، ۱۶۰

۲. قابل اعتماد یا معتبر قول ، لائق وثوق بات .

ذوق کی وفات تک ظفر کا چوتھا دیوان تو یقیناً مکمل نہیں ہوا تھا ، دیوان اول بھی آب حیات کی آیۂ کریمہ کے مطابق ذوق کا ہے .

۱۹۳۷ نکتۂ راز ، ۱۸۸

[آیت + کریم (رک) + ہ : ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مطلق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .

قرآن مجید میں آیت کا وہ گول نشان جس پر چھوٹی سی ط بنی ہوتی ہے (اس پر ٹھہرنا اور اسے اگلی آیت سے ملا کر نہ پڑھنا واجب ہے) ، پکی آیت ؛ (مجازاً) قطعی حکم یا فیصلہ .

یہ آیت مطلق ہے اور قول اللہ کا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۲۲

آپ سمجھتے ہوں گے کہ ہم نے بھی اکثر آیت مطلق ہی سے کام لیا ، مگر ایسا نہیں ہوا .

۱۹۱۹ خطوط چند عل ، ۷٦

[آیت + مطلق (رک)]

ـــ وحدیث (ـــ و مع ، فت ح ، ی مع) صف .

رک : آیت حدیث .

ہر عالم کا یہ عالم تھا کہ جو میں کہوں وہی آیت و حدیث مانو .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۸

[آیت + و : و ، حرف عطف + حدیث (رک)]

آیڈوفارم (کس مج ی ، و مج ، سک ر) امذ .

آیوڈین کا ایک زرد رنگ کا مرکب جو اپنے جراثیم کش اثرات میں کلوروفارم سے ملتا ہے اور اس لیے زخموں پر لگایا جاتا ہے .

آیوڈین کے مرکبات مثلاً آیڈوفارم ہسپتالوں وغیرہ میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں .

۱۹٦۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۰

[انگ : Iodoform]

آیرس (کس ی ، فت ر) امذ .

رک : آئرس ، معنی نمبر ۲ .

اور ہے نرگس کا نمبر ثعلب مصری کے بعد
آیرس ہے قسم ثالث پھر ہے لالہ بیر گماں

۱۹۱٦ سائنس و فلسفہ ، ۱۲

آیند روند (کس ی ، سک ن ، فت ر ، کس و ، سک ن) صف .

رک : آیند و روند .

ندی نالوں پر پل باندھیں کہ آیند روند کو اوس پر سے پار وار آنا جانا آسان ہے ۔

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۹

سات آدمی گھر کے ، ایک ماما اندر ، ایک لڑکا باہر ، نو آدمیوں کی روٹی پھر اس میں فاتحہ درود ، آیند روند ۔

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۶

آیَنْدگاں/آیِنْدگاں

(کس ی ، سک ن ، فت د / سک د) صف ؛ ج ۔

رک : آئندگاں ۔

نگاہیں کہاں جدائی کی دہرائیں گی
سنیں گے حدیث دل انگیز آیندگاں

۱۹۷۵ خروش خم ، ۹۷

آیَنْد و رَوَنْد

(کس ی ، سک ن ، و مع ، فت ر ا کس و ا سک ن) صف ۔

رک : آئند (و) روند ۔

گھاٹیوں کو قزاقوں نے مستحکم کیا ہے آیند و روند کا راستہ بند کیا ہے ۔

۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۲۸

دیکھا کہ بندر روڈ کے ایک چوراہے پر تمام آیند و روند . . . رکے کھڑے ہیں ۔

۱۹۷۵ اچھے مرزا ، ۲۸

آیِنْدہ

(کس ی ، سک ن ، فت د) امذ ؛ صف ۔

رک : آئندہ ۔

روز آیندہ میں مجھ فرزند ایک — فضل حق سے ہوئیگا ایسا وہ نیک

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۷

میری آیندہ کی سب خوشیاں بھی مثل اسی خوشی کے پژمردگی اور نا امیدی میں تمام ہوں گی ۔

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۶۱

گو دیر میں طالب میرے تھے بت ، کعبہ ہی میں پایا میں نے مقر
اس وقت تو صورت اچھی تھی خطرے کا محل آیندہ تھا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۶

آیُو

(و مع) امث ۔

عمر ، زندگانی ، مدت حیات ، جینے کا زمانہ ۔

جو استری پتی کے نام پر منتہا برت آدی رکھ کر بھوکی رہتی ہے وہ سمجھو اپنے پتی کی آیو کم کرتی ہے ۔

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲۶۰

[س : آیو आयु]

آیوڈائڈ

(و مع ، کس ء) امذ ۔

ہائڈروبوڈک تیزاب سے بنایا ہوا ایک نمک ۔

آیوڈین کی قلت کو پورا کرنے کے لیے روزانہ پینے کے پانی میں اس عنصر کی مناسب مقدار پوٹاشیم آیوڈائڈ کی صورت میں دی جا سکتی ہے ۔

۱۹۶۹ اغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۷۸

[انگ : Iodide]

آیوڈوفارْم

(و مج ، و مع ، سک ر) امذ ۔

رک : آیڈوفارم ۔

کاربونیٹ آف پٹا سیم کو پانی میں حل کرکے اور اس میں شراب ملا کر آیوڈین حل کرنے سے آیوڈوفارم حاصل ہوتا ہے ۔

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۴۱۹

آیوڈِین

(و مج ، ی مع) امث ۔

رک : آئیڈین ۔

گرم چشمے عموماً معدنی مادوں کی کثرت سے ملاوٹ رکھتے ہیں جیسا کہ مگنیشیا ، سوڈا . . . آیوڈین اور دوسرے مادے ہیں ۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ہینڈبک ، ۲ : ۹۴

[انگ : Iodine]

— زَدَہ

(— فت ز ، د) صف ۔

آیوڈین ملا ہوا مرکب ۔

آیوڈین زدہ روغن . . . . . . روغن خشخاش میں آیوڈین کا اضافہ کرنے سے حاصل ہوتا ہے ۔

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۶۲۷

[آیوڈین + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

آیوڈِینی

(و مج ، ی مع) صف ۔

آیوڈین سے متعلق یا منسوب ۔

آیوڈینی نمک کا استعمال فائدے کے ساتھ ساتھ نقصان سے مبرا نہیں ہے ۔

۱۹۷۴ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳

[آیوڈین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

آیُورْوِیدک

(و مع ، سک ر ، ی لین ، کس د) صف ۔

برصغیر پاکستان و بھارت کا ایک طریقہ علاج جو ماضی بعید سے اب تک رائج ہے ، ہندی طب (جس کے طبیب 'وید' کہلاتے ہیں) ۔

مدرسہ طبیہ کو یونانی اور آیورویدک کالج کی شکل میں ان ہی لکچروں نے بدل دیا ۔

۱۹۱۸ دیباچہ طبع ثانی ، لکچروں کا مجموعہ ، تقریر ، ۱ : ۱۴

[س : آیوروید + ک : आयुर्वेद + क]

آیُوں آیُوں

(و مع ، غنہ ، و مع) امث ۔

چمٹا بجانے سے پیدا ہونے والی آواز ۔

ڈھول کی دھم دھم اور چمٹے کی آیوں آیوں میرے کانوں میں مختلف سمتوں سے آکر ٹکرا رہی ہے ۔

۱۹۷۴ داخت ، ۳۳

[حکایت الصوت]

آیۃ (۱) (فت ی) امذ ؛ امث .

رک : آیت .

فرمائے کہ وہ ذی القربا ہم ہیں اور یہ آیہ پڑھا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۵

ہر آیۂ قرآں ہے فصیحوں کو ہے حیرت
حیراں ہوں کہ ایسا سخن اس بے دہن پر

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۸۲

آیۂ عدل و جود و مایۂ فضل پایۂ سقف مملکت راق

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام ، ۳۷۱

ـــ ء رحمت کسر صف (ــ فت مج ر ، سک ح ، فت م) .

(الف) امذ .

قرآن پاک کی ہر وہ آیت جس میں رحمت خداوندی کا ذکر ہو (عذاب کا ذکر یا احکام نہ ہوں) .

حرز جاں قوت دل آیۂ رحمت سمجھوں
ہاتھ آجائے جو بازوے بتاں کا تعویذ

؟ (نور اللغات ، ۱ : ۲۱۵)

(ب) صف .

رحمت باری تعالیٰ کا نمونہ ، بہت رحم دل .

حضرت ولی نعمت آیۂ رحمت سلامت .

۱۸۵۷ مکاتیب غالب ، ۹۶

[آیہ + رحمت (رک)]

ـــ ء کَرِیمَہ کسر صف (ــ فت ک ، ی مع ، فت م) امث .

رک : آیت کریمہ .

مضمون آیۂ کریمہ کا کہ تحقیق ہم نے تیرے تئیں زمین کے اوپر بادشاہ کیا پس تو آدمیوں کے بیچ براستی حکم کر ، اشارہ اس کی طرف ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۹۰

برائے ادائے قرض . . . . یہ آیۂ کریمہ ستر ہزار بار پڑھے لا الٰہ انت الخ .

۱۹۵۴ تحفۃ العوام جدید ، ۲۷۹

آیہ (۲) (فت ی) امث .

رک : آیا (۳) .

آیہ نے کہہ ، بے ہی کو لے آئے .

۱۹۱۴ داغ دلاری ، ۹۲

آیِنَہ (ی مع ، فت ن) امذ .

رک : آئینہ .

؛ اک ؛ کی جگہ ؛ ایک ، تو ان کو بے محل نہیں معلوم ہوا مگر صحیح لفظ ؛ آینہ ، ان کو غلط نظر آیا .

۱۹۷۵ اردو تحقیق اور مالک رام ، ۹۹

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ب

ب (لفظاً) : بے ، (عربی ، فارسی میں با) امث .

غیر ہائیہ دولبی مسدودہ مصمتہ ، تحریر میں عربی فارسی اردو حروف ابتث نیز ابجد کا دوسرا اور دیو ناگری کا تئیسواں حرف . اسے بائے موحدہ (ایک نقطہ والی ب) یا بائے تازی بھی کہتے ہیں . جمل کے حساب سے اس کے دو عدد ہیں . نجوم میں برج جوزا اور ماہ رجب کی علامت ہے اور موسیقی میں بقیہ کی . اہل منطق "ب" سے معمول مراد لیتے ہیں . سائنس میں حیاتین (Vitamin) بی کا نام . صوفیہ کی اصطلاح میں "ب" وجود کا دوسرا درجہ ہے اور اولین موجود ممکن کی نمایندگی کرتا ہے . شطاریوں کے نزدیک برزخ کی علامت ہے . بیان مطالب اور اقسام شماری وغیرہ میں جس مفہوم کی دو یا زیادہ شقیں ہوں ان میں سے دوسری شق کے بیان کی علامت ہے .

"ب" اردو کی بنیادی آواز (صوتیہ) ہے . کلمے کے شروع میں بھی آتی ہے اور درمیان یا آخر میں بھی ، جیسے : بات ، راب وغیرہ .

[ع : بیت (= گھر) کا اختصار ؛ قدیم زمانے میں اندر کا مفہوم بیت (= گھر) △△ کی تصویر سے ظاہر کیا جاتا تھا جو تصویری خط تھا ؛ بعد میں صوتی خط میں اسکا پہلا حرف "ب" ، لیکر اس کا نام بیت ہے (ب) رکھ دیا گیا]

بِ (مت) حرف جار ؛ ~ بہ .

فارسی حرف ، اردو میں حسب ذیل معانی میں مستعمل .

۱. ساتھ . جیسے : بخیر و عافیت (= خیریت کے ساتھ) ، بآسانی (= آسانی کے ساتھ (رک)) .

۲. میں . جیسے : باخلاص (= اخلاص میں) ، بظاہر (= ظاہر میں) (رک) .

۳. طرف ، جانب ، جیسے : رو برو (= چہرے کی طرف ، سامنے) ، رو بقبلہ (= قبلے کی طرف منھ) ، (رک) .

۴. قسم . جیسے : بخدا (= خدا کی قسم) ؛ برب کعبہ (= رب کعبہ کی قسم) (رک) .

۵. مطابق ، موافق . جیسے : بدستور (= دستور کے مطابق) ، بقول شخصے (= کسی کے قول کے مطابق) (رک) .

۶. سے ، وجہ سے ، سبب سے ، غرض سے ، ذریعے سے ، جیسے : بپاس خاطر (= خاطرداری کی غرض سے) ؛ بفضل ایزدی (= خدا کے فضل سے) (رک) .

۷. توسل سے ، برکت سے . جیسے :

ہوا تیری درگہ میں بار یاب ؛ بمحبوب یزداں رسالت مآب

۱۸۹۸ دعائے بزم ، ۲ .

۸. پر . جیسے : بجائے (= جگہ پر) ، بسر و چشم (= سر اور آنکھوں پر) (رک) .

۹. اتصال کے لیے (تنوع ، احصا ، یا تسلسل و تواتر کے معنی میں) جیسے : خود بخود ، دم بدم ، رنگ برنگ (رک) .

۱۰. برابر ، مساوی . جیسے : بقدر شوق (= شوق کی مقدار کے برابر) .

۱۱. لیے ، واسطے ، جیسے : بجنگ (جنگ کے لیے) .

۱۲. زائد حسن کلام کے لیے . جیسے : بخز ، بغیر (رک) .

مذکورۂ بالا استعمالات کے چند نمونے :

--- اِجراء (--- کس ا ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(قانون) (کسی حکم کے) نفاذ کے ساتھ یا عمل میں لانے سے (عموماً ادائیگی کے ساتھ مستعمل) .

کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہوگیا .

۱۹۲۴ (نور اللغات ، ۱ : ۴۲۹) .

[بِ + اجراء (رک)]

--- اِجلاس (--- کس ا ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

عدالت میں ، عدالت کی حیثیت سے ، پیشی میں ؛ مجلس میں ، جلسے میں .

بعد حصول منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ان کی تعداد بدل دے .

۱۸۹۸ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۷

باجلاس کونسل لکھا ہوا آرڈیننس ہے .

۱۹۲۷ دنیاے تبسم ، ۶۲

[ب + اجلاس (رک)]

ـــ بِاِجماع (– کس ا ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر)

اتفاق راے کے ساتھ ، سب کی متفقہ راے سے .

رکھنا بسملہ کا اوپر ہر سورہ کے باجماع صحابہ ثابت ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص ، ۲ : ۲۲۱

ابوبکرؓ باجماع امت پہلے خلیفہ قرار پائے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۰۵

[ب + اجماع (رک)]

ـــ بَاَحسَنِ وُجُوہ (– فت مع ا ، سک ح ، فت س ، کس مع ن ، ضم و ، و مع) م ف .

بڑے اچھے طریقے سے ، بہت اچھی طرح ، بڑی آسانی کے ساتھ .

مولانا کے بیش قیمت کتب خانے کی مدد سے اس مشکل کو باحسن وجوہ حل فرماسکیں گے .

۱۹۰۹ مکاتیب حالی ، ۱۰۱

[ب + احسن (رک) + وجوہ (رک)]

ـــ بِاِعتبار (– کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی خاص) لحاظ یا نقطۂ نگاہ سے .

اگر دعوے دار باعتبار دیگر امور کے مساوی ہوں تو صرف اس شخص کی جانب پر لحاظ کرنا ضروری نہیں ہے جس کے واسطے سے دعوے کیا جائے .

۱۸۹۲ اصول قانون شرع محمدی ، ۱۵

عورتوں کو چاہیے کہ وہ باعتبار تعلیم کے ناقص نہ ہوں .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۰

[ب + اعتبار (رک)]

ـــ بِاِعلان (– کس مع الف ، سک ع) م ف .

باواز بلند ، کھلم کھلا ، علانیہ .

یہ بات اس شقی نے بہ اعلان جب کہی
ابن حسن میں تاب خموشی نہ پھر رہی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۰

[بہ + اعلان (رک)]

ـــ بَاَقساط (– فت ا ، سک ق) م ف : ~ بالاقساط .

قسطوں میں ، قسط وار ، وقت مقررہ پر یکے بعد دیگرے .

انسائکلوپیڈیا آف اسلام جو یورپ میں باقساط شائع ہو رہی ہے اس میں بھی حافظ پر ضرور آرٹیکل ہو گا .

۱۹۱۶ اقبال نامہ ، ۱ : ۴۲

[ب + اقساط (رک)]

ـــ بَاَلفاظِ دیگَر (– فت ا ، سک ل ، کس مع ظ ، ی مع ، فت گ) م ف .

دوسرے لفظوں میں ، وہی بات دوسرے طریقے سے .

بالفاظ دیگر اس نے خود ہی بادشاہ کی اطاعت قبول کر لی تھی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۹

[ب + الفاظ (رک) + دیگر (رک)]

ـــ بَاِیں (– ی مع) م ف (مشارٌالیہ سے مل کر) .

۱. اس کے ہوتے ہوئے ، اس کے باوجود .

یہ ابن دلربائی اپنے عقائد کے لحاظ سے سخت بد مذہب .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۷

۲. اس مشارٌالیہ کے ساتھ ، اس مشارٌالیہ میں .

اگر کوئی لڑکا دوبارہ داخل ہو تو اس کا نمبر سابق اسکے نام کے مقابل . . . خانہ کیفیت میں بایں عبارت لکھدیا جاوے .

۱۸۸۶ ؟ دستور العمل مدرسین ، ۹

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ]

ـــ بَاِیں رِیش (و) قَش (– ی مع ، ی مع (و مع) ، فت ق) م ف .

(طنزاً) اس صورت اور حیثیت کے ہوتے ہوئے .

ہے لوٹنے کی جا کہ گدھے پر سوار ہو
زاہد نے عزم کعبہ بایں ریش و قش کیا

۱۸۱۸ انشا ، کلام انشا ، ۱۶

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ریش (رک) (+ و ، حرف عطف) + قش (= طرۂ دستار)]

ـــ بَاِیں شورا شوری وَ بَاِیں بے نَمَکی فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

یا تو وہ جوش و خروش تھا یا اب بالکل ٹھنڈے پڑ گئے .

مسٹر مارلے کی اس بہ ایں شورا شوری و بہ ایں بے نمکی پر یہ شعر صادق آتا ہے .

۱۹۰۷ انتخاب فتنہ ، ۲۰۵

ـــ بَاِیں لِحاظ (– ی مع ، کس ل) م ف (مشارٌالیہ سے مل کر) .

اس بات کے پیش نظر ، اس لحاظ سے ، اس لیے .

پس بایں لحاظ ضرور ہے کہ عدالتوں میں ملک کی روایتی زبان شائع ہو وے .

۱۸۶۸ مکتوبات سرسید ، ۳۲

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + لحاظ (رک) مشارٌالیہ]

ـــ بَاِیں ہَمَہ (– ی مع ، فت ہ) م ف .

رک : باایں ہمہ .

ہاں حسن بھی ہے اور محبت بھی بایں ہم
اس عالم تمکیں میں نہ حیرت ہے نہ حرماں

۱۹۲۲ اسرار ، ۱۴۷

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ہم (= تمام ، سب)]

ــ ایں ہمہ (ــ ی مع ، فت ہ ، م) ف .

اس تمام کے باوجود ، اس (بات) کے ہوتے ہوئے بھی .

بایں ہمہ ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ بہت سے اشخاص ایسے بھی تھے جو ان مذاہب الہامی میں سے کسی نہ کسی مذہب کے متبع تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۲۸

بایں ہمہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جو قصور میں اصغر صاحب کے سر ڈال رہا ہوں اسے خود مجھ کو اوڑھ لینا چاہیے .

۱۹۴۰ مضامین رشید ، ۲۳۰

[ب + ف : ایں ، اسم اشارہ + ہمہ (= سب ، تمام)]

ــ آسانی م ف .

بغیر کسی دشواری کے ، سہولت کے ساتھ ، سہج سے .

زمانے میں نہیں کھلتا ہے کار بستہ حیراں ہوں
گرہ غنچے کی کھولے ہے صبا کیوں کر بآسانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳

چشم تامل سے مطالعہ کرنے والے مسلمان پر یہ حقیقت بآسانی آشکار ہوسکتی ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۷۶

[ب + آسانی (رک)]

ــ آواز م ف .

اونچی آواز سے ، بلند آواز میں .

آیا جو قریب سپہ شام وہ جانباز
ہنگام رجز تن کے پکارا یہ بآواز

۱۸۹۱ مرثیۂ برجیس ، ۹

چیکے چیکے کیا پڑھتے ہو ، بآواز پڑھو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹

[ب + آواز (رک)]

ــ باد صف .

برباد ، تباہ .

نہ کر غرور تو منعم کہ دم میں مثل حباب
بباد جاتے ہیں دیکھا ہے چتر شاہی کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۰۰

بپاے کی جنگ تھی کہ علی کا جہاد تھا
جو زد پہ آگیا وہی دم میں بباد تھا

۱۸۹۲ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۹

ف : جانا ، کرنا ، ہونا .

[ب + باد (رک)]

ــ بانگِ دہل (ــ مغ ، کس مج گ ، ضم مج د ، ضم ہ) م ف .

علی الاعلان ، کھلّم کھلا ، صاف صاف .

چلی جو بدر کی جانب سپاہ شاہ رسل
ہر ایک گرس نے بڑھ کر کہا بیانگ دہل

۱۸۷۹ مرثیۂ شمیم ، ۱۲۰

مولانا محمد علی . . . صلاے عام دے رہے ہیں اور بیانگ دہل کہہ رہے ہیں .

۱۹۴۰ ہم اور وہ ، ۳۲

[ب + بانگ (رک) + دہل (رک)]

ــ پا م ف .

برپا (رک) ؛ منعقد ؛ قائم ؛ پیدا .

پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگاری گردوں
گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۹۵

چپ ہیں وہ جبھی تک بس خاموش ہوں میں جب تک
کچھ ان سے برا کہنا اور حشر بپا ہونا

۱۹۲۴ سنگ و خشت ، ۵۸

ف : کرنا ، ہونا .

[ب + پا (رک)]

ــ تدریج (ــ فت ت ، سک د ، ی مع) م ف .

رفتہ رفتہ ، زینہ بزینہ ، درجہ بدرجہ .

جب تعلیم بتدریج حاصل ہوتی ہے تو امتیاز حاصل نہیں ہوتا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹۱

یہ وادی جو تخمیناً چار سو میل میں ہے بتدریج تنگ ہوتی گئی ہے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۸

[ب + تدریج (رک)]

ــ تراضیِ طرفین (ــ فت ت ، کس ض ، شدی بکسی مج ، فت ط ، ر ، ی لین) م ف .

(عموماً قانون) دونوں فریقوں کی خوشی سے .

روٹی کپڑے پر معاملہ بتراضی طرفین طے ہو گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۴

[ب + ع : تراضی (رض ی) (= باہم رضامند ہونا) + طرفین ، طرف (رک) کا تثنیہ]

ــ تکرار (ــ فت ت ، سک ک) م ف .

بار بار ، مکرر ، پے در پے .

رو رہا یہ صحن مسں کے حبیب جگر افگار
گر کر قدم شہ پہ یہ کی عرض بتکرار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۷

[ب + تکرار (رک)]

ــ تکلُّف (ــ فت ت ، ک ، شدل بضم) م ف .

کوشش و کاوش کے ساتھ ، کوشش و کاوش سے .

اور بتکلف کبھی بھی تو ہنستے ہنستے ہوئے چلے جا رہے ہیں .

۱۸۹۴ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۴

[ب + تکلف (رک)]

ـــ تنگ (ـــ فت ت ، نغ) صف .

بیزار ، ناخوش ، عاجز ، پریشان .

مسلّم رکیک ہوا جھو جوں بتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیو چنگ

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٢٩

کسو طرح مجھے اس زندگی کے عذاب سے چھڑادے کہ نہایت بتنگ آیا ہوں .

١٨٠٣ باغ و بہار ، ٢٠٦

بتوں کی یاد میں جب تڑپتے دلِ تو بہتر ہے
بتنگ کیوں مجھے پرساں حال کرتے ہیں

١٩٠٣ نظم نگاریں ، ٢٠٧

~ آنا ، ~ کرنا ، ~ ہونا .

[ب + تنگ (رک)]

ـــ جا

صف ؛ م ف .

١. اپنی جگہ پر ، برقرار ، قائم .

سین کو دیکھ کے دشوار ہے بجا رہنا ‏ ‏ نگہ تیز نگہاں ہے عار آتشِ حسن

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٣٦

روٹھے ہے شہ کے ہوش کسی کے نہ تھے بجا
سینوں میں دل دھڑکتے تھے لرزاں تھے دست و پا

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٣٦

لشکر میں اب حواس کسی کے بجا نہیں
ڈر ہے صدائے کوس کا کوسوں پتا نہیں

١٩٦٥ اظہر ، گلدستۂ اظہر ، ٢ : ٢٧

٢. ٹھیک ، درست ، مناسب .

پھول و پھل کھیت ہمارے کوں لگے ہیں سو تھے
نیں و دل بحث ایس آپ میں کرتے ہیں بجا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ١١

بجا کہیے جسے عالم اسے بجا سمجھو ‏ ‏ زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

١٨٥٤ ذوق ، د ، ١٦١

اس کا بھی پاس ہو کہ یہ ہے میری التجا
واللہ آپ نے یہ خوب کہا اور بجا کہا

١٩٥٨ تار پیراہن ، ٢٣٠

٣. بہت اچھا ، بہت خوب (کسی سوال کے جواب میں) .

جاؤ یہ پہیلی تم کو کپڑے بنوادیں گے ، اس نے کہا بجا .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ١٥٩

٤. کسی کی جگہ ، عوض میں ، بدلے میں (اکثر اضافت کے ساتھ مستعمل) .

ساقی تقدیر کا دل ہوگئی ماتھے کی شکن
خاک انشاد کی بجا ملتی ہوئی شکل ہوگئی

١٨٦٨ شعلۂ جوالہ ، ٢ : ٤١٦

ف : بجائے

[ب + جا (رک)]

ـــ جا آنا

ف م (قدیم)

تعمیل کرنا ، انجام دینا .

بجا آئے سنت ‏ ‏ مصطفیٰ ‏ ‏ گرتے غسل ان میں سوید کسوت صفا

١٦٥٠ گلشنِ عشق ، ٢٩

ـــ جا آوری (ـــ فت و) امث .

تعمیل ، انجام دہی ، ارتکاب ، عمل جامہ پہنانا .

اگر فرشتوں کو علم حقائق اشیاء اور اسماء کا نہ ہوتا تو بجا آوری احکام الٰہی کی کس طرح ہوسکتی تھی .

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٢٠

سازش کی بجا آوری سے پہلے تو سازش کو عام طور پر خوف رہتا ہی ہے .

١٩٢٥ بادشاہ ، ١٤٢

[ب + جا (رک) + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جا لانا

محاورہ : ~ بجائے لانا (قدیم) .

١. (کسی حکم وغیرہ کی) تعمیل کرنا ، انجام دینا .

کمر باند ہور اٹھ کھیا چھوڑ جانے ‏ ‏ جکیچ بولتا ہوں سو لیا تول بجائے

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٥٣٨

اگر کسی غیر کو فرماؤ گے تب جانو گے
وے ہمیں ہیں کہ بجا لاویں جو ارشاد کرو

١٧٩٤ بیدار ، د ، ٧٧

جیسا کہ حکم بجالانا ضرور ، ویسا ہی یہ بھی کہہ جانا ضروری ہے .

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٩٣٣

یہاں آئی تب ان کلیوں کی خلعت بجا لائی .

١٩١٢ سی پارہ دل ، ١ : ٢١٩

٢. ادا کرنا .

میں اپنے دم تھے ہر ساعت بجا لاتا ہوں شکرانا
کہ ہر ساعت مرے دم کوں لگیا ہے ذکر یا سی کا

١٦٨٨ غواصی ، ک ، ١٠٨

اس کو شکاری کے دام میں پھنسا دیکھا خدا تعالیٰ کا شکر بجا لایا .

١٨٠٢ خرد افروز ، ٢٢٦

فاقہ کرلیتے ہیں یا آب و غذا پاتے ہیں
شکر ہر حال میں خالق کا بجا لاتے ہیں

١٩٣٩ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ٣٠٧

ـــ جائے

م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

١. کسی کی جگہ پر ، عوض میں ، امانت میں (اضافت میں مستعمل) .

فرصت کہاں ہے ضعف سے کچھ حال لکھ سکیں
قاصد ہمارا شوق ہی بس ہے بجائے خط

١٨٦٤ نسیم دہلوی ، ک ، ٢٩٠

بجائے نواب مرحوم کے محمڈن کالج . . . کا آنریری سکریٹری . . . بنایا جائے .

١٩٠٨ مقالاتِ حالی ، ٢ : ٤١

[ب + جا (رک) + ف : ے ، علامت اضافت]

ـــ جائے خود (ـــ ضم خ ، و معد) م ف .

اپنے مقام پر ، کسی دوسرے کو شریک کیے بغیر ، مستقل طور پر .

قتل کرنے اور گردن مارنے پر مستعد ہوئے تو یہ قہر و غضب بجائے خود ہوتا .

۱۸۸۰ آیات بینات ، ۱ : ۱۴۰

دریاؤں پر بندھے ہوئے جو پل ہیں جا بجا
وہ سب بجائے خود ہیں نہایت ہی خوشنما

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۲

[ب + جا (رک) + خود (رک)]

ـــ جبرو اکراہ (- فت ج ، سک ب ، و مج ، کس ا ، سک ک) م ف .

رک : بادل ناخواستہ .

مسلمان مجبور ہیں کہ اس موت کو برضا و رغبت یا بجبروا کراہ قبول کریں .

۱۹۲۰ مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۶

[ب + جبر (رک) + ف : و ، حرف عطف + اکراہ (رک)]

ـــ جِد (- کس ج) م ف .

ساعی ، کوشش کرنے والا ، مصر .

بجد ہو کے جد وو جو دھرنے لگیا   سو اس محل کوں نقش کرنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۷

رہتا ہر وقت مستعد تھا   اس بات پہ وہ بہت بجد تھا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۸۳

وہ ندوے کے نئے مدرسے میں انگریزی پڑھانے پر بجد تھے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۱۳۵

[بَ + ع : جِد (= کوشش)]

ـــ جُز (- ضم ج) حرف استثنا .

سوا ، بدون ، علاوہ .

شکایت میں یک ذرہ حاصل نہیں
بجز شکر کوئی سکھ سوں واصل نہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۲

ملک کو . . . رومیوں کے قبضے سے نکالنا ممکن نہ تھا ، بجز اس کے کہ ملک میں قومی جوش پیدا کیا جائے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۹

اس طرف جاتے ہیں جس راہ سے آگاہ نہیں
کوئی بھی ساتھ ہمارے بجز اللہ نہیں

۱۹۱۰ گلزار رشید ، ۳۶

[بَ + جُز (رک)]

ـــ چَشم (- فت ج ، سک ش) کلمۂ ایجاب .

۱. منظور ، قبول .

کی عرض '' بچشم '' اے پسر ساقی کوثر
آداب بجا لائے تو رونے لگے سرور

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۶

میں نے جواب میں یہی کہا کہ بچشم !

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۱۳

۲. اپنی خوشی سے ، بلا جبر و اکراہ ، بسر و چشم .

ہر بزرگ کی مرضی کے موافق کام کرنا ، عین خدا وند تعالیٰ کی رضا کو بچشم بجا لانا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۹

۳. تعمیل کرتا ہوں ، بجا لاتا ہوں .

اردلی بچشم کہہ کر چلا جاتا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۷۱

[ب + چشم (رک)]

ـــ چَشْم کَم دیکھنا محاورہ .

حقارت سے دیکھنا .

یہ ان کو حقیر سمجھتا تھا ، بہ چشم کم دیکھتا تھا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۱۶

ـــ چَشم و بجان (- فت ج ، سک ش ، و مج ، فت ب) م ف .

خوشی سے منظور .

ہر یک وقت تھا یکدل و یک زبان
ہر کچھ میں کہوں سو بچشم و بجان

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۶

قب : بسر و چشم .

[ب + چشم (رک) + ف : و ، حرف عطف + ب + جان (رک)]

ـــ چَشم و سَر (- فت ج ، سک ش ، و مج ، فت س) م ف .

رک : بسر و چشم .

بہ چشم و سر ترے آگے ہیں ساقی میکشاں حاضر
انہوں کے چشم کوں پیمانہ و سر کوں سبو کیجیے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۵۹

[بَ + چشم (رک) + ف : و ، حرف عطف + سر (رک)]

ـــ حال صف .

۱. اپنی اصلی حالت پر ، قائم ، برقرار .

ولی جہاں کے گلستاں میں ہر طرف ہے خزاں
ولیکے بحال ہے وو سرو گل عذار ہنوز

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۳

الٰہی دہر میں قائم وقار آل رہے   الٰہی حرمت آل نبی بحال رہے

۱۸۸۲ مراثی یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

روپ کے پھوٹ کچھ نہیں آئی اس کے حواس بھی بحال تھے .

۱۹۳۳ افسانچے ، کیفی ، ۲۲۳

۲. (i) کسی کے حوالے کیا گیا ، تصرف میں دیا گیا ، سپرد .

عزل مجنوں کے بعد مجکوں ولی   صوبۂ عاشقی بحال ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۳

(ii) مقرر ، مامور .

جہاں تک سرکاری عہدے مملکت ختا میں ہیں سب پر سوا خاقان کے کوئی بحال نہیں ہوتا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۵

ملازمت سے نہ سر برطرف ہوا دم بھی
اُدھر سے کٹ گیا چہرہ اِدھر بحال ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مجموعۂ سلام ، ۱۱۰

۳.(i) ہٹائے جانے کے بعد پھر اپنے مقام یا جگہ پر واپس ، سابق کی طرح مقرر .

تھا جو دریاں قدیم فیض ان کا   ہر طرف ہو کے پھر بحال ہوا
۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۹۲

جس کی موقوفی ہوئی ہوتا نہیں وہ پھر بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۳

(ii) جاتے رہنے یا جاتی رہنے کے بعد پھر میسر یا حاصل .

اللہ نے اس کی دعا قبول فرمائی اور اس کی ماں کی بینائی بحال کردی .
۱۸۸۴ حکایات پنجاب ، ۱ : ۳

ف : کرنا ، ہونا .

۴. تندرست (مرض وغیرہ کے بعد) ، اچھا ، صحت مند .

یہ ناخوشی ہے بتاں کا مجھے خیال نہیں
مزاج دل کا مرے اندنوں بحال نہیں
۱۷۵۵ یقین ، د ، ۳۳

کئی دن میں مار کی کوفت سے بحال ہوئے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۹

لالے کے زخم دل کا بھی اب اندمال ہے
دھیا سا رہ گیا ہے طبیعت بحال ہے
۱۹۶۲ مراق نسیم ، ۱۰ : ۱۳۷

۵. (مجازاً) بشاش ، خوش ، تروتازہ .

فیض نسیم مہر و وفا سوں جہاں میں
گلزار تجھ جہان کا ہے اب تلک بحال
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۱

دیوانے کس ملال نے گھیرا ہے اب تجھے
چہرہ کبھی بحال ترا دیکھتے نہیں
۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۰۹

بادشاہ کا چہرہ بحال نظر آتا ہے اور سرخ و سفید ہوگیا ہے .
۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ (انجمن) ، ۱ : ۲۰

ف : رکھنا ، رہنا ، کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : بحالی .

سند مطلب دل پر مری کر مہر قبول
منصب لطف کی منگتا ہوں بحالی اے شوخ
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۹

منہ کی پھول سی بحالی نہ رہی   رنگ میں نام کو لالی نہ رہی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۵

روزانہ اپنی سلطنت کی بحالی کے لئے دعا مانگا کرتے تھے .
۱۹۱۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۷

[ب + حال (رک)]

— حال آنا

محاورہ .

اپنی اصلی حالت یا ہوش و حواس میں آنا ، افاقہ ہونا .

اس کا خرام دیکھ کے جایا نہ جائے گا
اے کبک پھر بحال بھی آیا نہ جائے گا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۴

میری تپ کا جو برادر کو خیال آجائے
ان کے آتے ہی طبیعت بھی بحال آجائے
۱۹۱۴ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۸

— حالیکہ

(– ی مج ، کس مج ک) م ف .

اس صورت میں کہ ، جبکہ .

یہ قابل قدر مثنوی اب کہاں ؟ اور سوائے ایک مرتبہ کے مکرر بھی اس کے طبع کی نوبت آئی ہے ؟ بحالیکہ دیوان ناسخ متعدد مرتبہ چھپ چکا ہے .
۱۹۰۳ «عصر جدید» اکتوبر ، ۲۵۷

[ب + حال (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

— حسب

(– فت ح ، سک س) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کے) مطابق ، اعتبار سے (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بحسب توفیق ، بحسب مراتب و مدارج) .

بحسب ظاہری شراب پینا گناہ ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲

اگر بحسب اتفاق کہیں ملاقات ہو گئی تو آپ کا سلام کہدوں گا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۹۲

صاحب صاف یہ ہے کہ بحسب ظاہر کوئی صورت بہبود کی نظر نہیں آتی .
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۸۷

[ب + حسب (رک)]

— حضور

(– ضم ح ، و مع) م ف .

رو برو ، اجلاس میں ، پیشی میں ، خدمت میں .

بحضور پرنسپل صاحب اسلامیہ کالج لاہور .
۱۹۵۴ آئین اردو ، ۷ : ۲۰۴

[ب + حضور (رک)]

— حق

(– فت ح) .

(الف) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. طفیل میں ، وسیلے سے .

بحق علی قطب بندے پہ جم   لیا دھرمیا، ہرمیا یا حفیظ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶

اگر دعا مانگوں گی تو ضرور بحق خاتم الانبیا کہوں گی .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۴۹۴

الٰہی بحق نبی کریم   عطا کر اسے حسن خلق عظیم
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۶۲

۲. (کسی کے) فائدے میں ، جیسے : بحق سرکار ، بحق مدعی .

وہ آپ کو ناز دلانے کے لیے لاکھ برا بھلا کہے ... حرکت نہ کیجیے ، منہ سے ہو سکے تو ڈانٹتے رہیے ، لیکن حرکت کی نہیں کہ آپ بحق گورنمنٹ ضبط .
۱۹۲۰ مضامین ملا رموزی ، ۸۱

(ب) صف .

از حق ، بجا ، سچا .

مجھ نے خبر لئی ہے مطلق شراب پی پی
زاہد بحق گئے ہیں پی قید و بے نمازی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۰

یقیناً تھا بحق زہرا کا دعویٰ

۱۸۱۴ — برق لامع ، ۸۰

ہر حق کہے بحق کہے یا مستحق کہے
تا حق کی بحث کیا وہی حق ہے جو حق کہے

۱۹۱۲ — شمیم ، مرثیہ ، ۱۱۰

[ب + حق (رک)]

ـــ حَیثِیَّت / حَیثِیَت (ــ ی لین ، کس ث ، فت ی / شدی بفت) م ث (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

اعتبار سے ، لحاظ سے ، طور پر .

بحیثیت رجسٹرار محکمہ . . . رعایائے انگلشیہ کے ترکوں کا مہتمم قرار دیا گیا .

۱۸۵۴ — ماہنامہ ، کوہ نور ، یکم جولائی ، ۱۰

یہ خطیب بحیثیت فن نفسیات کے مبادیات سے بھی گوش آشنا ہوتا .

۱۹۱۵ — فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۳

[ب + حیثیت (رک)]

ـــ خُدا (ــ ضم خ) م ف : انشائیہ .

خدا کی قسم .

بت پرستی بھی چھوڑ دی بخدا — کسی صورت کا مشغلہ نہ رہا

۱۸۷۰ — دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۱

پوچھا اگر ان سے دل گم گشتہ کو اپنے
کس ناز سے بولے بخدا کچھ نہیں معلوم

۱۹۰۳ — سفینۂ نوح ، ۶۷

[ب + خدا (رک)]

ـــ خِدمَت (ــ کس خ ، سک د ، فت م) م ف .

رک : بحضور .

بخدمت مشفق مہربان شیخ برکت اللہ نائب تحصیلدار کے پہنچے .

۱۸۶۳ — انشائے اردو ، ۲۰

بخدمت جناب افسر محکمۂ حفظان صحت لائلپور .

۱۹۵۴ — آئین اردو ، ۶ : ۱۲۷

[ب + خدمت (رک)]

ـــ خَطِّ راست / مُستَقِیم (ــ فت خ ، شد ط بکس مع ، سک س / ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) م ف .

سیدھا ، بغیر پیچ و خم کے .

کراچی سے بمبئی اور وہاں سے بخط راست چین کو روانہ ہوں گا .

۱۸۶۴ — نصیحت کا کرن پھول ، ۷۰

نہایت بلند اور شاندار عمارتوں کا سلسلہ . . . دور دور تک بخط مستقیم دریا کے کنارے کنارے چلا گیا ہے .

۱۹۱۴ — شبلی ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲۶

[ب + خط (رک) + راست (رک) / + مستقیم (رک)]

ـــ خِلاف (ــ کس خ) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : بر خلاف .

لیکن بخلاف آپ کے سب اگلے سخنور
سب کرتے تھے ، کرتے تھے بخیلوں کو ملامت

۱۸۷۹ — دیوان حالی ، ۳۷

[ب + خلاف (رک)]

ـــ خُوبی (ــ و مع) م ف .

پوری طرح سے ، جی بھر کے ، مکمل طور پر .

نوکر چاکر . . . جتنا لوازمہ ضیافت کا ہوتا ہے بخوبی موجود کرتے .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۵۷

ہیں بخوبی آشنا راز حیات دل سے ہم
دور دور اپنا سفینہ رکھتے ہیں ساحل سے ہم

۱۹۳۲ — نقوش مانی ، ۱۰۵

[ب + خوبی (رک)]

ـــ خُود آنا (ــ ضم خ ، و معد) محاورہ .

۱. ہوش میں آنا ، غشی یا بیخودی کا دور ہونا .

گر بخود آ کے سر لگا لوں ہوں — رات تو پھر کر سنبھالوں ہوں

۱۷۷۶ — خواب و خیال ، ۶۷

جھجک رہ گیا وہیں تصویر سا — پھر آ کر بخود ہنس کے کہنے لگا

۱۸۰۲ — بہار دانش ، ۱۸

ـــ خُوشی (ــ ضم خ ، و معد) م ف .

خوش دلی کے ساتھ ، اپنی مرضی سے ، ذاتی خواہش یا شوق سے .

بخوشی مجمع اغیار میں کب جاتے ہیں
آپ جب ہم کو بلا لیتے ہیں تب جاتے ہیں

۱۸۶۳ — بیاض غزلیات ، سجاد رائے پوری ، ۱۱۰

باللہ ہوئے تھے سر سے کفن باور و انصار
جعفر کے جگر تھے بخوشی مرنے کو طیار

۱۹۷۱ — مرثیۂ بذر ، ۲۰

[ب + خوشی (رک)]

ـــ خَیر (ــ ی لین) م ف .

۱. (i) اچھی طرح ، بھلائی سے ، خیریت و عافیت سے ، بسلامتی .

بشر کو عاقبت کار کا خیال رہے — بخیر دیکھئے اپنا مآل ہو کہ نہ ہو

۱۸۷۲ — عاشق ، فیض نشان ، ۱۶۵

(ii) نیکی کے ساتھ ، بھلائی کے ساتھ .

جب خاتمہ بخیر ہوا فوج شاہ کا — کوثر پہ پہنچا قافلہ پیاسی سپاہ کا

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۲

ہم نہ ترک دنیا کر سکتے ہیں نہ ترک عقبیٰ ، دونوں جہاں بخیر رہنا چاہتے ہیں .

۱۹۳۹ — نکتۂ راز ، ۹۵

۲. ناممکن ، دشوار ، محال .

ہوتا تھا اس کے ڈر سے غزالوں کا حال غیر
الحق سپاہ شر اسے روکے تو یہ بخیر

۱۸۷۴ — انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۲

۳. تہیں ۔

بچ کے غیروں سے جو ہم پہنچیے وہاں رات بخیر
بوسہ مانگا تو لگا کہنے کہ یہ بات بخیر

۱۸۲۶　　　معروف (مطالب غرا ، ۹)

۴. خدا خیرت سے رکھے ۔

یاد ماضی بخیر کیوں اے موت　　　اٹھ رہا ہے یہ شور ماتم کیا

۱۹۳۶　　　کلیات فانی ، ۷۶

[ب + خیر (رک)]

ـــ خیر و خوبی (ــ ی لین ، و مج ، و مع) م ف ۔

خیرت کے ساتھ ، سکون و اطمینان کے ساتھ ، خوش اسلوبی سے ۔
میری دعا ہے کہ تم اپنی آئندہ زندگی مجل کے ساتھ بخیر و خوبی بسر کرو ۔

۱۹۱۲　　　شہید مغرب ، ۸

[ب + خیر (رک) + ف : و ، حرف عطف + خوبی (رک)]

ـــ خیر و عافیت (ــ ی لین ، و مج ، کس ف ، فت ی) م ف ۔

سلامتی اور اطمینان کے ساتھ ، سکون اور تندرستی کے ساتھ ۔
بارے بخیر و عافیت نزدیک قسطنطنیہ کے آ پہنچیے ۔

۱۸۰۲　　　باغ و بہار ، ۱۳

ہم لوگ یہاں بخیر و عافیت اور آپ کی خیر و عافیت خداوند کریم سے نیک مطلوب ہیں ۔

۱۹۲۹　　　تسہیل القواعد ، ضمیمہ ، ۲۷

[ب + خیر (رک) + ف : و ، حرف عطف + عافیت (رک)]

ـــ خیریت/خیریت (ــ ی لین ، کس ر ، فت ی/شدی بفت) م ف ۔

۱. رک : بخیر و عافیت ۔

لوٹے پاکر اجازت و رخصت　　　رہا بیش میں خوش بخیریت

۱۸۱۳　　　غیب اللسان ، شاہ فدا (اردو ادب ، ۱ : ۱۲۰)

۷ اکتوبر کو بخیریت الہآباد پہنچ گیا ۔

۱۹۱۳　　　مکاتیب اکبر ، ۲ : ۱۴

۲. رک : بخیر ہیں ۲ ۔

شاید تمہیں مستانیوں نے یہ شعبدہ بتایا ہے ۔ تو یہ بخیریت ہے ، میں کبھی تو رکون گا یوں نہیں ۔

۱۸۹۷　　　انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۰۰

[ب + خیریت (رک)]

ـــ درجہا (ــ فت د ، سکر ، فت ج) صف ۔

بہت زیادہ ، کئی گنا (بیشتر تقابل کے موقع پر) ۔
جس حد تک یہ دونوں قوائے متضاد افراد کی ترکیب حیات کے لازمی اجزا ہیں ، اس سے بدرجہا زائد یہ جماعت کی زندگی کے اجزائے غیر منفک ہیں ۔

۱۹۱۵　　　فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۸

[ب + درجہ (رک) + ف : ہا ، لاحقۂ جمع]

ـــ درجۂ اتم (فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مج ہ ، فت ا ، ت) م ف ۔

پوری طرح ، مکمل طور پر ۔
قدرت کے منشا کو بدرجۂ اتم کامل کرتا ہے ۔

۱۸۷۲　　　تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲

ہم میاں بیوی کو ہمدردی بدرجۂ اتم ہوگئی تھی ۔

۱۹۵۸　　　شمع خرابات ، ۲۲۶

[ب + درجہ (رک) + ف : ہ ، اضافت ، + اتم (رک)]

ـــ درجۂ غایت (ــ فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مج ہ ، فت ی) م ف ۔

رک : بدرجۂ اتم ۔

دولت مندی سے جن خرابیوں کا پیدا ہونا ممکن ہے ، وہ البتہ بدرجۂ غایت اس کے مزاج میں اثر کر گئی تھیں ۔

۱۸۷۳　　　بنات النعش ، ۱۸

مل بدرجۂ غایت سنجیدہ تھا ۔

۱۹۱۲　　　فلسفیانہ مضامین ، ۹۲

[ب + درجہ (رک) + ف : ہ ، اضافت + غایت (رک)]

ـــ دست (ــ فت د ، سک س) م ف ۔

۱. (i) ہاتھ میں ۔

آئندہ اختیار بدست مختار ۔

۱۹۲۴　　　نور اللغات ، ۱ : ۲۱۵

(ii) (ایک ہاتھ سے دوسرے) ہاتھ میں (ترکیب میں 'دست' کے ساتھ مستعمل) ۔

سلطنت دست بدست آئی ہے　　　جام مے خاتم جمشید نہیں

۱۸۶۹　　　غالب ، د ، ۱۸۲

۲. ہاتھ سے ، بذریعہ ، جیسے : ضروری کاغذات بدست ملازم بھیج رہا ہوں ۔

[ب + دست (رک)]

ـــ دستور (ــ فت د ، سک س ، و مع) م ف ۔

حسب معمول ، سابق کی طرح ، جوں کا توں ، پہلے کی طرح ۔

کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دل　　　وہی بے قراری بدستور ہے

۱۸۱۰　　　میر ، ک ، ۲۱۷

شام کو بخار ذرا ہلکا ہوا مگر پھوڑے کی تکلیف بدستور تھی ۔

۱۹۰۸　　　صبح زندگی ، ۲۱۱

[ب + دستور (رک)]

ـــ دل (ــ کس د) م ف ۔

تہ دل سے ، خلوص کے ساتھ ۔

لائے ہیں تحقیق جو ایمان بدل　　　ہو گئے ہیں ہجرت از اوطان بدل

۱۷۹۲　　　تحفۃ الاحباب ، آگاہ ، ق ، ۳۰

میں ان کا بدل ممنون ہوں ۔

۱۸۹۷　　　دعوت اسلام ، ۱۲۰

[ب + دل (رک)]

ـــ دولت (ــ و لین ، فت ل) ۔

(الف) م ف ۔

ذریعے سے ، طفیل میں ، وجہ سے ۔

نہ پوچھو یہ ہیں سکۂ داغ کیسے　　　یہ دولت ملی ہے بدولت کسی کی

۱۸۳۶　　　ریاض البحر ، ۱۸۹

کرنل فریزر کی بدولت یہ معاملہ طے ہوا .
۱۹۳۴ — افسانچے ، ۴۰

(ب) بطور لاحقہ .
بالذات ، بالنفس ، اصالۃً (ضمیر کے ساتھ مستعمل) ، جیسے : خود بدولت ، ما بدولت (رک) .
مابدولت و اقبال تجھ کو اس کام کے کرنے کے لیے حکم دیتے ہیں .
۱۸۸۱ — بحرالفصاحت ، ۴۸۵
[ب + دولت (رک)]

ـــ دیں (ــــ ی مع) م ف (مشار الیہ سے مل کر) .
۱. اس (سبب ، غرض یا وجہ وغیرہ) سے .
میں نے بدیں غرض جناب کو تکلیف دی ہے .
۱۹۲۳ — نورالغات ، ۱ : ۳۸۲
۲. اس (حال ، صورت وغیرہ) میں .
خود غم سے کمان اور بدن تیروں سے غربال
ان آنکھوں سے دیکھ آیا ہوں مولا کو بدیں حال
۱۹۲۹ — مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۷
[ب + ف : دیں (= این (= یہ) د ، بدل الف) ، اسم اشارہ]

ـــ ذات
م ف .
رک : بالذات .
ورنہا پیٹھک علاج صرف بذاتہ مفید ہوتا ہے .
۱۸۶۷ — مکمل مجموعۂ لکچر و اسپیچز ، ۶۰
[ب + ذات (رک)]

ـــ ذاتِ خود (ــــ کس مع ت ، ضم خ ، و معد) م ف .
اپنے آپ ، خود ہی ، بنفس نفیس .
شہزادہ کا حکم رہا اور بادشاہ بذاتِ خود روانہ ہوئے .
۱۹۲۶ — شیرانی ، مقالات ، ۵۷
[ب + ذات (رک) + خود (رک)]

ـــ ذریعہ (ــــ فت ذ ، ی مع ، فت ع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .
وسیلے سے ، وساطت سے .
میں حسب الطلب نواب صاحب کے دوستانہ یہاں آیا ہوں اور اپنی صفائی گورنمنٹ سے بذریعہ ان کے چاہتا ہوں .
۱۸۶۰ — خطوطِ غالب ، ۲۵۵
یہ تینوں نظمیں ان کی خدمت میں بذریعہ ڈاک ارسال کیں .
۱۹۳۸ — ملفوظاتِ اقبال ، ۱۶۵
[ب + ذریعہ (رک)]

ـــ راہ م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .
۱. طور پر ، (مضاف الیہ کے مفہوم کے ساتھ) کر کے یا فرما کے ، جیسے : براہ عنایت (= عنایت کر کے) .
براہ کرم غور فرمائیں کہ پیام کس طرح آئے .
۱۹۳۶ — گرداب حیات ، ۵۳
۲. راستے سے ، جیسے : (مسافر بسوں یا اسٹیشنوں پر لکھا ہوا) پشاور براہ لاہور ، مخرپور براہ حیدرآباد .
[ب + راہ (رک)]

ـــ راہِ راست (ــــ کس مع ہ ، سک س) م ف .
سیدھا ، بلا واسطہ ، بغیر کسی ذریعے کے .
دونوں فریقوں میں براہ راست بیچ بچاؤ کرنے کے لیے دولِ عظام تیار ہیں .
۱۸۹۹ — بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱
اسکول کے نہایت عام پارہ مشاغل میں سے چھے ایسے ہیں جن میں وہ تفریح میں براہ راست شرکت کرتے ہیں .
۱۹۴۲ — آدمی اور مشین ، ۳۶۸
[ب + راہ (رک) + راست (رک)]

ـــ ربِّ کعبہ (ــــ فت ر ، شد ب بکس مع ، فت ک ، سک ع ، فت ب) م ف .
کعبے کے مالک کی قسم ، بخدا (رک) .
دماغ اب نہیں ناز بتاں اٹھانے کا — بربِ کعبہ کہیں دل نہیں لگانے کا
۱۸۰۰ — دیوان ریختہ رنگین ، ۱۹
واللہ آپ کا منہ کیا ، ورنہ بربِ کعبہ اسی وقت گنے کا لہو ہی لیتا .
۱۹۱۵ — سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹۷
[ب + رب (رک) + کعبہ (رک)]

ـــ رضا و رغبت (ــــ کس ر ، و مع ، فت ر ، سک غ ، فت ب) م ف .
اپنی خوشی سے ، اپنی مرضی کے مطابق .
وزیراعظم نے ان شرطوں کو برضا و رغبت . . . منظور کیا .
۱۸۷۳ — عقل و شعور ، ۱۸
مسلمان مجبور ہیں کہ اس موت کو برضا و رغبت یا بجبر و اکراہ قبول کریں .
۱۹۲۰ — مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۶۶
[ب + رضا (رک) + ف : و ، عطف + رغبت (رک)]

ـــ روئے (ــــ و مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .
پر ، کے اوپر .
بخارات دل آہ پر چھا گئے ہیں — گھٹا ہے بروئے ہوا کالی کالی
۱۸۷۳ — کلیات قدر ، ۲۸۳
خلافت کے در پر گیا وہ فقیر — بنی جلوہ گر تھے بروئے سریر
۱۹۱۸ — شان خلفا ، ۴۳
[ب + رو (رک) + ف : ے ، لاحقۂ اضافت]

ـــ روئے کار (ــــ و مع)
(الف) صف .
۱. عمل میں مشغول ، سرگرم عمل ، کارفرما .
یا یہ فطرت حسن کی ہے جو بروئے کار ہے
جلوہ افروزی بشوقِ گرمئ بازار ہے
۱۹۳۲ — نقوش مانی ، ۴۱
(ب) م ف .
۲. عملہ زاید میں ، میدان عمل میں (کہنا ، آنا ، یا لانا ، کے ساتھ) .
کرتا ہے بد سازگی سے ہونا ہے یہ نیے ملاذ
لاتا ہے روز نسخۂ تازہ بروئے کار
۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۳۷۳

پہلے بھی تھا حجاب کا آئیں بروے کار
اب کیوں نقاب رخ سے اٹھاتے نہیں ہو تم

۱۹۳۱ انوار، ۱۲۲

[ب + رو (رک) + ف : ے ، لاحقۂ اضافت + کار (رک)]

ـــ زعمِ خود (ــ فت ز، سک ع، کس مج م، ضم خ، و معد) م ف.

اپنے خیال یا گمان کے مطابق، اپنے مفروضے کی رو سے.
حقیقت میں نواب صاحب بزعم خود کسی کے صلاح و مشورے کے محتاج بھی نہ تھے.

۱۹۱۲ یاسمین، ۵۲

[ب + زعم (رک) + خود (رک)]

ـــ زور (ــ و مج) م ف.

۱. زبردستی، مجبور کر کے.
اگر پر بزور کندہ ہوا ہے، بالوں کا فتیلہ بنا کر شگاف میں رکھیں.

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۱۵۲

یہ دو امر ایسے ہیں کہ آپ کو بزور اس مشغلے میں منہمک رکھیں گے.

۱۹۱۳ مکاتیب حالی، ۴۷

۲. طاقت یا امداد سے.
بزور سحر ہر روز دیکھنے والوں کی آنکھوں میں دوسری صورت نظر آتی ہے.

۱۹۱۲ تفریح الاحرار، ۲۷۹

[ب + زور (رک)]

ـــ زیر (ــ ی مج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر).

نیچے، تحت.

وہ رکھے اینٹ چھاتی پر بزیر خاک سوتے ہیں
جھمکتے تھے سنہرے قصر جن کے بام گردوں پر

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۳۰

کیوں مال و زر کی حرص میں خود کو کرو ہلاک
یہ زر نہ کام آئے گا کچھ بھی بزیر خاک

۱۹۱۲ شمیم، مرثیہ، ۹

[ب + زیر (رک)]

ـــ سبیل (ــ فت س، ی مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر).

۱. طور پر.
مجھ کو اس کا قرب بسبیل آویزش ہے.

۱۸۶۹ غالب، خطوط، ۶۱۲

بسبیل تذکرہ صرف اسی قدر بیان کیا گیا ہے کہ واضح ہو جائے.

۱۹۲۳ احیائے ملت، ۲۵

۲. بذریعہ (رک).
ایک نسخہ اس کا آج اس خط کے ساتھ بسبیل پارسل ارسال کیا ہے.

۱۸۶۹ غالب، خطوط غالب، ۳۳۱

[ب + سبیل (رک)]

ـــ سر (ــ فت س).

(الف) م ف.

۱. پر، اوپر (اضافت کے ساتھ).

آراستہ ہیں بہر سفر سرو قبا پوش
عمامے سروں پر ہیں عبائیں بسر دوش

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۵۴

(ب) صف.

سر پر لیے ہوئے، سر پر ڈالے ہوئے (اکثر خاک کے ساتھ مستعمل).

آوارہ وطن بھی ہیں خضر خاک بسر بھی
ایوب کا زخمی ہے کلیجہ بھی جگر بھی

۱۹۳۳ مراثی نسیم، ۱ : ۲۵۰

[ب + سر (رک)]

ـــ سر و چشم (ــ فت س، و مج، فت چ، سک ش) م ف.

سر آنکھوں پر، خوشی سے، رضامندی کے ساتھ، بہت اچھا.
حلیمہ : "مجھ کو آپ شاگرد کیجئے اور کچھ سکھائیے تو بڑی مہربانی" روز : "بسر و چشم".

۱۸۷۲ بنات النعش، ۲۵۴

جو آپ فرمائیں گے بسر و چشم قبول کروں گی.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۳ : ۱۱۱۹

[ب + سر (رک) + ف : و، عطف + چشم (رک)]

ـــ سہولت (ــ ضم س، و مع، فت ل) م ف.

آسانی کے ساتھ، بغیر کسی دشواری کے.
بسہولت و آسانی یہ ایک امر طے ہو.

۱۹۱۲ تفریح الاحرار، ۲۳۷

[ب + سہولت (رک)]

ـــ شرحِ صدر (ــ فت ش، سک ر، کس مج ح، فت ص، سک د) م ف.

اوپر لکھے ہوئے (الفاظ یا مفہوم) کے مطابق، جو مضمون اوپر ہے وہی یہاں بھی.
مقام وحی و نزول کتاب ہیں واللہ   بشرح صدر رسالتمآب ہیں واللہ

۱۹۳۲ مراثی نسیم، ۳ : ۴۳

[ب + شرح (رک) + صدر (رک)]

ـــ شرط (ــ فت ش، سک ر)

(الف) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر).

کلمۂ مابعد کے مفہوم کی شرط کے ساتھ، ہونے ہوئے، اگر (وہ بات) ہے تو.
اگر یہ عطیہ بشرط خدمت ہے تو جو آپ کی مرضی ہے وہی میری قسمت ہے.

۱۸۶۴ خطوط غالب، ۲۰۰

انشاء اللہ الرحمٰن کل بشرط زیست ضرور آؤں گا.

۱۹۱۲ تفریح الاحرار، ۱۹۶

(ب) صف.

مشروط.
بہت سے بادشاہوں نے اطاعت بشرط کی اور بہت سے آپ کے ہاتھ سے مارے گئے.

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت، ۳ : ۱۰۹۱

[ب + شرط (رک)]

ــــ شرطیکہ (ــــ فت ش ، سک ر ، ی مج ، کس مج ک) م ف .

شرط یا التزام یہ ہے کہ ، اگر ایسا ہو جائے تو .

میرے باپ بھائیوں کے دین میں ہدایت پایا توں اور باپ دادا تیرا . . . بشرطیکہ کہ مسلمان ہوئے ہوئیں .

۱۷۳۲ — کربل کتھا ، ۲۶۲

مصحفی ہم تو فقط دید ہی پر صبر کریں
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے

۱۸۲۴ — مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۵۷

اگر تم اپنے نبی پر ایمان لائے ہو تو نبی کی اتباع بھی کرو بشرطیکہ اس حدیث کی اصلیت ثابت ہو .

۱۹۳۷ — ملفوظات اقبال ، ۲۲۲

[ب + شرط (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

ــــ صیغہ (ــــ ی مع ، فت غ) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. مد میں ، ذریعے یا وسیلے سے .

فوراً کتب مطلوبہ بصیغۂ رجسٹری روانہ کی جائیں گی .

۱۸۷۳ — اخبار مفید عام ، مارچ ، ۳

۲. طور پر ، طریقے پر ، جیسے : بصیغۂ راز (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۸).

۳. محکمے میں .

یہ مقدمہ بصیغۂ مال دائر ہوگا یا بصیغۂ دیوانی .

۱۹۲۴ — نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

[ب + صیغہ (رک)]

ــــ ضد (ــــ کس ض) صف .

مصر ، جو کسی بات پر اصرار کرے .

بھتیجا کہتا تھا جی جائیں ہم جو مر جائیں
بہن بضد تھی کہ پہلے مرے پسر جائیں

۱۸۸۴ — مرثیۂ یکتا (حبیب رحسین) ، ۷

آپ نے بضد ہو کر کبھی پوچھا تو ہوتا .

۱۹۲۴ — نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

ف : ہوتا .

[ب + ضد (رک)]

ــــ طرز/طریق (ــــ ف ط ، سک ر / فت ط ، ی مع) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

طور سے ، انداز سے ، ڈھنگ سے ؛ طور پر .

جواری جو جمع ہوتے ہیں ، ان کی خدمت کرتا ہے ، وہ بطریق خیرات کے کچھ دیتے ہیں .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۱۳۰

ڈچس نے اپنی بیٹی کی طرف سے بطرز پر قلموں جواب دیا .

۱۹۰۲ — سوانح عمری ملکۂ وکٹوریا ، ۵۴

[ب + طرز (رک) / طریق (رک)]

ــــ طور (ــــ و لین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : بطرز .

صفوں میں اپنی ہمارا شمول کر ساقی
بطور نذر دل و جاں قبول کر ساقی

۱۹۲۵ — فائز لکھنوی ، مرثیہ ، ۱۳

[ب + طور (رک)]

ــــ طور خود (ــــ و لین ، کس مج ر ، ضم خ ، و معد) م ف .

اپنی رائے کے مطابق ، اپنی مرضی سے ، بلا شرکت غیرے ، اپنے طور پر .

کسی سے مشورے کی کیا ضرورت ہے ، آپ بطور خود اس معاملے میں رائے قائم کیجیے .

۱۹۲۴ — نوراللغات ، ۱ : ۴۸۳

[بطور (رک) + خود (رک)]

ــــ طیب خاطر (ــــ ی مع ، کس مج ب ، کس ط) م ف .

خوشی سے ، رضا و رغبت سے ، اپنے دل کی خواہش سے .

تم کو میں نے بطیب خاطر ولی عہد سلطنت مقرر کیا .

۱۹۰۱ — الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۲

[ب + ع : طیب (= خوشی) + خاطر (رک)]

ــــ ظاہر (ــــ کس ہ) م ف .

ظاہراً ، دیکھنے میں .

بہت دنوں میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہ کہ بظاہر نگاہ سے کم ہے

۱۸۶۹ — غالب ، د ، ۲۲۹

میں نہیں کہہ سکتی کہ کیا ہوا اور کیا ہوگا ، بظاہر والد تمھاری طرف مائل ہیں .

۱۹۱۲ — شہیدِ مغرب ، ۶

[ب + ظاہر (رک)]

ــــ عبور دریائے شور فقرہ .

برطانوی ہند میں سنگین جرم کے مجرم کو کالے پانی (جزائر انڈمان) بھیجے جانے کی سزا کے الفاظ (یہ جزیرے اس وقت غیر آباد تھے اور وہاں بطور سزا مجرم کو آباد کردیا جاتا تھا) .

عموماً ایسے مقامات میں قصاص کے عوض میں حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جاتی ہے .

۱۸۹۲ — میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۳

[ب + عبور (رک) + دریائے شور (رک)]

ــــ عنوان (ــــ ضم ع ، سک ن) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. ڈھنگ یا طریقے سے ، طور پر .

اپنے احباب کو بھی اس نے بلایا اور مجھے ان سے بعنوان مناسب ملایا .

۱۹۰۱ — الف لیلہ ، سرشار ، ۳ : ۶۳۹

۲. سرخی یا سرنامے کے ساتھ .

پڑھتا ہوا شکوہ شہیدان کربلا — تاریخ لکھ دیں ہے بعنوان کربلا

۱۹۳۶ — مراثی نسیم ، ۱ : ۱۲۳

[ب + عنوان (رک)]

ــ عوض (ــ کس مج ع ، فت و) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی دوسری چیز یا بات کی) بجائے ، بدلے میں ، جگہ پر .

اپنی قوتوں کو بعوض اس کے کہ ایک جگہ جمع کریں پریشان کر دیتے ہیں .
۱۸۸۴ سفر نامۂ پنجاب ، ۱۵

ہاتھ پکڑ لیا اور پکڑ کر پوچھا کون ہو بعوض جواب کے ویلینانے گریبان میں سے سند نکال کے پیش کردی .
۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۱۲۷

[ب + عوض (رک)]

ــ غایت (ــ فت ی) م ف .

حد درجے پر ، انتہائی ، نہایت ، بہت .

یہ کتاب اصولاً اپنے موضوع کے لیے نہایت مفید اور بغایت پسندیدہ تالیف ہے .
۱۹۲۵ تاریخ نثر اردو ، ۲۷۲

[ب + غایت (رک)]

ــ غر (ــ فت غ) حرف استثنا (قدیم) .

رک : ''بغیر'' جس کی یہ تخفیف ہے .

نہیں بات انگے شاہ جانے کدھر سو ہمنا کوں بر کوٹ آلگے بغر
۱۹۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

ــ غور (ــ و لین) م ف .

دھیان سے توجہ کے ساتھ ، گہری نظر سے .

نامہ بغور پڑھ کے پکارا وہ با وفا
اکبر کی نسبت آئی ہے یا شاہ دوسرا
۱۸۶۴ مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ۵

تم نے یہ بھی بغور دیکھا کہ اس نازنین کی شکل و شمائل اور صبح دلکشا کی صورت ایک ہی ہے .
۱۹۱۲ تفریح الاسرار ، ۲۲۵

[ب + غور (رک)]

ــ غیر (ــ ی لین) حرف استثنا .

بجز ، سوا ، علاوہ ، بن ، بنا ، بلا .

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

بغیر نقش فنا کچھ نظر نہیں آتا
ہماری چشم کہیں دیدۂ حباب نہ ہو
۱۹۲۱ میرزا احسن ، د ، (ق) ، ۵۲

۲ . (کسی شے یا شخص کے) نہ ہونے کی حالت میں ، موجود نہ ہونے کی صورت میں .

غالب خستہ کے بغیر کون سے کام بند ہیں
روئیے زار زار کیا کیجیے ہائے ہائے کیوں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۳

یوں زندگی گزار رہا ہوں تیرے بغیر
جیسے کوئی گناہ کیے جا رہا ہوں میں
۱۹۳۴ آتش گل ، ۸۷

[ب + غیر (رک)]

ــ فرضِ محال (ــ فت ف ، سک ر ، کس مج ض ، فت م) م ف .

نا ممکن امر کو صحیح مان کے .

تھوڑی دیر کے لیے بفرض محال یہ تسلیم کر لیا جائے کہ عربی میں قابل قدر ذخیرہ علمی موجود ہے .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۲ : ۱۶۶

[ب + فرض (رک) + محال (رک)]

ــ فور (ــ و لین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

فوراً ، فوراً بعد ، بلا تاخیر ، بے تامل .

ابو بصیر کو لکھیے کہ بفور دیکھنے اس نامے کے مع ہمراہیان اپنے اس طرف روانہ ہووے .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۰

بفور صبح چلتے اپنی اپنی راہ سے رہرو
ہوئی دشت غدیر خم میں اک ہنگامہ آرائی
۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۸۷

[ب + ع : فور (= جلدی)]

ــ قدر (ــ فت ق ، سک د) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی چیز) کے مطابق یا برابر ، بھر (جیسے بقدر طاقت) .

فرض کرو تم کو لڑکوں کی طرح اچھا لکھنا بھی نہ آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائے گا .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۳۷

اگر آگاہ ہستی فطرت مجبور ہوجائے
بقدر لفظ و معنی ذرہ ذرہ طور ہوجائے
۱۹۱۸ انوار ، ۱۰۳

[ب + قدر (رک)]

ــ قلمِ خود (ــ فت ق ، ل ، سک م ، ضم خ ، و معد) م ف .

اپنے دستخط سے ، (لکھنے میں) اپنے ہاتھ سے (بیشتر دستاویزات وغیرہ میں مستعمل) .

العبد جعفر خان گواہ مدعی بقلم خود .
۱۸۸۰ کاغذات کار روائی عدالت ، ۱۲۱

[ب + قلم (رک) + خود (رک)]

ــ قول (ــ و لین) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

کہنے کے مطابق ، جیسا کہ (قائل نے) کہا ہے .

غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۲

بقول احمد مختار سید ابرار نماز پر ہے قبول عمل کا دارومدار
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

[ب + قول (رک)]

ــ قول (ــ قول) شخصے (ــ و لین ، کس مج ل (ــ و لین ، سک ل) فت ش ، سک خ) م ف .

کسی (غیر متعین شخص) کے کہنے کے مطابق ، جیسا کہ کسی نے کہا ہے .

موکل نے دیکھا کہ . . . معشوقہ خواہ مخواہ . . . دوسروں کے نزدیک ربضہ سمجھی جاتی ہے اور ان کا مکنونِ خاطر کسی طرح پورا نہیں ہوتا ، بقول شخصے کوئلے کی سوداگری میں ہاتھ کالے .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۵۲

[ب + قول (رک) + شخص (رک) + ے ، تنکیر]

ـــ قیدِ حیات (ـــ ی لین ، کس مع د ، فت ح) .

(الف) صف .

۱. زندہ .

یہ سر کھلے تو قیامت کی بات ہے زینب
ابھی حسین بقیدِ حیات ہے زینب

۱۸۸۴ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۲۳

ہز ہائینس (میر علی نواز خان ٹالپر) نے فرمایا کہ جب میں بقید حیات ہوں تو پھر تمھیں کس بات کی فکر ہے .

۱۹۵۴ سہ روزہ 'مراد' خیرپور ، ۷ جنوری ، ۳

(ب) م ف .

۲. زندگی میں .

میں چاہتا ہوں کہ آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤں .

۱۹۲۴ نورالغات ، ۱ : ۴۸۳

[ب + قید (رک) + حیات (رک)]

ـــ کار آمد (ـــ سک ر ، فت م) صف .

مفید ، (ضرورت کے وقت) کام آنے والا .

مطلب اس کتاب کا . . . مطالبِ دینی اور دنیوی کے بکار آمد ہو .

۱۸۲۸ بستان حکمت ، ۱۷۷

آنحضرت صلعم نے فرمایا سبحان اللہ یہ تو بکار آمد جائداد ہے .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۰

ف : ہونا .

[ب + کار (رک) + آمد ، آمدن (= آنا) سے]

ـــ کار آنا ف ل (قدیم) .

کام میں آنا ، سند ہونا .

یہ چند کلمے بطریق اقرار نامے کے لکھ دیے گئے تاوقتِ حاجت بکار آوے .

۱۸۸۹ اقرار نامہ صدارت العالیہ (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۷۸)

ـــ کثرت (ـــ فت ک ، سک ث ، فت ر) م ف .

بہت زیادہ ، زیادتی کے ساتھ .

فٹ نوٹ میں بکثرت حوالے دے کر انسان اپنی تالیف کو مرعوب کن . . . بلا شبہ بنا سکتا ہے .

۱۸۸۷ فلسفۂ اجتماع ، ۱۴۴

انوار آسمان زمین کی طرف بکثرت متوجہ ہوں گے .

۱۹۱۵ خیابانِ آفرینش ، ۱۳

[ب + کثرت (رک)]

ـــ کف (ـــ فت ک) صفت کا جزو دوم .

ہاتھ میں لیے ہوئے ، مٹھی میں دبائے ہوئے .

زیر زمیں سے آتا ہے جو گل سو زر بکف
قارون نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۹۰

رن کو جب تیغ بکف اکبر جرار چلے
شبہ ثانیٔ صفتِ حیدر کرار چلے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

[ب + کف (رک)]

ـــ گوشِ دل (ـــ و مع ، کس مع ش ، کس د) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

پوری توجہ سے ، پورے التفات سے .

بگوش دل اے تم سن لو ہے گل خوبی
برنگ بلبل شیدا ہوں یار با اخلاص

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۱۸

بگوش دل متوجہ جو تھے سب اہل ولا
نبی نے حسب محل گفتگو کا رخ بدلا

۱۹۵۴ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۶۱

[ب + گوش (رک) + دل (رک)]

ـــ لَب (ـــ فت ل)

(الف) صف .

۱. کناروں تک ، منھ تک ، اوپر تک ، لبریز .

جھیلیں پر آب ، تالاب بلب ، چتر گرداب مارے ہوئے کنول کھلے ہوئے .

۱۸۸۸ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۵۳

(ب) صفت کا جزو دوم .

۲. (جزو اول کا مفہوم جس کے) ہونٹوں پر (ہو) ، جیسے : آہ بلب ، جاں بلب (رک) .

[ب + لب (رک)]

ـــ لحاظ (ـــ کس ل) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

رک : باعتبار .

نفس انسانی بلحاظ اپنی ساخت کے اس طور کا واقع ہوا ہے کہ اپنی سادہ و بسیط حالت میں وہ استدلال و ترتیب مقدمات کے بار کا متحمل نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹

[ب + لحاظ (رک)]

ـــ لطائفُ الحِیَل (ـــ فت ل ، کس مع ء ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، کس بچ ح ، فت ی) م ف .

حیلے بہانے سے .

(تونے) چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز رکھیے .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۶۰

وہ اس ذکر کو سرخ ہوتے ہوئے چھوڑنے کے ساتھ بلطائف الحیل ٹال دیتا تھا .

۱۹۱۲ یاسمین ، ۱۲۰

[ب + لطائف (رک) + ال (ا) (رک) + ح : حیل (= بہانے) ، واحد : حِیْلَہ (رک)]

ـــ مجرد (ـــ ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی بات کے) وقوع میں آتے ہی ، فوراً .

بمجرد اس خبر کے سنتے ہی ایک مکان . . . مرحمت فرمایا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۹

بمجرد طلب کے سب حاضر ہوئے .

۱۸۲۶ قصۂ اگر گل ، ۴۳

کیسا ہی کوئی بد اعتقاد ہو بمجرد دیکھنے اس علامت خداوندی کے معتقد ہو جائے گا .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۲۹۲

[ب + مجرد (رک)]

ـــ مد (ـــ فت م) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

طور پر ، ذیل میں ، ضمن میں .

اگر ایک گھونسا میاں بخشو نے لگایا تو تین چانٹے جورو نے رسید کیے دو بمد پیشگی

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۷

[ب + مد (رک)]

ـــ مدارج/مراتب (ـــ فت م ، کس ر/فت م ، کس ت) م ف .

کئی درجے (بہتر) ، بدرجہا .

دوست کی ماتحتی ہو یہی تو اس سے بمدارج بہتر ہے کہ . . . ہر کس و ناکس کا احسان مند ہونا پڑے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۶۸

مستعدی اور بھاگ دوڑ کے کاموں میں بھی وہ باپ سے بمراتب بہتر ہے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۳۲

[ب + مدارج (رک) / مراتب (رک)]

ـــ مشکل (ـــ ضم م ، سک ش ، کس ک) م ف .

بڑی جدو جہد سے ، دشواری سے ، بہت دقت سے .

امتحان قوت بازو کا کیا جبکہ نسیم
شکر صد شکر کہ تنکا بھی بمشکل ٹوٹا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۶

بمشکل رک رک کر اور تھم تھم کر معصومین کو آواز دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۵

[ب + مشکل (رک)]

ـــ مصداق (ـــ کس م ، سک ص) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(مذکورہ چیز کے) مفہوم یا مطلب کے مطابق .

اس کو دیکھ کے بادشاہ نے قتل کا حکم دیا بمصداق مصرع :

عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۲ : ۲۸

[ب + مصداق (رک)]

ـــ منزلہ (ـــ فت م ، سک ن ، کس میج ز ، فت ل) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

برابر ، درجے یا منزلت میں مساوی .

دنیا میں دولت کے برابر کوئی دوست نہیں بمنزلۂ ماں باپ کے ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۳۶

تمامی اہل طلسم زن و مرد جس قلمرو میں ہیں وہ سب بمنزلہ کنیز اور غلام کے ہو چکے .

۱۹۱۲ تفریح الاحرار ، ۱۹۷

[ب + منزلہ ، (= منزلت (رک))]

ـــ موجب (ـــ و مع ، کس ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

(کسی امر) کے مطابق ، موافق .

اپنی دستگاہ کے بموجب خلعت اور گھوڑا نقد و جنس . . . دے گا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴

حضرت نوح نے خدا کے حکم کے بموجب کشتی میں جانوروں کا ایک ایک جوڑا . . . رکھ لیا تھا .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۱۷

[ب + موجب (رک)]

ـــ ناراضی صف .

(قانون) بر خلاف .

اپیل بناراضی فیصلۂ حاکم ماتحت .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۸۵

[ب + نا (رک) + راضی (رک)]

ـــ نام م ف (مضاف و مضاف الیہ وغیرہ مل کر) .

۱. نام سے ، نام پر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۹)

بنام قوت و حیات .

۱۹۳۱ آیات و نغمات ، ۱

۲. (قانون) مقابلے میں (دستاویزات وغیرہ میں مدعا علیہ کے نام سے پہلے) .

احمد سعید مدعی بنام حمایت حسین مدعا علیہ .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۸۵

۳. رک : نام بنام جس میں یہ جزو دوم کے طور پر مستعمل ہے .

[ب + نام (رک)]

ـــ نسبت (ـــ کس ن ، سک س ، فت ب) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

مقابل میں :

کچھ اس سے ڈھل کے پھر جنگل کا بڑ ہے
بنسبت اس کے پھر جو ہے سو خر ہے

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۹

لشکر اسلام جو کہ مختصر تھا بہ نسبت اس لشکر کے وہ بھی صف بستہ کھڑا تھا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۰۸۲

[ب + نسبت (رک)]

ـــ نظر (ـــ فت ن ، ظا) م ف (تنہا یا مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. دیکھ کر ، دیکھنے سے .

چیزیں جو محسوس ہوتی ہیں ، خواہ بنظر خواہ بلمس .
۱۸۵۶　　مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۳۸

۲. نظر سے ، خیال سے ، نقطۂ نگاہ سے ، نیت یا ارادے سے .
اہل الرائے نے اسے بنظر استحسان دیکھ کر خاکسار کی حوصلہ افزائی کی .
۱۸۹۳　　بست سالہ عہد حکومت (عرض حال ، مولوی محمد انشاء اللہ) ، ۷
انگریزی تہذیب کا ایک ابتدائی اصول یہ ہے کہ کسی کے مکان میں جا کر اس کی مقبوضات کو بنظر تفحص دیکھنا خلاف ادب ہے .
۱۹۱۲　　یاسمین ، ۱۲

[ب + نظر (رک)]

ـــ نفسِ نفیس (ـــ فت ن ، سک ف ، کس مع س ، فت ن ، ی مع) م ف .

بذات خود ، اپنے آپ (فاعل یا مخاطب کی تعظیم کے طور پر مستعمل) .
شہنشاہ روس بنفس نفیس اس جلسے میں اپنے گراں ڈیوک نکلس کے شریک جلسہ ہوئے .
۱۸۷۴　　اخبار ۱ مفید عام ، یکم ستمبر ، ۲
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بنفس نفیس لڑائی میں شریک اور سب سے پیش پیش تھے .
۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۰

[ب + نفس (رک) + نفیس (رک)]

ـــ واپسی ڈاک (ـــ سک پ ، کس س ، کس مع ی) م ف .

خط ملتے ہی ، پہلی ڈاک سے .
دیکھو اگر تم نے بواپسی ڈاک نہ بھیجا تو عذر کو بہانہ سمجھ کر سخت رنج ہوگا .
۱۹۶۶　　سہ ماہی "اردو" ، ۴۲ ، ۲ : ۵۶

[ب + واپسی (رک) + ڈاک (رک)]

ـــ وجوہ (ـــ ضم و ، و مع) م ف .

چند اسباب سے ، متعدد پہلوؤں سے .
بنگالی مصور راوی ورما سے بوجوہ بہتر ہیں .
۱۹۱۲　　یاسمین ، ۱۸

[ب + وجوہ (رک)]

ـــ وجہ (ـــ فت و ، سک ج) م ف (مضاف و مضاف الیہ مل کر) .

۱. غرض سے ، مقصد سے ، سبب سے .
زحافات کا بیان . . . . . اس رسالے میں بوجہ استیفا لکھا گیا ہے .
۱۸۸۳　　مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۵
۲. طور پر ، طریقے سے ، جیسے : برکت ان کی کمائی میں ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں .
ایک دن رات بوجہ احسن گزری .
۱۸۶۲　　شبستان سرور ، ۵۲
جس کام کی طالب ہے وہ کام بوجہ احسن ہو جائے .
۱۹۱۲　　تفریح الاحرار ، ۱۹۹

[ب + وجہ (رک)]

ـــ ہمہ (ـــ فت ہ ، م) م ف (حصر و محصور مل کر) .

کل (طریقوں سے) ، تمام (وجوہ) سے ، ہر ایک (پہلو کے) اعتبار سے (ترکیب میں بیشتر جہت ، نوع ، وجوہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
اپنی کتاب پہلے اس سے کہ چھپ کر بہمہ جہت تیار ہو جائے خاکسار کو عنایت کی ہے .
۱۸۷۰　　مقالات حالی ، ۲ : ۲۰۲
اب میں بہمہ وجوہ مطمئن ہو گیا ورنہ دو روز سے اسی فکر و تشویش میں غلطاں و پیچاں تھا .
۱۹۱۲　　تفریح الاحرار ، ۲۶۶

[ب + ف : ہمہ (= سب ، تمام)] .

ـــ ہیئتِ مجموعی (ـــ ی لین ، فت ء ، کس مع ت ، فت م ، سک ج ، و مع) م ف .

اپنی پوری شکل و صورت وضع قطع اور حالات و کیفیات کے ساتھ ، پوری پوری طرح ، مکمل طور پر .
روشنی یہ روشن تھی کہ چوبوتی دوار کو بہیئت مجموعی منقصل معلوم ہوتی تھی .
۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب ، ۸۸
کچھ تجھ پر حال کھلا کہ یہ لوگ بہیئت مجموعی کس مقام میں گئے .
۱۹۱۲　　تفریح الاحرار ، ۲۴۲

[ب + ہیئت (رک) + مجموع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ یک بینی و دو گوش فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

بغیر کسی ساز و سامان کے ، تن تنہا ، خالی ہاتھ ، بالکل نادار .
اپنے گھروں میں کھاتے پیتے خوش حال تھے لیکن چھپ کر بھاگے تو بیک بینی و دو گوش .
۱۸۹۱　　ایامیٰ ، ۹۱
ہم اپنے گو چھپانے ہوئے اترے ، چونکہ بیک بینی و دو گوش تھے ، لہٰذا یہ جھوٹ بالکل بولا جاسکتا تھا کہ ہم مسافر تھیں ہیں .
۱۹۳۸　　بحر تبسم ، ۸۵

ـــ یک کرشمہ دوکار فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

ایک تدبیر یا اقدام سے دو مقصدوں کا حصول .
یہ شکر بیک کرشمہ دوکار کا مصداق ہے .
۱۸۸۴　　مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، مولوی فتح محمد ، ۲۱۶
ہم اس موقع کو غنیمت سمجھ کر بیک کرشمہ دوکار نہ کر جائیں کہ مکھی تو ماریں مگر سر ان کا ہی پھٹے .
۱۹۳۷　　دنیائے تبسم ، ۱۵۱

ب (۱) (کس) عربی حرف جر (بترکیب عربی) اردو میں مستعمل .

۱. ساتھ ، جیسے : بالاتفاق ، بالواسطہ (رک) .
۲. توسل سے ، برکت سے ، جیسے : بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد (نور اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .
۳. سے (لفظ آغاز کے مفہوم میں) جیسے : بسم اللہ .
۴. قسم ، جیسے (واللہ کے بعد) باللہ (رک) .
استعمال کی چند مثالیں :

ـــ الاتفاق (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، شد ت بکس مج) م ف .

یکزبان ہو کر ، مل کر ، سب کی مرضی سے .

جنت ہے وصل یار جہنم فراق ہے ۔ یہ قول ہر فریق کا بالاتفاق ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۶

سب نے بالاتفاق کہا کہ یہ کلام کسی استاد کامل کا ہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۷

[ب + ال (ا) (رک) + اتفاق (رک)]

ـــ الاجماع (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج) م ف .

رک : باجماع .

جو قصداً قے کرے منہ بھر کے روزہ ٹوٹ جاتا ہے بالاجماع .

۱۸۵۵ الدرالفرید فی مسائل الصیام ، ۶

محقق ہیں گو کرام و کیاں ۔ بالاجماع کچھ بھی نہ پایا قرار

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳

[ب + ال (ا) (رک) + اجماع (رک)]

ـــ الاجمال (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج) م ف .

۱. مختصر طریقے سے ، مجملاً .

اس کتاب کی تعریف میں بالاجمال صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ یہ پہلی کتاب ہے جس نے شائستگی کا دروازہ کھولا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۴

سنو تو ... اظہار بالاجمال کروں کہ مجھ بدبخت کی سرگذشت کیا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷

۲. بحیثیت مجموعی ، مشترکہ طور پر .

ڈگری بالاجمال سب مدعلیہوں پر ہوتی ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۷۹

[ب + ال (ا) (رک) + اجمال (رک)]

ـــ الاستیعاب (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، ی مع) م ف.

ایک ایک جزو کا احاطہ کرتے ہوئے ، پوری تفصیل کے ساتھ .

اس قسم کے الفاظ اگر بالاستیعاب لکھے جائیں تو ایک جدا مجلد مرتب ہو جائے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۷

اس فن کے خالص مسائل بالاستیعاب مذکور ہوں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۰۹

[ب + ال (ا) (رک) + استیعاب (رک)]

ـــ الاشتراک (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ش ، کس مج ت) م ف.

ساجھے میں ، شرکت کے طور پر .

کیوں کر نہ مے حلا کے جگر دل کو دے صبا

دخل اس میں نور و نار کو بالاشتراک ہے

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۶

اس کے آپس میں بالاشتراک کام کرنے کے عزم جزم بڑھانے میں سخت محنتیں اور کوششیں کی ہوں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۱۰

[ب + ال (ا) (رک) + اشتراک (رک)]

ـــ الاصالت (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ا ، ل) م ف .

براہ راست ، بنفس نفیس ، بذات خود .

شیعہ اس مسئلہ سے مخالف ہو کے اوپر اہل بیت نبوی کے درود اور سلام بھیجنے لگے بالاصالت اور یوں تو تبعیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جائز ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۲۵

[ب + ال (ا) (رک) + اصالت (رک)]

ـــ الاعلان (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس مج ا ، سک ع) م ف .

ڈنکے کی چوٹ پر ، کھلم کھلا ، علانیہ ، خفیہ کی ضد .

سکھا دی مستیٔ موسم نے سب کو طرز دل بازی

نگاہ حسن بالاعلان اک ایمائے پنہاں ہے

۱۹۳۷ سہا : د (ق) ، ۱۲۶

[ب + ال (ا) (رک) + اعلان (رک)]

ـــ الاقساط (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق) م ف .

قسطوں میں ، قسط وار ، (معینہ وقفے کے بعد) تھوڑا تھوڑا کر کے .

تقاوی کے طور پر جو رقم ری ہیبلی ٹیشن سے لی جائے اسے بالاقساط دو برس میں ادا کرنا ہوگا .

۱۹۵۳ سہ روزہ 'مراد' خیرپور ، ۹ مارچ ، ۴

[ب + ال (ا) (رک) + اقساط (رک)]

ـــ الالتزام (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ل ، کس مج ت) م ف .

لازمی طور سے ، پابندی کے ساتھ .

اگر کوئی شخص اپنے عالم رویا کا بالالتزام جائزہ لیتا رہے تو اکثر اسے اپنا عکس مختلف نظر آئے گا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۹

[ب + ال (ا) (رک) + التزام (رک)]

ـــ الآخر (ـــ ضم ا ، سک ل ، کس خ) م ف .

آخر کار ، ہوتے ہوتے ، آخر میں ، سب کچھ طے کر چکنے کے بعد .

لو نہیں سکتی بالآخر چوندھیا جائے گی آنکھ

شرط اگر خورشید عالمتاب سے مستر بدی

۱۸۹۹ غزل ظریف لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۸)

بالآخر زمانے کی ضرورتوں نے ان کی آنکھیں کھولیں .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۲

[ب + ال (ا) (رک) + آخر (رک)]

ـــ البداہت (ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ب ، ہ) م ف : نیز بالبداہۃ .

بدیہی طور پر ، بلا غور و تامل ، بے سوچے ، فوراً .

یہ سنتے ہی میں نے بالبداہت لکھا وہ مطلع شفق شباہت

کہ جس کو احسن کہے سخنور پڑھے یہ تحسین ہر اک سخن داں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۴

جنبش لبش غزال بالبداہۃ دال ہے ۔ لعم آہو کے تناول سے ہوا پیدا فساد

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۲

[ب + ال (ا) (رک) + بداہت (رک)]

ـــ التخصیص (ـــ ضم ال ، شدت بفت ، سکِ خ ، ی مع) م ف .

خصوصیت کے ساتھ ، خاص کر ، خاص طور پر .
بالتخصیص انہیں دونوں فقروں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر کے بیان کیا ہے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۱۳

اور بالتخصیص جب قاروں کی ہلکی پھوار میں
رقص کرتی ہے صبا چھاگل پہن کر پاوں میں

۱۹۲۹ فکر و نشاط ، ۹۲
[ب + ال (ا) (رک) + تخصیص (رک)]

ـــ التفصیل (ـــ ضم ال ، شدت بفت ، سکِ ف ، ی مع) م ف .

تفصیل کے ساتھ ، ہر پہلو یا جزو کو واضح کر کے ، مفصل طور سے .
یورپ آپ کا وطن ٹھہرا ، وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہیں .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹
یہ واقعہ بخاری میں متعدد طریقوں سے بالتفصیل مذکور ہے .
۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۹۲
[ب + ال (ا) (رک) + تفصیل (رک)]

ـــ الجبر (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، فت ج ، سکِ ب) م ف .

زبردستی ، جبریہ .

جو لڑائی سے گریزاں تھے وہ بالجبر بڑھے
موت سے ڈر کے جھجکتے تھے سوئے قبر بڑھے

۱۸۹۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۷
باتھا پائی شاہد مغرب سے ہم کرتے نہیں
بابوؤں ہی کو مزا ہے بوسۂ بالجبر میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۴
[ب + ال (ا) (رک) + جبر (رک)]

ـــ الجزم (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، فت ج ، سکِ ز) م ف .

پختگی اور استحکام کے ساتھ (عموماً عزم کے ساتھ مستعمل) .

قطع سر اعدا کا ارادہ ہو جو بالجزم
دکھلائے ہمیں سب کو زباں معرکۂ رزم

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۲
طالبان قرب حق کا عزم کیا بالجزم تھا
گھٹنیوں بھی چلنے والے راہ چلتے ہی رہے

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۳۷
[ب + ال (ا) (رک) + ع : جزم (= پختگی ، استقامت) (رک)]

ـــ الجہر (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، فت مع ج) م ف .

بلند آواز کے ساتھ (بیشتر ذکر و تسبیح کے لئے مستعمل) ، جیسے : آمین بالجہر (رک) .

ذکر بالجہر ہیں بلبل کے ترانے گویا
قطرے شبنم کے ہیں تسبیح کے دانے گویا

۱۹۳۱ محب ، مراثی محب ، ۸۵
[ب + ال (ا) (رک) + ع : جہر (= اعلان کرنا ، آواز بلند کرنا) (رک)]

ـــ الخاصہ/ الخاصیت/ الخاصیت (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، شد ص بفت/ کس ص ، فت ی/ شد ی بفت) م ف .

مزاج یا طبعی رجحان سے ، پیدائشی ، فطرت کے اثر سے ، طبیعۃً .
وہ دوا اس مرض کو بالخاصیت یعنی نیچر کے رو سے مفید ہے .
۱۸۶۷ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۵۲۰
آگ بالخاصہ جلا دیتی ہے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۴۸۰
[ب + ال (ا) (رک) + خاصہ/خاصیت (رک)]

ـــ الخصوص (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، ضم خ ، و مع) م ف .

خصوصیت سے ، خاص طور پر .
وہاں میوہجات بکثرت پیدا ہوتے ہیں بالخصوص آم .
۱۹۱۰ سراج منیر ، ۱۸
[ب + ال (ا) (رک) + خصوص (رک)]

ـــ الخیر (ـــ ضم ا ، سکِ ل ، ی لین) م ف .

اچھے طریقے سے ، خیر و خوبی سے ، خیریت کے ساتھ ، نیکی پر (ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : تمت بالخیر ، ثالث بالخیر ، خاتمہ بالخیر (رک) .
ہوا ہوں سب ستی بالخیر ثالث   نہیں کئی حرف ہے بالخیر ثالث
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ضمیمۂ اول ، ۹
جب خدا خدا کرکے تقریر کا خاتمہ بالخیر ہوا تو قبر کھودی گئی اور لاش دفنائی گئی .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۳
بدون اس کے کہ کسی ثالث بالخیر نے ان میں تعارف کرا دیا ہو ، ایک دوسرے سے بات نہ کر سکیں .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴۱
[ب + ال (ا) (رک) + خیر (رک)]

ـــ الذات (ـــ ضم ال ، شد ذ) م ف .

خود ، بےواسطہ ، بلاشرکت غیرے ، اپنی ہستی یا شخصیت کے اعتبار سے .
دل ہے آخر یو کام کچھ کرے گا ، بالذات مردانہ ہے مردانگی پر دل دھرے گا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۵۶
بس اسی مہر و محبت سے گزرتے اوقات
مشتغل عمل لہو و لعب سے بالذات

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۶۶
خود سے نہ اداس ہوں نہ مسرور ہوں میں
بالذات نہ روشن ہوں نہ بے نور ہوں میں

۱۹۳۷ جنون و حکمت ، ۲۵
[ب + ال (ا) (رک) + ذات (رک)]

ــِ الرؤس (ــ غم ال ، شد ر بضم مج ، و مع) م ف .

(میراث) بنفس خود ، بغیر کسی وسیلے کے ، براہ راست .

جب جایداد پوتوں میں تقسیم ہوتی ہے تو وہ بالرؤس نہیں پاتے ہیں بلکہ اپنے اپنے باپ کے حصوں کے مستحق ہوتے ہیں .
۱۸۹۹ اصول دھرم شاستر ، ۱۰۷

[ب + ال (ا) (رک) + رؤس ، (واحد : راس (رک))]

ــِ الضد (ــ غم ال ، شد ض بکس) م ف .

ایسی شے سے جو مزاج اور خاصیت میں متضاد ہو ، برعکس ، متضاد .

کوئی اطراف کی سردی سے گرم شور و غوغا ہوں
کہ سینکوں چارۂ بالضد مکرر آزمایا ہے
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۵۵۹

یہ مختلف اصول علاج میں تمام بالضد مذہب رکھنے والوں میں مشترک طور پر موجود ہیں .
۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۱۲

[ب + ال (ا) (رک) + ضد (رک)]

ــِ الضرور (ــ غم ال ، شد ض بفت ، و مع) م ف .

یقیناً ، لازمی طور پر ، ضرور .

جو ہوتا ہے عاقل کا کامل شعور کہاوے وہ صاحب سخن بالضرور
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۲

مجھ کو اس رہ پر ہوا ناگہ عبور پس توقف لازم آیا بالضرور
۱۸۱۵ دیوان فائز ، ۲۰۷

آپ کی یادداشت کا سبب بالضرور جزی ہوتی کا دعواہ اور گذشتہ وارثہ دونوں مل کر ہی ہوں گے .
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۸۶

[ب + ال (ا) (رک) + ضرور (رک)]

ــِ الطبع (ــ غم ال ، شد ط بفت ، سکِ ب) م ف .

مزاج اور طبیعت کے اعتبار سے ، فطری طور پر .

ممالک مذکور کا ہر شخص بلکہ حیوان بھی بالطبع سردی کو پسند کرتے ہیں .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۴۸

حصول مطلب کے بعد پھر نفس کو بالطبع سکون ہو جاتا ہے .
۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۲۵۱

[ب + ال (ا) (رک) + طبع (رک)]

ــِ العرض (ــ غم ا ، سکِ ل ، فت ع ، ر) م ف .

عارضی کیفیت یا صفت کے طور پر ، کسی دوسری شے کی وجہ یا ذریعے سے ، بالذات کی ضد .

یہاں کفار کے وعید کو مقدم کیا گیا واسطے کفار کا احوال بیان کرنی مقصود بالذات تھی مومنین کو بالعرض ذکر کیا .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۷۵

اس خط میں حروف نہ تھے صرف نقوش اور تصویریں تھیں جو بالذات یا بالعرض مطالب پر دلالت کرتی تھیں .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۱

[ب + ال (ا) (رک) + عرض (رک)]

ــِ العکس (ــ غم ا ، سکِ ل ، فت ع ، سکِ ک) م ف .

برخلاف ، برعکس ، الٹا .

میرا خیال خام ہوا اور بالعکس کام ہوا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۲

بلکہ بالعکس یہ خدا یار کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کی زندگی جس قدر تنگ دستی میں گزرتی ہے اس کی روح میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے .
۱۹۳۴ ایراقی افسانے ، ۳۷

[ب + ال (ا) (رک) + عکس (رک)]

ــِ العموم (ــ غم ا ، سکِ ل ، ضم ع ، و مع) م ف .

عام طور سے ، عموماً .

انگریزی عدالتوں نے بالعموم وقف علی الاولاد کو . . . متعدد فیصلوں کے ذریعے سے ناجائز . . . قرار دے دیا ہے .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۸۸

[ب + ال (ا) (رک) + عموم (رک)]

ــِ العوض (ــ غم ا ، سکِ ل ، کس مج ع ، فت و) م ف .

بدلے میں ، معاوضے میں .

بالعوض کلیوں کے لا گرندہ کے جگنو مالی
تا کہ ہو سرو چراغاں وہ منور سہرا
۱۹۲۲ اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۶۹ : ۴

[ب + ال (ا) (رک) + عوض (رک)]

ــِ الغیر (ــ غم ا ، سکِ ل ، ی لین) م ف .

دوسرے کے سبب یا سہارے سے ، بالذات کی ضد .

جس کو ممکن کہتے ہیں وہ یا ہے جوہر یا عرض
یعنی وہ بالذات خود قایم ہو یا بالغیر ہو
۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۴۰

[ب + ال (ا) (رک) + غیر (رک)]

ــِ الفرض (ــ غم ا ، سکِ ل ، فت ف ، سکِ ر) م ف .

تسلیم کر کے ، مان کے ، بغرض استدلال مان لینے کے بعد ، مفروضے کے طور پر .

شرمندہ ہو تجھ مکھ کے دکھے بعد سکندر
بالفرض بنا دے اگر آئینہ قمر سوں
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۱

گر کہے کوئی کہ بالفرض مماثل ہے ترا
ذکر کیا پھر کوئی تقدیر کا سمجھے مفہوم
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۶

بالفرض اس ترچھی نظر پر دل قربان کر دیا ، مگر اس کی بانکی صورت سے کیونکر دست بردار ہو جائیں .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۱۴

[ب + ال (ا) (رک) + فرض (رک)]

ـــ بالفرض و التقدیر

(ـــ ضم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ر ، کس مج ض ، فت و ، ضم ال ، شد ت بفت ، سک ق ، ی مع) م ف .

رک : بالفرض .

عدم ہے تجھ دہن کا جگ میں ناف اے پری پیکر
اگر بالفرض و التقدیر ثانی ہے تو عنقا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۹

بالفرض و التقدیر اگر وہ واقعی حق کو دریافت نہ بھی کرسکا تاہم وہ حق سعی بجا لایا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۲۰

[ب + ال (ا) (رک) + فرض (رک) + غ : و ، حرف عطف + ال (ا) (رک) + تقدیر (رک)]

ـــ بالفعل

(ـــ ضم ا ، سک ل ، کس مج ف ، سک ع) م ف .

سردست ، حال میں ، فی الحال ، بالقوۃ کی ضد .

بالفعل نظر اپس پہ کر دیکھ کے بھانت کے برن کی گزر دیکھ

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲۰

بالفعل اس حرکت سے تیری جان بچتی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۳

بالآخر مجبور ہو کر یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ ان سرگرمیوں سے بالفعل کنارہ کش ہو جانا چاہیے .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۱۲۷

[ب + ال (ا) (رک) + فعل (رک)]

ـــ بالفعلیت / بالفعلیّت

(ـــ ضم ا ، سک ل ، کس مج ف ، کس ل ، فت ی / شد ی بفت) امث .

(منطق) مقام فعلیت میں یا خارج میں کسی شے کا وجود .

اس علم کو تعلق ہوگا ایسے تصورات سے جیسے وجود ، حدوث ، امکان بالفعلیت . . . ضرورت یا وجوب وغیرہ .

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲۶

[ب + ال (ا) (رک) + فعل (رک) + غ : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ مصدری]

ـــ بالقوائیت

(ـــ ضم ا ، سک ل ، ضم ق ، کس ہ ، فت ی) امث .

خارج میں کسی شے کے بالفعل نہ ہونے کے باوجود پائے جانے کا امکان .

اور یہ کہ خود پودے ہی میں دونوں نسلوں کی بالقوائیتیں . . . موجود ہیں .

۱۹۴۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۶۷

[ب + ال (ا) (رک) + قوا (= قویٰ) ، قوت (رک) کی جمع + ہ ، برائے اتصال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بالقوۃ

(ـــ ضم ا ، سک ل ، ضم ق ، شد و بفت) م ف ؛ ـــ بالقوت .

اس قوت یا صلاحیت کے اعتبار سے جو کسی شے کی ذات میں مضمر ہے مگر فی الحال خارج میں موجود نہ ہو ، باطن میں ، حالت میں ، اندرونی حالت میں (نہ کہ ظاہر میں) .

ارواح کو مجرد پیدا کیا تھا ان میں مقید یا بالقوۃ رکھا تھا سو ظاہر کیا .

۱۷۹۹ نوراللّٰہ شاہ ، تجلیات ست اوریہ ، ۱۲

قطرہ میں بالقوۃ استعداد موتی ہو جانے کی ہے .

۱۸۶۱ خطوط غالب ، ۳۷۲

کس طرح مان لوں میں عقل ہیولانی کو
میرے نزدیک ہے بالفعل جو ہے بالقوت

۱۹۱۷ وفا رامپوری ، کلیات وفا ، ۱۲

[ب + ال (ا) (رک) + قوۃ (رک)]

ـــ بالکل

(ـــ ضم ا ، سک ل ، ضم ک) م ف .

۱. پورے طور پر ، کاملۃً ، کلی طور پر ، تمام ، سارا ، سراسر ، سوفیصد .

بالکل سپاہ اور سرداروں کی بھاتی اور ہرطرق اور کوچے و مقام . . . اس محکمے کے تابع ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۱

خیر کچھ بھی ہو خدا کرے میں ان کو بالکل تندرست دیکھوں .

۱۹۳۹ شمع ، اے - آر - خاتون ، ۱۴

۲. مطلق ، ذرا بھی (فعل منفی کے ساتھ) .

وقفہ عمل نیک میں بالکل نہیں کرتے
راحت کا خیال اہل توکل نہیں کرتے

۱۸۸۵ عشق ، مراثی ، ۱۵۹

اگر مقصد صحیح مانا جائے تب بھی سلطان علاءالدین خلجی پر بالکل صادق نہیں آتا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۸

[ب + ال (ا) (رک) + کل (رک)]

ـــ بالکلیہ / بالکُلیہ

(ـــ ضم ا ، سک ل ، ضم ک ، شد ل بکس ، شد ی بفت/فت ی) م ف .

رک : بالکل نمبر ۲ .

عالم یعنی ہستی سے حق کا بالکلیہ اٹھ جانا صحیح نہیں ہے .

۱۸۸۸ ترجمہ فصوص الحکم ، ۲۲۵

یورپ کی بالکلیہ تجارت اس کے قبضے میں آگئی تھی .

۱۹۲۸ حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۲۹

[بالکل + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ۃ ، لاحقۂ تنکیر]

ـــ بالکنایہ

(ـــ ضم ا ، سک ل ، کس ک ، فت ی) م ف .

۱. اشارۃً ، اشارے کنائے سے ، کنائے کے ذریعے .

مسئلہ تصویر آپ نے خوب لکھا ، اور اصول تشریحی واضح کر کے کئی اور مسائل کو بالکنایہ حل کر دیا .

۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۶

۲. (بیان) رک : استعارہ بالکنایہ .

[ب + ال (ا) (رک) + کنایہ (رک)]

ــ اللہ (العظیم) (ـ شد ل بعد ، کس ہ ، (ضم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع)) انشائیہ .

اللہ کی قسم ، بخدا (خدائے بزرگ کی قسم) (بیشتر واللہ کے ساتھ مستعمل) .

صدقے تیں عبداللہ شہ کرتا ہے مدد اللہ
سچ تن ہیں گوا باللہ عن دین محمد کا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵

میرے اور میرے دادا کی تشفی نہ ہوگی ، باللہ نہ ہوگی .

۱۸۹۸ سرسید ، خطوط ، ۱۳۶

ہے کسی مذہب کی مت کہی اگر عقل سلیم
ہے وہ مذہب مذہب اسلام باللہ العظیم

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۳

[ب + اللہ (رک) + (ا ل (ا) (رک) + عظیم (رک))]

ــ المثل (ـ ضم ا ، سک ل ، کس م ، سک ث) م ف .

۱. مساوی سے ، ویسے ہی سے ، برابر کی چیز سے (بیشتر بدلے یا عوض کے لیے مستعمل) .

جب تک معاوضہ بالمثل نہ ہوگا عدل پورا نہ ہوگا .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۷۱

اکثر مسائل مثلاً قبلۂ نماز یا رجم ، قصاص بالمثل وغیرہ وغیرہ میں جب تک خاص وحی نہیں آتی ، آنحضرت صلعم نے توراۃ ہی کی پابندی فرمائی .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۰۰

۲. ایسی شے سے جو خاصیت اور مزاج میں یکساں ہو ، مماثل (علاج کے لیے مستعمل) .

غصہ تھمے کو اور بھڑکاتا ہے اس عارضے کا علاج بالمثل نہیں

۱۸۹۳ رباعیات حالی ، ۶۲

یہی علاج ہے بالمثل اس کا نام ہے صبر
کہ چوٹ کھائے ہوئے دل پہ چوٹ کھائے جا

۱۹۴۲ دیوان صفی لکھنوی ، ۴۳

[ب + ا ل (ا) (رک) + مثل (رک)]

ــ المجموع (ـ ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ج ، و مع) م ف .

مجموعی طور پر .

ان کا یہ قول ہے کہ بالمجموع دیکھئے تو سب چیزیں ترقی کی طرف مائل ہیں .

۱۸۹۰ علم السیاست ، ۲۸

[ب + ال (ا) (رک) + مجموع (رک)]

ــ المختصر (ـ ضم ا ، سک ل ، ضم م ، سک خ ، فت ت ، ص) م ف .

مختصر یہ ہے ، الحاصل ، خلاصۂ کلام یہ ہے .

بالمختصر اگر اردو کے شعرا نے سنسکرت کے شعرا کا تتبع فرمایا ہوتا تو اس وقت تک اردو کی شاعری نے بہت کچھ ممتاز صورت پیدا کی ہوتی .

۱۸۹۰ کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۳

[ب + ال (ا) (رک) + مختصر (رک)]

ــ المرہ (ـ ضم ا ، سک ل ، فت م ، شد ر بفت) م ف .

۱. کئی بار ، بار بار .

ہے بالمرہ تب سے میں کھائی قسم کہ جب تک ہے باقی مرا دم میں دم

۱۸۰۲ بہار دانش ، ۱۴۰

اسی طرح جتنے دن اس محل میں رہے بالمرہ طرح طرح کے نفیس کھانے گلدستے اور اخبارات ان کو پہنچا کیے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۳۱

۲. ہمیشہ ، سدا ، مطابق معمول .

پھر بالمرہ کے دستور سے فارغ ہو کر اخبار پڑھنا شروع کیا .

۱۹۳۳ جیت نگاہ ، ۸۲

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مرّۃ (م ر ر) (= ایک نوبت ، ایک بار)]

ــ المشافہہ (ـ ضم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ف ، ہ) م ف .

آمنے سامنے ، روبرو ، دو بدو .

حضرت سے باتیں کرتے تھے جو بالمشافہہ
گویا خدا سے ہوتے تھے وہ ہمکلام روز

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۶۵

آپ سے بالمشافہہ اس بارے میں گفتگو ہو جائے گی .

۱۹۲۱ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۲

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مشافہہ (ش ف ہ) (= رو در رو گفتگو کرنا)]

ــ المعنی (ـ ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع) م ف ؛ نیز بالمعنیٰ .

۱. مفہوم کے اعتبار سے .

حدیث کے راویوں میں حدیث کو بالمعنی روایت کرنے کا رواج تھا .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۵۷

۲. حقیقت میں ، اصلیت میں ؛ باطن میں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۰) .

[ب + ال (ا) (رک) + معنی (رک)]

ــ المقابل (ـ ضم ا ، سک ل ، ضم م ، کس ب) م ف .

۱. روبرو ، آمنے سامنے .

مل نگر بالمقابل کنٹونمنٹ نیشنل ہائی وے حیدرآباد .

۱۹۷۸ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۹ دسمبر ، ۲

۲. مقابلے میں ، نسبت سے ، جیسے : اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن کی چھپائی پہلے ایڈیشن کے بالمقابل بہتر ہے .

[ب + ال (ا) (رک) + مقابل (رک)]

ــ المقطع (ـ ضم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ق ، فت ط) م ف .

علی الحساب ، بحمل طور پر ، چکا کر (عموماً اجرت یا لگان وغیرہ کے لیے مستعمل) .

بہمہ جہت بالمقطع سوائے سایر کنجیات آبکاری اور تاڑی وغیرہ مسکرات حضور سے مشخص کر کے ٹھیکہ دینا ہوا .

۱۸۲۹ دستور العمل انگریزی ، سوہن لال ، ۱۲۵

پوری گاڑی بالمقطع دس روپئے سے کچھ زائد میں کی گئی .

۱۹۳۲ سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۱۸۸

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مقطع (ق ط ع)]

ـــ المواجہہ (ـــ غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ج ، ہ) م ف .

رک : بالمشافہہ .

میں حاضر ہوتا ہوں بالمواجہہ ان کا فیصلہ ہو جائے .

۱۸۸۲　　قصص ہند ، ۲ : ۱۴۹

حیرت ہے بالمواجہہ گفتگو کرنے کے بعد اس کی گمراہی کا کماحقہ علم ہو چکا تھا .

۱۹۲۲　　ید قدرت ، ۸۶

[ب + ال (ا) (رک) + ع : مواجہہ (وج ہ)]

ـــ الواسطہ (ـــ غم ا ، سک ل ، کس مع س ، فت ط) م ف .

وسیلے یا ذریعے سے ، بلا واسطہ کی ضد .

ہے جس کو حضوری کا شرف جیرورا سے
بالواسطہ گویا اسے قربت ہے خدا سے

۱۸۸۹　　نعتیہ مسدس ، شمیم ، ۱۳

میرے خیال میں اوستا کے عہد کو فارسی شاعری سے بالواسطہ کوئی تعلق نہیں .

۱۹۲۶　　شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۴۲

[ب + ال (ا) (رک) + واسطہ (رک)]

ـــ الیقین/الیقیں (ـــ غم ا ، فت ی ، ی مع (غنہ) م ف .

یقیناً ، بلاشک و شبہ .

سخن کا عجب مرد ہے بالیقیں　　مدا دار دیدار اس ہے نہیں (کذا)

۱۶۲۵　　قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۵

معنی سے پاک ہو گیا یہ لفظ بالیقیں
اب تو جہان (میں) صرف دعا ہے اثر نہیں

۱۸۹۶　　تجلیات عشق ، اکبر دانا پوری ، ۲۱۵

یہ بالیقیں حسین ہے　　نبی کا نور عین ہے

۱۹۲۷　　' مخزن ، اگست ، ۷

[ب + ال (ا) + یقین (رک)]

ـــ تمامہ/تمامہا (ـــ فت ت ، کس مع م ، اشباع بکس ہ) م ف .

کل کا کل ، کلیۃً ، اول سے آخر تک ، اس سرے سے اس سرے تک ، سر تا پا ، تمام کا تمام .

حقایات رموز ہیں بتمامہ اس صاحب کمال کے سامنے ظاہر .

۱۸۴۶　　تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶۲

ان کا وجود بتمامہ انسان کے ارادے اور مرضی کا تابع ہے .

۱۸۹۰　　معلم السیاحت ، ۵۰

[ب + تمام (رک) + ع : ہ/ہا ، ضمیر واحد غائب مذکر/مؤنث]

ـــ جنس (ـــ کس ج ، سک ن) م ف .

رک : بجنسہ .

جس بادشاہ یا شہنشاہ کے یہاں فرزند پیدا ہوا ہو اس کو بجنس احتیاط سے جلد اٹھا کر لے آ .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۴۲

[ب + جنس (رک)]

ـــ جنسہ (ـــ کس ج ، سک ن ، کس مع س ، اشباع بکس ہ) م ف .

ہو بہو ، ٹھیک ٹھیک ، جوں کا توں ، کل کا کل .

افریقی نے کہا یہ محل جو تم نے یہاں بنایا ہے بجنسہ ... ملک افریقہ میں پہنچاؤ .

۱۸۶۴　　شبستان سرور ، ۳ : ۷۹

ان میں ایک دروازہ بجنسہ میوزیم کے بالائی حصے میں رکھا ہوا ہے .

۱۹۲۶　　شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۷

[ب + جنس (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ حالہ (ـــ کس مع ل ، اشباع بکس ہ) م ف .

اپنے حال پر (برقرار) ، اسی حال میں ، جوں کا توں .

ایسی ضمانت رکھ دی جائیں جو ہمارے حاکمانہ اثر کو ان پر بحالہ قائم رکھیں .

۱۹۲۶　　' اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۶ : ۴

[ب + حال (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ حمداللہ (ـــ فت ح ، سک م ، کس د ، غم ا ، شد ل بعدہٗ نیز بغیر مد (نظام میں)) عربی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

خدا تعالیٰ کا شکر ہے .

بحمداللہ از حسن توفیق رب　　ہوا نظم دل خواہ ہو ختم شب

۱۶۲۵　　قصہ بے نظیر ، ۱۱۱

لیا زاہد نے جام بادہ کف پر　　بحمداللہ کھلا عقد انامل

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۴۲۵

میری جناب سے بحمداللہ نہیں کوئی کمی
بورخی پر بھی آری ویسی ہی الفت دل میں ہے

۱۹۵۰　　کلیات حسرت ، ۲۰۰

[ب + حمد (رک) + اللہ (رک)]

ـــ ذاتہ (ـــ کس مع ت ، اشباع بکس ہ) م ف .

خود ، خاص اپنی ذات سے ، اپنے دم سے ، بلا شرکت غیرے .

پانی بذاتہ کوئی گھاس نہیں .

۱۸۹۱　　کسان کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۱

اگر کوئی شخص بذاتہ نیک نہیں تو اس کی ساری دلفریبی ، ساری نزاکت اور ساری عقل بیکار ہے .

۱۹۰۹　　فلسفۂ ازدواج ، ۱۱۰

[ب + ذات (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

ـــ راسہ (ـــ کس مع س ، اشباع بکس ہ) م ف .

بنفس خود ، بذات خود .

اگر کل لکھی جاویں تو ایک کتاب براسہ علٰحدہ ہو جاوے .

۱۸۴۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷

ممکن ہے کہ یہ جواب براسہ انتقال کے محال ہونے کی دلیل ہو .

۱۹۲۵　　حکمۃ الاشراق ، ۱۴۲

[ب + راس (رک) + ع : ہ ، ضمیر واحد غائب مذکر]

— عَینِہ (— ی لین ، کس میم ن ، اشباع بکس ہ) م ف .

ہو بہو ، بالکل ، عین مین ، ویسا ہی ، جوں کا توں .
اس کا طرز کلام بعینہ ایسا ہے جیسے ایک نہایت فصیح شخص عربی زبان میں کلام کرتا ہو .
۱۸۷۶　　مضامین سرسید ، ۲ : ۴۲
[ب + عین (رک) + ہ : ، ضمیر واحد غائب مذکر]

بِ (۲) (کس ب) سابقہ .

۱. غیر ، دوسرا ، جیسے : بدیس (ب + دیس = وطن ، علاقہ) .
۲. بہت ، جیسے : بناس (ب + ناس = تباہی = انا) .
۳. خراب ، جیسے : بروپ (ب + روپ = صورت) .
۴. نفی ، جیسے : بِرس (ب + رس = مزہ) .

بِ (۳) (کس ب) سابقہ .

بے (رک) کی تخفیف ، جیسے : بگانہ (بے + گانہ) ، بڈول (بے + ڈول) .

بُ (۱) (ضم ب) .

عربی ابو کا مخفف ، جیسے : بلہوس (ابو + الہوس) .

بُ (۲) (ضم ب) .

فارسی بو کا مخفف ، جیسے : بستان (بو + ستان) .

با (۱)

رک : 'ب' جس کا یہ فارسی و عربی نام اور اردو میں مستعمل ہے .
شمس المعارف میں لکھا ہے حرف با حروف نورانیہ سے ہے .
۱۸۹۰　　جواہر الحروف ، ۱۰۷
یونانی بڑے حروف با B (Beta) .
۱۹۲۷　　فرہنگ اصطلاحات اراضی و سائنس ، ۲

— طُوِیل (— فت ط ، ی مع) امث : بائے طویل .

(خوشنویسی) قلم کے گیارہ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب (ا ب و ، ۲ : ۲۰۹) .

[با + طویل (رک)]

— مِیانَہ (— کس مع م ، فت ن) امث : بائے میانہ .

(خوشنویسی) قلم کے سات قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب (ا ب و ، ۲ : ۲۰۹) .

[با + میانہ (رک)]

— ناخُنی (— ضم خ) امث : بائے ناخنی .

قلم کے چار پانچ قط کے برابر لمبی لکھی ہوئی ب جس کا آخر سرا کسی قدر اوپر کو اٹھا کر بطور ایک قط قلم الٹا دیا جاتا ہے (ا ب و ، ۲ : ۲۰۹) .
[با + ناخن (رک) + ی ، ی : لاحقۂ نسبت]

— ئے بِسمِ اللّٰہ کس اضا (— کس ب ، سکن س ، کس م ، غم ا ، شد ل بفت) امث .

۱. آغاز ، ابتدا ، شروع .
از بائے بسم اللہ تا تائے تمت ہر روز اس کا ورد ہونے لگا .
۱۹۱۵　　سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱
۲. حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا لقب (ماخوذ : رموز بیخودی ، علامہ اقبال ، ۳۱) .
[با + ف : ئے ، اضافت + بسم اللہ (رک)]

— ئے پارسی/فارسی کس اضا (— سکن ر) امث .

'پ' کا امتیازی نام .
پ چ ژ گ فارسی کے لیے خاص ہیں اور ان کو ان کے ہم شکلوں سے متمیز کرنے کے لیے بائے فارسی اور جیم فارسی وغیرہ کہتے ہیں .
۱۸۸۷　　احسن القواعد ، ۱۹
[با + ف : ئے ، اضافت + پارسی/فارسی (رک)]

— ئے مُوَحَّدَہ کس اضا (— ضم م ، فت و ، شد ح بکس ، فت د) امث .

ایک (نقطے) والی ب .
مثلاً الف کا ایک بائے موحدہ کے دو .
۱۹۲۵　　بحر الفصاحت ، ۱۰۰۳
[با + ف : ئے ، اضافی + موحدہ (رک)]

با (۲) امذ .

رک : (عربی) ابا (، ابو) کی مقررہ صورت) جس کی یہ تخفیف اور اردو میں استعمال ہونے والے اعلام میں مستعمل ہے ، جیسے : بایزید ، با و باب .

با (۳) حرف جر .

۱. سے (کے ذریعے) ، ساتھ (معیت) ، جیسے : با طہارت ، با ایمان .
دشمن ہائے با صد ناز　　پیارے پیارے کٹک ساز
۱۵۰۳　　نو سرہار (اردو ادب ، علیگڑھ ، ۶ ، ۲ : ۷۹)
شمول بادشاہ فرنگ از قضائے گر　　نکلا تھا با سپاہ فراوان و بیشمار
۱۸۷۵　　دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۲۹
ترحۂ غم کوئی اس بزم میں چھیڑے کیوں کر
جس نے گیتوں کو بھی با خاطر بیگانہ سنا
۱۹۵۸　　تار پیراہن ، ۱۱۱
۲. با وجود ، جیسے : با ایں ہمہ (رک) .
۳. صاحب ، والا ، جیسے : با اثر ، با وفا .
اٹھا کوئی قاصد سو ابن العزیز　　زبان با ادب دست و پائے تمیز
۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۱۱۳
کہا قاصد نے واپس آ کے وہ مجھ سے نہیں بولے
خموشی معنی دارد جواب باصواب آیا
۱۹۱۹　　در شہوار بیخود ، ۲۶
۴. اسم الفعل کے معانی میں ، جیسے : با خبر (= خبر رکھنے والا) .
بکڑی او اے نامور جادواں　　ہوا دشمن ناتواں با تواں
۱۶۲۹　　خاور نامہ ، ۳۲۹

بادشاہ زادہ بہت با ہوش و با وقوف تھا ۔

۱۸۳۶　　قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱

اے مسلمانو با ایمانو اب سوائے خدائے وحدہ لا شریک کے کس کا سہارا نہیں ۔

۱۸۸۴　　قصص ہند ، ۲ : ۱۵

۵۔ قسم ، جیسے : باخدا (رک) ۔

[ف]

ــ بااَثَر (ــ فت ا ، ث) صف ۔

اثر یا رسوخ رکھنے والا ، صاحب اثر ۔

مولوی اکبر نے جو حیدرآباد کے نہایت ممتاز اور با اثر اشخاص میں تھے ، آگے بڑھ کر مصافحہ کیا ۔

۱۹۲۵　　چند ہمعصر ، ۲۱۰

۲۔ موثر ، پر تاثیر ، جیسے : تقریر با اثر ، عمل با اثر ، ستارۂ با اثر (نوراللغات ، ۱ : ۴۸٦) ۔

[با + اثر (رک)]

ــ بااَدَب (ــ فت ا ، د)

(الف) صف ۔

۱۔ مودب ، تمیزدار ، مہذب ۔

با ادب حق سے ہوا آدم صفی　　حق تعالیٰ جب کیا اس کو ولی

۱۸۳۵　　رسائل سید محمد حیات (آداب سعادت) ، ۸٦

ہے بزرگوں کا شرف میرا وظیفہ مرا ورد
بادب ہوں کہ مودب کا ہوں ادنیٰ شاگرد

۱۹۳۸　　مرثیۂ شہید لکھنوی ، ۳

۲۔ ادیب ، ادب کا عالم ۔

ملک ناصر مذکور بہت با ادب اور شاعر تھا ۔

۱۸۴۷　　ترجمہ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ٦۰۳

(ب) م ف ۔

۳۔ احترام کے ساتھ ، ادب سے ۔

سو یک دن پریاں او سچے با ادب　　لگیاں پوچھنے آزمانے کوں سب

۱۶۲۵　　قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۴۳

گل رو کے تو مقابل ہو با ادب کھڑا ہے
شمشاد ہے چمن میں اس کا غلام گویا

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۱۵۵

[با + ادب (رک)]

ــ اَدَب با نَصیب (بے اَدَب بے نَصیب) فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل ۔

بڑوں کا ادب کرنے والا خوش نصیب ہے اور جو ایسا نہیں کرتا وہ بدنصیب ، ایسے شخص سے جو بزرگوں کی عزت نہیں کرتا تنبیہ کے طور پر کہتے ہیں ۔

ایک کہاوت مشہور ہے ''با ادب با نصیب'' ۔

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح ، ۱٦۸

''با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب'' ، بڑے میاں بولے ۔

۱۹۷۳　　ماہم ، ۳۲۲

ــ اِقْتِدار (ــ کس ا ، سک ق ، کس مج ت) صف ۔

قدرت اور تسلط رکھنے والا ، مقتدر (عموماً حاکم کی صفت کے طور پر مستعمل) ۔

حاکم وقت کیسا ہی ۔ ۔ ۔ با اقتدار ہو پھر بھی بندہ بشر ہے ۔

۱۹۰٦　　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵

[با + اقتدار (رک)]

ــ اَللّٰہ (ــ فت ا ، شد ل بفت مد) انشائیہ ۔

خدا کی قسم ، واللہ ۔

جانوں نہ با اللہ عورت کے پاس

۱۵۰۳　　نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ٦۱)

[با + اللہ (رک)]

ــ اِیں ہَمَہ (ــ ی مع ، فت ہ ، م) م ف ۔

ان سب باتوں کے باوجود ، اس کے با وصف ۔

ہر یتیم و مسکین خوان نعمت سے نوالۂ فیض حاصل کرتا تھا ، با ایں ہمہ شب و روز عبادت کیا کرتے اور شکر منعم میں مصروف رہتے ۔

۱۸۳۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ۴۲۹

جب دیکھئے تو ہے مئے و معشوق پر نگاہ
با ایں ہمہ ریاض بڑے پارسا بھی ہیں

۱۹۳۲　　ریاض خیرآبادی ، ریاض رضواں ، ۱۸۸

[با + ف : ایں ، اشارہ قریب + ہمہ (= تمام)]

ــ آبْرُو (ــ سک ب ، و مع) صف ۔

عزت دار ، آبرو رکھنے والا ، آبرو مند ۔

دونوں امام خلق میں با آبرو ہوئے　　سرسبز وہ جناب تو یہ سرخرو ہوئے

۱۹۱۲　　شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۲۹

ــ پَرْوا (ــ فت پ ، سک ر) صف ۔

خیال لحاظ فکر یا پروا کرنے والا ۔

جن سے وہ بھولے بے پروا تھیں اب با پروا ہو گئی تھیں ۔

۱۹۰۲　　سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۴۰

[با + پروا (رک)]

ــ تَمِیز (ــ فت ت ، ی مع) صف ۔

۱۔ (شخص یا شے) جو سلیقے کے ساتھ ہو ، خوش سلیقہ ، تمیز والا ۔

پیٹ اس کو تھی میری خاطر عزیز
ادب سے پر اک بات تھی باتمیز

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۴۰۷

مجھ سے بڑے ہوتے تو قبلہ و کعبہ لکھ دیتا چھوٹے ہوتے تو عزیز با تمیز لکھ دیتا ۔

۱۹٦٦　　نیاز ، مکتوبات نیاز ، ۱٦۰

۲. سمجھدار ، سیانا ، باہوش .

اور ہے جو کم مشکل اے عزیز سو نہ اس پر مرد دانا باتمیز

۱۸۱۷ پند نامۂ لقمان ، ۱۲

لازم ہے صبر و شکر تمھیں باتمیز ہو
ہیں شاہ کا غلام تم ان کی کنیز ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۰

[با + تمیز (رک)]

ـــ جَماعَت

(- فت ج ، ع) م ف ، صف .

جماعت کے ساتھ ؛ جو جماعت کے ساتھ ہے .

نماز ہر حال میں فرادی یا باجماعت واجب ہے .

۱۸۲۹ جامع عباسی پنج بابی (ترجمہ) ، ۳۱

نماز ظہر ادا کی باجماعت سرورِ دیں نے
کیا پھر حکم یہ نافذ کرو اب بزم آرائی

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۸۶

[با + جماعت (رک)]

ـــ خَبَر

(- فت خ ، ب) صف .

واقف ، آگاہ ، معلومات رکھنے والا ، عالم .

سب حکمت کی باخبر ہوں ، سرق ہاؤں لگ علم ہوں ہنر ہوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۰

متاخرین میں جو باخبر شاعر ہیں وہ مجہول و معروف کے قوافی کو غلط ملط نہیں کرتے .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۹۷

لیو نارڈو ونسی کی کتاب ابھی تک باخبر حلقوں میں بہت اعزاز سے دیکھی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مضامین پریم چند ، ۳۶

[با + خبر (رک)]

ـــ خُدا

(- ضم خ) .

(الف) صف .

خدا رسیدہ ، خدا پرست ، اللہ والا .

حرم سے دور ٹھہرے دیر والوں سے جدا ٹھہرے
خدا کے آگے ہم کافر بتوں میں باخدا ٹھہرے

۱۸۸۰ الماس درخشاں ، ۲۸۲

اے عالمان باصفا اور اے واعظان باخدا آپ کی اعانت اس مردہ فرقے کو زندہ کردے گی .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۸۵

(ب) انشائیہ .

خدا کی قسم .

باخدا ، تاجیک ، ترکمان یا بالتی کوئی عورت حسن میں ہماری کشمیری عورتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی .

۱۹۵۶ آگ ، ۲۲

[با + خدا (رک)]

ـــ خُود

(- ضم خ ، و معد) م ف .

۱. آپس میں ، باہم .

تمام اعضاء پیٹ سے باغی ہو گئے اور سب نے باخود صلاح کی .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۳۷

۲. ہوش میں .

پانی بھی نہیں پیتے غذا بھی نہیں کھاتے
خود آئیں گے وہ کیسے جو باخود نہیں آتے

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۴۱

اسم کیفیت : باخودی .

محبت رہ گئی بن کر مکمل زندگی اپنی
یہی ہے بیخودی اپنی یہی ہے باخودی اپنی

۱۹۵۴ آتش گل ، ۱۸۷

[با + خود (رک)]

ـــ دَسْتُور

(- فت د ، سک س ، و مع) م ف .

قاعدے کے ساتھ ، ضابطے کے مطابق ، رسم یا معمول کے موافق ، ٹھیک طرح .

لگی ہے شمع کے سر سے تو میرے دل کے تا وہ ہے
بھلا دیکھو تو ان میں کون بادستور جلتا ہے

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۲۲

[با + دستور (رک)]

ـــ دِل ناخواستَہ

(- کس د ، کس مع ل ، و معد ، سک س ، فت ت) م ف .

بے دلی سے ، مرضی کے خلاف .

اول تو مسلمانوں میں مالکان نصاب گھٹتے گھٹتے بہت تھوڑے رہ گئے ہیں اور جو ہیں خوش دل کے ساتھ زکوٰۃ نہیں دیتے اور . . . یادل ناخواستہ دیتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۳

[با + ف : دل (رک) + نا ، سابقۂ نفی + خواستہ (رک)]

ـــ ذَوق

(- و لین) .

(الف) م ف .

خوشی سے ، مزے سے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۱) .

(ب) صف .

مذاق سلیم رکھنے والا ، (کاموں کا) اچھا سلیقہ رکھنے والا ، جیسے : ایک داغ ہی کا کیا ذکر ہے ذوق کو بھی ایسے شاگرد ملے جو اہل علم اور باذوق تھے .

[با + ذوق (رک)]

ـــ رُسُوخ

(ضم بج ر ، و مع) صف .

اثر رکھنے والا شخص ، حکام یا بڑے لوگوں سے تعلقات رکھنے والا ، جس کا کہا لوگ مانیں .

شہر کے بارسوخ لوگوں کے شامل ہونے سے قوت کو بڑھاتے تھے .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ۲۰۰

اہل مکہ میں دولتمند اور بارسوخ تھے اور شریف حسن پاشا سے جو سلطنت ترکی میں شاہی مقرب تھے ان سے بہت دوستانہ تھا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۳۴

[با + رسوخ (رک)]

ـــ شُعُور

(- ضم ش ، و مع) صف .

ہوشیار ، ہوشمند ، سلیقہ مند .

اس دس سال کے پاس شدہ بہت ہی باشعور ہو کر . . . نکلے .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۰۰

[با + شعور (رک)]

ـــ شرق (ـــ ولین) صف .

شرق ہے ، خوشی سے ، رضا و رغبت ، خوشی خوشی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰).

[با + شرق (رک)]

ـــ صفا (ـــ فت ص) صف .

۱. صاف ، ستھرا ، صاف و شفاف .

فلک تھے بہوت سو سا محنت جفا
دکھیا یک بیابان کہ تھا باصفا

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۵۰

آپ اس میں اپنے حسن کا نظارا کیجیے
آئینہ میرے دل کی طرح باصفا نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر دانا پوری ، ۱۸۲

فرش کی باصفا پیشانی پر متفکر کی صورت سیکڑوں شکنیں پڑ گئیں .

۱۹۲۰ احمق الذین ، ۲۰

۲. اے ریا ، صاف دل ، مخلص .

ہر خدا بھی اس سے خوش اور مصطفےٰ
اس سے زائد کیا کہوں اے باصفا

۱۸۲۸ رسائل سید محمد حیات (بنگلوری) ، ۵۷

اے عالمان باصفا اور اے واعظان با خدا آپ کی اعانت اس مردہ مرتے کو زندہ کردے گی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۹

۳. جس کا نفس پاک و صاف ہو .

لیحق شہ کا قلم باصفا   جماعت میں ایمان کی ہے مقتدا

۱۶۳۹ کلیات سراج ، ۹۵

سلام ہمارے رسول پر . . . اور اسکے اصحاب اور آل باصفا پر .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۶

[با + صفا (رک)]

ـــ صواب (ـــ فت ص) صف .

راستی اور خیر و خوبی پر مبنی ، درست ، ٹھیک (عموماً رائے یا جواب وغیرہ کے لیے مستعمل) .

دیا یونچ اس کوں سپہ بھی جواب
جو فرمان شہ کا اہے با صواب

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۵

جب کرے گا بادشاہ تجھ پر خطاب   دے جواب مختصر ہو باصواب

۱۸۲۸ رسائل سید محمد حیات (بنگلوری) ، ۹۲

اظہار حال میں دو شرطیں کراوں گی اور بعد منظوری جواب با صواب دوں گی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۳۶

[با + صواب (رک)]

ـــ ضابطہ (ـــ کس بیچ ب ، فت ط) صف : م ف .

۱. قانون کے مطابق ، ضابطے اور قاعدے کے موافق ، با قاعدہ .

پہلے سال میں میراث باضابطہ جاری ہوتی ہے اور دوسرے سال پر اس کے قائم مقام کا قبضہ ہوتا ہے .

۱۸۹۵ آیات بینات ، ۲ : ۱۹

میر صاحب . . . آئیں وہ اپنے نجیب الطرفین ہونے کا با ضابطہ رجسٹری شدہ سارٹیفکیٹ لے کر آئیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۷۷

۲. حسب معمول ، حسب دستور ، پابندی سے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

[با + ضابطہ (رک)]

ـــ طلعت (ـــ فت ط ، سک ل ، فت ع) صف

خوبصورت ، چمک دمک والا .

زہرہ ایک دوسرا سیارہ اس نظام شمسی کی ترتیب میں کا بہت باطلعت اور خوبصورت ہے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۱

[با + طلعت (رک)]

ـــ طہارت (ـــ فت ط ، ر) صف : م ف .

۱. غسل یا وضو کیے ہوئے .

جو بھول کر با طہارت نماز ادا نہ کرے اور وقت باقی ہو اس پر قضا واجب ہے .

۱۹۲۹ ذخیرۃ العباد (ترجمہ) ، ۱۷

۲. طہارت سے ، وضو سے (نور اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

[با + طہارت (رک)]

ـــ عصمت (ـــ کس ع ، سک ص ، فت م) صف .

پاکدامن ، بدی اور بدکاری سے محفوظ (عموماً عورت کے لیے مستعمل) .

شریف خاندان کی با عصمت لڑکیاں شرم و حیا کی تصویر ہوتی ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۰

[با + عصمت (رک)]

ـــ فروغ (ـــ فت ف ، و مج) صف

روشن ، جو ترقی پر ہو .

آہ یورپ با فروغ و تابناک   نغمہ اس کو کھینچتا ہے سوئے خاک

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۸۱

[با + فروغ (رک)]

ـــ قرینہ (ـــ فت ق ، ی مع ، فت ن) .

(الف) م ف .

قاعدے سے ، ترتیب سے ، انتظام سے (نور اللغات ، ۱ : ۲۸۶) .

(ب) صف .

ڈھنگ کا ، شائستہ ، مہذب ، جیسے : وہ بہت باقرینہ آدمی ہے .

[با + قرینہ (رک)]

ـــ کمال (ـــ فت ک) صف .

کسی علم یا فن میں کمال رکھنے والا .

ہر عہد میں اس کے با کمالوں کی حالتیں نظر آئیں جن کی وقت بوقت کی تربیت اور اصلاح نے اس بچے کو انگلی پکڑ کے قدم قدم آگے بڑھایا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱

ہر چند زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش کو رخصت کر چکا تھا مگر ان دونوں باکمالوں کے بہت سے شاگرد جو بجائے خود استاد تھے لکھنؤ میں موجود تھے۔
۱۹۱۰ دیباچہ مکاتیب امیر مینائی ، (ثاقب) ۱۹ ،
۲. خدا رسیدہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۱) .
[با + کمال (رک)]

ــ مذاق (- فت م) صف .
رک : باذوق (ماخوذ : جامع اللغات ۱ : ۳۶۱) .
اسم کیفیت : بامذاقی .
پس شاعر نے نہایت بامذاقی کے ساتھ حضرت آدم کی معاشرت کا طور محض فطرت کے مطابق دکھایا ہے .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۵۰
[با + مذاق (رک)]

ــ مسلماں اللہ اللہ با برہمن رام رام کہاوت .
جیسا دیس ویسا بھیس (صلح کار آدمی کی اصطلاح ستعمل جیسے کسی سے پرخاش نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۷) .

ــ مطلب (- فت م ، سک ط ، فت ل) صف .
غرض رکھنے والا .
تری محفل میں گو بیٹھا ہوں لیکن مد فاصل ہوں
نہ بامطلب نہ بے مطلب نہ خارج ہوں نہ شامل ہوں
۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، مرآۃ الخیال ، ۱۹۲
[با + مطلب (رک)]

ــ مہارت (- فت م ، ر) صف .
وہ کام جس کے سیکھنے میں وقت اور ذہانت درکار ہو .
جس کام کے سیکھنے میں کچھ وقت اور ذہانت درکار ہو وہ بامہارت کہلاتا ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۷۳
[با + مہارت (رک)]

ــ مہر (- ضم مع م ، سک ہ) صف .
جس پر مہر لگی ہو .
نہ کر چاک اس کو تو اے ماہ پارہ کہ بامہر ہے یہ لفافہ ہمارا
۱۸۵۸ تاریخ غزالہ ، ۳۲
[با + مہر (رک)]

ــ نظام (- کس ن) صف .
جس میں باقاعدگی اور نظم پایا جائے .
ایک رات بعد کتاب خوانی اور سیپارہ کے ایک فاتحہ مختی اس کام بانظام کے لیے پڑھا .
۱۹۳۲ گربل کتھا ، ۳۹
[با + نظام (رک)]

ــ نوا (- فت ن) صف .
مسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۰) .
[با + نوا (رک)]

ــ نہایت (- کس ن ، فت ی) صف .
پورا ، مکمل ، جو آخری حد تک ہو .
کروں تعریف اون کا تا قیامت نہیں ہونے کا پورا یا نہایت
۱۸۳۰ نور نامہ ، ۳۳
[با + نہایت (رک)]

ــ واسطہ (- کس مع س ، فت ط) م ف
بذریعہ ، بالواسطہ (رک) .
اور بعض مریض حالات جوڑات دماغ اور حرام مغز کے مختلف امراض کے یا دماغ اور مغز کے پوشش کے جھلیوں کے مرض کے باواسطہ ہوتے ہیں .
۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۳۴۰
[با + واسطہ (رک)]

ــ وجود (- ضم و ، و مع) م ف (مضاف مضاف الیہ مل کر) .
(کے یا کسرہ اضافی کے ساتھ) .
(کسی بات کے) ہوتے ہوئے ، اس پر بھی ، اس کے علاوہ بھی .
سرو کوں باوجود آزادی تجھ ستی دعوی غلامی ہے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۹
باوجود اس بات کے کہ ان لوگوں کے سر پر موت کھیلتی تھی لیکن حب الوطنی اس بات پر مقتضی نہ ہوتی .
۱۸۸۰ ماسٹر رام چندر ، ۱۷۳
باوجود اس کے مری ایک نہ مانی تم نے
مورد لطف ہی رکھا سحر و شام مجھے
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۸۲
[با + وجود (رک)]

ــ وجودیکہ (- ضم و ، و مع ، ی مع ، فت مع ک) م ف .
اگرچہ .
باوجودیکہ ... اقرار کیا تھا کہ ... انکم ٹیکس نہیں لیا جائے گا پر ... ایک روپیہ انکم ٹیکس مقرر ہوا .
۱۸۷۰ اکمل الاخبار ، دہلی ، ۲۰ اپریل ، ۲
باوجودیکہ مدت تک یہ منظوم ترجمہ عوام تک نہ پہنچ سکا تاہم ... اس کی تین اشاعتیں منظر عام پر آچکی تھیں .
۱۹۷۸ مقدمہ ، دعائے صباح ، غالب ، ۶
[با + وجود (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

ــ وصف (- فت و ، سک ص) م ف (مضاف مضاف الیہ مل کر) .
رک : باوجود .
با وصف بے کمال عزت طلب ہوں قائم
درخورد ہوں جو کیوں کر اہل جہاں سے مجھکو
۱۷۹۵ دیوان قائم ، ۱۲۶

استاد کامل نہ ہونے کے باوصف تم نے یہ کمال حاصل کیا ۔
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۱۰
سب باوصف تلاش بسیار کوئی دوشیزہ . . . نہ پائی تو حیران و پریشان گھر کی راہ لی ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰ : ۱۶
[با + وصف (رک)]

— وَصْفیکہ (— فت و ، سک ص ، ی مج ، کس مج ک) م ف ۔

اس کے باوجود (رک) ۔
باوصفیکہ رسل و رسائل کا سلسلہ جاری نہیں لیکن میں . . . اشتیاق اور باطنی شوق و ذوق رکھتا ہوں ۔
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۴۰
[با + وصف (رک) + ف : ے ، موصولہ + کہ ، لاحقۂ صلہ]

— وَضْع (— فت و ، سک ض) صف ۔

۱. وضعدار ، اپنی وضع کا پابند ، اچھی روش کا پابند ، یکرنگ ۔
نہ بدلو رنگ غصے میں ذرا سنبھلو ذرا سنبھلو
کہ باوضعوں کو نفرت ہوتی ہے ایسی دو رنگی سے
۱۸۶۶ درۃ الانتخاب ، ۱۵۲
عجیب باوضع آدمی تھا اسی شان سے زندگی گزار دی ۔
۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۲
۲. اچھی وضع قطع کا ، خوش وضع ، طرحدار ؛ خوش اخلاق ، شائستہ ۔
ایک شخص جو سردار ہے برس پچاس ایک کی اس کی عمر ہے ۔ طالع مندوں کی سی خلعت اور نیمہ آستین پہنے ہوئے اور کئی مصاحب باوضع نزدیک اس کے کرسیوں پر بیٹھے ہیں ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲
[با + وضع (رک)]

— وُضُو (— ضم و ، و مع) صف ۔

(اسلام) وہ شخص جس نے مقررہ طریقے سے عبادت کے لئے منہ ہاتھ وغیرہ دھویا ہو اور وہ ٹوٹا نہ ہو (رک : وضو ٹوٹنا) ۔
نمازی ہے طریق عاشقی میں جو کوئی آب تیغ سے باوضو ہے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۶
دی ہے مسجد میں موذن نے اذان بہر نماز
باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت
۱۸۵۴ ذوق ، ک ، ۳۱۶
جس نے سنا ایک حرف خدا کی کتاب سے باوضو لکھی جائینگی اس کے لیے دس نیکیاں ۔
۱۹۰۲ بہشتی زیور ، ۳ : ۶۲
[با + وضو (رک)]

— وَفا (— فت و) صف ۔

وفادار ، دوستی نباہنے والا ، اپنے عہد پر قائم رہنے والا ، صاحب مروت ، خیر خواہ ۔
گھبرا گئے یہ سنتے ہی عباس باوفا
فرمایا اے عرب ترے رونے کی وجہ کیا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱۰ : ۳۳

قربانیاں ہوئیں مگر ایسی نہیں ہوئیں
اس باوفا کے قبل اور اس باوفا کے بعد
۱۹۲۰ کلیات بیخود ، ۱۲۸
[با + وفا (رک)]

— وِفاق (— کس و) صف ۔

اتفاق کرنے والا ، ہم آہنگ ۔
سب کو اس تفسیر پر ہے اتفاق یاد رکھو اس بات کو اے باوفاق
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب (ق) ، بقا ، نثر آگاہ ، ۴۳
[با + وفاق (رک)]

— وُقُوف (— ضم و ، و مع) صف ۔

علم و شعور رکھنے والا ، واقف ، جاننے والا ۔
بادشاہ زادہ بہت سا جو باہوش و باوقوف تھا سو ایسی باتیں کرتا ہے کہ جہاں آرا سے بہت خوش ہوتی ہے ۔
۱۸۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۱
[با + وقوف (رک)]

— ہَم (— فت ہ) م ف ۔

آپس میں ، ساتھ ساتھ ، یکجا ، شرکت میں ۔
عاشق و معشوق میں ثالث ہے عشق سراج کا پیغام باہم ہونے کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۸
باہم تمہارے عشق میں یہ پھوٹ پڑ گئی
آنکھوں سے دل خلاف ہے دل سے جگر خلاف
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۵
اے میرے ایجان غمگسار آ باہم رو دھو کر کچھ دل ہلکا کریں ۔
۱۹۱۲ داغ دہلوی ، ۱۱۰
ف : کرنا ، ہونا ۔
[با + ہم (رک)]

— ہَمْدِگَر / ہَمْدِیگَر (— فت ہ ، سک م ، کس د ، فت گ / ی مع ، فت گ) م ف ۔

آپس میں ، ایک دوسرے کے ساتھ یا مقابلے میں ۔
باہمدگر ہوئے ہیں دل و دیدہ پھر رقیب
نظارہ و خیال کا ساماں کیے ہوئے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۵
مقابلہ شروع ہوا اور باہمدگر گولہ باری ہونے لگی ۔
۱۹۲۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵
[با + ہم (رک) + دگر / دیگر (رک)]

— ہَمَہ و (— اَور) بے ہَمَہ (فت ہ ، م ، و مع (— وا بیں) ، فت ہ ، م) صف : — بے ہمہ و با ہمہ ۔

۱. سب کے ساتھ اور سب سے الگ ، ایسا شخص جو علائق دنیوی سے دل نہ لگائے ، دنیا کی مکروہات سے دور ، آزاد ۔
اگرچہ تعلقات ظاہری مثل زن و فرزند آپ کے حضرت شاہ صاحب کی نسبت زائد تھے لیکن ویسی ہی بے تعلقی حاصل تھی ، باہمہ اور بے ہمہ سے بھی کچھ زیادہ قدم رکھا تھا ۔
۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۸

۷. خدائے تعالیٰ کی صفت جو قریب ہونے کی باوجود سب سے بے نیاز ہے.
با ہمہ و بے ہمہ سب میں موجود اور سب سے الگ.
۱۹۱۲ سی پارۂ دل، ۱: ۱۱۲
[با + ہمہ (رک) + ف: و عطف (= اور (رک)) + بے (رک) + ہمہ (رک)]

ــ ہمی (-- فت ہ) صف.

۱. آپس کا، آپس کی، ساتھ کا، ساتھ کی، ایک دوسرے کا.
سیاسی ضعف کا تمام تر راز نا اتفاقی اور باہمی جنگ و جدال میں مضمر تھا.
۱۹۱۲ سیرۃ النبی، ۲: ۶
۲. درمیانی.
پونا اور احمد نگر کا باہمی فاصلہ ستر اسی میل سے زیادہ نہیں.
۱۹۴۲ غبار خاطر، ۵۰
[باہم (رک) + ف: ی، لاحقۂ نسبت]

ــ ہوش (-- و مج) صف.

رک: با وقوف.
بادشاہ زادہ بہت سا جو با ہوش و با وقوف تھا.
۱۷۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۵۱
[با + ہوش (رک)]

ــ یکدگر/یکدیگر (-- فت ی، سک ک، کس مج د، فت گ / ی مع، فت گ) م ف.

ایک دوسرے کے ساتھ، آپس میں، باہم.
دونوں کو بایک دیگر ضرب دے کر حاصل ضرب کو لیتے ہیں.
۱۸۵۶ مجموعۂ فوائد الصبیان، ۲۲
[با + یک (رک) + دگر / دیگر (رک)]

با (۴) امث.

رک: بابا (۲).

باب

(الف) امذ.
۱. دروازہ.

فردوس کی سیر آئی نظر جب وہ کھلا باب
زاہد مجھے دکھلا چکا حوروں کی قبا باب

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۲۳۲
حافظانہ ... کا مزاج ... کسل مند ہے، باب ملاقات ... بند ہے.
۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۱: ۹۷
۲. معاملہ، تعلق، حق، بات، امر، بارے (میں).
میرے دل میں، تیرے باب میں کچھ خلاف.
۱۶۳۵ سب رس، وجہی، ۲۵۷
تم بھی ... اس باب میں کوشش کرو.
۱۸۶۹ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۵
انتقاد کے باب میں جن دشوار یوں ... کا ابھی ذکر ہوا ہے.
۱۹۲۴ سرفہ و سہو (دیباچہ)، سروش، ۱۰
۳. اما ثناءہ.
ان کا ... یہ دعویٰ ہے کہ یہ امام منتظر کے باب ہیں.
۱۹۲۶ شرر، مضامین شرر، ۳: ۱۲۰

۴. کسی کتاب کا وہ حصہ یا جزو جو تقسیم مضامین یا ترتیب واقعات کے لحاظ سے علٰحدہ ہو، مبحث.

خوب ترلنگ اس دیا خطاب   مدح رسول اللہ باب

۱۵۷۸ خوب چشتی، ادب و لسانیات، ۲۴
جب سونا، ترے مکھ کی یاد کرتا ہوں اے گل بدن
تب سونے پر اگ زخم دل، باب گلستاں ہوا
۱۷۰۷ ولی، ک، ۴۳
ہر ایک نقطہ ہے، وحدت کا باب، دیکھے کون
ہر ایک حرف ہے پوری کتاب، دیکھے کون
۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر دانا پوری، ۲۱۸
حسن کی ایک فصل ہے، عشق کا ایک باب ہے
دیکھ چکے ہیں ہم اسے، دور تمام کتاب ہے
۱۹۳۲ شعلۂ شہاب ثاقب، ۲۴۲
۵. عربی مصادر و افعال کے اوزان میں سے ہر ایک جو ان کی خاصیت کے اعتبار سے مقرر ہے.
مصدر بکسر الف مصدر باب افعال ہے مضبوط ہونا.
۱۸۴۲ عطر مجموعہ، ۱: ۵۱
۶. نوع، طرح، شق، مد.
خدائے تعالیٰ ہر باب سکتا، جانتا، و بوجھتا.
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، ۶۴
اہل عرب ... صفائی کا نام نہیں جانتے تھے، اس بنا پر اس خاص باب میں آپ کو نہایت اہتمام کرنا پڑا تھا.
۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲: ۱۰۶
۷. دفعہ، ادھیا، حد (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۲).
۸. دربار، درگاہ، جیسے: باب عالی (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۳۲۰؛ نور اللغات، ۱: ۴۸۷).
۹. حساب کی مد، ٹیکس، محصول (پلیٹس).
(ب) صف.
لائق، شایاں، درخور، قابل، شائستہ.

جلوۂ آتش خورشید نہیں باب سجود
اور ہیں جھمکے ہیں وہ جس کو خدا کہتے ہیں

۱۷۹۵ قائم، د، (ق)، ۹۹
دھمکی میں مرگیا جو نہ باب نبرد تھا   عشق نبرد پیشہ طلب گار مرد تھا
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۵۲
[ع]

ــ اَثَر کس اضا (-- فت ا، ث) امذ.

دعا میں خضوع و خشوع کی وہ منزل جہاں سے اس میں اثر پیدا ہو اور وہ قبولیت کے لائق ہو جائے.

مانگی ہے دعا کس نے الہی کہ کھلا ہے
آغوش تمنا کی طرح باب اثر آج

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۹۸
جب ہجر میں تڑپا یہ ادا آئی فلک سے
ہے تیری دعاؤں پہ ابھی باب اثر بند
۱۹۴۲ سنگ و خشت، ۸۱
[باب + اثر (رک)]

ــ اِجابت کس اضا (-- کس نیز ا، فت ب) امذ.

رک: باب اثر.

ان دنوں باب اجابت جو کھولے رہتے ہیں
جلد کرجاتی ہے تاثیر دعا ماؤں کی
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۲۹
دعائیں لب پہ اور باب اجابت عرش پرمائی
مسافر رہ گیا تھک کر خیال بعد منزل سے
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۵۵
[باب + اجابت (رک)]

ـــ الاَبْواب (ـ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ .
(تصوف) طلب صادق میں سالک کی تمام گناہوں سے توبہ (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۵۶) .
[باب + ا ل (ا) (رک) + ابواب (رک)]

ـــ الجِہاد (ـ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ج) امذ .
جنت کا دروازہ جس سے مجاہدین داخل ہوں گے .
جس نے جہاد کیا ہے اس کو باب الجہاد سے بلائیں گے .
۱۸۴۹ بہشت نامہ ، ۱۰۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + جہاد (رک)]

ـــ الذِّکْر (ـ ضم ب ، غم ا ل ، شد ذ بکس ، سک ک) امذ .
جنت کا وہ دروازہ جس سے خدا کا ذکر کرنے والے داخل ہوں گے .
جو شخص ہر وقت ذکرالٰہی میں رہتا ہے اس کو باب الذکر سے پکاریں گے .
۱۸۴۹ بہشت نامہ ، ۱۰۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + ذکر (رک)]

ـــ الرَّیّان (ـ ضم ب ، غم ا ل ، شد ر بفت ، شد ی) امذ .
جنت کے ایک دروازے کا نام .
جو شخص روزہ دار ہو گا وہ باب الریان سے پکارا جائے گا .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۶۹۴
[باب + ا ل (ا) (رک) + ع : ریان (= سیراب ، تر و تازہ)]

ـــ السَّلام (ـ ضم ب ، غم ا ل ، شد س بفت) امذ .
۱. مسجد نبوی کے ایک دروازے کا نام .
مسجد شریف میں باب جبرائیل سے داخل ہو تو افضل ہے ورنہ باب السلام سے .
۱۹۱۰ سراج منیر (ترجمہ) ، زین العابدین ، ۶۵
۲. سلامتی و نجات کا ذریعہ .
باب السلام حلم نبی، آسمان شرع نور سراج دیں شرف خاندان شرع
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۹
[باب + ا ل (ا) (رک) + سلام (رک)]

ـــ الصَّدَقَہ (ـ ضم ب ، غم ا ل ، شد ص بفت ، فت د ، ق) امذ .
جنت کا ایک دروازہ جس سے بہت زیادہ صدقہ دینے والے داخل ہوں گے .
جس نے صدقہ بہت دیا ہے اس کو باب الصدقہ سے پکاریں گے .
۱۸۴۹ بہشت نامہ ، ۱۰۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + صدقہ (رک)]

ـــ الصَّلٰوۃ (ـ ضم ب ، غم ا ل ، شد ص بفت ، ا بشکل و) امذ .
جنت کا ایک دروازہ جس سے نمازی داخل ہوں گے .
نمازاں بہت جو کریں اون کی مات پکڑیں گے اون کوں وہ باب الصلوٰۃ
۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۹۴
کسی نے بے ریا نمازیں بہت پڑھیں ہوں گی اس کو باب الصلوٰۃ سے ملائک پکاریں گے .
۱۸۴۹ بہشت نامہ ، ۱۰۰
[باب + ا ل (ا) (رک) + صلوٰۃ (رک)]

ـــ العِلْم (ـ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ .
حدیث رسول[ص] "انا مدینۃ العلم و علی بابہا" کے بموجب حضرت علی[رض] کا لقب .
امام حسین اپنے والد . . . حضرت علی کی آغوش حکمت میں رہے جن کے متعلق سرکار دو عالم نے فرمایا ہے کہ علی باب العلم ہیں .
۱۹۴۰ فاطمہ کا لال ، ۱۴
[باب + ال (ا) (رک) + علم (رک)]

ـــ الکَبِد (ـ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) امذ .
جگر کا وہ مقام جہاں اس میں بڑی ورید داخل ہوتی ہے .
دوا پہلے منہ میں جاتی، پھر مری میں اس کے بعد معدے میں اور بعد ازاں یکے بعد دیگرے چھوٹی آنتوں، عروق ماساریقا، باب الکبد اور اس کی شاخوں میں پہنچتی ہے ، جو مقعر جگر میں ہوتی ہیں .
۱۹۳۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۷۹
[باب + ال (ا) (رک) + کبد (رک)]

ـــ الکَبِدی (ـ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس ب) صف .
باب الکبد (رک) سے منسوب .
بابی نظام میں حسب ذیل اوعیہ سے خون پہنچتا ہے : (ا) ظہری اورطہ سے (ب) اگلی شکمی ورید سے (ت) باب الکبدی ورید سے . یہ سب مل کر جگری اوردہ کے ذریعہ ادنٰی ورید کبیر میں داخل ہوتا ہے .
۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۲۷
[باب الکبد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باندھنا محاورہ .
کسی خاص موضوع کے لئے کتاب میں کوئی باب قائم کرنا .
ایک مستقل باب ان الفاظ کے لئے باندھا ہے جو غیر زبانوں سے معرب ہو کر عربی زبان میں شامل ہو گئے ہیں .
۱۸۷۶ مضامین سرسید ، ۱۳۵
انہوں نے اپنی کتاب جامع بیان العلم میں . . . ایک خاص باب باندھا ہے .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۱
ـــ تَوبَہ کس اضا (ـ و لین ، فت ب) امذ .
عذر گناہ (توبہ کو دروازے سے تشبیہ دی جاتی ہے جو رحمت سے قریب ہونے کا راستہ ہے) .
ہو گیا بند در میکدہ کیا قہر ہوا باب توبہ کی طرح اس کو کھلا رہنا تھا
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۹۱
[باب + توبہ (رک)]

— جبرئیل کس ا ت (— کس ج ، سک ب ، فت ر ، ی مع) امذ .

مسجد نبوی کے ایک دروازے کا نام .
مسجد شریف میں باب جبرئیل سے داخل ہو تو افضل ہے .
١٩١٠ سراج منیر ، ترجمہ ، زین العابدین ، ٦٥
[باب + جبرئیل (رک)]

— عالی کس ا ضا ، امذ .

حکومت ، ریاست ، دارالوزرا (ترکوں کی اصطلاح) .
چونکہ یہ فرانسیسی جانتے تھے ، اس لیے پیرس میں باب عالی کی طرف سے مترجم مقرر ہوئے .
١٨٨٩ محسن حیدرآباد ، ١ ، ١ : ٤٩
اتحادیوں نے باب عالی کو غافل پا کر . . . حملہ کردیا .
١٩١٥ فلسفۂ اجتماع ، ٢٠٣
[باب + عالی (رک)]

— علم کس اضا (— کس ع ، سک ل) امذ .

رک : باب العلم .
— آپ نے کہ تصاریح تو یہ اعجاز باب علم کا دیکھ کر مسلمان ہوں اور اشقیائے امت . . . نے . . . آل رسول اور ہادیان دین پر کیا کیا ظلم کیے
١٨٨٧ تیر المصائب ، ٣ ، ١ : ٢٩٧
[باب + علم (رک)]

— کرنا ف م .

لائق بنا دینا ، سزاوار کردینا .
ہے کی یہ دل بستگی خانہ خراب در پر پھرنے کا کر دیوے ہے باب
١٨١٠ میر ، ک ، ١١٣٢

— مدینہ/مدینۃالعلم کس اضا (— فت م ، ی مع ، فت ن / ضم ت ، ضم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) امذ .

رک : باب علم .
علم آئے ہے جو لیس کا قدم باب مدینہ کہا خیرالانام
فائز ، د ، ٢٠٠
[باب + مدینہ (رک) + ال (١) (رک) / + علم (رک)]

— وار صف .

مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کے لحاظ سے درج شدہ اشیا ، جیسے گوشت وغیرہ (پلیٹس) .
اسم کیفیت : باب واری .
تقسیم ، ترتیب (پلیٹس) .
[باب + وار (رک)]

— یافت (— سک ف) صف .

رک : باب وار (پلیٹس) .
[باب + ف : یافت ، یافتن (= پانا) سے]

بابا (١) امذ .

١. باپ ، پدر ، والد .

کیا منہ سوئے کعبہ خوش ہوئے کر کہا بابا کا کلمہ لب کھول کر
١٩٦٣ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ٧
یا ہے نظر خدا پر یا آسرا تمہارا کیجیے بیاں کسی سے بابا رہا نہ بھائی
١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٢٦
یہ ہے اپنے بابا کی آنکھوں کی پتلی ، یہ اماں کا دلدار بیٹا ہوا ہے .
١٩٢٨ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ١٥
٢. وہ لفظ جس سے انگریزی راج میں انگریزوں کے شاگرد پیشہ اپنے آقاؤں کے بچوں کو مخاطب کرتے تھے .
کلکٹر . . . مع میم صاحبہ و بابا صاحب .
١٨٥٨ سرکشی ضلع بجنور (دیباچہ) ، ١٣٢
میم نے سونے کی زنجیر نکال کر کہا ، سیٹھ جی ہم اس کو بیچنا چاہتا ہے ، بابا بہت بیمار ہے .
١٩٣٢ میدان عمل ، ٩٣
٣. فقرا کا کلمۂ خطاب .
بابا ، فقیروں سے بھی کوئی بات چھپی رہتی ہے .
١٨٧٨ دل فروش ، مہدی حسن خاں ، ٥١
پھر بھی دیتی ہے درویشوں کو صدا تم ، سوا سو برس جیو بابا
١٩٢٨ فکر و نشاط ، جوش ، ٧٧
٤. بیٹا ، بیٹی یا خورد سے (باپ یا کسی بزرگ کا عرفی خطاب) .
باپ نے کہا اے بابا مجھے تیری قدرت کا حال بخوبی معلوم ہے .
١٨٣٨ بستان حکمت ، گویا ، ٢٥
والد نے کہا بابا تم اپنا گھر الگ بنا لو .
١٩٣٣ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ١٣
٥. پیر یا گرو .

کہا ان کے ایریے نے گو ہیں شریک
خیالات میں گاندھی بابا کے ساتھ

١٩٢١ اکبرالہ آبادی ، ک ، ٢ : ٢٢
٦. عام شخص سے خطاب کا کلمہ ، اے شخص .

فضل و کمال ان کے کچھ تم بھی ہوں تو جانیں
گر یہ نہیں تو بابا وہ سب کہانیاں ہیں

١٨٧٩ دیوان حالی ، ١٩٣
مبارک اچھا بابا . . . جاؤں ہوں بس .
١٩٢٧ دعائی بانکپن ، ٣٢
٧. بڑا بوڑھا ، بزرگ .
چلو گھر بند کرو کنجیاں بابا (پرانا ملازم) کے سپرد کرو .
١٩٧١ قصیدہ ، ٢٠٠
[ف]

— آدم (— فت د) امذ .

١. سب سے پہلا انسان ، حضرت آدم .
اس کی آنکھوں میں ایسی ہی ضیا تھی جیسی کہ بابا آدم کی آنکھوں میں .
١٨٩١ رسالہ حسن ، اپریل ، ٣
٢. وہ شخص جس سے کسی علم یا فن کی ابتدا ہوئی ہے ، جیسے رودکی فارسی شاعری کا بابا آدم ہے .
٣. وضع ، طور طریقہ ، انداز ، جیسے : بابا آدم نرالا ہونا (رک) .
[بابا + آدم (رک)]

ــ آدم بدلنا محاورہ .

پہلے کا انداز ، طریقہ یا دستور نہ رہنا .

نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل سا گیا ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۹۵

ــ آدم کے پوتے ہیں فقرہ .

آدم کی اولاد ہیں ، انسان ہیں ، اپنے مورث کے قدم بقدم ہیں .

کیوں نہ دیں آبرو کو روٹی پر — بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۲۸۸)

ــ آدم نرالا ہونا محاورہ .

دنیا بھر سے جدا روش ہونا .

اس کا بابا آدم ہی نرالا تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۲

ہمارے یہاں کا بابا آدم ہی نرالا سا ہے .

۱۹۲۰ روشنک بیگم ، ۱۲۲

ــ آویں (ــ آئیں) نہ گھنٹا باجے کہاوت .

جب تک بابا نہیں آجاتے گھنٹا نہیں بجنے کا ، ایسے موقع پر مستعمل جب ایک کام کا کرنا کسی دوسرے دشوار تر کام پر موقوف ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۰ ; جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۲).

ــ جان امذ .

(پیار سے) باپ ، چچا ، دادا وغیرہ .

یوں لگا پوچھنے کہ بابا جان — سچ تو فرمائیے کہ آپ نے وان

۱۸۱۴ نو رتن ، ۱۸۱

عرض کی بابا نے بابا جان ایسا تو نہیں
ہاں مگر ہے آج مجھ کو اک خیال جانفزا

۱۹۲۵ قیستان ، سیماب ، ۵۱

[بابا + جان (رک)]

ــ جی امذ .

باپ ، بزرگ ، گرو یا درویش (کے لیے احتراماً یا پیار کے طور پر) .

اس عورت کے شوہر نے اوٹھ کر باپ سے کہا باباجی تم ساٹھے بہترے ہو گئے ہو آپ کو بدنام نہ کرو .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، الیاپرشاد رضا ، ۸۵

فقیر کے آگے ہاتھ باندھ کر کہا ، بابا جی ! میں اس ملک کا ولی عہد ہوں .

۱۹۶۴ ساڑھے تین یار ، ۳۴

[بابا + جی (رک)]

ــ راج امذ .

باپ کی حکومت ، باپ کی حکمرانی کا زمانہ .

ساقن نے کہا منھ دھو آؤ باباراج بھی کبھی اشرفیاں دیکھی تھیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۲

[بابا + راج (رک)]

ــ کا مول (ــ و مج) امذ .

بے حد گراں ، بہت ہی مہنگا .

ہر قسم کا کپڑا موجود ، مگر بابا کا مول .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۶

[بابا + کا (رک) + مول (رک)]

ــ لوگ (ــ و مج) امذ .

رک : بابا (۱) نمبر ۲ .

مس بابا لوگوں کی بڑی پیاری بابا لوگوں کی بہت دلاری .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۴۲

عبدالکریم ... کبھی میم صاحب کی گاے کو ستا پھوس لا دیتے اور کبھی بابا لوگوں کو بت پھیر اور کرتب سے محظوظ بناتے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۹

[بابا + لوگ (رک)]

ــ مرا نہالوجنا وہی تین کے تین کہاوت .

جتنا نقصان ہوا تھا اتنا ہی فائدہ ہوگیا (نجم الامثال ، ۸۰) .

ــ مریں تو بیل بٹیں کہاوت .

رکاوٹ دور ہو تو فائدہ حاصل ہو .

اتنی سیفی پڑھ رہے ہیں کہ بابا مریں تو بیل بٹیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۶۶

ــ ے قوم کس اضا (ــ وفتی) امذ .

قائداعظم محمد علی جناح بانی پاکستان کا لقب .

بابائے قوم کے یوم ولادت پر رہنماؤں کے پیغامات .

۱۹۷۸ روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۲۵ دسمبر ، ۱

[بابا + قوم (رک)]

بابا (۲) امث .

بھیڑوں وغیرہ کے چیخنے کی آواز .

دن بھر ریوڑ سبزے کے قطعوں میں گھاس چرتے ہیں ، کودتے ہیں ، ناچتے ہیں ، میں میں بابا کرتے ہیں .

۱۹۶۶ کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۳۲

[حکایت الصوت]

باباری امث .

سیاہ مرچ .

باباری بروزن تاتاری یونانی لفظ ہے اور بعض کے نزدیک مرہانی سیاہ مرچ کا نام ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۷۳۱

[یو : باباری]

بابت (۱) (فت ب) امث .

حرف (ب) کی تقطیع ، جس سے اس حرف کے حروف ملانے کے طور پر لکھے جاتے ہیں (خطاطی) .

اپنا لکھنا کسو کی طاقت ہے — ہے جل ہی الواحد بابت بے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۰

[ب + ا + ب + ت (حروف تہجی)]

بابت (۲) (فت ب) امث .

۱. بارے میں ، باب میں .

باکبزگی کی بابت احکام مندرجہ ذیل پر غور کرو .

۱۸۸۴ مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۷۰

آپ نے مجھ ناچیز کی بابت ایسی اچھی رائے کا اظہار فرمایا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشدالخیری ، ۴۷

۲. تخصیص ، تفریق (قدیم) .

نیک و بد کی کچھ نہیں بابت رہی جس کو ہی چاہے سہاگن ہے وہی

۱۷۷۴ رموزالعارفین ، ۳۵

۳. درخور ، شائستہ ، لائق ، سزاوار ، شایاں ، قابل .

الفت جو کی ، کہتا ہے جی ، حالت نہیں ، عزت نہیں
ہم بابت ذلت ہوئے ، شائستۂ کلفت ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۱

۴. وجہ ، علت ، سبب .

کپڑے ہوئے تو لوگوں میں غیرت کہاں رہی
تعظیم اور تواضع کی بابت کہاں رہی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۴۰

۵. شمار ، حساب ، مد .

ان بابتوں کی آمدنی . . . بڑھ گئی ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۶

۶. بسلسلہ ، متعلق .

مطبوعہ . . . الناظر بابت جولائی سنہ ۱۹۱۲ .

۱۹۱۴ فلسفیانہ مضامین ، ۹۸

۷. بڑی بات (قدیم) .

طوطا مینا تو ایک بابت ہے بوزنا پھدکے تو قیامت ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۰

[ع : (ب و ب) (= نیز غایت و نہایت)]

ـــ وار صف .

رک : باب وار (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بابت واری (پلیٹس) .

[بابت + وار (رک)]

ـــ بافت (ـــ سکف) صف .

رک : باب بافت (پلیٹس) .

[بابت + ف : بافت ، بافتن (= بانا) سے]

بابچی (سکـ ب) امث .

ایک دوا کا نام ، ایک ہندوستانی پودے کا بیج جو گول اور ذرا لمبے اور چپٹے گردے کی طرح ہوتا ہے ، اس پر لیسدار رطوبت ہوتی ہے ، سخت اور تلخ و تیز ہوتا ہے ، اس کے چابنے سے زبان میں سختی آجاتی ہے ! لاط : Psoralea corylifolia linn (leguminosae) .

بابچی کو مصفی خون ہونے کی وجہ سے . . . استعمال کیا جاتا ہے !

۱۹۲۹ کتاب‌الادویہ ، ۲ : ۵۲

[۰]

بابر (۱) (فت ب) امث ؛ ~ بھابر / بھابڑ .

۱. ایک قسم کی گھاس جس کا بان بٹا جاتا ہے ، مونجھ (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۹) .

۲. ایک مٹھائی کا نام (نوراللغات ، ۱ : ۴۸۹) .

[س : وروور वव्वर]

بابر (۲) (فت ب) امذ .

رک : بابی ، مندرجہ ذیل مرکبات میں مستعمل :

ـــ لوٹ (ـــ و مج) امذ .

جالی لوٹ (ایک قسم کا کپڑا) ، بابی لیٹ (رک) .

چھوٹے خاں . . . بابر لوٹ کا پرزرد مصالحہ دار انگرکھا . . . پہن کر آراستہ ہوا .

۱۹۱۴ محل خانہ شاہی ، ۸۰

ـــ لیٹ (ـــ ی مج) امذ .

رک : بابر لوٹ (نوراللغات) .

سنہرا رنگ کیا کرتی ہے اوس کا پھوٹ نکلا ہے
کہ عالم سادے بابر لیٹ پر ہے کامدانی کا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۶

لانا ململی وہ بابر لیٹ کا تھان .

۱۹۶۲ رنگ محل ، ۹۸۷

ـــ نٹ (ـــ کس ن) امذ .

رک : بابر لوٹ ، بابی نٹ .

بابر نٹ کا یا ایک ململ کا سیاہ کپڑا سر پر ڈال لیا جائے تو کافی ہے .

۱۹۲۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۸۰

بابرچی (فت ب ، سکـ ر) امذ .

رک : باورچی (پلیٹس) .

بابرست (فت ب ، ر ، سکـ س) امذ .

خرگوش (خزائن‌الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) .

[؟]

بابرنگ / باوبرنگ (کس مج ب ، فت ر ، غنہ / سکـ و) امث ؛ ~ بابڑنگ ، باوبڑنگ ، بائے بڑنگ .

ایک دوا کا نام ، برنج کابلی (نوراللغات) ، لاط : Embelia ribes .

معدے کے مرض میں بائے بڑنگ کا استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۰

[बाविरंग : بابرنگ : ۰]

بابری (کس ب / فت ب) امث ؛ ~ ببری .

(نباتیات) ممتر پتی ، جنگلی تلسی یا ریحان صحرائی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) ؛ لاط Ocimum Basilicum .

[۰]

بابُری (ضم ب) صف .

ہندوستان کے مشہور مغل بادشاہ ظہیرالدین بابر سے منسوب .

انہیں دنوں میں خط بابری بھی ایجاد کیا .

۱۸۸۴ قصص الہند ، ۲ : ۴۸

[ت : بابر (بادشاہ ہندوستان) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باْبری (سک ب) امث : ~ بیری .

سر کا لمبا بال ، چھوٹی ہوئی لٹ ، زلف (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : بربر اکا वँबर इका]

باْبرِیاں (سک ب ، کس ر) امث ؛ ج : ~ بیریاں .

سر کے بال جو لمبے اور نہ کٹے ہوئے ہوں (پلیٹس) .

[س : بربر वँबर]

بابَز (فت ب) امث .

سیب (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۱) .

[مقامی]

باْبزَن (سک ب ، فت ز) امث .

کباب لگانے کی سیخ .

بابزن سیخ کباب کو کہتے ہیں .

۱۸۲۵ مطلع العلوم ، ۱۹۲

[ف : باب کباب (رک) کی تخفیف + زن ، زدن (= مارنا) سے]

بابَسَر (فت ب ، فت س) امذ .

سنائے مکّی کے پتے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۱) لاط : Cassia acutifolia .

[مقامی]

بابَل (فت ب) امذ .

رک : بابر (۲) .

— لَیث (— ی لین) امذ .

رک : بابر لوٹ ؛ بابر لیٹ .

عشو ، ململ کیا کروگی سیدھی طرح بات کرو یہ بابل لیٹ اور ململ کیسی ؟

۱۹۲۸ نالۂ عشو ، ۹۱

بابِل/بابُل (کس ب / ضم ب) امذ .

ساحل فرات کا ایک قدیم شہر اور شہری ریاست جو اپنی تہذیب و ترقی کے باعث مشہور ہے .

بابل کے سحر تیری ہیں مینان ہیں اسعاد آتن سحر کا تیج فیتان ہیں

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۹

ہاروت سان ذقن میں رہا دل تمام رات

گزری میانۂ چہ بابل تمام رات

۱۸۶۷ عرش ، میر گلو ، ۵ ، ۲۷

سحر بابل کے دھونس آگے اڑانے میں نے

نئے نیرنگ زمانہ کو دکھائے میں نے

۱۹۳۱ بہارستان ، ۶۵۲

[عبرانی]

بابُل (ضم ب) امذ .

۱. باپ ، پدر ، والد .

بابل ، بساطیوں کے لنگر کا تو داؤ ہے

نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چاؤ ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۵

میرے بابل کو ڈولا سجانے دو ، مورے بیرن کو کاندھا لگانے دو

یہی ریت جگت کی اے ری سکھی ، کوئی آوت ہے کوئی جاوت ہے

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۶۵

۲. ایک درد انگیز گیت جو دلہن کی رخصتی کے وقت گایا جاتا ہے .

روشن چوکی والے بابل گانے لگے صاحب دل آنسو بہانے لگے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۵۸

جھرمٹ میں اسہیلیوں کے اٹھتے ہیں قدم

وہ گھر کی عورتوں کا بابل گانا

۱۹۳۶ روپ ، ۱۵۴

[ہ : باپ बाप + ل ، لاحقۂ تذکیر (۲)]

بابِلَس (کس ب ، ل) امذ .

ایک قسم کی خشخاش ، خشخاش زردی ، لاط : Papaver Somoiferum .

بابلس بحرالجواہر میں ہے کہ جنگلی خشخاش ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۱

[غالباً یونانی : پاپرس ، لاط : پاپاور]

باْبلُون (سک ب ، و مع) امذ .

ابلوا (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۱) .

[مقامی]

بابِلی/بابُلی (ضم ب / کس ب) صف .

قدیم شہر بابل سے منسوب یا متعلق .

ایک مرد نجومی بابلی وضع چادر اوڑھے بیٹھا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۲۹

اس چشم جادوانہ کی افسوں گری سے بچ

اب تک نہ جس سے بابلیوں کو ملی نجات

۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۴۲

[بابل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بابَن (فت ب) امث .

۱. سلائی کی مشین کی گھرّی جس پر دھاگا لپیٹا جاتا ہے .

بابن ایک گرّی یا چرخی کا پرزہ ہوتا ہے .
۱۹۳۵ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۸ : ۵

اِف : بھرنا .

۲. باریک فیتا ، بہت باریک رنگ دار یا بٹی ہوئی ڈوری جو کپڑوں میں ٹکائی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۳۲۰) .

[انگ : Bobbine ; فرانسیسی : Bobine]

ـــ لَیث (ی لین) امذ .

رک : بابن نٹ .

بابن لیث جالی لرت ، ایک قسم کا جالی کا کپڑا جو زیادہ تر عورتیں استعمال کرتی تھیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۷

ـــ نٹ/نیٹ (ــ کس ن/ی مج) امذ .

ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۰) .

انگریزی لفظ بابن نیٹ سے بگڑ کر بابن لیث ہوا اور اردو ہوگیا .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۷

[انگ : Bobbin - net]

بابنِٹ (سک ب ، کس ن) امذ .

رک : بابن نٹ .

بابنٹ ، بالی نٹ ، ایک جالی کی قسم کا کپڑا .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۰۰

بابُو (و مع) امذ .

۱. انگریزی پڑھا ہوا شخص بالعموم کسی دفتر کا کلرک ، منشی ، اہلکار .

یہ پرورش کوئی کم ہے ان کی جنھیں برا کہہ رہے ہیں گاندھی
ہمیں پڑھایا بڑھا کے بابو بنا دیا ہم کو پانچوں میں
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۲۳

۲. صاحب ، جناب ، مسٹر ، میاں ، مولانا وغیرہ کی طرح ایک تعظیمی لفظ یا قابل تعظیم شخص .

قاضی جی بگڑے تو ان سے یوں کہا
کیوں خفا ہوتا ہے اے بابو بھلا
۱۸۱۴ مثنوی ایجاد رنگین ، ۷۰

۳. کوئی ، ننھّا ، پیارا سا بچّا (لاڈ میں عموماً ہر چھوٹے بچے کے لیے مستعمل) (پلیٹس) .

۴. باپ (بالعموم جی کے ساتھ) .

چھوٹی ابھی . . . بیروت سے جھٹ گئی اور بولی ابّا بابو جی کب آئیں گے .
۱۹۳۶ پرام چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۸

[س : بپّا बप्पा]

ـــ اَنگلش (ــ کس ا ، مغ ، سک گ ، کس ل) امث .

ہندوستانیوں کی انگریزی ، (اہل زبان کے لحاظ سے) غیر معیاری انگریزی .

ہندوستانی . . . انگریزی . . . بابو انگلش کے نام سے بدنام ہے .
۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۴۶

[بابو + انگلش (رک)]

ـــ گری (ــ فت گ) امث .

محرری ، کلرکی .

سوداگری ، صنعتی نظام کے ساتھ کلرکی بابو گری لازم و ملزوم تھے .
۱۹۷۲ اوراق ، لاہور ، مارچ ، اپریل ، ۲۹۲

[بابو + گری (رک)]

بابُوانَہ (ضم ب ، فت ر) م ف .

کلرکوں کے انداز ، طور یا وضع کا .

انگریزی کتبوں میں بابوانہ انگریزی یعنی ہندوستانی انگریزی کی ہنسی اڑائی جاتی ہے .
۱۸۹۵ لیکچرز ، نذیر احمد ، ۲ : ۵۳۲

[بابو (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بابُوسَہ (و مع ، فت س) امذ .

کوبل (رک) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۱) .

[ف : بابوس (= کودک شیرخوار)]

بابُونَج (و مع ، فت ن) امث .

چھوٹی پتوں اور زرد پھول والی ایک گھاس ، بابونہ .

بابونج ، مشہور گھاس ہے اس کی پتیاں چھوٹی اور پھول زرد ہوتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، ۳۸۶

[ع > ف : بابونہ]

بابُونَہ (و مع) امذ .

ایک خوشبودار گھاس (جس سے شراب کھینچتے ہیں) ، لاط : Anthemis nobilis یا اس کے پھول ، جنگلی (۱۷۷) .

وہاں پر جلوہ گر جو جعفری تھی وہ بابونے کی دل سے مشتری تھی
۱۷۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۹۲

کسی جگہ نافرمان کا تختہ لگا تھا ، کہیں . . . بابونہ کا حاشیہ تھا .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۰۶

وہ سرتاپا حسن تھی . . . اس کے لبوں سے بابونہ مسکرا رہا تھا .
۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۹۷

[ف]

ـــ گاو امذ .

ایک پودا جو بابونے کی طرح کا ہوتا ہے ، بابونہ کی ایک قسم .

بابونہ گاو ، ایک پودا ہے جو بابونے کی طرح ہوتا ہے ، بعض بابونے کی ایک قسم بتاتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۶۲

[بابونہ + گاو (رک)]

بابی صف .

۱. ایران کا ایک مذہبی فرقہ جس کا بانی مرزا محمد علی شیرازی اپنے آپ کو باب یعنی امام حاضر کا نائب کہتا تھا .

اسلام . . . میں . . . بابی وغیرہ کی قسم سے جو فرقے پیدا ہوئے ان کی بنیاد بھی اسی بات پر تھی کہ خاندانی دولتمندی کے مخالف تھے .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳ : ۵۲۲

۲. باب (۱) (رک) نیز باب الکبد (رک) سے منسوب یا متعلق ، داخلی .

[باب (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ احتقان (- کس مع ا ، سک ح ، کس ت) امذ .

وہ احتقان (رک) جو باب الکبد سے تعلق رکھتا ہے .
بابی احتقان . . . . کو رفع کرنے کے لیے یہ ایک عمدہ مسہل ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۱۱

[بابی + احتقان (رک)]

ـــ خون (- و مع) امذ .

جگر میں باب الکبد سے داخل ہونے والا خون .
واتر شراب خوری بابی خون کو الکحل سے بیش سیر کردیتی ہے .
۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۹۱

[بابی + خون (رک)]

ـــ نظام (- کس ن) امذ .

خون کے دوران کا ایک نظام جس میں خون ایک قسم کی نالیوں میں سے دوسری قسم کی نالیوں میں جاتا ہے (ماخوذ : ابتدائی حیوانیات ، ۴۷) .
اس قسم کی ترتیب یا نظام کو جس میں خون ایک قسم کی شعریوں سے گزر کر دوسری قسم کے شعریوں میں سے گزرتا ہے بابی نظام کہتے ہیں .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۴۷

[بابی + نظام (رک)]

ـــ ورید (- فت و ، ی مع) امث .

جگر کو خون پہنچانے والی ایک بڑی ورید .
معدہ ، آنتوں ، لبلبے اور طحال سے خون بابی ورید کے ذریعہ جگر کو جاتا ہے .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۰

[بابی + ورید (رک)]

بابیت/بابیت (کس ب ، فت ی/کس ب ، شدی بفت) امث .

ایران کی وہ مذہبی تحریک جس کی بنیاد میرزا محمد علی باب نے رکھی تھی .
ایران کو بابیت سے اندیشہ ہے مجھے اندیشہ ہے کہ اسمٰعیلی تحریک کہیں پھر زندہ نہ ہوجائے .
۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۴۴
[باب ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بابی نِٹ (کس مع ن) امث .

رک : بابن نٹ .

بابیہ/بابیہ (کس ب ، فت ی/کس ب ، شدی بفت) صف .

رک : بابی .
بابیہ ، اس فرقے کی ابتدا ایران کے مخصوص حالات میں . . . ہوئی .
۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۲۷۵

[بابیت/بابیت (رک)]

باہمن (فت ہ) امذ .

برہمنوں کی ایک ذات جسے دوغلی اصل کا سمجھا جاتا ہے (پلیٹس) .
[ہ : باہمن ब्रह्मन]

باپ امذ .

۱. والد ، پدر ، پتا .
ماتی نہ باپ نہ بھائی سات ۔۔۔ پرہ پر کریں بیری گھات
۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۵۳)
اے باپ شرم نہیں کرتا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۶
میر نصیر الدین باپ کی طرف سے پیر زادہ ، نانا اور نانی کی طرف سے امیر زادہ ، مظلوم مارا گیا .
۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۱۰
شیخو کا کوئی باپ نہیں .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۴۱۶
۲. مربی ، پالنے والا .
سورج ، باپ ، ہور چاند ، سومائی ہو
گزارا انیر ہور بدل دائی ہو
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱
تیرہ سو اکتیس برس سے وہ ساری دنیا کا باپ اور دنیا والے اس کے بچے ہیں .
۱۹۱۳ انتخاب توحید ، حسن نظامی ، ۱۲
۳. مورث ، جداعلیٰ .
(رسول نے) حضرت آدم . . . کو دیکھا جبریل . . . نے کہا یہ آپ کے باپ ہیں .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۹
یہ ہمارے باپ آدم علیہ السلام سے ہم تک . . . گی . . . تاریخ . . . ہے .
۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۰۳
۴. بانی ، موجد .
سقراط . . . فلسفے کا باپ تسلیم کیا جاتا ہے .
۱۸۹۸ مقالات شبلی ، ۶ : ۴۱
۵. بہت بڑا ، بہت زیادہ بڑھا چڑھا ہوا (صلہ : کا ، کی ، کے) .
میں سب جلادوں کا باپ ہوں ، دم بھر میں سیکڑوں کو مار ڈالتا ہوں .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۶
جی نقصان نہیں ، نقصان کا باپ ہو جائے .
۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۱۲
۶. (مسیحی) خدا .
آسمان پر رہتا ہے سو ہمارا باپ .
۱۷۴۱ ہندوستانی گرامر ، شلزے (مترجمہ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۱۳۰
[س : بپت वप्त]

ـــ اوتی (- و لین) امث .

باپ سے بیٹے کو ملنے والا ترکہ (ماخوذ : ابو ، ۶ : ۱۳) .
[باپ + ہ : اوتی (= ملکیت ، مال)]

ـــ اوچھا ماں ڈاین کہاوت .

دونوں طرف سے ناقص اور برا یعنی بد اصل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۰) .

— بنانا محاورہ .

کسی کو باپ کے مانند خیال کرنا ، اپنا بزرگ گردانا ؛ اپنی غرض نکالنے کے لئے باپ کہنا ، چاپلوسی کرنا .

وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۱

— بنیا پوت نواب کہاوت .

باپ کنجوس ہے اور بیٹا شاہ خرچ ، شیخی باز کی نسبت مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

— بھکاری پوت بھنڈاری کہاوت .

رک : باپ بنیا پوت نواب .

اس بزدلے میں اتنا بوتا نہ تھا کہ وہ ہوٹل چلانا میں ٹھیرتا ، باپ بھکاری پوت بھنڈاری .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

— پر پڑنا محاورہ .

باپ سے مشابہ ہونا (صورت یا سیرت میں) .

اس کی بیٹی صفانہ جود وسخا میں اپنے باپ پر پڑی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳-۳ : ۱۶۴

— پر پوت محاورہ .

رک : باپ پر پوت پتا پر گھوڑا . . . الخ .

جادو اس مرتبہ خلاف توقع بہت خوش ہے اب اسے پڑھنے کا چسکا سا پڑ گیا ہے . . . سچ ہے باپ پر پوت .

۱۹۵۴ زیرلب ، ۱۹۲

— پر پوت پتا پر (پراپت) گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا (ہی) تھوڑا کہاوت .

ہر آدمی اور جانور میں اپنے باپ کی مزاجی خصوصیات پائی جاتی ہیں ، اپنی نسل کا اثر ضرور آتا ہے ، تخم کی تاثیر فطری ہوتی ہے .

جب حضرت آدم نے . . . خیر سے شر کی طرف اور پھر شر سے خیر کی طرف رجوع کی تو آدم زاد کیوں نہ ایسا کرتے . . . باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۸۹۱ مکارم اخلاق ، ۳۲۴

کہتے ہیں کہ باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا ، میرا باپ بھی شاید کوئی چور تھا کیوں کہ جہاں میں نے کسی اچھی چیز کو دیکھا اور چرانے کو جی چاہا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۸۷

— پنڈت پوت چھنبرا کہاوت .

اچھوں کی نالائق اولاد (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

— پیٹ میں پوت بیاہے چلا کہاوت .

بیٹا باپ سے بڑھ گیا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۴) .

— تک پہنچنا/جانا محاورہ .

کسی کے باپ کو برا بھلا کہنا ، باپ کو گالی دینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۵۷) .

— دادا امذ .

۱. آبا و اجداد ، بزرگ ، بڑے بوڑھے ؛ پیڑھی ، نسل ، خاندان .

تھا تج باپ دادے کی خدمت میں جب
ندماں تھے بھی جھاڑ ہے پو تج سب

۱۶۰۹ ضمیمۂ قطب مشتری ، ۹۰

ہمارے باپ دادا کی رسمیں بجا لاتا ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۴۲

ان کے باپ داداؤں نے . . . دو دن بھی کھجور کے جھونپڑے میں گزارے ؟

۱۹۲۸ حیرت ، سوانح عمری امام اعظم ، ۱۶۶

— دادا تک پہنچنا/جانا محاورہ .

(کسی کے) باپ دادا کو برا بھلا کہنا ، بزرگوں کو گالیاں دینا .

باپ تک جانا بھی انھیں معنوں میں لکھا ہے لیکن . . . اس محل پر باپ دادا تک پہنچنا زیادہ مستعمل ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۸

— دادا کا نام ڈبو دینا محاورہ .

خاندان کی عزت کو بٹا لگانا ، برے افعال سے بزرگوں کو بدنام کرنا .

تجربہ کار لوگ کہتے تھے کہ اللہ ہی ہے جو یہ بیل منڈھے چڑھے ، اور احسن باپ دادا کا نام ڈبو نہ دے .

۱۹۳۴ عزمی ، سرفراز حسین ، انجام عیش ، ۸

— دادا کا نام روشن کرنا محاورہ .

خاندان کو چار چاند لگانا ، اچھے کردار اور لیاقت سے آبا و اجداد کی عزت بڑھانا ، (طنزاً) خاندانی عزت کو بٹہ لگانا .

دولت کمائے گا ، باپ دادا کا نام روشن کرے گا .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۴۲

— دادا کا ہونا محاورہ .

بزرگوں کا مال ہونا ، خاندانی ملکیت ہونا .

دستوری بنئے کے سوا روپیہ پیچھے چار آنے تو ان کے باپ دادا کے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۸۰

— دادا کی کمائی امث .

آبائی دولت ، پشتینی جائداد .

ریل پر قربان ، ہوٹل پر نثار . . . باپ دادا کی کمائی ہو گئی

۱۹۱۲ طوفان نوح ، ۲۳۹

ـــ دادا کی ہڈیاں بیچنا محاورہ .

خود کچھ نہ کرنا ، محض باپ دادا کی شہرت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنا .

آرام کے بندے ، باپ دادا کی ہڈیاں بیچنے والے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲

ـــ دکھا یا گور بتا کہاوت .

یا تو کھوئی ہوئی چیز تلاش کر کے لاؤ یا پھر اس کی گمشدگی ثابت کرو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۳) .

ـــ دینا ماں پدینا بیٹا مرزا نینا کہاوت .

کم اصل آدمی اپنے آپ کو بہت بڑا بناتا ہے .

مرزا صاحب کو دہلی میں ڈھونڈیے تو باپ دینا ، ماں پدینا ، بیٹا مرزانینا ، نئی روشنی اصلیت کا اندھیر ، جو چاہیے بن جائیے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۲

ـــ رے باپ فقرہ .

خدا کی پناہ ، خدا بچائے (تعجب یا خوف کے موقع پر مستعمل) .

بنگالی ان کو دیکھ کر ، باپ رے باپ کہہ کر ، خوف سے الگ ہوجائے گا اور جھک کر فرشی سلام بجا لائے گا .

۱۸۷۹ خیالات آزاد ، ۲۲۶

بہشتی (چیخ کر) : باپ رے باپ ، یہ بے ایمانی .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۸۹

ـــ سے بیر پوت سے سگائی کہاوت .

جس سے دشمنی اسی کے بچوں سے دوستی ، بزرگوں سے لڑائی اور خوردوں سے دوستانہ مراسم ، دشمنوں کے رشتہ داروں سے تعلقات قائم کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

ـــ کا/کی صف .

موروثی ، مملوکہ ، مقبوضہ .

کیا یہ کڑاہی تمہارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دو گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰

[باپ + کا/کی (رک)]

ـــ کا اجارا امذ .

دخل دینے کا حق ، ملکیت یا قبضہ جتانے کی وجہ ، باپوتی .

ہمارا روپیہ ہے . ہمارا جس طرح جی چاہتا ہے صرف کرتے ہیں . تم کون ٹوکنے ہو ، تمہارے باپ کا کیا اجارہ ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۵۸

ـــ کا سایہ امذ .

باپ کی سرپرستی اور حفاظت ؛ (مجازاً) باپ کی زندگی .

جب یہ بچہ سفر کے لئے روانہ ہوا ہے تو باپ کا سایہ نہ تھا اور جب تک واپس آیا تو ماں کی مامتا سے بھی محروم ہو گیا .

۱۹۶۲ محسن اعظم و محسنین ، ۱۲

ـــ کا سایہ سر سے اٹھنا محاورہ .

باپ مرجانا ، یتیم ہوجانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۳) .

ـــ کا کیا بیٹے کے آگے آتا ہے فقرہ .

باپ کے اعمال بد کا خمیازہ بیٹے کو بھگتنا پڑتا ہے .

بزرگوں سے سنا اور خود دیکھا کہ باپ کا کیا بیٹے کے آگے آتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۰

ـــ کا گھر امذ .

موروثی گھر جسے بےجھجک استعمال کیا جائے ، وہ گھر جس کی ملکیت کا قانونی حق حاصل ہو .

ہمارے اطالوی درست اپنے باپ کا گھر سمجھ کے حبش کے خالی مقامات پر دراتہ گھسے چلے گئے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۱۰

ـــ کا مال امذ .

موروثی چیز ، اپنے باپ کی میراث ، وہ مال جس کی ملکیت کا قانونی حق حاصل ہو .

سر پہ یہ دیکھیں جس کے اچھی شال گویا وہ اس کے باپ کا ہے مال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸

اردو ہر زبان کی پونجی کو اس طرح سے لے لیتی ہے جیسے اس کے باپ ہی کا مال ہے .

۱۹۲۸ پرانوں کی باتیں ، میر باقر علی ، ۴۵

ـــ کا نوکر امذ .

گھر کا اصلی خدمتگار ، وہ پرانا ملازم جس پر بہت زیادہ حق نمک واجب ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۳) .

ـــ کرے باپ پائے (ـــ کے آگے آئے) بیٹا کرے بیٹا پائے (ـــ کے آگے آئے) کہاوت .

ہر ایک اپنے اعمال کی سزا خود بھگتے گا ، ایک کے کئے کی سزا دوسرے کو نہیں ملے گی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰) .

ـــ کو آٹا نہ ملے جو اینڈھن کو بھیجے کہاوت .

کوئی ایسی صورت پیدا نہ ہو جس کے نتیجے میں کام کرنا پڑ جائے ، سست اور کاہل کی نسبت مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

ـــ کو پوت پتا پت گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : باپ پر پوت پتا پر گھوڑا الخ .

باپ کو پوت پتا پت گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۹

— کی جاگیر امث .

رک : باپ کا گھر .

اٹھ جائے رقیب اسکی گلی سے کوئی کہہ دے
ہے کیا در معشوق ترے باپ کی جاگیر

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۹۵

— کے مال پر آنکھیں لال کہاوت .

باپ کے مال کی قدر نہیں ہوتی ، اولاد باپ کی دولت نہایت بے دردی سے ناجائز کاموں مثلاً بےتوفی وغیرہ میں اڑا دیتی ہے .

گڑا ہوا خزانہ مل جائے یا بادشاہ اور وزیر و امیر انعام کے طریقہ پر دیدے اوس کی قدر اتنی نہ ہوگی ، مثل مشہور ہے باپ کے مال پر آنکھیں لال .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۲

— کے مولوں (— و مج ، و مج) م ف .

بہت مہنگا ، نہایت گراں .

موتی سوت کی دھجیاں آئیں باپ کے مولوں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن دہلوی ، ۱۳۵

— مارنا محاورہ .

شدید نقصان پہنچانا ، دشمنی کرنا .

ڈپٹی صاحب نے خدا جانے اس کا باپ مارا ہے یا کیا بگاڑا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۲۹

دھوڑیا بکری کہا جاتا ہے ، کس گناہ پر ، بل چوہے کی جانی دشمن ہے ، کس جرم پر ، سانپ کے حق میں مینڈکی نے کیا ہی بویا ہے ، کبوتر نے بحری کا کیا باپ مارا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۹۷

— مارے کا بیر امذ .

پرانا بیر ، موروثی عداوت ؛ جانی دشمنی ، قلبی عداوت .

بھلا ہوا نقیب خدا کا ! میرا ان کا باپ مارے کا بیر تھا یا ملک ملکات (املاک) کا جھگڑا تھا . . . . حیرتی کونسی ؟

۱۸۸۲ انشائے ہادی النسا ، ۳۶

ایسا کیا باپ مارے کا بیر بیٹی سے پڑ گیا کہ صورت ہی دیکھنے کی روادار نہیں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشد الخیری ، ۶۵

— نے کتیا پوت پھکنیا کہاوت .

گلا کاٹنے والے (قاتل) کا عبادت گزار بیٹا ، نالائقوں کی لائق اولاد (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۲) .

— نہ دادے سات پشت حرامزادے کہاوت .

کم اصل ، پشتا پشت کے مفسد اور بد ذات ہیں ، ہمیشہ شریر اور فتنہ انگیز ہیں (نجم الامثال ، ۸۱) .

— نہ دادے مار خورزادے کہاوت .

بے حقیقت آدمی جو فخریہ دعوے کرتے ، خودوں فہا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۱) .

— نہ مارے پدڑی (— پودنی) بیٹا تیر انداز / گولنداز کہاوت .

باپ دادا سے کچھ ہو نہیں سکا بیٹا سورمائی دکھاتا ہے (وہ لوگ جن کے بزرگوں سے کچھ نہ ہو سکا ، جب بڑھ بڑھ کر دعوے کرتے ہیں تو اس موقع پہ طنزیہ کہا جاتا ہے) .

آدم ، اک دمڑی کی حقیا کو وہ ہے عاجز سدا
ہم کو کہا کیا پہچوان اور گڑ گڑی پر نال ہے
غور سے دیکھا تو اب وہ یہ مثل ہے اے نظیر
باپ نے پدڑی نہ ماری بیٹا تیر انداز ہے

۱۸۳۰ نظیر ، کا ، ۱۷۶

اسی برتے پر ہم فتح کرنے چلے تھے ، باپ نہ مارے پودنی بیٹا تیر انداز .

۱۸۸۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۱۹

واہ صاحب ، آپ نے کچھ سنا ؟ باپ نہ ماری پدڑی ، بیٹا تیر انداز ، باوا جان تو عمر بھر قلم گھستے رہے ، اور بیٹا جی چلے ہیں لڑائی میں زور آزمائی کرنے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۲۳

باپت پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : ' باپ پر پوت ، پتا پر گھوڑا ' .

بعض جگہ بچہ ماں باپ دونوں کی شکل سے ملتا جلتا ہوتا ہے ، جیسا کہ ایک ہندی کہاوت مشہور ہے ، باپت پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۹۰۹ سیرز طفلاں ، ۵۲

باپت پوت پراپت گھوڑا کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا کہاوت .

رک : ' باپ پر پوت ، پتا پر گھوڑا ' .

کسی نے سچ کہا ہے کہ تخم تاثیر صحبت اثر باپت پوت پراپت گھوڑا کچھ نہیں تو تھوڑا تھوڑا .

۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، نشہ کی ترنگ ، ۱۰۰

باپرا / باپڑا (ضم پ / سک پ) صف .

غریب ، نادار ، بے سہارا (ماخوذ : پلیٹس ، ۱۱۷) .

[۰ : باپرا बापरा]

باپرہ (سک پ ، فت ر) صف .

رک : باپرا (زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۲۰) .

باپو (و مع) امذ .

۱. رک : ' باپ ' (ہندو) .

ہائے کنوا کے باپو ، یہ تو بتا ، تو میرا پیا ، میں تیری پیاری . . . پھر یہ پوچھا ، ہیں کہاں ، ہیں کہاں ، کیوں پکارتا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، حسن نظامی ، ۱ : ۱۱۱

۲. ہندوستان کے مشہور سیاسی لیڈر مہاتما گاندھی کا لقب .

ابھی تک باپو کے خط کا جواب جناح صاحب نے نہیں دیا ہے .

۱۹۶۷ شاہراہ پاکستان ، ۹۶۹

[باپ (رک) + و ، لاحقۂ زاید]

باپَوتی (واپس) امث .
رک : باپ اوتی (ا ب و ، ۹ : ۱۳) .

باپی امث .
لمبا مستطیل نما تالاب (پلیٹس) .
[س : باپی वापी]

باپھ امث .
رک : بھاپ .
اُس نے ایک ایسی لمبی سانس کھینچی جو بچھوؤں سمیت سب گوال بال اڑ کے اسکے مکھ میں جا پڑے . . . باپھ جو لگی تو بیاکل بچھوڑے اگے چلائے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۷

باپھنی (مسک پھ) امث .
آنکھ کے کویے گلنے کی بیماری .
دونوں وقت پلکوں پر پتلا پتلا لیپ کرنے سے باپھنی یعنی کویوں کا گلنا مٹتا ہے .
۱۹۲۹ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۰۷
[غالباً س : بھاپ भाप]

بات
امث .
۱. لفظ ، بول ، کلمہ ، فقرہ ، جملہ ، گفتگو ، قول .
بسوائے بساقسان شیریں زبانی ابراہیم ملتیں چرن دھروں پیشانی
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۹۷
دلبر آئینہ رو نے طوطی دل کوں مرے
بات ان میٹھے لبوں کی نہیں سنایا الغیاث
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۷
چلا جب یہ کہہ کر پکارا اسے یہ بات اور پیغام پر رہ گئی
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۱۷۳
۲. مقولہ ، کہاوت .
ہیں معنی بلند مرے عرش سے پرے
مت کہہ کہ بات درد کی کرسی نشیں نہیں
۱۷۸۳ درد ، د ، ۵۹
زلف رخ پر جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی
کیوں ، نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی
۱۸۲۲ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ۳ : ۲۴۷)
۳. حسب سیاق و سباق مختلف مفاہیم کے لیے مستعمل ، جیسے :
(۱) امر ، معاملہ .
کہ خوباں میں عادت سو اس دھات ہے
چھپی نیں ہے ، مشہور یو بات ہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲
چوٹ مجھ کو بھی تو غیروں کی ملاقات کی ہے
چھوڑئے بہ تر تو پھر آزردگی کس بات کی ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰۲
آپ نے کتاب . . . بھیجنے کا وعدہ کیا تھا . . . آپ کے حافظے سے یہ بات اتر گئی
۱۹۲۷ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۳۴

(۲) خیال .
میرے دل میں اک بات آتی ہے .
۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ابوالحسن منصور ، ۶ : ۱۵
(۳) ذکر ، تذکرہ .
اس دنیا میں رہے گی ، سو بات ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۸
سو دیکھنے کا روئے مجھے تم کو ہنسنے
مری بات چھوڑو تمہیں کیا کہنے گا
۱۹۳۸ مرلی بانسری ، ۲۰
(۴) واقعہ ، ماجرا ، سرگزشت .
واں تک کسی نے ہنس کے دیا اس سے بات کی
یاں جی لگا نکلنے کہ یہ بات کیا ہوئی
۱۷۸۴ میر حسن (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۰)
بات اک یاد آتی ہے مجھ کو میری آنکھوں کے آگے گزری جو
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۶۱
(۵) خصوصیت ، امتیاز .
اگر اس آب حیات کی کچھ بات ہے تو خیا میں آب حیات ہے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۴۸
بات جو ہم چاہتے ہیں سو تو ہے تم میں مجنی
اے دہن کہتے ہیں تو کیا ڈر ہے تم کوں گو نہیں
۱۷۳۲ آبرو ، د (۱) ، ۴۰
آدمی کی زندگی میں کوئی تو بات ہے
دو فرشتے لکھ رہے ہیں داستان زندگی
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۳۸
(۶) بحث ، قیل و قال ، حجت .
سب ہوئے مات ، اقال کیا ہے یاں بات .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰
یہاں بات کی اب سوائی نہیں تن اور جاں میں جدائی نہیں
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۱
(۷) سج دھج ، ٹھاٹ .
ایسا دربار مگر تونے نہ دیکھا ہو گا
بات یہ ان میں نہ ہوگی نہ یہ ساماں ہوں گے
۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۸
(۸) خوبی ، عمدہ صفت .
جو بات ہے اس کی نگہ ہوش ربا میں
وہ خود نگہ ہوش ربا کو نہیں معلوم
۱۸۹۲ وحیدالہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۸۵
بے جس کے اندھیر ہے سب کچھ ، ایسی بات ہے اس میں کیا
جی کا ہے یہ باؤلا پن یا بھولی بھالی آنکھیں ہیں
۱۹۳۸ مرلی بانسری ، ۶۷
(۹) حالت ، کیفیت .
چھوٹے کی میں کیا کہوں بات . . . شیطان کی ذات .
۱۶۳۵ سب رس ، ۵۷
چارہ گر جاؤ چلے ہو کہ نہ ہوگا چنگا
مجھ سے کیا پوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات
۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۳
پانچ پیسوں کے لئے پلک دواں نہیں . . . مجھے کیا خبر تھی کہ . . . اس کی یہ گت ہو جائے گی . میرے جاتے وات گو وہ بات نہ رہی تھی مگر پھر بھی یہ پڑا تو نہ تھا .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۲۹

۱۰. طریقہ ، روش ، دستور ، طور ۔

که نبھنے کی نہیں تم سے آخر یہ بات
بھلا ہے کہ رسوا نہ ہو ان کی بات

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۸

ہوتی ہے صبح دیکھیے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے ، یہ کون بات ہے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۱۱

عیسائی مذہب کی ایک یہ بات بھی میرے ذہن میں کھٹکتی ہے ۔

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۱۰

۱۱. آبرو ، عزت ، ساکھ ، بھرم ۔

یار ، اپنی بات ، اپنے ہاتھ ہے — ہر کسی سے گفتگو اچھی نہیں

۱۸۵۲ غنچۂ آرزو ، ۱۰۷

سید کاظم نے فاقے قبول کیے ، مگر باپ کی بات کو ہاتھ سے نہ دیا ۔

۱۹۲۰ حیات صالحہ ، ۱۳

۱۲. منگنی ، لڑکی کی شادی کا پیام سلام ، بیاہ کی نسبت (آنا ، کرنا ، لانا ، ہونا کے ساتھ) ۔

بڑی کو بیٹھا رہنے دوں اور چھوٹیوں کے گھر بسادوں تو ۔ ۔ ۔ پھر ۔ ۔ ۔ بڑی کی بات کہیں ہوتی بھی ہو تو نہ ہو ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۸

بچی کو دیکھ دیکھ کر اس کے ہوش اڑے جاتے تھے مگر کوئی بات ڈھنگ کی نہ ملتی تھی ۔

۱۹۲۹ تمغۂ شیطانی ، ۶

۱۳. اصول ؛ مقصد ۔

بات کے پیچھے ، جان کھوتی تھی ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۹

بے غرق ہوئے کوئی ابھرتا ہی نہیں ہے
جو بات پہ مرتا ہے ، وہ مرتا ہی نہیں ہے

۱۹۲۹ سموم و صبا ، ۱۳۲

۱۴. بھید ، راز ، رمز ، نکتہ ۔

عارفاں ۔ ۔ ۔ ایک بات میں ہزار بات پائے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۷

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں

۱۸۵۲ غنچۂ آرزو ، ۹۹

۱۵. عہد ، قول و قرار ، قسم ، پیمان ۔

کچھ ہی ہو ، بات ہے تو سب کچھ ہے ۔ اب تو جو عہد کرلیا ، خدا نے چاہا تو اس فتنے کو کبھی منہ نہ لگاؤں گا ۔

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۵۰

۱۶. عادت جاریہ ، روز مرہ کا مشغلہ ، معمول ۔

بات کے کاٹنے کا شکوہ کیا — ہو جہاں قطع آشنائی بات

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶۰

جھڑکی تو مدتوں سے مساوات ہوگئی — گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۱۶

۱۷. مال ، پونجی ۔

دنیا عجب بازار ہے کچھ جنس یاں کی ساتھ لے
نیکی کا بدلا نیک ہے بد سے بدی کی بات لے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، (مضامین فرحت) ، ۶ : ۲۴

۱۸. عندیہ ، مافی الضمیر ۔

ہاں ہاں تری بات اب میں سمجھی — ہے بات یہی قسم خدا کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۹

۱۹. طرز بیان ۔

ایک مطلب ہیں بات کا ہے فرق — بت اسے کہیے یا خدا کہیے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۳۵

۲۰. معمولی چیز ، ادنیٰ سا کرشمہ ، ادنیٰ اور سہل کام ۔

تم جو بوسہ دو تو کھولوں میں دہن کا عقدہ
بات ہے باندھنا مضمون مجھے دقت کیا ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۳۱

۲۱. مدت قلیل ، پلک جھپکنے کی مدت ۔

ناکام کا یوں کام ، ملاقات میں بن جائے
برسوں کا جو بگڑا ہو وہ اک بات میں بن جائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۶

۲۲. بہانہ ، حیلہ ۔

محبت دل میں جب ہوتی ہے ، انسان کیا نہیں کرتا
شکایت کی فقط اک بات ہے آزردہ ہونا تھا

۱۸۹۲ وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۲۳

۲۳. امر نازیبا ، ناشائستہ عمل ، قابل اعتراض فعل ۔

سودا کسی کو وہ تو ستاتے نہ بے سبب
کیا جانیے کہ تجھ سے ہی کیا بات ہوگئی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۹

اس نے تو ایسی بات کی ، جس نے ہمارے خاندان کی عزت کو خاک میں ملا دیا ۔

۱۹۲۷ کرشن بیتی ، ۹۳

۲۴. نصیحت ، پند ، مشورہ ۔

کہتا تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے
اک قصہ خواں کی رات مجھے کیا خوش آئی بات

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۰۷

کوئی ہے جو سو روپے میں ایک بات خرید لے ۔

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ، ۱۰۸

۲۵. اصرار ، قابل اعتنا ("ہی کہا" اور "کوئی نہ" کے ساتھ) ۔

برا بھلا جو کہا اس نے کوئی بات نہ تھی
خوشی رقیب کو مجھ کو ملال ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

بات ہی کیا ہے اک بلا نہ رہے — نہ رہے جان مبتلا نہ رہے

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۲۷

۲۶. درخواست ، التجا ، حکم ، فرمان ۔

منظور جو ہو حیات میری — تو مان لے ایک بات میری

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

جو کہا میں نے سمجھ سوچ کے وہ مان گئے
شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۶۸

۲۷. کارنمایاں ، امر عظیم ۔

کس تیغ کے ہو منھ سے وہ بات اس سے جو ہوتی
زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو دو ہوتی

۱۸۷۵ دبیر (نوراللغات ، ۱ : ۴۹)

۲۸. ثبوت ، دلیل ، سبب ۔

بات کیا چاہیے جب مفت کی حجت ٹھہری
اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہ گار نہ تھا

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۳۸

۲۹. صورت حال (’’ اور ،، وغیرہ کے ساتھ) .

ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سیکڑوں وعدے وفا کیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

دن کٹ گیا فراق کا لو رات آ گئی
میں جس سے ڈر رہا تھا وہی بات آ گئی

۱۹۱۰ گل کدہ ، عزیز ، ۱۰۹

۳۰. لطف ، مزہ .

کہ ذرا جان کو سنبھالو تم بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۸

آج ابھی سے بھوک لگ رہی ہے خدا کا شکر ہے رات کو نیند بھی اچھی آئے تب بات ہے .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۳۱

۳۱. فعل ، کام .

کیا جانیے کم بخت نے کیا ہم پہ کیا سحر
جو بات نہ تھی ماننے کی مان گئے ہم

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، مطبع کارنامہ لکھنؤ ، ۸۷

بولے کہ تو کیا ان سے ملاقات نہ ہوگی
جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۶

۳۲. گلہ ، شکوہ ، شکایت .

وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۴۹۱

۳۳. حاجت ، ضرورت .

جب زبانی مرے اور اس کے لگے ہونے کلام
پردہ جب اٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷۵

۳۴. خواہش ، تمنا ، آرزو .

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۲

۳۵. مرتبہ ، حیثیت ، منصب .

ہوں مقرب یہ فرشتوں کو یہ حاصل نہیں بات
ان سے رتبے میں فزوں تر ہے بس اللہ کی ذات

۱۹۳۱ محب ، مراثی ، ۲۲

۳۶. حادثہ ، کیفیت ، واردات .

پاس دیکھو کہ غیر سے کہہ دی بات اپنی امیدواری کی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۱

کل سے وہ اداس اداس ہیں کچھ شاید کوئی بات ہو گئی ہے

۱۹۶۵ حکایت نے ، ۶۸

۳۷. تدبیر ، علاج .

مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں کوئی بات نہیں آتی .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۴۹۲

۳۸. معاملہ ، مسئلہ ، سوال .

یار دیکھنا ! یہ تو تلوار چلنے کی بات ہے .

۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۳۱

۳۹. شے ، چیز ، سامان ، اسباب .

میں عاشق ہوں دن رات تجھ ذات کا
سنجھے کیا کہیں ہے کسی بات کا

۱۶۸۷ محی الدین نامہ (ق) ، ۱۲

تمھارے یہاں کس بات کی کمی ہے .

۱۸۹۸ مخزن المحاورات ، ۷۷

۴۰. بولی ، طعنہ ، طنز ، تشنیع .

مجھ کو کسی کی بات کی برداشت نہیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۲

۴۱. ضد ، اڑ ، ہٹ .

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے
تری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے

؟ دل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۲)

[س : وارتا वार्ता]

— اٹکانا

محاورہ .

کسی معاملہ یا مسئلہ کو الجھانا ، الجھن یا الجھاوے میں ڈالنا .

انکار بھی نہیں کیا ، بات کو اٹکا رکھا ہے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

— اٹکنا

محاورہ .

اٹکانا (رک) کا لازم .

جو دنیا کے تجنے پہ اٹکی ہے بات تو ہے کون ایسی بڑی کائنات

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۲۹۷

— اٹھا رکھنا

محاورہ .

کسی معاملے کو دوسرے وقت پر ٹال دینا ، کسی امر کو معرض التوا میں ڈال دینا .

وصل ہو جائے یہیں ، حشر میں کیا رکھا ہے
آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۵

— اٹھانا

محاورہ .

۱. بد کلامی برداشت کرنا ، جھڑکی سہنا .

فرماو گے جو تم تو اٹھاوں گا میں پہاڑ
پر غیر کی نہ جائے گی مجھ سے اٹھائی بات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۷

ترے ستم کی تو پروا نہیں مگر ظالم
عدو کی بات ذرا میں نہیں اٹھانے کا

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۵۲

ستم ہے تیرے لیے کھوئی اور گئی بات
اسی کی بات ہے ، جس نے تری اٹھائی بات

۱۹۲۶ شعاع مہر ، ۳۱

۲. بات نہ ماننا ، بات کی تردید کرنا ، قول یا سوال رد کرنا .

بات کہیے سو دلیری سے کہیے اور منہ توڑ کہیے کہ کوئی تیری بات اٹھا نہ دے .

۱۸۲۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۱

۳. مان رکھنا ، حکم بجا لانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۲) .
۴. گفتگو کی ابتدا کرنا ، تذکرہ چھیڑنا .
میں تمھیں نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھیں چپ ہو .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۳

— اُٹھا نہ رکھنا محاورہ .

کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کرنا ، ہر تدبیر سے کام لینا ، کوئی کسر باقی نہ رکھنا ('' کوئی بات '' کے ساتھ نفی کے معنی میں) .
اگر فلورا وہاں مر گئی ، تو پھر تمہاری دشمنی میں کوئی بات اٹھا نہ رکھوں گی .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۲۸۲

— اُٹھنا محاورہ .

بات اٹھانا (رک) کا لازم .
جھڑکنا ہو تو کنا ہو لگائی کچھ دیکھا چھند بند
اٹھے ناداں چوٹھے تیراں چلا سینا جنگی ہے دل
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۱۱
بات جن نازک مزاجوں سے نہ اٹھتی تھی کبھی
بوجھ ان سے سینکڑوں من خاک کا کیونکر اٹھا
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۲
واہ رے ان کی نازکی کی بات ان سے اٹھتی نہیں کسی کی بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— اُڑانا محاورہ .

۱. التجا کو ٹالنا ، مطلب سے پہلو بچانا .
کیا کچھ ہم سے ضد ہے تم کو بات ہماری اڑا دو ہو
لگ پڑتے ہیں ہم تم سے تو تم اوروں کو لگا دو ہو
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۰۵
بات کرنے کا طریقہ کوئی تم سے سیکھے
بات مطلب کی اڑا دیتے ہو اللہ اللہ
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۰۳
۲. خبر مشہور کرنا ، افواہ پھیلانا .
شہر سے کیونکر ہیں وہ عزم سفر ہم نشیں تو نے کیا اڑائی بات
۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۶۰
یہ تیری ہی کارروائی ہے تو نے ہی ... یہ بات اڑائی ہے .
۱۹۳۱ گورکھ دھندا ، ۲۸
۳. نقل اتارنا ، نقالی کرنا .
الیل کے بولنے میں سب انداز ہیں مرے
پوشیدہ کب رہی ہے کسی کی اڑائی بات
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۰

— اُڑنا محاورہ .

۱. خبر مشہور ہونا .
اگر اڑ کے غیروں میں پڑ جائے بات تو دیکھیے بٹھائے بگڑ جائے بات
۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۷
۲. بات کا ٹلنا ، معاملے کا بھول میں پڑنا .
میں نے ذکر نکالا تھا لیکن تم ایسا بیچ میں بول اٹھے کہ وہ بات اڑ گئی .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۳

— اُلٹنا محاورہ .

۲. معاملہ برعکس ہونا ، حالات کا مخالف رخ اختیار کرنا .
دوڑتی ساتھ چلے جائے گی مجنوں اس کے
بات الٹ جائے گی محمل میں جو لیلیٰ ہوگا
۱۸۹۹ دیوان جی ، ۹۰
۲. رد کرنا ، تردید کرنا ، کافی جواب دینا .
جو کچھ کہو ، برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا
کیا تاب ہے ، او لٹے جو کوئی بات تمہاری
۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۵۴
۳. کہہ مکرنا .
تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات الٹنے سے کیا ہوتا ہے .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۲۹۲

— اُوپر اُوپر جانا ف م .

بات کا قبول نہ ہونا ، کہنے کا اثر نہ ہونا .
سنتے نہیں ہائے میرا کہنا خالی ہے یہ بات اوپر اوپر
۱۸۶۹ بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۳

— اَور پر ڈھالنا محاورہ .

اپنا قصور دوسرے کے سر تھوپنا .
صنوبر نے خفا ہو کر کہا شمیمہ تم میں یہ کیا بری عادت ہے کہ اپنی بات اور پر ڈھالتی ہو .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۷

— اُونچی کرنا محاورہ .

مرتبہ بلند کرنا ، کسی کے کلام کی تائید کرکے اس کی آبرو بڑھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۹۴) .

— اُونچی ہونا محاورہ : ف م .

۱. مرتبہ بلند ہونا .
سرو بالا کا قرے کہتا ہے جو وصف ظفر
سب میں بات اس کی ہے اے غیرت گلشن اونچی
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۲
اونچی ہو اپنی بات چھلک جائے اپنا جام
تم اپنے حلوے مانڈے سے رکھتے ہو صرف کام
۱۹۲۵ سنبل و سلاسل ، جوش ، ۳۱
۲. بات کا سبقت لے جانا .
بات ان کی جو مری بات پر اونچی نہ ہوئی
منہ گریباں میں ڈالا ، ظفر اونچی نہ ہوئی
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱

ـــ آ بننا
محاورہ .

حالت خراب ہونا ، گت بننا ؛ (قدیم) .

دشمن ہوئے ہیں لوگ سجن آبرو کے سب
یہ بات آبنی ہے ترے دوستدار کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۰

ـــ آ پڑنا / آن پڑنا
محاورہ .

۱. مشکل پڑنا ، بن جانا .

مونس مری اس وقت رفاقت کی گھڑی ہے
حرمت پہ مرے شاہ کی بات آن پڑی ہے

۱۸۷۵ دبیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۴)

۲. اتفاقی ذکر نکل آنا .

مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۵

۳. معاملے کا اٹکنا یا رُکنا یا ٹھہرنا .

بات آپڑی تو چپ کیا دو باتوں میں انہیں
کیا کم سخن سے لگتے تھے کیا بے زباں سے ہم

۱۸۳۹ نکہت (منشور سخن ، ۲۴)

ایک قدم چلنا مشکل تھا مگر بات آپڑی تھی اس کا تصفیہ ضروری تھا .

۱۹۳۶ پریم بتیسی ، ۱ : ۱۲۶

۴. عزت کا سوال پیدا ہوجانا ، ساکھ پر بن جانا .

مانا کہ حسین ابن علی ہیں شہ ابرار
آپڑتی ہے جب بات تو ہٹتے نہیں جرار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴

دیکھیے کل کیا ہوتا ہے اس لیے کہ دو سرداروں میں بات آپڑی ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۳۴۴

ـــ آ رہنا
محاورہ .

نتیجہ نکلنا ، منحصر ہوجانا .

زہرا اور خالد میں جھگڑا ہوتے ہوتے اب تو اس پر بات آرہی ہے کہ میں فیصلہ کردوں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۳

ـــ آگے آنا
محاورہ .

کہا پورا ہونا ، پیش گوئی درست ثابت ہونا .

اس وقت شہزادہ سمجھا دوسری زک انتہائی ٹوٹنے کی بات آگے آئی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۷

ـــ آنا
محاورہ ؛ ف م .

۱. بات کا رُکنا یا ٹھہرنا ، بات پہنچنا .

اپنی شراب کی منائی ، آخر بھی قفل پر بات آئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

۲. الزام آنا .

کتاب . . . غلط ہوجائے گی اور مطبع پر بات آئے گی .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۲۸

بات آئے نہ ہم پہ اے قاصد یوں ادا کیجیو ہماری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

۳. منگنی کا پیام آنا .

کس نے رندوں کے سوا اس کو قبولا ساقی
دختر رز کی کہیں سے نہ کبھی بات آئی

۱۸۷۲ مظہر عشق ، قلق ، ۱۸۳

لڑکی کے واسطے بات آنا اور لڑکے کے لئے بات جانا پیغام شادی کے لیے مستعمل ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۱

۴. گزند پہنچنا ، چوٹ پڑنا .

لیکن جہان سے آج گزرنا ہی خوب ہے
عزت پہ بات آئے تو مرنا ہی خوب ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۴

۵. کہنے کا موقع پیدا ہونا .

اب بات آ گئی ہے تو میں بھی کہے دیتا ہوں کہ ہم لوگوں کا فیصلہ آپ نے انصاف سے نہیں کیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۴

ـــ آنچل میں باندھنا
محاورہ .

نصیحت کو بخوبی ذہن نشین کرلینا ، کوئی قول یا نکتہ یاد رکھنا .

سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا باندھ رکھ میری بات آنچل میں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۶۴

میری بات آنچل میں باندھ رکھو ، یہ دنیا والے ایک کی دس بناتیں گے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۶

ـــ آئی گئی ہونا
محاورہ .

معاملے کا رفع دفع یا رفت گزشت ہونا ؛ بھول میں پڑ جانا .

آج تو اتنا ہی ذکر چھوڑ کر بات آئی گئی ہوئی لیکن آگے اس کے بڑے بڑے بتنگڑے بنے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۲

ـــ بات
امث .

ہر بات ، ہر ایک بات ، ایک ایک بات .

نظر باز بھی وہیں کنارے کھڑے ہیں ، بات بات کو پرکھ رہے ہیں کہ یہاں چوکا ، وہاں بھولا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۰۷

وہ امی عالم جس کی بات بات سے حقانیت ٹپکتی ہے .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۸

ـــ بات پر / پہ
م ف .

۱. ہر موقع پر ، ہر وقت ، ہمیشہ .

کیوں مجھ کو بات بات پہ دیتے ہو گالیاں
بندہ نواز یہ کوئی طرز کلام ہے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۳۵

پھرتے ہو دم رقیب کا تم بات بات پر
یہ ہم کو ناگوار ہے یہ ہم کو ناپسند

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۴۲

۲. ادنیٰ سے اشارے پر ، ذرا سے بہانے پر ، معمولی سے سبب کی آڑ لے کر .

اگر نہ ہنسنا ہنسانا کسی کا بھا جاتا
تو بات بات پہ یوں رو دیا نہ کرتے ہم

۱۸۵۱　　مومن ، ک ، ۱۲۳

یہیں تکرار میں زیادہ جوش دکھائی دیا اور بات بات پر تلوار کھنچتی ہوئی معلوم ہوتی .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین شرر ، ۱ : ۴۴

ـــ بات میں　م ف .

۱. ہر چیز یا ہر امر یا ہر صورت حال میں .

عارفاں بات بات میں دیکھتے جاتے ، ایک بات میں ہزار بات پاتے .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۵۷

آدمی سبب قریب پر پہونچ کر رک جاتا ہے ، اور اگر بات بات میں مسبب الاسباب تک پہونچا کرے تو یہ حالت استغراق کی ہے .

۱۹۰۷　　اجتہاد ، ۳۰

۲. رک : بات بات پر .

دیتے ہو بات بات میں باری　　ایک ہو اپنے کام کے نٹ کھٹ

۱۷۹۲　　محب ، د (ق) ، ۱۲۳

نتیجہ یہ . . . کہ بات بات میں تکرار بات بات میں حجۃ .

۱۸۹۹　　رویائے صادقہ ، ۸۷

جاہل تھے بات بات میں لڑنے کی تھی ترنگ
کٹتے تھے لڑکے سب ، یہ لڑائی سے تھے نہ تنگ

۱۹۲۷　　ظہور رحمت ، ۱۷

ـــ بات میں چھری کٹاری　صف .

ہر بات میں لڑنے کو تیار (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۳۴۲) .

ـــ بات میں موتی پرونا　محاورہ .

نہایت سلیقے سے بات کرنا ، خوش اسلوبی سے گفتگو کرنا .

کی گفتگو نے یار بڑی آب و تاب سے
قاصد تو بات بات میں موتی پرو گیا

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۲

ـــ باقی رہنا　محاورہ .

تذکرہ رہ جانا ، اثر باقی رہنا ، یادگار رہ جانا .

وقت تو جاتا رہا پر بات باقی رہ گئی
ہے یہ چھوٹی دوستی اب ہم نے جانی آپ کی

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۵۵

ـــ بالا رکھنا　محاورہ .

رک : بات اونچی کرنا .

تمام جان کی ہر بات کے بالا رکھنے کی کوشش کرتے ہیں .

۱۸۸۱　　یوسف و احمد ، ۳۱

ـــ بالا رہنا　محاورہ .

رک : بات اونچی ہونا .

ہے عالم فانی ہستیاں تمہاری . . . بالا رہی دنیا میں سدا بات تمہاری

۱۸۵۴　　غنچۂ آرزو ، ۱۵۲

ـــ بالا کرنا　محاورہ .

رک : بات بالا رکھنا .

خدا نے بات بالا کی ہے ، لاٹ صاحب مانتے ہیں .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۷۰

ـــ بالا ہونا　محاورہ .

بات بالا کرنا (رک) کا لازم .

ہے اگر قابل تعظیم تو ذات ان کی ہے
بات بالا جو کسی کی ہے تو بات ان کی ہے

۱۹۵۲　　کنار سمبھو ، ۱۴۲

ـــ باندھنا　محاورہ .

غلط خیال قائم کرنا ، غلط گمان کرنا ، ازخود سوچ بیٹھنا ، خلاف بیانی کرنا ، جھوٹی دلیل کرنا .

دل میں جو چاہیے سو باندھیے بات　　میں نے واللہ کچھ کہا ہی نہیں

۱۷۹۲　　میر اثر ، د (ق) ، ۴۰

ـــ بتانا　ف م .

کسی امر سے آگاہ کرنا .

مجھ کو اک بات بتا دو یہ ستم ایجاد دو
خون عاشق کا روا ہے کہ روا کرتے ہو

۱۸۷۰　　الماس درخشاں ، ۱۸۶

حضور کو کوئی بات بتانا ، لقمان کو عقل سکھانا ہے .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۴۲

ـــ بٹنا　محاورہ .

فریب دینا ، جھوٹ بولنا ، بات گھڑنا .

حضور ! وہ بات بٹی ہے کہ اللہ ہی اللہ .

۱۸۸۹　　سیر کہسار ، ۱ : ۴۲

ـــ بدلانا　محاورہ (قدیم) .

قول سے روگردانی کرنا ، مکر جانا .

اپنی غرض کوں پھسلانے آئے ، غرض سری بیچھیں بات بدلائے .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۰۳

ـــ بدلنا　محاورہ .

۱. گفتگو کا رخ پھیر دینا ، باتوں کا رخ کسی اور طرف موڑ دینا ، کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا .

اب مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا ، فوراً بات بدلی .

۱۹۳۱　　ہر علم ، فاتح ، ۹۰ : ۵

۲. کہہ کے مکرنا ، بات کو دوسرے معنی پہنانا ، کہے ہوئے کے خلاف کرنا .

بات کو کہہ کے بدلتا ، نہ کبھو　　گروٹ جاتے ہو الٹی نیاز ہو رہا

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۴۸

ـــ بڑی رہنا محاورہ .

مرتبہ بلند ہونا ، ساکھ قائم رہنا .

چون ہی وہ بولا گھر جاتے ہیں وہیں تڑپ کر ہم اک بار
بات کے کہتے مر گئے جرأت بڑی ہماری بات رہی

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۲۷

ـــ بڑی کرنا محاورہ .

۱. کسی کے کلام کی تائید کرنا ، ہاں میں ہاں ملانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۳) .

۲. بات کاٹنا ، قطع کلام کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

ـــ بڑی ہونا محاورہ .

رک : بات بڑی کرنا جس کا یہ لازم ہے .

ہو نہ جائے ہماری بات بڑی کبھی دن ہے کبھی ہے رات بڑی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۸

ـــ بڑھانا محاورہ .

۱. معاملے یا جھگڑے کو طول دینا ، بحث میں طوالت پیدا کرنا .

جھگڑا ناز و نیاز کا سن کر بے مزہ ہم سے تم تو ہوئے
میر سخن کو طول نہ دو ، بس بات بڑھے ہے بڑھائے سے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۱

اچھا اب بات نہ بڑھاو ، بتادو تو پھر وہاں گئے تو کیا ہوا ؟

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۲۰

۲. عزت قائم رکھنا .

دل کو چھٹا دہن سے پھنسایا تو زلف میں
اے حسن ، تیری بات بڑھانے کو عشق ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۳

ـــ بڑھنا محاورہ .

۱. بات بڑھانا (رک) کا لازم .

رات اس تنک مزاج سے کچھ بات بڑھ گئی
اٹھ کر جو وہ گیا تو عجب رات بڑھ گئی

۱۷۹۸ بیان (خواجہ احسن اللہ) ، د ، ۳۵

سخت گوئی سے تجھے چاہیے اے یار لحاظ
بات بڑھ جاتی ہے ، کھو دیتی ہے تکرار لحاظ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۶

میں بھی تہا غیر بھی تھا ، رات کو جب بات بڑھی
دونوں سے آپ کے دربان کرارے نکلے

۱۹۳۲ ریاض رضوان ، ۲۹۹

۲. کسی معاملے میں طوالت ہونا .

وعدۂ وصل کی تکرار نے ہم کو مارا
فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھ جانے سے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۹

ـــ بگاڑنا ف م .

۱. معاملے کو خراب کرنا ، کام بگاڑنا ، گڑ بڑ کرنا ، اعتبار کھونا ، ساکھ مٹانا .

قائم اغیار کے اغوا نے بگاڑی سب بات
ورنہ کچھ کچھ تو وہ ان روزوں لگا تھا دینے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۴۳

۲. دوالا نکالنا (نور اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

۳. (کنایۃً) رانڈ کردینا ، بیوہ کردینا .

خدا نے میری بات بگاڑی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۲۹۵

ـــ بگڑنا محاورہ .

۱. کام خراب ہونا ، معاملے میں ابتری پڑجانا .

دیکھتے غیر کے ، مری اس سے نگاہ لڑگئی
کام ہی چل بچل ہوا بات ہی سب بگڑگئی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸

بگڑے تو ، شوق سے کر وصل میں لیکن اے دل
بات کچھ ایسی نہ بگڑے کہ بنا بھی نہ سکوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۴۲

آنکھوں میں تجسس تھا ، دماغ میں کاوش لیکن بات کچھ ایسی بگڑی ہوئی کہ بنائے نہ بنتی تھی .

۱۹۲۰ ہم اور وہ ، ۲۰

۲. مصیبت میں مبتلا ہونا ، آفت میں گھر جانا .

یاں کے باشندے ہیں سب اپنی غرض کے بندے
بات بگڑی پہ کسی کو نہ کسی کا دیکھا

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۷

۳. درجۂ اعتبار سے گرنا ، بھرم باقی نہ رہنا .

ذکر میرا بہ بدی بھی اسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑجائے تو کچھ دور نہیں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۸۵

کوئی چرچا نہ کرے شوق کی مے نوشی کا
یوں بگڑ جائے گی اک مرد خوش اوقات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، فرمان شوق ، ۶۵

۴. بے لطفی پیدا ہونا .

کبھی ملا نہ بناوٹ میں سادگی کا مزا
بگڑتی دیکھی ہے اکثر تکلفات میں بات

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۰۰

۵. شکررنجی پیدا ہونا ، ان بن ہوجانا .

جب سے بگڑی بات ادھر آئے ، ادھر جانے ہیں لوگ
لگ چکی ہے آگ جو اور اس کو بھڑکانے ہیں لوگ

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۹

ـــ بنا لینا محاورہ .

اپنی طرف سے کوئی خیال گھڑ لینا ، کسی امر کو دوسرے سانچے میں ڈھال لینا .

ان سے کہنا ہو جو کچھ تم کو ، سمجھ کر کہنا
کہ بنا لیتے ہیں وہ بات ظفر کچھ کی کچھ

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۳

— بنانا
محاورہ .

١. کسی الجھے معاملے کو سلجھانا ، بگڑے کام کو بنانا .

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٦

پوئے دو ہورہے ہیں جو الفت کے تذکرے
بگڑوگے تم تو بات بنائی نہ جائے گی

١٩١٥ جان سخن ، ٢٠٩

٢. جھوٹ بولنا ، غلط بات کہنا ، حیلہ کرنا .

یہ کیا نصیب کہ پوچھے وہ ہم نشیں مجھ کو
سنی تو ہوں ہے کہ یہ بات تیں بنائی ہے

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٨١

غرض تم ، حوصلۂ غیر کہاں مجھ سے تم بات بنانے کیوں ہو

١٨٥٥ کلیات شیفتہ ، ٧٧

طرزہ لساں ہیں وہ وعدہ خلافی کے سبب
جب بگڑتا ہوں کوئی بات بنالیتے ہیں

١٩٠٧ دفتر خیال ، تسلیم ، ٩١

٣. لگائی بجھائی کرنا ، کان بھرنا ، لڑا دینے کی سعی کرنا .

دشمنوں نے تو بہت بات بنائی جاکر کہ وہ بگڑیں مجھ پر
حال پر میرے مگر ان کی عنایت ہی رہی کچھ کسی سے نہ ہوا

١٨٨٥ کلیات اکبر ، ١ : ٥٣

٤. ساکھ پیدا کرنا ، عزت قائم کرنا ، بھرم رکھنا .

ارے کم بخت تو ہے سخت بد ذات بنائی ہم نے تیری آج تک بات

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٣ : ٨٣٧

یہ بات ہے درست ، بنا گھر بگڑ گیا لیکن خدا نے بات بنائی حسین کی

١٩٢٥ اعجاز نوح ، ٩٠

٥. کوئی فرضی امر گھڑ لینا ، کسی امر کو فرض کرلینا .

سچ پوچھو تو اس کا سا کب ہے دہن غنچہ
تسکین کے لیے ہم نے اک بات بنائی ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٢٣

٦. شیخی بگھارنا ، دون کی لینا ، بڑھ چڑھ کر بات کرنا ، بڑا بول بولنا.

میاں مسعود . . . مرشد زادے کہلاتے ہیں ، بارگہ میں بیٹھ کر ، بڑی باتیں بناتے ہیں .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٣٦

خاک کا پتلا ہی ہو باتیں بنانا کیا مجال
راز ہے پنہاں کوئی اس بولتی تصویر میں

١٩٢٠ آیات وجدانی ، ٢٠٢

٧. سخن سازی کرنا ، حقیقت کو پردے میں بیان کرنا .

کھل گیا عشق صنم طرز سخن سے مومن
اب چھپاتے ہو عبث بات بنائے کیوں ہو

١٨٥١ مومن ، ک ، ١١٦

سنگ دل ہے تجھے کیوں آئنہ پیکر نہ کہوں
صاف گوئی ہے یہی بات بنا کر نہ کہوں

١٩١٩ درشہوار ، ٥٨

٨. کلام کو طول دینا .

جہاں دار میں نہ آئی بات شاعروں نے بہت بنائی بات

١٨٣٦ آتش ، ک ، ٢ : ٢٢٩

جھوٹ ہو سچ ہو مگر بات ہو تیرے منہ کی
جب نہ رہتا کہیں اور بات بنانے والے

١٩١٠ کلیات شادانی ، ٣٠٣

— بن آنا
محاورہ .

١. کامیابی حاصل ہونا ، سرخروئی ملنا ، بھرم قائم ہونا .

بات عصمت میں نے سخن آئی حرف گیروں کی بات بن آئی

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٥٢

٢. تدبیر سوجھنا ، چارہ نظر آنا .

بھائی کی طرف دیکھ کے شق ہوتی ہے چھاتی
لے جائے مجھے بات کوئی بن نہیں آتی

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ١٦

— بن پڑنا
محاورہ .

١. موقع ہاتھ آجانا ، داؤ چل جانا ، اتفاقی کامیابی حاصل ہو جانا .

الحمدللہ کہ یہ بات خاطرخواہ بن پڑی .

١٨٠٣ گل بکاولی ، ٢١٠

٢. تدبیر سمجھ میں آنا ، کچھ ہوسکنا .

اب کوئی بات بن نہیں پڑتی .

١٨٧٠ آیات بینات ، ١ : ٢١

کچھ بات بن پڑی نہ دل داد خواہ سے
کیا جانے کیا وہ کہ گئے نیچی نگاہ سے

١٩٣٢ شعلۂ طور ، ١٩٠

— بننا
محاورہ .

١. حسب مراد صورت پیدا ہونا ، کام چلنا ، کامیابی ہونا ، حالات کا ساز گار ہونا .

درا نے دل کوں میرے شہر میں ہرگز نہیں بنتی
اگر جنگل کا جانا ہو تو اوس کی بات سب بن جا

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ١١٠

آج جانا وہاں کا خوب نہیں بات بن کر بگڑ نہ جائے کہیں

١٨٥١ مومن ، ک ، ٢٦٨

وہ جو بگڑے رقیب سے حسرت اور بھی بات بن گئی دل کی

١٩١٢ کلیات حسرت ، ٩١

٢. عزت قائم ہونا ، وقار حاصل ہونا .

کسی طرح بات بنی رہے اور سبدی لڑکا ہاتھوں سے نہ نکل جائے .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ١١٩

آبدار کی بات ایسی کیوں بنی ہوئی ہے .

١٩١٠ سپاہی سے صوبہ دار (ترجمہ) ، ٨٩

— بن نہ آنا
محاورہ .

١. کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا ، کوئی اور امر نہ ہو سکنا .

تھا غیر کر گھمنڈ ولے میرے رو برو
جز انکسار اس سے تو کچھ بن نہ آئی بات

١٨٠٠ دیوان ریختہ ، ٤٦

٢. بات ہونکنا ، بات کرنے کے قابل ہونا .

یاں تو ہم باتیں بناتے ہیں ہزار اے ظفر
جا کے واں کوئی بھی ہم سے بات بن آئی نہیں

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٨٨

— بول ہونا
محاورہ (قدیم) .

رک : بات چیت ہونا .

تمہیں بوجھ ضرور ہے کہ بات بول ہو .

انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ٦١)

ـــ بولنا ف ل .

کچھ کہنا ، زبان پر کوئی بات لانا .

کر یاد تجھ کپٹ کوں پڑتے ہیں اشک ٹپ ٹپ
مکھ بات بولتا ہوں شکوہ تری کپٹ کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۶۰

اتنی بات بول کر اور ایک آہ بھر کر بادشاہ چپ ہولے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

ـــ بہکنا محاورہ .

منھ سے اول فول نکل جانا ، بے تکی بات زبان پر آنا (قدیم) .

ہم نشیں گر نہ روک لے تو میں بات بہکی ہی تھی شراب میں رات

۱۷۹۳ قائم ، د (ق) ، ۴۳

ـــ بہلانا محاورہ : ف م .

کسی بات کو سن کر ٹال دینا ، اصل مطلب اڑا جانا .

نطق کا جب نام آیا اون کی محفل میں تو وہ
تذکرہ غیروں کا کر کے بات بہلانے لگے

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۱۱۶

ـــ بے بات م ف .

خوامخواہ ، بلاوجہ ، موقع بے موقع .

بات بے بات ہر ایک پر رعب جماتی ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۷

ـــ بیٹھنا محاورہ .

بات کا دلنشیں ہونا ، بات موزوں ہونا ، بات کا مدا مبت رکھنا .

داد دیجیے گا . . . بات . . . کیا برمحل بیٹھی ہے .

۱۹۴۳ غبار خاطر ، ۹۰

ـــ بیچ میں سے لینا محاورہ .

۱. ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا وہی گفتگو کرنا .

بات پوری کرو تمہاری بات بیچ میں سے تول نہیں جاتی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۹۰

۲. بات کاٹنا ، دخل در معقولات .

میں بولا اور اس نے بیچ میں سے بات لی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۶

ـــ بھار پڑنا محاورہ (قدیم) .

بات کا افشا ہونا ، بات ظاہر ہونا .

یہ بات بھار کیوں پڑی ، یہ بات غیر تھار کیوں پڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۶۱

ـــ بھاری لگنا محاورہ .

کلام کا ناگوار محسوس ہونا ، بات دل کو بری لگنا (قدیم) .

جدائی اب ہماری ہور تمہاری لگی ہر بات سب مجلس کو بھاری

۱۶۹۹ وفات نامہ ، دریا ، ۷

ـــ بھاری ہونا محاورہ (قدیم) .

۱. رک : بات بھاری لگنا .

اس رقیب سنگ دل کی سخت بات کوہ سینی دل پہ بھاری ہے مجھے

۱۷۱۸ آبرو ، د (ا) (ق) ، ۶۳

ناز بیجا ہے تیرے غیر کی بات مجھ پہ بھاری زیادہ ہوتی ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۴۳

۲. بات باوقعت ہونا .

ان کی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۶

ـــ بھی نہ پوچھنا محاورہ .

کسی کی طرف سے بے اعتنائی ہونا ، نظر انداز کرنا ، پروا نہ کرنا ، بالکل توجہ نہ دینا .

نہ پوچھی اہل وطن نے تو بات بھی اے مہر
ہمیں کلام تھا مشتاق سب کلام کے ہیں

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۳۵۱

ـــ پانا محاورہ .

۱. بات کی تہ تک پہنچ جانا ، مفہوم سمجھ لینا ، بھید یہ معلوم کرنا حقیقت حال جان لینا .

ہر اک سے راز دل کا کہنا نہیں مناسب
یہ بات بھید کی ہے اس کو تو جان پاجا

۱۷۷۴ فدوی ، انتخاب فدوی ، ۳۰

کرتا نہیں بات تو کسی سے اب ہم نے یہ تیری بات پائی

۱۸۰۲ کلیات حسرت (جعفر علی) ، ۵۱۹

ہم تو اشارہ فہم ہیں اور زود فہم ہیں
ملتے ہی آنکھ بات ترے دل کی پا گئے

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۵۴

۲. مراد کو پہنچنا ، گوہر مقصود حاصل کرنا .

کھوئے جب آپ کو ملے محبوب گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۲

۳. عزت حاصل کرنا ، بلند مرتبے تک پہنچنا .

محبوب خدا و جملہ عالم یہ بات کسی نبی نے پائی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۶۴

۴. خوبی نظر آنا .

آپ نے اس چھوڑی میں کیا بات پائی جو لوٹ گئے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۶

ـــ پتھر کی لکیر (ـــ لیکھ) ہونا محاورہ .

بہت پکی بات ہونا ، مستحکم قول ہونا ، مضبوط وعدہ ہونا .

بات جو منھ سے کہی ہو گئی پتھر کی لکیر
صادق الوعد قلاماتان حسام الدولہ

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۹

ہمیں کنگھی ہی کریں گے ہمیں دیکھیں گے جوڑنی
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۷)

— پچانا محاورہ .

بات سن کر دل ہی میں رکھنا .

بات کہو ، یہ سنگ دل ، ہرگز پچا سکتے نہیں
الٹی پھر آتی ہے جب دیجے صدا کہسار میں

۱۸۸۱ ریاض صابر ، ۱۵۳

— پچنا محاورہ .

بات پچانا (رک) کا لازم .

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے
روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۸

راز میرا عدو سے کہتے ہو   بات پچتی نہیں ذرا تم سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۳

— پختہ کرنا محاورہ .

خوب سمجھ بوجھ کر کوئی بات کرنا ، منگنی ، معاہدہ یا لین دین کا معاملہ کرنا ، مستحکم اور اٹل فیصلہ کرنا .

یہ بات آپس میں پختہ کر کے ۔ ۔ ۔ کشتیوں کو اس طرف پھیرا .

۱۸۹۹ لعل نامہ ، ۱ : ۳۸

— پختہ ہونا محاورہ .

بات پختہ کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۹) .

— پر اڑنا

۱. قول پر قائم رہنا ، فیصلے یا عہد پر سختی سے جمنا .

یہ ہیں ، حشر تک بات پر اڑنے والے
یہ پیماں کو میثاقوں سے ہیں جڑنے والے

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۰۵

خلیفہ نے ۔ ۔ ۔ اس کو بہت کچھ ترغیب و ترہیب دی ، لیکن وہ اپنی بات پر اڑا رہا .

۱۹۵۴ حکمائے اسلام ، ۱ : ۶۴

۲. ضد کرنا ، اپنے فیصلے یا قول پر بیجا اصرار کرنا .

پھر بھی اپنی بات پر اڑے رہے ، یہاں تک کہ نکاح کر کے دونوں کو طرح طرح کے عذابوں میں پھنسا دیا .

۱۹۳۹ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۸

— پر آنا محاورہ .

۱. ضد پیدا ہو جانا .

جب ہی جب تک کہ نہیں اہل سخن کو کچھ کد
بات پر آئے تو کب بند زباں رکھتے ہیں

۱۸۹۵ سرمۂ خیال ، ۱۳۴

کس سے رکتی ہوں ، جب اپنی بات پر آتی ہوں میں
سلطنت کے سر کا گویا ایک چھا جاتی ہوں میں

۱۹۳۳ سیف و سبو ، جوش ، ۳۴

۲. ارادہ کرنا ، ہمت کرنا ، دل میں طے کرنا ، ٹھان لینا .

بات پر آئے جو انسان باغ رضواں چھوڑ دے
یہ نہیں ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے

۱۸۵۴ برق ، د ، ۲۲۰

۳. آبرو کا پاس کرنا ، نام کی پچ کرنا ، نام کی لاج رکھنا .

زخم تیر و تیر و سناں کھاتے ہیں غازی
جب بات پر آتے ہیں تو مر جاتے ہیں غازی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳

— پر بات چلنا محاورہ .

ایک ذکر کے سلسلے میں ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا .

بات پر بات چلی تو معلوم ہوا کہ اسی حجن نے کبھی گلی میں احمد بخش کی بی بی کا تمام زیور اسی حیلے سے ٹھگ لیا کہ تقیر سے دونا کرا لا دوں گی .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۹۹

— پر بات کہنا محاورہ .

دوران گفتگو کسی تذکرے میں کچھ کہنا ، جواب میں کچھ کہنا ، حسب موقع برجستہ کوئی بات کہنا .

ماما نے کہا "خدا نہ کرے کیوں لڑنے لگی بات پر بات میں نے بھی کہہ دی ."

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۲۶

— پر بات یاد آنا محاورہ .

ایک ذکر سے اسی قسم کے دوسرے ذکر کا دھیان آنا ، ایک بات کے سلسلے سے کوئی اور بات حافظے میں تازہ ہو جانا .

بات پر بات یاد پھر آئی   لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— پر بہلانا محاورہ .

فریب دینا ، باتوں باتوں میں ٹال دینا .

بہلاتا ہے باتوں پر اپنی کسے تو   اسے چھیلے میں تاڑا تجھے تو کبھی کا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۶

— پر ٹھہرنا ف م .

قول پر مستقل رہنا ، کہے پر قائم رہنا .

کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو
ٹھہرتے تم نہیں اک بات پر دل کس طرح ٹھہرے

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات ، ۱ : ۴۴۸)

— پر جانا محاورہ .

۱. یقین کرنا ، اعتبار کرنا ، پتیانا .

کبھو دوستی ہے کبھو دشمنی ہے   تیری کونسی بات پر جائیے

۱۷۹۴ اثر ، د (ق) ، ۲۶

بیچیں ہیں جو دکھا کے گندم کو   تو نہ جا ان کی بات پر ظالم

۱۸۸۱ اظفری ، د ، ۸

۲. بات ماننا ، مشورہ یا نصیحت قبول کرنا ، کہے میں آنا ، بہکاوے میں آنا .

یہ ترک راہ و رسم وفا کا سبب ہوا
ناصح کی بات پر جو گئے ہم غضب ہوا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۵

۳. مطلب سمجھنا ، مفہوم لینا .

شکوۂ جور پری عرض کرم کو جانا آہ کس بات پر وہ شوخ ستمگار گیا

۱۹۳۲ کلیات حسرت ، ۱۶۲

— پر جان دینا
محاورہ .

اپنا قول پورا کرنے یا عزت کی حفاظت کرنے کے لئے جان تک کی پروا نہ کرنا .

روپیہ عزیز کرنا کیسا وہ بات پر جان دینے والے لوگ ہیں . ان سے مقابلہ آسان کام نہیں ہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۹

— پر جمنا
ف م .

رک : بات پر ٹھہرنا .

اس بات پہ جمتے نہیں کیوں حضرت واعظ
بخشش کی یہاں شرط گنہگار سے ہو جانے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۲

اقرار بھی ملنے کا ہے انکار بھی انکو
جمتے نہیں دونوں میں کسی بات پر اب تک

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۴۲

— پر چلنا
محاورہ .

۱. وضع نباہنا ، روش قائم رکھنا .

ضعف میں پائے تصور سے ہے صحرا گردی
آج تک بات پہ اے زور چلا جاتا ہوں

۱۸۹۷ رشک (نور اللغات ، ۱ : ۴۹۷)

۲. کہنے پر عمل کرنا .

ایک مرتبہ ان کی بات پر چل کے میں نے سخت نقصان اٹھایا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۹

— پر خاک پڑنا
محاورہ .

کسی بات کا دب جانا ، کسی معاملے کا بھول میں پڑنا .

پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت زور دے رہا تھا مگر اس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہیں ہے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۴۹۷

— پر خاک ڈالنا
محاورہ .

کسی معاملے سے در گزر کرنا ، کسی مسئلے کو دبا دینا ، بات کو سن کر بھلا دینا .

جو ہونا تھا ہو گیا اب اس بات پر خاک ڈالو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۹

— پر سر دینا
محاورہ .

رک : بات پر جان دینا .

ان سے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہیں
یہی سخی ابن سخی بات پہ سر دیتے ہیں

۱۸۷۴ انیس (نور اللغات ، ۱ : ۴۹۷)

— پر قائم رہنا
محاورہ .

رک : بات پر ٹھہرنا .

مخالف جماعت کی طرف سے ان پر بہت زور ڈالا گیا لیکن وہ اپنی بات پر قائم رہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۹

— پر قیام ہونا
محاورہ .

قول میں استحکام ہونا ، وعدے میں پختگی ہونا .

وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قائم ہوں
مگر انہیں تو کسی بات پر قیام نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۵۲

— پر کان دھرنا/رکھنا/لگانا
محاورہ .

بات غور سے سننا ، بات پر دھیان دینا .

علی بولے اے نامور شہریار مری بات پر کان رکھ ایک بار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۷۹

بعد مدت کان رکھے ہیں جو میری بات پر
سن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہیں

؟ شمشاد (نور اللغات ، ۱ : ۴۹۸)

— پر لگنا
محاورہ .

۱. بات پر عمل کرنا ، کہے پر چلنا .

میں نے ان کی بات پر لگ کے بڑا نقصان اٹھایا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۹

۲. کسی بات کے پیچھے پڑنا ، جیسے : مختصر سنی سنائی بات پر لگ گئے .

— پر مٹنا/مرمٹنا
محاورہ .

بات کی خاطر جان دینا ، عزت یا قول پر قربان ہو جانا ، غیرت مند ہونا .

بیوفاؤں میں نہ ہو عالم شمار بات پر اپنی مٹے جاتے ہیں ہم

؟ عالم (نور اللغات ، ۱ : ۴۹۸)

جان کیا چیز ہے آتی ہے نہ جو کے انسان
مر مٹے بات پر آئی تو حمیت دکھائے

۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۲۵۹

— پر مرنا
محاورہ .

۱. رک : بات پر مٹنا .

شاہی میں بات پر مرنے کو کھیل سمجھتے تھے ۔
۱۹۲۴	نوراللغات ، ۱ : ۴۹۸
۲. سخن پروری کرنا ، ہٹ کرنا ، کہے ہوئے پر اڑنا ۔
استقامت نہ پھر خطا پہ کرے	پر یگہ اپنی بات پر نہ اڑے
۱۸۸۴	قدر (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۸)

— پرائی ہونا
محاورہ ۔

خبر کا پھیلنا ، راز آشکارا ہونا ، بات کا عام ہونا ۔
ایتا بھی ان دوں کو جوانوں میں کھیل کے ملنا
کیا خوب ہے یہ کہیے تو بات ہو پرائی
۱۷۱۸	دیوان آبرو (۱) ، ۹۷
ہوتی ہے گرچہ کہنے سے یارو پرائی بات
پر ہم سے تو تھمی نہ کبھو منہ پر آئی بات
۱۸۱۰	میر ، ک ، ۴۱۰
دل میں جب تک رہی تو اپنی تھی	منہ سے نکلی ہوئی پرائی بات
۱۹۰۹	نغمۂ عنادل ، عاشق ، ۲۱۰

— پڑنا
محاورہ ۔

۱. موقع پیش آنا ؛ دشواری پیدا ہوجانا ، رک : بات آپڑنا ۔
وعدہ کرلیجیے کہ اگر کوئی بات پڑ گئی تو آپ ہر طرح میرا ساتھ دینگے ۔
۱۹۵۸	مہذب اللغات ، ۲ ، ۱۷۰
۲. بات پہنچنا ۔
خلق کے منہ میں آکر پڑی بات ، آسمان ٹوٹیا تو کوئی دیتا ہات ۔
۱۹۳۵	سب رس ، ۲۱۸
اگر اڑکے غیروں میں پڑ جائے بات	تو بیٹھے بٹھائے بگڑ جائے بات
۱۹۱۰	قاسم اور زہرہ ، شوق قدوائی ، ۷

— پکانا
محاورہ ۔

بات طے کرنا ، معاملہ پختہ کرنا ، خیال کو پکا کرنا ، بات پر غور کرنا ۔
پکاؤ بات ابھی داغ دل ہی دل میں تم
کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکیں گے
۱۹۰۵	یادگار داغ ، ۱۷۹

— پکڑنا
محاورہ ۔

۱. نکتہ چینی کرنا ، اعتراض جڑنا ، گرفت کرنا ، کسی شخص کو اسی کے قول سے قائل کرنا ۔
منج سیو کی آرزو کوں باندھے موسیتیں پیا
دوتی کی بات پکڑے ہے یک روسیتیں پیا
۱۶۱۱	قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰
ایسے ہی مرد بات پکڑ لیتے اور حیلہ ڈھونڈتے ہیں ۔
۱۹۲۴	انشائے بشیر ، ۱۸۲
۲. کسی ایک بات پر اڑ جانا اور کوئی دوسرا پہلو نہ دیکھنا ۔
صغرا نے کہا صاحبو کیا کرتے ہو گفتار
اک بات پکڑ لی کہ یہ بیمار ہے بیمار
۱۸۰۵	دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۱

— پکنا
محاورہ ۔

رک : 'بات پکانا' جس کا یہ لازم ہے ۔
اے دل خام طمع بھیجوں وہاں کیا پیغام
یہ سنا ہے جو جہاں بات نہ پکنے پائے
۱۸۳۶	معروف ، ۵۵ ، ۱۳۵

— پکی کرنا
محاورہ ۔

۱. اقرار مدار کو مضبوط کرنا ، کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا ، معاملہ پختہ کرلینا ۔
نہ رہ جائے اُس کوئی خامی	ہماری بات پکی کرکے آئے
۱۹۰۵	یادگار داغ ، ۱۷۴
۲. منگنی کرنا ۔
زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے کی بات آج پکی کی ہے ۔
۱۹۲۴	نوراللغات ، ۱ : ۴۹۸

— پکی ہونا
محاورہ ۔

۱. منگنی کے تمام مراحل طے ہونا ، شادی طے ہونا ۔
بات پکی ہوئی ، گئے نکاح پڑھا کر رخصت کرا لائے ۔
۱۸۹۱	ایامیٰ ، ۵۷
بات پکی ہوگئی ۔ دولہا والے . . . قہقہے لگا رہے ہیں ۔
۱۹۳۰	آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱۳
۲. کسی معاملے کا حتمی طور پر طے ہو جانا ، معاملہ پختہ ہونا ۔
یہ بات میرے اور آپ کے درمیان پکی ہو چکی ہے ۔
۱۸۹۵	ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۹۲۲
بات ابھی پکی نہ ہوئی تھی جس پہ بھروسا کر بیٹھے
کس کے جوڑے اب یہ جڑے گا ٹوٹ گیا جو کچا پھل
۱۹۳۸	سریلی بانسری ، ۹۱

— پلٹنا
ف م ۔

۱. کہہ کے مکرنا ، قول بدلنا ، بات کو دوسرے معنی پہنانا ۔
تم نے بات پلٹی کہ اردو سے میری مراد ہندوستانی زبان ہے جو ہندی حرفوں میں لکھی جائے گی ۔
۱۹۳۵	اودھ پنچ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۹
۲. کسی سے جو سنا اس کو انھیں لفظوں میں جواب دینا ۔
ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعیدہ کو کچھ بن نہ پڑی منہ بنا گئی ۔
۱۹۲۴	نوراللغات ، ۱ : ۴۹۸

— پلے باندھنا
محاورہ ۔

رک : بات انچل میں باندھنا ۔
میری بات پلے باندھ اور اسے اچھی طرح یاد کرلے ۔
۱۹۳۵	الف لیلہ و لیلہ ، ۹ ، ۱۱۰

— پوچھنا
ف م ؛ محاورہ ۔

۱. حال دریافت کرنا ، خبریت معلوم کرنا (نفی اور اثبات دونوں میں مستعمل ، اکثر حالت اضافی میں ، جیسے : اس کی بات ، میری بات) ۔

زلف اور مکھ کے طالب سوں پچھو بات
جتے ہر دن ہے عید ہر رات شبرات

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۲۵

یوں بھی ہوتا ہے جہاں سے کوئی غافل ہیہات
ذکر کیا آنے کا خط سے بھی نہ پوچھی مری بات

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸

کیسی کیسی مصیبتیں گزر گئیں مگر تم نے بات نہ پوچھی ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۳

۲. متوجہ ہونا ، التفات کرنا ۔

کون پوچھے ہے جہاں میں بات مفلس کی نصیر
ہے جو کچھ دنیا میں سو اس سیم و زر کا امتیاز

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۷۸

اب کیا تھا سر پا خوشی سے پھولے نہ سماتی تھی ۔ یوراج مہراج نے اسکی بات پوچھ لی تھی ۔

۱۹۳۹ ماہنامہ 'ساقی'، دہلی ، نومبر ، ۶۳

۳. خبر خبر لینا ، دستگیری یا ہمدردی کرنا ۔

کون پوچھے بات مجھ بیدل کی اب اے آبرو
دل ہمارا چھین ہم کوں بیکس و بے بس کیا

۱۷۳۳ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۵

بے گھری بے دری ادھر ادھر پریشان پھرتی تھی اور کوئی بات نہ پوچھتا تھا ۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۱۶۸

— پوچھے بات کا لچھن پوچھے کہاوت ۔

بات کرید کرید کر دریافت کرتا ہے ، بات کی نوعیت اور اس کا انداز پوچھتا ہے (حجتی کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۲) ۔

— پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا محاورہ ۔

کرید کرید کے دریافت کرنا ، ہنڈی کی چنڈی نکالنا ۔
نر نے کہا کہ تو بات پوچھتی ہے یا بات کی جڑ ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۹۲

— پوری کرنا ف م ۔

۱. بات کو انجام تک پہنچانا ، بات کی تکمیل کرنا ۔

بات پوری کرو تمہاری بات   بیچ میں سے تو لی نہیں جاتی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

۲. وعدے کا ایفا کرنا ، قول نباہنا ۔

پوری کریں گے بات جب آئیں گے بات پر
لو حشر تک ہے شیر کا قبضہ فرات پر

۱۹۵۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۲۹

— پوری ہونا محاورہ ۔

بات پوری کرنا (رک) کا لازم ۔

جو کچھ کہا ، وہ کہا ، اپنی بات پوری ہے
تلے ہوئے ہیں ترازوے اعتبار میں ہم

۱۸۳۲ ریاض البحر ، ۱۲۳

— پہ آنا محاورہ ۔

رک : بات پر آنا ۔

ہم راست گو ہیں بات پہ جس وقت آتے ہیں
کہتے ہیں جو زبان سے وہی کر دکھاتے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰

— پہنچنا ف م ۔

کوئی کلام وغیرہ یا اس کا سلسلہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۔

تھی بحر کی سی لہر کہ آئی چلی گئی
پہنچی ہے اس مرے تئیں طبع رواں کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۷۷

ذکر جب چھڑ گیا قیامت کا   بات پہنچی تری جوانی تک

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۱۱۱

— پیٹ میں ہضم کرنا محاورہ ۔

رک : بات پچنا ۔
کمینہ کی کیا اوقات جو بات پیٹ میں ہضم کر سکے ۔

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۳

— پی جانا/پینا محاورہ ۔

۱. کسی بات سے درگزر کرنا ، بات کو سن کر برداشت کرنا ۔

وہ کیوں سن کے پی جائیں غیروں کی بات
یہ پی زہر کے گھونٹ شربت نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۰۹

جو بات سن کر پی جائے وہ عالی ظرف گمبھیر ہے ۔

۱۹۶۱ اردو زبان اور اسالیب ، ۳۶۸

۲. بات کو ٹال جانا ، سنی ان سنی کر دینا ۔

ہماوے درد کی دارو اگر کچھ ہے تو دارو ہے
یہ سب کچھ سن کے ساقی بات پی جانے سے کیا حاصل

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۸

— پیدا کرنا محاورہ ۔

۱. نیا نکتہ نکالنا ، نیا گوشہ دریافت کرنا ، نیا پہلو سامنے لانا ۔

ہر بات میں نئی بات پیدا کیجئے ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۹

لسان العصر بولے کہ جی کیا بات آپ نے پیدا کی ہے ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۳۲

۲. کمال حاصل کرنا ، قابو حاصل کرنا ۔

اتنی تو بات ضبط میں پیدا کرے کوئی
وہ خود کہیں کہ عرض تمنا کرے کوئی

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، جلال ، ۱۹۱

— پیدا ہونا محاورہ ۔

بات پیدا کرنا (رک) کا لازم ۔

دل لگا کر وہ سنیں مہر کے شعر بات ایسی کوئی پیدا نہ ہوئی
۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۱۷
معاملہ صاف کر لینا چاہیے تاکہ بعد میں کوئی اور بات پیدا نہ ہو .
۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۳

— پیش جانا محاورہ .

غلبہ حاصل ہونا ، باصراد ہونا ، کامیابی ہونا .

شیخ یاں بات تری پیش نہ جائے گی کبھو
زہد کی چھوڑ کے مت مجلس رندان میں آ
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۰

نہ گئی پیش مری بات کوئی اس گل سے
اس کی شوخی کا گلا کیا میں کروں بلبل سے
۱۸۲۴ مصحفی ، د ، ۳۰۸
جہاں اپنی بات پیش جاتی نہ دیکھتا وہاں سے نکل جاتا .
۱۹۱۰ آزاد ، محمد حسین ، نگارستان فارس ، ۲۰۷

— پُھٹنا محاورہ (قدیم) .

رک : بات پھوٹنا .
دل میں یک بات ہے کسے نہ کہوں کہ پھٹے گی وہ بات بنائی ہی بڑ
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۸

— پِھرانا محاورہ .

سابقہ بیان کی طرف رجوع کرنا ، اصل مدعا کی طرف لوٹ جانا ، دوبارہ پہلی بات شروع کرنا .
ارے احمد پھرا کر بات اب بول محمد کا تصدق دل کے تئیں رول
۱۸۳۰ نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۲

— پُھوٹنا محاورہ .

راز کا طشت از بام ہونا ، بھید کھل جانا .
اگر کہیں بات پھوٹی تو زمینداری فوراً تشریف لے جائے گی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱۵
بات دل کی نہ پھوٹ جائے کہیں رکھ لے میرے یہ راز دار کی بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— پھوڑنا محاورہ (قدیم) .

راز افشا کرنا .
ہر کس سوں جوڑ پنکیج ہو بات پھوڑتی کی
۱۶۹۰ ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

— پھیرنا محاورہ .

۱. التجا رد کرنا .
کہے گر اور کوئی تو جواب اس کا دیا جائے
تمہاری بات اے آرام جاں پھیری نہیں جاتی
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۸
۲. رک : بات بدلنا (نوراللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

— پھیکی پڑنا محاورہ .

بات یا معاملے کا بے اثر ہونا ، اہمیت نہ رہنا .

پھیکی پڑی ہے شکر خدا دشمنوں کی بات
اس بزم میں جما ہے ہمارا کمال رنگ
۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۶۲

— پھیلانا محاورہ .

۱. کسی بات کی ڈگی پیٹنا ، کسی اس کو شہرت دینا ، مشہور کرنا .
تمہیں نے . . . بات کو پھیلا دیا ورنہ ہم تین آدمیوں کے سوا کسی کو بھی اس بات کی خبر نہ تھی .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۶۱
۲. بات کو طول دینا ، تشریح و تفصیل میں جانا .
اگر چاہو تو تم اس بات کو زیادہ پھیلا سکتے ہو .
۱۹۳۲ رسالہ فیض ، کبیرالدین ، ۲۶۰

— پھیلنا محاورہ .

بات پھیلانا (رک) کا لازم .
ضیق اوقات میں شرح غم دل کر نہ سکے
بات کے پھیلنے کو تنگئی فرصت مانع
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۸۵
مجھے ڈر ہے کہ کہیں یہ بات پھیل نہ جائے .
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۵

— پھینکنا محاورہ .

(عو) طعنے مارنا ، آوازہ کسنا ، بولی ٹھولی مارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۱۸) .

— تاڑنا محاورہ .

اندازے معاملے کو سمجھنا ، قرائن سے جان لینا .
قصد جان و دل ہے اے سفاک تازی تیری بات
اک کٹاری بھی کمر میں رہتی ہے خنجر کے پاس
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۹۰

— تجویز کرنا محاورہ .

(دل میں) طے کرنا ؛ رائے دینا .
کس طرح کی بات تجویز کر کہا اسکے ہمراہ عزم سفر
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲

— تراشنا محاورہ .

بات گڑھنا ، کسی امر میں کوئی نیا پہلو نکال لینا .
اس نئے عقیدے نے یہ بات تراش لی کہ پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ہر قول و فعل میں ایک الٰہی اور غیر خاطی ہدایت مضمر ہے .
۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۷۱

— تک نہ پوچھنا محاورہ .

رک : بات بھی نہ پوچھنا .
ماں . . . کی بھی وہ . . . بات تک نہ پوچھتا تھا .
۱۹۱۷ منجو گنہ ، ۶۵

ـــ تک نہ کرنا محاورہ .

نہایت بیزار یا ناخوش ہونا .

وہ اس سے بات تک نہ کرتی تھی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۴

ـــ توڑنا محاورہ .

۱. کسی کی گفتگو کے اثنا میں بول اٹھنا ، قطع کلام کرنا ، بات کاٹنا (رک) .

عاشق کی بات توڑنے کو اس میں ٹوٹ نئیں
عاشق کے دل اوپر جو گزرتا سو جھوٹ نئیں

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۹

ہر بات میں دخل دیتی ہے ، منہ سے بات توڑے لیتی ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۲

۲. بات رد کردینا (قدیم ، دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

مصفّانا کرکے ، گلا چھوڑ مت بات اتنی دل کی میری توڑ مت

۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۳

ـــ تولنا محاورہ .

کسی بات کے ہر پہلو پر غور کرنا .

افضل ! پہلے بات کو تولو ، پھر بولو .

۱۹۰۸ سلور کنگ ، آغا حشر ، ۲۸

ـــ تو یہ ہے فقرہ .

۱. خلاصہ یہ ہے ، مختصر یہ ہے ، الغرض ، القصہ ، الحاصل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۳) .

۲. اصلیت یہ ہے ، حقیقت یہ ہے .

بات تو یہ ہے کہ زید کو . . . نسبت منظور ہی نہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۴۹۹

ـــ تہ کرنا محاورہ .

مسئلے کو ختم کرنا ، ذکر بند کرنا .

اب اس بات کو تہ کر رکھو مجھے ایسے خیالات سے تکلیف ہوتی ہے .

۱۹۲۱ فغان اشرف ، ۴۳

ـــ تے جدا ہونا محاورہ (قدیم) .

نافرمانی کرنا ، حکم کو نہ ماننا .

خدا نے کہیا ہے مرد کوں تیسے خدا ، اس کی بات تے کیوں ہونا جدا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۱

ـــ تیر (سی) لگنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں تیر کی طرح چبھنا ، صدمہ پہنچانا .

تیر سی لگتی ہے دل میں بات جو کرتا ہے تو
ہیں لب نازک ترے مثل لب سوفار سرخ

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۷

یہ بات ، تیر لگتی ہے ان کو اگر کبھی
کرتا ہے ، کوئی ذکر مری آہ آہ کا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۱

ـــ ٹَھل کی نہ بیڑے کی مقولہ .

وعدہ کبھی پورا نہیں ہوتا ، قول پر قائم نہیں رہتے (متلون المزاج کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۴۹۹) .

ـــ ٹالنا محاورہ .

سن کے چپ رہنا ، اس کان سن کے اس کان اڑا دینا (تغافل سے بہلو تہی کرنے یا مسئلے کو ختم کرنے یا جھگڑا رفع دفع کرنے کی غرض سے) .

لال نے رونے کا سبب پوچھا ٹال دی بات کچھ نہ اس نے کہا

۱۸۰۳ طوطی نامہ ، حیرت (جعفر علی) ، ۱۱۶

اب آپ ہاں ہوں نہ ملائیے گا ، بات ٹال جائیے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶

سوال وصل پر ظالم نے کس صفائی سے
عدو کے ہجر کا افسوس کرکے ٹال بات

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۳۱

ـــ ٹلنا محاورہ .

بات ٹالنا (رک) کا لازم .

خیر اب اس وقت یہ بات ٹل گئی .

۱۸۹۱ یوسف و نجمہ ، ۱۹۸

ہوا جو ہوا پر نہیں لگتی بات ہے آفت کی پڑیا نگوڑے کی ذات

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

۱. بات توڑنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

ساری دنیا کی سمجھ پر آئی بات کیسی ٹوٹی لگی لگائی بات

۱۹۲۳ دیوان بشیر ، ۲۸

۲. رشتے کی بات کا منقطع ہونا .

بات ٹوٹنا شادی یا نسبت کی بات چیت کا سلسلہ قطع ہو جاتا ہے .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۱۷۰

ـــ ٹھاننا محاورہ .

عزم راسخ کر لینا ، کسی بات کی لو لگ جانا .

یہ تم نے کون سی ہے بات ٹھانی مٹاتا ہے کوئی یوں اپنی جوانی

۱۸۸۵ مثنوی عالم (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۲)

ـــ ٹھنڈی پڑنا محاورہ .

معاملے کا دب جانا ، کسی امر کی شورش فرو ہو جانا .

کوئی معمولی بات نہیں قتل کا معاملہ ہے بات ٹھنڈی پڑتے پڑتے بھی بہت دن گزر جائیں گے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۴۲

ـــ ٹھننا محاورہ .

بات ٹھاننا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

— ٹھہرانا ف م ؛ محاورہ .

۱. منگنی کرنا ، نسبت پکی کرنا .

خواص ملکہ کی ماما نے یہ مژدہ سن کر حسن آرا کے پاس آکر بولی کہ ابی بی میں نے تمہاری بات ٹھہرادی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۴۷

خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے ، مگر جب زید بھی پسند کرے .

۱۹۲۴ نورالّغات ، ۱ : ۵۰۰

۲.(الف) کوئی امر طے کرنا (کسی کا کسی سے) .

آج فرصت نہیں کل رات کی ٹھہرا کے اٹھو
بات بنتی ہے ملاقات کی ٹھہرا کے اٹھو

۱۸۲۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۹۸

(ب) کوئی منصوبہ یا تجویز قائم کرنا (دل ہی دل میں) .

اب اسے کیونکر اپنی آستین سے نکالوں ، اور اپنا جی بچاؤں ، بعد تامل کے ، ایک بات ٹھہرا کر ، کہنے لگا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۶۲

۳. مقرر کرنا ، عائد کرنا .

کسی مسلمان . . . کو یہ شایاں نہیں کہ جب اللہ اور اس کے رسول (ان کے بارے میں) کوئی بات ٹھہرا دیں تو اپنی رائے کو دخل دے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۶۸۵

— ٹھہرنا محاورہ .

بات ٹھہرانا (رک) کا لازم .

قبلۂ عالم ، پہلے وہ بات ٹھہری تھی اور اب اس کے برعکس عمل میں آئی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۸۵

خاصی اچھی جگہ بات ٹھہر چکی تھی حد یہ ہے کہ تعین تاریخ تک ہو گیا تھا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۹۱

— ٹھیلنا محاورہ .

التجا رد کرنا (ادہم) ، رک : بات پھیرنا .

چلیا و ونیج بنگالے کے شہر ادھیں سو ما باپ کی بات کوں ٹھیل کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۶

— جا پڑنا محاورہ .

۱. دوران گفتگو کسی اور معاملے کا چھڑ جانا ، گفتگو کا کسی اور موضوع پر پہنچ جانا .

مگر ان کی گفتگو شروع ہو کر آخر کو امور عامہ میں بات جا پڑی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲

تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہاں سے کہاں بات جا پڑی .

۱۹۲۴ نورالّغات ، ۱ : ۵۰۰

۲. معاملے کا کسی اور وقت کے لیے ملتوی ہو جانا .

نہ دو ترانج کو اتنا بھی طول ڈرتا ہوں
کہ جا پڑے نہ کہیں بات روز محشر پر

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۸۱

— جانا محاورہ ؛ ف م .

۱. وقار باقی نہ رہنا ، ساکھ یا بھرم ختم ہو جانا .

ہم تو ہی اس زمانے میں حیرت سے چپ نہیں
اب بات جا چکی ہے سبھی کائنات کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

جیمس بہت ہی مضطرب ہوا ، سمجھا بس اب بات جاتی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۲۲

۲. بات رائیگاں ہو جانا .

میں کہہ چکا فسانۂ غم رات جا چکی
اب بولنے کی بات نہیں بات جا چکی

۱۷۷۴ فغاں ، انتخاب فغاں ، ۱۳۵

مشرفہ سلطان کا پاؤں بیچ میں ہے وہ اس کی حمایت سے ہاتھ نہ اٹھائے گی تیری بات جائے گی .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۸

دل دھڑکنے ہی بھر گئی وہ نظر لب تک آئی نہ تھی کہ بات گئی

۱۹۳۶ شعلۂ طور ، ۹۲

۳. لڑکے کی شادی کا پیغام جانا .

فرحت عید کو نسبت نہ رہی شادی سے
جس کے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی

۱۸۹۲ شعور (نورالّغات ، ۱ : ۵۰۰)

لڑکی کے واسطے " بات آنا " اور لڑکے کے لیے " بات جانا " پیغام شادی کے لیے مستعمل .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۱

۴. شدہ شدہ یا رفتہ رفتہ کسی تک اطلاع پہنچنا .

شاہ جی تک یہ بات جائے گی دیکھنا کیا خرابی آئے گی

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۴۵

۵. ماحول یا حالات بدل جانا ، وقت نکل جانا .

گو کہ آتش زباں تھے آگے میر اب کی کہیے گئی وہ تب کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۷۰

— جب ہے فقرہ .

اس وقت مزہ ہے ، تب لطف آئے گا .

آہیں وہ کھینچوں کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھیں
بات جب ہے کہ ہوں وہ سر محفل بیتاب

۱۸۴۲ کلیات قدر ، ۲۱

بات جب ہے کہ دریا کی لہریں اس کے بھنور اور اس کی روانی وغیرہ ، تمام حقائق کوزے میں سما جائیں .

۱۹۴۳ افسانچے ، ۱۰

— جتانا محاورہ .

کسی امر سے آگاہ کرنا ، کوئی بات یاد دلانا .

کہتا تھا آج وہ کسی کو کرونگا قتل
دیکھو یہ کس بہانے سے ہم کو جتائی بات

۱۸۴۵ دیوان ریختہ ، ۴۶

یہ سنتے ہی بچے نے زبان خشک دکھا دی
کچھ بھی نہ کہا منہ سے مگر بات جتا دی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۶

ـــ جڑنا محاورہ .

۱. چغلی کھانا ، حیلہ یا بہانہ کر دینا .

عقیل . . . کی نسبت . . . نائب جیلر نے یہ بات جڑ دی کہ اس نے کام سے جان بچانے کے لیے اپنا ہاتھ خود زخمی کرا لیا ہے .

۱۹۰۸ قید فرنگ ، ۹۱

ـــ جمانا محاورہ .

۱. کسی قول یا معاملے کو ذہن نشین کرنا ، دل میں اتار دینا .

میں نے زید کے دل میں یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰

۲. بات منوانے کی تدبیر کرنا .

شب بہانہ کرکے اپنے پاس سے وہ اٹھ گیا
وصل کی بات اس سے ہم یارو جماتے ہی رہے

۱۸۳۵ دیوان ریختہ ، ۱۲۷

ـــ جمنا محاورہ .

بات جمانا (رک) کا لازم .

اگر اس کے دل پر یہ بات جم گئی تو غضب ہو جائے گا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۳

وہ سمجھیں ، شہزاد کے حسن و جمال نے امیر عرب کو میری یاد بھلادی ہے ؛ مگر یہ بات دل میں نہ جمتی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مفتوح فاتح ، ۱۸۱

ـــ جتانا محاورہ (قدیم) .

بات بتانا ، بات جتانا .

کہ تو جانتے منج جتا بات یہ

۱۵۶۴ پرت نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

ـــ جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی کہاوت .

عزت اس میں ہے کہ دست سوال کسی کے سامنے نہ پھیلایا جائے ، قناعت اور صبر آبرو اور بزرگی کا وسیلہ ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰ ؛ نجم الامثال ، ۸۴) .

ـــ جوڑنا محاورہ .

دل سے گڑھنا ، کسی کی طرف ایسی بات منسوب کرنا جو اس نے نہ کہی ہو .

(کافر) . . . کہنے لگے یہ کلام خدا کی طرف سے نہیں ہے بلکہ . . . اپنی طرف سے کچھ باتیں جوڑ لائے ہیں .

۱۷۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۱۳۱

ـــ جوں توں کی کرنا محاورہ .

ذلت یا شرمندگی کی حالت میں کچھ کہتے نہ بن پڑنا .

برقع اٹھا تھا یار کے منہ سے ، سو میر کل
سنتے ہیں ، آفتاب نے جوں توں کی بات کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۵

ـــ جی سے گڑھنا/گھڑنا محاورہ .

جھوٹی بات بنانا ، اپنی طرف سے من گھڑت بات کہنا .

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۱)

ـــ جی کو لگنا محاورہ .

قول وغیرہ کا قابل قبول ہونا ، دل پر اثرانداز ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۳) .

ـــ جی میں بیٹھنا محاورہ .

رک : بات جی کو لگنا .

بات جی میں نہیں بیٹھتی اس واسطے کہ غور کی عادت نہیں .

۱۸۹۱ ایامی ، ۹۷

ـــ جی میں پھرنا محاورہ .

۱. رہ رہ کے یاد آنا .

کبک کو چل کے دکھادوں تری چال
جی میں یہ بات پھرا کرتی ہے

۱۸۶۸ رشک ، د (ق) ، ۱۵۹

۲. خیال ہونا کہ معلوم ہے مگر زبان پر جاری نہ ہونا .

ہونٹ ہلنے سے یوں ہیلے جو یہ اڑ جاتا ہے
جی میں پھرتا ہے مگر لب پہ نہیں آتا ہے

۱۹۱۷ پیارے صاحب رشید ، گھوڑا (منتخب اشعار) ، ۴

ـــ جی میں ڈالنا محاورہ .

بات سمجھانا ، کسی کا کسی کے دل میں کوئی خیال یا یقین پیدا کردینا .

کسی نے اسکے جی میں یہ بات ڈال دی .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۲۲

فرماتے ہیں کہ . . . . وہ حضرت قطبیہ (قطب عالم) نے یہ بات میرے دل میں ڈالی .

۱۹۳۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۲۸

ـــ جی میں گڑنا محاورہ .

۱. رک : بات جی میں بیٹھنا .

بہت سی کوششیں کیں ، زندگی میں
گڑی کوئی بھی بات اس کی نہ جی میں

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۸۲۷

۲. بات کا ناگوار گزرنا ، جیسے : اس دن تمھاری بات جی میں نہ گڑ گئی ہوتی تو میں ضرور تمھارے بیٹے کی شادی میں شریک ہوتا .

ـــ جی میں نہ رہنا محاورہ .

۱. بات کو چھپا نہ سکنا .

بات رہتی نہیں ترے جی میں تو الہی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۰۷

۲. کھٹ نہ رہنا ، جیسے : تمہیں والی طور پر غصہ تو آجاتا ہے مگر بات جی میں نہیں رہتی .

ـــ جھٹلانا ف م .

کسی بات کی صداقت سے انکار کرنا ، بات کی تردید کرنا .

بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات کیونکر میں جھٹلاؤں آپ کی بات
۱۸۷۲ عاشق لکھنوی (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰)

ـــ جھنڈے پر چڑھانا محاورہ .

(کسی کی) برائی یا عیب کو مشہور کرنا .

موصل کریں اس میں نہ جہاں سینک سمائے
ہر بات کو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۴۷۳

ـــ جھوٹی پڑنا محاورہ .

بات غلط ثابت ہونا .

اچھی میرا بھائی ، میری بات جھوٹی نہ پڑے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۱۱

ـــ چبا جانا محاورہ .

(کسی امر کو لفظ انداز کرنے کے لیے) کچھ کہتے کہتے رک جانا اور نہ کہنا .

سہو کر ، بولنا تھا جیسا سوال بوجھ کر بات کو چبائے گیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۹

یہ شبہ ہے وہی بات چبا جاتا ہے ظالم
جس بات سے آتا ہے مرا نام دہن میں
۱۸۸۲ صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۸۱

ـــ چبا چبا کر (ــــ کے) کرنا محاورہ .

۱. اصل مطلب کو چھپانے کے لیے رک رک کر لفظ ادا کرنا .

ہونہ تم باتیں چبا چبا کے کرو مہرباں بات ہے ثبات نہیں
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۴

کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم ایسی شیریں ہے کیا تمہاری بات
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۹

۲. شیخی مارنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

ـــ چبا کر (ــــ کے) کہنا محاورہ

رک : بات چبا چبا کر کرنا .

ہونٹ اپنے ہم چبائے رہے چپکے دیر تک
تونے چبا کے بات جو دالان میں کہی
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۹

ـــ چبانا محاورہ .

رک : بات چبا جانا .

اس نے مطلب کی بات چبائی اور کسی قدر تنک کر یوں زبان پر لائی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۲

ہاں ہاں کہو کیوں رک گئیں بات چبایا نہ کرو .
۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۲۵۴

ـــ چبلی ہے فقرہ .

چھچھورپن کی بات ہے ، طفلانہ حرکت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۷) .

ـــ چپک کے رہ جانا / ــــ چپکنا محاورہ .

پھبتی فقرے وغیرہ کا کسی پر منطبق ہو جانا ؛ جیسے : کل تمہاری بات ایسی چپکی کہ میاں جھوٹن کر رہ گئے کچھ کہتے نہ بن پڑا .

ـــ چٹکیوں میں اڑانا محاورہ .

کسی بات یا معاملے کو ہنسی میں ٹالنا .

جان صاحب مجھے تم خیلا ہو سمجھے صاحب
چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۲

ـــ چرا کے کہنا ف م .

کسی سے چھپا کے کچھ کہنا .

یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ ان سے چرا کے
دیوانی بنیں گی پری عالم کو بلا کے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۷۲

ـــ چلانا محاورہ . (قدیم)

۱. ذکر چھیڑنا یا نکالنا ، (کسی امر کا) تذکرہ شروع کرنا .

جو رانو بی کن آلی ادھی رات کوں چلائی ، ادھر کھول دیوں بات کوں
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۶

اس گل کی باغ میں جو صبا نے چلائی بات
غنچے نے مسکرا کے کہا ہم نے پائی بات
۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) ، ۳۳

جن کے مزاج میں انگریزی خو بو سرایت کر گئی ہے ان کی بات نہیں چلاتا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۵۱

۲. بات کا اظہار کرنا ، زبان پر لانا .

آدمی کو لازم ہے کہ تین باتوں کو چھپاوے ایک تو جہاں جانے کا قصد رکھتا ہو . . . غیر سے نہ کہے ، دوسرے اپنی دولت کو نہ جتا وے ، تیسرے اپنے دین کی بات نہ چلاوے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۴۸

چڑیل ، کٹنی ، تو میری بات کسی غیر آدمی سے کیوں چلائے ؟ تو دوسروں سے میرا چرچا کیوں کرے ؟
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۲۰

ـــ چل پڑنا محاورہ .

رک : "بات چلنا" .

ہم سوختوں میں آتش سرکش کا ذکر کیا
چل اوس پڑی ہے بات تو اس تند خو کی بات
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۰۹

— چلنا محاورہ.

بات چلانا (رک) کا لازم.

داناہاں میں چل ہے بات ، العقل نصف الکرامات.

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۰

سنتے ہی اس کے ، شمع کے آنسو ہوئے رواں
جب بات چل پڑی ، مرے دل کے گداز کی

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۷۵

ہوتا ہے ترے گھر میں نئی بات کا ایجاد
جب بات چلے گی کوئی اس گھر سے چلے گی

۱۹۰۵ گفتار بے خود ، بیخود دہلوی ، ۲۵۱

— چلنے نہ دینا محاورہ.

فیصلہ یا رائے وغیرہ نہ خود ماننا نہ کسی کو ماننے دینا.

مجھے یہ بھی خبر نہیں کہ اسلم اس زمانے میں . . . ڈاک خانے میں نوکر تھا مگر میری بات کسی نے چلنے نہ دی.

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۴۵۸

— چلی آنا محاورہ.

روایۃً کسی امر یا دستور کا پایا جانا.

چال کیا کبک کی اک بات چلی آتی ہے
لطف نکلے ہیں ہزاروں تری رفتار کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۲

— چلی جانا محاورہ.

۱. سلسلۂ گفتگو ختم نہ ہونا.

کچھ تو کم وصل کی پھر رات چلی جاتی ہے
دن گزر جائیں ہیں پر بات چلی جاتی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۸

۲. کسی امر یا دستور کا جاری رہنا سلسلہ ختم نہ ہونا.

رمز و ایما و اشارات چلی جاتی ہے ۔ چھیڑ کی ہم سے وہی بات چلی جاتی ہے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۱۰

روش حسن مراعات چلی جاتی ہے ۔ ہم سے اور ان سے وہی بات چلی جاتی ہے

۱۹۱۲ کلیات حسرت موہانی ، ۳۲

— چندرا کے کرنا/کہنا محاورہ.

بظاہر ناواقف یا انجان بن کے بات کرنا.

چندرا کے چھند سے نہ کر اب مجھ سے بات تو
میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤں گی

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲۷۰

— چندرانا محاورہ.

کچھ کہہ کر مکر جانا (فرہنگ اثر ، ۷۰).

— چیت (— ی مج) امث.

۱. گفتگو ، بول چال ، حرف و حکایت.

کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذومعنین
بات چیت آپ کی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۷

دوپہر کو . . . ان سے بات چیت ہوتی ہے.

۱۹۱۹ گہوارۂ تمدن ، ۱۲۱

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا.

۲. منگنی ، نسبت ، رشتہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷).

اف : ٹھہرانا ، طے کرنا.

۳. معاملت ، مول تول.

ان کے مکان کی بات چیت چار ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے ، امید ہے کہ کل بیعانہ بھی ہو جائے گا.

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۴

— چیت کٹھ ہونا محاورہ.

آپس میں بول چال بند ہو جانا ، طرفین کا ایک دوسرے سے نہ بولنا.

بات کوئی نکل ہی جائے لاکھ میں منہ سیے رہوں
آپ سے بات چیت کٹھ ، یہ تو ضرور ہی کہوں

۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۳۱

— چھڑنا محاورہ.

گفتگو یا کسی امر کا آغاز ہونا ، تذکرہ ہونا.

چھڑی ذرا جو تری زلف عنبریں کی بات
تو اے صنم نہ رہی کچھ بھی مشک چیں کی بات

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲

چھڑ گئیں سینہ و رخسار کی باتیں یار و
جگمگانے لگے ہر بام پہ مہتاب نئے

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۲۵

— چھننا محاورہ.

بات کی چھان پھٹک ہونا ، تحقیق کیا جانا ، دلائل یا حقائق سے متحقق ہونا.

گئی ہے بات نزدیک اپنے یہ چھن ۔ مقرر یار تو جانا اس کو سینگن

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۴

آپس کی شکایت بھی صفائی کا سبب ہے
ذرہ نہ کدورت رہی جس وقت چھنی بات

۱۸۷۵ آئینۂ ناظرین ، ۵۹

— چھوٹنا محاورہ.

منگنی کا ٹوٹ جانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷).

— چھوٹی کرنا محاورہ.

کوئی ایسی بات یا کام کرنا جس سے کم حوصلگی ظاہر ہو.

ابھار ہیں جتنا بھی وہ ابھرتا ، نہ بھول کر چھوٹی بات کرتا
چلن ہے ان کا بھرے کو بھرنا ، جو کچھ بھی ار گہنے جائز ہیں ہیں

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۵۷

— چھیڑنا محاورہ .

(کسی شخص یا اس کا) تذکرہ شروع کرنا ، ذکر چلانا .

دیر جہارم ، وہ آ، چوتھی رات جہالدار شہ پاس ، چھیڑی یہ بات

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش (مرزا جان)، ۱۷

دشمنان عقل و دین کی جانب سے کوئی تازہ قابل رد و قبول بات نہ چھیڑی جائے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۹

— چھیلے رُکھڑی کاٹھ چھیلے چِکنا کہاوت .

۱. بات میں جتنی بحث بڑھاؤ اتنی ہی اس میں باریکیاں نکلتی چلی آتی ہیں (نجم الامثال ، ۸۳) .

۲. سخت بات دوسرے کے دل پر بہت برا اثر پیدا کرتی ہے اگر لکڑی چھیل جائے تو صاف چھلتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

— حلق سے نیچے اُترنا محاورہ .

کسی بات کا سمجھ میں آنا ، قابل قبول ہونا (بیشتر نفی میں مستعمل) .

لیکن بات کسی طرح میرے حلق سے نیچے نہ اترتی تھی .

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۲۲۵

— خالی جانا محاورہ .

کسی کا کچھ اثر نہ ہونا ، سوال پورا نہ ہونا .

تری تو بات گئی آہ نیم شب خالی مجھے تباہ کیا کان بھرنے والوں نے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۷

— خَتم ہونا محاورہ .

کسی وصف کا کسی پر خاتمہ ہونا ، کوئی وصف کسی میں بدرجۂ اتم پایا جانا (پر کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ: مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

— دَبانا ف م .

بات کو ضبط کرنا ، معاملے کو خفیہ رکھنا ، واقعہ کو چھپانا ، فرو کرنا .

ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی
ذرا سی بات تھی اس کو بھی تو دبا نہ سکا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۰

— دَبنا محاورہ .

بات دبانا (رک) کا لازم .

مرزا کی چہلوں میں یوں ایسی ہی غلطی اور حماقت کی تھی مگر وہاں میں تھا ، بات دب گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۵۷

جانتا تھا کہ یہ چھوٹے والی اور بات دبنے والی نہیں مزا چکھتی اور نتیجہ ظاہر .

۱۹۰۰ مؤرخہ ، راشدالخیری ، ۲۲

— دل پر نقش ہونا ف م .

کسی بات کا دل پر اثر ہونا ، نصیحت وغیرہ کا کارگر ہونا .

بات میری جب ترے دل پر نہ ہو اے یار نقش
فائدہ کیا حب کے لکھوں روز اگر دو چار نقش

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۴۵

خالد صاحب آپ کی بات ہمارے دل پر آج تک نقش ہے اور اب ہم کبھی ادارے میں ایسے مسائل نہیں چھیڑتے .

۱۹۵۹ سہ روزہ مراد ، خیر پور ، ۶ فروری ، ۴

— دل سے جوڑنا ف م .

جھوٹی بات اپنی طرف سے بنانا ، کوئی بات گڑھنا .

سن کے کرتا ہے قصہ پردازی دل سے جوڑی ہے بات یہ تازی

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۴)

— دل سے گَڑھنا/گھڑنا ف م .

رک : بات دل سے جوڑنا .

اے ظفر ہم نے یہ اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی نہ تھی

۱۸۶۲ ظفر (نوراللغات ، ۱ : ۴۵۲)

— دل کو لَگنا محاورہ .

رک : بات جی کو لگنا (بیشتر نفی میں مستعمل) .

ناصح تری اک بات لگی دل کو نہ میرے
جو کچھ کہا سب ہرزہ درائی نظر آئی

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۶

— دلکھنا ف م .

کسی کی بات کی تردید کرنا ، بات قبول نہ کرنا .

کس منہ سے دلکھتی آپ کی بات اعجاز ہے ہر سخن کرامات

۱۸۷۲ عاشق لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵)

— دل میں اُترنا/بیٹھنا محاورہ .

۱. رک : بات دل پر نقش ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۷) .

۲. کسی بات سے دل کو سخت اذیت پہنچنا .

میرے مقابلے میں تم ایک غیر شخص کے طرفدار ہوگئے ، تمھاری یہ بات میرے دل میں اتر گئی .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵

۳. کسی بات کی صداقت پر یقین کامل ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵) .

— دل میں پَکانا محاورہ .

دل ہی دل میں کسی بات کی تکمیل کے منصوبے باندھنا .

پکاؤ بات ایسی داغ دل ہی دل میں تم
کھلے گا راز محبت تو پھر کھٹکیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

ـــ دِل میں بھرنا محاورہ ۔

رک : بات جی میں بھرنا ۔

جی دھڑکتا ہے کہ میں تجھ سے کہوں یا نہ کہوں
بات اک دل میں مرے رشک پری بھرتی ہے

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۲۳

ـــ دِل میں ٹھاننا ف م ۔

مصمم ارادہ کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵) ۔

ـــ دِل میں ٹھننا ف م ۔

بات دل میں ٹھاننا (رک) کا لازم ۔

دل میں اس کے گئی بات جو ٹھن اس سے تو کرنے وہ لگی یہ سخن

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۷۵)

ـــ دِل میں چُبھنا محاورہ ۔

کسی بات کا دل میں گہرا اثر کرنا یا ہونا ۔

دل میں ہمارے آپ کی جو چبھ گئی ہے بات
پیکاں سے بڑھ کے تیز ہے نشتر سے کیا کہیں

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۲۵۲)

اک بات تھی کہ چبھ گئی دل میں مرے عزیز
بھولوں گا میں ہنسی نہ شکستہ تیور کی

۱۹۱۴ گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۱۲۹

ـــ دِل میں ڈالنا محاورہ ۔

(تعلیم دینے یا بہکانے کے طور پر) کوئی بات سمجھانا ، کوئی خیال جو پہلے سے نہ ہو کسی کے دل میں پیدا کرنا ، القا کرنا ۔

مجھسے کب یہ کہتے تھے انکو پہلے سے
یہ بات آپ کے دل میں ڈالی ہوئی ہے

۱۸۷۰ مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۰

فرماتے ہیں کہ بعد وصال حضرت قبلہ (قطب عالم) نے یہ بات میرے دل میں ڈالی ہے ۔

۱۹۳۳ اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۲۸

ـــ دُور پہنچنا ف م ۔

۱۔ کلام کا مشہور ہونا ۔

اڑتی اڑتی دور پونہچی بات جو ہم نے کہی
طائر مضموں کو ہر مصراع لب پر ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶

۲۔ رک : بات دور کھنچنا ۔

زید اور خالد کا قضیہ معمولی تھوں رہا بات دور پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲

ـــ دُور دَراز ہونا/دُور ہونا محاورہ (قدیم) ۔

بعید ازقیاس ہونا ، خلاف عقل ہونا ، ٹھیک نہ بیٹھنا ۔

آنجے کیوں لے کر جاوں واں میں سنگات
کہ دور ہوو دراز ہے اجود شہ ہر بات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۸

اگر حور آوے تو ہے دور ہے پری کی کہوں بات تو دور ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲

ـــ دُور کِھنچنا محاورہ ۔

کسی معاملے کا طول پکڑجانا ۔

کھڑکیاں بند ہوئیں روزن در بند ہوئے
بات اب دور کھنچی راہگزر بند ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۳۹

ـــ دو کَوڑی کی ہوجانا محاورہ ۔

آبرو خاک میں مل جانا ۔

تم نے گھر سے باہر قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی ۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۴۸

ـــ دوہرانا/دُہرانا محاورہ ۔

اپنی یا دوسرے کی کہی ہوئی بات پلٹ کے اسی طرح کہنا ۔

تو ہوا شیریں سخن مشہور اس باعث سے یار
بات دوہرانا ترا قند مکرر ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶

میں نے ان پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا
اک مزہ ہے اس محل پر بات دہرانے میں بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

ـــ دیکھنا محاورہ ۔

(کسی میں) کوئی خصوصیت نظر آنا ۔

یہ بات اگر دیکھی تو آپ ہی میں دیکھی
اظہار وفا کرنا ، مشغول جفا رہنا

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۲۲

ـــ دینا محاورہ ۔

۱۔ وعدہ کرنا ، زبان دینا ۔

کسے کچھ دینا کہے سو اول بات دینا ہے ، اس بات میں ماڈک موتی اپنا ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۴

موہن نے ڈرتے ڈرتے کہا میں اسے بات دے چکا ہوں ۔

۱۹۲۲ دودھ کی قیمت ، ۳۳

۲۔ ساکھ کھونا ۔

بنا باتیں نہ بیہودہ حذر کر ایسی باتوں سے
کہ ان میں بات اپنی اے دل ناداں دیتی ہے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۴

ـــ دبنی آنا محاورہ .

ذمہ داری ہونا ، واز پرس کے موقف میں ہونا ، جواب دہی کا ذمہ دار ہونا .
کروں گی ہی تو اچھی طرح ٹھوک بجا کر کہ کل کو کسی طرح کی کوئی بات نہ دبنی آئے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۲۹
صورت شکل کا بھی احتیاطاً ذکر کردیا کہ کل کلاں کو بات دبنی نہ آئے .
۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۸۹

ـــ دھرکے سُنانا محاورہ .

کسی دوسرے پر بات ڈھال کر کہنا ، ظاہرا کسی سے منسوب کرکے کہنا اور دراصل کوئی دوسرا شخص مراد لینا (پر کے ساتھ).
غیر پر دھرکے سناتے ہو ہمیں تم باتیں
خوب ہم جانتے ہیں آپکی تقریر کا پیچ
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۴

ـــ دھرنا محاورہ

۱. اعتبار کرنا ، اعتماد کرنا ؛ منحصر کرنا (قدیم) .
بڑائی عقل کی بات کے سات کر کسی کم عقل پر نکو بات دھر
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۱۱
۲. رک : بات دھر کے سنانا .

ـــ دھری اُٹھائی نہیں جاتی فقرہ .

نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار ، نہ ہاں کہتے بنتا ہے نہ نہیں ، نہ بات کا جواب دیتے بنتا ہے نہ چپ رہتے .
کبھی اقرار ہے تجھ کو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اٹھائی نہ دھری جاتی ہے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۱۶

ـــ ڈالنا محاورہ .

۱. کسی معاملے کو لوگوں یا ججوں کے روبرو فیصلے کے لیے پیش کرنا .
چال میں جو بات ڈال جائے گی شاخ اک اس میں نکال جائے گی
۱۹۲۲ ثمرۂ فصاحت ، ۲۸۲
۲. (عو) بات نہ ماننا ، الجھا ڈال دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .
۳. ایک کی ذمے داری دوسرے کے سر مڑھنا .
انہوں نے محکمۂ موسمیات پر بات ڈالی کہ ہم تو جو کچھ کرتے ہیں ان کی پیشن گوئی سن کر کرتے ہیں .
۱۹۶۰ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ اگست ، ۹

ـــ ڈبونا محاورہ .

بھرم ، وقار یا اعتبار کھونا ، بات کی سبکی کرنا ، کام بگاڑ دینا .
بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھنا بھی تھا سو
رونے نے ہر گھڑی کے وہ بات ہی ڈبوئی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۵

ـــ ڈھال کے کہنا محاورہ .

اشارے کنائے میں کہنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ ڈھالنا محاورہ .

ایک کی غلطی دوسرے کے سر مڑھ دینا ، ایک کی بات کو دوسرے کے ذمے ڈال دینا ، الزام رکھنا .
خطا تھی آنکھوں کی دل تیغ یار کو سونپا
کسی کی بات کسی کی طرف میں ڈھال آیا
۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۲

ـــ ڈھلنا محاورہ .

الفاظ کا لبوں پر آنا ، ادا ہونا .
موتی صدف سے نکلے ہے قائم کب اس طرح
ڈھلتی ہے بات منہ سے ترے جس صفا کے ساتھ
۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۸۱

ـــ ذہن پر چڑھنا محاورہ .

کوئی بات خیال میں آنا .
بیچ میں اور ایک بات ذہن پر چڑھی جس کو بڑی دقت سے مرتب کرکے تمام کیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ ذہن سے اُترنا محاورہ .

کوئی بات بھول جانا ، دھیان سے جاتی رہنا .
پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس کے یہ کہا
کیا کہیے بات ذہن سے میرے اتر گئی
۱۸۹۲ شمور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲)

ـــ ذہن میں بیٹھنا محاورہ .

بات کا دلنشین ہونا ، منصوبے کا گٹھنا .
یہ بات کسی طرح ان کے ذہن میں بیٹھ جانی چاہیے کہ ہماری سر زمین ہونے کی سر زمین ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۶

ـــ رَد کرنا ف م .

کسی کی بات کو قبول نہ کرنا ، تجویز یا رائے کے خلاف کرنا ، کسی کی خواہش کا انکار کرنا .
اے صاحبزادے گل بیگم کی بات رد کرنا تم کو لازم نہ تھا .
۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۸۷ الف

ـــ رفت گزشت ہونا محاورہ .

کسی امر کا بھول میں پڑ جانا ، کسی بات کا دب جانا ، موقع نکل جانا .
بات رفت گزشت ہوئی . . . پھر دونوں آگے بڑھے .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۸۶

— رکھ لینا محاورہ .

۱. کہنا مان لینا .

دل شکستہ ہے اس کا بھی رکھ لے — میری بات آج اسے پری رکھ لے

۱۸۷۳ طلسم الفت ، ۲۷

۲. ساکھ یا آبرو نہ بگڑنے دینا ، عزت قائم رکھنا ، پردہ رکھ لینا .

چل بسے ملک عدم کو تیرا رستا دیکھ کر
بات رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

ظالم سہی ، جاہل سہی ، نادان سہی
سب کچھ سہی ، تیری بات رکھ لی میں نے

۱۹۰۸ رباعیات امجد ، ۱ : ۶۱

— رکھنا محاورہ .

۱. رک : بات رکھ لینا .

ان بتوں سے جو رہ و رسم ہے جاری رکھنا
اے خداوند جہاں بات ہماری رکھنا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۹

۲. الزام دینا ، عیب لگانا ، جھوٹا رکھنا (عموماً "پر" کے ساتھ) .

ترے سو بات کرتی جو ادیکھیاں بات رکھتیاں ہیں

ہاشمی (دکنی اردو کی لغت ، ۹۱)

نہ تھی ٹھہرنے کی اگر دل میں اپنے
تو کیوں بات رکھ کر اٹھے دوسرے پر

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، سید احمد ، ۱ : ۳۲۹

صاف کہہ دو اگر نہیں آتے — بات رکھتے ہو کیوں نزاکت پر

؟ موبد (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳)

۳. اپنی وضعداری کو نباہنا ، اپنا اثر قائم و برقرار رکھنا ، اوروں سے متاثر نہ ہونا .

میرا تو قول بیٹھے پر صحبت میں مگر بات اپنی رکھیے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۸۵

۴. حرف گیری کرنا .

سزاوار تحسین ہے یو شعر آج — نہ کوئی رکھ سکے بات حاسد کے باج

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۰

— رہ جاتی ہے وقت گزر (— نکل) جاتا ہے مقولہ .

مصیبت کا وقت ٹل جاتا ہے مگر لوگوں کا برتاو یاد رہ جاتا ہے ، ضرورت کی گھڑی گزر جاتی ہے مگر جو وقت ضرورت کام نہ آئے اس سے شکایت باقی رہ جاتی ہے (کسی سے امداد کی امید رکھ کے مایوس ہونے کے موقع پر مستعمل) .

مرنے والوں سے رکاوٹ نہیں اچھی قاتل
بات رہ جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۲۹

— رہ جانا/رہنا محاورہ .

۱. بھرم یا عزت قایم رہ جانا .

چاہتا ہوں ... ایک قصہ ... سناؤں کہ جس کے باعث تیری بات رہے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدری ، ۲۵

جھپکے پلک نہ مہر درخشاں کے سامنے
رہ جائے بات جلوۂ جاناں کے سامنے

۱۹۳۶ حرف ناتمام ، ۸۸

۲. تذکرہ باقی رہنا ، یاد باقی رہنا .

ایک دن ہم نہ ہونگے دنیا میں — اور رہ جائے گی ہماری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

۳. عرض قبول ہونا ، آرزو پوری ہونا .

عرض میری ہوئی مقبول خداوند جہاں
رہ گئی بات کہ ہونٹوں پہ بھی پھیری نہ زباں

۱۸۸۸ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۲

۴. (گفتگو کا) ناتمام رہنا ، موقع نہ ملنا ، کامیابی نہ ہونا .

کیا جلد وصل یار کی کم رات رہ گئی
جو بات چاہتے تھے وہی بات رہ گئی

۱۸۷۲ دیوان فنق : مظہر عشق ، ۱۹۰

۵. الزام یا شکوہ باقی رہنا ، جیسے : وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے .

وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گذر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

— رہی جانا ف ل .

رک : بات رہنا (شق نمبر ۴) : بات ناتمام رہ جانا .

میں نے مانا کہ مزے دار ہیں تیری باتیں
بات یہ ہے کہ مری بات رہی جاتی ہے

۱۸۹۰ تحفۂ دکن ، ڈاکٹر مائل ، ۲۳۹

سن لے پیغام زبانی یوں ٹھہر کر قاصد
تیری جلدی میں مری بات رہی جاتی ہے

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۷۹

— زبان پر آنا ف ل .

تذکرہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

— زبان پر لانا محاورہ .

ذکر چھیڑنا ، تذکرہ کرنا .

لائے جبی سیں بات چمن کی زبان اوپر
رنگیں ہوا ہے تب سیں بیاں عندلیب کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۷

لائے نہ ابرار جو یہ بات زبان پر
دم بند ہوئے گلۂ اژدر کے بیان پر

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

— زبان سے نکل جانا محاورہ .

بے ارادہ کہہ اٹھنا ، بے قصد کوئی بات کہہ دینا .

دہن یار کا مذکور نہ چل جائے کہیں
راز کی بات زبان سے نہ نکل جائے کہیں

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۱۴۳

— زبان یا منھ سے نکلنا اور پرائی ہوجانا محاورہ .

کسی بات کا مشہور ہوجانا ، کسی معاملے کی تشہیر کو روکنا قابو سے باہر ہو جانا .

زباں سے بات نکلی اور پرائی ہوگئی ، سچ ہے
عبث ، اشعار کو کرتے ہیں ہم تشہیر پہلے سے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۷۵

افشائے راز سے مری تقدیر سوگئی منہ سے جو بات نکلی پرائی وہ ہوگئی

۱۹۱۷ خرابات شبیر (شبیر خاں) ، ۸۷

— زہر سے بھری ہونا محاورہ .

کسی بات کا شرارت پر مبنی ہونا ، گفتگو یا اقدام کا دل آزار ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

— زہر لگنا/ہونا محاورہ .

گفتگو کا بے حد ناپسند یا ناخوشگوار ہونا ، سخت دل آزار ہونا .

لو ، اور سنو سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالنا ہے . . . . ایسی باتیں مجھے زہر لگتی ہیں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۸

اپنے مطلب کی وہ نہیں سنتے زہر لگتی ہے ان کو میری بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— ساتھ لے جانا محاورہ .

اپنے دل کی خواہش دل ہی میں لیے کر مر جانا .

گوش شنوا جب بہم پہنچا نہ کوئی یاں تو آہ
لے گئے ساتھ اپنے وہ جو دل میں اپنے بات تھی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۰

— سجھانا محاورہ .

کسی بات کی طرف راغب کرنا ، مشورہ دینا .

کچھ میرے دل کا تو اسے وہم بھی نہ تھا
کیا جانئے کس نے اس کو یہ جا کر سجھائی بات

۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، ۲۶

پیش ہوئے گی ہر کام پہ قسمت کی برائی
ٹوٹے ہیں نہ یہ بات دلاور کو سجھائی

۱۹۲۲ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۸

— سر سبز ہونا محاورہ .

بات کا کامیاب ہونا ، جو کچھ کہا ہے اس کا موثر ہونا .

ایسی ہوئی سر سبز شکایت کی کڑی بات
میرے کی طرح کان میں اس گل کے پڑی بات

۱۸۳۰ کلیات منیر ، ۱ : ۲۰۵

گوش سامع نے جواہر کا ذخیرہ رولا
بات سر سبز ہوئی نظم کا طوطی بولا

۱۸۵۹ مراثی انیس ، ۳ : ۲۰۱

— سمانا محاورہ .

کسی بات کی دھن لگ جانا ، دل میں کسی خیال کا بیٹھ جانا .
رک : بات ٹھان لینا .

تمھاری طبع سے ناچار ہو گیا ہوں تو
کسی سے جو سنی اس وہی سمائی بات

۱۸۶۴ دیوان حافظ ہندی ، ۱۷۷

— سمجھانا محاورہ .

مفہوم دل نشین کرانا ، باور کرانا .

کیا ہے جس کی زلفاں نے ہمارے دل کوں سرگرداں
نہیں کوئی اس پہیلے کوں ، ہماری بات سمجھاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۳

حر کے خیمے میں ہیں افسر سپہی آئے جاتے
بات سمجھانے کی جو ہے وہ نہیں سمجھاتے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

— سنانا محاورہ .

۱. کوئی حرف منھ سے نکالنا جس سے آواز یا گفتگو سننے کا موقع ملے .

نیم جاں حیاۓ جانانہ ہوں کہ نہ آدمی کبھی سنائی بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۱

۲. برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ؛ خلاف منشا کچھ کہنا .

خاموش رہے شمر اسی میں ہے بھلائی
کانوں کو زباں میں جو کوئی بات سنائی

۱۹۰۹ مرثیۂ بزم (اکبرآبادی) ، ۱۲

— سن کر پی جانا محاورہ .

بات سن کر برداشت کرنا اور خاموش ہو جانا ، سنی ان سنی کردینا .
راحت زمانی ، اول تو یہ بات سن کر پی گئی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، سید احمد ، ۱۵۵

— سننا محاورہ .

۱. بات سنانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .
۲. نصیحت قبول کرنا ، گفتگو پر دھیان دینا .

جو سمجا گے نہ کوں کہیا دھات دھات
سنیا شاہ آخر عطارد کی بات

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۷

کیا ہوا گر عقل دور اندیش کی سنتا ہوں بات
ہوش سوں گھوڑے کا آخر ولے میگون مجھے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹

صلح ان کو نہیں منظور خدا خیر کرے
بات سنتے نہیں مغرور خدا خیر کرے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

— سننے کا دماغ امذ .

کسی کی سخت کلامی کا تحمل ، گفتگو سننے کی برداشت .

بات کرنی تو بار ہے تم کو بات سننے کا بھی دماغ نہیں

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، (نسخۂ مجلس) ، ۲۳۸

ـــ سَنْوارنا محاورہ .

برہمی کی اصلاح کرنا ؛ بات بنانا .

حال کہہ کر پلٹ گیا قاصد خوب بگڑی ہوئی سنواری بات

۱۸۹۲ مہتاب داغ (نسخۂ مجلس) ، ۱۱۰

ـــ سو بات فقرہ .

جیسا موقع ہو گا دیکھا جائے گا .

میں کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہوں یا ہم نے یہ بیٹی کہیں کوڑے پر سے پڑی پائی ہے . . . پوچھوں گا ، تحقیقات کروں گا ، چار کی صلاح لوں گا ، پھر بات سو بات .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۳

ـــ سُوجھنا محاورہ .

نیا مضمون خیال میں آنا ؛ تدبیر سمجھ میں آنا ؛ معاملے کی تہ کو پہنچنا .

زید کو بہت کھو کے یہ بات سوجھی ہے کہ جائداد بیچے اس کو وقف علی الاولاد سے محفوظ کر دے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲

ـــ سوچ سَمَجھ کے م ف .

معاملے کی اونچ نیچ دیکھ کے ، مسئلے کے ہر پہلو پر غور کر کے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ سوچنا ف م ؛ محاورہ .

۱. معاملہ تجویز کرنا .

اس قدر آپ کو پرہیز ہے کیوں عاشق سے

بات جو سوچے ہو تم اپنے گمان میں وہ نہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۸

۲. غور کرنا ، کوئی تدبیر نکالنا .

کوئی کسر کو تری ہو اگر کسر تو کہے

کہ آدمی جو کہے بات سوچ کر تو کہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

آپ نے کیا بات سوچی ہے ، کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا ہے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲

ـــ سہنا محاورہ .

کڑی سن کر تحمل کرنا ، تو تڑاق پر صبر کرنا ، طعنے سہنے یا بدزبانی کو برداشت کرنا .

دل میں کہنے میں ہووے تو کچھ اب بھی نہ کہوں

پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیوں بات سہوں

۱۸۵۲ مومن ، ک ، ۵۱۲

ـــ سے باہر ہونا/بھار ہونا (قدیم) محاورہ .

نافرمانی کرنا ، حکم نہ ماننا .

ذرہ بھارنیں ہوں تری بات سوں

مری توبہ گئی ہیں ترے بات سوں

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۹

تیری مرضی بھی سنیں اے سر صفدر چل تو

ہم تری بات سے باہر نہیں باہر چل تو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ سے پِھرنا محاورہ .

زبان دے کر بدعہدی کرنا ، قول سے منحرف ہو جانا ، زبان بدلنا (اکثر ضمیر اضافی (اپنی وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بات سے اپنی پھریں ، قول یہ مردوں کا نہیں

ہو سو ہو ہم تو اب اس بت سے سخن ہارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷

بہرحال عورت بات سے بمشکل پھر سکتی ہے .

۱۹۲۴ فطرت نسوانی ، ۱۵۸

ـــ سے ٹَلْنا محاورہ .

رک : "بات سے پھرنا" .

راجپوت کی ذات قیامت تک اپنی بات سے نہ ٹلتی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۸

جو زبان سے کہتا ہے ، وہی کر دکھاتا ہے ، اگر ہاں کہہ دے تو . . . بات سے نہیں ٹلتا .

۱۹۰۶ حکمت عمل ، ۱۰۸

ـــ سے نِکَل جانا محاورہ .

قول سے اپنے قول ہو جانا ، وعدے سے منحرف ہونا ، زبان بدلنا .

اب تو شادی بیاہ کے معاملے میں ، میں نے تم کو اختیار کامل دے دیا ہے ، اگر بات سے نکل جاؤں تب ہی کہنا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲

ـــ سے ہاتھ اُٹھانا محاورہ .

کسی امر سے باز آ جانا .

ہوش میں آ . . . ان باتوں سے ہاتھ اُٹھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۲۸

ـــ شِیر و شَکَر ہونا ف م .

گفتگو کا خوش گوار ہونا .

حیف صد حیف کہ انصاف زمانے میں نہیں

تلخ ہے بات مری شیر و شکر تیری بات

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲)

ـــ صاف کَرنا محاورہ .

مغالطہ دور کر دینا ، ابہام اور پیچیدگی کو رفع کرنا ، جیسے : وہ کچھ غلط فہمی میں پڑ گئے ہیں ، آج جا کر بات صاف کر لوں گا .

ـــ ضائع جانا
محاورہ .

کہنے پر عمل نہ ہونا ؛ آبرو جاتی رہنا ، ساکھ جاتی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲).

ـــ قرار پانا
محاورہ .

۱. تصفیہ ہونا .

آخر یہ ٹھہری کہ . . . خان زمان اور منعم خان مل کر گفتگو کریں اور بات قرار پا جائے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۹

۲. منگنی پختہ ہونا ، نکاح کا طے ہو جانا .

نکاح میں . . . تکلف نہیں ہوگا . . . آج بات قرار پائی اور کل نکاح ہے .

۱۹۱۶ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۹۲

ـــ کا اور چھور
امذ .

اصل مطلب ، بات کا سر پیر (رک) .

موئی کسی بات کا اور چھور ہے ؟ کچھ . . . بتا آخر معاملہ کیا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۷

ـــ کا آشنا نہیں
فقرہ .

برتاو کا خوگر نہیں .

مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا کہ واہ
جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۵

ـــ کا بتنگڑ
(ـــ فت ب ، ت ، شد ک بفت) امذ .

رک : بات کا بتنگڑ (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

ـــ کا بتنگڑ
(ـــ فت ب ، ت ، غنہ ، فت گ) امذ .

ذرا سی بات پر بہت سا غوغا ، چھوٹی سی بات کو بڑھا دینے کی صورت حال .

ذرا سی پن چکی کی آواز اور یہ بات کا بتنگڑ .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۲

اسی کو . . . بات کا بتنگڑ کہتے ہیں .

۱۹۰۰ امہات الامہ ، ۱۰۵

ـــ کا بتنگڑ باندھنا
محاورہ .

رک : "بات کا بتنگڑ بنانا" .

باد بندی ہے نہ تم باد کا جھکڑ باندھو
بادلو ، بات کا بیھنے نہ بتنگڑ باندھو

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۱

ـــ کا بتنگڑ بنانا ہے
فقرہ .

عجب فتنہ انگیز شخص ہے (دریائے لطافت ، ۸۵).

ـــ کا بتنگڑ بنا کھڑا کرنا
محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بنانا .

بات تو صرف اتنی ہی تھی مگر بیچ والوں کی ناجائز ریشہ دوانیوں نے بات کا بتنگڑ بنا کھڑا کیا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۱۲۷

ـــ کا بتنگڑ (اور سوئی کا بھالا) بنانا
محاورہ .

ذرا سی بات کو ناخوشگوار حد تک طول دینا ، سیدھی بات میں جھگڑا پیدا کرنا .

اک بات کا ہماری بتنگڑ بنائے ہو
سو جھوٹ سچ کو اپنے چھپائے ہو جب نہ تب

۱۷۸۲ محب ، د (ق) ، ۹۲

ان تمام مقدمات میں اہالیان پولیس نے بات کا بتنگڑ اور سوئی کا بھالا بنا کر دکھایا .

۱۹۳۳ فسانۂ لندن ، ۱ : ۱۳۳

تم کو کچھ وہم ہوں ہے . . . اس لئے میل کا بیل اور بات کا بتنگڑ بنایا کرتے ہو .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۴۷

ـــ کا بتنگڑ (ـــ بتنگڑا) بننا
محاورہ .

بات کا بتنگڑ بنانا (رک) کا لازم .

یہ تعجب نہیں کہ بات کا بتنگڑا بن جائے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۹۱

ـــ کا بتنگڑ کرنا
محاورہ .

رک : بات کا بتنگڑ بنانا .

ڈرتا ہوں ، بات میری کردے نہ تو بتنگڑ
اب تک تو اس سخن کو محدود جانتے ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۱۹

کسی گزری بات کا بتنگڑ کرنا اور اپنے کو تکڑ بنانا مجھ سے تو نہیں ہو سکتا تھا .

۱۸۹۳ اشتر ، سجاد حسین ، ۱۱۲

ـــ کا بتنگڑ ہونا
محاورہ .

بات کا بتنگڑ کرنا (رک) کا لازم .

خواہ مخواہ نئے نئے شگوفے نکلیں اور بات کا بتنگڑ ہو جائے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۳۲

ـــ کا بھید
(ـــ ی مج) امذ .

۱. معاملے کی تہ یا کسی بات کا اصلی راز (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

۲. کسی معاملے کی اہمیت ، زور یا مقصد (پلٹس ، ۱۹۶).

ـــ کا پاس ہونا محاورہ .

عہد و پیمان سے نہ ٹلنا ، بات کا لحاظ ہونا .

عشق تو مدت سے ، اے ناسخ نہیں مجھکو اپنی بات کا اب پاس نہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۴

شوق لڑنے کا ہے ازرق کو مگر پاس بھی ہے
بات کا پاس بھی ہے خوف بھی وسواس بھی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

ـــ کا پکّا (ـــ فت پ ، شد ک) صف ! مث : بات کی پکّی .

قول کا دھنی ، وعدے میں اٹل .

معلوم ہوتا ہے کہ بات کا ہے پکا منہ سے کہیے گا تو اس کو ضرور پورا بھی کرے گا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

تجھے عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ میں بات کا کتنا پکّا ہوں .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۶

ـــ کا پُورا (ـــ و مع) صف ! مث : بات کی پوری .

رک : بات کا پکا .

کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہیں بات کے
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۶

محنتی ، منتظم ، رحمدل بات کی پوری ، زبان کی میٹھی ، ماماٸیں تک جان نثار کرتی تھیں .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۵

ـــ کا پہلُو (ـــ فت بج پ ، سک ہ ، و مع) امذ .

بات کا رخ ، انداز یا اشارہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

ـــ کا پیش جانا محاورہ .

کسی کی بات کا دوسرے کی بات سے زیادہ مستحکم ہونا ، کسی کی راے دوسرے کے مقابل زیادہ مانی جانا .

پھر بھی اس کے ہوتے بات کا پیش جانا مشکل تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، آزاد ، ۲۱۵

ـــ کا پھانکْنا

بے نتیجہ یا بے معنی گفتگو سننا .

کہانی تو وہی اچھی . . . جس میں . . . عمدہ باتیں بھی معلوم ہوتی جائیں اور یوں تو بات کا پھانکنا کسے نہیں آتا .

۱۸۸۱ صورت الخیال ، شاہ عظیم آبادی ، ۱ : ۷۶

ـــ کا توڑ لانا محاورہ .

بطلان پیش کرنا ، رد میں دلیل دینا ، بات کاٹنا (رک) .

پوہ میری بات کا توڑ لاتا ہے .

۱۷۹۵ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

ـــ کاٹنا محاورہ .

۱. دوسرے کی گفتگو کے بیچ میں بولنا (جس سے اسکی بات کٹ جائے) .

وہ کریں جو (کوئی) بات کہنے میں بولے اور اسکی بات کوئی (کاٹے) سو برا مانے .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۱

برجور نے بات کاٹ کر کہا ، اچھا ان سب جھگڑوں کا تو فیصلہ ہوتا رہے گا .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳

۲. کسی کے کلام کو دلیل سے رد کرنا .

جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھلایا
ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں

۱۸۲۲ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۴۴

اس نے اپنے بڑوں کی بات کو کاٹنا نہ چاہا اور محض خاموش رہ کر اپنا اختلاف ظاہر کیا .

۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۲۹۳

۳. بات پوری نہ کہنے دینا .

سن سن کے مرا تذکرہ کیوں کاٹتے ہو بات
تم جس سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہیں ہے

۱۸۷۲ مظاہر عشق ، ۱۸۵

ـــ کا چِکْنانا محاورہ .

چکنی چپڑی باتیں کرنا .

سننے میں سلامتی ہے ، اور کہنے میں بات کا چکنانا اور کم و بیش کرنا وغیرہ آفات ہیں .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۲۸

ـــ کا چُوکا آدمی یا ڈال کا چُوکا بَنْدر پِھر سَنبھلتا نہیں

کہاوت .

جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی تلافی نہیں کرسکتا اور نقصان اٹھاتا ہے ، جس طرح بندر کے ہاتھ سے درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۸۲) .

ـــ کا چِھینْٹا (ـــ ی مع ، مغ) امذ .

بات کا کنایہ ، اشارہ .

سنا کلام جو رندوں کا شیخ گھبرایا
وہاں تو بات کا چھینٹا بھی ایسے شراب نہ تھا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۷

ـــ کا دَھنی (ـــ فت دھ) صف .

رک : بات کا پکّا .

میں ان لوگوں میں ہوں جو بات کے دھنی ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۵۷

میں بھی . . . اپنی بات کا دھنی تھا .

۱۹۳۵ معاشرت ، ظفر علی خان ، ۹۶

ـــ کاڑنا محاورہ .

بات چھوڑنا .

مودب ہو کر بیٹھی لے باند ہات ؛ ہے چھوڑی بہو کاڑی آہستہ بات

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مطلب (دکنی اردو کی لغت ، ۶۱)

ـــ کا راجا صف .

رک : بات کا بکّا .

تم اپنی بات کے راجا ہو پیارے ؛ کسے میں ضد تمھیں ہو ہے موافق

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۶۸

ـــ کا سچّا صف ، مذ .

قول کا دھنی ، وعدے کی الی .

تم بھی اپنی بات کے بڑے سچے ہو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۱

ـــ کا سر (ـــ سِر) پانو/پَیر (ـــ فت س (ـــ کس س) ، مغ ای لین) امذ .

۱. کسی بات کی اساس جس کی بنا پر وہ کہی جائے یا بات کی معقولیت (ہونا ، نہ ہونا ، کے ساتھ مستعمل) .

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں ؛ اڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸۵۹

۲. بات کی ابتدا اور انتہا ، آغاز اور خاتمہ .

بات کا سر پیر ہوتا ہے ضرور ؛ بات کاٹے جس کو پوئے عقل فتور

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۳۵

ـــ کار گر ہونا ف م .

قول یا الہام کا اثر کرنا .

مر گئے ہم انھیں صبر نہ ہوئی ؛ کوئی بھی بات کار گر نہ ہوئی

۱۹۳۳ جنون خرد ، ۱۲۳

ـــ کا فروغ پانا ف م .

کسی کی رائے وغیرہ کو مقبولیت حاصل ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶) .

ـــ کا کچّا (ـــ فت ک ، شد چ) صف .

جو اپنے قول پر قائم نہ رہے ، نامعتبر ، ناقابل اعتبار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶) .

ـــ کا لپکا (ـــ فت ل ، سک پ) امذ .

کسی چیز کا بے حد شوق ، کسی مزے کی چاٹ یا چسکا (اکثر پڑنا کے ساتھ مستعمل) .

تیری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
پھر اس بات کا لپکا تجھے در گور پڑا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۲۳

ـــ کا لنگر اُٹھانا محاورہ .

طعنے مہنے وغیرہ کی برداشت کرنا .

فرقت کا اٹھاؤں گا تری کوہ گراں بار
پر بات کا اغیار کی لنگر نہ اٹھے گا

۱۸۲۵ دیوان یاس ، ۵۸

ـــ کا مان رکھنا محاورہ .

بات کا بھرم رکھنا .

سنس تھانک راجہ کا سالا تھا اس کی بات کا مان رکھنا ضرور تھا .

۱۹۲۹ لڑکی کتھا ، ۶۰

ـــ کا مایا کھولنا محاورہ .

راز فاش کرنا .

سو وو نظر جاسوس . . . ایک عیب سوں جو لیا بات کا مایا سب کھول لیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۹

ـــ کان پڑنا محاورہ

کسی بات کا سنائی دینا ، گوش گزار ہونا .

اس کی جب بات کان پڑی ہے ؛ تن بے جان میں جان پڑی ہے

؟ (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶)

ـــ کان تک پہنچنا محاورہ .

اطلاع پانا ، مطلع ہونا ، خبر ہونا .

ہر گز بچے نہ جان قیامت کی رات ہو
جس دن یہ بات پہنچے ہوا ان کے کان تک

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۰

کان سے سننا محاورہ .

توجہ اور غور سے سننا .

سن مری بات کان سے قاصد ؛ سیکھ چلنا زبان سے قاصد

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۶

ـــ کان میں پڑنا محاورہ .

رک : بات کان پڑنا .

حیف نہیں کہ ہر بات نادان کے کان میں پڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۱

یہ بات میرے کان میں پڑی ضرور تھی لیکن مجھ کو یقین نہیں آیا تھا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۰

ـــ کان میں پڑی رہنا محاورہ .

معاملے کا دھیان میں رہنا ، بات یاد رہنا .

کام آئے گی ، فغان عنادل کو گوش کر
ابھی ہے بات کان میں اے گل پڑی رہے

۱۸۸۸ سخن بے مثال ، ۱۳۶

میں چاہتی ہوں کہ یہ باتیں تمھارے کان میں پڑی رہیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۴۹

ــ کان میں پھونکنا محاورہ .

رک : بات کان میں ڈالنا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۰) .

ــ کان میں ڈالنا محاورہ .

کسی امر کا سماعت تک پہنچا دینا ، آگاہ کر دینا ، صلاح کے طور پر کسی سے کچھ کہنا .

بات اپنی یہ سب کے کان میں ڈال آبرو ، مثل آب گوہر ہے

۱۸۳۲ نسیم لکھنوی ، د ، ۲۸

اطلاعاً یہ بات تمہارے کان میں ڈال دی گئی ہے .

۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۵۸

ــ کا بیٹا (ـــ ی مج) صف .

رک : بات کا کچا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

ــ کترنا محاورہ .

۱. کسی کی بات میں قطع و برید کر دینا ، کچھ دہرانا اور کچھ اڑا دینا ، بات میں تحریف کرنا .

یو خدا کی بات ہے ، اسے توں نکو کتر .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۵

تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے ان کو گلا

کیا بری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶)

۲. (کسی کے) سلسلۂ کلام کو خوبصورتی سے قطع کرکے اپنی بات کہہ دینا .

کیا وصل کی شب کاٹی ہے فقرے ہی بنا کر

سچ ہے کہ تمہیں بات کترنا نہیں آتا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۷

ــ کٹنا محاورہ .

بات کاٹنا (رک) کا لازم .

جس جگہ منہ سے نکلتے ہی مری بات کٹے

ہم نشیں کیونکہ پھر اپنی وہاں اوقات کٹے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷

ــ کرتے ہی کاٹ کھانا محاورہ .

بولنے نہ دینا ، بولتے ہی برس پڑنا .

کیسے بڑ کھانے سے بنے پیارے بات کرتے ہی کاٹ کھاتے ہو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۰

ــ کرتے ہی گال کاٹ لینا محاورہ .

سامنا ہوتے ہی چوٹ کرنا .

واہ استاد بات کرتے ہی گال کاٹ لیا . . . آتے ہی وہ . . . تیہ جمائی کہ توبہ ہی بھلی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۳

ــ کرسی نشین ہونا محاورہ .

بات کا ٹھیک بیٹھ جانا ، تسلیم کیا جانا ، قبول ہوجانا (مخزن المحاورات ، ۸۰) .

ــ کرکے گنہگار ہونا محاورات .

بولتے ہی قصور وار ٹھہرایا جانا ، لب کھولتے ہی بات پر لے دے ہونے لگنا .

خدا کے واسطے طاہر بھائی اب خاموش ہوجائیے میں تو آپ سے بات کر کے گنہگار ہو رہی ہوں .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۵۰

ــ کرنا محاورہ .

۱. (i) گفتگو کرنا ، منھ سے بولنا .

سو دھن بات بہو دھات اس سات کر

کہ اس سات بہو دھات ہو بات کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۱

نہ کوئی عورت ، مرد سے . . . بات کرے .

۱۸۹۰ انتخاب طلسم ہوشربا ، ۲ : ۳۰۵

(ii) لب کشائی کرنا .

کیا خبر تھی کہ جدائی تری آفت ہوگی

بات کرنی بھی غریبوں کو مصیبت ہوگی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۴۳

۲. عملی اقدام اٹھانا ، کام انجام دینا ، (عموماً ضمیر کے ساتھ مستعمل) .

مرد جو منھ سے کہتے ہیں وہی بات کرتے ہیں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۴۷

ریاست نے یہ ایسی بات کی ہے جس سے ہزاروں بے روز گار روزی سے لگ جائیں گے .

۱۹۵۳ ہفت روزہ ' مراد ' خیرپور ، ۱۸ اپریل ، ۴

۳. نکتہ چینی کرنا ، چون و چرا کرنا .

یہاں کوئی کیا کرے بات ، حکم حاکم مرگ مفاجات .

۱۱۳۵ سب رس ، ۲۶۳

روز میلاد پیمبر ہو ہوئی آرائش

بات کرنے کی نہ تھی جس میں ذرا گنجائش

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

۴. شادی کا پیام دینا ، بیاہ کی تاریخ طے کرنا .

سونے کے چھپر کھٹ پہلے بنوالوں تب ان سے بات کرنے جاؤں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۲۶

۵. شکوہ کرنا ، گلہ کرنا .

وہ دیکھتے ہی بزم میں مجھ کو بگڑ گئے

کچھ بات بھی تو کی نہیں یہ بات کیا ہوئی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸۶

۶. مارنا ، خبر لینا (عموماً سے کے ساتھ مستعمل) ، جیسے : اسے کام کرتے میں چھوڑا جائے تو وہ تھپڑ سے بات کرتا ہے .

وہ قدم قدم پر ٹھوکر سے بات کرتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۰۶

ـــ کَرَن ہارا (ـــ فت ک ، ر) امذ.

بات کرنے والا ، گویا (قدیم) .

سوال : اس تن میں بات کر تمہارا کون ؟

۱۸۱۰ چونسٹھ گھر ، ۳۰

ـــ کَرنے کا سَلِیقَہ نہ ہونا ف م .

گفتگو کی تہذیب سے نا واقف ہونا ، مخاطب کرنے کی تمیز نہ ہونا ، غیر مہذب ہونا .

نہیں ڈھب کوئی عرض حال پر آمادہ کرنے کا
کہ مجھ کو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنے کا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱ : ۳۲

ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو

۱۹۱۱ جوابِ شکوہ ، بانگ درا ، ۲۲۱

ـــ کَرنے کی گُنہگاری ہونا محاورہ .

رک : بات کرنے کا گنہگار ہونا .

عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی   بات کرنے کی گنہگاری ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۱

ـــ کَرنے میں م ف .

آناً فاناً ، لمحے میں ، ذرا سی دیر میں (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

ـــ کَرنے میں پُھول جھڑنا کنایہ .

شیریں گفتار ہونا ، دلنشیں انداز میں بولنا .

شعلہ رو ہے وہ پھلجھڑی کی طرح   بات کرنے میں پھول جھڑتے ہیں

۱۸۴۹ نکہت (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷)

ـــ کَڑوی لَگنا ف م .

کسی بات کا ناگوار گزرنا ، گفتگو کا نا پسندیدہ یا دل آزار ہونا (ماخوذ : دریگ اثر ، ۱۰۶) .

ـــ کو م ف .

کہنے کو ، برائے نام .

کوئی دن رات کو نہیں ملتا   آدمی بات کو نہیں ملتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۹

ـــ کو پانا ف م .

مفہوم سمجھ لینا ، تیور پہچان لینا .

اس بہانے سے وہ اس کو گرفتار کرنا چاہتا تھا مگر وہ سرتھان بوان بات کو پا گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۷

ـــ کو پَلُّو میں باندھنا محاورہ .

یاد رکھنا ، کبھی نہ بھولنا ، (کسی بات کو) زندگی کے ہر دور میں لائحۂ عمل بنانا .

دانا نہیں جو خود کو بلاؤں میں باندھ لے
اس میرے منھ کی بات کو پلو میں باندھ لے

۱۹۳۵ سنبل و سلاسل ، ۳۷

ـــ کو پُورا کَرنا ف م .

۱. تمنائے دل بر لانا ، خواہش کو پورا کرنا .

خدا میری بات کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۶

۲. ایفائے عہد کرنا .

طفل کا جو وعدہ تھا نہ چھوڑا وہ ادھورا
دکھ جھیل کے غم سہہ کے کیا بات کو پورا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

ـــ کو پَہُنچنا ف م .

رک : "بات کو پانا" .

واکٹر آخر سمجھ دار آدمی تھا بات کو پہنچ گیا .

۱۹۲۲ صید و صیاد ، حامد حسن قادری ، ۲۲۷

ـــ کو پی جانا محاورہ .

تلخی یا غصے کو ضبط کرنا ، سنی ان سنی کر دینا ، ناخوشگوار یا ناپسندیدہ قول یا فعل کا خیال نہ کرنا .

احمد نظام شاہ اس بات کو پی کر چپکا ہو رہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۸۹

ـــ کوتَہ (ـــ کوتاہ) کَرنا ف م .

گفتگو کو مختصر کرنا ، معاملے کو طول نہ دینا .

اے ہوبج دے سوں تا تجھ پاس باز   توں کر بات کوتہ ، نکو کر دراز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۴

حیرت ختم دل کو مختصر راہ کرو   ضبط قصے کو کرو بات کو کوتاہ کرو

۱۹۶۵ اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۵۷

ـــ کو چَکَّر دینا ف م .

کوئی بات سیدھی طرح کہنے کی بجائے پھیر پھار دے کے کہنا .

آپ بات کو گھما کے اور چکر دے کر اپنے مطلب پر لاتے ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷

ـــ کو دِل میں اُتارنا ف م .

کسی مفہوم یا مقصد کو ذہن نشین کرنا .

میں بات کو ، دل میں اتار دیتا ہوں .

۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۹۲

— کو دینا
محاورہ .

رد ہونے کے یقین کی حالت میں زبان سے نکل کر اپنی بات کو سبک کرنا ، اپنے وقار یا ساکھ کو ضائع کرنا .

کیا فائدہ کیوں بات کو دیں مانگ کے بوسہ
ہم خوب سمجھتے ہیں جو ارشاد کرو گے

۱۸۵۴ دیوان برق ، ۲۱۳

— کوڑی کی ہو جانا
محاورہ .

ساکھ جانا ، بے وقعت ہونا ، بھرم اٹھ رہنا .

بچیں بہت کھیلنے ہو غیر سے اے جان
کوڑی کی نہ ہو جائے کہیں بات تمہاری

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۱ : ۲۵۴

— کو طول دینا
ف م .

۱. بات بڑھانا ، جھگڑا بڑھانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

۲. معاملے کو اٹکانا ، التوا میں ڈالنا ، جیسے : جو کچھ فیصلہ کرنا ہو اب کر دیجیے بلا ضرورت بات کو طول دینے سے کیا فائدہ .

— کو کھٹائی میں ڈالنا
محاورہ .

ایسا قدم اٹھانا جس سے معاملہ التوا میں پڑ جائے ، معاملے کو اٹکا رکھنا ، ہاں نہیں کچھ جواب نہ دینا .

ہو کے اک بوسے پر ترش ابرو   بات کو ڈالنا کھٹائی میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۵

تم نے بات کو کھٹائی میں ڈال رکھا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۹۱

— کو ہلکا کرنا
محاورہ .

بات کو بے توقیر یا بے اثر بنانا ، بات کو دینا (رک) .

ہر بات میں تو ایک ہی ہے لاکھ پہ بھاری
گر بات کو اپنی نہ کرے طول سے ہلکا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۷

— کہہ اٹھنا
ف م .

بے سوچے سمجھے یکایک کچھ کہہ دینا .

ایسی کیا بات کہہ اٹھے تم امیر   کہ کسی طرح پھر بنا نہ سکے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۴۳

— کہاں سے کہاں جا پہنچنا
ف م .

مطلب اور موضوع سے ہٹ جانا ، اصل بحث چھوڑ کر فروعات میں پڑ جانا .

بات کہاں سے کہاں جا پہنچی اور شاخ میں شاخ کیسی نکل آئی .

۱۹۴۵ حکیم الامت ، ۱۶

— کہتے
م ف .

فوراً ، دیکھتے دیکھتے ، ذرا دیر میں ، پل بھر میں .

ہے جہاں دار وصل خواب و خیال   بات کہتے یہ جاتی ہیں واثیں

۱۷۸۸ جہاں دار ، د ، ۱۲۰

خدا و رسول کے فضل و کرم سے بات کہتے اچھے ہو گئے .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۳۸

آنکھوں آنکھوں میں اڑا کر لے گئے
بات کہتے دل چھپا کر لے گئے

۱۹۳۱ تجلیات کلیم (ابن الحسن کلیم) ، ۹۳

— کہتے میں
م ف .

رک : بات کہتے .

بات کہتے میں تالاب پر پہنچ گئے .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۳۲

دو سو آدمی بات کہتے میں بھرتی کر لیے گئے .

۱۹۲۱ فسانۂ غدر ، ۲ : ۱۳۹

— کہہ کے گنہگار ہونا

رک : " بات کر کے گنہگار ہونا " .

عاشق ہوں مجھے تجھ سے سروکار ہوا ہے
یہ بات فغاں کہہ کے گناہ گار ہوا ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۲۸

لب ہلائے ہی مرے مجھ سے جو بیزار ہوا
بات کہہ کر ترے آگے میں گنہگار ہوا

۱۸۲۴ مصحفی ، د (ق) : ۱۳

— کہنا
ف م .

رک : بات کرنا .

ہم پاس آئے بات تقلیری کی مت کہو
رکھتے نہیں نظیر اپس کی سخن میں ہم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۷

حسد کسی سے نہیں مجھ کو بات کہتا ہوں
سرور عیش میں سب ہیں خراب و خوار ہوا میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۹

ہے غیب غیب حد ترقی حضور کی
کہتا ہوں بات جوش جنوں میں شعور کی

۱۹۳۶ نجم (منصور حسین) ، ماہ نامہ "مسافر" مراد آباد ، مئی ، ۱۷

— کہہ نہ آنا
محاورہ .

بات کہتے نہ بن پڑنا ، بات کرنے کا سلیقہ نہ ہونا .

ہر چند اس نے میری طرف سے بنائی بات
قاصد کو اس کے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۴۲

— کہنے کو رہ گئی
فقرہ .

۱. وقت گزر گیا ، بات پوری نہ ہوئی یا کہنے کا موقع نہ ملا ؛ شکوہ باقی رہ گیا ؛ واقعہ یاد گار رہا .

وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مر گئے
کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱

ــ کہنے میں م ف .

نپت طلا ، لمحے بھر میں ، جھٹ پٹ .

بات کہنے میں وہ کیونکر نہ جلادے مردے
اس کی جو بات ہے جرات وہ ہے اعجاز کی بات

۱۸۰۹ جرات (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷)

فرش سے اڑ کے چلا عرش بریں پر پہنچا
بات کہنے میں کہیں سے وہ کہیں پر پہنچا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

ــ کہنے میں آنا محاورہ .

۱. کسی امر واقعی کو بادل ناخواستہ بیان کرنا .

کہنے میں بات آتی ہے یہ کچھ گلا نہیں
دن تیسرا ہے آج کہ پانی ملا نہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۹۳

یہ بات کہنے میں آتی ہے اے شب فرقت
کبھی نہ پاس کوئی وقت اضطراب آیا

۱۹۱۱ گل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۲۸

۲. بطور حرف گیری زبان پر جاری ہونا .

انجام الفتوں کا ابھی تک بخیر ہے
کہنے میں بات آئے گی بھاوج تو غیر ہے

۱۹۳۶ مرثیۂ نسیم (ق) ، ۵

ــ کہی اور پرائی ہوئی کہاوت .

راز منھ سے نکلتے ہی مشہور ہوجاتا ہے .

یہ صدا آتی ہے خموشی سے منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۹

نہ ہوگا جو ایسا تو ہوگا یہی کہی بات اور پرائی ہوئی

۱۹۴۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۱۳

ــ کہے کی لاج امث .

منھ سے نکلے ہوئے لفظوں کی پچ ، قول کی شرم ، سخن پروری (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۸) .

ــ کی بات

(الف) م ت .

ذراسی دیر ، پل بھر ، پل بھر کے لیے ، ذراسی دیر کے لیے .

دیر کچھ کھنچتی تو کہتے بھی ملاقات کی بات
ملنا اپنا جو ہوا اس سے سو وہ بات کی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۸

ہوتے باقی نہ تو خاطر نہ مدارات کی بات
آکے ٹھہرے ، مرے گھر میں وہ فقط بات کی بات

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، فرقان شوق ، ۶۲

(ب) امث .

۱. معمولی بات چیت ، اظہار واقعہ یا حقیقت .

سمجھو مطلب تو ذرا کیا کہا سمعن نے مری
طعن کی طعن ہے یہ اور اچھی بات کی بات

۱۸۰۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶

کچھ تمھیں یاد بھی ہے رات کی بات
تم بگڑنا نہیں ہے بات کی بات

۱۹۰۲ تیر و نشتر ، ۲۰

۲. قول کی پائداری .

تجھ حکم پہ یہ داد و دہش ہے موقوف
تاخیر نہ کر اس منیں ہے بات کی بات

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۸

ــ کی بات خُرافات کی خُرافات فقرہ .

۱. ایسی بات جو ظاہرا قرین قیاس ہو اور غور کرنے پر مہمل معلوم ہو .
سنو تو قاعدے کی بات ، سوچو تو واہیات ، بات کی بات خرافات کی خرافات .

۱۸۴۳ عقل و شعور ، ۴۵

۲. معمولی بات میں دربردہ کسی ناگوار پہلو کا اشارہ (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۵۰۸) .

ــ کی بات کو م ف .

رک : بات کی بات نمبر ۱ .

وہ بات کی بات کو آئے اس وقت چلے گئے ، ٹھیک سے بات کرنے کا موقع بھی نہیں ملا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲

ــ کی بات لات کی لات فقرہ .

رک : بات کی بات خرافات کی خرافات (نوراللغات ، ۵۰۸) .

ــ کی بات میں م ف .

ذراسی دیر میں ، پل بھر میں .

قیامت کرے گا ڈک اک ہنس کے بولی
مجھے بات کی بات میں مار ڈالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) (ق) ، ۱۰۴

اسی رات کو بات کی بات میں ہوئے کشتہ روس اسی گھات میں

۱۸۴۴ جنگ نامہ ایورپ کشن بہادر ، ۳۸

بیٹھے اور بات کی بات میں گھوڑے ہی ہوگئے .

۱۹۵۶ رادھا اور رنگ محل ، ۸۰

ــ کی پچ (ـــ فت پ) امث .

سخن پروری ، کہے کی لاج .

یہ قصہ جو میں نے کہا فقط بات کی پچ کا جھگڑا تھا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵۲۱

بات کچھ اور ہوتی ہے مگر اپنی بات کی پچ میں کچھ اور جتاتے ہیں .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۰۴

ــ کی پرورش (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و ، کس ر) امث .

رک : بات کی پچ .

بات کی پرورش ایسی کرتے تھے . . . اور اسے فخر سمجھتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۱

ـــ کی تاب امث .

بد زبانی کا تحمل ، سخت کلامی کی برداشت .

دشوار ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی
کتے کو تر کہو تو وہ دل میں نہ لائے رنج

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۸۰

تھی بزبر اسداللہ کو کہاں بات کی تاب
شیر جھپٹا تو گریزاں ہوا وہ خانہ خراب

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں) ، ۱۱

اف : آنا ، لانا ، ہونا .

ـــ کی تہ (ـــ فت میم ت) امث .

کسی بات کا اصل مطلب ، وہ بات جو کسی گفتگو میں مضمر ہو .

دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد میں تو میں کہوں
خود گم ہوا ہوں بات کی تہ اب جو پا گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۶

بات کی تہ کو خوب پہنچے تھے اور زبان کے تو استاد تھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۰۴

اف : پانا ، (کو) پہنچانا .

ـــ کی تھاہ نہ ملنا محاورہ .

بات کا بھید سمجھ میں نہ آنا ، بات کی تہ تک نہ پہنچنا .

غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحر حسن
تھاہ اک اک بات کی دو دوپہر ملتی نہیں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۹

ـــ کی ٹھیس لگنا محاورہ .

ناگوار بات سے دل پر چوٹ لگنا ، کسی بات کا ناگوار گزرنا .

بھروں ہی تڑپا ٹھیس اگر بات کی لگی
اوڑن ہوا ہے دل یہ کبوتر ہمارے پاس

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۴۷

ـــ کی جان امث .

معاملے یا گفتگو کا مغز ، روح سخن (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۶۹) .

ـــ کی رَٹ لگانا/لگنا ف مر .

ایک ہی بات کو بار بار کہے جانا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۱۷۳) .

ـــ کی رِیت (ـــ ی مع) امث .

کسی قول یا فعل کا بطرز سلیقہ یا آداب .

جس نے بات کی ریت نہ جانی اس نے کچھ نہ جانا ، گر غرور گر ہے دانا .

۱۹۰۷ سفید خون ، آغا حشر ، ۱۶

ـــ کی زِڑ لگنا محاورہ .

ایک ہی بات کو بار بار کہے جانا .

جس طرح کسی کو جنون ہو اور ایک بات کی زڑ لگ جائے ، چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے اس کو اسی کی دھن تھی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۸

ـــ کی کَر باندھنا ف مر .

کسی بات کا عوض لینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲) .

گالیاں روز جو آکر مجھے دے جاتے ہو
مجھ پہ روز آپ نے کس بات کی کر باندھی ہے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۳۷۸

ـــ کی گِرِفت (ـــ کس گ ، فت ر ، سک ف) امث .

کسی بات پر اعتراض یا نکتہ چینی .

تجھ سے کہتا ہوں کتنی بات کی ہے اس میں گرفت
مل کے غیروں سے نہ تو عاشق ہمراز کو چھوڑ

۱۸۹۲ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۹)

ـــ کی لاج امث .

کہے کی پاسداری ، وعدے کا نباہ ، ساکھ کا پالن .

اتمام بات کی لاج . . . کیا خاک رکھتا ، غریب اپنے شوق سے پھرتا پھراتا دیوبند جا پہنچا .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۲۶

ـــ کے بَتَنگَڑے (ـــ فت ب ، ت ، غنہ ، سک گ) امذ ، ج .

رک : بات کا بتنگڑ .

یہاں شہر میں ہوتیں تو دیکھتیں کیسے بات کے بتنگڑے بنتے .

۱۹۱۳ راج دلاری ، ۳۰

ـــ کے شاخسانے (ـــ سک خ) امذ ، ج .

کسی بات سے نکلی ہوئی شاخیں ، کسی معاملے کے مختلف پہلو یا رخ .

حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے   کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۲

ـــ کے کَہنے (ـــ فت ک ، سک ہ) م ف .

رک : بات کہنے .

اس نے اپنے محسن کی مدد کی اور بات کے کہتے جال کو کتر کے شیر کو خلاص کر دیا .

۱۸۴۵ جواہر اخلاق ، ۳۰

ـــ کیا ہے فقرہ .

۱. کیا واقعہ ہے ، کیا حقیقت ہے ، کیا وجہ ہے ، کیا مطلب ہے (کسی امر سے متعلق استفسار کے موقع پر) جیسے : یہ شعر مجھے بھی تو دکھائیے میں بھی تو دیکھوں کہ بات کیا ہے .

کھٹیے باہر ہے تم دونوں میں بات ہو رہی ہے ہم بھی تو سنیں آخر بات کیا ہے ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲

۲. اصل یہ ہے ، حقیقت یہ ہے ۔

اسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح — مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۵

۳. آسان ہے مشکل نہیں ۔

تنگ کیوں ہوتا ہے غم کھاتا ہے تو کیوں اے شعور
بات کیا ہے تجھ کو مضمون دہن مل جائے گا

۱۸۹۲ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۸)

— کھپانا ف م .

کسی کی بات کو (دوسری بات سے) مغلوب کر دینا ، دبا دینا ، ایک قیمتی شے بنا دینا ۔

قمری نے سرو کی جو چمن میں بڑھائی بات
ذکر قد نگار نے اس کی کھپائی بات

۱۸۷۲ عروس الاذکار ، ۲۹

— کھٹائی میں پڑنا محاورہ .

(لازمی) معاملے میں تاخیر ہونا ، وقت پر کام نہ ہونا ، معاملے کا اٹک جانا ۔

میٹھی زبان قرش سخن سے بگڑ گئی
شیریں دہن کی بات کھٹائی میں پڑ گئی

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۲۷

ورنہ غفلت کی وجہ سے بجو — بات پڑ جائے گی کھٹائی میں

۱۹۲۰ احسن مارہروی ، تحفۂ احسن ، ۲۸

— کھٹائی میں ڈالنا محاورہ .

رک : بات کو کھٹائی میں ڈالنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۰۷) ۔

— کھٹکنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں خلش یا ناگواری پیدا کرنا ۔

مجھ کو ان کی ایک ہی بات کھٹکتی ہے کہ بازی بد کر گھڑدوڑ کی لت ہے ۔

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

ان لیکچروں کے متعلق ایک بات کھٹکتی ہے ۔

۱۹۲۰ مہدی ، افادات مہدی ، ۴۳

— کھلنا محاورہ .

کسی بات یا معاملے کا ناگوار گزرنا ، ناپسند ہونا ۔

بات منکر کو جو کھلتی ہے کہاں ہے دیکھیں
آگ جو سینے میں جلتی ہے کہاں ہے دیکھیں

۱۹۶۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۹۳

— کھلنا محاورہ .

۱. کسی بات کا واضح ہو جانا ، علم میں آجانا ۔

یہاں تک کہ بات کھل جاوے اور سب متفق ہو جاویں ۔

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۹۳

انعام نے زیادہ توجہ نہ کی بات نہ کھلی ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳

۲. راز فاش ہو جانا ، شہرت ہونا ، بات پھولنا ۔

نہ دہن ہے نہ کمر ہے کہ مضامین باندھیں
کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۳۱

کھل گئی بات جب ان کی تو وہ یہ پوچھتے ہیں
منہ سے نکلی ہوئی ہوتی ہے پرائی کیوں کر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۴۳

— کھولنا محاورہ .

بات کھلنا (رک) کا تعدیہ ۔

بعید ہے تو اس بات کو کھولنے — ولے منع طاقت نہیں بولنے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

وہ ہیں مست شراب کی باتیں — کھول دے سو حجاب کی باتیں

۱۸۸۴ فریاد داغ ، ۹۷

— کھونا محاورہ .

ساکھ ختم کرنا ، بے وقعت ہو جانا ، عزت آبرو خاک میں ملا دینا ۔

کیا ملا عرض مدعا کرکے — بات بھی کھوئی التجا کرکے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۹۸

مدعا نے کہا میں بات اپنی کھو نہیں سکتا
پرائے در پہ دستک دوں یہ مجھ سے ہو نہیں سکتا

۱۹۳۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۱۵۴

— گانٹھ میں باندھنا محاورہ .

رک : ' بات آنچل میں باندھنا ' ۔

حضور ناصح والا کبھی نہ ٹھہرے گی
یہ بات گانٹھ میں باندھے ہزار بار گرہ

۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۳ : ۱۰۲

— گرہ (میں) باندھنا محاورہ .

رک : ' بات آنچل میں باندھنا ' ۔

سنی ماں کی نصیحت جب پسر نے — گرہ باندھی یہ بات اس بے پسر نے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۱۸۷

چھوڑ کر گیسو نہ ہو رنا رات کو — تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو

۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۲)

— گڑھنا محاورہ .

رک : بات گھڑنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۰۹) ۔

ـــ گُزرانْنا محاورہ (قدیم) .

کوئی بات کہنا .

گلے لا محبت سوں گزرا نْن بات
وو دونوں پنکھیاں کوں سودے اوس کے بات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵

ـــ گَلے (سے) اُتَرنا محاورہ .

بات قابل قبول ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

میری بات آج گلے نہیں اترتی .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۵

ـــ گَنْوانا محاورہ .

رک : بات کھونا .

یک چمک یار کا دیکھیا ہوں رات
جن سنے دیں کا گنوائی بات

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳

آنا نہیں ہاتھ وقت جا کے پچھتاؤ گے بات تم گنوا کے

۱۸۸۳ تفسیر عشق ، ۲۵

حیدر کے یہ دلدار ہیں شبیر کے بھائی
بہکا کے انھیں شمر نے کیوں بات گنوائی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

ـــ گول کَرنا محاورہ .

معاملے کو ٹال دینا .

بھئی میری صلاح تو یہ ہے اس بات کو گول ہی کر جانا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۰

ـــ گول گول کَرنا محاورہ .

مبہم میں بات کرنا ، صاف صاف گفتگو نہ کرنا .

سمجھے نہ کوئی حرف و حکایات گول گول
پستاں کے وصف میں کروں وہ بات گول گول

۱۸۹۹ شاد لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۳)

ـــ گئی پِھر ہاتھ نَہیں آتی مقولہ .

جب ایک دفعہ ساکھ بگڑ جاتی ہے تو پھر نہیں بنتی (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

ـــ گئی گُزری ہونا محاورہ .

قصہ رفت گزشت ہو جانا ، معاملہ ختم ہو جانا ، بات کا ذہن سے نکل جانا .

مزاجدار نے کہا خدا خدا کرو وہ حجن ایسی نہیں ہے غرض بات گئی گزری ہوئی .

۱۸۶۸ مراۃالعروس ، ۹۵

حضرت موسیٰ کو اپنی غلطی کا فوراً احساس ہوا . . . چنانچہ انھوں نے اسی وقت توبہ کی . . . بات گئی گزری ہوئی .

۱۹۲۲ قرآنی قصے ، راشدالخیری ، ۱۱۱

ـــ گُھٹْمُٹ ہونا محاورہ (قدیم) .

بات پکی ہو جانا .

اول تیج گھٹمٹ ہوتی ہے یوں بات اتا تو یوں لگتی نہیں ایک سات

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۷۷

ـــ گَھڑنا محاورہ .

دل سے غلط بات بنا کے کہنا ، بات بنانا .

ہم نے اب جانا کہ جو کہتی تھی سچ کہتی تھی خلق
بات تھی تحقیق اپنے دل سے وہ گھڑتی نہ تھی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۴

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۶

ـــ لاکھ کی کَرنی خاک کی فقرہ .

باتیں بہت اور کام خراب ، دعویٰ بڑا اور عمل کچھ نہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

ـــ لانا محاورہ .

۱. الزام لگانا .

لائے گی ایک دن محبت میں آبرو پر یہ اشک باری بات

۱۸۵۸ امانت ، ۱۰ ، ۳۰

۲. شادی کا پیام لانا .

دیبے دبدبے سات حاجب منگات ترت بات لیائے مراتب منگات

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۳

نئی مشاطہ روز آتی تھی بات اونچے گھروں سے لاتی تھی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۳

کرہمن نے ہاتھ باندھ کر عرض کی ، میرے سرکار ! میں ایک بات لائی ہوں .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۰

ـــ لَٹکانا محاورہ .

معاملے کو التوا میں ڈالنا ، گول رکھنا ، صاف صاف نہ کرنا یا نہ کہنا .

ابن الوقت تو اس مزاج کا آدمی نہ تھا کہ بات کو لٹکائے رکھتا مگر موقع ہی ایسا آپڑا تھا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۸

ـــ لَڑنا ف ل .

بحث ہو جانا ، مقابلہ ٹھن جانا (کسی معاملے میں) .

فی البدیہہ شعر کہنے میں ایک مرتبہ ایک شخص سے بات لڑ گئی تو وہ رات بھر شعر کہتے رہے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۳

ـــ لِکْھ رَکْھنا محاورہ .

بات کو یقینی سمجھ کر یاد رکھنا ، کسی مسئلے پر یقین کئے رکھنا .

جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمدگی تمہارے ذہن میں . . . بیٹھ جائے گی . . . تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بہ تقاضائے مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۵

— لگانا محاورہ .

۱. الزام رکھنا ، تہمت لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

۲. نسبت یا منگنی ٹھہرانا .

حضرت میں نے آپ کے برخوردار کی بات ایسی جگہ لگائی کہ آپ بھی سنیں تو اش اش کریں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النساء ، ۱۵

تم کہیں بات تو لگاؤ ، بھگوان کام نکال دیں گے .

۱۹۲۴ جنت نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۹۰

۳. لگائی بجھائی کرنا ، چغلی کھانا .

بھڑکا تھا رات دیکھ کے وہ شعلہ خو مجھے
کچھ روسیہ رقیب نے شاید لگائی بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

کسی نے جا کر صاحب سے یہ بات لگا دی .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۶۵

۴. فروخت کی بات چیت کرنا ، معاملہ ٹھہرانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۹) .

— لگنا محاورہ .

۱. بات لگانا (رک) کا لازم .

میرے لڑکے کی نسبت کا ایک جگہ پیام تھا ، بہت دنوں بات لگی رہی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۵

جہاں بات لگے اگر لڑکے یا لڑکی کو نا پسند ہو تو یہ شرم کا وقت نہیں ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۰۳

۲. بات کا اثر ہونا .

ایسا بے شرم ہے کہ ذرا بھی تجھے بات نہیں لگتی .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۹

— لگی نہ رکھنا محاورہ .

کسی بات کے جذبات تک واضح کر دینا ، دل کی تمام بات کہہ دینا .

کہنا ہو آئینہ بے عیب و صواب منہ پر
رکھتی نہیں کسی کی اک آرسی لگی بات

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۳۲

پھر خدا جانے ملے کب موقع اظہار حال
بات اب کوئی نہ رکھیو اے دل مضطر لگی

۱۹۱۲ ظہیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۳۰

— مات کرنا محاورہ .

کسی چال میں نہ آنا ، چال نہ چلنے دینا .

بات بھی اپنی گئی اور نہ چڑھا داؤں پہ وہ
جان صاحب نے بڑی چال سے یہ مات کی بات

۱۸۸۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۲۶

— مارنا محاورہ .

۱. طعنہ زنی کرنا .

لگا کچھ بھی کھینگیاں تو میں بھی وو بے ملاحظہ ہوں
ہنس میں گھال کر اپسیں ایکھا دی بات ماروں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳۱

وہ کہیں چوکتے ہیں طعنوں سے کوئی موقع ملا کہ ماری بات

۱۹۵۴ صفی ، فردوس صفی ، ۴۹

— ماننا ف م .

کہے پر عمل کرنا .

مری بات مانو تمہیں ہے ضرور کیا چاہیے اس قیامت کو دور

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۷۶

ملنے سے مدعی کے یک بار ہاتھ اٹھایا
شکر خدا کہ میری بات اس نے مان لی

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۱۰

سب کچھ ہے مگر اس پر بھی ہم ان پر اعتماد کرتے ہیں ان کی بات مانتے ہیں ، ان کا حکم مانتے ہیں .

۱۹۱۴ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۱

— مغز سے اُتارنا محاورہ .

ذہانت سے بات پیدا کرنا ، نازک پہلو نکالنا .

میں ایک ایک سے کہتی تھی کہ نوح میرا بھتیجا اس قابل ہی نہیں وہ تو انگریزوں کو عقل سکھانے والا ہے ، لاکھ جتن کریں گے ایک نہ ایک بات مغز سے ایسی اتار کر کہے گا کہ سب اس کا منہ دیکھنے لگیں گے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۲

— مقدور سے باہَر کرنا محاورہ .

اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات یا کام کرنا .

بیٹی اور داماد کے کس نے اٹھائے ایسے ناز
بات باہر کر رہی ہو اپنے تم مقدور سے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۵

— مُکھ پڑنا محاورہ (قدیم) .

کسی بات کا شہرت عام پانا .

بڑی حلق مکھ بات پو پھانک کر رکھیا جائے اسمان کیوں ڈھانک کر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

— ملکانا محاورہ .

موٹھی باتیں کرنا ، باتیں بنانا (رک) .

جب تو ... چاروں طرف باتیں ملکاتی پھرتی تھی ختم ہو گئے وہ دن .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۴۷

— مَن دَھرنا محاورہ .

کسی بات کا دل میں ٹھان لینا .

غیروں کے ساتھ رہنے کی جو بات من دھری
شمشیر ظلم سنگ لے گویا تمن دھری

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) (ق) ، ۷۸

ـــ منگوانا محاورہ .

منگنی یا نسبت کا پیغام منگوانا .

حکیم صاحب بیچارے کا کچھ قصور نہیں کیسی کیسی باتیں حسنا کے واسطے منگوائیں ایک سے ایک بڑھی چڑھی .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۷۵

ـــ مَن میں بسنا ف م .

بات یاد رہنا ، بات دل کو بہت پسند آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۰) .

ـــ منھ پر آنا محاورہ .

۱. بات کہی جانا .

کہنا جس کے ہو کچھ ہوگا سامنے میر کہا ہوگا
بات نہ دل میں پھر گئی ہوگی منھ پہ میرے آئی ہوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۳

۲. چرچا ہونا .

تم نے کیوں عشق کی چھپائی بات آخر اے رشک منھ پر آئی بات

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۹۱

ـــ منھ پر رکھنا محاورہ .

کسی کے سامنے کہہ دینا ، روبرو ذکر کرنا .

ان کی خجالت کے ڈر سے ایک بات منہ پر نہ رکھی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۴۰

میں نے یہ بات ان کے منہ پر رکھی تھی ، انہوں نے سنی کی ان سنی کردی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۷

ـــ منھ پر کہنا محاورہ .

کسی کے روبرو کچھ کہنا .

ہے غیر کی خواہش جو تیرے دل میں تو ہر بار
یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منہ پر

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۸۴

ـــ منھ پر لانا محاورہ .

۱. بات کا زبان سے نکالنا ، خیال ظاہر کرنا .

اب خبردار یاں نہ آئیے گا پھر نہ یہ منہ پہ بات لائیے گا

۱۸۵۴ ذوق (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۰)

چھپے بات کب منہ پہ لائی ہوئی لبوں سے جو نکلی پرائی ہوئی

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۷

۲. احسان جتانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۰) .

ـــ منھ پڑنا محاورہ .

بات زبانوں پر آجانا ، چرچا ہونا ، شہرت ہونا .

خوش بیانوں کو بات آئی ہاتھ بد زبانوں کے منہ پڑی یہ بات

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۳

ـــ منھ تک آنا ف م .

۱. کہنے کا ارادہ کرنا .

کئی بار منہ تک بات آئی مگر . . . جرأت نہ ہوئی کہ پوچھوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۵۴

۲. بات دھیان میں آنا .

درد دل کہنے میں ہے کیا پس و پیش
کہی جاتی ہے منہ تک آئی بات

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۹

۳. روبرو ذکر کرنا (نفی میں مستعمل) .

تم جو چاہو کرو لیکن اس کا خیال رہے کہ میرے منہ تک بات نہ آئے یعنی میرے کانوں تک شکایت نہ آئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات : ۲ : ۱۸۴

ـــ منھ سے نکالنا ف م .

بات کہنا .

شکر صد شکر اپنے منہ سے جو نکالی میں نے بات
اے ظفر اس کے کرم کے ساتھ اچھی لگ گئی

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۲

ـــ منھ سے نکل جانا ف ل .

ارادے کے بغیر کوئی بات بے سوچے سمجھے زبان پر آجانا ، بہک بول اٹھنا .

بات کوئی نکل ہی جائے گی کو میں منہ سیے رہوں
آپ سے بات چیت کیجئے ، یہ تو ضرور ہی کہوں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۱

ـــ منھ سے نکلنا ف ل .

بات کہی جانا ، جیسے : بات منھ سے نکلی پرائی ہوئی (رک) .

ـــ منھ سے نکلی پرائی ہوئی/بزار میں پڑی کہاوت .

راز اگر کسی سے یوں کہہ دیا گیا تو پھر وہ مشہور ہو جاتا ہے .

آگے کسی کے بات نہ کہیے کہ ہے مثل
ہو جاتی ہے نکلتے ہی منہ سے پرائی بات

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۴۲

راسخ کا رنگ طبع اڑائی ہیں بلبلیں پڑتی ہے بات منہ سے نکل کر بزار میں

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۲۰۰

ـــ منھ سے نہ نکالنا ف م .

کچھ کہنا ، خاموش رہنا ، سکوت کرنا .

زینب نے کہا جس میں رضا ہے شہ عالی
میں نے تو کوئی بات نہیں منہ سے نکالی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۰

ـــ منھ سے نہ نکلنا ف م .

کہنے سے عاجز ہونا ، کچھ نہ کہہ سکنا .

بات منہ سے پھر نکلنے کی نہیں مجھ کو ہر دم اے زبان آور نہ چھیڑ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۴۱

ـــ منھ میں پڑنا محاورہ .

چرچا ہونا ، معاملے وغیرہ کا مشہور ہونا .

خلق کے منہ میں آکر پڑی بات آسمان ٹوٹیا تو کون دبتا بات .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۸

زبان پر ہے یہ کس کس کی تذکرہ اپنا
پڑی ہے بات نہ میری کہاں کہاں منھ میں

۱۸۶۴ نظام ، ک ، ۶۳

بات عوام الناس کے منہ میں پڑی تو اک شورش ہو گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰

ـــ میں م ف

رک : ’’ بات کہنے میں ‘‘ .

اگر شاہ خنجر لیوے ہات میں اُدھڑے پکڑ باگ کوں بات میں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۴

ہر عشاق سب اکٹھے کر بات میں لے چلا ہے منہ مالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۶

خلق میں آپ کے والد کے کرم ہیں مشہور
بات میں بخش دئے سینکڑوں بندوں کے قصور

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳

ـــ میں بات امث .

ایک موضوع پر گفتگو میں کوئی اور مسئلہ ، اثنائے گفتگو .

ایک رات بات میں بات ، مثل پور ول کے لشکر کا قصا کاڑی ، اپنے راز کا پردہ پھاڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۵

نالے کیا نہ کر سنا اوسنے مرے یہ عندلیب
بات میں بات عیب ہے میں نے تجھے کہا نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۱

بات میں بات ’’ ماڈرن سکولر ‘‘ حکومتوں کی منشم طریقیاں بھی کس بلا کی ہوتی ہیں .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۵۳

ـــ میں بات آنا ف م .

ایک بات کے بیان کے دوران اور امور کا ذکر چھڑ جانا ، اگلے سے نکتہ پیدا ہونا .

کہتے ہیں کہ بات میں بات آتی ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۷

ـــ میں بات پیدا ہونا ف م .

رک : بات میں بات آنا .

بات میں بات پیدا ہوتی چلی جائے اور قاری کو ناگوار نہ گزرے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۴

ـــ میں بات ملانا ف م .

۱. کسی کے کلام میں دخل دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۰) .
۲. معاملے میں باریکی نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .
۳. کسی کے دوران گفتگو اسی سے ملتی جلتی بات چھیڑ دینا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۵) .

ـــ میں بات نکالنا ف م .

۱. نکتہ سے نکتہ پیدا کرنا .

گالیوں میں ادا نکالی ہے بات میں بات کیا نکالی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۲

۲. نکتہ چینی کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں بات نکلنا ف م .

بات میں بات نکالنا (رک) کا لازم .

ابرو میں لی ہنسی میں کنایہ نگہ میں کج
کا کل میں پیچ بات نکلتی ہے بات میں

۱۸۷۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۲۰

وہ معشوق کیا جو شرارت سے چوکے مزا تو یہ ہے بات میں بات نکلے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۹۱

ـــ میں بات ہونا محاورہ .

۱. قابل ذکر بات ہونا .

یہ کوئی بات میں بات تھی .

۱۸۹۱ یوسف و نجمہ ، ۱۶۹

۲. ہر بات میں ایک نکتہ ہونا (اکثر ’ایک‘ کے ساتھ مستعمل) .

یہاں ایک بات ہے ، بلکہ بات میں بات ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳

ہر شیوے سے ٹپکے ہے ادا ، ناز تو دیکھو
ہر بات میں اک بات ہے ، انداز تو دیکھو

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۱۲۳

ـــ میں بٹا لگانا محاورہ .

داغ لگانا ، عیب لگانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں بٹا لگنا محاورہ .

بات میں بٹا لگانا (رک) کا لازم (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں بَل ہونا محاورہ .

جھوٹ ہونا .

محبت کیوں جتائے ہو بنا کر زلف پیچاں کو
پھنسانے پر بگھوڑے میں تمہاری بات میں بل ہے

۱۸۸۲ عاشق ، فیض نشان ، ۱۹۸

ـــ میں بولنا محاورہ .

گفتگو یا معاملے میں دخل دینا ، دخل در معقولات کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں پخ نکالنا ف م .

نکتہ چینی کرنا ، اعتراض کرنا .

خالی نہیں پیچ سے کوئی بات ہر بات میں پخ نکالتے ہو
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۶۳

ـــ میں پخ نکلنا ف ل .

بات میں پخ نکالنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱) .

ـــ میں پہلو نکالنا ف م .

رک : بات میں بات پیدا کرنا (ماخوذ: جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ میں پہلو نکلنا ف م .

بات میں پہلو نکالنا (رک) کا لازم (ماخوذ: جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ میں پہلو ہونا ف م .

کسی بات میں کوئی لطیف اشارہ ہونا .

ایک دن غیر کے پہلو میں انہیں دیکھا تھا
جب سے وہ بات نہ کی جس میں کہ پہلو نہ ہوا
۱۹۰۵ داغ (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۵)

ـــ میں پے نکالنا ف م .

رک : بات میں فی نکالنا .

بات میں پے نکال دیتا تھا سب کے کہنے کو ٹال دیتا تھا
۱۸۷۱ مرزا شوق ، بہار عشق ، ۶

ـــ میں پھرنا ف م .

وضع یا دستور کے خلاف کرنا ، قول سے پھرنا .

نہ کبھی یار پھرا بات میں ہٹ دھرمی سے
نہ کبھی آنی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا
۱۸۷۳ کلیات نذر ، ۱۲۱

ـــ میں چھپیاں لگانا ف م .

بات بدل بدل کر کہنا ، صاف صاف نہ کہنا

ہے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیامبر
تو چھپیاں لگانے لگا بات بات میں
۱۹۰۵ یاد گار داغ ، ۱۵۹

ـــ میں دخل دینا ف م . .

بیچ میں بولنا .

میں تم سے بات چیت نہیں کرتا تھا پھر تم کو میری بات میں دخل دینا کیا ضرور تھا .
۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱

ـــ میں دخل کرنا ف م .

نکتہ چینی کرنا ، بیچ میں بولنا .

میں دخل کسی بات میں کرتا ہوں تو کافر
کہتا ہے میری بات میں بولا نہ کرو تم
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۲۵

ـــ میں زہر بونا محاورہ .

فساد ڈالنا .

اب وہاں جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل
زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے
؟ شمشاد (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۱)

ـــ میں شاخیں نکالنا محاورہ

بات میں نکتہ چینی کے پہلو نکالنا .

شاخیں نکالتے ہیں وہ اب بات بات میں
دو چار دن میں دیکھئے کیا گل کھلائے رانج
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

منطق کو دخل دیتے ہیں جو واقعات میں
شاخیں نکالتے ہیں وہ ہرن کی بات میں
۱۹۷۱ مرأۃ نسیم ، ۳۰

ـــ میں فرق آنا محاورہ .

اعتبار باقی نہ رہنا ، وضع کے خلاف ہونا .

لب پر اے دل گلۂ یار نہ آنے پائے بات میں فرق خبردار نہ آنے پائے
۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۵۳

کبھی یہ آنکھ نہ جھپکے جو سامنے برق آئے
جو سم بھی چاٹے تو ہرگز نہ بات میں فرق آئے
۱۹۱۱ ترجیس ، مرثیہ ، ۲۱

ـــ میں فی نکالنا محاورہ .

اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی بات میں نقص یا عیب نکالنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۵) .

ـــ میں فی نکلنا محاورہ .

بات میں فی نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ میں قند گھولنا ف م .

میٹھی میٹھی اور دلکش باتیں کرنا .

پھر رات تک ہنسی اور بولنی ہر اک بات میں قند تھی گھولنی
۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۱۰۷

— میں کَچی ہونا مخاورہ .

رک : بات میں ہل ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

— میں کَلام ہونا مخاورہ .

۱. کسی امر میں شبہ ہونا ، اختلاف ہونا .

جو کچھ کہا ہے میں نے مصدق ہے وہ تمام
کلمے میں حرف ہے نہ کسی بات میں کلام

۱۸۸۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۲۰

مجھے اس بات میں کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہوکر ٹرین کے وقت اسٹیشن پہنچ سکیں گے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲

۲. بولنے سے عاجز ہونا .

بڑھی یہ میری حیرت اب کہ بات میں کلام ہے
جو ایک چپ میں صبح ہے تو ایک چپ میں شام ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۲۸

— میں کِھڑ پِنچ نکالنا مخاورہ .

اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

— میں لگانا مخاورہ .

گفتگو میں مشغول کرنا ، بہلانا ، اوٹ میں بٹھانا .

انشا نے آ لگائی لیا تم کو بات میں
ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات میں

۱۸۱۸ انشا (نوراللغات ، ۱ : ۸۱۲)

جب وہ اچھی طرح مانوس و مطمئن ہولے تو میں اسے بات میں لگاؤں .

۱۹۲۰ سویدائے حق ، ۲ : ۳۸

— میں ہِندی کی چِندی نکالنا مخاورہ .

کرید کرید کر پوچھنا ، بال کی کھال نکالنا .

پولیس والے تو آپ جانیے ہر بات میں ہندی کی چندی نکالتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۸۱۲

— میں ہیٹی ہونا ف م .

کسی چیز میں کمی ہونے کی وجہ سے بے عزتی ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

— نِباہنا مخاورہ .

وضع پر قائم رہنا .

نباہا بات کو راہ وفا میں بات پر آکے
نہ یہ کوچہ کبھی چھوڑا نہ ہم پھر یہ زباں بدلی

۱۸۹۶ دیوانِ شرف ، ۲۵۵

— نِکاس (— کس ن) امذ .

(منطق) منطق استخراجی (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

[بات + نکاس (رک)]

— نِکالنا ف م ، مخاورہ .

۱. ذکر چھیڑنا ، تذکرہ کرنا .

سہیلیاں جو تھیں تیں اس کے سنگات
انوں نے نکالی یہ اس وقت بات

۱۶۴۰ امین (اردو شہ پارے ، ۲۱۱)

چھیڑ اس نے یہ ہنگام ملاقات نکالی
جس بات میں رنجش ہو وہی بات نکالی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷۱

تیسرے دن بھی تری یاد کا چرچا چھیڑا
پھر تری بات نکالی ترا قصا چھیڑا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۷

۲. نکتہ پیدا کرنا ، جھگڑے کی صورت پیدا کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

حشر میں کچھ نہ کچھ نکالے گی میری شرم گناہگری بات

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۱۰

روزانہ ایک نہ ایک بات نکالتی رہتی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۴۰

۳. مُنھ سے کوئی کلمہ نکالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۰) .

— نِکَلنا مخاورہ .

۱. بات نکالنا (رک) کا لازم .

جنبش نہ زباں کو ہو تو پھر بات نہ نکلے
گویائی ہے گردش ہے وزیر اہل سخن کو

۱۸۳۶ دفتر فصاحت ، ۱۴۲

۲. نتیجہ برآمد ہونا .

اہل تدبیر کے قولوں سے نکلتی ہے یہ بات
جوکہ تقدیر سے غافل ہوا عاقل ٹھہرا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۱

۳. ادا پیدا ہونا .

نکل آیا ہے خط ہر چند تیرے روئے گلگوں پر
نکلتی ہے مگر اک بات تجھ میں داستاں پھر بھی

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۱۵

— نَہ آنا ف م .

کچھ کہتے نہ بن پڑنا ، جواب نہ آنا ، قائل ہونا .

بھاتی ہے مجھے اک طلب بوسہ میں یہ آن
لکنت سے الجھ جائے اسے بات نہ آئی

۱۸۱۰ میر (فرہنگ اثر ، ۱۴۲)

— نَہ آنے دینا مخاورہ .

اعتراض کا موقع نہ دینا ، نکتہ چینی سے محفوظ رکھنا .

بھائی کو شرمندہ کیا بھی تو اس طرح کہ بھتیجی پر زیادہ بات نہ آنے دی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۹

— نَہ پُوچھنا مخاورہ .

خبر نہ لینا ، بے پروائی کرنا ، تواضع نہ کرنا ، مُنھ نہ لگانا ، بے توجہی برتنا ، خاطر میں نہ لانا .

جس کو غم بھی ترا نہ پوچھے بات   اس کو کیا خاک شادمانی ہو
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۵۴

میری آنکھوں سے ہے فرقت میں ہمیشہ بارش
پوچھتا ہی نہیں اب تو کوئی برسات کی بات
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۶۳

ــ نہ رہنا ف م .

۱. ساکھ جاتی رہنا .
چھڑی ذرا جو تری زلف عنبریں کی بات
ترا اے صنم نہ رہی کچھ بھی مشک چین کی بات
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲

۲. حالت میں فرق آجانا .
کیا کہوں اس کے تلون کو ہیں جس کے گھر میں
دوسرے دن نہ رہی پہلی ملاقات کی بات
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۴

ــ نہ سننا محاورہ .

۱. متوجہ نہ ہونا ، بے پروائی کرنا .
فرند لیں بات سنتا کہوں میں کسے   خوشی دیتی رحمت کہیں ہو اسے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۸

یاران عدم سنتے نہیں بات کسی کی
کس طرح ہم ان قافلے والوں کو پکاریں
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۳۶

۲. کہا نہ ماننا .
تم ہمیشہ اپنی ہی ضد کرتے ہو میری بات کچھ نہیں سنتے .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۷

ــ نہ ہونا محاورہ .

آسان ہونا ، دشوار نہ ہونا (کچھ یا کوئی کے ساتھ مستعمل) .
ہم کو اک ایک گزرتی ہے قیامت کی گھڑی
اس کے نزدیک تو کچھ بات نہیں آج سے کل
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۳

ــ نیچی پڑنا محاورہ .

مقابلے میں پست ہوجانا ، ساکھ جاتی رہنا ، بے وقعت ہونا .
بیتاب رہے قبر میں بھی چرخ سے بالا
صد شکر کسی سے کبھی نیچی نہ پڑی بات
۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۱۱۱

ــ نیچی رہنا محاورہ .

رک : بات نیچی پڑنا .
ملکہ نے کہا ایسا نہ ہو کہ میری بات نیچی رہے اور جھوٹی پڑوں .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۱۱

ــ نیچی کرنا محاورہ .

کسی کے کہے کی تردید کرنا ، نظرانداز کرنا .
واحدی صاحب میں آپ کی بات نیچی نہیں کرسکتا .
۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۱

ــ نیچے ڈالنا محاورہ .

بات نیچی پڑنا (رک) کا تعدیہ .
کیسی زبان دراز ہے کیا مقدور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو .
۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۵

نیچے کبھی تو اپنی کوئی بات ڈالیے
یہ کیا کہ بات بات میں حجت نکالیے
۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۲۲

ــ ور رہنا محاورہ .

کسی بات کو ترجیح دی جانا ؛ بات نیچی رہنا (رک) کی ضد .
آج تو تمہاری ہی بات ور رہی سب لوگ تمہیں کو سچا کہتے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۸۷

ــ وزنی ہونا ف م .

بات باوقعت ہونا ، معتبر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

ــ ہاتھ سے جانا محاورہ .

بات کا زبان سے نکل جانا ، مشتہر ہوجانا .
راز مخفی ولی ، ظاہر نہ کسو سوں کرنا
ہاتھ سوں بات گئی اس کا پھر آنا مشکل
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۳۸

ــ ہاتھی پائے بات ہاتھی پانو کہاوت .

بات ہی کی بدولت (کبھی) انعام ملتا ہے اور اسی کی وجہ سے (کبھی) سزا بھگتنا پڑتی ہے .
بادشاہ کو یہ بات ان کی پسند آئی اور خطا ان کی معاف کردی ، بات ہاتھی پائے بات ہاتھی پاؤں .
۱۸۰۱ مادھونل کام کندلا(؟) ، ۵۷

ــ ہضم کرنا ف م .

۱. ناگوار بات کو ضبط کرنا ، پی جانا ، جیسے : لاکھ ان کو برا بھلا کہا مگر وہ ہر بات ہضم کر گئے .
۲. بات کو راز میں رکھنا اور کسی سے نہ کہنا .
کمینے کی کیا اوقات جو بات پیٹ میں ہضم کر سکے
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۱۳

ــ ہلکی کرنا ف م .

ساکھ مٹانا ، بات کو پایۂ اعتبار سے گرانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۳) .

ــ ہلکی ہونا ف م .

بات ہلکی کرنا (رک) کا لازم .

یہ خبر تھی کہ نواب مظفر جنگ آئے ہیں اپنی مسند پر ہاتھ دے مارے کہ ان کے یہاں آنے سے بات ہلکی ہوگی .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۳

ایسی مائیں بہت کم ہونگی جن کے بچے جانیں دے دیں گے مگر ماں کی بات ہلکی نہ ہونے دیں گے .

۱۹۲۳ سیدہ کی بیٹی ، ۱۳۹

ـــ ہنس کے ٹال دینا ف م .

کسی بات کو بے وقت یا ناقابل اعتنا سمجھ کر جواب نہ دینا ، رنج کو خاطر میں نہ لانا .

ہمیں رلاتے ہیں کیا کیا ملال دیتے ہیں
ہماری بات جو وہ ہنس کے ٹال دیتے ہیں

۱۸۹۲ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۴)

جو صبر کی جو فطرت عالی نے ڈال دی
جو بات نا گوار ہوئی ہنس کے ٹال دی

۱۹۷۷ سبطین (عال سبطین) ، مرثیہ ، ۹۰

ـــ ہنسی میں اُڑانا محاورہ .

کسی تذکرے کو مذاق میں ٹال دینا .

ہر چند ابن الوقت بات کو کسی نہ کسی تدبیر سے ہنسی میں اڑا دیا کرتا تھا ، مگر دل میں یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہ ہو گھٹ گھٹ کر بیمار پڑ جائیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵

ـــ ہنسی میں پڑنا محاورہ .

گفتگو یا معاملے کا اصابت کی بجائے ہنسی مذاق کا رخ اختیار کر لینا .

غرض وہ بات ہنسی میں پڑ گئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۳

ـــ ہنسی میں ڈالنا محاورہ .

بات ہنسی میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

کیسی بے رحمی خدا نے اس کے جی میں ڈال دی
بات رونے کی مرے سن کر ہنسی میں ڈال دی

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۱۲۲

ـــ ہونا ف م .

۱. کسی امر کا وقوع میں آنا .

اقرار گناہ عشق سن لو مجھ سے اک بات ہو گئی ہے

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۱

۲. ذکر چلنا ، گفتگو ہونا .

مت پوچھ حال اپنے تو بیمار عشق کا
ہونے لگی اب اس کے تو گور و کفن کی بات

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۶۳

۳. کسی امر یا معاملے کا طے ہو جانا .

اگر یہ بات ہو جائے گی تو میں تمہیں بہت خوش کر دونگی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۴

ـــ ہے فقرہ .

۱. قابل داد امر ہے ، پسندیدگی کے لائق کام ہے .

تم کو کسی سیدھے ڈھرے پر لگاتیں تو بات ہے نہیں تو سب کیا کرایا ملیامیٹ ہو جائے گا .

۱۹۰۲ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

۲. آسان ہے .

اس کو مردے کا جلانا بات ہے معجز عیسیٰ یہی اس جا مات ہے

۱۸۲۸ مثنوی مہر و مشتری ، ۳

۳. ڈھکوسلا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۵) .

ـــ ہی اور ہے فقرہ .

معاملہ ہی جداگانہ ہے ، مسئلہ ہی دوسرا ہے .

میرے نزدیک مقصود بھی لائق ہے آخر اس میں کونسی نالائقی ہے اور بدنام کرنے کی تو بات ہی اور ہے .

۱۸۹۲ دلچسپ ، ۲ : ۱۵۰

ـــ ہیٹی ہونا محاورہ .

رک : بات نیچی ہونا .

فرمائش کرنے سے آدمی نظروں سے گھٹ جاتا ہے اور اس کی بات ہیٹی ہو جاتی ہے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۱۸

ـــ ہی کیا ہے فقرہ .

بہت آسان ہے ، کوئی مشکل امر نہیں ہے .

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات
بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات

۱۸۷۴ بیخود (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۵)

ـــ یہ ہے فقرہ .

۱. اصل مقصد یا مطلب یہ ہے ، خلاصہ یہ ہے .

بات یہ ہے کہ گھر نہ ہو بدنام مجھ کو لونڈی سمجھ لو اس کو غلام

۱۸۸۱ منیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۳)

اے لطف کریں ان کی ملاقات تو یہ ہے
منظور نہیں بات کوئی بات تو یہ ہے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۲)

۲. وجہ یہ ہے .

چارہ گر تیری دوا سے مجھے پرہیز نہیں
بات یہ ہے کہ مرا درد جگر دیتا ہے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۹۲۵

باتا امث (قدیم) .

رک : بات .

ہمن کوں کہ کرتے ہیں اپ لاز سیتی دوئی جا کہے ہے مگر میری باتا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵

باتان امث (قدیم) .

بات (رک) کی جمع .

عشق ہر گز نئیں چھپتا ، چھپانے کنے سوں باتاں ہیں حکایتاں ہیں خرافاتاں ہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۸

[بات + ان ، لاحقۂ جمع]

— جوڑنا محاورہ (قدیم) .

رک : باتیں بنانا .

جھوٹا اپنے دل تی باتاں جوڑے ، جھوٹا ارکان کے گھران پھوڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۷۵

— میں اترنا محاورہ (قدیم) .

متوجہ ہونا ، مائل ہونا ، رام ہونا .

ہزاراں منتاں کرتا تو ٹک ہنس بولتی نیں تھی
سو آج اتری ہے باتاں میں کہ میں مدہی پلایا ہوں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۰۶

باتِر (۱) (فت ت) امذ .

رک : توپ .

اس پر دو فرقۂ عسکر کے پاس آٹھ باتر یا توپیں ہونے سے تیس ہزار نفر کے لیے یہ اس قدر توپیں بہت زیادہ خیال کی جاتی ہیں .

۱۸۴۸ ترجمان شوق ،

[انگ : Batter]

باتِر (۲) (کس ت) امذ .

پٹھوں اور رگوں (اعصاب و عروق) کا تفرق اتصال جو ان کے عرض میں ہو ، باتر کہتے ہیں . اور اگر ان کے طول میں ہو تو اسے شق کہتے ہیں (امادۂ کبیر ، ۱۴۹) .

[ع : (ب ت ر) (= تیز قطع و انقطاع و شمشیر براں)]

باٹری (مک ت) امث .

توپ خانہ ، بیٹری .

کب کسی نے کیولری کو باٹری کے منہ میں چارج کرتے سنا تھا .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۱

[انگ : Battery]

باتُون (و مع) صف .

بہت باتیں بنانے والا یا بنانے والی .

سورا خاتون ! سراسر باتون .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۶۰

[بات + ا : ون ، لاحقۂ صفت]

باتوں (و مج) امث ؛ ج .

بات (رک) کی جمع اور ذیل کی ترکیبات میں مستعمل .

[بات + ا : و ن ، لاحقۂ جمع]

— بات م ف (قدیم) .

رک : باتوں باتوں میں .

دست رنگیں کو دیکھ کر تیرے — رنگ مہندی چھپا ہے باتوں بات

۱۷۵۴ داؤد (چمنستان شعرا ، ۹۰)

— باتوں م ف .

گفتگو میں ، رک : باتوں میں ، باتوں باتوں میں .

باتوں باتوں آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ
کچھ کہوں منھ سے نہیں کہتا بت عیار کچھ

۱۸۷۱ نظم ارجمند ، ۱۸۲

— باتوں میں م ف .

چٹکلوں میں ، لطیفوں میں ؛ دلیل و حجت میں ؛ مفت ، آسانی سے ؛ ترکیب سے ؛ مذاق میں ، ہنسی میں ؛ بات چیت میں ، دوران گفتگو .

ہوئے تھے کل خفا جس بات پر وہ باتوں باتوں میں
کہیں ایسا نہ ہو یاد آج بھی وہ بات آجائے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۲

پڑھیں درود نہ کیوں ان پہ ہم صلاتوں میں
کہ بخشوالیا امت کو باتوں باتوں میں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۷

— باتوں میں بند کرنا محاورہ .

گفتگو میں ایسی بات کہہ دینا جس سے مخاطب کو خاموشی کے سوا کچھ بن نہ پڑے ، قائل کردینا .

اکثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتوں باتوں میں بند کردیتے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۹۰

— باتوں میں دن (— وقت) گزرجانا محاورہ .

دلچسپیوں یا کاموں کی محویت میں دن یا وقت کا گزرجانا اور محسوس نہ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۱) .

— باتوں میں کہنا ف م .

کسی اور تذکرے میں مطلب کی بات کہہ جانا ، غیر شعوری طور سے اپنا مدعا ظاہر کردینا .

ایک دن یہ کسی مصاحب نے — باتوں باتوں میں کہہ دیا اس سے

۱۸۸۰ قلق (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۳)

— بڑھیا کرتب خوار کہاوت .

باتوں سے پختہ کار معلوم ہوتا ہے مگر کام خراب اور خام ہیں (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۲) .

— پر جانا محاورہ : ف م .

۱. کسی کی حرکات کا برا ماننا یا اثر لینا ، ناگوار گفتگو کا خیال یا لحاظ کرنا (مثبت اور منفی ہر دو طرح مستعمل) .

بہن! تم خانم جان کی باتوں پر نہ جاؤ ، بڑا بھونکنے دو .

۱۸۶۴ انشاء ہادی النساء ، ۴۶

تم اپنی طرف دیکھو ان کی باتوں پر نہ جاؤ .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۴

۲. کسی کے قول یا فعل کا اعتبار کرنا .

تم بھی اس کی باتوں پر جاتی ہو ، ابتدا میں سب ہی کو انکار ہوتا ہے .

۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۲۸۵

۳. کسی کے افعال کی تقلید کرنا .

محمد علی تو ایک بلّا چھوکرا ہے ، تم اس کی باتوں پر کیوں جاؤ .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۴

— چکنا (چکنی) کاموں خوار کہاوت .

باتیں بنانا خوب آتی ہیں مگر نکمّا (– نکمی) ہے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۴) .

جلدی لے جا باتوں چکنی کاموں خوار .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۱۲

— سے پھول جھڑنا محاورہ

گفتگو سن کر دل شگفتہ ہو جانا .

وہ گی ہے او ، تری باتوں سے پھول جھڑتے ہیں
تری ہنسی سے ہوئی کشت زعفراں پیدا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۱۲

— سے ڈر جانا ف مر .

دھمکی میں آنا .

اوکھی سنائے ہو عبث بار بار آپ کی باتوں سے کیا میں ڈر گیا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۵۰

ہم کیا ستم اطواروں کی باتوں سے ڈریں گے
وقت آئے تو ہم تیروں پہ سینوں کو دھریں گے

۱۹۱۹ مرثیۂ سلیم (مولوی اولاد حسین) ، ۹

— سے کام نہیں چلتا فقرہ .

صرف کام ذبانی سے بغیر کیے کوئی کام ہو نہیں جاتا ، لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں نکلتا عمل کرنے کی ضرورت ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۴) .

بے سعی و طلب کوئی نہیں پھولتا پھلتا
باتوں سے کبھی کام جہاں میں نہیں چلتا

۱۹۲۲ تلقین عمل ، فہیم (سکندر حسین) ، ۱۸

— سے کلیجہ پک جانا محاورہ

کسی کی فراروں سے تنگ آنا ، بیزار ہو جانا .

پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجہ میرا
تجھ کو وہی چیلوں کو گر ہو مرا مقدور دیا

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۰

سنگ سے نام لیتے ہیں شاہ امام کا باتوں سے پک گیا ہے کلیجہ غلام کا

۱۹۰۹ مرثیۂ بزم (اکبر آبادی) ، ۷

— کا باغ لگانا ف مر .

لچھے دار باتیں کرنا ، فضول باتیں کرنا .

تم نے تو باتوں کا باغ لگا دیا ، مطلب کی کہو .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۱۵

— کا پہاڑ (– فت پ) محاورہ .

رک : باتوں کا جھاڑ .

طعنوں کا جھاڑ باندھ دیا ، باتوں کا پہاڑ باندھ دیا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۴

— کا تار امذ .

باتوں کا سلسلہ ، بک بک (باندھنا ، ٹوٹنا وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

تار باتوں کا جو باندھا غیر نے اس شوخ سے
میرے دل کو ہر سخن سنگ فلاخن ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

تار باتوں کا بندھا جب خوش گلوکی بزم میں
ناقہ پر بھی مست ہو کر رقص فرمانے لگا

۱۹۲۱ غزلیات شبیر (شبیر خان) ، ۱۴

— کا جمع خرچ امذ .

خالی باتیں ، لفاظی (جس کا کوئی خاص مفہوم یا مقصد نہ ہو) .

تم نہیں جانتے جسے باتوں کا جمع خرچ کہتے ہو یہ صفائی کلام اور قدرت بیان کی خوبی ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۵

کم آئے گا عمل سے عقیدہ کتاب کا
باتوں کا جمع خرچ نہیں دن حساب کا

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۴۱

— کا جھاڑ امذ .

باتوں کا سلسلہ ، باتوں کا تار (باندھنا یا بندھنا کے ساتھ ، بیشتر فضول باتوں کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۵) .

— کا دفتر کھولنا ف مر .

گلہ شکوہ کرنا .

میں گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوا عبث
آج دفتر پچھلی باتوں کا برا کھولا عبث

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۵ ، ۱۲۶

آیئے کچھ دیر ہنسیے بولیے مفت کیوں باتوں کا دفتر کھولیے

۱۹۲۴ جان عالم ، احسن (غلام حسن ثاقب) ، ۳

— کا دھنی (– فت دھ) صف .

بہت باتیں بنانے والا .

سرشار عمل ہے نہ سر تیغ زنی ہے
واعظ کی نہ کچھ پوچھ یہ باتوں کا دھنی ہے

۱۹۴۶ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۵

ـــ کا لچّھا امذ .

باتوں کا پیچ ، باتوں کا سلسلہ ، الجھے دار یا دلچسپ باتیں .

ہم سے وحشی چند فقروں میں مقید کرلیے
آپ کی باتوں کا لچھا دام آہو گیر ہے

۱۸۴۰ کلیات منیر ، ۱ : ۲۲۳

ـــ کو اَلَم نَشرَح کَرنا ف م .

راز کو برملا کہنا ، ڈھنڈورا پیٹنا .

جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کرچکیں تو سیدھی اٹھیں بڑی بہن کے یہاں چلی گئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۴

ـــ کی پُڑیا (ـــ ضم پ ، سک ژ) امث .

۱. باتوں کا مجموعہ ، جس میں بہت سی باتیں ہوں .

پیچیدہ لفافے میں ہیں لا کھوں مضمون
نامہ نہ کہو باتوں کی پڑیا ہے یہ

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۷۲

۲. بہت باتونی (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵).

ـــ کی جَھڑی (ـــ فت جھ) امث

باتوں کا سلسلہ .

جم کے بیٹھی ہے تو بیٹھی ہے کھڑی ہے تو کھڑی
پھیتیوں کی بھر ہے برسات تو باتوں کی جھڑی

۱۹۰۱ واسوخت مرزا ، ۹

ـــ کی طَرَف کان لَگانا محاورہ .

متوجہ ہو کر سننا .

سازش کے کچھ انداز نگاہوں سے ہو پائے
جاسوس نے باتوں کی طرف کان لگائے

۱۹۲۱ مرثیۂ فہیم (باقر علی خاں)، ۱۰

ـــ کی کَنسُوئیاں لینا ف م .

باتوں کی لوہ لگانا .

یہ بیہودی چھوٹی چھوٹی باتوں کی کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵)

ـــ کے چِکنے کاموں کے خوار کہاوت .

رک : باتوں چکنا کاموں خوار (نجم الامثال ، ۸۳).

ـــ کے طوطے اُڑانا محاورہ .

رک : باتوں میں اڑانا .

جب تم حساب مانگتے ہو وہ باتوں کے طوطے اڑانے لگتے ہیں .

۱۹۰۰ بادوں کی برات ، ۲۱۵

ـــ کے طوطے مَینا بنانا محاورہ .

رک : باتوں کے باغ لگانا .

اکبر کے پاس بیٹھے باتوں کے طوطا مینا بناتے تھے .

۱۸۸۲ دربار اکبری ، ۵۸۰

ایرانی شعرا باتوں کے طوطے مینا بناتے تھے جس سے دم بھر کی تفریح ہوسکتی تھی ، باقی ہیچ .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۵ : ۹۳

ـــ کے قُربان م ف .

سبحان اللہ ! کیا خوب باتیں ہیں ، ان باتوں کے قربان جائیے (اکثر طنزیہ مستعمل) .

وصف خرام ناز یہ دیں گالیاں مجھے
قربان تیری باتوں کے کیا بول چال ہے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵۸

ـــ میں م ف .

۱. گفت و شنید میں ، بات چیت میں ، گفتگو میں .

ہم دو گھڑی بھی ساتھ تیرے سو رہے نہ ہائے
باتوں میں یوں ہی چاند پہر رات کٹ گئی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۵

نیند اڑ جاتی ہے ہنگام سخن باتوں میں
لگ گئی آنکھ بھی اک روز انھیں باتوں میں

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۹۲

۲. واہیات میں ، مزخرفات میں .

کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵

۳. دم جھانسے میں ، افسوں میں .

مطرب پسر کی دست درازی تو دیکھیا
باتوں میں شیخ شہر کا عمامہ لے گیا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۴۸

۴. خوشامدانہ گفتگو کر کے .

چار باتوں میں خوش کر دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۵

۵. افعال ناشایستہ میں ، شرارت میں .

بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منہ ظالم نے
کہ زباں کٹتی ہے انساں کی انھیں باتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۴

ـــ میں اُڑانا محاورہ .

۱. کسی بات کو ہنسی میں نظر انداز کردینا ، ٹالنا ، ہنس کر ہنس دینا اور کچھ جواب نہ دینا .

اس قدر تو نے اڑایا ہے مجھے باتوں میں آج
اے پری زیبا ہے دعوائے سلیمانی مجھے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۶

تم جو افسردہ ہوئے سن کے مرا حال تو کیوں
سرسری طور سے باتوں میں اڑا دینا تھا

۱۹۱۶ کلیات حسرت ، ۵۳

۲. مغالطہ دینا ، دھوکا دینا ، فریب دینا .

اڑتی چڑیا کو ہم پر گنتے ہیں   کسے باتوں میں تم اڑاتے ہو

۱۸۱۸ دیوانِ اظفری ، ۲۰۱

ہم ہیں جگر و جانِ دلِ جعفرِ طیار
باتوں میں اڑانے کو ہمیں آیا ہے مکار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

— میں اُلجھانا
ف م .

۱. (مقصد سے غافل بنانے کے لیے) باتوں میں لگا لینا .

شعورِ خستہ صبحِ وصل تو نے   اسے باتوں میں الجھایا تو ہوتا

۱۸۹۲ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۶)

حر کو الجھاتا رہا باتوں میں شمرِ الظلم
اور وہاں تیر برسنے لگے شہ پر پیہم

۱۹۰۱ مرثیۂ فیض بھرتپوری ، ۱۳

۲. بات چیت میں دیر لگانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۶) .

— میں اُلجھنا
ف م .

۱. باتوں میں الجھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۶).

۲. باتوں میں جھگڑ بیٹھنا .

وہ کرنا جو ہوتی چلی آتی ہے عمل سے
صدقے گئی باتوں میں الجھنا نہ کسی سے

۱۸۲۹ مرثیۂ زخم بدایونی ، ۸

— میں آنا
محاورہ .

۱. دم دھوکے میں آنا ، کسی کے کہنے سے دھوکا کھا جانا .

پیامبر تری باتوں میں کب ہم آتے ہیں
وہاں ضرور گیا اور تو ضرور آیا

۱۸۸۴ آفتابِ داغ ، ۱۱

وہ سیدھے سادے مزاج کی ہیں دوسروں کی باتوں میں جلد آجاتی ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۱

۲. کہنے پر عمل کرنا .

گورنمنٹ کو کیا غرض پڑی ہے کہ ان تعصب کے پتلوں کی باتوں میں آ کر اپنے آپ کو خواہ مخواہ مشکلات میں ڈالے .

۱۸۹۰ ہشت سالہ عہدِ حکومت ، ۲۱۹

— میں بند کرنا
محاورہ .

رک : باتوں باتوں میں بند کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۱۶).

— میں بند ہونا
محاورہ .

قائل ہونا ، لاجواب ہونا .

باتوں میں بند ہو گیا لمعۂ روح کو   نوازش سوال رد ہوئے سیدھے جواب سے

۱۸۴۹ آتش ، ک ، ۱۸۶

میں عہد نما کسار نہ حق پسند ہوں   حرفوں سے مستند نہ باتوں میں بند ہوں

۱۹۵۹ بانگِ حریت ، حسین (حسن احمد زیدی) ، ۸

— میں بہلانا
ف م .

باتیں کر کے خیال کو دوسری طرف متوجہ کرنا ، باتیں بنا کر خوش کرنا ، باتوں میں لگانا ، دم جھانسا دینا .

مرے دل کو باتوں میں بہلا رکھا ہے
قیامت کرے گا یہ فتنہ مچل کر

۱۸۷۸ گلزارِ داغ ، ۹۲

— میں بہلنا
ف م .

باتوں میں بہلانا (رک) کا لازم .

مارا گیا تب گزرا بوسے سے ترے لب کے
کیا میر بھی لڑکا تھا باتوں میں بہل جاتا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

ابھی نادان ہیں باتوں میں بہل جائیں گے
بیبچے بالاد کے نکلے تو مچل جائیں گے

۱۹۲۱ مرثیۂ شہید لکھنوی ، ۸

— میں پھسلانا
ف م .

دلچسپ باتیں کر کے بہلانا ، دم دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۶) .

— میں تاڑ لینا
ف م .

انداز گفتگو سے سمجھ لینا .

حسن نے مزاجدار کو باتوں میں تاڑ لیا کہ یہ عورت ڈھب پر چڑھ جائے گی .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۸۸

— میں تہ نکلنا
ف م .

گفتگو میں اصل حقایت یا مضمرات کا واضح ہونا .

باتوں میں تہ نکلتی ہے اوصافِ زلف کی
مغزِ سخن ہے کف کی طرح زہرِ مار پر

۱۸۷۲ کلیاتِ منیر ، ۳ : ۲۱۶

— میں ٹال دینا
ف م .

گفتگو میں وقت گزار دینا ، جواب کی بجائے باتیں بنا دینا .

مہرباں وصل میں یہ قصے نکالے کیسے
آج کی رات یوں کیا ٹالیے گا باتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳

— میں ٹٹولنا
ف م .

گفتگو کر کے دل کا حال دریافت کرنا .

اس شوخ دغا باز کا کھلتا نہیں کچھ بھید
جب تک اسے باتوں میں ٹٹولا نہیں جاتا

۱۹۰۵ یادگارِ داغ ، ۸

— میں جُھلانا محاورہ .

ٹالنا ، ٹالم ٹول کرنا .

روز باتوں میں جھولائے ہر نیا جھولا ہے
واہ کیا فصل بہار آئی ہے گل پھولا ہے

۱۸۹۸ واسوخت ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۴)

روز باتوں میں جھلاتا ہے مجھے وہ طفل خو
واہ کیا میرے لیے تیار گہوارہ ہوا

۱۹۳۶ گلدستۂ راز ، میر علی نواز خان ڈاپر ، ۸۰

— میں دَھر لینا محاورہ .

لاجواب کرنا ، قائل کرنا ، گفتگو میں غلبہ حاصل کرنا .

میں تو کم گو ہوں زبس ہے وہ زباں کا طرار
مجھ کو ہر بات میں باتوں میں وہ دھر لیتا ہے

۱۸۲۶ معروف (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۵)

پورو آہنوں کا برسر میدان جو کر لیا
ان مہوشوں نے شمر کو باتوں میں دھر لیا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۷

— میں کُھلنا ف مر ، محاورہ .

۱. گفتگو میں بے تکلف ہو جانا .

ان کی باتوں پر نہ جانا پیچھے پچتائے گا دل
تجھ سے دو باتوں میں گو پہلے پہل کھل جائیں گے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۶

۲. اصل حال کہہ دینا .

اخفائے راز عشق ہی باتوں میں کیا کھلیں
مثل دہان یار نہیں رکھتے ہم زبان

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۳

— میں کھولنا ف م .

گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا .

پاس آ کے ضعیفہ نے بہت باتوں میں کھولا
تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منھ سے نہ بولا

۱۸۷۵ انیس (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۶)

— میں لگا لینا محاورہ .

گفتگو میں مشغول کرنا ، بہلانا ، فریب میں پھانسنا .

مجھ کو باتوں میں لگا معلوم نہیں کیا کہہ گیا
لے گیا جب دل کہیں منھ دیکھتا میں رہ گیا

۱۸۵۴ ذوقی (مخزن نکات ، ۱۹۰)

شب وصلت جو نیند آئی لگا کر اس کو باتوں میں
جگایا رات بھر ہم نے کہانی دل کی کہہ کہہ کر

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۳۹

خواجہ نے باتوں میں لگا کر اس کنیز کو بیہوش کیا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲۰

— میں لگنا محاورہ .

باتوں میں لگانا (رک) کا لازم .

نوبل صاحب اور ابن الوقت کون وقتوں کے ان باتوں میں لگے ہیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۰۱

— میں لے آنا محاورہ .

باتوں میں آنا (رک) کا تعدیہ .

دلارام تم آپا کو باتوں میں لے آؤ لیکن یاد رکھنا انار کلی کے ساتھ تمھیں مجھ سے نپٹنا پڑے گا .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۹۴

— میں لینا محاورہ .

رک : باتوں میں لگانا .

اگر اب کچھ بھی کہیے وہ نہیں سنتا ، نہیں سنتا
دل بے تاب باتوں میں اسے تھا اس قدر لیتا

۱۸۷۲ کلیات قطام ، ۲۲

— میں موہنی ہے فقرہ .

گفتگو میں کشش ہے .

ان کی شخصیت میں کچھ جاذبیت اور ان کی باتوں میں موہنی ہے .

۱۹۲۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۲۷

— ہاتھی پائیاں (— پائے) باتوں (— باتیں) ہاتھی پانو کہاوت .

بات سننے والے (خصوصاً حاکم) کے موافق مزاج ہو تو عزت ملتی ہے اور خلاف مزاج پڑے تو رنج و تکلیف کا سبب بن جاتی ہے ، عروج و زوال زبان ہی کی بدولت ہے .

اس درہم کی کچھ حقیقت نہیں خاک ہے ... مگر اس پر حضور کے چہرۂ زیبا کی تصویر ہے اگر یونہی پڑا رہتا اور آنے جانے والوں کے پاؤں کے نیچے پڑتا تو بے ادبی ہوتی سچ ہے باتوں ہاتھی پائیاں باتیں ہاتھی پاؤں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۵ : ۱۰

— ہی باتوں م ف .

رک : باتوں باتوں .

چھپاتے ہیں وہ ہم سے راز دل اپنا مگر ہم بھی
وہ آفت ہیں کہ بس باتوں ہی باتوں کھول لیتے ہیں

۱۸۸۶ محمود دہلوی (تذکرہ یادگار ضیغم ، ۳۰۲)

— ہی باتوں میں م ف .

رک : باتوں باتوں میں .

پندرہ برس کا طویل عرصہ باتوں ہی باتوں میں ختم ہو گیا .

۱۹۲۶ آمنہ کا لال ، ۸۲

باتُونی (و مع) صف .

رک : باتون .

ایسے باتونی کی باتوں پہ نہ جانا تو نصیر
روز عاشق کو جو باتوں میں لگا رکھتا ہو

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸

رئیس صاحب نے ایسے ایسے افیمی قوال (باتونی) رکھ چھوڑے تھے جو دولت کی تخدیر پر خوشامد کا خدر ہوائی بڑھانے والے تھے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۲ : ۱۰

[بات (رک) + ۱ : ونی ، لاحقۂ صفت]

باتونیا

(و مع ، سک ن) صف

رک : باتونی .

یہ بڑا باتونیا ہے دن دن بھر باتیں ہی باتیں کرتا ہے اور عالم آدمی ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۴۰

[بات (رک) + ۱ : ونیا ، لاحقۂ صفت]

باتیں

(ی مع) امث ؛ ج .

۱. بات (رک) کی جمع مغیرہ حالت میں .

باتیں پھروان تو شادی کی چلیاں مچیں آپس کے بیچ رنگ رلیاں

۱۸۰۲ حسرت ، طوطی نامہ ، ۹۰

دعائیں ان کی ہیں یا کارساز کی باتیں میان عاشق و معشوق راز کی باتیں

۱۹۶۰ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰

۲. سخن کلام .

قابو میں کہاں سب کے یہ شیریں سخنی ہے
باتیں نہیں یہ شعر و سخن گرہ کنی ہے

۱۸۹۸ ریاض سخن ، شمیم ، ۲

۳. قانون ، قاعدے .

ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جائے تو سرک جائے . . . خدا کی باتیں نہ کبھی ٹل ہیں نہ کسی کے ٹالے ٹلیں گی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۱۵

۴. مثالیں .

مجھ کو سینکڑوں ایسی باتیں یاد ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷

۵. اپنے انکار روزمرہ .

تاآئینہ علامت وہ ہیں افکار ہمارے
باتیں ہیں نباتیں ہیں یہ اشعار ہمارے

۱۸۹۸ ریاض سخن ، شمیم ، ۲

۶. لچھن ، کرتوت ؛ شرارتیں .

پھر مجھے لے چلا اُدھر دیکھو دل خانہ خراب کی باتیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۹

۷. افعال و اعمال .

کم بتکدے سے کہ حرم سے قریب ہیں
واعظ و محتسب کی اور باتیں عجیب ہیں

۱۸۸۸ بزم تغزل ، بزم اکبر آبادی ، ۶۹

کی ہیں اس سجود میں راتیں حضور نے
چھوڑی ہیں یاد گار یہ باتیں حضور نے

۱۹۲۳ نعتیہ مسدس ، بکتا (مولوی چاند) ، ۵

۸. واقعات .

یہ جس یاد ہیں کہ بھول گئے وہ شب ماہتاب کی باتیں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۹

امید کے اول بہشت کی یہ سدا یاد ہیں باتیں تمام عہد جوہر کی یاد ہیں

۱۹۲۲ ذکر حبیب ، ۷

— اٹھانا

محاورہ .

۱. دل شکن یا دل خراش گفتگو جھیلنا ، برداشت کرنا .

کبھو ہو دیکھ کر کیا زیر لب ہم ناتوانوں کو
ہماری جان میں طاقت نہیں باتیں اٹھانے کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵

۲. (کسی کام کے لیے) کوئی سوال یا شرط وغیرہ پیش کرنا .

اگر کوئی سچی رفاقت کرنے والی مل جائے تو پھر اور باتیں تو آپ نہیں اٹھائیں گے کہ ایسی ہو ویسی ہو .

۱۹۳۰ من عشرین ، ۹۰

— اڑانا

محاورہ .

۱. نقل کرنا ، لفاظی کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷) .

۲. کسی کے ذکر یا گفتگو کو نظر انداز کر دینا .

اے طوطے معلوم ہوا تجھے میرے درد کی کچھ خبر نہیں جبھی میری باتیں اڑا دیتا ہے اور ادھر ادھر کی جھوٹ قصہ کہانی سنایا کرتا ہے .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، ۲۰

۳. افعال و اعمال یا گفتگو وغیرہ میں کسی کی نقالی کرنا .

خط لاکے جو کبوتر ہے اور ہی ہوا پر
دو چار اس کی باتیں شاید اڑائیاں ہیں

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۲۴۵

— آنا

محاورہ .

۱. سخن سازی کا ڈھنگ معلوم ہونا ، معلومات ہونا .

بتوں کو ساری خدائی کی باتیں آتی ہیں
یہ راہ و رسم محبت مگر نہیں معلوم

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۵

گو عمر میں چھوٹے ہیں یہ کہنے میں سبق ہے
باتیں انھیں قرآں کی آتی ہیں ابھی سے

۱۹۰۵ مرثیۂ وحی (فیض آبادی) ، ۱۱

۲. منگنی کی تحریک ہونا ، نسبت کا پیغام آنا .

بہت مہاراجوں کے کنوروں کی باتیں آئیاں پر کسی پر ان کا دھیان نہ چڑھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۱

— بتانا/بتلانا

محاورہ .

ٹالنا ، باتیں بنا کر فریب دینا .

بوسہ لینے کو کیا جس دم سوال ان نے باتیں ہی پہیں بتلائیاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۲۵

— بکنا

ف ل .

فضول یا مہمل باتیں کرنا .

مجھے داستان تو نہیں آتی ہاں کچھ آئیں بائیں شائیں باتیں بک لیتا ہوں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۹۰

— بگھارنا

محاورہ ؛ نیز بگارنا (قدیم)

سخن سازی کرنا ، شیخی مارنا ، زبانی دعوے کرنا ، بہت باتیں بنانا .

ان ملاؤں اور جرائم خوانوں نے تہ توڑ دی ہے کچھ نہیں جانتے اور باتیں بگھارتے ہیں .

۱۸۶۲ خطوط غالب ، ۱۹۱

اے نو آموز سمجھ کر ایسی ایسی باتیں بگھارتا تھا کہ معلوم ہو اس فن میں اسکے برابر کوئی استاد نہیں .

۱۹۲۳ ندیس ، ۱۳۱

— بَنانا محاورہ .

۱. جھوٹ بولنا ، سخن سازی یا حیلہ حوالہ کرنا ، خیالی پلاؤ پکانا ، ڈینگ مارنا .

پون آبرو بنائے دل میں ہزار باتیں
جب رو برو ہو تیرے گفتار بھول جاوے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۵۹

برق نے کہا اپنی جگہ پر بیٹھ کر قحبہ کیسی باتیں بناتی ہے یہ خبر نہیں کہ کچھ دن کی جو زندگی ہے غنیمت ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۲

بس زیادہ باتیں نہ بناؤ آئیں بڑی نمازی پرہیزگار دنیا بھر کی مکار .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۰۰

۲. چاپلوسی یا خوشامد کرنا ؛ معذرت کرنا .

آپ کبھی میری تمہاری نہ صفائی ہوگی
فائدہ کچھ نہیں باتیں نہ بناؤ جاؤ

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۸۷

عدو سے کچھ تو بگڑی ہے اُنہیں جی اٹھوں کیونکر
کھڑے ہو کر وہ میری قبر پر باتیں بناتے ہیں

۱۹۰۱ عاقل ، د ، ۵۹

۳. الزام دھرنا (بیشتر ' پر ' کے ساتھ مستعمل) .

آپ سے آپ ہی وہ ہم سے بگڑ جاتے ہیں
کچھ نہ کچھ ہم پہ ظفر روز بنا کر باتیں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۳

— تَراشنا محاورہ .

رک : باتیں بنانا .

جو باتیں ان لوگوں نے تراشی ہیں ان میں بے شمار خرابیاں ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۷

— جَوڑنا محاورہ .

چغلی کھانا ، لگائی بجھائی کرنا .

دو باتیں ایسی جوڑیں کہ ان کو آگ کر دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۷

— چَباچَبا کَر کَرنا محاورہ .

غرور کے ساتھ اٹک اٹک کر کے گفتگو کرنا ، شیخی مارنا .

لخت جگر ہمارا پانوں کے ساتھ کھا کر
کرتے ہو ہم سے باتیں اب تم چبا چبا کر

۱۸۰۱ سجاد (گلشن ہند ، ۱۲۱)

— چکنانا محاورہ .

چاپلوسی کرنا ، چکنی چپڑی باتیں کرنا .

صرصر نے کہا تیری محبت کو جھلسا اور تیری امداد کو کیا نہ کوسوں جوانا مرگ آیا باتیں چکناتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۹

چلنے لگے مجھ سے آکے گھاتیں ان سے چکناؤ جا کے باتیں

۱۹۲۵ ترانۂ شوق ، ۹۷

— چیتیں (-- ی مع ، ی مج) امث ، ج .

بات چیت (رک) کی جمع .

اتنے میں ریاست کے لوگ باتیں چیتیں کر کے آگئے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸

— چھانٹنا محاورہ .

چھوٹی باتیں بنانا ، طنز آمیز باتیں کرنا .

منبر پہ اگر باتیں نہ چھانٹے تو کرے کیا
دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۸)

خدا کی شان ہے محفل میں تیری عدو بھی ہم پہ باتیں چھانٹتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۰

— چھِڑنا محاورہ .

(کسی شخص یا امر کا) تذکرہ شروع ہونا ، ذکر نکل آنا .

سہوی طرح کی باتیں مجلس میں چھڑتیں .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۲۶۰

— ڈالنا/ڈھالنا محاورہ .

اشارے اشارے میں فقرہ جڑنا ، کسی کا نام لیے بغیر طنز کرنا ، ایک پر اشارہ کر کے دوسرے پر طعنہ زنی کرنا .

اس شمع رو کی تیغ زباں سے کہاں پناہ
باتیں جو کہہ کے غیر کو عاشق پہ ڈھال دے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۹۶

کوئی فاسق ہے نہ مسجد میں نہ فاجر کوئی
ڈالتے تم ہو کڑی باتیں یہ کس پر واعظ

۱۹۱۱ دفتر خیال ، تسلیم ، ۹۵

— سُنانا محاورہ .

برا بھلا کہنا ، طعن تشنیع کرنا .

سنائیں باتیں جو کچھ حال دل کہا ان سے
دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۹۳

منہ تو چاہے لحاظ کر کے کچھ نہ کہے مگر ماش ٹپکھنا کیسی باتیں سناتی ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۲۲

— سُننا محاورہ .

باتیں سنانا (رک) کا لازم .

جو پہلے دن ہی سے دل کا کہا نہ کرتے ہم
تو اب یہ لوگوں کی باتیں سنا نہ کرتے ہم

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۴۳

— سُوجھانا (— فم و) محاورہ .

(کسی معاملے کے) نکتے اور پہلو واضح کرنا .

شیخ شرف الدین مذکور نے ملک افضل کے پاس آ کر ایسی ایسی باتیں سوجھائیں اور اودھر سے ملک منصور کو سمجھا کر صفائی کروا دی .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۴

— کاٹنا محاورہ .

کسی کے کلام یا گفتگو کو ٹال اُبھرانا ، گفتگو قطع کرنا .

کہو رقیب کی باتیں میں کس طرح کاٹوں
مری زبان ہے کچھ تیغ بے نیام نہیں

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۱۱۱

— کَرنا محاورہ .

مقابلہ کرنا ، برابری کرنا ، ہمسری کا دعویٰ کرنا .

یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر
گریباں سے مرے کرتا ہے باتیں چاک دامن کا

۱۸۹۴ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۸)

رکھا ہے پاؤں جب سے لامکاں والے کے کوچے میں
مری خاک قدم کرتی ہے باتیں آسمانوں سے

۱۹۳۱ مجموعۂ سلام ، نسیم امروہوی ، ۴۲

— گَھڑنا محاورہ .

باتیں بنانا (بیشتر بطور طنز) ، فرضی واقعات یا گفتگو وغیرہ بیان کرنا .

تیری طرح کاہے کو باتیں گھڑوں
لانے پہ آؤں تو میں سینکڑوں لڑوں

۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۶۲

— گُھلانا محاورہ .

باتیں بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۸) .

— لَڑانا محاورہ .

جھوٹی سچی باتیں بنانا ، باتوں میں وقت کاٹنا .

عورت کو خدا نے اس لیے نہیں بنایا کہ وہ خالی بیٹھی اِدھر اُدھر کی باتیں لڑایا کرے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۲۴

— لگانا محاورہ .

چغلی کھانا ، غلط باتیں کسی کی طرف منسوب کرنا .

بیٹا آیا تو سیکڑوں باتیں اس سے لگاتیں

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۱

— مَتھارنا محاورہ .

رک : باتیں بنانا .

عائشہ باتیں متھارنے کو بیٹھ گئیں .

۱۹۲۷ دھاتی بانکیں ، ۳۲

— مِلانا محاورہ .

ہاں میں ہاں ملانا ، بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا ، سخن سازی کرنا ، باتیں گھڑنا .

لیا ہے آبرو کے تئیں ملا باتیں بنا جھوٹھیں
لگا لینے کے تئیں عاشق کے طوفانی ہے وہ اوندا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) (ق) ، ۸

جب شیخ ورنہ کہہ دوں گا بنت العنب کی بات
آیا کہیں سے باتیں ملانے کے واسطے

۱۹۲۵ غزل یکتا (ماہ نامہ ، کہانی ، جنوری ، ۱۷)

— مَلکانا محاورہ .

دلکش باتیں کرنا .

اب تو ماشاءاللہ خوب زبان نکل گئی ہوگی خوب باتیں ملکاتا ہوگا دیکھنے کو جی تڑپتا ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشدالخیری ، ۲۵

— نِکالنا محاورہ .

کچھ کا کچھ مطلب لے کر نئی نئی باتیں اٹھانا ، شرارت کے پہلو پیدا کرنا .

انھوں نے آپ کے کلمات کو نہ سمجھ کر عجیب عجیب باتیں نکالیں .

۱۸۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۸۹۲

— ہو چُکنا ف م .

باتیں ختم ہونا ، لطف جاتا رہنا ، کیفیت جاتی رہنا .

کہاں ہم اور کہاں رونا سحر تک   وہ باتیں ہو چکیں بس چشم تر تک

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رامپور ، ۹۱۵

— ہونا ف م .

۱. مشورہ ہو جانا .

حضرت راسخ سے باتیں ہو گئیں   آج ہم مل آئے ہیں سبحان سے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۴۳

۲. گفتگو ہونا ، ایک دوسرے کے حالات معلوم کرنے کے لیے گفت و شنید ہونا .

دم بھر نہیں گزرا کہ ملاقات ہوئی ہے
باتیں نہ ابھی کچھ نہ مدارات ہوئی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸

صورت کو اس کی دیکھ کے سمجھوں ہو تم غریب
تم سے کبھی امیر سے باتیں نہیں ہوئیں

۱۹۰۱ امیر مینائی ، گوہر انتخاب ، ۲۱۴

۳. ڈھکوسلے ہونا ، مفروضات ہونا .

خضر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیوان جان بخش
ہے یہی خاصیت اس کے لب دشنام میں خاص

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۶

طلب جاہ کی منبر پہ یہ سب گھاتیں تھیں
وعظ و تبلیغ کہاں وہ تو فقط باتیں تھیں

۱۹۴۲ مراقی نسیم ، ۲ : ۳۹۹

— ہی باتیں ہیں فقرہ .

۱. مفروضات ہیں ، حیلہ حوالہ ہے ، ٹالم ٹول ہے .

تو چشم سخن گو سے مجھے پوچھ دے اتنا
ہیں باتیں ہی باتیں کہ ہے کچھ مدنظر بھی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۹۰

کچھ نہیں بادہ و ساقی ہو کہ مطرب ہو کہ لے
باتیں ہی باتیں ہیں رنگ چمن و نشۂ مے

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۹۶

۲. عمل کچھ نہیں لفاظی ہے .

کیے وعدے وفا کس دن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتیں ہیں
جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہیں باتیں ہی باتیں ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

باتھ امذ .

غسل ، اشنان ؛ غسل خانہ .

باتھ کا نوکر ایک بڑے جگ میں میٹھا پانی دیتا تھا .

۱۸۸۰ رسالہ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۲

اف : کرانا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[انگ : Bath]

— ٹب (-فت ٹ) امذ .

کشتی کی شکل کا ایک ظرف جو عموماً باتھ روم میں ہوتا ہے اور اس میں نل وغیرہ سے پانی بھر کر بیٹھتے اور نہاتے ہیں .

باتھ ٹب کو کس طرح محنت کی بچانے والی ایجاد کہا جا سکتا ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، پروفیسر محمد عاقل ، ۲۶۲

[باتھ + ٹب (رک)]

— روم (-و مع) امذ .

غسلخانہ ، نہانے کا کمرہ .

بڑ روم سے نکلیں باتھ روم میں داخل ہوئیں .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۹۲

[باتھ + روم (رک)]

باٹ (۱) امذ .

لوہے یا پتھر کے کھڑے ہوئے یا ان گھڑ ٹکڑے جو اشیا کو تولنے کے لیے ترازو وغیرہ کے ایک پلڑے میں رکھے جاتے ہیں ، بانٹ ، بٹا .

جب تل گئی لڑائی ترازو کی تول میں
باٹوں سے باٹ ٹوٹے دھڑوں سے دھڑے لڑے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۹

ہم وزن کے لیے اوپر کے پلڑے میں اوپر کے جسم کے ساتھ تھوڑے سے باٹ اور زیادہ کرنے پڑیں گے .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۸۴

[س : وزتا वर्तक یا वर्ता ٹک]

— چھاپ امث .

باٹوں پر مقررہ اوزان کی مہر لگانے کا عمل (پلیٹس) .

[باٹ + چھاپ (رک)]

— چھاپی/چھپائی امث .

باٹوں پر مہر لگانے کا عمل ؛ مہر لگانے کی اجرت (پلیٹس) .

[باٹ + چھاپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت / + چھپائی (رک)]

— باڑنا/بڑنا (فت ، سک ڑ)

(الف) ف مر .

لوہے یا پتھر وغیرہ کے ٹکڑے کو مطلوبہ وزن کے مطابق گڑھنا ، وزن بنانا ، یہ دیکھنا کہ باٹ غلط تو نہیں ہے ، اوزان کا جائزہ لینا (پلیٹس) .

(ب) محاورہ .

تنگ کرنا ، پریشان کرنا ، ستانا (پلیٹس) .

— باڑنے ہیں فقرہ .

بدلہ لینا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۵) .

باٹ (۲) امث .

راہ ، راستہ (کاہے ترکیب میں مستعمل) .

جانے لگ اس باٹ میں چار ہرن تھے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (۱شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲)

کسی بستی میں کسی گاؤں میں کسی گھاٹ پر کسی باٹ پر اس بزرگ کا نام کسی سے نہیں سنا .

۱۸۶۵ لطائف غیبی ، ۲

تیجے تیز لہروں کا مقابلہ راہ باٹ کا کہیں پتا نہیں صرف مشعلوں کو دیکھتے چلے جاتے تھے .

۱۹۴۴ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹

(نیز : راہ باٹ)

[س : واٹ वाट یا وَرتَنی वर्त्मनि]

— پاڑنا محاورہ (قدیم) .

راہ نکالنا ، راستہ پیدا کرنا .

انانوی باٹ پاڑیا ، گاڑیا سو گنج کاڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴

— پاڑو (-و مع) صف (قدیم) .

رہزن ، لٹیرا .

دنیا باٹ مایا سو ایمان ہے وہاں باٹ پاڑو سو شیطان ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

انہ پر یک کوں ہوا ہو باٹ پاڑو
بی آدم کوں دکھ حیواں کوں دارو

۱۶۱۷ بہری ، ک ، ۲۵۰

[ا : باٹ + پاڑ ، پاڑنا (= مارنا) سے + و ، لاحقۂ صفت]

ــ بھلی پر سانکڑی کہاوت .

راستہ اچھا ہے مگر تنگ ہے ، بات اچھی ہے مگر اس میں الجھنیں ہیں .

از زبان ہندوی تکرو گفتہ است "باٹ بھلی پر سانکری" ، بعد ازاں بندگی مخدوم قدس اللہ بر زبان راندہ "دیس بھلا پر دورا" .

? معدن المعانی ، ۲۰۳

ــ پر آنک رکھنا محاورہ (قدیم) .

راہ تکنا ، انتظار کرنا .

دھن اپر سوں وصل کے دل دو پھانک
رہی منتظر باٹ پر راک آنک

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۷ الف

ــ پڑنا محاورہ .

۱. (قدیم) باٹ پاڑنا (رک) کا لازم .

نبی کا یک محبت تھا سو بن کر باٹ پڑتا تھا
پڑاں کر آپی کیتے ہیں (سب) اس کو دہشتا دائم

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴

۲. کھنڈت پڑنا ، کام بگڑجانا ، معاملہ الٹ جانا .

اکا کندن کے مکان کے پاس رکا ، ایک آواز آئی اے بھئی کہاں ، ، ، ، درشن سنگھ نے کہا کمیدان صاحب ! باٹ پڑ گئی ، باٹ پڑ گئی .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۱

ــ پکڑنا محاورہ (قدیم) .

راستہ اختیار کرنا ، (کسی) راہ پر چلنا (نیز استعارۃً) .

کیا تج جگ میں پیارا جس تھے مجھے راہ
شیطان مدھی پکڑیا باٹ کیونکر سکے جاہ

۱۵۹۱ جانم ، وصیت الہادی ، ۳/الف

تو وہ عادل جو تیرے گل میں اوج ہل سر کشاں سنپڑے
تون وہ ہادی جو سیدھی باٹ تج تھے مگر ہاں پکڑے

۱۶۰۸ غواصی ، ک ، ۸۸

ــ تڑانا محاورہ (قدیم) .

گمراہ کرنا ، راستے سے ہٹانا ، راہ سے بھٹکانا .

ملحد سو چلتی باٹ تڑاوں ایو ابن آج

۱۴۹۶ میراں جی شمس العشاق (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

ــ تنگ کرنا محاورہ (قدیم) .

راستہ روک دینا .

توں دشمن ہو کر باٹ آنگے کی تنگ
توں اپی کام میں تو نہ کرنا درنگ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۱۵

ــ جانہار/جانے ہار (ـ سکِ ن) امذ (قدیم) .

راستہ چلنے والا ، راستہ جاننے والا .

کسی کے گاؤں کوں جانا ہے تو باٹ جانے ہار کے سنگ جانا .

۱۷۳۷ رسالہ نثر دکنی ، ۸۰

[باٹ + جانہار / جانے ہار (رک)]

ــ جوہنا محاورہ .

رک : باٹ دیکھنا ؛ راہ دیکھنا ، انتظار کرنا (پلیٹس) .

ــ چلنا ف ل .

۱. سفر کرنا ، کسی راستے کو طے کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

۲. کسی راستے کا کثیر الاستعمال ہونا ، جیسے : یہ باٹ رات دن چلتی ہے .

ــ چلے جانیے یا بابا پڑے جانیے کہاوت .

معاملہ پڑنے یا سفر یا صحبت یا ہمسائیگی سے آدمی کا حال کھلتا ہے (نجم الامثال ، ۸۳) .

ــ خرچہ/خرچی (ـ فت خ ، سک ر ، ات چ) امذ (قدیم) .

زاد راہ ، سفر خرچ .

الن کوں باٹ خرچی کچھ دلایا ۔۔۔ اپن کے شہر سوں او بھار پایا

۱۶۲۵ جنت سنگھار (ق) ، ۱۲۱

انو یوں کہتے کہ ہمارے نزدیک مرگ بور باٹ خرچہ ہے .

۱۷۶۲ چو سرہار ، ورق ، ۲۱ ب

[باٹ + خرچہ / خرچی (رک)]

ــ دکھلانا ف م .

۱. راستہ بتانا ، رہ نمائی کرنا ، راستے پر لگانا .

خدا تج کوں دینا ہر یک کشف راز ۔۔۔ مجھے باٹ دکھلا کے کر سرفراز

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۱۵

۲. انتظار میں رکھنا ، انتظار کرانا (مخزن المحاورات ، ۸۲) .

ــ دکھاؤ (ـ کس مج د ، و مع) صف .

راہبر ، رہنما (پلیٹس) .

[باٹ + دکھا ، دکھانا (رک) سے + و ، لاحقۂ صفت]

ــ دیکھنا محاورہ .

انتظار کرنا ، راہ تکنا .

دیکھت تہری باٹ کھڑیاں

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

سب ہماری باٹ دیکھتے ہونگے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۹۲

— روکنا ف م .

راستہ بند کرنا ، راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا ؛ کسی راہ چلنے کو روکنا ، کسی کو چلنے سے روکنا (ماخوذ : پلیٹس) .

— سارو (- و مع) صف (قدیم) .

مسافر ، سفر کرنے والا .

ہمیں باٹ سارو نمن یاد اہے ۔ رتنا رتن ہمارے گھراں واں اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۷

ایک کھوڑے میں آیا کہ وہاں باٹ ساروں انگار چلادیتے تھے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۵

[باٹ + ا : سار ، سارنا (= طے کرنا) سے + و ، لاحقۂ صفت]

— غلط کرنا محاورہ (قدیم) .

غلط راستے پر جانا .

جنے یو باٹ غلط کیا سو اپنی حقیقت گنوایا .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ۱۲۰)

— کا آٹا امذ .

وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پس کر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے ، گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۳) .

— کا توشہ (- و مع ، فت ش) امذ .

وہ غذا جو مسافر راہ میں کھانے کے لیے ساتھ لے کر چلتا ہے .

ایسی باٹ کا توشہ کنر تو اپیں

نہ لیا دلویں گے کوئی تجھ کو پچھیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۰۰

— کاٹنا محاورہ (قدیم) .

راستہ طے کرنا .

وہاں نے کاٹے باٹ جوں پنچ روز ۔ دسیا پانچویں دن جوں گیتی فروز

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۶۴

— کا روڑا (- و مج) امذ .

۱. راستے میں پڑا ہوا اینٹ یا پتھر کا ٹکڑا .

تیرے کوچے میں سر شہیدوں کے ۔ ہیں پڑے جیسے باٹ کے روڑے

۱۷۵۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۳۱۶

سنگ بالیں میر کا جو باٹ کا روڑا ہوا

سخت کڑھی کوگیا اس جاسے وہ رنجور کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۶۹

۲. (مجازاً) وہ شخص جس کا گھر در نہ ہو اور سڑک کے کنارے پڑا رہے یا مارا مارا پھرے .

آئے پور گے کے پانوں پڑنگ کہا ۔ جیونا جنوں کہ باٹ کا روڑا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۷

کتنوں کی جستجو میں ہوا روڑا باٹ کا

دھوبی کا کتا ہے کہ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲۲

— کٹنا محاورہ .

رک : باٹ کاٹنا جس کا یہ لازم ہے .

زمانے ستیں بہوت جنجال لگیا ۔ سو اس دھات سوں باٹ کٹنے لگیا

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۰۰

— کھوٹی کرنا محاورہ .

راہ کھوٹی کرنا .

تو پنچھی بدیسی ہے اپنی باٹ کھوٹی مت کرے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، منیر ، ۱۳۹

— گھاٹ

(الف) امذ .

گزرگاہ عام ، راہ باٹ .

بجاگے سیٹی بلاتے ہیں چوک کے خندی

پوربی پی کرتے ہیم باٹ گھاٹ میں رندی

۱۷۸۲ حاتم ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ۲۰۷ ؛ ۲۲۱

(ب) م ف .

ادھر ادھر ، کہیں نہ کہیں (پلیٹس) .

[باٹ + گھاٹ (رک)]

— مار صف .

رہزن ، لٹیرا ، قزاق .

نہ کر سکے گا کوئی باٹ مار بھی جو سلوک

وہ میرے ساتھ مرا خضر راہ کرتا ہے

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۲۳

[باٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

— مارنا محاورہ .

۱. لوٹ مار کرنا ، راستے میں مسافروں کو لوٹنا .

اچے اس میں یک شاہ بیداد گر ۔ جو باندیا ہے او باٹ مارنے کمر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵

۲. کسی کے چلتے ہوئے کام کو روکنا ، ٹونچی مارنا .

میں تو تباہ ہوا ہی تھا مگر میں نے ان تمام بندگان خدا کی بھی باٹ ماری .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵

ہمارے اعمال کی نکوہش نے ، باٹ ہی مار دی ہماری

جبھی تو دوزخ گناہگاروں کے ، الاماں کہیے مستقر ہیں

۱۹۲۲ دیوان بشیر ، ۶۰

— مُندھنا محاورہ (قدیم) .

راستا بند ہونا (نیز استعارۃً) .

یعنی طلب رد ہے ، ہور باٹ مندھی ہے .

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

— موتی (- و مع) امث.

ویرنی ، بشاری (نوادرالالفاظ ، ۵۰۵).

[باٹ + موتی (رک)]

— میں پڑنا ف ل : محاورہ (قدیم).

(لفظاً) راستے میں ہونا ، (مجازاً) آسانی سے ہاتھ آنا ، محنت کے بغیر مل جانا ، سہل الحصول ہونا.

بڑے ہونا کیا باٹ میں پڑیا ہے.

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

— نکلنا محاورہ (قدیم).

راستہ پیدا ہونا (نیز استعارۃً).

جو باٹ نہ تھی سو نکل اندال ، تو بھی یکایک چلنے کس کا مجال.

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۰

— نہارنا محاورہ.

راہ کیروں کو تاکنا.

جب وہ جوان ہوئی تو ایک دن سکھی کو ساتھ لے کر کوٹھے پر کھڑی باٹ نہار رہی تھی.

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۲

— ہونا محاورہ (قدیم).

راستہ اختیار کرنا.

ترے صدقے سوں بانجیا ہو تھا تمہیں تو وو کیا باٹ ہونا کتا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷

— ہیرنا محاورہ.

راہ تکنا ، راہ دیکھنا (پلیٹس).

... باٹ

امذ : ہم... باٹھ

رک : گھاٹ باٹ جس کا یہ جزو دوم ہے.

واقف تھا آب تیغ کے ایک ایک گھاٹ سے

آیا تھا جو جنگ بڑے گھاٹ باٹ سے

۱۸۸۲ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۱

ہم اسے گھاٹ باٹ جمانے اور رعب گانٹھنے کا ذریعہ بناتے ہیں.

۱۹۶۳ بنیادی حقیقتیں ، ۶۹

[گھاٹ (رک) کا تابع (= واٹ)]

باٹا (۱) امذ.

۱. تقسیم ، باٹنے کا عمل ، باٹنا (رک).

بعضے کہتے ہیں عرب جیسے بانٹے کی لیر ڈالتے تھے ویسے اپنی قربانوں پر بھی ایک کا نام لکھ کے ڈالتے تھے.

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن عظیم ، ۴۸۸

۲. حصہ (پلیٹس).

[बाटा : ہ]

باٹا (۲) امذ.

بنیا ، بگڈنڈی : کولھو کے گرد بیل کے پھرنے کا راستہ (ا پ و ، ۳ : ۱۸۹).

[باٹ (رک) + ا : لاحقۂ تصغیر]

باٹری (سک ٹ) امث.

۱. پیادوں کا دستہ جس کے ساتھ توپ خانہ ہو ، توپ خانہ.

اس باٹری کے دو حصے کر کے دو طرف سے گولہ اندازی شروع کر دی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۰۸

سلامی اتارنے کی جو باٹری ریلوے سٹیشن کے قریب جمائی گئی تھی اس کی پہلی توپ کی گڑگڑاہٹ نے سب کو آگاہ کر دیا کہ انتظار کا وقت اب ہو چکنے پر آیا.

۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۹۴

۲. توپوں کے نصب کرنے کی جگہ.

توپ خانے کی باٹری جو چبوترے کے وسط میں تھی ۱۹۱۴ میں منہدم کر دی گئی.

۱۹۲۲ سیر دہلی کی معلومات ، ۹۲۵

[Battery : انگ]

باٹریڈیم (سک ٹ ، ی مع ، کس ڈ ، فت ی) امذ.

ایک سبز غبارہ نما ہوائی سے مشابہ پودا جو گیلی چکنی مٹی میں لگتا ہے.

باٹریڈیم سارے عالم میں پھیلا ہوا ہے.

۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۱۴۶

[Botrydium : انگ]

باٹکا (سک ٹ) امذ.

پھلواری میں بنی ہوئی کٹی ، پھوس یا کھپریل کی کوٹھری.

مجھے اس باٹکا میں چھپ جانا چاہیے.

۱۹۵۵ مدرا را کھشس ، ۲۴۱

[س : باٹکا वाटिका]

باٹل برش (کس ٹ ، سک ل ، کس ب ، فت ر) امذ.

ایک پودا جس کا پھول بوتل صاف کرنے والے برش کی طرح ہوتا ہے.

مثلاً چرلاتی ، رنگون بیل ، باٹل برش.

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۰۰۰

[Bottle - brush : انگ]

باٹم (فت ٹ) امذ.

پیندا ، کسی ظرف کا نچلا حصّہ.

اس کے باٹم میں ایک پاکٹ بنایا جاتا ہے جس میں پانی لیا جاتا ہے.

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۲۰

[Bottom : انگ]

باٹنا (سک ٹ) ف م .

رک : باٹنا .

کہ جب محل لو میں گیا بادشاہ ۔ زر و مال بانٹا قبا و کلاہ

۱۶۳۵ تحفۃ العاشقین (تاریخ زبان اردو ، ملحقات ، ۲۱)

خدا کرے تیرا رسی باٹنے والا مر جائے ، اس نے یہ رسی چھوٹی بنا کے دی ہے .

۱۸۸۴ حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۱

باٹنی (سک ٹ) امث .

علم نباتات ، نباتیات .

انجنیری ، ڈاکٹری ، باٹنی . . . کے ذریعے سے صنعت اور دستکاری اور ایجاد کی قدرت حاصل ہوتی ہے .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۰

باٹنی اور علم حیوانات اور کیمسٹری
نفع و نقصان غذا سمجھاتے ہیں ہم کو یہی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۳۲

[انگ : Botany]

باٹی (۱) امث .

۱. چھوٹی اور موٹی نمکین روٹی کی گول ٹکیاں جو توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینکتے اور توڑ کر گھی میں ڈالتے ہیں .

گھوڑے پر چڑھا ہوا بھالے کی نوک سے جو کی باٹیاں سینکتا ہے .

۱۹۳۱ وقائع راجپوتانہ ، ۸۱

۲. بغیر ٹونٹی کی گول وضع کی لٹیا (ا پ و ، ۳ : ۲۷) .

[س : بٹ + اِکا یا س : ورتی बट + इका یا वर्ति]

باٹی (۲) امث .

راستہ ، پگڈنڈی (پلیٹس)

[باٹ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ گھاٹی م ف .

رک : باٹ گھاٹ نمبر ۲ (پلیٹس) .

باٹی (۳) امث .

کسی مکان کا محل وقوع ، مکان : خانہ باغ ، باغ ، باڑی : احاطہ : ڈنڈا ، عصا ، سونٹا (پلیٹس) .

[س : باٹی वाटी]

باٹے گھاٹے م ف (قدیم) .

راستے میں ، گلی کوچے میں ، ادھر ادھر ، کہیں نہ کہیں .

دیکھ لیویں گے کبھی ہم بھی تمھیں خوب طرح
کبھی آخر تو مل ہی جاؤ گے باٹے گھاٹے

۱۷۸۰ گل عجائب و اسالم ، ۶۵

[باٹ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر + گھاٹ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر]

باٹھنا (سک ٹھ) ف م .

رک : باٹنا (پلیٹس) .

باثعہ (کس بج ث ، فت ع) .

وہ لب برخوں جو پھٹنے کے قریب ہو (مخزن الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : باثع (ب ث ع) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باثق (کس ث) امذ .

(طب) وہ تفرق اتصال جس سے وریدوں یا شریانوں کے منہ کھل جاتے (مخزن الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : (ب ث ق) (= پھٹنا)]

باج (۱) امذ .

۱. خراج ، وہ مقررہ نذرانہ جو چھوٹے حکمران کی طرف سے بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جاتا ہے .

رہے ملک تیرا سدا برقرار ۔ کسی کو نہیں باج تیرا ادھار

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۶۷

ہر شاہ مرز بوم چہ عراق و چہ روم خواہ مخواہ ہم کو باج دیوے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۲

ایرانیوں کا فاتح سپہ سالار . . . حسب ذیل شرط پیش کرتا ہے ، رومی باج ادا کریں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۱۶

۲. محصول ، لگان ، ٹیکس ، چنگی .

پہلے زمانے میں یہاں گکھڑوں نے ایک گنبد بنایا تھا اور وہاں آنے جانے والوں سے باج لیتے تھے .

۱۸۹۷ تاریخ ہند ، ۶ : ۵۱

اس گروہ کا گاؤں والوں کی طرف سے سالانہ لگان یا محصول یا باج بھی مقرر ہوتا ہے .

۱۹۲۸ نگات رموزی ، ۲ : ۵۲

اف : دینا ، لینا .

[ف]

ـــ خواہ (- و معد) صف .

خراج یا محصول لینے یا طلب کرنے والا .

او حیدر کنیں آیا بھیجے سو شاہ ۔ رضا منگتا ہے تیری او باج خواہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۸

جیوٹ ہے سورما ہے دلاور ہے شیر ہے
رستم سے باج خواہ ہو ایسا دلیر ہے

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۴

[باج + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا ، طلب کرنا) سے]

ـــ دار صف .

۱. خراج دینے والا ، ماتحت یا رعایا .

فرحت الملک نے . . . ہندوؤں کو اپنا باجدار بنانا چاہا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۲

۲. رک : باج گزار (پلیٹس) .

[باج + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ دینا محاورہ .

(لفظاً) خراج ادا کرنا ، (مجازاً) اپنی پستی یا شکست یا عجز کا اعتراف کرنا ، اطاعت قبول کرنا .

مجھے باج جگ کے کہیں باج راج
دیویں باج سارے مگر ترک باج

۱۵۶۲ حسن شوقی ، ۷ ، ۷۵

نشہ مے سے ہوتی ہے سرخی رو پیدا تنگ آہ
رنگِ گل اس تشرفِ رخسار کو دیتا ہے باج

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۳۶

شاہانِ جہاں فخر سے دیتے تھے جنھیں باج
وہ قبر میں ہیں سورۂ الحمد کے محتاج

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۵

ــ ستاں (ـــ کس س) صف .

خراج یا محصول لینے والا .
یہاں کا فرماں روا بادشاہ تھا خراج گیر، باج ستاں شاہ شاہاں گیتی پناہ تھا .

۱۸۶۲ شبستانِ سرور ، ۱ : ۷۳

اسم کیفیت : باج ستانی .
روس کے ملک میں باج ستانی اور باج گزاری کے قاعدے جاری ہیں .

۱۸۶۸ سیاحت مدن ، ۴۲

پولس افسر کسی شخص کو جس کے پاس ہتھیار و پالکی گھوڑے گاؤ و شتر و گوسفند و قماش نہ ہوئے باجِ ستانی کے پاس نہیں آنے دیتا .

۱۹۰۷ گزان نامہ ، ۲۷۷

[باج + ستاں ، ستاندن یا ستانیدن (= لینا) سے]

ــ گاہ امث .

محصول ادا کیے جانے کی جگہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .
[باج + گاہ (رک)]

ــ گُزار (ـــ ضم گ) صف .

خراج یا محصول ادا کرنے والا ، مطیع .

سوار توسنِ دست رواں ہو پورے یہ جب
کرے قلمرو معنی کو دم میں باج گزار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵

سارے یونان کو اپنا مطیع فرمان اور باج گزار بنالیا تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۰

اسم کیفیت : باج گزاری .
روس کے ملک میں باج ستانی اور باج گزاری کے قاعدے جاری ہیں .

۱۸۶۸ سیاحت مدن ، ۴۲

[باج + ف : گزار ، گزاردن (= ادا کرنا) سے]

ــ گیر (ـــ ی مع) صف .

رک : باج ستاں .

وہ شاہنشاہ ہے جو باج گیر مسند آرا ہاں
وہ شاہنشاہ جس کے سلطنت دی ماہ کنعاں کو

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۹

[باج + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ــ لینا محاورہ .

(لفظاً) خراج لینا ، (مجازاً) عجز یا نقص کا اعتراف کرانا ، تابع بنانا .

پانچیں سو آئن سوں باج لینا اسلام کرن یوں رواج دینا

۱۶۰۹ من لگن ، ۲۰

بلند رتبہ وہ حاکم ، وہ سر فراز امیر
کہ باج تاج سے لیتا ہے جس کا طرف کلاہ

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۴۳۲

وہی شبیہِ صعید شمر و یزید ہے
باج جسے کسی داد سے بس اجرت شکیبائی لے گا

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۱۳۶

ــ مانگْنا ف م .

باج طلب کرنا یا چاہنا ، ٹیکس لگانا .

وہ صورت ہے اگر تم باج مانگو خوبرویوں سے
خطِ عارض کی ہو چھٹی نہ خاور پہ دستک ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۵

ــ وَر (ـــ فت و) صف .

رک : باج گیر .

نہ بچا فریب فرنگ سے کوئی تاج ور کوئی باج ور
مگر اک حرم کا وہ پاسباں جو ہے سر بسجدہ نماز میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۵۲

[باج + ف : وَر ، لاحقۂ صفت]

باج (۲) امذ .

۱. ساز کے بجنے کی کیفیت ، طریقہ ، آواز یا عمل ، بجانا .

اللہ رے ہاتھ کی گدازی یہ باج ہے یا کہ نسیم سازی

۱۸۳۱ دریائے تعشق ، ۳۲

اس کے بعد خان صاحب نے سوچا کہ سارنگی میں دوسرے سازوں کا باج کس طرح ڈھالا جا سکتا ہے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۱۸۱

۲. باجا (رک) .

جہاں کے باج کسی راج میں کون بجاتا تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۵

۳. گھونٹے کا بجنے والا پرزہ (اب و ، ۱ : ۱۶۳) .
[س : باجنا + ک + वाद्य]

ــ باج اللہ محمد کا راج فقرہ .

گھڑیال بجاتے وقت حقنکاروں اور فراشوں وغیرہ کا نعرہ (دریائے لطافت ، ۷۸) .

ــ گاج امذ .

رک : باجا گاجا (پہلی) .

باج (۳) م ف (قدیم) .

بغیر ، علاوہ ، سوا .

تمہیں اونچہ اثیر سریا باج ادھار دھرت مارگ آسن دھرتے تہار تہار

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۶۵

کیوں بیکس و مظلوم ہو کے آج حسینا اس جگ سے سدھارے

فریاد کریں درد سوں تجھ باج حسینا معصوم تمہارے

۱۵۰۳ اشرف ، قدیم اردو مراثی ، ۷

دل مرا پیو کے باج ہے بیکل بیشتر کل سوں آج ہے بیکل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۱۵

[س : باج बाज]

باج (۴) امذ .

گھوڑا (پلیٹس) .

[رک : باجی]

باج (۵) امذ .

باز (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

باجا امذ ؛ ~ باجہ .

۱. بجائے جانے یا بجنے کی چیز ، ساز جس سے آواز نکلتی ہے .

ترے عشرت کے سن باجے بدل گج مست ہو گاجے

کہ نت نج گھر میں اے راجے خوشی کی ہوتے مہمانی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۹

ایک خاص باجا نہایت نفیس پاس کے کمرے میں بج رہا تھا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۵

اب نغمے سو گئے ہیں باجا بھی تھک چلا ہے

محشر اٹھا چکی ہے فتنے جگا رہی ہے

۱۹۳۶ صبح بہار ، ۴۷

۲. سازکی موسیقی (پلیٹس) .

اف : بجانا ، بجنا .

۳. باجنا (= شہرت ہونا) کا حاصل مصدر ، شہرت ، دھوم دھام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۶) .

[س : بادیا + ک + वाद्य + क]

— بج گیا فقرہ .

اپنی بدعنوانیوں سے دیوالہ نکل گیا .

رنڈی بازی کی بدولت سال بھر میں سیٹھ جی کا باجا بج گیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۳

— بجنتر (— فت ب ، ج ، سک ن ، فت ت) صف .

باجا بجانے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

[باجا + بجنتر (رک)]

— گاجا امذ .

مختلف اقسام کے باجے اور دھوم دھڑکا .

اے لو وہ بادشاہ ہوا دار میں سوار باجے گاجے سے آتے .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۳۳

باجا گاجا پیٹھ پر نقارہ جھنڈی والے پلٹن سب کے ہاتھ میں موم بتی .

۱۹۲۱ پتی پرتاپ ، ۱۰۱

[باجا + گاجا (رک)]

— گرجنا ف ل .

باجے کا زور شور سے بجایا جانا .

جنگہ میں گرجے سپہ شوم کے باجے

بجنے لگے ترک و عرب و روم کے باجے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۶۴

— گرم ہونا محاورہ (قدیم) .

شہرت اور رسوخ ہونا .

تھا دیس کے بیچ ایک راجا نت دھرم میں گرم اس کا باجا

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، نورتن ، ۷۳

— ہونا ف ل (قدیم) .

نقارہ بجایا جانا (خصوصاً کسی کام کے اعلان کے لیے) .

ایں بھی چلیا کوچ کر دیس ہور سو یکتاد باجا ہوا سر بسر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

باجپئی (سک ج ، ی مج) امذ .

برہمنوں کی ایک گوت ؛ اس گوت کا فرد .

کلکتے میں بڑے بڑے باجپئی . . . نلوں کا پانی پیتے ہیں یا نہیں ؟

۱۸۹۰ سیر کہسار ، سرشار ، ۲ : ۱۶۴

بنائے اور کوڑی پر ناچنے والے رقاص کشمیری بھانڈ جلترنگیے ، بن کر باجپئی . . . کلاونت یہاں رزم بزم ساتھ ساتھ رہتی ہے .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۴۲

[٥]

باجرا/باجرہ (سک ج) امذ .

۱. خریف کی فصل کا ایک اناج جس کے دانے ایک بالی میں خشخاش سے بڑے اور جوار سے چھوٹے ہوتے ہیں ، (لاطینی) Panicum spicatum .

از غلہا کہ منحصر بہ اہل گجرات است کھچڑی باجرہ است .

۱۶۲۷ تزک جہانگیری ، ۲۰۹

گیہوں کبھی باجرا وغیرہ اس میں ہوتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۴

دل میں ہیں دعوت غم جاناں کیجیے

حالانکہ گھر میں کل کے لیے باجرا نہیں

۱۹۴۸ سنگ و خشت ، ۱۶۷

۲. (مجازاً) بارش کی بہت ننھی ننھی بوندیں ، پھوار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۳. (مجازاً) چھالیا کے ٹکڑے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں .

یہ لیجیے لال ، ہرالال جہازی چھالیہ کے لیے ہوں ، دیکھیے کتنا حسین باجرا کترا ہے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۸

[س : باج + ر + ज + बाज]

ــ برسنا محاورہ .

ترشح ہونا ، ہلکی ہلکی پھوار پڑنا (میرالبیان ، ۱۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۲) .

ــ پھوار / پھوہار امث .

رک : باجرا ۲ .

کبھی آہستہ آہستہ نیچے ہو کر ساون بھادوں کی باجرا پھوہار کا مزہ دیتی تھی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۲

[باجرا + پھوار / پھوہار (رک)]

ــ سا بکھرنا محاورہ .

۱. بے چین ہونا ، پریشان ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۲۲) .
۲. تھک کر چور ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

ــ کوٹھے میں ہوں اکیلا دو موسلی سے لڑوں اکیلا جو میری ناجو کھچڑی کھائے تو ترت بولتا خوش ہوجائے کہاوت .

ایک فقرہ جو باجرے کی توصیف میں مستعمل ، مترادف : اگر حسین عورت باجرا کھائے تو بہت خوش ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

ــ مرغ (ــ ضم م ، سک ر) امذ .

ایک پرند بالعموم سیاہ جس کے پروں پر باجرے کی سی زرد چتیاں پڑی ہوتی ہیں (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[باجرا + مرغ (رک)]

باجری (سک ج)

(الف) امث .

چھوٹی قسم کا باجرہ .

پالک کی بھاجی باجری میرپچ خاطر لاؤ ڈھونڈ
دیو سب کو چاول گوشت گیہوں ساگ میتھی سوئے کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۳

ان ملکوں میں زراعت خوب ہوتی ہے خصوصاً گیہوں چاول مکائی جواری باجری ماش اور جو بہت پیدا ہوتا ہے .

۱۸۴۰ خلاصہ علم جغرافیہ ، ۵۲

چھوٹے دانے والی قسم کو باجری اور بڑے دانے والی قسم کو باجرہ کہتے ہیں .

۱۹۶۶ چارے ، ۲۳۲

(ب) امذ .

مرغیوں کا ایک رنگ جو باجرے سے مشابہ ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[باجرا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

باجرے کی تنی گجرات (ــ گجراتی) نالا کہاوت .

بے محل بات ، بے موقع انتظام (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۴ ؛ محاورات ہند ، ۹۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۳) .

باجن (فت ج) .

(الف) امذ .

باجے .

دِوار دِوار پر کیلے کے کنبھا اور سونے کے کلس دھرے ہوئے بندن وار بندھی ہوئی گھر گھر باجن باج رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۹

باجن بجنے لگے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹

(ب) ف ل .

رک : بجنا .

قب : باجن دے بجنتری الخ .

[باجا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ جمع ، لاحقۂ مصدر]

ــ دے بجنتری سوتی پڑی نچھیڑ کہاوت .

تو اپنا کام کر اور سے تجھے کیا غرض ہے (نجم الامثال ، ۸۳) .

باجنا (سک ج) .

(الف) ف ل .

۱. بجنا (رک) .

ڈھول دما میں باجنے شہ بیاہ کنایا
تخت پلنگ سب ما دتیاں بختوں میں شہ پایا

۱۵۲۴ محمود دریائی ، د ، (ق) ۳۹

ازل تھے بی بی فاطمہ بھاگ ساجیے
کہ جلوے دمامے عرش میانے باجیے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷

یہ بیٹھے تھے خوش ہوکے باہم ادھر
کہ اتنے میں اودھر سے باجا پہر

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۴۹

کبھی رقاص اور کبھی مطرب کبھی وہ ساز باجتا دیکھا

۱۸۳۴ دیوان شاہ نیاز ، ۱۷۳

۲. مشہور ہونا ، موسوم ہونا ، کہلایا جانا .

ایک وہ کرگیا ہے ایسا کام کہ سدا باجتا ہے اس کا نام

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۲۵

جو اللہ کی پھول ہی ہی تھیں وہ چھوٹی رانی صاحب باجنے لگیں .

۱۸۹۳ بی کہانی ، ۱۲

وہ برج قلعہ ہی ،، بادل سرلیگا ،، کے نام سے آج تک باجتا ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۸۳۵

(ب) ف م .

بجانا (پلیٹس) .

ــ گاجنا (سک ج) ف ل .

رک : باجنا .

چلے آئے یوں باجنے گاجتے کلا ناک لے ہاتھ میں لاجتے

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۳

باجنتر / باجنتری (فت ج ، سک ن ، فت ت) صف ؛ امذ .

۱. باجا بجانے والا ، باجا بجانے والوں کا گروہ .

باجنتری بجائے نرتک ناچتے گایک گائے ... نند کو بدھائی دینے آئے .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، للو لال ، ۱۷

۲. وہ ٹیکس جو ناچنے گانے والوں سے لیا جائے (نور اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

۳. سرکاری لگان یا خراج وصول کرنے والا افسر (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

[س : بادیا + یتر + ان वाद्य + यन्त्र + इन]

ــــ محل (ــ فت م ، ح) امذ .

بستی کا وہ حصہ جہاں باجا بجانے والے آباد ہوں (ماخوذ : پلیٹس) .

[باجنتر / باجنتری + محل (رک)]

باجُو (و مع) امذ .

بازو (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

باجَہ (فت ج) امذ .

رک : باجا .

دیسے باجہ تیر یچ پر کم جہاں سکھے تجہ کرم تے زمیں آسمان
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۱

کسی قسم کا باجہ نہیں ہے لیکن کمرے میں پھر بھی نغمے کی لہریں اٹھ رہی ہیں .
۱۹۴۰ آدمی اور مشین ، ۱۵

باجی (۱) امث .

بڑی بہن ، بہن .

باجی سے اپنی ہنس کر کل وہ پری یہ بولی
کیوں تم نے میرے انشاءاللہ خاں کو چھیڑا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۶

میرے بادشاہ ! میری باجی کن دیواروں میں بند ہیں .
۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۳۲

[ت : باجی]

باجی (۲) امذ .

کھوڑا (پلیٹس) .

[س : واجی वाजी]

باجی (۳) امث .

بازی (رک) کا بگاڑ .

تس پتی کیا بره دلکر باجی ہار ے
۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۵۷

باجی (۴) صف .

خراج دینے والا (فرہنگ عثمانیہ ، ۱۸۵) .

[باج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باجی دار امذ .

ساجھی ، کھیتی کے کاروبار کا ساجھی ، کا رندہ جس کو پیداوار کا کوئی حصہ دینا مقرر کر لیا گیا ہو (ا پ و ، ۶ : ۱۳) .

[ف : باج (= بہاج ، حصہ) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

باجے امذ ، ج .

باجا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت (بیشتر مرکبات میں مستعمل) .

ــــ دار صف .

باجے کی طرح بجنے والا ، جس میں باجے کی طرح جھنکار وغیرہ پیدا ہو .

ان کاموں سے فرصت پا کر اس نے چاندی کی باجے دار جھانجھنیں پہنیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۸

[باجے + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــــ والا صف .

۱. باجے کی طرح بجنے والا .

چلنے گی تو باجے والے زیور کو زور سے بجا کر .
۱۹۳۲ زندگی ، ملا رموزی ، ۱۷۶

۲. باجا بجانے والا ، بجنتری .

عنایت کبھی گانٹوں کو ہوئی کبھی وہ غزل باجے والوں کو دی
۱۹۱۸ سحر بھوپالی ، د ، ۱۸۸

[باجے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

باچا (۱) امذ (قدیم) .

رک : بچہ .

لگیا دیکھنے اپنے جب وراست وہیں قبیلے کا کوئی ایک باچا نہیں
۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۴۷

باچا (۲) امث .

گفتگو ، تقریر ، بات چیت (پلیٹس) .

[ہ : باچا वाचा س : واچا वाचा]

باچَک (فت چ) صف .

بولنے والا ، گفتگو کرنے والا ، مقرر .

[س : واچک वाचक]

باچَلنگ (سک چ ، فت ل ، غنہ) امذ .

بچھناک (رک) کی ایک قسم .

یہ سب شکل اور ہیئت اور رنگ میں اکثر باہم مشابہ ہیں ان کے نام یہ ہیں زود منتا اور باچلنگ .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۹

[?]

باچْنا (۱) (سک چ) ف م (قدیم) ؛ = بانچنا .

پڑھنا ، مطالعہ کرنا ، تلاوت کرنا .

نتی روز باچیں گے کگر جب کانکوں امرت پیا
امرت پہ لب تس پر ترا روئی وا کا ہیں ہے خوش آواز
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۳

ہے ہمارے پاس تیری ایک خط گر انھیں باچیں گے تو ہے نیک خط
۱۸۳۲ پنچھی باچھا ، ۱۰۲

[ہ : واچنا वाचना]

باچنا (۲) امث .

نظرانداز کرنا ، پہلو تہی کرنا ، دھیان میں نہ لانا ، بے التفاتی کرنا ، بچنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳ و ۳۹۸) .

[ا : بچنا (رک)]

باچھ (۱) امث .

ہونٹوں کا داہنی یا بائیں جانب کا کونا جہاں دونوں ہونٹ ملتے ہیں .

کسی گھوڑے کی جاوے باچھ گر پک
مصر مارے کہتے ہیں اسے رک

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۲۳

دوسرے کے ہاتھ میں ایک لوہے کا گرز ہے کہ بیٹھے ہوئے کی باچھ میں ڈال کر اتنا چیرتا ہے کہ وہ اس کے کندھے تک آجاتی ہے .

۱۸۶۸ مذاق العارفین ، ۲ : ۱۲۷

بھورے جو رات کو پان نہیں تھوکا تھا وہ منہ میں ہے اور باچھ سے رال بدرنگ بہ کر ... چادر تک آگئی ہے .

۱۹۲۲ اہل محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۱۹

[ب : باچھ वाछ]

باچھ (۲) امث .

۱. چندہ (نوادرالالفاظ ، ۵۵ : پلیٹس) .

۲. ٹیکس ، خراج ، جرمانہ .

اس نے قصبوں سے باچھ لی اور دیہات کو لوٹا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۲۳

۳. حصہ رسدی ، تقسیم .

آج باچھ جرمانہ فوجداری کی گھر دوارے پر ہوتی فی گھر د-(آنے) پڑا .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۲۷

آمدنی کاشت غیر مالکانہ اور آراضی شاملات منجرا لے کر باقی مال اور ملبے کو اراضی کاشت مالکانہ پر بموجب پڑتہ سراسری فی بیگھہ کے باچھ کر لیتے ہیں .

۱۸۴۷ مثل بندوبست ، ۴

۴.(i) لگان ، جمع بندی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶ ؛ پلیٹس) .

(ii) زمین کی وہاں کی شرح ، تقسیم فی حصہ ، ہر ایک کی ذمہ داری لگان (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

۵. چناؤ ، چھانٹ ، انتخاب .

[باچھنا (رک) سے]

ـــ برار (ـــ فت ب) امذ .

ایک معاوضہ جو اسامی زمینداروں کو دیتی ہے جس میں مالگذاری کے حصے بھی مالکوں یا اسامیوں سے واجب الادا ہوتے ہیں (اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۹) .

[باچھ + ف : برار ، برآوردن (= لگانا وغیرہ) سے]

ـــ ڈالنا محاورہ .

۱. وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۲. چندہ کرنا ، بیل بانٹ کر ڈالنا .

ہم آپس میں باچھ ڈال کر کچھ مال جمع کر دیں گے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۶

ـــ کرنا ف م .

چندہ کرنا ، لگان وغیرہ کے واجبات عائد کرنا .

پٹواری کسی شرح سے زیادہ باچھ نہ کر سکے گا .

۱۸۵۶ پندنامۂ کاشتکاری ، ۱۰

یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کر کے اس کو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھری آجائے گی سب باچھ کر کے بھر دیں گے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶۷

باچھا امذ .

گائے کا نر بچہ ، بچھڑا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) ؛ کسی بھی جانور کا بچہ (پلیٹس) .

[س : وتسک : वत्सक]

باچّھل (فت چھ) امذ .

راجپوتوں کا ایک قبیلہ جو بھارت میں بیشتر علیگڑھ کے قریب آباد ہے .

چھتریوں میں گوتیں ایسے شمار ہیں ... باچھل .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۳۷

[ب : باچھل वाछल]

باچھنا (سک چھ) ف م .

منتخب کرنا ، چھانٹنا ، چننا ، بینتا (پلیٹس) .

[س : ویشتین : व्यंशनयि]

باچھی امث .

باچھا (رک) کی تانیث .

منہ چھپا کر کہتا : ”گائے کی باچھی دیوں کی پاس ، ، ، ٹھیک تو مل جاتی لیکن ... ہتک آمیز الفاظ بھی سننے پڑتے .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۴۴

باچھیں (ی مج) ، امث ؛ ج .

باچھ (۱) (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

قرأت (قراءت) کے وقت قاری کی باچھیں ترچھی ، گردن کی رگیں پھولی پیشانی پسینے سے تر دیکھی .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۸۶

اب اظہر نے اپنے دستی نازک رومال سے باچھیں صاف کیں .

۱۹۲۳ دور فلک ، ۸۵

ـــ آنا محاورہ .

ہونٹوں کے کونوں کا پھٹنا یا پک جانا ، باچھوں میں ننھی ننھی پھنسیاں نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۳۲۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

ـــ پکنا ف ل .

رک : باچھیں آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

— پھٹنا محاورہ ؛ ف م .

۱. رک : باچھیں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

۲. ہونٹوں کے کناروں کا چرنا ، شگافتہ ہونا ، اتنا زیادہ کھلنا کہ تکلیف محسوس ہونے لگے .

گھگھیانے رات کے تئیں باچھیں تو پھٹ گئیں
تھا واقف قبول ہے لیکن دعا ہنوز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۹

زماریاں (ہماریاں) آتے آتے باچھیں پھٹی جاتی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۱۴

— تابناگوش آنا / کھلنا ف م (کنایہ) .

بہت ہنسنا ، اتنا کھلکھلا کر ہنسنا کہ باچھیں پھول کر کان کی لو یا ٹھوڑی سے قریب ہوجائیں .

جان عالم کا یہ نقشہ تھا ، چہرے پر بشاشت سے سرخی ، باچھیں تا بناگوش کھلیں .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۸۵

اب تو باچھیں ملکہ کی تابناگوش آ گئیں .

۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۲۳

— ٹھوڑی تک آنا محاورہ .

(مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

— چِرنا ف م .

باچھیں پھٹنا (رک) ، دہانے کا بہت پھول جانا (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۴) .

— چِری مینا (ـــ کس چ ، ی لین) امث .

وہ عورت جس کا دہانہ بہت پھیلا ہوا ہو (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۴) .

[باچھیں + چری ، چرنا (رک) سے + مینا (رک)]

— کانوں تک جانا ف م .

رک : باچھیں تابناگوش آنا .

ہر ہرو کی خوشی کا عالم پوچھتے ہو ، باچھیں کانوں تک جاتی تھیں .

۱۹۲۲ قصہ حاجی بابا ، ۲۲۸

— کھِلنا محاورہ .

بے حد خوش ہونا ، خوشی میں بہت ہنسنا .

غنچۂ شاداب کی گلشن میں باچھیں کھل گئیں
بزم عشرت میں ہنسی کا یہ نیا انداز ہے

۱۸۴۰ شہیدی ، د ، ۸۵

ہرگل یہ پیسہ ملتا ہے پھر پھٹی یہ باچھیں کھلتی ہیں
یہ مشغلہ جب سے ان کا ہے "شور مندہ" بھی ہیں "خوشحال" بھی ہیں

۱۹۲۸ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۰

باحُور (و مع) امذ .

(لفظاً) گرمی کی شدت ؛ (طب) بحران ، بحران کا دن (مخزن الجواہر ، ۱۲۸) .

[ع : (ب ح ر)]

باخوا امذ ؛ نیز باخہ .

پانی کا ایک جانور جس کی پشت الٹے پیالے کی طرح اور پتھر کے مثل سخت ہوتی ہے اور خشکی میں بہت دھیمی چال چلتا ہے ، سنگ پشت ، کچھوا .

باخوا ندی میں جا رہا ، چوہا بل میں گھس گیا اور کوا درخت پر اڑ گیا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۰۶

[ف : باخہ]

باختَر (سک خ ، فت ت) امذ .

۱. مغرب ، پچھم .

جوقی المثل ہو صدر سر زمین خاور میں
ہو اس کے قتل کا راکب کو باختر میں خیال

۱۸۵۴ سحر ، قصائد سحر ، ۳۲

پڑ گیا گنبد افلاک میں قندھار کا غل
خاور و باختر اس شور سے معمور ہوا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۱۰

۲. مشرق (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۵ ؛ فرہنگ آنند راج) .

۳. انیسویں صدی کے اردو افسانوی ادب (طلسم ہوش ربا وغیرہ) کی دنیا کا ایک شہر جو خیالی بادشاہوں اور جادو گروں کا پایۂ تخت تھا .

وہ میری جان کے دشمن ہیں یہی چاہتے ہیں کہ بادا مرا تو زنبیل لیں اور میں زنبیل کسی کو نہ دوں گا ، در باختر پر لٹکا دوں گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۴۸

[ف : باختر (= نیز خراسان کا علاقہ اور قندھار کے اطراف)]

باختَری (سک خ ، فت ت) صف .

باختر (رک) سے منسوب ؛ خراسانی یا قندھاری نسل کا اونٹ جس کے دو کوہان ہوتے ہیں اور بہت قوی اور تیز رفتار ہوتا ہے .

کئی لاکھ کوہی اور باختری ہمراہ لے کر وارد دشت قتال تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۶۲

دوہرے کوہان والے اونٹ بلخی یا باختری نسل کے کہلاتے ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۳

[باختر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

. . . باختگی (سک خ ، فت ت) امث .

باختہ (رک) کا اسم کیفیت .

میرے عشق و دل باختگی کا امتحان اس جام کے پینے پر موقوف نہ رکھو .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۱۶۰

باختَہ (سک خ ، فت ت) صف .

۱. معطل ، اڑا ہوا ، گم (حواس یا رنگ وغیرہ کے لیے مستعمل) .

ہو حواس خمس یاں خود باختہ ۔۔۔ ہوں کا اپنے ہی اڑائے فاختہ
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۶۹
وہ صنعت اس کی سب ہی ساختہ ہے ۔۔۔ کہ عقل انسان کی بھی باختہ ہے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۳
گال پر ہاتھ دھرے افسوس میں بیٹھی ہے ، رنگ رو باختہ ، جنون کی ساختہ و پرداختہ .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۱
[ف : باختہ ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا) سے]

... باختہ/باختہ ... ([...] سک خ ، فت ت) صفت کا جزو اول و ثانی .

رک : باختہ .
بدرالدین حسن کو صندوق سے نکالا یہ باختہ حواس حیرت میں متوالا تھا .
۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۹
ڈپٹی کتے ... کتوں میں ایسے ہیں جیسے ہم لوگوں میں بازاری آبرو باختہ لچے بدمعاش .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۸

باخرز (فت خ ، سک ر) امذ .

امیر خسرو کا ایجاد کردہ ایک سر (ماخوذ : ہندوستانی موسیقی ، ۸۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) ؛ موسیقی کے ۴۸ گوشوں میں سے ایک (فرہنگ آنند راج) .
[ف]

باخق (کس خ) صف ؛ امذ .

کانا ، یک چشم (مخزن الجواہر ، ۱۲۸) .
[ع : (ب خ ق)]

باخقہ (کس مع خ ، فت ق) صف ؛ امث .

نابینا ، کور ، نہ دیکھ سکنے والی (آنکھ یا عورت) (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .
[ع : باخق (رک) کی تانیث]

باخہ (فت خ) امذ .

رک : باخا .
لگا کچھوے باخہ سر اپنا سہوکا ۔۔۔ کہ پانی تو جاوے سے سارا رکا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۰۲

باد امث .

۱. وہ متحرک اور لطیف عنصر یا مرکب گیس جو کرۂ ارض کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے ، ہوا .
قمری کمانہ باد کی یعنی دروج ہے .
۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہبازہ سکھر ، فروری ، ۶۲)
چھوٹے ہیں ایسی ہے گرمی کہ شب و روز جیسے
باد گرمی ہی دے دامن مژگاں کی جھوک
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۹

منظر جاں نواز ہے چاندنی رات کا عجیب
خنکی ہے موج باد میں دل میں ہے گرمی طرب
۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۲۵۰
۲. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اس کے اعضا خشک ہو جاتے ہیں ، جسم اور رگوں کا حال سا بن جاتا ہے اور بہت شور غل مچاتا ہے .
باد گرتی ہے آ کے خشک اعضا ۔۔۔ دانہ خواہش سے وہ نہیں کھاتا
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۶۶
۳. (قدیم) برباد .
ترے دور میں بیے پتر باد ہے ۔۔۔ پتر مند ہے سو جتے شاد ہے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۹۰
۴. (مجازاً) گھوڑا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) .
۵. صدمہ ، آسیب ، نوا (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ غیاث اللغات) مرکبات میں مستعمل ، جیسے : باد مہرا (رک) .
[ف : (= نیز آسیب ، صدمہ)]

ـــ انگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مع) امذ .

بادی ، تلاج جس سے پیٹ میں ریاح پیدا ہوں .
دالہ و راتب ... باد انگیز کھلانے سے اکثر امراض ہو جاتے ہیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۹
[باد + ف : انگیز ، انگیختن (= اٹھانا) سے]

ـــ آبستنی کس صف (ـــ کس ب ، سک س ، فت ت) امث .

وہ ہوا جو درختوں اور زراعتوں کو بار دار کرے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۶) .
[باد + ف : آبستنی (رک)]

ـــ آور / آورد (ـــ فت و ، سک ر) امذ .

۱. ازقسم دولت وغیرہ جو بلا توقع ہاتھ لگ جائے (عموماً گنج کے ساتھ مستعمل) .
خرچ بالائی ملے جاتا ہے دست غیب سے
گنج بادآورد ہے اپنے اڑانے کے لیے
۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۵
۲. خسرو پرویز (شاہ فارس) کے ایک خزانے کا نام (جس کے ہاتھ لگنے کی صورت یہ بتائی جاتی ہے کہ قیصر روم نے ایک خزانہ کشتیوں میں لدوا کر اپنے مقبوضات میں بھجوایا ، اتفاق سے باد مخالف نے کشتیوں کو خسرو پرویز کے لشکر میں پہنچا دیا ، خسرو پرویز نے اس پر قبضہ کر لیا اور باد آورد نام رکھا) (عموماً گنج کے ساتھ مستعمل) .
باغباں تجھ کو بھی ہے پرویز کی دولت نصیب
موسم گل میں زر گل گنج باد آورد ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۱
۳. ایک کچھے دار کانٹوں کا پودا جو پہاڑوں اور ریگستانوں میں اگتا ہے ، جوا سا (عموماً دوا میں مستعمل) .
باد آورد کو زیادہ تر پرانے بخاروں میں ... جوش دے کر پلاتے ہیں .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۵
۴. (موسیقی) ایک سر کا نام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) .
۵. بنکھا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۴) .
[باد + ف : آور ، آورد ، آوردن (= لانا) سے]

ـــ آورد سیاہ (- فت و ، سک ر ، د ، کس س) امث .

جہاتا برداز لوح (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲) .
[باد آوردہ (رک) + سیاہ (رک)]

ـــ بان امذ .

۱. وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کے لیے کشتی یا جہاز پر لگاتے ہیں ، پال .

نگہبان کشتی کا دیکھ کر گزند کھینچیا بادبان ایک اوپر بلند
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۷۱

خواہش ہے تجھ کوں کعبہ مقصود کی اگر
کر بادبان آہ کوں دل کے جہاز کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۲

شبیر ناخدائے سفینہ ہیں بے گماں ان کی ردا ہے کشتی امت کا بادبان
۱۹۲۸ حسین اور زینب ، یکتا امروہوی ، ۳۰

۲. ایک ظرف جس میں چراغ کو ہوا سے بچانے کے لیے رکھتے ہیں ، فانوس (پلیٹس) .
[باد + بان (رک)]

ـــ بان اخضر (- کس میم ن ، فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ .

(کنایۃً) آسمان (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .
[بادبان (رک) + اخضر (رک)]

ـــ بانی صف .

بادبان کا ، بادبان سے منسوب .
ایک دن موافق معمول کے وہاں آیا دریافت کیا کہ وہ دستکار ایک بادبانی گاڑی بنانے میں مشغول ہے .
۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۹
[بادبان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بانی جہاز/کشتی/گاڑی (- فت ج/فت ک ، سک ش)امذ/امث .

وہ جہاز یا کشتی یا گاڑی جسے بادبان کی مدد سے چلایا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ اپ ر ، ۵ : ۱۶۵) .
قب : باد پائی .
[بادبانی (رک) + جہاز/کشتی (رک)]

ـــ برداشتہ (- سک د ، فت ب ، سک ر ، سک ش ، فت ت) صف .

اتفاقی ذرائع سے لایا یا پہنچایا جانے والا (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲) .
[باد + ف : برداشتہ ، برداشتن (= اٹھانا ، لاد کر لے جانا) سے]

ـــ برشگال کس اضا (- فت ب ، سک ر ، ش) امث .

بارش کے موسم کی ہوا ، مانسون .
ہندوستان میں مون سون (باد برشگال) کے زمانے میں بارش کے پانی کو جمع کرنے کے طریقے پر بہت قدیم زمانے سے عمل ہوتا آرہا ہے .
۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۲۵۵
[باد + برشگال (رک)]

ـــ بروت کس اضا (- ضم ب ، و مع) امث .

غرور ، گھمنڈ (اردو فاروقی ڈکشنری ، ۶۹) .
[باد + ف : بروت (= مونچھ)]

ـــ بریں کس صف (- فت ب ، ی مع) امث .

وہ ہوا جو شمال سے چلے ، باد صبا .
باد بریں کا سلسلہ بہت بلندی پر پہنچ کر قطبین کی ہواؤں سے مل جائے گا .
۱۹۶۲ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۵۵
[باد + ف : بر (= بالا) + یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بندھنا محاورہ .

رک : ہوا بندھنا .

وہ باد جو فارب کی بندھی تھی کوئی دن آہ
سو جاتی رہی اس دل صد چاک کے باعث
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۶

ـــ بہار/بہاری کس اضا/کس صف (- فت ب) امث .

۱. وہ سبک رفتار ہوا جو بہار کے موسم میں چلتی اور اس کے اثر سے امنگیں اور نشو و نما کی طاقتیں از سرنو زندہ ہو جاتی ہیں .

ہوا اس ترنگ کے ابر شہ سوار کہ شہ پھول اور خنگ باد بہار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۲

پھر مرے داغ کہن اے داغ تازہ ہو گئے
دل میں آئی صورت باد بہاری آرزو
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۷۱

سلطانی سواری مثل باد بہاری شہر میں داخل ہوئی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۳

۲. ہندوستان میں مغل حکومت کے دور کی ایک سبک رفتار شاہی سواری کا نام جسے دو گھوڑے کھینچتے تھے .

بجا باد بہاری نام رکھا ہے سواری کا
سلیماں کی طرح ہے مرتبہ سلطان عالم کا
۱۸۵۴ گلستان سخن ، ۵۲۲

بادشاہ سلامت نے مع ریزیڈنٹ کے باد بہاری پر سوار ہو کر شہر کے ناکے پر استقبال کیا .
۱۹۲۶ شرر ، جان عالم ، ۱۵

۳. (مجازاً) وہ باجا یا باجے جو شاہی سواری (باد بہاری) کے بر آمد ہونے کے وقت بجائے تھے .

معاً باد بہاری بجنے لگی جس کی تکور سے سامعین کا دل عشرت منزل بن گیا .
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۴
[باد + بہار (رک) / + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بہنا محاورہ (قدیم) .

ہوا چلنا ، کیفیت یا حالت کا بدلنا .

سینے کے دل جگر کے دہکتے ہیں سارے داغ
کیا جانے آہ آج یہ کیا باد بہہ گئی
۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۹

قب : باد بہنا .

— **پا**

(الف) صف .

ہوا کی طرح تیز رفتار (بیشتر گھوڑے کی صفت میں مستعمل) .

دلدل ہوں کہ اے دلدل باد پا تو ہی یاد گار ہے مجھکو از مصطفیٰ
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸۳

بادشاہ نے اسپ باد پا آپ کے پیچھے ڈالا .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۳۲۰

خود تو محسن شاہ ہیں خاکی نژاد باد پا موٹر ہے محسن شاہ کی
۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۳۶

(ب) امذ .

گھوڑا ، تیز رفتار گھوڑا .

جو دیکھی کہ شہ ہے بتہور لشکری ترنگ باد پا پیش کش کی پری
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۱

اسی باد پا پر سے آپ نے وہ وہ کار نمایاں کیے ہیں کہ تمام دنیا میں نام ہو گیا .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۲

وہ باد پا کہ صورت مرغ نظر اڑے وہ تیغ تیز جس سے فرشتوں کے پر اڑے
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۱

[باد + پا (رک)]

— **پیس** کس صف (— فت پ ، ی مع) امث .

باد ، گوز (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[باد + پس (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— **پیش** کس صف (— ی مع) امث .

مشرقی ہوا (مخزن الجواہر ، ۱۲۹)

[باد + پیش (رک)]

— **پیما** (— ی لین)

(الف) صف .

ہوا کی طرح تیز چلنے والا (گھوڑے کے لیے مستعمل) .

پہونچیں ہے یہ باد پیما یاں سے واں اور واں سے یاں
۱۸۵۰ ولد (نورالغات ، ۱ : ۵۲۰)

(ب) امذ .

ہوا کی دباؤ ناپنے کا آلہ (ماخوذ : سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۶۲) .
اسم کیفیت : باد پیمائی .

۱. ہوا کھانا ، ہوا خوری .

۲. ہوا میں شراب کی تاثیر بادہ نوشی ہے باد پیمائی
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵۱

کشتی ہے یاں جو اب تخت سلیماں کو ہوں رشک
بادہ پیمائی ہوں آخر باد پیمائی نہ ہوں
۱۹۰۲ صوت تغزل ، ۲۳۳

۳. بیکار کام کرنا .

باد پیمائی گردوں سے نہیں کچھ مطلب
تو ہی اے شوق کر اب بادیہ پیما مجھکو
۱۸۴۲ محامد خاتم النبیین ، ۱ : ۱۰۱

باد پیمائی میں گزری زندگی کیا ہوا پر قلعے کی بنیاد ہے
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۵۳

[باد + ف : پیمدن ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— **تجارت** کس اضا (— کس ت ، فت ر) امث .

تجارتی جہاز کو منزل مقصود پر پہونچانے والی ہوا ، موافق ہوا ، باد شرط (جغرافیۂ عالم ، ۷۱) .

[باد + تجارت (رک)]

— **تند** کس صف (— ضم ت ، سک ن) امث .

جھکڑ ، آندھی ، تیز ہوا .

اس وقت باد تند چل رہی تھی بلکہ آندھی کہنا چاہیے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶

ہوا کی رفتار زیادہ تیز یا گھنٹے میں ۲۵ میل ہو تو اسے باد تند کہیں گے .
۱۹۶۲ ہاشمی فرید آبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۵۳

[باد + تند (رک)]

— **خانہ** (— فت ن) امذ .

روشندان ، ہوا دان (مخزن الجواہر ، ۱۲۸)

[باد + خانہ (رک)]

— **خایہ** (— فت ی) امذ .

انسان یا گھوڑے کے فوطے بڑھنے کی بیماری ، فتق (وضع اصطلاحات ، ۲۲۵ ؛ منیر البیان ، ۵۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۴۷)

[باد + خایہ (رک)]

— **خزاں/خزانی** کس اضا / کس صف (— فت خ) امث .

وہ گرم ہوا جس کے چلنے سے ات جھڑ کا موسم آجاتا ہے .

جس داغ ہوا تازہ ، گل باغ محبت ہرگز اسے وسواس نہیں باد خزاں کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۲

بلبل گلشن میں جب باد خزاں گیا بلبل کا لطف زندگانی
۱۸۲۸ مثنوی دل دین ، ۴۱

وہ مست ہاد وہ فلک پر دماغ پھولوں کے
نہ لگی ہوں باد خزاں سے چراغ پھولوں کے
۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۷

[باد + خزاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— **خمسین** کس اضا (فت خ ، سک م ، ی مع) امث

اصل گرما کی گرم آندھی جو عموماً عرب میں ریت اڑاتی اور کم و بیش پچاس دن چلتی رہتی ہے .

اس غیر قابل برداشت خشکی کے ساتھ . . . ظالم ہوا چلا کرتی ہے جیسے باد سموم یا باد خمسین کہتے ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۳

[باد + ع : خمسین ، خمس (= پانچ) کی جمع]

ـــ خواں (- و معد) صف .

باوہ گو ، بھاٹ (جو امرا کی مدح کرے) خوشامدی .

باد فروش اور باد خواں . . . امرا کی مدح میں گیت پڑھتا ہے .

۱۸۳۵ ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۲

پر یقین کیوں کر انہیں جب کوشش کسب کمال
شاعری ہے آج کل ہر باد خواں کی آرزو

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۹۰

اسم کیفیت : باد خوانی .

وہ ان شعرا کی باد خوانی پر ہنسا کرتا تھا جو اس قصباتی خاندان کا سلسلہ نسب عہد قدیم کے سورماؤں تک پہنچانا چاہتے تھے .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۵۷۰

[باد + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے]

ـــ خور/خورا (- و مج) امذ .

گھوڑے یا انسان کی ایک بیماری جس میں اس کے بال جھڑ جاتے ہیں (یہ غلبۂ ریاح سے پیدا ہوتی ہے (وضع اصطلاحات ، ۲۲۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

[باد + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے / + ۱ ، لاحقۂ صفت]

ـــ دار صف .

سوجا ہوا ، متورم (مخزن الجواہر ، ۱۲۹) .

[باد + ف : دار ، داشتن (= کھانا) سے]

ـــ دبور کس امذ (- فت د ، و مع) امث .

پچھم کی طرف سے چلنے والی ہوا ، پچھوا ، پچھوائی .

آئے ہے جو اس طرف باد دبور کچھ کچھ اس سے بھی کہا ہے بالضرور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۶

[باد + ع : دبور (دبر)]

ـــ دست (- فت د ، سک س) صف .

فضول خرچ .

باد دست ہے

۱۹۱۳ محاورات ہند ، ۲۸

[باد + دست (رک)]

ـــ رفتار (- فت ر ، سک ف) صف .

نہایت تیز چلنے والا .

چاروں طرف شہزادے اپنے اپنے سمند باد رفتار پر سوار ہو کر . . . ادھر ادھر گشت کرنے لگے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۸۹

ساری خدائی کا سامان کیا ، اسپان عربی باد رفتار ، سبک سیر ترکی گھوڑے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۲

اسم کیفیت : باد رفتاری .

باد رفتاری پہ آجائے جو اس کا راہوار
خلق دیکھے مثل تخت جم رواں بالائے سر

۱۹۰۲ نظم دل افروز ، ۴۳

[باد + رفتار (رک)]

ـــ رنگ (- فت ر ، غنہ) امذ .

۱. تیز و تند رفتار گھوڑا (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

۲. باو گولے کی بیماری (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

۳. بچوں کا گہوارہ (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

[باد + رنگ (رک)]

ـــ ریہ (- کس مج ر ، فت ی) امذ .

چھت میں لٹکایا جانے والا لکڑی کا پنکھا (ماخوذ : فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۳) .

[باد + ف : ریہ (= پھیپھڑا)]

ـــ زدگی (- فت ز ، د) امث .

ہوا لگنے یا اکڑ جانے کی بیماری .

علت باد زدگی ہندی میں اس کو اکڑ جانا کہتے ہیں .

۱۸۸۲ صید گاہ شوکتی ، ۱۳۷

[باد + زدگی (رک)]

ـــ زن (- فت ز) امذ .

پنکھا .

پھر اس کو بیچ آنچل کا کر باد زن لگیا مکھ اوپر اس کے بارا کرن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۱۵

اپنی آہیں باد زن سے کم نہیں عشق کی آتش کو بھڑکاتے ہیں ہم

۱۹۰۶ گلزار بادشاہ ، ۱۸۱

اسم کیفیت : بادزنی .

رک : باد زنی کرنا .

[باد + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

ـــ زنی کرنا محاورہ .

(کسی بات کو) ہوا دینا ، (لوگوں کو) ابھارنا ، مشتعل کرنا .

ابو جہل . . . نے اور اس پر باد زنی کی یعنی اس غیرت و حیا پر سب کو سراہا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۰۴

ـــ زہر (- فت مج ز ، سک ہ) امذ .

۱. نگینے بنانے کا ایک قسم کا پتھر جو چین کے پہاڑوں میں پایا جاتا اور زرد سفید اور خاکستری رنگ کا ہوتا ہے ، دودھ میں ڈالنے سے اگر جم جائے تو اصلی سمجھا جاتا ہے ، اس پر بادلوں کا سا عکس پایا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۵۰۲) .

۲. زہر کا اثر دور کرنے والا پتھر ، باد زہر ، فاد زہر ، تریاق (ماخوذ : پلیٹس) .

باد زہر کی کان جدود چین میں ہے .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۰

[باد + زہر (رک)]

ـــ زہرہ (ـــ ضم ز ، سک ہ ، فت ر) امذ .

ایک جادو ہے کہ صاحب مال پر چور پھونک دیتے ہیں اور وہ اس جادو سے نہایت بے خبر ہو کر سو جاتا ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲) .

[باد + ع : زہرہ (رک)]

ـــ سحر (گاہ) کس اضا (ـــ فت س ، ح) امث .

وہ صحت بخش اور خوش گوار ہوا جو صبح کے وقت چلتی ہے .

باد سحر کتا کرے بیہدہ یہ دوا دوی
یک دو خبر خوشی کی لیا مو دل و جاں سرور کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

مگر اتنا کرے باد سحر گاہ کہ آخر تو وہ کوچہ ہے گزر گاہ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۹۲

یہ چال سبک باد سحر کو نہیں معلوم
ہر رگ میں در آیا گل تر کو نہیں معلوم

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۶)

[باد + سحر (رک) + (گاہ) (رک)]

ـــ سحری کس صف (ـــ فت س ، ح) امث .

رک : باد سحر .

باد سحری کے دم بھرا سرد چہرہ ہوا پھول پھول کا زرد

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۵۸

[باد سحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت)]

ـــ سخت کس اضا (ـــ فت س ، سک خ) امث .

تیز ہوا ، جھکڑ .

باد سخت گیاہ ضعیف کو کبھی توڑ نہیں سکتی ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۰

[باد + سخت (رک)]

ـــ سرخ کس صف (ـــ ضم س ، سک ر) امذ .

ایک بیماری جو خون کے فساد سے پیدا ہوتی ہے اور اس میں چہرے پر سرخ رنگ کے چھالے اٹھتے ہیں اور زیادہ تر چہرے پر ہوتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۶) .

[باد + سرخ (رک)]

ـــ سموم کس صف (ـــ فت س ، و مع) امث .

بہت گرم ہوا ، جس سے گرد بھوبھل ، لو .

یارب اس سرو رواں کو نا دکھا باد سموم
کیوں کہ اس کا نور دستا دل کے درپن میں عجیب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲

گرمیوں میں تین مہینے تک باد سموم وباد چلتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۲

زرد زرد پھول باد سموم کے جھونکوں سے اٹکھیلیاں کر رہے تھے .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۹۱

[باد + ع : سموم (رک)]

ـــ سنج (ـــ فت س ، سک ن) صف .

۱. بےفائدہ کام کرنے والا ، بیہودہ گو ، خام طبع (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

۲. شیخی خورا ؛ مغرور (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

اسم کیفیت : باد سنجی .

کی میری شاعری کی اس طرح قدر دانی
یہ فن باد سنجی منحوس و پر ضرر ہے

۱۹۲۲ ز ۔ خ ۔ ش ، فردوس تخیل ، ۹۲۸

[باد + سنج (رک)]

ـــ سیر (ـــ ی لین) صف .

۱. تیز رفتار گھوڑا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

۲. مغرور ، متکبر (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰)

[باد + سیر (رک)]

ـــ شرط/شرطہ کس اضا (ـــ ضم ش ، سک ر/فت ط) امث .

وہ ہوا جو جہاز کے چلنے کی علامت ہو ، باد موافق (رک) .

دل شکستہ کی جب کشتی غرق ہونے لگی
تو باد شرط نے کی اس کی ناخدا آواز

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۱۰۱

[باد + ف : شرط (= نشان و علامت)]

ـــ شکنجہ (ـــ کس ش ، فت ک ، سک ن ، فت ج) امذ .

(سالوتری) ایک مرض جس میں ہوا لگنے سے گھوڑے یا کسی اور مویشی کا جسم اکڑ جاتا ہے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۷ ؛ زینت الخیل ، ۱۵۷) .

[باد + شکنجہ (رک)]

ـــ شمال/شمالی کس اضا / کس صف (ـــ کس ش) امث .

شمال سے چلنے والی خوشگوار ہوا .

یکا ایک یک روز باد شمال ستیا لیکو کر کے ہو سمکوں سنبھال

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۰۰

نہ پہونچے ان تک کو کچھ ضرر باد شمال سے
بچے یہ سبزۂ نو خیز باد پا شمال سے

۱۸۶۸ آغا ، ع ، ۱۶۸

اگرچہ ٹوٹ چکا ساغر عروس بہار ہنوز مستی باد شمال باقی ہے

۱۹۳۶ انوار ، ۱۳۹

[باد + ع : شمال (رک) + ف ، ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ صَبا کس اضا (ــ فت ص) امث .

صبح کے وقت قبل طلوع شمال مشرق سے چلنے والی ہوا جو صحت بخش و خوش گوار ہوتی ہے ، نسیم سحر ، پروا ہوا .

کن طرے کا باس اب باد صبایت بھیج منج
اس دماغ باورے کوں باس دے مسرور تھے

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

مدت سے آشیانہ و گل کی خبر نہیں پرچھوں چمن کا حال جو باد صبا چلے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۶

مہکی ہوئی ہیں کلیاں چمبا ہے عطر افشاں
خوشبو سے ہے معطر باد صبا کا داماں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۷۷

[باد + صبا (رک)]

ـــ صَر کس صف (ــ فت ص) امث (قدیم) .

رک : باد صرصر .

بھی سن دگر بحر قدیم آ ذوق کے اٹ جوش میں
ہو تفرقہ از بادصر جوشاں ندی نالا ہوا

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲

ـــ صَرصَر کس صف (ــ فت ص ، سک ر ، فت ص ، سک ر) امث .

اندھاؤ ، جھکڑ ، وہ ہوا جو بڑی تندی کے ساتھ شور مچاتی ہوئی چلتی ہے .

پچھیں سیدے زانو سوں یک بند پڑا
جو ہے باد صرصر جو رف رف ہوا

۱۶۹۹ نور قامہ شاہ عنایت ، ۱۸

زمیں سنگلاخ اور ہوا آتش افشاں
لووں کی لپٹ باد صرصر کے طوفاں

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۲

انقلابات زمانہ کی باد صرصر انکے اوراق حواس کو پریشان نہیں کرسکتی .

۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۵ : ۵۰

[باد + صرصر (رک)]

ـــ عاد کس اضا ، امث .

وہ عذاب الہیٰ کی آندھی جس نے قبل مسیح قوم عاد کو ان کے گناہوں کی پاداش میں تباہ کیا تھا (اور جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے) .

اس اثنا میں ایسی تند ہوا چلنی شروع ہوئی کہ باد عاد کو یاد دلاتی تھی .

۱۸۹۷ شام سلطنت تیموریہ ، ۲۰

[باد + عاد (رک) (= قوم عاد)]

ـــ عَقیم کس صف (ــ فت ع ، ی مع) امث .

وہ ہوا جو فصل یا صحت وغیرہ کے لئے مفید نہ ہو .

فرقت میں غنچۂ دل عشاق کیا کھلے
اے گل دم مسیح بھی باد عقیم ہے

۱۸۷۶ ریاض سحر (نواب علی خاں سحر) ، ۲۵۷

[باد + عقیم (رک)]

ـــ فِتَق کس اضا (ــ کس ف ، فت ت) امذ .

رک : باد عانہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۲) .

[باد + فتق (رک)]

ـــ فَر (ــ فت ف) امث .

بچوں کا ایک کھلونا جو کبھی کاغذ سے اور کبھی چمڑے سے بناتے ہیں ، پھرکی (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

ـــ فَرَنگ/فِرَنگ کس اضا (ــ فت ف ، ر ، غنہ/کس ف) امذ .

آتشک (اداۃالفضلا ، پلیٹس) .

[باد + فرنگ (رک)]

ـــ فَروش (ــ فت ف ، و مع) صف .

۱. (i) خوشامدی .

مجکو دماغ وصف گل و یاسمین نہیں
میں جوں نسیم باد فروش چمن نہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۱۲

(ii) بھاٹ ، بھٹی کرنے والا .

یہ قوم جسکا نام . . . فارسی میں باد فروش ہندی میں بھاٹ ہے ، رؤسا اور امرا کی بھٹی کرنا اس کا پیشہ ہے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۶

(iii) شیخی خورا ، رجز خواں .

اس اثنا میں . . . لشکر میں سے چند باد فروش ایک مقام بلند پر آ کے استادہ ہوئے .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۱۷

۲. یاوہ گو ، باتونی .

اس پر بھی میں کافر ہوں اور یاران باد فروش وعظ گو مسلمان . کیا انھوں نے خدا کو بھی اپنا ہی سا نابینا مقرر کیا ہے .

۱۸۷۰ مکتوبات سرسید ، ۹۳

۳. گوپا (پلیٹس) .

اسم کیفیت : باد فروشی .

وضعدار لوگ . . . علم پڑھنے کو خود فروشی و باد فروشی کہتے تھے .

۱۸۸۹ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۷

بعض ہنکواسی دوا فروش باد فروشی کر کے دوائیں بیچتے ہیں .

۱۹۰۶ ماہنامہ مخزن ، اکتوبر ، ۲۶

[باد + فروش (رک)]

ـــ کَش (ــ فت ک) امذ .

۱. پنکھا ، بادزن .

علاوہ دوسرا چھڑکاو کیجئے فراشی باد کش کی ہو لیجیے

۱۶۲۵ محمد افضل جھنجھانوی (اورینٹل کالج میگزین ، اگست ۱۹۰۳)

گرمی جو ہو ذرا دم عیسیٰ ہو باد کش
بانی پلائیں خضر دم شدت عطش

۱۸۷۲ معاند عالم النبیین ، ۱۶۷

اہل فارس پنکھے کو باد کش یا باد زن کہتے ہیں .
۱۹۳۰ شفتالو ، ۶۳

۲. دھونکنی (پلیٹس) .

اسم کیفیت : باد کشی .

بار کوں میں برقی باد کشی و روشنی کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۸۹

[باد + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— گرد (— کس گ ، سک ر) امذ .

بگولا ، بونڈلا (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[باد + گرد (رک)]

— گیر (— ی مع) امذ .

وہ سوراخ جو کمروں کی چھت میں ہوا کے لیے ہوتا ہے اور اسکے اوپر اوٹ ایسی دیتی ہے تا کہ بارش کا پانی اندر نہ آنے پائے ، ہوادان .

بادگیر اکثر مکانوں میں ہیں اور روشندان بغیر کوئی گھر نہیں .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۸

تارک وطن ہندوؤں کے رنگ برنگے (؟) تہواروں والے مکانوں کی چھتوں پر بادگیر کے جنگل کھڑے تھے .
۱۹۶۷ ہاوسنگ سوسائٹی ، ۵۰

[باد + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گیرا (— ی مع) امذ .

گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گھوڑا ریاحی تکالیف سے اینٹھ کر لوٹتا ہے .

بادگیرا ہاضم و پختہ غذا سے ہوتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتری ، ۲ : ۱۲۶

[بادگیر (رک) + ا : ، لاحقۂ تذکیر]

— مخالف کس صف (— ضم م ، کس ل) امث .

وہ ہوا جو منزل مقصود کی طرف جانے سے روکے ، آندھی جو راستے میں مزاحم ہو .

ہاں دریا باد مخالف اٹھی   پانی کی ضرب سے اپنی کشتی ٹلی
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۴۰

ایک جہاز آدمیوں کا باد مخالف کے سبب تباہی میں آکر اس جزیرے کے کنارے جا لگا .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶

کبھی کبھی باد مخالف چلنے سے منزلوں کی چوٹ کی طرح ... وہ نشان ابھر آتے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین شرر ، ۳/۱ : ۶

[باد + مخالف (رک)]

— مراد کس اضا (— ضم م) امث .

رک : باد موافق .

جس طرف کو ہمیں جانا ہے اگر اسی طرف کی ہوا ہو تو اسے بادمراد کہتے ہیں .
۱۸۶۲ نصیحت کا کرن پھول ، ۹۱

باد مراد چلی جگی لنگر اٹھاؤ یاس   پھر آگے بڑھ کے خوبی تقدیر دیکھنا
۱۹۵۷ یاس ، گنجینہ ، ۲۲

[باد + مراد (رک)]

— موافق کس اضا (ضم م ، کس ف) امث .

وہ ہوا جو منزل مقصود کی طرف بڑھنے میں مددگار ہو .

ناگہاں باد موافق شیفتہ چلنے لگی
جاں بر کل ہی رہی تھی شور دریا دیکھ کر
۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۳۲

[باد + موافق (رک)]

— موسمی کس اضا (— و لین ، کس مع س) امث .

برسات کی ہوا .

ہندوستان میں چار پانچ مہینے ایک ہی سمت کی باد چلتی ہے اور چار پانچ مہینے اس سے مخالف سمت میں دوسری باد چلتی ہے اس لیے اس کا نام باد موسمی رکھا گیا ہے .
۱۸۴۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۳۱

باد ہائے موسمی ہی کا دوسرا نام ہوائے برشگال ہے .
۱۹۶۲ ہاشمی فرید آبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۹۰

[باد + موسم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— مہر/مہرہ (— ضم مع م ، سک ہ ، فت ر) امذ .

۱. بچھو کی ایک قسم جو سانپ کے زہر کا توڑ ہے اور زخم پر لگانے سے زہر کو چوس لیتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۲) .

۲. بھونپو (جو منھ سے لگانے کے بعد آواز اڑی ہوکر نکلتی ہے) .

مہرو نے باد مہرہ بجایا آواز دی اے ملکۂ مہ رخ اپنے سرداروں کو لے کر چل آؤ .
۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۸۸

۳. (اردو داستانوں میں) ہوا سے ابھرا ہوا غبارہ جسے پاؤں میں باندھ کر اڑتے تھے (طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۹۰) .

[باد + مہر/مہرہ (رک)]

— نما (— ضم ن) امذ .

ہوا کا رخ معلوم کرنے کا آلہ .

بجلی اس نماز گاہ کی باد نما پر گری .
۱۸۲۹ سنۂ شمسیہ ، ۶ : ۸۱

[باد + ف : نما ، نمودن (= دیکھنا ، دکھانا) سے]

— ہوائی (— فت ہ) صف .

۱. فضول ، بے معنی ، جھوٹ ، ادھر ، بے بنیاد ، ناکارہ ، نکما .

اب زمانہ ہے آزادی کا ، اب ایک کوٹھڑی میں بیٹھ کر باد پرانی نکّے لڑانا نہایت معیوب . . . سمجھا جاتا ہے .

۱۸۱۳ ام الائمہ ، ۱۲۲

وہ اپنے فلسفے اور خیالات میں خواہ وہ بادپرانی کیوں نہ ہوں ، مگن ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۱

[باد + ع : ہوا ء (رک : ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باد (۲)

امذ .

۱. گفتگو ، بات چیت ، قول ، مقولہ ، بچن ؛ بیان ؛ بحث و مباحثہ ، لفظی تکرار (پلیٹس) .

۲. مقدمہ ، نالش ، دعویٰ ؛ الزام (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

۳. سپردگی مال ، تحویل (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

[س : واد वाद]

— کرنا

ف م .

بحث و مباحثہ کرنا ، جھگڑا کرنا ، نالش کرنا (پلیٹس) .

باد (۳)

امث .

۱. جوڑوں کا درد ، وجع المفاصل (پلیٹس) .

۲. میل ، ملاوٹ ، کھوٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

۳. وہ رقم جو بیوپاری اپنے سامان پر اس کی اصل قیمت سے بڑھا کر لکھ لیتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶) .

۴. خرابیٔ موسم کی وجہ سے مالگزاری کی معافی (پلیٹس) .

[س : واٹ वाट]

— باقی

امث .

۱. ایک رقم کو دوسری رقم میں سے گھٹانے کے بعد بچی ہوئی رقم .

چھوٹی رقم کو بڑی رقم میں سے وضع کرکے باقی نکالنا اس کا نام باد باقی اس ملک میں مشہور ہے .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۷۳

۲. عمل تفریق (پلیٹس) .

[باد + باقی (رک)]

— کَرْنا

ف م .

گھٹانا ، تفریق کرنا ، مجرا دینا .

جمع کی رقموں کے ہر ایک آنک کو گنتے جانا اور ان میں سے نو نو کی باد کرتے جانا .

باد (۴)/بادا

ف ل (تمنائی) .

ایسا ہی ہو ، ایسا ہی رہے ، خدا ایسا ہی کرے ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : زندہ باد ، مردہ باد ، شاد باد ، خوش بادا .

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

بادار

امذ .

بڑا مکان ؛ الاج گور جس کی کرسی بہت اونچی ہو (پلیٹس) .

[س : بادار बादार]

بادام

امذ .

ایک مشہور میوہ جو بناوٹ میں بالعموم آنکھ سے مشابہ اور اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے ، لاط : Amygdalus commonis .

بادام انکھیاں دانت رتن   زیبا صورت سیمیں تن

۱۵۰۲ نو سرہار ، ۲۱ الف

دیکھتے ہی تری آنکھوں کو حلاوت پائی
یہ تو ظاہر ہے میاں ہو وے ہے بادام لذیذ

۱۷۸۲ دیوان محبت (ق) ، ۶۰

دو بجے رات کے بادام کے چھلکوں کا منجن بنا

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۵

[ف]

— دو ایک پوست ہیں

کہاوت .

بہت مخلص اور دوست آپس میں ملے ہوئے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۴) .

— لَچّھا

(- فت ل ، شد چھ) امذ .

ایک قسم کی مٹھائی ، بڑھیا کا کاتا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بادام + لچھا (رک)]

بادامچہ

(سک م ، فت چ) امذ .

چاندی سونے تانبے یا پیتل کا پتر جس کو صندوقچوں اور بغدوں کے کونوں پر چڑھاتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بادام + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بادامہ

(فت م) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا .

جوڑ توڑ ایسے پہلا ان کو کبھاں آتے تھے
پستئی گوٹ نہ بادامے میں ٹکواتے تھے

۱۸۵۸ امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۰۷)

۲. ریشم کا کویا ، پیلا (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ، ۱۵۳) .

۳. وہ گدڑی جو مختلف قسم کے کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنائی جاتی ہے (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بادام + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت]

بادامی

(الف) صف .

۱. بادام سے منسوب ، بادام کے رنگ یا وضع قطع کا .

پستہ لب تیھو انکھیاں کو کر کر یاد   پہنتا ہوں تبنے بادامی

۱۷۰۷ ولی ، کل ، ۱۹۷

بادامی دگلا . . . جوڑے بہاری بہاری پہنے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۶

آگرے کے سوداگر سے جو انگریزی جوتا بادامی چمڑے کا بنوایا تھا اس سے بہت جلد جواب حاصل کرکے مجھے اطلاع دیجئے .

۱۹۰۵ داغ ، انشائے داغ ، ۵۷

۷. وہ خواجہ سرا جس کا عضو تناسل کاٹے جانے کے بعد انڈے باقی رہ جائے (ترجمہ واقعات اظفری ، ۳۴).

پارسائی میں وہ بت قائم خدا قائمی ہے
مردم چشم وہاں خوجۂ بادامی ہے

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۶۳

(ب) امث.

ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ؛ بادام رکھنے کی ڈبیا ؛ بادام سے بنی ہوئی مٹھائی ؛ ایک مٹھائی جس کو ڈبیا کی صورت میں بناتے اور اس میں دوسری مٹھائیاں رکھ لیتے ہیں جنھیں ختم کرکے ڈبیا بھی کھائی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵).

(ج) امذ.

ایک قسم کا چاول ، میلے رنگ کا چاول (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

[بادام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— آنْکھ (—فتہ) امث

بادام کی طرح لمبوتری نیم باز آنکھ (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ، ۱۷۳).

[بادامی + آنکھ (رک)]

— بَخ (—فت ب) امث.

(تعمیر) بادام کے طول کے مانند قوس نما تراش کا پاکھا (ماخوذ : آ ب و ، ۱ : ۱۰۳).

[بادامی + بخ (رک)]

— ڈاٹ

امث.

محیط دائرہ کے چھوٹے حصے کی گولائی کی شکل کی ڈاٹ ، بیضوی ڈاٹ (آ ب و ، ۱ : ۱۰۳).

[بادامی + ڈاٹ (رک)]

بادْبان (سک د) امذ.

رک بادبان (تجنیس الفاظ).

بادَر (۱) (فت د) امذ.

رک : بادل (پلیٹس).

بادَر (۲) (فت د) صف.

سوتی ، روئی کا بنا ہوا ؛ کپاس کا پودا (پلیٹس).

[س : بادر बादर]

بادِر (کس د) امذ.

بدن کو شکل کرنے کا حال (نوادرالالفاظ ، ۵۲).

[ع]

بادُر (ضم د) امث.

چمگادڑ.

اس کے درختوں پر سر شام ہی سے بادر کی یلغار شروع ہو جاتی ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۱ ، ۱۳۶ : ۳

[س : باتولِ बातुलि]

بادْرَنْج (سک د ، فت ر ، سک ن) امذ.

رک : بادرنگ جس کا یہ معرب ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

— بُویَہ (— و مع ، فت ی) امذ.

ایک قسم کی خوشبو دار گھاس ، بِلّی لوٹن .

باد رنجبویہ کو فارسی میں باد رنگ بویہ کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۶

باد رنجبویہ کو زیادہ بلغمی و سوداوی امراض . . . کے لئے استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۶ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۷

[باد رنج + بُو (رک) + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

بادْرَنْگ (سک د ، فت ر ، غنہ) امذ.

۱. لیموں .

اچار باد رنگ .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۶۰

۲. کھیرا .

خیار و بادرنگ . . . کو ربیع نہیں قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستورالعمل ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۱

[ف]

— بُویَہ (— و مع ، فت ی) امذ.

رک : باد رنج بویہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵).

[باد رنگ + ف : بُو (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت]

بادْرَنْگِیں (سک د ، فت ر ، غنہ ، ی مع) امذ.

بڑے کھیرے کی ایک قسم (پلیٹس).

[ف]

بادَرْوا (فت د ، سک ر) امذ.

بادل (رک).

بادروا کو برسنے کا طریقہ نہیں سکھایا جاسکتا .

۱۹۷۳ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۸ ، ۱۸۹ : ۳

[بادر (رک) + ا ، وا ، لاحقۂ تصغیر]

بادْروج (سک د ، و مج) امذ .

(نباتات) ایک پودا جس کی ہری شاخ یا پتی سونگھنے سے چھینک آتی ہے اور اس کا عصارہ بچھو اور بھڑ وغیرہ کے زہر کو مارتا ہے .

بادروج : یہ نافع ہے بچھو کے کاٹے کو اور اس کے سونگھنے سے چھینک آتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۷۶

تخم بادروج کو تخم ریحاں کے مانند بھگو کر شربت شامل کر کے پیتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۲۳

[ف]

بادِرہ (کس مج د ، فت ر) امذ .

گردن اور مونڈھے کے درمیان کا گوشت (مخزن الجواہر ، ۱۳۹) .

[ع : (ب د ر)]

بادْرِیسَہ (ـــ رِیش/رِیشَہ) (سک د ، ی مع ، فت س / فت ش) امذ .

۱. چمڑے یا لکڑی کا گول ٹکڑا جو چرخے کے تکلے میں ڈالتے ہیں ، دمڑکا (پلیٹس : ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۲) .

۲. چمڑے یا لوہے وغیرہ کا گول ٹکڑا جو خیمے ڈیرے میں بانس کے سرے پر لگاتے ہیں .

باد ریشوں کی تھی یہ اس میں پھبن ‏ جیسے سورج کے آئنے میں کرن

۱۸۸۵ طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۷

باد روش یا باد ریشہ . . . چوب خیمے میں ڈالتے ہیں .

۱۸۸۳ گلشن جاں فزا ، ۱۸۱

[ف]

بادَز (فت د) م ف (قدیم) .

بعد ازیں (رک) کا بگاڑ .

بادز اس صفا تھے ہوا کیا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

بادْشا/بادشاہ (سک د) امذ .

۱. صاحب تخت و تاج ، خود مختار حکمران جو کسی کے سامنے جوابدہ نہ ہو .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امر کو بڑی کرتا ہے .

۱۵۰۰ ؟ معراج العاشقین ، ۲۳

بہادر شاہ کو انگریز پکڑ کر کالے پانی لے گئے تو انگریز بادشاہ ہوئے یا نہ ہوئے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۱۸

جو ہر سو مروج ہیں اب فی زمانا ‏ ان میں بھی جملہ فرد بشر بادشا نہیں

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۲

۲. مالک ، خداوند ، حاکم .

سب معاف کے گناہاں بخش اپنے لطف سوں

تیرے در پن ملدعا کا نئیں اے بادشاہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

سلام اسے کہ اگر بادشا کہیں اس کو

تو پھر کہیں کہ کچھ اس سے سوا کہیں اس کو

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۸۵

وراثت سید مرحوم کی جام گدائی ہے

جو اس گھر کا گدا ہوگا دلوں کا بادشا ہوگا

۱۹۳۷ لذۃ فردوس ، ۱ : ۲۷

۳. اپنی مرضی کا مختار ، غنی ، مطلق العنان ، دوسروں سے بے نیاز .

دل بادشاہ ، دل آپ بھاتا دل سوتا دل بغیر دل ملے بات نہیں آتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵

اللہ دے تو فقر کی دولت ہے سلطنت ‏ جتنے فقیر مجکو ملے بادشا ملے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۵

ہر سے کوئی امید تعاون گناہ ہے ‏ مانے گا کیا وہ بات مری بادشاہ ہے

۱۹۵۲ مرثیۂ یکتا امروہوی ، ۲۳

۴. (مجازاً) اعلیٰ ، افضل ، ممتاز ، سردار ، نمایاں (بیشتر ہجنسوں میں) .

شراب سب کیفاں کا بادشاہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷

ہند کے جنگلوں میں بادشاہ دو درخت ہیں ، سال اور ساگوان .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۹

۵. استاد فن ، کسی ہنر میں کامل ، جیسے : ہولو پہلوان کشتی کا بادشاہ ہے (ماخوذ : پلیٹس) .

۶. تاش کا ایک پتا جس پر بادشاہ کی تصویر بنی ہوتی ہے اور وہ کھیل میں بیگم سے اعلیٰ اور اکّے سے پست سمجھا جاتا ہے .

پھٹا چڑی کے بادشاہ کی سی داڑھی چڑھائے ، کلّے پر کلّہ ، گٹھا ہوا بدن ، سینہ آگے کو ابھرا ہوا .

۱۹۳۱ روح لطافت ، ۱۰۰

۷. شطرنج کا وہ مہرہ جو صرف گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) .

[ف]

ـــ بھوگ (ـــ و مج) امذ .

ایک قسم کا اعلیٰ چاول .

چاول کی خاص قسمیں . . . کھاتی باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۳۶

[بادشاہ + بھوگ (رک)]

ـــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

جس کے دل میں بادشاہوں اور بادشاہت کا وقار و اقتدار راسخ ہو ، جو ظلماً شاہی کے طریقے پر یقین رکھتا ہو ، جو سلطان اور حکام سے مرعوب ہو .

ہندوستان ایک خالص مشرقی ملک اور بادشاہ پرستوں کی بستی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۸۳

[بادشاہ + پرست (رک)]

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن)

(الف) صف .

جو بادشاہ کو پسند ہو ، جو سلاطین و حکام وغیرہ کی پسند کے قابل ہو ، اپنی صنف میں اعلیٰ درجے کا .

بادشاہ پسند کریلے ، بادشاہ پسند دال ، سیخ کے کباب . . . وغیرہ . . . یہ سب چیزیں . . . قرینے قرینے سے چنی گئیں .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۲

دل مضطر و ملول طبیعت تھی فکر مند
کانٹوں میں گھر گیا تھا گل بادشا پسند

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

(ب) امث .

۲. (بانک) سترھویں کھائی (جس میں پہلی کھائی چار کی چل کر طمانچہ اور باقیں کھر مارتے ہیں) (قوانین حرب و ضرب ، ۸۳) .

[بادشاہ + پسند (رک)]

ـــ پسند دال (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث .

مونگ کی دھوئی دال جس میں اچھی سی ہری مرچیں ڈال کر پکاتے ہیں .
بادشاہ پسند دال . . . اور . بھاون کی چیزیں پک رہی ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۹

[بادشاہ + پسند (رک) + دال (رک)]

ـــ دیمک (ـــ ی مع ، فت م) امث .

دیمک کے بھنڈے میں سب سے بڑی دیمک ، بھنڈے میں رہنے والی دیمکوں کی سردار .
بادشاہ دیمک اور باقی جانور مذکور کو شیشے میں بھر کر رکھیے .

۱۸۸۲ صید گاہ شوکتی ، ۲۴۷

[بادشاہ + دیمک (رک)]

ـــ زادہ (ـــ فت د) امذ .

بادشاہ کا بیٹا ، شہزادہ .
وزیر زادہ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ زادہ یہ کچھ بھول تھا تم سے اس جنگل میں رہنا خوب نہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳

[بادشاہ + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ـــ زادی امث .

بادشاہ زادہ (رک) کی تانیث .
بادشاہ زادی کے حوالہ پاے شیر برنج . . . شگون کھجور اٹھوانے کا بادشاہ زادے سے کیا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۴۴
ہماری بادشاہ زادی ملکہ وکٹوریا . . . بادشاہت کر رہی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۴۶

ـــ سلامت (ـــ فت س ، م) امذ .

بادشاہ کے معنی میں ایک تعظیمی کلمہ .
بادشاہ سلامت خط کو ہاتھ میں لے کر وزیر کو دیتے ہیں .

۱۹۳۲ صید و صیاد ، ۱۸۲

[بادشاہ + سلامت (رک)]

ـــ شطرنج کس اسا (ـــ فت ش ، ر ، سک ط ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. (رک : بادشاہ نمبر ۵ .

۲. محض نام کا بادشاہ جس کے اختیارات کچھ نہ ہوں .
بادشاہ اس وقت فقط بادشاہ شطرنج تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۰۵

[بادشاہ + شطرنج (رک)]

ـــ طوس کس اضا (ـــ و مع) امذ .

امام رضا علیہ السلام جن کا مزار مقدس طوس (مشہد) میں ہے .

اے سحر مدت ہے میرے اس دل مشتاق کو
شوق دیدار مزار بادشاہ طوس ہے

۱۸۷۶ ریاض سحر ، نواب علی خان ، ۲۰۵
تو مشہد شہید غریب الدیار ہے یاں بادشاہ طوس کا تیرہ پر مزار ہے

۱۹۶۱ مرثیہ نسیم ، ۲

[بادشاہ + طوس عَلَم (= ایران کا ایک مشہور شہر جو مشہد کے نام سے موسوم ہے)]

ـــ کا حُکم مرگِ مُفاجات فقرہ .

رک : حکم حاکم مرگ مفاجات ، جو زیادہ مستعمل ہے .
بادشاہ کا حکم مرگ مفاجات روضے کی آراستگی کی گئی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۷

ـــ کا مغز (ـــ فت م ، سک غ) امذ (قدیم) .

شاہی مزاج ، پرتمکنت دماغ .

وو بادشا کا مغز کر خاطر کسی نہ لاس وو
جو کوئی کیا ہے دل لگا اس کے پو کیسر سوں رجوع

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۵

ـــ گر (ـــ فت گ) صف .

۱. وہ جو اپنی مرضی یا طاقت سے جسے چاہے بادشاہ بنا دے .
عدی . . . کے دشمن طنزیہ لہجہ میں ''بادشاہ گر'' کہہ کر پکارتے تھے .

۱۹۲۹ غلبۂ روم ، ۳۳

۲. مغل بادشاہ فرخ سیر کے دور میں سادات بارہ کے دو بھائیوں سید عبداللہ خان اور سید حسین علی خان کا لقب جنھوں نے یکے بعد دیگرے کئی بادشاہوں کو تخت حکومت پر بٹھایا .
سید عبداللہ خاں کی قبر کی تلاش تھی . . . یہ اور ان کے بھائی . . . بادشاہ گر تھے .

۱۹۷۰ مقالات ناصری ، ۲۷۳

[بادشاہ + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گردی (ـــ فت گ ، سک ر) امث .

طوائف الملوکی (رک) .
اوقات تباہی سلطنت و بادشاہ گردی وہ اسناد درہم برہم ہو گئیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۲۱۷
یہاں مجھے معلوم ہوا کہ بادشاہ گردی کے کیا معنی ہیں .

۱۹۴۴ سرگزشت ، ۲۷

[بادشاہ + گرد ، گردیدن (= پھرنا ، ہونا) سے + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مات امذ .

رک : شہ مات جو زیادہ مستعمل ہے .

ہنسراج کی موت آ گئی جس پر بازی کا دارو مدار تھا وہی مہرہ جو نکل بادشاہ مات ہو گیا .

۱۹۳۱ بہرام کی رہائی ، مرزا رسوا ، ۱۲۸

[بادشاہ + مات (رک)]

ـــ ماری پودنی ہم بیر بساون جائیں کہاوت .

مقابلے کے موقع پر ڈرپوک کا ساتھ دے کر اپنے آپ کو کیوں مصیبت میں ڈالا جائے .

یہ تو تمہاری ہستیں ہیں پودنے سے بھی گئی گذری کہ بادشاہ ماری پودنی ہم بیر بساون جائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۹

ـــ وقت کس اضا (ـ فت و ، سک ق) امذ .

وہ بادشاہ جو زندہ اور برسر حکومت ہو .

تم غیر ہو نہ شہر کا والی ہے کوئی غیر
وہ بادشاہ وقت ہے اس سے رکھو نہ بیر

۱۸۸۴ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

ہمارے اوپر قوانین بادشاہ وقت کی پابندی ضروری قرار پائی ہے .

۱۹۲۵ قرآن مجید کے فوجداری قانون ، ۱۷

[بادشاہ + وقت (رک)]

بادشاہانہ (سک د ، فت ن) صف .

بادشاہوں کی طرح کا ، شاہی شان و شوکت یا انداز کا .

طلب دے کے سب برطرف ہو یہ فوج
نہ رکھیں گے ہم بادشاہانہ اوج

۱۸۶۸ شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ۱۹۷۴ ء ، ۵۸)

وہ صورتیں جو مدینہ میں اتریں بادشاہانہ حیثیت رکھتی ہیں .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۵۵

[بادشاہ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بادشاہت (سک د ، فت ہ) امث .

۱. بادشاہ (رک) کا اسم کیفیت ، حکومت .

اے خدا اصل بادشاہت اور حقیقی سلطنت تجھ ہی کو سزاوار ہے .

۱۸۵۸ مکمل مجموعہ لیکچرز واسپیچیز ، ۱

دنیا کے بڑے حصے میں اس کی بادشاہت ہو گئی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۹

۲. حدود سلطنت ، کسی بادشاہ کی مملکت کا دائرہ .

ان کے دم سے تھا یہ گھر وہ تو سدھارے خلد کو
آج میری بادشاہت لٹ گئی اے بی بیو

۱۸۶۴ عبیر پنڈی ، ۶۱

[بادشاہ (رک) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بادشاہوں اور درباؤں کا پھیر کس نے پایا ہے کہاوت .

بادشاہوں کا مافی الضمیر دریافت کرنا محال ہے ، بادشاہوں کے دل میں کیا ہے یہ کسی کو نہیں معلوم ہوتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۳) .

بادشاہی (سک د) : ~ بادشائی .

(الف) امث .

بادشاہ (رک) کا اسم کیفیت .

عدل داد پور دے دہش کوں اگل کیا بادشاہی سو بازو کے بل

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۴۷

مجھے ہے سیر صحرا بادشاہی بھبولا پاؤں کا سر کا چھتر ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۴۷

کوئی بادشاہی تخت پر تو میں بیٹھی ہی نہیں تھی کہ نکالے جاتی اور ان نہ کرتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶۰

(ب) صف .

بادشاہ (رک) سے منسوب .

جب بہت نقصان ہوجاتا ہے تب بادشاہی حملہ آتا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۰۹

وہ بادشاہی تدبیروں میں ایسے تھے کہ بڑے بڑے بادشاہ حیران ہوتے تھے .

۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۱۱۰

[بادشاہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

ـــ چلانا ف م .

حکومت کرنا ، تحکم سے کام لینا ، حکومت کا کاروبار انجام دینا .

یوسف لاگے چلانے بادشاہی کریں مجرا سو لکھ در لکھ سپاہی

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، (امین) ، ۲۵۳

ـــ حق (ـ فت ح) امذ .

بادشاہ کا حصہ یا اختیار (پالیٹس) .

[بادشاہی + حق (رک)]

ـــ حکم (ـ ضم ح ، سک ک) امذ .

(لفظاً) سلطنت وقت کی طرف سے دیے ہوئے احکام ، (مراداً) وہ حکم جو ٹالا نہ جائے ، تادرشاہی حکم (رک) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

[بادشاہی + حکم (رک)]

ـــ خرچ (ـ فت خ ، سک ر) امذ .

وہ خرچ جو حیثیت سے بڑھ کر کیا جائے ، امیروں اور دولتمندوں کے سے مصارف .

ہیں سلیمان کے نوکران انشا کیوں نہ اپنے ہوں بادشاہی خرچ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۰

[بادشاہی + خرچ (رک)]

ـــ گیلن (ـــ ی لین ، کس یح ل) امذ .

دس پونڈ کے برابر وزن (قرابی طبیعات کی ابجد ، ۳۲) .
[بادشاہی + گیلن (رک)]

بادشائی (سک د) امث .

رک : بادشاہی .

بتکدے کی ہو حکومت بادشائی کے عوض
ایک بت درکار ہے ساری خدائی کے عوض

۱۸۵۲ کلیات منیر ، ۲ : ۱۳۵

فقر میں شان کبریائی ہے کچھ نہیں ہے تو بادشائی ہے

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۱۸

بادشہ (سک د ، فت ش) امذ .

رک : بادشاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

مقبرالہ ہے دل مقیم اس کی وہ کا عرض کیا کہ محتاج ہے بادشہ کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱

آپس میں جن پکارے کہ یاں سے سفر کرو
اب اپنے بادشہ کو بھی اس کی خبر کرو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

بادل (فت د) امذ .

۱. رک : ابر معنی ۱ .

نادا کھادیں طبل کوٹ بادل جیوں کہ برسیں پھوٹ

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۹ : ۵۳)

نہ بادل ہونگے بری چشم تر سے کسے اپنا کز کا ستاتی ہے بجلی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۷

بادل ہوا میں اڑتے ہیں زیر آسماں
ان میں ہیں دلکشی ہے سفینوں میں ہے کہاں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۳

۲. (جلا کاری) برتن کی جلا کے دھبے جو حرارت یا نمی کے اثر سے جلا کی چمک میں پرچھائیں کی طرح معلوم ہوں اور جلا کو دھندلا کر دیں ، چھائیں (ا ت و ، ۳ : ۴۹) .

[س : واردل وارد वारिद बादल]

ـــ اٹھنا ف مر .

بادلوں کا آسمان پر نمودار ہونا .

ساقی پہنچ تو ہاتھ میں ساغر لیے ہوئے
برسیں گے خوب اٹھے ہیں بادل بھرے ہوئے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۷

بادل گھور اٹھ رہے ہیں ، بادل کہیں جمع ہو رہے ہیں .

؟ رقص نا تمام ، ۱۸۹

ـــ امنڈ آنا / امنڈنا ف مر .

بہت گھرے بادل آنا اور بہت تیزی کے ساتھ چھانا .

اب کی برسات میں رونے ہوئے دیکھا جو مجھے
دل عاشق کی طرح سے امڈ آئے بادل

۱۸۷۲ دیوان فلق ، مظہر عشق ، ۱۰۳

جدھر نگاہ کرتا تھا مضبوطوں کے گھورے گھورے بادل امنڈتے دکھائی دیتے تھے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، ۱۰۵

ـــ امنڈ گھمنڈ کے آنا ف مر .

رک : بادل امنڈ آنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ آنا ف مر .

گھٹا اٹھنا ، بادل گھرنا ، آسمان پر گھٹا دکھائی دینا .

بادل آیا تھا کہ گرجا برسا اور دیکھتے دیکھتے کھل گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱

بنگال کا یہ حال ہے کہ ابھی دھوپ نکلی ہے ابھی بادل آیا اور پانی برسنے لگا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۷

ـــ برسنا ف مر .

بارش ہونا .

دیکھنا گر کہیں محسن کی فغان وزاری
نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل

۱۸۷۶ کلیات محسن ، ۱۰۸

پھولوں پہ وہ تقاطر شبنم ہر اک طرف
بادل برس رہا تھا جھما جھم ہر اک طرف

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۳

ـــ پھٹنا ف مر .

گھرے ہوئے ابر کا ٹکڑے ہو کر پھیلنا ، بادل کا تتر بتر ہو جانا ، بادل کا دور ہونا .

اسی عرصے میں بادل پھٹ گیا اور چاند نکل آیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

بادل پھٹا ہجوم ہٹا چھٹ گئی گھٹا
پھر تو چلی وہ تیغ کہ لاشوں سے رن پٹا

۱۹۲۷ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۳۶

ـــ پھیلنا ف مر .

بادل گھرنا ، بادل چھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ ٹوٹ کے برسنا محاورہ .

زبردست بارش ہونا .

ہاتھوں سے کسی کے ساغر چھلکا موسم کی بے کیفی پر
بادل ٹوٹ کے برسا ٹوٹ کے بادل ڈوب چلا میخانہ بھی

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۲)

ـــ جُھکنا ف م .

بادلوں کا بہت نیچا دکھائی دینا .

بادل اکثر اس قدر جھک جھک پڑے
سرو سے ٹکرا گئے ہیں بیشتر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۳۲

ـــ جُھوم جُھوم کے برسنا ف م .

گھٹا کا زور شور سے برسنا (نورالّلغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ جُھوم کے آنا ف م .

تیز رفتاری کے ساتھ گہری گھٹا چھاجانا .

رت ہے پنہاں کہ کھلی ہیں بے باغ
پیل مست آئے کہ بادل جھوم کر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۲

ـــ چڑھنا ف م .

اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا ، بادلوں کا آسمان پر بلند ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .

ـــ چلنا ف م .

ابر کا فضا میں حرکت کرنا .

سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل
برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل

۱۸۷٦ کلیات محسن ، ۹۵

ـــ چھانا ف م .

ابر کا فضا میں چاروں طرف گھرنا .

اس چھجے پر غمزے کے بادل چھائے .

۱٦۳۵ سب رس ، ۲۰۱

ہر گھڑی آیا ہے غم کا مہوت نین سوں نیر امنگ
من میں بادل برہ کا چھایا نہ ہوتا کا شکے

۱۷۳٦ نادر (قدیم بیاض ، ۳۳)

پھیلے ہوئے جو نوجوں کے تھے دل پر اک طرف
چھائے تھے سارے دشت میں بادل پر اک طرف

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ـــ چَھٹنا ف م .

بادلوں کا پھٹنا اور آسمان نمودار ہونا ، ابر کے ٹکڑوں کا فضا میں منتشر ہوجانا .

اتنے میں بادل چھٹنے لگے اور کچھ کچھ روشنی نمودار ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۰

مصائب اور نوازل کے بادل بہت بڑی حد تک چھٹ چکے ہیں .

۱۹۲۳ پیغام حیات ، ظفر علی خاں ، ۳۳

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ .

سائنسی تجربہ گاہ میں مصنوعی بادلوں کے ذخیرہ کرنے کی جگہ .

اس بات کی تصدیق ولسن کے بادل خانہ سے لی ہوئی تصویر کی مدد سے پایۂ تکمیل کو پہنچ جاتی ہے .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ۲ : ۴۴۰

[بادل + خانہ (رک)]

ـــ دَوڑنا ف م .

بادلوں کا بہت تیزی کے ساتھ چلنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

ـــ دیکھ کے گَھڑے پھوڑنا

کثیر نفع کے آثار دیکھ کر موجودہ بضاعت کو تباہ کردینا (ماخوذ : نورالّلغات ، ۱ : ۵۲۲) .

ـــ رُنڈھ رُنڈھ کے آنا محاورہ .

بادل کا اُمنڈ اُمنڈ کے اور گھر گھر کے آنا (اس کیفیت کے نا گوار گزرنے کے موقع پر مستعمل) (مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

ـــ غَرق (ـــ فت غ ، سک ر) صف .

وہ آتش بازی جو ہاتھ سے چھوٹتے ہی آسمان کی طرف جائے (آتش بازی ، ۳۷) .

[بادل + غرق (رک)]

ـــ کا بَجنا ف م .

رعد کا گرجنا ، بجلی کا کڑکنا .

جو سنتے ہیں سامع گرجنے کی دھوم   جو ہوتی ہے بادل کے بجنے کی دھوم

۱۸۳۸ بوستان حیدری ، ۳

ـــ کا بھاگنا ف م .

تیز ہوا کے ساتھ ابر کا تیز چلنا ، ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا (نورالّلغات ، ۱ : ۵۲۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۱۹۸) .

ـــ کَڑَکنا محاورہ .

رک : بادل کا بجنا .

جب بادل کڑکتا ہے . . . تو پرندے کہیں دبک کر کھوہوں میں چھپ جاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

ـــ کے تھِگَلی لگانا محاورہ .

رک : بادل میں تھگلی لگانا جو زیادہ مستعمل ہے .

وہ کہ جو چرخ میں بادل کے لگائے تھگلی
ایسی عیار سی اک مجکو ہے درکار اصیل

۱۸۳۵ رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۹)

ـــ کُھلنا محاورہ .

بادلوں کا پھٹ کر آسمان دکھائی دینا ، بادلوں سے آسمان صاف ہو جانا .

رات دن بادل ذرا کھلتا نہیں   باغ میں یکساں ہیں اب آٹھوں پہر
۱۸۷۳   کلیات قدر ، ۴۴

کچھ کھل گیا ہے جیسے بادل کوئی برس کر
یا شمع جل جلا کر اب جھلملا رہی ہے
۱۹۴۱   صبح بہار ، اختر شیرانی ، ۱۸۰

— گَرَج چھَت (— فت گ ، ر ، سک ج ، فت چو) امث .

آواز گونجنے والی چھت ، گنجیل چھت (ا پ و ، ۱ : ۱۰۳) .
[بادل + گرج (رک) + چھت (رک)]

— گَرَجْنا محاورہ .

رک : بادل کا رجنا .
بہار آئی صدا طوطی کی ہے لقار خانے میں
ذرا بادل گرجنے میں ستر مو رون کے شیون کو
۱۸۷۳   کلیات قدر ، ۲۵۸

سیاہ بادل گرج رہے ہیں ، پہاڑ سارے دہل رہے ہیں
تمام جل تھل ہوئے ہوئے ہیں جہاز خشکی میں چل رہا ہے
۱۹۵۰   سموم و صبا ، ۹۰

— گِیر (— ی مع) امذ .

(لفظاً) (اتنا اونچا کہ) بادلوں سے ٹکرائے ، (مراداً) اکبر کے ایک نورتن مان سنگھ کے بنوائے ہوئے بہت اونچے محل کا نام جو گوالیار میں قلعے کے نیچے واقع تھا (آثار الصنادید ، ۲۲) .
[بادل + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

— گھِر کے آنا/گھِرنا محاورہ .

بادلوں کا جمع ہونا ، بادلوں سے آسمان چھپ جانا .
ایسے ہی بادل کبھی کے ہیں دھواں دھار سیاہ
گھر کے آیا ہے تو اب منہ نہ چھپائے بادل
۱۸۷۴   نشید خسروانی ، ۱۲۶

سورج کا یہ پرچھائیں پھرتی ہے خلائی
بادل کو اس انداز سے گردوں پہ گھرا دیکھ
۱۹۲۱   چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۳۸

— میں تھِگلی لگانا محاورہ .

دشوار کام کر گزرنا .
تھگلی بادل میں لگاتی ہی کی   دیکھنا کیسے گل کھلاتی ہیں کی
۱۸۸۵   مثنوی عالم ، ۱۴۰

— میں ڈوبنا ف مر .

چاند یا تاروں کا بادلوں میں چھپ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳) .

بادْلا/بادْلہ (سک د/فت ل) امذ .

۱. سونے چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بننے اور کلا بتوں بٹنے کے کام آتے ہیں .

ہے سنہری رنگ کا یہ ہالہ گرد ماہتاب
بادلہ تجھ دور دامن میں نہیں سنجاف کا
۱۷۹۲   محب ، د (ق) ، ۲۲

۲. زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بنا جاتا ہے ، زربفت ، تمامی ، زری .
ہمارے محلوں تائیں تمام زربفت و بادلہ کے پانداز بچھا جائے .
۱۷۳۶   قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸

اس لباس کا پہننا مباح ہے بشرطیکہ حریر کی قسم سے نہ ہو اور ناش بادلہ بھی نہ ہو .
۱۸۳۹   رفاہ المسلمین ، ۳۲

پھیلی جو چار سمت تجلی مصطفیٰ   بچھی زمیں پہ چاندنی گردوں پہ بادلا
۱۹۶۵   اطہر ، گلدستہ اطہر ، ۲ : ۳۶

[س : وارود बादला]

— پوش (— و مج) صف .

تمامی یا زربفت کا لباس پہنے والا یا پہنے ہوئے .
جتنے کہ ہمارے نوکر ہیں اور سب شہر کے لوگ ہیں تن سبھوں کے بادلہ پوش کر دو .
۱۷۳۶   قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۱

ایک بادلہ پوش تیر کمان ہاتھ میں چوکنا گھوڑا ڈالے ہوئے آتا ہے .
۱۸۹۱   طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۸۴

وہ بادلہ پوش آبشاریں   پگھلی چاندی وہ جوئباریں
۱۹۶۱   عروس فطرت ، ۵۹

اسم کیفیت : بادلہ پوشی .
بادلہ پوشی و آراستگی اور سنگار   چاہیے گابروں کو اپنی کہ ہو چھکاہٹ
۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۲۶۹

[بادلہ + پوش (رک)]

— مَنْڈھے سے نِیم نَہیں چھُٹتا کہاوت .

بھیس بدلنے سے اصلیت نہیں بدلتی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۱) .

بادِلَہ (کس مج د ، فت ل) امذ .

بغل اور پستان کے درمیان کا گوشت ، پستان کا گوشت (مخزن الجواہر ، ۱۵۰) .

[ع : (ب د ل)]

بادْلی (۱) (سک د) امث (قدیم) .

رک : بادل .
چنچل کوں جا کے بولو آ بیجل کے مانند
اس وقت انکھاں برستی ہیں بادلی کے مانند
۱۶۰۷   ولی ، ک ، ۸۱

بادْلی (۲) (سک د) امث .

رک : بادلا/بادلہ نمبر ۲ (تصغیر) .

بادَم (فت د) امذ .

رک : بادام (تصغیر) .

[ف]

بادنجان (فت د، سک ن) امذ.

بینگن.

اسپ دندان گیر . . . جب کاٹے، فوراً الوگی یا بادنجان . . . دے دے.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲: ۳۱

[معرب : ف : بادنگان]

ــ فرنگی کس صف (ـ فت ف، ر، غنہ) امذ.

ٹماٹر.

میں نے کہا ہاں بادنجان فرنگی . . . وہ کچھ نہ سمجھا آخر ساتھ کی میز والے بیرا نے اس سے کہا اسے صاحب ٹماٹر مانگ رہا ہے.

۱۹۶۶ سرگزشت، ۷

[بادنجان + فرنگی (رک)]

بادنجانی (فت د، سک ن) صف.

بادنجان (رک) سے منسوب، (خصوصاً) بینگن کے رنگ کا، بینجنی، بینگنی.

بادنجانی . . . کدوم اور پارسنگھار کے ملانے سے یہ رنگ رنگا جاتا ہے.

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون، ۲۰۳

[بادنجان (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

بادنگان (فت د، غنہ) امذ.

رک : بادنجان (جامع اللغات، ۱ : ۳۷۶).

بادہ (۱) (فت د) امذ.

شراب، مے، دارو.

خون دل بادہ و جگر ہے کباب — نغمۂ بزم وصل زاری ہے

۱۷۱۳ فائز، د، ۱۸۵

ہیں رنگ جدا دور نئے کیف نرالے
شیشہ وہی بادہ وہی پیمانہ وہی ہے

۱۹۵۱ آرزو، ساز حیات، ۵۲

[ف]

ــ ء احمر/احمری کس صف (ـ فت ا، سک ح، فت م) امذ.

شراب سرخ، مئے ارغوانی.

ہاں ساقی دریا دل میخانۂ کوثر
میلاد حسینی ہے پلا بادۂ احمر

۱۸۸۹ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین)، ۷

بادۂ احمری کا جام جسم کے اندر ہر رگ و پے اور روح تک کو پاک و صاف کرتا ہے.

۱۹۲۶ شرر، بابک خرمی، ۲ : ۳۱۹

[بادہ + احمر (رک) / + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ ء ارغوان/ارغوانی کس اضا/کس صف (ـ فت ا، سک ر، فت غ) امذ.

رک : بادۂ احمر (جامع اللغات، ۱ : ۳۷۶).

[بادہ + ارغوان (رک) / + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ ء انگور/انگوری کس اضا/کس صف (ـ فت ا، غنہ، و مع) امذ.

انگور سے کشید کی ہوئی شراب.

اس چشم نیم خواب کا کافی ہے ایک دور
تم آرزوئے بادۂ انگور مت کرو

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۸۸

مذمت کر رہا ہے بادۂ انگور کی واعظ
مزہ جب ہے کہ ہو ایسی ہی تلخی آب کوثر میں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۶۲

ملے مل جس سے کہ یہ زخم ہو مہجوری کا
جام پلوا دے وہ اک بادۂ انگوری کا

۱۹۷۵ رواں واسطی، مرثیہ، ۱۳

[بادہ + انگور (رک) / + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ ء پرتگال/پرتگالی (ـ ضم پ، سک ر، ت) امذ.

پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو بہت اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے، (انگریزی) پورٹ وائن (Port-Wine).

تیرے منہ سے نکلتے ہی گالی — بادۂ پرتگال ہوتی ہے

۱۹۰۷ راسخ دہلوی، د، ۲۲۷

[بادہ + پرتگال، علم (یورپ کا ایک ملک) / ف : ی، لاحقۂ نسبت]

ــ پرست (ـ فت پ، ر، سک س) صف.

شراب پینے والا، شراب کا عادی، شرابی.

روز ازل سے مست شراب الست ہیں
پوچھو نہ کیوں مچائیں کہ بادہ پرست ہیں

۱۹۱۲ شمیم، ریاض شمیم، ۷ : ۱۳۱

اسم کیفیت : بادہ پرستی.

بارے اس وقت یکایک عین مستی میں، بادہ پرستی میں . . . آب حیات کا قصہ پڑیا.

۱۶۱۱ سب رس، ۲۵

ایمان کا نشہ ہے تو عرفان کی مستی — اللہ کا انعام ہے یہ بادہ پرستی

۱۹۵۳ مراثی نسیم، ۳ : ۶۲

[بادہ + پرست (رک)]

ــ پیما (ـ ی لین) صف.

شراب نوش.

اس نگہ بادہ پیما سے دلا گرمی نہ کر
مار ڈالے ہے شراب تند معنی کا خراش

۱۷۹۳ قائم، د (ق)، ۶۶

مہجوری میں کیوں ہے یہ تنہا خوری — اے حریف بادہ پیما میں بھی ہوں

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۱۴۷

اسم کیفیت : بادہ پیمائی.

بادہ پیمائی کی کثرت سے تیرے دماغ میں خلل ہو گیا ہے.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۹ : ۲۰۹

الفراق اے صحبت یاراں ہم بزم الفراق
قسمت احمق میں لطف بادہ پیمائی نہ تھا

۱۹۲۲ سنگ و خشت، ۹۰

[بادہ + ف : پیما، پیمودن (= ناپنا) سے]

ــ خوار (ــ و معد) صف.

شراب پینے والا ، شرابی .

یہ مسائلِ تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

فاسق تھا وہ بھی جس کا بڑا اعتبار تھا
حد ہو گئی کہ مفتیِ دیں بادہ خوار تھا

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۳۹۰

اسم کیفیت : بادہ خواری .

یہ بیماری شدید بادہ خواری کے انسداد اور روک کے لئے کی گئی ہے .

۱۹۰۹ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۰۲

[بادہ + ف : خوار ، خوردن (= کھانا ، پینا) سے]

ــ ء دوشینہ کس صف (ــ و مع ، ی مع ، فت ن) امذ .

کل کی شراب ، رات کی شراب ، باسی شراب .

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

ان شہد کے متوالوں کو دعوت دی کہ اس جام صبح گاہی سے بادۂ دوشینہ کا خمار مٹائیں .

۱۹۴۲ غبار خاطر ، ۴۸

[بادہ + دوشینہ (رک)]

ــ ء ریحانی کس صف (ــ ی لین) امذ .

پھولوں سے کشید کی ہوئی شراب .

خط کے آنے سے خریدار کیا گل رو کون
نشۂ ہوش ہے اس بادۂ ریحانی میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۹

ساقیا آج تو وہ بادۂ ریحانی ہو
جس کے آگے ترے کوثر کی لہوں سے پانی ہو

۱۸۶۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۳۰

[بادہ + ریحان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ء سر جوش کس صف (ــ فت س ، سک ر ، و مع) امذ .

صاف شراب جس میں تلچھٹ نہ ہو .

صاف کہتا ہوں جو ہے بادۂ سر جوش ہو لا
یہ جو ہالا اس میں ہے جو عیش پوش ہو لا

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۰

یہی ایک چیز ایسی ہے ... بادۂ سر جوش کی طرح اس کے اندر شباب کے عالم مل کر ایک ہے کئی اسباب نیاوی پیدا کر دیتے تھے .

۱۹۹۶ نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۴۹۳

[بادہ + سر جوش (رک)]

ــ ء شبانہ/شبینہ کس صف (فت ش ، نیز ی مع ، فت ن) امذ .

محفل شب کی بچی ہوئی شراب ، باسی شراب .

وہ بادۂ شبانہ کی سرمستیاں کہاں
اٹھیے بس اب کہ لذت خواب سحر گئی

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۲

اس بادۂ شبینہ کے سرمست ہیں کدھر   پیمانۂ مدینہ کے سرشار ہیں کہاں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۸۲

[بادہ + شبانہ/شبینہ (رک)]

ــ ء صہبا کس صف (ــ فت مع ص ، سک ہ) امذ .

سفید انگور کی شراب ، وہ شراب جو سفید مائل بسرخی ہو .

یعنی انگور ہی ہوں کیوں پیدا   کہ بنے ان سے بادۂ صہبا

۱۸۸۷ ساقی نامہ شکشقیہ ، نظم طبا طبائی ، ۲۴

[بادہ + ع : (ص ، ب)]

ــ فرسا (ــ فت ف ، سک ر) صف .

رک : بادہ پیما (نوراللغات ، ۱ : ۴۷۲) .

[بادہ + ف : فرسا ، فرسودن (= گھسنا) سے]

ــ فروش (ــ فت ف ، و مع) صف .

ساقی ، پیر مغاں ؛ شرابی .

مرید ایک ہے اس مقتدا کا خاص الخاص
وہ مست بادۂ عرفاں یہ پیر بادہ فروش

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۴

شبنم کی بوند میں مئے عرفاں کا جوش ہے
ہر برگ گلستاں کف بادہ فروش ہے

۱۹۶۵ اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲۶ : ۴۲

اسم کیفیت : بادہ فروشی .

کھل جائے گی او مست مئے نخوت و غفلت
یہ بادہ فروشی سر بازار قیامت

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۸

[بادہ + فروش ، فروشیدن (= بیچنا) سے]

ــ کش (ــ فت ک) صف .

شراب نوش ، شرابی .

ہاں بادہ کشو پوچھو او میخانہ نشیں ہے
کوثر کی وہ موج آگئی ہے خلد بریں ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲

مدہوش ہیں بادہ کش پیتھے ہوئے عذر گناہ
دیکھو اپنا اب نہ پھر گا ان سے توبہ کا نباہ

۱۹۳۲ نقوش ماہر ، ۴۲

اسم کیفیت : بادہ کشی ، جیسے : بادہ کشی کی عادت نے ان کی صحت کو تباہ کر دیا .

[بادہ + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ــ گسار (ــ ضم گ) صف .

شراب نوش ، شرابی .

اے جانِ نبی ساقیِ کوثر کے نواسے
یہ بادہ گسار آئے ہیں در پر ترے پیاسے
۱۸۸۶ مراثیِ بزم ، ۳۰

جس طرف دیکھیے سبزے کی لگی ہے محفل
جس طرف دیکھیے ہے سنبل تر بادہ گسار
۱۹۲۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۰۹

اسم کیفیت : بادہ گساری .
فتنہ طلب . . . شہزادے کی دوام بادہ گساری کو بیان کر کے دل سوزی کے لباس میں شکایت کرتے تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۹
خلیفہ نے کہا ، مجھے بادہ گساری و میخواری سے اجتناب نہیں ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹
[بادہ + ف : گسار ، گساردن (= توڑنا یا لوٹنا) سے]

ــِ ء گُلرنگ/ گُلفام/ گُلگُوں
کس صف (— ضم گ ، سک ل ، فت ر ، غنہ/ضم گ ، سک ل/ضم گ ، سک ل ، و مع) امذ .

سرخ شراب .
انہار تمہیں بادۂ گلرنگ پلاتیں آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اتر آئے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۳
ہم نے توبہ میں یہ لذت پائی ہو گئی بادۂ گلفام کی حرص
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۰
خم کے خم شراب ناب اور بادۂ گلگوں کے لنڈھائے دیر تک محفل رقص و سرود آراستہ رہی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۳
[بادہ + گلرنگ/گلفام/گلگوں (رک)]

ــِ ء ناب
کس صف ، امذ .

خالص شراب ، کھری شراب .
کہوں وصف بادۂ ناب کیا نہیں زاہد ایسی کوئی دوا
جو دماغ اس کی مہک سے تر تو مزاج اسکے اثر سے خوش
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۰۹
ہر تکدر کو طبیعت سے مٹادے ساقی بادۂ ناب کا اک جام پلادے ساقی
۱۹۶۸ قمر جلالوی ، مرثیہ ، ۲۰
[بادہ + ف : ناب (= خالص ، بے میل)]

ــِ ء نارَس/ نارَسا
کس صف (— فت ر) صف .

شراب خام ، کچی شراب .
بادۂ نارسا کے لیے مجھے کوئی سند یاد نہیں ، بادۂ نارس . . . لکھتے ہیں .
۱۹۱۹ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۰۱
[بادہ + ف : نا ، حرف نفی + رس/رسا ، رسیدن (= پہنچنا (مجازاً) پکنا) سے]

ــ نوش
(— و مج) امذ .

شراب پینے والا ، شرابی .
کیونکر کہوں کہ کس نے مرا دل کیا کباب
ہر ایک تیری چشم ہی سے بادہ نوش تھا
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۷

بادہ فروشانِ مئے خم غدیر آ پہنچیے
تیرے ہاتھوں کی لکیروں کے قدیر آ پہنچیے
۱۹۵۱ صفی (علی نقی) ، مسدس (ضمیمۂ لخت جگر) ، ۱۰

اسم کیفیت : بادہ نوشی .
ابر ڈھالوں کا وہاں لشہ یہاں چھا جائے
بادہ نوشی میں لڑائی کا مزہ آ جائے
۱۹۲۶ مودب (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۰)
[بادہ + ف : نوش ، نوشیدن (= پینا) سے]

بادَہ (۲)
(فت د) امث .

(موسیقی) آواز کی چھ قسموں میں سے پانچویں قسم کا نام (ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۴) .
پانچویں بادہ ، وہ کو چک کے سر کو نیچا کرنے سے اور عراق کے سر کو بلند کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور پانچ نغمے اس سے حاصل ہوتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۳۴۴
[ف]

بادَہ (۳)
(فت د) امذ : ~ بادھا .

وہ رقم جو اصل سے بڑھا کر لگائی جائے .
اس راج میں یراہ قاواجب اس کا بمقابلہ انگریزی روپے کے خزانوں میں دو روپیہ فی صدی بادہ لیا جاتا تھا .
۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۴۵۵
نیز : باد (۳) .

بادی (۱)

(الف) صف .
۱. باد (= ہوا) سے منسوب .
آپس میں آپ ہیں حیران دیکھ تری قدرت
تمام خاکی و بادی و آبی و ناری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲
ایک جانب دریائے قہار . . . اس میں بجرے مور پنکھیاں بڑے بڑے جہاز دھوئیں کش و بادی چھوٹے ہیں .
۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۶۹
اس زمانے میں جہاز رانی کا فن یورپ میں بہت کم تھا ، بادی جہاز چلتے تھے .
۱۹۳۳ فراق ، مضامین ، ۸۰
۲. نفخ یا ریاح پیدا کرنے والا ، جسم پھلا دینے والا (مادہ یا غذا وغیرہ) ، ریاحی .
طبیعت اس قدر بادی اترود کی ہے کہ جب دیکھو
وضو کی شیخ جی اپنے ہوئے تجدید کرتے ہیں
۱۷۷۴ مجذوب (طبقات الشعرا ، ۲۸۱)
جس کے لیے کدو بادی کر دیا گرم . . . اسے نبی دڑھا ہی سمجھتا ہوں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۱
۳. (تاثیر کے اعتبار سے) بارد ، سرد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۷) .
(ب) امث .
۱. بائی ، گٹھیا ، وجع مفاصل .
بر گرہ زرد اور گاڑھا ہے بھائی تو نادی کی اسے تو دے دوائی
۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۰

زر کی ہوا میں ہو گئے فی النار سیکڑوں
بادی مرض میں آ گئے رہوار سیکڑوں

۱۸۹۴ ریاض شمیم ، ۱ : ۱۲۲

[باد (۱) (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— بواسیر (—فت ب ، ی مع) امث .

وہ مسے جو مقعد کے اندر کثرت ریاح کے مرض سے پیدا ہوجائیں ، خونی بواسیر کی ضد .

بادی بواسیر اور ریگ گردہ اور مثانہ اور قوت باہ اور درد سر اور کھانسی کو جو بلغمی ہو . . . بے حد مفید ہے .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۲

[بادی + بواسیر (رک)]

— پن (— فت پ) امذ .

جسم پر نفخ یا ریاح کی کیفیت ، اثر یا صورت حال ، نفخ پیدا کرنے کی استعداد .

پپیتہ بادی پن کو دور کرتا ہے .

۱۹۶۲ پیڑ ، ۶۰

[بادی + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پھیلانا
محاورہ .

جھکے سے ریاح صادر کرنا ، مستی اڑانا ، انگڑائیاں لینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

بادی (۲)

(الف) صف .

۱. شریر ، بدذات ، جھگڑالو ، حجتی ، کج بحثی کرنے والا (پلیٹس) ، (عموماً ترکیبات میں مستعمل) .

۲. مخص ، نالشی ، داد خواہ ، دشمن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

بدون تفریق بادی و مجیب مجلکے ضمانات پر دفرلیا

۱۹۳۱ ''اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۹ : ۹

۳. بولنے والا ، مقرر ؛ دعوم شاستروں کا مفسر ، تشریح نگار (پلیٹس) .

۴. (موسیقی) ایک سر (رک : بادی سر) .

[س : وادی वादी]

— پھیلانا
محاورہ .

فساد برپا کرنا ، جھگڑا کرنا .

ہوا باندھتے ہو جو فتنے اٹھا کر یہ بادی کہیں اور پھیلاؤ جا کر

۱۸۹۳ سجاد مرزا ے پوری ، مرثیہ ، ۱۳

— چور (— و مج) صف .

بڑا چور ، نہایت شریر اور بدذات چور .

لے ہی جائے یہ زر گل کر اڑا صبح کی بھی باد بادی چور ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۹۶

ہے یہ باد خزاں یہ بادی چور انہیں چھوڑا چمن میں تنکا تک

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۲

[بادی + چور (رک)]

— سر (— ضم س) امذ .

وہ سر جس سے راگ کی شکل قائم ہوتی ہے ، بنیادی سر (اگر یہ سر راگ میں سے نکال ڈالا جائے تو راگ بگڑ جائے) .

وہ چھوٹ اور سم کی نکہت پر بہار وہ گلوں کے بادی سروں کا اتار

۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۱۵۶

بادی سر مثل بادشاہ کے ہے یا مثل جان کے یعنی راگ کی جان ہے .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۱۲

[بادی + سر (رک)]

بادی (۳)

امث .

ریاحی جسم کے زائد گوشت کا پھیلاؤ ، مٹاپا (جو گٹھیلانہ ہو اور تھلتھلا ہو) .

ایک تولہ اسی پانی میں طعمہ تر کرکے تین روز تک متواتر کھلاوے دافع بادی ہے .

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۲۵

آپ کو چاہیے روزانہ کئی میل ٹہلا کیجیے . . . ایک جگہ بیٹھے بیٹھے بادی بھر گئی ہے .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۹۷

[ف : باد + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— چھانٹنا
ف م ، محاورہ .

۱. ریاحی جسم کا زائد گوشت اور تھلتھلا پن دور کرنا .

وہ چورن چھانٹ دے بادی تعصب ہائے بے جا کی
وہ چٹنی ترشی مست مئے پندار و غفلت ہو

۱۹۱۲ نذیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۵

۲. زائد از ضرورت لوگوں کو ہٹانا ، جیسے : اچھا آپ لوگ اب بادی چھانٹیں اور اپنی کام کرنے دیں .

— چھٹنا
ف م ، محاورہ .

بادی چھانٹنا (رک) کا لازم .

بدن گھٹتا ہے مگر بعد میں بہت قوی اور توانا ہو جاتا ہے . . . بادی چھٹ جاتی ہے .

۱۹۲۲ روزنامہ ''جنگ'' ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۵

— کا بدن (— فت ب ، د) امذ .

زائد گوشت سے پھولا ہوا جسم ، تھلتھلا بدن (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

— کی طرح چھٹنا ف م .

رک : بادی چھٹنا .

اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیوں کا انبوہ کم ہو گیا بادی کی طرح چھٹ کر الگ ہو گئیں .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۲۰

بادی (۴)

(الف) صف .

۱. ایذا کرنے والا .

اس دستور کا بادی اور بانی میں ہوتا ہوں .

۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۳۵۸

کیونکہ اسی میں ہے استادی ، مرباں گرنی کے ہیں بادی

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۳

۲. (لفظاً) روشن کرنے والا ، ظاہر کرنے والا ، ظاہر ، کھلا ہوا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۷۷) .

۳. صحرا نشین ، جنگلی ، بدو .

مکروہ ہے بیع حاضر کی واسطے بادی کے زمانۂ قحط میں مہنگے داموں کی طمع سے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۲۳

مہاجر ہوں کہ ہوں انصار یا ہوں بادی و حاضر
کرے گا جملہ مخلوقات عالم پر وہ دارائی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۸

(ب) امذ .

برتن کی قلعی کو چمکانے کا قلم نما آہنی اوزار (اپر ، ۳ : ۴۹) .

[ع : (ب د و)]

— (ــی) الرائے میں
(ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدر م ف .

ابتدائی سوچ میں ، اول فکر میں ، بظاہر ، ظاہرا ، ظاہر میں .

بادی الرائے میں اول اس ذکر کو سن کے ہنسی آتی ہے .

۱۸۷۷ رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۰۹

ہر جزئی خواہ وہ بادی الرائے میں غیر ضروری معلوم ہو ، بغیر ملاحظہ کے نہ چھوڑیں .

۱۹۳۱ رسوا ، المغالطات ، ۲۲

[بادی + ع : ال (ا) (رک) + رائے (رک) + ا : میں (رک)]

— (ی) النظر میں
(ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدن بفت ، فت ظ) م ف .

رک : بادی الرائے میں .

بیٹے کی ناموری سے باپ کی ناموری ہو ، بادی النظر میں اقتضائے انصاف سے بعید معلوم ہوتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۲

انسان ایسے ایسے کام کرتا ہے کہ بادی النظر میں معجزہ اور کرامت معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۰۶ حکمت عملی ، ۴۲

[بادی + ع : ال (ا) (رک) + نظر (رک) + ا : میں (رک)]

— (ــ ی) النظری
(ــ غم ی (ــ ضم ی) ، غم ال ، شدن بفت ، فت ظ) صف .

سرسری ، ظاہری ، نمائشی ، غور و فکر کے بغیر .

ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ لفظ وجہ معقول سے شہادت بادی النظری مراد ہے .

۱۸۷۶ شرح قانون شہادت ، ۴۷

ہمارے زمانے کے متعلق جو عام اقوال ہیں ان میں سے شاید ہی کوئی قول بادی النظری طور سے اس سے زیادہ آسانی کے ساتھ قبول کیا جاسکے .

۱۹۳۳ قدیم قانون ، ۲۴۷

[بادی النظر (رک : بادی النظر میں) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— کَسْنا
(ــ فت ک ، سک س) ف م .

برتن کی قلعی کو چمکانے کے قلم کو چکنانا ، مجلّا کرنا (اپ و ، ۳ : ۴۹) .

— گُھلانا
(ــ ضم گھ) ف م .

رک : بادی کسنا (اپ و ، ۳ : ۴۹) .

بادْیا
(سک د) امذ ؛ ~ بادیہ .

سیدھی باڑھ اور کشادہ مُنْھ کا تانبے کا ایک بڑا کٹورا جو خاص کھوٹ کا ہوتا ہے (اس میں سالن وغیرہ کھانے یا دودھ پیتے ہیں) .

سلے بادئے بھر لے پھل تیر سوں چھڑکنے لگے جو کندن دھیر سوں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹

کسی کے ہاتھ میں کاسہ ہے کسی کے ہاتھ میں بادیا ہے .

۱۸۴۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۰۹

میزبان صاحب بادیا اٹھاکے زیت فروش کی دوکان پر جا پہنچے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۱۰

[ف : بادیہ > ت (فرہنگ آنند راج)]

بادیان
(سک د) امث .

جو سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ایک بیج جسے اکثر پان میں ڈال کر بھی چباتے ہیں اور دوا میں بھی طرح طرح سے استعمال ہوتا ہے ، سونف .

بادیان . . . خمیر کرکے سکھلا لیں .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۳

گل سرخ ، صعتر فارسی ہر ایک ایک تولہ ، بادیان ۲ تولہ کوٹ چھان کر . . . قوام کریں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۰۲

[ف]

— ختائی/خطائی
کس صف (ــ فت خ) امث .

" ایک جوزی رنگ کا پھل جس کے سات آٹھ پردے ہوتے ہیں اور ہر پردے میں دو ٹکڑے آپس میں ملے اور اوپر سے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں " (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۷۶) .

ہندوستانی تو اول چائے پیتے ہی نہیں اور اگر ایام سرما میں پی لیتا ہے تو دار چینی و زعفران و بادیان خطائی وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالہ غذا ، ۹۴

بادیان خطائی کو زیادہ تر چائے کے ہمراہ جوش دے کر پیتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۸

[بادیان + ف : ختا ، علم (= چینی ترکستان کا ایک شہر) + ف : اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بادِیَہ (۱)
(سک د ، فت ی) امذ .

۱. رک : بادیا .

میوں کے و جڑاؤ و جوڑوں سے اور قاب و بشقاب پیالہ و بادیہ . . . سوں تو رہ بندی کرتے ہیں .

۱۷۳۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵

دار وغہ ۔ ۔ ۔ ایک بادیہ دال پر صبح و شام بلاتامل مدرسہ میں بھیجا کرے ۔

١٨٢٢ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ١٢٥

رشتے داروں میں ایک طباق گوند اور بڑا سا بادیہ بھر کر اچھوانی بھیجی جاتی ہے ۔

١٩٦٢ آزر مشرق ، ١٣٢

بادِیَہ/بادْیَہ (٢) (کس د ، فت ی / سک د ، فت ی) امذ .

جنگل ، بیابان ، غیر آباد علاقہ .

اب کے ہاتھوں میں شوق کے تیرے دامن بادیہ کا آنچل ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٣٢

چلا ہے بادیۂ جستجو کو طے کرنے شگون گریۂ بے اختیار کرتا جا

١٩٤٠ بیخودِ موہانی ، ک ، ٩

[ع : (ب د و)]

— پَیما (— ی لین) صف .

جنگلوں جنگلوں پھرنے والا ، دشت و بیابان طے کرنے والا ، دشت نورد .

کبھوہ شایستگی اس بادیہ پیما کی میں کیا

تازیانہ ہے بکار اس کو نہ در کار عناں

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٩٦

آہ اے ہند آہ اے شوریدۂ سودائے غم

آہ اے خانہ خراب اے بادیہ پیمائے غم

١٩١٠ سرور ، خمکدۂ سرور ، ١٧٦

اسم کیفیت : بادیہ پیمائی .

کوچہ گردی دل مجنوں نے مرے کی ایجاد

مبتذل جان کے ڈھب بادیہ پیمائی کا

١٧٩٣ قائم ، د (ق) ، ٧

جب بادیہ پیمائی سے مہلت ہوتی تو یہ اپنی معشوقہ پری جمال کو یاد فرمایا کرتے تھے .

١٨٩٤ خدائی فوجدار ، ٢ : ٢٥٦

ایک صوبے سے دوسرے صوبے میں ایک مدت کی بادیہ پیمائی ... کے بعد پہنچے ہیں .

١٩٢٦ شرر ، مضامین شرر ، ٢/١ : ٥٢

[بادیہ + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— گَرد (— فت گ) صف .

١. رک : بادیہ پیما .

ورنہ میں آور جنوں سے بادیہ گرد ہے الگ یہ کعبہ گر گاں میں

١٨٤٢ دیوان وفا ، ٢١٤

تلاش احمق دیوانہ ہے عبث یارو

کسے خبر کہ گیا ہے کہاں وہ بادیہ گرد

١٩٣٢ سنگ و خشت ، ٨٩

اسم کیفیت : بادیہ گردی .

باقی نہیں ہے بادیہ گردی میں آرزو

تلطاں برنگ دانہ گوہر پھرا ہوں میں

١٨٢٤ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ١٩٢

یہ سب کے سب دشت نوردی و بادیہ گردی کرتے ہوئے میسوپوٹیمیا میں جا پہنچے تھے .

١٩١٠ معرکۂ مذہب و سائنس ، ٢٥٧

[بادیہ + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا ، گھومنا) سے]

— نَشِیں (— فت ن ، ی مع) صف .

صحرا میں بود و باش رکھنے والا ، بدو ، صحرائی ، دیہاتی ، شہری کی ضد (بیشتر عرب کے لیے مستعمل) .

عرب کے بادیہ نشیں کی زبان میں قرآن مجید اترا .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٠٠

اس زمانے کے یہود ایسے ہی جاہل تھے جیسے بادیہ نشین عرب .

١٩٠٣ مقالات شبلی ، ١٠ : ٣١

اسم کیفیت : بادیہ نشینی .

جن کی ساری عمر بادیہ نشینی میں گزری وہ کیا جانیں کہ یہ لفظ لکھنؤ میں کس طرح بولی جاتی ہے .

١٩٥٢ سہ روزہ مراد ، خیر پور ، ٧ ، مارچ ، ٢

[بادیہ + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

— نَوَرد (— فت ن ، و ، سک ر) صف .

رک : بادیہ پیما .

مولا امام پاک ہے وہ بادیہ نورد

دل میرا بے قرار ہے پیچھے یہ آب سرد

١٩٣١ قدیم (باقر علی خاں) ، مرثیہ ، ٩١

اسم کیفیت : بادیہ نوردی .

آپ نے بہت بار تجرید و توکل پر بادیہ نوردی کی .

١٩٢٢ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ١٢٧

[بادیہ + ف : نورد ، نوردیدن (= طے کرنا) سے]

بادھ امذ .

١. ڈوری ، رسی ، لوا (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٢٣ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٧٦) ؛ بان کی بنی ہوئی رسی ؛ جھوٹے کی رسی (ا پ و ، ١ : ١٧٨) .

٢. (باجا سازی) وہ بندھن یا طناب جس سے طبلے کا چرمی گردہ سب طرف سے بندھا اور کھنچا رہتا ہے (ڈالنا ، لگانا) (ا پ و ، ٣ : ١٣٢) .

٣. رکاوٹ ، مزاحمت (پلیٹس) .

٤. مخالفت (پلیٹس) .

٥. نقصان ، ضرر ، خطرہ (پلیٹس) .

٦. ریگستان ، میدان (پلیٹس) .

٧. جائداد کے چھوٹے چھوٹے حصوں میں سے ہر ایک (پلیٹس) .

٨. ناؤ لینے کی کشتی نما لاہے کی چرخی جس پر اس کو چڑھا کر بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ٢ : ١٨٣) .

[س : بادھ बाध्य]

بادھا (١) امذ .

اندیشہ ، دشواری ، بپتی ، نقص .

کبھی ہے بادھا کبھی ہے گھاتا کبھی سوار اور کبھی ہے پیادہ

١٨٨٢ مناجات ہندی ، ٢٥

بازار اس کا کچھ ٹھیک نہیں کبھی بڑا لگ جاتا ہے کبھی بادھا ملتا ہے .

١٩٢٢ انشائے بشیر ، ٢٥

[(١) بادھا बाधा ؛ س : ورودھک विरोधक]

بادھا (۲) امذ ؛ امث .

۱. درد ، تکلیف ، بیماری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) .
۲. آسیب ، بھوت پریت ، سایۂ جن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۲) .
۳. خلل ، مزاحمت ، رکاوٹ .
شاستری کی آگیا انوساد کرم کرنے سے اس کے گیان یوگ میں بادھا نہیں پڑے گی .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا (اردو) حاشیہ ، ۵۳
[س : بادھا बाधा]

ـــ لگانا ف م .
خلل ڈالنا .
خدا ان سے سمجھے ستاتے ہیں یہ تجارت میں بادھا لگاتے ہیں یہ
۱۹۲۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲ : ۳

ـــ لگنا ف ل .
رک : بادھا لگانا جس کا یہ لازم ہے .
اس بھوت نے ہم کو کر دیا ہے آدھا ہم سب کے مفاد میں لگا ہے بادھا
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۶ : ۳

بادھک (فت د)
(الف) صف .
۱. روکنے والا ، مزاحمت کرنے والا (پلیٹس)
۲. ستانے والا ؛ آزاردہ (پلیٹس) .
۳. بگاڑنے والا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۱. حریف ، دشمن ، مخالف شخص (پلیٹس) .
۲. رکاوٹ ، روک ، مزاحمت (پلیٹس) .
[س : بادھک बाधक]

بادھن (فت د)
(الف) امذ .
۱. روک ، رکاوٹ (پلیٹس) .
۲. تردید ، بطلان ، جھٹلانے کا عمل (پلیٹس) .
۳. تکلیف ، ضرر (پلیٹس) .
(ب) صف .
روکنے والا ، رکاوٹ ڈالنے والا ، مخالفت کرنے والا (پلیٹس) .
[س : بادھن बाधन]

بادھی امث .
رسی ، ڈور .
ایک عیار گاڑی بان بنا تھا ، اس نے بادھی بیل پر مار کر دم دبائی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۳۸
[بادھ (رک) ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

باڈر (فت ڈ) امذ .
۱. گوٹ ، حاشیہ .
دوسری بیوی جو خیر سے پچاس سال کی عمر میں بنارسی باڈر کی گلابی ساڑھی ، بھاری جڑاؤ زیورات پہنے . . . بیٹھی تھیں ، منہ بنا کر بولیں .
۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۳۵
۲. سرحد ، جیسے : آج کل افغانستان کے باڈر پر فوجوں کا ہجوم ہے .
[انگ : Border]

باڈی امث ؛ امذ .
۱. دھڑ ، (مجازاً) جسم .
یہ دیکھ کے وہ بس اتنا سمجھوں باڈی کی بڑی ننگی ہے بدلش
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۳۲
۲. کسی چیز کا خاص یا اصلی حصہ (جس کی بنا پر وہ دوسری نوع سے ممتاز ہو) .
یہ لوگ موٹر کار کا باڈی البتہ اچھا بنا سکتے ہیں .
۱۹۲۳ آدمی اور مشین ، ۲۳۳
۳. (i) انگیا ، محرم .
آج کل باڈی اور ساری کا رواج ہے .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۹
(ii) لباس کا وہ حصہ جو دھڑ کو چھپاتا ہے ، کرتی .
فراک کے سامنے کا گھیر اور باڈی ساتھ ہی بنیں گے .
۱۹۳۵ اونی کام سلائیوں سے ، ۳۳
[انگ : Body]

ـــ بلڈر (ــ کس ب ، سک ل ، فت ڈ) صف .
ورزش کے ذریعے اپنے جسم کو مضبوط اور اپنے آپ کو تنومند بنانے والا .
کیا پارلیمانی سیکرٹری جو باڈی بلڈر ہیں مجھے یہ بتا سکتے ہیں .
۱۹۶۹ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، جنوری ، ۹
[باڈی + انگ : Builder]

ـــ گارڈ (ــ سک ر) امذ .
وہ سوار یا پیادہ جو کسی کی حفاظت کے لیے ہر وقت اس کے ساتھ رہے .
زریں قباشاہانہ برداروں کے بعد سلطانی باڈی گارڈ تھا .
۱۸۹۱ حرم سرا ، ۱ : ۲۶
علاوہ بریں ان کا باڈی گارڈ فوجی پولیس اور کچھ حصہ اونٹوں کی فوج کا تھا .
۱۹۱۲ نذیر احمد ، تاریخ دربار تاجپوشی ، ۲۹
[باڈی + انگ : Guard]

باڈھنا (سک ڈ ھ) ف م .
کاٹنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، تقسیم کرنا ، کترنا (پلیٹس) .
[س : وردھنیں वर्धनीय]

باڈل (کس ڈ) صف .
خرچ کرنے والا ، سخی .

منا ہم نے کوئی ایسا نہ دیکھا آج تک ایسا
عجب خاقان بادل ہے عجب سلطان دی شان ہے

۱۸۴۶　　　دیوان مہر ، ۲۹۲

مبارک تجھ کو اے قنبر ہو اپنا مالک بادل
قطار ناقہ دے سائل کو تاکہ یہ شتر بانی

۱۹۳۵　　　عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۷

[ع : (ب د ل)]

بار

(الف) امذ .

۱. (i) گرانی ، وزن ، بوجھ ، بھار (رک) : استعارۃً .

صبا کے بارسوں تجھ گال پر جو بکھرے زلف
تو تار تار سے پیدا ہزار شام کرے

۱۶۷۸　　　غواصی ، ک ، ۸۵

منا نہیں کوئی اس بحر حسن سا نازک
کہ کان سے نہیں اٹھتا ہے بار مچھلی کا

۱۸۴۱　　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۵

اس کے خون کی قیمت سو بار شتر چھوہارا تھی .

۱۹۱۲　　　سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۸۶

(ii) بوجھل پن ، دباؤ (جو طبیعت وغیرہ پر بار ہو) .

جینا وہم کرے گا ونشراح و ہم کا بار دے گا .

۱۵۸۲　　　کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۵۶

سخن ضعف سے سخت دشوار تھا　　　پلک کا اٹھانا بھی اک بار تھا

۱۸۱۰　　　میر ، ک ، ۹۷۸

غرض ہو جو زہرہ پہ غصے کا وار　　　نہ سنبھلے نزاکت سے سختی کا بار

۱۹۱۰　　　قاسم اور زہرہ ، ۲۱

(iii) ذمہ داری ، کفالت .

نہ اس سے دل کو اک چیونٹی کے آزار
نہ اس پر نیک و بد سے خلق کے بار

۱۷۸۰　　　سودا ، ک ، ۲ : ۱۸

ہو خاتمہ بالخیر جو سر تن سے اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

۱۸۷۴　　　انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹

آپ صلۂ رحم کرتے ہیں ، مقروضوں کا بار اٹھاتے ہیں .

۱۹۱۲　　　سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۶

(iv) قرض .

اس جائداد پر بہت بار ہے .

۱۹۲۴　　　نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵

۲. مرتبہ ، دفعہ ، نوبت .

کتے شکر اک بار عالم تمام　　　محمد نبی پر درود و سلام

۱۵۶۴　　　حسن شوقی ، د ، ۱۲۸

سبک کر دیا دل کی بے طاقتی نے
نہ جاتا تھا اس کی طرف ہم کو ہر بار

۱۸۱۰　　　میر ، ک ، ۱۸۲

دنیا میں کروڑوں آدمی ہیں جو ایک ہی بار کھاتے ہیں .

۱۹۱۶　　　بازار حسن ، ۷۱

جمع : بار (رک) .

۳. پھول ، ثمر : استعارۃً .

بارنے میوے سہاؤ کون یا رب　　　پھولا و پھل ہروتے تمہیں گلزار

۱۶۱۱　　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ ، ۱۱۹

جو با ثمر ہے تو دولت کا اس کی جو ہے درخت
ہمیشہ باغ میں دنیا کے لاوے بار اور بر

۱۸۰۳　　　گنج خوبی ، ۲۳۳

جس کو لطف قرب رب دو جہاں مل گیا
اس کو گویا بار نخل زندگی مل گیا

۱۹۱۱　　　نذر خدا ، ۲۱

۴. (i) اسباب ، سامان (لادا جانے والا) .

اسی کیچ فرمان سوں باندہ بار　　　چلے لے کے سب اشتراں کا قطار

۱۶۴۹　　　خاور نامہ ، ۳۲

تن سے سر یار کے کوچے میں ہمارا اترا
دوش سے بار جو منزل پہ میں پہنچا اترا

۱۸۵۷　　　سحر ، نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ۵۹

ان اونٹوں کا بار رستے میں پھینک دیا .

۱۹۲۷　　　واقعات اظفری ، ۸۱

(ii) گٹھری ، بنڈل ، گانٹھ ، راس ، کھیپ .

کوئلے اور دھات اسی طرح مسلسل ڈالتے جاتے ہیں ، ہر بار (Charge) ۳۰ من ڈھلی ہوئی کچدھات کا ہوتا ہے .

۱۹۴۸　　　اشیائے تعمیر ، ۲۳۳

۵. ناگواری ، اندوہ ، کلفت .

بار شدائد سفر اپنے اوپر زیادہ کرنا عقل و دانش سے دور ہے .

۱۸۴۴　　　بستان حکمت ، ۳۰۶

۶. دربار (اکثر ترکیب میں مستعمل ، رک : بارعام) .

۷. (کنایۃً) حمل (پلیٹس) .

(ب) امذ ، امث .

دخل ، رسائی ، اجازت داخلہ ، پیشی یا حاضری کا موقع .

ایس گھر میں رقیباں کوں نہ دے بار
چمن میں کام کیا ہے خار و خس کا

۱۷۰۷　　　ولی ، ک ، ۹۱

روز و شب خورشید و مہ رہتے ہیں چکر میں مگر
بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہیں

۱۸۴۳　　　دیوان رند ، ۲ : ۲۶۷

ان لوگوں کو در بار نبوی کا نمونہ پیش نظر رکھنا چاہیے جہاں گفردہ اور مافقوں تک کو بار ملتا تھا .

۱۹۱۴　　　شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱۴۳

(ج) صف .

۱. لدا ہوا .

زربفت کے بوروں میں کھچوڑی بھری ہوئی ، ہزاروں ہاتھیوں پر بار .

۱۸۹۰　　　فسانۂ دلفریب ، ۳۱

۲. (i) ناگوار ، تکلیف دہ .

فقیری دیکھو ان پہ کیا بار ہے　　　یو رانڈی الوں پر سزاوار ہے

۱۶۸۵　　　معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۵)

ہوا یہ بار مرا دیکھنا تجھے اس وقت
کہ آج تک تری سیدھی نظر نہیں ہوتی

۱۸۵۴　　　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۱

اے چرخ کمال بار ہوں گا تجھ کو　　　آہوں سے سزائے سخت دوں گا تجھ کو

۱۹۱۷　　　رشید (پیارے صاحب) ، رباعیات ، ۶۸

(ii) مشکل ، دشوار .

ہو میتا تو گوال کی نار ہے　　　اسے بھوند اپانا تو کیا بار ہے

۱۶۳۵　　　مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۰)

[ف]

— اُترنا
محاورہ .

قرض ادا ہونا ، ذمہ داری پوری ہونا .

لخت دل جلد کہیں یار کے ہوں صرف نثار
یہ اتر جائے مرے دیدۂ خونبار کا بار

١٨٨٦ دیوان سخن ، ١٠٧

اترا جو بار اور گراں بار ہو گئے
آزاد یوں ہوئے کہ گرفتار ہو گئے

١٩٢٧ سرود و خروش ، ٢٢

— اُٹھانا
محاورہ .

١. بوجھ کا متحمل ہونا ، ذمہ داری کا اپنے سر عائد کرنا .

کوہ الم کو دیکھئے اور تجھ کو دیکھئے
کیا بار تو نے اے دل شیدا اٹھا لیا

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٢٩

اپنے بچے کے لئے دایہ رکھنے کا بار نہ اٹھا سکتے تھے .

١٩٣٣ میرے بہترین افسانے ، ٣٢

٢. ذمہ داری سے سبکدوش کرنا .

میں نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ عورتوں کا بار مجھ سے اٹھالیں .

١٩٢٤ تذکرۃ الاولیا ، ٣٥٥

— اُٹھنا
محاورہ .

بار اٹھانا (رک) کا لازم .

آسماں بار امانت نتوانست کشید
عشق وہ بار ہے جو خاص بشر سے اٹھا

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٦٣

ایک جان ناتواں سے کیوں کر اٹھتا بار غم
موت کا پیغام تھا کم بخت یہ آزار غم

١٩٣٢ مانی ، نقوش مانی ، ١٢

— اَنبہ
(- فت ا ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ : ~ بارنبہ .

١. (باغبانی) امرتی کا لگان (اپ و ، ٦٠ : ١٢٨) .
٢. آم کا پھل (پلیٹس ، ١٢٠) .

[بار + انبہ (رک)]

— آنا
محاورہ .

١. بار آور ہونا ، پھل لگنا .

جو کوئی تن کی زمین پاک کرے گا خدا منع کیا سو نہ نہالاں تے ، تو اوجھاڑ بار آوے گا .

١٥٠٠ معراج العاشقین ، ٢٧

نمود سینے پہ پستاں ہوئے تو ہم سمجھے
نہال قامت دلکش میں ان کے بار آئے

١٨٤٢ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ١٩٢

تعالیٰ اللہ اک دانہ میں یہ تفصیل مضمر تھی
کھلے گل ، کونپلیں پھوٹیں ، شگوفے نکلے بار آیا

١٩٣٣ صوت تغزل ، ٣

٢. نوبت آنا ، موقع ملنا (اثبات و نفی دونوں طرح) .

پری وشوں کے جلسے سے کبھی فرصت نہ پائی اکیلے ہونے کی بار نہ آئی .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ١٦

اے ساقی فیاض ، کرم اپنا دکھا اور
گل کھلنے کی بار آئی ہے اک بار پلا اور

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٢ : ٣٧

— آوَر
(- فت و) صف .

١. پھل دینے والا ، سر سبز .

جب (چنا) بار آور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری بن کر لاکھوں من بوٹ چر جاتے ہیں .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ٢٦٦

اس شجر بار آور کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیا .

١٩٢٣ سیدہ کی بیٹی ، ١٠٦

٢. نتیجہ خیز ، کامیاب .

وہ سانولے اور کالے رنگ کے انسان ان ملکوں میں رہتے ہیں جہاں ہماری تجارت بار آور ہوتی ہے .

١٩٢٢ نقش فرنگ ، ١٢١

٣. وضع حمل کرنے والی ، بچہ دینے والی .

اوائل عمر میں انھوں نے ایک شادی کی تھی جو بار آور ثابت نہ ہو سکی .

١٩١٢ یاسمین ، ٢٨

اسم کیفیت : بار آوری .

بار آوری اور قوت تولید میں احتیاط کے ساتھ تمیز کرنا ضروری ہے .

١٩٢٠ معاشیات ہند ، ١ : ٩٨

[بار + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

— بار
صف .

گھڑی گھڑی ، متواتر ، پے در پے ، کئی دفعہ .

تیری نگہ خاطر نازک پہ بار ہے
اے بوالہوس نہ پی کی طرف بار بار دیکھ

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٤٩

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں حالت اک اضطراب کی سی ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٩٢

میرے بار بار آنے کو دنیا کیا کہے گی .

١٩٢٧ حرف آشنا ، ٣٢

[بار + ف : بار]

— باندھنا
ف م .

سفر کی تیاری کرنا یا سفر کے لیے سامان لپیٹنا .

مقام زندگی سے کوچ کر گئے جلد یار اپنے
وہ منزل پہنچے اور ہم باندھتے رہ گئے ہیں بار اپنے

١٨٦١ ؟ عزلت (چمنستان شعرا ، ٤٥٦)

— بَٹانا
ف م ؛ محاورہ .

بوجھ یا تکلیف بانٹ لینا ؛ ذمہ داری میں شریک ہونا .

پیچ و تاب غم گیسو میں تن و جاں ہیں شریک
یار بار الم یار بٹا لیتے ہیں

١٨٦٧ رشک ، د ، ١٥٧

— بٹائی (— فت ب) امث .

١. غلے کے کاٹنے سے پہلے فصل کی بوجھوں اور کٹیوں میں تقسیم (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ٤٨) .

٢. مالک اور کاشتکاروں کے درمیان باغ کے پھلوں کی تقسیم کا طریقہ (اب و ، ٦ : ١٢٨) .

[بار + ١ ؛ بٹائی ، بٹانا (رک) سے]

— بَر (— فت ب) صف .

رک : بار بردار (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ٥٢٦) .

[بار + ف : بر ، بردن (= لے جانا) سے]

— بَردار (— فت ب ، سک ر) امذ ؛ صف .

١. بوجھ لادنے یا کھینچنے والا جانور، جہاز یا کوئی بھی نقل و حمل کا ذریعہ ؛ قلی .

جو اسباب سفر ہے کر کے طیار ۔ اسے ڈالو بہ پشت بار بردار

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٦٦

بار بردار کیاں مایۂ الفت ہے بہت ۔ ایسی مزدور بھکرواتے بیگاروں سے

١٨٦١ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٦٥٩

٢. محنتی ، جانفشانی کرنے والا .

خواجہ جیسا اعادہ اور ... خردہ گیر ، نکتہ سنج ، بار بردار ... کم تر پایا جاتا ہے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ١٣٢

اسم کیفیت : بار برداری (رک) .

[بار + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، لے جانا) سے]

— بَرداری (— فت ب ، سک ر) امث .

١. سامان اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام .

اگر مردوں کے لانے میں بار برداری کی مشقت نہ ہو تو مردوں کو حاضر کرنا پڑے گا .

١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٢ : ٩٠

وہاں ہے تاز برداروں کو حکم بار برداری
مگر لکھا ہے جینا میری قسمت میں گدھا ہو کر

١٩٢٢ سنگ و خشت ، ٩٥

٢. چھکڑا وغیرہ جس پر سامان لادا جاتا ہے .

جو مجھے عنایت ہوا ہے میرے کس کام کا ہے کیونکہ میں بار برداری نہیں رکھتا .

١٨٠٩ آرائش محفل ، حیدری ، ١٧٩

ہمیں سامان کا یہ حال کہ ہتھیار اور باربرداری بقدر ضرورت موجود ہیں .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٢ : ١٠

٣. تحمل ، برداشت .

حلم و شفقت تواضع و الفت ۔ بار برداری و اصیحت یا

١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ٣٢

٤. سامان منتقل کرنے کی اجرت ، محنتانہ .

یہ صاحب ! ملت بار برداری پر جانی ہو صاحب کی دل لگی تھی .

١٩٠٠ ذات شریف ، ٣٥

[بار بردار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پانا محاورہ .

١. (پیشی یا حاضری کا) موقع پانا ، داخل ہونا .

جہاں سازم کہ پور دلدار پا آوں ۔ بخلوت گاہ جاناں بار پا آوں

١٦٢٥ سیکٹ کہانی ، ٢

بار پائیں ہم اس کی محفل میں ۔ یہ توقع کہاں نصیبوں سے

١٨٠١ جوشش ، د ، ١٧٢

خداوند نعمت ... جو لوگ خوش قسمتی سے بار پاتے ہیں ان میں بعض بعض ... بدخواہی کر جاتے ہیں .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٥٢

٢. دخل ہونا ، رسوخ حاصل کرنا .

صحبت بدنے رنگ اثر جمایا ، خوشامد خوروں نے مزاج میں بار پایا .

١٨٨٧ جام سرشار ، ١٧

— پَڑنا ف مر .

ذمہ داری عائد ہونا ، خرچہ ذمے لگنا .

ریاست پر کئی کروڑ کا بار پڑ گیا جو کئی سال تک قائم رہے گا .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٣٨٩

— پیما (— ی لین) امذ .

ہوا کے دباؤ کو ناپنے کا آلہ (جو موسم کی پیش گوئی کے لئے ایسی دوسرے آلات کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے) .

کرہ ہوائی کے دباؤ اور تپش کو بھی جو بار پیما اور تپش پیما سے ظاہر ہو ملحوظ رکھنا چاہیے .

١٨٩٢ علم ہیئت ، ٥٨

آسمان بھی بالکل صاف ہوتا تھا اور بار پیما میں پارہ بھی .

١٩٣١ حیوانی دنیا کے عجائبات ، ١٨

[بار + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا ؛ نیز ہوا بازی کرنا) سے]

— تَردید کس اضا (— فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ .

جواب دہی کی ذمہ داری (مباحثات خصوصاً مقدمات میں) (اردو قانونی ڈکشنری ، ٤) .

[بار + تردید (رک)]

— ثُبوت کس اضا (— ضم ث ، و مع) امذ .

دعوے کو درست ثابت کرنے کی ذمہ داری (مباحثات خصوصاً مقدمات میں) .

تمام اہم امور متعلق الزام جو ملزم کے خلاف ہوں ان کا بار ثبوت مستغیث پر ہے .

١٨٧٦ شرح قانون شہادت ، ١٧

اس امر کا بار ثبوت کہ ویسے معاہدے کی ترغیب بذریعہ بے جا تسلط کے نہیں دی گئی ہے .

١٩٠٢ ایکٹ معاہدہ ہند ١٨٧٢ (ترجمہ) ، ١٢

[بار + ثبوت (رک)]

ـــ خاص کس صف ، امذ .

١. خاص اجازت ، خاص پروانگی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٧ ؛ نوراللغات ١ : ٥٢٦) .
دربارِ خاص ، نج کا اجلاس (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٧ ؛ نوراللغات ١ : ٥٢٦) .

[بار + خاص (رک)]

ـــ خاطِر کس اضا (ـــ کس ط) صف .

جو طبیعت کو گراں گزرے ، ناگوار ، وبالِ جان .

تحسیں کے بھی صلا سے ہیں مایوس دہر میں
ہے بارِ خاطر اب متکلم سمیع کا

١٧٩٢ مصحفی ، د ، (ق) ، ٣

بارِ خاطر یہ ہوئی دولتِ دنیا کی ہوس
گنجِ قاروں کا میں اپنے ہی سر پر سمجھا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٥١

محبت تھی جو وصل میں جانِ عیش وہی ہجر میں بارِ خاطر ہوئی

١٩٣٢ بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ٢١٥

[بار + خاطر (رک)]

ـــ خانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

١. مال گودام ، اسٹور (ماخوذ : پلیٹس) .
٢. وہ پردہ یا خیمہ جس کے نیچے سفر میں بارش کے دوران سامان رکھا جائے (جامع اللغات ، ١ : ٣٧٨) .

[بار + خانہ (رک)]

ـــ دار صف .

١. پھل دینے والا ، پھلا ہوا ، سرسبز ، بارآور .

سو توں روک ہے دیں کا بار دار
جو تجھ چھاؤں تل جگ ہے پکڑیا قرار

١٥٦٤ فیروز (دکنی ادب کی تاریخ ، ٢١)

طوبیِٔ جنت ابر جب تھے سٹیا چھاؤں توں
نشو و نما پائے کر تب تھے ہوا بار دار

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٥٠

پھول نہیں پاتا بغیر سنگ نخلِ بار دار
جمع کرنا ہے زمانے میں مضر اسباب کا

١٨٥٩ دفترِ بے مثال ، ناسخ ، ٢٦

نخل سب بار دار ، زیرِ نخل پھولوں کا انبار .

١٩٠٢ طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٢١٧

٢. بوجھ سے لدا ہوا .
جناب اراقۂ بار دار نے گھوڑے کو کہنچنا میرے قیاس میں نہیں آتا .

١٨٣٧ ستۂ شمسیہ ، ١ : ٦١

٣. حاملہ (انسان یا جانور) ؛ بچہ دینے والا بیضہ وغیرہ .
پھرتے جہاز او جوں زن بار دار سو ہک پیٹ میں اس ناؤل کے ہزار

١٦٥٤ قصۂ بے نظیر ، ٩٨

ایک گھوڑی کہ نایابِ زمانہ تھی . . . بقدرتِ پروردگار باردار ہوئی .

١٨١٠ سرورِ سلطانی ، ترجمہ شمشیر خانی ، ٨٧

باردار بیضہ کے خلیہ کی حیثیت سے لے کر ولادتِ انسانی تک جنین کو تغیرات کے ایک بڑے سلسلے سے گزرنا پڑتا ہے .

١٩٣٠ مکالماتِ سائنس ، ٨٢

٤. نتیجہ خیز ، کامیاب (پلیٹس) .
شاہانِ بہمنیہ کے عہد میں جوہدار کے منصب کا نام (ماخوذ : فرہنگِ عثمانیہ ، ٢٢٧) .
اسمِ کیفیت : بارداری .
زمانۂ بارداری میں وہ معمول سے بہت زیادہ تندرست ہو جاتی ہے .

١٩٣٢ ماہنامہ ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ٨٢

[بار + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دان بلا اضا ، امذ .

تھیلا ، خورجی ؛ استعارۃً .
قالب مظہر ہے اس کے افعال کا اور باردان ہے اس کے اقرار کا .

١٩٢٥ حکمۃ الاشراق ، ٢٠٣

[بار + ف : دان ، لاحقۂ ظرف]

ـــ دانَہ بلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

١. کھانے پینے کا سامان یا راشن ، رسد (خصوصاً فوج وغیرہ کا) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٧ ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٢٦ ؛ پلیٹس) .
٢. گھر بار اور چھتانہ دوکان اور سوداگری کا متفرق سامان یا اسے رکھنے باندھنے کے برتن بوری وغیرہ .
باردانہ اٹھائیے ، یہ رہائش گاہ ہے ، منڈی کٹرے میں گودام مل جائے گا .

١٩٦٢ آفت کا ٹکڑا ، ٢٨٥

[بار + ف : دانہ (رک)]

ـــ دِگَر کس صف (ـــ کس د ، فت گ) صف ؛ ~ بارِ دیگر .

دوبارہ ، آیندہ .

یک بار حق کے حال مرا در گزر کیا
اپنا رفیق کاں ہے کہ بارِ دگر کہے

١٧٣٩ کلیاتِ سراج ، ٣٣٩

ہم اب کے تو دل بھولے سے دے بیٹھے ہیں لیکن
تقصیر نہ ہوگی کبھی بارِ دگر ایسی

١٨٧٧ دُرۃ الانتخاب ، ١٥٨

بھروسہ کیا صفی اس بے وفا کا یقیں بارِ دگر آئے نہ آئے

١٩٥١ صفی ، دیوانِ صفی ، ١٥٢

[بار + دگر (رک)]

ـــ دوش کس اضا (ـــ و مع) صف .

وبالِ جان ، ناگوار ، اجیرن .

چھوٹے تو ہے خوفِ جان سے سوارانِ درع پوش
اپنے سروں کو آپ سمجھتے تھے بارِ دوش

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ ، ١٣٣

ہیں بار دوش آہ خزاں دیدہ پھول اب
میں محوِ انتظار کھڑا ہوں فضول اب

١٩٢٩ مطلع الانوار ، ١٧٢

[بار + دوش (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

١. پناہ دینا .

کن بار دیے کہ پلکوں مژگاں بھواں تمہارے
بتلاوتے ہیں ناحق تروار اور کٹارے

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ٨٨

میری یہی عرض ہے کہ دار و گیر قیامت میں مجھکو بار دے .

١٨٠٣ گل بکاولی ، نہال چند ، ٣

٢. دخل جگہ یا اجازت دینا .

اب چاہیے کہ جن کے پاس وہ کتابیں ہوں مصنف کے اتباع سے وہ بھی ان عبارات کو بار دیں .

١٨٨٨ ترجمہ فصوص الحکم ، ١٢

چغل خوروں کو اپنی خلوت میں بار نہ دو .

١٩٣٩ مطالعۂ حافظ ، ١٢٨

٣. (دربار میں) جلوہ افروز ہونا ، جلوہ دکھانا .

نہ کس خاص سوں شاہ خلوت کیا ‏ ‏ نہ باہر نکل بار کس کوں دیا

١٦٧٢ شاہی ، بدیع الجمال ، ١٢

بادشاہ ہر روز جس وقت تخت پر بار دیتا تھا وہی وقت حرمز کو بلاکے سامنے بٹھاتا تھا .

١٨٠٠ قصۂ گل و ہرمز ، ١٠٧ ب

٤. پھل لانا ، بار آور ہونا .

امید کے نخل نے دیا بار ‏ ‏ خورشید حمل ہوا نمودار

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ١٥

ـــ دھرنا محاورہ .

١. (میوہ) پھل لانا .

دنگی تب نکل مجھ او برق چل ‏ ‏ سوکی شاخ جب بار دھرتی چل

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣١

٢. ذمہ داری ڈالنا ، ذمہ دار ٹھہرانا .

جس بات کو مفید سمجھتے ہو تم کرو
اوروں پہ اس کا بار نہ اصرار سے دھرو

١٩٢١ اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ٨

ـــ رکھنا محاورہ .

١. رک : بار دھرنا نمبر ٢ .

بھن پہ عترت خیر الورےٰ کا رکھ کر بار
حرم سرا سے چلے وہ کو سید ابرار

١٨٧٥ خادم ، مرثیہ ، ٩

میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ ...... انقلاب فرانس کا تمام بار سماج پر رکھ دوں .

١٩١٢ شہید مغرب ، ٨١

٢. دخل رکھنا ، دخل ہونا .

یہ کیا غضب ہے جو در تک نہ آنے پائے تھے
وہ لوگ اب تری محفل میں بار رکھتے ہیں

١٨٥٧ سحر ، نواب علی خاں ، بیاض سحر ، ٣٠٧

کیوں نہ مقبول ہوں اللہ کی سرکار میں ہم
بار رکھتے ہیں شہ پاک کے دربار میں ہم

١٩٢٩ سلام واقف ، یعقوب حسین واقف ، ٣

ـــ سر کس اضا (ــ فت س) صف .

رک : بار دوش .

تکیہ بھی چھوڑا فضول جان کر ‏ ‏ یعنی اک یہ بھی ہے مجھ پر بار سر

١٧٧٣ رموز العارفین ، ١٩

بوتل چرا کے لائے تھے ہم میکدے سے روز
مرتع ملا تو رات کو خم بار سر بنا

١٩٣٢ ریاض رضوان ، ٨٢

[بار + سر (رک)]

ـــ سنبھالنا محاورہ .

ذمہ داری اپنے سر لینا ، سرپرستی کرنا .

نے دوست نے شفیق نہ ہمدم نہ غمگسار
فکر اپنی اپنی کون سنبھالے کسی کا بار

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ١ : ٢٠٢

ـــ عام کس اضا ، امذ .

وہ عدالت یا کچہری جس میں ہر شخص کو آنے کی اجازت ہو ، بے روک ٹوک اجتماع ، وہ دربار جس میں عام لوگوں کے داخلے کی اجازت ہو .

ہوا شہ کی خدمت میں تب بار عام ‏ ‏ ملے میر و امرا و نائبی تمام

١٦٦٥ علی نامہ ، ١٩١

زبس کہ یار نے خلوت کو بار عام کیا
خبر کہیے ہے ہر اک اپنی خبر ٹھکانے کی

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٢٧

وہ ضعیفہ . . . در دولت پر پہنچی ، اس روز حکم بار عام کا تھا .

١٨٦٦ شبستان سرور ، ٢ : ٦٧

[بار + عام (رک)]

ـــ کرانا ف م : محاورہ .

بار کرنا (رک) کا تعدیہ .

کئی سو مرتبان مربے اور اچار کے بہنگیوں پر بار کرا کے بھجوا دیے .

١٨٨٧ سخندان فارس ، ٢٢٥

اسباب سفر راحلوں پر بار کراؤ ‏ ‏ پھر بنت حرم پاک کو ناقوں پہ بٹھاؤ

١٩٧٦ بدر الہ آبادی ، مرثیہ ، ٧

ـــ کرنا ف م : محاورہ .

١. لادنا ، بھرنا ، جانور صندوق یا گاڑی وغیرہ میں سامان رکھنا .

کشتیاں منگوا کر یہ سب جواہر و نقد و جنس اور کتابیں بار کر لو .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ١٠٩

وہ خیموں کو اکھاڑے ، سارا سامان اکھٹا کرے اور اونٹوں پر بار کر کے لے جائے .

١٩١٦ گہوارۂ تمدن ، ١٠١

٢. آتشیں اسلحہ خصوصاً بندوق میں کارتوس یا باروت بھرنا .

کریں یک فرنگی کوں دارو سوں بار
علو لے پھریں آ کہ مرد میں ہزار

١٦٦٥ علی نامہ ، ٢١٦

میں بندوقوں کو بار کر کے تیار ہو گیا .

١٨٨٩ ماہنامہ ا حسن ، ٢ ، ٩ : ٦٢

۳. ذمہ داری ڈالنا .

اس بات میں شہ بچار کیتا — ان عمر تو منجھ پہ بار کیتا

۱۷۰۰ — من لگن ، ۳۷

۴. (قدیم) حاضر کرنا ، پیش کرنا .

یوں کوئی صاحب دل میں لیا یا کھانے کھانا تو نفرگی بار کیا اور دل پانی منگیا تو اون پانی حاضر کیا .

۱۶۲۸ — شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۳

ــ کَش (ــ فت ک) صف .

وہ آدمی گاڑی یا جانور وغیرہ جس پر بوجھ لادا جائے ، سامان اٹھانے والا .

پاس اس کے دو گاو بار کش تھے .

۱۸۳۸ — بستان حکمت ، ۹۳

اس قدر اسباب بار گاہ شاہی میں جمع ہو گیا کہ بار کش اس کو اٹھا نہ سکتے تھے .

۱۹۳۸ — تاریخ فیروز شاہی ، ۱۵۹

اسم کیفیت : بار کشی .

زبان حال میں پرورش دواب کے بھی جو واسطے بار کشی یا کھانے کے چاہیں اسی میں داخل کیے جاتے ہیں .

۱۸۴۵ — مزیدالاموال ، ۲۳

[بار + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

ــ کُھلنا ف ل ، محاورہ .

بار کھولنا (رک) کا لازم .

غم سے بھاری ہی رہا قبر میں بھی دل میرا
نہ کھلا بار پہنچکر سر منزل میرا

۱۸۸۹ — سالک ، ک ، ۳۲

ــ کھولنا ف م ، محاورہ .

پڑاو پر اترنا ، لادو سواری سے سامان اتارنا ، تجارتی سامان گٹھری صندوق وغیرہ سے نکالنا .

میں خریدار ہوں دے جنس جنوں خاطر خواہ
اے غم قافلہ سالار ٹک اس بار کوں کھول

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۳۰۹

اس کاروان سرا میں کیا میر بار کھولیں
یاں کوچ لگ رہا ہے شام و سحر ہمارا

۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۱۴۷

ــ کھینچنا ف م ، محاورہ .

بوجھ کو برداشت کرنا ، ذمہ داری اٹھانا یا لینا .

جو ہوتے ہیں دنیا میں عصیاں شعار
وہی کھینچتے ہیں ندامت کے بار

۱۸۳۰ — نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۵

گردن میں طوق پاوں میں دوہری ہیں بیڑیاں
یہ بار کھینچتے ہیں کہیں ایسے ناتواں

۱۹۶۵ — اطہر ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۵۱

ــ گاہ امث .

دربار ، ایوان ، محل ، گھر ؛ پیشی ، اجلاس .

منور تمن نے ہو ہے بار گاہ — مزین تمن نے ہو ہے کار گاہ

۱۵۶۴ — حسن شوقی ، د ، ۹۰

زہے مالک الملک کی بارگاہ — بلند تر ہے ہور میں تو ہوں بے پناہ

۱۶۵۷ — گلشن عشق ، ۲۱

جس منزل میں پہنچتے سب سوداگر خواجہ کی بار گاہ میں حاضر ہوتے .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۱۲۹

وہ کیا ملا کہ دونوں جہاں مل گئے ہمیں
اب اس کی بار گاہ میں ہم کیا دعا کریں

۱۹۳۶ — طیور آوارہ ، ۹۷

[بار + گاہ (رک)]

ــ گُزرنا محاورہ .

ناگوار ہونا ، گوارا نہ ہونا .

اسقدر ان کی قدر و منزلت جو ہوتی تھی اس کا ان پر بار گزرتا تھا .

۱۸۷۴ — تہذیب‌الاخلاق ، ۲ : ۵۲۹

عندلیبان جناں عباس کو ہے شغل سیر
بار گزرے گا نہ کبھو آگے اس شاغل کے غل

۱۹۱۲ — شمیم ، مجموعۂ سلام ، ۹۱

ــ گَہ (ــ فت گ) امث .

رک : بارگاہ جس کی یہ تخفیف ہے .

بیٹھا ہے تخت شوق پہ جو ہو کے بے ریا
وہ بادشاہ بار گہ کبریا ہوا

۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۱۹۳

یہ وہ بار گہ ہے کہ امیدوار — نہ محروم یاں سے گیا زینہار

۱۸۱۰ — سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۷

وہ بار گہ فیض جہاں فقر کی شاہی — اقبال ہے دربان جلالت ہے سپاہی

۱۹۳۸ — رموز غیب ، ۳

ــ گِیر (ــ ی مع) .

(الف) امذ .

۱. مانوس .

کماندار مریخ لے تیغ و تیر — تری بار گہ کا ہے جم بار گیر

۱۶۲۵ — قصۂ بے نظیر ، ۷

کوچ میں راس تھامے تغ تغ کرتا جاتا تھا . بار گیر پہیوں پر زور لگاتے تھے .

۱۸۸۰ — فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹

(ب) صف .

۲. وہ سوار جس کا اپنا گھوڑا نہ ہو .

سواروں کو ان گھوڑوں کا بار گیر بنا کے افواج بھیجتا .

۱۸۹۷ — تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۸۱

جن میں گھوڑے داغ کے اور سوار بار گیر تھے .

۱۹۱۱ — ظہیر ، داستان غدر ، ۲۰۸

۳. بوجھ اٹھانے والا جانور ، لدو ، بارکش ، گھوڑا اونٹ وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۷) .

اسم کیفیت : بارگیری .

دہلی اور دوسرے علاقوں اور قصبوں میں ہر جگہ بارگیری کے جانور شمار کر لیے گئے .

۱۹۶۹　　تاریخ فیروز شاہی ، ۶۷۹

[بار + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ـــ لانا
محاورہ .

۱. پھل دینا ، پھلنا پھولنا .

کہ تھا سبز چھتری نمن سایہ دار
پھلاں پھول خوش رنگ لاتے تھے بار

۱۶۸۲　　رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳

پاؤں پر سر آرہا جھک کر وفور ضعف سے
بار لاتے کچھ نہال زندگانی دیکھیے

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۲۱۰

بار لایا نہ کبھی نخل محبت اے چرخ
کیا نہیں ہے یہ شجر پھولنے پھلنے کے لیے

۱۹۰۰　　دیوان حبیب ، ۲۴۸

۲. (i) حاملہ ہونا .

شب متذدم اقد درخوں کی ہی بیان بار لاتی .

۱۸۶۲　　شبستان سرور ، ۱۰۸

۲. (ii) بچہ جننا .

عنایت باری سے جلد بار لاتی ثمر آبدار لائی .

۱۸۶۲　　شبستان سرور ، ۱ : ۱۹

ـــ لگنا
ف ل .

پھل آنا .

سنگ برسائیں نہ کس طرح سے اطفال جہاں
نخل وحشت میں لگے اب کے برس بار بہت

۱۸۸۴　　صابر ، ریاض صابر ، ۴۶

ـــ مانگنا
ف م .

رسائی کا خواہشمند ہونا .

حکم ہو دیدار کا تو آکے پاوے آبرو
صبح میں مانگتا ہے آ ترے دربار بار

۱۷۱۸　　دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۹

ـــ ملنا
محاورہ .

داخلے کا موقع ہاتھ آنا ، رسائی ہونا .

انہوں نے دانش کا دروازہ کھول دیا اور دربار حکمت میں بار ملی .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۵۴۳

سیکڑوں ہزاروں ہندی لفظ . . . جنھیں ادب میں بار نہیں ملا تھا اس خوبی سے . . . استعمال کیے ہیں کہ خاصے متین اور سنجیدہ معلوم ہونے لگے .

۱۹۳۳　　خطبات عبدالحق ، ۸

ـــ وَر (= فت و) صف .

۱. پھل دینے والا ، پھلوں سے بھرا ہوا ، سرسبز .

اے بادلیا تا ہوے ار بارور　　ہوا او بڑا بھی جو دیوے ثمر

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۵۸۸

بارور آتے ہیں تجھ کو جو نظر یہ اشجار
پہنچے ہیں اپنی مرادوں کو یہ سب نخل امل

۱۸۶۲　　مرآۃ الغیب ، ۳۶

ہے اثر آہ باثر نہ ہوئی　　خشک تھی شاخ بارور نہ ہوئی

۱۹۵۱　　آرزو ، ساز حیات ، ۳۱

۲. نتیجہ خیز .

کوشش . . . صبر و استقلال کے ساتھ برابر جاری رہی تو ضرور کبھی نہ کبھی . . . بارور ہوگی .

۱۸۷۰　　مقالات حالی ، ۱ : ۲۷۵

ہندوستان کی مشکلات کا حل تو تمہاری اسکیم میں موجود ہے لیکن اس کے بار ور ہونے کے لیے پچیس سال کی مدت درکار ہوگی .

۱۹۳۷　　اقبال نامہ ، ۲ : ۲۳

۳. سامان سے لدا ہوا .

جو نزدیک آیا شتر دور سے　　وہ تھا بار ور محمل نور سے

۱۷۹۳　　جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۹

۴. (i) حاملہ .

ہاجرہ کے بار ور ہونے سے سارا کو رشک پیدا ہوا .

۱۸۳۵　　ترجمۂ مطالع العلوم ، ۷۱

امید خوشی کی ہو بسو ہے　　زوجہ میری بھی بار ور ہے

۱۹۲۸　　مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۳

(ii) جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت ہو .

اس طرح ایک بیضہ قرار پاتا ہے جو بیض تخمہ یا بار ور بیضہ کہلاتا ہے .

۱۹۲۹　　ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۹

اسم کیفیت : بار وری .

اس صورت میں یا تو باروری کی قابلیت جاتی رہے گی یا صرف عجیب الخلقت پیدائش ہوگی .

۱۹۳۱　　علاج بالمثل ، ۴۲

[بار + ف : ور ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہا
م ف .

بار بار ، کئی بار ، متعدد دفعہ ، مسلسل یا متواتر ، اکثر .

نون حمزہ کے سنگ کرتا ہے کارہا　　خاور کے زمیں کوں گیا بارہا

۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۱۹۷

بارہا ہم نے کہا کہ ہمارے کام میں ہرگز دخل نہ کیجیو .

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۳۶

کبھی ہمارے مٹانے والے نہ خود ہی رہ جائیں مٹ کے اک دن
کہ بارہا اس طرح بھی ہم نے جہاں میں ہے انقلاب دیکھا

۱۹۲۲　　سنگ و خشت ، ۵۷

[بار + ف : ہا ، لاحقۂ جمع]

ـــ یاب
صف .

۱. رسائی پانے والا ، حضوری حاصل کرنے والا ، واصل ، ماہر .

صورت دیوار ہے مدت کھڑے در پر رہے
پر کبھو صحبت میں اس کی ہم ہوئے نہ بار یاب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۵۷

ایک قانون پیشہ . . . ان کی طرف سے عدالت میں بار یاب کیا جائے .

۱۹۱۹ غدر دہلی کے افسانے ، ۳ : ۱۰

۲. (مجازاً) کامیاب ، مؤثر .

بتا تو اے شب غم آج دل ہے کیوں بشاش
ضرور نالۂ شبگیر بار یاب ہوا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵۸

اسم کیفیت : بار یابی .

الٰہی کعبۂ تسلیم میں یوں بار یابی ہو
بڑھے ایک گام کر پیشتر سب سے قدم میرا

۱۸۷۲ گلزار داغ ، ۲

حضور شاہ میں گر اذن بار یابی ہو
تو ایک شاعر شرشگو پہ لطف و احسان ہو

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۲۴۲

[بار + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

— یار صف .

بار آوری میں امداد کرنے والا (ماخوذ : بار یاری (رک)) .

اسم کیفیت : بار یاری .

اب وہاں کے قیام میں ان کی روحانیت کی بارش یہاں کے مزرعہ آخرت کی بار یاری کیا کرتی ہے .

۱۹۱۶ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۶۲

[بار + یار (رک)]

بار (۲) امث .

۱. (i) باری ، نوبت ، داؤں .

اگرچہ بار ہے میرا سلام ہونے کا   کہاں ہے تاب مجھے ہم کلام ہونے کا

۱۷۳۶ کلیات سراج ، ۱۵۴

تمہاری بزم میں دیکھیں کب اپنی بار آئے
جو اٹھ کے دو گئے یہاں سے اور چار آئے

۱۷۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۹۲

آپ ہی عزت کے محافظ ہیں آپ ہی نے سب ارادت مندوں کو کامیاب کیا ہے اب میری بار کیوں مختلف طریقہ اختیار کیا .

? حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۱

(ii) وقت .

یہ دنیا تھا پیام چلتے بار   کہ پیے وقت اور ملے جو وہ یار

۱۷۹۵ حسرت (ہیت جنگ) ، طوطی نامہ ، ۳۹

ہوا غم غلط آئی عشرت کی بار   زہے اتنج و فیروزی ساز وار

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۶۵

۲. عرصہ ، دیر .

ازل کی مست ہو تینو یار ، اتی کون دیوانے ہوئے کیتی بار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۵

مارے اون جلاوت بھی اختیار ہے   نرے کام کرنے نہ کچھ بار ہے

۱۶۱۱ اسماعیل امروہوی ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۱

۳. (i) بار گاہ ، دروازہ .

اہتر ہیں محرم ہوا بار کا

۱۵۶۴ پرت نامہ ، فیروز (دکنی اردو کی لغت ۶۳)

در و باب و دہلیز را بار جانو   شتر اونٹ ہیا گز فرس اسپ مانو

۱۵۲۱ خالق باری ، ۷۷

(ii) وہ دروازہ جو ہاتھی کا شکار کرنے کے وقت اس کی آرام گاہ کے ایک جانب بنایا جاتا ہے (جبکہ باقی تین جانب گہرے گڑھے کھودے جاتے ہیں ، اس دروازے کے اندر اور باہر ہاتھی کی مرغوب غذا رکھ دی جاتی ہے تاکہ جب ہاتھی اس کی طرف بڑھے تو دروازہ بند کرکے اسے پکڑ لیا جائے (آئین اکبری ، ۱/۱ : ۳۳۰) .

۴. سنیچر .

وہاں قوس بازیار کے گھر پڑے   وہاں مشتری ساتھ اس کے اڑے

۱۹۰۲ سیر افلاک ، ۲ : ۵۴

[س : وار वार]

— رُکائی (-- ضم ر) امث .

۱. (عروس) ایک رسم جس میں دلہن بیاہ لانے کے موقع پر بہن اپنے بھائی کو دروازے پر روک کر نیگ مانگتی ہے (پلیٹس) .

۲. نیگ کی رقم (پلیٹس) .

[بار + رکائی ، روکنا (رک) سے]

— لانا

ف م .

دیر لگانا ، ہچکچانا .

او پیارے بار نہ لاؤ

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۴)

اگر پیدہ چلنے میں تنک بار لائے   غصے سوں بڈا مار اس کر چلائے

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۶

— لگانا

ف م : محاورہ .

۱. دیر کرنا ، ہچکچانا (پلیٹس) .

۲. راستے میں رکاوٹ کھڑی کرنا ، رکاوٹ ڈالنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۷) .

۳. اعتراض کرنا (پلیٹس) .

— لگنا

ف ل .

دیر ہونا .

تجھے فضل کرتے نہیں لگتی بار   نہ ہو تجھ سے مایوس امید وار

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۵

بار (۳) امث .

رک : باڑھ (پلیٹس) .

— بند (-- فت ب ، سک ن) صف .

قطار باندھے ہوئے ، پرے جمائے ہوئے ، صف بستہ .

چمن پھولنے کیوں آئی کہ مقبول
دو رستہ مل کھڑے تھے بار بند پھول

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۲

[بار + بند (رک)]

بار (۴) امذ .

۱. بال بچہ (پلیٹس) .

۲. رونگٹا ، رواں ، بال (پلیٹس) .

[۰ : بار वार]

بار (۵) امذ .

بال (پلیٹس) .

[س : وار वार]

بار (۶) امذ .

پنجاب کا ایک میدانی علاقہ جس میں پہلے گھاس اور جھاڑیوں کے سوا اور کچھ نہیں تھا ، اب نہر کی وجہ سے بہت کاشت ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۸) .

لاہور امرتسر میں شکار کا کوئی موقع مشہور نہیں سوائے سرکاری رکھوں اور بار کے اس حصے کے جو ضلع لاہور میں واقع ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۶۳

[مقامی]

بار (۷) ~ بھار .

رک : بار جس کی یہ تخفیف ہے .

صراحی بار کاڑ اپنی بغل سوں ہمیں کچھ درتوں دنیا کی دغل سوں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶۱

ـــ بِلاس/بِلاسی (ـــ کس ب) صف .

(گھر کے باہر) مزے اڑانے والا ، تماش بین ، ولدی باز (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۷) .

[بار + بلاس/بلاسی ، بلسنا (= مزے اڑانا) (رک) ے/+ ا+ی : لاحقۂ نسبت]

ـــ بِلاسْنی (ـــ کس ب ، سک س) صف .

بار بلاس (رک) کی تانیث (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۷) .

[بار بلاس + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ ناری امث .

فاحشہ عورت ، طوائف (جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۷) .

[بار + ناری (رک)]

بار (۸) م ف (قدیم) .

لیے ، برائے .

تو اہی چلیا ہو جھن بار

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

بار (۹)

(الف) صف .

نیکوکار .

جو تھے میں بار یعنی نیک کار پانچویں میں مثلی بھی داتا .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۲۵

(ب) امذ .

خدائے تعالیٰ کا ایک نام (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۵ ؛ پلیٹس) .

ـــ/ـــ اِلٰہ کس صف/ بلا اضا (ـــ کس ا ، مد ل) انشا .

اے خدائے بزرگ .

دعا شاہ کو دی کہ بار الٰہ سدا یہ سلامت رہے مہر و ماہ

۱۷۸۲ سحر البیان ، ۴۷

فرشتے اس سے تعجب میں آئے اور سوال کیا کہ بار الٰہ کوئی مخلوق تیرا پہاڑ سے بھی سخت تر ہے ، فرمایا ہاں آگ ہے .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۰۲

اے بار الٰہ تیری رحمت کے نثار
اک مرحلہ یہ بھی ہے کہ کیا کیا مانگوں

۱۹۷۱ آئینۂ اعتبار ، ۱۷۹

[بار + ع : الٰہ (رک)]

ـــ/ـــ اِلٰہا کس صف/ بلا اضا (ـــ کس ا ، مد ل) انشا .

رک : بار الٰہ .

بہت سا یہ ترا بندہ کراہا کرم کر پھر ملادے بار الٰہا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۷۳

ہنس رہا ہے نالہائے بلبلِ ناشاد پر
بار الٰہا باغ میں بجلی گرے صیاد پر

۱۹۵۱ صفی ، د ، ۵۲

[بار الٰہ (رک) + ف : ا ، ندائیہ]

ـــ خُدا/خُدایا کس صف (ـــ ضم خ) امذ .

رک : بار الٰہ / بار الٰہا .

اے بار خدا اپنے درویش کوں بخش
مجکوں تو پنج علی کے کیش سوں بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸

بار خدا یا اس کا احوال مجھ پر ظاہر کر .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

میں ان کی محبت دیکھتا اور رہ رہ کر خیال کرتا کہ بار خدایا اس زمانے میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷

[بار + ف : خدا (رک)/+ یا : حرف ندا]

بار (۱۰) امذ ، امث .

۱. سلاخ ، جھڑ ، سریا .

ان گاڑیوں کی وضع ایسی ہی گاڑیوں کے موافق تھی ، جن کے پول اور بار کسی قدر بڑے ہوتے تھے .

۱۹۱۲ سفر بغداد ، ۷۵

۲. عدالتی وکیلوں کا گروہ ؛ وکلا کی انجمن .

اودھ میں لیجھمن نرائن نے وہ کیا تھا کم
کہ اس کی ذات پہ نازاں تھا لکھنؤ کا بار

۱۸۹۴ طوفان سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ۲۵۸)

قانون کی حکمرانی کے لئے بنچ اور بار کے درمیان تعاون ضروری ہے ۔
۱۹۶۷ روز نامہ 'حریت' ، کراچی ، ۱۹ فروری ، ۱ ۔
۳. عدالت کی وہ جگہ جہاں وکلا کھڑے ہوکر موکلوں کی طرف سے تقریر کرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۷۷).
۴. ہوٹل وغیرہ کی وہ جگہ جہاں بیٹھ کر شراب پیتے ہیں ۔
ممتاز نے جہاز کی بار سے برانڈی منگوائی ۔
۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۴۷
[انگ : بار Bar]

ـــ ایٹ لا (ــ ی لین) امذ .

اعلیٰ عدالتوں کا وکیل ، بیرسٹر ۔
درگا مالی ڈاکٹر عرفان علی بار ایٹ لا کے یہاں نوکر تھا ۔
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۲۲۷
[انگ : Bar-at-law]

ـــ ایسوسی ایشن (ــ ی لین ، و مج ، ی مج ، فت ش) امث .

وکیلوں کی انجمن ۔
بار ایسوسی ایشن کے صدر نے انھیں مدعو کیا ہے ۔
۱۹۶۸ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۲ ، ۳۱۲ : ۱
[انگ : Bar association]

ـــ روم (ــ و مج) امذ .

۱. کچہری میں وکیلوں کی نشست کا کمرہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .
۲. رک : بار (۱۰) نمبر ۴ .

کہہ دو یہ شیخ جی سے نہ بھٹکیں ہجوم میں
جا کر تو ایک بار پییں بار روم میں

۱۹۳۹ تفکہات ، ماچس لکھنوی ، ۴۷
[انگ : Bar-room]

ـــ کونسل (ــ و لین ، سک ن ، کس س) امث .

بار ایسوسی ایشن (رک) کی مجلس منتظمہ ۔
بار کونسل نے بھی اپنی ایک تجویز میں چیف منسٹر کا شکریہ ادا کیا ہے کہ انھوں نے ریاست میں اخبار کے ڈکلریشن پر پابندی ختم کردی ہے ۔
۱۹۵۱ ہفت روزہ 'مراد' ، خیرپور ، ۶ مارچ ، ۱
[انگ : Bar council]

بار (۱۱) امذ .

وہ دودھ کی بخشش جو اہیر یا گوالے کو اس کے حق کے علاوہ دی جائے (عموماً آٹھویں دن) (پلیٹس) .
[ہ : बार]

۔۔۔بار ترکیب میں جزو دوم .

۱. (جزو اول کے مفہوم کو) برسانے والا .

مجھ چشم اشکبار کی جس نے لکھا ہے شرح
ہر نقطہ اس کے کلک میں گوہر فشاں ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۲

سو اس کو توڑا ہے لوگوں نے سنگ باراں سے
میں کہتا تھا کہ ثمر بار ہوں گے یا گلبار

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۵

ان شرر بار نگاہوں میں مگر تیرے سوا
دیکھ پائے گا بھلا کون کرم کے انداز

۱۹۶۳ سخن مختصر ، ۱۷
۲. ظرفیت کے لیے ، جیسے : رود بار ، جوئبار (وضع اصطلاحات ، ۶۵) .
۳. بوجھ ، جیسے : گرانبار ، زیر بار ، برد بار (وضع اصطلاحات ، ۶۵) .

اترا جو بار اور گرانبار ہو گئے — آزاد یوں ہوئے کہ گرفتار ہو گئے

۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۲۲
۴. کار (= کام) کا تابع .

اپا رات کوں سعد اندر حصار — کہیا دل سوں کیوں ہوئے گا کار بار

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱

کہاں شمار کی مہلت کہ کاروبار میں ہوں
مرا شمار ہی کیا ہے میں کس شمار میں ہوں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۱
[ف]

بارا (۱) امذ (قدیم) .

۱. ہوا .
مالی میں پانی ، مالی میں آگ ، مالی میں بارا .
۱۴۲۱ بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۹

مل انجواں کے طوفاں میں نہ شور سوں
انا ساں کا بارا چھوٹیا زور سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۴۹
[ہ : بارا बारा]

ـــ اٹھنا ف م .

ہوا کا چلنا .

جو بارا اٹھا اک بڑے زور کا — دھلارا اٹھا سخت شر شور کا

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۱

ـــ کرنا ف م .

ہوا دینا ، پنکھا جھلنا .

دیکھ نکتک سچھ ذات میں کیا ہوے پان جھڑکے سوں
اوجڑ باں سجھتیاں تین جلیاں کرتیاں ہیں بارا کاپے کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۰

ـــ کھانا ف ل .

ہوا خوری کرنا .
کبھی بارا کھانے کے خاطر باغ کے کڑکے آتی .
۱۷۶۵ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۳۶)

بارا (۲) امذ .

۱. آبپاشی کے لیے کنوؤں میں سے پانی نکالنے کا عمل (پلیٹس) .
۲. چرس جس سے آبپاشی کرتے ہیں ، چمڑے کا بڑا ڈول .

نہ بھری جھوٹ کے عالم کے تمنے — کہ او یک طاس کوں کہتے ہیں بارا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۵

۴. وہ گیت جو کسان چرس کھینچتے وقت گاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷).

۵. وہ آدمی جو چرسے کا پانی (کھینچے جانے کے بعد) انڈیلتا ہے (پلیٹس).

۶. وہ کھانا جو بوڑھے آدمی کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے ، کاج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۸).

[ہ : بارا बारा]

— لاٹیو انشا.

ایک نعرہ جو چرس کھینچنے والا چرس کے اوپر آنے پر بیل والے کو مخاطب کرنے کے لیے لگاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۱۲۸).

— لینا ف م.

کنت کا لا کے چرس کھینچنا.

پنسہاروں گانے کے سرور میں مست پیس ڈالتی ہیں ... کسان بارے لے لے کر سارا کنواں خالی کردیتے ہیں.

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۲۳

بارا (۳) امذ.

جنتری میں سے تار کھینچنے کا فعل ؛ جنتری (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۷).

تھوڑا سا موم اس پر لگا کر سرا شلاق کا بارے میں ڈالیں اور جرثقیل کے آلے سے اس کو کھینچ لیویں.

۱۸۲۵ ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۳۴

[ہ : بارا बारा]

— اتارنا ف م.

(تارکشی) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت بڑھانا یا موٹا کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳).

— بٹنا ف م.

(تارکشی) ایک بارے میں کھینچا ہوا تار برابر کے بڑھاؤ کے بارے میں نہ کھینچنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳).

— بنانا ف م.

(تارکشی) جنتری کے سوراخ درست کرنا یا حسب ضرورت موٹا باریک کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳).

— جمنا ف م.

(تارکشی) رک : بارا چیٹ ہونا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳).

— چڑھانا ف م.

(تارکشی) جنتری کے سوراخ کو حسب ضرورت چھوٹا یا باریک کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۳).

— چنڈنا ف م.

(تارکشی) جنتری کے منھ کو ٹھوک کر چھوٹا کرنا (اپو ، ۲ : ۱۸۲).

— چیٹ ہونا ف م.

(تارکشی) جنتری کا سوراخ خراب ہونا ، گول نہ رہنا جس کی وجہ سے تار کھینچائی میں اٹکے (اپو ، ۲ : ۱۸۳).

— چھیلنا ف م.

(تارکشی) جنتری کو صاف کرنا اور سوراخ بنانا (اپو ، ۲ : ۱۸۵).

— کھولنا ف م.

(تارکشی) رک : بارا چھیلنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۵).

— مانجھنا ف م.

رک : بارا کھولنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۵).

— ہلکانا ف م.

(تارکشی) رک : بارا چنڈنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۲)

بارا (۴) صف.

رک : بارہ ، (ہندسوں میں) ۱۲.

تمام اس گیا دیس بارا منے ستہ یک ہزار ہور اٹھارا منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۹

— باٹ امذ.

رک : بارہ باٹ.

سو ظالم کی پنڈی وہیں کاٹ کر
جتیا ویں سو تس کوں بارا باٹ کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

صبا اٹھ کر گور میں کچاٹ آسودگی بارا باٹ.

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۵

پیرلاشروان نے ڈنڈوں مریدوں کو بارا باٹ کر دیا.

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۱۸۲

اف : کرنا ، ہونا.

[بارہ + ا ، باٹ ، بٹنا (رک) سے]

— بان کا سونا امذ.

۱. اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو.

بارا بان کا سونا ایک تولہ دے کر اٹ باٹ کا سونا ڈیڑھ تولہ لینا.

؟ ترجمۂ آدم فی الحدیث (دکنی اردو کی لغت ، ۲۴)

— بانی سونا امذ.

اعلیٰ قسم کا صاف کیا ہوا سونا جس میں کسی قسم کی کھوٹ نہ ہو (ا پ و ، ۲ : ۱).

ـــ بنی سونا امذ .

رک : بارا بان کا سونا .

بات کے بھسم سون کورے دل کو بارابنی سونا بنائے جا .

۱۷۶۵ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۶۴)

ـــ بٹھر (فت ب ، شد ٹھ بفت) امذ .

رک : بارہ بٹھر (مع تحتی الفاظ) .

ـــ جوری (ـــ و مع) م ف .

سینہ زوری ، زبردستی .

نہارو پیر کرت بارا جوری موری چھوٹی سی ننديا دیکھو ری

؟ مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۴۸)

[بارہ + ۱ : جور (= زور (رک)) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دری (ـــ فت د) امث .

رک : بارہ دری (نورالغات ، ۱ : ۵۲۷) .

ـــ سِنگا/سِنگھا (ـــ کس س ، غنہ) امذ .

ایک صحرائی جانور جس کے سینگ منقسم ہوتے ہیں .

بارا سینگا .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۵۰

نیل گاو اور بارا سنگے پر بہو وہیں کے جانوروں کی صورت ہیں .

۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۱۳۲

بعض قوموں میں ہرن بارا سنگھے بلاڑھے وغیرہ کا شکار چیتے سے کیا جاتا ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۵۵

[بارہ + سنگ/سنگھ > سینگ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کوس بھاگنا محاورہ .

بہت دور چلاجانا .

قدرت کی تری تفاز نہ جاگے اور عقل بھی بارا کوس بھاگے

۱۸۳۱ من موہن ، ۲۰ ب

بارا (۵) م ف (قدیم) .

بارے (رک) ، آخر کار .

کلیاں منج آس کیاں بارا کھلیاں ہیں آج یک بارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

بارا (۶)

رک : بار (= دفعہ) .

قب : بار (۳) .

بارا (۷) امذ (قدیم) .

بارگاہ .

کرے موہن تری بارا پکارا

؟ موہن (دکنی اردو کی لغت ، ۶۳)

[بار (= دربار) + ا : ۱ ، لاحقۂ تانیث]

بارا (۸) امذ .

بالا ، بوجھ (پلیٹس) .

[۰ : ور ، بدل ، ل]

بارا (۹) امث : ~ باری .

بھنشیا جونک جو عام جونکوں سے بڑی ہوتی اور سخت ہے سخت جلد میں منہ گڑو کر خون چوس لیتی ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۱۷) .

[۰ : بار (= باڑی) + ۱ : ۱ ، لاحقۂ نسبت]

بارات امث .

رک : برات (۱) .

اب تمھی ذرا بارات میں سے ہو آئے .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۹۲

فاقہ کشی کہار بارات کا دولہا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۴۷

ـــ کا دولھا صف .

کسی بارونق کی روح و رواں .

طبیب مطب کی بارات کا دولہا ہے تو خطیب آڈینس کا .

۱۸۹۵ لکچروں کا مجموعہ (نذیر) ، ۲ : ۲۳۴

باراں (۱)

(الف) امذ .

۱. مینھ ، بارش .

کرن ہیں سو سب جل کیاں دھاراں دسیں

ہر یک ذرہ قطرات باراں دسیں

۱۷۵۴ گلشن عشق ، ۱۰۹

باراں کی طرح لطف و کرم عام کیے جا

آیا ہے جو دنیا میں تو کچھ کام کیے جا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۲۴

زمین اور بادل نورو ظلمت کے مشابہ ہیں اور قطرۂ باراں اور گھاس گویا موتی اور سبز شیشے ہیں .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۸

۲. (تصوف) فیض رحمانی کا سالک کے دل پر نزول (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۵) .

۳. موسم برسات (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

(ب) صف .

برستا ہوا ، برسنے والا .

بر فرقت یار کی فرقت میں ہوئے جب بیتاب

ابر باراں کی طرح رو کے کیا دل خالی

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۱۹۵

یہ کہہ دو ابر باراں سے اگر برسے تو یوں برسے

کہ جیسے اشک بہتے ہیں ہمارے دیدۂ تر سے

۱۹۳۹ مجموعۂ سلام ، یکتا امروہوی ، ۲۷

[ف : باریدن (= برسنا) سے]

— برسنا ف ل .

مینھ پڑنا ، بارش ہونا .

گریاں رہے جو دیدۂ گریاں تمام شب
برسا کیا ہے گھر مرے باران تمام شب

۱۸۷۳ دیوان مدا ، ۱۱۱

ادر تلوار سے ہر صف میں متواتر باران اجل برس رہا تھا .

۱۹۱۴ غزوات حیدری ، ۲۶۲

— پوش (— و مج) امذ .

برساتی (کوٹ وغیرہ) .

سردی میں آتشدان اور برسات میں باران پوش کا نام نہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۷

[باران + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا) سے]

— پیما (— ی لین) امذ .

وہ آلہ جس کے ذریعہ یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ کس قدر بارش ہوئی .

معلوم ہوگا کہ انچ کا ہزارواں حصہ باران پیما میں جمع ہوا ، اس حساب سے عمق بارش کا بخوبی معلوم ہوتا رہے گا .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۱۵۱

[باران + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— دیدہ (— ی مع ، فت د) صف .

۱. وہ جس پر مینھ پڑچکا ہو ، جیسے : کشت باران دیدہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۲. تجربہ کار ، کارآزمودہ (کاپی ‘‘ گرگ ’’ کے ساتھ مستعمل) .

ہم نوجوان وہ صد باران دیدہ سنجیدہ و فہمیدہ پیر کہن .

۱۸۵۹ خروش سخن ، ۵

الفاروق کا لکھنے والا سال خوردہ اور باران دیدہ معلوم ہوتا ہے .

۱۹۱۹ مہدی ، مکاتیب مہدی ، ۳۰

[باران + ف : دیدہ ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— رحمت کس صف (— فت مع ر ، سک ح ، فت م) امذ .

۱. رحمت الٰہی جس کا فیض بارش کی مثل عام ہے .

باران رحمت کا جوش ہوا مینھ خوب برسا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹۰

۲. بارش جو کہ اللہ کی رحمت ہے .

غرض کہ جو جو فائدے باران رحمت کے متصور ہیں وہ سب کو معلوم ہیں .

۱۸۸۰ رام چندر ، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ ، ۱۵۸

[باران + رحمت (رک)]

— کوٹ (— و مج) امذ (اعلان نون کے ساتھ) .

وہ کوٹ جو بارش سے بچنے کے لیے کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے (عموماً موٹے کپڑے کا) ، برساتی ، واٹر پروف .

پرند جانوروں کے لیے مینھ سے بچنے کا باران کوٹ ان ہی کے بدنوں پر سیا ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶

زلفی نے رو رو کر ان کا سارا باران کوٹ بھگو دیا .

۱۹۰۱ زلفی ، ۹۱

[باران + انگ : کوٹ (رک)]

— گیر (— ی مع) امذ .

چھجا ، سائبان (جو بارش کو دالان یا کمرے میں آنے سے روکے) (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

[باران + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

باران (۲) (قدیم) .

رک : بارہ (۱۲) .

واری تجھ پر باران لکھ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

بارانی (الف) صف .

۱. وہ زمین جس کی کاشت بارش کے پانی پر منحصر ہو .

جس کا تردد منحصر بر بارش ہو اس کو خاکی اور بارانی بولتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۵

بارانی اور چاہی دونوں قسم کی زمینوں میں اسے بوتے ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۶۰

۲. بارش کا ، بارش کے موسم کا .

دیکھو اس کی کلاہ بارانی چاند پر آج ابر آیا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۸

روح و دل سے ہیں لیکن کی حرارتیں رخصت وہ لطافتیں رخصت
رہ گئے ہیں سینوں میں قطرہ ہائے بارانی بر تر یخستانی

۱۹۴۱ صبح بہار ، ۱۲۷

(ب) امث .

۱. وہ کوٹ وغیرہ جو بارش سے بچاؤ کے لیے پہنتے ہیں .

جوں لگی ہونے قطرہ افشانی لاکر کبھی ان کے آگے بارانی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۸۱

یہ بارانی جو اوڑھے ہوں اسے بھی چھین لیتے ہو
کرو تم گرمیاں دل کھول کر موسم ہے سردی کا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۵۹

امیر نے پہلا سوال یہ کیا کہ تمہارے ساتھ چھتر یا بارانی نہیں ہے .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۹۳

۲. چھجا ، برساتی ، سائبان .

فرط گریہ سے مرے مردم آبی ہو جائیں
ہو نہ مردم کے جو بارانی مژگاں سر پر

۱۸۵۰؟ اثر (شاگرد ناسخ) ، سراپا سخن ، ۱۹

۳. برسنے کا عمل ، برستا .

ہے تیری طلب میں خانہ بردوش سحاب
بارانی قطرہ ہے یہ سب بالک آب

۱۸۳۴ نذر خیام ، ۶۳

حاضر ہیں ساقیا ترے در پر یہ میگسار بارانی سحاب کرم کے امیدوار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[باران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ باریدن (= برسنا) سے اسم کیفیت]

باراہ امذ .

١. (ہند) (لفظاً) سؤر ، (مراداً) وشنو کا تیسرا اوتار جو سؤر کے روپ میں ظاہر ہوا تھا .

باراہ .

١٥٩٧ آئین اکبری ، ٢ : ١٨٨

پھر باراہ یعنی سؤر بن کر دنیا کو ایک اسر سے جو اس کو سمندر میں لے جاتا تھا ، بچایا .

١٨٦٨ رسوم ہند ، ١٥

بن کے باراہ خود اس وقت کرم فرمایا
راحت و امن کا سامان بہم فرمایا

١٩٥٢ کمار سمبھو ، ١١٧

٢. گانو کے قریب کی زمین (پلیٹس) .

[س : وراہ वराह]

باربَد / باربُد (سک ر ، فت ب / ضم ب) امذ .

١. مضافات شیراز (فارس) کے ایک ماہر گویے کا لقب ، جو خسرو پرویز کے دربار میں حاجب کے عہدے پر مامور اور علم موسیقی و بربط نوازی میں کامل تھا .

خامہ میرا کہ وہ ہے باربد بزم سخن
شاہ کی مدح میں یوں نغمہ سرا ہوتا ہے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٣١

بار بد اس کا خاص دربا‌ری بربط نواز تھا .

١٩٢٨ سلیم ، افادات سلیم ، ١٣٩

٢. (مجازاً) مطرب ، گانے بجانے والا .

میواڑ کے باربدوں کو اپنی منظوم داستانوں کے لیے . . . عمدہ مصالحہ شاعری اور طبع آزمائی کا مل گیا ہے .

١٩٢٩ افسانۂ پدمنی ، ٢١٥

[ف]

باربَر (سک ر ، فت ب) امذ .

حجام ، نائی .

یہ بیچارے بادشاہی بال برون (بار برون) سے اصلاح بنوالی کیا جانیں .

١٩٢٣ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ٩٢

[انگ : Barber]

باربَک (سک ر ، فت ب) امذ .

شاہی دربار کا ناظر یا داروغہ .

جون پور میں سب سے قدیم مسجد قلعے کے اندر فیروز شاہ تغلق کے سپہ سالار ابراہیم نائب باربک کی تعمیر کردہ ہے .

١٩٣٢ اسلامی فن تعمیر ، ٥١

[ف < ت]

باربَکی (سک ر ، فت ب) امث .

شاہی دربار کی نظارت یا داروغگی .

وہ سلطان کا بھتیجا اور باربکی کے عہدے پر مامور تھا .

١٩٠٧ شعرالعجم ، ٢ : ٨٥

[باربک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

باربِگ / باربیگ (سک ر ، کس ب / ی مج) امذ .

امیر اعظم جسے دربار شاہی میں ہر وقت جانے کی اجازت ہوتی تھی ؛ شاہی دربار کا ایک افسر جو لوگوں کی درخواستیں بادشاہ کی خدمت میں پیش کرتا تھا ، عرض بیگی (ماخوذ : تاریخ فیروز شاہی (حاشیہ) ، ٤٨٠ ؛ فرہنگ آنندراج) .

[ف : < ت]

باربیگی (سک ر ، ی مج) امذ .

باربیگ (رک) کا عہدہ (ماخوذ : تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦١٠) .

[باربیگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بارتا (سک ر) امث .

گفتگو ، بات چیت .

کون سنے گا بارتا غم کی   بات بات پر ملے گی دھمکی

١٩١٥ آریہ سنگیت رامائن ، ١ : ٩٦

[س : وارتا वार्त्ता]

بارتالاپ (سک ر) امث .

بات چیت ، گفتگو .

انھیں دیکھنے اور ملنے جلنے اور گفتگو یا بارتالاپ کرنے سے مجھے بڑا آنند اور سکھ ہوتا ہے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ٢١

[س : وار تالاپ वार्त्तालाप]

بارتَنگ (سک ر ، فت ت ، غنہ) امث .

١. ایک دوا کا نام جس کے پتے بکری کی زبان سے مشابہ ہوتے ہیں ، خوب کلاں .

شہید عشق ہوں کس کے دہان تنگ کا میں
بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ٣٤٩

برگ بارتنگ سبز کا عرق یانی اعضائے اندر ونی کے سیلان خون کو روکنے کے لیے پلایا جاتا ہے .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ٥٨

٢. کھلا (پلیٹس) .

[ف]

بارِج (١) (کس ر) امث .

وہ تحریر جو بین السطور لکھی جائے .

دکن کی اسنادی اصطلاح میں درمیانی تحریر کو بارج کہتے ہیں .

١٩٢٩ فرہنگ عثمانیہ ، ٢٢٧

[مقامی]

بارِج (٢) (کس ر) امذ .

پانی سے پیدا ہونے والی (چیز) ؛ کنول ، کوڑی ، ڈنک (پلیٹس) .

[٥ : بارج वारिज]

بازجا/بازجہ
(سک ز/فت ج) امذ.

۱. چھوٹا دروازہ، چور دروازہ، دریچہ (پلیٹس).
۲. برآمدہ، کھڑکی کے آگے بنا ہوا چھوٹا سا برآمدہ جو کھڑکی کی دہلیز کو تھوڑا سا بڑھا کر بنایا گیا ہو؛ صراحی نما بنے ہوئے روشن‌دان کا کھونگٹ نما بنا ہوا چھجا (آڑ یا پردا) جیسا کہ لال قلعہ دہلی کی فصیل میں کہیں کہیں بنے ہوئے ہیں (ماخوذ: پلیٹس؛ ا ب و، ۱: ۱۰۳).

[ف]

بازجات
(سک ز) امذ.

ایک ظالمانہ رواج جس کے بموجب چیزوں کو بازاری قیمت سے مہنگا خریدنے پر مجبور کیا جاتا ہے (پلیٹس).

[ف]

بارِجہ
(کس مج، فت ج) امذ.

۱. جنگی بیڑا.
آج کل کی عربی زبان میں بارجہ جنگی جہازوں کے بیڑہ کو کہتے ہیں.
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات، ۶۳

۲. چھوٹی کشتی.
اس زمانے میں چھوٹی کشتی کو عرب ملاح بارجہ کہتے تھے.
۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات، ۳۶

[ع: (ب ر ج)]

بارِح
(کس مخف ر) امذ.

دائیں جانب سے آنے والا (شکار) جس کو (عرب) نیک شگون سمجھتے ہیں.
جب بادشاہ اور تمام لوگ صیدافگنی میں مشغول تھے، سانح، بارح ... ہر قسم کے شکار سامنے سے گزر رہے تھے.
۱۹۰۰ ایام عرب، ۲: ۱۲۳

[ع: (ب ر ح)]

بارِد (۱)
(کس ر) صف.

۱. (i) ٹھنڈا، سرد، خنک (چھونے میں یا تاثیر کے لحاظ سے).
طبیعت اس کی نہایت بارد، تمام بدن میں تخلخل اور مسام ہمیشہ کھلے رہتے ہیں.
۱۸۱۰ اخوان الصفا، ۱۴۲
ایک ہوائے بارد و منجمد آگے لگی اور مجھے ٹھٹھرانے لگی.
۱۹۳۰ سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۲۱۲

(ii) (مجازاً) بے حس، جامد.
اس مقام کی عبارت تو حد درجہ بارد ہے.
۱۹۰۹ اقبال نامہ، ۲: ۱۳۰

۲. (مجازاً) مہمل، لغو، بیکار (عذر یا تاویل وغیرہ کے ساتھ).
اکثر جگہ محض بارد تاویل ہوتی تھی.
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان، ۱۹۱
اس نے لیت و لعل کیا اور عذرات بارد پیش کرنے لگا.
۱۹۲۹ شرر، مضامین، ۳: ۲۴۴

[ع: (ب ر د)]

بارِد (۲)
(کس ر) امذ.

بادل، ابر (پلیٹس).

[س: بار + د + बारिद]

بارِز
(کس ر/فت ز) صف.

آشکار، ظاہر، نمایاں.
اصحاب القلالتی ... ادھر حصار سے بارز ہوئے.
۱۸۳۱ علم و عمل، ۱: ۲۸۳
ان لوگوں کا گمان تھا کہ حرکتوں نے ان کو بارز کر دیا ہے.
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق، ۳۷۵

[ع: بارز (ب ر ز)]

بارزد
(سک ر، فت ز) امذ.

گندہ بیروزا (خزائن الادویہ، ۷: ۱۳۳).

[ف: بیرزد]

بارِزہ
(کس مج ر، فت ز) صف، مث.

بارز (رک) کی تانیث (عموماً عربی کی جمع غیر سالم کے ساتھ مستعمل).
شیخ رشید رضا نے جو ان شخصیات بارزہ میں سب سے نمایاں شخصیت تھے ... ایک تعدیل طیار کی تھی.
۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز، ۱۰۱

[بارز (رک) + ع: ہ، لاحقۂ تانیث]

بارِسٹر
(کس ر، سک س، فت ٹ) امذ.

رک: بیرسٹر.
پیارے لال ... کے نام کے ساتھ لکھا ہوا تھا، "بارسٹر".
۱۸۸۶ انتخاب فتنہ، ۳۷
کلکتے میں اثرق بارسٹر مقدمے کی پوری ذمہ داری اپنے سر لے لیں گے.
۱۹۳۱ رسوا، اختری بیگم، ۲۶

اسم کیفیت: بارسٹری.
رک: بارسٹر جس کا یہ اسم کیفیت ہے.
پیارے لال جو امتحان بارسٹری پاس کر کے آئے ہیں ان کے نام کے ساتھ لکھا ہوا تھا "بارسٹر".
۱۸۸۶ انتخاب فتنہ، ۳۷

بارِش
(کس ر) امث.

۱. (i) مینھ.

بارش گریہ کے ہے ساتھ ہوا آنکھوں کی
خانۂ دل کی خرابی کے یہ آثار ہیں سب

۱۸۴۷ دیوان قلق، مظہر عشق، ۵۳
میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں پر بارش کی طرح فتنے برس رہے ہیں.
۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۴۴

(ii) مینھ برسنے یا برسانے کا عمل ۔

ہر نخل پر ضیائے سر کوہ طور تھی
گویا فلک سے بارشِ باراں نور تھی

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ٨٦

اک عمر ہوگئی کہ ہے بارش میں چشم تر
اب تک نہ کوئی نخلِ تمنا ہرا ہوا

١٩٢٣ تجلائے شہاب ثاقب ، ٤٢

٢. برسات کا موسم ۔

کہ ایام بارش کے یہ چار ماہ گزر جائیں گے پل میں کرتے نگاہ

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٢

بارش کے زمانے میں بھی بمبئی کی سڑکوں پر کیچڑ نہیں ہوتی ۔

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٠٣

٣. کسی کیفیت یا شے کا کسی پر بہتات کے ساتھ نزول ۔

اب اس کے ہونٹ گالیوں کی رہتی ہے بوچھار
تھی آگے جو الطاف و عنایات کی بارش

١٨٥٢؟ کلیات ظفر ، ٢ : ٤٤

وہ تیروں کی بارش وہ بدائہ کا جاں جو بس پھر گزرے کہ پایا نہیں باقی

١٩٢٣ مرثیۂ نجم (مصور حسین) ، ٧

اف : برسانا ، برسنا ، کرنا ، ہونا ۔

[ف : باریدن (= برسانا ، برسنا) سے]

— برسانا ف م ۔

مینھ برسانا ؛ مجازاً بکثرت دینا ۔

شمس الدولہ نے شیخ پر انعامات کی بارش برسادی ۔

١٩٥٣ تاریخ الحکما ، ٥٢١

— پیما (— ی لین) امذ ۔

رک : باراں پیما ۔

حضرت بارش پیما کا یہ بیان جو آپ نے فرمایا ہمارے گھر کے آلۂ بارش پیما کے مانند تھیں ہے ۔

١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٣ : ١٢٩

[بارش + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

— کرنا ف م ۔

(الف) ف ل ۔

برسنا ۔

ابر رحمت جب ترا بارش کرے
سب تمہارے جرم نابودی دھرے (کذا)

١٧٩١ ریاض العارفین ، ٥

دوری نہ کرے ابر تو ہم چشمی کا مجھ سے
آنکھوں سے ترے خون تو بارش نہیں کرتا

١٨٥٨ کلیات تراب ، ٩

(ب) ف م ۔

١. برسانا ۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے بارش کردی تو اس سال گندم کی فصل خوب ہوگی ۔

١٩٥٧ ریاست میں زرعی اصلاحات ، ١٣

٢. بہتات اور کثرت سے دینا یا ملنا (رزق وغیرہ) ۔

کم آتی ہے کے نواسے کی گزارش اللہ نے کی اس پہ کرم و اجل کی بارش

١٨٩٠ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ٧

بارِق (کس ر)

(الف) صف ۔

چمکنے والا ، چمکتا ہوا ۔

غش کھاتے تھے ادنیٰ سی جھلک دیکھ کے دشمن
تلوار تھی یا صاعقۂ بارق ایمن

١٨٨٦ مرثیہ ، بزم اکبرآبادی ، ٧

(ب) امث : امذ (قدیم) ۔

چمک ، بجلی ۔

یہی چمکیا اس ستی تب ایک بارق نظر آیا ہے اس سے ملک مشرق

١٧٩١ ہشت بہشت ، ١١٤

[ع : (ب ر ق)]

بارِقہ (کس مع ر ، فت ق)

١. (الف) صف ۔

چمکنے والا ، چمکتا ہوا ۔

ضرب اس کی جس کسی کو لگے اول نار ہے
اس برق بارقہ کا لقب ذوالفقار ہے

١٨٣٤ میلاد معصومین ، ٥٦

(ب) امث ۔

چمک ، بجلی ۔

نیرنگ جلوہ بارقۂ ہوش سوز ہے کیا امتیاز رنگ سے کیجے شمیم کا

١٨٦٩ شیفتہ ، ک ، ١

٢. (تصوف) اوس لمعان نوری کو کہتے ہیں کہ جو سالک کو دکھائی دیتا ہے اور جلد ہی فرو ہو جاتا ہے اور اس کو ابھی ہی جگا جونکا کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٥٢) ۔

[بارق (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بارَک (فت ر) امث ۔

خاص وضع کی عارضی یا مستقل عمارتیں جو سرکاری ملازموں خصوصاً سپاہیوں اور فوجیوں کے رہنے کے لئے بنائی جاتی ہیں (خاص طور پر چھاؤنی میں) ۔

محمود خاں نے پوریں کی بارکیں بنائی تھیں ان میں آگ لگادی ۔

١٨٥٨ سرکشی ضلع بجنور ، ١٩٠

انگریز سپاہیوں کے رہنے کے لئے بدلنا بارکیں بنوائی گئی تھیں ۔

١٩٢٣ ماہنامہ نگارہ لکھنؤ ، ٣٦٣

[انگ : Barrack]

— ماسٹر (— سک س ، فت ٹ) امذ ۔

١. فوجی مکانات کا محافظ (نوراللغات ، ١ : ٥٢٨) ۔

٢. فوج کی تعمیرات کا ادنیٰ درجے کا افسر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٢٩) ۔

اسم کیفیت : بارک ماسٹری .
ابتدائے عملداری سرکار انگریزی سے بارک ماسٹری میں ملازم ہو کر روز بروز ترقی یاب رہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۹۲۵
[بارک + ماسٹر (رک)]

بارِک (کس ر) صف (قدیم) .
۱. وک : باریک جس کی یہ تخفیف ہے .
بغیر عاشق نہ رکھ سکے قدم کوئی بات میں میری
کہ بارِک بات میں جیسی کھنڈے کی دھار پکڑیا ہوں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۴۰
۲. (قنات) وہ پاکی سی جھلی جو چھن پر لپٹی ہوئی ہوتی ہے (مخزن الجواہر ، ۱۵۰) .

بارَکَ اللہ (فت ر ، ک ، غم ا ، شد ل بمد) انشا (عربی کا دعائیہ فقرہ اردو میں مستعمل) .
۱. (لفظاً) اللہ برکت دے ، (مراداً) ماشاء اللہ ، سبحان اللہ ، الحمد اللہ ، آفریں ، شاباش وغیرہ .
کیسے او بردان تھے جن پھتر لگتا تھا تو بارک اللہ کہے .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۶
بارک اللہ ترے حسن کی کیا بات کہوں
سح کہوں ، دعج کہوں چھب تختی کہوں گت کہوں
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۰
اے خداوند قبلۂ حاجات   بارک اللہ ضاعف الحسنات
۱۹۱۵ وفا رامپوری ، ک ، ۱۷
۲. طنزاً کسی شخص کی مذمت یا ہجو کے لیے (دریائے لطافت ، ۵۷) .
تھا ابھی وصل کا اقرار ابھی ہے انکار
بارک اللہ زباں دے کے پلٹنے والے
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۲۶
بندہ ہوں اور خدا مقرر ہے   بارک اللہ کیا مقدر ہے
۱۹۲۶ معارف جمیل ، ۱۴۲
[ع : بارک (ب ر ک) + اللہ (رک)]

بارَکہ (فت ر) امث .
رک بارک معنی ۱ .
حیات بخش باغ قریب کی بارکوں کے انہدام کا بھی خیال ہے .
۱۹۲۰ رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۸۲

بارَگ (۱) (فت ر) امذ .
۱. گھوڑا .
ہوتی رات کی مست اس بارگ   ہوتی خیرہ دیکھ چشم نظارگ
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۶۹
پہنچ کر تہمتن نے یک بارگ   جو کھینچیں پکڑ کر دم بارگ
۱۸۱۰ شمشیر خانی ، ۲۱۴
[ف]

بارَگی (۲) (فت ر) امث .
چھوٹا خیمہ .
کنیزاں ملکہ کو اپنے لشکر میں رہنے کی جگہ دی اور آپ ایک بارگی برپا کراکے وضو کیا .
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۵/۱ : ۵۱۳
[۱ : بارگہ (رک) کی تصغیر]

بارْگی (سک ر) ظرف زماں .
دفعہ ، بار ، مرتبہ .
عنوں (عنان) کھینچ اپنی توں اس بارگی
جو لیاوے گا تجھ پر او آوارگی
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۳۸
ق : اک بارگی ، ایکبارگی (انیسویں اور بیسویں صدی کے استعمال کے لیے) .
[ف : بار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

بارْلی (سک ر) امث .
جو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) .
[انگ : Barley]

بارَم (فت ر) صف .
(حساب) بارہ کا .
در بارم چرویس .
۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، علم حساب ، ۹۵
[بارہ (بحذف ہ) + ا : م ، لاحقۂ نسبت]

بارَم بار/بارَم بارَہ (فت ر/فت ر ، فت ر) م ف : ~ بارنبار ! —
بار بار ، مسلسل ، متواتر .
کل میں موڑی مکٹ کی کلمہ ارد پنہوار
ہن کلمہ جوتاں بھرے آوے بارم بار
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۲۲۶
واکی بات ہے ابرم پارہ   کیا لکھوں میں بارم بارہ
۱۸۵۱ مورکھ سمجھاوے ، ۲۸
دھرم ادھرم کے جمع ہونے سے انہیں بارم بار بری بھلی یونیو میں جنم لینا پڑتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۸
[ف : بار (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + ف : بار (رک) / + ہ ، زائد]

بارَن (۱) (فت ر) امث .
خادمہ ، خدمت گار عورت .
گھر میں کہارن اور ایک بارن بھی ہے پھر منشی جی کا کون کام ہے جو ہم تم کریں گے .
۱۸۶۱ گلشن غیرت ، ۳۲
میری والدہ ماجدہ کی خدمت میں ایک بڑی چلتی ہوئی بارن تھی .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳ : ۳
[۲ : باری बारी (= ہندوؤں کی ایک قوم جو عموماً خدمتگاری کرتی ہے) کی تانیث]

بارَن (۲) (فت ر) .
(الف) امث .
۱. مزاحمت ، ممانعت (پلیٹس) .
۲. مخاصمت ، مدافعت (پلیٹس) .
۳. مخالفت (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۴. اسلحہ ، ہتھیار (پلیٹس) .
۵. ہاتھی (پلیٹس) .
[س : وارَن वारण]

بارنا (۱) (سک ر) ف م .
۱. منع کرنا روکنا (پلیٹس) .
۲. چھوڑنا ، الگ الگ کرنا (پلیٹس) .
[س : وارَیَن वारणीय]

بارنا (۲) (سک ر) ف م .
آگ لگانا ، جلانا ، روشن کرنا (پلیٹس) .
[ھ : بالنا बालना]

بارَنبار (فت ر ، سک م بشکل ن) م ف .
رک : بارم بار (پلیٹس) .

بارَنبہ (فت ر ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ .
۱. آم کا پھل (پلیٹس) .
۲. آم کے باغ کا لگان (پلیٹس) .
[بار (رک : بار (۱)) + انبہ (رک)]

بارِندگی (کس ر ، سک ن ، فت د) امث .
بارش ، برسنے کا عمل .
جم اس ابر بخشش کو بارندگی　　دیوے علم کے باغ کوں زندگی
۱۶۶۵　　علی نامہ ، ۲۲۲
بارندگی کرے گر رحمت مثال باراں
بخشے کبھی نہ جاویں تیرے گناہگاراں
۱۷۷۲　　فغاں ، د ، ۱۰۹
چند شب و روز یہاں ایسی بارندگی ہوئی کہ تین گز کرنل کے اوپر برف چڑھ گیا .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۲۲
[ف : باریدن (= برسنا) سے]

بارِندہ (کس ر ، سک ن ، فت د) صف .
برسنے والا .
الٰہی ابر ہے بارندہ دہر میں جب تک
صدف میں قطرۂ نیساں ہو جب تلک گوہر
۱۹۰۰　　نظم دل افروز ، ۲۶
[ف : باریدن (= برسنا) سے]

بارنِش (سک ر ، کس ن) امث .
رک : وارنش .
بوٹ بارنش کا پاؤں میں پہنے ہوئے .
۱۹۰۲　　آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۲۹
[انگ : Varnish]

بارُنی (سک ر) امث .
نشہ آور شے ، مسکرات ، شراب (پلیٹس) .
[س : وارُونی वारुणी]

بارُو (۱) (و مع) امث .
ریت ، بالو .
ایلومینیم کی پتیل یا کڑھائی میں بارو ... بھر دی جائے اور چولھے پر رکھ کر آگ جلا دی جائے .
۱۹۳۲　　مشرقی مغربی کھانے ، ۱۸۱
[ھ : بارو बारू]

— جیسی بھر بھری ڈھولی جیسے دھوپ میٹھی ایسی کچھ نہیں جیسے میٹھی چوپ کہاوت .
شکر جو ریت کی طرح بھر بھری اور دھوپ کی طرح سفید ہوتی ہے ، جب سے زیادہ میٹھی نہیں ہوتی ، خوشی کی تعریف کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

بارُو (۲) (و مع) امث .
بچھڑا ، بالک (پلیٹس) .
[ھ : بارو बारू]

بارُو (۳) (و مع) امث .
قلعے کی دیوار (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۰) .
[مقامی]

بارُو (۴) (و مع) امث .
بارود (پلیٹس) .
[ھ : بارو बारू]

باروان (سک ر) صف .
بارھواں (پلیٹس) .
مہدی اچھے صاحب زماں سو ہے امام باروان
سارے جہاں کے لوگ سب تس ناؤں کا خطبہ پڑھا
۱۶۷۲　　علی عادل شاہ ثانی ، کلیات شاہی ، ۱۳۱
اپے باروان پر سلیمان سو　　کہ الیاس ہاروں چودا کہو
۱۶۷۲　　عاجز ، قصہ فیروز شاہ ، ۱
[بارہ (رک) + ا ، وان ، لاحقۂ نسبت]

باروت/بارود
(و مع) امث .

گندک ، پتاس ، شورے اور کوئلے وغیرہ کا آتشگیر سفوف جو آتشیں اسلحہ نیز آتش‌بازی میں استعمال کیا جاتا ہے .

بخار ان کی باروت بنی شہاب — دیکھایا گگن گڑ ہو جھگڑے کداب
١٦٩٥ — دیپک پتنگ ، ٢٠ الف

توپ میں باروت بھر کے لوہے اور پتھر کے گولے . . . دشمن پر داغتے تھے .
١٨٢٨ — تاریخ ممالک چین ، ٢ : ١٠٦

کام میں لا نہ سکی تھی جسے خاک دہل
تیرے ذروں نے بچھادی وہ حجازی بارود
١٩٣١ — بہارستان ، ظفر علی خاں ، ١٢٣

[ف : (= نیز شورہ جو کہ باروت کا جزو اعظم ہے)]

— اڑنا
ف ل .

باروت کا آگ لگتے ہی بھک سے جل جانا (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٠) .

— بننا
محاورہ .

رک : باروت ہونا .

اس وقت اگر کرنل صاحب ذرا اس کانٹ کو چھیڑ دیتے تو ان کی شامت ہی آ جاتی ، وہ سر سے پاؤں تک بارود بنا ہوا تھا .
١٩٣٢ — میدان عمل ، ١٤٥

— پر دھر کر اڑانا
ف م .

کسی کو باروت میں ڈالنا اور آگ دکھا کر جلا دینا .

جسے لا بیٹھ پر اس کی بٹھایا — گویا باروت پر دھر کر اڑایا
١٧٨٠ — سودا ، ک ، ٣٨٨

— خانہ
(— فت ن) امذ .

وہ مقام جہاں باروت رہتی ہے : باروت جمع کرنے کا مقام (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٠) .

[باروت + خانہ (رک)]

— کا پتلا
(— ضم پ ، سک ت) صف .

جو بات بات پر غصے سے مشتعل ہو جائے .

اہل انصاف جو باروت کا پتلا ہیں آگ ہو جائیں گے .
١٩٢٦ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١١ ، ٩ : ٥

— کھانا انگارے اگلنا
محاورہ .

بات بات پر غصہ کرنا .

بڑی گرم مزاج ہے ، باروت کھاتی ہے تو انگارے اگلتی ہے .
١٩٢١ — لڑائی کا گھر ، ١٨

— مزاج
(— کس م) صف .

رک : باروت کا پتلا .

کم دو باروت مزاجوں سے ذرا دور رہیں
سنگ ریزے مرے صحرا کے شرر دیتے ہیں
١٨٧٢ — امیر اکبرآبادی ، د ، ١٢

[باروت + مزاج (رک)]

— میں شتابہ لگانا
محاورہ .

اکسانا ، ابھارنا ، مشتعل کرنا .

یہ بڑی بیگم کی کٹنی ماما . . . باروت میں شتابے لگاتی ہے ، بڑھیا ہے ، بلا ہے .
١٩٠١ — راقم ، عقد ثریا ، ١٩

— ہونا
محاورہ .

یکایک بہت مشتعل ہو جانا .

سنتے ہی قمرن . . . بھوت ہو گئی ، باروت ہو گئی .
١٩٠١ — راقم ، عقد ثریا ، ٩٣

باروتی/بارودی
(و مع) صف .

باروت (رک) سے منسوب .

دفعہ ١٢٢ کی رو سے حسب ذیل باروتی زور پیدا ہوں گے .
١٩٢١ — مضبوطی اشیاء ، ٢ : ٦٣٣

[باروت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بارون
(و مع ، غنہ) صف .

بارہ کے بارہ : بارہ میں سے ہر ایک .

زمین سے تا بہ پھنگ بارون مہینے یہ سبزہ لہکتا رہتا ہے .
١٨٢٨ — تاریخ ممالک چین ، ١ : ٤٦

[رک : بارہ (٣) (بحذف ہ) + ا : ون ، لاحقۂ حصر]

— ماس
م ف .

دائمی ، بارہ مہینے ، مسلسل .

ایک صاحب ہیں آغا حسین ، دائم المرض ، بارون ماس علیل .
١٨٨٩ — سیر کہسار ، ١ : ٨

[بارون + ماس (رک)]

بارہ (١)
(فت ر) امذ .

١. قلعے کی چار دیواری یا پشتہ .

ہر ایک منارہ جلوہ گر ہوا بارۂ اسکندری
ہور سد یاجوجی کے ور بارہ قوی دیوار کا
١٦٦٥ — علی نامہ ، ١٢٨

نہ کہیں برج ہے نہ بارہ ہے — کسی دریا کا یہ کنارہ ہے
١٨٠١ — جوشش ، د ، ٢٣٣

کیا بارۂ سنگیں کا پہنا ہے قزاگند — دشمن کا قزاگند یہ باندھا ہے کمربند
١٩١١ — کلیات اسماعیل ، ١٣٢

۲. باب ، بارے ، بابت .

بھلے من یار کے بارے میں نہ کچھ کہہ اٹھنا
پھر جو سمجھانا ہو اے واعظ کامل سمجھنا

۱۸۸۲ قدر ، ک ، ۱۱۵

اس بارۂ خاص میں انہوں نے . . . عجیب و غریب استقلال دکھا دیا تھا .

۱۹۱۲ غیب دان دلہن ، ۲۰

[ف]

بارَہ (۲) (فت ر) امذ .

کنو کے قریب یا ارد گرد کی آراضی (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[ہ : بارا बारा]

بارَہ (۳) (فت ر) م ف .

دس اور دو ، بیس سے آٹھ کم ، (ہند سوں میں) ۱۲ .

ہتیارے کے لے سات بارہ نفر   چلے شاہ اس بنجر سی کوٹ ادھر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

ارے میرا بھی بارہ برس کا سن کر دے ، دامن مدعا گل شباب سے بھر دے

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۸۰

بعض اردو الفاظ جیسے کہ . . . بارہ ، پندرہ . . . چبوترہ ہائے مختفی ہی کے ساتھ لکھے جاتیں .

۱۹۷۲ نکتۂ راز ، ۳۲

[س : دوادشن द्वादशन्]

ـــ اَبْرَن (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ر) امذ .

بارہ زیور جو عورتیں سر ماتھا ناک کان گلا سینہ ہاتھ کی انگلیاں کلائی بازو پنڈلیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں پہنتی ہیں(ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

[بارہ + ابرن (رک)]

ـــ اَبْرَن (ـــ اَبرَنگ یا اَبھرَن) سولَہ سنگھار فت ا ، سک ب ، فت ر (ـــ غنہ ، فت ا ، سک بھ ، فت ر) ، و مج ، فت ل ، کس س ، غنہ) امذ .

عورتوں کا پورا سنگھار ، بارہ زیور اور سولہ سجاوٹیں (وہ سولہ سجاوٹیں یہ ہیں : دتون ، منجن ، سرمہ ، مسی ، ابٹن ، چندن ، تیل ، خوشبو ، کنگھی ، تیل ، مہندی ، سرخی ، پان ، بندی ، پھول ، لباس) .

سبز پری بارہ ابرن ، سولہ سنگھار کر کے جو اپنے باغ سے اڑی . . . تو ہندوستان کی طرف مڑی .

۱۸۵۳ شرح اندر سبھا ، ۸۷

یہ تو منتظر ہی بیٹھی تھی آئی اور بڑے ٹھاٹھ سے گئی بارہ ابرن اور سولہ سنگھار سے درست .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۹۲

[بارہ + ابرن/ابرنگ/ابھرن (رک) + سولہ (رک) + سنگھار (رک)]

ـــ اِمام (کس ا) امذ .

(جعفری) حسب ذیل بزرگ جنھیں اثنا عشری حضرات آنحضرت[ص] کے بعد یکے بعد دیگرے دینی پیشوا اور امام مانتے ہیں :

حضرت علی ، امام حسن ، امام حسین ، امام زین العابدین ، امام محمد باقر ، امام جعفر صادق ، امام موسیٰ کاظم ، امام علی رضا ، امام محمد تقی ، امام علی نقی ، امام حسن عسکری ، امام مہدی آخرالزماں علیہم السلام .

الله محمد علی حور بارہ امام   ہو سب اوپر قطبا کے سرآ پار معاذ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱

در تک ہو مجھے بارہ اماموں کے رسائی
میں پاؤں دم سیر نہ یہ بارہ دری بند

۱۸۷۵ شمیہ ، ۲ : ۷۱

جو قوم آپ کا مذہب رکھتی ہے گویا بارہ امام کا مذہب رکھتی ہے .

۱۹۲۴ تذکرۃالاولیا (ترجمہ) ، میرزا جان طپش ، ۱۴

[بارہ + امام (رک)]

ـــ اور بارَہ چَوبیس کوس م ف .

دور دور تک .

ان کا اور ان کے چیلوں بالکوں کا بارہ اور بارہ چوبیس کوس پتا نہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۲

ـــ باٹ

صف .

۱. متفرق ، ٹکڑے ٹکڑے ، منتشر ، تتر بتر .

سیس حسین علی کا کاٹ   کر اس پاپیں بارہ باٹ

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۳۶ ب

پنجۂ عشق کے شکنجے میں   میں ہوا شش جہت میں بارہ باٹ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۶

کہیں بغیر لکھا پڑھی کئے مر گئے تو تمام ریاست بارہ باٹ ہو جائے گی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۳

۲. حیران و پریشان ، متفکر ، متردد .

اب جاؤں کاں پوچھوں کسے منج پر کُبل پچھرات ہے
یک باٹ کے ہوں گے سجن ہن جیو بارہ باٹ ہے

۱۵۱۷ بحری ، ک ، ۲۱۱

صبر بورج سے مجھے کیا کام مصحفی
اس راہ میں نہ میرے تئیں بارہ باٹ کر

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۴۴

ارض و فلک سب سرگرداں   جس کو دیکھو بارہ باٹ

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۵۱

۳. تباہ و برباد ، غارت ، ملیا میٹ .

تو یہ گوند پکڑ یا اجاڑ ، اقبال لٹھانا ٹھاٹ ، تو یہ بارہ باٹ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۵

محروم ہے جو بندگی وشت و چار سے
دنیا میں اُسے صبر وہی بارہ باٹ ہے

۱۸۵۲ کلیات میر ، ۲ : ۴۳۶

نہ مکان رہے نہ مکیں ، سارا شہر ہی بارہ باٹ ہو گیا .

۱۹۴۳ دل کی چند عجیب وستیاں ، ۳۶

[بارہ + ا ۱ : باٹ ، بٹنا (رک) سے]

— باٹ اَٹھارہ پینڈے (ـــ اپن ، ـــ مفتوحہ) م ف .

کار آزمودہ شخص (دریائے لطافت ، ۹۲) ، وہ شخص جس سے یہ نہ سوجھے کہ ہم کیا کر رہے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— بانی صف .

۱. بار بار آزمایا ہوا ، بارہا تجربہ کیا ہوا ، امانت آزمودہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

۲. تیر بہدف ، جو اکثر خطا نہ کرے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

۳. بے اکس ، خالص ، کھرا .

اناڑی کا سونا بارہ بانی .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹)

ہندوستان میں سونا بارہ بانی ہوتا ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۹

۴. کامل ، ماہر .

ہے وہ سب گن بارہ بانی   اے سکھی ساجن نا سکھی پانی

مشہور کہہ مکرنی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹)

۵. ٹھیک ، اچھا (بازاری) .

۶. تندرست ، مضبوط ، صحت یافتہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

[بارہ + بانی (رک)]

— بچّے والی (ـــ فت ب ، شد ج) امث .

(لفظاً) کثیر الاولاد عورت ؛ (مراداً) سور کی مادین ؛ (تحقیراً) بہت بچوں والی عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

— بُرج (ـــ ضم ب ، سک ر) امذ .

(نجوم) قدیم فلکیات میں ستاروں کے مقامات اور رفتار کے اعتبار سے آسمان کے بارہ مقرر کیے ہوئے حصے (جن کے نام یہ ہیں : حمل ، ثور ، جوزا ، سرطان ، اسد ، سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس ، جدی ، دلو ، حوت) .

بارہ برجوں میں اک کنارے   پھرتے ہیں بھٹکتے مارے مارے

۱۹۱۸ سحر ، سراج میر خاں ، بیاض سحر ، ۹۸

[بارہ + برج (رک)]

— برس پیچھے (ـــ ایک بھی) گُھورے (ـــ گھورے) کے بھی دن پھرتے ہیں فقرہ .

رک : بارہ برس کے بعد گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

— برس دلّی میں رہے اور بھاڑ ہی جھونکا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی مناسب موقع ملنے پر بھی ترقی نہ کرے یا نہ سیکھے .

دو برس کے قریب جنت اور سولہ برس میں صرف ایک بار ڈیڑھ برس کے لئے وہ ولایت گئے تھے ، بارہ برس دلی میں رہے اور بھاڑ جھونکا چودہ برس میں حضرت نے اردو میں کمال حاصل کیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۸

بارہ برس دلی میں رہے اور بھاڑ جھونکا ، سارے دن گھاس کاٹی ساتھ کر تنکا بھی ہاتھ نہ آیا .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۲۲

— بَرس سیتی کاشی مرنے کو مگدھ کی ماٹی کہاوت .

ساری عمر نیک رہے آخر میں بد ہوگئے (نجم الامثال ، ۸۴) ؛ مدت تک انتظار میں رہے اور خواہش پوری نہ ہوئی (ہنود کا خیال ہے کہ جو کاشی میں مرے وہ آواگون سے چھوٹ جاتا ہے جو مگدھ میں مرے وہ گدھے کی جون میں جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— بَرس کا کوڑھی ایک ہی اِتوار پاک کہاوت .

دفعۃً اصلاح ہوگئی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— بَرس کی کَنیا اور چَھٹی رات کا بَر وہ تو پیوے دُودھ ہے تیرا من مانے سو کر کہاوت

جب خصم نہ جانتا ہے تو عورت کو اختیار ہے جو چاہے سو کرے (نجم الامثال ، ۸۵) ؛ جب بیوی جوان ہو اور شوہر بچہ تو عورت کو اختیار ہے جو چاہے سو کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— بَرس کی کَنیا بُڈھیا بیس برس کی نَنیا کہاوت .

کسی ناموزوں بات کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۸۵) ؛ شادی کے بعد عورت کے جلد بوڑھے ہو جانے کی طرف اشارہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— برس کے بعد (ـــ میں) گُھورے کے بھی دن پھرتے ہیں کہاوت .

تنگدستی یا پریشان حالی ہمیشہ نہیں رہتی .

بارہ برس میں گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں اور خدا اپنے بندے کو تنبیہاً دکھ دیتا ہے اور ہمیشہ مایوس نہیں رکھتا .

۱۸۲۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۳

جوان ہوتے ہی شیدا کی قسمت کا ستارہ چمک اٹھا ، بارہ برس کے بعد گھورے کے بھی دن پھر جاتے ہیں .

۱۹۵۲ محلسرا ، ۱۲۵

— برس کے (ـــ کو) بیاہ کیا اور اٹھارہ برس کے (ـــ کو) قید کیا کہاوت .

لڑکا بارہ برس کا ہوجاے تو اسے تعلیم دینی مشکل ہے اور اٹھارہ برس کے بعد وہ اختیار میں نہیں رہتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— برس میں فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی کہاوت .

عادت بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

— برہمن بارہ باٹ بارہ کھاتی (ـــ دیہاتی) ایک گھاٹ کہاوت .

شریفوں میں تو نااتفاقی اور کمینوں میں اتفاق (نجم الامثال ، ۸۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

— پیلن (— ی مج ، فت ل) امذ .

کشتی کا ایک داؤ .

طاقت آزمائی کے بعد داؤں شروع ہوے اور اک دستی دو دستی ، بارہ پیلن ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کمر بند کی زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی توت میں سر سے بلند کیا .

۱۹۲۳ دل کی چند عجیب پستیاں ، ۵۸

[بارہ + پیلن (رک)]

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

چھاؤنی کی حد جس کی کم و بیش بارہ ستونوں یا پتھروں سے حد بندی ہوتی ہے ، (مجازاً) (کسی بھی چیز کے) حدود .

اس امر کا لحاظ رہے کہ اجناس فروخت شدہ لشکرگاہ سرکاری یا بارہ پتھر میں مستوجب ادائے محصول نہ ہوں گی .

۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۲ : ۶۳

بارہ پتھر (چھاؤنی کی حد) .

۱۹۳۱ وضع اصطلاحات ، ۲۳۶

[بارہ + پتھر (رک)]

— پتھر باہر م ف .

شہر بدر ، حد یا دائرے سے خارج .

بارہ پتھر مجھے تم شہر سے باہر نہ کرو
میں وہ مجنوں ہوں کہ یکساں ہے مجھے گھر باہر

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۹۷

کیوں اس طرح بارہ پتھر باہر پر محلے پڑی سڑتی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۲

[بارہ + پتھر (رک) + باہر (رک)]

— پُلی/پُولی (— ضم پ / و مج) صف .

بارہ محراب والا ، بارہ محراب کا پل ؛ استعارۃً .

نبی کی آل پر سے وار جانا اسی بارہ پلی سے پار جانا

؟ جعفر علی خان زکی (نکات الشعرا ، ۱۳۷)

[بارہ + پل (رک) / پول (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

— پنی توپ (— فت پ ، و مج) .

(الف) امث .

۱. وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی چھ سیر کا گولا آتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۳۸۰) .

(ب) صف .

۲. نہایت موٹا اور لدھ آدمی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بارہ + ا : پن (پونڈ (رک) کی تخفیف) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + توپ (رک)]

— تالی صف .

وہ گانے بجانے والی عورت جو ہاتھوں اور پاؤں میں بارہ جگہ مجیرہ باندھتی اور ہاتھ کے مجیرے سے ہر مقام کے مجیرے کو تال کے موافق بجاتی ہے (مرد ساز بجاتے رہتے ہیں) (ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۲۸) .

[بارہ + ا : تال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— ٹوپی (— و مج) امث .

۱. بارہ عقلمند اور چالاک اشخاص کی کونسل (یہ اشخاص مغل حکومت کے آخری دور میں دہلی کے قلعۂ معلّٰی میں بڑے مدبر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے) .

قلعے میں ان نابکاروں کی کارروائیاں دیکھ کر زمانہ کے اہل ظرافت کہا کرتے تھے کہ بارہ ٹوپی جمع ہو گئی ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، دیوان ذوق ، ۱۳۰

۲. یورپ کی قومیں اور ان کی طاقت (چوں کہ اقوام یورپ کی ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں اس لئے بارہ ٹوپی کہتے تھے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بارہ + ٹوپی (رک)]

— حُکم نادار (— ضم ح ، سک ک) صف .

۱. جاہل مطلق ، بالکل ناواقف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

۲. قطعی انکاری ، صاف منکر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹) .

[بارہ + حکم (رک) + نادار (رک)]

— خانوادے (— سک ن) امذ ، ج .

فقرا کے بارہ خاندان جو بارہ صوفیوں کے نام سے منسوب ہیں (اور وہ یہ ہیں : ۱. قادریہ (شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب) ، ۲. یوسفیہ (شیخ احمد یوسفی سے منسوب) ، ۳. نقشبندیہ (خواجہ نقشبند سے منسوب) ، ۴. انصاریہ (عبداللہ انصاری سے منسوب) ، ۵. صفویہ (شیخ صفی الدین سے منسوب) ، ۶. زاہدیہ (خواجہ بدرالدین زاہد سے منسوب) ، ۷. عبدالرؤسیہ (شیخ عبدالرؤس سے منسوب) ، ۸. قلندریہ (پیر قلندر سے منسوب) ، ۹. نوریہ (ابوالحسن نوری سے منسوب) ، ۱۰. خضرویہ (احمد خضروی سے منسوب) ، ۱۱. شطاریہ (شیخ عبداللہ شطاری سے منسوب) ، ۱۲. حسنیہ (حضرت امام حسن سے منسوب) .

فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو ان سے نکلے اور بھی مشہور ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۲۹

[بارہ + خانوادے ، خانوادہ (رک) کی جمع]

— دری (— فت د) امث .

کم و بیش بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارے پر بناتے ہیں ؛ برآمدہ جو بارہ دروں یا دروازوں کا ہو .

مشرق خورشید تیرے نور سے ہے در تمہیں
کون ہے بارہ دری میں آج سوشنتر تمہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۲

پیرن اس کی بارہ دری میں گیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۰۲

[بارہ + در (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— سنگھا (— کس س ، غنہ) امذ .

ایک قسم کا پہاڑی اور معمولی ہرن سے بڑا ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں .

یہ تمام جانور ہرن اور چیتے ... بارہ سنگھے ہو تو وہیں کے جانوروں کی صورت ہیں .

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ١٢٢

بعض قوموں میں ہرن ، بارہ سنگھے ، پاڑے وغیرہ کا شکار چیتے سے کیا جاتا ہے .

١٩٥٣ حیوانات قرآنی ، ٥٥

[بارہ + سنگھ ، سنگ < سینگ (رک) + ا : لاحقۂ صفت]

ـــ کَھڑی (ـــ فت کھ) امث .

دیوناگری حروف صحیح (بنجنوں) کو بارہ اعراب (سُوروں) سے ملانے کا عمل .

مکتبوں میں خصوصاً یہ باتیں پڑھائی جاتی ہیں ، حساب کتاب ، سہل قاعدے بارہ کھڑی رواں پڑھنا لکھنا .

١٨٥٠ کوائف تعلیم ، ١٢٨

٢. مرہٹی گیت کی ایک قسم جس کے ہر مصرع کے نیچے شروع میں ترتیب وار امر تک ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لا کر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٠ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٨٠) .

[بارہ + کھڑی (رک)]

ـــ گانو کا چَودھری اَسی گانو کا راؤ اپنے کام نہ آوے تو اَیسی تَیسی میں جاؤ کہاوت .

بے اصل آدمی کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ٨٥) .

ـــ گُنا (ـــ گُنی) لِکھتی ہوں عورتوں کا فقرہ .

(ایسا ہو جائے یا ایسا نہ ہو تو) جو بارہ گناہوں کے مجرم کی سزا وہ میری سزا ، شرط باندھتی ہوں ، شرط لگاتی ہوں ، ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٨٠) .

جان اپنی گر ایک شب میں نہ دوں
تم کو بارہ گنی میں لکھتی ہوں

١٩٢٠ مروج (باقر علی) ، شاہد نامہ (ق) ، ٦٨

ـــ ماس امذ .

بارہ مہینے ، سال بھر .

جیو لیوے ہر غم کے پربت راس آج
وا جیونا غم ہے بارہ ماس آج

١٥١٢ قادر (قدیم اردو مراثی ، ١٨٨)

اک خانہ باغ چھوٹا سا تھا کوڑ کیورے کے پاس
جس میں کبھی بہار نہ آئی تھی بارہ ماس

١٩٣٦ ظریف ، ک ، ٢ : ٢٢٢

[بارہ + ماس (رک)]

ـــ ماسا امذ .

وہ فراقیہ گیت جس میں فراق زدہ عورت کی زبان سے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کلفت ہجر کا بیان ہوتا ہے .

مجلس میں جہاں مرثیے اور بارہ ماسے کے شوقین جمع ہیں دھریٹ اور خیال الاپتے ہیں .

١٨٨٠ مقالات حالی ، ٢ : ١٣٨

اس نے ایک آنکھ کھول کے کسان کو دیکھا جو انگوچھا سر پر لپیٹے زور زور سے بارہ ماسا الاپتا بستی کی اور اپنا جا رہا تھا .

١٩٥٦ آگ کا دریا ، ٩٥٢

[بارہ + ماس (رک) + ا : لاحقۂ نسبت]

ـــ ماسی/ماسیا (ـــ اسک س) صف .

١. جو بارہ مہینے یکساں یا برقرار رہے ، جو سال میں ہر وقت میسر ہو .

بعض درخت ... بارہ مہینے پھلتے ہیں ، انہیں بارہ ماسیا کہتے ہیں .

١٨٦٩ اردو کی دوسری کتاب ، آزاد ، ٥٣

جب کہ بارہ ماسی اوس اونچے درختوں سے ٹپ ٹپ گر رہی تھی ... جنگلی نیل گائے بیرو کے مقابلے سے آخری دفعہ بھاگا .

١٩٤٤ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٥٨

٢. وہ الی جو بارہ مہینے کام کرے (جامع اللغات ، ١ : ٣٨١) .

[بارہ + ماس (رک) + ا : ی / یا ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مَتی (ـــ فت م) امث .

(ٹھگی) چھپکلی کی آواز جس سے نیک شگون لیا جاتا ہے (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ٢٣) .

[مقامی]

ـــ مَسالے (ـــ فت م) امذ ؛ ج .

١. کھانے میں چٹ پٹا پن پیدا کرنے والی بارہ چیزیں (جن کے نام یہ ہیں : زیرہ ، پودینہ ، بڑی الائچی ، تیج پات ، کالی مرچ ، سونف ، نمک ، دھنیا ، ہلدی ، ادرک ، اجوائن ، کلونجی) .

بارہ مسالے ایک طرف درد اک طرف
بیبل ہے فائدہ ہے نہ کچھ تیج پات سے

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٢٨٩

٢. کسی بات کی طرف مائل ہونے کے کل اسباب .

اندھیری بھی جھکی آتی تھی ... ماندگی کی بیڑیاں پاؤں میں جدا پڑی تھیں غرضکہ بارہ مسالے اکٹھا تھے .

١٩٠٥ کایا پلٹ ، سجاد حسین ، ٣٠

[بارہ + مسالے ، مسالا (رک) کی جمع]

ـــ مُقام (ـــ ضم م) امذ .

ایرانیوں کی تقسیم کے مطابق موسیقی کے بارہ پردے .

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کہیں میں بارہ مقام اور کہیں چاروں مت

١٨٥٣ ذوق ، د ، ٣١٢

[بارہ + مقام (رک)]

ـــ مَہینے (ـــ فت م ، ی مج) م ف ؛ امذ .

پورے سال ، ہمیشہ .

پھر میں بارہ مہینے اپنی اک اوقات ہے
گرکبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۹
مولانا حق داد . . . بڈھے آدمی تھے ، بارہ مہینے کے نمازی ، تہجد گزار .
۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۹
[بارہ + ا : مہینے ، مہینہ (رک) کی جمع]

ـــ مہینے تیس دن م ف .

ہر وقت ، ہر ساعت ، ہمیشہ .
کسی کا کوئی مر جائے ہمارے گھر میں ماتم ہے
غرض بارہ مہینے تیس دن ہم کو محرم ہے
۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳
[بارہ + مہینے (رک) + تیس (رک) + دن (رک)]

ـــ وفات (ـــ فت و) امذ .

۱. چاند کا تیسرا مہینہ ، ربیع الاول (اس مہینے کا نام نورجہاں بیگم نے رکھا تھا اس مناسبت سے کہ مورخین کی اکثریت کے قول کے مطابق آنحضرتؐ نے اس مہینے کے ابتدائی بارہ دن بیمار رہ کر وفات پائی) .
ربیع الاول کے مہینے کو بارہ وفات کا مہینہ کہتے ہیں .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۲
۲. ربیع الاول کی بارھویں تاریخ جو آنحضرتؐ کی پیدائش کا دن ہے .
داغ دل کی ہے جدائی کا یاد آتی ہے مجھے بارہ وفات
۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی "تحریر" دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۹)
بارہ وفات کی تعطیل جو ہمیشہ سے کالج میں ہوتی تھی بند کردی .
۱۹۳۴ حیات محسن ، ۸۴
[بارہ + وفات (رک)]

ـــ وفات کی کھچڑی آج ہے کل نہیں کہاوت .

ناپائدار چیز کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۸۵) .

. . . بارہ (. . . فت ر) ترکیب میں جزو دوم .

اسم عدد کے بعد باری اور نوبت کے معنی میں .
گئے سوئے میداں جو اکبر دوبارہ سلامی ہوا گھر میں محشر دوبارہ
۱۸۵۵ ضمیر ، سلام ، ۸۷
پھر اسی کو دوبارہ سہ بارہ جتنی دفعہ جی چاہا گھٹا بڑھا لیا .
۱۹۱۶ مقامات ناصری ، ۵۳۳
[. . . بار (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ صفت]

باری (۱) امث .

۱. (ا) (نمبروار کاموں یا شخصوں میں سے ہر ایک کا) نمبر ، نوبت ، داؤ ، وقت .
مہر تھی من میں معشوق طالب کی آس
انپڑنے کی باری اپس آئی پاس
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳

حضرت عثمان کی باری کے دن اتنا پانی بھرلیتے تھے کہ یہودی کی باری کے دن حاجت نہ ہوتی تھی .
۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۶۳
رنگ کسی حالت میں نہ بدلا قسمت کی گردش کا
میری باری جس دم آئی ٹوٹ گیا پیمانہ بھی
۱۹۲۷ نوائے دل ، ۳۸۷
(ii) دورے یا نوبت کی تپ یا لرزے کا دن (اکثر تپ وغیرہ کے ساتھ) .
تپ نے آگھیرا کئی باریاں بھگتیں .
۱۸۶۱ مکاتیب غالب ، ۴۴
باری کے وقت ٹھنڈی تدابیر کام میں لائی جائیں اور مبردات استعمال کیے جائیں .
۱۹۳۳ بخاروں کا اصولی علاج ، ۷۷
۲. موقع .
اب ان جذبات کی باری آگئی ہے جن کو ہم جذبات عالیہ کہہ سکتے ہیں .
۱۹۲۳ نظرت نسواں ، ۱۱۰
۳. دفعہ ، مرتبہ .
خاک ہو جائے گا جہاں جل بل اب کی باری جو آہ کھینچیے گا
۱۷۸۲ محبت ، د ، ۲۲
تین باری ہوئے جب پیاس سے بیہوش امام
آخر الامر کیا شمر سے رو کر یہ کلام
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۸۹
تڑپے جو زمیں پر کئی باری شہ والا
تھا شور کہ لو ہوگئی دنیا تہ و بالا
۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۱۴
۴. پہرا ، چوکی ، ڈیوٹی (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .
۵. گانو وغیرہ کے چوکیدارے کا نظام (پلیٹس) .
[بار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ اترنا ف ل .

نوبت کا بخار یا لرزہ ٹوٹنا .
اگر باری اترنے کے بعد بچہ بے چین ہو . . . تو باری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۲۲

ـــ آنا ف ل .

نوبت کا بخار یا لرزہ چڑھنا .
گاہے باری آنے سے . . . علامات بار بار ظاہر ہوتی ہیں .
۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۲۲

ـــ باری م ف .

۱. بار بار .
جو اتنا بے تاب اور بے حواس فغاں درد سے باری باری نہ کر
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۰۱
۲. نمبروار ، سلسلے یا ترتیب سے ، یکے بعد دیگرے .
آمد فصل بہاری ہے تو باری باری کبھی فصاد رہے پاس کبھی جلاد رہے
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۷
مخلوق خدا میں باری باری رہتا ہے سب کا کام جاری
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۱۹
[باری + باری (۱)]

ـــ باری سے م ف .

نمبر وار ، ہر ایک اپنے نمبر پر ترتیب سے .

باری باری سے جو پری ہے   داں جا اندر کی مجرئی ہے

۱۸۳۸   گلزار نسیم ، ۳۵

باری داریاں رات بھر باری باری سے جاگتی رہیں .

۱۹۱۰   راحت زمانی ، ۳۱

ـــ باندھنا/بنانا محاورہ .

یکے بعد دیگرے کام کے لیے ترتیب اور نمبر مقرر کرنا .

(کافروں نے) . . . پیغمبر صاحب سے درخواست کی کہ آؤ ہم تم باری باندھ لیں کہ ایک سال ہم تمھارے خدا کی پرستش کر لیا کریں ، ایک سال تم ہمارے بتوں کی پرستش کر لیا کرنا .

۱۹۰۷   اجتہاد ، ۵۷

بہتر یہ ہے کہ چار چار گھنٹے کی باری بنالو ، کام بھی چلتا رہے گا ، تیمار داری بھی ہو جائے گی .

۱۹۵۴   شاید کہ بہار آئی ، ۶۹

ـــ بھرنا محاورہ .

اپنے نمبر پر پورا جوگ یا فرائض انجام دینا .

جوں شرر اے ہستی بے بود یاں   بارے ہم بھی اپنی باری بھر چلے

۱۷۸۴   درد ، د ، ۸۷

باریاں حوریں بھریں آکے مجاور ہو تراب

گل نہیں ممکن نہ ہونا صحرا میں تربت ہو تو ہو

۱۸۹۶   شرف ، آغا حجو ، د ، ۲۰۱

ـــ ٹلنا محاورہ .

نوبت کے بخار یا لرزے کا مقرر دن نہ آنا .

تپ کا بھی کئی ماہ سے ہے سلسلہ جاری

لے جائیں سفر میں جو ٹلے ایک بھی باری

۱۸۹۲   مہذب داس ، پوری ، مرثیہ ، ۱۳

اگر باری نہ ٹل ہو تو علاج میں جلدی کرنی ضرور نہیں .

۱۹۱۴   حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۸

ـــ دار امذ .

۱. پہرے چوکی والا ، (کسی مقام کا) چوکیدار .

جہاں تک کہ چوکی کے تھے باری دار

پڑا جو چلی سو گئے ایک بار

۱۷۸۴   سحرالبیان ، ۵۰

خواجہ سرا ناظر باری دار جتنے تھے ان سے کہا خبردار اس گھر ہوڑے مرز پر بیدار کرنا .

۱۸۶۲   شبستان سرور ، ۲ : ۴۲

باری دار نے عرض کیا . . . جماعت تیار ہے .

۱۹۲۰   بزم آخر ، ۶۳

۲. اپنی نوبت یا باری پر خدمت میں حاضر ہونے والا ملازم (دریائے لطافت ، ۸۳) .

[باری + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دارنی/داری (ـــ سک ر) امث .

باری دار (رک) کی تانیث .

دو خواصیں باری دارنیاں . . . سو رہی ہیں .

۱۸۵۳   شرح اندر سبھا ، ۸۸

ڈیوڑھی پر اندر باری داری باری دربان . . . حاضر ہیں .

۱۹۱۱   قصۂ مہر افروز ، ۳۰

[باری دار (رک) + ا : نی/ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ دینا ف م : محاورہ .

۱. اپنا نمبر کسی دوسرے کو دیدینا ، اپنے داؤ سے مستفیض ہونے کا دوسرے کو موقع دینا .

انھوں نے خوشی راضی سے عائشہ (رض) کو اپنی باری دے دی .

۱۹۰۷   امہات الامہ ، ۳۱

۲. پہرے چوکی کا کوئی کام انجام دینا .

سو بھایاں کوں آ بھائی باری دیا   شمر کے سو جینے کوں خواری کیا

۱۶۸۱   جنگ نامہ ، سیوک ، ۳۰

مجھ سے یہ خطا ہو گئی کہ باری دینے میں . . . اونگھ گئی ، مجھکو موقوف کر دیا .

۱۸۹۰   طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۵۲

ـــ سے م ف .

ایک ایک دن چھوڑ کر ، نمبروار .

باری سے رہتا ہے مرے گھر میں وہ رشک حور

دوزخ میں ایک دن ہوں تو ایک دن بہشت میں

۱۸۶۷   رشک ، د ، (ق) ، ۲۵۴

ـــ کا بخار (ـــ ضم ب) امذ .

وہ بخار جو ہر تیسرے یا چوتھے دن آئے .

بادشاہ کو باری کا بخار آیا .

۱۹۲۷   فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۴۰

ـــ کی تپ (ـــ فت ت) امث .

رک : باری کا بخار (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

ـــ وار م ف .

باری سے ، باری باری سے .

خواصیں باری وار پہرہ دیتی تھیں .

۱۸۹۰   فسانۂ دل فریب ، ۱۶

[باری + ا : وار (رک)]

باری (۲)

چھوٹا دروازہ کھڑکی .

وہاں اک بالا خانے پر تھی باری   نظر آتی تھی بیٹھی ایک ناری

۱۷۵۹   راگ مالا ، غزل ، ۲۱

[बारी : باری]

باری (۳) امذ .

۱. ہندوؤں کی وہ قوم یا اس کا فرد جو مشعل پکڑنے یا دکھانے کا پیشہ کرتا ہے ، مشعلچی ؛ (کبھی اس قوم کا حجام یا نائی کا کام کرنے والا شخص) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

گاڑی بارہ بجے رات کو اس باغ کی طرف سے گزری آگے باری پیچھے گاڑی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۴۳

۲. خدمتگار خاص جو ہر وقت ساتھ رہے ، مصاحب ، رازدار .

تھوڑی دیر کے بعد آپ نے اپنے باری کو ساتھ لیا اور چپکے سے چل دیئے .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۱۲

[س : باری बारी]

باری (۴) امذ .

ہندوؤں کی ایک قوم یا اس کا فرد جو پتل بنانے کا کام کرتا ہے ؛ پان بیچنے والا ؛ بنواڑی (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[س : باری बारी]

باری (۵) امث .

رک : باڑی .

خاربست . . اہل ہنداں را باری خوانند (اداۃ الفضلا) .

میں آیا تھا جو دیکھوں باغ باری
وہی قسمت میں نہیں زیارت تمہاری

۱۸۰۰؟ معجزۂ تیری ، ۷

باری (۶) امث .

۱. ناک اور کان کا ایک زیور ، بالی (پلیٹس) .

۲. لڑکی .

اول توں بول باری کون ہیں آپ
توں بیٹی کس کی تیرے کاں ہیں ماں باپ

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۰۱

[ہ : بالی (رک)]

باری (۷) امث .

سلاخ ، سریا .

بہت بھاری باریوں کو وقفۂ جذب حرارت کے بغیر گرم کرکے فرنس کے باہر نہ نکالنا چاہیے .

۱۹۱۷ فولاد پر عمل حرارت ، ۲۷

[انگ : بار Bar]

باری (۸) امذ .

بیاس اور راوی کے درمیان کا میدانی علاقہ .

باری دوآب دریائے بیاس اور دریائے راوی کے درمیان میں ہے .

۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۱۹

[مقامی]

باری (۹) امذ .

پیدا کرنے والا ، اللہ تعالیٰ .

خالق باری سرجن ہار   واحد ایک بدا کرتار

۱۶۲۱ خالق باری (خسرو ضیاءالدین ، حفظ اللسان) ، ۳

میں نے بجناب باری بہت تضرع و زاری کی .

۱۸۶۶ مکاتیب غالب ، ۴۰

پہلے وجود باری کا اثبات کیا جائے ، اس کے بعد نبوت . . . سب کچھ ثابت ہو جائے گا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۰

[ع : (ب ر ء) (= عدم سے وجود میں لانے والا)]

ــــ تعالیٰ (ـــ فت ت ، ا بشکل ی) امذ .

خدا وند عالم جو کہ بزرگ و برتر ہے .

دکھیا شرم باری تعالیٰ مری   کہ شرمندہ مجکو کیا ہی تری

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۴۸

یہ ! لے چلیں گے تمہیں کعبے لیکن
ابھی حکم باری تعالیٰ نہیں ہے

۱۹۳۲ بینظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴

[باری + ع : تعالیٰ (رک)]

بارے م ف .

۱. الغرض ، غرضکہ ، آخرکار ، القصہ .

شاباش اشرف تجھ رحمت   لیکھیں بارے خوب صفت

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۱)

بارے خدا خدا کر صبح جب نزدیک ہوئی مرغ بولا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

لئے چند کی میہولا کے سہارے ، بارے
چاند تاروں کو چلا دام میں لانے کوئی شخص

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵

۲. لیکن ، مگر .

حق کے معانی کی اوج سب آدمی (کوں) کمان
بارے کتا ہوں اتا چند سخن خوش وزن

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۰

طاقت نسبت نسب میں نہیں ، بارے صاحب مال ہی ہوتا کہ تجہیز لشکر اور تہیۂ اسباب جنگ کر سکتا .

۱۸۴۵ احوال الانبیاء ، ۱ : ۵۸۳

ہوئے ویران تو کتنے شہر ، بارے   بہت آباد ہے ویرانہ ہم سے

۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۶۳

۳. (i) ایک بار .

قمر کوں بولیا توں اچھا ابھی چوب
قمر کے سر اور پاؤں بارے بکوب

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۲۹۲

صنم نے قتل جب میرا کیا تھا   تو بارے خون بہا اک بوس دیا تھا

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۸۱

باغ تک خانۂ صیاد سے اڑ کر آتی
بارے پھر ٹوٹے پر و بال نکلتے بلبل

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۸

(ii) یکایک ، ایک دم .

آج بارے جا پڑی تیری نگہ پائی مراد
آرزو مدت سے تھی قوس قزح کو تیر کی

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۵

آئے وہ اشک تھم گئے بارے چاند نکلا سبک ہوئے تارے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۳۴

۴. تاہم ، پھر بھی ، خیر .

دورِ آخر میں مجھے جام دیا اے ساقی
بارے صد شکر کہ اب بھی میں تجھے یاد آیا

۱۸۴۷ دیوانِ قلق ، مظہر عشق ، ۳۳

۵. تو پھر ، (ما قبل) کے نتیجے میں ، یہی وجہ .

ثبوت کا جو احد آسماں ہے ہوئے سبطین بارے چاند سورج

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۵۰

[ف]

بارِیطُون (ی مع ، و مع) امذ .

ایک بڑی آبدار جھلی جو پیچ در پیچ ہو کر اعضائے شکم پر حاوی ہوتی ہے .

عمل تقلیم کے دو سال قبل ورم باریطون کے باعث اس کا پیٹ چاک کیا گیا تھا .

۱۹۳۲ ماہنامہ ' ہمدرد صحت ' دہلی ، جولائی ، ۲۰

[انگ : Peritoneum]

باریک (ی مع) صف .

۱. چوڑائی موٹائی میں کم ، پتلا ، مہین .

کمر کوں دیکھیا کہ بال تی باریک ، دیکھنے وقت نظر ہوتی تاریک .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۲

زخم کو سی کر سینے پر ہاتھ پھیر دیا کہ سینۂ مبارک جیسا تھا ویسا ہی ہو گیا مگر ایک باریک خط ناف تک پڑ گیا .

۱۸۸۲ خیابانِ آفرینش ، ۱۵

لفظ باریک پر آپ کا ارشاد تھا کہ صحیح نہیں باریک بمعنی کم در عرض و عمق بھی آیا ہے .

۱۹۱۸ مکاتیبِ اقبال ، ۱ : ۹۲

۲. پتلے سوت کا ، مہین سوت کا .

دوپٹہ کریب یا آبِ رواں کا باریک ، چھاتی سے ڈھلکا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۵

۳. سفوف کی طرح پسا ہوا ، میدے کی طرح کا ، بہت ہی چھوٹے چھوٹے ذروں پر مشتمل .

جو سیمرغ سم ہوئے ڈھیلاتی تے کرے ٹکڑے باریک توں رائی تے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

ہل چلا کر کھیت باریک تیار کریں اور . . . مطلوبہ بیج مناسب گہرائی میں بو دیں .

۱۹۰۳ رسالہ ' زراعت نامہ ' ، یکم مارچ ، ۳

۴. (i) نہایت نازک ، لطیف ، نفیس .

تیری سو کمر میانے ہے معنی باریک
جو جانتا ہے سو او جیا پنایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

رات بھیگتی تھی اور ہوا باریک اور ٹھنڈی چلتی تھی .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۴

(ii) دقیق ، مشکل ، پیچیدہ (جس میں غور و خوض اور احتیاط درکار ہو) .

ہے ختم یار جانی تیرے دہن کی تنگی
کہنے کی بات نئیں ہے باریک ہے معما

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۱۳۶

علم کیمسٹری بہت باریک علم ہے .

۱۸۵۱ فوائد الصبیان ، ۱۳۶

باریک سے باریک اور مشکل سے مشکل مسئلے حل کر کے ذہن میں اتار دیتے تھے .

۱۹۲۲ مرگ نامہ ، ۳۶

۵. نہایت خفیف ، جو بغیر غور و تعمق کے محسوس نہ ہو .

نبض ۶۶ ضعیف اور باریک .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۵۷

ادا و ناز و تغافل میں فرق ہے باریک
کہاں سے لائیں وہ آنکھیں جو امتیاز کریں

۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفاں ، ۱۲۷

۶. دبلا ، چھریرا ، اکہرا (پلیٹس) .

منجے توڑیا ہے کر جانے گا درست ہوا ہے تو کس تائیں باریک وست

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۰۳

۷. خواہشات سے خالی ، لذات کی فراہمی سے برکنار (نفس کے ساتھ) .

نفس باریک ہو گیا اور او بار نہیں رہیا اور ذکر میں خطرہ آ سکتا ہے اور کتاباں کی سیر میں نہیں آ سکتا ہے .

۱۷۶۵ چہ سر پار (ق) ، ۴۰

[ف]

— آنکھ سُوں دیکھنا محاورہ (قدیم) .

غور و تعمق سے کسی معاملے کے ہر پہلو پر نظر ڈالنا .

ایسے درد کوں باریک آنکھ سوں دیکھنا ہے تو او باریک آنکھ اس طرف میں چڑ سکتی ہے .

۱۷۶۵ چہ سر پار ، ۵۵ الف

— آواز امث .

پتلی تیکھی اور اونچی آواز (جو کرخت نہ ہو اور سامعہ کو بھلی لگے) (ماخوذ پلیٹس) .

[باریک + آواز (رک)]

— بات امث .

لطیف نازک یا مشکل مسئلہ .

ہو ہے بات باریک جوں پل صراط کہ چلنے لگے لے سنبھال احتیاط

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۳

وہ لطیف اور باریک باتوں کو تہ سے ڈھونڈھ کر نکالتا ہے .

۱۹۰۱ علم الکلام ، ۱ : ۴۹

[باریک + بات (رک)]

— بِیں (— ی مع) صف .

معاملے کے ہر نازک پہلو پر غور و تعمق سے نظر کرنے والا ، نکتہ رس ، تیز فہم ؛ چھوٹی سے چھوٹی چیز کو دیکھنے والا .

اے باریک بیں کہتے ہیں عاشق نظر میں جس کی وہ نازک کمر ہے
۱۸۰۷ ولی، ک، ۲۲۵

ہر کتاب کی ہر روایت کا اگرچہ وہ بڑے عالم مبصر کی تصنیف ہو اس باریک بیں نظر سے اعتبار نہیں ہوتا۔
۱۸۷۲ خیابان آفرینش، ۲

پرندے . . . باریک بیں و پختہ نظر بھی ہوتے ہیں۔
۱۸۹۷ سیر پرند، ۳۷

اسم کیفیت: باریک بینی۔

عقل گرچہ باریک بینی کرے ولے اس دن دیکھ حیرت دھرے
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۳۱۱

بخاری کا استدلال کرنا ان کی باریک بینی سے ہے۔
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۴۲۲

اردو شاعروں نے اس رنگ میں کیا نازک خیالی اور باریک بینی کی داد دی ہے۔
۱۹۲۶ چکبست، مضامین چکبست، ۷۹

[باریک + ف: بیں، دیدن (= دیکھنا) سے]

ــ جاں صف۔

نازک مزاج جو ذرا سے صدمے سے متاثر ہو جائے۔

ہمارے بچے امیر زادیوں کی طرح باریک جاں . . . ورنہ تو ایک دن بھی کام نہ چلے۔
۱۸۷۲ بنات النعش، ۲۸

[باریک + جاں (رک)]

ــ خیال (ــ فت خ) صف۔

نازک یا بلند سوچ والا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۱)۔

[باریک + خیال (رک)]

ــ راستہ/راہ (ــ سک س، فت ت) امذ۔

تنگ راستہ، کم چوڑی گزرگاہ (گلی، پٹیا وغیرہ)۔

جوں بھٹکے بیاباں میں مسافر کوئی
تاریک تو شب ہو اور باریک ہو راہ
۱۸۰۹ جرات، ک، ۲۴۶

پٹرول ٹینک سے نکلنے کے بعد انجن تک جاتے جاتے کس قدر باریک . . . راستوں سے گزرتا ہے۔
۱۹۲۹ موٹر انجنیر، ۱۹۵

[باریک + راستہ/راہ (رک)]

ــ رقم (ــ فت ر، ق) صف۔

چھوٹے سے چھوٹے خطوط اور حسین و جمیل نقش و نگار وغیرہ بنانے والا۔

اصل یہ ہے کہ قلم باریک رقم نے ایک عالم کو بہار ارژنگ مانی دکھائی۔
۱۸۵۷ مینا بازار، ۴۸

[باریک + رقم (رک)]

ــ فہم (ــ فت ف، سک ہ) صف۔

نازک سے نازک اور مشکل سے مشکل بات سمجھ جانے والا، ذہین۔

آپ جیسے باریک فہم آدمیوں کے لیے تعجب کا موقع نہ ہوگا مگر ہم جیسوں کے لیے تو ہے۔
۱۹۳۶ پریم چند، پریم چالیسی، ۱ : ۴۷

[باریک + فہم (رک)]

ــ کام امذ۔

وہ کام جس میں نظر پر زور پڑے، دیدہ ریزی کا کام، مشکل کام، لطیف یا نازک کام (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۵؛ نوراللغات، ۱ : ۵۳۱)۔

[باریک + کام (رک)]

ــ میاں (ــ کس م) صف۔

جس کی کمر پتلی ہو۔

فربہ اندام ہے باریک میاں ہے رہوار
حور جنت کی طرح غنچہ دہاں ہے رہوار
۱۸۷۵ خادم، مرثیہ، ۹

اسم کیفیت: باریک میانی۔

چیتے کون نہیں دی ہے یہ باریک میانی
پائی ہے کہاں غنچے نے یہ تنگ دہانی
۱۸۰۷ ولی، ک، ۱۹۷

[باریک + میاں (رک)]

ــ نظر (ــ فت ن، ظ) صف۔

۱. باریک بیں، دقیقہ شناس، بال کی کھال نکالنے والا (ماخوذ: نوراللغات، ۱ : ۵۳۱؛ جامع اللغات، ۱ : ۳۸۲)۔

۲. نقص دیکھنے والا، واقف کار (ماخوذ: جامع اللغات، ۱ : ۳۸۲)۔

اسم کیفیت: باریک نظری۔

معلوم ہوتا ہے انگریزوں کی باریک نظری ہمیشہ انسان کے لیے آرام و آسائش کے بحر ذخار (زخار) علم کو مطالعہ کرتی رہتی ہے۔
۱۸۸۹ گلگشت فرنگ، ۱۳

[باریک + نظر (رک)]

بارِیکا/بارِیکہ (ی مع) امذ۔

۱. (کتاب وغیرہ کا) حاشیہ، کنارا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۱)۔

۲. جدول، وہ خط جو صفحے پر لکھی ہوئی عبارت کے کناروں پر کھینچا جائے۔

دانت ہیں برق زبحوں پر یہ پھبتی خوب ہے
نیل کا گویا ہے باریکا بیاض شیر میں
۱۸۶۷ رشک، د (ق)، ۲۵۱

۳. وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں۔

نہ ایسے ابرو کسی کے ہیں کیونکہ انہیں قدرت نے اپنے خاص الخاص باریکہ سے بنایا تھا۔
۱۹۶۲ آنت کا تکڑا، فضل الرحمن، ۱۸۳

[باریک + ا : ا/ہ، لاحقۂ صفت]

باریکی (یِ مع) امث .

باریک (رک) کا اسم کیفیت .

> وہ موکمر سراج کا ہے شعر دل پسند
> باریکی خیال کری پاوے تو کیا عجب

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۱۴

> بدن کی جلد ہے یا جامۂ فردوس بر میں ہے
> اگر نرمی میں مخمل ہے تو باریکی میں ململ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

> پھیلتی جاریں ہے تاریکی ۔۔۔ دیکھو اس میں ہے ایک باریکی

۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۱۳۶

ــ چھنٹنا
محاورہ .

لطافت اور نزاکت پیدا ہونا ، نئی سے نئی وضع اور انداز ایجاد ہونا .

زردوزی ایسی بنی ایسی باریکی چھنٹی کہ باہر بندر اس کے بنے جو باقیں بجائے جیغہ و سر پیچ سر پر لگاتی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰

ــ نکالنا
ف م : محاورہ .

نکتہ چینی کرنا ، لطیف مضمون پیدا کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

باریکیاں (یِ مع ، سکی ک) امث : ج .

باریکی (رک) کی جمع ترکیبات میں مستعمل .

ــ چھانٹنا
محاورہ .

رک : باریکی نکالنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۱) .

ــ چھنٹنا
محاورہ .

رک : باریکی چھنٹنا .

> بنتی ہیں تیری کمر کی کیا خیال صورتیں
> چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۲۸

بارھا
صف .

رک : بارہ (۲) .

> نیہوں کالے بارھا ماس

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

بارھواں پر تیرا (سکی رہ ، و مع ، فت پ ، یِ مع) امذ .

وہ کبوتر جس کی دم سفید اور باقی حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

[بارہ (رک) + ا : واں : لاحقۂ صفت + پر (رک) + تیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

باڑ (۱) امث ؛ بانہ باڑھ (عموماً مستعمل) .

۱ . (i) قطار ، ورا صف .

بھاروں کے جو درخت ہیں سو دست راست و دست چپ کی جلی باڑیں ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹

> کس جا کوڑی نیشکر کی ہے باڑ ۔۔۔ بلند اس قدر ہے کہ ہو جیسے تاڑ

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۳

ہماری راہ میں کانٹوں کی باڑیں کھڑی کی جائیں گی .

۱۹۳۹ خاک و خون ، ۲۳۱

(ii) حاشیہ ، کنارہ ، احاطہ ، حد ، چاردیواری .

درجائے وسیعی کہ دور آں سرا پردہا و گلال باڑہا کشیدہ باشند .

۱۶۲۷ تزک جہانگیری ، ۱۰۰

> پاس پڑوس بیچ ہونے لگی مگدر باڑی ڈنڈ بیٹھک
> اس کا گھر اور میرا تکیہ بیچ تھوہر کی باڑ جو ہے سو

۱۷۹۱ دیوان زادی ، ۳۶

باغیچے کی سجاوٹ کو دوبالا کرنے کے لیے باڑ لگا کر باغ کی حدبندی کی جاتی ہے .

۱۹۲۰ گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۷۹

(iii) (خیاطی) ٹوپی وغیرہ کی دیوار .

چندوے اور باڑ پر ماہی پشت کے گوکھرو کا جال .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۶۹

(iv) لڑی (ہار وغیرہ کی) .

پانچ باڑ کا موتیا کا کنٹھا گرنلد کے لائق ہے جھوٹی دہر کے انعام لے گی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲

(v) مونگے کے پہاڑوں کی تین قسموں میں سے ایک قسم جس میں مونگے مسلسل قطار کی صورت میں پائے جاتے ہیں ، جھالر اور ونٹل (رک) کے بالمقابل (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۲۳۳) .

(vi) (زراعت) کھیت کے اطراف حفاظت کے لیے کانٹوں دار جھاڑی (اپ و ، ۶ : ۱۲) .

> کھیت رستے پر ہے اور رہرو سوار
> کشت ہے سرسبز اور نیچی ہے باڑ

۱۸۹۳ دیوان حالی ، ۸۰

(vii) جنگلا .

دیکھوں تو بڑا بھائی جہاز کی باڑ پر ہاتھ ٹیکے تھوڑا بڑا تماشا دریا کا دیکھ رہا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۲

(viii) (جولاہی) زیورمیں لگ کی بیٹھک کا اٹھا ہوا کنارہ جو نگ کے اٹکاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے (اپ و ، ۲ : ۷۰) .

(ix) (تعمیرات) پتھر کے فرش یا سڑک کی پٹری کے کنارے کا دشتی بانی .

باڑ ۔۔۔ کے درمیان خالص سڑک کا عرض ۲۴ فٹ ہے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تعمیر ، ۲ : ۷۷۲

[س : وَرتی वर्ति]

ــ باندھنا
محاورہ .

۱ . حدبندی کرنا ، احاطہ کھینچنا ، روک لگانا .

> منج باج ہی کرتی غیر آ محرم تھوڑے تیوریں کنڈھیں
> باندیا ہوں تیج دیدار کی چوندھر نظر کی باڑ میں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۲

باڑ باندھے تھے جو ہر گام پہ لشکر کے جوان
توڑ کر ان کو گیا دم میں بھانجا ہے یہ وہاں
۱۹۰۵　　روانا واسطی ، مرثیہ ، ۱۰

۲. قطار کھڑی کردینا ، ٹٹی لگادینا .
صف مژگاں کا عالم سرمے کی تحریر پر دیکھو
کس نے نشتروں کی باڑھ کیا باندھی ہے خنجر پر
۱۸۵۸　　امانت ، د ، ۴۸

— بتانا
ف م .

رک : باڑ باندھنا (مخزن المحاورات ، ۸۴) .

— پہلے ہی باندھنی چاہیے
فقرہ .

حفاظت کا انتظام پہلے ہی سے کرانا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

— رکھے کھیت کو اور کھیت رکھے باڑ کو
کہاوت .

جس طرح بڑے چھوٹوں کے کام آتے ہیں اسی طرح چھوٹے بھی بڑوں کے کام آتے ہیں .
رعیت بادشاہوں کی پشت و پناہ ہے ، وہ کہاوت ہے کہ باڑ رکھے کھیت کو اور کھیت رکھے باڑ کو .
۱۸۲۴　　سیر عشرت ، ۱۰۸

— لگانا
محاورہ .

رک : باڑ باندھنا .
نہ کھیتی ہوسکتی ہے نہ باڑ لگائی جاسکتی ہے نہ گھاس اگ سکتی ہے .
۱۹۲۶　　الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵

— لگائی کھیت کو باڑ کھیت کو کھائے راجا ہو چوری کرے نیاو کون چکائے
کہاوت .

جب حفاظت کرنے والا ہی نقصان پر آمادہ ہو تو کس سے داد فریاد کی جائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

— میں کیوں بوریا تڑایا
کہاوت .

ناحق کیوں نقصان اٹھایا ، ناحق کیوں محنت کی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

— ہی جب کھیت کھائے تو رکھوالی کون کرے
کہاوت .

رک : باڑ لگائی کھیت کو الخ (خزینۃ الامثال ، ۴۹) .

باڑ (۲)
امث : اِمل (قدیم) : ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

۱. بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ فیر .
توپوں کی باڑ نے سینکڑوں کو خاک و خون میں ملادیا .
۱۹۲۰　　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۴

۲. بوچھاڑ ، یلغار ، لگاتار پڑنے یا ہونے کی صورت حال .
تلنگوں کی تھی باڑ وہ قہر کی　　کہ لشکر پہ زاجا کے جب پڑتی تھی
۱۸۹۲　　صبح البیان ، ۱۳۹
ارادت کی باڑ نے محبت کی دیوی کو زخمی کر دیا .
۱۹۳۲　　گوہر مقصود ، ۲۲
[س : ورش वर्ष]

— اڑانا
محاورہ .

کئی ایک بندوقوں کو ایک ساتھ چھوڑنا ، توپوں کو قطار باندھ کر داغنا ، فیر کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— پڑنا
ف م .

گولیوں کی بوچھاڑ ہونا .
پڑے ہیں چوپہر ملک میں انھیں بوں یہ اختر
پڑی ہے باڑ کوئی دل جلوں کے نالوں کی
۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۶۹

— جھاڑنا
محاورہ .

۱. رک : باڑ اڑانا (مخزن المحاورات ، ۸۴) .
قرگوروں نے جھاڑی شتابی سے باڑ　　جوانوں کی ہونے لگی پاڑ پاڑ
۱۷۹۴　　جنگ نامہ دوجوڑا ، معظم عباسی ، ۶۴
ان فرنگیوں کی برابر سیاہ برج پر باڑ جھاڑنی شروع کردی .
۱۹۱۱　　ظہیرالدین ، داستان غدر ، ۱۳۸
۲. بوچھاڑ کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

— جھڑنا
محاورہ .

باڑ جھاڑنا (رک) کا لازم .
فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑ
ادھر باڑھ تیغوں کی اور ان کی پھاڑ
۱۷۹۴　　جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۹۸
پیار سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمیں
اے ظفر یہ گالیوں کی باڑ سی جھڑتی نہ تھی
۱۸۶۲　　ظفر ، (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۱)
جواب میں بندوقوں کی باڑ جھڑنے لگی .
۱۹۱۱　　ظہیرالدین ، داستان غدر ، ۹۸

— چلانا
محاورہ .

باڑ چلنا (رک) کا تعدیہ .
لے لے کے کمانیں صف اول ادھر آئی
تیروں کی خطا کاروں نے اک باڑ چلائی
۱۸۹۸　　مراثی ، ارجمند ، ۹۰

— چلنا
محاورہ .

رک : باڑ جھڑنا .
ادھر سے توپ ادھر سے بندوقوں کی باڑ چلی .
۱۸۶۱　　فسانۂ عبرت ، ۹۳
جب اس پر دوسری دفعہ باڑھ چلی تو کئی جگہ زخمی ہوا .
۱۹۱۳　　دربار ایران ، ۱۸۲

ــ چھُٹنا/چھُوٹنا محاورہ .

رک : باڑ جھَڑنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

رہ بندوقوں کی چھٹنا پر طرف باڑھ که شمشیر اجل میں ان کے تھی باڑھ

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۵۵

ــ چھوڑنا محاورہ .

رک : باڑ اڑانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰ ؛ مخزن‌المحاورات ، ۸۲) .

ــ داغنا محاورہ .

۱. رک : باڑ اڑانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳) .

۲. (مزاحاً) بہت سے پٹاخوں کا ایک ساتھ چھٹنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ــ کھانا محاورہ .

گولیوں کی بوچھار سے زخمی ہونا .

مژگاں تری وہ کافر بندوقچی ہیں پیاشن

آہن جگر بھی ٹھہریں اس کی نہ باڑ کھا کے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۲

ــ مارنا محاورہ .

رک : باڑ اڑانا .

اس پر پانچ سات باڑ مارے سو کارگر ہوئے .

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۳۹

بیسویں پلٹن کے سپاہیوں نے ان پر ایک باڑ ماری .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۶۳

باڑ (۳) امذ : ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : باڑا .

شب معراج ہے تجھ شہ سوں روشن فلک کا باڑ ہے تجھ مہ سوں روشن

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶

باڑ (۴) امث : ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : بار (= دروازہ) ، (مجازاً) واسطہ .

وہ دلہن کو گود میں لیکر اندر آتا ہے تو بہنیں دہلیز سے باڑ روک کر کھڑی ہو جاتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۶

ــ رُکائی (ــ ضم ر) امث .

۱. دلہن بیاہ کر گھر لانے کے موقع پر بہنوں کا بھائی کی راہ روکنے کے لیے دروازے پر کھڑا ہونا (نیگ جھگڑنے کی غرض سے) شادی کی ایک رسم .

جب تک باڑ رکائی کا نیگ نہیں مل لیتا کپڑا روکے کھڑی رہتی ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۶

۲. وہ رقم جو اس موقع پر نیگ میں ملتی ہے (پلیٹس) .

[باڑ + ا : رکائی ، روکنا (رک) سے]

ــ روکنا محاورہ .

رک : باڑ رکائی .

دولہا دلہن کو گود میں لے کر اندر آیا بہنوں نے باڑ روکی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۶۱

باڑ (۵) امث : ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

شیرے اور چاول کے میدے کا مرکب جس سے اَلّٰدرسے کی مٹھائی بنائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[बाड़ : .]

باڑ (۶) امث : ~ باڑھ (عموماً مستعمل) .

رک : باڑھ (بڑھوتری ، زیادتی ، اضافہ ، دھار وغیرہ) .

دل و جان کوں مجھ غیر نے کاڑ دے

زباں کوں ترے ذکر کی باڑ دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

آج دھرم گیان کی لاج تمھاری تلوار کی باڑ پر ہے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۱

رک : باڑھ (برائے تحتی مرکبات) .

باڑا (۱) امذ : ~ باڑہ .

۱. (i) احاطہ ، باڑ ، چار دیواری .

جب تمام بازاروں کا گشت ہو چکا اور قریب باڑے کے رتھ پہنچا ایک ٹکڑا بادل کا نمودار ہوا .

۱۸۷۲ اخبار 'مفید عام' ، ۵ ، ۱۳ : ۱۰

کاشتکار ان کو اکھیڑ کر کھیتوں کے باڑے بنانے کے کام میں لاتے ہیں .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۵۷

(ii) مکان ، محل .

ایا پھر کر باڑے کے اپرال ان اندیش مند ہو کر او بد حال ان

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۹

ایک دن راجا اپنے باڑے میں تھا اور وہ لونڈی اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑی تھی .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۰۷

اطلاع پر اطلاع مسجدوں اور امام باڑوں کے منہدم کیے جانے کی آ رہی تھی .

۱۹۳۲ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۰۷

(iii) جانوروں کے رکھے جانے کا مکان یا گھیرا .

صبح کی تازگی نمودار ہوتی پرندوں کا گیت سنائی دیا مویشیوں کے باڑے سے ان کا ممیانا نکلنے لگا .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، حیرت ، ۲۶۸

گایوں کو دیکھو بھالنے کے لیے باڑے کی طرف جا رہا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۴۹

۲. محلہ ، کٹڑا .

ملے لوگ باڑے کے سب اوس گھڑی

کدھیں ہیں سو ہوی مستراگی بڑی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۲

بلبلاتا ہوں رات دن میں ہوں جو ہوا ہے بتنگ سب باڑا

١٨١٧ بحری ، ک ، ١٤٨

کوئی غیر شخص . . . ہندو واڑ کے باڑے یا صدر میں جا کے دیکھے . . . ایسی اشتعال طبع کی باتیں سنے گا کہ اسے ڈر معلوم ہوگا .

١٩٢٨ حیرت ، مضامین ، ٢٥٢

٣. (i) میدان ، پڑی ہوئی اراضی .

گھاگرا کے پاس باڑہ ہو اگر کوئی وسیع
بیل رکشا کی نمائش کا وہاں ہو انصرام

١٩٢٣ دیوانجی ، ٢ : ٣١٥

(ii) رک : باڑی نمبر ٢ .

ہمارے ملک میں ایسے بہت باغ ہیں اور ہر باڑے میں درخت بے شمار .

١٨٠٢ گنج خوبی ، ٥٦

٤. دنگل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٠) .

٥. تکیہ ، قبرستان ، فقیروں کے رہنے کی جگہ .

کٹھا بھا چیر کا چیر کر بجا کر آہ کی سینگی
سمجھ باڑے کوں مٹھ شیوا لیا ہے جیو نے جنگم کا

١٦٩٧ ہاشمی ، د ، ١٢

یہ لنگوڑا باڑے کا فقیر مکار اٹھائی گیرا میری قسمت میں لکھا تھا .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٧ : ٩٤٩

٦. خیرات ، بکھیر ، نچھاور .

خیرات اسی در سے میں پاتا ہوں ہمیشہ
جاری ہے سدا میرے شہنشاہ کا باڑا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ١ : ٢٦

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

١٩٠٥ حدائق بخشش ، ١ : ٦٥

٧. گاؤں کی بستی کے قریب ترکاریاں وغیرہ لگانے کا چھوٹا کھیت جس کے اطراف مستقل باڑ بنی ہوئی ہو (اپ و ، ٦ : ١٢) .

[س : باٹ + ک : वाट + क]

باڑنا

(سک ز) ف م .

داخل کرنا ، دخول کرنا ، گھسیڑنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥١) .

[بڑنا (رک) کا تعدیہ]

باڑی (١)

امث .

١. کانٹوں وغیرہ کا احاطہ جو باغ یا کھیت وغیرہ کے گرد ہو .

آں خارہا کہ گرد بگرد باغ و کشت و گزار برائے محافظت فرو بندند اہل ہند آں را باری (باڑی) خوانند .

١٢١٩ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ٦٧ ، ٢٣)

باڑی : احاطہ .

١٩٣٣ جامع اللغات ، ١ : ٣٨٣

٢. (i) درختوں کا جھنڈ ، باغ ؛ پائیں باغ .

باڑی باصطلاح اہل ہند باغ را گویند .

١٦١٧ توزک جہانگیری ، ٢١١

مسلسل پیچ کھاتی ہوں چل تھی پریشانی کی باڑی کی کلی تھی

١٤٣٥ طالب و موہنی ، ٣٦

اے ہماری امیدوں کی باڑی کو ہرا رکھنے والے . . . گاڑھے خاں کی باڑی کو ہرا رکھ .

١٩٢١ گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ٦

(ii) تختہ ، کیاری .

پھولوں باڑی کھلائے

١٥٠٣ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ٦٢)

جو یو دنیا ہے رنگا رنگ پھول باڑی آہے
وفا کوں اس کے توں کر بلبلاں کے ٹل تھے حل

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ٦٥

مندر کے پاس پھولوں کی ایک باڑی لگائی .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ١٦٣

٣. کھیتی ، کھیت ، (خصوصاً) سبزی ترکاری کا کھیت یا کھیتی .

دوسری باڑی ہے جس میں خربوزہ تربوز اور قسم قسم کی ترکاریاں بوتے ہیں .

١٨٩٢ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ١٨١

نہ زمین تھی نہ گھر تھا نہ گھاٹ . . . نہ بیل نہ باڑی .

١٩٦١ برف کے پھول ، ٩

٤. روئی کا کھیت .

بابت اجناس ضبطی کے فی بیگہ پختہ بموجب جریب سرکاری باڑی . . . (تین روپے) ، چری . . . (ایک روپیہ آٹھ آنے) سوائے خرچ فی روپیہ آدھ آنہ .

١٨٤٥ پٹواری کی کتاب ، ٥

٥. جائے سکونت ، گھر ، مکان ، (خصوصاً) وہ مکان جس کے چاروں طرف باغیچہ ہو .

پربھو نے نگر کے باہر ایک باڑی میں ڈیرا کر ناردجی سے کہا مہاراج ہم یہاں اترے ہیں .

١٨٠٣ پریم ساگر ، ١٨١

جانے کے روز ہونے گھر سے وہ نکلا ہوگا
جانے کس باڑی میں رہتی ہے جھبنا اس کی

١٩٢٦ ہفت کشور ، ٢٦٢

[س : باٹی वाटी]

ـــ بیننا/چننا

محاورہ .

درختوں سے پھل کھیت سے ترکاری یا ڈوڈوں سے کپاس اکٹھا کرنا (پلیٹس) .

ـــ کرنا

محاورہ .

باغبانی کا کام کرنا ، مالی کا پیشہ کرنا (جامع اللغات ، ١ : ٣٨٣) .

ـــ میں بارہ آم سٹی اٹھارہ آم

کہاوت .

فصل میں گرانی اور غیر فصل میں ارزانی ؛ نوکر کا آقا سے بھی زیادہ مزاج (نجم الامثال ، ٨٥) .

باڑی (٢)

امث ؛ ~ باڑھی .

(لگان اور محصول کے علاوہ) اس بیج کا منافع جو بونے کے لیے کاشتکار کو دیا گیا ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ٩٧) .

[رک : باڑھی]

باڑبا (سک ڑ) امذ.

رک : باڑھبا ، سان گر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲).

باڑیت (سک ڑ ، فت ی) امث.

سیلاب زدگی ، طغیانی کی تباہ کاری ، دریا برد ہونے کی صورت حال .

درحقیقت سیم اور تھور ہی ہمارے ملک کی زرعی اقتصادی بہبودی کے حریف نہیں بلکہ ان کے علاوہ باڑیت زمینی زرخیزی میں کمی اور زمینی کٹاؤ کے مسائل بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنے کہ سیم و تھور .

۱۹۶۰ زمین اور زراعت ، ۱۹

[باڑ (۲) + ا + یت ، لاحقۂ کیفیت]

باڑھ امث.

۱. دھار ، تیزی ، کاٹ ؛ تلوار یا کسی بھی آہنی ہتھیار یا اوزار کی دھار؛ وہ رخ جس میں دھار ہوتی ہے .

وے خم دار تیغیں دھری اون پہ باڑھ
نہ قاتل کی ابرو سے کم گھاٹ باڑھ

۱۶۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۳۵

باڑھ چھری کی اوپر رکھیے اور نوک چھری کی اپنے بائیں طرف .

۱۸۲۹ معرکہ آرا : بانک بنوٹ ، ۱۲۳

اس وقت ناخن گیری میں باڑھ نہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۴

۲. (i) طغیانی ، سیلاب ، ندی یا دریا وغیرہ کا چڑھاو .

باڑھ پر گنگا ہے جا پہنچو گے جلد ۔ بت پرستو شوق سے جاؤ گیا

۱۸۲۶ دیوان مہر ، (آغا علی) ، ۵۷

باڑھ سیل شباب ساقی کی ۔ وہ ابلتی شراب کی سی ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱

(ii) (مجازاً) جوش ، ولولہ .

اے کاش دلوں میں روحوں میں ایسی اک چنچل باڑھ آئے .

۱۹۴۳ بگولا نیلم ، ۳۱

۳. (i) بڑھوتری ، اضافہ .

دل و جاں کروں مجھ فکر کی کاڑ دے
زباں کروں ترے ذکر کی باڑ دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۸

ہندوستان میں اسلام کی ترقی کی باڑھ رکی نہیں .

۱۹۲۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۳

(ii) بالیدگی ، نمو .

کشتی میں جب اچھے ہوتے ہیں تو ان کی باڑھ ہوتی ہے ، ان کو جگانا ان کی نشو و نما کو روکنا ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۲

ککڑی کی بیل اور لڑکی کی باڑھ مشہور ہے .

۱۹۲۲ سراب مغرب ، ۵۳

۴. رک : باڑ (۱) تا باڑ (۵) .

انھوں نے مار گولوں کے ایسا دم ڈالا کہ اس طرف کی باڑھ موقوف ہو گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۹۶

زری کی گول چھوٹی باڑھ کی ٹوپی سر پر گھوڑے پر سوار .

۱۹۶۳ ماہ نامہ افکار ، کراچی ، جولائی ، ۲۱

— اُتَرنا محاورہ .

ہتھیار کا کند ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— آنا محاورہ .

(ندی یا دریا میں) طغیانی پیدا ہونا ، سیلاب آنا .

باڑھ آئی جو دریا کی تو وہ سیر کو آئے
اے دیدۂ تر دیکھ یہ طغیانی ہوں اچھی

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۲۰

یہ کسی کو معلوم نہ تھا کہ . . . ندی میں ابھی باڑھ آ گئی ہو گی .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، ۱۲۰

— باندھنا محاورہ .

رک : باڑ (۱) (تحتی الفاظ) .

— بتانا ف م .

(سپہ گری) تلوار وغیرہ کی دھار کی طرف اشارہ کرنا ، دھار دکھانا ، اسلحہ کو اس انداز سے حرکت دینا کہ حریف یہ سمجھے کہ دھار چلانے کا ارادہ ہے .

داہنے ہاتھ سے بائیں کمر مار کے اسلحہ کو مثل تلوار کے لے کر داہنے ہاتھ اور بائیں ہاتھ سے باڑھ بتاتا ہوا نیچے اوپر لائے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۵۸

دایاں بازو آگے بڑھا کے ایک ساتھ داہنے باڑھ بتاتا ہوا ہاتھوں کو حلم کر کے پھر ایک ساتھ جھٹکا دے کے دونوں طرف سیدھا کاٹ مارے .

۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۱۹

— بچانا ف م .

خود کو حریف کے اسلحہ کی دھار سے بچاتے ہوئے زد کرنا .

بدیع الزماں نے تیغہ چھری کی پناہ کیا باڑھ بچا کے کلائی پر ہاتھ ڈال دیا .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۳۱

سعد نے باڑھ بچا کے کلائی پر ہاتھ ڈال دیا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۵

— پر آنا محاورہ .

۱. نمو یا بڑھوتری ہونا .

کیا ابھی دن سن ہیں اوس محبوب کے نام خدا
باڑھ پر آنے دو قد شمشیر دم ہو جائے گا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

قد ان کا باڑھ پر آتے ہی ہو گئی آفت
نگہ ناز نے اصلاً قتل عام کیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۲۱

۲. (ندی یا دریا) طغیانی کے باعث چڑھ جانا .

ہماری اشکباری سے یہ دریا باڑھ پر آیا
کلاہ حوت فلک کا کٹ گیا تیغ تلاطم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۸

۳. سان پر چڑھنا ، دھار رکھی جانا .

زخم سر عشق کی خیرات میں پا جائیں گے سب
باڑھ پر اب کی اگر تیشۂ فرہاد آیا

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۹

— پر چڑھانا محاورہ .

۱. دم میں لا کر اکسانا ، فریب دے کر قابو میں لانا .
(یہ) اسلام میں کس قدر رخنہ اندازی . . . اور جاہل معتقدوں کو کس درجہ باڑھ پر چڑھاتا ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۶۰
۲. اسلحہ کی دھار تیز کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— پر چڑھنا محاورہ .

۱. باڑھ پر چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۲) .
۲. اسلحہ کی زد پر آنا .

چڑھا باڑہ پر جو عدم کو سدھارا   جو منہ پر چڑھا بس اسے گھاٹ اتارا

۱۹۰۵ بھارت درپن ، کیفی ، ۲۲

— پر دھرنا/رکھنا محاورہ .

۱. بھرے دینا ، خوشامد کر کے یا دم دے کر کسی کام کے لیے آمادہ کرنا .

نہر نے چھینٹے دیے پر سرو کو   سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ پر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۴۱
میاں سے الگ ہوئی تو خوشامد خوروں نے باڑھ پر رکھ لیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۹
۲. نشانہ بنانا ، اسلحہ سے کاٹ ڈالنا .
پیادے لے کر چڑھ دوڑا ، آئے ہی . . . تلواروں کی باڑھ پر دھر لیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۸۷

— پر ہونا محاورہ .

۱. طغیانی پر آنا .

ناصح تو اُدھر بیٹھ ادھر اشک کا ہے دور
دریا ہے مرا باڑھ پہ ساحل نہ بچے گا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۴
حال میں بارش ایسی شدید ہوئی تھی کہ دریا بہت باڑھ پر تھا .
۲. ترقی پر ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .
۳. نمو کا جوش ہونا .

محشر بپا ہے بند ہیں کشتوں سے راستے
قد باڑھ پر ہے باڑھ ہے تیغ نگہ پر

۱۸۹۱ تعشق ، ۵ ، ۲۷

— پڑنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) تحتی الفاظ (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— جاتی رہنا ف م .

اسلحہ کی دھار کا کند ہو جانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— جھاڑنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) .

حذر کر ہیں تفنگیں آہ موزاں کی پیہاں لا کھوں
الٹ دیویں وہیں ہم صف کی صف کو باڑھ گر جھاڑیں

۱۸۲۷؟ کلیات پروانہ ، جسونت سنگھ پروانہ ، ۲۸۴

— جھڑنا محاورہ .

۱. باڑھ جھاڑنا (رک) کا لازم .

فرنگی کی پلٹن کی جھڑتی تھی باڑھ   ادھر باڑھ تیغوں کی اور ان کی باڑھ

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۸

گنج چھوٹے ہیں یا کہ باڑ جھڑی   یا پڑائی ہے جگنیوں کی جھڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵
جواب میں بندوقوں کی باڑھ جھڑنے لگی .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۹۷
۲. اسلحہ کی دھار گر جانا .

وہ سخت جان ہوا شاد کہ ہنگام کشتنی
خنجر جو خنجرے پہ چلا باڑھ جھڑ گئی

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۳۸

— چڑھانا محاورہ .

اسلحہ پر دھار رکھنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— چڑھنا محاورہ .

۱. باڑھ چڑھانا (رک) کا لازم .

جو نگاہ سرمگیں تھی ہو گئی وہ شرمگیں
باڑھ چڑھ کر آب اتری ہے تری تلوار کی

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲)
۲. رک : باڑ بڑنا (باڑ (۲) تحتی الفاظ) .

آہ شرر فشاں کی بھی اک دن چڑھے گی باڑھ
ہم پر نہ بار بار خار خاینچا اٹھائیے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۵۴

— چلانا محاورہ .

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ) (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۲) .

— چلنا محاورہ .

رک : باڑ (۲) تحتی الفاظ .
ادھر سے توپ ادھر سے بندوقوں کی باڑھ چلی .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۳
جب اس پر دوسری دفعہ باڑھ چلی تو کئی جگہ زخمی ہوا اور مر گیا .

۱۹۱۲ فغان ایران ، ۱۸۴

ــ چھٹنا/چھوٹنا محاورہ.

رک : باڑ (٢) (تعتی الفاظ) (نور اللغات ، ١ : ٥٣٢).

ــ چھوڑنا محاورہ.

رک : باڑ (٢) (تعتی الفاظ) (نور اللغات ، ١ : ٥٣٢)

ــ دار صف.

دھار رکھنے والا ، تیز .

ایک چیز لوہے کی نوکدار اور باڑھ دار کہ اس کو نہرنی اور آنکی کہتے ہیں .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ١٣٢

ناوک اندازی کرنے وقت آپ یہ دیکھ لیں کہ کون سا تیر اچھا تیز ، باڑھدار ، مضبوط اور کاری ہے .

١٩٢٠ جوہیائے حق ، ٣٠ : ٢٣٣

[باڑھ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ــ داغنا محاورہ.

رک : باڑ (٢) (تعتی الفاظ) (نور اللغات ، ١ : ٥٣٢).

ــ دردری ہونا

اسلحہ کی دھار کا رگڑنے سے زیادہ کنبلا ہو جانا .

وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہو اے ترک
جلائے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے

١٨٥٤ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٨٢

ــ دلانا محاورہ.

اشتعال دینا ، بڑھاوا دینا .

دریا کو وہ سفاک اگر باڑھ دلائے
بن جائیں اسی دن سپر و تیغ بھنور موج

١٨٦٧ رشک ، ١ (ق) ، ٤٧

ــ دینا محاورہ.

١. اشتعال دینا ، اکسانا ، کسی کام پر آمادہ کرنا .

قتل پر عاشق کے گر تجھکو مخالف باڑھ دے
ایک دن گردن پر اس کی تیغ براں چھوڑ دے

١٨٥٨ کلیات تراب ، ١٩٢

آخر اے خنجر قاتل تیرے منھ پر لایا
باڑھ دے دے کے مرا شوق شہادت مجھکو

١٩١٥ جان سخن ، ١٠٦

٢. اپنی ہتھیار کو تیز کرنا .

مصقلہ کر فضل سوہ ہور باڑھ دے اس کے جوہر کے گہر مجھ کاڑ دے

١٦٥٣ روائض غوثیہ ، ٢٩٢

تیروں پر باڑھ دی جاتی تھی .

١٨٩٨ ایام عرب (شرر) ١٠ : ١٢٧

ــ دھرنا محاورہ.

لوہے کے اوزار یا ہتھیار کو سان پر چڑھانا ، دھار رکھنا .

دھری اپنی تلوار پر خوب باڑ قدر نے لکھا ہیں دکھاؤں پہاڑ

١٧٩٣ جنگنامہ دو جوڑا ، معظم ، ٢٢

ــ رکھانا محاورہ.

باڑھ رکھنا (رک) کا متعدی المتعدی .

کبھی لوہیا تلوار پر باڑھ رکھائی .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٣

ــ رکھنا محاورہ.

ہتھیار کی دھار کو تیز کرنا .

جائے گی جان سرمۂ چشم سیاہ پر رکھی ہے باڑھ یار نے تیغ نگہ پر

١٨٤٣ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ٦٩

میں اوزاروں پر باڑھ رکھ رہا تھا کہ باہر سے کسی نے میرا نام لے کے آواز دی .

١٩٣٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ١٢ : ٦

ــ کاٹے نام تلوار کا کہاوت.

ماتحت کام کرتے ہیں شہرت افسروں کی ہوتی ہے ، کام کوئی کرتا ہے نام کسی کا ہوتا ہے .

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگہ یار کا
سچ کہا ہے باڑھ کاٹے نام ہو تلوار کا

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٨٨

ــ کا ڈورا (ـــ و مع) امذ .

وہ باریک سا نشان جو اسلحہ کی دھار سے جسم پر پڑ جائے ، چرکا ، خراش ؛ استعارۃً .

باڑھ کے ڈورے کا زنار اب گلے میں چاہیے
زخم پیشانی جبیں پر اپنے قشقا ہو گیا

١٨٥٣ وزیر ، دفتر فصاحت ، ١٠١

جاں نثاروں کی شجاعت کا زمانہ ہے قریب
باڑھ کے ڈورے وہ کھنچواتے ہیں تلواروں پر

١٩٠٠ دیوان تسلیم ، نظم دل افروز ، ١٦٣

ــ کر جانا محاورہ.

ہتھیار کا دندانہ دار ہو جانا .

تیغ نگہ غیظ جو تیوروں پہ کر گئی
کیا کرکری ہوئیں کہ پر اک باڑھ کر گئی

١٨٣٥ خادم (خادم حسین) ، مرثیہ ، ١١

پتھر ہے مرا گلا یہی قاتل تلوار کی باڑھ کر نہ جائے

١٩٠٥ داغ (نور اللغات ، ١ : ٥٣٣)

ــ کے آگے رکھ لینا محاورہ.

تلوار کا نشانہ بنا دینا .

حبشی فوج بھاگ نکلی جسے ایرانیوں نے تلوار کی باڑھ کے آگے رکھ لیا اور کشتوں کے پشتے لگا دیے .

١٩٢٦ خلافۂ روم ، ٢٣

— کُڑجانا محاورہ.

دھار کا خراب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳).

— لگانا محاورہ.

رک : باڑ (۱) (تحتی الفاظ).
وہ اپنے کھیت میں جاتا فصل بوتا ... اور لہسن کی باڑھ لگاتا.
۱۹۲۱ پواری زمین ، ۳۳

— مارنا محاورہ.

رک : باڑ (۲) (تحتی الفاظ).
چشمے سے پٹاخوں کے چھوٹنے کی ایسی آواز آ رہی جیسے کسی دیقل رجمنٹ کے سپاہی باڑھ مار رہے ہیں.
۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۷۲
اس کے جواب میں انہوں نے بھی فرانسیسی کے سینے پر ایک باڑھ ماری.
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۲۸۶

— ماری جانا محاورہ.

بڑھوتری یا نشو و نما رک جانا ، ترقی نہ ہونا.
کہیں ایسا تو نہیں کہ میرے کسی پاپ کے کارن آشرم کے پودوں کی باڑھ ماری گئی.
۱۸۰۱ شکنتلا ، جوان ، ۱۲۰
انگریزی الفاظ کی بھرتی سے ہماری زبان کی باڑھ ماری جائے گی.
۱۹۳۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۱

— مُڑنا محاورہ.

اسلحہ کی دھار ٹیڑھی ہو جانا ، دھار کا پھر جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۳).
ڈرتا ہوں دم ذبح کہیں باڑھ نہ مڑ جائے
جلاد کو میری مجھے خنجر کی پڑی ہے
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵

باڑھا امذ.

اضافہ ، زیادتی.
کچھ بولوں میں ایک اسر بڑھ جاتا ہے پر میری سمجھ سے نہ یہ اسر کی گراوٹ ہے نہ باڑھا.
۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۲۳۶
[باڑھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت]

باڑھنا (۱) ف م.

باڑ (۱) باندھنا (رک) (ماخوذ : پلیٹس).

باڑھنا (۲) ف ل.

بڑھنا (رک) ، نشو و نما ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۳).

باڑھی امث.

(محصول اور لگان وغیرہ کے علاوہ) وہ اضافہ جو بوائی کے لیے دیے ہوئے بیج پر کاشتکار سے جنس کی صورت میں لیا جائے (پلیٹس).
[باڑھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسمیت]

باڑھیا (سک زۃ) ، صف.

ہتھیاروں کی دھار تیز کرنے والا ، تلوار وغیرہ کو سان پر رکھنے والا.
باڑھیے تلواروں پر باڑھیں رکھ رہے تھے.
۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۱
[باڑھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

باڑھیل (ی لین) صف.

باڑھ دار ، جس کی دھار تیز ہو.
ہر اک کی چشم قاتل مست و خونخوار
ہر اک کی ابرواں باڑھیل تروار
۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۹۵
وہ پیل دمان رستم دستاں تھا سرخیل
تھا باڑھ پہ تن توش بھی تلوار بھی باڑھیل
۱۸۴۱ مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۱۰
[باڑھ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

باز (۱) امذ.

چیل سے مشابہ مگر اس سے چھوٹا ایک شکاری پرند (جس کی پشت سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں).
بتا داد انصاف پور عدل تھا کہ مرغاں کوں باز کا ڈر نہ تھا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۰
باز ، شاہین ، چیل ، الو ، طوطے ، غرض سب جانور گوشت کھانے والے ... فی الفور آ کر حاضر ہوئے.
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۹
بعض پرندے دوسروں کا شکار کرتے ہیں مثلاً شکرا ، باز ، عقاب وغیرہ.
۱۹۲۰ حیوانیات ، ۳۶
[ع : (ب و ز)]

— خانَہ (— فت ن) امذ.

بازوں کو پالنے اور سدھانے کے لیے رکھے جانے کی جگہ.
وہ باز خانے کا داروغہ باز اور شکرا لے آیا.
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۷۵
[باز + خانہ (رک)]

— دار امذ.

وہ ملازم جو شکاری باز کی تربیت پر متعین ہو (عموماً سلاطین اور امرا کے یہاں).
خادم نے ایک غلام ... کو کہا کہ جا کر بازدار سے کہہ کہ ہم مسافر ہیں.
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۲
اسم کیفیت : باز داری.
(وہ) حضرت بہادر شاہ بادشاہ ابن حضرت اورنگ زیب عالمگیر غازی کے عہد میں بازداری کی خدمت پر مامور تھے.
۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۵۲
[باز + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— ہاتھ پر بِٹھانا ف م.

(ہندو) دسہرے کی تقریب میں باز کو ہاتھ پر بٹھانے کی رسم ادا کرنا.
راکھی باندھتے تھے دسہرے کو باز ہاتھ پر بٹھاتے تھے.
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۰۶

ــ ہوائی کس صف (ــ فت ہ) امذ .

وہ باز جس کے ماں باپ ایک جنس کے نہ ہوں .

قسم دوم باز کی باز ہوائی اوس کو کہتے ہیں کہ ماں باپ اس کے دو قسم کے جانور ہوتے ہیں .

١٨٨٣ صیدگاہ شوکتی ، ١٨٠

[باز + ہوا (رک : ہوا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باز (٣)

(الف) م ف .

پھر ، دوبارہ ، مکرر (اب عموماً ترکیب میں مستعمل ، (رک : . . . باز)) .

ہوتی ہے عقل سب کی باؤلی پھر کیا ہے جاہ نے تیری اثر باز

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ٢٢

در مشتق زبانوں کی متبدلہ اصوات کا مقابلہ کر کے ماخذی زبان کی اصوات کی باز تعمیر اوہی کر سکتے ہیں .

١٩٥٦ زبان اور علم زبان ، ١٣٢

(ب) صف .

١. کشادہ ، کھلا ہوا .

نبی صدقے قطبا پہ آنند دار دل کی میا تھے سدا باز ہے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣١

دو دل کی طرف ہی رکھو اس میں در فردوس منہ پہ ہوگا باز

١٨١٠ میر ، ک ، ١٢٢٣

تاب نیرو باز ایام زمیں پہ ہے ہاں چھو لا کھ موج کا ستر در تن پہ ہے

١٩٥١ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ٣ : ١١

٢. دست بردار ، منحرف ، بچا ہوا یا دور ، کنارہ کش .

نقدۂ حقیقی کا دم ساز ہے ، قناعت مجازی سے باز ہے .

١٨٥٣ شرح انور صہبا ، ٢٥٥

حق پرستی کے یہ معنی ہیں تو زاہد میں باز

جب اشہیا ہی نہ ہوا زور خدا یاد آیا

١٩٢٠ شاد ، میخانۂ الہام ، ٩٣

[ف]

باز . . . . سابقہ .

باز (٢) (رک) کے معنی میں مستعمل ، جیسے : باز پرس وغیرہ (مثال کے طور پر مرکبات میں سے چند زیادہ متداول لفظ درج ذیل ہیں) .

ــ آفرینش (ــ سک ف ، ی مع ، کس ن) امث .

دوبارہ پیدا کرنے کا عمل (ماخوذ : زمین اور زراعت ، ٣٦٨) .

[باز + ف : آفرینش ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے]

ــ آفرینی (ــ سک ف ، ی مع) امث .

دوبارہ وجود میں لانا .

لاشعوری استعاروں میں نفسی کیفیات کی باز آفرینی ہی فن کار کا مقصد رہ جاتا ہے .

١٩٦٨ مثنوی قدرتی ، ٢٠

[باز + ف : آفریں ، آفریدن (= پیدا کرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ آمد (ــ فت م) امث .

واپسی ، خصوصاً عدالت کے احکام کی واپسی ، عدالت کے حکموں کا واپس لیا جانا (اردو قانونی ڈکشنری ، ٨٠) .

[باز + ف : آمد ، آمدن (= آنا) سے]

ــ آمَدَم بَرسَرِ مَطْلَب فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

اب میں پھر اصل موضوع کی طرف رجوع کرتا ہوں (دوران گفتگو کسی ضمنی بات یا جملۂ معترضہ کے بعد پھر اصل مضمون شروع کرنے کے موقع پر مستعمل) .

یہ جملہ معترضہ تھا ، باز آمدم بر سر مطلب .

١٩٢٣ نور اللغات ، ١ : ٥٢٢

ــ آمیزی (ــ ی مع) امث .

دوبارہ ملانا ، جوڑنا ، امتزاج مکرر .

ایلدر برگ وٹاٹم . . . نے سب سے پہلے اس امر کو معلوم کیا کہ جراثیم میں جینی باز آمیزی (Recombination) ہوتی ہے .

١٩٦٨ بنیادی خرد حیاتیات ، ٣١٥

[باز + ف : آمیز ، آمیختن (= ملنا ، ملانا) سے + ا + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ آنا

محاورہ .

دست بردار ہونا ، کنارہ کش ہونا ، بچنا ، پرہیز کرنا ، آیندہ کرنے سے توبہ کرنا .

تا خبردار ہو وہیں ہور اس ابلیس لعین کی متابعت سوں باز آویں .

١٦٩٨ پنج گنج ، ٢٢

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخوں کے دل سو بار آبلے اسے آنکھوں دکھا چکے

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٠٣

امید انتظار سے ہرگز نہ آئے باز ہم شوق لطف یار سے ہرگز نہ آئے باز

١٩٢٣ کلیات حسرت موہانی ، ٢١١

ہو

ــ پُرس (ــ ضم پ ، سک ر) امث .

١. پوچھ گچھ ، محاسبہ ، مواخذہ ، جواب دہی ، تحقیقات (جو جواب طلبی کے طور پر ہو) .

رک جاؤ گفتگو میں نہ ہنگام باز پرس

عاشق کے قتل کا کرتی کر او بہانہ فرض

١٨٦٢ نسیم دہلوی ، د ، ١٦٢

وہ آنے والی نسلوں کی امانت ہے . . . . اگر وہ جوں کی توں ان تک نہ پہنچائی جائے تو ان کو باز پرس کا حق ہے .

١٩٣٠ ہم اور وہ ، ٨٨

٢. روز قیامت کا حساب کتاب .

روز شمار کیا ہو مرے ساتھ باز پرس

میں کیا ہوں اور گناہ مرے کس حساب میں

١٧٩٢ قائم ، د (ق) ، ١٠٩

جس گناہ کو چاہے گا باز پرس اور مواخذہ اس کا کرے گا .

١٨٢٥ ترجمۂ مطالع العلوم ، ٢٦٠

اے پیغمبر تم سے اس کی کچھ باز پرس نہیں .

١٩٠٦ الحقوق والفرائض ، ٢ : ٥

[باز + ف : پرس ، پرسیدن (= پوچھنا) سے]

ـــ پس (- فت پ) امث .

۱. واپسی .

باز گشت اپنی ہے پیرِ جانب قسامِ ازل
جیسے ساقی کی طرف باز پس جام شراب

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۹۲

۲. واپس (بیشتر دینا یا لینا کے ساتھ) .

یہ دل وہ جنس ہے کہ دیا گر کہیں اسے
دھڑکا یہی رہا کہ نہ دے باز پس مجھے

۱۷۹۴　　قائم ، د (ق) ، ۱۹۰

۳. آخری وقت ، نزع ، موت .

جو دل کو باز پس لیجیے تو ہووے صلح آپس میں
اگر دیجیے تمھیے اے یار تو باہم لڑائی ہو

۱۸۰۹　　جرات ، د ، ۳۵۹

[باز + ف : پس (= پیچھے)]

ـــ پسیں (- فت پ ، ی مع) امث .

آخری ، نزع کے وقت کا .

آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لیے لیکن
ہونٹوں پہ مرے جب نفس باز پسیں تھا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۰۳

دی یہ شبیر کو آواز کہ اے سرور دیں
لیجیے جلد خبر اب ہے دم باز پسیں

۱۹۱۷　　رشید ، غمخانۂ رشید ، ۹۸

[باز + ف : پس (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پیدائش (- ی لین ، کس ء) امث .

(حیوانیات) ضائع یا گمشدہ حصوں کی جگہ نئے حصے پیدا کرنے کا عمل .

ہائیڈرا میں غیرصنفی پیدائش جیسی اور ایک خاصیت پائی جاتی ہے جسے باز پیدائش کہتے ہیں .

۱۹۲۹　　ابتدائی حیوانیات ، ۲۲۲

[باز + ف : پیدائش (رک)]

ـــ جست (- فت ج ، سک س) امث .

چھلانگ لگانے کا عمل (مجازاً) تیزی کے ساتھ پلٹنے کا عمل .

آپ کا یہ رنج و الم جب بازجست کر کے مجھ تک آتا ہے تو میرے دل کی تہوں تک کو ہلا ڈالتا ہے .

۱۹۲۳　　الطوفی اور کلو پطرہ ، ۲۰۱

[باز + ف : جَست ، جَستن (= کودنا ، چھلانگ مارنا) سے]

ـــ جُست (- ضم ج ، سک س) امث .

تلاشی لینے کا عمل .

جب وہ ملازمت میں پہنچیے تو بعد بازجست کے قید شدید میں مقید ہوئیے .

۱۸۲۴　　حملات حیدری ، ۶۰۵

[باز + ف : جُست ، جُستن (= ڈھونڈھنا) سے]

ـــ خواست (- و معد ، سک س) امث .

۱. رک : باز پرس .

دکھائی انھوں نے ہمیں راہ راست　　کہ تا ہو نہ اس راہ کی بازخواست

۱۷۸۴　　سحرالبیان ، ۱۹

میں نے روز جلوس میں سب کی تقصیرات معاف کر دیں اور یہ قرار دے لیا تھا کہ امور گذشتہ کی بازخواست نہ ہوگی .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۰

فقہی علما اصل احکام وحی و الہام سے بے خبر ہونے کے سبب سے بخوف بازخواست عقبیٰ احتیاط برتتے ہیں

۱۹۲۷　　شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۹۲

۲. واپسی کا مطالبہ ، دی ہوئی چیز واپس مانگنے کا عمل .

اس کے تمام اموال کی بازخواست راجا سے ہائی ہے کی اور اس سے وعدے کیے .

۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۷

[باز + ف : خواست (خواستن (= چاہنا) سے]

ـــ خواہ (- و معد) صف .

باز پرس کرنے والا ، جواب طلب کرنے والا ، تحقیقات کرنے والا .

ساتھ ہو اک بیکسی کے عالم ہستی کے بیچ
باز خواہ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۷۳

[باز + ف : خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

ـــ دائر (- کس ء) امذ .

مقدمے کی دوبارہ سماعت یا اپیل .

اپنی شامت آئی ہے کیا ؟ . . . جا کسی وکیل کے پاس باز دائر کی درخواست دے .

۱۹۲۷　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۶ : ۹

[باز + دائر (رک)]

ـــ دعویٰ (- فت د ، سک ع ، ا ، بشکل ی) امذ .

دعوے سے دست برداری ، نالش واپس لینے کا عمل ، دعوے کا ترک .

میری طرف سے جس قدر استغاثے مولوی صاحب پر دائر ہوتے ہیں ان سب میں باز دعویٰ داخل کر دوں .

۱۸۹۳　　لیکچروں کا مجموعہ ، لاہور ، ۱ : ۳۷۰

جیجا کی قبر میں ان معافی ناموں اور باز دعووں کو رکھوایا تاکہ . . . وہ خالق کے حضور میں . . . سرخروئی حاصل کرے .

۱۹۱۹　　واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۹۱

[باز + دعویٰ (رک)]

ـــ دُہرائی (- ضم مج د ، سک ہ) امث .

حرف یا بول کی تکرار ، مکرر ادائی .

ہند یوروپی زبان میں خاص خاص زمانوں کو ظاہر کرنے کے لیے باز دہرائی طریقہ بھی ملتا ہے .

۱۹۵۶　　زبان اور علم زبان ، ۱۰۶

[باز + ا : دہرائی ، دہرانا (رک) سے]

— دِہی (-- کسر مج د) امث .

واپس دینے کا عمل (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳) .
[باز + ف : دہ ، دادن (= دینا) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دید (-- ی مع) امث .

کسی کے آنے کے بعد جواباً اس کے پاس جانے کا عمل ، جوابی ملاقات .
میں بازدید کو نہیں گیا ، شاید آج وہ گئے ہوں یا جاؤں .
۱۸۵۹ خطوط غالب ، ۱۷۵
یہ بات اچھی نہیں معلوم ہوتی کہ ایک معزز مسلمان مجھ سے ملنے آئے اور میں بازدید کو نہ جاؤں .
۱۹۲۷ مسلمان مہاراجا ، ۲۷۵
[باز + ف : دید ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— رَکھنا محاورہ .

(کسی کام یا بات سے) دور رکھنا ، بچانا ، روکنا ، منع کرنا .
گر غرض ہے تجھ کوں صافی باز رکھ دنیا سوں دل
جز سیاہی نئیں ہے اے نادان قانئیر ملا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۷
اس سبب سے خردمندان روشن ضمیر پر واجب و لازم ہے ایام طفل میں اطفال خوردہ سال کو ناز و نعم سے باز رکھیں .
۱۸۰۳ عقل و شعور ، ۳۴
اس خیال نے مجھے اپنے ارادے کو عمل جامہ پہنانے سے اب تک باز رکھا .
۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۶۰

— رہنا محاورہ .

۱. باز رکھنا (رک) کا لازم .
کہتا ہوں صید مت کر انکھوں ملا کسی کوں
رہتی نہیں یہ ہرگز ظالم تری نگہ باز
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۲
رنج و محنت سے باز کیوں کہ رہوں وقت جاتا رہے تو حسرت ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۲
دوسروں کو . . . منع کرنا ہوگا لیکن یہ ضرور نہیں کہ خود بھی اس سے باز رہتا ہو .
۱۹۲۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۲۰
۲. کھلا رہنا .
دیکھیں ہیں راہ کس کی یارب کہ اختروں کی
روشن ہیں باز آنکھیں چندیں ہزار ہر شب
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۶۵
تمام شب در ہمت جری پہ باز رہا دعائے صبح میں بالائے جا نماز رہا
۱۹۲۲ مرثیۂ آزم ، ۳

— کَرنا محاورہ .

کھولنا .
وہیں عبد اعطار کی یا دلبیل کھورے گھور کیے باز عنوان عاجل
۱۶۵۷ گلشن عشق ، تصرف ، ۳۹

اتبھو بسمل کبوتر ہو کے اڑ بھے کیے جب ہم نیں اپنے چشم تر باز
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۲۲
وہ محمود محمود جس کا ایاز کیا حق نے جس پر درحسن باز
۱۸۳٦ قصۂ اگر گل ، ۷

— کَش (-- فت گ) صف .

۱. واپس لینے والا .
اس کے بعد ہفتوں تک متواتر صبح سے شام تک بینک میں باز کش معاملہ داروں کا تانتا لگا رہا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۸۵
۲. ایک کو دوسرے سے دور رکھنے والا ، (خصوصاً حشریات) عضلی گتھا جو جبڑوں کو جدا کرتا ہے .
جو عضلی گتھا جبڑوں کو ایک دوسرے سے دور کرتا ہے باز کش عضلہ . . . کہلاتا ہے .
۱۹٦۷ بنیادی حشریات ، ۳۲
[باز + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کُشا (-- ضم ک) صف ، امذ .

قوت ممیزۂ السالک (مخزن الجواہر ، ۱۰۱) .
[باز + ف : کشا ، کشادن (= کھولنا) سے]

— کھانا محاورہ .

کارگر ہونا ، موثر ہونا .
نہ کچھ تدبیر اصلاً باز کھائی قرار القصہ پھر یہ بات پائی
۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۹۳

— گَرد (-- فت گ ، سک ر) صف .

پیچھے کو مڑنے والا ، (تشریح) پیچھے کو مڑنے والی شرائین .
باز گرد . . . عصب پر دو جانب مختلف طرح نکلتا ہے .
۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳۴
[باز + ف : گرد ، گردیدن یا گشتن (= پھرنا) سے]

— گَرداں (-- فت گ ، سک ر) صف .

واپس آیا ہوا ، وصول شدہ .
تقاوی وغیرہ کا روپیہ جو راج سے کسی کو بطور قرضہ ملتا ہے وہ وقت ایصال باز گرداں میں جمع ہوتا ہے .
۱۹۳۱ محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ٦۰۲
[باز + گرداں ، گردیدن (= پھرنا) سے]

— گَشت (-- فت گ ، سک ش) امث .

۱. (i) واپسی ، رجوع ، مراجعت .
واہب کہتا اس وقت پر باز گشت شتابی سوں لشکر میں آیا زردشت
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲٦۷

اور یوں رجوع شہ کی طرف تھے وہ نیکنام
دانوں کی بازگشت ہو جیسے سوے امام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۲۶

میرے وہاں پندرہ منٹ پہنچنے کے بعد بازگشت ہوئی .

۱۹۰۲ چراغ دہلی ، ۲۰۳

(ii) (اسلامیات) دنیا سے کوچ ، موت .

وہ ہم سے ہیں اور بازگشت ان کی ہماری طرف ہے .

۱۸۳۱ کربل کتھا ، ۵۶

شہ نے سنا عرب سے جو سارا یہ ماجرا
فرمایا بازگشت ہے سب کی سوے خدا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵

موت کے لیے قرآن میں اکثر خدا کی طرف بازگشت . . . کی اصطلاح اختیار کی گئی ہے .

۱۹۳۴ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۵۸

۲. مرجع ، رجوع کی جگہ ، جس کی طرف واپسی ہو .

تو ہی حلال مشکل ہے تو ہی ہے بازگشت اپنی
بہت آسان وہ نکلا جسے دشوار سمجھے تھے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۲۵

۳.(i) منہ سے نکلی ہوئی آواز کا گونج کے ساتھ اعادہ (آواز وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

یہ سب اسی ایک قلم کی آواز بازگشت ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۴۲۴

(ii) کیے ہوئے کام کا رد عمل یا اثر .

اگر تم ہاتھ میز پر مارو . . . تو وہ بھی اسی قدر قوت بازگشت سے تمہارے ہاتھ پر ضرب پہنچائے گا .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۱

۴. (تصوف) قدرے ذکر کے بعد تین بار یا پانچ بار مناجات کی طرف بحضور دل رجوع کرنا : اہل سلوک کا اسم آخر سے اسم اول کی طرف رجوع کرنا (سیرالی اللہ) : اہل عرفان کا فنائے کامل اور محویت تام (یعنی محق و سحق کے بعد) وجود باری کا سریان صفات حقیہ میں مشاہدہ کرنا (سیر فی اللہ) (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۴) .

[باز + ف : گشت ، گشتن (= پھرنا ، واپس ہونا ، ہونا) سے]

ـــ گشتہ (- فت گ ، سک ش ، فت ت) صف

واپس آیا ہوا (پلاٹس) .

[باز + گشتہ ، گشتن (= پھرنا ، واپس ہونا ، ہونا) سے]

ـــ گشتی (- فت گ ، سک ش) صف

(الف) صف .

بازگشت سے منسوب : واپسی یا مراجعت کا .

سو مروان لشکر پھرلیا نکل پیچھے بازگشتی بجایا طبل

۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک (مالکرو فلم) ، ۱۳۰

یہ بازگشتی حرکت قدرت کے قانون کا خاصہ ہے .

۱۹۳۴ مشورات کیفی ، ۱۴۶

(ب) امث .

واپسی ، مراجعت .

بازگشتی میں تری پھر کر یہ تیرا دیکھنا
صدقے تیرے اس ادا پر سے مجھے قربان کر

۱۸۷۵ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۴۹

[بازگشت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

ـــ گشتی (تیر) (- فت گ ، سک ش (ی مع)) امذ .

وہ ہوائی تیر جو مقرر اصول کے تحت اس طرح چلایا جائے کہ گھوم کر عقب میں آ جائے .

تیر ہی پھرتی نگہ ترک کمان ابرو کی
بازگشتی کا لگانا فن ہماری ہے

۱۷۲۵ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۵۸

خدا کے واسطے ٹک دیکھ پھر کر اے بت سرکش
کہ چلنے سے رہا کیوں بازگشتی تیر کیا باعث

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۱

[بازگشتی (رک) + تیر (رک)]

ـــ گو (- و مع) صف .

دوبارہ بیان کرنے والا ، ہٹ کر کہنے والا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰) .

[باز + ف : گو ، گفتن (= کہنا) سے]

ـــ گیر (- ی مع) صف .

(لفظاً) واپس لانے والا ، (مراداً) مورخ ، وقائع نگار (پلیٹس ، ۱۲۱) .

[باز + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ گیری (- ی مع) امث .

ضبطی معاملہ ، مقدمے یا دعوے وغیرہ کو واپس لینے کا عمل (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۰) .

[باز گیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ لانا محاورہ (قدیم) .

باز رکھنا ، روکنا .

اختیاری ہے مگر یہ کم ناصح تو ہی کہہ
عشق سے کوئی یقیں کو باز لاوے کس طرح

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۱۲

ـــ نامہ (- فت م) امذ .

لا دعویٰ ، نالش سے دست برداری کی دستاویز .

دل نے یہ جواب میں جو کرتہ قاسی آخر لکھنے سے باز نامہ لکھا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۳ : ۵۲۵

[باز + نامہ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. (قدیم) باز آنا .

نابات شکر شہد سوں میں باز تب سوں ہو رہا
اے من موہن جا کھا ہوں میں تیرے ادھر جب سوں الیۃ

۱۶۹۸ ہاشمی ، د ، ۵۷

۲. کھلا ہوا ہونا .

اے بوالہوس نہ دل میں رکھ آہنگ عاشقی
جانبازِ عاشقاں پہ یہ دروازہ باز ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۱

ابھی در توبہ باز تھا موقعہ تھا کہ تلافی مافات کر سکے ۔
١٩٠٢ ید قدرت ، ٨١

٣. کھُلنا ۔
دروازہ باز ہو تو ہم جا کر اشنان کریں ۔
١٩١١ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ٨٦

ــ یاب/یابِنْدَہ
(- ا کس ب ، سک ن ، فت د) صف ۔

کسی شے کو دوبارہ پا لینے والا ۔
ان امورات کی جو لوگ بازیاب ملازمت ہوتے ہیں ان کو بالمشافہ معلوم ہوتی ہیں ۔
١٨٢٨ توصیف زراعات ، ٣

باز یابندہ اس قسم کی نالش بلا انتظار حصول قبضہ دائر کر سکتا ہے ۔
١٩٢٢ جنایات بر جایداد ، ٩٤

اسم کیفیت : بازیابی ۔
تخت کی بازیابی میں بیرم خان ہمیشہ اس کا دست راست رہا ۔
١٩٦٥ تاریخ پاک و ہند ، ٦٢

[باز + ف : یاب ، یافتن (= پانا) سے]

ــ یافْت
(- سک ف) امث ۔

گمشدہ شے کی دستیابی ، دوبارہ کسی شے کے حاصل کرنے یا ہونے کا عمل ، حالت سابق کی واپسی ۔
شیخ نے مسکرا کر فرمایا کہ مال تو حلال طیب ہے لیکن شکراللہ کہ تلف ہو تھا جو بازیافت ہی ۔
١٨٦٨ منتخب الحکایات ، ١٢٥

اس نے آ کر کئی بار منتر پڑھا . . . پر بازیافت کی کوئی علامت نہ دیکھ کر مایوس چلا گیا ۔
١٩٣٦ پریم چند ، پریم چالیسی ، ١ : ١٢

اسم کیفیت : بازیافتگی ۔
قبضۂ آراضی کی بازیافتگی کے لیے جو نالش دائر کی جاتی ہے وہ اصل میں مداخلت بے جا کی بنا پر جو نالش دائر کی جاتی ہے اس کی ایک شکل ہے ۔
١٩٣٣ جنایات بر جایداد ، ١٣

[باز + یافت ، یافتن (= پانا) سے]

ــ یافْت کَرْنا
محاورہ ۔

١. وصول کرنا ، واپس لینا ۔
میں قطب الملک کی سرحد پر اس لیے جاتا ہوں کہ اپنا زر مقررہ اس سے بازیافت کروں ۔
١٨٩٠ تاریخ ہندوستان ، ٦ : ١٩٠

٢. ضروری کمی کو پورا کرنا ۔
اگر امرا تعداد مقرری سے ایک سپاہی کم رکھیں تو اہل دیوان اس کی بازیافت کریں ۔
١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٥٠٢

ــ یافْتَنی
(- سک ف ، فت ت) امث ۔

واپس پانے کے قابل ، جو دوبارہ واپس ملنا ضروری ہو ۔
کوئی اور حقیقی نقصان اپنے حق بازیافتنی کے متعلق ثابت کر سکے ۔
١٩٣٣ جنایات بر جایداد ، ٩٥

[باز + ف : یافتن (= پانا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

باز (٣)
امذ (قدیم) ۔

بازو (رک) کی تخفیف ۔
بنل ہاتھ پور کیس سر کے دراز ۔ اچھے صاف موڑے و ہموار باز
١٦١٢ پھوگ بل (ق) ، قریشی ، ١٣٢

. . . باز
صفت مرکب کا جزو دوم ۔

١. کھیلنے والا ، (مجازاً) کسی کام یا فن وغیرہ سے شغل رکھنے والا ، کسی فن کا جاننے والا ۔
ہو جوڑا فلک نے ہوا حقہ باز ۔ کیا مکر کا پھیر جوں حقہ باز
١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٥٦

تمہارا اختیار نہیں صلح و جنگ میں ۔ عالم تمام بازی شطرنج باز ہے
١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ١١٥

اس دبدبے سے ان میں جو آیا وہ شیر نر
اک نیزہ باز فوج سے نکلا بہ کر و فر
١٩٠١ مرثیۂ زائر (آباد ہند) ، ٤

٢. عمل کرنے والا ، کرنے والا ۔
شوق کے پنجے سیں اس کے بچ سکے یہ کیا مجال
صید کون معشوق کے ہوتا ہے عاشق باک باز
١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٢١

دے دیا ہم نے دل اپنا تجھے افسوس کہ ہم
اے دغا باز نہ تھے تیری دغا سے واقف
١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٥٢

حق گو وہ دوست ہے نہ رسول حجاز کا ۔ کیا اعتبار کیجیے اس حیلہ باز کا
١٩٤٥ رواں واسطی ، مرثیہ ، ١٣

[ف : باختن (= کھیلنا ، ہار جانا) سے]

بازا
امذ ۔

نوے (٩٠) امثار (رک) کے برابر ایک وزن (مخزن الجواہر ، ١٥١) ۔
[ف]

بازار
امذ ؛ امث ۔

١. (i) خرید و فروخت کی جگہ ، جہاں مستقل یا عارضی دکانیں ہوں ، منڈی ۔
چاروں ملکر بازار کوں گئے ۔
١٤٢١ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ٦٢)

وہ شب ہولناک لشکر میں سناٹا بازاروں بند ۔
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٢٩

معزز اور نامور غلاموں کا جیسا بازار مصر رہا ہے اور کوئی ملک نہیں رہا ۔
١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ١٤٢

(ii) ساتویں یا آٹھویں دن لگائی جانے والی عارضی منڈی ، پینٹھ ۔
سنسار جو ہو ہے روز بازار ۔ مانس کوں دکھیا ہے کر خریدار
١٧٠٠ من لگن ، ٩٦

اسی درخت کے نیچے بازار اور میلے ہوتے ہیں ۔
١٩٢٣ ویدک ہند ، ٢٢٢

(iii) وہ منڈی جہاں خصوصیت سے کسی مال کی مانگ اور کھپت ہو ، کسی جنس کا مارکیٹ ۔
ہندوستانی کارخانوں کے لیے بازار ہونے ضروری ہیں جہاں ان کے مال کی کھپت ہو ۔
١٩٢٣ پندرہ روزہ ، آجکل ، دہلی ، پنکم جون ، ٣

(۱۷) عام گزر گاہ یا مقام ، کوئی جگہ .

قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر
اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار نہ کر

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۱۳۳

ہے اذن ملک کو بھی یہاں بار نہیں ہے
سادات کا گھر ہے کوئی بازار نہیں ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۲۹

۲. کاروبار ، تجارت .

یہاں قیمت نہیں دیتا ہے جنس دل کی بھی کوئی
بھلا حسرت بتا اس جنس کا بازار کیسا ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷۵

۳. نرخ ، قیمت ، بھاو .

قیمت نیم نگہ دیتے ہیں عاشق دوجہاں
کر دیا عشق نے یہ خشکی بازار کو تیز

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۸

۴. (i) جہاں منڈی کی طرح مجمع عام ہو ، منڈی کے لیے مجمع عام کی جگہ .

ترے دیدار کی مستی جو غالب مجھ پہ ہوتی ہے
تو بے سدھ ہو کدھیں خلوت کدھیں بازار پکڑتا ہوں

۱۷۶۸ غواصی ، ک ، ۷۰

رات دن صحبت اغیار رہا کرتی ہے
بزم انھیں لوگوں سے بازار رہا کرتی ہے

۱۸۶۷ واسوخت امیر ، (شمامۂ جوالہ ، ۱ : ۱۷۱)

داد پائے گا بھلا کیا حشر کے بازار سے
نام قاتل چھپ سکے گا زخم دامن دار سے

۱۹۳۴ تجلاے شباب ثاقب ، ۱۵۸

(ii) منڈی کے لوگ .

سارے بازار نے اپنی آنکھوں سے دیکھا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵

۵. بکری ، فروخت (پلیٹس) .

[ف]

— اترنا محاورہ .

نرخ گھٹ جانا .

شمار اہل وفا سوقیوں میں ہونے لگا
اتر گیا ہے محبت کی جنس کا بازار

۱۸۹۵ ساکت ، امروہوی (ق) ، ۳

— اٹھنا محاورہ .

دکانیں بڑھ جانا ، رونق یا مقبولیت جاتی رہنا .

سودا تمام ہو گیا بازار اٹھ گیا
وہ دل بھی اب نہیں وہ خریدار بھی نہیں

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۷۰

— اجڑنا محاورہ .

رونق یا مقبولیت باقی نہ رہنا ، نقصان ہونا .

معدوم اب اس کے ہیں خریدار   اردو کا اجڑ رہا ہے بازار

۱۸۸۲ مادر ہند ، ۱۰۲

— اس کا جو لے کے دے کہاوت .

ساکھ اس کی ہوتی ہے جو قرض ادا کرے ، معاملے کا صاف اور کھرا ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

دستوری ، کٹوتی ، کمیشن (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + بٹا (رک)]

— بڑھنا محاورہ .

۱. بازار بند ہو جانا ، دوکانیں بند ہو جانا .

کشت و خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ گیا

۱۸۸۰ فلق (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴)

ہنر لیکر یہاں کس عہد میں پابند غم آئے
بڑھا بازار اٹھے گاہک تو سودا لے کے ہم آئے

۱۹۱۱ برجیس ، سلام (ق) ، ۱۰

۲. نرخ میں اضافہ ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

— بسنا محاورہ (قدیم) .

رونق یا مقبولیت ہونا .

سخن کے تو بازار بستے اہیں   معانی کے ہیں بستہ رستے اہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

— بکری (— کس ب ، سک ک) امث .

دھکوں میں مقبولیت ، کھپت ، مانگ .

بازار بکری کی وجہ سے عام طور پر آج کل بھٹے والے . . . اینٹ تیار کرتے ہیں .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۲

[بازار + بکری (رک)]

— بنانا ف م .

منڈی تعمیر کرنا ، مسلسل دوکانیں بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

— بند ہونا محاورہ .

۱. رونق جاتی رہنا ، کاروبار یا مقبولیت میں فرق آنا .

بوستاں ہوگئے ہیں کوچہ ہائے لکھنؤ
ایک مدت سے پڑا ہے مصر کا بازار بند

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۷

۲. اندھا ہونا .

کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱

۳. ہڑتال ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

— بیٹھک (— ی لین ، فت ٹھ) امث .

بازار میں بیٹھنے کا ٹیکس ، تہ بازاری (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۴) .

[بازار + ا : بیٹھک ، بیٹھنا (رک) سے]

— بھاو امذ .

تجارتی مال کی خرید و فروخت کا عام بازاری نرخ ، قیمتوں کا تعین (ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

[بازار + بھاو (رک)]

— بھرنا محاورہ .

۱. (قدیم) بازار لگنا (رک) .

بھریا عاشقی کا جو بازار آج کیا بڑہ سیتیں ہو تکرار آج

۱۶۲۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۸

۲. وقتی اور عارضی بازار لگنا ، پینٹھ ہونا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۲۳) .

— پھیکا کرنا محاورہ .

رونق یا مقبولیت کو ختم کر دینا .

سلطنت کے خوان کا لُون نامل اور بڑہ یاری ہے ، اور جو اس خوان کا بازار پھیکا کر دے وہ خشم اور مہنگ ساری ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۴۲

وہ ملاحت رخ پر نور میں ہے صلّ علٰی
حسن یوسف کا بھی بازار کیا ہے پھیکا

۱۹۴۱ مرآۃ نجم (منصور حسین) ، ۴

— پھیکا ہونا محاورہ .

بازار پھیکا کرنا (رک) کا لازم .

تری دوری میں پھیکی ہوگئی بازار شیریں کی
مچا ہے شور کیا جگ میں ترے حسن و ملاحت کا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۵۶

دیکھکر روئے ملیح دلبر شیریں سخن
حسن یوسف کا مگر بازار پھیکا ہوگیا

۱۹۳۰ غزلیات شبیر خان ، ۱۷

— توڑنا محاورہ .

خرید و فروخت کے تسلسل میں فرق ڈالنا ، کار و بار کے بیچ میں وقفہ دینا ، کبھی دکان کھولنا کبھی نہ کھولنا .

ہوئی فضل اللہ سے تم کو الفت بڑھی جنس بازار توڑا نہ کیجے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۸۴

— تیز ہونا محاورہ .

۱. نرخ بڑھ جانا ، مانگ میں اضافہ ہونا .

مانگتے ہیں ابروئے خمدار کی قیمت میں سر
ہے دیار حسن میں تلوار کا بازار تیز

۱۸۲۶ معروف (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

۲. عمل دخل میں اضافہ ہونا .

اب تو بازار ہے انھیں کا تیز اور سب کچھ سوا ہیں قالیز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۵

— ٹھنڈا ہونا محاورہ .

رونق یا مقبولیت جاتی رہنا ، نقصان ہونا ، زور شور گھٹ جانا .

ظفر لکھوں غزل وہ اور تبدیل قوافی میں
کہ تا ہو جائے اب بازار ارباب سخن ٹھنڈا

۱۸۲۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴

پنجاب میں جو لوگ گیہوں پیدا کرتے ہیں ان کا بازار بھی ٹھنڈا ہو جائے گا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۸۷

— ٹھہرنا محاورہ .

سودا پٹنا ، معاملہ طے ہونا .

ٹٹ پونجیوں کا اختر میخانے میں دورا ہے
دوکان اٹھا ڈالو بازار نہ ٹھہرے گا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۳۰

— چڑھنا محاورہ .

۱. نرخ زیادہ ہو جانا ، قیمت بڑھ جانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۲) .

۲. بازار میں فروخت کے لیے لے جایا جانا .

بازار چڑھ کے چشم جہاں میں چڑھے تو کیا
یوسف گرے نظر سے تمہارے غلام کی

۱۸۵۴ برق ، د ، ۲۱۹

— چلنا محاورہ .

دوکانوں کا کھلا رہنا ، کار و بار اچھا ہونا ، خوب خرید و فروخت ہونا .

میں وہاں بہت دیر تک چھپا رہا کیونکہ یہ بازار بہت چلتا تھا .

۱۹۱۷ غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۵۹

— چمکنا محاورہ .

رک : بازار گرم ہونا .

داغ سودا کے سوا کچھ نہ ہوا ہمکو حصول
لاکھ بازار ترے لطف و کرم کا چمکا

۱۸۵۷ سحر ، بیاض سحر ، ۱۵۱

قاتل جفا پہ مائل عشاق خوں گرفتہ
بازار آج کل ہے چمکا ہوا قضا کا

۱۸۷۷ انور ، د ، ۲۵

— چودھری (— و لین ، سک دہ) امذ .

چھاؤنی کے بازار کی رپورٹ کرنے والا سرکاری ملازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۶) .

[بازار + چودھری (رک)]

— خرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

جیب خرچ ، روز مرہ کا خرچ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + خرچ (رک)]

ــ خُنک ہونا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

دل ربا دل کے ہوں اپنے سے دل افسردہ ہوئے
ہو گیا اس قدر اب عشق کا بازار خنک

۱۷۶۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۶۶

ــ دِکھانا محاورہ .

بازار میں فروخت کرنے کے لیے لے جانا ، بیچ ڈالنا .

یوسف سے کبھی کم نہیں قیمت مرے دل کی
جب چاہو اے مصر کا بازار دکھاؤ

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۳۵۶

ــ سَرد پَڑنا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

اس کے سامنے دوسرے مسیحی فرقوں کا بازار سرد پڑ گیا تھا .

۱۹۱۷ جویائے حق ، ۱ : ۳۳

ــ سَرد کَرنا محاورہ .

رونق مقبولیت یا چہل پہل کو ختم کر دینا ، کسی کا زور و شور گھٹا دینا .

اس گرمی سے تو بزم میں آیا کہ تونے رات
اک بار سرد شمع کا بازار کر دیا

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، د ، ۳۱۷

ہے تیرے مصر صنع میں کار دم سکوت
بازار تونے سرد کیا قال و قیل کا

۱۸۷۷ انور ، د ، ۲

ــ سَرد ہونا محاورہ .

بازار سرد کرنا (رک) کا لازم .

ستاروں کا ہوا بازار سب سرد اڑی سورج کے لشکر کی جو سب گرد

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین (ق) ، ۱۷۱

شور شورے کا اٹھ گیا یکبار ہو گیا سرد برف کا بازار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵

ایرانی طبیب آیا ہے جس کی طبابت کے مقابل میں شہر بھر کے اطبا کا بازار سرد ہو گیا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۲۶

ــ سَڑنا محاورہ .

بازار میں کسی چیز کی بہتات ہونا (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۸) .

ــ کا بھاو امذ .

۱. کھلا نرخ ، قیمت فروخت (ماخوذ : پلیٹس) .
۲. واجبی قیمت ، مناسب دام (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + کا (رک) + بھاو (رک)]

ــ کا روز (ــ و مج) امذ .

پینٹھ لگنے کا دن ، سودا سلف خریدنے کا دن (مخزن المحاورات ، ۱۲۶) .

[بازار + کا (رک) + روز (رک)]

ــ کا چَلَن (ــ فت ج ، ل) امذ .

بازار کا دستور ، رواج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱) .

[بازار + کا (رک) + چلن (رک)]

ــ کا سَتّو باپ بھی کھائے بیٹا بھی کھائے کہاوت .

طوائف ، داشتہ ، کسبی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

ــ کا سَچّا جو لے کر دیوے فقرہ .

بازار میں اسی کی ساکھ ہوتی ہے جو قرض سودا لے کر ادا کر دے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۸) .

ــ کاسد رہنا/ہونا محاورہ .

رک : بازار ٹھنڈا ہونا .

ان مقسدان مقبل کا بازار کاسد ہو گیا .

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۹۷

لیکن جو شخص رہے گا حاسد بازار اس کا رہے گا کاسد

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۰۶

ــ کا گَز (ــ فت گ) صف .

وہ شخص جو مارا مارا پھرے ، آوارہ گرد (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۵) .

[بازار + کا (رک) + گز (رک)]

ــ کا مول (ــ و مج) امذ .

قیمتی چیز ، گراں بہا شے .

مول ہے بازار کا ہستی کے یہ دل کے خریدار ہوا چاہیے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۹۷

[بازار + کا (رک) + مول (رک)]

ــ کا نِرْخ (ــ کس ن ، سک ر) امذ .

رک : بازار کا بھاو .

کبھی کبھی ان سے بازار کا نرخ پوچھتی رہا کرو .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۸۱

[بازار + کا (رک) + نرخ (رک)]

ــ کَرنا محاورہ .

بازار کو خرید و فروخت کے لیے جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۳) .

ــ کی بات/خَبَر امث .

جھوٹی اور گڑھی ہوئی بات یا خبر ، غیر معتبر .

بازاریوں نے گر تجھے کچھ کچھ کہا تو کیا
سب معتبر ہے کوچہ و بازار کی خبر

۱۷۵۴   مائل ۸ (مخزن نکات ، ۱۸۰)

مدت ہوتی ہے تم پر میں کبھی اس کو نہ مانوں گا
یہ ہیں بازار کی خبریں یہ ہیں بازار کی باتیں

۱۹۰۳   سفینۂ نوح ، ۱۱۷

[بازار + کی (رک) بات، خبر (رک)]

ـــ کی بیٹھنے والی (ـــ ی ای ، سک تھ) امث .

کسبی ، طوائف .

دخت رز واعظ کے آگے آئی ہو کر بے حجاب
بیٹھنے والی ہے یہ بھی کیا کوئی بازار کی

۱۹۲۳   روائس رضوان ، ۲۱۸

ـــ کی چھینک رانڈ کا رونا کہاوت .

دونوں بے اثر ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ کی ڈنڈی چڑھتی جانا محاورہ .

گرانی بڑھتی جانا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۰۹) .

ـــ کی گالی امث .

نام لیے بغیر کسی کو برا کہنے کا عمل ، عام الزام جو کسی شخص سے متعلق نہ ہو .

خدا جانے کہا کس کو ستمگر راہ چلتوں نے
خفا کیوں ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے

۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۰۱

[بازار + کی (رک) + گالی (رک)]

ـــ کی گالی جس نے سنی اس پر پڑی کہاوت .

جو کسی ایسے طعن یا الزام کا جواب دے کہ جس کا کوئی خاص شخص مخاطب نہ ہو ظاہر ہوجائے گا کہ وہ اسی پر منطبق ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۶) .

ـــ کی گالی جو کھیجے اس کو ہو کہاوت .

جو مبہم الزام کا برا مانے اسی کے سر چپک جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ کی گالی کس کی جو پھر کر دیکھے اس کی کہاوت .

رک : بازار کی گالی جس نے الخ (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۶) .

ـــ کی گالی ہنس کر ٹالی کہاوت .

مجمع عام میں جو الزام لگایا جائے اس کا جواب نہیں دینا چاہیے (تاکہ تماشا نہ بنے) .

" بازار کی گالی ہنس کر ٹالی " یہ نظریہ غلام قوم برباد ہونے والی ملت اور فنا ہونے والی اسل کا ہے .

۱۹۳۰   ہم اور وہ ، ۴۳

ـــ کی مٹھائی (ـــ کس م) امث

(لفظاً) وہ چیز جو ہر شخص کو آسانی سے مل سکے ، (مراداً) کسبی ، طوائف ، رنڈی (دریائے لطافت ، ۹۱) .

بازار کی مٹھائی یہ نعمت بھی ہو چل
ہر دل کو کررہی ہے تری آرزو پسند

۱۸۵۲   کلیات منیر ، ۲ : ۲۵۷

اب شروع ہوئی بازار کی مٹھائی پر چھین جھپٹ یا شاعروں کی زبان میں رقابت .

۱۹۲۳   مقالات ماجد ، ۲۹۶

[بازار + کی (رک) مٹھائی (رک)]

ـــ کی مٹھائی جس نے بائی (چاہی) اس نے کھائی کہاوت .

کسبی یا اور ایسے ہی شخص کے لیے مستعمل (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۳۹ : نجم الامثال ، ۸۶) .

ـــ کی مٹھائی سے نرباہ نہیں ہوسکتا کہاوت .

عارضی چیز خصوصاً بازاری عورت سے سدا کام نہیں چل سکتا ، انسان ہمیشہ عیاشی نہیں کرسکتا آخر میں نقصان اٹھاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ کے بھاو پٹنا محاورہ .

خوب پٹنا ، بہت مار کھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۱ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

ـــ کھوٹا ہونا محاورہ .

رک : بازار کاسد ہونا .

اس چلن سے فاسق کھوٹا بازار ہوگا .

۱۸۶۴   شبستان سرور ، ۱ : ۱۳۱

وفا بدنام ہے بازار کھوٹا ہے محبت کا
مگر اس داغ سے خالی تھا سکہ تیری الفت کا

۱۹۱۶   صبح وطن ، ۱۱۶

ـــ گرم رکھنا محاورہ .

رونق یا مقبولیت و شہرت کو برقرار رکھنا ، کسی بات کا زور شور قائم رکھنا .

رالیاف ملک نے تجارت کا بازار گرم رکھنے کے خیال سے ، ، ، مسلمانوں کو اپنی حفاظت اور سرپرستی میں لیا .

۱۸۹۷   دعوت اسلام ، ۲۸۲

تجھے گرم رکھنا ہے بازار اپنا   سمجھتا ہوں زاہد میں تیری عبادت

۱۹۲۸   نوائے دل ، ۸۷

ـــ گرم رہنا محاورہ .

بازار گرم رکھنا (رک) کا لازم .

ہے غلط گرم سدا مصر کا بازار رہا
نہ تو یوسف ہی رہا وہاں نہ خریدار رہا

۱۸۸۲   فغاں ، ۲ ، ۸۵

جب تک جیبیں خرید رہے جنسِ فقر کی
بازار زہد گرم رہے پوستین سے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۱۰

لوٹ مار کا بازار اکثر گرم رہتا تھا .

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۱۱۵

ـــ گرم کرنا محاورہ .

رونق مقبولیت یا شہرت دینا، کسی بات کا زور شور یا غلبہ بڑھانا .

کیا گرم بازار دیں پروراں ہوا سرد کالاے دامشگراں

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۹۹

گرم بازار کریں خاک سخنور اپنا
جس کا گاہک نہیں کوئی وہ ہے جوہر اپنا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۶

جس دن . . . تعیش و آرام طلبی نے جہالت کا بازار گرم کیا اسی روز . . . جمہوریت کا سارا شیرازہ درہم برہم ہو جائے گا .

۱۹۱۱ سی پارۂ دل، ۱ : ۵۹

ـــ گرم ہونا محاورہ .

بازار گرم کرنا (رک) کا لازم .

مرے ذوق شوق پور آنند کیرا ہوا گرم بازار الحمد للہ

۱۶۷۸ غواصی، ک، ۱۵۵

یہاں رنگ رنگیں کا دیکھوگے یارو
جہاں عشق کا گرم بازار ہوگا

۱۸۰۰ دیوان ریختہ، رنگین، ۲۷

سازشوں کا بازار گرم ہو جاتا ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۱۹

ـــ گرمی (ــ فت گ، سک ر) امث .

گرم بازاری (رک) .

غالب ہے کہ ارباب مطبع بصد منت پذیری چھاپ کر اپنی بازار گرمی کریں .

۱۸۹۲ فوائد النساء، ۱۷۷

[بازار + گرمی (رک)]

ـــ گرنا محاورہ .

۱. بھاؤ کم ہونا، نرخ گھٹنا .

گاہک نہیں رہے ہیں جہاں میں کمال کے
بازار گر گیا ہے سخن کی خرید کا

۱۹۱۱ ظہیر، د، ۲ : ۷

۲. بے وقعت ہونا، بے رونق ہو جانا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .

۳. تجارتی مال کی خرید و فروخت میں معمول سے زیادہ کمی ہونا (ا پ و، ۷ : ۳۲) .

ـــ گھٹنا محاورہ .

مانگ میں کمی ہونا، زور شور رونق یا وقعت میں کمی آنا .

نقد سودے کے بڑھا مالِ شہادت کا مول
جنس و سودائے شہادت کا نہ بازار گھٹا

۱۸۶۷ ایمان، اختر (واجد علی شاہ)، ۱۵

ـــ لگا نہیں گٹھنے والے ہوت کہاوت .

قبل از وقت اپنا اپنا موقع ڈھونڈنا (جامع اللغات، ۱ : ۳۸۲) .

ـــ لگانا محاورہ .

۱. دوکانیں کھولنا، کاروبار کرنا .

یہاں کتنے لوگ جوا کھیل کر کروڑپتی ہو گئے کتنے عورتوں کا بازار لگا کر کروڑپتی ہو گئے .

۱۹۳۵ ہر ہم چند، دودھ کی قیمت، ۱۵۵

۲. چیزوں کا پھیلانا، بے ترتیب رکھنا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۲؛ نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .

کپڑے سمیٹ کر بکس میں رکھ دو تم تو بازار لگائے بیٹھے ہو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات، ۲ : ۲۱۰

۳. مجمع اکٹھا کرنا، ہجوم کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

چل سیر کو تک تو یہی کہ سودائی نے تیرے
بازار نیا اک سر بازار لگایا

۱۸۰۹ جرات، ک، ۱ : ۱۷۵

ـــ لگنا محاورہ .

۱. بازار لگانا (رک) کا لازم .

قدر ہی اپنی ہو کیا اس کے خریداروں میں
روز و شب جس کی گلی میں رہے بازار لگا

۱۸۰۹ جرات، د، ۸۸

آئے ہیں عیادت کے لیے دوست ہزاروں
بازار لگا ہے ترے بیمار کے گھر میں

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۵۲

۲. پینٹھ جمنا .

ترکستان کے گاؤں گاؤں پنتہ بہفتہ یا ہفتے میں دو دفعہ بازار لگتا ہے .

۱۸۸۷ سخندانِ فارس، ۲ : ۱۵۵

ـــ مصر کس اضا (ــ کس م، سک ص) امذ .

مصر کا وہ بازار جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو بیچنے کے لیے لایا گیا تھا (تلمیحات میں مستعمل) .

[بازار + مصر (عَلَم)]

ـــ مندا ہونا محاورہ .

رک : بازار سرد ہونا .

مندا ہے اختلاط کا بازار آج کل لگتا نہیں ہے دل کا خریدار آج کل

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۰۴

اس فصل میں گندم کا بازار گزشتہ تین سال کے مقابلے میں بہت مندا ہے جس کی وجہ سے کسان زیادہ خوش نہیں .

۱۹۵۹ سہ روزہ مراد، خیر پور، ۶ اپریل، ۴

ـــ میں آگ لگنا محاورہ .

غلہ گراں ہو جانا (نوراللغات، ۱ : ۵۳۵) .

— میں آنا محاورہ .

بکنے کے لیے لایا جانا ، بکنا ، فروخت ہونا .

غارتگر ناموس نہ ہو گر ہوس زر
کیوں شاہد گل باغ سے بازار میں آوے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٣٢

— میں بٹھانا محاورہ .

کسی لڑکی کو کسبی بنا دینا ، لڑکی سے پیشہ کموانا .

ایک کہتی تھی اس کو لے جا کر بازار میں بٹھا دو روپے روز کما لائے گی .

١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ٦ : ٨٨٠

— میں بیچ ڈالنا/لینا کنایہ .

بہت چالاک اور عیار ہونا ، بہت شریر ہونا .

یہ . . . غضا ہے . . . ہم تم جیسوں کو بازار میں کھڑا ہو کر بیچ ڈالے .

١٨٨٢ تذکرۂ غوثیہ ، ١٠٢

ابھی وہ تو ایسا چالیا ہے کہ تم ایسوں کو بازار میں بیچ لے .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٣٥

— میں چادر اُتر جانا محاورہ .

مجمع عام میں رسوا ہو جانا .

زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی
بازار میں اوتر گئی چادر گوسٹ کی

١٨٤٣ کلیات منیر ، ٣ : ٣٦٦

— میں سر منڈا گھر نہ کہنا کہاوت .

بات مشہور ہو گئی اب چھپانے سے کیا فائدہ (نوراللغات ، ١ : ٥٣٥) .

— ناپنا محاورہ .

آوارہ پھرنا ، بیکاری میں وقت گزارنا (مخزن المحاورات ، ١٢٤) .

— نشیں (— فت ن ، ی مع) صف .

کوٹھے وغیرہ پر بیٹھ کر پیشہ کمانے والی عورت .

پھول باغ میں جو ان دنوں قیام گاہ حضور معلیٰ ہے مینا بازار لگایا اور تمام شہر کے حسینان بازار نشیں کو دوکاندار بنایا .

١٨٥٤ مینا بازار اردو ، ١٤

[بازار + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

— والی امث .

کسبی ، طوائف .

کواری بھی اور ایسا دیدہ دلیر خدا دشمن کہ یوں نہ کرے ، بازار والیوں کو بھی مات کیا .

١٩٢٠ بنت الوقت ، ٢٦

[بازار + ا : والی ، والا (رک) کی تانیث]

— ہاٹ امذ .

رک : ہاٹ بازار .

ہر وقت کی بات چیت اور بازار ہاٹ کا کام کاج اسی عام زبان سے پورا کیا جاتا تھا .

١٩٢٩ تاریخ نثر اردو ، ١ : ٢

[بازار + ہاٹ (رک)]

— ہونا محاورہ .

١. کسی خاص جگہ کا ہر خاص و عام کی گزرگاہ بن جانا ، بے روک ٹوک لوگوں کی آمد و رفت ہونے لگنا .

اے خیالات جہاں کیسی خرابی لائے تم
کنج خلوت پہلے تھا اب ہو گیا بازار دل

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ١١٥

ذرا نہ عذر بے ادبانہ ہوئے داخل   گھر فاطمہ کا ہو گیا بازار حسینا

١٩٢٨ متین ، نوحہ جات ، ٢ : ٩٨

٢. مانگ ، مقبولیت اور شہرت ہونا .

روز اول کہ ترا کوئی خریدار نہ تھا
یہ ترا چرچہ و یہ شور یہ بازار نہ تھا

١٧٣٣ آبرو ، (ا) ، ٥١

٣. (تنگ مقام کا) وسیع ہو جانا .

ہماری آہوں سے سینے یہ ہو گیا بازار
ہر ایک زخم کا کوچہ جو تنگ تھا آگے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣١١

٤. پینٹھ لگنا ، عارضی دکانیں لگنا .

اس مقام پر ہر سہ شنبے کو بازار ہوتا ہے .

١٨٨٩ رسالہ ''حسن'' ، ٢ ، ٧ : ٥٠

بازارگان (سک ر) امذ .

تاجر ، سوداگر .

گماں ہے یو بازارگاں زادہ ہیں   دریا کے اسی تھار افتادہ ہیں

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٥٢٨

شتابان ہوں اب بن کے بازارگان   کروں جا کے تدبیر ایسی وہاں

١٨١٠ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ٣٥١

لے کے جنس نادرات روزگار   مجمع بازارگاں آئے کو ہے

١٩١١ کلیات اسمٰعیل ، ٢١٠

وقت آ گیا کہ آنکھ کو بازارگان صبح
پیمانۂ تفاوت لیل و نہار دے

١٩٣١ بہارستان ، ٦٥١

[ف : بازار (رک) + گان ، لاحقۂ لیاقت]

بازارن (فت ر) امث .

وہ (عورت) جو جنس بازار ہو ، بازاری عورت ، بدکار ، رنڈی .

موئی بازارن ، تو جب جھگڑے کرتی ہے تو نہیں کہتی .

١٨٨٨ انتخاب طلسم ہوشربا ، ٣ : ٣٦٦

[بازار (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بازارو (و مع) صف .

١. معمولی چیز جو معیاری اور مستند نہ ہو ، عام بکری کی چیز جو خاص اہتمام سے نہ بنائی گئی ہو ، (مجازاً) عام لوگوں کے استعمال کا (سامان یا جگہ وغیرہ) .

میں تو بازار و چیز نہیں لیتی مجھے تو بنوا ہی دینا .
۱۹۱۰ — راحت زمانی ، ۵۰
۲. وہ چیز جو جلد بک جائے ، بازار کی بکری کی چیز (نوراللغات ، ۱ : 535) .

[بازار + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بازاری صف .

۱. (i) بازار سے منسوب ، بازار کا .
پو سودا بازاری ، مبالغہ ایک رات کی یاری .
۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۲۸
لیا دل اس خریداری کے صدقے   میں تیرے حسن بازاری کے صدقے
۱۸۰۲ — جوشش ، د ، ۲۱۹
دنیا داروں کی دوستی بازاری فالودے کی مثل ہے .
۱۹۲۴ — تذکرۃ الاولیا ، ۵۵

(ii) بازار والا ، دوکاندار .

لیے جاتے ہیں دل سودے لگا کر ان کے بازاری
تکلم پر ترحم پر تبسم پر تغافل پر

۱۷۸۴ — میر حسن ، د ، ۳۲
صاف نے بغور دیکھ دل سے کہا ، یہ بازاری نہیں بیوپاری نہیں .
۱۸۶۴ — شبستان سرور ، ۱ : ۳۶

گر یہی ہمت و بخشش ہے تو بازاری سے
بدلے خرمہرہ کے محتاج نہ لے گا گوہر

۱۹۱۱ — تسلیم ، امیراللہ ، ک ، ۸۰

۲. عام لوگ ، بازار کے اٹھنے بیٹھنے والے ، عوام ، راہگیر .

دیکھ کر راہ میں کہتے ہیں مجھے بازاری
کس طرح گھر کو یہ بیمار پہنچتا ہوگا

۱۸۲۴ — مصحفی ، انتخاب رام پور ۲۹۰
یہ رقم بعینہ بازاریوں یعنی عام لوگوں پر بھی لازم ہے .
۱۹۵۸ — ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۷۱

۳. اوباش ، شہدا ، بدمعاش ، آوارہ .

رندی اور بازاری اس سنگت میں جمع
ہر طرف نچے کھڑے تھے مثل شمع

۱۷۱۳ — فائز دہلوی ، د ، ۲۰۷

ہرزہ گردوں کو نہیں ہے ذلت و عزت میں فرق
آئے بازاری کو کیوں کر پیش و پس بازار میں

۱۸۴۶ — مہر (آغا علی) ، د ، ۱۹۷
مضامین کا مصنف ہونے کے سبب نالائق ، نامعقول اور بازاری کا خطاب دیا جاتا تھا .
۱۹۲۲ — اولاد کا گھر ، ۴

۴. عامیانہ یا سوقیانہ ، مبتذل ، خواص کی نظر میں تہذیب سے گرا ہوا .
جھچھورے اور بازاری الفاظ و محاورات . . . سے شیفتہ اور غالب دونوں متنفر تھے .
۱۹۰۱ — مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۷

۵. رائج الوقت .
ہر ملک کی علمی زبان بازاری یا کاروباری زبان سے علیحدہ ہوتی ہے .
۱۹۲۴ — مذاکرات نیاز ، ۱۳۳
ان کی بازاری قیمت فی صدی علی الترتیب حسب ذیل ہے .
۱۸۹۹ — بست سالہ عہد حکومت ، ۲۹۰

۶. عام ، معمولی ، غیر معتبر .

میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت
خانگی ہے مرا محبوب وہ بازاری ہے

۱۸۴۴ — دیوان رند ، ۲ : ۱۷۷
مجھ کو افسوس ہوا کہ ایسے معزز پرچے کا سرمایہ معلومات تمام تر بازاری قصے تھے .
۱۹۱۴ — شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۰۶

۷. کسبی ، پیشہ کمانے والی (عورت) .
شیشہ مملوں کی پری ہے دخت رز   ایسی ویسی کوئی بازاری نہیں
۱۸۹۵ — دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۷
خانگیاں و بازاریاں . . . گھر والیوں کے مقابلے میں عزت و عظمت کچھ بھی نہیں رکھتی تھیں .
۱۹۱۷ — تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۱۸۸

[بازار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ اَفواہ/بات/خَبَر (ــ فت ا ، سک ف/فت خ ، ب) امث .
اڑتی ہوئی بات ، ناقابل اعتبار خبر ، گپ .
قناعت کی نہ بازاری خبر پر   چلے سب تربت شوریدہ سر پر
۱۸۶۲ — شام غریباں ، تسلیم ، ۲۳۳
کسی زمانے کے حالات مدت کے بعد قلمبند کیے جاتے ہیں تو یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی بازاری افواہیں قلمبند کرلی جاتی ہیں .
۱۹۱۲ — سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۵

[بازاری + افواہ/بات/خبر (رک)]

ــ عورت (ــ و لین ، فت ر) امث .
کسبی ، طوائف ، پیشہ کمانے والی .
نہ تو تم سے بازاری عورت کا سا تعلق رکھنا چاہتی ہوں اور نہ خانگیوں کا سا .
۱۸۹۵ — ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۲۹
اس میں اور بازاری عورت میں کیا فرق رہا .
۱۹۳۶ — راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۹

[بازاری + عورت (رک)]

ــ کوٹھا امذ .
طوائف یا کسبی کا بالاخانہ ، وہ کوٹھا جس پر پیشہ کمانے والی عورت بیٹھتی ہو .
میں ایسے مدارس کو جہاں سے مسلمان بیبیاں ایسی تعلیم لے کر نکلیں بازاری کوٹھوں کے برابر سمجھتی ہوں .
۱۹۳۶ — راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۱۹

[بازاری + کوٹھا (رک)]

ــ گَپ (ــ فت گ) امث .
رک : بازاری افواہ .
اس قسم کی روایتیں بازاری گپ سے کچھ زیادہ قابل اعتبار نہیں ہیں .
۱۸۷۰ — خطبات احمدیہ ، ۳۵۵
اسلم جن باتوں کو بازاری گپیں فرماتے ہیں ، وہ اصل سلسلۂ روایات . . . کی ضروری کڑیاں ہیں .
۱۹۱۰ — افادات مہدی ، ۱۶۷

[بازاری + گپ (رک)]

بازارے بازار م ف (قدیم) .

بازار میں ہوتا ہوا ، بازار میں سے گزر کر .

دل ... تھارے تھار ، کولچے کولچے بازارے بازار اپنے دوارے پر آیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۱

[بازار (رک) + ا : ے ، لاحقۂ اتصال + بازار (رک)]

بازاریت (سک ر ، فت ی) امث .

بازاری پن ، بازاری ہونے کی کیفیت (بیشتر بازاری کے معنی نمبر ۳ ، ۴ ، کی کیفیت کے اظہار میں مستعمل) .

زبان ، لب و لہجہ ، الفاظ سب کے ٹھاٹھ وہی بازاریت اور لچپن کے ہیں .

۱۹۵۳ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۷

[بازاری (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بازاں م ف (قدیم) .

بعد ازاں (= اس کے بعد) یا باز آں (= اس کے پیچھے) کی تخفیف .

وازاں یک دن نبی راو پیچھے مسجد بہتر آو

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲)

[ف]

بازرگان (فت ز ، سک ر) ، صف .

بازرگان (رک) کی تخفیف .

چشم جواں ... اشکبار رہتی تھی اور زن بازرگان کا بھی یہی حال تھا .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۱۶۹

اسم کیفیت : بازرگانی (بلیٹس) .

بازگوں (سک ز ، و مع) صف .

رک : واژگوں (پلیٹس) .

بازندگی (کس ز ، سک ن ، فت د) امث .

مکاری ، حیلہ گری (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

[ف : بازندگی ، باختن (= کھیلنا) سے]

بازندہ (کس ز ، سک ن ، فت د) صف .

۱. کھیلنے والا ، کھلاڑی (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۶) .

۲. ایک قسم کا کبوتر .

بازندہ کے دل میں سیر و سیاحت کا شوق پیدا ہوا .

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۷

[ف : بازندہ ، باختن (= کھیلنا) سے]

بازنطینی (کس ز ، سک ن ، ی مع) صف .

رومنوں کی شرقی شہنشاہی یعنی بازنطین سے نسبت رکھنے والا .

اسی عمل نے عظیم بازنطینی کلچر کو پارہ پارہ کر دیا .

۱۹۶۴ پاکستانی کلچر ، ۹۴

[بازنطین ، علم (= یونان کے ایک علاقے کا نام) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بازو (و مع) امذ .

۱. (جسم انسان میں) کہنی سے شانے تک کا حصہ (خصوصاً وہ جہاں مچھلی ہوتی ہے) ، ڈنڈ .

ہر غم پیچھے خوشی ہے معانی تو غم نہ کھا
تعویذ باندھے ہیں ترے بازو ستیں پیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

کھلے ہیں کیا ترے بازو پہ سیم بر تعویذ
بندھے ہیں بیچ میں جوشن ادھر ادھر تعویذ

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۵۸

لکڑی کو بازو کلائی یا ہاتھ کے ایک کنارے پر باندھ دیا جائے .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۲۲۱

۲. پرند کے دونوں پنکھوں میں سے ہر ایک ، پرند کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں .

نہ پر تھا نہ پرزہ نہ بازو نہ پا
کنھوں نے بھی پوچھا نہ یوں تھا یہ کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۴

اسیران قفس یہ جان لیں عہد بہار آیا
نئے سر سے اگر ہوں بازوؤں میں کچھ نمایاں پر

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۸۰

۳. وہ انگلی نما لوتھڑا جو دریائی جانوروں میں ہوتے ہیں اور ان سے وہ پکڑنے کا کام لیتے ہیں (حیوانیات ، ۳۴) .

۴. (i) دروازے وغیرہ کی کھڑی لکڑیوں میں سے ہر ایک .

اگر دہلیز چھونے کی تجھے تعزیر دیتی ہے
ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۷

پھاٹک کو مع چوکھٹ بازو کے اکھاڑ کے کندھے پر رکھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۶۹

(ii) چارپائی کے دونوں جانب کی ہر ایک پٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۵) .

۵. (i) داہنی یا بائیں طرف کا حصہ ، جلو ، پہلو .

چلیا دل میں رکھ دھن کے مکھ کا سودھیان
سیدھے بازو کی بات وو شہ جوان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۹

تیرے در میں عوض منبت کے کھودیں میرا مزار بازو پر

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰۵

کمرے کے دونوں بازوؤں پر دو چھوٹے چھوٹے حجرے ہیں .

۱۹۳۳ روحانی شادی ، ۲۰

(ii) فوج کا میمنہ یا میسرہ ، لشکر کا ایک حصہ .

خان کی فوج کا بازو اکھڑ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۳

گرانڈ ڈیوک آف ویمر پروشیا کی افواج میں سے ایک بازو کا جنرل تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۱۷۴

۶. وہ شخص جو گویے یا مرثیہ خواں کے ساتھ آس لگاتا ہے .

میں اکیلا اپنے غم کی شرح کر سکتا نہیں
کوئی مثل مرثیہ خواں چاہیے بازو مجھے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹

۷. بھائی .

کے اب ہوا ہوں ہے غم حسین ہوا بازو گم

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳۸ الف

ہر جنگ سر ہوئی شہ خوش خو کے ہاتھ سے
ڈنکا نبی کا بج گیا بازو کے ہاتھ سے

۱۸۹۴ ریاض شمیم ، ۱ : ۸۷

بازو کے ساتھ ٹوٹ گیا آہ دل مرا
کرتا ہے اس حیات سے اکراہ دل مرا

۱۹۳۰ فراست ، مرثیہ ، ۱

۸. معاون ، مددگار ، ناصر ، رفیق .

پیارے حبیب و مسلم خوشخو کہاں گئے
بازو قوی تھا جن سے وہ بازو کہاں گئے

۱۸۳۹ مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۷

یہی وزیر ہمارے بازو ہیں اور ہر مشکل میں ریاست کے کام آتے ہیں .

۱۹۵۸ سہ روزہ مراد، خیر پور ، ۳۰ مئی ، ۳

۹. بازو بند .

رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . کنگن ، بازو . . . چھپن ، پچھولی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے پہنے .

۱۹۲۴ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

۱۰. لباس خصوصاً انگیا کا وہ حصہ جو کہنی سے شانے تک ہوتا اور بغلوں کو بھی چھپاتا ہے .

الہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں میں
کتر کے کر دیا غارت مری انگیا کے بازو کو

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۱

۱۱. قوت ، طاقت .

عدل داد ہور دے دہش کرں اگل کیا بادشاہی سو بازو کے بل

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۴۷

اس ضعف میں تلوار اٹھانا بھی ہے مشکل
بازو جو نہ ہو ہاتھ چلانا بھی ہے مشکل

۱۸۸۱ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۳

اے بے زبانوں کی زبانو ! بے بسوں کے بازوو
تعلیم نسواں کی مہم جو تم کو اب پیش آئی ہے

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۴۲

۱۲. دو مخالف سیاسی گروہوں میں سے ہر ایک (دایاں اور بایاں کے ساتھ مستعمل ، رک : دایاں بازو ، بایاں بازو) .

۱۳. (تصوف) اعمال سالک جو نفسانیت سے مبرا و معرا ہوں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۵) .

۱۴. (قانون) عورت ، لڑکی (رک : بازو واپس دلانا) .

[ف]

ــــ اُکھڑنا
محاورہ .

۱. فوج کے میمنے یا میسرے کا یا کسی کے معاون و مددگار کا کمزور یا بیکار ہو جانا .

خان کی فوج کا بازو اکھڑ گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۳۱۳

۲. دست کی ہڈی کا جگہ سے سرک جانا .

بھڑکا فرس تو اور مصیبت میں پڑ گیا
دھڑ سے گرا زمین پہ بازو اکھڑ گیا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۱۱

ــــ بازُو
(ـــ ومع) م ف .

۱. کنارے کنارے .

کسی موقع پر اس کو سڑک کے بازو بازو چلنے دینا اور کب اس کو ٹھہرا لینا ضرور ہوگا .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، ۲ ، ۲ : ۲۹

۲. برابر برابر ، پہلو بہ پہلو .

دو کڑیاں بازو بازو رکھی گئی ہیں اور ایک پاٹ کی ٹانگ کو سہارتی ہیں .

۱۹۲۱ تعمیر وں کا نظریہ اور تجربہ ، ۲ : ۸۲۰

ــــ باندھنا
ف م .

کپڑے کی پٹی وغیرہ سے بازو کی مچھلی کسنا (جو عموماً لُو روکنے یا غشی دور کرنے کا ایک علاج خیال کیا جاتا ہے) .

باہر اسے واں سے لا کے ڈالا بازو باندھے گلاب چھڑکا

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۸۶

ــــ بَند
(ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. ایک زیور جس میں نگینے جڑے ہوئے ہیں اور عورتیں اسے بازو میں مچھلی کی جگہ پر باندھتی ہیں .

جو چادر اٹھی دوستن کی ارے بازو بند نقرئی باندھے کھرے

۱۶۹۴ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، (ق) ، ۹

بھول آئی ہو کہاں سچ تو کہو بازوبند
آج خالی ہیں نظر آتے تمہارے بازو

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۴

آج ہیرے کے جڑاؤ بازوبند دے دو کل موتیوں کا مالا دے دو .

۱۹۲۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۳۲

۲. (کشتی) ایک داؤ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ حریف کی گردن پر تھپکی دے کر اپنے دونوں ہاتھ اوپر سے اس کی دونوں بغلوں میں ڈال دیتے ہیں اور انھیں ملا کر کسی ایک جانب کو ایک دم زور دے کر چت کر دیتے ہیں (رموز فن کشتی ، ۲۵) .

[بازو + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

ــــ بھَرنا
محاورہ .

۱. بازو کے گوشت میں درد ہونا ، شل ہونا .

ایک ہی ہاتھ میں بھر جائیں گے دونوں بازو
اے صنم آپ کے قابل تو یہ تلوار نہیں

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۱۷۴

۲. بازو میں گوشت چڑھنا ، بازو کا گٹھیلا اور سخت ہو جانا .

وہ ساعد وہ بازو بھرے گول گول برابر ہو الماس کے جن کا مول

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۶۴

کیوں قتل عام حسن پہ نازاں نہ میں بھی ہوں
بازو بھرے ہیں وہ مجھے تلوار ہی مار کے

۱۸۹۵ عزیزۂ خیال ، ۳۳۲

ذوالفقار اسد اللہ ہیں ابرو ان کے
یوں بھرے ہیں کہ بھرے جاتے ہیں بازو ان کے

۱۹۲۵ جاوید ، مرثیہ ، ۶

ــــ پائے
امذ .

۱. وہ خول دار رینگنے والے جاندار جن کے انگلی نما اعضا بازو اور پاؤں دونوں کا کام دیتے ہیں .

ان کے بعد سہ پائے ، بازو پائے اور شکم پائے ظہور میں آئے .

١٩٦٧ — زمین اور زراعت ، ٣٧

۲. ایک قسم کا مولسکا جس میں مذکورہ بالا نمبر ۱ کے خصوصیات ہوتے ہیں .

متعدد اقسام مرجان انسان نما بازو پائے اور شکم پائے ہیں .

١٩٣١ — خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ٣١

[بازو + پایہ (رک : پا)]

— پناہ (— فت پ) امذ .

خندق میں دوہرا یا چوہرا زاویہ قائمہ جو گولہ باری سے حفاظت کے لیے بنایا جائے (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ١٩٢) .

[بازو + پناہ (رک)]

— پھڑپھڑانا ف ل .

پرند کا اپنے بازو اپنے جسم پر مارنا (مہذب اللغات ، ٢ : ٢١١) .

— پھڑکنا محاورہ .

بازو کی مچھلی کا خود بخود پھڑکنا (جسے دوست سے ملاقات کا شگون خیال کیا جاتا ہے) .

وعدہ تو ترے آنے کا ہے صبح ہی ، لیکن
بازو کے پھڑکنے سے ہوا دل کو یقیں اور

١٧٨٦ — میر حسن ، د ، ٣٢

ہے سبب کچھ نہیں بازو یہ پھڑکتا ہے نصیر
آج اس شخص سے ہووے گی ملاقات شتاب

١٨٣٠ — شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٣٢

— تولنا محاورہ .

پرند کا اڑنے کے ارادے سے بازوؤں کو حرکت دینا .

صیاد کو یہ ضد ہے کہ اڑنے کا ذکر کیا
تولا جو بازوؤں کو وہیں پر کتر گیا

١٨٨٦ — مخزن بے مثال ، ١٣

حشر میں ایسا ہے گراں جانی مصیبت ہو گیا
اپنے اپنے تول کر بازو کبوتر رہ گئے

١٩١١ — تسلیم ، ک ، ١٩٢

— تھامنا محاورہ .

مدد کرنا ، سہارا دینا .

ہم مر گئے کہ خلق سے یکتائی گزر گیا
بازو ہمارا تھامنے والا تو مر گیا

١٨٧٤ — انیس ، مراثی ، ١ : ٤١

موت آگئی اس زینت پہلو کو ہمارے
اب کون ہے تھامے گا جو بازو کو ہمارے

١٩١٢ — شمیم ، مرثیہ ، ١٩

— ٹوٹنا محاورہ .

قوت زائل ہونا ، مددگار نہ رہنا .

کلیم کا جوان مرنا ایک ایسی بھاری موت تھی کہ ماں باپ تو دونوں درگور ہو گئے ، بھائیوں کا بازو ٹوٹ گیا .

١٨٧٧ — توبۃ النصوح ، ٣٢٥

— ٹوٹے باز کو باز ہی (— شاہیں) لقمہ دے کہاوت .

اپنے ہم جنس کی خدمت اور خبرگیری ہم جنس ہی کرتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣١) .

— ٹوٹے باز کو سائیں طعمہ دے کہاوت .

اپنے پالے ہوئے کی پالنے والے ہی کو محبت ہوتی ہے (نجم الامثال ، ٨٦) .

— ٹھونکنا محاورہ .

مقابلے یا جنگ کے لیے مستعد ہونا ، ہمت کرکے میدان میں اتر آنا .

سمجھ بازو ٹھونک بور بادل ہو کر گرج .

١٦٣٥ — سب رس ، ١٤٧

— جھاڑنا محاورہ .

۱. آمادہ ہونا ، تیار ہونا .

دونوں بازواں جھاڑ ابس آن میں — اڑانے لگیاں سب کوں میدان میں

١٦٦٥ — علی نامہ ، ٢٨٨

خم ٹھونک بدل تیوری بازو کے تئیں جھاڑ
اس زور سے نعرہ کیا واں آن کے چنگھاڑ

١٨٣٠ — نظیر ، ک ، ٢ : ٢٥

۲. کس بل نکالنا ، اکڑ دور کرنا .

بڑے بڑے سرداروں کے بازو جھاڑے .

١٩٣١ — محمد علی ، وقائع راجپوتانہ ، ٥٨

— داری امث .

کسی کی آواز کے ساتھ آس لگانے کا عمل .

قرقرے قرنا کے سب دمساز تھے — بازو داری کرتے تھے آواز سے

١٨٣٤ — مثنوی بہاریہ ، ١٢

[بازو + ف : داری ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دعویٰ (— فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

(قانون) وہ دعویٰ جو اغوا کی ہوئی عورت واپس دلانے کے لیے اس کے وارث کی طرف سے کیا جائے ، اغوا کردہ عورت کا ڈالا یا تاوان (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٥٨ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ٨٠) .

[بازو + دعویٰ (رک)]

— دینا محاورہ .

مدد کرنا ، سہارا دینا .

امیرالمومنین بیگم کو بازو دے کر مع قیصر کے ایک شامیانے میں لے گئے .

١٨٨٩ — شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ٩

ــ رہ جانا محاورہ .

بازو کا تھک جانا یا بیکار ہو جانا .

کیا قیامت کی ترا اے سخت جاں ہو برا
تھک گئے شانے مرے قاتل کا بازو رہ گیا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۹

یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہ گیا
خنجر چلا تو بازوئے جلاد رہ گیا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶)

ــ شل ہونا محاورہ .

رک : بازو رہ جانا .

بازو دلاوروں کے دم امتحاں ہیں شل
ہرگز کسی سے کھنچ نہیں سکتی کمان علم

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۹۷

ــ قوی رہنا/ہونا محاورہ .

بھائی یا مددگار کا پاتو آنا یا برقرار رہنا .

مطلب منافقوں کے جو ہیں ملتوی رہیں
یارب ترے حسین کے بازو قوی رہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۹

غل ہے کہ آپ پسر کیرم ایزدی ہوا
دست خدا کے لال کا بازو قوی ہوا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

ــ کی مچھلی امث .

وہ ابھرا ہوا گوشت جو شانے اور کہنی کے درمیان میں ہوتا ہے .

بنتی ہے بازو کی مچھلی ہوں وہیں ماہی آب
آستیں دیدۂ گریاں پہ اگر رکھتے ہیں

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۵

راہیں جو ایک بار ترائی کی کھل گئیں
بازو کی مچھلیاں بھی سرِدست تل گئیں

۱۹۱۷ مرثیۂ بزم اکبر آبادی ، ۱۱

[بازو + کی (رک) + مچھلی (رک)]

ــ کھولنا محاورہ .

وار کرنے کے لیے پورا ہاتھ بڑھانا .

کھولیا بازواں درنو شمشیر زن ... توڑیا مار کر بازو اس کے زتن

۱۶۲۹ خاورنامہ ، ۲۰۲

ــ مارنا محاورہ .

پیرنا ، پیرنے میں پانی کو دھکیلنا اور ہٹانا .

دکھائیں گے تماشا دم میں دریائے حوادث کو
برنگ موج ہم گر مار کر بازو نکل آئے

۱۸۲۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۳

ــ واپس دلانا/دینا ف م .

(قانون) اغوا کنندہ سے عورت اس کے وارث کے حوالے کرانا/اغوا کنندہ کا عورت کا وارث کے حوالے کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۵) .

ــ واپس لینا ف م .

اغواشدہ عورت کو اس کے وارث کا اغوا کنندہ سے پانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۵) .

ــ ہلکا کرنا کنایہ .

ذمہ داری کے فرض سے سبکدوش کرنا .

الٰہی قرض کے بوجھ نے پیس ڈالا ، اپنے خواجہ کے صدقے میرے بازو ہلکے کر .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۶

بازی امث .

۱. کھیل ، تماشا ، کرتب .

توں اس نقش سوں عشق بازی اچے
ہو تیہ نٹیں ہے طفلاں کی بازی اچے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۰

جہاں میں تھیں جہاں لگ بازی ایجاد
وہ نٹ کا طائفہ تھا سب کا استاد

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۳۶

لہو و بازی میں ساتھ رہتا تھا ... ہر گھڑی نرم و گرم سہتا تھا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۴۳

۲. (i) تاش گنجفے شطرنج وغیرہ کا کھیل .

بدمیل ہرت کا مانند کر شاہی سوں جب بازی کرتے
لیتی اپھولا من کا ترنگ رخ لیا رکھتے شہ مات کا

۱۶۷۲ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۴۲

زنہار اختیار نہیں صلح و جنگ میں
عالم تمام بازیِ شطرنج باز ہے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۵

نہ صرف یہ کہ شطرنج کے ماہر تھے بلکہ فرش پر بیٹھ کر کھیلنے والے تمام بازیوں میں دور دور اپنا جواب نہیں رکھتے تھے .

۱۹۶۲ سہ روزہ مراد ، خیرپور ، ۷ جنوری ، ۲

(ii) گنجفے وغیرہ کے کھیل کا پورا داؤ .

کیا عجب تھا جیت جاتے تم سے جوڑ وصل کی
ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر کھیلتے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۰

تیمور اپنے وزیر کے ساتھ چوسر کھیل رہا تھا ، . . . حکم دیا کہ ایلچی منتظر رہے ، ہم اپنی بازی ختم کر لیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۶۲

(iii) (استعارۃً) وہ چال جو کھیل وغیرہ میں چل جائے ، داؤ ، چال .

مخالف طرف سبا نے رکھیا نظر ... کہ اوکیں دیا کے ہے بازی اپر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۴۴

اب صفائی رات بھر منت سے ان سے کیجیے
بازیاں سب مٹ چکی ہیں داو ڈالا چاہیے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۹۹

۳. تاش یا گنجفے کے پتے یا شطرنج وغیرہ کی گوٹیں جو بانٹ میں کسی کھلاڑی کو ملیں ، بانٹ کے بعد ہر رنگ پتے .

کیوں نہ اوراق دل اب میرے ہوں ابتر یکدست
گنجفے میں جو کچھ اس شوخ نے بازی بدلی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۴

سفید بازی چونکہ خانصاحب اپنے تھے لہذا پیدل کی جگہ اپنی انگوٹھی رکھ دیتے .

۱۹۳۲ روح ظرافت ، ۱۱۲

۴. شرط ، مقابلہ ، (اکثر ہار جیت کے ساتھ) .

بازی حرام ہے کھیل سب سو رفع دلگیری بغیر

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۹۸

ایک جانب سحر سازی رہی دوسری جانب دونوں لشکروں میں اسلحے سے بازی رہی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۶

آنحضرت کی سواری کا ایک گھوڑا تھا . . . ایک دفعہ اس کو آپ نے بازی میں دوڑایا ، اس نے بازی جیتی تو آپ کو خاص مسرت ہوئی .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۸

۵. وہ چیز جو کوئی شخص شرط میں ہار جائے ، زر شرط (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶ ؛ پلیٹس) .

۶. چال ، فریب .

کہ وہ تھیں ہوتے ساتھ سب بازیاں فریب و دغا کی فسوں سازیاں

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۹۱

ذاقون نے کہا ، جنگہ معقول ہر روز نے کار لائیں دیکھیں کہ زمانہ کس سے بازی کرتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۲۹

قامت فتنہ خیز کو خواہش حشر کس لیے
بازی نو کی فکر میں نرگس نیم باز کیوں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۹۰

۷. کبوتر کا پلٹیاں کھانا ، کبوتر کے پلٹیاں کھانے یا کلا کرنے کا عمل ، کبوتر کا گرہ کرنا (بیشتر کابلی کبوتر کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

۸. غلبہ ، جیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲) .

۹. وہ جدوجہد جس میں یہ یقین نہ ہو کہ نفع ہوگا یا نقصان ، امید و بیم کی حالت کا کام .

بازی جاوے فرید کی کس آنکھوں سا کے
صدقے لیں وصول کے جن قائم راکھے

۱۲۶۵ بابا فرید (سہ ماہی ؛ اردو ، ۲۹ : ۲ ، ۲۲)

دل مرا زلف کی زنجیر میں ہے بازی میں
اپنے اس کام کا کیا ہوش ہے دیوانے میں

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۸

مری بازی کا منصوبہ کیا کب کا پلٹ یارو
خبر تم کو نہیں ہے کچھ اے مری چالوں سے بیگانو

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۸۵

۱۰. (تصوف) توجہ خالص اور جذبہ حقانی ، جس کے سبب سے سالک کا دل متغیر نہیں ہوتا اور طلب حق میں استوار اور سرگرم رہتا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۴) .

[ف : باختن (= کھیلنا ، ہارنا) سے]

— ابتر ہونا

محاورہ .

۱. گنجفے اور تاش کے ایک کھیل کی پہلی بازی میں میر یا تصویر کا نہ آنا .

جب نہ ہو شاہ تو ویران نہ ہو اکبر کیوں ملک
گنجفے میں بھی ہے بے شاہ کی بازی ابتر

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۴۷۱

۲. معاملہ بگڑ جانا .

موسیٰ جو کہیں سے آئے پھر کر دیکھا تو یہاں ہے بازی ابتر

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۲۸۵

— اٹھانا

محاورہ .

کھیل ختم کرنا ، آخری چال چلنا .

قضا نے اس میں یہ بازی اٹھائی کہ ناگہ اک برات اس راہ آئی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۸

— اٹھنا

ف ل .

کھیل ختم ہونا .

درکار اجل کی دست درازی ذری سی ہے
اٹھنے میں عمر کی رہی بازی ذری سی ہے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۶

— اڑنا

ف ل : محاورہ .

کھیل میں طوالت ہونا ؛ ہوتے ہوتے معاملے میں رکاوٹ پیدا ہو جانا .

بازی پر تو کسی کا بس نہیں چلتا ، اڑی تو اڑی .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۷

— آنا

ف ل .

گنجفے کے اچھے پتوں کا بانٹ میں ملنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۶) .

— بازی باریش (— بریش) بابا ہم بازی

فارسی کہاوت اردو میں مستعمل .

اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی چھوٹا اپنے بزرگ سے الجھے یا اس کی ہنسی اڑائے .

میر جعفر مرحوم ہنس پڑے اور جریب اٹھا کر کہا ، کیوں یہ ہم سے بھی ، دیکھو گھوں گا تیرے باپ سے ، بازی بازی بریش بابا ہم بازی .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۷۵

— بتانا

محاورہ .

فریب دینا ، دھوکے میں ڈالنا .

بازی بتا بتا کر کرتا ہوں صید سب کوں
یہ باز نئیں کبوتر گردان ہے گرہ باز

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۲۲

ـــ بَدْنا محاورہ .

ہار جیت پر کچھ رقم وغیرہ طے کرنا ، شرط لگانا .

بازی بدی تھی ان نے مری چشم تر کے ساتھ
آخر کو ہار ہار کے برسات رہ گئی

۱۷۸۵ درد ، د ، ۹۲

بعد اس کے مرغ حریف سے بازی بد کر مرغ کو لڑاوے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۹

جس نے بھگتے ہوں ترک و تازی ایسے مریل سے کیا بدے بازی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۴

ـــ بُرْد ہونا محاورہ (قدیم) .

(شطرنج) بازی میں بادشاہ کا تنہا رہ جانا جسے آدھی مات خیال کیا جاتا ہے .

صدور کے تئیں سپرد کیتے بازی وحدت کی برد کیتے

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

جب شطرنج میں کوئی مہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی برد ہو جاتی ہے اور نصف مات سمجھی جاتی ہے .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴

ـــ بَنْد ہونا ف م : محاورہ .

چال چلنے کی جگہ نہ رہنا ؛ کوئی چارۂ کار نہ ہونا .

بازیاں سب بند ہیں اختر نے گھر کھڑا دیے
مہ جبیں چوسر میں بالکل ہم سے ہاری رات کو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۶۱۶

ـــ پانا ف م : محاورہ .

کھیل میں بامراد ہونا ؛ شرط جیتنا ، مقابلے میں غالب ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

ـــ پیش آنا محاورہ (قدیم) .

برا وقت پڑنا .

سن اور ناموافق بچن خوب اندیش کبھی یوں کی آتی ہے بازی تو پیش

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۱

ـــ پَھِرنا محاورہ .

جیتے ہوئے کا ہارنا یا ہارے ہوئے کا جیتنا .

ہمدم نہیں وہ تیرا کر اس سے نہ دم سازی
دل ہار چکا اب تو کس طور پھرے بازی

۱۷۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۳۱۲

ـــ جِیتْنا محاورہ .

رکنا ؛ بازی پانا .

جب بازی جیتتا پیالۂ شراب زہر مار کر تلچھٹ اس کا اس طشت میں کہ سر مبارک دھرا تھا ڈالتا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۵۸

ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۹۹

جب قول وفا ہار چکا میں تو پھر اب کیا
جیتے ہوئے ہیں آپ تو بازی مرے دل کی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۹۳

ـــ چَڑْھنا محاورہ .

کامیابی حاصل ہونا ، غلبہ پانا ، غالب آنا .

کھیل سمجھے وہ اسے بھی جان پر کھیلے جو ہم
ہو گئی کمزور بازی چڑھ کے یہ کیا ہار ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۵

ـــ چَلْنا محاورہ (قدیم) .

چال کامیاب ہونا .

تو کچھ چلے یہ بازی

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۹۵)

ـــ دَبْنا ف م : محاورہ .

کھیل خصوصاً شطرنج میں ہار کی صورت نظر آنا ، ناکامی کے آثار پیدا ہونا .

کم دیا کہ پیادہ نہ بڑھو ، پیادہ نہ بڑھو ، لے کے بڑھ دیا ، اسپ کا اسپ پٹ گیا ، اور بازی کی بازی دب گئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۰

پہلے تو خوب چیف منسٹر کے مخالف شیخوں کے ہاں دوڑ دوڑ کر جاتے رہے اور اب بازی دبتی دیکھی تو لگے بغلیں جھانکنے .

۱۹۵۲ سہ روزہ مراد، خیر پور ، ۸ جون ، ۴

ـــ دینا محاورہ (قدیم) .

۱. دھوکا دینا .

نہ جانوں مسلماناں کوں کیا ہوا زمانہ اور کوں کیا بازی دیا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۱

بازی ہمیشہ دینے کے رہتے ہیں داؤ میں
زاہد جو بیٹھتے ہیں یہ خانوں میں مار گوٹ

۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعرا ، ۲۹۶)

حضرت علیہ السلام اس دسترخوان پر بیٹھیں اور کھانا کھانے لگیں تب میں انھیں بازی دوں .

۱۸۲۲ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۳۲

۲. مات دینا ، ہرا دینا .

بازی دیا ہے مجھ کوں تیرے پیر نے صنم
ششدر میں غم کے بند مرے دل کی نرد ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۵

ـــ شَمْشیر/شَمشیر کس اضا (ـــ فت ش ، سک م ، ی مع ی مج) امث .

(لفظاً) تلوار چلانے کا فن ، تیغزنی ، (گنجفہ) کھیل کا ایک پتا جس پر تلوار کی شکل بنی ہوتی ہے .

شوق ہے اس جنگ جو کو بازی شمشیر سے
گنجفے کا اس لیے اب اس نے سیکھا کھیل ہے

١٨٣٥ کلیات منیر ، ١ : ٢٩٥

[بازی + شمشیر (رک)]

ـــ طِفْلاں کس اضا (ـــ کس ط ، سک ف) امث .

(لفظاً) بچوں کا کھیل (مراداً) آسان کام .

ہم ان سے سمجھ لیں گے ، مشق بازی کوئی بازی طفلاں نہیں ہے .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ٢ : ١٥٥

وہ عقدہ کشائی ہو یا قلعہ کشائی ہو
ہر معرکہ حیدر کو اک بازی طفلاں ہے

١٩٣٦ منظور رائے پوری (ہفت روزہ ، نظارہ ، لکھنؤ ، ١٣ ، رجب نمبر ، ١٧)

[بازی + طفل (رک) + ان : ادۂ لاحقۂ جمع]

ـــ طِفْلانَہ کس صف (ـــ کس ط ، سک ف ، فت ن) امث .

١. بچوں کا سا کھیل .

فلک پہ بازی طفلانہ ابر پاروں کی
لئی کے موڑ میں انگڑائیاں نگاروں کی

١٩٣٣ سیف و سبو ، جوش ، ٩٩

٢. آسان کام .

قصۂ دار و رسن بازی طفلانۂ دل التجائے ارنی سرخی افسانۂ دل

١٩٠٥ بانگ درا ، ٥٢

[بازی + طفل (رک) + انہ : لاحقۂ نسبت]

ـــ قائِم (ـــ کس ء) امث .

کھیل کی وہ صورت حال جس میں دونوں فریق برابر برابر ہوں .

ہر بساط دہر میں اپنی دغا بازی سے چرخ
گرچہ قائم بھی ہے بازی تو بتاتا بردہ ہے

١٨٥٤ کلیات ظفر ، ٣ : ١٧٧

اگر ایک مہرے کے پانسوں کی تعداد دوسرے مہرے کے پانسوں کے برابر ہے تو جہاں پناہ اس کو بازی قائم قرار دیتے ہیں .

١٩٣٨ آئین اکبری ، (ترجمہ) ، ١/١ : ٢٦٥

[بازی + قائم (رک)]

ـــ کا پھُول امذ .

(لفظاً) کل بازی ، آتشبازی کی چنگاریاں جو پھول کی طرح معلوم ہوتی ہیں ، (مجازاً) ستون الدماغ (نوراللغات ، ١ : ٣٨٥) .

[بازی + کا (رک) + پھول (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .

١. دھوکا دینا .

جو اورنگ سوں رنگ سازی کرے فلک کیرے پردے میں بازی کرے

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٣٢٨

جانوروں کی پرستش کرنے والوں سے شیطان نے بازی کی .

١٨٦٦ تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ، ٥٩١

٢. کھیلنا ، دل بہلانا ، چھیڑ چھاڑ کرنا ، مقابلہ کرنا .

کبوتر کیرے بازی آ باز سوں اوڑے جوت سورج کی پرواز سوں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٦١

دلا بازی نہ کر ان گیسوؤں سے نہیں آسان کھلانے سانپ کالے

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٩٣

ان کو بیچ کر اس کے واسطے جوڑے . . . خریدوں تاکہ ان سے بازی کرے .

١٩٢٣ تذکرۃ الاولیا ، (ترجمہ) ، ٣٣١

٣. نٹ یا کبوتر کا قلابازیاں کھانا ، کلا کرنا .

سنو ایک بازیگر تھا ، بغداد میں آ کر بازی کی .

١٩٠١ ارمغان سلطانی ، ٩٢

ـــ کورِش (ـــ و مج) صف .

کھلاڑی .

ہم نہ جانا اختلاط اس طفل بازی کورش کا
گرم بازے آ گیا تو ہم کو بھی بھلا گیا

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٧٥

[بازی + ف : کورش ، کوشیدن (= کوشش کرنا)]

ـــ کُونْڈے جانا محاورہ (قدیم) .

نصف مات یا شکست ہونا ، بازی برد ہونا .

شہ کی نظر ہیں کم کی بازی تو کونڈے گئی دسی
بولے کہ گھوڑا رہا اینگ بھوڑ رہ ہو کھیل اغیار کا

١٦٦٥ علی نامہ ، ٦٧

ـــ کھانا محاورہ .

١. مات کھانا ، ہار جانا .

ہیں جو دلالی پیشگان شہر پر بازی کھاتا ہے ان سے چرخ اثیر

١٨١٠ بحرالمحبت ، ٥٨

٢. کبوتر کا گرہ کرنا ، نٹ کا کلا کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٢ ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٢٧) .

٣. فریب میں آنا .

سجن ہی اس چنچل کا انت پا سکنے کون میں گیا ہوں
گے لئی لئی عاشقاں اس ٹھار آ کھا گئے ہیں بازی رے

١٦٧٨ غواصی ، ک ، ١٦٣

گر کہیے نہ غیر کے دموں میں آؤ دیکھو یار آؤ تم نہ بازی کھاؤ

١٨٠٩ جرأت ، ک ، ٢٢٥

ـــ کھَڑْنا محاورہ (قدیم) .

پیچ اڑنا ، مشکل میں پھنس جانا .

کمال نے مہاری پوجا میں چڑی جو آ منج اوپر ایسی بازی کھڑی

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٥٠

— کِھلنا ف ل .

بازی کھلی جانا ، حسب مرضی کام ہونا .

جان دو جیو ہوتے ہیں راضی وان دل کی کھلی بازی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۲

بازی عشق کھلا کرتی ہے دن رات یہاں
جیتا وہ کرتے ہیں ہم ان سے تو ہر دیتے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۶۶

— کُھلنا ف ل ؛ محاورہ .

کھیل میں پتوں اور مہروں کا سامنے آنا ، مہرہ چلنے کے لیے خانے کا خالی ہونا ؛ حقیقت یا اصلیت کا سمجھ میں آنا .

اب تک بساط دہر کی بازی کھلی نہیں
بد رنگ کیا ہے اور بے رنگ اس چمن میں کیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۶۲

شاطر کی چلے مکر نہ یاں حیلہ طرازی
تقدیر جو سیدھی ہو تو کھل جاتی ہے بازی

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۳

— کھولنا ف م ؛ محاورہ .

بازی کُھلنا (رک) کا تعدیہ .

ایک شاطر جب اپنی بازی کھولنے کے لیے ضرورت سمجھتا ہے تو جس مہرے کو چاہتا ہے کٹا دیتا ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۶۵

— کھیلنا ف م ؛ محاورہ .

۱. گنجفے یا شطرنج وغیرہ کے کھیل میں مشغول ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

۲. کوئی چیز داؤں پر لگانا .

جو کھیل عشق کی بازی تو ہارے تخت و تاج
یہ تمام گنجفہ لے میں ترا غلام ہوا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۰

۳. کسی کھیل کا پورا داؤں ختم کرنا .

ہزاروں بازیاں دھوکے میں اس دم باز سے کھیلیں
جو ہیں جانباز باز آتے نہیں وہ عشق بازی سے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۰۹

۴. چال چلنا ، فریب دینا ، تدبیر لڑانا .

اٹلی اور آسٹریا میں دونوں اپنی اپنی بازی کھیلنا چاہتے تھے .

۱۹۲۵ تاریخ یورپ جدید ، ۵۸۴

۵. کبوتر یا نٹ کا قلابازیاں کھانا ، کلا کرنا .

اس پری رو کو مزہ کابلیوں کا جو ہوا
بازیاں سیکڑوں مرغان ہوا کھیل گئے

۱۸۶۷ رشک ، ۱ (ق) ، ۲۰۷

— گاہ امث .

کھیلنے کی جگہ ، کھیلنے کا میدان .

گلستاں میں جو بازی کو یہ طفلان حسین جاتے
گرن کا رنگ اڑ کر گرد بازی گاہ ہو جاتا

۱۸۴۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸

تھا یہاں ہنگامہ ان صحرا نشینوں کا کبھی
بحر بازی گاہ تھا جن کے سفینوں کا کبھی

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۲۱

[بازی + گاہ (رک)]

— گر (— فت گ) صف .

تماشا یا کرتب دکھانے والا ، شعبدہ باز ، نٹ ، بھانمتی .

تجھ روپ کے بازار میں دو این بازی گر اہیں
سو کالانی سحر کی بھاتی ہیں اپنی انگ دھر

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۵۸

کہیں بانس بیٹھنیاں ہیں کہیں بازی گر .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۷

یہودی ایک معمولی بازی گر تھا .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹۶

اسم کیفیت : بازی گری .

شہ تم رجھانے چاند اپس چنبر کھول کا بھاگ لے
چڑ کر گگن کے اوج پر کرنے لگیا بازی گری

۱۶۲۵ علی نامہ ، ۲۱۱

ہے استاد کامل کی بازی گری کہ خالی تہی میں دکھا دی پوری

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۲۰

[بازی + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

— گرن/گرنی (— فت گ ، ر / — فت گ ، سک ر) امث .

بازی گر (رک) کی تانیث (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۳۷) .

[بازی گر + ا : ن / نی ، لاحقۂ تانیث]

— گہ (— فت مج گ) امث .

بازی گاہ (رک) کی تخفیف .

دل کو مت بازیگہ شیطان کر حرص اور غفلت سے عصیاں پر مگر

۱۷۱۷ پند نامۂ لقمان ، ۵

خاک آمیختۂ خون شہیداں ہے دنیا
بے خبر سمجھے ہیں بازی گہ طفلاں اس کو

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۹۵

— لانا محاورہ (قدیم) .

چال یا فریب کرنا ، نیرنگ دکھانا .

دکھوں کیا دکھاتا ہے مجھ سوں سپہر کیا لایا ہے بازی رنگین تو سپہر

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۸۱

— لڑنا محاورہ .

برابر (یا تقریباً برابر) کا کھیل ہونا .

بازی لڑی ہوئی ہے یوں ہی انیس بیس کا کھیل ہے .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو نامہ (شبیر علی کاظمی) ، ۵۰ : ۲۳۵

— لگانا محاورہ .

۱. رک : بازی بدنا .

مثل ہے کہ ایک خرگوش اور ایک کچھوا باہم بازی لگا کر چلے .

۱۸۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۱ : ۳۰

۲. کبوتر یا نٹ کا پلٹیاں کھانا ، کلا کرنا .

ایک کبوتر نے خوشی سے بازی لگائی .

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۱۳۰

ـــ لگنا محاورہ .

بازی لگانا (رک) کا لازم .

اب تو شطرنج محبت میں لگی ہے بازی
جان پر کھیل رہا ہوں مجھے ڈر کچھ بھی نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۱

میری موجودگی میں بازی نہ لگنے پائی .

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۲۲۳

ـــ لے جانا/لینا محاورہ .

میلت لے جانا ، حریف سے بڑھ جانا ، مقابل کو شکست دینا .

زلفیں راتوں سے لے گئیں بازی گورے گالوں سے ہار ہارے دن

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۲

وہ تمام لوگوں سے بازی لے گیا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۲

ـــ مات ہونا محاورہ .

ہار جانا ، شکست ہونا ، ناکامی ہونا ؛ تدبیر کارگر نہ ہونا .

بند گھری میں کیسے کرمات دیکھائی
بازی میری مات ہے کس آنکھوں مائی

۱۲۶۵ بابا فرید (سہ ماہی ' اردو ، ۲۹ : ۴ ، ۲۲)

طاؤس و کبک لاکھ دکھائیں خرام ناز
بازی ہے ان کی مات تری ایک چال میں

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳ : ۲۰۳

یہ چال بھی جب سیدھی نہ پڑی رانا کی بازی مات ہوئی

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۱

ـــ مارنا محاورہ .

کامیاب ہو جانا ، جیت جانا .

ولیم: بیانو بھی سیکھ لیا ہے !
مسز گارڈن : سچ ! تب تم نے بازی مار لی ، جی گانے میں ماہر ہے .

۱۹۲۳ روحانی شادی ، ۱۵

ـــ نا دار آنا/ہونا ف م .

تاش وغیرہ کے کھیل میں کسی خاص رنگ کے اِکّے یا اڑے بنے نہ ہونا .

نام کو بھی نہیں محتاج کوئی دنیا میں
گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۷)

ـــ نیر آنا

موقع قریب ہونا ، معاملہ درپیش ہونا (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت : بازی آنا ، ۶۲) .

آئی مطلق بازی نیر

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۲)

ـــ ہاتھ آنا/رہنا محاورہ .

کامیابی ہونا ، حسب مراد کام ہونا .

جب اس کے قانون دریافت کر لیے . . . ہر ایک سے بازی ہاتھ آنے لگی .

۱۸۰۲ گل بکاؤلی ، نہال چند ، ۱۰

در برانے چھوڑے گئے تو گئے ہارے بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۸

ـــ ہارنا محاورہ .

۱. (کسی کا) شکست کھانا ، مغلوب ہو جانا .

تمہارے حسن نے ہر داؤں میں اسے جیتا
ہزار طرح سے گھٹ بڑھ کے بازی ہارا چاند

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹

وہ زیب گلو یہ زینت سر ہوں بھی یہ ہے اس سے برتر
کب ہار سے بازی ہارا ہے سورج کا سہرا پھولوں کا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۸۶

۲. (کسی داؤں کا) ناکام ہو جانا ، کھیل کا بگڑ جانا ، بازی پڑنا .

دائم اُنوں کی ہاری بازی ، خدا انو نے کدھیں نیں راضی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱

ـــ ہرنا محاورہ .

رک : بازی ہارنا معنی ۲ .

کہاں رہی اب وہ یکہ تازی کہ ہر گئی دورِ خط میں بازی
سفر کی کرتا ہے کارسازی جمال پا در رکاب عارض

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۸۳

بازی کا ہر جانا بالکل یقینی ہے .

۱۹۲۲ احیائے ملت ، ۱۲

. . . بازی اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .

کھیلنا ، شغل کرنا ، مشغول رہنا .

تیں پیو مانڈی شطرنج بازی آپیں کھیلوں ہو کر رازی

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۳۲

کہہ کے کلمہ کفر کا سولی چڑھے میری بلا
تھا کمینہ دار بازی کام تھا منصور کا

۱۸۵۷ سحر (نواب علی خاں) ، ریاض سحر ، ۳۵

روزانہ بہت سا وقت خطوط بازی میں صرف ہو جاتا ہے .

۱۹۲۵ خطوط عبدالحق ، ۱۲۷

[رک : بازی]

بازے صف (قدیم) .

رک : بعضے ، بعض .

بس بازے بولے کہ واجب نیں .

؟ فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۶۴)

بازیچہ (ی مع ، فت چ) امذ .

۱. (لفظاً) کھیل ، تماشا (مجازاً) آسان کام .

سنے دانا جو بازیچے کی باتیں تو ان سے بھی کرے حاصل نصیحت

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۹۲

حریف اس رہ نوردی کو مگر بازیچہ سمجھے ہیں
ہزاروں منزلیں چلنا ہے اپنے سے سفر کرنا

۱۹۱۹ رحب ، ک ، ۵۵

۲. کھلونا .

دل موم اب پرا ہے فرماتا میر صاحب
بازیچہ تیری خاطر اس کا بنائیں کیا کیا

١٧٩٨ میر سوز ، د (ق) ، ٨٠

گاہے فلک پہ پھینکا گاہے زمیں پہ پٹکا
مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا

١٨٧٨ گلزار داغ ، ٢٥

آہ تھا فطرت بیباک کا انجام یہی
کر دیا شوق نے بازیچۂ تقدیر مجھے

١٩٤٠ بیخود موہانی ، ک ، ٨٦

۳. بازی گاہ .

وا دیدۂ حق بیں ہو حقیقت کی خبر ہو
بازیچۂ فانی میں دوبارہ نہ گزر ہو

١٩٢٩ مطلع انوار ، ١٦٠

[ف]

ـــ ءِ اطفال/طفلاں

کس اضا (ـــ فت ا ، سک ط / کس ط ، سک ف) امذ .

بچوں کا کھیل ؛ آسان کام .

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٨

درد کا قحط ہو دل کا کوئی گاہک نہ رہے
وائے بر عشق کہ بازیچۂ طفلاں ہو جائے

١٩٥٧ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ٤٢

[بازیچہ + اطفال (رک) / طفل (رک) + ف : اں ، لاحقۂ جمع]

ـــ گاہ

امث .

کھیلنے کی جگہ .

بالا نشاط و غم سے ہے بازیچہ گاہ دہر میں

١٩٢٨ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ١١٦

[بازیچہ + گاہ (رک)]

باژ

امذ .

باج ، خراج (پلیٹس ، ١٢٢) .

[ف]

باس (١)

امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. ہوا میں پائی جانے والی ایک کیفیت جسے شامہ محسوس کرتا ہے ، محض بو (اچھی یا بری سے قطع نظر) .

جو و شہ پری باس آدم کی پائی یکایک اٹھی ناز سوں دی جمائی

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٢٨

سوردنی کی ہو جس زمیں پر باس
جمع واں کر کے اپنے ہوش و حواس

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٣٢٢

۲. خوشبو ، مہک (قرائن کے ساتھ مستعمل) .

شرف مرد کا ہے جلت خوب خاص
جو پھولوں کی خوبی سو پھولوں کی باس

١٥٦٣ حسن شوقی ، د ، ٤٣

ہر کسے تیرے کرم کی آس ہے فیض کی تیرے ہر چمن میں باس ہے

١٧٩١ ریاض العارفین ، ٣

کنوارے جسم میں کومل کومل باس تھی .

١٩٥٩ سرود رفتہ ، ٩٧

۳. بدبو ، سڑاند ، پراند (قرائن کے ساتھ مستعمل) .

یک بیک دماغ پراگندہ ہوا . . . تاب اس باس کی نہ لا سکا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٣٧

جب مصالحہ کی باس کم ہو جائے تو باقی اس کا شیرہ بھی ڈال دیں .

١٩٣٢ مشرقی مغربی کھانے ، ٨٢

۴. ادنیٰ آثار ، شائبہ ، نشان ، علامات .

دعا کو بھی ہاتھ اٹھا حق کے پاس
کہ جاوے ترے پاس سے غم کی باس

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٩٢

بھلمنساہت کی باس نہیں ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٥٢٧

[س : واس वास]

ـــ بنیا

(ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

خوشبویات بیچنے والا ، گندھی ، پرفیوم (پلیٹس) .

[باس + بنیا (رک)]

ـــ پکڑنا

محاورہ (قدیم) .

بو یا خوشبو پانا .

مشکی خطا کا باس بیچارہ دسیگا کاں
پکڑے ہیں سب ہی باس کوں اب ہو سیتیں پیا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٨٠

ـــ دینا

محاورہ .

مہکنا ، مہک دینا .

خوشبوے تن یار نے یہ باس دیا ہے
گل وام لیا کرتے ہیں بو اس کی قبا سے

١٨٩٦ تجلیات عشق ، اکبر ، ٢٩٢

ـــ کرنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. سونگھنا .

گل کو محبوب میں قیاس کیا فرق نکلا بہت جو باس کیا

١٨١٠ میر ، ک ، ٦٩٤

۲. بسانا ، مہکانا .

اچھے کپڑے خوشبویات سے باس کر کے پہنا . . . پلنگ پر لا بٹھایا .

١٨٠٢ بیتال پچیسی ، ٥٠

ـــ متی

(ـــ فت م) امث .

رک : باسمتی .

باس (٢)

امذ .

بود و باش ، سکونت ، قیام (عارضی یا مستقل) .

ایک کنارے خوف ہے ایک کنارے آس
ادھ بیچ ایمان ہے تس موں پھرا باس

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۴۵

سیج تیرے کے شوق میں چھوڑا — رات کو پھول نیں چمن کا باس

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۲۴

پرماد سے باس یا سنگ بھید جب سو روپ کا گیان ہوتا ہے تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہے ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ، ۲ : ۹۷

[س : واس वास]

— کرنا ف م ۔

رہنا ، بسرام کرنا ۔

رشی اور منی تھے وہاں واس کرتے — کناروں پہ تھے اس کے سنیاس کرتے

۱۹۰۵ بھارت درپن ، ۲۰

— لینا محاورہ ۔

رُکنا ، ٹھہرنا ۔

پریک قبراں گئے جا کر لیا باس — دِوان لیلیا کے آیا او قبر پاس

۱۸۰۹ در مجالس ، ۱۳۷

باس (۳) امذ ۔

شجاعت ، قوت (اکثر ترکیب میں 'ال' کے ساتھ مستعمل) ۔

اس نے جب یہ خبر سنی تھی کہ سابور کو لڑکپن ہی میں لطف فطنت و دانائی و عالی ہمتی و شدت باس و قوت عطا فرمائی ہے تو وہ اس سے بہت ہی خوفناک ہوا تھا ۔

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۶۴

عمر رضؓ شدید البأس اور مزاج کے کسی قدر سخت بھی تھے ۔

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۲۰

[ع : (ب ء س)]

باس (۴) امذ ۔

(دھوے کا) ابھرا ہوا حصہ ۔

راڈ پر ایک باس ۔۔ بنایا گیا ہے جس میں ایک پن کے لیے ایک چِش لگایا جاتا ہے ۔

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۲۶۳

[انگ : Boss]

باس (۵) امذ ۔

آقا ، مالک ، افسر ۔

باس کے کمرے کے دروازے پر کھڑے کھڑے جاوید کو دس منٹ گزر گئے ۔

۱۹۷۳ رنگ روٹے ہیں ، ۱۱۶

[انگ : Boss]

. . . باس (۱) اسم مونث مرکب کا جزو دوم ۔

باس (۱) لفظ ۲ و ۳ (رک) کے معنی میں 'بو' کے ساتھ مستعمل (رک : بو باس) ۔

. . . باس (۲) اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم ۔

بود و باش ، قیام ، سکونت ۔

اجڑی اجڑی ہوتی ہر آس لگے — زندگی رام کا بن باس لگے

۱۹۷۵ پچھلے پہر ، ۲۲

[رک : باس (۲)]

باسا (۱) امذ ۔

۱۔ جائے سکونت ، وطن ، بود و باش کی جگہ ۔

الّٰلہ نام سو پور پرمانند — جو چاہو ویکنٹھ باسا

۱۷۳۶ گنگج (ق) ، ۱۰

وطن سب کا عرب سفت کا باسا — امام دین پرچم کا تراسا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۷۵

جس قصر میں بہرام نے تھا رنگ رچا — اب شیر کا ہوٹ ہے وہ ہرن کا باسا

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۱۰۱

۲۔ قیام ، سکونت ، پڑاؤ (عارضی یا دائمی) ۔

جو سنگ پل غافل ہو تیا — تس بہشت کا باسا کھوئیا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۱۷

جوان نالائق اک جوگی بنا تھا — جنون سے اس کا صحرا میں تھا باسا

۱۷۵۹ راگ مالا ، ۲۷

دنیا ہے ساعت کا باسا — اس جینے کا چھوڑ دو آسا

۱۸۵۱ مورک سمجھاوے ، ۵

[س : واس वास]

— دینا ف م ۔

ٹھہرانا ، پڑاؤ کرانا ، قیام کرانا ۔

کہ اس کو اور جس کو اس نے چاہا
دیا بیکنٹھ میں ہر جی نے باسا

۱۸۶۶ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۲۴

— کرنا ف م ۔

(ہندو فقیر) رات کی رات ٹھہرنا ، بسرام کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۷) ۔

— لینا محاورہ ۔

بود و باش کرنا ، قیام پذیر ہونا ۔

گیا ہے کرنہ دنیا سے تراسا — لیا جنگل میں جا کر کس نے باسا

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۸۷

جب سری کشن متھرا سے باہر نکلا وہیں آکر اس نے باسا لیا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۹

باسا (۲) امذ ۔

(لفظاً) خوشبودار ، (مراداً) خوشبودار پھولوں کا ایک پودا ، باساک ، (انگریزی : Justicia ganderussa) (پلیٹس ، ۱۲۲) ۔

[س : واس वास]

باسْتان (۱) (سک س) ؛ ~ باستان .

قدیم ، پرانا ، ماضی کا .

اوستا اور فارسی باستان اصطلاحاً فرس قدیم کہلاتی ہیں .

۱۹۵۸ ماہ نامہ 'اردو ادب' مارچ ، ۹۵

[ف]

ــــ نامَہ (~ فت م) امذ .

تاریخ ماضی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۵) .

[باستان + نامہ (رک)]

باسْتان (۲) (سک س) م ف .

(جنوبی ہند) بعد ازاں (رک) کا بگاڑ ، بعد میں ، پیچھے (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

باسْتانی (سک س) صف ؛ ~ باستانی .

جو قدیم یا پرانا ہو .

روداد زمان باستانی بوں نقل ہے خامے کی زبانی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲

سلسلہ اس ملک کی تاریخ باستانی سے الجھا ہوا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۵

[باستان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسْتک (سک س ، فت ت) امذ .

ایک سبزی جو بالعموم ربیع کی فصل کے ساتھ اگتی ہے ، بتھوا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) ، (لاطینی) Chenopodium album .

[س : واستُک ، वास्तुक]

باسْتو (سک س ، و مج) امذ .

مکان کی بنیاد یا تعمیر مکان کے لیے مختص جگہ (پلیٹس ، ۱۲۲) .

[س : واستو वास्तु]

باسَٹھ (فت س) صف .

ساٹھ اور دو ، آٹھ کم ستر ، (اعداد میں) ٦۲ .

سورت نجم مکی ہے باسٹھ آیت کی .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۰۷

پانسو باسٹھ برس مستقل سلطنت اسلامیہ اس ملک میں قائم رہی .

۱۸۹۱ حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۲۱

باسٹھ سال کی عمر ۱۸۷۲ء میں وفات پائی .

۱۹٦۲ بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲۱۲

[س : دوشَشٹ द्विषष्टि]

باسَر (فت س) امذ .

بڑ کا درخت ، (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۳) ، (لاطینی) Ficus Indica .

[س : وٹ वट]

باسِط (کس س) صف .

(لفظاً) فراخی اور کشائش رکھنے یا دینے والا ، پھیلانے والا ؛ (مراداً) اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .

تہیں باسط ہے ہور تونہیں قریب تہیں قابض ہے ہور تونہیں مجیب

۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

باسط عضلات کا ظہری بنڈل ڈھال کے اندر سے شروع ہوتا ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲٦۱

[ع : (ب س ط)] .

باسِطَہ (کس مج س ، فت ط) صف .

رک : باسط جس کی یہ تانیث ہے .

جب کہنی یا گھٹنے کے قابضہ و باسطہ یا آنکھوں کو دائیں اور بائیں طرف پھیرنے والے عضلات کے حرکی نقاطات میں یک وقتی تہیج ہو تو یہی صورت پیدا ہوگی .

۱۹۲۷ نفسیات عضوی ، ۴۰

باسِق (کس س) صف .

لمبا ، بلند ، اونچا (درخت) .

نخل جنوں میں باسق مشہور ہے ہمارا

مجنوں بھی اک چہارم دستور ہے ہمارا

۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۳۴

ناگاہ شگاف میانہ دو پہاڑ سے ہوا ، ایک شخص مجھ پر ظاہر ہوا کہ قد اس کا مانند نخل باسق تھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹

[ع : (ب س ق)]

باسِقَہ (کس مج س ، فت ق) .

(الف) صف .

باسق (رک) کی تانیث ، جیسے : یہ باغ اشجار باسقہ سے پر ہے .

(ب) امث .

وہ درخت خرما جس کا قد بلند (رک) سے اونچا ہو (فلاحت النخل ، ٥٦) .

باسَک (فت س) امذ ؛ ~ باگس .

رک : باسا (۲) (پلیٹس) .

باسُک (ضم س) امذ ؛ ~ باسکھ / باسُوک (قدیم) .

ہندو روایات کے مطابق وہ سانپ جس کے پھن پر زمین قائم ہے ، سانپوں کا سردار .

سن آواز باسوک و ماہیوں پتال چھپا کان آنکھوں میں کنڈل ہو گھال

۱٦۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۷

ولی تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بیاں بولے

چلے پاتال سوں باسک ہو پیچ و تاب سوں اٹھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸٦

چاند سا چہرہ ، باسک ناگ کے پیٹ کے مانند نرم جسم .

۱۹۰٦ ماہ نامہ 'مخزن' لاہور ، ۱۲ ، ۲ : ۳۵

[س : واسُک वासुक]

باسکٹ (سک س ، فت ک) امث : ~ واسکٹ .

انگریزی وضع کی ایک قسم کی بے آستین صدری جس کا گلا کوٹ کی طرح کھلا ہوتا ہے .

سر پر چو گوشیہ ٹوپیاں اور رنگا رنگ جھلملاتی ریشمی باسکٹیں .

۱۹۷۳ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۸۸

[انگ : Waistcoat]

باسکٹ (سک س ، کس مج ک) امث .

۱. سامان اٹھانے کے لیے بانس یا تیلیوں وغیرہ کا ہتھنی دار تھیلا یا ٹوکری .

حاصل ضرب کوئلہ کے اس وزن پر تقسیم کرو جو وزن کہ ایک باسکٹ میں آتا ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجینیری ، ۲ : ۱۲۷

۲. اسے قلے کی جالی دار ٹوکری جو کھیل میں استعمال کی جاتی ہے (رک : باسکٹ بال) .

[انگ : Basket]

~ بال امث .

ہاتھوں سے کھیلا جانے والا گیند کا ایک کھیل جس میں میدان کے دونوں سروں پر گڑے ہوئے ڈنڈوں میں لوہے کا ایک حلقہ اور اس میں اسے پھندے کی جالی نصب ہوتی ہے (جس میں مقرر طریقے سے کھلاڑی گیند ڈالتے ہیں) .

باسکٹ بال میں اس سال یونیورسٹی ٹرافی ہمارے ہاتھ رہی .

۱۹٦۲ تعلیم و تہذیب ، ۱۳۱

[باسکٹ + انگ : Ball]

باسکُھ (ضم س) امذ .

رک : باسُک .

عصب سون تر لک جھانک دیکھے پتال
ڈیلے دھاک سون شیش باسکھ کی کھال

۱٦۵۸ گلشن عشق ، (نصرتی) ، ۲۳

باسلٹ (فت س ، سک ل) امذ .

آتش فشانی لاوے سے بنی ہوئی سبزی مائل سیاہ رنگ کی چٹان جو بیشتر اس کی ستونی شکل میں پائی جاتی ہے .

سرد ہو کر اس سے ٹھوس چٹانیں بنیں جیسے باسلٹ اور کالا پتھر .

۱۹۲۸ اشیائے تعمیر ، ۵

[لاط : Basaltes]

باسلٹی (فت س ، سک ل ، ی مع) صف .

باسلٹ (رک) سے منسوب .

جزیرۂ متوسط اور وسط ہند وغیرہ میں باسلٹی چٹان پائی جاتی ہے .

۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰

[باسلٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

باسلیق (کس مج س ، ی مع) امث .

ایک رگ جو کہنی کے اوپر بازو کے اندر کی جانب واقع اور بغل کی رگ (ابطی) کی بڑی شاخ ہے ، (لاطینی) Vena basilica .

باسلیق عاشقاں میں تھے رگ خارا کے ڈھنگ
پھر نہ آیا جو گیا فصاد نشتر توڑ کر

۱۸۲۴ مصحفی ، آیات مصحفی ، ۲۰

یہ وہ خوں ہے جس کو پی کر پھٹ چلیں ان کی رگیں
کاش کھولیں ترک ان دونوں کی فصد باسلیق

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۲۵۰

[ف : باسلیق (کس س) > یو : Baoiλikn]

~ ابطی کس صف (~ کس ا ، سک ب) امث .

وہ ورید جو بغل سے آگے اٹھکر رگ باسلیق بنجاتی ہے ، اُسیلم .

ورید اُسیلم باسلیق ابطی کی شاخ ہے جو چھوٹی انگلی اور اس کے آس پاس کی انگلی کے درمیان دونوں ہاتھوں میں دکھلائی دیتی ہے .

۱۹۳٦ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۲۸۱

[باسلیق + ابطی (رک)]

باسمتی (سک س ، فت م) امذ .

(لفظاً) خوشبو ، (مراداً) ایک خوشبودار اعلیٰ قسم کا چاول جو عموماً پلاو بریانی میں استعمال ہوتا ہے .

چاول کی بیشمار قسمیں ہیں ، خاص قسمیں . . . باسمتی اور بادشاہ بھوگ ہیں .

۱۹٦٦ جدید کاشتکاری ، ۳٦

[ہ : باسمتی बासमती]

باسَن (۱) (فت س) امذ .

ہر قسم کا برتن ، مٹی یا دھات وغیرہ کا ظرف .

ہر مال ، ہر ملک ، بست ہ باسن ہر پالکی ، نالکی ، سکا سن

۱٦۰۰ من لگن ، ۳٦

خدا نے سب شہروں کی مٹی سے امروہہ کی مٹی کو ایسا عزیز کیا ہے کہ اس کے بہت نازک اور خوبصورت باسنوں پر چاندی و سونے کے ورق لگائے جاتے ہیں .

۱۸۷۳ لغات الاوہام ، ۵۲

نہ بیوی نہ بچے ، نہ ماں نہ باپ ، نہ برتن نہ باسن .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۸۷

[س : واسن बासन]

~ سے وہی ٹپکتا (~ ٹپکے) ہے جو اس میں بھرا ہے کہاوت .

جیسا آدمی کا ظرف ہے ویسا ہی اس کا قول و فعل ہوتا ہے .

مصرع : باسن سے وہی ٹپکے ہے جو اس میں بھرا ہے . . . اس سے یہی آشکارا ہوتا ہے جو سبو سے ٹپکا ظاہر ہوتی ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۰

باسِن (کس س) امذ.

رک : بیسن (جغرافیہ).

دریاے گنگ و دریاے سندھ کے باسنوں میں آبپاشی کے لیے دریاؤں سے نہریں کاٹنے کی ضرورت ہے.

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۸

[انگ : Basin]

باسنا (۱) (سک س) ف م.

بسانا ، مہکانا ، معطر کرنا (کسی چیز میں کسی چیز کو).

تم اور گل رخاں میں اب آنکھ جو لگائے
بادام کون پیارے پھولوں کے بیچ باسا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۰۲

بلبل تو کس لیے پکڑے ہے گریباں
کب پیرہن اپنا میں ترے پھول سے باسا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۳۲

باسنا اور بسنا باس سے ہے.

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۵۰

[رک : باس (۲) + ا + نا ، علامت مصدر]

باسنا (۲) (سک س) امث.

۱. بو باس ، مہک ، خوشبو (پلیٹس).

[س : واسنا वासना]

باسنا (۳) (سک س) امث.

۱. خواہش ، میلان ، خیال ، رجحان.

اس دور سے باسنا ماتر بھید ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۴

مایا ناٹک کا تماشا ہے ہوئی یہ کس کی مت
باسنا میں پشیوں کو پھانس کر لیتی ہے جیت

۱۹۲۲ پریم ترنگنی ، ۲۱

[س : واسنا वासना]

باسنا (۴) (سک س) ف م.

بسانا ، آباد کرنا.

جوں او پھنا تیری گھر تھے بہار باسیا ہے ، تیوں تو اے ہی اس کے گھر تھے بہار گھال.

۱۶۶۷ شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت ، ۶۵۰)

[رک : باس (۱) + ا + نا ، لاحقۂ مصدری]

باسِندی (کس س ، سک ن) صف ، امذ.

(لفظاً) جغتائیاں کے علاقہ باسند سے منسوب : باسند کا رہنے والا ، (مراداً) ایک فرقے کا نام جسکا بانی عبدالعزیز باسندی تھا (اس نے ۳۲۲ھ میں نبوت کا دعویٰ کیا لیکن کچھ ہی دنوں بعد حکومت نے اس تحریک کو سختی سے کچل دیا) (فرقے اور مسالک ، ۲۲۸).

[باسند ، علَم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسُور (و مع) امذ.

بدگوشت جو ناک ، مقعد یا رحم وغیرہ میں پیدا ہو جائے.

۲. بڑے ہا سور میں رگڑ وغیرہ سے قروح پیدا ہو جاتے ہیں.

۱۹۰۴ کتاب العین ، ۳۱۲

اسی طرح عام امراض النسا . . . کے ضمن میں . . . باسور الرّحم . . . وغیرہ . . . پر قیمتی ذخیرہ موجود ہے.

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۰۶

[ع : (ب س ر) ، ج : بواسیر]

باسُوری (و مع) صف.

باسور سے منسوب : مقعد کے سبب سے پیدا ہونے والا مرض.

ریاح باسوری کا غلبہ اور بار بار تلیّن ہونا موقوف ہوتا ہے.

۱۸۹۲ مکاتیب امیر مینائی ، ۱۳۴

سارا فساد ریاح باسوری کا ہے.

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸

[باسور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باسُوک (و مع) امذ (قدیم).

رک : باسُک.

بانسہ (فت س) امذ.

ناک کے دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ، بانسہ (رک) (ماخوذ : اب و ، ۷ : ۱۱۶).

— پھِرنا محاورہ.

ناک کے سرے کا ٹیڑھا ہونا جو مریض کا آخری وقت ہونے کی نشانی ہے (ماخوذ : اب و ، ۷ : ۱۱۷).

باسی (۱) صف.

۱. (۱) رات کا رکھا ہوا ، رات بسے کا ، رات کا یا اس سے پہلے کا رکھا ہوا (کھانا یا پھول وغیرہ).

جتے رکھیں باسی بھات اس کا جاوے ہاے ہات

۱۶۲۹ ہاشم علی (تاریخ زبان اردو ، افضل الدین ، ۲۵۰)

ملتا نہیں مگر اک پروانہ روز کچھ تازی ہوں عطا
پھول جو باسی اترے ہیں تمہارے ہار کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۸۵

ہمیشہ ایک نئے عاشق کی روٹی ہے تلاش ان کو
کہ باسی ان کے دستر خوان پر کھانا نہیں آتا

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۰۹

(ii) استعارۃً .

اب اس کا سنگھار ہوگیا تھا باسی اور تمام شب کی بدخوابی اور زحمت کی تکان سے اس کا جوبن بھی نڈھال ہو رہا تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۹۴

بال بکھرے ہوئے ہیں اور چہرہ باسی ہے ، آنکھیں بھاری .

۱۹۲۲ اقارِ گل ، ۸۴

۲. خوشبودار (پلیٹس) .

۳. جس میں بو آگئی ہو ، اترا ہوا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۵) .

[س : واسِر वासर یا باسی बांसी]

— بجے نہ کتا کھائے کہاوت .

رک : باسی رہے نہ کتا کھائے (محاورات نسواں ، ۴۳) .

— بھات میں اللہ میاں کا تھوڑا کہاوت .

ناقص چیز دیکر احسان جتانا کیا معنی رکھتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

— پانی امذ .

کھڑے یا صراحی وغیرہ کا رکھا ہوا پانی جس پر کم سے کم ایک رات گزر چکی ہو .

چبا کر نون اور نو باسی پانی
کئی دن پھونک آنکھ اس کی میں جانی

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۱۶

مسلم نے کہا پیر و مرشد ابھی کشتیوں کا پانی کم نہیں ہوا البتہ کئی روز کا باسی ہے .

۱۸۹۱ بوستانِ خیال ، ۸ : ۴۲۸

[باسی + پانی (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ .

باسی ہونے کی حالت ، تازہ نہ رہنے کی کیفیت .

حقہ کے تازہ کرنے سے تمہیں سے باسی پنے کا سودا ملا جاتا رہے گا .

۱۸۸۸ نوابی دربار ، ۱۰

شہری روٹیاں . . . ٹھنڈی ہوکر اینٹھ اور ان میں باسی پن پیدا ہوگیا تھا .

۱۹۲۳ اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۰

[باسی + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پھولوں باس نہیں/پردیسی بلم کی آس نہیں کہاوت .

جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں ہوتی اسی طرح پردیسی عاشق میں وفا نہیں ہوتی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲) .

— تباسی (— کس ت) صف .

دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[باسی + ا : ت ، تر (= تین) کی تخفیف + باسی (رک)]

— خبر (— فت خ ، ب) امث .

وہ خبر جو نئی نہ ہو ، ایسی خبر جسے پہلے سنا جا چکا ہو .

صداقت کے اعتبار سے تو یہ خبر بعض کے لئے شاید باسی بھی ہو مگر احساس کے اعتبار سے تو تمام محمڈن کمیونٹی کے لئے برسوں تازہ رہے گی .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳۴

کچھ خبریں بھی ہوتی تھیں جو قلیل اور باسی ہونے کے باوجود صحت کے لحاظ سے قابلِ اعتبار سمجھی جاتی تھیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۲۱

[باسی + خبر (رک)]

— دال کا اُبال امذ .

رک : باسی کڑھی کا ابال .

ہوری اظہر میں ہندوستانیوں کے جوش و خروش کی باسی دال کے ابال سے ذرا بھی زیادہ وقعت نہیں .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۲۸

— رہے نہ کتا کھائے کہاوت .

جو آمدنی وہ خرچ جو کچھ پاس ہو سب صرف کرڈالنا (دریائے لطافت ، ۵۷) .

— عید (— ی مع) امث .

عید کا دوسرا روز ، ترکا دن .

۱۸ مئی ۱۸۶۴ء بقول عوام باسی عید کا دن .

۱۸۶۴ خطوطِ غالب ، ۹۲

آج باسی عید ہے ، سب کام چھوڑ چھاڑ یہ خط لکھ رہی ہوں .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۵

[باسی + عید (رک)]

— کرنا ف م : محاورہ .

۱. کسی چیز کو اتنی دیر رکھنا کہ وہ باسی ہوجائے جیسے : تم نے یہ کیا ادا نکالی ہے کہ روز کھانا باسی کرکے کھاتے ہو .

۲. لے کرنا (پلیٹس) .

— کڑھی آبلی فقرہ .

کبھی گذری بات نے سر اٹھایا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

— کڑھی کا (— میں) ابال امذ .

۱. بعد از وقت غصہ یا جوش و خروش .

وزیر صیغۂ خارجیہ نے اب اخیر پر آکر کچھ اصیحت و مشورہ دیا ہے . . . مگر یہ اب باسی کڑھی میں ابال ہے .

۱۸۹۹ بیست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۷

ایک تحریک پیدا ہوگئی تھی لیکن وہ باسی کڑھی کا ایک ابال تھا .

۱۹۱۸ مکاتیبِ مہدی ، ۱۰۵

— کڑھی میں اُبال (اُپھان) آنا
محاورہ .

۱. موقع یا وقت گزرنے کے بعد جوش پیدا ہونا ، وقت گزرنے پر کسی کام کا خیال آنا .

خیر اب بہت دنا کے بعد تذکرہ کیا لکھا جائے ، باسی کڑھی میں ابال کیا آئے .

۱۸۶۰ خطوط غالب ، ۳۵۹

جیسے ہی تیسری صدی شروع ہوئی اس باسی کڑھی میں پھر اُبال آگیا .

۱۹۱۷ بانگ حرمی ، ۲۸

۲. بڑھاپے میں جوانی کی وضع ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۸) .

— کُوسی
(— و مع) صف (عموماً بطور اسم مستعمل) .

رات کا بچا بچایا کھانا یا روٹی وغیرہ .

پھوڑ ناری کے ڈھنگ . . . خوب کاڑی باسی کوسی . . . ہانڈی میں سے کھاتی .

۱۷۱۴ امین الدین ثانی ، چکی نامہ ، ۸

یہ نہ ہوکہ باسی کوسی اٹھایا اور ماما کے حوالے کیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۵

[باسی + ا : کوسی ، تابع]

— گَھر
(— فت گھ) امذ .

وہ گھر جس کی صبح کو صفائی ستھرائی نہ کی گئی ہو .

ملکہ عالم تشریف لاتی ہیں ، بہت جلد اس جگہ آراستگی کرو، تم نے باسی گھر ڈال رکھا ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۴۲

[باسی + گھر (رک)]

— مُنْھ
(— ضم م ، مغنونہ) امذ .

۱. بغیر مُنھ دھوئے : بغیر سنگھار کیے ہوئے .

بلبل نہ باسی منہ کہیں ان کو پکار لے
کلی کرے گلاب سے جو نام یار لے

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۹۲

فوراً نظر اس دوسری پر پڑی جو بالوں کو بکھیرے باسی منہ اور مخمور مگر ہنسی آنکھیں لیے . . . جسم کو ظاہر کر رہی تھی .

۱۹۰۷ مخزن ، ۱۳ ، ۳ : ۴۳

۲. نہار منھ ، خالی پیٹ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲) .

[باسی + منھ (رک)]

— مُنھ پُھوکا پانی اَوگُن کَرے ہے
فقرہ .

نہار منھ پانی پینا نقصان دیتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

باسی (۲)
صف .

بسنے والا ، رہنے والا ، بود و باش رکھنے والا .

تج خوے کی خوش باس نے باسی کیے ہیں باس سب
جھنکے ایس کے نال سو تو ہیں یہ سب مالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی (علی عادل شاہ ثانی) ، ک ، ۱۲۲

تیھو کرت کب درد کی اداسی ہے   تون ہمیشہ چمن کی باسی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۰۰

کال کوٹھری کا باسی . . . ہماری روشن و نیکنام زندگی کی عزت و ناموس پر اچانک ڈاکہ ڈالتا ہے .

۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۳۸

[رک : باس (۲) + ی ، لاحقۂ نسبتی]

باسی (۳)
امذ .

ایک قسم کا پتھر جس کے ٹکڑے سنگ مرمر کی طرح فرش اور دیواروں کی آرایش کے لیے استعمال ہوتے ہیں .

مزدوری جال سنگ سرخ و سنگ باسی برابر ہے .

۱۸۶۰ زبان داغ ، ۲۹۱

[مقامی ؟]

باسیاں
(سک س) امذ .

اہیروں کا ایک قبیلہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰ : باسیاں वासयां]

باسِیل
(ی مع) امذ .

بیلن کی شکل کا جرثومہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .

[انگ : Bacillus]

باش (۱)
کلمۂ انتباہ .

ٹھہر ، دم لے ، سن ، صبر کر .

بآواز بلند نعرہ مارا کہ باش ! او زشت بد سرشت .

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۸ : ۷۲

نیند ان کی اڑی جاتی ہے باش اے دل نالاں
کیا اب بھی نہ ہوگا یہ ترا ورد سحر بند

۱۹۱۷ کلیات حسرت ، ۱۰۱

۲. ہو ، ہوا کرے (اظہار استغنا کے لیے) .

حد احساس سے اب ہے متجاوز غم دل
باش دشواری منزل کہ یہ آسانی ہے

۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵۰

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

باش (۲)
امذ .

(فولاد سازی) بلاسٹ فرنس کا ایک اندرونی حصہ (اوپر کی طرف کشادہ اور نیچے کی طرف تنگ تا کہ پگھلی ہوئی چیزیں پارتھ میں پوری آسانی سے داخل ہوں) .

اس کا اندرونی حصہ تھروٹ . . . ، اسٹیک . . . ، باش . . . اور ہارتھ پر مشتمل ہے .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۵۵

[انگ : Bash]

۔ ۔ ۔ باش ترکیب وصفی کا جزو دوم .

جزو اول سے مل کر رہنے والا یا ہونے والا کے معنی میں ، جیسے : شب باش (= رات کو رہنے والا) ، بار باش (= دوستوں میں گزارنے والا) ، خوش باش (= عیش میں بسر کرنے والا) .

ہم صحیوں کی تعریف مختصراً اس طریقے سے کر سکتے ہیں کہ یہ آزاد باش نامیے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۳

[رک : باشی (۱)]

باشا
امذ .

رک : باشہ .

سکی کیا مہر شکاری ہو نین باشے اوڑتی ہے
جلاتی ہے خطا مونہاں ہمارے دل کے پیلک پر

۱۵٦۲ حسن شوقی ، د ، ۱۵۲

کہا اس نے میرا میانہ نکال لیا ہاتھ پر ایک باشا اچھال

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵٦

کہیں شکرے گرتے ہیں چڑیوں پہ آ کبوتر کو لیتا ہے باشا دبا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۱

باشد
(فت ش) انشا .

۱. ہوا کرے ، پروا نہیں ، ہوگا (اظہار بے پروائی کے لیے) .

بدیع الزماں نامدار نے یہ ماجرا سن کے فرمایا کہ باشد ، پھر تمھیں سب کو کیا اندیشہ .

۱۸۸۳ کوچک باختر ، ۱۸

رقیبوں کو تمنا ہے تو باشد تمھیں مطلب برائی آرزو ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۸۱

۲. ہو ، ایسا ہی ہو .

املاک نے جواب دیا شاید کہ باشد ، مجھے تو یقین نہیں آتا .

۱۸۳۹ تواریخ راجگان شہزادہ جیش کی ، ۱۰۲

عیب اور صواب دونوں پائے جاتے ہوں تو صواب کا اشارہ بھی تنقید میں ہونا چاہیے ، قلیل باشد خواہ کثیر .

۱۹۳۰ سہ ماہی ، اردو ، ۱۰ ، ۴۰ : ۷۳۳

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

باشق
(فت ش) امذ .

باشہ (رک) کا معرب .

باشق یعنی باشہ ، یہ سب شکاری جانوروں سے چھوٹا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۳۵

باشندگان
(کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

باشندہ (رک) کی جمع .

باہر نکل تو گھر سے کہیں اب تو میری جان
باشندگان کوچہ و بازار سو گئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۸۲

باشندہ
(کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

رہنے والا ، بسنے والا ، ساکن .

زمیاں آسمانوں کے باشندے بلی بل قری صفت کہندے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ٦۹

تو شاید مسافر ہے ، اس شہر کا باشندہ نہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

یہ قبیلہ جیسا کہ اوپر گزر چکا بحرین کا باشندہ تھا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۰

[ف : بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

باشہ
(فت ش) امذ .

باز سے چھوٹا اور شکرے سے بڑا ایک زرد چشم شکاری پرندہ (جو چھوٹی چڑیوں کو شکار کرتا ہے) .

کیونکہ نامے کو لے کبوتر جا بڑہ پنچا ہوئے ہیں باشے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۱

وہ جرے وہ باشے لیے بازدار سروں پر کلاہیں سراپا نگار

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۹۴

ان کے بعد باشہ شاہی ۔ ۔ ۔ پیش کیے جاتے ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۴۲۲

[ف]

باشی (۱) صف .

رہنے والا ، سکونت رکھنے والا (باسی (رک) کا بگاڑ) .

باشی اندراین کے بھی نرگس صفت حیران ہیں
تیرے میزان چمن کی دیکھ کر چھب تختیاں

۱۹۰۷ ماہنامہ ' مخزن ' ، ۱۴ ، ۱ : ٦۱

باشی (۲) امذ .

سردار ، سالار (عموماً ، ترکیب میں مستعمل) ، جیسے : کارواں باشی (پلیٹس) .

قافلہ باشی نے صدائے الرحیل بلند کی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ٦ : ۳۱۷

چوتھے دن ایک قافلہ باشی سے گفتگو ہوگئی .

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۴۸۸

[ت]

باشین
(ی مع) امث .

باشہ (رک) کی مادہ .

کیا کبوتر چرخ تھے یا باشین تھے باز کے بچے تھے یا شاہین تھے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۵

فصل اول شناخت میں شکرہ ۔ ۔ ۔ باشہ ، باشین ، باز ، بحرہ وغیرہ کے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۳

میر شکار جانوران صید گیر باز ، بحرہ ، باشین ۔ ۔ ۔ کو درست کر در دولت شاہزادہ پر حاضر ہوئے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۲

باصر (کس ص) صف.

دیکھنے والا ، بصارت رکھنے والا .

باصر مبصر بصیرۃ سرلی کشف مکشوف دیا کے ری
امس دیکھ کیا امس پور اقناد کون سو کے ری

۱۵۳۴ محمود دریائی ، د (ق) ، ۸۵

مغفرت یہ ہیں وہ غفار یہ مخبر وہ خبیر
یہ ہیں رحمت وہ رحیم اور یہ باصر وہ بصیر

۱۸۹۴ سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۳

[ع : (ب ص ر)]

باصرہ (کس مع ص ، فت ر) امث.

دیکھنے کی قوت ، بینائی ، حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ .

سامعہ و شامہ و لامسہ باصرہ اور ذایقہ ہے خامسہ

۱۸۰۱ رمزالعاشقین (ق) ، ۱۷

ذات باری کا مشاہدہ باصرہ کے ذریعے سے ممکن نہیں .

۱۹۳۶ شبراق ، مقالات ، ۲۵۳

[باصر (رک) + ہ : ، لاحقۂ تانیث]

باصُور (و مع) امذ.

آنکھ کو روشن کرنے والی دوا (جامع الفنات ، ۱ : ۳۸۶) .

[ع : (ب ص ر)]

باضعہ (کس مع ض ، فت ع) صف.

(لفظاً) ٹکڑے کرنے والا ، کاٹ دینے والا : (فقہ) وہ ضرب جس سے کھال پھٹ جائے .

دامعہ جو خون کو بہاوے . . . اور باضعہ یعنی جو جلد کو قطع کر دیوے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۱۱۴

[ع : (ب ض ع)]

باطحہ (کس مع ط ، فت ح) صف.

(لفظاً) پھیلنے والا : (جراحی) وہ عضلہ جو ہاتھ کو پھیلانے سکوڑنے میں مدد کرتا ہے .

جن عضلات میں زیادہ خلل اندازی ہوتی ہے وہ مرتفیہ ، باطحہ . . . ہیں .

۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۳۲۶

[ع : (ب ط ح)]

باطِل (کس ط) صف.

۱. جھوٹا ، غیر حق ، حقیقت کے خلاف ، حق کی ضد .

اور جو مذہب باطل ہاؤ اس مذہب کی کتابیں وسوسۂ شیطانی سے سمجھ کر پھاڑو اور پانی میں ڈال دو .

۱۸۲۳ دقائق الایمان ، ۲۲

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

۱۹۰۸ بانگ درا ، ۱۷۲

۲. بیکار ، فالتو ، بے اثر ، بے نتیجہ ، ضائع .

ہوا سحر باطل سبھی ساحراں کا فسوں پڑتے ہیں نیں جادوے فرخ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۷

امیر سحر باطل کر کے چھڑا لے جائیں گے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۶

امید رکھتی ہے سرگرم جستجو دل کی خدا دراز کرے عمر سعی باطل کی

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۷۱

۳. رد ، منسوخ .

اگر کوئی ان قوانین کو نہ مانے یا ان کے خلاف کرے ، تو وہ باطل نہیں ہو جاتے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۱۴

ایک نبی پیدا ہونگے جن کا دین دوسرے تمام ادیان کو باطل کرے گا .

۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۴ : ۲۷۵

۴. کالعدم ، بالکل ختم .

لوگوں نے اللہ کو باطل کر دیا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۰۱

بنومغیرہ کے سودخوار عرب میں مشہور تھے ، فتح مکہ کے بعد حضور نے ان کی تمام سودی رقمیں باطل کر دیں .

۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۱۵۷

۵. بوچ ، لغو ، بیہودہ .

محیط کل کے معنی ظاہری گر لیں تو باطل ہے
حدوں سے ہے میرا ، حد کے اندر آ نہیں سکتا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲

۶. نادرست ، ناقابل قبول .

کیا تھا سو او ظہر باطل ہوا پھرا اول ظہر کرنا روا

۱۶۸۸ ہدایت ہندی ، ۱۵۴

کب اہل دول سے ہوئی معبود پرستی
باطل ہے اگر سجدہ کریں تاج زری سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۱۳

۷. (تصوف) ماسوی اللہ تمام کائنات اور مخلوقات جو صوفیوں کے نزدیک معدوم ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۵) .

۸. توڑنے والا ، مبطل (ترکیب میں) .

کہ اس شہ کے دل میں سو دھن مہر تھا
نہ تھا مہر وو باطل السحر تھا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ط ل)]

— خوری (— و مع) امث.

ناجائز طریقوں سے نفع کمانے کا عمل ، حرام کمائی .

ڈاک میں جتنے وزن کی اجازت ہے اس سے ماشہ دوماشہ بڑھ جانے کو بڑے سے بڑا متقی ہی باطل خوری جانتا ہو .

۱۹۶۲ تجدید معاشیات ، ۱۴۳

[باطل + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نگاری (ـــ کس ن) امث .

جھوٹ بے مصرف یا مخرب اخلاق مضمون نگاری .
وہ . . . فنکاروں . . . نے ان کی . . . باطل نگاری . . . کی وجہ سے ناطق ہے .
۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۸۵
[باطل + ف : نگار ، نگاشتن (= لکھنا ، نقش و نگار بنانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

باطلَہ (کس مع ط ، فت ل) صف .

باطل (رک) کی تانیث (اسم مؤنث یا جمع کی صفت میں مستعمل) .
یہاں تک بیان بہتر فرقِ باطلہ کا ہو چکا .
۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۲۱
درحقیقت اطفال کو . . . عورتیں باطلہ کا اثر ذہن پر مستولی نہ ہو .
۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۲۶
[باطل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باطلی (کس مع ط) امث .

(مجازاً) بے وقوفی ، بیہودگی ، خود پسندی ، نفاق (جامع اللغات ، ۲۸۶) .
[باطل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

باطلیت (کس مع ط ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

جھوٹ ، فساد ، لغویت ، بے اثر یا بے نتیجہ ہونا .
ارباب کلیسا نے بت پرستی کی باطلیت کو محسوس کیا .
۱۹۶۲ تاریخ جمالیات ، ۲۲۱
[باطل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

باطن (کس ط) .

(الف) صف .

مخفی ، پوشیدہ ، پنہاں ، چھپا ہوا ، جو نظر نہ آسکے ، ظاہر کی ضد .
اے عارف ! ظاہر تن کے فعل تجھے گور یا و باطن کرتب سب دستے .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۲
ظاہر کہ باطن اول کہ آخر اللہ اللہ اللہ اللہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۶
وہ عالم کی علم کے ماورا ہیں یہ باطن ہے جو اللہ کو ظاہر ہیں یہ
۱۹۱۲ شمیم ، مسدس نعتیہ ، ۴

(ب) امذ .

۱. (i) کسی شے کا اندرونی حصہ ، وہ جوانب جو کسی سطح کے اندر ہو ، اندرون عضو .
اس کے باطن میں ایسی حرارت ہوتی ہے کہ جو چیز کھا جاتے ہضم ہو .
۱۸۶۸ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۶۸
سمجھا میں اب اسے میرے جانے دل یہ وہ سوزش ہے جو
پتھر کے شعلے کی طرح باطن میں تیرے تھی نہاں
۱۹۱۲ نقوش ماتی ، ۴

(ii) (کسی شے کی اوپری سطح کے بالمقابل) نیچے کا حصہ .
باطن سے مراد نیچے موزے کے ہے جیسا کہ احادیث صحیحہ میں وارد ہوا ہے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰

۲. اندرون ، دل ، روح ، نفس ، ضمیر .
بنا ظاہر کے کفر سوں پور باطن کے شرک سوں .
۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۸
آشنا ظاہر کے لا کھوں جس کو کہیے ہو سکیں
ایک باطن کا نہیں جز حق تعالیٰ آشنا
۱۷۹۸ میر سوز ، د (ق) ، ۷۵
امت سے یہاں دل میں کدورت نہ برائی
میراث مجھے ہے یہ باطن کی صفائی
۱۹۲۳ مرثیۂ نجم (منصور حسین) ، ۹

۳. روحانی قوت ، روحانیت .
جو ظاہر کا مراقب نہیں جو کوئی دماغ بجائے باطن کی بزرگی نادان کوں کیوں دکھلایا جائے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲
صاف دل ہوگئے پہلے بھی نواب اب تو شہرہ ہے اپنے باطن کا
۱۸۸۴ مضامین رفیع ، ۵ : ۱۳
مصر میں صاحب باطن ولی مولانا سید مرتضیٰ کے فرمانے سے مجھے والدین کے انتقال کا کھٹکا ہوا تھا .
۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱۳۶

۴. اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام .
توں اول توں آخر توں قادر اہے توں مالک توں باطن توں ظاہر اہے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱
خالق تو ہی مالک تو ہی غفار تو ہی ہے
ظاہر تو ہی باطن تو ہی ستار تو ہی ہے
۱۹۲۳ اختر تاباں (سجاد علی خاں اختر) ، ۱

۵. (فقہ) عضو کا وہ رخ جو عام طور سے پوشیدہ رہتا ہو ، جیسے : پاؤں کا باطن تلوا ، ہاتھ کا باطن ہتھیلی .
ایک انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن سے دھووے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱

۶. مفہوم اصلی جو الفاظ سے بالاتر ہو ، مغز کلام ، تاویل ، نفس الامر .
علوم کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۴۲

(ج) م ف .

چھپا کر ، پوشیدگی میں ، دل میں ، علانیہ کی ضد .
اگر نکتہ کسی نے کچھ سنایا ، ہم ظاہر ہم باطن اسے نہیں مانیا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳
جو سادی نبات دیکھانے (کذا) ظاہر باطن سچ کہلانے
۱۷۶۵ چہ سروار (ق) ، ۴
گردن جھکی ہوئی ہے زباں گو ہے شکوہ سنج
باطن ہے انقیاد جو ظاہر ملال ہے
۱۹۱۴ شبلی ، ک ، ۹۵
[ع : (ب ط ن)]

ـــ آگاہ صف .

(ایمائی یا تجربے وغیرہ سے) دل کا حال جاننے والا .
سنا یہ سخن جب شہنشاہ نے وہ صاحب خرد باطن آگاہ نے
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷
[باطن + آگاہ (رک)]

— بیں (ی مع) صف .

اشیا کو چھو کر ان کے پوشیدہ خواص جاننے کا ملکہ رکھنے والا ، نفس بینا .

وہ ایک خارق العادت قوت کے مالک اور پیدائشی باطن بیں . . . واقع ہوئے ہیں .

۱۹۷۰ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۲ فروری ، ۹

[باطن + ف : بیں ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— پرست (— فت پ ، ر ، سکـ س) صف .

اہل تصوف ، طریقت پر عمل کرنے والا ، صوفی .

باطن پرستاں جواب یوں دیتے ہیں : کامل پیر کے ازدونگ آز خود دیکھو .

۱۷۶۵ چہ سر پار ، ورق ۵۹ ب

[باطن + پرست (رک)]

— کُلُّ الحَقائق (— ضم مع ن ، ضم ک ، شد ل بکس ، لم ا ، سکـ ل ، فت ح ، کس ء) امذ .

(لفظاً) تمام حقیقتوں کا مغز ، (تصوف) مرتبۂ وحدت (یعنی تمام حقیقتوں کا نقطۂ آغاز ذات باری ہے) (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۵) .

[باطن + کل (رک) + ا ل (۱) (رک) + حقائق (رک)]

— میں

م ف .

۱. چھپ کر ، پوشیدہ طور سے .

عبادت وہ باطن میں کرتا مدام ۔۔ سدا صوم باطن میں دھرتا مدام

۱۶۸۵ معظم بیجا پوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۰)

۲. در حقیقت ، نفس الامر میں .

باطن میں اس کا دل زندہ اور نفس مرا ہوا ہوگا .

۱۹۳۰ اردو گلستاں ، ۱۰۳

. . . باطِن (. . . کس ط) ترکیب وصفی میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کو رکھنے والا ، جیسے : بد باطن ، کور باطن (رک) .

آپ ہی کے نور سے پیدا ہوا سارا جہاں

کور باطن ہے اگر کوئی کہے مہجور ہوں

۱۹۱۹ در شہوار ، بیخود ، ۳۶

[باطن (رک)]

باطِناً (کس مع ط ، تن ن بفت) م ف .

باطن میں ، پوشیدہ طور پر ، چھپ کر ، در اصل .

ہر فرد اس قوم اولوالعزم کی اس پر ظاہراً اور باطناً مصروف ہے کہ رعایا کو آرام ملے .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۳

آپس میں کسی قسم کا ظاہراً و باطناً تعصب و نفاق نہیں ہے .

۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۶

[باطن (رک) + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

باطِنی (کس مع ط) صف .

باطن (رک) سے منسوب : روحانی ، پوشیدہ ، ظاہری کی ضد .

نہ کچھ ظاہری فاضلاں کی ہے بات ۔۔ کہ ہے باطنی عالماں کا صفات

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰

مرا دل مل رہا ہے تم سیں پیارے باطنی ملنا

اگر ہم پاس ظاہر میں نہ آؤگے تو کیا ہوگا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۲

علوم دینی و علوم باطنی میں کامل استاد گزرے ہیں .

۱۹۰۴ حقوق الاسلام ، وحیدالدین سلیم ، ۳۰

[باطن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— اِرتِسام (— کس ا ، سکـ ر ، کس مع ت) امذ .

(لفظاً) نقش ہونے کا عمل ، نقش یا اثر ، (نفسیات) تخیل کا کسی خاص تصور کی طرف اس طرح منتقل ہو جانا کہ ذہن کی کوئی کوشش اس کو روک نہ سکے .

اب اس باطنی ارتسام کا جو تلازم کا نتیجہ ہوتا ہے ، اخراج ہوتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۶۸

[باطنی + ع : ارتسام (رک)]

— تَجرِبَہ (— فت ت ، سکـ ج ، کس مع ر ، فت ب) امذ .

(نفسیات) وہ تجربہ جو نفسیاتی وجدانات کے مطالعے کے بعد حاصل ہو ، داخلی تجربہ .

یہ دونوں مقولے تجربے پر مبنی ہیں : ایک باطنی تجربے پر اور دوسرا خارجی تجربے پر .

۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۲ : ۲۹۵

[باطنی + تجربہ (رک)]

— تَکَلُّم (— فت ت ، ک ، شد ل بضم) امذ .

(نفسیات) خیالات کا الفاظ کی صورت میں دماغ میں آنا ، الفاظ کو اچھا بولنا سننا یا دیکھنا .

باطنی تکلم . . . میں مخیلۂ لفظی کی تین بڑی بڑی قسمیں ہوتی ہیں .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۳۳۵

[باطنی + تکلم (رک)]

— فِعل (— کس ف ، سکـ ع) امذ .

(نفسیات) وہ فعل جس کا صرف تصور کیا جائے اور وہ عملی جامہ نہ پہن سکے ، وہ کام جو صرف تخیل تک محدود رہے .

سب سے پہلے تو ہمکو باطنی فعل اور خارجی فعل کی تفریق پر غور کرنا چاہیے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۴۱۰

[باطنی + فعل (رک)]

— مُعائِنَہ/مُعایِنَہ (— ضم م ، کس مع ء ، فت ن/فت ی ، ن) امذ .

(نفسیات) ذہنی خیالات اور اوہام کا تجزیہ کر کے نتائج مرتب کرنے کا عمل ، خواہشات اور معتقدات کی جانچ پڑتال .

آیا نفسیات میں باطنی معائنہ زیادہ قابل اعتماد ہے یا خارجی مشاہدہ .

۱۹۶۲ تجربۂ نفس ، ۲۳

[باطنی + معائنہ/معاینہ (رک)]

باطنیت
(کس مج ط ، کس ن ، شد ی فت) امث .

۱. باطن سے انتساب ، باطنی تصرف ، روحانیت ، روحانی کمال .
سوا وراء الوراء کے مامن ہیں مستتر اس کی باطنیت ہے
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۱۸

باطنیت و خالص روحانیت و معرفت الٰہی کا کہیں نام نہ تھا .
۱۹۲۶ حیات فریاد ، ۱۳۶

۲. باطنیہ (رک) فرقے کا عقیدہ .
دہر اس کے وہی باطنیت اس زمانے میں بھی پھیلے گی
جو امام غزالی سے پہلے پھیل گئی .
۱۹۴۴ حیات شبلی ، ۲۲۰
[باطن (رک) ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت : ث ، لاحقۂ کیفیت]

باطنیہ
(کس مج ط ، کس ن ، شد ی فت) امذ .

۱. شیعوں کا وہ فرقہ جو محمد بن امام جعفر صادقؑ کو ان کے انتقال ہو جانے کے بعد بھی امام مانتا ہے اور حکم الٰہی سے ان کے مستور ہونے کا قائل ہے .
چونکہ امامت مستور یا باطن ان کا اعتقاد ہے اس لیے باطنیہ کہلاتے ہیں .
۱۹۰۴ مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۸۷

۲. شیعوں کا وہ فرقہ جن کے اعتقاد میں ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

۳. تمام وہ فرقے جن کا خیال ہے کہ قرآن شریف کی آیتوں کے ظاہری معنی کچھ اور ہیں اور اصل کچھ اور ، قرامطہ بحرینیہ اسماعیلیہ مسلمانوں کے اور مزدکیہ آتش پرستوں کا باطنیہ فرقے خیال کیے جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۶) .
[باطن (رک) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت]

باطیہ
(کس مج ط ، فت ی) امذ .

۱. (لفظاً) بڑا پیالہ ؛ شیشۂ شراب ، (مراداً) سات ستاروں کا مجموعہ جو کوکب شجاع سے شمال میں واقع اور شیشۂ شراب سے مشابہ ہے (ماخوذ : عجائب المخلوقات اردو ، ۶۶) .
۲. دَلَک (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .
[ع : (ب ط ی)]

باع
امذ .

دونوں ہاتھ دائیں اور بائیں جانب پھیلانے کے بعد ایک ہاتھ کے بیچ کی انگلی کے کنارے سے دوسرے ہاتھ کی بیچ کی انگلی کے کنارے تک کا فاصلہ .
قیامت کے روز لوگوں کو پسینہ آوے گا یہاں تک کہ ان کا پسینہ زمین میں ستر باع جاوے گا .
۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۶۶۳
ایک میل بارہ ہزار باع کا ، ایک باع چار گز (یعنی چار ہاتھ) کا .
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲/۱ : ۱۱۲۱
[ع : (ب و ع)]

باعث
(کس ع) امذ .

۱. وجہ ، سبب ، عِلّت (جو کسی کام پر ابھارنے یا اکسانے کا محرک ہو) .
کھلے ہیں پھول تیرہ کے مرغ من کون
ہوا ہے اس تھے اتے پرور ز باعث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۸
ہوا وصال دل بیقرار کے باعث دعا قبول ہوئی اضطرار کے باعث
۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۳
وطن اور اس کی روایات پہ جس سے حرف آئے
باعث ننگ ہے وہ شیوۂ فریاد مجھے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۳۲

۲. خداوند عالم کا اسم صفاتی ؛ ایجاد کرنے والا ، پیدا کرنے والا .
اے محصی مبدی معید حق و کویل باعث شہید
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۶۳
غم میں دل شاد ہے اے کون و مکاں کے باعث
تجھ سے فریاد ہے اے کون و مکاں کے باعث
۱۸۷۷ الورد ، د ، ۴۳
[ع : (ب ع ث) (= نیز (قیامت میں) اٹھانے والا)]

باعثہ
(کس مج ، فت ث) صف .

باعث (رک) کی تانیث .
نوع سوم کو قوائے معرکہ کہتے ہیں اور یہ دو قسم ہے اول باعثہ .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۴۸۹
آثار ادبی میں آثار باعثہ بھی ہوتے ہیں .
۱۹۶۲ سہ ماہی 'اردو نامہ' کراچی ، ۳۱ : ۹۵

باغ (۱)
امذ .

۱. پھلواری ، گلزار ، چمن .
اگر میں باغ میں جاؤں تو بلبل در چمن لرزے
مرے دل کی آگ دیکھے تو دوزخ کی آگ لرزے
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۸
پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۸۱
انگور کا ایک باغ لگایا ، شراب نکالی .
۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۲۶

۲. زمین ، رقبہ .
داخل ہوا میں ساتھ عبداللہ بن عبداللہ بن عمر کے ایک باغ کو کہ اس میں پانی تھا اور اس میں ایک کھال مردہ اونٹ کی پڑی تھی .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۶

۳. (استعارۃً) آل اولاد ، بال بچے .
ہنس کر نظر عزیزوں کی جانب جو کی ذرا
سب باغ فاطمہ نظر آیا ہرا بھرا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۳

۴. (ارضیات) زمین کے اندر پائی جانے والی مختلف قسموں میں سے ایک قد کا نام جس میں بحری شکل و شباہت ہوتی ہے .
باغ اور لمیٹا جنوبی ہندوستان کے الاتور سے مطابقت رکھتے ہیں .
۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۵۷
[ف]

ـــ ابراہیم کس اضا (ـــ کس ا ، سکِ ب ، ی مع) امذ .

وہ آگ جس میں نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو ڈالا تھا اور وہ ان کے لیے گلزار بن گئی تھی .
تب : آتش نمرود ، گلزار ابراہیم .
ہاتھ کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات　　باغ ابراہیم کے شمشاد ہو
۱۸۵۷　　سحر ، امان علی ، ریاض سحر ، ۲۰
ندا یہ آئی کہ اے سرو باغ ابراہیم
وہ کوہ طور کہاں اور کہاں یہ عرش عظیم
۱۹۱۲　　شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۱
[باغ + ابراہیم (رک)]

ـــ اِرَم کس اضا (ـــ کس ا ، فت ر) امذ .

رک : ارم .
شکر ہے سرو رعنا کے تصور کے طفیل
رفتہ رفتہ دل مرا باغ ارم ہونے لگا
۱۸۳۹　　کلیات سراج ، ۱۵۶
شداد کو خبر ہی نہ تھی اس مآل کی
کھٹکے گا خار بن کے یہ باغ ارم فقط
۱۸۷۰　　دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰۶
شیراز باغ ارم بن گیا تھا .
۱۹۱۳　　شبلی ، حیات حافظ ، ۳۰
[باغ + ارم (رک)]

ـــ آتشباز کس اضا (ـــ فت ت ، سکِ ش) امذ .

گل و گلزار کی وہ شکل جو آتشبازی چھوٹنے میں چنگاریوں سے بن جاتی ہے .
دیدۂ و دل کا تماشا انجمن کی روشنی
باغ آتشباز ہے ہم شاعروں کا جھوٹ سچ
۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۸۱
[باغ + آتشباز (رک)]

ـــ بازی امث .

۱. باغیچہ جس میں پھول اور ترکاری کی کاشت ہو ، پھلواری (ا پ و ، ۶ : ۱۲۸ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .
۲. کاغذی باغ کی ٹٹیاں جو برات کی آرائش کے لیے ساتھ لے جاتے ہیں .
تکٹ لال سوں کاغ ماڑیاں مڑے　　سوزرباف سوں باغ بازیاں مڑے
۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۱۲۲
۳. (استعارۃً) بال بچے (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۳) .
[باغ + بازی (رک)]

ـــ باغ صف .

بہت خوش ، مسرور ، شاداں و فرحاں .
اتھا گرچہ لالے نمن دل میں داغ　　دیکھت باغ مج دل ہوا باغ باغ
۱۶۳۵　　قصۂ بے نظیر ، ۵۵

جب تمھیں دیکھتی ہوں باغ باغ ہوجاتی ہوں .
۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۲
دن بھر کی شدید محنت کے بعد شام کو اجرت میں ایک روپیہ ملے پڑا ، وہ روپیہ پا کے باغ باغ ہو گیا .
۱۹۲۳　　جنت نگاہ ، ۲۶
[باغ + باغ (رک)]

ـــ بان امذ .

رک : باغبان .

ـــ بَہار ہونا محاورہ .

خوش ہونا ، خوشحال ہونا ، تروتازہ ہونا ، آراستہ ہونا .
کیا کوئی رشک چمن رات کو مہماں ہوگا
آج دل ہے جو مرا باغ بہار آپ سے آپ
۱۸۷۷　　انور ، د ، ۲۶۵

ـــ بِہِشت کس اضا (ـــ کس مع ب ، کس ہ ، سکِ ش) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .
فاطمہ زہرا و حسن مجتبیٰ کے ساتھ باغ بہشت میں پھرتے تھے .
۱۷۳۱　　کربل کتھا ، ۱۲۳
باغ بہشت سے مجھے حکم سفر دیا تھا کیوں
کار جہاں دراز ہے اب مرا انتظار کر
۱۹۳۵　　بال جبریل ۹۰
[باغ + بہشت (رک)]

ـــ بَھونْری (ـــ و لین ، مغ) امث .

وہ بھونْری (رک) جو باغ میں پھولوں پر منڈلاتی ہے .
ایک باغ بھونری (بھونْری) کا سر قلم کرو اور قینچی سے مغز کو نصفا نصف کرکے اندر کا حصہ کھول دو .
۱۹۳۱　　تشریحات ، ۱ : ۱۲۳
[باغ + بھونْری (رک)]

ـــ پَیرا (ـــ ی لین) صف .

باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنے والا ، مالی (نور اللغات ، ۱ : ۵۳۹) .
[باغ + ف : پیرا ، پیراستن (= آراستہ کرنا ، سنوارنا) سے]

ـــ پُھولْنا محاورہ .

باغ میں پھول آنا ، باغ کے درختوں کا سرسبز ہونا ، بہار پر آنا .
باغ پھولا ہوا ہے سبزے سے　　ہر طرف آب سرد چھڑکا ہے
۱۸۷۱　　شوق ، ترابِ مرزا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۳)

ـــ جِنان/جَنّت کس اضا (ـــ کس ج ، فت ج ، شد ن بفت) امذ .

جنت ، بہشت ، جناں (رک) .

ہم نفس باغِ جناں گھر ہے گنہگاروں کا
ڈھونڈ دوزخ میں کہیں جا کے مکاں واعظ

١٨٦٢ تسنیم دہلوی ، د ، ١٦٢

اب ہمیں جانے دو باہر نہ کرو حال تباہ
باغِ جنت کے مسافر کی نہیں روکتے راہ

١٨٩١ تعشق (مہذب اللغات ، ٢ : ٢١٣)

پھر وہ اس مہجور کو باغِ جناں میں لے گیا
بلبلِ شیدائے گل کو گلستاں میں لے گیا

١٩٢٩ مطلع انوار ١٨٦

[باغ + جناں/جنت (رک)]

ــــ چہ (ــ فت چ) امذ .

رک : باغیچہ .

ــــ خُلد کس اضا (ضم خ ، سک ل) امذ .

جنت ، بہشت ، خلد (رک) .

آدم سے باغِ خلد چھٹا ہم سے کوئے یار
وہ ابتدائے رنج ہے یہ انتہائے رنج

١٨٥٢ دیوانِ آرزو ، ٣٨

[باغ + خلد (رک)]

ــــ خلیل کس اضا (ــ فت خ ، ی مع) امذ .

رک : باغِ ابراہیم .

چنگاریوں کا رنگ جو پھولوں سے مل گیا
باغِ خلیل آتشِ دوزخ میں کھل گیا

١٨٦٩ مسدس مولاد : یکتا (مہذب حسین) ، ٩٠

باغِ سخن میں تربت باغِ خلیل ہے گویا قلم نہیں یہ پر جبرئیل ہے

١٩٣٠ مراثی نسیم ، ٣ : ٣٨١

[باغ + خلیل (رک)]

ــــ رضوان کس اضا (ــ کس ر ، سک ض) امذ .

وہ باغ جس کے منتظم کا نام رضوان ہے ، جنت/بہشت .

یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے ہیں اسیر
آم کھانے کو ہمارے باغِ رضواں چاہیے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٦٤

[باغ + رضوان (= داروغۂ جنت) (رک)]

ــــ رواں کس صف (ــ فت ر) امذ .

پھولوں کے پودوں سے بھرا ہوا چھپر یا تختہ وغیرہ جو خوشنمائی کے لیے آبِ رواں میں چھوڑ دیا جائے اور ادھر ادھر تیرتا پھرے .

جہاز کے گرد باغِ رواں خوشبو سے معطر .

١٨٦٩ بوستانِ خیال ، ٦ : ٣١٢

[باغ + رواں (رک)]

ــــ سبز کس صف (ــ فت س ، سک ب) امذ .

دھوکا ، فریب .

فریبِ رزق میں دانا بھی ہو تو منہ کی کھاتا ہے
کہ باغِ سبز ہے ہر آدمی کو کھیت گیہوں کا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٩٣

[باغ + سبز (رک)]

ــــ سبز دکھانا محاورہ .

رک : سبز باغ دکھانا جو زیادہ مستعمل ہے .

گل داغ و خندۂ زخم سے پڑے اور سینکڑوں آبلے
مجھے باغِ سبز دکھاوے ہے الم فراق میں باغِ دل

١٨١٨ انشا ، ک ، ٨١

کبھی باغ سبز دکھا کر کبھی طرح طرح کی دھمکیاں دے کر اس بات پر راضی کر لیا .

١٩٢٩ بہار عیش ، ٣٦

ــــ شدّاد کس اضا (ــ فت ش ، شد د) امذ .

رک : ارم (نوراللغات ، ١ : ٥٣٩) .

[باغ + ع : شدّاد ، علَم]

ــــ ضروان کس اضا (ــ کس ض ، سک ر) امذ .

علاقہ شام کا وہ روایتی باغ جس کے مالکوں نے فقیروں کو محروم رکھنے کے لیے رات کو سارے پھل توڑ لینے کا ارادہ کیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کا ارادہ پورا ہونے سے پہلے اس باغ ہی کو تباہ کر دیا .

مگر چونکہ باغ ضروان والوں نے . . . فقیروں کا محروم رکھنا قصد کیا تو . . . تباہ کر دیا .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٣٢٣

[باغ + ع : ضروان ، علَم]

ــــ عامّہ کس صف (ــ شد م بفت) امذ .

وہ محدود سبزہ زار اور پھولوں کا باغ جو شہر کی آبادی میں عوام کی سیر و تفریح کے لیے بنایا جائے ، پارک .

یہاں کا باغِ عامہ بھی عمدہ حالت میں ہے .

١٨٨٩ ماہنامہ حسن ، ٢ ، ٥ : ٦٢

[باغ + عامّہ (رک)]

ــــ عدَن کس اضا (ــ فت ع ، د) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .

دل میں اس طرح امیدوں کا نقشہ باندھتے ہونگے کہ ہم باغِ عدن کی سیر کریں گے .

١٩٢٦ شرر ، مضامین ، ١٠ : ١٠٥

[باغ + عدن (= نیز سکونت دائمی) (رک)]

ـــ فدک کس اضا (- کس ف ، فت د) امذ .

مدینۂ منورہ کے قریب 'خیبر' کے مقام پر واقع ایک زرخیز علاقے کا نام جو یہودیوں نے صلح کے موقع پر اور کسی جنگ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی نذر کیا تھا اس لیے یہ حضورؐ کی ذاتی ملکیت قرار پایا . وصال شریف کے بعد بی بی فاطمہ زہراؓ نے دعویٰ کیا کہ یہ باغ انھیں اپنے پدر بزرگوار کے ترکے میں ملنا چاہیے . یہ دعویٰ رد ہوگیا اور اس باغ کی آمدنی بیت المال کو ملنے لگی . بنی امیہ کے دور میں جب حضرت عمر بن عبد العزیز خلیفہ ہوئے تو انھوں نے یہ باغ بنی فاطمہ کو واپس کر دیا .

کہ یہ ملک باغ فدک تو نہیں بڑی ہوگی جھگڑے میں جس کی زمیں

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان فغاں ، ۱۷۳

نہیں گفتگو زِ باغ فدک جز فساد کی
جانے ہے جس کو علم ہے دیں کے اصول کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۲

باغ سخن کو حسن ریاض فلک ملا مجھکو بغیر جنگ یہ باغ فدک ملا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۷۳

[باغ + فدک (رک)]

ـــ قالی کس اضا ، امذ .

وہ گل بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں .

چشم غفلت کھل گئی جب خواب گہ دہر میں
باغ سبز اپنی نظر میں باغ قالی ہوگیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹

[باغ + قالی (رک)]

ـــ قُدُس/قُدْس کس صف (- ضم ق ، د/سک د) امذ .

بہشت ، جنت (رک) .

روز فرصت کہا کرامت ایک سنتے ہیں جدھر
روز کہتے ہیں کہ باغ قدس کی کرتے ہیں دید

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۶

[باغ + قدس (= پاکیزگی) (رک)]

ـــ کاری امث .

باغ لگانے کا کام ، مالی کا پیشہ (پلیٹس) .

[باغ + ف : کار ، کاشتن (= بونا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

باغ لگانا (رک) .

لرگاں باغ جو کرتے ہیں سو اسیچ خاطر کرتے ہیں کہ کوئی خوب بہتر ہوئیگی . . . اس باغ میں آرے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۰

ـــ لگانا ف م .

کسی قطعے میں درخت بونا (اکثر پھلوں یا پھولوں کے) ؛ استعارۃً : رنگین مضامین جمع کرنا ، رونق دینا ، اچھوتے دار باتیں کرنا وغیرہ .

منظور ہے تعریف مجھے لالہ رخوں کی
اے چرخ کہیں آج لگاتا ہوں نیا باغ

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۰۷

انگور کا ایک باغ لگایا شراب نکالی .

۱۹۵۸ آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۲۶۰

ـــ لگا نہیں منگتوں نے ڈیرے ڈال دیے کہاوت .

چیز تیار ہوئی نہیں مانگنے والے پہلے سے آموجود ہوئے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۷) .

ـــ لگنا ف ل .

باغ لگانا (رک) کا لازم .

اے پیر ہے وہ اک پیوِل بہاں باغ لگا ہے
ہر چیز میں بس ایک نہ اک داغ لگا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۸

ـــ نعیم کس صف (- فت ن ، ی مع) امذ .

نعمتوں کا باغ ، بہشت ، جنت (رک) .

ہمسایہ کوئی حور شمائل مقیم ہے وحشت کدہ مرا ہے جو باغ نعیم ہے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۹۶

سنجوں میں کیا ہے ہوئے وائے قدیم تیری
آرام گاہ ہے گویا باغ نعیم تیری

۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۱۸۰

[باغ + نعیم (رک)]

ـــ والا امذ .

باغ کا مالک ، یا مالی (پلیٹس) .

[باغ + والا (رک)]

ـــ وان (- سک غ) امذ .

باغبان ، مالی (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۹) .

[باغ + ف : وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ و بہار (- و مج ، فت ب) .

(الف) امث .

رونق ، عروس و شادابی ، شگفتگی .

واہ کیا خوب ہے مجلس میں تری باغ و بہار
یہ حکایت جو سنے نقل گلستاں کرے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۵۰

(ب) صف .

۱ . آراستہ ، بارونق ، شگفتہ ، آباد .

باغ و بہار کیوں نہ ہو بزم اپنی اے ظفر
ساقی ہے سبزہ رنگ ، ترمے لالہ رنگ ہے

۱۸۵۶ دیوان ظفر ، ۳ : ۱۶۶

وہ دربار ان کا ہے باغ و بہار کہ محبوب ہیں جس کے نقش و نگار

۱۹۷۳ اورینٹل کالج میگزین ، ۴۹ : ۱۹۲ : ۲۲

۲. شاداں و فرحاں ، خوش و خرم .

کیا ہے تجھ سے دوچار آئینہ ہے جو باغ و بہار آئینہ

١٧٩٢ بیدار ، دیوان ، ٨٣

لطف سے تیرے ہے معمورۂ عالم میں خوشی
خلق سے تیرے ہے عشاق کا دل باغ و بہار

١٨٨٦ دیوان سخن ، ٢٥

۳. شگفتہ مزاج ، بذلہ سنج ، لطیفہ گو ، پُرشوق .

تند خو ظاہر میں ہوں باطن میں ہوں باغ و بہار
جسطرح کانٹے لگے ہوں باغ کی دیوار پر

١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٠

ایک تو حکیم صاحب ویسے ہی . . . باغ و بہار آدمی تھے ادھر مہاراج ملے قدرداں .

١٩٠٠ خورشید بہو ، ٧

بـــ وحوش
کس اضا (ـــ ضم و ، و مع) امذ .

چڑیا گھر (جامع اللغات ، ۱ : ٣٨٧) .

[باغ + وحوش (رک)]

باغ (۲)
امث .

باگ (رک) کی تعریب .

زمانے نے باغ اختیار اسپ تند خرام کی بیچ قبضۂ قدرت اس کے دی .

١٨٥١ بہار دانش ، ولا ، ٥

باغات
امذ .

باغ (رک) کی جمع (خلاف قیاس) .

(ف) باغات الف مالکان ب کاشتکاران .

١٨٧٣ ایکٹ نمبر ١٩ ، ١٠٢

پونا کے قریب کھنڈالا میں یہ باغات موجود ہیں .

١٩٢٣ ماہنامہ ، نگار ، ستمبر ، ١٩٨

[باغ + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

باغاتی
(الف) صف .

باغ لگانے کے قابل (پلیٹس) .

(ب) امث .

باغوں سے متعلق : باغ کی پیداوار ، باغ کی مالگزاری (پلیٹس) .

[باغات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت یا نسبت]

باغبان
(سک غ) امذ .

مالی ، باغ کی دیکھ بھال کرنے والا .

خصوصاً جو ہستی کیرا باغبان نہ پایا سو کونین کی بوستان

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٣١

ہونے گل دینے لگے گل اے داغ عندلیب
کیا ملے گا باغباں کو اب دماغ عندلیب

١٨٧٠ دیوان اسیر ، ٣ : ١٠٧

اے باغباں تیرا ہم کیا بگاڑتے ہیں ناحق اجاڑتا ہے تو آشیاں ہمارا

١٩٢٢ سنگ و خشت ، ٦٢

اسم کیفیت : باغبانی .

جداں لگ اچھے اوس کی دنیا پوچھاتوں
تلگ رہے تری باغبانی کا ناتوں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٩

نہال قامت نوخیز ہوئے گا اک جیز یہ باں دماغ کسے اتنی باغبانی کا

١٧٩٥ قائم ، د (ق) ، ٥

شاخ تراشی کا عمل زیادہ تر باغبانی سے تعلق رکھتا ہے .

١٩٠٦ تربیت جنگلات ، ١٩٥

[باغ (رک) + ف : بان ، لاحقۂ صفت]

باغبانی
(سک غ) امث

۱. باغبان (رک) کی تانیث : مالی کی بیوی بیٹی وغیرہ .

ایک طرف کو ایک جھونپڑی باغبانیوں کے رہنے کی معلوم دی .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ۱ : ٢٠

۲. (رک) باغبان (اسم کیفیت) .

[باغبان (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]

باغچہ
(سک غ ، فت چ) امذ .

چھوٹا سا باغ ، بغیچہ ، بغیہ .

وہ باغچہ معمار قدرت الٰہی نے بنایا تھا .

١٨٠٢ نثر بے نظیر ، ٤٥

اپنی پشت کے باغیچے میں لوہے کے دروازے لگا رکھے ہیں .

١٩١٠ سراج منیر ، ٥

[باغ (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

باغرو
(سک غ ، و مع) امذ .

ایک راگ کا نام جو امیر خسرو نے ایجاد کیا تھا اور جو دیس کار میں ایک فارسی راگ ملاکر بنایا گیا ہے .

ان کے ایجاد کردہ ایک راگ باغ رو کے خیال کے بول کچھ اس طرح ہیں .

١٩٦٧ پندرہ روزہ ، آہنگ ، ١٦ مارچ ، ٩

[باغ + رو (رک)]

باغرہ
(سک غ ، فت ر) امذ .

رک : آلبا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ٣٨٧) .

[ف]

باغستان
(کس غ ، سک س) امذ .

وہ خطہ جہاں بہت سے باغ ہوں ، سرسبز و شاداب علاقہ .

ایک کوہستانی بیابان کو اپنی مدبرانہ کوششوں سے کیسا باغستان بنا دیا ہے .

١٨٨٩ ماہنامہ احسن ، ۲ ، ١٠ : ٥٣

آپ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ میری ہجرت کی سرزمین چھوہاروں کا باغستان ہے .

١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ ، ٣٢٧

[باغ (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

باغَن (فت غ) امث .

مالن ، باغباں کی بیوی یا بیٹی .

اوے جو باغنوں نے کچھ لگایا تو مجھ سے باغباں نے منہ پھرایا
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۸۸

[باغ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت مونث]

باغی (۱) صف .

۱. سرکش ، منحرف ، نافرمانی کرنے والا ، حکومت وقت کا مخالف .

تن من کوں میرے پات کر کر راو دھن بوت پو نکو
جیوں وو میوا باغی ہوا لینے میں کرکن ابتدا
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۹

نرگس شوخ چشم ہے باغی ہے کدھر چشم عبہری والا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷۷

مے فروشی کو تو روکوں گا میں باغی ہی سہی
سرخ پانی سے ہے بہتر مجھے کالا پانی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۵۵

۲. خدا رسول یا احکام شریعت سے سرتابی کرنے والا .

دھریا جب او باغی نے سجدہ ہی عار کیا داغ ناحرج تے اس داغدار
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۱

باغی تیر و تیغ و سناں لے کے چلے ہیں
کٹ جائیں گے وہ نخل جو پھولے نہ پھلے ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴۱

صفاریہ نو دولت اور کم اصل تھے اور ان کی حیثیت ایک قتنہ جو باغی سے بڑھ کر نہ تھی .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۲۵

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب غ ی)]

باغی (۲) صف .

باغ سے منسوب ؛ باغ سے اگا ہوا ، جیسے : باغی شلغم یا باغی بیر ، (عموماً) جنگلی یا خودرو کی ضد .

فارسی میں اسکو کاسنی کہتے ہیں ، بعض جنگلی اور بعض باغی ہوتی ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات ، اردو ، ۲۱۷

باغی بیر جو آج بازار سے آئے ہیں ہم نے سدا ایسے سیر کھائے .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۳۲

[باغ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پیداوار (فت پ ، ی لین) امث .

(کاشتکاری) وہ زرعی پیداوار جو پھل پھول کی طرح باغوں میں کاشت کی جاتی ہے جیسے : اورک السی کپاس وغیرہ (ا پ و ، ۲ : ۱۲) .

[باغی + پیداوار (رک)]

باغیانَہ (سک غ ، فت ن) صف .

باغی (۱) سے منسوب :
سرکشوں کی طرح ، نافرمانوں کے مانند .

اگر چہ یہود کو کامل امن و امان دیا گیا اور ان کے ساتھ ہر طرح کی مراعات کی گئی تاہم ان کا طرز عمل مفسدانہ اور باغیانہ رہا .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۲

باغیچَہ (ی مع ، فت چ) امذ .

رک : باغچہ .

اکثر محلات شاہی کو توڑ کر باغ اور باغیچے وہاں لگائے گئے .
۱۸۷۱ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۲ : ۲۵

ایک باغیچہ ہے اور اس میں ایک نوجوان لڑکی گلاب کی ٹہنی کو پکڑے کھڑی ہے .
۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۳۱

[باغ + ا : ی ، لاحقۂ اتصال + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

باغیچی امث .

باغیچہ (رک) کی تصغیر .

باہر اس دروازے کے ایک مقام المعروف باغیچی ویر حال ہے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۰۱۷

والد صاحب نے ایک باغیچی بنائی ہوئی رکھی تھی .
۱۹۷۳ جہان دانش ، ۳۰۶

[باغ + ا : ی ، لاحقۂ اتصال + چی ، لاحقۂ تصغیر]

باف امذ (قدیم) .

(الف) .
بناوٹ ، بافت .

تول او رنگی سوں مت پکڑو پشواز کی دکھلا لئی
دکھلا کے اوس کرتے نشر شلوار کے اطلس کا باف
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۹

[ف : بافت (رک) کی تخفیف]

۔۔۔ باف صفت ترکیبی کا جزو دوم .

۱. جزو اول کے مفہوم کے ساتھ مل کر بننے والا ، بُننے والا ، تاگے وغیرہ کا تانا بانا درست کر کے اسے کپڑے وغیرہ کی شکل میں لانے والا جیسے : نور باف ، شال باف .

اگر بیٹھ آئے تو بن ایک باف نہ آئے نظر دور تک راہ صاف
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۳

صرف قرطبہ میں تیس ہزار ریشم باف تھے .
۱۹۲۰ اسلامی معاشرت ، ۲۰۷

۲. (مجازاً) بنانے والا ، گھڑنے والا (زبان یا قلم سے) ، جیسے : دروغ باف .

مجھ کو بتا حقیقت عریاں سے کیا فراغ
افسانہ باف و واعظ منبر نشیں ہوں میں
۱۹۷۳ کلام حکیم ، ۱۵۰

۳. بُنا ہوا ، بنا ہوا ، بُن کر تیار کیا ہوا ، جیسے : دست باف ، خانہ باف (وضع اصطلاحات ، ۹۷) .

اسم کیفیت : ۔۔۔ باف ، جیسے : دروغ بافی ، شال بافی ، نور بافی (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۹۷) .

ٹاٹ بافی چمار کا جولا چاتر چلتے پہاڑ پر ٹوٹا
۱۹۷۱ کلیات اسماعیل ، ۹۷

[رک : بافتن]

بافت (سک ف) امث .

۱. بناوٹ ، بنائی .

بافت کی اس کی کیا کروں تعریف — تھا وہ بافندہ بسکہ ذات شریف

١٨٢٣ مصحفی ، ک ، ٦٠٠

مسلسل بافت . . . . ، کے لئے آروں کا جفت تعداد میں رہنا ضروری ہے .

١٩٤٧ سرتاج کام ، ٨٩

۲. عضلات اور اعصاب سے اجسام نامیہ کی ترکیب اور اس سے پیدا شدہ وضع ، اور مختلف اقسام کے خلیات .

یہ بافت بہ نسبت اور بافتوں کے جسم میں بکثرت پائی جاتی ہے .

١٨٧٧ رسالۂ علم فزیولجی ، ٣٢٦

فاقے سے جسمانی بافت میں جمع شدہ پانی نکل جاتا ہے .

١٩٧٢ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ستمبر ، ١٠

۳. معدنیات کی سطح یا عمق کی رگ یا رگیں ، ٹیشو .

چونا پتھر میں ہرگز وہ بلوری بافت نہیں پائی جاتی ہے .

١٩٣١ خلاصہ طبقات الارض ہند ، ٢١

۴. بنائی کا پیشہ ، بنائی کا کاروبار ، ٹیکسٹائل کی صنعت .

یورپ میں روئی کے کام کی دفعۃً تکمیل سے ہندوستان کی بافت کو بہت نقصان پہنچا ہے .

١٩٠٨ ماہنامہ 'مخزن' مئی ، ٥

[ف : بافتن (= بُننا ، بٙننا) سے]

. . . بافت

صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر 'بنا ہوا' بن کر تیار کیا ہوا ، جیسے : خوش بافت ، دست بافت ، زربافت (رک) .

[رک : بافت]

بافتہ (سک ف ، فت ت)

(الف) امذ .

۱. ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اعلیٰ درجے کے کپڑوں میں شمار ہے .

ہرنگ تافتے بافتے والیے — سوز ربافت و سالو و پرکالیے

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ١٢٥

کہ اس نے چار بند اس سے نکلے — ہرنگ زرد تھے وہ بافتے کے

١٨٦١ الف لیلہ منظوم ، ٣ : ٢٦٧

عالی شان بازاروں کا تنگ و تاریک . . . کوچوں کے ساتھ اتصال بافتہ میں ٹاٹ کے پیوند کی طرح ذوق سلیم کو ناگوار گزرتا تھا .

١٩١٢ یاسمین ، ١١٢

۲. نے دھلے سوت کی بنی روئی جھالتین ، کورا لٹھا .

ہندوستانی اور ولایتی کپڑے کہ اصل ان کی روئی ہے ہے سادہ اور نقش دار جیسے . . . خاصہ اور بافتہ

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ٢٠٩

۳. کبوتروں کا ایک قسم کا رنگ ، (غالباً) وہ جو ریشمی بافتے سے مشابہ ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٢٤٠) .

۴. سفید باریک چمکیلے اونی (سمور کے) تاگے کا بنا ہوا اٹن ، گھنڈی (ماخوذ : پلیٹس) .

(ب) صف .

بنا ہوا ، بن کر تیار کیا ہوا .

وہ تافتہ و سندس و استبرق جنت — تھا بافتۂ رشتۂ نور ید قدرت

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٢ : ٩

[ف : بافتن (= بُننا ، بٙننا) سے]

. . . بافتہ

صفت ترکیبی میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر 'بنا ہوا' کے معنی میں جیسے : زر بافتہ (ماخوذ : پلیٹس) .

[رک : بافتہ]

بافتی (سک ف) .

(الف) صف .

بافت (رک) سے منسوب ، جو بافت میں شامل ہو یا اُس سے تعلق رکھتا ہو ، جیسے : بافتی عضلہ ، بافتی سیال ، بافتی خلیات ، بافتی ریشہ ، بافتی مرض وغیرہ .

اگر کوئی بافتی مرض نہ ہو تو . . . اچھی دوا ہے .

١٨٦٠ نسخہ عمل طب ، ٥٥٨

بافتی ریشے کی ساخت معلوم کرنا .

١٩٧٠ جدید طبیعیات ، ٨٨

(ب) امث .

رک : بافتہ (نمبر ۱ ، ۳ ، ۴) کی تصغیر .

ورا کی سوچندلی میں چندنی بھائی — زمیں پر تجھل بافتی لیا بچھائی

١٦٨٧ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ٢٤

[بافت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا + ۱ : ی ، لاحقۂ تصغیر]

بافِندگی (کس ف ، سک ن ، فت د) امث .

۱. کپڑا بننے کا کام ، ٹیکسٹائل ، جولاہے کا پیشہ .

اب یہاں ویسے شاہ فقیر جار و ب کش کار بافندگی کرتا ہے .

١٨٦٢ تحقیقات چشتی ، ٥٢٣

قبطی لوگ بافندگی کی صنعت میں بڑے ماہر اور چابک دست تھے .

١٩٦٢ مسلمانوں کے فنون ، ٢٧

[ف : بافندگی ، بافتن (= بننا یا بٙننا) سے]

بافِندہ (کس ف ، سک ن ، فت حف د) صف .

کپڑا وغیرہ بننے والا ، جلاہا ، کوری ، کولی .

فی الواقع اس کی . . . . ساخت کی کیفیتیں کسی اور دیار کے بافندے باریک بین بھی نہ پا سکیں .

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ١٣٥

بافندوں نے گل کاری اور ہندسی اشکال کے بنانے میں بھی . . . مہارت کا ثبوت دیا ہے .

١٩٦٢ مسلمانوں کے فنون ، ٢٦

[ف : بافندہ ، بافتن (= بننا یا بٙننا) سے]

باق
صف .
باقی (رک) کی تخفیف ، جیسے : بباق (= کل ادا ، کچھ باقی نہیں رہا) .
مثل اخ یا مدس کل یا ثلث باق ان میں جو افضل ہو وہ لے بے شقاق
۱۸۹۱ کنزالآخرۃ ، ۱۷۳

باقِر (کس ق) صف ؛ امذ .
۱. شگافتہ کرنے والا ، ہال کی کھال نکالنے والا ، محقق .
یہ ہے وہ عزا خانہ کہ جس کا بانی ہمنام ہے باقرِ علومِ دیں کا
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۲۱
باقر علم پیمبر نے جو پانی بہ خبر رخ کیا شام کی جانب صفت نور سحر
۱۹۷۴ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۸
۲. رسول (صلعم) کے چھوٹے نواسے امام حسینؑ کے ایک پوتے جد کا لقب (جو فرقۂ اثنا عشری کے پانچویں امام ہیں) .
نصیب لطف نہ باقر کا ہو جو چھوٹتا ہوں
در چار حشر میں آفت سے ہوں جو ایسا ہوں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۷
وارث مسند احمد ہیں جناب باقر جانشین جد امجد ہیں جناب باقر
۱۹۷۴ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۵
[ع : (ب ق ر)]

باقَر خانی/باقِر خانی (فت ق / کس ق) امث .
ایک قسم کی کرکری پرت دار بنی اور روغنی ٹکیا (میدے گھی دودھ سے تیار کی جاتی ہے) .
ہر ایک تورہ میں زیر بریاں ، زعفرانی پلاؤ ، تنکی و باقر خانی . . . اور سب طرح کے کھانے . . . چنتے ہیں .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۶
روٹیوں کی قسموں کی ترکیب میں نان باقر خانی کی ترکیب .
۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۲
سالن کا رنگ زعفرانی باقر خانی کل ار غواق
۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۰۷
[باقر خان ، میر باقر خان امیر حقانی کا نام (مقالات الشعرا ، ۹۶) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت)]

باقْلا (سک ق) امذ ؛ ~ باقلہ .
لوبیے سے قدرے اڈے بیج اور سخت چھلکے کی ایک پھلی جس کے بعضوی بیج عموماً ترکاری کے طور پر پکا کر کھائے جاتے ہیں .
لوبیا باقلے کے مانند ہوتا ہے مگر اس سے کچھ چھوٹا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۷
ہندوستان میں طرح طرح کے غلے . . . پیدا ہوتے ہیں لیکن باقلا کم پایا جاتا ہے .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۷
[ع : باقلاہ (ب ق ل)]

باقْلانی (سک ق) امذ .
باقلا (رک) بیچنے والا ، سبزی فروش ، جیسے : ابو بکر باقلانی (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۸) .
[باقلا + نی : ی ، لاحقۂ نسبت]

باقْلائی (سک ق) صف .
باقلا (رک) سے منسوب ؛ باقلا کی طرح .
ایسی بعض کمپوزیٹی (مرکبہ) کی ہے جس میں ڈیزی کی قسمیں اور باقلائی قسمیں ہیں .
۱۹۶۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۴۲۷
[باقلا (رک) + ئی : ی ، لاحقۂ نسبت]

باقْلَہ (سک ق ، فت ل) امذ .
رک : باقلا .
باقلہ کی کاشت دونوں طریقوں سے کی جاتی ہے .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۱۳۰

باقِرِیَّہ (کس مج ق ، کس و ، شد ی بفت) امذ .
تصوف کے مشہور سلسلۂ نقشبندیہ کی ایک شاخ (جو رضی الدین احمد عرف عبدالباقی (باقی باللہ) سے منسوب ہے ، آپ اکبر اعظم کے عہد میں کابل سے ہندوستان آئے تھے اور ۱۰۱۲ھ میں بمقام دہلی وفات پائی) .
شیخ تاج سنبھلی نے سلسلۂ نقشبندیہ کی اسی . . . شاخ یعنی شعبۂ باقویہ کے . . . بارے میں مستقل ایک رسالہ لکھا .
۱۹۳۷ انفاس العارفین ، (ترجمہ) ، ۶۵
[باق + و (بدل ی) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

باقی (الف) صف .
۱. موجود ، برقرار ، قائم .
جو چند روز باقی اگر ہے حیات تو جان کندن تھے مجھے دے نجات
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۷
واجب استدامت حکم یعنی باقی رہنا اوپر نیت .
۱۸۲۵ خلاصۃ الاعمال ، ۱۰۹
نام لیوا ان کے ہم زیر فلک باقی تو ہیں
مٹتے مٹتے بھی جہاں میں آج تک باقی تو ہیں
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۹
۲. دائم ، ہمیشہ رہنے والا ، غیر فانی ، فانی کی ضد .
باقی و فانی قدیم و جدید ، ہمہ و لے ہمہ بدلیں سب سوال و جواب روشن کر دکھلایا ہے .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جالم ، ۲۱
مال فانی سے ذخیرۂ باقی فراہم کرے .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۱۶
مر کر جو حق کی راہ میں جینا سکھا دیا
فانی کو کائنات میں باقی بنا دیا
۱۹۵۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۹۱
۳. بچا ہوا ، رہا ہوا .
پھر اس دور میں مست ساقی اٹھے او مے پیہم کا لے کے باقی اٹھے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵
شراب میکشو اتنی پیو کہ تھک جاؤ
نہ رونے پائے کوئی غم کوئی سبو باقی
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۳۲
سالار نہ لشکر نہ علمدار ہے باقی مارے گئے سب اک یہی بیمار ہے باقی
۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۸

(ب) امذ .

۱. بچا کھچا یا رہا سہا سامان شخص یا شے وغیرہ ، اور ، کوئی اور .

دنیا تو خدا کا دینا یا خدا کے خلیفہ کا دینا ذاتی کیا ہمارے باقیاں پاس کیا لیا

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶

باقیوں کو صاحب سلامت کے بعد صاحب نے رخصت کر دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۸

بیوی چمک کر بولیں اچھا تو پھر یہ باقی کہاں چلے گئے .

۱۹۵۶ [illegible] نا بالغ ، ۲۵

۲. (حساب) عمل تفریق میں بچا ہوا عدد .

چھوٹی رقم کو بڑی رقم میں سے وضع کرکے باقی نکالتا ہے .

۱۸۳۲ تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۳

پھر اگر باقیین (دونوں باقی عدد) گیارہ اور پانچ کو . . . اس عدد اقل میں جمع کردیں تو عدد اکثر حاصل ہو جائے گا .

۱۹۲۶ اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۲۲

۳. خدائے تعالٰی کا صفاتی نام .

اے ودود مجید حمید ، باقی صادق وارث رشید

۱۵۵۴ گنج شریف ، ۶۳

توں باقی توں مقسم توں ہادی توں نور
توں وارث توں منعم توں نہ بر توں صبور

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

جو باقی باد باقی میں گرتی   تو عقبٰی میں شفاعت ان کی کرتی

۱۸۶۱ تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۸

(ج) امث

۱. واجب الادا رقم ؛ استعارۃً .

میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو وہاں سے جب تک باقی کی ایک کوڑی تک ادا نہ کرے کسی طرح چھوٹے گا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، ۲۱

پچھلی باقی اکثر معاف کردی

۱۹۱۳ چھلاوا ، ۶۰

۲. بقیہ ، الزوائد ، زیادتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

(د) م ف .

اس کے علاوہ ، اس سے مزید .

۱۲ سو کے صفحے سے ۳۰۰ صفحے کا کل دیوان ہے اس میں سے ۲۸۸ صفحے غزلیات ۱۲ صفحے میں مثنوی رباعی مخمس باقی والسلام .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۹۷

محبت ہے سرمایۂ زندگانی   حقیقت میں اتنی ہے باقی کہانی

۱۹۴۲ نو بہاراں ، اثر ، ۵۶

[ع : (ب ق ی)]

ـُ/ ــ الذّات (--- ضم ی / غم ی ، غم ا ل ، شد ذ) صف - امذ .

اللہ تعالٰی جس کی ذات کو کبھی فنا نہیں .

وہ سبحان کو ہے پھر حال فنا دنیا میں
باقی الذات کی باقی ہے ثنا دنیا میں

۱۹۵۴ مسدس جمال و بعث و اختر (نواب سجاد علی خان) ، ۳

[باقی + ع : ا ل (ا) (رک) + ذات (رک)]

ـُ/ ــ الصّفت (--- ضم ی / غم ی ، غم ا ل ، شد ص بکس ، فت ت) صف .

وہ موجود جس کے صفات باقی ہوں اور ذات فانی ، انسان ، باقی الذات کی ضد .

باقی الصفت کے لیے خطا و صواب دونوں کا امکان ہے .

۱۹۲۳ تصوف اسلام ، ۳۹

[باقی + ع : ا ل (ا) (رک) + صفت (رک)]

ــ آنا

ف ل .

۱. حسابات میں جمع سے خرچ مجرا کرنے کے بعد رقم باقی نکلنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

۲. (حساب) بڑے عدد میں سے چھوٹا عدد گھٹانے کے بعد بچنا ، جیسے : سترہ میں سے بارہ گھٹا دیے باقی آئے پانچ .

ــ باللہ (--- کس ب ، غم ا ، شد ل بفتہ) صف .

وہ صوفی جو منازل سلوک طے کرنے میں فنا ہو اور وحدت وجود (رک) کی منزل پر پہنچکر بقائے دوام حاصل کرے .

اگر کوئی ہوتا ہے فانی فی اللہ   وہ رہتا ہے حق ہو کے باقی باللہ

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۰)

[باقی + ع : ب ، حرف جار + اللہ (رک)]

ــ پڑنا

ف ل .

مالگزاری کا بیباق نہ ہونا ، بقایا ذمے رہنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

ــ پنا (--- فت پ) امذ (قدیم) .

غیر فانی ہونے کی صفت یا حالت .

خدائے تعالٰی کی ذات سوں باقی پنا دائم ہور قائم ہمیشہ اچھیگا .

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۹

[باقی + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ــ تحویل (--- فت مع ت ، سک ح ، ی مع) امث .

سلک ، وہ رقم جو تجارتی مال کی خرید و فروخت کا حساب بند کرنے پر جمع و خرچ کی میزان کے بعد باقی رہے (ا ب و ، ۷ : ۴۳) .

[باقی + تحویل (رک)]

ــ جمع (--- فت ج ، سک م) امث .

(قانون) سرکاری لگان یا تقاوی وغیرہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے واجب ادا نہ ہوئی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۳) .

[باقی + جمع (رک)]

ــ چکانا

ف م .

قرضے یا لگان وغیرہ کا حساب بیباق کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ دار صف .

وہ شخص جس کے ذمے کوئی مطالبہ باقی ہو ، وہ آسامی یا کاریگر جس کے ذمہ کوئی رقم واجب الادا ہو .

رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے
جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۱ : ۳۳

اگر کوئی شخص جزیہ کا باقی دار ہوکر مر جائے تو جزیہ ساقط ہو جائے گا .
۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۵۶

چند باقی دار بزرگوں نے وی پی کے آوٹس لے کر واگزاشت نہیں کرائے .
۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۰ : ۸

اسم کیفیت : باقی داری .

دو دو چار چار برس کی باقی داری تو ایک بات تھی جب باقی بہت بڑھ جاتی تو آخر کر آدھی تہائی پر فیصلہ ہوتا تھا .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۳۳

[باقی + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دارد (ــ فت ر) فقرہ .

باقی اور ہیں ، ابھی اور باقی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .
[باقی + ف : دارد ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ ساقی

(الف) صف .

بچا کھچا ، زیادہ ، رہا سہا ، فاضل .

شتابی پلادے کہ جاتا ہے ابر   جو کچھ باقی ساقی رہی ہو شراب
۱۷۶۱ سجاد (چمنستان شعرا ، ۳۸۲)

ساقی باقی جو کچھ ہو لے لے   باقی ساقی شراب دے دے
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۸

درمیخانہ یہ ہے شور کہ ساقی ساقی   محفل کن کی پلادے ہمیں باقی ساقی
۱۹۲۵ مرثیۂ نجم (منصور حسین) ، ۸

(ب) امث .

بچتی ، بڑھتی ، الزوق (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[باقی + ساقی ، تابع]

ـــ شبیہ (ــ فت ش ، ی مع) امث .

(سائنس) وہ عکس جو کسی چیز کو غور سے دیکھنے کے بعد کچھ دیر کے لیے آنکھوں میں پھرتا رہے .

سورج کی طرف دیکھنے کے بعد فوراً ہی مریض کی آنکھ میں ایک باقی شبیہ محسوس ہوتی ہے .
؟ کتاب العین ، ۸۰۱

[باقی + شبیہ (رک)]

ـــ کا مارا گانو چلموں (ــ آگ) کا مارا چولھا اور اولوں کا مارا کھیت پنپتا نہیں کہاوت .

جس گانو کے لوگوں پر لگان باقی رہ جائے یا جس چولھے سے بار بار آگ نکل جائے یا جس کھیت پر اولے پڑ جائیں وہ کبھی اچھی حالت میں نہیں رہتے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸ ؛ نجم الامثال ، ۸۴) .

ـــ گرانا محاورہ .

حساب کتاب کر کے کسی کے ذمے واجب الادا رقم نکالنا .

مال گزاری سرکاری میں اس نے عمداً باقی گرا کر تین ہزار بیس کا ایک موضع نیلام کروادیا .
۱۹۲۲ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۲۶

ـــ ماندہ (ــ امع ، فت د) صف .

بچا ہوا ، بقایا .

جس وقت پہلوان جہاں ، گرشاسب ، نام وہاں آیا اس نے باقی ماندہ کو بھی گرایا .
۱۸۷۴ منبع العجائب (ترجمہ) ، ۱۵۱

بیگم صاحب کے قرضے میں رقم باقی ماندہ کبوتر نہیں دی گئی .
۱۹۰۳ زبان داغ ، ۹۸

[باقی + ف : ماندہ ، ماندن (= رہنا) سے]

ـــ نام اللہ کا فقرہ .

سوائے ذات باری کے کسی کو ثبات نہیں عموماً دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ یافتنی (ــ سک ف ، فت ت) امث .

قابل وصول بقایا ، وہ مزید مطالبہ جو واجب الادا ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۳) .

[باقی + ف : یافتن (= پانا) + ی ، لاحقۂ لیاقت واستعداد]

باقیات (کس ق) امث : امذ .

۱. وہ بقایا رقمیں جو کسی کے ذمے ہوں ، غیر وصول شدہ مطالبے .

نقشجات باقیات . . . مرتب ہو کر احکام اس کے حسب سررشتہ بنام ناظمان و عمال وغیرہ لکھے جاتے تھے .
۱۸۷۲ تاج الاقبال ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۲ : ۶۶

۲. (i) بچی ہوئی چیزیں .

اس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لیے بچ رہی ہے کھا جائے گی .
۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۵

باقیات میں یا تو محض دستاویزات کے مسودے ہیں یا خطوط نویس کے القاب و آداب .
؟ ۱۹۵۴ ثقافت پاکستان ، ۲۸۱

(ii) کسی واقع وغیرہ کے ما بعد اثرات .

اس قرن کے اواخر میں سنہ ۵۷ ، ۵۸ کی افراتفری کے باقیات اور ملکی پریس کی پریشانی دور ہوئے لگی .
۱۹۳۵ سہ ماہی اردو ، اپریل ، ۲۴۸

۳. یادگاریں ، آثار قدیمہ .

بڑی بڑی چیزیں باقیات اس شہر قدیم کی . . . وہاں ہوتی برآمد ہوتیں .
۱۸۷۴ تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۱۴

وادی سندھ کی باقیات کے اس وسیع جائزے کے بعد ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ موہنجوداڑو اور ہڑپا صنعتی اعتبار سے ممتاز حیثیت رکھتے تھے .
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۰۵

[باقی (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

ــ الصّالِحات (ـــ ضم ت ، غم ال ، شد ص ، کس مج ل) امث ؛ امذ.

نیک یادگاریں ، رفاہ عامہ کے کام ، صدقۂ جاریہ ، نیک اور صالح اولاد .
حق سبحانہ تعالیٰ جل شانہ اس کو جناب مولف کا باقیات الصالحات گردانے .
١٨٨٧ نہرالمصائب ، ٣١
مروج میر ببان دولہا صاحب کے نام سے مشہور ہیں انہیں کی باقیات الصالحات سے ہیں .
١٩٤٢ مذاکرات ، نیاز فتحپوری ، ١٦٣
[باقیات + ال (١) (رک) + صالح (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

ــ پڑنا محاورہ .

کسی کے ذمے اُدھار رہنا ، واجب الادا رقم کا باقی رہنا .
آپ کے ذمے گزشتہ اسکالرشپوں کا کچھ حساب ہو تو بھیج دیجیے کا تاکہ بحث میں باقیات نہ پڑے .
١٨٨٦ خطوط سرسید ، ١٢٣

ــ صالِحات کس ص (ـــ کس مج ل) امث ؛ امذ .

رک : باقیاتُ الصّالحات .
حضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم جامعِ جمیع کمالات . . . تھے اور مستغنی باقیات سے ساتھ باقیات صالحات کے .
١٨٥١ عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ١٢١
ان باقیاتِ صالحات کا بہت بڑا حصہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا .
١٩١٤ سیرۃ النبی ، ٢ : ٩١
[باقیات + صالح (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

باقِیاتی (کس ق) صف .

باقیات (رک) خصوصاً آثار قدیمہ سے متعلق یا منسوب .
میں اسوقت ڈاکٹر ہنری فیلڈ کے ہمراہ بلوچستان کی باقیاتی تفتیش کے سلسلہ میں . . . سرگرم عمل تھا .
١٩٥٩ وادی سندھ کی تہذیب ، پیش لفظ ، ط
[باقیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باک (١) امذ .

خوف ، ڈر ، پرواہ ، فکر ، خطرہ .
جس پیر مخدوم جس باک ہے اے دین دنیا میں کیا باک ہے
١٥٦٤ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ٥٧ ، ١٠٢)
اب کہ بحر و بر میں گریے کی ہمارے دھاک ہے
ابر سے ہم چشم ہونے میں ہمیں کیا باک ہے
١٧٩٨ بیان (احسن اللہ خان) ، د ، ٥٢
مذہب جیسی مقدس شے کی تائید میں لوگ بے ضرور کذب و افترا سے باک نہیں کرتے .
١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ١٣٢
[ف]

باک (٢) امث .

١. کھڑی کھیتی کی پیداوار کا تخمینہ ، آنک ، اندازہ (ا پ و ، ٦٤ : ١٣) .
اف : لگانا .
٢. لفظ ، گفتگو ، زبان ، بولی (پلیٹس) .
٣. کہاوت ، مثل (پلیٹس) .
[س : واکیہ वाक्य]

باک (٣) امذ .

شیر ، باگھ .
کوتا ہور بل باک خنزیر کا اراقت نجاست مغلظ میں یا
١٦٨٨ ہدایات ہندی (ق) ، ضمیمہ ، ٧٧
. . . بکریوں کو چرانے وقت لانڈ کا یا باک آکے بکری اٹھا لیجاتا ہے .
١٨٦٠ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ١٨٥
[رک : باگھ]

باک (٤) امث .

(ٹھگوں کی اصطلاح) وعدہ ، قول (ا پ و ، ٨ : ١٧٠) .
[مقامی]

باکَرخانی (فت ک ، سک ر) امث .

باقرخانی (رک) کا عوامی تلفظ (ماخوذ : ا پ و ، ٣ : ١٢١) .

باکِرَہ (کس مج ک ، فت ر) امث .

دوشیزہ ، جسے مرد نے نہ چھوا ہو .
سمجھتے تھے سبھی بنت العنب کو باکرہ یارو
سنو یہ بات بدمستی میں اک دن ہم سے پھوٹی ہے
١٧٤١ ناجی ، (مخزن نکات ، ٥٠)
باکرہ کو سو کوڑے مارے جاویں گے پھر ایک برس جلا وطن کر دینا ہے .
١٨٧٠ خطبات احمدیہ ، ٢٧٩
میں کنواری ہوں اور باکرہ کوئی مرد میرے پاس اب تک نہیں آیا .
١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ١٨٦
[ف : < ع : (ب ک ر)]

باکْری (سک ک) امث .

بانجھ مہینے کی بیاہی گائے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٢٥) .
[ہ : باکری बाकरी]

باکَس (فت ک) امذ .

رک : بانک (= پھول) (پلیٹس) .

باکْس (و لین بشکل ا ، سک ک) امذ .

ناٹک تھیٹر سینماہال یا میخانے وغیرہ میں عام ناظرین سے علیحدہ نشست گاہ .
ہم دونوں پیلس ٹاکیز میں باکس میں بیٹھے ہوئے بے جان روحوں کو مسدود سے پردے پر ناچتے ہوئے دیکھ رہے ہیں .
١٩٣٣ بیر ، ٣٠١
[انگ : Box]

ــ آفِس (ــ کس ف) امذ .

سینما یا تھیٹر وغیرہ کا وہ دفتر جو کہانیوں کی خریداری کا ذمہ دار ہوتا ہے .

دو بنگالی لوک کہانیاں نمائش کے لیے پیش کی گئیں مگر باکس آفس کے معیار پر پوری نہ اتر سکیں .

۱۹۶۶ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳۰ : ۱۸۹ ، ۵

[انگ : Box-office]

ــ کَیمْرَہ (ــ ی لین ، سک م ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا کیمرہ جو صرف ایک ڈبے اور عدسے (لینس) پر مشتمل ہوتا ہے .

سب سے زیادہ سستا اور آسان کیمرہ ' باکس کیمرہ ' ہوتا ہے .

۱۹۷۱ فوٹو گرافی ، ۷

[انگ : Box-camera]

باکْسائِٹ (سک ک ، کس ﮦ) امذ .

ایک قسم کی دھات جو آتشی اینٹ اور دیگر چیزوں کے بنانے میں استعمال ہوتی ہے .

ضلع ہزارہ اور راولپنڈی کے مغرب میں باکسائٹ دریافت ہوا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۳۱

[انگ : Bauxite]

باکْسَر (واین بشکل ا ، سک ک ، فت س) امذ .

مکوں سے مقابلہ کرنے والا کھلاڑی ، مکے باز ، باکسنگ کرنے والا شخص .

باکسروں کا وزن ۱۶ مارچ کو چھ بجے شام کے پی ٹی گراؤنڈ پر لیا جائے گا .

۱۹۶۷ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۱۵

[انگ : Boxer]

باکْسِنْگ (واین بشکل ا ، سک ک ، کس س ، مغ) امث .

مُکّے بازی ، وہ کھیل جس میں دو حریف گدے دار دستانے پہن کر مکوں سے ایک دوسرے کا مقابلہ کرتے ہیں .

ینگ اخوان دا کسنگ ٹورنامنٹ ۱۷ اور ۱۸ مارچ سے شروع ہو رہا ہے .

۱۹۶۷ روز نامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۱۵

[انگ : Boxing]

باکْلا (سک ک) امث .

رک : باقلا (بلیٹس) .

باکْلالا (سک ک) امذ .

نیستاں ، دریا کی ترائی جہاں نرکل کثرت سے ہوں (درندوں کے رہنے کی جگہ) .

نہ چیتا اجت باکلالے منے نہ چیتل نجیت گولڈوانے منے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۸

[مقامی]

باکْلی (سک ک) امث .

ایک درخت جس کے پتے ریشم کے کیڑے کو کھلائے جاتے ہیں (شہد ما گر ، ۷ : ۳۴۳۶) .

[مقامی]

باکی صف .

رونے والا ، گریہ کرنے والا .

جو لوگ ہیں باکی انھیں دوزخ سے نہیں باک
ہے اشکوں سے دھویا تو گناہوں سے ہوئے پاک

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۹

عیش باغ اکبر کا جو تھا اب وہ اک غم خانہ ہے
ذکر مرگ آرزو ہے اور گروہ باکیاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۴۹

[ع : (ب ک ی)]

باکھ امذ .

گائے بھینس بکری وغیرہ کا وہ گوشت جس میں تھن لگے ہوتے ہیں ، این ، کھیری .

پلی ہوئی گایوں کے مستقل باکھ اور دودھ .

۱۹۲۰ اصول فلسفیات ، ۳ : ۲۷۱

[س : وکش वक्ष]

باکھا امذ .

چولی نما کرتی جو عموماً دکن کی عورتیں لہنگے کے ساتھ پہنتی ہیں .

کڑے اور پہونچیں ہاتھوں میں زردوزی باکھے پر دوپٹہ جیسا پروقت کھیلنے کے باندھنا چاہیے .

۱۹۳۴ بھگت مال ، تلسی رام ، ۲۱

[مقامی]

باکَھر (۱) (فت کھ) : ~ باکھل .

(الف) امث .

۱. رک : باکھری (ماخوذ : اپ ر ، ۴ : ۸۹ کالم ۲) .

۲. اپروتی کوٹھری ، بکھاری ، بخاری (اپ ر ، ۲ : ۹۷) .

(ب) امذ .

۳. مویشی کا باڑا ، رات کے وقت مویشیوں کو محفوظ کرنے کی جگہ (اپ ر ، ۵ : ۷۹) .

۴. مکان ، (ایک احاطے میں) اینٹ سے مکان ؛ احاطہ ، صحن ، آنگن (پلیٹس) .

۵. اوزاروں کا تھیلا (پلیٹس) .

[س : ول کَل वल्कल]

باکَھر (۲) (فت کھ) امذ .

ایک قسم کا ہل یا بیلچہ جس میں بیل جوتے جاتے ہیں اور جو کھیت کے سخت حصے کھودنے اور جھاڑ جھنکاڑ اکھاڑنے کے کام آتا ہے (پلیٹس) ، بکَھر (اپ ر ، ۶ : ۱۲) .

[س : وزک + ر त + वटक]

باکھر (۳) (فت کھ) امث .

گھوڑے کی پیٹھ پر پالان کے نیچے رکھی جانے والی گھاس یا نمدہ وغیرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۹) .

[مقامی]

باکھرا دُودھ (سک کھ ، و مع) امذ .

بہت دن کی جنی ہوئی بھینس کا دودھ جس میں کھار آ جائے (اپبو ، ۳ : ۸۹) .

[باکھر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت + دودھ (رک)]

باکھری/باکھڑی (سک کھ) امث : ~ باکھل .

۱. بالغ بچھیا جس کی کھیری ابھر آئی ہو (پلیٹس) .

۲. گائے یا بھینس جو پانچ مہینے سے حاملہ ہو یا پانچ مہینے پہلے بچہ دے چکی ہو (پلیٹس) .

۳. بچھیا ، کٹیا (پلیٹس) .

[۰ : باکھڑی बाखड़ी]

باکھل (فت کھ) امث .

رک : باکھر (۱) (پلیٹس) .

نام باکھل .

۱۸۳۵ پٹواری کی کتاب ، ۲۰

بھینے تو اندر باکھل میں گئی اور وہاں سے توک لے باہر آئی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۲۹

باکھلا (سک کھ) امذ .

(مرغ بازی) سرخ و سفید رنگ کے ملے جلے پروں کا مرغ وغیرہ : دو رنگ کے پروں کا مرغ (اپبو ، ۸ : ۱۰۸) .

[مقامی]

باکھلی (سک کھ) امث .

۱. رک : باکھڑی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۸ ؛ پلیٹس) .

۲. بکھاری ، معمولی سامان رکھنے کے لیے دیوار کے آثار میں بنی ہوئی جگہ (اپبو ، ۶ : ۲۲) .

۳. (زراعت) اناج کو محفوظ رکھنے کے لیے جھاڑی کی شاخوں سے ایک اونچے بڑے بناوے کی شکل کی بنائی ہوئی کوٹھی ؛ مکان میں دیواروں سے ملا کر اینٹ مٹی وغیرہ سے کوٹھی نما بنائی ہوئی کھوس (اپبو ، ۶ : ۳۲) .

باکھنی (سک کھ) امث .

وہ اسپ مادہ جس کے پستان سے دودھ ٹپکے (ماخوذ : رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۲۱) .

[باکھ (رک) + نی ، لاحقۂ صفت]

باگ (۱) امث .

۱. وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے یا خچر کے دہانے میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے ، راس ، عنان ، لگام .

خدا کہتا مجھے عاشقاں کے شراب خانہ میں ڈھونڈ اگر میں کعبہ کی طرف باگ دیکھلایا ہوں تو بی میرے گھوڑے کے نعل والٹے باندیا ہوں .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۰۸

خوش سواری و خوش جلو خوش راہ
باگ اُچکی تو پھر نہ ٹھہری نگاہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۲

میری سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کہاں جاؤں اس لیے میں نے باگ خچر کی گردن پر ڈال دی .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۲۱

۲. گھوڑے کی گردن پر بھونری کا نشان جو اس جگہ ہوتا ہے جہاں باگ رہتی ہے .

استادوں کا اتفاق کثیر ہے اور بالاتفاق باگ کو معیوب جانتے ہیں .

۱۸۳۱ زینت الخیل (حاشیہ) ، ۶۰

۳. اختیار ، سیاہ و سفید کا اختیار ، نظم و نسق ، اختیار کا ہر رشتہ ، اختیار کے استعمال پر قابو (اضافت تشبیہی کے طور پر) .

غصے کے بیچ میں بات مت کہہ کیونکہ غصے میں باگ اختیار کی ہاتھ میں نہیں رہتی .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۰

بیہوشی کی دارو اس نے پی تھی اور باگ اختیار کی ہاتھ سے دی تھی .

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۱۱

بادلوں سے لدی ہوئی طوفانی رات میں ایک بد مست ملکہ کڑک اور چمک کی باگیں ہاتھ میں لیے بجلی کے خزانوں کا معائنہ کر رہی ہے .

۱۹۲۰ روح ادب ، جوش ، ۵۲

۴. سونے یا چاندی کی پتلی زنجیر جس کا ایک سرا بھاری نتھ یا بالوں میں منسلک ہوتا ہے اور دوسرا سر کے بالوں میں پھنسا دیا جاتا ہے .

اوپر بالی میں خوب . . . جڑاؤ جھپکا اس کے نیچے مچھلی لٹک رہی تھی ، اس کے سہارے کے لیے جڑاؤ باگیں لگی تھیں .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۵۲

[س : واگا वल्गा]

— اپنے ہاتھ میں لینا محاورہ .

بذات خود کسی کام کو سنبھالنا ، کسی معاملے کے سر انجام کی ذمہ داری آپ اٹھانا .

سلطان جب تخت پر بیٹھے تھے اور سلطنت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی تھی اس وقت بڑی دقتوں سے دس روپے سیکڑا پر ترک پرامیسری نوٹ فروش دے سکتے تھے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹

اس قرارداد سے حکومت نے انگریزی تعلیم کی تحریک کی باگ اپنے ہاتھ میں لے لی .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۹۲

— اُٹھانا محاورہ : ~ باگیں اٹھانا .

(الف) ف ل .

چلنا ، روانہ ہونا .

وطن کی سمت سرگرم راہ ہوا باگ اٹھائی .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۳
یہ کہہ کے مشرق کی طرف باگ اٹھا دی .
۱۹۲۶ شرر ، فلورا فلورنڈا ، ۲۳۲
(ب) ف م .
۱. گھوڑے کو دوڑانا ، تیز چلانا .
رات کے مشکی گھوڑے پر سوار ہو کر . . . باگ اٹھا کر چلا .
۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۷۰
وہ سامنے خیمہ ہے نہ اب دیر لگاؤ
پھر انس لو تلوار بڑھو باگ اٹھاؤ
۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۱
۲. گھوڑے کو چلانا .
لکھ ظفر تیسری تبدیل قوافی میں غزل
توسن فکر کی مت باگ اٹھا اور طرف
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۰
فقیر کے بتانے کے موافق اپنے گھوڑے کی باگ اٹھائی .
۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۳۴۲
طور جمع :
میرے ساتھی اپنے گھوڑوں کی مضبوطی کے بھروسے پر بے پروائی سے باگیں اٹھائے برابر چلے جا رہے تھے .
۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۳۰
سب گھوڑوں پر سوار ہوئے . . . . اور دشمن کی طرف باگیں اٹھادیں .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۳

— اٹھنا محاورہ : ~ باگیں اٹھنا .
باگ اٹھانا (رک) کا لازم .
سمند ناز کی جب باگ اٹھی   ہوا پامال کیا لشکر دلوں کا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۵
طور جمع :
دونوں کو معرکوں میں تمنا ہے جنگ کی
باگیں اٹھی ہوئی ہیں کمیت و سرنگ کی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۰

— اچکنا محاورہ .
رک : باگ اٹھنا .
خوش سواری و خوش جلو خوش راہ   باگ اچکی تو پھر نہ ٹھہری نگاہ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵۲

— پر پھٹنا محاورہ : ~ باگوں پر پھٹنا .
گھوڑے کا ناہموار چال چلنا ، سوار کی مرضی کے خلاف مڑنا (فرہنگ اثر ، ۱۷۶).
گھوڑے جدھر کو آئے زمیں سے لپٹ کے آئے
وہ باگ پر پھٹا تو یہ منہ پر جھپٹ کے آئے
۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۶)
طور جمع :
گھوڑے باگوں پر جو پھٹتے تھے تو گر جاتے تھے
۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۶)

— پر توڑنا محاورہ .
دونوں باگیں کھینچ کر گھوڑے کو روکنا .
جنگ میں چھوڑے نے پہلو نہ ادب کا چھوڑا
جب فرس بڑھنے لگا باگ پر اس کو توڑا
۱۹۴۲ خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۹۷

— پر جھٹکنا محاورہ .
منہ زوری کرنا ، لگام اٹھانے کے وقت سر کشی کرنا .
لگایا راہ پر ہر طرح اس کو شہسواروں نے
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر جھٹکا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۴۴

— پر صاف کرنا محاورہ : ~ باگوں پر صاف کرنا .
بچھیرے کو باگ کے اشارے پر چلنے اور مڑنے کی تربیت دینا .
باگ پر صاف کیا صاحب دلدل نے اسے
اب سواری میں لیا شاہ جری نے اسے
۱۸۸۸ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۳
طور جمع :
اطاعت کی عادت اولاد کو ابتدائے عمر میں ویسی ہی ضروری ہے جیسے الہڑ بچھیرے کو سدھا کر اور باگوں پر صاف کر کے سواری کے قابل بنانا .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۹۳

— پر لگانا محاورہ .
رک : باگ پر صاف کرنا .
راکب کا عزم ہو تو رواں ہو یہ آگ پر
عباس باوفا نے لگایا ہے باگ پر
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۷
طور جمع :
استاد تھیں . . . جو اس ہونہار بچھیرے کو . . . باگوں پر لگاتے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۵۷

— پر لینا محاورہ .
گھوڑے کا باگ کو سوار کے اشارے کے خلاف سمت میں زور لگا کر کھینچنا .
چابک سوار نے چاہا باگوں کو پھیر کر دکھائے ، گھوڑے نے باگ پر لے کر شرارت شروع کی .
۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۶

— پکڑائی (— فت پ ، سک ک) امث .
(رسم ، ہندو) وہ حق یا نیگ جو برات کی روانگی کے وقت دولہا کے گھوڑے کی باگ پکڑنے پر اس کے بہنوئی کو دیا جاتا ہے (پلیٹس) .
[باگ + پکڑائی ، پکڑانا (رک) سے]

— پکڑنا ف م .
باگ پکڑائی (رک) کا فعل متعدی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

— پھرنا محاورہ : ~ باگیں پھرنا .

ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا ، رخ پلٹ جانا .
پھر گئی باگ جہنم سے چلا جانب خلد
باندھ کر ہاتھ جھکایا قدم شاہ پہ سر
۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۴۳

طور جمع :
مژگاں کی فوج نے وہیں گھوڑے اٹھا دیے
باگیں جدھر ذرا نگہ یار کی پھریں
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۵۲

— پھیرنا محاورہ : ~ باگیں پھیرنا .

باگ پھرنا (رک) کا تعدیہ .
باگ دشمن سے اب نہ پھیروں گا کہ ہوں پوتا میں شیر حیدر کا
۱۰۳۲ کربل کتھا ، ۱۴۸
مقصود صرف احوال پرسی تھا ، سو معلوم ہو گیا ، لہذا باگ پھیر کر چلے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۳
پھیر کر باگ سوئے خیمۂ شبیر چلا بخشوانے کو خطا کے صفت تیر چلا
۱۹۴۷ مرثیہ ، سالک (علی حسین) ، ۱۴

طور جمع :
بھائی کی اسے مہری اور لوگوں کی بے وفائی دیکھ کر ہمایوں کی امید ٹوٹ گئی اور مشتنگ کی طرف باگیں پھیریں .
۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۶

— تھانبنا/تھامنا محاورہ .

گھوڑے کو روکنا .
بیت اسلام سے باگ تھامی اور گھوڑے کو کھڑا کیا .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸
جان شفیع روز جزا بخش دیجیے وہ باگ تھامنے کی خطا بخش دیجیے
۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۵۸

— چھوڑنا محاورہ .

۱. گھوڑے کو اس کی مرضی پر چلنے دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).
۲. نگرانی ترک کر دینا ، آزادی دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

— دار امذ .

سوار ، شہسوار .
نہ پایا نہ پیٹھا نہ لائیں کشاد سو کر دی فرنگ پور کتے باگدار
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۹
اپس کس کے کستاچہ دایں ہتیار فرنگ سیف و کر دی کتے باگدار
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۴۹
[باگ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— دینا محاورہ .

۱. گھوڑے کے منھ میں لگام دینا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰).
۲. باگ ڈھیلی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).

— ڈال دینا محاورہ : ~ باگیں ڈال دینا .

۱. گھوڑے کو تیز دوڑانے کے لیے باگ چھوڑ دینا ، روکنے کی کوشش نہ کرنا .
باگ ڈالے جنگل کا لطف اٹھاتا . . . آگے چلا جاتا تھا .
۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۵۹۶
۲. نگرانی ترک کرنا ، توجہ چھوڑ دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱).
طور جمع :
یہ سماں دیکھ کر گھوڑوں کی باگیں ڈال دیاں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۹۲

— ڈور (~ و مج) امث .

۱. وہ رسی جو کوتل گھوڑے کی گردن یا لگام میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے (بیشتر گھوڑے کو ٹہلاتے وقت) ، باگ ہنگ .
باگ ڈور اپنے سرنگ کی ہات لے پھر ملائک بنے عدد و سات لے
۱۶۵۴ ریاض غوثیہ ، ۱۲
خچر باگ ڈور میں بندھا آ پہنچا .
۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۱۸
کیوں خود اسی ملک کی قومیں اشہب حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں نہیں لیتی ہیں .
۱۹۰۵ اساس الاخلاق ، ۱۲
[باگ + ڈور (رک)]

— ڈھیلی چھوڑنا/کرنا محاورہ .

۱. باگ کسنے میں کمی کرنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).
۲. گرفت میں نرمی برتنا ، من مانی کا موقع یا اجازت دینا ، آزاد چھوڑ دینا اور باز پرس نہ کرنا .
ملوک چین کو ان کی باگ ڈھیل کر دینی بسبب ان کی طغیانی کے بری معلوم ہوتی تھی .
۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا ، ۲ : ۴۵۶
یہ آپ کی شرافت تھی کہ اس کی توبہ پر یقین کر لیا اور باگ ڈھیلی چھوڑ دی .
۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۴۵

— روکنا محاورہ .

۱. سوار کا گھوڑے کو روک لینا ، چلتے چلتے رک جانا .
جب انہوں نے ان کو پہلی بار دیکھا تو کچھ پریشان ہو گئے پھر شیخ نے باگ روک لی .
۱۸۸۷ ترجمہ فصوص الحکم ، ۲۰
دی یہ آواز کہ اے فارس میدان الم
روک لے باگ تجھے صاحب دلدل کی قسم
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ۴۸
۲. تنبیہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۴).

— سنبھالنا محاورہ .

سوار کا چلنے پر مستعد ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).

ــ کا پَودا (ــ و لین) امذ .

وہ جگہ جہاں سے سوار باگ پکڑتا ہے .

یہ سنتے ہی سوار چوکنا ہوا ، تیور بدل ، پٹری جما ، باگ کا پودا گانٹھ ، سنبھل بیٹھا .

۱۹۴۲ ہرن کا دل ، ۷

[باگ + کا (رک) + پودا (رک)]

ــ گِیر (ــ ی مع) صف .

گھوڑے کی لگام پکڑنے والا ، سائیس (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹).

[باگ + ف : گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ــ لینا محاورہ .

۱. باگ کے اشارے سے گھوڑے کو چلانا ، گھوڑے کو بڑھانا یا دوڑانا ، روانہ ہونا .

یہ رنگ دیکھ کے روح نے با دل مجروح فوج کو باگ لینے کا حکم دیا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۴۱

حضرت نے باگ لی فرس خوش قدم بڑھا
جتنا بڑھا فرس کا قدم اتنا دم بڑھا

۱۹۱۱ برجیس ، مرثیہ ، ۵

۲. گھوڑے کو روکنا ، گھوڑے کی تیز رفتاری کو کم کرنا .

لے چلیو راہ عشق میں اس ناتواں کو
اے عقل اختیار کی تک باگ کو لیے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۰۷

خدا کے واسطے اے شاد باگ لو اب بھی
ہے اب تو زلزلہ برپا قلم کی سرپٹ سے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۳۳

طور جمع :

جو افغان پرا جمائے کھڑے تھے آگے بڑھے اور خلجیوں نے بھی باگیں لیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۱

ــ مُڑنا محاورہ ؛ ~ باگیں مڑنا .

۱. رخ پھرنا ، ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا .

مڑتے ہی باگ اسپ سبک رو چمک گیا
ہر نعل یا مثال مہ نو چمک گیا

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۴۱

۲. چیچک کے آبلوں کا مرجھانا (دریائے لطافت ، ۸۸).

چیچک کی طرح غم سے سراپا ہوں آبلہ
مڑ جائے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے

۱۸۵۴ دیوان برق ، ۵۳۹

باگ تو مڑ چکی تھی مگر ابھی بھوسی آ رہی ہے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۹

طور جمع :

تھی یادگار عون و محمد کی کارزار باگیں جدھر کو مڑ گئیں سب نے کیا فرار

۱۹۲۱ مرثیۂ نسیم (منصور حسین) ، ۹

ــ موڑنا محاورہ ؛ ~ باگیں موڑنا .

۱. سواری کو ایک رخ سے دوسرے رخ پھیرنا ؛ ایک طرف سے دوسری طرف توجہ کرنا .

مژگاں کی باگ انکھیوں نیں ہرن جلد دل پہ موڑی
جوں دیکھ کر کبوتر قمچی کرے ہے باشا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) : ۱۰۶

ایک بارگی باگ موڑ کر ایک نعرہ مارا اور گھر کا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۹۷

موڑی تھی دوستی جب دشمنی کی سمت باگ
میری انتقالی رگ و پے میں بھڑک اٹھتی تھی آگ

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۱۱۱

۲. باگ موڑنا نمبر ۲ کا تعدیہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۵۳).

ــ نَرم کرنا محاورہ .

گھوڑے کی تیز رفتاری کو کم کرنا ، آہستہ چلانا .

اس قدر تیز روی باگ ذرا نرم تو کر
پیچھے پیچھے ہے ترے عمر گریزاں کوئی

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۰

ــ ہاتھ سے چُھوٹنا محاورہ .

بے قابو ہو جانا ، بے اختیار ہو جانا ، بے بس اور لاچار ہو جانا (فرہنگ آصفیہ : ۱ : ۳۵۴ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۱).

ــ ہاتھ میں دینا محاورہ .

(کوئی کام ، کسی کو) سونپ دینا ، سیاہ و سفید کا مالک بنا دینا (کسی امر کا) .

کچھوے نے ایسا دم دیا کہ بندر نے اختیار کی باگ اسکے ہاتھ میں دی .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲۱۱

ــ ہاتھ میں ہونا محاورہ .

کسی شخص یا شے کا کسی کے قبضۂ قدرت میں ہونا ، کسی پر کسی کا اتنا اختیار ہونا کہ جدھر چاہے ادھر موڑ دے .

غرض ابر کی باگ ہوا کے ہاتھ میں ہوتی ہے .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۳۹

باگ (۲) امث .

تلوار کا سرا .

خمیدہ قد ہے چمن کا لیک وہ ہے جھک کے ملتے ہیں
برابر درختوں باگوں پر ہلالی تیغ کستی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲

تو آپ اپنی ہی شمشیر آپ اپنی سپر
یگانہ باگ اٹھا اپنے بل پہ کستا جا

۱۹۵۷ یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۷

[رک : باگ (۱)]

باگ (۳) امذ .

رک : باگھ (مع تعدنی مرکبات) .

علی کا باگ ثوں نیر جھل جھلات مور دھاک هور ڈر تھے
نگن کے باگ گوں تج پر کیا مریخ قرباں ہے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۰

باگ بکری سے کرے ایسی ہی چھند باگ کو بکری کرے میدان میں بند
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵

ہی ظلمی جنور مشہور ہے باگ کی موسی ، شیر کی خالہ .
۱۸۹۴ عشرہ ، ۱

باگ (۴)

امذ ؛ ج .

لوک (رک) کا قدیم .

ساٹھ برس پہلے تک دلی میں رات رات ہی ہوتی تھی ، رات آئی اور لوگ باگ گھروں کو چلے .
۱۹۸۰ تاثرات ، ملا واحدی ، ۵۳

باگا

امذ .

۱. (ہندو) دولھا کی پوشاک ، پشواز سے ملتا جلتا سرخ رنگ کا شہانہ ، پر اسم کا خلعت نوشاہ .

جا پڑا بتری پہ تو بہمن کے سر پہ باگا
چھاتی جب ان کے دوانی تو پھر ایسا بھاگا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۸

باگا اور دستار پہن کر جلوس میں شریک ہوا .
۱۸۹۸ یادگار مراد علی ، ۲۶۸

۲. وہ لباس جو شادی کے موقع پر خادموں وغیرہ کو دیا جاتا ہے (بیشتر جوڑے کے ساتھ مستعمل) .

رنڈیوں نے اندر جوڑے باگے بانٹے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

شادی یا دوسرے خوشی کے موقع پر جوڑے باگے نقد و جنس پانا اپنا حق سمجھتے ہیں .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۸

[س : باس + بگی वास + यगं]

باگٹی

(سک گ) امث .

کھیت کے اندر ایسا قطعہ زمین جس پر آم وغیرہ کے سایہ دار درخت لگے ہوں جن کے سائے میں کھیتی اچھی نہ گھاس اگے (ا پ و ، ۲۹ : ۱۲) .

[مقامی ، غالباً 'باغ' کا غلط تلفظ]

باگر

(فت گ) امذ .

۱. کھیت کی مینڈ کی بے ترتیب آڑ یا روک ، بگڑ کا غلط تلفظ (ا پ و ، ۶ : ۱۵) .

۲. بنجر (ا پ و ، ۶ : ۱۵) .

۳. جارے کی جوار .

ضلع ڈیرہ غازی خان کی مشہور اقسام جوار ، پیوند ، باگر ... اور شتانی ہیں .
۱۹۶۶ چارے ، ۱۱۱

۴. ندی کنارے کی وہ اونچی جگہ جہاں تک پانی پہنچتا ہی نہ ہو (شیکسپیئر کری ، ۷ : ۳۵۳۶) .

۵. باڑہ جو کانٹوں یا درختوں کی ٹہنیوں سے بنائی گئی ہو (پلیٹس) .

[ب : باگر बागर]

باگرنی

(فت گ ، سک ر) امث ؛ ~ باگڑنی .

کسبی ، بھارت کے علاقۂ مالوہ کی طوائف .

کنچنی ڈومنی باگرنی ... سے لے کر نٹنی تک سب حاضر تھیں .
۱۸۰۲ گلزار چین ، ۴۸

[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + نی ، لاحقۂ نسبت]

باگری

(سک گ) صف ؛ ~ باگڑی .

بھارت میں علاقہ مالوہ کا باشندہ یا وہاں کی کوئی شے ، باگر کا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + ی ، لاحقۂ نسبت]

باگریا

(فت گ ، سک ر) امذ .

کسبیوں طوائفوں کا استاد (جو ان کے پیشے میں مدد کے لیے ان کے ساتھ رہتا ہے) .

رنڈیوں نے متعہ کر لیا ، پنجابی باگریے بندر نچانے لگے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۰۶

[باگر ، علاقۂ مالوہ کا نام + یا ، لاحقۂ نسبت]

باگڑ

(فت گ) امذ .

کلۂ آہو ، ہرنوں کا جھنڈ (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[مقامی]

باگڑ بلا

(فت گ ، سک ڑ ، کس ب ، شد ل) امذ .

۱. (لفظاً) ڈراؤنی شکل کا ایک قسم کا بڑا بلا ، (مراداً) بچوں کو ڈرانے کا ایک نام جس سے خوفناک اور مہیب شکل کا تصور ہوتا ہے .

بیٹا باہر نہ جانا باگڑ بلا پکڑ لے جائے گا .
۱۹۲۲ انور ، ۱۹۴

۲. (منظوم) کپڑے اور شیشے کے کام کا ایک ڈیزائن جس کے بیچ میں شیشے کا گول ٹکڑا ہوتا ہے اور اس کے گرد دھاگے سے بنے ہوئے ہول .

کوٹ ڈیجی کے مضافات میں دیہات کے باشندے اگرچہ رلی یا باگڑ بلا تیار کرکے روزی کماتے ہیں مگر ان کاموں میں زیادہ بافت نہیں ہوتی جو ان کی ضروریات کے لیے کافی ہو .
۱۹۵۴ سہ روزہ مراد ، خیرپور ، صنعتی نمبر ، اگست ، ۹

[غالباً : باگ (۳) (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ تکبیر + بلا (رک)]

باگڑنی

(فت گ ، سک ڑ) امث .

رک : باگرنی .

درمیان پر دو گبر من غریب افتادہ ام
ہی بلا پنجابنیں اور قہر ہیں باگڑیاں
۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۵۱۹

باگڑی (۱)

(سک گ) صف .

رک : باگری (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۹) .

باگڑی (۲) (سک گ) امث .

(امسر) لکڑی گھوڑے کی کھانچےدار بلدی یعنی فٹ ڈیڑھ فٹ لمبا جو بول ٹکڑا جس کے بیچ میں لکڑی لگانے کا تھا بنا ہوتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۲۲) .

[مقامی]

باگِسیارا (سک گ ، کس س ، ی مج) امذ .

ایک قسم کا گیدڑ جو شیر کو دیکھ کر یا اس کی بو پا کر رونے لگتا ہے اور اس کی آواز سے دوسرے جانور متنبہ ہو جاتے ہیں .

کرے رات کو باگسیارے پکار عبردے درندوں کی وہ بار بار

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۳

[باگ (۲) (رک) + سیار (رک)]

باگُل (ضم گ) امذ (قدیم) .

بگلا ، ایک سفید رنگ کا دریائی پرندہ .

بھالے کا پروئے ملے راج ونس چھتر پال باگل چلے راج ہنس

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۳

[۰ : بگلا बकुला]

باگَم (فت گ) امذ .

۱. باغ کے لائق قطعۂ زمین ، آب پاشی کی قطعۂ زمین (ا پ و ، ۶ : ۱۲۸) .

۲. زمین زیر کاشت (جامع اللغات ۱ : ۲۸۹) .

[باگ > باغ (رک) + ا : م ، لاحقۂ لیاقت]

باگَمبَر / باگَمبَری (فت گ ، سک م ، فت ب) امذ .

شیر یا چیتے کی کھال جو سادھو آسن کے لیے استعمال کرتے ہیں (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۴۱) .

[باگ (۲) (رک) + امبر (رک)]

باگَن (فت گ) امث ! ~ باگھن .

رک : باگھن .

ایسی خوب دھرتی سو ہے واں زتی دلاور ہے باگن پلنگ انگنی

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۳

شیر زخمی ہو کر نکل گیا باگن فراق زدہ پھر واپس آئی ہے .

۱۸۹۵ شکار نامۂ نظام ، ۱۵

[باگ (۲) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

باگی (۱) امث .

ذبح کرنے کی چھری .

برچھی مجھکو رکشی میں سے ملی تھی اور باگی دیوار اور چھپر کے بیچ میں ہے .

? آئینۂ سراغ رسانی ، ۱۹۲

[مقامی]

باگی (۲) صف .

گھڑ سوار ، گھوڑا سواری کرنے والا (پلیٹس) .

[۰ : باگی یا س : ولگ + اِن बागी वल्गा + इन]

باگیسری/باگیشری (ی مج ، سک س/ش) امث .

میگھ راگ کی ایک راگنی کا نام (ترانۂ موسیقار ، ۵۸) .

مجھے چاہیے تھا آپ سے پوچھوا کر سنتا ، ستار پر گت باگیشری تین تال .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۳۱

[س : واگیشوری वागश्विरी]

باگیں اٹھانا محاورہ .

۱. رک : باگ اٹھانا .

۲. سوار کا لگام کو اس طرح پکڑنا کہ بالو زین کو نہ لگے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۹) .

باگھ امذ ! ~ باگ .

شیر .

بلا سے سانپ بچھو کاٹ کھاوے وپا کوئی باگھ آ کر پھاڑ کھاوے

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۸۷)

نہ ہو باگھ بکری میں کچھ گفتگو اگر اس کا چیتا نہ ہووے کبھو

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۴

جنگلی جانوروں میں . . . باگھ . . . مشہور ہیں .

۱۹۶۸ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۸

[س : ویاگھر व्याघ्र]

ــــ بکری ایک ٹھار رکھنا محاورہ .

ایسا امن قائم کرنا کہ کمزور کو طاقتور نہ ستا سکے ، اعلیٰ و ادنیٰ سے یکساں سلوک کرنا .

اِیس عدل کے بل تھیے وہ جگ ادھار

رکھیا باگھ بکری ملا ایک ٹھار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

ــــ بکری کا ایک جا (ــــ گھاٹ) (پر) پانی پینا کنایۃً .

اعلیٰ و ادنیٰ سب کے ساتھ یکساں انصاف ہونا ، کمزور کو طاقتور کے ظلم کا خوف نہ ہونا .

باگ بکری پانی پیویں ایک جا سامنے آپڑے ہے مجرا تب مرا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵

ایسا عادل تھا کہ جس کے عہد میں باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۹۰

ــــ بکری کو ایک گھاٹ پانی پلانا محاورہ .

ایسا عدل قائم کرنا کہ کسی مظلوم کو ظالم کا خوف نہ رہے ، اعلیٰ و ادنیٰ سب سے یکساں سلوک کرنا .

یہاں کا بادشاہ اس قدر عادل و منصف ہے کہ باگھ بکری کو ایک گھاٹ پانی پلاتا ہے .

۱۸۲۲ حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۴

ـــ مار صف .

شیر کو مار گرانے والا ؛ شیرافگن .

اژدہا کہیے حیدر نامدار ۔ کہاں ہیں ابوالمحجن باگھ مار

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٦١

[باگھ + مار (رک)]

ـــ نکھ (ـــ فت ن) .

(الف) امذ .

١. (لفظاً) شیر کا ناخن ؛ (مراداً) چاندی میں مڑھا ہوا شیر کا ناخن جس کو بطور تعویذ گلے میں پہنتے ہیں (پلیٹس) .

٢. شیر کے پنجے سے مشابہ فولاد کا ایک اسلحہ جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

(ب) امث .

شیر کے ناخن سے مشابہ ایک دوا جو اس سے کسی قدر چوڑی ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٨٩) .

[باگھ + نکھ (رک)]

ـــ نگ (ـــ فت ن) امث .

شیر اور بوربچہ وغیرہ کے جسم کی ایک خاص قسم کی پلی ، (انگریزی) لک بون .

شیر کے مانند بوربچہ کے جسم سے بھی لک بون (باگھ نگ) نکلتی ہے .

١٩٣٢ قطب یار جنگ ، شکار ، ٢ : ٣٦٨

[باگھ + نگ (رک)]

باگھمبر (فت گھ ، سک م ، فت ب) امذ .

رک : باگمبر .

رام جی . . . . باگھمبر اوڑھے چندرما مستک پر دھارے ہوئے . . . ہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ١٤٢

باگھن/باگھنی (فت گھ/سک گھ) امث .

شیرنی ، شیر کی مادہ .

وہ پرانی خونخوار باگھنی جس کی غرش سے . . کلیجا مثل بید کے ہلا ہے .

١٨٨٨ خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ١٠

انھوں نے ایک باگھنی ماری اور . . . لاش منگانے کی غرض سے ہاتھی بھیجا .

١٩٣٢ عالم حیوانی ، ٣٢٧

[باگھ + ن/نی ، لاحقۂ تانیث]

باگھی امث .

وہ گلٹی جو کسی زخم وغیرہ کی وجہ سے جلدوں میں ابھر آتی ہے اور اس میں درد بھی ہوتا ہے ، ابیا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٢) .

[مقامی]

بال (١)

(الف) امذ .

١. رواں ، رونگٹا ، مو ، پشم ، ریشہ (حیوان یا نباتات کے جسم کا) .

زمیں پہ جھوڑ ہیں جھاڑ نہال ۔ سارے تن کے سر کے بال

١٥٩١ رسالۂ وجودیہ ، ٦

زخم خشک نہ ہو تو ان دونوں میں سے ہڈی ہو یا بال ہوں ایک ایک کو جلائیے .

١٨٣٣ مفید الاجسام ، ٢٠

پودے کے کسی حصے پر بال یا کانٹے نہ ہوں .

١٩٦٦ چارے ، ٥٥

ف : اگنا ، آنا ، پھوٹنا ، نکلنا .

٢. (i) وہ باریک خط یا شگاف جو شیشے چینی مٹی یا دھات وغیرہ کے برتن میں ٹھیس لگنے یا ٹکرانے سے پڑ جائے .

اللہ رے تیری اے بت کافر صفائے تن

زنار صاف آئینے کا بال ہو گیا

١٨٥٣ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ٢٥

ہر اہل چین کے فرق پہ زخم جدال ہے

ثابت ہوا کہ کاسۂ چینی میں بال ہے

١٩١٢ شمیم ، ریاض شمیم ، ٧ : ٢١١

(ii) لکیروں کے وہ نشان جو دھات یا شیشے وغیرہ میں بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے سے پڑ جاتے ہیں .

چھپ چھپ کے دیکھتے ہیں عبث آپ گھر میں بال

پڑ جائیں گے حضور کی تیغ نظر میں بال

١٨٨٢ محسن ، سراپا سخن ، ٢٨

نوکروں نے اکثر حقوں میں بال ڈال دیے تھے .

١٩٢٥ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ٩

٣. وہ دھاگا جس کے گرد مصری کی قلمیں جمائے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ١ : ٥٢٢ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٠) .

٤. بچہ ، بالک ، طفل نا بالغ (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بال بچے ، بال ہٹ (رک) وغیرہ) .

٥. بال کی طرح کا باریک خط جو بعض جواہرات کے اندر دکھائی دیتا ہے .

در نجف کا ذکر مرے اشک کے حضور

ہے اس میں بال رکھیے یہ لقمہ دہن سے دور

١٨٥٣ ریاض مصنف ، ١٦٥

٦. ناریل (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٦٧) .

٧. ایک قسم کی خوشبودار گھاس (پلیٹس) .

(ب) امث .

١. گیہوں جو باجرا جوار وغیرہ کا خوشہ ، بالی .

نکل تس تی جا سب ہریال کے بال

اتھا بھوں کے سر جانی جائے کا خیال

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١١٠

بالوں میں اناج پڑنے کے وقت سردی کا نہ ہونا کاشتکاروں کی امیدوں کو خاک میں ملا دیتا ہے .

١٨٦٥ رسالۂ علم فلاحت ، ٣

دھان کی بالوں میں شبنم کے موتی پروئے ہوئے تھے .

١٩٥٨ خون جگر ہونے تک ، ٢

٢. ایک قسم کی بڑی جسیم مچھلی جو سمندروں میں پائی جاتی ہے .

ایک قسم کی مچھلی بال نام ہے اس کا طول قامت چار سو گز سے پانچ سو گز تک ہوتا ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات اردو ، ١٨٥

(ج) صف .

کم عمر ، نا واقف ، ناپختہ (پلیٹس) .

[س : بال बाल]

ــ اُترنا
محاورہ .

۱. از خود بالوں کا ٹوٹ ٹوٹ کر گر جانا .

تمام دانت گرے بال اتر گئے سارے
خزاں نصیب ہوئے اب تو برگ و بار شباب

۱۸۷۲ — دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۵۲

ایک طرف عورتیں بال بڑھانے کی فکر میں ہیں ، جس کو دیکھو بال اترنے کا شاکی .

۱۹۲۴ — انشائے بشیر ، ۳۱۹

۲. موتراشی ہونا ، مونڈن ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۲) .

ــ اُتروانا
محاورہ .

بال اترنا (رک) کا تعدیہ .

اگلے دن عید کی صبح منا میں جا کر کنکریاں پھینکیں ، بال اتروا کر احرام اتار دیا .

۱۹۰۷ — اجتہاد (حاشیہ) ، ۷۹

ــ اُکھاڑنا
محاورہ .

جسم سے بال نوچنا ، کسی اوزار (موچنے وغیرہ) سے جسم کا رواں چننا (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۰) .

ــ اُکھاڑنے سے مُردہ ہَلکا نہیں ہوتا
کہاوت .

معمولی کوشش سے کوئی بہت بڑا کام انجام نہیں پاتا (اکثر طنزیہ نیز استفہام انکاری کے طور پر مستعمل) .

اگر دو چار ہزار روپیہ جمع بھی ہوگیا تو کیا ! بال اکھاڑنے سے کہیں مردہ ہلکا ہوتا ہے .

۱۹۲۹ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۳۵ ، ۹

ــ اُکھڑنا
محاورہ .

کچھ ہو سکنا ، تدبیر یا کوشش کا کچھ بھی کارگر ہونا (عموماً طنزیہ نفی میں مستعمل) .

پری خواں ہے نہ اکھڑے گا یہاں بال
رہے ملا سیانے وہ ہیں کیا مال

۱۸۶۱ — الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۴۱۷

ــ اوستھا
(ـ فت ا ، و ، سکن س) امث .

بچپنے کی عمر ، بچپن .

اس بال اوستھا میں مہا گھمن کا ربح کرنا بالکوں کا کھیل نہیں .

۱۸۷۷ — طلسم گوہر بار ، ۲۲

[بال + اوستھا (رک)]

ــ آنا
محاورہ .

۱. (i) شیشے چینی مٹی یا دھات وغیرہ کے برتن میں چٹخنے سے نشان پڑنا .

رونا دل دیکھے میں نے بھی گنوایا — کہ اس چینی میں شاید بال آیا

۱۸۷۴ — مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۳

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط ہے سو بال آگئے آئینۂ اقبال میں

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۱۵۲

بچایا سنگدلوں سے حبیب نے پہلو — وگرنہ آئینۂ دل میں بال آجاتا

۱۹۰۰ — دیوان حبیب ، ۵۱

(ii) نقص پیدا ہونا ، سابق کے بالمقابل فرق آنا یا کمی ہونا .

نہ وہ حیا نہ وہ چتون نہ وہ نگاہیں ہیں
جوان ہوتے ہی بال آگیا مروت میں

۱۹۱۹ — در شہوار ، بیخود ، ۶۳

۲. جسم پر رواں نکلنا (مخزن المحاورات ، ۴۷) .

۳. پودے میں خوشہ نکلنا .

شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ
نہ بال آئی مرے کھیت میں نہ دانہ ہوا

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۶۷

ــ بال

(الف) امذ .

ایک ایک رونگٹا ، ہر ایک بال ، مونانپا .

تیسرا پنکھی کیا آکر سوال — میں گناہوں سے بھرا ہوں بال بال

۱۸۲۳ — پنچھی نامہ ، ۴۰

تیرے کرم کا ہے مقر جسم پہ میرے بال بال
شکر گذار ہیں ترے قلب و لسان ذوالمنک

۱۸۸۹ — دیوان سخن ، ۱۱۷

قلب عارف کی طرح روشن ہو جس کا بال بال
جس کے بعد نے ہو وہ قیامت کے سریع الاشتعال

۱۹۳۳ — فکر و نشاط ، ۱۰۰

(ب) م ف .

بالکل ، کلیۃً .

پکے بالوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خام ہے پروردہ ہے کچے شیر کا

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۱۰

[بال + بال (رک)]

ــ بال بچانا
محاورہ .

خطرے کے بہت قریب پہنچ جانے کے باوجود محفوظ رکھنا ، صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ، بہت قریب سے بچا دینا ، ذرا آنچ نہ آنے دینا .

اسیر حلقۂ کاکل نہ میں ہوا اے داغ
مرے خدا نے بچایا ہے بال بال مجھے

۱۸۷۸ — گلزار داغ ، ۲۸۷

گناہ کر کے ہوا آپ انفعال مجھے — بچالیا تری رحمت نے بال بال مجھے

۱۹۶۵ — اطہر جعفری ، گلدستۂ اطہر ، ۲ : ۲۱

ــ بال بچنا
محاورہ .

بال بال بچانا (رک) کا لازم .

محمد (صلعم) اپنی زندگی کے اس زمانے میں کئی مرتبہ قاتلوں کے ہاتھ سے قتل ہوتے ہوتے بال بال بچے .

۱۸۸۲ — تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۸۸

کبھی خود اپنے کو خطرات میں ڈال دیتے اور ان سے بال بال بچ نکلنے کے قصے ہیں .

۱۹۵۲ — دنیق تنہائی ، ۱۶۹

ـــ بال بندھنا محاورہ .

خوب اچھی طرح جکڑا ہونا .

جناب امیر کی قسم بال بال قرضے میں بندھی ہوئی ہوں بازار میں آدمی کا نکلنا دشوار ہے .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٢٣

ـــ بال خطاوار ہونا محاورہ .

بےحد قصوروار یا حد درجہ گناہگار ہونا .

امید لطف پہ آیا ہوں کبریا کی قسم میں بال بال خطاوار ہوں خدا کی قسم

١٩٢١ مرثیۂ بزم اکبرآبادی ، ١٣٠

ـــ بال دشمن ہونا محاورہ .

تمام اپنے اور بیگانوں کا دشمنی اختیار کرلینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٢).

ـــ بال گج موتی پرونا محاورہ

سر سے پاؤں تک آراستہ ہونا یا کرنا ، ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا .

ان سے کہہ دو . . . بال بال گج موتی پرو دو .

١٨٠٣ رانی کیتکی ، ٤٨

ـــ بال گرفتار ہونا محاورہ .

بے انتہا قرضے میں اٹنسا ہونا .

جب سے نوکری چھوڑی ہے بے چارے کا بال بال گرفتار ہو گیا ہے .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢١٩

ـــ بال گنہگار ہونا محاورہ .

سراپا گناہوں میں آلودہ ہونا .

غلط نہیں کہ گنہگار بال بال ہوں میں
بدن پہ رونگٹے مجھ کو پئے حساب ملے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٠

ـــ بال موتی پرونا محاورہ .

رک : بال بال گج موتی پرونا .

نہیں موتی پروئے بال بال اعضائے دلبر میں
وہ ہے حال گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر میں

١٨٦٧ رشک ، د (ق) ، ١٦٩

ـــ باندھا (ـــ ا مغ)

(الف) صف .

١. مجبور ، قابو ، مطیع .

بال ہیں سے مجھے سودا ہے ترے گیسو کا
بال باندھا میاں بندا ہوں ترے ہر مو کا

١٨٢٨ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ١٩١

کونسا دل ہے کہ جو تجھ سے گرفتار نہیں
بال باندھے تری زلفوں کے ہیں لاکھوں بردے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٤٢

مرزا مسعود کی طرف سے کوئی اندیشہ نہیں ، وہ بال باندھے غلام ہیں .

١٩١١ غیب دان دلہن ، ٦٦

(ب) م ف .

فرمانبرداروں کی طرح ، مطیعوں اور غلاموں کی مثل .

میرے آنے کا اگر ذکر بھی سن پائے گا
بال باندھا ابھی کوٹھے سے چلا آئے گا

١٩٠٥ رواں واسطی ، مرثیہ ، ٣

[بال + باندھا ، باندھنا (رک) سے]

ـــ باندھا چور (ـــ ا مغ ، و مج) امذ .

مشاق یا ماہر چور .

عکس رو اس کا ہے زلف پر شکن میں آئینہ
بال باندھا چور ہے دیکھو ختن میں آئینہ

١٨٢٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ١٦٩

[بال باندھا (رک) + چور (رک)]

ـــ باندھا نشانہ (ـــ ا مغ ، کس ن ، فت ن) امذ .

ٹھیک ٹھیک یا تیر بہدف نشانہ .

تیرے ہی سامنے کچھ بہکے ہے میرا نالہ
ورنہ نشانے ہم نے مارے ہیں بال باندھے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢٥٠

نادر علی ، رنجیت وغیرہ . . . بال باندھے نشانے اڑاتے تھے .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٣٢

اف : اڑانا ، مارنا .

[بال باندھا (رک) + نشانہ (رک)]

ـــ باندھی (ا مغ) .

بال باندھا (رک) کی تانیث .

بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی وہ دیوِ بال باندھی آئی

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ١٣

ایسا کچھ اس پری کو شیشے میں اتارا ہے . . . جہاں کھینچ بلایا بال باندھی چلی آئیں .

١٩١٥ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ١٠٩

ـــ باندھی کوڑی اڑانا محاورہ .

نشانہ خطا نہ کرنا ، بے چوکے اور ٹھیک نشانہ لگانا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٥) .

ـــ بانکا کرنا محاورہ .

رک : بال بیکا کرنا .

بھائی صاحب کا کوئی بال بھی بانکا نہیں کرسکتا .

١٩٣٦ پریم چند ، وارم بیرچا ، ٨٨

ـــ بانکا ہونا

رک : بال بیکا ہونا .

مگر وہ جس کا نام سقراط ہے اس کا تو بال بھی بانکا نہ ہوگا .

١٨٤٢ تاریخ سیرالمتقدمین ، ١ : ٥٢

وہ اسے برداشت نہ کر سکتا تھا کہ انیلا کا بال بانکا ہو .

١٩٥٢ شاید کہ بہار آئی ، ١١٠

ـــ بِھُورنا محاورہ .

سر کے بالوں کو اُنگلیوں سے اس طرح ہٹانا کہ جلد دکھائی دے .

گھنٹہ بھر سے بال بھور رہی ہو اور ایک جوں بھی نہیں پکڑی .

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢١٩

ـــ بَچّوں والی (فت ب ، شد چ ، و لین) امث .

(لفظاً) صاحب اولاد عورت ، (مراداً) چیچک (نوراللغات ، ١ : ٥٢٢ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٠) .

[بال + ا : بچوں ، بچّہ (رک) کی جمع مغیرہ + والی (رک)]

ـــ بَچّہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ .

اولاد ، بیٹا بیٹی ، (جمع کی صورت میں) اہل و عیال .

تم نے نہیں سنا کہ بے غیرت کے یہاں بال بچہ ہونے والا ہے .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٣٥

[بال + بچّہ (رک)]

ـــ بال بَچّے (ـــ فت ب ، شد چ) امذ .

اہل و عیال ، بی بی بچے ، کُنبہ .

دن بھر نوکری کی شام کو سوار ہوا اپنے بال بچوں میں آ گیا .

١٨٦٢ نصیحت کا کرن پھول ، ٨١

بال بچے سب اچھے ہیں اور الحمدللہ خیریت سے ہیں .

١٩١٨ مکاتیب اقبال ، ٢ : ٧٥

[بال + ا : بچّے (رک)]

ـــ بُدّھ (ـــ ضم ب) امث .

بچوں کی سی سمجھ ، ناتجربہ کاری (مخزن المحاورات ، ٨٦) .

[بال + بدھ (رک)]

ـــ بِدھوا (ـــ کس ب ، سک دھ) امث .

کم سن بیوہ .

انہوں نے ایک بال بدھوا سے شادی کرلی .

١٩٢٩ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٤ ، ١٦ : ٣

[بال + بدھوا (رک)]

ـــ بَرابَر (ـــ فت ب) م ف .

١ . ذرا سا بھی ، ذرہ بھر ، تھوڑا سا ، سرمو ، خاوں سا .

اے موج ہوا خوب نکالیں گے قرا ہل

وہ زلف اگر بال برابر کہیں سرکی

١٨٨٦ دیوان سخن ، ١٨٨

اگر اس میں بال برابر فرق نکلے تو آپ پھانسی دلوا دیجیے .

١٩٠٠ خورشید بہو ، ٨٢

٢ . بال کی طرح باریک ، بہت پتلا .

ہے تیری نزاکت میں کمر بال برابر

ہیں جانوں میاں فرق ہو گر بال برابر

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٠٢

[بال + برابر (رک)]

ـــ بَرابَر لَگی نہ رَکھنا محاورہ .

کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا ، ذرا بھی کمی یا کوتاہی نہ کرنا .

کہہ دینگے تیرے موے کمر کو کہ سچ ہے

شاعر نہ رکھیں بال برابر لگی ہوئی

١٨٤٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٩٣

بے لاگ بات بال برابر لگی نہ رکھ

فرما گئے ہیں حضرت عزیز البشر بھی

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ١١٣

ـــ بَڑھانا ف م ؛ محاورہ .

١ . بالوں کو بڑھنے دینا ، بال نہ کٹوانا .

بال اپنے جن درازی سے بڑھانے یار نے

کیا انہیں سے گیسوے شبہاے ہجراں بڑھ گیا

دیسوزی صابی کی مثال کے لیے دو بال اتروانا ، (رک) .

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٥

٢ . منتی بال جو بچپن میں رکھے جاتے ہیں ان کو سیانا ہونے کے بعد مقررہ رسم ادا کر کے منڈوانا ، بچے کے موافق کی رسم ادا کرنا .

انہیں دنوں میں سر کے بال بڑھانے کو بابا حسن ابدال کی درگاہ میں لے گئے تھے .

١٨٨٣ دربار اکبری ، ٩٠

ـــ بَڑھنا

بال بڑھانا (رک) کا لازم .

مغلانی کہتی ہے کہ چاند دیکھیے سیف آباد چادر چڑھانے جا رہی ہوں وہیں بچے کے بال بڑھیں گے .

١٩١٠ لڑکیوں کی انشا ، ٣ : ٣٢

ـــ بِکھرانا ف م .

رک : بال بکھیرنا .

ننگے سر آل پیمبر سر بازار پھری

بال بکھرائے ہوئے زینب ناچار پھری

١٩٤٢ مراثی نسیم ، ٢ : ٢٢٥

ـــ بِکَھرنا ف م .

سر کے بالوں کا منتشر ہونا ، انسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٥) .

جوڑا کبھی اس ادا سے کھولا ہم تو مر گئے
ناگنیں چھٹیں جو بال کسی کے بکھر گئے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۱۹۴

چل اے باد بہاری　　اٹک ذرا آہستہ آہستہ
کہ وہ مجھ سے الجھتے ہیں جو بال ان کے بکھرتے ہیں

۱۹۰۰　　امیر (مہذب اللغات ، ۱ : ۲۲۰) .

— بکھیرنا

ف م .

بال بکھرنا (رک) کا تعدیہ .

دیکھیے پھنستے ہیں اس جال میں دل کس کس کے
دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہیں

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۵۸

— بگڑنا

ف ل .

بالوں کا پریشان ہونا .

عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر میں بال
سو بار بگڑے اور بنے رات بھر میں بال

۱۸۴۷　　کلیات منیر ، ۱ : ۱۲۹

— بنانا

ف م ؛ محاورہ .

۱. خط بنانا ، حجامت بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

۲. مانگ پٹی کرنا ، سر کے بالوں کو کنگھی وغیرہ سے خمدار اور پر پیچ کرنا .

اے بتو بال بنایا نہ کرو　　سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۱۱۶

— بند

(— فت ب ، سک ن) امذ .

وہ فیتہ جس سے عورتیں اپنے بالوں کو باندھتی ہیں ، وپن .

خط کو خاص مشک میں بسایا اور اسے اپنے بال بندوں میں لپیٹا جو عراقی ریشم کے تھے .

۱۹۲۱　　الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۵۵۵

[بال + بند (رک)]

— بننا

محاورہ .

بال بنانا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۴۴) .
(مثال کے لیے) رک : بال بگڑنا .

— بیکا کرنا

محاورہ (اکثر نفی میں مستعمل) .

تھوڑا سا (بھی) صدمہ یا نقصان پہنچانا ، ادنیٰ آزار دینا .

کرے جو اس کا بیکا بال　　کس کا ات جگ ایہ مجال

۱۵۰۳　　نو سرہار ، ۲۷

تو شوق سے اظہار کر ، سرمو تفاوت مت رکھ ، کوئی تیرا بال بیکا نہ کرے گا .

۱۸۲۴　　سیر عشرت ، ۹۷

روم چلے جائیے جہاں آپ آزادی سے رہیں گے اور کوئی آپ کا بال بیکا نہ کر سکے گا .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۲ : ۴۲

— بیکا ہونا

محاورہ .

بال بیکا کرنا (رک) کا لازم .

ہے جل جب تلک گنگ و جمنا ندی کا
الہیٰ نہ ہو جو ترا بال بیکا

۱۸۱۸　　اظفری ، د ، ۳۶

اگر اس کا ذرا بال بیکا ہوا تو میں اپنی جان دے دوں گا .

۱۹۴۵　　الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۲۴

— بھر

(— فت بھ) م ف .

ذرہ برابر ، ذرا سا ، خفیف سا .

راستی پر بال بھر آیا نہ حسن　　کج رہی زلف اور ابرو خم رہا

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۴۹

اور اگر باقی ہے ہستی بال بھر　　پیر نا بالغ ہے وہ یعنی بشر

۱۹۱۱　　کلیات اسماعیل ، ۴۱

[بال + بھر (رک)]

— بھوگ

(— و مج) امذ .

(ہندو) بچوں کے نام کی بھینٹ جو کرشن جی کو صبح کے وقت دی جاتی ہے ، موہن بھوگ (پلیٹس) .

[بال + بھوگ (رک)]

— بھونری

(— و لین ، مغ) امث .

۱. گھوڑے کے جسم پر گرداب کی طرح گھومے ہوئے بال (جو ایک عیب ہے) .

ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف ہاتھ پاؤں کا اچھا بال بھونری سے پاک .

۱۸۶۸　　مرآۃ العروس ، ۲۶۷

جب گھوڑا خریدتے ہو تو دنیا بھر کی احتیاط کرتے ہو ، کہیں بال بھونری دیکھتے ہو کہیں شکل و صورت .

۱۹۱۱　　نشاط عمر ، ۲۱۶

۲. (طنزاً) مانگ پٹی .

اب رہیں میم صاحبیں تو ان کو . . . اپنے بال بھونری درست کرنے . . . سے کہاں فرصت ہے .

۱۹۴۷　　فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳

[بال + بھونری (رک)]

— پالنا

محاورہ .

بالوں کے بڑھانے کی تدبیر کرنا ، بال بڑھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۴۴) .

— پریشان کرنا ف م .

رک : بال بکھرانا .

گل ہیں جو خون بھرا ہوا داماں لیے ہوئے
سنبل کھڑی ہے بال پریشاں کیے ہوئے

۱۸۳۷ مرثیہ ، خادم (خادم حسین) ، ۳

سو زندگی نثار کروں ایسی موت پر
میت پہ میری بال پریشان کرے کوئی

؟ تاباں بدایونی ، د (ق) ، ۱

— پریشان ہونا ف ل .

بال پریشان کرنا (رک) کا لازم .

ہم نکالیں گے سن اے موج صبا بل تیرا
اس کی زلفوں کے اگر بال پریشان ہونگے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۲

غم کے جھونکے ہیں کہ مقتل سے چلے آتے ہیں
خود بخود بال پریشان ہوئے جاتے ہیں

۱۹٦۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۷

— پڑنا محاورہ .

رک : بال آنا نمبر ۱ .

شوق سے کیا بچھڑ گئے کیھل لے بگڑ گئے
بال ہی بال پڑ گئے آئنۂ نیاز میں

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۳

— پسیا (فت پ ، سک س) امث .

بالوں کا جوڑا باندھنے کی موتیوں کی لڑ (ا پ و ، ۳ : ۱/۵) .
[بال + پسیا (رک)]

— پکنا محاورہ .

بالوں کا سفید ہونا ، (کنایۃً) بڑھاپا آنا .

زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک گیا
گویا بھری مکان میں سپیدی چمک گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ٦۱

ایک ہندو بیوہ ستو بری آئی جس کے بال پک چکے تھے .

۱۹۷۳ مہمان دانش ، ۲۹

— پن (— فت پ) امذ .

بچپن ، کمسنی ، نا بالغی کی عمر .

او بال پن میں دسیا جو بناں کا ملکا سخت
او تول سیتیں مو دل بھانڈہ کانچ کا بشکست

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۴

ہمارا شانہ جوں ہر موں زباں ہے   کہ ہم ہیں گے سخن گو بال پن کے

۱۷۴۳ دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۲۷۷

کنوار پن بال پن کو پیچھے چھوڑتے ہوئے صرف چھ ہی مہینے ہوئے تھے .

۱۹۰۷ ماہ نامہ ' مخزن ' لاہور ، ۱۳ ، ۳ : ۴۷

[بال + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پن (— کس پ) امث .

وہ پن جو عورتیں بال جمانے کے لیے استعمال کرتی ہیں .

اکثر تو جب دیہات سے آئیں ، بال پن بھی لگانا نہیں جانتی تھیں .

۱۹٦۷ اخبار جہاں ، ۱۲ ، جولائی ، ۴۷

[بال + پن (رک)]

— پنا (— فت پ) امذ .

رک : بال پن .

منزل قاموت گسکوت کھنا اسکی بوج نشانی
بال پن کی روت پہل پا جوں دیکھ جوانی

۱۵۹۱ وصیت الہادی ، جانم (شاہ برہان) ، ۳۲

[بال + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پوش (— و مج) امذ .

گھوڑے (وغیرہ) کو اڑھانے کا ایک قسم کا کپڑا یا جال جو مکھیوں سے بچاؤ کے لیے اس پر ڈال دیا جاتا ہے ، جھول (ا پ و ، ۵ : ٦) .

[بال + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، پہنانا ، چھپنا ، چھپانا) سے]

— پینا ف ل .

دھوکے میں کسی کھانے پینے کی چیز کے ساتھ بال نگل جانا (جس سے گلے میں درد ہو جاتا ہے) .

درد اے قاتل گلے میں بسملوں کے ہے کمال
پی گئے کیا بال پانی میں تری تلوار کا

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۱

— پھلنا ف ل .

خوشے پیدا ہونا ، پودوں میں بالوں کا نمودار ہونا ، بارآور ہونا .

تجھ زلف میں جگت کے بھرے ہیں تمام دل
مزرع میں آج حسن کے تیری پھلی ہے بال

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۳۱

— توڑ (— و مج) امذ .

بال کی جڑ میں کھال کے اندر پیدا ہونیوالا پھوڑا یا پھنسی جو بال بے موقع ٹوٹ جانے سے ہو جائے .

بال توڑ کی کیل کسی طرح مشکل سے اندر سے نکلتی ہے .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۳۲

تو کرے گا علاج کیا جراح   دل کا پھوڑا ہے بال توڑ نہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

[بال + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— توڑنا محاورہ (قدیم) .

(سر کے) بال نوچنا (رنج اور صدمے کے ہجوم میں) .

اسی دھات اور بہوت زاری کری   تروڑی بال پور مکھ کوں لہو میں بھری

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۴۳٦

— سے باریک م ف .

رک : بال سے باریک .

بال تے باریک ترراہ اچھاہے جو کو اِل
باد کر دھجتے ہوے بگ عقل کیا دوں گوند

١٦٨٢ شاہی (علی عادل شاہ)، ک ، ے

— ٹیڑھا ہونا محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

ذرہ برابر نقصان پہنچنا ، کسی کا کچھ بگڑ جانا (کسی کے عمل سے) .

نفی میں :

مضموں نہ ٹیڑھا ہوے کمر کا تو وہ بولے
ٹیڑھا نہ ہوا شاعروں سے بال ہمارا

١٨٨٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٢

اثبات میں :

ناک کٹوا کے میں منڈواؤں گی ہی سوت کا سر
دشمنوں کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا

١٨٨٩ جان صاحب ، د ، ١١٨

— جتنے ہوں گے آگے ہی آئیں گے مقولہ .

بتانے سے کچھ حاصل نہیں پوری تفصیل خودبخود معلوم ہو جائے گی .

چاہو ور اس قوم کی کیا شرح حال آگے ہی آوینگے جتنے ہوں گے بال

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٤١

— جمنا محاورہ .

بالوں کا اُگنا یا نمودار ہونا .

اگر . . . سر کے بال مونڈ ڈالے اور پھر وہ نہ جمے تو پوری دیت واجب ہوگی .

١٨٦٧ نورالہدایہ ، ٣ : ١١٣

— جھاڑنا محاورہ .

کنگھی کرنا : سر جھٹک کر لوٹے ہوے بالوں کو گرانا (نور اللغات ، ١ : ٥٢٥) .

— جھٹکنا ف م : محاورہ .

سر کے بالوں کو جھٹکا دینا ، صدمہ پہنچانا (نوراللغات ، ١ : ٥٢٥) .

— جھڑنا محاورہ .

بال جھاڑنا ، (رک) کا لازم : کمزوری وغیرہ سے سر کے بال گرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٥ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٠) .

— جھڑنا (— فت چ ، کس ر ، سک ت) امذ .

(ہندو) بچوں کا کھیل کود : کرشن جی کے بچپن کے کھیل کود کی داستان (پلیٹس) .

[بال + چرتر (رک)]

— چکٹنا ف م .

چکنے بالوں کا گرد وغیرہ سے اس طرح میلا ہوجانا کہ ایک دوسرے سے چپک جائیں .

مہندی میں تھا لہو جو کسی خاکسار کا
عطر حنا سے بال تمہارے چکٹ گئے

١٨٧٣ کلیات منیر ، ٣ : ٣٦٢

— چننا محاورہ .

موچنے یا چٹکی وغیرہ سے بال اکھاڑنا .

بیگم ، یہ دو چار سفید بال چن دو .

١٩٢٥ گرداب حیات ، ٥٢

— چھترنا ف م .

بال بکھرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٥) .

— چھتری (فت چھ ، سک ت) امث .

١. بانس کی وہ چھتری جو اڑنے والے کبوتروں کے بیٹھنے کے لیے نصب کی جاتی ہے .

یار کی زلفوں سے دل کا چھوٹنا دشوار تھا
کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کبوتر رہ گیا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٣١

٢. رک : شاہجہانی پگڑی (فرہنگ آصفیہ) ، حضرت اورنگ زیب کے عہد کی دستار (دریاے لطافت ، ٩٢) .

٣. آدمی کی چندیا کے بال (مخزن المحاورات ، ٨٧ ؛ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٨١) .

[بال + چھتری (رک)]

— چھڑ (— فت چھ) امذ .

ایک سیاہ رنگ کی خوشبودار گھاس جو بالوں سے مشابہ ہوتی ہے ، سنبل .

کسی کے سر میں مصالحہ کبھی جو پڑ جاتا
نثار ہند سے تحفے میں بال چھڑ جاتا

١٨٨٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٣٩

بالچھڑ ، کپور کچری ، جٹا کی جڑ اس میں بھری ہوئی .

١٩١١ قصہ مہر افروز ، ٣٦

[بال + چھڑ (رک)]

— چھوٹنا ف م .

بالوں کا (منھ پر) لٹکنا .

روز روشن مجھے آتا ہے نظر تیرہ و تار
بال اس حور کے چہرے پہ مقرر چھوٹے

١٨٤٢ دیوان رند ، ٢ : ٢١٥

ـــ خورا (ـــ و مج) امذ.

ایک بیماری جس میں انسان یا حیوان کے جسم یا عضو کے بال گر جاتے ہیں.

کیوں بال خورے کا ہے خط یار میں گمان
ہم سے سنو یہ کیڑا لگا ہے کتاب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۵۹

بال خورا عارضے سے گھوڑے کے بال جھڑ جاتے ہیں.

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۹۹

بڑی لڑکی کی پلکیں بال خورے نے غائب کر دی تھیں.

۱۹۳۵ بھرے بازار میں، ۴۲

[بال + ف: خور، خوردن (= کھانا) سے + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ـــ دار صف.

۱. جس کے جسم پر بہت سے بال ہوں، روئیں والا (بیشتر جانور).

مندرجہ ذیل بیجوں کا مطالعہ کرو : . . . (د) بالدار بیج.

۱۹۳۸ عمل نباتیات، ۵۷

۲. جس میں بال پڑا ہوا ہو، ٹوٹا ہوا (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۳۹۰).

[بال + ف: دار، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ.

۱. کوہا کرم کرنے کے لیے بال منڈوانا (کسی عزیز کی موت ہونے پر ہندوؤں کی ایک رسم) (مخزن المحاورات، ۸۷).

۲. تعزیے کے سامنے عورتوں کا ماتم کرنے میں چاروں طرف بالوں کو ہلانا (پورب کے بعض مسلمانوں کی رسم) (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۵۵).

ـــ دھوپ میں پکانا/سفید کرنا محاورہ.

بڑھاپے تک نا تجربہ کار رہنا (بیشتر نفی میں مستعمل ہے) (نوراللغات، ۱ : ۵۲۵).

لاکھوں چنگے کیسے ہیں خستہ حال دھوپ میں ہیں نہیں پکائے بال

۱۸۱۰ ہشت گلزار (مہذب اللغات، ۲ : ۲۲۱)

ـــ دھوپ میں پکنا/سفید ہونا محاورہ.

بال دھوپ میں پکانا/سفید کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۳۹۰).

ـــ ڈالنا محاورہ.

باریک لکیر کھینچنا، چرکا لگانا.

بال سینے پر نہ ڈالے دل کو کر دے پاش پاش
خنجر مژگاں میں کیا صانع نے جوہر رکھ دیا

؟ شمشاد، (نوراللغات، ۱ : ۵۲۵)

حسن کی دلربائی انداز و ادا کی مالک جن کے بال قلب زاہد میں بال ڈالدیں.

۱۹۶۷ عشق جہانگیر، ۴۲

ـــ راج

(الف) امذ.

لاجورد (پلیٹس).

(ب) صف.

لاجوردی (رنگ) (جامع اللغات، ۱ : ۳۹۲).

[بال + راج (رک)]

ـــ رانڈ (ـــ ا مغ) امث.

رک : بال بدھوا (پلیٹس).

[بال + رانڈ (رک)]

ـــ رَکّھا (ـــ فت ر، شد کھ).

(الف) امذ.

چٹائی کی وہ مچان جس پر کھیت کی حفاظت کے لیے کسان یا مزدور بیٹھتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۳۹۱).

(ب) صف.

کھیت کی رکھوالی کرنے والا، فصل کا محافظ (نوراللغات، ۱ : ۵۲۵).

(ج) امث.

بال رکھا (رک) کا کام یا اجرت (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۵۲۵).

[بال + رکھ، رکھنا (رک) سے + ا : ا، لاحقۂ صفت]

ـــ رَکھنا محاورہ.

سر کے بالوں کو بڑھنے دینا، نہ منڈوانا.

جب سے اس بے وفا نے بال رکھے صید بندوں نے جال ڈال رکھے

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۱۵

ـــ رُوپ (ـــ و مج، سک پ) امذ.

تتلی کا بچہ جو مدہ روپ سے نکل کر تتلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے.

اس عمر میں بال روپ یا ریشم کے کیڑوں کا گھر بنانا اس قدر دلچسپ مشغلہ ہوتا ہے.

۱۹۲۷ تدریس مطالعۂ قدرت، ۵۳

[بال + روپ (رک)]

ـــ رُوپِیّت (ـــ و مج، کس پ، فت ی) امث.

بال روپ (رک) کا اسم کیفیت.

تتلیوں کی عمر کا زیادہ حصہ بالروپیت کی حالت میں گزرتا ہے...

۱۹۲۱ حیواں دنیا کے عجائبات، ۷۸

[بال + روپ (رک) + ا : یت، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سانگرا (ـــ ا مغ، سک گ) امذ.

(سپہ گری) تیغ زنی کے داہنی طرف کے پیچوں کے ۲۰ اندازوں میں سے ایک کا نام.

بال سانگڑا کرے تو اپنا گھٹنا ٹیک کے .

۱۸۹۸　　قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۷

جس وقت حریف بال سانگڑا کرے تو یہ اپنے بائیں گھٹنے پر کھڑا ہو جائے .

۱۹۲۵　　فن تیغ زنی ، ۶۲

[بال + سانگڑا (رک)]

— سپید / سفید ہونا محاورہ .

بڑھاپا آنا .

محبت مے و معشوق ترک کر آتش　　سفید بال ہوئے موسم خضاب آیا

۱۸۴۶　　آتش ، ک ، ۲۵

ہر چند ان کے بال ہوئے ہو بہو سفید
پھر بھی ہیں سرخرو کہ تمہیں ہے لہو سفید

۱۹۶۱　　مرثیۂ نسیم ، ۸

— سمیٹنا محاورہ .

کھلے ہوئے بالوں کو باندھنا .

سمیٹو بکھرے بالوں کو جھٹک دو خاک دامن سے
یہ کیا صورت بنائی ہے بس اٹھو میرے مدفن سے

۱۹۵۱　　آرزو (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۱)

— سنوارنا ف م .

کنگھی وغیرہ سے بکھرے ہوئے بالوں کو درست کرنا .

طول آرائش سے رکھا مجھکو محروم وصال
شام سے صبح بال اس نے سنوارے رات کو

۱۸۳۱　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹

— سونتنا محاورہ .

(مشاطہ گری) بالوں کی لٹوں میں کنگھی پھیرنا ، کنگھی سے چوٹی کے بالوں کو کھولنا ، سلجھانا اور صاف کرنا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۲) .

بال سونتنے تک کی تمیز ہے تمہیں .

۱۹۵۴　　اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۱۸

— سے باریک م ف .

۱. بالکل مہین ، نہایت دقیق جو بڑی مشکل سے نظر آئے ، نہایت پتلا .

اٹرک کا لچھا میاں خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا ہوا .

۱۸۲۵　　فسانۂ عجائب ، ۳۸

مری نازک خیالی کا نہ کیوں شہرہ ہو عالم میں
بندھے ہیں بال سے باریک مضمون اور زمیں نازک

۱۹۰۰　　حبیب ، د ، ۱۲۶

۲. اتنا تنگ جس پر گزرنا سخت دشوار ہو .

پاؤں رکھنا اس صراط اوپر نہیں ہر کس کا کام
بال سے باریک ہے شمشیر سے ہے تیز تر

۱۸۰۹　　شاہ کمال ، د ، ۷۶

پل صراط ایک پل ہے جو جہنم پر قائم ہوگا آگ سے گرم تلوار سے تیز اور بال سے باریک .

۱۹۲۲　　دینیات کی دوسری ، ۷

— سے جدا کرنا محاورہ .

دقت نظر سے کسی چیز کی تلاش کرنا ، بڑے انہماک سے چھان بین کرنا ، ایک ایک چیز الگ کر کے ڈھونڈنا .

زلف میں ہوئے کمر کی ہے تلاش　　بال سے بال جدا کرتا ہوں

۱۸۶۷　　رشک ، د (ق) ، ۸۰

— سے بال/کھال جدا کرنا

۱. باریک بات نکالنا ، دقت آفرینی کرنا ، موشگافی کر کے نکتہ پیدا کرنا .

فکر ہے اور مضامین کمر　　بال سے کھال جدا کرتی ہے

۱۸۶۷　　رشک ، د (ق) ، ۱۵۶

۲. ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو لڑوانا ، یگانوں میں تفرقہ ڈالنا ، خونی رشتہ داروں میں پھوٹ ڈالنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۵) .

— شکشا (— کس ش ا سک ک) امث .

بچوں کی تعلیم ، پرائمری تعلیم .

اب پڑھیے بال شکشا ورنہ لیجیے اپنے وطن مطلوبہ کا راستہ .

۱۹۲۷　　میرے بھی صنم خانے ، ۲۲۰

[بال + شکشا (رک)]

— صفا (— فت ص) امذ .

بال اڑانے کا مسالا یا صابن .

اسے غیر ضروری بالوں کو دور کرنے کے لئے ایک بال صفا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۲۸　　علم الادویہ ، ۱ : ۲۱۷

[بال + صفا (رک)]

— کا باندھا (— امغ) م ف .

رک : بال باندھا .

مجھکو مطلق العنان کرو انشاءاللہ تعالیٰ عشرۂ محرم کے بعد بال کا باندھا حاضر ہونگا .

۱۸۷۳　　طلسم ہند ، ۳۵۸

[بال + کا (رک) + باندھا ، باندھنا (رک) سے]

— کا کمل (کمبل) بنانا محاورہ .

بات کا بتنگڑ بنانا ، چھوٹی سی بات کو بہت بڑھانا .

یہ کوئی سچ بات تھوڑی ہے ، تمہیں تو بال کا کمبل بنانا آتا ہے ،

۱۹۶۲　　آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۹

— کانڈ (— سک ن) امذ .

رامائن کا پہلا باب جس میں رام چندر جی کے بچپن کا حال بیان کیا گیا ہے (پلیٹس) .

[بال + س : کانڈ काण्ड (= حصہ)]

ـــ کَمانی (= فت ک) امث .

گھڑی کے اندر وہ پیچ در پیچ مہین تار کا پرزے نما پرزہ جس کی حرکت سے گھڑی چلتی رہتی ہے .

یہی موشگافوں کے تھاں ہے یہی غیب میں یہی کمانی ہے
نئی اس میں بال کمانی ہے جو گھڑی تمھاری کمر کی ہے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۰۹

گھڑی میں ایک بال کمانی ہوتی ہے .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' جنوری ، ۶۹

[بال + کمانی (رک)]

ـــ کی بھیڑ بنانا محاورہ .

رک : بال کا کمبل بنانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

ـــ کیسَہ (— ی مع ، فت س) امذ .

ہیرا میشیم (ایک جاندار) کے جسم کی اندرونی سطح پر تیز نوکدار کلی نما تار جیسے جنھیں وہ مشتعل ہونے پر دفاعی ہتھیار کی طرح استعمال کرتا ہے .
. . . جس میں عجیب ساختیں گڑی رہتی ہیں جنکو بال کیسے کہتے ہیں .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانات ، ۱۸۰

[بال + کیسہ (رک)]

ـــ کی کھال اُتارنا/کھینچنا/نکالنا محاورہ .

۱. ہندی کی چندی کرنا ، دقّت نظر سے تعلقات اور چھان بین کرنا ، موشگافی سے کام لینا .

کرتے تھے ہر بال میں جتجائی وہ کھینچتے تھے بال کی بھی کھال وہ

۱۸۰۵ نظم رنگین ، ۶۲

ہر شخص کے کمال میں بلکہ بات بات میں بال کی کھال اتارتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۶۱۲

مضمون کدھر میں تیرے شاعر کیا بال کی کھال کھینچتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

فیلوفر والی بن چکی تھی ہر بات میں بال کی کھال نکالتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۲۷

۲. سخت جسمانی اذیت دینا .

صدقہ حسین امام کا ابذا سے بچ رہوں
لاغر بہت ہوں بال کی کھینچیے نہ کھال دہر

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۰

ـــ کی کھال ہِندی کی چِندی فقرہ .

کمال تحقیق ، نہایت جستجو اور تفحص ، بال کی کھال نکالنے (رک) کا عمل (نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ کھانا ف م .

دھوکے میں بال کھا جانا (جس سے گلے میں درد ہو جاتا ہے) .

درد گلو ہوا لب شیریں کو چوم کر
شاید کہ کھا گیا ہوں کوئی اس شکر میں بال

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۱۲۹

ـــ کھچڑی ہونا محاورہ .

سیاہ بالوں میں جہاں تہاں سفیدی آجانا .

وہ بلا زلف ہے کھچڑی بھی جو ہوتے مرے بال
کوڑیالا کوئی ہوتا کوئی کالا ہوتا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۸۰

دس برس پہلے بھائی کو دیکھا تھا اس وقت ان کی داڑھی بھی تھی اور بال کھچڑی تھے .

۱۹۶۱ بالہ ، ۳۱۳

ـــ کھَڑے ہونا محاورہ .

خوف ڈر ہیبت دہشت غیظ و غضب یا نفرت وغیرہ سے (جسم میں ایک سنسنی پھیل کر) رونگٹوں کا کھڑا ہوجانا .

اس ہیبت سے بال میرے بدن پر کھڑے ہوئے .

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۰

غصہ میں سب کھڑے ہوئے ہیں ریش کے جو بال
زیر و زبر ہیں صاف بنے مصحف جمال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۷

اک دود غلیظ تھا کہ کاخ دماغ کے پار ہوگیا . . . تمام بدن کے بال کھڑے ہوگئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۳

ـــ کھُلنا محاورہ .

۱. جوڑا کھل کر بالوں کا بکھرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۱) .
۲. غم و الم کی شدت میں یا فریاد کے لئے بالوں کا بکھرا جانا .

سب اہل بیت گریہ و زاری پہ تل گئے
زینب کے بال شام سے پہلے ہی کھل گئے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

۳. بے پردہ ہونا ، سر سے چادر اترنا .

سر سے ردائیں چھیننے کو فوج آتی ہے
زینب کے بال کھلتے ہیں نانا دہائی ہے

۱۹۲۹ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۱۶

ـــ کھولنا محاورہ .

بال کھلنا (رک) کا تعدیہ .

وابستہ جس کے دم سے ہو اس کا رہے خیال
لازم نہیں تمھیں کہ بھرے گھر میں کھولو بال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷

کھول کر بال پریشاں نہ کرو روح کو تم
او مرے سوگ کے پردے میں سنورنے والے

۱۹۰۹ جلال لکھنوی (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۶)

ـــ گوپال (— و مج) امذ .

بال بچے ، لڑکے بالے گود کے پالے؛ مراد و مقصد جو اولاد کی مثال ہوں .

حضرت عشق ادھر کیجیے کرم یا معبود
بال گوپال ہیں یاں آپ کے ہم یا معبود

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۴۹

دسرتھ کے لال اور برج کے بال گوپال یعنی رام چندر اور سری کرشن .

۱۹۱۱ بھولا بسرا ، ۳۱

[بال + گوپال (رک)]

— گُوندھنا
محاورہ .

مینڈھیاں بنانا ، چوٹی بنانا ، لمبے بالوں کی لڑوں کو ایک دوسرے میں ملاکر چوٹی کی شکل دینا .

کدھیں لیوے کنگی جو کھولے بال نمونہ ہے پنجے کا کر دیوے ڈال
۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۸

کوئی بال گوندھے ہے . . . کوئی پھول گوندھے .
۱۷۵۶ قصہ کام روپ و کلاکام ، ۶۳

لا ترے سر میں تیل ڈالوں میں گوندھ کر بال چوٹی کردوں میں
۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۳۲

— گِیر (— ی مع) امذ .

گھوڑے کے بال کاٹنے والا کاریگر ، بیری کرتار (ا پ و ، ۵ : ۸) .
[بال + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

— گھات
امذ .

بچوں کا قتل ، بچہ کُشی (پلیشی) .
[بال + گھات (رک)]

— گھاتک (— فت ت) صف .

بچوں کا قاتل (پلیشی) .
[بال + گھات (رک) + ، : ک ، لاحقۂ صفت]

— لِیلا (— ی مع) امث .

رک : بال چرتر (پلیشی) .
[بال + لیلا (رک)]

— لینا
محاورہ .

۱. بڑھے ہوئے بالوں کو مونڈنا .

کہ ان کے لب کے بال اک روز حجام
لگا لینے اور اس میں ہوگئی شام
۱۸۱۴ غرائب رنگین (قلم) ، ۱۸

اپنے بدن پر استرا پھیرنا حرام سمجھتے ہیں یہاں تک کہ لب بغل اور سر وغیرہ کے بال تک نہیں لیتے .
۱۹۳۷ واقدات المقری (ترجمہ) ، ۵۷

۲. موئے زہار صاف کرنا (ا پ و ، ۲ : ۹۵) .

— مارنا
ف م .

(دباغت) چمڑا پکنے سے پہلے کھال کے بال صاف کرنا .

جس کھال کے بال مارنے ہوتے ہیں اس کو نیم پر پورا پھیلا دیا جاتا ہے
۱۹۲۶ ترقی دباغت ، ۲۲۵

— مُنڈانا/مُنڈوانا
ف م .

سر یا داڑھی وغیرہ کے بال استرے سے صاف کرانا .

جان دوں گا جو کبھی بال منڈائے تم نے
گُل کروں گا میں چراغ اپنا دم رخصت شب
۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۲

منڈوائے بال خط کے نہیں رخ سے یار نے
چھایا ہے آفتاب یہ انور گہن ہنوز
۱۸۷۷ انور دہلوی ، د ، ۸۹

— مَیلا ہونا
محاورہ .

ذرہ برابر رنج یا آزار پہنچنا .

وہ فتنہ ہے قیامت ہے مری چال نہ طاقت ہے کہ میلا ہو ترا بال
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۶۸

— نِکَلنا
ف ل .

بالوں کا اگنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲) .

— نُما (— ضم ن) صف .

بال کی شکل کا ، جو دیکھنے میں بال کی طرح نظر آئے .

حشروں کے محاس بڑے اور بال نما ہوتے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۹۶

[بال + ف : نما ، نمودن (= دیکھنا ، دکھانا ، معلوم ہونا) سے]

— نُما مُلحقہ (— ضم ن ، ضم م ، سک ل ، کس ح ، فت ق) امذ .

جراثیم کا وہ پتلا سا عضو جو بال کی طرح خلوی دیوار سے نکلتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور جس کی لمبائی خلیے سے کئی گنا زیادہ ہوتی ہے .

اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ بال نما ملحقے ہیں .
۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۶۸

[بال نما (رک) + ملحقہ (رک)]

— نوچنا
ف م .

سر کے بال اکھاڑنا (انتہائی رنج و ملال یا بےبسی کے غصے میں) .

ہے غضب اپنے بال نوچ لیے ہے یہ سارا او بال بوسے کا
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱

کرجیاں اپنے بال نوچتا اپنی قسمت کو کوستا چلاجاتا ہے .
۱۹۲۸ پرواز ، ۱۸۹

— وال
امذ .

تم حمام کرکے بال وال درست کرلو .
۱۹۷۱ فہمیدہ ، ۱۳۰

[بال + ا + : وال ، تابع]

— وِدھوا (— کس و ، سک دھ) امث .

رک : بال ودھوا .

وہ گورکھپور کے ایک گاؤں کی بال ودھوا ہے .
۱۹۵۰ یاد کی اک دھنک جلے ، قرۃ العین حیدر ، ۵۰۷

[بال + ودھوا (رک)]

— بِتیا (— فت ب ، شدت بکس) امث .

بچہ کُشی ، اسقاط جنین (اردو فاروقی ڈکشنری ، ۸۶) .

[بال + بِتیا (رک)]

— بِتیارا (— فت ب ، شد ت بکس) صف .

رک : بال گھاتک (پلیٹس) .

[بال + بِتیارا (رک)]

— ہٹ (— فت ہ) امث .

بچپن کی ضد ، اڑ .

ابھی تو تین ہٹیں ہیں جہان میں مشہور
وہ کون راج ہٹ اور بال ہٹ کہ تریا ہٹ

۱۸۱۸ انشا ، گ ، ۲۶۲

مصنف نے جھپٹ کر پنسل ہاتھ سے چھینی پھر قیامت آ گئی ڈھائی برس کا بچہ بال ہٹ پر اتر آیا .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۱۳

[بال + ہٹ (رک)]

بال (۲) امذ .

پرند کا بازو جس میں پر ہوتے ہیں اور جس کی طاقت سے وہ اڑتا ہے ، پر ، پنکھ .

سر تہ بال کش عمر مری بلبل کو   قابل سیر مگر وہ گل گلزار نہ تھا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۶

میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بارہا
میری آہِ آتشیں سے بال عنقا جل گیا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۱

طوطے کھا کھا کے جو اڑتے ہیں بصد لطف و سرور
پھڑ پھڑانے میں برستا ہے پر و بال سے نور

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۰۳

[ف]

— اَفْشاں/فِشاں (— فت ا ، سک ف / کس ف) صف .

اڑنے والا ، پرواز کرنے والا ، پروں کو پھڑ پھڑانے والا .

ہاتھ میں ایک باز بال افشاں   اور کرتا تھا اسپ کو جولاں

۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۹۰

ہیں نور میں بھیگی ہوئی سرشار ہوائیں
یا بال فشاں مستی و نکہت کے نظارے

۱۹۲۶ اختر ستان ، ۹۱

ف : کرنا ، ہونا .
اسم کیفیت : بال افشانی .

تجھے دیکھا ہے مرغانِ چمن نے جب سے گلشن میں
بجائے بال افشانی کفِ افسوس ملتے ہیں

۱۸۸۴ مرزا انس ، د ، ۳۵

[بال + افشاں/فشاں ، افشاندن/فشاندن (= جھاڑنا ، نچھاور کرنا ، چھڑکنا) سے]

— پرواز کس اضا (— فت پ ، سک ر) امذ .

اڑنے کا پر ، شہپر .

کیونکر نہ ہو ادعائے اعجاز   کھولے ہیں قفس میں بال پرواز

۱۸۷۷ کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۲۸۳

[بال + پرواز (رک)]

— جبریل کس اضا (— کس ج ، سک ب ، ی مع) امذ .

جبریل فرشتے کا شہپر .

تیرا اندازِ سخن شانۂ زلفِ الہام   تیری رفتار قلم جنبشِ بالِ جبریل

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۴

وہ ہیں مدرسے یہ یہ تا عرشِ معلیٰ ہے رسا
بال جبریل کجا فکر کی پرواز کجا

۱۹۲۴ نعتیہ مسدس ، بزم اکبرآبادی ، ۲۰

[بال + جبریل (رک)]

— سمندر کس اضا (— فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ .

آگ میں رہنے والے مشہور کیڑے (سمندر) کا پر یا بازو جو ہر وقت شعلوں میں رہنے کے باوجود نہیں جلتا .

جل جل کے ہوا خاک سراج آتشِ غم میں
یہ سوختگی بال سمندر کو کہاں ہے

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۴۵۵

سوز غم ہم نے لکھا اور یہ مطلق نہ جلا
یا الٰہی ہے مگر بال سمندر کاغذ

۱۸۵۴ کلیاتِ امیر ، گلستانِ سخن ، ۱۳۲

[بال + سمندر (رک)]

— کُشا محاورہ .

اڑنے والا ، پرواز کرنے والا .

پھر ہوا وقت کہ ہو بال کشا موجِ شراب
دے بط مے کو دل و دست شنا موجِ شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۳

ہرن کے جادو کی داستاں ہے اڈی سی
ہر جگہ بوڑھا عقاب بال کشا ہے

۱۹۶۳ کلک موج ، خالد ، ۱۱۹

اسم کیفیت : بال کشائی .

کیا وسعتِ سینہ جو کرے بال کشائی
رگ رگ کے مرا مرغ گرفتار رہے گا

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۷۸

[بال + ف : کشا ، کشادن (= کھولنا) سے]

— و پَر (— و مج ، فت پ) امذ .

۱ . (لفظاً) پرندے کے بازو اور پر ، پر و بازو ، (مراداً) پرواز کی طاقت یا ہمت .

یاں سے اڑیے بسانِ طائرِ رنگ   ہیں پر و بال یاں و پر کیجیے

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۹۹

کیوں نہ ہو کشتی وہ ویراں آب پر   دے تمنا جس کو ہر دم بال و پر

۱۸۲۰ نظیر ، ک ، ۶۹۱

دام اس میں ہے خطا اس میں قفس ہے بے قصور
شوق پابندی نہاں خود میرے بال و پر میں ہے

۱۹۱۲ کلیات حسرت موہانی ، ۳۲

۲. وسیلہ ، ذریعہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۳. نوک پلک ، لوازم حسن .

نظم الفاظ میں اگر بال و پر کی کمی رہ جاتی ہے تو وہ فوراً سمجھ جاتے ہیں کہ ہمارے شعر میں کونسی بات کی کسر رہ گئی .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۵۱

[بال + ف : و ، حرف عطف + پر (رک)]

— و پر افشانی

(— فت پ ، فت ا ، سک ف) امث .

رک : بال افشانی .

ہم اسیروں کو قفس تنگ تراز بیضہ ملا
شوق جی ہی میں رہا بال و پر افشانی کا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۵۵

[بال و پر + ف : افشانی ، افشاندن (= جھاڑنا ، نچھاور کرنا ، چھڑکنا) سے]

— و پر ڈالنا

محاورہ .

ہمت ہارنا .

شہباز جا کے ڈال دیے تھک کے بال و پر
قابو ملا نہ مرغ جنوں کے شکار کا

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۹

— و پر سٹنا

محاورہ (قدیم) .

رک : بال و پر ڈالنا .

اس تھار پر کسے ہے نظر جو نظر سٹے
گر جبریل ہوئے تو یہاں بال و پر سٹے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

— و پر شکستہ

(— فت پ ، فت ش ، ک ، سک س ، فت ت) صف .

جس کا پر یا بازو ٹوٹا ہوا ہو ، مجبور ، لاچار ، وسائل سے محروم (ماخوذ : پلیٹس) .

[بال و پر + ف : شکستہ ، شکستن (= ٹوٹنا ، توڑنا) سے]

— و پر کھولنا

محاورہ .

اڑنے کا ارادہ کرنا ، پر تولنا .

تب ہوئی کچھ جھجک ہماری دور   اور ہم نے بھی بال و پر کھولے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۳۵

— و پر لگنا

محاورہ .

۱. بال اور پر نکلنا .

جسم امام پاک پہ تیر اس قدر لگے
فارس کے بادشاہ کو یہ بال و پر لگے

۱۹۸۴ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

۲. رفتار میں تیزی آ جانا ، قوت پرواز پیدا ہو جانا .

آغا مری تلاش کو کیا بال و پر لگے
لے پہنچی حشر میں بھی مجھے یار کی تلاش

۱۸۷۸ آغا ، د ، ۵۵

— و پر نکالنا

محاورہ .

۱. ہوش سنبھالنا ، نشو و نما پانا ، اڑنے کے قابل ہونا ، طاقتور ہونا .

ہم اسیروں نے نکالے ہیں قفس میں بال و پر
کس کو کہتے ہیں خزاں اور کس کو کہتے ہیں بہار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷

تجھ سے تو لاکھوں دیکھے بھالے ہیں
بال و پر سحر میں نکالے ہیں

۱۸۵۷ بحر الفت ، ۵۳

حکومت کی نوازش سے اس زبان نے خوب بال و پر نکالے ہیں .

۱۹۳۲ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۹

۲. پر پرزے جھاڑنا ، ہمت یا جسارت کرنا .

گلی میں اس پری رو کی کیا ہے عزم اڑنے کا
نکالا مرغ دل نے بال و پر آہستہ آہستہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۳

۳. شوخی یا گستاخی کرنا ، شرارت یا فتنہ انگیزی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۱) .

۴. نو دولتیا کا خوب خرچ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

— ہما

کس اضا (— ضم ہ) امذ .

(مشہور چڑیا) ہما کا سایہ جو روایۃً اقبال مندی کی علامت سمجھا جاتا ہے .

وہ مثل آفتاب جہانگیر ہے مدام   جس پر ہوا ہے سایۂ بال ہمائے صبح

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۳۵

ہاے بیاد مرغ مجنوں کی جنوں افزائیاں
میرے سر کو سایۂ بال ہما منحوس ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۳۷

جن سروں پر تھا کبھی بال ہما   آج غیروں کے مگس ران ہو گئے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۴۰

[بال + ہما (رک)]

بال (۳)

امذ .

حال ، عیش (تنہا کم اور ترکیب میں زیادہ مستعمل ، جیسے : فارغ البال ، فارغ البالی (رک) .

اہل طریق کی بھی روش سب سے ہے الگ
جتنا زیادہ شغل زیادہ فراغ بال

۱۸۶۹ شیفتہ ، ک ، ۴۵

اہل زر اہل ہنر اہل جمال اہل کمال
فکر دنیا سے غنی صاحب دل فارغ بال

۱۹۱۱ قیس ، مرثیہ ، ۳۰

[ع : (ب ر ل) (= نیز دل ، قلب)]

بال (۴)

(الف) امذ ؛ امث .

۱. ربڑ یا چمڑے وغیرہ کا گولا جس سے کرکٹ یا ہاکی وغیرہ کھیلتے ہیں ، گیند (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۰) .

اف : پھینکنا ، دینا ، کھیلنا .

(ب) امذ .

۲. ایک قسم کا مغربی ناچ .

وہ بڑا کمرہ جس میں بال تھا نہایت عمدہ اور آراستہ تھا اور گرد آن آر کا پورا موجود تھا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۳۶

معلوم ہوتا ہے آج کی رات بال میں جانے کا قصد ہے .

۱۹۲۲ خونی بھید ، ۱۷

۳. (کھیل) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلے پر ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۲ ؛ نوراللغات ، ۵۴۴) .

[انگ : Ball]

ـــ بیرنگ (ـــ کس مع ب ، فت ی ، کس ر ، غنہ) امذ .

مشین کا وہ دھرا جس میں رگڑ کم کرنے کے لیے گولیاں لگا دی جاتی ہیں ، جیسے : اس برقی پنکھے کا بال بیرنگ جب تک نہیں بدلو گے گڑگڑاہٹ کم نہیں ہو سکتی .

[بال + انگ : Bearings]

ـــ پارٹی (ـــ سک ر) امث .

محفلِ رقص .

میں نے اس کے ساتھ بال پارٹی میں ناچنے کا وعدہ کیا ہے .

۱۸۸۷ خیالاتِ آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۷۷

[بال + پارٹی (رک)]

ـــ پین (ـــ ی لین) امذ .

گولی نما نوک کا ایک قلم جس کے اندر سیاہی سے بھری ہوئی ایک پتلی سی نلکی ہوتی ہے (جسے ریفل کہتے ہیں) ، جیسے : فونٹین پین کے بعد بال پین کی ایجاد سے لکھنے کے کام میں بڑی سہولت ہو گئی ہے .

[بال + انگ : Pen]

ـــ روم (ـــ و مع) امث .

رقص کا کمرہ .

بال پھر گیا اور سب بال روم میں گئے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۲۵

[بال + روم (رک)]

ـــ کمرہ (ـــ فت ک ، سک م ، فت ر) امذ .

رک : بال روم .

بڑے بڑے اونچے اونچے محل ، بال کمرے اور ڈرائنگ روم وغیرہ اور ان کی زیبائشیں ان بیچاروں نے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھیں .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۶

[بال + کمرہ (رک)]

بال (۵) امذ .

۱. ہاتھی کا وصفی نام (ا پ و ، ۵ ، ۲ : ۷) ؛ ہاتھی کا پانچ سالہ بچہ (شبدساگر ، ۷ : ۳۴۶۸) .

۲. ناریل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۶۷) .

[مقامی]

بال (۶) امذ .

گرمی (ترکیب میں مستعمل) .

[ا : بال ، بالنا (= جلانا) سے]

بالا (۱)

(الف) امذ .

۱. چھوٹی عمر کا یا ننھا بچہ ، شیرخوار بچہ ، بالک ، سولہ برس تک کا لڑکا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

کبھیں بالے کبھیں بوڑھے کبھیں سیوک کبھیں سامی
کبھیں گرو کبھیں چیلے کبھیں پنتھی کبھیں خامی

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۵

کیا چھوٹا کیا بڑا کیا بوڑھا کیا بالا وہی سب سے بہتر ہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۰

اس باب میں بالا اور بوڑھا برابر ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۹۰

۲. بیٹا بیٹی ، اولاد (اکثر لڑکا وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

سب کچھ تمہارے ہی لیے ہے اپنا تو کوئی اور لڑکا بالا نہیں .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۵۴

یہ کبھی سو برے بالے مرے نور نظر سوجا .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۲۹

۳. شادی کے بعد کی ایک رسم جس میں دلھن کے گھر والے دولھا کے گھر مٹھائی اور پھل وغیرہ بھیجتے ہیں .

وہاں بالے کی رسم تھی یعنی دلھن کے ہاں سے دولھا کے ہاں مٹھائی وغیرہ بھیجی گئی تھی .

۱۹۲۴ روزنامچۂ حسن نظامی ، ۳۴۱

۴. بالی سے بڑا کان میں پہننے کا حلقہ .

نہ وہ بالا نہ وہ بالی بلا ہے ‏ ‏ ‏ بلائے عاشقاں ناز و ادا ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۵

کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے پیدا بالا
توڑا زنجیر کڑا قول کا چھلا تعویذ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۵

پیتل بالا تو بڑی شے ہے ذراسی ناک کی کیل تو کسی نے کھوئی نہیں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۲۵

۵. بلّناوں کے سرے باندھنے کو شامیانے یا خیمے کی سرکہ کے کنارے ملے ہوئے رسّی کے پھندوں (یا حلقوں) میں سے ہر ایک پھندا (ا پ و ، ۱ : ۱) .

۶. وہ گیت جو بچے کی پیدائش میں گایا جاتا ہے .

پہلے تو بالا گایا گیا اور بچے کی ناف خالہ کو خوب گالیاں پڑیں جو کافی وزن دار تھیں .

۱۹۶۴ نور مشرق ، ۱۳۹

۷. گیہوں اور جو کا پودا جب تک مٹھی بھر کا رہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

۸. ہر پھیر کی بات ، چکر کی بات ، فریب ، حیلہ ، بہانہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

(ب) امث .

(ماہی گیری) دریائے سندھ کی ایک خاص قسم کی مچھلی ، پلسا (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

(ج) صف .

۱. ناسمجھ ، نادان ، جس میں بچپنا ہو ، بھولا ، معصوم .

ہو بھین بالی کی ایسی کہ اگر دیکھے تو
ہم خدا جانے لگے کیا ترے بالے سی کر

۱۸۰۹ جرأت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰۴) .

فرنٹ بالے مزاج نے ابھی کچھ نہ مزہ دیا

۱۹۲۷ مرثیے یول ، ۹۰

۲. طفلانہ ، بچکانہ ، بچوں کا سا ، جیسے : میرکلا منھ بالا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

[؟ : بالا बाला]

— بتانا

محاورہ .

رک : بالا دینا .

خراسوں کو بالا بتاتا ہے اکیلے درختوں میں جاتا ہے

۱۷۸۶ سحر البیان ، ۹۳

مرنے والے ہیں یا تو بالے یا ہیں بالا بتانے والے

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۳

زمانہ ہم نے دیکھا ہے زمانہ ہم نے برتا ہے
ہمیں دیتے ہیں وہ دھوکے ہمیں بالا بتاتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

— بچہ/بچہ

(— فت ب ، شد چ بفت/فت ب ، ت چ) امذ .

کم سن لڑکا .

چاند کا بالا بچہ رین کی دائی اچھا
مشک و عنبر میں چھپا جھانک کے راکھے ختق

۱۵۱۸ لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)

[بالا + بچہ (رک)]

— بھولا

(— و مع) صف .

سیدھا سادہ ، صاف دل ، ایسے رہا ، جو چھل فریب سے خالی ہو .

بالا بھولا ابھی لڑکا ہے بچپنے کی باتیں کرتا ہے .

۱۸۶۳ فسانۂ معقول ، ۹۰

[بالا + بھولا (رک)]

— پن

(— فت پ) امذ .

کم سنی ، بچپن .

جب ان کے کان چھیدے بالے پن میں رشتہ کا دروں نے
تو دم تا کوں میں لاتی عاشقوں کے نوک سوزن کی

۱۸۵۸ امانت ، واسوخت ، ۹۸

اس کے بالے پن کی دوستی سنگ تفرقہ سے چور چور ہو گئی تھی .

۱۹۲۴ خوف اوجیہ ، ۳۰

[بالا + پن (رک)]

— پھنانا

ف م .

حالۂ بگوش یا مطیع بنانا ، غلام بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۲) .

— پھننا

ف ل .

بالا پھنانا (رک) کا لازم .

یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا
پہنے پھرے ہے کان میں بالا ہلال کا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲

— تپ

(— فت ت) امذ .

نکلتے ہوئے سورج کی کرنیں (پلیٹس) .

[بالا + تپ (رک)]

— چاند

(— مغ) امذ .

ماہ نو ، ہلال ، نیا چاند (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۵) .

پورہ بالا چاند چہودا رات کی مسافری سوں سپورن ہن جاتا .

۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۶۰

[بالا + چاند (رک)]

— دے کے بتا بتانا

محاورہ .

رک : بالا دینا .

کرم فرماؤ گی یا یوں ہی باتیں بناؤ گی یا بالا دے کے بتا بتاؤ گی .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۴۲

— دینا

محاورہ .

ہیر پھیر کی باتوں میں پھنسانا ، فریب دینا ، جل دینا .

بالاپن سوں لگا ہے نبہ ترا کیوں نہ دیتا ہے اب مجھے بالا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۰

کب انہیں آپ نے بالا پہنا کب مجھے آپ نے بالا نہ دیا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ۹۵

بالا (۲)

امث .

۱. لڑکی ، بچی ، نو سال تک کی لڑکی ، سولہ سال تک کی لڑکی (پلیٹس : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۴۰) .

۲. جورو ، زوجہ ، عورت (پلیٹس : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۴۰)

منچل وہ بنگال کی بالا جس کے روپ انوپ کے کارن

۱۹۵۵ دونیم ، ۱۶۹

۳. چھوٹی الائچی (پلیٹس : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۴۰) .

۴. ایک کیڑا جو تقریباً چھ انچ اونچے گیہوں یا جو کے پودے کو کھا جاتا ہے (پلیٹس : شبد ساگر) .

۵. (i) دوا میں کام آنے والا ایک خوشبو دار پودا ، بالچھڑ (پلیٹس) ؛ لا : Hibiscus tortaosus

(ii) ایک خوشبو دار درخت جس کی جڑ سے شربت بناتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۷) .

کہ بالا حلیہ اور آلا ملاؤ برابر ملا پیس انگ کوں لگاؤ

۱۵۲۳ بھوگ بل ، قریشی ، ۶۹

(iii) ایک زرد رنگ پھول کا نام جو ماہ فروری میں لگتا ہے اور جس کی خوشبو روح افزا ہوتی ہے ، لالا ، Hibiscus mutabilis

بالا ایک قسم کا پھول ..
۱۴۲۳　بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۷)

گل ارغوانی ولالا تنفیس　　سر دونا و مروا و بالا تفیس
۱۵۶۴　حسن شوقی ، د ، ۱۲۳

جاگ جاگ اس جا ہے فتنہ سو گیا　　کام بالا کا دوبالا ہو گیا
۱۸۳۷　مثنوی بہاریہ ، ۷

۶. ہلدی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۷. بیلے کا پودا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۸. کھیر کا پیڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۹. ناریل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۰. موٹیا درخت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۱. ہاتھ میں پہننے کا کڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۲. گھیکوار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۳. نیلی کٹ سَرَیّا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۴. ایک برس کی گائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .
۱۵. چینی ککڑی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

(ب) صفت .
خوشبودار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۰) .

[س : بالا बाला]

بالا (۳)　(الف) امذ .

۱. قد و قامت .

جو بیٹھا تھا اس ٹھار یک پیل گرش
اٹھا پیل میں چوڑا بالا و نرش
۱۶۳۹　خاور نامہ ، ۱۵۲

ترے بالا و رخ کی کب ہو کیفیت بیاں ہم سے
قیامت ہے ترا قد اور چمک ہے تیرے چہرے پر
۱۸۰۹　جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۷

شہا اسلامیہ کالج کو یونیورسٹی کردے
عبائے چانسلر اک روز زیب دوش و بالا کر
۱۹۳۷　لذۃ فردوس ، ۱ : ۹۲

۲. چوٹی ، اوپر کا حصّہ (پلیٹس) .
۳. خرمے کی ایک قسم جو درخت پر سوکھ جاتا ہے .
بالا زبان فارسی کا لفظ ہے بمعنی بلند ، خرما کی ایک قسم کا نام ... یہ فارس کا خرما ہے .
۱۹۰۷　فلاحۃ النخل ، ۲۷

۴. (عدالت) سکّے کا سیدھا رخ یعنی وہ رخ جس پر حاکم وقت کا چہرا یا اس کے حکم سے کوئی خاص علامت بطور نشانی بنی ہو (ا پ و ، ۷ : ۱۶) .
۵. رک بالا (۱) ۸ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ پلیٹس) .

(ب) صفت .
۱. اونچا ، بلند .

سو سیدا الف آل آلا ہے وو　　صدا قدر سوں اپنے بالا ہے وو
۱۶۷۸　غواصی ، ک ، ۱۹۸

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی　　سینکہ طوفاں مرے دیدۂ تر سے اٹھا
۱۸۵۴　دیوان صبا ، غنچہ آرزو ، ۱۵

بالا قد فربہ اندام اور چہرہ پر رعب تھا .
۱۹۴۳　حیات شبلی ، ۲۱۵

۲. بڑھا چڑھا ہوا ، فوقیت رکھنے والا ، برتر .

خوش نما گرچہ مہ کا ہالا ہے　　تیرے کانوں کا بالا بالا ہے
۱۸۰۱　جوشش ، د ، ۱۶۱

ان لذتوں میں سے ایک لذت کو ... دوسری کی نسبت اتنا بالا سمجھیں کہ وہ اس کو ترجیح دیں .
۱۹۶۲　اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۰

۳. نوخیز .

جوبن بالے آتا الب
۱۵۰۳　نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۵۰)

۴. سابق کا ، مذکورالصدر .
اسی مناسبت سے سورۂ بالا میں نفس لوامہ اور قیامت کو باہم ایک قسم کی شہادت میں یکجا کیا گیا ہے .
۱۹۳۲　سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۹۰

۵. اوپر کا ، اوپر کے حصے کا .

کچھ نہ کچھ تم نے دوپٹے میں چھپا رکھا ہے
اس میں دل ہو کسی عاشق کا کہ بالا جوبن
۱۸۹۵　دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۱

۶. (i) مختلف ، الگ ، منزہ وغیرہ .
بالآخر تسلیم کرنا پڑا تھا کہ روحانی قوت بیلے شک ایسی قوت ہے جو مادے سے الگ اور بالا ہے .
۱۹۱۰　مقدمۂ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۶

(ii) ماورا ، پرے (جس تک رسائی ممکن نہ ہو) .
اے مالک سن ، کردگار کی قدرت سمجھ سے بالا ہے .
؟　حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۹۰

تو کیا ہے تیری ذات و ہستی کیا ہے　　یہ راز کشود راز سے بالا ہے
۱۹۶۲　روح رواں ، ۱۹۴

۷. (جغرافیہ) شمالی ، اَپر ڈویژن کا .
وہ بالا برھما کے صوبوں سے ملا ہوا ہے یعنی خود اندیا سے .
۱۹۰۷　کرزن نامہ ، ۵۴

۸. خفیہ ، پوشیدہ (ماخوذ : بالا بالا (رک)) .

(ج) ظرف مکان .
۱. فوق ، اونچائی پر ، بلند جگہ پر .

سگا ہوت اجنبک اوجالا دسیا　　جتا عالم تحت بالا دسیا
۱۶۵۷　گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰۳

تیری مہتابی کی منزل کو نہ پہنچا آفتاب
برج کے نالوں سے بالا روزنہ دیوار ہیں
۱۸۳۶　ریاض البحر ، ۱۲۶

لوگوں نے کہا اے حکیم یہ شخص جو آپ سے بالا بیٹھا ہے کچھ بھی رتبہ نہیں رکھتا .
۱۹۲۵　لطائف عجیبہ ، ۳ : ۲۸

۲. (قدیم) آگے ، سامنے .

زمیں کا کرہ جس گرد بالا سرے　　فلک سنگ اولا نرالا کرے
۱۶۵۷　گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۸۰

(د) حرف جار .
پر ، اوپر .

مجھے داغ بالائے داغ دلا ہے　　مرا سینہ جل بل کے خاک ہو گیا ہے
۱۷۳۲　کربل کتھا ، ۲۲۰

ایک دن وہ غازہ گر دنیا و دانشان سحاب بالا کی توڑ ہر طرف تمام گھر کی
سان شب ماہ میں بالائے بام شہ کھولے ہوے زلفیں تھیں

١٨٩٠ رسالۂ دلفریب ، ١٥١

اک جا گہر پر آب وفا اک جا نور دلہ ابلی صفا
اک جا تیغ پر خون جفا اک جا نکتہ بالائے جبیں

١٩٣٢ مانی ، نقوش مانی ، ٥

[ف]

— بالا

صفت ، الگ ہی الگ ، اوپر ہی اوپر ، جھکے ہی جھکے ، کھنچے ہوئے .

بالا والا ہیں بہت عشق میں لازم ہے کہنے بات
وہ نہ دل سے کسو کا ہوا ، پیار سے ...

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٢٦

اک سمجھی ہے تو نہیں الجھی ، بیٹھا ہے بالا بالا ہی
میر سے بھی تو ملاقات ہے بالا بالا ہی

١٩٠٥ ... بیخود ، ٢٩٣

— بالا جانا

محاورہ . ... (١)

ضائع جانا ، بے اثر ہو جانا ، بیچ میں رہ جانا ...
اگر عوض اس وفا کے ستم میرے حق میں تجویز کریں گے تو مقرب
اس کی بالا بالا نہ جائے گی .

١٨٣٨ ... بستان حکمت ، ١٦٩

بے قصور ... کا حسب بالا بالا ہی جائے گا ...

١٩٣١ رسوا ، خورشید بہو ، ١٣٦

— بتانا

رک : بالا (١) تعنی الفاظ ...

— بر (— فت ب) امذ .

١. انگرکھے یا قبا کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا اور دامن کے
نیچے چھپا رہتا ہے .

ذکر کس کی جامہ زیبی کا ہے گلشن میں ...
کی جو سو ٹکڑے قبا ہر گل نے بالا بر سمیت

١٨٣٨ ... گلستان سخن ، ٣٩

گرمی ہونی ... کے بالا بر میں اس طرح رفو کرتا
ہے کہ سیون دکھائی نہیں دیتی .

١٩٤٢ ... حکایات دانش ، ١٢

٢. ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانب پہلو اٹھا ہوا ہوتا ہے ،
چپکن .

مسلمانوں میں انگرکھے ، بالا بر وغیرہ کا حسب موسم دستور تھا .

١٩١٥ مرقع زبان و بیان دہلی ، ٤٠

[بالا (٢) + بر (رک)]

— بلند / بُلَنْد (— فت ب ، ل ، سک ن / ضم ب) صفت .

١. جس کا قد و قامت اونچا ہو .

مہ پوش کیف ہے ہے وہ بالا بلند ہے اقبال ساغر خم و مینا بلند ہے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ٢٠٣

مثل عقاب دشت میں اڑ کر چلا وہ چھال
بالا بلند جو تھے ہوئے وہ بھی پائمال

١٩٤٨ مراثیٔ سالک ، ١١٠

[بالا + بلند (رک)]

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

١. وہ گوشوارہ یا زردوزی پٹی جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہیں ، سر پیچ ،
سر بند .

اپنا بالا بند کھول کر اس کی اور اپنی کمر میں باندھ لیا .

١٨٩٧ بادشاہ نامہ ، ٢٢٠

بالا بند اور جمہرۂ مرواریدہ کے عطیے سے سرفراز فرمایا .

١٩٣٢ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ١٢١

٢. دستار ، پگڑی (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٢) .
٣. ایک قسم کا لحاف (نور اللغات ، ١ : ٥٢٧) .
٤. ایک قسم کا لبادہ ، ایک طرح کا کوٹ (ماخوذ : نور اللغات ،
١ : ٥٢٧ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٣٩٢) .

[بالا + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے]

— بین (— ی مع)

(الف) صف .

وہ شخص جس کی نظر معاملات کے سطحی پہلوؤں تک محدود نہ ہو اور
وہ وسعت نظر کے ساتھ ہر پہلو پر غور کرے .

اس کمی وسعت نظر کے ساتھ اپنے کو بلند نگاہ ، بالا بین اور حقیقت
آگاہ سمجھتے ہیں .

١٨٩٧ کاشف الحقائق ، ٢ : ٢٦٩

(ب) امذ .

ایک قسم کا سنتی گلاب جو شاخ پر اوپر کی جانب اٹھا رہتا ہے .

عام طور پر یہ پھول دو قسم پر مشتمل ہوتا ہے ایک کو بالا بین
کہتے ہیں اور دوسرے کو زیر بین .

١٩٣٩ رسالۂ علم نباتات ، ٨٦

[بالا + ف : دیدن (= دیکھنا) سے]

— بیونتانا / بیونْتانا

ف م .

برادری کو جمع کرکے شادی کے لیے دولھا کا لباس اس کے جسم کے مطابق
درزی سے ترشوانا .

بالا بیونتانا کہتے کس کو ہیں . . . صاحب درزی آتا ہے ، برادری
بیٹھے ہیں اور کپڑا رکھا جاتا ہے پھر دولھا کا کپڑا درزی بیونت لیتا ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٦٨٩

— پوش (— و مج) امذ .

وہ کپڑا یا چادر جو بستر یا جسم وغیرہ پر ڈال دیتے ہیں :
(ا) پلنگ پوش .

آج ہے تابوت سونے کا پلنگ چادر تابوت بالا پوش ہے

١٨٤٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ٢٣٦

(ii) خوان پوش ، میز پوش وغیرہ .

خوان جس پر جواہر دوز بالا پوش پڑا ہے ہمراہ لائیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۴۲

(iii) جسم کو ڈھانکنے کی چادر وغیرہ .

آپ ہلکا سا ایک بالا پوش اس ارقعے کے بدلے لے لیجیے .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۴۴

(iv) لحاف ، رضائی وغیرہ .

جاڑا بھی اتنا پڑتا ہے کہ سیر بھر روئی کا بالا پوش انسان رات کو اوڑھ سوئے لیکن ٹھٹھر نہیں ہوتی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۲

چھ برس کا پرانا بالا پوش وہ بھی ایک اور بندے چھ .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۱

[بالا + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، چھپنا) سے]

— تَر (– فت ت) صف .

۱. زیادہ اونچا ، بہت بلند ، زیادہ مرتبے والا (مقابلے میں) .

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا

سب کلاموں سے ہے بالا تر کلام اللہ کا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۲۰۰ : ۲

علمی فیاضی میں ترکوں کا رتبہ اسلامی قوموں سے بالا تر ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۸۰

۲. ماورا ، پرے ، دور .

شاہد ہے دیکھو مطلق ہر مطلق منزہ بالا تر

۱۶۷۴ قربیہ ، امین الدین اعلیٰ ، ۲۵

بساط کون و مکاں کی کوئی حقیقت ہے

قیاس و وہم سے بالا تر اس کی قدرت ہے

۱۹۳۱ نقوش مانی ، ۱۶۷

[بالا + تر (رک)]

— تَنگ (– فت ت مغ) امذ .

گھوڑے پر چارجامہ کے اوپر کسا ہوا ایک زائد تنگ جو چار جامے کو گھوڑے کی کمر پر زیادہ مضبوط کردیتا ہے (اب و ، ۵ : ۲۸) .

[بالا + تنگ (رک)]

— جوبَن (– و مج ، فت ب) امذ .

اٹھتی جوانی ، نو جوانی (نورالغات ، ۱ : ۵۴۷) .

[بالا + جوبن (رک)]

— جھَبے (– فت جھ ، شد ب) امذ .

چھتا خواہ مکان کا برآمدہ (اب و ، منیر لکھنوی ، ۶۰) .

[بالا + جھبے (رک)]

— چاق صف .

زیادہ بلند ، تنومندی یا نرو تازگی میں بڑھا ہوا .

فرط خجلت سے گرا جاتا ہے سرو قد دلکش اس کا بالا چاق ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۵۵

[بالا + چاق (رک)]

— حِصار (– کس ح) امذ .

مضبوط اور مستحکم قلعہ .

شہر کا جنوبی ابتدائی طرح بالا حصار کا دروازہ اس بات کی بہترین مثال ہیں کہ اینٹ اور صرف اینٹ سے کیسی عالیشان عمارت بن سکتی ہے .

۱۹۳۲ اسلامی فن تعمیر ، ۹۵

[بالا + حصار (رک)]

— خانَہ (– فت ن) امذ .

مکان کی اوپر کی منزل ، کوٹھا ، اوپر کا کمرہ .

رہے ادریس کا قطع تعلق سے جناب مسکن

مسیحا کا ہو بالا خانہ تا خورشید سے روشن

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۶۶

میں نے ایک بالا خانے کی چھت تجویز کی .

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۵۸

[بالا + خانہ (رک)]

— خوانی (– فت خ ، (معدولہ) امث .

تعریف و توصیف میں مبالغہ ، بلند بانگ دعوے .

بادشاہ نے . . . کہا . . . . تو مجھے جنگ روم سے ڈراتا ہے اور میرے لشکر کو ان کی بالا خوانی کر کے ہراس دلاتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۵۵

اس پیچھے اور بالا خوانی نے پوری ایک سال کی بھی زندگی نہیں پائی .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۹۹

[بالا + ف : خوان ، خواندن (= پڑھنا) سے]

— دَرجی (– فت د ، سک ر) امث .

چیزوں کی اس طرح درجہ بندی کہ سب سے چھوٹی چیز سب سے پہلے ہو ، ترتیب صعودی .

۱۹۵۶ انگلش اردو ماہری گلاسری ، ۱۲۷

[بالا + درجہ (بحذف ہ) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دَست (– فت د ، سک س)

(الف) صف .

۱. فائق یا برتری رکھنے والا ، بلند مرتبے والا ، اعلیٰ .

حق کیا یا غوث معراج اس کون کہیں

کر عروج ہر شے سوں بالا دست ہیں

۱۶۵۴ ریاض غوثیہ ، ۲۴۷

دیکھ سکتا ہے کوئی کب اپنے بالا دست کو

سچ اگر پوچھو تو مہر کا دشمن چراغ

۱۸۲۲ مصطفیٰ ، انتخاب رام پور ، ۱۱۱

۲. عالی ، زبردست ، طوی .

دکھائے چہرہ دستی آدیا بالا دست گر اپنی

تو مارے ہاتھ دامان قبائے چرخ اطلس میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۷

فرزندان اسماعیل کی اولاد ایک مدت تک یہاں دیگر قبائل پر بالا دست رہی .

۱۹۱۵ [illegible] ارض القرآن ، ۱ : ۹۸

۳. اعلیٰ ، اونچا ، بلند .

بلندیِ افکار کے سبب سے ہر مضمون پیش یا افتادہ بھی معنیِ بالا دست کے ساتھ ہم پہلو ہوتا ہے .

۱۸۴۷ قران السعدین (سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۳۷ : ۱۲)

حکم دیا کہ باباب مقام کے زیر دست و بالا دست پر دو سروں پر باقی استادہ کیے جائیں .

۱۹۳۸ ترجمۂ تاریخ فیروز شاہی ، ۸۵

(ب) امذ .

امیر ، حاکم ، بڑے درجے کا حاکم .

وہ دست بدست بالا دستوں کے ہاتھوں بادشاہ تک پہنچتا تھا .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۷

ان پر کبھی اعلیٰ درجے کے آدمی بالا دست نہیں مقرر کیے گئے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۳

اسم کیفیت : بالادستی .

اس سلسلے میں انھیں بالا دستی کا امتیاز حاصل ہے .

۱۹۶۵ مناظر احسن ، حیات ، ۲

[بالا + دست (رک)]

ـــ دَوی (ـــ فت د) امث .

۱. حالات کا جائزہ لینے یا جاسوسی و نگرانی کی غرض سے گشت .

رخ پوش سوار بطریق بالا دوی لشکر فتح پیکر سے . . . نکل گیا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۲۲

چند ہرکارے لشکر اہل اسلام اس جگہ واسطے بالا دوی کے و نیز خبر کے آئے تھے انھوں نے تمام حال دیکھکے . . . باقیوں سن کے شکر خدا کیا .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۲ : ۲۵۳

۲. قبو وفاری .

گردن میں ڈالیں ہاتھ وہ پریوں کو شوق ہے
بالا دوی میں اس کو پہاڑ بھی دوتی ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۸

بالا دوی میں شرط اگر ہو سحاب سے چھپ جائے مثل شب لگہ آفتاب سے

۱۹۳۲ عروج ، عروج سخن ، ۳۲۸

[بالا + ف : دو ، دویدن (= دوڑنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا محاورہ .

رک : بالا (۱) تحتی الفاظ .

ـــ رَکْھنا محاورہ .

ترجیح دینا ، فضیلت دینا (بات قول وغیرہ کو) .

سب باتوں سے ایسی بات کو بالا رکھ کے یقین کر لیا کہ . . . میاں کا دل نہ میری طرف پھرا ہے نہ پھرے گا .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۴

ـــ رَوی (ـــ فت ر) امث .

اوپر کی طرف جانا ، آسمان کی طرف اٹھنا ، اونچا ہونا ، بلند پروازی .

وہ حار درمیان میں محتبس ہو جاتا ہے اگر اس میں حرارت باقی ہے تو بالا روی کا قصد کرتا ہے :

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۵

یگانہ آپ کی بالا روی کے کیا کہنے
مجال کیا ہے جو دامن پہ گرد رہ بیٹھے

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۶۲

[بالا + ف : رو ، رفتن (= جانا ، چلنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ زَبانِیَہ/زُبانِیَہ (ـــ فت ز ، کس ن ، فت ی/ضم ز) امذ .

وہ زبان نما ٹکڑا جو بعض حشروں کے زیر بالعموم کی جڑ کے دونوں پہلوؤں پر جما ہوا ہوتا ہے (بنیادی حشریات ، ۳۵) .

[بالا + زبان (رک) + ف : یہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سَر (ـــ فت س) صف .

بالائے سر ، سر کے اوپر (ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بالا سر = چھت (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۸۸) .

[بالا + سر (رک)]

ـــ سَرد شُدگی (ـــ فت س ، سک ر ، د ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) کسی مائع کو اس طرح سرد کرنا کہ وہ ٹمپریچر کے نارمل نقطۂ انجماد سے بہت نیچے گر جانے کے باوجود منجمد نہ ہو ، (انگریزی) Super-cooling (ماخوذ : حرارت ، ۲۲۹) .

[بالا + سرد (رک) + ف : شدگی ، شدن (= ہونا) سے]

ـــ سَیّالِیَت (ـــ فت س ، شد ی ، کس ل ، فت ی) امث .

(سائنس) ہیلیم کی وہ غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی خاصیت جو مائع ہیلیم (عنصر) میں پائی جاتی ہے ، (انگریزی) Super fluidity (ماخوذ : حرارت ، ۲۲۶) .

[بالا + سیال (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ قَطْعاتی صَوتِیَہ (ـــ فت ق ، سک ط ، و لین ، کس ت ، فت ی) امذ .

رک : بالا کسری صوتیہ جسکا یہ مترادف ہے (ادب و لسانیات ، ۲۷۳) .

[بالا + قطعات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + صوتیہ (رک)]

ـــ قَلْع (ـــ فت ق ، سک ل) امذ (قدیم) .

رک : بالا حصار .

بن آپ نکوئی بار اسے ہے بالا قلع پر تہار اسے ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۸۲

[بالا + قلع = قلعہ (رک)]

ـــ کُپّی (ـــ ضم ک ، شد پ) امث .

وہ آلہ جس کے ذریعے وزنی چیزوں کو اٹھاتے ہیں ، جرِ ثقیل ، کرین (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

ـــ کَرْنا محاورہ .

شہرت دینا ، مقبول بنانا ، رواج دینا ، بلند کرنا .

دین دین کا کام بالا کیا بہمن کفر کوں کر اجالا کیا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲

یورپ کے تاجدار یورپ میں خون کے طوفان اس لیے برپا کر رہے تھے کہ انسانی حقوق کر بالا کیا جائے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۲۷۹

ـــ کَسْری صَوتِیَّہ (ـــ فت ک ، سک س ، ولین ، کس ت ، فت ی)

وہ صوتیہ جس میں ایسا زور اور شدت پائی جائے جس سے لفظ کی صوتی شکل میں بھی فرق پیدا ہوجائے اور معنی بھی بدل جائیں (ادب و لسانیات ، ۲۷۳) .

[بالا + کسر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + صوتیہ (رک)]

ـــ گَرْم شُدَگی (ـــ فت گ ، سک ر ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) کسی مائع کو اس طرح گرم کرنا کہ اس کا ٹمپریچر اس کے نقطۂ جوش سے اونچا ہو جانے کے باوجود وہ جوش نہ کھانے پائے ، (انگریزی) Super-heating (حرارت ، ۲۵۷) .

[بالا + گرم + شدگی (رک)]

ـــ گَرْم شُدَہ بھاپ (ـــ فت گ ، سک ر ، ضم ش ، فت د) امث .

(سائنس) وہ بھاپ جو پانی کی سطح پر مصنوعی دباو ڈالکر نقطۂ جوش زیادہ بڑھا دینے سے بنتی ہے (حرارت ، ۳۰۳) .

[بالا + گرم (رک) شدہ (رک) + بھاپ (رک)]

ـــ گَشْتی (ـــ فت گ ، سک ش) .

(الف) امث .

گشت ، رونڈ ، معاینہ (پلیٹس) .

(ب) امذ .

گشت کنندہ انسپکٹر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

[بالا + گشت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

ـــ گودام (ـــ و مج) امذ .

(معاشیات) وہ گودام جس میں غلے کو خاص کر بین الاقوامی تجارت کے نقطۂ نظر سے اور کسان کے بیش ترین فائدے کے زاویۂ نگاہ سے پوری طرح قابل فروخت حالت میں رکھا جاتا ہے ، (انگریزی) Elevator .

بالا گودام لازمی طور پر ایک درجہ داری گودام ہے .

۱۹۲۰ معاشیات ہند ، ۱ : ۲۳۱

[بالا + گودام (رک)]

ـــ لَب (ـــ فت ل) امذ .

(حشریات) حشروں کا وہ لب نما عضو جو جنینی دور میں بالا لبی قطعے کے جوڑے دار زائدے کے مدغم ہونے سے بن جاتا ہے ، (انگریزی) Labrum (بنیادی حشریات ، ۲۸) .

[بالا + لب (رک)]

ـــ لَبی قَطعَہ (ـــ فت ل ، ق ، سک ط ، فت ع) امذ .

(حشریات) حشروں کی کھوپڑی کا وہ قطعہ جو بعض ماہروں کی رائے میں ان چھ معروف قطعات کے علاوہ ہے جن کے اتصال یا باہمی ادغام سے کھوپڑی بنتی ہے ، یعنی ساتواں قطعہ جس کے جوڑے دار زائدے جنینی دور میں مدغم ہوکر بالا لب بنجاتے ہیں ، (انگریزی) Labral segment (بنیادی حشریات ، ۲۸) .

[بالا لب (رک) + ف : ی : لاحقۂ نسبت + قطعہ (رک)]

ـــ نَشِین (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

عزت کی جگہ پر بیٹھنے والا ، جس کا مقام بلند ہو ، حیثیت میں اعلیٰ ، بلند مرتبہ .

لگنے دے مرے شمشاد قد کوں گھر ستی باہر
ورا اے سرو تولد بھی باغ کے بالا نشینوں میں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۷۶

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشین فلک
اونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۰

داغ ان اعلیٰ درجے کے اردو شعرا کے ہم پایہ نہیں ہیں جن کا شمار نظم اردو کے دربار کے بالا نشینوں میں ہے .

۱۹۰۵ مضامین چکبست ، ۸۵

۲. وہ اسپرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ سمجھی جائے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

اسم کیفیت : بالا نشینی .

فطری ذہانت اور مزاج کی بالا نشینی . . . یہ ایک ابتدائی مظاہرہ تھا ، جو آگے چل کر مولانا کی شخصیت کا نمایاں عنصر بن گیا .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۲۳

[بالا + ف : نشین ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ـــ ہونا محاورہ .

۱. اوپر کی طرف ابھرنا .

او تخم راز حق خفی جب نے نکل بالا ہوا
تب نے صفت کی لے ہوا پھل پھول کا ڈالا ہوا

۱۶۷۲ شاہی ، شاہ سلطان ثانی ، ۲

۲. بڑھ جانا ، سربلندی پانا ، فضیلت یا ترجیح پانا .

سرو گلشن پر سخن اس قد کا بالا ہوگیا
پر نہال اس شرم سوں جنگل کا بالا ہوگیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹۰

عالم بالا میں رتبہ اور بالا ہوگیا
نخل ماتم کشتۂ قامت کا طوبیٰ ہوگیا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲

بالا ... سابقہ .

پرے کا ، پرلا ، جو کسی چیز کے ماورا ہو ، جیسے : بالا بنفشئی شعاع (رک) .

ـــ بنفشئی شُعاع (ـــ فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش ، ضم ش) امث .

بنفشئی رنگ کی شعاع سے پرے کی شعاع (جو نظر نہیں آتی) .

ہم قوس قزح کو دیکھتے ہیں تو اس کی نچلی حد پر سرخ اور اوپری حد پر قوس قزح میں بنفشی رنگ دکھائی دیتے ہیں . . . سرخ سے نیچے تحت الاحمر (Infra-red) اور بنفشی سے اوپر بالا بنفشی (Ultra-violet) شعاعیں ہوتی ہیں ۔
۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۰

... بالا

لاحقہ .

"کُنا" اور "چند" کے معنی میں "دو" کے ساتھ مستعمل .
رک : دوبالا .

بالار

امث .

وہ دراز لکڑی جو چھت میں ڈالتے ہیں ، کڑی ، شہتیر (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲) .
[غالباً مقامی یا ف : بالا (رک) + لاحقۂ ظرفی]

بالاش

امث .

بالائش (رک) کی تخریب .
قبیلے کی تم کون سو تلاش ائیں پسر کی تموں کون سو بالاش ئیں
۱۷۲۱ مجموعۂ ہندی ، ۲۸

بالائش/بالایش

(کس ء / ی) امث .

۱. (لفظاً) افزونی ، بڑھنے کا عمل .
روشنی اور بہار آرائش ہوئی جس سے طرب کی بالائش
۱۸۲۰ میخانۂ وحدت ، ۳۶
۲. (مراداً) بڑھانے کا عمل ، تعریف و ستائش .
ویسی ہی دلیل گردان کر اس کی بالائش کرے . . . کہ وہ بادشاہ ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۲۶۷
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : بالیدن ، سے]

بالائی

(الف) صف .
۱. بلندی سے منسوب : اوپر کا ، بلندی کا ، کوٹھے یا آسمان وغیرہ کا .
پارسی سوداگران نے ایک اور منزل بالائی تیار کر کے اس میں چار دریچے بطرف غرب تیار کرائے .
۱۸۶۲ تحقیقات چشتی ، ۶۵۲
دلبر دھوتکل : خیر ہے یہ بلا بالائی کہاں سے آئی .
۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۱۳
۲. سطح کے اوپر کا .
مٹی سے مراد کرۂ ارض کا بالائی چھلکا ہے .
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۱
۳. سطحی ، اوپری ، جس میں گہرائی نہ ہو ، معمولی .
اگر تدبیر بالائی سے اوب کی طلبی موقوف نہ ہوتی تو میری پالکی ابھی لاٹ صاحب کی کوٹھی پہنچ جائے گی .
۱۸۸۸ نوابی دربار ، ۲۳
ان کی تعلیمات محض بالائی ثابت ہوتی ہیں .
۱۹۰۱ اساس الاخلاق ، ۲۰۰
۴. غیر معمولی ، جو معمول کے علاوہ ہو ، مقررہ اور معتاد سے مزید ، اتال ، اوپر کا .

تیرے قامت پہ درافشاں ہوں کہاں تک آنکھیں
مایۂ درکار ہے اس مصرف بالائی کو
۱۷۷۲ شہید (طبقات الشعرا ، ۵۸)

دوسری نسل نبی دہر میں ان سے آئی
باپ ائمہ کے ہیں یہ ہے شرف بالائی
۱۸۸۹ میلاد معصومین ، ۲۸۶
بالائی اخراجات اور انتظامی مدات کے صرفے میں کفایت ہوتی ہے .
۱۹۷۱ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۸۴
۵. (محفوظ کے علاوہ) اوپر رکھا ہوا .
وہ چور جو کہنہ مشق تھے جو کچھ بالائی پایا لے کر بھاگ گئے .
۱۸۵۰ ؟ فوائد النسا ، ۵۶
۶. شمالی .
بالائی ہندوستان کی افواج متعینہ کے پاس ان لوگوں کے پیغام بھیجے تھے .
۱۹۰۱ سیتا (ترجمہ) ، ۳/۲ : ۹
۷. خفیہ (رک : بالائی مزے) .
(ب) امث .
۱. برتری ، بلندی .
طاقت جسمانی اور ظرافت اور قوت نفسانی میں بالائی اور ترجیح رکھتے ہیں .
۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۶

چوم کر شہ کے قدم خلد کی دولت پائی
پوچھ لو عالم بالا سے مری بالائی
۱۹۲۵ مرثیۂ نجم (منصور حسین) ، ۲
۲. جوش دیے دودھ کے اوپر جمنے والی تہ ، ملائی .
بھینس کے پانچ سیر دودھ میں ڈھائی پاؤ بالائی نکلتی ہے .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۶
مصالحے میں دہی آدھ پاؤ اور بالائی ایک چھٹانک کا اضافہ کیا جائے .
۱۹۴۷ شاہی دسترخوان ، ۲۲
[بالا (رک : بالا (۲) + ء ، لاحقۂ اتصال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا لاحقۂ کیفیت]

ـــ اُبھار

(ـــ ضم ا) امذ .

(حشریات) جانوں کا وہ ابھرا ہوا حصہ جو حشری پروں کو نیچے سے بہ حیثیت محور کے سنبھالے رہتا ہے (بنیادی حشریات ، ۲۲) .
[بالائی + ابھار (رک)]

ـــ اِنْتِظام

(ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ت) امذ .

غیر معمولی بندوبست ، کسی کام کے متفرقات کا اہتمام .
مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہہ دیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب معمود ، کر لیا کریں گی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لے لیا کیجیے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۲۳
[بالائی + انتظام (رک)]

ـــ اَنْیاب

(ـــ فت ا ، سک ن) امذ .

سامنے کے چار اوپر کے دانتوں کے پہلو میں ہر جانب بڑا اور مضبوط دانت جس کی جڑیں نچلوں سے زیادہ موٹی اور مستحکم ہوتی ہیں (احشائیات ، ۷۲) .
[بالائی + انیاب (رک)]

ـــ آمَد/آمَدْنی

(ـــ فت م / سک م ، فت د) امث .

وہ بات جو معمول کے مطابق بات کے علاوہ ہو ، (ہیشنی) رشوت .

مرد درویش ہوں تکیہ ہے توکل پہ مرا
خرچ ہر روز ہے یاں آمد بالائی کا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۶

آپ کو دست غیب نہیں معلوم آپ بالائی آمدنی نہیں جانتے پھر آپ کیا تحصیلداری کر سکتے ہیں۔

۱۹۷۱ ذکر یار چلے، ۲۸۰

[بالائی + آمد/آمدنی (رک)]

ـــ پتّا (ـــ فت پ، شدت) امذ۔

(دھان کا) وہ آخری پتا جو بالائی پوری کی جڑ سے برآمد ہوتا ہے (چاول (دستور کاشت)، ۲۶)۔

[بالائی + پتا (رک)]

ـــ پوری (ـــ ومج) امث۔

تنے کا سب سے اوپر کا حصہ جو دو آخری گرہوں کے درمیان ہوتا ہے اور جس کے بعد شاخیں پھوٹتی ہیں (چاول (دستور کاشت)، ۲۶)۔

[بالائی + پوری (رک)]

ـــ پیدا (ـــ ی لین) امث۔

رک : بالائی آمدنی (نوراللغات، ۱ : ۵۲۸)۔

[بالائی + پیدا (رک)]

ـــ تراب (ـــ ضم ت) امث۔

زمین کی سب سے اوپر کی پرت جو موٹائی میں چند انچ سے زائد نہیں ہوتی اور جو پودوں کی نشو و نما میں بہت مدد کرتی ہے (ترابی خورد حیاتیات، ۹)۔

[بالائی + تراب (رک)]

ـــ حدِ اقل (ـــ فت ح، شد د بکس مج، فت ا، ق) امث۔

(ریاضی) کسی سمت کا وہ رکن جو اس کی بالائی حد نہیں ہو اور تمام بالائی حدود کا رکن اقل ہیں (نظریۂ سمت، ۴۷)۔

[بالائی + حد (رک) + اقل (رک)]

ـــ حنجری عروق (ـــ فت ح، سک ن، فت ج، ضم ع، ومع) امذ۔

انسانی حنجرے کے بالائی حصے کی وہ رگیں جن کی اندرونی شاخیں جانب کے نچلے حصے میں پھیلی ہوتی ہیں (احشائیات، ۱۱)۔

[بالائی + حنجرہ (بحذف ہ (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت) + عروق (رک)]

ـــ حنجری عصب (ـــ فت ح، سک ن، فت ج، فت ع، سک ص) امذ۔

انسانی حنجرے کے بالائی حصوں کے اعصاب (احشائیات، ۱۱)۔

[بالائی + حنجرہ (بحذف ہ (رک)) + ف : ی، لاحقۂ نسبت + عصب (رک)]

ـــ خرج (ـــ فت خ، سک ر) امذ۔

وہ صرفہ جو لگے بندھے صرفے سے زیادہ ہو (نوراللغات، ۱ : ۵۲۸)۔

[بالائی + خرج (رک)]

ـــ رقم (ـــ فت ر، ق) امث۔

مارز ناندی کے علاوہ ناندی (جامع اللغات، ۱ : ۲۹۳)۔

[بالائی + رقم (رک)]

ـــ سادہ دیدے (ـــ فت د، ی مج) امذ، ج۔

(حشریات) حشروں کی آنکھوں کی ایک قسم جو پیشانی پر تین یا اس سے کم تعداد میں ہوتی اور بصارت کو تقویت پہنچاتی ہیں (بنیادی حشریات، ۵۲)۔

[بالائی + سادہ (رک) + دیدے، دیدہ (رک) کی جمع]

ـــ سہمی جوف (ـــ فت مج س، سک ہ، و لین) امذ۔

وہ تیر سے مشابہ جوف جو لڈالی وریدوں سے ایک وسط وریدہ کے ذریعہ ملا ہوا ہے (پریکٹیکل اناٹمی، ۳ : ۶۷)۔

[بالائی + ع : سہم (= تیر) + ف : ی، لاحقۂ نسبت + جوف (رک)]

ـــ صدقہ (ـــ فت ص، سک د، فت ق) امذ۔

(حشریات) تیسرا صدفی جوڑ جو حشروں کی ذیلی ہندہ تختی کے پچھلے حصے کے جانبی کناروں سے نکلتا ہے (بنیادی حشریات، ۴۷)۔

[بالائی + صدقہ (رک)]

ـــ مزہ (ـــ فت م، ز) امذ۔

چوری چھپے کا لطف، خفیہ مزہ، وہ لطف جو اصل مزے کے علاوہ ہو، غیر مشروع آسائش۔

مارے ڈر کے کچھ اور خیال نہ آتا بالائی مزے لینا اور فقط دیکھا کرتا۔

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۱۱۱

[بالائی + مزہ (رک)]

ـــ منزل (ـــ فت م، سک ن، کس ز) امث۔

مکان کی چھت پر بنا ہوا مکان، ابروٹا (ا پ و، ۱ : ۱۰۴)۔

[بالائی + منزل (رک)]

ـــ یافت (ـــ سک ف) امث۔

رک : بالائی آمدنی۔

وہ سمجھنے لگے اب چین سے بالائی یافت نہ ہو سکے گی۔

۱۹۱۲ دہقان ایران، ۳۳۲

[بالائی + ف : یافت، یافتن (= پانا) سے]

بالائے . . . ترکیب اضافی میں جزو اول۔

جزو دوم کے ساتھ مل کر حسب ذیل معانی میں مستعمل :

(i) کے اوپر ، جیسے : بالائے بام (= کوٹھے کے اوپر) ۔
(ii) پر ، جیسے : غم بالائے غم (= غم پر غم) ۔
(iii) (اضافت وصفی کی حالت میں) الف و اللت ، جیسے : بالائے والا (= عالی منزلت شاہ) ۔
(iv) سے بیش ، سے زیادہ ۔

عمرو اور بکر نے حلفیہً یہ عہد کیا کہ عمرو پانچ روپے فی تن بالائے قیمت بازار دے گا ۔
۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۱۰۳

ــــ آبِم ضَباغَت (ــ فت ا ، ، ، سک م ، فت ص ، غ) امث ۔

(خرد حیاتیات) وہ صباغت جو خلیوں کو زندہ حالت میں رنگنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۳۲) ۔
[بالائے + ابم (رک) + صباغت (رک)]

ــــ سَر (ــ فت س) م ف ۔

سر پر ، اوپر ۔

تجد ہے ہوں ناقۂ لیلیٰ کو دوڑاتا نہ جا
خون مجنوں کا نہ لے اے ساربان بالائے سر
؟ فریاد ، سراپا سخن ، ۱۰
[بالائے + سر (رک)]

ــــ طاق صف ۔

(لفظاً) طاق پر رکھا ہوا ، (مراداً) کنارے ، الگ ، علیحدہ (جو نظر انداز ہو) ۔

وہ مست ہیں کہ پیتے ہیں چلو میں ہم شراب
ساغر ہماری بزم میں بالائے طاق ہے
۱۸۷۰ دیوانِ امیر ، ۳ : ۲۳۶
روشنی طبع وہ مجھ میں کہاں ہے دوستو
شمع مردہ ہوں مجھے رہنے دو اب بالائے طاق
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۳۳
[بالائے + طاق (رک)]

ــــ طاق رَکھنا محاورہ ۔

بالکل بھلا دینا ، (قصداً) نظر انداز کرنا ، چھوڑ دینا ۔
کبھی اور انصاف کو بالائے طاق رکھ کر بنظر انصاف ملاحظہ کریں ۔
۱۸۲۶ آثار الصنادید (مقدمہ) ، ۱۲
عزیز اور صفی نے لکھنؤ کے دبستان شاعری کو بالائے طاق رکھدیا ہے ۔
۱۹۲۸ مضامین سلیم ، ۱ : ۲۹

بالٹی (۱) (سک ل) امث ۔

ڈول ، ڈولچی ۔
بالٹی کا وارنش اڑ گیا تھا اسے درست کیا
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۴۴
[پرتگال : Balde]

ــــ طَرِیقَہ (ــ فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ ۔

(فولاد سازی) فرانس میں چارج ڈالنے کا ایک طریقہ جس میں چھوٹے ٹکڑے کو اس کی مائل سمت اوپر نکال کر چارج ڈالتے ہیں ۔
چارج ڈالنے کا ایک دوسرا طریقہ جسے یوروپ میں مقبولیت حاصل ہے بالٹی (Bucket) طریقہ کہلاتا ہے ۔
۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۶۲
[بالٹی + طریقہ (رک)]

بالٹی (۲) (سک ل) صف ۔

بالتستان (بلتستان) کا ۔
(کوہ ہمالیہ کے شکار میں) ایک بالٹی کتا بھی ساتھ ہونا چاہیے کیونکہ وہ اکثر زخمی جانوروں کو روک رکھنے میں مدد دیتا ہے ۔
۱۹۰۲ ہندوستان کے شکار ، ۴۰
[بالٹ > بالت (بالتستان کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بالچَہ (سک ل ، فت چ) امذ ۔

چھوٹا سا حوض جو حمام میں یا پاخانے کے قریب بنا رہتا ہے ۔
سقے . . . بالچوں میں پانی بھر گئے ۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۶۳
[ا : بال (= تنہا ، چھوٹا) + ف : چہ ، چاہ (رک) کی تخفیف]

بالچَھڑ (سک ل ، فت چھ) امث ۔

رک : بال (۱) ۔
بال چھر (بال چھڑ) ۔
۱۴۳۳ بحر الفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۷)
ایک سہاگ پڑا جس میں . . . بالچھڑ وغیرہ تیرہ چیزیں ہوتی ہیں ۔
۱۸۷۴ انشاء ہادی النسا ، ۱۸
بعض سرد مزاجوں کو روغن چنبیل مضر ہوتا ہے مگر مسالہ کا تیل جس میں بالچھڑ وغیرہ پڑتی ہے مفید ثابت ہوتا ہے ۔
۱۹۱۸ تندرستی ، ۲۰۷
[بال + چھڑ (رک)]

بالدا (سک ل) امذ ۔

مویشیوں کا باڑا ، وہ مکان یا احاطہ جس میں بیل وغیرہ باندھے جاتے ہیں ۔
اِدھر نے . . . بالدے میں جاتے ہیں . . . گدھے پر خوب ڈنڈے برسائے ۔
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۴ : ۱۰
[س : بالد बालद (= بیل) + ا ، لاحقۂ ظرفی]

بالدی (سک ل) امذ ۔

کسانوں کا وہ نوکر جو بیلوں کی نگہداشت کرے ، وہ شخص جو اجرت پر بیلوں کو رہٹ یا ہل چلانے میں ہانکے ۔
چار من بالدی کا (حصہ) ۔
۱۹۳۸ کسان کی آہ ، ۹
[س : بالد बालद (= بیل) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بالر (فت ل) امذ .

(کرکٹ) کھلانے کے لیے گیند پھینکنے والا کھلاڑی .
بیٹ والے کے سامنے آٹھ دس ہاتھ کے فاصلے پر گیند دینے والے بالر کی جگہ مقرر ہوتی ہے .
۱۹۲۸ کھیل بتیسی ، ۱۹۰

[انگ : Bowler]

بالِسٹر (کس ل ، سک س ، فت ٹ) امذ .

بیرسٹر (رک) کا عوامی تلفظ .
ہاں اور سنو ! وہ جو بالسٹر صاحب کبھی کبھی آتے جاتے تھے ان کو وکیل کیا ہے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۶۶

بال سُنْدَر (ضم س ، سک ن ، فت د) امث .

بالو ملی ہوئی چکنی مٹی کا عمدہ اور زرخیز قطعۂ آراضی (اہ‌پر ، ۶ : ۱۵) .
[بال (= بالو) + سندر (رک)]

بالِش (۱) (کس ل) امذ .

تکیہ ، سرھانا .
توں بھی اے دل‌آرام نالش نہ کر سرائے درد کے بن بالش نہ کر
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۱۸
مرے سر کو تیرہ آستاں کی خشت : بہ از بالش مخملی ، یاقل
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۶۹

کانٹوں پہ حق پرست بدلتے ہیں کروٹیں
بالش کا اشتیاق نہ بستر کی آرزو

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۲۹
[ف : بال + ش ، لاحقۂ نسبت (= نیز مسند)]

بالِش (۲)

بالشت (۲) (رک) کی تخفیف .
کر نماز اس سے کرے ہووے قبول ہاو کی حد ایک بالش عرض وطول
۱۷۴۴ خلاصۃالفقہ ، ۸
جس نے جماعت سے مقدار ایک بالش کے بھی جدا ہو تو اس نے اپنی گردن سے اسلام کا گردن بند نکالا .
۱۸۶۰ فیض‌الکریم تفسیرالقرآن العظیم ، ۴۳۲

ــ پَر کس اضا (ــ فت پ) امذ .

تکیہ جس میں پر بھرے ہوں .

ہم حسرت آغوش میں اس رشک پری کے
پہلو کو کیا کرتے ہیں رکھ بالش پر گرم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۴
[بالش + پر (رک)]

ــ سَر کس اضا (ــ فت س) امذ .

تکیہ ، وہ چیز جو سر کے نیچے تکیے کی جگہ رکھی ہو .
مجھے نزع کے وقت گماں یہی تھا کہ وہ آوے گا بس کے یہ حال مرا
اسی غم میں موا میں کہ زانو ترا دم مرگ بھی بالش سر نہ ہوا
۱۸۳۲ ہوس ، د ، ۳۱

ــ ناز کس اضا ، امذ .

لائق ناز تکیہ ، مردانہ ناز تکیہ .
میں تو افتادہ سحر عجز و نیاز بازو میرے کسی کے بالش ناز
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۶
[بالش + ناز (رک)]

بالِشْت (۱) (کس ل ، سک ش) امذ .

رک : بالش (عموماً قدیم ادب میں مستعمل) .
نرم کاگ بھگتے سو ہن عقد و باب تھالی کے فرزند و بالشت کے باب
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۷
رکھے اور بالپش تکیہ تھہ کنت میں نہ آتا ہے اوس کا عدد
۱۶۹۹ نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳

بالِشْت (۲) (کس ل ، سک ش) امث .

ہاتھ کی انگلیوں کو پوری طرح پھیلانے کے بعد چھنگلیا کے کنارے سے انگوٹھے کے کنارے تک کا فاصلہ (تقریباً بارہ انگل یا دو مٹھی) .
چار گرہ کا ایک بالشت اور دو بالشت کا ایک ہاتھ .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۱۸
ہر لکڑی کا عرض دو انگل کے برابر . . . اور ان کا طول ڈیڑھ بالشت کے برابر .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۳۰
[س : وِتسِت वितस्ति]

ــ بَھر (ــ فت بھ) م ف ؛ صف .

بالشت کے ناپ کے برابر .
داہنے ہاتھ کو جس میں تلوار ہے سینے کے داہنی طرف بالشت بھر آگے رکھیے .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲
بالشت بھر جگہ ایسی نہ تھی جو محفوظ ہو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۲
[بالشت + بھر (رک)]

بالِشْتَر (کس ل ، سک ش ، فت ت) امذ .

رک : بیرسٹر (جس کا یہ عوامی تلفظ ہے) .
اس شہر میں ہمارے صاحب کی ٹکر کا کوئی بالشتر نہیں ہے .
۱۹۵۲ افشاں ، ۵۵۱

بالشتن (کسر ل ، سکـ ش ، فت ت) صف .

بالشتیا (رک) کی تانیث .

سوکھی لقات ہوتی یا پوپلی ، بونی ، بالشتن ، غرض کچھ بھی ہوتی مگر ہوتی سہاگن .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۹

[بالشت (۲) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث]

بالشتی (کسر ل ، سکـ ش) صف .

بالشت بھر کا ، بقدر ایک بالشت کے .

کہ گر پڑی سرخ میان نہ رضائی بالشتی گوٹ لگی ہوئی اوڑھے . . . ابھی تھیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۲

[بالشت (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالشتیا (کسر ل ، سکـ ش ، کسر ت) صف ؛ امـ : ~ بالشتیہ .

۱. بونا ، پستہ قد ، بالشت بھر کا .

حضرت . . . علی بن ابی طالب . . . فرماتے تھے کہ بعضے اس قوم میں بالشتیے ہیں اور بعضے بہت طویل القامۃ .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۹

کیا تماشا ہے کہ نکلے گزکلی بالشتیے
پتریاں دنگل کے گرد پہلتن کے ساتھ

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۹

[بالشت (۲) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر]

بالشوزم (سکـ ل ، فت ش ، کسر و ، سکـ ز) امذ .

کمیونسٹوں کا نظریۂ انتہا پسندی ، مزدوروں کے برسراقتدار آنے کی تحریک ، طبقاتی تفریق کو مٹا کر سرمایہ داری کو ختم کرنے کا اصول ، اشتمالیت .

انگریزی یا فرانچ اخبار . . . میں یہ پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی کہ بالشوزم نے ہندوستان میں مخصوص اغراض کی بنا پر ہندو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کر دیا ہے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۶۸

[انگ : Bolshevism]

بالشویت (سکـ ل ، فت ش ، کسر و ، فت ی) امث .

رک : بالشوزم .

قیصریت و بالشویت کے ہیبت ناک انقلابوں کے بعد مقام حلب سے ایک نہایت ہی کمزور و ناتواں آواز اٹھی .

۱۹۲۳ ماہنامہ نگار ، ۳ ، ۶ : ۴۳۹

[انگ : بالشو(زم) + یت ، لاحقۂ نسبت]

بالشویک (سکـ ل ، فت ش ، ی مع) صف .

بالشوزم (رک) پر یقین رکھنے والا ، اشتمالیت کے مسلک کا ماننے والا .

انگریزوں کا بچہ بچہ بالشویک حکومت کا دشمن تھا .

۱۹۳۳ زندگی ، ۲۰۷

[انگ : Bolshevism]

بالشویکی (سکـ ل ، فت ش ، ی مع) صف .

بالشویک (رک) سے منسوب .

ان مختلف کیفیات کو دیکھ کر میری نظروں کے سامنے . . . بالشویکی حدت و صولت کا صحیح نقشہ کھنچ گیا .

۱۹۲۳ ماہنامہ ' نگار ' ، ۳ ، ۴ : ۲۴۸

[بالشویک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالِغ (کسر ل) .

(الف) صف .

۱. (لفظاً) رسا ، پہنچنے والا ؛ (مراداً) سیانا ، سمجھداری کے سن تک پہنچا ہوا .

قوت بالغ اہے ہن نہیں آج عقل   ہے مج ناد توں آدمی کا نسل

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۴۳

یہ عقیدہ نہیں ہے اپنا ہی   کہتے ہیں سارے بالغ و عاقل

۱۸۱۰ میر ، کـ ، ۱۴۳۵

چھوٹی مچھلی بڑی مچھلی (بالغ) سے مختلف نظر آتی ہے .

۱۹۷۳ رسالہ جدید سائنس ، دسمبر ، ۱۰

۲. دور رس ، فکر و نظر کے اعتبار سے پختہ .

روز بروز بالغ ہوتا ہے تب عرفان آتا ہے .

۱۷۶۵ چہ سرہار ، ۶۵ ب

شیخ جلیل محی الدین نے اس مقصد کی بالغ تحقیقات فرمائی ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱ : ۱۰۰۷

(ب) امذ ؛ امث .

۱. (فقہ) وہ لڑکا جس میں تین باتوں میں سے ایک بات پائی جائے : پندرہ برس کی عمر ، زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی یا احتلام ؛ وہ لڑکی جس میں تین باتوں میں سے ایک بات پائی جائے : نو برس کی عمر ، زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی یا ماہواری .

ہووے جو بالغ آدمی   حق پرستا اس فرض ہے

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۶۱

س : ایمان لانا کس وقت پر واجب ہے .
ج : بالغ ہو اور عاقل ، اس وقت پر .

۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۹

اسطل نے پوچھا کہ تیری لڑکیاں کہاں ہیں سعید نے کہا اب وہ بالغ ہو گئی ہیں .

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱۰ : ۱۲۱

۲. (قانون) اٹھارہ برس کا لڑکا یا سولہ برس کی لڑکی .

لڑکی بالغ ہے اور اپنی مرضی سے لڑکے کے ساتھ گئی ہے اس لیے اغوا کا کیس نہیں چلایا جا سکتا .

۱۹۵۴ سہ روزہ ' مراد ' ، ۲ ، ۸ : ۳

۳. (تصوف) مرید صادق جو اپنی خودی اور خود نمائی سے بالکل علیحدہ ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۷) .

[ع : (ب ل غ)]

ـــ الدِّماغ (ـــ ضم غ ، غم ال ، شد د بکسر) صف .

پختہ فکر اور محکم و مستحکم رائے رکھنے والا .

سرچارلس بیٹ بھی آدمی بالغ الدماغ صائب الرائے معلوم ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ ' اردو پنچ ' ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۵ : ۱۰

[بالغ + ال (۱) (رک) + دماغ (رک)]

ــ العلوم (ــ ضم غ ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) صف .

(لفظاً) علوم میں کامل ، (مراداً) (اٹھارویں صدی کے آخر اور انیسویں صدی کے اوائل میں) بی ، اے پاس (بیچلر آف آرٹس کا ترجمہ) .

ایسی تعلیم میں جو بی ۔ اے یا بالغ العلوم اور ایم ۔ اے یا مالک العلوم کا لقب حاصل کرنے کی مستحق ہو .

۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱۲۷

یہ کسی کو خیال نہ آیا کہ خاص خاص فن کے بالغ العلوم ہونے کا بھی نصاب بنایا جائے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۴۲۰

[بالغ + ال (۱) (رک) + علوم (رک)]

ــ معتاد (ــ ضم مج م ، سک ع) امذ .

(طب) دوا کی وہ خوراک جو ۳۰ اور ۶۰ کے درمیان کی عمر کے شخص کو دی جائے (علم الادویہ ، ۱ : ۱۰۶) .

[بالغ + معتاد (رک)]

ــ نظر (ــ فت ن ، ظ) صف .

دور رس یا گہری نگاہ والا ، پختہ رائے ، تجربہ کار .

بالغ نظر تو قال کو کب معتبر جانتے ہیں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷

وہ ایک پارسا صفت درویش منش ، صوفی مشرب اور بالغ نظر حکیم تھا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۲

اسم کیفیت : بالغ نظری .

جناب قومی جرنلسٹ نے . . . حد درجہ بالغ نظری سے کام لے کر تحقیق کے دریا بہا دیے ہیں .

۱۹۴۴ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۱۱

[بالغ + نظر (رک)]

بالغہ (کس مج ل ، فت غ) صف ، مث : امث .

بالغ (رک) کی تانیث .

کوئی ساتھ حکمت بالغہ اس حکیم کے نیک بخت اور نیک اختر . . . اور خوش طالع اور اختر سعید ہوا .

۱۷۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۸۱

بالغہ لڑکی پر کسی کا بھی زور ہے جو ان کا ہوگا .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۷۶

کہا کہ وہ بالغہ ہے اور اپنی آپ مالک ہے .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۵۳

[بالغ (رک) + ہ ، تانیث]

بالک (فت ل) امذ .

۱. بچہ ، شیر خوار بچہ ، کم سن بچہ .

وہ بالک جو دن دن کوں شاتا ہوا
خردمند ہنرمند دانا ہوا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۰

من چلا ہے دودھ بن بالک نہ کچھ باقی رہا
کب تلک اس میں رمق دم کا دمکتا دیکھیے

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶

ایک روز کسی بالک یا استری کا گلا دبا کر جو کچھ ہاتھ پڑے گا لے کر چمپت ہو جاؤنگے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۶۷

۲. اولاد ، مرید جو اولاد برابر ہوتا ہے .

بن میں چڑیاں چگتی پھریں جیویں پاٹی ہیں
بالک تیرے لاڈلے ہیں پانی دیویں ہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۳

مثل اس کے بالکوں کے میں بھی بسر کرنے لگا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۲

آٹھ برس بعد کوئی بالک ہوا بھی تو ہمارے کس کام کا .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۳۶

[س : بالک बालक]

ــ بازی امث .

وہ درسگاہ جہاں چھوٹی عمر کے بچوں کو کھلونوں گیتوں اور مختلف کھیلوں کی مدد سے تعلیم دی جائے ، کنڈر گارٹن .

بچوں کو بالک باڑیوں اور نرسریوں کی تربیت گھروں میں پہنچنا ابھی والدین پر لازم تو نہیں کرنا چاہیے .

۱۹۴۶ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۷۹

[بالک + باڑی (رک)]

ــ پن/پنا (ــ فت پ) امذ .

بچپن ، بچپنے کی عمر .

بالک پن کی حد بد خام   خام پن وہ کیا آوے کام

۱۶۴۰ داول ، کشف الوجود ، ۲۱

انفرادی لاشعور ماضی کے واقعات خصوصاً بالک پن اور بچپن سے متاثر ہوتا ہے .

۱۹۶۹ نئے ذائقے ، ۱۳۶

[بالک + پن/پنا (رک)]

ــ جانے پیا مانس جانے کیا کہاوت .

بچہ محبت سے اور آدمی کام یا خدمت سے مانوس ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۲) .

ــ چوری (ــ و مع) امث .

(قانون) لڑکوں کو بہلا پھسلا کر چرا لے جانا ، بچوں کو بہکا کر یا زبردستی اٹھا لے جانا ، اغوائے اطفال (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .

[بالک + چوری (رک)]

ــ پٹ (ــ فت ٹ) امث .

رک : بال پٹ .

مثل مشہور ہے ، راج ہٹ ، تریا ہٹ ، بالک ہٹ .

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۳۵

یکایک مٹھائی رونے لگیں یعنی بالک ہٹ میں تریا ہٹ بھی شریک ہو گئی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۹

[بالک + ہٹ (رک)]

بالکا (۱)

(سک ل) امذ .

۱. رک : بالک نمبر ۱ .

کیوں کٹے مجھ بالکا دھن اس کھیالے بال کا
میں ہوں عاشق عاشقی کروں کیا بشعا کیا بالکا

۱۷۱۷ بحری : ک ، ۱۳۱

میں طفل اشک کو مژگاں پہ دیکھ حیران ہوں
کہ نور دیدہ ہے یا ہے یہ بالکا دل کا

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۵

خوبصورت . . . بالکے یعنی لمبیں ساوت شام . . . میں فتنۂ روزگار اٹھے ہوئے تھے .

۱۹۲۶ ایک کا پھل ، ۲۳

۲. مرید ، چیلا .

میں تیرا ہی بالکا ہوں یا پیر   کر کچھ مری معوریت کی تدبیر

۱۸۳۱ من موہن آزاد ، ۷ الف

مندر کے برآمدے میں بیٹھا بابا جی کا بالکا . . . لکڑیوں کی دھوئیں تاپ رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۶

[س : بالک (رک)]

بالکا (۲)

(سک ل) امث .

ایک قسم کی کھجری جو مزے میں شیریں ہوتی ہے (کبھی سرد اور قلیل اور ہی گرم اور ملین) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۳) .

[س : بالُک वालक]

بالکا جنتو

(سک ل ، فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

دوا بنانے کی ایک ترکیب جس میں دیر تک آگ دیجاتی ہے (اکسیر الاکسیر ، ۱۳۱).

[رک : بالکا (۲) + جنتر (رک)]

بالکنی

(سک ل ، فت ک) امث ؛ نیز بالکونی .

جالی دار کھڑکی جو کسی عمارت میں دروازے یا چھجے کی طرح سامنے کی طرف نکلی ہوئی ہو .

سرینڈر نے بالکنی کے کٹہرے کے پاس کھڑے ہو کر زور سے کھنکارا .

۱۹۵۴ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۲۸

[Balcony : انگ]

بالکی

(سک ل) امث .

۱. رک : بالکا جس کی یہ تانیث ہے .

ننھی سن میں ہے یازدہ سال کی   سپورن ہے نو ماہ کی بالکی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۱

عجب خوش وقت کے میانے دکھی اک بالکی چنچل
سو ہارے نوجوانی میں سو چودا سال کی چنچل

۱۶۹۷ ؟ ہاشمی ، د ، ۱۲۲

بولنا چالنا موقوف ، جب شاہ کی بالکی بنی منہ میں گھنگنیاں بھرے . . . بیٹھی رہتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۲

۲. مریدہ عورت .

فقیری اختیار کی لباس گیروا رنگا کنیزوں کو بالکیاں مقرر کیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۶

[بالکا (۱) (رک) کی تانیث]

بال گیر

(سک ل ، ی مع) امذ .

رک : باڈ گیر .

کوچبان اور دالگیر رئیسوں کے نوکروں کی سی وردی پہنے تھا .

۱۹۲۵ موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۲۶

بالَم

(فت ل) امذ .

شوہر ، خاوند ؛ عاشق .

مرا افسوس کہا جو تو پور ہتاں ساکیاں یوں کہیں
اے ہیرا ساتھ ہماری ہے بتھا بچھڑی یہ بالم کا

۱۶۹۷ ؟ ہاشمی ، د ، ۹۶

رہتا سہا چلتا پھرتا سب بالم کا من ماتا .

۱۹۲۱ ؟ بتی پرتاپ ، ۶۲

[س : وَلّبھ वल्लभ (= محبوب)]

— کھیرا

امذ .

ایک قسم کا کھیرا جو عام کھیرے سے لمبا موٹا اور بہت ملایم اور شیریں ہوتا ہے .

ماخوذ : ہر ایک سبزہ ہے ہندوستان کا جو مشتاق
بنا ہے نام جو بالم ہوا ہے کھیروں کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۷

بالَن

(فت ل) امذ .

ایندھن ، جلانے کی چیز .

کیکر کا بالن اعلٰی قسم کا ہوتا ہے اور بڑی دیر تک جلتا رہتا ہے .

؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۲۰

[بالنا (رک) سے]

بالنا

(سک ل) ف م .

روشن کرنا ، جلانا .

کیا آتش دل تھی کہ چراغ مہ تاباں
ہم نے نپش نالۂ شبگیر میں پالا
۱۸۶۶ — مطالب غرا ، منیر ، ۸۰

اب گنوار اپنے جھونپڑے میں ... دیا بال کے روشنی سے خوش ہوتا ہے .
۱۹۰۷ — کرزن نامہ ، ۱۲۵

[س : جوالائیں ज्वालनयि]

بالِندہ (کس ل ، سک ن ، فت د) صف .

جس میں نشو و نما کی قوت ہو ، بڑھنے والا ، جامد کی ضد .
مادیات کی دو قسمیں ، نامی یعنی بالندہ اور غیر نامی یعنی جماد .
۱۸۷۱ — مبادی الحکمۃ ، ۳۶

[ف : بالیدن (= بڑھنا ، نشو و نما پانا ، کرنا) سے]

بالَنگُو (فت ل ، غنہ ، و مع) امذ .

سیاہ رنگ کا چھوٹا اور اندرے لمبوترا ایک تخم جو پانی میں ڈالنے سے پھول کر لعاب دار ہو جاتا ہے (دوا اور شربت وغیرہ میں مستعمل) ، بالو رنگ (کتاب الادویہ ، ۱ : ۱۸۱) .

[ف]

بالُو (۱) (و مع) امذ : امث .

ریت ، ریتا .

شہنشہ اپن آ کے اترے تھے جاں ... سو یاقوت ریزیاں کی بالو تھی واں
۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ۵۹

(وہ) پا پیادہ اس گرم بالو میں چلتا تھا .
۱۸۲۴ — سیر عشرت ، ۱۲۳

ان کے پیروں کی ساخت بھی قدرت نے ایسی رکھی ہے جو اسے بالو میں دھنسنے سے محفوظ رکھتی ہے .
۱۹۵۴ — حیوانات قرآنی ، ۱۲

[س : Sīlu बालुका]

— بُرد (- ضم ب ، سک ر) امث .

۱. وہ زمین جو طغیانی میں بالو آ جانے سے قابل زراعت نہ رہے ، دریائی ریت کی فاسد اور خراب کی ہوئی رتی (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .
۲. تخفیف مالگذاری جو اراضی کے ریت میں دب جانے کی وجہ سے ہو (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بالو + ف : برد ، بردن (= نیز لیجانا ، حاصل کرنا ، پکڑنا وغیرہ) سے]

— پر مَکان بَنانا محاورہ .

(کنایۃ) اپنی بربادی کا سامان کرنا ، فعل عبث کرنا ، ایسا کام کرنا جس کا نتیجہ ناکامی کے علاوہ کچھ نہ ہو .

مسٹر گاندھی وغیرہ نے عمارت اتحاد محض بالو پر بنائی تھی جو دم زدن میں ڈھ گئی .
۱۹۲۵ — اسلامی گئورکھشا ، ۵۵

— تَرا/تَرائی (- سک ت / فت ت) امث .

(زراعت) دریا کے دھارے کی زمین جو ریت اور گاد سے اٹ گئی ہو دریا کے دھارے کا رخ بدل جانے سے یہ اراضی کاشت کے لیے بہت موزوں ہوتی ہے (اپ و ، ۶ : ۱۵) .

[بالو + ترا/ترائی (رک)]

— جَنتَر (- فت ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

دواؤں کے پکانے کا ایک طریقہ جس میں کڑھائی یا کسی لوہے کے ظرف میں بالو بھر کر نیچے سے آنچ دیتے اور دوائیں بالو پر رکھکر پکا لیتے ہیں .

بالو جنتر میں اتنی دیر پکاوے کہ . . . جل جاوے .
۱۹۰۶ — اکسیر الاکسیر ، ۳۷

[بالو + جنتر (رک)]

— چَر (- فت چ) امث .

جو زمین ریت کی کثرت سے کر گئی ہو اور ریت جمع ہونے سے ریت کا کدارہ ہو گیا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۵) .

[بالو + چر (رک)]

— دانی امث .

ریت رکھنے کی سوراخدار ڈبیا جو تحریر کی روشنائی خشک کرنے کے لیے محرر اپنے پاس رکھتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۱۹۲) .

[بالو + دانی (رک)]

— سائی/شاہی امث .

میدے کی بنی ہوئی ایک قسم کی خستہ مٹھائی جو اوسط اد کی ٹکیا کے برابر ہوتی ہے .

وہ خوب جلیبیں اور کھجلے وہ گھیور بالوسایں بھی
سب اتنے ران تیار ہوئے جو تھوڑا نہ رکھتے کو پانی
۱۸۳۰ — نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۱

تام خدا برس دن کا بچہ ہوا بالوشاہی منگائیے .
۱۹۱۱ — قصۂ مہر افروز ، ۹۹

[بالو (۱) (رک) + شاہی]

— کی بِھیت (- ی مع) امث .

ناپائدار (چیز) ، فنا ہونے والی شے ، وہ چیز جس کی بے ثباتی میں کوئی شک نہ ہو .

دنیا کی یہ ترکیب تو بالو کی ہے اک بھیت
دیں پر نظر رکھیے اسلام کی ہے بیت
۱۹۲۱ — اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۹

[بالو + کی (رک) + بھیت (رک)]

— کی بھیت اوچھے کا سَنگ پر تریا کی پریت تِلی کا رَنگ کہاوت .

کم ظرف کی دوستی کبھی قائم نہیں رہ سکتی جس طرح کہ رنڈی یا کسبی کی محبت جو تلی کے رنگ کی طرح دلکش ہونے کے باوجود ختم ہو جاتی ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ کی بہیت اوچھے کی مبت کہاوت .

کم ظرف کی محبت پائدار نہیں ہو سکتی ، اوچھی طبیعت والے اپنے محبوب سے بھی نباہ نہیں کر سکتے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

ـــ کی دَوات (ـــ فت د) امث .

وہ ڈبیا نما ظرف جس میں ریت رکھتے ہیں تاکہ تر حروف پر چھڑک کر خشک کرلیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹ ؛ پلیٹس) .

[بالو + کی (رک) + دوات (رک)]

ـــ گھڑی (ـــ فت گھ) امث .

ریت کی گھڑی ، ایک شیشے کا ظرف جس کے اوپر کے حصے میں بالو بھرے ہیں جو نیچے کے ایک مہین سوراخ کے ذریعے نیچے گرتی رہتی ہے اور اس طرح ایک گھنٹے میں پوری بالو گر جاتی ہے جس سے وقت کا اندازہ کرتے ہیں .

عشرت کدہ تھا دل وہ مکدر ہے چرخ سے
بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ مزاج کا

۱۸۷۲ کلیات قدر ، ۱۰۹

[بالو (رک) + گھڑی (رک)]

بالُو (۲) (و مع) امث .

بالنے کے وہ ریشے جو داڑھی کی طرح ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹)؛ خارنما سخت نکیلے بال جو گیہوں ، جو وغیرہ کی بالیوں میں نمایاں ہوتے ہیں (پلیٹس) .

[بال + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بالُوا (سک ل) صف .

ریتلا ، بالو سے بھرا ہوا ، جیسے : بالوا زمین ، بالوا مٹی یعنی وہ زمین یا مٹی جس میں بالو ملی ہوئی ہو (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۲) .

[بالو + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت]

بالُو بڑا (ـــ و مع ، فت ب) امذ .

رک : بالوشاہی (اب و ، ۳ : ۲۰۶) .

[بالو + بڑا (رک)]

بالُوترا (و مع ، سک ت) امذ .

بڑے اور گھنے بالوں والا گھوڑا (اب و ، ۵ : ۷) .

[بال + ا : ووترا ، لاحقۂ صفت]

بالُوچَر (و مع ، فت چ) امذ .

دوسرے درجے کی چرس (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

بالُوچری (و مع ، فت چ) امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو مرشدآباد (بنگال) کے مقام بالوچر میں بنا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بالوچر ، علم + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بالُوس (و مع) امذ .

وہ کافور جس میں ملاوٹ ہو (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۵) .

[س : بالُکا वालुका (= کافور)]

بالُوں (و مج) امذ .

بال (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بال بچنا محاورہ .

رک : بال بال بچنا .

بیہاں خود مجھ پر ایسا وقت گزر چکا ہے مگر یا بے غیرتی تیرا آسرا کسی نہ کسی طرح بالوں بال بچ گیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۸۲

ـــ ہاتھ چھنالا (اَور) کاگوں ہاتھ سَندیسا کہاوت .

جس طرح کوے سے پیغام بھیجنا پوشیدہ نہیں رہ سکتا اسی طرح بچوں سے خفیہ پیغام و سلام کہلانا خطرے سے خالی نہیں ، مبادا راز طشت از بام ہوجائے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۱) .

بالُونچی (و مع ، غنہ) امث : ــــ برونچی .

(رنگ کاری) عمارتی کام پر رنگ و روغن پھیرنے کی بالوں کی بنی ہوئی کونچی ، برش (اب و ، ۱ : ۱۵۷) .

[بالوں + چی (رک)]

بالی (۱)

(الف) امث .

۱. گیہوں جو وغیرہ اناج یا گھاس کا خوشہ (جو ریشہ دار ہو) .

اس کے اوپر بیلوں کو پھراتے ہیں کہ ناج بالی میں سے چھوڑ جاوے .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۰

صحن میں جابجا گھاس اُگ آئی اور اس پر کپڑوں میں چمٹنے والی بالیاں اُگ آئی تھیں .

۱۹۵۲ گوری ہو گوری ، ۱۶۷

۲. کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ ، دُر یا .

بالی حلقہ ایست باموارید در گوش کنند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۲۲۱

بالی نہیں عزیز ان عاشق کے مارنے کوں
تا گوش کھینچتا ہے زرین کمان موتی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۱۷

کان میں تھیں بالیاں گرنج الجھ گئیں پھوار کی اور جنیں تھی بالی ایسی اٹکی کہ لڑکی کے چھڑائے نہ چھوٹی .

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۲

۳. عورتوں کے سر کے سامنے چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. خم ہونے والے دروازے کا پٹ (پلیٹس) .

۵. کھجور کے درخت کا پتا مع غلاف (پلیٹس) .

رک : بالی کا پنکھا .

۲.(i) کم عمر لڑکی ، نابالغ لڑکی ، بچی .

بالی تو چھند بھری ہے یا حور یا پری ہے
بھر روپ سندری ہے دھرتی ہے حسن نیکا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۷

جب پیر مغاں سے میں چاہا دخترِ رز مانگی
بولا کہ سعادت ہے پر وہ ابھی بالی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۰

معصوم سکینہ سے یہ بولے شہ عالی — ہم آئے ہیں ملنے کو ادھر آؤ تو بالی

۱۹۴۲ قدرت ، چند بند (ماہ نامہ ' البرہان ' لدھیانہ ، فروری ، ۱۳۱)

(ii) بیٹی ، لاڈلی بیٹی ، جیسے : بالی ! ذرا وہ قلم اٹھا لاؤ .

سنور رہتی جو آلی ہے سجن بالے کی بالی ہے
بڑے مغزوں خیالی کر یوں مغزوں چڑھایا ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۰۲

(ب) صف .

۱. کم عمر کی ، نوخیز ، اہالی .

کہ نادان بالی بدیع الجمال — ترا چیو ہے یو رترا ملک و مال

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۵

قاسم اب تیری بالی دلہن پر — ہم ہو لاگے گا یہ مرن تیرا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۲

ذلتے ہے تین دن کے ہیں خود تیرے میہماں
فرطِ عطش سے بالی سکینہ ہے نیمجاں

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۸۹

[س : بالی बाला + ی ، لاحقۂ تانیث ؛ صفت]

ـــ بھرنا محاورہ .

کان کی بالی میں پھول یا موتی پرونا .

کس نے پھول چنے کس نے بالیاں بھریں .

۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۴۳

آہ جو روزِ اول شام پھولوں کے دونے لاتا تھا جن سے یہ بالیاں بھر کر پھولوں میں سجایا کرتی تھیں کون ؟ خاوند .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰

ـــ بھولی (ـــ و مج) صف .

۱. چھوٹی کم عمر لڑکی ؛ نادان عورت (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .
۲. سیدھی سادی ، جس میں ہیر پھیر نہ ہو (بات وغیرہ) .

یوں بولا یوں بولیاں میں بول — عزت کی باتھ بالی بھول

۱۸۳۱ مرزا موہن ، آزاد ، ۴۲ الف

[بالی + بھولی (رک)]

ـــ پتا (ـــ فت پ ، شد ت) امذ .

پتے کی شکل کا جڑاؤ آویزہ جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے .

شاخ گل سی وہ تن کے پھول — بالی پتے پہن کے پھولی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۳۲

بجلیاں کانوں میں مرصع کار ہیرے کے بالی پتوں کی وہ بہار .

۱۹۱۷ گلستانِ باختر ، ۳ ، ۸۱۳

[بالی + پتا (رک)]

ـــ پن/پنا (ـــ فت پ) امذ .

(لڑکی کا) بچپن ، نوخیزی کے دن .

جاجم تھی چاندنی تھی بالی پنے کے اندر

۱۸۶۱ دیوان زکی ، ۳۰

[بالی + پن/پنا (رک)]

ـــ عمر/عمریا (ـــ ضم ع ، سک م / فت م ، سک ر) امث .

بچپن یا لڑکپن کا سن ، کم سنی ، اوائل عمری .

آنکھوں میں ٹونا نگاہوں میں جادو پیاری کی بالی عمریا .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۲۵

میرا بیاہ چودہ سال کی بالی عمر میں ہو گیا تھا .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸

[بالی + عمر (رک) / عُمَر < عُمر + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ کا پنکھا (ـــ فت پ ، غنہ) امذ .

تاڑ یا کھجور کا پنکھا .

یوں بالی کا پنکھا ہو کے ڈرتا

? مومن ، اسرار عشق (دکنی اردو کی لغت ، ۲۶) .

[بالی + کا (رک) + پنکھا (رک)]

ـــ کی سوئیاں (ـــ ضم س ، شم و ، مغ ء ی) امث ، ج .

وہ چھوٹے اور سخت ریشے جو گیہوں جو وغیرہ کے خوشوں کے گرد ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

ـــ کی گونج (ـــ و مج ، مغ) امث .

بالی کے ایک سرے کا وہ کانٹا جو دوسرے سرے کے حلقے میں پرویا جاتا ہے .

گونج بالی کی کلیجے میں چبھی جاتی ہے
قتل کرنے کو سناں ہے وہ بنا گوش مجھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۸

[بالی + کی (رک) + گونج (رک)]

ـــ کی مچھلی (ـــ فت م ، سک چھ) امث .

مچھلی کی شکل کا زیور جو بالی کے ساتھ کانوں میں پہنا جاتا ہے .

ہو چکی تم سے مسیحائی دل بیمار کی
دیکھو تو بالی کی مچھلی کو کہ اس میں دم نہیں

۱۸۲۶ دفتر فصاحت ، وزیر ، ۱۲۳

ـــ نیند (ـــ ی مع ، مغ) امث .

بچپنے کا خواب ، غفلت کی نیند .

تو سو میرے بالے تو سو میرے بھولے — جب تک بالی ہے نیند

۱۹۱۹ خواب راحت ، محمدی بیگم ، ۱۹

[بالی + نیند (رک)]

بالی (۲) تابع .

بوڑی کنواری یا لڑکی وغیرہ کا تابع (متبوع کے معنی میں) .

یہ ڈر ہے چنی کی طرح سر پر نہ تیرے چڑھ بیٹھے چوٹی والا
کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بال کھولے ہوئے پھرا کر

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳٦

خدا رکھے ان لڑکیاں بالیاں ہیں افطاری بنتے میں کیا دیر لگتی ہے .

۱۹۵۲ اشان ، ۵۹

بالی (۳) امث .

بال (= پر) ہونے کی حالت (عموماً پر کے ساتھ عطف میں مستعمل) .

دیکھو اس کے چمن کی بد حالی بولا حیف اپنی بے پر و بالی

۱۸۸۵ طوطی نامہ ، حسرت ، ۲۲

ہوس گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا
عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے

۱۸٦۹ غالب ، د ، ۲۲۲

[بال + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بالی (۴) امث .

گالی کا تابع .

آپس میں گالی بالی کرنا یا تمسخر کرنا .

۱۸٦۹ جوہر عقل ، عزیز الدین ، ۳۸

بالی (۵) صف .

دلی ، قلبی (یعنی پر خلوص) .

صدقے ہیں کے حال شا عبدلا وصالی عاشق ہے تیرا بالی ہم جیو کا ہے پیارا

۱٦۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۵

بالی (٦) امذ .

افریقہ میں قوم باسوتو اور باشو کا وہ جھونپڑا جس میں وہ قریب البلوغ پہنچی ہوں لڑکیوں کو تربیت کے لیے سال چھ مہینے رکھتے تھے (گہوارۂ تمدن ، ۱۷۴) .

[مقامی]

بالے

۱. بالا (رک : (۱) (۲)) کی جمع ؛ مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .
۲. رک : بالے میاں .

جو ہیں چھڑیوں کے لوگ ان کو چمک دکھلا کے بالے کی
کٹے تم نالے بالے دے مجھے درگہ بالے کی

۱۸۰۹ جرأت (فرہنگ اثر ، ۱۰۸)

— کی ماں اور بوڑھے کی جورو کو خدا نہ مارے کہاوت .

یہ جو اس کو ماں ملے کی نہ اس کو جورو پالی آئے کی یعنی اس عمر کا آدمی دونوں کا محتاج ہوتا ہے (مخزن الامثال ، ۸۸) .

— میاں امذ .

سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا لقب جن کا مزار بہرائچ (یوپی ، بھارت) میں ہے اور جن کا عرس بالے میاں کی چھڑیوں کے نام سے ان کے مزار پر منایا جاتا ہے (یہ سنہ ۱۰۱۴ء میں پیدا ہوئے ، سنہ ۱۰۳۲ میں جنگ کرتے ہوئے بمقام بہرائچ شہید ہو گئے . غازی میاں ، سالار غازی اور پیر علم کے لقب سے اور خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں) .

کبھی شیخ سدو اور کبھی بالے میاں . . . کے نام کی نیاز ٹھہراویں .

۱۸۳۲ تذکیر الاخوان ، ۱٦۹

تفرقہ اسلام کا جھنڈے کے اوپر چڑھ گیا
بڑھ گئے بالے میاں پیر مغاں لکھنؤ

۱۹۲۷ ظریف ، دیوانجی ، ۲ : ۲٦۲

[بالے + میاں (رک)]

— میاں کی چھڑ (— فت چھ) امث .

اوپری سرے پر بالوں کا گچھا باندھ کر تیار کیا ہوا جھنڈا جو بالے میاں کے عرس کے موقع پر گشت کرانے کے لیے بنایا جاتا ہے .

زیادہ دبتے ہوئے قد کے آدمی بھی بلعم باعور یا بالے میاں کی چھڑ نظر آتے تھے .

۱۹۷۰ چاندوں کی برات ، ۲۹۳

[بالے میاں (رک) + کی (رک) + چھڑ (رک)]

— میاں کی چھڑیاں (— فت چھ) امث .

بالے میاں کی چھڑ (رک) بنانے جانے کی تقریب یا میلہ ؛ وہ چھڑیں جو اس تقریب میں بالے میاں کی طرف منسوب کر کے نصب کی جاتی ہیں .

بالے کر ہوں مبارک بالے میاں کی چھڑیاں
اونچا رہے ہمیشہ پیر علم کا جھنڈا

۱۹۱۲ ؟ عیدی ، ملا بنیاد علی (ق)

[بالے میاں کی چھڑ (رک) + ا : یاں ، لاحقۂ جمع]

— میاں کی میدنی (— کس م ، ی مج) امث .

وہ گروہ جو بالے میاں کے مزار پر میلے کے زمانے میں جاتا ہے ، بالے میاں کے زائرین .

یوں چلی مژگاں سے اشک خوں فشاں کی میدنی
جیسے بہرائچ چلے بالے میاں کی میدنی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۰

[بالے میاں (رک) + کی (رک) + میدنی (رک)]

بالید (ی مج) امث .

جسم کی افزودی یا بیرونی سطح پر پیدا شدہ ابھار .

تخمیر اور فطر آسا بالید ہے ان کی حفاظت کرنے کے لیے تقریباً ۲۰ فی صدی الکحل ملا دیا جاتا ہے .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۹

[ف : بالیدن (= بڑھنا ، زیادہ ہو جانا ، اگنا) سے]

بالیدگی (ی مع ، فت د) امث .

۱. پھولنے بڑھنے ابھرنے یا نشو و نما پانے کا عمل ، ابھار ، نشو و نما .

کیا جلد قد یار کو بالیدگی ہوئی   ہوتا تھا ، سرو سے قد آدم نکل گیا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۸۲

تخریب سے زیادہ غذا کے انضمام کا عمل ہوتا ہے لہذا بالیدگی عمل میں آتی ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۹

۲. اہتزاز ، مسرت ، ولولہ ، امنگ ، فرحت .

کبھی ان کے خیالات میں شگفتگی اور بالیدگی پیدا نہیں ہوسکتی .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۲ : ۱۲۹

تمہاری اچھی زندگی سے میری روح کو بالیدگی ہوتی ہے .

۱۹۱۵ خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۷۸

۳. دسولی .

اس میں تضیق یعنی تنگی ہو جائے تو بالیدگیاں . . . تمدد پیدا کر سکتی ہیں .

۱۹۳۲ احشائیات ، ۱۲۳

۴. پھنگی ، ہکا پن ؛ بلوغ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

[ف : رک : بالیدہ]

بالیدہ (ی مع ، فت د) صف .

۱. بالیدگی (رک) سے صفت .

آئے پائے بزم جاناں میں تو یہ بالیدہ ہو
پیرہن ہو تنگ جسم شمع پر فانوس کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳

بصیرت تخیل سے علٰحدہ کوئی چیز نہیں بلکہ اس کی بالیدہ صورت ہے .

۱۹۶۶ شاعر اور تخیل ، ۱۲۳

۲. مفتخر و محظوظ .

نہ بالیدہ ہستی پر اپنی ہو غافل   کہ یہ بلبلا کوئی دم میں ہوا ہے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۳

بالیدہ ہوں وہ اوج مجھے آج ملا   فلک علم صاحب معراج ملا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۸

اپنے اشعار سنتا اور بالیدہ ہوتا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۲۸

۳. بالغ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

اف : کرنا ، ہونا .

بالیش (ی مع) امذ (قدیم) .

رک : بالش (= تکیہ) .

رکھیے لوڑ بالوش تکیہ تمد   گنت میں نہ آتا ہے اوس کا عدد

۱۶۹۹ نور نامہ ، عنایت ، ۱۳

بالیں (ی مع) امذ .

۱. لیٹے ہوئے شخص کے سرہانے کی جگہ ، پائینتی کی ضد .

سودا کے جو بالیں پہ ہوا شور قیامت   خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۹

صبح پیری ہوچکی بالیں پر آیا آفتاب
کھول آنکھیں خواب غفلت سے سر اے غافل اٹھا

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱

وہ وقت ہے خوش تو بھی ستمگر نہ اٹھے گا
بالیں سے مرے اب کوئی بیٹھ کر نہ اٹھے گا

۱۹۱۰ گلکدہ ، عزیز ، ۲۳

۲. تکیہ .

اٹھا خستہ تن ہور بالیں نہ تھا   بغیر نالہ ہور زاری آئیں نہ تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۳۹

وہ دیکھنے ہمیں ٹک بیماری میں نہ آیا
سو بار آنکھیں کھولیں بالیں سے سر اٹھایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۴۶

اوراد اور نوافل کا ہو صرف جا گنے کھٹکا
بغل میں ہو اگر سنت تو مصحف زیر بالیں ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۸۱

[ف : بال (= سرھانا) + یں ، لاحقۂ نسبت]

— پرست (— فت پ ، ر ، سک س) صف .

وہ شخص جو ہر وقت سر تکیے پر رکھے پڑا رہے ، آرام طلب ، بیمار ، سست ، کاہل (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

اسم کیفیت : بالیں پرستی .

ہم ہیں اور بالیں پرستی ہم ہیں اور اعضا کے شل
اب وہ پہلی سی ہماری ہمی ہے حاصل کہاں

۱۹۱۲ گلکدہ ، عزیز ، ۶۹

[بالیں + پرست (رک)]

بام (۱) امذ .

۱. کوٹھا ، چھت ، مکان کی اوپری منزل ، بالا خانہ .

تمہارے عشق میں جوں موسیٰ گگن لگ اڈیا
اس چھجے پر چڑھیا ہونا ہی منجھے ہے بام عبث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۵

تو ایک بام سے دوسرے بام پر بھاگتا پھرتا ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۱۲

۲. (موسیقی) اولچا سر (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

۳. قرض ، وام (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

۴. (تصوف) محل تجلیات (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۸) .

۵. وامداد کی تخفیف (ماخوذ : پلیٹس) .

[ف]

— دنیا کس اضا (— ضم د ، سک ن) امذ .

(لفظاً) دنیا کا کوٹھا ، (مراداً) وسط ایشیا میں پامیر کا خطۂ اونچی جسے اہل فارس اس نام سے موسوم کرتے ہیں (جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۰۰) .

[بام + دنیا (رک)]

— مراد کو پہنچنا ف م .

کامیاب ہونا ، مقصد حاصل کرنا .

مروت تھا حصول جناب اعتقاد پر   پہنچا میں اس کمند سے تا بام مراد پر

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۰

ـــ مسیح کس اضا (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

(لفظاً) حضرت عیسیٰ کا بالا خانہ ، (مراداً) آسمان چہارم (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بام + مسیح (رک)]

ـــ نشیں (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

بالا خانے پر بیٹھنے والی ، طوائف .

ہمیشہ بام نشینوں سے تاک جھانک رہے
بلند حوصلہ اونچی جگہ نظر رکھے

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۶

[بام + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

ـــ نُہم کس صف (ـــ فت ن ، ضم ہ) امذ .

(لفظاً) نواں آسمان ، (مراداً) عرش (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[بام + نہم (رک)]

بام (۲) امذ .

۱. پانی کی گہرائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو اوسطاً چھ فٹ کا ہوتا ہے (پلیٹس) : ساڑھے تین ہاتھ کا ایک پیمانہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸) .

اس تالاب کے پانی کی پیمائش ہوئی تھی جو سات بام ہوا تھا .

۱۸۸۹ ماہنامہ ' حسن ' جنوری ، ۵۰

ملاحس پانی ناپ کر بتلاتا جاتا تھا کہ یہاں پانی اتنے بام گہرا ہے .

۱۹۱۷ سفرنامۂ بغداد ، ۱۳

۲. سطح ناپنے کا ایک پیمانہ جو ۱۸۰ مربع گز ہوتا ہے (فرہنگ عثمانیہ) .

[ف : (شبد ساگر) ؛ س : ویام व्याम (پلیٹس)]

بام (۳) (الف) امث .

۱. سانپ سے مشابہ کاہی رنگ کی ایک مچھلی جس کی پیٹھ پر کنگھی نما جھالر دم تک اچھلی ہوئی ہے .

ترے جوبن بام آنچل میں دے رومالی یوں اس
تہ خانے دے رکھے لہراں سوں کندن زیر نرمل کے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۹

یہ معمولی بام مچھلی کے مانند ہے اور جنوبی امریکہ کی بڑی ندیوں میں یہ ملتی ہے .

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۰

مچھلیوں کے بھی چند مشہور اقسام زبان زد ہیں روہو بام لال پر اور بھی پانچ سات

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۳۰

۲. سانپ ، ناگ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۵) .

[س : براہمی ब्रह्मी]

بام (۴) امث .

۱. عورت (پلیٹس) .

۲. کانوں میں پہننے کا ایک زیور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

[س : بام वाम]

بام (۵) صف .

رک : وام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

ـــ مارگ (ـــ سک ر) امذ .

ہندوستان میں انیسویں صدی کی مکتی تحریک کا بائیاں بازو جس نے جادو ٹونے کی لا تعداد مشقیں عبادات میں شامل کرلی تھیں اور جو حصول مقصد کے لیے تمام اخلاقی قدروں سے دست بردار ہو گیا تھا (ماخوذ : 'اودھ پنچ' لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳) .

[بام + مارگ (رک)]

ـــ مارگی (ـــ سک ر) صف .

بام مارگ (رک) پر یقین اور اعتقاد رکھنے والا .

ہم لوگ بام مارگی اصول کو مد نظر رکھ کر خوب داد عیش دے رہے ہیں .

۱۹۳۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳

[بام مارگ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بام (۶) امذ .

باروت وغیرہ کا گولا ، بم .

جب مسٹر شوسٹر کی گاڑی سڑک پر نکلے تو انہیں بام سے اڑادیں .

۱۹۱۳ فغان ایران ، ۲۳۹

[انگ : Bomb]

بام (۷) امث .

مرہم کی قسم کی ایک خوشبودار ابلو پیتھی دوا جو درد سر کو تسکین دیتی ہے .

اس نے شیشے کے سامنے سے بام اٹھائی اور . . . اپنے ماتھے پر مل لی .

۱۹۳۳ گرداب ، ۱۶۷

[انگ : Balm]

باما امث .

عورت ، حسین عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

[بام (۴) (رک)]

بامب (سک م) امذ .

بم کا گولا ، گولا (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

[انگ : Bomb]

بامچہ (سک م ، فت چ) امذ .

(ماہی گیری) چھوٹے منہ کی بام سے مشابہ تالاب مچھلی جو دریائے نیل میں کہیں کہیں پائی جاتی ہے اور چونکہ اس میں برقی قوت ہوتی ہے اس لیے صرف ریشمی جال سے پکڑی جاتی ہے (ا پ و ، ۲ : ۵۲) .

[بام (۳) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بامداد (سک م) ظرف زمان .

صبح سویرے ، سورج نکلنے سے پہلے ، صبح صادق سے طلوع آفتاب تک .

تیری یہ جبیں با صباحت مجھ جلوۂ بامداد دستا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹

یہ کہتے تھے ہر شام و ہر بامداد
کہ ہم اے جہاندار فرخ نہاد

۱۸۱۰ شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۹۷

میں علی الصباح قبل از قضائے بامداد سوار ہو کر نوکری میں جایا کرتا تھا .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۸

[ف]

بامَن (۱) (فت م) امذ ؛ ~ بامہن .

۱. پنڈت ، برہمن (رک) .

باناز حور و حسن ملک جلوۂ پری
بامن کی بیٹی ایک مری آنکھ میں کھڑی

۱۷۳۶ امید ، گلشن ہند ، ۲۲

یہی آتا ہے جی میں بن کے بامہن آج تو یارو
میں اپنے ہاتھ سے پیارے کے ماتھے پر چندن کا تلک لگاؤں کی راکھی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۶۹

کون پوچھنے آئے گا ، کوئی بامن ہو ؟

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳

۲. ہندوؤں کی نہایت افضل ذات (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

۳. ہاتھی کا وصلی نام (ا پ و ، ۵ : ۴۲) .

— بچن پروان کہاوت .

لکھے پڑھے کی بات قابل سند ہوتی ہے ، تجربہ کار آدمی کے کلام پر زیادہ بھروسا ہوتا ہے ، ایسے موقع پر مستعمل جہاں کوئی ایسی بات کہے جس کے ماننے میں کچھ فائدہ نہ ہو مگر بظاہر اس کا اقرار کرنا مناسب معلوم ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

— بیٹا لوٹے پڑے مول بیاج دونوں گھوٹے کہاوت .

برہمن کو قرضہ دیا جائے تو سود کجا اصل بھی وصول نہیں ہوتی ، وہ منت سماجت کر کے چھڑا لیتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— جیسے جب ہی پتیائے کہاوت .

۱. وعدے کا اعتبار ایفائے وعدہ سے ہوتا ہے ، جب مطلب حاصل ہو جبھی جانیے .

بامن جیسے جب ہی پتیائے اللہ راس لائے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۳۶

۲. جب تک برہمن پیٹ بھر کھانا نہ کھائے اسے یقین نہیں ہوتا کہ پیٹ بھر کر کھلایا جائے گا ؛ برہمن جب تک کھا نہ لے اللہ مانگتا رہتا ہے (جامع اللغات ۱ : ۲۹۵) .

— سے دان مانگنا ف م ؛

ایسے شخص سے کوئی چیز طلب کرنا جو خود محتاج ہو ، الٹی بات کرنا (مخزن الامثال ، ۴۹) .

— کا بیٹا باوَن بَرَس تک بونگا کہاوت .

برہمن ساری عمر مانگ کر کھاتا ہے کام نہیں کرتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— کی بیٹی کلمہ بھرے / پڑھے / جپے فقرہ .

غیر مذہب و ملت کی خوبی کا اعتراف کرلے .

دیکھے ترے جلوے کو بامن کی جو بیٹی بھی
منہ سے وہیں کلمہ سو یکبار لگے جپنے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۳

بامن کی بیٹی کلمہ نہ پڑھے تو ہمارا ذمہ .

۱۹۴۳ دل کی چند عجیب پشیان ، ۶۲

— منتری بھاٹ خواص اس راجا کا ہووے ناس کہاوت .

لالچی وزیر اور خوشامدی مشیر حکومت کے زوال کا باعث ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

— ناچے دھوبی دیکھے کہاوت .

جو محنت کر کے روزی کماتا ہے وہ بھیک مانگنے والے پر ہنستا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) .

بامَن (۲) (فت م) امذ .

۱. وشنو جی کا پانچواں اوتار (جو ہندو دیو مالا کے مطابق ایک بونے کی شکل میں زمین و آسمان اور پاتال کے راجا بلی کے پاس گیا تھا اور اس سے تین قدم زمین مانگی تھی . جب راجا نے وعدہ کرلیا تو اس نے دو قدم میں زمین و آسمان کو گھیر لیا اور پاتال کی حکومت راجا بلی ہی کے پاس رہی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

بامن اوتار .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۳۵۹

۲. بونا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۸) .

۳. رک : وامن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۸) .

[س : وامن वामन]

بامنی (سک م) امث ؛ ~ بامہنی .

۱. بامن (رک) کی تانیث (پلیٹس) ؛ بامن کی جورو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) ؛ برہمنی عورت (نور اللغات ، ۱ : ۵۵) .

۲. چھپکلی کی طرح کا ایک کیڑا جس کی دم سرخ اور جسم سنہرا اور چمکدار ہوتا ہے ، سانپ کی خالہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

ڈال اکھاڑ کر بامنی سوختہ کی خاک آنکھوں میں ڈال دیں .

۱۹۳۶ ماہ نامہ ہمدرد صحت دہلی ، مارچ ، ۳۵

۳. (i) آنکھوں کا ایک مرض جس میں پپوٹوں کی جڑیں سرخ رہتی اور پلکیں جھڑ جاتی ہیں (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۵۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

اے بدیع الزماں دیکھو تو یہ عورت کیسی بدصورت ہے کہ آنکھ میں بامہنی . . . رکھتی ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۵

اسکیم بری ہے کل ہے کہتری ہے . . . آنکھ میں بامہنی ہے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۱۰

(ii) گھوڑے کے فساد خون کی ایک بیماری جس میں اس کی دم اور بال کے بال جڑ سے گر جاتے ہیں ۔

اک مرض باہنی ہے اور کہ لاسی دم میں بال بال میں ہوئے وسواس

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۸۷

۳. کنول کے پھول کا زرد زیرہ (پلیٹس) ۔

۵. تخم زیری (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) ۔

[س : براہمنی वराहमणी]

ـــ کھایا امذ ۔

وہ آدمی جس کی آنکھوں کی دربیاں ہمیشہ لال رہیں اور پلکیں گر گئی ہوں، صاحب سَبَل (مخزن المحاورات ، ۱۳۱) ۔

[باہنی + کھایا ، کھانا (رک) سے]

باہی (۱) امث ۔

۱. بام مچھلی (پلیٹس) ۔

۲. باہنی ، سانپ کا بل ۔

بڑے بہت ناگ سانپوں کے لیے دالان میں باہیاں تعمیر کرائی گئی تھیں ۔

۱۹۶۶ روز نامہ ''انجام'' ۲۲ مئی ، ۲

باہی (۲) صف ۔

رک : بام ماری (شید ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) ۔

باہمن/باہمنی (فت ہ ، سک مہ) امذ/امث ۔

رک : باہن/باہنی ۔

بان (۱)

(الف) امذ ۔

۱. موتج یا گھاس وغیرہ کی باریک بٹی ہوئی ڈوری جس سے چارپائی وغیرہ بنی جاتی ہے ۔

اپل بٹ آن بابان گو بیلد ۔

۱۶۰۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ''اردو'' اکتوبر ۶۷ ، : ۱۲)

بان جھینگر تمام چاٹ گئے بھنگ کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

حقہ . . . جس میں سر کی ہوگا ، نیچے پر بان لپٹا ہوا ۔

۱۹۲۸ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۸

۲. تیر ، تکّہ ، خدنگ ۔

جو اس بان کی گھاو کاری لگی اختر تیغ خداوند میں یاری لگی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶

جادو کیا نگہ نے پلکوں نے بان مارا

اس چشم پر فسوں نے سحر کر نشان مارا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۳۶

پتری ! یہی منہ سے اور بان کمان سے نکل کر واپس نہیں آسکتا ۔

۱۹۲۹ نالک کتھا ، ۱۸

۳. (i) ایک قسم کا بارود وغیرہ سے بھرا ہوا خدنگ جو (جدید آلات جنگ کی ایجاد سے پہلے) دوران جنگ دشمن کے ٹھکانوں پر پھینکا جاتا تھا ، ہوائی ۔

ولایاں کے والاں کوں جیوں آگ لائی

زمیں ہور زمانے کوں ویتاگ لائی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۰

بان مار کر اس دمدار دمار میں گرد کو آگ لگا ۔

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۵۶

سحر و شام بان چل رہے ہیں یا بندوقیں چھوٹ رہی ہیں ۔

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۱۱۲

(ii) آتشبازی کا خدنگہ جو ہوائی سے مشابہ ہوتا ہے ، گولا ۔

چرخی کیا چیز ہے لاوے وہ جسے خاطر میں

بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اس تک

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳

ایک بار گی . . . بان چاروں میناروں کی چوٹیوں سے چھوٹنے لگے اور نیچے سے سر سر کرتے ہوئے بہت دور تک آسمان میں بلند ہوتے تھے ۔

۱۸۸۰ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۱۹۷

جو شخص آتشبازی میں موجود تھا وہ اس سیر کو بھول نہیں سکتا کہ بان آسمان میں بڑی دور جا کر پھٹ رہے ہیں ۔

۱۹۰۵ تاریخ دربار تاج پوشی ، ۲۱۶

(iii) رات کے وقت ہاتھی کو ڈرانے کا خدنگہ ۔

آگے پیچھے چرکٹے ساتھے مار بھالے بردار برچھیت بان دار فتیلے سلگائے بھاگے جاتے تھے ۔

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۲۸

گرد و پیش ساتھی مار بھالے بردار بان انداز چرکٹے ا گد اگد بری بری غل مچاتے ۔

۱۹۴۴ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

۴. بھاگے ہوئے زخمی جانوروں کے خون کے نشانات (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۶) ۔

۵. سمندروں یا دریاؤں کی اونچی لہر (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) ۔

۶. وہ گنبد نما چھوٹا ڈنڈا جس سے دھنکی کی تانت کو جھٹکا دے کر روئی دھنتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) ۔

۷. ایک ہتھیار جو پھینک کر مارا جاتا ہے ، بھالا ۔

شاد تاروں کے سنبھالے عشق میں بان بھالے برچھیاں بلّم رہا

۱۸۴۸ سخن بے مثال ، ۴

تھی بان کی اور کٹار کی دھن رہتی تھی انھیں شکار کی دھن

۱۹۲۱ سیتارام ، طالب ، ۸

۸. بہشت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) ۔

۹. آواز (رک : بانی) ۔

[س : بان वाण یا वान]

ـــ انداز (ـ فت ا ، سک ن) امذ ۔

(فیلبانی) سواری میں ہاتھی کے ساتھ رہنے والا ملازم جو اپنے ساتھ آتشی خدنگ رکھتا ہے اور جب راستے میں ہاتھی مست ہوتا ہے تو اسے ڈرانے کے لیے آتشی خدنگہ چھوڑتا ہے ۔

مثال کے لیے :

رک : بان (۱) ذیلی نمبر ۳ (iii) دلی کی چند عجیب ہستیاں ۔

[بان + انداز (رک : . . . انداز)]

ـــ بٹ (ـ فت ب) امذ ۔

ایٹھن پر جو کہ چرخی کی وضع کا اوزار ہوتا ہے بان بٹنے والا کاریگر (ماخوذ : اپ و ، ۱ (کاتم ۲) : ۱۷۷) ۔

[بان + بٹ ، بٹنا (رک) سے]

ـــ بَرْدار (ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بان انداز .

عقب ان کے ہرکارے پھر بان بردار پھر علم بردار پھر تین ترپ سواران رجمنٹ لین میں .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۲ : ۲۷

[بان + بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، نیز برداشت کرنا) سے]

ـــ جَل گیا پَر بَل نہ گَئے کہاوت .

نقصان اٹھا کر بھی عادت نہ چھوٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

ـــ چَرْخی (ـــ فت چ ، سک ر) امث .

(آتشبازی) وہ چکر جس میں آتشباز متعدد ہوائی گولے رکھتے ہیں اور چرخی میں شتابہ دینے پر وہ گولے دھماکے کے ساتھ فضا میں آڑتے ہیں .

بان چرخی نے جو دیکھی شان چرخ
بان چرخی ہو گئی تب بان چرخ

۱۸۲۹ مثنوی جغرافیہ ، ۳۱

[بان + چرخی (رک)]

ـــ چَلْنا ف ل .

تیر چلایا جانا ، تیر کا نشانہ بنایا جانا ؛ آتشیں خدنگہ پھینکا جانا .

دل ضعیف پہ اس ترک کی نگاہوں کے
ہزاروں تیر چلے سیکڑوں ہی بان چلے

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۳۲۴

ـــ چُھوٹْنا ف ل .

شتابہ دیے جانے کے بعد ہوائی کا سن سے آسمان کی طرف اٹھنا .

انصاف کی چھچھوندر گھر گھر کی خبر لائی بان چھوٹے ناسپال بھٹے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۱۰

ـــ دار امذ .

رک : بان انداز .

پیادوں کے غث کے غث بان داروں کے ٹھٹ کے ٹھٹ .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۲

اسم کیفیت :

بان داری (آئین اکبری ، ۱ : ۳۲) .

[بان + دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ داغْنا ف ل .

آتشیں خدنگے میں شتابہ دینا .

بان داغ دیا صدہا کے منہ جھلس دیے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۱۳

ـــ کار / کاری امذ .

تیر چلانے والا سپاہی .

لیا بان کاری او بان ان گنت بنا کر کہ سامان چلیا دھر نپٹ

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۸۸

[بان + کار (رک) / + ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ کوش (ـــ و مج) امذ .

ترکش (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۶) .

[بان + کوش (رک : . . . کوش]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) امذ .

رک : بان انداز .

رسالے جو واں بان گیروں کے تھے
لباس ان کے بالکل حریروں کے تھے

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہان ، ۲۰۵

[بان + گیر (رک) . . . گیر]

بان (۲) امث .

۱. بناوٹ ، ڈھنگ ، شکل ، مزاج ، خاصیت (اکثر آن کے ساتھ بطور تابع مستعمل) .

شاہزادے اسی بان سے اس کے مکان میں گئے .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۹

اس آن بان سے سوے لشکر رواں ہوئے
غل تھا کہ لو علی ولی پھر جواں ہوئے

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۵۲

۲. عادت ، خصلت ، خو ، سبھاو .

رام کرے کہیں نیناں نہ ارجھیں ان نینن کی بان بری ہے

? مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۵۸)

جیسی بان ڈالو گے ویسی پڑے گی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸

اف : پڑنا ، ڈالنا .

۳. سج دھج ، وضع قطع ، بھیس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۸) .

۴. ہندوؤں کی ایک رسم جس کے بموجب دولھا دلھن شادی سے پہلے تین سے گیارہ دفعہ تک نہلائے جاتے اور چند روز مکان کے کسی کونے میں بٹھا دیے جاتے ہیں اور ان کے آبٹنا وغیرہ ملا جاتا ہے ، مانجھا ، مائیاں ، مانجوں بٹھانے کی رسم .

پہلے ہی بان کی رسم پوری کر چکے تھے .

۱۹۲۰ ماہنامہ انتخاب لاجواب ، ۲۶ دسمبر : ۵

[س : ورنْ वर्ण]

ـــ بِٹھانا ف م .

رک : بان (۲) نمبر ۴ (اپ و ، ۲ : ۷۳) .

ـــ بَیْٹھنا ف ل .

بان بٹھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : رسوم ہند ، ۱۳۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

ـــ سِکْھْنا ف ل .

سدھایا جانا ، تربیت حاصل کرنا (پلیٹس) .

ـــ والے کی بان نہ جائے کُتّا مُوتے ٹانگ اُٹھائے کہاوت .

بری عادت کبھی نہیں چھوٹتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

بان (٣)
امذ .

١. دہان کی بود کا مُنّھا (شبد ساگر ، ١ : ٣٢٥٨) .
٢. ایک اونچا اور سرخی مائل سفید مضبوط لکڑی کا پہاڑی درخت جو سات ہزار سے نو ہزار فٹ کی بلندی تک پیدا ہوتا ہے اور جو خزاں سے متاثر نہیں ہوتا ، بان براس .

گرانی و سبکی چوب بان .
١٥٩٣ آئین اکبری ، ١ : ١٣٥

تھوڑی ہی دور چڑھ کر سرد ملک کی پیداشیں بان . . . دیودار وغیرہ دکھلائی دینے لگے .
١٨٥٩ جام جہاں نما ، ١ : ٣٦

سات ہزار فیٹ تک بان براس اور ایار پیدا ہوتے ہیں .
١٩٠٦ تربیت جنگلات ، ١٨

[ہ : بان **बान**]

بان (٤)
امذ .

١. بالغ کا عدد (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٦) .
٢. گاے کا تھن (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٦) .
٣. کلا : بانک (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٦) .

[ہ : بان **बान**]

بان (٥)
امذ .

عرب میں جوڑے اپنے اور سفید پھولوں کا ایک نازک اور خوشنما درخت جس کے بیج سے نہایت خوشبودار اور نفع بخش تیل نکلتا ہے ، بید مشک (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٥٠) ؛ سہجنہ یا نکاش کا درخت (پلیشن) ؛ رام بان ، مرکنڈا ، نیلی بجروتی (خزائن‌الادویہ ، ٢ : ١٣٥) ، (لاطینی) Hyperanthera moringa .

بان کی ہری شاخوں پر (اس چمنستان عالم میں) مثل ذوالفقار غوثی الحان جھجھاتے رہے .
١٨٦١ فضل حق (ارمغان نعت ، ٥٠٥)

روغن چنبیلی اور بان (ن) کا ناک میں سعوط کرائیں .
١٩٣٦ ترجمۂ شرح اسباب ، ٢ : ١٠٣

[ع : (ب ن و)]

بان (٦)
امث

درجہ ، ماہیت .

بان کا سونا ایک تولہ دے کر آٹھ بان کا سونا ڈیڑھ تولہ لیا .
؟ ترجمہ آدم فی الحدیث (دکنی اردو کی لغت ، ٦٦)

١/١ ، سرخ طلاے خالص کو اس آدھی رتی کے ساتھ ملائیں تو ١٠/١/٢ بان کا سونا کہیں گے .
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٦٢٠

[س : ورن **वर्ण**]

بان (٧)
امذ .

اتلھ ، گولا .

تلک پلیتا دھونے دمن سحر کے بان
حرجے بلیں تپھیں مارن چوکس کرن لمان
١٦٩٠ ملک محمد جائسی (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٥٨)

[ہ : بان **बान**]

بان (٨)
امذ .

رنگ ، آب ، چمک دمک (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٥٨) .

[س : بان **वाण**]

بان (٩)
امذ .

بنج ، بیوپار ، تجارت .
اتم کھیتی مدھم بان .
؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٨) .

[رک : بنیا]

. . . بان
لاحقہ .

مترادف : صاحب ، مالک ، محافظ ، دیکھ بھال کرنے والا ، نگران ، دکھنے والا ، چلانے والا ، ہنکانے والا وغیرہ ، جیسے : باغبان ، دیدبان ، شتربان ، گاڑی بان وغیرہ .

شریعت کون او اپس نگہبان ہو رہے .
١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٣٠٢

منادی ندا کرتا تھا کہ مشکور زندان بان نے مسلم کے بیٹوں کو بندی خانے سے آزاد کیا .
١٧٣٢ کربل کتھا ، ١٢٢

گھوسی اہیر شتربان شام کے وقت اپنے جانوروں کو دیکھ دیکھ کر آنکھوں میں نور دل میں سرور حاصل کرتے ہیں .
١٩٥٢ حیوانات قرآنی ، ٣١

اسم کیفیت . . . بانی :

نفس لوامہ پرت ہلاک کرنہارا تمام جیوں کا بھی نگہبانی کرتا و امید دکھلاتا .
١٥٨٢ کلمۃ الحقائق ، ٩٧

بعد ازاں خواجہ شاہ منصور اس کی دید بانی کرتا تھا .
١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣١٩

وہ خود شتر بانی کرتا ہے .
١٩٢٤ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ٢١

[ف : ہ : **वान**]

بانٔ
(غنہ) امث .

بانس (رک) کا ایک تلفظ اور املا .

چھنا تو ہو ننگ آج تجھ کرن
ہر بان (بانٔس) کھیے کی لاج تجھ کون
١٦٠٠ من لگن ، ١٨

[ہ : بانٔ **वाँ**]

بانا (١)
ف م .

١. کھولنا ، پھیلانا .

نہ اژدھنگ ہوا جیس ابر بائے انجل
کہ جیوں ابر چھاتا ہے سورج و قمر
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٨٨

گائیں منہ بائے چاروں اور . . . ہونکتی پھرتی ہیں .
١٨٠٣ پریم ساگر ، ٣١

اکال ہر حال منہ بائے کھانے کے لیے کھڑا رہتا ہے .
١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١١٧

۲. ڈالنا ، پھینک دینا ، بہانا (رک) .

نانو کو جگ میں غم نہ رہ سے نیون
بہار بانی ہے غم کوں مار خوشی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۸۰

[س : وہن वहन]

بانا (۲)

امذ .

۱. (i) پوشاک ، لباس ، پہناوا .

سبز بانا قادرا کا لہو میں لال .

۱۶۳۶ ہاشم علی (اردو نثر پارے ، ۱ : ۱۵۷)

زنانے شوق سے مردوں کے پہنے بانے ہیں
جو مرد ہیں وہ ترے ہیجڑے زنانے ہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۲۹

دیہاتی کلاہیں ہندو بانا (دھوتی ، ساری) بیاہ کی رسمیں . . . اور بہت سی دوسری باتیں پہلے سے چلی آرہی ہیں .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۴۹

(ii) خاص وضع قطع تراش خراش یا رنگ کا ملبوس جس سے عہدے منصب یا قوم قبیلے وغیرہ کا امتیاز ہو ، وردی ، یونیفارم .

لکھا ہے جو گراں کی حوراں وہاں
مہیوں کا ہر بانا سفیدی کا جاں

۱۶۹۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۹۷

بانا اس بزرگ کا ان ہی سفیدیوں نے سیاہ مقرر کیا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۹

اس نے اپنے پچیس جاں بازوں کو تیار ہونے کا حکم دیا خود سپاہیانہ بانا سجایا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۸۸

(iii) بھیس ، روپ بہروپ .

سوداگری بانے میں شہر میں داخل ہوئے .

؟ ۱۹۱۰ بزم اکبری ، ۱ : ۳۱

۲. عادت ، شعار ، طریقہ ، چال ، ریت ، شیوہ .

غیر سے کیونکہ وہ چھوڑے ملنا چھوڑتا ہے کوئی اپنے بانے

۱۷۸۵ لطف (گلشن ہند) ، ۴۴

یہ معلوم ہوتا ہے کہ تکبر ناقصوں اور نادانوں کا بانا ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۸

آرزو جب ہو صورت تصویر عشق کا اک یہی ہے بانا کیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۲

۳. حرفہ ، پیشہ ، کسب معیشت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۴. شکل ، صورت ، رنگ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

[س : ورنک : वर्ण° + क]

— بدلنا

ف م .

بھیس بدلنا ، روپ بھرنا ، نامیس لباس کرنا .

جب وہ دن کا بانا بدلتا ہے تو رات کے سارے عمل باطل کر دیتا ہے .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۲۰

— لینا

ف م .

بھیس بھرنا ، وضع قطع اختیار کرنا .

راج پاٹ چھوڑ کر اس بنجر میں آپ نے جنگلیوں کا ایسا بانا لیا ہے کہ شہری تو مٹی گم ہوگئی .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۶۲

بانا (۳)

امذ ؛ ~ باناں (قدیم) .

۱. بُناوٹ ، بُنائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۲. کپڑے کی بناوٹ جو چوڑائی یا تانے میں کی جاتی ہے ؛ کپڑے کی بناوٹ میں وہ تاگا جو آڑے بل تانے میں ابھرا جاتا ہے .

تاناں باناں تار و پود پیلا نیلا زرد کبود

۱۶۲۱ خالق باری ، ۶۷

اختیار حلت و حرمت میں بانے کا ہے کیونکہ فقط تانے سے وہ کپڑا نہیں کہلاتا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۶۷

۳. تاگا ، ریشمی تاگا جو سینے اور بننے میں کام آتا ہے (پلیٹس) .

یہ پوچھا اس پری نے پاس آکر کہ ہے کچھ ریشمی بانا دکاں پر

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۹

۴. ایک قسم کا مہین تاگا جس سے پتنگ اڑاتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۵. وہ جتائی جو کھیت میں ایک بار یا پہلی بار کی جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۵) .

۶. ایک قسم کا آہنی ڈول جس سے آبپاشی کے لیے پانی نکالتے ہیں (پلیٹس) .

۷. نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری جو بانکے اور سپاہی بازو میں باندھتے ہیں ؛ استعارۃً .

زنجیر کوئی پہنے ہے زنار کو کوئی
ہیں تیرے عاشقوں کے بھی بانے عجب عجب

۱۷۸۵ حسرت ، میر جعفر علی ، د ، ۱۲۱

ایک راجپوت جوان بازو میں بانا ریشمی دھوتی باندھے بیٹھا تھا .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۳

۸. ریشم کی چار قسموں میں سب سے اعلیٰ قسم کا ریشم .

(ریشم کی) . . . پہلی قسم کو کورہ اور بانا بھی کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۹

۹. دھات کا چھلا جو کبوتر کے پانو میں ڈالتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰) .

۱۰. (نباتیات) کھوکھلی نسیجوں کا ایک مرکزی حلقہ (Core) (مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۱۸) .

[س : وان वान یا س : وَیَن वयन]

— اترنا

ف م .

نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری اتاری جانا (بانا (۳) نمبر ۷ کے حوالے سے) .

بس اب زندگی بیڑیوں میں کٹے گی نہ اترے گا بازو سے بانا ہمارا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۸

— پڑنا

ف م .

نقرئی یا طلائی زنجیر یا ریشمی ڈوری پہنی جانا (بانا (۳) نمبر ۷ کے حوالے سے) .

ساتھ مرنے پر نہ چھوڑا قاتل سفاک کا
بازو میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۸۰

بانا (۴)

امذ .

۱. سیدھا اور دو دھاری تلوار کی شکل کا تین ساڑھے تین ہاتھ لمبا ایک ہتھیار جس کی موٹھ میں دونوں طرف آگے پیچھے دو لٹو ہوتے ہیں جن میں سے دور انداز آگے والے لٹو کو پکڑ کر تیزی سے گھماتا ہے ، ایک طرح کا راکٹ .

نہ بانا نہ پٹا نہ لاٹھی کٹار سو کر دی فرنگ پور کٹے باگدار

۱۵٦۴ حسن شوق ، د ، ۸۹

پٹھیتوں نے چھوڑا ہے بانے کے تئیں نظر کر پھوان کا تری بانکپن

۱۸۳۲ دیوان زادۂ حاتم ، ۲٦٦

غرض اور ہدایت بانے کی یہی ہوتی ہے کہ بانا . . . چلاتا ہوا انسان دشمنوں کے نرغے میں سے نکل جائے .

۱۹۲٦ شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۲۹

۲. بھالے کی شکل کا ایک ہتھیار جس کے سرے پر کبھی کبھی پرچم نصب کرتے ہیں اور جسے نوک کے بل زمین میں بھی گاڑ دیتے ہیں .

چھوڑ بان باڑوں کی تمامی سے مشغول ہوئی .

۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲

دشمن چھپے جو خوف سے جا جاکے آڑ میں

سینے کو تانا گاڑ کے بانا پہاڑ میں

۱۹۵۹ معرکۂ خیبر ، (فہیم سکندر رضا) ، ۲

۳. کرتب دکھانے والوں کی لاٹھی جس میں وہ لٹو باندھ کر کھیل تماشے دکھاتے ہیں .

بانا: اس کو لٹھ کہتے ہیں کرتب دکھانے والوں نے اس میں لٹوں کا اضافہ کر لیا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۱

۴. ایک قسم کا پٹا جس کی دھار موٹی اور قبضہ لکڑی کا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹٦) .

۵. شرط ، بازی ، داؤں (پلیٹس) .

[س : وان वाण]

— باندھنا

ف م .

۱. ہتھیار بند ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۲. کسی کام کے لیے پوری طرح تیار ہونا ، کمر کسنا .

میوات کے مفسد . . . سرشوری کے بانے باندھے ہوئے بیٹھے تھے .

۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۳۵۱

۳. بے مثل ہونے کا دعویٰ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۴. شرط بدنا ، داؤں لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۰ ؛ پلیٹس) .

۵. دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا .

سر اٹھایا بہت آشفتہ سری میں ہم نے

بڑی بھی کہ فن عشق میں بانا باندھا

۱۸۳۱ ریاض البحر ، ۴۸

— بند

صف .

جو بانا یا دوسرے ہتھیار سے لیس ہو .

پچاس ہزار سوار اور سوائے بانا بند ہیں .

۱۸۳٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۸

[بانا + بند (رک : . . . بند)]

— ہلانا

ف م .

دشمن کے مقابلے میں ہتھیار چلانا ، میدان جنگ میں لڑنا .

غیر میدان میں جا کے بانا ہلائیں آپ چرخی اپے پتنگ اڑائیں

۱۹۳٦ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲۱ : ۲

بانا (۵)

امذ .

ایک گول کرہ جو آم کی بعض شاخوں میں پڑ جاتی ہے اور اس کے بعد جو پتے نکلتے ہیں وہ آم کے پتوں سے مختلف ہوتے ہیں ، سہر ہلدا .

بانا جلا کر دھواں دیوے اور اسی پتی کو ابال کر باندھے .

۱۹۲۱ داقع سمیات ، ۲٦

[مقامی]

بانات

امث .

ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے .

خیمۂ سرخ ہے جس لاثانی اس کی بانات ہے سو لاثانی

۱٦۳۹ مظہر العجائب ، ۱۸۵

بانات طرح طرح کی رنگا رنگ بہت اعلیٰ اور ادنیٰ اور اوسط دکان میں لگا رکھتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۰

سبز گوکھرو دار پگڑیاں باندھے نیچی نیچی سبز بانات کی اچکنیں پہنے تھے .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۴۲

[ف]

— سُلطانی

کس صف (— ضم س ، سک ل) امث .

ایک اعلیٰ قسم کی رومی بانات جو بہت دبیز ہموار اور چکنی ہوتی ہے .

بدن مخمل سی اوس کا صفا و نرم و رنگیں ہے

گویا سر تا قدم بانات سلطانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۸

نقارچیوں کی وردیاں بانات سلطانی کی .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ٦۰۰

— کی حالَت

(— فت ل) صف .

۱. بانات کی طرح سرخ ، بہت سرخ ، خون کبوتر ، تیر بہوٹی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

۲. دبیز ، غف ، بانات سا موٹا (مخزن المحاورات ، ۸۸) .

باناتی

صف .

بانات (رک) سے منسوب : بانات کا بنا ہوا ، بانات کے رنگ کا .

اس سر زمین سے ان کے شہر تک فرش باناتی اور مخمل سرخ و سبز کا بچھوا دو .

۱۸۰۲ مذہب عشق ، نہال چند ، ۴۱

بیچارہ نے اپنا باناتی جبہ بچھا دیا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۴

[بانات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بانایَت (فت ی) صف .

بانا کھانے والا، بانے کے کرتب دکھانے والا (اب : بانا (۳) لیبو ، و ۳ (آئین اکبری ، ۱ : ۳۷) .

بانْب (مغ ۱) امذ .

۱. ناگ ، سانپ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

۲. دام مجھل (پلیٹس) .

[س : بانب बांब]

بان بان کرنا محاورہ .

بکواس کرنا ، بیہودہ بکنا (نور اللغات، ۱ : ۵۵۰) .

[بان بان ، حکایت الصوت + کرنا (رک)]

بانْبی (مغ ۱) امث : ~ بانْبھنی ، بانْبھی .

۱. سانپ کا بل .

کاڑھا نہیں انکھیوں سیں کاجل کا یہ دنبالا
بانبی سیتی نکل کر بیٹھا ہے آج کالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۰۰

نیزہ صفت مار زباں منہ سے نکالے
ترکش تھے کہ بانبی میں نظر آئے تھے کالے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۷

اے انطاقی تو . . . یہاں اس لیے آیا ہے کہ سانپوں کو ان کی بانبیوں سے نکال کر پریشان کرے .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، نیاز فتحپوری ، ۱۲۶

۲. دیمک کا بنایا ہوا ٹیلا ، بھنڈا جس میں دیمک کے چھوڑنے کے بعد سانپ رہنے لگتا ہے .

[س : ول بھیک वल्मीकि]

بانْبھنی/بانْبھی (مغ ۱) امث .

رک : بانبی (پلیٹس) .

بان پرست / بان پرستھ (فت پ ، ر ، سک س) صف .

وہ برہمن جو ہندو شاستر کے مطابق زندگی کے تیسرے درجے میں ہو ، جو برہمن طالب علمی اور گرہستی کا زمانہ گزار کر اب سادھو بن کو جنگل میں نکل گیا ہو ، وہ بن باسی جو عورت کے ساتھ ہونے کے باوجود جنسی جذبات پر پورا پورا قابو رکھے .

بان پرستھ .

۱۵۹۷ آئین اکبری ، ۲ : ۲۲۶

بولی کہ آؤ ہمارے ساتھ رہو اور بان پرست ہو جاؤ .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۳

بان پرست بن کر رہو ہمارے سنگ

۱۹۶۲ کلک موج ، ۲۵۵

[بان + پرستھ वान + प्रस्थ]

بانْٹی (سک ن) صف (قدیم) .

کُنْا .

یہاں لطافت نہیں ہے ایسی بانٹی لذت زیادت اپھینگی .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، وجودیہ ، ۴

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۱) (امغ) امذ .

۱. پتھر یا لوہے وغیرہ کے وہ ٹکڑے جن سے تولتے ہیں ، بٹ کھرا ، سنگ ترازو .

جو چیز ہتھیار نہ ہو اور دھاردار بھی نہ ہو جیسے پتھر یے دھار کا یا لوہے کے بانٹ . . . تو قتل اس سے قتل عمد نہ ہوگا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۸

موہنجو داڑو کے آثار میں بانٹ . . . کثرت سے ملتے ہیں .

۱۹۵۱ تاریخ تمدن ہند ، محمد مجیب ، ۲۶

۲. سل پر مسالہ پیسنے کا پتھر ، بٹا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۲) (امغ) امذ .

دودھیلے جانوروں کو کھلانے کا ایک چارہ جس میں کھلی بنولا وغیرہ شامل ہوتا ہے اور جس کے کھانے سے جانور کا دودھ بڑھ جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

بانْٹ (۳) (امغ) امث .

۱. تقسیم کا عمل ، بٹوارا .

غیر کی قسمت سے ہوتا میں کم نصیب
بانٹ کیسی تھی یہ تو نے تقسیم کیا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۱۷

بولی آوازیں دو بھانت کی ہوتی ہیں سر اور اسر ہر چیخ کی آوازوں میں ایسی کوئی بانٹ نہیں ہوتی .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۹

۲. حصہ ، بخرہ ، قسمت .

چین گر اپنی بانٹ میں آتا کیوں تو عورت ذات بناتا

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۸

۳. گھاس یا پیال کا بنا ہوا ایک موٹا رسا جیسے کنو والے کنوار سدی کی چودھویں کو بناتے اور رساکشی میں کھیل کے طور پر استعمال کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .

۴. (ریاضی) خارج قسمت ، حاصل قسمت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸) .

۵. (کھیل) گنجفے یا تاش کے پتوں کی تقسیم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۶. بٹنے ، بل دینے کا عمل ؛ بل (اب : بانٹنا (۲)) (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : وَنْٹ वण्ट]

ــ بٹاؤ (ــ فت ب ، و مع) صف .

۱. بانٹنے والا ، حصے کرنے والا (پلیٹس) .
۲. نسب قدا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .
[بانٹ + بٹاؤ (رک)]

ــ بخرا (ــ فت ب ، سک خ) امذ .

تقسیم ، حصہ وندی بٹوارا .
وہ ایک دن سب عزیزوں کو بلوا کر بانٹ بخرے کا مسئلہ پیش کرے گا .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۶۸
[بانٹ + بخرا (رک)]

ــ بونٹ (ــ و مع مغ) امث .

تقسیم کرنے کا عمل ، حصہ لگانے یا بانٹنے کا کام (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۷) .
[بانٹ + ا : بونٹ ، بونٹنا (تابع) سے]

ــ بونٹ کر م ف .

تقسیم سے فراغت پا کر ، جس کو دینا ہے اسے دینے کے بعد .
تنخواہ لے کر بانٹ برنٹ کر ایک دن نہ ٹھہروں گا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط غالب ، ۷۷
کل روپیہ بانٹ بونٹ کے بیٹھ رہے آج خود محتاج ہو رہے ہیں .
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۲

ــ چونٹ (ــ و مع مغ) امث .

۱. رک : بانٹ بونٹ .
آئے دن ان لڑکوں میں خدمات کعبہ اور آمدنی متعلقہ خدمات کی بانٹ چونٹ پر جھگڑے اور خرخشے رہا کرتے تھے .
۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۳۵
۲. حصہ بخرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۲) .
[بانٹ + ا : چونٹ ، چونٹنا (تابع) سے]

ــ دینا
رک : بانٹنا .

ــ کھانا
ف م .
مل جل کر تقسیم کر کے استعمال میں لانا .
کریم ہو مجھے دینا ہے بانٹ کھاتا ہوں
مرے طریق میں تنہا خوری حلال نہیں
۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۱۳
مہاراج کا حال سب کو سنایا ۔ ملا تھا جو پرشاد سب بانٹ کھایا
۱۹۰۹ مظاہر المعرفت ، ۹۰

ــ لینا
رک : بانٹنا .

بانٹ (کس ن بج ن) امث ؛ ~ بانیٹ .

ابھر کنارے کی ٹوپی جس میں لگی ہوئی ڈوری ٹھوڑی کے نیچے باندھ لی جاتی ہے (بیشتر زنانی) .
انگریزی سائے اور اسکرٹ اور بانٹ (انگریزوں کی ٹوپی) پہننے کا فیصلہ نہ کیا جائے .
۱۹۲۶ مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۳
[انگ : Bonnet]

بانٹا (ا مع) : ~ بانٹہ .

(الف) امذ .
۱. بانٹنے کا عمل ، تقسیم کرنے کا کام ؛ بانٹے یا بل دہنے کا کام (پلیٹس) .
۲. حصہ بخرا ؛ قسمت .
ازل سے بدو آیا ہے دانٹا مرا ۔ کہ پنچیا ہے کاٹیاں سوں پھانٹا مرا
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۶
قسم کھائے عمر (رض) مولا دھنی کا ۔ کروں دشمن کوں اپ بانٹا زمیں کا
۱۸۰۵ در مجالس ، ۵۷
واقعی مروت جبل اور لطف طبیعی ایک امر خداداد ہے جس کو دیا دیا اور جس کو عطا کیا گیا پر کسی کے بانٹے نہیں آیا .
۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۴۸
۳. کاٹی ہوئی فصل کی ڈھیری .
اب رہا بانٹہ وہ زمینداروں کے متعلق رکھا ہے .
۱۹۰۶ مرآت احمدی ، ۱۶
۴. (ریاضی) مقسوم ، جس عدد کو تقسیم کیا جائے (پلیٹس) .
۵. وہ انعام جو گانے بجانے والوں (وغیرہ) کو دیا جائے .
نہ بانٹا کچھ دیا دام و درم کا ۔ عجب ہے بے شرم نہیں او شرم کا
۱۸۰۵ در مجالس ، ۱۲۷
اف : بانٹا دینا ، لگنا ، لینا .
(ب) صف .
تقسیم شدہ ، بانٹا ہوا (پلیٹس) .
[رک : بانٹ]

بانٹل (ا مع ، فت ٹ) صف .

جن کے مابین تقسیم واقع ہو ، حصہ دار (ماخوذ : کہاوت ہے جو آگے درج ہے) .
[بانٹ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت]

ــ بھائی پڑوسی برابر کہاوت .

جن بھائیوں میں جائداد تقسیم کرلی ہو ان میں اپنے کی طرح کا پیار نہیں رہتا معمولی ہمسایوں کی طرح ہو جاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۷) .

بانٹنا (۱) (ا مغ ، سک ٹ) ف م .

۱. تقسیم کرنا ، حصے لگانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۳) .
۲. تھوڑا تھوڑا متعدد افراد کو دینا .

شوقی شکر غزل کی کھنڈیاں سوں بانٹتا ہے
طوطی طبع کوں میرے یک من شکر نہ بھیجا

۱۵۶۳ حسن شوقی، د، ۱۴۲

لعل و زر و سیم سب منگایا باٹا بخشا دیا لٹایا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۵۰

ابھی تو روپیے بانٹ رہا ہوں.

۱۹۲۴ گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۰

۳. ٹکڑے یا بخرے کر کے حصے رسدی دینا یا لینا.

خوباں منے بیٹ کوں بسر کوڑیاں کوں
سن دیک اپس بانٹ لیتا گوپیاں کوں

۱۶۷۴ نصرتی (قدیم اردو، ۱ : ۵۲۸)

دیا بانٹ کر ایک حصہ تمام قیامت تلک ایک بندوں کے نام

۱۷۶۹ آخر گشت، رمضان، ۱۱۲

حسن سے بانٹ لیا عشق کا مسکن ہم نے
گھر میں معشوق کا قبضہ ہے تو باہر اپنا

۱۹۲۵ شوق قدوائی، د، ۴۴

۴. (محسوس یا غیر محسوس شے کو) دو یا زیادہ اطراف میں پھیلانا.

آئی جو ذوالفقار چپ و راس و پیش و پس
زخموں کے بانٹے ہار چپ و راس و پیش و پس

۱۸۶۷ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین)، ۱۲

بیک وقت دو اطراف توجہ بانٹنے کا مسئلہ کیا ہے.

۱۹۷۵ بیگ، ۹۶

۵. (حصہ لے کر یا شریک ہو کر) کم کرنا، گھٹانا.

تم نے اپنے بادشاہ کی خاطر منغص کی جس نے دکھ درد ہر وقت اور ہر حالت میں بانٹے.

۱۸۸۵ آئینۂ سکندری، ۹۳

ہماری خوشی بڑھاتی ہے رنج و غم کو بانٹ لیتی ہے.

۱۹۲۱ مہدی، افادات مہدی، ۱۷۸

۶. (شریک کر کے) حصہ دینا، حصہ دار بنانا.

جو سخا پیشہ ہیں وہ بانٹ کے کھاتے ہیں سدا
ان کو ملتا ہے اگر نان جویں کا ٹکڑا

۱۸۱۸ عیش، د، ۶۲

۷. حصہ مختص یا مقرر کرنا.

عرب ملازم کمپنی ہیں جو مسافروں کو جہاز پر بٹھاتا ہے اور ہر ایک کو جگہ بانٹتا ہے.

۱۹۰۴ روزنامچۂ سیاحت، ۱ : ۳۲

۸. (حساب) بڑے عدد کو چھوٹے عدد سے تقسیم کرنا.

بانٹ ہیں دو کے عدد پر آشکار خارج قسمت کو اوسط کر شمار

۱۸۷۹ مبادی الحساب منظوم، ۷

[س : وَنٹنیَن वण्टनीय]

باٹنا (۲)
(ا مغ، سک ٹ) ف م.

۱. بل دینا، بٹنا.

جرأت کے پھنسے دام میں تب مرغ معانی
جب بانٹے نئے فہم اور ادراک کے ڈورے

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۲۰۱

۲. پیسنا (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۲۳).

۳. (مجازاً) کرنا.

جب وے تمھاری دشمنی میں قصور نہیں کرتے تم کیا واسطے ان کی دوستی بانٹتے ہو.

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۳۴۴

[باٹنا (۱) (رک)]

بانٹنہار
(ا مغ، فت ٹ، سک ن) صف.

(کوئی چیز) بانٹنے والا، تقسیم کرنے والا (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۲۳).

[بانٹن، بانٹنا (رک : وانٹنا (۱)) سے + ا : ہار، لاحقۂ صفت]

بانٹو
(ا مغ، و مع) صف.

۱. بانٹنے والا، تقسیم کرنے والا (پلیٹس).

۲. (حساب) مقسوم علیہ، بھاجک (جامع اللغات، ۱ : ۴۹۷).

[بانٹ (رک) + ا : و، لاحقۂ صفت]

بانٹی
(ا مغ) امث.

حصہ : وہ حصہ جو قرعہ اندازی یا لاٹری میں نکلے.

اگر یہ خوف ہے کہ مبادا اس کے زندہ رہنے سے ہم لوگوں کا راز افشا ہو جائے تو اس کو مجھے دیدو میں اپنی بانٹی کے مال سے باز آتا ہوں.

۱۸۸۱ صورت الخیال، ۱۱ : ۱۱۰

[بانٹ (۲) (رک) + ا : ی، لاحقۂ تانیث]

ــــ داوٗں
(ـــ سک و) امث.

آوارہ.

بھلایا پیو برا مانو دنیالے گیا لگی ہت داو
تو بانٹی داوں سوکن دوتین کوں لائے تو کرنگی

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۲۸۰

ــــ ڈالنا
محاورہ (قدیم).

قرعہ اندازی کرنا.

اگر کسی کام میں جھگڑے ... تو اس کے پاس جائے اور تیر سے اس کے سامنے بانٹی ڈالے.

۱۸۹۹ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۵۷۸

بانٹے
(ا مغ) امذ : ج.

۱. بانٹا (رک) کی جمع، ترکیب میں مستعمل.

ــــ پڑنا
محاورہ (قدیم).

ٹکڑے ٹکڑے ہونا، منتشر ہونا.

بتیاں ست بٹ اوتنا تھے دنیاں کی کے پڑنے بانٹے
ہوتے تابع دنی مانجے جتے عرابے ڈوبایا ہے

۱۷۴۲ شاہی، ک، ۱۰۷

باٹنیا (ا مع ، سک ٹ) امذ ؛ ← باٹنیہ .

۱. واسطہ ، تعلق ، سروکار .

اس کام میں اس کا کیا باٹنیا .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹

۲. سبب ، وجہ ، کارن .

لڑائی کا باٹنیہ کیا ؟

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۷

۳. حصہ ، بانٹ (مخزن المحاورات ، ۸۷) .

[ہ : وٹنا बांटा]

— دار صف .

حصہ دار .

اس میں ادھوراز کا باٹنیہ دار ہوں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۷۲

[باٹنیہ + دار (رک : ... دار)]

بانج (ا مغ) .

رک : بانجھ (بایقتش) .

بانجی (ا مغ) امذ .

بانج کا درخت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) .

[مقامی]

بانجھ (۱) (ا مغ) ؛ ← بانج .

(الف) صف .

۱. وہ عورت جس کو حمل نہ رہے ، عقیم .

زن نازائندہ کہ اہل ہند بانجھ خوانند .

۱۴۱۹ اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۷۹ ، ۶۳)

میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے اور عورت میری بانجھ ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۵

متوجہ کی بیوی بانجھ اور اولاد سے مایوس تھیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۲۶۴

۲. (مجازاً) وہ مرد جس سے حمل نہ رہے ، بے اولاد کا ، جو اولاد سے محروم ہو .

صاحب جوگ کے کوئی اولاد نہ ہوگی بانجھ ہوگا .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۲۱۰

نروں کو بانجھ کر کے ان کی نسل کشی روک دی جاتی ہے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۴

۳. پھل کا درخت جو بار آور نہ ہوتا ہو ، درخت بے ثمر .

ان میں سے ایک آدمی میوے کے کسی بانجھ درخت کو ڈرانے کے لیے اس پر کلھاڑی گھمانے لگتا ہے .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۲۴

۴. بیکار ، فضول ، بے مقصد ، بے نتیجہ .

انڈیا میں ایک مصنوعی پبلک اوپی نین جو عقیم (بانجھ) ... ہوتی ہے ... وہ جھاگوں کی آواز سے کچھ ہی زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶۹

۵. بنجر زمین ، اوسر ، شور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۱) .

۶. وہ مادہ جانور یا کیڑا جس کے بچہ نہ ہو .

گھوڑی اس سے بانجھ ہو جاتی ہے .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۵

اعلیٰ شدت والی تیز روشنی کی چمک سے حشرات نہ صرف یہ کہ ہلاک ہو جاتے ہیں بلکہ وہ بانجھ بھی ہو جاتے ہیں .

۱۹۶۵ ماہ نامہ ''کاروان سائنس'' ، ۲ ، ۳ : ۱۱۱

[س : بندھیا वंध्या]

— اچھی اکانج بری کہاوت .

(لفظاً) جس عورت کے بچہ ہی نہ ہو وہ ایک بچے والی سے اچھی ہے کیونکہ اسے ہر وقت بچے کے مر جانے کا خوف رہتا ہے ، (مراداً) ایک ذرا سی کامیابی سے ناکامیابی بہتر ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۷) .

— بنجوٹا (— ب مغ ، و مع) امذ .

چھڑا ، اکیلا ، بے اولادا .

دیسی چھ بچوں کا باوا پاتا ہے پندرہ ہر ماہ

مغرب زادے بانجھ بنجوٹوں کو بارہ سو کی تنخواہ

۱۹۶۷ اندھیر نگری ، ۱۰۷

— بنجوٹی (— ب مغ ، و مج) امث .

بانجھ عورت (تحقیراً) .

نوج ایسی بانجھ بنجوٹی کا کوئی صبح منہ دیکھے .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۶۳

[بانجھ + بنجوٹی ، بانجھ کی تصغیر]

— بنجوٹی شیطان کی لنگوٹی کہاوت .

بانجھ عورت شیطان کے قبضے میں ہوتی ہے اور اکیلی ہونے کی وجہ سے شرارت کی باتیں سوچتی رہتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۷) ؛ بے اولادی عورت کی عزت نہیں ہوتی (نجم الامثال ، ۸۸) .

— بنجوٹی کی گرہ لگنا محاورہ .

استقرار حمل کی صلاحیت باقی نہ رہنا ، اولاد نہ ہونا .

دعا کر اور دوستی کا حق ادا کر شادی ہوئی خیر ، لیکن بانجھ بنجوٹی کی گرہ لگ جائے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۹

— بیائی سونٹھ اڑائی کہاوت .

بے لیاقت کامیاب ہو کر اتراتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۸) .

ــ بیاوے سونٹھیا کھانے کو کہاوت .

عادت کے بر خلاف کام کسی امید پر ہوتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٩) .

ــ پن (ــ فت پ) امذ .

بانجھ (رک) کا اسم کیفیت .

بانجھ پن مرد و زن کی حیاتی موت ہے .

١٩٦٢ خاندانی منصوبہ بندی ، ١١٢

[بانجھ + پن (رک)]

ــ کاڑا امذ .

وہ دوا جو عورت کو بانجھ بنانے کے لیے دی جائے .

مگر بن کی آبستیاں کو فلک دیا بانجھ کاڑا سو تا دیک سک

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٦٣

[بانجھ + کاڑا (رک)]

ــ ککوڑا (ــ فت ک ، و مج) امذ .

چرپرے کڑوے پتوں کی ایک روئیدگی جس میں پھل نہیں لگتا (ایک مصفی اور دافع زہر دوا) (خزائن الادویہ ، ٢ : ٢٩٦) .

[بانجھ + ککوڑا (رک)]

ــ ککولی (ــ فت ک ، و مج) امث .

رک : بانجھ ککوڑا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٣) .

[بانجھ + ککولی (رک)]

ــ کیا جانے پرسوتی کی پیڑ کہاوت .

جو تکلیف کسی نے خود نہ اٹھائی ہو اسے وہ نہیں سمجھ سکتا (جامع اللغات ، ١ : ٢٩٧) .

ــ گانٹھ لگنا محاورہ .

رک : بانجھ بنجوٹی کی گرہ لگنا .

رانی کو بانجھ گانٹھ لگ جانے تو راج بنس میں سے چند چوزے انتخاب کر لیے جاتے ہیں .

١٩٤٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٢٨

بانجھ (٢) (ا مغ) امذ .

ایک پہاڑی درخت کا نام جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے ڈالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٥٩ ؛ شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٣) ؛ (لاطینی) Quercus incana or dilatata .

[س : ون + ج वन + ज]

بانچ (ا مغ) امذ (قدیم) .

بچاو ، تحفظ ؛ وسیلۂ تحفظ .

بات باڑن بخشے بانچ اول دیے ہیں .

١٨٣٩ مصباح الحیات ، ٢٢٧

[ا : بانچنا (٢) (رک) کا]

بانچنا (١) (ا مغ ، سک چ) ف م .

١. پڑھنا ، زبان سے ادا کرنا ، مطالعہ کرنا .

بہر صبح کو پڑہ توں بانچوں پران بہر شام کو بانچ بانچوں نکہان

١٥٦٢ حسن شوقی ، د ، ٨٣

گر کوئی بڑا بچن جو بانچے مارے اسے تنہ ہو طمانچے

١٧٠٠ من لگن ، ٩٦

حکایات پیشیں کو بانچے ہوئے اساطیر کا خود جانچے ہوئے

١٩٥٠ سرود و خروش ، ١٩١

٢. کہنا ، سنانا ، بیان کرنا .

میں مالک پورا سچا مرے قول سانچ
کیا ہے جو کرتوت تول اپنے بانچ

١٧٦٩ آخر گشت ، رمضان ، ٧٦

رکھو من کی سبھا میں سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے سوناسی کتھا بانچ رہے ہیں .

١٨٠٣ پریم ساگر ، ٢٠٣

٣. غور کر کے کسی بات کا مطلب نکالنا ، مفہوم سمجھنا ، سمجھنا .

کتابان سانچہ قیامت سانچہ بھلا برا سب خدا سیں بانچہ

١٥٠٣ لازم المبتدی ، ١٠

ہرا تولا بیے بانچ آرام کر نہ ترنا گور پر مجھ کو بہرام کر

١٧٠٨ داستان فتح جنگ ، اعظم ، ١٥٥

کیا علم انھوں نے سیکھ لیے جو بن لکھے کو بانچے ہیں
اور بات نہیں منھ سے نکلے بن ہونٹ ہلائے جانچے ہیں

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٢٧

[س : وچنین वचनयि]

بانچنا (٢) (ا مغ ، سک چ) قدیم .

(الف) ف م .

١. بچانا ، حفاظت کرنا .

کیا نار گلزار رب الجلیل سو نمرود کے ہاتھ بانچیا خلیل

١٦٨٨ چندر بدن و مہیار ، ٧٥

ساہوکار بچہ یہ ٹھیکری بانچ کے بہت خوش ہوتا ہے .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٨٩

٢. چھوڑ دینا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٣) .

(ب) ف ل .

١. بچنا ، محفوظ رہنا .

کیا شکر بھو ٹیک بانچیا کے جان بہر حال پھوے لگیا گندان

١٦٠٩ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ٨

بانچے سوانی سوں باج لینا اسلام کرنا یوں رواج دینا

١٧٠٠ من لگن ، ٢٠

٢. باقی رہنا ، زندہ رہنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٣) .

[س : بانچنا बांचना]

بانچن ہار (ا مغ ، فت چ) صفت .

بچانے والا ؛ بچنے والا .

دیا کتھا تا دیہان کیا سندر بھیا اپار
مرے گئے تی مر گئے بانچ بانچن ہار

١٥١٨ کبیر (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٣) .

[بانچن ، بانچنا (رک) کا + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بانجھی (امغ) امث .

رک : بانجھ .

یہ کہہ کر بانجھوں میں خون کدار ہوا پورا دکھایا .

١٩٠٢ آفتاب شجاعت ، ٢ : ٢٤٢

بانچھا (امغ) امث .

خواہش ، تمنا ؛ انتخاب .

جو اس کا متر تھا اس نے بانچھا کی کہ میرا متر بہت دنوں تک جیتا رہے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ٢ : ٥١٢

[س : وانچھا वाञ्छा]

بانچھت (امغ ، کس چھ) صف .

وہ چیز جس کی خواہش یا تمنا کی جائے ، مطلوب ، منتخب کیا ہوا ، پسندیدہ .

دیوتا لوگ اپنی بانچھت دشاؤں کو گئے .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٨٢

بکیسہ سنتشٹ ہو کر دیوتا تم کو تمہارے من بانچھت سکھ دینگے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١١٥

[س : وانچھت वाञ्छित]

بانچھنا (امغ ، سک چھ) ف م .

خواہش کرنا ، انتخاب کرنا ، پسند کرنا ، چن لینا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٣٢) .

[(رک) بانچھا]

بانچھیا (امغ ، سک چھ) امث .

مویشیوں کے جوڑ کی ہڈیاں یا بانجھ لگنے کی بیماری (اب و ج ، ٧ : ١١٧) .

[بانجھ (رک) + ا ؛ یا ، لاحقۂ صفت]

بانڈ (١) (امغ) امذ .

سوائح وغیرہ کی بٹی ہوئی پتلی ڈور جو پلنگ وغیرہ بننے میں کام آتی ہے ، بان (رک) .

چارپائی کی بنائی بانڈ کے مقابلے میں سُتلی کی اچھی ہوتی ہے .

١٩١٣ انجینیرنگ بک ، ٢٢٠

[بان (رک)]

بانڈ (٢) (امغ) .

(الف) صف .

بندھا ہوا ، وابستہ ؛ وہ غلام جو آزاد نہ ہو سکے ، باندی کی اولاد .

تجھے بڑے حاسی و مام ⁂ تھر جاکر بانڈ غلام

١٥٠٣ نوسرہار (ماہنامہ اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٧٣)

سکھ اس نار کا جودوانا چاند تھا ⁂ دل او لشکری اوس سوں لئی بانڈ تھا

١٦٢٩ خوش نامہ ، غواصی ، ٣٥

تیری رہے بیٹی میرے محلوں کی رانی ⁂ ہم بانڈ غلام رہتے ہیں بابل ہورے

مشہور گیت (نور مشرق ، ١٠٢)

(ب) امذ .

بستہ ، بند ، باندھ (رک) (جو دریا وغیرہ کا پانی روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے) .

لاکھ روکا پر تھمے اک پل نہیں اشک رواں
یہ وہ دریا ہے جب اس کا بانڈ باندھا کھل گیا

١٨٧٨ سخن بے مثال ، ٣١٠

اف : باندھنا ، بندھنا .

[بند (رک)]

بانڈا (امغ) امذ .

١. کسی درخت پر اُگی ہوئی کونپل اور روئیدگی جو اس درخت کی غذا سے خوراک حاصل کرتی اور اسے نقصان پہنچاتی ہے ، (بیشتر) آکاس بیل .

جس درخت پر بانڈا لگے وہ درخت کم پھلتا ہے .

١٨٢٨ توصیف زراعات ، ٢١٩

٢. بنڈے کی شکل کی گرہ جو آم کی بعض شاخوں میں پڑ جاتی ہے اور جس کے بعد لگنے ہونے والے آم کے پتوں سے مختلف ہوتے ہیں ، سیر بنڈا ، بالا .

کھوپڑی میں بانڈا لگے آم کی طرح گمڑیاں .

١٩١٥ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ٢٥

[س : ونڈا वन्दा]

باندر (امغ ، فت د) امذ .

بندر (رک) .

نکل دھاک سوں بھویں اوپر یوں پڑے
کہ جیوں شیر انگے دکھ تے باندر جھوڑے

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٢٢٠

— بندریا کا ناچ امذ .

(مجازاً) کھیل تماشا ، بچوں کا کھیل ، فضول کام .

بہت بگڑے کہ آج کل کے لونڈوں کو جو ذرا عقل چھو گئی ہو گیا باندر بندریا کا ناچ ہے .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ٢٢٢

باندرا (امغ ، سک د) امذ (قدیم) .

رک : بندر .

کہ یک باندرا یونچ ایس جنس چھوڑ
پکائیک جا غیر سوں سنگ جوڑ

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ١٢٢

باندر پوری/توری/ککڑی (امغ ، فت د ، و مع / و مع / فت ک ، سک ک) امث .

املتاس ، خیارشنبر .

خیارشنبر باندر پوری باندر توری .

١٣٣٣ زفان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ٦٧ ، ١٣١)

خیارشنبر ... کہ بہندی ... باندر پوری و باندر ککڑی گویند .

١٥١٩ مؤیدالفضلا ، ١ : ٣٥٧

[باندر (رک) + پوری / توری / ککڑی (رک)]

باندرنی/باندری (امغ ، فت د ، سک ر / سک د) امث .

باندر (رک) کی تانیث (پلیٹس) .
[باندر (رک) + ا / ن / ی ، لاحقۂ تانیث]

باندریا (امغ ، فت د ، سک ر) امذ .

اعلیٰ درجے کے کاٹھیاواری گھوڑوں کی ایک قسم .
کاٹھیاواری گھوڑوں کی یہ گیارہ قسمیں عمدہ تر مشہور ہیں ، باندریا الخ .
۱۸۷۳ عقل و شعور (ترجمہ) ، نظام ، ۲۵۴
[مقامی]

باندنا (امغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : باندھنا .
بزاں اسے باندنے کے واسطے رسی دیکھ .
۱۶۳۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (ماہنامہ 'شہباز' سکھر ، فروری ۶۲)
بزار شوق سوں کرتا ہے ذوق غواصی
گلے کوں باند لے تیرے وصال کا تعوید
۱۱۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۷
نہ گل اپنا کیا میں نے نہ بلبل باغباں اپنا
چمن میں کس بھروسے باندتا ہے آشیاں اپنا
۱۷۸۰ مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۲۹۱

باندو (امغ ، و مع) صف

بندھوا ، قیدی .
پاکوں بھر بھر پراسو پھاندو از نہ سکیں اوچھیے پھنے باندو
۱۶۳۹ جائسی ، ملک محمد (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۳)
[ا : باندھا (رک) سے]

باندی (امغ) امث .

لونڈی ، کنیز (زرخرید یا مال غنیمت میں ملی ہوئی عورت) .
توں رحمان رحیما میرا مہر محبت بھریا
میں تو باندی بردا تیری تیں مجھ ہاتھوں دھریا
۱۴۹۶ میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۳)
لونڈی باندی سب کو اس سے احتراز ڈر سے اکثر بی بیوں کے دل گداز
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۴
حسین مامائیں اور باندیاں .
۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری ، ۲۰
[س : بندی वन्दी]

ـــ اَوروں کے پانو دھووے آپنے لیے سووے کہاوت .

دوسروں کے کام میں چستی اور اپنے کام میں سستی (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۷) .

ـــ بچہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ .

باندی کا (رک) بیٹا / جنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .
[باندی + بچہ (رک)]

ـــ جب شادی کرنی ہے تو ایسی ہی کرنی ہے فقرہ .

(طنزاً) کم ظرف یا شیخی باز تقریب میں اپنی حیثیت سے زیادہ کام کرتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ـــ کا بیٹا/جَنا امذ .

۱. غلام ابن غلام ؛ حقیر و ذلیل ؛ دوغلا ، پرستار زادہ ، رنڈی بچہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .
۲. بہت مطیع ، نہایت فرمانبردار (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

ـــ کو باندی کہا رودی بی بی کر باندی کہا ہنس دی کہاوت .

کمینے کی اصلیت ظاہر کی جانے یا کسی کا حقیقی عیب بیان کیا جائے تو اسے ناگوار گزرتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ـــ کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی کہاوت .

اولیٰ آدمی اقبال مند ہو جائے تو غرور میں بھول جاتا ہے اور دوسروں کی تکلیف کا خیال نہیں رکھتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۸) .

ـــ کے آگے باندی مینہ دیکھے نہ آندھی کہاوت .

کمینے اور سفلے کی حکومت ایسی ہی ہوتی ہے مینہ آندھی کا خیال نہیں ہوتا اپنے کام سے کام (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۱) .

ـــ گری (ـــ فت گ) امث .

کنیزی ، خدمت گاری .
بغیر کسی عوض کے ہمیشہ باندی گری کرتی آئی تھیں .
۱۹۲۱ پیاری زمین ، ۱۶۹
[باندی + گری (رک : ... گری)]

بانده (۱) (امغ) امذ ؛ امث .

۱. پشتہ جو ندی یا دریا وغیرہ میں اس کے پانی کو روکنے کے لیے بنایا جاتا ہے ، بند .
مشرق طرف شہر کے ... ایک جھیل ہے باندہ اس کا اب تلک قائم .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۷
باندہ میں ایک شگاف ہو جانے کی دیر تھی پھر تو نفس کی لہروں نے خودبخود عمل کرنا شروع کر دیا .
۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۰
۲. بند ، بندھن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .
ہالینڈ کی زمین سمندر کی سطح سے نیچے ہے اس واسطے سمندر کی طرف باندہ باندھے ہوئے ہے .
۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۲۸
۳. باڑ ، رکاو ، منڈھ .
ندی کے کنارے ایک باندہ کوڑی کر دی جائے تو کبھی باڑھ نہ آئے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۰

۴. قید ، گرفتاری ، حوالات (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٢٢) .

۵. باندھنا (رک) سے اسم کیفیت ، باندھنے کا عمل (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .

ران پر جس کی ایسا ہوتا داغ   باندھ اور مارے اسے تھا فراغ

١٨١٠   مثنوی بہشت گلزار ، ٩

[س : بند ھنیں बन्धनयिं]

ــ بونڈھ (ـــ و مع مغ) امث

رک : باندھ نمبر ۵ .

میں . . . سفر کی تیاری اور سامان کی باندھ بونڈھ میں مشغول ہوگیا .

١٩٢٣   سفر حج ، ١٥٧

[باندھ + ا ، بونڈھ ، تابع]

ــ رکھنا

ف م .

١. بہت احتیاط اور حفاظت سے رکھنا .

دامن مژگاں میں اشک اور لخت دل کو باندھ رکھ

چشم تر ٹک دیکھ کر یہ لعل و گوہر بیچنا

١٨٤٠   شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٣٩

٢. رسی وغیرہ میں جکڑ کے قید کر کے رکھنا ، زبردستی روکنا ، اپنے سے نہ نکلنے دینا .

ہل سکیں پھر نہ جگہ سے کبھی گر باندھ رکھیں

ایک تار نگہ مو سے سو پیل دماں

١٨٥٢   ذوق ، د ، ٢٩٧

ــ سکیلا بھوٹ اکیلا

کہاوت .

ہتھیار بند کے ساتھ ڈرانے سے لوگ گھبراتے ہیں کہ کہیں کسی جھگڑے میں نہ پھنس جائیں (جامع اللغات ، ١ : ٣٩٨) ؛ ہتھیار بند ہونے یا سامان دفاع پاس ہونے سے بڑی تقویت رہتی ہے (نجم الامثال ، ٩٨) .

ــ کے

فقرہ .

روک کے (گاڑی کو رکوانے کی آواز) .

ویگن والے نے آواز لگائی ایک سواری مری کی ، ہم نے کہا اے بھائی ذرا باندھ کے .

١٩٧٣   روزنامہ جنگ ، کراچی (ابن انشا) ، ۵ ستمبر ، ٢

ــ کر (ـــ کے) رکھنا

ف م .

رک : باندھ رکھنا .

دوانی چاہتا ہوتا ہے ان انکھیوں میں نادانی

دلوں کے باندھ کر رکھنے میں ہو جن کی نگہبانی

١٧١٨   دیوان آبرو (۱) ، ٨٢

مثل بتاں میں باندھ کے رکھو نہ رہ سکوں

جو گر ہوا سکوت کہسار کا مزاج

١٨٧٣   کلیات قدر ، ١٧١

ــ کھیسہ کھا پریسہ

کہاوت .

پیسہ پاس ہو تو نادر سے نادر چیز دستیاب ہو سکتی ہے ، روپے سے سب کام نکلتے ہیں (نور اللغات ، ١ : ۵۵٢) .

ــ لانا

ف م .

گرفتار کر کے لے آنا ، پکڑ کر ساتھ لے آنا .

تھوڑی محنت میں اس کے ملک کو خراب کر کے خود اس کے بادشاہ کو باندھ لاویں .

١٨٠٠   قصۂ گل و ہرمز ، ۵١ الف

باندھ (٢) (ا مغ) امذ .

رک : بان (جس سے چارپائی بنتے ہیں) .

کوچیان باندھ سنل مونڈھے . . . وغیرہ اودھ میں بنتے تھے .

١٩٣٦   قدیم ہنرمندان اودھ ، ١٨٦

باندھا (ا مغ) صفت .

مقید ، پابند ، جو اپنے قول یا فعل میں آزاد نہ ہو .

شیدا ترے حسن کا   باندھا ترے بچن کا

١٧١٣   فائز دہلوی ، د ، ١٩٥

[ا : باندھا ، باندھنا (رک) سے]

باندھنا (ا مغ ، سک ده) ف م .

١. رسی تاگے کپڑے وغیرہ کی مدد سے کسی چیز کو بندھن میں کرنا ، رسی ڈورے وغیرہ کی لپیٹ میں اس طرح محصور کرنا کہ خود سے نکل نہ سکے .

جب اس کی کو ملتا ورنگ کورہ نہ پہنچے تب باندھ کے لٹکائے دے کہ پھر کوئی ایسا نہ کرے .

١٧٤٦   قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٣٧

ان کرد ہی ہے زلف بہت جھوم جھوم کر

دیوانے باندھے جائیں گے زنجیر فیل سے

١٨٣٦   ریاض البحر ، ٢٠٨

دشمنوں پر جڑھ کر گئے مارا لوٹا لوٹا کھسوٹا باندھا جکڑا .

١٩٠٧   امہات الامہ ، ٩٣

٢. کسی چیز کے اوپر چڑھائے ہوئے کپڑے وغیرہ کے کونوں کو چاروں طرف سے لوٹ کر اور ملا کر گانٹھ دینا جس سے گٹھری سی بن جائے .

واپدہ اپنے میٹے ہروٹے کا سامان قرینے سے باندھتی ہے .

١٩٥٩   نقش آخر ، ٣٧

٣. جس چیز کے دونوں سروں میں دھاگا ڈوری جوڑا یا کمر بند وغیرہ ہو اسے اس کی مقررہ جگہ پر لپیٹ کر یا رکھ کر اس کے سروں میں گرہ لگانا یا دونوں سرے کسی ہک وغیرہ کے ذریعے اٹکانا .

یہ کہہ کاغذ پہ رکھ کے لائیں   گھوڑے یہ ہوا کے باندھ لائیں

١٨٣٨   گلزار نسیم ، ٢٦

ایک تعویذ بھیجا کہ اس پر نرچے کا خول منڈھوا لو اور اپنے ہاتھ پر باندھ لو .

١٨٢٦   غدر کی صبح و شام ، ١۵٩

٤. قید کرنا ، پکڑ کر یا جکڑ کر بند کرنا .

لت عاشقی کی کوئی جانے ہے عاشقوں سے

گر بادشاہ ڈالے گو کوتوال باندھے

١٨٢٤   مصحفی ، ک ، ٢٩۵

۵. (رسم صیغہ عہد یا قسم وغیرہ کی پابندی کے تحت) عمل میں لانا ، تشکیل دینا ، ذمے عائد کرنا .

اپنی بیٹی کا نکاح اس خانہ زاد سے باندھ دیا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۹

میں اپنے اور تیرے درمیان . . . تیری سب پشتوں کے درمیان اپنا عہد . . . باندھوں گا .

۱۹۶۱ کتاب مقدس ، ۱۹

۶. جادو دعا یا کسی اور عمل وغیرہ سے کسی طاقت یا حالت کو روک دینا ، معطل کر دینا .

پھر جب ڈالا عصا باندھیں ان کی آنکھیں .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۵۲

کس دھن میں کوہکن نے تیشہ باندھا
سر پھوڑ کے خود موت کا آگا باندھا

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۸

۷. محبت وغیرہ کے پھندے میں پھانسنا ، مبتلائے عشق کرنا (شبد ساگر ، ۱ : ۳۲۳۳) .

۸. (استمرار و اعادہ کے طور پر) مقرر کرنا ، عائد کرنا جیسے ٹیکس باندھنا .

اس کے گزارے کے موافق روزینہ باندھ دیا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۸۳

مصر پر اس نے جزیہ باندھ دیا .

۱۹۱۷ تاریخ الحکما ، ۲۲۳

۹. پانی کے بہاؤ کو بند یا پشتے وغیرہ سے روکنا .

سیلاب اشک میری آنکھوں سے پھوٹ نکلا
کوئی کدھر سے روکے کوئی کدھر سے باندھے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۲

۱۰. منتشر اجزا کو نم کر کے ہاتھوں سے دبا کر گولائی کی شکل میں لانا ، جیسے : گولی باندھنا ، آٹے کا پیڑا باندھنا .

جب وہ گرندا سا ہو گیا تو اس کے لڈو باندھ لیے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۹

۱۱. مکان بنانا ، تعمیر کرنا .

کمتر نمازی ہوئیں گے — باندھیں گے مسجد بیشتر

۱۶۲۵ ترجمۂ تحفۃ النصائح ، ۲۰

بحیرۂ قدس : یہ ایک دریا ہے جس پر سکندر نے پتھر کا پل باندھا ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۹

۱۲. کسی مضمون خیال لفظ قافیہ یا موضوع وغیرہ کی نظم یا نثر میں بندش کرنا .

گر طبع روشن اپنی مضمون داغ باندھے
شمع خانۂ فلک کا اس کو چراغ باندھے

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۷۲

رنڈیوں کی بولی اس میں باندھی ہے . .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۲

مشقیہ کلام سے تائب ہونے کے بعد شیدا تخلص نہیں باندھا بلکہ اسحاق لکھتے رہے .

۱۹۷۰ روز نامہ 'جنگ' کراچی ، ۲۵ فروری ، ۲

۱۳. آگے پیچھے یا دائیں بائیں مرتب صورت میں قائم کرنا ، ترتیب دینا ، جیسے قطار باندھنا ، صف باندھنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

۱۴. دل دماغ خیال یا ارادے وغیرہ میں طے کرنا ، جیسے منصوبہ باندھنا ، نیت باندھنا .

کبھی دھن ہاشمی تجھ سوں ازل نے دل میں باندھی ہوں
دیتی ہوں بندگی خط لکھ کر ابد لگ توں ر یا مجھ کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۰

زورِ حق سے کمر ظلم و شقاوت توڑی
دم بھی توڑا تو تہ باندھی ہوئی نیت توڑی

۱۹۴۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۶

۱۵. کسی ہتھیار کو جسم پر لگا کر یا سجا کر ساتھ رکھنا .

بس اپنے دل کو اب ہدف تیر جانیے
باندھے ہے جو کمان وہ ہم سے کشیدہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۱

رک : شق نمبر ۶ ، مصرعہ اول .

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶۸

۱۶. کسی مقصد کے پیش نظر لوگوں کو اکٹھا کرنا ، افراد کو جماعت کی شکل میں لانا ، جیسے غول باندھنا ، دل باندھنا .

ہر ایک کی موچھیں کڑی کمال ہیبت اور شان سے ٹولیاں باندھے .

۱۸۴۷ تاریخ یوسفی ، ۲۸۰

۱۷. مقررہ رواج کے مطابق جوڑنا اور ملانا ، تلے اوپر رکھنا ، جیسے : نماز میں ہاتھ باندھنا .

صاف کرتی صف دشمن تو جدھر چلتی ہے
ہاتھ باندھے ترے سامنے میں ظفر چلتی ہے

۱۹۲۸ مطلع انوار ، ۵۱

۱۸. کسی ایک نقطے یا مقام پر مرتکز کرنا : جیسے ٹکٹکی باندھنا .

گولا اندازوں نے . . . نشانات باندھ کر مہتاب دکھلائی .

۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۲۶۰

بنا چکتا ہے جب لوہشق اک حلقہ سا تودے پر
نشانہ باندھ کر چٹکی میں اپنی تیر لیتا ہے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۱۸

۱۹. کسی چیز پر لپیٹنا ، لپٹ کر گرہ دینا اڑسنا یا اٹکانا ، جیسے چیرہ باندھنا ، تہمد باندھنا .

ماہ کو ہالۂ مہ طوق غلامی ہوتا — اپنے سر پر نہ کبھی آپ نے شملہ باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸

حج تو یہ ہے کہ احرام باندھا عرفے کے دن عرفات میں جا حاضر ہوئے .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۹۶

۲۰. مقرر قاعدے سے مطلوبہ گرمی یا سردی پہنچانے کے لیے رکھ دینا اور مدت معین میں تیار ہونے یا آنچ آنے پر نکالنا .

کاشتکار طرف پسند کرنے زمین اور طیاری اور باندھنے و لادنے تنباکو . . . کے توجہ تام مصروف کریں .

۱۸۴۵ مزید الاموال ، ۱۲۶

۲۱. اصول وضع کرنا ، ضابطہ یا قاعدہ بنانا یا جاری کرنا .

قاعدے اچھے باندھے اور ریت و رسم جو زبوں ہو سو اٹھاوے .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۷

مفعول کی علامت اس کے بعد لگی ہوتی ہے مگر کلیہ قاعدہ نہیں باندھ سکتے .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، آزاد ، ۱۲۵

کچھ حادثہ اس لیے پیش آیا کہ اس بچے نے اپنے مالک کے باندھے ہوئے قاعدے کو توڑ ڈالا .

۱۹۰۷ مضامین سلیم ، ۳ : ۹۳

۲۲. ادائی کا لہجہ اسلوب یا طرز مقرر کرنا .

آج کل پاکستان اور ہندوستان میں مغربی موسیقی کی دھنوں کو اپنایا جا رہا ہے اور ان پر ہندی اور اردو زبان کے گیت باندھے جا رہے ہیں .

۱۹۶۲ ہندوستانی موسیقی ، ۳۱

۲۲. کسی کیفیت یا حالت کو الفاظ یا مصوری وغیرہ کے ذریعے نگاہوں اور دل و دماغ کے سامنے لانا ، جیسے سماں باندھنا ۔

ہاتھ باندھے تو عجب رنگ نزاکت باندھا

۱۸۶۷ واسوخت ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۹)

۲۳. تسلسل کے ساتھ اختیار کرنا ، لگاتار ہونے کی صورت پیدا کرنا ، جیسے : ابر باندھنا ، توام کا تار باندھنا ، جھڑی باندھنا ۔

خفا ہو کر کہا شہ نے پری سے عداوت تو نے باندھی آدمی سے

۱۸۶۲ طلسم شایان ، ۲۲۲

کچھ نہیں کام ہم وزیر کی آوازوں کا
تار باندھے یہاں تکبیر کی آوازوں کا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۱

۲۵. آویزاں کرنا ۔

وہ باب شہر پناہ طلسم فطرت پر
وفور جوش میں باندھا گیا ہے بندھن وار

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۱۳

۲۶. لپیٹنا ، تہ کرنا ، جیسے بستر باندھنا ، چٹک باندھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

۲۷. دلائل کے زور سے حریف کے لیے جائے گفتگو نہ چھوڑنا ۔

دیکھیے میں آپ کو باندھتا ہوں ۔

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۷۲

۲۸. پیچ یا داؤ سے حریف کے لیے کشتی یا بنوٹ وغیرہ میں دفاع کے راستے بند کرنا ۔

بنوٹ کے پیچ سے ہاتھ اور بازو کو اس طرح باندھا کہ تلوار اس بت پیمار کے دست نازک سے چھوٹ پڑی ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۰

استاد نے کہا اسے پٹھا باندھ کر دھوبی پاٹ پر کھینچ لے ۔

۱۹۶۲ ماہنامہ 'ساقی' جولائی ، ۵۳

۲۹. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) بیسیوں الفاظ کے ساتھ ترکیب پا کر ہر جگہ سیاق و سباق کے مطابق مختلف افعال کے مفہوم میں مستعمل ، جیسے : استرے کی دھار باندھنا ، جگر باندھنا ، دھڑا باندھنا ، رنگ باندھنا ، طلسم باندھنا ، طوفان باندھنا ، کمر باندھنا ، مشکیں باندھنا ، مورچہ باندھنا ، مہندی باندھنا ، ہوا باندھنا وغیرہ (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) ۔

[ب : باندھ ، बांधना]

ـــ بوندھنا

(ـ و مع مغ ، سک دھ) ف م ۔

رک : باندھنا ۔

چند لمحہ باندھنے بوندھنے میں لگے بعد ازاں جلدی سے ہم اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے ۔

۱۸۸۸ سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۲۰۹

۱۵/جولائی کا دن اسباب کے باندھنے بوندھنے میں گیا ۔

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامۂ جعفر ، ۱۶۵

[باندھنا + ا : بوندھنا ، تابع]

باندھنو (۱)

(ا مغ ، سک دھ ، و مع) امذ ؛ امث ۔

۱. بندش ، بندھن (دریائے لطافت ، ۱۶) ۔

۲. وہ بندش جو رنگریز کپڑے کو مختلف رنگ دینے یا چندریاں رنگنے کے لیے کرتے ہیں ؛ بندھیج ، وہ کپڑا وغیرہ جو اس طرح باندھ کر رنگا جائے ۔

نقاش نے بموجب ایما ... چادر سیاہ تیار کی اور اس کی بوٹیاں سفید بطور باندھنوں کے چھوڑ دیں ۔

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۹

کلابتوں ، باندھنوں ... یہ سب ایجاد اکبری ہیں ۔

۱۹۰۵ مقالات شروانی ، ۱ : ۱۱۴

۳. ایک قسم کا ریشمی بندی دار کپڑا ، گلبدن ۔

تین تین پٹی کے چھپے دار باندھنوں کے چیرے سروں پر ۔

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۸۰

۴. جھوٹی تہمت ، الزام ، بہتان ۔

جھوٹ سے پیٹ اب بھر آیا اور ابھی کچھ باندھنوں بناتے ہیں

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۱

۵. (i) منصوبہ ، پہلے سے سوچی سمجھی تدبیر ، پیش بندی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) ۔

(ii) سازش (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۷) ۔

۶. خیالی افسانہ یا بیان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۲) ۔

۷. طوطے کی ایک قسم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

۸. لوازم ، توابع ، متعلقات و محرکات ۔

آخر کو میں نے جیسے پہلے اس کی فکر کی کہ ان کے وہم کا علاج کروں کیونکہ بڑے بڑے خیال اس کے باندھنوں ہیں ۔

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲

[ب : باندھنو ، बांधन]

ـــ باندھنا

(ا مغ ، سک دھ) محاورہ ۔

۱. تہمت لگانا ، کسی کے سر الزام مڑھنا ۔

حضرت نوح کے طوفان پر تو نے کیسے کیسے آوازے کسے ہیں اور کیا کیا باندھنو باندھے ہیں ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲/۱ : ۶۳۹

۲. منصوبہ بنانا ، سازش کرنا ۔

وہ آئے لٹ پٹی دستار باندھے یہ اور ہی باندھنوں باندھا گیا ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۸۳

باندھنی پوری

(ا مغ ، سک دھ ، ولین) امث ۔

مویشیوں کے باندھنے کی جگہ ، مویشیوں کا مکان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۲) ۔

[باندھنی ، باندھنا (رک) سے + ا : پوری (= مکان)]

باندھو

(سک ن ، ولین) صفت ۔

عزیز قریب رشتے دار ، رفقا و متعلقین ۔

تمہارے دیش میں راجا کے باندھو اور سب لوگ اپنا اپنا دھرم چھوڑ دینگے ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۹

باندھی (۱) (ا مغ) امث .

رک : باندی (= کنیز) .
یوں میں تمہاری باندھی غلام ہوں .
۱۸۶۰		فیض الکریم قرآن العظیم ، ۲۰۳

باندھی (۲)

باندھا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ بندھنا اور چھوٹی چھٹنا محاورہ .

بہت با اختیار اور اقبال مند ہونا .
ڈپٹی نصیرالدین کا حقیقی پوتا جہاں باندھی بندھتی اور چھوٹی چھٹتی تھی . . . آج کلو کے تکیے میں قبریں کھود کر پیٹ بھر رہا ہے .
۱۹۱۷		عارفان حیات ، ۴۲

ــ بندھنا اور کھولی کھلنا محاورہ .

رک : باندھی بندھنا اور چھوٹی چھٹنا .
اس کی باندھی بندھ رہی تھی اور کھولی کھل رہی تھی .
۱۹۶۲		آنت کا ٹکڑا ، ۱۰۱

ــ مٹھی کا بڑا بھرم کہاوت (قدیم) .

رک : بندھی مٹھی لاکھ برابر .
پاتاں پہوت بڑیاں پہوت محتشم ، باندھی مٹھی کا بڑا بھرم .
۱۶۳۵		سب رس ، ۲۲۷

باندھے پھرنا محاورہ .

سفر حضر میں ہر جگہ ساتھ رہنا ، کسی وقت اپنے سے جدا نہ کرنا .
پیاری نے کہا اگر ایسا ہی ہے تو تم چلے جاؤ بال بچوں کو کہاں باندھے پھرو گے .
۱۹۳۶		پریم چند ، واردات ، ۸۳

بانڈ (سک ن) امذ .

۱. عہد نامہ ، اقرار نامہ ، پختہ یقین دہانی .
داخلہ لینے والوں سے یہ بانڈ بھروایا جائے .
۱۹۶۹		روزنامہ ' جنگ ' ، کراچی ، ۳ ، دسمبر ، ۳

۲. جمع کی ہوئی رقم یا جائداد کی قیمت کے بالمقابل سرکاری بینک وغیرہ سے ملی ہوئی لکھی باندھی دستاویز جس کی رقم قواعد وضوابط کے مطابق عندالطلب وصول کی جاسکتی ہے ، ہنڈی .
ٹکٹ بانڈ اسٹامپ تاوان چندے		بناتے ہیں مل کر حجامت ہماری
۱۹۲۲		جذبات قمر (قمر بدایونی) ، ۲ : ۷

[انگ : Bond]

بانڈ (۱) (ا مغ) امذ .

۱. دو ندیوں کے سنگم کے بیچ کی زمین جو اکثر ندیوں کے بڑھنے سے ڈوب جاتی اور پھر کچھ دن میں نکل آتی ہے (کھیتی کے لیے زرخیز ہوتی ہے) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۴۳) .

[مقامی]

بانڈ (۲) (ا مغ) صف .

جس کے پونچھ نہ ہو ، بے دم کا ، ابتر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۴۳).

[س : ونڈ वण्ड]

بانڈا (ا مغ)

(الف) صف
۱. کبڑا ، کوزہ پشت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).
۲. اپاہج ، ٹیڑھی ٹانگوں والا (پلیٹس) .
۳. دم کٹا ، دم بریدہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .
(ب) امذ .
۱. ایک بے دم کا سانپ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) (پلیٹس) .
۲. ایک بے دم کی چڑیا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) (پلیٹس) .
۳. ختنہ شدہ آدمی ، (بنگال میں طنزیہ) پر مسلمان (پلیٹس) .

[س : ونڈ + ک : वण्ड + क]

بانڈی (۱) (ا مغ) امث .

بانڈ (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بانڈی (۲) (ا مغ) امث .

۱. بے دم کا مادہ جانور ، (خصوصاً) بے دم کی گائے (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۴۳) .

[بانڈ (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بانڈی (۳) (ا مغ) امث .

بانس کی چھوٹی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ، چھوٹی لاٹھی ، سونٹا .
سارے شہر کے لڑکے بانڈی سونٹے ہاتھوں میں لے کر گرد ہو گئے .
۱۸۶۴		نتائج المعانی ، ۵۰

آزادی کی ہیں کے برانڈی		آپ چلاتے ہیں ڈنڈا بانڈی
۱۹۰۷		کلیات اکبر ، ۱ : ۳۳۵

[ه : بانڈی बांडी]

ــ باز صف .

لٹھ باز ، شوریدہ پشت ، فسادی ، لڑاکا .
تمام بد پیشہ چوٹٹے اٹھائی گیرے ، بانڈی باز مال مردم خور . . . گھروں سے نکل نکل کر آموجود ہوئے .
۱۹۱۱		ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۸۸

[بانڈی + ف : باز ، باختن (= کھیلنا) ے]

ــ چٹکنا محاورہ .

لٹھ چلنا ، لڑائی ہونا (پلیٹس) .

ــ چلانا ف م .

لاٹھی سے لڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

ــ چلنا ف ل .

باندی چلانا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) .

باندی (۴) (ا مغ) امث .

مویشی خانہ ، لوہرا ، گھیر .

اس مکان کے زیریں حصے سے ملحق ایک کچا سا گھر بھی تھا اسے باندی کہتے تھے یعنی مویشی خانہ .

۱۹٦۸ شکست ، ۱۰۸

باندی (۵) (امغ) امث .

رک : بندی (پلیٹس) .

بانر (فت ن) امذ .

رک : بندر .

پھر وہ راون کے جزیرے پر چڑھائی رام کی
مستعد امداد پر صحرا کے بانر دیکھئے

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۲ : ۱٦

بانس (ا مغ) امذ .

۱. ایک گرہ دار اندر سے بیشتر کھوکھلی اور ریشہ دار لکڑی کا اونچا جنگلی درخت ؛ اس درخت کی لکڑی جو عموماً چھپروں اور ہلکی قسم کی چار پائیوں کی پٹیوں اور سیڑھیوں میں استعمال ہوتی ہے .

قلم کروں راس سب بانس کے سیاہی دریا کاغذ آکاس کے

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۵

ملاح بڑے لمبے لمبے بانس کشتی میں رکھتے ہیں کہ اس سے پانی کا حال معلوم کریں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲٦۰

ان جنگلات میں ... بید اور بانس بھی ... بلند ہوتے ہیں .

۱۹۰٦ تربیت جنگلات ، ۱۴

۲. تقریباً سوا تین گز کا آلۂ پیمائش جس سے زمین اور دریا کی گہرائی وغیرہ ناپتے ہیں .

لاہور سے سری نگر تک ۹۰ کروہ ر ۷ بانس کا فاصلہ ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۴۳

چنگی کی لمبری بانس ڈیڑھ بانس اونچی پھر پھراتی ہوئی بول رہی تھی .

۱۹۴۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۱

۳. ناو کھینے کی لگی (شید ساگر ، ۷ : ۳۴۳۳) .

۴. ریڑھ کی ہڈی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۳) .

کہ دبلا ہوا اوہی اٹک باج گھانس
نکل پشت (پیٹھ) کا پھار آیا اٹھا بانس

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۴

مردی بانس پشت کے اوپر سے نیچے ہو کر گرمی معلوم ہوتی ہے .

۱۸٦۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۴۰

۵. اپھالا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۳) .

[س : ونش वंश]

ــ برابر آدمی/قد امذ .

معمول سے زیادہ لمبا اور دبلا شخص/قامت (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

ــ بڑھے جھک جائے ارنڈ بڑھے ٹوٹ جائے مقولہ .

جو غرور کرے نقصان اٹھاتا ہے جو انکسار کرے وہ ترقی کرتا ہے . (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۹) .

ــ پر ٹانگنا محاورہ .

بد نام کرنا ، رسوا کرنا ، انگو بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

ــ پر ٹنگنا محاورہ .

بانس پر ٹانگنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

ــ پر چڑھانا محاورہ .

۱. بدنام کرنا ، رسوا کرنا .

اے ہے آپ مجھے بانس پر کیا چڑھاتے ہیں اچھا اگر آپ مجھے ایسا ہی سمجھتے ہیں تو اسے ثابت کیجیے .

۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۱۳٦

۲. بہت تعریف کرنا .

کچھ یار دوستوں نے بانس پر چڑھایا کچھ روپے کے نشہ نے زور دکھایا .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵

۳. شہرت دینا ، چرچا کرنا (بیشتر برائی کے لیے مستعمل) .

اتنا یاد رکھنا کہ ساس نندیں توروں بھر بات کو بانس پر چڑھا دیں گی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲

ــ پر چڑھنا محاورہ .

بانس پر چڑھانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

ــ پڑنا محاورہ .

لاٹھوں سے پٹنا جانا ، بری طرح پٹنا ، سخت اذیت پہنچنا .

بہت ستایا ہے جی میں ہے اس پہ بانس پڑیں
یقین ہے اسے مارے گا آپ کا اقبال

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۹۷

ــ پور/پور (ــ و مع/مج) امذ .

ایک قسم کا سیاہ کیڑا جس کا پورا تھان بانس کے چونگے میں بھرا جاسکتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۲۵) .

[بانس + پور ، پورنا (رک) سے / + پور (رک)]

ــ پھل (ــ فت پھ) امذ .

ایک قسم کا دھان جو شمالی ہند میں زیادہ پیدا ہوتا ہے ، بانسی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۵) .

[بانس + پھل (رک)]

ــ پھوڑ (ــ و مج) صف .

کاریگر جو بانس کی تیلیوں سے مختلف قسم کی چیزیں (ٹوکریاں اور چقیں وغیرہ) بناتے ہیں (نوراللغات ، ۱ . ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) .

[بانس + پھوڑ ، پھوڑنا (رک) سے]

ــ ٹوٹنا محاورہ .

خوب مار پڑنا ، اتنا پٹنا کہ لاٹھیاں ٹوٹ جائیں .

اس کے ہوتا ہے جو قد سے نہ جھکا پائی سزا
بانس گلزار میں بالائے صنوبر ٹوٹے

۱۸۵۸　　امانت ، د ، ۱۱۹

ــ چڑھے گُڑ کھائے کہاوت .

اسے حیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۸).

ــ چلانا محاورہ .

کُون میں ڈنڈا کرنا (ایک قسم کی گالی) .

آئے ہی لینے دوں نہ تجھ کو سانس　　چھوٹتے کون میں چلا دوں بانس

۱۸۰۱　　جوشش ، د ، ۲۳۶

ــ ڈُوبیں پُوری تھاہ مانگے کہاوت .

جس کام کے انجام دینے سے بڑے بڑے لوگ عاجز ہیں اسے معمولی آدمی کیا انجام دے سکتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) .

ــ غرقی (ــ فت غ ، سک ر) امذ .

ایک قسم کا بانس جو ٹھوس اور مغزدار ہوتا ہے اور جس پر تلوار اثر نہیں کرتی (غالباً : لچکیلا جس سے کمانیں بناتے ہیں) (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۶) .

[بانس + ع : غرق (= کمان کی طرح کھینچنا) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ کا گھوڑا (ــ و مج) امذ .

وہ بانس کا ڈنڈا جسے بچے اپنی دونوں ٹانگوں کے بیچ میں ڈال کر پچھلا سرا زمین پر اور اگلا اپنے ہاتھ میں رکھتے اور اسی طرح اس پر سوار ہو کر دوڑتے پھرتے ہیں .

کھیل . . ریل گاڑی بانس کا گھوڑا مٹی کے پل اور گھروندے .

۱۹۲۲　　یہ دلی ہے ، ۲۰

ــ کی جڑمیں گھمونے جمے ہونا محاورہ .

اچھی چیز میں بری کی ملاوٹ ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸).

ــ کی کوٹھی (ــ و مج) امث .

بانس کے درختوں کا جنگل .

اندھیرا دشت میں گرے کی گھر کر بانس کی کوٹھی
کٹہرے میں پڑیں گے جنود بجنود شیر نیستانی

۱۸۴۳　　کلیات قدر ، ۵۲

ــ کے بانس ملّاحی کی ملّاحی مثل .

دوہری تکلیف ، نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ .

مثل مشہور ہے بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی مارا تو مارا لکڑیاں بھی ان لوگوں نے چھین لیں .

۱۸۸۷　　داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۴۸۸

ــ کھانا محاورہ .

بری طرح پٹنا جانا ، خوب پٹائی ہونا .

آنکھیں لڑائیں ان سے کہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چوتڑے پہ ڈولا اوچھل گیا

۱۸۴۹　　جان صاحب ، د ، ۱۰۹

ــ گُن بسور چمار گُن آدھور کہاوت .

بانس کی خوبی جنگل میں اور چمار کی خوبی چمڑے کے گودام میں ظاہر ہوتی ہے ، ہر چیز اپنی اپنی جگہ پر اچھی معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸).

ــ لگانا/لگوانا محاورہ .

خوب پٹنا / پٹوانا .

بانس لگواتا ہے اکثر جا کے وہ بالا بلند
سرو و شمشاد و صنوبر کے شجر پر ان دنوں

۱۸۴۶　　آتش ، ک ، ۲۳۲

ــ واڑی امث .

۱. بانس کا جنگل ، بنسواڑی .

اوپر چڑھ کے ایک ٹیلہ سا تھا اس سے اتر کے ایک بانسواڑی ملی .

۱۹۲۱　　خوفی شہزادہ ، ۱۹۲

۲. بانسوں کی زراعت (اردو نائزل ڈکشنری ، ۸۲) .

[بانس + واڑی (رک)]

بانسا (۱) (امذ) امذ ؛ نیز بانسہ .

۱. دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی .

نتھے ینی کہ ہندی میں بانسا کہتے ہیں .

۱۸۴۵　　مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹

آگے کو ابھری ہوئی شاید قلت فرصت سے ایسی مختصر بنی تھی کہ بانسا معدوم .

۱۹۱۵　　سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴

۲. ریڑھ کی ہڈی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲).

[س : وَنْش + ک : वंश + क]

ــ بیٹھنا محاورہ .

رک : بانسا بھرنا .

جو وہ شوخ شعلہ پیکر ملے جسم عاشقانہ سے
کہیں اٹھ کھڑے ہوں فتنے کہیں بیٹھ جائیں بانسے

۱۸۹۹　　دیوان جی ، ۱ : ۱۱۶

ــ بھرنا محاورہ .

نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا جو موت کی علامت ہے .

لگا ہاتھ پاؤں توڑنے نبضیں چھوٹ گئیں ہچکیاں لینے لگا بانسا بھر گیا .

۱۸۷۷　　توبۃ النصوح ، ۲۰۴

سنکا ڈھل گیا بانسا بھر گیا ہاتھ پاؤں پھول گئے

۱۹۲۲　　اخوان الشیاطین ، ۱۲

ـــ ڈھلنا محاورہ .

رک : بانسا پھرنا .

آنکھیں پتھرا گئیں بانسا ڈھل گیا اور زور سے ایک ہچکی سیکی کی طرح آئی .

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۵

بانسا (۲) (امع) امذ .

۱. بانس کا بنا ہوا چونگے کی شکل کا چھوٹا نل جو ہل کے ساتھ بندھا رہتا ہے اور اس میں بوائی کے لئے غلہ بھرا ہوتا ہے ، برنا (پلیٹس) .

۲. بوائی کے وقت نالیاں بنانے والا ہل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) .

[س : ونش + گ : वंश + क]

بانسا (۳) (امع) امذ .

بانس کی قسم کا ایک چھوٹا پودا جس کے پھول چھپٹی بیج چھوٹے اور کالے ہوتے ہیں اور جس کی لکڑی کا کوئلہ آتشباز باروت میں استعمال کرتے ہیں . بنا بانسا ، پیکا بانسا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۸) ؛ اس کے پھولوں سے اکثر مٹھاس نکلتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۹) ؛ اس کے پتوں سے سرخ رنگ نکالتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

بانسے کا پودا آدھ گز سے دو گز تک بلند ہوتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۱

[س : ونش वंश]

بانسا (۴) (امع) م ف .

پاس ، نزدیک ، بغل میں .

پریتم بانسے جانے تبیں موتی منائے مجھ

ڈھولا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۵) .

[س : پارشوم पार्श्व]

بانسری (امع ، سک س) امث .

ایک جنگلی بوٹی جو بڑی نقصان دہ ہوتی ہے اور اس کی جڑ بڑی مشکل سے نکالی جاتی ہے .

بہت سے خاص خاص پودے بلاضرورت پیدا ہو جاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں ہرن کھری . . . بانسری جولائی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

[۰ : بانسری बांसरी]

بانسری/بانسلی (امع ، سک س) امث .

پتلی قسم کے بانس کی پور یا جوانی نلی سے بنا ہوا الغوزہ کی قسم کا ایک ساز جس کے سرے پر پیپا لگا ہوتا ہے جو پھونک کی مدد سے آواز دیتا ہے . اور سروں کے سوراخ آواز کا اتار چڑھاو بناتے ہیں (الغوزہ کی نسبت اس کا پورا دھیمی آواز کا اور لَے پتلی اور شروع سے آخر تک یکساں ہوتی ہے) ، بنسی ، مرلی .

یوں بین کی دھن وہ بانسری کی ہو طبل کے ناد او تری کی

۱۷۰۰ من لگن ، ۵۰

کروں نغمہ سازی میں تجھ سوز کی بنیا آ کی بانسل باطل

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۵۲

صبح کے مسلے ہوئے بستر پہ قامت کی پھبن

(شام) کے ترشے ہوئے ہونٹوں پہ جیسے بانسری

۱۹۴۸ سرود و خروش ، ۱۲۹

[س : ونش + رَ + اِ کا वंश + र + इका]

بانسلی (امع ، سک س) امث : ← بانسی .

بتوا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

[س : واسنی वासनी]

بانسلی قند (امع ، سک س ، فت ق ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا زمین قند جو گلے میں بہت لگتا ہے اور غالباً اس لیے کھانے کے قابل نہیں ہوتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۶) .

[۰ : بانسل वांसली + قند (رک)]

بانسنی (امع ، سک س) امث .

۱. رک : بانسلی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

۲. ایک قسم کا بانس جسے ورنال اور اونا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۳۵) .

[س : واسنی वासनी]

بانسوں (امع ، و مع) م ف .

کئی بانسوں کی اونچائی کے برابر ، بہت زیادہ .

اب مولوی صاحب کا اضطراب اور انتشار بانسوں بلندی پر ہو گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۹

[بانس (رک) + ا ؛ و ں ، لاحقۂ جمع]

ـــ اچھلنا محاورہ .

۱. خوشی رنج یا غصے وغیرہ کی حالت میں جگہ سے اٹھ اٹھ جانا .

وحشت ہماری سن کے طبیعت دہل گئی

مجنوں کی روح قبر میں بانسوں اچھل گئی

۱۸۷۵ دیوان آغا ، ۱۵۸

رضیہ کسی کے مرنے کی خبر سنتی تھی تو اس کا دل بانسوں اچھلنے لگتا تھا .

۱۹۱۶ معلّمہ ، ۱۷۵

۲. دریا کی میںڈوں کا انتہائی بلند ہونا ، کگن کھلنا .

اک شور ہے کہ خاتمہ ہے کائنات کا

بانسوں اچھل کے گرتا تھا پانی فرات کا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷

فرقت میں چشم تر سے دریا نکل رہا ہے

وہ جوش ہے کہ پانی بانسوں اچھل رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۵

ـــ اُونچا (ـــ و مع مغ) صف .

بہت اونچا ، معمول سے بہت زیادہ بلند .

باڑھ پر اب ہے یم اشک کا ایسا پانی
بانسوں ہے زورق افلاک سے اونچا پانی

١٨٧٢ بیخود (ہادی علی) ، د ، ١٠٣

[بانسوں + اُونچا (رک)]

ـــ بڑھنا محاورہ .

بہت زیادہ خوشی امنگ اور ولولہ پیدا ہونا ، حوصلے ہمت میں اضافہ ہو جانا .

خوشی اتنی ہوئی حمزہ کو حاصل
کہ بانسوں بڑھ گیا جو تھا گھٹا دل

١٨٦٥ طلسم شایان ، ١١٥

ـــ چڑھنا محاورہ .

دریا کے پانی کا بہت زیادہ چڑھاو پر ہونا .

بانسوں چڑھا ہی رہتا ہے اس میں نہیں ہے تھاہ
کب بحر عشق کا ہوا پانی کمر کمر

١٨٦٠ شیدا ، سراپا سخن ، ٢٣٩

بانسہ (ا مغ ، فت س) امذ .

رک : بانسا (١) .

اسپ جنگل کا منھ لانبا بانسہ اونچا تھوتھنے چھوٹے قدآور ہوتے ہیں .

١٨٧٢ رسالۂ سالوتر ، ٣ : ١٢

اپنا عصا اس زور سے مارا کہ پانی کی ناک کا بانسہ ٹوٹ گیا .

١٩٢٣ سیدہ کی بیٹی ، ١٢٣

بانسی (ا مغ) امث .

١. بانس کا جنگل ، بنسواڑی .

خاک سے ساونت اگتے تھے تری اور سورما
تیری یہ بانسی نہ تھی گویا کہ تھا شیروں کا بن

١٨٩٠ کلیات نظم حالی ، ٢ : ٩٢

آگے بڑھیے تو میدانوں میں جابجا بانسیاں تاڑ اور میوہ دار درخت کے جھنڈ نظر آتے ہیں .

١٩٣٢ جغرافیۂ عالم ، ١٢١

٢. (i) ایک قسم کا نرکل جس سے زیادہ تر نیچے بنائے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .

(ii) ایک پتلا نرکل جو زیادہ تر لکھنے کا قلم بنانے کے کام میں آتا ہے ، کلک (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٥) .

(iii) ایک قسم کا کلک جسے جلا ہے اور نالی بھول بنانے والے استعمال کرتے ہیں (جامع اللغات ، ١ : ٢٩٩) .

٣. ایک قسم کا زرد سفیدی مائل پتھر جس کی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں .

اس کے دالان کا سقف سنگ بانسی . . . کا ہے .

١٩١١ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ١١١

٤. رک : بانسری/بانسلی .

کوئی سوار دف کوئی ڈہل اور بانسی بجا کر گانے لگا .

١٩١٧ گلستان باختر ، ٣ : ٢٤٦

٥. ایک قسم کا گیہوں جس کی بالی کچھ کالی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٥) .

٦. ایک قسم کی گھاس جس کے ڈنٹھل کھوکھلے سخت ہوتے ہیں اور اس لیے اسے مویشی کم کھاتے ہیں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٥) .

٧. ایک قسم کا باریک عمدہ خوشبو ملائم اور مزیدار چاول .

نمبر ١ کی تین خاص قسمیں . . . بانسی اور ہنسراج ہیں .

١٩١٦ علم زراعت ، ١٣٧

قب : بانس پھل .

[س : وَنش + اِن वंश + इन]

بانقراس (سک ن ، کس ق) امذ .

ایک اہم غدود جو اثنا عشری آنت میں سے ہارمون خارج کرتا اور خون میں انسولین ایک اہم ہارمون چھوڑتا رہتا ہے ، لبلبہ .

ابتدائی مچھلیوں میں جگر بھی تھا اور صفراوی تھیلیاں بھی بانقراس بھی تھا اور تلی بھی .

١٩٣٠ مکالمات سائنس ، ٦٠٤

[انگ : Pancreas]

بانک (١) (ا مغ) .

(الف) امث .

١. ایک قسم کی چھری جو نوک کے قریب خمدار ہوتی ہے (جس سے نکتی کا کھیل کھیلتے ہیں) ، بجالی .

بندیا بانک مریخ ہو خشمناک ۔۔ لے نیزا کھڑیا ہات رامح سماک

١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٢ ب

جگہ کس کس کو دوں ہاتھوں سے تیرے دل میں اے قاتل
کٹاری کو چھری کو بانک کو خنجر کو پیکاں کو

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ١٩٢

نہ اب بکیت کو پوچھے کوئی نہ راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ١٦٥

قب : بانک نمبر ١٠ .

٢. (کٹاری سازی) بانس کی کھپچیاں ترانشے کا ایک ہلالی شکل کا آہنی اوزار جو ٹوکری بنانے والے استعمال کرتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ٣ : ١) .

٣. (کھنساری) گنے اور بانس کی گرہ چھانٹے کے لیے گھوڑے کے نعل سے مشابہ ایک دھار دار اوزار جس کے دونوں کناروں پر انگلیاں پھنسانے کے لیے حلقے لگے ہوتے ہیں (نوادر الالفاظ ؛ ا پ و ، ٣ : ١٨٩ ، فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦ ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٥٢) .

٤. (باربرداری) بیل گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پہیے پر باہر کے رخ لگا ہوا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارا دیتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے پائیدان کا کام بھی دیتا ہے (ا پ و ، ٥ : ١٠٨) .

٥. دریا کا گھماو ، موڑ (نوراللغات ، ١ : ٥٥٢) .

٦. (ورزشی کھیل) ہنڈولے کا وہ حصہ جو کمانی کی طرح کھٹولے کو سہارا دیے رہتا ہے (ا پ و ، ٨ : ١٠٥) .

۷۔ (منہاری) لہریے دار بنی ہوئی کانچ کی چوڑی (ا پ و ، ۲ : ۸۲) ۔

چوڑیاں بانک کی دکھا کے کیا قتل ہمیں
تیزدستی ہے کہ ہے دست قضا کا پہونچا

۱۸۶۱ حقیقت (سراپا سخن ، ۲۲۲)

سنہیارن : وہ لاجواب دھانی بانکیں لائی ہوں کہ کیا بتاؤں ۔

۱۹۲۷ دھانی بانکیں ، ۸

۸۔ (بناتی) ریشم کے بعض اپنے تاروں کا لچھا یا تونی (ا پ و ، ۲ : ۲۳) ۔

۹۔ لہریا بیل جو دوپٹے وغیرہ کے کناروں پر بنائی جاتی ہے ۔

حاشیے پر بانک بنا کر دھنک ہی کی ڈوری آگے لگا دیجیے !

۱۹۳۹ گلستان خیاطی ، ۹۷

۱۰۔ فنون سپہ گری میں ایک قسم کی ورزش جو کٹار کی طرح کی خمدار چھریوں سے فرش پر بیٹھ کر یا لیٹ کر کی جاتی ہے اور چھوٹے ہتھیاروں کے دفاع میں کام دیتی ہے ۔

ظالم مرے جگر کو نہ کرے کیوں نہ پھانک پھانک
سیکھا ہے وہ جگر کا پٹا اور ادا کی بانک

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۲۹۹

کہیں پٹے کی کسی جا ہے بانک کی کثرت (کسرت)
وہ جست وہ خیز وہ چوٹیں کہ عقل ہے حیراں

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲۱۲

کہیں پوری گتکیے سے مقابلہ ہو رہا ہے کہیں بانک اور بنوٹ کے کرتب دکھائے جا رہے ہیں ۔

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۴۴

۱۱۔ ٹیڑھاپن ، گولائی ، کجی ، خم ، ترچھاپن ، موڑ ، چکر ، پھیر ، گھماؤ ، لپیٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) ۔

۱۲۔ فریب ، دغا بازی ، چھل ، مکر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) ۔

۱۳۔ شرارت ، جرم ، قصور (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

۱۴۔ کمان ، دھنش ، دھنک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰) ۔

(ب) امذ ۔

۱۔ اہل کا وہ کنارا جو خم کھا کر ہلالی شکل اختیار کر لیتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰) ۔

۲۔ ایک قسم کا خمدار سہ گوشیا یا چوگوشا کڑا جو عورتیں عموماً پیروں میں پہنتی ہیں ۔

پاؤں میں پھونجیاں پاؤں میں پاجی کے بانک ۔

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۱

۳۔ وہ کڑا جو ہندو عورتیں بازو پر پہنتی ہیں ۔

وہ موتی مالے گلے جھلکیں اور ان میں لالوں کی مالا
وہ بانک جڑاؤ بازو پر اور کنگنا پہنچے جھمک رہا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۴۸۳

۴۔ ہلالی شکل کا شکنجہ ۔

ایک بادام کو چھیل کر ... گرم ہی بانک میں دبا دو تیل نکل آوے گا ۔

رسالہ معین گھوڑی سازی ، ۱۵

کنارے کی صفائی کے لیے اس چیز کو بانک میں کس دیں ۔

۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱ : ۹۳

۵۔ نشتر (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) ۔

۶۔ جہاز کے ڈھانچے میں وہ شہتیر جو کھڑے اہل میں لگایا جاتا ہے (شپ سا گر ، ۲ : ۴۴۴۱) ۔

(ج) صف ۔

ٹیڑھا ، ترچھا ، خمیدہ ، کج (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

[س : بنکہ वंक]

— اولایا (— و مج) امذ ۔

(باربرداری) بیل گاڑی میں دونوں طرف کی کمانیوں کے سروں پر لگی ہوئی بیچ کی اکہری کمانی جو بعض گاڑیوں میں آگے اور پیچھے کی جھوک کے سہارے کو لگی ہوتی ہیں اور بعض میں صرف ایک پیچھے کی طرف ہوتی ہے تاکہ وزن سے گاڑی پیچھے کی طرف نہ جھکے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۸) ۔

[بنکورا (رک) (بانک کے اسم مصغر) کا غلط تلفظ (ا پ و ، ۵ : ۱۰۹)]

— پٹا (— فت پ) امذ ۔

لکڑی کے بنے ہوئے تلوار اور خنجر کا کھیل جو اکثر محرم میں تعزیوں کے جلوس میں عوام کھیلتے ہیں (غالباً جنگ کربلا کی یاد دلانے کے لیے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

[بانک + پٹا (رک)]

— پن

رک : بانکپن ۔

— کا توڑ (— و مج) امذ ۔

بانک (خمدار چھری) کے کھیل میں حریف کے داؤ کا دافعی داؤ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

— کا چھلا (— فت چھ ، شد ل) امذ ۔

سینگ ہڈی وغیرہ سے بنایا ہوا ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو بانک کے کھیل میں پہنا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

بانک (۲) (فت ن) امذ ۔

۱۔ معاہدہ ، (فریقین کی) رضامندی (پلیٹس)

۲۔ موقع ، محل ، اتفاق ، سنجوگ (پلیٹس)

[س : وان वाग]

— بگڑنا محاورہ ۔

۱۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا ، کام خراب ہو جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲) ۔

۲۔ بیوہ ہو جانا ۔

میرا بانک بگڑ گیا ہے جو چاہے سر کہ لے ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۹

— بنانا محاورہ ۔

موقع نکالنا (پلیٹس) ۔

— بننا محاورہ ۔

موقع ملنا ، سنجوگ لگنا ، اوسر ہاتھ آنا ۔

بانک بنا تو میں بھی آؤں گا ۔

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۸۹

بانکا (ا مج)

(الف) امذ ۔

۱۔ بانک کے فن میں مہارت رکھنے والا ، بانکیت ۔

یہ وہ تیغ ہے جس کا ٹانکا نہیں   اسی پر ظفر یاب بانکا نہیں
۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۲۶

جس پڑے ہیں مہ نو تیغ کا تاکے جھانکے
پھینک کر اپنی کٹار وہ کو ہوا ہوں بانکے
۱۹۷۵ دیوان واسطی ، مرثیہ ، ۱۵

۲. سر پر بالدھنو والی ترچھی پگڑی یا ٹوپی اور کمر میں پیش قبض رکھنے والا نوجوان (جو برصغیر کے دور شاہی میں اور اس کے کچھ بعد تک ہوتا تھا بات بات پر بپھرنا ، کمزوروں کی مدد کرنا ، قوت کے دعویداروں سے مقابلہ بلکہ مجادلہ اس کا شعار تھا) .

کیا کیا نہ جوان سیدھے کیسے پیر فلک نے
ٹیڑھا نہ ہوا اس سے کسی دن کوئی بانکا
۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵

آگے ایک قزلباش ہے تو پیچھے دس بانکے اور بیس شہدے .
۱۹۳۳ مغل اور اردو ، ۰۷

۳. معشوق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ پلیٹس) .

دیکھیے اگر بھویں مرے بانکے کی یک نظر
رستم قسم ہے پھینک دے اپنی کمان کے تئیں
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱

تیر سے دل کو لگاوٹ ہے کہ اس کا پیکاں
ہے نکیلا مرے بانکے کی نظر ہی کا سا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۷

۴. ایک لمبا سا اوزار جس سے کٹے اور بانس کی گرہ چھیلتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ پلیٹس) .

۵. پیتل کی قرنا یا ترئی (پلیٹس) .

۶. ایک قسم کا کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

۷. ایک قسم کی چوری جو نوک کے قریب خمدار ہوتی ہے ، بانک (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹) .

۸. برات یا جلوس وغیرہ میں وہ نوجوان یا لڑکا جو بہت بنا سجا کر پالکی وغیرہ پر بٹھا کر نکالا جاتا ہے (شبد ساگر : ۱ : ۳۴۳۱)
(ب) صف .

۱. جھکا ہوا ، خمدار ، ٹیڑھا ، ترچھا .

بول بانکا ہے گرچہ بحری کا   پن او سیدا ہے اے سجن تیہ سات
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۵۱

اس کے بیچ وہی بانکپن کی مروڑ ہے جو بر بزادیں بانکا دوپٹا اوڑھ کر دکھاتی ہیں .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۵۶

ہو گیا اک ترک کی ترچھی نگاہوں کا شکار
ہیں خدا کے گھر سے لایا ہوں عجب بانکا نصیب
۱۹۳۵ ناز ، کلیات ناز ، ۹۱

۹. بہادر ، دلیر ، سپاہی (بیشتر جوان وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

پیچ پگڑی کے وہ ترچھے وہ انوکھی دستار
اے مرے بانکے سپاہی تری میت کے نثار
۱۸۹۷ مرثیۂ مہر وحید ، ۲۱

یہ بانکا جوان نوجی وردی سے آراستہ کمر میں کرچ لگائے ... گھر میں داخل ہوا .
۱۹۲۱ لڑائی کا گھر ، ۷

۳. سرکش ، شریر ، شوخ چشم ، غنڈا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۹۲)

بانکہ (بانکا) و غنڈا شوند ملامت کر
ان دغل باز کون لیامت کر
۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۶

بانکوں کی شمشیر دو پیکر جب دیکھو دو انگل میان سے باہر .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷

۴. طرحدار ، وضعدار .

بانکوں کے بانکپن کو ملا نہ خاک میں
تن تن کے یوں نہ اپنا بدن دیکھتے چلو
۱۸۷۲ دیوان نلق ، مظہر عشق ، ۱۲۲

۵. کشیدہ ، ناراض ، خفا .

زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا .
مشہور کہاوت

۶. معشوقانہ انداز رکھنے والا (معشوق یا اس کا کوئی عضو یا ادا)

کج ادا ، حسین ، رنگیلا ، رسیلا ، چھبیلا ، شوخ ، طناز ، طرار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۹ ؛ پلیٹس)

دیکھ چھوڑے ہم نے کئی ہندوستاں را اب تلک
ہے تری انکھیوں سا کوئی بانکا نہ دیکھا اک پلک
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۲۶

کشتہ کرتی ہے نظر بازوں کو تیغ رفتار
ہم نے اس فرد کا دیکھا نہیں بانکا جوڑن
۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۹

اک طرف پھولا کنول کا وہ سجیلا بانکا
مسکراتا ہے کوڑا غنچہ دہن پانی میں
۱۹۲۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۱۶

[س : ورک + ک : वक्र + क]

— ترچھا (— کس ت ، سک ر) صف .

رک : بانکا .

بیٹھے تھے بانکے ترچھے مجلس میں قل و قیکل
سب سے لڑایا اس کر سبھی گھور آیا
۱۸۱۲ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۲۵

یہ وضع بڑے بڑے سورماؤں اور بانکے ترچھے لوگوں کی تھی .
۱۹۲۱ مضامین شرر ، ۲/۱ : ۵۰۲

[بانکا + ترچھا (رک)]

— ٹیڑھا (— ی مج) صف .

رک : بانکا .

یار کے رعب میں سب آگئے بانکے ٹیڑھے
میاں سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۲

[بانکا + ٹیڑھا (رک)]

— چور (— و مع) امذ .

طرار اور چالاک چور ، مشاق چور (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۲) .

[بانکا + چور (رک)]

ـــ چھیلا (ـــ ی لین) صف .

خوش وضع ، طرحدار .

میرے لڑکوں کی صحبت میں بانکا چھیلا بنا طرحدار بنا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶

[بانکا + چھیلا (رک)]

بانکپن (ا مغ ، سک ک ، فت پ) امذ

۱. ٹیڑھا یا ترچھا ہونے کی کیفیت یا صورت حال ، ٹیڑھ ، کجی ؛ استعارۃً .
ٹیڑھے ترچھے بہت سے دیکھے ہیں   بس جی بس ہم سے بانکپن نہ کرو
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۷

جو وضعداروں کی طبیعت ہے وہ چلن نہ گیا
عدو سے جھک کے ملے پھر بھی بانکپن نہ گیا
۱۹۶۵ منظور رائے پوری ، مرایہ ، ۱۰۱

۲. وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو ، آن و انداز .
ہماری گفتگو سب سے جدا ہے   ہمارے سب سخن ہیں بانکپن کے
۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۷۷

ہوا سے بل کی لیتے ہیں بگولے خاک تربت کے
مرے پر بھی نہ کج باز جہاں کا بانکپن بگڑا
۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۵

بل ابروؤں پہ ڈال کے دل ہم سے مانگیے
اک بانکپن کی شان بھی ہو التجا کے ساتھ
۱۹۱۹ در شہوار ، ۸۵

۳. سپاہیانہ اکڑ ، دلیری خود داری اور جانبازی کا تیور .
خلق میتی خوشنما تر ہے سجن تیری اکڑ
آدمیت میں یہ زیبا تر ہے تیرا بانکپن
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۳۰

نیزا اٹھائے بیٹھی ہے قحبہ بھی قتل پر
تیغ و سپر عبث ہے یہاں بانکپن خراب
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

تصویر یگانہ آپ بول اٹھے گی
ہاں ایسے ہی منہ پہ بانکپن کھبتا ہے
۱۹۳۳ ترانہ ، یاس ، ۱۳۹

۴. معشوقانہ ادا ؛ البیلا پن ، چھیلا پن ، حسن ، ناز و انداز ، شوخی وغیرہ .
اس زمین کے معشوقوں کی چال ہی نرالی ہے بانکپن بھی جو یہاں ہے سو کسی اور ملک میں کہاں
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۰

یہ بانکپن یہ ادائیں یہ جامہ زیبی حسن
یہ سوز و ساز محبت یہ دل فریبی حسن
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۲۷

۵. شوخی ، شرارت ، کجی ، لچ پن ، اوباشی کا انداز .
ترچھی نظر کمر میں لچک چال میں کجی
وہ فرق سر سے تا بقدم بانکپن ہوا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۵۸
فتنۂ عالم ہے تیرا بانکپن   شوخی و شنگی ہے تیرا خاص فن
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۶

[بانک (رک) + ا : پن ، لاحقۂ اسم کیفیت]

ـــ دکھانا/کرنا محاورہ .

شوخی خود نمائی اکڑ ناز و ادا وغیرہ کا عمل میں لانا .

ترچھی نظریں ہو گئیں اک بار جانی آپ کی
بانکپن کرنے لگی سب سے جوانی آپ کی
۱۸۷۲ کلیات منیر ، ۲ : ۳۲۲

دکھاتی ہے یہ تن کر بانکپن اپنا نہالوں سے
جوانی بن کے ہوتی ہے عیاں پھولوں کے گالوں سے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۲

ـــ کی لینا محاورہ .

غرور کرنا ، اکڑنا ، خودنمائی برتنا ، ناز و انداز دکھانا .

عاشق کا حال دیکھ کے خوف خدا کرو
کیا بانکپن کی لیتے ہو مرد سقیم سے
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

بدیع الزماں نے کہا اگر خوشی سے مانگو گے نورالدہر سے زیادہ تم کو جانتا ہوں اگر بانکپن کی لی تو میں بہرام فلک سے نہیں ڈرتا .
۱۹۰۱ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۴۰۸

ـــ نکالنا محاورہ .

تکلف اور تصنع سے بانکپن کے تیور بنانا .

وہ دن گزر گئے ہے اور ہی چلن اب تو
نکالتے ہیں وہ اپنے میں بانکپن اب تو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۹

بانکپنا (ا مغ ، سک ک ، فت پ) امذ .

رک : بانکپن .

سوار کا بانکپنا تو بھول گیا پر کہتا ہے کہ دھوائی (دہائی) پیر غیبی ! دھوائی پیر غیبی کی .
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۷

انداز جو سیکھا ہے مری کج کلہی کا
کیا بانکپنے میں مہ نو طاق ہوا ہے
۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸۲

بھرتے ہی نگاہیں قاتل کی گردن کو چھری پر دھرتے ہیں
جو بات پہ مرنے والے ہیں اس بانکپنے سے مرتے ہیں
۱۹۲۶ نذان آرزو ، ۳۶۷

[بانک (رک) + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بانکڑا (۱) (ا مغ ، سک ک) امذ .

بہاری گاڑیوں کی بانک یعنی گاڑی کے دھرے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا دھرے پر باہر کے رخ لگا ہوا لختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارا دیتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے پائدان کا بھی کام دیتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۰۹).

[بانک + ا : ڑا ، لاحقۂ اسم مکبر]

بانکْرا (۲) (ا مغ ، سکِ ک)

(الف) صف .

۱. بہادر ، ہمت ور ، حوصلہ مند (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

۲. بانْکا ، ٹیڑھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

۳. صحت مند ، تندرست (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

(ب) امذ .

پتلی دھار کا ، پتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

[ہ : بانک + ڑا + वाँक + ड़ा]

بانکْڑی (ا مغ ، سکِ ک) امث .

۱. بادلے اور کلابتوں کی بنی ہوئی پزازیا کی شکل کی روپہلی اور سنہری لیس ، پیمک .

مولویوں نے رخت عریانی مرا جھکا دیا
باکڑی (بانکڑی) مانگی تو حاشیہ کھٹکھوریا ہوگیا

۱۸۶۳ کلیاتِ منیر ، ۲ : ۱۸۶

یہ زری گورنٹ کے کرتے اوڑنی کرتے اچھے سے اچھے بانکڑی پیمک سے لیے دیکھ کر جی اکتا ہے .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹۰

۲. کانچ کی لہریے دار چوڑی .

سیوں کے رنگ برنگ تھی بانکڑی ہاتھ کگریا تھی سیں کے سر اوپر ساتھ

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳

[س : بنک + ہی वङ्क + हि]

بانکی (۱) (ا مغ) امث .

۱. بانک (رک) کا اسم مصغر (ا پ و ، ۵ : ۱۰۹) .

۲. لوہے کا ایک اوزار جس سے بانس پھوڑ لوگ بانس کی پھانک کاٹنے چھیلنے اور درست کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

[بانک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر]

بانکی (۲) (ا مغ) امث .

لکان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

قب : باقی

[ا : باقی (رک) سے ماخوذ]

بانکی (۳) (ا مغ) صف .

بانکا (رک) کی تانیث .

تری بانکی نگہ پر دل فدا ہے ہر اک غمزے اپر جان مبتلا ہے

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰

کرے گی دیکھو ہے کس کس کو سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی

۱۸۴۳ دیوانِ رند ، ۲ : ۱۱۷

میں اپنی راست روی کو کبھی نہ چھوڑوں گا
حضور وضع کو سیدھی بنائیں یا بانکی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۸۲

بانْکیا (ا مغ ، سکِ ک) امذ .

۱. ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو سہنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور جس کی آواز بگل کی سی نکلتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۰ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۵۴) .

۲. سونا وغیرہ صاف کرنے کی بھٹی کے پھونکنے کی خم دار منھ کی پھکنی یا دھونکنی (ا پ و ، ۲ : ۱) .

[س : بنک + یا वङ्क + या]

بانْکیت (ا مغ ، ی لین) صف .

بانک کا فن جاننے والا ، بنکیت .

راوت نون تین کے بانکیت نہیں تو کیا ہیں
جھوٹھی نگہ میں مل مل یہ بانک کیسے کیلی

۱۷۱۸ دیوانِ آبرو (۱) ، ۳۰۷

[بانک (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانْکے دِہاڑے/دِھباڑے (ا مغ ، کس د) صف ، م ف .

بُرے حالوں میں ، تباہ حال .

بُرے حال بانکے دھباڑے لاہور پہنچے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۷۰

یہ بھی ممکن نہیں کہ اس بانکے دہاڑے اس سے ملوں .

۱۹۶۸ یادِ شاہد ، ۲۹۲

[بانکے ، بانکا (رک) کی محرفہ شکل + دہاڑے (رک)]

بانْگ (ا مغ) امث .

۱. صدا ، ندا ، آواز ، نعرہ .

حسین کیری ایکس بانگ پر دل پر پا اپنا دھاک

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۹۳ ، الف

مئی بانگ قانون و چنگ و رباب کیا گھیر ہے ہر اک طرف سے شتاب

۱۸۱۰ شاہ نامہ ، منشی ، ۳۳۹

راہ غم اور قافلۂ دل کس کو خبر ہے منزل کی
شور جرس ، آوازِ حدی خواں بانگ منادی کچھ بھی نہیں

۱۹۳۲ مانی ، نقوشِ مانی ، ۱۳۳

۲. اذان ، مسجد میں نماز کا وقت آنے پر اعلان کے خاص عربی کلمات (جو اللہ اکبر سے شروع ہو کر لا الٰہ الا اللہ ، پر ختم ہوتے ہیں) .

مسجداں کوں یاند کر بت خانے کے سب بت توا
مصطفیٰ پور مرتضیٰ کی بانگ تھے پایا دین رواج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۷

گھنٹا کہیں چھانج کہیں سنکھ کہیں بانگ
جب غور سے دیکھا تو اسی کے ہیں یہ سب سوانگ

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۱۸

کیا پھولوں نے شبنم سے وضو صحن گلستاں میں
صدائے نغمۂ بلبل اٹھی بانگ اذاں ہو کر

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۲

۳. تڑکے میں مرغ کی آواز (جسے اذان کہتے ہیں).

بانگ مثل ٹینی کے طول نہ کھینچیے یہ بھی وصف مرغ اصیل کا ہے.

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی، ۱۸۵

صبح ہے اب ترے اقبال کی اے مرغ سحر
کیا تعجب ہے اگر ہو یہ تری آخری بانگ

۱۹۴۲ سنگ و خشت، ۱۳۱

[ف]

ـــ اسرافیل

کس اضا (- کس ا، سک س، ی مع) امث.

رک: صور اسرافیل.

بانگ اسرافیل ان کو زندہ کر سکتی نہیں
روح سے تھا زندگی میں بھی تہی جن کا جسد

۱۹۳۸ اقبال، ارمغان حجاز، ۲۳۶

[بانگ + اسرافیل (رک)]

ـــ بلند/بلند

کس صف (- فت ب، ل، سک ن/ضم ب) م ف.

علانیہ، ڈنکے کی چوٹ.

بانگ بلند بات یہ کہتا ہوں اے سجن
کعبے میں تجھ جمال کے قل جیوں ہلال ہے

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۲۸

[بانگ + بلند (رک)]

ـــ بولنا

محاورہ.

بولی بولنا، منھ سے آواز نکالنا.

صندوقچہ ارگن کا ہے یا خانۂ صیاد
ہر مرغ قفس بانگ نئی بول رہا ہے

۱۸۶۲ دیوان قلق، مظہر عشق، ۱۸۶

ـــ بے ہنگام

کس صف (- فت ہ، غنہ) امث.

وہ آواز یا بات جو مقتضائے وقت کے مطابق نہ ہو.

زمانہ جدت آئیں ہے زمانہ جدت آگیں ہے
وبا ہے بانگ بے ہنگام افسانہ قدامت کا

۱۹۳۰ سہ ماہی اردو، کیفی، جنوری، ۱۴۹

[بانگ + ف: بے (رک) + ہنگام (رک)]

ـــ جرس/درا

کس اضا (- فت ج، ر/کس مج د) امث.

(ابتدا) گھنٹے کی آواز، (مراداً) گھنٹے وغیرہ کی آواز جو قافلے کی روانگی سے پہلے مسافروں کو ہوشیار کرنے کے لیے بلند کی جاتی ہے، اس گھنٹے کی آواز جو قافلے کے ساتھ بجتا رہتا ہے تاکہ بھولے بھٹکے مسافروں کی رہنمائی ہو جائے.

نہ ہشیار تھا کوئی نہ بانگ جرس
اٹھے خواب میں سب نہ بیدار کس

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۱۵

ہے میرا نالہ یہ دور از اثر آہ
کہ گویا ہم طالع بانگ جرس ہے

۱۸۹۵ قائم، د، ۱۹۵

نغمہ پاکی کی دھیمی سی صدا اٹھتی ہے
اشک کے قافلے کو بانگ درا اٹھتی ہے

۱۹۰۸ بانگ درا، ۱۳۲

[بانگ + جرس/درا (رک)]

ـــ خلیل

کس اضا (- فت خ، ی مع) امث.

نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر جو حضرت ابراہیم اٹھتے بیٹھتے کہا کرتے تھے (جامع اللغات، ۱: ۲۹۹).

[بانگ + خلیل (رک)]

ـــ دینا

ف م.

مؤذن کا اذان کہنا؛ مرغ کا آواز بلند کرنا.

مؤذن بلند بانگ دینے لگیا
زمیں تھے فلک گنج آنے لگیا

۱۵۶۴ حسن شوقی، د، ۱۱۶

کبھی ہے جا مرتا ہو جاہے مرغے ہو گئے بانگ دینے لگے.

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۳۶

اس سے پہلے کہ مرغ بانگ دے ابن آدم کو، دشمنوں کے پنجے میں اسیر کرائے ہیں.

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳: ۷۷۴

ـــ صور

کس اضا (- و مع) امث.

رک: صور اسرافیل.

دکھا مجکو جنوں نے بے خبر شور قیامت سے
نہ بانگ صور کو سنتے ذرا زنجیر کے غل سے

۱۸۵۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۱۵۲

[بانگ + صور (رک)]

ـــ گل

کس اضا (- ضم گ) امث.

کلیوں کے چٹکنے کی آواز.

بانگ گل سے ہے صدا ان کی ہنسی کی نازک
شکل غنچہ دہن زخم ہیں گویا قاتل

۱۸۸۱ دیوان ماہ، ۸۰

[بانگ + گل (رک)]

ـــ لگانا

محاورہ.

بول اٹھنا، آواز بلند کرنا (اکثر مرغ کے لیے).

گربۂ مسکیں کی آہٹ جو پائی تو گھبرا کر ککڑوں کوں کی بانگ لگائی.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰

چونک اٹھا پیر فلک بانگ لگائی ایسی
مرغ نے گربہ مسکیں کی جو پائی آہٹ

۱۹۲۶ چکبست، صبح وطن، ۲۰۲

ـــ مارنا

محاورہ.

نعرہ بلند کرنا، ڈپٹ کر کچھ کہنا.

دلاور نے یک بانگ مارا بروے
کہ اٹھ ہات تھے ہور خیرہ مگوے

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۲۸۶

ناگاہ عمر (رض) نے غضبناک ہو کر بانگ ماری.

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۵۴۹

ـــِ نماز کس اضا (ـــ فت ن) امث .

اذان (رک : بانگ نمبر ۲) .

ملا بانگ کہتا تھا خواجہ شبلی خدا کے وصل میں تھے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۹۰

ناقوس کی آواز کی جگہ بانگ نماز بلند ہوتی ہے .

۱۹۲۷ تاریخ ہندستان ، ۵ : ۵۹۱

تمام شہر بانگ نماز . . . سے گونجتا تھا .

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص ، ۸۵

[بانگ + نماز (رک)]

بانگا (امع) امذ .

۱. کپاس جس سے بنولے الگ نہ کیے گئے ہوں ، وہ روئی جس میں بیج موجود ہو (پلیٹس) .

۲. کپاس کا پودا (پلیٹس) .

[س : بنک + کَ ؛ वङ्क + क]

بانگَر (امع ، فت گ) امذ : ~ بانگُر .

۱. دریا کے دھارے کے ادبپ کی اونچی زمین جو دریا کے چڑھاؤ سے محفوظ رہے ، کھادر کی ضد .

واضح ہو کہ ہندوستان کے کاشتکاروں کی اصطلاح میں زمین کی قسموں کے جدا جدا نام ہیں زمین بلند کو بانگر کہتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۰

۲. وہ گائے یا بھینس جس کا بچہ ہونا موقوف ہو گیا ہو اور بہت تھوڑا دودھ دیتی ہو (اپر ، ۳ : ۹۰) .

۳. چھکڑا گاڑی کا وہ بانس جو بوڑ کے اوپر لگا کر بوڑ کے ساتھ باندھ دیا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۴۳۲) .

[ہ : بانگر बांगर]

بانگُر (امع ، ضم گ) امذ .

مویشیوں یا پرندوں کو پھنسانے کا جال ، پھندا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۲) .

[ہ : بانگُر बांगर]

بانگَڑ (امع ، فت گ) امذ .

۱. وہ علاقہ جہاں بکھری ہوئی آبادی ہو ، وہ دیس جس میں بستی دور دور واقع ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۱) .

۲. بھارت میں حصار رہتک اور کرنال کا علاقہ .

[ہ : بانگڑ बांगड़]

بانگڑو (امع ، سکا ، گ ، ومع) صف .

۱. بےوقوف ، بدسلیقہ ، احمق ، جنگلی .

قسم خدا کی یہ بانگڑو امرا کی صحبت کے لائق نہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۹

تم حد سے زیادہ شایستہ ہو وہ خالص وحشی بانگڑو تھا .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۲۸

۲. بد شکل ، بھونڈی شکل کا (مخزن المحاورات ، ۸۸) .

۳. بھارت کے علاقہ حصار رہتک اور کرنال کے جاٹوں کی بولی جسے جاٹو یا ہریانی بھی کہتے ہیں ، مغربی ہندی کی ایک شاخ .

برج بھاشا بانگڑو کھڑی بولی قنوجی اور بندیلی اسی سے تعلق رکھتی ہیں .

۱۹۳۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، مقدمہ ، ۵۳

[بانگڑ (رک) + ا : و ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

جنگلیوں یا بیوقوفوں کا سا عمل .

مرحوم کے چوڑے چکلے سینے تھوس جسم مویشیانہ بانگڑو پن ذہن سے عوام کو خیال خام ہو گیا کہ قوم کے گڈی تھے .

۱۹۳۵ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۳۰ ، ۱۲ : ۶

[بانگڑو + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بانگی (سکن ن) امث .

۱. کسی چیز کا نمونہ جو پسند نا پسند کے لیے دیا یا دکھایا جائے .

دانۂ خال ہیں دکھلانہ سمجھی جنس جمال
بانگی چاہیے اے پردہ نشیں تھوڑی سی

۱۸۷۴ مراۃ الغیب ، ۳۱۴

کتنے ہی آئے اور اپنی بانگی دکھا کر چلے گئے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۳

۲. (تجارتی) صاف کیے ہوئے سونے یا چاندی کا نمونہ جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دیتا اور جسے اہل معاملہ مقابلے کے لیے اپنے پاس رکھتا ہے (اپر ، ۳ : ۲) .

[س : وَرْنِک + اِکا वर्ण + इका]

بانگی (امع) صف .

موذن ، اذان دینے والا .

لینا مزدوری نہیں روا استاد یا بانگی امپور

۱۶۳۵ تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۱۳۲

ابھی بات حضرت ذوالحلال کی تمام نہ ہوئی تھی کہ بانگی نے بانگ شروع کی .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۳

[بانگ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ صفت]

بانو (ومع) امث : ترکیب میں واو معروف یا غیر ملفوظ مستعمل .

۱. خاتون ، بیگم ، معزز عورت .

خلافت سو خیر النسا جیسے جتی بانواں پر عنایت دھے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۶۰
ابھی اک بانو دیکھو وہ ہے گئی اک بار قوس کا
۱۸۸۰ رواق کے ڈرامے ، ۵ : ۵۲
ملکہ زبیدہ (عرب) امین کی اور ایرانی بانو مامون کی مائیں تھیں .
۱۹۲۵ داستان عجم ، ۴۳
۲. بیوی ، زوجہ (ترکیب اضافی میں) .
پھر اہل حرم محرم دار بانوے ملک سے ہوگئے دوچار
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۵
بھاتی جان . . . اپنی بانوے محترم کی اس ادا کو دیکھتے رہے .
۱۹۳۷ دنیا کے تبسم ، ۵۸
۳. ملکہ ، وہ عورت جسے شاہی اقتدار یا تفوق حاصل ہو .
سجاد سے کہتے ہیں کچھ اسرار امامت
بانوے دو عالم سے بھی ہے آخری رخصت
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳
اس بانوے برطانیہ کا چلن سب سے بالا تھا .
۱۹۰۲ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریا ، ۵۲
۴. نوشیروان عادل کی پوتی امام حسین^ع کی زوجہ اور امام زین العابدین^ع کی والدہ شہر بانو کا مختصر لقب (مرثیائی ادب میں بطور تلمیح مستعمل) .
ایک دن بانو اور حضرت بیٹھی تھیں کہ شہربن آئی .
۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۴
بانو گھر ہی جو ہم ہیں تو ہم سے دعا ہوتیں
مشکل میں پڑے حضرت مشکل کشا ہوتیں
۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۰۰
[ف]

ـــ ئے عَجَم کس ا (ـــ فت ج ، ج) امث .
رک : بانو مصر .
آنکھوں کے قلب صورت بانوے عجم تھی
پتلی صفت قبلہ نما سوئے حرم تھی
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۵۳
یہ بانوے عجم تو وہ شہزادۂ عرب
مشاطہ حور خلد براق امین رب
۱۹۶۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۰۶
[بانو + ف : ے ، اضافت + عجم (رک)]

ـــ ئے مِصْر کس اضا (ـــ کس م ، سک ص) امث .
زلیخا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۰) .
[بانو + ف : ے ، اضافت + مصر (رک)]

بانو (۱) (ا بغ) نث .
باتھ (رک) (شبد ساگر ، ۸ : ۳۴۳۲) .

بانو (۲) (ا بغ) صف (قدیم) .
دیوانہ ، پاگل .

بری جس پچھانی اے بانو (باتو) کرو
کہ عاشق مجا تھا او میچ (باتوں) (باتو) کون
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۲۰
[رک : باول]

بانُوا (فت ن) امذ .
آزاد فقیر یا ان فقیروں کا گروہ جو بغیر ضرورت کے صدا نہیں لگاتا .
یہاں ایک فقیر بانوا ہندوستانی رہا کرتا تھا .
۱۹۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۰۳
ناگاہ ایک فقیر بانوا کہیں سے آگیا اور آواز دی .
۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۵۰
[ف : با (رک) + نوا (رک)]

بانُوا (ضم ن) امذ .
ایک قسم کی آبی چڑیا (پلیٹس) .
[س : بانرا वानश्रा]

بانُواں (ا مغ) صف (قدیم) .
رک : بایاں ، الٹا (ہاتھ) .
بانویں پہلو سونا گھٹے عورت کون راس
بانویں کے اتیں سیدا ہوتا نیاس
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۴۷
طرف بانویں اب دیکھ اے نابکار تمارا حکم رب کا لائق ہے نار
۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۲۱
بانُوَر (ا مغ ، فت و) امذ .
بیل وغیرہ (پلیٹس) .
[س : بانور वांवर]

بانُوسا/بانُوسی (و مغ) امذ / امث .
کپڑے کی ایک قسم (پلیٹس) .
[س : بانوسا / بانوسی वानसी/वानसा]

بانوے (سک ن) صف .
نوے اور دو ، سو سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۹۲ .
مرض بانوے درجے کا ہے .
۱۸۷۴ مظہر العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷
پنجابی اور اردو میں بارہ ، بیس اور بانویں وغیرہ ہندسوں میں "ب" کا حرف اسی "با" بمعنی دو کی ترجمانی کرتا ہے جیسے کہ بانوے .
۱۹۶۴ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۸
[س : دوانوت द्वानवति]

باتہ (فت ن) امذ .
رک : باتا .
سینکڑوں کو ایک ہی گردش میں گھایل کردیا
چشم جاناں کیا نشیلی تیوری کوئی باتہ تھا
۱۸۹۹ دیوان حسن ، ۱ : ۱۶

ـــ پائے عیّاری (ـــ فت ع ، شد ی) امذ .

(انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے آغاز کی داستانوں میں) بھیس بدلنے کا سامان .
عمرو نے باتھ پائے عیاری سے اپنے جسم کو آراستہ کیا .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٨
برق نے سن یہ ذکر سنا فوراً باتھ پائے عیاری سے آراستہ ہو کر برائے تلاش چلا .
١٩٠٢ طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٦٢٠
[باتھ + ف : پا ، لاحقۂ جمع + ے ، اضافت + عیاری (رک)]

بانہہ (امذ) امث .

١. شانے سے کہنی تک کا حصہ ، بازو .
مائی آئی بانہہ پسار دکھ بھر آیا جیوڑ سار
١٥٠٣ نوسر ہار ، ٤ ، ب
محمود کو بہتیرا منع کیا پر وہ گیلے بستر پر سو رہا صبح کو جب اٹھا تو اس کی بانہہ میں درد تھا .
١٨٦٩ مسافران لندن ، ٩٨
غصہ چشم زدن میں کافور ہو گیا مسکرا کر اس نے وانگ لنگ کی بانہہ میں بانہہ ڈال دی .
١٩٣١ پیاری زمین ، ٤٦
٢. کرتے یا قمیض وغیرہ کی آستین (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .
٣. طاقت ، بل ، بوتہ ، توانائی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .
٤. مددگار ، دستگیر .
حامی احمد حامی ایرو ویتھ بانہہ جن سماد کنبہرو
١٦٣٩ ملک چہ جاتیں ، پوتھی چتر لیکھا ، ٦
٥. بھروسا ، آسرا ، سہارا ، وسیلہ (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .
٦. سگا بھائی ، قوت بازو (ماخوذ : پلیٹس) .
٧. ایک قسم کی کثرت جو دو آدمی مل کر کرتے ہیں اور جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ باری باری ہر ایک اپنی بانہہ دوسرے کے کندھے پر رکھتا اور اسے بانہہ کی طاقت سے دھکیلتا اور ہٹاتا ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٦) .
٨. ضامن ، کفیل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٠٠) .

[س : باہو बाहु]

ـــ بَل (ـــ فت ب) امذ .

١. اپنے بازو کی طاقت ، ذاتی جدو جہد .
بانہہ بل نہ زر بل .
مشہور مقولہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠)
خسرو ہوں نہ کوہکن مثل ہے زر بل ہے یہاں نہ بانہہ بل ہے
١٨٤٦ سخن بے مثال ، ١١٦
علاج کے واسطے اور تیمار دار دوستوں کی ضرورت ہے یہاں نہ زر بل نہ بانہہ بل دو ایک نسخہ ہی بیٹھ گیا .
١٩١٧ طوفان حیات ، ١١٢
٢. مددگار ، رفیق ، دستگیر .
کرتے کیوں نہ مشکل دو عالم کی حل کہ جس کا بداللہ ہو بانہہ بل
١٧٥٣ دردمند (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠)
حقیقی بھائی ، سگا بھائی (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .
[بانہہ + بل (رک)]

ـــ بُلند ہونا محاورہ .

طاقتور ہونا ، صاحب اقتدار ہونا ؛ دل کا فیاض ہونا ، عالی حوصلہ ہونا .
میں تم سے پہلے ہی کہتی تھا کہ بھگوان کی بانہہ بلند ہے .
١٨٦٨ رسوم ہند ، ٩٥
سخی کی بانہہ بلند ہے .
١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٥٥٥

ـــ بول (ـــ و مج) امذ .

حفاظت کرنے کا وعدہ ، سہارا دینے کا قول و قرار (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٦) .
[بانہہ + بول (رک)]

ـــ پکڑنا محاورہ .

١. پناہ میں لینا ، دستگیری کرنا ، حمایت کرنا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .
٢. روکنا ، باز رکھنا .
دست بسمل سے چھٹ گیا دامن بانہہ پکڑی نہ اس نے قاتل کی
١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٤٢
٣. بیاہ کرنا ، والی وارث بن کر سہارا دینا .
جیتے جی تمھیں کوئی تکلیف نہ ہوگی بانہہ پکڑی ہے تو مرتے دم تک اس کا نباہ کروں گا .
١٩٣٦ پریم چند ، زادِ راہ ، ٥

ـــ توڑ (ـــ مج) امذ .

کشتی کا ایک پیچ جس میں مقرو مقابلے سے ایک بانہہ حریف کی جانگھ میں اور دوسرا اس کی پیٹھ پر لے جاکر ٹنگڑی مار کے گرا دیتے ہیں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٦) .
[بانہہ + توڑ (رک)]

ـــ ٹوٹتی ہے تو گلے میں آتی ہے کہاوت .

مصیبت میں اپنے خاص عزیزوں ہی کا سہارا ہوتا ہے .
علی گڑھ سے نکلا تو پھر لکھنؤ آگیا بانہہ ٹوٹتی ہے تو گلے ہی میں آتی ہے .
١٩٤٠ یادوں کی برات ، ١٥٨

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

بے یارو مددگار ہوجانا ؛ سگے بھائی کا داغ مفارقت دینا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٠) .

ـــ چڑھانا محاورہ .

١. کسی کام کے لیے تیار ہونا (پلیٹس) .
٢. لڑنے کے لیے آستین الٹنا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٦) .

ـــ دکھانا ف م .

حکیم یا ڈاکٹر کو نبض دکھانا .
بابل بید بلایا رے پکڑ دکھلائی ہماری بانہہ
مورکھ بید مرم نہیں جانے کرک کلیجے مانہہ
؟ سنت بانی ٢ : ٤٧ (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٣٦)

— دینا
محاورہ۔
مدد کرنا، دستگیری کرنا (پلیٹس ؛ نور اللغات، ۱ : ۵۵۵)۔

— گہنا
محاورہ۔
رک : بانہہ پکڑنا (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۳۶)۔

— گہے کی لاج
امث۔
پاس حمایت، دستگیری کے وعدے کا پاس و لحاظ۔

ہے مرے ہاتھ میں رگ اس کی کروں جو چاہوں
لاج گر بانہہ گہے کی نہ کروں تو مشکل

۱۸۵۸ کلیات تراب، ۱۲۳

کسی کی عزت آبرو کی پیزار کی نوک سے بانہہ گہے کی لاج کرنا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۰۰

— مروڑ (-- فت م، و مع) امذ۔
کشتی کا ایک داؤ جس میں مقابل حریف سے اپنا ہاتھ حریف کی بغل سے نکال کر اس کی انگلیاں پکڑ کے مروڑتے اور دوسرے ہاتھ سے اس کی کہنی پکڑ کے لنگڑی مارتے ہیں (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۳۶)۔
[بانہہ + مروڑ (رک)]

بانہیں چڑھانا
محاورہ۔
رک : بانہہ چڑھانا ؛ (کنایۃً) ڈرانا، دھمکانا (نور اللغات، ۱ : ۵۵۵)۔

بانی (۱)
امث۔
خصلت، عادت، افتاد طبع، بناوٹ۔

یہ وحشی ازل سے جانتا ہوں　مجھے خوب معلوم ہے اس کی بانی

۱۷۹۸ میر سوز، د، ۲۱۶

اثر نہ کیونکہ وہ چھوڑے مجھ　چھوڑتا ہے کوئی اپنی بانی

۱۸۲۱ خواجہ امین الدین، د، ۲۳۸

کیا مجال جو خالہ خوبن اپنی بانی چھوڑ دیں۔

۱۹۰۰ قمار کا روان، ۲۱۹

۲. بناوٹ، سج دھج (شبد ساگر، ۷ : ۳۴۵۶)۔
۳. لائق اظہار امر، وہ بات جس پر فخر کیا جائے (پلیٹس)۔
۴. تولنے کا ایک پیمانہ جو وزن میں اس وقت کے مساوی ہوتا ہے، اندازاً ایک سیر کا بات (ماخوذ : پلیٹس)۔
۵. بنوائی، بنانے کی اجرت (پلیٹس)۔
۶. ایک قسم کی پیلی مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہیں (نور اللغات، ۱ : ۵۵۵)۔
۷. آب و رنگ، چمک دمک (شبد ساگر، ۷ : ۳۴۵۶)۔
[س : ورن + وت वर्ण + वत]

— پر آنا
محاورہ۔
مشتعل ہو کر اپنی فطرت ظاہر کر دینا (پلیٹس)۔

بانی (۲)
امث۔
۱. منہ سے نکلا ہوا لفظ، بات، بول، گفتگو۔

ہر بول میں معرفت کی بانی　سیتا کی نہ رام کی کہانی

۱۸۰۰ من لگن، ۲۱

دانوں میں جتنے اور ہیں قصے کہانیاں
سب میں انہیں کی ذات کی اونچی ہیں بانیاں

۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۲۸

۲. آواز، لہجہ۔

بولو تو برہما کی زبان سحر کی اشانی تھی
شہد تھا بول میں امرت میں بھری بانی تھی

۱۹۲۵ کنار مشہور، ۱۷۶

۳. عہد، اقرار، قول و قرار (شبد ساگر، ۷ : ۳۴۵۶)۔
۴. بزرگوں کا قول یا کہاوت، نصیحت، وعظ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۵)۔
۵. (i) زبان، بول۔

کابل گئے بابا سیکھی مغل کی بانی
آپ آپ کر مر گئے سرہانے دھرا رہا پانی

مشہور کہاوت (قصص الامثال، ۶۰)

(ii) دوہا یا گیت وغیرہ (جو راگنی کے طرز پر ہو)۔

سمایا دیکھ کر بانی بتائی　ہوری جب عشق سے چھان کھول کے گائی

۱۷۵۹ راگ مالا، ۵۲

کبیر کی بانیاں کسانوں اور جاہلوں کی زبان پر تھیں۔

۱۹۵۶ آگ کا دریا، ۱۷۷

(iii) گانے کا طرز، دھن۔

بانی تمہارے راگ کی کیا کیجیے بیاں
کرتی ہے کام دل کا ہر ایک تان تان

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا)، ۳۲

معلوم ہو کہ ... چار طریق پر گانا بجانا ہے کہ وہ بانیاں کہلاتی ہیں۔

۱۸۷۵ سرمایۂ عشرت، ۱۰۲

(iv) فقیروں کے مقابلے کی لڑے جو وہ ڈالوں پر کہتے ہیں، فقیروں کی صدا۔

الف کھینچ آہ کا ہر دم صدائے آہ کرتے ہو
ارے میاں اسے توڑ دل توڑ بانی کے قلندر ہو

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۸۹

(v) وہ آواز جو سودے والے لگاتے ہیں۔
تیسو والے نے سر کرنے کو یوں پھولوں والوں کی بانی کہنے لگو۔

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۲۹۶

۶. خدائی علم، علم لدنی (نور اللغات، ۱ : ۵۵۵)۔
[س : بانی वाणी]

— پر اڑنا
محاورہ۔
بات یا قول و قرار پر قائم رہنا، اپنی بات کے درست ہونے پر اصرار کرنا (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۲۰۰)۔

— پر آنا
محاورہ۔
اپنی آن پر قائم رہنا، ضد پر اڑ جانا (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۰)۔

— رکھنا محاورہ .

بات اونچی رکھنا ، ایسا عمل کرنا جس سے ہمیشہ بالی رہے .

دیس کی اپنی بانی رکھو مہورے کا بھر کر بانی رکھو

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳

بانی (۳) امث .

۱. بُنائی : وہ دھاگا جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (پلیٹس) .

۲. بُننے کی اجرت (پلیٹس) .

[س : وانِ ی वानि]

بانی (۴) امذ .

بنیا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۵۶) .

بانی (۵)

(الف) صف .

۱. بنیاد ڈالنے والا ، ایجاد و اختراع کرنے والا .

نہیں تجھ کوں خدایا اور ثانی تو اس افلاک و انجم کا ہے بانی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۸

یہ اسی کی اولاد تھی جس نے . . . بڑے بڑے کام کیے اور زبردست سلطنتوں کے بانی ہوئے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۷

وہی سب سے اول اس کا ظہور وہی سب کا بانی بنا ہے وہی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۵۰

۲. آغاز کرنے والا ، موجب ، محرک .

دائم ولی تجھ یاد میں یہ عمر کرتا صرف ہوں

تیرا یہ غم اور سب الم مجھ مرگ کا بانی ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ضمیمۂ اول ، ۳۰

کہا جاکے جائے کوئی پاس اس بشر کے بیٹھے

محفل میں لوگ جس کی بانی ہوں شر کے بیٹھے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۸

اسلام کے شدید مخالف اور بدر و احد اور احزاب و خندق کے بانی تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۸۸

(ب) امث .

بنج ، بیوپار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۶) .

[ع : (ب ن ی)]

— کار (الف) صف .

۱. استاد کامل ، ماہر فن ، کہنہ مشق .

جتنے نوکر ہیں اس کے خدمت گار فن دزدی میں سب ہیں بانی کار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹

کیسے کیسے استاد اور بانی کار بیٹھے ہوئے . . . جو تھا اپنے فن میں طاق تھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹

اس میں شک نہیں کہ بہرام بڑا بانی کار مشہور ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۵

۲. شریر ، چالاک ، بدمعاش ، دغا باز ، منافق (پلیٹس) .

۳. فتنہ پرداز ، فساد پھیلانے والا ، اکسانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

(ب) امذ .

معمار ؛ انجینر ؛ مصنف (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

اسم کیفیت : بانی کاری (جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۰) .

[بانی + کار (تفک اضافت) (رک)]

— مبانی (—فت م) صف ؛ امذ .

(لفظاً) بنیادوں کی بنیاد ڈالنے والا ، (مراداً) اصل باعث ، واقعی سبب ، کسی معاملے کی جڑ بنیاد .

یہی لوگ نارم جدیدہ کے بانی مبانی ہوئے تھے .

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۲۶۲

آپ کے خاندان کی بربادی کا وہ بانی مبانی ہے .

۱۹۲۴ شوقِ زوال ، ۱۱۴

[بانی + مبانی (ب ن ی) (= بنیادیں) واحد : مَبنیٰ]

بانی (۶) امذ .

نیلے پھول کی بجروٹی (رک : بجروٹی) (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۳۶) .

[مقامی ؟]

بانیا (کس ن) امذ .

بنیا ، ہندوؤں کی ذات جن کا پیشہ تجارت ہوتا ہے .

ایک شخص مسمی بدری ناتھ قوم بانیا لاہور شہر دال منڈی کی دوکان . . . کرتا ہے .

۱۸۹۳ تحقیقات چشتی ، ۳۴۳

میں جب ۳۰۲ ہجری میں ہند آیا تو یہاں کا حاکم ایک بانیا تھا .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۳۹

[بنیا (رک)]

بانیت (۱) (ی لین) صف ؛ مخ بانیت

۱. بانا پہننے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۶) .

۲. بان چلانے والا ، تیر انداز .

جو کرتے تھے کوکیت کوکیتان نو کرتے تھے بانیت بانیتیاں

۱۷۹۳ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۵۱

اسم کیفیت : بانیتی : بانیتی (رک : قافیہ مصرع دوم مذکورۂ بالا) .

[بان (۱) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانیت (۲) (ی لین) صف .

بانا دھارن کرنے والا ، بھیس بنانے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۶) .

[بان (۲) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بانسے کی بان نہ جائے کتا موتے ٹانگ اٹھائے کہاوت .

فطرت کے باوجود اپنی حرکتوں اور شرارتوں سے باز نہیں آتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۶) .

باؤ (١) امث .

١. ہوا (جو عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر ہے) .

بنایا توں آدم کوں جو چار سوں سو خاک ہور آگن پانی ہور بادسوں
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣

زمستاں میں پورے باؤ چھال سوں پاؤ
گھوڑے تن پہ دیویں ہاں کاٹیاں کے مار
١٧٠٨ داستان فتح جنگ ، ١٦٣

اے پری پوت اس قدر لاغر فلک کو اڑ چلا
باؤ کا جھوکا مجھے تخت سلیماں ہوگیا
١٨٦١ کلیات فاسح ، ٢ : ٣٦

٢. بادی جو جسم میں بادی سے پیدا ہوتی ہے ، ریح .

پکی ہوئی اس بلغم اور باؤ کو دور کرتی ہے .
١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٢ : ١٥٦

٣. پیٹ میں ریاح کی کثرت ، ریاح ، گولہ باد (پلیٹس) .

٤. (مجازاً) غرور ، بد دماغی ، گھمنڈ (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

٥. وجع مفاصل کی بیماری ، گٹھیا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

٦. آتشک ، چیچک ، گلٹی (پلیٹس) .

[س : وات वात]

ـــ آنا
ف ل .

ریح خارج ہونا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

ـــ بارا
امذ (قدیم) .

١. بگولا ، گرد باد .

پھرائے توں تت باؤ بارا اچھے مگر توں نہ پایا سو بارا اچھے
١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣٦

٢. بے ثبات .

مدرس مجھے پلانا فرصت یہی ہے آنا
اس جیوں کوں کیا پتایا یو جیو ہے باؤ بارا
١٦٧٢ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٢٥

[باؤ + بارا (رک)]

ـــ باندھنا
محاورہ .

ہوا باندھنا (رک) ، خوشامد یا چھو مانع سے اپنا مطلب نکالنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

ـــ بتاس (- فت ب) امث .

١. آسیب ، جن پری وغیرہ کا سایہ .

اس دن سے بابل باؤ بتاس جان کر دعا تعویذ اور حیلے جنتر منتر کرتے ہیں .
١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٣١

٢. بھوت (جامع اللغات ، ١ : ٣٠١) .

[باؤ + بتاس (رک)]

ـــ بڑنگ (- کس ب ، ر مع) امث : - باؤ بھرنگ (قدیم) .

کالی مرچ سے مشابہ ایک تلخ اور تیز پھل جو ریاحی اور بلغمی امراض کے لیے مجرب اور وہ استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

بادرنگ : دارولیست کے پنڈش باؤ بھرنگ گویند .
١٥١٩ مؤید الفضلا ، ١ : ١٥٣

ـــ بک (- فت ب) امث .

رک : باؤ بھک (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

ـــ بند (- فت ب ، سک ن) امذ .

گھوڑے کا ڈکار لینے کا عمل (جس کے رک جانے سے اس کا پیٹ ابھر جاتا ہے) (ا پ و ، ٥ : ٩٢) .

[باؤ + بند (رک)]

ـــ بندی (- فت ب ، سک ن) امث .

١. ہوا کو قید کرنے کا عمل .

یہ کارخانۂ اجسام باؤ بندی ہے حباب وار نہیں جسم میں سوائے ہوا
١٨٠١ جوشش ، د ، ٢٢٠

٢. خیالی پلاو ، کھوٹ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

٣. بے فائدہ کام ، بے بنیاد بات ، سعی لاحاصل (پلیٹس) .

باؤ بندی سے یہاں محکو تری حیرت ہے
کیونکہ رکھتا ہے تینچے کو کمر کے آگے
١٨١٨ انشا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥)

٤. دھوکا ، فریب .

زندگی ہے سراب کی سی طرح باؤ بندی حباب کی سی طرح
شاہ مبارک (نکات الشعرا ، میر ، ١٢)

٥. غلط خیال ، سوائے طاقت (پلیٹس) .

[باؤ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بہنا
محاورہ .

١. ہوا چلنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦١) .

٢. واقعات و حالات کا پلٹا کھانا ، انقلاب ہونا .

کیا جانتے تھے ہم کہ یہ اک دن بہے گی باؤ
اس مرتبہ کو ہوئیں گے بے اقتدار ہم
١٧٩٥ قائم ، د ، ٨٧

ـــ بھری کھال (- فت بھ) امث ؛ امذ .

١. بے وقعت بے حقیقت اور ناچیز انسان (نوراللغات ، ١ : ٥٥٥) .

٢. کم حوصلہ یا پست ہمت شخص (پلیٹس) .

[باؤ + بھری ، بھرنا (رک) سے + کھال (رک)]

ـــ بھڑکنا
محاورہ .

غصے کی شدت سے دیوانہ ہوجانا (نوراللغات ، ١ : ٥٥٦) .

ـــ بھک/جھک (- فت بھ/جھ) امث .

بکواس ، گھمنڈ کی بات ، حیثیت سے زیادہ بات .

راجا صورج بھان کو اب یہاں تک باؤ بھک نے آ لیا ہے جو انھوں نے ہم سے میواڑ اور بے لانے کا قول کیا ہے .
١٩٠٣ راج کنیکا ، ٢١٠

[باؤ + بھک/جھک (رک)]

ـــ پر اُڑ کر آنا محاورہ .

جلدی آنا ، تیزی سے راستہ طے کر کے پہنچنا .
دل کتے باؤ پر اڑ کر آئی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰۵

ـــ پر آنا محاورہ .

دماغ آسمان پر ہونا ، بہت گھمنڈ کرنا .
کیوں سلاطین زمانہ آ گئے ہیں باؤ پر
تختۂ تابوت جب تختِ سلیمان ہو گیا
۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۶

ـــ پر ہونا محاورہ .

رک : باؤ پر آنا .
قیس کا نالہ اے کوز شتر پھر ہو گیا
باؤ پر پھر اب مزاج صاحب محمل ہوا
۱۸۳۲ چرکین ، د ، ۲۰

ـــ پھکنا محاورہ (قدیم) .

ہوا کھانا .
کتے تو عراقی اونٹا دیک سک سو پردیس پکڑے تھی جب باؤ پھک
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۶۲
لگایا باؤ پھکنے آدمی کوں دیا گھوڑے کوں جنگل کا حوالا
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۴۳

ـــ چھوٹنا محاورہ .

دم نکلنا ، سانس اکھڑ جانا ، مرجانا (قدیم) .
اچھو مستعید نئیں چھوٹے سک پر باؤ
۱۶۳۸ مرآۃ الحشر ، فراقی (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۷)

ـــ ڈنڈی پھرنا محاورہ .

۱. آوارہ پھرنا ، مارا مارا پھرنا .
پہلے کتنے دنوں تک تو وہ ایک دوسرے پہاڑ پر باؤ ڈنڈی پھرتا رہا .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۹
۲. کوز آنا ، ریح آنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .

ـــ رسنا محاورہ .

ریح آنا ، گوز آنا ، باؤ نکلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نیلا ساگر ، ۷ : ۳۴۷۳)

ـــ سرنا محاورہ .

رک : باؤ رسنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

ـــ سول (ـــ و مج) امذ .

پیٹ کا ریاحی درد ، باؤ گولا (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .
[باؤ + سول (رک)]

ـــ کا رُخ بتانا محاورہ .

بے وقوف بنانا ، دھوکا دینا ، ٹالنا .
باؤ کا رخ تجھے بتلاؤں وہ اس مہ کا جو روتا
خط تری بندگی کا کاغذ باد اس کا کروں
۱۸۱۰ میر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۴۰)

ـــ کا مارا/ماری صف مذ/مث .

مصیبت میں مبتلا ، بپتا میں گرفتار .
آزپیارے دیس دے باؤ کی ماری جاتی رہے
۱۵۰۳ نو سرہار ، ۸۹ الف

ـــ کے اُوپَر سواری ہونا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .
پلا پتا کہ اڑنے کو اتور ہو ہے باؤ کے اپر اب تو سواری
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۲

ـــ کے گھوڑے پر اُڑنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .
کیا باؤ کے گھوڑے پر اڑا پھرتا ہے جھونکا کھائے ہی منہ کے بل گرتا ہے
۱۹۳۳ ترانہ ، یاس یگانہ ، ۷۶

ـــ کے گھوڑے پر چڑھنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .
نہ اتنا دوڑ چلو عاقلو ٹھہر کے چلو
چڑھو نہ باؤ کے گھوڑے پہ تم اتر کے چلو
۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۸

ـــ کے گھوڑے پر سوار ہونا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .
ہر صبحدم ہیں باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار
غیر از نسیم کون ہے دیکھے اب سمند زلف
۱۸۲۵ کلیات ظاہر ، ۱ : ۱۳۱

ـــ کے گھوڑے کی پیٹھ پر لگنا محاورہ .

رک : ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا .
بگھمبر پر بیٹھ بھوت اپنے موقع پر مل کچھ کچھ پڑھت کرتا ہوا باؤ کے گھوڑے کی پیٹھ پر لاگے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۳

ـــ کھانا محاورہ .

رک : ہوا کھانا .
نہ موئے ہم اسیری میں تو نسیم کوئی دن اور باؤ کھائیے گا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶

— کھمبا/کھنبا (— فت کھ، سک م، ا م بشکل ن) امذ.

ایک قبض کشا دوا جو کھمب کی چھال سے تیار کی جاتی ہے.

گولی میں یہ اجزا تھے چوبچینی بڑی ہڑ مقے باؤ بڑنگ باؤ کھمبا (وغیرہ).

۱۹۶۲ نور مشرق، ۱۲۹

[باؤ + کھمبا/کھنبا (رک)]

— گولا (— و مج) امذ.

پیٹ کی ایک بیماری جس میں ریاح گولے کی شکل میں مجتمع ہو کر پیٹ میں ہر طرف گردش کرتی ہے اور مریض درد کی شدت سے بیتاب ہو جاتا ہے، درد قولنج (نوراللغات، ۱ : ۵۵۶)؛ وجع المفاصل، گھٹیا (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۳).

بڑے میاں سمجھے باؤ گولے کی بیماری ہے حکیم اس کا علاج بتاتے ہیں شراب خواری.

۱۸۸۸ مخمروش، ۲۸

[باؤ + گولا (رک)]

— لینا محاورہ.

(سالوتری) گھوڑے کا ہوا کو اوپر کھینچنا جو ایک عیب ہے (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۳).

— مارنا محاورہ (قدیم).

ہوا چلنا.

با باؤ زور سے مارے.

؟ کنزالمومنین (دکنی اردو کی لغت، ۶۸)

— میں آنا محاورہ.

خوشی سے پھولا نہ سمانا، نازاں ہونا.

اس پری نے دی نشانی ہم کو جو انگشتری
ایسے آئے باؤ میں گویا سلیماں ہو گئے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ، ۱ : ۱۱۸

— نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا پوت نہ بھتار تیرا ڈھینڈا کیونکر پھولا کہاوت.

تجھے کس بات کا غرور ہے؛ تو کیوں اترائی ہوئی (یا اتراتا پھرتا) ہے (خزینۃ الامثال، ۹۰).

باؤ (۲) امث.

زمینداروں کا ایک حق جو اسامی کی لڑکی کی شادی کے موقع پر اسے ملتا ہے (شہد ساگر، ۶ : ۳۳۴۳).

[ف : باب]

باؤ (۳) امذ.

تکے کی ان قسموں میں سے ایک قسم کا تکلا جو ہوشیار سے چھوٹا اور مولاوی کے برابر ہوتا ہے اور جب لڑتا ہے تو گردن لمبی کر لیتا ہے (ماخوذ : مہر پرواز، ۲۹۱، ۲۰۲).

[مقامی ؟]

باوا (۱) امذ.

۱. باپ، والد، پتا.

جہاں دل بند ہوتا جی کا واں آوے خلل کر نے
رقیب لا ولد ناصح گویا لوگوں کا باوا ہے

۱۷۲۱ ناجی (چمنستان شعرا، ۲۱۲)

اماں باوا خالہ بہن کی مامتا کچھ جوش میں آئی.

۱۸۴۲ مجالس النسا، ۱ : ۱

بیٹا روتا بسورتا باوا کے پاس آیا.

۱۹۵۴ پیر نابالغ، ۵۰

۲. بزرگ، بڑا، سردار یا والی.

کلکٹر نہیں کلکٹر کا باوا بھی ہو تو ان کا کچھ نہیں کر سکتا.

۱۸۸۸ ابن الوقت، ۲۸۱

۳. استاد، گرو (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۱).

۴. الہو، سنیاسی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۹۱؛ نوراللغات، ۱ : ۵۵۶).

۵. میاں، بھائی، حرف تخاطب جو اکثر اظہار ناراضی و استکراہ کے موقع پر مستعمل ہے.

اچھا باوا تم اندر جاؤ حماقت کی گٹھری بھی میں ہی سر پر اٹھا کر لاتا ہوں.

۱۹۰۷ سفید خون، ۲۱

۶. بچہ، بیٹا.

تجاری اولگی کہیے کہ باوا — پڑے ان پر ترے جیو جان کا پتیا

۱۷۳۱ انوار سہیلی، ابراہیم بیجا پوری، ۶۸

[ہ : باوا बावा]

— آدم (— فت د) امذ.

۱. رک : آدم.

ان اور بل دو بہن بھائی ہیں ان نے باوا آدم کو جنت سے نکالا بل نے پاؤں میں بیڑی ڈال.

۱۹۱۵ سی پارۂ دل، ۱۱۰

۲. بانی، موجد، پیشرو، روشناس کرانے والا.

اردو ادبیات میں صوفیانہ شاعری کے باوا آدم درد ہیں.

۱۹۲۵ مضامین عظمت، ۲ : ۳

[باوا + آدم (رک)]

— آدم کے وقت کا/کی صف.

بہت پرانا / پرانی، دقیانوسی، پرانے زمانے کا / کی.

کہیں سے باوا آدم کے وقت کا پرانا دھرانا گزی سوا کفن لا رکھو.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۱ : ۸

انہوں نے جیب میں سے باوا آدم کے وقت کی ایک عینک نکالی.

۱۹۳۷ فرحت، مضامین، ۵ : ۱۲۹

— آدم نرالا ہونا محاورہ.

طور طریقہ دستور وغیرہ سب سے مختلف ہونا.

اس زمانے کا باوا آدم ہی نرالا ہے.

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۲۸

آج کل حیدر آباد کا باوا آدم نرالا ہے.

۱۹۳۷ مکتوبات عبدالحق، ۲۶۵

ـــ آوے تالی باجے کہاوت .

بزرگ آئے تو خود بخود شہرہ ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۸۸) .

ـــ بھلا نہ بھیا سب سے بھلا روپیا کہاوت .

دولت خون رشتوں سے بھی زیادہ عزیز ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱) .

ـــ جان/جانی امذ .

باپ کے لیے پیار یا تعظیم کا کلمہ :

۱. تخاطب کے موقع پر :

صاف صاف کیوں نہیں کہتے کہ باوا جان تم جھوٹے مکار اور دغا باز ہو .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵

۲. رک : باوا .

ہوئے دیتے ہی نہیں ہیں آنکھ سے اوجھل ذرا
غصہ آتا ہے مجھے صاحب کے باوا جان پر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۸

فاقہ مستوں کے باوا جان آ گئے کچھ سمجھے کہ کون مہربان آ گئے .

۱۹۱۰ انتخاب فتنہ ، ۱۹۱

[باوا + جان/جانی (رک)]

ـــ جی امذ .

رک : باواجان .

باوا جی آپ بھاگ گئے تھے کہاں .

۱۸۹۲ نگاہ غفلت ، طالب ، ۸۸

[باوا + جی (رک)]

ـــ فرید کا پڑا امذ .

شادی کی رسم یا سانچق حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر کے نام پر شکر یا مہندی کا بڑا مخروطی پڑا جس پر سہرے اور روپہلے خول چڑھے ہوتے ہیں .

خلیل خاں نے کہا داروغہ جی اب تم سانچق کا بندوبست کرو بازار سے ۔ ۔ ۔ باوا فریدالدین کا پڑا لاؤ .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۸

ـــ کا صف .

موروثی ، میراث میں ملا ہوا ، وہ چیز جس پر دعویٰ سمجھے ، اپنا ، ذاتی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

[باوا + کا (رک)]

ـــ کا کیا اجارہ ہے فقرہ .

کسی کو ہمارے افعال کی روک ٹوک کا حق نہیں ہے .

میں نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کسی کے باوا کا کیا اجارہ ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶

ـــ کماوے بیٹا اڑاوے کہاوت .

باوا نے کمائی کر کے جوڑا جنگوڑا اور بیٹے نے عیاشی یا فضول خرچی میں برباد کر دیا (نجم الامثال ، ۸۹) .

ـــ کے مول (ـــ و بح) صف .

بہت مہنگا .

بقول مرزا اعلیٰ نسل کے کتے باوا کے مول ملتے ہیں .

۱۹۷۰ خاکم بدہن ، ۴۰

ـــ مریں گے تب بیل بٹیں گے کہاوت .

امید موہوم ہے .

اس نے تنک کر جواب دیا بس چپکے دور جب باوا مرینگے تب بیل بٹینگے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۵۲

اچھا یہ تو خیر ۔۔ وا مریں گے تو بیل بٹیں گے دو چار چیزوں کی ہم کو بڑی ضرورت ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۷

ـــ باوا (۲) امذ .

بچہ (اکثر لوگ کے ساتھ مستعمل) .

خداوند میں جاؤں گا میرا آخری وقت ہے چھوٹے چھوٹے باوا لوگ ہیں .

۱۹۲۴ چیو ، ۱۹۶

[انگ : Boy]

باواں صف (قدیم) .

۱. رک : بایاں .

نہ داؤں نہ باواں نہ پیدا اے لال نہ جنوب نہ مشرق نہ مغرب شمال

۱۶۹۷ پنج گنج ، ۲۰

۲. خلاف ، برعکس (شیدا ساگر ، ۷ : ۴۴۷) .

باویگار (سکـ و ، ی مج) امذ .

وہ مزدور جس کو زمیندار بہت معمولی اجرت پر اپنے ذاتی کاموں میں لگائے (ا پ و ، ۶ : ۱۶) .

[باب (رک) (= حصہ) + بیگار (رک)]

باوٹا (سکـ و) امذ .

رک : باوٹا (۱) (پلیٹس) .

باوٹا (۱) (سکـ و) امذ .

۱. جھنڈا ، پھریرا ؛ سگنل .

ایک چیخ کی آواز آپ سنیں گے اور سرخ چوبی باوٹے کا ہاتھ گرا ہوا دیکھیں گے .

۱۸۸۸ ماہنامہ 'حسن' ، ۱ ، ۴ : ۶۸

رقصاں ہوئے یہ وجد میں داڑھی ہلا ہلا اڑنے لگا ہوا میں وہ شیخت کا باوٹا

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۰ : ۵

۲. تشنج ، اینٹھن ، باتی ، جیسے : ہاتھ میں باوٹا آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

۳. وجع مفاصل ، گٹھیا (پلیٹس) .

[باو (۱) (رک) + ٹا ، لاحقۂ تصغیر]

— اُڑانا محاورہ .

۱. جھنڈا لہرانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .
۲. خوب پیٹنا ، مار مار کر کچومر نکال دینا ، قیمہ بنا دینا .

کسی دن داؤں پر چڑھ گئے تو باؤنا اُڑا دوں گا .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۶

باؤنا (۲) (سک و) امذ .

(ہندو) بازو پر پہننے کا ایک زیور ، ایک قسم کا بازو بند (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱).

[باہُو (رک) + ونا ، لاحقۂ نسبت]

باؤنا (۳) (سک و) امذ .

دہلی (بھارت) میں بدرو دروازے کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں ۱۸۵۷ کے غدر میں انگریزی فوج نے مورچہ بنایا تھا (ادبیات میں مستعمل).

جو افسر بچ کر بھاگے وہ سب کے سب اپنی بیویوں اور بچوں کے ساتھ باؤنے میں جمع ہو گئے .
۱۹۲۵ غدر دہلی کے افسانے ، ۱۰ : ۶۸

[باؤ (رک) + من : بنا]

باوَر (۱) (فت و)

(الف) امذ .

یقین ، بھروسا ، اعتماد .

اس خوش لقا سجن کی ثنا ہور صفت بہیر
کسی ہور کی ثناء کرے باور آدمی
۱۶۸۷ غواصی ، ک ، ۹۱

یہ سن اعوالۃ کافر نے پکارا سمجھے ہو کس طرح باور تمھارا
۱۸۴۱ معجزۂ نبوی ، ۱۱

امرائے عجم کی خوشامدوں نے اسے باور کرایا کہ میں دنیا کا سب سے بڑا شہنشاہ ہوں .
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۹

(ب) صف .

سچا ، قابل اعتماد ، بھروسے کے لائق (پلیٹس) .
اف : کرنا ، ہونا .

[ف : یقین ، بھروسا]

— آنا ف ل .

یقین ہونا .

باور اگر تمھیں نہیں آتا تو دیکھ لے
آنسو کہیں ڈھلک گئے لخت جگر کہیں
۱۸۶۱ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۸

ضعف سے گریہ مبدل بہ دم سرد ہوا
باور آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

باوَر (۲) (فت و) امذ .

ایک طرح کی مٹھائی ، بابر (پلیٹس)

[س : بابر बाबर]

باوَر (۳) (فت و) صف .

۱. باولا ، پاگل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۸۲) .
۲. احمق ، بے وقوف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۸۲) .

[باولا (رک)]

باوَر (۴) (فت و) امذ .

ایک قسم کا جال جو سن یا مونج سے بنا جاتا ہے اور جسے خرگوش ہرن اور درندوں کے شکار کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

اس کمینے نے مجھے یوں دام میں گھیرا ہے اب
جس طرح سے شیر کو باور میں گھیرے آدمی
۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۵

خضر آباد . . . میں باور کا دام لگا کے شکار کھیلا تین سو بچپن ہرن مارے .
۱۹۱۰ ذکاءاللہ ، بادشاہ نامہ ، ۱۵۴

[رک بابر (= مونج)]

باوَرا (سک و) صف .

رک : باولا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶)

باوَرچن (فت و ، سک ر ، فت چ) امث .

باورچی (رک) کی تانیث .

باورچن کو غریق دریائے حیرت پایا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۳۳

اصیل مغلانی پیش خدمت باورچن . . . ریبی سے ساتھ آئے تھے .
۱۹۵۸ شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۲

باوَرچی (فت و ، سک ر) امذ .

جو کھانا پکانے کے کام پر مامور ہو ، کھانا پکانے والا ، خانساماں ، بکاول ، رسوئیا .

کرتے تھا کام باورچی کا واعظ جب کبھی پکتا
کہ دل جلتا سلاخ من من کے اس کے اور جگر پکتا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۰

قزاق نے اپنی شکل باورچی کی بنائی میلے کچیلے کپڑے پہنے جس میں ہلدی اور گھی کے دھبے تھے .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۶

(وہ) کھانا پکانا جانتی ہو اس سے میری مراد یہ نہیں ہے کہ اس سے باورچی کا کام لیا جائے گا .
۱۹۲۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۱۲

[ماخوذ : ت : ف]

— خانَہ (— فت ن) امذ .

گھر کا وہ کمرہ یا حصہ جہاں کھانا پکایا جائے ، مطبخ ، رسوئی .

باورچی خانے سے قبلۂ عالم کے مصالح قیض پاتے ہیں ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۲

کہاں باورچی خانے کا اہتمام بھی مزید اعتماد کی وجہ سے مسلمانوں ہی کے ہاتھ میں ہے ۔

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷۲

[باورچی + خانہ (رک)]

ــــ گری

(ــ فت گ) امث .

باورچی کا کام ، کھانا پکانے کا پیشہ .

ایک ہفتہ ہمارے مکان میں رہ کر . . . باورچی گری حقہ برداری اور آبداری . . . وغیرہ سکھلائے گئے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعت ، ۰ ، ۲۶۸

میں . . . دمشق گیا اور وہاں باورچی گری کرنے لگا .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱۷ : ۲۲۹

[باورچی + گری (رک)]

باوْری (۱)

(سک و) امث .

رک : باور (۴) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .

[س : باگُر वागुर]

باوْری (۲)

(سک و) امث .

رک : باولی (۱) : کنواں .

اس خرگوش کو تو چھوڑ دیا اپنے بڑم ہو کے باوری میں اڑی مار دیا .

۱۷۶۵ انوار سہیل دکنی ، ۹۸

کرشن واسطے پانی لانے کے بخوف بربت یعنی خبیث کے کہ باوری میں رہتا تھا اس نصف شب میں نہ جاسکا .

۱۹۲۲ بھگت مال ، ۱۷۹

باوْری (۳)

(سک و) صف ، مث .

پاگل ، دیوانی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .

[رک : باول (۲)]

باوْری (۴)

(سک و) امث .

ایک قسم کی بارہ ماسی گھاس جو شمالی ہند کے دہلے اور پتھریلے میدانوں میں پائی جاتی ہے اور جو مویشیوں کے لیے ایک اچھا چارہ ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .

[رک : باور (= مونجھ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

باوْری (۵)

(سک و) امث .

شمالی ہند کی ایک خانہ بدوش قوم (ماخوذ : رسوم ہند ، آشوب ، ۸۰ ؛ آئینہ سراغ رسانی ، ۹۷ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۷۴) .

[مقامی]

باوْری (۶)

(سک و) امث .

ایک بولی جو منڈا گروہ سے تعلق رکھتی ہے اور (غالباً) دہلی کے مغربی مضافات میں بولی جاتی ہے ۔ باولی کا لفظ سنسکرت کے علاوہ آریائی گروہ کی اور کسی بھی زبان میں نہیں ملتا لیکن منڈا گروہ کی زبانوں مثلاً باوری ترہوری گھوری اور بھیلوں وغیرہ میں مروج ہیں ۔

۱۹۷۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۱۰۲

[س : باوری वावरी]

باوَریا (۱)

(فت و ، سک ر) امذ : ~ باوریہ .

جال ڈالنے والا شخص ، جال ڈالنے کا کام کرنے والی کوت .

شاید بتیرے یا باوریے کی قوم سے ہونگے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۸۰

ممالک مغربی و شمالی و پنجاب میں مینا ، میو ، دھینور ، گوجر ، باوریہ . . . قومیں ہیں .

۱۹۲۳[?] آئینۂ سراغ رسانی ، ۹۷

[رک : باور (۳) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

باوَک

(فت و) امث .

ہوائی (آپ و ، ۶ : ۲۵) .

[رک : باوگ]

باوَگ

(فت و) امذ .

صبح ہونے کا وقت ، اصل کی ہوائی کی مدد (پلیٹس) .

اف : کرنا .

[س : واپ + ک + वाप + क]

باوَل

(فت و) صف (قدیم) .

رک : باولا .

باول ہو جاوناد پھروں دشت میں آتال
نا بھاوے سنگ جکہ کسی کا نہ گھر منجے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۹

باول ہوئے ہیں تمہارا گر روتا ہے عالم
کھینچے تمہیں سر بیچن منبات پات یاں ہے

۱۷۱۸ بحری ، ک ، ۲۰۰

باوْلا

(سک و) صف ، امذ .

۱. پاگل ، دیوانہ ، سڑی ، خبطی .

اپروپ روپ سات کرے جگ کوں باولا
ہور دل لبھائے کوں اپے اس نار کی روش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۰

رنگ لیلا سونکھ لے گا گر آوے کشتے کی لاش
شہر کتنے کی طرح سے باوڑا ہو جائے گا

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۴

کسی نے کہا دیریہ ہے کسی نے کہا باولا ہے ۔

۱۹۲۲ مضامین ملک پیما ، ۵۰

٢. بے وقوف ، احمق .
ہم لوگ نیم وحشی جاہل نا مہذب جو کچھ ہیں سو ہیں مگر باولے نہیں کہ اپنے نفع نقصان میں امتیاز نہ کر سکیں .
١٨٨٨ ابن الوقت ، ٣٠٢
کوئی ہندوستانیوں کی طرح باولے تو ہیں نہیں .
١٩٢٨ پس پردہ ، ١٣٦
[س : واتُل वातुल]

— پَن (— فت پ) امذ .
پاگل ہونے کی کیفیت یا صورت حال (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٤٢) .
[باولا + پن (رک)]

— بنانا
ف م .
بے وقوف بنانا : بدحواس کر دینا (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ٥٥٦) .

— کُتّا (— ضم ک ، شد ت) امذ .
وہ آدمی جو خواہ مخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے (نور اللغات ، ١ : ٥٥٦) ؛ بد خلق (دریائے لطافت ، ٨١) .
[باولا + کتا (رک)]

— کُتّا ہِرَن کھدیڑے کہاوت .
جب آدمی کو دیوانے کی طرح کسی کام کی دھن ہو جاتی ہے تو وہ اپنی طاقت سے زیادہ حوصلہ کرتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ٨٩) .

باؤلی (١) (سک و) امث .
١. چوڑے منہ کا کنواں جس میں پانی تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں ہوں .
ایک پکا کنواں شہر کے بازار میں کھدایا تھا اس کے ایک باغ مع باولی سواد شہر میں لاہور کے رستے پر بنایا .
١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ١٩٨
یہ باولی اب دوکانوں میں دب گئی ہے .
١٩٠٣ چراغ دہلی ، ٢٥١
٢. چھوٹا گہرا تالاب جس میں سیڑھیاں ہوں (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٤٢) .
٣. (ہندو) حجامت کا ایک طریقہ جس میں ماتھے سے لے کر چوٹی کے پاس تک کے بال چار پانچ انگل چوڑائی میں مونڈ دیے جاتے ہیں اور جس سے سر کے اوپر حوض کی سی شکل بن جاتی ہے (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٤٢) .
[س : باولی बावली]

باؤلی (٢) (سک و) صف .
باولا (رک) کی تانیث .
پرت کوئی چھپائے کہیں تو ہار نہیں ۔ پرت باولی ہے چھوپت چار نہیں
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٤٢
روز تیل آنکھوں سے جاری ہے ندی نالے ہیں آب
باولی ہو گئی ہے یوسف کی زلیخا چاہ میں
١٨٧٢ دل ، ک ، ٢٢٨
اچھا یہ کون سی باولی ہوئی جو بیمار ہیں .
١٩٢٨ پس پردہ ، ٥٠

— بہو آگ کو جاوے اپلا ڈالے توا اٹھا لاوے کہاوت .
بے وقوف اپنی اپنے فائدے کی بات کو خوب سمجھتا ہے ، دیوانہ بکار خویش ہشیار (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٣) .

— کھاٹ کے باؤلے پائے باؤلی رانڈ کے باؤلے جائے کہاوت .
والدین کا اثر اولاد میں ضرور منتقل ہوتا ہے ، نا سمجھ اور جاہل مائیں بچوں کی صحیح تربیت نہیں کر سکتیں (نجم الامثال ، ٨٩) .

— ہانڈی (— ا مغ) امث .
سب قسم کی ایک ساتھ پکی ہوئی ترکاریاں ، کھچڑی ہوٹ : استعارۃً .
اگر سب چیزیں ایک افسانے میں بھر دینا چاہیں تو . . . افسانہ ایک بے ہنگم چیز یا الوف باولی ہانڈی ہو جائے گا .
١٩٤٣ افسانچے ، ١٢
[باولی + ہانڈی (رک)]

باؤلی (٣) (سک و) امث .
١. شکاری جانور کو شکار سکھانے کے لیے کسی پکڑے ہوئے جانور پر چھوڑنے کا عمل (ماخوذ : نور اللغات ، ١ : ٥٥٦) .
٢. چڑے کی وہ چڑیا جس کی لاگ پر شکرے کو پھانستے یا ہلاتے ہیں .
شاہباز نگہ کا اوس کے ۔ طائر دل ہے باولی میرا
١٨٦٧ میر کلو عرش ، د ، ٨١
٣. دھوکا ، فریب ، مغالطہ .
[رک : باور (١) + ی ، لاحقۂ نسبتی یا ، س : باولی बावली]

— بتانا
محاورہ .
جھانسا دینا ، فریب دینا ، پھری دینا ، اشتعالک دینا .
وہ جائے بکاولی بتائی ۔ دیوانے کو باولی بتائی
١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٣٩

— دینا
محاورہ .
شکاری جانور یا پرند کو کسی پرند یا جانور پر چھوڑ کر دلیر کرنا ، لاگ پر لگانا ، ہمت بڑھانا .
چیتوں کی گھوڑیاں تانگوں پر رکھوا کر روانہ کیں کتوں کو . . . باولیاں دیتے آگے بڑھے .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٦٨٨

باؤلی (٤) (سک و) امث .
کان میں پہننے کی بالی .
سہیلیاں ہوریاں ہیں ہو کی باولیاں ۔ ہٹنا لیا بنا دیاں سبھی باولیاں
١٦٩٧ ہاشمی ، یوسف زلیخا ، ٣٣
[رک : بالی (= زیور)]

باؤلے (سک و) امذ ، ج .
باولا (رک) کی مغیرہ حالت : جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ کتے نے کاٹا ہے کہاوت .

پاگل ہو گیا ہے ، دیوانوں کی سی باتیں کرتا ہے (اکثر سوالیہ فقرے میں مستعمل) .

تو کبھی میں کے وہ گلا پھاڑتا باولے کتے نے اسے کاٹا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

کیا سید احمد خان کو باولے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئیں انگشت نما کر لیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۸

ــ کو آگ بتائی (ــ دکھائی) اُس نے لے (لگتی) گھر کو لگائی کہاوت .

بے وقوف آدمی ذرا سے اکسانے میں مشتعل ہو کر اپنا نقصان کر بیٹھتا ہے .

آتے ہی انھوں نے بیٹی کو پھسلایا باولے کو آگ دکھائی اس نے لے لگتی گھر کو لگائی اور وہ چڑیل کی طرح بی عزت النسا کے پیچھے پڑی .

۱۹۲۳ فراق دہلوی ، مضامین ، ۴۲

ــ کو بتائی گائے سب جتی لے وا کو دھائے کہاوت .

غریب کو سب لوٹتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۳۹۳ ؛ بیوقوف کو سب لوٹتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۹) .

ــ گانو اونٹ پرمیشر کہاوت .

بیوقوف لوگ ہر عجیب الخلقت شے کو عظیم سمجھنے لگتے ہیں .

ہاں کیوں نہ ہوں مورکھوں کے دیوتا غالب

ہیں باولے گاؤں اونٹ بھی پرمیشر

۱۹۲۳ غالب شکن ، ۳۵

ــ ہو فقرہ .

بدحواس ہو ، نا سمجھ ہو ، اچھا برا نہیں سمجھتے (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۶) .

باون (۱) (فت و) صف ؛ م ف .

پچاس اور دو ، ساٹھ سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۵۲ .

ایک شخص باون روپے کا مالک تھا اس نے ایک روپیہ پانچ آنے زکواۃ کے نکال دیے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۱

۲. کثیر مقدار ، بہت سے .

مثل ملک و یزداں جو باون کیا وطن سٹ جو بردیش عالم کیا

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۲۲

[س : دوا پنچاشت द्वापंचाशत]

ــ بیر (ــ ی مع) صف .

۱. بہت بہادر ، بہت دلیر .

جس دل میں دلیری ہے وہی سورا ہوا ہے

جو دل ہے ڈرلا سو باون بیر نہ ہووے

۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۱۷ ب

۲. سخی ، مطلق (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[باون + بیر (رک)]

ــ تولے پاو رتی کہاوت .

(علم کیمیا) دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا بنا دیتی ہے (ادبیات) بالکل ٹھیک ، کچھ شبہ نہیں ، نہایت کارآمد .

گسائیں مہندر جی گر جس نے باون تولے پاو رتی جسے کہتے ہیں اور سنتے ہیں اس کے اکیس ٹکے آگے رکھے .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹۳

آخر اس نتیجے پر پہنچا تھا کہ بڑی بی نے واقعی باون تولے پاو رتی کی بات کہی تھی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۱

ــ تولے پاو رتی بے میل کندن کی بتی کہاوت .

رک : باون تولے پاو رتی .

میری جتنی تقدیر ہے وہی بتاتی اکسیر ہے باون تولے پاو رتی بے میل کندن کی بتی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۷

ــ گزا/گزکا صف .

۱. طویل ، لمبا ، دراز قامت (ہندو دیومالا کی رو سے لنکا کا راجا راون جس نے سیتا جی کو گرفتار کیا تھا بہت طویل القامت اور شریر تھا) .

نہیں لنکا سے کچھ بھی کم ہے پنجاب

جسے دیکھو یہاں باون گزا ہے

۱۹۱۶ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۱

۲. بہت متقی اور شریر .

لنکا میں جسے دیکھو باون گز کا .

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲

[باون + گز (رک) + ا : ا ، لاحقہ صفت / + کا (رک)]

ــ ہاتھ ہونا محاورہ .

(کسی کے پاس) بہت وسائل اور ذرائع ہونا ، بہت کچھ کر گزرنے کی قدرت اور طاقت پائی جانا .

انھوں نے اسامیوں کی طرفداری کی ہے تو میں بھی دکھا دوں گا کہ میں کیا کچھ کر سکتا ہوں ، زمیندار کے باون ہاتھ ہوتے ہیں .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۳

ــ ہزاری (ــ فت ہ) امذ .

(برصغیر میں) شاہی زمانے کا ایک منصب دار جس کے تحت باون ہزار سپاہیوں کا رسالہ ہوتا تھا اور جو نہایت معزز اور بااختیار سمجھا جاتا تھا .

معانی کے فرمان جاری ہوئے جو بکے تھے باون ہزاری ہوئے

۱۸۵۷ سحر ، ریاض سحر ، ۱۹۵

[باون + ہزار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

باون (۲) صف .

بونا ، بہت پستہ قد ، جس کا قد طبعی تین فٹ سے زیادہ نہ ہو (پلیٹس) .

[رک : باونا]

باؤنا (۱) (سک و) صف.

رک : بونا == پستہ قد.

دو تن کے بول رے سب سہ اری اے باؤنا چپ رہ
اگر تجہ دام ہے تو کہہ برا ور پیو کن اچہا

۱۶۰۹ قطب مشتری، ۲۹

باؤنا (۲) (سک و) ف م.

(کوئی اماجہ کسی پر) چلانا، پھینکنا، باونا (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۷۲).
[رک : بانا]

باؤنگی (سک و مع) امث.

بیل گاڑی میں بیٹھنے کا کھٹولا جو حسب ضرورت گاڑی میں جوڑا اور الگ کیا جاسکے (اپ و، ۵ : ۱۰۹).
[مقامی]

باؤنی (۱) (سک و) امث.

۱. بیج بونے کا وقت؛ تخم ریزی (پلیٹس).

۲. باون گانوں کی جاگیر جس کی خدمت کے صلے میں ملے (اپ و، ۲ : ۱۶).

۳. وہ جانور جو درندوں کو متوجہ کرنے کے لیے جنگل میں باندھ دیا جاتا ہے تا کہ شکاری کو کمین گاہ سے درندے پر فیر کرنے کا موقع مل سکے (اپ و، ۳ : ۱۵).
[س : واپن वापन]

باؤنی (۲) (سک و) امث.

۱. سبھا، جماعت، مجمع (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۲).

۲. وہ راگ و سرود کا جلسہ جو ہولی کے دنوں میں احباب کے چندے سے منعقد کیا جائے (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۲).
[ہ : باونی बावनी]

باؤنی (۳) (سک و) امث.

(تاش) کوٹ پیس کے کھیل میں باون پتوں والے (جس میں باون پتے ہوتے ہیں) ایک بازی میں بنالینے کا عمل (مشہور).
[باون (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

باویس (ند مع) صف (قدیم).

رک : بائیس.

او بازار چوبیس جیسا کا تہا ... باویسواں جنجل ...

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (اشپراز، سکھر، فروری، ۹۴)

گزرتے تھے اس ماہ سے جب باویس روز
پیر کے دن بعد ظہر اے دل فروز

۱۶۹۲ تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۱۲۴

اے صاحب فرش عرش پر چل باویسواں کیوں ہے مؤجل

۱۸۶۴ جامع النظائر، منتخب الجواہر، ۳۶

باہ (۱) امث.

۱. قوت مردمی.

انگلیاں اس کی سفنقور کے بچے سی بست
قوت باہ کے ہیجان کو آشوب زمن

۱۸۱۸ انشا، کلام انشا، ۳۲۶

شکوہ زباں پہ رہتا ہے ہر وقت باہ کا

۱۹۳۸ کلیات عریاں، ۶۸

۲. خواہش جماع، شہوت.

لازم تھے ہم بکارت دنیا کو اے فلک
تیں دی یہ دخت ان کو جنہیں باہ ہی نہیں

۱۷۹۵ قائم، د، ۲۱۲

برہان الملک نے باہ افزائی اور طبیعت پروری کے لیے دوائیں کھائیں۔

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۸۳

اے جنون دیوانہ ہونے میں اپنے ہوش باہ کا
ہیں چڑیلیں بھی مری نظروں میں پریاں آج کل

۱۹۲۶ دیوان شعیدہ، ۸۰

[ع : (ب و ہ) (== نکاح و جماع)]

باہ (۲) امذ.

۱. بازو بند، بانہہ (بیشتر بطور جمع مستعمل).

سہاگن کا گل میں ازل تھیے بندے ہیں
کہ داری کا پھندنا اوباہاں پہ ساجیے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۷

جے کنج گپت میں تہا جو مایا باہاں پکڑ اس کوں بہار لیایا

۱۷۰۰ من لگن، ۳۹

۲. بازو بند، ایک زیور جو بانہہ میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس).

۳. جانور کا اگلا بازو (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۱).
[س : باہا बाहा]

باہ (۳) امث.

(زراعت) کھیتوں میں ایک دفعہ ہل چلا کر مٹی کو وار پنک اور ملائم بنا دینے کا عمل (عموماً 'دینا' کے ساتھ).

پہادوں میں و اساڑھ میں ... بیس باہ دیتے ہیں.

۱۸۳۶ کھیت کرم، ۹۳

زمینوں کو دس باہ دیکر ... وار پنک اور ملائم بنا دو.

۱۹۰۳ باغبان، ۹۱

[باہ، باہنا (== جوتنا) سے]

— مرنا محاورہ.

بہت محنت سے ہل چلانا (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۱).

— مریں بیل بیٹھے کھائیں ترنگ کہاوت.

بیل تو ہل چلاتے ہیں اور گھوڑے بغیر محنت کے گھوڑے کھاتے ہیں، کوئی محنت کرتا ہے کوئی مزے اڑاتا ہے، اپنی اپنی قسمت ہے (جامع اللغات، ۱ : ۲۰۱).

باہ (۴) امث.

آگ (قدیم اردو کی لغت، ڈاکٹر جمیل جالبی، ۳۸).
[مقامی]

باپا امذ .

۱. پانی بہنے کا راستہ ، وہ نالی جس سے کھیتوں میں پانی لے جاتے ہیں (پلیٹس) .

۲. وہ برتن جس میں گنا پیلنے میں رس گر کر جمع ہوتا ہے (پلیٹس) .

[س : واہ वाह]

ـــ ڈالنا محاورہ .

معاملہ متعلق کرنا .

ایسے کے سنگ تو پرمیشر باپا نہ ڈالے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۹۰۸

باھتر (فت ، ، شد ت بفت) صف (قدیم) .

رک : بہتر .

باھتر خاندان لیدہ سبہر ملی ہوئے سجادہ

۱۵۶۵ شہادت الحقیقۃ ، ۲۰۲

باہج (کس ہج ،) صف .

باہری ، بیرونی ، اجنبی ، غیر ملکی .

چشمے باہج پدارتھ . . . ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰

[، : باہج वाहिज]

باہر (فت ،) ~ بہار (قدیم) .

(الف) ظرف مکان .

۱. اندر کی ضد ، عموماً حسب ذیل معانی میں مستعمل :

(i) مقرر یا محدود مقام شے وغیرہ سے خارج .

اللہ کہاں ہے کہاں ذرا ذرا رمز پاں کیاں داتاں پردے کے باہر ہوقیوں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۰

رات بھر تم تو کرو بادہ کشی محفل میں

مثل ساقر ہمیں تا صبح ہو چکر باہر

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۶

رام پور اور باہر کے اکثر طلبا کو پڑھایا .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۹۳

(ii) صحن میں ، کھلے ہوئے میدان میں .

شہزادے کو گود میں لیکر . . . تارے دیکھنے کو باہر آئی .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۱

گل کر کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اس کی

جو کبھی اوس میں بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۳

(iii) گھر کے مردانہ حصے میں .

باہر کا کھانا دیتے دلاتے سب کورات کے گیارہ بج جاتے ہیں .

۱۸۹۴ حیات صالحہ ، ۲۹

بادشاہ محل میں سکھ فرماتے ہیں . . . باہر قصہ خوان بیٹھا داستان کہہ رہا ہے .

۱۹۱۶ بزم آخر ، ۸

(iv) بیرون خانہ ، گھر کی چار دیواری سے خارج .

میرا شکار یہاں آیا ہے باہر ہانک دے .

۱۸۰۲ باغ خوبی ، ۱۵۲

آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب

اور دربانوں سے پھنکوا دیے بستر باہر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۲

۲. خارج میں ، ظاہر میں (جہاں سے نظر آئے) .

اول آخر باطن ظاہر ایک ہی ویسے اندر باہر

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۷۰

چشم و دل سمجھو نہ مستور ہے عجب نرم بدن

شیشۂ بادہ جو اندر ہے تو ساغر باہر

۱۸۳۸ ناسخ ، ۲ : ۶۶

ہر برگ حنا جلوہ گہ شان غنی ہے اندر جو حسینی ہے تو باہر حسنی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۷

۳. پردیس میں ، سفر میں .

رو کر مریض بولی کہ اے زائر امام

باہر گئے ہوئے ہیں رجب سے شہ انام

۱۸۵۵ یکتا (حیدر حسین) ، مرثیہ ، ۴

اے وفا سارے حسینان وطن ہیں اے داغ آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۲۴

(ب) صف .

۱. بالا تر ، بڑھا ہوا ، دسترس سے دور .

کر دیا پل میں رقیبوں نے دل اس کا بدظن

ہم نے یہ کام کیا حد بشر سے باہر

۱۷۹۸ سوز ، د (ق) ، ۳۱

تعریف بیان سے باہر اور قدر دانی میں نہ کوئی ان کا مثل نہ ہمسر .

۱۸۶۶ انشائے بہار بے خزاں ، ۲

اس منطقی تقریر کا جواب دینا ہماری عقل سے باہر تھا .

۱۹۲۷ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۴ : ۱۴۰

۲. منحرف ، بے تعلق ، انکاری ، پیچھے ہٹنے والا (کسی کام سے جس کے لیے کہا جائے) .

ہر چند کہ عاشق کا تو جلنا ہے کام معشوق ہوں اس کام سے کب ہے باہر

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۲۲۹

دن اگر روزہ رکھیں گے ہے پئیں گے رات کو

ہم نہ باہر ہوں گے اے پیر مغاں ارشاد سے

۱۸۳۸ ناسخ ، ۲ : ۱۱۸

کیا تم نے فرنگی محل میں نہیں پڑھا ہے کہ ماں کو برا کہنا ہے جواب دو اور ان کے حکم سے باہر ہو جاؤ .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۶۴

۳. جو کسی مفہوم یا اس کے مصداق سے خارج ہو ، الگ ، جدا ، مختلف .

جو بل ہے تری زلف گرہ گیر سے باہر

وہ پیچ نہیں ہے مری تقدیر سے باہر

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۶۵

اس برس سے مدرسے کے باہر حساب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا .

۱۹۲۲ نور الغات ، ۱ : ۵۵۵

۳. زائد ، کچھ اوپر۔
جو صاحب ہو ان سے کہہ کے روپیہ لے آئیں ... میں سمجھتا ہوں کوئی باہر دو ہزار میں کام نکل جائے گا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۵۵

(ج) اسم .
۱. (ہندو) بیت الخلا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .
۲. (شہر کے علاوہ) بیرونجات ، قرب و جوار : باہر کے لوگ ، باہر والے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

(د) حرف استثنا .
علاوہ ، بغیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

(ہ) کلمۂ تنفر .
نکل ، ہٹ ، پرے چل ، دور ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

[س : وہس वहिस]

ــ آنا
ف ل .
نکل آنا ، گھر سے یا بل سے یا کسی ایسی جگہ سے جو نگاہوں سے پوشیدہ ہو نکل کر منظر عام پر آ جانا .
سو شہ کیل دیتے قفل لے ڈلار کھلے دھن کے طبلے سو لعل آئے بہار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

گر نہیں گر وقت بے وقت آئیں باہر طفل اشک
شہر کے ناش کی ہیکل ہے صف مژگاں نہیں
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۵

ــ باہَر (ــ فت ہ) م ف .
بالا بالا ، بچا بچا ، اس طرح کہ کسی کو خبر نہ ہونے پائے ، دور دور ، الگ الگ .

کیوں نہ اظہار کروں عشق نہاں کا نواب
میرے ویرانے سے جاتے ہیں رہ باہر باہر
۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ٦۹

خانۂ تن میں عمل ان کا ہے اندر باہر
روحیں گھبرائی ہوئی پھرتی ہیں باہر باہر
۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۳۰

ــ بَندُو (ــ فت ب ، و مع) صف .
احمق (دریائے لطافت ، ۹۴) .
تو ہوڑی ایسی بنی ایسی باریک چھالی کہ باہر بندو اس کے بنے ہو باتیں بجائے جیتہ و سرپیچ لگائیں .
۱۸۲۵ مسالۂ عجائب ، ۱۰

[باہر + بُندُو (رک)]

ــ بِھیتَر جانا
محاورہ .
اِدھر اُدھر یا ملنے جلنے جانا ، ملاقات کو جانا ، سیر و تفریح کے لیے جانا (مخزن المحاورات ، ۹۰) .

ــ بِھیتَر لگانا
محاورہ .
بار بار اندر سے باہر اور باہر سے اندر جانا آنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

ــ پَڑنا
محاورہ (قدیم) .
نکل جانا ، روانہ ہو جانا .
وگرنہ جان تن باہر پڑے گا حبث توں آئے کے پھر کیا کرے گا
۱٦۲۵ افضل ، بکٹ کہانی ، ۱۲

ــ پِھرنے والی
صف .
بے پردہ ، وہ عورت جو آزادانہ گھر سے باہر کام کاج کے لیے آتی جاتی ہو .
یہ جو باہر کی پھرنے والیاں آتی ہیں ان سے کہہ دو کہ ایسی عورت ملے تو نوکر رکھوا دیں .
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۲۷

ــ پھوڑنا
محاورہ (قدیم) .
ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .
اس بھید کو باہر پھوڑیا .
۱۷٦۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ٦۸) .

ــ ٹِیاگ بِھیتَر سُہاگ
کہاوت .
باہر کچھ اندر کچھ ، ظاہر کچھ باطن کچھ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

ــ جانا
محاورہ .
۱. رفع حاجت کے لیے جنگل جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .
۲. پردیس جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .
۳. حد سے نکل جانا (مخزن المحاورات ، ۹۱) .

ــ دینا
محاورہ (قدیم) .
افشا کرنا ، ظاہر کرنا .
کیا خوب خلیل او خدا کے باہر دے بھید کوں بفا کے
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۲

ــ دَھکیلْنا
محاورہ .
الگ کرنا ، علٰحدہ کرنا ، نکالنا .
غرضکہ زبردستی اصغری نے سب کو باہر دھکیلا .
۱۸۷۴ بنات النعش ، ۹۵

ــ ڈالْنا
محاورہ .
ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .
جو کہ اپنا بھید دوسرے سوں کھولتا ہے ، ان نے اسے باہر ڈالنے کے ارادے سوں لیے ہے .
۱۷٦۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ٦۸)

ــ سِدھارْنا
ف ل : محاورہ .
۱. گھر سے باہر بستی یا شہر میں کسی مقام پر جانا .
پرسوں کی بات ہے کہ تم کو کوئی مردوا بلانے آیا تھا ، ماما نے اندر سے جواب دیا کہ "باہر سدھار گئے ہیں" .
۱۸٦۸ مرآۃ العروس ، ۱۸۷
۲. پردیس جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .

ـــ سے م ف .

۱. ظاہرا ، دیکھنے میں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳).

۲. مکان یا شہر وغیرہ کے خارج سے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳).

ـــ سے باہَر م ف .

گھر میں داخل ہوئے بغیر ، مقام معلوم تک آنے سے پہلے ہی ، بالا بالا .

ترکی بیگ باہر سے باہر ہی مر چکے تھے .

۱۸۸۳		دربار اکبری ، ۲۲۴

اس کو باہر سے باہر دفعتا بتاتے ہیں .

۱۹۳۰		شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۷

ـــ کا صف .

۱. اجنبی ، بیرونی ، غیر .

باہر کے کھاویں گھر کے گاویں .

مشہور کہاوت (مخزن المحاورات ، ۹۱)

ہوا میں ٹھنڈ ہونے لگی جلدی ختم کریں ٹھہرو کوئی باہر کا بھی ہے .

۱۹۱۲		راج دلاری ، ۵

۲. دیہاتی ، دہقانی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲).

ـــ کا اُٹھنے بَیٹھنے والا صف .

مردوں میں نشست و برخاست رکھنے والا (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۵).

ـــ کا باہَر م ف .

رک : باہر سے باہر .

پردا دار اور بیگانیاں کوں بہار کا بہار بیچ تھیل دیتا ہے .

۱۶۲۸		شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۱۲۹

لوگوں کا روپیہ اضافے کے نقشے کے بموجب باہر کے باہر ہی تقسیم کر دیا جائے .

۱۹۳۲		بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۶

ـــ کَر کے م ف .

ماسوائے ، علاوہ ازیں ، چھوڑ کر یا علٰحدہ کر کے (مخزن المحاورات ، ۹۱).

ـــ کَرْنا محاورہ .

گھر سے یا کسی جگہ یا جماعت وغیرہ سے نکالنا ، خارج کر دینا .

بارہ پتھر مجھسے تم شہر سے باہر نہ کرو

میں وہ مجنوں ہوں کہ یکساں ہے مجھے گھر باہر

۱۸۹۵		دیوان راسخ دہلوی ، ۹۷

ـــ کی بُو (ـــ و مج) امث .

گنوارپن ، دہقانیت (مخزن المحاورات ، ۹۱) .

ـــ کی پھِرنے والی صف .

رک : باہر پھرنے والی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ مخزن المحاورات ، ۹۱).

ـــ کی چِکنی چُپڑی سے گھَر کی رُوکھی ہی بَھلی کہاوت .

اپنی کمائی سے معمولی کھانا دوسروں کے دیے ہوئے مرغن کھانے سے بہتر ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۲۰۲).

ـــ کے پھِرنے والے صف : امذ .

نوکر چاکر (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۵) .

ـــ کے کھائیں گھَر کے (گِیت) گائیں کہاوت .

مستحق محروم رہے غیر مستحق مستفید ہو ، غیروں کو فیض پہنچے اور اپنے محروم رہیں (نور اللغات ، ۱ : ۷۵۵) .

ـــ لَمبی لَمبی دھوتی بھِیتَر مُرْدے کی روٹی کہاوت .

ظاہر اچھا باطن خراب (نجم الامثال ، ۸۹) .

ـــ میاں آبّے تبّے گھَر میں بھُونی بھَنگ نہیں کہاوت .

مفلس اور ظاہری نمود والے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۸۹) .

ـــ میاں اَللّے تَلّے ، گھَر میں چُوہے قَلابازیاں کھائیں کہاوت .

اصول خرچ اور ظاہری نمود والے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۰) .

ـــ میاں جھَنگ جھَنگیلے گھَر میں ننگی جوتے / ـــ میاں صُو بیدار گھَر میں بیوی جھونکے بھاڑ کہاوت .

رک : میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

ـــ میاں ہَفت ہَزاری گھَر (میں) بیوی فاقوں (کَرموں) ماری کہاوت .

میاں ٹھاٹھ سے نواب بنے پھرتے ہیں بیوی فاقے کرتی ہے یا قسمتوں کو روتی ہے .

باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقوں ماری .

۱۸۷۴		انشائے ہادی النسا ، ۱۴۲

ـــ نِکَل چَلْنا (ازار سے) محاورہ .

حد سے بڑھ جانا ، اپنی حیثیت کا خیال نہ رکھنا .

تیغ زباں کو میاں میں رکھو تم اپنی کاتب

ناحق ہو تم ازار سے باہر نکل چلے

۱۸۰۶		عظیم بیگ ، آب حیات ، ۲۶۳

— نِکلنا محاورہ .

بے پردہ پھرنا .

بی وفادار . . . . باہر نکلتی ہیں ، سوفا تو کیا لائیں گی مگر . . . برہنہ چانٹوں سے دائیں کرتی پھرتی ہیں .

۱۸۶۳ — خطوطِ غالب ، ۸۲

— نہ ہونا محاورہ .

(کسی کام کے) کرنے میں پس و پیش یا انکار نہ ہونا .

وہ چاہیں جس طرح سے آزما لیں ۔ انھیں باہر ہم ان کے امتحان سے

۱۸۶۰ — کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۱۶۱

کس کا ادب کہ تابع اشارہ انھیں ہوں میں
اتنا بھی حوصلہ ہو تو باہر انھیں ہوں میں

۱۹۳۸ — مراثی نسیم ، ۳ : ۲۸۵

— وار ظرف مکان .

کسی شے یا جگہ وغیرہ کے بیرونی حصے کی طرف .

بالی کے وقار سے جھلی باہر وار منعدب ہو جاتی ہے .

۱۸۳۸ — ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۴

جوتی کے قریب کے حصوں کے ۔۔۔ باہر وار نکلنے سے مقلوب ہوتی ہیں .

۱۹۲۸ — رسالۂ ولادت کی جناتی ، ۸۵

[باہر + وار (رک)]

— والا امذ ، امث : باہر والی

۱. خاکروب ، مہتر (فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱).

۲. غیر خاندان کا ، جس سے رشتہ نہ ہو ، بیگانہ .

دشمن شاہ ابوجہل ہو عاشق ہوں اویس
حیف گھر والوں سے اچھے رہیں باہر والے

۱۸۶۲ — معارفِ خاتم النبیین ، ۱۰۹

۳. غیر کفو ، غیر ملکی .

باپ انگریز اور ماں باہر والی

۱۸۲۰ — مجالیاتِ فرنگ ، ۱۱

۴. اصلاتی اور دیہاتی ، گنوار .

میری سسرال کے محلے میں کرائے کا مکان لیا ، باہر والیاں بھی بیسیوں دیکھی ہوں

۱۹۳۳ — فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۲

۵. ہوٹل کا چھوکرا ، بوائے .

میں نے خیال کیا کہ ہوٹل کا چھوکرا جسے ابیشن کی زبان میں باہر والا کہتے ہیں ، ہوگا .

۱۹۵۴ — سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۸۶

[باہر + والا (رک)]

— والے کھا گئے اور گھر کے گائیں گیت کہاوت .

غیر مستفیض ہوں اور اپنے افلاس کے دکھ بھریں .

دیگر اقوام کو کسی مقام پر بودوباش اور مالکانہ حقوق دینے کے یہ معنی ہیں کہ ملک کو بیرونی آبادکاروں کے حوالے کر دیں اور خود اہل وطن لٹے بمصداق باہر والے کھا گئے اور گھر کے گائیں گیت .

۱۹۲۳ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۳ : ۳

— ہی باہر م ف .

الگ الگ ، بیچ بیچ ، بالا بالا .

میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے چاند
روتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی

۱۸۳۱ — دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۷۰

ذرا ان مہاراجوں کے طور و طریق کو دیکھو کہ باہر ہی باہر ان کے مزاج اور خواص کی جانچ کر دو .

۱۹۳۶ — پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۹۳

. . . باہر (ف ت) ترکیبِ وصفی کا جزو دوم .

جو جزو اول کے مفہوم سے خارج ہو یا خارج کر دیا جائے .

نکال باہر ، وقت باہر ، گوٹ باہر .

۱۹۲۱ — وضعِ اصطلاحات ، ۶۸

باہِر (ک س) صف .

۱. روشن ، واضح ، ظاہر .

صفا روشنی دل میں ظاہر ہوتی ۔ وہ ایمان کی صورت سوں باہر ہوتی

۱۶۹۹ — نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۴

فہرست کے ملاحظے سے اصل حقیقت اس تالیف کی ظاہر اور یہ بات سب پر باہر بیشک ہوگی

۱۸۴۸ — تاریخِ ممالکِ چین ، ۲

آپ پر ظاہر و باہر ہو جائے گا کہ اصل کی خو سے میری طبیعت نفور ہے .

۱۹۰۱ — الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱۱

۲. غالب ، افضل ، اپنے ہم عصروں پر فوقیت رکھنے والا .

فکر فرنگ و دانش یونان آگے ترے ہے طفل دبستان
تو ہے وہ باہر تو ہے وہ ماہر تو ہے وہ بینا تو ہے وہ دانا

۱۸۵۴ — ذوق ، ۱ : ۱۶۹

[ع : (ب ہ ر) (= غیر زیر کرنا)]

باہَرا (ف ت) امذ .

(زراعت) وہ شخص جو جوس کا پانی کھیت میں ڈالنے کے لیے کنوئیں کے کنارے پر کھڑا رہتا ہے (پلیٹس) .

[س : وہ + کر + वह कर]

باہِرا (ک س) امذ : باہرہ .

۱. (اہلِ حرب و ضرب) ایک داؤں جس میں بائیں طرف سے حریف کے داہنے کلے اور گردن پر ضرب لگائی جاتی ہے ، بائیں طرف کا طمانچہ .

ہے خوفِ جان کا اسے ہوکیٹ ہے ہر دم
ہتا کے باہرہ قاتل کہیں نہ چل جلے

۱۸۴۲ — دیوانِ رند ، ۲ : ۲۸۴

الف : [illegible]

[۱ : باہر [illegible]]

باہِرات (کس مع ہ) صف.

رک : باہِرہ جس کی یہ جمع ہے .

ماہر گذرپیر نے جو یہ معجزات باہرات مشاہدہ کیے عرض کی میری وہی آنکھ عرصے سے بے نور ہے

١٩٠٥ لمعۃ الضیا ، ٨٥

باہَرلی (فت ہ) امث .

کشتی کا ایک داؤ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ "حریف داہنے پینترے پر کھڑے ہو کر داہنا ہاتھ آگے کو بڑھاتا ہے تو مقابل اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کی کلائی پکڑتا ہے اور داہنے ہاتھ کو حریف کی داہنی بغل میں اندر سے اس طرح ڈالتا ہے کہ کلائی باہر کو نکل جاتی ہے اور بازو بازو سے مل جاتا ہے ساتھ ہی بڑھکر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مار کر اسے چت گرا دیتا ہے" (رموز فن کشتی ، ١ : ١١).

[باہر (رک) + لی ، لاحقۂ صفت]

باہَرَن (فت ہ ، ر) امذ .

ایک دوا کا نام جو ریاحی امراض میں استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وات + ہَرَن वात + हरण]

باہِرو (فت ہ ، و مع) صف .

رک : باہَری (پلیٹس) .

[باہر + ا : و ، لاحقۂ صفت]

باہَرَہ (فت ہ ، فت ر) امذ .

رک : باہَرا .

تلوار چمکا چمکا کر . . . اور باہرہ اور طمانچہ . . . ایک چوٹ نہ چھوڑی .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ١٩٠

باہِرَہ (کس ہ ، فت ر) صف .

باہِر (رک) کی تانیث .

انبیا پر ایمان لانا بسبب ظہور معجزات باہرہ کے ہوتا ہے .

١٨٨٠ تفسیر القرآن ، (حاشیہ) ٣ : ٣٩

باہَری (١) (فت ہ) صف .

١. باہر نکلا ہوا ، جو خارج میں نظر آتا ہو .

اس لکڑی کی کھونٹی کو جو پریس کے باہری سرے کے پاس لگی ہے ہرنی بولتے ہیں .

١٨٩٢ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ١٨٦

٢. اجنبی ، غیر ملکی ، بیرونی (پلیٹس) .

٣. عالم ظاہر سے تعلق رکھنے والا ، مادی ، روحانی کی ضد .

اس باہری جگت میں عقل ، چالاکی ، تیزی ، چستی اور طاقت کا نام بڑھا ہے .

١٩٣٠ یوگ واشِشٹ ، ١٢٢

٤. (ریاضی) بیرونی ، خارجہ (نور اللغات ، ١ : ٥٥١ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٢٠٢) .

[باہر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باہَری (٢) (فت ہ) امث .

کشتی کا ایک داؤ جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ "جب حریف داہنے پینترے پر کھڑا ہو کر داہنا پاؤں بڑھاتا ہے تو مقابل اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کی داہنی کلائی پکڑ کر اور اپنا داہنا ہاتھ حریف کے داہنے بازو کے اوپر لپیٹ کر اپنی داہنی ٹانگ حریف کی داہنی ٹانگ میں باہر سے مارتا ہے جس سے حریف چت گر جاتا ہے" (رموز فن کشتی ، ١ : ١٢) .

[رک : باہرلی]

باہَک (فت ہ) امذ .

١. قلی ، مزدور ، بوجھ اٹھانے والا شخص (پلیٹس) .

٢. گھوڑا (پلیٹس) .

٣. گھوڑے کا سوار (پلیٹس) .

٤. پانی بھرنے والا ، بہشتی ، مہرا ، دھنور (پلیٹس) .

٥. تیراک (پلیٹس) .

[س : واہَک वाहक]

باہُک (ضم ہ) .

(الف) صف .

١. مطیع ، فرمانبردار (پلیٹس) .

٢. غلامانہ (پلیٹس) .

(ب) امذ .

١. نوکر ، ملازم ، غلام (پلیٹس) .

٢. بندر (پلیٹس) .

[س : واہُک वाहुक]

باہَم (فت ہ) م ف .

رک : با (تحتی الفاظ) .

ــ دِگَر (ـــ کس د ، فت گ) م ف .

رک : با (تحتی الفاظ) .

ــ کا/کی م ف .

آپس کا/کی ، طرفین کا/کی ، ایک دوسرے کا/کی .

کہیے کیا ارادہ ہے باہم کا اقرار یاد ہے .

١٨٦٢ شبستان سرور ، ١ : ١٠

دونوں بھائی خوب گلے ملے . . . باہم کی صحبت سے از حد مسرور ہوا .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ١ : ٥

ــ کَرنا

رک : باہم ہونا جس کا یہ تعدیہ ہے .

دفعتًہ پتھر پانی میں پھینکا جائے تو وہ پہلے پتھر کے دائروں کو مٹا کے باہم کر دیتا ہے .

١٨٣٩ تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١٣١

ـــ ہونا محاورہ .

مجتمع ہونا ، متصل ہونا ، یکجا ہونا .

یہ گفتار سن خوش ہوا زال زر دعا دی کہ باہم ہو تجھ سے ظفر

١٨١٠ شمشیر خانی ، منشی ، ١٣٠

یہاں نشہ و مے بھی ہیں دور دور یہاں نغمہ و نے بھی باہم نہیں

١٩٥٨ تار پیراہن ، ١٠٠

باہَمگی (فت ہ ، م) امث .

باہم ہونے کی کیفیت یا صورت حال .

مطلق کے ہر تشتت و تنوع سے اس کی باہمگی ہی ظاہر ہوتی ہے .

١٩٣٨ فلسفۂ تشالیث ، ١٥

[باہم (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

باہَمَن (سک ہ ، فت م) امذ .

برہمن (رک) .

سب قسم کے کھانے سلونے اور میٹھے اس ذائقے کے تیار ہوتے کہ اگر باہمن کی بیٹی کھاتی تو کلمہ پڑھتی .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٩٤

باہَمَنی (١) (سک ہ ، فت م) امث

١. رک : باہمن جس کی یہ تانیث ہے (پلیٹس) .

باہَمَنی (٢) (سک ہ ، فت م) امث .

٢. ایک بیماری کا نام جس میں پلکوں کے بال گر جاتے اور چھوٹے موٹے ہو جاتے ہیں ، باہنی (رک) (ترجمہ شرح اسباب ، ٢ : ٤٨) .

باہَمہ (فت ہ ، م) م ف .

سب کے ساتھ (ذیل کی تراکیب میں مستعمل) .

[با (رک) + ف : ہمہ (= سب)]

ـــ و بے ہمہ (- و مع ، فت ہ ، م) صف .

رک : با (معنی الفاظ) .

ـــ رو ، بے ہمہ شو (- و لین ، فت مرا م ، و لین) مقولہ .

رک : با (معنی الفاظ) باہمہ و بے ہمہ نیز ، .

ہم عصر زعما کے جھگڑوں میں حضرت سید ہی الگ تھلگ نظر آتے ہیں ، وہ باہمہ رو بے ہمہ شو کی تصویر بنے ہوئے ہیں .

١٩٠٣ آواز دوست ، ١٢٠

[باہمہ (رک) + ف : رو ، رفتن (= چلنا ، جانا) سے + بے (رک) + ہمہ (= سب) + شو ، شدن (= ہونا ، جانا) سے]

باہَمی (فت ہ) صف .

١. باہم (رک) سے منسوب : آپس کا ، ایک دوسرے کا .

ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی معاملات و مہمات کا بیان بالاجمال صحیح ہے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٥٥

پونا اور احمد نگر کا باہمی فاصلہ ستر اسی میل سے زیادہ نہیں .

١٩٢٢ غبار خاطر ، ٥٠

[باہم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

باہَمِیَّت (سک ہ ، کس م ، شد ی بفت) امث .

معاشرے میں ایک کو دوسرے کی احتیاج ہونے اور باہمی امداد و تعاون کرنے کی صورت حال (انگریزی) Mutuality (اصطلاحات سیاسیات ، ٢٦١) .

[باہم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت (خلاف قیاس) + ف : ت ، لاحقۂ کیفیت]

باہَن (١) (فت ہ) امث .

سواری (چاہے جس قسم کی ہو) : سواری کا جانور (جیسے : گاڑی ، رتھ ؛ گھوڑا ، بیل وغیرہ) .

بڑی چادراں سوں گاواں ہوتے تھے کہ ہر سواتم کی باہن ہوتے تھے

١٦٨٣ عشق نامہ ، مومن ، ١٦٦

اپنے باہن پہ یہ ساتوں تھے بصد شان سوار
میکش مست کی رفتار تھی ان کی رفتار

١٩٢٥ کمار سمبھو ، ١٥٩

[س : واہن वाहन]

باہَن (٢) (فت ہ) .

(الف) امث .

١. وہ لکیر جو کھیت میں ہل چلانے سے اڑتی ہے ، ہرائی .

مدت کے بعد جو سواری ملی تو . . . بغیا چھوڑ کر کھیتوں کی باہن سے گزرنے .

١٩٢١ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ١٢

٢. ہل کی لکڑی (نور اللغات ، ١ : ٥٥٨) .

(ب) امذ .

١. وہ کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو لیکن بوائی نہ ہوئی ہو ، وہ ہوئی زمین جو بوائی کے لیے تیار کی گئی ہو (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٣ ؛ نور اللغات ، ١ : ٥٥٨) .

٢. بے بنا سوت جو بننے کے واسطے تانتے ہیں (گاڑھے خان کا دکھڑا (حاشیہ) ، ١٢) .

[، : باہن वाहन]

باہْنا (سک ہ) فمتعدی .

١. کھیت میں ہل چلانا ، کھیت جوتنا .

وہ ایک گائے ہے محنت والی نہیں جو باہتی ہو زمین کو .

١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ١١

بھاگی میں دھرتی کو باہتے ہیں .

١٨٣٦ کھیت کرم ، ٢٨

۲. دانت نکالنا ، منھ کھولنا (پلیٹس) .
۳. سخت مشقت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۴. کسی کام کے دوپیے ہونا ، کپے جانا (پلیٹس) .
۵. کنگھی کرنا ، بال سنوارنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۶. گھسانا ، اڑانا ، داخل کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۷. کھولنا ، پھیلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
۸. تیر کرنا ، نشانہ باندھنا (پلیٹس) .
۹. گاڑی چلانا (پلیٹس) .
۱۰. مقدمہ چلانا ، دعویٰ کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .
۱۱. نر کو مادہ پر چڑھانا (پلیٹس) .
۱۲. ڈالنا (قدیم) .

اس اندیشے بیچ مجھ باہیا
۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸) .
زمیں باہیا گل پدک کر سنگار
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸) .
[س : وہنیہ वहनीय]

باہنی (سکہ ہ) امث .

بوائی کے لیے کھیت میں ہل چلانے کا عمل .
اول تین چار مرتبہ زمین میں ہل جوتتے ہیں اس کو اس فن کی اصطلاح میں باہنی کہتے ہیں .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱
[باہنا (رک) سے اسم کیفیت]

باہو (و مع) امذ .

۱. بازو ، باہُو (پلیٹس) .
۲. ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے .
باہو و پہنچی و کنگن بیچ اڑی سرسوں تھی یا آنگ جواہر میں جڑی
۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶
۳. چوب دستی ، عصا ، (خصوصاً) گلہریے کی لاٹھی (پلیٹس) .
[ہ : س : باہو वाहु]

باہوت (و مع) صف .

تجلیات کو دیکھ کر عالم حیرت میں محو ہوجانے والا سالک .
پانچواں مقام باہوت .
۱۲۲۱ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، سکھر ، فروری ۶۲)
باہوت اور باہوت عاشق اور معشوق ہیں .
۱۸۶۵ چہ سرہار ، ۲ ب
باہوت وہیں باہوت جب وہی وہیں .
[ع : (ب ہ ت) ، باہت (حیران ہونے والے) کا مبالغہ]

باہی صف .

شہوت پیدا کرنے والا ، خواہش جماع کا محرک (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰۱) .
[ع : (ب و ہ) (نکاح و جماع)]

باہیں (۱) (ی مج) امث ، ج .

بانہہ (رک) کی جمع .
(حسین۴) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت فیض درجت میں تشریف لائے اور ان کے گلے میں باہیں ڈال کر کہنے لگے .
۱۸۱۳ گل مغفرت ، ۰
گلے میں عروس ترقی کے باہیں وہی ڈال سکتے ہیں جو دل سے چاہیں
۱۹۴۰ برق و باراں ، ۱۰
باہیں (۲) (ی مج) ظرف مکان (قدیم) .
رک : باواں جس کی یہ مخفّف صورت ہے .
باہر بہتر بلند و نیچے داہیں باہیں و آگے پیچھے
۱۸۳۱ من موہن ، ورق ۱۵ الف

باہیہ (کس ہ ، فت ی) صف مث .

باہی (رک) کی تانیث .
مست کرنا اسپ نر کا از روے . . . اغذیۂ باہیہ ملحوظ خاطر راقم ہوا .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۸۱
[باہی (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

باہ امث .

(تصوف) اشارہ ہے اول موجودات کی طرف اور یہ مرتبہ ثانیہ ہے وجود بحت ہے اور نقطۂ باہ سے ذات بحت کی طرف اشارہ ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۳) .
[رک : با (حرف تہجی)]

بائَب/بایَب (فت ء/ی) امذ .

۲. گوشۂ شمال مغرب .
ثابت سماک الرامح ۸ ساعت کے وقت آسمان کے بائب میں طلوع دیکھا تھا .
۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۳
[س : وایویہ वायव्य]

بائِب/بایِب (کس ء/ی) .

(الف) امذ .
۲. سخن با اثر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۲) .
۳. جگہ سے سرکنے یا ہٹنے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۲) .
۴. خطائے نشانہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .
(ب) صف .
۱. جدا ، علیحدہ ، الگ .
سمجھو شیخ و برہمن سے ہے گریز اے خضر عشق
کوچۂ دیر و حرم سے راہ بائب چاہیے
۱۸۲۷ رشک ، د ، ۲۳۱
۲. حیرت ، حیرت انگیز .
یہ بات بایب ہے .
۱۸۸۴ پلیٹس ، ۱۱۹
یہ بات بائب ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸
۳. اضافہ ، علاوہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
[س : باہیم वाह्य]

بائبل
(کس ء ، ب) امث .

یہودیوں اور عیسائیوں کے مقدس دو صحیفوں کا مجموعہ جسے وہ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ و دیگر اسرائیلی انبیا کی آسمانی کتب کہتے ہیں .
اس مجموعے کو بائبل یعنی عہد عتیق کہتے ہیں .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳
[انگ : Bible]

بائدہ
(کس مج ء ، فت د) صف .

عرب عاربہ یعنی عربوں کی سب سے پہلی نسل جو ' عروبیت ' کی موجد تھی ، لیکن اب کوئی فرد اس نسل کا روئے زمین پر باقی نہیں رہا اسلئے انھیں بائدہ یعنی ' نابود ' بھی کہا جاتا ہے (ترجمہ بلوغ الارب ، ۱۹۰۰) .
[ع : (ب ی د)]

بائسکوپ
(کس ء ، سک س ، و مج) امذ = بایسکوپ .

۱. رک : سنیما .
کمپنی والے کو بائسکوپ کے فلم کی پھولی پری بننا مشکل تھا .
۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۴۲
۲. سنیما گھر .
تھیٹروں بائسکوپوں . . . کی کثرت نے عوام میں مذاق مذہبی کو ٹھنڈا کر دیا ہے .
۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲۰
[انگ : Bioscope]

بائع
(کس مج ء) صف .

بیچنے والا ، فروخت کرنے والا .
مجبور کر بیچ خریدار جو ٹھہرے کوئی
مشتری کا بھی بائع سے ہے پر آن سوال
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۵۶
مشتری کو ہے جو بائع کی غرض مندی کا علم
دل کے اندر آگ نہ آگ ہی اب نکل جائے گی
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۲۸۲
[ع : (ب ی ع)]

بائل (= بائلہ) دینا
محاورہ .

ٹالا بتانا ، جھانسا دینا ، اُلّے بتانا ، دھوکا دینا ، جُل دینا .
ایک روز پلا شوہر نے بائل دیا ، نہ آیا .
۱۸۹۵ صندل نامہ ، ۱۱۲
بائلہ دیا یا جیسے ادا کرے تو تمھاری جان کی خیریت نہیں .
؟ فرشتۂ وفا ، ۱۰۶

بائلر
(کس مج ء ، فت ل) امذ .

دھات کا بنا ہوا مخصوص ساخت اور شکل کا ظرف جو کارخانوں میں کسی مائع کو ابالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے .
بڑے بڑے کارخانوں میں خاص قسم کے بائلر اس کے تیل کو پکانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۳۲ صنعت و حرفت ، ۱۱۷
[انگ : Boiler]

بائن
(کس ء) صف .

(لغۃً) جدا ہونے والا ، (فقہ) طلاق کی ایک قسم جس کے بعد بغیر رجوع کرنے کی اجازت نہیں .
ہو سکتا ہے کہ (طلاق) رجعی ہو اور نکاح اس سے نہ جاوے اور ہو سکتا ہے کہ بائن ہو اور جاتا رہے .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، ۱۹۰
چار مہینے کا گزرنا ہی عورت کے حق میں طلاق بائن ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : (حاشیہ) ۲۲۰
[ع : (ب ی ن)]

— ہونا
(فقہ) طلاق بائن کے طور پر زوجیت سے خارج ہو جانا .
بمجرد ارتداد کے وہ اپنے شوہر سے بائن ہوگئی .
۱۸۷۵ علم الفرائض ، ۶۹

بائنری
(کس مج ء ، فت ن) صف .

حساب کا وہ نظام جس میں تمام اعداد دو کی اساس میں لکھے جاتے ہیں ، جوڑے دار ، دوہرا .
آج بھی دنیا میں ایک ایسا علاقہ ہے جہاں بائنری نظام کی قسم کا ایک نظام جاری ہے .
۱۹۶۹ کمپیوٹر کی کہانی ، ۲۲
[انگ : Binary]

باؤ (۱)
(و مع) امث .
رک : باو (= ہوا) .

باؤ (۲)
(و مع) امذ .
باپ ، بابا (شبد ساگر ، ۲۲۳۸ : ۷) .
[رک : بابا]

بانی (۱)
امث .

۱. عورت ، ذی عزت خاتون .
شور تنا کہ اٹھا ہائے قیامت آئی دولت حسن لٹی ہر گئی ہے بائی
۱۸۶۴ واسوخت رعنا ، (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۵۶)
وہ باتیں بڑے بھاگ والی ہوگی جس کا یہ راؤ (شوہر) ہیں .
۱۹۲۲ انسانیت ، ۲۱۱
۲. (i) ناکہ (عموماً رنڈی) کے واسطے مستعمل .
مجھے کسی شخص کو گزرتا ہے دیکھوں میلے میں
محبوبہ بائی جی آگئیں مری گودی میں جل کھیلا
۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۵

(ii) ناچ گانے کا پیشہ کرنے والی عورت ، کنچنی .

حضور دکھن سے ایک بائی آئی ہے ، کیا خوب گاتی ہے ، چل کر دو چیزیں سنیے .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۰

ایک ظریف . . . نے کہا بائی جی صاحبہ کا اللہ گر گیا ، ماہ لقا بائی نے پلٹ کر جواب دیا کہ کیا خوب ! گرنے ہی بانگ دینے لگا .

۱۹۰۶ حیات ماہ لقا ، ۴۲

۳. بی بی ، زوجہ (پلیٹس) .

[س : بھوتی भवती]

— بشیش (— فت ب ، ی مج) امث .

راجپوتنی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۰) .

[ہ : بائی + وِشیش वाई + विशिष]

بائی (۲) امث .

۱. ریح ، گوز .

جیسے کہ پیچھے سے بائی یا کڑا نکلے

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۶

ان کی تحریکوں سے جوش رہتی ہے دنیا بے چین

جس طرح پیٹ میں بیمار کے بائی دوڑے

۱۹۰۸ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۳۳

۲. گنٹھیا ، وجع المفاصل .

فصل سرما میں گوروں کی ہوئی کانفرنس

ٹانگ پکڑی فن موسیقی کی جب بائی نے

۱۸۹۹ دیوان حبی ، ۱۲۹

مجھے بائی کے علاج کے لیے ایک ارزشیش دینا چاہتی ہے .

۱۹۲۱ عرفی شہزادہ ، ۱۴۲

۳.(i) سرسام (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

(ii) خفقان ، ہذیان (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۳) .

۴. اینٹھن ، تشنج ، وہ حالت جس سے ہاتھ پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا رہ جائے (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .

۵. رک : باو بران٘گ .

[رک : باد ؛ س : وایو वायु]

— پچانا (— فت پ) محاورہ .

بائی پچنا (رک) کا تعدیہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۷)

— پچنا (— فت پ) محاورہ .

گھمنڈ ٹوٹنا ، ہوا سرک جانا ، دم لبا ہونا ، غرور کا دب جانا .

عجب کھلبلی مچی ، نارِدون کی بائی پچی .

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب ، ۱۵۵

سدیشی گورنمنٹ سے اچ گئی وہ بائی بیرمنٹ سے پچ گئی

۱۹۲۱ اکبر ، گ ، ۲۹ ، ۱۰۰

— چڑھنا محاورہ .

گھمنڈ کی باتیں کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۳۷) .

— چھوڑنا محاورہ .

گوز کرنا ؛ گندی اور خراب بات پھیلانا .

سب مصاحب گھبرا گئے عرض کی کہ حضور یہ بائی کس نے چھوڑی ؟

طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۱۰۰

— سرنا/سڑنا محاورہ .

ریح چھوٹنا (پلیٹس) .

— کچائی نکالنا محاورہ .

بائی کچائی نکلنا (رک) کا تعدیہ .

کہا مغل فوج میں کوئی ایسا تیغ زن نہیں جو . . . آن کر (دشمنوں کی) بائی کچائی نکال دیتا ؟

فرشتہ وفا ، ۹۲

— کچائی نکلنا محاورہ .

خوب پٹنا ، ہورکسی نکل جانا ، کچومر نکلنا ، ہضم ہو جانا .

وہ مہری خوب ہی دھنی ہی گئی ، بائی کچائی سب نکل گئی .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۵۹

محمد نے فرمایا بس اتنے ہی زور میں ساری بائی کچائی نکل گئی .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۳۰

— مارگ (— سک ر) امذ .

ریاحی امراض مثلاً گنٹھیا ، وجع المفاصل وغیرہ .

اگر اس کو بائی مارگ ہے تو اس میں اس عضو پر داغ دینا لگانا مفید ہے .

۱۹۲۵ محب المواشی ، ۲۱

[بائی + مارگ (رک)]

— میں بھڑکنا محاورہ .

ہذیان بکنا ، بکواس کرنا ، احمقانہ باتیں کرنا (پلیٹس) .

بائی (۳) امث .

جاروائی کی پٹی (پلیٹس) .

[س : باہ + اِکا वाह + इका]

بائی (۴) امث .

(کرکٹ) وہ رن جو اس گیند پر بنایا جاتا ہے جس پر کھلاڑی والا بیٹ نہیں لگ پاتا اور وہ وکٹوں سے آگے لڑکتی چلی جاتی ہے .

وکٹ کیپر کا بہت اچھا ہونا ضروری ہے کیونکہ وہ بائیز بہت سی نہیں ہونے دیگا

۱۸۸۱ گوٹے چوگان انگریزی ، ۶۶

دو اوور وں میں چودہ رنز بنائے ، ایک رن بائی کا تھا .

۱۹۷۳ روزنامہ ' جنگ ' کراچی : ۲۶ مارچ ، ۲

[انگ : Bye]

۰۰۰ بائی ترکیب میں جزو دوم .

زنانے ہندو نام کے ساتھ بمعنی معزز خاتون مستعمل ، جیسے لکشمی بائی ، اہلیہ بائی وغیرہ .

[رک : بائی (۱)]

بائے (۱) امث .

(پ) بحالت اضافت : جیسے : بائے بسم اللہ ، بائے فارسی ، بائے موحدہ (رک : با (تحتی الفاظ)) .

بائے (۲) امث .

رک : بائیں (۲) ؛ باؤ (مع تحتی الفاظ) (پلیٹس) .

ـــ برنگ (ـــ کس ب ، فت ر ، غنہ) امث

سیاہ سرخ کے برابر خاکستری رنگ کے چکنے گول تخم جن کے اندر مغز سفید ہوتا ہے اور جو نفخ وغیرہ کے لیے مفید ہیں (ماخوذ : کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۲) .

[رک : باو برنگ]

بائیس (ی مع) م ف .

بیس اور دو ، تیس سے آٹھ کم ، (ہندسوں میں) ۲۲ .

ہر ایک شخص ہے بائیس صوبے کا خداوند
رہی نہ اس کے تصرف میں فوجداری کول

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷

دل ہندوستان کا دل ، بائیس خواجہ کی چوکھٹ .

۱۹۲۹　　نہار عیش ، ۱

[س : دوا ونشتِ द्वाविंशति]

بائے سُری (ضم س) امث .

ایک جڑی بوٹی جس کے ننھے ننھے چھوٹے پھول لیے سفیدی مائل اور فالسئی رنگ کی جھنے دار جڑ ہوتی ہے اور جو کھیتوں کو بنجر بنا دیتی ہے (ماخوذ : جڑی بوٹی ، ۱۹) .

[مقامی]

بائیسکل (ی مع ، کس س ، ک) امث .

سائیکل ، دو پہیوں کی گاڑی جس کے اگلے پہیے کے اوپر ایک ہنڈل اور پچھلے پہیے پر گدی ہوتی ہے اور جو ادھر ادھر پیڈلوں پر پانو رکھ کر ان کو دبانے سے چلنے لگتی ہے .

نوجوان وہ کہ جو ہے بائیسکل پر بیٹھا
جھک کے دیکھو تو ہے اس کا قد بالا کیسا

۱۸۸۶　　کلیات اردو ، فرگی ، ۵۱

گرتے ہیں بائیسکل پر خوب وہ وقع و رباع
اب تو بیلن ارغنوں کا یہ سواری ہو گئی

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۲

[انگ : Bicycle]

بائیسی (ی مع)

(الف) امث

۱. (i) مغل بادشاہوں کی شاہی فوج جو بائیسوں صوبوں کے رسالوں پر مشتمل ہوتی تھی (پلیٹس) .

(ii) وہ شاہی جلوس جس میں بائیس صوبوں کی فوج ہمراہ رہتی تھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

۲. بائیس سو فوجیوں کی افسری (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۳. بائیس سو سپاہیوں کا سردار یا امیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

[بائیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ٹُوٹنا محاورہ .

۱. تمام فوج سے حملہ کرنا ، پوری طاقت سے حملہ آور ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

۲. مرتبہ کم ہونا ، تنزل ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸) .

بائِکا (ی مع) امث : ~ بائیکو .

زن ، عورت ؛ بیوی ، زوجہ (پلیٹس) .

بچھوڑی کو جلا کر خاک کر اس بائیکو کی سنگت بھی اڑا دیا .

۱۷۶۵　　دکنی انوار سہیلی ، ۱۸۵

[س : بائیکا वाइका]

بائیکاٹ (ی مع) امذ .

ترک موالات ، تجارتی یا معاشرتی تعلقات کا انقطاع .

جنٹلمینوں کا دل انگریزی ٹھاٹ میں ، سودیشیوں کا دل بائیکاٹ میں .

۱۹۰۹　　خوبصورت بلا ، ۲۹

ــــ کرنا ، ــــ ہونا .

[انگ : Boycott]

بائِیکو (ی مع) امث .

رک : بائیکا (پلیٹس) .

[س : بائیکو वाइकौ]

بائیگیمی (ی مع ، ی لین) امث .

زوجہ کا شوہر کی حیات میں اور شوہر کا زوجہ کی زندگی میں عقد ثانی کرنا (ماخوذ : شخصی قانون بین الاقوام ، ۱۰۲) .

[انگ : Bigamy]

بائیلا (۱) (ی مع) صف : ~ بائیلہ .

بادی ، نفاخ .

سب چیزاں بائیلیاں پر ہیز کرنا .

سوال نامہ ، مخدوم شاہ (دکنی اردو کی لغت ، ۶۸)

[بائی (۲) (رک) + ا ، لا ، لاحقۂ صفت]

بائیلا (۲) (ی مع) امذ (قدیم) .

گولے کرکٹ کا ڈھیر یا بال .

اگر دود میں کچھ بائیلا ہویا تو سب چیزاں ناچیز ہوتی ہے .

۱۷۶۵　　پنچ سر ہار ، ۸ الف

[مقامی]

بائی لا
امذ .

کسی ادارے یا سوسائٹی وغیرہ کے دستورالعمل کا ذیلی قاعدہ یا ضابطہ جو وقتاً فوقتاً حسب ضرورت بغیر رزولیوشن کے بنتا رہتا ہے (بیشتر بطور جمع : "بائی لاز" مستعمل) .

روپیہ سے منافع اور محاصل حاصل کرنے کے طریقے جو بطور بائی لاز بنائے گئے ہیں میز پر موجود ہیں .
١٨٧٣ مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ٩٠
اندریں حالات میونسپلٹی یا کارپوریشن یا بائی لا ایسے بڑے اور بھینسے ذبح نہ ہونے دیں .
١٩٢٥ اسلامی گئو رکھشا ، ٤٦
[انگ : By-law]

بائی ویکلی
(ی مع ، سک ک) م ف .

ہفتے میں دو بار (شائع ہونے والا) .
شیخ غلام محمد نے بھی اتفاق کیا اور اخبار کو بائی ویکلی کر دیا .
١٩٥٨ ارمغان آزاد ، ابوالکلام ، ١٢٧
[انگ : Bi-weekly]

بائیں (١)
(ی مع) صف .

١. رک : بایاں جس کی یہ تابع اور ترکیبات میں مستعمل ہے .
کیونکر دکھاؤں حال دل اس کو بٹھا کر دل کے پاس
نفرت ہے جو بائیں طرف بیٹھے نہ اس مائل کے پاس
١٨٥٨ گلزار داغ ، ١٠٦

— آنکھ پھڑکنا
محاورہ .

خود بخود بائیں آنکھ کے پپوٹے کا مسلسل حرکت کرنا (جو بنا بر شہرت مرد کے لیے شگون بد اور عورت کے لیے بالعکس ہے) .

الٰہی اپنی بغل میں میں دیکھوں آج اسے
یہ بائیں آنکھ پھڑکتی ہو نیک فال مجھے
١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٥٨

— پسلی کا نکلا
صف .

(مجازاً) عزیز اقارب .
ان محمد علی اور شوکت علی کو آخر ہو کیا گیا ہے امریکہ کورنسے ان کی بائیں پسلی کے نکلے اور فرانسیسی کون سے ان کے لخت جگر ہیں .
١٩٢٨ پس پردہ ، ٧٠

— پسلی کی نکلی
صف .

بیوی ، زوجہ (کہا گیا ہے کہ حضرت حوا حضرت آدم کی بائیں پسلی سے پیدا کی گئی تھیں) .
اری تو کیا ، کھلیل (خلیل) کی بائیں پسلی کی نکلی ہے جو نخرہ کرے ہے .
١٩٢٤ خلیل خاں فاختہ ، ١ : ٣٢

— پشم
(— فت پ ، سک ش) صف .

(کنایۃً) ناچیز ، بے حقیقت (نور اللغات ، ١ : ٥٥٨) .
[بائیں + پشم (رک)]

— طرف آنا
محاورہ .

(کنایۃً) بیوی بننا .
اگر تو ان (شرائط) پر راضی ہو تو میری بائیں طرف آ جاؤ .
١٨٦٨ رسوم ہند ، ١٥٣

بائیں (٢)
(ی مع) امذ ، قدیم .

رک : باؤلی (= کنواں) (پلیٹس) .
انگے بائیں ہے ہور پیچھیں کوا ... اندیشا نکو کر پھرا سو ہوا
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢٢
[س : واپی वापी یا ف : واں]

بائیں
(ی مج)

(الف) امذ .

١. رک : بایاں (١) (امذ) جس کی یہ محرف صورت ہے .
گئی بائیں کی آسماں تک گمک ... اٹھا گنبد چرخ سارا دھمک
١٨٨٤ سحرالبیان ، ٣٦
لہرا نارنگی کا اور بائیں کی گمک آسمان پر پہنچی
١٨٤٥ حکایت سخن سنج ، ٨

(ب) صف .

رک : بایاں (١) (صف) جس کی یہ محرف صورت اور ترکیبات میں مستعمل ہے .
پندرہ سو فدائی مقلوب کو لے کر سامنے آیا اور بھائی اس کا بائیں پر گرا .
١٨٨٢ دربار اکبری ، ٣٩١
کم و بیش ایک لاکھ جاں نثار و فدا کار داہنے بائیں کھڑے تھے .
١٩٢٣ سیرۃ النبی ، ٣ : ٧٤٣

— دہنے
(— فت مج د ، سک ہ) م ف .

چپ و راست .

بائیں دہنے ہیں جو دو ابرو تیرے ابرو ماہ رو
ایک چاند انتیس کا ہے ایک پورے تیس کا
١٨١٦ دیوان ناسخ ، ١ : ١٦
[بائیں + دہنے ، داہنا (رک) کی محرفہ شکل]

— لگانا
محاورہ .

(فن حرب و ضرب) دشمن کو کے بائیں طرف سے بیچ کرنا (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ٥ : ٣٥) .

— ہاتھ سے دینا
محاورہ .

مجبور ہو کر دینا ، لعطی سے ڈر کر دینا ، اس موقع پر بولتے ہیں جب کسی سے کوئی چیز حکماً یا زبردستی واپس طلب کی جائے (دینا یا اس کے مترادفات کے ساتھ) .

بس چلے پیچھا بھی کر دیکھو جاز شتاب
پر ہمارے دل کو بائیں ہاتھ سے دے جائیے
١٨٩٨ سروش ، د (ق) ، ٢٢٧
وہ سات ہتھنی . . . جو محمود شاہ بھمنی نے سلطان قل کو دینے تھے انھیں بائیں ہاتھ سے عنایت کیجیے .
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٦٨٣

ـــ ہاتھ سے رکھوا لینا محاورہ .

زبردستی وصول کر لینا ، معمولی طاقت اور زور کے دباو سے لے لینا .

مال لینے کو کہو تو ابھی کھڑے کھڑے بائیں ہاتھ سے رکھوا لوں ، کون ایسا ڈھنا سیٹھ ہے جو مال دبائے گا .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸

ـــ ہاتھ کا داؤں/کام/کرتب/کھیل امذ .

نہایت آسان ، بہت سہل (کام) .

باتوں باتوں میں خوش کر دینا تو تمہارے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے .

۱۸۹۸ مکاتیب امیر ، ۱۲۰

سر الٹے استرے سے مونڈ لینا اسی کے بائیں ہاتھ کا کام تھا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۹۰

آبرو لے لینا تو کوئی بات ہی نہ تھی بائیں ہاتھ کا کرتب .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲۶

اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں
کہ پڑ گئے ہیں رواں پنھکنڈے دغا کے مجھے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۶۶

ـــ ہاتھ کا کھانا حرام فقرہ .

ایک طرح کی قسم .

تجھکو بھی بائیں ہاتھ کا کھانا حرام ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۵۸

بائیں بائیں (ی مج مغ ، ی مج مغ) امث .

بھیڑوں کے بولنے اور چیخنے کی آواز .

بھیڑوں بیچاریوں کو کوچنے لگے ، بائیں بائیں کی آواز بلند ہوئی ، بھگدڑ گلے بھر میں مچ گئی .

۱۸۹۲ حمائل فوجدار ، ۱ : ۱۱۴

[حکایت الصوت]

ـــ کرنا محاورہ .

بیہودہ بکنا ، فضول غل مچانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴) .

بائیں شائیں (ی مج مغ ، ی مج مغ) م ف .

مہمل اور بے معنی (بات یا الفاظ) .

مجھے داستان تو نہیں آتی ، ہاں کچھ بائیں شائیں باتیں بک لیتا ہوں .

۱۹۲۳ اول محلہ اور نا اول پڑوس ، ۹۱

[حکایت الصوت]

بائینی (کس ء) امث .

وہ ٹوکری یا پٹاری جس میں سپیرے سانپ لے پھرتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

[س : واپنی ? वायिनी]

بائیہا (ی مج) امذ .

کنھا (بائیسی) .

[ہ : بائیہا वाइहा]

بایاں (۱) ← بائیاں (قدیم) .

(الف) صف .

داہاں کی ضد ، الٹا ، چپ .

دونوں ہاتھوں کی ترے یار کروں کیا تعریف
بایاں دہنے سے تو بہتر بائیں سے دہنا بہتر

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۷۷

بایاں وہ ایک ہاتھ ، وہ لاکھوں سے کارزار
تیغ دو دم چلائیں کہ روکیں عدو کے وار

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۴

(ب) امذ .

۱. فوج کا بایاں حصہ ، میسرہ ، میمنہ کی ضد .

جس وقت دونوں لشکر صفیں باندھ کر میدان میں جمے تو آئین جنگ کے بموجب امرائے شاہی آگا پیچھا دایاں بایاں سنبھال کر کھڑے ہوئے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۸

۲. (موسیقی) جوڑی کا وہ طبلہ جو بائیں ہاتھ پر رہتا ہے اور جس سے کمک پیدا کی جاتی ہے .

وہ دہنا کدھر ہے وہ بایاں کہاں   کہاں خنجری اور ستار اے جواں

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۲

اس کے بعد بایاں مانگ کر اپنے ہاتھ سے بجانے لگے .

۱۹۱۳ محل خانہ شاہی ، ۲۹

[س : وامک वामक]

ـــ بولنا محاورہ .

کبھی آتے جاتے وقت تیتر کا بائیں رخ بولنا جسے کامیابی کا شگون خیال کیا جاتا ہے ، نیک شگون ہونا ، کام بننا (مخزن المحاورات ، ۹۱) .

ـــ پانو (ـــ پیر یا قدم) پوجنا محاورہ .

کسی کے کمال یا ہنر کا اعتراف کرنا ، استاد ماننا ، ہار ماننا .

ہے الگ آپ مجھے کرتی ہے رسوا زنجیر
پانو بایاں ہی بس اب پوجیے تیرا زنجیر

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۳

اگر لاوے جواب خط ہمارا   تو بایاں پانو پوجیں نامہ بر کا

۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲۸

ـــ پانو (پیر یا قدم) لینا محاورہ .

پانو چھونا ، تعظیم کرنا ، احترام کرنا ، عظمت ماننا .

اے مغ بچو تمہارا بائیاں قدم میں لوں گا
زاہد کا گر مصاحب دین شراب ہوگا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹

ـــ قدم کدھر ہے فقرہ .

اترے غرور ہو ، اب کونسی شرارت کرنے کا ارادہ ہے .

اے حضرت بحث کیا یہ شر ہے   بایاں قدم آپ کا کدھر ہے

۱۸۸۸ ترانۂ شوق ، ۳۸

بایان (۲) امث ، ج ، (قدیم)

رک : بائی (۱) جس کی یہ جمع ہے .
سنے بو بات آیان پور بایان　　سنے بو بات دایان پور ددایان
۱۶۶۵　　پھول بن ، ۶۱

بایَد و شایَد (فت ی ، و مج ، فت ی) .

(الف) م ف .
۱. جیسا کہ چاہیے ، جیسا کہ لائق اور مناسب ہے .
وہ ایسی تابعدار ذی شعور اور نیک بیوی ہے کہ باید و شاید .
۱۹۰۴　　خالد ، ۷۹
(ب) صف .
۲. مناسب ، موزوں ، زیبا .
خدا ہمیں اور تمھیں ان باتوں سے محفوظ رکھے جو کہ باید و شاید نہیں .
۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۳۲۱
[ف : باید ، بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے + و ، حرف عطف + شاید ، شایستن (= لائق ہونا) سے]

بایِسْت (کس ی ، سک س) امث .

ضرورت ، اقتضا (ترکیب میں مستعمل) .
بایست وقت اور سزا وار حال کو ہاتھ سے نہ دے .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۹
[ف : بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے]

بایِسْتَہ (کس ی ، سک س ، فت ت) صف .

لائق ، موزوں ؛ ضروری ، لازم .
کہ وہ باد پا چست و شایستہ تھا　　قوی زور و چالاک و بایستہ تھا
۱۸۱۰　　شمشیر خانی ، منشی ، ۱۸۳
کسی کو یہ نہ سوجھی کہ بطور بایستہ اس قصے کو طے کر دیتا .
۱۹۰۱　　الف لیلہ ، سرشار ، ۸۸۸
[ف : بایستن (= چاہیے ہونا ، ضروری ہونا) سے]

بایِض (کس ی) امذ .

وہ جانور جن کے بچے انڈوں سے نکلتے ہیں ، بیضہ کش ، انڈے دینے والا پرند (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۰) .
[ع : (ب ی ض)]

بایَن/بایَنا (فت ی) امذ .

۱. شیرینی جو شادی بیاہ کے موقع پر تقسیم ہوتی ہے ، پرساد (تبرک) جو مندروں پر چڑھایا جاتا ہے (پلیٹس) .
۲. وہ تحفہ جو تقریبات میں دیا جائے (پلیٹس) .
۳. حصہ (پلیٹس) .
[س : واین / واینک : वायन / वायनक]

بایُو (و مج) امذ .

ہوا .
اس استھان میں . . . پرتھوی ، جل ، تیج ، بایو ، آکاش پنچ بھوت دیکھ پڑتے ہیں .
۱۸۹۰　　جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ، ۱ : ۵۱
[س : وایو वायु]

بایوگِرافی (و مج ، کس گ) امث .

سوانحعمری ، سرگزشت ، تذکرہ .
مرزا کی لائف . . . ان فائدوں سے خالی نہیں جو ایک بایوگرافی سے حاصل ہونے چاہئیں .
۱۸۹۷　　یادگار غالب ، ب
[انگ : Biography]

بایوٹِین (و مع ، ی مع) امث .

حیاتین ایچ ، ایک قسم کی حیاتین جو نباتاتی ذخائر میں پائی جاتی ہے اور جس کی جسم میں کمی کی وجہ سے متعدد جلدی اور اعصابی امراض پیدا ہو جاتے ہیں . بایوٹین کی قلت کی صورت میں بالیدگی کی رکاوٹ ، جلدی ورم ، بالوں کا جھڑنا اور اعصابی نظام میں خلل جیسی کئی علامات پائی جاتی ہیں .
۱۹۶۹　　تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۳۹
[انگ : Biotin]

بِب (کس ب) امذ

وہ کپڑا جو لباس کو رال یا خوراک سے محفوظ رکھنے کے لئے بچوں کے گلے میں باندھ دیتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
[انگ : Bib]

بَباد (فت ب)

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بِباد (کس ب) امذ .

۱. بحث مباحثہ ، تنازع لفظی (پلیٹس) .
۲. تکرار ، جھگڑا ، گالی گلوچ (فرہنگ عثمانیہ ، ۲۵۷) .
۳. مقدمہ ، عدالتی چارہ جوئی (پلیٹس) .
[س : وِواد विवाद]

ــ اُٹھانا/کَرنا ف س ؛ محاورہ .

اعتراض کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا ، فتنہ برپا کرنا ، مقدمہ کھڑا کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۸) .

ــ بھوگ (و مج) امذ .

مختلفانہ قبضہ ؛ وہ جائداد جو متنازع فیہ ہو (پلیٹس) .
[بباد + بھوگ (رک)]

بیادی (کس ب) صف .

۱. جھگڑالو ، مفسد ، فتنہ پرداز (مخزن المحاورات ، ۱۳۸).
۲. مقدمہ باز (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
۳. مستغیث (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
۴. (موسیقی) وہ مخالف سُر جس کے آ جانے سے راگ میں خرابی پیدا ہو جائے جیسے بھیروں راگ میں تیور رکھب (ماخوذ : نغمات الہند ، ۱۳) .
[بیاد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ وصفی]

بیاہ (کس ب) امذ .

بواہ ، بیاہ (رک) (پلیٹس) .
[س : وواہ विवाह]

بیر (۱)/ببر (فت ب ، بحوالت بب ، سک ب) امذ .

۱. افریقہ کے ملکوں میں پایا جانے والا ایک قسم کا بہت طاقتور اور بہادر شیر جس کی کمر پتلی اور گردن پر گھنے بال ہوتے ہیں .

خنجر کہ تیرے سامنے بیر و پلنگ تاخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاب پھر سب عمر درد سر چڑے
۱۶۷۹ شاہی ، علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۱۸

جہاں بیر آیا نظر صید تھا بیاباں اس بیش سے قید تھا
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۷۷

اوقاف کی زوش سے پلا جسم اگر روباہ ہو جاتا ہے ہو خواہ بیر
۱۹۳۸ الخیام (ترجمۂ رباعیات عمر خیام) ، ۶۸

۲. بن دم کا ایک صحرائی جانور جس کی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .
[ف : ببر کے تحت ببر ببر ، ببر (ضم ب دوم) سے بنا ہے مشابہ بن دم کا جانور ببر شیر]

بیر (۲) (فت ب ، بب) صف .

وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے بانو کے بال کاٹتا ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
[س : ورتر वप्तृ]

بیرا (فت ب ، سک ب) امذ .

وہ کبوتر جس کا رنگ نیلا اور بازوؤں پر کالی کالی چھاں ہوں .
بھورے مگسی کاکیڑے بیرے بھی خوش اموال
بیر پشترے اور کاسنی اوڑی بھی سبک بال
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶

مدوی کا کبوتر خانہ انہیں احمد کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے اصیل امری بیرے نفرے ... بابیہ
۱۹۵۲ اپنی موج میں ، ۴۰
[مقامی]

بیرا کھیری (فت ب ، سک ب ، ی مج) صف .

مباحثہ ، جھگڑا ، شور و اسار (پلیٹس) .
[س : وروک + کیلی वर्धक + खलि]

بیرجی (فت ب ، ب ، سک ی) امذ (قدیم) ...

باورچی (رک) کی بگڑی ہوئی شکل .

اتھا ایک ساقی ، بیرچی تھا ایک پتی خانہ والی خطا ان کی دیکھ
۱۶۸۸ یوسف زلیخا (ق) ، ۳۱۳

کہا دو ہرت روز آیا کرو بیرجی کے آگے سو حاضر رہو
۱۷۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۴۲

بیرن (کس ب ، فت ب ، ر) امذ .

کیفیت ، حال (پلیٹس) .
[س : وورن विवरण]

— کرنا ف م .

توضیح و تشریح کرنا ، حال بیان کرنا (پلیٹس)

بیرن (کس ب ، فت ب ، سک ر) صف .

بے رنگ ، پھیکا ، بدرنگ ، زرد (پلیٹس) .
[س : وِوَرْن विवर्ण]

بیرونا (فت ب ، سک ب ، و لین) امذ .

بھدا یا بدوضع جوان ، گنوار (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
[س : بربر + وت बर्बर + वत्]

بیری (۱) (فت ب ، سک ب) امث .

۱. وہ بال جو عورتیں خوبصورتی کے لیے چوٹی گوندھنے کے بعد ماتھے پر چھوڑ رکھتی ہیں ، طرہ (عموماً بطور جمع مستعمل) .

پٹھے یا بیری یا چونڈا بنا کا کلیں ... لڑکوں کے سر پر رکھنا نہیں درست .
۱۸۳۴ تذکیرالاخوان ، ۲۶۲

۲. گھوڑے کی ایال یا دم جس کے بال کٹ گئے ہوں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۳. چھوٹی ہوئی لٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
۴. گھوڑے کے جسم کے بالوں کی خشخشی تراش (ا پ و ، ۵ : ۸۵) .
اف کرنا .
۵. گھوڑوں کے بال کاٹنے کا کام (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .
۶. بیرا (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۵) .
۷. ایک پھول کا نام ، بادرو ، ریحان (فرہنگ بحرالفضائل ملخص (مقالات شیرانی ، ۳ : ۱۹) .
۸. اونٹ کے گھونگر والے بال (پلیٹس) .
[س : وروریک वर्वरीक]

بیری (۲) (فت ب ، سک ب) صف .

بیر (۱) (رک) سے منسوب (پلیٹس) .
[بیر (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بیری
(فت ب ، عیب ب) .

رک : باران (پنجابی) .

بیریاں
(فت ب ، سک ب ، کس ر) امث .

بیری (۱) (رک) کی جمع .

سر پر بیریاں چوٹی بنھے . . . کفار کی رسم ہے .

۱۸۳۲ سعادت دارین ، ۳۰۷

ماتھے پر بیریاں کنڈلے پر لمبی لمبی کاکلیں چھوٹی ہوئی تھیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۲

[بیری (۱) (رک) + ا : ان ، لاحقۂ جمع]

— چھوڑنا
ف م .

چوٹی گوندھتے وقت دونوں طرف زینت کے لیے کچھ بال بغیر گوندھے چھوڑنا .

سیدھی مانگ نکالنا پٹیاں جمانا یا بیریاں چھوڑنا سب یکقلم موقوف .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۸۹

— نکالنا
ف م .

رک : بیریاں چھوڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

بِیکارنا
(فت ب ، سک ب) ف ل .

گرجنا ، چنگھاڑنا ، چیخنا ، اونچی اور دہشتناک آواز میں بولنا .

کھا لیتا ہے جب غیر کی ضربیں پیہم بیکار کے تب اٹھتا ہے شیر اسلام

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۱۲۰

[ا : بیکار ، حکایت الصوت + نا ، لاحقۂ مصدر]

بیوا
(فت ب ، سک ب) امذ .

۱. بچہ ، ننھا سا لڑکا ، چھوٹا سا بابو (پیار میں گود کے بچے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۵۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

۲. مٹی یا مسالے کا بنا ہوا مردانہ شکل کا کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں .

ننھے ننھے بچے مچل رہے ہیں کہ ہم تو مٹی کا بیوا لیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳۵

توبہ ہے میرے بچے کا بیوا بھی گر گیا
اے او نگوڑے طوطے کا پنجرا بھی گر گیا

۱۹۰۵ دیوان جی ، ۲۱۰

[ہ : بیوا बबुआ]

بیواہند
(فت ب ، سک ب ، کس و ، سک نہ) امذ .

رک : بکھوا پند .

میں نے دیکھ لیا کہ ریشہ تو موٹا اور بڑا نہیں ہے بکرا بندھا تو نہیں بیوا پند تو نہیں آگئی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۰۷

ببول
(فت ب ، و مع) امذ .

ایک چھوٹی چھوٹی پتیوں زرد زرد پھولوں اور لمبے لمبے سخت کانٹوں کا شاخدار درخت جس کی چھال سے چمڑے کی دباغت ہوتی ہے گندھا بھی بناتے ہیں (اس کا گوند مختلف امراض میں مستعمل ہے) ؛ کنکر ؛ (لاطینی) Mimosa arabica .

گرانی و سبکی چوب ببول چہاردہ من و بست و دو سیر وجہ وغیرہ .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۳۵

اغلب کہ اے عزیز وہ جنگل کی ہے جڑی
ہوتی ہے جس کی بیل ببولوں اُپر چڑی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۹

جو کام آئے میرے کروں اس طرف کو رخ
تخصیص میری ہے نہ وحشت ببول سے

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۰۵

[س : ووور बबूर]

— کے پیڑ بونا
محاورہ .

برے اور نقصان دہ کام کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰) .

ببولا
(فت ب ، و مع) امذ .

رک : بگولا .

یاں ارض و سما قاریے جو آن کے چھوٹے ہیں
جن دیو پری آدم یا باد بیولے ہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۳۶

دفعۃً رشاد ببولے کی طرح اٹھی بادل کی طرح کڑکی .

۱۹۱۶ گرداب حیات ، ۵۲

[س : واتول वातूल]

ببون
(فت ب ، و مع) امذ .

افریقہ کے بندروں کی ایک قسم جن کی تھوتھنیاں کتے کی طرح لمبی کلہاڑیاں بڑی اور کشادہ تھیلی سے کال ہوتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

[انگ : Baboon]

ببئی
(فت ب ، ب) امث .

۱. ایک قسم کی خوشبودار بوٹی اور اس کا بیج ، ریحان ، فازبو (پنجابی) (لاطینی) Ocinum pilosum .

۲. ایک اسم کی مینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

[س : ووری बर्बरी]

ببی
(فت ب ، شد ب) امث .

بوسہ ، پیار ، مچھی .

ماں اس کے پاس آ کھڑی ہوئی اس کو گلے لگا کر اس کی ببی لی .

۱۸۶۹ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۹

آنے کچھ دونوں گی تیرے مکھڑے کی ببی لوں گی .

۱۹۰۲ خواب راحت ، ۹۰

[ہ : ببی बब्बी]

بپیا (کس ب ، سک ب) امث .

۱. چھوٹی بچی (پیار میں بہت کمسن لڑکی کے لیے مستعمل) .
۲. تاش کا وہ پتا جس پر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے تاش کی ملکہ یا میم کا پتا .
تم عورتوں میں ایسی ہو جیسے پتوں میں . . . پان کی بپیا .
۱۸۹۲ کامنی ، ۲۰۹

[بی بی (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]

بپیانہ (کس ب ، سک ب) صف .

عورتوں سے متعلق ، زنانہ (پلیٹس) .
[بی بی (رک) + ف : آنہ ، لاحقۂ نسبت]

بیس/بیسی (فت ب ، ی مج) امث .

بواسیر، علت آبنہ یعنی بدفعلی کرانے کی لت (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۶۳) .
[۰ : بیس/بیسی बवेस/बवेसी]

بیسیا (فت ب ، ی مج ، سک س) صف .

۱. بواسیر یا علت آبنہ کا مریض (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .
۲. بہت باتیں کرنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶)
[۰ : بیسیا बवेसिया]

بیک/بیکتا (کس ب ، ی مج/سک ک) امذ .

۱. فہم ، فراست ، سمجھ ، ادراک .
بچار سے بیبک کے دوا اپرم پد پرم پد ملے گا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۶۰
۲. قوت امتیاز ، قوت فیصلہ (پلیٹس) .
۳. دانش ، علم حقیقی (پلیٹس) .
[س : ویک विवेक]

بیکانی (کس ب ، ی مج) امذ .

ہندو سنگت کا دوسرا راگ جس کی ابتدا مہادیو اور پاربتی سے ہوئی اور جس کے مقامات اور شعبے اسے حل ہیں (ترجمہ آئین اکبری ، فدا علی ، ۲ : ۲۱۰) .

[بیبک (رک) + ا : انی ، لاحقۂ کیفیت]

بیکی (کس ب ، ی مج) صف .

بیبک (رک) کے جملہ معانی کی صفت ، عقلی ، فلسفی (پلیٹس) .
[بیبک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہاس (کس ب) امذ .

ہندوؤں کے گانوں کی ایک راگنی کا نام .
بہاس .
۱۵۹۰ آئین اکبری ، ۲ : ۲۱۸

الت بھیروں بہاس الہیا گا رہے ہیں .
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۲۰
راگ سارنگ اور بہاس سن کر طبیعت از خود بھڑکتی تھی .
۱۹۸۵ سہ ماہی "اردو" ، ۱ : ۱۸۹
[۰ : بہاس विभास]

بہاگ (کس ب) امذ .

۱. ٹکڑا ، جز (پلیٹس) .
۲. (فلسفہ) افتراق ، جدائی جو کہ نو اعراض میں سے ایک عرض کا نام ہے .
جب بہاگ کتنا شکت پر کث ہوتی ہے تو اس کا نام من ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ۱ : ۲۴۳
فلسفے میں . . . ان کو اعراض شمار کرتے ہیں انہیں میں سے ایک بہاگ یعنی افتراق بھی ہے .
۱۹۳۹ ترجمۂ آئین اکبری ، فدا علی ، ۳ : ۲۳۱
[۰ : بہاگ विभाग]

بھچار (کس ب ، سک بھ) امذ .

حق سے انحراف ، معصیت .
سو روپ سے ارام سنا کا بیبھچار کبھی نہیں ہوا .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۹۶۳
[س : ویبھچار व्यभिचार]

بھرو (فت ب ، سک بھ ، و مع) .

(الف) امذ .
۱. بھورا رنگ ، اس رنگ کی کوئی شے (پلیٹس)
۲. آگ (پلیٹس) .
(ب) صف .
گنجا ، بھورا (پلیٹس) .
[س : ببھرو बभ्रु]

بھکتی (کس ب ، فت بھ ، سک ک) امث .

۱. جزو ، حصہ ، ٹکڑا (پلیٹس) .
۲. (قواعد) طور ، حالت (پلیٹس) .
[س : وبھکتی विभक्ति]

بھکشا (ضم ب ، بھ ، سک ک) امث .

اشتہا ، بھوک ، کھانے کی خواہش (پلیٹس) .
[س : بھکشا बुभुक्षा]

بھکشت (ضم ب ، بھ ، سک ک ، کس ش) صف .

بھوکا ، کھانے کا خواہشمند (پلیٹس) .
[س : بھکشت बुभुक्षित]

بھنی (فت ب ، سک بھ) امث .

رک : باہمنی (۲) (ادات الفضلا : موردالفضلا : زبان گویا : پلیٹس) .

[۰ : بھنی **बभनी**]

بِبھو/بِبھَو/بِبھو (کس ب ، و لین/و مع/و مج) امذ .

غیر معمولی قوت یا دولت .
مرق اور بل سب سے اونچا ہے اور بِبھو ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۲

[س : وِبھَو **विभव**]

بِبھُوت (کس ب ، و مع) امذ .

قوت ، طاقت ، عظمت ، حکمرانی ، سلطنت .
اندر کے آگے جمراج کی ببھوت کچھ نہیں .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۲

[رک : ببھو]

بِبھُوتی (کس ب ، و مع) امث .

رک : ببھو (پلیٹس) .

[س : وِبھوتی **विभूति**]

بَپا (فت ب) .

رک : ب (تعتی الفاظ) .

بَپَت/بَپْت (فت ب ، پ / سک پ) صف .

چھپا ہوا ، خفیہ ، مخفی (پلیٹس) .

[۰ : بَپَت **बपत**]

بِپَت (کس ب ، فت پ) امث .

مصیبت ، آفت ، دکھ ، نا گہانی آفت .
پڑے سر پہ جتنی بپت پر بپت — اچھو شاد ہرگز دھرو غم کوں مت
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۲
مجھ دکھیا کی کون خبر لے — آج بپت میں یارانا جان
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۱۲
نہ کوار پت سے نکلتی نہ یہ بپت پڑتی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۷
اف : ہونا ، پڑنا .

[س : وِپَت **विपत**]

— برابر سکھ نہیں جو تھوڑے دن کی ہو کہاوت .

تھوڑی مصیبت آسودہ حالی کی قدر کا موجب ہو جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶) .

— پڑی جب بھینٹ مانی مُکر گیا جب دینی آئی کہاوت .

مصیبت کے وقت انسان کو خدا یاد آتا ہے اور نجات پانے کے لیے طرح طرح کی نذریں اور منتیں مانتا ہے لیکن جب مصیبت ٹل جاتی ہے تو سب کچھ بھول جاتا ہے (ماخوذ : قصص الامثال ، ۹۲) .

— سنگاتی ہیں نہیں جورو بیٹا آپ کہاوت .

مصیبت میں وہی لوگ ساتھ دیتے ہیں جن سے بہت زیادہ اچھے تعلقات ہوں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۰) .

— (کا) مارا/(کی) ماری صف ، مذ / مث .

مصیبت زدہ ، آفت زدہ ، دکھیا .
چھوٹ کے جانے بھابھی کے بھی ہوش اور ہاتھ اور پاؤں
اس بپت مارے کا کب لگ سدھ بدھ بھکتا دیکھیے
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۸۶
گھر میں کس سے بپت کی ماری کرتا سنے مجھ دل کی پیر
گھر سے تو باہر آئے کو شرم ہوتی ہے دامنگیر
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۹۶

[بپت + مارا/ماری ، مارنا (رک) سے]

بِپتا (کس ب ، سک پ) امث .

رک : بپت .
خواب میں ... نہ شادی نہ غم ... نہ بپتا نہ آرام .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۶۳
کال کے مارے شرفا کی بپتا دور کرتی تھی .
۱۹۵۰ چھان بین ، ۱۳۰
اف : بیتنا ، پڑنا ، ڈالنا ، سہنا .

[س : وِپتی **विपत्ति**]

بَپْتِسما (فت ب ، سک پ ، کس ت ، سک س) امذ .

اصطباغ (رک) کی رسم .
جو بچہ بغیر بپتسمہ لیے ہوئے فوت ہو جائے گا وہ ایک دائمی عذاب الیم کا مستحق ہوگا .
۱۹۱۷ تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۴۸
اف : دینا ، لینا .

[یو : بپتسما **Baptism**]

بِپر (کس ب ، سک پ) امذ .

برہمن پوجاری : کوئی یا گوپتا جو ویدوں کے منتر پڑھتا ہو (پلیٹس) .

[س : وِپْر **विप्र**]

بَپُرا (فت ب ، ضم مج پ) صف .

بیکس ، غمزدہ ، مصیبت کا مارا (پلیٹس) .

[۰ : بپرا **बपुरा**]

بِپر لبدھا (کس ب ، سک پ ، ر ، فت ل ، سک ب) امث.

عورتوں کی آٹھ قسموں میں سے ایک قسم کی عورت جو اپنے عاشق کی وعدہ گاہ پر پہنچتی ہے اور اس کو نہیں پاتی (آئین اکبری ، ترجمۂ فدا علی ، ۲ : ۲۱۳).

[س : بپر لبدھا विप्रलब्धा]

بِپرنا (کس ب ، فت پ ، سک ر) ف ل.

۱. رک : بپھرنا (پلیٹس).

۲. بکھرنا ، پھیلنا.

ہاتھ کی انگلیوں کی کشادگی حلال کرنے سے بپر جاتی ہے

۱۸۸۳ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸

[رک : بپھرنا]

بِپریت (کس ب ، سک پ ، ی مع).

(الف) صف.

۱. الٹا ، خلاف ، برعکس ، معکوس.

گیان کے درشن کے لیے تو سے کہتے ہیں اس سے بپریت اگیان ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۳

۲. مخالف ، دشمن (پلیٹس).

۳. ابوم ، منتشر (پلیٹس).

(ب) امث.

۱. مخالفت ، دشمنی ، اختلاف ، لاگ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶).

۲. تباہی ، نناس (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۶).

(ج) م ف.

بصورت دیگر ، نہیں تو ، برخلاف اس کے ، برعکس اس کے (پلیٹس).

[س : وپریت विपरीत]

— آگیا دینا ف م.

فیصلہ الٹ دینا ، پہلے حکم کے برخلاف حکم دینا (پلیٹس).

— بدھی (— ضم ب ، شد دمج) امث.

غلط فہمی (پلیٹس).

[بپریت + بدھی (رک)]

— بران کرنا ف م.

غلط بیان کرنا ، واقعات کو توڑ مروڑ کر سنانا (پلیٹس).

— سمجھنا ف م.

غلط سمجھنا ، غلط فہمی میں پڑنا (پلیٹس).

— کرنا ف م.

کمراہ کرنا ؛ مخالفت کرنا ؛ نقصان پہنچانا ؛ زنا بالجبر کرنا ؛ ازالۂ بکارت کرنا (پلیٹس).

— لکھ (— ی مج) امذ.

ایسے حالات یا دعوے.

[بپریت + لیکھ (رک)]

بِپریتی (کس ب ، سک پ ، ی مج) صف.

متضاد ، برعکس.

یہ جگت بھی وہی روپ ہے پرنت اگیان سے بپریتی روپ بھاستا ہے.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۲

[بپریت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

بَپُش/بَپُکھ (فت ب ، ضم پ) امذ.

بدن ، جسم (پلیٹس).

[س : وپس वपस]

بِپَل (کس ب ، فت پ) امذ.

لمحہ ، آن ، لحظہ ، وقت کا چھوٹا پیمانہ جو ایک پل کا ساٹھواں حصہ ہوتا ہے.

پل را نیز بدان سان شصت بخش کردہ اند و بپل . . . برخوانند.

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۱۶

ہندو ان پر جوں کو راس اور درجہ کو انس اور دقیقہ کو ڈنڈا اور گھڑی اور ثانیہ کو پل اور ثالثہ کو بپل اور رابعہ کو چھن کہتے ہیں.

۱۹۰۲ میرالا فلاک ، ۹۰

[س : وپل विपल]

بَپَنس (فت ب ، پ ، سک ن) امذ.

میراث ، ترکہ ، ورثہ (پلیٹس).

[س : وپُر + انش वप्र + अंश]

بَپَوتی/بپیتی (فت ب ، و لین / ی لین) امث.

(ہند) میراث ، ترکہ.

جیسے ان کی ہو یہ بپوتی اب دینا ہے سب چنوتی

۱۹۵۹ گل نغمہ ، ۲۰۱

[س : وپر + وت + اک वप्र + वत + इक]

بَپھارا (۱) (فت ب) امذ.

رک : بھپارا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۷).

لیے بستر پر شب فرقت میں مارے ہاتھ پاؤں
دخل کیا ہے کر کھاں اب لے بپھارے ہاتھ پاؤں

۱۸۶۸ سرور (رجب علی بیگ) ، سرآپا سخن ، ۲۶۰

وہاں سے بپھارا دینے جانے والے مقام پر آنا.

۱۹۳۲ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۱۳

بَپھارا (۲) (فت پ) امذ.

رک : ووال (پلیٹس).

بِپھرنا (کس ب ، فت پھ) ف ل .

۱. غصے میں بھرنا ، جھلّانا ، غضبناک ہونا (اکثر شیر کے لیے مستعمل) .

دل ہاتھ سے گیا صف مژگاں کو دیکھ کر
بپھرا ہمارا شیر نیستاں کو دیکھ کر

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

ملہب کا خون آشام دیوتا بپھرا ہوا تھا .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۱۵۹

۲. اپنی بڑائی جتانے کے لیے آنکھیں نکال کر منھ پھلانا ، جوش میں بھرنا ، قابو سے باہر ہو جانا ، مستانا .

کچیں نہیں ہیں وہ دو پہلوان کشتی کو
کھڑے غرور سے میدان میں رہے ہیں بپھر

۱۷۸۲ دیوان عیش دہلوی ، ۲۶

لڑائی بھڑائی کچھ نہیں تنہا بیٹھا ہے لیکن آپ ہی آپ بپھرا پڑتا ہے .

۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۱ : ۱۵۸

۳. جنگ پر آمادہ ہو جانا ، لڑنے جھگڑنے کے لیے تیار ہونا .

شہر یار کا سارا لشکر بپھر گیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۶۱

یہ کہیے کہ ساری محفل اس گنہگار پر بپھر پڑی .

۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۷

۴. بکھرنا ، عدد کرنا ، مچلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

۵. (گھوڑے کے لیے) چمکنا ، بدکنا ، اچھلنا .

اگلی صف کا گھوڑا پچھلی صف سے ذرا سا بھی چھو جاتا تو بپھر جاتا اور . . . بڑے زور سے دولتیاں جھاڑتا .

۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۶

[س : وسپھارنیں विस्फारणयं]

بِپھرے رذالے اور بھوکے اَشراف سے ڈریے فقرہ .

کمینہ غصے کی حالت میں اور شریف بھوک کی حالت میں خطرناک ہوتا ہے . (نجم الامثال ، ۹۰) .

بِپھنی (کس ب ، فت پھ) امث

جھریاں (پلیٹس) .

[۰ : بپھنے विफ]

بَت (۱) (فت ب) امث . (ترکیبات میں مستعمل)

ہوا ، آندھی (پلیٹس) .

[س : وات वात]

ـــ سُونْہا کَرنا ف م .

ہوا دینا ، ہوا پہنچانا ، پنکھا جھلنا (پلیٹس) .

بَت (۲) (فت ب) امذ .

وہ کیڑا جو آبی جہاز کو تباہ کر دیتا ہے (پلیٹس) (لاطینی) Teredo .

[۰ : بت वत]

بَت (۳) (فت ب) ، امث ، ج : بتیاں .

بات (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : بت بڑھاو یا بت بنا (رک) .

ـــ باہَری (- فت ہ) صف .

بیرونی ، خارجی ، فالتو (پلیٹس) .

[بت + باہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بَتاہَٹ (- فت ب ، ہ) صف .

آہستہ آہستہ بات کرنے کی آواز .

کچھ کھٹ پٹ سنائی دی کچھ بت بتاہٹ .

۱۹۷۳ ماہنامہ ۱۲ اوراق ، سرگودھا ، ابوالفضل صدیقی ، مارچ/اپریل ، ۲۷۹

[بت + ا : بتاہٹ ، حکایت الصوت]

ـــ بَڑھاو (- فت ب ، سک و) امذ .

بات بڑھانا ، بحث کو طول دینا ، معمولی سی بات پر جھگڑا کرلینا .

اس لونڈے نے اس دن جھوٹ موٹ بت بڑھاو نہ کیا ہوتا تو آج تمہیں کاہے کو اس طرح مارے مارے پھرنا پڑتا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۲

[۱ : بت + بڑھاو ، بڑھانا (رک) سے]

ـــ بَنا صف .

باتونی ، جھوٹی سچی باتیں بنانے والا ، سخن ساز ، چرب زبان .

جب آبرو کا بیاہ ہوا بکر فکر میں
تب شاعروں نے ناؤں رکھا اس کا بت بنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۹۰

باتیں بناتیں ہم نے جو وصف دہن میں کچھ
بولے وہ ہنس کے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۴۵

اسم اور امر مل کر اردو میں اسم فاعل ترکیبی کا اسی طرح کام دیتے ہیں جس طرح فارسی میں مثلاً . . . بت بنا .

۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۲۲۹

[بت + بنا ، بنانا (رک) سے]

ـــ بَنْد (- فت ب ، سک ن) صف .

ناول نگار ، مصنف ، افسانہ تراش ، صناع ، موجد ، (قلم وغیرہ کی) اسٹوری لکھنے والا (پلیٹس) .

[بت + بند (رک)]

ـــ کَہا (- فت ک) صف .

باتونی ، بہت باتیں کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

[بت + کہا ، کہنا (رک) سے]

ـــ کَہاو (- فت ک ، سک و) امذ .

بات چیت یا گفتگو کا انداز ، تیور .

اس وقت اس کے بت کہاو سے یوں معلوم ہوتا تھا کہ شاید جلاد سے مجھے مروا ڈالے گا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۸

[بت + کہاو ، کہنا (رک) سے]

ـــ کَھاو ہونا محاورہ .

بحث و تکرار ہونا : صلاح مشورہ ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

ـــ کَھانی/کَہی (ـــ فت ک) امث .

گفتگو ، اقرار .

ہم اپنی لوگ انہیں نہ دیں گے وہ اپنا کیا گھر وہ اپنا کیا ہے
اگرو ہمارے نہ گھر میں تم یاں اب اس لگائی گی بت کھانی

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ۲ : ۲۱۵

[بت + کھانی/کہی ، کہنا (رک) سے]

بت (۴) (فت ب) امذ .

سیال چیزوں کو ناپنے کا ایک پیمانہ (تقریباً 6½ گیلن کے برابر) .
میں تیرے نوکروں یعنی لکڑی کاٹنے والوں کو . . . بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۴۲۶

[انگ : Bath]

بت (۵) (فت ب) امث .

ایک قسم کی پالتو مرغابی جو جنگلی مرغابی سے بڑی ہوتی ہے ، بط ، بطخ (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۶۱) .

بزم رندان بے صورے غلط آزتے صورت ہے
پر جبریل انہیں اڑے جو ساقی بت ہے

۱۹۰۰ مالک ، مرثیہ ، ۱۳

[ف]

بت (۶) (فت ب) امذ .

سن کے دو دندانے اور پاکی سی لکیر پر مشتمل ایک خط جو عموماً شاعروں کے تخلص و اسماء اعلام پر یا حساب کی مدات پر بنایا جاتا ہے ، خط ، نشان اوپنا (ف) خط (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : ورتِ वर्त्ति]

بت (کس ب) امث ، امذ .

۱. بساط ، طاقت ، سکت .

تھوڑی تھوڑی مٹی اپنی بت کے موافق لے جانی شروع کی .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۶

لڑکی کی جان بت پر اتنا کام کرتی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۱

۲. عمر ، سن .

وہ جاڑیں تین برس کا بت اور ہوا سا تھا ، وہ اور اور ہی صورت وہ چھوٹی چھوٹی ہے .

۱۹۳۲ گربل کتھا ، ۲۴۴

ابھی سن بت پر ایسی حالت میں یہ گذرا ہے .

۱۸۶۵ طلسم گوہر بار ، ۲۱

۳. دولت ، جائداد ، سرمایہ ، مال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[س : وِتّم वित्तं]

ـــ باہَر (ـــ فت ہ) صف .

جو طاقت سے باہر ہو ، بساط سے زیادہ (پلیٹس) .

[بت + باہر (رک)]

بُت (۱) (ضم ب) امذ .

۱. مجسمہ ، مورتی ، وہ صورت جو پتھر ، مٹی ، دھات یا لکڑی وغیرہ سے بنائی جائے (بیشتر پرستش کے لیے) .

کہیں بت بتخانے ہور بت پرست کہیں نار ہور برہن یک نہار مست

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۷

تخت الٹ گئے اور بت اوندھے منہ گر پڑے

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹

جن بتوں اور دیوتاؤں کے رعب و ہیبت سے وہ کانپتے تھے ، آپ ان کو منہدم کرنے کا حکم دیتے تھے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۶

۲. (مجازاً) معشوق .

ان بتوں کے لیے خدا کو مان وہ حسن تو نہ اتنا خوار عبث

۱۷۸۶ (میر) حسن ، د ، ۳۶

کیوں کر اس بت سے رکھوں جان عزیز کیا نہیں ہے مجھے ایمان عزیز

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۳

زمانہ بتوں پر فدا ہو رہا ہے خدا کی خدائی میں کیا ہو رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۶۹

۳. (مجازاً) (i) خاموش ، دم بخود ، گم صم ، بے حس و حرکت ، حیران .

رکھتا ہے کچھ ایسی وہ پرہیز بچہ رفتار
بت ہو گیا دیکھ دیکھ کے اس کی ہر ادا میں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱

رہا مانع شب وصل امتحان حیرت و تمکیں
ادھر میں بت ادھر وہ بت نہ وہ سرکے نہ میں سرکا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۹

سب یہ جاری ہیں لعبتان فرنگ
چپ ہیں بیگم بھی بت ہی رانی بھی

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۸۱

(ii) احمق ، بیوقوف ، مورکھ ، مدہوش (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۶) .

[ف]

ـــ بنانا محاورہ .

بت بننا (رک) کا تعدیہ .

نکلے جو راہ دیر سے اک ہی نگہ مست میں
گبر کا سر کھو دیا بت کو بھی بت بنا دیا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۱۲

وہ کہتے ہیں مجھے وہ بت بنا کر خدا سے جا کے اب فریاد کرنا

۱۹۳۴ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰

ـــ بَنَنا محاورہ .

گم صم ہکا بکا یا مبہوت ہو جانا ، بے حس و حرکت ہو جانا ، دم بخود ہو جانا (حیرت محویت یا اور کسی وجہ سے) .

عشق کا اب مرتبہ پہنچا مقابل حسن کے
بن گئے بت ہم بھی آخر اس صنم کی یاد میں
۱۷۸۶ (میر) حسن ، د ، ۶۳

حیرت ہوئی مرقع امکاں کو دیکھ کر
بت بن گیا میں صنعت یزداں کو دیکھکر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۳

اس جلسے میں انڈین نیشنل کانگریس کے قرن . . . پریسیڈنٹ موجود تھے جو بت بنے بیٹھے تھے .
۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۲۶

— پرست (فت پ ر ، سک س) صف .

پتھر کی مورت کو اپنا معبود جاننے والا ، فرضی خداؤں کے مجسموں کو خدا سمجھ کر پوجنے والا ؛ کافر .

کہیں بت بت‌خانے ہور بت پرست
کہیں نار ہور پارش یک نہار مست
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

اے بت پرست دیدۂ بینا سیں دیکھ تون
یک ذات میں ظہور ہوا کئی صفات کا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۱

ہر مسیحی شاعر مسلمانوں کو مشرک اور بت پرست سمجھتا تھا .
۱۹۱۱ سیرۃالنبی ، ۱ : ۸۳

اسم کیفیت : بت پرستی .

گنوایا دین تمن بت پرستی میں اپنا
ار پوجنا تھا یقیں اس تھے میں ہوا آباد
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۰

بت پرستی کا مٹا عہد میں اس کے یہ رواج
قابل حد ہوئے اطفال بھی کھیلے جو صنم
۱۸۴۲ مرأۃالغیب ، ۷

یا میں نہ ہونگا یا جوسلین نہ ہوگا جو اپنی تثلیث و بت پرستی کی حمایت میں توحید سے لڑ رہا ہے .
۱۹۰۷ شوقین ملکہ ، ۱۸

[بت + ف : پرست ، پرستیدن (= پوجنا) سے]

— پرفن کس صف (— ضم پ ، سک ر ، فت ف) امذ .

چالاک اور عیار معشوق .

دل کا کچھ کام نہ تجھ سے بت پرفن نکلا
دوست جانا تھا تجھے جان کا دشمن نکلا
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۷

[بت + پُر (رک) + فن (رک)]

— پندار کس اضا (— کس پ ، سک ن) امذ .

غرور اور گھمنڈ جو بت کی طرح حق اور حقیقت سے رو گرداں کر دیتا ہے .

مغرور بہت حسن پہ تھے خط نکل آیا
اللہ نے توڑا بت پندار تمھارا
۱۸۵۴ دیوان ضیا ، غنچۂ آرزو ، ۲۲

کیا ہدایت کی ہے آتش کو خدا بخشے حبیب
"یا علی کہہ کر بت پندار توڑا چاہیے"
۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۲۵۴

[بت + پندار (رک)]

— پوجن (— و مع ، فت ج) امث .

بت پرستی ؛ بتوں کو پوجنے کا عمل .

کہیا کہ حق پرستی کرو بت پوجن سنو
کہیا کہ دونوں بات میں ایک امتحاں کرو
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۲

[بت + پوجن ، پوجنا (رک) سے]

— تراش (— فت ت) صف .

پوجا کے لیے مورت بنانے والا ، دھات یا پتھر وغیرہ کے مجسمے گڑھنے والا ، بت ساز ، بت گر .

جلوہ نما جو بام پر وہ بت دلربا ہوا
رہ گئے بت ہو سیکڑوں آذر بت تراش سے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۲۸

ایک ایسا شخص جس نے کبھی کسی بت تراش کا بنایا ہوا مجسمہ نہیں دیکھا .
۱۹۳۳ نقدالادب ، ۵۰

اسم کیفیت : بت تراشی .

روز دکھلاتا ہے گردوں کیسی کیسی مورتیں
بت تراشی میں ہے یہ کافر بھی آذر کا جواب
۱۸۴۲ مرأۃالغیب ، ۱۰۲

[بت + ف : تراش ، تراشیدن (= تراشنا ، گھڑنا) سے]

— ترسا کس صف (— فت ت ، سک ر) امذ .

(لفظاً) نصرانی یا عیسائی محبوب ؛ (مراداً) حسن صبیح رکھنے والا محبوب .

خدا ہی کو بت ترسا دکھاتے ہیں جمال اپنا
سب اعضا سے فزوں تر ساحری کی آنکھ ساحر ہے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۶۰

دیکھ کر حوروں نے پر حسرت یہ جنت میں کہا
کس بت ترسا کی ہے یہ روح ترسائی ہوئی
۱۹۰۰ نظم دل افروز ، تسلیم ، ۳۱

[بت + ترسا (رک)]

— ترسا بچہ کس صف (— فت ت ، سک ر ، فت ب ، ج) امذ .

(لفظاً) عابد قوم نصاریٰ کی اولاد ؛ (تصوف) "اور معشوق کو کہتے ہیں کہ مصدر کل مراتب خلقیہ اور کونیہ کا ہے من حیث الحقیقۃ اور جامع جمیع شیون ذاتیہ کا ہے من حیث الاظہار اور من حیث الظہور متجلی ہے بہ حسن دلاویز اور صورت دلکش میں کہ میل کرتا ہے اس کی طرف ناظر بے اختیار جس طرح میل کرتا ہے لوہا مقناطیس کی طرف بوجہ مناسبت فی الاصل کے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۸) .

[بت + ترسا (رک) + بچہ (رک)]

— ترسائی کس صف (— فت ت ، سک ر) امذ .

رک : بت ترسا .

یاد فرمایا ہے آج اس بت ترسائی نے سجدۂ شکر کروں رو بکلیسا ہو کر
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۰

[بت + ترسا (رک) + ئ ، حرف وصل + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ توڑنا محاورہ

کسی بہت خراب رسم یا بات کا بند ہونا۔

بتوں کی مدح سے کی شاعری اردو کی معمور ہے
شکست اردو میں جو پائے گی تو میں سمجھوں گا بت توڑا

۱۹۲۱ اکبر، ک، ۲ : ۱۸۶

ـــ چِین کس اسا (ـــ ی مع) امذ۔

وہ معشوق جو ملک چین کے روایتی مرقع کی حسین اور دلکش تصویر کا نمونہ ہو، نہایت حسین محبوب۔

کہا نہیں ہے تعجب اے بت چیں زباں سے تیری یہ الفاظ رنگیں

۱۸۵۲ مثنوی تصویر جاناں، شفیق، ۵

[بت + چین (= ایشیا کا مشہور ملک)]

ـــ چِینی کس صف (ـــ ی مع) امذ۔

رک : بت چیں۔

لب شیریں پہ جو ٹپکی بت چینی کی رال
کیا شکر یوسف مصری ہے جو وہ اوس کا اگال

۱۸٦۷ واسوخت رضا (شعلۂ جوالہ، ۲ : ۳٦۲)

[بت + چین (رک) + ف : ی : لاحقۂ نسبت]

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ۔

۱. وہ عبادت گاہ جہاں بت پرستش کے لیے نصب ہوتے ہیں ، بتکدہ ، مندر۔

جو اس ٹھار بتخانہ ایسا دیکھے جو ڈھونڈے پائے سب اس میں صنم کے

۱٦۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۲٦

معلوم یا دیر تھا کعبہ تھا یا بتخانہ تھا
ہم سبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا

۱۷۸۲ درد، د، ۲۰

لوگوں نے بتخانوں کے اندر سے غیبی آوازیں سنیں۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۵۵۲

۲. (تصوف) عارف کامل کا باطن جس سے وہ انوار الٰہیہ اخذ کیا کرتا ہے اور شیون تنزیہی اور مظاہر تشبیہی کا مخزن ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۵۸)۔

[ف : بت + خانہ (رک)]

ـــ خانَۂ آذَر (ـــ فت ن، کس مع ہ، فت ذ) امذ۔

آتش پرستوں کی عبادت گاہ ، (استعارۃً ; رک : بتخانۂ چین)۔

ہزارہا آدمی پتھر کا ہو گیا تھا۔ طرفہ طلسم تھا کہ لشکر کی صفیں بتخانۂ آذر تھیں یا نگار خانۂ چین تھیں، پتلے پتھر کے ایسے حس کھڑے تھے۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۷۸۹

[بت + خانہ (رک) + آذر (رک)]

ـــ خانَۂ چِین (ـــ فت ن، کس مع ہ، ی مع) امذ۔

چین کی روایتی مصوری کا مرقع ، تصویر خانہ ، نگار خانہ ، مجازاً :

(ا) وہ جگہ جس کے در و دیوار منقش اور تصاویر سے آراستہ ہوں۔

(اا) وہ مقام جہاں حسینوں کا جمگھٹ ہو۔

بتخانۂ چیں وہاں کے بازار ہر ایک دکان دکان عطار

۱۸۸۲ مادر ہند، شاد، ۳

در و دیوار وہ دلچسپ کہ فردوس نظر
زینت و زیب میں بتخانۂ چیں سے بہتر

۱۹۳۸ راز و نیاز، ۹۷

[بت + خانہ (رک) + چین (= ایشیا کا مشہور ملک)]

ـــ شِکَن (ـــ کس ش، فت ک) صف۔

بت توڑنے والا ، بتوں کو اکھاڑ پھینکنے والا ، (اکثر حضرت علیؓ یا محمود غزنوی کے لیے مستعمل)۔

لشکر شکن و بت شکن و فاتح خیبر
سر تاج عجم میر عرب حیدر صفدر

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۰۸

ادھر تجمل اصنام لرزہ بر اندام ادھر تہیۂ محمود بت شکن بیتاب

۱۹۲۷ فکر و نشاط، ۲۲

اسم کیفیت : بت شکنی۔

قوم اپنی جو زر و مال جہاں پر مرتی
بت فروشی کے عوض بت شکنی کیوں کرتی

۱۹۱۱ بانگ درا، ۱۷۹

[بت + ف : شکن ، شکستن (= توڑنا) سے]

ـــ کار امذ۔

پرستش کے لیے مورتی بنانے والا ، مجسمہ ساز ، بتوں کی خرید و فروخت کرنے والا ؛ بت پرست ، مورتیاں پوجنے والا۔

ہوویں گے بتاں سب اس سے خوار اور ضایع ہوں گا ہر بت کار

۱۷۷۱ ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۱۷

[بت + کار (رک)]

ـــ کَدَہ (ـــ فت ک، د) امذ۔

رک : بتخانہ۔

دل یوں کہیں جمے تو ہمارا قدم جمے
اک پاؤں بت کدے میں تو اک خانقاہ میں

۱۸۹۲ مہتاب داغ، ۱۱۵

مغیرہ نے طائف پہنچ کر بتکدے کو ڈھانا چاہا تو مستورات روتی ہوئی ننگے سر گھروں سے نکل آئیں۔

۱۹۱۲ سیرۃ النبی، ۲ : ۳٦

[بت + کدہ (رک)]

ـــ کَر دینا ف م

گم صم کر دینا ، منھ پر تالے ڈال دینا ، ایسا عمل کرنا جس کے بعد کوئی منھ نہ کھول سکے۔

بت کر دیا اے بت مجھے غیروں میں بٹھا کر
اتنا سے ڈر دل کا جلانا نہیں اچھا

۱۸٦۱ دیوان اختر (واجد علی شاہ)، ۱۸۵

ـــ گر (ـــ فت گ) صف.

رک : بت تراش .

خلیل ان کو مقرر خانہ زاد اپنا سمجھتے ہیں
بتوں کی کیوں کرے تعظیم جس کا باپ بت گر ہو

۱۸۶۵ ناظم ، د ، ۱۴۲

بت خانے کے اندر خود حسن کا بت گر
بت بن گیا آ کر

۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۵۰

[بت + ف : گر ، لاحقۂ صفت]

ـــ گُنگ کس صف (ـــ ضم گ ، غنہ) امذ .

خاموش صنم ، جو دل کی بات نہ کہے (اصطلاحات سیاسیات ، ۲۶۰).

[بت + گنگ (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

رک : بت بننا .

مثال کے لیے : رک : بت تراش ، شعر جرأت .

وہ تھوڑی دیر متحرک معلوم ہوگا اور پھر بت ہو جائے گا .

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۶۰

بُت (۲) (ضم ب) امذ .

۱. مکّا ، گھونسا ، (خصوصاً) وہ گھونسا جو منھ پر مارا جائے .

اس سنگدل کے عشق میں جب میں گیا ہوں جت
میں مارتا ہوں کھینچ برہمن کے منہ پہ بت

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ۱۵۱

ایک ایک کے پیچھے سو سو لپکے تھے کہیں بت چل گیا کہیں ڈگ چل گیا .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۷۲

۲. وہ اڑا تختہ یا پتھر وغیرہ جس پر جواری پانسا یا کوڑیاں لڑھکاتے ہیں ، پھڑ .

میر دل قمار خانے میں بت سے لگا چکے
وہ کھیتیں چھوڑ کے کعبے کو جا چکے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۲

[० : بت वृत]

بُت (۳) (ضم ب) امذ .

وہ چراغدان جسے قلاکش اپنے کندھے پر رکھ کر روشنی میں کام کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۴) .

[غالباً س : وِتان (= آتش دان) वितान]

بَتا (فت ب) امذ .

۱. بانس کا ٹکڑا ، لٹھ (پلیٹس) .

۲. پتھر جس پر مسالہ پیستے ہیں (پلیٹس) .

[० : بتا बता]

بِتّا (کس ب ، شد ت) امذ .

بالشت ، ہاتھوں کی انگلیوں کو پوری طرح پھیلانے کے بعد چھنگلیا کے ناخن سے انگوٹھے کے ناخن تک کا فاصلہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[س : وِتَستِ वितस्ति]

بُتّا(۱) (ضم ب ، شد ت) امذ ؛ ~ بُتّہ .

۱. جھانسا ، دھوکا ، فریب ، حیلہ ، بہانہ .

یوں ہیں اٹھ جائیں اس کو دے بتا مارین نہیں چھوٹے ہاتھ سے کتا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۴

اس کی رگ رگ میں بھرے ہیں چھند بند
لے کے دل بتا ہمیں بتلائے گا

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۰۷

فریفتہ کر کے بتا دے .

۱۹۳۴ مقالات ماجد ، ۱۸۳

ف : بتانا ، دینا .

۲. گھونسا ، مکا (پلیٹس) .

[س : وَرِتّ + ک : वृत्त + क]

ـــ بالا امذ .

فریب ، جھانسا ، دھوکا .

فضیحتا : یہ سمجھانا کیسا پھر یہ بتہ بالا کیا جناب میرے پاس وصیت نامہ کہاں ہے آیا آپ نے یہ کیا سنایا .

۱۹۱۰ خواب ہستی ، ۵۷

[بتا + بالا (رک)]

بُتّا (۲) (ضم ب ، شد ت) امذ .

زیور میں ٹانکا لگانے کے چراغ کا ڈبوٹ جس کے منھ پر بیالائی تیل بھرا رہتا ہے اور سنار اس میں بتی لگا کر اس کے شعلے کو بنک نال کے ذریعہ ٹانکے پر دوڑا کر اس کو گرماتا اور پگھلاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹) .

[رک : بت (۳)]

بَتانی (فت ب) امذ .

رک : بتاوی .

بَتالا (فت ب) صف .

بتانے والا ، تشریحی ، توضیحی (پلیٹس) .

[بتانا (رک) سے]

بَتانی لَکِیر (فت ب ، ل ، ی مع) امث

(ریاضی) خط حد بندی (پلیٹس) .

[بتانی ، بتانا (رک) سے + لکیر (رک)]

ـــ ناپ امث .

پیچ کنت ناپ ، اراش مخروط ، القطعی کی شکلوں کو الجبرے سے ثابت کرنے کا عمل ، (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۴ ؛ پلیٹس) .

[بتانی لکیر + ناپ (رک)]

بِتار
(کس ب) امذ .

پھیلاؤ ، اضافہ ، بڑھانے کا عمل (پلیٹس) .

[ہ : بتار वितार]

بُتارد
(ضم ب ، فت ر) امذ .

ایک زائد محصول جو کاشتکاروں پر لگایا جاتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بُتارد बतारद]

بَتاس
(فت ب) ، امث .

۱. ہوا ، باد ، آندھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

آندھی کوکر بتاس ہونگے یعنی اندھا کتا ہوا پر بھونکتا ہے .

مشہور کہاوت

باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیوں کر ڈولا .

مشہور کہاوت

۲. گٹھیا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۷) .

[ہ : بتاس बतास]

— پھینی
(— ی مج) امث .

ایک قسم کا پکوان جس کو قند اور دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

[بتاس + پھینی (رک)]

بَتاسا/بتاشا
(فت ب) امذ .

۱.(i) حباب ، بلبلہ .

یہ کھانا کھانے والوں کو بلغم . . . چلمچی یا قاش میں تھوک دیتے اور بتاسے کی طرح اس کے پانی پر تیرتے پھرنے کی پروا ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۸

(ii) (مجازاً) بڑی بوند .

یہ کوڑیوں کے بیچ اکوئے لگے — بتاشے ابھی دو چار پڑنے لگے

۱۹۳۲ کلام بے نظیر ، بے نظیر شاہ ، ۳۰۲

۲. ایک قسم کی مٹھائی جو شکر کے قوام سے بشکل حباب بنائی جاتی ہے اور اس کے مجاب حصے میں ننھے ننھے سوراخ ہوتے ہیں .

گرم روڑے اور کنکر بات کے — جان پور وانت ہور بتاسے تہات کے

۱۸۵۴ ریاض فردوس ، ۶۰۰

جسم کی شکل یہ عارفانہ حرارت سے ہوئی
خلق کہتی ہے بتاشا یہ گھلا جاتا ہے

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۷۷

ایک پیسے کے بتاشے اور لی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۹

۳. سموسے کی قسم کا ایک پکوان ، بتاسے کی شکل کی میدے سے بنی ہوئی چھوٹی ہوائی جس میں میوہ وغیرہ بھرا ہوتا ہے .

بطور سموسہ کے تل ہوئی ایک چیز ہوتی تھی ، کبھی اس کے اندر میوہ ہوتا تھا ، کبھی ایک چھوٹی سی پھول جو بتاشہ برابر ہوتی ہے وہ اس کے اندر ہوتی تھی .

۱۸۸۱ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱۶۰

۴. بلبلے سے دو چند سہ چند بڑی میدے کی نہایت پتلی ٹکیا جو تلنے کے بعد حباب کی طرح دونوں طرف سے خوب پھول کر اندر سے سخت اور کراری ہو جاتی ہے ، پانی کا بتاسا ، گول گپا .

سونٹھ و زیرے کا پانی اور اس کے ساتھ بتاشے و سموسے روپیہ بادلوں کے بکتے تھے .

۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن' اکتوبر ، ۵۱

۵. آتشبازی کا چھوٹا سا انار جو بتاسے کی شکل کا ہوتا ہے اور جس میں سے عموماً سفید پھول نکلتے ہیں .

کہوں کس منہ سے ان باتوں کی گرمی — بتاشا سا دہن ہے پھلجھڑی بات

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۱

بتاسے وغیرہ آتشبازی میں نظر اقدس سے گزرے ہوں گے .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۳۰

[س : وات + آس + ک : वात + श्वास + क]

بتاسے کا قُفل
(— ضم ق ، سک ف) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل جو بتاشے کی شکل کا ہوتا ہے .

اس کی کنجی زبان شیریں ہے — دل مرا قفل ہے بتاشے کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰۱

بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیداں پر

۱۸۸۴ قدر (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۲)

بتاسے کی طرح بیٹھنا/گُھلنا
محاورہ .

اس طرح دب جانا یا بے نشان ہو جانا جیسے پانی میں بلبلہ ، دفعۃً نہایت دبلا ہو جانا ، یکایک حال ردی ہو جانا .

رنج ایسے اٹھائے ہیں میں نے — دل بتاسے کی طرح بیٹھ گیا

۱۸۷۲ عبیر ہندی ، ۷۷

یہاں کی مٹی میں شور بہت ہے بتاسے کی طرح بیٹھ جاتی ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۱۵

بُتام (۱)
(ضم ب) امذ .

بٹن (رک) .

تنگ نیلا کوٹ پہنے ہوئے تھے جس میں بڑے پیتل کے بتام گلے تک لگے ہوئے تھے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۲۲

[انگ : Button]

بُتام (۲)
(ضم ب) امث .

درخت کے موٹے تنے کو کھوکھلا کر کے معمولی استعمال کے لیے بنائی ہوئی کشتی جو اتھلے پانی میں کام دے (عموماً مشرقی بنگال میں مستعمل) .

اس قسم کی بڑی کشتی کو وہاں بتام کہتے ہیں .

۱۹۴۱ اپ و ، ۵ : ۱۶۶

[غالباً انگ : Bottom سے]

بِتان
(کس ب) امذ .

شامیانہ ، سائبان ، پال (پلیٹس) .

[ہ : بتان वितान]

بتانا (۱) (فت ب) ف م : ~ بتلانا .

۱. کہنا ، بیان کرنا .

مشابہ یار کے ترسن سے اب کس کو بتاؤں میں
طرح بیل کے میں دیکھا نہیں سر چنگ آتش کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

ہوا ہے مدِ نظر اس طرح سے ترسانا بنا کرنے نہیں بدگمان بتا کے مجھے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۹

بتائیں ہم تمہیں مرنے کے بعد کیا ہوگا
پلاؤ کھائیں گے احباب فاتحہ ہوگا

۱۹۲۱ اکبر الٰہ آبادی ، ۲ : ۱۱۰

۲. سکھانا ، پڑھانا ، تعلیم دینا ، سمجھانا ، ذہن نشیں کرانا .

خواہش ہے مجھے ورد کے پڑھنے کی ہمیشہ
یک بار کسو طرز سوں ٹک اسم بتا جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷

سینا پرونا ان کو اس لئے بتایا کہ درزی مغلانی کو سلائی نہ دینی پڑے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰

تمہارے پاس وقت ہو تو دو حرف اس لڑکے کو بھی بتا دیا کرو .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۲

۳. با خبر کرنا ، آگاہ کرنا .

بجے جو فتح کے باجے میان فوج یزید
مجھے انھوں نے بتایا کہ ہو گئے وہ شہید

۱۸۸۴ مرثیۂ سجاد رائے پوری ، ق ، ۱۲

ملتا ہی نہیں جس کا پتا اے دل بیتاب
میں تجھکو بتا دوں تو بتا تو مجھے کیا دے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۲

۴.(i) دکھانا ، (اشارۂ حسّی سے) .

آنکھوں کی رہبری نے کہوں کیا میں دل کے ساتھ
کوچے کی اس کے راہ بتانے نے کیا کیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۴۱

کہا کسی نے مجھے بتا کر کہ بیٹھے ہیں کیوں الگ یہ جا کر
کہا یہ اس گل نے مسکرا کر ہم ان کو پھیروں منا چکے ہیں

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۵۱

اس نے اس دن کے بعد پھر کبھی صورت نہیں بتائی

۱۹۲۶ آگ ، ۲۹۴

(ii) عملی جامہ پہنا کر سامنے لانا .

جیسا کہ آپ نے فرمایا ویسے کر کے بتائیے .

۱۸۵۵ گلستان ، ۳۰

۵. ٹالنا ، حیلے حوالے کرنا .

دل کو لے بھاگے ہیں جب مانگو تو ہوں دکھلا رخ و زلف
بس بتاتے ہیں یوں ہی شام سویرا مجھکو

۱۷۸۲ عیش دہلوی ، ۱۲۵

۶. ظاہر کرنا ، منکشف کرنا .

تو ہی ہی سے پھر تان لانے لگی تو پھر ذات اپنی بتانے لگی

۱۷۴۴ مجموعۂ ہندی ، ۷۶

عذر آنے میں بھی ہے پاس بلانے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتانے بھی نہیں

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲)

۷. ادا کرنا ، آنکھوں یا ہاتھوں کے اشارے یا لب و لہجے سے الفاظ کے مفہوم کی تصویر کشی کرنا (ناچ گانے شعر اڑانے یا اظہار کرنے میں) .

کبھی ناچنا اور گانا کبھی دکھانا کبھی اور بتانا کبھی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۹

گانا تو خیر بتانی خوب ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹

شعر کے پہلے مصرعے کو کئی بار پڑھا اور ہر بار نئے انداز سے بتا کر پڑھا .

۱۹۵۶ آشفتہ بیانی میری ، ۱۱۷

۸. ٹھیک بنانا ، سزا دینا .

بھاگ جانے کا مزہ خوب چکھاؤں گا تمہیں
فتح ہو جائے لڑائی تو بتاؤں گا تمہیں

۱۹۳۱ مراثی محب ، ۵۵

۹. بوجھنا ، (قیافے یا ذہانت وغیرہ سے) .

کہے وہ مرے پاس کیا ہے بتاؤ کہے شرک کو یا مجھے سو نواق

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۵

حال افلاک و زمیں کا جو بتایا تو کیا
بات وہ ہے جو مرے دل کی بتائے کوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۷۸

ایک پہیلی بتاؤ .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲

۱۰. (مذکورہ مطالب کے علاوہ) اکثر محاورات کا دوسرا جزو جن میں اسم کے ساتھ مل کر مختلف معنی دیتا ہے جیسے : بالا بتانا ، بتا بتانا (= دھوکا دینا) ، بھاو بتانا (= اداکاری کرنا) ، ڈانٹ بتانا (ڈانٹنا) ، غرّہ بتانا (ٹال دینا) وغیرہ (ایسے کل محاورات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) .

[س : وارت वार्त]

بَتانا (۲) (فت ب) امذ : ~ بتانہ .

۱. لوہے کا وہ کڑا جو منہیاری کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اس کی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے .

بات سنتی ہی نہیں کمبخت کیسی ڈھیٹھ ہے
ہاتھ چھوٹا ہے بتانے سے چڑھادیں چوڑیاں

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۱

۲. (i) سونے چاندی یا پیتل کی گھنگرو دار چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں .

سونے کی بتانے گوری گوری کلائیوں میں پہنے ہوئے .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۴

(ii) ایک دھات کا کڑا جو عورت مرد اپنی کلائی میں پہنتے ہیں (پلیٹس) .

۳. گھوڑے کا گوشہ چشم جس سے اس کی بیماری کا حال معلوم ہوتا ہے .

گھوڑے کا مرض چار طرح سے معلوم ہوتا ہے اول بتانہ یعنی گوشۂ چشم سے ... اگر رنگ بتانے کا گلابی ہے تو جاننا چاہیے کہ گھوڑا صحیح و سالم ہے .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۵

۴.(i) وہ کڑا جو پگڑی باندھتے وقت اس کے پیچوں کا خلا پر کرنے کے لئے رکھتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) .

(ii) پرانی وضع کی پگڑی (پلاٹس) .

۵. وہ لڑکا جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ رہتا ہے ، کسبیوں کا دلال (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳ ؛ ا پ و ، ۲ : ۷۳) .

۶. امداد .

عادل خاناں جس کے کھانے میں بتانا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۷۸۰

[س : ورتن वर्तन]

بِتانا

(کس ب) ف م .

بسر کرنا ، بسر کرنا ، گزارنا .

نازوں کی پالی ناز برداریاں کرتے عمر بتاتی ہے .

۱۹۵۸ شعر خرابات ، ۱۲۱

[س : ویتت व्यतति]

بُتانا

(ضم ب) ف م .

(آگ یا روشنی کو) بجھانا ، ٹھنڈا کرنا (پلیٹس) .

[س : وٹت वट्टत]

بَتاو

(فت ب ، سک و) امذ .

بیان ، وضاحت ، سمجھاتی (پلیٹس) .

[ا : بتاو ، بتانا (رک) سے]

بَتاوا

(فت ب ، سک و) امذ .

ادت ، بھاؤ ، آنکھوں یا ہاتھوں کے حرکات اور لہجے سے الفاظ کے مفہوم کی تصویر کشی .

جب وہ ٹھمری یا دادرے کا کوئی بول لگا کر بتاوا شروع کرتے تو یہ معلوم ہوتا کہ اندر کے اکھاڑے کی کوئی اپسرا اتر آئی ہے .

۱۹۶۱ گنجینۂ گوہر ، ۱۵۸

[ا : بتاوا ، بتانا (رک) سے]

بَتاؤں

(فت ب ، و مع) امذ .

ایک قسم کی ترکاری ؛ بینگن ؛ بھانٹا ، بادنجان (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۲) .

[مقامی : پنجابی]

بتاونا

(فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بتانا (پلیٹس) .

بَتاوی

(فت ب) امذ ؛ ~ بتابی .

لیموں کی برادری کا ایک پھل ، چکوترا (لاطینی) Citrusdecuma .

واضح ہووے بتاوی . . وہ بہتر ہوتا ہے جس کا چھلکا پتلا . . اور دانہ شاداب ہے .

۱۸۴۵ دولت ہند ، ۱۰۶

بتاوی ایک میوہ ہے لیموں شیریں کی طرح ، اس میں تلخی نہیں ہوتی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰

[، : بتاوی बतावी]

بَتاو نہیں آتی

فقرہ .

(زراعت) بارش کی کثرت کے بعد زمین ابھی اتنی خشک نہیں ہوئی کہ ہل جوتا جا سکے (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۰۷) .

بُتائی

(ضم ب) امث .

سکھائی بجھائی ، ہدایت (پلیٹس) .

[، : بتایی बुतायी]

بَتَر (۱)

(فت ب ، ت) امذ .

زمین جو ہل چلانے کے لیے تیار حالت میں ہو (پلیٹس) .

[، : بتّر बतर]

بَتَر (۲)

(فت ب ، ت) صف .

ابتر (رک) کی تخفیف .

گور سے نکلے گا یا الٰہی دن بشر بس پراگندہ یا حوال بتر

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۳۲۸

عاشق زار کو ہے درد دل و درد جگر
ہے بہت حال بتر

۱۸۸۰ دیوان واسطی ، ۱ : ۸۴

اچھا ہے آپ پر نہ دھری تہمت ستم
خود آگئی اجل مرے حال بتر کو دیکھ

۱۹۰۲ زکی ، د ، ۱۴۱

بَتَر (۳)

(فت ب ، ت) صف .

بدتر (رک) کی تخفیف .

پھر اس آب سوں سوز ہوئی بتر کہ تس بنگ میں پنکھیں چوئے کے پھتر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۱

محبت کا تیری نہیں ہے ثمر کہ مرنے سے ہے زندگانی بتر

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۸۳

سن اے تہذیب حاضر کے گرفتار غلامی سے بتر ہے بے یقینی

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۱۶

بَتَر (۴)

(فت ب ، ت) صف .

دم بریدہ ؛ ہاتھ پیر کٹا ہوا (پلیٹس) .

[ع : (ب ت ر) عربی میں نادرست]

بَتّر

(فت ب ، شد ت بفت) صف .

بدتر (رک) کی ادغامی صورت .

کہے اے بادشاہ ارض و افلاک
کہا اول ستی بتر وہ ناپاک

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۱

ہنسی کی پریشانی سے مرنے سے بتر .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۵

بترا (ضم ب ، سک ت) امذ .

وہ اوزار جس کی دھار جاتی رہے ، کند ، کُوٹّل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[غالباً : ع : ب ت ر]

بترا بند (کس ب ، سک ت ، فت ب ، سک ن) امث .

(زراعت) بندوبست ، تفصیلی بندوبست ، بلا بندی (رک) (پلیٹس) .

[س : وِستَر + بندھ विस्तर+बन्ध]

بترا روگ (فت ب ، سک ت ، و مج) امذ .

مویشیوں کی ایک بیماری جس میں بروا ہوا لگنے سے اس کا منھ اور گردن سوج جاتی ہے اور پیشاب زیادہ آنے لگتا ہے (جو سردی کی علامت ہے) ، بروا روگ بروا روگ (ا ب و ، ۵ : ۹۵) .

[س : وات वात (= بروا) + ا : ا ، لاحقۂ نسبتی + روگ (رک)]

بترانا (فت ب ، سک ت) ف م .

رک : بتلانا ، بتانا (پلیٹس) .

بترانا (کس ب ، سک ت) ف م ، بول چال (پنجا) .

۱. عیب نکالنا ، نکتہ چینی کرنا .

بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳

۲. جھوٹا بنانا ، جھٹلانا .

مجھسے بتراتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳

۳. بکھیرنا ، کھنڈانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۳) .

[۰ : بِستَرانا विसतराना]

بترن (کس ب ، سک ت ، ر) امذ .

۱. ایثار ، تیاگ (پلیٹس) .

۲. صدقات و خیرات (پلیٹس) .

[س : وِترَنْ वितरण]

بترنا (کس ب ، فت ت ، سک ر) ف م .

ایثار کرنا ؛ خیرات دینا (پلیٹس) .

[بترن (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بتری (فت ب ، سک ت) صف (قدیم) .

بد ترین (رک) کی تخفیف .

جن نے آسودگی کوں دسری عورت کیا ، ان نے بتری آپس کوں عذاب میں دیا .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۳۵

بتسا (فت ب ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا چاول (پلیٹس) .

[۰ : بتسا वत्सा]

بتسل (فت ب ، سک ت ، فت س) صف .

مہربان ، مشفق (پلیٹس) .

[۰ : بتسل वत्सल]

بتک (فت ب ، ت) امث .

بط ، بطخ (رک) .

بتک Duck .

۱۸۷۱ شطرنج کی قواعد (ترجمہ : ڈاکٹر ابوالمیث) ، ۲۲

بُتک (ضم ب ، فت ت) امذ .

چھوٹا بت (پلیٹس) .

[بت (رک) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بتکا (فت ب ، سک ت) امذ .

نر بطخ ، بطخا (رک) (پلیٹس) .

بتکاو (فت ب ، سک ت ، و) امث (قدیم) .

گفتگو ، (بیشتر بات کے ساتھ) .

بن بیٹھیں میں بات ہے نہ بتکاو ہے جیب لے کھیچ آپنے باو

۱۶۰۰ من لگن ، ۱۰۱

[ا : بت (۲) (رک) + کاو = کہار ، کہنا (رک) سے]

بتکڑ (فت ب ، ت ، شد ک بفت) امذ .

رک : بتنگڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

[بت (۲) (رک) + ا : اکّڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بتلاب (کس ب) امذ .

(پھول کی) پنکھڑی .

(نباتیات) پھول کا وہ حصہ جس سے کٹورے کا اندرونی گھیرا بنتا ہے .

بتلاب کے اندرونی گھیرے میں زر ریشوں کا گھیرا پایا جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۱۲

[انگ : Petals]

بتلابی (کس ب ، سک ت) صف .

بتلاب (رک) سے منسوب .

کیا ناس کا زر ریشہ اور بے بتلابی ہوگئے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱۱۳

[بتلاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ انگ : Petaloid]

بتلانا (فت ب ، سک ت) ف م .

رک : بتانا .

بیقراری کون ہماری خواب بتلاتا ہے وہ
دل کون میرے قطرۂ سیماب ٹھہراتا ہے وہ

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ق ، ٣٨

ہر بند پہ بین مائدہ بتلاتا ہے   اچھا نہ کہے گا اسے جو دانا ہے

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٢٠ : ١٠٩

چھپائے گا بیاض صبح کب تک پردۂ شب میں
سماں میں نگاہ کو عضاب اب تابکے بتلا

١٩٣٥ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ٩٣

بتلاونا (فت ب ، سک ت ، و) (قدیم)

رک : بتلانا .

کن یار دے کہ ہمکون مژگان بھوان تمھارے
بتلاوتے ہیں ناحق تروار اور کٹارے

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ق ، ٨٨

بتم/بتم/بتم بتم (کس ب ، فت ت / شد ت بفت) م ف .

١. تھوڑا تھوڑا کر کے ، ایک ایک کر کے ، آہستہ آہستہ ، ذرا ذرا ؛ بتدریج (پلیٹس) .
٢. بالتفصیل .

کہیں نہ بتم میں سیا ہوں جب   بزید جوار ناپاک مردار خر

١٦٨١ جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت ، ٩٩)

سب کو ایک جگہ جمع کر کر اپنا کتھا بتم بتم سوتی میں دعا کا برائے مریکا مگل میوار کھا .

١٦٩٥ دکنی انوار سہیل ، ١٣٢

[س : وستر ، विस्तर]

بتنا (کس ب ، سک ت) ف ل .

بٹ جانا ، گزر جانا ، بیتنا (رک) .

ترے سر پہ یہ ایسی کیا بتی ہے   کہ افشاں اور حیران بہہ گئی ہے

١٨٩١ گل و صنوبر ، عاجز ، ٢٢

بتنا (ضم ب ، سک ت) ف ل .

بجھنا ، گل ہونا (پلیٹس) .

[رک : بتانا]

بتنگڑ/بتنگڑا (فت ب ، ت ا ، ن ، فت گ / سک گ) امذ .

ذرا سی بات کا افسانہ ، پھانس کا بانس ، بال کا کھل .

مدو جس کا لڑکوں نے اتنا بڑا بتنگڑ بنا رکھا ہے میرے نزدیک اس کی نیچر کے ظہور سے کچھ زیادہ نہ تھا .

١٨٨٨ ابن الوقت ، ١٣٠

آج تو افشا ہی ذکر چھوڑ کر بات آئی گئی ہوئی لیکن آگے اس کے بڑے بڑے بتنگڑ بنے .

١٩١٠ راحت زمانی ، ٢٢

[بت (٣) (رک) + ا + انگڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بتوا (فت ب ، سک ت) امذ ؛ ← بتھوا .

بتھوا (رک) ، مشہور ساگ (نوادرالالفاظ ، ٦٣) .

بتوانا (کس ب ، سک ت) ف م .

الپ کرانا ، ابوانا ؛ جڑنا ، بٹھانا (پلیٹس) .

[رک : بیوترانا]

بتورا (کس ب ، و لین) امذ .

بتورا ، اپلوں کا قرینے سے لگایا ہوا ڈھیر (جامع اللغات ، ١ : ٢٠٨) .

[رک : بٹورا]

بتورن (فت ب ، و مج ، فت ر) امذ .

کاٹے ہوئے غلے کا ڈھیر ، خرمن (پلیٹس) .

[رک : بٹورن]

بتورنا (فت ب ، و مج ، سک ر) ف م .

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، بٹورنا (رک) .

بہت سا نورے کا جو کالک بتور
اس کا کیل دیکھے آنکھوں میں دور

١٨٥٦ قصہ کامروپ و کلا کام ، ٢١

بتوری (فت ب ، و مع) امث .

ایک چھوٹی قسم کا اناج ، چنا (پلیٹس) (لاطینی) Circer Arictinum.

[س : واتُلکا वातुलिका]

بتوری/بتوڑا/بتوڑی (فت ب ، و لین) امث/امذ/امث .

ورم جو پتھر کی طرح سخت ہو ، رسولی ، پھوڑا ، پھڑیا ، بال توڑ (دریائے لطافت ؛ پلیٹس) .

سینگچۂ سمر گردن کی بتوڑی میں چار انگل اتر گیا .

١٨٨٧ طلسم گوہر بار ، ٤٧

صبح ہوتی جراح طلب ہوا اس نے گال نوچا اور یہ بڑا بتوڑا اور اتنا سخت .

١٩٣٢ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٩ ، ١٦ : ٣

[س : وات + وٹی वात + वटी]

بتول (فت ب ، و مع) صف ، مث .

١. کنواری ، تارک دنیا (پلیٹس) .
٢. پاک ، پاکیزہ ، پاکدامن ، پارسا ، حضرت فاطمہ ، بنت حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور حضرت مریم ع کا لقب (اس لیے کہ وہ عوارض نسوانی سے پاک و پاکیزہ تھیں) .

آگے گھر طرف کوں بزوج بتول ۔ ہوئے شاد دیکھ دودمان رسول
١٦٣٩ ۔ خاور نامہ ، ٨٣٩
دیواروں پر جابجا مریم بتول اور اس عہد قدیم کے دو ایک عیسائی رَاہبوں کی فرضی تصویریں تھیں .
١٨٩٨ ۔ ایام عرب ، ١ : ٧٦
زہرا رضیہ خیر نسا فاطمہ بتول
چشم و چراغ حق ہوئے جس کے چمن کے پھول
١٩١٢ ۔ شمیم ، مرثیہ (ق) ، ١٦
[ع : (ب ت ل)]

بَتولا
(فت ب ، و مج) .
(الف) امذ .
١. فریب کی بات ، جھانسا ، وہ جھوٹی سچی بات جو اپنا مطلب نکالنے کے لیے کہی جائے .
دھرم کرن دھرم پاپ کون پاپ ساتھ
بتولا لیہ کنبل پسرت دیہ گاتھ
١٢٣٥ ۔ کدم راو پدم راو ، ١٠١
ہم کو تم کو جو شاہ صاحب نے یہاں تنہا بھیجا ہے تو خالی خولی بتولوں کے لیے نہیں بھیجا ہے .
١٨٨٠ ۔ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٧١
٢. مضحکے کی بات (پلیٹس) .
٣. بکواس (شبدساگر ، ٧ : ٣٣٦٧) .
(ب) صف .
چکنی چپڑی باتوں سے دھوکا دینے والا ، فریبی (پلیٹس) .
اف : بتانا ، بنانا ، دینا .
[س : وارت + کار + ک : वार्त + कार + क]

ـــ دینا
ف م .
شکاری پرندوں کو ہاتھ کے زور سے شکار کی طرف پھینکنا .
بعض تجربہ کار استاد اچھا بتولا دیتے ہیں جس سے شکاری پرندہ اپنے شکار پر جلدی پہنچ جاتا ہے .
١٨٩٧ ۔ سیر پرند ، ٢٣

بَتوَلَن
(فت ب ، و مج ، فت ل) .
(الف) صف ، مث .
دغا بازی کرنے والی ، کٹنی (پلیٹس) .
(ب) امث .
بتورن (پلیٹس) .
[ہ : بتَولن वतौलन]

بَتولوں میں اُڑانا
محاورہ .
ببولوں بتانا ، الٹی سیدھی باتیں کر کے دھوکا دینا ، مضحکہ اڑانا .
اے واہ مجھے بھی بتولوں میں اڑانے لگے .
١٩٢٥ ۔ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ٣٨ : ١٧

بَتولی
(فت ب ، و مج) امث .
فضول گفتگو ، مذاق ، مضحکہ ، بتولا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بَتولے
(فت ب ، و مج) امذ ، ج .
بتولا (رک) کی جمع ؛ ترکیبات میں مستعمل .

ـــ بتانا
محاورہ .
فریب دینا ، جھانسے دینا (نوراللغات ، ١ : ٥٦٢) .

ـــ بنانا
محاورہ .
چکنی چپڑی باتیں کرنا ، سخن سازی کرنا .
بتولے بنانے کو آئیں ہوا ۔ یہ بیٹی کا پیغام لائیں ہوا
١٩١٠ ۔ قاسم اور زہرا ، ٦١

ـــ دینا
محاورہ .
فریب دینا ، جھانسے دینا .
نہ بتولے دو مجھے پاس سے اُٹھ کر ہو جاؤ
کس کو کہتے ہیں محبت اجی کیسا اخلاص
١٨١٨ ۔ انشا ، ک ، ١٩٧

ـــ میں آنا
محاورہ .
فریب کھانا ، دام میں آنا (پلیٹس) .

بَتولْیا
(فت ب ، و مج ، سک ل) صف .
باتونی ، باتیں بنانے والا (شبدساگر ، ٧ : ٣٣٦٧) .
[بتول ، بتولا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بَتون
(فت ب ، و مج ، غنہ) امذ .
ٹھنڈی ہوا جو سورج غروب ہونے کے بعد ہمالیہ پہاڑ کی طرف سے آتی ہے ، ڈھا ڈھو (پلیٹس) .
[س : وات वात]

بَتُونی
(فت ب ، و مع) صف .
رک : باتونی (پلیٹس) .

بَتْوَن
(فت ب ، سک ت ، و مج) امذ .
بیج ڈالنے کے لیے زمین کی تیاری (پلیٹس) .
[ہ : بت ون वतबोन]

بُتَہ
(ضم ب ، فت ت) امذ (قدیم) .
مٹی کا برتن جس میں سونا پگھلایا جاتا ہے ، کٹھالی ، رتہ .
دیں کے ہے خالص وو زر ، کے بتے کے اپر
حق نے کیا امتحاں آہ دریغا دریغ
١٧٠٧ ۔ ولی ، ک (ضمیمہ) ، ١١
[ف : بوتہ]

بَتی
(فت ب) امث .
الفاظ ، گفتگو ، بات (رک) کی تخفیف (پلیٹس) .

بَتّی (فت ب ، شد ت ، نیز بلا شد (قدیم)) امث .

۱. (i) وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسے عموماً کڑوے تیل کے دیے میں ڈال کر جلاتے ہیں .

دیوے میں بتی نہیں سو اجالا کیوں پڑے گا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵

دیے میں جوں بتی ہو یوں دہکتی ہے زباں مکھ میں
گروں جس رات کے اندر بیاں سوز تنہائی کا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) (ق) ، ۲

(ii) وہ بٹا ہوا فیتہ جو لیمپ میں ڈالا جاتا ہے (پلیٹس) .

جلنا نصیب میں ہے تو ہو کچھ فروغ ہی
بتی کی جا رہے تن لاغر چراغ میں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱۰ : ۲۵

(iii) صاف کیے ہوئے موم وغیرہ سے بنی ہوئی شمع جس کے بیچ میں فتیلہ ہوتا ہے اور اس کا سرا اوپر نکلا رہتا ہے ، موم بتی .

تری بزم میں نہ عجب اور ہے کہ کرناں بتیاں شمع سو ہو رہے

۱۶۰۵ قطب مشتری ، ۲۲

ہاتھ سے چھوٹ کر جلتی ہوئی بتی جا پڑی .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸

(iv) چراغ ، کسی بھی قسم کی روشنی .

کہیں سو ہوے اندھیاری راتا صانجھ بتی کر لائے دکھاتا

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۱۸

حیوانوں کے سانس لینے اور لکڑیوں کے جلنے اور بتیاں جلنے سے ایک لطیف جسم سیال . . . پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت (حاشیہ) ، ۲۶

پہاڑوں کے اندر ہے رستہ جہاں وہاں دن کو روشن ہوتیں بتیاں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰ و ۳

۲. وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جو زخم میں بھرتے ہیں .

چارہ گر جائے تعجب نہیں گر بن جاوے
سوزش عشق سے بتی مرے ناسور کی شمع

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۰

۳. لاکھ صندل اگر یا بارود وغیرہ کی قلم نما یا فتیلہ نما شکل .

عود کی بتی روشن کر کے سب طرف سے خوشبو دے دی .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۲۷۱

بتی . . . لاکھ کا ڈلا جس کے منھ کو آگ پر گرما کر چوڑی بڑھانے کا مرما تیار کرتے ہیں .

۱۹۲۱ اب و ، ۲ : ۸۲

۴. مروڑی ، ولا ، کپڑا ، بتل یا کسی بھی نرم چیز کی ہاتھوں سے مسل کر بن دی ہوئی صورت .

بتی اس کے مل کی بتی اگر کی بن گئی
دیکھ ذرہ مل صندل کا برادہ ہو گیا

۱۸۳۹ دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۲

تنکا شمس کی آنکھ میں جا پڑا . . . تو حضور نے اپنی اوڑھنی کی بتی بنا کر تنکا نکالا .

۱۹۲۹ لمعۂ شیطانی ، ۲۲

۵. وہ فتیلہ جو آتشبازی میں یا کسی آتشیں اسلحہ میں آگ دینے کے لیے ہوتا ہے ، شتابہ .

تڑاقا ہوا جیسے ہزار توپ میں ایک بار بتی دی جائے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۰۹

جب توپوں کو بتی دکھائی گئی پہاڑ اور جنگل حواس باختہ ہوئے .

۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۵۸

۶. دوا وغیرہ کا فتیلہ ، شیاف .

ہر مرتبہ منھ جاتا ہے منھ ننھے میاں کا
بتی ترے رکھواؤں گا جراح غنی سے

۱۹۱۲ شمیم ، از اوراق متعلق بغلورا ، ۳

۷. پنسل ، سلیٹ کی پنسل .

املا نویسی میں لڑکے سوا قلم کے بتی سے ہرگز نہ لکھیں .

۱۸۸۹ دستور العمل مدرسین ، ۱۲

۸. بانس یا سرکنڈے کی کڑی جو کھپریل یا چھپر میں آڑ باندھتے ہیں ، پھوس کا پولا ، موٹھا .

گھاس کے اوپر بینڈ کی بتیاں باندھ کر ڈالتے ہیں اور بند لگاتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹

معمولی کھپریل میں بانس اور بتی کا ٹھاٹھ باندھا جاتا ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۲۳

۹. حیوان کا وہ گوشت جو ریڑھ کی ہڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

۱۰. پگڑی کا اوپر ایک بٹا ہوا پیچ؛ بٹے ہوئے کپڑے کی پیچ دار چھوٹی پگڑی .

وہ پہنے ہوئے پگڑیاں مرہٹے سروں پر سجے بتیاں لٹ پٹے

۱۸۴۷ حیدریہ ، صبا ، ۱۳۳

وردیاں شتری ناتات کی پہنے بتیاں سروں پر باندھے .

۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱

۱۱. دوا سلائی (جامع اللغات ، ۱ : ۳۰۹ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۷۷۷) .

۱۲. روئی یا کپڑے کا فتیلہ جو ناک میں ڈالنے کا پانی نکالنے کے لیے رکھا جاتا ہے (پلیٹس) .

۱۳. کپڑے کے کناروں کا وہ حصہ جو سلائی کے لیے مروڑ کر پکڑا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۷) .

[س : وَرْتی वर्ती]

ـــ اُڑانا
محاورہ .

چراغ کی لو پر نشانہ مار کر اسے بجھا دینا ، نشانہ ٹھیک لگانا .

گل کر دیا چراغ ہماری حیات کا بتی اڑائی تو نے نگہ کے خدنگ سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳۱

ـــ اُکسانا
ف م .

چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا یا اونچا کرنا .

زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے . . . جس میں بتی اکسانے اور گل کرنے کی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۲

ـــ بَتّی (ـــ فت ب ، شد ت) .

لیر لیر ، دھجی دھجی .

لو پر دیکھتی ہے تو وہ بتی بتی ، ہوئی باندھنے کے لائق ہی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۵

[بتی + بتی]

ــ بٹنا
ف م .
روئی یا کپڑے وغیرہ کو دونوں ہتھیلیوں سے مل کر بتی بنانا .
محمودہ نے روئی منگا چراغ کی بتیاں بٹ دیا کرتی .
۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۱۲۱

ــ بنا کر رکھ چھوڑو/لو فقرہ .
بیکار ہے کسی مطلب کا نہیں ، مجھے اس کی ضرورت نہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ــ بٹانا
ف م .
(ف) بتی بٹنا ؛ کسی چیز کو بتی کی تہ کر کے لپیٹنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ــ بڑے (ـــ فت ب) م ف .
چراغ جلے ، مغرب کے وقت .
کوئی مرے یا جیسے تاج کا رنگ جما ہو یا ماتم کی صف بچھی ہو اسے بتی بڑے سو رہنے سے کام .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۴۲
[بتی + بڑے ، بڑنا (رک) سے]

ــ جلانا
ف م .
چراغ روشن کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

ــ جلنا
ف م .
چراغ جلانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ــ چڑھانا
محاورہ .
۱. لالٹین یا کنول وغیرہ میں موم کی بتی رکھنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .
۲. بتی بنا کر زخم میں رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
۳. شالہ دینا ، جیسے : جب تک بڑے کے بتی نہ چڑھاؤ گے فیض دور نہیں ہوگا .

ــ دکھانا
محاورہ .
۱. شتابے سے بندوق توپ وغیرہ داغنا یا آتشبازی کا انار وغیرہ چھوڑنا (پلیٹس) .
۲. کسی کے راستے میں روشنی ڈالنا تا کہ راستہ نظر آئے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

ــ دینا
محاورہ :
آگ لگانا ؛ داغنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .

ــ طاقت (ـــ فت ق) امث .
روشنی کی طاقت کی اکائی (انگریزی) Candle power .
موجودہ حالت میں لیمپ کی بتی کی طاقت ناپ لی جائے .
۱۹۳۱ طبیعیات عملی ، ۳۲۳
[بتی + طاقت (رک)]

ــ لگانا
ف م : محاورہ .
۱. رک : بتی دکھانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
۲. ابتدائی تیاریاں مکمل ہونے کے بعد کسی کام کو شروع کر دینا ، کام کا آغاز کرنا .
سب سامان تیار ہے ، بتی لگنے کی دیر ہے .
۱۸۸۸ مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۲۲

ــ لے کر ڈھونڈنا
محاورہ .
۱. رک : چراغ لے کر ڈھونڈنا .
ملا حسین بن علی الواعظ الکاشفی ایسے عالم تھے کہ اب پر تم میں بتی لے کر ڈھونڈیے تو ویسے کوئی نہیں ملیں گے .
۱۹۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۲۱

. . . بتی ترکیب میں جزو دوم .
جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، کی (بتی) کے معنی میں ، جیسے : اگربتی ، موم بتی وغیرہ .

بتی (کس ب ، شد ت) امث .
۱. لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤں کے انگوٹھے کی گھاتی میں رکھ کر پھینکتا ہے دوسرا "بتی بتی" باواز بلند کہتا ہوا دوڑتا ہے اور ایک سانس میں اسے اٹھا لاتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲) .
۲. لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں جھنڈی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے ایک لڑکا جھنڈی سے اتر کر ایک سانس میں "بتی بتی" یا "بتی سرسنا پھول ہاں بیچنا" کہتا ہوا اپنی اصلی جگہ پر آ جاتا ہے . اگر راستے میں دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار گھوڑی بن جاتا ہے اور پورے حلقے کے سواروں کو اتر کر گھوڑی بن جانا پڑتا ہے اور جو لڑکے گھوڑی بنے ہوئے ہیں وہ سوار بن جاتے ہیں . یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کل حلقے کے سوار چکر نہیں کاٹ لیتے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
۳. ایک طرح کی دوڑ (پلیٹس) .
[ف : बित्ती]

ــ آوے فقرہ .
ایک شرط جو بتی کے کھلاڑی آپس میں بدلیتے ہیں کہ جب راستے میں ایک کھلاڑی دوسرے کھلاڑی کو غافل پا کر "بتی آوے" کہہ دے تو اسے اس چوک کے خمیازے میں دو انگلیوں سے پشت دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

ــ بلا دینا/بلانا محاورہ .
تھکا دینا ، عاجز کر دینا ، ہار منوا دینا .
کون مفت خدا کی تہائیں تہائیں اپنے سر لے تمہیں ڈرا ہے تو تمہیں بتی نہ بلا دی جائے ، تو نام نہیں .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۲

ــ بول جانا/بولنا محاورہ .

۱. عاجز یا مجبور ہونا ، تھک جانا .
کسی نے ہماری پریشانی کا حل بتا دیا تو خوش ہوگا کہ . . . اب بتی بولا ہی چاہتی ہے .
۱۹۳۶ شرر ، مضامین ، ۱/۳ : ۱۳۰

۲. بیکار ہو جانا .
اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی .
۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳

بتی (ضم ب ، شد بکس) امث .

۱. سفر میں کھانے پینے کا سامان ، زاد راہ ، توشہ .
مسافری کا توشہ بتی تیار کرنے لگے .
۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیل ، ۲۲

۲. خشکے اور دہی سے تیار کی ہوئی ایک غذا کا نام .
روشنی میدے کو گوندھ کر اس کی باریک باریک پوریاں تل جاتی ہیں اور اس کا جوڑ بتی ہے .
۱۹۷۰ سہ ماہی اردو نامہ ، ۳۵ : ۷۲
[بولنا (رک) سے]

ــ لے کر چنڈھیر ڈھونڈھنا ف م .

کوشش سے تلاش کرنا ، تلاش میں جانا (پلیٹس) .

بتیا (فت ب ، سک ت) امث .

بات (رک) کی تصغیر اور عموماً ترکیب میں مستعمل .

ــ بحث (ـــ فت مع ب ، سک ح) صف امث .

لفظی بحث ، کج بحثی .
دو گھنٹے تک بتیا بحث رہی .
۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۲۹
[بتیا + بحث (رک)]

بتیا (فت ب ، کس ت ، شد ی) امذ .

(الف) امث .

۱. ایک قسم کا لمبا بینگن .
بینگن کے مختلف اقسام ہیں گول بینگن بتیا بینگن .
۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳۱

۲. (عموماً) کوئی بھی سبز یا کچی ترکاری یا پھل (پلیٹس).
(ب) صف .
ہرا ، نرم ، نازک (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .
[س : وارتا کی वार्ताकी]

بتیا (کس ب ، شد ت بکس ، شد ی) امذ .

(لفظاً) ایک بالشت اونچا ، (مراداً) بالشتیا (پلیٹس) .
[س : وتست + ک : वितस्ति + क]

بتیاں (۱) (فت ب ، سک ت) (قدیم) .

(الف) امث .

بت (= گفتگو) کی جمع (اب عموماً گیتوں میں مستعمل) .
اپس یاراں میں بتیاں عشق کرتدے حمائل چوسرہ جنجیم گری تھے
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷۷

(ب) امذ .

۲. ذکر ، بیان ، حال .
اے دکھ امام کا سن دل دمبدم جلیا ہے
کس ار لکھوں یہ بتیاں کاغذ قلم جلیا ہے
۱۵۷۳ اعتقادی (قدیم اردو مراثی ، ۱۲)
لکھوں بتیاں ارے اے کاگ لے جا سلونے سانورے بیگم پیتم کے جا
۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۹

بتیاں (۲) (فت ب ، سک ت) امث ، ج .

بتی (رک) کی جمع (بحذف تشدید) .

ملا ہے خدمت گر تل ، دمن مکھ کی مسجد میں
پلکاں بتیاں کاجل دھواں دیتا ہے اے لو بن چراغ
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲

بتیانا (فت ب ، سک ت) ف م (قدیم) .

باتیں کرنا ، گفتگو کرنا ، بحث کرنا ، بترانا .
دو پیادے اٹھا لیے جاتے ہیں اور آپس میں بتیاتے ہیں .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۳
[بتیا (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بتیائی (فت ب ، سک ت) امث .

گفتگو ، بات چیت (پلیٹس) .
[بتیا (رک) + ۱ : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بتیت/بتیت (فت ب ، ی مع/کس ب) صف .

گزرا ہوا ، گزشتہ (پلیٹس) .
[بیتنا (رک) سے]

ــ کرنا ف م .

وقت گزارا جانا (پلیٹس) .

ــ ہونا ف ل .

وقت گزارا جانا (پلیٹس) .

بتیتنا/بتیتنا (فت ب ، ی مع ، سک ت/کس ب) ف ل .

بیت ہونا (پلیٹس) .
[بتیت (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بتیس (فت ب ، شد ت ، ی مع) م ف : بتیس (قدیم) .

تیس اور دو ، چالیس آٹھ کم (ہندسوں میں) ۳۲ .

کیتی ہوں چک کسوٹی ونگ روپ جو پرکھنے
پیو سورما جھلکتا بتیس لچھن میں جم جم
۱۶۷۲ شاہی ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۳۳

بتیس سب سوار شہ دیں کے پاس ہیں
اب رہ گئے پیارے سو دو کم پچاس ہیں
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱

کلام سخت اگر تجھ سے بھری محفل میں نکلے گا
ترا بتیس دانتوں میں برا حال اے زباں ہوگا
۱۹۲۴ ندرۂ فصاحت ، ۹۸

[س : دواترنشت द्वात्रिंशत]

ـــ ابھرن (ـــ فت ا ، سک بھ ، فت ر) امذ ؛ ~ آبرن .

۱. عورتوں کے پہننے کے بتیس زیور (جن کے نام یہ ہیں) سیس پھول ، (سر کا) کھپور ، ٹیکا (ماتھے کا) ، نتھ (ناک کا) ، بالی ، پتا ، جھومر ، کرن پھول (کان کے) ، کنٹھ سری ، گلوبند ، جوہر ، جگنو ، ہچلڑی ، چمپاکلی ، چندن ہار ، مکٹ ہار (گلے کا) پہنچی ، جوڑیاں ، بچھولی (جوڑیوں کے پیچھے پہننے کا زیور) جھن ، کنگن ، نونگا (کلائی کے) جوشن ، برے ، بازو بند (بازو کے) آرسی ، انگوٹھی (انگلیوں کے) ، چھلے (پانو کے) ، گردھنی (کمر کا) ، کڑے ، پازیب ، جھانجھ جھوڑے ، بچھوے (پنڈلی اور ٹخنے کے) .
[بتیس (رک) + ابھرن (رک)]

ـــ ابھرن بارہ سنگھار مشہور فقرہ .

۲. کیتوں میں زیور کی کثرت اور پورے سنگھار کے معنی میں مستعمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵ ؛ (پلیٹس) .

ـــ دانت کی بھاکا (ـــ بھکیا) خالی نہیں جاتی کہاوت .

منھ سے نکلی ہوئی بدشگونی کا اثر ضرور ہوتا ہے ، بد دعا پورا اثر کرتی ہے (بیشتر بد دعا یا کوسنے کے موقع پر مستعمل ہے) (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

ـــ دانتوں میں (ایک) زبان فقرہ .

بہت سے دشمنوں یا مخالفوں میں گھرا ہوا .
گویا ہمارے طلسمی سلام ! میں تو بتیس دانتوں میں زبان ہوں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۶
یورپ میں جنگ عظیم برپا ہے ، ترکی ... بتیس دانتوں میں ایک زبان .
۱۹۵۴ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۴۹

ـــ دھار/دھارا امث/امذ .

ماں کا دودھ (پلیٹس) .

ـــ دھار دودھ پلانا محاورہ .

اپنا دودھ پلا پلا کر پالنا ، پالنا پوسنا اور پروان چڑھانا (ماؤں یا دائیوں کے اپنی اولاد پر حق جتانے کے موقع پر مستعمل) .
میں نے بتیس دھار دودھ تجھکو پلایا ہے جب تو نے پرورش پائی ہے .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۲۵

ـــ دھار ہو کر نکلے بد دعا کا فقرہ .

تیرا بدن پھوٹ جائے ، ناسورے آئے آئے ، تجھ پر حرام ہوئے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵) .

ـــ دھاریں دودھ بخشنا ف مر .

جوان یا بہت محبوب اولاد کی موت پر ماں کی زبان کا ایک فقرہ جس سے اپنے جملہ حقوق بخشنا اور معاف کرنا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

ـــ زبان کی بھاکا خالی نہیں جاتی کہاوت .

بہت سے لوگوں کی دعا یا بد دعا لگ ہی جاتی ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۹) .

ـــ کا سوت (ـــ و مع) امذ .

(تارکشی) کی تولہ کبارہ سو گز لمبا کھینچا ہوا تار (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

ـــ منھ کی فال خالی نہیں جاتی کہاوت .

رک : بتیس زبان کی بھاکا خالی نہیں جاتی (محاورات ہند ، سیمانلد بخش ، ۳۰) .

بتیسا (فت ب ، شد ت ، ی مع) امذ .

۱. مکھانے وغیرہ کا حلوا جو بتیس دن تک زچہ کو کھلایا جاتا ہے اور جو تیار ہونے کے بعد لڈو سے بنا کر رکھ لیا جاتا ہے (فرہنگ دیوان جان صاحب) .

میرے پیری کھائیں بتیسے کی صاحب پیٹیاں
لڈو بنواوں گی لا دو تلیورے سے تل مجھے
۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۳

۲. وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے لیے زچگی کے بعد بتیس دوائیں ڈال کر بناتی ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

بیٹیاں میں نے جو بتیسے کی بنوائی ہیں
کھا گئی سو وہ چرا کر یہ فلانی باندی
۱۸۲۵ رنگین ، رنگین و انشا ، ۵۲

۳. بتیس مسالوں کا مرکب جو گھوڑی کو بچہ دینے کے بعد کھلایا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۵) .
۴. ایک قسم کا پنجابی حلوا (نوراللغات ، ۱ : ۳۶۵) .
[بتیس (رک) + ا ، ا ، لاحقۂ صفت]

بتیسی (فت ب ، شد ت ، ی مع) امث .

۱. بتیس چیزوں کا اجتماع ، جیسے سنگھاسن بتیسی (رک) .
۲. آدمی کے بتیس دانت ، تلے اوپر کے دانتوں کی دونوں قطاریں یا دانتوں کا جوکا .

بتیسی جو یاقوت کی سی یاد آئے
انار ان کے دانے دیکھ رشک کھائے
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸۹

بھر گئی آنکھوں میں بتیسی جو اس محبوب کی
آنسوؤں کے تار سب موتی کی لڑیاں ہو گئے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۵

"مسلمانوں سے ٹکرائے تو تھے لیکن خبر کیا تھی
پڑے گا منھ پہ اک تھپڑ تو جھڑ جائے گی بتیسی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۷

[بتیس (رک) ا + ی : لاحقۂ نسبت]

— بجنا محاورہ .

سردی کی شدت یا خوف سے کانپنے میں تلے اوپر کے دانتوں کے ٹکرانے کی آواز نکلنا .

دل تھوکر مارا بچھاڑا ہو اور دل سے ہوتی ہو کشتی سی
تھرتھر کا زور اکھاڑا ہو بجتی ہو سب کی بتیسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۳

پہاڑوں میں کہیں اولے پڑ گئے تو غضب ہی ہو گیا ، سی سی کر رہے ہیں بتیسی بج رہی ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۰

— بند ہونا محاورہ .

۱. غشی یا اور کسی بیماری سے دانتوں کا جکڑ جانا ، دانتی بند ہونا ، جبڑا نہ کھلنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۹۶ ؛ نوراللغات ۱ : ۵۶۴) .

۲. مر جانا ، جیسے : وہ لڑکوں کے متعلق کچھ وصیت کرنا چاہتے تھے کہ یکایک بتیسی بند ہو گئی .

— بیٹھ جانا محاورہ .

رک : بتیسی بند ہونا .

بچوں کو ماں سے بات کرنی نصیب نہیں ہوئی ، رات کا ایک بجا ہو گا کہ بتیسی بالکل بیٹھ گئی .

۱۸۹۰ حیات صالحہ ، ۹۷

— چھتیسی (— فت چھ ، شد ت ، ی مع) صف ، امث .

زبان دراز ، لڑاکا ، عیار ، مکار (عورت) .

منھ سے پوچھو جیسی تو بتیسی چھتیسی ہے .

۱۹۲۲ یہ دلی ہے ، ۲۲۰

[بتیسی + چھتیسی (رک)]

— دکھانا محاورہ .

اس طرح منھ چڑانا کہ دانت نمایاں ہو جائیں (فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۹۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۴) .

ڈاہر یہ بتیسی کیوں دکھا رہے ہو .

۱۹۳۸ پرواز ، ۲۲۳

— کھلنا محاورہ .

ہنس پڑنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۱۷) .

— گر جانا ف ل .

سب دانتوں کا ٹوٹ جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۱۰) .

بِتھا (کس ب) امث .

بے چینی ، گھبراہٹ ، تکلیف ، مصیبت ؛ بپتا ، روداد غم .

وہی جان کنڈن مجھ یہ تھا سو تھا　　کہوں کس زباں سے میں اپنی بتھا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۰

کہوں کر نہ چپکے چپکے ہوں جان سے گزر بیٹھے
کہیے بتھا جو اس سے باتوں کی راہ نکلے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۱۴

میں کڑھتا ہوں سن کر یہ تیری بتھا　　گرو کے بچن سے گلا ہے بندھا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۶

[س : وِیتھا व्यथा]

بِتھارنا (کس ب ، سک ر) ف م .

بکھیرنا ، پھیلانا ، منتشر کر کے ضائع کرنا (پلیٹس) .

[س : وِستارئیں विस्तारयति]

بِتھاری (کس ب) امث ~ بتھری .

(پانی) تانا کوچ سے صاف کرنا ، اور بار تانے پر برش پھیرنا ، (مجازاً) کام کا پھیلاوا .

الحاصل بعد چھ روز جولاہے جگر سوز کو معلوم ہوا کہ . . . گھر میں عیش و عشرت کی بتھاری پھیلائے بیٹھی ہے .

۱۸۱۴ نو رتن ، ۱۰۷

یہ تانا بتھاری کسی جولاہے کے سامنے کیجیے گا یہاں سے ایسا سا جواب ملے گا ہاتھ ململ کے رہ جائیے گا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸۶

[ہ : بتھاری विथारी]

بَتھان (فت ب) امذ .

جنگل کی جھونپڑی جو چرواہے وغیرہ بارش میں استعمال کرتے ہیں ؛ کھیت میں وہ کھلی جگہ جہاں جانوروں کو رات میں جمع کر دیتے ہیں ، چرا گاہ (پلیٹس) ، گئوشالہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۸) .

[س : آو + ستھان अव + स्थान]

بِتَھر (کس ب ، فت تھ) صف (قدیم) .

دوسر (رک) .

جو دیکھوں کہ شہ ہے بتھر لشکری
ترنگ بادپا پیش کش کی بڑی

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۱

بِتھرانا (کس ب ، سک تھ) ف م .

۱. بے ترتیبی سے منتشر کرنا ، پھیلانا ، بکھیرنا ، ضائع کرنا .

تمام جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اور مختلف مقاموں پر بتھرا دیے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲ : ۲۹

۲. جھڑکنا ، جھونٹے دینا ، لرکانا (پلیٹس) .

[رک : بتھارنا]

بِتَھرْنا (کس ب ، فت تھ) ف ل .

بتھرانا (رک) کا لازم .
اگر مجھے حکم ہو تو میں اس آگ کو ہوا کر دوں کہ تمام آگ روے زمین پر بتھر جائے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۲
وہ ان کا یے کسی سے دیکھنا اس بکس کو اپنے
وہ اس کا ٹوٹنا اور سارے کپڑوں کا بتھر جانا
۱۹۲۹ کلیات ظریف ، ۲ : ۲۹۶
[س : وستار विस्तार (= پھیلاؤ) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بِتھْری (کس ب ، سک تھ) امث .

رک : بتھاری (پلیٹس) .

بِتَھکْنا (کس ب ، فت تھ ، سک ک) ف ل .

خوف کرنا ، گھبرانا (پلیٹس) .
[۰ : بتھکنا विथकना]

بَتھْوا (فت ا ، سک تھ) امذ ؛ ~ بتّْوا .
ایک قسم کا چھوٹی پتیوں کا ساگ جو عموماً گیہوں کے کھیت میں خود رو پیدا ہوتا ہے ، لاط : Chenopodium Album
سرمق : سبزہ ایست کہ اہل ہند آں را بتوا خوانند .
۱۲۱۹ اداث الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۶۷ ، ۳۱)
سرمگ ہندی میں اس کو بتھوا کہتے ہیں اور وہ سبز گھاس مشہور ہے ہندوستان میں .
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۶
بتھوے کا ساگ پکا کر بطور نان خورش استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۴
[س : وستک वस्तक]

بَتھوے کا ساگ کِن ساگوں میں تَھْلیا ساس کِن ساسوں میں کہاوت .

ادنیٰ چیز کی کچھ قدر و منزلت نہیں ہوتی ، دور کا رشتہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۳) .

بِتھُوْنْنا (کس ب ، و مع ، سک ن) ف م .

ریزہ ریزہ کرنا ، الگ الگ کرنا بتھرانا (رک) (اردو کا روپ ، ۱۲۹) .

بَتْھیا (فت ب ، سک تھ) امث .
اپلوں کا ہتورا ، اپلوں کا چنا ہوا ڈھیر (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۲) .
[۰ : بتھیا वथिया]

بَٹ (۱) (فت ب).
(الف) امذ .
بانٹ ، تقسیم ، حصہ ، جیسے : کھوٹ بٹ (رک) .
اساس بٹ کے طور پر کاغذات بھی درست کرتا رہے .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۳۵۶
[س : ونٹ वण्ट]

— کَر (— فت ک) امذ .
دلال ، کمیشن ایجنٹ ، ایک مقررہ دستوری کے عوض سودا کرانے والا (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۳) .
[بٹ (۱) + ا : کر (= کرنے والا) لاحقۂ صفت]

— لینا محاورہ .

بانٹ لینا ، حصے بخرے کر لینا .
تمنا کی انکھیاں نے سجن ہمناں کا دل جھٹ بٹ لیا
کیونکر ملے ہمناں کو اب دو ظالماں نے بٹ لیا
۱۶۸۰ سودا ، ک ، ۱۰ : ۶۳۲

بَٹ (۲) (فت ب) امذ .
۱. وہ لوہا یا پتھر جس سے وزن کرتے ہیں ، تولنے کا بٹا ، باٹ .
ازل تھے عشق کے پاڑے کتیں کیے مج بٹ
فقیہ و زاہداں میانے منجھے کیے ہیں سراج
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷
پونڈ کا بٹ . . . رکھیں تو . . . اس سے وہ پیمانہ بھر نہ جائے گا .
۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۳۷
علم . . . بٹ اور ترازو سے تولنا تالنا ہے .
۱۹۲۷ عظمت ، مضامین ، ۴۲
[س : وٹک वटक]

— تَرائی (— فت ت) امث .

باٹوں کی جانچ جو سرکار کی طرف سے گاہے گاہے کی جاتی ہے تاکہ سودا بیچنے والے گاہکوں کو صحیح باٹوں سے تول کر پورا سامان دیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۶۵).
[بٹ + ترائی ، ترانا (رک) سے]

— کَرا/کَھرا (— فت ک / کھ) امذ .
وہ باٹ جس سے سامان تولا جاتا ہے (جیسے : سیر ، ادھ سیرا وغیرہ) ، معیاری بٹا .
حاکم نے دو چار صاحبوں کو بلوایا اور دس بیس مہاجنوں کو مع کانٹے اور بٹ کھرے کے طلب کیا .
۱۸۲۴ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۵۹
[بٹ + کرا/کھرا (رک)]

بَٹ (۳) (فت ب) امذ .
۱. برگد یا بڑ کا درخت ، (لاط) Ficus Indica .
قلعہ کے اندر زمین کے نیچے مثل تہ خانے کے اچھے بٹ کا درخت اور مندر بنوایا ہے .
۱۸۸۳ جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۲۴
۲. کوڑی ، لاط : Cyproea Moneta (پلیٹس) .
[س : وٹ वट]

بَٹ (۴) (فت ب) امث ؛ امذ .

۱. مروڑ ، پیچ ، بل ، سلوٹ (بلیٹ) .

تقویٰ کی گرہیں پرہیزگاری کا بٹ بل جاتی ہیں .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۴۲

۲. وہ شکن جو فربہی سے پیٹ میں پڑ جاتی ہے .

سینہ جوں آئینہ شفاف شکم ایسا صاف

جس میں صندل کی شکن کی سی پڑی ستھری بٹ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۸

شکم کے بوجھ نے اس کے پیٹ میں بوڑنے ، بجہ کئی معشوقوں کی طرح بٹیں ... ڈال دی ہیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۰

۳. اوجھڑی کا وہ موٹا حصہ جس میں خار نہیں ہوتے .

پریما شنکر نے مسکرا کر کہا "یہ پوروپان ہیں یا بٹ ..." ؟

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۵

۴. گھوڑے کی آنت کا سرا جس کے سکڑنے یا پھول جانے سے لید کرنے میں تکلیف ہوتی ہے .

تو پھر یہ جان منہ چھوڑتا ہے بٹ کا گوٹن سدا پڑا ہے اس میں اٹکا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۳

۵. دھجی ، وہ نشان جو ضرب یا کسی کو باندھنے سے پڑ جائے .

جناب امیر کی قسم کئی دفعہ ایسی بری مار ماری کہ بدن میں بٹیں پڑ گئیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۰۷

۶. جس میں کنپل اٹھنے کی بیماری (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) .

۷. بچوں کے ہاتھ پیر پر گوشت کا ابھرا بن (ا پ و ، ۷ : ۱۸۸) .

۸. ڈھلے ہوئے برتن کی سطح کے اوپر کا کھردرا بن اور شکن وغیرہ جو ڈھلائی میں پڑ جاتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۳۱) .

اف : پڑنا ، نکالنا ، صاف کرنا .

[س : وٹ वट]

بَٹ (۵) (فت ب) امث .

باٹ ، راستہ ، پگڈنڈی (عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بٹ بارہ ، بٹ مار) .

[رک : باٹ (= راستہ وغیرہ) کی تخفیف]

ــــ پارا/پاڑا صف (قدیم) .

مسافروں کو لوٹ لینے والا ، لٹیرا ، ڈاکو ، رہزن .

پھنداوا ہوا پار فتنہ ہے بٹ پاڑ کنوایا وو مایا جو اس باٹ آیا

۱۶۸۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵

اس کی سپہداری اس طرح سے کرے کہ ... چوروں بٹ پاروں کتھو کدن کا ہاتھ اس پر نہ پہنچے

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۵

اسم کیفیت : بٹ پاری/پاڑی (قدیم) .

[بٹ + ا : پاڑ ، پاڑنا (رک) سے]

ــــ مار صف .

رک : بٹ پاڑ .

من موہن و جگ سوہن و موتیہ دوان و دھولن

باللہ کہ نہیں مثل تو بٹ مار جو ہے مو

۱۷۲۴ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۹۰

بٹ مار اجل کا آ پہنچا ، ٹک اس کو دیکھ ڈرو بابا

اب اشک بہاؤ آنکھوں سے اور آہیں سرد بھرو بابا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۶

ستائے گا کوئی نہ بٹ مار مجھ کو کرے گا نہ پھر راہزن خوار مجھ کو

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۲۶

اسم کیفیت : بٹ ماری .

ان میں سے بعض بد ذاتوں نے بٹ ماری کا پیشہ اختیار کر لیا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۴

[ا : بٹ + مار ، مارنا (رک) سے]

ــــ مارُو صف .

رک : بٹ مار (ماخوذ : باغ و بہار ، میرا من) .

بَٹ (۶) (فت ب) امذ : ~ بھٹ .

کشمیریوں کی ایک ذات .

[س : بھٹ भट]

بَٹّا (۱) (فت ب) امذ .

(ریاضی) اعداد کسری میں بمعنی حصہ مستعمل ، جیسے : دو بٹا تین (2/3) یعنی تین حصوں میں سے دو حصے (اس کی علامت ایک چھوٹی سی ترچھی لکیر ہے) .

ظالموں اس سے ڈرو آہ کو جانو نہ حقیر

دیکھو اللہ میں ہے اس کا اثر دو بٹا تین

۱۸۷۹ عرش ، آغا جان (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۱)

دوسری عالمی جنگ سے پہلے دنیا کے ایک بٹا چھ حصے میں سوشلسٹ طاقت کا ذکر سنا جاتا تھا .

۱۹۷۷ جس رزق سے ، ۲۹۳

[بٹا ، بٹنا (۱) (رک) سے]

بَٹّا (۲) (فت ب) امث .

(مجازاً) بٹی ہوئی چیز ، (مراداً) بالوں کی گندھی ہوئی چوٹی .

زلف رسا کی بٹا کمر تک لٹکائی سوزش در وفق کی دھرف رسائی .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۲۰۰

[بٹا ، بٹنا (۲) (رک) سے]

بَٹّا (فت ب ، شد ٹ) امذ .

۱. گھاٹا ، ٹوٹا ، کمی ، نقصان ، ٹوٹ ، کھوٹ ، اچوالی .

چلن اس کا سوداگری سود بٹا دیتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۵۴

۲. دستوری ، کمیشن .

تین لاکھ روپئے کا جواہر اشرفیاں ، حاضر رکھو کو بطور دستوری و بٹے وغیرہ کے اسی وقت دے کر رسید دستخطی لے لو .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۴

ہندوستان کا بہت روپیہ ہنڈی کے بھاڑے میں اس کے سبب سے جاتا ہے .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۹۷

شرح تبادلہ اپنے ہاتھ میں نہیں بٹا لگتے لگتے کھپ ہو کر رہ گئیں ۔

١٩٢٣ دل کی چند عجیب ہستیاں ، ١١٧

٣. کمی ، خامی ، قصور ، زوال ۔

ہر اک حیرہ مقفل اس نے پایا ۔ نہ بٹا مال میں کوڑی کا آیا

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٤١

٤. فرق ، تفاوت ۔

جو فرق اک دم کا بھی وعدے میں آجائے
تو بٹا مفت اپنی بات میں آئے

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٣٧٢

٥. نقصان ، گھاٹا (پلیٹس) ۔

٦. (زرگری) چاندی سونے کی کھوٹ ، وہ ملاوٹ جو چاندی یا سونے میں ہوتی ہے ۔

آپ یہ چار آنے بٹے کی چاندی ابھنے لائے ہیں اور کھری کے دام مانگ رہے ہیں ۔

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٣٩

٧. نقص ، کمی ، کسر ، کوتاہی (پلیٹس) ۔

٨. عیب ، داغ ، کلنک ۔

تم نے میرا اوڑھا دوپٹا ، ہے یہ دوگانا بات کڈھب
لگتا ہے اس میں دونوں کو بٹا ہے یہ دوگانا بات کڈھب

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٨٩

ذوق کے برابر والوں کا مذاق اڑا کر ان کی شان میں بٹا ضرور لگا دیا ۔

١٩٣٠ مضامین فرحت ، ٢ : ١٧٠

٩. (i) سل پر مسالا پیسنے کا پتھر ۔

ایک سمت کو بنگ فروش سل بٹے کی دکان ٹھنڈائی پیسنے کا سامان لیے ۔

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٩٢٥

تمہیں اسلام وہ دھنیا کہ بس جانئے
مسیحیت کے لیے اور سل ہے

١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٤٣١

(ii) کوئی سخت چیز توڑنے کا پتھر ۔

اک سمت پڑا ہوا ہے بٹا ابلے گوہر کے توڑنے کا

١٩٥٥ مدرا را کھشس ، ١١٠

(iii) کھرل کی موسلی ، ہاون کا دستہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٦)

١٠. تولنے کا باٹ (اینٹ لوہے یا پتھر کا) ۔

دولت سے ان کے دل بھی قوی تھیں بھی سیر
باٹوں میں کچھ کمی نہ ترازو میں ہیر پھیر

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ١ : ١٦

نظر آتی ہیں یہ جو پتلیاں چشم پری رو میں
یہ شاید حسن کے دو بٹے رکھے ہیں ترازو میں

١٩١١ بہارستان ، ظفر علی خان ، ٧٠

١١. گول ڈبا جس میں پان رکھتے ہیں ۔

سامنے ایک اگالدان پان کا بٹا ۔ ۔ ۔ قرینے سے رکھا گیا ۔

سوانح عمری مولانا آزاد ، ٩ : ب ٧

١٢. زیور رکھنے کا گول ڈبا یا بکس (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٦) ۔

١٣. مداری کا گول ڈبا جس میں وہ گولی رکھ کر غائب کرتا ہے ۔

جیسے کہ یہاں مٹی گولیوں کے اڑانے یا ایک بٹے سے دوسرے بٹے میں نکالنے ۔ ۔ ۔ میں کرتی ہے ۔

١٨٩٨ سرسید ، حقیقت سحر ، ٦

١٤. وہ گولا جو بازی گر کمان کی ڈور پر دوڑاتے ہیں (پلیٹس) ۔

١٥. کانچ کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے مریض کے ہاتھ میں پھرانے کے لیے دیا جاتا ہے ، بیضۂ فصاد (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٦) ۔

١٦. چھوٹا گول آئینہ (نور اللغات ، ١ : ٥٦٦) ۔

١٧. وہ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازموں کو میدان جنگ میں دی جاتی ہے ، بھتا (نور اللغات ، ١ : ٥٦٦) ۔

١٨. وہ لکڑی جس میں دوسری لکڑی لگا کر کنوئیں پر رکھتے ہیں تاکہ کنوئیں میں رسی آسانی سے جا سکے (پلیٹس) ۔

١٩. پیتل کی لٹیا جسے عام طور سے ہنود استعمال کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ١ : ٣٦٦ ؛ نور اللغات ، ١ : ٥٦٦) ۔

٢٠. ارباب نشاط کا انعام (بیشتر ” بیل “ کے ساتھ مستعمل) (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٦ ؛ نور اللغات ، ١ : ٥٦٦) ۔

٢١. پتھر کا ٹکڑا ۔

ایک بٹا جو رکابی پر مارتا ہوں تو تین ٹکڑے ہو گئے ۔

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٥٩

بیسیوں من کے پتھر لڑھکتے لڑھکتے اور ٹوٹتے ٹوٹتے گول گول بٹے بن جاتے ہیں ۔

١٩٠٦ جغرافیۂ طبیعی ، ٦٧

٢٢. آفت ، مصیبت ۔

ہر سے ڈھلکا ہوا دوپٹا ہے ۔ زیست پر عاشقوں کی بٹا ہے

١٨٥٧ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ٨٠

[س : وٹ‌ّ वट्टक]

— آنا

ف م ۔

١. (اصل سے) کمی پڑنا ، نقصان پڑنا (پلیٹس) ۔

ہر اک حیرہ مقفل اس نے پایا ۔ نہ بٹا مال میں کوڑی کا آیا

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٤١٠

٢. عیب لگنا ، حرف آنا (نور اللغات ١ : ٥٦٦) ۔

— دینا

ف م ۔

کمی پوری کرنا ، نقصان اٹھانا (پلیٹس) ۔

— دھار/ڈھال

صف ۔

١. ہموار ، مسطح ، سپاٹ ، چورس ۔

زمین اس کی نہایت صاف بٹا ڈھال

١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٩٨

٢. تباہ ، برباد (پلیٹس) ۔

[بٹا + دھار / ڈھال (رک)]

— سا ہونا

ف م ۔

خاموش یا چپ چپ ہونا (جامع اللغات ، ١ : ٤١٠) ۔

— سٹّا

(— فت س ، شد ٹ) امذ ۔

١. ایک قسم کی زرہ ، زرہ بکتر (پلیٹس) ۔

٢. سازش ، سازباز (نور اللغات ، ١ : ٥٦٦) ۔

[بٹا + سٹا ، سٹا (رک) سے]

ــ سی آنکھیں اث ، ج .

کول اور بڑی بڑی آنکھیں ؛ صاف اور شفاف آنکھیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳٦٦) .

[بٹا + سی (رک) + آنکھیں ، آنکھ (رک) کی جمع]

ــ کاٹنا ف م .

بٹا لینا ، ادائی کے وقت کٹوتی وضع کر لینا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

گنتی کے برے جوڑے کر پونڈ کاٹا سمجھے ہم
وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہیں زر تنخواہ کا

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۷

ــ کھاتا امذ .

وہ حساب کا رجسٹر جس میں ناقابل وصول رقم کا اندراج ہوتا ہے (پلیٹس) .

[بٹا + کھاتا (رک)]

ــ لگانا ف م .

۱. کمی پوری کرنا (پلیٹس) .

۲. کٹوتی کاٹنا .

اس وقت بھی شاہان سلف کے سکوں پر جو جاتے تھے بٹا لگاتے تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، آزاد ، ۱۰۷

۳. عیب لگانا .

صاحبزادی آپ میری صاحبقرانی میں بٹا لگائیں گی .

۱۸٦۷ جادۂ تسخیر ، ۲۵۷

تباہ ہو جانا منظور ہے مگر راجپوتوں کے دھرم میں بٹا لگانا منظور نہیں .

۱۹۳٦ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۳۸

ــ لگنا ف ل .

بٹا لگانا (رک) کا لازم .

اب تمہارے حسن کی دولت میں بٹا لگ گیا
خط سے سو بال آ گئے آئینۂ اقبال میں

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۵۲

بٹاٹا (فت ب) امذ .

آلو (رک) .

آب و ہوا سرد اور بارش اکثر برستی ہے . . . بٹاٹا . . . بیل بکریاں مینڈھے بہت پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۸۰ خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۳۲

[انگ : Potato]

بٹار (فت ب) امذ .

کوجروں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[(: بٹار बटार]

بٹاری (کس ب) امث .

بتی (رک) کا تابع .

یہ کوئی منہ کا نوالا تو ہے نہیں جو اتنی جلدی جواب دیا جائے بتی بٹاری کا .

۱۹٦۲ نور مشرق ، ۲۵

بٹالن (فت ب ، ل) امث .

بٹالین (رک) .

لال کرتی کی بٹالن ہے شقایق کا ہجوم
سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل

۱۸۸۴ قدر ، کلیات قدر ، ۱۵

ترک کی پیادہ فوج . . . بٹالن بٹالن بڑی آن بان سے گذر رہی تھی .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱۱۵

بٹالنا (کس ب ، سک ل) ف م .

۱. پھیلانا ، بکھیرنا (پلیٹس) .

۲. خوراک ڈالنا ، چکھنا (منھ کے ساتھ مستعمل) (پلیٹس) .

[س : وستارن ین विस्तारणयि]

بٹالین (فت ب ، سک ل ، فت ی) امث .

پیدل فوج کے ایک ہزار سپاہیوں کی رجمنٹ جو چار کمپنیوں پر مشتمل ہوتی ہے ، پلٹن ، ہولٹ .

تو عمر وں کی فوج کا وہ سرخیل فیشن کی بٹالین کا جرنیل

۱۸۹۰ مثنوی تحفۂ سرشار ، ۲۲۳

بٹالین کو پلٹن یا ہولٹ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ت

[انگ : Battalion]

بٹانا (۱) (فت ب) ف م .

۱. بانٹ لینا ، کچھ حصہ چھوڑ کر کچھ حصہ لے لینا .

کون دنیا میں بٹاتا ہے کسی کا درد دکھ
کون سر پر بوجھ لیتا ہے کسی مزدور کا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۹۰

اس کی بیٹی میری دشمن یا ترکہ بٹانے والی نہ تھی .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ٦۱

ان سب کے دفعیے کے لیے پہلے تو خیال کا بٹانا ضروری ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۸۷

۲. (قدیم) بٹوانا ، تقسیم کرانا .

سنا پور روپا باندہ کھنڈیاں بٹائے جواہر کے راسان لے کر آ لوٹائے

۱٦۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲٦

۳. ہٹانا ، ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگانا (خیال وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہے) .

دل حسرت آگیں دیدار کا خیال صنم دل بٹانے لگا

۱۸۵۷ سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۲٦

۴. پھیلانا ، بکھیرنا .

تو جوڑے کا قیل لے اور اس کے سر پر بٹا اور اس کو چیر .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲٦

[بانٹنا (رک) کا متعدی المتعدی]

بٹانا (۲) (فت ب) ف م .

بل دلوانا ، بٹوانا ، جیسے : تاگا بٹانا ، رسی بٹانا (پلیٹس) .

[بٹنا (رک) کا متعدی المتعدی]

بتانا (۳) (فت ب) امذ .

۱. ایک قسم کا دانہ جو چنے کی طرح گول لیکن اس سے زیادہ سخت ہوتا ہے .

(پھنسیاں پھوڑے وغیرہ) بتانے سے (لیکر) کبوتر کے انڈے تک کے ہوتے ہیں اور جسم کے کسی بھی جانے پر ہو سکتے ہیں .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۷۷

۲. (مجازاً) چھرا ، بندوق میں چلانے کے لیے سیسے کا بنا ہوا دانہ .

اس کے بٹے ہوئے جسم پر چھروں یا بتاؤں کی بوچھاڑ معمولی ژالہ باری سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی .

۱۹۲۳ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۸۷

[بتا (رک) سے]

بتانی (فت ب) امث .

ریشم کے ڈورے بٹنے کا چوبی لٹو (اپ و ، ۲ : ۷۵) .

[بٹ ، بٹانا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ آلہ]

بتاون/بتاونی (فت ب ، و/سک و) امث .

۱. مختلف حکومتوں کے سکوں کے تبادلے کی مقررہ دستوری ، سکوں کی شرح تبادلہ .

موجودہ زمانے میں بیرونی سکوں کے تبادلے پر بتاون لی جاتی ہے .

۱۹۶۱ سود ، مودودی ، ۱۷۵

۲. (پیداواری) تقسیم ، بتائی .

مال گزاری تحصیل کرنے کا طریقہ غلے کی بتاون ہے .

۱۹۳۶ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۱۰۷۳

[ا : بتاون/بتاونی ، بتانا (رک) سے]

بتاؤ (۱) (فت ب ، و مع) صف (قدیم) .

(الف) امذ .

۱. راہگیر ، مسافر ، رہرو ، راستہ چلنے والا .

اب ہے سو بیچ حشر میانے ۔ ہر بات نہ ہر بتاؤ جانے

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۵

تری نیچی ان چتونوں کے ٹھگوں نے ۔ بدیسی بتاؤ ہی مارے بپارے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۵

۲. (مجازاً) غیر ، بیگانہ .

سیکھے گا ناؤ کا ، کہے گا بتاؤ کا .

۱۹۰۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶

[بٹ = باٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ صفت]

بتاؤ (۲) (فت ب ، و مع) صف .

بنانے والا ، ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگانے والا ، بانٹ لینے والا .

مجھ کو بتا درد دل کس سے میں اپنا کہوں
غم کے بتاؤ جو تھے مر گئے ہوم قتال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵۲

[بٹ ، باٹنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ صفت]

بتاو (فت ب ، سک و) امذ .

تقسیم ، بانٹ (پلیٹس) .

[بٹ ، بٹنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + و ، لاحقۂ کیفیت]

بتاونا (فت ب ، سک و) ف م .

رک : بتانا ، بتوانا (پلیٹس) .

بتائی (۱) (فت ب) امث .

۱. (لفظاً) تقسیم ، بانٹ ، بٹوارا (مراداً) کاشتکار اور زمیندار یا اجارہ دار میں غلے کی تقسیم .

بتائی : کشت زار بریدہ خرمن ہائے سازند و بقرار روبرو بخش کنند .

۱۵۹۳ آئین آکبری ، ۱ : ۲۲۸

کورت ہو چکی ہے سبھی کھیت بتائی کے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۱۵

عبداللہ بن سہیل ایک دفعہ کھجوروں کی بتائی کے لیے گئے .

۱۹۱۴ سیرۃالنبی ، ۲ : ۳۰۴

۲. پیداوار کا وہ حصہ جو کاشتکار یا اجارہ دار سے تقسیم کے بعد مالک یا کاشتکار یا اجارہ دار کو ملتا ہے .

نقدی کے علاوہ لگان میں پیداوار کا بھی ایک حصہ لیا جاتا تھا جس کو عرب تعدیل (بتائی) کہتے ہیں .

۱۸۹۷ البرامکہ ، ۱۸۳

۳. حصہ داروں میں باہمی تقسیم (پلیٹس) .

۴. جنس کی صورت میں زمین کا لگان (پلیٹس) .

۵. پیداوار کی تقسیم کا موسم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

۶. کھیت کی پیداوار تقسیم کرنے کی اجرت ، بتوائی (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

[ا : بتائی ، بتانا (۱) (رک) سے]

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

تقسیم نامہ (پلیٹس) .

[بتائی + پتر (رک)]

— دار امذ .

وہ کاشتکار جو زمین کے مالک سے فصل کا حصہ بانٹ کر لے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۷) .

[بتائی + دار ، رک : . . . دار]

بتائی (۲) (فت ب) امث .

تاگا یا رسی بٹنے کا عمل (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۶) .

رسی بٹنے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[ا : بتائی ، بتانا (۲) (رک) سے اسم کیفیت و اجرت]

بٹ بٹ (فت ب ، سک ٹ ، فت ب) امث .

بک بک ، بے تکی بات ، بیہودہ گوئی .

اسپ زاں یو بٹ بٹ کر کے سب چپ سر ہورانا ہے ہوا
سچ اہی جیو کوں چین نئی کیا ہاں کی ہے ٹٹ ٹٹ مچھے
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۲۲

[حکایت الصوت]

بِٹَپ (کس ب ، فت ٹ) امذ .

درخت کی نئی شاخ ، کونپل ، شاخ ؛ پودا ، درخت ؛ جھاڑی ؛ پھیلاؤ (پلیٹس) .

[س : وٹپن विटप]

بَٹْپار (فت ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بٹ (ع) (تعنی الفاظ) .

بَٹُرْنا (فت ب ، ضم ٹ ، سک ر) ف ل .

۱. جمع کرنا ، جوڑنا ، جمع کیا جانا (پلیٹس) .
۲. سیا جانا ، گرایا جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵٦۷) .

[رک : بٹورنا]

بَٹْری (فت ب ، سک ٹ) امث .

چھوٹا پیالہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۱) .

[س : وٹک + ر + ی+ا+ک वटक + र + इका]

بُٹْکا (ضم ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بُکْٹ (پلیٹس) .

بَٹْکَرا/بَٹْکَھرا (فت ب ، سک ٹ ، فت ک / کھ) امذ .

رک : بٹ (۲) (تعنی الفاظ) .

بَٹْلا (۱) (فت ب ، سک ٹ) صف .

بٹے کی طرح کا گول ، جیسے : بٹلا منھ ، گول منھ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳٦٦) .

[ا : بٹ ، بات (رک) کی تخفیف + لا ، لاحقۂ نسبت]

بَٹْلا (۲) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

باتر کی قسم کا ایک غلہ (خزائن الادویہ ، ۷ : ۳٦٠) .

[بات (۱) (رک) + ا ؛ لا ، لاحقۂ صفت]

بَٹْلا (۳) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

چاول دال وغیرہ پکانے کا چوڑے منھ کا گول برتن ، دیگ ، دیگچہ (شید ساگر ، ۸ : ۳۲۵٦) .

[رک : بٹلوہی]

بِٹْلانا (کس ب ، سک ٹ) ف م (قدیم) .

بٹھانا (رک) .

سنگات اپنے بٹلا اے چاو سوں لگے کرنے تعظیم بھو بھار سوں
۱٦۰۹ قطب مشتری ، ۳۵

بَٹْلَر (فت ب ، سک ٹ ، فت ل) امذ .

گھر میں اوپر کے کام خصوصاً کھانے پینے کے انتظام کا ذمہ دار ملازم .
میں نے بٹلر کو بلا کر کہا کہ ایک کمرہ صاف کرو .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۲

اسم کیفیت : بٹلری .
ممدو نے آہستہ سے اسی بٹلری انگریزی میں صاحب سے کہا .
؟ رقص ناتمام ، ۲۴۳

[انگ : Butler]

بِٹْلُک/بِٹْلُو (کس ب ، سک ٹ ، ضم ل / و مع) امذ .

ہلدی کی طرح زرد چھال کا قطرے ہودار ، ایک جنگلی درخت (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۳) .

[؟]

بَٹْلورْنی (فت ب ، سک ٹ ، و مع ، سک ر) امث .

وہ خادمہ جو چراغوں کا اہتمام کرتی ہے .

چراغاں لگا ہے ہوا وقت شام کہیے آکو بٹلورنیاں اہتمام
۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، ملذب (دکنی اردو کی لغت ، ۹۰)

[؟]

بِٹْلَوْن (کس ب ، سک ٹ ، و لین) امذ .

کالا نمک (پلیٹس) .

[س : وِش + لون विष + लवण]

بَٹْلوہی/بَٹْلوئی (فت ب ، سک ٹ ، مع) امث .

وہ پیتل کا ظرف جس میں ہندو پانی رکھنے استعمال کرتے اور کھانا پکاتے ہیں ، لٹیا .

برہمن نہانے دھونے بٹلوہی ہاتھ میں انگوچھا کاندھے پر دھرے چلا آ رہا تھا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۹۹

جب ورثی تیار تب ایک ان میں سے بالنمائی کو گیا بٹلوئی لیے
۱۸۳۵ رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۹۰

ان میں سے چھوٹے برتن کا نام بٹلوئی تھا .
۱۹٦۱ ڈاکو بار بیلے ، ۷

[س : ورت + لوہ + ی+ا+ک वर्त + लोह + इका]

بَٹْلی (فت ب ، سک ٹ) امث .

مٹھی یا ماوواڑی پگڑی ، سرا ، جوڑا (اہپ ر ، ۲ : ۱۲۱) .

[مقامی]

بٹمار

رک : بٹ (۵) تحتی الفاظ .

بٹماس (کس ب ، سک ٹ) امث .

ماش کی کھٹا دال (پلیٹس) .

[س : وِش + ماش **विष + माष**]

بٹمنجری (فت ب ، سک ٹ ، فت م ، سک ن ، فت ج) امث .

(موسیقی) راگ بھیروں کی بھارجا (ترانۂ موسیقار ، ۳۵) .

[رک : بٹ (= آواز) + منجری (= راگنی)]

بٹموگرا (فت ب ، سک ٹ ، و مع ، سک گ) امذ .

ایک قسم کا بڑا موگرا (رک) ، یاسمین (پلیٹس) .

[س : وٹت + مُدگرن + ک : **वृन्त + मुद्गर + क**]

بٹن (۱) (فت ب ، ٹ) امذ .

۱. (جیتی جیب شیشے مسالے یا کپڑے وغیرہ سے بنی ہوئی) دو یا چار سوراخوں کی ایک چھوٹی سی گول چپٹی ٹکیا سی جسے قمیض پتلون وغیرہ میں (ایک سرا دوسرے سرے میں پھنسانے کی غرض سے) ٹانکتے ہیں ، بوتام ، گھنڈی ، تکمہ .

اکثروں میں صدری کا ساز لگا ہوا ہے بعض میں بٹن ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲۰۸ : ۱۱

تہمد میں بٹن جب لگنے لگیں جب دھوتی سے پتلون آگا

پر پیڑ پر اک پھیرا بیٹھا ہر کھیت میں اک قانون آگا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۱۲

۲. بجلی کی روشنی یا گھنٹی یا دیگر برقی آلات کو چلانے اور بند کرنے یا رفتار بڑھانے گھٹانے کا سوئچ : جیسے :

(i) برقی روشنی کا سوئچ .

جب رات آتی ہے تو ہم بٹن دبا کر اپنے گھروں میں بجلی روشن کرتے ہیں .

۱۹۶۸ نیا افق نئی منزلیں ، ۹۲

(ii) ٹائپ رائٹروں کی کلید .

آوازوں کے حساب سے اپنی جتنی بڑی ہوگی ٹائپ رائٹر کے بٹن اتنے ہی زیادہ ہونگے .

۱۹۷۵ ماہنامہ الشجاع (سالنامہ) ، کراچی (ڈاکٹر سہیل بخاری) ، ۴۷

(iii) ریڈیو یا ٹی وی وغیرہ کی آواز کم و بیش کرنے یا انھیں کھولنے بند کرنے یا ان کا بینڈ بدلنے کی گھنڈی .

ریڈیو کی آواز بڑھانے والے بٹن کو پورا گھما دیا .

۱۹۰۹ انتخاب پھول ، ۱۵۲

(iv) گھڑی کی کوک بھرنے کی چابی کی گھنڈی .

سرے میں ایک گھنڈی جڑی ہوتی ہے جو اصطلاحاً بٹن کہلاتی ہے .

۱۹۳۹ ا پ و ، ۱ : ۱۶۸

(v) طمنچے یا بندوق وغیرہ کی چاپ کے اوپر لگی ہوئی گھنڈی .

بٹن اس مقام پر ہوتا ہے جہاں پستول چلانے کی کمانی ہوتی ہے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۵۱

(vi) گھروں یا کمروں میں لگی ہوئی گھنٹی کا سوئچ .

کسی چیز کی ضرورت ہو تو یہ بٹن دبا دیجیے ملازم حاضر ہو جائیگا .

۱۹۷۵ لیبک ، ۶۱

۳. چاندی سونے کے تار جو کارچوب میں کام آتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۴. کڑھائی کے کام میں بٹن سے مشابہ ایک بوٹی .

اب ایک بوٹی پھندنے کی ہے جسے بٹن کہتے ہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۱

[انگ : Button]

ــــ روز (ــ و مع) امذ .

گلاب کی قسم کا ایک پھول جو کوٹ وغیرہ کے کاج کے برابر ہوتا ہے (شہد ساگر ، ۷ : ۳۲۵۸) .

[انگ : Button Rose]

بٹن (۲) (فت ب ، ٹ) امذ .

(معماری) بلی اور چھوٹی دھنی جو چھت کی بڑی دھنیوں کے بیچ میں عرضاً ڈالی جاتی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۵) .

[مقامی غالباً بٹ (= بل) سے]

ــــ تیتر (ــ ی مع ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا تیتر جو جنگلی جھاڑیوں میں چھپا رہتا ہے (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۵۷) .

[بٹن + تیتر (رک)]

بٹن (۳) (فت ب ، ٹ) امث .

اینٹھنے یا بل دینے کا عمل (شہد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

[بٹنا (رک) سے]

ــــ کا تار امذ .

کلابتوں بنانے کا نہایت باریک کھنچا ہوا تار (ا پ و ، ۲ : ۱۸۳) .

[بٹن + کا (رک) + تار (رک)]

بِٹّن/بِٹْن (کس ب ، فت ٹ ، شد ٹ بفت) امث .

بوٹی (رک) کی تصغیر ، عموماً بنارس میں مستعمل .

ذرا ٹوپیرو میں بٹن کی ماں سے صلاح کرلوں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷

بٹنا (۱) (فت ب ، سک ٹ)

(الف) ف ل .

۱. تقسیم ہونا .

تسبیح شیخ کے لی محبت کے تاگے بٹ

دونوں کا حصہ روز ہی آپس میں بٹ گیا

۱۸۸۲ محبت ، ۵ (۵) ، ۱۰۰

گذر ہے عشق کے جیتےجی یہ بولہ اوقات کٹتے ہیں
یہ حسن صنم میں ورنہ کب تنخواہ بٹتی ہے

١٨٦١ کلیاتِ اختر (واجد علی شاہ)، ٨١٦

جلوہ حسن ہو کہ پرتو عشق بٹ گیا آن میں سوز و ساز ترا

١٩٢٨ اعجاز نوح، ٣٠

۲. حصے بخرے کیے جانا، حصہ رسد ہر حصہ دار کو ملنا.
جائداد اس خاندان کی اسی قاعدۂ وراثت کے مطابق بٹے گی.

١٨٧٦ شرح قانون شہادت، ٥٩

۳. ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا، جیسے: ناچا نہ بچاؤ لکھوتے میں ہمارا خیال بٹتا ہے.

۴. ابتر ہونا، پریشان ہونا، متفرق ہونا، ایک دوسرے سے جدا ہونا (نوراللغات، ۱: ٥٦٧).

خواہیں جو تھیں روبرو ہٹ گئیں
بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں

١٧٨٤ سحر البیان، ٧٩

چھوڑ کر ہٹ جاؤ اپنے کام پر بٹ جاؤ.

١٩٠١ راقم، عقد ثریا، ٢١

(ب) ف م.

۱. حاصل کرنا، وصول کرنا، نفع کمانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، ۱: ٣٦٦؛ پلیٹس).

۲. مال فروخت کرنا، سودے کے لیے گاہک اگانا (ماخوذ: اپ و، ۲: ٣٢).

[بٹ (۱) (رک) + ا: نا لاحقۂ مصدر]

— بَٹنا (۲) (فت ب، سک ٹ).

(الف) ف م.

تاگے یا رسی وغیرہ کے تاروں کو باہم ملانے کے لیے بل دینا، مروڑنا.
ریشم بنگالہ کا برابر اٹلی یا اندلس کے ریشم کے . . . ہے اگر اس کا بٹنا اسی طور پر عمل میں آتا جیسا کہ اٹلی اور اندلس میں دستور ہے.

١٨٤٥ مزید الاموال، ١٠٢

تاگا یا ڈورا پہلے ران پر رکھ کر ہتیلی سے بٹتے تھے.

١٩١٦ گہوارۂ تمدن، ٦٢

(ب) ف ل.

۱. بل پڑنا، بل کھا کر باہم لپٹ جانا.
گھاس کے پتے جب بٹ کر رسی بن جاتے ہیں تو اس سے مست ہاتھی بھی بندھ سکتا ہے.

١٩١٣ تمدن ہند، ٢٢٦

۲. بات بنانا، موقع محل کے مطابق نئی سے نئی تصنیف کرنا.
بھلا آپ کو یقین ہے کہ شیخ سعدی نے مائیس کی، یہ سب بٹی ہوئی ہے.

١٨٨٠ فسانۂ آزاد، ۳: ٢٥٧

صاحبزادے بھی اچھی بٹی.

١٩٢١ خونی شہزادہ، ٦٦

[س: ورت تین वर्तनयि]

بَٹنا (۳) (فت ب، سک ٹ) امذ.

وہ آلہ جس سے رسیاں بٹتے ہیں (پلیٹس؛ نوراللغات، ۱: ٥٦٧).

[بٹ (۱) (رک) + ا: نا لاحقۂ اسم]

بَٹنا (۴) (فت ب، سک ٹ) ف م.

سل پر رکھ کو لٹے سے رگڑنا، پیسنا (شبد ساگر، ۷: ٣٣٥٧).

[بٹ (رک) + نا: لاحقۂ مصدر]

بِٹنا (۱) (کس ب، سک ٹ) امذ.

(سواری) جوئے کے سروں کے نیچے لگی ہوئی بالشت سوا بالشت لمبی کھونٹیوں میں سے ہر ایک جو بیل کی گردن کو باہر نہیں نکلنے دیتیں (اپ و، ٥: ١١٠).

[مقامی]

بِٹنا (۲) (کس ب، سک ٹ) ف م.

پھیلانا، ڈالنا.

مگر پاؤں آخر غسل میں تو دھو بدن پر توں بٹ پانی تین بار دھو

؟ خاص الفقہ، فتاحی (دکنی اردو کی لغت، ۷۰)

[س: وستارنٖین विस्तारणयि]

بُٹنا/بُٹنہ (ضم ب، سک ٹ / فت ن) امذ.

رک: اُبٹن.

بٹنا نگوڑا کہتا ہوں کچھ لفظ ہے بھلا
ہم تو یہی کہیں گے ابھی ابٹنے کی باس

١٨١٨ انشا، ک، ١٩٦

رستم نے کہا صاحبزادے کوئی بٹنہ بھی تمہارے پاس ہے.

١٨٩٨ طلسم ہفت پیکر، ۳: ٣٧٣

دامن سے رشک گل کے اڑی باغ میں جو خاک
بٹنا وہ بن گئی ہے عروس بہار کا

١٩٠٥ یادگار داغ، ٨٢

اف: کھیلنا، کھلنا، گھولنا، ملنا.

[اُبٹنا (رک) کی تخفیف]

بِٹنی (کس ب، سک، ٹ) امث.

(عورت کا) سر پستان، چھاتی کا منھ جس سے بچہ دودھ پیتا ہے.

والسہ پہلے تھیں عناب ہوتی پھر بٹنی
جھریاں پڑکے بڑھاپے میں اب انجیر ہوئی

١٩٢٦ منشدہ، ۵، ٢٢

[س: ورتیت کا वर्त्तिका]

بُٹنی (ضم ب، سک ٹ) امث.

رک: بٹنا.

گر بٹنی ہے رنگ کی فرائش ہر خال ذقن کو دے نمائش

١٧٨٢ لوازل مجنون، پورس، ٨

بہت ہو باس کی بٹنی مل قیل عمدہ خوشبودار تمام جسم میں ملا.

١٨٦٢ شبستان سرور، ۳: ٤٣

بِٹنیا (کس ب ، فت ٹ ، سک ن) امث .

بِٹی (رک) تصغیر در تصغیر (پلیٹس) .

بِٹّو (کس ب ، شد ٹ ، و مج) امث .

بیٹی (رک) کی تصغیر .
شاباش میری بِٹو .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۷

بَٹُوا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امذ .

۱. کپڑے کی دو یا زیادہ تہوں کی چھوٹی سی نصف چاند سے مشابہ تھیلی جسے کھولنے اور بند کرنے کے لیے اس کے کنارے کی گوٹ میں دو طرح کے الٹے ہوئے تاگے پڑے ہوتے ہیں .

بادام دو جو بھیجے ہیں بٹوے میں ڈال کر
ایما یہ ہے کہ بھیج دو آنکھیں نکال کر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۱۶

پانوں کی ڈبیا اور کوڑی کا بٹوا کرتے میں سے نکال کر ہاتھ چیر کر پان کھایا .

۱۹۳۹ تمغۂ شیطانی ، ۵۸

۲. چمڑے یا کینوس وغیرہ کا جیبی بیگ جس میں روپیہ پیسہ وغیرہ رکھتے ہیں .

بعض عورتیں جیب میں ہاتھ ڈال کر بٹوا ٹٹولنے لگتی ہیں .

۱۹۱۶ زنانہ میلاد ، ۱۳۵

[س : وَرْتْ + اُکا : **वर्त + उक**]

ــــ سا/سی صف ، مذ ؛ مث : بٹواسی .

چھوٹا اور گول ، بوٹا سا ، مدھرا .
میں نے تیری سمدھن کو دیکھا وہ تو بٹوا سی ہے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۱

چاند جیسی بٹوا سی بہو گھر میں آئی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۵

[بٹوا + سا/سی ، حرف تشبیہ]

ــــ سا قد امذ .

بوٹا سا قد ، چھوٹا اور گول حسین قد (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۴۱).

[بٹوا + سا (رک) + قد (رک)]

ــــ سا منہ امذ .

غنچہ سا منہ ، گول اور چھوٹا سا منہ جس میں غنچہ دہنی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[بٹوا + سا (رک) + منہ (رک)]

بَٹُوا (۲) (فت ب ، سک ٹ) .

رک : بٹلوہی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بِٹْوا (کس ب ، سک ٹ) امذ .

بیٹا (رک) کی تصغیر ، پیار سے بیٹے کے لیے مستعمل .
آفریں میرے بٹوا .

۱۹۱۷ خطوط حسن نظامی ، ۷

[ا : بِٹ ، بیٹا (رک) سے + وا ، لاحقۂ تصغیر]

بَٹْوار (فت ب ، سک ٹ) امذ .

۱. جنس میں محصول وصول کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

۲. پولیس کا افسر جو سڑک پر محصول جمع کرنے کے لیے متعین کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۸) .

[٠ : بٹوار **वटवार**]

بَٹْوارا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امذ ؛ ~ بٹوارہ .

۱. جائداد یا مال مشترک کی تقسیم ، ساجھے کی چیز کی حصہ رسدی بانٹ .

آپ اپنے حصے کا بٹوارا کرا لیجیے اور علٰحدہ ہو جائیے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۹۰

اگر دونوں بھائیوں میں یہی مغایرت رہی تو ضرور بٹوارا ہو جائے گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۵

۲. فصل کی تیاری پر یا اس سے پہلے پیداوار کی بٹائی (پلیٹس) .

۳. شرکاء کی علٰحدگی (پلیٹس) .

۴. تقسیم نامہ ، وہ دستاویز جس میں تقسیم کی تفصیلات اور شرائط درج ہوں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۵. گاؤں میں ایک کاشتکار کے کھیت کو دوسرے کے کھیت سے الگ اور ممتاز کرنے کے لیے سرکاری طور پر حد بندی .

ہری سنگھ امین بٹوارہ نے . . . نقشہ جات کی کتابوں کے بہم پہنچانے میں بہت سعی اور کوشش کی .

۱۸۹۸ سرسید ، مقالات ، ۲۵۵

[س : وَرْتْ + کار + ک : **वर्त + कार + क**]

بَٹُور (فت ب ، و مج) امذ .

اجتماع ، مجمع ، بھیڑ ؛ جہاں لوگ جمع ہوں ، لوگوں کی باہمی ملاقات کی جگہ (پلیٹس) .

[س : وِرْتِن + کر : **वर्तिन + कर**]

بِٹَورا/بِٹھَورا (کس ب ، و لین) امذ .

اوپر نیچے چنے ہوئے سوکھے اپلوں کا قبہ نما یا مخروطی چٹا جس پر اکثر بھس ملی ہوئی مٹی لیپ دیتے ہیں تا کہ بارش سے محفوظ رہے .

تم کھوئی گئی ساس بٹورا میں
مشہور گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶)

امتداد زمانہ سے گھوروں اور بٹھوروں نے انتقال مکانی قبول کر لیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۷

[س : وِٹ + وَٹ + ک : **विट + वट + क**]

بٹورن (فت ب ، و مج ، فت ر)

(الف) امث .

کھلیان کے کوڑے میں سے چنا ہوا اناج ، کوڑے کرکٹ میں سے چنی ہوئی چیز ، بچی کھچی چیز .

تو بٹورن ہی سے خوش ہے جنھیں باسمتی کا سیلا نہ ملے وہ کھڈا ہی کھا لیتے ہیں .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۲

(ب) امذ .

گرا پڑا اناج وغیرہ چننے کا عمل (پلیٹس)

[بٹورنا (رک) سے اسم کیفیت]

بٹورنا (فت ب ، و مج) ف م :

۱. سمیٹنا ، چننا ، جمع کرنا .

سر پر ایسی بڑی بلا بٹور کے کیوں کر زندگی کرتی ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۹

کچھ آم لے کر اور کچھ پاؤ پھول بٹور کر بندرگاہ پر گیا .

۱۹۳۱ بے حوال ، شطرونا ، ۱۰۲

۲. حاصل کرنا ، کمانا .

صاحب ہے قسمت کا دھنی خوب بٹورتے جائے گا اور مزے اڑائے گا .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۱۴

چاچا اور میری خالہ دونوں پیر پوجنے والوں کو خوش ہو کے آشیرباد دیتے اور روپیہ بٹورتے رہے .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۴

۳. اوڑھنا ، سینا (پلیٹس) .

[س : ورتیت वर्तयति (= تہ کرنا سے ورت = گھمانا ، تہ کرنا)]

بٹوری (کس ب ، و لین) امث .

وہ محصول یا ٹیکس جو دیہاتی دوکانداروں سے وصول کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۸) .

[س : وٹّ + کر वट्ट + कर]

بٹورے (کس ب ، و لین) امذ ، ج .

بٹورا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

— جانا

پاخانہ پھوٹ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

— **میں اُپلے ہی نکلیں گے** کہاوت

اوپر سے ایسے ہی باطن ظاہر ہونگے (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

بٹولی (فت ب ، و مج ، فت ل) امث ، امذ .

رک : بٹورن (پلیٹس) .

بٹولنا (۱) (فت ب ، و مج ، سک ل) ف م .

جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ، بٹورنا ، مختلف جگہوں سے سمیٹنا .

وے جاویں اور اپنے لیے بھس بٹولیں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۲۵

[بٹورنا (رک)]

بٹولنا (۲) (فت ب ، و مج ، سک ل) ف م .

ٹٹولنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۱) .

[مقامی]

بٹونا/بٹوَنا (کس ب ، و لین/و مج) امذ .

پیارا بیٹا ، بچہ (پلیٹس) .

[بیٹا (رک) کی تصغیر]

بٹونا (کس ب ، و مج) ف م .

بکھیرنا ، پھیلانا ، جھڑکنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بٹونا बिटोना]

بٹوہی/بٹوئی (فت ب ، و مج) امذ .

راہ گیر ، مسافر .

جو بات ملنے کی ہوئے اس کا پتا بتا دو مجھے سریجن
تمہارے پنتھ میں آج برسوں سے یہ بٹوہی بھٹک رہا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۰ : ۱۴۲

پھر نے اس پر ترس کھا کر کوے سے کہا اس بٹوہی کے منہ کو دھوپ لگتی ہے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۱۴

ہے بعد اس کے بن ڈھیر پربتوں کا میدان
یہ ہر اک بٹوہی کا طوق گلو ہے

؟ آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۸۴

[ورت + رہ + اِک वर्त + वह + इक]

بٹویا (فت ب ، سک ٹ ، فت و ، شد ی) امذ .

تقسیم کنندہ ، بانٹنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸ ؛ پلیٹس) .

[بانٹنا (رک) سے]

بٹہ (فت ب ، شد ٹ بفت) امذ .

رک : بٹا (پلیٹس) .

بٹی (فت ب ، ٹ) امث .

کلابتوں بٹنے کا کام .

قرآن شریف کے بعد ان میں سے اکثر بٹی زردوزی یا گوٹے کا پیشہ کریں گے .

۱۹۰۹ مضامین فاری ، ۱۱۴

[بٹنا (۲) (رک) سے]

بَٹی (فت ب) امث .

بالعموم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۹) .

[رک : باٹی]

بَٹّی (فت ب ، شد ٹ) امث .

۱. تاربل کا گولا .

کنگوروں پر چاندی کے ورقوں سے منڈھی ہوئی کھوپرے کی بٹیاں اور چھوہارے پروئے ہوئے تھے .

۱۸٦۸ رسوم ہند ، ۱۲۰

کھوپرے کی بٹیوں کے چھلکے تیز چھری سے باریک چھیل لیں .

۱۹۲۷ شاہی دستر خوان ، ۲۰۴

۲. بگڑی .

سپاہی بنکر قبالا پہنے گول بٹی سر پر دھوتر کا انگرکھا ، گاڑھے کا گھٹنا ، چادرا گاڑھے کا کمر سے بندھا ہوا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ٦۰۳

۳. صابن وغیرہ کی گول چوکور یا مستطیل ٹکیا .

صابن کی پوری بٹی ختم ہو گئی اور دو کپڑے بھی صاف نہیں ہوئے .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳٦

۴. چھوٹا بیل (نور اللغات ، ۱ : ۵٦۹) .

۵. شمع ، موم بتی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

٦. عرق کھینچنے کا بھبکا (نور اللغات ، ۱ : ۵٦۹) .

۷. (پارچہ سازی) نیل کی چکتی یا ٹکیا (ا پ و ، ۲ : ۲۷) .

۸. گڑ کے گول اور چپٹے لڈو (تقریباً چھٹانک بھر سے لے کر آدھ پاؤ تک کے) .

اٹھا کر . . . بھیلیاں اور بٹیاں بنا لیتے ہیں .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ٦۳

۹. پتھر کا ٹکڑا معمولی سائز کا ، جیسے : زمین کا فرش رگڑنے کی بٹی .

چاقو تیز کرنے کی بٹی دیوار پر لگانے کا پانچ سیر چونا .

۱۹۳۳ ماہنامہ 'نیرنگ خیال' لاہور ، اپریل ، ۱۹

[س : بٹی वट्टी]

بِٹّی (کس ب ، شد ٹ) امث .

جوڑا ، جوڑ ، جفت ، زوج ، فرد کی ضد (پلیٹس) .

[س : بٹی विट्टी]

ـــ بِٹھانا (فت ب ، سک ڈ) .

(الف) ف م .

جوڑا بنانا ، برابر کرنا ، مساوی کرنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

جوڑا بننا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

بُٹّی (ضم ب ، شد ٹ) امث .

(ظروف سازی) ڈھکنے دار بٹاری نما ٹوکری جس کے اوپر کھیچی کا ایک حلقہ لگا ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱) .

[قالب س : وٹ اُکا : वर्त + उत्क]

بَٹّے (فت ب ، شد ٹ) امذ ، ج .

بٹا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ باز صف .

۱. چالاک ، دغا باز (پلیٹس) .

۲. بھان متی ، بازی گر ، شعبدہ دکھانے والا .

بٹے بازوں کے سے لٹکے ہیں یہ سب کشف و شہود
آدمی وہ ہے جو ہو تابع حکم معبود

۱۸۹٦ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بٹے بازی .

بڑھیا کہنے لگی کچھ بٹے بازی یہاں دکھلائی اور کچھ کارستانی وہاں دکھلاؤں گی .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۰۴

سب جگہ دھوکا اور بٹے بازی چل سکتی ہے مگر وہاں نہیں چلتی .

۱۹۲۱ شمع ہدایت ، ۲۸۵

[بٹے + باز (رک : . . . باز) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پَر صف .

جو (سودا) کمیشن پر یا نفع پر ہو ؛ جو قیمت میں کس کر کے ہو .

[بٹے + پر (رک)]

ـــ پَر خَریدنا ف م .

۱. نفع نقصان پر مول لینا (نور اللغات ، ۱ : ۵٦٦) .

۲. نفع پر خریدنا ، کم قیمت پر خریدنا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۰) .

ـــ دار صف .

ناقص ، کھوٹا ، جس پر بٹا لگے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۱) .

[بٹے + دار ، رک : . . . دار]

ـــ دار رُوپَیہ امذ .

کھوٹا روپیہ جو بٹا دے کر بھنایا جائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵٦٦) .

[بٹے دار + روپیہ (رک)]

ـــ سے مُنھ توڑنا ف م .

سخت سزا دینا .

کوئی بٹے سے منہ بھی توڑے گا اپنی بات مگر نہ چھوڑے گا

۱۸۹۹ بہار عشق ، ۱۹۱

ــ کھاتے امذ .

نفع نقصان ؛ ناقابل وصول روپیہ (پلیٹس) .

[بٹا (رک) + کھاتا (رک)]

ــ کھاتے لکھنا/میں ڈالنا ف م .

کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا .

چکی تھی قیمت دل ایک بوسہ وہ نہ ملا
یہ مال ڈال دیا ہم نے بٹے کھاتے میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۹۶

بٹیا (۱) (فت ب ، سک ٹ) امث .

۱. پگڈنڈی ، وہ پتلا سا راستہ جو کھیتوں یا میدانوں میں لوگوں کی آمد و رفت کے سبب بن جاتا ہے ، تنگ راستہ .

کبھی بھول آگے کی بھیڑیں جو بٹیا ۔۔۔ اسی راہ پر پڑ لیا سارا گلہ

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۶۹

لڑکھڑاتے ہوئے سڑک ایکھ اور بٹیا چھوڑ کر کھیتوں کی باہن سے گزرتے .

۱۹۲۱ گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۲

۲. پتھر کا چھوٹا سا گول مول ٹکڑا .

وہ ایسا ہی ٹکڑا ہوگا جیسے چھت میں کی پٹیا یا پتھر میں کی بٹیا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۲

لمبی داڑھی بٹیا سا سر خشخاشی بال ، گوری رنگت .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۶۵

۳. کھوپرے کا گولا ، ناریل کی گری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷) .

۴. چھوٹا باٹ جس سے تولتے ہیں (پلیٹس) .

۵. وہ ورم جو پتھر کی طرح سخت ہو جائے (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

۶. چھوٹا گولا .

ایک طرف میا دیو کی بٹیا دھری ہے .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۹۸

۷. (مجازاً) عورت کی چھاتی (پلیٹس)

[باٹ (رک) کی تصغیر]

ــ اوڑن بٹیا جاؤں گھٹنک کھاؤں نہ بالی چراؤں کہاوت

بہت دیانت دار ہوں/ہے (کسی کا نفس ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

ــ کی راہ نے ٹربالہ کہاوت

اصل نفع کا کچھ اعتبار نہیں (نجم الامثال ، ۹۰) .

بٹیا (۲) (فت ب ، سک ٹ)

(الف) امذ .

کلابتوں بٹنے کا کاریگر ، بٹی (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

(ب) امث .

ریشمی ڈوری جس سے عورتیں چوٹی باندھتی ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۵۶۷) .

[۱ : بٹنا (رک) ہے]

بٹیا (کس ب ، سک ٹ) امث .

رک : بیٹی جس کی یہ تصغیر ہے .

اپنی بٹیا بھیا کو نا کو نگوڑو گھر کی تو خبر لو .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۵

منہ سے نکلا یہ نہ تماشا ۔۔۔ ہی جانکی میری پیاری بٹیا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۶

ــ لنگوٹیا دھن ہے کہاوت .

کنوارے پن میں اپنی کے خرچ اخراجات سہل ہوتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

بٹیّا (فت ب ، ٹ ، شد ی) امذ .

کلابتوں بٹنے والا ، پولیوں کو چکر دے کر ریشم اور تار کو بٹنے والا .

زردار اٹھ گئے تو بٹیے سرک گئے
چلنے سے کام تارکشوں کے بھی تھک گئے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰

قلعی گر ، بٹیے ، دیکھیے ... روپیہ خرچ کرتے تھے .

۱۹۶۲ ماہنامہ ، ساقی ، جولائی : ۲۱

[۱ : بٹ ، رک : بٹنا (۲) + یّا ، لاحقۂ صفت]

بٹیارا (فت ب ، سک ٹ) امذ .

رک : بھٹیارا (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۷) .

بٹیے باٹ (فت ب ، ی مج) م ف (قدیم) .

جگہ جگہ ، جا بجا .

بٹیے باٹ دھنگ نورتن کے بچھائے ۔۔۔ مرصع کے خوش بارگاہاں آچائے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۶

[۱ : بٹ (= باٹ) + ے ، لاحقۂ اتصال + باٹ (رک)]

بٹیر (فت ب ، ی مج) امذ ؛ امث .

گوریا سے بڑا اور تیتر سے چھوٹا ایک خاکی رنگ کا خالدار پرند جو لڑانے کے لیے پالتے اور اکثر ذبح کر کے کھاتے ہیں .

واج : پرندۂ معروف خرد کہ ہندوی بٹیر و لاوہ گویند .

۱۴۲۲ زبان گویا (سہ ماہی ، اردو ، جولائی ۲۷ ، ۱۱۵)

ایسے شاہین ہوئے ہیں ترے تیار بٹیر
ماریں شاہین کو اڑا کر یہ جگر دار بٹیر

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۲

آج حضرت بادشاہ جہاں پناہ ... نے بٹیروں کی لڑائی کا تماشا دیکھا .

۱۹۳۲ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۴۶

[س : ورتکا वर्तिका]

ــ باز صف .

لڑانے کے لیے بٹیریں پالنے والا ، بٹیریں لڑانے والا .

تیتر بازوں، بٹیر بازوں کی طرح شاعر نہ کبھو انھیں غزل باز کہو
۱۹۲۷ سنبل و سلاسل، ۲۷۹
اسم کیفیت : بٹیربازی .
پتنگ بازی اور بٹیر بازی دونوں ملتری مذاق کی چیزیں ہیں .
۱۹۰۶ انتخاب فتنہ، ۱۳۲
[بٹیر + باز ، رک : ... باز]

ـــ جگانا
ف م .

بٹیر کے کان میں رات کو چیخ کر ، کو ، کو ، کہنا ، اس سے بٹیر بھرا ہو جاتا ہے اور پالی میں تماشائیوں کے غل سے ڈر کر نہیں بھاگتا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .
بٹیروں کے کانوں میں کوکا اور جگایا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

ـــ کا بہ جانا
ف م .

دانہ پانی نہ ملنے کی وجہ سے بٹیر کا دبلا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

ـــ کی چمک نکالنا
ف م .

بٹیر کو مٹھی میں لے کر بار بار دبانا تاکہ رفتہ رفتہ اس کا ڈر اور وحشت دور ہوجائے .
بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے موٹھیں کیں اور ان کی چمک نکالی .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷

ـــ لڑانا
ف م ؛ محاورہ .

بٹیر بازی کرنا ؛ فساد اٹھانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

ـــ مٹھیانا
محاورہ .

بٹیر کو لعاب دہن سے بھگو بھگو کے دیر تک ہاتھ میں دبائے رہنا تاکہ اس کی وحشت جاتی رہے .
آپ نے تمام عمر تو بٹیر مٹھیایا اور تیوری لڑایا کیے آپ کو دنیا و مافیہا کی کیا خبر ہے .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۹۶

ـــ ہاتھ لگنا
محاورہ .

کوئی غیر معمولی چیز مل جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۲) .

بٹیرا
(فت ب ، ی لین) امذ .

تاب اور وزن (پلیٹس) .
[بٹ (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

بٹیری/بٹیڑی
(فت ب ، ی لین) امث .

ہنود کے ہاں شادی بیاہ کے موقع کی ایک رسم جس میں دولھا کو دلھن کی طرف سے پوشاک اور نقدی دی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .
[ا : بٹ (= بانٹ) + یری / یڑی ، لاحقۂ اسمیت]

بٹیس
(فت ب ، ی مج) امذ .

سڑک ، راستہ ، پگڈنڈی ، پتھا (پلیٹس) .
[س : ورتیس वर्तिस]

بٹیتھ
(فت ب ، ی مج مغ) صفت .

حصہ دار ، شریک ، ساجھی (پلیٹس) .
[ا : بانٹنا (= تقسیم کرنا) سے]

بٹیہوری
(فت ب ، ی لین ، سک ہ) امث .

رک : بٹیوری (پلیٹس) .

بٹھا (ل) رکھنا
ف م .

۱. (i) (لڑکی کا) بیاہ نہ کرنا ، کنوارا رکھنا .
جوان بیٹی کے بٹھا رکھنے میں ہزار طرح کی ذلت لاکھ طرح کی خفت ہے .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۰
رئیسہ اس وقت مدرسہ بھر کا مول ہے اور اسی سے مجھ کو جو کچھ مدد مل رہی ہے میں بیان نہیں کر سکتی مگر کہاں تک اس کو بٹھا رکھونگی .
۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۲۷
(ii) شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا .
مجھے یہی دیکھنا ہے کہ کب تک بیٹی کو بٹھائے رکھتے ہیں .
۱۹۳۹ شمع ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ۲۵۲
۲. گھر پر (یا کسی دوسری جگہ) پکڑ رکھنا ، جانے نہ دینا ، نہ اٹھنے پر مجبور کرنا ، انتظار کرانا .
لو صاحب بارہ بجے رات تک خود ہی بٹھال رکھتے ہیں پھرا پھرا تے ہی کاٹتا ہے .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۵
[رک : بٹھانا]

بٹھالنا
(کس ب ، سک ل) ف م .

رک : بٹھلانا (پلیٹس) .

بٹھان
(کس ب) امث .

چراگاہ میں دوپہر کے وقت مویشیوں کے بیٹھنے کی جگہ ، چرنے والے مویشیوں کی آرام گاہ ، کورک (ا پ و ، ۵ : ۹۹) .
[بٹھانا (رک) سے]

بٹھانا
(کس ب) ف م ؛ ~ بٹھالنا ، بٹھلانا .

۱. بیٹھنا (رک) کا تعدیہ ؛ کھڑے ہوئے یا لیٹے ہوئے کو نشست کرانا ، کسی کو کولھوں کے بل فرش یا کرسی پر ٹکانا ، بیٹھنے کی جگہ دینا ، بیٹھنے کے لیے کہنا .
اے جان پدر اب اوقت بٹھاؤ اور بوجھ اتار جلدی گھوڑے فرماؤ .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۹
جونہ تول مجھے پھسلا بہلا کر پھر بٹھلایا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۷
اس مریض کو دو زانو بٹھال دینا چاہیے .
۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۱۱۰

۲. گرانا ، ڈھکانا ، مضمحل کر دینا ، بے طاقت بنانا ، ہمت پست کر دینا .

سودائے عشق ہو نہ تمھارے دماغ میں
آتش بٹھا ہی دیتی ہے انسان کو سر کی چوٹ

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۶۹

اس رنج نے جو اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا سید صاحب کو بٹھا دیا .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۲۵۱

۳. مأمور کرنا ، متعین کرنا (دیکھو پہرا یا قبضے وغیرہ کے لیے) .

گرد شہر کے ناکہ بندی کر دی اور چوکی جا بجا بٹھا دیے .

۱۸۵۸ مقالات سرسید ، ۶ : ۲۸۳

ایسوسی ایشن نے . . . پہلے ہی اپنی ایک کمیٹی بٹھادی تھی .

۱۹۲۳ تعلیمی خطبات ، ۱۸۳

۴. کسی جگہ پر رکھنا ، موزونیت کے ساتھ رکھنا .

سنگ سے بیت الحرم کی شیخ اٹھائے ہے بنا
آئنہ دل کا مرے اس گھر میں بٹھلاتا نہیں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۱۲

اسباب کا اٹھانا بٹھانا سینتنا سنبھالنا . . . سگھڑاپے پر منحصر ہے .

۱۸۶۲ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۵

عربی فارسی کے لفظ نکال کر ان کی جگہ سنسکرت کے لفظ بٹھا دیے ہیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۶۷

۵. پیوست کرنا ، ٹھیک تاک ہوئی جگہ پر لگانا .

چلّے میں کھینچ کھینچ کیا قد کو جوں کماں
تیر مراد پر نہ بٹھایا نشانے میں

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱

۶. الفاظ کو نثر یا نظم میں ایسی جگہ رکھنا جہاں وہ اصول فصاحت کے اعتبار سے موزوں ہوں ، قافیے یا الفاظ کی بندش کرنا .

اب دعائیہ پہ کر ختم قصیدہ انشا
کہ بٹھائے تری مضامین میں بہت شاق آتش

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲۲

لفظ صداع انھوں نے اپنی تحریروں میں اتنے پہلوؤں سے بٹھایا کہ رفتہ رفتہ کان اس لفظ سے مانوس ہو گئے .

۱۹۲۰ فرحت اللہ بیگ ، مضامین ، ۲ : ۲۲

۷. پودے یا درخت لگانا ، پیڑ بونا .

پھل نہ پائے ترا حاسد کبھی بٹھلا کے درخت
اور بالفرض جو پائے بھی تو تلوار کا پھل

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۳۸

گویا باغبان ایسا ہے کہ زمین وہ تیار کرے درخت وہ بٹھائے . . .
اور جب پودے لہلہانے لگیں تو باغ سے نکالا جانا بہت خوشی گوارا کر لے .

۱۹۳۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۸۰

۸. راسخ کرنا ، ثابت کرنا ، ذہن نشین کر دینا .

دل میں بٹھلا کے وسواس غفلت پایا از رہ راس

۱۶۲۰ داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۲)

گو بحث کر کے بات بٹھائی پہ کیا حصول
دل سے اٹھا خلاف اگر تو اٹھا سکے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۳

اچھے ہیں مگر ایسی سے رمضان کا احترام ان کے دلوں میں بٹھا دیا گیا ہے .

۱۹۲۷ گلدستۂ عید ، ۲۱

۹. پھوڑے یا آبلے وغیرہ یا کسی اور ابھری ہوئی چیز کو دبانا .

کرتے ہیں سر کشی جو کف پا سے آبلے
اے خار دشت عشق بٹھا دے انھوں کے تئیں

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۵۵

جی کا اپنے بھید نہ جانو یہ چھالا ہے ہیور کا
جو نہ بٹھائے بیٹھا اب تک اور نہ پھوڑے پھوٹا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۲۸

۱۰. بکھرنے اور پھیلنے سے روک دینا ، منتشر ہوتے ہوئے کو جما دینا .

اس کی آب شمشیر نے گرد غبار فتنہ و فساد کا بٹھایا ہے .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۲

وہ بالوں پر پشتارانگ لگاتا ، محنت سے ان کو بٹھاتا .

۱۹۶۶ لاہوریّتی ، ۲۱

۱۱. حاکم والی یا ولیعہد بنانا .

سنگر توڑے ان خواص لکھ بٹھایا بڑے پاس

۱۵۰۳ نوسرہار (ماہنامہ ، اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۳)

اسی روز شاہزادے کو تخت پر بٹھالا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۳۱۷

۱۲. دو ٹکڑوں کو جوڑنے میں اس طرح ملانا کہ سر مو جگہ سے بے جگہ نہ ہوں ، جول سے جول ملا دینا ، ٹھیک ٹھیک جوڑ دینا .

ٹکڑوں کے سروں کو اس لیے ریت کے درست کرتا ہے کہ ان پر خوبی بٹھائی جائے .

۱۸۶۸ رسالۂ سیاحت مدن ، ۱۵۰

یہ (پٹی) کو بٹھانے کا طریقہ چاروں قسموں میں مشترک ہے .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۲۲۸

۱۳. گرا کر مسمار کرنا ، تباہ برباد کر دینا ، غرق کر دینا .

ابر مژہ یہ چشم تو کیا ہے کہ گھر کے گھر
تونے برس برس کے ہزاروں بٹھادیے

۱۷۸۴ درد ، د ، ۶۱

دل کے بیٹھے تھے دونوں ہم وہ جہاں
روتیے روتے بٹھادیا وہ مکاں

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۵

۱۴. ساکن کرنا ، سکوت دینا ، ٹھہرانا ، بسانا .

یہ ہو دل کو یکجا بٹھاتا نہیں کسی کا اسے وصل بھاتا نہیں

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۸۰

یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو زمین مصر کے ایک بہتر ضلع میں . . . بٹھایا اور مالک کیا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۹۳

رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائیے
دل کو بٹھا کے سینے میں کیا کیا اٹھائیے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸)

۱۵. (i) کنوارا رکھنا ، شادی نہ کرنا .

رہا بیٹیوں کا بٹھانا یہ پرانی بادشاہوں سے نہیں چلا آتے گئے . بیٹیاں پرایا دھن ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۹

من سکھوں پانچ برس کی تو ہو گئی ، کیا پندرہ برس تک اس کو بٹھاؤں گی .

۱۹۲۱ اولاد کی شادی ، ۲

(ii) لڑکی کو سسرال نہ جانے دینا .

کسی نے یوں بیٹی کو بٹھایا ہے جب بیٹی کو بیاہ دیا پھر اس کا شوہر مختار ہے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۰۸

بیسویں صدی کی سند کے لیے رک : بٹھا رکھنا نمبر ۱ (ii) .

۱۶. (چاول وغیرہ کو) گلنبھی کر دینا ، کھلا ہوا نہ رکھنا .

باورچی نے سب چاول بٹھا دیے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۷

۱۷. علم یا ہنر حاصل کرنے کے لیے کسی درس گاہ میں داخل کرنا .

جب شہزادہ کی عمر چار برس سے اوپر ہوئی تب پڑھنے کے واسطے بٹھایا .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱

مکتب میں بٹھایا ، ہرمز نے تھوڑے ہی دنوں میں نوشت و خواند ضروری سے فراغت کی .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۳۲

شرارتوں سے عاجز آ کر ماں نے لڑکے کو مسجد میں ایک مولوی صاحب کے پاس بٹھا دیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۰

۱۸. سوار کرنا (گاڑی وغیرہ کے ساتھ) .

بہادر اور اعظم میاں نے بی ڈال   تو قلعے کے بنگلے میں لاکے بٹھال

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۵

وہ تو نہیں نہیں کرتے رہے مگر راجہ صاحب ایک نہیں مانے اور موٹر میں بٹھال لے چلے گئے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۲۹

۱۹. عورت کو ناجائز طور سے گھر میں بیوی کی طرح رکھ لینا .

مجھے شبہ ہوا کہ کہیں رنڈی وقڈی تو نہیں ہے جس کو قیصر مرزا نے بٹھا لیا تھا .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۱۶۰

۲۰. کھپانا ، جذب کر دینا .

للو حلوائی سیر بھر آٹے میں سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۱. (قمار بازی) نقدی کے بدلے کسی چیز کو داؤں پر لگا دینا .

داؤں آ جائے تو میں گھر تک بٹھا دوں .

۱۸۹۸ مخزن المحاورات ، ۱۴۳

۲۲. وضع کرنا ، ضابطے اور اصول کے تحت مرتب کرنا ، نافذ اور جاری کرنا .

ہم دنیا کے انتظام پر نظر کرتے ہیں جو خدا کا بٹھایا ہوا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۶۲

۲۳. عائد کر دینا ، ذمے لگانا (ٹیکس وغیرہ کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

۲۴. بساط پر جمانا ، جیسے لوڈو وغیرہ میں پو آنے کے بعد نئی گوٹ بساط پر لانا .

انھوں نے اپنی گوٹ بٹھائی تھی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۵. وصول کرنا ، اکٹھا کرنا .

گائے بیل اور غلہ ان کا بیچ کر دگنا تگنا روپیہ بٹھلاتے ہیں .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۱

۲۶. مادہ پرند کو مقرر مدت تک انڈوں پر چھوڑنا (پلیٹس) .

۲۷. کسی چیز کو کسی چیز میں نگینے کی طرح جڑ دینا ، اس طرح جمانا کہ اندر بیٹھ جائے ، برابر یکساں اور ہموار کرنا .

جو سلیقہ . . . ہندوستانی جوہری جواہرات بٹھانے میں دکھلاتے ہیں وہ حجب سے بڑھ کر . . . ہے .

۱۸۸۹ ماہنامہ ''حسن''، جولائی ، ۱۰

کلہاڑی کے دستے کے سوراخ میں بٹھا کر اس میں ایک کیل بٹھائی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جیلخانجات ، ۱۸۵

۲۸. کام سے لگانا .

ایک روپے کی کوڑیاں مجھے دے کر بیچنے کو بازار میں بٹھال دیا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۹۲

سو روپے دے ہیں نے اپنے بھائی کو دوکان پر بٹھایا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸

۲۹. لوگوں کو جمع کرنا ، جیسے : پنچایت بٹھانا ، برادری کو بٹھانا ، پنچ بٹھانا وغیرہ .

ایسوسی ایشن نے ۱۹۲۲ . . . سے پہلے ہی اپنی ایک کمیٹی بٹھا دی تھی .

۱۹۳۳ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۸۲

۳۰. جمانا ، منجمد کرنا ، جیسے : دس سیر دودھ میں دو سیر کھویا بٹھایا .

۳۱. (قمار بازی) گرو رکھنا ، داؤں پر لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

۳۲. مشین وغیرہ کے کھلے ہوئے اجزا کو ان کی مقررہ جگہ پر رکھ کر فٹ کر دینا .

پرزے تو میں نے بھی نکالے مگر ان کو بٹھا نہیں سکا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۴۵

۳۳. بازار ٹھنڈا کر دینا ، مقبولیت کو ختم کر دینا ، نامقبول بنا دینا .

اگرچہ اب بھی دیکش کے کارخانے موجود ہیں مگر مشینوں نے سب کو بٹھا دیا ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ ''جنگ'' ، کراچی ، ۳ جون ، ۳

۳۴. قائم کرنا .

پنڈت رادھا کشن کی نسبت یہ بھی جرم لگایا گیا تھا کہ عیسائی مکتب ہر جگہ بٹھاتا پھرتا تھا .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۴۳

تھانے وغیرہ بٹھانے اور امن قائم رکھنے کے ذمہ دار بھی یہی تھے .

۱۹۲۵ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۹۱

۳۵. منطبق کرنا .

مت بٹھاؤ اللہ پر کہاوتیں .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۵۳

۳۶. گھلانا ، جیسے : بتاشے کو پانی میں بٹھا دیا .

۳۷. مختلف الفاظ کے ساتھ مل کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : سر پر بٹھانا ، حساب بٹھانا ، ڈاک بٹھانا ، سکہ بٹھانا ، (خوشنویسی میں) ہاتھ بٹھانا وغیرہ (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر درج ہیں) .

[बिठाना : ۰ بٹھانا]

بِٹھاو (کس ب) امذ .

(تعمیرات) بھرائی کے بعد پانی پڑنے یا کسی دوسری وجہ سے مٹی کی سطح دب جانے کی کیفیت .

بالعموم یہ ہوتا ہے کہ سوراخ . . . پرانی سطح تک مٹی سے اور دیے جاتے ہیں ، درانحالیکہ کنہ میں کلاً یا جزءاً بٹھاو واقع ہو چکا ہے .

۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۱۲۶

[بٹھانا (رک) سے]

بِٹھاوْنا (کسر ب ، سک و) ف م (قدیم) : ~ بٹھلاونا .

رک : بٹھانا .
بادشاہ زادے کی تعظیم کر کے برابر اپنے تخت پر بٹھلاوتا ہے .
۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۰

بِٹھائی (کسر ب) امث .

(دباغی) چھلائی کے بعد چمڑے کے ابھرے ہوئے داؤں کو دبا کر چکنا اور ہموار کرنے کا عمل .
آہستہ آہستہ پیٹ تک پہنچتے ہیں اور وائی مانند حصے ... کی بٹھائی کرتے ہیں .
۱۹۴۶ دباغت ، ۲۰۲
[بٹھانا (رک) سے]

بِٹھک (کسر ب ، فت ٹھ) امذ .

دیمک کا گھر (پلیٹس) .
[۰ : بٹھک विठक]

بَٹھّل (فت ب ، شد ٹھ بفت) امذ .

برتن .
اس کی بھی بٹھل ہیں ... گئے کا پیشاب لے رہی ہوں
۱۹۲۲ گرہن ، ۱۸۹
[غالبا پشتو : بٹل]

بَٹھنا (۱) (فت ب ، سک ٹھ) ف ل .

داخل ہونا (پلیٹس) .
[۰ : بٹھنا वठना]

بَٹھنا (۲) (فت ب ، سک ٹھ) ف م .

بل دینا ، بٹنا (رک) (پلیٹس) .
[۰ : بٹھنا वठना]

بِٹھنا (کسر ب ، سک ٹھ) ف م .

رک : بٹھنا (پلیٹس) .

بِٹھوا

رک : بٹھوا (پلیٹس) .

بِٹھوان (کسر ب ، سک ٹھ) امث .

ایک قسم کی دانی جوں جس کی ایڑی دبا کر تلے سے جڑ کا دی جاتی ہے .
پاؤں میں بٹھوان بیوٹتے پنجے کی ریشم کے کام کی جوتی .
۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸
[۰ : بٹھ ، بٹھانا (رک) سے + وان ، لاحقۂ صفت]

بِٹھَور (کسر ب ، و لین) امث .

چولھے کی جلی ہوئی پنڈی یا لال مٹی جس کا برادہ اکثر زخم وغیرہ پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکا جاتا ہے .
ڈنک سب دکھتے ہیں رنگیں ان پہ آ کر مل بٹھور
دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں لائیں کیڑیاں
۱۸۲۲ رنگین ، رنگین و انشا ، ۴۲
[س : بھشٹ भ्रष्ट (= چولھا ، بھٹی)]

بِٹھونگی (کسر ب ، و مع مغ) امث .

بانس کی کھپچیاں یا لکڑی کی پتلی پٹیاں جو چھپر یا کھپریل کے ٹھاٹ پر گھاس کی تہ یا کھپریل جمانے کو لگائی جاتی ہیں (اصو ، ۱۰ : ۱۰) .
[مقامی]

بَثْرَہ (فت ب ، سک ث ، فت ر) امث .

۱. پھنسی ، چھوٹا دانہ .
آنکھ کی سفیدی میں نہ تو سرخی موجود ہوتی ہے اور نہ بثرہ کے مانند نیس ہوتی ہے .
۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۶۶
۲. (علم تشریح) ہڈی کا چھوٹا ابھار یا اس کی ناہموار سطح (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۲۱) .
[ع : (ب ث ر)]

بُثُور/بُثُورات (ضم ب ، و مع) امذ .

بثرہ (رک) کی جمع .
انواع و اقسام کے اورام و بثور شائع جارہ نا سور مدسمی صائع .
۱۸۵۸ غالب کا روز نامچۂ غدر ، ۲۵
اگر کوئی مقامی شکایت ہو مثلاً بثورات ہوجائیں ... تو اس کا باقاعدہ علاج کرانا چاہیے .
۱۹۲۳ مصائب پیری ، ۱۵۹

— خَبِیثَہ کس صف (— فت خ ، ی مع ، فت ث) امذ .

(طب) اون دھنے اور چمڑا رنگنے والوں کی متعدی جلدی بیماری جس میں بدن پر دانے ابھر آتے اور بدبر شفا پذیر ہوتے ہیں (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۹) .
[بثور + خبیث (رک) + ۃ : ۰ ، لاحقۂ تانیث]

— غَرِیبَہ کس صف (— فت غ ، ی مع ، فت ب) امذ .

مٹی زور اور سرکش قسم کے جلدی امراض کا ایک گروہ (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۸) .
[بثور + غریب (رک) + ۃ : ۰ ، لاحقۂ تانیث]

— فارِسی کس ف (— سک ر) امذ .

تحت الجلد پیدا ہونے والے دنبل جو شروع میں انہات سخت ہوتے ہیں اور آخرکار پھوٹ کر زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں (ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۵۴) .
[بثور + فارسی (رک)]

بَج (فت ب ، سک ج) امذ .

(طب) ایک نبات کی جڑ جو تلی کے ورم اور دوسرے امراض میں مستعمل ہے ، (عرب) وج (نوادر الالفاظ ، ۴۲) .

[ع : (وج ج)]

بِج (کس ب) امذ .

بیج (رک) کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ مار امث .

(زراعت) وہ زمین جس میں بیج نہ اگے اور گل سڑ کر خراب ہو جائے ، تخم سوخت (ا پ و ، ۶ : ۲۸) .

[بج + مار (رک)]

ــ مہورت (- فت م ، و مع ، فت ر) امث

بیج بونے کے لیے مبارک ساعت دیکھنے کی رسم (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

[بج + مہورت (رک)]

ــ وار امث .

رک : بجانی (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

[بج + وار (رک)]

بَجا (فت ب) .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بِجا (کس ب) امذ .

رک : بجاو (پلیٹس) .

بَجانے گَجانے (فت ب ، فت گ) م ف .

دھوم دھڑکے کے ساتھ ، خوش خوش .

بٹھا کر تجھے لاؤں ڈولی میں ناز بجانے گجانے پوزن شہر بہار

۱۸۵۱ قصۂ زلیخا ثانی (دکنی اردو کی لغت)

[بجانے ، بجانا (رک) سے + گجانے ، تابع]

بَجار (فت ب) امذ .

بازار کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

بِجار (کس ب) امذ .

۱. سانڈ ، موٹا تازہ تندرست بیل جو افزائش نسل کے لیے کھلے میں آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے .

سوگند ہے اس موٹے بجار کی جس کو ہم نے ابھی ابھی گنگا کے ناکے میں پھاڑا ہے .

۱۹۰۱ زالفی ، ۱۲

۲. وہ بیل جو ہنود کسی مردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (پلیٹس) .

۳. سانڈ کی طرح طاقتور آدمی ؛ موٹا تازہ شہوت پرست شخص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

[س : ویج + آل बीज + श्राल]

ــ چھوڑنا / ڈالنا محاورہ .

سانڈ کی کٹنے سے جانی کرانا (ا پ و ، ۵ : ۵۱) .

بِجاریَت (کس ب ، ر ، فت ی) امث .

سانڈ کی طرح پر شہوت ہونا ، آزادی سے عورتوں کے ساتھ تعلقات بڑھانا .

دوسرا ٹیکس یہ ہے . . . . کہ عدم بجاریت ہو یعنی بجار (سانڈ) کی طرح ہر جگہ منہ نہ ڈالتا پھرتا ہو .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۸۰

[بجار + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَجاز (فت ب) امذ (قدیم) .

رک : اواز .

لے کے شفق کی اوڑھنی سیلا کرن کے تار کا

لیایا ہے بن پشواز کرن سورج ترا ہو کر بجاز

۱۶۹۷ ہاشمی دیوان ، ۸۳

اسم کیفیت : بجازی .

بجازی و عطاری منصور ہیں قبر کند جبار سے مزدور ہیں

۱۴۸۱ مجموعۂ ہندی ، ۱۱۸

ــ بَجّاک (فت ب ، شد ج) امذ .

ایک قسم کا سانپ .

مجھ کیا کیجیے یہ بجاک

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۰۰)

[س : وجر + انگ वज्र + अङ्ग]

بِجاگ (کس ب) امث (قدیم) .

جدائی ، ہجر ، اراق بجوگ (رک) .

جن عاشق عشق کی آگ سوں ، اس بجاگ سوں ، روشن کیا ، دل کے دیوے کی باتی اس دیوٹ پر باو کم نہیں کرتی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۹۰

بِجالا (کس ب) صف .

بیج سے ابھرا ہوا ، بہت بیجوں والا .

پھول بجالا تھا ، سابیجا لگا اور پھولا مگر اصل خواص صرف پودے میں باقی ہیں .

۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۲ : ۳

۲. انگنی .

وکانی کا کھٹو متوں پر آلا ہوا کلی ہیوں جسے کا بجالا ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۸۳

[رک : بیج + ا : الا ، لاحقۂ صفت]

بَجانا (۱)

رک : بجا لانا (ب : تحتی الفاظ) .

مغل پورر دل کے لشکر سوں تک جھگڑا بجا .

۱۹۲۵ سب رس ، ۱۲۸

نوکری بجانا .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۹

بَجانا (۲)

(فت ب) م ف

۱. باجے سے سر پیدا کرنا ، کسی باجے کی آواز نکالنا .

کھلے ہیں بخت در وازے نبی کے داس ہیں تھے منج
محباں دوستاں سارے طبل نصرت بجاؤ تم

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

لگے ہیں گاوے ہوں بجاوے دف و تال
حگت نشاط و طرب سیں ہوا ہے مالا مال

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ق) ، ۵۰

اس کو بجانے سے گھنٹے کی آواز پیدا ہوتی ہے .

۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۳

۲. روپے وغیرہ کو چٹکی لگا کر کھوٹا کھرا پرکھنا ، ٹھنکانا ، ٹھنکارنا . (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۶۸) .

۳. (i) گھڑی یا گھنٹے کا وقت ظاہر کرنا ، جیسے : جب گھڑی نے چار بجائے تو وہ اٹھ کر یہاں آئے .

(ii) (کسی خاص ساعت تک) وقت صرف کرنا .

نہ نکلا ہے بجائے تین کے میں اگرچہ تاتکہ ان کی بکا کی

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سعل ، ۸۹

۴. دھننا ، مجامعت کرنا (پلیٹس) .

۵. چھوڑنا ، فیر کرنا ، داغنا ، سر کرنا .

گولا بجانا .

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶

۶. مارنا ، پیٹنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۶۹) .

[س : وادیت वादयत]

بُجانا

(ضم ب) ف م (قدیم)

رک : بجھانا .

باڑیا کون شمشاد باغ مرا بجانا کہو کون چراغ مرا

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۹۲۹

بجا نہار/بجا نہارا

(فت ب ، سک ن) صف (قدیم) : بجاونہار .

بجانے والا ، سازندہ ، بجایک .

تھے چھتیس باجے اس تہار پر بجانہار موجود تھے کارگر

۱۶۳۸ مثنوی بہرام و بانو حسن (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۲)

کوئی اس کام کا اچھے گانہارا بجانہارا ، تو مورے پیر کا مجلس سو عدا کا مجلس کر جائے .

۱۶۶۳ میران جی خدانما ، ترجمہ شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۰

[بجانا ، بجانا (رک) سے + ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَجاو

(فت ب ، سک و) امذ ، (قدیم) .

بجنے یا بجائے جانے کی کیفیت .

ہوا تھا دل کے اوپر نفخ صور کا بجاو
سبھی تھے حال میں یکساں غریب و راتا راو

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۰۰

[بجنا (رک) سے]

بَجاونہار

(فت ب ، و ، سک ن) صف (قدیم) .

سازندہ ، بجانے والا .

نہ او باجا نہ او بجاونہار نہ اوتے ہے نہ اوچہ ہے تانی

۱۷۶۸ برہنی ، قرانی ، ۵۸ ب

[بجاون ، بجانا (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بَجاوے خُنیا ڈھولکی (کہ) میاں خَبر سے آئے

کہاوت .

(طنزاً) اس نااہل شخص کے لیے مستعمل جس کے ہاتھ سے اتفاقاً کوئی بڑا کام سرانجام پائے ، یا نکھٹو کو چھیڑنے کے لئے (نجم الامثال ، ۹۰) .

بِجائی

(کس ب) امث .

۱. کھیت میں بیج ڈالنے کا عمل ، تخم ریزی .

(ڈرل سے) گندم کی بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پر ہوتی ہے .

۱۹۶۳ راہ عمل ، ۲۶

۲. بیج ڈالنے یا بوائی کرنے کی مزدوری .

ڈھائی ڈھائی سیر ناج بنام تہاو آکھت ، بجائی پاتے ہیں .

۱۸۳۶ کھیت کرم ، ۲۷

[بیج ، بیج (رک) کی تخفیف + ا : ائی : لاحقۂ کیفیت و اجرت]

بِجایٹھ

(کس ب ، فت ی ، سک ٹھ) امذ : ~ بجوٹھا ، بجیٹھ .

بازوؤں پر پہننے کا ایک زیور (پلیٹس) .

[۰ : بجایٹھ विजायठ]

بَجایک

(فت ب ، ی) صف .

بجانے والا ، بجنتری ، سازندہ .

ایک شام کو کوئی دو سو نامی گرامی گایک اور بجایک ... جمع ہو گئے .

۱۹۶۲ ماہنامہ ساقی ، جولائی ، ۵۷

[ا : بجا ، بجانا (رک) سے + ا : یک ، لاحقۂ صفت]

بِجبِجا

(کس ب ، سک ج ، کس ب) صف .

درخشاں ، چمکیلا .

اشک خوں آلود میرے اس قدر جاری ہیں آج
بجبجے لعلوں سے ہندستاں بدخشاں ہو گیا

۱۸۴۴ دیوان زادہ حاتم ، ۳۶

[ا : بیج (رک : بجل) کی تکرار + ا ، لاحقۂ صفت]

بجبجانا (کس ب ، سک ج ، کس ب) ف ل ! ~ بجبجا .

کسی گیلی چیز کا سڑ کر کھدبدانا ، اس کر خمیر کی طرح بلبلے اٹھنا ، کلبلانا .
دال کا خیال آیا تو دیکھا وہ سڑ کر بجبجا رہی تھی .
۱۹۴۲ ماہنامہ 'ساقی' ، جون ، ۴۲
[ا : بج بج ، حکایت الصوت + ا ، لاحقۂ صفت + نا ، لاحقۂ مصدر]

بج بج کرنا محاورہ .

رک : بجبجانا .
دیگچی اتاری تو دیکھا کہ اس میں گندگی بج بج کر رہی ہے .
۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، ۴ اگست ، ۹

بجنتر/بجنتری (فت ب ، ج ، شد ت بفت) امذ .

باجا بجانے کا پیشہ کرنے والا ، بجنتری (رک) (پلیٹس) .

بجٹ (فت ب ، ج) امذ .

سال آئندہ کی آمد اور خرچ کا تخمینی حساب ، جس میں مختلف مدات کے تحت متوقع آمدنی مصارف اور بچت وغیرہ درج ہو ، میزانیہ ، موازنہ .
جس طریقے میں بجٹ حال پیش کیا گیا تھا اس کی نسبت اعتراض کیا .
۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۱۳
گزشتہ چند سالوں میں امریکہ کی محنت کے بجٹ میں . . . اضافہ ہو گیا ہے .
۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۶۳
[انگ : Budget]

بجد (فت ب ، کس ج)

رک : ب (تحتی الفاظ) .

بجر (۱) (فت ب ، ج) امذ .

جوگیوں اور سادھوؤں کا لنگوٹ جس میں کپڑے کی بجائے تانبے کا پتر اور ڈوریوں کی جگہ زنجیر لگی ہوتی ہے .
وہ صاحب بجائے پاجامہ بجر یعنی لنگوٹ . . . رکھتے تھے .
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۱۵
[ف : بجر वजर]

بجر (۲) (فت ب ، ج) صف .

بڑی ناف والا ، بڑی توند والا ، جس کا پیٹ باہر نکلا ہوا ہو ، جیسے ناف کی بیماری ہو (پلیٹس) .
[بجر (رک)]

بجر/بجّر/بجر (فت ب ، ج/سک ج/شد ج بفت) .

(الف) صف .
۱. سخت ، مضبوط ، کڑا .

محبت کی بلا تو سخت مشکل ہے ولیکن منج
دے آمان ہو سینہ بجر کر دیکھتا ہوں تو
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۵۴
دکھ برہ کے کوڑے ہی بنے کچھ جو ہوے ہیں
بالفرض بجر ہیں تو اس آزار نے نازک
۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۶۰
۲. بھاری ، بوجھل ، وزنی ، گراں ، جسیم (پلیٹس) .
۳. سست ، کاہل ، مٹھا ، ڈھیلا (پلیٹس) .
ہے اتنا چلنے میں بجر یہ بدذات نہیں ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷
۴. مشکل ، کٹھن ، دوبھر ، اجیرن ، دشوار .
گواہی شاہدی وغیرہ وغیرہ کے بجر جھگڑے کو چرخ چوں کر کے گھسیٹنا پڑا ہے .
۱۹۱۵ گلدستۂ پنچ ، ۴۷
۵. ضرب کے × نشان کی طرح کا (پلیٹس) .
(ب) امذ .
۱. بجلی ، صاعقہ .
حضور چور کا لیا بجر کا مارا دونوں برابر ہوتا ہے .
؟ آئینۂ سراغرسانی ، ۸
۲. ہندوؤں کے دیوتا اندر مہاراج کا وہ آتشیں بان جس کی مدد سے انھوں نے مہابھارت کی جنگ فتح کی تھی .
اس کے بڑے بڑے دانت اندر کے بجر کی طرح تیز تھے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱۳۲
ایشور تمہاری تلواروں کو اندر کا بجر بنا دے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بچیسی ، ۱ ، ۸۳
۳. پتھر ، سخت پتھر .
عشق کرتے سو دیوانے بیچ پوڑ دل لگا توڑنے سو سخت دل بجر کوڑ .
۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵
لاؤ میں اس کو آگ میں لے کر بیٹھ جاؤں میں تو بجر کی ہوں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۱۶
(ج) امث .
۱. دو تلواروں کا جوڑا یا جوڑواں تلوار جس کے بیچ میں قبضہ اور دونوں طرف پھل ہوتے ہیں ہندو اس کو اندر دیوتا سے منسوب کرتے ہیں ، بعض مقامات پر سانپ کی شکل کی دو موہی تلوار کو کہتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۲۱) .
۲. ہیرا ، الماس .
کٹے رات بھو دھات دھن سات پکنگ
بجر کے دو پیائے بجر کا پلنگ
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۸
[س : وجر (= سخت پتھر) वज्र]

ـــ آگھات (ـــ فت ا) امذ .
۱. بجلی گرنے کی صورت حال ، برق افگنی (پلیٹس) .
۲. ناگہانی حادثہ یا مصیبت (پلیٹس) .
[بجر + آگھات (رک)]

— انگ/انگی (— فت ا ، غنہ) صف.

سخت بدن والا ، مضبوط ، سخت کش : ہنومان جی کا لقب (پلیٹس).

ماہرات قطار قطار در قطار بجرنگ بجرنگ کرتے ہوئے آئے ہیں.

۱۹۰۰ طلسم ہوشربا جمشیدی ۱۰ : ۲۶۳

[بجر + انگ/انگی (رک)]

— انگ بلی (— فت ا ، غنہ ، و فت ب)

(الف) صف.

وہ بہادر جس کا بل مضبوط ہو (ماخوذ : پلیٹس)

(ب) امذ.

ہنومان جی کا لقب (پلیٹس).

وہ مسلمان ہے مارو ملیچھ کو ... بجرنگ بلی!

۱۹۵۰ میرات ، ۹۳

[بجر + انگ (رک) + بلی (رک)]

— انگی (— فت ب ، غنہ) امذ.

تلک یا سیندور کا حرب کی شکل کا ٹیکا (پلیٹس).

[بجر + س : انگکیا]

— بٹو (— فت ب ، شد ٹ ، و مع)

(الف) امذ.

۱. کھجور کے خاندان کے ایک درخت کا کالا بیج جس کی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اس کو ریچھ کے بالوں میں پرو کر بچوں کو نظر گزر سے محفوظ رکھنے کے لیے دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸).

۲. ایک قسم کا کھلونا جس کی آنکھیں بڑی بڑی اور چمکیلی ہوتی ہیں.

لکڑی کے چسنی اور جھنجھنے چھوٹے بجر بٹو چبائے جاتے تھے.

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳ : ۹

۳. ولایتی لوبیے کی پھلیاں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶).

۴. ایک کھجور نما درخت (پلیٹس).

(ب) صف.

جس کی خود کوئی رائے نہ ہو اور دوسروں کے اشاروں پر چلے ، کٹھ پتلی ، دوسروں کے ہاتھوں کا کھلونا.

مری سرکار کا الّو نکل کر جا نہیں سکتا
کہیں ہندو بجر بٹو کہیں مسلم قلر بٹو

۱۹۱۳ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۲۹

[بجر + بٹو (رک)]

— بڑنگ (— و مع غنہ) امذ.

غیرمعمولی موٹا اور مضبوط قسم کا بانس جو چھپر کے بانڈے ، ڈولی یا پالکی کے ڈانڈے بنانے یا بالا بالا لگانے میں استعمال ہوتا ہے (اب و ، ۱ : ۱۰).

[بجر + بڑنگ (رک)]

— بہرا/بہری (فت مع ب ، سک ہ) صف ، مذ ، مث.

جو کچھ نہ سن سکے جیسے اتھر ، سخت گراں گوش.

یہ اس کہانی جو آتی نہیں خدا کی عنایت ہے کانوں سے بجر بہری.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۸

[بجر + بہرا / بہری (رک)]

— بھنگ (فت بھ ، غنہ) امذ.

تمباکو (پلیٹس).

[بجر + بھنگ (رک)]

— پات امذ.

بجلی کی کڑک ، بجلی گرنے کی صورت حال.

اگر اس سمے تیرے سر پر بھیانک سے بھیانک بجر پات ہوگا تو بھی تیرا دھیان نہ ٹوٹے گا.

۱۹۳۰ بھگوت گیتا اردو ، ۹۱

[بجر + پات (رک)]

— پڑنا ف ل.

بجلی گرنا ، تباہ ہونا ، برباد ہونا (پلیٹس).

— پڑے فقرہ.

بد دعا ، بجلی گرے ، مر جائے ، تباہ ہو جائے (پلیٹس).

— جوگ (— و مع) امذ.

(نجوم) جوگ کی ایک قسم جس میں پیدا ہونے والا بچہ نیک خصلت حسین اور عیاش ہوگا (کشاف النجوم ، ۵۵).

[بجر + جوگ (رک)]

— کٹ (— کس ک) امذ.

۱. سخت کیڑا (پلیٹس).

۲. ایک قسم کا کیڑے کھانے والا جانور (پلیٹس).

۳. لکڑی اور پتھر میں سوراخ کرنے والا ایک کیڑا (پلیٹس).

[بجر + کٹ (رک)]

— کی نیند (— ی مع یع) امث.

اتنی گہری نیند جو پتھر کی طرح اسے جس اتا دے ...
اوٹی کیا بجر کی نیند ہے اسے اٹھو بہن.

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۹

— کند (— فت ک ، سک ن) امذ.

بندے کی قسم کی گول بھورے رنگ کی ایک جڑ جس کا پودا کئی فٹ اونچا اور جس کا ذائقہ لذیذ اور مفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۹).

[بجر + کند (رک)]

— گرہ (— فت گ ، سک ر) امث.

مالا یا مالی جس میں دو موتی اور ان کے درمیان کوئی رنگین ایک بڑا ہو (اب و ، ۲ : ۱۶).

[بجر + گرہ (رک)]

— بڈی (— فت ، ڈ شد) امث .

(سالوتری) وہ فاضل بڈی جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں پیدا ہو جاتی ہے اور اسے لنگڑا کر دیتی ہے ، ابر بڈی (زینت الخیل ، ۲۰۰)

[بجر + بڈی (رک)]

بجرا (فت ب ، سک ج) امذ ~ بجرہ .

۱. دریا میں سیر کرنے کی ایک خوشنما کشتی جو نیچے سے گول ہوتی ہے .

مغفرت کا بجرہ تھا اک موج میں لیا ہے کر کے گنہ کے اوج میں

۱۸۵۴ وریاض خوثیہ ، ۱۰۵

رات کو روز بجرے پر دریا کی سیر کو نکلتی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۳

ہر رات اپنے بجرے میں بیٹھ کر دجلے میں آتا ہے .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۶۵

۲. ایک قسم کی آتشبازی جس کی شکل چھوٹے جہاز سے مشابہ ہوتی ہے .

بیگم صاحبہ کو یہ بجرا بہت پسند آیا اس وقت ہی ... قلعہ اور شہر دونوں جگہ بجرا چھوٹنے لگا .

۱۹۴۴ یہ دلی ہے ، ۲۵۷

۳. ارتھی ، ہندوؤں کا جنازہ دریا تک لے جانے کے لیے بجرے سے مشابہ بانسوں کا بنا ہوا خوبصورت ڈھانچا .

جب ٹھیک دوپہر ہوئی تو بجرا بنکر تیار ہو گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۲۰

۴. سامان لانے لیجانے کے لیے بجرے سے مشابہ ٹوکری یا کشتی .

اک پھول کا گیندوں کے منگا یار سے بجرا
دس من کا لیا ہار گندھا ہاتھ کا گجرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۵۰

۵. باجرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

[س : وجر + کَ : वज्र + क]

— کنارے پر لگنا محاورہ .

کامیاب و بامراد ہونا مقصد حاصل ہونا .

چلے وہ باد مراد ہمدم جو بجرہ غم سے نکالے باہم
خوشی کے بجرے لگیں کنارے ادھر ہمارے ادھر تمہارے

۱۸۸۸ صحن بے مثال ، ۹۳

اسی کا کنارے یہ بجرا لگا جو گمراہی و کجروی سے بچا

۱۹۰۵ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۱۶۸

بجرا (کس ب ، سک ج) امث .

بیج بونے کو تیار کی ہوئی کیاری جس میں ان پودوں کا بیج بکھیر کر بو یا جائے جن کی پود پرورش ہونے پر کھیت یا چمن میں ترتیب سے لگائی جاتی ہے (اب و ، ۴ : ۱۸) .

[ا : بج ، بیج (رک) کی تخفیف + را ، لاحقۂ نسبت]

بجراگ (فت ب ، سک ج) امذ .

بجر ، بجلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

[س : وجراگنی वज्राग्नि]

بجراگی (۱) (فت ب ، سک ج) صف .

بجراگ (رک) کی صفت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

بجراگی (۲) (فت ب ، سک ج) امث .

بجلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۵) .

[رک : بجراگ (۱)]

بجری (۱) (فت ب ، سک ج) امث .

۱. باجرے کے برابر سنگریزے جو عموماً راستے پر بچھائے جاتے ہیں ، پتھر یا اینٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو تعمیری مسالے میں ڈالے جاتے ہیں .

آدمی خاص کر ہندوستانی کوئی اینٹوں یا بجری یا پتھروں کا جھگڑا تو ہے نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۲

۲. باریک اولے ، بارش یا برف کی بوچھاڑ .

رات موسلا دھار بارش کے بعد بجری پڑی تھی اور پھر برف .

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۲۰۰

۳. لال کنکریلی مٹی جس سے سڑک کی پٹریاں بنائے ہیں اور کمہار برتن رنگتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

۴. باریک کتری ہوئی چھالیا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

۵. چھوٹا نمایشی کنگرہ جو قلعے وغیرہ کی دیواروں کے اوپری حصے میں برابر تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بنایا جاتا ہے اور جس کی آڑ میں گولیاں چلانے کے لیے کچھ جگہ چھوٹی رہتی ہے .

بجری کٹل کوٹ چہوں پاسا

۱۵۳۹ ملک محمد جائسی ، (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۰)

[ا : بجر (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر]

بجری (۲) (فت ب ، سک ج) امث .

رک : وجریا (۱) .

بجری (کس ب ، سک ج) امث .

بجلی (رک) کا ایک مہم تلفظ .

کہ اٹھتے ہیں وہ رتھ سے نیچے اتری ہیں یوں جانا کہ جمک آگے بجری

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، ۵۹

بجریا (۱) (فت ب ، ج ، سک ر) امث .

وہ انگوٹھی جس پر مثلث کی شکل بنی ہو اور اس کے بیچ میں پیدا اور بمایوں میں دوسری قسم کے نگ جڑے ہوں ، اس قسم کی انگوٹھی بعض مقامات پر دولہا کو پہنائی جاتی ہے (اب و ، ۴ : ۱۷) .

[بجری (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

بجریا (۲) (فت ب ، ج ، سک ر) امث .

بجار (رک) کا اسم تصغیر .

توری سانوریا چلی گمری جاؤ بجریا سنبھال کے

۱۹۰۷ سفید خون ، ۹۱

ـــ لگنا محاورہ .

رک : بازار لگنا (شید جاگر ، ۷ : ۲۳۵۵) .

بجریلا (فت ب ، سکـ ج ، ی مع) صف .

سنگریزوں سے بھرا ہوا ، بجری کا .

وہاں بھی بجریلے اور ریتلے پتھر کی نسبت زیادہ سخت قسم کی چٹانیں پائی جاتی ہیں .

۱۹۳۲		جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۸۹

[بجری (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بجڑا (کس ب ، سکـ ج) امذ .

موٹا ملا جلا اناج .

اس بیچارے کی معمولی خوراک بجڑے کی روٹی تھی .

۱۹۲۵		اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۹

[بِجھرا (رک)]

بجز (فت ب ، ضم ج) .

رک : ب (تحتی الفاظ) .

بجکنا (کس ب ، فت ج ، سکـ ک) ف ل .

رک : بچکانا .

کوزوں میں ترے بجک رہا ہے اب تک
افشردۂ چادر روایات کہن

۱۹۲۶		سنبل و سلاسل ، ۱۹۹

[ا : بج + س : کر + نا ، علامت مصدر]

بجلا (فت ب ، ضم ج ، شد ل) امذ .

بازوؤں کا ایک زیور جو اوپری حصے میں پہنا جاتا ہے ، بازوبند (پلیٹس) .

[ا : بج ، بازو (رک) کی تخفیف + لا ، لاحقۂ صفت]

بجلی (۱) (کس ب ، سکـ ج) .

(الف) امث .

۱. وہ شعلہ نما چمکیلی لہر جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ، برق ، صاعقہ .

جھلک دیک بجلیاں کی تروار کی		پراناں اڑی دھرتی سنسار کی

۱۵۶۴		حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

دم بھر میں سر عرش گئے اور پھر آئے
بجلی میں کہاں گرمی رفتار یہ

۱۸۴۲		مناقب خاتم النبیین ، ۵۲

اس پر تمکو بجلی نے آدبوچا .

۱۹۰۶		الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۰

۲. وہ برقی رو جو مادی اصول سے پیدا کی جاتی ہے اور اس سے روشنی اور قوت و توانائی حاصل ہوتی ہے جس سے مشینیں وغیرہ چلتی ہیں .

بجلی کے وہ آفتاب نما چراغ جو شب تاریک کو اپنی ضیا سے مثل روز روشن کر دکھاتیں . . . کسکو نصیب .

۱۸۹۰		رسالہ حسن ، ۳ ، ۸ : ۴۲

بجلی کی قوسی بھٹی میں سو فیصد سکریپ فولاد استعمال ہوتا ہے .

۱۹۶۳		فولاد سازی ، ۱۱

۳. کان کی لو میں پہننے کا ایک زیور .

بالوں میں طلائی چھڑے کان کی لو میں ہیرے کی بجلی .

۱۸۲۴		فسانۂ عجائب ، ۹۵

بالوں سے پھٹے جاتے ہیں کیوں کانوں کے پردے
بھاری نہ تو بتے ہیں نہ بجلی ہے نہ بالے

۱۹۳۲		ریاض رضوان ، ۳۶۳

۴. (کشتی) ایک داؤں کا نام جس میں پہلوان اپنا داہنا ہاتھ حریف کی گردن پر رکھ کر اپنی طرف کھینچتا ہے اور ساتھ ہی جھک کر حریف کی ران پکڑ کر اپنی طرف کھینچتا ہوا داہنی طرف مڑ جاتا ہے جس سے حریف زمین پر چت گر جاتا ہے (رموز فن کشتی ، ۲۹) .

۵. (بانک و تیغ زنی) چودھویں گھائی کو بجلی کہتے ہیں ، پہلے گھائی چار کی چل کر چوکا چلتے ہیں اور مختلف داؤں کرنے کے بعد سر پر سر اور انی پر انی مارتے ہیں (قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۱) .

(ب) صف .

۱. نہایت پھرتیلا ، طرار ، چالاک (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

[س : وِدیُت विद्युत + لی (= ر) لاحقہ تصغیر]

ـــ بالا امذ .

کان میں پہننے کی بجلی کی قسم کا ایک بالا جو عام طور سے سادہ ہوتا ہے اور کان کی لو میں بالے کی طرح لٹکتا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .

[بجلی + بالا (رک)]

ـــ بچاو (- فت ب) امذ .

ایک نوکدار آلہ جو اونچی عمارات پر انھیں بجلی سے محفوظ رکھنے کے لیے لگایا جاتا ہے (پلیٹس) .

[بجلی + بچاو (رک)]

ـــ بسنت (- فت ب ، س ، سکـ ن) .

(الف) صف .

۱. پھرتیلا ، تیز چالاک ، تڑتڑیا .

نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سست کہ مری جوں .

۱۸۹۵		فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

۲. فتنہ پرداز ، فسادی ، آگ لگانے والی ، لڑاکا .

اس کی بجلی بسنت نند عالیہ ، اسکول میں انگریزی پڑھتی تھی .

۱۹۶۸		ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۲۷

چھوٹی نند انگیا بند بڑی نند بجلی بسنت .

۱۸۹۵		فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸

۳. خوفناک ، ڈراونا ، رعب والا (مخزن المحاورات ، ۱۳۳) .

(ب) امث .

۱. بسنت کے موسم کی بجلی جو بہت زور شور سے چمکتی ہے (پلیٹس) .

۲. جلی ہوئی لکڑی (پلیٹس) .

[بجلی + بسنت (رک)]

ـــ بل (- فت ب) امذ .

برقی طاقت (پلیٹس) .

[بجلی + بل (رک)]

ــ پڑنا محاورہ .

۱. بجلی کا شعلہ گرنا ، بجلی گرنے سے بھسم ہونا .
جوں لشکر شہر میں داخل ہوا . . . ایسی بجلی پڑی کہ آدھا شہر جل گیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۲۲

تڑپتا ہے جلن دل میں پڑی ہے دیکھتے جاؤ
نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

۲. سخت صدمہ پہنچنا ، آفت آنا ، مصیبت نازل ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۲) .
دائی ڈری کہ مبادا اس کے دل نازک پر بجلی پڑ جائے کھیل بگڑجائے .
۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۶۳

ــ پڑو/پڑے فقرہ .

(بد دعا یا کوسنا) غارت ہو ، تباہ ہو .
سو اس شوم غازی پو بجلی پڑو   بسرنا او جنگل جنم اوبجڑو
۱۶۸۱ جنگ نامہ سیوک ، ۲۰۹

نہ ساقی ہے نہ بادہ ہے نہ شیشہ ہے نہ ساغر ہے
پڑے اس ابر پر بجلی ہمیں کیا لطف ساون کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۵۵

ــ ٹوٹ پڑنا محاورہ .

رک : بجلی پڑنا ؛ بجلی پڑے .
جان پر تو یہ کی ٹوٹیں بجلیاں   خوب برسی بجلیوں والی گھٹا
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۲
یہ سنتا تھا کہ ملاتوں کی جانوں پر بجلی ٹوٹ پڑی .
۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۹۱

ــ ٹوٹنا محاورہ .

رک : بجلی ٹوٹ پڑنا .

بجلی مضطر ہے کہ ٹوٹے کسی کاشانے پر
لکھ نہ دون منتظر برق سیہ خانے پر

۱۹۲۷ نقوش مانی ، ۱۲۵

ــ ٹوٹے فقرہ .

رک : بجلی پڑے (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

ــ جھالا امذ .

رک : بجلی بالا (ا پ و ، ۲ : ۱۷) .
[بجلی + جھالا (رک)]

ــ چمک (ــ فت چ ، م) امث .

(بانک و تیغ زنی) سولھویں کھائی کا نام ہے اول چار کی کھائی کرتے ہیں اس کے بعد دوسرے داؤ (قوانین حرب و ضرب ، ۱۰۵) .
[بجلی + چمک (رک)]

ــ چمکنا ف ل :

بادلوں کی رگڑ سے چمک نکلنا .
فراق یار میں بجلی نہیں چمکتی ہے   غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۰

ــ کا کاویا (ــ کس و) امذ .

بجلی سے گرم ہونے والا ٹانکا لگانے کا اوزار .
ٹانکا لگانے کے لیے ہمیشہ بجلی کا کاویا استعمال کیجیے .
۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۹۲

ــ کا کڑکا (ــ فت ک ، سک ڑ) امذ .

وہ زور دار آواز جو بجلی چمکنے کے فوراً بعد سنائی دیتی ہے ، گرج (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

ــ کا گولا (ــ و مج) امذ .

کانچ کا بنا ہوا نازک حباب نما قمقمہ جس میں بجلی کا روشن ہونے والا تار محفوظ رہتا ہے ، بلب (ا پ و ، ۱ : ۹۹۰) .

ــ کانسی پر پڑتی ہے کہاوت .

آفت غریبوں ہی پر آتی ہے ، ناموس ہی بگڑے جاتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۰) .

ــ کرنا ف م .

(بانک و تیغ زنی) بجلی کا داؤ کرنا ، تیغ زنی میں چودھویں کھائی استعمال کرنا .
جس وقت حریف بجلی کرے تو یہ اپنی جانب پھر کے اپنے دونوں زانو اس کے ہاتھ پر رکھے .
۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۸۲

ــ کڑک (ــ فت ک ، ڑ) امث .

(بنوٹ) بنوٹ کے سو ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ کا نام (عقل و شعور ، نظام ، ۴۴۸) .
[بجلی + کڑک (رک)]

ــ کڑکنا ف ل .

بادلوں کی رگڑ سے بجلی چمکنا اور گرج پیدا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۰) .

ــ کوندنا (ــ و لین مغ) ف ل .

بجلی چمکنا .

بجلی اک کوند گئی آنکھوں کے آگے تو کیا
بات کرتے کہ میں لب تشنۂ تقریر بھی تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۸

ــ کی تَلْوار (ــ فت ت ، سک ل) امث .

اس لوہے کی تلوار جس پر بجلی گری ہو ، نہایت تیز تلوار ، تیغ براں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ کی رَو (ــ و لین) امث .

وہ کہربائی لہر جو برقی توانائی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی ہے .

دنیا پر چھو گئے اور بجلیوں کی رو ہوئی پیدا
خواص کہربا رکھتے ہیں کیا تنکے نشیمن کے

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۹

ــ کی کُپّی (ــ ضم ک ، شد پ) امث .

رک : بجلی کا گولا .

بجلی میں بھی گرمائی ہوتی ہے جس کا تجربہ بجلی کی جلتی ہوئی کپی کو ہاتھ لگانے سے ہوسکتا ہے .

۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۳۷

ــ کی لَپَک (ــ فت ل ، پ) امث .

بجلی کی چمک (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ کے بالے امذ ، ج .

کان میں پہننے کے ایک قسم کے جڑاؤ بالے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۳) .

ــ گِرانا محاورہ .

بجلی گرنا (رک) کا تعدیہ .

ابر رحمت سے تو محروم رہی کشت مری
گرتی بجلی ہی فلک تو نے گرائی ہوتی

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۴۶

توہمات کے حامیوں نے معصوم کے دل پر بجلی گرا دی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۳۹

ــ گِرْنا محاورہ .

۱. مصیبت نازل ہونا ، سخت اذیت پہنچنا .

ہم پر یہ بجلی گری کہ اماں . . . سدھاریں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۸

کم بخت پر نانہوں پر ایسی کڑا بجلی گری کہ تڑپ کے دم توڑ دینے والے رہ گئے .

۱۹۲۳ تیغ کمال ، ۹۲

۲. جل کر بھسم ہو جانا ، تباہ و برباد ہو جانا .

مسکرائے وہ اس ادا سے امیر میں تو سمجھا کہ اب گری بجلی

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۳۹

میرے پر بجلی گری اے دل جو میں خود جل بجھا
آہ آشیاں نے کمبخت کیا حاصل ہوا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۵

ــ گِرے فقرہ .

بد دعا یا کوسنا ، رک : بجلی بڑو پڑے .

ارے کون ہے تجھ پہ بجلی گرے بہ دھرتی اڑے اس پہ جھاڑو پڑے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۲

ــ گِیر (ــ ی مع) امذ .

رک : بجلی بچاؤ .

بجلی کے اثرات سے عمارتوں کو بچانے کے لیے فرینکلن نے یہ تجویز کی کہ بجلی گیر استعمال کیے جائیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۶۹

[بجلی + ف گیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے]

ــ لَگانا ف م .

مریض کے کسی عضو پر بجلی کی رو دوڑانا ، کسی زخم وغیرہ کو بجلی کی لہر سے داغنا یا جلانا .

دل کے مجبور مرکب اک بنانے آئے ہیں
بیکر مفلوج میں بجلی لگانے آئے ہیں

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۳

ــ لَونْکنا (ــ و لین مع) ف ل .

بجلی چمکنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۱) .

ــ بالا امذ .

رک : بجلی بالا (۱ ب و ۲ : ۷) .

[بجلی + بالا (رک)]

بِجْلی (۲) (کسر ب ، سک ج) .

۱. آم کی گٹھلی کا گودا .

برستی تھی دھوپ ان میں یوں ہر گھڑی کہ جیسے تنور کہ آموں میں بجلی پڑی

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۸۱

کیری کو چھیل کر بجلی اس کی نکال ڈالیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۳

اف : پڑنا .

۲. (جنگلات) بانس کی ایک قسم جس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں .

(چند) اقسام کے بانس چٹائیاں بنانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جس میں حسب ذیل قابل تذکرہ ہیں تل ڈا ، بجلی ، نال (وغیرہ) .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۱۷

[۱ : بجلی बिजली]

بَجَّم (فت ب ، ج) صف .

چپ ، خاموش ، ساکت (خوف یا تکان سے) ؛ ساکن ، بے حرکت ؛ دبکا ہوا ، سکڑا ہوا ؛ دیر کرنے والا (پلیٹس) .

[س : وشمبھ विस्तम्भ]

بج مکھو (کسر ب ، سک ج ، فت م ، شد کھ ، و مج) امذ .

بچوں کے ایک کھیل کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دو یا زیادہ لڑکے ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے "چل چل بج مکھو آئی" پاس والا لڑکا پوچھتا ہے " کہاں سے آئی اور کہاں گئی " دوسرا اس کا جواب دیتا ہے . جواب دینے میں خیال رکھنا پڑتا ہے کہ جگہ میں جو لفظ لائے جو دونوں جگہوں کے نام ایک ہی حرف سے شروع ہوں ، بج مکھو کی سواری ، کھانا ، کپڑے ، زیور ، ماں باپ کے نام بھی اسی حرف سے شروع ہوں .

جو لڑکا بالکل صحیح جواب دیتا ہے وہ جیت جاتا ہے . ہارنے والے کو تمام کھلاڑی چپت لگاتے ہیں . اگر 'ہا ہا' یا 'جیں جیں' کہہ دے تو نجات مل جاتی ہے (کھول بتیسی ، ۵۳) .

[مقامی]

بجن (فت ب ، ج) امذ .

بجنے کی کیفیت ، بجائے جانے کا عمل .

اس بانسری کا آن کے جس جا ہوا بجن
کیا جل پری نظیر پکھیرو و کیا پرند

سب سننے والے کہہ اٹھے جے جے ہری ہری
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۱۱

[۱ : بجنا (رک) سے]

بجن (کس ب ، فت ج) امث .

۱. رک : وجن (پلیٹس) .
۲. دریا کے کنارے کی دلدلی زمین جس میں مچھلیاں رہتی ہیں اور انڈے دیتی ہیں (ا پ و ، ۳ : ۵۲) .

[س : وجن विजन (= غیر آباد)]

— کھری (— ضم کھ) امث .

سخت کھال سے منڈھے ہوئے دو غدود جو جگالی کرنے والے جانوروں کے اوپر پیچھے کی طرف نتھنے کے جوڑ سے ملے ہوئے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۸۰) .

[بجن + کھری (رک)]

بجنا (فت ب ، سک ج)

(الف) ف ل .

۱. بجانا (رک) کا لازم .

جب لگ چندر ورو سور کے بجتے ہے طاساں گگن اپر
بجتا اچھو تیغ دار انگے تب لگ بجنتر فتح کا
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۳۶۰

ہوئے ہم خواب میں لیتے تھے بوڑے پاؤں کے
کھل گئی آنکھ بجے جب وہ چھوڑے پاؤں کے
۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۱

مونج کی شہادت یہ تھی کہ شام کے نو بجنے کو تھے .
۱۹۲۴ افسانچے ، ۱۲۰

۲. آواز کی غیر موجودگی میں یوں کانوں میں بھنبھناہٹ کی سی آواز آنا (فرہنگ اثر) .

(ب) امذ .

جھنجھنا ، بچے کا ایک کھلونا (شید ساگر ، ۷ ، ۳۲۵۶) .

بجنا (کسر ب ، سک ج) امذ .

پنکھا (پلیٹس) .

[۰ : بجنا त्रिजना]

بجنا (۱) (ضم ب ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بجھنا .

لس غول کے جیوں آگ دے جلتے بد بجتے
مشتاق سیہا ریس پتاں آئے ہو جلے
۱۵۱۱ مشتاق (رسالۂ اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۴۲)

شفتاق ہے رضوان شاہ کو روز   بجھا نہیں ہے اس کے درونے کا سوز
۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۶

یا تجھے خشکی ہے پیدا در دماغ   یا بجھا ہے عقل کا تیرے چراغ
۱۶۹۱ ریاض العارفین ، ۲۶۰

بجنا (۲) (ضم ب ، سک ج) ف م (قدیم) .

۱. بوجھنا (رک) کی تخفیف .

تج مکھ مسی کا سکہ ہے عاشقاں کے دل منے
تا بج رقیباں چھوڑ کر دیکھیں کتب تقلید کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۱

بجنا (۳) (ضم ب) امذ .

گندہ ، ملگجا کپڑا ، حیض کا لتا ، لیتھڑا .

شب کو منزل ہو گئے تو جو ہو گیا اے نفس شوم
اوس نے یہ بجنا دیا تجھ کو کفن کے واسطے
۱۸۳۰ امتحان رنگین ، ۴۲

کہاں وہ کلپ کنٹھی کی ہوئی پوشاک اور کہاں وہ حقہ دار بوسیدہ پرا بجنا .
۱۹۲۸ 'اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۵ : ۹

[۰ : بجنا वुजना]

بجناگ (کسر ب ، سک ج) امث (قدیم) : ~ بچناگ ، بچھناگ .

بچھناگ ، ایک زہریلی اور مہلک دوا جو سانپ کے زہر کی طرح خطرناک ہے .
جھل آگ جھل بجناگ کوں سنبھال سکتا جھل کی آگ .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۲

[س : وش विष (= زہر) + ناگ (رک)]

بجنتر/بجنتری (فت ب ، ج ، سک ن ، فت ت) امذ .

(الف) صف .

سازندہ ، ساز بجانے والا .

تو ہی بابا تو ہی بجنتر   تو ہی راگ تو ہی تار تو جنتر
۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۹۷

بجنتر کا پڑاں جب ناچنے آئے   ہم ان دلربائی کے گیان لائے
۱۷۳۱ نیہ درپن ، اردو شہ پارے ، ۲۸۴

لو بتیں بجتیں اور بجنترے سب   جانے گانے بجانے خوش اس شب
۱۸۰۲ نو طرز مرصع ، تحسرات ، ۶۵

(ب) امذ .

۱. باجا ہر قسم کا ساز جاہے ہاتھ یا چوب سے بجایا جائے یا کسی اور طور پر بجے .

بجائے سو بجنتر کیا کم آوے گا منج کون
بجارا ار ہے بجنتر کہ آوے ہم تھیے آواز

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲۲

۲. رک : بجنتری محال (پلیٹس) .

[س : بجنتری बजन्तरी]

ـــ محال (ـــ فت م) امذ

لوگوں کے رہنے کی جگہ ، کسبیوں کا محلہ ، چکلا (دریائے لطافت ، ۵۹) .

[بجنتر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + محال (رک)]

بجنس/بجنسہ (کس مع ب ، کس ج ، سک ن ، کس مع س) .

رک : ب (لحق الفاظ) .

بجنہار (ضم ب ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم) .

بوجھنے والا ، سمجھنے اور تاڑنے سے حقیقت حال دریافت کر لینے والا .

اگر جھوٹ سچ کتی بجنہار ہوے ہور عیب جو ہے سو اظہار ہوے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۷

[ا : بجن = بوجن ، بوجھنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

بجنی (فت ب ، سک ج) امث .

شور ، غوغا ؛ لڑائی ، دنگا ، فساد (پلیٹس) .

[بجنا (رک) سے]

بجنیا (فت ب ، ج ، سک ن) امذ .

گویا ، بجنتری (پلیٹس) .

[ا : بجن ، بجنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت]

بجو (کس ب ، شد ج ، و مع) امذ .

۱. ایک بل سے کچھ چھوٹا مردار خوار جانور جو عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے اور مردوں کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے (اتنا سخت جان اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھوں کے ہاتو کے نیچے ابھی نہیں مرتا ، (لاط) Ursus Indicus .

بیابانوں میں شیر بجو چیتا بھیڑیا جنگلی بکریاں لومڑی ... اور جنگلی بچو ہوتے ہیں .

۱۸۶۱ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۲ : ۹

یہ کون آرہا ہے ارے توبہ بجو یہ کیا جانور ہے معاذ اللہ الٰہی

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۹۹

۲. چھوٹی چھوٹی آنکھوں اور بکڑے منھ کا آدمی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) .

[س : بجو बिज्जु]

بجوا (فت ب ، سک ج) امذ .

بازو (رک) کی تصغیر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۸) .

بجوا (کس ب ، سک ج) امذ .

(نباتیات) انشو و نما کی پہلی منزل میں داخل ہو جانے والا بیج جبکہ وہ انکھوے کی صورت اختیار کر لیتا ہے .

بلاوہ مختلف اقسام کے درختوں اور جھاڑیوں کے بجوے ... سڑک کے محفوظ کونے میں بانٹے جاتے ہیں .

۱۹۲۸ تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۵

[بج = بیج (رک) + ا ، وا ، لاحقۂ تصغیر]

بجوٹی (فت ب ، و مع) امث .

بانجھ / بانجو (رک) کا تابع ہے .

رنڈیوں کے یہاں اکثر بچہ پیدا نہیں ہوتا ، نگوڑی سدا بانجھ بجوٹی شیطان کی لنگوٹی ہی رہتی ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ ، ۲۸ : ۱۰

بجوٹھا (فت ب ، و لین) امذ .

ایک قسم کا زیور جس کو ہندو عورتیں بازو بند کی جگہ استعمال کرتی ہیں (پلیٹس) .

[بجو ، بازو (رک) + ا ، ٹھا ، لاحقۂ ظرفیت]

بجورا (کس ب ، و مع) امذ : ~ بجورہ .

ایک لیموں جس کا درخت کاغذی لیموں کے درخت سے مشابہ ہے ، اترج ، ترنج .

اترج : بجورہ .

۱۵۳۷ ریاض الادویہ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵)

قلمی سفید کو عرق لیموے بجورہ تروش میں خوب باریک پیس کر حروف پر اس کو پھیریں .

۱۸۴۳ ارژنگ چین ، ۲۲

بجورے کے زرد چھلکوں کو چنبیلی یا تل کے یا کسی اور تیل میں بھگو کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲

[بیج (رک) + اورا ، لاحقۂ صفت]

بجورنا (کس ب ، و مع) ف م : ~ بجورنا .

انگلیوں کی مدد سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، توڑنا ، ملنا ، مل کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

اسکا بدن ایک میلے چیتھڑے سے پونچھا ، مٹھی میں بجورنے کر بجورے کی روٹی کھانے کو دی .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۰۰

[بجورنا (رک)]

بجوڑ (۱) (کس ب ، و مع) صف (قدیم)

جس کا مد مقابل اور جوڑ نہ ہو ، بے مثل .

بجوڑ حسن میں ہے گر تو یہ تیرے اوپچ بجوڑ
ہوے دنیا میں جہاں تک تھیے مل کے جوڑے سب

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۱۵

[ا : ب (۲) بمعنی نمبر ۲ (رک) + جوڑ (رک)]

بجوڑنا (فت ب ، و مج) ف م .

۱. مارنا ، اس طرح مارنا کہ ضرب کی آواز نکلے .

الٹے باؤلا آ کر سب کو وہ لیکر غلام اور بیٹی کو خوب بجوڑیا .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۴۷

غنچے نے لی دہن کی جو اس سے نکل گئی
باد بہار منہ پہ طمانچہ بجوڑ کے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۴

۲. چھپانا ، ڈھکنا (پلیٹس) .

۳. مخاصمت کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

[، : بجوڑنا वजोड़ना]

بجوگ (کس ب ، و مج) .

(الف) امث .

۱. نحوست ، منحوس ستاروں کا برا اثر ، بدنصیبی ، بدطالعی .

مدت کے بعد بہزار خرابی وہ ملا تھا ، ایسا بجوگ پڑا کہ پھر جدا ہو گیا .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، ۵۲

اس بچے پہ یہ بجوگ کیا ہے کاہن آخر یہ روگ کیا ہے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۱

۲. زوال ، مصیبت ، بپتا ، حادثہ .

کیا بجوگ پڑا کہ تیرا آنا اس جنگل ویر میں ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۳

مغرب کو اپنی مادی طاقت پر اتنا گھمنڈ ہو گیا ہے کہ وہ اس کے لیے بجوگ بن گیا ہے .

۱۹۵۶ راہ ا رنگ منزل ، ۱۲

۳. بچھڑ ، جدائی ، تفرقہ .

جب ان کا بجوگ . . . ہوتا ہے تب دکھ ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲

سچ ہے کہ پریتم کے بجوگ کا صدمہ سجنی کے لیے زیادہ غمناک ہوتا ہے .

۱۹۳۸ شکنتلا ، اختر حسین ، ۹۸

۴. نقصان ، محرومی ، موت (پلیٹس) .

اف : پڑنا .

(ب) صف .

علٰحدہ ، الگ ، جدا (پلیٹس) .

[س : ویوگ वियोग = جدائی (و + یوگ)]

بجوگی/بجوگیا (کس ب ، و مج ، سک گ) امذ .

اپنے محبوب سے جدا شدہ شخص ؛ کمبخت یا بدبخت آدمی (پلیٹس)

[بجوگ (رک) + ا : ی/یا ، لاحقۂ نسبت]

بجویا (فت ب ، سک ج ، فت و ، شد ی) صف .

بجانے والا ، سازندہ ، بجنتر .

گویئے بجوئیے بڑے بڑے نایک عمدہ عمدہ اور سگھڑی راگوں کو سیکھتے تھے .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۹۲

گویئے بجوئیے وغیرہ ملازمت سے برطرف کر دیے گئے .

۱۹۱۴ محفل خانۂ شاہی ، ۱۱۸

[بج ، رک : بجنا + ا : وئیا ، لاحقۂ صفت]

بجھ (فت ب ، شد ج بفت) امذ .

جیونے چاک کرنے چھوڑنے بیٹھنے اور ہونکنے کا عمل : اتنی بجھوری کہ پیٹ پھولنے لگے (پلیٹس) .

[س : وبدھ व्यध]

بجھیرا (ضم ب ، فت مج ج ، سک ہ) امذ : ~ بجھیرا .

۱. گرم پانی کا کٹورا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۲. ایک خاص وضع کا سرپوش جو پانی کے کٹوروں پر ڈھکتے ہیں .

کٹوروں پر دو کورے کورے گھڑے رکھے ہیں ان پر بجھیرے ڈھکے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲

[، : بجھیرا वजहेरा]

بجئی (۱) (کس ب ، فت ج) صف .

فتح کرنے والا ، فاتح (پلیٹس) .

[س : وجے विजय (= فتح)]

بجئی (۲) (کس ب ، فت ج) امث .

وہ خانہ جو بیج کے لیے کاشتکار خریدتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بیج (رک) ے]

بجی تو بجائی نہیں توڑ کھائی کہاوت .

اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو کسی چیز کو فائدہ نہ ہونے دے الٹا اسی طرح اسے اپنے کام میں لائے .

ہم تو خود غرض لوگ ہیں بجی تو بجائی نہیں تو توڑ کھائی .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، حمارستان ، ۱۵۷

بجی (فت ب ، شد ج) امذ .

بجار (= بازار) کی تصغیر .

چلو بھئی گھوم گھام میں بجی کے اپنی بیوی کو بھی لے چلیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۵

بجے (کس ب ، ی لین) امث .

فتح ، جیت .

سادھو اب ہم نے سمدر تلک ورگ بجے کیا ہے اور ہماری جیت ہوئی ہے .

۱۸۹۰ ترجمہ جوگ بششٹھ ، ۲ : ۳۴۴

استر بدیا میں بھی پانڈوں نے ہی بجے پائی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا (اردو) ، ۲

[س : وجے विजय (= فتح)]

— دسمی (— فت د ، سک س) امث .

۱. لیس سکل پکش کی دسویں جو راما چندر جی کی فتح کا دن ہے (پلیٹس)

۲. کسی مہینے کی دسویں جو اتوار کو واقع ہو (پلیٹس) .

[بجے + دسمی (= دس)]

— کرنا ف مر : محاورہ .

فتح کرنا ، تسخیر کرنا ، (قلعہ وغیرہ) ، مطیع کرنا ؛ فتح میں مشغول ہونا (پلیٹس) .

بجے (فت ب) ظرف زمان .

بجنے پر ، (ساعت یا وقت) گزرنے پر .

تراس ہو من مار کر چلا اور تین پہر رات بجے اپنی فوج میں آپہنچا .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۹۷

چار بجے چولہے سلگنے کڑاہیاں چڑھتیں .

۱۹۱۸ سراب مغرب ، ۳۲

[۱ : بجنا (رک) ے]

بجیّا (فت ب ، ج ، شد ی) صف .

بجانے والا ، باجاوہ .

ایسا تھا بانسری کے بجیا کا بانکپن
کیا کیا کہوں میں کشن کنھیا کا بانکپن

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳

چلدوم نے اسے ارد گرد کا بانسری بجیا اور اسلام کا شہنائی نواز کہہ کر مخاطب کیا .

۱۹۶۷ ماہنامہ "ساقی" ، مارچ ، ۵۰

[۱ : بجانا (رک) ے]

بجیا (فت ب ، سک ج) امث .

باجی (رک) کی تصغیر .

جیسے اپنی بجیا سے کم دیتا اس کمبخت ہوٹل میں آکر مجھ سے مل جائیں .

۱۹۵۸ وہی چراغ وہیں پروانے ، ۴۳

بجیا (کس ب ، سک ج) امث .

(آنکاوی) بھنگ (ا پ و ، ۷ : ۹۰) .

[س : وجیا विजया]

بجیٹھ (کس ب ، ی لین) امذ .

بازو بند (پلیٹس) .

[ہ : بجیٹھ बिजाँठ]

بجیلا (کس ب ، ی لین) صف .

۱. وہ آراضی جس میں بیج کثرت سے اُگے ہوں (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

۲. بیجوں سے ابھرا ہوا ، بیج والا پھل (پلیٹس : وضع اصطلاحات ، ۱۳۱) .

[بیج (رک) + ۱ : یلا ، لاحقۂ نسبت]

بجھ (ضم ب ، سک ج) امث .

رک : بوجھ جس کی یہ تخفیف ہے .

ہر جا ہے گر اہل ہوس طالب نہیں سمجھ شعر کے
جن کوں سخن کی بجھ نہیں ان کو سخن سے کیا غرض

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۱۷

— بجھول (— ضم ب ، فت ج ، شد و بفت) امث .

اجلی (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲ ؛ پلیٹس) .

[بجھ + بجھول (رک)]

بجھا (فت ب) امذ .

وہ لم اوٹنی جس میں گھاس اگ آتی ہو (پلیٹس) .

[س : بندھیک बन्ध्यक]

بجھا (ضم ب) صف .

افسردہ ، مکدر اور بے خواہش .

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۸

یہ سب آہیں ہیں اے صیاد بلبل کے بجھے دل کی
ہوائے سرد کے جھونکے جو آئے ہیں گلستاں میں

۱۹۰۵ در شہوار ، ۹۱

[بُجھنا (رک) سے]

— پانی امذ .

(آب براری) وہ پانی جس میں لوہے یا سونے کا ٹکڑا آگ میں سرخ کر کے ٹھنڈا کیا گیا ہو اور بطور دوا پیا جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۵۷) .

[بجھا + پانی (رک)]

— چونا (— و مع) امذ .

مقررہ طریقے کے مطابق پانی میں حل کی ہوئی چونے کی ڈلی (ف : چونا بجھانا) .

اب یہ کیلشیم ہائیڈرائیٹ ہو گیا جو عام طور سے بجھا چونا کہلاتا ہے .

۱۹۴۸ ابتدائے تعمیر ، ۶۲

[بجھا + چونا (رک)]

بجّھا (۱) (فت ب ، شد جھ) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں کی مٹی پانی سے مل کر ایسی لعاب دار ہو جائے کہ اس میں سے نکلنا مشکل ہو ، دلدل (۱۸۳۹ ، ماخوذ : کھیت کرم ، ۱۱) .

۲. کمھار (پلیٹس) .

[س : بندھیک बन्ध्यक]

بَجّھا (۲) (فت ب ، شد جھ) صف .

(قصاب) خراب ، برا (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۲۹) .

[غالباً ، : بجھرا (رک)]

بُجھارت (ضم ب ، فت ر) امث .

۱. بوجھنے کے قابل بات ، معما ، پہیلی ؛ استعارۃً .

اک اسی ایک ٹھوکر سے گرے سو فلسفی پیدا
نہ بوجھا فلسفہ اس کو یہ اک ایسی بجھارت تھی

۱۹۱۴ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۳۲

۲. حساب فہمی ، حساب کا تصفیہ (نوراللغات ۱ : ۵۸۳) .

۳. زمین سے متعلق حساب کتاب کا رجسٹر .

پٹواری کے سمن میں ہدایت ہونی چاہیے کہ وہ . . . بجھارت و کھیوٹ اپنے ساتھ لاوے .

۱۸۶۳ ایکٹ ۱۹ ، ۹۲

[بوجھنا (رک) سے]

بُجھالی (ضم ب) امث .

ایک بڑی چھری سے بڑا خنجرنما خمدار ہتھیار ، ترولی .

قاتل نے اسے بجھالی سے قتل کیا تھا .

۱۹۱۹ سوانح رسالہ عاشق ، ۱۸

[رک : بھجالی]

بَجھانا (فت ب) ف م .

پھانسنا ، جال میں پھنسانا ، پکڑنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

سن تیار ہوا صیادوں نے اسے بٹا اور چڑیا بجھانے کا جال بنا لیا .

۱۸۴۵ جوہر اخلاق ، ۳۲

[س : بندھیہ बन्धय]

بُجھانا (۱) (ضم ب) ف م ؛ ~ بجھاونا .

۱. کسی جلتی سلگتی یا تپتی ہوئی چیز کو سرد کرنا ، سوزش کو دور کرنا آگ کو ٹھنڈا کرنا ؛ استعارۃً .

جہاں جاناں بسے وہی دیس جاؤں
اری یہ آگ تن من کی بجھاؤں

۱۹۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۲

بجھا اے بے وفا پانی سوں اپنی مہربانی کے
دھکتا دل منیں میرے ترے غم کا انگارا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۹

اکبر میں واری عابد بیمار کو بچاؤ
عباس گھر کو آگ لگی ہے بجھائے آؤ

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۱۲۸

۲. بھڑکتے ہوئے جذبے اشتعال یا طلب وغیرہ کو فرو کرنا .

کیا بجھائے گا مرے دل کی لگی وہ شعلہ رو
دوڑتا ہے جو لگا کے آگ پانی کے لیے

۱۸۳۶ دیوان اشرف ، ۲۲۶

پانی نہ پیا اور نہ تلوار چلائی
خود پیاس بجھائی نہ لگی دل کی بجھائی

۱۸۲۱ مرثیۂ خادم (خادم حسین) ، ۹

اچھی زندگی کی اشتہا بجھانے کے علاوہ اور دوسری بہت سی چیزوں پر منحصر ہے .

۱۹۴۱ ہماری غذا ، پیش لفظ ، ج

۳. پژمردہ کرنا ، افسردہ کرنا ، حوصلہ پست کرنا ، مایوس و مضمحل کرنا (دل طبیعت وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دامن ناز حسن نے ٹھنڈے ہی دل بجھا دیا
تیرگی حیات کو عشق نے جگمگا دیا

۱۹۲۰ شبنمستان ، ۳۰

۴. چراغ شمع وغیرہ کو گل کرنا .

پتی دیوا بجھایا تو دیرا آکٹ گھپتی کہیا نہ جائے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۲

کیوں تم یہ مری وجہ سے اس جنگ میں آنچ آئے
اور شمع بجھا دی جیسے جاتا ہو چلا جائے

۱۹۲۸ مرثیۂ فہیم (باقر علی خان) ، ۵

۵. (i) انھور جلتی ہوئی لکڑی یا کسی دھات کو آگ میں لال کر کے پانی میں ڈالنا (کسی طبی ضرورت کے لیے).

جلتی ہوئی لکڑی اینٹ لوہا یا چاندی وغیرہ کو سرخ کر کے پانی میں ڈال کر بجھانے سے وہی پانی صاف ہو جاتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۱ : ۲۱۰

سونے سے بجھایا ہوا پانی پلایا جائے تو زیادہ مناسب ہے .

۱۹۲۳ حمیات اسلامیہ ، ۵۱

(ii) زہر کے پانی میں کسی ہتھیار کو گرم کر کے غوطہ دینا (تاکہ زہر کا اثر اس میں آ جائے) .

پڑ گیا ہے اس کے ابرو کا مرے اشکوں میں عکس
آگے تلواریں بجھا کہہ دے کوئی حداد سے

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۸

عمیر نے گھر آ کر تلوار زہر میں بجھائی اور مدینے پہنچا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۱۰

(iii) ہتھیار کو گرم کر کے کسی عرق میں غوطہ دینا (صیقل کے لیے) ، آب دینا ، پانی پھیرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۲ : ۵۸۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹) .

(iv) تیزاب وغیرہ کو کسی گیلی چیز میں ڈالنا (اس کی تاثیر زائل کرنے کے لیے) .

کھاری نمک . . گنے کے گودے میں بجھاتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸

۶. کیچڑ وغیرہ میں سر پٹا پانی نہ دینے کی حالت میں اپنے جوتوں کو الٹا کرنا اور دوسرے لڑکوں سے ایک پنا مانگنا (ماخوذ ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

۷. سبزی یا ترکاری کو برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھانا تاکہ اس کا پانی خشک ہو جائے ، جیسے : دو سیر لوکی تھی ہم نے تین آنچ پر کھونچ کھونچ کر سب بجھا کر رکھ دی اب اتنے سارے لوگ روٹی کس سے کھائیں گے .

۸. ماند کر دینا ، دبا دینا ، ختم کر دینا .

جرأت کے ہوپداروں کے دعوے بجھا دیے   کل مدعی گواہ صداقت بنا دیے

۱۸۶۰ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۱۰

۹. سکون دے دینا (پلیٹس) .

۱۰. مختلف الفاظ کے ساتھ ترکیب پا کر سیاق و سباق کے اعتبار سے خاص خاص معانی میں مستعمل ، جیسے : جوتا بجھانا ، (کسی کا) چراغ بجھانا ، لگتا بجھانا ، تیور بجھانا وغیرہ ایسے سب مرکبات اپنی اپنی جگہ پر مندرج ہیں .

[س : وِیَدْہیَتِ व्यन्ध्यति]

بجھانا (۲)

(ضم ب) ف م ؛ ~ بوجھانا .

۱. سمجھانا ، ذہن میں اتارنا .

یہ سوداؔ کے دل کے جلنے کی قدر　　انھیں بوجھتی شمع اس کو بجھاو

۱۷۵۰ء؟　　سوداؔ (نکات الشعرا ، ۶۹)

تو نے ہم کو قرآن و حدیث سے اپنی توحید کو بجھایا .

۱۸۲۸　　نصیحۃ المسلمین ، ۱۰۴

ڈاکٹر نذیر نے سمجھایا بجھایا مگر اقبال کا یہ گناہ معاف نہ ہو سکا .

۱۹۶۴　　تعصبات ، ۴۷

۲. معما یا پہیلی حل کرنا ، پہیلی کے طور پر گول گول بات کرنا .

جواب تو نہیں ملتا مجھے سوالوں کا
ادھر ادھر کی پہیلی بجھائی جاتی ہے

۱۹۲۲　　انداز نوح ، ۳۲۰

۳. اطلاع دینا ، بتانا ، توضیح کرنا (پلیٹس) .

[س : بُدھیہ बुध्यते]

بجھاو

(ضم ب ، سک و) امذ .

بجھانے کا عمل ، بجھانے کے عمل کی تاثیر .

ابروے قاتل بجھا ہے زہر میں　　پوچھتے کیا ہو بجھاو اس تیغ کا

؟　　ناصر (نوراللغات ، ۱ : ۵۴۲)

[بجھاو ، بجھانا (۱) (رک) سے]

— دینا

محاورہ .

رک : بجھانا (۱) نمبر ۵ .

تانبے کے پترے کو ایک سو دفعہ گائے کے پیشاب میں بجھاو دیں .

۱۹۳۰　　ملک العزیز ، ۲۰۸

بجھاوٹ

(ضم ب ، فت و) امذ ؛ ~ بوجھاوٹ .

(معمار) دو تختوں کے درمیان درز بند جوڑ ہوتی ایسا جوڑ جس کے دونوں حصوں میں باہمی گرفت کے لیے بکلا بنی ہوئی ہو تاکہ وہ آپس میں پیوست ہو جائیں (اِ پ و ، ۱ : ۲۲) .

[بجھانا (رک) سے]

بجھاونا

(ضم ب ، سک و) ف م .

رک : بجھانا (۱) .

پانی میں جو نرنگیں جاتی بجھ سو وہ نرنگیں نہیں جاتیں وہیر کی رہ ہے جو عاشق جلتا ہے اس کے تئیں بجھاونے کے واسطے ترنگیں اٹھتی ہیں .

۱۷۴۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۳

بجھاو نہار/بجھاو نہارا

(ضم ب ، فت و ، سک ن) صف .

بجھانے والا ، شعلے کو لو کرنے والا .

آگ بلاونہار بجھاونہارا جل ہے　　گرد گراونہار وہی آدرپ اہل ہے

۱۵۵۲　　گنج شریف ، ۱۸۰

[بجھاو ، بجھاونا (رک) سے + ۱ ، ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بجھائی (۱)

(ضم ب) امث .

جلتی ہوئی چیز یا بھڑکتے ہوئے جذبے کو ٹھنڈا کرنے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس) .

[بجھائی ، بجھانا (۱) (رک)]

بجھائی (۲)

(ضم ب) امث .

دریافت اور معلوم کرنے سکھانے تعلیم دینے کا عمل (پلیٹس) .

[بجھائی ، بجھانا (۲) (رک) سے]

بجھائی (۳)

(ضم ب) امث .

بوجھ کرانے کا عمل ، لدائی .

انگریزکے جہاز نے کانٹن میں پہنچکر چینی اور سونٹ کی بجھائی کی .

۱۸۴۸　　تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۹۶

[بوجھ (رک) + ا ، اتصال + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بجھایا

(ضم ب) صف .

بجھانا (۱) سے صفت ، ترکیب میں مستعمل .

— پانی

امذ .

بجھا پانی (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

[بجھایا + پانی (رک)]

— چونا

(— و مع) امذ .

بجھا چونا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

[بجھایا + چونا (رک)]

بجھبجھول

(ضم ب ، سک جھ ، ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

رک : بجھو (تحتی الفاظ) .

بجھڑ

(ضم ب ، شد جھ بفت) صف .

بھاری ، وزنی .

تھڈوں کے دونوں سروں کو پتلا اور درمیانی سروں کو موٹا رکھا جاتا ہے ورنہ پتنگ اڑتے وقت بجھڑ رہتا ہے .

۱۹۴۴　　یہ دل ہے ، یوسف بخاری ، ۳۸۳

[غالباً بوجھ (رک) سے]

بجھرا

(کس ب ، سک جھ) امذ ؛ ~ بجھڑا .

(لفظاً) ملا ہوا ، (مراداً) گیہوں جوار چنا جو مسور کا مخلوط غلہ ، گوجی .

اس کا بدن ایک میلے بچھونے سے ڈھنپا ، ملتوں میں بجھرو کی بجھوڑے کی روٹی کھانے کو دی .

۱۹۴۴　　رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۰۰

[س : بِجَڑ (رک)]

بِجھڑنا (کس ب ، فت جھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

پانی کا رِسنا .

نین منگل متا جھڑتا بجھڑتا گول اس اٹ کنڈی کی جت موں کرتا
۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۷

[بِجھر (رک) + نا : علامت مصدر]

بِجھکانا (کس ب ، سک جھ) ف م : ~ بھچکانا .

ڈرانا ، خوف دلانا ، پراساں کرنا (پلیٹس) .

[س : بھیہ + چکت + भय + चकित + ا : نا : علامت مصدر]

بُجھکَڑ (ضم ب ، جھ ، شد ک بفت) صف .

(طنزیہ) معاملات کو خوب سمجھنے والا ، دانا ، عقل کل (قب : لال بجھکڑ) .

میں ایک سے ایک بجھکڑ تھے مگر لال بجھکڑ ا کھیے بابو ہی نکلے
۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۱۸۰

[بوجھ (رک) + کڑ ، لاحقۂ تکبیر]

بِجھکنا (کس ب ، فت جھ ، سک ک) ف ل : ~ بھچکنا .

بجھکانا (رک) کا لازم (پلیٹس)

بِجھگاہ (کس ب ، سک جھ) امذ .

کالی ہانڈی جو چڑیوں کے ڈرانے کے لیے کھیتوں میں لکڑی پر اوندھی لٹکا دیتے ہیں ، جانوروں کو ڈرانے کا پتلا جو کھیت میں رکھا جاتا ہے ، بھچ کاک ، بیجا (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

[۰ : بجھگاہ ، विघ्नगाह]

بِجھلی (کس ب ، سک جھ) امث (قدیم) .

بجلی (رک) ، برق ، صاعقہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی) .

بَجھنا (فت ب ، سک جھ) ف ل .

پھنسنا ، پھندے میں پھنسنا ، قابو میں آنا ، گرفتار ہونا (پلیٹس) .

[س : بندھیہ + البیٔ बन्ध्य + ञालयि]

بُجھنا (۱) (ضم ب ، سک جھ) ف ل .

بجھانا (۱) (رک) کا لازم .

اتنا کوئی نہیں کہ خبر اس کی آکے لے
کب سے بجھا پڑا ہے چراغ مزار دل
۱۸۲۷ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۱۶

بجیوں کے بلکنے پر ان کو جھڑکتے . . . اور ایک آدھ تھپڑ مار دیتے تو وہ کتنے بجھ جاتے .
۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۲۲

بُجھنا (۲) (ضم ب ، سک جھ) .

(الف) ف ل .

بوجھا جانا ، پہیلی وغیرہ کا سمجھ میں آنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

رک : بوجھنا (پلیٹس) .

بُجَھنگ (ضم ب ، فت جھ ، غنہ) صف .

بھجنگے (رک) کی طرح کالا کلوٹا .

دوڑے تیر اور کنکھیے لے اس رات کالے کالے بجھنگ جیوں جنات
۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۲۹

[رک : بھجنگ]

بُجَھنگا (ضم ب ، فت جھ ، غنہ) امذ .

کوئل سے مشابہ ایک سیاہ رنگ پرندہ جو رواً صدقے کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے .

چڑیمار سے بجھنگا لے لیجیے اوپر سے صدقے کر کے چھوڑ دیا .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹

[رک : بھجنگا]

بُجھوتا (ضم ب ، و لین) امذ .

(قانون) سالانہ حساب کا اوسط جو بٹواری گانو کے مالکوں سے کرتے ہیں ، دیہی ملکیت کا گوشوارہ ، حساب (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۶۷) .

[۰ : بجھوتا वज्ञोक्ता]

بَجھوٹ (فت ب ، سک جھ ، فت و) امذ .

۱. بغیر دالی کا ڈنٹھل ، خالی ڈالی (پلیٹس) .

۲. بانجھ عورت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

۳. گائے بھینس یا کوئی جانور جس کے بچہ نہ ہوتا ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۷) .

[س : بندھیہ + رتنت वन्ध्य + रत्नक]

بُجَھوّل (ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

پہیلی ، چیستاں ، معما (فرہنگ ، ۱ : ۳۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

قب : بجھو بجھول .

[بجھو ، بوجھ (رک) کی تخفیف + ول ، لاحقۂ اسمیت]

بُجھونا (ضم ب ، و لین مغ) امذ .

رک : بچھونا (پلیٹس) .

بِجھوریا (کس ب ، و مع ، سک ر) امذ .

بھارت میں ضلع جونپور کے راجپوتوں کی ایک گوت (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰ : بجھوریا विझौरिया]

بجھوری (کسر ب ، و مج) امث (قدیم) .

لڑائی ، جدائی ، بجھو .

تھی کتی دھرم دھاری جو کہیے سمجھو کے بشم کو
کہ دکھیا کون بجھوری سوں اتا بیزار کرتا گیا

۱۸۰۷   ولی ، ک ، ۴۸

[بجوگ (رک)]

بجھی (ضم ب) صف ، مث .

بجھا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آگ   امث .

دبا ہوا شعلۂ شوق یا آتش عداوت ، ادبہ وغیرہ .

دیکھتا پھر وہی شر ہم ہے اور ان سے ہوگا
لوگ آنکھی ہیں بجھی آگ کے بھڑکانے کو

۱۸۳۹   ریاض البحر ، ۱۶۰

[بجھی + آگ (رک)]

ـــ آواز   امث .

نہایت ہلکی اور دھیمی آواز (جس سے نقاہت اور مایوسی ظاہر ہو) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بجھی + آواز (رک)]

ـــ بجھی (ـــ ضم ب) صف .

بجھی (رک) کی تکرار (طبیعت وغیرہ کے لیے مستعمل) .

عاشق کی ہیئت کذائی یہ ہوتی ہے کہ وحشت و پریشانی کا مجسمہ ، ... طبیعت بجھی بجھی .

۱۹۶۲   غالب کون ہے ، ۱۴۳

[بجھی + بجھی]

ـــ طبیعت (فت ط ، ی مع ، فت ع) امث .

دل و دماغ پر افسردگی کی کیفیت (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲) .

[بجھی + طبیعت (رک)]

بجھیرا (ضم ب ، ی مع) امذ ؛ ج : بجھیرے .

۱. لکڑی یا تانبے وغیرہ کی چھوٹی گھڑونچی جس پر عموماً صراحی رکھتے ہیں ، لگن .

اٹھی صبح کے طرح کو صراحیاں آبدار خانے سے نکال کر بجھیروں پر دھری ہیں .

۱۹۲۸   پس پردہ ، ۲۰۱

۲. رک : بجھیرا .

سہ دوان پر گھڑا رکھا تھا بجھیرا لٹکا تھا .

۱۸۸۸   طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۴۳

[بجھیرا (رک)]

بجھیل/بجھیل (ضم مج ب ، ی لین/ضم ب ، سک جھ ، فت ی) صف ، امذ .

لدا ہوا ، بھاری ، لدو یا بوجھ اٹھانے والا جانور وغیرہ ، حمال ، (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۷۲ ؛ پلیٹس) .

[ا : بجھ ، بوجھ (رک) یل ، لاحقۂ وصفی]

بچ (۱) (فت ب) امث .

۱. ایک تلخ ذائقے کی جڑ جو دوا میں استعمال ہوتی ہے ، ابرسا ، ابیج ابرسا ، وچ ، (لاطینی) Acorus clamus odoratus .

کندرو کا ببول عقل زائل کرتا ہے اور بچ عقل زیادہ کرتی ہے .

۱۸۸۶   لال چندرکا ، ۴۲

زنجبیل ، بچ ... شہد میں ملا کر تازہ سوانف کے پانی میں استعمال کریں .

۱۹۳۶   ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۹

[س : وچ वच]

بچ (۲) (فت ب) امذ .

۲. بھارت میں جوالور کے راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات (پلیٹس) .

[ا : بچ वच]

بچ (۳) (فت ب) امث .

ایک قسم کی وزن میں بہت ہلکی لکڑی .

آج ہمکو اجسام کی ثقل و خفت نکالنے کا طریقہ تعلیم فرمانا جو پانی سے ہلکے اور اس پر تیرتے ہیں جیسی بچ کی لکڑی .

۱۸۳۸   ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸۸

[غالباً انگ : برچ Birch]

بچ (۴) (فت ب) امذ (قدیم) .

بچہ کی تخفیف (عموماً کچ (کچھ کی تخفیف) کے ساتھ مستعمل ، بچے کچے .

تھوڑے دنوں کے بعد سنیا تو کہا کہ میرے بچ کچ بڑا راستہ پکڑے .

۱۷۶۵   دکنی انوار سہیلی ، ۳۵۷

ـــ بان (فت پ) امذ .

رک : بچپن .

ـــ کچ (ـــ فت ک) امذ (قدیم) .

رک : بچ (۴) (پلیٹس) .

بچ (۵) (فت ب) امذ .

بچن (رک) کی تخفیف (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۱) .

ـــ پالن (ـــ فت ل) امذ .

بات کی پچ (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۱) .

[بچ + پالن ، پالنا (رک) سے]

بَچ (۶) (فت ب)

بچنا (رک) سے فعل امر اور ترکیبات میں مستعمل ، جیسے : بچ جانا ، بچ رہنا ، بچ نکلنا وغیرہ .

ـــ بَچا کَر (ـــ فت ب) م ف .

۱. چھپ کر ، دیکھنے والوں کی نظر سے اوجھل ہو کر ، جان بچا کر .

امتحان تیغ جفا کا جو انھیں ہو منظور

بچ بچا کر ابھی ٹل جائے ہیں ٹلنے والے

۱۸۷۸　　گلزار داغ ، ۱۹۷

۲. ضروری خرچ کرنے کے بعد ، لے دے کر .

ـــ بَچاو (فت ب) امذ .

بچنے بچانے کا عمل (پلیٹس) .

[بچ + بچاو (رک)]

ـــ بے جُھا آندھی آئی کہاوت .

آفت آنے سے پہلے اس کا بچاو کرنا ضروری ہے ، مصیبت آنے والی ہے انتظام کرلو (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۱) .

ـــ کر/کے فعل معطوف کا جزو اول .

اپنی حفاظت کر کے ، محتاط رہ کر ، جیسے بچ کے چلنا ، بچ کے قدم رکھنا .

بچ کے چیونٹی سے گزر پیل سے چاہے جو نجات

جو عمل یاں ہے سو دیکھے ہے مکافات کی راہ

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۱۳۳

کون بچ کے نگہ ہوش ربا سے نکلے　　صید کیا پنجۂ صیاد قضا سے نکلے

۱۸۸۴　　مرزا انس ، د ، ۸۰

پھیلے ہوئے ہیں ہر طرف دام فریب بچ کے چل

معنی اعتبار بن صورت اعتبار کیا

۱۹۲۱　　انوار ، علی اختر ، ۲۲

ـــ کھیلنا محاورہ .

(شطرنج) اپنے مہرے کی حفاظت کرتے ہوئے چال چلنا ؛ خود کو بچاتے ہوئے کام کرنا .

بیچ میں موذی کے مت آ اک ذرا بچ کھیل تو

آشنائی پر نہ جا اے مرد احمق سانپ کی

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۱۳۶

عشق میں ہم نے کی تھی سر بازی　　بچ گئی سان خوب بچ کھیلے

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۷۵

بِچ (کس ب) م ف (قدیم) .

بیچ (رک) کا قدیم تلفظ .

شہ ہات منے جام سو جمجاہ دیکھو

بکڑے ایں سو ربچ کون بچ ماہ دیکھو

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰

ـــ بِچاو (کس ب) امذ .

بیچ میں پڑ کر دو جھگڑنے والوں میں مصالحت کرانے یا انھیں ہٹا دینے کا عمل (پلیٹس) .

[رک : بیچ + بچاو (رک)]

ـــ کَنّا (ـــ فت ک ، شد ن) امذ .

(سنگار) کان کے سوراخ کے مقابل نکونی شکل کا چھوٹا سا پردہ جس سے بوقت ضرورت کان کے سوراخ کو بند کرلیتے ہیں بعض ہندو اس پردے کی نوک کو چھدوا لیتے اور اس میں بالی یا بندا پہنتے ہیں (ا پ و ، ۴ : ۸۷) .

[رک : بچکنّا]

بَچا (۱) (فت ب) امذ .

رک : بچہ جس کی یہ تخفیف ہے .

یک سال کا دینا بچا　　چالیس ہے پیلان اگر

۱۶۳۵　　تحفۃ المومنین ، ۳۲

باراں منے یک عورات مچا تھا　　تس پاس یک اونٹ کا بچا تھا

۱۷۰۰　　من لگن ، ۶۷

ہوگی کب تک بچا خبرداری　　چوڑ جائے رہے کہ ہشیاری

۱۸۰۲　　نقلیات ، ۲۵

۲. مردک ، بچو (تحقیر کے لیے) .

چلا ڈرتا جو آگے کو تو پھر وہ ہنس کے یوں بولا

اڑا کر مفت نظارے بچا اب تم الگے تلتے

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۵۹

بہت تم ہو بد ذات کیوں اے بچا　　بھلا تم سے کس نے کہا اے چچا

۱۹۲۸　　مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۰

بَچا (۲) (فت ب) .

(الف) صف .

باقی ، محفوظ ، بچا ہوا .

کہتے تھے آبرو مری آج اے خدا رہے

ہو جائے سب لہو پہ یہ پانی بچا رہے

۱۸۷۵　　مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۰

(ب) م ف .

بچا کر ، الگ رہ کر .

اور ہندو جس قدر ہیں خوانخواہ　　سو بچا رشتے کو وہ کرتے ہیں بیاہ

۱۸۱۲　　حکایات رنگیں ، ۴۸

[بچنا (رک) سے]

ـــ بَچا (ـــ فت ب) صف ، م ف .

الگ الگ ، دور دور .

نپولین نے اس سفیر کی خاطر کی لیکن ذرا اس سے بچا بچا رہا .

۱۹۰۷　　نپولین اعظم ، ۳ : ۳۳۹

[بچا (۲) کی تکرار]

ـــ بچایا (ـــ فت ب) صف .

باقی ماندہ ، جو استعمال کے بعد بچ رہا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۳) .
[بچا + بچایا ، بچانا (رک) سے]

ـــ بچ کر (ـــ فت ب ، و مع ، فت ک) م ف .

بہت مشکل سے ، بمشکل اس انداز کر کے .
بچولی مہینے میں تم نے ان کو کچھ نہ پوچھا مگر اس طرح میں نے بچا بچو کر میں نے ان کے یہ دس روپئے نکال لیے .
۱۹۱۸ حرامیہ مغرب ، ۵۱
[بچا + بچو ، تابع + کر (رک)]

ـــ پا امذ .

بچانے کا عمل ، بچاؤ ، نجات ، فرار (پلیٹس) .
[بچا + (ا) پا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ کر / کے فعل معطوفہ کا جزو اول .

بچ کر (رک) کا تعدیہ .
خوب لکھا ہے یہ بیخود نے بھی انصاف یہ ہے
غالب و ذوق کے مضمون سے بچا کر سہرا
۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۵

ـــ کھچا (ـــ ضم کھ) صف ، م ف .

استعمال کے بعد جو کچھ بچ رہے ، باقی ماندہ ، رہا سہا .
عورتیں . . . اپنی اکڑ اور گو پائی بیتے ہی روکتی تھیں کہ مرد لوگ پہلے پلا لیں . . . تو ہم بچا کھچا پلا لیں گے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۲
وہ اپنی بیوی کا بچا کھچا زیور لے کر . . . دہلی روانہ ہو جاتا ہے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۶۸
[بچا + کھچا ، تابع]

بچا (۱) (ضم ب ، شد چ) صف .

" بڑی ناک ، چھوٹے کانوں والا " (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .
[بوچا (رک)]

بچا (۲) (ضم ب ، شد چ) امذ .

ٹکڑا ، قطعہ .
ایک گوشت کا بڑا بچا ہے جس کو مدہ مصالحہ لگا کر تنور کی تیز آنچ پر سینک کر پکاتا ہے .
۱۹۲۹ بیان الحج ، مسعود احمد ، ۱۳
[س : بوچھا वोचका (= ٹکڑا کیا ہوا)]

ـــ دینا محاورہ .

ٹھونگا دینا ، ہاتھ سے انگوٹھا مارنا ؛ چٹکی لگانا .
کوئی بچا کس کر دے ہے بار کوئی گھسے دے ، کوئی پکار پکار
۱۸۰۲ طوطی نامہ ، حسرت ، ۱۲۱

بچار (کس ب) امذ .

۱ . (i) سوچ ، فکر ، غور .
غواصی میں تو بسری ہی ہوں اس من کے سنگاتی کوں
وو بسریا منج کوں کیوں ہے سو بڑا دل پر بچار آیا
۱۶۳۸ غواصی ، ک ، ۱۰۸
گرچہ لاچار ہوں ہے لوہ اس بچار میں ہے کہ کس طرح میں اندر جاؤں .
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳
تسکین روح جس میں وہ بیخودی سی طاری
ایسا بچار جس پر قربان ہوشیاری
۱۹۳۲ اسرار ، ۱۰۲
(ii) تحقیق ، تفتیش ، امتحان (پلیٹس) .
۲ . (i) قیاس ، تخمینہ ، اندازہ ، اٹکل .
اس کی صفت بہوت ہے بے شمار سکت کیا دھروں ہور بولوں بچار
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲
کب ساتھ رہی ہم کرو اور بچار
۱۹۲۸ سر پلے بول ، ۱۸۱
(ii) (کاشتکاری) کھڑے کھیت کی پیداوار کا اندازہ (اب و ، ۶ : ۱۸) .
۳ . (i) عقل و دانش ، علم و فہم ، سمجھ ، تمیز .
دیکھیا جو بچار کی نہیں ٹھار او بچار کیوں آپنا کیا یار
۱۷۰۰ من لگن ، ۹۹
انھوں نے جاتے ہی ایسا منتر مارا کہ سب بچار بھلا دیئے .
۱۸۰۳ دربار اکبری ، ۳۶۰
(ii) دور اندیشی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷) .
(iii) لحاظ ، تکلہ ، خیال ، لحاظ .
وہاں تو بڑے بڑوں کا بوجھ بچار ہوئے گا دراپ ہوئے گا سو . . . خواری ہوئے گی
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۶
بیٹا پوری دل میں اس قدر کرد داتوں کے بچار کی لاکھی سدا
۱۸۸۳ مادر ہند ، ۱۴
۴ . وہ معلومات جو نجوم ، جفر یا رمل وغیرہ کے ذریعے حساب سے دریافت ہوں ، زائچہ .
ستاروں کی گردش سے یوں بچار میں ٹھہرتا ہے .
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۶۰
تو بتائیں جو کچھ آپ کے بچار میں آیا ہے .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۱۶
۵ . رائے ، صلاح ، تبادلۂ خیالات ، مشورہ .
تمھیں سب جنے مل کرو یک بچار جوتش رام کا سیر کاٹیں بچھاڑ
۱۵۶۴ حسن شوقی ، ۹۱
حضرت کے بار جتو سو حضرت کرتے تھے بچار .
۱۶۳۵ سب رس ، ۷۱
۶ . (ہندو) غیبت ، بد گوئی .
بیٹھو پیچھے کیوں کسی کا بچار کرتے ہو .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰
۷ . بحث مباحثہ ، نزاع (پلیٹس) .
الف : کرنا ، ہونا .
۸ . مختلف لفظوں کے ساتھ مل کر سیاق و سباق کے مطابق مختلف معنوں میں مستعمل ، جیسے : دھرم کا بچار ، قول کا بچار (= مذہب یا بات کی پاسداری) ، دینے کا بچار (= عطا و بخشش کی غرض یا مقصد) وغیرہ .
[س : وچار विचार (= غور کرنا)]

ـــ انگت (ـــ فت ا ، ضم ن ، فت گ) امذ .

(فلسفہ) اپھاس کی مختلف صورتوں میں سے ایک صورت جس میں اٹھ چیزوں مثلاً پرکرت ، مہتت ، اہنکار وغیرہ میں سے کسی ایک چیز کا تصور کیا جائے (ترجمہ آئین اکبری ، فدا علی ، ۳ : ۱۵۴) .

[بچار + س : انگت इङ्गित अनुगत یا اِنگت]

ـــ آنا
محاورہ .

خیال ظاہر کرکے یا کہہ کے چلا آنا .

صبا آہستہ جا کچھ کان میں گل کے بچار آئی
کہ ہر غنچہ کا جیب و پیرہن کر تار تار آئی

۱۸۸۰ عشق ، ق ، ۹۳

ـــ لینا
محاورہ .

فیصلہ کر لینا ، غور و فکر کے بعد طے کر لینا ، ارادہ کر لینا .

غرض میر صاحب نے تو اسی وقت سے بیٹی کا دینا بچار لیا .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۲

ـــ میں نکلنا
ف ل .

نجوم رمل وغیرہ کے ذریعے معلوم ہونا (جامع اللغات ۱ : ۳۱۶) .

ـــ وان
صف .

مفکر ، دانشور ، عالی دماغ .

جو منشیہ بچاروان ہیں وہ سب کچھ سمجھنے کے کارن دکھوں سے نہیں گھبرائے .

۱۹۴۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۲

[بچار + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

بِچارا (کس ب) : ~ بچارہ (رک) .

رک : بے چارہ جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

نج نین کی تاب تھے کم نور بل سرمہ ہوا
کیوں کمر باندھے بچارا دل تمارے گھور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱

داغ ہے تاباں علیہ الرحمہ کا چھاتی پہ میر
ہو نجات اس کو بچارا ہم سے بھی تھا آشنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۶

تمہیں اب اتنا بھی ظلم اچھا رہے پریشاں کب تک احمق
جب آپ کا لطف ہے سبھوں پر تو کیوں ہے محروم وہ بچارہ

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۴۲

بِچارت (کس ب ، ر) امث (قدیم) .

۱. خیال ، تصور .

میرا سو عیب ڈھانکو اے مے سوں اپنگی کپڑے
او بھاگ دامن آپی بھوتا بچارت آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲

۲. مقصود ، طے شدہ امر جس کا قصد یا ارادہ کیا جائے (پلیٹس) .

۳. سوچ بچار ، دھیان (پلیٹس) .

[س : وچارت विचारत]

بِچارَک (کس ب ، فت ر) .

(الف) صف .

سوچنے والا ، غور کرنے والا ؛ بحث و تفتیش کرنے والا ، اہل بحث (ماخوذ : پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰) .

(ب) امذ .

منصف (پلیٹس) .

[س : وچارک विचारक]

بِچارْنا (کس ب ، سک ر) ف م .

۱. سوچنا ، غور کرنا ، دور اندیشی پر عمل کرنا .

لگی سو اس محبت کوں پکا پک کیاں پچھوے کھینچوں
کہ بچارا منج اتیں دستا جیسوں جتنا بچارے ہیں

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۱

اور اک ایک پیچھے سدھارا وہیں   نہ کچھ حال میرا بچارا وہیں

۱۸۴۴ مثنوی ابو رب کشن ، ۹۸

اب کوئی ایسا جتن بچار رہے کہ اس پری کو شیشے میں اتار دیجے .

۱۹۰۰ قلق لطیف ، ۲۱

۲. سمجھنا ، تحقیق و تفتیش کرنا .

خوب پد کتے بچار   چودہ گھاٹ اوس بریس پار

۱۵۷۸ خوب ترنگ ، خوب چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۷۰)

آپ لوگ خوب سوچ بچار کے اس کا جواب تحریر فرما کر ... احسان فرمائیے .

۱۸۹۹ مکتوبات شاد ، ۱۹

متر کو یہ شترو سمجھیے ، وہ شترو کو متر بچارے
کال کہاں لند لال کہاں یہ دھرم پرے وہ چشم سدھارے

۱۹۱۱ بھجن پوار ، ۴۵

۳. اندازہ لگانا ، انگل سے دریافت کرنا ، آنکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰ ؛ پلیٹس) .

سرکار جی ابھی من میں کچھ بچار رہے ہیں .

۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ ، اختر حسین رائے پوری) ، ۹۲

۴. خیال کرنا ، تصور کرنا .

مے کو جی میں بچارتے ہیں   ہم گور میں شراب اتارتے ہیں

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۱۹

۵. نجوم یا رمل کے حساب سے حکم نکالنا ، ستاروں کی چال یا اشکال سے نیک و بد معلوم کرنا .

آیا تھا رات دل کو جرائے شگن بچار
وہ برہمن کہ حق میں ہمارے ہوا ڈکیت

۱۸۱۹ دیوان زادہ حاتم ، ۵۲

پنڈت جی ہم ہیں ان میں بھلا کیسی بنتی ہے
ہو تمہی کو اپنی کچھ ایسے کچھ تو بچارا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۱

پنڈت جوتشی نے سفر کی نیک مہورت بچار دی .

۱۹۳۰ چار چاند ، ۹۹

۶. طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، ارادہ کرنا .

وہ تو کچھ ایسی ہی مجبوری ہے کہ ان لڑکوں کے سبب سے چھوڑنا بچارا .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۴۳

۷. (ہندو) غیبت یا بدگوئی کرنا۔
بیٹھ پیچھے کیوں بچار کرے ہے۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۰
۸. "بچار" کے جملہ معانی اور مواقع استعمال میں بطور فعل مستعمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۰ ؛ نوراللغات، ۱ : ۵۷۳)۔
[س : وچار विचार]

بچارو (کس ب، و مع) صف۔
رک : بچارک (پلیٹس)۔
[س : وچار + آک विचार + उक]

بچارو (کس ب، و مع) صف
بچارا (رک)۔
ایک شیخ جی ہیں ... مجھے راستہ گلی میں مل جاتے ہیں بچارو پوچھنے لگے ہیں امیرن اچھی ہو۔
۱۹۱۵ سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۹

بچارہ (کس ب، فت ر) صف
رک : بچارا (پلیٹس)

بچاری (کس ب) صف، مث
بچارا (رک) کی تانیث۔
ہوئے بچاری مں کر ڈر — چپ رہی ہوئی صبر پکڑ
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب، ۲ : ۶، ۲۲)
اس ہجر ہے وارث اندوہ کی ماری کا
اس دختر ہے مشفق الاوان بچاری کا
۱۸۷۰ مہر، گلدستہ، ۱۳۱
فرصت کے اوقات میں بچاری اردو کا مرثیہ پڑھتے ہیں
۱۹۷۰ ادب و لسانیات، ۲۸۱

بچاریہ (کس ب، سک ر، فت ی) صف۔
رک : بچارک (پلیٹس)
[س : وچاریہ विचार्य]

بچالا (کس ب) امذ
کونہ (کونا کے ساتھ مستعمل)۔
شکیلہ بیگم ابولائی جا رہی تھیں وہ اپنا آپا لیے کونوں بچالوں میں دبکی پھرتیں۔
۱۹۶۸ ماہنامہ، [illegible]، اپریل، ۳۰۳
[غالباً بیچ (= اندر) + ا + لا، لاحقہ نسبت]

بچالی (کس ب) امث۔
۱. (i) وہ گھاس جو گھوڑوں کے تھان پر بچھائی جاتی ہے تاکہ وہ کیچڑ پانی سے محفوظ رہیں۔
بچالی ... وہ گھاس ہوتی ہے جو گھوڑوں کے تھان پر انھیں کیچڑ پانی سے بچانے کے لیے بچھا دی جاتی ہے۔
۱۹۷۱ اردو کا روپ، ۳۵۰
(ii) تھان کے اطراف بکھری ہوئی اور روندی ہوئی گھاس جو گھوڑے کے کھانے سے بچ رہی ہو (ا پ و، ۵ : ۷)۔
۲. بستر، بچھونا (پلیٹس)۔
[ہ : بچالی विचाली]

بچاں (فت ب) امذ (قدیم)۔
بچا (= بچہ) کی جمع۔
پنجرے سات شیراں موں شیری کیا — بچاں سات اس کے دلیری کیا
۱۶۴۹ خاور نامہ، ۶۶۹

بچانا (فت ب) ف م
بچنا (رک) کا تعدیہ۔
بچھا کر دام زلفوں کا نگاہ مجرم کھینچتی ہے
بچانا طائر دل اب بنے تسخیر پھرتی ہے
۱۷۸۲ دیوان عیش دہلوی، ۱۹۶
منہ دیکھ کے بانو کا سخن لب پہ یہ لائے
کیا ضعف و نقاہت ہے خدا اس کو بچائے
۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۸
او دشمن جانی اب کون بچائے گا زندگی۔
۱۹۳۵ آغا حشر، اسیر حرص، ۲۵

— بچونا (— فت ب، و مع) ف م۔
بچانا کا تابع۔
بچولے مچھیے میں تم نے ان کو کچھ بوبحا مگر اس طرح میں نے بچا بچو کر میں نے ان کو یہ دس روپے نکال دیے۔
۱۹۱۸ سراب مغرب، ۵۱

... بچانا (کس ب) ف م
بچنا (رک) کا تابع۔
نئی زبان کے لوگوں کے آگے سے سودا سلف لیتے ہٹے بچتے بچانے میں دقت پڑنے لگی
۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۵

بچانس (فت ب، کس مع ن) امث۔
بانس (پلیٹس)۔
[بچن (رک)]

بچاو (فت ب، سک و) امذ۔
۱. بچنے کا عمل، اجتناب۔
اب اور اصلوں کو سنو اور ذرا ہوش کرو اور بچاو اختیار کرو۔
۱۸۵۲ تقویٰ، ۵

۲. (i) تحفظ ، حفاظت ، محفوظ رہنے کی صورت حال .

ساقی بغیر جام کے جی کا بچاو نئیں
جیوں فیل مست آوے ہے ابر سیہ چلا

۱۷۵۰؟ میر سجاد (نکات الشعرا ، ۹۱)

کہا اس نے بچاو کیونکر ہو بولے غصے کے وقت غصہ نہ ہو

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۸

گردن اور کندھوں کی طرف سے اس قدر نیچا ہے کہ گردن اور کندھوں کا بچاو ہو سکے .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۹

(ii) دفاع .

اس کے تیر کا بچاو ہے اس کے تیر کا بچاو ہی نہیں .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳

بھولا تو داو اور علی بند اب سوچ بچاو اور علی بند

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۲

بی اے ایف کے اسکوئیڈرن لیڈر . . . نے اس بچاو مہم میں کام کیا .

۱۹۶۷ روزنامہ ' جنگ ' ، ۲۶ جولائی ، ۸

(iii) بچت .

اجازت صرف ان کی نسبت ملے گی جو عدالت کے نزدیک واسطے انصاف یا بچاو خرچ کے ضروری ہوں .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۴۷

۳. نجات ، رہائی ، چھٹکارا .

جب مدعی نے دیکھا کہ اب کسی طرح بچاو نہیں ہے تو اس نے کہا واقعی میں اپنے دعوے میں . . . کاذب نہیں ہوں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۹۴

ایسے نازک وقت میں ذرا بھی غفلت ہوتی تو بچاو کی کوئی صورت باقی نہ رہے گی .

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۱۹۶

۴. حفاظت کی جگہ ، جائے پناہ .

جب سردیاں جاتی ہیں اور گرمیاں آتی ہیں تو خدا کی ہر مخلوق سورج سے بچاو ڈھونڈتی ہے .

۱۹۲۶ کل کائنات ایشی ، ۴

۵. عذر معذرت ، صفائی (جو کسی الزام یا خطرے سے بچنے کے لیے ہو) .

ایک شب اعظم علی خان معتمد الدولہ نے چھپ کر اپنے بچاو کے واسطے . . . حاضر ہوئے .

۱۸۹۷ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۰۳

۶. حیلہ ، بہانہ ، بچاو بہی ، ٹالم ٹول (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۳) .

اف : کرنا ، ہونا .

[ا : بچانا (رک) سے]

بچاوا (فت ب) امذ .

رک : بچاو .

جتنے کام کی ضرورت پڑی کلوں نے اتنی ہی محنت کا بچاوا کر دیا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۶۳

[بچاو + ا : ا ، لاحقۂ اسمیت]

بچاونا (فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

بچانا (رک) .

اللہ خدا پر کرتی ہے اور کہتی ہے کہ اے حق تعالیٰ اس وقت میں تو ہی بچاونے والا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۰

بچپن/بچپنا (فت ب ، سک چ ، فت پ) امذ .

۱. کم سنی ، لڑکپن .

بچپن میں جو زبان سے کہا تھا کیا وہ کام
جس وقت رن میں ٹوٹ پڑی شہ پہ فوج شام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱

بچپنا ہے مرے اشکوں سے جو یوں چھوٹے ہیں
دودھ کے دانت ابھی شبنم کے نہیں ٹوٹے ہیں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۹۹

۲. نادانی ، ناسمجھی .

پیر و مرشد نے کیا قوم میں بچپن پیدا
وہ یہ سمجھے تھے کہ ہو جائے گا جوبن پیدا

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۷۶

[ا : بچ (= بچہ) + پن ، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا محاورہ .

بچوں کی طرح شرارتیں کرنا ، نادانی کی باتیں کرنا .

دل ہزاروں توڑ کر بچپنے کھلونے کی طرح
اس نے طفلی میں کیا بچپن تو یہ بچپن کیا

۱۹۰۲ اشرف (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۷)

بچت (فت ب ، چ) .

(الف) امث .

۱. بچنے والی رہنے ضائع نہ ہونے یا محفوظ رہنے کی صورت حال .

اپنی کمائی کی بچت کی یہی صورت ہے کہ سونے چاندی کی صورت میں اس کو رکھوں .

۱۹۰۴ آئین قیصری ، ۱۳۹

۲. کفایت ، کم خرچ ہونے کی صورت .

میں آپ کا خیرخواہ ہوں ، جس بات میں آپ کی کفایت اور بچت ہو سمجھئے بدل و جان منظور ہے .

۱۸۹۳ ابشار ، ۵

ریلوے میں واسطہ ایک گماشتہ بچت کا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۲۰

۳. فائدہ ، نفع .

جس بیچ میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۴. تحفظ ، بچاو .

گر زبردست سے بچت چاہو زیردستوں پہ تم کرو الطاف

۱۹۲۵ فلسفۂ اخلاق ، ۳۶

(ب) صف .

باقی ماندہ ، بچا ہوا ، جو کچھ صرف کر کے رہ گیا ہو .

ہمیشہ آمدنی سے کچھ بچا کر جمع کرنا چاہیے تا کہ یہ بچت ہم کو محتاجی سے بچائے .

؟۱۸۸۵ تعلیم الاخلاق ، ۹۵

ہم کو جو کچھ اسکول میں ناشتہ کے لیے ملتا تھا یہ اس کی بچت تھی .

۱۹۱۸ مراری دادا ، ۱۳

[بچنا (رک) سے]

بِچِتّر (کس ب ، ج ، شد ت بفت) صف (قدیم) .

۱. تصویر میں رنگ بھرنے والا ، مصور .

بچتر ہوں ، چتر چترنا میرا کام ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۶

۲. رنگ ورنگ ، رنگ ونگ کا ، طرح طرح کا .

نپٹ دھیان یک دل سوں دھرنے لگیا
بچتر چتر دو چترنے لگیا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۳

[س : وچتر विचित्र]

بِچِتْر (کس ب ، ج ، سک ت) صف .

عجیب و غریب ، نادر ، حیرت انگیز ، خوش نما .

مکلل تو پانو زر و زیور میں سارا یاں
بچتر ، بہی بدل ، چنچل و رو ناریاں

۱۷۱۲ ابن جعفر ، تحفہ بھولیش ، سہ ماہی اردو ، ۴۲ ، ۲ : ۴۴

طرح طرح کی بچتر رچنا ایسے آتما میں اصہت ہے

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹

[س : وچتر विचित्र]

بَچْتی (فت ب ، سک چ) امث .

۱. رک : بچت (پولیس) .

۲. قطعیت جو استعمال کے بعد بچ جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۸۵) .

بِچَھْرْنا (۱) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف ل .

۱. رک : بچھڑنا (پولیس) .

۲. ادھر ادھر پھرنا ، متر گشتی کرنا .

جوب بچھرے وہ دشت و جنگل میں نہ ملے جو کہ پڑتی و منگل میں

۱۸۵۵ بھگت مال ، تلسی رام ، ۴۳۹

شرم آتی نہیں تجھکو بھی لکشن بیں راجا کے
بدل کر رنگ گرگٹ کی طرح ان میں بچھرتا ہے

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۳۰۸

بِچَھْرْنا (۲) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف م .

۱. رک : بچارنا ، وضاحت سے بیان کرنا .

یہ کیا بیوار ہے موہنگی بچر کر بول .

۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۰

۲. کھولنا ، چننا ، فاش کرنا .

تئیں بات میری سنتی تو تیری خوشی اشیاد ہو
بچھرونگی پر مایا ترا جیوں روش دیتا ہے تدا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۰۹

۳. غور کرنا .

او بچھرتی ہو سا کت بہت دیر تک
کبھی کن سوں پایا تو اس کا سلگ

؟ گلشن احسان (دکنی اردو کی لغت ، ۷۱)

[س : وچار विचार]

بِچَھْرْنا (۳) (کس ب ، فت چ ، سک ر) ف ل .

رک : بچھڑنا .

جو سب . . . . . انگلینڈ سے رخصت ہو کر لے پروا ہو کر بچھرتا ہے اسے شانت ملتی ہے .

۱۹۳۰ بھگوت گیتا اردو ، ۱۰۹

بِچْھرو (کس ب ، سک چ ، و مع) امذ .

رک : بچھڑا جس کی یہ تصغیر ہے .

میم صاحب تو کبھی کچھ کہتی ہوتی ہیں ؟ یہ بچھرو تو ہوانے تک نہیں .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۴۲

بُچَّرہ (ضم ب ، شد چ بفت ، فت ر) امذ .

کنارے ٹوٹا برتن (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰۰)

[ہ : بوچرا बोचरा (= ٹوٹا ہوا)]

بَچْڑا (فت ب ، سک چ) امذ .

۱. بچہ ، پیارا بچہ (اکثر تخاطب کے موقع پر مستعمل) .

میرے بچڑے پہلے اپنے ہاتھوں سے انیشن سنگار کرا جا پھر جیسا تیرا دل چاہے چلا جا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۲۶

۲. جوڑہ ، مرغی کا نوعمر بچہ (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰)

[بچہ (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بِچھْڑا (کس ب ، سک چ) امذ .

دوری ، علیحدگی ، جدا ہونے کی صورت حال رک : بچھوڑا .

تمن سوں بچھڑا پڑے گا ودا جدائی کا اجڑا پڑے گا سدا

۱۶۸۸ مولود نامہ ، شاکر (دکنی اردو کی لغت ، ۷۱)

بِچھڑانا (کس ب ، سک چ) ف م .

جدا کرنا ، جدائی ڈالنا .

جاں ساوت تن میں جھگڑے لگ رہے ، طرنا کون بچھڑاوئے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۹

[بچھوڑنا (رک) کا تعدیہ]

بِچَک (کس ب ، فت چ) امث (قدیم) : ← بِھچَک .

۱. اچک ، اچھل کود ، (مجازاً) بے اختیاری حرکت .

بچک ہے صبا کے پاؤں میں زنجیر
زخم کے شوق موں اچھنا سر نور

۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۳۲

۲. ڈر ، خوف : مایوس (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

[ا : بچکنا (رک) سے]

بَچْکا (فت ب ، سک چ) امذ .

ایک قسم کا پکوان جو کسی قسم کے ساگ یا پتے وغیرہ کو بیسن میں لپیٹ کر اور گھی یا تیل میں تل کر بنایا جاتا ہے ؛ ایک قسم کا پکوان جو میدے اور بیسن کو ملا کر جلیبی کی طرح تلا جاتا اور دودھ میں ڈال کر کھایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۲) .

[غالباً : مقامی]

بِچْکا (کس ب ، سک چ) امذ .

(کاشتکاری) مصنوعی ڈراونی شکل جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لیے لگا دیتے ہیں ، اجنا ، اجکا (ا پ و ، ۶ : ۱۸) .

اف : بنانا ، گاڑنا ، لگانا .

[بچکنا (رک) سے صفت]

بِچْکاٹ (کس ب ، سک چ) ، امث (قدیم) .

ڈر کر اچک جانے یا اچھل پڑنے کی کیفیت (جیسے : سوتے میں یکایک کوئی ڈراونا خواب دیکھ کر) .

ہے لینڈ مان آجزی کسے ات چرلنگ پڑی غم میں پرت
تو سب کتیاں جوڑیں ہوا چرلگے یہ پورا بچکاٹ پر

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۶۱

[بچکنا (رک) سے اسم کیفیت]

بِچْکاری (کس ب ، سک چ) امث

ریزگاری ، خردہ .

یہی بچکاریاں روپے کی بھی بنائی جاتی ہیں .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱ : ۵۰

[بیچ (رک) + کاری (= کرنا)]

بَچْکانا (فت ب ، سک چ) : ← بچکانہ .

(الف) امذ .

۱. کتھک کا لڑکا ، وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زنانے نے پالا ہو .

مڑنے سے دیتے ہیں گیا معلیوں میں بچکانے
مڑا پہنچیاں کانوں کے بیچ درداٹے

۱۸۸۲ حاتم ، در نایاب زمانہ بیاض ، ۲ : ۲۹

کئی ہزار سوار مصاحب کو گھیرے نواب ناظر خواجہ سرا بچکانے کہار وغیرہ ساتھ .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۶۵

۲. بچے کا جوتا .

بے تکلف یہ لطیفہ زبان پر لایا کہ بچکانہ حاضر کرو چنانچہ بچکانہ اصطلاح کفش فروشوں کی ہے .

۱۸۷۴ طلسم ہند ، ۱۵۷

(ب) صف .

۳. (i) بچوں سے نسبت رکھنے والی بات جوڑ یا کام ، بچوں کے لائق .

اس کے الفاظ پر اثر ہو گئی وہ بچکانے سے محسوس ہونے لگے .

۱۹۵۴ شاہد کے ابھار آئی ، ۳۱

(ii) بچوں کی طرح کا ، بچوں سے ملتی جلتی بات (پلیٹس) .

ابا جان ملاقتیں ورنہیں ختم ہو چکے جن سے میں طرح طرح کے بچکانے سوالات کیا کرتی تھی .

۱۹۶۷ جلاوطن ، ۱۶۴

[بیچ (= بچہ) + ا : ک ، اتصال + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَچْکانی (فت ب ، سک چ) امث : صف .

۱. رک : بچکانہ جس کی یہ تانیث ہے (پلیٹس) .

۲. وہ لڑکی جسے رنڈی نے پرورش کیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

بِچْکانی (کس ب ، سک چ) امث .

وہ بال جنھیں داڑھی منڈانے میں ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں انش کے طور پر ہموار اور مسطح کرا کے چھوڑ دیتے ہیں .

اصلاح میں ... گالوں پر سے داڑھی مونڈی جاتی ہے اور ایک قوسی خط میں قریب مدور کے کی جاتی ہے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ایک بچکانی بنائی جاتی ہے اور دونوں طرف سے مونڈی جاتی ہے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۵

[بیچ + ا : ک ، اتصال + نی ، لاحقۂ نسبت]

بِچَکْنا (کس ب ، فت چ) ف ل .

۱. یکایک چونک پڑنا ، اچھل پڑنا (حیرت یا احتیاط وغیرہ کی بنا پر) .

آپس میں یکایک نظر پر اس کی نظر پڑی ، بیٹھی تھی سو بچک کر اٹھ کھڑی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۲

تھی وہ آہو کہ یکسر شکل رم تھا
بچکنا اور بچکنا دم بدم تھا

۱۷۷۴ مثنوی تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۹

۲. ناز و ادا سے اچکنا .

سکھیاں کے سات دست انداز کرتی   ٹھمک چلتی بچکتی ناز کرتی

۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۳۰

۳. دور ہٹنا ، جھجک کر اور چونک کر ہٹ جانا ، بدکنا .

اس کی آنکھوں نے کیا رم صاحب   کالے ہرنوں کا بچکنا دیکھا

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۱۶۷

ڈامنے بھرے تو شور فغاں دور تک گیا
کشتی ملی تو سیر سے دریا بچک گیا

۱۹۲۷ سرود و خروش ، ۲۱۰

۳. ڈرنا ، جھجکنا ، خوفزدہ ہونا .

ذرہ دیوار ٹی بچکنے کی جا گا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۰

تری تیغ ابرو کی دہشت سیتی بچکتی فلک کے اوپر بیجلی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۶

اگر پنجابی کو پانچویں درجے تک ذریعۂ تعلیم بنانے کا مطالبہ رکھا جاتا ہے تو اُس پر بچکنے یا حیلہ دیکھنے کی بجائے افہام و تفہیم سے کام لینا چاہیے .

۱۹۴۳ متاع لوح و قلم ، ۱۳۳

۴. گھبرانا .

اجالا دیکھ بچکے ہو ئیں بلشرے (کذا)

ذحل یا نپٹ دبچکے فرشتے

۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۱۰۲

[विचकना : ۰ بچکا]

بِچکَنّا

(کس ب ، سک چ ، فت ک ، شد ن) امذ

بیچ کی انگلی ، انگشت شہادت سے متصل انگلی ؛ رک : بیچ (تحتی الفاظ) (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰ : بیچ (= درمیان) + س : کرنک : करांक]

بِچکَنّی

(کس ب ، سک چ ، فت ک ، شد ن) امث .

ایک قسم کی بالی ، بچکنّا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

بِچکَہ

(فت ب ، سک چ ، فت ک) .

۱. بچہ کی تصغیر .

میں بچکہ ہوں اپی وہی دوار کا

۱۶۵۶ قصہ کام روپ و کلا کام ، ۵۰

۲. (حشریات) حشروں کے وہ بچے جو انڈوں سے اس قدر نرق یافتہ شکل میں پیدا ہوتے ہیں کہ ان کی جسامت اور شکل و صورت بالغوں سے مشابہ ہوتی ہے البتہ ان کے . . . پر نہیں ہوتے .

انڈے دریائی پودوں میں گاڑ دیے جاتے ہیں ، بچکے پانی میں رہتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۱۰۳

[بچہ (رک) + ا : کہ ، لاحقۂ تصغیر]

بیچ کُھدیا

(کس ب) صف .

وہ دال یا چاول وغیرہ جو پکنے کے دوران کھولتا پانی ڈالنے یا کسی اور وجہ سے نہ گلے .

اگر تُرت ہی چولہ اُتار کر ڈال دو تو پک کر اچھے اچھے اور بیچ کھدانے رہتے ہیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۷۷

[بیچ (= بیچ (رک)) + کھدیا ، کھدانا (رک) سے]

بَچَّگان

(فت ب ، شد چ بفت) امذ ؛ ج

بچہ (رک) کی جمع .

جو خضر دل نے سدھانے تھے ، بچگان فسوں

انھیں دماغ بشر ، کرچکا ہے ، یک سر ، عاق

۱۹۶۶ الہام و افکار ، ۵۲

[بچ (= بچہ) + ف : گ ، بدل ؛ + ان ، لاحقۂ جمع]

بَچَّگانہ

(فت ب ، شد چ بفت ، فت نا) صف .

بچوں کے لائق ، بچوں کی طرح کا (پلیٹس) .

[بچگان (رک بحذف ن) + ف : انہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَچگُوتی

(فت ب ، سک چ ، و مع) امذ ؟

راجپوتوں کا ایک قبیلہ (پلیٹس) .

[۰ : بچگوتی वचगती]

بَچَّگی

(فت ب ، شد چ بفت) امث .

بچپن ، کم سنی .

بچگی سے جس کو بالا ناز و نعمت میں تمام

ہائے اس قالب کو یوں مٹی میں ملوائے گی موت

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۴۳

رضاعت اور بچگی کے زمانے میں کسی کھلونے یا گڑیا کو اتنا عزیز اور پیارا نہ رکھا ہوگا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۹

[بچہ (رک) + ا : گی ، لاحقۂ نسبت]

بِچَل

(کس ب ، شد چ بفت) امذ .

منجھلا ، وہ لڑکا جو پہلے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بیچ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت]

بِچلا

(کس ب ، سک چ) امذ .

۱. تین لڑکوں میں سے بیچ کا ، منجھلا لڑکا (پلیٹس) .

۲. درمیانی .

یہ ایسا مہینہ ہے کہ پہلے دس میں اس کے رحمت ہے اور بچلے دس میں مغفرت اور پچھلے دس میں چھٹکارا دوزخ سے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۵۵

پہلا اندون (جو تاریکی اور روشنی کے درمیان ہے) تاریک ہے اور بچلا جو آفتابی جوہر کا ہے منور ہے .

۱۹۲۳ ویدک ہند ، ۱۶۸

۳. اوسط درجے کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۴. بیچ کی راس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بیچ (= بیچ) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت]

بچلانا

بچلنا (رک) کا ۔ بعدیہ ۔

بچلا دیا تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بھگایا اس کو ماری کے ۔

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۴

رستم ثانی نے ۔ ۔ ۔ گھوڑے کو بچلا اور اپنا گرز اٹھا کر چہرے کی پناہ کیا ۔

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۲۲

بچلت

(کسر ب ، سک چ ، فت ل) مث .

پھسلا ، بہکا ، پٹا (ہوا) ۔

بہم مارگ سے بچلت ہوا پرش فانی ہو جاتا ہے

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۹۸

[بچلنا (رک) سے]

بچلنا

(کسر ب ، فت چ ، سک ل) ف ل

۱. لغزش کرنا ، پھسلنا ، کھسکنا ۔

چلنے لگے تھے راہ طلب ہر ارادہ شکر

پہلے قدم ہی پاؤں ہمارا بچل گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۶۴

عشق کی راہ ہے بہت دشوار جاتے چلتے بچل گئے لاکھوں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

۲. بہکنا ، چوکنا ۔

ہاتھ بچل گیا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۳. راستہ گم کرنا ، کھونا ، گم ہو جانا ۔

سادھ سنت کا مرم نہ جانے پھر ایہاں مرے

بچلے جتھیں جم کے دوارے اگن کنڈ میں مرے

۱۵۱۸ کبیر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰)

لڑکا میلے سے بچل گیا ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲

۴. بچھڑنا ، پیچھے رہ جانا ، جیسے : بچہ چورنگی تک تو ہمارے ساتھ تھا پھر بچل گیا ۔

۵. حسب دلخواہ نہ ہونا ، خراب ہو جانا ۔

تک تری مرضی سے باہر جو کرے کام جہاں

ہاتھ سے کام زمانے کے وہیں جائے بچل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۳

کام بچل گیا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۶. پیچھے ہٹ جانا ، واپس ہو جانا ۔

تنہا تنہا سینے میں ایک پھوڑا جو صرف باتوں سے رس رہا تھا وہیں وہ باتیں بھی ختم شاید کہ راستے سے بچل رہا ہے

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۹۱

۷. بے ترتیب ہونا ، گڈ مڈ ہو جانا (پلیٹس)

۸. بے مزا ہونا ۔

یہ ہمارے زمانے تھوڑی ہیں جو ہر رئیس کو شد بد ہوتی تھی جہاں وتلی بچلی اور انھوں نے کان پکڑا ۔

۱۹۵۹ شمع خراشات ، ۹۲

۹. خفا ہونا ، غصے ہونا ، ناراض ہونا ، آپے سے باہر ہونا ۔

راضی وہ ہو کے رات صبح میں بچل گیا

عنقا پھنسا تھا دام میں لیکن نکل گیا

؟ وفا (مخزن نکات ، ۵۷)

۱۰. (ا) تڑپنا ، اپنے قابو میں نہ رہنا ۔

جب کبھی کسی موٹر کی بتیوں کی روشنی فضا میں تیرتی یا بجلی کے اشاروں سے کوئی منچلا کسی کھڑکی پر عکس ڈالتا تو ایسا لگتا جیسے مچھلیاں بچل گئی ہوں ۔

۱۹۵۳ جہان دانش ، ۱۹۰

(ا) ہٹ کرنا ، اڑنا ۔

کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

۱۱. اڑ کنا ، بپھر کنا ۔

یارے پھر مہربان ہوا ہے کیسے طرح سے کبھو بچل گیا تھا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۳۱

ان سے شہر والیاں اور دیہاتنیں سب بچلتی ہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۷

۱۲. نیم پاگل سا ہو جانا ، جنون کی سی کیفیت ہو جانا (عموماً دل کے ساتھ) ۔

دل بچلا پڑا ۔

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰

دل بچل گیا ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۷۲

۱۳. چلتے پھرتے رہنا ، حرکت کرنا ، آوارہ ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) ۔

۱۴. منحرف ہونا ، پھر جانا ، منکر ہونا ۔

جبکہ تمہارے پاس صاف حکم پہنچ چکے اور اس پر بھی بچل جاؤ تو جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ زبردست اور حکمت والا ہے ۔

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، مثنی ، ۲۹

[س : وچلنیں विचलनीय]

بچمنی

(کسر ب ، فت چ ، سک م) صف (قدیم) .

مداخلت یا روک ٹوک کرنے والا ، بچولیا ۔

مرا تیرا تو جیو ایک ہے ولے ڈر ہے بچمنیاں کا

کہ یک دو تئیں جو چپ دے پینگیاں سوہے مانال پانی میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۶۵

[بیچ (رک) + ا م ، لاحقۂ نسبت + نی ، لاحقۂ تانیث]

بچن (۱)

(فت ب ، چ) امذ .

۱. قول ، بات ، کلام ، بول ۔

پیاں سمندا سکھ کہاں ، بانک بچن جو پورے بچن کر مٹی موے کن

۱۴۳۵ کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۰

جو منیا تیرے دون موہ نک بچن جوہ پایا نسخۂ اسرار کا

۱۶۰۷ ولی ، ک ، ۱۸

اس نے اندر جوت کے اس بچن سے ارا نہ مانگا

۱۹۱۵ من پارۂ دل ، ۱۲۸

۲. عہد ، پیمان ، وعدہ ، قول و قرار ، زبان دہانی .

ستی او نامواقف بچن خوب افندش کبھی بوند کی آئی ہے باری تو پیش

۱۶۳۹ خوش نامہ ، غواصی ، ۲۱

کیا جانیں لوگ عشق کا راز و نیاز میر
اک بات اس سے ہوگئی دو دو بچن کے ساتھ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۴

تو خوب روا دنیا میں مگن تو بھول گیا مالک کی لگن
وہ وعدہ کر کے آیا تھا کیا یاد نہیں وہ تجھ کو بچن

۱۹۲۴ دیوان بشیر ، ۱۵۲

۳. شگون ، فال ، زائچہ .

بہت اچھے بسر کے ہیں ستارے بچن یہ بولتے ہیں اب ہمارے

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۳ : ۴۱۲

۴. مقولہ : کہاوت .

ایک بچن جو منو سے منسوب کی جاتی ہے یہ قاعدہ قائم کرتی ہے .

۱۸۹۹ دھرم شاستر ، ۲۸۲

راجن یہ راجپوتوں کے لائق چلن نہیں
فرمان وید پاک ہے میرا بچن نہیں

۱۹۳۷ مہرشی درشن ، ۶۸

۵. تخاطب ، بات کرنے کا عمل ، لہجہ .

حشر میں مجھ سوں کرم کی بات کر
میں ہوں پیاسا تجھ بچن کا یا حسین

۱۶۸۵ حسن ، ریاض مراثی ، ۲۶

۶. اسم (پلیٹس) .

۷. اصولی قاعدہ ، ضابطہ (پلیٹس) .

۸. شعر و سخن ، کلام ، شاعری .

قطب شہ نس صفتے آپی کیا ہے توا طرح جگ میں بچن کوں مرصع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۲

اوج میں جوں سورج کر میرا سخن
جگ میں بھی مشہور کر میرا بچن

۱۶۹۱ ریاض العارفین ۱۴۶

نہ میں غواص ہوں بحر سخن میں نہ پایا دُر کہیں دشت بچن میں

۱۸۴۰ گلشن عصمت ، ۳۳

[س : وچن वचन]

— بسرنا ف م (قدیم) .

زبان سے پھرنا ، قول کو بھلا دینا .

کہے تھے قول اے شوقی کہ تجھ کو چھوڑ نا جاوں گا
ولیکن چھوڑ کر مجھ کوں بسر کر گئے بچن اپنا

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۴۱

— بندھ (— فت ب ، سک د) صف .

وعدہ کیے ہوئے ، اقرار کیے ہوئے ، منظور شدہ ، مشروط (پلیٹس) .

[بچن + بندھ (رک)]

— بندھ کرنا محاورہ .

قول لینا ، عہد لینا (پلیٹس) .

— بندھ ہونا محاورہ .

۱. عہد و پیمان میں جکڑا ہونا ، قول و قرار کا پابند ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۱۴۸) .

۲. آپس میں فیصلہ کرنا (پلیٹس) .

— بولنا محاورہ .

۱. زبان دینا ، وعدہ کرنا .

نہ دیکھیں ایکس آنکھ کوں کھول کر
نہ کوئی کس بچھائے بچن بول کر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

۲. آواز لگانا ، نعرہ مارنا .

ناقوس صنم خانہ رات کے بچن بولی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ ، ۱۲۰

— پارکھی (— سک ر) صف .

بات کو پرکھنے والا ، سخن فہم ، سخن شناس (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۰۰) .

[بچن + پارکھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

— پال صف .

بات کا پورا ، اپنے کہے کا پاس و لحاظ کرنے والا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

[بچن + پال (رک)]

— پالنا محاورہ .

قول پر قائم رہنا ، ایمان پر ثابت قدم رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

— پتر (— فت پ ، سک ت) امذ .

عہد نامہ ، اقرار نامہ (پلیٹس) .

[بچن + پتر (رک)]

— پھرانا/پھیرنا محاورہ .

بات بدل دینا ، بات پلٹ دینا .

عجب بے رحم معشوقاں ہے پارانہ اس زمانے کے
جو عاشق کچھ کہے سن اب بچن اس کی پھرائیاں کی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۵

— توڑنا محاورہ .

بد عہدی کرنا ، عہد و پیمان سے منحرف ہو جانا ، قول و قرار سے پھر جانا (مخزن المحاورات ، ۱۴۸) .

— ٹلنا ف م .

بات یا معاملہ نظر انداز ہونا ، بھول جانا .

گھرائے میں سورج کی چوٹی کھول ٹلی
تردد سے دوسری بچن سب ٹلی

۱۶۶۵ علی نامہ ، نصرتی ، ۹۹

ـــ چھوڑنا ف س .

وعدے سے منحرف ہونا ، قول سے پھر جانا (پلیٹس) .

ـــ دَت (ـــ فت د) امذ .

منگیتر ، جس سے کوئی لڑکی منسوب ہو چکی ہو (پلیٹس) .

[بچن + س : دت दत्त (= دیا ہوا)]

ـــ دینا محاورہ .

قول و قرار کرنا ، وعدہ کرنا .

بچن دیتے ہو؟ ہاں دیتا ہوں ، پھر تو نہ جاؤگے ؟ بچن دیکر پھر جانا مردوں کا کام ہے ؟

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶

ـــ ڈالنا محاورہ .

سوال کرنا ، مانگنا ، طلب کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

ـــ سَنج (ـــ فت س ، سک ن ، ج) امذ .

سخن سنج ، شاعر .

بچن سنج سوں اکھیا قصہ کوئی   مقرب اتھے شہ کرن بردھاں دوئی

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵

[بچن + سنج (رک : . . . سنج)]

ـــ کاڑنا محاورہ (قدیم) .

بولنا ، بات کرنا ، گفتگو کرنا (کی چیز کے متعلق) .

اول دینداری کے کاڑے وچن .

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)

[بچن + کاڑنا (رک)]

ـــ کَرنا محاورہ .

زبان دینا ، قول وقرار یا عہد و پیمان کر لینا .

ہو گئے اور تنک ہی میں کچھ اب پھیر فین
کیا ہوے تم نے جو ہم ساتھ کیے تھے وہ بچن

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۵

جھوٹے وعدے تمھارے دیکھ لیے   اب کسو بات کا بچن نہ کرو

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۷

ـــ گَھٹ کَرنا محاورہ (قدیم) .

عہد استوار کرنا .

بچن گھٹ کرے یوں ہوئے ایک دل   صبا لنگ گمیں باغ میں دوئی مل

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۲

[بچن + ۱ : گانٹھنا (رک) سے]

ـــ لینا محاورہ .

ہاں کرا لینا ، وعدہ لینا .

ملک سے رخصت ہوئے دن جنگ اور پیکار کے
لے لیا فتنوں سے ہجرت کا زمانہ نے بچن

۱۸۹۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۳

میں اس کا کام کروں کچھ نہ کچھ یہی ہے لگن
ہے بہتر ان سے ابھی لے لیں آپ اس کا بچن

۱۹۳۶ جنگ بیتی ، ۶۶

ـــ مارنا محاورہ .

ہاتھ پر ہاتھ مار کر عہد و پیمان کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۲. اقرار نامہ لکھانا (پلیٹس) .

ـــ ماننا ف س .

فرمانبرداری کرنا ، راضی ہونا ، متفق ہونا (پلیٹس) .

ـــ نِبھانا محاورہ .

وعدے کو ایفا کرنا ، بات کا پاس و لحاظ کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰ ؛ پلیٹس) .

ـــ نِکَلنا محاورہ .

اچھا شگون نکلنا ، اچھی فال نکلنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۷) .

ـــ ہارنا محاورہ .

۱. عہد و پیمان کرنا ، زبان دینا .

بیٹے نے جہاں پڑھنے کو گیا تھا وہاں ایک برہمن سے بچن ہارا کہ اپنی بہن تجھ کو دوں گا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۲

۲. قسم کھانا (پلیٹس) .

۳. قول سے پھرنا ، بات پر قائم نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۰) .

۴. راضی ہونا ، اتفاق کرنا (پلیٹس) .

بَچَن (۲) (فت ب ، ج) امث .

بچنا (رک) سے اسم کیفیت ؛ بچی ہوئی چیز ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ کُھچَن (ـــ ضم کھ ، فت ج) امث .

بچی ہوئی چیز ، بچی باقی ماندہ .

پچھلی فصل کی جڑیں ڈانٹھل بچن کھچن ہل چلا کر زمین میں پیوند کر دی گئیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۳۸

[بچن + کُھچن ، تابع]

بِچَن (کس ب ، فت ج) امذ .

رک : بچن جس کا یہ ایک تلفظ ہے (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۵۲) .

ـــ کُھری (ـــ ضم کھ) .

رک : بچن کھوری (اپ و ، ۲ : ۸۰) .

بچنا (فت ب ، سک چ) ف ل .

١. محفوظ رہنا ، کسی تکلیف مصیبت یا حادثے وغیرہ سے امن میں رہنا .

اٹھا طوفان آنکھوں سے مری عالم ڈبو دے گا
بچے گا دیکھیے اے دل ترا اب خانماں کیونکر

١٧٨٢ دیوانِ محبت ، ٤٢

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٠

بچی ایک دن بمال بمال آبرو تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال آبرو

١٩١٠ قاسم و زہرہ ، ٧٧

٢.(i) آرام ہونا ، شفایاب ہونا .

مریض عشق کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا
جو بد خبر کوئی سنتا مری خبر لیتا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٨

جن لوگوں نے بیمار ہونے کے بعد یہ دوا پی ان میں سے بعض بچ گئے اور بعض چل بسے .

١٩٢٣ تاریخ الحکما ، ١٠٣٦

(ii) صحیح سلامت رہنا ، باقی رہ جانا .

لب نے کی معجز نمائی بچ گئی وصلت میں جاں
سحر مجھ پر نرگسِ جادو کا چل کر رہ گیا

١٨٧٠ دیوانِ امیر ، ٣٠ : ١٩

دل نے دیکھا مجھے اور میں نے فلک کو دیکھا
بیچ کے ساحل پہ اگر کوئی سفینہ آیا

١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ٢٩

(iii) زندہ رہ جانا .

ان لگی مجھے تیرے بچنے کی آس تھی اور اب آس مری ٹوٹی .

١٠٣١ کربل کتھا ، ١٩٦

گرمیاں آئی ہیں پھر آئے ہیں دن وحشت کے
اب نہ بچنے کے نہیں عاشق مغرور مزاج

١٨٥٤ سحر ، ریاضِ سحر ، ٣٢

نہ بچتے گیا وہ جوش کی حالت اب کی بچتے نظر نہیں آئے

١٩٢٤ عرش و فرش ، ٢٥٩

٣. گرفت سے چھوٹنا .

یاد رکھیے کبھی نہ بچیے گا مل گئے آپ وقت گر شب کے

١٨٦٩ عیش دہلوی ، د ، ٢٠٩

٤. اجتناب کرنا ، پرہیز کرنا .

دنیا وہ فاحشہ ہے کسو سے نہیں بچی
دیکھا جسے تو اس کے یہ مردار ساتھ ہے

١٧٨٣ درد ، د ، ١٠١

جو شخص بچا شبہ کی چیزوں سے اس نے پاک کیا اپنے دین اور عزت کو .

١٨٦٦ تہذیب الایمان ، ١٥١

میں ایسے الزام سے بچتا ہوں .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٨٥

٥. کنارے ہونا ، الگ رہنا .

یوں نہ ٹھکرائے تھے تم گورِ غریباں کو کبھی
بیچ کے چلتے تھے مزار شہدا سے پہلے

١٨٤٣ دیوانِ رند ، ٢ : ١٦٠

٦.(i) (خرچ کر کے) بچت میں پڑنا .

ایسی ہی کوئی بھاگوان فصل یا مبارک دن ہوتا ہوگا کہ بٹ بٹا کر سو پچاس روپے بچتے ہونگے .

١٩٠٨ صبحِ زندگی ، ١٢٤

(ii) فاضل رہنا ، بڑھنا .

اپنے سے بچے اور کو دے .

١٨٨٨ فرہنگِ آصفیہ ، ١ : ٣٧١

قرضہ ادا کر کے پانچ روپے بچے .

١٩٢٢ نوراللغات ، ١ : ٥٨٤

٧. تھوڑی سی کسر رہنا ، ضرور ہوتے ہوتے رہ جانا .

اس زور سے پتھر مارا کہ آنکھ پھوٹتے پھوٹتے بچ گئی .

١٨٦٣ بنات النعش ، ٧٤

ہنستے ہنستے اس نے دونوں ہاتھ منہ پر رکھ لیے
آسماں سے آج بجلی گرتے گرتے بچ گئی

١٩١٩ کیفی حیدر آبادی ، ق

٨. ڈرنا ، خوف کرنا .

نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا اور مجھ سے بچتے رہو .

١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٨

٩. خالی جانا ، چھوٹنا .

وضع کی گو تھی سب کو پابندی پر نہ بچتی تھی کوئی تو چندی

١٨٧١ شوق (نوراللغات ، ١ : ٥٧٥)

١٠. نفع ہونا ، فائدہ ہونا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ١ : ٥٨٥) .

١١. ٹلنا ، ٹل جانا .

میں خدمت سے بچ کر الگ ہو گیا تھا .

١٨٨٧ دربارِ اکبری ، ٥٥١

[س : ورجنیم वर्जनीय]

بچناگ (فت ب ، سک چ) امث : ~ بچھناگ .

رک : بچھناگ .

میری سخت تاکید ہے کہ ... بچناگ ، دھتورا ... انجان آدمی کے ہاتھ مت بیچنا .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٣٦

ایک بوٹی کی جڑ ہے جو بچھناگ کے مشابہ ، صنوبری شکل کی ... فرت میں تلخ ہوتی ہے .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ١٣٩

بچنک (فت ب ، سک چ ، فت ن) امذ (قدیم) .

بات ، (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ٣٠) .

[س : وچن वचन]

بچنگ (فت ب ، چ ، ضمہ) امذ (قدیم) .

وچن ، بات ، قول ، پیش گوئی .

پورسنگ تاج کرنے دیکھے سکل اپن میں
سالجا ہوا بچنگ وو پڑدے کے جو سیا کا

١٦٦٢ شاہی ، ک ، ١٠٩

[س : وچن वचन]

بچوں کا باندھا کھڑا ہے آسمان مقولہ .

وہ دوں کے اتقا ہونے کی وجہ سے دنیا قائم ہے (جامع اللغات ، ١ : ٢١٧) .

بچو (فت ب ، و مج) ف ل

دیکھو کے چلو ، سامنے سے یا راستے سے ہٹ جاؤ (پلیٹس) .
[بچنا (رک) سے]

بچو (کس ب ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بچھو .

سو دمن ناک مل بوں ہے مکڑے کے سنگ
کہ پکڑیا ہے مرد میں بچو کوں ڈھونگ

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٩٦

بچو (فت ب ، شد چ ، و مع) امذ .

بچا (رک) کی تصغیر (بیشتر تخاطب کے موقع پر) .
بچو ، موت کے منہ سے نکل آئے .

١٩٣٨ شکنتلا (ترجمۂ اختر حسین رائے پوری) ، ١٣٩

بچوا (فت ب ، سک چ) امذ .

چھوٹا بچہ : چھوٹا گھنگرو جو انگوٹھیوں میں لگا ہوتا ہے (پلیٹس) .
[ا : بچ ، بچہ (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ تصغیر]

بچوا (کس ب ، سک چ) امث .

بچھو کی شکل کی نیلگوں سیاہی مائل رنگت کی بڑی قسم کی چھلکدار مچھلی جس کا منھ چھپکلی کی طرح ہوتا ہے (ا پ و ، ٣ : ٥٢) .

[غالباً ، بچھو (رک) سے]

بچواس (کس ب ، سک چ) امث .

چکر یا جال کے بیچ میں بندھی ہوئی رسی جس سے جال کھینچا جاتا ہے (ا پ و ، ٣ : ٥٢) .

[مقامی]

بچوانی/بچوالی (کس ب ، سک چ) امث .

رک : بچولیا (پلیٹس) .
[بچ (= بیچ) + ا + : وانی / والی ، لاحقۂ نسبت]

بچورنا (کس ب ، و مع ، سک و) ف م .

١. مل کر ریزہ ریزہ کرنا ، مالیدہ کرنا .
ملیدے میں بچور کر بچھڑے کی روٹی کھلائے کو دی .

١٩٢٢ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٣٠

٢. توسنا ، کھولنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧١) .

[س : وبرُن विचूर्ण]

بچوڑی (فت ب ، و مج) امث .

بچی (رک) کی تصغیر .

میں نے اس بچوڑی کی طرف نگاہ اٹھائی ، دل حسن کی شفق میں ڈوب گیا .

١٩٧٠ یادوں کی برات ، ٢٠٣

بچولیا (کس ب ، و لین ، سک ل) صف ؛ بچولن ، بچوانی .

١. وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر کوئی کام کرائے ، دلال یا ثالث .
ابے تو بیچ کا بچولیا یا لنگھوڑ .

١٩٣٥ آغا حشر ، یہودی کی لڑکی ، ١٢٨

٢. ایلچی ، سفیر ، راج دوت (پلیٹس) .
٣. منصب ، کار گزار ، عامل ، گماشتہ (پلیٹس) .

٤. شادی یا منگنی کرانے والا شخص (پلیٹس) .
[ہ : بچولیا बिचौलिया]

بچونڑا (فت ب ، و مع ، سک م) امذ .

گود کا چھوٹا بچہ ، بچہ (رک) کی تصغیر ، چھونگڑا .
بچونڑے نے آفرین کر کے ٹھونٹھی مارا .

١٩٣٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ٢٠ ، ٢٢ : ٩

بچوں (فت ب ، شد چ ، و مع)

بچہ (رک) کی جمع مغیرہ صورت میں ، مرکبات میں مستعمل .

— سے گود (— گودی) بھری رہے دعائیہ فقرہ .

اولاد کثرت سے ہو اور زندہ رہے .

بالوے نیک نام کی کھیتی ہری رہے
سدا اس ماں کی بچوں سے گودی بھری رہے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ١ : ٣٢١

— کا کھیل (— ی مج) امذ .

١. بہت آسان ، معمولی بات .
ہاتھیوں کی چنگھاڑ اور شیروں کی ڈکار ہم کو بچوں کا کھیل معلوم ہوگا .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ٢ : ١٤٧

گھر کے متعلق اس کو بچوں کا کھیل کہتے تھے .

١٩١٩ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ١٨٧

٢. فضول کام (نور اللغات ، ١ : ٥٧٥) .

— موئی (غم و) صف

وہ عورت جس کے بچے مر گئے ہوں .

بچوں موئی ہوں منہ نہ کسی کو دکھاؤں گی
اب دشت کربلا سے وطن کو نہ جاؤں گی

١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ١ : ٣٢

[بچوں + موئی (رک)]

— والا/والی صف .

۱. صاحبِ اولاد (مرد عورت) .

بانی نہیں ملا علی اصغر کو بے غضب
جو بچوں والیاں ہیں تری منتظر ہیں سب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۰

میاں میاں ! ماشاءاللہ بچوں والے ہوگئے .

۱۹۲۵ وداعِ خاتون ، ۲۱

۲. چیچک ، مبتلا (پنجابی ؛ نور‌اللغات ، ۱ : ۵۵۵) .

[بچوں + والا/والی (رک)]

بچونگڑا (فت ب ، و مع مغ ، سک گ) امذ .

بچہ ، چھوٹا بچہ ، بچہ (رک) کی تصغیر .

چین کو . . . مادرِ وطن کی حیثیت حاصل ہے ہانگ کانگ ، بیکاؤ ، سنگاپور وغیرہ سب اس کے بچے بچونگڑے ہیں .

۱۹۸۴ ان دنوں کے تعاقب میں ، ۱۵۲

بچوریا (کس ب ، و مع) امذ (قدیم) .

جدائی ، فراق ، ہجر .

سن سجن ہو دکھ بھاری ہے بچو منت بچوریا گاری ہے

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۲

[بچور (رک) + ا : یا ، لاحقۂ اسمیت]

بچہ (فت ب ، شد چ بفت) امذ .

۱. (i) کم سن ، جس کی عمر تھوڑی ہو ، لڑکی ، طفل ، چھوکرا .

موئے فرزند بہ بچے تجکو لاگیں بھتیجے

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۳۰ ، ب

تریوہ نے کھانا پکایا ہے ، وہ ابھی بچہ ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۲۱

ان کی خدمت کو لونڈی فرقی ہوں ، ابھی بچہ ہے تاثیرِ وکار ہے .

۱۹۲۵ وداعِ خاتون ، ۶

(ii) ہر جانداروں کی چھوٹی اولاد .

باز بچہ جوان ہوا .

۱۸۳۸ بستانِ حکمت ، ۲۰۰

بچے کو دیکھنے میں کافی بیوقوف نظر آتے ہیں لیکن ان کے شعور کافی تیز ہیں .

۱۹۳۸ پرواز ، ۹۲

(iii) نادان ، ناسمجھ ، ناواقف .

ابھی تم اس کام میں بچے ہو (ماخوذ : شبیہ سرگر ، ۷ : ۲۲۵۳) .

۲. بیٹا ، اولاد (انسان حیوان نر اور مادہ سب کے لیے مستعمل) .

کتنا ہے مست قلبِ رقیب سیاہ‌رو نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا

۱۸۷۴ مراۃ الغیب ، ۵۳

باپ مرے ، بیوی مری ، بچہ مرا ، ایسی حالت میں تصنیف و تالیف کا دماغ کب صحیح رہ سکتا ہے .

۱۹۲۲ عصائے پیری ، ۵

۳. لڑکا ، لاابالی (بیشتر لڑکوں کے لیے مستعمل) .

بچہ یاد رکھو ہم سپاہی زادوں کے آگے منہ چڑھوگے تو اور بھی برا ہوگا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰

میں نے ایسا پھٹکارا کہ آخر بچہ کو نادم ہو کر لکھنا ہی پڑا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷۶

۴. بزرگوں کا خوردوں سے (خاص کر) اولاد کا عام لوگوں سے کلمۂ خطاب (اکثر پیار کے موقع پر) .

بچہ اگر تجھے میں اپنے ساتھ لے جاؤں تو مرشد کی مفت خفگی اٹھاؤں .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۷

۵. (مجازاً) پیدا کردہ ، نتیجہ .

انسٹیٹیوٹ گزٹ اور تہذیب الاخلاق بھی اس کے اچھے تھے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۳۲

۶. غصے میں جھڑکنے کے موقع پر (بیشتر مخاطب کے منھ سے نکلی ہوئی بات دوہرا کر ، 'کا' ، 'کے' ، 'کی' کے ساتھ) ماقبل سے مل کر 'بدمعاش ، الو' وغیرہ کا مترادف .

مولوی صاحب نے اپنا ہاتھ اس کی طرف دے مارا اور صاف پھاڑ کر بولے " نہیں کہنا کا بچہ " اور تونے کہا کیا ہے .

۱۹۳۸ دیباچۂ تبسم ، ۱۲

۷. چوتری کی چھوٹی تان جو بڑی تان کی آڑ ہوتی ہے (اپ و ، ۱ : ۶) .

اف : ڈالنا ، لگانا .

۸. خون کا لوتھڑا یا کچ لیوسا جو بہت دنوں تک بند رکھے ہوئے گھی میں پڑ جاتا ہے ، گھی کا گندہ جماو (اپ و ، ۳ : ۹۰) .

۹. پھپھوندی کی پت جو دنوں کے پرانے تیل کے اچار مربے میں پڑ جاتی ہے (اپ و ، ۴ : ۱۸۰) .

۱۰. پیڑ کی پود ، چھوٹا سا پودا ، نیا پودا جو پھوٹے .

کیاری صاف کرو اس میں امرودوں کے بچے لگانے ہیں .

۱۹۴۳ جہانِ دانش ، ۱۰۱

[ف]

— اُڑنا محاورہ .

بچے کا مر جانا (محاوراتِ ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

— باز محاورہ .

لڑکے سے بدفعلی کرنے والا ، لونڈے باز .

لوطی ہوئے بچہ باز ہوئے مقصد سے کام ہے
او بحرِ حسن خواہش دریا نہیں مجھے

۱۸۳۲ برگِ عیش ، ۵ ، ۲۸

اسمِ کیفیت : بچہ بازی .

ہے ظاہر میں مصلی اور نمازی کریں باطن میں لاشک بچہ بازی

۱۶۷۹ قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۵۲)

[بچہ + باز (رک : . . . باز)]

— بالا امذ .

بچہ ، اولاد .

بازار کی آمد و رفت موقوف ہوئی ، خدا نے فضل کیا ، بچہ بالا ہوگیا اس میں دل لگ گیا .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۵۰

[بچہ + بالا (رک)]

— بچہ امذ .

ہر شخص ، ہر ایک آدمی .

بچہ بچہ اس کے نام سے واقف ہے ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۷

[بچہ + بچہ]

— بیلا (— ی مج) امذ .

دُھت ، چور ، مدہوش (نشے میں) .

نشے میں وہ بچہ بیلے ہوگئے ، ڈگمگا کے گر پڑے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۹۴

[بچہ + بیلا ، رک : بالا]

— بھرانا محاورہ .

پرند کا چونچ سے بچے کو دانہ کھلانا ، چوگا دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۷) .

— پرچنا ف ل .

بچے کا دائی انا یا کھلائی سے ہل مل جانا (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

— پن (— فت پ) امذ .

رک : بچپن .

لڑکا و لڑکی در جنے بچہ پن میں گر گئے رحلتاں

۱۸۸۱ چار کرسی ، ۱۵

بچہ پن میں طوس میں پڑھا .

۱۸۴۷ ترجمۂ ابوالفدا ، ۲ : ۱۸۴

اتنے بچہ پن پر کمر باندھی ہے کہ مارڈالنے تک پر تیار ہیں .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۵۸

— پھرنا ف ل .

جان پڑنے کے بعد بچے کا ماں کے پیٹ میں حرکت کرنا (ا پ و ، ۲ : ۵۷) .

— جمورا (— فت ج ، و مج) امذ .

وہ لڑکا جسے مداری شعبدے بازی کے وقت اپنا آلۂ کار بنالیتے ہیں ؛ وہ شخص جو کسی شاطر کے اشاروں پر ناچتا رہے ، کٹھ پتلی ، آلۂ کار .

پہلے پیل پومپیڈو ڈیگال کے سیاسی بچے جمورا سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے تھے .

۱۹۶۹ اخبار جہاں ، کراچی ، ۳۱ مئی ، ۲

[بچہ + جمورا (رک)]

— جنانا ف ل .

دائی گری کا کام کرنا ؛ جانور سے بچہ لینا .

ایک شخص نے بچہ جنایا اور اس کی پرورش میں مصروف رہا .

۱۸۶۲ رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۷۶

چماروں ... شیخائیوں کے وہاں بچے جنانے کا کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہیں .

۱۹۵۶ ہمارا گاؤں ، ۱۴

— جننا ف ل .

عورت کا بچہ پیدا کرنا .

کارخانے میں خدا کے نہیں کچھ دخل ہوا
بچہ تم پہلے جنی بیاہ ہوا مہرے بعد

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۳

ہندوستانی عورت بچہ جننے کی عمر میں انگریز عورت کے مقابلے میں کم بچے پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے .

۱۹۴۰ معاشرات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹

— ء حور کس اضا (— و مع) امذ .

ساقی ، معشوق (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۷) .

آج ایک بچۂ حور نظر آرہا ہے بھائی خدا گواہ ہے اگر دیکھو تو بھوک پیاس بند ہو جائے .

۱۸۸۹ حور کہسار ، ۱ : ۱۲۶

[بچہ + حور (رک)]

— ء خور/خورشید کس اضا (— و معد ، سک ر ، ی مع) امذ .

لعل و یاقوت (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۷) .

[بچہ + خور/خورشید (رک)]

— ء خونیں کس صف (— و مع ، ی مع) امذ .

غم کے آنسو (جامع اللغات ، ۱ : ۴۱۷) .

[بچہ + خونیں (رک)]

— دار امث .

۱. وہ عورت جس کی گود میں بچہ ہو؛ وہ مادہ جانور جس کے ساتھ شیرخوار بچہ ہو .

نہ کٹی رات ہمالّا رہا ناچ یار سیوں پیٹ ہوں اور سیوں بچہ دار

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۲

ایک شخص کو جو بچہ دار بھینس خرید کر کسی دوسرے گاؤں لے جانا چاہتا ہے ، راہ داری لکھدو .

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۴۴

۲. حاملہ (نوراللغات ، ۱ : ۸۷۵) .

[بچہ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

دان/دانی امذ/امث .

عورت کے پیٹ میں وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے ، رحم ، کوکھ .

کھینچ ڈوری کو تمام اے اکیلی بچہ دانی سے جو کیسہ آئے نکل

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۱۹۱

ایام حمل میں بچہ دان کے اندرونی رخ میں قدرت سے ایک خاص قسم کی مناسبت سے تبدیل واقع ہوتی ہے .

۱۹۲۳ مصائب ہری ، ۱۵۲

[بچہ + ا : دان ، لاحقۂ ظرفیت]

ـــ دان (ـــ دانی) کا منھ امذ.

رحم کا وہ سوراخ جس سے ولادت کے وقت بچہ نکلتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ۱ : ۷۵۵).

ـــ درشکم نام مظفر فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل.

کسی چیز کے حاصل ہونے سے پہلے ہی اس کے متعلق خیالی پلاؤ پکانا ، (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۸).

ـــ ریش کس اضا (ـــ ی مع) امذ.

داڑھی کے وہ بال جو نچلے ہونٹ کے عین نیچے ہوتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵).

[بچہ + ریش (رک)]

ـــ کام کا کچا فقرہ (مشہور).

ناتجربہ کار اچھا کام نہیں کر سکتا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۱۸).

ـــ کش بلا اضا (ـــ فت ک) صف.

وہ عورت جو بہت بچے جنے ، بچی سوڑ والی.

معشوق بچہ کش سے عنایت خدا بچائے
کیا انتشار ہوتا ہے گل دل کو دیکھ کر

۱۸۸۹ دیوان عنایت و مقبل ، ۳۸

اسم کیفیت : بچہ کشی.

ان موسم میں نیل کے چھوٹے چھوٹے بچے دیکھے گئے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے لیے بچہ کشی کا کوئی مخصوص زمانہ نہیں ہے.

۱۹۳۲ قلب یار جنگ ، شکار ، ۲۱۳

[بچہ + ف : کش ، کشیدن (کھینچنا) سے]

ـــ کش آلہ (ـــ فت ک ، ل) امذ.

وہ مشین جو مناسب گرمی پہنچا کر انڈوں سے بچے نکالتی ہے.

امکانی بچے کے معنی واقعی انڈا اور اس کا واقعی مرغی کے نیچے یا بچہ کش آلے میں رکھا ہونا.

۱۹۳۸ فلسفۂ نتائجیت ، ۴۴

[بچہ کش (رک) + آلہ (رک)]

ـــ کُش (ـــ ضم ک) صف.

بچوں کو مار ڈالنے والا (مرد یا عورت).

اسم کیفیت : بچہ کشی.

بچوں کو مار ڈالنے کی عادت ؛ رسم وال اٹھا.

ایک بچہ کشی کی رسم کو لے لیجیے کتنے ملک ایسے ہیں جو اس رسم سے بچے ہوئے ہیں.

۱۹۱۹ تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۶۰

[بچہ + کش (رک : ... کش)]

ـــ گاڑی امث.

چھوٹے بچوں کو ہوا کھلانے لے جانے کی گاڑی کی قسم کی چھوٹی سواری جس کو دھکیل کر لے جایا جاتا ہے (اہم ، ۵ : ۱۱۰).

[بچہ + گاڑی (رک)]

ـــ لینا محاورہ.

حاملہ کرنا ، نسل حاصل کرنا (بیشتر جانور کے لیے).

وگر اس کا تجھسے ہے بچہ لینا
تو دن دو تین اسے دانہ نہ دینا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۲

بچہ لینے کا ہو جو تجھ کو شرق
سن لے اس کا بیان باصد ذوق

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۸۷

ـــ مینا کس اضا (ـــ ی مع) امذ.

شراب (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵).

[بچہ + مینا (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ.

بچہ پیدا کرنا ، انڈوں سے بچے برآمد کرنا.

اس نے ایک بچہ نکالا ہے.

۱۸۴۳ تاریخ الحکما ، ۴۶

ـــ نو (ـــ و لین) امذ.

نیا حادثہ ؛ نئے شگوفے ، نئی شاخیں ؛ نیا نتیجہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵).

[بچہ + نو (رک)]

ـــ پٹنا محاورہ.

شیرخوار بچے کا مرجانا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸).

ـــ ہونا محاورہ.

بچہ پیدا ہونا.

وہ رات جب ہوئی تھی تو پائیں تھیں چاہ کی
بچہ ہوا تو چیخ پکار آئی آہ کی

۱۹۳۲ دیوان ریختی ، شبیر خان ، ۶۷

ـــ ہے فقرہ.

ناسمجھ ہے ، ناتجربہ کار ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۵۵).

بچی (۱) (فت ب ، شد چ) امث.

بچہ (رک) کی تانیث.

جوان بچی کا ساتھ ذرا سی اونچ نیچ میں دنیا ہنکو بنا لے.

۱۹۲۰ گرداب حیات ، ۱۰۹

بَچّی (۲) (فت ب ، شد چ) امث .

۱. نگ کے پہل میں دوسرا چھوٹا سا تراشا ہوا پہل ، پہل در پہل کھاٹ (ا پ و ، ۴ : ۵۰) .

۲. وہ پتلی پٹی جو گوٹ کے ساتھ آرائش کے لیے کپڑوں میں لگا دی جاتی ہے .

لو ہوا اور سنو ، تو کیا نگوڑی ماری توں کی بچیاں پڑیں گی .

۱۹۶۶ در پاتھ ، ۲۵۵

۳. چھت یا چھجے میں کھوڑی کی شکل کی وہ چھوٹی ٹیک جو بڑی ٹیک کے نیچے لگائی جاتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۳) .

[۰ : بچی बच्ची]

بُچّی (ضم ب ، شد چ) صف .

رک : ننگی جس کے ساتھ یہ مستعمل ہے .

ننگی بچی تھوں مگر کان ہاتھ ڈھانک کر باہر آئیں .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۹۲

[بچّی ، ننگی (رک) کا تابع (رک : دوبچی)]

بَچّے (فت ب ، شد چ) امذ .

؛ بچہ ، کی محرف صورت اور ترکیبات میں مستعمل .

ـــ کا ہاتھ سے کھیل جانا محاورہ .

بچے کا مر جانا ، بچے کا ہاتھ سے جاتا رہنا ، بچے کا فوت ہو جانا (محاورات نسواں ، ضیاء ، ۲۵) .

ـــ کَچّے (ـــ فت ک ، شد چ) امذ ، ج .

چھوٹے بڑے لڑکے لڑکیاں .

یکایک وہاں کتیک جبشی . . . بچے کچے نظر کے نظر پڑے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۶

اس میں ہزاروں عورتیں بچے کچے گھسے ہوئے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۹

[بچّے + کچّے (رک : کچا)]

ـــ کی ماں بوڑھے کی جورو سلامت رہے کہاوت .

جس طرح ماں کی موت سے بچہ آرام سے محروم ہو جاتا ہے اسی طرح بیوی کی موت سے بوڑھا آدمی بے سہارا ہو جاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۹) .

ـــ کے ہاتھ کا بتاشا امذ .

وہ چیز جو کسی کو بہت محبوب ہو اور کسی حال نہ دینا چاہے اور اگر اسے کوئی زبردستی لے لے تو ہنگامہ مچا دے ، جھگڑے کی چیز .

میں دینے سے تو رہی اور بچے کے ہاتھ کا بتاشا چھیننے لگی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷۱

ـــ نکالنا محاورہ .

۱. پرند کا انڈوں پر بیٹھنا تاکہ ان سے بچے پیدا ہوں .

جیسے یہ کنجشک بچے نکالتی تھی .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۸۸

۲. دودھ کے دانت نکالنا .

بچے کے دانت نکالنے کو بچے نکالنا کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۳

ـــ نکلوانا محاورہ .

بچے نکالنا (رک) کا متعدی المتعدی (مخزن المحاورات ، ۹۹) .

ـــ والی مُرغی (ـــ ضم م ، سک ر) امث .

(کنایۃً) خوشۂ پروین ، عقد ثریا ، سات سہیلیوں کا جھمکا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۷) .

بُچکانا (ضم ب ، سک چ) ف م .

کان کوڑے کرنا ، گھوڑے کا اپنے دونوں کانوں کو سوتے ملا دینا (شوخی یا خوشی وغیرہ میں) .

بیچارے گردن نہوڑائے کان بچیائے اپنی اپنی جھونپڑی کو چلے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵

[۰ : بچکیانا बछियाना]

بَچّے تو پو بارہ نہیں تو تین کانیں تو ہیں کہاوت .

نفع ہوا تو ہوا ورنہ نقصان تو دھرا ہی ہے (تجم الامثال ، ۹۱) .

بَچھ (۱) (فت ب) امذ .

ایک تلخ دوا کا نام ، رک : بچ (۱) .

بچھ کو دماغی و عصبی امراض . . . میں بکثرت استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۹

بَچھ (۲) (فت ب) امذ .

بچھڑا (بلیونس) .

[س : وتس वत्स]

بِچھ (۱) (کس ب) امذ .

بچھو ؛ بس ، زہر (بلیونس) .

[۰ : بچھو बिछु]

بِچھ (۲) (کس ب) ظرف مکان (قدیم) ؛ بیچ .

بیچ ، درمیان ، اندر .

کھونہ وجہ دسرا ہلد اور تراند . . . بچی کا کر منگی بچھ صندل تو منہ وال

۱۶۱۲ پھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۷

[بیچ (رک)]

بَچھا (فت ب) امذ (قدیم).

رک : بچہ.

بچھلے گربے میں گئی جرونے اچھے
۱۶۹۸ قصص الانبیا ، قدرتی (دکنی اردو کی لغت ، ۱ : ۲)

بَچّھا (فت ب ، شد چھ) امذ.

بچھڑا (بلیتی)

[بچھو (رک)]

بِچّھا (۱) (کس ب ، شد چھ) امذ.

فاصلہ ، وقفہ ، مہلت.

دس دن کا بچھا ہے.

۱۸۹۲ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۸۱

[ب : بچھا बिच्छा (دور ہونا ، الگ ہونا)]

بِچّھا (۲) (کس ب ، شد چھ) صف.

فرش کیا ہوا ، زمین پر کھلا یا پھیلا ہوا.

شیر سے خالی نہیں رہتا نیستان ترتیمار
بوریائے فقر بچھا چھوڑ جانا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، د ، ۲۰ : ۲۲۵

[بچھانا (رک) سے]

— جانا

محاورہ.

۱. عجز و انکساری سے زمین پر جھکا جانا ، قدم لینا ، نہایت خاطر مدارات کرنا.

انڈیں بیچ کر میں نے روپیہ دیا ، پھر تو اس کا یہ حال تھا کہ بچھی جاتی تھی.

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۳۶

بچھتا تھا اور بچھا جاتا تھا.

۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱

۲. مائل و فریفتہ ہونا.

وہ کیا صیاد ہی عاشق مزاج خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۴۲

بِچّھا (۳) (کس ب ، شد چھ) امذ.

بھیک ، خیرات.

یہ دل مثل تہی الکھ کر صدا کہ لا مانی بچھا برائے خدا

۱۸۸۶ قصۂ گوپی چند ، ۱۵

[س : بھکشا भिक्षा]

بِچّھا (۴) (کس ب ، شد چھ) صف.

اچھا (رک) کا تابع.

بِچھاتا (کس ب) امذ.

بچھوا ، ایک پودا جس کے چھو جانے سے جسم میں خراش پیدا ہو جاتی ہے (Urtica interrupta) (پلیتی).

[ب : بچھاتا बिछाता]

بَچھار (فت ب) امذ.

(موسیقی) 'جات' کی آٹھ قسموں میں سے چوتھی قسم جس کے بول چار حرفوں سے ادا ہوتے ہیں (جیسے : تک تک) ؛ 'جات' تال کے دس پرانوں میں سے چھٹی پران کا نام ہے (ماخوذ : نغمات الہند ، ۸۹).

[س : وچ वच (= بول) سے]

بِچھار (کس ب) امذ (قدیم).

بچار (رک) کا قدیم تلفظ.

یو سن بات اپنی دل میں کر یوں بچھار
کدی خوش انہا ہور کدی زار زار

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۲

بِچھالی (کس ب) امث.

گھاس پھوسے کا وہ فرش جو مویشیوں کے تھان پر یا مرغیوں کے دڑبوں میں ان کو غلاظت سے محفوظ رکھنے کے لیے بچھا دیتے ہیں.

یہ حیاتین زیادہ تر گوشت اور مچھلی میں پایا جاتا ہے ، بچھالی پر رکھی ہوئی مرغیوں میں اس کی کمی بہت کم ہوتی ہے.

۱۹۴۲ 'زراعت نامہ' ، یکم اگست ، ۱۵

[رک : بچالی]

بِچھانا (۱) (کس ب) امذ (قدیم).

رک : بچھونا.

زمین کوں فرش ہور سوں گل کروں بچھانا تجھے خاک ساحل کروں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۶۶

جب رات کے بچھانے پر سو گیا تب خواب میں دیکھا تو کہا ایک بزرگ براتم بولتا ہے

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیل ، ۱۲

نیند نہ آوے تو ہی بچھانے پر جا کے لیٹنا.

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۸

بِچھانا (۲) (کس ب) ف م.

۱. (i) بستر کرنا ، فرش کرنا ، بچھونا کرنا.

گوہر سنوارے جا گا جا گا نقش نگارے صدر بچھائے.

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸۲

ان کے کان ایسے بڑے ہیں کہ ایک کو بچھاتے ہیں اور دوسرے کو اوڑھتے ہیں.

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۹

نہ سائباں نہ کوئی جا الذی بچھائی ہے وہ جان دے کے جوانی کی نیند آئی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱

(ii) بیٹھنے یا لٹانے کے لیے زمین پر کوئی نہالی وغیرہ رکھنا.

ماما نے اندر سے لے جا کر باہر برآمدے میں ایک مونڈھا بچھا دیا.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۲۶

۲. (مجازاً) کھڑے ہوئے کو زمین پر لٹانا ، اس طرح گرا دینا کہ لیٹ جائے ، فرش کی طرح پھیلانا .

بجلی ادھر گری یہ جدھر کو پلٹ کے آئے
صف کو بچھا کے آئے بڑے کو الٹ کے آئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۵

از سر نو ریلوے لائنیں بچھائیں .

۱۹۷۱ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۱ اکتوبر ، ۵

[س : وسترن پن विस्तरणानि]

بچھانا (۳) (کس ب) امث .

ایک راگنی کا نام .

لے اس میں کونڈ کیری راگنی تھی بچھانا اس پریرو کے بھری تھی

۱۸۲۵ راگ مالا ، ہزلت ، ۳

[بچھار]

بچھاو (کس ب ، سک و) امث .

چارپائی ، پلنگ ، کھاٹ (اپ ر ، منیر ، ۱۰) .

[بچھونا (رک)]

بچھاوَن (کس ب ، فت و) امذ .

فرش ، بچھونا .

کہار اوپر بچھاون بچھا رہا تھا دو زنا پڑا آ کر کھڑا ہو گیا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۳۲۲

[بچھونا (رک)]

بچھاونا (کس ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بچھانا (پلیٹس) .

بچھائی (کس ب) امث .

فرش ، بچھونا .

جب میرے بالے کو نیند بھی آتی میں کیسے بچھاونا بچھائی

۱۹۰۲ خواب راحت ، ۱۸

[بچھونا (رک)]

بچھ بچھ جانا ف ل .

رک : بچھ جانا جس کی یہ تاکید ہے .

دیکھنے آیا جو وہ سفاک روز باز پرس
گردنیں جھک جھک گئیں بچھ بچھ گئی محشر کی صف

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۷

بچھپت (کس ب ، چھ ، سک پ) امذ .

(ہندو فلسفہ) وہ شخص جو ست کے غلبے سے مقصد حاصل کر لے لیکن بعد رج کا غلبہ ہو جانے کی وجہ سے محروم ہو جائے (آئین اکبری ، ۲ : ۱۵۰) .

[س : وکشپت विक्षिप्त]

بچھتیا (کس ب ، فت چھ ، سک ت) امث .

چھپکلی (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[بچھنا (رک) ے]

بچھٹنا (کس ب ، فت چھ ، سک ٹ) ف ل .

بچھڑنا (پلیٹس) .

بچھٹی (کس ب ، سک چھ) امث .

ایک قسم کا پودا جس کا پتا بدن کو چھو جانے سے سخت کھجلی پیدا کرتا ہے ، بچھو بوٹی (پلیٹس) .

[بچھو (رک) + ٹی : لاحقۂ تصغیر]

بچھ جانا (کس ب ، سک چھ) ف ل .

۱. رک : بچھنا .

۲. انتہائے خاکساری اور تواضع سے پیش آنا .

بچھ جاتے ہیں جو آتا ہے ملنے کے واسطے
لاتی ہے کھینچ کر یہ کشش مجھ کو بار بار

۱۹۲۲ دیوان بشیر ، ۱۴۰

۳. مائل و فریفتہ ہونا .

نظر بازوں کے گروہ کے گروہ بچھ گئے .

۱۹۳۵ سفرنامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۳۱

بچھر (کس ب ، سک چھ) امذ (قدیم) .

مٹھاس ، شیرینی ، حلاوت .

رچیا بول پر بول یوں رس بھرے جو اس تھیں مٹھائی کے بچھر اب جھڑے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۰

[مقامی]

بچھرا (فت ب ، سک چھ) امذ .

رک : بچھڑا (پلیٹس) .

بچھرانا (کس ب ، سک چھ) ف م .

رک : بچھڑانا (پلیٹس) .

بچھراہٹ (کس ب ، سک چھ ، فت ہ) امث .

رک : بچھڑاہٹ (پلیٹس) .

بچھرن (کس ب ، سک چھ ، فت ر) امث .

بچھڑنے کی کیفیت ، جدائی ، فراق ، بچھڑن (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

بِچھَڑنا (کس ب ، فت چھ ، سک ڑ) ف ل .

رک : بچھڑنا (پلیٹس) .

بِچھڑنتا (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ ، سک ن) صف .

بچھڑنے والا : جو بچھڑ گیا ہو (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .
[بچھڑنا (رک) سے]

بَچھرو (فت ب ، سک چھ ، و مع) امذ .
رک : بچھڑا ، بچھڑو (پلیٹس) .

بَچھروا (فت ب ، چھ ، سک ر) امذ .
رک : بچھڑا بچھڑوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بَچھڑا (فت ب ، سک چھ) .
(الف) امذ .
۱. گائے کا نر بچہ ، گوسالہ .
حضرت ابراھیم . . . ایک بچھڑا فلا ہوا اُن کے واسطے لے آئے .
۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۱
اس کے دینے کے لیے خاص کر آتا ہے مہیر
اس کا بچھڑا اس برت کو بتاتا ہے مہیر
۱۹۲۵ گلزار سپہر ، ۱
۲. (مجازاً) انسان کا بچہ (پلیٹس) .
(ب) صف .
۱. نوجوان لاابالی لڑکا .
گھر میں بچھڑا تھا مکتب میں بچھڑے کا بیل ہوا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۹
۲. نادان ، ناسمجھ .
آدمی کے بچھڑوں پر پہلے پہل والدین کی حکومت کا ہلکا جوا رکھا جاتا ہے .
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۸۲
[س : وتس + ر + ک : वत्सल + र + क]

— کُودنا (— ناچنا) ہے کھُونٹے کے بَل (پر)
کہاوت .

— کھُونٹے کے بَل کُودنا ہے
ہر شخص حمایتی کی طاقت پر اکڑتا ہے ، ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسا رکھتا ہے .
اب انہی کے یہاں کس کے بھروسے پر کوئی رہے بچھڑا کودتا ہے کھونٹے کے بل پر .
۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۶۵۰
مگر اس بیچاری کا کیا قصور بچھڑا ناچتا ہے کھونٹے کے بل پر .
۱۹۱۸ محراب مغربیہ ، ۵

بِچھڑا (کس ب ، سک چھ) .

(الف) صف .
۱. مہجور ، ہجر زدہ ، جدائی کا مارا ہوا .

دو بچھڑے جو یاراں ملے اک ٹھار
ملا نہار گوئی شہ نواب ہے اپار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۸
تیغ قاتل مری گردن سے لپٹ جاتی ہے یوں
جیسے بچھڑے کو گلے کوئی ملا دیتا ہے
۱۸۴۲ مظہر عشق ، ۱۸۰
جب کہ مقصد ہو گئو ماتا کے بچھڑوں کا ملاپ
دوس کے بچھڑے ہوؤں کو کب ملا سکتے ہیں آپ
۱۹۳۸ چمنستان ، ۱۹۰
(ب) امذ (قدیم) .
۲. جدائی ، ہجر .
اتنی طاقت کن ہے اس میں جو . . . بچھڑے کا دکھ سہ سکے .
۱۶۳۵ سب رس ، ۹۵
[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھڑات (کس ب ، سک چھ) امث .

گگن کو رات دن یو تیج ہے کام
کریں یاداں کا دن بچھڑات کی شام
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیل ، ۱۸
[بچھڑنا (رک) سے]

— میں سِیڑنا محاورہ .
جدا ہونا ، فراق میں مبتلا ہونا .
دوستاں کے دیکھنے کو چھوڑ کر تم ہرا بچھڑات میں تمہیں سیڑونگا .
۱۷۶۵ دکنی انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

بِچھڑانا (کس ب ، سک چھ) ف م .

جدا کرنا ، محروم رکھنا .
جوں جیو سینے مل ہے تن و دیا جیو منگے تج سوں ملن
دو لیں پیا تج دیکھن بچھڑا نہ اپ دیدار سوں
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۲
[بچھڑنا (رک) کا تعدیہ]

بِچھڑانت (کس ب ، سک چھ ، ن) امث .

لا مکاں سوں عرش پر پھر آئے وہ
درد میں بچھڑانت کے دل بھائے وہ
۱۷۵۴ ریاض غوثیہ ، ۷۸
[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھڑاو/بِچھڑاہَٹ (کس ب ، سک چھ ، فت ہ) امث .
جدائی ، فراق (پلیٹس) .
[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھڑپَن (کس ب ، فت چھ ، سک ڑ ، فت پ) امذ .

جدائی ، فراق ، ہجر کی کیفیت .

محبت سوں چھاتی لگائیں سکل
بچھڑپن کی گئی جھال دل سوں نکل

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۱۶

[ہ : بچھڑ ، بچھڑنا (رک) سے + پن ، لاحقۂ کیفیت]

بِچھڑت (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ) امث .

رک : بچھڑاؤ (پلیٹس) .

[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھڑَن (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ) امذ .

بچھڑنے کی کیفیت ، جدا ہونے کا عمل .

تلک آن عقلت ہوں پاتوں چاتب
سنی چنگ یہ دوتوں کی بچھڑن کی جھاتب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۷

یہ ملاپ کی رات ہے ، بچھڑن کی رات سے بھی زیادہ درد انگیز .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۲۷

[بچھڑنا (رک) سے]

بِچھڑنا (کس ب ، ت چھ) ف ل .

۱. کسی سے جدا ہونا ، الگ ہونا .

نہ جانی تھی کہ آخر ہو بچھڑنا ہوئے گا پیو سوں
وگرنہ بہوت باتاں سیں سیجن کرتے جتن اپنا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۰

بچھڑے دن بری ساعتیں عشق میں ہیں سب احباب ہم سے بچھڑتے رہیں گے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۲

قافلہ . . . بھیڑ اور میلے کی بڑبڑاہنگ میں . . . تتر بتر ہو گیا ، ایک دوسرے سے بچھڑ گیا .

۱۹۱۷ ہزاری دادا ، ۳۲

۲. ساتھی سے پیچھے رہ جانا ، کھو جانا .

دوستوں کی راہ آگے عزیزاں نکل گئے
افسوس کاروان سے میں اپنے بچھڑ گیا

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۱۵

بڑھیا عورت نے فریاد شروع کی ، الٰہی میرا اکلوتا لال کہاں بچھڑ گیا .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۲۷

۳. موچ آنا (پلیٹس) .

۴. پھسل جانا ، لڑھکنا (پلیٹس) .

۵. (کورکش) مر جانا ، فوت ہو جانا ، انتقال کر جانا (اب و ، ۷ : ۱۳۸) .

پھر کہاں میں اور کہاں تم اور کہاں یہ صحبتیں
سر پہ آ پہنچی بچھڑنے کی مصیبت الوداع

۱۹۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۷

[س : وچیرت نین विच्युत नयि]

بِچھڑُو (فت ب ، سک چھ ، و مع) امذ .

گوسالہ کا جوڑا ، گائے کے بچے کا جوڑا ، بچھلا (اب و ، مشیر لکھنوی ، ۶۳) .

[بچھڑا (رک) + و ، لاحقۂ نسبتی]

بِچھڑی (کس ب ، سک چھ)

(الف) صف .

بچھڑا (رک) کی تانیث .

(ب) امث ، قدیم

جدائی ، ہجر .

بھوئر بھولاں کے بچھڑی میں ہو کالا جوں کے کوئل ہو
پری تالاں آیر بھر بھر سندر پھول کر جلایا ہے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۰

[بچھڑنا (رک) سے]

بَچّھک (فت ب ، شد چھ بفت) صف .

بھونچکا ، حیران .

سن کے یہ بات وہ ہوئے بچھک
دی اونہیں (انھیں) راہ نے ایک جھٹک

۱۸۲۹ نظم رنگین ، ۲۳

[ہ : بھوچک भौंचक]

بَچّھل (فت ب ، شد چھ بفت) .

(الف) صف .

مشفق ، مہربان ، کرم فرما (پلیٹس) .

(ب) امذ .

شفقت ، مہربانی (پلیٹس) .

[س : وتسل वत्सल]

بِچھلانا (کس ب ، سک چھ) ف ل .

پھسلانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۸) .

[بچھلنا (۲) (رک) کا تعدیہ]

بَچّھلتا (فت ب ، شد چھ بفت ، سک ل) امث .

مہربانی ، شفقت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۲) .

[بچّھل (رک) + تا ، لاحقۂ تانیث]

بِچھلَن (کس ب ، سک چھ ، فت ل) امث .

پھسلن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۸۸) .

[بچھلنا (۲) (رک) سے]

بِچَھلنا (۱) (کس ب ، فت چھ ، سک ل) ف ل .

بچھڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بچھلنا विछलना]

بِچَھلْنا (۲) (کسر ب ، فت چھ ، سک ل) .

(الف) ف ل .
پھسلنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .
(ب) صف .
پھسلواں (پلیٹس) .

[ہ : بچھلنا विछलना]

بِچَھلْہا/بِچَھلْہر (کسر ب ، فت چھ ، سک ل/فت ہ) صف .

وہ چیز یا جگہ جس پر پھسلن ہو (ماخوذ : پلیٹس : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .

[ہ : بچھلہا विछलहा]

بِچھْنا (کسر ب ، سک چھ) ف ل .

۱. زمین پر پھیلنا ، بکھرنا .
بچھ رہے ہیں برگ گل کرتی رگ گل چبھ نہ جائے
پاؤں رکھ گلشن میں اے سرو خراماں دیکھ کر
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۹
شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو رات دن واں بساط بچھی ہے
۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶)
۲. فرش ہونا ، بستر ہونا .
صدر کے مقام پر قبلہ رو سبز کاشانی مخمل کا مسند تکیہ مرصع مغرق جواہر نگار بچھا تھا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۰
دامن دشت و کوہ پر بچھ گیا فرش نور کا
چشم نظارہ باز میں جلوہ ہے برق طور کا
۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۴۵
۳. لیٹنے یا بیٹھنے کے لیے زمین پر رکھا جانا .
بچھیں کر استراحت آج تو گھر سے لے جا میرے
ادھر بچھا بچھونا کھٹ ہے ادھر بچھا ہوا سرکٹ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸
در کرسیاں بچھی تھیں جو خیمے میں زر نگار
ایوانے الٹیں یہ جا کے یہ دونوں زیور شمار
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۱
۴. زمین پر گرنا ، لوٹنا ، تڑپنا .
جس گلی میں پاؤں تو ڈالا میاں بچھ گیا ہر دیکھنے والا میاں
۱۸۱۸ اظفری ، ۲۱
بچھا جاتا ہوں میں رستے میں جب معشوق آتے ہیں
بہت ہی شوق ہے اے شوق مجھکو پائمالی کا
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۹
۵. عجز و انکسار سے پیش آنا ، حد درجہ تواضع کرنا .
خصم اپنی آنکھوں پر رکھے گا ، لونڈیاں اوپر بچھ جائینگی .
۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۰
ملے تپاک سے گھر پر اگر کوئی آئے
برنگ فرش اپنے منہ کو بچھ جائے
۱۹۵۴ ... ، ترجمہ ، ۱۳۶
۶. مائل ہونا ، فریفتہ ہونا .
لطف بازوں کے گروہ کے گروہ بچھ گئے .
۱۹۲۶ حضرت ... ، ۳۱

۷. لٹ جانا .
اسے دیکھا جو گلشن میں تو ساری سرکشی بھولا
زمیں پر بچھ کے سرو باغ سایہ بن گیا قد کا
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۲۰
۸. تباہ ہونا ، مفلس ہو جانا (پلیٹس) .

[س : وستر ن پن विस्तरणायि]

بِچْھناگ (کسر ب ، سک چھ) امث : نیز بچناگ .

رک : بچناگ (پلیٹس) .

بِچّھو (کسر ب ، شد چھ ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. ایک رینگنے والا زہریلا کیڑا جس کی خمدار اور نکیلی دم پیٹھ کی طرف کو اٹھی اور مڑی ہوئی اور دم میں ایک سخت زہریلا ڈنک ہوتا ہے جو ہر وقت چلتا رہتا ہے ، کژدم ، عقرب ، بچھیں .
تری نیہ کا منج کو بچھو لڑیا مرے سب ہی تن میں بس اس کا چڑیا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷
دیتی نہیں زبان یہ موذی رقیب کی
بچھو کا جس طرح کہ ٹھہرتا نہیں ہے ڈنک
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۱۲۷
اس میں وہ سارے حیوانات آ گئے جو زمین پر رینگنے والے ہوں جیسے سانپ بچھو کھنکھجورا وغیرہ .
۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۲۸
۲. ایک پہاڑی بوٹی جس کے غدودی بال سے زہریلا مادہ رستا ہے اور وہ جلد سے مس ہونے پر سخت خراش پیدا کرتا ہے ، (لاطینی) Urtica heterophylla.
پودا کشن اور بچھو کے بیج استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۲۵
۳. ایک قسم کی آتشبازی (چھچھوندر) جو بچھو کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے .
بچھو چھچھوندر بنانے کے لیے کاغذ کے خول جن کا ایک منہ کھلا اور دوسرا بند ہو کسی پنسل وغیرہ پر بنا لو .
۱۹۳۴ صنعت و حرفت ، ۱۳۶
۴. برج عقرب ، ستاروں کا وہ مجموعہ جو بچھو کی شکل سے مشابہ ہوتا ہے (پلیٹس) .
(ب) صف .
چالاک ، مفتنی ، خطرناک (نور اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[س : ورشچک वृश्चिक]

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ .

ایک آسن کا نام (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ آسن پر بیٹھ کر دونوں پاؤں کو آگے کی طرف اپنے گھٹنوں سے برابر فاصلے پر رکھتے اور کہنیوں سمیت زمین پر جما دیتے ہیں اس کے بعد آہستہ آہستہ پانو اوپر اٹھا کر گھٹنوں کو موڑتے ہیں اور پانو سر پر لگا دیتے ہیں (آسن پرکاش ، ۷۹) .

[بچھو + آسن (رک)]

ـــ بوٹی (ـــ و مع) امث.

رک : بچھو نمبر ۲ (جامع اللغات، ۱ : ۳۱۸).

[بچھو + بوٹی (رک)]

ـــ کا بچہ (ـــ فت ب، شد چ بفت) صف.

سخت شریر، نہایت خطرناک (جامع اللغات، ۱ : ۳۱۸).

ـــ کا کاٹا روئے سانپ کا کاٹا سوئے کہاوت.

مشاہدے پر مبنی مشہور کہاوت مراد یہ کہ بچھو کا زہر مہلک تو نہیں مگر سخت اذیت ناک ہے اس کے برخلاف سانپ کا زہر مہلک ہے مگر اس کاٹنے میں اذیت کم ہوتی ہے.

ـــ کا منتر (ـــ فت م، سک ن، فت ت) امذ.

روایتی طور وہ منتر جس کو پڑھ کر دم کرنے سے بچھو کے کاٹے کی تکلیف کم یا ختم ہو جاتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۳۱۸).

ـــ کا منتر نہ جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے کہاوت.

(کم سوادی اور ناواجب حوصلہ مندی پر طنز) ذرا سے کام کی لیاقت نہیں رکھتا اور بڑے کاموں کا حوصلہ کرتا ہے (نجم الامثال، ۹۱۰؛ محاورات ہند، سبحان بخش، ۲۲).

بچھوا (فت ب، سک چھ نیز ضم چھ) امذ.

کاٹنے کا نر بچہ، ہر جانور کا نر بچہ (پلیٹس).

[بچھو (رک) + وا، لاحقۂ تصغیر]

بچھوا (۱) (کس ب، سک چھ) امذ.

۱. رک : بچھو (پلیٹس).

۲. ایک ہلالی شکل کا پیک رخا ہتھیار جس کے دستہ کا بالائی حصہ بچھو کی شکل کا ہوتا ہے، لمچھ، چھوٹی کٹار (پلیٹس).

> پیٹ سے پاؤں نکالے ہیں کچھ اب تو تم نے
> چھولیا ہم نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۳۵

راجپوتوں کا کھانڈا اور کٹار، مرہٹوں کا بچھوا اور پٹھانوں کا چھرا مشہور ہے.

۱۹۳۶ شیرانی، مقالات، ۱۰۰

۳. آہنی پنجہ جس کے چھلے انگلیوں میں اس طرح پھنسا لیے جاتے ہیں کہ اگر مٹھی بند ہو تو حریف کو یہ پتہ نہیں چلتا کہ مٹھی میں کیا ہے (پلیٹس)

۴. (i) ہندو عورتوں کا پاؤں کی انگلیوں میں پہننے کا ایک زیور جس میں چھوٹے دار گھنگھرو لگا ہوتا ہے.

> پھولا رہیں پھول لاویں سو ہو انوٹ اور بچھوے میں
> سو گھنگرو پایلاں پہنیں جھنک جھنکار چھوڑی پرت

۱۶۹۷ ہاشمی، د، ۱۲۹

دسویں پیر کی انگلیوں میں انوٹ بچھوے پہن کر بوتل شراب کی ... ہاتھ میں لی.

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۲

> اب کہاں زیب کمر آہ طلائی زنجیر
> اب کہاں پاؤں کے بچھووں کی دل آویز صدا

۱۹۱۳ اکسیر سخن، ۵۲

(ii) کمر میں پہننے کا ایک زیور، ایک قسم کی کردھنی (شبد ساگر، ۷ : ۳۲۸۸).

۵. جوٹ سے مشابہ ایک پودا جس کے ریشے سے رسی وغیرہ بنی جاتی ہے، Crotalaria juncea (پلیٹس).

۶. سن کی خشک پھلی یا بونڈی جس میں بیج ہوتے ہیں اور بچے اس کی چھن چھن کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۲).

۷. ایک زہریلا پودا جس کے چھو جانے سے بچھو کا سا زہر جسم میں سرایت کر جاتا ہے، Urtrica heterophylla، نیز Urtrica interrupta (پلیٹس).

۸. ایک قسم کا نہایت تیز مرچ کا چٹ پٹا اچار (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۲).

۹. ایک قسم کا نہایت تیز اور کڑوا پنے کا تمباکو جو عموماً بہار کے علاقہ فیض آباد میں پیدا ہوتا ہے اور جس کا ایک کش بھی عام پینے والوں سے برداشت نہیں ہوتا.

> آبشورہ نہ لے شربت نیبو پالوا
> دم میں ماشہ ہو وہ بچھوے کا گڑاکو پلوا

؟ مشیر، بیاض (ق)، ۱۱

> نقل تعمیری سے گویا اسی طرح ہے ان کو بیر
> جیسے فیض آباد کے بچھوے سے بھاگیں وحش وطیر

۱۹۲۲ لخت جگر (روز نامہ سرفراز، لکھنؤ، فیض آباد کانفرنس نمبر، ۱۰)

۱۰. (سواری) بچھو کے ڈنک کی شکل کا آہنی یا رسی آنکڑا جو جوت کا سرا یا سرے اٹکنے کو گاڑی کے جوئے کے بیچ میں اوپر کے رخ لگا ہوتا ہے (اپ و، ۵ : ۱۱۰).

۱۱. فنون حرب و ضرب میں سے ایک فن جس کے پاؤں ہاتھ کے قریب قریب ہوتے ہیں (اسلامی اکھاڑا، ۲۱).

البتہ کچھ لوگ بچھوا کرتے ہیں مگر وہ ایک مختصر سا فن ہے.

۱۹۳۹ رسالہ بانک بنوٹ، ۴۲

۱۲. ایک قسم کا مرغ جو اصیل کی طرح لمبا اور لڑاکا ہوتا ہے.

ندوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے ... انار ... بچھوے ... مگر حضور پر بھر کے الف ہی پر آ گئے یعنی ... اصیل.

۱۹۵۴ اپنی موج میں، آوارہ، ۲۷

۱۳. اگنا یا بہاور نام کا ایک پودا (شبد ساگر، ۷ : ۳۲۸۸).

[بچھو (رک) + ا : وا، لاحقۂ صفت]

بچھوا (۲) (کس ب، سک چھ) امذ.

رک : بچھوڑا (پلیٹس).

بچھوڑ (کس ب، و مع) امث.

جدائی، ہجر، فراق (شبد ساگر، ۷ : ۳۲۸۹).

[بچھوڑنا (رک) سے]

بچھوڑنا (کس ب، و مع، سک ڑ) فل م.

الگ کرنا، جدا کرنا (شبد ساگر، ۷ : ۳۲۸۹).

[رک : بچھوڑنا]

بچھوڑا (کس ب ، و مج) امذ .

فراق ، ہجر ، جدائی .

اب بچھوڑا ہو واجم

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

ہوا تجھ سے اس جت بچھوڑا مجھے   تو بیتے گی پھر دیکھوے گیا مجھے

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۸

[بچھوڑنا (رک) سے]

بچھوڑنا (کس ب ، سک ڑ) ف م .

۱. الگ کرنا ، جدا کرنا (پلیٹس) .

۲. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، بوٹے بوٹے کرنا (پلیٹس) .

۳. روئی ڈھننا ، بنولے کا بیج روئی سے الگ کرنا ، اوٹنا ، بیلنا (پلیٹس) .

[س : وِچھرت विच्छृत]

بچھوڑی (کس ب ، و لین) امث .

بستر ، بچھونا ، فرش .

چادر کنول بچھوڑی متے   لام نہالے سوڈ متے

۱۵۵۲ خالق باری (ق) ، ۲۰

نہ ڈھیرے تنبو جات اپنے اوچائیں

جھکے اور سو رہیں بچھوڑیاں بچھائیں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، (ت) اعظم ، ۱۲۹

[بچھانا (رک) سے]

بچھوڑے (کس ب ، و مج) .

(الف) صف .

۱. بچھڑے ہوئے ، بچھوڑے .

اب کے بچھوڑے کد ملیں .

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۷۲)

(ب) امذ

جدائی کے گیت .

بچوں میں چار پانچ برس سے لے کر بیس اکیس برس تک لڑکیاں سب سے پہلے ددھائی بچھوڑے اور دیس دیس کے گیت گائیں

۱۹۲۳ دانو و دام ، ۹۸

[بچھوڑنا (رک) سے]

بچھوکا (کس ب ، و مج) امذ .

بجا (رک) ، وہ ڈراؤنی شکل جو پرندوں کو دھمکانے کے لیے کھیت وغیرہ میں کھڑی کرتے ہیں (نوادر الالفاظ ، ۹۲) .

بچھونا/بچھونا کس ب ، و لین/و مج) امذ .

۱. وہ کپڑے جنھیں بچھا کر اور اوڑھ کر لیٹتے ہیں ، بستر .

اپنے مکان میں اس کو ستھرے بچھونے پر لٹھا دیا .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۴۹

لیٹے میں جکڑالی ہوئی پہنچیں اور بچھونے پر لیٹ رہی گئی .

۱۹۱۰ گرداب حیات ، ۴۳

۲. فرش ، دری قالین یا چٹائی وغیرہ جو زمین پر بیٹھنے اٹھنے یا لیٹنے کے لیے پھیلائی جائے (پلیٹس) .

۳. ماتم کا فرش ، فرش ماتم داری ، سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۴. ماتم کا زمانہ (نور اللغات ، ۱ : ۵۱۵) .

۵. کسی چیز کا کثرت سے چھڑکنے ڈالنے پھینکنے کا عمل ، بکھراؤ ، فرش ، جیسے : پھولوں کا بچھونا کردیا ، گرانا .

[۰ : بچھونا (رک) बिछौना]

ــ اٹھنا محاورہ .

ماتم داری کا ختم ہونا ، سوگ کا دور ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

ــ پڑنا محاورہ .

ماتم داری کے لیے دری ٹاٹ یا بوریا بچھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

ــ کرنا ف م ؛ محاورہ .

۱. بستر درست کرنا ، بستر بچھانا .

جو پانچ سات چھوٹے چھوٹے پودے سے تھے ان کی چھاؤں میں کنور اودے بھان نے اپنا بچھونا کیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹۰

کمرے میں تین پلنگ ، دو چار پائیاں بچھا ، ان پر بچھونے کیے اور لاوارث لڑکیوں کو لٹا کر سلادیا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۶

۲. مار مار کر گرا دینا ، فرش کی طرح پھیلا دینا .

ادھر کے درجے والے جو گھبرا کر اترے ، (چور دن نے) اترتے ہی ان کو بچھونا کردیا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷۹

ــ وِچھونا/وِچھونا (ــ کس و ، ی لین/مج) امذ .

بچھونا .

کبھو بچھونے وچھونے کی بھی فکر ہے کہ نہیں .

۱۹۲۳ جو بیڑے ، ۹۲۸

[بچھونا + ا : وچھونا ، تابع]

بچھونڈا (فت ب ، و لین مج) امذ .

وہ چندہ جو حصے کے مطابق لگایا یا لیا جائے (شید ما گر ، ۲ : ۲۳۵۴) .

[۰ : بچھونڈا बिछौंडा]

بچھونڈا (ــ بچھونڈی) باندھنا محاورہ .

مشکلیں کسنا ، ہاتھ پیچھے کی طرف لے جا کر مضبوط باندھنا .

اگر ہے دھیر میں مشر کروں گی   بچھونڈی باندھ شیشے میں دھروں گی

۱۶۳۵ جنت سنگھار (ق) ، ۱۱۱

غصہ ہوں نہ اندیشہ کرو ایک دور   بچھونڈے بندا مطیش کرو حضور

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۲

بِچھوڑَہ (کس ب ، سک چھ ، فت ڑ) امذ .

رک : بچھوڑا ؛ بچھوا (پلیٹس) .

بِچھوڑا (کس ب ، و مع) امذ (قدیم) ؛ ~ بچھوڑہ ، بچھوڑیا .

جدائی ، فراق ، ہجر .

بچھوڑا اچھے جان اچھے مل دو بار
کہ مستی جہاں ہے وہاں ہے خمار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۹۰

[بچھوڑنا (رک) سے]

بِچھوڑی (۱) (کس ب ، و مع) امث .

ایک زیور کا نام .
رک : بچھوا (نمبر ۳) کی تانیث (پلیٹس) .

بِچھوڑی (۲) (کس ب ، و مع) صف .

بچھڑا ہوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۸) .
[بچھوڑنا (رک) سے]

بِچھوڑیا (کس ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : بچھوڑا .

بچھوڑے سو پڑوسن کن پیا جدتے بچھوڑ رہے ہیں
ہنسا اور بولنا کاں کا سنتی ہوں گھرانگن ہیں تو

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۳

بِچھوَیّا (کس ب ، سک چھ ، فت و ، شد ی) صف .

فراش ، بچھانے والا ؛ مہتر ، بھنگی (پلیٹس) .
[بچھانا (رک) سے]

بَچھی/بَچّھی (فت ب / شد چھ) امث .

گائے کا مادہ بچہ (پلیٹس) .

[ہ : بچھی बछी]

بِچّھی (کس ب ، شد چھ) امث .

بچھو نمبر ۱ (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

[ہ : بچھی बिच्छी]

بَچھیا (فت ب ، سک چھ) امث .

۱. گائے کا مادہ بچہ .
اپنے قدرت کے احکام تلقین فرمائیے بچھیا کا گر بر ابھی ہوں گا مسلمانوں کا آج سے ذکر نہ کروں گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۵۲

کم سن گائے یعنی بچھیا کا گوشت غذائی حیثیت سے اور بہت مفید سمجھا گیا ہے .

۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۳۵

۲. ہندوؤں کی ایک رسم جو کسی کے مرنے کے تیرھویں یا سترھویں دن ادا کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۲) .

۳. بیٹی (بہار میں) .

آنگی ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گئی ، "اچھا تو میں بھی ایک بچھیا ہوں؟" .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۸۳

[س : وتس + اِکا वत्स + इका]

ــ کا باپ صف .

رک : بچھیا کا باوا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

ــ کا باوا/تاؤ صف .

احمق ، نادان .

بوڑھے ، بھولے بھالے ابھی نرے بچھیا کے تاؤ ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۸

گنوار لوگ بیوقوف کو بچھیا کا باوا کہتے ہیں .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۴۲

بِچھیا (کس ب ، سک چھ) امث .

پانو کے انگوٹھے میں پہننے کا چھلا .

دلربا کنگن کے گھنگرو کی آواز اور بچھوے کی جھنکار .

۱۸۸۶ لال چندر گ ، ۲۱

زیورات میں جوڑا چاند انوٹ نوگری بچھیا ... کا ذکر ملتا ہے .

۱۹۷۵ سہماہی اردو ، ۵ ، ۱ : ۶۰

[ہ : بچھیا विछिया]

بُچھیانا (ضم ب ، کس چھ) ف م .

(گھوڑے کی طرح) کان پیچھے کی طرف موڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بچھیانا वुछियाना]

بَچھیرا (فت ب ، ی مع) امذ ؛ ~ بچھیڑا .

گھوڑے کا نر بچہ ، کرہ .

بچھیرے کو کیا چاہئے جو تیار
تو سن ترکیب اس کی مجھ سے اے یار

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۰

بچھیرا اول اول لگام اور زین اور سواری سے بھاگتا ہے .

۱۸۶۲ مذاق العارفین ، ۳ : ۴۶

سنا ہے پہنچانے جس میں تجکو
وہ ہیں اس اصطبل ہی کے بچھیرے

۱۹۲۷ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۱۱

[س : وتس + اِک + ر वत्स + इक + र]

ـــ پلٹن (فت پ ، سک ل ، فت ٹ) ، امث .

کم عمر لڑکوں کی فوج ؛ بچوں کا جھنڈ یا انبوہ ، بہت سے لڑکے .
ایک طرف سے بچھیرا پلٹنوں کے چھوٹے چھوٹے لڑکے بندوق توشدان لگائے . . . چلے آتے ہیں .
۱۸۷۵ انشاے ہادی النسا ، ۸۰
سن بھیرا . . . اور یہ بچھیرا پلٹن پیچھے لپٹی آتی ہے .
۱۹۱۷ مراری دادا ، ۲۰
[بچھیرا + پلٹن (رک)]

بچھیرو (فت ب ، ی مج ، و مع) امذ .

بچھیڑا (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴)

بچھیری (فت ب ، ی مج) امث .

بچھیرا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بچھیڑا (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بچھیرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بچھیڑی (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بچھیری (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۵۴) .

بچھیلا (فت ب ، ی لین) امذ .

گائے کا بچہ .
آج کل گر کھا ، بچھیلا اور بکری کی کھالیں پانیڈل میں ڈال کر لائمنگ کی جاتی ہیں .
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۳۲
[رک : بچھڑا]

بحاث (فت ب ، شد ح) صف .

بہت بحث کرنے والا ، جھگڑالو ، مناظرہ کرنے والا .
بحاث ہے تو آب گرفتن و دریختن و علاقیدان نے شمار غیر ثابت کرے .
۱۸۶۲ لطائف غیبی ، ۲۹
[ع : (ب ح ث)]

بحار (کس ب) امذ ؛ ج .

بحر (= دریا) (رک) کی جمع .
بحار و صحاری یہ ہے عرصہ تنگ مگر یاں سراسیمہ ہیں واں پلنگ
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۹۷
آسمان و زمین ، پہاڑ ، بحار . . . یہ سب کے سب اپنے مدبر کے محتاج ہیں جو ان کی تدبیر کرے .
۱۹۵۹ تفسیر ابرازی ، ۳۰۲

بحال (فت ب) م ف .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

جس کی موقوفی ہوئی ہوتا نہیں پھر وہ بحال
عشق کی سرکار میں قانون جاری ہے یہی
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۲

بحالی (فت ب) امث .

رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بحت (فت مج ب ، سک ح) صف .

خالص ، نرا ، محض ، جس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہو ، جیسے مہل .
لطائف فارسی بحت اور غرائض فارسی آمیختہ بعربی اس سے میرے حال پرنے ، سونا کسوٹی پر چڑھ گیا .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۶۰۲
خارج میں ذات بحت موجود ہے .
۱۹۶۳ انفاس العارفین ، ۲۲۶
[ع : (ب ح ت)]

بحۃالصوت (فت ب ، شد ح بفت ، ضم ت ، غم ال ، شد ص ، و لین) امث .

آواز کا بھاری پن ، گلو گرفتگی ، گلا بیٹھ جانے کی کیفیت .
ایک مریض بحۃالصوت کی شکایت کے سلسلے میں ابن بطلان کی خدمت میں آیا .
۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۹۰
[ع : بحۃ (ب ح ح) + ال (۱) (رک) + صوت (رک)]

بحتیت (فت مج ب ، سک ح ، کس ت ، شد ی بفت) امث .

خالص پن ، قیود و شرائط و عوارض و لوازم سے مبرا ہونے کی صورت حال .
شمگیں دو مرتبے ہیں احدیت میں اولیٰ ہے غیب غیب بحتیت میں
۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۹
[بحت (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بحث (فت خف ب ، سک ح) امث .

۱. (لفظاً) تحقیق ، جستجو ، (مراداً) مباحثہ ، مناظرہ ، سوال و جواب ، لفظی یا زبانی نزاع ، تکرار .

موں جو ہور دل میں لگیا ہے مدام بحث
جب رہ تو عقل کرتی وو دونوں کلام بحث
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۳

ہو گیا حکم کہ ہاں محکمۂ بحث ہو گرم
ایک اک بات کا ہو فیصلہ لا ہو کہ نعم
۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰
بحث کے معنی جستجو اور تلاش کے ہیں اور اصطلاحاً مناظرہ کو کہتے ہیں .
۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۵۴
۲. تعلق ، مطلب ، واسطہ .

بھپکا کریں گے حسن نہ تو کو چرخ پر
بحث ابروؤں کو مہ مقابل کے ساتھ ہے
۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۲۱
آپ گفتگو اور طرف لے گئیں ہم کو اس سے بحث نہیں .
۱۹۲۹ انگوٹھی کا راز ، ۲۲
۳. (۱) موضوع ، مبحث ، مسئلہ ، امر ، معاملہ .

تمن مکتب میں شہزادان ہرہ بحثاں سدا کرتے
سکوں علم شہنشاں کرو تجھ ول کا ہی کرتے سکتا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴

چونکہ یہ ایک مہتم بالشان بحث ہے اس لیے ہم کسی قدر تفصیل سے اس کو لکھنا چاہتے ہیں ۔

۱۹۰۲ مقالات شبلی ، ۱ : ۲

(ii) باب ، فصل (پلیٹس) ۔

۴. دلیل ، حجت ، ثبوت ۔

بورے کے قول سیتی نہ آئے اے جیو سم
ار کن کرے و و بحث اپے اس کا خام بحث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۲

قرآن ثبوت عظمت دین رسول ہے یہ آیتوں کے سامنے بحث فضول ہے

۱۹۷۸ سالک ، مرثیہ ۸۱

۵. عدالت کے سامنے فریقین مقدمہ کے وکلا کی گفتگو (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۸ ؛ پلیٹس) ۔

[ع : اسم (ب ح ث) = کھود کر نکالنا ، تفتیش]

— اُٹھانا

محاورہ ۔

بحث و تکرار کا سلسلہ شروع کرنا ، کسی موضوع کو زیر بحث لانا ۔

بعض حضرات کی رائے ہے کہ شاعری . . . کے متعلق یہ بحث اٹھانا ہی نہیں چاہیے ۔

۱۹۶۲ میزان ، ۳۶

— آپڑنا

محاورہ ۔

مقابلہ ہو جانا ، تکرار ہو جانا ۔

باغ میں مجھ مست سے گر بحث نالہ آپڑے
بیٹھ جائے دم میں آواز عنادل چاہیے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۹

آپڑی ہے بحث میری قطرہ ہائے اشک سے
آج بوندیں گن رہا ہوں ابر گوہر بار کی

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۸)

— پڑنا

محاورہ ۔

مقابلہ تکرار یا جھگڑا ہونا ، عدم خدا ہو جانا ۔

بحث اک بات کی دونوں میں پڑی ہے ایسی
کہ بہم گتھ گئے ہیں صورت خط توام

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۳

جہان ہلاک فصاحت ہو ظلم ہے اس کے
کہیں خدا نہ کرے بحث آسمان سے پڑے

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۲۷۷

— چِھڑنا

محاورہ ۔

بحث چھیڑنا (رک) کا لازم ۔

ادھر تھی لرزش صہبا ادھر خرام نگار
نرالی بحث چھڑی تھی نیا مقابلہ تھا

۱۹۳۲ سیف و سبو ، ۲۲۵

— چھیڑنا

محاورہ ۔

ذکر نکالنا ، بحث و تکرار شروع کرنا ۔

وصل کی شب ہے نہ چھیڑو نسبت اغیار بحث
پیار کی باتیں کرو جانے دو یہ بیکار بحث

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۳۲

— ڈالنا

محاورہ ۔

عدم خدا یا تکرار پیدا کرنا ۔

سکھیوں میں بحث ڈالی اور کھنڈ بھی مچایا
جب جھولنے نہ پائے پھر تو مزہ اڑایا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۷۷

— طَلَب

(— فت ط ، ل) صف ۔

جس میں بحث و مباحثے کی ضرورت ہو ۔

یہ امر بحث طلب نہیں ہے کہ امتداد زمانہ کے بعد حضرت اسماعیل کی اولاد کہاں کہاں پھیل گئی تھی ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۱۳۲

یہ دونوں مقدمے بحث طلب ہیں ۔

۱۹۰۳ علم الکلام ، ۱ : ۱۰۰

[بحث + طلب (رک)]

— قانُونی

کس صف (— و مع) امث ۔

وہ بحث جو ملک کے منظور شدہ قانون کی دفعات کے حوالے سے ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۹) ۔

[بحث + قانونی (رک)]

— کَرَن

(— فت ک ، ر) م ف (قدیم) ۔

بحث کرنے کے لیے ۔

کھن کے مدرسے گئے چاند مدرس گئے
بحث کرن تارے آئے طالب علماں کے مار

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

[بحث + کرن ، کرنا (رک)]

— کَرنا

ف م ۔

۱. جھگڑنا ، حجت کرنا ، مقابلہ کرنا (کسی امر میں) ۔

دل کوں تری پرت سوں لگیں دیکھ مدام بحث
کرتے ہیں تن پہ جیب پور روں روں تمام بحث

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۹

شاگردوں نے اس کے مضامین میں استاد سے بحث کی ۔

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۰

۲. مقابلہ کرنا (کسی امر میں) ۔

رہا ہوں ہم صفیر عندلیب قدس میں برسوں
نہ کر تو بحث مجھ سے بلبل گلزار جانے دے

۱۸۲۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۱۷

کرتی ہے بحث نالہ بہت مجھ سے عندلیب
اک روز بیٹھ جائے گی آواز دیکھنا

۱۹۲۴ ثمرۂ فصاحت ، ۳۵۱

۳. ذکر کرنا ، معرض بیان میں لانا ۔

میں اس وقت جوزہم کے دوسرے حصوں سے بحث نہیں کرتا ۔

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۶۱

ـــ مباحثہ (ـــ ضم م ، فت ح ، ث) امذ .

بحث ، باہم بحث کرنے کا عمل ، تبادلۂ خیالات .

پیش ہونے سے پہلے جملہ تحریکات پر اس مجلس میں بحث مباحثہ ہوا کرے .

۱۹۲۲ تاریخ یونان قدیم ، ۵۳۴

[بحث + مباحثہ (رک)]

ـــ میں پڑنا/جانا محاورہ .

کسی ذکر کو آغاز کرنا ، کسی گفتگو میں حصہ لینا .

مت پڑ ان بحثوں میں اے صانع تو یوں
مت کر اپنی عمر کی ضائع تو یوں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۶۱

میں اس وقت اس بحث میں جانا نہیں ضرورت سمجھتا ہوں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹

ـــ نکال کھڑی کرنا محاورہ .

جھگڑے کی بات شروع کردینا .

کفار مکہ جب دلیل سے عاجز آئے تو مشیت الہی کی بحث نکال کھڑی کرنے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۵

ـــ نہ ہونا ف م .

تعلق نہ ہونا ، مزاحمت نہ ہونا ، حجت نہ ہونا .

حور سے بحث نہیں واں یہ بتادے واعظ
دیکھ در لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۱۳۷

بحثا بحثی (فت مع ب ، سک ح ، فت مع ب ، سک ح) امث ، نیز بحثم بحثا .

باہمی تکرار ، مناظرہ ، رد و قدح ، قیل وقال .

ڈرتا ہوں بحثا بحثی میں کہیں دل میں بال نہ پڑ گیا ہو .

۱۹۵۲ گویا دبستان کھل گیا ، ۱۱۶

[بحث (رک) + ا : ف : ا اتصال + بحث + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بحثنا (فت مع ب ، سک ح ، ث) ف ل .

رک : بحث کرنا .

جانی اوتنکہ تا ہا ، اے سیک علم رسمی
تا بحث از جوانان اے خورد (خرد) سال چپ اچہ

۱۶۶۹ دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۷۸ (ب)

کیا فائدہ بحثنے کی بھلا دلیل سے ، صاف اپنا وہ پہلے روز من ہو کرے

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۲۳۲

تمہاری طرفداری میں مجھ ہی سے بحثنا شروع کر دیا .

۱۹۵۸ ہر چراغ امیں پروانے ، ۳۳۸

[بحث (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بحر (فت مع ب ، سک ح) .

(الف) امذ .

(دریا) سمندر ، خلیج ، کھاڑی .

اچے وام سونہ بست بانگڑ تمیں   مجے بحر سوندل کرن سانگڑ تمیں

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۹۱

ظفر اس میں سمجھ کر پاؤں رکھنا   محبت ایک بحر بیکراں ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۰

تحریر اس کی بحر فصاحت کی موج تھی
تقریر اس کی چشمۂ آب زلال تھا

۱۹۳۷ لغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۸

(ب) امث .

۱. جنگی بیڑا جس میں کئی چھوٹے بڑے جہاز ہوں ، کاروان جہاز و کشتی ، بحریہ .

کان ثان کے شہر اور صوبے کو فتح کر کے خاندان والوں کی تلاش میں ان کی بحر گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۹۳

اسکندر کے پاس جہازوں کی بحر تھی جس پر وہ اپنی کل مایحتاج کو لے جاسکتا تھا .

۱۹۰۷ مخزن ، اگست ، ۸

۲. (عروض) نظم کے ایسی مقرر آہنگوں یا وزنوں میں سے ہر ایک (جو شعر کا وزن جانے اور ٹھیک کرنے میں کام دیتے ہیں) .

اہی صدقے قطب کے شعر کی بحراں میں سب باری
اگرچہ شاعراں باندے ہیں شعراں لے بھوراں میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۹

اور بدل کے ردیف و قوافی لکھو یہ غزل اس بحر میں جلدی
تم نے نصیر اب خوب بٹھایا سر پر طرہ ہار گلے میں

۱۸۶۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۹

کتاب نظم میں ہے زبان فارسی ، مثنوی مولانا روم کی بحر میں ہے .

۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۳۷۷

۳. کبوتر ، (عربی) وحل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۲۰) .

[ع : (ب ح ر) (= تیز تمکین پانی)]

معنی (الف) کے تحتی الفاظ .

ـــ ابیض کس صف (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ .

(لفظاً) سفید سمندر (مراداً) روس کے شمالی ساحل پر واقع ایک بڑی خلیج جہاں ہمیشہ برف جمی رہتی ہے .

اس کے مشہور حصے بحر ابیض اور بحر خلیج آورای ہیں .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۴۴

[بحر + ابیض (رک)]

ـــ اٹلانٹک کس صف (ـــ فت ا ، سک ٹ ، سک ن ، کس ٹ) امذ ؛ ~ اطلانٹک ، اطلانٹک .

رک : بحر ظلمات .

بحر اٹلانٹک . . . کو اوقیانوس اور بحر ظلمات بھی کہتے ہیں .

۱۸۶۰ جغرافۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۲۰

[بحر + انگ : اٹلانٹک Atlantic]

ـــ احمر کس صف (ـــ فت ح ا ، سک ح ، فت م) امذ .

(لفظاً) سرخ سمندر (مراداً) افریقہ اور عرب کے درمیان کا سمندر جو شمال میں نہر سویز کے ذریعے بحر روم اور جنوب میں آبنائے باب المندب کے ذریعے بحر عرب سے ملتا ہے ، دریائے قلزم .

آنکھیں بحر احمر کی مچھلیاں ، داڑھی کے بال وھیل کی مونچھیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳

[بحر + احمر (رک)]

ـــ اخضر کس صف (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ : ~ بحرالاخضر .

۱. (لفظاً) نیلگوں سمندر ، (مراداً) روس و ایران کی سرحد پر واقع دنیا کی سب سے بڑی نمکین جھیل بحر کاسپین .

دریائے زنگبار اور بحراخضر وغیرہ نام ان کے اکثر تواریخ کی کتابوں میں مندرج ہیں .

۱۸۰۲ رسالۂ کائنات جو ، ۴۷

بحرالاخضر بحر المحیط کہلاتا ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۵۴

۲. (مجازاً) آسمان (نوراللغات ، ۱ : ۵۲۸) .

[بحر + اخضر (رک)]

ـــ اسود کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ .

(لفظاً) کالا سمندر ، (مراداً) ایشیا اور یورپ کے درمیان کا ایک سمندر جو روس رومانیہ بلغاریہ اور ترکی سے متصل ہے اور جسے آبنائے باسفورس بحرایجین (Aegean) سے ملاتا ہے ، (انگریزی) بلیک سی .

قاف درمیان بحر خزر اور بحر اسود کے ہے .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۵

طرابزند . . . بحر اسود . . . کے ساحل پر ایشیائے کوچک اور روس کی سرحد ہے .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۵۹

[بحر + اسود (رک)]

ـــ اعظم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

(لفظاً) سب سے بڑا سمندر ، (جغرافیہ) پانی کے ان پانچ بڑے حصوں میں سے ہر ایک جو کرۂ ارض کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہیں (جن کے نام یہ ہیں : بحر اوقیانوس ، بحرالکاہل ، بحر ہند ، بحر منجمد شمالی ، بحر منجمد جنوبی) .

بحراعظم کے بھی ٹکڑے کر لیے ہیں ، لال سمندر . . . جنوبی سمندر انہوں ٹکڑوں کے نام ہیں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۲۶

[بحر + اعظم (رک)]

ـــ الازرق (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ز ، فت ر) امذ .

دریائے نیل کی مشرقی شاخ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۹) .

[بحر + ال (۱) (رک) + ازرق (رک)]

ـــ الکاہل (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ہ) امذ .

(لفظاً) سست ، پرسکون ، (مراداً) دنیا کا سب سے بڑا سمندر جو قطب شمالی سے خط استوا تک اور خط استوا سے قطب جنوبی تک پھیلا ہوا ہے اور جو اس طرح شمالی و جنوبی امریکہ کے مغربی حصے سے آسٹریلیا جزائر ملایا اور مشرقی ایشیا تک محیط ہے (انگریزی) بحر پیسفک .

اس کے چار حصے ہیں ایک بحرالکاہل جس کو پیسفک بھی کہتے ہیں .

۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۴

یہ بحرظلمات اور بحرالکاہل کے شمالی حصوں میں ملتا ہے .

۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۱۰۷

[بحر + ال (۱) (رک) + کاہل (رک)]

ـــ اوقیانوس کس اضا (ـــ و مع ، سک ق ، و مع) امذ .

رک : بحرظلمات .

جبل قمر . . . کا سلسلہ بحر اوقیانوس سے خلیج عرب تک ہے .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۶۳

میں نے تاریخ اسلامی کے ایک ورق کو جو بحر اوقیانوس کے سینے پر پڑا ہوا ہے چند گھنٹے خوب دیکھا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۹

[بحر + ع : اوقیانوس]

ـــ آشام صف .

جس میں اتنی سمائی ہو کہ سمندر کا سمندر پی جائے ، بلا نوش (استعارۃً) .

طبیب مسیح الزماں . . . علوم عربیہ کا نہنگ بحر آشام .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰

[بحر + آشام (رک)]

ـــ آہن کس اضا (ـــ فت ہ) امذ .

(لفظاً) لوہے کا سمندر (مراداً) ہتھیاروں کی کثرت .

بحرآہن میں غوطہ لگانا (= مکمل طور پر مسلح ہونا) .

۱۹۳۱ جامع اللغات ، ۱ : ۳۱۹

[بحر + آہن (رک)]

ـــ بیکراں کس صف (ـــ ی مج ، فت ک) امذ .

وسیع و عریض سمندر ، جس کا کنارہ نہ ہو (استعارۃً) .

ذرہ ہے تو مہر آسماں ہو قطرہ ہے تو بحر بیکراں ہو

۱۸۸۹ صبح امید ، شبلی ، ۱۹

سایہ فگن ہے فرق پہ گردِ فلک نشاں
قدموں میں کھیلتا ہے ترے بحر بیکراں

۱۹۲۱ مطلع انوار ، ۲۰۷

[بحر + بیکراں (رک)]

ــــ پیسفک کس اضا (ــــ ی لین ، سک س ، کس ف) امذ : نیز پیسفک .

رک : بحرالکاہل .

مشرق کی طرف کی زمین . . . بحر پیسفک (پیسفک) کے پاس سطح سمندر کے ہموار ہوگئی ہے .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۱۰

[بحر + انگ : پیسفک Pacific]

ــــ خزر کس اضا (ــــ ضم خ ، سک ز) امذ : ــــ بحرالخزر .

(لفظاً) چھوٹی چھوٹی آنکھوں والوں کا سمندر ، (مراداً) بحراخضر کا وہ حصہ جو سائبیریا کے جنوب میں چین سے متصل ہے .

مغرب میں یہ ڈھلاؤ کم ہوتا ہوا بحرالخزر کی ترائی سے جا ملا ہے .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۱

وسط ایشیا . . . کی شمالی سرحد پر روس کا ملک سائبیریا ہے اور جس کی جنوبی حد پر چین اور تبت اور بحر خزر ہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۸۴

[بحر + ع : خُزر ، واحد : اخزر (خ ز ر) (= چھوٹی چھوٹی آنکھ والا)]

ــــ ذخار کس صف (ــــ فت ذ ، شد خ) امذ .

پرموت ابلنے اور موجیں مارنے والا سمندر ، وہ سمندر جس کی تھاہ نہ ہو .

جس بحر ذخار میں نہ ساحل نہ منارہ نہ بالس لگے نہ پل تر سکو اس سے عبور ہو تو کیونکر ہو .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۹

امانتوں کا ایک بحر ذخار دریائے نا پیدا کنار ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۷

[بحر + ذخار (رک)]

ــــ روم کس اضا (ــــ و مع) امذ .

وہ سمندر جو یورپ ایشیا اور افریقہ کے درمیان واقع ہے اور جو آبنائے جبل الطارق کے ذریعے بحراطلانٹک سے اور نہر سویز کے ذریعے بحراحمر سے اور درۂ دانیال کے ذریعے بحر اسود سے ملتا ہے ، بحر متوسط .

حد شمالی بحر روم حد جنوبی بحر ہند .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۹۳

شیر اوگنی اثر ہے مری مرز بوم کا ‌ ‌ ‌ بحر عدو لہنگ ہوئی میں بحر روم کا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۲

[بحر + روم (رک)]

ــــ زرد کس صف (ــــ فت ز ، سک ر) امذ .

چین کے مشرق میں بحرالکاہل کا وہ حصہ جہاں چین سے ابلی مٹی بہہ بہہ کر آتی ہے اور اس وجہ سے وہاں کا پانی زرد دکھائی دیتا ہے .

بحر پیسفک سے متعلق . . . بحر جاپان خلیج تاتار بحر زرد بحرچین .

۱۸۶۰ جغرافیۂ ایشیا ، ایشری پرشاد ، ۶۴

[بحر + زرد (رک)]

ــــ ظُلمات کس اضا (ــــ ضم ظ ، سک ل) امذ .

وہ سمندر جو افریقہ اور یورپ کو شمالی اور جنوبی امریکہ سے الگ کرتا ہے ، بحر اطلانٹک ، بحر اوقیانوس .

قب : آب حیات .

بحر ظلمات موج زن ہے ‌ ‌ ‌ دریائے فرات موج زن ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۳۶

دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۱

[بحر + ظلمات (رک)]

ــــ عُمان کس اضا (ــــ ضم ع ، شد م) امذ .

رک : خلیج عمان .

مرگ سے غافل ہے تو اے قطرۂ آب کثیف
کیسے کیسے معرفت کے بحر عماں چل بسے

۱۸۷۳ دیوان فدا ، ۲۸۷

[بحر + عمان (رک)]

ــــ قُلزُم کس صف (ــــ ضم ق ، سک ل ، ضم ز) امذ .

رک : بحر احمر .

کہاں رام راجا کہاں شہ حسین ‌ ‌ ‌ کہاں بحر قلزم کہاں قلتین

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۱

کسی قدر بحر قلزم میں گرمی ملے گی مگر باعتبار سمندر کے صاف ہونے کے بہت آرام ملے گا .

۱۸۸۶ مکتوبات ، سرسید ، ۲۲۷

حضرت موسیٰ مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر چلے تو راستے میں بحر قلزم (ریڈ سی) حائل تھا .

۱۹۲۲ سیرۃالنبی ، ۲ : ۵۰

[بحر + قلزم (رک)]

ــــ مُتَوَسِّط کس صف (ــــ ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس) امذ .

رک : بحر روم .

یورپ اور ایشیا اور افریقہ کے سواحل سے تجارت ہوتی تھی ایک مدت دراز تک سارا بحر متوسط عربوں ہی کے قبضے میں رہا .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۲۵۷

[بحر + متوسط (رک)]

ــــ مُنجَمِد جُنوبی کس صف (ــــ ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م ، ضم ج ، و مع) امذ .

قطب جنوبی کے گرد وہ سمندر جو بحر ہند ، بحر اٹلانٹک اور بحر الکاہل کے ہاں ہو مشتمل اور ہمہ وقت منجمد (ویبسٹر کی جغرافیائی لغت) .

قیاس غالب یہ ہے کہ بحر منجمد شمالی اور بحر منجمد جنوبی بھی انہی اسباب کا نتیجہ ہیں .

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۷

[بحر + منجمد (رک) + جنوبی (رک)]

— منجمد شمالی کس صف (— ضم م ، سک ن ، فت ج ، کس م ، کس ش) امذ.

قطب شمالی کے گرد وہ سمندر جو بحر اٹلانٹک اور بحر کاہل وغیرہ کے پانی پر مشتمل اور ہمہ وقت منجمد ہے.

کھلے سمندر (بحر منجمد شمالی) کے ساحل پر بھی ایک راستہ ہے جو روس کے حصے میں آیا.

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲۴۰

[بحر + منجمد (رک) + شمالی (رک)]

— مواج کس صف (— فت م ، شد و) امذ.

وہ سمندر جس میں بہت طوفان اٹھتے ہوں ، طوفانی سمندر.

بحر مواج تھی وہ صارم دریائے وفا
جس کی ہر موج کا پانی تھا سروں سے اونچا

۱۹۶۵ مراثیۂ وزیر ، ۹

[بحر + مواج (رک)]

— و بر (— و مع ، فت ب) امذ.

(لفظاً) خشک و تر ، خشکی و تری ، (مراداً) کل عالم ارضی ، پوری دنیا.

بہتر جو بحر و بر میں نہ لے ناتو کوئی ترا
تج ناتو لینے تھے ہووینگا بحر و بر غلیظ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۲

دبدبے سے جنکے جھکتے تھے سرافرازوں کے سر
جن کا لوہا مانتے ہیں حکمران بحر و بر

۱۹۲۸ مطلع الانوار ، ۲۹۰

[بحر + ف : و ، حرف عطف + ع : بر (= خشکی)]

— ہند کس اضا (— کس ہ ، سک ن) امذ.

وہ سمندر جو افریقہ کے مشرق ، ایشیا کے جنوب ، آسٹریلیا کے مغرب اور انٹارکٹیکا کے شمال میں واقع ہندوستان کے جنوبی علاقے سے متصل ہے.

جنوب مغربی ہوائے برشگال . . . بحر ہند سے اپریل تا ماہ اکتوبر ہندوستان میں چلتی . . . ہے.

۱۹۶۴ ہاشمی فریدآبادی ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۹۰

[بحر + ہند (رک)]

معنی (ب) نمبر ۲ کے تحتی الفاظ:

— اصول کس اضا (— ضم ا ، و مع) امث.

(موسیقی) تان ، شعر کی دھن.

سند کے لیے : رک : اصول نمبر ۲ : آبرو ، رشید.

[بحر + اصول (رک)]

— بسیط کس صف (— فت ب ، ی مع) امث.

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ، مستفعلن فاعلن ، مستفعلن فاعلن ، کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل).

تشابہ مستفعلن کا ساتھ فاعلن کے ہے بحر بسیط میں.

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۳

بحر بسیط . . . کے ارکان میں اولاً سبب اجتماع ہوتے ہیں پھر وتد مجموع ہیں اس لیے اس کو بسیط کہتے ہیں.

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۹

[بحر + ع : بسیط (= پھیلا ہوا ، وسیع)]

— تقارب کس اضا (— فت ث ، ضم ر) امث.

(عروض) رک : بحر متقارب.

سنی تھی کسی سے جو بحر تقارب اسے کر لیا گھنگروؤں کا تفنن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

تمہیں ایک اس فن کے عالم رہے ہو
کہ بحر تقارب میں سالم رہے ہو

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲۳

[بحر + تقارب (رک)]

— جدید کس صف (— فت ج ، ی مع) امث.

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع فاعلاتن فاعلاتن مستفع لن کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل).

یہ بحر مستعمل نہیں ہے بعض اس کو بحر جدید کہتے ہیں اور قریب بھی کہا ہے.

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۵

بحر جدید . . . بعد خلیل بن احمد کے ایجاد ہوئی.

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۰۵

[بحر + ع : جدید (نو ایجاد ، تازہ)]

— خفیف کس صف (— فت خ ، ی مع) امث.

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ، فاعلاتن مستفع لن فاعلاتن ، کے وزن پر ہو (زیادہ تر زحاف کے ساتھ مستعمل).

بحر طویل ایک ہے دریا بہت بڑا
بحر خفیف ایک ہے پاس اس کے آبنا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۰

امیر نے . . . بحروں میں کئی ایجاد کی ہیں جن کے اقسام حسب ذیل ہیں . . . بحر ہزج . . . بحر خفیف . . . بحر مقتضب ، بحر وافر.

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۱۸۵

[بحر + ع : خفیف (= ہلکا)]

— رباعی کس اضا (— ضم ر) امث.

بحر ہزج (رک) سے نکلے ہوئے وہ چوبیس وزن جن میں سے کسی ایک میں رباعی (رک) کا ہر مصرع ہوتا ہے (اس اعتبار سے ہر رباعی میں ۲ وزنوں کے مصرعے ہو سکتے ہیں).

زحافات اس (رباعی) میں بعض کے نزدیک اٹھارہ اور بعض کے نزدیک چوبیس ہیں اور اس بحر کا نام بحر رباعی ہے.

۱۹۶۲ اردو رباعی ، ۵۳

[بحر + رباعی (رک)]

ـــ رَجَز کس اضا (ـــ فت ر ، ج) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر شعر مستفعلن مستفعلن مستفعلن ، کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر رجز لغت میں رجز کے معنی اضطراب کے ہیں اور بحر اضطراب سے پڑھی جاتی ہے اس لیے اس کا نام رجز ہوا .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۳

بحر رجز کا وزن یہ ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۱۳۰

[ع + ع : رجز (= اضطراب ، سرعت)]

ـــ رَمَل کس اضا (ـــ فت ر ، م) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن ، کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

فکر کامل ہوس شعر و غزل ہی گزری
کشتی طبع رواں بحر رمل میں گزری

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۳۲

بحر رمل . . . کے رکن میں دو سبب کے درمیان میں وتد ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۱۹۵

[بحر + ع : رمل (= چٹائی کی بناوٹ)]

ـــ سَرِیع کس صف (ـــ فت س ، ی مع) امذ .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' مستفعلن مستفعلن مفعولات مستفعلن مستفعلن مفعولات ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

ابتدا ساتھ دو سبب رکن مخصوص رکن اول کے کرتے ہیں . . . اس کو بحر سریع کہتے ہیں .

۱۸۸۱ امیر ، نور کامل عیار ، ۶۲

بحر سریع . . . مثمن سالم استعمال میں نہیں آتی بلکہ مسدس مستعمل ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۷

[بحر + ع : سریع (= جلدی کرنے والا)]

ـــ طَوِیل کس صف (ـــ فت ط ، ی مع) امث .

۱. کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

پھر میں کیا سوال بصد عجز و انکسار
بحر طویل بحر مدید اور بحر رجز

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۰

بحر طویل . . . اس سبب سے نام ہوا کہ اول واضع نے اس سے لمبی کوئی بحر وضع نہیں کی تھی .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۴

۲. کوئی بھی بحر جس میں ایک مصرع چار ارکان سے زیادہ کے وزن پر ہو ، مگر وزن سے زیادہ طولانی ، استعارۃً .

دوں کی اوڑی کالیوی نوں تیجہل پر یک بحر طویل کا کی تیجہل

۱۶۸۸ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۲۰

اس کی عمر ماوم کا مضمون درازی نہ بندھا
دونوں کوتاہ ہوئیں بحر طویل اور مدید

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۹۶

۳. (استعارۃً) طویل گفتگو .

مرے تو رونے کا قصہ ہے ایک بحر طویل
ہوئی ہے چشم گہر بار ہم کے مرق جھیل

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۱۱

[بحر + ع : طویل (= دراز و طولانی)]

ـــ قَرِیب کس صف (ـــ فت ق ، ی مع) امث .

کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

بحر قریب اس کو اس واسطے کہتے ہیں کہ خلیل احمد بصری کے زمانے کے قریب پیدا ہوئی ہے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۲

بحر قریب . . . کے ارکان بحر مضارع و بحر ہزج کے قریب ہیں اس لیے اس کو قریب کہتے ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۶۶

[بحر + ع : قریب (نزدیک)]

ـــ کامِل کس صف (ـــ کس م) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل).

غزل بحر کامل میں تم دار کہو کہ اڑ جائے میر اس بحیرے کی تہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۱

بحر کامل . . . یہ بحر جیسی دائرے میں وضع کی گئی ہے ویسی ہی مستعمل ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۱۵

[بحر + ع : کامل (= تمام ، مکمل)]

ـــ مُتَدارِک کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر متدارک اخفش نے نکالی ہے اور خلیل کی بحروں میں مل گئی ہے اس لیے اس کا نام متدارک رکھا گیا .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۲۹

[بحر + ع : متدارک (= دوسری چیز تک پہنچنے والا ، آ کر مل جانے والا)]

ـــ مُتَقارِب کس صف (ـــ ضم م ، فت ت ، کس ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع ' فعولن فعولن فعولن فعولن ' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر متقارب کی تخصیص انہیں پر بحر سالم میں تسبیغ کراہت سے خالی نہیں .

۱۸۹۸ مکاتیب امیر ، ۱۲۱

بحر متقارب . . . (کو) تقارب اور متقارب اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں وتد اور سبب نزدیک ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۱۷

[بحر + ع : متقارب (= ایک دوسرے سے نزدیک)]

ـــ مُجتث کس صف (- ضم م ، سک ج ، فت ت) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مس تفع لن فاعلاتن مس تفع لن فاعلاتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

تشابہ مس تفع لن منفصل کا ہے ساتھ فاعلاتن کے بحر مجتث میں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۳

نمود ہے وہ تزلزل اسد کی آمد سے کہ رکن جڑ سے اکھڑتے ہیں بحر مجتث کے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[بحر + ع : مجتث (= جڑ سے اکھاڑا ہوا)]

ـــ مَدید کس صف (- فت م ، ی مع) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

مثال کے لیے : رک : بحر طویل : شعر میر .

مرحبا اختر عروض کہہ چکا بحر مدید
ربط مضمون غزل دیکھ لے کیوں نہ رہا

۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۹۰

بحر مدید . . . ریختہ میں بالکل مستعمل نہیں شاذ و نادر کسی کسی نے طبع آزمائی کی ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۵۵

[بحر + ع : مدید (= کشیدہ ، دراز)]

ـــ مُشاکِل کس صف (- ضم م ، کس ک) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'فاع لاتن مفاعیلن مفاعیلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل).

یہ بحر بھی نا مستعمل ہے اور بعضے اس کو بحر مشاکل کہتے ہیں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۶

بحر مشاکل اس سبب سے نام ہوا کہ مشاکل کے معنی مانند کے ہیں اور یہ بحر بحر قریب کی مانند ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۶۸

[بحر + ع : مشاکل (= ہم شکل)]

ـــ مُضارِع کس صف (- ضم م ، کس بح ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعیلن فاع لاتن مفاعیلن فاع لاتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

تشابہ بکیفیت فاع لاتن منفصل کا ہے ساتھ بحر مفاعیلن کے بحر مضارع میں .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۵۴

بحر مضارع . . . چونکہ یہ بحر منسرح سے اور بقول بعض بحر ہزج سے مشابہ ہے اس لیے اس کا نام مضارع ہے .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۲۱

[بحر + ع : مضارع (= شبیہ و شریک)]

ـــ مُقتَضَب کس صف (- ضم م ، سک ق ، فت ض) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

بحر مقتضب بھی اس (دائرے) میں شریک کی ہے .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۰

بحر مقتضب . . . چونکہ یہ بحر منسرح سے نکالی اور کاٹی ہے . . . اس لیے اس کا نام مقتضب رکھا گیا .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۳۹

[بحر + ع : مقتضب (= کٹا ہوا)]

ـــ مُنسَرِح کس صف (- ضم م ، سک ن ، فت س ، کس مع ر) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

اس بحر کو مقتضب کہتے ہیں بسبب بریدہ ہونے کے بحر منسرح سے .

۱۸۸۱ امیر ، زر کامل عیار ، ۶۰

بحر منسرح . . . میں کبھی ایسا اختصار ہوتا ہے کہ شعرائے عرب دو ہی رکن . . . کو ساری بیت اعتبار کر لیتے ہیں اس نقصان کو کپڑے اتارنے سے تشبیہ دے کر اس کا نام منسرح رکھ لیا .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۳۴

[بحر + ع : منسرح (= آسان ، ساری : کپڑے اتارنے والا)]

ـــ وافِر کس صف (- کس ف) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن' کے وزن پر ہو (زحاف کے ساتھ مستعمل) .

وہ عروضی ہوں تمہارے سے مرے گھومتی بھی بحر وافر ہو گئی

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۵

بحر وافر . . . اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں شعر بہت کم کہے گئے ہیں .

۱۹۲۵ بحرالفصاحت ، ۲۱۷

[بحر + ع : وافر (بہت زیادہ)]

ـــ ہَزَج کس صف (- فت ہ ، ز) امث .

(عروض) کلام منظوم یا شعر کا وہ آہنگ جس کا ہر مصرع 'مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن' کے وزن پر ہو (سالم اور زحاف کے ساتھ دونوں طرح مستعمل) .

بحر ہزج لغت میں ہزج ترنم ، راگ کو کہتے ہیں اہل عرب نے جو اس بحر کے اشعار خوش آوازی سے گائے ہیں اس واسطے اس کا نام ہزج رکھا ۔

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۵۲

اس بحر ہزج میں در شہوار بھرے ہیں
سعدی کی گلستاں میں خس و خار بھرے ہیں

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ :

[بحر + ع : ہزج (= ترانۂ طرب انگیز ، گنگری)]

بحرا کھلنا

ف م ۔

دل کا پردہ اٹھنا ، پٹا کھلنا ، ذہن و حافظہ اڑھنا ؛ تبحر ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) ۔

بحران

(ضم مع ب ، سک ح) امذ

۱۔ مرض کا زور ، بیماری کی غیر معمولی شدت جو یکایک واقع ہو یا مخصوص دنوں میں جیسے تیسرے دن یا چوتھے دن وغیرہ (طبیبوں کا خیال ہے کہ اس حالت میں طبیعت مرض سے جنگ کرتی ہے جس کا نتیجہ موت ہوتا ہے یا صحت) ۔

سخت ہم پر غضب عشق ہے آج ۔ زور بحران تپ عشق ہے آج

۱۸۰۹ جرات ، ک ، ۱ : ۲۸۱

یہ تو بحران شروع ہو گیا میں تو کسی دوسرے وید کو بلاتی ہوں ۔

۱۹۲۱ پتی برتاپ ، ۱۲۵

۲۔ (طب) وہ اختلال اور ہیجان جو شدت مرض کے باعث لواحق عمر کہ میں پیدا ہو (المنجد) ۔

۳۔ (مجازاً) واقعات اور حالات کے سنگین مرحلے اور پہنچنے کی صورت حال ۔

یہ دو مہینے گویا بحران کے تھے ہزار روپے کی کل جمع پونجی اور اتنا بے دریغ خرچ ۔

۱۸۶۶ توبۃ النصوح ، ۲۸۶

اسلام اس کی مذہبی اور سیاسی تاریخ اور اس کے کلچر اور ۔ ۔ ۔ بحران کا مطالعہ کرنا چاہیے ۔

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۶۰

[ع : (ب ح ر)]

بحرانی

(فت مع ب ، سک ح) صف ۔

بحران سے منسوب ، بحران کا پیدا ہوا ، بحرانی کا باشندہ ۔

کفن دیے گئے رسول اللہ صلعم ۔ ۔ ۔ اس کرتے میں جس میں انتقال کیا اور ایک جوڑے بحرانی میں ۔

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۶۵

[ع : بحران (= بحرین) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بحرانی

(ضم خف ب ، سک ح) صف ۔

بحران (رک) سے منسوب ۔

پانچویں روز سے آٹھویں روز تک میں اکثر بحران ہوتے ہیں کے ساتویں روز اور شروع مرض کے چودھویں روز سرسالات میں جو انتہائی حالات میں مرض پھر پلٹا کرتا ہے ۔

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۳۴

اس طوفانی اور بحرانی دور سے اس کی آنکھیں عینک سے باہر نکل پڑی ہیں ۔

۱۹۴۰ مضامین رموزی ، ۴۷

[بحران (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بحرِ کمان

کس اضا (فت مع ب ، سک ح ، کس مع ر ، فت ک) امذ ۔

وہ فاصلہ جو کمان کھینچتے وقت زہ اور قوس کمان میں ہوتا ہے ۔

لندھور نے کمان کیانی کاندھے سے اتاری تین بھال کا تیر بحر کمان میں پیوست کیا ۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۳۴

[ف : بحر (= زہ اور قوس کا درمیانی فاصلہ) + کمان (رک) (فرہنگ آنندراج)]

بحری (۱)

(فت مع ب ، سک ح) امث ۔

رک : بھری (= مشہور شکاری پرندہ) ۔

کہیں شیر شرزا کہیں گج ترنگ ۔ کہیں باز بحری کہیں بک کلنگ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۷

بحری بڑے سے جا لپٹی ، شاہین نے کلنگ کو جا مارا ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۹

باز بحری جرہ لگڑ جھگڑ سب ساتھ ہوئے ۔

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۲۹

بحری (۲)

(فت خف ب ، سک ح) صف ۔

۱۔ بحر (رک) سے منسوب ۔

مخلوق کا بعض عجائبات سو بری اور بحری ہے ۔

۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۱

بہت سے گورنمنٹ کے ہر ایک محکمے میں خواہ سول ہوں یا بحری یا جنگی بڑے بڑے اعلیٰ عہدوں پر مامور ہیں ۔

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۰

بیڑے بھی جہازوں کے بکثرت ۔ بحری رستوں کی جن سے زینت

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۸

۲۔ (تجوید) حرف 'ب' جو قرات میں ہونٹوں کی تری سے ادا ہوتا ہے ۔

ب ہونٹوں کی تری سے اور م خشکی سے نکلتی ہے اسی وجہ سے بحری اور بری کہے جاتے ہیں ۔

۱۹۲۲ علم تجوید ، ۷

[بحر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ تار

امذ ۔

۱۔ پانی کے اثر سے محفوظ رہنے والا وہ تار جو سمندر پار ملکوں تک پیغام رسانی کے لیے سمندروں کی تہ میں نصب کیا جاتا ہے ، کیبل ۔

انگلستان اور امریکہ کے درمیان بحری تار لگایا گیا ۔

۱۹۰۲ جغرافیۂ طبیعی ، ۱۰۱

۲۔ مذکورہ تار کے ذریعے بھیجا ہوا پیغام ۔

مسٹر سید حسن بلگرامی نے بحری تار کے ذریعے ۔ ۔ ۔ کامل اعتماد کا اظہار کیا ۔

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۲۱۲

ـــ جنتری (ـــ فت ج ، سک ن ، ت) امث .

وہ جنتری جو بحری جہاز رانوں کے لیے تیار کی جاتی ہے اور جس میں عرض بلد اور طول بلد معلوم کرنے کا طریقہ اور بحری سفر سے متعلق دیگر ہدایات و معلومات درج ہوتی ہیں .

طالب علم کرۂ سماوی کے ذریعے یا بحری جنتری کے مطالعے سے دیکھ سکتا ہے .

۱۸۹۲ علم ہیئت ، ۱۹

[بحری + جنتری (رک)]

ـــ درجۂ حرارت (ـــ فت د ، سک ر ، فت ج ، کس مع ہ ، فت ح ، ر) امذ .

(جغرافیہ) وہ موسم جو سمندر سے قریب یا ساحلی مقامات اور خاص کر جزیروں میں ہوتا ہے (جغرافیۂ عالم ، ۳۷) .

[بحری + درجہ (رک) + حرارت (رک)]

ـــ رسوب (ـــ ضم ر ، و مع) امذ .

(طبقات الارض) وہ مٹی پتھر وغیرہ جن کو سیلاب دریا کے تیز دھارے یا تند ہوائیں اکثر زمین سے بہا کر سمندروں میں پہنچادیتی ہیں .

یہ مابعدی تہیں جزیرہ نما رقبے کے محض رکازی بحری رسوب ہیں .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۲

[بحری + ع : رسوب (ر س ب)]

ـــ سوسن (ـــ مع ، فت س) امث .

ایک قسم کا بے ریڑھ سمندری جانور جو سوسن سے مشابہ ہوتا ہے .

اولین حیاتی عہد کے پہلے بیس کروڑ سال بے ریڑھ حیوانات کا زمانہ تھا ، جن میں اسفنج مرنگے . . . بحری سوسن مچھلیاں اور بچھو شامل ہیں .

۱۹۶۷ زمین اور زراعت ، ۳۹

[بحری + سوسن (رک)]

ـــ شقائق (ـــ فت ی ، کس ء) امذ .

ایک بحری جانور جس کی شکل (لالے کے) پھول سے مشابہ ہوتی ہے ، اس کے خوش رنگ گیرے اس قرص کے چاروں طرف ترتیب سے پھیلے ہوتے ہیں جن کے بیچ میں اس کا منہ ہوتا ہے (سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۱۰۶۵) .

[بحری + شقائق (رک)]

ـــ طناب (ـــ فت ط) امث .

رک : بحری تار .

سن ۱۸۵۷ میں پہلی مرتبہ بحر اوقیانوس یا اطلانٹک میں سب سے پہلے بحری طناب ڈالی گئی .

۱۹۲۵ طبیعات کی داستان ، ۵۰۲

[بحری + طناب (رک)]

ـــ غسل (ـــ ضم غم ، سک س) امذ .

سمندر کے پانی میں غوطہ لگانے کا عمل .

بحری غسل مختلف مالح اجزا کے حل ہونے کے باعث خاص طور پر تقویت بخش اور جلد کے لیے مہیج ہوتا ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۸۶

[بحری + غسل (رک)]

ـــ قطب نما (ـــ ضم ق ، ط ، سک ب ، ضم ن) امذ .

ایک خاص قسم کا آلہ جس سے پانی کے سفر میں سمت یا مقام معلوم کیا جاتا ہے .

قطب نما جو خشکی پر استعمال ہوتا ہے وہ سادہ تر ہوتا ہے . . . بحری قطب نما ذرا پیچیدہ ہوتا ہے .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۸۰

[بحری + قطب نما (رک)]

ـــ میل (ـــ ی مع) امث .

فاصلہ ناپنے کا پیمانہ جو ۶۰۸۰ فٹ کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا استعمال سمندر تک محدود ہے ، ناٹ .

لمبائی ۵۰۲ فٹ اور رفتار ۱۶۸ بحری میل ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' کار گزار ' مئی ، ۱۱

[بحری + میل (رک)]

بحریات/بحریات (فت مع ب ، سک ح ، کس ر/شد ی) صف .

۱. بحری افواج اور ان سے متعلقہ شعبے .

دولت علیا کے بحریات میں تمام تر یونانی ملاح اور کار کن ملازم تھے .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۴۰

۲. وہ علم یا مسائل جو سمندر سے متعلق ہوں .

اب ہمارے ماہرین بحریات پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ سمندری ماحولیات کا مطالعہ کریں .

۱۹۸۳ رسالہ ' جدید سائنس ' دسمبر ، ۲۱

[بحر (رک) + ف : ی یا ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بحریت/بحریت (فت مع ب ، سک ح ، کس ر ، فت ی/شد ی فت) امث .

بحری قوت ، سمندر پر تسلط یا حکمرانی .

برطانیہ کی عسکریت اور بحریت وہ دو چیزیں ہیں جن پر تمام سلطنت کی بنیاد قائم ہے .

۱۹۲۲ ماہنامہ ' نگار ' دسمبر : ۲۰۸

[بحر (رک) + ف : ی یا ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بحرین (فت مع ب ، سک ح ، ی لین) امذ .

۱. (لفظاً) دو سمندر ، (مراداً) دریائے روم اور دریائے فارس .

ہو گیا بحرین میرے رونے سے مجھوں ہوئی
صاف عالم ہو گیا بیچ محلے پر پنجاب کا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۷

۲. (i) ایک مجمع الجزائر جو خلیج فارس کے مغربی ساحل کے قریب واقع ہے .

فتح کیا حق تعالیٰ نے مکہ و خیبر اور بحرین . . . کو .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۳

سب سے پہلے ۱۸۸۹ء میں ہم نے عرب کا سفر کیا اور جزائر بحرین کو گئے۔
۱۹۰۸ ماہنامہ "مخزن"، فروری ، ۳۵

(ii) ایک شہر کا نام جو فارس کے مغرب میں بصرہ و عمان کے درمیان آباد ہے۔
یہ لوگ بحرین میں آباد تھے۔
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۵۲

(iii) خلیج فارس کا ایک جزیرہ جہاں موتی نکلتے ہیں۔
دم بخشش اسے درکار ہیں ڈھیروں موتی
کھونیساں سے کہ بحرین کا لکھ لے پرمٹ
۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۱۱۷

۳. سمندر کا کھاری پانی اور دریا کا میٹھا پانی (قرآن پاک)۔
کیف شراب سے دو جہان کا ہو غم غلط
بحرین سے یہ کشتی مے پار لے چلے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۲۳

[بحر رک + ع : ین لاحقۂ تثنیہ]

بَحْرِیَہ / بَحْرِیَّہ (فت مع ب ، سک ح ، کس ر ، فت ی / شد ی بفت) امث.

بحریات (رک) کا واحد.
پاکستان کی . . . بحریہ کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں واقع ہے۔
۱۹۷۳ روزنامہ "جنگ"، کراچی ، ۲۴ اگست ، ۲

بَحَسْب (فت ب ، ح ، سک س)۔
رک : بہ (تحتی الفاظ)۔

بَحَق (فت ب ، ح)۔
رک : بَہ (تحتی الفاظ)۔

بِحِل (کس مع ب ، کس ح) صف.

۱. معاف.
بحل کیا ہے یہاں خون عاشق اے حاتم
شہید عشق کے تئیں انتقام سے کیا کام
۱۷۴۹ دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۱۳۶
چشم غزال دشت ختن چشم سے خجل
دیکھا جسے کرم سے خطائیں ہوئیں بحل
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲
بیراؤں نے خاوند کی لاش پر نقد چھوڑ دیا ، پھانسی کرتے وقت بحل کر دیا۔
۱۹۱۹ "اودھ پنچ" ، لکھنؤ (ضمیمہ) ، ۱۷ ، ۱۲ : ۱۰۵

۲. عطیہ جس کی واپسی مطلوب نہ ہو ، جس کا استعمال اپنی ملکیت کی طرح جائز و مباح ہو ، عطا ، جائز و مباح۔
میں نے بخوشی تجھ کو بحل کیے۔
۱۸۲۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۲۳
مسٹر گرنڈل میتھور نے "مہلک صورہ" کے حقوق ایجاد ایک انگریزی کمپنی کو بحل کر دیے ہیں۔
۱۹۲۴ "اودھ پنچ" ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷
رک : کرنا ، ہونا۔
[ف : بہ ، سابقۂ زائد + حل < حل ، ہلیدن (= چھوڑنا) سے]

بُحور (ضم مع ب ، و مع) امذ.
بحر (رک) کی جمع۔
تاکہ علم شعر ہو داخل بہ اوزان بحور
تا افاعیل و تفاعیل اس سے پاویں انقسام
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۲
ہندوستان میں کاہے کی کمی ہے . . . کیا باعتبار آب و ہوا کیا باعتبار بحور و انہار۔
۱۹۰۵ ایکبیر ، نذیر ، ۲ : ۱۷۹
جمع الجمع (بقاعدۂ فارسی) : بحوراں۔
تیں صدقے قطب کے شعر کی بحراں میں سب بازی
اگرچہ شاعراں بالاے ہیں شعراں لے بحوراں میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۹

بَحِیرہ (فت ب ، ی مع ، فت ر) امذ.
مویشی کا وہ بچہ جسے بت کی نذر کر کے اس کا کان نشانی کے لیے پھاڑ دیا جاتا ہے۔
نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور سائبہ . . لیکن باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ۔
۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱۴
عمرو بن لحی نے سب سے اول دین اسماعیل میں تغیر و تبدل کیا ہے اور بت قائم کیے ہیں اور بحیرہ کے کان شق کیے ہیں۔
۱۹۰۶ حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۲۲۸
[ع : (ب ح ر) : قب : بحر]

بُحَیرہ (ضم ب ، ی لین ، فت ر) امذ.
۱. خلیج ، جھیل ، کھاڑی ، دریا سے بڑا اور سمندر سے چھوٹا قطعۂ آب جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے محدود ہو۔
پانی کے حصوں کے نام یہ ہیں بحر ، بحیرہ۔
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۵
اکثر اوقات ہوا میں وہ بخارات بھرے ہوتے ہیں جو . . . نمکین بحیروں سے اٹھتے ہیں۔
۱۹۰۴ ماہنامہ "مخزن"، ۱۳ ، ۴ : ۱۹
[ع : (ب ح ر) : قب : بحر]

بَخ (فت ب) امث
کتے کے بھونکنے کی آواز۔
کتے نے برآمدے ہی میں کھڑے کھڑے ایک ہاکی سی بخ کر دی۔
۱۹۳۹ پطرس کے مضامین ، ۴۲
[حکایت الصوت]

بَخ / بَخّ (فت ب ، سک خ / بفتح کس) اسم فعل.
خوشا ، سبحان اللہ ، گوارا ہو ، مبارک ہو (کسی امر کے امت پسند ایسے کے موقع پر مستعمل)۔
عینیت غیریت حقیقی کر یا اول بعد بول بخ بخ
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۸۵
وہ ہر شکوہ قصیدے زبان پر لانا انہا کے ہاتھ یہ بخ ابھر کے فرمانا
۱۹۴۵ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۴۶
[ع : (ب خ خ)]

بُخار (۱) (ضم ب) امذ .

۱. کسی گرم یا تر چیز سے نکلنے والی حرارت ، جسم مادّی کی طبعی گرمی .

بنے سحاب گراں سے تو فتنے ہی درمیں
اثر یہ کوچۂ دلدار کے بخار میں ہے

۱۸۷۹ سالک ، ک ، ۱۴۲

۲. پانی وغیرہ کے جوش کھانے یا گرم ہونے سے اوپر اٹھنے والے ابخرات، بھاپ .

طعام لذیذ اس میں ہے خوشگوار ہر کاسۂ گرم پیدا بخار

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۳

کبھی شبنم کبھی بخار ہوا بادلوں میں کبھی سوار ہوا

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۵۹

۳. وہ حرارت جو جسم میں اخلاط کے کسی نقصان سے عارض ہوتی ہے اور جس سے نبض تیز چلنے لگتی ہے ، تپ .

رونا ہوں سوزِ ہجر میں اے عرشِ بہر وصل
آرام ہو اگر عرق آئے بخار میں

۱۸۶۷ عرش ، میر کلو ، د ، ۳۲

پرسٹل میں انفلوئنزا کی مریض ایک لڑکی کا بخار ۱۱۴ درجے تک پہنچ گیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۸

۴. دھواں ، دھونی .

مریضوں کو غشی صدمہ غشیان دہول . . . سے ہوش میں لانے کے لیے اس کا بخار استعمال کیا جاتا ہے .

علم الادویہ ، ۱ : ۱۸۲

۵. غم غصہ کدورت دشمنی (جو دل یا دماغ وغیرہ میں دبی ہوئی ہو) .

نہ رونے میں جاتا ہے غم کا بخار نہ فریاد کرنے سے دل کو قرار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۷

حضرت علی نے اور کوشش کی کہ لڑائی نہ ہو مگر معاویہ کے دل میں جو بخار تھا وہ نہ نکلا .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۱۲۱

[ع : (ب خ ر)]

— اُتارنا

ف م ؛ محاورہ .

۱. تپ کو دور کرنا ، جیسے : دو گولیوں نے بخار اتار دیا .

۲. کسی کا غصہ کہیں دکھانا ، کسی کا بدلہ کسی سے لینا ، طاقتور سے زک پا کر دل ٹھنڈا کرنے کے لیے کمزور کو زک دینا .

بچے پروں کو جو بدر و احد کے مارا ہے
بخار تھا یہ کہاں کا کہاں اتارا ہے

۱۹۷۵ رواں واسطی ، مرثیۂ ، ۱۱

۳. اپنے جا اور بے محل جوش کو ٹھنڈا کرنا ، سرِ غرور نیچا کر دینا .

غصے میں جو تھا آگ بگولا ستم آرا
تلوار کے پانی نے بخار اس کا اتارا

۱۹۶۱ مرثیۂ فہیم (سکندر رضا) ، ۹

— اُترنا

محاورہ .

بخار اتارنا (رک) کا لازم .

دیوانگی میں پھک رہے تھے ہم لباس سے
اتری قبا بخار بدن سے اتر گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

بدو کے گھر سے ہٹ کر جب یہاں تشریف لائینگے
بخار اترے گا سارا عاشقِ بیمار و بیجان پر

۱۹۲۳ سنگ و خشت ، ۸۹

— اُٹھنا

ف م

۱. دھواں یا بھاپ بلند ہونا .

اگا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا
حلب سے جب بخار اٹھا گھٹا چھائی بدخشاں پر

۱۸۵۴ کلیات قدر ، ۱۹۳

۲. حرارت کا صعود کرنا .

دھوپ افروختہ رو کر کے اسے زرد ہوئی
تپ چڑھی مہر کو اٹھا جو بخار عارض

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۷

— آنا

محاورہ .

۱. تپ چڑھنا .

یہ لاز تن کے ہیں معنی کہ باغ میں رہ گئی
قریب آتش گل جب گیا بخار آیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳

پوچھتا ہے جو کوئی حال تپ غم ہم سے
ٹال دیتے ہیں یہ کہہ کر کہ بخار آتا ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۲۳

۲. ڈر لگنا ، بدحواس ہو جانا .

ولولے دل کے گھٹانے غم فرقت نے حسن
عشق کا نام لیے اب تو بخار آتا ہے

۱۹۰۱ ثمرۂ فصاحت ، ۱۳۲

— آوَر

(— فت و) صف .

وہ حالت یا چیز جس سے بخار چڑھ جائے .

بخار آور امراض میں سم کا بڑھاو بند ہو جاتا ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل نقل بندی اسپان ، ۲۹

[بخار + آور ، رک : . . . آور]

— بَھرا ہونا

محاورہ .

شکووں یا کدورتوں سے لبریز ہونا ، شکایات کے باعث بہت رنجیدہ ہونا (دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

دل میں اس کے بھرا ہوا ہے بخار شکوے کر لینے دیجیے دو چار

۱۸۸۰ ذوق (نوراللغات ، ۱ : ۵۷۹)

— پہنچانا

محاورہ .

دھوپ دینا ، حرارت کی جگہ میں رکھنا ، سکھانا ، بھاپ لگانا .

لکڑی کو بخار پہنچانے یا ابالنے کے بعد خشک کرنے سے وہ جلد خشک ہو جاتی ہے .

۱۹۲۳ تربیت جنگلات ، ۲۹

— ٹوٹنا محاورہ۔

تپ کا سلسلہ منقطع ہونا ، تپ اترنا ، تپ سے افاقہ ہونا ۔

کرپا سنگھ کا بخار ٹوٹ گیا ہے ۔

۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۱۹۰

میں بیمار ہوں ملیریا کا بخار ہے لیکن اب ٹوٹ رہا ہے ۔

۱۹۰۸ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۳۲

— چڑھنا محاورہ۔

تپ آجانا ۔

ذکر درماں سے اور درد بڑھے نام تبرید سے بخار چڑھے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۷

وہ گئی آئی فالاً میں بڑھنا شروع ہوئی ۔ ۔ ۔ اور اب شدید بخار بھی چڑھ آیا ۔

۱۹۳۶ شرر ، جویائے حق ، ۴۱

۲. غصہ آنا (بلیٹس) ۔

۳. ڈر لگنا ، بدحواس ہوجانا ۔

سحر جو بام پہ اپنے وہ گلعذار چڑھا
تو آفتاب کو لرزے سے اک بخار چڑھا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰

ولایت کی بعض دوائیں اس قدر گراں ہوگئی ہیں جس کے سننے سے بخار چڑھ آئے ۔

۱۹۱۸ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۰۵

— چھوٹنا محاورہ۔

تپ اترجانا ، مرض تپ سے نجات ملنا ۔

اچھے وید ہیں ایسی دوا دیتے ہیں کہ کیسا ہی تیز بخار ہو فوراً چھوٹ جاتا ہے ۔

۱۹۲۳ جنت نگاہ ، داخل عنبر ، ۸۷

— دل میں رکھنا محاورہ۔

عداوت رکھنا ، بغض رکھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) ۔

— نکالنا محاورہ۔

۱. کوئی ایسا کام یا بات کرنا جس سے غصہ حسرت خواہش یا دل کا غبار دور یا کم ہوجائے (بیشتر دل وغیرہ کے ساتھ) ۔

ملا ہے آہ کا اے دل بہانۂ معقول بخار سینۂ سوزاں نکال لینے کو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳

مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس سہل طریقے سے بخار نکالیں ، دل تو کچھ ہلکا کریں ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱

۲. بخار اتارنا (رک : معنی نمبر ۲) ۔

نہ بیوی ایسا غضب بھی نہ کرنا کہیں تم نیچے گئیں اور اوپر کے بخار نکالا مجھ پر ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۴

— نکلنا محاورہ۔

بخار نکالنا (رک) کا لازم ۔

ہر چند میں کی سرشک باری پر دل سے نہ یہ بخار نکلا

۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۸

حصول مراد سے بے نصیب ہیں ہماری حیرانی کب تک تمہیں بھائے گی دیکھیے کس دن یہ بخار نکلے گا ۔

۱۸۷۹ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۴

جو کھولے جوانی کی گرمی کا خون تو نکلے بخار اس کا بن کر جنوں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۹۰

— ہاتھی کو بھی گرادیتا ہے مقولہ۔

بخار کا مرض بڑے بڑے طاقتور آدمیوں کو کمزور اور نحیف کر دیتا ہے ۔ اس نسخے کی بنیاد مثل مشہور پر ہے ''بخار ہاتھی کو بھی گرا دیتا ہے''۔

۱۹۱۸ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، (ضمیمہ) ، ۱۷ ، ۲ : ۸۳

بُخار (۲)

(ضم ب) امذ ۔

(تعمیر) چنائی کے ردوں کے درمیان کی جھریاں یا کھانڈے جو ردوں کی تہ میں بھرپور چونا یا گارا نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہ جائیں (ا ب و ، ۱ : ۱۰۲) ۔

[غالباً : مقامی]

بُخارات

(ضم ب) امذ ۔

بخار نمبر ۱ ، ۲ ، ۳ ، ۵ (رک) کی جمع کے طور پر مستعمل ۔

وہی اٹھانے والا زمین سے بخارات کا جس کے سبب جہان کا انتظام ہے ۔

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶۵

یہ سب اسی رنجش کے بخارات ہیں ۔

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۶۴۲

[رک : بخار (۱) + ا : ات ، لاحقۂ جمع]

بُخارائی

(ضم ب) صف ۔

فارس کے مشہور شہر بخارا سے منسوب جو (نویں اور دسویں صدی ہجری میں) علما وفضلا کا گہوارہ اور تجارت و حرفت کا مرکز تھا ۔

قسمت میں سیب سمرقندی و انگور بخارائی نہ تھے ۔

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۱

[بخارا (علم) + ئ : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخارچہ

(ضم ب ، سک ر ، فت چ) امذ ۔

چھوٹی بخاری (رک : بخاری (۱)) ۔

غرب رویہ خانقاہ ایک شہ نشین جس میں بخارچہ اور کوٹھری دالان موجود ہے واقع ہے ۔

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۳۹

[بخار (= بخاری (۱) کی تخفیف) + چہ : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بُخاری (۱)

(ضم ب) امث ۔

۱. وہ کوٹھی جو دالان یا باورچی خانے کی دیوار میں یا زینے کے نیچے خالی جگہ میں بناتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ۱: ۳۸۳ ؛ عمرقتعہ ۱۸)۔

۲. آتشدان جو دیوار کے آثار میں بنایا جاتا ہے .

چوک کی دکانیں بند دیکھیں بخاریوں میں مطلق دھواں نہ تھا .

١٨۴٢ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ١ : ٨٥

تم بھی وہیں چلو اور دیکھو بخاری خوب روشن کر دو رات بھر کے لیے .

١٩۴۴ افسانچے ، ٢١٠

[بخار (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخاری (۲) (ضم ب) .

(الف) امث .

علم حدیث کی ایک مشہور کتاب (صحیح بخاری) جو صحاح ستہ میں شامل اور جس کے مولف امام محمد الجعفی بخاری (٨١٠ تا ٨٧٠ء) تھے .

مجازی میں پڑیا سو کچھ عبث پڑھنے میں کیا حاصل
ہو کتز مسلم بخاری کچھ پڑھو مشکات ہولے سو

١٦٩٧ ہاشمی ، ۲۰٦

صحاح ستہ میں بخاری کا نصف اخیر رہ گیا ہے .

١٨٩١ ایامیٰ ، ٦٠

ہم ایک اور واقعہ نقل کرتے ہیں جس کی ذمہ داری بخاری جیسی مستند کتاب پر ہے .

١٩٣١ سیدہ کا لال ، ١٨

(ب) صف .

رک : بخاراں (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٢) ، جیسے : پطرس بخاری ، ذوالفقار علی بخاری ، ڈاکٹر سہیل بخاری وغیرہ .

عربی عراقی و ترکی بیرنگ سو بلخی بخاری و اختل سرنگ

١٥٦۴ حسن شوقی ، د ، ١٢٦

[بخار = بخارا (بقاعدۂ تخفیف فارس کا ایک شہر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخاری (۳) (ضم ب) صف .

بخار (١) (رک) سے منسوب ، جیسے : تولے میں کمی ہے مگر صبح سے کچھ بخاری کیفیت پھر محسوس ہونے لگی ہے .

اس میں پانی نئی ندی کا انجن بخاری سے ہمیشہ بھرتے ہیں .

١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ۳ : ٦٨

دل منافق کا تپ ملال سے بخاری ہوا .

١٨٦٩ مقالات بخار ، ٣٠

آج کل چھاپے کی کلیں بخاری انجن کے ذریعے چلائی جاتی ہیں .

١٩١١ اسماعیل ، اردو کی چوتھی ، ١٢٦

[رک : بخار (١) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُخالَت (ضم ب ، فت ل) امث .

کنجوسی ، جزرسی ، بخل .

اس نے امیر کی بخالت کے حالات بہت کچھ بیان کیے .

١٨٩٧ کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۲٨

اس کو تصنیف کرنے اور سکھانے میں بخالت تھی .

١٩٣٣ خیام ، سید سلیمان ندوی ، ١٥٢

[ع : (ب خ ل)]

بَخْت (فت ب ، سک خ) امذ .

١. حصہ ، بہرہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٧٣) .

۲. نصیب ، قسمت ، بھاگ ، طالع ، اقبال .

گر کریں گے عدل یک ساعت تمھیں بر حکم شرع
بے حساب ارزانی ہو وے گا تمن کو بخت و جاہ

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ۳۴

جب بلندی پر سے دیکھیں جھک کے پستی کی طرف
شکر حق لائیں بجا اور بخت کو بھیجیں سلام

١٨٧٨ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳٦

بخت مہ کنعاں ہوں تدبیر زلیخا ہوں
حیراں ہوں میں خود اپنے انداز طبیعت سے

١٩٥١ کلیات بیخود موہانی ، ٨١

[ف]

ـــ اُڑ گئے بلندی (باقی) رہ گئی/ہے کہاوت .

اقبال جاتا رہا یاد رہ گئی ، بھاگ بھاگ گیا اس کا راگ رہ گیا ، رسی جل گئی بل نہیں گئے .

دیکھ کر اوج یہ کہتے ہیں یہ اخبار کو ہم
بخت تو اڑ گئے لیکن ہے بلندی باقی

١٨٢٩ نکہت (اوراقنامہ ، ١ : ٥٨٠)

ـــ اُلَٹْنا محاورہ .

قسمت بگڑ جانا .

افسوس ہے کہ بخت ہمارا الٹ گیا آنا تو تھا یہے دیکھ کے پھر کر پلٹ گیا

١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ، ٩

بخت الٹا تری قسمت میں برائی آئی لیے عبر شبر کے قبضے میں ترائی آئی

١٩١١ ارجمس ، مرثیہ ، ٩

ـــ اَوندھے لکھانا محاورہ (قدیم) .

کاتبان تقدیر سے نصیبے میں محرومی و ناکامی درج کرانا .

کہ وا ویلا کہ وا ویلا کہ وائے بخت رب نے برے اوندھے لکھائے

١٦٩٧ یوسف زلیخا ، امین ، ٣٢

ـــ آزما (ـــ سک ز) صف .

قسمت آزمانے والا ، خدا کے بھروسے پر کام کرنے والا ، کامیابی سے مایوس ہونے کے باوجود جدوجہد سے ہمت نہ ہارنے والا .

راہ طلب میں باب کرم ہے کھلا ہوا جا کے اس کا بخت جو بخت آزما ہوا

١٩٧٥ بدر الہ آبادی ، غزلیات ، ٧

اسم کیفیت : بخت آزمائی .

مری بخت آزمائی نہ ہو شعر ایسا لکھیا ہوں میں
نظر تیری و طالع منع فرض کیا عرض طول کا

١٦٦٥ علی نامہ ، ١٣٦

چلا کوئے ستمگر کو دل آفت طلب میرا
ارادہ پھر کیا کمبخت نے بخت آزمائی کا

١٧٧٢ فغاں ، د ، ٨٣

باب احمد پر سنا ملتی ہے جنت کی نسیم
تم بھی چل بیٹھو وہیں بخت آزمائی کے لیے

١٩٣٧ مراثی نسیم ، ٣ : ٣

[بخت + ف : آزما ، آزمودن (= آزمانا) سے]

ـــ آزمانا محاورہ .

کامیابی کی موہوم امید پر اپنی کوشش جاری رکھنا ، قسمت کی آزمائش کرنا ، توکل بخدا کوئی کام انجام دینا .

دیر میں ٹکرائیں سر کعبے میں کھائیں ٹھوکریں
تیرے آوارہ کہاں بخت آزماسکتے نہیں

۱۹۰۶ احسن الکلام ، ۱۱۷

ـــ بازی امث .

تقدیر آزمائی (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بخت + بازی ، رک : . . . بازی]

ـــ برگشتہ کس صف (ـــ فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) امذ .

ناموافق قسمت ، بدقسمتی .

جس نے تیرے فراق میں کوہ و صحرا کی خاک چھانی سرگرداں پڑا پھرا بخت برگشتہ کا شکوہ کرتا رہا .

۱۸۴۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۳ ،۲

[بخت + ف : برگشتہ ، برگشتن (= پھرنا ، ناموافق ہونا) سے]

ـــ برگشتہ بلا اضا (ـــ فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) صف .

بد نصیب ، بد قسمت ، قسمت جس کا ساتھ نہ دے .

عموماً بخت برگشتوں کا یہی وطیرہ ہوتا ہے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۰۰

[رک : بختِ برگشتہ]

ـــ بل (ـــ فت ب) امذ .

قسمت کا زور ، خوش قسمتی .

سلیماں کے فاضل ہے اس بخت بل ۔ پری دیو جن سب ہیں اس حکم تل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

[بخت + بل (= زور ، طاقت)]

ـــ بلند / بلند کس صف (ـــ فت ب ، ل ، سک ن / ضم ب) امذ .

اچھی قسمت ، خوش نصیبی .

اے خوشا میری سعادت واہ رے بخت بلند
اے زہے وہ دن کرے مجھ کو ودت تیری نظر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۷

[بخت + بلند (رک)]

ـــ بلی (ـــ فت ب) صف .

نصیبہ ور ، خوش نصیب .

ان کی احتیاج پر لاوے خصوصاً جس بخت بلی کو کہ دولت . . . خدا نے دی ہے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱۸

[بخت بل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ـــ بیدار کس صف (ـــ ی مج) امث .

خوش نصیبی ، اچھی قسمت .

ادھر عشق اندر حسن ہمراز تھا ۔ مجھے بخت بیدار سے ساز تھا

۱۷۳۹ کلیات سراج [illegible]

[بخت + بیدار (رک)]

ـــ بیدار بلا اضا (ـــ ی مج) صف .

خوش نصیب (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰)

[رک : بختِ بیدار]

ـــ پریشاں کس صف (ـــ فت پ ، ی مج) امذ .

بری قسمت ، بد نصیبی .

اگر مجموعۂ گیسوئے مشکیں ہات لگ جاوے
مرے بخت پریشاں کی پریشانی یہ کال آوے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۸

[بخت + پریشاں (رک)]

ـــ پھرنا محاورہ .

۱. قسمت کا ناموافق ہونا ، ناکامی ہونا .

سپہ تیرا جھگڑے میں ماریا گیا ۔ لبخت تیرے جنگ آوراں کا پھریا

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸۹

پٹ پڑی شمشیر قاتل مڑ گئی خنجر کی باڑھ
پھر گئے بخت اپنے برگشتہ مقدر ہو گیا

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶

۲. قسمت موافق ہونا ، کامیاب ہونا .

رت پھری بخت پھرے فصل بہاری پلٹی
حج آخر سے محمد کی سواری پلٹی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۳ : ۲۱

ـــ تیرہ کس صف (ـــ ی مج ، فت ر) امذ .

(لفظاً) تاریک قسمت ، (مراداً) بد قسمتی ، بد نصیبی .

ہوا کون لے شمشیر گریاں کروں ۔ مگر بخت تیرہ کوں خنداں کروں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۱

ماہ زہرا کے تصور میں رہا شب بھر جو حر
بخت تیرہ شام کی ظلمت میں روشن ہو گیا

۱۹۳۳ سلام نسیم ، مجموعۂ سلام ، ۹۳

[بخت + تیرہ (رک)]

ـــ جاگنا محاورہ .

قسمت چمکنا ، نصیبہ اوج پر آنا .

بخت جاگے اپنے شاید وصل ہوگا یار کا
خواب میں ہمکو نظر آتا ہے اکثر آفتاب

۱۸۶۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۴۷

آپ اب شمع سحر بڑھ کے گلے ملتی ہے
بخت جاگا ہے بڑی دیر میں پروانے کا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۳۲

ـــ جلا بلا اضا (ـــ فت ج) صف : ~ بختوں جلا .

بد نصیب ، بد قسمت ، بد بخت .

عشق کہتا ہے یہ وحشت ہے جنوں کے حق میں
چھوڑ مت بختوں جلے میرے بڑے بھائی کو

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۱۲

[بخت + جلا ، جلا (رک) سے]

ــ جلنا محاورہ .

قسمت کا ناموافق ہو جانا ، بد قسمت ہونا ، خوش نصیبی ناکامی سے بدلنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

ــ جواں کس صف (ــ فت ج) امذ .

ترقی کرنے والا اقبال ، چمکنے والا اقبال ، طالع نیک .

کریں گے ہی کوشش جلگ ہے تواں
دکھانگے بھی مردی یہ بخت جواں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۲۳

بڑا پیر اور رہبر کامل تو بخت جواں ہے .

۱۸۸۲ تذکرۂ غوثیہ ، ۷۷

دو دو جوانیاں مرے حصے میں آئی ہیں
بخشا خدا نے دولت و بخت جواں مجھے

۱۹۳۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۶۶

[بخت + جواں (رک)]

ــ چمکنا محاورہ .

رک : بخت جاگنا .

روشن ہے قدر مجھ ناچیز کی روشن بیانی سے
کہ جیسے بخت گودڑ کے چمک جاتے ہیں مشعل سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۵

جلوہ فرما ہوئے نظام الملک تخت شاہی کے بخت اب چمکے

۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۷۷

ــ خفتہ کس صف (ــ ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ .

(لفظاً) سوئی ہوئی قسمت ، (مراداً) ناموافق تقدیر ، بد قسمتی .

جس قدر سوئے غنیمت میں سمجھتا ہوں اسے
بخت خفتہ کو ہے تا صبح جگانا شب وصل

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۲

دروازے شہر پناہ کے بند ہو گئے تھے ، پاسبان بھی بخت خفتہ کی طرح سو گئے تھے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳

[بخت + ف : خفتہ ، خفتن (= سونا) سے]

ــ خفتہ ہلا اضا (ــ ضم خ ، سک ف ، فت ت) صف .

بد نصیب ، بد قسمت ، بد بخت (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[رک : بختِ خفتہ]

ــ دژم کس صف (ــ کس د ، فت ژ) امذ .

ناموافق قسمت ، بری تقدیر .

مری خواری کے رہنے کا کمال اوج تو دیکھو
کہ ہے چرخ زحل بھی سایۂ بخت دژم میرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹

ــ دے (ــ دیں ــ کریں) یاری تو کر گھوڑے اسواری

بخت نہ دے یاری تو کر کھا چروٹے داری کہاوت .

اقبال مندی میں انسان ہر طرح کا عیش کر سکتا ہے (نجم الامثال ، ۹۱) ؛ اگر خوش قسمت ہے تو گھوڑے پر چڑھ نہیں تو سائیس کا کام کر (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۰) .

ــ رسا کس اضا (ــ فت ر) امذ .

موافق تقدیر ، وہ نصیبہ جو اوج پر ہو .

پائی تمہارے سر پہ جگہ واہ رے نصیب
کیا ان دنوں ہے اوج پہ بخت رسائے زلف

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۲

شہزادے کے بخت رسا اس کو مع الخیر واپس لائے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۹۰

[بخت + رسا (رک)]

ــ رمیدہ کس صف (ــ فت ر ، ی مع ، فت د) امذ .

وہ قسمت جس نے ساتھ چھوڑ دیا ہو ، بد قسمتی ، بد نصیبی .

ناحق یہاں آیا ، بخت رمیدہ نے اور بھی مصیبت میں پھنسایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۹

[بخت + ف : رمیدہ ، رمیدن (= رم کرنا ، بھاگ جانا) سے]

ــ زبوں کس صف (ــ فت ز ، و مع) امذ .

بد قسمتی ، بد نصیبی ، برا نصیبہ .

خواب میں دیکھوں اسے تو عمر بھر رویا کروں
ہائے اے بخت زبوں یہ بھی کوئی تعبیر ہے

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۴۳

[بخت + زبوں (رک)]

ــ سازگار کس صف (ــ سک ز) امذ .

رک : بختِ بیدار (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[بخت + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے + گار : لاحقۂ صفت]

ــ سازگار بلا اضا (ــ سک ز) صف .

رک : بخت بیدار (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

[رک : بختِ سازگار]

ــ سبز کس اضا (ــ فت س ، سک ب) امذ .

رک : بخت رسا .

کافی ہے بخت سبز تیرا کپڑے تجھے چاہیے نہیں سبز

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۵۰

[بخت + سبز (رک)]

— سبز ہونا ف م .

قسمت کا رسا ہونا .
اگر اس وضع سے وہ آوے انجمن میں — تو ہووے بخت اہل انجمن سبز
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۹۱

— سعید کس صف (— فت س ، ی مع) امذ .

سعادت سے ہمکنار قسمت ، اچھی تقدیر ، نیک طالع .
صد آفریں خدا ترے بخت سعید کو — آغوش کھول کر جو ملا یار عید کو
۱۸۵۴ دیوان فدا ، ۲۸۲
[بخت + سعید (رک)]

— سونا محاورہ .

قسمت کا ناموافق ہونا ، طالع کا ناسازگار ہونا .
کہاں ہول منجہ توں بھی سگھڑ نار — جو ہوئے بخت سوئے آج ہوشیار
۱۶۴۰ ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ۴۲

سو گئے بخت اپنی جاگا تھا سنے گا کچھ تو وہ
یہ نہ سمجھے تھے کہ یہ قصے کو سن سو جائے گا

۱۷۸۱ دیوان محبت ، ۴۳

وصل کی شب شام ہی سے اس کو آجاتی ہے نیند
بخت سوتے ہیں ہمارے طالع بیدار کے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۰۲

— سیاہ کس صف (— کس س) امذ .

رک : بخت تیرہ .

کیا روزن خیرہ چشمی بخت سیاہ کو
واں شغل سرمہ ہے ابھی یاں اہل ڈھل گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۷
چمکا ولا کے نور سے یوں طالع بلند — بخت سیاہ دم میں ہوا چاند سے دوچند
۱۹۲۸ مراثی نسیم ، ۱ : ۱۶۲
[بخت + سیاہ (رک)]

— سیاہ بد اختر (— کس س) صف

جس کی قسمت تاریک ہو ، بہت بدقسمت جس کا ساتھ تقدیر کبھی نہ دے .

پر چند سنگ کے بخت سیاہوں میں ہیں ولے
کاجل ہو جاتے ہیں سجن کے نین میں ہم

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۷
[رک : بخت سیاہ]

— سیدھا ہونا محاورہ .

قسمت کا موافق ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۵۸۰) .

— شوم کس صف (— و مع) امذ .

نحس قسمت ، بد قسمتی .

ہیں تماشا دوست اور یہ دشت وحشت خیز ہے
کیا شکایت کیجیے اس اپنے بخت شوم کی

۱۸۵۴ دیوان فدا ، ۲۴۹
[بخت + شوم (رک)]

— فرخ کس صف (— فت ف ، شد ر بضم) امذ .

رک : بخت سعید .
یہ تمہارے بخت فرخ کی ہادی اور طالع سعید کی رہبری تھی کہ تم یہاں تک آئے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۳۶
[بخت + فرخ (رک)]

— کا مارا صف

بد نصیب ، بد قسمت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۹) .

— کرے یاری تو کر گھوڑے کی سواری کہاوت

تقدیر مدد کرے تو سب کچھ ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲) .

— کھرے ہونا ف م .

طالع کا سعید ہونا ، خوش قسمت ہونا .
جسے مل بیٹھنا اور ساتھ سونا — میسر ہو اوسی کے ہیں کھرے بخت
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ق ، ۱۱۴

— کھلنا محاورہ

قسمت کا موافق ہونا ، خوش قسمتی کے دن آنا .

کسے میں ڈانٹ دوں میرا کھلے اب بخت کیوں میرا
نہ ہوتا حال یوں میرا اگر وہ مہربان اچھتا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۹

نکو جاؤں مر کے میں اسی کوچے میں کاش کے
جاگیں نصیب بخت کھلیں میری لاش کے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

— محتاط کس صف (— ضم م ، سک ح) امذ .

(ادب) اکثر کلیو کے دوران میں ذوق سلیم کی برجستہ ترکیب یا موزوں لفظ تک رسائی .
کونٹری پینٹور ایسے شاعر کے بخت محتاط کا تذکرہ کرتا ہے .
۱۹۶۸ مغربی شعریات ، ۲۲۲
[بخت + محتاط (رک)]

— مسعود کس صف (— فت م ، سک س ، و مع) امذ .

رک : بخت بیدار .

صبح ہونے کی ہوا گل ہو گئے ہی سنبل ہوا
رنگ پر کیا بخت مسعود چراغ کشتہ ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۵
[بخت + مسعود (رک)]

— مند (— فت م ، سک ن) صف .

نصیبہ ور ، خوش قسمت .
اے اوگ میں سے گزریں آرزو — کہ جاتی رہے اکھوٹ بخت مند
۱۸۴۴ گلستان ہند (ترجمہ) ، افسوس ، ۱۸۱
[بخت + مند ، رک : ... مند]

ـــ نارسا کس صف (ــ فت ر) امذ.

بختِ رسا (رک) کا نقیض.

آستان یار پر کب جبہہ سا ہو جائے گا ۔۔۔ کب رسا اپنا یہ بخت نارسا ہو جائے گا
۱۸٤۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۳

وہ کیا دیجے ازل کے دن عطا فرما دیا
اِک بخت نارسا اک ناشکیبا دل مجھے
۱۹۳۰ نقوش مانی ، ۱۵۲

[بخت + ف: نا ، کلمۂ نفی + رسا (رک)]

ـــ نکالنا محاورہ (قدیم).

نصیبہ ور ہونا ، اقبال مند ہونا.

جو صبح بعد اچھے وارث تخت او ۔۔۔ جہاں میں نکالے بڑے بخت او
۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱

ـــ نگوں کس صف (ــ کس نا ، و مع) امذ.

رک : بخت واژوں یا واژگوں.

یا رب یہ غم دیے گئے کیونکہ میرے واسطے
کیونکر ملا یہ بخت نگوں میرے واسطے
۱۸۷۲ دیوان فدا ، ۲۵۲

[بخت + نگوں (رک)]

ـــ وار بلا امـا ، صف (قدیم).

نصیبہ ور ، اقبال مند.

انم بھاگ کا ہوگئی بخت وار ۔۔۔ گھر اوس کا سو تھا عین بندر کے سار
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲

[بخت + ا : وار (= والا) ، لاحقۂ صفت]

ـــ واژگوں کس صف (ــ سک ژ ، و مع) امذ.

ناموافق قسمت ، بگڑی ہوی تقدیر ، اوندھی تقدیر.

خود بدولت اور ... مصاحبین بخت واژگوں کی طرح اوندھے پڑے.
۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۳

اب ہوگیا عدو سو مرا بخت واژگوں ۔۔۔ ہوتا ہے غم خوشی کی تقاریب سے فزوں
۱۹۱۱ فردوس تخیل ، ۲۷

[بخت + ف: واژ < باز (= برگشتہ) + گوں ، لاحقۂ صفت]

ـــ واژوں کس صف (ــ و مع) امذ.

بگڑا ہوا نصیب ، اوندھی قسمت.

بخت واژوں نے دکھایا یہ زمانہ الٹا ۔۔۔ جس سے کرتا ہوں وفا ہیں وہ جفا کرتا ہے
۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۹۲

آسماں یہ ہی ہے گویا ترے عاشق کے لیے
بخت واژوں کو نہ اس کے کبھی سیدھا دیکھا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴

[بخت + ف : واژوں = واژگوں (رک)]

ـــ ور بلا امـا (ــ فت و) صف.

خوش قسمت ، صاحب نصیب.

کہا علم میں دیک تہ وو آپ نے ۔۔۔ کہ فرزند ہو بخت ور باپ نے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

جنھیں حق پرستی ہے یاں بیشتر ۔۔۔ بڑے وہ توانگر ہیں اور بخت ور
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۳

اسم کیفیت : بخت وری.

سال گذشتہ ہم بھی تھے مسرور دوستو ۔۔۔ کرتے ہو اپنی بخت وری پر غرور کیا
۱۹۱۱ فردوس تخیل ، ۲٦

[بخت + ف : ور ، لاحقۂ صفت]

ـــ ہمایوں کس صف (ــ ضم ہ ، و مع) امذ.

رک : بخت سعید.

جگہ پائی ہے جب سے سایۂ دیوار جاناں میں
ہما کو رشک آتا ہے مرے بخت ہمایوں پر
۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۰

[بخت + ہمایوں (رک)]

ـــ یار بلا امـا ، صف.

نصیبہ ور ، اقبالمند ، خوش بخت ، کامیاب.

جب آئے وہ دونوں یل نامدار ۔۔۔ اٹھا تخت سے خسرو بخت یار
۱۸۱۰ شاہ نامہ ، ترجمۂ منشی ، ۲۸۹

اسم کیفیت : بخت یاری.

او نادان بختیاری اختیاری نہیں ، قضا و قدر پر زور کیا.
۱۸۸۲ بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۰

[بخت + یار (رک)]

بُخت (ضم ب ، سک خ) امذ.

رک : بُختی (پلیٹس).

بَختا (فت ب ، سک خ) امذ.

اٹھے ہوئے چنوں کی اناج ہوئی دال جو ایسے چنوں کو دل کر بنائی جاتی ہے جو بھوننے میں سخت رہ جاتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۰۷).

[رک : بختے]

بَختاں (فت ب ، سک خ) امذ ، ج (قدیم).

قسمتیں ، نصیبے.

جیتا کوئی ڈھنڈے جیتا کوئی دہاوے بختاں میں لکھیا سو پاوے.
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵۲

[بخت + ف : اں ، لاحقۂ جمع]

ـــ پھٹی (ــ ضم پھ) صف ، مث.

بدبخت ، منحوس ، پھوٹے نصیبوں والی.

کتی ہوں التماس ہو بختاں پھٹی
۱۷۰۹ من سمجھاوت ، تراب (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

[بختاں + پھٹی ، پھوٹنا (رک) سے]

بختاور (فت ب ، سک خ ، فت و) صف .

صاحب نصیب ، بھاگوان ، خوش قسمت ، اقبال مند .

گرچہ ہزار آدمی اسمان کو ہیں ولے
دیکھا نہ اس طریق کی بختاور آرسی

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۱

ایک دن اس بختاور کا لڑکا اس محتاج کے گھر میں جانکلا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۸۹

اسم کیفیت : بختاوری .

یہ بختاوری اس ملک کی ہے یا سارے زمانے کا یہی حال ہے .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۵

[بخت + ف : ا ، اتصال + ور ، لاحقۂ صفت]

ـــ کا آٹا گیلا کمبخت کی دال پتلی/گیلی کہاوت .

بختی اپنے مال سے سلوک کرتا ہے اور بخیل صرف باتوں میں ٹالتا ہے (نجم الامثال ، ۹۱) .

بختاوری آنا محاورہ .

(طنزیہ) شامت آنا .

کیا دعا چرکزی میجاتی ہے دیکھ بختاوری کچھ آئی ہے

۱۸۸۰ شوق (مخزن المحاورات ، ۲۱۳)

بختر (فت ب ، سک خ ، فت ت) امذ .

باختر (رک) کی تخفیف .

ہوا ہے مست معانی صراحے بختر تھے
کہ پیو گے تن کے دستے اپس اوانے قدح

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۰

بخت نصر (ضم ب ، سک خ ، کس بیج ت ، ضم ن ، شد ص بفت) امذ .

(لفظاً) نصر نامی بت کا بیٹا . (مراداً) (قدیم شہر) بابل کے اسیوری خاندان کا دوسرا بادشاہ جو ولادت کے بعد اس بت کے پاس پڑا ہوا ملا تھا اور یہ پتا نہ چل سکا کہ کس کا بیٹا ہے اور جس نے یہودیوں کو ایشیا سے نکالا اور یروشلم کو جلایا تھا (ادبیات میں مستعمل) .

آل داؤد کو بخت نصر کے ظلم سے مخلصی دی .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۲

بخت نصر . . . بخت ب کے پیش اور خ کے سکون کے ساتھ ہے اور اس کے معنی ابن یعنی بیٹے کے ہیں اور نصر ن کے پیش اور ص کی تشدید کے ساتھ ایک بت کا نام تھا .

۱۹۰۶ مولانا احتشام الحق تھانوی ، روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۳ فروری ۳۰

[ف : بخت > بوخت (= ابن) کی تخفیف + نصر ، علم]

بختور (فت ب ، سک خ ، و مع) امذ ، ج .

۱ . گرج کے ساتھ شور کرنے والی چیز ، بجلی ، حادثہ (مجازاً) شیر (پلیٹس)

[ف]

بختوں (فت ب ، سک خ) امذ ، ج .

بخت کی جمع (واحد کے معنی میں طنز کے موقع پر یا ترکیب میں مستعمل) .

سین کے دیکھنے کا شرف ہوتا ہے جس جس شب
اوس شب خوب آتی ہے مرے بختوں میں خواب اوس کوں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۳۲

شیخ یہ برسات ہے مجھ سے پرے ٹک ہو کے بیٹھ
آدمی کو جن کرے ہے تیرے بختوں کی ہوا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۹

[بخت (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

ـــ جلی (- فتح ج) صف ، مث .

بد نصیب عورت ، دکھیاری ، جس کا کوئی والی وارث نہ ہو ، اولی یا بیوہ .

اوروں کے سر جا چڑھو مجھ سے نہ بولو ددا
رکھو نہ اجڑی ہوئی بختوں جلی سے غرض

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۷

اوپر سے سمندر کی لہریں جاتی تھیں نیچے میں بختوں جلی پڑی تھی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵

[بختوں + جل ، جلنا (رک) سے]

ـــ کے بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا کہاوت .

جب قسمت ناموافق ہو تو بنا بنایا کام بگڑ جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲) .

بختی (ضم ب ، سک خ) .

(الف) امذ .

خراسانی یا باختری بڑا اونٹ ، تیز رفتار اور طاقتور اونٹ .

کہا پیر خرد نے موجب خم پشت گردوں کا
یہ بختی بار کش رہتا ہے اسباب جہد کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

ایک بھینس چرتی ہوئی دور سے نظر پڑی بختی سوار نے نزدیک جا کر کہا .

۱۸۲۲ سیر عشرت ، ۲۲

(ب) صف .

اونٹ بختی فلک کی طرح بلبلاتے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۸۷

بہت سے بختی اونٹ اور کالے اور سفید غلام ہیں .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۵

[ف]

. . . بختی (فت ب ، سک خ) ترکیب میں جزو دوم .

اسم حالی کے مفہوم سے مل کر قسمت ہونا کے معنی میں مستعمل جیسے : بد بختی ، خوش بختی وغیرہ .

[بخت (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بخنے (فت ب ، سک خ) .

رک : بخنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲) .

[غالباً : بخت (= نکڑا) + ا : ے ، لاحقۂ جمع]

بخچی (فت ب ، سک خ) امث .

دنبال یا شمد کی قسم کا لباس جو عورتیں کرنے یا لہنگے کے نیچے پہنتی ہیں .

میلا اریب کا پائجامہ ، کرتا ہے تو اندر کی بنجیں نداردہ ، وہ ہے تو کرتا ندارد ۔
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۱۰۲
[غالباً : مقامی]

بَخَر

(فت ب ، خ) امذ ۔

گندہ دہنی ، منھ سے بدبو آنے کی بیماری ۔
چند ہی روز میں بخر یعنی گندہ دہنی کا مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔
۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۲۶
[ع : (ت ج ر)]

ــ الانف

(ــ ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امذ ۔

ناک میں بدبو پیدا ہونے کی بیماری ۔
بخرالانف ناک سے برے بد کے آنے کو کہتے ہیں ۔
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۰۵
[بخر + ال (ا) (رک) + ع : انف (= ناک)]

بَخرا/بَخرہ

(فت ب ، سک خ) امذ ۔

حصہ ، ٹکڑا (بیشتر حصہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔
نچلے آدمی کا کام گھر میں آنا جانا ، بخرے لانا لے جانا ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳۸
لومڑی نے کہا کہ یہ گوشت ہم دونوں میں بخرا لگا ۔
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۲۴

اکبر کی خرافات سے ناخوش ہونے ایسے
نامہ ہے نہ پیغام نہ حصہ ہے نہ بخرا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۰
[ف ؛ ا]

بِخَرد

(فت ب ، سک خ ، فت ر) صف ۔

باخرد (= صاحب عقل) کی تخفیف ۔
بازی گر کا ہنر سراپا سحر سازی ہے بخردوں کو عبرت اور بے خردوں کو بازی ہے ۔
۱۸۳۵ مرقع پیشہ وران ، ۱۵۶
[ف : ب (رک) + خرد (رک)]

بَخری

(فت ب ، سک خ) صف ۔

گندہ دہنی ۔

کس طرح ہم سے بوسے کا وعدہ کرے وہ شوخ
بخری رقیب ہے ہے ذرا منہ کی بھاپ کا

۱۷۹۲ دیوان محب ، ۲۱
[بخر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَخش

(فت ب ، سک خ) امذ ۔

۱. حصہ ، جزو ۔
یہ گھوڑا جو اس گل کے تھا نقش کا ... فلک میں تھا نام اس رخش کا
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۹
چاہتا تھا کہ زمین پر مارے اور بخش زمین اور پیوند زمین کرے ۔
۱۸۸۲ کوچک باختر ، ۲۰۰
بڑے بڑے دیوروں کو اس نے بخش زمین کر دیا ہے ۔
۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱/۵ : ۳۳۳
۲. کھانے کا پورا حصہ جو قربیات میں تقسیم کیا جاتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۵۸۱) ۔
[ف]

ــ کرنا

ف م ۔

ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ۔
کسی گولے کو گرز سے بخش کر دیا ۔
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۴۲

ــ نامہ

(ــ فت م) امذ ۔

ہبہ نامہ ، کوئی چیز کسی کو بلا معاوضہ بطور عطیہ دینے کی دستاویز (پلیٹس) ۔
[بخش + نامہ (رک)]

... بَخش

(فت ب ، سک خ) ترکیب میں جزو دوم ۔

(جزو اول کے مفہوم سے مل کر) بخشنے والا ، عطا کرنے والا کے معنی میں مستعمل ۔

چشمۂ فیض انّا اعطینا ... جرعہ بخش شراب کی الکوثر

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲
عطیہ بخش تمام عالم اور مربی بادشاہوں کا ہے ۔
۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۸۱
[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے]

بَخشانا

(فت ب ، سک خ) ف م ۔

بخشوانا ، بخشش کرانا ۔
کرے جس کا جد حق کی سب کو ہدایت ... گنہ سب کے بخشاوے روز شفاعت
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۴۳
دنیا میں جب اس نے آس توڑی ... بخشائے گا عاقبت میں تھوڑی
۱۸۸۴ تفسیر عقت ، ۹۴

گوش شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں
وعدۂ چشم ہے بخشائیں گے گویا ہو کر

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۱ : ۹۲
[ف : بخشاندن (= بخشوانا) سے اردو مصدر وضعی]

بَخشانہارا

(فت ب ، سک خ ، سک ن) صف (قدیم) ۔

بخشوانے والا ، بخشش کرانے والا ۔

سدا تو راج کر قطبا الہٰ کا راج کر قطبا
نبی کا کاج کر قطبا کہ تج بخشانہارے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۷
[بخشان ، بخشانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَخشاونا

(فت ب ، سک خ ، و) ف م (قدیم) ۔

بخشانا (رک) کا قدیم تلفظ ۔

تم اس گناہ کے بخشاوے کو ہو کے شفا
کبھی جو مباحی کہ لوتا ہے ہم سے یہ ازدم

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۸۶

بخشائش (فت ب ، سک خ ، کس ء) امث .

۱. بخشوانے اور بخشش کرانے کا عمل .

بار بخشائش عالم کو اٹھا رکھا ہے
ہوا محبوب درش گرانبار محمد دیکھا

۱۸۴۷ انوبرۃ ق ، ۴

خدا وند ذوالجلال کے اذن سے اس کے سامنے ان کی بخشائش و مغفرت کی درخواست پیش کریں گے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۸۸

۲. بخشش ، بخشے جانے کا عمل .

حال اس کا کبھو لائق بخشائش کے نہ تھا

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۵

توبہ کیے اور ایمان لائے بغیر مر گئے ، ایسے لوگوں کی بخشائش کبھی نہ ہوگی .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۹۹

[ف : بخشائیدن (= بخشوانا ، بخشنا) سے]

ــــ گر (ــ فت گ) صف .

بخشنے والا ، خدائے کریم کے لیے ، الرحیم ، کے معنی میں مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۱) .

[بخشائش + ف : گر ، رک : ـ گر]

بخشائشی (فت ب ، سک خ ، کس ء) (قدیم) .

رک : بخشائش .

نہ کوئی دوست ہو دیوے آسائشی
نہ دشمن کے امید بخشائشی

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۰۶

[بخشائش + ا : ی ، زائد]

بخشائندہ (فت ب ، سک خ ، کس ء ، سک ن ، فت د) صف .

بخشش کرنے والا ، الرحمٰن کا مترادف (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۱) .

[ف : بخشائیدن (بخشوانا ، بخشنا) سے]

بخشش (فت ب ، سک خ ، کس ش) .

(الف) امث .

۱. (i) انعام ، عطیہ ، خیرات .

بندا قطب شہ داس میں بخشش منگوں تج پاس میں
بکھیا ہوں تیری آس میں تج بن نہیں کوئی یا علی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

اعزہ نثار بخشش شہہ رسول تھے
ذرے نہ تھے زمین پہ سونے کے پھول تھے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۶

سلیمان شاہ کی فوج کے لیے بخششوں کا مال اور ضیافتوں کا سامان مہیا کیا جاتا .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۸۳

(ii) مہربانی ، عنایت .

جب امرا اور کنور مان سنگھ بادشاہ کی ملازمت میں حاضر ہوتے بخشش و بخشائش ان کے حال پر ہوتی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۶

اس کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی کتھا سنائیں اور بخشش و عنایت ہمارے مرض کی دوا ہو .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۷۵

(iii) سخاوت ، کرم .

حاتم کی بخشش چوب کیا ہے تیری بخشش کے انگے
کنچاں گھوڑے گھوڑ بھر دیا ہے آج دوراں عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴

جہاں تک کہ ملک اس کا تھا سو عدالت و انصاف اور بخشش و انعامات سے کوئی ایسا نہ تھا کہ کسی بات سے محتاج ہوئے .

۱۷۴۶ قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱

سوچ سمجھ کر ان کے ساتھ بخشش کر اور بغیر احسان رکھے ان کو دے .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۵

۲. (i) عفو ، معافی .

کہا چور نے جوڑ کہ عالم پناہ   کہ بخشش کرو آج کا میرا گناہ

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۳۱

سب بخشش اور روزی کی کیا ہوا

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۹۲

ایسا بڑا گناہ ہے کہ جس کی بخشش مشکل سے ہوگی .

۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۴۰

(ii) مغفرت ، نجات اخروی .

جو ساعت کی سعادت میں دعا منگے جو کوئی
لکھیں بخشش کا خط اس کی پیشانی پر جل کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

مجھکو ہوتا نہ اگر بخشش امت کا خیال
روک لیتا مجھے رستے میں یہ حر کی تھی مجال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۷

گنہگاروں کی التجا اور بخشش
یہ لے کر گئے اور وہ لائے محمد

۱۹۱۱ ارجیس (سہ روزہ ، مراد ، ۵ ، ۲۹ : ۴)

۳. وہ رقم جو حکام کے پیش خدمتوں یا اردلیوں وغیرہ کو دکھانے میں دی جاتی ہے (بیشتر ملاقات کرانے کے بعد) .

کچہری کے دروازے پر جو سپاہی رہتا تھا اس کو ہم لوگ اکثر بخشش دیتے تھے .

۱۹۶۹ افسانہ کر دیا ، ۳۹

(ب) م ف .

بخشش میں ، بخشش کے طور پر .

سب کون لٹائے لوازما بہت   بہت گنج بخشش دلایا بہت

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۱۱

[ف : بخشودن یا بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے]

ــــ نامہ امذ (ــ فت م) امذ .

(قانون) ہبہ نامہ ، وہ دستاویز جو کوئی چیز وغیرہ بخشنے کے لیے لکھی جائے .

اگر قائم جنگ کے خون کا بخشش نامہ لکھ کر بھیج دو ، تو ہم تمہارے شریک ہیں .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۶۶

[بخشش + نامہ (رک)]

بَخْشْنا (فت ب ، سک خ ، ش) ف م .

۱. بلا معاوضہ دینا ، عطا کرنا ، کوئی شے عنایت یا مرحمت کرنا .

سو بخشوں تجے سلطنت بے جتی · کراؤں بندا ہیں تیرا خدمتی

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰

نالے نے بخشا اثر نے آہ نے تاثیر کی
دل بتوں کے یا الہی سنگ ہیں فولاد ہیں

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۹۵

ایک بادشاہ نے کسی نقال کو انعام میں ہاتھی بخشا .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۲۸

۲. (i) عفو کرنا ، معاف کرنا .

بندا ہوں گنہگار خدا میرا گنہ بخش
تج لطف کیرا فوقی حیا منج کون سدا بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳

کیا زیست بھر ان کی جنھیں ماں باپ نہ بخشیں
تیور ہی جو میلے ہوں تو فردوس آپ نہ بخشیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۲

آدمی جب تک نہ بخشیں گے نہ بخشے گا خدا
ورنہ ہیں اپنی بھی اے غافل خطائیں خاص خاص

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۱۰

(ii) اغلاط کو نظر انداز کرنا ، نکتہ چینی نہ کرنا ، جان چھوڑنا .

میر نے نکات الشعرا میں انھیں بالکل نہیں بخشا .

۱۹۵۶ عامی نقوش ، ۱۴۸

۳. (i) کوئی عمل خیر کر کے کسی مردے کو ہبہ کرنا ، ایصال ثواب کرنا .

کوئی سورہ یٰسین پڑھ بخش دے · خدا ان دونوں شخص کو یا بخش دے

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان ، ۱۲

ہر جمعہ کو ان کی قبر کی زیارت کیا کرے اور سورۂ یٰسین پڑھ کر ثواب بخشا کرے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۲

نماز پڑھو ، روزے رکھو ، خیرات کرو ، پڑھ پڑھ بخشو .

۱۹۳۰ حیات صالحہ ، ۱۰۱

(ii) شاگرد کو داؤ پیچ وغیرہ سکھانا اور استعمال کرنے کی اجازت دینا ؛ دعا یا وظیفے وغیرہ کی تعلیم دے کر بوقت ضرورت پڑھنے کی اجازت دینا .

ابھی نے دو داؤں بخشے اور کہنے لگے استاذ دیتا ! رانوں کی آنکھیں کھول دیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۸

[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے اردو مصدر وضعی]

بَخْشِنْدَگی (فت ب ، سک خ ، کس ش ، سک ن ، فت د) امث .

بخشش کرنے کا عمل ، بخشش .

مت ہو نو مید اپنے عصیاں سے کمال · خشم سے بیش اس کی ہے بخشندگی

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۳۲۷

[رک : بخشندہ ، (گ ، بدل ہ) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَخْشِنْدَہ (فت ب ، سک خ ، کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

بخشنے والا ، عطیہ کے طور پر دینے والا ، معاف کرنے والا .

سوزندۂ غم وہی ہے سازندۂ عیش · بخشندۂ رنگ ارغوانی ہے نات

۱۸۴۴ الور خیام ، ۲۳

اک ناقۂ حسین پہ وہ بخشندۂ قطار
جس کے شتر پہ حور تصدق پری نثار

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۳۸

[ف : بخشیدن (= بخشنا ، بخشش کرنا) سے]

بَخْشَنْہار / بَخْشَنْہارا (فت ب ، سک خ ، فت ش ، سک ن) صف .

بخشنے والا .

بولیج ہیں کہ بندہ گنہگار خدا بخشنہار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲

بسم اللہ داؤں ہے کرتار · مہربان بخشنے بخشنہار

۱۷۶۵ پچ سرپار ، ۲

اللہ تعالیٰ بخشنہار ہے اس سے بخشش ہی کا طلبگار ہونا چاہیے .

۱۹۰۷ تحدیث نعمت ، ۳۹۸

[ا : بخش ، بخشنا (رک) سے + ہار / ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَخْشو (فت ب ، سک خ ، و مج) ف م .

معاف فرمائیے ، پیچھا چھوڑیے .

بخشو مجھے ... ہمیں معاف رکھو ، ہم باز آئے ، سلام ہے .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳

[بخشنا (رک) سے]

ـــ بی بلّی چوہا (ـــ مرغا) لنڈورا ہی بھلا / ہی جیے گا کہاوت .

ایسے فائدے سے جس میں نقصان کا خطرہ ہو دست بردار ہو جانا ہی بہتر ہے .

ایسے علم سے اسے علمی سو درجے بہتر ہے بقول شخصے کہ بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی جیے گا .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۰۳

بخشو بی بلی مرغا لنڈورا ہی بھلا .

۱۹۲۱ مقالات شریف ، ۴۳

بَخْشی (۱) (فت ب ، سک خ) امذ .

۱. فوج یا چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے اور اس کا حساب کتاب رکھنے والا افسر ، پے ماسٹر .

چلے داؤ بھولا مہاراج ہو لاس · وہ بخشی اپنے اور صاحب خزانہ تھا پاس

۱۷۹۶ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۳

حاکم سے ہے ابن تو یہیں کہا ہوا اس سے کام
بخشی سے کچھ در کاٹ دے دفتر سے اس کا نام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۴۲

رہ بخشی و دستور وہ دیوان کہاں ہیں
خدام ادب اور وہ فرمان کہاں ہیں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۴۶

۲. سپہ سالار ، میر لشکر .

فوج کا اپنی اسے بخشی کیا

۱۸۵۴ ریاض مولیہ ، ۲۶۹

ضیاءالملک اس لشکر کا بخشی مقرر ہوا ۔
١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٥٢٥
وہ اپنے کام میں ، لگ ترس ، یا ، جوش سالارہ اور ۔ ۔ ۔ بخشیوں سے امداد لیتے تھے ۔
١٩٣٩ تاریخ سلطنت روما ، ١١٧
[رک : بخش + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

ــــ الممالک (ـــ ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس ل) امذ .

کمانڈران چیف جس کے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا ۔
خدا کرے یہ مبارک ہو ایسی عید غدیر
یہ خانہ زاد ترا بخشی الممالک ہو
١٨١٨ انشا ، ک ، ٣١٩
[بخشی + ال (ا) (رک) + ممالک (رک)]

ــــ خانہ یلا اضا (ـــ فت ن) امذ .

بخشی کا دفتر ، فوج یا چوکیداروں کی تنخواہیں تقسیم کرنے کا دفتر ۔
جب ہم بخشی خانے کی طرف گزرے تو معلوم ہوا کہ اسے باغیوں نے لوٹ لیا ہے ۔
١٨٤٠ حملات حیدری ، ٣٠٧
بخشی خانہ ۔ ۔ ۔ فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ ۔
١٩٣٩ فرہنگ عثمانیہ ، ٢٦١
[بخشی + خانہ (رک)]

ــــ دیوان کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

دیوان خانگی (فرہنگ عثمانیہ ، ٢٦٢) .
[بخشی + دیوان (رک)]

ــــ فوج کس اضا (ـــ و لین) امذ .

فوج کا محاسب اور تنخواہ تقسیم کرنے والا ۔
گزارش کی کہ ان دنوں کس قدر فوج یہاں حاضر ہے جواب دیا کہ بخشی فوج سے تفتیش کرو ۔
١٨٧٣ عقل و شعور ، انعام ، ٢٥
[بخشی + فوج (رک)]

ــــ کا دھگڑ (ـــ فت دھ ، شد گ بفت) صف .

کسی بالختیار افسر کے بل پر کودنے والا ، زبردست ، بے فکرا (دریائے لطافت ، ٨٨) .

ــــ گری بلا اضا (ـــ فت گ) امث .

بخشی کا عہدہ یا کام ۔
کشن چند اور جیسے کشن جیسے گوپال
کہ دکھاتے تھے بخشی گری میں کمال
١٧٩٢ جنگ نامہ دو جوڑا ، ٥٣
بخشی گری فوج عطارد کو بخش دی
مریخ نے سپاہ میں کی اس کی نوکری
١٨٧٢ کلیات قدر ، ٥٠

بخشی گری کے متعلق ہدایت علی خان کے مقدمے کے کاغذات پیش کیے گئے ۔
١٩٣٣ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ٥
[بخشی + گری ، رک : ۔ ۔ ۔ گری]

۔ ۔ ۔ بخشی (٢) (فت ب ، سک خ) امث .

ترکیب میں جزو دوم ۔
اسم سابق کے مفہوم سے مل کر بخشنا ، دینا وغیرہ کے معنے میں مستعمل ۔
اے شم چل دین کو بیان بخشی کریں قدوح کا اپنی اسے بخشی کریں
١٧٥٦ ریاض غوثیہ ، ٢٦٩
دامن باد کو ہے دولت شبنم کافی روح کو ذکر تنگ بخشی دریا نہ ملا
١٩٥٨ تار پیراہن ، ٩١٠
[بخش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بخشیات (فت ب ، سک خ ، کس ش) امذ .

(بھارت میں) شاہی زمانے میں ضلع جونپور کے ایک علاقے کا نام (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٣٢٢) .
[بخشی (رک) + ا : ات ، لاحقۂ جمع]

بخشیان (فت ب ، سک خ ، کس ش) امذ .

بخشی (رک) کی جمع ترکیب میں مستعمل (جامع اللغات ، ١ : ٣٢٢) .

ــــ اعظم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

سب سے بڑا فوجی افسر ، سپریم کمانڈر (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٣٢٢) .
[بخشیان (رک) + اعظم (رک)]

بخل (ضم ب ، سک خ) امذ .

کنجوسی ، تنگ دلی ، جائز ضروریات پر خرچ سے گریز ۔
خداوند مال کو لازم ہے کہ ۔ ۔ ۔ بخل اور امساک کی بدنامی سے بھی احتراز کرے ۔
١٨٣٨ بستان حکمت ، ٦٣
اندیشہ ہے کہ مولوی احمد سعید صاحب کتاب عاریۃً نہ دینگے یہ بخل ایک مدت سے مسلمانوں کے لاحق حال ہے ۔
١٩٣٠ اقبال نامہ ، ٢ : ٣٨١
[ع : (ب خ ل)]

بخلا (ضم مع ب ، فت خ) امذ ؛ ج .

بخیل (رک) کی جمع (نوراللغات ، ١ : ٥٨٢) .

بخلی (ضم ب ، سک خ) امث (قدیم) .

بخل کرنے والا ، کنجوس ۔
بخل کی زبان سو خیر نہ بولتا سو ۔
? معراج العارفین ، ١٢
[بخل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بخور
(فت ب ، و مع) امذ .

۱. سلگائی جانے والی خوشبودار چیزیں ، جیسے لوبان ، اگربتی وغیرہ .
دھواں بات پکڑی تھی او شمع نور   عنبر تے میٹھی آگ پر او بخور
۱۶۷۹   خاور نامہ ، ۳۸۵

بھرے جو واں سے تو لانا ضرور میرے لیے
نبی کے روضۂ اقدس کی کچھ شمیم بخور
۱۸۸۶   دیوان سخن ، ۱۷

وہ اس کو سجدہ کرتے . . . بخور جلاتے ہیں .
۱۹۵۸   ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۹

۲. دھونی (خوشبودار چیزوں کی) .
لیا ہے عود سوز اس وقت بوجہل   کہا لیجو بخور اب بیٹھ یا اہل
۱۷۹۱   ہشت بہشت ، ۶ : ۱۹۲

عود و عنبر کا بخور ہو رہا ہے .
۱۸۸۲   طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲۴

مستی ومدہوشی پیدا کرنے والے بخورات فضا میں عطربیزی کر رہے تھے .
۱۹۵۳   ہمارا گاؤں ، ۲۳۹

۳. محض خوشبو (پلیٹس) .
اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا .

[ع : (ب خ ر) ، جمع : بخورات ، اَبْخِرَہ]

— دان
امذ .

وہ انگیٹھی وغیرہ جس میں بخور جلایا جاتا ہے .
ندب اور ابیہو نے جو ہارون کے بیٹے تھے اپنے اپنے بخوردان کو لے کر ان میں آگ بھری .
۱۸۹۰   کتاب مقدس ، ۱۰۲

نقوش والے کانسی کے برتن . . . مثلاً بخور دان اور صندوقچے .
۱۹۶۲   مسلمانوں کے فنون ، ۲۰۱

[بخور + دان ، رک : . . . دان]

— کرنا
محاورہ .

خوشبودار چیزیں سلگانا ، خوشبوؤں کی دھونی دینا .
اتنا یاد ہے کہ آپ اکثر عود ہندی کا بخور کرتے .
۱۹۰۵   لمعۃ الضیا ، ۲۷

— مریم
کس اضا (— فت م ، سک ر ، فت ی) امذ .

ایک روئیدگی جس کے خوشبودار پتے آدمی کے پنجے سے مشابہ ہوتے ہیں ، پنجۂ مریم (عوس) شجرۂ مریم .
شجرۂ مریم اس کو بخور مریم بھی کہتے ہیں .
۱۸۷۴   عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۸

[بخور + مریم (رک)]

بخیا
(فت بہ ، سکنہ خ) امذ : امث .

رک : بخیہ .
دوپٹا پائجامہ کرتی انگیا   پہن تو معرفت کی کر کے بخیا
۱۸۷۴   تیرہ ماسہ ، طالب شاہ ، ۲۷

بخیانا
(فت ب ، سک خ) فمدم .

بخیہ کرنا ، سینا ، مقرر طریقے سے چھوٹے چھوٹے ٹانکے لگانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .
[ف : بخیہ (رک) سے مصدر جعلی اردو]

بخیل
(فت ب ، ی مع) صف .

کنجوس ، خسیس ، تنگدل .
ہوئے بخیل دشمن درویش کے خدا کا
لگتا ہے اس کے سر پر گویا قدم گدا کا
۱۷۱۸   دیوان آبرو (۱) ، ۱۱

اب تو ہر زخم جگر ہے دامن ابر بخیل
نہ تھیں ہوتا ہے سو بوسوں سے لب سوفار کا
۱۸۶۵   نسیم دہلوی ، د ، ۴۷

ایک بخیل کے نزدیک بذل و کرم کی راہ میں تمام گھر بار لٹا دینا ایک مافوق البشریت کارنامہ ہے .
۱۹۲۳   سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲

[ع : (ب خ ل)]

بخیلی
(فت ب ، ی مع) امث .

کنجوسی ، خست ، تنگدلی .
اور بازار جو ہیں جنساں کاں تھا . . . باویسواں بخیل .
۱۲۲۱   بندہ نواز ، شکار نامہ ('شہباز' سکھر ، فروری ۶۲ء)

آدمی میں ہنر ہزار ہو گو   پر بخیلی چھپاتی ہے سب کو
۱۸۰۳   گنج خوبی ، ۲۲۳

اس نے کاغذ کا ایک پرزہ بھیجا ، دو حرفوں میں بھی بخیلی کی .
۱۹۱۲   سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۰

[بخیل (رک) + ف : ی + لاحقۂ کیفیت]

بخیہ
(فت ب ، سک خ ، فت ی) امذ .

۱. سلائی ، مقرر طریقے سے دوہرا اور چھوٹا ٹانکا .
کھائے بخیہ میں نہ کیوں عقل رفوگر چکر
چاک دل دیکھ رفو بھی ہے رفو در چکر
۱۸۴۵   کلیات ظفر ، ۱ : ۱۰۱

بخیہ بھی ترپائی کی طرح گوشوں پر رکھ کر ہوتا ہے .
۱۹۰۸   صبح زندگی ، ۱۶۳

۲. (i) (مجازاً) جمع پونجی ، بساط .
ان کا اتنا بخیہ کہاں .
۱۸۸۸   فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۲

رسی جل گئی مگر بل نہ گیا اب تو کس بخیہ پر کودتا ہے .
۱۹۰۸   آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۶۲

(ii) جمعیت ، اجتماعی حیثیت .
رفتہ رفتہ ایک قوم کا بخیہ شیرازہ اکھڑ کر قوم برباد ہو جائے گی .
۱۹۰۸   اساس الاخلاق ، ۲۱۷

(iii) سلا ہوا کپڑا (پلیٹس) .
[ف]

— ادھیڑ
(— ضم ا ، ی مج) صف .

راز فاش کرنے والا ، قلعی کھولنے والا .

موجودہ زمانے میں اہلِ یورپ نے جو کچھ بھی ترقی کی ہے وہ ہنگامن کی بخیہ ادھیڑ تنقیدوں کی شرمندۂ احسان ہے .
۱۹۳۱ علاج بالمثل ، ۳۳
[بخیہ + ا : ادھیڑ ، ادھیڑنا (رک) سے]

— اُدھیڑنا محاورہ .

۱. قلعی کھولنا ، کسی کی حقیقت کو بے نقاب کرنا (بیشتر طور جمع (بخیے) مستعمل) .

ناصح نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں
دے گا تمام عقل کے بخیے ادھیڑ تو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۲
ایک کتاب لکھوں اور اس نامعقول اور ناہنجار دنیا کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دوں .
۱۹۲۴ خان صاحب ، ۱۰۹

۲. طاقت یا دولت کم کر دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

— بکھرنا محاورہ .

حقیقت کھلنا ، کمزوری یا عیب ظاہر ہونا .

(ور قطع نظر اس سے یہ سمجھو کہ تمہارا
بخیہ نہ بکھرتا پھرے میدانِ سخن میں

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۱۲۲

— بگڑنا محاورہ .

حیثیت کم ہو جانا ، مالی حالت خراب ہو جانا ، تنگدست ہو جانا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

— ٹوٹنا فعل ل .

سیون ادھڑنا ، ٹانکا ٹوٹ جانا (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .

— دار صف .

وہ کپڑا جس پر بخیہ کیا گیا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .
[بخیہ + دار ، رک : . . . دار]

— دری (— فت د) امث .

بخیہ ادھیڑنا (رک) کا عمل .
تہذیبِ قدیم کی بخیہ دری ہو چکی ، اب تہذیبِ جدید کی جلوہ گری ہے .
۱۹۵۶ مضامینِ محفوظ علی ، ۲۵

[بخیہ + ف : در ، دریدن (= پھاڑنا ، چاک کرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دوز (— و مج) صف .

رک : بخیہ گر .

کرتی ہے گفتگو مجھے اوس فتنہ گر سے ملے
جامہ کو بخیہ دوز ابھی تن رفو نہ کر

۱۸۹۷ کلیاتِ راقم ، ۷۸
[بخیہ + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

— ڈھیلا کرنا محاورہ .

دکھ دینا ، پریشان کرنا ، مصیبت میں مبتلا کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

— ڈھیلا ہونا محاورہ .

بخیہ ڈھیلا کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۲) .

— زن (— فت ز) صف .

رک : بخیہ گر (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۲) .
[بخیہ + ف : زن ، زدن (= مارنا ، لگانا) سے]

— کُھلنا ف ل ؛ محاورہ .

بخیے کے ٹانکے ٹوٹنا ، بھید ظاہر ہونا ، راز فاش ہونا ، حقیقت معلوم ہونا ، نقص ظاہر ہونا .

سے جاتے ہیں کس سے زخم اس تیغ تبسم کے
کہ یاں کھلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسیٰ مرہم کا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۷۸

— کھولنا ف ل ؛ محاورہ .

بخیہ کھلنا (رک) کا تعدیہ .

بخیہ چاکِ جگر کو تو فغاں کھولے ہے
یہ فیا شغل لگا اس ترے بیمار کے ہاتھ

۱۷۷۲ فغان ، انتخابِ دیوانِ فغان ، ۱۲۸

— گر (— فت گ) صف .

بخیہ کرنے والا ، سینے والا .

حال چاک سینہ کیا پوچھات ہے کاٹتا کچھ بخیہ گر کا ہات ہے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۵۹

رفو نہ کر اسے اے بخیہ گر خدا کے لیے
کہ چاک دل سے ہوا خوشگوار آتی ہے

۱۹۱۵ جانِ سخن ، ۲۰۱

اسم کیفیت : بخیہ گری (مجازاً : عیب پوشی) .

نہ لیے خودی نے عطا کیا مجھے اب لباس برہنگی
نہ خرد کی بخیہ گری رہی نہ جنوں کی پردہ دری رہی

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۵۱۹

وہ ہی کر دے گا کبھی بخیہ گری اے مضطر
جس نے پھاڑا ہے محبت میں گریباں تیرا

۱۹۱۱ نذرِ خدا ، ۱۶
[بخیہ + گر ، رک : . . . گر]

بَد (۱) (فت ب) صف .

۱. برا ، خراب ، اچھا کا نقیض .

مری بات بد یا اگر خوب ہے نظر میں تو مجھ سب نے محبوب ہے

۱۷۵۷ گلشنِ عشق ، نصرتی ، ۲۳

انبیا . . . وہاں کے نیک و بد سے آگاہ فرمایا .
۱۸۸۷ خیابانِ آفرینش ، ۳

زوجۂ منکوحہ کو اس کے فعل بد کا مزہ چکھائیے ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶

۲. شریر ، برے چال چلن کا ، فسادی ، دنگئی ، مفتنی ۔

واسطے تیرے زمانے میں میں کہلایا بد
خوب اس بات سے واقف ہے خداوند احد

۱۸۶۸ راسوخت شوق (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۵۶)

ہر مہینے انھیں ایک بد بین دکھائی دیتا تھا ۔

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱۰ : ۲۹۵

۳. (مجازاً) منحرف ، دل میں براتی لیے ہوئے ، مکدر ('سے' کے ساتھ مستعمل) ۔

خط کے آئے سب اس سے ہو گئے بد ۔ صرف یہ خیر خواہ باقی ہے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۲۳

بد ہیں یہ اسلاف سے کہ ہے انھیں اخلاف سے
وضع کا آئین نظروں میں نہ قدروں کا بھرم

۱۹۷۷ قصیدۃ النجم ، ۳

۴. ناقص ، نکما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) ۔

۵. نامبارک ، منحوس ، برے شگون کا (پلیٹس) ۔

۶.(i) اکثر صفات مرکب میں نفی کے لیے جیسے : بد پرہیز (= پرہیز نہ کرنے والا) ، بد حواس (= جو ہوش و حواس میں نہ ہو) ، بد دیانت (= جو ایماندار نہ ہو) ، بد زیب (= نازیبا) وغیرہ ۔

(ii) اکثر اسمائے کیفیت میں نفی کے لیے جیسے : بد پرہیزی ، بد حواسی ، بد دیانتی وغیرہ ۔

۷. صفت مذموم کی تاکید کے لیے ، جیسے : بد بلا ، بد تعصب (رک) ۔

[ف]

— اچھا بد نام برا کہاوت ۔

رسوا اور نکو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے ۔

سچ اگلے لوگوں نے کہا ہے ۔ بد اچھا بدنام برا ہے

۱۸۸۴ بیوہ کی مناجات ، ۱۲

بھاگے اچھی شکاوند والے عشق ہے گویا کام برا
اپنی حالت کیا میں بتاؤں بد اچھا بدنام برا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱

— احتیاط (— کس مج ا ، سک ح ، کس مج ت) صف ۔

ہوشیاری سے کام نہ کرنے والا ، دور اندیشی نہ برتنے والا ، بد پرہیز ، لاابالی ، جیسے : بد احتیاط آدمی اکثر خطرات سے دوچار ہو جاتا ہے ۔

اسم کیفیت : بد احتیاطی ۔

بد احتیاطی اور بے پروائی سے ناثر کرنا اسپورٹس مین یعنی کھلاڑی اور سپاہی کی شان کے خلاف اور اس کے نام کو دھبا لگانے والی چیز ہے ۔

۱۹۳۲؟ انشر الملک ، تفنگ بازی ، ۱۴۰

[بد + احتیاط (رک)]

— اختر بلا اضا (— فت ا ، سک خ ، فت ت) صف ۔

۱. جس کا طالع ناموافق ہو ، جس کی قسمت بری ہو ، بد قسمت ۔

وہ جو رشک مہ کبھی اس راہ سے نکلا نہ میر
ہم نہ رکھتے تھے ستارہ یعنی بد اختر ہیں ہم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۵۷

ادھر تو کام عقبیٰ میں ادھر مردود دنیا میں
اگرچہ سعد کا بیٹا مگر منحوس و بد اختر

۱۹۳۹ قصائد نسیم ، ۱۷۹

۲. شریر ، ظالم ۔

یہی کہتا تھا گھبرا کر فلک سے ۔ کہ او بے مہر بد اختر کمینے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

شاید اسے بوسیدہ و پارینہ سمجھ کر
عریاں نہ کرے لاش مری گورنی بد اختر

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۱

۳. برے چال چلن کا ۔

پور غیر کو اس کی دختر ہے ، بد اختر ہے ... اسے ہی خونیہ قلب جاگے میں قید کر کر آ ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۱

اپنی دختر بد اختر کو قتل کرانا ۔

۱۸۹۶ اول نامہ ، ۱۹ : ۲۸۴

اسم کیفیت : بد اختری ۔

تو اس بد اختراں سوں نکو ہم نشین ہو
دکھلائے بن دے نہ او اپنی بد اختری

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۰۱

کھلی زنگئی شب کی بد اختری ۔ ہوا جلوہ گر خسرو خاوری

۱۸۴۷ صیدیہ ، ۱۰۸

[بد + اختر (رک)]

— اخلاق (— فت ا ، سک خ) صف ۔

غیر مہذب ، کج خلق ، بری عادتوں والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۴) ۔

اسم کیفیت : بد اخلاقی

کفر سے بھی بداخلاقی زیادہ بدتر ہے ۔

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۳

آپ کے پاس وہ اخلاقی طاقت یا بد اخلاقی نہیں کہ آپ بتیس کروڑ انسانوں کو ہلاک کرنے کی جرأت کر سکیں ۔

۱۹۳۰ پنج مل (تقریر) (ماہنامہ نگار ، پنج مل نمبر ۱۹۴۸ ، ۱۰ : ۹۲)

[بد + اخلاق (رک)]

— اساس (— فت ا) صف ۔

رک : بد اصل ۔

غصے میں بد دماغ کھڑا تھا وہ بد اساس
جو ابن سعد نے یہ کیا بڑھ کے التماس

۱۸۹۱ تعشق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۲۹)

حربوں سے یوں بدن کو چھپائے ہے بد اساس
گویا تمام جسم میں لوہے کا ہے لباس

۱۹۲۳ عروج ، عروج سخن ، ۲۲۸

اسم کیفیت : بد اساسی ۔

[بد + اساس (رک)]

— استخوان (— ضم ا ، سک س ، ضم ت ، و معد) صف ۔

بد شکل ، بھدا ، بے ڈول ۔

بیسیوں بے ڈھنگم ، بد استخوان ، بے کینڈے (لڑکیاں) پارر سے آئیں مہینہ بھر کالج نے تعلیم دی ، سر سے پاؤں تک بدل گئیں .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۳۲

اسم کیفیت : بد استخوانی .

[بد + استخوان (رک)]

ـــ اسلوب

(ــ ضم ا ، سک ل ، و مع) صف .

بد نما ، بے ڈھنگا ، بے ڈول ، بد قطع ، بھونڈا ، بری شکل کا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۳) .

اسم کیفیت : بد اسلوبی

تیرا ظاہر تو نہایت خوب ہے   پر جو باطن ہے سو بد اسلوب ہے
۱۸۱۴ ایجاد رنگین ، ۷۴

[بد + اسلوب (رک)]

ـــ اصالت

بلا اضا (ــ فت ا ، ل) امث (قدیم)

کمینہ پن .

اگر کوئی کوڑ پوڑ جہالت سوں ، بد اصالت سوں ، رذالت سوں بات کرے تو سمج ہو مایا .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۰

[بد + اصالت (رک)]

ـــ اصل

بلا اضا (ــ فت ا ، سک ص) صف .

بری نسل کا ، کمینہ ، پاجی ، بدذات .

عجب بد اصل شکل دھرتا اتھا   پریاں کا دل اس دیکھ ڈرتا اتھا
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۵

کیا ہوا بد اصل گر ظاہر میں ہیں نیکوصفات
جوہر ذاتی پر ان کا غور بد ذاتی اچھی
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۶

یہ تو صریح بد اصل ہیں پھر ایسے انگوٹھ کی اطاعت کیونکر پسندیدہ ہو سکتی ہے .
۱۹۱۴ ؟ مضامین ابوالکلام ، ۱۰۵

اسم کیفیت : بد اصلی .

[بد + اصل (رک)]

ـــ اصول

(ــ ضم ا ، و مع) صف .

۱. بد صورت ، بھونڈا .

ایک دیو اڑدھنگا ، ابھاگی ، بد اصول . . . اوس پہاڑ پر سوں اترا تھا .
۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت ، ۳۷) .

۲. بد تہذیب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی) .

۳. بد آئین ، جس کا کوئی اصول ہی نہ ہو ، برے اصول پر عمل کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد اصولی (پلیٹس) .

[بد + اصول (رک)]

ـــ اطوار

(ــ فت ا ، سک ط) صف .

جسکے طور طریقے برے ہوں ، اوباش ، آوارہ .

عاشق کے آگے مت کہو وہ شوخ بد اطوار تھا
ظالم تھا یا خونخوار تھا ، جو تھا سو اپنا یار تھا
۱۸۷۲ فغاں ، دیوان فغاں ، ۷۷

لیکن یہ شخص بد اطوار تھا ، خواجہ سن شعور کو پہنچے تو اس کی صحبت ناگوار ہوئی .
۱۹۰۷ شعرالعجم ، ۲ : ۱۶۲

اسم کیفیت : بد اطواری .

اے فرزند یہ برے لچھن اور بد اطواری چھوڑ دے .
۱۸۸۴ بوستان تہذیب ، ۴۹

یہ بات اکثر تجربہ میں آئی ہے کہ بعض بد اطواری پر ایک طمانچہ یا سبق . . . ایک بید . . . ہوتا ہے .
۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۲

[بد + اطوار (رک)]

ـــ اعتقاد

(ــ کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) صف .

۱. جس کے عقیدے میں خلل ہو ، جسکے اعتقادات درست نہ ہوں ، مذہب سے منحرف .

کہتے اے ابو جہل بد اعتقاد   نبی سوں نہ کر بات اتنے زیاد
۱۶۸۸ روایات ہندی (ق) ، شمیقی ۵۸

بد اعتقاد بد حقیقت .
۱۸۴۵ تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۳۸۱

۲. جسے کسی پر اعتماد نہ ہو ، شکی (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد اعتقادی .

ان کے سرگروہ نے کہا کہ میں نے کوئی بات بد اعتقادی کی نہیں کی .
۱۸۸۴ حیات سعدی ، ۳۴

بد اعتقادی انکار اور شک ان کے ضمیر میں داخل ہوتا ہے .
۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۱۶۲

[بد + اعتقاد (رک)]

ـــ اعتماد

(ــ کس مع ا ، سک ع ، کس مع ت) صف .

ناقابل اعتبار شخص ، جس پر بھروسہ نہ کیا جائے ، جو وعدہ پورا نہ کرے ، جھوٹا ، جیسے : بد اعتماد تاجر کا کار و بار ترقی نہیں کر سکتا .

اسم کیفیت : بد اعتمادی .

ہمارے اکثر تجارتی ساکھ . . . کا نہ ہونا ہمارے لیے بد اعتمادی پیدا کرنے کا باعث ہے .
۱۹۵۷ ناقابل فراموش ، ۳۲۸

[بد + اعتماد (رک)]

ـــ اعمال

(ــ فت ا ، سک ع) صف .

بد چلن ، رشوت خور ، گناہگار (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۲۸۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۹) .

اسم کیفیت : بد اعمالی .

وہ کیا یہ رحمت ایزد ہمارے   بد اعمالی کے نامے دھو رہا ہے
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۵۷

قائم مقام مجسٹریٹ کے سابق صدر امین پر بیشمار مقدمے بداعمالی اور رشوت ستانی کے دائر کر رکھے تھے .
۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۸۰

[بد + اعمال (رک)]

ـــ اَفعال (ـــ فت ا ، سک ف) صف .

بد کردار ، بد چلن ، بے راہ (بازیقیں) .

کٹے شہ پلاک اس بد افعال کوں کہ مہدی سٹے مار دجال کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

لے لے گی ہم کو پیار سے آغوش میں زمیں
کیا غم جو دور چرخ بد افعال ہو گیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۵

یہ مسجد . . . مثل تنہا نمازی کے کھڑی تھی یاں کبھی کبھی سواری یا بے گھرے در کے بد افعال آ نکلتے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۳۹

اسم کیفیت : بد افعالی .

لوگ جاہلیت میں بدکاری اور بدافعالی کرتے اور حلال و حرام کو ایک سا سمجھ کر حرام کاری اور بدکاری پر کمر باندھتے تھے .

۱۸۵۹ مرأة الصدق ، ۷۹

اس چرخ کے دور کی بدافعالی دیکھو
احباب سے اس جہان کو خالی دیکھو

۱۹۲۸ الہام ، ترجمۂ رباعیات عمر خیام ، ۳۸

[بد + افعال (رک)]

ـــ اِقبال بلا اضا (ـــ کس مج ا ، سک ق) صف .

۱. جس کی قسمت بری ہو ، ناکام زندگی بسر کرنے والا ، جو خستہ حالی میں مبتلا ہو .

برمکی نے کہا ہم بغداد میں موجود ہیں تیرا یہ حال ہے سخت بد اقبال ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۵

۲. جس کا حکم اس کے ماتحت بھی نہ مانیں .

حق حق کا طرفدار ہو میں شمع آل پروا نہ پروانے کی کس کو ہے بد اقبال

۱۹۱۱ ارجمند ، مرثیہ ، ۸

اسم کیفیت : بداقبالی .

بد اقبالی یہ ہوئی کہ محل کی عورتوں کا پہلے سے زور چلا آتا تھا .

۱۸۸۶ سنین الاسلام ، ۱ : ۱۰۱

خدا نے وحی کی کہ بداقبالی کو بداقبالی ہی کی تلاش ہوتی ہے .

۱۹۳۹ حکایات رومی ، ۱ : ۵۱

[بد + اقبال (رک)]

ـــ اِملا (ـــ کس ا ، سک م) صف .

وہ تحریر جس میں کتابت کی غلطیاں بہت ہوں : وہ شخص جو املے کی غلطیاں کرے .

(یہ) بد املا ہے اور عبارت نویسی میں دخل نہیں ہے .

۱۸۵۹ تاریخ ممتاز ، واجد علی شاہ ، ۵۲

اتفاق سے یہ دونوں نسخے بہت ہی غلط اور بد املا اور بد خط ہیں .

۱۹۳۱ مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۵۲

اسم کیفیت : بد املائی ، بد املگی .

ڈکٹیشن میں بد املگی کے باعث غلطیاں زیادہ ہوتی تھیں .

؟ کمسن بیوی مسن شوہر ، ۵

[بد + املا (رک)]

ـــ اَمنی (ـــ فت ا ، سک م) امث .

بغاوت ، (چور ڈاکو اور فسادی لوگوں اور گروہوں کی دست درازی سے) رعایا کی جان و مال محفوظ نہ ہونے کی صورت حال .

کیا اپنے ملک میں بد امنی پھیلانا فرض ہے .

۱۹۲۳ قوم پرست ، ۱۰۷

[بد + امن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اِنتظام (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ت) صف .

جو نظم و نسق کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو ، غیر منتظم حاکم ، جیسے : بد انتظام حاکم کے علاقے میں ہمیشہ ابتری پھیلتی ہے .

اسم کیفیت : بد انتظامی .

برٹش گورنمنٹ خوب جانتی ہے . اسے یاد ہے کہ ان لوگوں نے کیسی بد انتظامی پھیلائی .

۱۹۰۱ وديعۂ امیری ، ۳۲۹

[بد + انتظام (رک)]

ـــ اَنجام (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ج) صف .

جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو ، جس کی عاقبت بخیر نہ ہو .

بد انجام ریپلون نے پھر ہزیمت اٹھائی .

۱۹۲۷ واقعات اظفری ، ۳۰

اسم کیفیت : بد انجامی .

جو کوئی اپنی قدر و منزلت کو بڑھا کر عمل کرے تو ضرور عداوت یا بد انجامی کے مقابل ہوتا ہے .

۱۸۳۹ تواریخ راجگان شہزادۂ حبش کی ، ۱۲

[بد + انجام (رک)]

ـــ اَندازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث .

بھونڈا انداز اختیار کرنے کا عمل ، کج روی .

رقص سے پنگادہ پروازی کرے پرفشاں ہو تو بد اندازی کرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۳۳

[بد + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ اَندام (ـــ فت ا ، سک ن ، فت د) صف .

بے ڈول جسم کا ، بے ڈھنگا ، جس کے اعضا متناسب نہ ہوں .

عیب ذاتی کو چھپائے گا نہ حسن عارضی
زیب بد اندام کو ہو ذوق کیا پوشاک سے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۲

اسم کیفیت : بد اندامی .

[بد + اندام (رک)]

ـــ اَندیش (ـــ فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

برا چاہنے والا ، کسی کے نقصان کا خواہاں ، مخالف .

گروا ناک اس نہار جوں گھر گرد آئی
اندیشی بد اندیش ہوا باعث ابتلا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۸

کس ستم کیش بد اندیش نے یہ ستم مجھ پر ڈھا دیا ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۷۱
اسم کیفیت : بد اندیشی .
میرے مولا کے مریدوں میں ہے پیر آسمان
اس کی بد اندیشیوں سے مجھکو اندیشہ نہیں
۱۸۹۲ سجاد رائے پوری ، مجموعۂ سلام ، ۲
[بد + ف : اندیش ، اندیشیدن (= سوچنا) سے]

ـــ اِنْصاف پلا اضا (ـــ کس ا ، سک ن) صف .

غیر عادل ، حق کے خلاف فیصلہ کرنے والا ، فیصلہ میں دھاندلی کرنے والا .
قطر کی طرح مجھ سے پھر گئی صاف نہایت ہی ستمگر وہ بد انصاف
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۳۸۹
اسم کیفیت : بد انصافی .
[بد + انصاف (رک)]

ـــ اَوسان (ـــ و لین) صف .

بد حواس ، گھبرایا ہوا .
بزم سے آنکھ چرا کر جو چلا میں تو کہا
ٹھہر او چور بد اوسان کہاں جاتا ہے
۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۱۰۵
اسم کیفیت : بد اوسانی .
[بد + اوسان (رک)]

ـــ اَوقات (ـــ و لین) صف .

بد حال ، بد روزگار ، نکبت زدہ ، مفلس .
ہم خوش اوقات و بد اوقات بتائیں کس کو
اپنی اے دوست اوقات تو کچھ ہے ہی نہیں
۱۸۵۴ دیوان ظفر ، ۲ : ۹۲
حیدر سے جو بیزار ہیں زہاد و عماید
نقصان ہی اس رند بد اوقات کا کیا ہے
۱۹۵۸ حیدر دہلوی ، صبح الہام ، ۱۶۵
اسم کیفیت : بد اوقاتی .
جو غزل گو اس طرح کی بد اوقاتی میں مبتلا ہوگا وہ اعلیٰ درجے کے مضامین عشقیہ کیونکر موزوں کر سکے گا .
۱۸۹۰ کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۹
[بد + اوقات (رک)]

ـــ آموز پلا اضا (ـــ و مج) صف .

۱. غیر مہذب ، بد تمیز ، جس کی تربیت اچھی طرح نہ کی گئی ہو .
قائم اور تجھ سے طلب بوسے کی کیونکر نہ ہے
بولا وہ نادان ہے پر اتنا تو بد آموز نہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، (ق) ، ۱۰۱
بد آموزوں سے نت رہتے ہو مل مل کبھاں آگاہ کر پہنچانتے ہو
۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۰
خود ہی کہہ کہہ کے انھیں ہم نے بد آموز کیا
کہ جنھیں کچھ نہیں آتا وہ حیا کرتے ہیں
۱۹۱۱ ظہیر ، د ، ۲ : ۸۸

۲. بہکانے والا ، گمراہ کرنے والا ، برائی کی ترغیب دینے والا .
سننے کی نہیں کبھی یہ دلسوز افسانہ طرازی بد آموز
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۵
اسم کیفیت : بد آموزی .
غیر اکثر ہیں عبث میرے پیارے تیری بیوفائی نہیں محتاج بد آموزی کی
۱۷۸۴ درد ، د ، ۷۶
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے
وگرنہ خوف بد آموزی عدو کیا ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰
ہے بد آموزی اقوام و ملل کام اس کا
اور جنت میں نہ مسجد نہ کلیسا نہ کنشت
۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۵۹
[بد + ف : آموز ، آموختن (= سیکھنا ، سکھانا) سے]

ـــ آواز پلا اضا ، صف .

جس کی آواز میں دلکشی نہ ہو ، جس کی آواز کریہ ہو ، کریہ الصوت .
ایک بد آواز پکار پکار کر قرآن پڑھتا تھا .
۱۸۲۲ ترجمۂ گلستان (حسن علی خان) ، ۹۰
اسم کیفیت : بد آوازی .
رئیس صاحب اپنی بے فنی اور بد آوازی پر نازاں سر محفل چنگھاڑ رہے ہیں .
۱۹۲۱ مقالات ماجد ، ۲۲۰
[بد + آواز (رک)]

ـــ آئِین (ـــ ی مع) صف .

جو کسی اصول کا پابند نہ ہو ، بد وضع .
بد آئین و بد وضع و مکار ہے وہ سارے زمانے کی عیار ہے
۱۸۵۰ تفضیح الشقی ، ۱۵
اسم کیفیت : بد آئینی .
بد سگالی ہے اور نہ بد بینی نہ عمل میں کوئی بد آئینی
۱۹۲۸ کاروان وطن ، ۳۱۶
[بد + آئین (رک)]

ـــ بات امث .

عیب کی بات ، رسوائی کی بات (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۵۸۳ ؛ پلیٹس).
[بد + بات (رک)]

ـــ بات پُھوٹنا محاورہ .

عیب کھل جانا ، مشہور ہونا .
رزا کے جیب سے نکل نہیں آتشک گئی
بد بات پھوٹی چار میں یہ پانڈی بک گئی
۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۹

ـــ بات جَھنڈے پَر چَڑھانا محاورہ .

عیب کی تشہیر کرنا ، رسوا کرنا .
دوسل کریں اس میں نہ جہاں میں سمائے
بد بات تو یہ رنڈیاں جھنڈے پہ چڑھائیں
۱۸۴۹ جان صاحب ، د ، ۲۴۲

— باچا صف .

خراب تقسیم ، غلط بانٹ (بلیھش) .

[بد + باچا (رک)]

— باطن (– کس ط) صف .

دل کا کھوٹا ، منافق ، شر پسند ، کینہ پرور ، جس کی نیت خراب ہو .

ایک روز شغال بد باطن . . . ایک جو کا کھیت تر و تازہ دیکھ کر دوڑا آیا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۲۲

نہایت خود غرض اور بد باطن شخص تھا .

۱۹۲۵ شروانی ، مقالات ، ۲۲۲

اسم کیفیت : بد باطنی ، جیسے : اہل باطن کے متعلق ان کے یہ برے خیالات محض بد باطنی پر مبنی ہیں .

[بد + باطن (رک)]

— بخت (– فت ب ، سک خ) صف .

۱. جس کی قسمت میں تکلیف اور رنج ہو ، مصیبت زدہ .

ہوں وہ بد بخت اگر خط لکھوں تاف اس کو بھی کبوتر کر ڈالے

۱۸۳۶ دیوان مہر ، ۲۵۹

ایک شخص نے کہا تو ہم اپنی تقدیر پر توکل کر کے عمل کیوں نہ چھوڑ دیں . . . جو شخص بد بخت ہوگا وہ بد بختوں میں مل جائے گا .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، شبلی ، ۲ : ۲۳۱

۲. منحوس ، ظالم .

لعیں ایک بد بخت واکس بے پان پکڑتا ہے آدمی کوں دیکتا جہاں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

الٰہی . . . جو امن اور آسائش ان بد بخت برسوں سے پہلے تو نے اپنے بندوں کو . . . دی تھی پھر وہی امن اور آسائش تو نے اپنے بندوں کو نصیب کی .

۱۸۵۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۰

بد بخت و نابہنجار ہندو جو ظلم مسلمانوں پر ڈھا رہے ہیں ان کا بدلہ لینا ہر مسلمان پر فرض ہے .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۶۰

اسم کیفیت : بد بختی .

جو بدنصیبی اور بد بختی کے دن ہماری قوم پر ہیں شاید اب ان کے زوال کا زمانہ قریب آتا جاتا ہے .

۱۸۷۳ مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۷

اگر ساری بد بختیاں تمہیں راہ میں آویں تو بھی نا امید نہ ہونا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۲

[بد + بخت (رک)]

— بخت آنکہ مرد و ہشت فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

جو نہ خود کھائے نہ دوسروں کو کھلائے اور مرنے پر مال و دولت چھوڑ جائے وہ بد بخت ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵).

— بدی سے نہ جائے تو نیک نیکی سے بھی نہ جائے کہاوت .

چاہیے برا آدمی اپنی برائی سے باز نہ آئے مگر نیک کو اپنی نیکی نہیں چھوڑنا چاہیے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۲).

— بر (– فت ب) امذ .

بد گمانی ، بدظنی .

خیر ہے تو میرے آنے سے میاں بد بر ہے کیوں
دیکھنے میں رسم ملاقات آشنا با آشنا

۱۷۲۲ دیوان زادہ حاتم ، ۹۲

صورت غیر جہیں بدظنی و بدبر نہ سمجھیں
قدر عشاق کی آپس میں برابر نہ سمجھیں

۱۸۵۲ دیوان برق ، ۲۱۴

اف ، کرنا ، ہونا .

[بد + ف : بر ، بردن (= لے جانا) سے]

— بلا (– فت ب) صف .

۱. ایسی بلا جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو ، وبال جان ، بلائے سخت ، شریر ، ظالم .

اے آسمان اور کہیں جا کہ اب یہاں
اک بد بلا کی فتنہ گری کا یہ دور ہے

۱۸۷۹ توقیع سخن ، ۴۲

شہرت وہ بد بلا ہے کہ جہاں یہ آئی ہے کچھ نہ کچھ شیخی آہی جاتی ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۳

۲. چڑیل ، ڈائن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

[بد + بلا (رک)]

— بو (– و مع)

(الف) امث .

خراب بو ، دماغ پریشان کرنے والی باس .

منہ سے سنڈاس کی طرح بد بو لوگ کرتے ہیں دیکھتے اخ تھو

۱۸۳۲ امین (خواجہ امین الدین) ، ۵ : ۲۲۷

یہ صفت کہ خوشبو ہے یا بد بو ، اسی قوت (شامہ) کے ذریعہ سے ہم کو معلوم ہوتی ہے .

۱۸۹۲ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۱۳۱

بد بو سے برا کو ہے بساتا کیچڑ میں غلیظ پھد پھداتا

۱۹۶۶ اثر لکھنوی ، عروس فطرت ، ۳۲

(ب) صف .

بد بودار ، متعفن .

غار نہایت بد بو ہے اور کانٹے ہیں .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۸

روزانہ پائتابے نہ بدلیں تو بدبو ہو جاتے ہیں .

۱۸۹۱ مبادی علم حفظ صحت ، ۲۸۲

اسم کیفیت : بدبوئی .

تک سوتا بد بوئی نہ لینا سو .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۱

اگر ایسا ہوتا تو ہوا اس سے وہ بدبوئی اطراف زمین میں پہنچتی .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۵۰

[بد + بو (رک)]

— بو آنا محاورہ .

خراب بو کا پھیلنا یا پہنچنا .

دل نہ تھا پاک ہمیں وجہ تو ہے اے قاتل
وہں زخم سے دشمن کے جو بد بو آئی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۳

— بو پھوٹنا محاورہ .

کسی جگہ سے بد بو کا یکایک نکلنا یا پھیلنا .
مطلقاً بد بو نہیں پھوٹتی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۰۳

— بودار صف .

رک : بدبو (ب) .
نہایت میلے اور بدبودار برتن استعمال میں لاتے ہیں غذا بھی ان کی نہایت کثیف ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۵

[بدبو (رک) + دار ، رکھ : رکھنا ، دار]

— بو کرنا محاورہ .

ناگوار بو پھیلانا ، کسی شے سے معفوت آنا .
یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام یا مار سیہ کرتے ہیں آ کر بد بو

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۲

— بولنا ف مر .

بری بات کہنا ، گالی دینا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۲) .

— بین (– ی مع) صف .

جس کی نظر صرف برائی پر پڑے ، خوردہ بیں ، بری نظر سے دیکھنے والا .
آدمی کو چاہیے خود بیں نہ ہو دوسرے کے واسطے بد بیں نہ ہو

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۶۰

اگر اس کو بدبیں کا کچھ خوف ہو
تو وہ پھوڑ دے شمع کی آنکھ کو

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۵۳

اسم کیفیت : بد بینی .

[بد + ف : بین ، دیدن (دیکھنا) سے]

— بھلا بدنام برا کہاوت .

رک : بد اچھا بدنام برا .
لوگ مشہور کرتے ہیں کہ ملیم اور لرگوں کے مضمون چرا چرا کر باندھ لیتا ہے ، پھر یہ بھی اکثروں نے لکھ دیا ہے کہ معلوم نہیں یہ بات کیونکر مشہور ہو گئی . . . سچ ہے بد بھلا بدنام برا .

۱۸۸۷ نگارستان فارس ، ۱۸۹

تم سے زیادہ ایماندار شخص سارے شہر میں ملنا مشکل ہے مگر اس کو کیا کیا جائے بد بھلا بدنام برا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱۳

— بانسا پڑنا محاورہ .

خواہ مخواہ بگڑ جانا ؛ غصہ ضبط کرنا اور چپ ہو جانا [جب بانسا خراب پڑتا ہے تو کھلاڑی ناخوشی ظاہر کرتا ہے یا غصے کے ساتھ خاموش ہو جاتا ہے] .

بد بانسا پڑا ، کیا ہوا جو منہ سے نہ بولے
مقدے تو فقط اچھی بری چال نے کھولے

۱۸۸۹ جان صاحب ، ۲ : ۲۷۱

جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے میں چپ ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ بد بانسا پڑا ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۲۷۱

— پرہیز (– فت پ ، سک ر ، ی مع) صف .

وہ مریض جو طبیب کی ہدایات کی پابندی نہ کرے ؛ خواہش اور جذبات پر قابو نہ رکھنے والا ، غیر محتاط شخص .

کہتے ہیں دیکھ اس کی صورت مصحفی کل مرگیا
کیا عجب اس کا کہ تھا بیمار و بد پرہیز تھا

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۸

ایک مریض کی نسبت جانتا ہے کہ وہ بد پرہیز ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳

اسم کیفیت : بد پرہیزی .
بعض آدمی جب مسہل لینا چاہتے ہیں تو خوب بد پرہیزی کرتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۴

میں نے خوب ہی بد پرہیزی کر ڈالی .

۱۹۲۸ خطوط محمد علی ، ۱۸۳

[بد + پرہیز (رک)]

— پشم/پشما (– فت پ ، سک ش) صف .

وہ گھوڑا جس کے بال چکنے اور با ترتیب نہ ہوں .
صفائی جلد دلیل نجابت ہے ، بری نسل کے گھوڑے بد پشمے ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲۳

اسم کیفیت : بد پشمی (بلیشی) .

[بد + پشم (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پیرا (– ی لین) صف .

منحوس ، منحوس قدم ، جس کے آتے ہی کوئی مصیبت نازل ہو جائے .
عجب طرح کا بد پیرا تھا کہ رنج و محن اپنے ساتھ لایا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۱

[بد + پیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پیشہ (– ی مج ، فت ش) صف .

برا اور مذموم کار و بار کرنے والا ، اوباش .
کل قوم بد پیشہ نہیں ہے .

? وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۶۸

کوئی . . . بد پیشہ بدمعاش ہماری صحبت میں باریاب نہ ہوتا تھا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۹

اسم کیفیت : بدپیشگی .

[بد + پیشہ (رک)]

— تخم (– ضم ت ، سک خ) صف .

رک : بد اصل .
نذر غرور دشمن بد تخم کاٹیے اے زلف کو وقت کشاکش بنائیے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۵۱۱

ان بد بختوں نے ایک . . . طریقہ قمار کا ایجاد کیا ہے ۔

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، مقالات ، ۱۳۷

اسم کیفیت : بد تخمی ۔

[بد + تخم (رک)]

ـــ تر (ـــ فت ت) صف ۔

بہت برا ، سب سے خراب ۔

اور ہے دولت کون دولت سو نشانی تت کی ہوتی آخر
کہ ہر چمنی کوں لگے ہر دیکھے او روز بدتر کوں

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۸۸

منہ چھپا کر آپ جب پردے کے اندر ہوگئے
مرگئے کیا بلکہ ہم مردے سے بدتر ہوگئے

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۲۲

ایسا بد تر اسٹیشن تمام یورپ میں کہیں نہیں ہوگا ۔

۱۹۲۱ رسوا ، خونی راز ، ۹۸

اسم کیفیت : بدتری ۔

گھر بھی بھایا ہے ولے دایم ہے یو علت اسے
لوک بد سرنا ہمسایہ بد و بسیچ بھیں کی بدتری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۱۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہے کہ میرا زمانہ بہترین زمانہ ہے اس کے بعد بد تری ہوگی ۔

۱۹۲۵ مجالس جمعہ ، ۱ : ۱۵

[بد + تر (رک)]

ـــ تربیت (ـــ فت ت ، سک ر ، کس ب ، فت ی) صف ۔

جسے اچھے طور طریقے نہ سکھلائے گئے ہوں ، نا تہذیب ، بد تمیز ، گنوار ۔

مرزا جہانگیر حضور کا بیٹا تھا اور بہ سبب صحبت نااہل بد تربیت ہوگیا تھا ۔

۱۸۴۷ نتائج المعانی ، ۱۴۵

اسم کیفیت : بد تربیتی ۔

[بد + تربیت (رک)]

ـــ ترکیب (ـــ فت ت ، سک ر ، ی مع) صف ۔

جس کی بندش خراب ہو ، جس کے اجزا کا در و بست موزوں نہ ہو ۔

مرزا صاحب کے شعر کا پہلا مصرع نہایت بد ترکیب ہے ۔

۱۹۰۷ موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۸۲

اسم کیفیت : بد ترکیبی ۔

بعض تو ایسے بد مذاق غزل گو ہیں کہ ان کی دماغی اور دلی بے ترکیبی پورے طور پر ان کی کم بینی . . . اور فرومایگی کا اظہار کرتی ہے ۔

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۵

[بد + ترکیب (رک)]

ـــ ترین (ـــ فت ت ، ی مع) صف ۔

بد (رک) کی تفضیل کل ۔

ابلیس بدترین خلائق ہے ۔

۱۷۵۸ ہدایت نامہ (مصباح الحیات) ، ۷۵

بد خلقی سے پیش آنا باعث بے برکتی ہے اس آدمی کو بد ترین لوگوں سے تعبیر کیا ہے جو تنہا کھاتا ہے ۔

۱۹۱۹ معاشرت ، سلطان جہاں بیگم ، ۲۸

[بد + ترین (رک)]

ـــ تعریفی (ـــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث ۔

برائی ، مذمت ، عیب گوئی ۔

بندے نے ملو کی وہ بد تعریفی شروع کی کہ تاپدر کا ایک رنگ آئے ایک جائے ۔

۱۹۳۶ مضامین فلک پیما ، ۱۵۰

[بد + تعریف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تعصب (ـــ فت ت ، ع ، شد ص بضم) صف ۔

خیالات یا عقائد کے باعث سخت اختلاف یا عداوت ۔

اس زمانے میں مذہبی آدمی وہ سمجھے جاتے ہیں جن کے دل بد تعصب سے پتھر سے زیادہ سخت ہوگئے ہیں ۔

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۷۳

[بد + تعصب (رک)]

ـــ تمیز (ـــ فت ت ، ی مع) صف ۔

بے سلیقہ ، اوچھا ، گستاخ ۔

ان لڑکوں کو اولاد سے پہلے اس بات کا لحاظ ضرور رکھنا چاہیے کہ وہ بد چلن اور بد تمیز نہ ہوں ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۲۳

اسم کیفیت : بد تمیزی ۔

بد تمیزی پر چشم پوشی کرنے سے نوکر بے تکلف دوست بن جاتا ہے جو تہذیب و ادب کے خلاف ہے ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۳۳

[بد + تمیز (رک)]

ـــ توفیق (ـــ و لین ، ی مع) صف ۔

جس میں نیکی کرنے کی صلاحیت باقی نہ رہی ہو ، خدا کی تائید نے جس کے سر سے ہاتھ اٹھا لیا ہو ۔

جانتا ہوں کہ بد توفیق صالحین میری یہ بات سن کر منہ بنائیں گے ۔

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۳۰

اسم کیفیت : بد توفیقی ۔

کیا یہ صرف ہماری بد توفیقیاں بد اعمالیاں اور خود غرضیاں نہیں ہیں ۔

۱۹۷۳ تعلرات شبنم ، ۱۱۵

[بد + توفیق (رک)]

ـــ تہذیب (ـــ فت ت ، سک ہ ، ی مع) صف ۔

بد تمیز ، گنوار ، غیر مہذب ۔

اشرف ایک مہذب گھرانے کا سمجھوال بچہ ہے وہ اسکول میں بد تہذیب لڑکوں سے میل جول نہیں بڑھاتا ۔

۱۸۹۱ معلم الاخلاق ، ۲ : ۲۸

اپنی زبان خراب ہوتی ہے جیسے بعض الفاظ سیکھتے ہیں اور آقا خود بد تہذیب مشہور ہو جاتا ہے ۔
۱۹۱۶ معاشرت ، ۳۲

اسم کیفیت : بد تہذیبی ۔
مدرسے میں بد تہذیبی سے ننگے بدن بیٹھنا یا لوگوں سے اس طرح ملنا اپنی کم وقعتی کرنا ہے ۔
۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳۰
بعض وقت ملازموں کو آقا پر غصہ پیدا ہوتا ہے گھر میں بہت بڑی بد تہذیبی پھیلتی ہے ۔
۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۳

[بد + تہذیب (رک)]

ـــ جانْوَر (ــ سک ن ، فت و) امذ ۔

سور ، خنزیر ۔

حشر : نوج میری جوتی بھی نہ کھاتے ، تم بد جانور کھاتی ہو ۔
۱۹۲۸ ناٹک حشر ، ۶

[بد + جانور (رک)]

ـــ جِلَو (ــ کس ج ، و لین) صف ۔

رک : بد رکاب ۔

یہ بد جلو بھی کنکھیتا بھی بد لگام بھی ہے
حمار خر بھی بے طاقتی بھی سست گام بھی ہے
۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۱۹

[بد + جلو (رک)]

ـــ چال صف ۔

برے چال چلن کا ، جس کا کردار برا ہو ۔
بد چال لڑکوں کی صحبت سے دور رہنا ۔
۱۸۷۴ تعلیم نامہ ، ۱۴

اسم کیفیت : بدچالی ۔
ہمیشہ دل اس (بی بی) کا امور خانہ داری اور علاقۂ خانگی میں لگا رہے تا کہ بد چالی اور سستی اور کاہلی سے باز رہے ۔
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۰۹

[بد + چال (رک)]

ـــ چَشْم (ــ فت چ ، سک ش) صف ۔

بری نیت سے دیکھنے والا ، دوسروں کے مال پر بری نظر ڈالنے والا ، بد چلن ؛ حاسد ، کینہ ور (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۸۴) ۔

[بد + چشم (رک)]

ـــ چَلا (ــ فت چ) صف (قدیم) ۔

رک : بد چلن ۔

وے مفسدوں کوں ۔ ۔ ۔ اور بد چلوں کوں اور ظالموں کوں ہمیشہ ناتو دھرا کریں کہ اس کی طبیعت ان باتوں سے بیزار رہے ۔
۱۷۴۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۰

[بد + چلا ، چلنا (رک) سے]

ـــ چَلَن (ــ فت چ ، ل) صف ۔

رک : بدچال ۔
بد چلن (عیار) ، بیکار گنڈ ملوروں کے ساتھ مت بیٹھ ۔
۱۷۴۶؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۵

یہ آ کے کھیے گی کیا مزن ہے وہ جا کے کھیے گی بد چلن ہے
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۸۷

ایک ادنیٰ خاندان کی غریب بدقسمت و مبتلا ۔ ۔ ۔ کسی طرح بد چلن طوائف نہ تھی ۔
۱۹۲۶ شرر ، درگیش نندنی ، ۱۳۲

اسم کیفیت : بد چلنی ۔
حنظل سعدی کی آمد کی خبر سنکر گھبرا گئی کس لیے کہ ۔ ۔ ۔ ایسا نہ ہو کچھ حال اس (لڑکی) کی بد چلنی کا سن لے ۔
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۵۲
ہم ۔ ۔ ۔ بدکاری اور بد چلنی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے ۔
۱۹۲۴ میدہ کی ایٹی ، ۶۳

[بد + چلن (رک)]

ـــ چِیز (ــ ی مع) امث ۔

۱ ۔ نجس و ناپاک چیز جس کا استعمال شرعاً و اخلاقاً ممنوع ہو ، حرام شے ، شراب وغیرہ ۔
اس لیے کہ وہ بد چیز اور حرام تھی ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۹

[بد + چیز (رک)]

ـــ حال صف ۔

خستہ و شکستہ ، تکلیف میں مبتلا ، غریب ، مفلس ، نادار ۔
آج ایک سال ہے کہ دل پھراں کے کوٹ میں بہت بد حال ہے ۔
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۰

نظر لطف کہاں ہوتی ہے بد حالوں پر
کون الزام ہے ان حسن کے متوالوں پر
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۸

اسم کیفیت : بد حالی ۔

پھر حد سے ہوئی افزوں بے چارگی بد حالی
تو نے بھی قلم اپنے یاں ہاتھ سے کر ڈالی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۲

[بد + حال (رک)]

ـــ حَظ (ــ فت ح) صف ۔

بے لطف ، بے مزہ ، ملول ، متنفر ۔

خون دل سے میرے یوں نفرت کرے ہے اس کی چشم
جس طرح بیمار بد حظ ہو دوا کو دیکھ کر
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۵۲

آخر تم نے خود کو مجھ سے علیحدہ کیوں کیا اور یوں طبیعت کو بد حظ کیوں کیا ۔
۱۹۵۱ زیر لب ، ۱۴۳

[بد + حظ (رک)]

ـــ حقیقت (ـــ فت ح ، ی مع ، فت ق) صف .

بے حقیقت ، بے اہمیت .
بد اعتقاد ، و بد حقیقت .
۱۸۴۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۲۸
[بد + حقیقت (رک)]

ـــ حواس (ـــ فت ح) صف .

۱. مضطرب ، پریشان ، ہوکھلایا ہوا .
جب یہ احوال نا امیدی کا سنا ، ایسی بد حواس ہوگئی گویا مجھ پر قیامت ٹوٹی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۰

۲. خوف زدہ ، خائف .
جب ایک عیسائی سردار نے مسلمانوں کی فوج کو جو مکّے سے چل تھی شکست دی تو مسلمان نہایت بد حواس ہوئے .
۱۹۰۴ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۴۴

۳. بیہوش ، جس کے حواس کام نہ کرتے ہوں .
رقیب سے سر محفل کلام ہوتے ہیں
سمجھ لیا ہے ستمگر نے بد حواس مجھے
۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۲۹

۴. بے عقل ، بے وقوف (پلیٹس) .
اسم کیفیت : بد حواسی .
مدعی مدعا علیہ کو اضطراب ہے ، بد حواسی ہے .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۵۱
ڈرا سے شور و غل پر مدینہ میں بد حواسی پھیل جاتی تھی .
۱۹۲۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۳۸
[بد + حواس (رک)]

ـــ حوصلہ (ـــ و لین ، سک ص ، فت ل) صف .

پست ہمت .
یہ سکھوں گاؤں کا ایک بد حوصلہ نوجوان تھا .
۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۱۹۶
اسم کیفیت : بد حوصلگی .
[بد + حوصلہ (رک)]

ـــ حیثیت (ـــ ی لین ، کس ث ، فت ی) صف .

نادار ؛ بے توقیر ، بے اہمیت .
اگر یہاں کی سوسائٹی میں مبتذل ، بد حیثیت ، بے وقعت ہو کر رہوں تو پس انداز ہو سکتا ہے .
۱۸۹۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۷
اسم کیفیت : بد حیثیتی .
ندوہ کے مکان کی بد حیثیتی اس کو ابھرنے نہیں دیتی .
۱۹۴۳ حیات شبلی ، ۴۷۹
[بد + حیثیت (رک)]

ـــ خبر (ـــ فت خ ، ب) امث .

موت کی خبر ، سناؤنی .
ریاض ہجر کو بھیجے ہوئے نہیں دیکھا
جو بد خبر کبھی سنتا بری خبر لیتا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۸
[بد + خبر (رک)]

ـــ خرچ (ـــ فت خ ، سک ر) صف .

فضول خرچ ، بے احتیاطی سے خرچ کرنے والا .
تنور راجپوت بد خرچ اور مفلس ہیں .
? وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۹۷۵
[بد + خرچ (رک)]

ـــ خصال (ـــ کس مع خ) صف .

بری خصلتوں والا ، جس کی عادتیں اچھی نہ ہوں .
جو دے ظاہر میں دانا کے مثال غالباً باطن ہو نادان بد خصال
۱۶۸۸ پند نامۂ لقمان ، ۱۰
بیٹا یہ کیا حال ہوا ، تم سے بر سر جنگ کون بد خصال ہوا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۷
اسم کیفیت : بد خصالی .
[بد + خصال (رک)]

ـــ خصلت (ـــ فت خ ، سک ص ، فت ل) صف .

رک : بد خصال (پلیٹس) .
اسم کیفیت : بد خصلتی .
بد خصلتی کے گل میں نہیں بوئے عافیت
گر عافیت کے ملک کی خواہش ہے مانعات
۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۴
[بد + خصلت (رک)]

ـــ خط (ـــ فت خ) .

(الف) صف .
۱. خراب لکھنے والا ؛ خراب لکھا ہوا .
عبث ہے زشتی باطن بہ ظاہر آرائی
ورق لگاتے ہیں بد خط کتاب پر رنگیں
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۷۴
تا تمام مراسلہ بھیج دیا ہوں . بد قسمت ابھی ہوں بد خط ہوں .
۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۸۱
(ب) امذ .
وہ تحریر جس میں حرفوں کی بناوٹ اور کشش بے قاعدہ ، بد وضع ، بے ڈھنگی اور ادھوری ہو (ا پ و ، ۲ : ۱۹۳) .
اسم کیفیت : بد خطی .
کہیں بد خطی سے لکھا تھا .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۸
[بد + خط (رک)]

ـــ خفت (ـــ کس خ ، شد ف بفت) صف .

بے حیا ، بے شرم .

وہ ایک مغرور بد خفت عورت ہے جس کے حسن کی تمام شہر و جہان میں شہرت ہے ۔

۱۹۰۹ معروف جہاں ، ۱۹۲

[بد + خفت (رک)]

ـــ خُلق (ـــ ضم خ ، سک ل) صف .

رک : بد اخلاق .

بد خلق بزم میں تری میں آ کے کیا کروں
جب بولتے ہو تجھے مجھ سے عار ہو

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۱۰۳

بد خلق ہے ، رسالوں کو اپنی بد زبانی سے آزار پہنچاتی ہے ۔

۱۸۷۵ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۹

بیکار بیٹھ بد مزاج متلون اور بد خلق ہوتا ہے ۔

۱۹۱۶ معاشرت ، ۹

اسم کیفیت : بد خلقی .

اگر اس سے برے افعال صادر ہوں تو اس ہیئت کا نام بد خلقی یا سوء خلق ہوتا ہے ۔

۱۸۹۴ تعلیم الاخلاق ، ۱۰

قانون اخلاق میں خصوصیت سے خوش خلقی اور بد خلقی کا اخلاق کے اعلیٰ حصول میں کوئی ذکر نہیں کیا جاتا ۔

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۵۲

[بد + خلق (رک)]

ـــ خُو (ـــ و مع) صف .

رک : بد خصلت .

گرمی سوں دیکھتا ہوں تیری طرف اے گل رو
تا وو رقیب بد خو جل بل کباب ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷

معجزے اپنے یہ جانا کہ وہ بد خو ہوگا
نیض خس سے تپش شعلہ سوزاں سمجھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۳۳

خوب سیرت تو نہ تھی مگر خوبصورت تھی ، بد خو تھی عیب جو نہ تھی ۔

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۱۳

اسم کیفیت : بد خوئی .

مر تو گئے دام میں رکھ رکے اب آگئے قائم
کیا کوئی شکوہ بد خوئی صیاد کرے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۸۰

وہ مغرور المزاج ہے اکثر بد خوئی کرتا ہے ۔

۱۸۸۲ صید گہ شوکتی ، ۱۱

[بد + خو (رک)]

ـــ خواب (ـــ و معد) .

(الف) صف .

۱. کچی نیند میں بیدار ہو جانے کے باعث بے چین یا چڑچڑا ۔

جب لگی آنکھ کراہا یہ کہ بد خواب کیا
نیند بھر کر کبھی بیمار کے سونے نہ دیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۰

۲. نیند نہ آنے کی وجہ سے بے مزہ ۔

کیسے جھنجھلائے خفا ہوگئے بد خواب ہوئے
عرض عاشق نالاں جو محل میں گزری

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۴۳۵

۳. متوحش خواب دیکھنے کے باعث خوف زدہ ۔

ایک قسم دوسری مجہول کی ہے اوس کے کھانے سے برے خواب دکھائی دیتے ہیں اور آدمی بد خواب ہو جاتا ہے ۔

۱۸۴۲ مطلع العجائب ، ۱۸۶

سونے میں سے چونک اٹھا یہ بیتاب اس وقت یہ ہوگیا تھا بد خواب

۱۹۲۸ مرقع لیل مجنوں ، ۲۳

۴. جیسے سوتے میں احتلام ہو جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۵) .

ف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

برا خواب ، متوحش خواب .

چین لینے نہ دیا درد جدائی نے کبھی
کب میں سویا کہ جگایا نہیں بد خواب مجھے

۱۸۹۷ کلیات راقم ، ۱۶۵

اسم کیفیت : بد خوابی .

پنجاب کے لوگ قحط کی صورت بد خوابی میں بھی نہیں دیکھتے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲

آنکھوں کے سامنے ہر وقت سیاہ سیاہ چہرے ناچتے رہتے ہیں ، راتوں کو بد خوابی ہوتی ہے ۔

۱۹۷۷ اجنبی مرزا ، ۲۲

[بد + خواب (رک)]

ـــ خواہ (ـــ و معد) صف .

برا چاہنے والا ، کینہ ور ، دشمن .

توڑیا میں جیہا ہوئے بد خواہ کوں
منگایا میں اس دختر شاہ کوں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۰۸

خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بد خواہ
کہ بھلا چاہتے ہیں اور برا ہوتا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۹

اعضائے مضمحل نے مصیبت سے بنا رکھا
بد خواہ تو سے جواہے وہ خیر خواہ نکلے

۱۹۵۴ دیوان صفی ، ۱۲۲

اسم کیفیت : بد خواہی .

ایک دوسرے کی بد خواہی سے ہم دونوں برباد ہونے والے ہیں ۔

۱۸۸۴ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۴۴

بہر خاص و عام عالم اس کی بد خواہی حرام
خون دشمن بہر تیغ سر فشاں ہر دم حلال

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۹

[بد + خواہ ، رک : ... ، خواہ]

ـــ خیال (ـــ فت خ) صف .

بے پروا ، بے مروتی برتنے والا ۔

با وصف ترک شوق وہی دل کا حال ہے
کیونکر کہوں کہ مجھ سے کوئی بد خیال ہے

۱۹۲۷ غزلیات نسیم، ۵۹

اسم کیفیت : بد خیالی .

نہ ایسا کرتے نہ اس طرح کی سزا پاتے ، یہ کیا اپنی بد خیالی ہے ، خراب میں بھی آنے کی قسم کھا لی ہے .

۱۹۴۰ ساغر محبت، ۶۲

[بد + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دُرونی (--- فت د ، و مع) امث .

رک : بد باطنی .

جس آدمی کی بد گوہری ، بد درونی . . . تجربہ میں آ گئی ہو ، اس کو زنداں میں بھیجنا تاکہ آگاہوں کا کام نہیں ہے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۲

[بد + درون (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— دُعا (--- ضم د) امث .

وہ دعا جس میں کسی کو ضرر پہنچنے کی خواہش کی جائے ، کوسنا ، نفرین ، لعنت .

موسیٰ نے سامری کوں بد دعا کیا .

۱۶۳۵ سب رس، ۱۳۲

دعا بد دعا کس کو دیتے نہیں — وہ پونچی لگا اپنے لیتے نہیں

۱۷۳۸ گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۹)

احساس غم میں زحمت آہ و بکا نہ کی
منھ میں زبان ہوتے ہوئے بد دعا نہ کی

۱۹۳۸ مراثی نسیم، ۲۰

[بد + دعا (رک)]

— دُعا لگنا محاورہ .

کوسنے کا اثر ہونا .

پھرتا ہے تو تو گلیوں کے اندر خراب و خوار
اے مصحفی یہ کس کی تجھے بد دعا لگی

۱۸۲۴ مصحفی، ک، ۵۸۰

یہ کیسی بلا لگی کس کی بد دعا لگی .

۱۹۰۱ راقم، عقد ثریا، ۲

— دُعا لینا محاورہ .

کوسنے کا سزاوار ہونا ، ایسے افعال کا مرتکب ہونا جن سے کسی کو اذیت پہنچے .

کیوں فقیروں کی بد دعا لیتے ہو .

۱۹۲۲ نور اللغات، ۱ : ۵۸۲

— دِل (--- کس د) صف .

۱. شکستہ خاطر ، مایوس ، رنجیدہ ، ناراض .

سنا یوں کہ ارمان بد دل ہوا — اٹے شرم ساری سوں وانہ ٹھے گیا

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۲۰۸

عوام الناس جو ہر حال میں علماً کو اچھا سمجھتے ہیں ہم سے بد دل ہو جائیں گے .

۱۹۲۳ اہرام ملت، ۵۹

۲. بد باطن (رک) .

اچھا اس کوں اے بد دل و بد سرشت
اتال چھوڑ توں اپنی توں خوے زشت

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۱۶۲

۳. بد ظن ، بد گمان (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۳۷۵) .

۴. بزدل ، ڈرنے والا (نور اللغات، ۱ : ۵۸۲) .

اسم کیفیت : بد دلی .

دیے جواب مالک کو یوں تہی مل — کہ اے پہلواں چھوڑ دے بد دلی

۱۶۴۹ خاور نامہ، ۳۷۵

اس نے خان خاناں کو لکھا کہ اگر آپ اس لشکر سے مل جائینگے تو لشکر کی بد دلی کم ہو جائیگی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۲۹

کئی سال پیشتر سے انگریزی حکومت کے خلاف بد دلی پھیل رہی تھی .

۱۹۱۵ نادر کی صبح و شام، ۱۵

[بد + دل (رک)]

— دِماغ (--- کس مع د) صف .

۱. ناخوش ، مکدر ، ناگواری کے باعث اداس .

ہنستا ہوں ورنہ طاقت بولنے کہاں مجھے
گاہے کو الٹی بات سے ہوتے ہو بد دماغ

۱۷۹۲ بیدار، د، ۱۰۵

یاد آتی ہوئے پھول یار باغ میں
بھوروں پہ بد دماغ رہے ہم شمیم سے

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۹۲

وہ گورنمنٹ کی مداخلت سے بد دماغ ہوتا ہے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۲۰۶

۲. اکھڑ ، زود رنج ، بد مزاج ، تند خو ، چڑچڑا ، مغرور .

کس کی وہ بد دماغ سنتا ہے — جس کا نشہ ہے لپٹ صندل کا

۱۸۹۶ دیوان راسخ دہلوی، ۳۸

اسم کیفیت : بد دماغی .

دیکھ کر بد دماغیاں ان کی — للہ پر خط ذرا پڑھا نہ گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۱۶

ناواقف اصحاب کو اکثر مجھ پر بد دماغی کا گمان ہوتا ہے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ، ۳۲

[بد + دماغ (رک)]

— دِیانت (--- کس مع د ، فت ن) صف .

اڑیل ، دغا باز ، جھوٹا ، خیانت کرنے والا .

حضر و زار وہ رہتا ہے جس کو حرص دنیا ہے
کبھو روٹی نہیں چڑھتی ہے جسم بد دیانت پر

۱۸۵۴ دیوان ضیا ، خمخانۂ آرزو ، ۵۸

اسم کیفیت : بد دیانتی .

کسی شخص کا کسی امر کو بد دیانتی سے کرنا اس حالت میں کہا جائے گا جب وہ اس نیت سے کیا ہوئے .

۱۹۲۱ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۴۰

[بد + دیانت (رک)]

ـــ دِین (ـــ ی مع) صف .

کسی مذہب سے تعلق نہ رکھنے والا ، لا مذہب .

کیا آپ کے نزدیک سب بد دین اور مرتد ہیں .

۱۸۷۸ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۳

پولوس اگر چہ خود ایک مسیحی شخص تھا مگر اپنے مذہب کلیسا کے سخت فتوے کی رو سے لا مذہب اور بد دین قرار دیا گیا .

۱۹۳۱ مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۶

اسم کیفیت : بد دینی .

مجھکو اسوقت عیسائیوں کے خیمے یاد آ گئے جہاں صرف عورتوں کی پرستش کی جاتی ہے اور اس خیال سے مجھ کو یورپ کی بد دینی پر غصہ آ گیا .

۱۹۰۲ مقالات ، شبلی ، ۱ : ۱۲۸

[بد + دین (رک)]

ـــ ڈَول (ـــ و لین) صف .

بھدا ، بے ڈھنگا ، بد شکل .

اور جو اس کی کمر کون گیہری کی کمر کی مناسبت دیجیے تو گیہری کی کمر تو موٹی ہے ، بد ڈول ہے .

۱۷۴۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۲

بد صورت ، بد ڈول شکل ملعون ہے .

۱۸۴۴ گلستان ، حسن علی ، ۴۲۱

[بد + ڈول (رک)]

ـــ ذات صف .

۱. کم اصل ، سفلہ ، نیچ ، کمینہ .

خوبوں کی صحبت اپنے اثر نہیں کرتی ، بد ذات حرام خور چور مکر پھری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۷

بد ذات آدمیوں میں اس کا ظہور دوسری طرح ہوتا ہے .

۱۸۷۳ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۳

کسی بد ذات سے پالا پڑا ، اٹھتے جوتی ، بیٹھتے لات .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۱

۲. (i) شریر ، شوخ .

پھر اس بت بد ذات کی دکھلانے جوانی

یہ بات ہے ذات فلک پیر سے باہر

۱۸۳۹ اسیر اکبرآبادی ، د ، ۶۱

نہیں وہ بے چارہ چوکا ہے ، یہ ہے بد ذات .

۱۹۴۷ دماغ بانکپن ، ۱۱۰

(ii) فسادی ، فتنہ انگیز ، لچا ، لڑاکا .

سو اس کو ظلم ستی مل کے شامی بدذات

کیے شہید ہزاروں جفا ستی ہیہات

؟ کرم علی (سہ ماہی « تحریر » دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۲)

ان بدذاتوں کے حق میں خاص کر اس وقت شیرنی سے کم نہ تھی .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷

شکیلہ جانے دے ، بڑی بدذات ہے لڑتی دن رات ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۱

۳. بد باطن ، خبیث .

شور دزباں نہ کریں در سے دیکھیں جو مجھے

پاس اتنا بھی یہ بدذات نہیں کرتے ہیں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۷

یہ عفریت بدصورت . . . مجھے اڑا لایا تھا یے خبری میں بدذات بھگا لایا تھا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵

۳. خراب ، برا .

ترے آگے پری ہے دخت رزاے شیخ پرخوں

جو رکھو رکھتی ہے یہ بدذات کہنے میں نہیں آتی

۱۷۸۲ دیوان محبت ، ۱۷۰

اسم کیفیت : بد ذاتی .

بدی کرنے والے حرامزدگی اور بد ذاتی نہ چھوڑیں گے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۳۰

یہ کنیز ایک بڑی مکار بڑھیا تھی اور بد ذاتی نہ کرنا اس کے مذہب میں جائز نہ تھا .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۴۰

[بد + ذات (رک)]

ـــ ذاتی پر آنا محاورہ .

شرارت پر آمادہ ہونا ، کمینگی پر اتر آنا ، بد معاشی کرنا .

سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ

نیک طینت ہو تو بد ذاتی پر آئے نہ چلو

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۳۵

ـــ ذائقَہ (ـــ کس ہمز ، فت ق) صف .

بد مزہ ، جس کا مزہ اچھا نہ ہو .

جب کھانا سامنے آتا ہے تو کیوں کھانے کے بد ذائقہ یا نوکر کے بد سلیقہ ہونے کی شکایت کر کے درہم برہم ہوجاتے ہیں .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۱۰۲

کب تحمل غرور وار ور ہوتا ہے ۔ بد ذائقہ کبر کا ثمر ہوتا ہے

۱۹۲۶ ارمان آرزو ، ۲۶۱

اسم کیفیت : بد ذائقگی .

ان کی بد ذائقگی نظریۂ بالا کے عین مطابق ہے .

۱۹۱۲ فلسفۂ جذبات ، ۶۹

[بد + ذائقہ (رک)]

ـــ ذَوق (ـــ و لین) صف .

جو اچھے اور برے میں تمیز نہ کر سکتا ہو ، جس کا معیار امتیاز پست ہو ، مذاق سلیم سے محروم .

وہ مے پلا دے جو ازل میکدے کی ہے

بد ذوق بھی پیے تو کہے ہاں مزے کی ہے

۱۹۳۷ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۰۰

اسم کیفیت : بد ذوقی .

[بد + ذوق (رک)]

ـــ ذِہن (ـــ کس مج ذ ، سک ہ) صف .

کند ذہن ، غبی ، کم عقل (پلیٹس) .

[بد + ذہن (رک)]

— راس صف .

بد دماغ ، بد مزاج ، شوریدہ سر .

یعنی چالیس زنگی بد راس ۔ صورت زاغ و صورت خناس

۱۸۲۹ قصۂ شیریں فرہاد ، ۲۰

[بد + راس (رک)]

— راہ صف .

۱. آوارہ ، بد چلن .

بد راہ ان دنوں میں از بسکہ ہوگئے ہو
تیری گلی میں آ کر پھرتا نہیں ہے کوئی

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۴۷

پیارا جو نہ تھا تو کہو گئیں کیوں
بد راہ بھی آپ ہو گئیں کیوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۹

تورے کنبے کے جلانے موئے جاہل بد راہے گنوار بے سلیقہ چمار بے طریقہ .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۲۰

۲. غلط راہ پر چلنے والا ؛ گمراہ کرنے والا .

ہو راہ سے چوکے جو ظفر راہ پہ آ کے
شاید کسی بد راہ کے بہکانے پہ چوکے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۲

ان لوگوں کو قتل کرنے اور ختم کرنے میں . . . وہ بدراہ ہوگیا تھا .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۶۹۵

اسم کیفیت : بد راہی .

جوانی کی گرمی سے اس کے دل میں بد راہی کے خیال جوش کرنے لگے .

۱۸۳۳ تعلیم نامہ ، ۵۲

حسینی کی بد راہی کی بابت کسی کو ذرا برابر شک و شبہ نہ تھا .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۱۰۴

[بد + راہ (رک)]

— راہ چلنا محاورہ .

برا سلوک کرنا ، بری طرح پیش آنا .

بعضوں کا مجھ پر یہ بھی گمان ہے ۔ یعنی بتوں سے چلتا ہے بد راہ

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۲۷۴

— رسمی (— فت ر ، سک س) امث .

برے طریقوں کا رواج .

ہندوستان میں اس بد رسمی کا بہت رواج ہے .

۱۸۴۵ اخلاق کاشی ، ۱۰ : ۷

خبردار ! نمک قیمت دے کر لانا ورنہ بدرسمی سے گاؤں برباد ہو جائیگا .

۱۹۷۶ اردو کی آخری کتاب ، ۲۲۴

[بد + رسم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— رُعب (— ضم مج ر ، سک ع) صف .

(وہ حاکم یا بزرگ) جس کا کوئی خوف دلوں میں نہ ہو .

حرف تیرے منہ پر ابھی تھکو کہا کیا کیا
کیا خاک وہ افسر ہے جو بد رعب ہو ایسا

۱۹۰۵ دیوان واسطی ، مرثیہ ، ۷

اسم کیفیت : بد رعبی .

خوف جاتا رہا بد رعبی ہو گئی .

۱۸۹۳ البرٹ بل ، ۴۲

مسٹر مارلین نے ان کے متعلق بد رعبی کی شکایت سنکر ان کو سب رجسٹرار کر دیا .

۱۹۶۹ آپ بیتی ، ۱۸۵

[بد + رعب (رک)]

— رِکاب (— کس ر) صف .

وہ گھوڑا جو سوار ہوتے وقت شرارت کرے اور پاؤں رکاب میں نہ رکھنے دے ، شریر گھوڑا .

چلتا نہیں ہے ابلق ایام ایک چال ۔ کہتا یہ بد رکاب بنا اور بگڑ گیا

۱۸۳۶ دیوان مہر ، آغا علی ، ۳۸

راکب جو بد سرشت تو مرکب تھا بد رکاب
دونوں شریر سبز قدم خانماں خراب

۱۹۱۱ میر حسین ، مرثیہ ، ۱۳

اسم کیفیت : بد رکابی .

کبود چرخ دیکھا تو سواری کے نہیں قابل
مہ نو سے ہے پیدا عیب اس کی بد رکابی کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۰

فیلقوس اس (گھوڑے) کی سر کشی اور بد رکابی دیکھکر سوداگر پر بہت خفا ہوا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۴۳

کبھو ایسے . . . تھے کہ بد رکابی کرنے کرتے لگے دولتیاں جھاڑنے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۸۸

[بد + رکاب (رک)]

— رَگ (— فت ر) صف .

بری طینت کا ، کمینہ .

جل بولے اے بد رگ شوم بے ۔ لگے رکھ توں مجھ آگ تہیں اپنی لے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۶۹

دیکھو تیری ذات گون کھاتا ہے سنبل پیچ و تاب
اصل میں بد رگ ہے جس کی قوم ہے کا کل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۱۷

یعنی اس پری نے جو ہے بد رگ ۔ پرورش پائی ہے یہ شیر سگ

۱۸۱۰ مثنوی بہشت گلزار ، ۲۴

[بد + رگ (رک)]

— رَنگ (— فت ر ، غنہ) صف .

۱. اڑے ہوئے یا بگڑے ہوئے رنگ کا ، مدھم پڑے ہوئے رنگ کا .

شرمندگی سے لالہ بد رنگ ہو پھرا تھا
ہو مہرباں انھوں نے لب کی دیال ہیں لالیاں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۲۸

بد رنگ نہ رنگ عشق کا ہو کہیں کبھا نہیں اُڑ کے جو پورا ہو

۱۸۷۸ ترانۂ شوق، ۱۶۱

۳. جس کا رنگ درست نہ ہو، برے یا خراب رنگ کا.

لینی بد رنگ کو کہتے ہیں اور اصیل خوش رنگ کو.

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی، ۲۱۰

۴. اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہوا، متغیر.

بد رنگ ہے اب دل کی حالت سمجھی نہیں جاتی اوس کی مت

۱۷۹۸ سوز، د، ۲۸۳

ملا صاحب ان کی باتوں کو جس طرح چاہیں بد رنگ کر کے دکھائیں، وہ حقیقت میں اسلام کا منکر نہیں نہ تھا.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۸۸

۵. (تاش یا گنجفہ) (ا) وہ پتا جو "سر" والے کے رنگ سے مختلف رنگ کا ہو.

یہ تم بد رنگ کیوں ڈالتے ہو؟ کیا جی دیا ترپ چال.

۱۹۲۸ پرواز، ۸۷

(ii) چوسر کے کھلاڑیوں میں ایک ایک کھلاڑی کی گوٹوں میں سے وہ گوٹ جو رنگ نہ ہو (شبد ساگر، ۷ : ۳۳۴۳).

اب تک بساط دہر کی بازی کھلی نہیں
بد رنگ کیا ہے اور ہے رنگ اس چمن میں کیا

۱۸۹۶ تجلیات عشق، ۶۲

۶. ناقص، کھوٹا (کامل کے مقابلے میں)، ٹکسال باہر.

علم موسیقی میں وہ کمال بہم پہنچایا کہ کہیں کسی نایک کے خیال میں نہ آتا تھا... پھلا پھولا جو ان کا پیرو ہوا اور جس نے ڈھنگ جدا کیا وہ... بد رنگ ہوا.

۱۸۲۵ فسانۂ عجائب، ۱۷

اسم کیفیت : بد رنگی.

[بد + رنگ (رک)]

— رَو (— و لین).

(الف) صف.

۱. جس کی چال اچھی نہ ہو، بد رفتار گھوڑے کے لیے مستعمل (پلیٹس).

۲. برے چلن کا، غلط کار (رک : اسم کیفیت).

اسم کیفیت : بد روی.

ابراہیم نے بد ذاتی و بد روی سے اپنا وقت اوروں کے نقصان میں دیکھا.

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۵

(ب) امث.

گندا پانی نکلنے کی نالی.

جہاں قیصری نے کو پھرایا اور ایک بد رو کھولی اور ایک مٹ میں ... حوض خالی ہو گیا.

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق، ۲۰۶

ایک دو مہینہ... پیشاب کرتے رہیں یا کسی بد رو کا پانی اس پر چھڑک دیا جائے.

۱۹۰۷ فلاحت النحل، ۱۲۶

[بد + رو، رفتن (= جانا، چلنا) سے]

— رُو (— و مع) صف.

بدنما، بد شکل، کریہ منظر.

نہایت مال زادی اک تھی بد رو گئی جو فکر میں روزی کے وہ سو

۱۸۰۵ نظم رنگین، ۱۵

وہ ایسے بد رو اور کالی کھدری شکل کے تھے کہ اکبر کو ان کی صورت پر ہنسی آ گئی.

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی، ۱۲۸

اسم کیفیت : بد روئی.

[بد + رُو (رک)]

— رُوپ (— و مع) صف.

بد شکل، بد وضع، بد صورت.

موتیا کا پودا دھوپ میں مرجھا گیا ہے اور اس پر نکلتی ہوئی کلیاں مر کر بد روپ ہو گئی ہیں.

۱۹۴۰ غبار کارواں، ۸۹

[بد + رُوپ (رک)]

— رُوح (— و مع) امث.

بھوت پریت یا چڑیل وغیرہ (روایتی طور پر).

چند روز تک زچہ کے پلنگ کو اکیلا نہیں چھوڑتے جس سے بچے اور زچہ کی حفاظت کرنا اور بد روحوں سے مقصود ہوتی ہے.

۱۹۰۵ رسوم دہلی، سید احمد، ۱۲

[بد + روح (رک)]

— روز/روزگار (— و مع/ فک ز) صف.

جس کی زندگی کے دن مصیبت اور تکلیف میں گزر رہے ہوں، بد نصیب، بد قسمت، بد روش.

قبولے انہیں بات بد روزگار اتھے کفر پر آپے اوقرار

۱۶۲۹ خاور نامہ، ۲۸۴

اف رے تصور آہ عالم سوز کے ہیں پھرے دن عاشق بد روز کے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۶۶

[بد + روز/روزگار (رک)]

— رَوِش (— فت ر، کس و) صف.

جس کا چال چلن اچھا نہ ہو، غلط کار.

بچھرال بڑی بد روش تند خو بھواں میں سدا گالی ہور فحش دو

۱۶۳۹ طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۸

(وہ) بد روش اشخاص سے سخت متنفر تھے.

۱۹۱۷ وقار الملک، تذکرۂ وقار، ۹۵

اسم کیفیت : بد روشی.

دیکھنے ہی تری کچھ اور تو مطلوب نہیں
بخدا ہم سے اے بت بد روشی خوب نہیں

۱۸۸۰ گل عجائب، ۱۰۶

کلکٹروں کو اختیار ہے کہ بد روش کے باعث دیہات کے ملازموں کو برطرف کر دیں.

۱۸۸۹ ماہنامہ "حسن"، دسمبر : ۶۱

بہت سے عمر رسیدہ بوالہوس جنہوں نے بد روشی کی زندگی بسر کی ہے.

۱۹۲۳ مصائب پیری، ۲۷

[بد + روش (رک)]

ـــ رَوِیَّہ (ـــ فت ر ، کس و ، شد ی بفت) صف .

جس کا چلن اچھا نہ ہو ، جو لوگوں سے اچھا سلوک نہ کرے .

یہی فرمایا کہ اولاد امیہ کہ قول و فعل میں ہیں بد رویہ

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۱۳۸

نیلے کپڑے والے دہلی میں آگھسے اور بد رویہ لوگ سرغنہ بنکر . . . داخل ہوگئے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۵

اسم کیفیت : بد رَوِیَّگی .

جبکہ اشخاص مذکور الصدر کی بد رویگی یا سکوت بالرضا سے یہ حقوق ساقط ہوگئے ہوں .

۱۹۲۱ قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۹۸

[بد + رویہ (رک)]

ـــ زاد صف .

از روے اصل و نسل خراب اور برا .

جگت میں ہول بہت ہیں ہوچ بد زاد نہ یک دو ، لک پلدیاں کون ہے بنیاد

بحری ، ک ، ۲۵۰

[بد + ف : زاد ، زادن (= جننا ، پیدا ہونا) سے]

ـــ زَبان/زُبان (ـــ فت ز/ضم ز) صف .

گستاخ ، منھ پھٹ ، بد کلام ، برے الفاظ منھ سے نکالنے والا .

بولیا اس کوں اے بدزبان پر فریب تمہیں خوب جانتا فراز و نشیب

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹۲

لا چار دیں گے اور کسی خوبرو کو دل

اچھا تو اپنی خوے بد اے بد زبان نہ چھوڑ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ٦۵

ایک کنکٹر سے پالا پڑا جو بڑا غصیل اور بد زبان تھا .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹

اسم کیفیت : بد زبانی .

اس شخص نے عین مار کھانے کی حالت میں بد زبانی شروع کی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲

بھاوج کی بد زبانی اور بھتیجے کی حرکات کا خیال کر کے وہ میرٹھ جانے سے گھبرانے تھے .

۱۹۳۹ شمع (اے آر خاتون) ، ۲۵۲

[بد + زبان (رک)]

ـــ زیب (ـــ ی مج) صف .

بھدا ، بھونڈا ، بد نما ، جو زیبا اور موزوں نہ معلوم ہو .

کوئی ایسی حرکت نا پسندیدہ واقع ہوئی کہ بادشاہ کو نہایت بدزیب معلوم ہوئی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ٦۳

پاؤں کے کڑے چھڑے بھانجھن پازیب سے بدزیب نہیں .

۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بدزیبی .

[بد + زیب (رک)]

ـــ ساز صف .

ناموافق ، ناسازگار ، مخالف .

یو بیں کوں بولو ہیں بد اختران ہوئے اجت بد ساز بد گوہران

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۹٦

اسم کیفیت : بد سازی .

عیب کسے کے بد سازی غیبت گوش غمازی

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۳۰ الف

[بد + ساز (رک)]

ـــ ساعت (ـــ فت ع) امث .

ساعت نحس ، منحوس گھڑی ، بری گھڑی (نور اللغات ، ۱ : ۵۸۵ ؛ پلیٹس) .

[بد + ساعت (رک)]

ـــ سَج (ـــ فت س) صف .

رک : بد زیب (پلیٹس) .

[بد + سج (رک)]

ـــ سر انجام (ـــ فت س ، سک ر ، فت ا ، سک ن) صف

جس کا برا نتیجہ یا انجام ہو (پلیٹس) .

اسم کیفیت : بد سر انجامی (پلیٹس) .

[بد + سر انجام (رک)]

ـــ سَرِشْت/سِرِشْت (فت س ، کس ر ، سک ش / کسر مج س) صف

۱. خراب طبیعت کا ، جس کے خمیر میں برائی ہو .

کشیشان کہیے اس کے (کہ) اے بد سرشت

کریںگے تجھ ابزال لعنت کنشت

۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۳

ٹکڑے تھے منہ سزا تھی یہ اعمال زشت کی

ہیئت بدل گئی تھی ہر اک بد سرشت کی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ٦۳

اس حور وش نے ہونٹ لہوں سے قند گھولا کہ یہ طبیعت بد سرشت . . . مجھے آڑا لایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۵

۲. بد نیت (نور اللغات ، ۵۸۵) .

[بد + سرشت (رک)]

ـــ سِگال (ـــ کس مج س) صف .

فتنہ انگیز ، دشمن ، برا چاہنے والا ، نقصان پہنچانے والا .

نشان تو نہیں خوب دستا ہے غال زمانہ نہ ہو ہے مگر بد سگال

۱٦۴۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

اہل بیت اس کے جو ہم باقی رہے سو اب یہیں

لے چلے ہیں شام کو زنجیر کر یہ بد سگال

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۸۰

خیر خواہ اس کے رہیں صہبا خور ہو مزیز
بد سگال اس کے رہیں دردی کش دل ذلیل

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۳۰۹

اسم کیفیت : بد سگالی .

ہر شے بھر ہے جو بعد والی اس کی نسبت یہ بد سگالی

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰۵

[بد + سگال ، رک ... سگال]

— سُلوک (— ضم س ، و مع) صف .

۱. لوگوں سے برا سلوک کرنے والا ، معاملات کا برا ، برتاؤ کا خراب .

ناصح خفا ، سپہر غضب ، بخت بد سلوک
انجام دیکھیے ہیں ہو یہی رازدار ہیں

۱۸۷۹ فائق میرٹھی ، ک ، ۱۰۵

۲. بد راہ ، نابکار .

بندی خانے دیو اس بہ معنی (حسن) سلوک
نہ کھانا پانی دیو ہے بد سلوک

۱۶۳۹ خاور نامہ (ق) ، ۸۸۰

اسم کیفیت : بد سلوکی .

جس بادشاہ نے مال کی خاطر رعیت سے بد سلوکی کی گویا اپنی سلطنت کی دیوار کی نیو کھودی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۹۵

فہیم عامل کے ہم سے عجب بدسلوکی کی تھی ، ایک شاخ گل نرگس کی پرستش کرائی تھی

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ : ۳۵۳

[بد + سلوک (رک)]

— سَلِیقَہ (— فت س ، ی مع ، فت ق) صف .

پھوہڑ ، بے شعور ، بد تمیز .

بد سلیقہ سہی میں حضرت ناصح تم کون
نہ سہی مجھکو محبت کا شعور آپ کو کیا

۱۸۴۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۴۰

جہاں ایسے ایسے نمازیان دیندار جمع ہوں وہاں ایک زن بد سلیقہ کے آنے کی کیا ضرورت ہے .

۱۹۱۷ لعل نامہ ، ۲ : ۹۸

اسم کیفیت : بد سلیقگی .

بد اسلوبی اور بد سلیقگی میں مشابہت نظر نہیں آتی بلکہ انکا فرق ہمارے سامنے آتا ہے .

۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۲۵۲

[بد + سلیقہ (رک)]

— سِیَر/سِیرت (— کس س ، فت ی / ی مع ، فت ر) صف .

بری خصلتوں کا / بری خصلت کا ، جس کی عادتیں بری ہوں / جس کی عادت بری ہو ، برے چلن کا .

او جاوریں کے ناپاک او بدسیر ہر یک گاؤں ہر شہر ہور ہر نگر

۱۶۲۸ مرآت الحشر ، ۸۲

اے بد سیر نالائق دور ہو آج سے دربار میں نہ آنا .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸۷

دختر کشی میں سخت تھے ظالم زیادہ تر
اس ظلم سے تو اور بھی خوش تھے وہ بد سیر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، ظہور رحمت ، ۱۹

اسم کیفیت : بد سیرتی : بد سیری .

[بد + سیر (رک) / واحد : سیرت (رک)]

— سِیرتا/سِیرتی (— ی مع ، فت ر) صف (قدیم) .

بری سیرت والا ، بد چلن .

نجس اور مردار بدسیرتی

۱۷۵۳ مثنوی عشقیہ ، ہاشمی ، ۹

[بد + سیرت (رک) + ا : ا/ی ، لاحقۂ صفت]

— شَرابی (— فت ش) امث .

بد سلیقگی سے شراب پینے یا پلانے کا عمل ، بد مستی ، سیاہ مستی .

کس مست کی نگہ کی یہ بد شرابیاں ہیں
اوندھے پڑے ہیں ساغر ٹوٹی گلابیاں ہیں

۱۸۳۳ مجالس رنگین ، ۱۴

[بد + شراب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— شِعار (— کس مع ش) صف .

برے چلن کا ، برے طور طریقے والا ، نابکار .

اس فراموشی کو کیا کہتے ہیں اے پیماں شکن
اس تغافل کو بھلا کہتے ہیں کیا اے بد شعار

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۶۷

اے برق اختر مجھے دے کہ وہ مجھ کو خوب کام دے گی ، میں دمار ان بد شعاروں کا نکال دوں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۶۷

چل نہیں سکتیں یہاں تیری فسوں سازیاں
باتوں میں آتے نہیں تیری ہم او بد شعار

۱۹۰۷ ماہنامہ "مخزن" اپریل : ۶۸

اسم کیفیت : بد شعاری .

اختیار چھوڑنے کے نہیں بد شعاریاں
جب تک کہ ایک دن نہ چلیں گی کٹاریاں

۱۷۹۵ دل عظیم آبادی ، د ، ۹۰

[بد + شعار (رک)]

— شِکال (— کس ش) صف (قدیم) .

رک : بد شکل .

جنم نحس تھا جو زحل بد شکال دیا لکھ غلامی سگے نیک چال

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

— شَکْل (— فت ش ، سک ک) صف .

بھونڈی صورت کا ، بھدا ، بے ڈھنگم ، بھیانک چہرے والا .

اسی ماہ دوزخ میں گردن تکل رکھے کان اور ناک اتِ بد شکل

۱۷۶۹ آخر گشت (ق) ، رمضان : ۸۳

بدشکل و بد شمائل و بد کار و بد نظر

آنکھوں نے جن کے رخ پہ نظر کی نہ عمر بھر

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۰۳

اسم کیفیت : بد شکلی .

غدہ آسا بالیدگیوں کی موجودگی . . . منھ کی راہ سے سانس کا لینا کم و بیش لازمی کرکے چہرے کی ایک مخصوص و ممیز بد شکلی . . . پیدا کر دیتی ہے .

۱۹۳۲ احشائیات ، ۱۱۶

[بد + شکل (رک)]

ــ شُگَنی/شُگُنی (ضم ش ، فت گ / سک گ) امث .

بد شگون (رک) کا اسم کیفیت .

ماتم ہبوطِ رسول مدفی کرتی ہے

میں تو یوں جشن میں تو بد شگنی کرتی ہے

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۹۵

آئی آواز اذاں رندوں نے پھر جام بھرے

لیکن اچھی نہیں یہ بد شگنی اے ساقی

۱۹۶۵ غزلستان ، ۱۳۶

ــ شُگُون (ــ ضم ش ، و مع) صف .

بد حالی کا وہم دلانے والا ، منحوس .

جب چھینک ، بد شگون ہو تو اٹھارہ دم ٹھہر کے پان یا میوہ وغیرہ کھا لے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۸

ہے ہے نوج ! خدا نہ کرے میں ایسی بد شگون کو خواب میں کیوں دیکھوں .

۱۹۲۰ آغا شاعر قزلباش ، ارمان ، ۳۶

اسم کیفیت : بد شگونی .

زعفران بھی خاطر خواہ ہوتی ہے اور جو پانی پر ترتا رہے بد شگونی جانتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۳

میں کیونکر نہ سمجھوں جنوں انہیں کہ سوجھی نہ یہ بد شگونی انہیں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ۸۰

[بد + شگون (رک)]

ــ شَوق (ــ و لین) صف .

دلچسپی کے قابل بات یا کام میں دلچسپی نہ لینے والا ؛ بد ذوق (رک) .

وہ عادت خصلت کا برا نہ تھا کھلاڑی اور شریر بھی نہ تھا بد شوق بھی نہ تھا .

۱۸۹۲ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۳۷

ابھی تک ہے بد شوق اپنی طبیعت نماز جماعت نہ شوق عبادت

۱۹۳۲ ذوالنورین ، ۱۲

اسم کیفیت : بدشوقی .

مصوری میں ان کی بد شوقی تو ان کی دینی تعلیم اور قومی شناخت ہے .

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۱

[بد + شوق (رک)]

ــ شِیَم (ــ کس ش ، فت ی) صف .

بری عادتوں والا ، بد خلق .

خبر اوس نور کی شاہ عجم نے سنا ہے جس گھڑی وہ بد شیم نے

۱۸۵۷ مصباح المجالس ، ۱۳۰

دو پیلتن پرے سے بڑھے جھوم کر بہم

بد کار و بد نہاد و بد اطوار و بد شیم

۱۹۰۵ رواں واسطی ، مرثیہ ، ۱۷

[بد + شیم (رک)]

ــ صَلاح (ــ فت ص) صف .

غلط مشورہ دینے والا .

اس بد معاملہ سے بھلا کیا معاملہ

کس بد صلاح نے تجھے دی یہ دلا صلاح

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۹۷

[بد + صلاح (رک)]

ــ صُورَت (ــ و مع ، فت ر) صف .

بری شکل کا ، بھونڈا ، بد نما .

آنکھوں وہ چشم پیل سے بد ہیں کہ خرد تر

بدصورت اس قدر کہ ڈرے جن بھی دیکھ کر

۱۸۸۴ مرثیۂ یکتا (حیدر حسین) ، ۹

صورت کے اعتبار سے وہ خاصی بد صورت عورت ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۴۷

اسم کیفیت : بد صورتی (بلیشن) .

[بد + صورت (رک)]

ــ طالِع (ــ کس مج ل) صف .

جس کی پیدائش کے وقت ستارہ خراب ہو ، بری قسمت کا .

ہم وہ بد طالع ہیں کیا خاک ہو حرص اکسیر

خاک ہوتا ہے اگر ہاتھ میں زر لیتے ہیں

۱۸۷۳ دیوان قدا ، ۲۲۵

اسم کیفیت : بد طالعی .

[بد + طالع (رک)]

ــ طَراز (ــ فت ط) صف .

برا نقش بنانے والا ، خرابی کی صورت پیدا کرنے والا (ماخوذ : رک : اسم کیفیت) .

اسم کیفیت : بد طرازی .

لفظوں سے قلم کی مہرہ بازی یوں لاتی ہے رنگ بد طرازی

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲

[بد + طراز ، رک : ... طراز]

ــ طَرِیق (ــ فت ط ، ی مع) صف .

براطریقہ اختیار کرنے والا ، گمراہ ، جس کا اعتقاد برا ہو ، بے راہ رو ؛

واعظ کبھی تو کوے بتاں کی بھی سیر کر
کیا میں ہی بد طریق ہوا بد چلن ہوا

۱۸۴۲ کلیات ظفر ، ۶۸۰

اسم کیفیت : بد طریقگی .

بد طریقگی سے بھی پڑھنے سے وقت تلف ہوتا ہے .

۱۸۹۵ رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۲

[بد + طریق (رک)]

ــ طَعم

(ـــ فت ط ، سک ع) صف .

بد مزہ ، بد ذائقہ .

جو ناگوار بد طعم دوا میری روح کو بے چین کر دیتی وہ ... میرے حلق میں اتاری گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کاندات ، ۵۵

[بد + طعم (رک)]

ــ طَور

(ـــ و لین) صف .

بگڑے یا بدلے ہوے ڈھنگ والا ، بد اطوار (رک) کا واحد .

سر کے تیور ہمیں کچھ اور نظر آتے ہیں
طور ہی رات سے بد طور نظر آتے ہیں

۱۹۲۲ مرثیۂ جلیل (فرزند حسن) ، ۸

اسم کیفیت : بد طوری .

عالم ہے خزاں کا گل رخسار سے ظاہر
بد طوری دوشینہ ہے اطوار سے ظاہر

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۷۲

[بد + طور (رک)]

ــ طِینَت

(ـــ ی مع ، فت ن) صف .

بری طبیعت یا عادت والا ، جس کے خمیر میں بدی ہو ، شریر ، کمینہ .

خود اپنے تئیں بد طینت اور کذاب اور نا مہذب خیال کرتا ہے .

۱۸۰۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۰۲

اس قوت کے ساتھ فطرۃً بد طینت اور شریر ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۲۸

اسم کیفیت : بد طینتی .

اس کی پست فطرتی بد طینتی پر شہادت دے رہے ہیں .

۱۸۹۲ تعلیم الاخلاق ، ۹

خیانت اور بدطینتی دونوں سے یہ مراد ہے کہ فعل کینہ سے کیا گیا ہو .

۱۹۲۱ مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۱۱۶

[بد + طینت (رک)]

ــ ظَن

(ـــ فت ظ) صف .

برا گمان یا شک کرنے والا ، شکی .

کر دیا پل میں رقیبوں سے دل اس کا بدظن
ہم نے یہ کام کیا خد ہنر سے ہشیار

۱۰۹۸ میر سوز ، د ، ۱۲۱

صاف تھا تو جب تلک مجھ سے تو میں بھی صاف تھا
بدگمانی سے تری اب میں بھی بد ظن ہو گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۴۱

غصے میں بھرا ہے جو کوئی ہے   یہ اس سے خفا وہ اس سے بدظن

۱۹۱۶ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۱۳۲

الف : گرفتہ ہونا .

اسم کیفیت : بد ظنی .

قریش نے نئے مذہب کی اس ترقی کو بہت عداوت اور بد ظنی کی نظر سے دیکھا .

۱۸۹۷ دعوت اسلام ، ۱۵

ترقی کا پہلا زیور بد ظنی اور رعونت ہے .

۱۹۱۹ جواہر قدامت ، ۸۶

[بد + ظن (رک)]

ــ عَقل/عُقَلا

(ـــ فت ع ، سک ق) صف .

بیوقوف ، احمق ، نافہم .

بد قومی سیاست دان ہوں یا بد عقلے پالیسی ساز افسر ... پنجو انگریز سازشں کو کسی نہ کسی طرح تقویت بخشتے رہے .

۱۹۷۱ بہ ماوی ، اردو ، ۴۷ ، ۳ ، ۲ : ۵

اسم کیفیت : بد عقلی .

اے میری بد عقلی میں گون سے میں خوش تھا وہی میری ہلاکت کا سبب ہوئے .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۳۶

[بد + عقل (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ عَقِیدَہ

(ـــ فت ع ، ی مع ، فت د) صف .

جس کا اعتقاد درست نہ ہو ، منحرف .

میں اور ہم ہیں پیر مغاں ، دو ترے مرید
لیکن وہ بد عقیدہ ہے میں خوش عقیدہ ہوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۴۷

حضرت کے زمانے میں تصوف سے لوگ اسی طرح بدعقیدہ تھے جس طرح کہ آج کل نظر آتے ہیں .

۱۹۳۶ سوانح خواجہ بندہ نواز ، ۹

اسم کیفیت : بد عقیدگی .

خسرو کی تحریرات میں ... روز افزوں بد عقیدگی کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۳۲ قدیم قانون ، ۳۲

[بد + عقیدہ (رک)]

ــ عَمَل

(ـــ فت ع ، م) صف .

برے کام کرنے والا ، جو عمل نہ کرے ، انتظام میں نا اہل ، بد اعمال (رک) کا واحد .

اپنا سمجھ لیا مجھے بد عہد و بدعمل
بیعت تو وہ کریگا کلائی ہو جس کی شل

۱۹۷۵ مراثی نسیم ، ۳ : ۲۰۱

اسم کیفیت : بد عملی .

رفتہ رفتہ ایسی بد عملی ہو گئی .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۱۲

اس بد عملی اور درویشی نے ملکی سلطنت کو اور تباہ و برباد کر دیا .

۱۹۱۷ مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۱۴

[بد + عمل (رک)]

ـــ عملگی (ـــ فت ع ، سک م ، فت ل) امث .

رک : بد عملی .

اپنے آقا کی طرف سے عرضی گزاری ، اس میں عذر غیر حاضری بباعث بد عملگی ملک مرقوم تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۹۹

[بد + عمل (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ عنوان (ـــ ضم ع ، سک ن) صف .

برے چلن کا ، (خصوصاً) بے ضابطہ کسی کی حمایت یا مخالفت کرنے والا ، احباب نواز یا اعزا پرور (حاکم) ، رشوت خور .

ریاستی کابینہ کے وعدے کے باوجود ابھی تک بد عنوان افسروں کے خلاف کوئی کار روائی شروع نہیں ہوئی .

۱۹۵۳ سہ روزہ 'مراد' خیر پور ، ۵ مئی ، ۳

اسم کیفیت : بد عنوانی .

لڑائی جھگڑے بدعنوانیاں دست درازیاں عام ہو گئی تھیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۱۲

[بد + عنوان (رک)]

ـــ عہد (ـــ فت بج ع ، سک ہ) صف .

وعدے اور قول سے پھر جانے والا ، اپنے عہد کو پورا نہ کرنے والا .

نہ کر تکیہ عورت کے ترں عہد پر جو بد عہد ہیں عورتاں سربسر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۴۸

سوچ لے بد عہد وقت انکار کے دونوں لب ہیں در گواہ اقرار کے

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۲۰۲

اس حالت میں سوسائٹی اسے اپنا سب سے بڑا دشمن ... بد عہد ، غدار ، بد باطن وغیرہ کچھ ہی سمجھے کم ہے .

۱۹۲۸ زود پشیمان ، ۲

اسم کیفیت : بد عہدی .

نہ جانوں کیونکہ مٹے داغ طعن بد عہدی
تجھے کہ آئینہ بھی ورطۂ ملامت ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۴

یہود نے دشمنیاں ، بیوفائیاں ، بد عہدیاں کیں .

۱۹۲۰ جویائے حق ، ۲ : ۱۰

[بد + عہد (رک)]

ـــ فال صف .

منحوس ، بد شگون .

نام اس کا زال ہوا ، لوگوں کے نزدیک بد فال ہوا .

۱۸۲۶ سرور سلطانی ، ۳۳

اسم کیفیت : بد فالی .

کوئی افسوں یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بد فالی اسرائیل کے بر خلاف نہیں .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۲۳

میں نہیں جانتا کس وجہ سے میرے دل میں بد فالی پیدا ہو رہی تھی .

۱۹۲۴ ایرانی افسانے ، ۱۶۹

[بد + فال (رک)]

ـــ فرجام (ـــ فت ف ، سک ر) صف .

جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو ، جس کی عاقبت بخیر نہ ہو .

میں ساحروں کو برا کہتا ہوں اور ان کے عمل بد فرجام پر لعنت کرتا ہوں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۹۵۹

[بد + فرجام (رک)]

ـــ فعل (ـــ کس بج ف ، سک ع) صف .

برا کام کرنے والا ، بد کار ، زانی ، عیاش .

جہاں لگ ہے بد فعل عورت چھنال
رہے تا جتا کیچ رکھیں اوس سنبھال

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ۳۶

کرم کر مجھ پہ اپنا یا الٰہی میں ہوں بد فعل اور بدکار تو لہ

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۹۹

اسم کیفیت : بد فعلی .

بعد جلوس کے ماں نے بد فعلی شروع کی اور محل سرا کے ایک تفرقے سے پھنس گئی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۷

ان کے ساتھ بد فعل کرتا تھا .

۱۹۳۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۹ : ۷۲

[بد + فعل (رک)]

ـــ فن (ـــ فت ف) صف .

مکار ، غدار ، دغاباز ، پر فن .

ایک زن مرد افگن بد روش بد فن نے اس کو لوٹا کھایا .

۱۸۵۴ نادرات غالب ، ۲ : ۵۷

[بد + فن (رک)]

ـــ فہم (ـــ فت بج ف ، سک ہ) صف .

نا سمجھ ، نہ سمجھنے والا ، بیوقوف .

میں چھپانے سے بھی قاصر ہوں وہ کہتا ہے کہ چھوڑ
کتنا بد فہم و غبی واعظ میخانہ ہے

۱۹۲۲ جنون خرد ، یکتا امروہوی ، ۱۰۹

اسم کیفیت : بد فہمی .

جو لوگ بد فہمی سے راستی کو برا خیال کرتے ہیں ان سے کبھی کار خیر صادر نہیں ہوتا ہے .

۱۸۵۹ مراۃالصدق ، ۴

گدھا ہندوستان و پاکستان کا ایک معروف چوپایہ ہے . . . (اسے) اپنی بد فہمی اور بلادت ذہن کے لیے مشرقی قوموں میں ضرب المثل کا درجہ حاصل ہے .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۵۸

[بد + فہم (رک)]

ـــ قدم (ـــ فت ق ، د) صف .

رک : بد پیرا .

نام تو تمہارا بوہہ منحوس اور دوسروں کو بوہہ پیرا بد قدم کہتی ہو .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۶۶

اسم کیفیت : بد قدمی .
فی الواقع اس کا یہی سبب ہے مگر بد قدمی بھی اس کی دل میں جاگزیں ہوئی .
۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۵۳
[بد + قدم (رک)]

ــ قرین/قرینہ (ــ فت ق ، ی مع / فت ن) صف .

بد سلیقہ ، بد شعار .
بھلا تو تو اے کافر بد قریں مسلماں کہتا تھا اپنے تئیں
۱۸۵۰ تفضیح الشقی ، ۱۱
اری منہ سے کیوں نہیں بولتی ہے بد قرینہ ، اٹھ اس جگہ سے .
۱۹۲۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۲٦
اسم کیفیت : بد قرینگی .
اگر شوکت لفظی بد قرینگی کے ساتھ ہے . . . تو ایسی شوکت لفظی شخص محصل کی آنکھ میں بد نما معلوم ہوگی .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۷
[بد + قرین/قرینہ (رک)]

ــ قسمت (ــ کس ق ، سک س ، فت م) صف .

بد نصیب ، بد بخت ، برے نصیبے والا .
اس کے در پر سب در مقصود پانے آئے ہیں
ہم سے بد قسمت بھی قسمت آزمانے آئے ہیں
۱۸۹۱ غزلیات کلیم (علی بن الحسین) ، ٦٦
اسم کیفیت : بد قسمتی .
بڑی بد قسمتی کی بات یہ ہے کہ پوری کوشش نہیں کرتے .
۱۸۹۴ اردو کی تیسری کتاب ، اسماعیل ، ۳۷
اب بھی اگر اس فرض کے ادا کرنے سے قاصر رہا تو اس سے بڑھ کر کیا بد قسمتی ہو سکتی ہے .
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۹
[بد + قسمت (رک)]

ــ قسمتی سے بد عقلی ہمیشہ چار ہاتھ آگے رہتی ہے مقولہ .

حماقت اور بیوقوفی خود ہی انسان کی سب سے بڑی بدقسمتی ہے .
اس کو آنکھوں کے کھلنے پر سوجھی تو پھر الٹی ، بڑوں کا قول ہے کہ بد قسمتی سے بد عقل ہمیشہ چار ہاتھ آگے رہتی ہے .
۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۸۱

ــ قطع (ــ فت ق ، سک ط) صف .

جس کی وضع قطع بری ہو ، بھونڈا ، بد صورت ، بد نما .
غریبا بد قطع جوتا موٹے موٹے تلوں کا پہنتے ہیں .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۱
دور کے بد قطع درخت پاس کے خوش رنگ پھولوں سے بھی زیادہ دلکش ہوتے ہیں .
۱۹۲۴ مضامین شرر ، ۱ : ۳٦۲
[بد + قطع (رک)]

ــ قلعی (ــ فت ق ، ل) صف .

دھات کا وہ برتن جس کی قلعی خراب ہوگئی ہو ، جس کی پالش اتر گئی ہو .
بد قلعی ظرف مس میں رکھ کر سرکہ مقطر . . . اس پر ڈال دیں .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۱
ان کے دائیں طرف بھاری رکھی تھی جو اگرچہ بد قلعی تھی لیکن اس پر پان کے دھبے نہ تھے .
۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱٦٦
[بد + قلعی (رک)]

ــ قمار (ــ کس ق) صف .

۱. بے ایمان جواری جو ہمیشہ ہار جائے ، غلط چال چلنے والا ، جس کی ہر تدبیر الٹی رہے .
یہ بد قمار ہے میر بساط عشق محب
کہ نقد دل کو جیتے جی اپنے ہار اٹھا
۱۷۹۲ محب ، د (ق) ، ۲۰
کم ہونگے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۹
۲. دغا باز ، جو دھوکا دے کر روپیہ لے (جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۳) .
[بد + قمار (رک)]

ــ قماش (ــ کس ق) صف .

برے چلن کا ، بری وضع قطع کا ، بد معاش .
محفل مہوشاں میں رات آیا وہ عشوہ گر جو ہے
آنے لگے وہ سب نظر بس دو ہی بد قماش سے
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۲۹
اگرچہ فلیطس نیک تھا لیکن اس کے ماتحت بد قماش حریص اور عیاش تھے .
۱۹۲۲ فتح بیت المقدس ، ۷
اسم کیفیت : بد قماشی .
[بد + قماش (رک)]

ــ قوار/قوارہ (ضم ق/فت ر) صف .

بھونڈا ، بھدا ، بد قطع ، بے ڈول .
بھدے نہ بد قوارے سڈول سانچے کے ڈھلے .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۹۵
ایک وجہ خوش قطع دوسرا کریہ منظر و بد قوارہ .
۱۹۲۰ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۹
[بد + ع : قوارہ (ق و ر) (= وہ ٹکڑا جس کے کنارے کٹے ہوں)]

ــ قول (ــ و لین) صف .

(لفظاً) بد کلام ، بد زبان ، بد گفتار ، (مراداً) بد عہد ، زبان دے کر پھر جانے والا .
اور عقبی میں احوال پرانچھے خدا تو بد قول سے لیوے بدلہ خدا
۱۷۹۴ جنگ نامہ ، دو جوڑا ، ۲۹

اسم کیفیت : بد قولی .

ہے بڑا نٹ کھٹ دلا مطرب کا طفل اس کی بد قولی سے تو ایمن نہ ہو
۱۸۷۴ طبقات الشعرا ، ۵۵۷

بد قولی کے سبب سے ایک کوڑی نہیں دیتے .
۱۸۲۷ عجائبات فرنگ ، ۱۶۱

تعہد داروں کی بد قولی اور تفاریق . . . سابق کی طرح بد نظمی اور رعایا کی تباہی پیدا کرتے تھے .
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۴۲

[بد + قول (رک)]

— قَوم / قَوما (— و لین) صف .

جس کی نسل میں کھوٹ ہو ، کمینہ ، لفنگا ، فرو مایہ .

شریر اور بد قوم گھوڑا تعلیم و تربیت سے شائستہ اور خوش قدم ہو جاتا ہے .
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

یہ اونچی نسل کی ہوں تو میں بھی کوئی بد قوما نہیں ہوں .
۱۹۶۳ قاضی جی ، ۳ : ۱۲۲

[بد + قوم (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— قِیافَہ (— کس ق ، فت ف) صف .

بد شکل ، بد صورت ، کریہ منظر .

خدمتگاروں میں کوئی عورت بڑھیا اور بد قیافہ نہ تھی .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۲۶

علاوہ عیب یک چشمی کے بد قیافہ بھی تھے .
۱۹۳۶ ماہنامہ 'نگار' ، جولائی ، ۲۲

[بد + قیافہ (رک)]

— کار صف .

برے کام کرنے والا ، بد فعل ، زانی ، بد معاش .

فاسق و فاجر بے ایمان بد کار ، بد گمان بے اعتبار کی اعتباری نہیں .
۱۶۳۵ سب رس ۲۳۰

فاسق اور بد کاروں سے دور رہنا .
۱۸۵۵ تعلیم الصبیان ، ۱۸

یہ شخص نہایت ہی بد کار اور زانی ہے .
۱۹۱۳ دربار حرام پور ، ۱ : ۳۱

اسم کیفیت : بد کاری .

دیا موں پول کرم کے ابہال کوں تیرے
جو دھو سٹے مرے دل تھے تمام بد کاری
۱۶۶۸ غواصی ، ک ، ۹۵

وہ عورت بد کاری میں . . . شہرۂ آفاق تھی .
۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۸۴

یہ میرا لڑکا بچپن سے اپنی بہن کے عشق میں مبتلا تھا . . . بڑے ہو کر انہوں نے بد کاری شروع کر دی .
۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۰۷

[بد + کار (رک)]

— کارے را بَد اَنجام فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

برے کام کا نتیجہ ہمیشہ برا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۵) .

— کام صف .

ناامراد ، ناکام ، ناکامیاب .

حاکم سے یہ کہنے لگا تب حارث بد کام
سر بہبود کا لایا ہوں ملے خلعت و انعام
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۵

[بد + کام (رک)]

— کِردار (— کس ک ، سک ر) صف .

رک : بد کار .

کوئی کہوے گا تجھ کو بد کردار ہے
کوئی کہوے گا سخت تباہکار ہے
۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۲۰۸

بے شک تو بد کردار ہے ، تجھ کو اگر ایسا ہی کرنا تھا تو مدراس چلی جاتی نہ کہ حیدرآباد میں میرے تمام خاندان کی ناک کٹوا دی .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۷۵

اسم کیفیت : بد کرداری .

باری تعالیٰ نے وہاں کے باشندوں کو سبب بد کرداری کے پتھر کا کر دیا ہے .
۱۸۷۴ مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۲

الٰہی اس بد کرداری سے کہ میری ہے میں تجھ سے ڈرتا ہوں .
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۳۸۲

[بد + کردار (رک)]

— کَلام (— فت ک) صف .

رک : بد زبان .

باندے پیٹ پر ہات اس کے تمام دیے گالیاں اس کو الیں بد کلام
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۵۱

بولا وہ بد کلام نعل سے قاتلا
بابا تمہارے فاتح خیبر تھے گر تو کیا
۱۹۹۵ منظور رائے پوری ، مرثیہ ، ۱۱۰

اسم کیفیت : بد کلامی .

ایک تو لڑکی کا غم اس پر یہ بد کلامیوں کی بوچھاڑ .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۳۱

[بد + کلام (رک)]

— کُراک (— ضم ک) صف .

بھدا ، بے ہنگم ، بے ڈول ، بے ڈھنگا ، بد صورت ، بد قطع .

دراز قد ، سیاہ فام ، بد کراک حبشن جس کے موٹے موٹے ہونٹ .
۱۹۳۰ بیگموں کا دربار ، ۳۰

[بد + کراک (رک)]

— کَہاو (— فت ک) امث .

ناقص گفتگو یا بحث .

جہاں عنادا اہل اسلام . . . کی وہ باہم نا سزا تمہر بریں صفحۂ روزگار پر یادگار رہیں گی وہاں ہماری بھی بد کہاو صفحۂ دہر پر نمودار رہے گی .
۱۸۶۷ تیغ تیز (افادات غالب) ، ۵۴

[بد + کہاو (رک)]

ـــ کیش

(ـــ ی مج) صف .

بری عادت کا ، جس کا طور طریقہ یا دین و مذہب برا ہو ، برے اصول کا .

نہ دارو اسے خون بد کیش ہیں نہ ہیں اپ مغز بد اندیش ہیں

۱۵۷۲ عشق شوقی ، ق ، ۹۱

مجھکو باتیں تری تاثیر کریں کیا واعظ
پاس ہے اس بت بد کیش کے ایمان میرا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۶۸

وہ ایک بد کیش حکمراں تھا جو اپنی ہوس خون سے بجھاتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۱۲

اسم کیفیت : بد کیشی .

بد کیشی ان کا مت ہرگز شک نہیں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۵۷

[بد + کیش (رک)]

ـــ کیف

(ـــ ی لین) صف .

خمار سے دو چار ، نشے اور سرشاری سے محروم .

آگاہ حقیقت ساقی ہے فیضان بقدر ظرف ہوا
بد کیف جو تھا مخمور ہوا مخمور جو تھا سرشار ہوا

۱۹۶۰ آتش خندان ، ۳۳

اسم کیفیت : بدکیفی .

[بد + کیف (رک)]

ـــ گزرنا

محاورہ .

برا لگنا ، ناگوار ہونا .

کسو کو خوش نہ آیا اور بد گزرا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۱۷

ـــ گل

(ـــ کس گ) صف .

جس کی طینت یا سرشت بری ہو ، بری اصل نسل کا .

مرے رونے پہ وہ ہنستے ہیں تو اغیار جلتے ہیں
طلسم تازہ ہے بدگل ہونے فی النار پانی میں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۵۶

[بد + گل (رک)]

ـــ گمان

(ـــ ضم گ) صف .

رک : بدظن .

بے ایمان ، بدکار ، بدگمان پر اعتبار کی اعتباری نہیں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰

صدق میرا ہے ارض اور معلوم نہیں میرے میں بدگمان صدشکر

۱۷۳۶ کلیات سراج ، ۲۶۶

انھوں نے گورنمنٹ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے بدگمان اور غیر مطمئن کرنا چاہا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۴۸

اسم کیفیت : بدگمانی .

وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی
لیے پھرتی مجھ کو کہیں کا کہیں ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۶

آنحضرت صلعم نے مخالفین کی اس بدگمانی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کردیا .

۱۹۲۴ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۸۷

[بد + گمان (رک)]

ـــ گمانی دوڑنا

محاورہ .

بدظنی پھیلنا .

انجام یہ ہوا کہ بدگمانی خدا جانے کہاں کہاں دوڑ گئی .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۹۷

ـــ گنیا

(ـــ ضم گ ، سک ن) صف : ~ بدگونیا .

جو ٹیڑھا ہو اور زاویہ قائمہ پر نہ ہو (خصوصاً مکان جو منحوس خیال کیا جاتا ہے) .

اس کی پروا نہ کر کہ جو کوٹھے میں رہتی ہے یا بدگنیا ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۵

[بد + گنیا (رک)]

ـــ گو

(ـــ و مج) صف .

برا کہنے والا ، بری بات کہنے والا ، لگائی بجھائی کرنے والا ، چغل خور .

زشت خو بے مہر بد گو بد نظر تنگ نفقہ باوجود مال و زر

۱۸۳۹ تعلیم النسا (رسائل سید بد حیات) ، ۸۳

جوان آدمی کے لیے حاسدوں اور بد گویوں کے مجمع میں ذلت کے ساتھ قیام کرنے سے مرجانا بہتر ہے .

۱۹۲۸ حلیم ، مضامین ، ۲ : ۵

اسم کیفیت : بد گوئی .

ہے جو گویائی کی خاطر منھ میں انسان کے زباں
پر زباں کس کام کی وہ جو کہ بد گوئی کرے

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۹

وہ انجم النسا کو بد گوئی سے روکنا چاہتی ہے .

۱۹۳۳ نقد الادب ، ۸۸

[بد + گو ، رک . . . گو]

ـــ گوشت

(ـــ و مج ، سک ش) امذ .

وہ فاضل گوشت جو کسی مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے .

بد گوشت اس قدر کاٹے کہ چار انگل کا غار ہو جائے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۲۸

آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ بد گوشت کی طرح اظہر آتا رہا .

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۳

[بد + گوشت (رک)]

ـــ گوشتا

(ـــ و مج ، سک ش) صف .

بد گوشت (رک) کی صفت .

مرغ کا منہ بد گوشتا . . . ہو تو اس کا علاج یہ ہے

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۹۷

[بد گوشت (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ گُونیا (ـــ و مع ، سک ن) صف .

رک : بد گنیا .

ہنوز ان حضرات کا وہ گونا نہ بگڑ پایا جو بد گنیا ہے .

۱۹۷۳ ماہنامہ "اوراق" سرگودھا ، مارچ ، اپریل ، ۲۶۰

ـــ گوہر (ـــ و لین ، فت ہ) صف .

رک : بد اصل .

وو بیداد بد گوہر بد نہاد   چلائے کشتی کوں باد تھمے نہ جائے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۲۰

آتش لعل شعلۂ جاں سوز   آب نیساں ہے ایک بد گوہر

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۲۳

پولیس افسر کی شب گردی سے . . . بد گوہر اور بد معاش ناپید ہوگئے تھے .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۷۵

اسم کیفیت : بد گوہری .

بے دردی ہے روش بد گوہری ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۵

بد گوہری گردوں کی کیا تجھ سے بیاں کیجے
سمجھا تو زمرد تھا پر پشم نظر آیا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۲۱

بدیع الزماں مرزا نے اپنی بد گوہری سے سلطان حسین مرزا سے سرتابی کی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ ، ۲۲

[بد + گوہر (رک)]

ـــ گُہر (ـــ ضم گ ، فت ہ) صف .

رک : بد گوہر .

گھڑی یک کوں بھوریں پرت او بد گہر
اٹھا سو چہ گھیرے تی سر جھاڑ کر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۶

بد گہر جب تک امید باقی ہوتی ہے سر جھکائے چلے جاتے ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گویا ، ۱۰۵

نجات سے رہے محروم تا بہ شام ابد
وہ بد گہر جو نصاریٰ کا خیر خواہ نہ ہو

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۳۸

اسم کیفیت : بد گہری .

مانند صدف دیدۂ روشن کو ہمارے
تاریک کیا آنسوؤں کی بد گہری نے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

ـــ گھوڑے کی میخ کنایۃً .

برا آدمی ، شریر اور بد طینت شخص (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

ـــ لَجام (ـــ فت ل) صف .

رک : بد لگام .

را کب سے کر رہا تھا بدی کوئی خوش خرام
موڑے بہ منہ کو ڈالتا تھا کوئی بد لجام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۲

[بد + لجام (رک)]

ـــ لَچّھن (ـــ فت ل ، شد چھ بفت) صف .

رک : بد چلن .

ناقص نہیں پیر راہ زن ہے   بے خصال ، مقبل ہے ، بد لچھن ہے

۱۶۶۳ میراں جی حق نما ، نورتین ۳۸

[بد + لچھن (رک)]

ـــ لحاظ (ـــ کس ل) صف .

بے مروت ، بے شرم ، گستاخ .

میں دوڑ کر لپٹ ہی گیا وہ کہا کہ جیے
او بد لحاظ تجھکو نہیں اک ذرا لحاظ

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۰۶

اسم کیفیت : بد لحاظی .

اجنبی جگہ میں برہنہ ہونا عورت کے لیے بد لحاظی کی بات ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۳۹

[بد + لحاظ (رک)]

ـــ لَکّھن (ـــ فت ل ، کھ) صف .

رک : بد چلن .

چلیا اسی لے کیچ نگری رہن   اسی بات میں چور ، او بد لکھن

۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی ، غواصی ، ۱۷۶

[بد + لکھن ، لچھن (رک)]

ـــ لَگام بلا اضا (ـــ فت ل) صف ؛ ~ بد لجام .

۱. منھ زور گھوڑا ، وہ گھوڑا جو لگام کے اشارے پر نہ چلے ، سرکش گھوڑا .

رکا نہ یہ توسن بد لگام عمر رواں
اگرچہ دورۂ آفاق بھی دوالہ ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۹۸

ہوئے رام کرنے کو دل کے ضرور موجود
سمند لندن اگر بد لگام ہو جائے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۴۲

۲. (مجازاً) گستاخ اور سرکش شخص .

جو او بد گہر نے ہوا بد لگام   کیا لب نے تجھ سنگ کونہ لعل فام

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵

شہریار : تو کیا عشق و محبت پر بھی ملاؤں کی مہر لگی ہوئی ہے ؟
طغرل : چپ بد لگام !

۱۹۰۹ خوبصورت بلا ، ۶۸

اسم کیفیت : بد لگامی .

جبکہ انسان کی اخلاقی تعلیم طفولیت کی حالت میں تھی اور اس کی منھ زوری اور بد لگامی کا چنداں انسداد نہ ہوا تھا .

۱۸۷۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۸

راز و نیاز کی شہ لگام وفا و جفا کے کاوے اپنے وصال کی پوئی ہجر کی بد لگامی بگڑ اور پندار کی دولتی سے سوار دنگا ، دماغ گھوڑ دوڑ کا میدان بن گیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۸

[بد + لگام (رک)]

— مآل (— فت م) صف.

جس کا انجام بخیر نہ ہو ، جس کا نتیجہ اچھا نہ ہو .

آخر کو وہ جماعت کفار بد مآل
لوٹی وہاں سے جلد سبھی دل میں کر خیال

۱۷۶۱　　جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۲۰

یہ سن کے غیظ آ گیا اس بد مآل کو
دانا شقی نے اشہب صرصر مثال کو

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۸

لے تیری تیغ خود تری گردن سے جا ملی
او بد مآل کبر کی اب کچھ سزا ملی

۱۹۲۱　　مرثیۂ کاظم (علی ابن الحسین) ، ۱۲

[بد + مآل (رک)]

— مددی (— فت م ، د) امث.

سازگار نہ ہونے کی صورت حال ، ناسازگاری ، ناموافقت .

صدر کی ناموافقت اور زمانہ کی بدمددی سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۶۲۱

[بد + مدد (رک) + فت د ، ی ، لاحقۂ کیفیت]

— مذاق (— فت م) صف.

رک : بدذوق .

رکھتا ہے چرخ اہل سعادت کو بدمذاق　　گذرا ہے ہما کی سر روزی کلاب

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۳۰۲

ہمارے برابر والے کوٹھے پر ایک پنجابی تاجر رہتا تھا ، مگر عجیب قسم کا بدمذاق اور بے حس انسان تھا .

۱۹۲۰　　گلدستۂ عید ، ۱۵

اسم کیفیت : بدمذاقی .

لوگوں کی بدمذاقی سے ان میں صرف باقوالی کی ایک کتاب رہ گئی ہے .

۱۹۰۴　　مقالات شبلی ، ۱ : ۲۶

[بد + مذاق (رک)]

— مذہب (— فت ، سک ذ ، فت ہ) صف.

جس کا کوئی دین مذہب نہ ہو ، مذہب سے منحرف ، لامذہب ، بے دین .

میں نے کہا تو تو سخت بدمذہب وہابی ہو گیا ہے .

۱۸۷۰　　خطوط سرسید ، ۱۰۸

جہاں تم یہ دیکھو گے کہ اکبر جاہل تھا ، دین الٰہی کا موجد تھا وہیں یہ بھی دیکھو گے کہ وہ نیری اور جفاکش سپاہی تھا .

۱۹۶۲　　نظریات و مقالات ، ۵۱۶

اسم کیفیت : بدمذہبی .

بادشاہ اور اہل دربار کو بے دینی اور بدمذہبی سے بدنام کرنے لگے .

۱۸۸۳　　دربار اکبری ، ۲۰۳

[بد + مذہب (رک)]

و ۶

— مروت (— ضم م ، و ، شد و بفت) صف.

بے مروت جس میں انسانیت نہ ہو ، جس کی آنکھ میں بلس و لحاظ اور شرم نہ ہو .

اپنل لاگ لت پدبخت　　بد مروت ہور سنگدل سخت

۱۵۰۳　　نوسرہار ، ورق ۱۳ ب

[بد + مروت (رک)]

— مزا (— فت م).

رک : بد مزہ .

— مزاج (— کسر م) صف.

غصہ ور ، تند خو ، جھلا ، چڑ چڑا ، اکھڑ .

اس دل کی خو سے رو کے اٹھیے سر پٹک پڑے
یوروپ تو بد مزاج کوئی یاں تلک پڑے

۱۷۹۵　　قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۷

نیک مزاجوں کی صحبت میں بیٹھ بد مزاجوں سے کبھی میل نہ کرو .

۱۸۹۴　　اردو کی دوسری کتاب ، اسماعیل ، ۹

اسم کیفیت : بد مزاجی .

بد مزاجی دل بیمار کی لاحول ولا　　روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہو گا

۱۸۵۴　　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۸

کون تھا جس کے درباری اس کی بد مزاجی سے اس قدر خائف رہتے تھے کہ اکثر اوس کے پاس کفن پہن کر جاتے تھے .

۱۹۱۴　　شبلی ، مقالات ، ۸ : ۲۲

[بد + مزاج (رک)]

— مزہ (— فت م ز) صف : ~ بد مزا .

۱. جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو ، برے ذائقے کا .

اگر زبان میں یہ قوت نہ ہوتی تو بد مزہ اور خوش مزہ چیزوں میں ہم کچھ تمیز نہ کر سکتے .

۱۸۹۴　　اردو کی پہلی کتاب ، اسماعیل ، ۳۸

۲. مکدر ، رنجیدہ ، چڑ ہوا ، بے کیف .

حلاوت نہ بوسے کی ہمکو ملی　　وہ شیریں دہن بد مزا ہو گیا

۱۸۵۸　　امانت ، د ، ۱۶

اس واقعے نے مجھے اس درجہ متاثر کیا ہے کہ میں باقی تمام دن بد مزہ رہا .

۱۹۲۵　　نفسیات جنون ، ۵۲

۳. باہم کشیدہ ، ناراض .

چاہتا ہے دخت رز ہو جائے مجھ سے بد مزہ
روز دیتا ہے مجھے پیغام زاہد حور کا

۱۸۷۰　　دیوان اسیر ، ۳ : ۸۱

وہیں اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ یہ بد مزہ نہ ہو جائے خدانخواستہ بگڑ گیا تو بہت بری ہوگی .

۱۹۲۶　　شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۶

۴. بیمار ، علیل .

جی مرا بد مزہ اگر ہو جائے　　میرے دکھ کا تمہیں اثر ہو جائے

۱۸۹۴　　اردو کی دوسری کتاب ، اسماعیل ، ۵۰

اگر خدانخواستہ طبیعت بد مزہ ہو گئی تو کسی کو یقین ہی نہیں آتا .

۱۸۹۵　　حیات صالحہ ، ۶۰

اسم کیفیت : بد مزگی .

اگر دماغ والم نہ ہو . . . مرض کی بد مزگی سے صحت کا مزا ملتا ہے .

۱۸۵۷　　گلزار سرور ، ۴۷

اس اختلاف نے کبھی لڑائی کی صورت اختیار نہ کی مگر خفیف سی بد مزگی اکثر ہو جاتی تھی .

۱۹۱۹　　جوہر قدامت ، ۲۲

[بد + مزہ (رک)]

ـــ مست (ـــ فت م ، سکن س) صف .

۱. نشے میں دھت ، بری طرح مدہوش .

عاشق بد مست ہو کر ابھرے شیشے کوڑا نہیں ہوڑ تا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۳

وہ . . . بے حیا بھی بدمست ہو کر اس مردود سے بیہودہ ادائیں کرنے لگی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۶

بدمست مجھ کو غیر کو ہشیار دیکھکر
ساقی نے دی ہے ظرف قدح خوار دیکھکر

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۹۳

۲. نفس پرست ، زانی ، شراب‌خوار .

دختر رز بڑی ہی ہے بد مست
کب سے فدوی کے نئیں رکھے ہے تاک

۱۷۷۳ فدوی ، انتخاب فدوی ، ۲۴

۳. شریر گھوڑا (ماخوذ : پلیٹس) .

اسم کیفیت : بدمستی .

ولے فرق اس میں مستی ہور بدمستی کا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۴

فرانس اور روس . . . انگلستان کی بدمستی سے روم کو بچانے کے لیے اس کے چپ و راست موجود ہو گئے

۱۸۹۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۳

بدمستی کی تہمت اور ہم رندوں پر   دے پٹکیے اپنے آگے اپ کس کا سر

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳

[بد + مست (رک)]

ـــ مسلک (ـــ فت م ، سکن س ، فت ل) صف .

جس کا راستہ غلط ہو ، گمراہ ، لامذہب .

جتنا ظلم وہ دل ڈھاتا ہے   جو بدمسلک ہو جاتا ہے

۱۹۵۴ دھم بد (ترجمہ) ، ۲۵

[بد + مسلک (رک)]

ـــ مشرب (ـــ فت م ، سکن ش ، فت ر) صف .

بری طرح شراب پینے والا : بدمسلک ، بدمذہب (رک) .

نہیں کرتے تمیز نیک و بد کچھ رند بد مشرب
بنے گا محتسب گر صحبت میخوار میں آیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۹۳

[بد + مشرب (رک)]

ـــ مظنہ (ـــ فت م ، ظ ، شد ن بفت) صف .

۱. بدگمان ، بدظن .

اتفاقاً قطب‌الدین خاں اس کے طرز سلوک اور معاش سے بدمظنہ ہوا . ہرچند اسکو بلوایا مگر وہ نہ آیا .

۱۸۹۷ کارنامۂ جہانگیری ، ۵۸

۲. جس پر کسی جرم کا شک و شبہ ہو ، نا قابل اعتبار (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۶) .

[بد + ع : مظنہ (ظ ن ن) ، ظن سے]

ـــ معاش (ـــ فت م) صف .

۱. وہ شخص جس کی گزر بسر اوباشی کی آمدنی سے ہو ، اوباش ، دوسے جان کا .

حسن اس کے میرزائی کی تلاش   وہ نہیں معشوق جو ہو بدمعاش

۱۷۱۸ آبرو (قومی زبان ، کراچی ، مارچ ۱۹۷۸ ، ۷)

دل کا معاش غم اے غم کی تلاش ہے
ڈرتا ہوں دل سے میرے یہ بڑا بدمعاش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۸

صرف مطلب یہ تھا کہ ان شہدوں بدمعاشوں کے پھندے اور قید سے نکلو بچائیں .

۱۸۹۴ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۱

لڑکیاں جس قدر شریر بدمعاش اور بے ایمان ہوں اسی قدر قابل تعریف ہیں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، گرداب حیات ، ۷

۲. شریر ، فسادی ، چور ، غنڈا ، زانی ، لچا ، شہدا .

اس میں بھی شک نہیں کہ لندن میں بدمعاش بھی پورے ہوتے ہیں .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۲۸۹

پولیس نے اصل مجرم وہ میں ایک بڑے بدمعاش نامی چور کو بھی گرفتار کیا تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۶

اسم کیفیت : بد معاشی .

طاقت ہوگی کہ بدمعاشی ہوگی   ہنگام حساب جان خرابی ہوگی

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۶۴

طالب علم بھی لاثانی ہیں ، پڑھنے میں نہیں بدمعاشی میں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳

[بد + معاش (رک)]

ـــ معاملہ (ـــ ضم میج م ، فت م ، ل) صف .

لین دین کا خراب ، حساب کتاب میں ایمانداری نہ برتنے والا ، چالاک ، بے ایمان .

نیک معاملہ ہوند ، بدمعاملہ نہ ہوں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۵

یہ ہوٹل دوسرے درجے کا (؟) ہے اور نہایت بدمعاملہ ہے .

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۵۲

اسم کیفیت : بدمعاملگی .

دوسرے کا مال ہضم کرنا بڑی بدمعاملگی اور بڑے عتاب کی بات ہے .

۱۸۵۹ مرآت العروس ، ۳۷

بعض لوگوں کو اسباب بقا کم میسر آتے ہیں اس کی وجہ انسانی بدمعاملگی ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ابوالی ، ۱۸۵

[بد + معاملہ (رک)]

ـــ معاملی (ـــ ضم میج م ، فت م) امث (قدیم) .

رک : بدمعاملگی .

شریہ بدمعاملگی کریگا .

۱۷۶۵ انوار سہیل ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۵۶)

[بد + معاملہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

—مغز (— فت م ، سک غ) صف .

نافہم ، مغرور .

ہوئے ہیں مگر او اپس سر کی کھاو کہ بدمغز ہو جیکے پکڑے ہیں قاو
١٦٦٥ علی نامہ ، ٢٦٩

صفی یہ شیریں کلام اپنا ، مذاقِ بدمغز میں ہے کڑوا
جو ذوقِ فطری ہے ہو معرا قصور کیا اس میں انگبیں کا

١٨٨٣ دیوان صفی ، ٨

اسم کیفیت : بد مغزی .

[بد + مغز (رک)]

—منش (— فت م ، کس ن) صف .

بدخصلت ، بدطینت (رک) .

اعلیٰ حضرت کا بدمنش قانلوں کے داو گھات سے ترساں رہنا کوئی حیرانی کی بات نہیں .
١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ٢٠٢

اسم کیفیت : بدمنشی .

[بد + منش (رک)]

—منظر (— فت م ، سک ن ، فت ظ) صف .

بد نما ، بدشکل کا ، بھدا .

معمولی سے معمولی واقعے کو جس میں برائی کا کوئی پہلو پیدا نہیں ہو سکتا صرف اپنی طباعی کے زور سے بدمنظر بنا دیتا ہے .
١٩١١ سیرۃ النبی ، ١ : ٩١

[بد + منظر (رک)]

—مہر (— کس مع م ، سک ہ) صف .

نامہربان ، بے مروت ، ظالم .

زمانہ ہو بد مہر کرتا ہے قہر وہیا مجکو ترپاک سو دیتا زہر
١٦٦٩ خاور نامہ ، ٢٠٨

سورج سے روشنی کے سوا اور کیا ہے بدمہر سے بدی کے سوا اور کیا ہے
١٨٩١ غزلیات حکیم ، ٩٩

اسم کیفیت : بدمہری .

دل اس مہر تھے اپنا آزاد کر یکایک دل میں بدمہری اس یاد کر
١٦٦٩ خاور نامہ ، ٨٢٢

بدمہری گردوں سے مگر چاک جگر ہے
یوں اس نے جلایا ہے کہ دل شمع سحر ہے

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ٢٠

[بد + مہر (رک)]

—مہری (— ضم مع م ، سک ہ) امث .

(سلوتری) گھوڑے گدھے اور اونٹ کا ایک مرض (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٥٨٤ ؛ مہذب اللغات ، ٢ : ٢٥٧) .

[بد + ١ : مہر (= منہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

—نام صف .

١. رسوا ، بری بات میں مشہور ، جس کے متعلق کسی قسم کی شہرت ہو.

اس پر کچھ جت نکو نے وو انھوں جگ میں بدنام ہوئے
١٥٠٣ نوسرہار ، ٢٧ الف

عشق کے نام سے یارب کوئی بدنام نہ ہو
خاص میں شورش وحشت کی خبر عام نہ ہو

١٨٢٦ واسوخت امانت ، ٢٠

اسلام جیسے پاک مذہب کو پیٹ بھر کر بدنام کیا .
١٩٣٦ گرداب حیات ، ٨٦

٢. ایک مرض ، جو گھوڑوں ، خچروں اور گدھوں کو ہوتا ہے .

کسی گھوڑے کو گر ہو جائے بدنام
تو پھر میں جو کہوں تو کر وہی کام

١٧٩٥ فرسنامۂ رنگین ، ٢٣

کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام کوئی بدنام اور کوئی گمنام
١٨٤١ زینت الخیل ، ٨٦

اسم کیفیت : بدنامی .

یہاں بادشاہی غلامی اہے ہو بدنامی نیں نیکنامی اہے
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٢

بدنامی کیا عشق کی کہیے رسوائی سی رسوائی ہے
صحرا صحرا وحشت بھی تھی دنیا دنیا تہمت بھی

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٥٧

اس نے کہا کہ ہم آپ کی بدنامی کے ڈر کے مارے کب تک . . . . گوارا کرینگے .
١٩١٤ مقالات شبلی ، ٨ : ١٤١

[بد + نام (رک)]

—نام کُنندۂ نکو نامے چند فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل .

بدی کر کے نیک نام بزرگوں کے نام کو بٹا لگانے والا .

میم سا بھی زمانے میں نہ ہوگا اے قدر
بد نام کنندۂ نکو نامے چند

١٨٧٢ کلیات قدر ، ٢٢٤

بدنام کنندۂ نکو نامے چند وہ ملانے ہیں جو مسلمانوں میں فساد کراتے ہیں .
١٩٢٨ حسرت ، مضامین ، ٣٣٢

—نامگی (— سک م) امث .

رک : بدنامی .

او سلطان جہان کا کیج سینا ہو رمز نہ پائے سو
کیتی بدنامگی اپنے زبانہ سرپوش نا کر سک

١٦٨٩ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ٩٢

لڑکے نے انکار کیا اور کہا کہ اس میں میری بدنامگی ہے .
١٩٢٧ قصص الامثال ، ٤٢

[بد + نام (رک) + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت]

—نامگی اُٹھانا محاورہ .

رسوائی برداشت کرنا (پلیٹس) .

—نامی کا ٹوکرا امذ .

بدنامی کا الزام .

دور سے بھی بات کرلوں گی ، بدنامی کا ٹوکرا سر پر دھراؤں گی .
١٨٦٢ شبستان سرور ، ١٢٠

ــ نامی کا ٹیکا/داغ/دھبا امذ .

کسی برے کام کا الزام ، رسوائی کا داغ .
اس کی پیشانی کوں بدنامی کا ٹیکا لاؤ .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۳
نیک نامی کی پیشانی پر بدنامی کا ٹیکہ لگے گا .
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۶

ــ نامی لینا محاورہ .

اپنی تشہیر کرانا ، بدنام ہونا ، رسوا ہونا .
مجھسے کیوں پوچھ کر بدنامیاں لیں
مجھی پر جو گذرنا تھا گذرتا
۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۱۹

ــ ناؤں (ــ ا مغ) صف (قدیم) .

رک : بدنام معنی نمبر ۱ .
اس خیال کوں دے بلند دھانو کے
بدل نئیں کہ منج کوتی بدناؤں کے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰
[بد + ناؤں (رک)]

ــ نژاد (ــ کس مع ن) صف .

رک : بد اصل .
ہنسیا دیکھ کر شاد عادی تباہ اسے ہنسکر بولیا کہ اے بدنژاد
۱۶۴۹ خاور نامہ ، (ق) ۶۶۶
ظاہر کیا ہے سرکشی بدنژاد نے قبضے میں تیغ بدعت ابن زیاد تھی
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۴
[بد + نژاد (رک)]

ــ نسل/نسلا (ــ فت ن ، سک س) صف .

برے خاندان کا ، دوغلا ، مجہول النسب ، ولدالزنا (پلیٹس) .
[بد + نسل (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ نصیب (ــ فت ن ، ی مع) صف .

۱. رک : بد بخت .
اشک محرومی سے کیا امید رکھیں بد نصیب
آب رحمت سے نہ ہو سرسبز یہ وہ دانہ ہے
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۱
وہ بد نصیب چونکہ پرلے سرے کا نافرمان اور گستاخ تھا ، کہنے لگا
آپ گھبرائیے نہیں میں تیر کر نکل آؤں گا .
۱۹۳۴ قرآنی قصے ، ۱۶
۲. محروم .
متعصب شخص ان نعمتوں سے بد نصیب رہتا ہے .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱
تعلیم اور تربیت سے ملک عموماً بدنصیب ہے .
؟ آئینۂ سراغ رسانی ، ۴
اسم کیفیت : بد نصیبی .
ای نصیبیں نصیب ہو نہ سکیں بد نصیبی سی بد نصیبی ہے
۱۸۹۵ فرتنی ، د ، ۱۰۱
[بد + نصیب (رک)]

ــ نظر/نظرا (ــ فت ن ، ظ/سک ظ) صف .

۱. بری شکل کا ، بد نما ، بد صورت (پلیٹس) .
۲. بری نگاہ ڈالنے والا (خصوصاً عورتوں پر) ، بد نیتی سے دیکھنے والا (دوسروں کی چیز) ؛ نیز بد چشم جس کے دیکھنے سے نظر لگ جائے .
یہ تو فرما دو کہ ہوں ایسا میں کیا بد نظرا
دیکھ مجھ کو جو چھپائے وہ بدن شال سے خوب
۱۸۱۰ دیوان حقیقت ، ۳
حافظ صاحب حسن پرست ناظر حسن تھے یا بد نظر نظر باز .
۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۳۲
اسم کیفیت : بد نظری .
اکثر آدمی . . . بد نظری کی قید سے نہ چھوٹ کر فسق کا نام عشق رکھتے ہیں .
۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۱۸۰
ان احکام نے بد نظری کو زنا کے برابر قرار دیدیا .
۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۶۵
[بد + نظر (رک) / + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ نظمی (ــ فت ن ، سک ظ) امث .

انتظام کی خرابی ، ابتری .
نہ جانا ہم نے جا کر رات کب کا دن نکل آیا
ہوئیں بد نظمیاں جب دور انگریزی عمل آیا
۱۸۹۸ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۱۶
بد نظمی کا یہ عالم تھا کہ کبھی رسالہ مہینے کے مہینے شائع نہیں ہوا .
۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، نومبر ، ۳۲۲
[بد + نظم (رک) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ نعل (ــ فت ن ، سک ع) صف .

وہ گھوڑا جو نعل زمین پر جڑنے کے وقت شرارت کرے .
ہو اگر مضطرب تو ہے بد نعل نعل جڑنے میں بد ہو اس کا حال
۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۲۰۹
[بد + نعل (رک)]

ــ نفس (ــ فت ن ، سک ف) صف .

دل کا کھوٹا ، شریر ، بد کار .
کہ بد نفس لاگا ہے انسان وبال اس سے چھوڑا رکھیا ذوالجلال
۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ق ، ۳
بد نفسوں نے بالکل سلطنت کو تہ و بالا کر ڈالا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۶۲
حکیم دربان کے آنے کا منتظر نہیں ، بد نفس و بدکار ہے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۴
اسم کیفیت : بد نفسی .
چونکہ آئین فرہنگ کے بموجب ہوتا تھا اس لیے اگر . . . بیٹے کو اس کا حکم ناگوار ہو تو اپنی بد نفسی سمجھ کر خود دل میں شرمندہ ہوتا تھا .
۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۴

وہ بد نفسی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے خیال میں نیک نیتی کی بنا پر مخالفت کرتے تھے۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی، ۱ : ۲۰۲

[بد + نفس (رک)]

ــ نگاہ (ـــ کس ن) صف۔

رک : بد نظر معنی نمبر ۲۔

توبہ ایسا گناہ توبہ تم کہتے ہو بد نگاہ توبہ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق، ۸۲

واری آج بڑا غضب حرام قتل ہوا، ہم سب کو ستایا کرتا تھا ہوا بد نگاہ تھا۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۹۲

اسم کیفیت : بد نگاہی۔

اول کبھی بد نگاہی اپنی بعد اس کے وہ سب تباہی اپنی

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۸

کھب گئی جس آنکھ میں تو مثل نور
بد نگاہی سے رہی وہ آنکھ دور

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۳۸

[بد + نگاہ (رک)]

ــ نما (ـــ ضم ن) صف۔

بھدا، بھونڈا، قبیح منظر، جو دیکھنے میں برا معلوم ہو۔

مزاج اپنا اس وقت لاؤ بجا کہ عالم میں یہ بات ہے بد نما

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۸۹

دولہا اہل برات کی طرف نظر دوڑاتا ہے ... اس واسطے کہ کوئی براتی بد نما نہ ہو۔

۱۸۲۳ حیدری، مختصر کہانیاں، ۵۳

تیمور کے متعلق جو باب لکھا ہے اس میں ترکوں کو اس قدر سراہا ہے کہ مضمون بد نما ہو گیا ہے۔

۱۹۳۰ تیمور، ۳۵۶

اسم کیفیت : بد نمائی۔

یہ کور ذوق طبع کیا جائیں کہ میں جو معلم ہوں
بڑا ہے چہرۂ نیکی پہ پردہ بد نمائی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۸

[بد + نما (رک)]

ــ نہاد (ـــ کس ن) صف۔

رک : بد اصل۔

چلیا اپنے بت خانے کوں ہو کر (کے) شاد
وہاں جا کر (کے) سجدہ کریا بد نہاد

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۲۷

زلف نہ چھوڑے گی نگۂ خشمگین یار
نیکی کی چشم داشت نہیں بد نہاد سے

۱۸۴۶ آتش، ک، ۱۸۸

حقیقت میں یہ ہے بڑا بد نہاد ذرا دیکھنا اس کی عقل فساد

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں، ۳۸

اسم کیفیت : بد نہادی۔

اے فلک ڈر خدائے برتر سے یہ چلن چھوڑ بد نہادی کے

۱۹۱۱ نذر خدا، ۲۰۳

[بد + نہاد (رک)]

ــ نیت (ـــ کس ن، شد ی بفت) صف۔

۱. وہ شخص جس کا ارادہ خراب ہو، لالچی، شہوت پرست، ظالم۔

جکتی بد نیت ہیں سو ہوتے ہیں خوار
اون پر صدا اودے کا ہے مار

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱ : ۱۵۵)

جو بادشاہ کہ عادل ہو اور وزیر اس کا بد نیت ہوئے۔

؟۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۹

چرواہے نے اسے دیکھا اور بد نیت ہو کر وصل کا خواہاں ہوا۔

۱۹۵۹ سرود رفتہ، ۷۸

۲. لالچی (ماخوذ : نور اللغات، ۱ : ۵۸۸ ؛ مہذب اللغات، ۲ : ۲۵۹)۔

اسم کیفیت : بد نیتی۔

کرانے بدل تا ابد لعنتی اندیشا بہوت دھات بد نیتی

۱۶۶۵ علی نامہ، ۸۵

کبھی بھول چوک سے کبھی بد نیتی سے آپس میں جھگڑا فساد پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۸۹۴ اردو کی دوسری کتاب، اسماعیل، ۵۷

مدیون نے اپنے کسی جزو جائداد کو منتقل کیا یا چھپا دیا یا اپنی جائداد کی نسبت کوئی اور بد نیتی کا عمل کیا۔

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی، ۱۷

[بد + نیت (رک)]

ــ وضع (ـــ فت و، سک ض) صف۔

۱. بد چلن، بد اطوار، عیاش۔

لوگ بد وضع کہیں گے تم کو میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو

۱۸۴۴ دیوان رند، ۲۱۷

یہاں مسلمان مرد عموماً آوارہ ہیں مگر کوئی عورت بد وضع نہیں۔

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت، ۳ : ۲۷۶

۲. جو اپنی روش پر قائم نہ رہے، ہمیشہ یکساں برتاؤ نہ رکھنے والا۔

واللہ تیرے گھر کی طرف منہ نہ کروں میں
بد وضع رقیبوں کی طرح تو نہیں ہوں میں

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۴۰۰

۳. جس کی وضع قطع یا شکل و صورت یا ذات پات بری ہو (پلیٹس)۔

اسم کیفیت : بد وضعی۔

یہ ظلم ہے نہایت دشوار تر کہ خوباں
بد وضعیوں کو اپنی محمود جانتے ہیں

۱۸۱۰ میر، ک، ۲۲۰

عامیانہ مذاق کے مضامین ... اس وجہ سے درج نہیں کیے جاتے کہ خریدار فوراً ٹوک دیتے ہیں ... کہ یہ کیا بد وضعی ہے۔

۱۹۲۲ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۷، ۱ : ۲ : ۹

[بد + وضع (رک)]

ــ ہضمی (ـــ فت ہ، سک ض) امث۔

کھانا ہضم نہ ہونے کی صورت حال، ہاضمے کی خرابی۔

غم بہت کھاؤ نہ مجھ گریاں کو تم اے پیر یار
خوف بد ہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی

۱۸۴۶ آتش، ک، ۲۰۰

[بد + ہضمی (رک)]

ــــ ہِمَّت (ــــ کس ہ ، شد م بفت) صف .

کم حوصلہ ، بزدل ، بخیل .
منصور کے وزرا میں سے ایک بد ہمت نے رائے دی تھی کہ علما و فضلا کے وظیفے . . . بند کر دیے جائیں .
۱۹۰۷　　شعرالعجم ، ۲ : ۱۴۲

اسم کیفیت : بد ہمتی .
عورت کا مالک (کے موافق) مت دیو بڑا بد ہمتی ہے .
۱۸۰۰　　قصۂ گل و ہرمز ، ۲۰ ب

[بد + ہمت (رک)]

ــــ ہَیْئَت (ــــ ی لین ، فت ء) صف .

بد شکل ، بد صورت ، بھونڈا ، مہیب صورت کا .
دو حبشی بد ہیئت مسلح دونوں طرف کھڑے ہیں .
۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۱۴۲
دیوی سے بھی زیادہ بد ہیئت شکل کی ایک ماما کمرے کے دروازے پر بیٹھی ہے .
۱۹۲۷　　فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۴۶

اسم کیفیت : بدہیئتی .

[بد + ہیئت (رک)]

ــــ یَقِین (ــــ فت ی ، ی مع) صف .

غلط بات پر یقین رکھنے والا .
در گور تیری باتیں ہوں ایسی نہیں ہوں میں
اوباش جانتا ہے موئے بد یقیں مجھے
۱۸۶۹　　جان صاحب ، د ، ۲۱۴
کھائے جو پیچ و تاب پھر اس بد یقین نے
آنکھوں میں دھول جھونک دی اٹھ کر زمین نے
۱۹۶۲　　مرثیۂ قسیم ، ۲۱۰

[بد + یقین (رک)]

ــــ یُمْن (ــــ ضم ی ، سک م) صف .

منحوس ، نامبارک .
بد یمن سمجھ کے گور کا نام　　پنجرہ اک لائی وہ گل اندام
۱۸۳۸　　گلزار نسیم ، ۲۶
مجنوں کو جب دیا گیا وہ بھی ہوا خراب
بد یمن ملک عشق میں اپنا خطاب تھا
۱۹۲۲　　ثمرۂ فصاحت ، ۴۸

اسم کیفیت : بد یمنی .
سوا اس قوم کے اوروں کے نزدیک
کچھ اس بھنوری کی بد یمنی نہیں ٹھیک
۱۷۹۵　　فرسنامۂ رنگین ، ۵
دوسرا امر اس کی بد یمنی . . . کا یہ ہے کہ یہ . . . آشوب جہاں مہتر قوفیق بھی بدر منیر کے ساتھ گیا ہوا ہے .
۱۸۹۰　　بوستان خیال ، ۶ : ۱۸۷

[بد + یمن (رک)]

بَد (۲) (فت ب) امث .

۱. وہ دنبل جو جڑوں میں نکلتا ہے ، جانگھ کی گلٹی ، باگھی ، المبا .
آگے چل کر گلا ال بد . . . اور اور طرح طرح کے پھوڑے پھنسی . . . جو بچوں کے نکلتے ہیں .
۱۸۷۴　　مجالس النسا ، ۱ : ۶۴

۲. چوپایوں کا ایک چھوت کا روگ جس میں ان کے منہ سے رال بہتی ہے کھر اور منہ میں دانے پڑ جاتے ہیں اور سینگ سے لے کر دم تک پورا جسم گرم رہتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۹) .

۳. آتشک (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۴۹) .

[س : وردھہ वर्द्धम (= آتشک یا کسی عضو یا غدود کی سوجن) بد बद]

بَد (۳) (فت ب) امذ .

سور خنزیر (پلیٹس) .
[غالباً ، ف : بد]

ــــ سالا/سَلّا (ــــ / فت س) امذ .

سوروں کے رہنے کی جگہ ، سور باڑا .
[بد + س : شالا/شلا (رک)]

بَدّ (۴) (فت ب) امث .

رک : بدّی (= اندھیرا پاکھ) (پلیٹس) .
[बदि : بدِ : ۰]

بِد (۱) (کس ب) امذ .

سن ، عمر .
کوئی تاک بھوں چڑھائے کہتی کہ اتنے سے بد پر اس چھوکری نے یہ آفت ڈھائی کہ مردوا ساتھ لگا لائی .
۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸

[رک : بت]

بِد (۲) (کس ب) امث .

چھوٹا سا گڑھا جس میں بچے کھیل میں گولیاں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں (پلیٹس) .
[बिद بدھ : ۰]

بُد (۱) (ضم ب) امذ (قدیم) .

بدھ ، چہار شنبہ .
سنیچر ہور بد کوں توں اے نیک فال
لنکو جا کتا پھرنا میں طرف شمال
۱۶۹۵　　دیپک پتنگ ، ورق ، ۶۷ ب
[س : بدھ बुध]

بُد (۲) (ضم ب) امث (قدیم) .

عقل ، تمیز .
تمھیں پانچ تن مل کے یک بد کہو　　تمھیں پانچ جس مل کے یک سے کہو
۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۷۷
جو پہنچو پر میرے رکھنے بد نظر　　ہنسے عشق میرا تیرے پہ اپر
۱۶۹۵　　دیپک پتنگ ، ۸۱ ، ب

[بُدھی (رک)]

ـــ بل (ـــ فت ب) امذ .

عقل کی قوت ، زور عقل .

نہیں خوبیہ بد بل بڑا کھیلنا ترنگ گیند کے دھاتوت میں میلنا
1564 حسن شوقی ، د ، ۹۶

نظر کس کی چل کے جاں وہاں توں کر کے حالبازی
دو دن کے یمن عرصے میں توں کھیلیا کوہل بدبل کا
1665 علی نامہ ، نصرتی ، ۱۴۲

[بد + بل (رک)]

ـــ بتی (ـــ فت ب) صف (قدیم) .

علم و دانش والا .

دلیری ری دیک سب بد بتی کہیں آفرین بول سچ نصرتی
1657 گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

[س : بد + بتی (رک)]

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ .

عقلمندی ، دانشوری (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۹۰) .

[بد + پن (رک)]

ـــ ونت (ـــ فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

عقلمند ، دانا .

گرائے موہنی توں ہے بد ونت نار ہے ایمنات تیرا اگیں برقرار
1639 طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷۰

[بد + س : ونت वंत ، لاحقۂ صفت]

بدا (۱) (فت ب) صف .

قسمت کا لکھا ، مقسوم .

بدا تھا تو گزریا اتا کیا کیا بھلا ہے جواب ذوق سینے رہیا
1682 رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۶

کیا جانیں ابھی بدا ہے کیا کیا اس عمر میں سیکھنا ہے کیا کیا
1838 گلزار نسیم ، ۲۰

نہیں لیتی قسمت بیٹھی آپنے گو میں بدا تھا کہ روؤں بڑھاپے کو میں
1910 قاسم و زہرہ ، ۲۵

[بدنا (رک) سے]

بدا (۲) (فت ب) صف .

بہت برا ہے ! کتنا خراب ہے ! خوشا کی ضد .

وائے محرومی تسلیم و بدا حال وفا جانتا ہے کہ ہمیں طاقت فریاد نہیں
1869 غالب ، د ، ۱۸۶

وہ اس طرح گزر حیات تمام اے بدا آخر اے بدا انجام
1912 ظہیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۲

[ف : بد (= برا) + ا ، لاحقۂ صفت مبالغہ]

بدا (۳) (فت ب) امذ ؛ ~ بداء .

(عقائد) خدائے تعالیٰ کا اپنے فیصلے سے رجوع ؛ (مسلمانوں کا ایک مسئلہ جس میں یہ بحث کی گئی ہے کہ خدائے تعالیٰ کا اپنے کسی حکم سے رجوع ممکن ہے یا نہیں ، اس میں علما کے دو گروہ دو مختلف و متضاد نظریات کے قائل ہیں) .

وہ دور ہیں کہ خدا پر کرے بدا ثابت
نہیں ہے غیر زلیس اعتماد کے قابل
1851 مومن ، مجموعۂ قصائد ، ۳۹

[ع : (ب د ء) (= رجوع)]

بدّا (فت ب ، شد د) امذ .

پانی کے جہاز میں خمدار لکڑی یا شہتیر جس میں بیرونی تختے جڑے جاتے ہیں .

بدے جن کو ربس کہتے ہیں قدرتی طور پر خمیدہ لکڑی سے بنائے جاتے ہیں .
1907 مصرف جنگلات ، ۱۲۲

[غالباً ، س : ودارنم विदारणं (= الگ الگ کرنا ، پھاڑنا)]

بِدا (کس ب) امث .

۱. رخصت .

ارواح انبیا جتے غمگیں ہوئے ہیں سب
جب نے حسین شاہ نے جگ سوں بدا ہوا
1672 شاہی ، ک ، ۲۰۶

اگر مناسب ملاقات کے سمجھتا تو بلاتا ، نہیں تو وہیں سے بدا کرواتا .
1803 گنج خوبی ، ۱۷۷

ان سے بولے بھائیو رام رام ، اب تم سب سے بدا ہوتا ہوں .
1922 گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۲

۲. شادی کے بعد میکے سے لڑکی کی رخصتی .

اپنی بیٹیوں کو پہلے بدا کرتے سمے دنیاداروں کا کیا حال ہوتا ہوگا .
1801 شکنتلا ، ۱۰۵

تارا صبح کو بدا ہو جائیگی آؤ اس سے مل لو .
1936 پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ودای विदाय یا ورداج (رک)]

ـــ دینا محاورہ (قدیم) .

رخصت کرنا .

کنور جب سندر روپ کے پاس جا بدا دے مجھے آج ملنا کہا
1756 قصہ کامروپ و کلا کام ، ۲۹

ـــ لینا محاورہ (قدیم) .

دلہن کا اپنے باپ کے گھر سے رخصت ہونا (پلیٹس) .

بدا بدی (فت ب ، ب) م ف (صف) .

ہٹکمی ، شرطی ، شرطیں بد بد کے ، عموماً بدا یا بحثا بحثی کے طور پر .

وہ ولد وادہ کش ہیں کہ ہم سے بدا بدی
حال کہے ہیں غم کے ہم اکثر بھرے ہوئے

۱۸۸۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۱۷۶

اے ملکۂ عالم اب میرا حال کھل جائے گا آج بدا بدی صاحبقران کو لایا ہوں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۷

[ہ : بدابدی बदाबदी]

بَدا بُوڑی

(فت ب ، و مع ، سک ڑ) امث .

ایک قسم کی سوختنی لکڑی جس کی اوسط حرارت رسانی ۸۱۳۹ برٹش تھرمل یونٹ ہے .

فراش اور بدا بوڑی کی لکڑی جب جلتی ہے تو اس میں سے ایک ناگوار بو نکلتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

[؟]

بِداتا

(کس ب) صف : ← بدھاتا .

خالق ، پیدا کرنے والا ، بنانے والا .

کرم دھرم شرم رکھیو ، داتا بداتا !

۱۹۰۲ شہید ناز ، ۴۳

[س : ودھاتا विधाता]

بِدارْنا

(کس ب ، سک ر) ف م .

توڑنا پھوڑنا ، چیرنا پھاڑنا ، الگ کرنا ، جدا کرنا .

ہے سکھ ساز ، غریب نواز ، ادیکھ ، ابھیکھ ، اساس اناما
بڑے بدار عیب گار ایان زمان کو دکھ بیاما

۱۶۵۲ گنج شریف ، ۸۷

[س : ودرن یہ विदरणीय]

بَداری کَنْد

(فت ب ، فت ک ، سک ن) امذ : ← بدری قند ، بداری کندھا .

زمین قند سے مشابہ ایک پھلدار نبات کی جڑ جس کے پتے اروی کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں .

بداری کند زیادہ تر بطور نانخورش مستعمل ہے .

۱۸۷۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۸

[مقامی]

بَدارھا

(فت ب) امذ .

سانپنی کے برابر ہونے ایک درخت کی جڑ جو مزے میں تلخی مائل پھیکی اور محلل اورام و ملین ہے .

بدارھا ، ہاتھی چنگھاڑ ، تھوہڑ ، فطرةً رس بھری ، اسطاری ، انگور ... کا ثمر نکلنے پر مجبور ہیں .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۱۰

[؟]

بَداعَت

(فت ب ، ع) امث .

۱. انوکھا پن ، بے مثالی .

تو اپنی ذات میں تازہ صفات پیدا کر
ہو جس میں شان بداعت وہ ذات پیدا کر

۱۹۴۲ شعر انقلاب ، ۱۱۷

۲. (قدیم) رغبت .

نفاق سخت کا لشکر ہو بارا بداعت کا کیا پرزے پھر ارا

۱۶۲۴ عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۲۵

[ع : (ب د ع)]

بُداغ

(ضم ب) امذ .

(لفظاً) تلوار ، شمشیر ، (مراداً) شمشیرزن .

گر نہیں عظمت شہی تم میں عبد الغنی نہیں ہے بداغ اپنا

۱۹۰۵ دیوان انجم ، ۳۷

[ع : (ب د غ)]

بِداگی

(کس ب) امث .

وہ گیت جو میکے سے لڑکی کے بدا ہونے وقت گایا جائے اور اس میں ماں باپ اور کنبے سے بچھڑنے کے مضامین ہوں .

بداگی مراثن نے گائی جو وان
ہوئے سب کی آنکھوں سے آنسو رواں

۱۸۸۰ طلسم جہان ، ۶۵

[بدا (رک) + ا : گ ، برائے اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دینا

محاورہ (قدیم) .

وداع کرنا ، رخصت کرنا .

سرافراز کر خدمت خاص تے بداگی دیا مہر و اخلاص تے

۱۷۴۰ تحفۂ عاشقاں ، وجدی (دکنی اردو کی لغت)

بَدام

(فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بادام .

ترے ہونٹ خرما نہیں تیج بدام ترے تل اپر دلے ہور زلف دام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۲

بَدامی

(فت ب) .

(الف) امذ .

۱. ایک قسم کا خوشبودار چاول (پلیٹس) .

(ب) صف .

۲. بادام کے رنگ یا مزے کا (پلیٹس) .

[بدام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدان

(فت ب) کلمۂ تفسیر (مرکب) .

اس سے (تفسیر یا وضاحت کرنے والے کلمے کے ساتھ مل کر) ، جیسے بدان وجہ (= اس وجہ سے) ، بدان جہات (= اس لحاظ سے) ، بدان سبب (= اس سبب سے) ، وغیرہ .

قب : بدیں .

[ف : بہ = بہ + آں (رک)]

بدانا (فت ب) ف م (قدیم) .

بڑھانا ، زیادہ کرنا ، اضافہ کرنا .

انھیں کچ بڑی زشت رو زشت فن   کہ زشتی میں اس کا بدانا سخن

۱۶۳۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۲۲

خدا واسطے اے رسول خدا   ہو امید کی بیل میری بدا

۱۸۵۲ مرآت الحشر (ق) ، ۱۰۰

[ہ : بدا **बढ़ा** + نا ، لاحقۂ مصدر]

بداوا (فت ب) امذ (قدیم) .

بدھاوا (رک) بدھائی ، شادیانہ .

الند خسروی کے بداوا شروع

؟ قصۂ سلطان محمود غزنوی (دکنی اردو کی لغت ، ۲۷)

بداوت (فت ، ب ، و) امث .

دیہاتی زندگی ، صحرانشینوں کی معاشرت ، گنوار والوں کی تہذیب جو شہری تکلفات سے بری ہو اور سادگی پر مبنی ہو .

شہریت کا حسن مانگے پٹی کا مرہون منت ہے مگر بداوت کا حسن و جمال فطری ہوتا ہے .

۱۸۹۰ ترجمۂ مقابس ، ۹۷

بداوت کو حضارت سے پڑا پالا تو دیکھو گے

دھرے رہ جائینگے قانون افرنجی کے پشتارے

۱۹۲۵ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۵۳

[ع : (ب د و)]

بداہت (فت ب ، ہ) امث .

آثار و مشاہدات یا فطرت کی رو سے کوئی بات جس کے لیے فکر و نظر کی ضرورت نہ ہو .

ایسی بداہت سے جو انکار کرے اس سے کچھ گفتگو نہیں ہو سکتی .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۲۵۵

دوستو انکار اگر تمکو بداہت کا نہیں

عالم اسباب ہے دنیا اسے جانو یقیں

۱۹۰۳ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۹۷

[ع : (ب د ہ) (= کسی ہر چیز کا آغاز)]

بداہۃً (فت ب ، ہ ، تن ۃ بفت) م ف (آمیز) .

۱. از روئے بداہت ، یقینی اور صریحی طور پر .

عقل کا شرف بداہۃً ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بیان کرنے میں تکلف کی حاجت نہیں .

۱۸۹۱ مکارم الاخلاق ، ۱۶۳

اس ذاتی غور کا حصول ، بداہۃً ایک ایسی صورت حال پیدا کرے گا جو اس صورت حال سے بہتر ہوگی .

۱۹۱۲ اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۰۹

۲. بلا غور و تامل ، بے ساختہ ، اچانک ، بے توقف ، فی البدیہہ .

اب بھی اللہ کے بندے ایسے موجود ہیں کہ دو چار سو نہیں تو دو چار شعر ہر موقع پر بداہۃً کہہ سکتے ہیں .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۶

[بداہت (رک) + ع ـً ، لاحقۂ تمیز]

بداہنا (کس ب ، سک ہ) ف م .

ہوائی کے اندر پل جلانا ، مہاکا بھیرنا (پلیٹس) .

[س : بدھانئیں **विधानयि**]

بداء (فت ب) امذ .

رک : بدا (۳) .

تدلیس . . اور بداء کو خدائے پاک کی جناب میں نسبت نہ کرو .

۱۸۸۶ آیات بینات ، ۲ : ۴۷

بداءت (فت ب ، ء) امث .

بدا (۳) (رک) سے اسم کیفیت .

کہتے ہیں کہ سب سے پہلے مختار ہی بداءت کا قائل ہوا .

۱۹۶۵ خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۲۰۵

[بداء (رک) + ع : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بدائع (فت ب ، کس مج ء) امذ ، ج ؛ = بدایع .

۱. حیرت انگیز باتیں ، عجیب و غریب چیزیں ، نادر انوکھی اشیاء .

ذات احد احمد دے احمد مجھے شاہبیر

شہبیر کمال الدین اس میں طلسمات بدائع

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ : ۱۳۲

اس کو اجرام فلکی کے صنائع بدائع کا دیکھنا منظور تھا .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۰۲

۲. (بلاغت) کلام کی لفظی یا معنوی خوبیاں .

فقط بہار میں جس سوں سے مت گیج   شرانگان بدائع صنائع کے سیج

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۲

بدائع معنوی اس کو کہتے ہیں کہ حسن اس کا معنی میں ہو .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۳

لکھنؤ کی شاعری میں الفاظ کی طلسم بندی . . . بے معنی صنائع و بدائع اور جھوٹی زندگی تھی .

۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۱۳۲

[ع : (ب د ع) ، واحد : بدیعۃ]

ـــ نگار (ـــ کس ن) صف .

عجیب عجیب نقش و نگار بنانے والا ، موجد و مخترع .

اس کا کلک بدائع نگار تھا گلکار   وگر نہ سادہ ورق تھا زمانے کا منظر

۱۹۱۳ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۱۲۹

[بدائع + نگار (رک)]

بِدائِکی/بِدائِگی (کسر ب ، کسر مع ء) امث .

رک : بدائی (بِلِمِس) .

[ہ : بدائکی विदायकी]

بَداؤں (فت ب ، و مع) صف .

لنبرا .

سا ہو تھے سو ہوئے بداؤں اوق لگے گھر بار

کبیر (شبد ساگر ، ۷ : ۲۳۷۳)

[؟]

بَداؤں کے لَلا (۔ لا لا) (فت ب ، و مع) امذ .

۱. (لفظاً) شہر بداؤں یا بدایوں (یو پی ، بھارت) کا لڑکا . (مراداً) مشہور صوفی حضرت محبوب الٰہی قدس سرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۷۶) .

۲. (مجازاً) بھولا ، سادہ لوح ، نادان .

جو نصیحت کی اسے تو لالا میاں ہو بداؤں کے نرے لا لا میاں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰

بداؤں کا ہے للا کیا وہ چوتیا گستاخ

کہ خط میں لکھا ہے القاب مسخرا گستاخ

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۳۲

[بدایوں + للا (رک)]

بَدائی (۱) (فت ب) امث (قدیم) .

۱. بدھائی ، شادیانہ ، خوشی کا گانا ، مبارکبادی کا گیت .

سوزہرا اتیر آ بلانے لگی بدائی شروع کر کے گانے لگی

۱۶۸۲ معراج نامہ ، مختار (دکنی اردو کی لغت ، ۴۳)

ہوا ہر طرف سے توارا نقارا بدائی مبارک پکارا پکارا

۱۷۸۱ مجموعۂ ولی ، ۱۰۲

۲. بڑھائی ، بڑائی ، عزت افزائی .

میرے بلانے پہ ترا کوچھ گھٹ نہ جاوے گا

پر عاشقاں میں میری بدائی ہو جاوے گی

؟ حقہ بیگم (پنجاب میں اردو ، ۲۹۵)

[س : وردھاییک वर्धायक]

بَدائی (۲) (فت مع ب) صف .

ابتدائی .

بول کی الجبرا میں ۲ جماعت ، ایک بدائی تصور ہے .

۱۹۶۵ تعارف منطق جدید ، ۹۰

[ع : بدء (= ابتدا) ے]

بِدائی (کسر ب) امث : ← بدائکی ، بدائگی .

۱. بِدا (رک) کا اسم کیفیت .

دلاری دیکھو بدائی کا لگن لگا جا رہا ہے .

۱۸۰۱ شکنتلا ، ۱۱۳

آج گڑیوں کی بدائی ہے گڑیاں اپنی سسرال میں جائیں گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۹۷

۲. تحفہ جو بدائی یا رخصت کے وقت ملے .

میں نے سمجھا کر یہاں روپیوں کا کام ہی کیا ہے اور چلتی دفعہ کچھ نہ کچھ بدائی مل ہی جائے گی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۱۸

[بدا (= رخصت) + ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَدایَت (فت ب ، فت ی) امث .

ابتدا ، آغاز .

اسے کچھ بدایت نہایت نہیں ہوس سوں اسے کچھ عنایت نہیں

۱۷۰۸ داستان فتح جنگ ، (ق) اعظم ، ۱۲۶

تھی صعب عاشقی کی بدایت ہی میر پر

کیا جانیے کہ حال نہایت کو کیا ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

حال حد مشترک ہے کہ وہ نہایت ہے ماضی کی اور بدایت ہے حال کی .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۱۰

[ع : (ب د و)]

بُد بُد (ضم ب ، ضم ب) امذ .

۱. حباب ، بلبلا .

سمندر اپنے بد بد (حباب) سے بچ لیتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۳

۲. اس کیفیت اور بہت ہلکی آواز کی ملی جلی صورت حال جو چھوٹے چھوٹے بلبلوں کے اٹھنے ٹوٹنے سے پیدا ہوتی ہے .

اسے ندار خاک بھی نہیں آتی کڑی بد بد پورانت پلایا کرتی ہے .

۱۹۶۳ تزلزل لکیر ، ۳۹

[س : بدبد बुद्बुद : حکایت الصوت]

بَد بَداکے (فت ب ، سک د ، فت ب) م ف .

بد کر ، شرط لگا کر .

لگے پھر کے لڑنے کو ایسا کیل بکس تیک سو رہ بداکے اول

۱۷۸۰ ذی قوم نامہ ، فضل بن امین (ماخوذ : دکنی اردو کی لغت ، ۴۴)

[بدنا (رک)]

بُد بُدانا (ضم ب ، سک د ، ضم ب) ف ل .

(لفظاً) بلبلے اٹھنا ، (مراداً) چپکے چپکے کہنا ، زیر لب بولنا ، اس طرح بولنا یا پڑھنا کہ ہونٹوں کی حرکت نظر آئے اور بہت ہلکی سی سنسناہٹ سنائی دے (عموماً ورد یا منتر وغیرہ کے لیے مستعمل) .

ایک نخل کے نیچے آیا ، تو کری ہاتھ میں لیکر کچھ بد بدا کر تو کری پھیر دی کہ لو اسے فرزند میں نے قدر لات و منات کی دے دی .

۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۲۹۸

[بد بد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تعدیہ + نا ، علامت مصدر]

بِدِت (کسر ب ، د) صف .

مشہور و معروف ، عالم ، دانشور ، پڑھا لکھا .

ایک براہمن بدت بید ، بہت سندر . . . آ کر آسن پر بیٹھا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۵۱۸

[س : ودت विदित]

بلدخ (فت ب ، د) امث (قدیم)
رک : اطلخ .
بلدخ واخ پنس قدر دولت کرے ۔۔ کلنگ کابراں بوتھ کا کا توے
۱۵۰۸ داستان فتح جنگ (ق) ، اعظم ، ۱۶۳

بدخش/بدخشاں (فت ب ، د ، سک خ) امذ
پاکستان و خراسان کے درمیان دریائے جیحون کے جنوب میں واقع ایک علاقہ جس کے لعل مشہور ہیں (ادبیات میں مستعمل) .
تیغ شکر اپنے پھول تھی فرخ شکر جب کم ہوا
شہر بدخشاں میں تواروں لعل ادھر کے وات کوں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶
عجل ہیں مالتوں سے موتی لبوں سے لعل بدخش
تمہارے عہد میں کون آب و تاب رکھتا ہے
۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۱۸۷
قدر گوہر کی تو غربت ہی میں ہوتی ہے مگر
تو بدخشاں ہی میں اے لعل بدخشاں آ سا
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۸۹
[ف : علم]

بدخشی (فت ب ، د ، سک خ) صف .
بدخش/بدخشاں (رک) سے منسوب .
بدخشی لعل حوض خانے میں بہر بد
اجت جوت جوں جام و شیشے بھی رخشاں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۲
اکبر چاروں طرف لوٹتا پھرتا تھا ، سرخ بدخشی لہو میں لال زخمی ہو کر گھبرایا ہوا قلب میں آیا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱
[بدخش/بدخشاں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدر (۱) (فت ب ، د ر) .
(الف) صف .
باہر نکلا ہوا ، اترا ، گھر سے باہر ، بیروں .
تجھ قد نے مجھ لگا کوں عالی نظر کیا
تجھ مکھ نے شوق بدر کوں دل سوں بدر کیا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۷۸
کہا چار سو کہو کہ وہ کھول دو ۔۔ تم ان کے لیے تا یہ ہو دو ہیں بدر
۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۲۳
قلعہ اکھاڑ کر دل احمد میں گھر کیا
اللہ کے مکان سے بتوں کو بدر کیا
۱۹۱۲ شمیم ، روشنی طبع ، ۷
ف : کرنا ، ہونا .
(ب) امث .
حسابی غلطی .
ایسا حساب لکھوں کہ بڑے بڑے حسابی بدر نہ نکال سکیں .
۱۹۱۳ چھلاوہ ، ۳۲
[ف]

ـــ ڈالنا محاورہ .
باہر نکال دینا .
تیرے دیناں ہیں مگر جادو گر ۔۔ کہ مجھے عقل سے ڈالا ہے بدر
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۲

ـــ رو (و لین) امث .
۱. گھر کا پانی باہر جانے کی نالی ، موری .
کھلتا اس منہ کا ہے نکلے جس میں سے در سخن
جو بدر رو کو کہ بد گفتار منہ کھولے رہے
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۹۶۸
ایک بدر رو نظر پڑی کہ موافق آدمی کی آمد و رفت کے ہے مگر جالی آہنی اس کے منہ پر جڑی ہے .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۶۸
ضرورت کچھ نہ کچھ دنیا میں ہے عصمت فروشوں کی
یہ روحانی قدمچہ ہے یہ اخلاقی بدر رو ہے
۱۹۱۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۷۰
۲. نالی .
نواح بارہ مولا میں سے پہاڑ میں بدر رو بنائی تاکہ پانی بہہ جائے .
۱۸۲۸ تاریخ کشمیر (ماہ نامہ کتاب ، اپریل ۱۹۷۶ء ، ۲۰)
جن شہروں میں پانی کا نکاس بغیر بدر رو نہیں ہے وہاں بدر روئیں بنائی جائیں .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۳
[بدر + ف : رو ، رفتن (= جانا) سے]

ـــ ریز (ـــ ی مج) امذ .
پرنالہ ؛ نالی .
اس کا بدر ریز یا تو علیحدہ ہوگا یا ناوں کے ذریعے پانی کا اخراج ہوگا .
۱۹۲۸ رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۳۳
[بدر + ریز ، ریختن (= ڈالنا ، گرانا) سے]

ـــ نویس (ـــ فت ن ، ی مع) صف .
حساب کی جانچ پڑتال کر کے قابل اعتراض رقموں کی نشاندہی کرنے والا ، آڈیٹر .
شب کا بدر نویس ہوا آفتاب صبح
لکھنے لگا عطارد گردوں حساب صبح
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۱۹
اسم کیفیت : بدر نویسی .
حساب کی غلطیاں ؛ دفتر کے کارکنوں سے متعلق جرمانوں یا کوتاہیوں کی فہرست ؛ مطالبے کے وجوہ جن کی بنیاد پر عمال سے مواخذہ کیا جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ پلیٹس) .
[بدر + نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

بدّر (فت ب ، د) امذ .
کپاس کا ڈوڈا ، بنولا ؛ بیر (پلیٹس) .
[س : بدر बदर]

بَدْر (فت ب ، سک د) امذ .

۱. چودھویں رات کا چاند ، پورا چاند .

شراب پیکہ سورج کو دکھائی اپ توں صبح
اول تو نین ستاریاں سوں سکھ تھا بدر تمام

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۱

بدر آسا علی تمام ہے نور ذات پاک اس کی ہے علیم صدور

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۷

جب تک رہے جہاں میں عروج و زوال مہر
جب تک ہلال بدر ہو اور بدر ہو ہلال

۱۹۳۰ بے خود موہانی ، ک ، ۱۵۱

۲. مدینہ منورہ سے کچھ فاصلے پر ایک مقام نیز ایک کنویں کا نام جہاں کفار قریش سے آنحضرت صلعم نے سب سے پہلا جہاد فرمانے کے لیے ہاتی تھی (اور ابوجہل اسی جہاد میں مارا گیا تھا) ، جنگ بدر ، غزوۂ بدر .

جتنے جری تھے خیبر و بدر و حنین کے
سب مردہ دل تھے آپ کی جرأت کے سامنے

۱۸۷۳ محامد خاتم النبیین ، ۱۱۳

یہ اطمینان کامل دیکھ کر کفر اور جھلّایا
دلوں کی تیرگی نے بدر کے داغ اور چمکائے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۳

۳. (مجازاً) معشوق .

چندر نے وقر ہے اس بدر آگے
صفا اس مکھ کی ہر اک پر عیاں ہے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۱۸۲

[ع : (ب د ر) ج : بُدُور]

ـــ الحصاد (ـــ ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، کس مع ح) امذ .

وہ پورا چاند جو اعتدال خریفی کے بعد بڑی آب و تاب سے نکلتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۶) .

[بدر + ال (ا) (رک) + ع : حصاد (ح ص د) (= کٹائی)]

ـــ الدجیٰ (ـــ ضم ر ، ضم ال ، شد د بضم ، ا بشکل ی) امذ : ~بدرالدجا .

۱. تاریکیوں کا چاند ، نہایت اندھیری رات کو روشن کرنے والا چاند .

جو چرخ عالی قدر کا شمس الضحا بدر الدّجا
ار تجھ بہواں کے دور میں جوں ماہ نو گھٹ گھٹ ہوا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۷

ترا رخ صبح کوں شمس الضحیٰ ہے
شب تاریک میں بدر الدجا ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲۰

۲. (مجازاً) آنحضرت صلعم کی ذات مقدس (جن کے وجود مسعود سے کفر کی تاریکیاں دور ہو گئیں) .

رہے گی نام کو باقی نہ اب سیاہی کفر
چمک رہا ہے وہ بدر الدجیٰ کہ صل علیٰ

۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۳۶

لشکر اسلام ہے خیرالوریٰ کے سامنے
ہیں ستارے جلوہ گر بدر الدجیٰ کے سامنے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۷

[بدر + ال (ا) (رک) + ع : دُجیٰ (د ج و) ، واحد : دُجیۃ]

ـــ دُجیٰ کس اضا (ـــ ضم د ، ا بشکل ی) امذ .

رک : بدر الدجیٰ .

کوئی نہ عطر و گل تھا مگر نکہت حسین
شمس الضحا و بدر دجی طلعت حسین

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۷۶

[بدر + دجیٰ (رک : بدر الدجیٰ)]

ـــ کامِل کس صف (ـــ کس م) امذ .

پورا چاند ، چودھویں رات کا چاند جس کا حلقہ پورا نظر آئے ، بدر .
اول چاند کا مہینہ کمال ماہ سے شروع ہوتا ہے یعنی جبکہ قمر ہلال سے بدر کامل ہو جاتا ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۲۹

ہلال سے بدر کامل بنتے ہیں . . . چودہ شب و روز صرف ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۲۷

[بدر + کامل (رک)]

ـــ مُنیر/مُنیرا کس صف (ـــ ضم م ، ی مع) امذ .

روشن کرنے والا چاند ، تاریکیوں میں نور پھیلانے والا چاند .

صدا اس کے دروار کا سیوک ہو گیا حلقہ در گوش بدر منیرا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۷

تم اس شہر میں ہوگے بدر منیر
تمھیں خالی کرنا نہیں اب سریر

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۱۵

کیونکر کہوں میں اس کو کہ بدر منیر ہے
زیر فلک وہ ماہ جبیں بے نظیر ہے

۱۸۷۳ دیوان اسیر ، ۲۲۱

[بدر + منیر (رک) + ا ، لاحقۂ زاید]

بِدْر (کس ب ، سک د) امث .

بھرت یا جست اور تانبے کے برتنوں پر چاندی کا منقش کام ؛ وہ برتن جس پر یہ کام کیا گیا ہو ، بدری (پلیٹس) .

[دکن : بیدر ، مقام کا نام جہاں بدری کام ایجاد ہوا]

ـــ ساز

بھرت کے برتن پر چاندی کا منقش کام کرنے والا .

ملمع ساز ، جڑیا ، سلمہ ستارے والا ، بتیا ، بدر ساز ، مینا ساز وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر دوسرے کی تکلیف ہے .

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۴۰

[بدر + ف : ساز ، ساختن (= بنانا) سے]

بدرا (فت ب ، د) امذ .

کپاس : لاجوانی ؛ چھوٹی سوئی ؛ ایک بوٹی جو دوا میں مستعمل ہے (پلیٹس) .

[س : بدر + ک : बदर + क]

بدرا (۱) (فت ب ، سک د) امذ .

۱. بادل ، بادل کی کیفیت .

پیا کنھرتے دلوا قرے کوکا کرتے بدرا برسے

۱۹۵۹ ارمغان امت ، ۱۷۶

۲. دھند (پلیٹس) .

[بدرا : ۰ बदरा]

بدرا (۲) (فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدرہ .

گر یاد تس کے وان کا دریا کے دل میں ہووے گزر

ہر بین کھلے داراں پوسے بدرا بھریا دینار کا

۱۶۶۳ علی نامہ ، ۱۷

اشرفی کا بدرا دیا ایک ایک خوشی سے سب آئے بہ اطوار نیک

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۱۲

بدرانا (فت ب ، سک د) ف م .

عیب نکالنا ، (کسی چیز یا کام میں) کیڑے ڈالنا ، نکتہ چینی کرنا ، بترانا (ماخوذ : منیراللغات ، ۱۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

[۰ : بدرانا बतराना]

بدر بدر (فت ب ، د ، سک ر ، فت ب ، د) م ف .

(خوف یا گھبراہٹ وغیرہ میں) جلدی جلدی ، مضطربانہ (بھاگنا اور اس کے مترادفات کے ساتھ مستعمل) .

بدر بدر ایسے بد حواس ہو کر بھاگے کہ پیچھے لوٹ کر نہ دیکھا .

۱۹۰۷ اپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۵۹ .

[حکایت الصوت]

بدر بدر (ضم ب ، د ، سک ر ، ضم ب ، د) م ف .

نہایت ہلکی آواز کے ساتھ ہونٹوں کی چھوٹے چھوٹے بلبلوں کی طرح حرکت ، بد بد (رک) .

یہ کیا تو بدر بدر کرتا ہے ، اگر مرد میدان ہے تو مردانہ کوئی وار کر .

۱۸۹۶ تورج نامہ ، ۷ : ۹۶

ادھر ادھر کے چکر کاٹا کیں ، پھر تھکیں تو بدر بدر کوستی کالا منہ کر گئیں .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۵

اں : کرنا وغیرہ .

[ا : حکایت الصوت]

بدرقا/بدرقہ (فت ب ، سک د ، فت ر/فت ق) امذ .

۱. رہبر ، رہنما .

بدرقہ عبادت کا درکار ہے اگر نہیں ہوا تو گرفتار ہے

۱۶۳۸ مراۃ الحشر ، ۲۳۷

مفت کا کس کو برا ہے بدرقہ رہروی میں پردۂ رہبر کھلا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۰

کہ میں ہی بدرقہ ہوں رہنما ہوں امیر بحر ہوں اور ناخدا ہوں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۷

۲. محافظ دستہ ، وہ سپاہی جو حفاظت کے لیے ساتھ ہوں .

ہے سفر میں عاشقی کے عقل قطاع طریق

بدرقہ تیری مدد کا گر ہووے میرا رفیق

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۲۳۳

مسافر کی حفاظت کے لیے اکثر سپاہیوں کا بدرقہ ساتھ رہتا تھا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۳۱۷

۳. رفیق سفر ، ہمسفر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۶ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ پلیٹس) .

۴. (طب) وہ دوا یا غذا جو اصل دوا کا اثر تیز کرنے کے لیے دی جائے ، معاون یا مصلح دوا .

باقی غذائے بدن نہیں ہوتا بلکہ بدرقہ کھانے کا ہے .

۱۸۴۵ ترجمۂ مطلع العلوم ، ۲۹۷

مناسب بدرقہ کے ساتھ یہ دوا استعمال کریں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۶۲

۵. وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے خزانے میں بھیجتا ہے ، مال کا بیجک ، مال بھیجنے کا محصول (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

۶. راستوں کی حفاظت کی غرض سے لیا جانے والا ٹیکس (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹ ؛ پلیٹس) .

[معرب : (ب د ر ق) < ف : بد (= صاحب و خدا وند) + رہ (رک) + ۰ ، لاحقۂ صفت (= راستے کا مالک و محافظ)]

ــــِ حساب کس اضا (= کس مع ح) امذ .

وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے خزانے میں بھیجتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۱) .

[بدرقہ + حساب (رک)]

بد روم جالی (فت ب ، سک د ، و لین ، سک م) امث .

نجاری لوسوں کی ترکیب سے مدور قسم کی تراشی ہوئی جالی جو نرگس کے پھول سے مشابہ ہوتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۵۰) .

[مقامی : بدروم < بدرو کی تخریب + جالی (ا پ و ، ۱ : ۵۰)]

بد رومی خاتم (فت ب ، و لین ، فت ت) امث .

(نجاری) تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی رو کار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے جس کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں (ا پ و ، ۱ : ۲۳) .

[مقامی (قب : بدروم جالی)]

بدر کرنا (ضم ب ، شد د بفت) محاورہ .

بدنام کرنا (منیراللغات ، ۱۲۰) .

بَدْرِکا (فت ب ، سک د ، کس ر) امذ .

بدر کا پیڑ یا پھل : بھارت کے مشہور دریائے گنگا کا ایک منبع اور (ہندو روایات کے مطابق) نر اور ناراین کے رہنے کا مقام (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۱) .

[س : بدرکا बदरिका]

— تِیرتھ (— ی مج ، فت ر) امذ .

ہندوؤں کی ایک زیارت گاہ ، رک : بدری شیل .

[بدرکا + تیرتھ (رک)]

بَدْرَہ (فت ب ، سک د ، فت ر) امذ ؛ نیز بدرا .

۱. ہمیانی ، چمڑے وغیرہ کی تھیلی جس میں نقدی رکھتے ہیں ، توڑا (اکثر زر وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

بھرے بدرے نہ جو دیسے مال بھر سو دھرتی اچھا لیے چل پیٹ پر

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲

اثنائے راہ میں بدرۂ زر ہاتھ آیا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۳۵

لے چلا ہے بدرۂ زر دفتر انعام سے

۱۹۱۶ نظم طبا طبائی ، ۸۶

۲. تھیلا ، بڑی تھیلی .

وزیر نے جو برج کا منہ کھولا . . . اس میں سے پانسو بدرے باروت کے نکلے .

۱۸۷۲ تاریخ بھوپال ، ۱ : ۴۱

[ع : (ب د ر) (= نیز دس ہزار درم یا بڑی مالیت)]

بَدْرِی (۱) (فت ب ، سک د) امث .

۱. رک : بدرہ .

اگر لکھو پتی کی بدری سے قدرے زر قلب نکل آوے تو کسی کو خوض و غور نہیں .

۱۷۶۶ دیباچۂ دیوان مرثیہ ، سودا (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۰۷)

۲. تھیلی ، تھیلا ، کتھڑی .

میں وہ درویش ہوں گدڑی میں جو پیوند کروں
قاش طاقی سے تو بدری سے دو شالا نکلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

کئی لاکھ روپے اور درشالے کی بدریاں شال رومال . . . ممتازالدہر کے پاس بھجوادیے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۰

۳. پیکٹ ، پارسل : پارسل بھیجنے کا عمل (پلیٹس) .

[بدرہ (رک) کی تصغیر]

— کی ڈاک امث .

پارسل پوسٹ (پلیٹس) .

بَدْرِی (۲) (فت ب ، سک د) صف .

بدر (۲) سے منسوب ، جو جنگ بدر میں شریک تھا .

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فقیہ نہیں ہیں زیادہ عبداللہ ابن مسعود سے اور بدری نہیں ہیں وہ بخلاف ابن مسعود کے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ ، ۱ : ۱۶۲

بدری صحابہ کی یہ عزت تھی کہ حضرت عمر کے عہد میں ان کے وظائف سب سے زیادہ تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۲۳

[بدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدْرِی (۳) (فت ب ، سک د) امث .

بدلی ، بادل .

نہا کے بال جو سر کے گورے چہرے سے
تو جیسے چاند نکل آیا کالی بدری چیر

۱۸۸۸ اختری ، د ، ۵

[رک : بدلی]

— میں چھید کرنا محاورہ .

بادل میں تھیگلی لگانا ، محیرالعقول کام انجام دینا .

کہیں چراغ پر ساجا ترا ہوتا تو بدری میں چھید کرتی .

۱۸۷۱ گلشن محبت ، ۲۰

بَدْرِی (۴) (فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدر کا (پلیٹس) .

[س : بدری बदरी]

— پَتْرَک (— فت پ ، سک ت ، فت ر) امذ .

بدری کا پتا : ایک خوشبو کا نام (پلیٹس) .

[بدری + پترک (رک)]

— شَیل (— ی مج) امذ .

بدری کی چٹان : ایک پہاڑی کا نام جسے بدری ناتھ بھی کہتے ہیں (پلیٹس) .

[بدری + شیل (رک)]

— ناتھ امذ .

بدری شیل : بدری کا ایک مشہور مندر : کوہ ہمالیہ کی ایک چوٹی جو سطح سمندر سے تیئیس ہزار دو سو دس فٹ بلند ہے (پلیٹس) .

[بدری + ناتھ (رک)]

بِدْرِی (کس ب ، سک د) صف .

بدر (رک) کے کام کا .

دھرا چوک پہ بدری آفتابہ بڑی سیلابچی اس اور مقابہ

۱۸۱۳ پنجۂ رنگیں ، ۲۵۳

ہاتھ میں ڈیڑھ حصہ اٹنی چوبن کا نیچا اس پر فہکتی ہوئی چلم ، بدری چمبر .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۹۰

[بدر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدْرِیا (فت ب ، د ، سک ر) امث .

بدری (۳) (رک) کی تصغیر ، چھوٹا سا بادل کا ٹکڑا ، گھٹا .

پھر کیونکر تھمیں آنسو کہ میں پر اداسی کی بدریا چھا رہی ہے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۵۱

[بدری (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]

بدریت (فت ب ، سک د ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

مکمل چاند ہونے کی حالت ، کسی اوپر سیارے کا ایک رخ سورج کی روشنی سے پوری طرح عکس پذیر ہونے کی صورت حال .
چاند کی بدریت کے وقت زمین درمیان چاند اور آفتاب کے ہوتی ہے .
١٨٣٤ مفتاح شمسیہ ، ٢ : ٨
[رک : بدر (١) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بِدَع (کس ب ، فت د) امث ؛ ج .

بدعت (رک) کی جمع (بیشتر عطف یا اضافت میں مستعمل) .
لوگوں نے عقائد مذہبی میں اختلاف کیا اور فرق بدع و اہوا کا شیوع ہوا .
١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٢٨٣
اس وقت ان بدع و رسوم کا مسلمانوں کو وہم و گمان بھی نہ گزرا تھا .
١٩٢٥ آبرکات آزاد ، ٢٢٢

بِدْعات (کس ب ، سک د) ، امذ ؛ امث ؛ ج .

بدعت (رک) کی جمع .
بدعات محدثہ کے اس قدر پیرو ہیں کہ رومن کیتھولک کے قدم بقدم ہو گئے ہیں بلکہ ان کو بھی مات کر دیا ہے .
١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٥٢٢
بدعات کا بھی زور تھا ... اس سے ان کو ہمت نہیں پڑتی تھی .
١٩٢٣ حیات شبلی ، ٢٥٣

بِدْعَت (کس ب ، سک د ، فت ع) امث .

١. (اسلام) دین میں کوئی ایسی نئی بات جس کا قرآن اور سنت میں وجود نہ ہو ، دین میں کوئی نئی رسم .
بدعت کوں حلال جانے تر .
١٥٦٤ رسالۂ وجود ، ١٥
سوائے اس زہد و تقوی کے جن کی ہدایت جناب رسول خدا صلعم نے فرمائی ہے اور سب بدعت ہے .
١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٢٠
مذہب میں رہبانیت اور جوگ کا جو طریقہ ایجاد کیا گیا ... اسلام کے صحیفے نے اس کو بدعت قرار دیا .
١٩٢٥ سیرۃ النبی ، ٥ : ٣٦
٢. اختراع ، احداث ، نیا دستور ، نئی رسم .
عاشق کو نہیں مارو مارو نہیں عاشق کو
بدعت نہ کرو ایسی ایسی نہ کرو بدعت
١٨١٠ دیوان حقیقت ، ٥٠
اکثر اس جسارت پر حیرت زدہ تھے اور اس جدت بلکہ بدعت کو شبہ کی نظر سے دیکھتے تھے .
١٩٢٥ چند ہمعصر ، ١٦٨
٣. ظلم و تشدد ، فتنہ و فساد ، جھگڑا وغیرہ .
عجب عجب طرح کی بدعتیں رعیت پر ہوتی ہیں .
١٨٠٣ گنج خوبی ، ٤٤٠
ان کے ملازمین متوسلین پر سخت بدعت کی .
١٩٥٦ بیگمات اودھ ، ٣٣
٣. غضب ، قہر ، مصیبت ، بلائے آسمانی .
کسی کے معشوق کو ستاؤں گا تو اللہ تعالی میرے معشوق پر بھی بدعتیں نازل کرے گا .
١٩٢٤ بزم اکبری ، ١ : ١٣
[ع : (ب د ع)]

— آئین (— ی مع) صف .

ظالم ، ہلاک ، جلاکار (جامع اللغات ، ١ : ٢٢٧) .
[بدعت + آئین (رک)]

— حسنہ کس صف (— فت ح ، س ، ن) امث .

١. وہ بدعت جس سے شریعت کے کسی حکم کی مخالفت نہ ہو اور جو محض نیک نیتی پر مبنی ہو (ماخوذ : اسلامی سائکلوپیڈیا ، ١٣٦) .
اکثر علماء نے اس کے استحسان کا اقرار کیا اور بدعت حسنہ ہونے کا فتویٰ دیا ہے .
١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٢
یہ تو دوسری بات ہے کہ اس قسم کی تیاریں بدعت حسنہ ہیں یا بدعت سیئہ .
١٩٣٣ فراق ، مضامین ، ٨٥
٢. وہ نئی رسم یا دستور جو معاشرے کے حق میں بہتر اور مستحسن ہو .
لیڈروں کی بنائی ہوئی سیاسی شریعت میں عقل کو دخل دینا کفر نہیں رہا بلکہ صرف بدعت ہے اور بہتوں کے عقیدے میں تو بدعت حسنہ .
١٩٢٥ صبح امید ، ١٠١
[بدعت + حسن (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

— سیِّئہ کس صف (— فت س ، شد ی بکس مج ، فت ء) امث .

١. وہ بدعت جو احکام شریعت کے خلاف ہو (ماخوذ : اسلامی سائیکلوپیڈیا ، ١٣٦) .
ایامی کو اسلام میں کچھ دخل ہے تو یہ ایک سخت بدعت سیئہ ہے .
١٨٩٨ مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ٣٢٠
وہ بدعت سیئہ کی طرح بدعت حسنہ سے بھی گریز کرتے ہیں .
١٩٠٣ رسالۂ سماع و مزامیر ، وحیدالدین سلیم ، ١٢٧
٢. برا رواج یا دستور .
ہندوستان میں چائے کا رواج ان ہی کے ذریعے ہوا اس لیے یہ بدعت سیئہ یہاں بھی پھیل گئی .
١٩٢٩ آثار ابوالکلام ، ٢٢٩
[بدعت + ع : سیئی (س و ء) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

— شَنیعَہ کس صف (فت ش ، ی مع ، فت ع) امث .

ایسا رواج یا دستور جو پسندیدہ نہ ہو اور عام طور سے برا سمجھا جائے .
وقوع اس بدعت شنیعہ میں شاید مراد کو جلوہ گر پایا .
١٨٥٥ غزوات حیدری ، ٥٣٦
اس اصالت کلمہ کے فتوے نے ایک بدعت شنیعہ ہمارے ادب میں لا کر داخل کر دی .
١٩٢٢ منشورات کیفی ، ٥٢
[بدعت + شنیع (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مُباح کسی صف (– ضم م) امث .

وہ بدعت جس پر عمل جائز ہو اور مکروہ یا حرام نہ ہو .

بدعت مباح . . . جیسے اچھا کھانا اور پوشاک اچھی پہننی .

۱۸۲۳ — ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مباح (رک)]

ـــ مُستَحَب کسی صف (– ضم م ، سک س ، فت ت ، ح) امث .

وہ بدعت جس پر عمل کرنے میں عوام الناس کا فائدہ ہو اور اس لیے وہ موجب ثواب ہو .

بدعت مستحب . . . جیسے سراؤں کا بنانا کنووں کا کھودنا اور مدرسوں کا بنوانا جن میں کہ طالب علم لوگ رہتے ہیں .

۱۸۲۳ — ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مستحب (رک)]

ـــ مَکرُوہ کسی صف (– فت م ، سک ک ، و مع) امث .

وہ بدعت جس میں نمائش اور غیر ضروری زیب و زینت کے سوا کوئی فائدہ نہ ہو .

بدعت مکروہ . . . جیسے کلام اللہ پر اور مسجدوں پر سونے کا کام کرنا .

۱۸۲۳ — ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + مکروہ (رک)]

ـــ واجِب کسی صف (– کس ج) امث .

وہ بدعت جس پر واجب احکام کی تعمیل منحصر ہو .

بدعت واجب . . . جیسا علم صرف و علم نحو کا پڑھنا حاصل اس سے یہ ہے کہ کلام اللہ اور حدیث کے معنی سمجھیے .

۱۸۲۳ — ہدایت المومنین ، ۲۶

[بدعت + واجب (رک)]

بِدعَتی (کس ب ، سک د ، فت ع) صف .

۱. دین میں بدعت (رک) کرنے والا .

اگر بدعتی ہور مشرکہ سو جان ہوا تو تدارج کو اوس کو پہچان

۱۶۸۸ — ہدایات ہندی (ق) ، ضعیفی ، ۲۶

جب اہل بدعت کی عزت کرنے میں یہ خرابی لازم ہو تو پھر جو شخص خود بدعتی ہے اس کا کیا حال ہوگا .

۱۸۲۷ — ہدایت المومنین ، ۳۹

اگر راست گو . . . بدعتی ہو لیکن اپنی بدعت کی طرف لوگوں کو بلاتا نہیں تو اس کی روایات سے دلیل لانا جائز ہے .

۱۹۰۲ — مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۲

۲. رافضی ، خارجی ، ملحد (جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۷) .

۳. ظالم ؛ فسادی ، جھگڑالو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۰ ؛ پلیٹس) .

[بدعت + ی ، لاحقۂ صفت]

بِدعَتیانَہ (کس ب ، سک د ، فت ع ، کس ت ، فت ن) صف .

بدعتیوں کے مانند ، بدعت (رک) سے متعلق .

باوجود اعتراف سری و احتساب عقائد کے یہ بدعتیانہ رجحان بدستور قائم رہے .

۱۹۱۰ — معرکۂ مذہب و سائنس ، ظفر علی خان ، ۲۸۹

[بدعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + انہ ، لاحقۂ صفت]

بِدعَتِیَہ (کس ب ، سک د ، فت ع ، کس ت ، شد ی بفت) امذ .

خوارج کی ایک شاخ جسے خود خارجی بدعتی کہتے ہیں کیونکہ وہ صرف دو وقت کی نماز کے قائل ہیں ، دیگر عقائد میں یہ فرقہ عام خارجی فرقوں کی طرح ہے . (فرقے اور مسالک ، ۱۱۲)

[بدعت + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَدَق (فت ب ، د) امث (قدیم) .

رک : بطخ .

تربیں جل میں خوش حال گڑوں فراز
بھولے بدق اوپا پور قاز

۱۶۲۵ — قصۂ بے نظیر ، ۱۰۲

بَدَک/بِدَک (فت ب ، د/کس د) امذ (قدیم) ؛ بجھک ، بھجک .

قاتل ، جلاد ، شکاری .

مچھلی کا کھوٹیا ہے بدک بد خوے جھوٹے جوں مہوں نجھل
دیکھوت چنچل نیناں چپل بھل تو جاوے کڑ کڑا

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۵

اور (ہرن) اسی حالت میں ہرنی سے کہتا ہے "اب کیا کریں ! اس بدک کو کیا دیں ؟"

۱۸۰۱ — مادھونل ، ۳۴

[س : بدھک ; बधक + इक : बधक]

بِدَک (کس ب ، فت د) امث .

ڈر یا شرارت کی وجہ سے گھوڑے یا اور ڈھوروں کی اضطراری حرکت (اپ و ، ۵ : ۷) .

[بدکنا (رک) سے]

بِدکانا (کس ب ، سک د) ف م .

بدکنا (رک) کا متعدی .

انھوں نے اسمٰعیل کی حفاظت کی اور ان سے موذی جانوروں کے ہنکانے اور بدکانے کو پتھر پھینکے ہوں .

۱۹۰۶ — الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۹۰

بِدَکنا (کس ب ، فت د ، سک ک) ف ل .

۱. جانور کا ڈر کر یا بگڑ کر بھڑکنا ، جھجکنا ، رکنا ، پیچھے ہٹنا ، بھاگ جانا .

جو بدکتے انھیں ٹرخاتے نہ تھے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۲

شروع میں ان کے گھوڑے ہاتھیوں سے بدکے اور بھڑکے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۰

۲. آدمی کا یکایک کسی سے ڈر کر بد گمان ہونا ، بھڑکنا ، الگ ہو جانا ، دل برداشتہ ہونا ، متوحش ہو جانا ، دور بھاگنا .

وہ بھی تو دن تھے کہ تم راتے تھے ہمسائے میں
اب تو بدک جاتے ہو دیکھ کے پرچھائیاں

۱۸۳۳ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۸۹

اشعار کچھ سنائے جو فریاد داغ کے
سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھ سے بدک گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۵

[विदकना : بدکنا]

بِدَکْنا (ضم ب ، فت د ، سک ک) ف ل .

رک : بھدکنا .

مینڈکی بدکتی ہے .

۱۹۲۰ نور اللغات ، ۱ ، ۵۹۰

بَدَکی (فت ب ، سک د) امث .

سونے یا چاندی کی ٹکیا .

عموماً امیر اشرف اور اوسط درجے کے لوگ طلائی بدکی رکھتے ہیں .

۱۹۰۸ ماہنامہ 'مخزن' ، ستمبر ، ۳۲

[مقامی]

بَدَل (۱) (فت ب ، د) امذ ، (قدیم) = بادَل

بادل (رک) کی تخفیف .

علم گاڑہ گھن صور ہل سر اپجاڑ طبل غول برہوہ بدل تو بیج ڈ

۱۷۳۲ کدم راو پدم راو ، ۴۳

بدل تھے گرجتا ہے مثل قلقل خوشیاں سوں
الابن مشتری ہوو زہرہ سر لے پنچھی کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲

— بہار صف .

بادل کی طرح شان و شکوہ رکھنے والا ، پر شکوہ .

جتے واج بھاری بدل بہار ہے لگے فوج میں اس کی سردار ہے

۱۶۵۸ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

[بدل + بہار (رک)]

بَدَل (۲) (فت ب ، د) امذ .

۱. بدلا ، وہ چیز جو دوسری چیز کے برابر یا مقابلے کی ہو ، قائم مقام .

اس تھے سو محمد و علی کون ایک جان
اتا دوانو کون لیں ہے دو جہاں میانے بدل

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۱

نہ ضائع ہو گا ترا درد اور رنج بدل اس کا ملے گا وہیں گنج

۱۸۴۷ گلبن عصمت ، ۳۳

آج ہم میں سے ایک ایسا شخص اٹھ گیا جس کا بدل ملنا مشکل ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۳۰۱

۲. مبدل ، تبدیل شدہ ، بدلا ہوا .

یہ لطف دیکھو ہوا ہے دماغ ہی کہ بحال
بدل ہوتی ہے اتی حافظے سوں نسیانی

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۳۱۹

کم جو خورشید جہاں تاب کی حدت ہو گی
راحتوں سے بدل ایذائے جراحت ہو گی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۴۳

کیا ترقی مادی سے ہو بدل آئے جب اخلاق و مذہب میں خلل

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۲۵

۳. بدلنے کا عمل ، تبدیلی ، مبادلہ .

روپے کی بجائے ایک روپیے کا نوٹ جاری کیا جائے جو سونے یا دوسرے . . . سکۂ رائج الوقت میں قابل بدل ہو .

۱۹۳۱ سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۱۵

۴. قیمت .

آخر یہ دہقان اس نے کسی اور کو سستے بدل میں فروخت کر دی .

۱۹۶۰ دہقانوں کی کہانی ، ۱۶۱

۵. تبادلہ ، ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینے کا عمل .

گئے وہ عیش و نشاط کے دن زمانہ رنج و ملال آیا
شباب کے شب سے بدل کی عروج گویا زوال آیا

۱۸۰۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۶

۶. عوض ، بدلے میں .

راجن جی بگروٹے بدل بگروتا .

۱۴۲۸ عالم کی دعا (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۵۲)

اے خوشا مست کہ تابوت کے آگے جس کے
آب پاشی کے بدل مے کو چھڑکتے جاویں

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۷۵

ان کی تنخواہیں کسی خدمت کے بدل نہ تھیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۲

۷. (قدیم) بدولت ، وجہ سے .

دم لگیا باز کا خدائے تعالیٰ حکمت و ستر کی بدل حرکت ساندھیاں کا چلنا .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۳۱

۸. (قدیم) مثل ، مانند .

یہی کہتا تھا ان کوں چاہو سمجھا گی
دکھو پشت خال ار شیشیاں بدل

۱۸۶۱ ہشت بہشت ، ۶۹

۹. (قدیم) لیے ، واسطے .

وہ عاشق ہوا ہے جو میرے بدل
دیوے ہیں اتا اب سوی کس کے بدل

۱۹۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۹۳

۱۰. (قدیم) بغیر .

کہیں اے سگھڑ بوجھ تو اب بیگ بول
معانی زبان کام سب تجھ بدل

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۳

۱۱. (نحو) جملے میں مقصود بالذات کے بعد دوسرا لفظ جو محض اس کی وضاحت کے لیے لایا جائے اور جسے اگر حذف کر دیں تو معنی میں خلل نہ پڑے ، جیسے : اکبر کا بیٹا اصغر عالم ہے ، اس جملے میں اصغر بدل ہے اور اکبر کا بیٹا ، مبدل منہ (ماخوذ : جامع القواعد ، ۳۱ : ۱۲) .

عربی زبان میں جو قاعدہ بدل اور مبدل منہ کا ہے وہ ہماری زبان میں نہیں ہے .

۱۸۸۰ خطبات احمدیہ ، ۱۲۷

بدل کی چار قسمیں عربی میں بھی فضول اور قابل اصلاح ہیں ، چہ جائیکہ فارسی میں .

۱۹۱۴ حالی ، مکاتیب ، ۱۶۱

اف : کرنا ، ہونا .

[ع]

— پذیر (— فت پ ، ی مج) صف .

(معاشیات) مبادلے میں قابل قبول ، مبادلے کے قابل .

ان (قومی بینکوں کے نوٹوں) کے زر قانونی میں بدل پذیر ہونے کی ضمانت بنک آف انگلینڈ کے نوٹوں کے مقابلے میں کسی طرح کم نہ تھی .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۵۰۶

[بدل + ف : پذیر ، پذیرفتن (= قبول کرنا) سے]

— کر/کے م ف .

صورت اصلی تبدیل کر کے ، جیسے : بدل کے بیان کرنا (= کسی کی کہی ہوئی بات لفظوں میں ہیر پھیر کر کے کہنا) . (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰)

— گر (— فت گ) امذ .

(لفظاً) جو شکل کو تبدیل کر دے ؛ (ڈھلائی) وہ مشین جو پگھلے ہوئے لوہے یا کسی اور دھات کو مختلف شکلوں میں ڈھال دیتی ہے .

اس بدل گر میں کوئی ایسی چیز نہیں ڈالی جا سکتی تھی جس میں چونا ہو .

۱۹۷۳ فولاد سازی ، ۹۰

[بدل + گر ، رک : ... گر]

— مایتحلل کس صف (— فت ی ، ت ، ع ، شد ل بفت) امذ .

اس چیز کا عوض جو جسم میں تحلیل ہو جائے ، جو چیز (غذا یا طاقت وغیرہ) نہ ملے یا زائل ہو جائے اس کا عوض .

آدمی نے غذا کھائی وہ ہضم ہوئی اس سے خون بنا خون سے بدل ما یتحلل ہو گیا .

۱۸۸۸ رسالۂ غذا ، ۱۲

کسی کو پورا کرنے کے لیے خوراک کی ضرورت ہے کہ بدل ما یتحلل ہو اور جسم توانا اور صحیح رہے .

۱۹۰۶ حکمت عمل ، ۸۲

[بدل + ع : ما ، حرف موصولہ + یتحلل ، انحلال (ح ل ل) سے]

بدّل (فت ب ، شد د بفت) امذ (قدیم) .

رک : بدل (۲) .

جوان قسمت کیتا سو چرک تجا نے بدل ہو

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۷۱)

بَدلا (فت ب ، سک د) امذ ؛ ~ بدلہ .

رک : بدل (۲) .

ایسی ہی جیسا دیتا ہے اے مختار دیتا بدلا اس کا جو حق ہے شمار

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ق ۲۵

اے نصیبو یہ ہے سبب ایذا چین پایا ہو کچھ تو بدلا لو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۷

جیسی ہماری خدمت کی ہے اس کا بدلا ممکن نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۸

[بدل + ا ، ا ، لاحقۂ تذکیر]

— اتارنا محاورہ .

اچھے سلوک کے عوض ویسا ہی سلوک کرنا ، کسی کے ساتھ اس طرح نیکی کرنا جیسی اس نے کی ہے ، احسان سے سبکدوش ہونا .

یہ مفت کی مہمانیاں ! کھا ہی کر چکے ہو گے یا اس کا بدلا بھی اتارو گے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۶

دنیا میں اگر کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو ہم اس کا بدلا بھی اتار سکتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰

— بھیڑنا (— ی مج ، سک ڑ) محاورہ (قدیم) .

رک : بدلا اتارنا .

ہور اس کا بدلہ بھیڑنے کی طرح سوں ایک چیز کی تاتری اس کے محل میں بھیج دیا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۴۷)

— چکانا محاورہ .

گزرے ہوئے سلوک کے جواب میں ویسا ہی سلوک کرنا (اکثر برے سلوک کے موقع پر مستعمل) .

رنجش کا بدلا چکانے کے لیے اس کے ساتھ ایسا سلوک کیا تھا .

۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۱ : ۹

— دینا محاورہ .

جیسا برتاو کسی نے کیا ہو ویسا ہی اس کے ساتھ کرنا (اکثر نیک برتاو کے موقع پر مستعمل) .

ہم اس طرح بدلا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۸

— کاڑنا محاورہ .

رک : بدلا نکالنا .

میں اس سوں تیرا بدلہ لیونگا ہور اپنا بدلا بھی کاڑوں گا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۴۷)

— کرنا محاورہ .

کسی سلوک کے عوض ویسا ہی یا اس کے متضاد سلوک کرنا .

اے جو تجھ سے کیا میں پائے وفا — تو نے بدلا کیا ہے اس کا جفا

۱۸۳۲ — گربل کتھا ، ۶۰

اس وقت تو ہم سفر میں ہیں مگر تمہارے ساتھ بدلا کریں گے یہ کارن تم کو معافی نہیں دینگے .

۱۹۰۲ — طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۵۱

ــــ لینا محاورہ .

انتقام لینا ، برے سلوک کے عوض برا سلوک کرنا .

مسلم کے بیٹوں نے کہا ہم بعد باپ کے جیو کر کیا کریں نہ پھر ہی جب لگ کہ بدلا اپنا نہ لیں .

۱۸۳۲ — گربل کتھا ، ۱۳۲

مجھ کو ہو شب ہجر کی ہونے لگی جوں روز حشر
مجھ سے یہ کس دن کے بدلے آسماں لینے لگا

۱۸۵۴ — ذوق ، د ، ۱۸

کہ طور ایک دم میں زمانے کے بدلے — نہ معلوم کب کے لگا لینے بدلے

۱۹۰۵ — یادگار دہلی ، کیفی ، ۵

ــــ لیناں محاورہ (قدیم) .

رک : بدلا لینا .

مر کر اوٹھ جواب ہے دیناں — عمل اپنے کا بدلا لیناں

۱۵۰۳ — لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۱

ــــ نکالنا محاورہ .

انتقام لینا ؛ کسر پوری کرنا .

اس کا کافی بدلا مولانا نے اپنے پر خرافت لکچر میں نکالا .

۱۹۰۲ — ماہنامہ "عصر جدید" ، ۲ ، ۱ : ۱۳

بُدلا
(ضم مع ب ، فت د) امذ ، ج .

رک : ابدال جس کی یہ جمع ہے (نظم میں بسکون دال بھی مستعمل) .

بدلا ہیں بہت بلند ہیں ہفت ابدال
جوں صبح کو اک ان میں تو جان کمال

۱۸۳۹ — مکاشفات الاسرار ، ۱۰۱

بُدلا
(ضم ب ، سک د) امذ (قدیم) .

کپّا ، تیل رکھنے کے لیے چمڑے کا ظرف .

لئے کوئی گھونٹ کا ہو بدلا وچا

۱۶۳۷ — قصۂ مرغ و گربہ ، مدت (دکنی اردو کی لغت ، ۷۴)

[س : بردتی बद्धनी (= ا : بدھنا)]

بَدلام
(فت ب ، سک د) صف (قدیم) .

رک : بد نام .

جو کوئی شرع کے مذہب میں کافر ہوا او بدلام ہو اوس عشق کی ہوراکی میں پریشان ہوا .

۱۹۲۸ — شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۷

[ف]

بَدلانا
(فت ب ، سک د) ف م .

۱. رک : بدلنا (ف م) جس کا یہ تعدیہ در تعدیہ ہے : بدلوانا .

اپنا لباس پھرائے یہ لائے پھر کر پہنے کپڑے .

۱۶۲۵ — سب رس ، ۱۶۶

اک نہ اک دن جان کھووے گا یہ دل ہے بد بلا
ہو سکے تو اے میاں جرات اسے بدلاؤ بھی

۱۸۰۹ — جرأت ، ک ، (ق) ، ۲۶۲

خود مجھ سے تو بدلی ہی نہیں جاتی ہے کروٹ
ہاں دل کی تڑپ ضعف میں بدلاتی ہے کروٹ

۱۹۲۴ — شوق قدوائی ، د ، ۶۵

بَدلاونا
(فت ب ، سک د ، و) ف م (قدیم) .

۱. رک : بدلانا (بلاتش) .

۲. رک : بدلانا .

اگر کوئی تمہیں ست نہ بد لاونے — تو ہرگز نکل یاں نے نا جاوے

۱۶۳۹ — طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۹

بَدلائی
(فت ب ، سک د) امث .

۱. تبدیل ہونے کا عمل .

اردو کے پھیلاؤ اور اس کی پونجی کی بڑھوتری میں دو اصول سب سے بڑھ کر کام کرتے ہیں ان میں سے ایک آوازوں کی بدلائی ہے .

۱۹۷۱ — اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۱۴

۲. وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷) .

ٹھوہرے ٹھوہرے بدلائی .

مشہور فقرہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۰)

[بدلا (رک) + ا : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت یا عوض]

بَدَلنا
(فت ب ، د ، سک ل) .

(الف) ف ل .

۱. (i) حالت صورت عادت آب و ہوا وغیرہ کا سابق حالت پر برقرار نہ رہنا ، پہلے سے مختلف ہو جانا ، کچھ سے کچھ ہو جانا .

گلشن عالم کی نیرنگی سے ہوتا ہے یقیں
پھر شگوفہ پھولتا ہے پھر بدلتی ہے ہوا

۱۸۳۶ — ریاض البحر ، ۶۱

خوب ہی یاد ہے غیروں کو خوشامد کا ڈھنگ
کیا بدل جاتے ہیں یہ بھی تری تقریر کے ساتھ

۱۹۳۲ — بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۵۶

(ii) منحرف ہونا ، برگشتہ ہونا .

اپنے قول و قرار سے بدل جاتے ہیں اسی وجہ سے کہ ان بہکتے ہیں .

۱۸۳۷ — عجائبات فرنگ ، ۲۶۱

مہ و خورشید بدلیں آسماں بدلے زمیں بدلے
مگر مجھ سے نہ یارب وہ بت آزردہ جبیں بدلے

۱۹۰۸ — دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۵۹

(iii) ایک چیز کی جگہ دوسری چیز کا آ جانا .

تو نے نہ بدلے قاصد بے رحم اے صنم
ان کی نظروں سے پیغمبر بدل گئے

۱۸۶۷ — رشک ، د ، ۲۲۱

میرا چھاتا بدل گیا ؛ پھاٹک پر پہرا بدل گیا .

۱۹۷۰ شید ساگر ، ۷ : ۲۳۷۲

۲. بدلی ہونا ، ایک مقام یا عہدے سے دوسرے مقام یا عہدے پر بھیجا جانا .

۱۸۸۴ میں جب ان کے والد موزڑے بدل کر قاہرہ میں آگئے تو یہ بھی ان کے ساتھ آگئے .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۷

(ب) ف م

بدلنا (الف) کا تعدیہ .

مٹ گئے درد سے ہم درد کی آواز بدل
دل نادان تو ذرا سوز بدل ساز بدل

۱۷۸۴ دیوان محبت ، ۱۱۶

رشک نقشیں بنایا ہے خدا نے تجھ کو
بدلوں خاتم سے سلیمان کے نہ چھلا تیرا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

۱۹۲۰ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۵۹

بدلول

(فت ب ، سک د ، فت ل ، شد و بفت) امث .

ادل بدل ، مبادلہ (شید ساگر ، ۷ : ۲۳۷۲) .

[بدلنا (رک) سے]

بدلہ

(فت ب ، سک د ، فت ل) امذ .

رک : بدلا .

دنیا کا احسان کہ جو کچھ اختیار نہیں رکھتا تس کا حق پہچاننا اور بدلہ کرنا آدمی کو ضرور ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۲

[بدل (۲) (رک) + ا : ، بدل الف]

بدلی (۱)

(فت ب ، سک د) امث .

۱. ایک منصب یا مقام سے دوسرے منصب یا مقام کو منتقلی ، تبادلہ .

مدرسے کے علاقے میں تو نوکر نہیں ہو جو بابو پیارے لال کو تمہاری بدلی کا اختیار ہو .

۱۸۶۸ خطوط غالب ، ۵۷۲

جہاں پناہ کی بدلی قلعے سے رنگون کر دی .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۹

۲. (i) اس کی جگہ اس کے اور اس کی جگہ اس کے آجانے کا عمل ، مبادلہ .

برہم ہیں آسمان و زمین میری آہ سے　　ابھری ہے بدلی آج بلند اور پست کی

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۶

چورقہائی میل کی مسافت طے کرنے کے بعد کہاروں کی بدلی ہو جاتی ہے .

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۶۹

(ii) (فوج) آرام کا موقع بہم پہنچانے کے لیے تبادلہ ، ایک دستے کا دوسرے دستے کی جگہ آنا (ماخوذ : انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۷۲ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

۳. کلیۃً بدل دانے کا عمل ، موقوفی ، برطرفی .

آیا جنون خرد کو دیا عشق نے جواب
کی آج بادشاہ نے بدلی وزیر کی

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۸۹

اف : کرنا ، ہونا .

[بدل (رک) + ا : ی لاحقۂ کیفیت]

بدلی (۲)

(فت ب ، سک د) امث .

رک : بادل .

بوندیں پانی کی بادلوں میں کبھی تو　　چمکے بدلی میں جس طرح جگنو

۱۷۸۴ حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵

بدلی میں چھپی وہ ماہ روشن　　بجلی سا عیاں ہوا یہ جوبن

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۷

رخ ہے پردے میں محبت دل عشاق میں ہے
چاند بدلی میں ہے اور چاندنی آفاق میں ہے

۱۹۲۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸۸

— اٹھنا

محاورہ .

رک : ابر اٹھنا .

چرخ پر بدلی اٹھی ہے لطف نوشا نوش ہے
ہوش میں اپنے کوئی آئے یہ کس کو ہوش ہے

۱۹۰۷ صفیۂ نوح ، ۱۴۲

— آنا

محاورہ .

رک : ابر آنا .

حضرت جبرئیل نے اپنا ایک پر زمین پر مارا کہ ایک آندھی چلی اور بدلی ایسی آئی کہ اندھیرا چھا گیا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶

سو گئے اس کے جو زلف آنکھوں پہ ان کی آئی
مست بیہوش ہوئے جھوم کے بدلی آئی

۱۹۱۷ رشید (پیارے صاحب) (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۶)

— چھانا

محاورہ .

۱. رک : ابر چھانا .

بدلی حیرت کی منہ پہ چھائی　　چھوٹی مہتاب پر ہوائی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۳۲

پھول کھلنے لگے گلزار میں بدلی چھائی
سونے والے ہوئے بیدار قیامت آئی

۱۹۴۲ مودب (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۶)

— چھٹنا

محاورہ .

رک : ابر چھٹنا .

چمکا چہرہ جو غم سے تھا ماند　　بدلی جو چھٹی نکل پڑا چاند

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۷۵

آفتوں کی سیہ بدلیاں چھٹ گئیں　　پاؤں کی ناروا بیڑیاں کٹ گئیں

۱۹۶۲ پنت کشور ، ۶۳

— کی چھاؤں (= انع) امث .

(لفظاً) بادل کا سایہ ؛ (مجازاً) نا پائدار ، عارضی (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

[بدلی (رک) + کی (رک) + چھاؤں (رک)]

— کی دھوپ (= وقع) امث .

ہلکی دھوپ .

نہ رنگت وہ باقی ہے اس کی نہ روپ
ہے چہرہ کہ گویا ہے بدلی کی دھوپ

۱۸۸۷ ترانۂ شوق (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۵۹)

[بدلی (رک) + کی (رک) + دھوپ (رک)]

— کی دھوپ جب نکلے جب تیز مقولہ .

بد مزاج ہمیشہ غصے ہی سے بولتا ہے (نجم الامثال ، محاورات ہند ، ۴۲) کمزور آدمی کو جب غصہ آتا ہے بہت سخت آتا ہے (جامع اللغات ، ۱) .

— کُھلنا محاورہ .

رک : ابر کھلنا .

ساقی کی نگہ دیکھو بدلی تو کھل گئی رنج و غم کی بدلی

؟ ماخوذ : طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۳۶

— گِھرنا محاورہ .

رک : ابر گھرنا .

طبیعت وحشت رز کی جو بھری ہے تو بدلی رنج کی دل پر گھری ہے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۹۷۶

— میں دن نہ دیسے بھور بیٹھی پیسے کہاوت .

بیوقوف اور بد سلیقہ موقع محل کا لحاظ نہیں رکھتا اور غفلت کی وجہ سے کام اس وقت شروع کرتا ہے جب وقت نکل جاتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۲۹ ؛ نجم الامثال ، ۹۲) .

بُدلی (ضم ب ، سک د) امث .

چولہے کی اس جوڑی (دول) یا کپی .

بھرا شیشوں میں عرقیل اور پھلیل
ملیب ہے بدلیوں میں خوش باس تیل

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مذنب (دکنی اردو کی لغت ، ۴۲)

[مقامی]

بدلیے (فت ب ، سک د) امذ ؛ ج .

۱. بدلا (رک) کی جمع .

تب مرا نام ظفر اب جو نہ میں بدلے لوں
دشمنو تم نے یہی بات اپنے لیے یوں بدلے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۵

بدلے کس دن کے لیے بدل بنا کر ہم کو
اس کو مل جائے گا کیا اتنا ستا کر ہم کو

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۹۹

۲. بدلا (رک) کی مغیرہ صورت = بالعوض ، بدلے میں ، بجائے .

اس کام بدلے حرم کے بہتر ایجا کر دکھایا سہون کون ستور

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۴

یہ ایسی امول شے ہے کہ جیو کے بدلے لی جاتی ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۵

ہے ضرور میرے مقدر میں الم کے بعد
زلف سے زہر ملا شیر و شکر کے بدلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۱۹

وہ عرض وصل پہ بگڑے حجاب کے بدلے
نگاہ ناز کے پہلو عتاب کے بدلے

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۸۳

بَدَلِیَّت (فت ب ، د ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

کوئی چیز کسی چیز کے بدلے میں ہونے کا عمل .

حدیث بطور بدلیت عام ہے مگر یہ اس بات کا مقتضی نہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۰۲

[بدل (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَدَلَین (فت ب ، د ، ی لین) امذ .

وہ دو چیزیں جو ایک دوسرے کا عوض ہوں .

البتہ عقد صرف میں قبض کرنا بدلین کا مجلس عقد میں ضرور ہے .

۱۸۶۷ نور الہدایہ ، ۳ : ۳۲

[بدل (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ]

بَدَم (فت ب ، د) امذ .

ہاتھی کی مستک کا سرخ نشان ، سرخ نشان (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ۴۷) .

قب : پدم .

[س : پدم पद्म]

بَدَن (۱) (فت ب ، د) امذ .

۱. جسم (گوشت اور ہڈیاں سب) .

مریجن کے بچھوڑنے میں لگی تلتل سو گھٹنے میں
ہوا معلوم جب دیکھا سو درپن میں بدن اپنا

۱۵۶۷ حسن شوقی ، د ، ۱۲۱

اس نے وونہیں ایک دم میں شمشیر نکال کر دونوں کے سر کاٹ بدن لال کر دیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۱

ایک فرقہ کہتا ہے کہ آپ کو معراج روح و بدن دونوں کے ساتھ ہوئی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۹۸

۲. اندام نہانی ، شرم گاہ (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

گیا کہیں نیچے سے کہ کیا کیا ہوئی جرگین کو ہوس
پانجامے میں بدن دیکھ کے عریاں تیرا

۱۸۳۲ جرگین ، د ، ۲

۳. بحال اشیا کا جسم .

قد کتنا خوشنما ہے بدن کس قدر ہے گول
جو پر شناس ہے تو اسے موتیوں میں تول

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱

تین انگل کہیں چوڑائی کہیں ہے کچھ کم
چار بالشت کا قد گول بدن پشت میں خم

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۴۲

[ع : (ب د ن) جمع : ابدان]

— اُبھرنا
ف ل .

سطح پر قدرے اٹھا ہوا دکھائی دینا ، زیادہ صاف نظر آنا ، نظروں میں زیادہ جچنا .

حسن کھلتا ہے حسینوں کا جسے جتنی لگا
جس قدر دیکھو ابھرتا ہے بدن تصویر کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۹

— اُترنا
محاورہ .

جسم کا بدقطع ہونا ، لاغری پیدا ہونا .

وزن میں کاغذ تصویر تصور ہے گراں
تب سے وہ دھیان چڑھا کیا بدن اپنا اترا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲

— اتو کرنا
محاورہ .

مارتے مارتے جسم پر نیل ڈالنا .

منہ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن اتو کردوں گا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹

— اتو ہونا
محاورہ .

بدن اتو کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— اندر سے پھوڑا ہونا
محاورہ .

رگ رگ اور بوٹی بوٹی میں درد ہونا .

ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے .

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱)

— بگڑنا
محاورہ .

کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا .

سفیدی زلف میں آئی برابر مصحف رخ کے
چھوا قرآن ہندو نے تو اے پیارے بدن بگڑا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۵

— بننا
محاورہ .

جسم پر گوشت چڑھنا ، اعضا کا کھلا اور سڈول ہو جانا .

کشتی بہتر ہے اس سے بدن بنتا ہے .

۱۹۲۳ اپل مجلہ اورنا اپل پڑوسی ، ۳۰

— پاک کرنا
ف م .

جسم کی نجاست کو دھو دینا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— پالنا
محاورہ .

کھا پی کر موٹا تازہ ہو جانا .

یہ ملائی اور قورمے چکھ چکھ کر بدن پالا ہے تو کس دن کے لیے .

۱۸۸۸ حاجی سر شاہ ، ۲۳

— پر بوٹی چڑھنا
محاورہ .

موٹا تازہ اور تندرست ہونا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۱)

— پر بوٹی نہیں
(— و میج) فقرہ .

دبلا ہے ، لاغر ہے .

میں یہ نہیں کہتی ، خدا نخواستہ تم کو کھانے کی تکلیف ہے مگر صورت تمہاری یہ ہے کہ بدن پر بوٹی نہیں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۶

— پر چندیاں لگنا
محاورہ .

افلاس پیوند کے اور پھٹے پرانے کپڑے جسم پر ہونا ، پہننے کو کپڑا میسر نہ ہونا .

اس لڑکے کا باپ نہایت مفلس بدن پر چندیاں لگی ہوئیں کھانے سے محتاج .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۴۲

— پر کانٹے آنا
محاورہ .

دہشت سے رونگٹے کھڑے ہو جانا ، بے حد خوف زدہ ہو جانا .

ایسی ڈراونی اور ہیبت ناک ہے کہ بدن پر کانٹے آجاتے ہیں کہ الٰہی توبہ !

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۲۹۵

— پر نہیں لتہ پان کھائیں البتہ
کہاوت .

غربت میں امیرانہ ٹھاٹھ ، پاس کچھ نہ ہوتے ہوتے شوقین مزاج ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۴۹) .

— پوش
(— و میج) امذ .

وہ لباس جو جسم اور کپڑوں کو تیزاب یا کالک وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے کارخانوں میں کام کرنے والے استعمال کرتے ہیں .

کام کرنے والوں کو دستانے ، رخ پوش . . . اور بدن پوش کے بغیر کام نہ کرنا چاہیے .

۱۹۶۰ فولاد پر عمل حرارت ، ۵۰

— پھٹنا محاورہ .

جسم پر معمول سے زیادہ دانے یا پھنسیاں نکلنا ، گرمی دانوں یا پھنسیوں سے تمام جسم کا لد جانا .

موسم بادوری ہے یہ قضا کے دن ہیں
پڑ گیا پھاٹے ہیں ان روزوں میں پھاٹے ہیں بدن

۱۸۵۸ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۸

— پھوٹنا/پھوٹ نکلنا محاورہ .

فساد خون یا چوٹوں کے باعث جسم کا زخموں سے ابھر جانا .
وہ آدمی بچ تو گیا مگر اس کا سارا بدن پھوٹ نکلا تھا .

۱۸۹۱ ایامی ، ۱۱۹

چاہے اپنی لڑائی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیوں اور پھر اس طرح کہ لہو لہان ہو گئی سارا بدن پھوٹ گیا .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱

— پھوڑنا محاورہ .

بدن پھوٹنا (رک) کا تعدیہ .

زاہد ہو کر جو شغل سے چھوڑ دیا
للہ رے فساد خون بدن پھوڑ دیا

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۳۳۱

— پھیکا ہونا محاورہ .

ہلکا بخار ہونا ، طبیعت بے کیف ہونا ، ہلکا گرم ہونا .
صفت بدخوال اس کے ہے جس کا منھ تو کڑوا ہے اور بدن پھیکا

۱۸۱۰ جرأت ، ۱ : ۱۷

— تانبا ہونا محاورہ .

بخار کی شدت سے جسم کا جلنا ، بہت تیز بخار ہونا .
بخار کسی طرح کم نہیں ہوتا دیکھو تو سہی بدن تانبا ہو رہا ہے .

۱۹۰۰ توبۂ زندگی ، ۵۵

— تختہ ہونا محاورہ .

جسم کا اکڑ کر یا ٹھٹھر کر تختے کی طرح سخت ہو جانا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— توڑنا محاورہ .

۱. درد تشنج یا اعضا شکنی پیدا کر دینا .

شرابِ وصل ہے تشنہ کی خاطر موجود
تپ ہجر آ کے بدن کو نہ ہمارے توڑے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۸

۲. انگڑائی لینا ، سستی دور کرنا ، ورزش کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

— ٹوٹنا محاورہ .

۱. جوڑ جوڑ میں درد ہونا ، اعضا شکنی ہونا ، انگڑائیاں آنا ، بخار کی سی کیفیت ہونا (عموماً بخار کی آمد کے وقت) .

ساتھ شیشوں کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا
واعظا مجکو کبھی تو یہ بے راس نہیں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۳

ساقی جو نہیں ہے تو ہمیں گھول دے افیون
انگڑائیاں آتی ہیں بدن ٹوٹ رہا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

۲. ریاضت (ورزش) سے جسم میں لوچ پیدا ہو جانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .

۳. جسم کا کمزور ہو جانا ، طاقت گھٹ جانا .
اس کے سبب سے ان کا بدن ٹوٹ جائے گا اور وہ جلد بوڑھی ہو جاوینگی .

۱۸۳۸ اصول فن قبالت ، ۱۶۹

اب نہ مجھ میں وہ خوبی ہے نہ وہ مہک بدن ٹوٹ رہا ہے پنکھڑیاں گر رہی ہیں .

۱۹۰۷ ماہنامہ "مخزن" ، لاہور ، اگست ، ۳۳

— ٹھنڈا ہونا محاورہ .

روح پرواز کر جانا ، مر جانا .

مریض عشق کی تیرے بیاں کیا کیجیے حالت
کہ بس پتھرا گئیں آنکھیں ہوا یکسر بدن ٹھنڈا

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴

— جلنا ف ل .

بخار کی شدت سے جسم کا بہت گرم ہو جانا .

رکھا ہے قدم کوچۂ جاناں میں جو ہم نے
جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کف پا سرد

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۰

حال صغرا کے مرض کا ہے سبھی پر روشن
تپ کی شدت کا یہ عالم ہے کہ جلتا ہے بدن

۱۹۱۲ حسین اعظمی ، مرثیہ ، ۱۱

— جھاڑنا محاورہ .

(گھوڑے وغیرہ کا) جھر جھری لے کر جسم کی گرد دور کرنا ، جسم کی خاک جھٹک کر چلنے کے لیے تیار ہونا .

چونکا جو بدن جھاڑ کے شبدیز صبا دم
زینت دہ زیں پوش ہوئے سید عالم

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۳

— جھٹکنا محاورہ .

دبلا ہو جانا .

اشتاق رند ہم کو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے
کئی دن سے ہے منہ اترا تمھارا اور بدن جھٹکا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۵

— چرانا محاورہ .

۱. شرم سے جسم سکیڑنا ، شرم یا لحاظ سے کٹ کر جسم کے کسی عضو کو چھپانا .

مہ چھپائے ہو چرائے ہو بدن کر کس سے
بس مجھے بھائے نہیں جھوٹے یہ نخرے تلے

۱۸۱۸ ظفری ، د (ق) ، ۹۰

دلہن بدن چرائے آنکھیں جھکائے کھونی ہوئی سی ایک کونے میں کھڑی تھی۔

۱۹۲۹ لالک کتھا ، ۲۹

۲. اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا۔

جو ہر اس تیغ کے ہیں دام بنے طائر روح
کٹ ایسا ہے فقط اپنا چراتی ہے بدن

۱۸۴۲ دیوان آتش ، مظہر عشق ، ۲۷

سرا دلائی کا سر پر نظر جھکائے ہوئے
دبائے دانتوں میں آنچل بدن چرائے ہوئے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۲۷

۳. جسم کی اصلی ہیئت کو نظر میں جچنے نہ دینا۔

وہ کچھ اس طرح بدن چرا کر چلتی تھی کہ جن لوگوں نے دوزی کی چنچل اور مست جوانی سے اثر لیا تھا وہ اس کی طرف کم توجہ کرتے تھے۔

۱۹۲۵ دھنک ، ۶۷

— چور ہونا

محاورہ۔

بہت تھک جانا ، تھکن سے جوڑ جوڑ میں درد ہونا۔

یہاں سے جا کر دیوانے بھائی کا کھانا پکاتی ، آج گئی تو بدن چور تھا۔

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۰

— خشک ہونا

محاورہ۔

جسم کا لاغر اور ناتواں ہونا۔

خشک غم سے ہو گیا میرا بدن مثل قلم
خط کے جو ارسال میں اس نے وفا نے دیر کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۱

— دکھانا

ف م۔

برہنگی کو ظاہر کرنا۔

تا سحر میں نے شب وصل اسے عریاں دیکھا
آسماں کو بھی نہ جس مہ نے بدن دکھلایا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۳

— دہرا ہونا

محاورہ۔

۱. جسم کا خمیدہ ہو جانا۔

زیبا تھیں غرور نزاکت شباب میں
یکتائی اب کہاں رہی دہرا بدن ہوا

۱۸۸۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳

۲. جسم کا موٹا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲)۔

— ڈالنا

محاورہ۔

موٹاپے سے جسم چھوڑنا ، سست اور کاہل ہو جانا۔

گھوڑے بہت موٹے ہو گئے ہیں بدن ڈالتے چلے جاتے ہیں تم ان سے محنت لو۔

۱۹۲۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۲۰

— ڈھانچا ہونا

محاورہ۔

دبلا ہونا ، لاغر ہونا ، صرف کھال اور ہڈیاں رہ جانا۔

جان عالم کا روز کی کلفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہو گیا بدن ڈھانچا ہو گیا۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰۷

— ڈھکنا

ف م۔

جسم کو چھپانا ، پہننا اوڑھنا۔

مجھ کو بدن ڈھکنے کے واسطے کپڑے کی ضرورت ہے۔

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۳

— ڈھیلا کرنا

محاورہ۔

جسم کو سست کرنا ، چست نہ رکھنا۔

میری کوچ میں لوہے کی کمانیاں لگی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر کے لیٹنے سے آدمی کو اچھالتی ہیں۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲

— ڈھیلا ہونا

محاورہ۔

بدن میں کساو نہ ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲)۔

— زرد ہونا

ف م۔

ضعف یا رنج کی شدت یا بیماری وغیرہ سے جسم کا پیلا پڑ جانا۔

دل خوں ہے مرا برنگ لالہ گیندے کی روش سے ہے بدن زرد

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۰

مہ فق ہے بدن زرد زباں بند نفس تیز
جب تک وہ نہ آئے تھے یہ منظر نہ ہوا تھا

۱۹۵۱ غزلیات نسیم ، ۱۳

— زیب

(— ی مج) صف۔

جسم پر سجنے والا۔

جاں لاغر و تن فربہ و ملبوس بدن زیب
دل نزع کی حالت میں خرد پختہ و چالاک

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۲۲۵

[بدن + زیب (رک)]

— سانچے میں ڈھالنا

محاورہ۔

اعضائے بدن کا نہایت موزوں اور تناسب سے تخلیق کرنا ، حسین و خوبصورت بنانا۔

بدن سانچے میں ڈھالا ہے جہاں صانع قدرت نے
تری باتیں بھی ڈھالی ہیں ترے فقرے بھی ڈھالے ہیں

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، ۱۹۰

— سانچے میں ڈھلنا

محاورہ۔

بدن سانچے میں ڈھالنا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲)

— سرد ہونا محاورہ .

ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوجانا ، ضعف طاری ہونا ؛ موت کے آثار پیدا ہونا ، موت آنا .

لو اٹھے پھولنے میں بدن سرد ہوگیا
کیا کہوں یہ کہ میں پسینہ تن درد ہوگیا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۹

— سمٹنا / سمٹنا ف م .

کسی خطرے کے احساس سے چوکنا ہو جانا .

چاروں سموت سے اس کے صبا منہ جو مل گئی
سمٹا لیا بدن کو کنوڑی بدل گئی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۲

— سنسنانا ف م .

خوف یا ضعف وغیرہ سے جسم میں سنسنی سی پیدا ہوجانا .
ہوش و حواس جاتے رہے طاقت سلب ہوگئی بدن سنسنا گیا سکتہ ہوگیا .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۵۷

— سوکھ کر کانٹا ہونا محاورہ .

رک : بدن ڈھانچا ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— قیمہ ہونا ف م .

کسی دھار والے آلے سے جسم ٹکڑے ٹکڑے ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— کو لگنا محاورہ .

جزو بدن ہونا ، جسم کی صحت اور پرورش پر اثر انداز ہونا (اثبات اور نفی دونوں طرح مستعمل) .

بڑھتی گئی فراق میں اے ہجر لاغری
کھایا بھی لیا جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۱

— کے رونگٹے کھڑے ہونا محاورہ .

سردی یا خوف سے جسم کے بالوں کی جڑیں کھڑی ہوجانا ؛ خوف کھانا ، دہشت چھا جانا ؛ بہت سردی لگنا .
یہ کابل کی ماما اکبری کے ڈھنگ دیکھ کر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے .

۱۸۶۸ مرآة العروس ، ۱۰۳
ایک بات ایسی دیکھی کہ اب تک اس کے خیال سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں .

۱۹۲۱ اصل ہوتی بتیاں ، ۲۵

— گدرانا محاورہ .

۱. جسم کا تروتازہ اور مائل بہ فربہی ہونا ، جسم پر گوشت چڑھنا .

خیال تھوں کہوں سے اب آغوش آرزو
گدرا کے کیا سڈول تمہارا بدن ہوا

۱۸۷۴ کلیات منیر ، ۳ : ۲۰۳
۲. عورت کی چھاتیوں کا ابھار پر آنا .
جب دو تین برس گزرے سیاق ہوتی بدن گدرایا .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۵۳

— گھلنا محاورہ .

ضعف وغیرہ سے دبلا ہوجانا ، کھال اور ہڈیاں رہ جانا ، جسم سے گوشت کا نرم ہو کر لٹک پڑنا .
گرسیوز کا غرور گھل گیا تھا گوشت سے ہرہم کی افراسیاب کا بدن گھل گیا تھا .

۱۸۴۶ سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۲۰

— لگ جانا محاورہ .

بستر سے اٹھنے کی تاب و طاقت نہ رہنا .
ہچکیاں آتی ہیں بدن لگ جاتا ہے مریض کمزوری کے سبب لاغر ہو جاتا ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۱۴

— ملنا ف م .

جسم کا میل دور کرنے یا دوران خون تیز کرنے کے لیے جسم کی مالش کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— موم ہونا ف م .

جسم کا بہت نرم و نازک ہونا .

جمع کیا قد ہی کو تم نے سختی ایسی نرمی ایسی
موم بدن ہے دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۷

— میں آگ بھرنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا .
یہ سن کر بدن میں گئی آگ بھر کف پا کا شعلہ گیا تا بسر

۱۸۹۴ جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۲

— میں آگ لگانا محاورہ .

بدن میں آگ لگنا (رک) کا تعدیہ .
اس کا جھوٹ بولنا بدن میں آگ لگاتا ہے .

۱۹۰۱ عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۳

— میں آگ (سی) لگنا محاورہ .

سخت غصہ آنا ، نہایت ناگوار ہونا ، جھنجلانا .

فرقت میں دل جلاتا ہے شوق وصال یار
اک آگ سی لگی ہوئی آتش بدن میں ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۸۵
ان کا یہ حال ہے کہ نواب کا نام آیا اور بدن میں آگ لگ گئی .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۲

ـــ میں پتنگے لگنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا .

رشک کے مارے اس کے تن بدن میں پتنگے لگے جاتے تھے .

١٩٢٥　　الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٢٤٣

ـــ میں جان آنا ف مر .

جسم میں توانائی محسوس ہونا ، رگوں میں زندگی کی ایک لہر سی دوڑنا .

بسمل پھرے ہے پوچھے کوئی مرنے کی خوشی
جان آئی ہے بدن میں کہ قضا آئی ہے

١٨٣٦　　ریاض البحر ، ٢٥٣

پہنچوں گی وطن سے جو میں زہرا کے چمن میں
جان آئے گی دیدار مسیحا سے بدن میں

١٩٦٣　　نعیم (منظور حسین) ، مرثیہ ، ٩

ـــ میں جان نہیں فقرہ .

کمال ضعف و نقاہت ہے .

صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں
بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں

١٨٥٤　　دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ١٠٥

ـــ میں حال (باقی) نہ رہنا محاورہ .

کمال ضعف و نقاہت ہونا .

تپ فراق سے باقی بدن میں حال نہیں
وصال ہی سہی اس سے اگر وصال نہیں

١٨٤٣　　دیوان رند ، ٢ : ٢٦٢

ـــ میں دم نہیں نام زور آور (خاں) کہاوت .

قول و عمل یا کردار اور نام میں تضاد ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ٩٢) .

ـــ میں رعشہ پڑنا ف مر .

کسی غیر معمولی کیفیت یا جذبے (مثلاً شدید اشتعال یا خوف وغیرہ) سے جسم کانپنے لگنا .

اس خیال سے اس کا دماغ چکرانے لگا اور بدن میں رعشہ پڑ گیا .

١٩٢٥　　معاشرت ، ظفر علی خاں ، ٤٣

ـــ میں کھاج پیدا ہونا محاورہ .

اپنے اعمال سامنے آنا ، اپنے ہاتھوں خراب ہونا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٤١) .

ـــ میں لہو (کی بوند) نہ ہونا محاورہ .

(طول مرض یا شدت افکار سے) جسم میں سرخی باقی نہ رہنا ، جسم زرد یا سفید پڑ جانا .

ناسخ فراق یار میں آئی جو برشگال
مثل ابر بدن میں لہو نہیں

١٨٣١　　دیوان ناسخ ، ٢ : ٨٤

ـــ میں مرچیں لگنا محاورہ .

رک : بدن میں آگ لگنا (نور اللغات ، ١ : ٥٩٣) .

ـــ نیلا کرنا محاورہ .

بدن نیلا ہونا (رک) کا تعدیہ .

کیا کسی برق نے بدن نیلا　　اڑی جاتی ہے باز پر بدلی

١٨٦١　　کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ٩٦٩

ـــ نیلا ہونا محاورہ .

١. لمبی یا کوڑے وغیرہ کی مار سے جسم پر بدھیاں پڑ جانا .

آج تک آہ کے کوڑوں سے بدن نیلا ہے
آسماں کو مجھے رسوائے جہاں کرنے دو

١٨٤٦　　آتش ، ک ، ١٣١

٢. زہر کے اثر سے جسم کی کھال وغیرہ کا رنگ ہرا یا نیلا ہو جانا .

مرا آنسو ہے وہ زہراب نیلا ہو بدن سارا
خدا نا کردہ لگ جائے گرا کے غمخوار دامن سے

١٨٥٤　　ذوق ، د ، ١٨٣

ـــ ہرا ہونا محاورہ .

جسم سے تازگی اور خوشی و خرمی کا اظہار ہونا ؛ زہر یا زہریلے مادے سے جسم کی کھال وغیرہ کا رنگ نیلا یا ہرا ہو جانا (نور اللغات ، ١ : ٥٩٣) .

بدن (٢)

(فت ب ، د) امذ .

منہ ، چہرہ ، چہرہ مہرہ ، مکھڑا (پلیٹس) .
[س : ودن वदन]

بدنا (١)

(فت ب ، سک د) .

(الف) ف م .

١. (i) شرط کے طور پر کچھ نقدی وغیرہ کا داؤں لگانا ، شرط باندھنا ، ہار جیت طے کرنا .

ارشاد فرمایا کہ اس پر کچھ شرط باندھیے جواہر نے کہا بہت اچھا کیا بدتے ہو .

١٨٤٦　　قصۂ اگر گل ، ٣٨

جو لوگ مبصر ہیں وہ طرف سے قاسم کے بد بد کے آوازیں آ رہی ہیں کہ دو کی دیتے ہیں .

١٩٠٢　　طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٦٣

(ii) طے کرنا ، ٹھہرانا .

چاہ کے آنے تھے کب اغیار کے پیغام و سلام
کب بدے جاتے تھے عشاق سے وصلت کے مقام

١٨٦٨　　واسوخت امیر ، شعلۂ جوالہ ، ١ : ١٢٣

٢. مقرر کرنا ، نامزد کرنا .

اے جنگجو کسے ہم مصف بدیں جہاں میں
ثابت کوئی بھی میری تقصیر کر سکے گا

١٨٠١　　جوشش ، د ، ٨٤

دن تاریخ بدی گئی اور ٹھیک وقت پر اجلاس جم گیا .

١٩٢٥　　اردو پنچ ، لکھنؤ ، ٣٠ ، ١١ : ٣

۳. ماننا ، تسلیم کرنا ، خیال میں لانا ، خاطر میں لانا ، شمار کرنا .

بالم چھوڑے جات ہو نبل جان کے موہے
پردے میں سے جانیے تو مرد بدوں تو ہے

مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷)

ان کے دماغ نہایت عالی تھے . . . اپنے آگے کسی کو بدتے ہی نہ تھے .
۱۹۱۳ راج دلاری ، ۱۳۸

۴. مقدر کرنا ، قسمت میں لکھنا .

قدرت نے یہ بدا تھا کہ ہائیڈروجن اور ہیلیم . . . ایسی دنیا میں تبدیل ہو جائیں جس میں کیچڑ یا مٹی ہو .
۱۹۳۸ کتاب العلم ، ۹۸

۵. قسم کھانا ، عہد کرنا .

بد بد کے قتل کرنے سو عاشق کو تو لگا
بیڑا اٹھانے کا ترے قاتل لہو لگا

۱۸۳۳ نسیم لکھنوی ، ۵۵۰

۶. اپنے سر لینا ، ذمے لینا (پلیٹس) .

۷. (گواہ کی حیثیت سے) قبول کرنا ، شہادت دینا (پلیٹس) .

۸. چیلنج دینا ، اعلان کرنا .

عیار عیارہ کو دیکھو بد کر پکڑ لے گیا .
۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۲

۹. توجہ کرنا ، پروا کرنا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

۱. قسمت میں ہونا ، مقدر ہونا ، مقسوم ہونا .

وہ تو لکھا ہی تھا کہ فلاں آدمی کے ہاتھ سے موت بدی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۱۴

سوچ یہ کس لیے کہ کیا ہوگا   جو بدا ہوگا سو ادا ہوگا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸

۲. ٹھہرنا ، طے ہونا .

مراری : اونہہ یہ نہیں بدی۔ مجھ سے پیسوں کا نام سنا تو کہنے لگی پیسے ہونگے جیسے۔ ہاں پیسے نہیں تھے .
۱۹۱۷ مراری دادا ، کیفی ، ۱۳

[س : ودتیہ वदनयि]

بدنا (۲)

(فت ب ، سک د) ف ل (قدیم) .

رک : بڑھنا جس کا یہ ایک قدیم تلفظ اور املا ہے .

تمہیں اور ہمیں ہور آنو اور کچھ   مبادا یکایک بدے شور کچھ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۲

بدنا (۳)

(فت ب ، سک د) امذ .

رک : بدھنا = لوٹا .

چلا میں لیکو بدنا اس کے ہمراہ   نہ پایا کوئی جاگا ستر کا شاہ
۱۸۴۱ ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۱۶

مرحبا کیسا ہوا بوریا بدنا لے کر
خلد میں دیکھ کے والد کو نہ رضواں ٹھہرا
۱۸۸۹ دیوان عنایت و سفلی ، ۱۲

بدنا

(کس ب ، سک د) ف ل .

۱. رک : بڑھنا .

اس کے پیچھے اور پیچھے وار ایک کانٹا بدتا ہے .
۱۸۲۸ اصول فن قبالت ، ۸۰

۲. (اودھی) اگنا ، پھلنا ، بارآور ہونا .

بدی وو بدی یاں سو تیری اتھی   ہوا توجہ حاصل ہو پیری اتھی
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲

بدنال

(کس ب ، سک د) امذ .

سیدھی اور چکنی شاخوں کا بید سے مشابہ ایک جنگلی درخت .

مختلف اقسام کے بانس اور بدنال کے تیر بنائے جاتے ہیں .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۴۸

[بد ، بید (رک) کی تخفیف + نال (رک)]

بدنہ

(فت ب ، د ، ن) امذ .

۱. قربانی کا اونٹ اور گائے جو مکۂ معظمہ میں بھیجتے ہیں .

احرام جیسے لبیک کہنے سے ہوتا ہے اسی طرح بدنہ بھیجنے سے بھی احرام ہوتا ہے .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۶

بدنہ کا اطلاق ہمارے نزدیک صرف گائے اور اونٹ پر اور شوافع کے نزدیک فقط اونٹ پر ہوتا ہے .
۱۹۶۲ کمالین ، ۷ : ۲۰

۲. کپڑے کا ایک نفیس کپڑا جو مصر میں بنایا جاتا ہے .

بدنہ . . . خلفا پہنتے تھے .
۱۹۶۳ مسلمانوں کے فنون ، ۳۵۳

۳. (تصوف) نفس امارہ کو کہتے ہیں اور اسی سے مراد بھی عبارت ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۹) .

[ع : (ب د ن) (= تیز جسم)]

بدنی

(فت ب ، د) صف .

بدن (رک) سے منسوب : جسمانی .

عبادت تین قسم پر ہے مالی اور بدنی اور مرکب .
۱۸۶۷ قانون شریعت محمدی ، ۳۲

بدنی احساس کی امتدادیت کسی نہ کسی طرح اس کی جسامت کی نسبت سے بدلتی جاتی ہے .
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول ، ۱۲۰

[بدن + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدنی (۱)

(فت ب ، سک د) امث .

۱. بازار بھاؤ سے کم تر قیمت پر کھڑی فصل یا مستقبل میں تیار ہونے والے سامان کی خرید و فروخت کا سودا (سٹے کے طور پر) .

پہلے تیاری غلہ سے بلکہ تخم ریزی ہی کے وقت پر کل پیداوار زمین کی یہ نرخ قرار داد خود خرید لیتے ہیں . . . اسے اصطلاح اہل ہند میں بدنی کہتے ہیں . . . یہ بدنی فقط غلے میں نہیں بلکہ عام اجناس میں رائج ہو گئی ہے .
۱۸۶۷ مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۲۷

یہ لاکھوں کی بدنی بدتا ہے .
۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۲

۲. سائی ، بیعانہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

[بدنا (رک) سے ؛ ا : بدنی बदनी]

بدنی (۲) (فت ب ، سک د) امث .

بدنا (۳) کی تصغیر .

ہائے میری بدنی اور ہائے ہائے میری مسواک اور ہائے ہائے میرا چاقو .

۱۹۲۹　　قصۂ شیطاقی ، ۶۰

بدنیہ (فت ب ، د ، کس ن ، شد ی بفت) صف .

بدنی (رک) کی تانیث .

جب کسی کی قوت بدنیہ میں کسر آ جاتی ہے تب عقل بھی اس کی ہمدرد بن کر ... تحصیل علم کی طرف رغبت نہیں دیتی ہے .

۱۸۵۹　　رسالۂ تعلیم النفس ، ۳ : ۲۸

[بدن (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بدو (۱) (فت ب ، سک د) امث .

ابتدا ، آغاز (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

بدو فطرت سے میری طبیعت کو زبان فارسی سے ایک لگاؤ تھا .

۱۸۶۶　　مکاتیب غالب ، ۶۰

سید صاحب نے بدو شاعری سے آج تک ایک مصرعہ بھی کسی کے خلاف شان نہیں کہا .

۱۹۵۸　　شاد کی کہانی ، ۹۰

[ع : (ب د ء)]

بدو (۲) (فت ب ، سک د) امذ .

صحرا ، دیہات .

بزرگوں نے اس زبان کو زبان اہل حضر اور قدیمی زبان کو زبان اہل بدو قرار دیا .

۱۸۶۷　　مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۱۳

قائل کا مراتب بدو و حضر کو طے کرنا ضروری ہے .

۱۹۰۳　　مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹

[ع : (ب د و) (= بادیہ نشین)]

بدو/بدو (فت ب ، و مع/شد د ، و مع) صف .

۱. بدنام ، رسوا ، انگشت نما ، نکو بنائے یا ہنسے کی صورت حال .

لڑکوں کے دیدے کیا ہوئے ہیں یا ... مجھ سے کہتے ہو بدو کرتے ہو

۱۸۷۱　　عبیر ہندی ، ۱۰

گھر والوں نے خانم کا نام بدو کر رکھا ہے .

۱۹۲۴　　نور اللغات ، ۱ : ۵۹۳

ف : کرنا ، ہونا .

۲. بدچلن ، آوارہ (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

[ہ : غالباً ، ف : بد (رک) سے]

بدو (فت ب ، شد د ، و مع) .

(الف) امذ .

۱. عرب کا دیہاتی شخص ، صحرائی خانہ بدوش عرب .

اوس بدو کو فرمایا کہ یہ روپیے لے کر ... اپنے وطن کو چلا جا .

۱۸۰۳　　گنج خوبی ، ۲۷

آپ کی خدمت میں ایک بدو آیا ، اور کہا کہ مجھے یہ کیونکر یقین ہو کہ آپ پیغمبر ہیں .

۱۹۲۳　　سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۶۲

۲. ایک قسم کا عربی گھوڑا جو نہایت مضبوط اور زبردست ہوتا ہے (عقل و شعور ، نظام ، ۲۵۳) .

(ب) صف .

گانو کا رہنے والا ، جنگلی ، جٹ وحشی ، غیر مہذب (عموماً عرب کا) .

وہ ان لفظوں سے واقف نہیں ہے ، جیسے بدو اور دیہاتی گنوار .

۱۹۵۳　　حکمائے اسلام ، ۱ : ۲۶۰

[۱ : ع ج : بدو (۲) (رک) سے]

ــــ بوٹی (ــــ و مع) امث .

ایک گرم تاثیر رکھنے والی جنگلی بوٹی .

مرزوق نے کہا ان کو گھر لے چلیں گرم دودھ میں چھوارے اور بدو بوٹی گھول کے پلائیں گے .

۱۹۵۷　　طوفان کی کلیاں ، ۸۹

[بدو + بوٹی (رک)]

بدوان (کس ب ، سک د) ، صف : ودوان .

۱. عالم و فاضل .

یہ حاکم اور عملے تو سب پڑھے لکھے بدوان ہوتے ہیں .

۱۹۳۲　　گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷

۲. صاحب دانش ، خرد مند .

ایک بھاری بدوان نے لکھا ہے .

۱۹۸۲　　بھگوت گیتا اردو ، ۱۴۰

[س : ودوان विद्वान]

بدوح (ضم ب ، شد د ، و مع) امذ .

تلوار اور خنجر وغیرہ پر آب زر سے لکھنے کا ایک کلمہ جو باری تعالیٰ کے اسم صفاتی کے طور پر دعاؤں اور تعویذوں میں مستعمل ہے .

جو لکھتا تھا مرام نقش بدوح　　بڑا تصویر کے ... سے دوح

۱۸۶۳　　عاجز ، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۲۹)

[غالباً : عبرانی]

بدورنا/بدوڑنا (کس ب ، و مع ، سک ر/ڑ) ف م .

ظاہر کرنا ، کھولنا ، سامنے رکھنا ، بیچ بچھرنا ، کھینانا ، مضحکہ اڑانا (پلیٹس) .

[س : ودارنیہ विदारणीय]

بدوشک (کس ب ، و مع ، کس ش) صف .

بے گناہ ، بے خطا .

یہ بدوشک ہیں اور انہوں بات ان سے بے لحیہ صرزد ہو جاتی ہے .

۱۹۲۹　　ڈنک کہا ، ۶۰

[ب (رک) + دوش (رک) (= گناہ) + ک ، لاحقۂ صفت]

بِدُون
(فت ب ، و مع) م ف .

۱. بغیر .

جاڑا اس صوبہ میں بہت پڑتا ہے لیکن ہے گزندہ اور گرمی ایسی کم کہ بدون اوڑھے سو نہ سکے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۶

یہی پردہ ہے جو تعلق نکاح کے بدون مرد اور عورت میں اختلاط کا مانع ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۲ ، ۳۰۰ :

۲. علاوہ .

میرے بدون اس کو بھلا کھلائے کون ، رو کھی چپاتی میں مزہ پائے کون

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰۳

[ف]

بُدُونَت
(ضم ب ، سک د ، فت و ، سک ن) صف .

رک : بد (تحتی الفاظ) .

بَدَوی/بَدْوی
(فت ب ، د / سک د) صف .

جنگل یا صحرا کا باشندہ .

ہر زمانے کے عقلا اور جہلا اور حضری اور بدوی سب کا اجماع اس دعوے کا . . . ثبوت ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۶۵

یہ موزوں جواب سنتے ہی بدوی کے دل پر کچھ ایسا اثر پڑا کہ سفر سے باز آ گیا .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۱۲

[بدو + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَدْوِیانَہ
(فت ب ، سک د ، کس و ، فت ن) صف ؛ م ف .

بدوؤں کی طرح .

قوم پہلی قرن میں بدویانہ اخلاق میں راسخ ہے .

۱۹۰۲ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰

[بدوی (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَدْوِیَت/بَدْوِیَّت
(فت ب ، سک د ، کس و ، فت ی / فت د ، شدی بفت) امث .

بدوی (رک) سے اسم کیفیت .

اہل عرب لکھی پڑھی قوم نہ تھی ، ان کا ضمیر بدویت اور امیت تھی .

۱۹۰۲ علم الکلام ، ۱ : ۱۸۸

[بدو + ف : ی / ع : ی ، + لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَدْو
(فت ب ، سک د) امث .

رک : بدو (۱) .

اہل تاریخ نے بدء خلق سے لیکر اپنے وقت تک حالات انبیاء و رسل لکھے ہیں .

۱۸۸۳ طلائع المقدور ، ۲۴

بدء اسلام سے ایک صدی پیشتر سے دیوتاؤں کی یہ جنس بھی شیطانوں کے اسی جال میں گرفتار تھی .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۳۲

بَدی (۱)
(فت ب) امث .

۱. برائی ، اچھائی کا نقیض .

آپی بد ہو بدی سوں لاگا ، آپی نیک ہو بدی سوں بھاگا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۹۲

ثنویہ کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزداں ہے کہ جو پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے دوسرا خالق اہرمن ہے کہ وہ پیدا کرنے والا بدی کا ہے .

۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۱۷

بتاؤ یہ کہ میں اس جرم کی سزا کیا دوں
کہ در گزر تو ہے صورت بدی سکھانے کی

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۱۲

۲. غیبت ، پیٹھ پیچھے برائی .

لڑوانے کو کسی سے میری بدی کرے ہے
غماز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۲۸

۳. نحوست ، منحوس اور نامبارک ہونے کی صورت حال .

بائے کی بدی ہے آشکارا ، راجا کی سلطنت ہے ہارا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

۴. عیب ، خوبی کا نقیض .

جاتے جاتے سر قرطاس ٹھہر جاتا ہے
حسن جب اسپ قلم میں ہے بدی ہے تو یہ ہے

۱۸۴۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۶۲

نہیں کل اس میں نوکری میں کھس پھس بڑی
بہت ہو رہی تھی تمہاری بدی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۹

[بد (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

ــ بِچارْنا
محاورہ .

بد اندیشی کرنا ، بد خواہی کرنا ، کسی کا برا چاہنا .

جس کسو نے اپنے خاوند سے بدی بچاری ہے اس کا بھلا نہیں ہوا .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۶

ــ پر آنا/ہونا
محاورہ .

برائی کرنے پر آمادہ ہونا ، کمینگی پر اتر آنا ؛ سرکشی و سرتابی کرنا ، جیسے : گھوڑا بدی پر آیا ہوا ہے ذرا سنبھلے رہنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۴) .

رکھیں سو کس سے بھلا اب امید نیکی ہم
کہ ہم سے اوس کے لیے اک جہان بدی پر ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۵۰۵

ــ چیتنا
محاورہ .

کسی کی برائی چاہنا ، بد سگالی کرنا ، بد خواہی کرنا .

جو اور کی توڑے دھری اس کا بھی ٹوٹے ہے دھرا
جو اور کی چیتے بدی اس کا بھی ہوتا ہے برا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۵

ــ کا بدلہ ہاتھوں ہاتھ
کہاوت .

برے کام کا بدلہ بہت جلدی ملتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۰) .

— کرنا محاورہ .

۱. دشمنی کرنا ، بیر باندھنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .
۲. برا سلوک کرنا .

قیامت آنے والی ہے وہاں کچھ بن نہ آئے گی
غریبوں بیکسوں سے آج تم چاہو بدی کر لو

۱۹۰۷ دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۱۱

۳. برا کہنا .

اے بی بی میں تمہاری بدی کرنے آئی تھی .

۱۸۰۰ قصۂ گل و ہرمز ، ۹ الف

۴. سرکشی کرنا ، قابو میں نہ آنا ، سرتابی کرنا .

کنکوا بدی کر رہا ہے ، ذری سدھ کر لوں تو کچھ عرض کروں .

۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۲۹

۵. بد فعلی کرنا ، بد کاری کرنا .

نزدیک تھا کہ اس عورت سے بدی کرتا مگر خبر گزری .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، گوہا ، ۲۶۲

— کھونا ف م .

بھلے کی ہوئی برائی یا برے کام کو مٹانا ، تدارک کرنا .

ارادہ کر چلیا حج صفا کروں ... بدی کھونے چلیا تھا ان بقا کروں

۱۸۰۳ در مجالس ، ۳۰

بدی (۲) (فت ب) صف .

۱. لگی ہوئی یا طے شدہ شرط .

جیسا پہلوان قبل بدی کشتی کے سو رہتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۳۱

۲. مقدر میں لکھی ہوئی ، مقسوم .

یوں بدی تھی برسوں میں بھی جھولا کروں گا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۹

[بدنا (رک) سے]

— ہونا محاورہ .

طے ہونا ، قول و اقرار ہونا ؛ شرط بندھنا .

ساقی ترے آگے ہاتھ پھیلا ... چھینٹوں کی تمہیں بدی ہے مے لا

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۲

اب جان بوجھ کر تو نہ آئے گا دل کبھی
اس کی تمہیں بدی ہے کہ لے لو دلا سے تم

۱۹۱۳ دیوان پروین ، ۴۲

بدی (۳) (فت ب) امث .

چاند کے حساب سے مہینے کا آخری پندھرواڑا جو پورے چاند سے شروع ہو کر ہلال پر ختم ہوتا ہے ، پورنماشی سے دوسرا چاند نکلنے تک کا وقفہ ، اندھیرا پاکھ .

پوس بدی اماوس کو مولد لیپھر کا آغاز ہوگا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۱۸

باقی مہینوں کی چوتھ بدی کو اکثر عورتیں اور بعض مرد برت یعنی روزہ رکھا کرتے ہیں .

۱۹۰۸ رسالہ مخزن ، اپریل ، ۲۲

[س : ودی वदि]

بدی (فت ب ، شد د) امث ؛ ~ بدی (قدیم) ، بدّی .

۱. پھولوں کا جڑواں ہار جو تلوار کی طرح شانے سے کولھے پر دو طرفہ آڑا پہنا جاتا ہے اور جس کے سینے پر گول چاند سا ہوتا ہے (شادی کے موقع پر دولھا کو پہناتے ہیں) .

بدی پور ہار مرواریہ و نگ کے ... گلے میں اس کے زیب آور اوک تھے

ابن حسام ، تتمہ پھولبن ، ۳۱

دوسری چنگیر میں بیلے چنبیل کے پھول کرن پھول بدیاں طوق کنگن .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۵

یہ جھومتی ہوئی لڑیوں میں چاند بدی کا
سمٹ کے آ گئے بدر و ہلال سہرے میں

۱۹۷۹ ہلال کا سہرا ، نسیم امروہوی ، ۱۰

[س : ودّی वद्धी]

بدّیا (کس ب ، شد د بکس) امث ؛ ~ بِدیا .

۱. علم و ہنر ، دانش .

پرداس بولا کہ جس میں سب ہنر پورنگے میں اس کو دوں گا ، یہ منکر وہ بولا کہ میں سب بدیا جانتا ہوں .

۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۲۳

بدیا سے آدمی کی دہد سدھر جاتی ہے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۷

۲. (طنزیہ) چھل ، فریب ، کرتب ، مکاری ، جیسے : ایک بدیا (رک) .

واہ ، کیا بدیا سیکھے جاتے ہیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۷۱

۳. (ہندو) علم بخشنے والی دیبی درگا ، سرستی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۴. (ہندو روایات) گولی یا گٹکا جسے منھ میں رکھنے سے آسمان پر جانے کی طاقت آ جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۵. جادو کا علم یا جادو کی طاقت (پلیٹس) .

۶. شاستر کا علم جسے اللہ حدیث یا الفقہ کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

[س : ودیا विद्या]

— دھر (— فت دھ) امذ .

۱. علم و معرفت رکھنے والا شخص .

پھر بدیا دھر ہوا اور کلپ بھر تک بدیا دھروں میں بدیمان رہا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۵

۲. تعلیم و تعلم کی جگہ ، مدرسہ وغیرہ (پلیٹس) .

[بدیا + دھر (رک)]

— رتھی (— سک ر) صف ؛ ~ ودیارتھی .

طالب علم ، اسکالر .

بڑے بڑے پاٹ سالا یعنی مدرسے مکتب ، ان میں بدیارتھی پنڈتوں سے پڑھتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۴۰

[س : ودیارتھی (ودیا + ارتھ + ی) विद्या + अर्थ + ई]

ــ کرنے کی کہاوت .

علم اسی کو حاصل ہوتا ہے جو محنت کرتا ہے ، مہارت اسی کو حاصل ہوتی ہے جو تجربہ کرتا رہتا ہے .

سچ کہا ہے بدیا کرنے کی یعنی علم اس کا جو محنت کرے .

۱۸۴۶ موعظۂ حسنہ ، ۳۶

کیوں شغل شاغل سے بیٹھوتہ غافل کرو کچھ کہ کرنے کی ہے بدیا کے

۱۹۶۲ کلک موج ، ۹۵

ــ لوہے کے چنے ہیں مقولہ .

علم حاصل کرنا بہت مشکل کام ہے ، علم انتہائی محنت سے حاصل ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۱) .

ــ لے (ــ ی لین) امذ .

تعلیم گاہ ؛ مدرسہ ، کالج ، یونیورسٹی وغیرہ (پلیٹس)

[بدیا (رک) لاحقۂ ظرف مکانی]

ــ میں بیلہ اسے مقولہ .

بہت عقلمند ہی میں ہوا کرتی ہے ، عالم لوگ ہی بحث کرتے ہیں (جامع اللغات : ۲ : ۴۳۱) .

ــ ندھان (ــ کسر ن) صف .

لیاقت والا آدمی (دریائے لطافت ، ۷۸) .

[بدیا + س : ندھان निधान (ــ خزانہ)]

ــ وان صف ؛ ــ بدوان ، ودوان .

عالم فاضل .

بڑے بڑے کئی بدیا وان پنڈت مترجم مقرر کیے

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۸۴

[س : بدیاوان विद्यावान]

ــ ونت (ــ فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

عالم فاضل .

ایکس ایک تھیں خوب بدیا ونت نگار

ہر ایک بات بوجھنگ سر تو تو پار

۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۳۲

[ا : بدیا + س : ونت वंत (رک) لاحقۂ صفت]

ــ (تو) وہ مال ہے جو خرچت دُگنا ہو راجا راو چور تاچھین نہ ساکے کو کہاوت .

علم ایسا مال ہے جو (خرچ کرنے) سکھانے سے زیادہ ہوتا ہے اور اسے راجا راو یا چور کوئی نہیں چھین سکتا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۱) .

بِدی بدا (فت ب ، ت)

(الف) م ف .

رکیا ؛ بدا بدی .

ارے تم کو کچھ خداوند کا خوف نہیں یوں بدی بدا نکل گئیں .

۱۹۰۱ ثمر ، احمد حسین ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۳۹۶

(ب) امث .

شرط ، بازی .

آپس میں بدی بدا ہوئی ، ایک نے دعویٰ کیا کہ میاں جاتے کہاں ہیں .

۱۹۳۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۵ : ۹

بِدیاں بھریاں (کسر ب ، شد د بکس ، فت بھ ، ری مج) امذ (قدیم) .

آنکڑ ، اہل علم و دانش (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲۰) .

[بدیا + بھریاں ، بھرنا (رک) سے]

بَدیس/بِدیس (فت ب ، ی مج / کس ب) امذ .

پردیس ، وطن سے باہر ، غیر ملک یا شہر وغیرہ .

کاہے کو بیاہی بدیس رے لکھی بابل مورے

۱۳۲۴ امیر خسرو (حیات امیر خسرو ، ۹۲)

نہ کچ پت قس داو درویش بھیس پتنگ مول لے داو بھیجے بدیس

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۷۱

تک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا

قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹

کون جانے تمہارے پتی (شوہر) جی پھر بدیس کی راہ لیں تو پھر تم کہیں کی نہ رہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۱

[ب (رک) + دیس (رک)]

بَدیسی/بِدیسی (فت ب ، ی مج/کس ب) صف ؛ ــ بدیشی .

پردیس سے منسوب ؛ پردیسی ، غیر ملکی ، جو اپنے وطن کا نہ ہو ، غیر ملک کا (شخص یا سامان) .

سکھی یہ مانس تک تک مانس بیٹا

بدیسی شام نے پھیرا نہ کیتا

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۹۱

رخصت اے ہندوستاں اے بوستان بے خزاں

رہ چکے تیرے بہت دن ہم بدیسی میہماں

۱۸۸۸ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۱

جانوروں کے لیے بدیسی چارے اور دوسری خوراک کے تجربے ... ان کا کیا حشر ہوگا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۱

اسم کیفیت : بدیسیت ، بدیشیت .

اس کی عالم گیری ہمہ رنگی اور بدیشیت کا عنصر ... رہ جاتا ہے .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۲۲

[بدیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

ــ الاصل (ــ ضم ی ، کس مج ب ، کس ش ، ضم ی) ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) ؛ ــ بدیشی الاصل .

جو اصلاً غیر ملکی ہو ، بنیادی طور سے دوسرے ملک سے تعلق رکھتا ہو . اونچی ٹوپیوں اور قیمتی جوتیوں کا عام رواج ہوا ، اس پر علماء کے عمامے اور جبے (آخر الذکر بدیسی الاصل ہیں) .

۱۹۲۲ احیاء ملت ، ۲۶

[بدیسی + ال (۱) (رک) + اصل (رک)]

بدیع (فت ب ، ی مع)

(الف) صف .

۱. عجیب و غریب ، نادر ، انوکھا ، نو ایجاد .

اخلاق اور تواضع تو عاشق کا کام ہے

الا دلبروں سے رسم مدارات ہے بدیع

۱۸۲۸ دیوان زادہ حاتم ، ۲۰

ممکن نہیں ہے کہ کوئی چیز اس عالم سے زیادہ بدیع اور عجیب ہو .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۶۵

۲. موجد ، خالق ، بغیر نمونے کے کوئی چیز بنانے والا .

حریری و متنبی بدیع خوش گفتار ہزار ملک گہر ہیں دہان پہ ان کے نثار

۱۸۷۵ فروغ ہستی ، ۲۱

بدیع بے مثل اور بے مانند .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۸

۳. نو ایجاد شے (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

(ب) امث .

۱. خدائے تعالٰی کا صفاتی نام .

قوی و متین و بدیع و کریم سلام و عزیز و صبور و حلیم

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۵

رؤف و عطوف و عزیز و مجیب حکیم و جواد و بدیع و منیب

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۴

یا بدیع و سریع یا دافع دستگیر و قدیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

۲. (بلاغت) ایک فن کا نام جس میں (نظم و نثر) کی معنوی اور لفظی خوبیوں سے بحث کی جاتی ہے .

صرف و نحو و ترکیب اور منطق و اخلاق و تہذیب اور بدیع و بیان و معانی کا بیان . . . منتقل کیا .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، نظام ، ۴

جاہلان علم معنی و بدیع رہ نوردان شاہراہ ناصواب

۱۹۲۷ شاد ، سروش ہستی ، ۵۱

[ع : (ب د ع)]

ـــ الاسلوب (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک س ، و مع) صف .

جس کا انداز بیان بے مثل ہو ، جو ہر بات کو نہایت دلکش پیرائے میں بیان کرے .

وہ کلام صمدی جس کا مخاطب محبوب

افصح و ابلغ و دلدوز و بدیع الاسلوب

۱۹۰۲ تنزیل قرآن ، حسین اعظمی ، ۴

اسم کیفیت : بدیع الاسلوبی .

بدیع الاسلوبی کے اچھی طرح سمجھ میں آنے کے لئے ہم چند مثالیں لکھتے ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، حیات حافظ ، ۳۱

[بدیع + ال (۱) (رک) + اسلوب (رک)]

ـــ الجمال (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ج) صف .

جو حسن میں بے نظیر ہو ، جس کے مقابل کا کوئی اور حسین نہ ہو .

صفت ہے جو بلقیس کے سر کے بال

جو صورت میں ہو یکے بدیع الجمال

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۲۷

کیا شبہ ہے میں اے بدیع الجمال گیا ہے ترا کس طرف کو خیال

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۹

زاہس کی بدیع الجمال بیٹی . . . ایک دلا ہوا چاند رہی تھی .

۱۹۵۹ مروہ زادہ ، ۹۳

[بدیع + ال (۱) (رک) + جمال (رک)]

ـــ المثال/المثل (ـــ ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس م/سک ث ، ت) صف .

بے مثل ، بے نظیر ، نادر .

دوام استحضار اوس صورت بدیع المثال کو .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۳

انسانی تمدن کی بدیع المثل ترقی نے قدرت اور انسانوں میں کوئی حد فاصل باقی نہیں رکھی تھی .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۳

[بدیع + ال (۱) (رک) + مثال/مثل (رک)]

ـــ کار صف .

عجوب و غرائب کام کرنے والا ، نادر صناع .

(بنیاد) اس کی بانی کی تو ایک بدیع کار معماروں نے کھود کر رکھی . . . تھی .

۱۹۶۳ تاج محل ، ۸۹

اسم کیفیت : بدیع کاری .

قدرت کی بدیع کاری کا یہ پرشکوہ منظر میں اور تم کیا کوئی بھی فراموش نہیں کر سکتا .

۱۹۲۳ ماہنامہ ، نگار ، فروری ، ۱۰۲

[بدیع + کار (رک)]

بدیعہ (فت ب ، ی مع ، فت ع) امث .

بدیع (رک) کی تانیث .

عجب تضاد بشر ہے خوشا تضاد بشر کہ ایک بدیعۂ تخلیق کائنات مگر

۱۹۶۲ الف ، رئیس امروہوی ، ۹۷

بدیعیہ (فت ب ، ی مع ، کس ع ، شد ی بفت) امذ .

۱۰۱۹ء میں اسماعیلی شیعوں کا ایک ایسا گروہ جو دعوت اسماعیلی کا قائل تھا مگر اس کے عقاید اسماعیلیوں ، اثنا عشری شیعوں اور سنیوں سے مختلف تھے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۳۵) .

[بدیع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بدیعے کی بات امث .

قسمت کا لکھا ، مقسوم .

بدے کی بات ہے اس کا الہنا دیں تو کس کو دیں

نہ مرتے ہوتے ہم تم پر تو اک دن یوں ہی مر جاتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۷

بدیل (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بدل ، بدلے کی چیز .

ـــ ڈنڈ (ـــ فت ڈ ، سک ن) امذ .

سزائے موت ، پھانسی (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۲) .

[بدھ (رک) + ڈنڈ (رک)]

ـــ ستھان/ستھل/ستھلی (ـــ فت دھ ، سک س) ظرف مکان .

ذبح کیے جانے کی جگہ ، قتل گاہ ، مذبح (پلیٹس) .

[بدھ (رک) + ستھان/ستھل/ستھلی (رک)]

ـــ کامیہ (ـــ سک م ، فت ی) امث .

مار ڈالنے یا ضرر پہنچانے کی خواہش یا نیت (پلیٹس) .

[بدھ + کمیہ काम्या]

ـــ کانکشی (ـــ امغ ، سک ک) صف .

مرنے کا خواہش مند ، موت کا طلبگار (پلیٹس) .

[بدھ + س : کانکش (= خواہش) + ی ، لاحقۂ نسبت काङ्क्षी]

ـــ کرنا ف م .

ذبح کرنا ، قتل کرنا ، جان سے مار ڈالنا (پلیٹس) .

ـــ و پائے (ـــ ومج) امذ .

مار ڈالنے یا ذبح کرنے کا ذریعہ یا آلہ (پلیٹس) .

[بدھ + اُپائے (رک)]

ـــ و نش (ـــ فت و ، سک ن) امذ .

اصل کشی (پلیٹس) .

[بدھ + ونش वंश]

ـــ یوگیہ (ـــ ومج ، شد گ بکس ، فت ی) صف .

ذبح کرنے یا مار ڈالنے کا سزاوار ، کشتنی ، گردن زدنی (پلیٹس) .

[بدھ + س : یوگیہ योग्य (= سزاوار)]

بدھ (۱) (کس ب) امث .

۱. (i) جوڑ ، حاصل جمع ، میزان (پلیٹس) .

(ii) تجارتی مال سے بکری کی رقم کا تقابلی توازن (ماخوذ : پلیٹس) .

۲. نجومی کے زائچے کا حکم (ماخوذ : اپ و ، ۷ : ۳۴) .

[س : وِردھ विधि]

ـــ کھانا محاورہ .

۱. (دکانداری) (i) بڑت پہنانا ، سامان اور بکری کا تقابلی توازن ٹھیک بیٹھنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

(ii) میزان بیٹھنا ، سودا طے ہونا (پلیٹس) .

۲. موافقت ہونا ، اتفاق رائے ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

شادی سے پہلے دولہا دلھن کے زائچوں کا مطابق ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۳) .

ـــ ملانا محاورہ .

بدھ ملنا (رک) کا تعدیہ .

اگر تصویر بھی اس کی گلے اپنے لگائیے
جنم پتری کی بدھ اپنی غرض ہم بھی ملائیے

۱۸۲۶ معروف ، ۵ ، ۱۶۵

ـــ ملنا محاورہ .

۱. رک : بدھ کھانا .

آپ کی رائے بالکل صحیح معلوم ہوتی ہے اور بدھ بھی ملتی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۰

بعض وقت جب بدھ نہیں ملتی تھی تو آدھی آدھی رات تک سے بیٹھی رہتی تھیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳۷

۲. بھید کھلنا .

دریا گنج کی سڑک پر جو اکوڑی گھوڑی والیں اہوں نے کی تھیں ان کی بھی بدھ مل گئی .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۹

بِدھ (۲) (کس ب) امث (ہندو) .

۱. قاعدہ ، ضابطہ ، دستور ، قانون ، آئین .

راجہ ایک مندر بنوا . . . شاستر کی بدھ سے پوجا کرنے لگا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۶۵

۲. مذہبی حکم رسم یا ضابطۂ عمل جو ویدوں میں بیان کیا گیا ہے .

سمرتی وہ بدھ ہے جو رشیوں یا زمانۂ قدیم کے پنڈتوں سے ملی .

۱۸۹۹ مجموعۂ دھرم شاستر ، ۴۷

یہاں تک بھگوان نے آسن کی بدھ کہی .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۸۲

۳. وہ منتر جس میں کوئی حکم آیا ہو یا کسی رسم کا ذکر ہو (پلیٹس) .

۴. طرز عمل ، طریق معاشرت (پلیٹس) .

۵. قسمت ، تقدیر ، مقدرہ نصیب (پلیٹس)

۶. الٰہی کا چارہ یا والی (شبد ساگر ، ۸ : ۳۴۹۷) .

۷. خدا ، بدھاتا ، برہما (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۷) .

ورگ دان یہ تا کی رچی جا نہیں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ نے لہ ہیو تلسی تو کہا کہو کر من بھیر دھرے گو

؟ کبت ، تلسی داس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸)

۸. الٹ .

بھولا بھلا ہر بسرے جو سر سے ٹل بلا
جیسے تھیں ویسے رہو یہ بدھ کہیں نہ جائے

؟ دوہرا (تسہیل گرم ، ۵۶)

[س : وِدھ विधि]

بُدھ (۱) (ضم ب) .

(الف) امذ .

۱. چہارشنبہ ، منگل کے بعد اور جمعرات سے پہلے کا دن .

گر جگہ دل میں نہیں پھر اس سے کیا
یہ تو شبنم کی یہ بدھ کی رات ہے

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۹۲

وہ مزید ان کی عنایت ہے کہ عاشق سے وہ اب
مل لیا کرتے ہیں بدھ کو اور سنیچر کے سوا

۱۹۲۴　سنگ و خشت ، ۸

۲. وہ ستارہ جو سورج سے قریب ہے ، عطارد ، دبیر فلک ، منشی گردوں (کہا جاتا ہے کہ علم کا تعلق اسی ستارے کی گردش سے ہے) ۔

بدھ اگر کوئی گھر میں پڑے اور مزید اور قرانات ستاروں سے خوشنودی پاوے ۔

۱۸۸۰　کشاف النجوم ، ۵۹

نا اچھے تا برکے پر ہی کی جو لوان چندر مال اچھے ہیں اور بدھ ساتویں پڑا ہے یہ بھی اچھا ہے ۔

۱۹۱۰　واحد زمانی ، ۲۱

۳. (جوتش) نو گرہوں میں سے چوتھی گرہ (بھارتی نجوم کے مطابق) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴) ۔

۴. (دلالی) پانچ کا عدد ، پانچ ، جیسے بدھ آنہ (= پانچ آنہ) (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۵۲) ۔

۵. پنڈت ، عالم (پلیٹس) ۔

۶. دیوتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴) ۔

۷. کتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۴) ۔

۸. جالنا ، تیور ۔

بدھ داہنے دکھو پشاوے　وہی پاتاویں ہوے دکھ دشا وے

مشہور دوہا

۹. تنگ ستاروں کا قران ، بعض ستاروں کے یکجا ہونے کی صورت حال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) ۔

[س : بدھ बुध]

— بار امذ ۔

رک : بدھ وار (پلیٹس) ۔

— جانی امذ ۔

عطارد کا باپ ، چاند (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵) ۔

[بدھ + جانی (رک)]

— رتن (— فت ر ، ت) امذ ۔

پنا ، زمرد (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵) ۔

[بدھ + رتن (رک)]

— وار امذ ۔

بدھ کا دن (پلیٹس) ۔

[بدھ + وار (رک)]

— واسر (— فت س) امذ ۔

رک : بدھ وار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵) ۔

[بدھ + واسر (رک)]

بدھ (۲) (ضم ب) ا ~ بدھ

(الف) امذ

۱. (i) مہاتما گوتم بدھ جو حضرت عیسیٰ سے تقریباً پانچ سو برس پہلے بھارت کے صوبہ بہار میں بدھ مت کے بانی تھے ۔

لات وہاں پر یہ تھا وہ ہبل کا تھا پالنا
یوں تھا کہیں تھا رام کا بدھ کی پرستش تھی کہیں

۱۹۱۶　نظم طباطبائی ، ۱۸

(ii) بدھ مذہب کا پیرو ۔

تمام ہندوستانی بھائی ، ہندو ، مسلم ، عیسائی ، موسائی ، بدھ ، ... سے میری دست بستہ عرض ہے ۔

۱۹۲۵　اشاعتی گذر گھشنا ، ۵۵

(ب) صف ۔

پڑھا لکھا ، عقلمند (پلیٹس) ۔

[س : بدھ बुद्ध (= دانشمند)]

— مت (— فت م) امذ ۔

مہاتما گوتم بدھ کا مذہب (رک : بدھ (۲)) ۔

بدھ مت کا پیروٹ جانی یوانین تھانگ ، ہندوستان میں آیا تھا ۔

۱۸۹۷　تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۴۰

یہ عمارت ہندوستان میں بدھ مت کے عروج کے زمانے کی یادگار ہے ۔

۱۹۲۶　شیرانی ، مقالات ، ۷

[بدھ + مت (رک)]

بدھ (۳) (ضم ب) امث ~ بدھ ۔

۱. عقل ، ذہن ۔

عجب لوگ او کوئی ہیں بدھ کے کم　جو انسان دیتے ہیں لے کر درم

؟　دکھنی ، ۱۵۲ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵)

ایسا کہا ہے کہ بدھ بنا دنیا کسی کام کی نہیں ۔

۱۸۰۳　بیتال پچیسی ، ۵۸

۲. علم ، معرفت ، گیان ۔

اس کا بھی خیال رکھو کہ بدھ اور جوگ میں یہ لڑکا جنگل کے بڑے بڑے رشیوں سے بڑھ کر نکلا ہے ۔

۱۹۰۱　راقی ، ۵۱

۳. ہوش ۔

گئی تھی اولیٰ کی لی دل میں اس
باورا ہو کے مجنوں گنوا بدھ کوں قیس

۱۶۵۷　گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۰

نہ تن من کی اسے سدھ رہی نہ جی جان کی اسے بدھ ۔

۱۸۰۲　نثر بے نظیر ، ۴۳

[س : بدھ बुद्धि]

— پتی (— فت پ) صف ۔

صاحب فہم ، عقلمند ، دانش مند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۱)

[بدھ + پتی (رک)]

— جن (— فت ج) صف ۔

عقلمند ، تعلیم یافتہ ، پنڈت ، عالم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۵) ۔

[بدھ + جن (= جاننے والا)]

ـــ کُوڑی کرنا محاورہ (قدیم) .

الٹی بات سمجھنا ، اوندھی عقل سے کام لینا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۱) .

ـــ ماری جانا محاورہ .

عقل زائل ہونا ، بے عقلی کا کام سرزد ہونا .

اس بے وقوف کی صحبت میں زمانے رہنے والمت کی ماری بدھ ماری گئی .
۱۹۲۵ — بورے بازار میں ، ۱۹۷

ـــ مالی امث .

(موسیقی) ایک راگنی جو چوتھے سر مدھم سے شروع ہوتی اور نادر شجاعت پیدا کرتی ہے (ہندوستانی موسیقی ، ۳۸) .
[بدھ + مالی (رک)]

ـــ مان/وان صف .

عالم ، فاضل ، دانا .

آپ کے پاس لاکھوں کی دولت میں ایک یہ ہے کہ آپ بدھ مان ہو .
۱۸۹۳ — کامنی ، ۴۹

ستے بیٹا اور گم صم ، گویا ہیں اور چپ ہیں
ہو ہانکتے ہیں تجھ کو بدھ وان گیان والے
۱۹۱۱ — ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۱
[بدھ + مان/وان (رک)]

ـــ مانی/وانی

(الف) صف .

صاحب عقل ، دانا .

اے راجا کنی تو گیانی داتی اور بدھ مانی تم سا ہم نے نہیں دیکھا .
۱۸۹۷ — ڈراما چندرا ولی ، ۷

(ب) امث .

بدھ مان/وان (رک) کا اسم کیفیت (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۲) .
[بدھ + مانی/وانی (رک)]

ـــ ہِین (ـــ ی مع) صف .

عقل سے خالی ، احمق ، بے وقوف .

مجھ بدھ ہین کے پاس تو پہلے سے کیوں نہ آ گیا .
۱۹۶۲ — آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۴
[بدھ + ہین हीन (= محروم)]

بُدّھا (۱) (ضم ب ، شد دھ) امذ .

رک : بدھ (۲) .

بدھا اور اس کے پیروؤں کی سادہ زندگی . . . بدھ کے الوہیت کو انسانیت کے ساتھ . . . سمویا .
۱۹۳۵ — اجنتا کی نقاشی ، ۲۰

بُدّھا (۲) (ضم ب ، شد دھ) امث .

رک : بُدّھی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۲) .

بِدھاتا (کس ب) امذ ؛ صف .

۱. خالق ، پیدا کرنے والا ، داتا ، منتظم ، خدائے تعالیٰ (پلیٹس) .

دکھ اور سکھ کوئی کسی کو نہیں دیتا ، جیسا بدھاتا کرم میں لکھ دیتا ہے ویسا ہی بھگتنا ہوتا ہے .
۱۸۰۳ — بیتال پچیسی ، ۵۱

بل بدھاتا نے جن کو بخشا ہے — زور بازو میں تام جن کا ہے
۱۹۵۵ — مدرا راکھشس ، ۱۳۸

۲. نصیبہ ، قسمت (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
[س : ودھاتا विधाता (= خالق)]

بَدھارا (فت ب) امذ (قدیم) .

بڑھاوا ، افزونی ، اضافہ .

عمر گھٹنے لگی دیکھیے ہم — حرص بدھارا نا ہووے کم
۱۶۲۰ — کشف الوجود ، سید داول (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)

چند روز تک رہنا ہوا ہور تو معرفت کون بدھارا ہوا .
۱۷۶۵ — پنچ سروپ ، ۵ الف
[ہ ، بدھنا (= بڑھانا) سے]

بِدھارا (کس ب) امذ .

ایک طرح کی بیل جس کی شاخیں بہت گھنی ڈالیوں پر کلاب کے سے کانٹے اور پتے تین انگل لمبے بیضوی اور نکیلے ہوتے ہیں .

بدھارا کا پیڑ بڑا ہوتا ہے اس میں بہت سی شاخیں ہوتی ہیں .
۱۹۲۶ — خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۴۱
[ہ]

بِدھان (کس ب) امذ .

۱. منصوبہ ، کام چلانے کی صورت حال .

جو کچھ کرنا ہے اس کا بدھان اب ہونا چاہیے .
؟ — شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶

۲. انتظام ، بندوبست .

پہلے ہی سے ایسا بدھان کرو کہ کار آروپ کرنے میں دیر نہ ہو .
؟ — شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶

۳. کام کرنے کا طریقہ یا ڈھنگ .

شاستروں میں ایسا بدھان ہے .
؟ — شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶

۴. ہاتھی کا لقمہ ، اتنا چارہ جتنا ہاتھی ایک دفعہ منہ میں لیتا ہے (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۵. ترسیل (پلیٹس) .
۶. تخلیق ، پیدائش (پلیٹس) .
۷. حکم (پلیٹس) .
۸. عبادت ، رسم (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۹. حصول ، فائدہ (پلیٹس) .
۱۰. دولت (پلیٹس) .
۱۱. مخالفانہ عمل ، دشمنی کا کام (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۱۲. مخالف جذبات کا تصادم ، کشاکش (پلیٹس) .
۱۳. دکھ ، تکلیف (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۱۴. قسمت ، نصیبہ (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۱۵. لاحقے یا سابقے کا جوڑ (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
۱۶. قانون ، اصول (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۸۶) .
[س : ودھان विधान]

بَدھانا (۱) (فت ب ، د) ف م (قدیم).

بڑھانا (رک) ، زیادہ کرنا.

سرب سکھ کو اسی بات کا نام ہے ، زیادہ بدھانا عیش (عیث) حرام ہے
1688 قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۲۲

بَدھانا (۲) (فت ب) ف م.

بجانا (رک) (پلیٹس).

بَدھانا (۳) (فت ب) ف م م.

قتل کرانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵).

[بدھ (رک) + ا : ۱ ، تعدیہ + نا ، لاحقۂ مصدر]

بِدھانا (۱) (کس ب) امذ.

ٹھاپی کی شکل کا چوڑی بنانے کا اوزار جس سے لاکھ کی چوڑی کو چپٹا کرتے اور بڑھاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۸۳).

[بدھانا (= بڑھانا) (رک) سے]

بِدھانا (۲) (کس ب) ف م.

کسی سے (لاکا وغیرہ) پرونے کا عمل کرانا ، بندھوانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸).

[بدھنا (۱) (رک) کا تعدیہ]

بِدھانسنا (کس ب ، امغ ، سک س) ف م.

برباد کرنا ، ناس کرنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷).

[رک : بدھنسنا جس کا یہ تعدیہ ہے]

بِدھائی (کس ب) صف.

بنانے والا ، تخلیق کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷).

[بدھنا (= تخلیق کرنا) (رک) سے]

بَدھاو (فت ب) امذ.

رک : بدھاوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵).

بَدھاوا (۱) (فت ب) امذ.

رک : بدھائی (۲).

بدھاوت پر بدھاوے لائے خوشیاں سرج چند شمع ہوئے مجلس سہایا
1611 کل قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۶

کبھی گھبک گھبک بدھاوے گاتی تھیں.
1802 نثر بے نظیر ، ۱۴۲

سکھیا کے پاس رشتہ داروں کے یہاں سے بدھاوے میں آئے ہوئے اچھے اچھے کپڑے رکھے ہوئے تھے.
1932 میدان عمل ، ۱۰۱

بَدھاوا (۲) (فت ب) امذ.

بڑھاوا ، ہمت افزائی.

[بدھانا (۱) (رک) سے]

بِدھاوَٹ (کس ب ، فت و) امث.

چھید ، سوراخ ، سوراخ کرنے یا چھیدنے کا عمل (پلیٹس).

[بیدھانا ، بیدھنا (رک) سے]

بَدھاوڑا (فت ب ، سک و) امذ (قدیم).

رک : بدھاوا.

چڑھیا چاندا عید کا خوشی ہوئی سنسار
سدا آنند بدھاوڑا نوشہ کے دربار
1552 گنج شریف ، ۲۷۰

بَدھاوَن/بَدھاونا (فت ب ، وا ، سک و) امذ.

رک : بدھاوا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۷۵).

بَدھاوی (فت ب) امث.

خوشی ، مسرت ، شادمانی ، بدھائی (۲) (رک) (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ڈاکٹر جالبی ، ۳۱).

بَدھائی (۱) (فت ب) امث.

۱. بالیدگی ، بڑھوتری ، افزونی (پلیٹس).

اگر ہو آب حیات دنیا میں تا اچھتا تو نا دیتا کوئی تجھے یو بدھائی.
1625 سب رس ، ۲۰

۲. فصل کی فراخی ، نسل ، اولاد ؛ بچہ ہونے کی امید (پلیٹس).

[س : بدھائی बधाई]

بَدھائی (۲) (فت ب) امث.

۱. بچے کی پیدائش یا کسی کی شادی وغیرہ کے موقع پر مبارکباد.

سسرال جا کر یہ بہانہ کیجئے کہ تمہارے نواسا پیدا ہوا ہے اس کی بدھائی دینے کو میں آیا ہوں.
1802 بیتال پچیسی ، ۲۰

بھائی بہن کو بدھائی دو کہ ان کے مسلمان منہمیں پیدا ہو گئے.
1929 آب رفتہ ، ۲۲

۲. مبارکباد کا گیت.

قادر اوپر سہیلے گاتا ہے جیوں معلم
اس شوق سوں بدھائیاں گاتا ہے سچ مشکل
1686 دیوان معظم ، ۲۰

کلمہ وہ خیر کا وہ بدھائی کہیں نہیں ہے
بھاٹوں کے لب پہ نغمہ سرائی کہیں نہیں ہے
1955 مدرا راکھشش ، ۱۳۶

۳. (ا) خوشی ، چہل پہل ، آنند ، جشن مسرت.

بدھائی آج مرے گھر ہے مطربوں سے کہو
شہانہ گائیں خوشی سے لگائیں طبلے پہ تھاپ
1862 دیوان حافظ ہندی ، ۱۵

(ii) خوشی کی تقریب کا شادیانہ ، باجا گاجا .

بدھائیاں بج رہی ہیں ہر سو مگن ہیں مرلی بجانے والے
فلک سے آترے ہیں اچھرا کو اجودھیا کے بسانے والے

۱۹۲۱ سیتا رام ، طالب الہ آبادی ، ۶

۴. وہ الدام یا پیغام جو کسی عزیز یا دوست کی خوشی میں دلی مسرت کے اظہار کے لیے کہا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۴۵) .

۵. وہ تحفہ جو زچہ کو چھٹی یا چلے میں دیا جائے (پلیٹس) .

۶. کپڑوں کا جوڑا جو بچے کی ولادت پر مولود کے لیے یا شادی کی تقریب میں دولہا یا دلہن کے لیے بھیجا جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۴۵) .

سب منگلا مکھی حاضر ہوئیں اور گھر گھر سے بدھائی آنے لگی .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۳

۷. وہ انعام جو کسی خوشی کی تقریب میں ملازمین وغیرہ کو یا اعزا کو دیا جائے .

پنجاب میں رسم ہے کہ جس شخص کے یہاں بیاہ ہوتا ہے یا فرزند تولد ہوتا ہے تو مخنث اور نقال بدھائی لینے آتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۱۸۵

[س : وردھاپک : वर्धापक]

ـــ دینا ف م ؛ محاورہ .

۱. مبارکباد دینا .

قب : بدھائی نمبر ۱

۲. مبارکباد کے گیت گانا .

نگر کے سب منگلا ... بھانت بھانت کے بھیکھ بنا کے ... ان کو بدھائی دینے آئیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۷

ـــ کرنا ف م .

مبارکباد کا جشن منعقد کرنا ، مبارکی کے گیت گوانا .

تیری امان کرے بدھائیاں تیرا بابا غم چھپے دام

۱۹۰۲ شراب راحت ، ۱۶

ـــ مانگنا ف م .

پیدائش یا شادی کے موقع پر انعام یا بخشش کا سوال کرنا .

رکھا نام رنجیت لال رام پالی لگے مانگنے مستحق سب بدھائی

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۵

بُدھت (ضم ب ، کس د) صف .

جانا ہوا ، محسوس کیا ہوا ، سمجھا ہوا (پلیٹس) .

[س : بُدھت : बुधित]

بُدھسٹ (ضم ب ، شدد بکس ، سک س) امذ .

بدھ مذہب کا پیرو (رک : بدھ (۲)) .

نیپال کے بدھسٹ لنگ کو اس کے کنول کے پھول کی نشانی مانتے ہیں جس میں سے آدی بدھ نے شعلہ کی صورت میں ظہور کیا تھا .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۲۸۶

[انگ : Budhist]

بَدّھک (فت ب ، شدد بفت) امذ .

بندھا ہوا ، قیدی ، مقید (پلیٹس) .

[س : بدھک : बद्धक]

بَدّھک (فت ب ، شدد بکس) امذ .

شکاری قاتل یا جلاد آدمی .

اس پر کار رگھیشور نے اس بدھک سے کہا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳

[بدھ (۱) (رک) + ۱ : ک ، لاحقۂ صفت]

بَدھن (۱) (فت ب ، د) امذ .

(موسیقی) سری راگ کے آٹھ پتروں میں سے ایک پتر (ترانۂ موسیقار ، ۴۱) .

[؟]

بَدھن (۲) (فت ب ، د) امذ .

بڑھنے ترقی کرنے کا عمل (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۱) .

[بدھنا (۲) (رک) سے]

بَدھن (۳) (فت ب ، د) امذ .

رک : بدھنا (۱) جس کا یہ اسم کیفیت ہے (پلیٹس) .

بَدھنا (۱) (فت ب ، سک د) ف م .

مارنا ، فنا کرنا ، قتل کرنا ، ذبح کرنا ؛ حملہ کرنا ، زخمی کرنا (پلیٹس) .

[بدھ (۱) (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

بَدھنا (۲) (فت ب ، سک د) ف ل (قدیم) .

بڑھنا ، نشو و نما پانا .

جو ہو دونوں بانک مل یک ٹھار اچھیں
بدھیں ایک دل ہو کہ پور پار اچھیں

۱۹۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۱

[س : وردھنیہ : वर्धनीय]

بِدھنا (۳) (کس ب ، سک د) ف ل (قدیم) .

رک : بیدھنا .

بدھی تھی رات کوں گس ٹوٹا تھا ہار موتیاں کا
اجالا ہوئے لگ دیکھو کیتی تار چوری ہوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۳۶

بَدھنا (۴) (فت ب ، سک د) ف ل (قدیم) .

۱. گڑنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۱) .

۲. ٹوٹنا ، شکستہ ہونا .

بدے دارو بندہ بد چوٹ کے چھوٹے منجے نہ چھک بوند کے موت لگایا

۱۶۴۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۲

[س : وِگھٹنا : विघटना]

بدھنا (۵) (فت ب ، سک دھ) ف م .

رک : بدنا (= بازی پر لگانا) (پلیٹس) .

بدھنا (٦) (فت ب ، سک دھ) امذ .

مٹی کا چھوٹی ٹونٹی کا لوٹا ، ٹونٹی دار کروا (جس کا پیندا تھلیا کی طرح ہوتا ہے) .

تھلیا اور بدھنا پانی سے بھرا ہوا دھرا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۸

خطاب ہوا کہ ٹوٹے بدھنے اور پھٹے بوستین کے سبب سے . . . تو داخل نہیں ہو سکتا .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، ۱۹۲

[س : وردھنی बर्धनी]

ـــ بوریا (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

اسباب ، سامان .

آپ کو اور آپ کے صاحبزادہ کو دس منٹ کی مہلت دیتا ہوں کہ یہاں سے اپنا بدھنا بوریا اٹھائیے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ٦ : ۳۲

اف : اٹھانا ، لپٹنا ، لپیٹنا .

[بدھنا + بوریا (رک)]

ـــ بوریا لپیٹنا محاورہ .

رخصت ہونا ، روانگی ہونا ، پتا کٹنا ، نکال دیا جانا .

لپٹتے تو ہیں زاہد میکشوں سے راہ میں اکثر
کہیں مسجد سے حضرت کا نہ بدھنا بوریا لپٹے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲٦۲

بدھنا (۱) (کس ب ، سک دھ) ف ل .

۱. سرایت کرنا .

شور جس کا ہے وہ ہے عشق جنوں زا دل میں
بدھ گیا ہے نمکیں حسن کا سودا دل میں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۱

بھدنا لفظ نہیں ہے ، بدھنا ہے اور سرایت کرنے کے معنی میں مستعمل ہے .

۱۹۰۰ امیر ، مکاتیب ، ۱۳۲

۲. بھنسنا ، پیوست ہونا .

ترے کاکل کے پیچوں میں دل اپنا بدھ سکے کیونکر
وبال جان ہے طے کرنا شب تاریک کا رستہ

۱۸۴۵ خروش معرکۂ زیبا ، ماہر ، ۳۲

۳. سوراخ کیا جانا ، چھیدا جانا ، کسی سوراخ دار چیز کا تاگے وغیرہ میں ڈالا جانا .

بے دل افگری نہ پروے اوج ہرگز خلق میں
بے بدھے بھیجے نہ ہرگز در یکتا کان میں

۱۸۹۱ سراپا سخن ، نادر ، ۱۲۹

کبوتر کے انڈے کے برابر بڑا بڑا موتی . . . گردن انگنائی میں گر رہا ہے اور وہ بھی بدھا ہوا آیدار .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۰

[س : ویادھنی یہ व्यधनीय]

بدھنا (۲) (کس ب ، سک دھ) امذ (قدیم) .

بدھاتا (رک) ، خدائے تعالیٰ ، قادر مطلق .

سبھی سنگارت جائیں گے اور تین مریں گے روئے
بدھنا ایسی کیجیو کہ ہوں کبھو نا ہوئے

? بو علی قلندر ، دوہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸)

ہائے بدھنا نے بگڑی سنواری نہیں میری آہوں کا کچھ بھی اثر نہ ہوا

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۳۵

[س : ودھاتک विधानक]

بدھنسنا (کس ب ، فت دھ مغ ، سک س) ف ل .

برباد ہونا ، مٹنا ، فنا ہونا (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۹۷) .

[س : ودھونسن विध्वंसन]

بدھنی (۱) (فت ب ، سک دھ) امث .

۱. بدھنا (۲) (رک) کی تصغیر .

پھر ان مردوں اور عورتوں پر آبخوروں اور بدھنیوں کا دور ہوگا

۱۸٦۵ مذاق العارفین ، ۴ : ٦۹۱

ایک چٹائی پڑی ہے ، ایک کوری بدھنی میں پانی بھرا رکھا ہے .

۱۹۲۱ خونی شہزادہ ، ۱۸

ـــ کی فال امث .

بدھنی کے ذریعے چوری کا پتا چلانے کے لیے کچھ آیات پڑھ کر فال نکالنے کا ایک طریقہ .

حافظ جی بدھنی کی فال کھولیں گے ، دیکھوں کس کا نام نکلتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۸

بدھنی (۲) (فت ب ، سک دھ) امث .

رک : بدنی (۱) .

تیغ موعود یعنی مثال ہو جسے بدنی کہتے ہیں

۱۹۴۳ شرح قصیدۃ البردہ ، ۲۷۷

بدھو (فت ب ، و مع) امث .

نئی دلہن ، نوجوان بیوی : بیوی ، عورت : بہو ، بیٹے کی بیوی (پلیٹس) .

[س : بدھو वधू]

بدھو (ضم ب ، شد دھ ، و مع) امذ .

(طنزیہ) احمق ، بے وقوف ، کودن ، الو .

اپنی قسمت ہے اپنا یہ لہنا ایسے بدھو ملیں تو کیا کہنا

۱۸۹۹ کلیات ظریف ، ۳ : ۲۵۷

بعض لوگ دیکھنے میں بالکل بدھو معلوم ہوتے ہیں لیکن بلا کے سازشی ہوتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۴۱

[بدھ (= عقل) + ۱ : و ، لاحقۂ تصغیر]

بدھوا (۱) (کس ب ، سک دھ) امذ .

رک : بدھوا (پلیٹس) .

بِدھوا (۲) (کسر ب ، سکن دھ) امث .

وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو ، رانڈ ، بیوہ .

ہم تو بدھوا برا کے خلاف نہیں ہیں .

۱۸۲۹ کامس ، ۵۱۵

ان کے خاندان میں لڑکیوں کا پڑھانا ایسا ہی معیوب سمجھا جاتا تھا جیسا کہ ہندوؤں کے ہاں بدھواؤں کی دوسری شادی .

۱۹۲۱ دیوان اشرف ، ۸۱

[س : وِدھوا विधवा]

ـــ آشرم (ــــ سکن ش ، فت ر) امذ .

(ہندو) وہ مقام جہاں بے وارث بیواؤں کی دیکھ بھال اور نان و نفقہ وغیرہ کی خبر گیری کی جاتی ہے .

کئی سال قبل وہ بدھوا آشرم میں داخل ہوئی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۲۲

[بدھوا + آشرم (رک)]

بَدھوائی (فت ب ، سکن دھ ، کسر ہمز ہ) امذ .

قسط گزارنے اسامی یا قرض دار ، ادا بند (ا پ و ، ۲ : ۲۳) .

[بَدھنا (۲) (رک) سے]

بِدھونس (کسر ب ، و لین مغ) امذ .

کھنڈر ، بربادی ، فنا ، بیناالس ، بیخ کنی ، استیصال ، پائمالی (پلیٹس) .

[س : بِدھونس विध्वंस]

بَدھی (فت ب) صف .

فنا کرنے والا .

آگیں دکھ بدھی تھی اب سکھ بدھی ہوئی ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۲

[بدھ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

بَدّھی (فت ب ، شد دھ) .

۱. پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دولہا یا دلہن کے گلے اور بغلوں میں اس طرح ڈالتے ہیں کہ سینے اور پشت پر ضرب کے نشان (×) کی شکل بن جاتی ہے اور ریشم وغیرہ کا چاند سینے اور کمر پر رہتا ہے ، سونے چاندی یا موتیوں کا ہار جو اس وضع کا ہو .

کنگن تھے ہتھکڑی پنسل گلے طوق   پوری بدھی کی زنجیروں سے اپنے ذوق

۱۶۵۹ راگ مالا ، ۳۱

ہار بدھی پھولوں کی گلے میں پہن سہرا موتیوں کے سہرے سمیت سر پر باندھا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۲۸

تکمیل دیں کا سہرا تو شاہ کے ہے سر پر
زر بدھیاں پڑی ہیں تبلیغ کی کمر پر

۱۹۱۱ صحیفۂ ولا ، عزیز ، ۱۲۶

۲. قمچی کوڑے یا کسی اور لچکدار چیز وغیرہ سے مارے جانے کا نشان جو جسم پر پڑ جاتا ہے ؛ پلنگ کے بان وغیرہ کا نشان جو بستر نہ ہونے کی صورت میں پڑ جاتا ہے .

بدھی بدن پہ پڑ گئی اللہ رے نازکی
مارا جو میں نے شب گو اسے ہار کھینچکر

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۵

چارپائی بان کی بنی ہوتی تھی ، جس سے اکثر جسم پر بدھیاں پڑ جاتی تھیں .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱

۳. تلوار کا آڑا زخم .

عشرت کدہ ہے تیغ سے قاتل کی قتل گاہ
زخموں کی بدھی ملتی ہے پھولوں کے ہار سے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۴۷

آڑے زخموں کی جو قاتل نے پنہائی بدھی
آج مقتل میں شہید آتے ہیں دولہا بن کر

۱۹۰۵ داغ ، یادگار داغ ، ۱۵

۴. دعا کے سیں باندھا ہوا جھوڑے ریشم یا سونے چاندی کا ماتی چاند جو سلامتی کے لیے کسی پیر ولی کے نام پر بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۱۱۶) .

سونے ہی کی بدھی پہ فقط میں کو نہیں غش
پھولوں کی بھی بدھی پہ ترے سینہ پہ دلکش

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰

۵. بٹنا جو گلے میں ڈالتے ہیں ، دوال (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

۶. چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ تیز کرتا ہے ، چمڑا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

۷. وہ تسمہ جس سے برما گردش کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

۸. چلمن کی درمیانی رنگین پٹی (ا پ و ، ۱ : ۱۷۱) .

[س : ودھی वद्धी]

ـــ پہنانا ف م .

بچے کے گلے میں منت کی بدھی ڈالنا یا اس کی رسم ادا کرنا .

نیز : بدھی ۴ .

جینے کے لیے کوئی کسی کے نام کی چوٹی رکھتا ہے ، کوئی کسی کے نام کی بدھی پہناتا ہے .

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۲

ـــ دار چلمن (ـــ کسر چ ، سکن ل ، فت م) امث .

وہ چلمن جس کا درمیانی حصہ رنگین ہو ؛ جس میں کئی رنگ کی پٹیاں لگی ہوں (ا پ و ، ۱ : ۱۷۱) .

[بدھی + دار ، رک : ... دار + چلمن (رک)]

ـــ کا ہاتھ امذ .

تلوار کا ترچھا یا آڑا وار ، تلوار کا وہ ہاتھ جو شانے پر پڑے اور سینہ و پشت کاٹتا ہوا کمر تک پہنچے .

کی میری قدر معرکے میں تیغ یار نے   بدھی کے ہاتھ دولے کے ہمدوش پٹ گئے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۳۶۵

بدھی (۱)
(ضم ب ، شد دھ) امث .

رک : بدھ (۳) .

بدھی جن کی اتنی ہے سمجھیں نہ سمجھانے
اوپر کھوپت میں اولنکے بیج اکارتھ جائے

؟ مشہور دوہا (پہلا پیار ، ۴۷)

ایسے مسئلہ کے موقعوں ہی پر تو بدھی کے بل کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۴

[بدھ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت یا صفت]

بدھی (۲)
(ضم ب ، شد دھ) صف ؛ امذ .

مہاتما گوتم بدھ سے منسوب ، بدھ مذہب کا پیرو .

زردشتی ، بدھی ، چینی ، اور عیسائی علماء کے سامنے . . . کاسۂ گدائی بڑھایا .

۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۳۱

[بدھ (۲) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بدھیا
(فت ب ، سک دھ) امذ .

۱. وہ بیل یا جانور جو مادہ کے کام کا نہ رکھا گیا ہو یعنی جس کے خصیے نکال دیے یا مسل کر بیکار کر دیے گئے ہوں (اپو ، ۵ : ۵۱) .

۲. وہ بیل جو بیشتر بوجھ ڈھونے یا رہٹ کھینچنے میں کام آئے .

دیہات کے لوگ بیل کو بردھ اور بدھیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۳۴

۳. دو شاخوں کا چھوٹا گنا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۸) .

۴. ہیجڑا ، خواجہ ، نامرد .

انہوں نے . . . حضرت سے اجازت مانگی تو . . . بدھیا ہونے کی جگہ پر آپ نے روزہ بتایا . . . روزہ رکھنے سے خواہش نفسانی فرو ہوسکتی ہے .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' حیدرآباد ، ۳ ، ۱۲ : ۴۲

[س : ودھر کا वध्रिका]

ـــ اٹکنا
(ـــ فت ا ، ٹ ، سک ک) محاورہ .

رک : بدھیا بیٹھنا .

دنیا میں دور منزل مقصود سے رہا اثنائے راہ میں جو یہ بدھیا اٹک گئی

۱۸۴۳ دیوان فدا ، ۳۴۷

ـــ بیٹھنا
محاورہ .

چلتے چلاتے کام کا بالکل معطل ہو جانا ، دوالا نکل جانا ، سخت نقصان ہونا .

پر سوتھا چہاروں میں بیرچا ہنس ہنس کر کہتے تھے جا کر
گھوڑے کی بدھیا بیٹھ گئی پھر بوڑ نے بالا مارا

۱۸۹۹ کلیات ظریف ، ۳ : ۲۰۰

لیکن جو بوڑھ ہی ابرنگ کر دینے کی ٹھانی ، مگر پھوٹ نکلی تو بدھیا بیٹھ جائے گی .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۶ : ۱۰

ـــ کرنا
محاورہ .

۱. بیل یا کسی جانور کے خصیے نکلوا دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۴) .

۲. نامرد کرنا .

انہوں نے اپنے آپ کو بدھیا کر ڈالنا گوارا کر لیا .

۱۸۹۰ ماہنامہ 'حسن' حیدرآباد ، ۳ ، ۱۲ : ۴۲

ـــ مری تو مری آگرہ تو دیکھا/دیکھ لیا
کہاوت .

اس کام کے لیے مستعمل جس میں نقصان زیادہ ہو اور نفع بہت معمولی سا ؛ نقصان ہوا پروا نہیں لیکن بات تو رہ گئی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۲) .

تم طلسم کشائی کو نہیں آئے ہو ، تماشا دیکھنے آئے ہو ، چلو ، بدھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھا .

۱۸۴۷ طلسم گوہر بار ، ۹۳

میرے چوٹ تو آئی مگر سمجھا چلو جان بچی لاکھوں پائے لنگڑے ہو گئے تو کیا حرج ہے فرنیں تو جیت لی ، بدھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھ لیا .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۱۱۷

بدھیا
(کسر ب ، سک دھ) امذ .

سوراخ کیا ہوا موتی (اپو ، ۳ : ۵۰) .

[بندھنا (رک) سے]

بدھیانا
(فت ب ، سک دھ) ف م .

بدھیا کرنا ، جانوروں کے خصیے نکال دینا یا بیکار کر دینا (اپو ، ۵ : ۵۱) .

[بدھیا (رک) ا : + نا ، لاحقۂ مصدر]

بدھیتا
(فت ب ، سک دھ ، فت ی) امث .

قتل یا موت کی سزاواری (پلیٹس) .

[س : بدھ (۱) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

بدھیہ (۱)
(فت ب ، سک دھ ، فت ی) صف .

لائق قتل ، جس کے متعلق سزائے موت کا حکم ہو چکا ہو (پلیٹس) .

[س : بدھیہ वध्य]

بدھیہ (۲)
(فت ب ، سک دھ ، فت ی) امث .

رک : بدھیا .

بیل کو بدھیہ نکرنی .

؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۵۶

بڈ (۱)
(فت ب) امذ (قدیم) .

بڑ (= برگد) (رک) کا ایک تلفظ .

بڈ (۲)
(فت ب) صف (قدیم) .

بڈا (رک) کی تخفیف عموماً ترکیب میں مستعمل .

اب مار لے تو کیا عجب غواص اپنے ہاتھ سوں
تج غم تھے بڈ انک بات کے جیوں قیز جمدعا ژال ہوئی

۱۶۲۸ غواصی ، ک ، ۱۵۹

[س : وٹ वट]

ـــ پن/پنا
(ـــ فت پ) امذ (قدیم) امث .

پختہ سالی ، جوانی اور موت کا درمیانی دور ؛ بڑا پنا ، عظمت کا مظاہرہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۲) .

[بڈ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بڈ (۳) (فت ب) امذ.

اکھوا ، انکھوا (رک).

گنے کے بڈ کے چاروں طرف والے چھلے پر ابھرے ہوئے دانے بڑھ کر جڑوں کی شکل اختیار کرتے ہیں.

١٩٣٦ گنے کی کہانی ، ہ

[انگ : بڈ Bud]

بُڈ (ضم ب) صف.

بڈھا (رک) کی تخفیف اور ترکیب میں مستعمل (رک : بڈ بھس ، بڈپن).

— بھس (— فت بھ) امث : ~ بڑ بھس.

بڑھاپے میں جوانی کی باتیں یا ہوس ، سٹھیا جانے کی کیفیت ، بدخوئی (جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے) (نوادر الالفاظ ، ٦٦).

[بڈ + بھس (رک)]

— پن/پنا (— فت پ) امذ.

بڑھاپا ، کہنہ سالی.

میرا جیو پور دل پہ تج پر فدا لکھو ہو توں بڈپن میں منج تے جدا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ۴۴

بحری او خوش تماشی بچپن ہو لتا گیا
ہو بڈپنا نے مطیع کیا مضمحل مرا

١٧١٧ بحری ، ک ، ١٣٢

[بڈ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بَڈا (فت ب) صف (قدیم) : ~ بڈّا.

رک : بڑا جس کی یہ قدیم شکل ہے.

مرا اور حل کا ہوا ایک شور حل کوں نہ مانے بڈا وہ زبوں

١٧٦٩ آخر گشت ، (ق) ۱۰

راجہ کا تاج بڈا بھاو پر دیتے ہیں.

١٨٢٦ کھیت کرم ، ۳۸

بُڈا (ضم ب) صف (قدیم) : ~ بُڈّا.

بوڑھا ((رک) کی قدیم شکل ، عمر رسیدہ ، کہنہ سال.

یک ذوق نا راحت اچھی جوں اوہ بڈا ہوری اگر

١٦٣٥ تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ٦٢

بِڈارنا (کس ب ، سک ر) ف م.

۱. نکال باہر کرنا ، جلا وطن کرنا.

بن بلے کو بلائیے نہیں بلے کو بڈاریے نہیں.

کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹)

۲. چیرنا ، پھاڑنا ، جیسے : کتوں میں انگیا بڈارنا (عموماً مستعمل).

[س : ودر وٹین विद्रवणायि]

بَڈال (فت ب) امث.

بلی ، گربہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲).

[مقامی ؟]

بَڈانا (فت ب) ف م.

رک : بڑھانا.

اتا تصرف ہو اچھن تا بڈا مچھ کیچ بھوربات کر ابتدا

١٦٦٥ علی نامہ ، اصرتی ، ۲۰۰

بَڈانہارا (فت ب ، سک ن) صف.

بڑھانے والا ، بڑا کرنے والا ، نشو و نما کرنے والا.

پور نامیہ سوقن کوں بڈانہارا یعنی بڑا کرنہار.

١٦٦٧ شمائل الاتقیا ، میراں یعقوب (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

[ا : بڈان ، بڈانا (رک) ے + ہار ، لاحقہ صفت]

بَڈائی (فت ب) امث.

رک : بڑائی.

بڑے عام لوگوں کو دوسرا عطر جو شخص بڈائی کوں دل بیچ دھر

١٧٦٩ آخر گشت (ق) ، ۹۷

بِڈرنا (کس ب ، فت ڈ ، سک ر) ف ل.

رک : ابھرنا (پلیٹس).

بُڈم (ضم ب ، فت ڈ) امذ.

بلی کی آواز (پلیٹس).

[ا : بڈم बुडम]

بَڈنا (فت ب ، سک ڈ) ف ل (قدیم).

بڑھنا (رک) ، بڑا ہونا ، نشو و نما پانا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲).

بَڈوار (فت ب ، سک ڈ) امذ (قدیم).

بزرگ ، بڑا بوڑھا ، سردار (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲).

[بڈ (۲) (رک) + ا : وار ، لاحقۂ کیفیت]

بَڈوں (فت ب ، و مج) امذ (قدیم).

رک : بڈا جس کی یہ جمع ہے اور ترکیب میں مستعمل.

ـــ کر ہووے دکھ بڈا چھوٹوں سے دکھ دور
تارے سب نیارے رہیں گہنے چاند اور سور کہاوت.

بڑے آدمیوں پر بڑی مصیبتیں آتی ہیں ، چھوٹے اچھے رہتے ہیں ، جس طرح سورج اور چاند کو گہن لگتا ہے اور تاروں کو نہیں لگتا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲).

بَڈہنس (فت ب ، سک ڈ ، فت ہ ، غنہ) امذ : ~ بڑہنسک.

(موسیقی) کھماج ٹھاٹھ کا ایک راگ جس میں پنجم اور مدھم وادی سموادی ہیں (ہندوستانی موسیقی ، ۳٦۰ ؛ نغمات الہند ، ۱ : ۱۲).

این شش نغمہ را بہ ہندی زبان راگ گویند و بہم بر مراتب دو وشگی دگر گونگی روز نخست ساوری . . . بڑہنسک .

١٥٩٣ آئین اکبری ، ۲ : ۱۲۹

[مقامی]

بُڈی
(ضم ب) صف .

رک : بُڈا جس کی یہ تانیث ہے .

پوچھے شاہ بڈی کو تجھے کیا سبب
کہ روتی ہے تج پر کیا کون غضب

۱۶۸۷ معین الدین نامہ (ق) ، ۲

بُڈیائی
(فت ب ، مع ڈ ، ی) امث .

رک : بڑائی .

قل انّما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ ہوا اس قرآنی
اللہ اکبر جس کی بڈیائی اس کا کوئی نہ ثانی

۱۶۵۲ گنج شریف ، ۹۷

بڈھ
(فت ب) صف .

رک : بڈ (۲) .

بناہ بڑائی و چوڑائی میر جعفر زٹلی بڈھ بھائی ہر روز از یاد حق سکھی باشند .

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک ، ۱۶۰

بَڈھا
(فت ب) ، م ف (قدیم) .

بڑا (رک) ، بہت .

ہوا کہ بڈھا ہوا ہو نہ بے ہوش   تا تن میں ترنگ سیو میں جوش

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۲

بَڈّھا
(فت ب ، شد ڈ) امذ .

وہ بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

[مقامی]

— لگانا
محاورہ .

بڈھا لگانا ، کھولھل دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

— لگنا
ف ل ، محاورہ .

گڑھے کی کھدائی شروع ہونا ، کام شروع ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

بُڈّھا
(ضم ب ، شد ڈ) صف (قدیم) : بڈھا (قدیم) .

۱ . بوڑھا (رک) ، عمر رسیدہ ، مسن .

ڈونگر پر ایک کھتا بڈھا اچھتا ہے رات دیس ، اس سے پرمن ہوا ہے پرویس

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۹

خیال میر زٹلی اے نسیم دہلوی کب تک
مجھکو بڈھے ہوئے اب رخصت لطف جوانی ہے

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۲

وہی دانا ہے جو کہ ہے سیانا   اس میں بڈھا ہو یا کوئی جوانا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۳

۲ . الدیس ، پرانا .

فلک ہے بڈھا اس کا یک خرقہ پوش
شفق اس منہ پہ اپے سرمہ فروش

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۳

— بیاہ کرے پڑوسیوں کو سکھ ہوئے
کہاوت .

بڑھاپے کے بیاہ پر طنز ہے ، پڑوسی مزے اڑاتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۲) .

— بھالو
امذ .

وہ سیاہ گوش یا گنڈو جو شیر کے ساتھ نقیب کی طرح آواز لگاتا چلتا ہے (شکار ، ۲ : ۱۲۰) .

[بڈھا + بھالو (رک)]

— پنکھ
(— فت پ ، غنہ) صف (قدیم) .

رک : بڈھا پھوس .

پھول اس پہاڑ پر اتار اپنے ہات   بڈھا پنکھ یک شخص جو تھا سنگات

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۶

[بڈھا + پنکھ (رک)]

— پھوس/پھونس
(— و مع / و مع مغ) صف .

نہایت بوڑھا ، جو دبلا پتلا اور بہت کمزور ہو ، پیر فرتوت .

ایک بڈھا پھوس اشرفیوں کا طباق ہاتھ پر لیے چلا جاتا ہے .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲۳

میرا نواسہ دیکھو تو بڈھا پھونس نظر آتا ہے .

۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۰۴

[بڈھا + پھوس / پھونس (رک)]

— ٹڈھا/ٹھڈا
(— ضم ٹ ، شد ڈ / ضم ٹھ) صف .

بہت بوڑھا .

بوڑھا ہے غلط صحیح بڈھا   اکثر ہے زباں پہ بڈھا ٹھڈا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۷

کچھ پرانے بڈھے ٹھڈے زندہ تھے .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۱۶

[بڈھا + ٹڈھا / ٹھڈا (رک)]

— ٹھیڑا/ٹھیڑھا
(— ی مع) صف .

رک : بڈھا ٹڈھا .

ہمارے محلے کے بڈھے ٹھیڑے تو باورچی خانے کے طاقوں میں رہتے ہیں .

۱۹۶۹ ماہنامہ ساقی ، کراچی ، ۳ ، ۲ : ۲۷

[بڈھا + ٹھیڑا / ٹھیڑھا (رک)]

— چونڈا/چونڈھا
(— و مع مغ) امذ .

مقعد سر ، (مجازاً) بڑھاپے کی عمر (عورت کے لیے مستعمل) .

میں تو بڈھے چونڈے پر کیوں کب لگوانے لگی . . . تم تو بچی ہو کر چھوٹ جاؤگی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۲۷

[بڈھا + چونڈا / چونڈھا (رک)]

ـــ کُھوسَٹ (ــ و مع ، فت س) صف ؛ بذ .

رک : بڈھا پھوس .

میں اس بات کی تاب نہیں لا سکتا کہ ایک بڈھے کھوسٹ کی لنگوروں کی سی چڑ چڑ بھبوں سنا کروں .

۱۹۰۷ جنگل میں منگل ، ۱۸۹

[بڈھا + کھوسٹ (رک)]

ـــ لَگْنے لَگْنا ف مر .

بھیر بوڑھا ہونے بوڑھا معلوم ہونے لگنا (مخزن المحاورات ، ۱۰۲) .

ـــ مَرے یا جوان اپنے حلوے مانڈے سے کام کہاوت .

اپنی غرض پوری کرنے کے سامنے کسی کی تکلیف کا خیال نہیں .

ان سے بڑھ کر بدنصیب کون ہوگا ان پر یہ مثل صادق آتی ہے بڈھا مرے یا جوان اپنے حلوے مانڈے سے کام .

۱۹۱۵ فریب ہستی ، ۱۲۱

بُڈھاپا (ضم ب) امذ .

کبر سن ، ضعیفی کی عمر ، بڑھاپا (رک) .

دیکھو بوستان میں ایک بڈھا اپنے بڈھاپے کی واقفیت سے ایک ناواقف کو دبانا ہے .

۱۸۸۷ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۹

چیتل کا رنگ گہرا صندلی ہوتا ہے . بڈھاپے میں سیاہی اور چمک دونوں زائل ہو جاتی ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۹۰

بَڈھار (فت ب) امذ ؛ ~ بڑھار .

(ہندو) شادی کے بعد دوسرے دن رات کو ٹھہرانے اور دعوت دینے کا عمل .

اور بدلیس کو ہے اس کی بڈھار
جس کی صورت کو روز دیکھے بہار

۱۸۸۸ دیوان شور ، ۲۱۲

[بڑھانا (رک) سے]

بَڈھار پھل (فت ب ، سک ر ، فت پھ) امذ .

رک : بڑھل (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۲۸) .

[بڑھل (رک) + پھل (رک)]

بَڈھانا (فت ب) ف م (قدیم) .

بڑھانا (رک) کا قدیم تلفظ .

یعنی علم یک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڈھایے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰

مت کیسے تھیے میرے یہ بار نہ برس کا سب ہونے تونا
چوڑیاں اتاروں سر کی سو میں بڈھاؤں اب کیسے

۱۶۳۲ گربل کتھا ، ۱۹۲

بَڈھاونا (فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بڈھانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸) .

بَڈھ دَھری (فت ب ، سک ڈھ ، فت دھ ، سک ر) امث .

ایک پودا جس کے سن سے جہاز کی رسیاں بنائی جاتی ہیں (مصرف جنگلات ، ۲۶۳) .

[تلنگی]

بُڈھرا/بُڈھری (ضم ب ، سک ڈھ) ، امث : ~ بُڈھرا/بُڈھری .

ایک قسم کی خوشبودار گھاس (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

[مقامی]

بَڈھَل (فت ب ، ڈھ) امذ .

رک : بڑھل .

بڈھل میوۂ تابستانی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۵۳

بَڈھنا/بَڈْھنا (فت ب ، سک ڈھ / شد ڈھ) ف ل (قدیم) .

بڑھنا (رک) .

بڈھیں لاگاوں دن پیٹ

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۷۰)

بِڈھنگ (کس مع ب ، فت ڈھ ، مغنونہ) امذ .

لم بڈھنگ یا ڈھینگ ایسی پرند جس کی چونچ کدال کی طرح لمبی ہوتی ہے اور جو نکہ شرفاء میں حاجی لق لق کے نام سے مشہور ہے (کہا جاتا ہے کہ ایک تاجر کی ترازو بہت ناقص تھی . لوگوں نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے شکایت کی اور ان کی بددعا سے یہ شخص اپنے ایمان کی پاداش میں لم ڈھینگ بنا دیا گیا) .

اس کا ایک نام بڈھنگ ہے مگر اڑا ہی بڈھنگ ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۳۸

[بے ڈھنگا (رک) کی تخفیف]

بِڈھنگا (کس ب ، فت ڈھ ، غنہ) صف .

بے ڈھنگا (رک) کی تخفیف .

ویس صاحب سب قرآن ڈھنگ سے باندھے گئے
عیب کیا ہے قافیہ گر اک بڈھنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض حیدر آبادی ، ۲ : ۳۲

بِڈھونا (کس ب ، و لین) ف م .

کم کرنا (پلیٹس) .

[بڑھانا (رک)]

بڈھوں نے جو کام سکھایا دھوکا مول نہ وامیں پایا کہاوت .

سن رسیدہ اور تجربہ کار آدمیوں کی بتائی ہوئی بات پر عمل کرنے میں فائدہ ہی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

بَڈھئی (فت ب ، ڈ ھ) امذ .

رک : بڑھئی .

بڈھئی وغیرہ کو ایدنا ... سے جائنگ فارس میں آ کر بادشاہ فارس کی نوکری کرنے دیں گے .

۱۸۶۹ عہد نامجات ، ۷ : ۱۲۱

بُڈھی (ضم ب ، شد ڈ نیز بغیر شد) ، صف ، مث ؛ بُڈھی (قدیم) .

بڈھا (رک) کی تانیث .

بولا یک بڈھی مکہ زن کوں شتاب
دیا اوس لگے خوش کیا اپے حساب

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹

— بھینس کا دُودھ شکر کا گھولنا بُڈھے مرد کی جورو گلے کا ڈھولنا کہاوت

بوڑھی بھینس کا دودھ میٹھا اور گاڑھا ہوتا ہے اور بوڑھے مرد کی جوان بیوی کی بہت دیکھ بھال کرنا پڑتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

— گھوڑی لال لگام کہاوت .

جو شخص بڑھاپے میں جوانی کی سی حالت رکھے (نور اللغات ۱ : ۵۹۵) .

— ہوئیں نائکا اس حال کو پہنچیں سر بلّے لگا چھاتیاں پتال کو پہنچیں کہاوت .

بدچلنی کا انجام برا ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

بُڈھے (ضم ب ، شد ڈ ،) امذ .

بڈھا (رک) کی جمع ، مغیرہ حالت اور ترکیبات میں مستعمل .

— باپ اور پُرانے کپڑے سے شرمانا نہیں چاہیے مقولہ .

کہن سال ، رشتہ داروں (کی وضع قطع اور سادگی) سے اور اپنے پرانے لباس وغیرہ سے بےعزتی نہیں ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات ۲ : ۴۳۲) .

— جھاڑ کون پھل نہیں مقولہ .

پرانی اُکڑو رائیہ چیز سے کسی فائدے کی امید نہیں .

بڈھیاں میں سو کچ گیان کا بل نہیں
درست ہے بڈھے جھاڑ کون پھل نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

— چونڈے (— چونڈھے) کلپ لگوانا محاورہ .

بڑھاپے میں آرایش کرنا ، سن و سال کے خلاف کام کر کے نکو بننا ، بدنام ہونا .

میں تو بڈھے چونڈھے پر کیوں کلپ لگوانے لگی .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۷

— طوطوں کو پڑھانا محاورہ .

بوڑھے آدمیوں کو نصیحت کرنا یا تعلیم دینا .

یہ مسئلہ ہے کہ بڈھے طوطوں کو مار مار کر پڑھایا جائے .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۹۰

— طوطے پڑھنا محاورہ .

بڈھے طوطوں کو پڑھانا (رک) کا لازم .

کہیں بڈھے طوطے بھی پڑھے ہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۸

— کا کوئی لاگو نہیں مقولہ .

بڑھاپے میں کوئی قریب نہیں آتا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

— کی سیکھ کرے کام کو ٹھیک کہاوت .

بزرگوں کی نصیحت بہت مفید ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

— کی نہ مرے جورو ، بالے کی نہ مرے ماں کہاوت .

بڈھے کی بیوی اور بچے کی ماں مر جائے تو دونوں کا سہارا ختم ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۲) .

بَڈھیا (فت ب ، سک ڈھ) امث .

(زراعت) جو اور باجرے کی ایک بیماری جس سے ان دونوں کی فصلیں ناقص یا تباہ ہو جاتی ہیں (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بڈھیا बढ़िया]

بُڈھیا (ضم ب ، سک ڈ ھ) امث (قدیم) .

بڑھیا (رک) ، بوڑھی عورت .

کسی بڈھیا کا ایک ہی بیٹا رہے کہ اوس کی ضعیفی کا تکیہ ہو وے .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۶

بُڈھیاں (ضم ب ، سک ڈھ) امذ (قدیم) .

بوڑھے ، کہنہ سال لوگ .

بڈھیاں کوں نہ کچ عقل کا نام ہے
بڈھیاں کا سہتے قانو بدنام ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

[رک : بڈھا جس کی یہ قدیم جمع ہے .]

بَذائَت (فت ب ، ہ) امث .

بیہودہ گوئی .

بہت سی حکایتیں صحاح میں ایسی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مزاج . . . بذائت ان کے ہاں شدت سے رائج تھا .

۱۸۸۹ مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۹

[ع : (ب ذ و)]

بَذْر (فت ب ، سک ذ) امذ .

۱. دانہ ، تخم ، بیج (انگریزی) Spore (ماخوذ : پلیٹس) .

۲. (نباتیات) جن پودوں میں پھول نہیں لگتے ان میں پیدا ہونے والے تخم نما دانے جن کے ذریعے تولید ہوتی ہے .

ان میں ہمارے سچے بیجوں کے چھوٹے بیج یا بذرے (اسپورس) ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۸۴

۳. (حیوانیات) جرثومہ یا اس کا ٹکڑا جس سے تولید ہوتی ہے .

طریق تبذر کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک جرثومہ دو ٹکڑوں میں منقسم ہو جاتا ہے پھر یہ دونوں ٹکڑے مستقل جرثومہ بن جاتے ہیں . . . مذکورہ بالا طریق سے جو ٹکڑے بنتے ہیں ان کو بذر یا تخم (اسپورز) کہتے ہیں .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۸

[ع : (ب ذ ر) (= بیج ڈالنا ، انشا ، کو بیل)]

ـــ اَلْبَنْج (- ضم و ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ن) امذ .

بھنگ کا بیج ، تخم بنگ .

بذرالبنج . . . قند سیاہ کہنہ میں ملا رکھیں .

۱۸۶۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸

[بذر + ال (۱) (رک) + ع : بنج ، معرب بنگ (رک)]

ـــ قُطُونا کس اضا (- ضم ق ، و مع) امذ

کپاس کا بیج ؛ اسپغول (نوراللغات ، ۱ ، ۹۳۲) .

شب معتقل رنداں میں جو وارد ہوا زاہد رندوں نے اینٹ کر
ڈاڑھی کو دیا اس کی لگا بذر قطونا اور بجنے لگی گت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۵۰

[بذر + ع : قطونا (ق ط ن) (= روئی) + ا ، زائد]

بَذْرَہ (فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

رک : بذر .

بظاہر پھپھوند کا کوئی بذرہ کھلی ہوئی کھڑکی میں سے ہوا کے ذریعے آ گیا تھا .

۱۹۷۰ زمانے سائنس ، ۴۷۰

[بذر (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ دان امذ .

۱. (نباتیات) پودے میں چھوٹا سا ڈنڈی دار کیسہ جس کے اندر بذرے ہوتے ہیں ، تخمک ، تخما خانہ جو پودا بن جانے کے قابل ہو جاتا ہے ، (انگریزی) Sporangium .

بادوں کے نیچے چھوٹی چھوٹی گول گول چیزیں بذرہ دانوں کے ڈھکن ہیں .

۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۵۵۵

۲. (حیوانیات) نہایت چھوٹا سا جسم نامی جس سے کوئی نیا فرد پیدا ہو جاتا ہے ، جرثومہ (ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۴۳) ؛ اسٹینڈرڈ انگلش اردو ڈکشنری ، مولوی عبدالحق ، ۱۱۸۷) .

[بذرہ + دان ، رک : ۔ ۔ ۔ دان]

بَذْر گَر/بَذْرِ گَر (فت ب ، کس ذ ، سک ر ، فت گ/سک ذ ، کس ر ، فت گ) امذ .

دانے پیدا کرنے والا ، کسان ، کاشتکار .

بھلا بذر گر کیا زراعت کرینگے مرے رزق کی کیا کفالت کرینگے

۱۸۳۳ مثنوی واسخ ، ۵۹۱

[ف]

بَذْری/بَذْرِیَّہ (فت ب ، سک ذ / کس ر ، شد ی بفت) صف .

بذر (رک) سے منسوب ، جیسے : بذری پتا (= وہ پتا جس پر بذرہ دان ہو) .

[بذر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت / + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَذْرِیَّہ (فت ب ، سک ذ ، کس ر ، شد ی بفت) صف .

بذری (رک) کی تانیث .

یہ طریق تبذر ان کی پیدائش انسانی عروق کے اندر ہوتی ہے اور . . . ان کا نام جراثیم بذریہ . . . رکھا جاتا ہے .

۱۹۳۳ حمیات اجامیہ ، ۹

[بذر (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَذْل (فت ب ، سک ذ) امذ .

۱. سخاوت ، داد و دہش .

شیر یزداں وفا رستم دوراں جس کی
بخشش فیض سے شرمندہ ہے بذل حاتم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۲

ایک بخیل کے نزدیک بذل و کرم کی راہ میں تمام گھر بار لٹا دینا ایک مافوق البشریہ کارنامہ ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۴

۲. خرچ کرنے کا عمل .

اور فرمایا وہ با جاہ و جلال در حقوق صحبت و در بذل مال

۱۷۹۴ تحفۃ الاحباب ، بذر آگاہ ، ۴۲

جو کچھ فتوحات غیبی سے آیا . . . بذل در ویشاں و صرف مہمانان کیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۹۹

۳. تحفہ ، عطیہ ، انعام (پلیٹس) .

۴. (جفر) اسمائے الٰہی کو مقررہ نصاب کے بعد سات ہزار بار پڑھنا بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ جو اس حساب سے اسم کو پڑھے .

۱۹۵۱ مفتاح الجفر ، ۱۹۳

۵. (تصوف) اپنی تمام ملکیت خدا کی راہ میں صرف کر دینے کا التزام (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ع : (ب ذ ل)]

بَذْلَہ (فت ب ، سک ذ ، فت ل) امذ .

لطیفہ ، چٹکلا ، ظریفانہ فقرہ .

کن وس میں حیف اس کو تھا نہ کہو تو کیا کیا
قطعہ لطیفہ بذلہ شعر و غزل ترانہ

١٨١٠ میر ، کپ ، ٩٨٧

ہماری تنقید نے کیا تو یہ کیا کہ سعدی کا بذلہ طاق نسیان میں رکھا .

١٩٥٨ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ١٩

ف : ف : بزلہ .

[ع : (ب ذ ل)]

— باز صف .

ظریف ، مسخرہ ، لطیفہ گو (پلیٹس)

[بذلہ + باز ، رک : ۔۔۔ باز]

— سنج (— فت س ، سک ن) صف .

لطیفہ گو ، ظریف ، خوش طبع .

بھلا ہمارے مصاحب کا اور اس کا کیا مقابلہ ، کہاں یہ طرار ظریف بذلہ سنج ، کہاں وہ گھامڑ .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۷

یہ لوگ بذلہ سنج اور لطیفہ گو تھے جن کا ذکر خالی از طوالت نہیں .

١٩٣٦ قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۲۲۳

اسم کیفیت : بذلہ سنجی .

آج وہ روز ہمایوں ہے جسے کہتے ہیں عید
بذلہ سنجی میں شگفتہ ہے دل اہل مذاق

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٧٨

زبان کی زندگی میں جہاں علوم و فنون کا بڑا حصہ مددگار ہوتا ہے وہاں بذلہ سنجی اور لطیفہ گوئی بھی اس کی جان سمجھی جاتی ہے .

١٩١٨ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ٧

[بذلہ + ف : سنج ، سنجیدن (= تولنا) سے]

— گُفْتار (— ضم گ ، سک ف) صف .

لطیفہ گو ، شیریں زبان ، معقول اور دلکش بات کہنے والا ، ہزل گو (اطالیہ یا ماکی) .

ظریف کے بعد دور حاضر کے بذلہ گفتاروں میں ذکی بھی اپنا جواب نہیں رکھتے .

١٩٢٥ ہفت روزہ ، وثیقہ دار ، لکھنؤ ، ۳ جنوری ، ۲

اسم کیفیت : بذلہ گفتاری .

دعا پہ ختم کر اب اپنی بذلہ گفتاری
جواب دے رہی ہے تیری طاقت گفتار

١٩٠٥ صحیفۂ ولا ، ١٥

[بذلہ + گفتار (رک)]

— گو (— و مع) صف .

رک : بذلہ سنج .

منشی مکند لال میرے ایک پرانے یار ہیں ، خوشخو ، شگفتہ رو ، بذلہ گو .

١٨٦٨ خطوط غالب ، ٥٠٣

اسم کیفیت : بذلہ گوئی .

انہوں نے وہ بذلہ گوئی کی کہ اہل مجلس کے پیٹ میں مارے ہنسی کے بل پڑ گئے .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٨

[بذلہ + گو ، گفتن (= کہنا) سے]

بَر (۱) (فت ب) امث .

بھڑ ، تتیا ، زرد یا کتھئی رنگ کا ایک چھوٹا سا زہریلا پردار کیڑا جس کے ڈنک چھونے سے جسم سوج جاتا ہے .

یہ صورتیں جو دیکھے ہے مت ان سے دل لگا
برین یہ سوئیاں ہیں انہیں ہاں مت چھگا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ۲ : ٢١١

مادہ بر (بھڑ) صرف ایک سال کی عمر پاتی ہے .

١٩٢٠ حیوانیات ، محشر عابدی ، ١٠٠

[س : بر वर]

بَر (۲) (فت ب) .

(الف) امذ .

۱. (i) چوڑائی ، عرض (بیشتر کپڑے کا) ، طول کا نقیض .

دوستو کفنی ہے مجھ سے زار کو اک تار بھی
ڈھونڈھتے پھرتے ہو کاہے کو بڑے بر کا کفن

١٨٧٠ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ١٩٦

(ii) تلوار کی چوڑائی .

ہر کسی سے تیز ملتا اپنے لاشے کو کفن
حیف چوڑا بر انہیں سفاک کی تلوار کا

١٨٦٧ رشک ، ک ، ١٤٧

۲. عطیہ ، انعام ، بخشش ، تحفہ ، صلہ .

دیبی کے مندر سے آواز آئی کہ راجہ میں تجھ سے خوش ہوئی ، بر مانگ جو تیرے جی میں ہے .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ٢٥

آج میں شیو اور وشنو کی طرح تمھیں بر مانگنے کی اجازت دیتا ہوں ، مانگو کیا مانگتی ہو .

١٩١٤ راج دلاری ، ١٠٠

ف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

۳. منگیتر ، وہ مرد جس کا رشتہ آئے یا جس سے شادی طے ہو .

ایک کنیا اور تین بر کسے دوں اور کسے نہ دوں .

١٨٠٣ بیتال پچیسی ، ١٢٠

بیٹیاں جوان ہو رہی ہیں اور بر نصیب نہیں .

١٩٢٥ گرداب حیات ، ٥٣

۴. شوہر ، خاوند .

ایک (رنڈی) نے مجھے دیکھ کر یہ کہا کہ بنگالی نے بر تو پایا پر بڈھا پایا .

١٨٠٣ حسن اختلاط ، ورق ، ٧ ب

برسات وہ اچھی جس میں بر ساتھ ہو ، ورنہ ہیچ .

١٩١٣ انتخاب توحید ، ١١١

۵. انتخاب ، پسند ، چھانٹ ، کوئی چیز جو نمونے کے طور پر انتخاب کی جائے (پلاٹس) .

۶. خواہش ، درخواست ، مرضی (پلیٹس) .
۷. برکت ، مراد ، دعا ، جیسے : بردائیک ، بردائی (رک) .
بر کے معنی ہیں دعا .
۱۹۱۰ محمد حسین آزاد ، مقالات ، ۲۶۱
۸. زعفران (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۱) .
۹. دارچینی "
۱۰. ادرک "
۱۱. ایک خوشبو دار لکڑی "
۱۲. لاہوری نمک "
۱۳. چرونجی کا پیڑ "
۱۴. مولسری کا پیڑ "
۱۵. ہلدی "
۱۶. گورنا جڑنا "
۱۷. جیبھ "

(ب) صف .
۱. نہایت عمدہ ، اعلیٰ ، جیسے : بر ترنا (رک) .
۲. خواستگار ، عاشق ، خواہاں ، طالب (پلیٹس) .
۳. انتخاب کرنے والا (پلیٹس) .
۴. چھچھورا آدمی (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۱) .
۵. محبت کرنے والا ، پریمی (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۱) .
[س : ور वर]

— برنا (— فت ب ، سک ر) امذ .
نہایت اچھے رنگ کا ؛ سفید براق (پلیٹس) .
[بر + برن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

— پانا ف م .
۱. منگیتر یا شوہر نصیب ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵) .
۲. کسی دیوتا یا بزرگ وغیرہ سے برکت یا مراد حاصل ہونا (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۱) .
علاوہ بریں اور اسے خوش سیر نصیبوں سے مانگے کے پایا یہ بر
۱۸۲۹ لذت عشق ، ۷

— جڑنا ف م .
رک : بر پانا .
لڑکیاں جوان ہو چکیں ہیں عمریں ڈھل رہی ہیں اور بر نہیں جڑتا .
۱۹۳۱ راشدالخیری ، تربیت نسواں ، ۷۱

— جوگ (— و مع) صف .
شادی کے قابل لڑکی ، بالغ لڑکی .
رانیہ جس کی بیٹی کا نام چندر پربھا تھا ، جب وہ بر جوگ ہوئی . . . سیر باغ کو گئی .
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۳۹
اسے ان بنجیدگیوں کی کیا خبر ، وہ تو ابھی بر جوگ بھی نہیں .
۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۵
[بر + جوگ (رک)]

— چندن (— فت چ ، سک ن ، فت د) امذ .
کالی صندل ؛ دیو دار (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۱) .
[بر + چندن (رک)]

— چوک (— و مع) صف .
وہ لڑکی جس کی عمر زیادہ ہونے کے باعث اس کا کوئی منگیتر نہ ہو ، جیسے : زہرا کی عمر ۳۰ برس کی ہو گئی اب اسے کون پیام دے گا وہ تو برچوک ہے .
[بر + چوک ، چوکنا (رک) سے]

— داتا امذ .
برکت یا انعام وغیرہ دینے والا (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۲) .
[بر + داتا (رک)]

— دار صف .
جوڑا ، عریض ، بڑے عرض کا (پلیٹس) .
[بر + دار ، رک : . . . دار]

— دان امذ .
۱. کسی دیوتا یا بزرگ کی طرف سے خوش ہو کر دیا ہوا انعام یا برکت ، انعام یا برکت دینے کا عمل (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۲) .
۲. شوہر کی طرف سے دلہن کو دیا ہوا تحفہ .
ہم جس پتھر کے دیوتا کو نہ پگھلا سکی اس سے اس کے بردان پایا .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۰
۳. کسی دیوتا یا بزرگ سے مانگی ہوئی مراد کا جواب (پلیٹس) .
[بر + دان (رک)]

— دائی صف .
برکت تحفہ یا انعام دینے والا ، مراد پوری کرنے والا (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۲) .
[بر + دائی (رک)]

— دائی/دائیک صف .
رک : بر داتا (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۲ ؛ پلیٹس) .

— دکشنا (— فت د ، سک ک ، فت ش) امث .
وہ دان دہیز جو شادی میں لڑکی لے کر آتی ہے (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۷۲) .
[بر + دکشنا (رک)]

— دکھاو/دکھائی (— کس د) امث .
رک : بر دکھوا .
ہمارے دل میں بڑا قلق تھا کہ ہماری شہزادی بر دکھاوے سے الگ رہ گئی ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۵
[بر + دکھاو/دکھائی ، دکھانا (رک) سے]

ـــ دکھوا (ـــ کس د ، فت کھ ، شد و) .

(الف) امذ .

نسبت طے ہونے سے پہلے لڑکے کو دیکھنے بھالنے کی غرض سے لڑکی والوں کے ہاں بلائے جانے کی رسم .

لڑکا اپنے چند عزیزوں اور مخصوص دوستوں کے ساتھ بردکھوا کے نام سے دلھن والوں کے وہاں بلایا اور . . . بٹھایا جاتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۵

(ب) م ف .

بر دکھائی کے طور پر .

وہ آپ کو بر دیکھوے (دکھوا) بلائیں گے تو آپ تشریف لے جائیں .

۱۹۴۴ خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۱۰

[بر + دکھوا ، دیکھنا (رک) سے]

ـــ دینا

ف م .

اپنی لڑکی سے شادی کرنے پر رضا مند ہونا ؛ شادی کر دینا .

وہ بھی راضی ہو جب تو کر دینا ۔ جیسے خواہش اسے بھی بر دینا

۱۸۸۰ فلق (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۵)

ـــ ڈھونڈنا

ف م .

لڑکی یا لڑکی والوں کا شادی کے لیے مناسب جوڑ تلاش کرنا .

امریکن لڑکیاں یہاں بر ڈھونڈنے آتی ہیں .

۱۹۵۸ بجھی چراغ جلیں پروانے ، ۱۲

ـــ کا ہالی امذ .

(ہندو) بیاہ کے موقع کی ایک رسم جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دولھا کو جس ہالی سے اشنان کراتے ہیں وہی اکٹھا کر کے دلھن کے ہاں بھیجتے ہیں (جس ارگن میں بھیجا جاتا ہے اسے دلھن والے شکر وغیرہ سے بھر کر کے واپس کرتے ہیں) (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۸۹) .

ـــ کا پائجامہ / گھٹنا امذ .

وہ پاجامہ جس کا پائنچا کپڑے کے پورے عرض کو موڑ کر تیار کیا گیا ہو ، چوڑی کا الگرکھا اور ٹانگوں میں بر کا گھٹنا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۲۶

گلوں میں سرخ بانات رنگے بر کے پاجامے سفید .

۱۹۰۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵

ـــ کنیا کر جیجک کھائے ، ناو کاٹ کا (کی) کہیں نہ جائے کہاوت .

یہ خیال ہے اپنا مطلب نکال لینا ہے (اعظم الامثال ، ۹۰) .

ـــ مانگنا

ف م .

خاوند طلب کرنا ، بیاہ کی خواہش کرنا ، منگنی ہونے کے بعد دلہن والوں کا بیاہ کا تقاضا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

ـــ مرے بچواسی نہ ٹوٹے کہاوت .

شوہر کے مرنے پر بھی سنگاروں کمی نہیں آتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۳)

ـــ یاترا (ـــ شد ت) امث .

بیاہ کے لیے دولھا کی برات معیت دھوم دھام سے دلھن کے گھر کو روانگی ؛ برات (شید سا گر ، ۹ : ۳۳۴۳) .

[بر + یاترا (رک)]

بر (۳) (فت ب) امذ .

برگد ، بڑ کا پیڑ .

جوں درخت بر کا بر کے بیج میں .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۹۵

[س : وٹ वट]

بر (۴) (فت ب) امذ .

بل (رک) ، طاقت (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۸۹)

بر (۵) (فت ب) امذ .

لکیر ، خط جو عہد و پیمان وغیرہ کے وقت ثبات قدم کی یقین دہانی کے لیے زمین پر کھینچا جاتا ہے ، جیسے : میں بر کھینچ کر یہ بات کہتا ہوں (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۸۹) .

[?]

بر (۶) (فت ب) کلمۂ اضراب .

لیکن ، نیز ، بلکہ (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۸۹ ؛ پلیٹس) .

[س : ورم वरम]

بر (۷) (فت ب) امذ .

بال یا باؤ کی تخفیف ، جیسے : بر توڑ ، بر توڑ (= بل ، بال توڑ) .

بر (۸) (فت ب ، (اضافت اور معطوف ہونے کی حالت میں) شد ر) .

(الف) صف .

۱. نیکو کار ، صالح ، حسن سلوک کرنے والا ، مہربان .

وہ زاہد و راشد ہے یعنی بر و تقی ہے
یہ سبط ہے سید ہے یہ صحت ہے زکی ہے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۲۰

۲. ماں باپ کا فرمانبردار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

(ب) امذ .

۱. اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام .

توں باقی توں مقسم توں ہادی توں نور
توں وارث توں منعم توں بر توں صبور

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

بغیر گوش سمیع و بغیر چشم بصیر
رحیم و عادل و رحمان و بر و حی و قدیر

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۳

۲. زمین ، خشکی ، بحر کا نقیض .

بحر چوں کہ تیغ غضب بحر اوپر ہوئے
تو خشک ہوئے کر بحر سوں بر ہوئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

چا ساکنان شہر کوں پیغام دو مرا
خوش ہوں میں دشت و بر میں نہیں گھر کی احتیاج

۱۹۲۳ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۱

کوہ و صحرا بحر و بر . . . اس کے حکم کے آگے سرنگوں ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۳ سیرة النبی ، ۳ : ۳

[ع : (ب ر ر) جمع (معنی (الف) نمبر ۱ و ۲) ابرار ، بررہ ؛ معنی (ب) نمبر ۲ بُرور]

— اعظم کس صف (— فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ .

خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں متعدد ملک شامل ہوں (جیسے : ایشیا ، یورپ وغیرہ) .

تام قطعات زمین کے یہ ہیں بر اعظم اور جزیرہ (وغیرہ) .

۱۸۵۲ فوائد الصبیان ، ۱۲۵

حیوانیت کی اس شرمناک خود پرستیوں میں تمام بر اعظم کو گندہ کر دیا .

۱۸۳۲ نقش فرنگ ، ۱۱۹

[بر + اعظم (رک)]

— صغیر کس صف (— فت ص ، ی مع) امذ .

(لفظاً) بر اعظم سے چھوٹا قطعۂ ارض ، (مراداً) تقسیم سے پہلے کا ہندوستان ، پاکستان و ہندوستان کی سرزمین .

آپ پورے بر صغیر پاک و ہند میں گھوم جائیے آپ کو نہ کوئی ویران خانہ ملے گا نہ کوئی ننگا دیوانہ .

۱۹۳۴ یہ دلی ہے ، ۱۷

[بر + صغیر (رک)]

بَر (۹) (فت ب) .

(الف) امذ .

۱. جسم ، بدن .

کدھیں پھول ستی تھی کوئی بر منے
کدھیں کوئی بلاق اتھی گھر منے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۳

ہوگا عیاں فلک پہ محرم کا جب ہلال
رخت سیاہ پہنیں گے بر میں وہ خوش خصال

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰

تو تخت پر اپنے جلوہ گر ہو شاہانہ لباس زیب بر ہے

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۰۶

۲. سینہ .

نا گنی سی تھیں لٹیں در اس کے بر ہوش اُن دیکھے سے جاتا تھا بسر

۱۷۱۴ وَلی ، د ، ۲۰۵

وہ دلبر کسی سے ہوا ہمکنار جو دل بر میں کچھ تلملانے لگا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۹

تیرنگیوں میں فرد ہے چہرے پہ رنگ زرد ہے
بر میں دل پر درد ہے تن میں ہے جان ناتواں

۱۹۱۲ نقوش مانی ، ۲

۳. پہلو ، بغل .

کبھی کہ بکٹ ہو جو اچھے کا گھر میں
افسانہ کہیں آؤں کی تب تج بر میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۹

بر میں عدو کے موتی بغل سے مری اٹھے
وہ کیا کہ سب کو جلانے دل سے عجب ہوا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۱

راضی ہوں قسمت پہ میں شاکی نہیں
خیر لو ہو بر میں جو ساقی نہیں

۱۹۶۱ ریاض امجد ، ۱ : ۲۳

۴. گود ، آغوش .

ڈر میں گھر بر میں دلہن .

۱۶۲۵ سب رس ، ۲۹

پڑا ہے اس بن وہ بے جان وطن سے ہو کے آوارا
کہ جس کو فاطمہ نے بر میں پیغمبر کے پالا تھا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰

بچے ہیں وہ بچے جو کبھی نکلے نہ گھر سے
ماں جن کو نہ اک آن جدا کرتی تھی بر سے

۱۹۱۵ ذکر الشہادتین ، ۵۷

۵. پھل (مجازاً) ثمرہ .

یک قطعہ زمیں میں جو کیتا نظر ہے شجر کے جھاڑوں کو جو بر کا بر

۱۶۰۹ ضمیمہ قطب مشتری ، ۸

پھول یہ دیکھو ستم ہے کہ درختوں کے تئیں
بر لیا چاہے تو توڑ ایک نہ لیتا ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

قل ہے شجر ایسے ہوں گے ایسے ہوں بر ایسے
سوار ہوں کھائیں تو وہ پھل ویسے کے ویسے

۱۹۲۱ رموز غیب ، ۱۵

۶. یاد ، حافظہ (از کے ساتھ) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۷۹) .

سبق از بر کراؤ .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶

۷. پہنا ، عرض .

ابرے پھیندے وہ بر و بالا سے شہیر صورت
یہ مصطفیٰ کی ولایت کے ہیں نور سارے

۱۹۵۹ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۱

(ب) امث .

جوان عورت (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶) .

(ج) صف .

بالا ، بلند ، اوپر (اکثر ترکیب میں مستعمل ، جیسے برفلک ، (فردوس) بریں (رک)) .

(د) ظرف .

(i) باہر (ترکیب فارسی میں) ، جیسے بر آوردہ ، بر آمد (رک) .

(ii) اوپر ، خارج میں (ترکیب فارسی میں) ، جیسے بر خاستہ (رک) .

[ف]

بَر (۱۰) (فت ب ؛ حرف ربط فارسی ترکیب میں) .

۱. پر .

حافظ شیراز کا کیا پوچھنا ، تھے خوش بیاں
ان کا یہ مطلع ہے اب تک انجمن میں بر زباں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۱۳

ـــ اَنْداخْتَہ (ـــ فت ا ، سک ن ، سک خ ، فت ت) صف .

گرایا ہوا ، مغلوب کیا ہوا ، الٹ پلٹ برباد یا تباہ کیا ہوا (پلیٹس) .

[بر + انداختہ (رک)]

ـــ اَنْگیخْت (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ) امث .

تحریک دینے ابھارنے یا اٹھانے کا عمل ، شعلہ پیدا کرنے کا عمل یا کیفیت .

گرڈ کو بر انگیخت کرنے والے انڈکٹینس کے ساتھ جوڑ دیتے جاتے ہیں .

١٩٧١ الیکٹرانی کرتوں کے عملی اطلاقات ، ١٣٣

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + انگیخت (رک)]

ـــ اَنْگیخْتَہ (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

(لفظاً) ابھرا ہوا ، اٹھا ہوا ، جوش پر آیا ہوا ، (مجازاً) غصے میں بھرا ہوا ، مشتعل .

یہ معز بن بادیس وہ ہے جس نے اہل مغرب کو مذہب امام مالک پر بر انگیختہ کر کے مالکی لوگوں کو بنادیا .

١٨٤٧ ترجمۂ ابوالفدا ، ٣ : ١٣

سفر کے پر سنگ میل سے انھوں نے لطف کشید کیا اور ان کے ہاں مسافر یہ کہیں زیادہ سیاح کا جذبۂ سیاحت بر انگیختہ رہا .

١٩٧٣ نئے مقالات ، ٢٤٢

اف : کرنا ، رہنا ، ہونا .

اسم کیفیت : بر انگیختگی .

قوت متخیلہ نے . . . انسان میں ایسی تحریک اور بر انگیختگی پیدا کی ہے جو کہ خدوانگی ہے .

١٨٩٣ مقدمۂ شعر و شاعری ، ٢٣

[بر + انگیختہ (رک)]

ـــ اَنْگیز (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

ابھارنے والا ، اکسانے والا ، اشتعال میں لانے والا .

تصور اس شوق خوں ریز کا بلا اور آفت بر انگیز کا

١٨٣٩ کلیات سراج ، ٦٩

[بر + انگیز (رک)]

ـــ آر (الف) صف : بر دار .

١. باہر لانے والا ، اٹھانے والا ، (گور کا سے) گوارانے والا ، لے جانے والا ، کام کرنے والا ، پورا کرنے والا ، تکمیل کو پہنچانے والا ، پیدا کرنے والا (پلیٹس) .

٢. موافق ، سازگار ، نبھنے والا (آنا ، ہونا وغیرہ کے ساتھ) .

گزری دو سہ ماہ جب بعشرت اور اس کی بر آر آئی صحبت

١٨٨٣ لیلیٰ مجنوں ، پوس ، ٣٣

واللہ واقعتی نے آزاد کی صحبت بر آر نہ ہوئی .

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٥ : ١٣٦

(ب) امذ

١. اثر اندازی ، تکمیل (پلیٹس) .

٢. نیکی ، محصول (پلیٹس) .

٣. موافقت ، سازگاری ، نباہ .

ممکن نہیں بر آر ہو خاشاک و شعلہ میں

صحبت نہ میری اس بت بیباک سے بنی

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ١٥٥

اسم کیفیت : بر آری ، جیسے : کار برآری .

اپنی مقصد برآری کے لیے انھوں نے اپانڈ وانا کی خدمات حاصل کرنی شروع کیں .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٣٨٠

[بر + ف : آر ، آوردن (= لانا) سے]

ـــ آرَنْدَہ (ـــ کس ر ، سک ن ، فت د) صف .

١. پورا کرنے والا ، تکمیل کو پہنچانے والا .

بر آرندۂ حاجات جان کر اس کے حکم سے باہر نہ جاویں .

١٨٣٨ معلوت دارین ، ٥٠٤

اس نے بر آرندۂ مطالب کو قدرت اور توفیق مطلب بر آری کی دی ہے .

١٩٠٢ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٩٦

٢. باہر نکالنے یا لانے والا .

تمامی عصبی جڑیں . . . نخاعی عصبی تنہ بناتی ہیں جس میں بر آرندہ اور درآرندہ دونوں طرح کے عصبی ریشوں کا آمیزہ ہوتا ہے .

١٩٢١ بریکٹیکل اناٹمی ، ٣ ، ١٠٠

[بر + ف : آرندہ ، آوردن (= لانا) سے]

ـــ آشُفْتَہ (ـــ ضم ش ، سک ف ، فت ت) صف .

غصے میں بھرا ہوا ، برہم .

خان اعظم بر آشفتہ ہوا اور قلعے کی فتح کا ارادہ کیا .

١٨٩٦ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٤٠

آئینے نہ اس ضرب جلوہ سے چٹخ جائیں

اے حسن بر آشفتہ آہستہ سے انگڑائی

١٩٦٣ الف ، ٣٢

اسم کیفیت : برآشفتگی .

[بر + آشفتہ (رک)]

ـــ آمَد (ـــ فت م) امث .

(الف) امث .

١. (أ) (تجارت) اشیاء ، روانگی (علاقہ غیر کو ملکی پیداوار یا سامان کی) .

ان چیزوں کی برآمد سے ضرور فر ہوتا اور انھیا کو جو نباتات سے حاصل ہوتی ہیں وہاں منتقل ہوتا ہے .

١٨٣٥ مزید الاعراف ، ١٩

لاگتوں کے زیادہ ہونے سے برآمد کم ہو جانے کی .

١٩٢٠ آدمی اور مشین ، ١٨٤

(ا) باہر بھیجی جانے والی اشیا .

انگلستان کا نفع اس میں زیادہ تھا کہ نہ محصول در آمد ہو نہ محصول بر آمد .

١٩١٤ گو کھلے کی تقریریں ، ٥٩١

٢. ابھرنے کا عمل ، ابھار (پلیٹس) ، جیسے : ذہن سے اوپنے بڑے لکھم کے اکھوے کی برآمد .

٣. (پوشیدگی سے) ظہور ، خروج ، طلوع ، مخفی شے کے منظر عام پر آنے کا عمل .

وہ آفتاب عالمتاب کا نقیب ہے اور اس خسرو گردوں خرام کی بر آمد کی خبر دیتا ہے ۔
۱۸۴۵ سرور سلطانی ، ۱۶

۴. اصلی ، بغیر بناوٹ کے ۔
یہ میری بر آمد قلم ہے ، بنا کر نہیں لکھا ۔
۱۹۲۲ اوراق مصور ، ۱ : ۵۹۶

۵. وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲).

۶. نمائش ، ظاہر داری ۔

رات کو کب سمجھے وہ سرو سہی قد سمجھا
مجھ کو ظاہر خوشامد کی بر آمد سمجھا

۱۸۶۷ رشک ، ۲۱

۷. مخبری (خصوصاً رشوت کی)، الزام دہی (پولیس) ۔

۸. کسی مطلب کے پورا ہونے کا عمل ، تکمیل ، حصول ۔

اور برائے بر آمد حاجات ان سیدوں کے جو حاضر ہیں اک سات
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱

اہل جاگیر اور منصب دار ان کو ہونے لگا بر آمد کار
؟ شاہ نقا (ماہنامہ 'اردو ادب' ، ۱ : ۱۲۶)

(ب) صف ۔
باہر پھینکا جانے والا (سامان) ۔

کھینچتے تھے جو بچے مال در آمد سے فراواں
تھا مال بر آمد سے کوئی نفع نہ چنداں

۱۹۲۳ فروغ ہستی ، ۶۲

اسم کیفیت : بر آمدگی ۔
لاش کی بر آمدگی سے چار گھنٹے پہلے سوا اس کے کوئی شخص مکان میں نہیں تھا ۔
۱۸۹۲ میڈیکل جورس پروڈنس ، مقدمہ ، ۱۱

زمین کے استوائی حصص . . . ابھرے ہوئے ہیں ہم اس بر آمدگی کی تمثیل ایک پہاڑ سے دیں گے ۔
۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۲

[بر + ف : آمد ، آمدن (= آنا) سے]

— آمد کرنا

ف م ۔

بر آمد ہونا (رک) کا تعدیہ ۔

ولائے مصطفیٰ سے بے عمل کی گرم بازاری
بر آمد کی ہے یہ جنس گراں ہم نے ولایت سے

۱۸۶۳ سلام ، انکا (حیدر حسین) ، ۳

تھانیدار نے . . . رات کے وقت چھاپا مار کر آرنا پولیس کی مسروقہ وردیاں . . . دکان سے بر آمد کر لیں ۔
۱۹۵۲ سہ روزہ 'مراد' خیرپور ، ۲ ، ۲۲ : ۱

— آمد ہونا

ف ل ۔

۱. باہر آنا (گھر سے یا ہودے وغیرہ سے) نکلنا ۔
بادشاہ نے بر آمد ہو کر تخت مبارک پر جلوس فرمایا ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲

ابھی حکیم صاحب گھر سے بر آمد ہوکے ایک کرسی پر بیٹھے ہی تھے ۔
۱۹۰۰ ذات شریف ، ۱۰

۲. (صورت حال سے) استخراج ہونا ، اخذ کیا جانا ، حاصل ہونا ۔
اس سے یہ نتیجہ بر آمد ہوتا ہے کہ ایک غیر واضح خیال کے سمجھے ہونے کے زیادہ امکانات ہیں ۔
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۲۰۸

۳. کھوج لگانے یا تفتیش کرنے سے مل جانا ، سراغ لگنا ، نکل آنا ۔
جب اس طرح مال مسروقہ سامنے رکھ دیا جاتا ہے تو غالب کے وکیل اس الزام کو تو رد کر سکتے نہیں کیونکہ مال مسروقہ بر آمد ہو ہی گیا ہے ۔
۱۹۳۷ غالب شکن ، یگانہ ، ۹۳

۴. کھدائی وغیرہ سے منظر عام پر آجانا ، (چھپی ہوئی چیز کا) ظاہر ہونا ۔
مختلف ممالک میں جو برتن زمانۂ قدیم کے زمین سے بر آمد ہوئے ہیں ان سے اہم اکتشافات ہوئے ہیں ۔
۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۹

۵. تنخواہ وغیرہ کا خزانے یا بینک سے لایا جانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۳).

— آمدہ

(— سک م ، فت د) ۔

(الف) امذ ۔
بالاخانے یا کوٹھوں کے دروازے کے باہر کا سائبان ، پیش تہ ایوان ، غلام گردش ، بارجہ ، ورانڈہ ۔
عمارت کسریٰ کی بن چکی اور تیاری شہ نشین اور بر آمدوں کی پوری ہوئی ۔
۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۸۰

آگے چل کر ایک چوبی بر آمدہ ہے جس میں دو دروازے جھانکتے ہیں ۔
۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۹۰

(ب) صف ۔
۱. ابھرا ہوا ۔
زمین تھوڑی سی قطبین کی طرف پچی اور مسطح ہے اور خط استوا کی حدود میں بر آمدہ ۔
۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۳۶

۲. ہوا کو باہر نکالنے والا روشن دان ۔
در آمدوں بر آمدوں کو دانائی سے نظم دے کر پورے کمرے میں تازہ ہوا کا یکساں نفوذ پیدا کیا جاتا ہے ۔
۱۹۳۷ رسالۂ تعمیر عمارت ، ۹۱۲

[بر + ف : آمدہ ، آمدن (= آنا) سے]

— آمدی

(— سک م) صف ۔
جس سے مال کی بر آمد کا تعلق ہے ۔
امریکہ کی بہترین بر آمدی منڈیاں وہاں قائم ہیں ۔
۱۹۶۶ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۴۷ : ۵

[بر آمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— آں

کلمۂ اضراب و ترقی کا جزو دوم ۔
رک : مزید بر آں ۔

— آنا

محاورہ ۔

۱. حاصل ہونا ، پورا ہونا (امید ارمان وغیرہ کے لیے مستعمل) ۔

تھا شوق سراج آتش دیدار میں جلنا
صد شکر کہ پروانہ کا مقصود بر آیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۹۴۳

نہ داغ یاس سے گھبرا بر آنے کی امید
گلوں کے بعد ہوا کرتے ہیں ثمر پیدا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۰

قابو میں نہیں ہے دلِ شیدائے مدینہ
کب دیکھیے بر آئے تمنائے مدینہ

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۲۹۶

۲. غالب آنا ، مقابلے میں کامیاب ہونا .

بلبل ہزار رنگ سے گو ہے سخن سرا
پر تجھ سے گفتگو میں برآیا نہ جائے گا

۱۷۹۴ بیدار ، ۵ ، ۹۰

دنیا میں کوئی اس پہ ظفر پا نہیں سکتا
ہو سارا جہاں ایک تو بر آ نہیں سکتا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۹

اے قمر چہرۂ روشن سے نہ تو بر آیا
آسماں کا تھا یہ تھرکا ہوا منہ بر آیا

۱۹۱۳ دیوانِ پروین ، ۵

۳. باہر آنا ، (پردہ پڑنے سے) نمودار ہونا .

مسافر جہاں پیما آفتاب کا بستانِ سرائے مشرق کے سے بر آیا .

۱۷۷۵ نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۱۹۰

شاہ وہی اس محل سے بر آیا   دوسری قازبیں کے گھر آیا

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۹۸

۴. (حساب کتاب کے بعد بقایا) بچنا .

بہ سبب عدم وصول یا جہت وضع ہونے اخراجات مزاول باقی بر آوے .

۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : ملن لال) ، ۱۷۶

۵. بن پڑنا .

ہر چند یہ بات پنڈت ارگون سے پوچھی گئی لیکن کسی سے اس کا جواب شافی بر نہ آیا .

۱۸۵۸ وقائع رام چند ، ۱۹

۶. عہدہ برآ ہونا ، ذمہ داری سے بری ہونا ، (عہدہ کے ساتھ) .

عہدے سے تیرے مجھ کو بر آیا نہ جائے گا
یہ ناز ہے تو ہم سے اٹھایا نہ جائے گا

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۹۰

قلم شکستہ رقم میں کتنی قدرت کہ اس عہدے سے بر آوے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱

۷. نکل کر یا خارج ہو کر اٹھنا ، (بھاپ یا دھواں) .

جلے شوش ہوئے کربلا میں جو مورد   ہر گز اون سینے بر نہ آیا دود

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰

— آور (— ف ت و) صف .

۱. رک : بار آور : پھلنے والا ، پھل لانے والا ، (مجازاً) اچھا نتیجہ پیدا کرنے والا .

اس کا تخم ہر شخص کے دل میں موجود ہے لیکن اس کے شاداب اور بر آور ہونے کی ضرورت ہے .

دفتر فرعون ، ۱ : ۱۳۶

۲. باہر نکالنے والا .

کچھ عصبانیے در آور ہیں جو اضطرار کو آنکھ سے نخاع تک لے جاتے ہیں دوسرے برآور ہیں جو اضطرار کو نخاع سے آخر اعضاء تک لے جاتے ہیں .

۱۹۹۰ سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۸۹۵

اسم کیفیت : برآوری .

[بر + ف : آور ، آوردن (= لانا) سے]

— آورد (— ضم و ، سک ر)

(الف) امث .

۱. تنخواہ کا گوشوارہ ، بل .

بر آورد لی ہاتھ میں کی نظر   کری مہر مہروں کی اس بے پر

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۲

برہان پور کی خاصہ سپاہ کی بر آورد بنائی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۳

بر آورد میں سے اللہ یار کے ماہیوں کی فہرست نکال کے ایک ایک نام پکارو .

۱۹۲۶ شرر ، جانِ عالم ، ۴۸

۲. فہرست ، مصنوعات یا سامانِ تجارت کا گوشوارہ .

صاحبِ موصوف نے ایک بر آورد کمپت کپڑے اور ریشم . . . کی جو وہاں تیار ہوتا تھا . . . لکھی ہے .

۱۸۳۵ مزید الاموال ، ۱۱۱

۳. مصارف کے تخمینے کی فہرست ، وہ فرد جس میں کسی کام کی تکمیل کے تخمینی مصارف تفصیلاً یا بالاجمال درج ہوں .

بر آورد : وہ کاغذ مرتب ہے کہ جس میں کسی چیز کی تیاری وغیرہ کا اندازہ یعنی لاگت وغیرہ لکھا جائے .

۱۸۶۸ اصول السیاق ، ۹

پوشے کے اخراجات کی بر آورد ذیل میں درج ہے .

۱۹۳۸ اشیائے تعمیر ، ۱۵۰

اف : بنانا .

(ب) امذ .

س. نچوڑا ہوا عرق .

جب چاول ہلکا پیازی رنگ کا ہو جائے تو ناریل کا بر آورد ڈال دیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۹۰

[بر + ف : آورد ، آوردن (= لانا) سے]

— آورد کرنا (— ضم و ، سک ر) متعدی .

۱. حساب کی رو سے واجب الادا رقم نکالنا تخمینہ لگانا .

فدوی نے بر آورد سنگ باسی کی کر کے ملفوف عرضی ہذا کے ارسال کی ہے .

۱۸۷۰ انشائے داغ ، ۶

۲. کسی ایک مد سے رقم نکال کر دوسری مد میں داخل کرنا ، منہا کرنا ، گھٹانا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

— آوردہ (— ضم و ، سک ر ، فت د) صف .

۱. جسے خود مقرر یا منتخب کیا ہو .

اپنے عہد ملکی اور عصر بادشاہی میں کسی اپنے بر آوردہ سے نہ مصادرہ لیا . . . نہ کبھی عہدہ سے معزول کیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۲

۲. نکالا ہوا ، خارج کیا ہوا .

ہے ظرف بر آوردہ وہ میخانہ کا اپنے
جس جام سے جم شہرۂ آفاق ہوا ہے

۱۸۷۰ دیوانِ امیر ، ۳ : ۲۸۲

بالائی بر آوردہ دودھ غذائی رواس کے اعتبار سے بالکل غلط ہوتا ہے .

۱۹۷۵ روزنامہ جنگ ، کراچی (حکیم محمد سعید) ، ۲۹ جنوری ، ۱۰

۳. (i) بلند کیے ہوئے ، اٹھائے ہوئے (سر وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں)

محترم ہوں ذات عالی ہے یہ جمہور انام
حلقۂ تسبیح میں ہوں سر برآوردہ امام

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۷۵

منشی امیر احمد صاحب مینائی ہندوستان کے سر برآوردہ اور نہایت ممتاز شعرا میں خیال کیے جاتے ہیں ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۰

(ii) حاصل کیے ہوئے (نام وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں) ۔

جو ان میں سے نام برآوردہ تھی وہ . . . کلاونتوں کی ناظر رکھی جاتی تھی ۔

۱۸۷۴ مطلع العجائب ، ۲۹۵

(iii) باہر کیے ہوئے ، نکالے ہوئے (زبان وغیرہ کے ساتھ ترکیب میں) ۔

حسن کی گرمی ہے اب آنکھوں میں دکھلاؤ نہ داغ
دھوپ میں آہو برآوردہ زباں ہو جائے گا

۱۸۶۷ دیوانِ حافظ ہندی ، ۵

۴. وہ رقم جو ایک مد سے نکال کر دوسری مد میں شامل کی گئی ہو (نوراللغات ، ۱ : ۵۰۷) ۔

۵. قلعہ ، حصار ، قلعہ کی دیوار ، فصیل (فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۸) ۔

اسم کیفیت : برآوردگی ۔

[بر + ف : آوردہ ، آوردن (= لانا) سے]

— آونا

ف ل (قدیم) ۔

بر آنا (رک) ۔

برآونا مطلب کا کچھ نہیں لا چاری کے واسطے دفعِ اشتباہ کی فال دیکھتے ہیں ۔

۱۸۲۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : منّو لال) ، ۳۹

— آویختہ

(— ی مج ، سک خ ، فت ت) صف ۔

(تعمیر) اٹکا ہوا ، نیچے کی طرف جھکا ہوا ۔

برآویختہ سروں کو بر آمدہ بیرم سمجھا جائے ۔

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تیور ، ۲ : ۳۲۹

[بر + ف : آویختن (= لٹکا ، لٹکانا) سے]

— آئندہ

(— کس ء ، سک ن ، فت د) صف ؛ ~ برآیندہ ۔

۱. (عضویات) باہر کی حالت لانے والا ، برآمد کرنے والا ۔

برآئندہ اعصاب کے ذریعے سے نکل کر . . . حرکات کا باعث ہوتی ہے ۔

۱۹۳۸ اصول نفسیات ، ۱۶۰

۲. (محاسبی) تنخواہ وغیرہ کی وہ رقم جس کی ادائی برآوردہ کی ترتیب کے وقت نہ کی جائے ، (آئندہ کے لیے) ملتوی شدہ (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل) ۔

ترتیب برآوردہ کے وقت اگر کوئی شخص رخصت اتفاقی پر ہو تو اس وجہ سے کہ وہ رخصت پر ہے تنخواہ برآیندہ نہ کی جائے بلکہ اس کی تنخواہ کا مطالبہ کیا جائے گا ۔

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۴۹

اسم کیفیت : برآئندگی ۔

عمل مصرمی کے وقت وہی ہجت برآیندگی میں شریک کی جاتی جو آیندہ قابل اجرائی ہو ۔

۱۹۲۳ اصول تنقیح حسابات ، ۴۹

[بر + آئندہ ، آمدن (= آنا) سے]

— باد

صف ۔

۱. اجاڑ ، تباہ ، ویران ، خراب ، نیست و نابود ۔

معلوم ہوا عشق کے اطوار میں ہوں کر
مجھ عقل کی بنیاد کوں برباد کرے گا

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۱۳۳

کوئی برباد ہو اتنا تو کسی کے پیچھے
آندھیاں آئیں تو گھر میں سے نہ تنکا نکلا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

میرے برباد دل کو ستانے آئے ہو ۔

۱۹۲۱ ارائش کا گھر ، ۳۱

۲. ہوا پر یا فضا میں اڑا ہوا ، آوارہ ۔

خورشید سے زیادہ ہوئی اس میں روشنی
جو ذرہ تیری راہ میں برباد ہو گیا

۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۲۱۸

اف : کرنا ، ہونا ۔

اسم کیفیت : بربادی ۔

من بادی تو سب کچھ بادی   بنان من سب باد بربادی

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۷۱

میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر
کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا

۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۳

صحابہ . . . پہلے ہی سمجھ چکے تھے کہ یہ ہجرت قریش کی بربادی کا پیش خیمہ ہے ۔

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۷۰

[بر + باد (رک)]

— باد جانا

محاورہ ۔

۱. ضائع ہونا ، اجڑنا ، لٹ جانا ۔

پوچھیں گے سامان کہ کدھر گیا برباد
وہ تخت جو چلتا تھا یہ تو قہر ہوا ہے

۱۸۹۵ قائم ، ۳ ، ۵۵

یہ اسباب اگر نہ بغداد جائے گا تو برباد جائے گا ۔

۱۸۶۲ شبستانِ سرور ، ۳ : ۲

۲. ہوا میں اڑنا ، فضا میں آوارہ ہونا ، در در پھرنا ۔

— باد دینا

محاورہ ۔

مٹانا ، اجاڑنا ، ضائع کرنا ۔

قابل ہے وایک آدمی زاد   آپس کوں دیسے ہی توں برباد

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۳

یہ کب ہو سکتا ہے کہ فرزند سید المرسلین راہ راست دینِ مبین کو برباد دے ۔

۱۸۸۹ قہر العجائب ، ۳۵

— بِنا (ـــ کسر ب) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

بنیاد پر ، اساس پر ، وجہ سے (ترکیبِ (بیشتر اضافی) میں مستعمل) .
بر بنا مخبری کے جو کسی افسر پولیس یا مجسٹریٹ کے روبرو کی جائے .
۱۸۸۲ ایکٹ ۱۰ ، ۳۳۲
اساتذہ نے بربنائے تصرف اس قسم کی صدہا ترکیبوں کو جائز رکھا ہے .
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۷
[بر + بنا (رک)]

— پا صف .

۱. قائم ، برقرار ، استادہ .
بھنگیوں کا ہجوم ہے برپا ۔۔۔ رات ان کی میں لگ رہا جھگڑا
۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۱۶
نشاں جابجا میل و فرسخ کے برپا ۔۔۔ سر رہ کوئیں اور سرائیں مہیا
۱۸۷۹ مسدسِ حالی ، ۲۸
داؤد خاں نے ایک چھوٹی داری اپنے واسطے علیحدہ برپا کی .
۱۹۰۷ آفتابِ شجاعت ، ۲ : ۱۸۹
۲. منعقد .
ہے بارہ وفات کا مہیا ۔۔۔ میلاد کی محفلیں ہیں برپا
۱۸۳۵ خادم ، میلاد نامہ ، ۱۱
اس لیے آج انھیں بلایا تھا ۔۔۔ اور صحبت ہوئی تھی یہ برپا
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۳
۳. مچا ہوا ، اٹھا ہوا ، پھیلا ہوا .
فرصت بے سامان ہوکر جو چاہا کیا مہینوں آشوب برپا رہا .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۵
اُحد کے میدان میں دار و گیر کا شور برپا تھا .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۵۹
۴. اٹھایا ہوا ، پیدا .
اسی طرح بہت سے مفسدے اس ملعون نے برپا کیے .
۱۸۲۲ دقائق الایمان ، ۱۱
تیرا خدا تیرے لیے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا .
۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۴۷
۵. پھلا پھولا ، سرسبز ، آباد ، خوش .
آبرو نشوونما کی نہیں غربت میں نصیب
حاملِ اشک آنکھوں سے گر کر کبھی برپا نہ ہوا
۱۸۴۲ نظم ارجمند ، تسلیم ، ۲۷
محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر
۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۷) .
اف : کرنا ، ہونا .
[بر + پا (رک)]

— پاپوشِ قلندر فقرہ .

پروا نہیں ، اپنی جوتی کی نوک سے .
دیکھیے ، آپ نے میرے آبرو ؟ ایسی تیسی اس ہمران کی بر پاپوش قلندر !!
۱۹۷۰ پاپوش کی برات ،
[بر + پاپوش (رک) + قلندر (رک)]

— پوش (ـــ و مج) امذ .

ڈھکن ، غلاف ، کسی شے کو ڈھانک دینے کی چیز ، وہ جھلی جس میں کوئی عضو لپٹا ہوا ہو ، وہ اپنے یا رواں جن میں کوئی پھل یا پھول ملفوف ہو .
بیرونی قشری ساخت کہیں ہوتی ہے سب سے بیرونی تہ موردار پرت یا برپوش ہے کوئی ثانوی بالیدگی نہیں ہوتی .
۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۸۲
[بر + پوش = رک : ... پوش]

— پیچا/پیچہ (ـــ ی مج ، فت چ) امذ .

(جیومیٹری) وہ منحنی جس کا مماس دوسرے منحنی کا عماد ہو ، (انگریزی) Evolute .
یہ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تدویر کا برپیچہ مساوی تدویر کے دو نصف کے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے .
۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۱۷۰
[بر + پیچ (رک) + ا : ا ، ہ ، لاحقۂ صفت]

— تر (ـــ فت ت) صف .

بہت بلند ، بہت عالی مرتبہ ، فوقیت رکھنے والا (دوسری مماثل چیز پر) .
ہم چاند تجھے برتر دے تیری پیشانی پر کلاہ
سورج تجھے اگلا دے تیغ مکھ یہ جوہر فتح کا
۱۶۷۸ غواصی ، کہ ، ۲۶
سب انبیا کی شان زمانے سے ہے بلند
ان سب سے برتر آپ کی ہے شان یا رسول
۱۸۷۲ محامد خاتم النبیین ، ۹۷
لوگوں نے عرض کی کہ آپ ہم سے افضل اور برتر ہیں .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۲
اسم کیفیت : برتری .
ابی تم کیا باتیں کرتے ہو انھیں برابری بلکہ برتری کا دعویٰ ہے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۵۹۷
[بر + ف : تر (رک)]

— تقدیر (ـــ فت ت ، سک ق ، ی مج) م ف .

بالفرض ؛ اتفاقی طور پر ، قسمت سے .
میں تیرے غم کو دیکھوں ہوئی کرتا ہوں اپنے عالم
جو بر تقدیر تو میرا خدا ہوتا تو کیا ہوتا
۱۷۷۴ ... (طبقات الشعرا ، ۲۹۵)
اگر برتقدیر فیضیاب ہوا تو نتیجہ ان مہلکوں کا ... معلوم نہیں
۱۸۳۸ ... ستۂ ال حکمت ، اگرو ، ۹۹
ان خدمتوں کو انجام دے کہ جو برتقدیر نہ ہونے ایسے قواعد یا احکام کے افسر مہتمم پولیس عمل میں لا سکتا اور انجام دیتا .
۱۹۳۲ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ۳۰
[بر + تقدیر (رک)]

— جا صف .

اپنی حالت پر قائم ، برقرار .
جس وقت غروب ہلاک ہو جاوں تو عالم ملک میں برجا نہ رہے
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۲

غصے کی حالت میں عقل سلیم برجا نہیں رہتی .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۰

۲. (اسم) بجا ، ٹھیک ، درست ، برمحل .

دیکھیا جو نار رنگ رنگ آدھا دیکھیا تو ود کرو برجا ہے تھا
صفت اوس کیا تھا سو برجا ہی تھا

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۲

بڑی روح کوں اٹھانا لیلہ سوں برجا نہیں عاشق
عجب کچھ لطف رکھتا ہے زمانہ نیم خوابی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۰

ان آنکھوں سے ہم چشمی ، برجا ہے جو مست ہیں حال گر
بادام کو کل یارو مجلس میں بیچ کہا جوڑ

۱۸۱۰ میر ، کد ، ۳۸۶

[بر + ف : جا (رک)]

ــــ جَستہ (ــــ فت ج ، سک س ، فت ت) صف

(الف) صف .

۱. برمحل ، موزوں ، مناسب ، ٹھیک ، مقتضائے حال کے مطابق ، وہ بات جس میں آمد ہو .

ترا وہ مصرع برجستہ دیوانہ عاقل ہے کری ہو بیت ابرو شعر دلدار ہے والی کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۰

پھول کھل جاتیں انھیں جو مصرع برجستہ ہو
باغ عالم میں مرا دیوان بھی اک گلدستہ ہو

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۹۷

سب سوالوں کے صحیح اور برجستہ جواب دیئے
۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۶۲

(ب) م ف .

فی البدیہہ ، فوراً ، بلا تامل .

دل نے یہ تاریخ برجستہ کہی
۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴

اکثر صحبتوں میں ان کے اشعار وہ ضرب المثل کے طور پر برجستہ پڑھتا تھا .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲۱

اسم کیفیت : برجستگی

فکر صابر کی مصرعے برجستگی ایسی کہ وہ
سہل میں دشوار ہے اور سہل ہے دشوار میں

۱۸۸۱ دیوان صابر ، ۱۵۳

مصرع میں نہایت برجستگی پیدا ہو گئی ہے .
۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۵۳

[بر + ف : جستہ ، جستن (= کودنا ، اچھلنا) سے]

ــــ جِلد (ــــ کس ج ، سک ل) امث .

جسم کو ڈھانکنے والی کھال کی ایک قسم .

طبقہ دار اور برجلدہ خلیوں کی کئی پرتوں پر مشتمل ہوتا ہے . وہ برجلد میں پایا جاتا ہے جو مینڈک کے جسم کو ڈھانکتی ہے .
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۱۱۶

[بر + جلد (رک)]

ــــ حَسَب (ــــ فت ح ، سک س) م ف .

مطابق .

برحسب دلخواہ .
۱۹۳۲ جامع لغات ، ۱ : ۳۳۲

[بر + حسب (رک)]

ــــ حَق (ــــ فت ح) صف .

۱. جو صحیح اور راستی پر ہو ، سچا ، حقانی ، جھوٹا اور مصنوعی کا نقیض .

برحق ولی تون سب کا صاحب سچا ہے سب کا
معراج کی سو شب کا جھانکار یا علی توں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳

امام برحق وصی مطلق .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۸

اہل حجاز اور عراقیوں نے ان سے بیعت کی اور اپنا امام برحق تسلیم کیا .
۱۹۰۷ اجتہاد ، ضمیمہ ، ۱ : ۲۰۱

۲. ٹھیک ، درست ، بجا ، بے شک .

دنیا و دیں کی با خدا برحق تمھی کو ہے روا
فرمان روائی حاکمی شاہی خدائی سروری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۰۱

ترک مے برحق مگر قبلہ یہ اکتوبر کے بعد
آپ جو لائی میں کہتے ہیں ہم اس کو کیا کریں

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۱۸۵

۳. ناگزیر ، یقینی ، لازمی .

خطاب الہی ہوا کہ اے نوح وعدہ ہمارا برحق ہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۸

ایمان لائے کہ موت برحق ہے اور قیامت آنے والی ہے .
۱۹۰۳ انتخاب توحید ، ۱۰۱

۴. جو اپنے اعتقاد نہ ہو ، جس کا کبھی نہ کچھ وجود ہو .
جادو برحق ہے مگر کرنے والا کافر .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴

[بر + حق (رک)]

ــــ خاسْت (ــــ سک س) .

(الف) صف .

۱. ختم ، بند .

اس کے بعد مجلس راگ و رنگ کی برخاست ہوئی .
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۲۷

جب دفتر برخاست ہوا اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے یہ بھی ان کے ساتھ ہو لیے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۳۵

۲. (ملازمت سے) برطرف ، علیحدہ ، موقوف .

تنخواہ کی طلب نہیں ہم کو نہ دیجیے
درخواست بس یہی ہے کہ برخاست کیجیے

۱۸۷۹ مرثیۂ حضرت علی اکبر ، شمیم ، ۱۷

پھر ایسی شرارت کی تو برخاست کر دیئے جاؤ گے .
۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۶۷

(ب) امث .

۱. اٹھنے کا عمل ، اٹھ کر چلے جانے کی کیفیت ، اقدام یا عمل .

قضا را وہاں سوں ہو قسمت سوں برخاست
سو آیا میں طرف گڑیہ کے دھر خواست

۱۷۰۷ ولی ویلوری ، روضۃ الشہدا ، ۹۰

مرض عشق معمد نے کیا یہ مجھے پست
تن میں ہے طاقت برخاست نہ یارائے نشست

۱۸۷۳ معاملہ خاتم النبیین ، ۶۰

آنحضرت صلعم کی تعلیم و تلقین کا فیض اگرچہ سفر حضر جلوت خلوت اشست برخاست غرض ہر وقت جاری رہتا تھا تاہم اس سے وہی لوگ مستفیض ہو سکتے تھے جو اتفاق سے موقع پر پہونچ جاتے تھے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲۵

۲. موقوفی ، برطرفی ، بند یا ختم ہونے کا عمل .

تا جسم فرد فرد میں بیگانگی ہوئی   برخاست کی چراغوں کو پروانگی ہوئی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۹

ف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : برخاستگی .

ملازمت سے برخاستگی کے شرائط کیا ہیں ؟

۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۳۵

[بر + ف : خاست ، خاستن (= اٹھنا نیز دور ہونا) سے]

— خاستہ (— سک س ، فت ت) صف .

اٹھا ہوا ، کشیدہ ، کبیدہ (ترکیبات میں مستعمل) .

[بر + خاستہ ، خاستن (= اٹھنا نیز دور ہونا) سے]

— خاستہ خاطر (— سک س ، فت ت ، کس ط) صف .

جس کا دل کبیدہ ہو ، کشیدہ ، رنجیدہ ، آزردہ .

ایسے قدر دان کو کھو کے برخاستہ خاطر ہو کے آپ کے شہر میں پہونچا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۴۷

کچھ ایسے واقعات پیش آئے کہ دولت آصفیہ نظام سے ہمارے تعلقات ہی منقطع ہو گئے ساتھ ہی ہم بھی حیدرآباد سے برخاستہ خاطر ہو گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۷۳

اسم کیفیت : برخاستہ خاطری .

وہ وقع سبب اس کی برخاستہ خاطری کا ہو کر پڑھنے سے نہ روکے .

۱۸۸۰؟ رابط ضبط ، ۲ : ۱۸۶

[برخاستہ (رک) + خاطر (رک)]

— خاستہ دل/طبع/طبیعت (— سک س ، فت ت ، کس د ، فت ط ، سک ب ، ی مع ، فت ع) صف .

رک : برخاستہ خاطر (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

اس لیے برخاستہ دل بزم دلبر سے ہوئے
جس کے پروانے تھے ہم وہ رونق محفل نہ تھا

۱۸۹۶ دیوان شرف ، آغا حجو ، ۱۴۷

[برخاستہ (رک) + دل/طبع/طبیعت (رک)]

— خلاف (— کس خ) .

(الف) صف .

۱. ضد ، الٹا ، عکس .

ہرگز نہ جمع ہوئیں کہیں عاشقی و صبر
دونوں ہوئے ہیں جمع یہاں دل کے برخلاف

۱۸۹۵ حسرت ، محمد حیات ، ک ، ۲۳۲

یہ نہ سمجھیں کہ اس زمانے میں بہ نسبت پچھلے زمانے کے نوکری کم ہے بلکہ برخلاف اس کے ہے .

۱۸۴۸ ترجمۂ فوائد ، ۸۰

کیونکہ ان کا مخالف ہے برخلاف اس کے اس کا ہونا موافق ہے .

۱۹۱۹ معیار فصاحت ، ۳۳

۲. مخالف ، ناموافق .

ڈیہوں تو ہے طبیعت قاتل کے برخلاف
اور صبر کر رہوں تو ہے اس دل کے برخلاف

۱۷۹۵ حسرت ، محمد حیات ، ک ، ۳۳۳

نام ہے خوش طالعی خوشنودی دلدار کا
وہ اگر برگشتہ ہے تقدیر بھی ہے برخلاف

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۱ : ۴۳

فرانس جرمنی وغیرہ کے تمام اخبارات اس مسئلے میں انگریزوں کے برخلاف ہیں .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۸۵

(ب) م ف .

مخالفت میں .

اس کتاب کی آڑ میں کفر و الحاد کے فتوے مولانا نذیر احمد کے برخلاف لکھوائے گئے .

۱۹۰۶ امہات الامہ ، ۸

اسم کیفیت : برخلافی .

وہ کون معاملہ ہے کہ دوستان ہمدم اور محرمان ہمقدم میں برخلافی پڑتی ہے .

۱۸۴۹ دستور العمل انگریزی (ترجمہ : متن لال) ، ۲۵

اس مسجد میں بیٹھ کر عبادت کیا کروں شاید پروردگار قبول کرے اور میں برخلافی کی سزا سے بچوں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۶۰

[بر + خلاف (رک)]

— خواست (— و معد ، سک س) صف .

برخاست (رک) کا غلط املا .

کھانے کے بعد مجلس برخواست ہوئی .

۱۹۰۴ خالد ، ۵۰

— خود (— و معد) م ف .

خود ، آپ ، اپنے آپ .

قاضی کتابیں کھول کر کرتا نصیحت اور کو
بر خود عمل کرتا نہیں قاضی ہوا تو کیا ہوا

۱۸۵۹ مرآت الصدق ، ۲۷

[بر + ف : خود ، ضمیر مبہم (رک)]

— خود غلط (— و معد ، فت غ ، ل) صف .

جو خود کو غلط سمجھنے کی بنا پر یہ رائے قائم کرے کہ میں علم یا فضل وغیرہ میں دوسرے سے بڑھ کر ہوں .

دیکھو تو برخود غلط اتنا نہ ہو مت فلاطوں جان اپنے آپ کو

۱۸۱۲ انتخاب رنگین ، ۶۲

وہ مجھے ایک برخود غلط تنگ نظر اور مادہ پرست سمجھتا ہے .

۱۹۵۸ اس چراغ میں پروانے ، ۵۸

اسم کیفیت : برخود غلطی .

یہ اور بات ہے کہ برخود غلطی کی بنا پر تقریباً ہر شاعر اس کا ادعا کرتا ہے .

۱۹۶۶ شاعری اور تخیل ، ۱۳۵

[برخود (رک) + غلط (رک)]

— خُوردار (— و معد ، سک ر)

(الف) صف .

اقبالمند ، فیضیاب ، بہرہ مند ، کامگار .

ماں باپ کی رضا میں چلتا ہے سو وہ ادب دار بہوت نیک بخت برخوردار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۹

اس لڑکے نے ابھی باغ جوانی سے پھل نہیں کھایا ہے اور ابتدائے جوانی سے برخوردار نہیں ہوا ہے .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، (حسن علی) ، ۱۵

(ب) امذ .

۱. خط و کتابت میں بیٹے بیٹی اور ہر چھوٹے کے لیے القاب .

اے برخوردار وہ مکان میرے نزدیک منحوس ٹھہرا .

۱۸۰۳ باغ و بہار ، ۱۰۹

برخوردار محمد ابراہیم طول عمرہ کو دعا .

۱۹۰۳ مکاتیب حالی ، ۱۶

۲. بیٹا ، خورد .

میں آپ کا برخوردار ہوں اور آپ میرے والد بزرگوار .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۲۹۲

(ج) اتبا .

دعائیہ کلمہ اور جواب سلام میں مستعمل ہے ، عمر دراز ہو ، جیتے رہو ، سلامت رہو وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴) .

اسم کیفیت : برخورداری .

۱. (الف) صف کا اسم کیفیت .

اگر معشوق کی خوبی نا ہوتی تو عاشق کے مقصود کون حاصل نا ہوتے ہور برخورداری نا پاتا .

۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۹۱

سلطنت سے ہر ایک نے حسب قدر حال برخورداری پائی .

۱۸۳۴ بستان حکمت ، ۲

۲. کثرت اولاد .

ایشی میں برخورداری .

فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۴

[بر + ف : خورد ، خوردن (= کھانا) سے + ار ، لاحقۂ صفت]

— دار

صف .

۱. پھل دکھانے والا .

برداد ہوتے جھاڑ جو نیں تل نہ ہووگے نار سوں

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۵۲

۲. ہونے عرض کے پائنچے کا .

ٹنگ میں برداد پاجامہ انگرکھا جسم پر ایک دوپلی ٹوپی اوڑھنی سی پرانی زیب سر .

۱۹۳۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱ : ۲

اسم کیفیت : بردادی .

[بر + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

— رَغم (— ف ر ، سک غ) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

خلاف .

فردیک ان کے گویا بر رغم عقل و دانش
ہے گندگم سے آساں ہیزم کو بیں میں لانا

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۳۳

مگر ترک دنیا کچھ آسان نہیں دکھانے کوتی کر کے بر رغم پیچر

۱۹۱۲ نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۱

ف : علی الرغم .

[بر + رغم (رک)]

— رُو (— و مع) م ف .

روبرو ، منھ در منھ ، سامنے .

مدعی اپنی صفائی کا اگر آئنہ ہے
روبکاری مرے محبوب سے بر رو ہوجائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۹

[بر + رو (رک)]

— رُوئے کار لانا

محاورہ .

پیدا کرنا ، عملی جامہ پہنانا .

یہ صفت کام کرنے والوں کے لیے حظ نفس کے نت نئے وسیلے اور قوت کو بر روئے کار لانے کے طرح طرح کے محرک فراہم کرتی ہے .

۱۹۳۶ معاشیات قومی ، ۲۹۹

— زَبان (— ف ز) صف .

حافظے میں محفوظ ، اچھی طرح یاد ، حفظ ، ازبر ، بلا کتاب دیکھے ہونٹوں پر جاری .

علوم حکمت کے سب یاد اور میرے بر زبان یاد ہیں .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۸۱

اس نے مجھے جادو اور عمل سکھایا ہے مجھے وہ بر زبان یاد ہے .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۲۹

ف : کرنا ، ہونا .

[بر + زبان (رک)]

— زَدہ (— ف ز ، د) صف .

سمٹنے یا اٹھنے ہوئے .

کشتی ہے یہ لنگر زدہ اژدر ہے یہ چنبر زدہ
یا کوہ دامن بر زدہ اوج ہوا پر ہے سکیں

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۵

اسم کیفیت : برزدگی .

[بر + زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

— زمینی (— فتہ ز ، ی مع) صف .

ایسا تخم جس کے اگنے وقت تخم اور اس کے باہر آجائیں (جیسے سیم کا بیج) ، (انگریزی) Epigeal (ماخوذ : فہرست اصطلاحات مبادی نباتیات ، ۲ : ۱۰) .
[بر + زمین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

— سبیل (— فتہ س ، ی مع) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) .

طور پر ، طریقے پر (ترکیب میں مستعمل) .
یہ بکنا بوجھ مت اور اظفری کا		مگر ہے بر سبیل یادگاری
۱۸۱۸		اظفری ، د ، ۵۲
آپ کے مضامین کے اکثر حصے بر سبیل اقتباس لکھے جاتے ہیں .
۱۹۰۳		مضامین چکبست ، ۲۲
[بر + سبیل (رک)]

— سر (— فتہ س) صف .

۱. کسی بات پر آمادہ ، کسی کام میں مشغول (اضافت کے ساتھ) .
اے ولی کیا سبب کہ آج صنم		بر سر جور و جبر آیا ہے
۱۷۰۷		ولی ، ک ، ۲۱۸
ذالف ہو بر سر احسان تو گرفتار کرے
چشم کی عین عنایت ہو تو بیمار کرے
۱۸۳۰		نظیر ، ک ، ۱ : ۶۲
صدیوں تک اپنے حریفوں سے بر سر پیکار رہنا پڑا .
۱۹۱۵		فلسفۂ اجتماع ، ۱۹۳
اف : رہنا ، ہونا .
۲. سر پر رکھے ہوئے (بلا اضافت) .
برج میں حضرت قدر قدرت تاج مرصع بر سر چار قب ملوکانہ در بر .
۱۸۹۰		فسانۂ دلفریب ، ۲۰
عمامہ بر سر و مسواک در جیب		انگا پائجامہ واق در بر
۱۹۲۳		سیف و سبو ، ۶۲
۳. (i) کسی بات پر قائم یا مبنی (اضافت کے ساتھ) .
اس کی رائے بر سر غلط ہوتی تھی .
۱۸۷۷		توبۃ النصوح ، ۲۵۲
عبداللہ بن زبیر کو . . . اپنے برسر حق ہونے کا یقین تھا .
۱۹۱۴		شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲
(ii) کسی منزل پر پہنچا یا آیا ہوا (اضافت کے ساتھ) .
چمن اس گھڑی بر سر جوش تھا		گل و غنچہ جو تھا سو بیہوش تھا
۱۷۸۴		سحرالبیان ، ۸۷
انگریزی کا شوق بھی بر سر ترقی ہے .
۱۸۸۸		ابن الوقت ، ۱۲۹
[بر + ف : سر (رک)]

— سر آنا
محاورہ .

غالب آنا ، سبقت لے جانا (عموماً نفی میں مستعمل) .
۱۸۶۸ میں عبدالرحمن خان اپنے چچا زاد بھائی یعقوب خان سے بر سر نہ آ سکا .
۱۸۸۸		ماہنامہ ، حسن ، ستمبر ، دکن ، ۳
کتنی ہی پیراکوں نے مولانا سے تیرنے میں بحث کی لیکن وہ بر سر نہ آ سکے .
۱۹۲۸		حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱

— سر بازار (— فتہ س ، کس مج ر) م ف .

مجمع عام میں ، علانیہ ، تشہیر کے لیے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .
[بر سر (رک) + بازار (رک)]

— سر پرخاش/پیکار (— فتہ س ، کس مج ر ، فتہ پ ، سک ر ، ی لین) صف .

عداوت مول لینے یا جنگ کے لیے تیار .
مجھ سے جب آنکھ لڑی بر سر پیکار نہ تھے
لے گئے جب مرے دل کو تو دل آزار نہ تھے
۱۸۵۱		مومن ، ک ، ۲۳۶
وہ مجھ سے بر سر پرخاش ہونا چاہتا تھا .
۱۹۲۴		حرف راز ، رسوا ، ۱۰۱
[برسر (رک) + پرخاش/پیکار (رک)]

— سر حساب (— فتہ س ، کس مج ر ، کس ح) صف .

سختی سے محاسبہ کرنے پر آمادہ .
عرش وہ کوٹ سی دی جس کے بعد غم نہ دیا
ہمیشہ مہر یہ فلک بر سر حساب رہا
۱۸۵۴		دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۲۰
بہرہ تھی . . . ہر وقت بر سر حساب رہنے لگا .
۱۹۱۰		شباب لکھنؤ ، ۶۳
[بر سر (رک) + حساب (رک)]

— سر حق (— فتہ س ، کس مج ر ، فتہ ح) صف .

جو حق پر ہو ، سچا ، راہ راست پر قائم .
کیوں نہیں ان کو بر سر ناحق اور ہم مقابلے کے مقابلے میں اپنے تئیں بر سر حق سمجھوں .
۱۹۰۷		اجتہاد ، ۵
[بر سر (رک) + حق (رک)]

— سر خود/خویش (— فتہ س ، کس مج ر ، و معدولہ ، ی مج) صف .

خود سر ، خود رائے ، خود مختار (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .
[برسر (رک) + خود/خویش (رک)]

— سر خطا (— فتہ س ، کس مج ر ، فتہ خ) صف .

جو غلطی پر ہو ، ملزم ، خطاوار .
اپنے سبب مجھ سے بر سر خطا ہیں آپ		بیٹھا بر سر خطا ہیں آپ
۱۸۸۵		مثنوی عالم (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸)
ان پر حصے انہیں ہوتے تھے لنگہ رشک کرتے تھے کہ وہ بر سر خطا ہونے پر مجبور ہوئے .
۱۹۰۶		معارف القلم ، ۲
[برسر (رک) + خطا (رک)]

ـــ سرِ خلاف (ـــ فت س ، کس مج ر ، کس خ) صف .

مخالفت پر آمادہ ، دشمن .

جب تک وہ دنیا میں رہے زمانہ ان سے برسرِ خلاف ہی رہا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲

[برسر (رک) + خلاف (رک)]

ـــ سرِ راہ (ـــ فت س ، کس مج ر) .

(الف) م ف .

راستے میں ، سڑک پر ، سرِ راہ ، عارضی ، ناپائدار ، چلتا .

سنا ہے کہ ایک شخص برسرِ راہ چلا جاتا تھا .

۱۸۰۳ حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۳۱

وہ سمجھا کہ یہ غلط انداز نظر برسرِ راہ تھی .

۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری ، ۱۵

(ب) صف .

جانے کے لیے تیار ، بہت جلد ختم ہو جانے والا .

دم واپسیں برسرِ راہ ہے عزیزو بس اب اللہ ہی اللہ ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۱۲

[برسر (رک) + راہ (رک)]

ـــ سرِ عام (ـــ فت س ، کس مج ر) م ف .

منظرِ عام پر ، سب کے سامنے .

ویش کے قانون کی یہ خامی برسرِ عام آئی کہ وہ امیبے طول موج ... پر پورا نہیں اترتا .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۷۰

[برسر (رک) + عام (رک)]

ـــ سرِ فرزندِ آدم ہرچہ آید بگزرد فارسی مصرع اردو میں مستعمل .

آدمی پر جیسی پڑتی ہے چار و ناچار جھیلتا ہے ، انسان کڑی سے کڑی مصیبت جھیل جاتا ہے .

میں بڑی دیر تک ڈیک (عرشہ) پر ٹہلتا اور اپنی حالت پر غور کرتا رہا آخر بر سرِ فرزندِ آدم ہرچہ آید بگزرد کہہ کر اپنے کمرے میں آیا .

۱۹۳۸ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۳۱

ـــ سرِ فساد (ـــ فت س ، کس مج ر ، فت ف) صف .

جھگڑے کے لیے آمادہ .

رعایا نے اپنی شکایت کی گورنمنٹ سے فریادیں کیں ان کی شنوائی نہیں ہوئی تو پھر رعایا پر سرِ فساد ہوئی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۹

[برسر (رک) + فساد (رک)]

ـــ سرِ کار (ـــ فت س ، کس مج ر) صف .

کام میں (ـــ ہے) لگا ہوا ، روزگار سے وابستہ .

وہ دن بھول گئے جب امیدواری میں تھے اب برسرِ کار ہو تو قدر نہیں کرتے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۳۱

[برسر (رک) + کار (رک)]

ـــ سرِ کاوش (ـــ فت س ، کس مج ر ، کس و) صف .

دشمنی پر آمادہ ، دشمن .

ہر ایک زخم میں سوزش ہوں عجب کیا ہے
زمانہ برسرِ کاوش رہا ہے میرے ساتھ

۱۸۲۰ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۰۶

[برسر (رک) + کاوش (رک)]

ـــ سرِ کد (ـــ فت س ، کس مج ر ، فت ک) صف .

دشمن ، عداوت پر کمر بستہ .

گو اپنے نزدیک ہوشیاری و مستعدی کرتے ہیں برسرِ کد ہیں مگر اس کوچے سے نا بلد ہیں .

۱۸۹۶ قیصر التواریخ ، ۲ : ۵۸

[برسر (رک) + کد (رک)]

ـــ سرِ کین (ـــ فت س ، کس مج ر ، ی مع) صف .

رک : برسرِ پرخاش .

ہائے پس مرگ بھی دفن کریں مجھکو تیر
خاک میں مل جائے چرخ برسرِ کیں ہے ہنوز

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۰۰

جاتیں بھی کہیں لوگ لے لائیں بھی کہیں لوگ
پھر برسرِ پرخاش ہوئے پھر برسرِ کیں لوگ

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۲۸

[برسر (رک) + کین (رک)]

ـــ سرِ مطلب آنا ف مر .

تمہید ختم کر کے اپنا اصلی مقصد بیان کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

ـــ ضِد (ـــ کس ض) صف .

مخالف ، مصر ، ضدی (نوراللغات ، ۱ : ۵۸۹) .

اسم کیفیت : برضدی .

تم نے دو توڑے لیے تو میں اور دو ہی لے کے لوٹا کی کیا میری حرمت ان دونوں سے کم ہے خبردار جو میری برضدی کی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۵ : ۹

[بر + ضد (رک)]

ـــ طِبق (ـــ کس ط ، سک ب) صف .

مطابق ، موافق ، بموجب .

حیرت نے بھائی کی نعش دیکھ کر حال اپنا تباہ کیا ... آخر برطبق جمشیدی لاش کو اٹھایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۱

برطبق انتظام سابق لشکر کا پڑاؤ جھیل سے کچھ فاصلے پر ڈالا گیا ہے .

۱۹۱۰ شباب لکھنؤ ، ۴۳

[بر + ع : طبق (مطابقت)]

ـــ طَرَف (ـــ فت ط ، ر) .

(الف) صف .

١. برخاست ، موقوف (ملازمت وغیرہ سے) .

صلح کا پیغام بھیجا اب غنیم بھیر لے
لشکر غم برطرف سب یکقلم ہونے لگا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٥٧

سواوانہ رسالہ جو برطرف ہو جاتے ہیں . . . بعد از برطرفی بھی بہ از نوکری اوقات بسر کرتے ہیں .

١٨٣٨ ترصیف زراعات ، ١١

مرجوعہ کارکن صاحب کو برطرف کراتا ہے .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٦٦٤

٢. دور ، علٰحدہ ، زائل .

ہو کا ابر سگلے ہوئے ہر طرف	بن کا سواے دین پکڑ یا شرف

١٥٦٤ حسن شوقی ، د ، ٤٣

پڑی جب نظر چشم دلبر طرف	ہوا ہوش بک ، دارگی برطرف

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٠٨

کوئی ایسی صورت ٹھہرنا چاہیے کہ اندیشہ بدنامی کا برطرف ہو .

١٨٣٨ بستان حکمت ، ١٦٥

دماغ اور دل میں بھری ہر طرف	نہ تشویش ابکی ہوئی برطرف

١٩٣٢ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ٢٥٢

(ب) م ف (جملے میں اپنے دوسرے جزو ترکیبی کے ساتھ) .

بالائے طاق ، نظرانداز ، درکنار ، ذکر نہ کیجیے ، نام نہ لو ، کیا ذکر ہے .

یہ اس کے حسن کی تیز نگیاں ہیں	تکلف برطرف کیا حسن کیا عشق

١٨٢٤ مصحفی (نوراللغات ، ١ : ٥٩٩)

حکیم سوزان کے اعلان پر حیرت و استعجاب تو برطرف اس غریب پر جہ میگوئیاں ہو رہی ہیں .

١٩٣٢ اخوان الشیاطین ، ١٤٣

اسم کیفیت : برطرفی .

جو ہو سکے تو محلہ تو ان کا دکھلا دے
گزشتہ سال سے برطرفی ان کی دلوا دے

١٨٨٥ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ٢١

تلوار تھی کہ برطرفی کا پیام تھا	چہرے کٹے تھے جائزۂ فوج شام تھا

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٢ : ١٣٢

اس لیے جمع کیا کہ وہ مولانا شبلی کی برطرفی کا تماشا دیکھیں .

١٩٤٣ حیات شبلی ، ١٢٢

[بر + طرف (رک)]

ـــ عَکْس (ـــ فت ع ، سک ک) صف .

١. (i) الٹا .

ترے لب کے ہیں وعدے سب خلاف اے قاتلی اکثر
کہ جوں برعکس ہوتا ہے خط روئے نگیں اکثر

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٥٢

کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دل میں کرنے دے
نگیں سے دیکھ لے برعکس نام ہوتا ہے

١٨٤٦ آتش ، ک ، ١٥٢

(ii) برخلاف ، دستور معمول یا قول و قرار وغیرہ کے خلاف ، مخالف .

ہوا برعکس ہدایت کے نفوذ بات منتہا .

١٧٧٢ شاہ میر سید جد ، انتباہ الطالبین ، ١٢

برعکس ہے کوئی تو کوئی بر خلاف ہے
آئینۂ دل اپنا ہر اک رو سے صاف ہے

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٣ : ٨٨

اس میں جتنے صفات ہونگے اس کے برعکس منجملہ عیوب .

١٩٢٠ مضامین رشید ، ٢٢٣

٢. نقیض .

اے اہل لغت مونث بولتے ہیں اور اس کے برعکس کو تذکیرت بولتے ہیں .

١٧٩٩ نوراللہ شاہ ، تجلیات صبۂ نوریہ ، ٣ : ١٤٠

برعکس تخلص ہے مگر شاد گراں کیا
منظور ہیں مشہور اسی نام سے ہم ہیں

١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ٢٠٩

اسم کیفیت : برعکسی .

دونوں ابرو تھے اسی طرح سے غصے میں بہم
یوں ہی برعکسیوں سے کرتے تھے ہم ناک میں دم

١٨٦٧ واسوخت عاشق (شمائم سوا ، ٢ : ٦٦٦)

[بر + عکس (رک)]

ـــ عَکْس میں آنا ف م (قدیم) .

مخالف ہونا .

ہوئے جب فاتحہ کرن ساٹ ترمان	دیکھ یہ عکس میں آیا ہے دوران

١٨٣٠ ؟ نورنامہ ، میاں احمد صورتی ، ٣٥

ـــ عَکْس نِہَنْد نامِ زَنگی کافُور فارسی کہاوت ، اردو میں مستعمل .

جس صفت میں مشہور ہے اس کے خلاف صفت سے متصف ہے ، (کسی میں) شہرت کے مطابق صفت نہیں پائی جاتی بلکہ اس سے متضاد صفت پائی جاتی ہے .

ہم مسلمان کہلاتے اطاعت و انقیاد سے اور جب یہ اصول تو ہم مسلمان کہلانے کے برعکس نہند نام زنگی کافور .

١٨٩٥ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ٢ : ١٦٩

میرا چھوٹا فارسی دیوان یعنی حالی کی غزلیں چھپی ہیں اور میں نے برعکس نہند نام زنگی کا فور ان کاغذوں کا نام دستۂ گل رکھ دیا ہے .

١٩١٢ شبلی ، خطوط شبلی ، ١٠٩

ـــ قَوْر (ـــ و لین) م ف .

فوراً ، فی الفور .

لیکر او تھیا ہوں بر فور	اپے منع ہوں مقصود ہور

١٥٠٣ نوسر ہار ، ٢٢

[بر + ع : فور (فت و ر) (= فوراً)]

ـــ قَرار (ـــ فت ق) صف .

١. بحال ، (سابق روش پر) ثابت ، مستقل .

بوقت حکومت جو تھا رسم یار	وہ آداب و القاب ہے برقرار

١٨٥٩ حزن اختر ، ١٠٢

یہ بڑی ہی بری حس ہے پہاڑی علاقوں میں ابتک برقرار ہے .

١٩٢٢ پیرژ ، ریحانہ منصورہ خان ، ١١

۳. ہمیشہ قائم رہنے والا .

خداوند شاہنشہ بر قرار وہ سبحان سب کا ہے پروردگار

۶ تنبیہ نامہ ، ولی ویلوری ، ۱۱۵

اف : کرنا ، ہونا .

[بر + قرار (رک)]

ـــ قرار دینا ف م (قدیم) .

لازم کرلینا ، مستقل طور پر باقی رکھنا .

دوم ہو بقا کون اپس پر قرار دے زائل ہر ایک شے پہ بقا ہے گمان کیا

۱۶۸۸ نوامیں ، ا ک ، ۳۳

ـــ قرار رکھنا ف م .

۱. استحکام کے ساتھ قائم کرنا ، اس طرح ثبت یا برپا کرنا کہ اٹل اور مستقیم رہے .

ہے صاحب تو اے پاک پروردگار رکھیا عرش کرسی فلک بر قرار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۶

۲. سابق حال پر باقی رکھنا .

یہودیت کے بعد اسلام ہی ہے جس نے نسل ابراہیم کے اس عہد کو دنیا میں ہمیشہ بر قرار رکھا ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۵۳

خدائے رحیم . . . آپ کی انجمن اور اس عمارت کو بر قرار رکھے

مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۹

ـــ قرار رہنا ف م .

بر قرار رکھنا (رک) کا لازم .

چار پہر بر قرار ہو تج رہیا تھا سنجار قرب کے کوٹھے میں ڈول و لالیا رسن

۱۵۱۸ لطفی (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۵۰ ، ۲۲)

حکم سے تیرے تا قیامت ہی رہیں گے بر قرار
لیل و نہار و روز و شب صبح و مسا و مہر و ماہ

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۰۱

آرزو تیری بر قرار رہے دل کا کیا ہے رہا رہا نہ رہا

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۵۱

ـــ کَنار/کِنار (ـــ فت ک / کس ک) صف .

دور ، الگ .

افسوس کہ تیرے ہاتھ میں گرفتار ہیں اور امام حسین ہے بر کنار .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۹

قر جس کے ساتھ ہو غم اس سے بر کنار .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۲۶

بالکل آزاد خیال اور کیش و مذہب کی تفریق سے بر کنار ہے .

۱۹۶۰ آتش خنداں ، ۴

[بر + کنار (رک)]

ـــ گُزِیدَہ (ـــ ضم گ ، ی مع ، فت د) صف .

منتخب ، چنا ہوا ، مقبول ، پسندیدہ .

دو برگزیدۃ الہم الی اچھیما .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۳۱

گلزار ہے لکھنؤ انہیں پھولوں سے چیدہ مجلس ہے برگزیدہ سب ہیں

۱۸۷۴ انیس ، رباعیات ، ۱۲۹

پیغمبروں جیسی مقبول و برگزیدہ ہستیاں .

۱۹۵۳ اکبر نامہ ، عبدالماجد ، ۱۳۶

اسم کیفیت : برگزیدگی .

فنائے عشق میں کیا برگزیدگی ہے ہوس
کہ اپنا جسم ہوا ہے تن مزار میں روح

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵

[بر + ف : گزیدہ ، گزیدن (= انتخاب کرنا) سے]

ـــ گَشْت (ـــ فت گ ، سک ش) صف .

رک : برگشتہ .

جو ہوا منکر ارشاد سے تیرے برگشت
خاک اڑاتا ہے بگولے کی طرح دشت بدشت

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۲۸۴

جمشید ثانی ہمارا چھوٹا بھائی ہے جو اس سے برگشت ہوا قدرت اس کو اپنا دشمن جانتے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۲۲

[بر + ف : گشت ، گشتن (= پھرنا) سے]

ـــ گَشْتَہ (ـــ فت گ ، ش ، فت ت) صف : ~ برگشتا (قدیم) .

۱ (لفظاً) پھرا ہوا ، بدلا ہوا (مراداً) منحرف ، مخالف ، سرکش .

آئی نہیں ہوا برگشتا تجھ سوں مطلق وابستا

۱۵۰۳ نوسر ہار ، ۵۲ ، ۵۳

مالک روئے زمیں گر ہے تو مغروری ہے کیا
ایک دن برگشتہ تجھ سے آسماں ہو جائے گا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۶

غلط ہے سینس (سائنس) پر یہ شک کہ ہے خالق سے برگشتہ
وہ ہے اک علم ، دیوانہ نہیں ہے جو ہو سرگشتہ

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۵۰۱

اسم کیفیت : برگشتگی .

خالق کو تھی پسند جو برگشتگی مری
پھلا ہزار بار بنا اور بدل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳

آگرہ میں جو مشہور جلسہ آریوں کے مقابلے میں ہوا اور جس نے نومسلموں کو برگشتگی سے روک لیا اس میں بڑا حصہ اسی انجمن کا تھا .

۱۹۰۸ مقالات شبلی ، ۸ : ۵

[بر + ف : گشتہ ، گشتن (= پھرنا) ، سے]

ـــ گَشْتَہ اَخْتَر/اَیّام/بَخْت/تَقْدِیر/طالِع/قِسْمَت/مُقَدَّر/نَصِیب

(ـــ فت گ ، سک ش ، فت ت / فت ا ، سک خ ، فت ت / فت ا ، شد ی / فت ب سک خ / فت ت ، سک ق ، ی مع / کس مع ل / کس ق ، سک س ، فت م / ضم م ، فت ق ، شد ی بفت / فت ن ، ی مع) صف .

بدبخت ، بدنصیب ، بدقسمت (نوراللغات ، ۱ : ۵۹۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۳) .

اس برگشتہ بخت کو سیاست گاہ میں حاضر کرو .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۱

اس برگشتہ تقدیر . . کی طرح جس کا جہاز تلاطم بحر کے تھپیڑوں سے تباہ ہوا نا کام واپس آنا پڑے .
۱۹۱۷ گورکھلے کی تقریریں ، ۵
اسم کیفیت : برگشتہ اختری ، برگشتہ ایامی ، برگشتہ بختی برگشتہ تقدیری ، برگشتہ طالعی ، برگشتہ قسمتی ، برگشتہ مقدری ، برگشتہ نصیبی .

برگشتہ طالعی کا کریں اپنی کیا بیاں
پھر گئے ہیں ہم سے خنجر مژگاں یار بھی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۹۵

واہ برگشتہ نصیبی نظر آتی کیا کیا
خضر کا شک ہے مجھے غول بیابانی پر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۸
[برگشتہ (رک) + اختر/ایام/بخت/تقدیر/طالع/قسمت/مقدر/نصیب (رک)]

— لانا
محاورہ .
۱. پورا کرنا ، تکمیل کو پہنچانا ، حاصل کرنا یا کرانا .
تا کہ اپنا مدعا بر لاؤں میں   تو بن خامہ کو ٹھکرا جاؤں میں
۱۸۴۲ مفید الاجسام ، ۶۳

یہی کہہ دے تو اک دن اے ستمگر
تری حاجت کا بر لانا برا ہے

۱۹۵۰ حسرت موہانی ، ک ، ۲۴۴
۲. ظاہر لانا ، نکالنا ، منظر عام پر لانا ، عملی جامہ پہنانا .
اتنے میں ایک شعر ایک شخص زبان اپنی سے بر لایا .
۱۷۷۵ نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۱
دین مبین کو شہرت کامل دیجیو اور . . . دمار ان ناپاکوں کا بر لائیو .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۵
۳. اُگل لانا ، نشو و نما دینا .

بسکہ ہے جوش رطوبت آتے آتے تا زمیں
سبزہ بر لائے اگر بوئے کوئی تخم شرار

۱۸۴۱ کلیات تسلیم ، ۲۲

— لَب (— فت ل) م ف (مضاف الیہ سے ملا کر) .
پر ، اوپر ، کنارے پر (اضافت کے ساتھ مستعمل) .
جو اٹھا وہ بیہوش ہوا تھوڑے عرصے میں بر لب فرش فرش ہوا .
۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۹۲۲
[بر + لب (رک)]

— مَحَل (— فت م ، ح) صف ؛ م ف .
ٹھیک وقت یا موقع پر ، موقع اور محل کے مناسب ، برجستہ .
مشتہر خوش طرح ہو ہیں بدل   کتا ہے سخن صاف یوں برمحل
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۲۰
شہنشہ کو جو شوق افسانہ کا تھا   محل میں بر محل وہ آ کے پہونچا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۷۹۸
نظام امر و حال میں نہ تا خالی آئے   تو اے امل میں جو آئے بر محل آئے
۱۹۳۳ بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۷۹
۲. فوراً ، ترت ، اسی وقت .
یہ سنتے ہی اس نے دیا ایک پھول   کہ لے جا تو اس میوے کو بر محل
۱۸۲۲ مثنوی ابوترب گلشن کنور ، ۳۰
[بر + محل (رک)]

— مَلا (فت م) م ف .
۱. کھلم کھلا ، علانیہ ، کھلے خزانے .
ہے نقش حیرت میں تم نہ بیکسی کا برملا
۱۷۵۵ غلامی (اردو شہ پارے ، ۲۹۸)
میں کیسے دیتا ہوں لفظ سے بر ملا   کام وہ کر جس سے راضی ہو خدا
۱۸۹۰ مثنوی نظم الدوحہ ، ۳۳

جو اس کے حسن کے جلوے نہ خود نما ہوتے
اشارے طور پہ ہرگز نہ برملا ہوتے

۱۹۳۷ نوائے دل ، ۲۶۳
۲. آشکارا ، ظاہر .
اگر شہ کو یہ راز ہوئے برملا   تو ہے جان اور آبرو پر بلا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲
یہ امر پوشیدہ نہ رہے گا برملا ہوگا .
۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۸۸

جو موسیٰ نے دیکھی وہ پردے کی حد تھی
ترا حسن کب برملا ہو سکا ہے

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۳۲
[بر + ع : ملا (= گروہ)]

— مَلا سُنانا
محاورہ .
(کسی کی برائی یا تلخ بات) منہ پر کہنا ، برا بھلا کہنا ، گالیاں دینا (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

— مَلا ہونا
محاورہ .
تکرار ہونا ، لڑائی ہونا .

ہے دو بدو ہوئے نہ نکلتا مرا غبار
آج ان سے صاف صاف مری برملا ہوئی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۹۷

— وَقت (— فت و ، سک ق) م ف .
عین موقع پر ، بر محل ، ٹھیک ضرورت کے وقت .
موذن مرحبا بر وقت بولا   تری آواز مکے اور مدینے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲

ابھی میں گزرا تھا میرے دل میں اک غمگیں خیال
شکر ہے بر وقت اظہار اس کا میں نے کر دیا

۱۹۵۰ لمعات جاودان ، ۸
[بر + وقت (رک)]

... بَر (— فت ب) صفت کا جزو دوم .
اسم کے ساتھ مل کر حسب ذیل معانی میں مستعمل :
۱. لے جانے والا .
نامہ بر نامہ رقم کرتا ہوں میں   بھیجتا ہوں نامہ بر پر نامہ بر
۱۸۲۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳

کہتی تھیں صغرا کہ خط میں حال کو لکھوں
اے صبا نادار کی تو نامہ بر ہو جائے گی

۱۹۱۳ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷

کیوں کسی سے میں کہ کیا ہے شب غم بری بلا ہے
مجھے کیا برا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا

١٨٦٩ غالب ، د ، ١٦٠

مشیر کو برا بھلا ملے ہیں دو کان
دو آنکھوں سے نیک و بد کر دیکھو نادان

١٩١٢ رباعیات شفق ، ١٥

٣. بد خلق ، ناشائستہ اور غیر مہذب (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠).

٤. نامناسب ، ناروا .

ڈھایا جو توڑے میکدہ زاہد یہ کیا کیا
دل توڑے شیشے توڑے نہایت برا کیا

١٧٨٢ دیوان محبت (ق) ، ٣٠

نہ سنو گر برا کہے کوئی   نہ کہو گر برا کرے کوئی

١٨٦٩ غالب ، د ، ٢٢٢

٥. سزاوار ملامت .

داغ کہیے نہ مجھے میں تو یونہی مرتا ہوں
آپ کیوں لے گئے یہ الزام برے ہوتے ہیں

١٨٨٨ گلزار داغ ، ١٣٢

٦. ظالم ، سنگدل ، بے رحم (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠).

٧. وحشتناک ، جس سے گھبراہٹ ہو .

کبھی حائل نہ بد ہرگز کسی کو گرچہ بد بھی ہو
برا بھی خواب گر اس سے کہیں تعبیر اچھی دے

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ١٥٢

٨. بے وفا ، خود غرض ، اپنے مطلب کا .

عورتیں آپس میں بیٹھ کر مردوں ہی کو برا ٹھہراتی ہیں .

١٨٧٤ مجالس النسا ، ١ : ٥٠

کیا برا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

٩. بے شرم ، بے حیا (نوراللغات ، ١ : ٦٠٠).

١٠. بھونڈا ، بد شکل ، بھدا ، بے ڈھنگا .

کیا بری صورت ہے .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٣

کیا برا نقشہ ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

١١. ایسے کام کرنے والا جنھیں لوگ اچھا نہ سمجھیں ، عامیانہ یا ناروا افعال کا مرتکب .

برا ہوں کی میں گنج نہ ماؤں برا   برے ہور بھلے کا ہے تون آسرا

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٢٠

١٢. برے کام کا ، بد فعل کا .

رات کو جب قضائے حاجت کے لیے عورتیں گھروں سے نکلتی تھیں تو یہ بدمعاش ان سے برا ارادہ کرتے تھے

١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ١ : ١١٦

١٣. بد نصیب ، کم بخت (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٠٠).

١٤. مکدر ، کشیدہ خاطر ، خفا ، ناراض ('سے' کے ساتھ مستعمل).

یاں تنگ برا ہے مجھ سے یہ کہتا ہے وقت سیر
سب پڑے پر ایک یہ کہ نہ بیدار ساتھ ہو

١٧٩٤ بیدار ، د ، ٩٧

١٥. دشمن ، بد خواہ (بیشتر مفعولی حالت میں).

برسوں کی جان کو رو رو کے عشق میں ہو ہے
بلا سے تجھ پہ سو کی جان ہوا بری آ کہ گی

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ١٢٢

برے کی جان کی قسم ہرگز کسی کو حق نہیں کہ یوں جھوٹا کہے .

١٩٢٥ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٠ ، ١٣ : ١٠

١٦. کمینہ ، سفلہ .

برے تجھ سے ڈرتے ہیں یا تیری برائی سے .

مشہور کہاوت

١٧. سخت گیر ، نامنصف ، انائی .

برا حاکم بری آفت .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢

١٨. چڑچڑا ، زود رنج .

حاکم کا بڑا برا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٠٠

١٩. گناہ کا ، (اللہ تعالیٰ کی) نافرمانی کا ، ناجائز .

اگر کچھ برا فعل کرنے تیرے جی میں آیا تو جان او شیطانی ہے .

١٦٢٨ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ١٢٨

ان مزوں کو اسی واسطے لے کہ یہ دونوں اس کی بندگی کے کام سے نہ جاتی رہے اور ہاتھوں سے اور پاؤوں سے بھلے ہی کام کرتے اور برا کام نہ کرتے .

١٧٤٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٢٦

اعمال نسیم اپنے برے ہیں کہ بھلے ہیں
لیکن ہے ہو جو ہیں محبوب خدا کا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٤٣

٢٠. نقصان رساں ، ضرر پہنچانے والا .

روز کہتا تھا کہ بھئی اوس میں سونا برا کھلے بچھونے پر لیٹنا مضر صحت ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ١٨٨

انسان کے دل کو بھلے برے کی تمیز کا احساس بخشا ہے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ١ : ٤١

٢١. بد مزہ ، اصلی بو باس سے ابرا ہوا .

اصغری نے کہا ہائے کیا برا دہی ہے یہ تو ہرگز کھانے میں نہ ڈالوں گی .

١٨٦٨ مرآۃ العروس ، ١٣٣

٢٢. کند ، غبی ، کھٹل .

کیا برا ذہن ہے .

١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٣

٢٣. شریر ، بدمعاش ، بد چلن ، آوارہ .

میاں مدرسے کے برے لڑکوں کی صحبت میں بانکا چھیلا بنا پھرتا تھا .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ٢٦

٢٤. وہ کہا ہوا جس میں زبان و بیان کی لطافت نہ ہو (کلام).

برا شعر کہنے کی گر کچھ سزا ہے   عبث جھوٹ بکنا اگر ناروا ہے

١٨٧٩ مسدس حالی ، ٤٩

٢٥. معیوب .

الفت میں بدگمان تو ہے یہ برا نہیں
لیکن کسی کو میری طرح درد سر نہ ہو

؟ شمشاد (مہذب اللغات ، ٢ : ٢٦٥)

٢٦. نکما ، بیکار ، فضول .

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
برا نہیں کوئی قدرت کے کارخانے میں

١٩٢٤ بانگ درا ، ١٦٠

٢٧. ذلیل، ادنیٰ، گھٹیا، ردّی، بے قیمت، ناقص (کپڑا، کاغذ، کھانا، وغیرہ).
یہ تو برا کپڑا ہے .
١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢
بجھ پر برا کپڑا ہے .
١٩٢٤ نور اللغات ، ١ : ٦٠٠

٢٨. بد سلوکی کرنے والا، سختی سے پیش آنے والا (عموماً سے (= زیادہ) کے ساتھ) .

اس پر بھی نہ مانی جو سپاہ ستم ایجاد
پھر مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا یہ رہے یاد

١٩١٢ شمیم ، مرثیہ ، ١٢

٢٩. نافرمان، اطاعت نہ کرنے والا .
برے بھلے سب اس کے یہاں سے روزی پاتے ہیں .
١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١١١

٣٠. منحوس، نامبارک .
آج مت جاؤ آج برا دن ہے .
١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢
ہندو مسلمان میں جو نفاق ... ہے اس کی ابتدا ... ایسے برے وقت ہوئی کہ اب تک ختم ہونے کو نہیں آتی .
عبدالحق ، خطبات ، ٢٠٨

٣١. ناقص، جس میں خلل ہو، گھٹیا، چھوٹا .
مزاج میں کیسا ہی برا بھلا کڑوا یا الاشی و کھوچڑے کا قبل جلے .
١٩٠٥ مضر جلد ، ٢١٢

٣٢. تنقیص کا، تحقیر کا .
ایشیائی شاعری کے متعلق کسی قدر برے پہلو لیے ہوئے اظہار خیال ہو رہا تھا .
١٩٣٦ ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ٢٠٥

٣٣. جس کی طرف سے طبیعت میں کھنچاؤ یا تکدر پیدا ہو جائے یا دل اٹھ جائے، نامطبوع .
آپ انہیں بلانے تھے انھانے تھے میں ان سے کیوں برا ہوتا .
١٩٠٠ شریف زادہ ، ١٥٢

٣٤. رسوا، بدنام .

معشوق زمانے میں کیا کام انہیں کرتے
یہ کام تمہارا ہے اچھوں کو برا کرنا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٢٩

٣٥. اوگھٹ، اونچا نیچا، خطرناک .
بڑا برا راستہ ہے .
١٨٨٦ مخزن المحاورات ، ١٠٢

٣٦. لالچی، طامع، لوبھی (مخزن المحاورات ، ٣ : ١٠٢ ؛ نور اللغات ، ١ : ٦٠٠) .

(الف) : کرنا، ہونا .
(ب) امذ .

١. ناانصاف، ضرر .
کیا باپ نہ معشوق کچھ کیا برا ... کہ تو آج ہوتا ہے اس کے جدا
١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٥

آدمیت کی شرط ہے اے داغ ... خوب اپنا برا بھلا سمجھے
١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٠٦

٢. ملامت یا مذمت کی بات .
کوئی بھلا کہو کوئی برا کہو اپنی کون کس کی کہتا اتر تا ہوئے .
١٦٣٥ سب رس ، ٢٥

٣. بد سلوکی .
بھلا کر بھلا منج سوں جو ہوئے گا ... برا کر برا منج سوں جن یا سمیع
١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ٦١٩

٤. بد اخلاقی .

انگلیوں کی عادت کو سمجھتا ہوں برا میں
سچ یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا

١٩٢٢ بانگِ درا ، ٣٣

٥. دشمنی (شبد ساگر ، ٧ : ٣٥٢٦) .

(ب) م ف .

١. بے موقع، بے ڈھب .

دل برا دے گا خیر میری تجھے ڈرتا ہوں
تیرے گھر میں یہ برا پہنچا ہے معاذ اللہ

١٨٧٧ دستنبوے خاقانی ، ٢٣

٢. بلاوجہ .

جان اگر جاتی تو اچھا تھا کہیں جاتی ہوئی جان
بیٹھکر تو روتا ہے دل کا دل برا مارا گیا

١٩٣٦ شعاع مہر ، ٢٢

٣. بری طرح، ہاتھ دھو کر .
یہ شخص ہمارے دین آبائی کے برا پیچھے پڑا ہے .
١٩٠٧ امہات الامہ ، ١٩

[ف : بُرا बुरा]

— آزار امذ .

دل یا مل کی بیماری .

ترش ہوتے ہوں تو ہوں گر منع اس کو تو بہار
ہے برا آزار نرگس کو نہ دیویں قالے

١٨٧٩ جان صاحب ، د ، ١٨٢

[برا + آزار (رک)]

— بنانا

محاورہ .

کسی کی نظروں میں ملزم مجرم مخالف حقیر یا رسوا ٹھہرانا .
مجھ کو اماں نے اس نے برا بنوایا ، ورنہ آج تک مجھ کو اماں نے کبھی ہوں بھی نہیں کہا تھا .
١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ١٩٧

— بننا

محاورہ .

الزام لینا ، برائی سر لینا ، مخالف خیال کیا جانا ، بگڑ بیٹھنا .
کیوں بگڑ کر برا بنوں ان سے ... تو تو ناصح مرے بگاڑ پہ ہے
١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٤٧
ایک اجنبی میری خاطر مفت میں برا بن رہا تھا .
١٩٣٢ سرگزشت عروس ، ٩٠

— بول (= وبیج) امذ .

الزام ، اعتراض .
اگر مارنا ہے تو جی جانے گا ... ولے کچھ برا بول نا آئے گا
١٦٣٥ مینا ستونتی ، ٣٦

[برا + بول (رک)]

ـــ بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے کہاوت ۔

اپنی چیز چاہے کتنی ہی نکمی یا بری ہو (کبھی نہ کبھی) ضرورت کے وقت کام آ ہی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸) ۔

ـــ بھلا (ـــ فت بھ) ۔

(الف) صف ۔

۱۔ جس میں برائی یا بھلائی ہو ، شریف یا بد ذات ، شریر یا خوش اخلاق وغیرہ ۔

اپنی امیر کو صاحب برا بھلا نہ کہو
برے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب (صنم خانۂ عشق) ، ۳۲۷

نواب صاحب کے یہاں کوئی روک ٹوک نہیں برا بھلا جو چاہے چلا آئے ۔

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ٦۰۰

۲۔ تھوڑا بہت ، معمولی ۔

جو کچھ برا بھلا مجھ کو آتا ہے کسی سے مجھ کو عذر نہیں ہے ۔

۱۸۴۳ بنات النعش ، ۵۰

اگر آپ کے لڑکے کو تصویر بنانے کا شوق ہے تو مجھکو برا بھلا جو کچھ آتا ہے میں اس کو سکھا دوں گا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲٦۲

۳۔ سخت سست ، ناگفتہ بہ ۔

بھلا تو دے کہ میں نے کہا تجھکو کیا بھلا
کہتا پھرے ہے مجھکو جو یوں تو برا بھلا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۳۹

انسان دوسروں کی بدکاری پر انھیں برا بھلا کہہ لینا اپنے لیے بالکل کافی سمجھتا ہے ۔

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۲۲

(ب) امذ ۔

نفع نقصان ۔

دلوں میں عاشق و معشوق کے ہے جو کچھ راہ
وہ خوب سمجھے ہے اپنے برے بھلے کا پہند

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۴۸

[برا + بھلا (رک)]

ـــ پَھرا (ـــ فت مع پ ، سک ر) امذ ۔

منحوس گھڑی ۔

صبا کہیو کہ اب کی فصل دیوانوں پہ کیا گزری
کیا ہے گل نے اپنا جامہ چاک آیا برا پھرا

۱۷۸۰ مہر (گل عجائب ، ۱۵۷)

[برا + ا : پھیرا ، پھیر (رک) سے]

ـــ پَیرا (ـــ ی لین) امذ ۔

منحوس قدم ۔

جاہل پورے وہ منحوس نصیب اپنا ہے مجھ سبز قدم کا یہ برا پیرا ہے

۱۸۹۹ شاد (شیخ محمد جان) (نور اللغات ، ۱ : ٦۰۰)

[برا + ا : پیرا ، پیر (رک) سے]

ـــ چاہنا ف م ۔

۱۔ بد خواہی کرنا ، کسی کا نقصان چاہنا ۔

برا چاہیں جو اپنے شاہ کا کیونکر نہ رسوا ہوں
سیاہی کا لگے گا داغ اختر ان وزیروں کو

۱۸٦۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۰۱

عدو ناحق بنے ہیں حسرت و ارمان امیدوں کے
ان ایسوں سے خدا سمجھے برا چاہیں جو یاروں کا

۱۹۲۷ شاد ، خمخانۂ الہام ، ۱۰۰

۲۔ حسد کرنا ، دشمنی کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۵) ۔

دوسروں کا برا چاہنے والا خود بھی خوش نہیں رہتا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲٦۵

ـــ چاہنے والا صف ۔

دشمن ، بد خواہ ۔

ہیں کیوں جہنم میں جانے لگی ، جائیں گے میرا برا چاہنے والے ۔

۱۹۲۷ مضامین ، فرحت ، ۲ : ۱۲٦

ـــ چیتنا (ـــ ی مع ، سک ت) ف م ۔

رک : برا چاہنا ۔

گیہوں نے اس ہرن کا جو چیتا تھا واں برا
پانی اسی نے اپنی جان کی وہیں مرا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۲

یہ بھول کر بھی مت سوچنا کہ تم سے الگ ہو کر میں تمھارا برا چیتوں گی ۔

۱۹۳٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۹۵

ـــ چیتنے والا صف ۔

رک : برا چاہنے والا ۔

حلوا کھاؤں تمھارے برا چیتنے والوں کا ۔

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۰

ـــ حال امذ ، روزمرہ ۔

۱۔ ابتر یا قابل رحم حالت ، دُرگت ، ستیاناس ۔

رووے گا تجھ آبرال اشک قرا   برا ہو گا سب حال اکثر قرا

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۳۴۵

یہی زنجیر کے نالے سے صدا آتی ہے
قید خانے میں برا حال ہے سودائی کا

۱۸۳٦ آتش ، ک ، ۸

ماسٹر صاحب کی شکایت پر انھوں نے اپنے لڑکے کو مارتے مارتے اس کا برا حال کر دیا ۔

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲٦۵

اف : بنانا ، کرنا ، ہونا ۔

۲۔ قریب مرگ ہونے کی حالت ، جاں کنی یا نزع کی صورت حال (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۰۳) ۔

[برا + حال (رک)]

— حال مَندے دہاڑے کہاوت .

مصیبت کے دن (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳٦) .

— حاکم (بری قسمت) خدا کا غضب مقولہ .

خدا جب لوگوں کو سزا دینا چاہتا ہے تو جابر حکمراں بھیجدیتا ہے جس کے ہاتھوں وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

— حکیم خدا کا غضب مقولہ .

اگر معالج اچھا اور تجربہ کار نہ ہو تو بیمار کے لیے موت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۳٦) .

— درجہ (— فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .

رک : برا حال (نوراللغات ، ۱ : ٦۰۱) .

جو جھوٹ بولے اس کا برا درجہ ہو .

۱۸۸٦　　بحرالمحاورات ، ۱۰۴

ف : کرنا ، ہونا .

[برا + درجہ (رک)]

— دل (— کس د) امذ .

۱. بری نیت ، بد نیتی ، فاسد ارادہ .

حلف اٹھوائیے سر کاٹ لیجیے آپ مالک ہیں
بری نظروں سے دیکھا ہو کسی کو یا برے دل سے

۱۹۰٦　　تیر و نشتر ، ۴۷

۲. نفرت ، کراہت ، تکدر .

میری تصویر اٹھا وہ دیکھتے ہیں　　کس بری آنکھ کس برے دل سے

۱۸۹۳　　مہتاب داغ ، ۲۳۰

ف : کرنا ، ہونا .

[برا + دل (رک)]

— دن (— کس د) امذ .

منحوس گھڑی ، مصیبت کا وقت ، برا حال (رک) .

برا دن مرے قسمت نے نہ ٹالا　　مجھے جنت سے جوں آدم نکالا

۱۷۷۸　　گلزار ارم ، ۱۹۱

جو دل کو بھی سوز باطن رہا　　تو دن بھر برا کیا برا دن رہا

۱۹۰۵　　محسن کاکوروی (نوراللغات ، ۱ : ٦۰۱)

[برا + دن (رک)]

— دن دکھانا محاورہ .

مصیبت میں مبتلا کرنا ، تکلیف میں پہنچانا .

یاد رکھو اور لکھ لو ، کل یہی تمھیں برا دن دکھائے گا .

۱۹۱۹　　شہید مغرب ، ۲٦

— دن (کرنا) بری رات کرنا محاورہ .

رات دن مصیبت میں بسر کرنا ، ہمہ وقت تکلیف اٹھانا .

تم اتنا تو سمجھو ، انھوں نے برا دن کیا ، بری رات کی .

۱۸۸۲　　انشائے ہادی النسا ، ۱۳۰

— دہاڑا کرنا محاورہ .

رک : برا حال کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۵) .

— زمانہ (— فت ز ، ن) امذ .

برا وقت ، مصیبت کے دن ، افلاس یا پریشانی کا دور .

ایسا برا زمانہ لگا ہے کہ بھائی کی مصیبت دیکھ کے بھائی منہ پھیر لیتا ہے .

۱۹۵۸　　مہذب اللغات ، ۲ : ۳۹۹

[برا + زمانہ (رک)]

— سرا (— ضم س) صف .

خراب ، برا .

غریب مسلمان اپنے کھنڈلوں میں بیٹھے بری سری طرح کاٹ رہے ہیں .

۱۹۳۰　　چار چاند ، ۱۱۲

[برا + ا : سرا ، تابع]

— سمجھنا محاورہ .

غلط سمجھنا ، غلط رائے قائم کرنا .

برائی میں ہماری گر وہ اپنا کچھ بھلا سمجھے
برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے برا سمجھے

۱۸۵۴　　ذوق ، د ، ۱۷۵

— کام امذ .

وہ فعل جو مذہب یا رسم و رواج یا قانون وغیرہ کے خلاف ہو ، بد فعلی ، حرامکاری .

اس کا دل بھی برے کام کا حکم دے رہا تھا .

۱۹۲۵　　الف لیلہ و لیلہ ، منصور ، ۲ : ۱۰۳

[برا + کام (رک)]

— کرے نائی باہمنا بھلا کرے میرے بھاگ کہاوت .

کام بن جائے تو فائدہ مالک کا نہ بنے تو نوکر کے سر : برائی دوسرے کے ذمے بھلائی اپنے ذمے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

— کہنا محاورہ .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا ، (کسی کی) برائی بیان کرنا ، عیب جوئی کرنا .

عاشق ہوئے یہ معشوق فریبی ہے مرا کام
مجنوں کو برا کہتی ہے لیلیٰ مرے آگے

۱۸٦۵　　غالب ، د ، ۲۳۹

منہ پر کوئی بھی کسی کو برا کہتا ہے .

۱۹۰۰　　ذات شریف ، ۱۵۲

ــ لکھا (ـــ کس ل ، شد کھ) امذ .

۱. بد نصیبی ، بدقسمتی .

کیا برا لکھا ہے اپنا ہوں کہ خط خاص میں
جب نہ تب حرف عتاب آمیز لکھا آپ نے

۱۸۲۶ معروف (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰)

۲. برا حال ، برا درجہ (مخزن المحاورات ، ۱۰۳).

[برا + لکھا ، لکھنا (رک) سے]

ــ لگنا محاورہ .

۱. ناگوار ہونا ، گراں گزرنا .

مجھے اس وقت اس کا آنا بہت برا لگا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۵۵

۲. بدنما معلوم ہونا ، زیب نہ دینا ، پسند نہ ہونا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۰۲).

ــ لیکھا کرنا محاورہ .

برا حال یا درگت بنانا ، بگاڑنا ، ناس کرنا .

جان صاحب رات کو بھوڑ اپنے سے اوڑھ کر
کیا برا لیکھا کیا تم نے ہماری شال کا

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۰۳

ــ ماننا محاورہ .

۱. کسی کے قول یا فعل سے ناخوش ہونا ، خفا ہونا ، بگڑ جانا .

ہنا اتنے کوں جانتا خوب نئیں ہنسی میں برا ماننا خوب نئیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۸

غالب برا نہ مان جو واعظ برا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۷۸

توبہ توبہ ، جھوٹ ، سفید جھوٹ ، برا نہ مانیے اسی جھوٹ سے آپ کا منہ اتر رہا ہے .

۱۹۲۱ گورکھ دھندا ، ۴۶

۲. افسوس کرنا ، غمگین ہونا .

کہی کھول اپنا قصا سب تمام برا مان بریا اسے نیک نام

۱۶۳۵ مینا ستونتی ، ۱۹۲

ــ منھ بنانا محاورہ ؛ ~ برا سا منھ بنانا .

کراہت اور ناپسندیدگی کا اظہار کرنا ، ناگواری جتانا .

آتش (دوزخ کی لپٹ) ان کے منہوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں برے منہ بنائے ہوں گے .

۱۸۹۵ ترجمۃ القرآن ، نذیر ، ۲ : ۵۰۱

ہانے میں نے کیوں برا سا منہ بنایا وقت ذبح
کیا یہ سمجھا تھا کہ ظالم ڈر کے ہٹ ہی جائے گا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۵

ــ نام کرنا محاورہ .

بدنام کرنا ، رسوا کرنا .

پاؤں پھیلانے کو دیتا نہیں تھوڑی سی زمیں
کہا ہیرا نام کیا گنبد گیردان اپنا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۸۵

ــ نقشہ (ـــ فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ .

بھونڈی شکل ؛ بگڑی ہوئی صورت حال .

دل کا آغاز محبت میں برا نقشہ ہے نظر اچھا ہمیں انجام نہیں آتا ہے

۱۸۵۸ سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۳۰

[برا + نقشہ (رک)]

ــ نہ ہو فقرہ .

(طنزیہ) خانہ خراب ہو ، آفت ٹوٹے ، ناس جائے .

کیوں ظالم سمجھ کے اس کو ستمگر بنا دیا
اے دل یہ کیا کیا ترا ظالم برا نہ ہو

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۵

ــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت کا زمانہ ، نازک یا ناسازگار موقع ، پریشانی یا افلاس کے دن .

ایس گھر میں اج نا نکلنا بھلا برا وقت ہے دیگ چلنا بھلا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۴۲

دیتا نہیں ہے ساتھ برے وقت میں کوئی
طاقت بھی ہو گئی ہے تن زار سے الگ

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۶

عبرت اے اہل نظر جس پہ برا وقت پڑے
کیا کرے آہ وہ جینے سے بھی بیزار نہ ہو

۱۹۰۲ گلکدۂ عزیز ، ۵۰

[برا + وقت (رک)]

ــ ہو فقرہ .

خانہ خراب ہو ، ناس ہو ، آفت ٹوٹے .

مر گئے ہم ہم سے آنکھیں نہ تو نے ملائیاں
اس کا برا ہو جس نے یہ طوریں سکھائیاں

۱۸۰۷ انس (گل عجائب ، ۱۲)

بلا سے جانتا یہ رحم دل وہ خوش تو ہو جاتے
برا ہو دل کا کیا جانا کہ ان کو قتل خو جانا

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۱۵

نہ پوچھو پڑے کس قدر سر پہ آئے برا ہو مرے شوق دیدار کا

۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۵۲

بَرّا (۱) (فت ب ، شد ر) امذ .

بر (= بھوڑ) کی تکبیر (اردو کا روپ ، ۲۶۱) .

بَرّا (۲) (فت ب ، شد ر) امذ .

رہا کسی کا کھیل جو گنوار دیہی جوڑی کو ٹوکرے کے اکثر دیہات میں دیہہ کے طور پر ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۳) .

[س : وتارک : वत्रारक]

بَرّا (۳) (فت ب ، شد ر) امذ ، ~ بِرہ .

۱. بھیڑ بکری یا ہرن کا بچہ .

چوپایوں میں پشاور کے برا اور پنجاب کا حلوان اور جنگلوں میں ہرگوش نرم اور لطیف ہیں .

۱۸۹۷ سیرپردہ ، ۲۳۵

۲. برج حمل (پلیٹس) .

[ف]

بِرّا (کس ب ، شد ر) امذ .

جو جنا ملا ہوا اناج ، کئی قسم کے ملے ہوئے اناج (پلیٹس)

[बिर्रा : بِرّا]

بُرّا (ضم ب ، شد ر) .

(الف) امذ .

۱. کھوکھلا پن ، پول ، اندر سے خالی ہونے کی صورت حال .

ایک جہاز سنگ کھوڑ کا پورا برا ہو گیا ہے .

۱۹۰۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲۰

۲. کسی کے پودے کا بیج (پلیٹس)

۳. جماما ، دھبڑ ، دانہ (پلیٹس)

(ب) صف .

کھوکھلا ، اندر سے خالی (پلیٹس) .

[س : الو + ک : उलूक + क]

بَرابَر (فت ب ، فت ب) .

(الف) صف .

۱. ایکسا ، یکساں ، کسی بات میں دوسرے سے کم نہ زیادہ (جسامت وزن مقدار عدد فاصلے صفت اہمیت مال و دولت مرتبے رسوخ تاثیر یا قدر و منزلت وغیرہ میں سے کسی ایک بات میں) .

لگتا ہے اپنا توں لذت جسے برابر اچھے شہد و حنظل تیے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

وہ شکرے کہ حیراں ہوں قدسیاں برابر جانیں آسمان و زمیں

۱۸۲۷ مسرت ، ۹۰

وہ کھونے ہیں ہمارے قد سے قیمت کیا قیامت کو

نہ وہ اس کے برابر ہے نہ وہ اس کے برابر کی

۱۹۳۹ شعاع مہر ، ۱۱۳

۲. مطابق .

شمس الدین نے اپنی شادی اور لڑکی پیدا ہونے کی تاریخ جو ملائی برابر پائی .

۱۸۹۴ شبستان سرور ، ۱ : ۱۱۵

۳. ہموار ، مسطح ، سپاٹ ، چورس .

آنکھوں کو بند کر کے چلے جاؤ ذوق سے

کیا راہ بیخودی کی برابر زمین ہے

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۲۲

تاوقتیکہ یہ سارا حصہ برابر نہ کر دیا جائے ... زمین کے نشیب و فراز کا دھبہ مٹنا بالکل محال ہے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۱۲۶

۴. بقدر .

اگر گناہ تیرے مینہ کی بوندوں اور درختوں کے پاتوں برابر ہووے تو بھی خدا سے طلب بخشش کیجیے کہ وہ مہربان اور بخشنے والا ہے .

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۳۵

آسمان صاف تھا فیلاوت پر کہیں بادل برابر دھبہ نہیں تھا .

۱۹۳۱ آگ ، ۷

۵. نصفا نصفی ، آدھوں آدھ .

دشنہ رقیب گر مجھے خنجر لگاتے ہے

حصے لگانے ہے تو برابر لگائیے

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۳۹۹

۶. ختم ، برباد ، ضائع .

(مثال کے لیے) رک : برابر کرنا .

۷. ہم عمر ، ہم سن .

نہ پوچھے کوئی کیسے گا مرنے درد وہ جانے

جس کا کہ پسر قتل ہو اکبر کے برابر

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۳۸

۸. پورا ، ایفا .

کب تلک ہوگا برابر میرا وعدہ دیکھیے

موت کب تک کرتی ہے امروز فردا دیکھیے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۲

۸. مثل ، طرح ، مانند .

جیتا تیز ہونے سوئی تو کیا شمشیر کے برابر ہوئی .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۸

غصے سے جیا گر لب نازک کو وہ بولا

غفلت نہیں دیکھی تری غفلت کے برابر

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۹۷

خاک نکلے ترے ارمان جو مر کر نکلے

نکلے پھر بھی نہ نکلنے کے برابر نکلے

۱۹۳۹ شعاع مہر ، ۱۳۴

۹. پاس ، قریب ، متصل ، ملا ہوا .

پیر کے برابر کھانا کھاوے تو بہوت ادب سوں کھاوے .

۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ت) ، ۲۶۹

امید ہے اب جلد ہو آسان مری مشکل

لائی ہے قضا کوچۂ قاتل کے برابر

۱۸۵۴ ریاض مصنف ، ۱۲۵

امی جان کے ساتھ ساتھ گیا اور اندر جا کر ان کے برابر بیٹھا تو طاہرہ بیگم نے ہاتھ پکڑ کے اپنے برابر بٹھا لیا .

۱۹۲۳ طاہرہ ، شرر ، ۱۳

۱۰. مقابل ، سامنے .

صفوان آ حر کی برابر ہو کہا اے حر تو مرد عاقل اور بہادر کامل ہے کہاں روا کہ یزید سے پھرے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۲۵

میں چاہا مرا دیکھ کے حال رخ جاناں

رکھ دوں میں سویدائے دل اس تل کے برابر

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۹۶

تو حور کی تعریف اگر کرتا ہے زاہد

لا اس کو مرے حور شمائل کے برابر

۱۹۰۷ انتخاب گرامی ، ۵۸

۱۰. (کھیل) ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ۔
اعلان کر دیا گیا کہ دونوں ٹیمیں برابر رہیں ، نہ کوئی ہارا اور نہ کوئی جیتا ۔
۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۲ : ۵

(ب) امذ ۔

۱. پاس پاس ، پہلو بہ پہلو ، دوش بدوش ۔
رکھیا ہو برابر دو ہاتاں رہیں ، ہر یک بات کوں چار کھاتاں رہیں
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۸

چلے آؤ ظفر کے ساتھ ہنستے بولتے پیارے
برابر آتے آتے پیچھے رہ جاتے ہو کیا باعث
۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۸

کیا ڈھونڈتا ہے بیہودہ کو میدان میں ازرق
لاشے وہ سر خاک ہیں چاروں کے برابر
۱۹۲۹ مجموعۂ سلام ، مرزا [illegible] ، ۱۷

۲. مسلسل ، لگاتار ، پے در پے ۔
سینہ کیونکر نہ بنے تختۂ گلزار اپنا
زخم کھائے ہیں برابر تری تلواروں کے
۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۲

ان سب کو اس طرح ملا دیا گیا ہے کہ برابر ایک ہی قسم کے مضامین پڑھنے سے طبیعت اکتا نہ جائے ۔
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۱

۳. (i) اکثر بار ، اکثر ۔
یہ لطف بادہ فروشاں ہے فاقہ مستی میں
کئی برس سے برابر ادھار آتی ہے
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۲

(ii) ہمیشہ ، سدا ، ہر وقت ۔
پھر کی برسات جھڑیوں میں برابر کاٹ دی
ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا
۱۸۶۷ رشک ، د ، (ق) ، ۱۹

دولت خاتونہ برابر سیف الملوک کی صورت ، سیرت اور شہ سواری کی تعریف کرتی ۔
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، منصور ، ۶ : ۶۲

۴. ساتھ ساتھ ، اسی وقت ۔
یار کا لیکے جو مکتوب کبوتر آیا ، طائر رنگ پریدہ بھی برابر آیا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۷

یہ ادائے خاص ہے تجھ ہی میں اے تصویر یار
کوئی تجھ سے مجھکو لے سب کو برابر دیکھنا
۱۹۱۹ گویا ، کیف سخن ، ۲۷

۵. ٹھیک ، درست ۔
کس طرح معلوم ہوا کہ اس گھوڑی نیت بادشاہ کی برابر نہیں ۔
۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۹

۶. کلہ بہ کلہ ، ترکی بہ ترکی ۔
ایکی کچھ منہ سے نکلا تو نہیں جانور کے
داغ پھر مجھکو نہ کہیے جو برابر نہ کہوں
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۵۸

۷. بے شک ، ضرور ، یقیناً ، لازمی طور پر ۔
میدان میں جس وقت علم ہو تو پھر اس دم
گر سو صف دشمن ہو تو بے سر ہے برابر
۱۸۷۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۲۴

سودا وغیرہ نے "چکھا" کی جگہ "چکھا" برابر نظم کیا ہے ۔
۱۹۲۶ چکبست ، مضامین ، ۱۸۷

۸. پوری طرح ، اچھی طرح ، کماحقہ ۔
بخار کا اصل سبب ابھی برابر ظاہر نہیں ہوا ہے ۔
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۲

۹. ادا ، بیباق ۔
آج تمہارا حساب برابر ہو گیا ۔
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۳

۱۰. نزدیک ، پہلو میں ۔
دونوں پھوپی بھتیجیاں برابر لیٹی جاگ رہی تھیں ۔
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۶۶

[ف : ۵]

— اُترنا
محاورہ ۔

۱. تول میں وزن پورا ہونا یا دو چیزوں کا ہموزن ہونا ۔
نیک و بد دونوں کو یکساں مری آنکھیں سمجھیں
آہن و زر انہیں پلڑوں میں برابر اوترا
۱۸۵۲ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۳۵

۲. کسی صفت میں یکساں ہونا ۔
تلوار بازی کی حکمت میں دونو برابر اوترے ۔
۱۸۰۰؟ قصہ گل و ہرمز ، ۶۲

— اُٹھنا
محاورہ ۔

کھیل کی بازی بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانا ۔
کھیل شروع ہوا پہلی بازی برابر اٹھی ۔
۱۹۲۲ ہو دل بے ، ۲۱۴

— آنا
محاورہ ۔

دم تک پہنچنا ، پورا ہونا (موت کے مقررہ وقت یا میعاد معین کے ساتھ مستعمل) ۔
بیٹھا ہوں کمر باندھے ہوئے منتظر مرگ
مجبور ہوں پر وقت برابر نہیں آتا
۱۸۵۲ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۳۵

— برابر (— ف ت ب ، ب) م ف ۔
برابر (رک) کی تاکید یا تکرار کے لیے مستعمل (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۰۳) ۔

— بیٹھنا
محاورہ ۔

ہمسری کرنا ۔
وہ کہیں محفل ترقی گیا بے ادب بے قاعدہ
جو کوئی داغ تو وہ اب ہیں برابر بیٹھنے
۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۶۸

— پڑنا
محاورہ (قدیم) ۔

موافق ہونا ۔
اگر برابر پڑا تو پڑا ۔
۱۸۶۵ اقوال سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۷۵)

ـــ چھُوٹْنا محاورہ .

(خاص کر مرغبازی اور بٹیر بازی کی اصطلاح) مقابلے کا بغیر ہار جیت کے ختم ہونا .

سارے سارے دن . . . بٹیریں لڑا کیں ، لیکن دو دو چونچوں کے بعد دونوں برابر چھوٹتے رہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱

ـــ سَرابَر (ـــ فت س ، ب) صف ، م ف .

۱. رک : برابر .

بڑی دیر تک کھیلا کیے پر برابر سرابر ہی رہے .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۹۶

۲. بیباق .

تیسرا برس ہے پھول والوں کی سیر کے لیے پانسو کی اشرفیاں دوسو بدلی رکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہ ہو .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۹

آج کا حساب برابر سرابر رہا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمان ، ۲۰۷

[برابر + ا : سرابر ، تابع]

ـــ سے م ف .

۱. مقابلے میں .

مجنوں اٹھائے تو سن وحشت کو ماہ ہے کیا
رخش جنوں کو میں بھی برابر سے چھیڑ دوں

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۸۰

۲. قریب سے ، متصل مقام سے .

جھکتا تھا کہ تیغوں کے برابر سے چلے وار
قدموں سے رکابیں ہوئیں جدا ہوگئیں اک بار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۰

مکھیوں کو ڈش کے چاروں طرف لگا کر فوس برابر سے بچھا دیے جائیں .

۱۹۴۴ ناشتا ، ۴۲

ـــ سے جَواب دینا محاورہ .

گستاخی سے جواب دینا ، بے تمیزی سے گفتگو کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۴) .

ـــ کا صف .

۱. ہمسر ، ہم پلہ ، ہم سن ، جسامت اور طاقت میں دوسرے سے نہ کم نہ زیادہ ، اوصاف میں یکساں .

انصاف تو کر عشق کہاں اور کہاں دل
معمول تو ہے جوڑ برابر کا تولنا

۱۸۱۳ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۲۹

قیامت آئے تو شاید ترا قد ناپنے آئے
نہیں ہے ورنہ فتنوں میں کوئی تیرے برابر کا

۱۹۳۵ ناز ، گلدستۂ ناز ، ۳۸

۲. جوان (بیٹے یا اولاد وغیرہ کے لیے مستعمل) .

پوتا ہے برابر کا پسر قوت بازو آرام جگر راحت جاں زینت پہلو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۵

شاہد اب بیٹا باپ کا برابر کا بازو . . . اس کے تمام مقاصد کی جان تھا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۴

۳. موافق ، جتنا چاہیے اتنا .

اگر شوربا کرنے کی گنجائش ہو تو ہنڈیا میں شوربا کر لیا جائے تا کہ نمک برابر کا ہو جائے .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۳۰

۴. متصل ، ملا ہوا ، جیسے : یہ برابر کا گھر انھیں کا ہے .

ـــ کا جَواب دینا محاورہ .

ہمسری کرنا .

ہم دکھا دیں گے کسی دن بندہ پرور کا جواب
قد آدم آئنہ دے گا برابر کا جواب

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۶۵

ـــ کانٹے (ـــ ا ، غ) صف ، م ف .

ہم وزن ، ہم پلہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۷) .

ـــ کَرْنا محاورہ .

۱.(ا) ختم کر دینا ، باقی نہ رکھنا .

کسی مزدور کو برتن مانجنے کے واسطے مقرر کرے اور مزدور سب برتنوں کو توڑ تاڑ برابر کرے .

۱۸۶۷ مذاق العارفین ، ۳ : ۲۵۶

(ii) تباہ و برباد کر دینا .

اڑائی دولت غم دل نے روز ہجر سے پہلے
جو باقی رہ گئی تھی اب وہ کھا ہی کر برابر کی

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۱۳

۲. ایک چیز کے دو یا زیادہ ٹکڑوں کو جوڑ کر ہموار و مسطح کر دینا .

آپ کا سینۂ مبارک فرشتوں نے چاک کیا . . . پھر برابر کر دیا .

۱۸۰۳ مطلع العجائب ، ۱۱

۳. ترتیب سے رکھنا ، باقاعدگی سے رکھنا .

اس کے قریب ہی چند چھپروں کو برابر کر کے ایک قبر کی صورت بنا دی گئی ہے .

۱۸۹۹ فردوس بریں ، ۱۵

۴. باڑھ سے اتھلا دینا ، جیسے : تم نے ایک ہی مہینے میں لکھا پڑھا برابر کر دیا .

۵. بیباق کر دینا ، جیسے : آج تمھارا حساب برابر کر دیا (ف : برابر نمبر ۹) .

۶. مقابلے میں لانا ، یکساں ٹھہرانا .

ہر کہ دیکھے توں کاج ہور باج کوں برابر نہ کر دو دہ ہور بھاج کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۵

چشم محبوب سے نرگس کو برابر نہ کرو
ہاں بیمار کے بیمار نہ آنکھ پائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۳

ـــ کی صف .

برابر کا (رک) کی تانیث ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ کی بانْھ (ـــ ا ، غ) امث .

رک : برابری بانْھ .

— کی بیٹی (— ی مع) امث .

جوان بیٹی (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۲) .

— کی ٹکّر (— فت ٹ ، شد ک مفت) .

(الف) صف .

(مقابل کے) ہمسر ، ہم رتبہ ، ہم پلّہ (طاقت ، قوت ، دولت ، علم ، فن یا دیگر صفات میں) .

مدینے کے رہنے والوں میں اوس اور خزرج دو برابر کی ٹکر کے بڑے زبردست قبیلے تھے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۹

(ب) امث .

(سائنس) ایک جیسی دو قوتیں جو ایک دوسرے کے خلاف عمل کرتی ہوں (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۲ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۷) .

— کی جوڑ (— و مع) امث .

رک : برابر کی ٹکّر .

جوتی ہوتی ہیں جو وہ دونوں ابروے پرخم
عجب ہی جوڑ ہے اے ہمنشیں برابر کی

۱۸۵۱ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۶

اس گاڑی کے ہانکنے میں گویا برابر کی جوڑ تھی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۰۹

— کی چوٹ (— و مع) امث .

رک : برابر کی ٹکّر .

تم حسن میں ہو فرد تو ہم عشق میں یکتا
ہے چوٹ برابر کی ادھر ہم ہیں ادھر آپ

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۱۰۳

آپس میں لڑائی ہے برابر کی ہیں چوٹیں
یہ تیغ وہ تلوار ہے اب دیکھیے کیا ہو

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۶۲

— میں م ف .

ساتھ ساتھ .

وحشت ایسی ہے کہ سائے سے بھی میں کہتا ہوں
آپ کیوں میرے برابر میں چلے آتے ہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۸

— والا صف .

رک : برابر کی ٹکّر .

داد خواہوں میں مرا ساتھ نہ دے گا کوئی
کہ سمجھتے ہیں ابھی سے یہ برابر والے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۷

[برابر + والا (رک)]

— ہونا محاورہ .

۱. برابر کرنا (رک) کا لازم .

سارا علاقہ اور ساری جائداد بک بکا کر برابر ہو جاتی .

۱۹۰۳ العصر جدیدہ ستمبر ، ۳۲۹

۲. رک : برابر آنا .

ہوا ہے اب مرا وعدہ برابر ... بری ہے کذب سے قول پیمبر

۱۸۳۸ آسیخ ، شہادت نامہ ، ۲۵۰

ہائے کب آتی ہے بیمار محبت کو اجل
وعدہ جب اس نے کیا وعدہ برابر ہو گیا

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۵

بَرابَری (فت ب ، ب) .

(الف) امث .

۱. (ا) برابر (رک) سے اسم کیفیت ؛ ہم چشمی ، ہمسری ، زبانت .

معشوق بے نیاز اہے بادشاہ پری ... معشوق سوں نکو کرو ہرگز برابری

۱۶۳۵ سب رس ، ۹۶

میں ایک طلسم مصائب موسوم اعلیٰ بناؤں جس سے تم لوگ موسیٰ کی برابری کرنے لگو .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۳

دولت و ثروت کے لحاظ سے دل کی برابری نہ کر سکے .

۱۹۲۴ وداع خاتون ، ۵

(ii) مقابلہ ، سامنا .

عقل کو اپنی گمان ہے زیادہ سری جو عشق سوں کرنے برابری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۷۷

لکھنؤ کے خربوزے لطافت میں تو شاید بڑھکر ہوں لیکن شیرینی میں یہاں کے خربوزوں کی برابری نہیں کر سکتے .

۱۸۹۴ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۴۴

کہاں ہے یہ آئنے کی صورت کرے گا تیری برابری کیا
ملا لے نہ منہ وہ تیرے چہرے سے واہ گنگن کو آرسی کیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۸

۲. حرص ، ریس .

جو کوئی بڑوں کی برابری کرے سو تو گرتے ہی گرے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۳۹

چھالے دکھا کے شوخ دل آرا کو اپنے بھی
کرنے لگا برابری اب دل سے آئنہ

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۸۲

۳. تکرار ، بحث (گستاخی و بے ادبی کے ساتھ) .

اہل میں خیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا
کہیں نہ آپ کی مری برابری ہو جائے

۱۸۷۴ عاشق ، د ، ۲۱۸

۴. مطابقت ، موافقت (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

۵. ہمواری ، چوڑسائی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۰) .

۶. مساوات ، عدل ، یکساں برتاو .

کئی کئی بی بیوں میں (پوری پوری) برابری کر سکو تو بالکل ایک ہی کی طرف مت جھکو .

ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۵۶

ف : کرنا ، ہونا .

(ب) صف .

۲. برابر (رک) سے منسوب : برابر کا .

مساوی القوت ہونے کا رشتہ تمام عناصر کے گروہ میں ایک برابری رشتہ ہے

۱۹۶۹ اطرازِ سیٹ ، ۸۳

[برابر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت یا نسبت]

— بانہہ (--- ا مع) امث .

اپنے سے چھوٹا بھائی ، برابر کا بھائی : مددگار ، ساجھی (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۴) .

[برابری + بانہہ (رک)]

— دینا

محاورہ .

مساوی ٹھہرانا ، ہمسر یا مثل قرار دینا .

برابری دیتا ہے بندے کون خدائی ...

۱۶۲۸ شرح تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۲۵

برات (۱) (فت ب) امث .

۱. شادی کا جلوس (دولہا کے ساتھ) .

اے دل اب دیکھوں بی بی کی برات
قتل اون کی سیں ہو مومن کی نجات

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۸

کہتی تھی خوب دیکھوں بیٹے کی کدخدائی
کیا معلوم ہو رہی تھی جس دم برات آئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۵

بجوتوں ، برات ... غرض کہ دنیا بھر کی باتیں جو عموماً شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۵۲

۲. (مجازاً) (i) بھیڑ بھاڑ ، مجمع (بیشتر خوشی یا جشن سے متعلق) .

جس وقت شہر میں داخل ہوتے ، عجائبات کی برات بن گئی .

۱۸۸۳ دربارِ اکبری ، ۸۲

ترے شہید کو دولہا بنا ہوا دیکھا
رواں جنازے کے پیچھے برات کتنی ہے

۱۹۰۵ گلزارِ بیخود ، ۲۶۷

(ii) پرندوں خصوصاً کووں کا ہجوم اور شور و غل .

جب بہت سے کوے ایک جگہ جمع ہو کر چیختے ہیں تو اسے کووں کی برات کہتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۶۴

۳. کنکوے کی ایک وضع کا نام .

کیا حسن کنکوے کو ملا دست یار سے
شکل عروس تازہ ورق ہے برات کا

۱۸۶۱ دیوان ماہ ، ۱۹

[ع : بر (رک) + ا ... ات ، لاحقۂ نسبت]

— اترنا

محاورہ .

برات کا قیام کرنا ، برات کا کسی جگہ ٹھہرنا : (مجازاً) چہل پہل ہونا .

پروانوں کا قافلہ ہے کہ اتری ہے یہ برات
ہر شاخ گل ہے پرتو عروس بہار کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۸۱

عرش میں بھرے مومن و مومنات   احاطے میں رضواں کے اتری برات

۱۹۰۵ محسن ، ک ، ۱۸۸

— اٹھانا

محاورہ .

(مجازاً) شادی کرنا ، بیاہ رچانا .

گر یار تم اک اقصائی کی برات   اٹھائی تھی لیلیٰ کی اس نے برات

۱۷۸۱ میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۱۹

— اٹھنا

محاورہ .

۱. شادی کے جلوس کا اپنے مقام سے برآمد ہونا (ابہو ، ۷ : ۲۳) .

۲. برات کی محفل کا ختم ہونا ، اجڑنا .

اٹھتی ہے تری زندگی کی برات   نہ دنیا میں یکدم ہے تیرا ثبات

۱۶۳۸ مرآت الحشر ، ۴۹

— آنا

ف م .

شادی کے جلوس کا دلہن کے گھر پہونچنا .

گھر شادی کی یہ شادی ٹھہرا رنج کا رنج
مردے نکلے مرے گھر سے تو براتیں آئیں

۱۸۷۰ دیوانِ اسیر ، ۳ : ۲۲۹

— بنانا

محاورہ .

شادی کے جلوس کو ترتیب دینا (ابہو ، ۷ : ۲۳) .

— پیچھے دھونسا عید کے پیچھے تو کیہ وٹ .

وہ کام جو وقت گزر جانے کے بعد ہو ، بے موقع کام (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

— پھرانا

ف م .

شادی کے جلوس کو بازاروں سے گزار کر لے جانا (ابہو ، ۷ : ۲۳) .

— جانا

ف م .

شادی کے جلوس کا دولہا کے گھر سے دلہن کے گھر کی طرف روانہ ہونا (ابہو ، ۷ : ۲۳) .

— چڑھانا

محاورہ .

برات چڑھنا (رک) کا تعدیہ .

بیٹا بنا ہے دولہا تو باوا براتی ہے   مفلس کی یہ برات چڑھاتی ہے مفلسی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹

— چڑھنا

محاورہ .

برات کے جلوس کا دھوم دھام سے دلہن کے گھر روانہ ہونا .

تمام براتی پیچھے پیچھے دولہا آگے آگے چلا سب سے پیچھے سواریاں اور سب سے آگے باجہ گاجا ہوا اسے برات چڑھنا کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۸۴

ــ کا چھیلا ، ساوَن کا کھیلا کہاوت .

برات کی خوشی اتنی ہی عام ہے جتنی ساون کی گھاس (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۸) .

ــ کرنا محاورہ .

برات میں شرکت کے لیے جانا ، برات میں شریک ہونا (پلیٹس ، نوراللغات ، ۱ : ۶۰۵) .

ــ کی سربھا باجا ، اَرتھی کی سوبھا رونا کہاوت .

شادی میں گانے بجانے سے رونق ہوتی ہے اور موت میں رونے سے ، گانا بجانا خوشی کے موقع پر زیب دیتا ہے اور نوحہ و زاری غم کے موقع پر (نجم الامثال ، ۹۲) .

ــ نکلنا ف ل ، محاورہ .

شادی کے جلوس کا اپنے مقام سے برآمد ہونا (اپ و ، ۸ : ۷۳) .

بَرات (۲) (فت ب) امث ، امذ .

۱. فرمان ، حکمنامہ ، پروانہ .

اے دل پتنگ مار ذوقاں سوں کہ تو روزی برات آیا
براتاں ہونگ غم کی پھاڑ ست او سب جفا دیتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۴

ایک شخص کو کہ جس کے پاس کوئی برات کو نسل نہیں تھا واسطے گرد آوری . . . کے بھیجا تھا .

۱۸۶۹ مہر نامیجات ، ۲ ، ۲ : ۱۶۸

یہ خاص مہر ولایت یہی ہے برات یہی ہے
چراغ قبر یہی پروانۂ نجات یہی ہے

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۲

۲. وہ تحریر جس کے ذریعے خزانے سے تنخواہ یا کوئی رقم حاصل کی جائے ، بل ، پروانہ .

مہر ہے داغ غم میں دل کی برات نقد دیدار ہے ہماری طلب

۱۷۲۹ کلیات سراج ، ۲۰۹

اس نے جو شخص قوالوں کے وظیفہ کی برات لایا تھا کاغذ پر سونی گرا کے . . . تمام مصارف میں پھرایا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۳۷

۳. (مجازاً) تنخواہ ، مشاہرہ ، ٹکا بندھا ماہانہ معاوضہ جو خدمت کے صلے میں ملے .

نوکر ہیں ہم قدیم سے غنچہ دہانوں کے
گنجینہ ہائے غیب پر اپنی برات ہے

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۲۱۳

۴. مقسوم ، حصہ ، روزی .

فرشتے شب مابین ۱۴ و ۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہیں اس واسطے اس شب کو شب برات یا برات کہتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۲

[ع : (ب ر ء)]

ــ عاشقاں بر شاخِ آہو فارسی کہاوت اردو میں مستعمل (ہو بہو یا بشکل ترجمہ) .

جھوٹا وعدہ ، بے اعتبار بات .

سوال وصل میں ہلنا پری رو تیرے ابرو کا
اشارہ ہے برات عاشقاں بر شاخ آہو کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۹

اے کہ تجھکو کھا گیا سرمایہ دار حیلہ گر
شاخ آہو پر رہی صدیوں تلک تیری برات

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۹۰

ــ نامہ (ـــ فت م) امذ .

تنخواہ یا وظیفے وغیرہ کا پروانہ ، خط برات (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱/۱ : ۲۸۸) .

[برات + نامہ (رک)]

بَرات (۳) (فت ب) امث .

۱. براءت ، نجات ، چھٹکارا (دنیاوی یا اخروی مصیبت سے) .

برائے شاہ شہیداں نجات ہو ان کی
گروہ آل عبا میں برات ہو ان کی

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۳

تو ہو اگر کم عیار میں ہوں اگر کم عیار
موت ہے تیری برات موت ہے میری برات

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۴۷

۲. قرآن پاک کا ایک سورہ جس کو سورۂ توبہ بھی کہتے ہیں اور جس کے شروع میں بسم اللہ الخ نہیں .

حاضر ہیں ہم برات کے سورہ بہ مہر کو
عباس کا علم یہی تمہیں دینگے ظہور کو

۱۸۷۵ دبیر (مہذب اللغات ، ۲ : ۶۹۳)

سمجھے براتیوں کو سمجھو نہ یہ برات تا کم حاسدوں کے لیے سورۂ برات

۱۹۳۷ براتی تشبیہ ، ۲ : ۳۰۲

[ع : براءۃ ، (ب ر ء) (= بری ہونا)]

بَراتی (فت ب) امذ .

وہ شخص یا اشخاص جو برات کے جلوس میں دولہا کی طرف سے شریک ہوں ، وہ لوگ جو برات کے جشن میں جمع ہوں .

براتی سب بلایا ہے شرف اپنا دیکھایا ہے
ری کسوت سوایا کر سورج او شو ہو آیا ہے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۰۲

براتی تو تھے سو پہونچے برات بزم عروسی دولہا ہاتی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۶۱

نوشاہ اور براتی ہوتے ہیں لے کے نوٹ

۱۹۲۵ نغمہ زار ، ۸۹

[رک : برات (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ تو کھا پی کر الگ ہو جاتے ہیں کام دولہا دلہن سے پڑتا ہے مقولہ .

مصیبت کے وقت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا (نجم الامثال ، ۹۲) .

بَراتیوں کو کھانے کی چاہ ، دُولھا کو دُلھن کی چاہ کہاوت

فائدہ، کلمہ بطور مثل (جامع اللغات ، ۱ : ۳۳۸) .

بِرات (کس ب) امذ .

۱. شان و شوکت ، حسن و جمال (پلیٹس) .
۲. جسم ، بدن (شبد ساگر ، ۹ : ۳۵۲۲) .
۳. کائنات ، برہمانڈ .

اس کا جو برات روپ ہے سو سنو .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۵

[س : برات बराट्]

بِراج (کس ب) امذ .

شان و شوکت ، خوبصورتی ، رونق .

وہ کھرگ جھلکر بجل ہو کے جھمکے کہن منے
کو کیا پر کو ایا ہے سب ہی دشمن کرن براج
۱۶۱۱ ق قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۲

تجھے پاس اپنے رکھے کم راج دے منہ میں پر دیوتا کی براج
۱۸۵۶ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۲۵

[س : وراج विराज]

— مان (کس ب ، سک ج) صف .

روشن ، چمکیلا ؛ عالی شان ؛ عصائے شاہی رکھنے والا ؛ دربار میں بیٹھنے والا ، صدر مجلس (پلیٹس) .

[براج + مان (رک)]

— مان ہونا ف م .

تشریف لانا ، آنا ، تشریف فرما ہونا ، رونق افروز ہونا .

دیو روپ لگن میں تاپ سے رہت ہو کر براجمان ہوتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۸

پیشانی پر تلک گویا سورج کے تخت پر راجہ براجمان ہے .
۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۲۰۹

بَراجِم (فت ب ، کس ج) امذ ؛ ج .

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ ، انگلیوں کے جوڑ کا پچھلا حصہ .
پاک رکھنے براجم یعنی بندہائے انگشتاں حکم فرمائے .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۸

[ع : (ب ر ج م)]

بِراجنا (کس ب ، سک ج) ف ل .

۱. (i) بیٹھنا ، تشریف رکھنا .

اچھا ، ہوتی سو ہوئی اب چار ، اوٹھو اپنی راج پر براجو .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۹

جم جم آؤ ، میرے پاس براجو .
۱۹۳۸ شکنتلا (ترجمہ : اختر حسین رائے پوری) ، ۱۰۳

(ii) آنا ، تشریف لانا .

پولیس بھی آئی اس کے افسر بھی آئے ، مجسٹریٹ صاحب بھی براجے .
۱۸۹۱ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۲۶۰

مہاراجہ براجے براجے .
۱۹۰۶ مخزن ، لاہور ، ۱۲ ، ۲ : ۴۴

۲. رہنا ، موجود یا مقیم ہونا .

انگلستان کا محکمہ خارجیہ اور ہندوستان کا انڈیا آفس دونوں ایک ہی مکان و ہائٹ ہال میں . . . براج رہے ہیں .
۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۰۸

اب تو ہی اس گھر میں براج لے یا میں رہ لوں .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۹۰

۳. عیش کرنا ، راحت و آرام سے بسر کرنا ، مزے کرنا ، لطف اٹھانا .

وہ اپنے راج براجتے تھے اور خلقت آرام سے اوقات کاٹتی تھی .
۱۸۰۳ حسن اختلاط ، ۳ ب

سرشہ جی نے یہ گوڑ انھیں ڈال دیا تھا ، آپ تو گیا میں بیٹھے براجتے ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۰

۴. (قدیم) زیب دینا ، چمکنا .

واحد کہا تجھ ساجے شاید تجھے پولنا براجے
۱۷۰۰ من لگن ، ۲

تاجیں ہیں اس بہار سے بن تھن کے لال لال
سر پر مکٹ براجے ہے پوشاک تن میں لال
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۷۱

[براج (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]

بِراجی (کس ب) صف .

صدر نشیں ؛ شان و شوکت والا ؛ لائق تعریف (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۲۲) .

[براج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُرادا (ضم ب) امذ .

رک : برادہ (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .

بَرادَر (فت ب ، د) امذ .

۱. بھائی ، بیرن ، بھیا (جن کے ماں باپ دونوں ایک ہوں یا مختلف) .

دونوں کبھی لیتاب پر کہیں اے برادر بیجان برابر گیا ہوا .
۱۶۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۵

وسہولیوں سے کہتے تھے وہ دونوں برادر
پیاسے ہوئے تم بھی ہمیں یاد آؤگے اکثر
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲

بڑے بھائی کا نام ملک شہریار تھا اور برادر اصغر . . . والی سمرقند و تاتار تھا .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱

۲. (مجازاً) چچا ، ماموں ، خالہ یا پھوپھی وغیرہ کا بیٹا ؛ ہم قوم ہم پیشہ ، ہم مشرب ، دوست عزیز یا رشتہ دار .

کہتا اے برادر نہ اڑ کر دے ار باقی تجھے پیتاں ابر لارہ ہے
۱۹۲۹ خاور نامہ ، ۲۹۸

انجام کہیے تو اے برادر تا مرگ اسے ہو سکے نہ محشر

۱۸۰۰ من لگن ، ۳۳۰

(حضرت موسیٰ اور عیسیٰ نے) ہی صالح اور برادر صالح کہہ کر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نبی صالح اور فرزند صالح کہہ کر آپ کا خیر مقدم کیا .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۶۸

[ف]

ـــ اَخْیافی کس صف (- فت ا ، سک خ) امذ .

وہ بھائی جن کے باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو ، کہاؤ ، کٹھیلر .

صاحب عالم بہادر (مرزا خورشید عالم برادر اخیافی مرزا داغ) کہتے ہیں کہ کل صبح کو پتنگ کے پیچ ہیں .

۱۹۰۲ انشائے داغ ، ۶۹

[برادر + اخیافی (رک)]

ـــ اَعْیانی کس صف (- فت ا ، سک ع) امذ .

سگا بھائی (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + اعیان (ج ی ن) ، واحد : عین (رک)]

ـــ اَنْدَر کس صف (- فت ا ، سک ن ، فت د) امذ .

سوتیلا بھائی (پلیٹس) .

[برادر + اندر (رک)]

ـــ پَرْوَر (- فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

بھائیوں اور عزیزوں پر مہربانی کرنے والا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

ـــ تَوْاَم کس صف (- و این ، فت ا) امذ .

ان دو بھائیوں میں سے ہر ایک جو جڑواں پیدا ہوں .

شہزادہ بھی وزیر زادے کو اپنا برادر توام جانتا تھا .

۱۸۹۰ قسانۂ دلفریب ، ۳۲

[برادر + توام (رک)]

ـــ حَقیقی کس صف (- فت ح ، ی مع) امذ .

رک : برادر اعیانی (پلیٹس) .

[برادر + حقیقی (رک)]

ـــ خوانْدَہ کس صف (- و معد ، امع ، فت د) امذ .

منہ بولا بھائی ، جسے بھائی بنا لیا گیا ہو (پلیٹس) .

[برادر + خواندہ (رک)]

ـــ خُورْد کس صف (- و معد ، سک ر) امذ .

چھوٹا بھائی (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + خورد (رک)]

ـــ دینی کس صف (- ی مع) امذ .

ہم مذہب : ان دو مسلمانوں میں سے ہر ایک جنہوں نے دینی رسم کے مطابق باہم اخوت کا صیغہ پڑھا ہو .

بموجب ان کے کہنے کے برادر دینی مرزا تفتہ کو لکھا ہے .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۱۶۳

[برادر + دین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ رَضاعی کس صف (- کس ر) امذ .

دودھ شریک بھائی ، کوکا ، وہ دو لڑکے جنھوں نے ایک عورت کا دودھ پیا ہو .

غضنفر بیگ برادر رضاعی ایک ہزار مغل تیر انداز کے ساتھ طرح میں تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۱۱

[برادر + رضاعی (رک)]

ـــ زادَگان (- فت د) امذ ؛ ج .

برادر زادہ (رک) کی جمع .

ایسے اشخاص مسلمان کا بچے کو ہی برادر زادگان روس سمجھنا چاہیے .

۱۸۷۷ نصرت الاخبار دہلی ، ۱۱ جولائی

ـــ زادَہ (- فت د) امذ .

بھتیجا ، بھائی کا لڑکا .

انکوں برادر زادہ کر حضرت علی کے تو پچھان

۱۷۸۱ چار گلشن ، ۱۶

واقعہ جگر گداز رحلت برادر زادہ و برادر زادی سن کر . . . صدمہ اٹھایا .

۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۱۳۶

ابدالدین ارسلان . . . بروئے تواریخ سلطان تغلق اول کا برادر زادہ تھا .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۸

[برادر + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ـــ زادی امث .

بھتیجی ، بھائی کی لڑکی .

مثال کے لیے : رک برادر زادہ ، مکاتیب امیر .

[برادر زادہ ، برادر زادہ (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ عَلّاتی کس صف (- فت ع ، شد ل) امذ .

وہ بھائی جن کی مائیں جدا جدا اور باپ ایک ہو ، سوتیلا بھائی (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + علاتی (رک)]

ـــ عَینی کس صف (- ی لین) امذ .

سگا بھائی .

بعد اس کے برق تیغ حسین کو دیکھنا

دوزخ میں اب برادر عینی کو دیکھنا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۳ : ۹۰

[برادر + عین (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کُشی (ــ ضم ک) امث .

اپنی قوم کنبے یا وطن کے لوگوں کی ہلاکت کا سبب بننا یا ان کی حق تلفی کرنا ، ہوائی پتنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[برادر + ف : کش ، کشتن (= مار ڈالنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ نِسبتی کس صف (ــ کس ن ، سک س ، فت ب) امذ .

بیوی کا بھائی ، سالا .

میرے ایک برادر نسبتی رجواڑے میں نوکر ہیں .

۱۸۸۹ رویائے صادقہ ، ۵۹

جناب مولانا مسیح الزماں خاں صاحب شاہجہاں پوری استاد حضور نظام کے برادر نسبتی ... تھے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۹۷

[برادر + نسبتی (رک)]

بَرادَرانَہ (فت ب ، د ، ن) صف .

مثل بھائی کے ، مثل برادری کے ، یگانگت کا ، آپس کا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

[برادر + ف : انہ ، لاحقۂ صفت]

بَرادَری/بِرادَری (فت ب ، و ا سک د) .

(الف) امث .

۱. قوم ، ذات ، کنبہ .

اپنی سب بھتیجوں کو اور برادری کے لوگوں کو جمع کرنے لگا .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۲۳

خاندان تیرا دشمن ہے اور برادری میں کوئی اتنا نہیں کہ محبت کا ہاتھ سر پر پھیرے .

۱۹۳۱ سیاہ کا لال ، ۳۳

۲. رشتہ داری ، ناتا ، بھائی بندی ، تعلقات ، میل جول .

مرنا ہے کیوں تو ناحق یاری برادری پر
دنیا کے سارے ناتے ہیں جیتے جی فلک کے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۰

۳. (ہم مقصد لوگوں کی) جماعت ، سنگت ، سماج (جو ہم پیشہ ہم مسلک ہم وطن ہم مشرب ہونے یا رشتہ داری کے علاوہ کسی اور تعلق کی بنا پر ہو) .

جو ہم کرتے ہیں وہی سب کریں ، جو نہ کرے گا اسے برادری سے خارج کر دیں گے .

۱۸۶۴ نصیحت کا کرن پھول ، ۱۲

صنعتی جماعتیں اور برادریاں ... قائم کرنا اتنی اور فلینڈرس کا قرب یہ سب باتیں ایسی تھیں کہ فرانس میں پہلے ہی سے صنعت کو ترقی ہوئی .

۱۹۲۹ معاشیات قومی ، ۱۱۹

۴. رشتہ دار ، ہم قوم ، ہم پیشہ ، بھائی بند .

تمہارے حصے کا کھانا رکھا ہے ، رات کو صرف برادری کی دعوت تھی .

۱۹۳۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۶۵

(ب) صف .

برادر سے منسوب ، بھائی کا ، برادرانہ .

اسی بندی اور برادری محبت طرح کی کہ انسان سے نہیں ہو سکتی .

۱۸۵۴ دربار اکبری ، ۵۲۲

[برادر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باہَر کَرنا ف م .

برادری کے کسی فرد سے پوری برادری کا قطع تعلق کر لینا یا اس پر حقہ پانی بند کر دینا (ماخوذ نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

بُرادَہ (ضم ب ، فت د) امذ .

لکڑی یا دھات وغیرہ کا چورا (جو بیشتر آری یا رہتی سے نکلتا ہے) ، سفوف (جیسے صندل کا برادہ) .

ایک شیشے میں ایک مشت برادہ آہن اور ... تیزاب ڈال کر ڈاٹ سے ایسا بند کرتے ہیں کہ ہوا اس کے اندر کی باہر نکل نہ سکے .

۱۸۳۹ ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۰

قطع شدہ لکڑی کی محافظت کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ ... لکڑی کے برادہ سے ڈھانک دیا جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۵۲

[ف]

بِرادَہ (کس ب) امذ .

مخالفت ؛ پریشانی (پلیٹس) ؛ رنج ، بلا ، آفت (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۹۰) .

[س : ورادہ विराध]

بِراڈ کاسْٹ (کس ب ، سک ڈ ، س) امذ .

ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونے کا عمل ، بے تار ، برقی آلات (لاسلکی) سے کسی بات کی اشاعت .

وہاں کی زبان میں عجیب قسم کے گانے براڈ کاسٹ ہونے لگے .

۱۹۳۹ انتخاب پھول ، ۱۵۱

اف : کرنا ، ہونا .

[انگ : Broadcast]

بِراڈ کاسْٹنگ اسْٹیشَن (کس ب ، سک ڈ ، س ، کس ٹ مع ، سک گ ، کس ا ، سک س ، ی مع ، فت ش) امذ .

ریڈیو اسٹیشن جہاں سے پروگرام وغیرہ نشر کیے جاتے ہیں ، نشر گاہ .

مسلمانوں نے دہلی کے نشر گاہ (یعنی براڈ کاسٹنگ سٹیشن) کی زبان کے متعلق ایک شاعرانہ نکالا ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۵۵

[انگ : Broadcasting station]

بَراذِین (فت ب ، ی مع) امذ ؛ ج .

ترکی گھوڑے .

اگر ایک قصر سے کوئی شخص دوسرے قصر پر دوڑتا ہوا جاتا تو شاید ڈیڑھ برس میں پہونچتا اور فرعون براذین (براذین) پر ہو کے چڑھتا تھا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۰۰

[ع : (ب ر ذ) واحد : برذون (= ایز بھاری وزن اٹھانے والا گھوڑا)]

بَرار (۱) (فت ب) صف .

رک : براز (او (۱ ، ۲ ، ۳) کنجی الفاظ) .

ــــ ہونا محاورہ .

(کسی کام کا) بارآور ہونا ، انجام تک پہنچنا ، پورا ہونا .

کسی بڑے کام کا بار آور ہونا صرف کسی محکمے سے غیر ممکن .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۲

براز (۲) (فت ب) .

(الف) امث .

۲. نبھاؤ ، طبع موافقی ، موافقت ، سازگاری .

ممکن نہیں براز ہو خاشاک و شعلہ میں

صحبت مری نہ اس بت بیباک سے بنی

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۵۵

(ب) صف .

موافق ، سازگار .

ہم تمہیں تم کرو گے اور کو پیار پھر یہ صحبت کبھی نہ ہو گی براز

۱۸۹۹ فریب عشق ، شوق ، ۳۰

[ف]

برازا (فت ب) امذ .

۱. (موسیقی) میگھ راگ کا پہلا پتر .

وہ مرد اس عیش کو دیکھ اور سمایا برازا طرح کر عشرت سے گایا

۱۷۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۸

۲. تار ، ڈوری ، رسی (جھولے وغیرہ کی) (پلیٹس) .

[س : وراٹک बराटक]

براری (۱) (فت ب) امذ ، ج .

(متعدد) جنگل ، بیابان (نوراللغات ، ۱ : ۹۶) .

طے کرتی ہوئی راہ صحاری و براری

اک دشت بلا خیز میں پہنچی جو سواری

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[ع : (ب و ر) واحد : بریۃ]

براری (۲) (فت ب) امث .

ماروا ٹھاٹھ کی ایک راگنی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶) .

[رک : برازا (۱)]

. . . برآری (فت ب ، سک ر) امث ، ترکیب فارسی میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا پورا ہونا ، انجام تک پہنچنا ، بر آنا .

مطلب برآری ، مقصد برآری .

۱۹۲۶ وضع اصطلاحات ، ۶۸

[ف : بر (رک) + آر ، آوردن (= لانا ، نکالنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

براز (فت ب) امذ .

۱. فضلہ ، پاخانہ (آدمی ، چوند ، پرند سب کے لیے مستعمل) .

ہر کسرہ مرو قدوں کا محل غمزہ و ناز ہو اوس میں ابابیل کا براز ہو .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۲۸

جس شخص کو جوانی میں براز رقیق خارج ہوتا ہے ، اسے بالعموم پیری میں براز یابس آئے گا .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۱۲

۲. (مجازاً) غلاظت ، گندگی .

تمام بدن میں براز بھرا ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۶

[ع : براز (ب ر ز)]

برازخ (فت ب ، کس ز) امذ .

برزخ (رک) کی جمع .

اس ذات کون عالم دقائق کے ملاحظہ سوں . . . حقیقت محمدی . . . برزخ البرازخ بولتے ہیں .

۱۷۲۴ حضرات خمسہ ، ۴

نور مجرد . . . آزاد ہے کہ اس کا اتصال ہو انوار اسپہبدی سے برازخ علویہ کے .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۲۷

برازوری (فت ب ، و مج) ا ف .

سینہ زوری سے ، زبردستی .

کر کے چتون نگہ کی ڈوری دل کو چھینے ہیں سب برازوری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷

[ف : بر (= سینہ) + ا ، اتصالی + زور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

برازی (فت ب) صف .

براز (رک) سے منسوب .

بروزی ہے نبوت قادیاں کی برازی ہے خلافت قادیاں کی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۵۵

[براز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برازیت (فت ب ، کس ز ، شد ی) امث .

براز (رک) سے اسم کیفیت .

ان کی جو مخصوص بو ہوتی اور ان میں برازیت بہت کم یا مطلق نہیں ہوتی ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۱۱

[براز (رک) + ا ، یت ، لاحقۂ کیفیت]

براس (۱) (فت ب) امث (قدیم) .

رک : بھڑاس (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۳۲) .

براس (۲) (فت ب) امذ .

ایک قسم کا کافور جو بھیم سنی کافور بھی کہلاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۹) .

[س : براس बरास]

براس (۳) (فت ب) امذ .

بحری جہاز میں بال کی وہ رسی جس کی مدد سے بال کو گھماتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۰) .

[Brace : انگ]

براس (ضم ب) امث ، عو .

بوالی ، کشیدگی ، تکدر ، رنجش .

دنیا کے تغافل اور زمانے کے پنچال سوں ذرہ گھبراتا تا اور دل کر براس میں نا ڈالتا .

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۷

بہت دل کے درمیان لا کر براس .

۱۸۰۰ پنجۂ آفتاب ، مقلب (دکنی اردو کی لغت ، ۵۷)

میرے والد نے کسی کی بات نہ مانی اس لیے سب کے دل میں براس آگئی تھی .

۱۹۳۶ سرگزشت هاجره ، ۳۶

[ف : بور (= براں) + اس ، لاحقۂ کیفیت]

بُراس/بُرانس (ضم ب ، شد ر) امذ .

ایک قسم کا درخت جو کوہ ہمالیہ کے دامن میں پایا جاتا ہے ، براس ، بوراس (انگ) (Rhododendron arboreum)

بان ، براس ، چیل ، کہلو ، دیودار وغیرہ دکھلائی دینے لگے .

۱۸۵۹ جام جہان نما ، ۱ : ۳۶

[ف : براس ब्रुराँस]

براسی (کس ب) صف .

رک : براسی (پلیتس) .

نواب کریم شاہ بہادر نے براسی برس کے سن میں ... عالم فورانی کا رستا لیا .

۱۸۴۸ حملات حیدری ، ۲۰۸

براسکٹ (فت ب ، سک س ، کس مج ک) امذ

دیوار گیر .

براسکٹوں پر کھونٹیاں قرینے سے لگی ہوئیں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۱۱۱

[Bracket : انگ]

براعتا (فت ب ، ع) امث .

کمال علم و افضل .

ارباب فہم و فراست واقع کرانیدہ کہ نور فصاحت و براعت پر تجلی کی طرح منجلی ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲

موم سے پھول بنانا آسان ہے اس میں کسی براعت فنی ... کی ضرورت نہیں .

۱۹۶۵ ماہنامہ ، پاکستانی ادب ، کراچی ، مئی ، ۱۱۸

[ع : (ب ر ع) (= فوق ، روشن ، روشن خیال وغیرہ)]

ــــ الاستہلال (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک ہ) امث .

(بلاغت) ابتدائے کلام میں ایسے الفاظ کا استعمال جو موضوع سے مناسبت خاص رکھتے ہوں اور قاری یا سامع کو ان سے پتا چل جائے کہ موضوع کیا ہے .

گویا آنے والے نقش ، مضمون سے یہ اشعار متاثر ہیں یا یوں کہہ لیجیے کہ یہ اشعار براعۃ الاستہلال ہیں .

۱۹۴۰ علمی نقوش ، ۱۲

[براعت + ال (۱) (رک) + ع : استہلال (ہ ل ل) (= بچے کا پیدائش کے وقت رونا جس کی آواز سے لڑکی لڑکے کی شناخت ہو جاتی ہے)]

بُراق (ضم ب) امذ .

۱. وہ بہشتی سواری جس پر آنحضرت شب معراج سوار ہو کر منازل فلکی کی سیر کے لیے تشریف لے گئے .

سواری کی خاطر نبی کی وثاق لیگر آئے صنکات تیزی براق

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰

چڑھا براق کے راکب نے دوش پر اپنے
سکھائی جس کو سواری وہی ہو اوس پہ سوار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۶

لائے براق جبرئیل کس لیے اس کے واسطے
ہوتی تھی جس کی رات دن گنبد عرش پر نماز

۱۹۲۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۵

۲. وہ تعزیہ جو براق کی شبیہ ہوتا ہے .

کوئی شخص عاشورہ کے دنوں میں مسلح ہو کر براق کے ساتھ قلعہ سے باہر نہ جائے .

۱۹۳۴ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۵

۳. (مجازاً) گھوڑا ، تیز رفتار گھوڑا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۰۰) .

[ع : (ب ر ق)]

ـــ جم کس اضا (ـــ فت ج) امذ .

(کنایۃً) ہوا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے تخت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۹) .

[براق + جم : حضرت سلیمانؑ کا نام]

بَرّاق (فت ب ، شد ر) صف .

۱. چمکیلا ، روشن ، درخشاں .

جوشش الفت کو ہیں نظر آیا جمال حق
دل کا جو ہوں کے آئینہ براق ہو گیا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳

ضیا میں شہرۂ آفاق ہو گیا اب تو براق کاپے کو براق ہو گیا اب تو

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۲۳

۲. سفید ، نہایت سفید ، صاف شفاف .

واہ دل کی مسجد جامع جس میں براق فرش سنگ ہے

۱۸۰۸ انشا ، کلام ، ۲۴۸

دری اور نہایت ہی اجلی براق چاندنی اچھا کے تکیوں مثالیں .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۵۰

۳. تیز ، رسا .

مرزا کی طبیعت ہمہ رنگ اور ہمہ گیر ، ذہن براق اور زبان مشاق رکھتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۹۴

سرعت میں براق نبوی برق سے براق ۔ بیتاب مثال نظر عاشق مشتاق

۱۹۱۲ شمیم ، معراج شریف ، ۱۹

۴. چالاک ، ہوشیار .

میں نے دل میں کہا کہ خانم جان تو براق تھیں ہی یہ اونڈا کیسا آفت کا پرکالہ ہے .

۱۸۹۲ نشتر ، ۸۴

اسم کیفیت : براقی .

کبھو کالی گھٹا میں کوند بجلی کی نہ ہو ایسی
سیاہی میں جوان دانتوں کی مسی کی ہے براقی

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۵۳

طراری اور براقی کے بازو اڑائے لیے جاتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۶۲

چند موتے صفوت بیل لاقی ۔ کہ نمایاں ہے جن میں براقی

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۳۷

[ع : (ب ر ق)]

بَرّاقت

(فت ب ، ق) امث (شاذ) .

(مجازاً) روشنی ، تجلی ، چمک دمک .

پس تھا اوس کے مونہہ کو براقت و لمعان یہاں تک کہ دکھائی دیتا تھا مونہہ اوس کے مونہہ کے اندر جیسا کہ معلوم ہوتا ہے آئینہ میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۲

[ع : (ب ر ق) سے موضوع]

بِراکٹ

(کس ب ، ک) امذ .

رک : بریکٹ .

ہر ایک کیم کی ٹاپ پر ایک آرم یا براکٹ ہوتا ہے .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز پینڈ بک ، ۲ : ۴۴۲

بَراکین

(فت ب ، ی مع) امذ .

آتش فشاں پہاڑ .

موجودہ زمانہ میں بہت سے براکین حالت خمود میں ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۲۵

[ع : (ب ر ک) واحد : برکان < لاحقہ]

بَراکینی

(فت ب ، ی مع) صف .

براکین (رک) سے منسوب .

مختلف . . . چشمہ پائے گئے ہیں ان کو دو قسموں پر تقسیم کیا گیا ہے ایک وہ جو براکینی ملک میں واقع ہیں .

۱۹۱۶ طبقات الارض ، ۷

[براکین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِراگ

(کس ب) امذ .

زہد ، اتقا ، ترک لذات (پلیٹس) .

آج جوگن کے لیے خود ہی براگ کے اٹھے ہیں .

۱۹۳۸ حرمان نصیب ، ۲۹

[س : وراگ विराग]

بِراگی

(کس ب) امذ .

۱. زاہد ، تارک الدنیا ، جس نے خواہشات نفسانی پر قابو پا لیا ہو (پلیٹس) .

۲. (موسیقی) ایک قسم کی راگنی .

براگی مراسن نے گائی جو واں ۔ ہوئے سب کی آنکھوں سے آنسو رواں

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جواہر ، ۹۵

[براگ + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرام (۱)

(کس ب) امذ .

۱. آرام ، سکون ؛ انقطاع حرکت ؛ تحریر میں سکون (حرکت نہ ہونے) کا نشان (پلیٹس) .

۲. (موسیقی) ایک ماترے کا نام ، انوقت (امہات الہند ، ۸۶) .

[س : ورام विराम]

بِرام (۲)

(کس ب) صف .

بے آرام کا مخفف ، بیمار (پلیٹس) .

بَران (۱)

(فت ب) م ف (قدیم) .

۱. وقت .

یو دلسوز نامے کون لکھنے بران ۔ صفے پر نکل پڑتے تھے اچھران

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۸

۲. بار ، دفعہ ، مرتبہ .

خدائے تعالی سارا دیس پور ساری رات میں تین سو ساٹھ بران دیکھتا ہے مومن کے دل کی طرف .

۱۶۶۲ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۲۵

[بار (۲) (رک) سے]

بَران (۲)

(فت ب) (قدیم) امذ .

بارش ، باران (رک) ، مینھ (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۳۲) .

[ف]

بُرّان

(ضم ب ، شد ر) صف .

کاٹنے والا ، کاٹ کرنے والا ، تیز دھار کا .

مژگاں ہے تیر و خنجر ابرو ہے تیغ براں
کس کس کے سامنے ہوں میں ایک اپنے دم سے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۳۲

تیز تھیں بھالے اور تلواریں لگاوٹوں کی تری
سنگ سرمہ سے زیادہ اور بران ہو گئیں
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸۵
بانکپن بران کٹاری بھول بن بیٹھی چھری
مرنا آتا ہو تو سب کچھ ایک ہی چتون میں ہے
۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۹
سم کیفیت : برانی .
تیغ ابرو کی سوِ مژہ نے کی برانی
بڑے ایسوں ہی تو مارا کہ نہ مانگے پانی
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۶۱
ایک دو ہی ہاتھ سوتنے پر ڈور میں بلا کی تیزی اور برانی آجاتی تھی .
۱۹۲۰ جو دل ہے ، ۲۶۹
[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بِرانا (۱) (فت ب) .

(الف) ف ل .
اپنے آپ کو الگ رکھنا ، بچنا ، پرہیز کرنا ، ٹالنا .
کسو سے تو نک ہی الجھتی ہے ، کسو سے سمجھاتی لے کر برائے دیتی ہے .
۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۷
(ب) ف م .
۱. مطالب کی بات چھوڑ کر ادھر ادھر کی باتیں کرنا ، بہلانا (شیدساگر ، ۲ : ۳۳۹۸) .
۲. کسی وجہ سے چھوڑ دینا ، جان بوجھ کر الگ کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .
۳. کھیتوں میں سے چڑیوں کو بھگانا (شبدساگر ، ۲ : ۳۳۹۸) .
[س : ورن پی वरणीय]

بِرانا (۲) (فت ب) ف ل ؛ ف م .

جلانا یا جلوانا ، بٹنا یا بٹانا (رک) (شبدساگر ، ۲ : ۳۳۹۸) .

بِرانا (۳) (فت ب) ف م .

سینچائی کا پانی ایک نالی سے دوسری نالی میں لے جانا ؛ کھیتوں میں پانی دینا (شبدساگر ، ۲ : ۳۳۹۸) .
کیاری برانے والی عورت جب جا کر بیٹھی ہوتی تھی .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۳۰۶
[برا (= پانی کی نالی) + انا ، لاحقۂ مصدر]

بِرانا (۴) (فت ب) ف م .

بہت سی چیزوں میں سے اپنی پسند کی چیز چننا ، چھانٹ چھانٹ کر الگ کرنا (شبدساگر ، ۲ : ۳۳۹۸) .
[س : ورن वरण]

بِرانا (۱) (کس ب) صف .

بیگانہ ، غیر ، پرایا .

کتنی نار چنڈال نا گرا ڈھال برانا پر کہ چھوڑ اپنا سنبھال
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۸۱
یہ سنگر ساہ ہولا اچھا دنا کر دیں گے ، کیونکہ برانے بوت پر کچھ اپنا زور نہیں چلتا .
۱۸۰۴ بیتال پچیسی ، ۱۹
[س : ورادھنیہ विराधनीय]

بِرانا (۲) (کس ب) .

(الف) ف ل .
ناز کے ساتھ مٹکنا ، ناز و ادا دکھانا .
اکڑتے ہیں کیا کیا برانے ہیں کیا کیا وہ آئینہ میں بانکپن دیکھتے ہیں
۱۸۷۸ آزاد ، د ، ۸۰
(ب) ف م .
(قدیم) ستانا ، دکھ دینا ، چھیڑنا ، چڑانا .
صدر اوپر آ جھمکتی ہور تھمکتی ہے کھڑی ہو
نین کشیدے کے قاراب سوں مرے دل کوں برائی
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳
[س : براون बिरावण]

بِرانا (۳) (کس ب) (قدیم) .

و برانہ (رک) (قدیم اردو کی لغت ، جالبی ، ۳۲) .

بَرّانا

(فت ب ، شد ر) ف ل .

۱. (i) بڑبڑانا ، جھنجلانا ، جلانا (بیشتر منھ زوری یا غصے کے موقع پر) .
لاگے اس قاب پر آگ اور آیا تب یہ بے اختیار برایا
۱۷۸۲ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲
مٹھ بھر کا تو آپ کا قد ہے اور برا رہے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۵۷
فوجیں نکلیں ، دف برانے اور نالے کرانے لگے .
۱۹۳۴ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۶۹
(ii) (مجازاً) بے سری اور ناگوار آواز میں کچھ کہنا یا گانا .
اپنے مزاج کے موافق قیوردہ ملا کر برانے لگی .
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۱
(iii) (مجازاً) زیر لب ناگواری کی بات کہنا .
یہ بھی آہستہ آہستہ برانے لگیں .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۳۲
۲. سوتے میں یا نشے میں بکنا ، خواب یا بیہوشی میں بے معنی باتیں کرنا .
مسافر خواب میں برانے چلو پھر پانی دو .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۵
بیہوشی اٹھنے نہیں دیتی ، زمین پر پڑے برا رہے ہیں .
۱۹۰۱ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۳۹
۳. (مجازاً) ابلنا ، بدر بدر کرنا (تالاب وغیرہ کے لیے مستعمل ہے) .
اساڑھ آ پہنچا ، آسمان میں گھٹائیں آئیں ، پانی گرا ، زمین میں ہریالی آ گئی ، تال اور گڑھے برانے لگے .
۱۹۳۶ پریم چند ، دیہات کے افسانے ، ۴۹
[ا : رک : بَرّانا]

برانچ (کس ب ، سک ن) امث .

شاخ ، شعبہ ، بڑے ادارے کا ماتحت چھوٹا ادارہ .

جو سیکولر انسٹی ٹیوشنز ہیں وہ بھی مذہبی برانچ کھولنے کی تدابیر میں لگے ہیں .

۱۸۹۷ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۳۲۳

چودھری محمد حسین ایم اے سپرنٹنڈنٹ پریس برانچ . . . . بھی میرے قدیم دوست ہیں .

۱۹۳۷ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۸۶

[انگ : Branch]

برانڈا (فت ب ، ا مغ) امذ .

رک : برآمدہ .

انگریزوں کی طرح برانڈے میں ٹہلنا اور دیر تک انتظار کرنا نہیں پڑتا .

۱۸۹۲ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۱۴

برانڈوں میں اکثر لوہے کی چادر جڑی جاتی ہے .

۱۹۱۳ انجنیرنگ بک ، ۱۰۶

[انگ : Veranda]

برانڈل/برانڈال (فت ب ، ا مغ ، فت ڈ) امذ .

جہاز کے ان رسوں میں سے ہر رسا جو مستول کو سیدھا رکھنے کے لیے اس کے چاروں طرف اوپری سرے سے لے کر نیچے جہاز کے مختلف حصوں تک باندھے جاتے ہیں (شہد سا گر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

[مقامی]

برانڈی (۱) (فت ب ، ا مغ) امث .

وائن یا خمر سے تیار کی ہوئی ایک خاص قسم کی تیز اور خوشبودار ولایتی شراب ، اکثا نمبر اول .

شورِ الفتی کی نوازش ہے یہ میخواروں پر

شورے میں شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۷

دھرتے ہیں وہ شیشوں کے کیفر جیسی کسی میں برانڈی کہیں شام پین

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۵

[انگ : Brandy]

برانڈی (۲) (فت ب ، ا مغ) امث .

سردی میں پہننے کا موٹا کوٹ ، اوورکوٹ ، بران کوٹ .

ایک سپاہی برانڈی پہنے ترایں لیے ہوئے گزرتا ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۴ دسمبر ، ۱۶

[؟]

برانس (فت ب ، کس ن) امث .

جامۂ کلاہ دار جو صدرِ اسلام میں عیسائی پہنتے تھے ، برساتی .

فرمایا کرتے مت پہنو عمامے نہ پاجامے نہ برانس . . . نہ اوڑھو پاجامے نہ پہنو .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۶

[ع : (ب ر ن س) واحد : برنس (= ٹوپی ، سر چھپانے کی ہر چیز)]

برانس/برانس (ضم ب ، ا مغ/شد ر) امذ .

رک : براس .

برانس کی لکڑی شعلے کے ساتھ جلنے کے عوض اندر ہی اندر بغیر دھوئیں کے کھوکھلی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۷۷

برانغار (ضم ب ، سک ن) امذ .

فوج کا داہنا بازو ، میمنہ .

سب سے پہلے دشمن نے اپنا قلب اور برانغار آگے بڑھایا .

۱۹۶۹ تزک بابری ، ۳۷

[ف : جت : برانغار]

بران کوٹ (فت ب ، و مع) امذ .

رک : برانڈی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۸) .

[؟]

برانگا (فت ب ، ا مغ) امذ .

(بدھائی) کسی قسم کی موٹی لکڑی جو کسی بھاری چیز کے آگے کو سرکانے اور لڑکانے کو اس کے نیچے ناول میں ڈالی جائے ، برگا (پ ، ۱ : ۹۱) .

اف : دینا ، لگانا .

[رک : برگا]

برانوٹ (فت ب ، سک ر ، ضم ا ، و مع) امذ .

وہ پھول جس کا عرشہ بہت نمو پا کر بیض خانے کو مکمل طور پر گھیر لیتا ہے (جیسے کدو لوکی شکرقند وغیرہ کے پھول) .

بیض خانے کو اس حالت میں ادنیٰ بیض خانہ کہتے ہیں اور پھول کو برانوٹ کہا جاتا ہے .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۲۰

[بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + ع : انوث (ا ن ث) (= مادہ ، مراد بیضہ دان) موضوع]

برانوے (کس ب ، سک ن) صف .

رک : بانوے ، (پندھوؤں میں) ۹۲ .

براتی (کس ب) صف .

برانا (۱) (رک) کی تانیث .

تیں صدقے قطبا کی ماتی ہوتی میں تت نہیں میرے من میں محبت برانی

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۴

برّاو (فت ب) امذ .

بچاؤ ، حفاظت ، احتیاط .

دعا میں ندامت ہے کس پر براو نہیں پار لگتی ہے کاغذ کی ناو

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۴۵

سبھی باتوں کا براو ہونا چاہیے ، پرچھاواں نہ لاتکھیں لوٹے ٹوٹکے .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۲۰۹

[برانا (۱) (رک) سے]

بَراوا (فت ب) امذ .

حیلہ حوالہ ، ٹالم ٹول ، دم جھانسا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۷) .

اف : دینا .

[براتا (۱) (رک) سے]

بِراؤزِنگ روم (کس ب ، سک و ، کس ز ، غنہ ، و مع) امذ .

تفریحی مطالعے کا کمرہ .

اس کا براؤزنگ روم . . . اپنی آرائش کی وجہ سے کسی برطانوی لارڈ کا ڈرائنگ روم معلوم ہوتا ہے .

۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۳۵۴

[انگ : Browsing Room]

بِراونا (کس ب ، سک و) ف م .

رک : ڈراونا (۱) جس کا یہ قدیم تلفظ ہے (پلیٹس) .

بَراہ (فت ب) امذ .

۱. سور (شبد ساگر ، ۹ : ۳۳۶۲) .

۲. وشنو کا تیسرا اوتار (پلیٹس) .

۳. گاؤ سے ملی ہوئی اراضی (پلیٹس) .

[س : وراہ वराह]

بَراہا (فت ب) امذ .

چولھے کے باکھے کا وہ حصہ جو آگ سے متصل ہوتا ہے ، کھنی (ماخوذ : نعمت خانہ ، ے) .

ف : واہا .

[مقامی]

بَراہَت (فت ب ، شد ر ، فت ہ) امث .

براتا (رک) کی کیفیت (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶ ؛ پلیٹس) .

بَراہِم (فت ب ، ہ) امذ ؛ ج .

رک : براہمہ .

براہم کا فرقہ توحید کا اسی طرح قائل ہے جس طرح ہم اہل اسلام اس کے موجد ہیں .

۱۹۶۹ مقالات ابوالخیر ، ۵۰

بَراہمَن/بِراہمَن (فت ب ، سک ہ ، فت م / کس ب) امذ .

رک : برہمن .

براہمن .

۱۵۹۰ آئین اکبری ، ۲ : ۹۲

چوتھا اندر براہمن کے پتر کا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۳

اگر میں یہ جانتا کہ تمہاری ان مست اور نشیلی آنکھوں سے مجھے جام محبت پینا پڑے گا تو میں براہمن کے گھر پیدا ہونے کے بجائے ضرور کسی چوہڑی کے گھر پیدا ہوتا .

۱۹۱۱ اجلا بازار ، ۳۹

بَراہمَنی/بِراہمَنی (فت ب ، سک ہ ، فت م / کس ب) امث .

۱. براہمن (رک) کی تانیث : برہمن ذات کی عورت ، برہمن کی بیوی وغیرہ (پلیٹس) .

۲. برہمن پن ، برہمن ہونے کی صورت حال (پلیٹس) .

۳. جونک سے مشابہ ایک کیڑا ، رامنی (رک) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .

۴. ایک قسم کی مکھی یا بھڑ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .

۵. پیتل کی ایک قسم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۳) .

۶. عقل (شبد ساگر ۷ : ۳۵۹۳) .

[س : براہمنی ब्रह्मणी]

بِراہمَنیتا (کس ب ، سک ہ ، فت م ، ی مع) امذ .

برہمن ذات کا لڑکا ، برہمن زادہ (پلیٹس) .

[برہمن (رک) + ا : پتا ، لاحقۂ صفت]

بَراہمہ (فت ب ، کس مج ہ ، فت م) امذ ، ج .

برہمن (رک) کی جمع .

کبھو براہمہ اپنی ولایت اس قدر زمین کو جانتے تھے .

۱۸۴۷ حملات حیدری ، ۱۳

براہمہ کشمیر مسلمانوں کے علم و زبان کی طرف قدامت پرستی یا کسی اور وجہ کے باعث توجہ نہ کرتے تھے .

۱۹۳۸ علامہ اقبال ، تاریخ اقوام کشمیر ، ۲ : ۴۳

بِراہمی (کس ب ، فت ہ) امث .

۱. رک : برہمی .

۲. علم ، آواز (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .

۳. قول ، بیان (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .

۴. ایک قسم کا پودا (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .

۵. چھوٹی چھوٹی گول پتیوں کی کڑوی کسیلی ایک مشہور بوٹی جو جھتے کی طرح زمین پر پھیلتی اور ویدک دواؤں میں مستعمل ہے (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۹۳) .

[س : برہم ब्रह्म]

بِراہو (کس ب ، و مج) امث .

بلوچستان کا ایک قبیلہ جو براہوی کے نام سے مشہور ہے .

یہ سب دو قومیں ہیں سمت مشرق قوم براہو اور بطرف مغرب قوم بلوچ .

۱۸۷۱ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۳۶

[مقامی]

بِراہوی (کس ب ، سک ہ) امث .

بلوچستان کے براہو (رک) قبیلے کی قدیم زبان یا تہذیب .

بلوچستان میں ایک دڑاوڑی قسم کی براہوی بولی جاتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ شمالی ہندوستان پر کسی زمانہ میں دڑاوڑی اقوام کا قبضہ تھا .

۱۹۲۴ جغرافیۂ عالم ، ۱۸۰

[براہو (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَراہی (۱) (فت ب) امث .

۱. چھوٹی قسم کا کتا ، ابکو (نورالغات ، ۱ : ۶۰۶ ؛ پلیٹس) .
۲. چلدی ابھاروں والی بیماریوں کی دیوی ، کھجلی کی ماتا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷ ؛ پلیٹس) .
۳. سور کی شکل میں وشنو کی شکتی (پلیٹس) .
۴. ایک میلا جو براہی دیوی کی یاد میں لگتا ہے (پلیٹس) .
۵. سور کی مادہ (شبد ساگر ، ۹ : ۴۴۷۵) .

[براہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَراہی (۲) (فت ب) امث .

ایک قسم کی گھٹیا اون (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۰) .

[س : وراہی वाराही]

بَراہیم (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : ابراہیم .

تپ فرقت سے مری جان بچائے گا وہی
آگ میں جس نے براہیم کو جلنے نہ دیا

۱۸۵۲ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۸۱

آج بھی ہو جو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

۱۹۱۱ بانگ درا ، ۲۲۸

بَراہین (فت ب ، ی مع) امذ .

برہان (رک) کی جمع .

خدا سوں پاک آیات دلائل دیا ثابت براہین جلائل

۱۶۸۳ عشق نامہ ، (ق) ، مومن ، ۲۰۰۶

ان دستوروں کو براہین ہندسی سے مبرہن کیا .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۱۰۶

اس وقت ضرورت ہوتی ہے کہ جن دلائل و براہین سے کام لیا جا رہا ہے ان کو دیکھا جائے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، مقالات ، ۱۵۲

ـــ قاطِع کس صف (ـــ کس مج ط) امذ .

وہ دلیلیں جو ہر استدلال کو قطع کر دیں ، اٹل اور یقینی دلائل .

ہر اک صاحب کشف و اعجاز تھا براہین قاطع سے ممتاز تھا

۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۳۶۲

ایک طریقت میں براہین قاطع اور دلائل ساطع رکھتے تھے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۲۷۵

[براہین + قاطع (رک)]

بَراءَت (فت ب ، ء) امث .

۱. بچاؤ ، صفائی ، (الزام یا ذمے داری سے) بری ہونے کی صورت حال .

گہوارے میں آپ نے اپنی عفیفہ اور پاکدامن ماں کی براءت پر گواہی دی .

۱۸۸۷ ترجمۂ فصوص الحکم ، ۱۷۱

انسان پر جب کوئی غلط الزام لگایا جاتا ہے اور اس سے اپنی براءت ثابت کرنا چاہتا ہے تو اس شخص کا نام لیتا ہے جو در حقیقت اس الزام کا مرتکب ہوتا ہے .

۱۹۰۱ الفاروق ، ۱۰۱

۲. نجات ، چھٹکارا .

زوجہ کو اختیار حاصل ہے کہ بااجازت اپنے شوہر کے روپیہ دے کر عقد نکاح سے براءت حاصل کر لے .

۱۸۹۲ اصول لطائف شرح محی ، ۸۵

اس آیت میں تصریح ہے کہ شرک کے علاوہ ہر گناہ سے براءت کی جا سکتی ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ ، ۷۶۱

۳. بیزاری ، نفرت .

اب تک جس قدر دوسرے ممالک کے مسلمانوں سے ملاقات ہوئی سب نے بالاتفاق شریف حسین کے فعل سے براءت ظاہر کی .

۱۹۲۰ بریدِ فرنگ ، ۲

۴. رک : برات (۲) تعبیر ۴ .

نبی کا رعب تو شیر خدا کی صولت ہے
دمِ ہلال یہ رخ سورۂ براءت ہے

۱۹۷۵ بدر الہ آبادی ، مراثیہ ، ۳

[رک : برات (۲)]

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ .

وہ تحریر یا دستاویز وغیرہ جس کی بنا پر کسی کا کسی الزام یا ذمے داری وغیرہ سے بری ہونا ثابت ہو .

ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس امداد کا جزیہ دینا قبول کیا ہے اور جن پر خالد بن ولید نے ان سے مصالحت کی ہے یہ براءت نامہ ہے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۴۳

[براءت + نامہ (رک)]

بِراتِھی (کس ب ، کس مج ۃ) امث .

ایک قسم کی اڑے ریشم کی عمدہ کپاس جو ڈھاکہ (بنگال) میں کاشت کی جاتی ہے (اے بی ، ۲ : ۱) .

[مقامی]

بَراتی (فت ب) امذ .

بزغش کا ایک قدیم تلفظ .

نقل چھوٹی ستار ، اور براتی . . . اور مٹوری کی .

۱۶۰۵ طوطی نامہ (اردو نثر پارے ، ۳۰۷)

بُراتی (ضم ب) امث .

۱. بُرا (رک) کا اسم کیفیت .

مری بات سچ جانو شہ تُرک پتیارے کہ خوباں نے ہرگز براتی نہ آئے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

وعدہ کرنے کا اختیار رہا بات کرنے میں کیا براتی ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۶۲

صدیوں کی برائیاں آسانی سے نہیں جا سکتیں ۔
۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۲۸۹

۲. برا کرنے کا عمل ۔
عدو کی برائی برائی نہیں بھلا کہنا میرا برا ہو گیا
۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۲۰

— اُٹھانا
محاورہ ۔
الزام سر لینا ۔
یہ عشق کر کے نتیجہ ملا بھلائی کا
زمانے بھر کی اٹھائیں برائیاں کیا کیا
۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۵

— آگے آنا
محاورہ
برائی کی سزا ملنا ، کیے کی سزا بھگتنا ۔
تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی ترے آگے برائی کیوں نہ آئی
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۶۵

— بغل میں خوربانی ہات (تھ) میں کہاوت (قدیم)
گندم نمائے جو فروش ہے ، ظاہر میں اچھا اور باطن میں برا ہے ، منافق ہے ۔
برائی بغل میں خوربانی ہاتھ میں ، کیا عول وار اچھے کی اپنے کی ذات میں
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۴۷

— بھلائی (— فت ب) امث ۔
۱. نشیب و فراز ، اونچ نیچ ، اچھا برا ۔
ان کو دنیا کی برائی بھلائی سے کیوں نہ خبردار کیا ۔
۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۷

۲. بری یا اچھی بات ۔
بتاؤ ہمیں کیا سمائی ہے دل میں کہو جو برائی بھلائی ہے دل میں
۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۱۷

[برائی + بھلائی (رک)]

— چاہنا
محاورہ ۔
کسی کی تکلیف اذیت یا نقصان کے درپے ہونا ۔
عمر بھر تو نے بھلائی کبھی چاہی میری
جیتے جی میں نے برائی کبھی چاہی تیری
۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۳۸
اعدا کو بھوک تھی کہ یہ بھوکے پیاسے ہیں شہید
ہر شخص چاہتا تھا برائی حسین کی
۱۹۲۵ اعجاز نوح ، ۹

— دینا
محاورہ ۔
الزام لگانا ، بدنام کرنا ۔
دل کی بری عادت ہے جو مٹتا ہے بتوں پر
واللہ میں ان کو تو برائی نہیں دیتا
۱۹۰۹ تیر و نشتر ، ۸

— ڈالنا
محاورہ ۔
نفاق ڈالنا ، دلوں میں فرق پیدا کرنا ۔
ہو برا ان کا کہ جو ڈالیں برائی آن کر
بے سبب بے وجہ تیرے اور ظفر کے بیچ میں
۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۸۵

— سر لینا محاورہ ۔
بے وجہ الزام اپنے سر لینا ۔
پھر میں نے کیوں چار دن کی زندگی کے لیے برائی سر لی ۔
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۱

— کرنا
محاورہ ۔
۱. برا سلوک کرنا ، برا کرنا ۔
اے صنم ہم سے جدائی نہ کرو مجھ سے عاشق سے برائی نہ کرو
۱۸۱۲ فائز ، د ، ۱۸۴
کیوں برا کہتے ہو بھلا ناصح میں نے حضرت سے کیا برائی کی
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۳۴

۲. کسی کو برا کہنا (بیشتر پیٹھ پیچھے) ، کسی کی طرف بری بات منسوب کر کے بیان کرنا ، جیسے : جس کے نمک خوار ہو اس کی برائی کرتے شرم نہیں آتی ۔

— کہنا
ف مر ۔
بد گوئی کرنا ، کسی کو پیٹھ پیچھے برا کہنا ، الزام لگانا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۶) ۔

— لگانا
محاورہ ۔
بری بات کسی پر تھوپنا ۔
قسمت نے کہا ... او نا شکرے بد ذات جتنی بہتری تھی وہ تو اپنی عقل کی طرف منسوب کرتا تھا اور جس قدر برائی تھی مجھ پر لگاتا ہے ۔
۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۷

— لینا
محاورہ ۔
بلاوجہ دوسرے کی نظر میں برا بن جانا ، الزام اپنے سر تھوپنا ۔
چلتے چلاتے وہ کسی کی برائی لینا نہ چاہتا تھا ۔
۱۹۳۴ پیرو ، ۱۹۲

— میں نہ ہونا
محاورہ ۔
برا نہ چاہنا ۔
وہ اک عیار پر فن ہے تجھے ہم سے لڑاتا ہے
نہیں ہیں اے دل ناشاد ہم تیری برائی میں
۱۹۱۹ در شہوار بیخود ، ۵۷

برائے (۱) (فت ب) م ف (مضاف الیہ سے مل کر) ۔
۱. لیے ، واسطے ۔

سرور و عیش میں کیونکر نہ وہ رہیں سرمست
برائے اہلِ دول آب زر شراب ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۲

مخارق نور شمع حقیقت نمائے خلق راہ نجات راہ ہے حق کی برائے خلق

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۸۲

۲. وسیلے سے ، برکت سے ، طفیل میں ، صدقے میں .

برائے فاقۂ آلِ عبا ہو وسعتِ روزی بٹے آلِ نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی

۱۸۸۴ قدر (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۸)

بہت ہے دل میں تمنائے روضۂ شہدا بر آئے یہ مرا ارمان برائے آلِ عبا

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

[ف]

ـــ بیت (ـــ ی لین) .

صرف شعر کا وزن پورا کرنے کے لیے (بھرتی کے طور پر) حشو ؛ زائد از ضرورت ، فضول ، بیکار .

ڈالتے ہیں جی میں مصرع دلچسپ کی طرح
گھر نثار ہوئے سرو قدان کا برائے بیت

۱۸۱۸ دیوان آبرو (ا) ۱۱۶

رہے حاضر زنانی ڈیوڑھی پر نہیں وہ شاعر برائے بیت مگر

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۲۵

کچھ لفظ برائے بیت بھی ہیں کیا کیجیے بر محل وہاں ہیں

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۲۳

[برائے + بیت (رک)]

ـــ چندے (ـــ فت چ ، سک ن) م ف .

تھوڑی دیر کے لیے ، کچھ دن کے واسطے .

برائے چندے غم غلط کرنے کو کہیں باہر چلا جاؤں .

۱۹۲۹ خمار عیش ، ۵۸

[برائے + چند (رک) + ف : ے ، لاحقۂ تنکیر]

ـــ خدا (ـــ ضم خ) م ف .

۱. لِلّٰہ ، از بہر خدا ، خدا کے واسطے .

سر میں نہ درد ہو کہیں اے مہ لقا نہ رو
بس بس نہ رو حسین برائے خدا نہ رو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵

۲. خدا کے لیے ، خدا کے نام پر .

کہا ان کون عیسیٰ نیں آدھی نمبر کروں ہوں برائے خدا تجھ اثر

۱۶۶۹ آخر گشت ، رضواں ، ۳۰

[برائے + خدا (رک)]

ـــ مہربانی (ـــ کس ہم م ، سک ہ ، ر) م ف .

عنایت کر کے ، از راہ کرم .

زیادہ واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ برائے مہربانی ہماری کتاب بدر الامثال ملاحظہ فرمائیں .

۱۹۳۷ تقصص الامثال ، ۵

[برائے + مہربانی (رک)]

ـــ نام م ف .

۱. ارضی ، نام کو ، دکھانے کے لیے ، گنتی گنانے کو .

نگیں اسم صنم بن گیا وہیں میرا خدا کا نام زماں پر برائے نام آیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۵

بھوبی کی زبردستی ماں کے کہنے سے دستر خوان پر برائے نام آ بیٹھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۲۱

۲. تھوڑا سا ، بہت قلیل .

خون دل تک رو چکی ہیں فرقتِ دلدار میں
اب تو چشموں میں نہیں باقی برائے نام غم

۱۸۴۶ بیاض سحر ، (قوافی) ، ۲۰۰

مداخلت میں ہرجانہ جو وصول کیا جائے وہ عدم نقصان حقیقی کی بنا پر عموماً برائے نام ہوگا .

۱۹۳۳ مراعات بر جائداد ، ۱۱۵

[برائے + نام (رک)]

بَرایا (فت ب) امث : ج .

بریہ (رک) کی جمع (بیشتر رعایا کے ساتھ مستعمل) .

رعایا برایا بلکہ بادشاہ بھی نہ بچا .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۰۵

رعایا و برایا مسافر اور مہمان سب کے ساتھ بد اخلاقی اور ظلم سے پیش آتا ہے .

۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۵۰

بِرَأیِ الْعَین (کس ب ، ر ، سک أ ، ضم ی ، غم ا ، سک ل ، ی لین) م ف .

۱. (مراداً) اپنی نظر سے ، چشم خود سے .

تاثیرات اور حالات اس کے برای العین معائنہ کرے گا .

۱۸۴۴ تاثیر الابصار ، ۶

اس ملک میں مذہب کی زبردست قوت کا اندازہ کسی یوروپین کو اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک وہ اسے برای العین نہ دیکھے .

۱۹۰۳ تمدن ہند ، ۱۴۶

۲. ایک نظر میں ، سرسری طور پر .

ہیرو کی زندگی کے تمام عناصر تحلیل کر کے برای العین دکھا دیے ہیں .

۱۹۰۱ مضامین حلیم ، ۱ : ۱۴۴

[ف : ب ، رک : ب + ع : رای (رویۃ) + ال (ا) (رک) + عین (رک)]

بَرْبَت (فت ب ، سک ر ، فت ب) امث .

ایک قسم کا ناشتہ (پتاشی) .

[ت : بربٹ बरबत]

بَرْبَٹ (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ب) امذ .

رس ، عرق ، افشردہ .

نثنی ترنم کی خام میں پوٹی ہوا دھوپ کی سہاگ میں
کانس پنکتیاں گھول کر اٹی گا گر بربٹ سہجے

۱۶۹۲ ہاشمی ، ۲۴۱

[مقامی]

برٹ (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ٹ) امذ.

ایک قسم کا لوبیا (پلیٹس).

[س : برٹ बर्वट]

برٹ (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ٹ).

(الف) صف.

زورآور ، زبردست (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۰۰).

(ب) م ف.

زور سے ، زبردستی سے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۵).

[س : بلوت बलवत]

برٹا/برٹی (فت ب ، سک ر ، فت ٹ) امث.

۱. طوائف ، رنڈی ، کسبی : (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲).

۲. لوبیا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲).

[س : برٹا ، برٹی बर्वटा ، बर्वटी]

بربر (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ب).

بڑبڑ (رک).

جو اس وحشی نگہ کے عشق میں کوئی شخص دم مارے
پھرے مجنوں کے مثل صحرا میں وہ کرتا ہوا بربر

۱۸۷۴ شاگرد ناسخ ، د ، ۹۹

بر میں لیٹا ہوں اور کرتے ہو بربر بربر
کیا حضور آپ کو صحبت کسی بردار کی ہے

۱۸۸۹ دیوان عنایت و سخن ، ۹۷

اف : کرنا.

بربر (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف.

غیر یونانی ، غیر رومی (جمہوریں) لفظ بگاڑ کر ادا کیا ہوا ، پہلے ان سے بولا ہوا ؛ وحشی ، جنگلی ، غیر مہذب ، ناشائستہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲).

[یو : بارباروس Barbaros]

بربر (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ب).

(الف) امذ.

عرب قوم جو شمالی افریقہ کے اس علاقے میں آباد ہے جو بربر کہلاتا ہے ؛ افریقہ کی جھنکار ؛ زرد صندل ؛ گھونگروالے بال ؛ ایک قسم کا راس ؛ ایک قسم کی مچھلی ؛ ایک پودا ؛ ایک کیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲).

(ب) امث.

وہ زبان جو شمالی افریقہ کے علاقہ بربر میں بولی جاتی ہے (جمہوریں).

(ج) صف.

گھونگر والا ، بل کھایا ہوا (بال) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲).

[مقامی]

بربر (فت ب ، ر ، شد ب بفت) صف.

برابر (رک) کا ایک عوامی تلفظ.

نبی بخش — بربر.

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۲

— سربر (— فت س ، ر ، شد ب بفت) صف.

رک : برابر.

صدیق : میں طریح کل دوں گا نقد میں برابر سربر.

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۲۳۲

[بربر + سربر ، تابع]

بربرا (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف.

افریقہ کے ملک بربر کا (اکثر بکرے کے لیے مستعمل).

ان کی داڑھی میں چند بال تھے جو ٹھوڑی کے بالکل نچلے حصے میں اگے ہوئے تھے جن کی نوک بربرے بکروں کی داڑھی کی طرح مڑی ہوئی تھی.

۱۹۶۳ دل کی شام ، ۴۹۸

[بربر ، علم + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بربرا (ضم ب ، سک ر ، ضم ب) امذ.

بلبلہ (رک) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۴۰).

بربرانا (ضم ب ، سک ر ، ضم ب) ف ل.

۱. کسی خشک پسی ہوئی چیز کو کسی دوسری شے پر چھڑکنا ، برکنا.

ایک مٹھی مٹی لی اس کو کفار کے سروں پر بربرانے لگے.

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۹۵

۲. چھینٹا دینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۰۸).

[رک : بھربھرانا]

بربراہٹ (فت ب ، سک ر ، فت ب ، ہ) امث.

بڑبڑ کرنے کی صورت حال ، بکواس.

کوئی غریب الوطن ہے گداگری کا لباس پہنے ہے جس کی پست گدائی اور بربراہٹ سے اس بیوقوف کو بھٹنے کا گمان ہوا.

۱۸۶۴ آلغ زہر ، ۲۳

ایک طرف بادل کی گرج دوسری طرف اس بدکار کی بربراہٹ ہیبت ناک آواز تھی.

۱۹۰۱ حینا ، ۲ : ۲۰۰

[رک : بڑبڑاہٹ]

بربری (فت ب ، سک ر ، فت ب) صف.

۱. بربرا (رک) کی تانیث.

بولایا اور لشکر نے اک لشکری　　دیا گھوڑا اس جاہ ہوی بربری

۱۶۶۹ خاور نامہ ، ۱۲۱

پائے سبک عنانیاں واہ گراں رکابیاں
گہ غزال چیں ہے وہ گہ پلنگ بربری

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۹۷

اگر ہم بربریوں اور مسلمانوں کی حملہ آوری کا مقابلہ کریں تو ہم مانیں گے کہ مسلمان کم نقصان پہنچاتے ہیں.

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۱۲۲

۲. (i) ایک قسم کی جنگلی اور خوبصورت بکری (اکثر بکری کے ساتھ بطور صفت مستعمل).

اسی وقت ایک بربری کا بچہ تحفہ بھیجوا دیا.

۱۸۲۲ رسالۂ عجائب، ۱۵۲

(ii) گوسفند دیرینہ سال (اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۲۳).

۳. (i) افریقہ کے علاقۂ بربر میں بولی جانے والی زبانوں میں سے ہر ایک.

عربوں کی فتوحات کے نتیجے میں عربی زبان نے شمالی افریقہ کی قبطی اور قدیم بربری زبانوں کو قریب قریب نیست و نابود کر کے ان کی جگہ خود لے لی.

۱۹۶۲ اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۱۰۳

(ii) بربری زبان کا طرز تحریر.

خط کے اقسام یہ ہیں . . . حمیری، بربری، اندلسی وغیرہ.

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی)، ۱: ۱۸۶

[بربر (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

— خانہ

(— فت ن) امذ.

بکریوں کے رہنے کا باڑا (ماخوذ : نوراللغات، ۱: ۶۰۸).

[بربری + خانہ (رک)]

بربریّت

(فت ب، سک ر، فت ب، کسر ر، شد ی بفت) امث.

وحشی پن، بہیمیت، ظلم و تشدد جو انسانیت کے خلاف ہو.

بربریت کے ہاتھ جب ہزاروں محفلیں ویران کریں گے تو تم انہیں یہ کہہ کر نہیں روک سکو گے کہ اس محفل کی طرف مت بڑھو یہاں میں نے مسکرانا اور ہنسنا سیکھا ہے.

۱۹۲۹ خاک و خون، ۲۲۲

[بربر (رک) + ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ت، لاحقۂ کیفیت]

بُربُڑا

(ضم ب، سک ر، ضم ب) امذ (قدیم).

رک : بلبلہ.

تیغ قہر کی آتش کنے اسپند ہوئے مانند جتے
شمشیر کے پانی میٹے دشمن کے سر ہیں بربڑے

۱۶۶۲ علی عادل شاہ ثانی، ک، ۱۱۸

برَبَس

(فت ب، سک ر، فت ب) امذ.

طاقت : بہادری : ہمت : استعداد، قابلیت : تیزی و تندی : سختی (پلیٹس).

[۰ : بز + رش बल + वश]

بربست

(فت ب، سک ر، فت ب، سک س) امذ.

بند و بست، نظم و نسق.

یا رب یہی گلشن کا ہمیشہ رہے بربست
گل جام لیے ہاتھ میں بیٹھے رہے یک دست

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی)، ک، ۵۳

[بر، رک : بر (۱۰۰۹) + ف : بست، بستن (= باندھنا، ترتیب دینا) سے]

بربستی

(فت ب، سک س) امث.

۱. ان دنوں، ان کی نو تول آراضی کا لگان یا محصول جو فی بیگہ کے حساب سے عام کھیتوں کے مقابلے میں کم لیا جاتا ہے (اپ و، ۶: ۱۹).

۲. وہ زمین جو باغ لگانے کے لیے بن کاٹ کر دانی جائے، بگوٹی (اپ و، ۶: ۲۹).

۳. باغ کی زمین کا لگان (اپ و، ۶: ۲۵).

[بربست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

بَربَط

(فت ب، سک ر، فت ب) امذ.

۱. ایک ساز کا نام جو بط کے سینے سے مشابہ ہوتا ہے، عود.

نہ بربیں نہ بربط نہ چنگ و رباب   نہ بردف نہ بر پای نقل و کباب

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر، ۲۵۰

مع سامان رباب و دف اور بربط و چنگ کے بیدرنگ یہاں حاضر آوے.

۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۵۳۸

اصول موسیقی میں مہارت حاصل کی بربط و چنگ بجانے میں درجۂ پیدا کی.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۴ : ۳۷

۲. (تصوف) ذوق و شوق حقیقی (مصباح التعرف لارباب التصوف، ۶۰).

[ف]

— نَواز

(— فت ن) صف.

بربط بجانے والا.

آیاں خوباں اس تہار بربط نواز   علاں پارے یک یک عود ساز

۱۶۳۹ خاور نامہ، ۳۲۱

سب سے بڑا بربط نواز زلزل تھا جو استاد گرہوں کے ساتھ بجاتا اور سب اس کے کمال کے معترف تھے.

۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی، شرر، ۹۰

[بربط + نواز، رک : نو... نواز]

بربَن

(فت ب، سک ر، فت ب) امث.

شمالی ہوا، اتر کی ہوا (پلیٹس).

[غالباً ۰ : بر (= ہوا) + بن (رک) یا مقامی]

بُربُولا

(ضم ب، سک ر، و مع) صف.

بری بات منہ سے نکالنے والا، گلیو (پلیٹس).

[۱ : بر، بُرا (رک) کی تخفیف + بول (رک) + ا : ا، لاحقۂ نسبت]

بربولی

(فت ب، سک ر، و مع) امث.

دولہا کو بطور نشان پہنانے کی تین بالوں کی انگوٹھی جس کے اوپر دو طرف موتی اور بیچ میں کوئی ایسی نگ جڑا ہوتا ہے (اپ و، ۲: ۱۷).

[بر (= دولہا) (رک) + بول (رک)]

برتھس (فت ب ، سک ر ، فت تھ) امذ .

دھوکا : معاملہ داری : ظاہر داری : دورخی (پلیٹس)

[س : ورتس वर्पंस]

برتھس (ضم ب ، سک ر ، فت تھ) امث .

رک : وتّس (پلیٹس)

برتھسیا (فت ب ، سک ر ، فت تھ ، سک س) صف .

دغاباز ، فریبی ، ظاہردار ، کپٹی (پلیٹس)

[برتھس (رک) + ا ، یا ، لاحقۂ صفت ، س : ورتس + اِک

वर्पंस + इक]

برتھسیا (ضم ب ، سک ر ، فت تھ ، سک س) صف .

رک : وتّھسیا (پلیٹس) .

برتھی (فت ب ، سک ر) امث .

رک : برتی .

پیڑے برتھی . . . بھانت بھانت کے بھوجن جن جن رکھو دیجے .

۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۴۳

برت (۱) (فت ب ، ر) امذ : ~ بَرْت ، بِرَت

۱. دیوتاؤں کی خوشی کی ہونی مذہبی رسم .

کوئی کوئی برت پاتڑوں میں بھی ایسا کٹھن ہے کہ آدمی کو ... کر دیتا ہے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۶۳

۲. زہد و ریاضت خوداختیاری کا کام ، جیسے :

(i) روزہ .

ناری نہ دان سے سدھ ہوتی ہے نہ برت سے .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۶

اپنا برت ختم کرتے وقت مہاتماجی نے حاضرین سے عہد لیا کہ وہ ہندو مسلمان اتحاد کے لیے اپنی جانیں قربان کر دینگے .

۱۹۲۹ آثار ابوالکلام ، ۸۱

(ii) عہد ، کفارہ .

میرے برت کا پورا کرنا ہی میری زندگی کا خاص مقصد ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۶۹

(iii) (خواہش نفس سے) اجتناب ، پرہیز ، دور رہنے کا عمل .

ظاہر میں برت . . . باطن میں ایک سے ایک ہے بڑھ کر .

۱۹۲۱ گوشۂ خان کا دکھڑا ، ۹

(iv) وظیفہ ، خیرات ، دان پن ، جیسے : سدا برت .

دروازے پر باغ کے سدا برت بٹ رہا ہے آپ پشت سے ہو کر باغ میں جائیے گا .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۱۰

(v) عبادت ، تپسیا .

اب مجھے معلوم ہوا کہ میرے ہی چھٹکارے کے لیے تم یہ برت کر رہی ہو .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸

(vi) عقیدت مندی (اکثر ترکیبات میں مستعمل) .

گویا اس کے نزدیک پتی برت دھرم کا نباہ ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۷

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ورت व्रत]

— پاہت (— ، فت ہ) امث .

(موسیقی) کتھک کی دائیں قسموں میں سے ایک قسم جو خاص عمل کی وجہ سے سروں میں ابھر پیدا ہوتی ہے .

برت پاہت وہ ہے کہ ایک ضرب میں ایک ایک سر دوبار ظاہر ہو .

۱۹۲۸ نغمات الہند ، ۳۵

[برت + پاہت (؟)]

— دھارنی (— ، سک ر) صف ، مث .

کسی بات یا کام کے کرنے یا نہ کرنے کا اپنے دل میں عہد کرنے والی .

راجکماری میں برت دھارنی ہوں . . . اس عہد کو پورا کرنے کے لیے میں جوش ہوں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۶۹

[برت + دھار ، دھارنا (رک) سے + ا ، نی ، لاحقۂ نسبت مونث]

— دھاری صف ، مذ .

برت دھارنی (رک) کی تذکیر .

اپدیسے ہم کو شرن میں ہم سدا چاری بنیں

برہمچاری دھرم رکھشک اور برت دھاری بنیں

۱۹۲۵ ہندی پرواشکا ، ۴۰

[برت + دھار ، دھارنا (رک) سے + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت مذکر]

— رکھنا محاورہ .

روزے سے رہنا .

اس دن لڑکی کے ماں باپ برت رکھتے ہیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، واردات ، ۱۷

— کھولنا محاورہ .

کچھ کھا کر روزہ ختم کرنا .

وقت شب برت اپنا ہر روز وہ کھولا کرتی

دل کی تسکین کا سامان مہیا کرتی

۱۹۲۵ گلزار سرور ، ۹۳

— لینا محاورہ .

کسی چیز سے پرہیز کا عہد کرنا .

آنکھوں نے میری دیکھنا تج کر برت لیا ہے .

۱۸۸۱ مادھونل ، ۹۴

بَرَت (۲) (فت ب ، ر) امث .

۱.(i) رسی ، کنوئیں سے پانی نکالنے کی رسی یا رسا ، لاو .

برت در رسالہ ریسمانے کہ از پوست حیوانات یا نباتات تابند (= رسالۂ عبدالواسع میں لکھا ہے کہ برت اس رسی کو کہتے ہیں جو حیوانات کی کھال یا نباتات کی چھال سے بٹتے ہیں) .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۷۰

او بڑ گانو کا جرنا کینا ۔ چرس برت ہل ہو کو دینا

۱۸۵۱ موررک سمجھاوے (دہلی اخبار ، ۱۰)

(ii) نٹ کی رسی جس پر چل کر وہ کرتب دکھاتا ہے (شیدا ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

(iii) تسمہ ، تنگ (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

مثال کے لیے رک : حملۂ نوادرالالفاظ نمبر ۱ (i) .

۲. نشان ، وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر اڑ جائے ، اصطی .

اس صورت میں لاش کے اوپر والے حصے پر بکثرت برتوں کے نشان تھے .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۸۰

جیسے بھوت پھوٹ کے روئی اپنے پنڈے کی برتیں دکھاتیں .

۱۹۲۶ شرر ، دربار حرام پور ، ۱۰ : ۲۹

[س : وَرَترا वरत्रा]

بَرَت (۳) (فت ب ، ر) امذ .

دھان کے پودوں کی ایک بیماری (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸ ؛ پلیٹس) .

[ہ : برت बरत]

بَرَت (۴) (فت ب ، ر) صف .

جلتا ہوا ، بھڑکتا ہوا ، شعلہ افشاں (پلیٹس) .

[برنا (= جلنا) سے]

بَرْت (۱) (فت ب ، سک ر) امذ ! ~ برت .

عمل ، استعمال ، مشق .

اپنی سمجھ میں آیا اور برت میں صحیح اترا کہ اگر اردو دو ایک باتوں میں تھوڑا بہت رد و بدل کر کے قرآنی اعراب کو حسب ضرورت اختیار کر لے . . . تو کئی قسم کی آسانیاں پیدا ہو جائیں .

۱۹۶۶ اردو ادب ، ۶۹

[س : ورت वरत]

بِرَت (کس ب ، فت ر) : ~ بِرت ، بِرْت (بگڑا ہوا) ورت .

(الف) امذ .

۱. حالت ، کیفیت (پلیٹس) .

۲. روزی ، نان نفقہ ، وظیفہ ، آمدنی ، علوفہ ، وجہ معاش ، جیسے : اکاس ارت (رک) .

یعنی یو فلک ہو دھرت چھوڑے ۔ یو بھوگ بلاس برت چھوڑے

۱۷۵۵ من لگن ، ۹۰

۳.(i) لگے بندھے حقوق (خصوصاً کمینوں کے) ، جیسے : نائی قلیر یا ملچھ وغیرہ کے لہکانے .

جب ہم بہت مفلس ہوتے ہیں تو یہ ہماری برت ہے .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم فتنۂ نور افشاں ، ۲۲۹

(ii) ترکہ : نیگ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۴.(i) جائداد ، ملکیت ، معافی کی جاگیر .

بڑے میاں . . . فرماتے تھے ایسے ایسے کئی جنگلوں میں ہماری برت ہے .

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۲۶۴

مختلف قسم کے برت گورکھپور میں مروج ہیں .

۱۹۳۵ اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۲

(ii) وہ زمین جو انعام دار اور اس کی اولاد کو نسلاً بعد نسلٍ دی جائے ، خدمت کے معاوضے میں ملی ہوئی جاگیر (اپ ر ، ۹ : ۲۰) .

(iii) وہ مزروعہ آراضی جس پر کاشتکار کا موروثی حق ہو اور جب تک وہ لگان داخل خزانہ کرتا رہے اسے بے دخل نہ کیا جا سکے (اپ ر ، ۶ : ۲۰).

(iv) وہ جائداد جو متوفی ملازم کے وارث کو گزارے کے لیے مستقلاً دی جائے ، جیون برت (اپ ر ، ۶ : ۲۰) .

(v) وہ جائداد جو ملک کی خدمت میں مارے جانے والے کے وارثوں کو خوں بہا کے طور پر دی جائے (اپ ر ، ۶ : ۲۰)

(vi) مذہبی جائداد موقوفہ (پلیٹس)

(vii) وہ جاگیر جو مذہبی خدمت سرانجام دینے کے صلے میں عطا کی جائے ، برہمن (وغیرہ) کا حق خدمت جو کسی آراضی یا پیداوار سے اسے دیا جائے ، سنکلپ برت (اپ ر ، ۶ : ۲۰) .

۵. طور طریقہ ، قاعدہ ، دستور ، رسم و رواج .

اللہ کے بچن لیں کیے ارت ۔ تس اوٹ اپر بندے ہیں یک برت

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

(ب) صف .

۱. حمایتی ، مددگار (پلیٹس) .

۲. کفالت کرنے والا ، پرورش کرنے والا ، سرکار : محتاج ((ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۹۹) .

[س : ورت वरत]

بِرْت (کس ب ، سک ر) امث .

طاقت ، بوتا ، استعداد .

جہاں جہاں فروزش الٹی وہاں اپ کرے برت بالا
سچیاروں سے کیا کر سا کے لے مرشد منہ کالا

۱۸۰۳ گنج شریف ، ۸۱

[س : ورت + ک ، वरति + क]

بِرْتا (کس ب ، سک ر) امذ (اکثر مغیرہ حالت میں مستعمل) [illegible]

۱. (i) بھروسا ، حمایت ، مدد ، وسیلہ .

کچھ دینے کا یوں دیکھ لے اے آہ بھکنا
کس برتے پہ تو لوٹی ہے تاثیر دعا قرض

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۹۸

اپنے برتے پہ جو کرنا ہو کرو حسرت دل
غیر کی قوت بازو پہ بھروسا ہے عبث

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۵۲

(ii) امید، توقع۔

اگر صرف خواص کے برتے پر رہتی تو مارشل اسپرٹ اب تک کبھی کی مسلمانوں میں ناپید ہو گئی ہوتی۔

۱۸۹۴　　مجموعۂ نظم بے نظیر، ۵۷

قلم اٹھاؤں تو کس برتے پر۔

۱۹۱۷　　خطوط اکبر، ۸۹

۲. (i) طاقت، ان، حوصلہ، ہمت، مقدور۔

میں نے سن کر کہا کہ اسی برتے پر آپ کو معرکۂ کربلا میں ہونے کی آرزو تھی۔

۱۸۹۵　　لیکچروں کا مجموعہ، نذیر، ۱ : ۱۲۲

برقوق نے یہ جور و ظلم اپنی حکومت کے برتے پر خلیفہ کو معزول کر کے قلع میں قید کر دیا۔

۱۹۲۶　　شرر، مضامین، ۱۰/۲ : ۱۲۹

(ii) حیثیت، بساط۔

دکھا کر خاک پروانہ ہوا ارشاد یہ مجھ سے
اسی برتے پہ عاشق وصل کا ارمان کرتے ہیں

۱۹۰۵　　گفتار بیخود، ۱۲۹

۳. اختصاص، اعتماد جس پر کوئی بات مبنی ہو۔

شروع شروع میں استاد ذوق نے ان کو اپنا کلام دکھایا تھا اسی برتے پر یہ اپنے آپ کو ان کا استاد کہا کرتے تھے۔

۱۹۲۸　　آخری شمع، ۶۲

[س: ورت + ک : वरति + क]

برتانا (۱) (فت ب، سک ر) ف م۔

۱. تقسیم کرنا، بانٹنا، حصہ لگانا۔

آپ برتاؤ یہ حصے بخرے　　بھاڑ میں جائیں تمھارے نخرے

۱۸۶۷　　عبیر ہندی، ۹۲

میں نے کہا کہ دیکھوں کچھ رات کا بچا کھچا کھونچے میں دھرا ہو تو لے جا کر برت دوں۔

۱۹۲۸　　پس پردہ، ۱۲۷

۲. استعمال کرانا۔

محمود اپنی بادشاہی ایاز کے ہات دے اپنا سب احوال اس کے ہات برتانے اوں برتنے لگیا۔

۱۶۲۸　　شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۰۹۰

[برتانا : वरताना]

برتانا (۲) (فت ب، سک ر) امذ۔

۱. برتاؤ، استعمال، برتے جانے کا عمل (شید ساگر، ۷ : ۳۲۹۲)۔
۲. استعمال کنندہ (پلیٹس)۔
۳. (مقوائی) استعمال کیے جانے والے برتن وغیرہ (شید ساگر، ۷ : ۳۲۹۲)۔

[برتانا : वरताना]

برتانت (کسر ب، سک ر، سک ت) امذ۔

حال، بیان، کسی بیتی ہوئی بات یا گزرے ہوئے واقعے کی روداد، ...

یہ برتانت تو بڑا ہے پر سنچھیپ سے کہتا ہوں۔

۱۸۹۰　　جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۹

اس نے ... بدھ کا برتانت سنانا آرمبھ کیا۔

۱۹۲۸　　بھگوت گیتا اردو، ۲

[س : ورتانت वरत्तान्त]

— پتر (کسر ب، سک ت) امذ۔

۱. پنچایت کے فیصلے کی تحریر (پلیٹس)۔
۲. پروانۂ جاگیر، عدالت نامۂ عطائے جاگیر (ابہر، ۵ : ۲۰)۔

[برتانت + پتر (رک)]

برتنہارا (فت ب، سک ر، سک ن) صف (قدیم)؛ نیز برتنھارا۔

۱. برتنے والا، عمل میں لانے والا۔

خدائے تعالیٰ قادر و توانا ... از قدرت خود برتنہارا ہے۔

۱۵۸۲　　جانم، کلمۃ الحقائق، ۸۵

۲. کام کرنے والا۔

ہاتھ پاؤں و سر ... برتنہارے ہیں۔

۱۵۸۲　　جانم، کلمۃ الحقائق، ۶۹

[برتنا، برتنا (رک) سے + ہارا، لاحقۂ صفت مذکر]

برتاو (فت ب، سک ر) امذ۔

۱. سلوک، ملنے جلنے اور راہ رسم رکھنے کا طریقہ، میل جول کا ڈھنگ۔

تیری اماں جان میرے ساتھ کچھ برتاو ایسا برتتی تھیں کہ مجھ کو ہر طرح سے ان کا کہنا کرنا ہی پڑتا تھا۔

۱۸۷۴　　مجالس النسا، ۱ : ۲۸

یہ سب کے سب بنیادی طور پر تقاضے، تمام طبعی انسانوں میں یہ پائے جاتے ہیں اور ان کے برتاو پر اثر ڈالتے ہیں۔

۱۹۴۰　　مکالمات سائنس، ۳۰۴

۲. عمل، عملدرآمد۔

توکل علی اللہ ہر وقت آپ کے برتاو میں ہے۔

۱۸۳۹　　تذکرۂ اہل دہلی، ۲۲۰

حضرت پھر تو انشاء اللہ خوب اوزار ہے کیا مسلمانوں کا برتاو اسی مسئلے پر ہے۔

۱۹۰۱　　حیات جاوید، ۲ : ۴۱۲

۳. استعمال، تصرف۔

لوگ آپس کے مباحثے اور استدلال میں پہلے سے قواعد منطق کا برتاو کرتے چلے آئے ہیں۔

۱۸۸۱　　مبادی الحکمۃ، ۱

گیجن ہی کے ان دونوں سروں سے مختلف قسم کا صنعتی برتاو کیا جاتا ہے۔

۱۹۴۱　　موٹر انجنیر، ۴۴

۴. حصے بخرے کی تقسیم (پلیٹس)۔

[برتنا (رک) سے]

— میں آنا

ف ل۔

استعمال ہونا، استعمال کیا جانا۔

آلہ پیدائش ایک بار برتاو میں آنے سے صرف ہو جاتا ہے۔

۱۸۶۸　　سیاحت مدن، ۵۶

— میں لانا ف م .

استعمال کرنا ، برتنا .

شایستگی سے میری مراد ان رسموں اور عادتوں سے ہے جو ہر مہذب ملکی حالات اور آب و ہوا کی تاثیر کے مختلف ملکوں کی قومیں مختلف طور پر برتاو میں لاتی ہیں .

۱۸۶۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۳

کیا کرہ کے واسطے گولا یا گیند کا لفظ خاص اصطلاح کو چھوڑ کر برتاو میں لا سکتے ہیں .

۱۹۱۱ محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۵

برتاوا (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برتاو .

نہایت خلیق اور شریف برتاوے کرنے والے بزرگ ہیں .

۱۹۰۷ سفر نامۂ ہندوستان ، ۸۱

اف : کرنا ، ہونا .

برتر/برتری رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برتش (فت ب ، سک ر ، ضم ت) امذ .

وہ کھیت جس میں دھان کے بعد اکھ بوئی جائے (پلیٹس) .

[ہ : برتش बरतश]

برتک (فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

(باجا سازی) بڑی قسم کا سنکھ ، دھوتو ، ناقوس (اپو ، ۲ : ۱۳۲) .

[مقامی]

برتمان (فت ب ، سک ر ، ت) .

(الف) صف .

۱. موجود ، زندہ .

ان گنتی سنکھیا (تعداد) برتمان (موجود) کر تو میں جانتا ہوں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۵۱

۲. وقوع پذیر ، جاری (پلیٹس) .

(ب) امذ .

۱. زمانۂ حال .

کہیں بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی مستقبل حال) ہوتی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳

۲. موجودہ زمانہ .

ترشنا مٹ گئی ہے اور برتمان میں نت رہا کرتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۱ : ۲۷۱

[س : ورتمان वर्तमान]

— کال امذ .

موجودہ زمانہ .

گیانی کو برتمان کال (زمانۂ حال) کا رگ دویش کچھ ہوتا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۲۰۲

[برتمان + کال (رک)]

برتن (فت ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

۱. برتنے میں آنے والی چیز ، (گھر کا) ساز و سامان .

جس بستر پر سوئے گا وہ بستر ناپاک ہوگا اور جس برتن پر وہ بیٹھ گیا ناپاک ہوگا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت ، ۴۲۲

۲. باسن ، ظرف ، مٹی دھات چینی یا شیشے وغیرہ کا سامان جس میں پکانے ، کھاتے ہیں .

آج کل ہے معرفت پینے کوں اے بحری تجھے
توڑنے میں ساقی بھیا اور بوجھ تو برتن ہوا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۴

کیا ان کو بتلانے کی ضرورت ہے کہ چولہا جھونکیں برتن مانجھیں .

۱۹۲۲ اشائے بشیر ، ۲۸۶

[س : ورت + ن वर्त + न]

— باسن (— فت س) امذ .

برتن .

ایک کمہارن تھی وہ بھی برتن باسن دھو دھلا کر چلی گئی وہاں کو کون دیکھے .

۱۹۴۳ جنت نگاہ ، وفا علی عنبر ، ۸۷

[برتن + باسن (رک)]

— بیچھانا ف م .

میلے اور بد قلعی برتن کو نکھارنے کے لیے تیزاب میں ڈالنا (ا ب و ، ۳ : ۳۷) .

— بڑھانا محاورہ .

کھانا کھا چکنے کے بعد دستر خوان سے روٹی سالن وغیرہ اٹھانا .

جب وہ کھا چکے تو برتن بڑھائے گئے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۸۰

— بھانڈا (— امع) امذ .

گھر کے برتن اور دوسری چھوٹی موٹی چیزیں ، گرہستی کا معمولی سامان .

کھانا پینا ہو تو میز کرسی ہو تو برتن بھانڈا ہو تو ہر چیز کو مذہب میں لے دوڑتے ہیں .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۸۳

ان کی ماں عورتوں کے طریقے پر کچھ نہ کچھ ... بانٹا بانٹی کرتی رہتی تھیں اور وہ بھی زیور نہ تھا بلکہ معمولی روزمرہ کے استعمال کے کپڑے اور برتن بھانڈے .

۱۹۳۰ محمد علی ، ۲ : ۱۰۴

[برتن + بھانڈا (رک)]

— بھانڈا الگ کر لینا ف م .

ایک گھر کے لوگوں کا ٹکڑیوں میں بٹ کر اپنا اپنا کھانا پکانا اور معمولی سامان الگ الگ کر لینا .

بھائی سچی بات تو یہ ہے کہ ہوتے تو برتن بھانڈا الگ الگ کیا .

۱۸۶۸ ابن الوقت ، ۱۸۶

— چھانا ف م .

رک : برتن چننا .

محفل کے بیچ میں تازہ وارد لوگوں کے لیے برتن چھانے .

۱۹۱۲ حالات فرید ، ۹۹

— چننا ف م .

برتنوں کو ترتیب سے تلے اوپر رکھنا ؛ برتنوں کو سلیقے کے ساتھ دستر خوان پا میز پر ضرورت کے مطابق کھانا کھانے والوں کے سامنے رکھنا .

کنیزوں کو حکم دیا کہ اس میں فرش بچھا کر سونے کا تخت لگائیں اور شراب کے برتن چنیں .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۳۰

— سے برتن کھنکنا/کھڑکنا محاورہ .

آپس میں تکرار ہونا .

شحنۂ عدل کا وہ خوف ہے بازاروں میں
غیر ممکن ہے کہ برتن سے بھی کھڑکے برتن

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۸

— سے برتن کھٹک (— کھڑک) ہی جاتا ہے کہاوت .

آپس میں کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے (نجم الامثال ، ۹۳) .

— کھنکنا ف م .

مٹی کے برتن کو بجانے سے وہ خاص قسم کی آواز نکلنا جس سے اس کا ٹوٹا ہوا ہونا معلوم ہو جاتا ہے .

تمیز کیوں نہ عیاں ہو دل شکستہ ہو
جو برتنوں میں ہے ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے

۱۸۴۶ سخن بے مثال ، ۱۱۶

برتنا (فت ب ، ر ، سک ت) ف م .

۱. استعمال کرنا ، عمل میں لانا .

انچھے تو دیکھتے ملاں خیال ہر میں برتنا ہوں سو صاحب کمال

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۱۲

اس شیوہ و روش کو خوب برت گئے .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۴۹

برجموہن بھی احتیاط برتنے لگا .

۱۹۵۰ شاید کہ بہار آئی ، ۳۰

۲. برتاؤ سے تجربہ کرنا .

تم نے دیکھا ہے تم نے برتا ہے وہ تو مہر و وفا کا پتلا ہے

۱۸۸۴ فریاد داغ ، ۱۲

تم بھی ماشاءاللہ آج کی نئی دلہن تو نہیں چھتیس برس کی بیاہی اس سسرال کو برت رہی ہو .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۵۰

۳. بیاہنا ، تباہ کرنا ، بھگتنا .

اس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے

۱۸۹۳ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳

آج تم باپ کے کہنے پر اتنا بگڑ گئیں کل تم کو پرائی ماں برتنی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، صبحات صالحہ ، ۱۴۰

۴. برتاؤ کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۹)

۵. موجود ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۲) .

[س : ورتنین वर्तनयिं]

برتنہارا (فت ب ، سک ر ، فت ت ، سک ن) صف (قدیم)

رک : برتنہارا .

برتن پارا ہور عصتاں دیتہا وسو خدا ہے

۱۴۹۹ میراں جی شمس العشاق ، مرغوب القلوب ، ۱۵

[برتن (رک) سے + ا : لاحقہ صفت پارا (= والا)]

برتنی (فت ب ، ر ، سک ت) امث .

علم ہجا : املا (پلیٹس) .

[۰ : برتنی वरतनी]

برتہ (کس ب ، سک ر ، فت ت) امذ .

رک : برتا (پلیٹس) .

برتی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

اطالوی باجرے کا پودا ، (لاطینی) Panicum (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰ : برتی चिरती]

برتی (۲) (فت ب ، سک ر) صف .

روزہ دار ، برت رکھنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[برت (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

برتی (۳) (فت ب ، سک ر) امث .

بتی (شبد ساگر ، ۶ : ۳۳۹۳) .

[س : ورتی वर्त्ति]

برتی (کس ب ، ر) امذ .

مقرر کرنے کا عمل ، کسی مذہبی رسم کی ادائی کے لیے نیابتہً کسی کا تقرر (پلیٹس) .

[س : ورتی वरती]

برتیا (فت ب ، سک ر ، کس ت) صف .

روزہ دار ، برت رکھنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[برت (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِرتِیا (کس ب ، سک ر ، کس ت) صف .

۱. وہ کاشتکار جس کا لگان اقرار ی تبدیلی ہو .

برتیا لوگ اپنے راجہ یا بالا دست کو ایک مقررہ سالانہ رقم . . . ادا کرتے ہیں .

۱۹۳۵؟ اردو کی قانونی ڈکشنری ، ۹۲

۲. حجام نائی یا مراثی جو رشتہ طے کرائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲).

[س : ورت + اِک : वर्त्त + इक]

بَرتِیتر (فت ب ، سک ر ، ی مع ، فت ت) امذ .

ایک قسم کا تیتر : بھٹ تیتر (رک) (ماخوذ : پلیٹس) .

[۰]

بَرتھ (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

بیٹھنے لیٹنے یا اسباب رکھنے کی بینچ جو ریل جہاز یا اس وغیرہ کی سواری میں ہوتی ہے ، سونے وغیرہ کی سیٹ .

اوپر کی برتھ پر اسباب جمایا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۱

[انگ : Berth]

بَرتھ (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

پیدائش ، جنم ، عموماً ترکیب میں مستعمل جیسے : برتھ ڈے ، برتھ کنٹرول (رک) .

[انگ : Birth]

ـــ ڈے امذ .

پیدائش کا دن ، جنم دن ، سالگرہ (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۱) .

[انگ : Birthday]

ـــ کَنٹْرول (ـــ فت ک ، سک ن ، ٹ ، و مع) امذ .

دوا وغیرہ کے ذریعے بچے زیادہ نہ ہونے دینا ، بچوں کی پیدائش کو قابو میں رکھنا ، ضبط تولید .

برتھ کنٹرول . . . کا مسئلہ آہستہ آہستہ ہندوستان میں بھی اہمیت حاصل کرتا جارہا ہے .

۱۹۲۹ ماہنامہ ہمدرد، دہلی ، مارچ ، ۲۱

[انگ : Birth control]

بَرتھا / بِرتھا (فت ب ، کس ر / کس ب ، سک ر) .

(الف) صف .

عبث ، فضول ، ضائع ، بیکار ، کالعدم .

وہ اس کا کہنا نہیں اور اس کا کہنا بھی برتھا ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱

سری کرشن بھگوان نے دیکھا کہ ارجن اس وقت برتھا جھوٹے موہ جال میں پھنس کر اپنے دھرم سے ڈگ گیا ہے .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۶

(ب) امث .

۱. کم نام چیونٹی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۹۵) .

۲. وہ زمین جو جنگل میں واقع ہو اور اس میں غلہ نہ پیدا ہوتا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۵) .

(ج) م ف .

بغیر کسی سبب کے ، بغیر ضروری طور پر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲ ؛ پلیٹس) .

[س : ورتھا वृथा]

بَرٹ (فت ب ، ر) امذ : ~ برٹی .

ساوان سے مشابہ لیکن اس سے زیادہ سفید ایک غلہ (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲ ؛ آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱/۲ : ۶۱۲) .

[س : برٹ वरट]

بِرٹِش (کس ب ، سک ر ، کس ٹ) صف .

برطانوی ، برطانیہ کا ، انگریزوں سے متعلق .

حریت کابل کی قسم کھا کے اٹھے ہیں
اب صاحبۂ برٹش کی طرف جائیں گے ہم کیا

۱۹۲۹ کلیات حسرت ، ۲۷۶

[انگ : British]

ـــ اِمپائِر (ـــ کس مع ا ، سک م ، کس مع ء) امث .

قلمرو برطانیہ ، برطانوی سلطنت .

وہ عدالتیں جو سوائے ملک برٹش انڈیا کے برٹش امپائر کے کسی اور جزو میں واقع ہوں .

۱۹۰۸ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۲۲

[انگ : British empire]

ـــ گَوَرْمَنْٹ / گَوَرْنْمَنْٹ (ـــ فت گ ، و ، سک ر ، کس مع م ، سک ن / سک ر ، ن) امث .

برطانوی حکومت ، انگریزی راج .

کسی ایک گورمنٹ کو اس برٹش گورنمنٹ کی سی کامیابی نہیں .

۱۸۸۸ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۲۳

برٹش گورنمنٹ میں سررشتہ داری سے ملازمت شروع کرکے ڈپٹی کلکٹری تک ترقی کی .

۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۰۲

[انگ : British government]

ـــ نَیشَن (ـــ ی مع ، فت ش) امث .

اہل انگلستان ، قوم برطانیہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۹) .

[انگ : British nation]

بَرٹی (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برٹ (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱/۲ : ۶۱۲) .

بَرَج (کس ب ، فت ر) امذ : ہـ برج ، برج .

۱. بھارت میں آگرہ متھرا اور ان کے نواح کا علاقہ جس میں گوکل بندراَبن وغیرہ شامل ہیں اور جو سری کرشن کنہیا (ہندو کے اوتار) کی پیدائش اور ان کی لیلا کے واقعات اور زبان کی فصاحت اور سلاست کے باعث بہت مشہور اور ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

یہ قصہ مادھونل اور کام کندلا کا . . . زبان برج میں موتی رام کبشور نے کہا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل کام کندلا ، ۱۹

شاہ میراں جی شمس العشاق . . کی تحریروں میں مرہٹی گجراتی پنجابی برج کے اثرات ملتے ہیں .

۱۹۶۶ اردو لسانیات ، ۴۳

۲. گوشالہ ، گایوں کا باڑا (پلیٹس) .

[س : ورج व्रज]

ـــ باسی/واشی صف .

۱. برج کے علاقے کا رہنے والا .

تاؤ تمھیں بڑی محنت سے پالا ہے اسے برج باشی تم نے بہت ستایا ہے .

۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۹۶

۲. مسلح دربان ملازم یا سپاہی .

برج باسی سرکاری روانہ سے مستعد جنگ ہوئے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱۲۶

[برج + باسی/واشی (رک)]

ـــ بھاشا/بھاکا امث .

برج کے علاقے کی بولی جس کا قدیم ادب بہت اعلا اور وسیع سمجھا گیا ہے .

برج بھاشا کے انشا پرداز برسات کے لطف اور اس کی کیفیتیں بہت خوب دکھاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۶۰

بقول ایک فریق کے برج بھاشا یعنی سورسینی بولی سے اس کا ظہور ہوا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۷۷

[برج + بھاشا/بھاکا (رک)]

ـــ بھگت (ـــ فت بھ ، سک گ) صف .

برج کا رہنے والا جو کرشن جی کا عقیدتمند ہو (پلیٹس) .

اب : ورج بھگت .

[برج + بھگت (رک)]

ـــ چند (ـــ فت چ ، سک ن) امذ .

(لفظاً) برج کا چاند . (مراداً) سری کرشن جی (پلیٹس) .

اب : ورج چند .

[برج + چند (رک)]

ـــ راج امذ .

(لفظاً) برج کا مالک یا راجا . (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

اب : ورج راج .

[برج + راج (رک)]

ـــ کشور (ـــ کس ک ، و مج) امذ .

(لفظاً) برج کا جوان ، (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

اب : ورج کشور .

[برج + کشور (رک)]

ـــ موہن (ـــ و مج ، فت ہ) امذ .

(لفظاً) برج کا دلربا ، (مراداً) کرشن جی (پلیٹس) .

اب : ورج موہن .

[برج + موہن (رک)]

ـــ ناتھ امذ .

رک : برج راج (پلیٹس) .

اب : ورج ناتھ .

[برج + ناتھ (رک)]

ـــ وال صف .

برج کے علاقے کا باشندہ (پلیٹس) .

اب : ورج وال .

[برج + وال (رک)]

بِرِج (۱) (کس ب ، ر) امذ .

تاش کھیلنے کا ایک طریقہ جسے چار کھلاڑی مقرر طریقے سے کھیلتے ہیں .

اس کے پاس اب گپ بازی یا برج کھیلنے . . کے سوا دوسرا کام باقی نہیں ہے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۲۵۲

[انگ : Bridge]

بِرِج (۲) (کس ب ، ر) امذ .

پل .

کپتان خوشی سے چیختا ہوا برج کی جانب لپکا .

۱۹۶۴ ماہنامہ "اردو ڈائجسٹ" اکتوبر ، ۸۳

[انگ : Bridge]

بُرُج/بُرج (ضم ب ، ر/سک ر) امذ .

بڑا رسا یا تار (پلیٹس) .

[؟ : برج वरुज]

بُرج (ضم ب ، سک ر) امذ .

۱. (۱) گنبد ، قبہ ، دیوار کی چھت کا وہ حصہ جو آدھے چاند کے اوپری حصے کی شکل کا اور اس کے اوپر اکثر ایک کنگرہ ہوتا ہے ، شلجمی وضع کی اٹھی ہوئی چھت ، اوپری عمارت جو گنبد کے نیچے ہو .

اونچی عمارتیں بنا کر ان پر برج بنواتے ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۵

بادشاہ سلامت یہی نکل مثمن برج میں آبیٹھے .

۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۱

(ii) مینار .

مسجد چھت تنگ بن گئی ہے اور نماز ہونے کو کافی جگہ ہوگئی ہے ، صرف اسقر فرش اور برج باقی رہے ہیں .

۱۸۹۸ سرسید ، خطوط ، ۳۱۷

ایک فصیل کھینچی ہوتی ہے اور اسکے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے برج بنے ہوئے ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۰

۲. قلعے کا وہ حصہ جس پر توپیں چڑھاتے ہیں اور جو اسکل دائرہ آگے کو نکلا ہوا اور اقبر بناؤ کا ہوتا ہے .

خندق سات ہیں سات سمندر مثال ہر ایک برج اس کا ہے جیوں آسمان

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۲

ایک برج کی تہ تک سرنگ لگائی گئی اور بارود سے بھری گئی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۵۰

۳. مٹھ جس میں عموماً فقیر وغیرہ رہتے ہیں ، کٹی ، خانقاہ .

کہا گورٹ کے بہارنگ برج ہے جو اس برج میں برج ڈونگرا ہے

۱۶۸۱ جنگ نامۂ سیوک ، ۱۶۷

رملہ کا برج ان چھوٹی براق عمارتوں میں ہے جنہیں عربوں نے شام میں چھوڑا ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۹۰

تم اسی جنگل میں ایک برج بنا کر بیٹھو .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۴۰

۴. ایک قسم کی آتشبازی ، گنبد کی شکل کا بنا ہوا کاغذ کا غبارہ جس میں کپڑے کی ایک مشعل لگی رہتی ہے اور جسے آگ دکھا کر فضا میں چھوڑتے ہیں تو اوپر کو اٹھتا ہے اور کافی بلندی پر چلا جاتا ہے .

برج جو اڑ کر ہوئے قندیل شب زیر فلک
برج تھے جتنے فلک پر سب کو روشن کردیا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۰

دونوں طرف سے ہوائی برج ، سرخ و سفید غبارے کثیر تعداد میں چھوڑے جاتے کہ آسمان ان سے چھپ جاتا .

۱۹۴۰ یہ دلی ہے ، ۲۶۳

۵. غبارہ ، بیلون (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۳) .

۶. (ہیئت و نجوم) سیارے کا دائرۂ گردش جسے اس کا گھر مقام یا منزل کہتے ہیں ، آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے ہر ایک ، راس (قدیم ہیئت دانوں نے ستاروں کے مقامات سمجھنے کے لیے منطقہ یا راس منزل (فضا) کے بارہ حصے کیے ہیں ، ہر حصے میں جو ستارے واقع ہیں ان کی اجتماعی صورت سے جو شکل بنتی ہے اس حصے کا نام اسی شکل پر رکھ دیا ہے ، مثلاً چند ستارے مل کر شیر کی سی شکل بناتے ہیں ، اس حصے کا نام برج اسد رکھ لیا گیا) .

جو اپنے برج اوپر مشتری ہور زہرہ آئے کر
بڑائی ان تھے پانو روز تو روزی صفا دیتا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۷

خوانندہ اس کا ستاروں کی درآمد برآمد کا وقت ہر ایک برج میں بتا سکتا ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۲

ہیں ان پر برج بارہ اور جدا ہر برج صورت میں
منازل ہیں بنے مبارک وہ علم ہیئت میں

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۷

[ع : (ب ر ج)]

ـــ اَسَد کس اضا (ـــ فت ا ، س) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر شیر کی شکل میں واقع ہیں ، راس سنگھ .

برج ثناخواں ہے مرا برج اسد میں اے مہر میں کتا ہوں در شیر خدا کا

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳

ثور و برج دریح الامین کانپ اٹھے معاذاللہ
فلک پہ برج اسد خوف سے ہوجہرہ روباہ

۱۹۲۲ زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۱۷۷

[برج + اسد (رک)]

ـــ اَوجی کس صف (ـــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) ان چھ برجوں میں سے ہر ایک جو خط استوا کے شمال میں واقع اور باقی برجوں سے بلند ہیں (اور جو یہ ہیں : حمل ، ثور ، جوزا ، جدی ، دلو ، حوت) (ماخوذ : رسالہ علم ہیئت ، ۳۰) .

[برج + اوج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آبی کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (حوت ، سرطان ، عقرب) میں سے ہر ایک جو عنصر آب (پانی) سے تعلق رکھتے ہیں .

دیکھنا آبی دوپٹہ منہ پہ اس کے وقت خواب
برج آبی میں ہے مہ یا مہر روشن آب میں

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۲

[برج + آب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آتَشی کس صف (ـــ فت ت) امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (اسد ، حمل اور قوس) میں سے ہر ایک جو عنصر آتش (آگ) سے تعلق رکھتے ہیں .

برج آتشی سے ستارے چمک چمک کر باہر آئے ہیں .

۱۸۵۳ شرح اشرحیہ ، ۸۱

[برج + آتش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بادی کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (جوزا ، دلو اور میزان) میں سے ہر ایک جو (ہوا) سے تعلق رکھتے ہیں (ماخوذ : نورالغات ، ۱ : ۶۰۹) .

[برج + باد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ثَور کس اضا (ـــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بیل کی شکل میں واقع ہیں ، راس برکھ .

آفتاب کو جب . . . برج ثور میں گرہن ہو تو فساد . . . ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + ع : ثور (ث و ر) (= نر بیل)]

ــ جَدی کس اضا (ــ فت ج) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بزغالہ نر کی شکل میں واقع ہیں ، راس مکر .

اگر برج جدی میں آفتاب کو گرہن لگے تو جنگ و تکرار بادشاہوں میں ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + ع : جدی (ج د ی) (= نیز بکری کا ایک سال کا نر بچہ]

ــ جَوزا کس اضا (ــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر دو جڑواں برہنہ بچوں کی شکل میں واقع ہیں ، راس متون (یہ برج دوسرے برجوں کے مقابلے میں اتنا روشن ہے کہ سیاہ و سفید کا سا فرق نظر آتا ہے) .

میرے گھر میں ہے وہ میرا ماہ پارا ان دنوں

برج جوزا میں ہے طالع کا ستارا ان دنوں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۲

صرف دو روز کی مدت میں برج جوزا سے گزر کر کتاب صغیر کے مقابل تھا .

۱۹۱۰ ماہ نامہ ' ادیب ' ستمبر : ۱۰۳

[برج + ع : جوزا (= نیز نہایت سفید بکری جو کالی بکریوں کے گلے میں ہو)]

ــ حَضِیضی کس صف (ــ فت ح ، ی مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) ان چھ برجوں میں سے ہر ایک جو خط استوا کے جنوب میں واقع اور باقی برجوں سے پست ہیں (اور جو یہ ہیں : اسد ، سرطان ، سنبلہ ، میزان ، عقرب ، قوس) (ماخوذ : رسالہ درعلم ہیئت ، ۲۰) .

[برج + ع : حضیض (ح ض ض) (= پستی) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ حَمَل کس اضا (ــ فت ح ، م) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بچۂ گوسفند و آہو کی شکل میں واقع ہیں ، راس میکھ (جب ۲۰ مارچ کو آفتاب اس برج میں داخل ہوتا ہے اس دن بارش اور بہار شروع ہوتی ہے اور اہل ایران نوروز مناتے ہیں) .

اچھو تنعان تلک اے راج جگ میں تیرا راج

جلعان تلگ ہے فلک پر قرار برج حمل

۱۶۰۸ قرآسی ، ک ، ۶۹

اس ایام میں نیر اعظم برج حمل میں تھا .

۱۸۳۴ بستان حکمت ، ۱۳

خنجر کی جھنکار سے بہرام چرخ بھی برج حمل سے دانت نکالے یہ معرکہ دیکھتا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۵

[برج + ع : حمل (= نیز بچۂ گوسفند و آہو : بہت پانی والا بادل]

ــ حُوت (ــ و مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر مچھلی کی شکل میں واقع ہیں ، راس مین .

برج حوت میں چاند گرہن ہو تو رنج اندیشہ ملک میں زیادہ ہو .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

[برج + حوت (رک)]

ــ خاکی کس صف ، امذ .

(ہیئت و نجوم) تین برجوں (ثور ، جدی ، سنبلہ) میں سے ہر ایک جو عنصر خاک سے تعلق رکھتے ہیں .

برج خاکی میں در آیا ہے یہ خورشید فلک

گلے میں میرے مرے یار کی تصویر اب ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۵۳۸

[برج + خاک (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ دَلْو کس اضا (ــ فت د ، سک ل) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر پانی کے ڈول کی شکل میں واقع ہیں ، راس کُمبھ ، کنبھ .

اگر برج دلو میں گرہن لگے تو خوف بدحالی و قحط سالی . . . و کمی بارش ہے .

۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۰

ہے برج دلو جو لٹکا ہوا میان فلک

بظاہر اس سے سمجھ میں یہ آئے ہیں آثار

۱۹۳۰ ظریف ، د ، ۳ : ۲۸۵

[برج + ع : دلو (د ل و) (= نیز ڈول]

ــ دُو پَیکَر کس اضا (ــ ضم د ، مج و ، ی لین ، فت ک) امذ .

رک : برج جوزا .

روشن جورات کو ہے دو شاخہ مزار پر

ہے آسماں پہ برج دو پیکر کا اشتباہ

۱۸۶۲ محامد خاتم النبیین ، ۱۰۳

[برج + دو (رک) + پیکر (رک)]

ــ سَرَطان کس اضا (ــ فت س ، سک ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر کیکڑے کی شکل میں واقع ہیں ، راس کرک .

اب موتی نکالنے کا ارادہ کیا آفتاب برج سرطان میں آچکا تھا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۹۰

اب کہاں ہے اس کی سطوت اور کہاں اس کا شکوہ

برج سرطان سے بھی اونچا تھا کبھی جس کا مقام

۱۹۳۱ بہارستان ، ۵۸۵

[برج + ع : سرطان (س ر ط) (= نیز کیکڑا]

ـــ سَمَکیں کس صف (ـــ فت س ، م ، ی مع) امذ .

رک : برج حوت .

فلک برج سمکیں اس پر سے تصدق اتار کر دریا میں چھوڑتا .

١٨٨٨ طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٠٩

[برج + ع : سمک (= مچھلی) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سُنْبُلَہ کس اضا (ـــ ضم س ، غنہ ، ضم ب ، فت ل) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر ایسی دوشیزہ کی شکل میں واقع ہیں جس کے اٹھے ہوئے داہنے ہاتھ میں خوشۂ گندم ہے ، راس کنیا .

وہاں منشی ہے منشی وصف جو اس زلف کا لکھیے
شرف جیسے شبہ برج سنبلہ میں ہے عطارد کا

١٨٥٢ دیوان امیر ، گلستان سخن ، ٣٠

[برج + ع : سنبل (= خوشۂ گندم) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ شَرَف کس اضا (ـــ فت ش ، ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) برج کی وہ منزل جس میں داخل ہونے کے بعد ستارے کے اثرات سعد ہوتے ہیں (آفتاب کا برج شرف برج حمل میں انیسواں درجہ ، چاند کا برج ثور میں تیسرا درجہ ، عطارد کا برج سنبلہ ، زہرہ کا برج حوت ، مریخ کا برج جدی ، مشتری کا برج سرطان اور زحل کا برج میزان ہے) .

ستارے اپنے اپنے برج شرف میں جلوہ گر اور ہیولے عناصر واسطے قبول کرنے صورتوں کے آمادہ و مستعد تر تھے .

١٨١٠ اخوان الصفا ، ١٢

(مجازاً) خوشحالی اور ترقی کا بڑا درجہ ؛ بارگاہ عالی ؛ بڑے اور معزز گھرانے کا ساکن .

گوہر دُرج سیادت اختر برج شرف
جوہر شمشیر جرات ، سر گروہ اشجعان

١٨٠٦ ایمان (شیر محمد خان) ، ایمان سخن ، ٣١

[برج + ع : شرف (رک)]

ـــ عَقْرَب کس اضا (ـــ فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر بچھو کی شکل پیدا کرتے ہیں ، راس برچھک .

عدوئے نیش زن کے گھر سے کب وہ مہ جبیں نکلے
الٰہی برج عقرب سے قمر جلدی کہیں نکلے

١٨٥٤ ذوق ، د ، ١٩٨

نہ معلوم برج عقرب کب سے منہ کھولے بیٹھا تھا کہ ٹپکتے ہی شربت کے گھونٹ کی طرح نگل گیا .

١٩١٢ شہید مغرب ، ١٨

[برج + عقرب (رک)]

ـــ قَوس کس اضا (ـــ و لین) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر کمان کی شکل میں واقع ہیں ، راس دھن .

اے منجم ہے عطارد آج برج قوس میں
دیکھ پیوستہ کماں میں اس بت مہوش کی تیر

١٨٢٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٠١

[برج + قوس (رک)]

ـــ کا بُرج صف .

بہت موٹا اور جسیم (ماخوذ : محاورات ہند ، سیوان بخش ، ٣٦) .

ـــ کَبُوتَر کس اضا (ـــ فت ک ، و مع ، فت ت) امذ .

وہ بلند خانے دار برج سے مشابہ عمارت جو ایران کے لوگ جنگل میں کبوتروں کے لیے بناتے ہیں ، کابک یا ڈھابلی .

اس تیغ نے سر کش کے جو ترکش میں کیا گھر
غل تھا کہ گیا برج کبوتر میں وہ اژدر

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ١٠ : ٧٧

[برج + کبوتر (رک)]

ـــ مِیزان کس اضا (ـــ ی مع) امذ .

(ہیئت و نجوم) آسمانی دائرے کے بارہ حصوں میں سے وہ حصہ جس میں چند ستارے مل کر ترازو کی شکل میں واقع ہیں ، راس تلا .

برج میزاں پہ شرف رکھتے ہیں اوس کے ابرو
پلۂ ماہ میں تلتا ہے وقار عارض

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠٧

کیا موزوں جو مطلع ہم نے وصف روئے جاناں میں
نظر آنے لگا خورشید تاباں برج میزاں میں

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٣٠

[برج + میزان (رک)]

بُرجاس (ضم ب ، سک ر) امذ .

وہ نشانہ جو ہوا میں کسی چیز پر لگایا جائے (جیسے اڑتے ہوئے پرندہ پر یا کسی چیز کو اچھال کر) .

کر کماں ابرواں تیر مژہ   دل کو میرے کیا ہے او برجاس

١٦٦٨ قریبی ، د ، ١٢٢

[ع : (ب ر ج س) (= نیز وہ پتھر جو کنوئیں میں اس کے سوت کھولنے کے لیے ڈالتے ہیں)]

بُرجان (ضم ب ، سک ر) امذ .

ڈاکوؤں کا گروہ (پلیٹس) .

سامک مکت راجس برجان   تامس ہوئے سروپ کا گیان

١٦٥٤ گنج شریف ، ٢٥٧

[ع : (ب ر ج ن) (= نیز ایک ڈاکو کا نام ؛ مضروب و مضروب فیہ اعداد کا مجموعہ)]

بَرجَنا (فت ب ، کس ر ، سک ج) امذ .

دھان کی ایک قسم جو بہت اچھی ہوتی ہے .

اقسام اس دھان کی بہت زیادہ ہیں چند نام . . . برجنا . . . ہیں .

١٨٣٨ توصیف زراعات ، ٤٣

[مقامی ؟]

برجتیا (فت ب ، سک ر ، فت ج ، سک ت) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس میں زہر نہیں ہوتا (پلیٹس) .

[वरजतिया : برجتیا]

برجس (کس ب ، سک ر ، کس ج) امث ؛ نیز برجز .

ڈرل یا کسی اور موٹے کپڑے سے بنا ہوا پاجامے کی جگہ پہننے کا ایک انگریزی لباس جس کے پائنچے بہت چست ہوتے ہیں اور جو عموماً شکاریوں کا لباس ہے .

ادھر وہ زین کا خاکی کوٹ بڑا سا پگڑ برجز پہنے .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۱۶۰

ان کی وردی بڑی خوشنما تھی گہرے سبز رنگ کے ترکش کوٹ ، سفید برجس ، سیاہ جوتے .

۱۹۴۳ آواز دوست ، ۱۸۱

[انگ : Breeches]

برجلا (فت ب ، سک ر ، فت ج ، شد ل) امذ .

لڑکوں کا ایک کھیل جس میں مستطیل زمین کے دو مربع حصے کرتے اور باری باری کوڑیاں پھینکتے ہیں اور جتنی کوڑیاں جت گریں وہ پھینکنے والے کو مل جاتی ہیں .

یہ ہم تو پہلے ہی سمجھتے تھے کوڑیاں لگیں تو برجلا کھیل رہے تھے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۱

[؟]

برجن (فت ب ، سک ر ، فت ج) امذ ، امث .

۱. ممانعت ، روک ، رکاوٹ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .
۲. تیاگ ، ترک (پلیٹس) .
۳. استثنا (پلیٹس) .

[س : ورجن वर्जन]

ـــ ہار صف .

روکنے والا ، منع کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

[برجن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

برجنا (فت ب ، سک ر ، ج) ف م .

۱. چھوڑ دینا ، تیاگنا (پلیٹس) .
۲. روکنا ، منع کرنا .

کرنا اب برجے مجھ اس باب

۱۵۰۳ نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت ، ۶۷)

دیوے تو کوئی نہ برجے — اس کے عوض مرد پر کوئی لرجے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۶۷

جب وہ آیا تو میں نے اس کے تائیں برجا کہ تیں یہ خیال چھوڑ دے .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۷

[رک : برجن]

برجور (فت ب ، سک ر ، و مج) صف .

۱. توانا ، طاقتور ، بلوان ، زبردست (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .
۲. ظالم ، زبردستی کرنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

اسم کیفیت : برجوری .

سب ہو چکے رہ جاتے تھے — کرتا کوئی ان سے برجوری

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۰۹

[بر (= بل : رک) + جور (= زور : رک)]

برجورن (فت ب ، سک ر ، و مج ، فت ر) امذ .

(ہندو) بیاہ کے موقع پر دولہا اور دلہن کے پلو باندھنے کا عمل ، بیاہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر ، رک : بر (۱) + جورن ، جوڑنا (رک) سے]

برجی (ضم ب ، سک ر)

(الف) صف .

برج سے منسوب ؛ برج کی وضع قطع کا .

ایک ٹوپی ہے تو اس میں بھی جدا جدا وضع ہیں ، دوپلی ، چار گوشہ ، برجی .

۱۸۶۹ چند پند ، ۹۰

(ب) امث .

۱. چھوٹا برج ، گنبد کے اوپر کا چھوٹا گنبد .

برج یا گنبد کی طرح برجی رہنے کے قابل عمارت نہیں ہوتی بلکہ برج کی شکل کی بنی ہوئی ہونے کی وجہ سے برجی کہلاتی ہے .

۱۹۳۹ ا ب ر ، ۱۰ : ۱۰۵

۲. ہل کا پر پیل پایہ جو ادھر ہوتا ہے جدھر سے پانی اپنا ہے (پلیٹس) .

۳. کھودے ہوئے گڑھوں کے بیچ میں مٹی کا وہ تودہ جو کھودتے وقت درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ اس سے صحیح گہرائی معلوم ہو سکے ، مونام (ماخوذ : جہان دانش ، ۸۷) .

[برج + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا تصغیر]

برجیا (کس ب ، سک ر ، کس ج) امذ .

اہیروں کی ایک ذات ، اہیر (پلیٹس) .

[विरजिया : برجیا]

برجیس (کس ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

ایک ستارے کا نام جو قدیم ہیئت کی رو سے چھٹے آسمان پر ہے ، مشتری قاضی فلک .

ملیا القصہ آ درویش شہ سوں — کیا گویا قران برجیس مہ سوں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۲۲

مشہور پاکی سے پہونچا فلک تک اور ایمائی
زحل کو کیوں نہ دے برجیس ترتیب مسلمانی

۱۸۸۷ امیر ، محمع البحرین ، ۲ : ۴

ستم دور الحکم برجیس کا — تمھیں صاف دیتا ہوں اس کا پتا

۱۹۰۲ سیر الافلاک ، ۴ : ۵۱

[ع : (ب رج س) (= نیز ناقۂ بسیار شیر)]

ـــ شیم (ـــ کس ش ، فت ی) صف .

برجیس ستارے کی طرح سعادت رکھنے والا ، سعید .

شہر حلب میں ایک بادشاہ تھا . . . . برجیس شیم .
۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۱۳
[برجیس + شیم (رک)]

برجھانا (۱) (ـــ کس ب ، سک ر) ف ل .

راغب و مائل ہونا ، در پے ہونا ، رغبت کے ساتھ کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا ، ریجھنا .

آج کل اہل پنجاب . . . زبان اردو کے پیچھے ایسے برجھا گئے ہیں کہ تل پھوڑتے نہایت دیدارو بہت ہی ٹھاٹھ سے رسالہ نکال رہے ہیں .
۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۹
[مقامی]

برجھانا (۲) (ـــ کس ب ، سک ر) ف ل .

الجھنا ، جھگڑنا ؛ ناخوش ہونا ، روٹھ جانا (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۳).
[س : برجھانا विरुझाना]

برجھنا (کس ب ، فت ر ، سک جھ) ف ل .

۱. الجھنا .

آدم خور برابر کٹھرے کے اندر دیکھ دیکھ کے چاروں طرف کاوے لگاتا تھا اور برجھا ہوا تھا کہ کس طرح اندر پہونچے اور ہم لوگوں کو شکار کرے .
۱۹۱۰ شباب ، لکھنؤ ، ۸۱
۲. جھگڑنا (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۳) .
[س : برجھنا विरुझना]

برجھی بندی (کس ب ، سک ر ، فت ب ، سک ن) امث .

وہ جاگیر جو فوجی خدمت انجام دینے کے لیے دی جائے (اپ ر ، ٦ : ۲۰).
[مقامی]

برج (فت ب ، سک ر) امذ .

خرچ .

لے دے کر ساری غلطی پورا قصور جو کچھ تھا وہ بیوی کا تھا اس کے سر پڑی بات چیت میں کمی لینے دینے میں لاپرواہی خرچ برچ میں تساہل .
۱۹۰۰؟ مورزدہ ، ۸۰
[خرچ (رک) کا تابع ورچ]

برَچ (کس ب ، فت ر) امذ .

رک : برچھو .

کا کروں بیکنٹھ لے اور کلپ برچ کی چھانو
احمد ڈھاک سہاونے جو پیتم کے گل بانہو
۱۶۲۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵

برچ (کس ب ، سک ر) امذ .

ایک پودا جس کی شاخیں پتلی اور چھال چکنی ہوتی ہے .

سب سے خوبصورت لڑکی چن کر اسے تاج پہناتے اس پر برچ کی ڈالیاں لپیٹتے اور پھر اسے ایک شجر بہار کے برابر بٹھا دیتے ہیں .
۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱۰ : ۲۵۷
[انگ : Birch]

برچا (فت ب ، سک ر) امذ .

برچھا (رک) .

یا ہے ترنگ اچپل نیں پور ساز سر پندو برن
سو کالے برچا ہات میں آیا کسی جیوں مار کر
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵۷

بُرچا (ضم ب ، سک ر) امذ .

(ٹھگی) لفظ پارچہ (= کپڑے) کا غلط تلفظ (ایپورہ ، ۸ : ۱۷۱) .
[مقامی]

برچخ (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

چھوٹا نیزہ ، برچھی (پلیٹس) .
[ف]

برچک (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

رک : برچخ .

نوکِ جو پہلے سے سروہی کٹی و چپ
برچک کی ضرب پڑنے لگی سرکشوں پہ تب
۱۸۷۴ مرثیۂ فارغ ، ۲۶ : ۸٦
[برچخ (رک) کا مورد]

برچُک (فت ب ، سک ر ، ضم چ) امذ .

(ہنود) وہ لڑکا یا لڑکی جس کے لیے منگنی شادی کی میعاد نہ آنے پائی ہو جائے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۹٦) .
[بر (رک) + چک (رک)]

بِرچک (کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ (قدیم) .

الجھو (قدیم) اردو کی لغت ، جالبی ، ۴۳) .
[رک : برچوک]

برچن (۱) کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

جوڑ ہڈی کے پیوند کا جوڑنا جس میں نمک مرچ مسالا ملا ہوا ہو (مالخوذ : پلیٹس) .
[س : برچن विरचन]

بِرچَن (۲) (کس ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

تصنیف و تالیف کا کام ؛ تصنیف و تالیف ؛ سجاوٹ ؛ سجانے کا عمل ؛ طلا کاری (پلیٹس) .

[س : ورچن विरचन]

بِرچَنا (کس ب ، فت ر ، سک چ) ف م .

برچن (۲) (رک) کے مفہوم کو بروئے عمل لانا (پلیٹس) .

بَرچَہ (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

برچھا (رک) (پلیٹس) .

نیزہ کوتاہ دستہ را اہل ہند برچہ می گویند .

۱۶۲۴ توزک جہانگیری ، ۳۸۱

بَرچی (فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

برچھی (رک) .

بھیے الی تو برچی سو کیچ کی گھنا
کرے جھاڑ اوپنے جھانک راوت بنا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۹۲

زلف یا شام غریباں برق ہے یا مانگ ہے
غمزہ یا برچی ہے یا ترچھی نظر یا سانگ ہے

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، د ، ۱۰۲

بُرجی (کس ب ، سک ر) صف .

برج (رک) سے متعلق یا منسوب .

ان کا یہ بادشاہ ایک لڑکا ہوتا ہے جو برجی تھیلیوں میں اس طرح لپٹا ہوتا ہے کہ اس کے پاؤں کے سوا اور کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی .

۱۹۶۵ شاخ زریں ، ۱ : ۲۶۵

بَرچھ/بِرچھ (فت ب ، کس ر/فت ب ، سک ر) امذ .

پیڑ ، درخت .

میں نہ کہوں یہ تون کہے کہا تیرا پروان
توشہ چھایا برچھ کی برچھ آپ بھگوان

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۰۷

پنڈت نے کہا شاید اوپر برچھ یعنی درخت پوشیدہ کھل گیا .

۱۸۸۸ طلسم گوہربار ، ۵۶

جب باجوں مل کر گاتے ہیں پیتم کے سندیس سناتے ہیں
سبھ بن کے برچھ جھک جاتے ہیں تھم جاتے ہیں دریا پایا

۱۹۳۷ تتمۂ فردوس ، ۱ : ۲۹

[س : ورکش वृक्ष]

— کا سایَہ اَور پُرش کا مایَہ کہاوت .

درخت کا سایہ اور انسان کا رسوخ ان کی اپنی اپنی ذات کے ساتھ ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۳) .

بَرچھا (فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ برچھہ .

نیزہ ، بھالا ، لڑائی کا ایک لمبا آہنی ہتھیار جس میں آگے نوکدار پھل اور بالائی حصے میں بانس کی طرح کی اوزان ووتی ہیں .

کشن سنگھ . . . خدمات پسندیدہ بتقدیم رسانید و در جنگ مردم رانا زخم برچھہ ببائے او رسید .

۱۶۰۷ توزک جہانگیری ، ۴۲

جو انداد کرے اس پہ برچھے کی چوٹ
زمیں پر گرے ہو کے وہ لوٹ پوٹ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۳

بلرام نے نہایت بہادرانہ جرات سے ایک برچھا ہاتھی کے کان پر مارا .

۱۹۱۷ کرشن بیتی ، ۶۳

[س : ورشچ + ک : वरश्चि + का]

— بَردار (— فت ب ، سک ر) صف .

برچھا اٹھانے والا ، برچھے سے جنگ کرنے والا (سپاہی) .

جو بادشاہ براق آتے ہیں سو اپنی سواری کے ہاتھی . . . اور جلو کے گھگلے . . . و برچھے دار . . . شہر کے باہر بھیجتے ہیں .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۲

[برچھا + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا) سے]

— ہِلانا ف م .

نیزہ اٹھا کر اسے فضا میں حرکت دینا (جس سے نیزہ بازی کا شوق ظاہر ہو) .

کسی میدان میں جانے جو شوق نیزہ بازی ہے
ہلاتا ہے بہت برچھا الف چاک گریباں کا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۳۱

بِرچھِک (کس ب ، ر ، شد چھ بفت) امذ ؛ ~ بِرچھک ، بِرچھک ، بِرچِھک (پلیٹس) ، بِرچھِیک (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

۱. (لفظاً) بچھو ، (مراداً) برج عقرب (رک) .

جنم پترا شاہ کا دیکھ کر تلا اور برچھک پہ کر نظر

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۳۲

برہمن نے . . . تلا برچھک وغیرہ کا انگلیوں پر بچار کر کے کہا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

صدر پاکستان کی برچھک لگن نہیں زحل کے ساتھ اس کی درست ذورہ اور طالع و صاحب خانہ مریخ بھی ہے .

۱۹۶۲ اخبار جہان ، کراچی ، نومبر ، ۲۷

۲. گوبر میں پیدا ہونے والا کیڑا ، گوبریلا (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

۳. بچھو نام کی بیل (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

۴. اگہن کا مہینہ (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

۵. کنکھرا (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

۶. کھنکھجورا ؛ ایک کیڑا جو روئیں دار ہوتا ہے (شبدساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[س : ورشچک वृश्चिक]

بَرچھوں (فت ب ، سک ر ، و مج) م ف .

برچھا (رک) کی جمع (محرف حالت) .

بہت بلندی تک ، بہت دور تک (فضا میں) .

خیال قد بالا میں اسے برچھونہ اڑاتا ہوں
سمندِ فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۱۱

نکال دیتے ہی برچھونہ لہو کی دھار گئی
زمیں پہ لاش گری روح سوئے نار گئی

۱۹۵۱ آرزو، خمسۂ متحیرہ، ۳ : ۵۲

بَرْچَھہ (فت ب، سک ر، فت چھ) امذ.

عورتوں کی پیشانی کا ایک زیور.

زیورات عورتوں کے پہننے کے یہ ہیں ... متعلق پیشانی ... برچھہ.

۱۸۲۸ توصیف زراعات، ۲۵۱

[غالباً س : برچھہ वरच्छ]

بَرْچھی (فت ب، سک ر) امث : ج : برچھیاں، برچھیوں.

چھوٹا نیزہ جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے، نیزہ.

سمسار تیغ آہن مہمنہ ستان برچھی
کنگیر کتچھہ ڈونی چوں بتظارامت گرچھی

۱۶۲۷ فرح البیان (مقالات شیرانی، ۲ : ۱۲۲)

برچھی کسی جانباز کے پہلو میں لگے گی شمشیر کسی شیر کے بازو میں لگے گی

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۲۹

برچھی جگر پہ کھا کے جو تڑپے جواں پسر
یوسف جمال نور نظر پارۂ جگر

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲ : ۳

[برچھا (رک) + ا : ی، لاحقۂ تصغیر]

— اُتَرنا محاورہ.

برچھی کی نوک یا پھل کا گڑ کر پار ہو جانا (دل یا جگر وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

اس کلام معجز نظام کی تاثیر کی برچھی دل میں اتر گئی.

۱۸۷۲ خیابان آفرینش، ۲۰

— بَردار (— فت ب، سک ر) صف.

رک : برچھا بردار.

برچھی بردار و عصا بردار ہزار در ہزار.

۱۸۵۷ بہار دانش، ولایت علی، ۱۶۳

— تاننا ف م.

نیزہ لگانے پر آمادہ ہونا، مارنے کے لیے نیزہ اٹھانا.

اے بتو قاتل عالم ہے تمہارا گانا
برچھیاں نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ

۱۸۶۷ رشک (نوراللغات، ۱ : ۶۱۰)

گرے سینہ سپر قلب عدو پر برچھیاں تانے
الٹ ڈالیں صفیں ٹکرا گئے سد سکندر سے

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۹۷

— تولنا محاورہ.

وار کرنے کے لیے برچھی کو تاننا.

ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل
نگاہِ چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۲۰

— جِگَر کے پار ہونا محاورہ.

نہایت اذیت پہنچنا یا صدمہ ہونا (عموماً دل یا جگر وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

جب نظر سے نظر دو چار ہوئی ایک برچھی جگر کے پار ہوئی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق (نوراللغات، ۱ : ۶۱۰)

— چُبھنا محاورہ.

بہت صدمہ ہونا (نوراللغات، ۱ : ۶۱۰).

— سی چَلْنا/دِل کے پار ہونا ف م.

بے حد کرب ہونا، بے حد صدمہ ہونا.

نظر اس پلک پر پڑے گی اگر کلیجے پہ برچھی سی چل جائے گی

۱۸۳۳ دیوان رند، ۲ : ۱۵۷

جس سے ان کی نگاہ چار ہوئی ایک برچھی سی دل کے پار ہوئی

۱۹۲۹ مطلع انوار، ۱۸۳

— (سی) کَلیجے کے پار ہونا محاورہ.

رک : برچھی سی دل کے پار ہونا.

کبھی جو یار کی پلکیں دو چار ہوتی ہیں
تو برچھیاں سی کلیجے کے پار ہوتی ہیں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور، ۱۴۳

— کا پَھل (— فت پھ) امذ.

نیزے کی نوک.

جگر کی گرمیاں تیروں کے ہونٹوں سے کوئی چکھے
مزہ برچھی کے پھل سے پوچھیے کوئی جان سنگیں کا

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۱۸۴

روکا نہ آپ کو قلق و اضطراب نے
برچھی کے پھل کو کھینچ لیا خود جناب نے

۱۹۲۶ شاد عظیم آبادی، مراثی ۲ : ۲۱

— کی اَنی (— فت ا) امث.

رک : برچھی کا پھل.

شب غم سے مری جان ہی پر آن بنی تھی
جو بال بدن پر تھا سو برچھی کی انی تھی

۱۷۹۵ قائم، د، ۱۵۶

— کھانا محاورہ .

نیزے کی انی سے زخمی ہونا .

آنکھ آفت جاں سے لڑائیں اک ترچھی نگہ کی برچھی کھائی

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۸۴

وہی اس نظر میں ہیں کھب جانے والے
جو سینوں پہ ہیں برچھیاں کھانے والے

۱۹۵۴ آتش گل ، ۱۳۳

— لگانا محاورہ .

نہایت صدمہ پہنچانا ، سخت آزار دینا .

دم بسمل نہ ہے کیا خاک سے انہیں قاتل
برچھیاں یہ نگہ شوق لگا آتی ہے

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۲۵۲

اس نے . . . اوتری رکھب پر جھیریں ایسی شروع کی کہ دل میں برچھیاں لگانے والی .

۱۹۲۲ اول محلہ اور نااہل پڑوسی ، ۳۲

— لگنا محاورہ .

برچھی لگانا (رک) کا لازم (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۰) .

— مارنا ف م .

رک : برچھی لگانا .

ایک خاص طاقت نے اندر ہی اندر اس کے کلیجے پر برچھی ماری .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، ستونتی ، ۴

— میری کرچھی تلوار میری موسلی لٹھ میرا بیری جو آگے تو لہو کی ڈھیری کہاوت .

ڈنڈو لٹھ کے سوا کسی سے انہیں لڑنا (نجم الامثال ، ۹۳) .

برچھیاں (فت ب ، سک ر ، کس چھ) امث ؛ ج .

برچھی (رک) کی جمع برچھی کے تحت درج شدہ ترکیبات میں مستعمل اور ان کے علاوہ :

— توڑنا محاورہ .

طعن و تشنیع اور اعتراضات کے سخت وار کرنا .

سید احمد خان نے اپنے دل دوست سر ولیم میور کی کتاب لائف آف ﷺ کی تحریروں کی مخالفت کی ہے اور خوب برچھیاں توڑی ہیں .

۱۸۸۰ مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۱

برچھیت (فت ب ، سک ر ، ی لین) امذ .

نیزے باز ، نیزے کے فن کا ماہر ، بھالے سے لڑنے والا سپاہی .

برچھیت کو بڑے سے نکلنے نہ دیتی تھی
رستم تھی وہ تو تھاتھو بدلنے نہ دیتی تھی

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۴

لکھنؤ کے مشہور اور اصل برچھیت میر کلو تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۰۶

اسم کیفیت : برچھیتی .

ایسے اشخاص کو فنون شجاعت سپہگری ، پکدری ، شہ سواری ، برچھیتی . . . لازم ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۰

آغا مرزا . . . پرنس سلیمان کو برچھیتی سکھانے پر مقرر ہوئے .

۱۹۳۶ ہنرمندان اودھ ، ۱۲۲

[ہ : برچھہ (= برچھا (رک)) + یت ، لاحقۂ نسبت]

برچھیلا تیر (فت ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

وہ تیر جس کی نوک برچھی کی شکل کی ہو (ایجوہ ، ۸ : ۶۵) .

[برچھی (رک) + ا ؛ لا ، لاحقۂ صفت + تیر (رک)]

برچھیوں (فت ب ، سک ر ، کس چھ ، و مج) امث ؛ ج .

برچھی (رک) کی جمع مغیرہ ، اکثر ترکیب میں مستعمل .

راجاؤں . . . کی برچھیوں کی نوکیں اس کے تخت کو سہارے لگیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۱

کہیں وہ ابھری ہوئی برچھیوں کی تھیں انیاں
جو کھب کے نظروں میں سینے کے پار ہوتی تھیں

۱۹۰۳ نظم نگاریں ، ۲

— پر دھر لینا محاورہ .

برچھیوں کی نوکوں پر اٹھا لینا ، برچھیوں کی نوکوں سے زخمی کر دینا .

یہ سمجھ کر دیکھ کے پلکوں کو حکم ابرو ہے
جیسے جو تیغ سے تم برچھیوں پہ دھر لینا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۳۰

— پر لینا محاورہ .

رک : برچھیوں پر دھر لینا .

تیر برسانے ہوئے دوڑے ایک دم میں برچھیوں پر لے لیا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۲

برحق (— فت ب ، سک ر ، فت ح) .

رک : بر (تحتی الفاظ) .

برخ (فت ب ، سک ر) صف ؛ ~ برخے .

تھوڑا ، کچھ ، ذرا سا (پلیٹس)

[ف]

برخا (ضم ب ، سک ر) امذ .

برقع (رک) کا ایک تلفظ .

پس فکر کر کہ روح قدیم اول آدم خاک کا برخا مرتب کیا .

۱۲۲۰ شمس العشاق ، ۸۹

آدم نور نبی کا پاک نہ کی صورت برخا خاک

۱۶۲۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۰۷)

برخاست (فت ب ، سک ر ، س) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخاستگی (فت ب ، سک ر ، س ، فت ت) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخاستہ (فت ب ، سک ر ، س ، فت ت) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخلاف (فت ب ، سک ر ، کس خ) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخواست (فت ب ، سک ر ، و معد ، سک س) .
رک : برخاست : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخود (فت ب ، سک ر ، و معد) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخوردار/برخورداری (فت ب ، سک ر ، و معد ، سک ر) .
رک : بر (۹ ، ۱۰) تحتی الفاظ .

برخے (فت ب ، سک ر) صف .
رک : برخ (پلیٹس) .

برد (۱) (فت ب ، ر) امذ ؛ نیز بلد .
بیل ، گاؤ نر (پلیٹس) .
برد باد (مذکر) بیل بیمار ساند (اہ و ، ۵ : ۵۲) .
[س : بل + د + वलद]

برد (۲) (فت ب ، ر) صف .
مناجات یا درخواست قبول کرنے والا ؛ سازگار ، وارکت (پلیٹس) .
[س : ورد वरद]

برد (فت ب ، سک ر) .
(الف) امذ .
۱. موسم وغیرہ کی ٹھنڈک ، سردی ، جاڑے کی فصل .
گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے مجھے
تب اماں ہجر میں دی برد لیالی نے مجھے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۵
برف باری راستوں کو بند اور شدت بردے اکڑنے والے اہل شہر کو گھروں میں قید کر دیتی ہے .
۱۹۲۶ شرر ، امیت چین ، ۶

۲. ٹھنڈا ہونے کی کیفیت ، برودت ، عدم حرارت .
برد تن ، مائیت قارورہ ، فقدان عطش
یہ دلائل ہیں حرارت میں جب آئے احتداد
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۰۲
۳. (مجازاً) اولا ، ژالہ .
بادل کے ٹکڑے منجمد ہو کر زمین پر گرتے ہیں یعنی برد جس کو ژالہ کہتے ہیں .
۱۸۰۲ رسالہ کائنات جو ، ۴۱
(ب) صف .
سرد ، ٹھنڈا ؛ (مجازاً) بجھا ہوا (شعلہ یا آگ) .
برمشق ہے آتش کی دل سرد ہے مرے سامنے آگ اب برد ہے
۱۸۴۸ ہیمت حیدری ، واجد علی شاہ ، ۲۲۸
خداوند کریم کی قدرت ہے وہ (آگ) آپ کے حق میں برد و سلام ہو جائے گی .
۱۹۱۲ علامات قیامت ، ۱۰
[ع : (ب ر د)]

ـــ اطراف کس ا (ـــ فت ا ، سک ط) امذ .
(لفظاً) چاروں طرف کے حصے سرد ہو جانے کا عمل ؛ (طب) موت کی سردی جس میں اعضاء کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں .
سوز دل میں قلب سرد جو کھینچا ہم نے
برد اطراف ہوا نار جہنم کو ابھی
۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۳۷
ہوا خورشید حکمت سے علاج دہر پر مائل
کہ ہے اس کی چمک سے برد اطراف جہاں زائل
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۳
[برد + اطراف (رک)]

ـــ الصدور (ـــ ضم د ، غم ال ، شد ص بضم ، و مع) امث .
(لفظاً) سینوں کا ٹھنڈا ہو جانا ؛ (طب) سینے کا جکڑ جانا ، ٹھنڈ لگ جانے سے سینے کی استگی .
اس مرض کو بردالصدور (سینے کا ٹھنڈا ہو جانا) اور جمودالصدور (سینے کا جکڑ جانا) ... کہتے ہیں .
۱۹۲۶ ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۹۲
[برد + ع : ال (۱) (رک) + صدور (رک)]

ـــ العجوز (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و مع) امث .
موسم سرما کے آخری سات دن کی سردی جو نہایت شدید ہوتی ہے ، آخر فروری کے چار اور ابتدائے مارچ کے تین دن کی سردی (المنجد) .
ہوا نے قالبوں کو اٹھا دیا ، دریائے شور میں ڈال دیا ، اہل عرب انہیں ایام کو حسوم بولتے ہیں اور "بردالعجوز" ضرب المثل ہے .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۴۳
[برد + ال (۱) (رک) + ع : عجوز (ع ج ز)]

ـــ دقیق کس صف (ـــ فت د ، ی مع) امذ .
کہر ، کہرا .
اولہ اور برد دقیق کیا شے ہے .
۱۸۶۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۶
[برد + دقیق (رک)]

ـــ عجوز کس اضا (ـــ فت ع ، و مع) امث .

رک : بردالعجوز .

وہ ایسے باہمت بزرگ تھے جو برد عجوز کے رمضان میں بھی روزہ نہیں رکھ سکتے .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۲۷

[برد + ع : عجوز (ع ج ز)]

بَرد/بِرد (کس ب ، فت ر/کس ب ، سکر ر) امذ (قدیم) .

۱. شہرت ، ناموری ، بڑائی ، نیک نامی ، شان و شوکت .

زمانہ تیرے برد کے طبل کاج گگن پر تری نور کی کھال آج

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

۲. (مجازاً) تفوق ، فوقیت ، برتری .

کہ تون آج اپنے کا شاگرد ہے جسے جگ کے استاد اپر برد ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۱

[س : وِرد विरुद]

ـــ کھولنا محاورہ (قدیم) .

بردہ فاش کرنا .

حکمت میں افلاطون شاگرد ، سخاوت میں حاتم کا کھولے برد .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸

بُرد (۱) (ضم ب ، سکر ر) امذ .

۱. (i) غیر متوقع نفع ، مفت کی رقم .

قاضی صاحب کو مفتی میں برد ہاتھ آئی .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱۵۵

وہ راز جس میں لاکھوں کی برد ہے ، دیکھو تو اتفاقات نے کہاں سے کہاں جا ملایا ہے .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۵۳

(ii) بالائی آمدنی ، رشوت ، کھونٹی (پلیٹس) .

۲. (شطرنج) وہ بازی جس میں بادشاہ کے سوا کوئی مہرہ نہ رہے ، اٹھی مات ، (مجازاً) ہار .

ولے یہاں بات ہے ، یہاں برد یہاں شہ مات ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۶

بر بساط دہر میں اپنی دغا بازی سے ہیچ

گرچہ قائم نہیں ہے بازی تو بنانا برد ہے

۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۶

انگریز اپنی جگہ سے نہیں ہٹے تھے اور سکھ بھی اپنے مورچوں پر قدم جمائے کھڑے تھے یعنی برد کی سی حالت تھی .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۱۸۲

۳. شرط ، بازی ، ہوڑ (شیدسا گر ، ۲ : ۳۵۳۷) .

[ف]

ـــ آنا محاورہ .

ناکامی ہونا ، کام میں روڑا اٹکنا .

برد کیسی آ پڑی ہے صاف نقشہ مات کا

ابتدا ہی سے غلط ہوتی گئی بازی میں چال

۱۸۹۶ مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۴

ـــ دینا محاورہ .

ہارنا ، داؤں پر لگا کر کھو دینا .

شطرنجی ہارے چاندنی خانم کی بیچ کر

وہ چال تم چلے کہ دیا برد سارا گھر

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۲ : ۴۸۹

ـــ لینا محاورہ .

ہار مان لینا ، مات قبول کر لینا .

غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج اس طرف وہ تھے برد لی ہم نے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۶

ـــ مارنا محاورہ .

۱. مقابلے میں جیتنا .

یہ نام کا گرد تھا ، کیا برد مارتا .

۱۹۳۵ داستان عجم ، ۶۹

۲. مفت کا نفع کمانا ، غیر متوقع فائدہ اٹھانا .

ناظر نے اس مقدمے میں اچھی برد ماری .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۹۷

مفت میں بالکل مفت میں راہ چلتے برد ماری .

۱۹۴۵ بن پروانہ ، ۱۷

ـــ مَند (ـــ فت م ، سکر ن) صف .

فائدہ مند ، نفع بخش (پلیٹس) .

[برد + مند (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

ناکامی ہونا .

برد اوس کو ہوئی چلا وہ جو چال ایسا ہوا زچ کہ تنگ تھا حال

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۱۲

بُرد (۲) (ضم ب ، سکر ر) امث .

منقش چادر یا کپڑا ، سیاہ چادر .

ترے برد کا شرزہ لگتا اسے قوری نو نور آنگے منہ تو ہے رد

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۳

مرے ہاتھ تو نہیں برد یمنی کہ ہے ایک مومن کو دینا کفن

۱۸۴۰ معارج الفضائل ، ۲۳۶

الغرض اگر آزادی نصیب رہی تو . . . خوب مشروب اور برد فاخر . . . فراہم کر سکیں گے .

۱۹۰۰ ایام عرب ، ۲ : ۴۶

[ع : واحد : بُردہ]

ـــ یمانی/یمنی کس صف (ـــ فت ی/فت ی ، م) امث .

یمن (عرب) کی بنی ہوئی منقش چادر یا کمبل .

بجز کوئی سر اظہر . . . جدا کرے ہزار اشتر . . . اور برد یمنی . . . اس کو انعام دوں .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۱

اوڑھنی سالوس کی برد یمانی ہوگئی
یہ مثل مشہور شعری کی زبانی ہوگئی

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۰۵

[برد + ع : یمان / یمن ، عرب کے ایک علاقے کا نام + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُرد . . .

(ضم ب ، سک ر) .

صفت مرکب کا جزو اول ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بردبار (رک) .

[ف : بردن (= لے جانا ، اٹھا کر لے جانا) سے]

ـــ بار

صف .

۱. (تکلیف وغیرہ کا) بوجھ اٹھانے والا ، برداشت کرنے والا ، حلیم ، متحمل .

ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے منافق
شکوہ زبان پر نہ لائے پھر وہ بردبار ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۶

ان کو ایک بردبار لڑکے (اسماعیل) کے پیدا ہونے کی خبر دی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۰

۲. متین ، سنجیدہ ، بھاری بھرکم ، جو جلد باز نہ ہو اور سوچ سمجھ کر ٹھوس کام کرے .

ماں کچھ بھاری تھی نکلی برد بار   رہ گئی یاں صبر کر کر اختیار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۷

نہایت حلیم الطبع بردبار اور فہمیدہ تھے .

۱۹۳۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۵۷

۳. چشم پوشی کرنے والا .

غفور رحیم اور پروردگار   تو آگاہ ہر چیز سے بردبار

۱۹۳۴ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۹۲

اسم کیفیت : برد باری .

برد باری ہی میں کچھ قدر ہے گر جی ہو فنا
مرد بھر لکڑی ہے ڈوبے نہ اگر پانی میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۵

اٹھیے نہ ظلم تو چلا پڑتے ہیں اے شوق آپ
بڑا گھمنڈ تھا حضرت کو برد باری کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۴۸

[برد + ف : بار (= بوجھ) (باربرد کا مقلوب)]

. . . بُرد

(ضم ب ، سک ر) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، لے جایا ہوا ، اٹھایا ہوا ، تباہ کیا ہوا ، پکڑا ہوا ، گرفت میں لایا ہوا ، وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دستبرد ، دریابرد (رک) .

لئے گرز کے دستے میں دست برد   دکھایا اتوں کوں وہاں دستبرد

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲ : ۳۷۶

دربار اور خلعت دریا برد ہوگیا .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۳۹۲

[رک : بُرد . . .]

بَردا (۱)

(فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بَرَدہ (۱) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

بَردا (۲)

(فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بردہ .

نہ ماں بھائی بن کوئی منع ذات ہے
نہ بالدی نہ بردا کئی ذات ہے

۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۲)

بَردا (۳)

(فت ب ، سک ر) صف ؛ امذ .

(لغتاً) ٹھنڈ کھایا ہوا ، (مراداً) پرندوں کی ایک بیماری جس میں ان کے پر گرنے اور پنجے سرد ہوتے ہیں (اپ و ، ۳ : ۶۴) .

[بَرد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بَردار

(فت ب ، سک ر) صف .

رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

. . . بَردار

(ــ فت ب ، سک ر) صفت مرکب کا جزو دوم ، جیسے : علم بردار ، عصا بردار (رک) .

اٹھانے ، سہنے ، جھیلنے ، تھامنے یا لے کر چلنے والا .

خان چہ جمعدار برچھی بردار نوکر اس سرکار کا بوجہ وصول نہ ہونے روپیہ قبض کے اور شدت تقاضائے ہمراہیوں کے گزارہ نہ دیکھ کے اپنے تئیں آپ مارا .

۱۸۵۶ نامۂ واجد علی شاہ (ق) ، ۱۸

آرمی ڈویژن کا تقریباً ایک تہائی حصہ انفنٹری پر مشتمل ہوتا ہے جو سپاہ بردار تمام گاڑیوں یا بکتر بند گاڑیوں پر سوار ہوتا ہے .

۱۹۷۳ پاکستان کا المیہ ، ف

اسم کیفیت : . . . برداری .

انجمن اتحاد ہزارہ کی حلف برداری .

۱۹۷۵ ماہ نامہ ، سادات ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۵

[ف : برداشتن (= نیز بلند کرنا ، قبول کرنا ، سہنا) سے]

بَرداشت

(فت ب ، سک ر ، ش) امث .

۱. جھیلنے کا عمل ، سہار ، تحمل ، صبر و ضبط .

رقیباں کے ستم دل میں کیے برداشت تب جانا
کہ دیوانہ بھی اپنے کام میں ہشیار ہوتا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ق) ، ۵۷

آنحضرت کے ابتدائی پیروؤں نے صبر و استقلال سے ظلم و ستم اور جلاوطنی کی برداشت کی .

۱۸۷۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۳۰

دماغ میں اب تک شدید سے شدید محنت کی برداشت ہے .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۵۰

۲. اٹھ جانے اور چھٹی پانے کا عمل .

بادشاہ کے ہاں سے برخاست اور حاضری کا معمول مقرر ہوا .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۱۰۶

۳. سودے سلف کی اجناس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲) .
۴. ذخیرۂ رسد و سامان ، اسٹور (پلیٹس) .
۵. جانوروں کی دیکھ بھال خبر گیری اور تیمارداری (پلیٹس؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۵۷۸) .
اف : کرنا ، ہونا .
[ف : برداشتن (= رک : ... بردار) سے]

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .
عارضی گودام ، وہ جگہ جہاں کچھ دن کے لیے رسد اور سامان رکھا جائے .
میں نے گھاس بھوسا اور چری تو تیمردار کی معرفت فلاں تاریخ برداشت خانے کے لیے بھیج دی ہے .
۱۸۹۸ اردو خط و کتابت ، ۴۲
[برداشت + خانہ (رک)]

برداشتنی (فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صف .
قابل برداشت ، جو سہاری جا سکے .
کسی شے کے اندر مستقل فساد پیدا کیے بغیر جو مادی توانائی جمع کی جاسکے وہ اس کی برداشتنی باز گشتگی کہلاتی ہے .
۱۹۷۷ مضبوطی اشیاء ، ۱ : ۱۱۹
[ف : برداشتن (= رک : ... بردار) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

برداشتہ ... (فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صفت مرکب کا جزو اول .
، خاطر اور دل ، وغیرہ کے ساتھ اچاٹ کبیدہ ، بیزار اجنبہ وغیرہ کے معنی میں مستعمل .
آپ مجھ سے اس قدر برداشتہ خاطر ہیں تو میں نہیں سمجھتی کہ زندہ رہ کر کیا کروں .
۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۲۶
اسم کیفیت : برداشتگی ... ، جیسے : برداشتگی خاطر .
[ف : برداشتن (= رک : ... بردار) سے]

... برداشتہ (فت ب ، سک ر ، ش ، فت ت) صفت مرکب کا جزو دوم .
جزواول کے مفہوم کے ساتھ مل کر ، اٹھائے ہوئے ، اچاٹ کیے ہوئے الٹا کر وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : دل برداشتہ ، قلم برداشتہ (رک) .
اسم کیفیت : ... برداشتگی .
[رک : برداشتہ ...]

بردان (فت ب ، سک ر) .
رک : بر (۱) تحتی الفاظ .

بَرْدانا/بَرْدھانا (فت ب ، سک ر) م ف .
گائے کو بیل سے جفت کرنا ، بردھوانا (اپ و ، ۵ : ۵۲ ؛ پلیٹس) .
[٠ : بردنا संवधना]

بردر (فت ب ، سک ر ، فت د) صف .
(لفظاً) دروازے کے باہر ، (مجازاً) دور .
بردر ہور در بر یہاں زمین آسمان کا انتر .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲
[رک : بر (۹ ، ۱۰) در (رک)]

بردست (فت ب ، سک ر ، فت د ، سک س) امذ .
جانوروں (خصوصاً خچروں) کی قطاروں میں ہر قطار کا دوسرا جانور (آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ : ۲۸۸) .
[رک : بر (۹ و ۱۰) + دست (رک)]

بردعی (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .
اونٹ جس پر پالان کسا ہوا ہو .
سر ہنگ مصری ستر ہزار ... زر سرخ اور سات قطار شتر بردعی ... لیکر تین سو عیار کی جمعیت سے گزرا ہے .
۱۸۸۷ داستان امیر حمزہ (بلگرامی) ، ۲۲۸
[ع : (ب ر د ع) (= تیز زین کسا ہوا گھوڑا)]

بُردگی (ضم ب ، سک ر ، فت د) امث .
کٹاو ، کٹنے کا عمل ، سیلاب میں مٹی کٹ کٹ کر نالے اور گڑھے پیدا ہونے کی صورت حال .
ایک اندازے کے مطابق اس علاقے کی اسی فی صد آراضی بردگی کا شکار ہو چکی ہے .
۱۹۷۲ ماہنامہ زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۲۱
[ف : بردن (= لے جانا ، قاصد کرنا یا ہونا) سے]

بردمان (فت ب ، سک ر ، د) .
رک : بردھمان (پلیٹس) .

بردمانی (فت ب ، سک ر ، د) صف .
کاٹ کرنے والی ایک طرح کی تلوار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
[س : (وردھ = کاٹنا) + مانی ، لاحقۂ صفت]

بردنا (فت ب ، ر ، سک د) ف ل .
گابھن ہونا ، جوڑا کھانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
ف : بردانا .
[بردانا (رک) لازم]

بِردنگ (کس ب ، سک ر ، فت د ، غنہ) امذ .
رک : پردنگ .
الاپیں و ناچیں سو بیدنگ میں   سو نادنگ بردنگ بھیدنگ میں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۳۲
پنکھی خوش مغز ہو سیارے اپس میں اب لگے گانے
مبرداں ناچنے تھارے بدل بردنگ بجایا ہے
۱۶۶۲ شاہی ، ک ، ۱۰۲
بجاتا مرلی اور بردنگ ان کا   عجب دکھلا رہا تھا رنگ ان کا
۱۸۶۶ تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۰۹

بَرْدُوا (فت ب ، ر ، ضم د ، فم و) امذ .
ہوپے کی طرح کا لوہا چھیدنے کا ایک اوزار (شبد ساگر ، ۱۰ : ۳۳۹۲) .
[مقامی]

بردوار (فت ب ، سک ر ، ضم د ، ضم و) امذ ؛ ~ بردور .

مویشیوں کو بند کرنے کا احاطہ (ا پ و ، ۵ : ۹۷) .
[برد (رک) + وار (= جگہ وغیرہ)]

بردواری (فت ب ، سک ر ، ضم د ، ضم و) امث .

دولہا کو دلہن کے دروازے پر روکنے کی رسم (ا پ و ، ۷ : ۴۷) .
[بر (۱) (رک) + دوار (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ کیفیت]

بردوان (۱) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

کمخواب بننے والوں کے کرگھے کی ایک رسی ؛ رس (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .
[س : ور + دامن वर + दामन]

بردوان (۲) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

(کہار) تند ہوا ؛ ہوا .
جیسے جہاز چلے ساگر میں بردوان ہے .
دھیمی گھٹ ، ۱۹۸ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳)
[ف : بادبان]

بردوانی (فت ب ، سک ر ، ضم د) صف .

رک : بردمانی ؛ بردوان (مغربی بنگال) سے منسوب جہاں جہاں ہوتی تھی .
ہمارے قتل کو آئے تو بردوانی تیغ   ترا ہے ابروئے پرخم خود اصفہانی تیغ
۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۱
[رک : بردمانی یا بردوان (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بردوخت (فت ب ، سک ر ، و مج ، سک خ) امث .

آمدنی ؛ بالت .
روز بروز بردوخت و بیشی اختیارات غلام قادر کی زیادہ تھی .
۱۸۹۵ تجیب التواریخ ، ۱۲۷
[ف : بر ، زائد برائے حسن کلمہ + دوخت ، دوختن (= لیز دوہنا ، جمع کرنا ، سینا) سے]

بردہ (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

غلام یا کنیز ؛ جنگ کا قیدی .
اگر تجکو بردہ ملا نئیں تو کیوں   تو سن بھی کفارت کا ملا کوں یوں
۱۶۸۸ ہدایت ہندی ، ضمیمی ، ۱۲۸
قضا اس روزے کی اس پر واجب ہوتی ہے اور کفارہ بھی واجب ہو گا ، چاہیے کہ ایک بردہ آزاد کرے .
۱۸۷۱ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۷۴
اپنے آزاد کیے ہوئے بردے زید بن حارث کے ساتھ بیاہ دیا .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸۷
[ف : (= غلام و کنیز)]

— پسند (— فت پ ، ی ، سک ن) صف .

غلامی اور آقائی کے رواج کو برا نہ سمجھنے والا یا نوکر شاہی کے رواج کا حامی .
ایک بردہ پسند ریاست میں فطری قوتوں کا اور غلاموں کی بجائے مشینوں کا استعمال قریب قریب ناممکن ہے .
۱۹۵۷ سائنس سب کے لیے ، ۱ : الف
[بردہ + پسند (رک)]

— فروش (— فت ف ، و مج) صف .

انسانوں کی خرید و فروخت کرنے والا ، غلام یا کنیزیں بیچنے والا .
بولا . . . سوداگر بردہ فروش ہے تو بیچ ڈال .
۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۹۵
یہاں ہر شخص آوارہ گرد تھا . . . بردہ فروش یا بچوں کا چرانے والا .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۳۵۸
اسم کیفیت : بردہ فروشی .
غلہ نہ لے نیت مہنگی   بردہ فروشی کر نکو
۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۶۵
غلاموں کی تجارت بالکل موقوف کر دی اور بردہ فروشی بھی بند ہوئی .
۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۹
ایک دولت مند بردہ فروش کے گھر میں آدم فروشی کا بازار لگا ہوا ہے .
۱۹۲۳ مضامین ، ۳۷
[بردہ + فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

بردہ (۲) (فت ب ، سک ر ، فت د) امذ .

(طب) آنکھ کے پردے کے اندر کی بلغمی رطوبت .
بردہ ایک قسم کی بلغمی رطوبت ہے جو اوپر والے پپوٹے کے اندرونی جانب غلیظ و سخت ہو جاتی ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹
[ع : برد (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت]

بردہ (۱) (ضم ب ، سک ر ، فت د) امث .

چادر (ترکیب میں مستعمل ، جیسے : قصیدۂ بردہ (رک) .
[رک : برد (۲)]

بردہ (۲) (ضم ب ، سک ر ، فت د) صف .

اجاڑا ہوا ، لوٹا ہوا .
فلک سے ہم کو عیش رفتہ کا کیا کیا تقاضا ہے
متاع بردہ کو سمجھے ہوئے ہیں قرض رہزن پر
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۸
اے متاع بردۂ گیتا و قرآن السلام
السلام اے ہند کے شاہ شہیداں السلام
۱۹۵۴ سرود و سبو ، ۲۶۵
[ف : بردن (= لے جانا ، چھین لینا) سے]

۔۔۔ بُرْدَہ (— ضم ب ، سک ر ، فت د) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، لیا ہوا ، لے جایا ہوا ، لیا گیا وغیرہ کے معنی میں مستعمل .

قائم بردہ نے خدمات مذکورہ ترک کر کے آراضی مذکورہ بدست غیر فروخت کردیا .

۱۸۹۲ ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۲

پردیس میں کیا کبھی ہم لوگ گھاٹ کے ہیں
اک قریۂ خوباں تھا سیلاب بلا بردہ

۱۹۷۵ حکایت نے ، ۲۱

[رک : بردہ (۲)]

بَرْدِہی (فت ب ، سک ر ، کس مج د) امث .

جنگل میں چرائی کی اجرت جو گیے دان زمیندار کو ادا کرے (ا پ و ، ۵ : ۷۵) .

[۰ : بردہی बरदहीं]

بَرْدی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

نرسل کی قسم کا درخت جو پانی میں ہوتا ہے اور جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے ، (انگریزی) Papyrus .

اگر بردی کی چٹائیوں سے اس مقام کو چھپا دیا جائے جہاں گٹھلیاں بوئی گئی ہیں تو اس کا سایہ بہ نسبت اور اقسام کے سایہ کے زیادہ مفید ثابت ہوگا .

۱۹۰۷ فلاحۃ النخل ، ۸۹

[ع : (ب ر د)]

بَرْدی (۲) (فت ب ، سک ر) امذ : ~ بردھی .

(لفظاً) بیل کی کھال ، (مراداً) (کاشتکاری) چرس ، چمڑے کا بڑا ڈول (ا پ و ، ۶ : ۱۲۹) .

[۰ : بردھی बरधी]

بَرْدی (۳) (فت ب ، سک ر) امث : ~ بلدی .

لدو بیلوں کا گروہ جن پر بیوپاری لوگ سامان لادتے اور لیجاتے ہیں (پلیٹس) .

[۰ : بردی बरदी]

بُرْدی (ضم ب ، سک ر) امث .

ایک قسم کی کھجور .

نیچ میں بھی اس کے نے اور بردی کے درخت جو ایک قسم کا خرما ہوتا ہے نہایت عمدہ بکثرت پیدا ہوتے ہیں .

۱۸۷۰ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۴

[ع : بردی]

بَرْدِیا (فت ب ، و ، کس د) امذ : ~ بلدیا .

۱. کاشتکاروں کے بیلوں اور دوسرے جانوروں کو ترائی میں چرانے والا ، گلہ بان (ا پ و ، ۵ : ۷۵) .

۲. چرانے کی اجرت یا ٹیکس ، چرائی (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[برد (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بِرْدیت (کس ب ، سک ر ، ی لین) صف .

۱. بہاٹ ، مراسی ؛ تیرانداز ، کمانداز (پلیٹس) .

۲. بہادر ؛ مشہور .

اے جگ پتی چند سور اچھوت دیکھے نہیں کس ملک میں
بردیت تیغ شبہ سار کا قرواد مدارت بار آج

۱٦٦٨ غواصی ، ک ، ۲۳

[س : ورد + آیت विरद + इत]

بَرْدیہی (فت ب ، سک ر ، ی مج) صف .

انعام دینے والا ، مراد پوری کرنے والا (پلیٹس) .

[۰ : بردہی बरदहीं]

بَرْدْھ (فت ب ، ر ، سک د ھ) امذ : ~ بردہ .

بیل ، کولہو .

دیہات کے لوگ بیل کو بردہ اور بدھیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۳۲

[۰ : بردہ बरधे]

بِرَدْھ (کس ب ، فت ر ، سک د ھ) صف : ~ بِردہ .

بوڑھا .

جب ناش ہو جاویں یا بردھ ہوں تو بھی وہ سدا اپنے آپ میں استھت ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

[س : وردھ वरद्ध]

— اَوَسْتھا (— فت ا ، و ، سک س) امث .

بڑھاپا .

جب بردھ اوستھا آتی ہے تب شریر بہت نربل ... ہو جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹

انہیں سوامی جی مہاجے اپنی تکلیف کا مطلق خیال نہیں صرف ماتا جی کی بردھ اوستھا کا خیال آگیا تھا .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۴۱

[بردھ + اوستھا (رک)]

بِرُدْھ (کس ب ، ضم ر ، سک د ھ) صف .

برخلاف ، مخالف (پلیٹس) .

[س : وِردھ विरुध]

بَرْدھا (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. بیل .

وہ جھکڑا دو بردھا تو اپنی راہ لگا .

۱۸۱۲ نورتن ، ۱۴۳

۲. بیلوں کا سودا کرانے والا دلال ، بیلوں کا بیوپاری (ا پ و ، ۵ : ۵۲) .

[بردھ (رک)]

بِرْدھا (کس ب ، سک ر) صف .

بوڑھا .

قب : بردھاپن .

[بردھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— پَن (— فت پ) امذ .

بڑھاپا ، بوڑھے ہونے کی حالت یا عمر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[بردھا + پن (رک)]

بَرْدھان (فت ب ، سک ر) صف .

بڑھنے والا ، خوشحال (پلیٹس) .

[س : وردھمان वर्धमान]

بَرْدھانا (فت ب ، سک ر) ف م .

رک : بڑدانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۴) .

بِرْدھائی (کس ب ، سک ر) امث .

رک : بردھاپن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۲) .

[بردھ (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

بَرَدْھنا (فت ب ، ر ، سک د ، ھ) ف ل .

رک : بردنا (پلیٹس) .

بَرْدھی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

رک : بردی (۲) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

بَرْدھی (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : بردی (۳) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

بِرْدھی (کس ب ، سک ر) امث .

ترقی ، اضافہ ، خوشحالی .

یگیہ کرو یگیہ کرنے سے تمہاری بردھی ہوگی .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١١٥

[بردھ ، بردھان (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَرَڈ (فت ب ، ر) امذ .

بھڑ ، تتیا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر (رک)]

بَرْڈا/بَرْڈی (فت ب ، سک ر) امذ/امث .

ہلکی زنبیل مٹی (پلیٹس) .

[ہ : برڈا/برڈی बरडा/बरडी]

بَرَر (فت ب ، ر) امث .

بررنا (رک) کا امر کیفیت .

اینٹھ برر غضب کی ہے کلک سخن طراز میں
جب سے ہوا ہے مبتلا عارضۂ گزاز میں

١٨٩٩ دیوان حبیب ، ٥٥

بَرَرْنا (فت ب ، ر ، سک ر) ف ل .

۱. کسی شے کا زیادہ خشکی یا دباؤ سے کج ہوجانا یا کھنچ جانا ، اینٹھ جانا .

اڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت الجھ گئی
تار نگہ سے تار رگ جاں برر گیا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٣٠

آنکھوں کے ڈھیلے تاروں کی طرح باہر نکل آئے منہ بھیانک ہو گیا اور ہاتھ پاؤں برر گئے .

١٩٣٥ اودھ پنچ بازار ہیرا ، ٢٣٦

۲. اکڑنا ، غرور کرنا .

چاہے کچومر نکل جائے مگر یہ بررنا نہیں چھوڑتے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ۱ : ١٨٠

ہمیں جب پانوں میں روندا تو خود تم بھی گئے روندے
گئے وہ دن کہ جب تم اینٹھے تھے اور بررتے تھے

١٩٤١ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۴۶

[مقامی]

بَرْڑا (فت ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

پلیلہ ، بھوڑا (رک) .

کہوں وصف دیگر توں لیا آنرا ہیں برڑا و برڑا اپنگ نیر بھا

١٥٤٢ بھوگ بل ، قریشی ، ٩٠

بَرْڑی (فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

رک : برڑا .

تولہ کبرے پڑے اس میں تاتاں تعلیم کی برڑی اہی ملاتا

١٦٨٠ مثنوی چند امرت ، ٣٠

بَرْز (فت ب ، سک ر) امذ .

بوئی ہوئی زمین یا کاشتکاری (پلیٹس) .

[ف]

بُرْز (ضم ب ، سک ر) امذ .

قد و قامت ، بڑا جسم .

کرلے اتنے اس اہار کوپال و گرز
گہے چور گرداں کرنا ہی جو کہ برز

١٦٤٩ خاور نامہ ، ٣٠٢

[ف (= تیز شگوفہ)]

بَرْزَخ (فت ب ، سک ر ، فت ز) امذ ؛ امث .

۱. حائل ، آڑ ، روک ، مزاحمت .

فلک اس شوخ کی برزخ کی طرح بیچ میں ہے
تاکہ دو چشمیں نہ ایک ایک سے مل جاویں چھوٹ
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۳۷

۲. وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بین بین کی چیز ہو اور جو نہ اس جیسی ہو نہ اس جیسی بلکہ درمیانی حالت میں ہو ، (وہ چیز جس کی اسم و جنس کا تعین مشتبہ ہو جیسے کھجور حیوان اور نبات کے درمیان اور مونگا نبات اور جماد کے درمیان اور اعراف بہشت اور دوزخ کے درمیان ہے)۔
برزخ انسان و حیوان میں صدا ہے جو تیری ذہر چرخ چنبری
۱۸۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷
عشق ہے برزخ وجود و عدم عشق ہے محرم حرام حرم
۱۸۲۸ سراپا سوز ، ۲۱
ان دونوں مرتبوں کے بیچ میں شہود کے اس مرتبے کی حیثیت گویا برزخ کی ہے ۔
۱۹۵۶ مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۱۴۳

۳. موت سے قیامت تک کا زمانہ ۔
جیسے جنت والے جنت میں مرنے کے بعد اور برزخ کے اہوال اور حشر و نشر . . . بھگتنے کے بعد پہنچیں گے ۔
۱۸۶۶ تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ، ۵۱۳
اے بھائی ہماری تمام برزخ نے آتا مخ کو بیچ اور ناگزہ ثابت کر دیا ہے ۔
۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۱۱۷

۴. خیالی صورت ، تصوراتی شکل ، وہ خاکہ جو تصورات اور خیالات کی بنا پر دل و دماغ میں قائم ہو ۔
برزخ سے بڑھ کے شغل نہیں ہے کوئی امیر
آ جاتے ہیں مرید میں بھی پیر کے خواص
۱۸۷۲ مراۃ الغیب ، ۱۲۰
تمام انبیا کے واقعات زندگی کا خلاصہ ان کی تعلیمات کا مظہر اور ان کے حالات و مشاہدات کا برزخ ہے ۔
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷

۵. ہیئت ، شکل ، دھج ، وضع قطع (عموماً انوکھی اور عجیب) ۔
قطع شریف اور برزخ مبارک دیکھ کر خلیفہ سے کہا ، یہ کون بیوقوف ہیں ۔
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۰۲ .
ان دونوں نے جو ایک نئی برزخ کا بوڑھا میاں میں لدا ہوا دیکھا تو مسکراتے ہوئے آگے بڑھے ۔
۱۹۴۳ دل کی چند عجیب پہنیاں ، ۲۷

۶. دو حالتوں کے ورود کے درمیان کا وقفہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۸)۔

۷. (تصوف) اصطلاح صوفیہ میں چند مواقع پر مستعمل ۔
(i) عالم مثال برزخ ہے درمیان عالم شہادت یعنی ظاہر اور عالم ارواح یعنی باطن کے ۔
(ii) دل برزخ ہے درمیان روح اور نفس کے ۔
(iii) صدر برزخ ہے درمیان دماغ اور دل کے ۔
(iv) وحدت یعنی مقامات تجلی برزخ ہے درمیان احدیت اور واحدیت کے (اور اسی بنا پر یہ) برزخ واقع ہوا درمیان ذات اور صفات اور ظہور و اخفا کے ۔
(v) علم برزخ ہے درمیان عالم اور معلوم کے (یہ بھی اشارہ ہے حقیقت علمی کی طرف) ۔
(vi) اسماء برزخ ہیں درمیان اعیان ثابتہ اور وجود کے ۔
یہ سب برزخ بطور کلی کے ہیں بلکہ برزخ ہر ہر فرد عالم میں ہے نیز برزخ سے مراد صورت مرشد کا تصور کرنا اور اس سے اخذ فیض کرنا ہے ۔
۱۹۲۱ مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۹

[ع : (بیرزخ) جمع : برازخ]

— اَعْظَم/اَکْبَر کس صف (— فت ا ، سک ع ، فت ظ/ — فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ .

رک : برزخ نمبر ۷ (iv) .
اس کی روح و اولیا کے درمیاں برزخ اعظم ہے جس کی روح جاں
۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، ۲
[برزخ + اعظم / اکبر (رک)]

— اَلْبَرازِخ (— ضم خ ، قم ا ، سک ل ، فت ب ، کس ز) امذ .

رک : برزخ نمبر ۷ (iv) .
اسی کو برزخ البرازخ کہتے ہیں ۔
۱۹۲۱ مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۹
[برزخ + ال (ا) (رک) + برازخ ، جمع برزخ (رک) کی]

— اَوَّل کس صف (— فت ا ، شد و بفت) امذ .

رک : برزخ (۷) (iv) (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۵۹) .
[برزخ + اول (رک)]

— جامِع کس صف (— کس میج م) امذ .

رک : برزخ نمبر ۲ .
انساں کی ذات برزخ جامع ہے بے گماں
ظل خدا و صورت خلق اس میں ہے عیاں
۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۵۹
[برزخ + جامع (رک)]

— کُبْرٰی کس صف (— ضم ک ، سک ب ، ا بشکل ی) امذ .

رک : برزخ نمبر ۷ (iv) .
ادھر اللہ سے واصل ادھر مخلوق میں شامل
خواص اس برزخ کبریٰ میں ہے حرف مشدد کا
۱۸۲۰ شہیدی ، ۵۵ ، ۲
نور الہی کے اس برزخ کبریٰ کے اسرار کی نسبت ایک ہندو عارف کہتا ہے ۔
۱۹۱۶ میلاد نامہ ، ۳۳
[برزخ + کُبریٰ (رک)]

— کُلّی کس صف (— ضم ک ، شد ل) امذ .

حقیقت محمدیہ ۔
رک : برزخ نمبر ۷ (iv) .
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم برزخ کلی ہیں ۔
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۸۵
[برزخ + کلی (رک)]

— نکل آنا محاورہ .

ضعف سے ہڈیاں نکل آنے کے باعث بہت بدنما اور بھیانک صورت ہو جانا ۔
دبلے پتلے اقات اور اب اور بھی عمدہ برزخ نکل آئی صاحب کو پہلے ہی ان کے پاگل ہونے کا یقین تھا اب اور بھی پورا پورا یقین ہو گیا۔
۱۸۹۲ پشو ، ۵۰

برزخی (فت ب ، سک ر ، فت ز) صف .

دو مخالف حالتوں کے بین بین یا درمیان کا ، برزخ کی حیثیت رکھنے والا .

اس برزخی مرتبے کو حکما کہتے ہیں مثال نام اس کا

۱۸۷۲ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۲۰۰

[برزخ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برزخیت (فت ب ، سک ر ، فت ز ، کس خ ، شد ی بفت) امث .

برزخ ہونے کی حالت .

ہے توجہ سوئے ظہور و بطون اس کو شایستہ برزخیت ہے

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ ، ۲۵۵

یہ برزخ جن سے نور کا زوال نہیں ہوتا اور وہ جن سے نور کا زوال ہوتا ہے برزخیت میں شریک ہیں .

۱۹۲۵ حکمۃ الاشراق ، ۲۴۷

[برزخ + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

برزخیہ (فت ب ، سک ر ، فت ز ، کس خ ، شد ی بفت) صف .

برزخ سے متعلق .

سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ (بہت سے) عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ اور قبعیہ اور جسمیہ . . . اور برزخیہ .

۱۸۷۴ عقل و شعور ، ۱۳۲

[برزخ (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

برزن (فت ب ، سک ر ، فت ز) امث .

۱. گلی ، کوچہ ، محلہ ، شہر کا ایک حصہ .

ہر اک کوچے و برزن میں شہرا ہوا کہ یک شوخ بیداد پیدا ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۵۳

۲. صحرا ، ریگستان ، میدان (پلیٹس) .

۳. حوالی ، رہنے کا مکان (پلیٹس) .

کوچہ و برزن میں یہ احکام شرعی عوام الناس کو سکھائے جاتے تھے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۵۶

ایسے میں دیکھیے کوئی لندن اس کے قصر و بام و برزن

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۰۳

[ف]

برس (۱) (فت ب ، ر) امذ .

بارہ مہینے کی مدت ، سال ، سورج کے گرد زمین کے ایک پوری گردش کرنے کا عرصہ (جو ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے ۴۸ منٹ ۴۶ سکنڈ کا ہوتا ہے) .

موہنا ایک تل نہری سوزروہ سائیں ساس موہناں
جی دن تج بن جا وہی گھری برس چہ ماس موہناں

۱۵۳۳ محمود دریائی ، ۵ ، ۸۰

جب حضرت صلعم چار برس کے ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو مدینے کی طرف لے گئیں .

۱۸۷۲ خیابان آفرینش ، ۱۷

چور کی سزا تجویز کردی آٹھ برس قید ، زید نے چوری کی اور جیل خانے بھیجا گیا .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۵

[س : ورش वर्ष]

— بدھاوا (— فت ب) امذ .

ہنود کی ایک رسم جو بیاہ کے ایک سال بعد ہوتی ہے اور جس میں تمام وہ چاول ناریل وغیرہ جو شادی میں دولھا کے یہاں سے آیا تھا واپس بھیجا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۲ ؛ پلیٹس) .

[برس + بدھاوا (رک)]

— برس دن (— فت ب ، و ، کس د) م ف .

ایک ایک سال ، پورے سال بھر (کسی کام کے کئی بار واقع میں آنے کے موقع پر مستعمل) .

میرے ہاں ہزاروں روپے کا سوداگری اسباب برس برس دن اور دو دو برس رہتا تھا .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۱۰

[برس کی تکرار + دن (رک)]

— بیاوڑ (— کس ب ، فت و) امث .

ہر سال بچہ دینے والی گائے بھینس وغیرہ ، بچہ کش عورت (اپ و ، ۵ : ۵۷) .

[برس + ا : بیاوڑ ، بیاہنا (رک) سے]

— بھر (— فت بھ) امذ .

ایک سال ، پورا سال .

اسی فکر میں پھر برس بھر ہوا وو چترا کون چترا برس بھر ہوا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۵

[برس + ا : بھر (رک)]

— بھر میں سَکھی اور سُوم برابر ہو جاتے ہیں کہاوت .

کنجوسی کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، انجام کار سخی اور کنجوس کا حساب برابر برابر ہو جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۲۵) .

— بیچھے (— ی مع) م ف .

سال بھر کے بعد .

مثال کے لیے : رک : برسوں پیچھے .

[برس + پیچھے (رک)]

— پھل (— فت پھ) امذ .

(نجوم) جنم پترا جس سے نجومی یا جوتشی کسی کی زندگی کے سال بسال حالات پر حکم لگاتا ہے .

اچھا ہم اب اس کا برس پھل بنا کر دکھیں گے .

۱۹۲۱ بیتر پرتاپ ، ۳۲

[برس + پھل (رک)]

ـــ چھ مہینے (ـــ فت مع چ ، فت م ، ی مع) م ف.

تھوڑے دن ، چند ماہ.

وہ جہاں تک مجکو معلوم ہے عمر میں مجھ سے برس چھ مہینے چھوٹے ہیں.

۱۹۱۴　　حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۲۱

[برس + چھ (رک) + مہینے (رک : مہینہ ، جس کی یہ جمع محرف ہے)]

ـــ دن (ـــ کس د) م ف.

سال بھر ، پورا سال.

برس دن کے عرصے میں ہرج مرج کھینچتا ہوا شہر فیروز میں جا پہنچا.

۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۹۱

[برس + دن (رک)]

ـــ دن کا دن (ـــ کس د ، د) امذ.

ایسا دن جو سال بھر میں ایک ہی بار آتا ہو ، سالانہ تقریب ، تعطیل یا تہوار وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۵).

ـــ روز (ـــ و مع) م ف.

رک : برس دن.

برس روز کے قصے قضیے اپنے شوہر محرم پر اٹھا رکھتے ہیں.

۱۸۲۳　　ہدایت المومنین ، ۱۳

برس روز ہو چکا ہے مگر اب تک وہ آواز میرے کانوں میں گونج رہی ہے.

۱۹۳۰　　مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۰

[برس + روز (رک)]

ـــ روز میں سوانگ لائے کوڑی کا کہاوت.

باوجود بڑے انتظار کے حاصل کچھ نہیں (نجم الامثال ، ۹۳).

ـــ کا برس دن (ـــ فت ب ، ر ، کس د) امذ.

سالانہ تہوار یا جشن کا دن.

برس کا برس دن ، تہوار کا روز اپنی اپنی جگہ سب خوشیاں منا رہے ہیں.

۱۹۰۸　　صبح زندگی ، ۱۲۰

ـــ کا دن (ـــ کس د) م ف.

رک : برس کا برس دن (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۸).

ـــ کے برس (ـــ فت ب ، ر) م ف.

ہر سال ، سالانہ.

پادری صاحب ... اسکول میں برس کے برس جلسہ کریں.

۱۸۸۸　　ابن الوقت ، ۱۹۲

ـــ کے برس دن (ـــ فت ب ، ر ، کس د) م ف.

سالانہ تہوار یا جشن کے موقع پر.

اگر انگرکھا تیار ہوکر نہ آئے گا تو تمہارا بھانجا برس کے برس دن اوٹا اوٹا پھریگا.

۱۸۷۵　　انشائے ہادی النساء ، ۲۸

کیا عید میں بھی گھر کو پلٹ کر نہ آؤگے
یہ ہے مجھے برس کے برس دن رلاؤگے

۱۹۱۲　　شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۲۹۰

ـــ گانٹ (ـــ ا مغ) امث (قدیم).

رک : برس گانٹھ.

اس برس گانٹ کی طرف سے آج
سب کوں بخشتا ہے کردگار خوشی

۱۶۹۸　　غواصی ، ک ، ۸۰

ـــ گانٹھ (ـــ ا مغ) امث ؛ امذ.

وہ جشن جو کسی شخص کی پیدائش کے دن ہر سال جب تک وہ زندہ رہے منایا جاتا ہے ، جنم دن ، سالگرہ.

خدا کی نظر تھے برس گانٹھ آیا　　کریم کے کرم تھے برس گانٹھ آیا

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۹

برس گانٹھ جس وقت اس کی ہوئی　　دل بستگی کی گرہ کھل گئی

۱۷۸۴　　سحرالبیان ، ۴۷

ہے برس گانٹھ آج کس غنچہ دہن کی باغ میں
ہر صبا تار رگ گل میں ہے شبنم کی گرہ

۱۸۴۰　　شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۴۷

[برس + ا ؛ گانٹھ (رک)]

برس (۲) (فت ب ، ر) امذ.

الیو سے تیار کی ہوئی ایک اشتہی دوا (پلیٹس).

[س : ورش वर्ष]

برس (۳) (فت ب ، ر) امذ.

رک : برش (پلیٹس).

بِرَس (کس ب ، فت ر) صف.

بے مزہ.

جیون جیوتا سوروپ کا آنند اس کو پراپت ہوتا ہے جیون تیوں شمار برس ہوجاتا ہے.

۱۸۹۰　　جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲

[بے رس (رک) کی تخفیف]

برسا (۱) (فت ب ، سک ر) امذ (قدیم).

رک : برس.

ایک تل جو توڑ مکہ دکھلاوے　　برسا سو کا پاپ دھلاوے

۱۵۳۴　　محمود دریائی ، د ، ۶۱

برسا (۲) (فت ب ، سک ر) امث : نیز برشا .

برکھا ، برسات .

کھرسا میں گدھا خوش ہو رہا ہے کہ برسا شروع ہوئی .

۱۹۰۰ غربی طبیعیات کی ابجد ، ۸

[برسنا (رک) سے]

— تھوڑی بھبھروتی بہت کہاوت .

بارش نہ ہو تو سخت قحط پڑتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۳۵) .

برسا برس (فت ب ، سک ر ، فت ب ، ر) امذ .

سالہا سال ، بہت مدت .

کہتا ہے واں نظیر بھی آتش کی دیکھ سیر
یا رب تو سب کی کیجیو برسا برس کی خیر

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۵

[برس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + برس (رک)]

برسات (فت ب ، سک ر) امث .

۱. بارش کا موسم ، مینھ برسنے کا زمانہ (جو عموماً وسط جون سے شروع ہو کر تین ماہ رہتا ہے) .

دریں برسات بارش بدرجۂ شد کہ پیران کہن سال گفتند کہ این قسم باران در ہیچ عہد و عصر یاد نداریم .

۱۶۲۷ تزوک جہانگیری ، ۱۹۰

کیا کہوں اب کے کیسی ہے برسات جوش باراں سے بہہ گئی ہے بات

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۶

یہ موسم برسات بھی بلائے جان ہے .

۱۹۲۱ اولاد کا گھر ، ۲۳

۲. (i) بارش ، مینھ .

وعدہ آنے کا ہے حسن مت رو ہو نہ اس کو بہانۂ برسات

۱۸۸۶ میر حسن ، د ، ۳۵

(ii) (کسی بھی چیز کی) مسلسل بوچھار ، مینھ کی طرح متواتر پڑنے کی کیفیت .

زمیں تی فلک لگ سب یک دھات سوں
بھرے ضرور آتش کی برسات سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

جو نور کی برسات میں پیتے ہیں وہ شے لا
مجنوں کو بھی عاقل جو بناتی ہے وہ لیلا

۱۹۳۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۷۵

[ا : برسات ، برسنا (رک) سے]

— کی چاندنی (— ا مغ ، سک د) امث .

ناپائدار چیز .

فروغ زاہد مکار و تر دامن ہے لایعنی
سمجھیے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو

؟ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۲)

— کھانا محاورہ .

۱. برسات کا موسمی اثر قبول کرنا .

برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۱۲

۲. تجربہ کار ہونا .

جہاں دیدہ عمر رسیدہ ، زمانے کو بھگتی بھگتائی ، بیسیوں برساتیں کھائی .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۷

— لگانا محاورہ .

مینھ برسنے کی طرح مسلسل بوچھاڑ کرنا .

نکالے دست و پا وحشت نے بیہات لگائی ابر مژگاں نے بھی برسات

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۸۰۳

— لگنا محاورہ .

بے در پے یا مسلسل بوچھار ہونا .

لگے برسات انجھواں کی ہر اک کے دیدۂ تر سوں
جہاں مانند بجل کے مرا چنچل چل جاوے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۲

— میں کڑھائی گھور گھور کہاوت .

آسودہ حالی کے سامان ہی نرالے ہیں : دولتمند کی خاطرداری ہر جگہ ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۳) .

برساتی (فت ب ، سک ر) .

(الف) صف .

۱. برسات سے منسوب : برسات کا ، برسات کے موسم میں ہونے یا پایا جانے والا ، جیسے : برساتی سانپ ، برساتی فصل .

دل سے شعلے اٹھے آنکھوں سے جب آنسو نکلے
آہ یہ عشق کی گرمی ہے کہ برساتی ہے

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۸۴

برساتی ان گھوڑیوں کی طرح ایران کے ہر گلی کوچے میں ملا رینگتے پھرتے ہیں .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۵ : ۳

۲. برسات میں بوئی جانے یا تیار ہونے والی فصل (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

(ب) امث .

۱. (i) مکان کے آگے کا سائبان جس میں عموماً باہر سے آنے والی گاڑی یا موٹر رکتی ہے .

باغ میں کوٹھی کے سامنے برساتی لمبی ہے .

۱۹۲۶ جواہر فرید ، ۱۲۸

(ii) وہ بس قسم کی گاڑی کا سائبان یا چھتری وغیرہ نیز (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۱۲) .

۲. وہ لبادہ جو مینھ سے بچنے کے لیے پہنتے ہیں ، دوالی ، باراں کوٹ .

رنگین پوشاک پر برساتی کی سادگی .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۵

۳. وہ بد گوشت جو گھوڑے یا اونٹ (وغیرہ) کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم یا خراش کے بعد ابھر آتا ہے ، اسپنہ .

یقیں ہے اس سے برساتی ہوں ہو دور ، کھلاوے تو اگر اس کو بدستور

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۳

اور جو برساتی سے پڑی ہو چٹ ، بال خارش سے یا گئے ہوں کٹ

۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۲۰۵

۴. مکان میں سب سے اوپر کا کھلا ہوا ہوادار کمرہ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

(ج) امذ .

۱. چینی مور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

۲. ایک قسم کا آنکھ کے نیچے کا زخم جو بیشتر برسات میں ہوتا ہے .

برساتی زیر چشم ورم . . . ہوتا ہے .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۰۶

۳. بارش کے پانی سے پاؤں میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی پھنسیاں ، کھاروا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

[برسات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— بخار (— ضم ب) امذ .

برسات کی فصل کا موسمی بخار ، ملیریا .

جس زمین پر سڑا پانی جمع رہتا ہے وہاں برساتی بخار ضرور ہوتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۴۸

[برساتی + بخار (رک)]

— پانی امذ .

بارش کا پانی .

برساتی پانی نکالنے کے انتظامات کیے جائیں .

۱۹۷۹ روز نامہ «جنگ»، کراچی ، ۲ جون ، ۱۳

[برساتی + پانی (رک)]

— تڈا (— کس ت ، شد ڈ) امذ .

(مجازاً) زیادہ چنچل اور شوخ ، کودنے پھاندنے والا .

زین العابدین کا لونڈا برساتی تڈا بنا پھرتا ہے .

۱۹۶۰ سر سید احمد خان ، ۲۹

[برساتی + تڈا (رک)]

— کیڑے (— ی مع) امذ .

گندگی سے پیدا ہونے والے جاندار (عموماً تحقیر کے موقع پر) .

گلدستے برساتی کیڑوں کی طرح بے انتہا نکل کھڑے ہوئے ہیں .

۱۸۹۳ مکاتیب امیر ، ۲۸۰

پھر وہ اور ٹھکانا اس پر رکھو جس کے ہم سب جاوے ہیں برساتی کیڑوں کی طرح جان نہ گنواؤ .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱۲۴

[برساتی + کیڑے ، کیڑا (رک) کی جمع]

— مینڈک (— ی مج مغ) صف .

بہت شور مچانے والا ، بہت ٹرانے والا .

یہی دو چار دن ٹرائیں گے پھر آپ چپ ہونگے
کہ یہ سب کانگرس کے مولوی مینڈک ہیں برساتی

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴۳

[برساتی + مینڈک (رک)]

— نالہ/ندی (— فت ل/فت ن ، شد د) امذ/امث .

وہ نالہ یا ندی جو برسات کے موسم میں جاری ہو اور باقی دنوں میں خشک رہے .

برساتی نالوں اور دریاؤں کے کنارے واقع تمام تجاوزات کو ختم کرنے کی ہدایت .

۱۹۷۹ روز نامہ «جنگ»، کراچی ، ۲ جون ، ۲۰

[برساتی + نالہ/ندی (رک)]

برساتیں کھانا محاورہ .

برسات کھانا (رک) کی جمع .

برسالُو/برسالہ (فت ب ، سک ر ، و مع/فت ل) صف .

برسنے والا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

[برس (رک) + ا : الو/الہ ، لاحقۂ صفت]

برسالیا (فت ب ، سک ر ، سک ل) امذ .

سال بھر کے لیے رکھا جانے والا ملازم ، فصلی یا رسمی نوکر (ماخوذ : پلیٹس) .

[برس (رک) + ا : الیا ، لاحقۂ نسبت]

برسام (فت ب ، سک ر) امذ .

پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی بیماری جس میں بائیں پھیپھڑے پر ورم آ جاتا ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے .

صوفی کی مثال مریض برسام کی سی ہے ، جس کی ابتدا میں ہذیان ہوتا ہے اور انتہا میں سکوت .

۱۹۲۴ تصوف اسلام ، ۶۳

[ف : بر (= سینہ) + سام (= ورم) : معرب : برسام]

برساں (۱) (فت ب ، سک ر) امذ : ج (قدیم) .

برس (= سال) کی جمع .

پاوے خدا تے سال ٹوں چاہے کر توں برساں جتی

۱۶۳۵ تحفۃ المومنین ، ۳۱

میں خدا کے لطف سے رکھ دل میں آس
خلق کو دعوت کیا برساں پچاس

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۹

[برس (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع]

برسان (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

خربزے کی ایک قسم کا نام (ملاحت المنزل ، ۲۰۷) .

[ف]

برسانا (فت ب ، سک ر) .

(الف) ف م .

برسنا (رک) کا تعدیہ .

تھرے ادھر کی دوستی ہو یوسفے شیریں سخن
کرتا نئیں تقصیر کچھ باتا سوں برساتی شکر

۱۶۵۴　　یوسف (قدیم بیاض ، ۳۰)

چرخ سے پانی جو مانگے عاشق برگشتہ بخت
ابر سے قوس قزح برسائے باراں تیر کا

۱۸۵۸　　نواب علی خان ، بیاض سحر ، ۲۰

اس بے زبان پر تو پھول کی چھڑیاں نہ برساو .

۱۹۵۴　　شاید کہ بہار آئی ، ۶۰

برسانت (فت ب ، سک ر ، ا مغ) امث (قدیم) .

برسات (رک) کا ایک قدیم تلفظ .

مقصود کے نتیجے مرے مولود تھنے پھول پھول ہوے
امید کی برسانت کا جھڑ پر سو جھولایا اللہ

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹

تلے دھوپ برسانت کا ہوتے بہار　　تو برتے سوں خورشید نکلے نہ بہار

۱۷۰۸　　داستان فتح جنگ ، ۹۳

برساو (فت ب ، سک ر) امذ .

برسنے کی کیفیت ، بارش ، بوچھار .

کبھی تم مول لیتے ہو کوئی ہنس ہنس بھاو کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برساو کرتے ہو

۱۷۳۹　　کلیات سراج ، ۳۹۷

ندی لہو کی بہنے لگی آ دیکھ لو　　دریا یہ ابر تیغ کا برساو دیکھ لو

۱۸۹۴　　سجاد رائے پوری ، مرثیہ ، ۹۰

[برسنا (رک) سے]

برساونا (فت ب ، سک ر ، و) ف م (قدیم) .

رک : برسانا .

رضا لے چلے شاہ یزداں اوپر　　کہ برساونے دوزخیاں کے اوپر

۱۶۸۹　　جنگ نامۂ سیوک ، ۲۰۶

یہ چاند کہ سدھاندہ تھا سو تواروں کی بوندوں کر اپنی کرنوں کی سدھا کے مینہ برساوتا تھا .

۱۷۴۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۶

برسائنا (فت ب ، سک ر ، کس مغ م) امث .

ہر سال اچھے دودھ دینے والی گائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹) .

[برس (= سال) (رک) + آئن ، ا : لاحقۂ صفت]

برساؤ (فت ب ، سک ر ، و مع) صف .

برسنے والا .

اٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے میکشو دوڑو
نہیں رونے کا اب برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۰۲

آسمان پر بادل گھرے ہوئے اور برساؤ ہو رہے تھے .

۱۹۶۲　　آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمن ، ۱۱۷

[برسنا (رک) سے]

برسایت (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث (قدیم) .

رک : برسات .

بیٹی برسایت ساری　　تھیں آئی بزم پیاری

۱۸۸۶　　بلوہ ماسہ ، ۳

برسایت (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

تیک گھڑی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[(بر ، رک : بر (۸) + ا : سایت = ع : ساعت (رک)]

برسایت (۳) (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث ~ برسانت .

(ہندو) جیٹھ بدی اماوس جس میں عورتیں بٹ ساوتری کی پوجا کرتی ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

[برس ، برسنا (رک) سے + ا : آیت ، لاحقۂ کیفیت]

برسپت (کس ب ، فت ر ، سک س ، فت پ) امذ .

رک : برھسپت .

اورمزد : ستارہ ایست در ششم آسمان کہ عرب آں را مشتری و اہل ہند برسپت خوانند .

۱۴۱۹　　اداۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۱۵۰)

برسپت گندو گھر میں پڑے تو دانشمند اور صادق القول اور دھرم آتمان ہو .

۱۸۸۰　　کشاف النجوم ، ۵۹

ابا جان اور اماں جان ماتا پتا ہو گئے جمعرات کی جگہ برسپت اور جمعہ کی جگہ وریوار نے لے لی ہے .

۱۹۶۱　　عبدالحق ، خطوط عبدالحق ، ۱۷۶

برسچک (کس ب ، ر ، سک س ، کس چ) امذ .

رک : بچھو (بلیچس) .

برسر (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ .

خزانچی یا کیشیر (خصوصاً کسی کالج کا) .

اسٹاف میں کوئی ایک انجیر ، کوئی ایک برسر ، کوئی پراکٹر ، کوئی مانیٹر ... تو کوڑا ہو کر کہیے .

۱۹۰۵　　لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۲۵۱

[انگ : Bursar]

برستر رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

برسم (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ .

جھاؤ یاسمین یا انار کی ایک بالشت لمبی باریک شاخ جسے آتش پرست لوہے کے دستے والے چاقو سے کاٹ کر پاک کرتے اور اپنے خاص مذہبی کلمات پڑھ کر برسم دان میں (جو گلدان کی مثل ہوتا ہے) رکھ دیتے ہیں اور پھر عبادت غسل یا ژند کی تلاوت کے وقت مقررہ تعداد کے مطابق شاخ یا شاخیں برسم دان سے چن کر ہاتھ میں رکھتے ہیں .

برسم کو مسواک از روئے مجاز کہتے ہیں .

۱۸۶۷		تیغ تیز (افادات غالب ، ۳۸)

[ف]

برسن (فت ب ، سک ر ، فت س) امذ (قدیم) .

برسنے کا عمل ، بارش ، بوچھار .

جگت جنت تھے خوش آیا ہے زینت آج قدرت سوں
لگیا ہے نور کا برسن برسنے ساتوں انبر تھے

۱۶۱۱		قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۹

[برسنا (رک) سے]

ــ ہار صف .

برسنے والا (پلیٹس) .

[برسن + ۱ : ہار ، لاحقۂ صفت]

برسنا (۱) (فت ب ، ر ، سک س) .

(الف) ف ل .

۱. پانی کا مسلسل بوندوں کی شکل میں فضا سے زمین پر آنا ، بارش ہونا ، مینھ پڑنا .

لاد اتھارہں منبل کوٹ		بادل جیوں کے برسیں پھوٹ

۱۵۰۳		نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۳)

گو نہ برسے ابر کوئی مت کہیو اس کو برس
اب کی برسے ہیں یہ مژگاں اس برس چھکے دیو

۱۷۸۲		محبت ، د ، ۱۲۵

مینو کہتا ہے آج برس کے پھر نہ برسوں گا ، اندھیرا گھپ ہے .

۱۹۳۳		فراق ، مضامین فراق ، ۷۷

۲. (کسی چیز کا) مسلسل یا پے در پے آنا ، لگاتار آ کر پڑنا ، کسی چیز کی بوچھار ہونا (کثرت یا تسلسل و تواتر ظاہر کرنے کے لیے) .

برستے تھے ہوا اس ابر سارے تیغ

۱۶۳۹		خاور نامہ ، ۴۰۰

اشک اولے ہو برستے ہیں مرے دامن میں
یہ ورق نقرہ افشاں نہ ہوا تھا سو ہوا

۱۷۳۹		کلیات سراج ، ۱۶۳

دل تباہ یاس و نومیدی و حرماں ہو گیا
آج ہم اس شہر پر برسے کہ ویراں ہو گیا

۱۹۲۲		سنگ و خشت ، ۱۲

۳. ڈانٹنا ، دھتکارنا ، غصہ کرنا ، جھڑکنا ، آڑے ہاتھوں لینا .

پھر گرج کر وہ غصے سے برسا		گبر تھرائے ہل گئے ترسا

۱۸۵۸		بحر الفت ، ۵۲

رقیبوں پر برسنے لگے تو انہیں پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا .

۱۹۲۳		مضامین شرر ، ۱ : ۱۲۲

۴. ٹپکنا ، چھلکنا ، نمایاں ہونا ، آثار سے ایسا جانا .

یتیمی آج برسے گی مری پیاری سکینہ پر
یہ بابا موتی کھارے داغ لاگے اس کے سینہ پر

۱۷۳۲		کربل کتھا ، ۱۸۶

وہاں حاضر تھے سب ارکان دولت		برستی ہر طرف تھی شان و شوکت

۱۸۶۱		الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۸۰۲

کوئی حسین عورت ایسی نہیں جس کے چہرے پر صدق و صفا برستا ہو .

۱۹۲۴		انطونی اور کلاپطرا ، ۷۷

۵. دائیں ہوئے غلے کا اس طرح ہوا میں اڑانا جس سے دانے الگ اور بھوسا الگ ہو جائے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۶) .

(ب) ف م (قدیم) .

رک : برسانا .

دو جگ کو جیو دیتے سکے حضرت علی سلطان توں
یک ہات برسے ذوالفقار ، یک ہات برسے دان توں

۱۶۱۱		قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹

آکے بادل برس گئے سونا		ان بوندوں سے بھرا ہرا ک کونا

۱۸۱۸		انشا ، ک ، ۳۵۵

[برس (رک) + ۱ : نا ، لاحقۂ مصدر]

برسنا (۲) (فت ب ، ر ، سک س) صف .

برسنے والا ، جیسے : برسنا بادل (ماخوذ : پلیٹس) .

[برس + نا ، لاحقۂ صفت]

بِرسنا (۱) (کس ب ، فت ر ، سک س) ف ل .

ٹھہرنا ، رہنا ، رکنا ، تاخیر کرنا (پلیٹس)

[विरसना : برسنا]

بِرسنا (۲) (کس ب ، فت ر ، سک س) ف م .

رک : بلسنا (پلیٹس) .

برسنا (ضم ب ، فت ر) ف م .

مہنگ کے تال حسب ضرورت کاٹنا اور کور کنارے گھس کر درست کرنا (اپ ر ، ۷ : ۱۰۵) .

[مقامی]

برسنگھا (۱) (فت ب ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ .

ایک سینگ کھڑا اور دوسرا جھکا ہوا رکھنے والا بیل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[بر (= بڑ ، رک) + سنگھا (رک)]

برسنگھا (۲) (فت ب ، سک ر ، کس س ، غنہ) امذ .

رک : بارہ سنگھا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

برسوان (فت ب ، ر ، سک س) ،

(الف) صف .

سالانہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

(ب) امذ .

ہر سال کا لاتعہ ، برسی (ماخوذ : پلیٹس) .

[رک : برس (۱) + ا : وان ، لاحقۂ نسبت]

برسوتھ (فت ب ، سک ر ، و مع) امذ .

وسط ہند اور خاندیش کے علاقوں میں تھگوں کا ایک قبیلہ (اپ ر ، ۸ : ۱۶۱) .

[مقامی]

برسودیا (فت ب ، سک ر ، و لین ، سک د) امذ ؛ ~ برسولیا .

رک : برسالیا (پلیٹس) .

[ف : برسودیا बरसोदिया]

برسو رام جھوڑا جھوڑیاں کھائے کسان مرے بنیاں/برسو رام دھڑاکے فقرہ .

رک : برسو رام دھڑاکے سے الخ (مشہور فقرہ) .

برسو رام دھڑاکے (~ کڑاکے) سے بڑھیا مر گئی فاقے سے فقرہ .

بارش کے موسم میں مینہ نہ برسنے پر اچھے منہ ابلا ابلا کر کے گلی گلی ٹین بجاتے پھرتے اور یہ فقرہ باآواز بلند کہتے ہیں (ماخوذ : جلا وطن ، ۳۶) .

برسوڑی/برسوڑی (فت ب ، سک ر ، و لین/ — و مع) صف ؛ امث ؛ م ف .

سالانہ ، سال کے سال ؛ فی سال ؛ سالانہ محصول یا کرایہ ، سالانہ شرح ، سالانہ آمدنی (پلیٹس) .

[برس (رک) + و : اوڑی ، لاحقۂ نسبت]

برسولیا (فت ب ، سک ر ، و لین ، سک ل) امذ .

رک : برسودیا (پلیٹس) .

برسوں (فت ب ، سک ر ، و مج) م ف .

سالہا سال تک ، مدتوں ، مدت تک (گزشتہ یا آئندہ) .

رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل تفنگ برسوں
وہ موسن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے میں اذاں برسوں

۱۸۵۴　　دیوان امیر ، گلستان سخن ، ۲۲۱

سنی ہے میں نے اک پردہ نشیں کی گفتگو برسوں
رہا ہے وادیٔ ایمن حریم آرزو برسوں

۱۹۳۲　　بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۳۱

[برس (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

— سے م ف .

بہت پہلے سے ، طویل مدت سے ، بہت دنوں سے .

برسوں سے کب تلک ان سرو گلی کو دیکھیے
بر میں دل و جگر مرے برسائے جائیں گے

۱۸۴۵　　کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۵

یہ والی برسوں سے ان کی نور نظر ہے .

۱۹۳۹　　بیاری زمین ، ۱۸۹

— کا صف .

بہت پرانا ، قدیمی ، ایک مدت کا .

کام کا ہوں کم ملاقات میں بن جائے
برسوں کا جو بگڑا ہے وہ اک رات میں بن جائے

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۶

وہی پھر آج مرگ عنبر کا افسوس ہے تمکو
وہی پھر آج برسوں کا گڑا مردہ اکھڑتا ہے

۱۹۰۲　　سفینۂ نوح ، ۱۶۶

— کا سامان کرے اور پل کی خبر نہیں / برسوں وا کی مہت کہاوت .

آدمی بڑا ہوسناک ہے ، آئندہ کا انتظام کرتا ہے اور یہ نہیں ہوتا کہ کس وقت موت آجائے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

— کی صف .

برسوں کا (رک) کی تانیث .

کیوں مجھ سے توقع رکھتے ہیں کہ آئے ہی اپنی . . . گول مل جاؤں جیسے برسوں کی راہ سمجھی ہو .

۱۹۲۳　　انشائے بشیر ، ۲۷۷

برسونڈی (فت ب ، سک ر ، و لین مغ) امث ؛ ~ بسونڈی .

ایک قسم کی اچھے دانے اور خوشبودار دھان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۷) .

[برس (= باس) + اونڈی ، لاحقۂ نسبت]

برسونہا (فت ب ، سک ر ، و لین مغ) صف .

برسنے والا ، برساؤ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۷) .

[برسنا (رک) سے]

برسوین دن (فت ب ، ر ، سک س ، ی مج ، فت د ، کسر د) ، م ف .

جس دن کسی کام کو ایک سال پورا ہو ، سال پورا ہونے کے دن ، سال پورا ہونے پر .

یہاں بھی برسوین دن تعزیے تھت . . . نکالنا واجب اور فرض ہو گیا .

۱۸۲۳　　ہدایت المومنین ، ۳۰

شادی کے برسوین دن ایک لڑکا پیدا ہوا .

۱۹۰۰　　شریف زادہ ، ۹۰

[برس (رک) + ا : وین ، لاحقۂ نسبت + دن (رک)]

بَرسی (فت ب ، سک ر) امث .

مردے کی سالانہ فاتحہ جو سال کے سال اس کے مرنے کے دن ہوتی ہے ، دسا .

تیجا اور دسواں اور چالیسواں اور برسی مثل فرض و واجب کے کرنے لگے .

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۳۰

سہ ماہی ، چھماہی اور برسی کی فاتحہ پر بھی ایک ایک جوڑا خیرات کیا جاتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۹

[برس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُرسی (ضم ب ، سک ر) امث .

۱. سالو کی اونی جو منکے کی شکل کی ہوتی ہے اور اس کے سامنے کے رخ ایک منہ بنا ہوتا ہے ، انگیٹھا ، اولا (اہپور ، ۲ : ۱۷) .

۲. جولھے کے منہ کے برابر نیچے کو بنا ہوا موکھا جس پر ہنڈیا پکنے کو رکھی جاسکے ، اولا ، ابلا (اہپور ، ۲ : ۱۲۷) .

۳. آگ جلانے کا مٹی کا برتن .

اکثر شب میں . . . ہم اپنی . . . میں آگ کی برسی تاپا کرتے تھے .

۱۹ مواثج عمری مولانا آزاد ، ۲ : ۱۲

[ہ : برسی बुरसी]

بَرسے (فت ب ، سک ر) .

برسنا (رک) سے فعل مضارع ، ترکیبات میں مستعمل .

— آسوج تو ناج کی موج کہاوت .

اسوج کے مہینے میں (یعنی جب آفتاب برج سنبلہ میں ہو) بارش ہو تو اس سال اناج بہت ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

— ساون تو ہوں پانچ کے باون کہاوت .

ساون کے مہینے کی بارش سے کسانوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

— ساڑھ تو بن جائے ٹھاٹھ کہاوت .

اساڑھ کی بارش زمیندار کے لیے خوشحالی کی علامت ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۲۵) .

بَرسیم (فت ب ، سک ر ، ی مج) امث .

گائے بھینس وغیرہ کا ایک عمدہ چارہ جو عموماً لوسن کے ساتھ بویا جاتا ہے ، شالا اور برسیم بہترین چارے ہیں .

۱۸۹۲ اردو کی پانچویں ، مولوی اسماعیل ، ۱۹۰

برسیم کاٹنے والے کاشتکاروں کو خبر نہیں اس کی پشت میں کیا بات نظر آئی .

۱۹۲۶ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ۲۰

[مقامی]

بَرسیں (فت ب ، سک ر ، ی مج) امث ؛ ج .

برس (رک) کی جمع .

ورثیں ملے ایسی برسیں ہوئے خوشی میں
دیا ارمان کچھ باقی نہ جی میں

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۳۶۴

پانچ چھ برسیں ہوئی ہونگی جب بٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۱

[۱ : برس (رک) + یں ، لاحقۂ جمع (محرف)]

برسے نہ برساوے ناحق جی ترساوے کہاوت .

ذرا رحم نہیں کھاتا ، امید دلا دیتا ہے حاجت پوری نہیں کرتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۳) .

بَرسیو (فت ب ، سک ر ، ی مج) امذ .

سیب .

انگور سنگترہ نارنگی برسیو سدا پھول میٹھا پھل
نارنج جھنبیل اور کولے کھٹے میٹھے کمرکھ گلگل

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۸

[بر ، حائدہ (زائد) + ف : سیو (= سیب)]

بَرَش (۱) (فت ب ، ر) امث .

برص کا غلط تلفظ جلد کی قسم کی ایک جلدی بیماری جس میں کھال پر سفید یا سرخ اور سیاہی مائل تکنوں جیسے (دھبے) پڑ جاتے ہیں (اہپور ، ۷ : ۱۱۸) .

[رک : برص]

بَرَش (۲) (فت ب ، ر) امذ ؛ ~ برش .

مینھ ، بارش (پلیٹس) .

[س : بارش वर्ष]

— کال امذ .

برسات کا موسم .

برشکال میں جوں برستا ہے مینھ برستے تھے یوں اس پر سارے تیغ

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۴۹۰

برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہیے
کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۹۶

یہ حال دیدۂ گریاں کا تھا دم رخصت
کہ برشکال میں جس طرح آبشار رہے

۱۹۳۷ لغۃ فردوس ، ۲ : ۱۸۱

[برش + ۱ : کال > کال (رک) (بہار عجم ؛ سراج اللغات)]

— کالا امذ .

گنگا بھی دھوپ کالے میں تھی برشکالے میں بڑی .

۱۹۲۵ صبح وطن ، ۱۵۳

[برش کال + ا : ۱ ، لاحقۂ تذکیر]

ـــ گالی صف .

برشگال سے منسوب .

مکھ پہ تیرے ہیں یوں عرق کے بند پھول پھوٹے ہے جیوں برشگال
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۹

یوں وہ گریاں آنسوؤں کا مینہ کبھی تھمتا نہیں
آنکھ کا پردۂ سحاب برشگالی ہوگیا
۱۸۷۸ واسطی ، د ، ۲۲

ہوائے برشگالی ہے ہوس خیز کرے گوری کہاں تک سے سے پرہیز
۱۹۵۱ حسرت موہانی ، ک ، ۱۹۶

[برش گال + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرَش (۳) (فت ب ، ر) امذ .

اولی ، گولو ؛ ولیں برکھو (پلیشی) .

[س : ورش वर्ष]

بُرُش/بُرْش (ضم ب ، ر / سک ر) امذ .

(i) لکڑی یا مسالے وغیرہ کا بنا ہوا ایک نوکدار قلم جس کی نوک بال یا ریشوں کی ہوتی ہے اور اس سے تصاویر وغیرہ میں رنگ بھرتے ہیں .

اسٹینسل سے چھاپنے میں برش سے . . . ہلکا گہرا رنگ ڈیزائن میں بنایا جاسکتا ہے .
۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۱۶

(ii) لکڑی یا مسالے وغیرہ سے بنی ہوئی کھردرے سے مشابہ ایک چیز جس کی ایک سطح سپاٹ اور مقابل سطح میں سوراخوں کے اندر بال یا ریشے پیوست ہوتے ہیں (اسے کپڑوں کی گرد صاف کرنے یا جوتے کے پالش وغیرہ کے لیے کام میں لاتے ہیں ، گھوڑے کی کھال پر پھیرنے کا برش (کھریرا) عموماً لوہے سے بنایا جاتا ہے ، دانتوں کو صاف کرنے کا برش چھوٹا اور مسالے کا بنا ہوا ہوتا ہے) .

تلوروں میں یہ خشک کانٹوں کا حال ہوں جیسے برش میں سینکڑوں بال
۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۶۵

برش قسمیے . . . اور خدا معلوم کتنا سامان تمدن و معیشت آج انھیں کے دم سے قائم ہے .
۱۹۵۲ حیوانات قرآنی ، ۲۴

(iii) لکڑی یا دیوار وغیرہ پر پالش کرنے کا بالوں والا اوزار جو کوچی سے مشابہ ہوتا ہے کوچی ، برونچی ، بل کچی ، بالونچی (رک) (ا پ و ، ۱ : ۱۵۷) .

[انگ : Brush]

ـــ پھیرنا ف م .

رک : برش کرنا : کھریرا کرنا .

ایال اور دم کی صفائی کی جائے اور خشک ہو جانے کے بعد بدن کو ایک دفعہ خوب دبا کر برش پھیر لیں .
۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۹۰

ـــ کَرنا ف م .

برش سے کپڑوں کی گرد وغیرہ صاف کرنا ، برش سے بال سنوارنا .

شکیلہ نے بھائی کے سر پر برش کرتے ہوئے کہا ہمارے بھائی کا دل ہمیشہ سے نرم ہے .
۱۹۶۱ ہالہ ، ۹

بُرِش/بُرِّش (ضم ب ، کس ر (شد ر بکس)) امث .

۱. کاٹ ، کسی آہنی اوزار یا ہتھیار کی دھار کی تیزی .

(i) ر ، بلا شد .

برش دکھوے ہے یہ شمشیر آبدار تری نہ چار آئنہ چھوڑے نہ مگفر و جوشن
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۵۵

منتخب تیغ ہے پر وصف نہ کیونکر ہو نایاب
نہ صفائی کا ہے مثل اور نہ برش کا ہے جواب
۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۹۸

(ii) ر ، بشد .

برش انھوں کی تیغ کی مجھ سے بیاں نہ ہو سکے
خامے کی اب زباں ہوئی لکھنے سے جس کا نام دو
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۲۵

اگر دشمن میں وضع راستی ہی ہو حذر کر تو
کہ برش کیا نہیں ہوتی ظفر شمشیر سیدھی میں
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴۰

تو غیرت خالق اکبر ہے تو برش تیغ حیدر ہے
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۲۱

۲. (مجازاً) قاش ، پھل کی قاش ، تھوڑا سا حصہ ، کل کا تھوڑا سا جز .

آپس میں سو ہاں کی دے کر برش کرم سوں کیا ان مجھے پرورش
۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز ، چمن ، ۳۳

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرْشا (فت ب ، سک ر) امث .

۱. بارش ، برکھا (رک) .

مدت سے برشا نہیں ہوئی ہے .
۱۹۲۱ بتنی پرتاپ ، ۹

۲. بوچھار .

آکاش پہ آئے سارے دیوتا دیوتوں نے ہوئی کرن کی برشا
۱۹۲۱ سیتا رام ، ۱۱۳

بَرْشاش (فت ب ، سک ر) امذ .

سال کا الوضعہ ، سال کی خوراک ، سالانہ تنخواہ یا مشاہرہ (پلیٹس) .

[برش (= برس) + ا ؛ آش ، لاحقۂ نسبت]

بِرْشَبھ (کس ب ، سک ر ، فت ش ، سک بھ) امذ .

بیل ، گؤوں (پلیٹس) .

[برش (رک)]

بِرِشْتَہ (کس ب ، ر ، سک ش ، فت ت) صف .

۱. بریاں ، بھنا ہوا ، جلا ہوا .

نگاہ گرم سوں اس شوخ قد نے مجلس میں
کیا برشتہ ولی کو کباب کے مانند
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۸

دل برشتہ کو میرے نہ تو جلا اتنا
لگے گا سوختگی سے کہیں کباب کو عیب
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۶۴

۰۲ (مجازاً) برآب و تاب ، گندمی رنگ کا اور چمکیلا (حسن وغیرہ کے لیے مستعمل) ۔

برشتہ حسن نے تیرے کیا ویرانا دل
ہوا ہے مست کون تجھ شوق کے کباب شراب

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۱۲

کیا حسن ہے واللہ حسن صبیح و حسن برشتہ دونوں کا لطف حاصل ہوتا ہے

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۲

مرا دل ہے اسے جوش داغوں کے شور سے
برشتہ تر از حسن صحرا اشنیان

۱۹۲۸ فکر و نشاط ، ۶۰

ف : گرنا ، ہونا ۔

[ف : برشتن (= بھوننا ، بھوننا) سے]

ـــ جان صف

جس کے دل میں سوز گداز ہو ، جس کے دل کو کسی بات کی لگن ہو ۔
حق یہ ہے کہ ایسا برشتہ جان شیخ دیکھنے میں نہیں آیا ۔

۱۸۴۶ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۵

مسلم برشتہ جاں دیکھے تو کہہ یہ کہیں
تری ہی روش نہ ہو تیری ہی نہ جال ہو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۳۴

[برشتہ + جان (رک)]

بَرشگال/بَرشکال

رک : بَرَش/بَرِش تحتی الفاظ ۔

بَرَص (فت ب ، ر) امذ ۔

ایک مرض کا نام جس میں فساد خون سے جسم پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں ، سفید کوڑھ ۔

ہو داغ برص کا نہ کبھو اس کے برابر
بخشی ہے خدا نے یدِ بیضا کو جو تنویر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۰

جو ہاتھ سے مس کرتے بلائے کی تپ
گر داغ برص ہو ید بیضا ہو جائے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۱۰۵

دھوپ میں رکھے ہوئے پانی سے غسل نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے برص پیدا ہوتا ہے ۔

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۴

[ع : (ب ر ص)]

بَرطان (فت ب ، سک ر) امذ ۔

براعظم یورپ میں انگلینڈ اسکاٹ لینڈ اور ویلز کا مجمع الجزائر ، انگریز قوم کا وطن ۔

۱۸۴۲ ع میں بعد اختتام لڑائی کے صلح نامہ درمیان والی چین اور اہل برطان کے لکھا گیا ہے ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۶

[انگ : برٹین Britain کا مورد]

بَرطانوی/بَرطانی (فت ب ، سک ر ، ن) صف ۔

برطان (رک) یا برطانیہ (رک) سے منسوب ۔

ایک بہت بڑا گروہ جمع تھا جس میں تاجر اہل قہے اور برطانوی رؤسا بھی ۔

۱۸۸۷ مقدس نازنین ، ۱۰۵

شاد ہے برطانوی مندر میں اک مٹی کا بت
جس کو کرسکتے ہیں جب چاہیں ہماری پانی پانی

۱۹۳۸ ارمغان حجاز ، ۲۳۰

[برطان (رک) + ا : وی / ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرطانیہ (فت ب ، سک ر ، ن ، فت ی) امذ ۔

برطان (رک) کے باشندے : انگریز قوم ، انگریز ۔

تو وہ ہے دولت برطانیہ کی تجھ سے عظمت ہے
زمانہ مانتا ہے جس کا لوہا تو وہ طاقت ہے

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۵۴

[برطان (رک) + ا : یہ ، لاحقۂ صفت]

بَرطرف رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ ۔

بَرطرفی/بَرطرفی رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ ۔

بَرعکس رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ ۔

بُرغان (ضم ب ، سک ر ، فت غ) امذ ۔

رک : برغو ۔

قرائی طور باں سو جیوں برغناں
ہوا گھابرا جیو کہ پڑ آسماں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹

[ف]

بُرغو/بُرغوں (ضم ب ، سک ر ، و مع) امذ ۔

کھوکھلا سینگ جسے نفیری کی طرح بجاتے ہیں (عموماً فوج میں منادی کرانے کے لیے مستعمل) ۔

دام کاگ گہن سوورجل سراچاؤ
طبل ڈھول برغوں بدل توپ بجاؤ

۱۳۳۲ کدم راو پدم راو ، ۴۳

تیمور نے ان سب کو برغو بجانے کا حکم دیا ۔

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۰۳

[ت]

بُرغوث (ضم ب ، سک ر ، و مع) امذ ۔

پسو ۔

برغوث سیاہ رنگ اور بکثرت ہوتا ہے ۔

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۵۶۶

[ع : (ب ر غ ث)]

برغوثِیَہ (ضم ب ، سک ر ، و مع ، کس ث ، شدی بفتح) امذ .

خارجیوں کا ایک فرقہ جس کی بنا ابن برغوث نے ڈالی تھی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۲۸) .

[ع : برغوث ، علم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَرْغَہ (فت ب ، سک ر ، فت غ) امث .

گھوڑے کی آرام آرام کی چال جس میں وہ اشاروں پر چلتا رہے ، (تقریباً) دلکی .

ملاحظہ ہے عرب میں ایک قدم   جس کی ترکی ہے برغہ اے ہمدم

۱۸۳۰   زینت الخیل ، ۲۱۶

مِس صاحب فدلن کے اشقر گھوڑے پر سوار برغہ چلاتے لا رہے ہیں .

۱۹۳۸   دل کا سنبھالا ، ۱۰۹

[ت]

بَرْف (فت ب ، سک ر) .

(الف) امث ، امذ .

۱. ہوا میں ملے ہوئے بخارات جو سخت سردی میں جم کر زمین پر گرتے ہیں ، پالا .

جدھر دیکھتا ہے تو اٹ پاٹ سب
ہر یک ٹھار اٹی برف کے گھاٹ سب

۱۶۵۷   گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۳

باقی مثالوں کے لیے : رک : برف پڑنا ، برف گرنا .

۲. جما ہوا پانی .

سورج کی تاب سیتی جوں پگھلتا برف آپس میں
او رخ دیکھت نظر انکھیاں کے انکھیاں میں گل ہے آ

۱۵۱۸   مشتاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۷)

یہ ہیں اپنی بجھے برف ہے نہ شورے سے
بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے

۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۱۷۴

پگھل کے بہنے لگی برف کوہساروں سے
عیاں ہے جوش روانی کا آبشاروں سے

۱۹۲۸   مطلع الانوار ، ۹۸

۳. جما ہوا دودھ شربت یا ملائی وغیرہ .

سوندھے سوندھے آبخوروں میں مزہ آجائے گا
تو جمادے برف اے ساقی مئے انگور کی

۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۷۱

(ب) صف .

(مجازاً) بہت سرد یا ٹھنڈا ہوا .

کیا برف ہوگیا ہے دم سرد سے بدن
دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے

۱۸۷۲   گلزار داغ ، ۲۶۷

حکیم صاحب ذرا دیکھیے تو مریض کے ہاتھ پاؤں برف ہوگئے ہیں .

۱۹۲۴   نور اللغات ، ۱ : ۶۱۲

[ف]

ـــ آب امذ .

ٹھنڈا پانی یا وہ پانی جو برف کے پگھلنے سے نکلتا اور اس وجہ سے بہت سرد ہوتا ہے .

ہارے آفتاب عقرب میں آگیا پانی برفاب ہو گیا .

۱۸۶۹   غالب ، خطوط ، ۳۶۸

قدرتی چشموں سے برفاب کا سبز جھاڑیوں کے اندر سے ہو کر نکلتی سے قطرات مسلسل کی صورت میں گرنا .

۱۹۲۲   ماہنامہ ، نگارہ اکتوبر ، ۲۷۱

[برف + آب (رک)]

ـــ انی صف .

برف کی طرف منسوب ؛ بہت سرد ، برف کا ، برف کے علاقے کا .

تو عجب کیا ہے کہ اس کشور برفانی میں
شعلۂ تیغ شرر بار ہو برق عراق

۱۸۵۴   ذوق ، د ، ۲۸۰

زیادہ مشہور برفانی چیتا ہے .

۱۹۶۹   پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۶

[برف + ا ، ن ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ باری امث .

بخارات کے آبی ذرات جم کر زمین پر گرنا ، برف گرنا ، برف پڑنا .

برف باری ہے اب سحاب کا کام   نہیں اس رت میں آفتاب کا کام

۱۸۲۴   مصحفی ، ک ، ۲ : ۳۳۵

حالانکہ یوروپ میں شدید برف باری کی خبریں اخباروں میں آتی ہیں .

۱۹۶۶   سہ ماہی اردو نامہ ، ۲۲ : ۲۳

[برف + ف : باری ، باریدن (= برسنا) سے]

ـــ برسنا (— فت ب ، ر ، سک س) ف ل .

رک : برف باری .

سال گزشتہ کی برف پوری پگھلنے نہیں پاتی تھی کہ برف برسنا شروع ہو گئی .

۱۸۹۹   فردوس بریں ، ۳۰

ـــ پروردہ (— فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

جیسے برف میں سرد کیا گیا ہو ، برف میں لگا ہوا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

[برف + ف : پروردہ ، پروردن (= پالنا ، کچھ مدت کسی چیز میں رکھ کر ٹھنڈا) سے]

ـــ پڑنا ف ل .

۱. رک : برف باری .

اکتوبر میں شدت سے برف پڑنے لگتی ہے .

۱۸۸۸   مضامین فارس ، ۲ : ۱۷۷

گو ابھی برف پڑنا شروع نہیں ہوئی مگر اونچی پہاڑیاں برف کی سفید ٹوپیاں پہننے لگیں .

۱۹۰۷   شوقین ملکہ ، ۵

۲. نہایت سردی ہونا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶) .

— پوش (- و مج) صف.

برف میں ڈھکا ہوا ؛ (مجازاً) سرد ، نہایت سرد.

ابن بطوطہ شمالی روس کے اس سرے تک پہنچا تھا جس کے آگے شمالی قطب کی برف پوش زمین تھی.

۱۹۳۵ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۴۷

[برف + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، ڈھکا ہونا ، چھپا ہونا) سے]

— پینا ف م.

برف کا پانی پینا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳).

— تودہ (- و مج ، فت د) امذ.

برف کی چٹان (زمین اور زراعت ، ۳۶۸).

[برف + تودہ (رک)]

— جمانا ف م.

پانی دودھ یا شربت وغیرہ کو مقرر طریقے سے منجمد کرنا.

ان بھٹوں کے پاس برف جمانے کی مشین ہوگی وہ آسانی سے جما سکتی ہیں.

۱۹۲۴ فانتہ ، ۱۳

— جمنا ف ل.

کسی مائع کا مقرر طریقے سے جمایا جانا یا پانی وغیرہ کا خود بخود سردی سے جم جانا.

ابھرتے ہیں آہ سرد ہم ہر روز   برف کیونکر نہ جائے جم ہر روز

۱۸۸۹ رونق سخن ، ۹۵

برف جمنے سے چٹانوں کے ہیں آثار جہاں
اک قدم راستہ چلنا بھی ہے دشوار جہاں

۱۹۲۵ کفار سمیپور ، ۲۰

— خانہ (- فت ن) امذ.

وہ کارخانہ جہاں مشینوں سے پانی کو جما کر سلوں کی شکل میں باہر نکالا جاتا ہے.

یہ مکانات اب اس سڑک کے جنوب گیند گھر ، صادق گنوتی باغ سے برف خانے کو جاتی ہے ... اور جنوب رویہ اب اس راہ کے جو ... خانہ کو جاتی ہے ، واقع ہے.

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۵۱

[برف + خانہ (رک)]

— زدی (- فت ز)

(الف) امث.

نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچے (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳).

(ب) صف.

پالے سے ماری ہوئی کھیتی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۶).

[برف + زدی ، زدہ (رک) کی تانیث بطریق اردو]

— کا ذخیرہ/کھتا (- فت ذ ، ی مع ، فت د / فت کھ ، شد ت) امذ.

وہ گڑھا یا کنواں جس میں آسمان سے گری ہوئی برف موسم سرما میں گرمی کے استعمال کے لیے جمع کی جاتی ہے.

عالم کی سرد مہری اس میں سما گئی ہے
ہے ان دنوں یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ

۱۸۲۴ مصحفی (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳)

پل کے چرسے ہیں ہمارے برف کے   برف کے کھتے کنوئیں ہیں سر بسر

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۴۰

— کا نقطہ (- ضم ن ، سک ق ، فت ط) امذ.

تھرمامیٹر کے دو معیاری درجوں میں سے نیچے کا درجہ ، نقطۂ انجماد.

نیچے کا مقررہ درجہ برف کا ٹمپریچر ہوتا ہے جسے برف کا نقطہ کہتے ہیں.

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۱

— کٹنا محاورہ.

بہت زیادہ سردی پڑنا ؛ پہاڑوں میں گری ہوئی برف کا پگھل پگھل کر بہنا جس سے سردی بہت بڑھ جاتی ہے.

سردی کا موسم تھا ، برف کٹ رہی تھی.

۱۹۳۲ چار چاند ، ۲

— کوری (- و مج) امث.

برفانی علاقے کی برودت سے بصارت کے زائل یا متاثر ہونے کی کیفیت.

ایسے حالات میں برف کوری کا شکار ہو جانے کا خطرہ لاحق رہتا ہے کیونکہ نظر کسی شے پر جمنے کے لیے بے انتہا وسعت تک پھیلنے کی کوشش کرتی ہے.

۱۹۵۸ قطبی برفستان (ترجمۂ مرتضیٰ احمد خان) ، ۲۰۰

[برف + کور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— کی سل (- کس س) امث.

کارخانے میں جمائی ہوئی یا پہاڑوں اور دریاؤں وغیرہ میں موسم کی برودت سے جمی ہوئی برف کی چٹان.

سب تو ہیں مصرو اختلاط گرم ہے محفل نشاط
برف کی سل بنا ہے تو بیخ کی طرح جما ہے تو

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱۵۰

— کی قفلی (- ضم ق ، سک ف) امث.

ٹین یا مٹی کی ڈبیا یا ڈبا (بیشتر گاؤ دم) جس میں دودھ یا شربت کی برف جماتے ہیں.

دو پیسے کو برف کی قفلی ، جو کھائے بدن تھرائے.

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۵

سرد شربت چھاچ ... برف کی قفلی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے.

۱۹۲۴ عصائے پیری ، ۱۳۳

— کی کھتی (- فت کھ ، شد ت) امث.

رک : برف کا ذخیرہ/کھتا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳).

ـــ گِرنا ف م .

رک : برف باری .

سردی کی کثرت ایک کو نہ مانیں چاہے برف گرے چاہے کہرا پڑے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۶

گری برف ٹھہری جو ٹھنڈی ہوا ‏ رگوں میں لہو اب تو جمنے لگا

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۵

ـــ گَلْنا ف م .

سرد علاقے میں گرمی یا جمی ہوئی برف کی چٹانوں کا پگھلنا اور پانی ہو کر بہنا .

روے زمین پر ساری برف گل جاتی اور بہت جگہ زمین کا آباد رہنا دشوار ہو جاتا .

۱۸۴۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۷

ـــ میں لَگانا محاورہ .

کسی چیز کو برف میں رکھ کر ٹھنڈا کرنا ، مائع چیز کو برف میں رکھ کر جمانا .

ایک صراحی اسی تکلف سے بنا کر برف میں لگا کر لڑکے کے ہاتھ لوا کر لایا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۸

بَرفاب رک : برف (تحتی الفاظ) .

بَرفانا (فت ب ، سک ر) .

(الف) ف ل .

برف کی طرح ٹھنڈا ہونا .

مسلمانوں کے دل برفا گئے تھے اقبال نے اپنی شاعری سے انھیں گرما دیا .

۱۹۰۸ ماہر القادری ، اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۸۹

(ب) ف م .

برف کی طرح ٹھنڈا کرنا ، جیسے : آج کے اترے ہوئے سب آم برفانے کے لیے آئس فیکٹری میں دیتے آنا .

[برف + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + نا ، علامت مصدر]

بَرفانی رک : برف (تحتی الفاظ) .

بَرِفِستان (فت ب ، سک ر ، کسر ف ، سک س) امذ .

وہ علاقہ جس کی زمین اور پانی سب برف ہی برف ہو .

مسلمانوں کا علمی قدم اس سمت میں اس پتلی لکیر تک آ کر رک گیا تھا جہاں سے شمالی امریکہ منجمد برفستان کے پردے میں چند قدم پر رہ گیا تھا .

۱۹۳۹ عربوں کی جہاز رانی ، ۱۲۸

[برف + ستان ، رک : ... ستان]

بَرِفِستانی (فت ب ، سک ر ، کسر ف ، سک س) صف .

برفستان (رک) سے منسوب ؛ برف کے علاقے کا .

ایسا خلا جس میں بیابانی برفستانی ہواؤں ، اور کوہستانی صداؤں کے سوا کچھ اور نہ تھا .

۱۹۳۲ گنج ہائے گراں مایہ ، ۱۳۹

[برفستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرفی (فت ب ، سک ر) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو ماوے سے بنائی جاتی اور برف کی طرح سفید ہوتی ہے .

قسم قسم کی مٹھائی حلوا سوہن ... برفی وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۳

امرتی جلیبی برفی قرینے سے چنی گئیں .

۱۹۲۰ بزم آخر ، ۱۴

[برف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرفِیا (فت ب ، سک ر ، کسر ف) صف .

جمی ہوئی برف یا برف کی قلفی بیچنے والا .

کوئی کوئی برفیا آئس کریم لے کر پھیری لگا رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۵

[برف (رک) + یا ، لاحقۂ صفت]

بَرفِیلا (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

جہاں بہت برف گرتی ہو ، نہایت سرد ، بہت ٹھنڈا .

اسکینڈی نیویا کے دور و دراز اور برفیلے ملک میں ابھی آج تک مسلمان سوداگروں کی اولوالعزمی کے آثار پائے جاتے ہیں .

۱۹۱۰ خیالات عزیز ، ۱۳۸

[برف (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت مذکر]

بَرفِیلی (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

برفیلا (رک) کی تانیث .

سر شام بھیگی بھیگی برفیلی ہوا چل .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۲۲

بَرفِیں (فت ب ، سک ر ، ی مع) صف .

رک : برفیلا .

کوہ برفیں پہ دھوپ کا منظر ‏ آب جو میں کنول کا نظارہ

۱۹۶۵ کف دریا ، ۱۴۰

[برف (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت]

بَرْق (فت ب ، سک ر) .

(الف) امث .

۱ . رک : بجلی ، ۱ ...

میری سو آہ تھی شفق چھایا ہے رنگ شام کا
برق لین جھمکتا ہے شعلہ ہو طور نور کر
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

شعلہ ہو برق ہو مہتاب ہو یا ہو خورشید
لاتا خاطر میں مرا رشک قمر کس کو ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۲

اہل دانش پر ہوئے اسرار فطرت منکشف
تابع انساں ہوئے برق و دخان آب و ہوا
۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۶

۲. چمک دمک .

اڑ رہے برق و شرق تری خاک راہ دوست
ذرے بھی اپنی اپنی جگہ آفتاب ہیں
۱۹۲۷ شاد ، بادۂ عرفان ، ۱۱۷

۳. (تصوف) وہ لمعان نور جو سالک کے دل پر وارد ہوتا ہے اور پھر پوشیدہ ہو جاتا ہے اور وہی نور خود سالک کو میرانی اللہ کی طرف متوجہ کرتا ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۰) .

(ب) صف .

۱. تیز ، پھرتیلا ، شوخ ، چالاک .

جو تیزی براق ارس کے ہے وانا کا — سچا برق ہے وہ تو اسمان کا
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵

شاباش برخوردار ، نواب صاحب کی صحبت میں آپ برق ہو گئے ہیں .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۸

مہاراجہ الور . . . اپنے ہندو علوم کے علاوہ اردو فارسی میں بھی برق اور انگریزی میں بڑے خوش تقریر .
۱۹۵۶ محمد علی ، ۲ : ۲۰

[ع : (ب رق) ، ج : بروق]

ـــ اَنْداز (ـــ فت ا ، سکن ن) .

(الف) صف .

بجلی گرانے یا پھونکنے والا .

پڑا ہے رعد برق انداز میری جان کو ظالم
تری فرقت میں مجھ پر گولیوں کا مینہ برستا ہے
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۳

(ب) امذ .

جوکندار ، عدالت یا پولیس کا سپاہی ، بندوقچی جو پاسبانی کے لیے متعین ہو ، برقنداز .

بھلے برق انداز رومی تمام — تفنگ سوں کرتے بادل کے کام
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۵۶

کوچمین کو جب کوئی تلنگا یا برق انداز بلانے آئے تو بھیج دینا .
۱۸۸۴ سیام سرشار ، ۹۵

پولیس کی وردی پہن کر خود دل کے کوتوال اور کوتوال کے برق انداز بن گئے .
۱۹۳۳ فراق دہلوی : لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۱

اسم کیفیت : برق اندازی .

شمشیر بازی و برق اندازی . . . میں کوئی عدیل و نظیر ان کا نہ تھا .
۱۶۹۲ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۱

برق انداز ہو کہ تھی غازی — ان کو تھا شغل برق اندازی
۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۴۳

[برق + انداز ، رک : . . . انداز]

ـــ اَیْمَن کس ا نیز (ـــ ی لین ، فت م) امث .

رک : برق طور .

اٹھ جائے گر نگاہ سے پردہ حجاب کا
ہر ذرہ برق ایمن و ہر سنگ طور ہو
۱۹۰۰ گفتار بیخود ، ۱۸۰

[برق + ایمن (رک)]

ـــ آہَنگ (ـــ فت ہ ، غنہ) .

تیز ، شوخ ، (عموماً معشوق کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

[برق + آہنگ (رک)]

ـــ بَردار (ـــ فت ب ، سکن ر) امذ .

مقناطیسی کشش کے ذریعے بجلی حاصل کرنے کا آلہ .

برق بردار کے نام سے جو آلہ مشہور ہے آہنوس یا ویزن کی ایک مدور تختی ہے .
۱۹۲۲ طبیعیات عمل ، ۲ : ۲۸

[برق + ف : بردار ، رک : . . . بردار]

ـــ بَرداری (ـــ فت ب ، سکن ر ، کس و ، فت ی) امث .

سیال میں کمزور برقی رو گزارنے سے منفی بار والے جراثیم کی مثبت قطب کی طرف اور مثبت بار رکھنے والوں کی منفی قطب کی طرف منتقلی (بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۴۲) .

[برق بردار (رک) + ف : یت ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بَرِیق کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث .

چمکتی ہوئی بجلی .

برق بریق رشک صبا اور فلک خرام
اے شہسوار نام ترے بادپا کے ہیں
۱۸۶۲ غلام دستگیر قدسی ، عروس الاذکار ، ۱۲۷

[برق + ع : بریق (ب ر ق)]

ـــ پا صف .

بجلی کی طرح تیز دوڑنے یا چلنے والا .

یا نبی تیرا براق برق پا — سیر میں طیر نظر سے ہے سریع
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۸

برق پا موثر ہے محسن شاہ کی — واہ کیا موثر ہے محسن شاہ کی
۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۱۴۵

[برق + پا (رک)]

ـــ پارَہ (ـــ فت ر) .

(الف) امذ .

وہ برقی ذرہ جس کی حرکت بجلی کی آمد و رفت پر اثر انداز ہوتی ہے ، برقیہ .

مادے کی ابتدائی بنیاد چاہے اربع عناصر کو بتاؤ یا جواہر فردہ کو یا سالمات کو یا ایتھر کو یا برق پاروں کو جن کو بھی بتاؤ لیکن ان کے حدوث کی علت نہیں بتائی جا سکتی .
١٩٢٢ سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۵

(ب) صف .
بجلی کی طرح تیز رفتار ، آناً فاناً جھلک دکھا کر گزر جانے والا .
برق پارہ وہ ایک آفت تھی بلکہ جادو تھی اور قیامت تھی
١٨٢٠ مقالات ، میخانۂ وحدت ، ۳۷

[برق + پارہ (رک)]

ــ پاش صف .

١. بجلی گرانے والا .
برق پاش جلوہ کو اس کی ذرا پروا نہیں
ہوش کھو بیٹھے کوئی یا آگ لگ جائے کہیں
١٩٣٢ نقوش مانی ، ۱۲۱

٢. وہ مادہ جس کی کیمیائی تحلیل عمل مقناطیسی کے ذریعے کی جائے .
اس کا اصول بھی وہی ہے جو جدید موٹر کار کے برقی موزچے (بیٹری) کا ہے جس کے اندر ایک محلول میں (جس کو برق پاش کہتے ہیں) ڈوبی ہوئی دو دھاتوں کے مابین کیمیائی تعامل واقع ہوا ہے .
١٩٤٠ رہنمائے سائنس ، ۱۴۰

اسم کیفیت :
(i) برق پاشی .
جب یہ تجربہ کیا گیا تو ای/ایم کی قیمت وہی نکلی جو برق پاشی ... کے تجربے سے ہائیڈروجن آئن کے لیے نکلتی ہے .
١٩٧٠ جدید طبیعیات ، ۱۲۲

(ii) برق پاشیدگی .
برق پاشیدگی سے پیدا ہونے والے مرکبات ان کی موت کا باعث ہوتے ہیں .
١٩٥٦ جراثیمیات ، ۶۲

[برق + پاش ، رک : ... پاش]

ــ پاشیدنی (-- ی مع ، فت د) امث .

برق پاشیدنی وہ شے ہے جو برقی رو کے ذریعے تحلیل ہونے کی قابلیت رکھتی ہو (علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۲) .
[برق + ف : پاشیدن (= چھڑکنا ، بکھیرنا ، منتشر کرنا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

ــ پاشیدہ (-- ی مع ، فت د) صف .

وہ مائع جس کے اندر سے برقی رو گزر کر اس کی تحلیل کر دیتی ہے (طبیعیات عمل ، ۲ : ۲۱۷) .
[برق + ف : پاشیدہ ، پاشیدن (= چھڑکنا ، بکھیرنا ، منتشر کرنا) سے]

ــ پڑے/پڑیو فقرہ (قدیم) .

آگ لگے ، تباہ و برباد ہو ، بجلی گرے (بد دعا یا کوسنا) .
برق پڑیو جان پر بجلی کی میں تو جل گیا
کس سے سیکھا آتی یہ آنکھوں میں چمک جانے کی طرح
١٧٩٨ سوز ، د ، ۱۰۳

ــ پیکر (-- ی لین ، فت ک) .

(الف) صف .
بجلی کا سا چمکدار یا پھرتیلا ، تیز ، طرار ، شوخ .
اب وہ جانور برق پیکر مشغول کار ہیتھا .
١٨٧٧ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۹۲

[برق + پیکر (رک)]

ــ پیما (-- ی لین) صف .

١. بجلی کی طرح تیز دوڑنے یا جانے والا ، برق رفتار .
تم ہو سر لشکر سپاہی برق پیما سخت کوش
تم ہو صفدر سورما ساونت سرکش سرفروش
١٩٣٣ سیف و سبو ، ۳۲

(ب) امذ .
بجلی کی مقدار ناپنے کا ایک آلہ .
میٹر والے آلات وہ ہوتے ہیں جن کی مدد سے مختلف چیزوں کا صحیح طور پر اندازہ کیا جاتا ہے ... مثلاً الیکٹرو میٹر یا برق پیما ، .
١٩١٨ تحفۂ سائنس ، ۲۶۸

اسم کیفیت : برق پیمائی .
[برق + ف : پیما ، پیمودن (= ناپنا) سے]

ــ تاب صف .

بجلی کی طرح چمکنے دمکنے والا .
تیغۂ برق تاب کاندھے پر رکھا .
١٨٩٢ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۵۱

[برق + ف : تاب ، تابیدن (= چمکنا) سے]

ــ تاز صف .

١. بجلی کی طرح تیز چلنے والا ، تیز رو ، نہایت تیز رفتار .
تجھ اسپ برق تاز کی جولاں کو دیکھ دل
مانند بجلی کے ہوا ہے قرار آج
١٧٠٧ ولی ، ک ، ۷۷

طناز سر بلند فلک سیر خوش سیر چالاک برق تاز سمن بر خجستہ فر
١٨٧٥ مونس ، مراثی ، ۳ : ۴۰

٢. تیز ، شوخ (عموماً معشوق کے لیے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۲) .
اسم کیفیت : برق تازی .
(انگریزی اردو نوجی فرہنگ ، ۱۱)
[برق + ف : تاز ، تاختن (= دوڑنا) سے]

ــ تپاں رک : برق طپاں .

ــ تجلی کس اضا (-- فت ت ، ج ، شد ل) امث .

جلووں کی بجلی ، قدرت کے جلوے جو بجلی کی طرح چمکنے اور آنکھوں کو چکا چوند کر دیتے ہیں .

دل کس قدر پتھر کروں اپنا کہ ہو وصال
جل جا ہے تیری برق تجلی سیں کوہ طور

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۲۰

کبھی مایۂ نازِ و تعلی ہے کبھی مضطرِ دل کی تسلی ہے
کبھی برقِ برقِ تجلی ہے کبھی جلوہ فروزِ عرش بریں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۶

[برق + تجلی (رک)]

ـــ ٹوٹنا محاورہ .

رک : بجلی گرنا .

جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہوا دور
کشت بر باس کی برق شرر افگن ٹوٹے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۶۱

ـــ جولاں کس صف (ـ و لین) امث .

رک : برق تاز نمبر ۳ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

[برق + جولاں (رک)]

ـــ جہندہ کس صف (ـ فت ج ، کس ہ ، سک ن ، فت د) امث .

اچھل کر کود کر تیزی سے یکا یک گرنے والی بجلی (اکثر پھرتی ظاہر کرنے کا استعارہ) .

جس نے بگڑنے اس پر بجلی گرائی اور بجلی بھی کون وہ جس کو برق جہندہ کہتے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۲

اسفند یار عالی جاہ کہتا ہوا ایک چھلانگ میں برق جہندہ کی طرح شیر اور شاہ کے درمیان آ گیا .

۱۹۶۷ عشق جہانگیر ، ۲۲۶

[برق + جہندہ (رک)]

ـــ خاطف کس صف (ـ کس ط) صف .

آنکھوں کو خیرہ کرنے والی بجلی ، بہت تیز اور شعلہ ریز بجلی جو آنکھوں کو چکا چوند کر کے آناً فاناً غائب ہو جائے .

جل بجھیے اب تو بہتر مانند برق خاطف
جوں ابر کس کے آگے دامن کوئی پسارے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۰۲

ادھر تجدید کا غوغا ادھر تقلید کا سودا
ادھر ہے برق خاطف اور ادھر شمع سحر تم ہو

۱۹۲۹ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹

[برق + ع : خاطف (خ ط ف) (= چندھیا دینے والا)]

ـــ خرمن کس اضا (ـ کس خ ، سک ر ، فت م) امث .

وہ بجلی جو کھلیان پر گرے .

عالم حیرت میں کب ہے امتیاز نیک و بد
کفر و دیں کا برق خرمن ہے قرار انتظار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۹

مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خون گرم دہقاں کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۶

[برق + خرمن (رک)]

ـــ دم (ـ فت د) صف .

۱. بجلی کی طرح تیزی سے کاٹ کرنے والی تلوار .

جس کی طرف کی اک نظر دو ٹکڑے تھا اس کا جگر
کیا برق دم جلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۹۰

۲. بہت تیز ، بجلی کی طرح آناً فاناً دوڑنے اور چلنے والا .

منظر نفس نفس بھو بدلتا تھا یک قلم
دم بھر میں چتر کوٹ پہ تھا تخت برق دم

۱۹۲۹ مطلع الانوار ، ۱۰۹

۳. بہت چالاک (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۴) .

اسم کیفیت : برق دمی .

چھری میں آ گئی غصے کے ساتھ برق دمی
مرے تڑپنے نے قاتل کو تیز دست کیا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۳۵

[برق + دم (رک)]

ـــ دماں کس صف (ـ فت د) امث .

کوندتی بجلی (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

[برق + ف : دماں ، دمیدن (= چمکنا ، کوندنا ؛ گرجنا) سے]

ـــ ربا (ـ ضم ر) امذ .

بجلی گرنے کے صدمے سے عمارت کو محفوظ رکھنے کے لیے آہنی سہ شاخہ جو عمارت کے سب سے بلند حصے کی چوٹی پر لگایا جائے اور اس کا سلسلہ زمین میں کافی گہرائی تک قائم ہو (اپ و ، ۱ : ۱۰۵) .

[برق + ف : ربا ، ربودن (= اچک لینا) سے]

ـــ زا صف .

(طبیعی طور پر) وہ قوت جس سے بجلی پیدا ہو .

اس سرکٹ میں ایک برقی رو چلنے لگتی ہے اور اس وجہ سے اس میں ایک برق زا قوت پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۲

[برق + ف : زا ، زائیدن (= پیدا کرنا ، ہونا) سے]

ـــ زدہ (ـ فت ز ، د) صف .

جس میں برقی رو موجود ہو ، جس میں بجلی کا اثر عمل ہو .

دو مخالف طرز کی برق زدہ چیزوں کا ایک دوسرے کی طرف کھنچاؤ سکون برق کے نام سے منسوب ہے .

۱۹۷۰ ٹرانسسٹر کے کرشمے ، ۱۱

[برق + زدہ ، رک : ... زدہ]

ـــ زدہ از آتش می گریزد فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

جس پر بجلی گر چکی ہو وہ آگ سے دور بھاگتا ہے ، دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۲).

ـــ سَوار (ـــ فت س) صف .

رک : برق تاز (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۱۴) .
[برق + سوار (رک)]

ـــ سِیَر (ـــ کس س ، فت ی) صف .

بجلی کی خو رکھنے والا ، بہت تیز چلنے اور دوڑنے والا .
فرمائیے یہ مرنے پہ کسا اور کمر کو — جو لاد گیا اس دم فرس برق سیر کو
۱۸۷۵ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۴۴
[برق + ع : سیر ، سیرت (رک) کی جمع]

ـــ شِتاب (ـــ کس ش) صف .

رک : برق تاز (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۴) .
[برق + شتاب (رک)]

ـــ طَپاں کس صف (ـــ فت ط) امث .

تڑپتی یا کوندتی ہوئی بجلی .
وصف شوخی قرے توسن کا ہو کس طرح رقم
کہ قلم صفحۂ کاغذ پہ ہے جوں برق طپاں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۶
[برق + طپاں (رک)]

ـــ طُور کس اضا (ـــ و مع) امث .

تجلیات الٰہی کی وہ بجلی جو حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر آئی (= مجھے اپنا جلوہ دکھا دے) کی التجا کرنے کے بعد نظر آئی تھی اور جس کی تاب نہ لا کر وہ بیہوش ہو گئے تھے .
معمور ذرہ ذرہ ہے خالق کے نور سے — یہ تیسری کا چاند ہے یا برق طور ہے
۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۳۶
[برق + طور (رک)]

ـــ عِناں (ـــ کس ع) صف .

رک : برق تاز (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۴) .
[برق + عنان (رک)]

ـــ فِشاں (ـــ کس ف) امث .

(بانگ ہوٹ) ایک کھائی کا نام ، چار کی کھاتی چل کر کھڑے ہو جانا (قوانین حرب و ضرب ، ۱۰۰) .
[برق + فشاں ، رک : ... فشاں]

ـــ کِردار (ـــ کس ک ، سک ر) صف .

بجلی کی طرح تیز جانے والا ، جس کا عمل بجلی سے مشابہ ہو .
ایک گھوڑے تیز رفتار برق کردار پر سوار ہو قصد میدان کیا .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۶۶
یکایک خبردار صبا رفتار اور ہرکارے برق کردار ہوا کی طرح اڑتے در دولت ابد مدت پر حاضر ہوئے .
۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۱۰۶
[برق + کردار (رک)]

ـــ کَش (ـــ فت ک) امذ .

برق رہا (رک) کی طرح کا آلہ جو بجلی کے صدمے سے جہاز وغیرہ کو محفوظ رکھتا ہے .
جہاز پر بجلی گری مگر یہ ایک نہایت ہی معمولی بات ہے برق کش موجود ہیں رعد اور کڑک کی کسی کو خبر بھی نہ ہوئی .
۱۹۱۱ باقیات بجنوری ، ۱۲۴
[برق + کش ، رک : ... کش]

ـــ گِرنا محاورہ .

مصیبت نازل ہونا .
یہ وہ بجلی ہے فلک آگے سے جس کے ہٹ جائے
برق پر برق گرے رعد کی چھاتی پھٹ جائے
۱۸۳۶ واسوخت امانت ، ۳۰
رحمتیں ہیں تری اغیار کے کاشانوں پر
برق گرتی ہے تو بیچارے مسلمانوں پر
۱۹۱۱ بانگ درا ، ۱۸۱

ـــ گُزار (ـــ ضم گ) صف .

برق رَو کو ایک جگہ سے دوسری جگہ میں پہنچانے کا واسطہ اور ذریعہ .
فریڈے ... نے واسطے کا نام برق گزار رکھا .
۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۶۷
اسم کیفیت : برق گزاری .
اس آلے سے ... برق گزاری ... کی پیمائش کی جا سکتی ہے .
۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۹۳
[برق + ف : گزار ، رک : ... گزار]

ـــ و زَرق (ـــ و مع ، فت ز ، سک ر) صف .

چمکیلا ، بھڑکیلا ، صاف شفاف (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۵) .
[رک : زرق و برق]

ـــ وَش (ـــ فت و) صف .

۱. بجلی کی طرح ، شوخ ، چمکیلا اور بھڑکیلا .
تڑپ کر رعد آخر کیوں نہ میں گریاں ہوں بدلی میں
نگاہ برق وش آ کر مرے سینے پہ پھٹتی ہے
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۱۲۷

۲. بجلی کی طرح تیز رفتار .

مرد ... برقوش گھوڑوں پر سوار گلوں کو آگے آگے ہانکے لیے جاتے ہیں .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۵۲

[برق + ف : وش (= طرح ، مثل)]

— مچھلی (— فت م ، سک چھ) امث .

ایک قسم کی مچھلی جس کو چھوئیں تو ایسا جھٹکا لگتا ہے جیسے بجلی کا تار چھو لیا .

برق مچھلی ... کے اندر برقی عضو موجود ہوتے ہیں جن سے وہ حملہ کرتی ہے .

١٩٣٢ حیوانیات ، ۷۰

[برق + مچھلی (رک)]

— نگاہ (— کس ن) صف .

رک : برق تاز (نوراللغات ، ۱ : ٦١٢) .

[برق + نگہ (رک)]

— نما (— ضم ن) امذ .

ایک آلہ جس سے بجلی کی موجودگی معلوم کی جاتی ہے .

نام اس کے دیکھنے کے آلات کا برق نما ... رکھا ہے .

١٨٧٣ بجلی و بھورد ، نظام ، ۲۲۳

دل کے مختلف حصے کے ساتھ سونے کے دو ورق ... آلۂ برق نما کی طرح لگا دیے جاتے ہیں .

١٩١٨ تحفۂ سائنس ، ٢٠٦

[برق + نما ، رک : ... نما]

برقا (ضم ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

رک : برقع .

جن و انس وملک تو نور پر برقا قدرت کا وجود کیا تو نور ہوالے سفا تھے نمودار ہوا .

١٥٨٢ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

برقے سوں جیو لایا ، گھونگھٹ میں دل گھایا .

١٦٢٥ سب رس ، ٢١٢

برقانا (فت ب ، سک ر) ف م .

تار وغیرہ پر مصنوعی بجلی کی لہریں دوڑانا .

اس بارے میں اردو کا ترکیبی فعل گویا معطل ہو گیا ، چند اصطلاحیں جیسے : برقانا ، وغیرہ ضرور وضع کی گئیں .

١٩٣٢ منشورات ، ۲۱

[ع : برق (رک) + ا : ا اتصال + نا ، علامت مصدر]

برقاو (فت ب ، سک ر ، و) امذ .

برقی رو پیدا کی جانے کی کیفیت ، برقائے جانے کا عمل (رک : برقانا) .

اگر ریشم سے رگڑ کر شیشے کی سلاخ کو برقایا جائے تو جو برقاو اس میں پیدا ہوگا وہ اس سے مختلف ہوگا جو لاکھ کی سلاخ میں .

١٩٣٣ افکار عصریہ ، ۱۲

[برقانا (رک) سے]

برقرار رک : بر (تحتی الفاظ) .

برقع (ضم ب ، سک ر ، فت ق) امذ .

۱. نقاب ، پردہ .

فکر منج تھے چھپا اے دھن کہاں ہے بیں کہاں جا تج

بچھائیاں ہوں جو پینا ہے ہماری کا نین برقع

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ١٥٧

ایک سوار سیہ پوش منہ پر برقع ڈالے نمودار ہوا .

١٨٢٣ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ١١٧

آہ اس قوم پر جو لوگوں کو دھوکا دینے کے لیے مکر و پندار کے کالے سوت سے بنے ہوئے تقدس کے برقع کو اپنے منہ پر ڈالے .

١٩٠١ حیات جاوید ، ٢٠٣

۲. ایک خاص وضع کا سلا ہوا لباس جسے پردہ نشیں عورتیں گھر سے باہر نکلتے وقت اوڑھتی ہیں .

دیکھ اس دلربا کوں برقع میں یوں کہا ہو کے مضطر و بے کل

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٢٠٦

ہم ان کی چال سے پہچان لینگے ان کو برقع میں

ہزار اپنے کو وہ ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک

١٨٥٤ ذوق ، د ، ١١٧

وہ بھی برقع اوڑھ کے ساتھ ہو گئیں .

١٩٢٤ اختری بیگم ، ٢١٣

اف : اوڑھنا ، پہننا ، ڈالنا .

۳. (مجازاً) لباس ، روپ ، بھیس ، چولا .

تب کہا کن ویکوں جب نکلیا بہار برقع جا کی کر اظہار .

١٥٩١ رسالۂ وجودیہ ، جانم ، ۱۰

چھپتے نہیں ہزار میں تیور دلیر کے

یہ تو نہیں ہے کلب یہ برقع میں شیر کے

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ۲ : ١٠١

وہ شجاعت جو ... میں زن مردی کے برقع میں جلوہ افروز ہے ان میں تار عنکبوت سے زیادہ نہ تھی .

١٩١٥ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۳

۴. (i) (مجازاً) وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ٣٨٦ ؛ نوراللغات ، ۱ : ٦١٢) .

(ii) بچاردا ، ملمع ، ہلا لب جو سطح پر پھیرا جائے (ماخوذ : اب و ، ۷ : ۵) .

[ع : (ب ر ق ع)]

— اٹھانا ف م .

منہ سے برقع کو ہٹانا ، نقاب الٹنا ، بے پردہ کرنا (نوراللغات ، ۱ : ٦١٢) .

— اٹھنا ف ل .

نقاب چہرے سے ہٹ جانا ، چہرے کا بے نقاب ہو جانا .

برقع جو اٹھ گیا تھا رخ آفتاب کا پردہ تھا فاش صبح ملمع نقاب کا

١٨٤٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ١٧٧

— الٹنا ف م .

چہرے سے برقع ہٹانا یا پلٹنا .

رخ سے عروس فتح کے برقع الٹ گیا
ظاہر ہوا ہلال ظفر ابر ہٹ گیا

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۷

— اوڑھنا ف م .

سلا ہوا برقع پہننا .

وہ معصومہ نہایت اندوہ و مصیبت سے برقع اوڑھے اور ایک عصابہ سر اقدس پر باندھے ہوئے اور جناب حسنین . . . ہمراہ .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۳۹

بیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : برقع نمبر ۲ ، اختری بیگم .

— پوش (— و مج) صف .

جو نقاب میں منھ چھپائے ہوئے ہو ، جو خاص قسم کا سلا ہوا برقع اوڑھے ہوئے ہو .

شاہان روس . . . خیال کرتے ہیں کہ برقع پوش پیغمبر کی وضع (یعنی رعایا سے بالکل الگ رہنا) ان کے آداب سلطنت کے شایان ہے .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۹۶

تقریر ختم ہوئی تو سامنے کے کوٹھے سے ایک برقع پوش اٹھی .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۶۸

[برقع + پوش ، رک : . . . پوش]

— پہننا ف م .

رک : برقع اوڑھنا .

ترکوں میں سب سے عمدہ قاعدہ ہے کہ مستورات برقع پہنکر جہاں چاہیں جا سکتی ہیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۶۳

— فانوس کس ا (— و مج) امذ .

فانوس کے اوپر ڈھکنے کا غلاف دار رنگین کپڑے کا بنا ہوا سرپوش جو کیڑے مکوڑوں اور ہوا سے حفاظت کو چراغدان یا فانوس پر ڈھک دیا جائے (ا پ و ، ۱ : ۱۹) .

[برقع + فانوس (رک)]

— گاڑی امث .

وہ گاڑی جس پر چاروں طرف پردے پڑے ہوئے ہوں ، مستورات کے اٹھنے کی گاڑی .

میانہ پالکی . . . شکرم برقع گاڑی وغیرہ خریدی جاتی یا تیار کرائی جاتی .

۱۹۷۵ ماہنامہ ضیاء ، حیدرآباد دکن ، ۵ ، ۱۲ : ۱۸

[برقع + گاڑی (رک)]

— میں چھیچھڑے کھانا محاورہ .

نیک چلنی کے پردے میں بد چلنی کرنا .

بڑی عصمت والیاں برقعے میں چھیچھڑے کھاتی ہیں ، گھونگھٹ کی اوٹ میں قوالے نوش کرتی ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۳

بہت باتیں ! برقع میں چھیچھڑے کھانا ہمیں بھی سکھا دیا ہوتا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، فضل الرحمٰن ، ۳۱۳

— نہ غلاف دھریا دھایا دیدہ صاف کہاوت .

حد درجہ ڈھٹائی اور بے حیائی ہے (عورت کے لیے مستعمل) .

مغرب سے پہلے تو برقع برائے نام رہتا ادھر آفتاب غروب ہوا ادھر کھولو میاں مقنع اور گھر سنبھالو اپنا ، برقع نہ غلاف دھریا دھایا دیدہ صاف .

۱۹۲۳ منازل ترقی ، ۹۱

برقعیہ (ضم ب ، سک ر ، فت ق ، کس ع ، شد ی فت) امذ .

(۸۶۸ ء میں) دعوت اسماعیلی کے ایک متبع علی بن برقعی کا منظم کیا ہوا ایک فرقہ جو اپنے باپ کو امام برحق مانتا تھا اور جس کا عقیدہ یہ تھا کہ نیا امام آنے پر سابق امام کی امامت منسوخ ہوجاتی ہے .

اس کی شکست کے باوجود برقعیہ بطور فرقہ زندہ رہا .

۱۹۷۳ فرقے اور مسالک ، ۱۸۹

[برقعی ، علم + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

برقک (فت ب ، سک ر ، فت ق) امذ .

ایک گیس کا نام جو ہوا میں بھری ہوئی ہے لیکن نظر نہیں آتی قوت دافعہ و جاذبہ (جیسا کہ مثبت و منفی بجلی میں ہے) اسی کے عمل سے پیدا ہوتی ہیں .

بعضے علوم اہل فرنگ میں ایسے رواج پائے ہیں کہ ان کا نام بھی یہاں لوگوں نے نہیں سنا چنانچہ . . . ہوا اور برقک . . . وغیرہ .

۱۸۳۹ مقدمۂ شمسیہ ، ۹ : ۳

برقک کا سیال بہت سا ایک ظرف میں جمع کر سکتے ہیں اور اس ظرف سے ایک زنجیر کی استعانت سے چند آدمی کو جھٹکا پہنچا سکتے ہیں .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲۷

[ع : برق (رک) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

برقناطیس (فت ب ، سک ر ، ق ، ی مج) امذ .

برقی مقناطیس .

اس نے ایک مقناطیس کے ذریعے تقطیبی روشنی کو منحرف کر کے یہ ثابت کر دیا کہ نور کی فطرت برقناطیس ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۲۱۹

[برق + ناطیس ، مقناطیس (رک) کی تخفیف]

برقنداز (فت ب ، سک ر ، فت ق ، سک ن) صف ؛ امذ .

رک : برق (تحتی الفاظ) انداز .

پانچ سو سپاہی برقنداز جو بال باندھی کوڑی ماریں ، مصلح میرے ساتھ کر دیجیے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۴

برقنداز نے یہ حکمنامہ ریزیڈنٹ کی طرف سے مولانا شہید کو دیا .

۱۹۲۸ حیات طیبہ ، ۶۹

بُرقَہ (ضم ب ، سک ر ، فت ق) امذ (قدیم) .

رک : برقع .

دل کا برقہ رسول اللہ کا .

۱۶۷۹ زنجیرہ شاہ سلطان ثانی ، ۵

خود بخود پردے اٹھے جاتے ہیں چشم خلق سے
حاجت برقہ ہوئی ہے کس رخ پر نور کو

۱۸۶۷ عرش ، د ، ۵۲

بَرْقی (فت ب ، سک ر) صف .

برق (رک) سے منسوب : بجلی کی توانائی سے پیدا ہونے والا ، بجلی کی قوت سے چلنے والا ، بجلی کی شعاع سے روشن ہونے والا ، وغیرہ .

ہے اینک تبسل برقی ذاتی بیاراں کرتی ہے ایک دم میں محو و حیران

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۲۲

فقط مذکورہ سے تسکین نگاہ چشم شرقی ہے
اندھیرا ہے گھروں میں راستوں میں لیمپ برقی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۲۲

[برق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اَثَر (— فت ا ، ث) امذ .

بجلی کی طرح تیز سریع اور شدید تاثیر جو کسی اقدام یا چیز سے ہو ، فوری اور موثر احساس .

اخبارات اور ڈبول نے موجودہ رئیس زادے پر بھی اپنا برقی اثر ڈالا .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۰

شاہ کی طبیعت پر ایسا برقی اثر ہوا کہ وہ فراق وطن سے بے چین ہو گیا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۱۳۴

[برقی + اثر (رک)]

— اِخْراج (— کس ا ، سک خ) امذ .

بجلی کی لہر کا اخراج ، (انگریزی) ڈسچارج (Discharge) .

علاوہ حرکت کے برقی اخراج دوسرے اثرات بھی پیدا کرتا ہے .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۷۶

[برقی + اخراج (رک)]

— اِفْتِراق (— کس ا ، سک ف ، کس ت) امذ .

سیال یا گیس میں بجلی کی لہر گزرنے کی حالت ، (انگریزی) آیونائزیشن (Ionization) .

جب ہلکاو بہت بڑھ جائیگا تو مائع میں صرف K رواں اور CL رواں رہ جائینگے اس کو برقی افتراق یا رواں سازی کہتے ہیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۲۳۷

[برقی + افتراق (رک)]

— اِمالَہ (— کس ا ، فت ل) امذ .

کسی چیز پر بجلی کی اثراندازی کا عمل ، (انگریزی) انڈکشن Induction .

منفی قوت ہوگی زائل اور مثبت ہوگی کم
اور ہے برقی امالہ نام اس تفریق کا

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۹۰

[برقی + امالہ (رک)]

— بار امذ .

بجلی کی لہروں کی موجودگی یا ان کا بوجھ جو عموماً سطح پر ہوتا ہے (انگریزی) الیکٹرک چارج Electric Charge .

تمام اجسام جن میں برقی بار موجود ہو لازمی نہیں کہ ایک دوسرے کو جذب کریں .

۱۹۳۲ افکار عصریہ ، ۱۲

[برقی + بار (رک : بار (= بوجھ)]

— باطَری (— سک ط) امث .

رک : برقی بیٹری .

ڈاکٹروں نے میرے ہاتھوں کو برقی باطری لگائی .

۱۹۲۰ سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۸۵

[برقی + باطری ، بیٹری (رک)]

— بام امث .

بام مچھلی سے مشابہ ایک سمندری مچھلی جس کے جسم سے بجلی کی لہر پیدا ہوتی ہے اور جس کو دھکا دیتی ہے اسے ویسا ہی صدمہ پہنچتا ہے جیسا بجلی سے .

جسم کی توانائی . . . روشنی (نور) میں تبدیل ہو سکتی ہے جس طرح کہ جگنو میں یا . . . برقی بام میں .

۱۹۶۲ ابتدائی حیوانیات ، ۶۰

[برقی + بام (= مچھلی) (رک)]

— بَٹَن (— فت ب ، ٹ) امذ .

وہ سوئچ جس کے دبانے سے روشنی جلتی بجھتی ہے یا بجلی کی رو جاری اور بند ہوتی ہے .

شہاب نے دیوار کے برقی بٹن کو دبایا .

۱۹۱۵ شہاب کی سرگزشت ، ۳۵

[برقی + بٹن (رک)]

— بَھٹّی (— فت بھ ، شد ٹ) امث .

وہ بھٹی جس میں بجلی کے ذریعے حرارت پیدا کی جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۷) .

[برقی + بھٹی (رک)]

— پَنْکھا (— فت پ ، غنہ) امذ .

وہ پنکھا جو بجلی کی طاقت سے چلایا جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۷) .

[برقی + پنکھا (رک)]

ـــ پیغام (ـــ ی لین) امذ .

رک : برقی خبر .

پروفیسر نے جعلی برطانوی فوجوں کے کمانداروں کو برقی پیغامات بھیجنے شروع کر دیے .

۱۹۶۶ اڑن کھٹولے سے جٹ طیارے تک ، ۶۸

[برقی + پیغام (رک)]

ـــ ٹانکا (ـــ امغ) امذ .

وہ ٹانکا یا جوڑ جو بجلی کے شعلے سے دھات کے دو ٹکڑوں میں مقررہ طریقہ سے لگایا جاتا ہے ، (انگریزی) ویلڈنگ (Welding) .

ان کے ایک ایک سرے کو . . . آپس میں برقی ٹانکے . . . کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۵۸

[برقی + ٹانکا (رک)]

ـــ جذب (ـــ فت ج ، سک ذ) امذ .

برقائے ہوئے اجسام کی مقناطیسی کشش .

برقی قوت برقی جذب مقناطیسی قطب کی اصطلاحیں سب سے پہلے گلبرٹ نے ہی استعمال کی ہیں .

۱۹۲۵ طبیعیات کی داستان ، ۱۲۲

[برق + جذب (رک)]

ـــ حاسب (ـــ کس س) امذ .

ایک آلہ یا مشین جس کو مقرر طریقے پر استعمال کرنے سے بڑے سے بڑا حساب منٹوں میں حل کیا جاسکتا ہے ، (انگریزی) کمپیوٹر (Computer) .

ریڈیو دوربینی راکٹ مصنوعی سیارے اور برقی حاسب مشینیں . . . وغیرہ جیسے . . . بیسیوں بنیادی تحقیقات کے میدان ہیں .

۱۹۶۵ ماہ نامۂ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۵

[برق + حاسب (رک)]

ـــ خبر (ـــ فت خ ، ب) امث .

وہ خبر جو مقرر طریقے پر بجلی کے تاروں کے ذریعے پہنچائی جاتی ہے ، تار ، (انگریزی) ٹیلیگرام (Telegram) .

برقی خبر یہ آئی کہ بجلی گری کرزن
پہونچا پر ایک عرض جان فیصلہ پڑا

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۱۶

[برقی + خبر (رک)]

ـــ دماغ (ـــ کس د) امذ .

کمپیوٹر .

اس نے اپریشن کرایا کہ شاید اس کی تکمیل کے لیے کچھ دن اور جی سکے مگر اپنے اس برقی دماغ کو کام کرتے نہ دیکھ سکا .

۱۹۶۳ مصور ، ۲

قب : برقی حاسب .

[برقی + دماغ (رک)]

ـــ رَو (ـــ و لین) امث .

بجلی کی لہر ، بجلی کی تحریک (جو تار کو بجلی کے خزانے سے ملانے پر تار میں منتقل ہوتی ہے) (انگریزی) کرنٹ (Current) .

اس میں برقی رو گزاری جاتی ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۰۱

[برقی + رو (رک)]

ـــ روشنی (ـــ و لین ، سک ش) امث .

وہ روشنی جو قمقمے وغیرہ میں بجلی کے ذریعے پیدا کی جائے .

اس نے برقی روشنی پیدا کر دی ہوگی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ ، ۱۲۰

[برقی + روشنی (رک)]

ـــ علاج (ـــ کس ع) امذ .

بعض امراض کا وہ علاج جو مقرر طریقے سے متاثرہ حصۂ جسم پر بجلی کی شعاعیں ڈالنے سے کیا جاتا ہے .

میں گھر کے برقی علاج کے لیے کچھ مدت کے لیے بھوپال میں مقیم ہوں .

۱۹۳۵ مکاتیب اقبال ، ۱ ، ۱۸۸

[برقی + علاج (رک)]

ـــ قمقمہ (ـــ ضم ق ، سک م ، ضم ق ، فت م) امذ .

بجلی کی روشنی کا بلب (ا پ و ، ۱ : ۱۹۰) .

[برقی + قمقمہ (رک)]

ـــ قوت (ـــ ضم ق ، شد و بفت) امث .

وہ توانائی جو بجلی کی لہروں سے مشین چلانے یا روشنی کے لیے حاصل کی جاتی ہے .

مثال کے لیے ؛ دیکھو : برقی جذب .

[برق + قوت (رک)]

ـــ گولا (ـــ و مع) امذ .

رک : برقی قمقمہ (ا پ و ، ۱ : ۱۹۰) .

[برقی + گولا (رک)]

ـــ مقناطیس (ـــ کس م ، سک ق ، ی مع) امذ .

وہ عارضی مقناطیس جو کچے لوہے کے گرد لپٹے ہوئے تاروں میں برقی رو گزار کر بنالیا جاتا ہے ، (انگریزی) الیکٹرومیگنٹ (Electro-magnet) .

تار اور لوہے کی ترکیب کو برقی مقناطیس کہتے ہیں .

۱۹۳۲ طبیعیات عمل ، ۲ ، ۹۵

[برقی + مقناطیس (رک)]

ـــ مقناطیسی دائرہ (ـــ کس م ، سک ق ، ی مع ، کس ء فت ر) امذ .

وہ حدود جن میں برقی مقناطیس کی لہریں موثر ہوتی ہیں .

ان سے ایک برقی مقناطیسی دائرہ . . . وجود میں آتا ہے .

۱۹۷۰ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۰ فروری ، ۹

[برقی + مقناطیسی (رک) + دائرہ (رک)]

ـــ مقناطیسی میدان (ـــ کس م ، سک ق ، ی مع ، ی لین) امذ .

رک : برق مقناطیسی دائرہ (ماخوذ : قاموس الاصطلاحات ، ۲۵۱) .

[برق + مقناطیسی (رک) + میدان (رک)]

ـــ مکثفہ (ـــ ضم م ، فت ک ، شد ث بفت ، فت ف) امذ .

وہ پرزہ جو دو طرف سے آنے والی بجلی کا سلسلہ ملنے میں مانع ہو جائے ۔ درمیان میں کوئی ایسی چیز رکھ دیتے ہیں جو بجلی کو گزرنے نہیں دیتی بجلی میں کام آنے والے ایسے پرزے کو برقی مکثفہ کہتے ہیں .

۱۹۷۰ ٹرانسمیٹر کے کرشمے ، ۲۳

[برقی + ع : مکثفہ (ک ث ف)]

ـــ ملمع (ـــ ضم م ، فت ل ، شد م بفت) امذ .

گیلوِن بیٹری کی مدد سے کسی چیز پر دھات کی تہ چڑھانے کا عمل .

اس پر برقی ملمع بھی ایک سا ہی کیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۲۸۹

[برقی + ملمع (رک)]

ـــ موٹر (ـــ و مج ، فت ٹ) امذ .

وہ مشین جس کا بجلی کے خزانے سے ملا ہوا تار دوسری مشین سے مقرو طریقے پر وصل کر دینے کے بعد دوسری مشین چلنے لگتی ہے .

اس لحاظ سے برقی موٹر اور ڈائنمو ایک دوسرے کا عکس کہے جا سکتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۳۰

[برق + موٹر (رک)]

ـــ مورچہ (ـــ و مج ، سک ر ، فت چ) امذ .

بیٹری .

چھوٹی آبدوزوں میں ۵۵ تا ۶۰ خانوں کے دو اور بڑی آبدوزوں میں ۱۱۰ تا ۱۲۰ خانوں کے دو برقی مورچے استعمال کیے جاتے ہیں .

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۲۳

[برق + مورچہ (رک)]

ـــ نوم (ـــ و لین) امث .

کسی عضو کو بجلی کے اثر سے سن یا بے حس کرنے یا مریض کو بیہوش کر دینے کا عمل ، (انگریزی) الکٹروارسیز (Electronarcasis) .

شاک کے اس شدید اور بے رحمانہ طریقے کی جگہ اب برقی نوم . . . کا طریق بھی استعمال کیا جا رہا ہے .

[برق + نوم (رک)]

برقیات/برقیات (فت ب ، سک ر ، کس ق/شد ی) امذ ، ج .

۱. برق : برقیہ (رک) کی جمع .

تازہ بتازہ برقیات اور روئے زمین کی مختصر خبریں .

۱۸۸۴ آئینۂ اخلاق ، ۵۶

برقیات و مقناطیس کے شیدائی ایسے ملینگے جو معملوں کے اندر خطرناک تجربات کے ہاتھوں اپنی جان کھو چکے ہیں .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۹۵

۲. وہ علم جس میں تولید برق اور اس کے استعمال وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے ، علم البرق .

پروفیسر فیروزالدین مراد نے طبیعیات و برقیات کے بعض مسائل پر میجک لینٹرن کے ذریعے تقریر کی .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۲۸۶

[برق (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع ؛ برقیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]

برقیانی (فت ب ، سک ر ، کس ق) صف .

برق ، برقیہ (رک) سے متعلق .

سائنس کا موجودہ ہتھیار برقیانی خوردبین ہے .

۱۹۷۰ زعمائے سائنس ، ۱۰۸

[برقیہ (رک) + ا : ا ، بدل ہ + نی یا انی ، لاحقۂ نسبت]

برقیت/برقیت (فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) امث .

برقی کیفیت .

دلہن کے تیور بگڑ گئے آنکھوں میں برقیت پیدا ہو گئی .

۱۹۶۶ دلہن کی صبح ، ۱۱۰

[برق (رک) ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

برقیرہ (فت ب ، سک ر ، ی مع ، فت ر) امذ .

رک : الیکٹرون .

اس خوردبین میں . . . الیکٹرون یعنی برقیروں کی شعاع ہوتی ہے .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۲

[برق (رک) + ا : رہ ، لاحقۂ تصغیر]

برقیہ/برقیہ (فت ب ، سک ر ، کس ق ، فت ی/شد ی بفت) .

(الف) صف .

برق (رک) کی تانیث .

وہ ہلکے ہلکے پروں . . . اور مرت کے ذروں کو اپنی طرف کھینچیں گی اس کو قوت برقیہ یا کہربائی کہتے ہیں .

۱۸۷۳ اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۲

ماہیت مادہ کے متعلق نظریہ برقیہ .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۲۵

(ب) امذ .

۱. رک : الیکٹرون .

علاوہ ان جسیم برق موجبہ کے ذرات کے ریڈیم میں سے برق سالبہ کے ننھے ذرات یعنی برقیے بھی خارج ہوتے رہتے ہیں .

۱۹۱۸ تحفۂ سائنس ، ۱۰۰

۲. تار برق کی خبر .

اس طرح کا ایک برقیہ پہلے بھی موصول ہو چکا ہے .

۱۹۵۸ ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۵

[برق (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَرَک (۱)
(فت ب ، ر) امث ؛ امذ .

(ٹھگی) ایسی چیز جسے دیکھ کر لوگ سمجھیں کہ جواں ہوتی ہے (مصطلحات ٹھگی ، ٢٦) ؛ ٹھگی کا مال جو کسی کے پاس او پری یا کر تاڑ لیا جائے اور اس کا بھید کھل جائے (ا پ و ، ٨ : ١٧١) .

[مقامی]

بَرَک (۲)
(فت ب ، ر) امذ (قدیم) .

امتحان ، آزمائش .

سب پروار برک میں دیکھیا آپیں چار من سبھوں ملیں
اوسر وان کیج توں آوے کہن میرا سائیں تجھی لکیں

١٥٣٢ محمود دریائی ، د ، ٨٣

[رک : پرکھ]

بَرَک (۳)
(فت ب ، ر) صف (قدیم) ؛ ~ بڑک .

بڑا .

برک ناک سو اس سیہ رنگ کی دھری عین صورت زبر زنگ کی

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٢٢

[س : ورک वृक (= نام ایک دیو کا)]

بَرَک (۴)
(فت ب ر) امذ .

ایک قسم کا اونی کپڑا جو اونٹ کے بالوں سے بنا جاتا ہے .

نادر شاہ اس وقت برک کی قبا پہنے ہوئے تھا .

١٩١٠ آزاد (محمد حسین) (نورالقات ، ١ : ٦١٥)

[ف : (نیز ستارۂ سہیل ؛ جامۂ کوتاہ تا کمر)]

بَرْک (۱)
(فت ب ، سک ر) امذ ؛ ~ بَرْچ .

شمالی یورپ کا ایک درخت جس کی شاخیں پتلی اور چھال چکنی ہوتی ہے (پریکٹیکل انجنیرز ، ٢ : ٥٧٠) .

[انگ : Birch]

بَرْک (۲)
(فت ب ، سک ر) امث .

جھانجھ ، مجیرے کی قسم کا ایک باجا جو آٹھ دس انچ کے قطر کی دو پتلی سپاٹ تھالیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور جس کی دونوں تھالیوں کو دونوں ہاتھوں میں لے کر تالیوں کی طرح بجایا جاتا ہے (ا پ و ، ٢ : ١٣٢) .

[رک : برگ]

ــ نَواز
(ــ فت ن) صف .

جھانجھ بجانے والا (ا پ و ، ٢ : ١٣٢) .

[برک + ف : نواز ، نواختن (= بجانا) سے]

بَرْک (۳)
(فت ب ، سک ر) امث (قدیم) .

برکھا (رک) ، بارش (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٢) .

بَرْک (۴)
(فت ب ، سک ر) امذ .

جس کے خواص مختلف ہوں ، مخبوط الحواس ، (مجازاً) ناکارہ (فنس الفت ، رشک ، ١٠ : ٦٢) .

[؟]

بِرَک
(کس ب ، فت ر) امذ (قدیم) .

پیڑ ، درخت ، پودا .

لتے ہیں برک لہلہانے اتھے کیاں پر کیاں بار آنے اتھے

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٤٧

[س : ورکش वृक्ष]

بِرْک (۱)
(کس ب ، سک ر) امذ .

ایک چھوٹی قسم کا جہاز .

برک اڑتے تھے مثال برگ کاہ ڈول سیرو کے کھڑے کرتے تھے آہ

١٨٣٩ مثنوی عزائیہ ، ٣٠٠

[؟]

بِرْک (۲)
(کس ب ، سک ر) امذ .

بھیڑیا (ایک مشہور درندہ جو سنگدلی اور بے رحمی میں ضرب المثل ہے) (پلیٹس) .

[س : ورک वृक]

بُرْکا
(فت ب ، سک ر) امث ؛ امذ (قدیم) .

برکھا (رک) کی ایک قدیم صورت .

لبریز ہوا انکھیوں سیں امنڈا ہے آج برکا
عاشق نے آرتا سیں آنگن تمام چھڑکا

١٧١٨ دیوان آبرو ، د (١) ١٠٨ ،

بَرَکات
(فت ب ، ر) امذ ؛ امث ؛ ج ؛ ~ بَرَکَت .

(الف) طور جمع .

١ . برکت (رک کی جمع) .

سقل پر تیں ممکن ذات ممکن پر اس تیں برکات

١٦٢٠ کشف الوجود ، داول (قدیم اردو ، ١ : ٣١٦) .

جس کا دل محبت سے ذرا بھی آشنا ہے اس کو اس محفل میں خیر و برکات کا مزہ ملتا ہے .

١٨٨٧ خیابان آفرینش ، ٣

ایک طرف تو وہ مشرقی تعلیم کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور دوسری جانب اہل ہند کو اس چیز کی برکات سے فائدہ پہنچانا چاہتے تھے .

١٩٢١ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ١٦١

(ب) طور واحد (قدیم) .

وقت سحر وقت مناجات ہے خیز دراں وقت کہ برکات ہے

١٢٦٥ بابا فرید ، (اردو کی نشو ونما میں ... ، ١١٠) .

بَرکال (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک قسم کی سبزی جو آلو یا شلجم کی مانند بوئی جاتی ہے .

اس موسم میں گھانس اور ترکاریاں یعنی آلو ، برکال ، کدو ، گاجر اور وانالہ وغیرہ بکثرت دستیاب ہوتا ہے .

۱۹۲۲ سفر حج ، ۹۰

[مقامی]

بَرکان (فت ب ، سک ر) امذ .

کوہ آتش فشاں .

عظیم ترین برکان جو سلطنت ہند کے اندر واقع ہے وہ غیر ملتہب کوہ سلطان ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۴۲

[رک : براکین]

بَرکانا (فت ب ، سک ر) ف م ، (قدیم) .

الگ کرنا ، ہٹانا ، دور کرنا .

اپنوں سے جو دل برکاویں آگ تعصب کی بھڑکاویں
ان کی بدمی ٹھکرا دیجو رکھیو نا تو ایک سے لاگ

بیکس (تذکرہ شاعرات اردو ، ۸۰۵)

[رک : بھڑکانا]

بُرکانا (ضم ب ، سک ر) ف م .

برکنا (رک) کا متعدی .

جب سفیدی آنے لگے تو مارا برکا کر مع گٹے ہوئے یا پسے ہوئے پستوں کے ڈال دیجیے .

۱۹۲۷ شاہی دستر خوان ، ۲۰۳

بَرکانی (فت ب ، سک ر) صف .

برکان (رک) سے منسوب .

جزیرہ نما ... احجار برکانی کے ایک وسیع دائرہ پر مشتمل ہے .

۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۲۰

[برکان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرَکَت/بَرکَت (فت ب ، ر ، ک / سک ر) امث .

۱. (نعمت دولت عمر وغیرہ کی) افزائش ، زیادتی ، ترقی (بیشتر وہ جو تائید الٰہی سے ہو) .

جیسی نیت ویسی برکت .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۹

ہےکنوم جہاں تمام اس کا وجہ برکت ہے نام اس کا

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۳

۲. (i) نیک بختی ، نصیب وری ، سعادت .

چلو مے کدے میں بسر کریں کہ رہی ہے کچھ برکت وہیں
لب نان وال کا کباب ہے ، دم آب وال کا شراب ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۷

یمن و برکت ابھی ہیں موجود ہاروتؑ و شعیبؑ و صالحؑ و ہود

۱۹۰۵ محسن کاکوروی (نوراقلمات ، ۲ : ۹۱۵)

(ii) نیکی یا نیک بختی کا خوشگوار اثر یا نتیجہ .

س ، برکت ایمان کیا ہے ؟

۱۸۵۶ تعلیم الصبیان ، ۱۹

(مجازاً) :

۳. فیض ، صدقہ یا طفیل .

خدایا بہ برکت نبی ہور ولی بسر گنج ہو شاہ مردان علی

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

خدائے تعالیٰ کے نام اور آپ کے ہاتھ کی برکت سے دودھ اتر آیا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۵۵

گو بادشاہ قید فرنگ میں تھے مگر ان کے قدموں کی برکت سے مٹیابرج خود ایک نیا لکھنؤ بن گیا .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، ۳۳

۴. (i) (خرچ ہو جانے کی وجہ سے) ختم .

صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا ، دوپہر کو دیکھو تو برکت .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۳

دیکھتے ہی دیکھتے زمانہ ایسا پلٹا کہ آج پانی پینے کا کٹورہ بھی نہ رہا مٹکے میں آٹا برکت ، بقچی میں کپڑے اللہ کا نام .

۱۹۴۵ مشل چوڑی پھیاں ، ۲۰

(ii) خالی ہاتھ ہونے کی کیفیت ، پاس کچھ نہ ہونے کی صورت حال ، ناداری (' ہے ' کے ساتھ مستعمل) .

ایک سائل آیا تو صاحب خانہ نے کہا برکت ہے .

۱۸۶۴ مذاق العارفین ، ۲ : ۲۸۹

دوسرا جوان بولا جمعرات کو آنا سائیں جمعرات کو ، اس وقت برکت ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۵۹

۵. (تُلائی) ایک (نیک شگون کے لیے تولنے والوں کا روز مرہ ' ہے ' کے ساتھ مستعمل) .

برکت ہے جی برکت ہے ، دُبا ہی دُبا ، تُہنا ہی تُہنا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۱۹۰

[ع : (ب ر ک) (= سعادت ، زیادت)]

ـــ اُٹھنا محاورہ .

بہتات کے باوجود چیز کا کفایت نہ کرنا ، رونق نہ رہنا ، نحوست یا نکبت آنا .

ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا برکت اٹھ گئی زمانے سے

۱۸۸۸ گلزار انتخاب ، ۳۲۸

بھائی صاحب کے اٹھتے ہی برکت اٹھ گئی .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۳

ـــ اُڑنا محاورہ .

رک : برکت اٹھنا .

فرض سے گھر کی رہی سہی برکت بھی اڑ جاتی ہے .

۱۸۶۷ مراۃ العروس ، ۱۶۹

اڑ گئی نا اتفاقی سے وہ برکت یک قلم
تیرے ساتھ سے رہے اے ہند جب تک دور ہم

۱۹۲۸ سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۲۶

ــ جانا محاورہ ۔

دل کو تسکین نہیں اشک دما دم سے بھی
اس زمانے میں گئی ہے برکت غم سے بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۹

ــ دینا ف م ۔

ترقی یا درازی بخشنا ، بڑھانا ۔

یا رازق العباد مجھ رزق میں برکت دے ۔

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۱۴

ناخدا تیرے ارادوں میں خدا برکت دے
پاس ایک مرتبہ پھر قصد دعا کرتے ہیں

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۰۹

بِرَکت (کس ب ، فت ر ، سک ک) صف ۔

خواہش نفسانی سے آزاد ، تارک دنیا ، سنیاسی ۔

جو برکت سنیاسی تھے ان کو پرنام کر کے پرسن کیا ۔

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۵۵

[س : وِرَکْت विरक्त]

بِرَکْش (کس ب ، ف ر ، سک ک) امذ ۔

درخت ، پیڑ ۔

سب برکشوں میں پیپل میں ہوں ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۵۶

[س : ورکش वृक्ष]

ــ بھگت (ــ فت بھ ، سک گ) امذ ۔

صنم پرستوں کا ایک فرقہ جو درخت کی پرستش کرتا ہے ۔

ایک نئے فرقے ، ۔ ۔ ۔ برکش بھگت کا ذکر کیا ہے جو درختوں کی پرجا کرتا ہے ۔

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۱۱

[برکش + بھگت (رک)]

بَرکَلا (فت ب ، سک ر ، فت ک) امذ ۔

راجپوتوں کی ایک گھٹیا ذات (پلیٹس) ۔

[ہ : برکلا बरकला]

بِرکُلا / بُرکُلا / بُرکُلا (کس ب ، سک ر ، ضم ک / ضم ب ، سک ر ، فت ک / ضم ب ، سک ر ، ضم ک) امذ ۔

۱۔ (ہند) اپلوں کا وہ ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے لیے چڑھایا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۷ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۵) ۔

۲۔ (ہندو) گھوڑے کے منھ پر رکھا ہوا اپلا جس کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے (پلیٹس) ۔

[ہ : برکلا बरकला]

بُرکنا (ضم ب ، فت ر ، سک ک) ف م ۔

باریک پسی ہوئی چیز کو چٹکی میں لے کر چھڑکنا ۔

طشتریوں پر بیسن رکھ اوپر سے کھانڈ برک دی ۔

۱۹۱۷ نظام زندگی ، ۲۶

[ہ : بُرکنا बुरकना]

بَرکَندہ (فت ب ، سک ر ، فت ک ، سک ن ، فت د) صف ۔

اکھاڑا ہوا ، زمین کھود کر نکلا ہوا ۔

جب بانیٔ اجل یہ میں سرافگندہ ہوں
جڑ پیڑ کے عمر کی (میں) برکندہ ہوں

۱۹۲۷ مے خانۂ خیام ، ۲۵۹

[ف : برکندن (= کھود کر نکالنا ، اکھاڑنا) سے]

ــ دل بِلا اضا (ــ کس د) صف ۔

دل برداشتہ ، الگ تھلگ ، بے تعلق ۔

نہیں خیال محبوبیٔ خاتم سلیماں کا
برنگ نام ہوا ہے برکندہ دل نگینے سے

۱۷۸۲ دیوان درد ، ۶۷

[برکندہ + دل (رک)]

بَرکَوتا (فت ب ، سک ر ، و لین) امذ ۔

ایک گھاس جو بورے کی طرح لمبی ہوتی ہے (پلیٹس) ۔

[ہ : برکوتا बरकौटा]

بِرکَہ (کس ب ، سک ر ، فت ک) امذ ۔

۱۔ چھوٹا کنواں ، چشمے کا حوض یا تالاب ۔

اس دھوپ میں مر جائے گا لشکر مرا سارا
چشمہ ہے نہ برکہ ہے نہ دریا کا کنارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ ، ب ۲۰

۲۔ (تشریح اعضا) جوف دماغ ۔

اس برکہ کا تسلسل ایک بڑی فضا سے ہوتا ہے ۔

۱۹۲۷ جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۳۵

[ع : (ب ر ک)]

بُرکی (۱) (ضم ب ، سک ر) امث ۔

۱۔ چٹکی بھر سفوف ، سفوف ، پاؤڈر ۔

یوں ہی ہمیشہ پتھروں کی برکی و سفوف بنا بنا کر سطح زمین پر لاتا ہے ۔

۱۸۷۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۲

۲۔ (مجازاً) جادو کی پڑیا ، خاک کی چٹکی جیسے جادوگر منتر پڑھ کر مسحور کرنے کے لیے لوگوں پر ڈالتے ہیں ۔

پھر جیسے دودھ نہ ہو کوئی پڑھا ہوا منتر ہو تعویذ ہو ۔ ۔ ۔ کوئی برکی ہو دودھ میں جس کے پیتے ہی حامد رضا کو بڑی تقویت پہنچی ۔

۱۹۷۳ جام ، ۲۹۶

۳۔ لقمہ (جامع اللغات ، ۱ : ۳۴۸) ۔

۴۔ زخم کو خشک کرنے کا سفوف ، زخم پر چھڑکنے کی خشک پسی ہوئی دوا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) ۔

[بُرکنا (رک) سے]

ـــ ڈالنا/مارنا
محاورہ .

کسی پر جادو کر دینا ، مسحور کر دینا ، مسخر کر لینا ، ایسا جال پھیلانا جس سے دوسرا قابو میں آ جائے .

فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس نے تیں برکی
دیوڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ٩٠ .

خدا جانے کیا برکی ماری کہ لڑکیوں کو روتے روتے یہ وقت آ گیا .

١٩١٠ راحت زمانی ، ٩٢

ـــ ماری
صف .

سحر زدہ ، جس پر جادو کیا گیا ہو (دریائے لطافت ، ١٠٠) .

[برکی + ماری ، مارنا (رک) سے]

بُرکی (٢)
(ضم ب ، سک ر) امث .

(ٹھگی) وہ چھری جس سے حملہ کیا جائے (ا پ و ، ٨ : ١٧١) .

[مقامی]

بُرکی (٣)
(ضم ب ، سک ر) امث .

رک : بڑکی (بڑکنا (رک) سے) .

اگر وہ تجربہ کار نیولا ہوتا تو اس کو یہ بات معلوم ہوتی کہ ایک برکی سے ناگن کی پیٹھ توڑ ڈالنے کا یہی موقع ہے .

١٩٠١ جنگل میں منگل ، ٢٦٢

بُرکیانا
(ضم ب ، سک ر ، کس ک) ف م .

(ٹھگی) چھری سے زخمی کرنا ، چھری مار کر قتل کرنا (مصطلحات ٹھگی ، ٢٦) .

[برکی (٢) (رک) + آنا ، لاحقۂ مصدر]

برکھ
(فت ب ، ر) امذ .

برس ، سال (شبد ساگر ، ٧ : ٣٢٩٠) .

[س : ورش वर्ष]

بِرکھ (١)
(کس ب ، فت ر) امذ (قدیم) .

درخت ، بیل ، پودا ، روئیدگی ، رک : برِچ .

آیا روپ گیان کا مول وہی برکھ وہی ڈال پھل پھول

١٥٥٢ گنج شریف ، ٢١٢

کھلے تھے سو آکھ اور دھتورے کے پھول
رہے تھے ادکھ سیٹھ کے برکھ جھول

١٦٥٠ گلشن عشق ، نصرتی ، ١٦٢

بِرکھ (٢)
(کس ب ، فت ر) امذ .

١. امل ، ثور ، سانڈ (پلیٹس) .

٢. رک : برج ثور .

گاؤ فلک ہندوی برکھ گویند .

١٤٢٢ بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ١ : ١٢٣)

برہمن نے پرتھوی کنول اور میکھ برکھ . . . وغیرہ کا انگلیوں پر بچار کر کے کہا .

١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٧٧٧

تاریخ پیدائش کے لحاظ سے آپ کی جنم راس ثور (برکھ) ہے .

١٩٦٣ اخبار جہاں ، کراچی ، ١٥ نومبر ، ٣٧

[س : ورشبھ वृषभ]

ـــ پھل
(ـــ فت پھ) امذ .

(جوتش) زائچہ ، جنم پترا (انسانچے ، ١١) .

[برکھ + پھل (رک)]

بَرکھا
(فت ب ، سک ر) امث .

١. برسات (رک) .

ان چھیوں راگ کو چھے موسم سے متعلق کیے ہیں . . . . برکھارت ، ساون ، بھادوں .

١٨٥٦ فوائد الصبیان ، ١٧٢

آج کل برکھا میں مجھے جوڑی بخار آتا ہے .

١٩٠١ سیتا ، ١ : ١٠٢

٢. بوچھاڑ ، مسلسل اور متواتر کوئی چیز کسی پر پھینکنے کی صورت حال .
لڑائی کے میدان میں گولی ، گولا اور تیر کی برکھا ہوتی ہے .

١٩١٣ چھلاوا ، ٢٢

[س : ورشا वर्षा]

ـــ کال
امذ .

موسم برسات ، برکھا رت .
چہار ماہ بارش را برکھا کال گویند .

١٥٩٢ آئین اکبری ، ١ : ٢١٦

[برکھا + کال (رک)]

بَرَگ (١)
(فت ب ، سک ر) امذ .

١. پتا ، پتی .

صبا ہیئے کے برگ کا لے خنجر کیا لہو میں سب ارغوان کوں مگر

١٦٣٩ خاور نامہ ، ١٠٠

باغ میں ہل کر ہوا سے جو صدا دیتے ہیں برگ
فی الحقیقت ذکر کرتے ہیں تمام اللہ کا

١٨٥٤ دیوان اسیر ، ١ : ٢

ہے برگ خزاں دیدہ میں روداد بہاراں
تو ہوش سے دیکھے تو یہ ویرانہ بنا دے

١٩٣٢ نقوش مانی ، ١٧١

٢. پنکھڑی (گل کے ساتھ) .

صحن چمن میں گل کے مگر برگ جھڑ پڑے
بلبل نیں کیوں کر بر میں ڈالے ہیں پر اکھاڑ

١٧١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ١٢١

لعل سے نسبت نہ دے اس کو کہ وہ اک سنگ ہے
ہیں لب نازک ترے برگ گل شاداب دو

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ٢١٦

شعر کہا ہے نیم بیداری میں بہنا موج کا
برگ گل پر نیند میں شبنم کے گرنے کی صدا

۱۹۲۳　　　صیف و سبو ، ۵۸

۳. سامان ، زاد سفر .

برگ سفر چمن میں ہے ہر ایک برگ گل
فصل بہار کا ہے اب اے باغبان کوچ

۱۸۳۱　　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱

جاتے ہیں کشاں کشاں سوئے مرگ　　　پاس ان کے نہ ساز ہے نہ کچھ برگ

۱۹۲۷　　　تنظیم الحیات ، ۱۶۹

۴. سیپ کے دو ورقوں میں سے ایک ، صدف پارہ .

ٹریڈکنا ایک دو برگ صدف ہے جس کا ہر نصف یا برگ . . . . چوڑا ہوا کرتا ہے .

۱۹۱۶　　　طبقات الارض ، ۶۸

۵. نغمہ ، آہنگ ، سر ؛ ایک ساز کا نام .

ہٹھایا تہیں برگ درپت کی بال　　　تہالاں عیالاں کے تیج نی لہال

۱۶۵۷　　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۷

[ف : (= نیز ورق)]

ـــ بار امذ .

پھل اور پتے .

برگ بار آئے ہیں اس دھات سب　　　کہ چھپ گئے پھلاں کے تلیں پات سب

۱۶۰۹　　　قطب مشتری ، ۶۰

[برگ + بار (= پھل)]

ـــ پوش بلا اضا (- و مج) امذ .

وہ جگہ جہاں پودے اور درختوں کی کثرت ہو .

اب وہ برگ پوش میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ پھل خوشوں میں اور تنہا لگے ہوئے ہیں .

۱۹۲۰　　　الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۹۲

[برگ + پوش ، رک : . . . پوش]

ـــ تبت کس اضا (- کس ت ، شد ب بفت) امذ .

تیز پات سے مشابہ لیکن اس سے بڑا اور دبیز ایک پتا جو دواءً مستعمل ہے .

برگ تبت کو تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر بطور پلاس استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹　　　کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۸

[برگ + تبت ، علم]

ـــ تنبول کس اضا (- فت ت ، غنہ ، و مج) امذ .

پان .

سرخی لب کو تری خون مرا کافی ہے
برگ تنبول بنا کر کے نہ کھانا جاناں

۱۸۶۵　　　کلیات ضامن ، ۳۷

سفرجل کے تازہ پتے بید سادہ کے پتے برگ تنبول برگ بیری پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں .

۱۹۳۶　　　شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷

[برگ + تنبول (رک)]

ـــ حشرہ (- فت ح ، ش ، ر) امذ .

ایک سبز رنگ کا کیڑا جو پتوں سے چمٹا رہتا ہے اور آسانی سے نظر نہیں آتا .

بعض کیڑے اپنی جلد میں پتوں کا سا رنگ پیدا کر لیتے ہیں چنانچہ ایک ایسا ہی کیڑا برگ حشرہ . . . کہلاتا ہے .

۱۹۳۲　　　حیوانیات ، ۴۷

[برگ + ع : حشرہ (= کیڑا مکوڑا) (اضافت مقلوب بفک)]

ـــ خور (- و مج) صف .

وہ کیڑے جن کی غذا صرف پتیاں ہوتی ہیں .

برگ خور (یعنی پتے کھانے والے حشرات) ایک ہی درخت پر بیسیوں نظر آتے ہیں .

۱۹۳۲　　　حیوانیات ، ۱۱۲

[برگ + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ دار دانہ (- سک ر ، فت ن) امذ .

(تعمیر) پتھر یا لکڑی کے دانے کی روکار پر خوشنمائی کے لیے تراشے ہوئے پھول کے پتے کی شکل کے نقش ، آنت کا دانہ (ا پ و ، ۱ : ۵۰) .

[برگ + دار ، رک : . . . دار + دانہ (رک)]

ـــ ریز (- ی مج) امذ ؛ صف .

خزاں کا موسم ، پتے سوکھ کر گرنے کا زمانہ ؛ وہ درخت وغیرہ جس کے پتے خزاں میں گر گئے ہوں .

منطقۂ حارہ کے جنگلوں کے بعد برگ ریز جنگل آتے ہیں .

۱۹۶۴　　　ہاشمی فرید آبادی ؛ جغرافیۂ عالم ، ۳۳۳

اسم کیفیت : برگ ریزی .

اس وقت درختوں کی برگ ریزی ہوتی ہے .

۱۸۷۷　　　عجائب المخلوقات (اردو) ، ۱۳۳

[برگ + ف : ریز ، ریختن (= گرنا) سے]

ـــ سبز است تحفۂ درویش فارسی مصرع اردو میں مستعمل .

یہ فقیر کا ناچیز تحفہ ہے قبول فرمائیے (کوئی تحفہ پیش کرنے کے موقع پر انکسارًا مستعمل) .

نذر جو میں نے کی ہے یہ درویش　　　برگ سبز است تحفۂ درویش

۱۸۷۳　　　کلیات منیر ، ۳ : ۵۸۶

ـــ سفر کس اضا (- فت س ، ف) امذ .

سفر کا ساز و سامان و زاد راہ .

برگ سفر چمن میں ہے ہر ایک برگ گل
فصل بہار کا ہے اب اے باغبان کوچ

۱۸۳۱　　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱

[برگ + سفر (رک)]

ـــ گل کس اضا (- ضم گ) امذ .

رک : برگ (۱) نمبر ۲ .

[برگ + گل (رک)]

ــــ و بار (ـــ و مج) امذ .

رک : برگ بار .

خزاں ہے ہو جوبے ہے رو رو کے آج یوں بلبل
لٹا ہے باغ کہیں برگ و بار تیرے ہاتھ
۱۸۹۲ مہر موز ، ۵ ، ۹۵

آئندہ یہی تخم ایک پر شوکت شجر ہوگا جس کے برگ و بار ایک عالم پر محیط ہونگے .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۲۱

اف : آنا ، لانا .

[برگ + ف : و ، حرف عطف + بار (= پھل)]

ــــ و بر (ـــ و مج ، فت ب) امذ .

رک : برگ و بار .

گر اس مہ لیو کا گزر میری طرف ہو
دل کے شہر خشک کو پھر برگ و بر آئے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۵

[برگ + ف : و ، حرف عطف + بر (رک) (۸)]

ــــ و ساز (ـــ و مج) امذ .

ساز و سامان ، توشے اور زاد راہ وغیرہ کی تیاری .

پھر میں برگ و ساز کروں اور عزم سفر حجاز کروں .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۳۰

کیا آپ میں نہیں ہے ذرا رنگ و بوے خلق
کیا آپ کو نہیں ہے محبت کا برگ و ساز
۱۹۰۰ سخن (فخرالدین دہلوی) ، ۵ ، ۲۶۲

[برگ + ف : و ، حرف عطف + ساز (= سامان)]

ــــ و نوا (ـــ و مج ، فت ن) امذ .

اسباب معاش ، سامان زندگانی ؛ گانے بجانے کا سامان .

رونق کارگہ برگ و نوا نازش دودمان آب و ہوا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۱

[برگ + ف : و ، حرف عطف + نوا (رک)]

برگ (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برک (۲) (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

ــــ نواز (ـــ فت ن) صف .

رک : برک نواز (برک (۲) (تحتی لفظ)) (اپ و ، ۲ : ۱۳۲) .

برگ (۳) (فت ب ، سک ر) امذ .

(تعمیر) داسے وغیرہ پر تراشے ہوئے یا بنائے ہوئے بیل کے پتے کی شکل کے نقش (اپ و ، ۱ : ۵۱) .

[رک : برگ (۱)]

ــــ نُما صف .

برگ کے مانند ، جو دیکھنے میں بیل کے پتے کی شکل ہو .

نہایت ہی خوش منظر برگ نما اینٹوں کی محرابیں ان پر قائم ہیں .
۱۹۶۲ تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۹۳

[برگ + نما : رک : ... نما]

برگ (۴) (فت ب ، سک ر)

(الف) امذ .

ایک جیسی چیزوں کی جماعت یا گروہ ، جنس ، نوع ؛ (کتاب کا) باب ، فصل ؛ حروف صحیح کی اقسام بلحاظ مخرج (جیسے تالو سے یا زبان کی جڑ سے نکلنے والے ، وغیرہ) ؛ (ریاضی) کسی عدد کا مربع (پلیٹس) .

(ب) صف .

مربع ، چوکور (پلیٹس) .

[س : ورگ वर्ग]

برگا (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. (تعمیر) چھوٹی کڑی ، کڑی کا آدھا .

شہتیر اور کڑی اور برگا اور چوکھٹ کے واسطے سال کی لکڑی بہت مناسب ہے .
۱۹۱۳ انجینیرنگ بک ، ۱۲

۲. (تعمیر) موٹی لکڑی جو ہواری چیز کو سہارنے کے لیے اس کے نیچے طول میں ڈالی جاتی ہے ، برنگا (اپ و ، ۱ : ۹۱) .

۳. (تعمیر) ستون کے سرے کے اوپر کی چوڑی مسطح کرسی کے ٹنک کے دتائل جس پر محراب کے پاکھیے کی چنائی شروع کی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۲۰) .

۴. (تعمیر) ستون کی مداج سے نکلتا ہوا وہ مسطح پتھر جس پر محراب کے پاکھیے کی چنائی شروع کی جاتی ہے (اپ و ، ۱ : ۵۰) .

۵. (ہند ، ہو) جیسا ، مانند ، ایک جیسا (پلیٹس) .

[س : ورگ + ک वर्ग + क]

برگت (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ .

رک : برگد (پلیٹس) .

برگت (ضم ب ، سک ر ، فت گ) امذ .

شکاری باز .

ترکستان کے لوگوں سے معلوم ہوا کہ یہ آشیانہ قراقوش کا ہے اور وہاں اس کو قراقوش اور برگت کہتے ہیں .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۳۰

شاہین و شاہباز و برگت تمام جانوروں کو پالتے اور ان کی تربیت فرماتے ہیں .
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۲۴

[ف]

برگچہ (فت ب ، سک ر ، فت چ) امذ .

(نباتیات) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم شدہ پتے کا ہر ٹکڑا .

تنے کی اساس پر نصف انچ سے لے کر ڈیڑھ انچ تک لانبے برگچے لگتے ہیں.
۱۹۴۲　　جدید سائنس ، ۲۹۰
[برگ (۱) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَرگَد (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ .

بڑ کا درخت جس میں لمبے لمبے بالوں کے گچھے سے لٹکے رہتے ہیں (ہندوؤں کے ہاں اسے مذہبی تقدس حاصل ہے اور وہ اس کے بڑے بڑے پتوں کے دونے بنا کر انہیں رکابی کی جگہ استعمال کرتے ہیں) .
مونگ کی دال پیس کر اور مہوہ اور برگد کے پتے میں لپیٹ کر گرم پانی میں جوش کرتے ہیں .
۱۸۷۲　　اخبار 'مفید عام ، ۱۵ ستمبر ، ۲
چراگاہ میں برگد کے سایہ دار درخت کے نیچے دولڑن میں کیسے اخلاق کی باتیں ہو رہی تھیں .
۱۹۳۲　　دودھ کی قیمت ، ۲۵
[س : ورگ + ات वँगहल]

ـــ کا دُودھ (ــ ، و مع ، سک دھ) امذ .

دودھ جیسے سفید سفید قطرے جو برگد کے اس کے توڑنے پر ڈنٹھل سے یا لکڑی پر ضرب لگانے سے نکلتے ہیں .
اس (برگد) سے ایک طرح کا دودھ نکلتا ہے .
۱۹۶۲　　پیڑ ، ریحان مسعود خاں ، ۱۶

ـــ کی جَٹا (ــ فت ج) امث .

رک : برگد کی داڑھی .
زنبور سیاہ خال اس کے　　برگد کی جٹائیں بال اس کے
۱۸۳۸　　گلزار نسیم ، ۲۶
پرانے وقت کے برگد کی یہ اداس جٹائیں
قریب و دور یہ گردھول کی امڈتی گھٹائیں
۱۹۳۶　　مشعل ، ۱۶۸

ـــ کی داڑھی امث .

لمبے لمبے ریشوں کے گچھے جو برگد کے درخت میں لٹکے رہتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے زمین تک پہنچ کر جڑ پکڑ لیتے اور تنا بن جاتے ہیں (یہ اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ آدمی ان میں لٹک کر جھولتا رہے تب بھی نہیں ٹوٹتے).
تخت پر ایک دیوتی . . . کھلے ہوئے بال برگد کی داڑھی کی مثال .
۱۸۹۲　　طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰۸

بَرگُزِیدَہ رک : بر (تحتی الفاظ) .

بَرگُستَوان (فت ب ، سک ر ، ضم گ ، سک س ، فت ت) امذ .

روئی کی جگہ ابریشم کی بھرائی کا ایک حفاظتی لبادہ جو جنگ میں پہنتے ہیں اور گھوڑے پر بھی ڈالتے ہیں (اس پر آہنی اسلحہ آسانی سے اثر انداز نہیں ہوتے) ، پاکھر .

لیا گھیر کوہ چھانے ترس تاون آن　　پلاساں کے پاتاں کوہ برگستوان
۱۶۶۵　　علی نامہ ، ۲۹۵
جب وہ حملہ کریں تو ایک جگہ قائم ہو کر ان پر تیر برسائو برگستوانوں کو شہر اور ہاتھی کی شکل بناؤ .
۱۸۹۶　　تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۸۸
وہ چشم پاک ہیں کیوں زینت برگستواں دیکھے
نظر آتی ہے جس کو مرد غازی کی جگر تابی
۱۹۲۴　　بانگ درا ، ۳۰۲
[ف : برگست (= پناہ) + وان ، لاحقۂ صفت]

بَرگُستَوانی (فت ب ، سک ر ، ضم گ ، سک س ، ت) صف .

برگستوان (رک) سے منسوب .
ان میں سے کسی اقطاع دار سے ایک سوار برگستوانی کسی سے دو اور کسی سے تین برگستوانی سواروں کا مطالبہ اس بادشاہ کے دیوان عرض میں کیا جاتا تھا .
۱۹۶۹　　تاریخ فیروز شاہی ، ۱۲۵
[برگستوان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرگَشتَہ رک : بر (۳ و ۱۰) (تحتی الفاظ)

بَرگَن (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ .

تقسیم ، بانٹ ، حصہ بخرہ ؛ تناسب ؛ چندہ (پلاٹس)
[س : ورگ + ن + वंग + गा]

بَرگَنڈی (فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ن) امث .

فرانس کے برگنڈی نام مقام کی بنی ہوئی شراب جیسے برانڈی بھی کہتے ہیں ، برانڈی کی بوتل .
دو درجن عمدہ یا قوتی برگنڈی بھیجی ہے ، یہ تحفۂ یورپ قبول ہو
۱۸۸۴　　خیالات آزاد ، ۱۱۵
[علم]

بَرگہ (فت ب ، سک ر ، فت گ) امذ .

وہ پتا جس کی بغل سے پھول نکلے .
برگے شکل جسامت اور عمر کے لحاظ سے ایک دوسرے سے بڑی حد تک مختلف ہوتے ہیں .
۱۹۶۳　　مبادی نباتیات ، ۱۱۷
[برگ + ا : ، ہ ، زائد]

بَرگی (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. مرہٹہ منصب داروں کی فوج (بادشاہ نامہ ، ۲۰۱) ؛ مرہٹوں کا ایک نام (دکنی اردو کی لغت ، ۶۴) .
اگے دھنگراں دسوں جاتی چلے　　گیاں رہ گئے برگی و پانڈی چلے
۱۶۶۵　　علی نامہ ، ۱۹۷
۲. بن الاؤ یہ جان مانوس (پلاٹس) .
[س : ورگیہ वर्गीय]

— گَری (— فت گ) امث .

قزاقی اور لوٹ مار .

بالاپور میں توقف کیا تو دشمن تعاقب میں اور دلیر ہو کر حوالی بالاپور میں آیا ، قزاقی اور برگ گری میں مشغول ہوا .
۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۵۵

[برگ + گری ؛ رک : ... گری]

بِرِگیڈ (کس ب ، سک ر ، ی مج) امذ .

پیدل فوج ، پیادوں اور سواروں کی ملی جلی فوج جس میں دو یا زیادہ رجمنٹیں ہوں .

جنرل گورنر ... برگیڈ کے آگے ہوا اور پل پر یہ سپاہ تیز قدم روانہ ہوئی .
۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۳ : ۵۳۶

[Brigade : انگ]

— یَر (— فت ی) امذ .

برگیڈ (رک) کا سالار .

برگیڈیر صاحب نے یہ حال سن کر چھاؤنی کا انتظام کیا .
۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۶۵

[Brigadier : انگ]

بَرگیزَہ (فت ب ، سک ر ، ی مج ، فت ز) امذ .

رک : برگچہ .

پھول ڈنٹھیاں برگوں کی بغلوں سے نکلتی ہیں اور دو برگیزے بھی پائے جاتے ہیں .
۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۶۵

[برگ (۱) (رک) + یزہ ، لاحقۂ تصغیر]

بَرگیل (فت ب ، سک ر ، ی مج) امذ .

ایک قسم کا کوا جس کے پنجے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں ، (انگریزی) الوڈا ، اورٹولان (ortolan alauda) اور جو پالا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۲ : ۳۳۹۱) .

[س : ورگ + اِل वर्गी + इल्ल]

بَرگیلا (فت ب ، سک ر ، ی مج) امذ .

(لوگی) ، واقف کار ، رازدار (مصطلحات ٹھگی ، ۲۶) .

[برگ (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت]

بَرگھوش (فت ب ، سک ب ، و مج) امذ .

ایک اعلیٰ درجے کا جولاہا (پلیٹس) .

[ف : برگھوش वरघोष]

بَرَل (فت ب ، ر) امذ .

رک : بڑھل (پلیٹس) .

بِرَل/بِرُل (کس ب ، فت ر / ضم ر) .

(الف) صف .

جو کھنا نہ ہو ، پتلا ، نازک ، نفیس ، عجیب ، نادر ، غیر معمولی ، کمیاب ، چند ، تھوڑا (پلیٹس) .

(ب) م ف .

کھلا ، فاصلے پر ، شاذ و نادر (پلیٹس) .

[س : ورل + ک : विरल + क]

بِرلا (کس ب ، سک ر) صف .

۱. چند ، تھوڑے سے ، خال خال ، شاذ ، نادر ، غیر معمولی .

سب اس کے پر کوئی برلا جانے   مرشد ملے سو اوس پچھانے
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۸۹

برلے ہی پنڈت ایسے ہوئے کہ پرائے دکھ درد کو پہنچتے ہیں .
۱۸۰۱ مادھوانل ، ۴۲

۲. (ہندو) انوکھا ، عجیب و غریب .

مرا آس برلا چنچل گن بھری   جوانی چل باز ہو مدبھری
۱۶۳۵ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۷)

ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۶

۳. چڑ چڑا (پلیٹس) .

۴. کشادہ ، کھلا ہوا .

متفلجات وہ عورتیں ہیں جو اپنے دانتوں کو سوہان سے ریت کے برلے کرتی ہیں .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۳۷

[س : ورل + ک : विरल + क]

بُرلا (ضم ب ، سک ر) امذ .

ایک چھوٹی قسم کی بھڑ .

بھڑ کو بنگالہ میں برلا کہتے ہیں .
۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۵۰

[س : ورل + ک : वर्तिल + क]

بِرلاپ (کس ب ، سک ر) امذ .

گریہ و زاری ، رونا دھونا .

سن سن میرا برلاپ سن کر تجھے چپ کیوں لگ گئی .
۱۹۱۲ راج دلاری ، ۹۱

[؟]

بَرلاس (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک قوم کا نام .

نواب احمد یار خان اصل میں برلاس قوم کا فرد تھا .
۱۹۵۹ اختر رضوی (تحفۃ الکرام میر قانع ، ترجمہ ، ۳۰۸)

[ت]

بَرلانا رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

بِرنی (کس ب ، سک ر) صف .

برلا (رک) کی تانیث .

سات سہیل ایک ہو چرندھر پیو پیو ہوئے
جس پر پیو کا پیار ہے سو دھن برلی کوئے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱

بَرلیانا (فت ب ، سک ر ، ل ی مج) ، ف م (قدیم) .

رک : برلانا .

تو دو سائیں گنوانا مرا بر لیا سبھی چنتا مرا
من سیو کا کنتھا مرا سبحان تہے سبحان توں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰

[ف : بر (رک) + ا : لانا]

بَرلیاں ہارا (فت ب ، سک ر ، ل ی مج ، سک ں) صف .

برلانے والا ، (مطلب کو) پورا کرنے والا .

مدعا برلیاں ہارا سو خدا ہے ڈر فکر
تم ہے اکثر تج ابر بڑتیاں ہیں چھایاں غم نہ کہا

۱۶۷۳ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۷

[برلیاں ، برلیانا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَرَم (۱) (فت ب ، ر) صف .

بخیل و لئیم .

قمار بازی کی مجلسوں میں شریک نہ ہونا ایک قومی عار تھا اور اس قسم کے لوگوں کو نہایت بخیل خیال کرتے تھے اور ان کو برم کا خطاب دے رکھا تھا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۸۴

[ع : (ب ر م)]

بَرَم (۲) (فت ب ، ر) امذ .

برھما (رک) کی تخفیف اور ترکیب میں مستعمل ، جیسے : برم واکشی (رک).

بَرم (۱) (فت ب ، سک ر) امذ (قدیم) .

معشوق ، محبوب .

گوال بھیں آرن برم گیان سیوال بھیں تود پاک بان

۱۵۰۰ من لگن ، ۳۰

[ع]

بَرم (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

زرہ بکتر (پلیٹس) .

[س : برمن वर्मन]

بِرَم (کس ب ، فت ر) امث .

(موسیقی) سنگیت مکرند کی ایک تال کا نام جس میں دس ضربیں ہوتی ہیں (معارف النغمات ، ۳۹۲) .

کوری من میں سنگیت کے شماہ رو برم جوگ اچھوبی کے لیے بر ملو

۱۷۸۳ سحرالبیان ، ۲۷

کبھی مرد اور فاختہ کو دکھا برم ہو قتالہ ہوائی مرا

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۹

ان کا ناچ مثل سنگیت اچھوبی اور برم کے ہے جو نام تالوں کے ہے .

۱۹۶۲ محفل خانۂ شاہی ، ۸۲

[؟]

بَرما (۱) (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. لوہے کا ایک نوکدار اوزار جس سے لکڑی یا لوہے وغیرہ میں سوراخ کرتے ہیں .

گردش دوراں میں لیکن ہیں پیدہ سے دلفگار
آہنی برمے سے چھید ہوتے ہیں دردانوں کے بیچ

۱۸۸۰ ؟ ہمدم (شاہ محمد تقی) (گل عجائب ، ۱۶۴)

رندہ اور تیشہ اور برما اور بسولا اور آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۸

در اصل یہی پورک مہر کے حروف و نقوش کو کندہ کرتی ہے اس برمے کا سیدھا ہونا انتہائی ضروری ہے .

۱۹۴۰ رہ دلی ہے ، ۲۲۱

۲. زیور کے دانوں کے سوراخ صاف کرنے کی آہنی سلائی یا تکلو (اپ و ، ۲ : ۸۶) .

[س : بھرم भ्रम]

ــــ اڑانا ف م .

(برما کر دانی ہوئی اور) بارود سے بھری ہوئی چٹان کی سرنگ کو آگ لگانا .

پہاڑ کے چہرے کے قریب متعدد جگہوں پر بارود کے برمے اڑائے جاتیں .

۱۹۲۸ رسالۂ اشیائے تعمیر ، ۱۸۰

ــــ بنانا ف م .

نوک دار سبل سے چٹان میں سرنگ بنانا (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۵۱).

ــــ کرنا محاورہ (قدیم) .

چھیدنا یا زخمی کرنا .

بسولے دشن جیب سو ہن تبے
کرے جیو گود برما سو ور جب ہنسے

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۳

اگرچہ تیر پلک نے کیا تھا دل برما
ولے نگاہ کے خنجر نے خوب کام کیا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۵۳

ارے گرفتے ہے کلیجے میں الکیل وہ مژہ
یاد معشوق کی سوہان جگر ہوتی ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۴

ــــ لگانا ف م .

بارود کے زور سے چٹان توڑنے کے لیے بارود بھرنے کو چٹان میں سوراخ یا سرنگ بنانا (اپ و ، ۱ : ۵۱) .

برما (۲) (فت ب ، سک ر) امذ : ~ برما .

ایک پودا جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے اور مشہور ہے کہ اس کے استعمال سے حافظہ تیز ہوتا ہے ، (انگریزی) Trichosanthes incisa (اپابجی) .

[۰ : برما : **वरमा** ؛ برما **विरमा**]

برمالہ (فت ب ، سک ر ، فت ل) امذ .

رک : برما (۱) .

جو سبل سوراخ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کو عام طور پر برمالہ یا گدالہ کہتے ہیں .

۱۹۳۳ دلی کا کام ، ۶۰

[برما + آلہ (رک)]

برمان (فت ب ، سک ر) امذ .

برہمن (رک) ، ہندو عالم فاضل .

اول علما و زہاد و موبدان کہ جس کو برمان و برمن بھی کہتے ہیں واسطے . . . ہدایت کے مقرر کیا .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۹۲

برمانا (فت ب ، سک ر) ف م .

۱. چھیدنا ، برمے سے سوراخ کرنا .

کاوش مژگاں نے بیدھے اشک خوں جس طرح
نیشتر ہوں دانۂ مرجاں کو برمانیگے کیا

۱۸۲۶ سخن بے مثال ، ۳

اول برا بھرا درخت تھا . . . جب داخلۂ امتحان کا وقت آیا کلہاڑی سے کاٹا گیا . . . برمے سے برمایا گیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۹

۲. (مجازاً) زخمی کرنا ، چھلنی کر دینا (دل جگر وغیرہ کے لیے مستعمل) .

دکھ کبھوں یاروں کا یا اغیار کا پیارے علاش
دل کو برماتا نہیں یاد کسی کے کینے کا خراش

۱۶۹۵ قائم ، د (ق) ، ۶۶

ہر تیر مژگاں کا دکھلا گئے جگر دل مرے دونوں برما گئے

۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۱۸۲

بچھڑنے والے باپ کی یاد رہ رہ کر کلیجہ برما رہی ہے .

۱۹۳۱ سودہ کا لال ، ۶۸

[برما (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

برماژ (کس ب ، سک ر ، و مع) صف .

مانوس ، فریفتہ کیا ہوا ، عاشق .

سودا گر کی جورو بھی اس برماژ کو دیکھ کر اپنے میں اپنے پھولی پھولی نہ سماتی ...

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۸۴

[۰ : برماژ **विरमाछ**]

برماہ (فت ب ، سک ر) امذ .

رک : برما (پلیٹس) .

برم بھاٹ (کس ب ، سک ر) امذ .

بھاٹوں کا ایک کنبہ (پلیٹس) .

[۰ : برم بھاٹ **विरमॅभाट**]

برمحل رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

برم راکس/راکشس (فت ب ، ر ، سک م ، فت ک/سک ک ، فت ش) امذ .

مرے ہوئے برہمن کی روح ، ایک خاص خبیث روح جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ لپٹنے کے بعد کسی طرح پیچھا نہیں چھوڑتی .

لا کھوں بھوت چڑیلیں برم راکس دور دور سے نظر آتے ہیں .

۱۸۷۷ طلسم گوہربار ، ۲۱۸

صدا لگاتا کون برم راکشس چلا آتا ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۷

[برم (۱) (رک) + راکس/راکشس (رک)]

برمکی (۱) (فت ب ، سک ر ، فت م) .

(الف) صف .

برمک سے منسوب جو بلخ میں "نو بہار" نام مندر کے بڑے پجاری کا لقب ہے اور جس کا آخری پجاری (خالد کا باپ) سلطنت عباسیہ کے دور میں مسلمان ہو گیا اور اس کے بیٹے یحییٰ اور جعفر علی الترتیب مہدی اور ہارون الرشید کے وزیر ہوئے اور برمکی کہلائے .

منصور عباسی کے وقت میں برمکی . . . خلافت پر قابض رہے تو مامون کے زمانے میں طاہر و طاہری سلطنت کے شریک ہو گئے .

۱۹۳۳ خیال (نصیر حسین) ، داستان عجم ، ۱۶

[برمک (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

برمکی (۲) (فت ب ، سک ر ، فت م) امث : ~ برمکھی .

اگر وغیرہ کی ایک خوشبو دار دھونی جسے عورتیں اکثر گیلے بالوں کو خشک کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں .

جب برمکی کا بڑھا دھواں تاب سہیل رد کیا

کہکشاں ہے سو آسماں خوشبو دھریا ہو ہدار کا

۱۶۶۵ علی نامہ ، (نصرتی) ، ۴۳

طفلان ماہ طلعت منقلوں سونے چاندی کے اپنے عود و برمکی کا بکھنا ڈالتے جنگل کو رشک دشت تاتار یا غیرت دہ طبلۂ عطار بناتے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷

[غالباً ، ف]

برمکھی (فت ب ، سک ر ، فت م) امث .

رک : برمکی (۲) .

جلے برمکھی ہور تلیا عنبر

۱۹۷۲ بدیع الجمال ، شاہی ، ۱۱

بَرَم گاتْری (فت ب ، سک ر ، ت) امث

یوما پاٹ ، دھیان گیان (اپ و ، ۷ : ۱۵۲) .

[برم (برہما) + گاتری (رک)]

بُرمُلا رک : بر (۹ و ۱۰) تحتی الفاظ .

بَرَم مُنڈ (فت ب ، سک ر ، ضم م ، سک ن) امذ .

(جوگ) دماغ کی ایک خفیہ قوت جسے مسلمان درویش اخفی کہتے ہیں ؛ دماغ کا ایک مقام (اپ و ، ۷ : ۱۵۲) .

[برم (۲) (رک) + مُنڈ (رک)]

بَرَمَن (فت ب ، سک ر ، فت م) امذ .

رک : برہمن (مع مثال) .

بَرَمَنڈ (فت ب ، سک ر ، فت م ، سک ن) امذ (قدیم) : ~ برہمنڈ .

کرۂ ارض ، کائنات عالم .

کیا نہ حسن روپ برمنڈ بھر سورج چاند تارا ہور درمیان پر
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، ۱۶

یک جیوت دسیا سگل ہو برمنڈ یک نور دسیا تمام تو کھنڈ
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۷

[برم (برہم) + منڈ (منڈوا = جگہ)]

بُرموہی (ضم ب ، سک ر ، و مع) : ~ برمہی .

(الف) صف .

۱. بد شکل ، وہ عورت جس کا چہرہ بھدّا اور بھونڈا ہو (نورالغات ، ۱ : ۶۱۶) .

۲. غلیظ ، ناپاک ؛ گندی (مخزن المحاورات ، ۱۰۷) .

۳. نکمّی (مخزن المحاورات ، ۱۰۷) .

(ب) امث .

الو (پلیٹس) .

[ا : بُرا ، برا کی تخفیف + موُنہہ (بحذف نون) + ی ، لاحقۂ صفت]

بَرمھا (فت ر ، سک ر) امذ : ~ برھما .

قادر مطلق ، خدا ، واجب الوجود کی ذات .

اس شادی کا ایسا سماں بن آیا ہے کہ جہاں تاتیں کہ دیوتا ہمہ برمھا آئے ہیں سو حسد کے آنسو ڈالتے ہیں .
؟۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۴

شیو کے گلے سے بارتی جی لپٹ گئیں کیا ہی بہار آج ہے برمھا کی روپ پر
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۵۱

ہندوؤں کے ہاں کم سے کم تین خدا تھے ، برمھا ، بشن ، مہیش .
۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۳۵

[رک : برمھا]

— کی گَھڑی امث

طویل مدت .

اے جان شب ہجراں تیری سخت بڑی ہے
ہر پل مگر اس نس کی برمھا کی گھڑی ہے
۱۷۱۳ فائز ، ۱۸۶

بَرمَہوتَر/بَرمَہوتّر (فت ب ، ر ، سک م ، و مج ، فت ت/کس ب) امذ .

رک : برہم (پلیٹس) .

بُرمُہی (ضم ب ، سک ر ، ضم م)

رک : برموہی .

اری او چولھے والی برمہی کمبخت شاہش ہے
بکائن تو ہے یہ کھجڑی ہے او جڑی یا مہیلا ہے
۱۸۳۰ امتحان رنگیں ، ۲۲

بَرَن (۱) (فت ب ، ر) امذ : ~ ورن .

۱. ذات ، قوم ، ہنود کی چار ذاتوں (برہمن ، چھتری ، ویش شودر) میں سے کوئی ایک .

سیا ورن کہ کہتے ہیں سندر بنی اتھا راج واں ایک ہندو برن
۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۴

اس کے زمانے کی تقسیم برھما کے زمانے سے اور اس کے رسوم و قواعد سے مطابقت دکھاتی ہے اور چار برنوں کا برابر پتا لگتا ہے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۷

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو ذات اور برن کو بھی مٹا دینا چاہتے ہیں .
۱۹۳۶ پریم چند ، بازار حسن ، ۱۵۸

۲. بھیس ، حلیہ ، صورت .

وہ سب مٹ دے سر کے تکبر کا تاج ستانی برن صورتاں میں مو راج
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۴ الف

پورے دو سو خدا اس صحرا میں بصورت عجیب و غریب تشریف لائے ہیں بعض کو زیارت بھی ہوتی ، برن بدل لیتے ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷۳۵

کیا خبر کس طرف نکل جائیں لے کے ہم لوگ جو گیوں کا برن
۱۹۷۵ حکایت نے ، ۱۰

۳. لباس .

جواہر کا درپیک ہوا جب گگن برن نار گوہر کا پہنی برن
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۱

درکار نہیں ہے پھر بن بن میں قبائے زینت
یہ بس ہے خاکساری خاکی برن پہناوا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

کبھی دعوائے تاجداری نہیں کیا ، ہمیشہ فقیروں کے برن میں رہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۷ : ۲۷۵

۴. تن ، بدن ، ہواوا .

آج صد حیف اصغر بالک پیاسا جیو گیا برن سے نکل
؟۱۶۳۵ قدیم اردو مراثی ، ۲۰۱

٥. رنگ .

عجب قدرت برن ہیں تج جگت خوباں سرن ہیں تج
لڈت ان کا چرن ہیں تج دیکھت اب دل میں غم بکڑے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٨٠

موہن ہوا ہے سبز برن سرسبں پاؤں لگ
دستا ہے مجکوں سرو چمن سرسبں پاؤں لگ

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٠٢

وہ شام برن اور وہ شب رنگ ہے اسپ
سایہ بنے جائے جو ان کا رخ کافر پیر سیاہ

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٣١٢

٦. حسن ، خوبصورتی .

ترا بازو کا دیکھو کیا برن ہے · کہ ہر بازو پہ اس کے نورتن ہے

١٨٠٩ جرات ، د ، ٢٧٨

٧. رک : پھرن .

ساتھ اشکوں کے نکل آیا دل شفاف بھی
پیرتا پھرتا ہے ساون کے برن میں آئنہ

١٩١١ تسلیم ، دفتر خیال ، ١٢٣

٨. قسم ، نوع .

گر شمع کا جو مہکے گلزار انجمن میں · بلبل ابھی جنم لے پروانے کے برن میں

١٨٤٢ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ١٢٠

٩. تعریف توصیف (پلیٹس) .

١٠. خاصیت ، سیرت ، صفت (پلیٹس) .

(ب) صف .

بروردہ ، پالا پوسا ہوا .

جبریل کے جو بت سوں برن سو حسین ہے

١٥٠٣ جانم (قدیم مراثی ، ٢٥)

[س : ورن वर्ण]

— دینا محاورہ (قدیم) .

جنم دینا ، وجود میں لانا ، پیدا کرنا .

ہر سرن گوں برن آپ دیوے · ہر برنا سوں سرن آپ لیوے

١٥٠٠ من لگن ، ٦

— دھرم (— فت د ، ھ ، سک ر) امذ .

(ہندو) مذہبی فریضہ یا فرائض (پلیٹس) .

[برن + دھرم (رک)]

— سنکر (— فت س ، ف) صف .

١. (ہندو) دوغلا ، اونڈی بچہ .

جب نیچ ذات کی استری کا اچھے خاندانی پرش کے ساتھ یا اونچی ذات کی استری کا نیچ ذات پرش کے ساتھ سنبرگ ہوتا ہے اور اس سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے وہ برن سنکر کہلاتی ہے .

١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو (حاشیہ) ، ١٩

٢. (ہندو) وہ شخص جو چھوت چھات پر عمل نہ کرے اور غیر ذات کے ساتھ کھانے پینے کو برا نہ سمجھے (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٨٢) .

[برن + سنکر (رک)]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

بھیس بھرنا ، (کسی کے) روپ میں ظاہر ہونا .

کنھیا امع گربیوں دنگ ہے · کہ ہر پل میں کرتا ہے سو سو برن

١٧٥٦ دیوان زادۂ حاتم ، ٢٠٠

— مالا امث .

(ہندو) حروف تہجی ، الف بے تے (پلیٹس) .

[برن + مالا (رک)]

— ہین صف .

ذات باہر ، برادری سے خارج (پلیٹس) .

[برن + ہین (رک)]

بَرَن (٢) (فت ب ، ر) امذ .

انتخاب ، پسندیدگی : شادی کا وعدہ : حفاظت ، پردہ : پرورش : احاطہ ، پشتہ ، بند : اونچی سڑک (پلیٹس) .

[س : ورن वर्ण]

— کرنا ف م .

برہمن کو کسی دان یا رسم کی ادائی کے لیے بلانا (پلیٹس : نوراللغات ، ١ : ٦١٥) .

بَرَن (٣) (فت ب ، ر) امث .

مٹی جو دریا کسی جگہ ڈالے : مٹی جو پانی نشیب میں جمع کر دے (پلیٹس : نوراللغات ، ١ : ٦١٥) .

[ہ : برنا वरन]

بَرُن (فت ب ، ضم ر) امذ .

پانی کا دیوتا : ایک درخت جسے برنا بھی کہتے ہیں (رک : برنا) (پلیٹس) .

[س : ورن वरुण]

بَرْنا (١) (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک درخت جس کی اونچائی تیس چالیس فٹ تک ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ٢ : ٣٢٩) .

کہتے ہیں وہ درخت برنا کا اب تک خانقاہ پر موجود تھا .

١٨٦٤ تحقیقات چشتی ، ٥٢٢

پوست درخت برنا کو . . پانی میں جوش دے کر پلاتے ہیں .

١٩٢٩ کتاب الادویہ ، ٢ : ٤٠

[س : ورن + ک : वरण + क]

بَرْنا (٢) (فت ب ، سک ر) امث .

ایک ندی کا نام جو بھارت میں بنارس کے شمال سے گزر کر دریائے گنگا میں ملتی ہے (پلیٹس) .

[س : ورن वरण]

برنا (۳) (فت ب ، سک ر) ف م .

شادی کرنا ، بیاہ کرنا (پلیٹس) .

[س : ورن ین **वरणीय**]

برنا (۴) (فت ب ، سک ر) ف ل .

جلنا ، بلنا (پلیٹس) .

[رک : بلنا]

برنا (۵) (فت ب ، سک ر) ف م .

بل دینا ، بٹنا (شید ساگر ، ۷ : ۳۲۹۲) .

[س : ولن **वलन**]

برنا (۶) (فت ب ، سک ر) ف م .

منع کرنا ، روکنا (شید ساگر ، ۷ : ۳۲۹۲) .

[س : وارن **वारण**]

برنا (۷) (فت ب ، سک ر) امذ .

جوان ، نوجوان (بیشتر 'پیر' کے ساتھ مستعمل ہے) .

لنے کیتا زاری بآواز زیر دیکھے گیو تماشا او برنا و پیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۵۷

کہاں عقل برنا کہاں عقل پیر نئے سے ہے بہتر پرانی شراب

۱۸۶۲ مراۃ الغیب ، ۱۰۲

مردمان سواد اعظم برنا جوان خرد تا کلاں . . . شہزادہ خورشید کے آفتاب جمال پر والہ و شیدا ہیں .

۱۹۰۵ بوستان خیال ، ۶ : ۲۰

اسم کیفیت : برنائی ؛

برنائی ہی میں تم سے شرارت نہیں ہوئی
لڑکے سے بھی تھے تم تو قیامت شریر تھے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۲۸

فطرت کھینچ گی افشاں سے قبائے نو میں
عالم پیر کو پھر دعوت برنائی ہے

۱۹۳۱ صبح بہار ، ۱۱۴

[ف : بر (= بالا) + نائے (= حلقوم) (= جس کے گلے کی ہڈی ابھرنے لگی ہو جو بالغ ہونے پر ابھرتی ہے)]

— و پیر (— و مج ، ی مع) امذ .

بالے بوڑھے مرد عورت سب ، عوام ، عام لوگ .

مثال کے لیے : رک : برنا ، (۷) بوستان خیال .

[برنا + ف : و ، حرف عطف + پیر (رک)]

برناتی (فت ب ، سک ر) امث .

(موسیقی) سری راگ کی پہلی راگنی .

بنا کر دل سے برناتی کر گانی تماشہ ہیں وہ سنگیتوں کو بھاتی

۱۸۵۹ راگ مالا ، عزلت ، ۲۵

[برن + آتی ، لاحقۂ نسبت]

برنار (فت ب ، سک ر) صف .

رنگین ، رنگا ہوا (پلیٹس) .

[س : ورن + آل **वर्ण + श्राल**]

— مٹی (— فت م ، شد ٹ) امث .

زرد یا زرد و سفید رنگ سے رنگی ہوئی خاک (پلیٹس) .

[برنار + مٹی (رک)]

برنال (فت ب ، سک ر) امذ .

بحری جہاز کا وہ برنالہ یا پانی نکالنے کا راستہ جس میں سے جہاز کا فالتو پانی نکل کر سمندر میں گرتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بر (باہر) + ا + نال (رک)]

برنالہ (فت ب ، سک ر ، فت ل) امذ .

رک : برنال (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

برنباتی (فت ب ، سک ر ، فت ن) امذ .

دوسرے پودے پر اگا ہوا پودا ، طفیلیہ .

پہلی اقسام کو برنباتی . . . یا . . . طفیلی کہتے ہیں .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۳

[بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + نبات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برنبھ (کس ب ، فت ر ، غنہ ، سک بھ) صف .

(ہندو روایات کے مطابق) مردے کو زندہ کرنے والا سادھو یا دیوتا .

جو بید کہ مردے کو جلاتا ہے برنبھ کہلاتا ہے .

۱۸۰۱ مادھونل ، ۲۷

[س : (= خدا)]

برنج (کس ب ، فت ر ، سک ن) امذ .

۱. چاول .

برنج مزعفر انہیں پر زقند
اٹھے طفلاں وان بہوت از چون و چند

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۸۲

دیکھا نہ میں نے پنڈ میں جب خشکۂ پشاوری
لے برنج اے مصحفی روح اپنی پشاور گئی

۱۸۲۴ مصحفی (سہ ماہی ، تحریر ، ۹ دول ، ۱۰۱ : ۱۱۲)

کھانے متعدد قسم کے ہوتے ہیں پلاو چلاو ابراہیم خانی برنج .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۴۲

۲. سونا اور جواہرات وغیرہ تولنے کا ایک باٹ جو چاول کے برابر وزن ہوتا ہے .

چاندی دانی کا ایک برنج .

۱۸۶۳ مطلع العجائب ، ۲۰۲

کشتۂ خبث الحدید چار برنج .

۱۹۳۶ ماہ نامہ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۳۸

۳. پیتل ، زرد رنگ کی مرکب دھات جو ۳ حصے تانبا اور ایک حصہ جست یا روح طوطیا ملا کر بنائی جاتی ہے .

شہتیر ٹھوس برنج کے اور دیواروں پر ایسی مینا کاری ہے کہ عقل انسانی حیران ہوجاتی ہے .

۱۹۵۸ ید بیضا ، عابد علی عابد ، ۳۲

۴. (کیمیا) لوہا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

[ف]

ـــ ساز امذ .

پیتل تیار کرنے یا اس کے برتن ڈھالنے والا کاریگر (ا پ و ، ۳ : ۲۱) .

[برنج + ساز ، رک : ... ساز]

ـــ گَنْدَہ کس صف (ـــ فت گ ، سک ن ، فت د) امذ .

ابلا ہوا چاول ، بھات .

زیادہ تر آدمیوں کی غذا برنج گندہ یعنی بھات ہے .

۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۴۲

[برنج + گندہ (رک)]

ـــ مُشْک (ـــ ضم م ، سک ش) امذ .

تخم بالنگو ، سیاہ رنگ کا چھوٹا سا دانہ جو بھیگنے کے بعد اسپغول کی طرح لعابدار ہو جاتا ہے ، عموماً شربت میں مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶ ؛ پلیٹس) .

[برنج + مشک (رک)]

بِرِنْجاری (کس ب ، ر ، سک ن) صف .

چاولوں کا سوداگر ، غلے کا تاجر ، بنیا ، بنجارا (پلیٹس) .

[برنج (رک) + ا : اری ، لاحقۂ صفت]

بَرَنْجاسَف (کس ب ، فت ر ، سک ن ، س) امث .

افسنتین کے مانند ایک بوٹی جس کا قد ایک گز تک بلند ہوتا ہے (کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۰) .

برنجاسف وغیرہ کی پتیاں لے کر ایک ہانڈی میں جمع کرو .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۷۶

[ع : ف : برنجاسب]

بَرَنْجَن (فت ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امذ .

سونے چاندی کی چوڑی یا کڑا جو عورتیں پہنتی ہیں (ہاتھ کا ہو تو دست برنجن ، پاؤں کا ہو تو پا برنجن) .

رانگ ہو اگر دست برنجن تو ہے چاندی
وہ گل جو نہ پہنے تو ہیں سونے کے کڑے پھول

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۴۲

[ف]

بِرِنْجَہ (کس ب ، ر ، سک ن ، فت ج) امث .

کنول .

سر گورستان طوطی ، میں برنجے گاؤ آیا ہوں
تو شمشالوں کے بھوتوں کی حقیقت تاڑ آیا ہوں

۱۹۶۷ الدھیر نگری ، ۹۲

[برنج (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت]

بِرِنْجی (کس ب ، ر ، سک ن) .

(الف) صف .

برنج (رک) سے منسوب ، پیتل سے بنا ہوا .

برنجی ستی اژدہات آہنی جو جالدار تھیں وہ منائے منی

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۱

ایک توپ برنجی تیار ان کے پاس موجود ہے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۲۰۶

شراب دیوتاؤں پر چڑھائی جاتی تھی اور برنجی مورتوں کو حرکت دی جاتی تھی .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۳۷

(ب) امث .

چھوٹی کنول ، کوکا (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۶) .

[برنج (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرَنْچ (کس ب ، فت ر ، سک ن) صف .

شعبہ ، شاخ ، چھوٹا ، ماتحت ، برانچ (ترکیب میں مستعمل) .

برانچ آفس سے حسب قواعد . . . جاری ہوتے ہیں .

۱۸۹۴ ایکٹ ۱۹ (ترجمہ) ، ۵۱

[Branch : انگ]

بَرَنْدَگان/بُرَنْدَگان (فت ب ، ر ، سک ن ، فت د / ـــ کس ر) صف .

رک : برندہ (مع مثال) جس کی یہ جمع ہے .

بَرَنْدَہ/بِرَنْدَہ (فت ب ، ر ، سک ن ، فت د / کس ر) صف .

لے جانے والا ، آتا جاتا .

قیمت سے مطلع کریں تا کہ کسی برندہ کو قیمت اس کی دلوا دیں .

۱۷۸۸ عہد نامہ ، ۷ : ۱۰۵

تم برندۂ اطلاع نامہ کو نہیں ملے .

۱۸۷۰ انشائے خرد افروز ، ۲۰

برندگان مال کے . . . جلد (۲) میں (زیر طبع) .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۸

[ف : بردن (= لے جانا) سے]

ـــ ءِ خُفْیَہ کس اضا (ـــ ضم خ ، سک ف ، فت ی) امذ .

خفیہ ایجنٹ یا مخبر ؛ چوری مار ، گھات مار (جو بغیر محصول دیے چیز چھپا کر لے جائے) (پلیٹس) .

بُرَنْدَہ/بُرِنْدَہ (ضم ب ، کس ر ، سک ن ، فت د / شد ر بکس) صف .

کاٹنے والا ، قطع کرنے والا (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

برندوں سے بڑی بہ ہے دھم خوبیاں گل میں چن کی ہر دم سربری ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۲

پھر اسلام تری شکل ہے معراج خوشی
کفر کے حق میں ترا جرم ہے برندہ حسام

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۲۶۸

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بَرَنْدا (فت ب ، ر ، سک ن) امذ .

رک : برآمدہ رک : بر (۳ و ۔ ۰) فحش الفاظ .

بُرُنْغار (ضم ب ، ر ، سک ن) امذ .

فوج کا وہ حصہ جو بادشاہ یا سالار کے دائیں طرف ہو .

حضرت صاحبقران نے لشکر کو اس طرح مرتب کیا کہ برنغار . . . مرزا پیر محمد جہانگیر کو سپرد ہوا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۶۷

[ف : < ت]

بَرَنْگ (۱) رک : ب (فحش الفاظ) .

بَرَنْگ (۲) (فت ب ، ر ، غنہ) امث .

رند ؛ جاپی ؛ گھنٹی (جو کسی کو بلانے یا کسی بات سے آگاہ کرنے کے لیے بجائی جائے) ؛ (لوہے وغیرہ کا) سریا ، چھڑ (پلیٹس) .

[ف]

بَرَنْگا (فت ب ، ر ، غنہ) امذ .

لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت کے پٹاو میں ہوتا ہے .

برنگا . . . دو وسالہ پارچۂ چوب (و تختہ) کہ در سقف بالائے تیرہا نہند .

۱۷۵۱ نوادرالالفاظ ، ۲۰۷

گیسو و ابرو کے غم میں چھت کو جب آنکھیں لگیں
دھنیاں اجگر ہوئیں اچھو برنگا ہو گیا

۱۸۶۶ فیض (میر شمس الدین) ، د ، ۲۳

دسویں صدی کی مثال کے لیے : رک : ورگا (ا پ و ۰ ، ۱ : ۹۱) .

[० : برنگا बरंगा]

بَرْنَن (فت ب ، سک ر ، فت ن) امذ .

۱. حال ، تذکرہ .

تن نے عارج ہو جن برنن من کے پایا
ہوئی بالک بھاتو منزل ناسوت آیا

۱۷۱۲ امین الدین ثانی ، چکی نامہ ، ۹

اب دجار کا برنن سنیے کہ جب بر دے شدہ ہوتا ہے تب بجار ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹

۲. نقل قول ، روایت .

شری اگست میں مہاراج نے شری مکھ سے برنن کیا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱۸ : ۱

بڑی برت کی مہماں کو برنن کرنا آسان نہیں
اور کہوں کیا ادھک تیرے سے تو کوئی انجان نہیں

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۵۹

۳. تشریح ، وضاحت ، تحریر .

بھائیوں انھی دیکھکی رانی انی اوتار
کہاں تاک برنن کروں من میں خوشی اپار

۱۸۸۴ سالگ نوٹنگی ، ۲۲

یہ مضمون کسی قدر اور وضاحت طلب ہے اس آنند دینے والی دشا کا کچھ اور برنن کیجیے .

۱۹۲۰ جوگ واشسٹ ، ۰۰

۴. تعریف (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : ورنن वर्णन]

بَرَنْنا (فت ب ، سک ر ، فت ن) ف م .

برنن (رک) کرنا (پلیٹس) .

[برنن (رک) سے مصدر)]

بَرْنُوف (فت ب ، سک ر ، و مع) امذ .

انار کے پیڑ سے مشابہ ایک پیڑ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۲) .

[ع : (ب ر ن ف)]

بَرْنی (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

پلک ، وہ جگہ جہاں پلکیں نکلتی ہیں .

صبح مثل مہر منہ دھو دھا کے وہ نکلا تو گیا
برنیوں پر پتلیوں کا عکس کاجل ہو گیا

۱۸۲۲ ہوس ، د ، ۵

بھلا پورنے کی برنیاں کیسی ہوں آپ نے لیر کہانی ہوتی دیکھی ہو .

۱۹۳۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۶ : ۱۰

[س : ورنی वरुणी]

بَرْنی (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

صنعت یا زراعت کے لیے پیشگی رقم (پلیٹس) .

[० : برنی बरनी]

بَرْنی (۳) (فت ب ، سک ر) صف .

انڈیا کے شہر بون کا باشندہ یا وہاں کے اسے ہونے خاندان کا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۰) .

[برن ، بلند شہر کا قدیم نام + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرْنی (۴) (فت ب ، سک ر) امث .

دولہن (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۴) .

[० : بنی बंनी (= دلہن) یا س : ورنی वरणीय (= بیاہ کرنا)]

بَرْنی (۵) (فت ب ، سک ر) امث .

چھوٹا مرتبان (فیروز اللغات اردو) .

[ف]

بِرْنی (۱) (کس ب ، سک ر) امث .

اوڑ (پلیٹس) .

[س : ورین **वरण**]

بِرْنی (۲) (کس ب ، سک ر) امذ .

کسی غلے کا ایک چھوٹا سا بیج یا دانہ .

گیہوں دیہہ دسرا کہ برنی کے پات　　ملا گئے گوبر کیرے اس سنگھات

۱۵۲۲　　جوگ بل (قریشی) ، ۱۸۷

[۰ : برنی **विरनी**]

بَرْنِیں (فت ب ، سک ر ، ی مع) امذ .

دریائی گھوڑا ، اسپ دریائی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۲۷) .

[س : ورن **वरुण** (= پانی کا دیوتا) + ۰ : یں ، لاحقۂ نسبتی]

بَرْو (فت ب ، و لین) امث : ∽ بروا .

مچھلیاں کھانے والی ایک چڑیا (پلیٹس) .

[۰ : برو / بروا **वरव / वरवा**]

بُرُو / بَرُو (فت ب ، و مع / و مج) امذ .

۱. ایک قسم کی لمبی گھاس یا سینٹھا جس کا تعلق لکھنے کے لیے قلم بناتے ہیں .

کبھی پنسل یا فونٹین پن سے نہیں بلکہ برو کے قلم سے لکھتے تھے .

۱۹۷۱　　ذکر یار چلے ، ۳۱۲

۲. (زراعت) جوار کے پودے سے ملتی جلتی لمبے پتے کی جنگلی گھاس جس کو جنگلی ہاتھی شوق سے کھاتا ہے ، ان جری (۱ پ ، ۹ ، ۲۲) .

[۰ : بُرو **बरु**]

بَرْوا (۱) (فت ب ، سک ر) امث .

رک : بَرو (پلیٹس) .

بَرْوا (۲) (فت ب ، سک ر) امث .

ایک راگنی کا نام جسے سن کر جنگلی جانور اور سانپ رام ہو جاتے ہیں ، ایک قسم کا ہندی گیت .

ہے اس کا نام کردیو سا کہو بتر　　کہیں ہیں اس کو بروا اہی پرور

۱۶۶۵　　راگ مالا ، ۱۱۰

دھن بروا تال پشتو .

۱۸۸۵　　حباب کے ڈرامے ، سلیمانی تلوار ، ۲۸۹

بروا ساتو پہاڑی جھنجھوٹی کے آسا پوروی بھی گن گن گانے لگا

۱۹۶۱　　ہماری موسیقی ، ۱۶۱

[۰ : بروا **वरवा**]

بَرُوْآ (فت ب ، و مع) امث .

گھٹیا قسم کی ریتلی زمین ، وہ زمین جس کی چکنی مٹی میں ریت مخلوط ہو (پلیٹس) .

[س : بالوکا **बालुका**]

بِرْوا (۱) (کس ب ، سک ر) امذ .

۱. پودا ، جیسے : ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات (رک) .

چونکہ پیڑ بروا کسی حصے دار یا اسامی کا لگایا ہوا ہے لگانے والا اس کا مالک ہے .

۱۸۴۶　　کھیت کرم ، ۵۱

بروا اس کم عمر درخت کو کہتے ہیں کہ جس کی نیچے کی شاخیں گرنے کے بعد اس کے تنہ کا دور بارہ انچ تک رہے .

۱۹۰۲　　علم الصحرا ، ۳

۲. بچہ ، ننھا لڑکا .

دیکھا تمہیں لاڈ پیار میرا　　بروا ہے یہ ہونہار میرا

۱۸۸۲　　تفسیر عفت ، ۲۴

[۰ : بروا **विरवा**]

بِرْوا (۲) (کس ب ، سک ر) امذ .

کھیت میں چرسا کھینچنے والے کاشتکاروں مزدوروں سے الگ جو اوپر سے اوپر چڑھے ہوئے چرسے کو پکڑ کر نالی میں پانی گرانے میں مدد دیتا ہے (پلیٹس) .

[۰ : بروا **विरवा**]

بَرْوار (فت ب ، سک ر) امذ .

ایک قوم جو چاول کا بیوپار کرتی ہے .

دن دہاڑے یہ عدالت میں کھڑے لوٹیں گے

ان کے آگے نہ چلے گی کبھی برواروں کی

۱۹۲۶　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۰ : ۳

[۰ : بروار **बरवार**]

بِرْوائی (کس ب ، سک ر) امث .

کھیت کے ارد گرد کانٹے وغیرہ سے احاطہ بندی ، باڑھ ؛ باغ ، پھلواری (پلیٹس) .

[۰ : بروائی **विरवाही**]

بَرْوائِک (فت ب ، سک ر ، کس مج ء) امذ .

جوکیداروں کی ایک قوم جو کوہ سوالک کے قریب آباد ہے (پلیٹس) .

[۰ : بروایک **बरवायक**]

بَرْوَر (فت ب ، و مج ، فت ب) صف ؛ م ف (قدیم) .

رک : برابر .

جنازہ اٹھانے کے اول چہار تکبیراں برور کر کر سلام اول دیویں .

۱۵۶۳　　رسالۂ فقہ ، ۱۳

بروپ (کس ب ، و مع) .

(الف) صف .

بد شکل ، بھونڈا ؛ ڈراونا ، مہیب (پلیٹس) .

(ب) امذ .

خصلت کا فرق ؛ بد صورتی ، بد نمائی ؛ مخالفت ، نفرت (پلیٹس) .

[ا : ب ، سابقۂ نفی + روپ (رک)]

— ہونا محاورہ .

بے عزت ہونا (پلیٹس) .

بروت (ضم ب ، و مع) امث .

مونچھ .

یکایک بعنایت ایزدی و بہدایت صمدی ایک جوان ریش و بروت آغاز اون ہی قبروں سے نکلا .

١٧٣٢ کربل کتھا ، ٤٠

کیا جو منڈوائی اگر ریش و بروت   کیا ہوا ڈالے گلے کے بیچ سوت

١٨٠١ رمز العاشقین ، ٢١

ترکوں کے بچے جو بالکل بے ریش و بروت تھے . . . بہت ہی نحیف اور کمزور تھے .

١٩٢٨ حسرت ، مضامین ، ١١٣

[ف]

بروت (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

ایک قسم کا سانپ (پلیٹس) .

[س : بروت वरवत]

بروتہ (فت ب ، و لین ، فت ت) امذ .

ایک میٹھا پھل جو برسات میں ہوتا ہے .

بروتہ میوۂ شیریں ہندی در بارش .

١٥٩٢ آئین اکبری ، ١ : ٥٣

[?]

بروتی (کس ب ، و مج) امث .

(ٹھگی) جاسوس کے شبہ سے بچنے کے لیے الگ دکے ہو کر ٹھگی کو نکلنے اور دور ہرے مقررہ جگہ پر پہنچ کر جمع ہونے کا عمل (ماخوذ : اپ و ، ٨ : ١٤١) .

اف : کرنا .

[مقامی]

بروٹھ (١) (فت ب ، و مع) امذ .

وہ تختہ جس سے ہل چلانے ہوئے کھیت کی زمین ہموار کرتے ہیں ، پٹیلا ، میڑا .

بروٹھ تختۂ شیار چوبیں در جفت کہ ہندوی آں را بروٹھ گویند نوعی از ساز برزگری است .

١٣٣٢ زبان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی ، ١٩٦٤ ، ٩٨)

بروٹھ تختۂ شیار .

١٩٦٠ ادب و لسانیات ، ٢٩

[س : ورروٹھ वरूथ]

بروٹھ (٢) (فت ب ، و مع) امذ .

لکڑی کا جنگلہ جو گاڑی کے ارد گرد اسے ٹکر سے بچانے کے لیے لگاتے ہیں ؛ زرہ ، بکتر ؛ گھر ، مکان ؛ گروہ ، دل بادل ؛ تودہ ، ڈھیر (پلیٹس) .

[س : ورروٹھ वरूथ]

بروٹھی (فت ب ، و مج) امث .

اہیروں کی ایک ذات جو انڈیا کے ضلع مین پوری میں آباد ہے (پلیٹس) .

[ہ : بروٹھی वरोथी]

بروٹ (١) (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

پیٹ کا ورم ، پیٹ کا پھوڑا ، پیٹ کی سختی جو ریاح جمع ہو جانے کی وجہ سے ہوتی ہے .

آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے
اتنا دوا علاج سے بروٹ نہ جائے گی

١٨٥٩ جان صاحب (نور اللغات ، ١ : ٦١٦)

[ہ : بروٹ बरवट]

بروٹ (٢) (فت ب ، سک ر ، فت و) امث .

بیجھنے لگانے کا تیز نوک کا چاقو ، الیم کے ڈوڈے گودنے کا تیز دھار کا چاقو (اپ و ، ٧ : ٩٠) .

[?]

بروٹا (فت ب ، و مع) امذ .

رک : بروٹھا .

سب روپیہ اور مال ... بروٹے میں گاڑ دیا گیا تھا .

١٨٨٤ پولیس ڈراما ، ٦٥

بروٹھا (فت ب ، و مج) امذ ؛ ~ بروٹھا .

وہ کمرہ جو ڈیوڑھی اور زنانہ مکان کے درمیان ہوتا ہے .

بروٹھا پاشرہ .

١٣٣٢ زبان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی ، ١٩٦٤ ، ١٠٥) .

دروازے کا مکان کہ وہ ڈیوڑھ کوٹھری کے برابر ہوتا ہے ، تا کہ ... پردہ رہے ، اسے دیہات میں بروٹھا کہتے ہیں .

١٨٤٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٨٤

بروٹھا طے کر کے آپ اندرونی دروازے میں داخل ہوئے .

١٩٢٥ حکیم الامت ، ١٨

[س : ورروٹھ + ک : वरूथ + क]

بروج (ضم ب ، و مع) امذ .

برج (رک) کی جمع .

بارا بروج پر ہے بارا امام وستے   تو اس اپر جھلکتا ایمان کا اجالا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢١٩

فرزندان خواجہ بزرجمہر نے زائچہ کھینچ کر نظرات سیارگان و بروج و اشکال وبال ملاحظہ کر کے . . . فرمایا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷

ہر چند یہ سب . . . ایک ہی آسمان کے تارے ہیں لیکن ان کے بروج و منازل ایک دوسرے سے . . . بعید و متفاوت ہیں .

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۸۶

بُروچ (کس ب ، و مع) امذ .

جڑاؤ پھول یا ہلال وغیرہ میں جڑا ہوا کانٹا جو عورتیں ساری میں یا سر کے جوڑے میں لگاتی ہیں .

زلفوں میں ایک ہلال تھا انگریزی مرصع بروچ اٹکائے جوڑوں کو بچھاتی ہوئی نزاکت کے ساتھ آئیں .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱/۲ : ۲۳۸

[Brooch : انگ]

بُرُودَت (ضم ب ، و مع ، فت د) امث

ٹھنڈک ، خنکی ، سردی .

اگر ہیوال (کذا) کا ہوئیگا علماں برودت سا ہوئیگا طبع تیج حار

۱۴۳۷ گنج الاسرار ، قراب شاہ ، ۹

یہ ہوا میں ہے برودت کا اثر بادلوں کو ہے زکام آنسوں چھوٹ

۱۸۴۳ کلیات قدر ، ۳۹

برودت ماہ میں تھا اور حرارت مہر تاباں میں

ہوائے صبح میں خنکی تھا پھولوں میں نزاکت تھا

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۲۵۷

[ع : (ب ر د)]

ـــ عارِضی کس صف (ـــ کس مج ر) امث .

(طبیعات) وہ شدت جو بخارات آبی کی حقیقی مقدار کو . . . ظاہر کرتی ہے (فرہنگ جنگلات ، ۱۲) .

[برودت + ـِ (ا : ع : عارض (= جو پیش آئے) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مُحْض کس صف (ـــ فت مج م ، سک ح) امث .

(طبیعات) وہ قوت یا بخارات کی کشش جو مقیاس الحرارت میں پارے کو اوپر چڑھانے کا باعث ہوتی ہے (فرہنگ جنگلات ، ۱۱) .

[برودت + محض (رک)]

بَرُودَہ (فت ب ، و مع) امذ .

بڑکے کی شاخ (پاروس) .

[س : برودہ बरोध]

بِرودَہ (کس ب ، و مع) امذ .

دشمنی ، کینہ ، بغض و عداوت ، فساد مخالفت ، مزاحمت .

جیون مکت ہو کر برودہ سے رہت پرم گیان وان ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷

[س : ورودہ विरोध]

بِرودھی (ـــ کس ب ، و مج) صف .

۱. دشمن ، بیری .

برکاش بھی روا نہیں کیونکہ پرکاش اندھکار برودھی ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۶

باپ ہوا کیا مجھ سے اپنا دادا اک ہے برودھی میرا

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴۳

۲. جھگڑالو ، فسادی (فرہنگ آصفیہ) .

[س : ورودھی विरोधी]

بَرُوری (فت ب ، و لین) امث .

اری یا اڑی (رک) نام کا پکوان ، پھلکی ، پھلوری .

اول کھنڈ وانا لائے بروری .

۱۶۳۹ ملک محمد جائسی (شید ساگر ، ۷ : ۲۲۰۲)

بُرُوز (ضم ب ، و مع) امذ .

ظہور ، کسی مخفی شے کے نظر آنے کا عمل یا کیفیت .

از غایت ظہور نہاں ہے نہ آشکار

وز شدت بروز خفی ہے نہ آشکار

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۰۹

کچھ فرق بروز اور تناسخ میں نہیں ہے

انکار ہو جن کو انہیں اقرار کرا دوں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۵۵۸

ف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ر ز)]

بُرُوزی (ضم ب ، و مع) صف .

بروز (رک) سے منسوب .

دیوتا آسمان سے اتر کر ، انسانی قالب میں بروزی رنگ کے اندر ظاہر ہوتے ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۸

[بروز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَروسی (فت ب ، و مج) امث .

رک : برسی (پلیٹس) .

بُرُوق (ضم ب ، و مع) امذ .

برق (رک) کی جمع (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۴ ، جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۲) .

بُرُوقَت رک : بر (۹ ، . .) لحتی اللغاظ .

بُروکیڈ (ضم ب ، و مج ، ی مج) امذ .

دیبا ؛ جامہ وار ؛ زربفت ؛ کمخواب .

وہ فراخ بروکیڈ کا لبادہ اوڑھے بیٹھی تھی .

۱۹۷۳ اردو ڈائجسٹ ، کراچی ، ۵ ، ۱۰۲

[Brocade : انگ]

برّوکھا (فت ب ، و لین) ا ~ بڑو کھا .
اونچا گنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۲) .
[• : بڑ (= بڑا) + اوکھ (رک)]

بِروگ (کس ب ، و مج) امذ .

۱. ہجر ، فراق ، جدائی .
بدیاد آئی کن لاڑموں کر منجوگ (کذا)
ندھرتا ہے رج لاؤ کیاں سوں بروگ
۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۳۲ ب
بروگ کی صورت ، بھرتری کی مورت ، آنکھوں میں الفت سے لال ، شہزادہ گلفام کا خیال .
۱۸۵۳ شرح اندرسبھا ، ۹۹
ان کی شکل کا خیال آرہا ہے رات دن
یہ بروگ میری جان کھا رہا ہے رات دن
۱۹۲۵ عالم خیال ، ۴
۲. (مجازاً) وہ جوگ یا فقیری جو صدمۂ ہجر میں اختیار کی جائے ، دشت نوردی ، دنیا سے بیزاری اور دل برداشتگی .
گھر بار کے چھوڑنے اور عزیزوں سے منہ موڑنے کا سبب اور بتائیے ، اس بروگ کا باعث بیان فرمائیے .
۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی دلہن ، ۱۲
۳. (مجازاً) مصیبت ، صدمہ ، اذیت و تکلیف (بیشتر وہ جو درد فراق کے باعث ہو) .
گھل گھل کے مر چلا ہوں محبت کے روگ میں
ڈالا ہے تیرے غم نے مجھے اس بروگ میں
۱۸۶۶ فیض ، د ، ۲۲۰
تمہارے سر کی قسم میں جھوٹ نہیں کہتا ، تم ہو کس بروگ میں .
۱۹۴۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۶۲
۴. وہ دھنیں اور گیت جو صدمۂ ہجر میں موجب تسکین ہوں یا گائے جائیں ، فراقیہ گیت .
کوئی آ تیا گنگنانے لگی   غم زدوں کا بروگ گانے لگی
۱۷۸۵ طوطی نامہ ، حسرت (جعفر علی) ، ۸۷
ایا ہے کسی کی محبت میں جوگ   وہ سنتا ہے بس جوگیا اور بروگ
۱۸۹۰ کتاب مبین ، ۹۲
اس قسم کے راگ عموماً بروگ کہلاتے ہیں .
۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۲
[س : وِیوگ वियोग]

— آ پڑنا (— پڑنا) محاورہ .
اتفاقی حادثہ پیش آنا ، مصیبت پڑنا .
آئے دن اختیاری اضطراری ایسے بروگ آ پڑتے ہیں کہ کاشتکار پنپنے نہیں پاتے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۲

— لینا محاورہ .
جوگ دھارنا ، دنیا سے دل برداشتہ ہو کر جوگی یا جوگن بن جانا .
ان کے ماں باپ نے ان کے لیے جوگ سادھا اور بروگ لیا .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۶

بِروگَن (کس ب ، و مج ، فت گ) صف .
بروگی (رک) کی تانیث .
سو ہیں گھوج میں اس کے جوگن ہوئی
یہاں تک تو پہنچیں بروگی ہوئی
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۰
شب فرقت جو ڈسیگی مجھے ناگن بن کر
روح جائے گی مدینے کو بروگن بن کر
۱۸۷۲ معامد خاتم النبیین ، ۶۳
آج رنواس کے سب توڑ کے بندھن نکلیں
پدمنی رانیاں بن بن کے بروگن نکلیں
۱۹۲۹ بقت کشور ، ۲۵۸
[س : وِیوگنی वियोगिनी]

بِروگی (کس ب ، و مج) امذ .
صدمۂ ہجر کا مارا ہوا ، محبوب کی جدائی میں مبتلا ، کسی کے فراق یا تلاش میں فقیروں کا بھیس بدلے ہوئے ، مصیبت زدہ .
گیا میں وہیں ہوت گندرپ کا سروپ   کلا کم بن ہو بروگی کے روپ
۱۷۵۹ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۳۳
جوگی اس کی محبت کا بروگی ہوا .
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۸۷
محبت کے جوگی ستم کے بروگی   وفا کے پوکاری جفا کے پجاری
۱۹۲۶ اعجاز نوح ، ۳۴
[س : وِیوگی वियोगी]

بُرومائن (ضم ب ، و مج ، کس م) امث ؛ برومائین .
ایک غیر دھاتی عنصر مادہ جو بحر شور اور بعض کھاری چشموں سے نکلتا ہے .
گرم چشمے عموماً معدنی مادوں کی کثرت سے ملاوٹ رکھتے ہیں جیسا کہ مگنیشیا ... ، برومائین ، لتھیا ... اور دوسرے مادے ہیں .
۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۲ : ۶۳
[انگ : Bromine]

بَرومَند (فت ب ، و مج ، فت م ، سک ن) صف .
۱. پھل لانے والا ، بار آور .
یہ نخل آرزو قوت بازو تیرے ہی سے برومند ہو گا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۳۴
اس کے برومند نونہالوں کی چمن بندیوں نے ... دنیائے ادب میں ایک خاص فضا پیدا کر دی ہے .
۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۴۲
۲. (مجازاً) پھل پانے والا ، کامیاب ، بامراد .
نخل امید سے اپنے ہوتا برومند محب
ہو محبت نہ تری جس کو نہ پاوے وہ پھل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷
ہوا اس نخل دولت سے پیوند ہو   تر اک عالم اس سے برومند ہو
۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۳۰

کر فضل و رحم تا کہ برومند ہو یہ قوم
اسلامیت کی ، خلق کی بانگ ہو یہ قوم

۱۹۲۷ ظہور رحمت ، ۱۹۱

اسم کیفیت : برومندی .

نے رسائی نہیں ممکن کہ برومندی ہو
یہ طوبیٰ ہو تو سدرہ سے نمر ہاتھ لگے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۶

ان بزرگوں کو ساری سعادت اور برومندی بطور ورثہ اس سے حاصل ہوئی .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۱۵۵

[ف : بر ، رک : بر (۹ و ۱۰) + و ، زائد برائے اتصال + مند ، لاحقۂ صفت]

بِرون/بُرون

(کس ب ، و مع / ضم ب (اردو)) ظرف .

رک : باہر .

گوشہ کروں مو جیو کوں گوشے تھے میں بروں کرے
خاصہ و عام میں منجے اب تو اپس مضور کرے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۶

کبھو سوکر ہے فراق اس کا تو بس کر میرے کہا گیا ہے
درون میں آگ اک لگا گیا ہے بروں کو یکسر جلا گیا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۹۹

تجھے کیا بتاؤں کہ دل میں کیوں طلب جراحت یاس ہے
یہ حدیث لذت عشق ہے کہ بروں فہم و قیاس ہے

۱۹۳۱ انوار ، ۱۱۲

[ف]

— آمد کا

(— فت م) صفت .

نکلنے کا ، اندر سے باہر آنے کا ، مکان سے باہر آتے وقت بائیں طرف کا (دروازہ یا پھاٹک وغیرہ) .

یہ کمرہ بروں آمد کے پھاٹک کی داہنی جانب واقع تھا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۲۸

— مایہ

(— فت ی) صفت .

قشر ، اوپری .

وہ اس عالم آب و گل میں اپنے ظہور کے لیے ایسے اوزام یا مادے کو استعمال کرتے ہیں جسے بروں مایہ (Ectopism) کہا جاتا ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۶ اکتوبر ، ۹

[بروں + مایہ (رک)]

بُرول

(ضم ب ، و مع) صفت .

ارے (رک) کی مغیرہ حالت ، ترکیب میں مستعمل .

— سے بُرا

صفت .

بہت برا ، سب سے برا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۳۶) .

— کی جان کو رونا

محاورہ .

دشمنوں کو کوسنا ، مخالفوں کو برا کہنا (تدارک اور چارۂ کار ممکن نہ ہونے کے موقع پر مستعمل) .

بروں کی جان کو رو رو کے عشق میں ہم نے
بلا سے تجھ پہ جو کی جان فدا بری تو نہ کی

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ ، ۱۴۲

اب راتیں اور یتیم روتیں بروں کی جان کو بیٹھ کے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۶

برونٹھا/برونٹھا

(فت ب ، و لین مغ / و مع مغ) امذ .

رک : برونٹھا (پلیٹس) .

برونچھی

(فت ب ، و لین مغ) امث .

بالوں کی بنی ہوئی ایک کونچی جس سے سنار سونے کا گہنا صاف کرتے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

[० : برونچھی बरौंछी]

برونڈھا

(فت ب ، و لین مغ) امذ .

وہ زمین جس میں کپاس پیدا ہو (پلیٹس) .

[० : برونڈھا बरौंधा]

برونی

(فت ب ، و لین) امث .

جوکا برتن صاف کرنے والی مزدورنی .

تھوڑی دیر میں برونی جوکا برتن صاف کرنے آئی .

؟ شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲

[مقامی]

بِرونی/بُرونی

(کس ب ، و مع / ضم ب) صفت .

باہر کا ، خارج کا ، ظاہری (باطنی کی ضد) .

توکل کرکے مراقبۂ درون اور مباحثۂ برونی میں مشغول ہو گئے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۳۹۶

[بروں (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بروہ

(فت ب ، سک ر ، فت و) امذ .

رک : بروا (۱) .

برویا

(کس ب ، و مج) امذ .

ادھوڑی کا بنا ہوا گول ڈول جس سے کھیتوں کو پانی دیتے ہیں ، چرس .

سینے سے آہ رو کے ہر دم کے ساتھ آنسو
نکلا ہے کیونکہ کوئے سے جوں آنکھ پر برویا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۷

کھیت والے دریا کے کنارے ڈھیکلیاں اور برویا چلا رہے ہیں .

۱۹۱۸ بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۱

[؟]

بِرَہ (کس ب ، فت ر) امث .

ہجر ، جدائی ، فراق کا صدمہ .

اس نین سو کا سیتیں برت میں کوں ہوں پیا
دوجیاں کا دل ہماری برہ تھے کباب تھا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹

برہ یعنی درد جدائی بڑھاتی ہے .

۱۸۸۶ لال چندرکا ، ۸۲

برہ کی آگ کا مقابلہ توکوئی آگ نہیں کرسکتی .

۱۹۲۷ حرف آشنا ، ۱۰۳

[س : ورہ विरह]

بَرّہ (فت ب ، شد ر بفت) امذ .

بھیڑ بکری کا چھوٹا بچہ ، حلوان .

تو بدلے میں دے حسن تدبیر سے کوئی برہ چھوٹا ہوا شیر سے

۱۷۸۰ معارج الفضائل ، ۲۲۵

برے تیری پوشش کے لیے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں کی قیمت ہیں .

۱۹۵۴ حیوانات قرآنی ، ۱۲۵

[ف]

ـــ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ .

برج حمل (وک) (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۷) .

[برہ + فلک (رک)]

بَرہا (۱) (فت ب ، سک ر) امذ .

وہ نالی جس سے کنوئیں یا تالاب کا پانی کھیت میں پہنچتا ہے .

ووں چمن میں کھیل تھی بھرگئے برہے رنگوں سے
دیتا ہے بدلے پانی کے آج میاں سبزہ رنگ

۱۸۹۴ عاشق ، فیض نشان ، ۱۰۵

باغ میں ہر چہار طرف پکے برہے بنے ہوئے تھے .

۱۹۳۱ رسوا ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۹

[س : واری + دہا वारि + धा]

بَرہا (۲) (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. وہ زمین جو گانو کی سرحد پر واقع ہو .

جو زمین کہ گانوں سے دور ہے اور سرحد پر واقع ہے اس کو دھوریا سوانہ اور برہا کہتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱

۲. مواشیوں کے چرنے کی جگہ ؛ کھیت (پلیٹس) .

[۰ : برہا बेरहा]

بِرہا (کس ب ، سک ر) امذ .

۱. رک : برہ (کس ب ، فت ر) .

تجھ عشق کے درس میں برہا ہوا مطول
اپنا وصال پیارے کی مختصر نہ بھیجا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۲

جہاں جاتا ہوں واں آتا ہے سائے کے تئیں پیچھے
ترے برہا نے اے ظالم لیا دنبال عاشق کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۲

۲. وہ گیت جو مضمون ہجر پر مشتمل ہو ، درد ناک یا فراقیہ گیت ، (مجازاً) گیت .

کہیں کسی فقیر کی کٹی میں برہا اڑا رہے ہیں یا ٹیکرے پر بیٹھے رنگیلے سپاہیوں کو صلواتیں سنا رہے ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۳

کبھی برہے گا کر سناتا اور کبھی کہانیاں کہتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۴۲

[۰ : برہا विरहा]

بِرہاگی (کس ب ، سک ، ر) امث .

آتش ہجراں ، فراق کی آگ ، جدائی کا غم (پلیٹس) .

[برہ (رک) آگ (آگ) (رک)]

بُرہان (ضم ب ، سک ر) امث ؛ امذ .

۱. روشن اور واضح دلیل ، قطعی ثبوت جس کے بعد ابہام یا شک کی گنجائش نہ رہے .

بعد از امام بارا پیراں میں قطب تارا ہے پیر جو ہمارا برہان عاشقاں کا

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۴۸

ہرگز نہیں مقدور تری حمد زباں کا برہاں ہے دعوے کی مرے ، عجز بیاں کا

۱۶۹۵ قائم ، ۱۰۵

عشق میں ہیچ ہے پابندی برہاں کی صلاح
مانتا چاہئے ہم کو دلِ نادان کی صلاح

۱۹۵۰ کلیاتِ حسرت ، ۱۰۰

۲. کھلی نشانی جسے بیِّنہ کہتے ہیں .

اس کے معجزات جن کو برہان کہتے ہیں ، ظہور پذیر ہیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۳

انبیاے کرام سے جو یہ مافوق العادۃ . . . افعال صادر ہوتے ہیں ان کے لیے . . . معجزہ کا لفظ . . . متعدد حیثیات سے غلط ہے . . . بلکہ اس کی جگہ آیت اور برہان کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵

۳. (منطق) وہ قیاس جو مقدمات یقینیہ یا بداہیہ سے مرکب ہو ، وہ شکل (استدلالی) جس کے صغریٰ وکبریٰ بدیہی اور یقینی ہوں .

ابو نصر فارابی اور ارسطو میں برہان کی ترتیب اور حدود کے متعلق جو اختلافات ہیں ان کو بیان کیا گیا ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۹

[ع : (ب ر ہ ن) (= حجت اور بیان واضح)]

ـــ تَمانُع کس صف (ـــ فت ت ، ضم ن) امث .

وہ استدلال جو محض بے وقوف بنانے کے لیے تمسخر کے طور پر کیا جائے .

ملا نے ایک رسالہ خان خاناں کے نام پر تصنیف کیا اس میں فقط برہان تمانع کو طول و تفصیل کے ساتھ بیان کیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۱۱

[برہان + ع : تمانع = تمسخر کرنا]

ــــ قاطع کس صف (ــــ کس مج ط) امث .

ایسی دلیل جو حریف کی بات کو واضح طور پر رد کردے ، واضح اور قطعی دلیل .

مجھ سے کیسے جہاں میں مجال سخن ہے   برہان قاطع ایک مری تیغ آبدار ہے
۱۸۷۴   انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۷

یہی حقیقت اسلام پر برہان قاطع ہے .
۱۹۳۲   نظم طبا طبائی ، ۲۳

[برہان + قاطع (رک)]

برہانی (ضم ب ، سک ر) صف .

برہان (رک) سے منسوب : بدلائل ، واضح .

اک دانش نورانی اک دانش برہانی
ہے دانش برہانی حیرت کی فراوانی
۱۹۳۵   بال جبریل ، ۳۱

[برہان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

برہسپت (کس ب ، سک ر ، فت ہ ، سک س ، فت پ) امذ ، نیز برہپت .

۱. مشتری ستارہ ، اوجیس .
مان سنگھ کا ستارہ سعد اکبر (مشتری یعنی برہسپت) پر تھا .
۱۸۸۳   دربار اکبری ، ۹۸۶

برہسپت دیوتا کا مرتبہ رکھتا ہے .
۱۹۵۵   مدرا راکشش ، ۶۰

۲. جمعرات کا دن ، پنجشنبہ .

لب کشادہ تھے برہسپت کی مناجات کے بعد
بارش آب تھی گویا یہ پس نعرۂ رعد
۱۹۲۵   کمار سمبھو ، ۴۹

۳. مشتری ستارے کا موکل (پلینٹس) .

[س : बृहस्पति برہسپت]

ــــ وار امذ .

جمعرات کا دن (پلینٹس) .

[برہسپت + وار (رک)]

برہم (۱) (فت ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

۱. (ا) پریشان ، آشفتہ ، منتشر .

جوں غصہ (کذا) اسے اس روم گہ   دیکھیا سارا برہم ہوا ہے سپاہ
۱۶۶۹   خاور نامہ ، ۴۳۰

کسی کی زلف نے برہم کیے ہیں ہوش و حواس
لٹا ہے شام کے رستے میں قافلہ دل کا
۱۸۲۶   ریاض البحر ، ۱۱

ابھی برہم ہوئی بزم تمنا   یہ کہتی ہے اداسی دل کے گھر کی
۱۹۴۰   بیخود (بچہ احمد) ، ک ، ۹۱

(ii) الٹ پلٹ ، زیر و بالا ، بے ترتیب .

جہاں کی ہے یا قیامت خوش تیغ قاتل کی
دو جہاں برہم ہے اک جنبش میں اس مژگاں کی
۱۷۱۸   دیوان آبرو ، (۱) ، ۸۶

خرام ناز نے کس کے جہاں کو کر دیا برہم
زمیں گرتی فلک پر ہے فلک گرتا زمیں پر ہے
۱۸۵۱   مومن ، د ، ۲۰۸

۲. خفا ، ناراض ، مشتعل ، غضبناک .

دکھ بھوو میں ظاہرا ہو برہم   دوایا کہ بھلا ہے سا قوی جم جم
۱۸۰۰   من لگن ، ۳۶

ان کا رہا مزاج جو برہم تمام رات
کچھ عرض حال کر نہ سکے ہم تمام رات
۱۸۵۴   دیوان اسیر ، ۱ : ۱۱۰

اے نالہ ہائے نیم شبی شرمسار ہوں   برہم مزاج یار کیا تم نے کیا کیا
۱۹۳۶   شعاع مہر ، ۷

اف : کرنا ، ہونا .

اسم کیفیت : برہمی .

بہت سی برہمی . . . نظام شمسی کی . . . پہلے قاعدے کے خلاف معلوم ہوتی ہے .
۱۸۴۱   مقاصد علوم ، ۵۳

سننے والوں کو اس کی اس ادا پر سخت تعجب برہمی و ناخوشی ہوتی ہے .
۱۹۱۵   سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۱

[ف]

ــــ خوردگی (ــــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) امث .

انتشار ، بگڑ جانے کی کیفیت .

اس لشکر کی برہم خوردگی اور خرابی کے بہت سے سبب اور جھتیں ہیں .
۱۸۹۶   کار نامۂ جہانگیری ، ۶۹

[برہم + ف : خوردہ خوردن (= کھانا متاثر ہونا) سے + گی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ درہم (ــــ فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

رک : درہم برہم .

ایک لڑکا تمہارے عہد میں . . . پرستوں کے دین کو برہم درہم کرے گا .
۱۸۱۰   اخوان الصفا ، ۱۳۲

کھینچ لی تیغ ید اللہ جو ہو کر برہم
ایک ہی وار میں فوجیں ہوئیں برہم درہم
۱۹۱۲   شمیم ، مرثیہ ، ۳

[برہم + درہم (رک)]

ــــ زد کرنا (ــــ فت ز) محاورہ .

بند کرنا (دروازے الماری یا صندوق وغیرہ کو) .

مہلک دکھا کر دریچہ برہم زد کیا .
۱۹۰۱   الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۵

ــــ زدگی (ــــ فت ز ، د) امث .

پریشانی ، انتشار .

اس نے دشمن کی برہم زدگی اور تباہ حالی کو تمام لشکر پر روشن کیا .
۱۸۹۷   تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۷۰

[رک : برہم زدہ]

— زدنی (— فت ز ، د) صف .

جو انتشار کی زد میں ہو ، جو کبھی نہ کبھی الٹ پلٹ ہو کر رہے .

یاں عیش کے پردے میں چھپی دلشکنی ہے
ہر بزم طرب بیوں مژہ برہم زدنی ہے

۱۸۸۴ درد ، د ، ۲۰۳

[رک : برہم زدہ]

— زدہ (— فت ز ، د) صف .

منتشر ، پریشان ، تتر بتر ، الٹ پلٹ .

برہم زدہ ساری انجمن تھی پیشانی فرش پر شکن تھی

۱۸۸۷ ترانۂ شوق ، ۱۲۸

[رک : برہم زن]

— زن (— فت ز) صف .

متزلزل یا منتشر کر دینے والا ، تباہ و برباد کرنے والا .

کچھ کم تعجب انگیز نہیں ہے کہ جو قوم . . . انگریزی تعلیم کو برہم زن دین و مذہب خیال کرتی ہو یونیورسٹی قائم کرنے کا ارادہ کرے .

۱۸۹۶ مقالات حالی ، ۲ : ۳۲

پیمار نہیں کرنا گناہ عظیم بلکہ برہم زن دین و ایمان ہے .

۱۹۳۹ رسائل عماد الملک ، ۲۸۶

اسم کیفیت : برہم زنی .

ہر ایک ان میں سے لشکر و شہر کی برہم زنی کے لیے کفایت کرتی تھی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۲۴

[برہم + ف : زن ، زدن (= پہنچنا ، پہنچانا ، کرنا وغیرہ) سے]

— و درہم (— و مع ، فت د ، سک ر ، فت ہ) صف .

رک : برہم درہم .

تم کو نصیب روز بنانا ہو زلف کا
اپنا تو حال برہم و درہم بہت ہے یاں

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۶

[برہم + ف : و ، حرف عطف + درہم ، (رک)]

— مارنا محاورہ .

پس پشت ڈالنا .

امام دوسرا مقرر کرتے ہو اور بیعت غدیر کو برہم مارتے ہو .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۶۶

برہم (۲) (فت ب ، سک ر ، فت ہ) ۔

رک : براہم .

برہم (کس ب ، سک ر ، فت ہ) امذ ؛ ~ برہما ، اربہو ، برہمہ .

۱. (ہندو) بھگوان ، خدا ، خالق .

اس وجودی نظریے کی طرح کہ اللہ کے سوا کچھ موجود نہیں ہے ویدانت بھی مدعی ہے کہ برہم کے سوا باقی ہر شے مایا .

۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۵۱

۲. رک : برہمن .

ساتھ برہمن کو بھوگ لگاویں گے .

۱۹۴۷ دھاتی نالکی ، ۵۹

۳. وید (پلیٹس) .

[س : برہم ब्रह्म]

— بھوج (— و مج) امذ .

برہمنوں کی ضیافت .

لالہ نے کہا آج تو برہم بھوج کیا ہے جو باتیں بنا رہے ہیں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۰۱

نو ہزار میں بڑی کفایت سے برہم بھوج بھی ہو جائے گا اور برادری کی دعوت بھی ہو جائے گی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۲۸۳

[برہم + بھوج (رک)]

— چاری امذ .

مجرد برہمن جو ویدوں کی تعلیم حاصل کر رہا ہو ؛ سادھوؤں کی ایک خاص جماعت ؛ ویدوں کا پنڈت .

محتاج آدمی برہم چاری اور مریض آدمی عابد الٰہی .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۴۴

اتنی شدت کی ریاضت کا نتیجہ نکلا
برہم چاری کوئی ہو غیر ادھر آ نکلا

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۹۶

[برہم + چاری (رک)]

— چریہ (— فت چ ، سک ر ، فت ی) امذ .

برہم چاری (رک) کا کام .

برہم چریہ کی پختگی میں جو تھوڑی بہت کسر تھی وہ تین برس کے کوشہ والی مدت نے پوری کردی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۸

[برہم چری ، برہمچاری (رک) کی تخفیف + ا : ہ ، لاحقۂ کیفیت]

— ڈنڈ (— فت ڈ ، سک ن) امذ .

برہمن کی بد دعا (پلیٹس) .

[برہم + ڈنڈ (رک)]

— راکشس (— سک ک ، فت ش) امذ .

مرے ہوئے برہمن کا بھتنا (پلیٹس) .

[برہم + راکشس (رک)]

— روپ (— و مع) امذ .

(ہندو) پرمیشور کی شکل .

اس ناپائدار دنیا سے پار کرنے کے لیے برہم روپ چھوڑ کر کرشن اوتار دھارا .

۱۹۶۱ بیسا پیار ، ۶۲

[برہم + روپ (رک)]

— سماج (— فت س) امذ.

ایشور یا پرمیشر کی پرستش کرنے والے ہندوؤں کا فرقہ.

اگلے زمانے کے بت پرستوں اور اس زمانے کے برہم سماج والے خدا پرستوں دونوں کو راضی رکھنا پڑتا ہے.

۱۹۲۸ حیرت، مضامین، ۲۰۵

[برہم + سماج (رک)]

— گیان (— ی مج) امذ.

علم الٰہیات و ویدانت، معرفت الٰہی کے علوم.

برہم گیان کے کس نے کھولے ہیں پردے
کھلے برہم ودیا کے کس سے یہ عقدے

۱۹۰۵ بھارت درپن، ۱۶

[برہم + گیان (رک)]

— گیانی (— ی مج) صف.

عارف باللہ، پرمیشر کی معرفت رکھنے والا.

برہم گیانی ... کو بہشت، بہادر کو زندگی ... برکاہ کے برابر ہے.

۱۸۸۱ لال چندر گ، ۱۵

[برہم گیان (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

— گھات امذ.

برہمن کا قتل (پلیٹس).

[برہم + گھات (رک)]

— گھاتک (— فت ت) صف.

برہمن کا قاتل (پلیٹس).

[برہم گھات (رک) + ا : ک لاحقۂ صفت]

— لوک (— و مج) امذ.

برہما کے رہنے کی جگہ، آسمان یا جنت (پلیٹس).

[برہم + لوک (رک)]

— ودیا (— کس و، شد د بکس) امث.

رک : برہم گیان.

گھٹتا کفر کی اور جہل کی سر سے سرکی
کھلیں برہم ودیا سے آنکھیں بشر کی

۱۹۰۵ بھارت درپن، ۱۲

[برہم + ودیا (رک)]

— ہتیا (— فت ہ، شد ت بکس) امث.

برہمن کشی، برہمن کو مارنا، برہمن کا خون کرنے کا عمل.

یہ بھی جانتا ہوں کہ گناہ کی سزائیں اکثر نہیں ملتیں لیکن برہم ہتیا سر پر لیے ہوئے روح تھراتی ہے.

۱۹۳۶ پریم چند، پریم پچیسی، ۲، ۸۴

[برہم + ہتیا (رک)]

— ہتیارا (— فت ہ، شد ت بکس، ی مج) صف.

برہمن کا خون کرنے والا (پلیٹس).

[برہم + ہتیارا (رک)]

برہما (کسر ب، سک ر) امذ ؛ ~ برہمن، برہمہ.

رک : برہم نمبر ۱ و ۲.

دوکان کی بات برہما بھی نہیں جانتا.

۱۸۰۲ بیتال پچیسی، ۵۱

ہندو مذہب میں اول برہما پیدا ہوا.

۱۹۱۲ سی پارۂ دل، ۱ : ۱۸۵

برہمانڈ (کسر ب، سک ر، ا مغ) امذ.

(لفظاً) برہم کا انڈا، (مراداً) کائنات.

[س : برہمانڈ ब्रह्माण्ड]

برہمن / برہمن (فت ب، فت مج ر، سک ہ، فت م / کسر ب) امذ.

۱. ہندوؤں کی سب سے اونچی ذات کا نام.

نہیں یہ قوس الفت ہے کسی مقبل برہمن کی
نشان رشتۂ زنار ہے افلاس سے پیدا

۱۸۶۲ نسیم دہلوی، د، ۸۷

ہندوؤں میں غیر برہمن کسی مذہبی خدمت کا مستحق نہیں.

۱۹۱۴ سیرۃ النبی، ۲ : ۸۶

۲. برہمن ذات کا وہ ہندو جس کا اصلی کام وید سیکھنا اور سکھانا ہے اور وہی مندر کا پجاری ہوتا ہے، ویدوں کا عالم، پنڈت، پجاری.

کرے تونچہ بت خانہ دل کے تیں ۔ بناتا ہے عابد کوں توں برہمن

۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۲۶

ہر جا پسند خلق کو میرا چلن رہا ۔ کعبے میں شیخ دیر میں میں برہمن رہا

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ۱ : ۲۸

جس طرح برہمنوں نے علوم دین کو اپنے ہی میں محدود رکھا اسی طرح مولوی صاحبان بھی ... چاہتے ہیں.

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض، ۳ : ۱۲۵

۳. (أ) (مجازاً) مطلق ہندو (بیشتر شیخ یا اس کے مترادفات کے مقابل).

طرز نگاہ اس کی دل لے گئی سبھوں کے
کیا مومن و برہمن کیا گبر اور ترسا

۱۸۱۰ میر، ک، ۳۵۶

(اا) کسی بھی شے کی پوجا کرنے والا، پجاری.

تجھ عشق کا میں برہمن ہو کر سو آیا تج کیے
اچھوتوں کنے ہیں کے منجے منج زلف تھیے زنار غط

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۰۵

۴. (مجازاً) جوتشی، نجومی.

ملتا ہے دیر میں کف افسوس اب فلک
جس دن سے برہمن کو تم آئے دکھا کے ہاتھ

۱۸۵۴ دیوان اسیر، ۱ : ۲۲۵

[س : برہمن ब्राह्मण]

— **برن** (— فت ب ، ر) امذ .

وہ گھوڑا ہے جو . . . انسان کی طرح سزا اور تنبیہ کو یاد رکھتے (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴۲ ، ۱۸۸۲) .

[برہمن + برن (رک)]

برہمنی/برہمنی (۱) (فت ب ، فت میج ر ، سک ہ ، فت م کس ب) امث ؛ ~ برہمنی (قدیم) .

برہمن (رک) کی تانیث .

تو ہے شیہ اس برہمنی کے سار   خلاص افترے سولہ ہو تو اے نگار

۱۶۳۵ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۰

وہ ساحر آپ تو ایک برہمن بنا اور اوس برہمن کو ایک نوجوان برہمنی بنا کر راجہ بالل کے پاس گیا .

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۰۷

[برہمن (رک) + ا : ی لاحقۂ تانیث]

برہمنی/برہمنی (۲) (فت ب ، فت میج ر ، سک ہ ، فت م / کس ب) امث .

برہمن (رک) سے منسوب .

ان کی اصل موٹی تقسیم دو ہے ؛ سمنی (بودھ) اور برہمنی .

۱۹۲۹ عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۰۷

[برہمن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

برہمنیت/برہمنیت (فت ب ، فت میج ر ، سک ہ ، فت م ، کس ن ، فت ی / کس ب) امث .

برہمن ہونے کی کیفیت ؛ برہمن کی ذات .

ابتدا میں یہ دو طریقے دونوں راہبوں کے فقہے اور برہمنیت کے دائرے سے خارج تھے .

۱۹۲۵ تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۵۲

[برہمن (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

برہمی (فت ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

برہم (۱) (رک) سے اسم کیفیت .

شاہ جہان آباد کی برہمی کے قبل . . . اسی شہر میں وارد ہوئے تھے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۸

[برہم (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— **کی لینا** محاورہ .

بتکلف غصہ کرنا ، بناوٹی بگڑنا .

برہمی کی کبھی آگے بھی لیا کرتے تھے
اس ڈھٹائی سے کبھی بات کیا کرتے تھے

۱۸۶۷ واسوخت امیر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۶۱)

برہمی (کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

۱. برہم (رک) سے منسوب .

یہودی و عیسائی اور مسلمان ، مجوسی و برہمی سب کی نسبت یہ ہی بحث ہے .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۹

ہندوستان کی دوسری نوروہ کی تاریخ مثلاً رابیرٹ سکھ گورکھا برہمی اڑایا وغیرہ .

۱۹۲۷ ادبی تبصرے ، عبدالحق ، ۸۰

[برہم (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

— **بوٹی** (— و مج) امث .

ایک جنگلی بوٹی جس کا پتا گول کنگورا سا ہوتا یا تخم بہت چھوٹا گھنڈیدار دو پھانک کا پھول بینگنی اور ذائقہ کڑوا کسیلا ہوتا ہے .

برہمی بوٹی کو زیادہ تر شیرہ نکال کر سفوف بنا کر . . . شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۱

[برہمی (رک) + بوٹی (رک)]

— **رسم الخط** (— فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امث .

ایک قدیم رسم الخط جو دائیں طرف سے بائیں طرف کو لکھا جاتا ہے .

تیسری صدی قبل مسیح سے اس برہمی رسم الخط کی دو شاخیں کتبات میں واضح طور پر ملتی ہیں .

۱۹۲۱ فارسی کی قواعد (ترجمہ ڈاکٹر ابواللیث ، ۱۳۵)

بعض سکوں میں مقامی زبان برہمی رسم الخط میں ملتی ہے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۷

[برہمی + رسم (رک) + ال (ا) (رک) + خط (رک)]

برہن (کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف .

ہجر زدہ یا مبتلائے فراق (عورت) .

ٹیسو کے پھول دشتہ خونیں ہوئے اے
برہن کے حق میں ہے یہ کسائی (قصائی) بسنت رت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۱۱۲

اب برہنوں کے اوپر ہے سخت بیقراری
ہر بوند مارتی ہے سینے اپر کٹاری

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۶

برہن کو تڑپائے جوانی   سجنی برہن کو تڑپائے

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۱۸۶

[برہ (رک) + ا : ن ، لاحقہ صفت مؤنث]

برہنس (کس ب ، فت ر ، ہ ، سک ن) امث .

(موسیقی) ایک دھن کا نام .

دھن برہنس ، تال چانچر .

۱۸۲۲ نسالۂ عجائب (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۲۷۴)

[مقامی]

برہنہ/برہنہ (فت ب ، فت میج ر ، سک ہ ، فت ن / سک ر ، فت ہ) صف .

۱. عریاں ، ننگا ، کھلا .

ایمان برہنہ ہے اس کا کسوت سو خدا کا ڈر ہے ۔

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۲

عاشق عشق کو لازم ہے کرے ترک لباس
جو شناور ہو اگر ہو وہ برہنہ بہتر

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۶۵

خواب میں رات جو زہرا مرے گھر آئی تھیں
خاک چہرے پہ ملے برہنہ سر آئی تھیں

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۴۵۳

۲. (مجازاً) وہ خالی زمین جس میں درخت وغیرہ کچھ نہ ہو ۔
برہنہ قطعات جن میں تو پیدائش قطعاً نہ ہوتی ہو ان میں اسی عمر کے پودے نصب کیے جائیں ۔

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۱۱۷

اسم کیفیت : بَرَہْنَگی ، بِرَہْنگی
دکھایا کفن نے داغ عیوب برہنگی ۔ میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۲

برہنگی سے بدن میں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲

[ف : (= نیز مجازاً خالی)]

— پا

صف .

جس کے پانو میں جوتیاں نہ ہوں ، ننگے پانو کا ۔
فرش الٰہی ہے زمین اے جنوں ۔ خار کے میں برہنہ پا ہو گیا

۱۸۵۴ دفتر فصاحت ، ۳۶

میں دربار میں جوتیاں پہن کر جاؤں گا ۔ ۔ ۔ اور برہنہ پا فرش پر نہ چلوں گا ۔

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۵۹

اسم کیفیت : برہنہ پائی ۔

ہر اک خار بیاباں رکھیے ہے نوک زباں
یہ ماجرا ہے ہماری برہنہ پائی کا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۹

سر پھرا ہے گلہ برہنہ پائی کیوں ہے ۔ تاج اسکندر و کیخسرو و جم ہوں نہ رہا

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۰۰

[برہنہ + پا (رک)]

— تَن

(— و سج) صف .

ننگے بدن ۔
گندے کپڑے پہنے خاک آلودہ برہنہ تن گور سے نکلا اور خاک پر بیٹھ گیا ۔

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۴۳

[برہنہ + تن (رک)]

— گھوڑا

(— و سج) امذ .

بے زین کا گھوڑا ، وہ گھوڑا جس کی پشت پر زین نہ ہو ۔
اپنا جیوں سرافراز اس تھار او ۔ برہنہ گھوڑے پر ہوا سوار او

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۲

[برہنہ + گھوڑا (رک)]

— مادَر زاد

صف .

سراپا ننگا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا ۔
دکانداروں نے یہ حال دیکھا کہ برہنہ مادر زاد ہے ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۳

[برہنہ + مادر (رک) + زاد ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

بِرْہَنی

(کس ب ، سک ر ، فت ہ) صف (قدیم) .

رک : بِرہِن ۔

جیسی ہوں برہنی باخطا ہیں ہیں سے محبت کا
نہ کہو ناصح نصیحت مجھ نہیں حاجت نصیحت کا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۴۳

پھر ار برہنی عشق کے خیال سوں ۔ چل راتوں کن مضطرب حال سوں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵

[برہن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرَہی

(فت ب ، ر) امث .

(ہندو) بچے کی ولادت کے بعد بارھویں دن کی تقریب (اس روز زچہ اشنان کرتی ہے) ۔
برہی کے دن دعوت کی تاریخ تھی ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۰

[برہ ، بارہ (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرْہی

(فت ب ، سک ر) امذ .

مور (پلیش) ۔

[س : برہی बर्हि]

بِرَہی (۱)

(کس ب ، فت ر) ، امث : — بِرَنی ۔

دو پرت کی روٹی جس کے بیچ میں چنے کی دال وغیرہ بھر کر پکاتے اور توے پر گھی ڈالتے جاتے ہیں ۔
جس روٹی کے اندر ماش یا چنے کی دال ۔ ۔ ۔ بھری جاوے اس کو برہی کہتے ہیں ۔

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۲۸

برہی روٹی ان کے ہاتھ کی بہت عمدہ بڑی پتلی اور گول ہوتی تھی ۔

۱۹۲۰ لغت جگر ، ۱ : ۱۱۰

[غالباً بھری (رک)]

بِرَہی (۲)

(کس ب ، فت ر) صف .

فراق زدہ ، جدائی کی تکلیف اٹھانے والا عاشق مہجور ۔
دیکھو ! وہ برہی کہاں ہے ۔

۱۸۰۱ مادھونل ، ۵۳

[برہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِرنی (۳) (کس ب ، فت ر) امث .

ایک گھاس جس میں سے ترنج کی سی خوشبو آتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۵٦) .

برنی کے کھیتوں میں . . . اوکھ کم بوئی جاتی ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۵۹

[مقامی]

بِرنیا (کس ب ، سک ر ، کس ن) صف .

رک : ادرنی (۲) (پلیٹس) .

بَرنی (فت ب ، ر) صف .

پان بیچنے والا ، پان فروش ؛ پان کی کاشت کرنے والا (پلیٹس) .

[س : ورت + ک | वरत + इक]

بِرنی (کس ب ، فت ر) امث .

رک : برہی (۱) ، بری (جامع اللغات ، ۱ : ۴۵٦) .

بَری (۱) (فت ب) صف .

۱. آزاد ، چھوٹا ہوا ، نجات یافتہ .

کر بری منجکوں چھند کے تیراں تھر

کس کے تیں یوں بندے پہ ترکش توں

۱٦۴۸ غواصی ، ک ، ۱۳۳

مولا جسے چاہیں وہ گناہوں سے بری ہو

کوشش یہ ہراول کی ہے کیونکر نہ بری ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۹۵

غلط ہے یہ احساس وارفتگی کا

کہ تجھ سے میں خود کو بری چاہتا ہوں

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۱۷۷

۲. پاک ، بالا تر (کسی بات سے) .

یہ کلام حق ہے شرکت سے بری بندے سے کب ہو خدا کی ہمسری

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲

سبحان اللہ جس عبارت کی خوبی اور بہتری اظہار سے بری از صفات ہے پھر وصف اندوزی کرنا چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۰

بری ہے عیب سے کب آرزو کلام ترا

تمام در تہیں ہوتے خوش آب پانی میں

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۱۸

۳. مستثنیٰ ، خارج ، سبکدوش .

جب کوئی عیسائی گروہ اسلامی فوج میں شامل ہوتا تو وہ جزیے سے بری کر دیا جاتا .

۱۸۹۸ دعوت اسلام ، ۹۷

شہری و قصباتی آدمی اس سے بری رکھے جائیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۵

۴. بے گناہ ، بے قصور (نوراللغات ، ۱ : ٦۱۹) .

اف : کرنا ، ہونا .

۵. دست بردار .

اللہ اور اس کا رسول مشرکین سے بری . . . ہیں .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۲۹

[ع : بری (ب ر ء)]

ــــ الذّمّہ (ـــ شد ی بضم ، غم ال ، شد ذ بکسر ، شد م بفت) صف .

ذمے داری سے الگ ، جواب دہی اور مواخذے سے مستثنیٰ .

پھر اس نے کہا ، صاحبو تم گواہ رہنا ، میں بری الذمہ ہوں .

۱۸٦۱ شبستان سرور ، ۱ : ۱۵۰

جو تم گناہ کرتے ہو میں اس سے بری الذمہ ہوں .

۱۹۱۲ مضامین ابوالکلام ، ۲۱

[بری + ال (۱) (رک) + ذمہ (رک)]

بَری (۲) (فت ب) امث .

وہ شکر اور میوہ وغیرہ جو دلہن کے کپڑوں کے ساتھ شادی سے پہلے دیگچوں اور سینیوں وغیرہ میں رکھ کر دولہا کے یہاں سے دلہن کے گھر بھیجا جاتا ہے (بیشتر برات کی صورت میں) ، ساچق .

تمہارے آنے میں دیر ہو تو مجھے بری کا سامان لکھ کر بھیج دو .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۱۷

مانجھا ، بری . . . غرض دنیا بھر کی رسمیں جو شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .

۱۹۱٦ رزالۂ میلاد ، ۱۵۲

[ا : بر ، رک : بر (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَری (۳) (فت ب) م ف (قدیم) .

رک : برے .

بری دوست میرا جو ہے یک بھوڑ

بچار اوس موں میں دیوانگا تج سیر

۱٦۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۱

بَری (۴) (فت ب) م ف (قدیم) .

رک : برے .

چلا دیکھ مجھ کم پر ٹک ہیں بری کیا سنوارا ہوں تجھ انجمن

۱٦۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۴۸

بَری (۵) (فت ب) صف .

قوی ، طاقت ور (پلیٹس) .

[ف : بل (رک)]

بَری (٦) (فت ب) امث .

تلمی ، جوتا (پلیٹس) .

[س : بری | वरी]

... بری (... فت ب) اسم کیفیت (مونث) کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر لے جانے یا بچانے کا عمل ، کے معنی میں جیسے : نامہ بری ، جاں بری .

ہر چند کہ میں گستاخ صحبت تھا مگر اتنی فرصت نہ ملی کہ استفسار تنہا روی یا تفحص تشریف بری کروں .

۱۸۴۲ فتائج المعانی ، ۵۲

[ف : بردن (= لے جانا) سے]

بری (۱) (کس ب) امث .

ہاتھی کو روکنے کا کلمہ جسے سدھایا ہوا ہاتھی سمجھ لیتا ہے ، مترادف : رک ، ٹھہر (بیشتر تکرار کے ساتھ) .

پھر کئے ... ہاتھیوں کی حرکتیں دیکھ بری بری دھت دھت کہتے تھے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۳

ہاتھی کو چلانے کے لیے مہارت ، دھت دھت اور روکنے کو بری بری دھت دھت کہتے ہیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۱

[مقامی]

ــ چھ دھت (ــ فت چ ، د ، ھ) امث .

رک : بری (۱) .

ہر چند کہ (ہاتھی سے) الگ کھڑا ہے مگر بری چھ دھت کہتا جاتا ہے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۲

[بری + ا : چھ ، حکایت الصوت + دھت ، حکایت الصوت]

بری (۲) (کس ب) امث .

رک : بڑھی (۱) (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

ــ روٹی (ــ و مج) امث .

دال وغیرہ بھری روٹی ، بڑی یا بڑھی روٹی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۶) .

[بری + روٹی (رک)]

بری (۳) (کس ب) امث .

سان کے گڑھے ابھرنے کا ایسے ہونے بلور سے تیار کیا ہوا مسالا (اپ و ، ۴ : ۵۱) .

[مقامی]

بری (ضم ب) صف .

برا (رک) کی تانیث (بیشتر ترکیبات میں مستعمل) .

ــ آنکھ (ــ آ مغ) امث .

۱. بد بینی کی نگاہ ، بری نیت یا ارادے سے ڈالی جانے والی نظر .

نظر پاس سے دیکھو تو یہ فرماتے ہیں
پھر بری آنکھ سے اس نے مجھے دیکھا دیکھو

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۸

کس کی طاقت ہے بری آنکھ سے دیکھے ان کو
ان بتوں کا تو نگہبان خدا ہوتا ہے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۳۸

۲. رک : چشم زخم ، للچائی ہوئی یا حسرت کی نگاہ (جسے کہتے ہیں کہ نظر لگ گئی) .

آنکھیں پھوٹیں جو بری آنکھ سے تم کو دیکھے
رکھے خالق تمہیں محفوظ نگاہ بد سے

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۳۱۱

۳. غصے یا نفرت کی نگاہ .

وہ گھورتے ہیں بری آنکھ سے پھر اب پر نار
میں دیکھتا ہوں مقدر دکھائے کا پھر کیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

[بری + آنکھ (رک)]

ــ بات امث : کلمۂ تنبیہ .

نازیبا فعل یا بات .

با دم خود چمرہ اخوار باش		صحبت اشرار بری بات ہے

۱۲۶۵ شیخ فریدالدین گنج شکر (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۷۱)

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں
لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۹

کیا وصل کی شب پائے بگڑتی ہے بنی بات
کہتا ہوں کبھی ان سے تو وہ کہتے ہیں بری بات

۱۹۳۳ ریاض رضواں ، ۱۱۱

[بری + بات (رک)]

ــ بست (ــ فت ب ، سک س) امث .

حرام چیز ، سود .

مجھے اس کے ہاتھ کا روٹی بری بست ہے .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۶۲

مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بری بست ہے .

۱۹۲۳ نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹

[بری + بست (رک)]

ــ بست بکھانا محاورہ .

عیب بیان کرنا ، کسی کی برائیوں کو طشت از بام کرنا .

کب میری بری بست بکھانی نہیں تو نے
مردی ہوئے کب چوٹی پکڑ کر نہ نکالا

۱۸۸۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۳

ــ بلا (ــ فت ب) .

(الف) امث .

آفت ، مصیبت ، مشکل .

سالک کو اے بری بلا ہے .

۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۴۲

الفت بری بلا ہے صیاد سے مفر کیا
لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۸

شہاب ثاقب کی طرح صرف لاٹ سے دیکھ بھال رکھنا ، بے خبری بری بلا ہے .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۶۶

(ب) صف .

آفت کا پرکالہ ، بڑا شریر اور فتنہ .

منع کرنا بھی ایک دکھ ہوا ہے ، آدمی بہت بری بلا ہے ، آدمی ہی حد ہوا ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۲۶

[بری + بلا (رک)]

ــ بنانا

محاورہ .

بری بننا (رک) کا تعدیہ .

بنانا ہے کرنا چین کسی کو بگاڑ کر
تجھ پر ابھی ہم بری دل مضطر بنائیں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲۲۸

ــ بننا

محاورہ .

۱. سخت مصیبت آنا ، مشکل درپیش ہونا .

اک دن بری بنے گی نواب غم کے ہاتھوں
اچھا نہیں ہے ہر دم یہ میرے یار رونا

۱۸۸۷ درۃ الانتخاب ، ۵۱

آپ اپنی خیر چاہیں تو بہوشی منگا دیں ورنہ آپ تو کیا ہیں تھا کر صاحب کو بری بن جائے گی .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۵۰

ــ بھلی

(ـ فت بھ) صف ، م ف .

برا بھلا (رک) کی تانیث .

دلوں میں عاشق و معشوق کے ہے جو کچھ راہ
وہ خوب سمجھے ہیں اپنی بری بھلی کا بھید

۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱۲۸

موٹی جھوٹی روٹی اور بری بھلی دال پکا دے .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۷

ہمارے کان لگے ہیں تری خبر کی طرف
پہنچ ہی جائے گی جیسی بری بھلی ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۵

ــ بھلی طرح

(ـ فت بھ ، ط ، ر) م ف .

اچھے یا برے کسی نہ کسی طور پر ، معمولی طریقے پر ، بغیر تکلفات کے .

حیوانات کو صرف وہ باتیں سکھائی ہیں جو . . . بری بھلی طرح ان کی حاجت رفع کریں .

۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۱ : ۹۲

[بری + بھلی (رک) + طرح (رک)]

ــ ٹھہرنا

محاورہ .

بگاڑ ہو جانا .

اب ہجو کی وعدہ خلافی تو بری ٹھہرے گی
اے دغا باز فسوں ساز کھے دیتے ہیں

۱۹۰۲ سفینۂ نوح ، ۸۵

ــ جگہ

(ـ فت ج ، گ) م ف .

بچھے کے سوراخ میں .

ایک عورت نے ان کے چوتڑوں میں سے ٹھکنا نکالا اور کہا ہے یہ ٹھکنا . . . دولہا کی بری جگہ گھس گیا .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۸

[بری + جگہ (رک)]

ــ چال

امث .

بد وضعی ، بد رفتاری ، آوارگی ، بد معاشی .

چاؤ نہ کیا جلد بری چال سے آگاہ ہوئے
راہ پر آئے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے

۱۸۴۶ واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۰۹)

[بری + چال (رک)]

ــ چیز

(ـ ی مع) امث .

رک : بری است .

ماں نے زبان پر بھی رکھا ہو تو بری چیز کے برابر ہے .

۱۹۳۸ اس پردہ ، ۱۵۵

[بری + چیز (رک)]

ــ حالت

(ـ فت ل) امث .

خستہ حالی ؛ مرض کی شدت ؛ قریب مرگ ہونے کی کیفیت .

سنا مر گیا آج بیمار تیرا   بری تھی نہ کل تک تو حالت کچھ ایسی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۵

[بری + حالت (رک)]

ــ خبر

(ـ فت خ ، ب) امث .

موت کی خبر ، سناونی ، کسی مصیبت کی خبر (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹) .

[بری + خبر (رک)]

ــ رات برا دن کرنا

محاورہ .

طرح طرح کی مصیبتیں جھیلنا ، راتوں کی نیند اور دنوں کا آرام تج دینا .

ارے میں نے بری رات برا دن کر کے پالا .

۱۸۸۱ منیر ، طلسم گوہر بار ، ۱۸

ــ زبان/زبان

(ـ فت ز / ضم ز) امث .

بیہودہ گوئی ، بد زبانی .

الٰہی کیسی بری زبان ہے ، سسرال تو تیری اور بیجوں کسی کو .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۴۰

[بری + زبان (رک)]

ــ زبان نکالنا

محاورہ .

بد گوئی کرنا ، بد شگونی کی بات کہنا .

جنھوں نے آپ کے لیے کچھ دنوں پہلے بری زبان نکالی تھی ان کا مارے حسد کے برا حال ہوگا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۸۷

ـــ ساعت (ـــ فت ع) امث : م ف .

منحوس گھڑی .

نکلا کاروان خط کے یوں آ کر نہ اے ناسخ
مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہ زنخداں میں

۱۸۳۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۳

[بری + ساعت (رک)]

ـــ سمانا محاورہ .

کسی بات کی اسے طرح ذہن ہو جانا .

ہوا ہونا جب سے عاشق رانج ہوتا ہے نصیحت سے
خدا حافظ ہے عزت کا سمائی ہے بری دل میں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۵۴

ـــ سنائی (ـــ ضم س) فقرہ .

بے ڈھب کہی ، ناگوار یا تکلیف دہ بات کہی .

آئے ہی گھر سے قرنے پھر جانے کی سنائی
ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵

[بری + سنائی ، سنانا (رک) سے]

ـــ سوجھنا محاورہ .

خراب مخصوص یا معلوم ہونا .

برا دخت رز کو کہیے کیوں نہ واعظ
برے کو بھلی بھی بری سوجھتی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۹

ـــ صحبت (ـــ ضم مع ص ، سک ح ، فت ب) امث .

بد چلن آوارہ لوگوں کا مجمع ، ان کے پاس اٹھنے بیٹھنے کا عمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹) .

[بری + صحبت (رک)]

ـــ طَرح (بے) (ـــ فت ط ، ر) صف : م ف .

۱. بتحیے جھاڑ کر ، پیچھا نہ چھوڑنے کے ارادے سے .

وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ اٹھو گے یا نہیں
در پر لگ کے بیٹھے ہو استر بری طرح

۱۸۹۵ دیوان راسخ ، ۵۹

۲. کثرت یا شدت سے ، بہت زیادہ .

آپ کی فطرت سلیمہ ان تمام بری باتوں سے نفرت کرتی تھی جن میں تمام لوگ بری طرح مبتلا تھے .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۱۹۰

۳. سختی کے ساتھ ، بد سلوکی سے (پیش آنا وغیرہ کے ساتھ) .

جہاں کہیں جائے سانپ کی طرح اس کے ساتھ رہنا ، خبردار اکیلا نہ چھوڑنا ورنہ بری طرح پیش آؤں گی .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۴۳

آپ شب کو جو چھپ کے جائیں گے
ہم بری طرح پیش آئیں گے

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۰)

۴. حالت کو توڑ مروڑ کر ، غلط یا خراب اسلوب سے .

اخباروں میں یہ مقدمہ بری طرح سے چھپا تھا .

۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۶۲

[بری + طرح (رک)]

ـــ طَرح لینا محاورہ .

لتے لینا ، سختی سے آڑے ہاتھوں لینا .

نسخہ بتانا تو کیسا . . . ایسی بری طرح اس بیچاری کو لیا کہ رونکھی ہو گئی .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۶

ـــ فال امث .

بد شگونی کی بات .

اے خدا نہ کرے ، بری فال منہ سے نہ نکالو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴

[بری + فال (رک)]

ـــ کرنا محاورہ .

خراب سلوک کرنا .

ان کا ہی بھولا بنا رہا یہ دل نے ہم سے بہت بری کی

۱۸۶۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۳۰۹

ـــ گت (ـــ فت گ) امث .

برا حال .

عاشقوں کی بری گت ہوتی ہے تم ستاری تو بجایا نہ کرو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۷

سفراوی مزاج والے کی بری گت ہوتی ہے .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، ۱۲

[بری + گت (رک)]

گت بنانا/کرنا محاورہ .

مار مار کر برا حال کر دینا ، اچھی طرح پٹائی کر دینا .

تم نے ملزم کو پکڑ کے چھوڑ دیا میں تو بری گت بناتا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۵۸۴

ـــ گھڑی (ـــ فت گھ) امث .

۱. مصیبت کا وقت .

رات بھر نیند نہ آئی ، کروٹیں لیتے لیتے صبح ہو گئی ، بری گھڑی خدا نہ لائے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۴

دل پر کسی کا زور نہیں ہے ، خصوصاً ایسے دل پر . . . جس نے کبھی بری گھڑی کا خیال بھی نہ کیا ہو .

۱۹۳۱ رسوا ، شریف زادہ ، ۱۰۴

۲. منحوس ساعت .

بدھو بڑی بری گھڑی تھی جب تم نے گدھے کی دولی بری ، اسی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس قدر پٹے گئے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۹۴

[بری + گھڑی (رک)]

— لگنا

محاورہ .

ناگوار گزرنا .

ستانا جی کو کسی کے بھلا نہیں ہوتا
میں ایک بات کہوں تم کو گر بری نہ لگے

۱۸۹۲ مسرور کا کوروی ، انتخاب ، ۱۸

— نظر (— فت ن ، ظ) امث .

رک : بری آنکھ .

بری نظر ہے جو دیکھے تجھے وہ اے مہوش
تو کر دے آہ بری چشم ماہتاب میں میخ

۱۸۵۵ کلیات ظفر ، ۳ : ۳۴

ہم بتکدے میں کب تھے غافل خدا کے ڈر سے
دیکھا کیے بتوں کو لیکن بری نظر سے

۱۹۲۷ سہا (ق) ، ۶۶

[بری + نظر (رک)]

— نگاہ/نگہ (— کس ن / کس ن ، فت گ) امث .

رک : بری آنکھ .

آنکھوں کے تل مقید ہوں اے چشم مست یار
مردم بری نگہ سے جو تجھ پر نظر کریں

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۵۸

ارباب راستی کی دشمن ہے ژال دنیا اس کی بری نگہ ہی ہر یک جوان پری

۱۹۳۲ وحی نظیر ، بے کلام نظیر ، ۱۲۰

[بری + نگاہ/نگہ (رک)]

— مت (— فت م) امث .

نا سمجھ اور ضدی طبیعت، ایسا مزاج کہ اپنی بات پر اڑا رہے اور دوسرے کی نہ سنے اور نہ سمجھے .

یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا ایسی بھی الٰہی نہ بری مت ہو کسی کی

۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۱۶۳

[بری + مت (رک)]

— موت مارنا

محاورہ .

طرح طرح کی ایذائیں یا رسوائیاں دے کے جان لینا .

اگر تو نے رات گرجا میں گزاری ہوتی تو شہزادی تجھے بری موت مارتی .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۸

— نوبت (— ولین ، فت ب) امث .

سخت تکلیف یا رسوائی کی حالت ، خراب حال ، نازک موقع .

ملاقی اس نے شہنا سے ہو دھن اپنے ترانے کی
ندامت سے بری نوبت ہوئی نقار خانے کی

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۳۰

ہم دیکھتے ہیں کہ بری نوبت آ گئی ، مولانا شرر کی نسبت بہت سخت لفظ استعمال ہو رہے ہیں .

۱۹۳۲ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۴۱

[بری + نوبت (رک)]

— ہوا (— فت ہ) امث .

غلط اور مضر رواج و دستورات یا پروپیگنڈا یا خیالات وغیرہ .

غضب ہے کہ سارے شہر میں یہ بری ہوا وبا کی طرح پھیل جائے اور تم کچھ انسداد نہ کرو .

۱۹۰۲ خالد ، ۱۱۵

[بری + ہوا (رک)]

...بُری (... ضم ب) اسم کیفیت (مونث) کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، کاٹنے کا عمل ، کے معنی میں .

بڑلذوں سے ہیں یہ اے دسم خوباں گل میں جن کے پردم سربری ہے

۱۷۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۲

[ف : بریدن (= کاٹنا : کٹنا ، زائل ہونا) سے]

بَرّی (فت ب ، شد ر) صف .

۱. بر (= خشکی) سے منسوب .

مصحفی پیدا ہوا اس گل کو جب شوق شکار
بری و بحری سے کتنے بحر و بر پیدا ہوئے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۵۸

۲. صحرائی ، خودرو (گھاس یا درخت وغیرہ) .

والزبالج ایک گھاس مشہور ہے بری و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۵

۳. (قواعد) وہ حرف جو ہونٹوں کی خشکی سے ادا ہوتا ہے ، جیسے م .

حرف ب ہونٹوں کی تری سے اور میم خشکی سے نکلتی ہے اسی وجہ سے بحری و بری بھی کہے جاتے ہیں .

۱۹۲۴ علم تجوید ، ۷

[ع : بر (= خشکی) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَرے (فت ب) م ف (قدیم) .

بارے (رک) ، لیکن .

کہاں وقت کہنے کو سب سر بسر برے بولتی ہوں تجے مختصر

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ ، ۱۰۰

بُرے (ضم ب) صف .

برا (رک) کی محرف صورت ، ترکیبات میں مستعمل .

ــ اَطوار (ـــ فت ا ، سک ط) امذ.

خراب رنگ ڈھنگ یا چلن ؛ خطرناک صورت حال.

پائے جاتے ہیں برے داغ جگر کے اطوار
گرچہ اب تک یہی کہتے ہیں کہ ناسور نہیں

۱۸۶۹		سالک ، ک ، ۹۲

[برے + اطوار (رک)]

ــ پھنسے فقرہ.

ناگہانی طور پر یا بے خبری میں کسی ایسی الجھن میں مبتلا ہو گئے جس سے مفر مشکل ہو.

خدارا مجھے اس پھندے سے نکلواؤ اور نجات دو بڑے برے پھنسے.

۱۸۹۲		خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۲

بہت برے پھنسے نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن.

۱۹۳۵		چند ہمعصر ، ۲۴۳

ــ تُجھ سے کیا ڈَرنے تیری بُرائی سے ڈَرنے/تُجھ سے نہیں ڈَرتے تیرے فعلوں سے ڈَرتے ہیں فقرہ.

برے آدمی سے خوف نہیں ڈر یہ ہے کہ وہ برا سلوک کرے گا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۲).

ملتا انہیں کو ہے جو کسی قدر اکھڑ بنتے ہیں کیا معنی کہ برے تجھ سے نہیں ڈرتے تیرے فعلوں سے ڈرتے ہیں.

۱۹۲۵		اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۵ : ۱۰

ــ تیور نظر آنا محاورہ.

چہرے سے غصہ و غضب یا بد نیتی کا اظہار ہونا.

آج صیاد کے تیور نظر آتے ہیں برے
جی کی مرغان گرفتار خدا خیر کرے

۱۸۳۲		دیوان رند ، ۱ : ۲۱۸

ــ حالوں (سے) (ـــ و مج) م ف.

خراب و خستہ حالت سے ، مصیبت میں.

دل لگی ہجر میں ہے آہ پھر نالوں سے
اب بسر ہوتی ہے اے رند برے حالوں سے

۱۸۳۲		دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

کیا تم کو ایسے برے حالوں جینا کبھی ناخوش نہیں آتا.

۱۸۶۸		مرآۃ العروس ، دیباچہ ، ۲ : ۵۰

[برے + حال (رک) ، وں ، لاحقۂ جمع + (سے) (رک)]

ــ دل سے (ـــ کس د) م ف.

۱. کراہت سے ، کشیدگی یا ناپسندیدگی کے ساتھ ، بے اعتنائی اور بے پروائی کے ساتھ.

سنگ ہے بوتی وہ حور کی بولے		کبھی اچھی نہیں برے دل سے

۱۸۸۸		صنم خانۂ عشق ، ۲۹۳

ایسے ملنے سے نہ ملنا خوب ہے		کیا ملا گر وہ برے دل سے ملا

۱۹۰۲		سفینۂ نوح ، ۲۱

۲. بدنیتی سے (نوراللغات ، ۱ : ۶۱۹).

[برے + دل (رک) + سے (رک)]

ــ دن (ـــ کس د) امذ.

۱. غربت مفلسی یا بد امنی وغیرہ کا زمانہ ، بدقسمتی کا وقت ، زوال کا دور.

مجھ سے برے دنوں میں یہ اچھی ہوئی تو ہم ہے
کیا اعتماد شام کا کیا اعتبار صبح

۱۸۳۶		ریاض البحر ، ۸۳

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سعید آباد کے برے دن آ گئے ہیں.

۱۹۶۱		عبدالحق ، مکتوبات ، ۳۸۸

[برے + دن (رک)]

ــ سے دیو ڈار ہے فقرہ.

شریر کی شرارت سے سب کو خوف آتا ہے (نجم الامثال ، ۹۶).

ــ سے دیو ڈرتا ہے فقرہ.

بد آدمی سے خدا کی پناہ (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۲).

ــ سے سب ڈَرتے ہیں فقرہ.

بد مزاج یا بد چلن سے سب خوف کھاتے ہیں.

تمہاری بد مزاجی سے ہمیں کیونکر نہ خوف آئے
مثل مشہور ہے صاحب برے سے سب ہی ڈرتے ہیں

۱۸۷۸		گلزار داغ ، ۱۲۹

ــ کا کوئی ساتھی نہیں فقرہ.

مصیبت کے وقت کوئی رفیق نہیں ہوتا (نجم الامثال ، ۹۲).

ــ کی بُرائی میں نہ بَھلے کی بھلائی میں فقرہ.

سب سے آزاد (نجم الامثال ، ۹۲).

ــ کی جان پَر م ف.

دشمن پر.

بس چلے تو میں اور دے دوں زہر		برے کی جان پر خدا کا قہر

۱۸۶۹		بہار عشق ، ۹۰

ــ کی جان (ـــ جنڈرے) کو رونا محاورہ.

دشمن کو برا کہنا ، کوسنا.

تو پوچھ پوچھ کے ناصح نہ کر خفا ہم کو
برے کی جان کو روتے ہیں مت ستا ہم کو

؟		قربِ (در نایاب زمانہ بیاضیں ، ۸۲)

نہ اچھے نہ برے چپ چاپ دم سادھے برے کے جنڈرے کو روتے ہیں.

۱۹۱۵		گلدستۂ پنچ ، سجاد حسین ، ۹۰

ـــ کے پاس بیٹھے کٹائے ناک اور کان کہاوت.

بروں کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے رسوائی ہوتی ہے .

برے کے پاس بیٹھیے کٹائے ناک اور کان ، یعنا تخم تاثیر صحبت کا اثر پرانی مثل ہے .

۱۹۲۰ بنت الوقت ، ۷

ـــ میں م ف .

مصیبت میں ، آڑے وقت میں .

کھنے کو یار جانی ہوتے ہیں سب بھلے میں
پر کوئی کام آتا ہرگز نہیں برے میں

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۸۷

ـــ وقت آڑے آنا محاورہ .

مصیبت یا افلاس میں مدد کرنا .

آدمی وہ ہے جو ڈھونڈے نہ سہارا کوئی
کہ برے وقت میں آڑے نہیں آتا کوئی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۱

ـــ وقت کا اللہ بیلی کہاوت .

مصیبت میں اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہوتا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۰).

ـــ وقت کا ساتھی/شریک صف .

مصیبت یا افلاس کی حالت میں مدد کرنے والا .

کشتی شکستگاں کا نہیں ناخدا شریک
کون اب بجز خدا ہو برے وقت کا شریک

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۷

ـــ وقت میں کام آنا محاورہ .

مصیبت یا افلاس میں امداد کرنا یا سہارا دینا .

کہاں کا زر برے وقت اہل جوہر کام آتے ہیں
کوئی زردار بنواتا نہیں تلوار سونے کی

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۴

یہ سمجھ کر تجھے اب موت لگا رکھا ہے
کام آنا ہے برے وقت میں آنا تیرا

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۰)

ـــ وقت میں کمر تھامنا محاورہ .

رک : برے وقت میں کام آنا .

بڑی لڑائی (گریٹ وار) میں انہوں نے فرانس اور انگلستان کی برے وقت میں کمر تھامی .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۲۰۶ : ۲

بَرِیا (فت ب ، سک ر).

(الف) امث .

بان کا کھیت ، وہ منڈوا جس میں بان کی بیلیں لگائی جاتی ہیں (پلیٹس).

(ب) صف .

بان کی کاشت کرنے والا ، بان بیچنے والا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۶).

[ہ : بریا बरिया]

بِریا (کس ب ، سک ر) امث .

عورتوں کے کان کا ایک زیور (پلیٹس).

[ہ : بریا बिरिया]

بُرَیّا (ضم ب ، فت ر ، شد ی) صف .

بدمعاش ، شریر ، دشمن (پلیٹس).

[ہ : بُریا बुरैया]

بَریار/بریارا (فت ب ، سک ر).

(الف) امذ .

زرخیز زمین ؛ مکوئی کے پتوں سے مشابہ ایک پودا ، بالا (رک) (پلیٹس).

(ب) صف .

مضبوط ، طاقتور ؛ دولتمند ؛ زرخیز ؛ جابر (پلیٹس).

اسم کیفیت : بریاری (جزی بوٹی ، ۵۳).

[س : بل + ی ، نسبت + آل बल + य + आल]

بِریان (۱) (کس ب ، سک ر) صف .

۱. سوختہ ، جلا ہوا ، (مجازاً) رنجیدہ (عموماً دل وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

پر چھپے عاشق جنت دکھ سوں ہو کر زور زار
کر آگی کے غم منے ہو دل کے تئیں بریان آج

۱۶۴۹ قدیم اردو مراثی ، ۴۴

سوئے دریا رواں ہوئے گریاں   آتش غم سے دل جگر بریاں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۳۵

یاں تو بربادی کے افسانوں سے دل بریاں ہے
بابو ہی اچھے کہ ان کو ہے فقط بھات سے کام

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۹

۲. بھنا یا تلا ہوا .

حشر کو قبر سے ہم سوختہ دل کیسے اٹھیں
خاک میں مل کے اگے دانۂ بریاں کیونکر

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۶۵

کیڑی تو ہاتھ میں رہتی ہے قبل جلتے ہی چال
گوشت بریاں ولایت کو سمجھتے ہیں حلال

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۰۶

دوسرا ڈونگا کھولا تو اس میں ماش کی دال جس پر ... بریان پیاز کے سرخ لچھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۳۸

۳. برہانی (رک) .

سو بریان و بھرا و قلیا سیاس
سو میچھلیاں کے کھنڈرے اللڑیاں کے راس

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۱۳۲

[ف : برشتن (= بھننا ہونا) سے]

بریان (۲) (کس ب ، سک ر) امث .

وقت (پلیٹس) .

[ہ : بریاں विरियां]

بریانی (کس ب ، سک ر) امث .

۱. ایک قسم کا پلاؤ جس میں گوشت بھون کر یا نمک سے دم پخت کر کے ڈالا جاتا ہے .

بریانی پلاؤ ، پرنہ جھول کر   کنکیاں کو سمجھ لے تو مزعفر

۱۸۳۱ من موہن ، ۱۱ ب

(گوشت) سادہ قورمہ ، ترکاری . . . بریانی . . . کباب اور طرح طرح پر استعمال ہوتا ہے .

۱۹۵۷ حیوانات قرآنی ، ۱۳۳

۲. جلنے کی کیفیت ، جلن .

وہ کڑک کیسی وہ کباب کہاں   نقل مجلس ہے دل کی بریانی

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۹۷

کوئی تو شغل ہو پئے تسکیں   کچھ تو کم ہو جگر کی بریانی

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۵۲

[بریان (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت یا کیفیت]

بریائی (فت ب ، سک ر) امث .

شیخی ، بڑائی ؛ امنگ ، آرزو (پلیٹس) .

[ہ : بریائی वरियाई]

بریت (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی مار سے جسم پر ہو جائے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۰) .

[س : ورت वरत्त]

بریت (فت ب ، ی مج) امث .

موٹی رسی جس سے ہر کھینچتے ہیں ؛ مونجھ کی رسی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

[مقامی]

بریّت (فت ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

بری (۱) (رک) کا اسم کیفیت .

ان قواعد مجاریہ یا انتظام سے انھیں امورات کی بریت ہوگی جو بہ نسبت انسداد و مداخلت حقوق معینہ . . . کے ضروری ہوں .

۱۸۶۳ عہد نامہ ، ۷ : ۳۳۸

ملازمین اپنی بریت میں یہ عذر پیش کرتے تھے .

۱۹۲۵ فلسفیانہ مضامین ، ۵۷

بریتا (فت ب ، ی مج) امذ .

بریت (رک) کی تذکیر (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

بریٹھا (فت ب ، ی مج) امذ .

۱. دھوبی ، کپڑے دھونے کا پیشہ کرنے والا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ پلیٹس) .

۲. تیسرے درجے کی زمین جس پر گنا بویا جا چکا ہو (پلیٹس) .

[س : واری + ستھا वारि + स्थ]

بریٹھن (فت ب ، ی مج فت ٹھ) امث .

بریٹھا (رک) لعبر ، کی تانیث .

ایک سوار کی نگاہ پڑی ، کھنکھارا آواز دی ، ری بریٹھن ہمارے بھی کپڑے لیتی جاؤ .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۳۲

بریج/بریجا/بریجہ (فت ب ، ی مج) امذ .

وہ زمین جو پان کی کاشت کے لیے گھیری گئی ہو (پلیٹس) .

[س : ورت वरत्ति]

بریجہ (کس ب ، ی مع ، فت ج) امذ .

ایک قسم کی لاکھ ، لاطینی ؛ کال بیتم (Galbanum) (پلیٹس) .

[بیروزہ (رک)]

بریچ (کس ب ، ی مع) امذ .

چھید ، سوراخ ؛ بندوق کی پیندی یا پچھوا (جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۷) .

[انگ : Breach]

— لوڈر (— و مج ، فت ڈ) امث .

توڑے دار بندوق (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۳۵۷) .

۱۸۶۰ء میں فیل دار بریچ لوڈر نے انگریزی کیوالری میں رواج پایا .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۵۸

[انگ : Breach loader]

— لوڈنگ (— و مج ، کس ڈ ، غنہ) امث .

رک : بریچ لوڈر .

اکثر ممالک میں بریچ لوڈنگ توپیں یعنی بجائے منہ کے پیچھے سے بھری جانے والی توپیں ایجاد ہو چکی تھیں .

۱۹۳۲ افسرالملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۱۹

[انگ : Breach loading]

برید (فت ب ، ی مع) .

(الف) امذ .

قاصد ، نامہ بر ، ڈاکیا .

کب صبا کا منتظر ہو صبح دم — دم بدم آہ رسا جس کا برید

١٨٠٩ — شاہ کمال ، د (ق) ، ٥٣

وہ آیا پیر یبد فرشتہ خصال — یہ کہتا ہوا خوش ہو پر تونہال

١٩٣٢ — بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ٣٦٢

(ب) امث .

١. ڈاک ، خط کی آمد و رفت کا انتظام یا محکمہ .

برید یعنی ڈاک ہندوستان میں دو قسم کی چلتی ہے .

١٨٩٦ — تاریخ ہندوستان ، ٢ : ١٢١

اس مقام میں . . . برید کا راستہ گزرتا تھا .

١٩٢٢ — مخزن علوم و فنون ، ٥٨

٢. (قدیم) بارہ میل کی مسافت (جو ایک ڈاک چوکی سے دوسری ڈاک چوکی تک ہوتی تھی) .

بجانب احتم کہ اوپر تین برید کے مدینے سے ہے بھیجا .

١٨٥١ — عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٥٥٢

مابین مقام بدر اور صفراء کے بقدر برید یعنی بارہ میل کے ایک میدان ہے .

١٩٠١ — سفرنامہ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ١ : ١٢٢

[ع : (ب ر د)]

بُرِید

(ضم ب ، ی مع) امث .

کاٹنے یا قطع کرنے کا عمل (اکثر قطع کے ساتھ مستعمل) .

جادۂ حسن پنہایا تجھے بے قطع و برید

تیرے ہی قد پہ ہوئی ٹھیک قبائے توحید

١٨٧٦ — شہید ، گلدستۂ شہید ، ٢٥

[ف : بریدن (= کاٹنا) سے]

بُرِیدَنی

(ضم ب ، ی مع ، فت د) صف .

کاٹنے کے لائق ، جسے کاٹ دینا ضروری ہو (پلیٹس) .

[ف : بریدن (= کاٹنا) + ی ، لاحقۂ لیاقت]

بُرِیدَہ

(ضم ب ، ی مع ، فت د) .

(الف) صف .

جو کاٹا گیا ہو ، کاٹا ہوا ، کٹا ہوا .

یا رب جواب داور محشر کہیں گا کیا

بولے گا جبکہ حلق بریدہ سے یہ جواب

١٨١٠ — میر ، ک ، ١٢٩٨

ہر تھیر چمن ہے آبدیدہ — ہر موج رواں زبان بریدہ

١٩٢٧ — تنظیم الحیات ، ٢

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) امذ .

وہ گوشت جو کسی نے چوری سے کاٹ لیا ہو (پلیٹس) .

[ف : بریدن (= کاٹ) سے]

بُرِیدَہ . . .

(ضم ب ، ی مع ، فت د) صفت ترکیبی کا جزو اول .

جزو دوم کے مفہوم سے ملا کر ، کاٹا ہوا ، کے معنی میں مستعمل ، جیسے بریدہ سر وغیرہ .

قلم بریدہ زبان کیا طاقت . . . کہ لکھ سکے .

١٨٥١ — عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ١٢٩

[بریدن (= کاٹنا) سے]

. . . بُرِیدَہ

(. . . ضم ب ، ی مع ، فت د) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ، کاٹا ہوا ، کے معنی میں مستعمل ، جیسے دست و پا بریدہ ، وغیرہ .

مرغ دم حلق بریدہ سے یہ دے گا آواز

آج حق مجھ سے ہوا خالق عالم کا ادا

١٨٨١ — اسیر ، مجمع البحرین ، ١ : ٣٦

[بریدن (= کاٹ) سے]

بَرِیڑا

(فت ب ، ی مج) امذ .

دکھ : بھوڑ (پلیٹس) .

بِرِیڑا

(کس ب ، ی مع) امث .

شرم ، حیا (پلیٹس) .

[س : وریڈا ब्रीडा]

بِرِیز

(کس ب ، ی مج) امذ .

لکڑی یا لوہے کا ایک آلہ جسے اڑمش یا دھات کے کام کرنے والے سوراخ کرنے یا جوڑ کے لیے استعمال کرتے ہیں .

کول ڈسٹ (کوئلہ کی خاک) اور بریز کی طاقت قبضہ ذیل کے ٹیبل میں دی گئی ہے .

١٩٠٦ — پریکٹیکل انجینیر ، ٢ : ١٣١

[انگ : Brace]

بِرِیز بِرِیز

(کس ب ، ی مج ، کس ب ، ی مج) امث .

١. (i) مدد کے لیے پکارنے یا بچاؤ مانگنے کا کلمہ ، الغوث ، العیاذ .

رقیب پر جو چلے ہیں تو اس کون چاک تر کر

پکارے حشر تلک غم کون وہ بریز بریز

١٧٠٧ — ولی ، ک ، ٢٥٩

گیدی پولی ان کے سخرے سن بھی بریز بریز پکارتے ہیں .

١٨٦٦ — جادۂ تسخیر ، ٢٥٧

بھوکی اور درماندہ خلقت مہنگا مال خرید کے بریز بریز پکارنے لگی .

١٩٢٩ — اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ١٤ ، ٩ : ٩

(ii) فریاد یا شکوہ و شکایت .

ساقی اب سب پکاریں گے پینگے — غیرت یاقوتوں سے یاں بریز بریز

١٧٨٢ — میر درد ، د ، ٣٢

بریز بریز کرتا پھرے گا .

١٩١٣ — محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٣

اف : پکارنا ، کرنا .

٢. دباؤ ماننے کی صورت حال یا کیفیت .

ارے میاں ایک طالب علم ہم تھے کہ مارے ہم جماعت بلکہ یہ استاد بریز بریز کرتے تھے .

١٨٨٧ — موعظۂ حسنہ ، ٩٦

اف : کرنا .

٣. مار گراو مار گراو کی حالت .

تلواروں پر ٹوٹ دیں زخم پڑ رہے ہیں بریز بریز اور گریز اگریز .

١٩٣٣ — داستان عجم ، ١٢٢

[ف : وریختن (= گرنا ، گرانا ، پریشان کرنا اور ہونا) سے]

بَریس/بَریسا (فت ب ، ی مع) امذ .

سال ، برس (پلیٹس) .

[۰ : بَرِس वरस]

بَریسلٹ (کس ب ، ی لین ، سکن س ، کس مج ل) امذ .

کلائی میں پہننے کا ایک زیور .

کلائی میں جدید وضع کا ایک جوڑا بریسلٹ پڑا ہوا تھا .

۱۹۶۴ آبلہ پا ، ۲۹۹

[Braclet : انگ]

بریسری (فت ب ، ی مج ، کس س) امذ .

واسیوتوں کی ایک گھٹیا ذات (پلیٹس) .

[۰ : بریسری बरसिरी]

بِریسری (کس مج ب ، ی مج ، سک س) امث .

انگیا : چھوٹا کپڑا .

[Brassiere : انگ]

بریشم (فت ب ، ی مج ، فت ش) امذ .

رک : ابریشم .

یہ ضعیف کی ہے جلدی کہ کھلا جاتا ہے
شکیم گندم ابریشم ہی میں تار ریشم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۹

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

۱۹۳۶ ضرب کلیم ، ۴۱

بریشی (فت ب ، ی مج) امث .

شادی کا نامہ و پیام : شادی کا انتظام (پلیٹس) .

[۰ : بریشی बरंषी]

بریغ (فت ب ، ی مج) امذ .

خوشۂ انگور .

نہیں ہے حسرت و اندوہ اک جگہ ہم کے
یہ باغ عشق سے پایا بریغ سینے میں

۱۸۸۸ جوہر (منشور سخن ، ۹ : ۲۹)

[ف]

بریف کیس (کس ب ، ی مع ، سک ف ، ی مج) امذ .

ایک وضع کا بنا ہوا مختصر سا صندوقچہ جس کی اونچائی کم و بیش چھ انچ اور لمبائی چوڑائی ڈیڑھ سوا فٹ کے قریب ہوتی ہے اور جس میں بوقت ضرورت کا کچھ سامان لے کر دفتر وغیرہ جاتے ہیں .

اسمبلی جانے والے ارکان پر روشنائی پھینکی گئی اور ان کے بریف کیس چھین لیے گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ 'مشرق' کراچی ، یکم دسمبر ، ۱

[Brief case : انگ]

بَریق (فت ب ، ی مع) امث .

چمک دمک ، آب و تاب .

حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں آئے تو بسبب بریق و لمعان کے کسی کو تاب نہ تھی کہ چہرۂ مبارک دیکھتا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۱۴

معقول تلواریں اور انواع و اقسام کے اسلحہ جو ان کے اطراف و جوانب میں آویزاں کیے گئے تھے ان کی بریق دیکھنے والوں کی نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھی .

۱۹۱۲ نذیر ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۲۰۶

[ع : (ب رق)]

بریک (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. سامان کا ڈبہ جو ریل کی سواری گاڑی میں ہوتا ہے .

بڑے بڑے صندوقوں اور وزنی سامان کو بریک میں گارڈ کے سپرد کرنا چاہیے .

۱۹۳۰ انشائے بشیر ، ۴۲

۲. روک ، وہ آلۂ کل کی طرح کا پرزہ جو کسی گاڑی میں پہیے کے پاس اس غرض سے ہوتا ہے کہ جب اسے دبایا جائے تو وہ پہیے سے جا لگے اور گاڑی رک جائے .

زمین کے جاذب مرکزی نے چاند کی سرعت کو کم کرنے میں بریک کا کام کیا ہے .

۱۹۴۱ القمر ، ۶۵

اف : باندھنا ، لگانا .

[Brake : انگ]

— لگانا ف م .

۱. بریک کو دبا کر پہیے کو روکنا اور گاڑی کو کھڑا کرنا .

طاہر نے ایک دم بریک لگا کر کار روک لی .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۳

۲. (مجازاً) جاری کام کو درمیان میں روک دینا .

اس کے استعمال سے معاشی میدان میں باہمی مسابقت اور ایک دوسرے سے بڑھنے کے مواقع پر قدم قدم پر بریک لگایا جائے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۲۵

— لگنا ف م .

بریک لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۴) .

بریکٹ (کس ب ، ی لین ، کس ک) امذ .

۱. خطوط وحدانی جو لکھنے میں الفاظ یا ہندسوں کے داہنی بائیں طرف مقررہ غرض کے تحت بنائے جاتے ہیں اور جن کی ، بڑا بریکٹ ، درمیانی بریکٹ اور چھوٹا بریکٹ ، کے نام سے شکلیں مقرر ہیں .

اکثر جگہ تمیز کے لیے اس کو بریکٹ میں محدود کر دیا ہے .

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳

۲. دیوار گھنی ، کنجۂ دیوار (جو تصاویر وغیرہ رکھنے کے لیے دیوار میں بنا دیتے ہیں) : دیوار گیری : دیوار میں لگانے کی چھوٹی الماری .

اسٹیشن نمبر ۱ میں فریم کے اندر مڈگارڈ کے بریکٹ لگانے جاتے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹۸

[Breaket : انگ]

بریک فاسٹ (سک ب ، ی مج ، سک ک) امذ .

ناشتا .

وہ اندر آئی اور کھانے کی میز پر چادر بچھائی اور بریک فاسٹ کا سب سامان تیار کیا .

۱۸۶۹ مکاتیب سرسید ، ۴۲

بریک فاسٹ کی گھنٹی بج گئی ، آغا صاحب فرسٹ کلاس میں چلے گئے اور مس عنبرین اپنی پارٹی میں آئیں .

۱۹۳۰ مس عنبرین ، ۱۹

[انگ : Break fast]

بریگیڈ (کس ب ، ی مع ، ی مج) امذ .

رک : برگیڈ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

— یر (— فت ی) امذ .

برگیڈ (رک) کا نعتی .

چار سو سوار کا بریگیڈیر اور لاکھ روپیے کے پرگنے کا جاگیردار تھا .

۱۸۶۷ غالب کی نادر تحریریں ، ۱۳۹

فوجی افسروں نے بریگیڈیر کی قیادت میں علم بغاوت بلند کیا .

۱۹۶۶ روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۱۲ : ۲

بریلن (فت ب ، ی لین) امث .

اوتی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بریں (فت ب ، ی مع) صف .

عالی ، بلند ، عموماً ترکیب میں مستعمل جیسے خلد بریں ، عرش بریں .

پوشی تھی راہ سر رنگیں تری رنگیں خرامی سے

وہیں قوس و قزح بن کر سر چرخ بریں نکلی

۱۸۴۲ مرآۃ الغیب ، ۲۱۸

کعبے کے چاند کو پسرِ مہ جبیں ملا در نجف کو گوہر عرش بریں ملا

۱۹۲۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۲۵

[ف]

بریلی (فت ب ، ی لین) امث .

اَوتی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بریہ (فت ب ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

مخلوق ، خلق اللہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۱) .

[ع : (ب ر ی) ، ← : برایا]

بریہتا (فت ب ، ی لین ، سک ہ) امذ .

رک : برتھا (پلیٹس) .

[س : واری + ستھا : वारि + स्थ]

بڑ (۱) (فت ب) امذ .

رک : برگد .

باریک و طویل اتنا ہوا کس کا پوت

جز باپ کے تیرے کہ وہ ہے بڑ کا بھوت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۵۱

اور وہ بڑ پتال میں ہے جس کی جڑ

جڑ سے وہ اک دم میں جاتا ہے اکھڑ

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۲۰۰

بڑ کا بیج رائی کے دانے برابر چھوٹا سا معمولی شاک کے ذروں میں چھپ چاپ پڑا تھا .

۱۹۲۷ کائنات بیتی ، ۱۴۵

[س : وٹ वट]

— بتا (— فت ب ، شد ت) امذ .

برگد کا پھل ، بڑولی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۱) .

[بڑ + بتا (رک)]

— (تلے) کا بھوت (— (فت ت) ، و مع) امذ .

وہ شخص جس سے جان چھڑانا مشکل ہو (پلیٹس) .

مثال کے لیے : رک : بڑ (۱) کلیات سودا .

— کولا (— و لین) امذ .

رک : بڑبتا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۶۱) .

[بڑ + کولا (رک)]

بڑ (۲) (فت ب) امث .

بکواس ، دیوانے پن کی بات ، مہمل بات ، ہذیان .

ان لبوں کے عشق نے جب سے ہے دیوانہ کیا

بڑ یہی اپنی ہے اک لالوں کا جوڑا چاہیے

۱۸۴۶ آتش ، ک (مجلس) ، ۲ : ۳۱۸

جو اس کی بڑ کا مضمون تھا اس پر ہوش میں آنے کی پہلی بات کے ساتھ غور کرنا چاہیے .

۱۹۳۴ اقسانچے ، ۵۹

[حکایت الصوت]

— بڑ (— فت ب) امث .

الٹی ٹکراؤ ، بہت زیادہ بکواس ، جھک جھک ، بک بک .

بڑ بڑ کرے ہیں جلوں کے ساتھ بھوت باوجود جوڑ کے بیکے پات

۱۸۰۰ من لگن ، ۴۹

میرے آگے سرا نہ کر بڑ بڑ چل چھپے مردہ بے حواس بکڑ

۱۸۶۱ ترایب عشق ، ۲۸۷

[بڑ + بڑ]

— لگانا

محاورہ .

لگاتار بکواس کیے جانا ، بہت بکواس کرنا ، مجذوبانہ باتیں کرنا .

لگایا کرتے ہیں مجذوب کی طرح سے بڑ
سنا ہے رند بھی درویش باکمال ہوئے

۱۸۳۲ دیوانِ رند ، ۱ : ۱۶۲

کاش کوئی ہمارے پاس ہوتا تو اس کے سامنے بڑ لگا کر جی ٹھنڈا کرتے .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، ۶۵

— مارنا محاورہ .

۱. لفاظی کرنا ، فضول بکواس کرنا ، مجذوبانہ باتیں کرنا .

وہ انبیائے بنی اسرائیل خدا کا کلام غلط سلط ظاہر کرتے رہے اور مجاذیب کی سی بڑ مارتے رہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۷۳۲

ناصح تو بات بات میں بڑ مارتا ہے اب
دیوانہ ہو گیا ہے کہ مجذوب ہو گیا

۱۹۰۵ یادگارِ داغ ، ۱۲۵

۲. بے محل بات کہنا .

بڑ مار اٹھا ہے نہ سکا راز حقیقت
پر مست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲

ہاں کوئی نہ اٹھے شورِ اناالحق پہ فساد
بڑ مار اٹھے پیٹ کے ہلکے ناحق

۱۹۳۲ ترانہ ، ۱۱۹

— میں آنا محاورہ .

جوشِ جنوں میں بکنا ، جذب میں آ کر راز کی بات بھی کہہ جانا ، عالمِ بیخودی میں بڑبڑانا .

جوڑیں سنے کے لیے آئیں گی افسانۂ عشق
آ گیا بڑ میں کسی روز جو دیوانۂ عشق

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۴

— ہانکنا محاورہ .

رک : بڑ لگانا .

کہتے ہیں وحشی فرط یوں اپنے دل کا مدعا
جس طرح بڑ ہانک دیتے ہیں قلندر جھوٹ سچ

۱۹۰۰ دیوانِ حبیب ، ۵۸

بڑ (۳) (فت ب) صف ، صفت ترکیبی کا جزوِ اول .

بڑا (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل .

— آنکھا (— فت ۱ ، غنہ) صف .

بڑی بڑی آنکھوں والا (وضعِ اصطلاحات ، ۲۲۸) .

[بڑ + آنکھ ، آنکھ (رک)]

— باگڑ (— فت گ) امث .

بڑی اسم کا چمگادڑ .

یکایک درخت کی شاخوں سے ایک بڑ باگڑ چیخ مار کر اڑا .

۱۹۶۸ شکست ، ۲۶۸

[بڑ + باگڑ (رک)]

— باگل (— فت گ) امث .

رک : بڑ باگڑ .

بڑ باگل مرغِ عینی : باگل .

۱۳۲۳ بحر الفضائل (مقالاتِ شیرانی ، ۱۱ : ۱۲۰)

بڑ باگل شپر کلاں .

۱۷۵۱ نوادر الالفاظ ، ۶۸

[بڑ + باگل (= باگڑ)]

— بڑیری (— فت ب ، ی مج) امث .

بڑی بوڑھی عورت (منیر البیان ، ۲) .

[بڑ + ہ : بڑیری वड्डेरी]

— بتھوا (— فت ب ، سک تھ) امذ .

بڑے پتوں کا بتھوا .

بڑا بتھوا پایا جاتا ہے اسے چندن بتھوا اور بڑ بتھوا بھی کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰

[بڑ + بتھوا (رک)]

— بُندا (— ضم ب ، سک ن) امذ .

بڑی بڑی بوندوں کا جھالا جو بڑے زور شور سے آئے اور چند لمحے رہے (اس کے بعد معمولی بارش ہو یا نہ ہو) (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۸۹) .

[بڑ + ا : بُند ، بوند (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

— بول (— و مج) امذ .

شیخی کی بات ، مبالغہ آمیز گفتگو .

اس رکھیے اپنا بڑ بول ، سرکار اب آپ کی باتوں میں نہیں آتے .

۱۹۳۸ شگفتگی ، اختر حسین ، ۶۲

[بڑ + ا : بول (رک)]

— بولا (— و مج) صف ؛ مذ .

باتونی ، شیخی مارنے والا ، ڈینگیا .

ایسا بڑ بولا خوشامدی اور مفت خورا ہے کہ سارے ملک میں شہرت ہوگئی ہے .

۱۹۲۹ حکایاتِ رومی ، ۲ : ۶۵

[بڑ + ا : بول (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— بیری (— ی مج) امث .

جنگلی بیری ، جھڑ بیری (شید ساگر ، ۷ : ۲۳۹۱) .

[بڑ + بیری (رک)]

— بینیا (— ی مع ، سک ن) امذ .

بڑی ناک کا ، وہ کبوتر جس کی ناک کا گوشت پیدائشی یا بڑھاپے کی وجہ سے اٹھا ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۱۳) .

[بڑ + ف : بینی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ بھاگ صف ، مذ .

خوش قسمت ، اقبال مند ، نصیبہ ور (مرد) (شبد ساگر ، ۱ : ۳۳۹) .

[بڑ + بھاگ (رک)]

ـــ بھاگی صف ، مث .

خوش قسمت ، اقبال مند ، نصیبہ ور (عورت) .

باپ کمائے بیٹا کھائے ــــ یہ دولت بڑ بھاگی کھائے

۱۵۵۶ گنج شریف ، ۱۶۸

بھگوت نے . . . اپنی گردن نیچے کو جھکادی اور اس بڑ بھاگی نے . . . مکٹ بھگوت کے سر پر پہنادیا .

۱۸۵۵ بھگت مال ، ۹۱

[بڑ + بھاگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پَن/ـــ پَنّ (ـــ فت پ/فت ڑ ، شد پ بفت) امذ .

بزرگی ، بڑاپا (سن و سال یا ظرف کے اعتبار سے) .

قطب تارا کھینچتا آمن رہا کرن آپ دھر

سب ہی تاریاں میں اسے دستا ہے بڑپن عید کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹

اور جو بڑے بوڑھے ہوں تو ان کے الفاظ سے بڑپن ٹپکتا ہو .

۱۸۷۲ انشائے ہادی النسا ، ۴

خیر جب تو نا سمجھ بچے تھے اب بڑپن میں کیا پتھر پڑتے ہیں .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۹۷

[بڑ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پَنا (ـــ فت پ) امذ .

رک : بڑپن .

پور اس کی نوکری میں کر کو بڑپنا جگائے .

۱۷۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۲

[بڑ + ا ، پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ پیٹا/پیٹو (ـــ ی مع / و مع) ، صف .

بہت کھانے والا ، لالچی .

لڑکا ایسا بڑ پیٹا کہ ڈیوڑھ پا آٹے کی روٹی ٹکڑا نہ چھوڑتا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۶

او بڑپیٹو یہ تمامی تقاضا کھانے کا کیا ہے کہ تو کر رہا ہے .

۱۹۲۹ تذکرۃ الاولیا ، ۲۲۷

[بڑ + ا : پیٹ (رک) + ا/و لاحقۂ صفت]

ـــ چُچّی (ـــ ضم چ ، شد چ) امث .

وہ عورت جس کے پستان دراز ہوں (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۳) .

[بڑ + چچی ، چوچی (رک)]

ـــ دَتّا (ـــ فت د ، شد ت) صف ~ بڑ دنتا .

بڑے بڑے دانتوں والا .

ایسے لفظ الف ہی سے لکھے جاتے ہیں جن کے دونوں جز نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے . . . بڑدتّا .

۱۹۷۴ اردو املا ، ۹۹

[بڑ + ا : دت/دات ، دانت کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ دُما (ـــ ضم د) صف

(الف) امذ .

لمبی دم کا ہاتھی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۱) .

(ب) صف .

جس کی دم بڑی ہو جیسے : بڑ دما لنگور .

[بڑ + ف : دم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ دَنتا (ـــ فت د ، غنہ ن) صف .

رک : بڑ دتا (پلیٹس) .

قاصر : کون ، چھوٹے ڈاکٹر ! منیر : ارے میاں وہی بڑ دنتے .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۳۲

ـــ دِیدو (ـــ ی مع ، و مع) صف ، مث .

بڑی آنکھ والی .

اس گردن موڑی بڑ دیدو کا . . . اعتبار نہ کر .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۱

[بڑ + ا : دید : دیدہ سے + و (مع) ، لاحقۂ صفت مؤنث]

ـــ کا صف ، مث : کی .

مقابلۃً بڑا ، بڑا .

نہ چھوڑوں ملا نا نہ چھوڑوں فقیر ــ نہ بڑکا نہ لوکا نہ برنا نہ پیر

۱۵۶۴ حسن شوق ، د ، ۸۷

جوان تو ہے جوان اور پیر بڑھا خفل ہے لوکا

کنہوں گے خرد اس کو جو ہے چھوٹکا اور کلاں بڑکا

۱۸۹۹ وزیرالحسن ، ۱ : ۱۸

ـــ کَنّا (ـــ فت ک ، شد ن) صف ، امذ .

بڑے بڑے کانوں والا ؛ ہاتھی (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۳) .

[بڑ + ا : کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ کَنّی (ـــ فت ک ، شد ن) صف ؛ امث .

بڑ کنا (رک) کی تانیث .

یہ ہتھنی ہے جو بڑ کنی اگر جڑھ جائے ڈاب پر تو

گنہے کس روپے سے گنیش جی صراف کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۲

ـــ گُرو (ـــ ضم گ ، و مع) صف .

گرو گھنٹال ، بڑا استاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

[بڑ + ا : گرو (رک)]

ــ گلا (ــ ضم گ ، شد ل) امذ .

ایک قسم کا بگلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۱) .

[بڑ + گلا ، بگلا (رک) کی تخفیف]

ــ ما

صف ، مث .

۱. اپنے آپ کو خواہ مخواہ دوسروں سے بڑی سمجھنے والی عورت (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

۲. بڑھی بوڑھی (اکثر تحقیر کے موقع پر) .

بڑی بڑما بن کر بیٹھی ہے .

۱۸۹۵　　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹

[بڑ + ا : ما ، ماں (رک)]

ــ مچھا/مونچھا (ــ ضم م ، شد چھ / ــ و مع مغ) صف مذ .

بڑی بڑی مونچھوں والا (نفائس اللغات ، ۵۲) .

رام پور کے مشہور روہیلہ سردار عمر خاں بڑ مونچھے کے بیٹے تھے .

۱۹۶۰　　　علم و عمل (حاشیہ) ، ۱ : ۲۲۷

[بڑ + ا : مچھ / مونچھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ مُہا (ــ ضم م) امث .

لمبی تھوتھنی کا ، لمبوترے منہ کا ؛ مُوّر (ماخوذ : دریائے لطافت ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .

[بڑ + مہ ، منہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ نکا (ــ فت ن ، شد ک) صف .

رک : بڑ ہنا .

کچھ سبزک و بڑنکے ، کچھ تلتلی و بڑے
بندشن سے اگا لوشہ و قمری و پریوے

۱۸۳۰　　　نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۱

[بڑ + : نک (ناک (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ صفت]

ــ ہونٹا (و مع مغ) صف .

جس کے ہونٹ بڑے بڑے اور لٹکے ہوئے ہوں (نفائس اللغات ، ۵۰) .

[بڑ + ا : ہونٹ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

بُڑ (ضم ب) امث .

شرمگاہ ، اندام نہانی (پلیٹس) .

[س : बुड़]

ــ چود (ــ و مع) صف .

زانی ، بدمعاش ، بدچلن (ایک گالی) (پلیٹس) .

حضور میں تو آپ کا نام کا غلام ہے ... ورنہ مارتے اس لقا بڑ چود کو .

۱۸۹۰　　　طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۲۳

[بڑ + چود ، چودنا (رک) سے]

بَڑا (۱) (فت ب) صف .

جس میں بجائے خود یا دوسرے کے بالمقابل کسی قسم کی ظاہری یا باطنی بڑائی پائی جائے ، مثلاً :

۱. جسامت یا حجم (یا دونوں باتوں میں) زیادہ .

روش میلت سے گر بڑے ہوئے　　　ہو گزواں سے نہ کوئی بڑے ہوئے (کذا)

۱۲۵۵　　　حضرت شیخ بابا فرید (اردو کی نشو و نما الخ ، ۱۱)

ایک بندر ان میں بڑا ہے اور سب بندر اس کے حکم پر چلتے ہیں .

۱۷۴۶　　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۲

ان کے جبڑے تو بڑے نہیں ہوتے لیکن ان کا منہ آگے کی طرف سونڈ کی طرح لمبا ہوتا ہے .

۱۹۴۱　　　حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۸۷

۲. وسیع مرتبے یا عہدے کے اعتبار سے اونچا (شخص) ، سردار ، سربراہ .

کسی دوسرے کوں یاں بڑا کر رکھو　　　منجھے بھی سنگات اپنے لیکر چلو

۱۶۴۹　　　خاور نامہ ، ۸۳

بڑے نوکروں کی خاطر کے واسطے چھوٹے نوکروں کوں ناحق خراب نہ کرے .

۱۷۴۶　　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۵۱

یہ سن کر وزیر الٹے قدموں واپس آگیا اور تمام حال بادشاہ کو سنایا ، بڑا وزیر بھی موجود تھا .

۱۹۶۳　　　ساڑھے تین یار ، ۱۰۳

۳. اعلیٰ ، ذمہ داری فرائض اور منزلت کے لحاظ سے بلند (منصب وغیرہ) .

رائے صاحب کدار ناتھ سابق سشن جج نے بھی اس کالج میں تعلیم پائی ، بڑے عہدے پر پہنچے .

۱۹۳۳　　　مرحوم دہلی کالج ، ۱۶۹

۴. بزرگ ، مربّی ، سرپرست .

کسی کو بڑا اپنا جانیں نئیں　　　مرتے عاقلاں اپنا پچانیں نئیں

۱۷۹۲　　　جنگ نامہ دو سوڑا ، ۳۲

۵. باپ دادا ، بزرگ (اکثر صورت مفرد میں مستعمل) .

نصف قصبہ شیر کوٹ کا اس کے بڑوں کی زمینداری میں تھا .

۱۸۵۸　　　سرکشی ضلع بجنور ، ۱۴۲

انگریز اس کی حکومت ہندوستانیوں کو دے دیں اور خود اس طرح رہیں جیسے گھر کا ایک بڑا سردھرا ہوتا ہے .

۱۹۱۷　　　بیوی کی تعلیم ، ۱۴۳

۶. اہمیت رکھنے والا ، نمایاں ، عظیم .

اگر کسی انسان میں کچھ فام ہے تو دل پاک کرنا بڑا کام ہے .

۱۶۳۵　　　سب رس ، ۲۱

ہے بظاہر تو مزاج ان کا کڑا　　　پر یہ باطن میں ہے وصف ان میں بڑا

۱۸۳۵　　　داستان رنگین ، ۹

۷. بہت پھیلاؤ کا ، جس کے شعبے اور اجزا بہت سے ہوں ، جس کی تکمیل کے لیے کافی مدت یا متعدد اشخاص و وسائل کی ضرورت ہو (کام وغیرہ) .

بہوت بڑا کام اندیشیا بہوت بڑی فکر کریا .

۱۶۳۵　　　سب رس ، ۸

کام چونکہ بڑا ہے پر ایک کی یا تھوڑے سے آدمیوں کی چند دن کی محنت سے پورا نہ ہوگا .

۱۹۲۳　　　تعلیمی خطبات ، ۳۴

۸. بہت ، نہایت ، زیادہ ، کثیر .

جاں عاشق ہور معشوق اچھے وہاں شراب نا اچھی تو بڑا حیف .

۱۶۳۶　　　سب رس ، ۲۷

بھلے آدمیوں میں صاحب سلامت کا پاس بڑا ہوتا ہے .

١٨٠٢ — باغ و بہار ، ٣١

لڑکا بڑا خوبصورت ہے اور آج کل میں یہاں آنے والا ہے .

١٩١٢ — راج دلاری ، ٦

٩. ساز کا کُنکا (جس سے سر گھٹانے بڑھانے کا کام لیا جاتا ہے) .

کوئی طبلے کے بڑے ٹھونک کر جفت کرتا ہے .

١٨٩٧ — طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ٢ : ١٩٤

١٠. بھاری ، ضخیم (نوراللغات ، ١ : ٦٢٢) .

١١. وسیع .

نگوں بخت اگرچہ بڑا شہر ہے — کہ نازل بلا جس پہ ہو قہر ہے

١٥٦٢ — حسن شوقی ، د ، ١١٣

خرچ بھی بڑے آمدنی بھی بہت بڑی .

١٩٠٣ — سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ١٠

١٢. اچھے اوصاف میں دوسروں سے زیادہ (بلند خیالی ، مقبولیت ، شہرت ، دولت ، عظمت ، شان ، فیاضی ، اولوالعزمی ، عزت ، خاندان ، یا حوصلے وغیرہ کے لحاظ سے) اوروں کے مقابلے میں بیش (شخص یا جگہ) .

بڑائیں ہوں دیتی طمع کی خواری .

١٦٣٥ — سب رس ، ٤٢

فرنگی نے کہا اے یزید میں امام حسین سے بڑا تجھیں تو نے اسے شہید کیا بس میں کیا .

١٧٣٢ — کربل کتھا ، ٢٦٥

ان میں سے تین لڑکے سرکاری بڑے مدرسے میں انگریزی و اردو پڑھنے جانے لگے .

١٨٥٠ — کوائف تعلیم ، ١٩

الٰہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے .

١٩٢٤ — نوراللغات ، ١ : ٦٢٢

١٣. سنگین ، سخت ، جیسے: بڑا جرم (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٩) .

١٤. ضروری ، جلدی کا ، جیسے: بڑا کام ہے (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٨٩) .

١٥. دوسرے سے عمر میں زیادہ .

لنھیے بڑے خاص و عام — نفر چاکر باللہ غلام

١٥٠٣ — نوسرہار (اردو ادب ، ١٦ ، ٢ : ٤٣)

پھر بڑے اس کے دو تو لے بیٹے آہ — بھائیوں ساتھ سنگ ہوئے ہمراہ

١٧٣٢ — کربل کتھا ، ١٠

آج میرا بڑا (لڑکا) اسد بھی تو دو برس بعد ولایت جائے گا .

١٩٢٧ — بھولے سفر کو چلے (ساقی ، جنوری ، ٤٢)

١٦. طول طویل .

یہ قصہ بڑا ہے معلوم نہیں کہ حق کس کی طرف عائد ہے .

١٨١٠ — اخوان الصفا ، ٢١

١٧. اچھا ، بہت اچھا ، بہتر ، عمدہ (نوراللغات ، ١ : ٦٢٢) .

بخت اتوں کے ہیں بڑے الحمد للہ شکر کر
جاگ نا ہوے قبول اسپند کرے چندا تی

١٦١١ — قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٨

١٨. تاجیدگی کی بات میں طنز کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے (اکثر صفت مذکور کی شخص مذکور سے نفی کرنے کے لیے) .

کہا یاد رکھنا تو بولے بگڑ کر — چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا

١٨٤٣ — کلیات قدر ، ١٢٨

مرجائے بلا سے دل بیمار تمہیں کیا
تم آئے بڑے اس کے طرفدار کہیں کے

١٩١٩ — دُر شہوار بیخود ، ١٢

١٩. گائے یا بھینس کا ، جیسے: بڑا گوشت .

[س : وڈّ : वड्ड]

— ابّا

(— فت ا ، شد ب) امذ .

عمر ، بڑا چچا ، باپ کا بڑا بھائی ، تایا .

بڑے ابا زیادہ بولتے ہیں .

١٨٩٥ — فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٤٩

[بڑا + ابّا (رک)]

— اُستاد

(— ضم ا ، سک س) صف .

بہت چالاک ، نہایت تیز و طرار .

سب غزل سن سن کے وہ بولے سحر — ایک مرشد ہو بڑے استاد ہو

١٨٦٢ — ریاض سحر ، ٤٠

[بڑا + استاد (رک)]

— اِستِنجا

(— کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ .

پاخانہ ، رفع حاجت .

وہ مکتب میں پہنچ کر بھی روتا ہے اور بات بات پر ناک صاف کرنے چھوٹا استنجا بڑا استنجا کرنے مکتب سے باہر کھڑا رہتا ہے .

١٩٢٤ — زندگی ، ملا رموزی ، ٢٦٢

[بڑا + استنجا (رک)]

— اَفسر

(— فت ا ، سک ف ، فت س) امذ .

حاکم اعلیٰ ، کسی دفتر وغیرہ کا سب سے زیادہ بااختیار حاکم (پلیٹس) .

[بڑا + افسر (رک)]

— اَندھیر

(— فت ا ، سک ن ، ی مج) امذ .

سخت بے انصافی ، نہایت ظلم ؛ شدید بدامنی (جامع اللغات ، ١ : ٢٥٨) .

[بڑا + اندھیر (رک)]

— آدمی

(— سک د) امذ ، روزمرہ .

دولتمند ، ذی عزت ، عالم و دانش والا ، بڑی عمر کا .

لوچہ آسینھ سب سو ہو بڑا آدمی — او بے سود دھرے زور سرکش کمی

١٦٦٥ — علی نامہ ، ٣

معلوم ہوا تم بڑے آدمی ہو سواری مانگے کی نہیں خواصین بھی اُسہاری ہیں .

١٨٢٤ — فسانۂ عجائب ، ٥١

ہم بڑا آدمی اتنا چاہتے ہیں تو حرص طمع . . . اور عیش و عشرت سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جائیں .

١٩٣٨ — حالات سرسید ، دیباچہ ، ٥

[بڑا + آدمی (رک)]

— آدمی دال کھائے تو سادہ حال غریب کھائے تو کنگال فقرہ۔

ایک بات میں کسی کو عزت کسی کو ذلت (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) ۔

— آزار امذ۔

سل یا دق کی بیماری ، تپ کہنہ ۔

دور پار اب میں ذوق ہوں پر یار دشمنوں کو نہ ہو بڑا آزار

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۷۷

[بڑا + آزار (رک)]

— آیا فقرہ۔

(طنزیہ) اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو حقیقت کے بر خلاف خود کو کسی کام کا بہت اہل یا کسی چیز کا بڑا حقدار سمجھتا ہو (واحد و جمع دونوں طرح مستعمل) ۔

تیغ قاتل سے میں لپٹا تو وہ ہنس کر بولے
یہ بڑے آئے گلے مجھ کو لگانے والے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۷۸

میں نے پوچھا کہ کب آؤ گے تو ہنس کر بولے
تو بڑا آیا مجھے گھر سے بلانے والا

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۹

— بانٹنے والا (— امع ، سکن ٹ) امذ۔

(ریاضی) وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے ، عاد اعظم ، مقسوم علیہ اعظم (بلیشی) ۔

— بچھو ہے فقرہ۔

سخت کینہ ور ہے (دریائے لطافت ، ۸۸) ۔

— بوڑھا (— و مع) صف۔

معمر ، بزرگ ، عمر رسیدہ ، سن رسیدہ ؛ تجربہ کار ۔

لومڑی ۔ ۔ ۔ ایسی خود مختار ٹھہری کہ کوئی بڑا بوڑھا واقف کار اس کے ساتھ نہ رہا ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۳

سر پر کوئی بڑا بوڑھا تو ہے نہیں جس کا خوف و ہراس ہو ۔

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۲

[بڑا + بوڑھا (رک)]

— بول (— و مج) امذ۔

۱. غرور کا کلمہ ، شیخی کی بات ۔

حق جس کی طرف ہے وہ زبردست رہا ہے
سچ ہے کہ بڑے بول کا سر پست رہا ہے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۳

میاں ۔ ۔ ۔ تمہارے بڑے بولوں سے مجھے بچنے کا ڈر لگ رہا ہے ۔

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۸۰

۲. اسم اعظم ۔

اس کے دادا لنگوڑے کو بڑا بول آتا ہے ، اسی سے تو جادو نہیں چل سکتا ۔

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۰

[بڑا + بول (رک)]

— بول آگے آنا محاورہ۔

غرور کا سر نیچا ہونا ، گھمنڈ کی سزا ملنا ۔

مسخر کر لیا آخر کو دنگلے کے جادو نے
بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن میں

۱۸۸۶ آفتاب داغ ، ۹۷

دم بھرنے لگا سینے میں دل اور کسی کا
آیا یہ بڑا بول تمہارا مرے آگے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۱۸

— بول بولنا محاورہ۔

دعویٰ کرنا ، غرور کی بات کہنا ، شیخی مارنا ۔

عاشق ہوا زاہد بھی ترے چھوٹے سے قد کا
سچ کہتے ہیں انسان بڑا بول نہ بولے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۲۰

بڑا نوالہ کھاؤ ، بڑا بول نہ بولو یعنی غرور نہ کرو ۔

۱۹۱۹ جوہر ندامت ، ۱۶

— بول قاضی کا پیادہ کہاوت۔

غرور کر کے آدمی بہت جلدی ذلیل ہوتا ہے ۔

بولنا بڑھ بڑھ کے اتنا کیوں بشر مست غرور
گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۹

— بول نہ بولے بڑا لقمہ نہ کھائے فقرہ۔

تکبر کرنا اور بڑا نوالہ کھانا مضرت میں دونوں برابر ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۲) ۔

— بول ہو کر رہتا ہے فقرہ۔

تکبر اچھا نہیں یا جو مشہور ہو جاتا ہے ہو کر رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹) ۔

— بے ڈھب ہے فقرہ۔

بہت جو کسی ہوشیار چالاک ہے اور کسی کے قابو کا نہیں ، بے خوف سرکش نافرمان اور خود مطلب ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) ۔

— بھاری صف۔

بہت زیادہ ، بہت سخت یا شدید ۔

یہ تو بڑا بھاری جھگڑا تھا اور آپ نے بڑی آسانی سے طے کیا .
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۵۷
تم میرے بڑے بھاری دوست ہو مگر میں ایسے وقت میں سمجھتا ہوں کہ تم بھی میرا کام نہ بناؤگے .
۱۹۲۱ مقدر شافعۃ ، ۱ : ۵
[بڑا + بھاری (رک)]

— بھاو امذ .

(ارتفع پر) بھاری سود (پلیٹس) .
[بڑا + بھاو (رک)]

— پا / پَن (— / فت پ) امذ .

رک : بڑپن .
راجا تیرا بھی بڑاپن اودے ہوا .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹
بیگم ہاں دو ہی تین برس کا چھٹاپا بڑاپا ہے .
۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۲
[بڑا + ا ؛ پا / پن ، لاحقۂ کیفیت]

— پائینچا (— ی مج مغ) امذ .

پاجامے کی چوڑی موری (بیشتر پورے عرض کی اور اکثر اس سے بھی زیادہ) .
بڑے پائنچوں کا پاجامہ جس کو پہنچوں سے دو لونڈیاں پکڑے ہوتی تھیں .
۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۵۲
[بڑا + پائنچا (رک)]

— پتھر نہ اٹھ سکے تو تین سلام کرکے چھوڑ دیجیے کہاوت .

جو کام نہ ہو سکتا ہو اسے ترک ہی کردینا چاہیے (دریائے لطافت ، ۴۲) .

— پتھر ہے فقرہ .

بہت ظالم یا سنگدل ہے .
ہم بتوں کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائیں گے
پر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائیں گے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۳

— پَلّا (پَلّہ) کرنا محاورہ .

بہت دور چلا جانا ، لمبا سفر کرنا .
بہت اونچے گئے موسیٰ تو کوہ طور تک پہنچے
بڑا پلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے عرش پر چلے
۱۸۷۲ خاتم النبیین ، ۱۷۷

— پولو (— و مج ، و مج) امذ .

ایک قسم کا ریشم کا کیڑا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .
[بڑا + پولو (رک)]

— پیٹ ہے فقرہ .

بہت خوش خوراک ہے ، بہت زقم ہضم کرنے والا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) .

— تَقدیر والا صف .

خوش نصیب .
الٰہی عاشقی میں ہم بڑے تقدیر والے ہیں
سنے ہیں خوش گو کیا کیا چنے ہیں خوبرو کیا کیا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۷

— تیر مارنا محاورہ .

(طنزاً) بڑی ہمت دکھانا ، بہت حوصلہ کرنا ، اہم کام انجام دینا .
نکل جائیں فتنہ سے گرائے ضعف پیجراں تو سمجھوں بڑا تیر آیوں نے مارا
۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، د ، ۵
اس کی نقل کردینا کونسا بڑا تیر مارنا ہے .
۱۹۲۷ مضامین عظمت ، ۵

— جانور (— سک ن ، فت و) امذ .

۱. (ہندو) گائے بیل بھینس وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۸۹) .
۲. سور (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) .
[بڑا + جانور (رک)]

— جِگر / جِگرا (— کس ج ، فت گ / سک گ) امذ .

بڑا حوصلہ ، بڑی ہمت (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳)
[بڑا + جگر / جگرا (رک)]

— جَنگی (— فت ج ، غنہ) صف .

بہت وزنی ، بہت جسامت والا .
یہاں ایک بڑا جنگی حقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳
[بڑا + جنگی (رک)]

— چَرچا بنا کر چھوڑوں گا فقرہ .

خوب ذلیل کروں گا ، خوب بدلہ لوں گا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

— چِلّہ (— کس چ ، شد ل بفت) امذ .

وہ غسل جو زچگی سے چالیس دن کے بعد ہوتا ہے .
جشن عشرت علی العموم رہے بڑے چلے تلک یہ معدوم رہے
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۸۰
[بڑا + چلہ (رک)]

— چنڈال ہے فقرہ .

بہت بد ذات ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۸) .

ــ دانا ہے فقرہ .

بہت سخی ہے .

دل بڑا اور درد تھوڑا ہو گیا ہے اے خدا
تو بڑا دانا ہے تو بے انتہا ہی کیوں نہ دے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۸۰

ــ دن (— کس د) امذ .

۱. دسمبر کی پچیسویں جس میں عیسائی حضرت عیسیٰ کے پیدا ہونے کی خوشی مناتے ہیں (اس دن درازی شب کی انتہا کے بعد درازی روز کی ابتدا ہوتی ہے) .

ایک بار تو امتحان ہوتا تھا اگر بڑوں کے بڑے دن سے پہلے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۷

پرسوں سے بڑے دن کی چھٹیاں شروع ہیں .

۱۹۲۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۹۱

۲. قیامت کا دن ، روزِ حشر (جو ہر دن سے بڑا ہوگا) .

کہہ دے کہ بیشک میں ڈرتا ہوں ، اگر نافرمانی کروں اپنے پروردگار کی ، بڑے دن کے عذاب سے .

۱۸۹۸ سر سید ، تصانیف احمدیہ ، ۵۱ : ۶

[بڑا + دن (رک)]

ــ دیدہ ہونا محاورہ .

دیدہ دلیر ہونا ، شوخ اور بیباک ہونا ؛ بے حیا ہونا .

دیکھو بڑا دیدہ ہے کہ جس کو یہ خیال نہ ہوا کہ ہم . . . یہاں بیٹھے ہیں .

۱۹۰۲ آفتابِ شجاعت ، ۲ : ۱۱۶

ــ راچھ ہے فقرہ .

فتنہ پرداز شریر اور چالاک ہے (محاوراتِ ہند ، سبحان بخش ، ۲۰) .

ــ ڈوبی ڈھبری ہے فقرہ .

کم بہت سست اور نالائق ہے (محاوراتِ ہند ، سبحان بخش ، ۲۷) .

ــ راستہ پکڑنا محاورہ .

۱. دور کا سفر اختیار کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۳) .
۲. مر جانا .

تھوڑے دن کے بعد جیا تو کیا کہ مورے بچے کچھی بڑا راستہ پکڑے ہوں میرا تھا تیں تھا سو سب فرزنداں بانٹ لیے .

۱۷۶۵ دکھنی انوارِ سہیلی ، ۳۵۷

ــ روگ (— و مع) امذ .

کوئی مہلک اور موذی مرض ، خصوصاً : دق ، سل (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۹۵) .

دشمن کو بھی نہ ہو یہ بڑا روگ ہجر کا
سو دن سے ہم نڈھال ہوئے ایک رات میں

۱۸۳۶ ریاضِ البحر ، ۱۳۶

[بڑا + روگ (رک)]

ــ زمانہ (— فت ز ، ن) امذ .

بہت مدت .

مجھکو گھر چھوڑے ہوئے بڑا زمانہ ہوا معلوم نہیں میری مفارقت میں شہر اور ملک کا کیا حال ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۲۹

[بڑا + زمانہ (رک)]

ــ سبرا (— فت س ، سک ب) امذ .

دھات کے برتن میں ٹانکا لگانے کا اوزار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

[بڑا + سبرا (رک)]

ــ سور ہے (— ضم س ، فت و) فقرہ .

بہت بدذات شریر ایذا رساں نافرمان ہے (محاوراتِ ہند ، سبحان بخش ، ۳۲) .

ــ سور ہے (— و مع) فقرہ .

شجاع ہے (دریائے لطافت ، ۸۵) .

ــ سیانا ہے فقرہ .

چالاک ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

ــ سیاہ گلیم ہے فقرہ .

نہایت بد نصیب ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

ــ شخص (— فت ش ، سک خ) صف .

۱. نہایت تجربہ کار عالی فہم عالی دماغ متبحر دولت مند (فرہنگِ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۹) .
۲. (طنزاً) قطرق ، حرام زادہ (نور اللغات ، ۶۲۳) .

[بڑا + شخص (رک)]

ــ شریر/شہدہ/شیطان ہے فقرہ .

بہت شرارتی لچا بدمعاش یا بیہودہ ہے (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۵۹) .

ــ صاحب/صاحب (— فت ح / کس ح) امذ .

افسرِ اعلیٰ .

یہ نہیں معلوم تھا کہ جرنیل صاحب بنارس کے بڑے صاحب کو مروائے گا .

۱۸۳۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۱۱

[بڑا + صاحب (رک)]

ــ قاف صف .

قزاق ، اوڑوا ، ٹھگوا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۳) .

[بڑا + قاف (رک)]

ـــ کارخانہ (ـــ سک ر ، فت ن) امذ .

بہت پھیلا ہوا کاروبار ، بہت بڑے کاروبار کا انتظام ، وسیع کنبہ (پلیٹس) .

[بڑا + کارخانہ (رک)]

ـــ کام امذ .

۱. ضروری کام ، جلدی کا کام ، زیادہ کام .

وہ صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہہ کر
جانے دو ہمیں جلد بڑا کام ہے ہم کو

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۰۳

۲. مشکل کام .

جکوئی یوں کرے اس میں کچھ غم نہیں
پتر دیکھ سکنا بڑا کام نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۶

[بڑا + کام (رک)]

ـــ کام کرنا محاورہ .

قابل تحسین خدمت یا کارنامہ انجام دینا .

عشق یوسف میں زلیخا نے بڑا کام کیا
واہ شادانی زہے ہمت مردانۂ عشق

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۷

ـــ کرنا محاورہ .

۱. پرورش کر کے جوان کرنا ، پالنا ، پوسنا ، تربیت کرنا .
ماں باپ کو اولاد کے لیے محبت لگا دی کہ محبت کے لیے اگر ہے بچوں کو پالیں اور بڑا کریں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۸۹

۲. بڑھانا ، اونچا کرنا ، تاننا ، لمبا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .
۳. (چراغ کے لیے ، مو) گل کرنا ، بجھانا (پلیٹس) .
۴. تاکید کرنا (بات وغیرہ کے ساتھ) (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .

ـــ کفر توڑنا محاورہ .

بڑے ضدی کو قابو میں لانا ، بہت بڑا کارنامہ انجام دینا .
ان کو توڑا تو انھوں نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۲۸

ـــ کلنجن (ـــ ضم ک ، فت ل ، سک ن ، فت ج) امذ .

ایک دوا کا نام ، سوتھا کلنجن ، انگ / لالا Galanga major (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۲) .

[بڑا + کلنجن (رک)]

ـــ کلیجہ (ـــ فت ک ، ی مج ، فت ج) امذ .

بڑا دل ، بڑا ظرف ، بڑی ہمت (پلیٹس) .

[بڑا + کلیجہ]

ـــ کنوار (ـــ ضم مع ک) امذ .

کیوڑے کے قسم کا ایک پوڈ جس کے پتے کیوڑے کی طرح لمبے لمبے نکلے ہوئے ہیں (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۳) .

[بڑا + کنوار (رک)]

ـــ کوّا (ـــ فت ک ، شد و) امذ .

جنگلی کوا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .

[بڑا + کوّا (رک)]

ـــ کُرٹی ہے فقرہ .

بہت شریر ہے ، نہایت چالاک ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش : ۲۸) .
تو بھی بڑا کرٹی ہے بیگانی چیز لے لی .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

ـــ کھانا امذ .

کسی خاص حلقے یا محکمے کے کل ادنیٰ و اعلیٰ کی دعوت عام .
چھ روز کے بعد ابن الوقت نے ساری چھاؤنی کو بڑا کھانا دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۱۷۱

ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس . . . نے آج رات بڑا کھانا دیا .

۱۹۷۱ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۷ جنوری ، ۸

[بڑا + کھانا (رک)]

ـــ گوشت (ـــ و مج ، سک ش) امذ .

گائے بیل بھینس یا بھینسے کا گوشت .
تیسری چیز بیف ہے یعنی بڑا گوشت یہ بھی ہم نہیں کھاتے .

۱۹۶۲ دنیا گول ہے ، ۳۲

[بڑا + گوشت (رک)]

ـــ گھان مارنا محاورہ .

بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۴) .

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

۱. اونچا گھرانا ، دولتمند یا ذی عزت خاندان .
محمودہ بیگم ماشاءاللہ بڑے گھروں میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۵۳

۲. (بیویوں میں) بڑی بی بی ، وہ زوجہ جس سے پہلی شادی ہوئی ہو .
کیا مجھ سے بھول ہوئی ، بڑے گھر کی باری کا خیال نہ رہا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴۴

۳. جیل خانہ .
اپنی والی پر آئی تو بڑا گھر ہی دکھاؤں گی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۹

اپنے جعل سازوں کو بڑے گھر پہنچا دینا چاہیے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۱

[بڑا + گھر (رک)]

ـــ مزہ ہو فقرہ .

لطف آ جائے ، بہت طبیعت خوش ہو جائے .

بڑا مزہ ہو جو محشر میں ہم کریں شکوہ
وہ منتوں سے کہیں چپ رہو خدا کے لیے

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۵۱

ـــ مُنْھ (ـــ ضم م مغ) امذ .

۱. بڑے منصب والا شخص ، سردار .

کیا بھاگتے کیوں ہو نواب تم بڑے منہ پہ تھپڑے کی کتے کی دم

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم ، ۵۸

۲. بہت لالچ .

میں نے انعام بھیجا ہے مگر اس کی ناتکمہ کے بڑے منہ ہیں .

۱۹۱۰ ؟ انقلاب لکھنؤ ، منشی حامد حسین ، ۲ : ۱۶

[بڑا + مُنْھ (رک)]

ـــ مُنْھ چاہیے فقرہ .

بہت شان شوکت دولت ثروت یا اثر رسوخ وغیرہ درکار ہے ، ایسا ویسا یہ کام نہیں کر سکتا .

میرا بچہ دیکھنے والوں کو بڑا منہ چاہیے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۹

ـــ نام امذ .

بہت عزت و شہرت .

دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا ہم نے بھی پایا کہ بڑا نام نہ پایا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳

[بڑا + نام (رک)]

ـــ نام کرنا محاورہ .

عزت و شہرت حاصل کرنا .

عشق یوسف میں زلیخا نے بڑا نام کیا
واہ شاباش زہے ہمت مردانۂ عشق

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۴۲

ایک طوفان ہوا طفل سرشک چھوٹے لڑکے نے بڑا نام کیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۳۲

ـــ نِکَلا ہے فقرہ .

بہت وضع دار اور خود دار ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ـــ نواَلہ حلق کا دَرْبان کہاوت .

رک : بڑا بول اس کا بیادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) .

ـــ نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے کہاوت

بڑی عزت یا دولت پا کر غرور کا کلمہ منھ سے نہیں نکالنا چاہیے .

کھائے بڑا نوالہ پر نہ بولے بول
جل جل کے کہتی ہے دہن بے زباں سے توپ

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱

ـــ نَہان (ـــ فت ن) امذ .

وہ غسل جو دمعہ چلے کے دن کرتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

[بڑا + نہان (رک)]

ـــ ہی پانْچ ہے فقرہ .

بہت شریر چالاک تیز یا منقنی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

ـــ ہی سَخْت ہے فقرہ .

بدمزاج ہے ، ایذا رساں ہے ، بے رحم ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۲) .

بَڑا (۲) (فت ب) امذ .

مونگ یا اردکی تلی ہوئی ٹکیا (جو عموماً دہی میں ڈال کر کھاتے ہیں) .

مسالے دار وہ تحفہ بڑے تھے
کہ حیران اس پہ سب چھوٹے بڑے تھے

۱۷۸۲ میر حسن (دُرنایاب زمانہ ریاضین ، ۲۰)

ادھر کڑھائی میں بڑا بڑا اور پھوں پھوں ہونے لگا .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۸۸

کڑھائی میں گھی ڈال کر گول گول بڑے ڈال کر تلو .

۱۹۳۰ عصمتی دستر خوان ، ۲۳۵

[س : وٹک : वटक]

بِڑا (کس ب) امذ (قدیم) .

رک : بیڑا .

شاہی کوں پان کے بڑے دیتی موہن نے جب
تس کے کنگن کے گن میں اپجے ارکٹ کھوب

۱۶۴۲ شاہی ، ک ، ۱۵۲

بُڑا (ضم ب) (قدیم) .

بوڑھا (رک) .

جو اس دیکھنے میں بڑا پور جوان
عقل کوں بھی پوری اس کے تازہ رواں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۸

بَڑاڑ (فت ب) امذ .

(موسیقی) بلمپت لے سے پیدا ہونے والے تین درجوں میں سے ایک درجہ ، آڑ ، کواڑ ، بڑاڑ یہ درجہ بلمپت لے سے پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۲

[مقامی]

بَڑاڑ/بِڑاڑ (فت ب / کس ب) امذ .

بیلوں کا ریوڑ جن پر اناج وغیرہ لدا ہوا ہو (پابیش) .

[ب ، بڑاڑ/بڑاڑ बड़ाड़/बिड़ाड़]

بَڑاڑَن (فت ب ، ڑ) امث .

۱. بڑ بولی بڑھیا (دریائے لطافت) .

۲. بشتنی لونڈی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[مقامی]

بُڑاکا (ضم ب) امذ ؛ ~ بڑاکہ .

(ٹھگی) راستے میں بھیڑیے کو دیکھنے کا شگون جس کے داہنی طرف سے بائیں طرف جانے کو وہ نیک خیال کرتے ہیں (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۰۷۱) .

[مقامی]

بَڑانا (۱) (فت ب) ، ف م ، (قدیم) .

۱. دخول کرنا ، گھسانا ، داخل کرنا ، اندر کرنا (پلیٹس) .

۲. دھکیلنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰) .

[ق : بڑانا बढ़ाना]

بَڑانا (۲) (فت ب) ، ف م (قدیم) .

بڑھانا (رک) ، بڑھاوے دینا .

دل ہوں جان لے کر میں بیٹے سب عشق کی ابی منج
بڑا کے کیا برہیہ کا بچھو لیا کے بڑائی ہے

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۱۲

بَڑّانا (فت ب ، شد ڑ) ف ل .

۱. سوتے میں بہکی بہکی باتیں کرنا .

کل سے چھوٹی بیگم کے برا چاہنے والوں کا یہ حال ہے کہ رات میں کئی کئی دفعہ چونکتی اور بڑاتی ہیں .

۱۹۱۰ — راحت زمانی ، ۱۸

۲. بکواس کرنا ، ہذیان بکنا ، بڑ مارنا ، شور مچانا .

اونٹ بڑانا ہی لدتا ہے .

۱۸۹۵ — فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

ہمارے آنے سے پہلے تو کیا بڑا رہا تھا .

۱۹۱۳ — راج دلاری ، ۱۸

[ق : بڑّانا बढ़ाना]

بِڑّانا (کس ب ، شد ڑ) ف ل .

بولا جانا ، بوکھلا جانا ، کسی مصیبت سے گھبرا جانا ، حواس باختہ ہونا .

کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے .

۱۸۹۵ — فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۰

[بھڑانا / بھرّانا (رک)]

بُڑانا (ضم ب) ف م .

ڈبونا ، غرق کرنا (پلیٹس) .

[ق : بڑانا बढ़ाना]

بَڑاو (فت ب) امذ .

بڑھانے کی کیفیت (پلیٹس) .

[بڑھانا (رک) سے]

بَڑاہی / بَڑائی (فت ب) امذ .

بڑھئی (رک) (پلیٹس) .

[بڑھئی (رک)]

بَڑاوَٹ (فت ب ، و) امث .

بڑا ہو جانے کی کیفیت یا عمل .

اکثر زردوں کے غدود کی بڑاوٹ ہوتی ہے .

۱۸۶۰ — نسخۂ عمل طب ، ۱۳۴

[بڑا (رک) + وٹ ، لاحقۂ صفت]

بَڑائی (فت ب) امث .

۱. بڑا (رک) کا اسم کیفیت .

شاہاں منے بھو مان تھے کرتا بڑائی حال تھے
انپڑیا عمل کے دان تھے تشریف شاہاں مجھے

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

تھوڑا سا میرے حال پہ فرما کے التفات
کرتے رہے وہ اپنی بڑائی تمام رات

۱۸۶۹ — شیفتہ ، ک ، ۲۵

اپنی بڑائی و برتری کا کوئی برتاؤ مریدوں سے نہ کرتے تھے .

۱۹۱۹ — آپ بیتی ، ۳۰

اف : کرنا ، ہونا .

۲. بڑا ہونے کا عمل .

بڑائی میں بڑ اور پیپل کا نام برابر آتا ہے .

۱۸۶۹ — اردو کی پہلی کتاب (آزاد) ، ۲ : ۳۹

کہیں بڑائی اور چھٹائی کا لحاظ نہیں کیا جاتا .

۱۹۰۶ — الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳

۳. تعریف کے وہ فقرے یا گیت جو مراثی یا شہدے ادا کرتے ہیں (عموماً بطور جمع مستعمل) .

شہدے اور بھاٹ بڑائیاں چڑھائیاں سناتے ہوئے ساتھ چل رہے ہیں .

۱۹۲۸ — رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۳۲

[بڑا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولنا محاورہ (قدیم) .

افتخار کرنا ، فخر کرنا .

عید قرباں کوں بڑائی شاہ کی مجلس تھے ہے
تو بڑائی بول کہ آیا ہے سلطاں عید کا

۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷

ـــ دینا محاورہ .

ترجیح دینا .

یوسف کو ترے حسن پہ دوں کیونکہ بڑائی
اس کے بھی تو خال و خط و رخسار ہی تھا

۱۸۲۴ — مصحفی ، ک ، ۱۳

ـــ دھرنا ف م (قدیم) .

بزرگی رکھنا ، بزرگی یا عظمت کا مالک ہونا .

اپنو پیغمبر اتیں وتے او بڑائی دھرتے ہیں کہ اہر سوں کرامت دیکھلاتے ہیں .

۱۶۲۸ — شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۲

— کی لینا محاورہ .

شان جتانا ، غرور اور گھمنڈ کی بات یا کام کرنا .

جتنا حسن آرا اپنے تئیں کوینچتی لڑکیاں اس سے کنارہ کشی کرتیں اور جس قدر وہ بڑائی کی لیتی لڑکیاں اس کو ذلیل سمجھتیں .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۲۳

یہ مزدور بڑائی کی لے رہے تھے مگر حقیقت میں ... رشک وحسد ہو رہا تھا .

۱۹۳۵ ہورے بازار میں ، ۵۲

— مارنا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، گھمنڈ کی باتیں کرنا .

یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا ہے .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۱

اللہ ان لوگوں کو دوست نہیں رکھتا جو اتراتیں اور بڑائی مارتے ہوں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۲۲

بَڑایاں (فت ب) امذ (قدیم) .

رک : بڑھئی .

جمع کر کر سارے بڑایاں لہار لے جا کر دکھائے اوچ شمے کنار

۱۶۸۲ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۱

[بڑئی (رک) کی جمع]

بَڑ باگَل/باکَل/باکھل

رک : بڑ باگڑ (بڑ : تحتی الفاظ) .

بڑباکھل کے انڈے کی زردی ۳ عدد .

۱۷۸۱ نسخۂ مفرح الضحک ، شاہ حاتم ، ۲

چھوٹے جانور کو گوشت گرگٹ ... اور کلاں کو بڑ باکل دیتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۱۷۹

بَڑباگُو رک : بڑ (تحتی الفاظ) .

بَڑبانَل (فت ب ، سک ڑ ، فت ن) امذ .

سمندر کی تہ کی گرمی (پلیٹس) .

[بڑا + بانل (رک)]

بَڑ بَڑ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) امث .

بک بک ، جھک جھک ، بکواس ، لاف و گزاف کی گفتگو .

بڑ بڑ کرتے ہم جنوں کے ساتھ جوں بادِ سموں جھاڑ کے سکتے پات

۱۸۰۹ من لگن ، ۳۸

میرے آگے سوا لڑ کر بڑ بڑ چل چھٹے مردوے حواس پکڑ

۱۸۶۱ شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۸

بڑ بڑ کرتے ہوئے اس کو ازسر نو خود صفائی کرنا پڑتی تھی .

۱۹۶۹ وہ جیسے جاہا گیا ، ۲۱۱

[بڑ (رک) کی تکرار]

بُڑبُڑا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب) امذ (قدیم) .

بلبلہ ، حباب .

بساط دلبری ہے بڑبڑا توں جان اے غافل وفا اس میں نہیں گر عشق سوں کا مان سوں کرتے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

وہ بڑبڑے جو آ (الف) کے تار سے نکلتے ہیں آکسیجن یعنی ہوائے خالص ہیں .

۱۸۳۹ مقتاح الشمسیہ ، ۹ : ۱۳۰

[बुड़बुड़ा ا : بڑبڑا]

بَڑبَڑاٹ (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) امث .

رک : بڑ بڑاہٹ (پلیٹس) .

بَڑبَڑانا (فت ب ، سک ڑ ، فت ب) ف ل .

۱. بڑبڑ کرنا : اونٹ کا بلبلانا ، شور مچانا .

پھر جو وہ کچھ کہے تو بکنے دے بڑبڑاتے ہیں لادتے میں اونٹ

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۶

۲. رک : بُڑبُڑانا .

[بڑبڑ (رک) + ا : ا ، اتصال + نا ، علامت مصدر]

بُڑبُڑانا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب) ف ل .

۱. بوڑھوں کی طرح چپکے چپکے بولنا ، منھ ہی منھ میں اُڑبڑانا ، منمنانا ، زیر لب کسی کو برا کہنا .

وہیں جب دیکھ کچھ وہ بڑبڑاتا ہے تو کہتے ہیں جو ہاتھ آوے تو کیا اس لعل خوش گفتار کو ملی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۸

میر نے پتے کی کہہ کر لی ہے جو دل میں چبکی غصے میں بھر کے گیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۶۰

۲. چپکے چپکے وظیفہ پڑھنا .

ہاتھ میں رکھتے تھے تسبیح و عصا بڑبڑاتے تھے وہ کچھ صبح و مسا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۱۱

پیر جی صاحب جھوم جھوم کے ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ بڑبڑا رہے ہیں .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۸۲

[بڑ (رک) سے]

بَڑبَڑاہٹ/بُڑبُڑاہٹ/بَڑبَڑائی/بُڑبُڑائی (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، ا ، ضم ب/فت ب/ضم ب) امث .

بڑبڑانا ، بڑبڑانا (رک) کا اسم کیفیت (پلیٹس) .

دانا اس بڑبڑاہٹ کے وقت برتن لے کر چلا گیا تھا .

۱۹۲۲ انسانیہے ، ۱۳۹

[بڑبڑانا : بُڑبُڑانا (رک) سے]

بڑبڑنا (ضم ب ، سک ڑ ، ضم ب ، سک ڑ) ف ل (قدیم).

رک : بڑبڑانا .

اندھارے میں کارنہارا اڑتا ، تربہرتا ، بڑبڑتا ، اجالے کے بیوپاریاں سوہ اڑتا جگہڑتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۵

[بڑبڑانا (رک) سے]

بڑبڑیا/بڑبڑیا (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، سک ڑ / ضم ب) صف .

بکواسی ، بیہودہ گو ، بڑبڑ کرنے والا ، بنمنا کر بات کرنے والا .

ملاحظہ ہو :۔ منہ پھٹ ، ونہ چٹ . . . بڑبڑیا . . . وغیرہ .

۱۹۳۱ منشورات ، ۴۲

[بڑبڑ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بڑبڑیرا (فت ب ، سک ڑ ، ضم ب ، ی مج) امذ .

رک : بڑبڑیلا .

پانچویں (تاب) پر بڑبڑیرہ کی . . . نیازدی .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۴۳

بڑبڑیری (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، ی مج) امث .

شادی کی تقریب میں مرحوم بزرگوں کی نذر یا فاتحہ (جامع اللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

[بڑبڑیرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بڑبڑیلا (فت ب ، سک ڑ ، ضم ب ، ی مج) امذ ؛ ~ بڑبڑیرا .

مرے ہوئے بزرگان دین یا بزرگزادہ لوگ (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۲) .

دونوں مہینے اصل غور سے نیازوں ہی کے ہیں ، بڑبڑیلوں کی . . . پیر فقیروں کی ، ابھی تک ایک نہیں ہوتی .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۷

[بڑبڑ ، بڑا بوڑھا سے + یلا ، لاحقۂ صفت]

بڑبک (ضم ب ، سک ڑ ، فت ب) صف .

بیوقوف ، احمق ، نادان ، بوبک (شبد ساگر ، ۷ ، ۳۵۳۱) .

[بڑ (= بڑا) + بک ، بکنا (رک) سے]

بڑبگل (فت ب ، سک ڑ ، فت ب ، گ) امذ ؛ ~ بڑبا گز ، بڑبا گل .

رک : بڑ (تحتی الفاظ) : بڑ با گل .

اٹھا کر جھاڑ سے تجھے ٹانگوں وہ لٹک جیسے بڑبگل بڑہ چود

۱۷۶۱ دیوان زادہ ، ۱۶۰

بڑبھس (ضم ب ، سک ڑ ، فت بھ) امث ؛ امذ ~ بڑبھس .

رک : بڈّبھس : بڈّ : تحتی الفاظ .

منہ کالا کرنے کون لگا اس گو ہے بڑبھس
سر پھلتا ہے پر شوق ہے مسی کی دھڑی کا

۱۸۸۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۱۷

بڑھوتی رفت یہ بڑبھس لگا کہ چلے تازہ جوڑی والی سے اختلاط کرنے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۳۱

۲. بڑھاپے کی بدمزاجی ، سٹھیا جانا ، پیرانہ سالی کے وجہ سے بے حالی .

اس مخمصے سے بچو ، بادشاہ . . . کر تو بڑبھس لگا ہے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۴۰۰

اف : سوجھنا ، لگنا .

ابھی خلاف عادت اخراجات کی فرامایش تو گھبرائیں ، اندر والے نے کہا یہ میاں کو بڑبھس سوجھا ہے .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۴۳

بڑبھسیا (ضم ب ، سک ڑ ، فت بھ ، سک س) صف .

وہ جو بڑھاپے میں جوانی کی باتیں کرے (پلیٹس) .

[بڑبھس (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بڑان / بڑپنا (ضم ب ، سک ڑ ، فت پ) امذ .

رک : بڑ (تحتی الفاظ) (پلیٹس) .

بڑتا / بڑتی (کس ب ، سک ڑ) امذ / امث .

رک : برتا (پلیٹس) .

بڑچود / بڑچود (فت ب ، سک ڑ ، و مج / کس ب) امذ ~ بڑہ چود .

رک : بڑچود : بڑ : تحتی الفاظ .

بڑدنگ (فت ب ، سک ڑ ، فت د ، غنہ) امذ .

رک : مردنگ (نوادر الالفاظ ، ۶۸) .

بڑر (کس ب ، فت ڑ) امذ .

(سواری) بہل گاڑی کے بم کا توازن قائم رکھنے والا تاربل یا سوت کی موٹی رسی کا بند جو بم کو گاڑی کے بچھلے حصے کے ساتھ ملائے اور کسے ہوئے رکھتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۱۰) .

[برار (رک) سے]

بڑرا (ضم ب ، سک ڑ) امذ .

ملا ہوا گیہوں اور چنا (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۲) .

[مقامی]

بڑز (۱) (ضم ب ، فت ڑ) امث .

بڑ بڑانا (رک) کا اسم کیفیت (تکرار کے ساتھ مستعمل) .

چھوٹی سوئیاں میں تو نہ گئیں مگر ہاں بڑز بڑز گھنٹوں کرتی رہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۰

بڑز (۲) (ضم ب ، فت ڑ) امذ .

بید کی چیزیں بنانے والا کاریگر ، بوریا باف (پلیٹس) .

[س : بڑز बरुड]

بڑسولہ (فت ب ، سک ڑ ، و مع ، فت ل) امذ .

شکر کی بنی ہوئی سفید ٹکیا (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۲) .

[بڑ (= بڑا) + سولا (رک)]

بڑک (۱) (ضم ب ، فت ڑ) امذ : ~ بڑکا .

دانت کی گرفت (کتے وغیرہ کے لیے مستعمل) جیسے : بڑک مارنا (رک) .

[رک : بڑکا]

ـــ مارنا محاورہ .

کاٹ کھانا ، جھپٹ لے جانا .

کتوں نے الگ بھوں بھوں کرنی شروع کی اور جو اپنے چڑھا اس کے ایک بڑک ماردیا .

۱۹۰۲ خالد ، ۲۵

بڑک (۲) (ضم ب ، فت ڑ) امث .

۱. پانی میں گرنے کی آواز ؛ ڈبکی لگانے کی آواز .

گھوڑاس بل میں بڑک وتی گھس گئی .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیل ، ۲۲۸

۲. تنگ منہ کے ظرف سے پانی انڈیلنے کی آواز ، قلقل (پلیٹس) .

[س : بڑ + ک वड + क]

بڑکا (فت ب ، سک ڑ)

رک : بڑ (۲) تحتی الفاظ .

بڑکا/بڑکّا (ضم ب ، سک ڑ / فت ڑ ، شد ک) امذ .

بکلا ، چنکی ، گرفت ، منہ میں بھر لینے کی کیفیت (پلیٹس) .

[س : بڑکا/بڑکّا बड़का/बड़क्का]

ـــ مارنا ف م .

جھپٹ کر کاٹنا ، جھپٹا مار کے لے جانا (ماخوذ : پلیٹس) .

بڑکنا (ضم ب ، فت ڑ ، سک ک) ف م .

رک : بڑکا مارنا ، جیسے : اندھیرے میں جلے آوے تھے کل میں کتے نے بڑک لیا .

بڑکوہان (فت ب ، سک ڑ ، ضم ک ، ضم و ، شد ی) امذ .

بڑی کوہان جس کی اٹھان اونچی ہو (پلیٹس) .

[بڑ + کوہان (رک)]

بڑکی (کس ب ، سک ڑ) امث .

رک : بڑا (پلیٹس) .

بڑکی (۱) (ضم ب ، سک ڑ) امث .

غوطہ ، ڈبکی (اکثر مارنا کے ساتھ مستعمل) .

بڑکی مار آنکھ کھول جل میں دیکھوں تو وہاں راتھ سمیت سری کرشن درشٹ آئے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۶۷

[س : بڑکی बड़की]

بڑکی (۲) (ضم ب ، سک ڑ) امث .

بڑک ، بڑکا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

اف : مارنا .

بڑگا (فت ب ، سک ڑ) امذ .

کفارہ ؛ جزا سزا .

بڑگا اس گناہ کا انھیں کی جان پر ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۴۰۰

[مقامی]

بڑگت (فت ب ، سک ڑ ، فت گ) امذ .

رک : برگد (پلیٹس) .

بڑگوجر (فت ب ، سک ڑ ، و مع ، فت ج) امذ .

راجپوتوں کی چھتیس شاہی ذاتوں میں سے ایک ذات (پلیٹس) .

[س : بڑگوجر बड़गुजर]

بڑلائی (فت ب ، سک ڑ) امث .

رائی کا پودا یا اس کے بیج (شید سا گر ، ۷ : ۳۳۰۲) .

[بڑ (= بڑا) + لائی = رائی (رک)]

بڑم/بڑم (ضم ب ، فت ڑ/ضم ڑ) .

(الف) امث .

پانی میں گرنے کی آواز ، غوطہ لگانے کی آواز یا کیفیت .

اس خرگوش کو تو چھوڑ دیا ، اپنے بڑم دتی باوری میں اڑی ماریا .

۱۶۶۵ دکھنی انوار سہیل ، ۹۸

(ب) امذ .

(پانی کی گہرائی ناپنے کے لیے) رسی یا ڈور کا ٹکڑا جس کے ایک سرے پر سیسے کی گولی بندھی ہوتی ہے .

ڈالتا اوس جا اگر کوئی بڑم رسی سب کے آس کی ہو جاتی گم

۱۸۳۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۲

[س : بوڑنا (رک) سے]

بڑما رک : بڑا : تحتی الفاظ .

بڑنا (۱) (فت ب ، سک ڑ) ف ل ، (قدیم) .

رک : بڑھنا .

بڑنے کوئی دس ہور کوئی ناس کون
بڑے شہ ہر ایک تل ہر ایک ناس کون

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۱

نوجاں سے بڑ چلے ہے جیوں بکا کوئی سپاہی
ہوں خال چھوٹ خط سیں مکھ پر بڑا نرالا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۸

کبھی تو رات بڑتی ہے اور کبھی دن بڑتا ہے .

۱۸۶۰ فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۳۱۸

بڑنا (۲)

۱. داخل ہونا ، گھس آنا .

کوچ میں نے کہا بھیڑیاں سڑک پر بڑ گئی تھیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۸۴

۲. اندر جانا ، جیسے : کیل سوراخ میں بڑ گئی (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بڑنا बड़ना]

بُڑنا (ضم ب ، سک ڑ) ف ل .

بوڑنا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

بَڑنگا (فت ب ، ڑ ، غنہ) امذ .

وہ تختہ جو دو کڑیوں کے درمیانی فاصلے میں لگاتے ہیں ، ہرنگا (رک) (ماخوذ : پلیٹس ؛ نفس اللغۃ ، رشک ، ۲۴) .

بِڑنگا (کس ب ، فت ڑ ، غنہ) صف .

بے ڈھنگا ، بے ڈول .

تیڑے بڑنگے ڈنٹھل پھیلے چلے آتے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ سلطنت روما ، ۸۹۳

[بڑ، بیڑا، بینڈا (رک) کی تخفیف + ا : انگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

بَڑوا (۱) (فت ب ، سک ڑ) صف .

بڑا (رک) (پلیٹس) .

بَڑوا (۲) (فت ب ، سک ڑ) امث .

گھوڑی ؛ ہندو دیومالا میں دیوی اشونی جو سورج دیوتا کی جورو ہے اور گھوڑی کی شکل رکھتی ہے ؛ ستاروں کے اس جھرمٹ کی تجسیم جو گھوڑے کی شکل کا ہے (پلیٹس) .

[س : بڑوا बड़वा]

ــ اَگَن/اَگْنی (ــ فت ا ، سک گ) امث .

ہندو روایات کے مطابق پانی سے نہ بجھنے والی آگ جو قطب جنوبی میں ہے اور پانی سے نہیں بجھتی .

سمندر میں . . . لہریں . . . بڑوا اگن سے ناش ہو جاتی ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸

[بڑوا + اگن / اگنی (رک)]

ــ مُکھ (ــ ضم م ، سک کھ) .

(الف) امذ .

(ہندو) گھوڑے کا منہ ؛ نرکھ کا دروازہ جو ہندو روایات کے مطابق قطب جنوبی میں ہے (پلیٹس) .

(ب) امث .

بڑوا اگنی (رک) .

[بڑوا + مُکھ (رک)]

ــ نَل (ــ فت ن) امذ .

ہندو روایات کے مطابق آگ کی بنی ہوئی ایک چیز جس کا منہ گھوڑے سے مشابہ ہے اور جو اروا کی ران سے پیدا ہو کر سمندر میں چلی گئی تھی .

ہوا کے تھپیڑوں سے اچھلتا ہوا اور بڑوا نل اگن میں جاتا ہوا کشٹ پاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱-۱ : ۱۲۷

[بڑوا + نل (رک)]

بَڑوا (۳) (فت ب ، سک ڑ) امذ .

ایک قسم کا دھان جو بھادوں کے آخر اور کنوار کے شروع میں ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[مقامی]

بَڑوال (فت ب ، سک ڑ) امث .

ہمالیہ کے آس پاس کی ترائی میں پائی جانے والی بوٹیوں کی ایک قسم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[مقامی]

بَڑوتی (فت ب ، و لین) امث .

رک : بڑھوتی .

جسم کی بڑوتی اور ترقی اسی رقت سے موقوف ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۶۱

بَڑوڑا (فت ب ، و مع) امذ .

بلوچستان میں پایا جانے والا بھڑ کے برابر ایک حشرہ جس کے بدن پر پڑ جانے سے سرخ سرخ چھالے پڑ جاتے ہیں اور سخت جلن پیدا ہو جاتی ہے (مشاہدات کابل و بلوچستان ، ۸۰) .

[بڑ (رک) کے پھل کی شکل کا]

بَڑوکھا (فت ب ، و مع) امث .

ایکھ کی ایک قسم جس کی پوریں زیادہ لمبی ہوتی ہیں .

بڑوکھا سے جو عموماً وہاں بوئی جاتی ہے ، خاص طور پر اچھی ہوتی .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۷ مئی : ۱۴

[بڑ (= بڑا) + آوکھ (= ایکھ) (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

— بَڑائی ہونی (— فت ب) فقرہ (شرط کے معنی پر مشتمل جس کے بعد حرف جزا «تو» محذوف ہوتا ہے).

بہت ہوا، بہت اہتمام کیا، بہت تکلف کیا.
اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہاں وہی گلبدن کا پاجامہ ململ کا دوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیل دے دی گئی.
۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۶۲۹

— بڑی باتیں کَرنا محاورہ.

گفتگو میں غیر معمولی امور کا ذکر کرنا ؛ بہت کچھ کہنا، برا بھلا کہنا، وغیرہ.
میاں نے بڑی بڑی باتیں کہیں، بہت کچھ حرام حدیث لگایا کیے.
۱۹۱۵ طرحدار لونڈی، ۶۰

— بڑی زبانیں ہونا ف م.

یاوہ گوئی، بد زبانی، زبان درازی.
بڑے بڑے کس کام آئیں گے انھیں لوگوں کے ساتھ بڑی بڑی زبانیں ہوئی ہیں.
۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۶۲۹

— بوڑھی (— و مع) امث.

بڑا بوڑھا (رک) کی تانیث.
ایک بڑی بوڑھی کو بیچ میں دائی بنا کر بٹھادیا.
۱۸۸۵ بزم آخر، ۹۰
وہ بڑی بوڑھی ہیں تمہاری رفاقت کریں گی.
۱۹۳۷ صید و صیاد، ۱۵۵

— بہو (— فت ب، و مع) امث.

بڑے بیٹے کی بیوی، (طنزاً) بوہڑ، بیہ سلیقہ (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۶۲۹ ؛ مخزن المحاورات، ۱۱۰).
[بڑی + بہو (رک)]

— بہو کو پلاؤ کھیر میں نَمک (نون) ڈالیں کہاوت.

کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑ جانے پر طنزیہ مستعمل.
شاباش بیٹی تم نے تو وہ مثل اصل کردی کہ بڑی بہو کو پلاؤ کھیر میں نمک ڈالیں، کیا تمہارے پان گلاب میں نمک پڑتا ہے ؟
۱۹۳۷ ہم اور تم، ۳۵

— بہو نے نِکالے کار وہ ہی ہوئی ہارَم پار کہاوت.

بڑے بزرگ نے جو طریقہ دستور جاری کر دیا وہی دستورالعمل ہو گیا (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۶).

— بی امث.

بوڑھی عورت، ضعیفہ، (خصوصاً) بوڑھی خادمہ ؛ ہر بوڑھی عورت سے جو شوہر ہو خطاب کا کلمہ.

بڑی بی میری طبیعت کچھ رات سے سست ہے.
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج، ۳۰
پھر کوئی بڑی بی رکھ کر کام چلانا ہوگا.
۱۹۵۱ زیر لب، ۱۹۹
[بڑی + بی (رک)]

— بیماری (— ی مع) امث.

رک : بڑا آزار.
کسی کو بڑی بیماری کا شبہ ہوا کسی کو سوداوی امراض کا.
۱۹۳۲ عزیز، انجام عیش، ۸۰
[بڑی + بیماری (رک)]

— بھور (— و مع) امث.

صبح صادق.
بڑی بھور دونوں لڑکے اٹھ کے پنڈت جی کے پاس گئے.
۱۸۶۱ گلشن نجات، ۵۲
[بڑی + بھور (رک)]

— پونچھ کا آدمی (— و مع مغ، سک د) امذ.

(طنزاً) مغرور (نوراللغات، ۱ : ۶۲۹).

— ٹیڑھی کھیر (— ی مج، ی مع) امث.

رک : ٹیڑھی کھیر (ماخوذ : نوراللغات، ۱ : ۶۲۹).

— چیز (— ی مع) امث.

۱. رک : بڑی بات.
کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنۂ قد کے آگے
ہم تو سمجھے تھے بڑی چیز قیامت ہوگی
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۲۲۲
سمجھتا ہے وہ جس کو تمیز ہے کہ مالک کی مرضی بڑی چیز ہے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۲۷
۲. بہت باوقعت یا با عزت.
محرر بھی وکیل صاحب کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہیں.
۱۹۲۴ نوراللغات، ۱ : ۶۲۹
۳. قرآن پاک.
بڑی چیز کے صفحات ورقوں کے ادھر ادھر ہوا میں اڑنے بڑے پھڑنے کے پھڑپھڑانے . . . آوازیں پیدا کر رہے تھے.
۱۹۲۸ پس پردہ، ۹۰
[بڑی + چیز (رک)]

— چیز اُٹھانا محاورہ.

قرآن پاک کی قسم کھانا، حلف اٹھانا.
کسبیوں سے جوروؤں سے الفت ہوئی ہے
بڑی چیز اس پر اٹھالیجیے گا
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ)، ۲۴۲
لاؤ میں تمہاری دھوتی پاک صاف ہوں بڑی چیز اٹھا لوں.
۱۹۲۳ دور فلک، ۹۲

ـــ چیز پر ہاتھ رکھنا محاورہ .

رک : بڑی چیز اٹھانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ٣٩١ ؛ نوراللغات ، ١ : ٦٢٩) .

ـــ چیز کا جامہ پہننا محاورہ .

(لفظاً) قرآن پاک لباس پر لکھا کر پہن لینا ، (مراداً) سراپا قرآن پاک بن جانا ، خود کو متقی اور پرہیزگار ظاہر کرنا .

خان صاحب تو بے ایمان ہیں تم بڑے ایماندار بڑی چیز کا جامہ پہنے ہو .

١٨٨٨ لڑائی دربار ، ٩٧

ـــ چیز ہاتھ پر رکھنا محاورہ .

رک : بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا (مع حوالہ) .

ـــ چیز ہے فقرہ .

درکنار ہے ، ذکر ہی کیا ہے ، امکان ہی نہیں .

انکار تو بڑی چیز ہے نسیمہ کے مزاج سے تو تبادل بھی مشکل تھا .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ١٦٩

ـــ خیر کی فقرہ .

بڑی خیر ہوئی (رک) کا تمدیہ .

امی جان آج خدا نے بڑی خیر کی .

١٩٣٢ اخوان الشیاطین ، ٢٢٥

ـــ خیر پڑنی فقرہ .

دوبے آثار ہونے کے باوجود اتفاقی طور پر تائید الٰہی سے خیریت رہنا .

آج انشا کی بڑی خیر ہوئی غصے میں
لے کے تلوار تو اٹھے تھے وہ لے بیٹھ گئے

١٨١٨ انشا ، ک ، ١٢١

اس حقیقت پہ یہ طوفان بڑی خیر ہوئی
کہ دل اک خون کے قطرے سے زیادہ نہ ہوا

١٩٣٢ نقوش مانی ، ٩٢

ـــ داکھ امث .

بڑی ذات کا بیج دار انگور جس سے منقے بنائے جاتے ہیں (شید ساگر ، ٧ : ٣٣٩٣) .

[بڑی + داکھ (رک)]

ـــ دور کی بات امث .

دور اندیشی کی بات ، عاقبت اندیشی کی بات ، تہ کی بات .

بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے میں جا کر فوراً درخواست دست برداری داخل کر دینا چاہیے .

١٩٢٤ نوراللغات ، ١ : ٦٢٩

ـــ دور کی کُتیاں باندھنا محاورہ .

دور کے سفر کا قصد کرنا (نوراللغات ، ١ : ٦٢٩) .

ـــ دُون کی لینا محاورہ .

شیخی بگھارنا ، ڈینگ مارنا ، اترانا ؛ بہت مبالغہ سے خود ستائی کرنا (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٥) .

ـــ دھاک ہونا محاورہ .

لوگوں میں بہت ساکھ اور وقار ہونا جیسے سب یا بیشتر مانتے ہوں (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٢٩) .

ـــ ڈیوڑھی (- کس مج ڈ ، غم ی) صف .

ذی مرتبہ ، فیاض ، سخی (نوراللغات ، ١ : ٦٢٩) .

ـــ رات امث .

عظیم المرتبت شب .

بڑی رات ہے آج معراج کی مبارک اجھو رات تم آج کی

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٠٠

[بڑی + رات (رک)]

ـــ رات آنا محاورہ .

بہت رات گزرنا .

مرتے ہم آج بڑی رات اے شرف آئی
نہ آئے گا جو وہ آنا تو اب تک آجاتا

١٨٩٦ دیوان شرف ، ١٩٠

ـــ رائی امث .

ایک قسم کی سرسوں جو لال رنگ کی ہوتی ہے ، لاہی ، لائی (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٩٤) .

[بڑی + رائی (رک)]

ـــ رَقَم (- فت ر ، ق) امث .

قیمتی چیز ، بیش بہا شے ؛ کارآمد چیز یا شخص .

اردو کے ایک ادیب نے ... لکھا تھا پوش تو بڑی رقم نکلے یہ بالکل درست تھا .

١٩٢٣ مقالات ماجد ، ٢٢٣

[بڑی + رقم (رک)]

ـــ روٹی (- و مج) امث .

رک : بڑی چیز .

دل جلا کر مرا ہونے کا نہیں تمکو ثواب
ہے بڑی روٹی میں آیا مرے ظالم یہ عذاب

١٨٦٨ واسوخت جان صاحب ، (شعلۂ جوالہ ، ١ : ٣٦٨)

بڑی روٹی سر پہ لے کے کہتی ہوں ، ایک گھڑی ... تو نکتی تھوں .

١٩٥٤ اپنی موج میں ، ١١٥

[بڑی + روٹی (رک)]

ـــ سرکار (- فت س ، سک ر) صف .

رک : بڑی ڈیوڑھی (نوراللغات ، ١ : ٦٢٩) .

[بڑی + سرکار (رک)]

ـــ شادی امث .

ختنہ کی تقریب ، مسلمانی (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

[بڑی + شادی (رک)]

ـــ شے (ـــ لین) امث .

رک : بڑی بات .

۱۸۹۹ء میں انٹرنس پاس بھی بڑی شے تھا .

۱۹۶۹ میرا افسانہ ، ۳۰

[بڑی + شے (رک)]

ـــ عُمر ہے فقرہ .

(یکایک آنے والے شخص کی) بڑی عمر ہوگی ، بہت زندہ رہے گا (جس کا ذکر ہو رہا ہو اس کے یکایک اسی وقت آ جانے پر مستعمل) .

اے لو ! وہ آئے یار بڑی عمر ہے ابھی مرزا صاحب تم کو یاد کر رہے تھے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۲۸

ـــ فَجَر/فَجْر (ـــ فت ف ، سک ج/فت ج (عوام)) امث .

صبح صادق .

اس میں بڑی فجر پورے (وزیر زادہ) گلاب چھڑک چھڑک کے ہوش میں لیاوتا ہے .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۸

کہاں میں واسخ مری روز حشر بڑی فجر سے دن تو ڈھل جائے گا

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۴۳

[بڑی + فجر (رک)]

ـــ فَجر چُولھے پَر نَظَر فقرہ .

اس شخص کے لیے مستعمل جو ہر وقت کھانے کی فکر میں لگا رہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

ـــ کَنائی (ـــ فت ک) امث .

بڑی ذات کی بہت کتیا (شید ساگر ، ۱ : ۳۳۹۳)

[بڑی + ا : کنائی = کتیا]

ـــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

بڑائی دینا ، (کسی کو) بڑا بنانا ، عزت بخشنا ، رتبہ دینا .

ایک بادشاہ کی تعظیم ایک امیر کرے بڑی کرتا ہے .

(دکنی اردو کی لغت ، ۵۹)

ـــ گولی کا رُوپِیَہ امذ .

(بر صغیر میں) برطانیہ کی حکومت کے زمانے میں ملکۂ وکٹوریا کی تصویر کا جوڑے دار روپیہ جو خالص چاندی کا ہوتا تھا (مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۵) .

ـــ گونی (ـــ و مج) امث .

چوپایوں کی ایک بیماری (شید ساگر ، ۷ : ۱۳۹۳) .

[مقامی]

ـــ لَڑائی (ـــ فت ل) امث .

۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم جس میں تمام دنیا شریک تھی .

یورپ کی بڑی لڑائی سے پیشتر یہاں امن اور آشتی کے سوا کچھ نہ تھا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۱۰

[بڑی + لڑائی (رک)]

ـــ ماتا امث .

سیتلا یا چیچک (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑی + ماتا (رک)]

ـــ مائیں (ـــ ی مع) امث .

ایک دوا کا نام (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

[مقامی]

ـــ مِس (ـــ کس م) امث .

مدرسے کالج یا کسی دفتر وغیرہ کی افسر اعلیٰ خاتون .

بڑی مس کو وراں کرو بگھن رہیں اٹھے کو میں لیجے مہنگی

۱۹۲۰ عروج (نواب باقر علی خان) ، شاہد نامہ ، ۱۲

[بڑی + انگ : مس (رک)]

ـــ مُوسْلی (ـــ و مع ، سک س) امث .

دھات کے برتن میں نقاشی بنانے کا ایک اوزار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑی + موسل (رک)]

ـــ مَیل (ـــ ی لین) امث .

ایک چڑیا جو بالکل خاکی رنگ کی ہوتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۲) .

[بڑی + میل ، مقامی]

ـــ ناک والا صف .

بڑی غیرت یا آن والا .

مدارالمہام ملعون ایک بڑی ناک والا ہے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۴۱

ـــ وہ ہے فقرہ .

بڑا وہ ہے (رک) کی تانیث .

بَڑی (۲) (فت ب) امث .

۱. مسالا ملا کر پیسی ہوئی اڑد یا مونگ کی دھوئی دال کی ٹکی کے برابر گولی جو دھوپ میں سکھا کر پکتی اور سالن کی جگہ کھائی جاتی ہے (اکثر بڑیاں (جمع) مستعمل) .

برس روز تک گھر میں مرنے کا اچار نہ بڑے بڑیاں سوئیاں نہ بنیں .

۱۸۳۴ تذکرۃ الاخوان ، ۲۰۰

خوردبہ کے چینی کے پیالہ میں . . . مونگ کی بڑیاں بگی ہوئی آئیں .
۱۹۰۸　　ماہنامہ «مخزن» لاہور ، مئی ، ۵۲

۲. گوشت کی بوٹی (ذیلہ ساگر ، ۷ : ۳۲۹۳).

۳. کوئلے کی ٹکیا جسے چلم میں تمباکو پر رکھ کر دیاسلائی سے جلاتے اور آگ کی جگہ استعمال کرتے ہیں (پلیٹس) .

[س : وٹی वटी]

بُڑی (ضم ب) امث .

بعض عورتوں کا دوستانہ گفتگو میں باہم کلمۂ خطاب .

چاہ کیا بڑی والی صورت اس کی کیسی ہے
میں نہیں سمجھتی یہ تیری زر گری کمبخت

۱۸۱۸　　انشا ، ک ، ۳۰۵

[مقامی]

بَڑے (فت ب) صف .

بڑا (رک) کی مغیرہ صورت یا جمع ، ترکیبات میں مستعمل .

اس ملک کوں جوں او مل کر چلے　　وہاں کے بڑے سب انگے آملے
۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۵۵

نظر میں ایک سے بہتر ہے ایک دنیا میں
بڑے کو دیکھو ابن جب ہم تو ہے حسین مطلوب
۱۸۶۱　　کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۴۲۸

کیا خوب یہ پردہ ہے بڑے پردہ نشیں ہو
آنکھوں میں بھی پھرتے ہو دل میں بھی مکیں ہو
۱۹۱۹　　درشہوار ، بیخود ، ۲۱

ــ ابّا (ــ فت ا ، شد ب) امذ .

باپ ، چچا ، (جو باپ سے بڑا ہو یعنی تایا) ، خسر ، دادا .

گیارھویں والے دادا ہونگے ، اجمیری بڑے ابا ہونگے ، دلی والے نانا ہونگے .
۱۹۲۸　　نانی عشو ، ۳

[بڑے + ابّا (رک)]

ــ آدمی نے دال کھائی تو کہا سادہ مزاج ہے ، غریب نے دال کھائی تو کہا کنگال ہے کہاوت .

ایک ہی کام میں ایک کے لیے بڑائی دوسرے کے لیے ناکامی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۵) .

ــ آئے فقرہ .

بڑا آیا (رک) کی جمع .

وہ کہتے ہیں اے قدر سن کر شکایت　　بڑے آئے یہ بھی طرفدار الفت
۱۸۶۳　　کلیات قدر ، ۱۵۹

رہا ارمان دل کا دل میں غش کھا کر گرے موسیٰ
بڑے آئے تجلئ خدا سے کھیلنے والے
۱۹۲۲　　اعجاز نوح ، ۴۹

ــ باپ کا بیٹا امذ .

عالی خاندان ، ذی عزت ، صاحب حشمت و ہمت ، صاحب علم و فن .

گر بڑے باپ کے بیٹے ہو تو اے حضرت دل
سامنے اوس بت سفاک کے جاؤ تو سہی
۱۸۶۹　　دیوان عیش ، ۲۰۸

کیوں نہ ہو بڑے باپ کے بیٹے ہیں .
۱۹۲۸　　آخری شمع ، ۵۷

ــ بڑوں کی کھرچن بھی بہت ہے کہاوت .

دولتمند گھرانا جس چیز کو تھوڑا سمجھ کے دے وہ بھی عام لوگوں کے لیے بہت ہے ، بڑے آدمی کی ادنیٰ توجہ بھی غریب آدمی کی حاجت روائی کے لئے کافی ہے ، بگڑے رئیسوں سے بھی فائدہ ہو ہی جاتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۹۵ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۲ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ــ بڑے (ــ فت ب) امذ ، ج .

نامور ، سورما ، دولتمند ، عالی خاندان ، صاحب علم و فن اشخاص .

بڑے بڑے صنموں کے بگڑنے والے　　کھڑے کھڑے در خیبر اکھاڑنے والے
۱۸۸۵　　عشق ، زمشرجن ، ۹

اس کے فرائض بڑے بڑے تجربہ کار آدمیوں کی طرح سر انجام کیے .
۱۹۲۸　　حالات سر سید ، ۶۷

ــ بڑے بہے جائیں گدڑیا پوچھے کتی تھاہ کہاوت .

جہاں اعلیٰ سے اعلیٰ لوگوں کی بھی کسی کو پروا نہیں وہاں ادنیٰ کو کون پوچھے گا ، جہاں سر برآوردہ لوگ بھی مشکلات میں ہوں وہاں معمولی آدمیوں کا کیا ذکر ہے .

جناب یہ کچہری ہے خالہ جی کا گھر نہیں ہے بڑے بڑے بہادر یہاں ناک رگڑتے ہیں اور دعا قبول نہیں ہوتی وہی مثل ہے بڑے بڑے بہے جائیں گدڑیا پوچھے کتی تھاہ .
۱۹۲۷　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۹

ــ بکھاو بکھ دھر کو چلت سیس نوائے ، تھوڑے بکھاو بچھو کو چلت دم اٹھائے کہاوت .

جن کے دشمن بڑے ہوتے ہیں ، ان میں فروتنی ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۹۶).

ــ بوڑھے (ــ و مع) امذ ، ج .

بڑا بوڑھا (رک) کی جمع .

بڑے بوڑھے چھوٹوں کے لیے انعام کے موقع پر تجویز کرتے ہیں .
۱۹۲۱　　افادات مہدی ، ۶۰

[بڑے + بوڑھے ، بوڑھا (رک) کی جمع]

ــ بول (ــ و مع) امذ ، ج .

بڑا بول (رک) کی جمع .

کیوں ہے خاموش لب تو کھول ذرا　　وہ بڑے بول اب تو بول ذرا
۱۸۸۴　　فریاد داغ ، ۱۱۵

ـــ بول کا سر نیچا کہاوت .

غرور اور شیخی سے بڑا بول بولنے والے کو رسوا ہونا پڑتا ہے .

یہ غلط ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے
ہے سردار پہ بھی گردن منصور دراز

۱۸۴۰ تصیر ، چمنستان سخن ، ۷۸
اسی ایک تمثیل پر کیا ہے بھر ہمیشہ بڑے بول کا سرہے نیچا
۱۹۴۰ احسن ، تحفۂ احسن ، ۱۴

ـــ پاپڑ بیلے (ـــ فت پ ، ی مج) فقرہ .

بڑی محنت کی ، بیماری اٹھائی ، تکلیف ہوگئی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) .

ـــ پاک ہو فقرہ .

اہت بے غیرت ، بے شرم ہے یا سمجھے ہو (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۱۰) .

ـــ پانو پھیلائے فقرہ .

بڑی محنت کی ، بہت جھگڑا کیا ، ہٹ کی (نور اللغات ، ۱ : ۵۲۰) .

ـــ پیالے کا صف (قدیم) .

بڑے ظرف کا ، بڑے حوصلے کا .

او باز . . . بڑے پیالے کا ہوا کر کو تریاں نکل گئی .
۱۶۲۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۹)

ـــ پیٹ کا صف (قدیم) .

بڑے ظرف کا ، بڑے حوصلے کا .

جو بڑے پیٹ کا آدمی ہے تا . . . اسکی نیت اپچ رہتی ہے .
۱۶۲۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۹)

ـــ پیر (ـــ ی مع) امذ .

حضرت غوث الاعظم عبدالقادر جن کا مزار بغداد شریف میں ہے اور جن کی یادگار میں (ماہ ربیع الآخر میں) گیارھویں کی تقریب منائی جاتی ہے (صوفیہ کا قادریہ سلسلہ انھیں سے ملتا ہے) .

ہندوستان میں رواج ہو گیا ہے کہ ہرسویں دن بڑے پیر کی نیاز . . . کرتے ہیں .
۱۸۴۶ آثار الصنادید ، ۳۵
بڑے پیر کی فاتحہ دلواتے رہے .
۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۲۷۹
[بڑے + پیر (رک)]

ـــ پیمانے پر م ف .

بہت وسعت کثرت اور گرم جوشی کے ساتھ .

غرباء کی خاطر مدارات بہت بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے .
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۲۲

ـــ تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ کہاوت .

رک : بڑے میاں تو بڑے الخ .

ان کی وہ زبان ، ان کا یہ کہ ، بڑے تو بڑے چھوٹے سبحان اللہ .
۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۵۲

ـــ جانور کا گوشت امذ .

گائے یا بھینس کا گوشت ؛ سور کا گوشت (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰) .

ـــ جی امذ .

اپنی بڑے بوڑھے یا سن رسیدہ شخص کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

مکھیاں انھوں پڑیں جالا لگی داڑھی کے بیچ
ہے بڑے جی آپ پر یہ سب عذاب عنکبوت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۹
[بڑے + جی (رک)]

ـــ حضرت (ـــ فت ح ، سک ض ، فت ر) .

الف امذ .

۱. پیر و مرشد .

کبھو کہتے کہ یارو کیا عصا تھا بڑے حضرت کے میرے ہاتھ کا تھا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۶۵

۲. حضرت امام حسین علیہ السلام یا ان کا روضہ (چھوٹے حضرت (جناب عباس) کے بالمقابل) .

صبح کو صحن اقدس میں سینہ زنوں کے دستے بڑے حضرت چھوٹے حضرت میں . . . ماتم کرتے ہوئے آتے جاتے رہے .
۱۸۴۴ سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۱۸۹

(ب) صف .

ہجت ، چالاک ، شریر ، فتنہ پرداز .

بنت عنب کو ڈولی میں لائے جناب شیخ
مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۰۴
[بڑے + حضرت (رک)]

ـــ حضور (ـــ ضم ح ، و مع) امذ .

گھر کے بزرگ ، باپ دادا یا سرپرست وغیرہ .

میں نے کہا بڑے حضور کہاں ہیں .
۱۹۲۴ حرف دلآ ، رسوا ، ۳۲
[بڑے + حضور (رک)]

ـــ خزانے کی خیر فقرہ .

شاہی خزانے کو اللہ سلامت یا محفوظ رکھے (دریائے لطافت ، ۹۵) .

ـــ دانت پیسے فقرہ .

بڑی مشقت اٹھائی ، طمع کی ، غصہ کیا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۱۳۰) .

ـــ دتار ہیں فقرہ .

(طنزاً) بڑے سخی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۵۳۰)

— دل کا صف .

بڑی ہمت والا ، عالی حوصلہ ، سخی .

کہتا ہے میری لاش پہ قاتل کا آدمی
تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دل کا آدمی

۱۸۲۶　　معروف (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰)

— ذات شریف صف .

بہت بجیب ، شریر ، فتنہ پرداز .

ظالم ہو خود غرض ہو پرانے حریف ہو
ہم جانتے ہیں تم بڑے ذات شریف ہو

۱۹۲۰　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۵

[بڑے + ذات (رک) + شریف (رک)]

— رستم (— ضم ر ، سک س ، فت ت) صف .

بہت بہادر اور سورما .

بڑے رستم ہیں تیرے چشم و ابرو دیکھنے والے
نہ خنجر سے جھجکتے ہیں نہ وہ قاتل سے ڈرتے ہیں

۱۸۸۸　　صنم خانۂ عشق ، ۱۵۱

[بڑے + رستم (رک)]

— زور (کے) سات/ساتھ م ف .

بہت تاکید اصرار اور دعوے سے ؛ نہایت شدت سے .

بھی بادہ جیو قہر کے شور سات　　الہی رنگ لہر جا بڑے زور سات

۱۵۶۴　　حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

میں اس امر سے بڑے زور کے ساتھ انکار کرتا ہوں .

۱۹۶۳　　اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۱۰

— زہد کا پیسہ (— ضم ز ، سک ہ) امذ .

بڑی محنت و مشقت سے کمائی ہوئی دولت (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

— سے بڑا صف .

سب سے بڑا .

حقیقی بڑا وہ ہے جس پر اضافہ ہو سکے اس کے لیے اردو میں کہتے ہیں بڑے سے بڑا .

۱۹۶۲　　مقصود کائنات ، ۱۶

— شہر کا بڑا چاند مقولہ .

بڑے آدمیوں کی ہر بات بڑی ہی سمجھی جاتی ہے یا عالی خاندانوں کے حوصلے بھی بڑے ہی ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۶) .

— صاحب/صاحب (— فت ح/کس ح) امذ .

عدالت کا اعلیٰ حاکم : کمشنر ، ڈپٹی کمشنر ، ضلع کا اعلیٰ افسر ؛ کسی بھی دفتر کا اعلیٰ افسر ؛ گھر کا بڑا بوڑھا ، کسی اونچے گھرانے کا بڑا بیٹا وغیرہ .

بڑے صاحب جو لندن میں ایک معمولی حیثیت کے آدمی سمجھے جاتے تھے یہاں ان کے اختیارات ایک بادشاہ اور اس کی رعایا پر تا محدود تھے .

۱۹۲۰　　شباب (لکھنؤ) ، ۶

یہ منظر دیکھنے کے بعد نوجوان نے بڑے صاحب کی طرف دیکھا .

۱۹۳۰　　ہم اور وہ ، ۳۰

[بڑے + صاحب (رک)]

— صاحب شوق ہو فقرہ .

بہت احمق ہو (دریائے لطافت ، ۴۳) .

— کارخانے (— سک ر) امذ ، ج .

بڑا کارخانہ (رک) کی جمع .

بڑی ان کی ہمت بڑے ظرف ہیں　　بڑے کارخانے بڑے صرف ہیں

۱۸۶۸　　شکوہ فرہنگ ، آغا حجو (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ/جون ۷۳ ، ۲۸)

— کام آنا محاورہ .

امداد دینا ، مصیبت میں آڑے آنا ، بہت مفید ثابت ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

— کان کا چمگادڑ امذ .

ایک قسم کا چمگادڑ جس کے کان بڑے اور ناک پر پتی کی شکل کی ایک باریک جھلی ہوتی ہے (عالم حیوانی ، ۵۶۵) .

— کڑاہی میں تلے جاتے ہیں کہاوت .

بڑے لوگوں کو زیادہ آفتوں کا سامنا رہتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۱) .

— کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھوٹائی فقرہ .

نہ بڑوں کا لحاظ ہے نہ چھوٹوں کا پاس ، سب سے جدا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۱)

— کہاؤں (— و مج) م ف .

بڑی دقت سے ، بڑی مشکلوں سے (میرالبیان ، ۱۲) .

— گھر بڑے پتھر ڈھو ڈھو مرے کہاوت .

اونچے خاندان میں رشتہ ہونے سے قسم قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ، مالدار کے پاس دیگر کامیاب نہ ہونا بدنصیبی ہے اونچا خاندان تکلیف میں مبتلا رہتا ہے (ماخوذ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۶۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱ ؛ نجم الامثال) .

— گھر جانا ف ل .

جیل جانا : جیل خانے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

— گھر لے جانا ف م .

جیل خانے میں لے جانا ، قید کر دینا .

ایک شخص کو سرکار کا حکم ہوا کہ اسے بڑے گھر لے جاؤ ساتھ ہی سرہنگان قہرمانی اس کو لے کے چلے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کائنات ، ۹۰

— مزے سے م ف .

بہت آرام سے ، نہایت اطمینان سے .

اب ریل کے ڈبے اتنے بڑے بن گئے ہیں کہ ایک ایک ڈبے میں بڑے مزے سے پچاس مسافر بیٹھ سکتے ہیں .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۵

— میاں (— کس م) امذ .

بڑ بوڑھے اجنبی یا ملازم وغیرہ سے خطاب کا کلمہ .

واہ بڑے میاں واہ ، خدا جھوٹ نہ بلائے تو ہمارے ابا جان سے پچاس ساٹھ برس بڑے ہونگے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

خیر اچھا ہی ہوا کہ وہ بڑے میاں نہیں آئے .

۱۹۲۵ حرف آشنا ، ۱۲۷

[بڑے + میاں (رک)]

— میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سُبحان اللہ کہاوت .

۱. بڑوں کا کیا ذکر چھوٹے ان سے بھی زیادہ شریر یا بُرائی میں مبتلا ہیں .

تیسرے نالائق ، بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ ، محلہ نالاں ، ہمسائے عاجز .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۰۷

تمہارے بھائی ڈاکٹر عجیب آدمی ہیں ، انہیں یعقوب نے لکھا تھا کہ وہ خط کراچی واپس کر دیں ، جواب ندارد ، بڑے میاں سو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ .

۱۹۳۹ مکتوبات عبدالحق ، ۳۱۷

۲. ایسے موقع پر مستعمل جب کوئی شخص ایک آدمی سے ناراض ہو جائے اور دوسرے کے موافق ہو جائے اور پھر اس دوسرے آدمی سے بھی اور زیادہ ناراض ہو جائے (دریائے لطافت ، ۸۵) .

— وہ صف .

وہ یعنی اوپرے یا احمق یا شرارتی (اس شخص کے لیے مستعمل جس کی شان میں برا لفظ کہنا خلاف مصلحت ہو (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۲۹۵) .

بڑیاں (۱) (فت ب ، سک ڑ) امث ، ج .

بڑی (۲) (رک) کی جمع .

دال اور کھچڑی میں اکثر مونگ کا صرف ہے اور مونگ کی بڑیاں اور مونگچی اور مونگوڑی بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۲ اخبار مفید عام ، آگرہ ، ۲ ، ۱۸ : ۳

ہندو عورتیں اپنے ہاتھ کی صاف ستھری بڑیاں تک مسلمانوں کے گھروں میں بیچ جاتی ہیں .

۱۹۲۳ احیائے ملت ، ۲۶

— توڑنا محاورہ .

قُل کے برابر بڑیاں بنا بنا کر خشک ہونے کے لیے بوریے وغیرہ پر رکھنا .

کسی کے مرنے کے بعد مدت معین تک بڑیاں توڑنے کو . . . ممنوع شرعی جانے .

۱۸۳۲ سعادت دارین ، ۲۰۰

بڑیاں (۲) (فت ب ، ڑ ، ی مج) صف (قدیم) .

بڑا (رک) کی جمع .

جس کے بڑیاں پر طمع نے یوں لیا سواری ، اس کے فرزندان میں کیا کرے گی وفاداری .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱

یو سن میں سخن پھر سخن بیچ آن بڑیاں کی بڑی بات ہے کر پچھان

؟۱۸۰۸ داستان فتح جنگ ، ق ، ۱۳۹

بڑیرا (۱) (فت ب ، ی مج) امذ .

بزرگ ، مولی ، بڑا آدمی ، وڈیرا (پلیٹس) .

[س : بڑیرا बड़ेरा]

بڑیرا (۲) (فت ب ، ی مج) امذ .

چھت میں بیچ کی لکڑی جس پر چھت کا پورا بوجھ ہوتا ہے ، بڑّ ، کنویں کی ڈھینکلی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۹۳) .

[بڑیڑ (رک)]

بڑیرا (۳) (فت ب ، ی مج) امث .

کھوٹ کی مینڈ (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶۱)

[باڑ (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت]

بڑیڑ (فت ب ، ی مج) امث .

دھنی ، شہتیر جو مقابلہ پوش چھپروں میں طولاً لگائی جاتی ہے (پلیٹس) .

[س : بڑیڑ बड़ेड़]

بڑیلی (فت ب ، ی لین) امث .

رک : بڑولی .

لال لال بڑیلیاں توڑ کر کھائیں .

۱۹۶۸ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۲۹

بڑھ (۱) (فت ب ، سک ڑ ھ) امذ .

رک : بڑ (۱) .

جتنے بڑھ ، پیپل کے پرانے پرانے پیڑ جہاں جہاں ہوں ان پر گوٹے کے پھولوں کے سہرے . . . باندھ دو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۰

بڑھار جنس بڑھ اور جنس پیپل وغیرہ . . . ہر سال بکثرت . . . پیدا ہوتے ہیں .

۱۹۳۲ تربیت جنگلات ، ۶۱

بڑھ (۲) (فت ب ، سک ڑھ) ف ل .

بڑھنا (رک) کا مادہ (نیز فعل امر) ، تراکیب میں مستعمل .

ـــ بڑھ کے باتیں بنانا / کرنا محاورہ .

جرب زبانی کرنا ایسا دعوٰی کرنا جو اپنی بساط سے باہر ہو ، شیخی مارنا ، دون کی لینا .

(اگر میں بڑھ بڑھ کر ایسی باتیں کروں تو) اس صورت میں ظالموں میں کا ایک (ظالم) ہوں .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱ : ۳۸۵

بندہ نواز قصور معاف آپ بزار بڑھ بڑھ کے باتیں بنائیں میں آپ سے اچھا ہوں .

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۹۳

ـــ بڑھ کے بولنا / کہنا محاورہ .

رک : بڑھ بڑھ کے باتیں بنانا ؛ تیزی طراری اور بیباکی سے گفتگو کرنا .

اپنے رقیبے سے جو بڑھ بڑھ کے بہت بولتے ہیں
منہ کے بھل اون کو گراتا ہے اڑی مار گھمنڈ

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۸

وہ بڑھ بڑھ کر بولتی اور چڑھ چڑھ کر کہتی کہ سننے والے بھی دنگ رہ جاتے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۳۰

ـــ بَل (ـــ فت ب) صف .

بہت طاقتور ، بہادر ، بڑی قوت رکھنے والا ، بڑا پہلوان .

اک بان لگا کر پربت کو چاہوں تو ابھی دوبہ بل میں گرا
اس دیس کے بڑھ بل جتنے ہیں ہے کون جو مجھ سے ہو وے سوا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۹۸

[بڑھ + بل (رک)]

ـــ بولا (ـــ و مج) صف ، مذ .

رک : بڑ بولا .

میں کچھ ایسا بڑھ بولا نہیں جو رائی کو پربت کر دکھاؤں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳

ـــ بولا پن (ـــ و مع ، فت پ) امذ .

خود ستائی ، ڈینگ ، شیخی ، تکبر .

یہ تو گاندھی جی کا بڑھ بولا پن . . . ہے کہ ہم سب کچھ لے کے آئیں گے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۱ : ۶

[بڑھ بولا + ا ؛ پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بولی (ـــ و مع) .

(الف) امث .

تعلی ، ڈینگ ، دعاوت .

کسی رئیس کو میں اس قابل نہیں دیکھتی کہ وہ مجھسے نوکر رکھ سکے ، شاید حضور میرے اس جملے کو میری بڑھ بولی پر محمول فرمائیں گے .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۲ : ۲۰

(ب) صف ، مث .

تیز طرار ، منھ پھٹ ، بے ادبی سے بات کرنے والی ، بات بات پر لڑنے والی ، جھگڑالو .

میری ساس بڑی تنک مزاج ، چڑ چڑی ، بڑھ بولی تھیں .

۱۹۳۲ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵

[بڑھ + بول (رک)]

ـــ بھاگی صف .

رک : بڑ بھاگی .

باپ کمائے بیٹا کھائے وہ دولت بڑھ بھاگی کھائے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۶۸

گوپی کہتی بالک خوب ہوا اے دھنا تیری نیک دل
یہ بالے ان کو ملتے ہیں جو دنیا میں ہیں بڑھ بھاگی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۲

[بڑھ + بھاگی (رک)]

ـــ پیٹا (ـــ ی مج) صف .

رک : بڑ پیٹا (وضع اصطلاحات ، ۲۲۷) .

لڑکا ایسا بڑھ پیٹا کہ ڈیڑھ پا آٹے کی روٹی نگلوا نہ چھوڑتا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۹۰

[بڑھ + پیٹا (رک)]

ـــ چڑھ کر (ـــ فت چ ، سک ڑ) صف .

بہتر ، برتر ، فائق ، دوسرے کے مقابل زیادہ .

یہ ایک سپاہی شیر دل جوان مرد اور انتہا کا جری تھا لیکن آزاد پاشا سب سے دس ہاتھ بڑھ چڑھ کے تھے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۹۰

ان سے بھی بڑھ چڑھ کر قابل مبارک باد ہیں الہ آباد یونیورسٹی کے استاد عربی .

۱۹۴۸ اکبر نامہ ، ۱۸۵

ـــ چڑھ کر باتیں بنانا / کرنا محاورہ .

رک : بڑھ بڑھ کر باتیں کرنا .

شیر کیا مار لیا کہ اب ہم جیسے شکاریوں سے بڑھ چڑھ کر باتیں کرنے لگا .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۸۰

ـــ چلنا محاورہ .

اپنی حد سے گزر جانا ، گستاخی یا غرور کرنا .

اتنا بڑھ چلنا اچھا نہیں ، میرے سر چوٹ ہے ، اب اوٹھ چلو اور ان کو سونے دو .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۱۲

اس کا قامت دیکھ کر سب کٹ گئے بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۳

ــــ سے بڑھ صف .

زیادہ سے زیادہ .

قیمت ان کی کم سے کم پانچ چھ روپیہ اور بڑھ سے بڑھ تیس پینتیس روپیہ ہوتی ہے .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۳۲

ــــ کا صف .

بڑھیا ، اعلیٰ درجے کا ، بیش قیمت .

کوڑیوں کے مول نقد دل بکا ۔۔۔ بڑھ کا مال اے اظفری تو گھٹ کیا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۹

بھلے محسن کے کلام پر بہت بڑھ کا ریویو تھا .

۱۹۰۹ مکتوب میر ناصر علی دہلوی (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۰۰)

ــــ کر/کے

(الف) صف .

زیادہ الزوں : فائق ، بالاتر ، بہتر .

انھوں نے مردوں سے بھی بڑھ کر کام کیے ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۱ : ۶۲

میں نے اس سے بڑھ کر اب تک کوئی بات نہیں دیکھی .

۱۹۳۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴

(ب) م ف .

۱. تیزی کے ساتھ ، جلد .

طایر کی حسرت میں کیا کیا بڑھ کے رکھتے تھے قدم
دیکھتے تھے دور سے جس دم شجر کہسار پر

۱۸۹۲ وحید الٰہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۵۵

۲. غرور سے ، گھمنڈ سے ، اپنی بساط سے بیش .

بڑھ کر ہمارے سامنے مت بول اے رقیب
واللہ یہ شوخی آپ نہیں گفتگو بھی

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۸۱

ــــ کر (ــــ کے) بولنا محاورہ .

۱. رک : بڑھ بڑھ کے بولنا .

بڑھ کے بولے گا جو دنیا میں وہ پائے گا سزا
دار موجود ہے منصور کی سرتابی کو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۰

۲. نیلام یا بیع میں دوسروں سے زیادہ قیمت لگانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

ــــ کر (ــــ کے) بولیاں بولنا محاورہ .

۱. نیلام میں کسی سے زیادہ قیمت لگانا .

حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں ۔۔۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۱۹

۲. بہت طعنے دینا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

ــــ کر (ــــ کے) لینا محاورہ .

استقبال کرنا ، پیشوائی کرنا .

دل کو تاکا کسی ناوک نے تو اللہ رے شوق
بڑھ کے لینے کو بہت دور تلک ارمان گئے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۹۶

ــــ مول (ــــ و مج) صف .

قیمتی ، مہنگا (پلیٹس) .

[بڑھ + مول (رک)]

بَڑھ (۳) (فت ب ، سک ڑھ) امث .

رک : بڑ (= بکواس) .

مجذوب سخن ہوں مارا کرتا ہوں بڑھ ۔۔۔ دعویٰ ہے کمال کا یہ یکتائی کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۸۹

بَڑھا (فت ب)

بڑھانا اور بڑھنا (رک) سے مشتق ہے اور حسب ذیل مرکبات میں مستعمل .

ــــ تو امیر ، گھٹا تو فقیر ، مرا تو پیر کہاوت .

سب حال میں اچھا ہے (ہندو لوگ مسلمانوں کے حق میں کہا کرتے ہیں) (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۴) .

ــــ چڑھا (ــــ فت چ) صف .

افضل ، اعلیٰ ، فائق ، برتر ، بیش .

میر بابا صاحب کا گھر ان دنوں سب میں بڑھا چڑھا تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۵

بادی النظر میں ان تازہ وارد بزرگ . . . کا رنگ سب سے بڑھا چڑھا معلوم ہوتا ہے .

۱۹۱۷ مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۱۴۲

[بڑھا + ا ، چڑھا ، چڑھنا (رک) سے]

ــــ چڑھا کر م ف .

مبالغہ آمیزی کے ساتھ ، بہت زیادہ کرکے .

وہ اس معاملے کے اوس حصے کو جو اوس نے خود دور میں لیا تھا بہت ہی بڑھا چڑھا کر بتلاتا ہے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۹

ایسی بڑھا چڑھا کر باتیں کرنا راجہ اور رانیوں ہی کا حصہ ہے .

۱۹۳۰ مس عنبریں ، ۸۹

ــــ دینا ف م .

رک : بڑھانا .

بُڑھا (ضم ب) صف .

بوڑھا (رک) (پلیٹس) .

ــــ پا امذ .

ضعیفی ، پیری ، جوانی اور ادھیڑپن کے بعد کی عمر .

اس بڑھاپے کی خدا ہی شرم رکھے اے بیاں
عشق کے کوچے میں مارا ہم نے ہے ہنگام گام

۱۸۹۵ قائم ، د ، ۸۸

خاک پیدائش مضمون ہو بڑھاپے میں امیر
کہ ثمر نخل کہن سال میں کم آتے ہیں

۱۸۷۰ دیوانِ امیر ، ۳ : ۲۳۸

تمہاری عمر ماشاءاللہ پچیس سال ہوچکی ہے ، یہی عمر شادی کی ہوتی ہے ، اب نہ کروگے تو کیا بڑھاپے میں ہوگی ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۳

[بڑھا + ا : پا ، لاحقۂ صفت]

— پا اُگنا

محاورہ ۔

بڑھاپے کے طعنے دینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۷) ۔

— پا اُگنوانا

محاورہ ۔

بڑھاپا اُگنا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

بڑھاپے کو اپنے اگنوائے کیوں غضب تو یہ ہے اس کو سمجھائے کون

۱۸۲۹ لذتِ عشق ، ۵۴

— پا بیٹھا/بیٹھی

(— ی مع) صف ؛ امذ/مث ۔

(کوسنا) موا/موئی ، اللہ کرے مر جائے ، ضعیفی مانع کرے ۔

ملکہ نے جھلا کر جواب دیا کہ بڑھاپے بیٹھے کیا بیہودہ بکتا ہے ۔

۱۸۹۸ طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۷۳۷

گلشن نے کہا او بڑھاپے بیٹھی تو کون ہے ۔

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۸۰

[بڑھاپا + ا : بیٹھا/بیٹھی ، بیٹھنا (رک) سے]

— پا کاٹنا

محاورہ ۔

بڑھاپے کی زندگی اچھے بھلے بسر کرنا ۔

تصور الم چورہ سر سے تا پا کسی دربہ میں کاٹوں گی بڑھاپا

۱۸۸۲ مادرِ ہند ، شاد ، ۲۴

وہ بول ، غم جلائے سراپا ، قبول ہے
کاٹوں گی رنج و غم میں بڑھاپا ، قبول ہے

۱۹۵۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۵۰۱

بُڑھاپے کی لاٹھی

(ضم ب) امث ۔

ضعیفی کا سہارا ، بوڑھے ہی کی عمر میں ہر قسم کی کفالت اور دیکھ بھال کرنے والا ۔

بڑھاپے کی لاٹھی ایک جوان بیٹا ہے اسے بھی بواسیر کے ... مرض نے دبا رکھا ہے ۔

۱۹۳۷ ملک الدین ، ۱۱۴

بَڑھار

(فت ب) امذ ۔

ہندوؤں کے ہاں شادی کے بعد کی دعوت (پلیٹس)

[ہ : بڑھار बढ़ार]

بَڑھانا

(فت ب) ف م ۔

۱۔ صورت حال میں کسی بھی قسم کا کوئی اضافہ کرنا ، مثلاً :

(i) جسامت (طول ، عرض ، عمق) یا حجم کو زیادہ کر دینا ، وسیع طویل یا عریض کرنا ۔

دال اپنے جن دواؤں سے بڑھائے یار نے
کیا انھیں سے گیسوئے شبہائے ہجراں بڑھ گیا

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵

شہر کے تمام حکیموں عالموں فاضلوں کو دکھایا کہ کس طرح اس کھال کو بڑھاویں مگر وہ نہ پانی سے پھولی نہ آگ سے پھیلی ۔

۱۹۶۹ مقاماتِ ناصری ، ۱۷۲

(ii) حالت یا کیفیت کی شدت میں اضافہ کرنا ۔

اس کی پیدا کردہ کرنٹ کو ... بڑھانا ممکن نہیں ہوتا ۔

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۳۳

(iii) فضا میں بلند کرنا ، اڑانا ۔

اوس طفل نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا
جس دن قریب شام اوڑایا پتنگ سرخ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷۲

(iv) سر اونچا کرنا ۔

ایک انداز رہا ہجر کی شب نالوں کا
نہ گھٹائی کبھی میں نے نہ بڑھائی آواز

۱۹۳۶ شعاعِ مہر ، ۵۲

(v) اصل اور بنیادی شے میں کچھ اور شامل کرنا ، پہلے سے زیادہ کردینا ۔

اپنی عادت نہیں یہ ہے غم عشق ہم بڑھا کر تجھے گھٹائیں کیوں

۱۸۹۲ مہتابِ داغ ، ۱۱۳

ہم خوش ہونگے تو داد دلانا ہم تمہاری تنخواہ بڑھادیں گے ۔

۱۹۲۵ لطائفِ عجیبہ ، ۲ : ۱

(vi) موجودہ مقام سے آگے کو سرکانا ۔

کیا زاہد نے جب تسبیح پر اسلام کا دعویٰ
بڑھا کر میں نے دانہ رشتۂ زنار دکھلایا

۱۸۹۲ وحید الہ آبادی ، انتخاب وحید ، ۳۱

پانچ روپیہ کا ایک نوٹ بڑھا کر کہا بڑے میاں یہ رہا تمہارا کرایہ ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹

(vii) کسی کو بالاتر مقام دینا ، دوسرے پر فوقیت ترجیح یا سبقت دینا ۔

الماس سے بہتر یہ سمجھتے ہیں خذف کو
گوہر کو تو گھٹاتے ہیں بڑھاتے ہیں صدف کو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳

ایک گروہ کسی شخص کو ... بڑھاتا ہے تو دوسرا گروہ اس کے گرانے کی کوشش کرتا ہے ۔

۱۹۰۵ معرکۂ چکبست و شرر ، ۵۸

(viii) ترقی دینا ۔

بہت سرگرم ہوکے اپنے پیشۂ شاعری کو بڑھاتا چلا جاتا تھا ۔

۱۸۳۹ تواریخ راسلس شہزادۂ حبش کی ، ۵۸

(ix) آدمی کی عزت منصب یا مقام میں اضافہ کرنا ۔

شاید کہ تونے ہار بڑھایا ہے غیر کو
جو ان دنوں میں ہم سے ترا پیار گھٹ گیا

۱۸۸۲ دیوانِ محبت ، ۱۱

حضرت انسان کا قاعدہ ہے جب اپنے اوج پر آتے ہیں تو اصلیت کو بھول جاتے ہیں اچھوں کو گھٹاتے ہیں اور بروں کو بڑھاتے ہیں ۔

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۸۰

(x) کسی کام کا مقررہ وقت سے آگے کو سرکانا ، جیسے : امتحان مجبوریوں کے باعث نکاح کی تاریخ بڑھادی گئی ۔

(xi) تعریف یا بیان میں مبالغہ کرنا ۔

بڑھا کے لکھیں نہ شاہد حدیث زلف رسا

ہوا ہے طول مناسب ہے اختصار کریں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۰

(xii) پرورش کر کے بڑا کرنا ۔

سبھی آنترہ سے بچایا ہمیں کھلایا پلایا بڑھایا ہمیں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۰

(xiii) معمولی بات یا چیز کو بڑا کر کے دکھانا ، پھانس کو بانس بنانا ، (بات کو) طول دینا ۔

عالم میں یہ اے رشک پری سر پہ چڑھا کر

تو نے ہی بڑھایا ہے وقار گل صد برگ

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۱

بدمعاش وزیروں کمینوں نے اخذ کر لی اور اس معاملے کو خوب رنگ آمیزی سے بڑھایا ۔

۱۹۲۴ چاند کی سرکار ، ۴۵

(xiv) مقدار یا تعداد میں بیشی کرنا ۔

بڑھانا ہی گھٹانا کام ہے جب آسمان تیرا

بڑھادے وصل کی شب کو گھٹادے دن جدائی کا

۱۹۱۲ ریاض شفق ، ۲۹

(xv) منظر عام پر لانا ، جیسے : بہت سے لائق لوگ دیہات میں گمنامی میں پڑے ہوئے ہیں انھیں بڑھانا چاہیے ۔

۲. اٹھا کر رکھ دینا ، جاری کام کو روکنا ، بند کرنا ، ختم کرنا ، مثلاً :

(i) کھانا ختم کرنا اور دستر خوان اٹھا دینا ۔

پھر کھانے کا چرچا ہوا بعد فراغت کے دستر خوان بڑھایا گیا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۴

بارہ بجے کے قریب گھوم کر آئے کھانا بڑھاتے بچھونا بچھاتے ایک بج گیا ۔

۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۱۵

(ii) زیور کپڑے وغیرہ اتارنا (خصوصاً سوگ کے) ۔

بڑھاؤ زیور گل آگے میرے پھولوں میں

کہ مثل تار نفس تھی گلے کے ہار میں روح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

گھوڑے سے اتار کر اس کے سارے کپڑے بڑھائے اور گاڑی میں بٹھا دیا ۔

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۷ اگست ، ۱۱

(iii) دوکان یا کاروبار بند کرنا ۔

اس نے گیہوں بیچا اور روپیوں کی پوٹلی باندھ دوکان بڑھا اپنے گھر کا راستہ پکڑا ۔

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۵

دوسرے دن شام کو بابو پریم شنکر یکہ پر سوار ہو کر آئے میں دوکان بڑھا رہا تھا ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۸

(iv) شمع بجھانا ۔

اب گھٹتے گھٹتے جان میں طاقت نہیں رہی

ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۵۸

(v) ماں کا دودھ چھڑانا ، رضاعت ختم کر دینا ۔

لوگو مرتے ہے شیر کو نوشاہ بتاؤ

میں دودھ بڑھانے کی خوشی کرتی ہوں آج

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۳۴

(vi) منت کے طور پر جو چیز پہن رکھی ہو مراد حاصل ہونے پر اسے حسب دستور اتار دینا ۔

جنون کا جوش ہے دیوانے زنجیریں تڑاتے ہیں

کسی رشک پری نے طوق منت کا بڑھایا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۶۷

مزار وارث دیوا شریف تک نہ گیا

پھر کے کیمپ میں منت یونہی بڑھا آیا

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۱۶۵

[س : وردھنیہ वर्धनीय]

ــــ چڑھانا

(ـــ فت چ) ف م ۔

بڑھانا نمبر ۱ (رک) کی تاکید (عموماً مبالغے کے موقع پر مستعمل) ۔

آپ خواہ مخواہ سید انشا کے کمال کو بڑھاتے چڑھاتے ہیں ۔

۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۸۸

کسی دربار میں جب کوئی مشہور شاعر پہنچ جاتا تھا تو حریف بھی اس درجہ کا شاعر ڈھونڈ کر پیدا کرتا تھا اور اس کو بڑھاتا چڑھاتا تھا ۔

۱۹۱۲ شعر العجم ، ۴ : ۱۳۱

[بڑھانا + چڑھانا (رک)]

بُڑھانا

(ضم ب) ف ل ۔

بوڑھا ہوجانا ، سٹھیا جانا ۔

بھیا تم جوانی ہی میں بُڑھا گئے ۔

۱۹۳۵ دہرے دارالر میں ، ۲۱۳

[بوڑھا (رک) سے]

بَڑھاؤ

(فت ب) امذ ۔

۱. بڑھنا (رک) کا اسم کیفیت ۔

جس وقت بڑھاؤ ہوتا ہے تو پھر چمن میں پانی کی کثرت ہوتی ہے ۔

۱۸۴۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۴۰

آبادی کا بڑھاؤ بجائے باعث فکر و تردد ہونے کے باعث شکر گزاری ہو گیا ۔

۱۹۴۴ مخزن علوم و فنون ، ۹۰

۲. وہ فطری یا غیر فطری ابھار جو کسی عضو میں پیدا ہو جاتا ہے ، عضو کا وہ حصہ جو معتادسے آگے نکل آتا ہے ۔

عصب کی تمام شاخیں ۔ ۔ ۔ گرہ عصبی غلاف کے ایک بڑھاؤ میں ملفوف ہوتی ہیں ۔

۱۹۳۱ تشریحات ، ۱۰۶ : ۳۲۸

۳. بقایا ، بچت (پلیشس)

ــــ گُن

(ـــ ضم گ) امث ۔

دھات کی وہ خاصیت جس کی وجہ سے اس کا تار کھینچا جاسکتا ہے ، امتی ملائمت اور نرمی ، تجدد (پلیشس) ۔

[بڑھاؤ + گن (رک)]

بڑھاوا (فت ب) امذ .

۱. زیادتی ، کثرت .

لفظوں کے بڑھاوے سے کلام مرتبۂ فصاحت سے گر جاتا تھا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۱

۲. ترغیب ، حوصلہ افزائی ، کسی کام کے لیے اُبھارنے یا ہمت بندھانے کا عمل (بیشتر دینا کے ساتھ) .

مرحبا و حبذا دونوں بڑھاوا دینے کے کلمے ہیں .

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۵۴

زندگی اور حرکت کا ہنگامہ ہر طرف سے آ آ کر بڑھاوے دیتا تھا .

۱۹۲۳ غبار خاطر ، ۲۲۵

۳. فریب ، دم ، جھانسا (عموماً دینا کے ساتھ) .

کسی کی بہو بیٹی کو پھسلا کر بھگا کر بڑھاوے دے کر . . . اس کی عصمت کو پامال کرتا ہے .

۱۹۱۱ نشاط عمر ، ۱۷۲

۴. خود ستائی ، خود نمائی .

بیٹی والوں نے اپنے بڑھاوے کے لئے اس سے کم دیا کہ . . . سب کچھ تیار ہے .

۱۸۶۹ زینت العروس ، ۶۰

[بڑھانا (رک) سے]

بڑھاون (فت ب ، و) امذ .

رک : بڑھاو : اپلے جو اناج کے ڈھیر پر اس لیے رکھے جاتے ہیں کہ نظر نہ لگے (پلیٹس) .

[بڑھاونا = بڑھانا (رک) سے]

بڑھاوے چڑھاوے میں آنا محاورہ .

رک : بڑھاوے میں آنا .

ذرا سمجھ سے کام لو ، لڑکوں کے بڑھاوے چڑھاوے میں نہ آؤ .

۱۹۱۶ انشائے بشیر ، ۳۰۹

بڑھاوے میں آنا محاورہ .

جھوٹی تعریف سے دھوکا کھا جانا ، خوشامد سے بالیدہ ہو جانا ، باتوں میں آ جانا .

مصاحبوں کے بڑھاوے میں آ کر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۷

بڑھا ہوا پتنگ ہونا محاورہ .

دولت یا اقتدار حاصل ہونے کے باعث مغرور ہو کر اپنے مربی سے منحرف ہو جانا .

وہ اب بڑھا ہوا پتنگ ہے میرے قابو سے باہر .

۱۹۷۵ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ ، ۲۲۱

بڑھائی (فت ب) امث .

رک : بڑھاو (پلیٹس) .

[بڑھانا (رک) سے]

ــــ کی سنسی (ــــ فت س ، سک ن) امث .

سنسی کی ایک قسم جس کا منھ جونچ کی شکل کا ہوتا ہے (اب و ۸۱ : ۲) .

بُڑھائی (ضم ب) امث .

بوڑھا پن (پلیٹس) .

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھت (فت ب ، ڑھ) امث .

۱. بڑھنے کا عمل ، نشو و نما ، بالیدگی .

اگر اس کی پیداوار کو روشنی سے محروم کردیا جائے . . . تو نو عمر پودوں کی بڑھت رک جاتی ہے .

؟ پنجاب فارسٹ رکارڈ ، ۱ : ۵

فطری بڑھت بعد میں شروع ہوتی ہے .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۸

۲. (موسیقی) آواز کا چڑھاو ، سر کی تدریجی اٹھان ، تانوں کے بتدریج بڑھنے کی کیفیت .

سروں کی بڑھت اور تانیں ہمیشہ ہر تال کے مزاج کے موافق لیتے تھے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۳۸

۳. (ڈراما) تدریجی ترقی (پلاٹ وغیرہ) .

ڈرامائی عمل کی بنت اور بڑھت منیک اور متناسب ہے .

۱۹۷۳ متاع لوح و قلم ، ۱۹۲

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھتا (فت ب ، سک ڑھ) .

(الف) صف .

آگے ہوتا ہوا ، زیادہ ہوتا ہوا ؛ آگے جاتا ہوا ؛ اٹھتا ہوا ؛ چڑھتا ہوا ؛ ترقی پاتا ہوا ؛ تیز ہوتا ہوا ؛ مزید ، زیادہ ، فالتو ، فاضل (پلیٹس) .

(ب) امذ .

زیادتی ، بیشی ، افزونی ، اضافہ ، ترقی (پلیٹس) .

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھتوی (فت ب ، سک ڑھ ، فت ت) امث .

افزایش ، نشو و نما ، بالیدگی ، جسم کی بڑھت .

بڑھتوی کے ہارمونز کی کمی سے بچہ ٹھیک طور پر جسمانی نشو و نما نہیں پا سکتا .

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۳

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھنی (فت ب ، سک ڑھ) .

(الف) امث .

۱. ترقی ، اضافہ ، عروج ، خوشحالی ، برکت .

بھگوان کی دیا سے مہاراج کی بڑھنی کے دن ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۷۷

بڑھتی کی دعا مانگنے والے بوند بوند خوش ہیں ۔

١٩٣٦ ریاض ، نثر ریاض ، ١٦٨

٢. فوقیت ، ترجیح ۔

زیادہ کیا ان کو اپنے بتانے ہوئے بہت شخصوں پر بڑھتی دے کر ۔

١٧٩٠ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٢٤٢

٣. بقایا ، بچت (پلیٹس) ۔

(ب) صف ۔

بڑھنا (رک : الف) کی تانیث (پلیٹس) ۔

جو زمانہ بڑھتی کہ ہم نے اپنی پہلی کتاب سلسلۃ الملوک میں فارسی تاریخوں بموجب لکھا تھا اس فہرست میں سے کم کرتے ہیں ۔

١٨٣٦ آثارالصنادید ، ٩

یوں ہی ایک آدھ چیز بڑھتی پکڑوالی ہے ۔

١٨٩٢ شاہد رعنا ، ٢٠

جو چاہے دے دو ، بھلا میں تم سے بڑھتی لوں گی ۔

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٤٢

(ج) م ف ۔

زیادہ قیمت پر (کمتی کے ساتھ) ۔

کمتی بڑھتی بیچ میں ڈالتے ہیں ۔

١٨٦٩ اردو کی پہلی ، آزاد ، ٨٧

اس کے بعد یہ قاعدہ ہوا کہ جو کچھ لکھتے کمتی بڑھتی فوراً بک جاتا ۔

١٩٢٢ غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ٣٦

[بڑھنا (رک) سے]

ــ چال

امث ۔

(طبیعیات) حرکت میں اضافہ ، اسراع (پلیٹس) ۔

[بڑھتی + چال (رک)]

ــ دَولَت

(ــ و لین ، فت ل) امث ۔

روز افزوں سرمایہ ، وہ مال وغیرہ جس میں اضافہ ہوتا جائے ، وہ اقبال وغیرہ جو آئے دن ترقی پر ہو ۔

دور ساقی میں ہے میخانے کی بڑھتی دولت
مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے

١٨٥٧ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ١٠٥

کیا کیا ہے ترقی مضامیں کہتے ہیں اس کو بڑھتی دولت

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٢٠٩

[بڑھتی + دولت (رک)]

ــ کا پَہَرا

(ــ فت مج پ ، سک ہ) امذ ۔

فلاح و بہبود کے دن ، ترقی کا دور (نوراللغات ، ١ : ٦٢٧) ۔

ــ کا ساتھی

امذ ۔

خوشحالی کا شریک ۔

ایک نے کہا میاں تم کو کیا کام ہے ہم تم تو راہ ہی بڑھتی کے ساتھی ہیں نام کٹواؤ آج ہی نکل چلو ۔

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ٥٩٠

ــ مَنانا

محاورہ ۔

ترقی چاہنا ، عروج کی دعائیں مانگنا ۔

وہ عاشق ہیں کہ سولی بر اہی کھینچے روز جاتے ہیں
مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہیں

١٨٧٨ سخن بے مثال ، ٦٥

بَڑہَر

(فت ب ، و ہ) امذ ۔

رک : بڑھل (پلیٹس) ۔

بُڑھرا

(ضم ب ، سک ڑ) امذ ۔

ایک خوشبودار گھاس (نوراللغات ، ١ : ٦٢٧) ۔

[مقامی]

بَڑھکا

(فت ب ، سک ڑھ) صف ۔

بڑا ، بوڑا (رک) (پلیٹس) ۔

بَڑَھل

(فت ب ، ڑھ) امذ ۔

چوڑے پتوں کا ایک پھل دار درخت ؛ اس درخت کا پھل جس کا رنگ زرد جلد دندانے دار اور مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے ، لاط : Artocarpas lakoocha .

انگور . . . کٹھل ، بڑھل . . . وغیرہ کے درخت پھل پھولوں میں لدے ہوئے جھوم رہے ہیں ۔

١٨٨٥ بزم آخر ، ٨٦

اس کے سوا اودھ کی قناعت پسند طبیعت کے لیے بڑھل کٹھل اور بھوٹ کیا کم تھی ۔

١٩١٢ شبلی ، مقالات ، ٦ : ١٩٧

[س : बड़हल بڑھل]

بَڑھَن (١)

(فت ب ، و ہ) امث ۔

بڑھنا (رک) سے اسم کیفیت ۔

دوسری طرف دیکھیے تو اس سے بول کی بڑھن ماری جاتی ہے ۔

١٩٧١ اردو کا روپ ، ١٣

بَڑھَن (٢)

(فت ب ، و ہ) امث ۔

بڑھتی (رک) کی ہی ہی (پلیٹس) ۔

[بڑھتی (رک)]

بَڑھنا

(فت ، سک ڑھ) ف ل ۔

١. صورت حال میں کسی نوں قسم کا کوئی اضافہ ہونا ، مثلاً :

(ا) جسامت (طول ، عرض ، عمق) یا حجم کا زیادہ ہونا ، وسیع طویل یا عریض ہونا ۔

کم ہوا خط شعاعی سے فروغ آفتاب
کچھ نہیں تم گر خط رخسار جاناں بڑھ گیا

١٨٣١ دیوان ناسخ ، ٢ : ١٥

وہ باہر سے برابر دالان عدا معلوم کس قیامت کا تھا کہ گھنٹوں اور گھڑیوں میں بڑھ رہا تھا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۰۸

(ii) حالت یا کیفیت کی شدت میں اضافہ ہونا ۔

یارب رہے ڈک اور زمانہ فراق کا بہتر ہے جو بڑھے کوئی دم اشتیاق کا

۱۸۸۲ محب ، د ، ۲۷

اکتا نے ہیں فراق میں سب عشق سے یہاں
ہجران میں شرف وصل ہمارا بڑھا گیا

۱۸۷۷ درۃ الانتخاب ، ۱۹

(iii) فضا میں بلند ہونا ، اڑنا ۔

دوباز پر ہیں دار الفن تکلیں بڑھ رہی ہیں ۔

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۵۷

(iv) اصل اور بنیادی شے میں کچھ اور زیادہ ہو جانا ، پہلے سے بیش ہو جانا ۔

بزم بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن
لو دو مدیں بڑھی ہیں تمہارے حساب میں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۱

رات دن کا گھٹنا بڑھنا ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳

(v) موجودہ مقام سے آگے کو سرکنا ۔

بڑھوں اس گلی سے کیونکر کہ وہاں تو میرے دل کو
کوئی کھینچتا ہے ایسا کہ بڑھے ہے گام الٹا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴

بڑا بانکے بڑھے ہیں دونوں جانب سے نبرد آرا
برسنے کو گھٹائیں جس طرح بڑھتی ہیں اتر کے

۱۹۱۵ مطلع الانوار ، ۸۷

(vi) کسی کو بالاتر مقام ملنا ، دوسرے پر فوقیت ترجیح یا سبقت ہونا ۔

یار کے جلوے سے رتبہ بوستاں کا بڑھ گیا
جالقی کے کھیت سے شہو کا تختہ بڑھ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۴۳

کسی سے کسی بات میں مقابلہ ہونا تو بڑھ جانا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ ، ۸ : ۱۶۰

(vii) تراس پانا ۔

پولیس میں بہت بڑھے تو تھانیدار . . . ہو گئے ۔

۱۸۷۰ اکمل الاخبار ، دہلی ، ۵ جنوری ، ۲

جو دوسروں کے سہارے رہتا ہے وہ کبھی نہیں بڑھتا ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۳

(viii) اونچا ہونا ، عزت منصب یا مقام میں اضافہ ہونا ، عزت ملنا ، معزز ہو جانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷ ؛ پلیٹس) ۔

(ix) کسی کام کا مقررہ وقت سے آگے کو سرکنا ، جیسے : ولیمہ بارھویں کو ہونے والا تھا مگر اب تاریخ بڑھ گئی ہے ۔

(x) پرورش سے اٹھا ہونا ، نشو و نما پانا ۔

میرے رونے کے سبب سے قد جاناں بڑھ گیا
خوب جو بارش ہوئی سرو گلستاں بڑھ گیا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴

بڑھی ایسی بوڑھی کی گود میں جی . . . رات دن استغفار پڑھتی ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۹۹

(xi) معمولی بات یا چیز بڑی کر کے دکھائی جانا ، پھانس کا بانس بن جانا ، (بات کا) طول پکڑنا ۔

وہ اسے مفن سمجھا گفتگو بڑھنے لگی ۔

۱۹۱۰ آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۷۹

(xii) مقدار یا تعداد میں بیشی ہونا ۔

اس قدر لطف تلون دوستی ہر شے میں ہے
بڑھ کے گھٹ جاتا ہے سایہ بھی تری دیوار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۴۷

غیر سرکاری کالج روز بروز زیادہ بڑھے ۔

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۷۷

(xiii) حد اعتدال سے آگے قدم رکھنا ، بے ادبی سے پیش آنا ۔

بعضے مسرف خالی متانت سے بھی بڑھ گئے ۔

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۲ : ۴۴

دیکھو اب تم گستاخی کرنے لگیں بہت بڑھتی جاتی ہو ۔

۱۹۳۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۹

۳. اٹھا کر رکھ دیا جانا ، جاری کام کا رکنا ، بند ہونا ، ختم ہونا ، مثلاً :

(i) کھانے کا عمل ختم ہونا ، دستر خوان اٹھ جانا ۔

دستر خوان بڑھا الش سب کو بٹ گیا ۔

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳۲

(ii) زیور کپڑے وغیرہ اترنا (خصوصاً سوگ کے) ۔

جشن کے دن قبا اور خفتان کے ساتھ عمامہ سر سے بڑھ گیا ۔

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ ، ۸۸

(iii) دوکان یا کاروبار بند ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷) ۔

(iv) چراغ بجھنا ۔

حسن ایسا گھٹ گیا تیرے حضور جلتے جلتے شمع محفل بڑھ گئی

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۸۴

(v) ماں کا دودھ چھڑایا جانا ، رضاعت ختم ہونا ، بچے کا دودھ چھوٹنا (پلیٹس) ۔

(vi) منت کے طور پر جو چیز پہن رکھی ہو مراد حاصل ہونے پر اس کا اتارا جانا ۔

ان کا بچپن کم ہوا تو اپنا سودا بڑھ گیا
طوق ادھر پہنا ادھر منت کا گنڈا بڑھ گیا

۱۸۸۲ عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۴۳

بہنیں گے پھولوں کا گہنا آج میٹھا سال ہے
اتری منت بڑھ گئے نام خدا زنجیر و طوق

۱۹۰۰ حبیب ، د ، ۱۲۶

[س : وردھیین वर्धनीय]

— چڑھنا (— فت چ ، سک ڑھ) ف ل

بڑھنا (۱) (رک) کی تاکید ۔

عدل . . . قلعہ چنار کا مالک ہو کر بہت بڑھ چڑھ چکا تھا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۱

[بڑھنا + چڑھنا (رک)]

بڑھنت/بڑھنتی (فت ب ، ڑھ ، سک ن) امث .

بڑھنا (رک) کی کیفیت یا عمل : ترقی ، اضافہ ، نشو و نما وغیرہ ۔

مجھکر یرقان اور ہے اک روزوں بسنت
زردی کی ہر اک سمت میں پاتا ہوں بڑھت

۱۹۲۵ اردو پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۷ : ۳

[ا : بڑھن ، بڑھنا (رک) سے + ت ، زائد]

بڑھنی (فت ب ، سک ڑ ھ) امث .

اضافہ ، ترقی : نشو و نما : خوش حالی : پیشگی ایمت جو کسی کاشتکار ٹھیکے دار یا صنعت کار کو دی جائے : جھاڑو (پلیٹس) .

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھو (ضم ب ، فت ڑ ھ) امذ .

(تحقیراً) بوڑھا .

بڑے بوسہ لینے والے آئے واہ رے بڑھو .

۱۸۹۳ بن کھیاں ، ۱۷

اے اوپر بلا او بڑھو ہے گر کر مر جائے گا .

۱۹۵۶ آگ کا دریا ، ۲۷۶

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھوار/بڑھواری (فت ب ، سک ڑ ھ) امث .

نشو و نما ، بڑھوتری : ترقی ، خوش حالی (پلیٹس) .

بھابی بیاہ کر آئی تھی تو مشکل سے پندرہ برس کی ہوگی ، بڑھوار بھی تو پوری نہیں ہوئی تھی .

۱۹۶۶ دو ہاتھ ، ۲۷۵

[بڑھ ، بڑھنا (رک) سے + وار/واری ، لاحقۂ کیفیت]

بڑھوت (فت ب ، و لین) امث .

رک : بڑھت : وہ اضافہ جو رہن رکھے ہوئے مال میں ہو (جیسے جانوروں کا دودھ اور اون) .

ایک ثلث وس کا حصہ بڑھوت کا ہے وہ دے کر بڑھوت کا فک کیا جاوے گا .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۸

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھوتا (ضم ب ، و لین) امذ .

بوڑھا پن ، بڑھاپے کی عمر .

ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے اور اس کے بڑھوتے وقت کا ایک چھوٹا لڑکا ہے .

۱۸۲۳ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸۱

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھوتری (فت ب ، و لین ، سک ت) امث .

۱. رک : بڑھوت .

یہ زیادتی تو دنیا میں اطاعت کی ہے اور آخرت کی بڑھوتری کا کچھ ٹھکانا نہیں .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۶۳

ترقی کی شرح ۵ء۵ فیصد تھی جو پہلی چنگی تھی لیکن اس بڑھوتری کے باوجود پیداواری استعداد کم ہی رہی .

۱۹۷۰ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۲۲ فروری ، ۳

۲. (معاشیات) وہ اضافہ جو چیزوں کی قیمت میں رسد کی کمی یا طلب کی کثرت کے باعث پیدا ہو .

جب یہ یا بڑھوتری مقامات زر سے تجاوز کرے تو زر کی آمد و رفت خود بخود جاری ہو جائے گی .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۹۳۰

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھوتی (فت ب ، و لین) امث .

۱. رک : بڑھوت .

جمع کے واسطے اللہ تعالیٰ نے چاند کی کاستگی اور بڑھوتی میں حکمت جو ظاہر کی تھی بیان کیا .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۲۷

آدمی ... مل کی تیاری اور کاروبار کی بڑھوتی میں مصروف ہیں .

۱۹۵۰ گویا دبستان کھل گیا ، ۲۰۳

۲. (فقہ) وہ اضافہ جو رہن رکھے ہوئے مال میں ہو جیسے جانوروں کا دودھ اور بال ، اور درختوں کا پھل وغیرہ .

شے مرہون کی بڑھوتی ... اور یہ سب چیزیں اصل شے مرہون کے ساتھ تبعاً رہن رہینگی .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۴ : ۹۷

[بڑھنا (رک) سے]

بڑھوتی (ضم ب ، و لین) .

(الف) امث .

بڑھاپا .

اس بڑھوتی میں میری تو بھی ایک بہو بیاہنے کو ہے .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۷۳

کیا بڑھوتی میں بیٹھے بٹھائے منھ کالا
اب اور کچھ ہے تو رنگ خضاب کیا کرتا

۱۹۳۷ شریف ، دیوان ، ۲ : ۱۵۲

(ب) صف .

بڑھاپے کا .

بڑھوتی وقت کی تو یہ قبول نہیں ہوا کرتی .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۱۶

خدا کا شکر کرتا ہوں ، پڑا رہتا ہوں ، مجھے کیا غرض کہ اس بڑھوتی وقت میں جان کا دھائی ہوتی .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۱۶۲

[بوڑھا (رک) سے]

بڑھولیا (فت ب ، و لین ، سک ل) امذ .

راجپوتوں کی ایک گوت جو بھارت میں اناؤس کے قریب آباد ہے (پلیٹس) .

[ہ : بڑھولیا बढ़ोलिया]

بڑھئن (فت ب ، ڑ ھ ، کس ء) امث .

بڑھئی (رک) کی بیوی ؛ بڑھئی قوم کی عورت (پلیٹس) .

بڑھئی (فت ب ، ڑھ) امذ .

۱. لکڑی کا کام کرنے والا ، کھاتی ، ترکھان .

بندر اسی خیال میں تھا کہ بڑھئی پھر آیا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۵۲

میں نے سوچنا شروع کیا کہ بڑھئی کے کام کے طویل گھنٹوں کو کسی طرح کم کرنا چاہیے .

۱۹۲۳ آدمی اور مشین ، ۱۲۸

۲. بڑھئی کا کام کرنے والوں کی برادری (پلیٹس) .

۳. ایک کلغی‌دار لمبی چونچ کا پرندہ جو درختوں میں سوراخ کر کے گھونسلا بناتا ہے ، ہدہد ، کٹھ پھوڑا ، کھٹ بڑھئی .

بڑھیوں کے اوڑنے سے گمان ہوتا تھا کہ جنوں کو بلند سوصلگی کے ولولے ہیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۵

[س : وردھکی वर्धकि]

بڑھی (فت ب) .

(الف) امث .

۱. بڑھوتری (پلیٹس) .

(ب) صف .

۲. بڑھا (رک) کی تانیث ، عموماً ترکیب میں مستعمل ، جیسے بڑھی چڑھی (رک) .

[بڑھنا (رک) سے]

— چڑھی (— فت چ) صف .

بڑھی کی تاکید .

مسلمانوں کی وفاداری کی روایات بہت بڑھی چڑھی ہیں .

۱۹۱۷ گوکھلے کی تقریریں ، ۱۶۱

[بڑھی + چڑھی ، چڑھنا (رک) سے]

بُڑھی (ضم ب) امث .

بوڑھی عورت (پلیٹس) .

[بوڑھی (رک) کی تخفیف]

بڑھیا (۱) (فت ب ، سک ڑھ) صف .

۱. اعلیٰ ، اعلیٰ‌درجے کا ، قدر و قیمت میں بڑھا ہوا .

اور بڑھیا کچھ تو نواب صاحب کی مروت سے اور کچھ تمہاری خیر خواہی اور تعزز منصبی کے لحاظ سے طوعاً و کرہاً تم سے ملنے لگے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۱۰

چیز تو خاصی ہے ، پر ہم کو اتنا بڑھیا نہیں چاہیے .

۱۹۵۲ پیر نابالغ ، ۱۱۰

۲. زرخیز (پلیٹس) .

۳. بہت زیادہ ، حد سے متجاوز ، بڑھا ہوا .

کہاں سے کہتا نہ پیداوار   یہ تو بڑھیا گناہگاری ہے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲۵۸

[س : وردھ वर्ध + इक : ک | + ا]

بڑھیا (۲) (فت ب ، سک ڑھ) امث .

ایک بیماری جو مکئی اور گنے کی نشو و نما پر اثرانداز ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وردھ + اِ | کا : वर्ध + इक]

بڑھیا (۳) (فت ب ، سک ڑھ) امذ .

چناڑ کے پہاڑوں کی کانوں سے نکالا جانے والا ایک قسم کا پتھر جو کپا پیلنے کے کولھو میں کام آتا ہے ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ ؛ ایک طرح کی دال (پلیٹس) .

[ہ : بڑھیا बढ़िया]

بُڑھیا (ضم ب ، سک ڑھ) امث .

بوڑھی عورت .

پوشاک جس رنگ کی چاہتیں پہنتیں ہیں لیکن بڑھیوں میں سیاہ اور نافرمانی کا رواج ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۴۳

دنیا عجیب طرح کی بڑھیا ہے کہ عمر کے ساتھ ساتھ اس کا جوبن نکھرتا چلا جاتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۲

[بوڑھا (رک) کی تانیث]

— آفت کی بُڑیا (— فت ف ، سک ت ، ضم ب ، سک ڑ) صف .

فتنہ‌انگیز عورت ، کٹنی (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۸) .

— پھونس (— و مع غ) امث .

وہ عورت جو بہت بوڑھی اور ضعیف ہوگئی ہو ، جو بڑھاپے کے باعث تنکے کی طرح بے طاقت ہو .

اس لیے کہ بڑھیا پھونس تھی وہ اس کو کہیں نہ جگاتی .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۹۷

[بڑھیا + پھونس (رک)]

— ٹھڑیا/ٹھڑیا (— کس ٹھ ، سک ڑ / ضم ٹھ) امث .

بہت بوڑھی اور ضعیف و نحیف عورت .

بڑھیاں ٹھڑیاں چادریں سر راہ بچھائے داد دہش کی امیدوار .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۰۱

اگر کسی بڑھیا ٹھڑیا کی نظر ان پر پڑ جاتی تھی تو اس کے منہ سے دعا نکلتی تھی .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۱۲۲

[بڑھیا + ا + ٹھڑیا ، تابع/ٹھڑیا ، ٹھڈا (= کوزہ پشت کی تانیث)]

— دیوانی ہوئی پرائے برتن اٹھانے لگی کہاوت .

بیوقوف بھی اپنا ہی فائدہ چاہتا ہے (نجم الامثال ، ۹۵) .

ـــ کا کاتا امذ .

مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی ایک قسم کی لچھےدار مٹھائی جو روئی کے گالے کی شکل کی ہوتی ہے .

سو جلاپوں سے اس کے تئیں ناتا کبھو پوچھے تھا بڑھیا کا کاتا
١٨١٠ میر ، ک ، ١٣٧٠

ہم نے اپنے طالب علمی کے زمانے میں ایک ہندو بڑھیا کے کاتے والا دیکھا تھا .
١٩٢٦ شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ١٩١

ـــ کا کاتا جوان کا کھاجا یا تماشا امذ .

رک : بڑھیا کا کاتا جس کے بیچنے والوں کی یہ صدا ہے (دریائے لطافت ، ٨٦) .

ـــ کو پینڈھو بنا کب سرے کہاوت .

(تحقیراً) اس بوڑھی عورت کے لیے مستعمل جو سیر تماشے کی دلدادہ ہو (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٢٦٢) .

ـــ کی شادی میں سو خطرے کہاوت .

جس میں کوئی عیب ہو اس کی مقصد برآری میں بہت سی رکاوٹیں پیدا ہوتی رہتی ہیں ، رک : کانی کی شادی میں سو سو جوکھوں .

مگر جو کہتے ہیں کہ ”بڑھیا کی شادی میں سو خطرے“ ، تو یہاں بڈھے کی شادی میں خطرے نکلنے شروع ہوئے .
١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٦ : ٣٢

ـــ کی کھیر (ـــ ی مع) امث .

بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی ایک بچے کی پنھیلوں میں دبا ہوا لمبا تنکا باری باری کھینچا جاتا ہے - جس بچے کی باری میں تنکا باہر آ جاتا ہے اسے ”بڑھیا“ یعنی چور بنکر سر خمیدہ زمین پر بیٹھنا پڑتا ہے ، دوسرے بچے اس سے ایسے سوالات کرتے ہیں جن سے بڑھیا کو آخر میں یہ کہنا پڑتا ہے کہ ”کھیر کھاؤں گی“ ، اس کے جواب میں بچے کہتے ہیں ”کھیر کے بدلے کیچ کھا کھیر کے بدلے کیچ“ ، اور بڑھیا ان کے پکڑنے کو جھپٹتی ہے ، جو ہاتھ آ گیا اب اسے چور یعنی بڑھیا بننا پڑتا ہے (ماخوذ : کھیل پچیسی ، ٥) .

ـــ مری تو مری فرشتوں نے گھر دیکھ لیا / ـــ کے مرنے کا رنج نہیں فرشتوں نے گھر دیکھ لیا کہاوت .

ایک دفعہ کے نقصان کا غم نہیں ، فکر یہ ہے کہ آئندہ کے لیے نقصانات کا خطرہ پیدا ہو گیا (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٩ ؛ قصص الامثال ، ٦٧) .

ـــ نے سیکھا سلام ، نہ دیکھی صبح نہ شام کہاوت .

تکرار اچھے کام کی بھی اچھی نہیں ہوتی (اس کی مذمت میں مستعمل جو موقع بے موقع وقت نا وقت اپنی بات کی تکرار کرتا رہے) .

تمہاری تو وہ مثل ہے کہ بڑھیا نے سیکھا سلام نہ دیکھی صبح نہ شام .
١٩٠٣ آفتاب شجاعت ، ٢ : ٢٢

بڑھیا (فت ب ، ڑھ ، شد ی) صف .

بڑھانے والا ، بڑھنے والا (شبد ساگر ، ٧ : ٣٣٦٦) .
[بڑھنا (رک) سے]

ـــ دینا ف م .

(پتنگ بازی) ڈھیل دے کر پتنگ کو فضا میں بلند کرنا ؛ (مجازاً) بات بڑھانا ، جھگڑے کو طول دینا .

بات مختصر کرنا چاہیے اور یوں چاہے جتنی بڑھیا دیجیے .
١٨٩٠ سیر کہسار ، ٢ : ٢٠٦

بڑھَیّا (١) (فت ب ، ڑھ ، کس مع ی) امذ .

ایک قسم کی دال ، اناج کا ایک پیمانہ جو سیر اوپر کا اور بعض جگہ ڈیڑھ سیر کا ہوتا ہے (پلیٹس) .
[ہ : बढ़ैया بڑھیا]

بڑھیا (٢) (فت ب ، سک ڑھ ، کس مع ی) امذ .

رک : بڑھئی (پلیٹس) .

بڑھیال (فت ب ، سک ڑھ) .

(الف) امذ .
بڑھاو (پلیٹس) .
(ب) صف .
بڑھیا (پلیٹس) .
[ہ : बढ़ियाल بڑھیال]

بڑھیریا (فت ب ، ی مع ، سک ر) امذ .

چماروں کی ایک ذات ؛ اس ذات کا فرد (پلیٹس) .
[ہ : बढ़ेरिया بڑھیریا]

بڑھیل (فت ب ، سک ڑھ ، فت ی) صف .

بڑھیا (رک) (پلیٹس) .
[ہ : बढ़ियल بڑھیل]

بڑھیل (ضم ب ، ی لین) امث .

بوڑھی اور بکواس کرنے والی عورت (دریائے لطافت ، ١٠٠) .

بڑھیل اتنے پر کب اکتفا کرتی تھی .
١٨٢٥ نغمۂ عندلیب ، ٩١

حیلہ بولی دور چڑیل ، بک بک نہ کر بڑھیل .
١٩٠١ راقم ، عقد ثریا ، ٤٥

[بڑھی (رک) + ل : یل ، لاحقۂ نسبت]

بڑھیلا (فت ب ، ی مع) امذ .

جنگلی سور ، دنلا (پلیٹس) .
[ہ : बढ़ेला بڑھیلا]

بُزھیلا (ضم ب ، ی لین) امث .

رک : بُڑھیل .

دیکھتی کیا ہوں کہ ایک بزھیلا ، منہ میں داتن نہ پیٹ میں آنت ، آئی اور میری چھاتی پر چڑھ بیٹھی .

۱۹۲۸ بس پردہ ، ۲۰۱

[بزھیل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر]

بَز (فت ب) امذ .

نفیس قسم کا کتان کا کپڑا : اعلٰی درجے کا سوتی کپڑا (پلاٹس) .

[ع : (ب ز ز)]

بُز (ضم ب) امث .

گوسفند : بکری ، بکرا ، بھیڑ ، دنبہ .

ہزاروں بز و اشتر و گو میش رکھے تھا سپہدار فرختندہ کیش

۱۸۱۰ ترجمۂ شاہنامہ ، منشی ، ۱۹۰

شتر و دنبہ و بز ذبح ہوئے ہیں اتنے
آسمان شفقی رنگ ہی قربان گاہ

۱۹۰۵ داغ ، مہتاب داغ ، ۳۰۹

[ف]

ـــ اَخفَش کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ف) امذ .

لاعلم ، بے سمجھے بوجھے ہاں میں ہاں ملانے والا (کہا جاتا ہے کہ اخفش نے (جو عربی علم نحو کا استاد کامل گزرا ہے) طالب علمی کے زمانے میں ایک بکرا پال رکھا تھا اور ہر روز اپنا سبق اسے سنایا کرتا تھا ، جب تک بکرا گردن نہ ہلا دیتا یا گھبرا کر بول نہ اٹھتا اخفش سبق سنانا بند نہ کرتا) .

ملا کو جب مذاق سخن بھی نہ ہو ظفر
کیا پڑھیے شعر اس بز اخفش کے روبرو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۱

یہ میری غلط تدبیری (تھی) جو میں نے اپنے ہی بنائے کام کے لیے تم جیسے بز اخفش کو ایلچی بنا کر بھیجا .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیلٰی دمشق ، ۸۳

[بز + ع : اخفش ، علَم (رک)]

ـــ پَروانَہ بز اضا (ـــ فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .

ایک اڑنے والا کیڑا جس کا سر بکری کے سر سے مشابہ ہوتا ہے .

ان میں غالب گروہ . . . بز پروانہ . . . کا ہے .

۱۹۶۹ پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۳

[بز + پروانہ (رک)]

ـــ دِل (ـــ کس د) صف ؛ مث بزدلا .

ڈرپوک ، کم ہمت ، کم حوصلہ .

سارے لشکر میں کھلبلی پڑ گئی اور کم اعتقاد بزدل جو تھے وہ بھاگنے لگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۲

چپ ، او قاتل ، بزدل چپ ، جس طرح تو نے مجھے جلایا ہے یہی ہوں تجھے جلاؤں گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۶۹

اسم کیفیت : بزدلی .

نہ تو نے کوئی ان کی ہرگز سنی ورلی شہرہ سب میں تری بزدلی

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۷

شجاعت اور بزدلی تقوٰی اور فسق ایمان اور کفر ہر ایک کا ایک نہ ایک اثر ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۱۲

[بز + دل (رک)]

ـــ دِلا (ـــ کس د) صف .

رک : بزدل .

جو شخص نہ بہت بزدلا ہو نہ حق ناحق لڑتا پھرے اوس کو شجاع کہتے ہیں .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۳۳

کہا ایسا کرنے سے مجھ کو نمک حرام اور بزدلا کہہ کر لوگ لعنت نہ کریں گے .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۱

[بز + دل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ دِلا پَن (ـــ کس د ، فت پ) امذ .

رک : بزدلی .

اس سے بزدلا پن ثابت ہوتا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴۲

[بزدلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ دِلانَہ (ـــ کس د ، فت ن) م ف .

بودوں کی طرح ، پست ہمتوں کی مثل .

انھوں نے . . . دنیا کی کشمکش سے نجات حاصل کرنے کے لیے بزدلانہ گوشہ نشینی کو . . . اختیار نہیں کیا .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۸۹

[بزدل + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ دِلی (ـــ کس د) صف .

بزدل (رک) کی تانیث .

یہ خلقت بزدلی کب روبرو تیرے ٹھہرتی ہے
دلا تو شیر ہے جوں گوسفند ان کو کھدیڑے جا

۱۸۹۲ محب ، ۱ : ۸۳

اب : بزدل : اسم کیفیت : بزدلی .

ـــ غالَہ (ـــ فت ل) امذ .

بز کوہی : بکری کا بچہ .

بنی کاں سکت تھی مسیحا کے ہات ٭ بکے ہو کرے آپ بزغالہ جات

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ۱۲

بازوے باز میں ہو پرورش بچۂ قاز
اور بزغالہ کو آغوش میں پالے ضیغم

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۰۰

بزغالے کی بیکسی پہ قصاب ٭ کرتا نہیں اپنی آنکھ پر آب

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۷۷

[بز + ع : غال (= پہاڑ کا شگاف ، وادی) + ہ ، لاحقۂ تصغیر]

ــ غالۂ فلک/گردوں

(ــ فت ل ، کس مع ہ ، فت ف ، ل / فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

رک : برج جدی .

چلتی بزغالۂ گردوں کی بھی گردن پہ چھری
اہلکاروں سے نہ کرتے جو سفارش عیسا

۱۸۸۱ اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۴۲

[بزغالہ (رک) + ع : فلک (رک) / ف : گردوں (رک)]

ــ قصّاب

بلا اضا (ــ فت ق ، شد ص) امذ .

بھیڑ بکری ذبح کرنے یا اس کا گوشت بیچنے والا .

پنجہ مرجاں کا کس طرح ہو جواب ٭ کہ وہ ہے ایک دست بز قصاب

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۲

قصابوں ، بز قصابوں اور پیشہ ور گوشت فروشوں کے علاوہ دنیا میں ہزارہا انسان خشک گوشت کے کاروبار میں لگے رہتے ہیں .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۳۲

[بز + قصاب (رک)]

ــ کوہی

کس صف (ــ و مع) امث ؛ امذ .

پہاڑی بکرا یا بکری .

بز کوہی یعنی پہاڑی بکری جمیع مذاہب میں بالاتفاق حلال ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۷۵

ہمالیہ کا بزکوہی عام طور پر ایشیا متوسط اور کل علاقۂ ہمالیہ کی گٹ سے نیپال تک ملتا ہے .

۱۹۰۳ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۲

[بز + کوہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُزّا

(ضم ب ، شد ز) امذ .

بگلے سے مشابہ سفید و سیاہ پروں والا ایک آبی پرندہ جس کا جسم بڑا اور چونچ نسبۃً چھوٹی ہوتی ہے ؛ لق لق .

سلیماں بھوگے ہیں چیونٹی کے پاس ڈھیری ہے
کلنگ بزّے کی چڑیا نے راہ گھیری ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۱

سارس کے بعد بگلوں کالبان بزے اور اس قسم کے اور پرندوں کے نام اس فہرست میں شامل ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۱۸

[ف : < بزک]

بَزار

(فت ب) امذ .

بزاز (رک) کی تخفیف .

ملیا تھا خاق ہور بھریا تھا بزار ٭ کھوڑے دیکھے کوہ بزاروں ہزار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۵

اس بعد کیتے روز کو اک روز ہیں ہو کر سوار
رکھ کر تماشے کا ہوس کیا گزر اللہ بزار

۱۷۳۲ مجموعۂ ہندی ، ۳

ہاں اور کیا سچ ہی تو پھر رات سے جتا ہوا ہوں ، میں ہی جوتی لے کر بزار گیا تھا .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۸۲

بَزّاز/بِزّاز

(فت ب / شد ز) امذ .

کپڑا بیچنے والا .

نکتہ پردازی سے احمقوں کو کیا ٭ شعر نے بزازوں نداموں کو کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳۴

بزاز سے لے کے کانجڑے قصاب تک سے اس کے یاتھوں سودا سلف ہوتا تھا .

۱۹۲۲ اختری بیگم ، ۳۳

[ع : (ب ز ز)]

ــ خانہ

(ــ فت ن) امذ .

رک : بزازا .

میری رائے یہ ہے کہ ہم بزاز خانے میں تیرے لئے ایک دکان کرائے پر لیں .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۸۲

[بزاز + خانہ (رک)]

ــ کی گٹھری بِرجھینگر ناچے

کہاوت .

بزاز کے مال کو عموماً کپڑا کہا جاتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۴) .

بَزّازا/بِزّازا

(فت ب / شد ز) امذ ؛ ~ بزازہ ، بزّازہ .

وہ بازار جہاں بزازوں کی دکانیں ہوں ، کپڑے کا بازار .

ایک طرف صرافہ دوسری طرف بزازہ . . . بزاز اطلس و کمخواب کے تھان کھولے بیٹھے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲

اس گنڈی پر دیکھو اور اب یہ گنڈی تھوڑی رہی ہے خاصہ بزازہ ہو گیا ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۵۶

[بزاز (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت]

بَزّازی/بِزّازی

(فت ب / شد ز) امث .

بزاز کا کام یا پیشہ .

ایک دوکان بزازی کی کر کے خدا کے توکل پر بیٹھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۷

ان کے پاس بھی بزازی کی دکان تھی .

۱۹۵۸ ناقابل فراموش ، ۲۲

[بزاز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُزاق (ضم ب) امذ .

تھوک ، رال ، پھک ، لعاب دہن (پلیٹس) .

[ع : (ب ز ق)]

ـــ القمر (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، م) امذ .

سفید رنگ کا شفاف پتھر جس کے اندر کی سفیدی عروج ماہ میں بڑھ جاتی ہے اور تنزل کے وقت گھٹ جاتی ہے .

حجرالقمر اس کو بزاق القمر اور زبدالبحر بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۳

[بزاق + ال (۱) (رک) + قمر (رک)]

بَزان (فت ب) م ف (قدیم) .

اس کے بعد ، جو بات سابق میں مذکور ہوئی اس کے پیچھے .

بزان اپنے بالدھنے کے واسطے دس دیکھے .

۱۴۲۱ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز سکھر ، فروری ، ۶۲)

لبی کا یک محبت تھا سو اس کر بات پڑا تھا

بزان کر آپی کیتے ہیں (ـ ؟) اس کوں رہنما رافع

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴

بزان میں سونگیا آپنے ہاتھ کوں تو آتی تھی بو مشک کی ہاتھ سوں

۱۴۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۸

[کلمۂ فارسی " بعد ازاں " کی تحریف]

بَزاوہ (فت ب ، و) امذ : ~ پزاوہ .

اینٹوں کا بھٹا ، کچی اینٹوں کے پکانے کی جگہ (پلیٹس) .

[رک : پزاوہ]

بَزباز/بَزباسہ (فت ب ، سک ز ، فت س) امذ .

جاوتری (پلیٹس) .

[ف]

بَزبَز (فت ب ، سک ز ، فت ب) امث .

بھنبھناہٹ ، مبہم آواز .

(یہ) آندھی چلنے کے موافق یا بزبز کی سی آواز ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۲۸۳

[حکایت الصوت]

بَزر/بِزر (فت ب ، سک ز / کس ب) امذ .

تخم ، بیج .

سب عقاقیر سب حشیش و ہشیم بزر و اعشاب اور جموم و جمیم

۱۸۸۷ نظم طباطبائی ، ۱۸۰

[ع : (ب ز ر) ، واحد : بزرہ]

ـــ الکتان (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) امذ .

السی کا بیج جو تر ہونے کے بعد لیسدار ہو جاتا ہے (ترکی انگریزی ڈکشنری) .

[بزر + ال (۱) (رک) + کتان (رک)]

ـــ الکتم (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ت) امذ .

نیل کا بیج .

اگر بزرالکتم . . . سرمہ سا کر کے آنکھوں میں لگائیں تو نزلہ کے پانی کی آمد کو بند کر دیوے .

۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۸۳

[بزر + ال (۱) (رک) + ع : کتم (ک ت م)]

ـــ حماض کس اضا (ـــ کس ح) امذ .

چوکا نام ساگ کے بیج جن کا مزہ ترش ہوتا ہے .

بزر حماض جوش صفراء کو ساکن کرنے ، خفقان گرم ، یرقان اور التہاب معدہ کو زائل کرنے . . . کے لیے استعمال کرتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷

[بزر + ع : حماض (ح م ض)]

ـــ قطونا کس اضا (ـــ ضم ق ، و مع) امذ .

رک : بذر قطونا .

عیاشوں کے گال کا کالک چونا ، بارساؤں کی ریش کا بزر قطونا .

۱۸۸۰ خیالات آزاد ، ۱۲۷

بزر قطونا ، مردار سنگ . . . کوٹ کر سرکہ میں قرص بنائیں .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۳۱۶

بُزُرگ (ضم ب ، ز ، سک ر) صف .

۱. سن رسیدہ ، بڑی عمر کا .

یہ زمانہ وہ ہے جس میں ہیں بزرگ و خرد جتنے

اونھیں فرض ہو گیا ہے گلۂ حیات کرنا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۰

عزیزوں کی لطافت گم بزرگوں کا ادب رخصت

جو دل بدلا تو سب بدلا خدا رخصت تو سب رخصت

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۰

۲. رشتے درجے مرتبے وغیرہ کے اعتبار سے بڑا ، مربی ، سرپرست .

فرماتی تھیں یہ دختر خاتون کائنات

تم دونوں کے بزرگ ہو یہ کون سی ہے بات

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۱

بزرگوں کا کام معاف کرنا ہے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰

۳. شریف ، سنجیدہ ، عالی ظرف (اکثر ترکیب میں) .

دمنہ بزرگ منش . . . تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۶۴

میں . . . جناب ملا محمد باقر اصفہانی سے ملا . . . نہایت بزرگ خصلت آدمی ہیں .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۴۹

۴. خدا رسیدہ ، خدا شناس ، عارف ، ولی ۔
ایک بزرگ نے کہا کہ سب سے بہتر یہ دوا ہے کہ محتاجوں کو کچھ خیرات کرو ۔
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۵
بڑھیا مفتی صاحب کو بزرگ نمازی پرہیزگار سمجھ کر فرزانہ کے نکاح کا معاملہ ان کے سپرد کردیتی ہے ۔
۱۹۲۹ تحفۂ شیطانی ، ۸۳
۵. مقدس ، قابل احترام (جگہ وغیرہ) ۔
لڑکے کو گھوڑے پر چڑھائے دیسی اور انگریزی باجا بجاتے کسی بزرگ مقام پر لے جاتے ہیں ۔
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۷
۶. جسامت میں بڑا (کاہے ترکیب میں مستعمل) ۔
تن شیر تھا گو سے بھی بزرگ مگر سہم کر ہو گیا مثل گرگ
۱۸۳۴ مثنوی ناسخ ، ۵۷
راوی کا بیان ہے کہ مقبول بزرگ شکم آدمی تھے ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۶۶
۷. اہم ، عظیم الشان ، عجیب و غریب (چیز یا شخص) ۔
کرسی بھی بلغ جو مطالب بزرگ ہو
زینہ دراز چاہیے بام بلند کا
۱۸۸۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۶۶
وہی پیران کہن سال اپنے ملک کی خدمات بزرگ بجا لاتے ہیں جنہوں نے جوانوں کی ہمت افزائی کی ہے ۔
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۹۰
۸. (شخص غائب کے لیے تعظیماً یا تحقیراً) حضرت ، صاحب ، بزرگوار ۔
آپ سمجھ گئے ہونگے کہ یہ بزرگ کون ہیں ۔
۱۹۲۸ خطوط محمد علی ، ۱۸۸
۹. موسیقی کے بارہ مقامات (جو آسمان کے بارہ برجوں کے لحاظ سے مقرر کیے گئے ہیں) میں سے ایک مقام ۔
بارہ مقامات کے نام یہ ہیں اول راست دوسرا اصفہان ۔ ۔ ۔ پانچواں بزرگ ۔
۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۳
بزرگ کا پہلا شعبہ ہمایوں ہے اور دوسرا نہفت ۔
۱۹۱۶ ہندوستان کی موسیقی ، شرر ، ۱۵
۱۰. اسلاف ، بڑکھے ۔
بزرگ کہہ گئے ہیں کہ جو کوئی ہر ایک سے آشنا ہو تو اس کی آشنائی کوئی اعتبار نہیں ہے ۔
۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۵
[ف]

— داشت (— سکن ش) امث ۔
۱. خبر گیری ، دیکھ بھال ، پرورش ، تربیت ۔
اس کی ایسی بزرگ داشت کی کہ کسی کے گھر والے بھی نہ کرتے ہوں گے ۔
۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۲۸۱
معمولی کنجڑے قصائیوں کی بزرگ داشت بھی ایسی نہیں ہوتی ۔
۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۲ : ۳

۲. (بزرگوں کا) پاس ادب ، بزرگی کا احترام ، حفظ مراتب ، تعظیم و تکریم ۔
میں سنتا ہوں کہ آدمی نیک بخت اور نمازی پرہیزگار ہیں ، یعنی امر ان کی بزرگ داشت کو کافی ہے ۔
۱۸۹۱ مکتوبات سرسید ، ۲۹۷
اس جدید نظام اخلاق کو تعلق نہ والدین کی خدمت و تعظیم سے ، نہ بزرگوں کی بزرگ داشت سے ، نہ اللہ و رسول کے احکام و حقوق سے ۔
۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۱۲۰
۳. (طنزاً) بے ادبی ، توہین ، تذلیل ؛ پٹائی ، زد و کوب ، مرمت ۔
شیخ صاحب جو میکدے میں گئے خوب ان کی بزرگداشت ہوئی
۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲)
[بزرگ + ف : داشتن (= رکھنا) سے]

— زادہ (— فت د) امذ ۔
شریف زادہ ، عالی خاندان ؛ مرشد زادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) ۔
اسم کیفیت : بزرگ زادگی (پلیٹس) ۔
[بزرگ + ف : زادہ ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

— سال صف ۔
سن رسیدہ ، معمر ، بوڑھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) ۔
[بزرگ + سال (رک)]

— کرنا محاورہ ۔
خاطر داری ، تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔
مجھ کو اپنے ہمسائے میں اتارا اور بزرگ کیا ۔
۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۲۷۰

— منش (— فت م ، کس ن) صف ۔
عالی فطرت ، بلند حوصلہ ۔
تم میں سے جو لوگ بزرگ منش اور صاحب مقدور ہیں ۔ ۔ ۔ قرابت والوں ۔ ۔ ۔ کو (مدد خرچ) نہ دینے کی قسم نہ کھا بیٹھیں ۔
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۵۰۹
اسم کیفیت : بزرگ منشی ۔
[بزرگ + منش (رک)]

— وار صف ۔
۱. بزرگ یا قابل تعظیم (شخص) ۔
کوئی بزرگوار خواجہ ابو علی ۔ ۔ ۔ ۔ سے خوب کہتے ہیں ۔
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۳۰
ہر چند سب لوگ یہاں کے اشہر ہیں مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہیں ۔
۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۱۰
یہ تصویر ایک پرانے وضع دار بزرگوار کی ہے ۔
۱۹۳۶ شرر ، مقالات ، ۲۲۷
۲. لائق احترام ، مقدس و محترم (شے) ۔
عرش خدا ہے تیرے شرف سے بزرگوار
کرسی ترے قدم کی بدولت ہے پائدار
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۹

اسم کیفیت : بزرگواری .

مبرّث خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو . . . تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی .

۱۸۴۴ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۵۷

[بزرگ + وار (رک)]

بزرگان
(ضم ب ، ز ، سک ر) صف .

بزرگ (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

[بزرگ + ف : ان ، لاحقۂ جمع]

— دین کس اضا (— ی نم) صف .

دینی پیشوا ، مذہبی مسائل اور معاملات میں رہنمائی کرنے والے .

اول قصائد اردو بزرگان دین کی مدح میں اور اہل دول کی تعریف میں ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۵۲

وہ پیارے فقراء اور بزرگان دین تھے جن کو رعایا کے دلوں میں مذہب کا بیج بونا تھا .

۱۹۲۷ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۰

[بزرگان + دین (رک)]

بزرگانہ
(ضم ب ، ز ، سک ر ، فت ن) صف .

بزرگوں کی طرح کا .

جلال الدین اپنی مہر و محبت اور بزرگانہ شفقت کے بھروسے آن کی ملاقات کو ملتا تھا البتہ بھتیجے کی خیر خبر نہ ملنے سے فکر مند ہوا .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۶۸

[بزرگ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بزرگوں
(ضم ب ، ز ، و مج) امذ .

بزرگ (رک) کی جمع اور ترکیب میں مستعمل .

— کا ٹھیکرا (— ی مج ، سک ک) امذ .

ٹوٹا پھوٹا موروثی مکان (مخزن المحاورات ، ۱۶۸) .

— کی مٹّی میں جان ڈالنا محاورہ .

باپ دادا کا نام روشن کرنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) .

بزرگی
(ضم ب ، ز ، سک ر) امث

بزرگ (رک) کا اسم کیفیت .

سوال : یہ بزرگی دل کے وجود میں کیوں سمایا ہے .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، حاتم ، ۹۰

ظاہر ہے کہ سرعت و بطوء کوچکی و بزرگی پر منحصر نہیں ہے .

۱۸۲۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲

بس ہم بیٹھے ہیں ہے کیا بزرگی
سوچتا ہے تو ہو چھپ کر بیٹھے کیوں

۱۹۲۵ عزیز ، گلکدۂ عزیز ، ۲۷

[بزرگ + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بعقل اَست نہ بَسال فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل .

— بعقل ہے نہ بسال فارسی فقرے کا ترجمہ .

بزرگ وہ ہے جس کی عقل زیادہ ہو نہ کہ عمر .

آپ تو مجھ سے بہت زیادہ عقل رکھتے ہیں گو عمر میں مجھ سے چھوٹے ہیں ، بزرگی بعقل ست نہ بسال .

۱۸۹۲ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۲۶

جواں تو کیا ترے پیروں سے بڑھ گئے اطفال
ارے شریر بزرگی بعقل ہے نہ بسال

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۱۹

— خُردی سب ڈُوبی فقرہ .

بڑے چھوٹے کا کوئی لحاظ نہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) .

— فروش (— فت ف ، و مج) صف .

بڑاپن جتانے والا ، خود ساختہ بزرگی کی نمایش کرنے والا ، بڑا بننے والا .

یہ طفل خوردہ سال بزرگی فروش چاہتا ہے کہ ہم پر فوق لے جائے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۹

[بزرگ + فروش ، رک : . . فروش]

— کرنا ف م .

تعظیم و تکریم کرنا ، بڑا سمجھنا .

لوگوں کی بزرگی کرنے ، تواضع آپ کی عادت شریف تھی .

۱۸۲۳ مطلع العجائب ، ۷

بزرہ
(کس ب ، سک ز ، فت ر) امذ .

(نباتیات) بغیر پھولوں کے پودوں میں پائے جانے والے ذرہ نما اجسام جن سے نئے پودوں کی تولید ہوتی ہے (زمین اور زراعت ، ۲۶۸) .

[ع : (ب ز ر)]

بزریا
(فت ب ، ز ، سک ر) امث (عوام) .

چھوٹا بازار .

گھروں کا سلسلہ نیچی نیچی بنیوں کے دلوں کی طرح اندھیری دکانوں کی بزریا بن گیا ہے .

۱۹۶۳ جگنو اور تارے ، ۱۲۱

[بازار (رک) کی تصغیر]

بزغنج
(فت ب ، سک ز ، فت غ ، سک ن) امذ .

رک : بزغند (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۲)

[ف]

بزغند
(فت ب ، سک ز ، فت غ ، سک ن) امذ .

گل پستہ ، پستے کا پھول .

ادھر سے اونٹ ... ، مجیٹھ ، بزغند ، گھوڑے وغیرہ آتے ہیں .

۱۸۶۵ مقالات آزاد (مولانا محمد حسین) ، ۸۳

کہتے ہیں کہ درخت پستہ کے پھول میں جس سال مینگ پڑتی ہے وہی پستہ ہے اور جس سال مینگ نہیں پڑتی اس کو بزغند اور بزغنج اور گل پستہ کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۳

[ف]

بَزْل

(فت ب ، سک ز) ضم ف م .

پھاڑنے یا شگافتہ کرنے کا عمل ، موجری ، آپریشن .

اور درونِ جمجمی مشمولات بند ہو جائیں تو جانبی بطینوں کا بزل کیا جا سکتا ہے .

۱۹۲۸ عمل طب ، تیلر ، ۱۵۹

[ع : (ب ز ل)]

بَزْلَہ

(فت ب ، سک ز ، فت ل) امذ .

رک : بذلہ (مع تحتی الفاظ) (نورالغات ، ۱ : ۶۳۲) .

بَزْم

(فت ب ، سک ز) امث .

۱. محفل ، مجلس (خواہ عیش و طرب کی ہو یا راج و غم کی) ، دربار ، کسی تقریب میں بہت سے آدمیوں کا اجتماع .

مکھ عرق تھے بھر صراحی ساقیا منج بزم میں
تا معانی پی کے گاوے ہور بجاوے نیہ رباب

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹

حکم عالی یہ ہوا جلد کرو حاضر بزم
دیکھیں کیا کہتے ہیں خرد دونوں میں ہم ہوں گے حکم

۱۸۷۲ مراۃالغیب ، ۳

بیٹھے ہیں کہاں اہل مسند آغاز وہ لیک انجام یہ بد
یا بزم طرب یا کنج لحد یا وہ مجمع یا کوئی نہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۲۲

۲. وہ شاعری جو رزمیہ نہ ہو ، طربیہ شاعری ، رزم کی ضد .

اس میں بھی بند پورا وہم تر لی اور ہی راہ
رزم سے پھر کے دھرا بزم میں ناچار قدم

۱۸۷۲ مرآۃالغیب ، ۵

لایا ہوں بزم و رزم کی ارض تضاد سے
یہ طبل جنگ و ساز شبستاں ترے لیے

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳

۳. فرش جو کسی جلسے کے انعقاد میں بچھایا جائے .

جو فرصت پائے کے چہلم سے پائی   ابھی تھی بزم ماتم جو اٹھائی

۱۸۲۸ الف لیلہ منظوم ، نسیم دہلوی ، ۳ : ۶۶۶

[ف]

— افروز

(— فت ا ، سک ف ، و مج) صف .

مجلس یا محفل کو رونق دینے والا ، رونق محفل (نورالغات ، ۱ : ۶۳۲) .
اسم کیفیت : بزم افروزی .

اے بتاں سمجھو تو ہم بھی ہیں غنیمت جوں شمع
بزم افروزی تمہاری ہے ہمارے دم سے

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۱۰۶

[بزم + افروز ، رک : ... افروز]

— اِمْکاں

کس اضا (— کس ا ، سک م) امث .

دنیا و ما فیہا ، ممکنات اور مخلوقات کی دنیا (واجب کے بالمقابل) .

درسگاہ بزم امکاں کے سبق روشن ہوئے
کھل گئیں آنکھیں سی مضمون ادق روشن ہوئے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۲۶

[بزم + امکاں (رک)]

— آرا

صف : امذ .

(لفظاً) محفل آراستہ کرنے والا ، صدرِ محفل ، صدر نشین جلسہ ، میرِ مجلس (نورالغات ، ۱ : ۶۳۲) .

اسم کیفیت : بزم آرائی .

اک طرف اہل ہوس ہیں اک طرف ہیں اہل عشق
بزم آرائی میں آتی ہے صف آرائی تجھے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۵

[بزم + آرا ، رک : ... آرا]

— جَمانا

محاورہ .

مجلس منعقد کرنا ، محفل میں رونق پیدا کرنا .

اہل دربار کہ تھے بزم جمائے بیٹھے
غم و افکار سے ہاتھ اپنے اٹھائے بیٹھے

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۶۶

— سُخُن

کس اضا (— فت س ، ضم خ) امث .

شعر و شاعری کا جلسہ ، محفل مشاعرہ ، وہ محفل جہاں شعرا اپنا کلام سناتے ہیں .

کس دھوم کی پڑھی ہے غزل آپ نے نسیم
تحسین کا شور بزم سخن سے نکل گیا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۶

روشن چراغ بزم سخن جس کے دم سے تھا
مشہور تھی جو شاعرۂ فیض ترجماں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، برق دہلوی ، ۸۲

[بزم + سخن (رک)]

— شُہُود

کس اضا (— ضم مع ش ، و مع) امث .

رک : بزم امکاں .

روح پھر کرنے لگی سیر وجود   چشم نے دی رونق بزم شہود

۱۸۳۶ معروف ، د ، ۲۰۹

یہ کائنات کہ کہتے ہیں جس کو بزم شہود
بہت عظیم سہی پھر بھی کب ہے لا محدود

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۱۶۷

[بزم + شہود (رک)]

— عَزا

کس اضا (— فت ع) امث .

رک : بزم ماتم .

تیرے اٹھ جانے سے محفل ہو گئی بزم عزا
اشک خوں روتے ہیں باہم عاشق دلتنگ شمع

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور، ۱۰۷

بزم عزا میں ترک محبت سے کام کیا
آہ و بکا کی صف میں عداوت سے کام کیا

۱۹۳۸ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۵۲

[بزم + عزا (رک)]

— کرنا محاورہ (قدیم) .

لطف اندوز ہونا .

مزہ ہونا جو اسے ہضم کرے ، اس موں بزم کرے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۳۲

— گاہ امث .

محفل منعقد کرنے کی جگہ ، دربار .

ہیبت مار پاڑیا او در بزمگاہ ہوا بزمگہ او تمام رزمگاہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۸۵

نگاہ شوق میں سب کے اثر نہیں یکساں
یہ بزمگاہ تھی بے شک حجاب کے قابل

۱۹۱۱ تکدۂ عزیز ، ۵۳

[بزم + گاہ (رک)]

— ماتم کس ا ضا (— فت ت) امث .

وہ مجلس جس میں کسی کا سوگ منانے کے لیے لوگ جمع ہوں ، خصوصاً شہدائے کربلا کے ذکر کی مجلس .

نہ وہاں مجالس عزا کا قیام ہوتا ہے نہ بزم ماتم آراستہ کی جاتی ہے .

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۰۳

[بزم + ماتم (رک)]

— ناز کس اضا ، امث .

محبوب کی محفل جہاں اس کے غرور حسن کے باعث مجال دم زدن نہ ہو .

میں نے کہا کہ بزم ناز چاہیے غیر سے تہی
سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۲۸

صدر بزم ناز کیا تھا ایک بام حسن تھا
جلوہ گر جس بام پر قایم مقام حسن تھا

۱۹۱۶ نقوش مانی ، ۳۱

[بزم + ناز (رک)]

— نشاط کس اضا (— فت ن) امث .

خوشی کی محفل (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) .

[بزم + نشاط (رک)]

— نشیں (— فت ن ، ی مع) صف .

صاحب مجلس (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۲) .

[بزم + ف : نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

— نیاز کس اضا (— کس ن) امث .

نیازمندوں کے اجتماع کی مجلس ، خصوصاً وہ محفل جہاں کسی بزرگ کے فاتحے یا نذر کے لیے لوگ جمع ہوں .

بزم نیاز میں جو بلاتے ہیں مجھ کو وہ
کیا قند لب کے بوسہ کا حلوا کھلائیں گے

۱۸۶۳ دیوان قدا ، ۳۰۳

[بزم + نیاز (رک)]

بزمی (فت ب ، سک ز) صف .

بزم (رک) سے منسوب .

بزمی اور رزمی شاعروں کے علاوہ قصیدہ گوئی بھی . . . مروج رہی ہے .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲

[بزم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بزمیاہ / بزمیہ (فت ب ، سک ز ، کس م ، فتی / شدی بفت) صف ، امث .

طربیہ شاعری (جسے کامیڈی کہتے ہیں) رزمیہ کی ضد .

اس نے تمام دنیا کی بزمیہ نظم کو اشک حسرت سے ساون کے بادل کی طرح رلایا تھا .

۱۸۹۸ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۴۰۰

سودا ! سرتاسر . . . بزمیہ . . . کے علمبردار ہیں .

۱۹۳۳ طربیات و مضحکات اردو ، ۴۷

[ف : بزم (رک) + ی / ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بزن (فت ب ، ز) امذ .

ہل چلانے ہوئے کھیت کی مٹی ہموار کرنے کا تختہ ، پٹیلا (پلیٹس) .

[ف]

بزن (کس ب ، فت ز) امذ .

۱. مارو ، حملہ (بیشتر تلوار سے) .

قاتل چمن آرا ہیں تری تیغ کے جوہر
کیوں خوف کی جھڑیں نہ بدن وقت بزن پھول

۱۸۶۷ عرش (میر کلو) ، ۵ ، ۳۸

۲. (فوج کا) دستہ ، پرا ، صف .

بزن سواروں کے بزن بزن کہہ کر چھا گئے .

۱۸۶۶ حادثۂ تسخیر ، ۳۶۰

۳. قتل کا حکم (مارو مارو) جنگ میں سپاہیوں کا ایک نعرہ .

چوٹیں جو تھیں جیبی وہ اجل کو پسند تھیں
ہر سو بزن بکش کی صدائیں بلند تھیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۵

شیر جھپٹا تو سرکنے لگے میدان سے پرے
منہ سے جب تیغ چلی زن سے ندا آئی بزن

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۴۳

۴. قتل عام (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۳ ؛ پلیٹس) .

[ف : ب ، زائد + زن ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ بزن دینا/ بولنا
محاورہ .

حملہ کرنا ، دھاوا بول دینا.

کتنوں . . . نے قتل عام پر ایسی کمر باندھی تھی کہ بزن بول دیا تھا .

۱۹۰۳ سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۵

ـــ کرنا
محاورہ .

قتل عام کرنا .

کیا ہے گوروں نے جس دن سے لکھنؤ میں بزن
ہر ایک ہو گیا آسیب سے مکان خراب

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲۲۷

ـــ گاہ
امث .

قتل گہ ، جہاں قتل عام کیا جائے .

بزن گہ اس کشندے کی گلی ہے   وہیں جاوے جو لوہو میں نہاوے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۶

[بزن + گاہ (رک)]

بزنس
(کس ب ، سک ز ، کس مج ن) امذ .

تجارت ، کاروبار .

اختر صاحب اکسپورٹ امپورٹ کا بزنس کرتے تھے .

? گھر کی کہانی ، انتصار حسین ، ۱ : ۳۱

[انگ : Business]

ـــ مین
(ـــ ی لین) امذ .

تاجر ، کاروباری .

ایک بڑے بزنس مین کی فیشن ایبل ایش .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۲۰

[انگ : Business man]

بزودی
(فت ب ، و مع) م ف .

جلدی ، جلد تر .

اے زٹلی نوازیں شہر بزودی دربھاگ
ورنہ ریش تو بپکڑندو جھڑا جھٹکندے

۱۷۱۳ جعفرزٹلی ، د ، ۵۱

اس عورت کے جانے کے بعد میں بھی بزودی . . . مرکب تعجیل پر سوار ہو کر علی ابن بکار کے پاس گیا .

۱۹۰۶ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۸

[ب (رک : بَ) + زودی (رک)]

بزور
رک : بَ (تحتی الفاظ) .

بزوکا
(فت ب ، و مع) امث .

ایک قسم کی توپ جس کی دھات کی نالی میں گولا ڈال کر پتھوار شکن راکٹ چھوڑے جاتے ہیں اور جسے پہلی مرتبہ امریکہ نے دوسری جنگ عظیم میں استعمال کیا .

اسرائیل طیاروں نے یہ حملہ . . . بزوکا اور مارٹر توپوں سے حملے کے بعد جوابی کارروائی کے طور پر کیا تھا .

۱۹۶۹ روز نامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۱۵ اکتوبر ، ۱

[انگ : Bazooka]

بزیک
(کس ب ، ی) امذ .

تاش کے کھیل کی باری جس میں ایک کھلاڑی کے پاس اینٹ کا غلام اور حکم کی ملکہ کے ایسے ہوں جس کے پوائنٹ چار ہوتے ہیں - دو یا چار آدمی مل کر کھیلتے ہیں .

(ان) سے تاش بھی کی جاسکتی تھی اور ڈرافٹ اور بزیک کھیلا جا سکتا تھا .

۱۹۲۲ سوانحعمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۴۸

[فر : Besigue]

بس (۱)
(فت ب) .

(الف) صف .

۱. کافی ، بلا و کفایت .

ایسے سرفرازی بس ہے دو جگ منے معانی
منج سیس پر لکھیا ہے اسیم جد الہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۱

عبث نہ تیز کر او ترک خنجر و شمشیر
نگاہ بس ہے کلیجہ نکال لینے کو

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳

اکملت لکم دینکم اسلام کو بس ہے
باقی ہے اگر کچھ تو وہ دنیا کی ہوس ہے

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹۰

۲. بہت ، بکثرت ، بہت زیادہ .

تب بلائے جائیں گے در کشمکش   چشمۂ بس گرم سے وقت عطش

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۱۳۸

سنتے ہی جی تھوڑا گیا رخسار پر اشک آ گیا
دل عبرتوں سے چھا گیا خاطر ہوئی بس سہمگیں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۹۷

بستی اجڑنا تو سہل ہے لیکن بسنا بس دشوار .

۱۹۲۰ یہ دل ہے ، ۸۱

۳. ختم ، تمام .

مہربانی بس ہے تیری ذات پر   اور سخاوت ختم ہر تیرے ہے تم

۱۸۶۳ مناجات ہندی ، ۸۹

اس پر بس نہیں بلکہ جہاں کے غلیظ اور میلے کچیلے مقامات پر مکھی کا گزر ہے .

۱۹۱۱ سی پارۂ دل ، ۲ : ۹۰

(ب) م ف .

۱. فقط ، محض ، صرف .

مجے لیا کے یک آرسی فقط بس   گمے وقت تا دیکھنی روپ اپس

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲

کبھی تیرے سوا میں نے نہ دیکھا ہے نہ دیکھوں گا
ہوئی تیرے ہی نظارے کو بس میری نظر پیدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۷

جناب شیخ عبداللہ مازندرانی جناب اخوند کے ساتھی ہیں اور بس .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۱۶۰

۲. چپ (رہو) خاموش (ہو جاؤ)، ختم کرو، ٹھہرو، اور نہیں! اب نہیں.

صد پارہ گلا تیرا ہے کر ضبط نفس بس
سنتا نہیں اس قافلے میں کوئی جرس بس

۱۸۱۰ میر، ک، ۷۷۸

سو بار دے کے جام و خم ممنون ساقی نے کیا
اس کا تقاضا تھا کہ ہیں میری گزارش تھی کہ بس

۱۹۳۲ اعجاز نوح، ۸۵

۳. الحاصل، انجام کار، القصہ، الغرض، غرضکہ.

دل لینا محبت کا تھا سو لے چکے تم بس
خواہ اس کو رکھو پاس کرو خواہ مرخص

۱۷۸۲ محبت (د/ا)، ۹۲

جہاں سے شکل کو تیری ترس ترس گزرے
جو تجھ پہ بس نہ چلا اپنے جی سے بس گزرے

۱۸۵۱ مومن، ک، ۱۵۳

تلوار بھی ہے وہ بھی ہاتھ میں بھی ہوں قضا بھی
قسمت میں جو ہونا ہے وہ ہو جائے گا بس آج

۱۹۲۷ شاد، میخانۂ الہام، ۱۲۲

۴. فوراً، اسی وقت، بغیر تاخیر، بلا تامل.

جاتے ہیں لوگ قافلے کے پیش و پس چلے
دنیا عجیب سرا ہے جہاں آ کے بس چلے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱:۱ : ۱۵۵

گھوڑے سے بس ملا دیا گھوڑا بصد جلال
الٹے پڑے کہ لڑ گئی اس کی سپر سے ڈھال

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۲ : ۱۰۴

۵. خبردار، بس نہیں : سنو، دیکھو، سن رکھو.

بس میں کہتا ہوں اپنے گھر جاؤ   حضرت عشق تم نہ جی کھاؤ

۱۷۹۸ میر سوز، د، ۳۶۲

صرف کسی پہ ہم نہیں کرتے لڑائی میں
بس کہہ دیا کہ پاؤں نہ رکھنا لڑائی میں

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۲۶

ہاتھ میں نے جو بڑھایا تو کہا   بس بہت پاؤں نہ پھیلائیے گا

۱۹۰۰ امیر (نور اللغات، ۱ : ۶۳۲)

۶. سب، تمام، کل.

جتنی قومیں ہیں اثر ان سے ہیں وہ مالا مال
جتنے نوکر ہیں وہ چھوٹے کہ ہوئے بس کنگال

۱۸۹۶ تجلیات عشق، اکبر، ۲۸۹

۷. یکایک، اچانک.

یہ بیخودی ہے کہ بس اٹھ کھڑے ہوئے گھر سے
نکل کے جائیں گے گھر سے کہاں نہیں معلوم

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۳۱

۸. اب.

لائق ہے کرے دعا تو ان کو غمگیں
تا بھیجے خدا بس ان پہ اپنی رحمت

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار، ۲۵

بس خدا حافظ چلا نا کامگار زندگی   ہو مبارک آپ کو عیش بہار زندگی

۱۹۳۲ نقوش مانی، ۱۲

۹. مصمم ارادے کے ساتھ، اٹل ہو کر.

اب کون روکے شیر بڑھے جب تو بس بڑھے
مقتل میں بس ہو کے لڑے جو کہ دس بڑھے

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۱۸۵

۱۰. کیا کہوں، کیا بیان کروں.

ہر گوشۂ تیرے مقابل تو یہ دل ہوتا تھا
ہر نگہ کا تری ایسا ہے لگا تیر کہ بس

۱۷۸۲ محبت، د، ۸۵

نام عیسیٰ کا کوئی لے کہ نکل جائے دم
تنگ جینے سے ہے ایسا دل بیمار کہ بس

۱۸۷۷ کلیات قلق، ۲۱۷

[ف : بسیار (رک) کی تخفیف]

ـــ اب چھٹو فقرہ.

بس جاؤ اور نہیں (محاورات ہند، سبحان بخش، ۳۵).

ـــ آنا محاورہ (قدیم).

کافی ہونا.

سورج کے چشمے کا رواں آب آتشیں ہو جم رہیا
کیوں سینکنے بس آئے گا اقلیاں کوں یک انگار آج

۱۶۶۵ علی نامہ، ۱۰۸

ـــ بس (— فت ب) م ف.

کافی ہے، اتنا بہت ہے، اب مزید کچھ حاجت نہیں.

اس زار نے ہاتھ ان کا جو کھینچا لگے کہنے
غش کرنے نہ لگ جاؤ کہیں چھوڑیے بس بس

۱۸۱۰ میر، ک، ۷۷۸

انتہائی بر افروختہ ہو کر بولی بس بس بڑے کو ہر بات بری ہی لگتی ہے.

۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۲/۱ : ۶۰۷

ـــ بیٹھو بھی م ف.

چپ رہو، باتیں نہ بناؤ (سب دعوے فضول ہیں).

خواب میں دیکھ لیا خلد کو ہم نے واعظ
ابھی بس بیٹھو بھی واں لطف بشر کچھ بھی نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۱۳۵

ـــ جاؤ بھی م ف.

رک : بس بیٹھو بھی.

وہ گلی میں بھی نہیں دے گا ٹھہرنے کی جگہ
آرزو بس جاؤ بھی مرنے ہی مرنے کی جگہ

۱۹۲۸ سریلی بانسری، ۷۸

ـــ جی بس (— فت ب) م ف.

مترادف : بات وہیں ختم ہے، اس سے آگے سب فضول ہے، اس کے علاوہ کچھ اور نتیجہ نہیں، وغیرہ.

جگر نہ صبر آئے گا تم کو نہ رحم آئے گا
یہ بھی محال بس جی بس وہ بھی محال بس جی بس

۱۹۳۶ شعاع مہر، ۵۵

— چھٹی ہوئی فقرہ .

اس سے زیادہ کچھ اور نہیں .

مسئلے مسائل کی دو ایک کتابیں دیکھ لیں بس چھٹی ہوئی نماز روزے کے قابل ہو گئیں .

؟ اختر و حسینہ ، ۱ : ۱۲

— خیر (ــ ی لین) م ف .

اور اس سے زیادہ کیا نقصان ہوگا ، خیر .

کچھ اور تو کیا کریں گے لیکن ضد سے
دے بیٹھیں گے جی ہی ہم ہور اپنا بس خیر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۵

[بس + خیر (رک)]

— دیکھ لیا فقرہ .

اب آزمانے کی حاجت نہیں ، بہت جانچ لیا ، امتحان کر لیا ، حال معلوم ہو گیا .

کیا ہو گیا طفل کا وہ اقرار تمہارا
چھوڑا ہمیں بس دیکھ لیا پیار تمہارا

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۶

— کَر میاں بس کَر دیکھا تیرا لشکر کہاوت .

(اکثر مزاحاً) زیادہ شیخیاں نہ مارو چپ رہو (نجم الامثال ، ۹۶) .

— کرنا ف م .

۱. کافی ہونا (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

(تم کچھ پروا نہ کرو) اللہ تم کو بس کرتا ہے .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ۲۵۲

کیا تم کو مہینے میں تین روزے بس نہیں کرتے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۲۳

۲. اکتفا کرنا ، کافی سمجھ کر قناعت کرنا .

ہم انھیں آیتوں پر بس کرتے ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۱

اس پر بس نہ کیا جائے بلکہ اس نوعیت کی متعدد اور بکثرت کتابیں تالیف کی جائیں .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۹

۳. ختم کرنا ، روکنا (کسی بات یا کام کو) .

برکاری بس کرو یہیں لگ کہانی کون رکھو
اب آگے ہی ہی کتنیں بند باقی کل کہیو (کذا)

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۸۰

بس کرو بس نہیں ہونے کا پلیرا یہ کلام
کیا کریں آپ ہیں گر سارے زمانے کے امام

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۷

سامنے بنڈل رکھا ہے اور تھیسہ بھیجنے میں چار دن کا عرصہ باقی رہ گیا ہے لہذا مجبوراً بس کرتا ہوں معاف کیجیے گا .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۹

— کہ (ــ کس مج ک) حرف شرط .

چونکہ ، اس لیے کہ .

کیا ہوں سہو راہ کوچۂ غم ہوا ہوں بسکہ تیرے لطف سوں شاد

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۷۵

بسکہ دوڑے ہے رگ تاک میں خوں ہو ہو کر
تشنۂ رنگ ہے ہے بال کشا موج شراب

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۰۳

بسکہ لا سکتا نہ تھا تاب نگاہ پر فسوں
عشق تھا لرزاں و خائف اشک ریزاں سرنگوں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۳۶

[بس + کہ (رک)]

— ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھائیے مصرع .

اب یہ کام ختم کرو جگہ خالی کرو یہاں دوسرا کام ہوگا .

فصل بہار آئی پیو صوفیو شراب بس ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھائیے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۵۱

رخصت نہیں ہے دین سے جن کو کہیں گے وہ

بس ہو چکی نماز مصلیٰ اٹھائیے

۱۹۱۹ گلزار واشاد ، ۲۶

بَس (۲) (فت ب) امذ .

قابو ، اختیار ، قبضہ .

کیہیں پانوں جی دسترس یا ہوئے کچھ جو میرا بس

۱۵۰۲ نوسرہار ، ۲۰ ب

کیونکہ قابو میں فلک کے عاشق وارستہ ہو
یہ تو جب ہو گر کماں کے بس میں تیر جستہ ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۹

ہیں جو اے عشق تری بیخبری کے بندے
بس ہو ان کا تو نہ لیں نام بھی ہشیاری کا

۱۹۵۰ حسرت موہانی ، ک ، ۲

[س : وش वश]

— آنا
محاورہ .

رک : بس چلنا .

جھوٹھوں کا اس دن کچھ بس آنے کا نہیں .

۱۸۷۱ تفسیر مرادیہ ، ۴۲۳

— بھر (ــ فت بھ) م ف .

طاقت کے بقدر ، جتنا اختیار میں ہے .

یہ نسل تمہارے لیے بس ہوگی کہ تم نے اپنے بس بھر اس سماج کو آزاد کرنے . . . میں کوشش کی .

۱۹۲۵ تعلیمی خطبات ، ۳۹

[بس + بھر (رک)]

ـــ چلنا محاورہ (اثبات اور نفی دونوں طرح مستعمل ہے) .

قابو ہونا ، اختیار ہونا .

کیا کروں تیرے تغافل میں پیا کچھ نہیں چلتا ہے میرے دل کا بس
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۲۵

جو بس چلے تو کروں منفعل سر محفل
پری و حور کو بٹھلا کے یار کے نزدیک
۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۹۱

بس چلے تو شرم کو جھونک دوں میں بھاڑ میں
لاکھ غم چھپائے ہوں ایک چپ کی آڑ میں
۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۵

ـــ کا صف ، مذ .

قابو کا ، اختیار کا .

ان کا زور فوج و لشکر کے بس کا نہ تھا .
۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۸۱۵

یہ راگ تمہارے بس کا نہیں .
۱۹۲۸ کتاب العلم ، ۱

[بس + کا (رک)]

ـــ کا روگ نہ ہونا محاورہ .

کسی کام یا شخص پر قابو نہ ہونا ، کسی کام یا شخص سے بخوبی نبٹنے کی اہلیت نہ رکھنا .

تیمارداری ان کے بس کا روگ نہیں ہے .
۱۹۲۶ چھبا چھکن ، ۷۷

ـــ کرن (ــ فت ک ، ر) امذ .

ٹوٹکا ، منتر ، جادو ، عمل تسخیر (ماخوذ : پلیٹس) .

[بس + کرن (رک)]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

قابو میں لانا ، مسخر کرنا .

فقط خوبصورتی اک دل کے بس کرنے کوں نہیں کافی
محبت قدر دانی مہربانی ہے بڑا باعث
۱۷۱۷ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۵

ـــ کی صف ، مث .

بس کا (رک) کی تانیث .

آئندہ کی یہ بات ہمارے بس کی نہیں .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۴۲

ـــ میں آنا ف م .

قابو میں آنا ، اختیار میں ہونا .

آہ جب آگئی صیاد کے بس میں بلبل
کبھی گلشن سے گئی روق قفس میں بلبل
اے بہار گل گلزار خدا کو سونپا
۱۷۹۳ بیدار ، د ، ۱۲۸

حسب مرقع دل بہلاؤ . . . ایسا بھی دنیاوی لذائذ کے بس میں نہ آؤ .
۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۷۰

اور وہ تیرے بس میں آ جائے گی .
۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۱۱

ـــ میں پڑنا ف م .

قابو میں آجانا .

میں تو یہاں پڑ گئی تیرے بس میں چرچے وہاں اور ہوں گے آپس میں
۱۸۷۹ بہار عشق ، ۲۰

ـــ میں رکھنا ف م .

رک : بس میں کرنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۳۲) .

ـــ میں رہنا ف م .

رک : بس میں آنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۳۲)

ـــ میں کرنا ف م .

قابو میں لانا .

دل منیں ظالم نے آ اپ گھر کیا بسنا کیا
اور مجھے اس میں کیا ہے میں او سے بس نا کیا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۰۳

کس نے آسمان و زمیں کو پیدا کیا اور چاند سورج کو اپنے بس میں کر رکھا ہے .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر احمد ، ٦۴۲

ـــ میں لانا ف م .

کسی پر قابو یا اختیار حاصل کرنا ، مغلوب کرنا .

مجذوبوں کو بس میں لانا اور ان کا راز دل کھلوانا مشکل بات ہے .
۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۳۵

بس میں لا اس کو اور ڈھب ہے کہ محسن قائل جبر و اختیار نہیں
۱۹۳۶ مشعل ، ۳۰

ـــ میں ہونا ف ل .

بس میں کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ٦۳۲)

بس (۳) (فت ب) امث .

لاری جس میں لوگ بیٹھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں .

ورنے ہیں کو ہیں اہل زر بے بس بھی اور بیکار بھی
ہے کار جن کے واسطے اک روز پائیں گے نہ بس
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۰۷

[انگ : Bus]

ـــ اسٹاپ (ــ کس ا ، سک س) امذ .

وہ جگہ جہاں بسیں مسافروں کو اتارنے اور چڑھانے کے لیے رکتی ہیں .
مجھے گھر سے بس اسٹاپ تک جانا بھی . . . تکلیف دہ ہے .
۱۹۵۷ نوازش نامے ، محمد امین زبیری ، ۱۰۷

[بس + اسٹاپ (رک)]

ـــ کنڈکٹر (ـــ فت ک ، سک ن ، فت ڈ ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

بس کا وہ ملازم جو مسافروں سے کرایہ وصول کرتا ہے اور ڈرائیور کو بس روکنے یا چلانے کا اشارہ کرتا ہے .
کیا آپ اس بس کنڈکٹر کو پہچان سکتے ہیں جس سے صبح آپ نے ٹکٹ لیا تھا ؟

۱۹۶۹ نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۲۷

[بس + کنڈکٹر (رک)]

بَس (۴) (فت ب) امذ .

اُنھو کے چوکے یا مل کا ایسا ناہموار رخ جو صاف اور سیدھا کیا جا سکے .
جوکا اچھے بس کا ہے کارآمد بن سکے گا .

۱۹۳۹ ا ب و ، ۱۰ : ۵۱

[مقامی]

بَس (۵) (فت ب) امذ (قدیم) .

عالم عشق ، جہان عشق ؛ ہمسایہ ؛ احاطہ ؛ مقدور ؛ قید و بند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۲) .

[مقامی]

بِس (کس ب) امذ .

زہر ، ہلاک کرنے والی دوا .
تری نیہ کا منج کو بچھو لڑیا
مرے جیو ہور تن میں بس اس کا چڑیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷

کی نصیحت بری طرح ناصح اور اک بس ملا دیا بس میں

۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۹۸

بس بن گئے ہیں سانپ کے چھالے کا وہ آنسو
پھر بھر کے جو آنکھوں کے کٹوروں میں بہے تھے

۱۹۳۸ سنبل بالشری ، ۱۰۶

[س : وِش विष]

ـــ اُگلنا محاورہ .

کسی کو بہت برا بھلا کہنا ، سخت ناگوار اور تکلیف دہ بات کہنا (بیشتر الزام کے موقع پر) .
بس کہہ دیا کہ منہ سے زیادہ نہ بس اگل
گر مرد ہے تو سامنے آ ، تیغ لے ، سنبھل

۱۹۱۲ شمیم ، مرثیہ ، ۹

ـــ آ چڑھنا ف ل (قدیم) .

رک : بس چڑھنا .
کچ سد نہیں ہے تن کوں بس آ چڑیا ہے من کوں
اجگر ہے چوٹی دھن کوں گھنگھٹ موتس پٹارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷

ـــ بونا محاورہ .

بدی یا فساد کا بیج بونا ، (اپنے یا غیر کے) حق میں کانٹے بونا .

زہر وہ چاندنی میں دیں گے کہ مقتل میں ہوں
کرن سے کھیت میں بس بوئیں گے بونے والے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۲۵۶

جہاں دیکھو وہاں بس بو رہے ہیں
پجاری کیا اور ان کے دیوتا کیا

۱۹۲۷ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۹۳

ـــ بھرا / بھری (ـــ فت بھ) صف ، مذ/مث .

جس میں زہر بھرا ہوا ہو ؛ فتنہ و فساد کا باعث .
نصیحت کی نہ کہانی رونق دو دن
پھر آیا تمھاری بس بھری ہے

۱۸۷۱ عبیر ہندی ، ۱۲
ان صاحبوں کی تقریریں اور تحریریں پرلے درجے کی بس بھری ... اور توہین آمیز ہوتی ہیں .

۱۹۲۷ مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۶

[بس + بھرا/بھری ، بھرنا (رک) سے]

ـــ چڑھنا محاورہ .

زہر کا اثر ہونا ، جسم میں زہر کا سرایت کرنا .
دائی جنانی آئی تو مرا لڑکا پیٹ میں سے نکلا ، اس کا بس جچا کو چڑھا ، وہ بھی مر گئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۶

ـــ دینا ف م .

زہر کھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۹۳) .

ـــ کا گھونٹ (ـــ و مع ، فتہ) امذ .

۱. تلخ اور ناگوار بات .
رادھا یہ بس کے گھونٹ ماں کا دودھ سا کے پی گئی .

۱۹۵۲ ؟ رفیق تنہائی ، ۱۵۸

ـــ کی پُڑیا (ـــ ضم پ ، سک ڑ) امث .

رک : بس کی گانٹھ .
جادو چھوڑیاں ، بس کی پڑیاں ، قریا ترس کی بات
جھیل کنارے ، چندا تارے ، پیا ملن کی رات

۱۹۶۲ ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۲۷۱

ـــ کی پوٹ (ـــ و مج) امث .

رک : بس کی گانٹھ (مخزن المحاورات ، ۱۱۱) .

ـــ کی گانٹھ (ـــ امع) [ــ بس گانٹھ .

(الف) امث .

زہر کی پوٹلی ، (مجازاً) فساد کی جڑ ، خرابی اور نقصان کا سرچشمہ .
سانپ کی طرح کنڈلی مارے ہے زلف تیری ہے کوئی بس کی گانٹھ

۱۷۵۱ میر سجاد (نکات الشعرا ، ۲۰۷)

بس یہی مقام بس کی گانٹھ ہے اور اسی پر برہم ہوکے ان کے لیے کفر کا فتویٰ تجویز ہوا .

۱۸۱۴ ام الائمہ ، ۱۶۸

کہیں قبری باتیں بس کی گانٹھیں ہیں اور کہیں تیرے ہول شربت کے گھونٹ ہیں .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۲۰۵

(ب) صف .

شریر ، فسادی ، جھگڑالو ، مفسد .

خدا محفوظ رکھے حال جاناں آفت جاں ہے
زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن میں کژدم سے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۹

بڑی چڑیل اور بس کی گانٹھ ، جادو گرنی ، مکار اور دغاباز ہے .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۳۵

ـــ کی گِرَہ (ـــ کس گ ، فت ر) امث .

رک : بس کی گانٹھ .

ناچنے میں اوس پہ ہے بس کی گرہ
زہر دینے کو وہ دیتا سم رہا

۱۸۷۸ سخن بےمثال ، ۴

ـــ کھان امث .

رک : بس کی پڑیا (پلیٹس) .

[بس + کھان (رک)]

ـــ کھپرا (ـــ فت کھ ، سکت پ) امذ ؛ ~ بسکھاپَر ؛ بس کھوپڑا .

۱. ایک روئیدگی جو زمین پر پھیلتی ہے اور اس کے ابے خرفے سے مشابہ اور اکہرے چھوٹے ہوتے ہیں (دواؤں میں مستعمل) .

چاروں طرف ہر تو بڑے بڑے ہوتے بسکھپرے سے ڈھکے ہوتے کثیف .

۱۹۶۴ آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۸

۲. ایک لمبی گوہ ، گرگٹ کا ہمشکل ایک زہریلا کیڑا .

دروازوں میں زنجیر کی جا مار سیاہ
کھیرلی میں کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹۹

صاحب اس کھوپڑے وغیرہ کو ڈھونڈ کے قتل کرتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴۴

[بس + کھوپڑا (ـــ بس)]

ـــ گھولنا

محاورہ .

فتنہ و فساد کی اپنی کرنا ، کسی کے خلاف برائی پھیلانا .

اس مفسد نے لشکر میں پہنچتے ہی بڑے بس گھولے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۳۴

ـــ ملانا

محاورہ .

نقصان کرنا ، برا کرنا ، بگاڑ دینا (پلیٹس) .

ـــ میے صف

زہریلا ، زہر بھرا (پلیٹس) .

[بس + مے (رک)]

ـــ ہونا ف مر .

کڑوا ہونا ، زہر ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۴) .

بَسا (۱) (فت ب) .

(الف) صف .

بہت ، بکثرت .

عزیزاں کے مخزن بسا ہور تھے سبھی گنج وان نورتن کے اتھے

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۴

بسا ثوابت شاید آفتاب سے بھی بڑے ہیں .

۱۸۳۷ ستہ شمسیہ ، ۲ : ۴۳

یاقوت جنی نے عرض کی یہ بسا دشوار ہے کوشش بیکار ہے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۸۴

(ب) م ف .

اکثر ، بیشتر .

یہاں تک کہ بسا چھوٹا سا نقطہ پورے قد کا ہاتھی درخت پہاڑ ہو جاتا ہے .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۲۴

[ف : بس (رک) + ا ، لاحقۂ تکثیر]

ـــ اَوقات (ـــ و ا ین) م ف .

اکثر ، کبھی کبھی .

وہ . . . اس کوشش میں بسا اوقات کامیاب بھی ثابت ہوا ہے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۵

بسا اوقات مریض کے بیانات کی تردید نبض کی حالت ہی سے کی جاسکتی ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۱۱۶

[بسا + اوقات (رک)]

ـــ غنیمت (ـــ فت غ ، ی مع ، فت م) م ف .

بہتر ، نہ ہونے سے بہتر ، ایک حد تک اطمینان بخش .

یہ تو میں نہیں کہہ سکتا کہ اس رنگ میں اس پائے کے لوگ پیدا ہو گئے ہیں . . . لیکن پھر بھی جو کچھ ہو رہا ہے وہ بسا غنیمت ہے .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۴۴

[بسا + غنیمت (رک)]

ـــ گاہ

م ف .

رک : بسا اوقات .

تماشے کی جاہ گزر گہ عالم بسا گہ ایسا کبھی گھر کسی کا

۱۹۰۰ حبیب ، ۵ ، ۲۶

[بسا + گاہ (رک)]

ــ ہنگام (ــ فت ہ ، غنہ) م ف .

رک : بسا اوقات .

اُٹھ جاتا اس بیہودہ دہشت کا جو بسا ہنگام ہونے خسوفِ ماہ یا کسوفِ آفتاب سے عوام الناس پر مستولی ہوتی ہے .

۱۸۳۳ مفتاح الافلاک ، ۳

[بسا + ہنگام (رک)]

بَسا (۲) (فت ب) صف ، مذ .

غلام ، رعیت ، (کسی کی) زمین پر آباد .

ملتوانے کہا ، تو کیا نواب صاحب کے بسے ہیں کچھ یا نواب صاحب کہیں کے حاکم کوتوال ہیں .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۵۹۵

[بسا ، بسنا (= آباد ہونا) (رک) سے]

بَسا (۳) (فت ب) امث .

ہڈی کا گودا ، چربی ، مغز ، چکنائی (پلیٹس) .

[س : وسا **वसा**]

بُسا (ضم ب) صف .

سڑا ہوا ، جس میں بساہند آنے لگے .

ناک نے کہا کہ غذا کا مزا بسا بساندا ہونا میں کیوں سونگھوں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲

قب : بُسی .

[بُسا ، بُسنا (رک) سے]

ــ پَن (ــ فت پ) امذ .

بسا ہوا ہونے کی کیفیت .

تازہ گھانس کی سی خوشبو ہوتی ہے ، کسی قسم کے بسے پن کی علامت نہیں پائی جاتی .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۵۷

[بسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بَساہَت (فت ب ، ہ) امث .

رک : بساو (پلیٹس) .

[ہ : بساہت **बसाहत**]

بِسات (کس ب) امث .

پھیلائی ہوئی چیز ؛ مال تجارت ، بیچنے کی چیزیں ؛ پونجی ، اسباب ؛ قدر و منزلت ؛ قوت ، طاقت ، استعداد ، حیثیت (پلیٹس) .

کھٹے تھیے شاہ پالی در اصغر کو ظالمو
جاری ہے تہر کیا ہے بسات ایک جام کی

۱۸۷۸ کلیات صفدر ، ۳۸۷

[س : وسترت **विस्तृत**]

ــ بھر (ــ فت بھ) م ف .

حسب قوت ، بقدر طاقت ، اپنی سکت یا اہلیت کے مطابق .

بچہ . . . اپنی بسات بھر بولنے کے بہت کچھ جتن بھی کرتا ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، ۱۸

[بسات + بھر (رک)]

ــ بھر بھونجے کی دماغ شاہجہاں کا کہاوت .

اس شخص کی مذمت میں مستعمل ہے جو اپنی حیثیت کا خیال نہ کرے اور بڑے لوگوں کی ریس کرے ، کہاں گنگا تیلی کہاں راجا بھوج .

بسات بھر بھونجے کی دماغ شاہجہاں کا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۹۷)

بِساتی (کس ب) امذ .

دکاندار جو متفرق اشیا بیچے ، خوردہ فروش ؛ پھیری والا .

بساتی نیچے کی سیڑھیوں پر اپنی دکانوں کی بساط بچھاتے جن میں کوئی چیز بیش قیمت نہیں ہوتی تھی .

۱۹۰۶ مخزن ، اکتوبر ، ۴۹

[بسات (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِساتے (کس ب) م ف (قدیم) .

حیثیت کے مطابق ، بقدر قوت و طاقت ، حسب اہلیت .

غرض اس سیتی یہ ہے کہ اپنی بساتے بادشاہ کوں ظلم نہ کرنے دے .

۱۷۳۲ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۷

[بسات (رک) + ا : ے ، لاحقۂ استمداد]

بَساتِین (فت ب ، ی مع) امذ ، ج .

بستان (رک) کی جمع .

اس قسم کی شاعری میں اکثر بیانات رزم ، بزم ، جلوس ، فوج ، تزک احتشام بساتین ، باغ . . . اور دیگر خارجی اشیا کے متعلق ہوتے ہیں .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۶۴

بِسار (۱) (کس ب) امذ .

ادھار لیا ہوا بیج جو فصل پر تقاوی کے یا اس سے کم اضافے کے ساتھ ادا کیا جائے .

کاشتکاروں کے لڑکوں کو رسید ، پٹہ . . . اور بسار کے سود وغیرہ کے حساب میں مشاق نہ کرنا گویا کہ ان کا وقت ضائع کرنا ہے .

۱۸۸۶ دستور العمل مدرسین ، ۱۵

[ہ : بسار **विसार**]

بِسار (۲) (کس ب) امث (قدیم) .

بھول ، بھلا دینے کی کیفیت .

یک پل ترے فراق کی مجکوں بسار نئیں
پی کے نزک انجھو کوں مرے کچھ و قار نئیں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۴۳

[ہ : بسار **बिसार**]

ـــ آنا ف ل .

بھولے سے کسی چیز کو کہیں چھوڑ کر چلا آنا ، بھول آنا .

زاہد نے اپنی کا زہد تقویٰ　　کوچے میں ترے بسار آیا

۱۷۵۴　　داؤد ، د ، ۲۳

ـــ دینا ف م .

بھلا دینا ، فراموش کر دینا ، بھول آنا .

دیے جیو کے پروانے پروا بسار　　کہ ہر بزم میں شمع تھی کتنی ہزار

۱۹۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۹

یہ اقلیتیں اگر پاکستان کے نعرے اور مطالبے کو بسار دیتیں تو اس ملک کا وجود میں آنا ہی ناممکن تھا .

۱۹۷۴　　جہان دانش ، ۵۹۷

بسارت (کس ب ، فت ر) امث .

رک : بسات (پلیٹس) .

بسارد (کس ب ، فت ر) صف .

عالم ، فاضل ؛ عاقل ؛ ماہر ، مشاق ؛ مشہور و معروف ؛ دلیر ، حوصلے والا (پلیٹس) .

[س : وشارد विशारद]

بسارنا (کس ب ، سک ر) ف م .

۱. بھلا دینا ، فراموش کر دینا .

پیا مطاق منجے دل تھے بسارے　　پیا ہن کیوں جیوروں کم دی سہیل

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۵

نہیں کرتیں جو مطلق یاد ہم کو　　مگر تم نے بھی دل سے بسارا

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۱۲۷۴

میرے دکھ کو دور کرنے والے کرشن مراری مجھے نہ بساریں تو بڑا پار ہے .

۱۹۱۱　　پھلا پیار ، ۴۲

۲. کھو دینا ، گم کر دینا .

بھنور چک کے جوں پر پلک کے پسار

پڑیں تس اپر تو دیں مدہ بسار

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۰

تمہارے تن پر جو لالہ ساری ہے　　عقل اس نے مری بساری ہے

۱۷۱۳　　فائز ، د ، ۱۸۵

[بسار (۲) (رک) + ا : لا ، علامت مصدر]

بسارہ (کس ب ، فت ر) امذ .

رک : بساو (۱) .

آیندہ فصل کے ہونے کے واسطے اس کے پاس بسارہ ... بھی نہیں رہتا .

۱۹۰۹　　تاریخ تمدن ، ۲۰۹

بساسن (کس ب ، س) امث .

اعتماد بھروسہ کرنے والی عورت (پلیٹس) .

[۰ : بساسن विसासिन (س : وشواس سے)]

بساسی (کس ب) امذ .

اعتماد یا بھروسہ کرنے والا مرد (پلیٹس) .

[بساسن (رک) کی تذکیر]

بسواس (کس ب ، سک س) امذ .

رک : بشواس (پلیٹس) .

بساط (کس ب) امث .

۱. (لفظاً) سطح پر پھیلی ہوئی چیز ، (مراداً) فرش ، بچھونا ، بستر ، جاجم وغیرہ .

بساط دنیوی ہے بڑ بڑا تون جان اے غافل

وفا اس میں نہیں گر عشق سون کا مان موڑ کرتے ہیں

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳

ابلیس بصورت حکیم . . . سڑک پر بساط ڈال کر بیٹھا .

۱۸۳۵　　احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۳

یہ بساط فلک لیلوفری کس کی ہے

کہہ سکے کون کہ یہ جلوہ گری کس کی ہے

۱۹۱۹　　نقوش مانی ، ۷۰

۲. سرمایہ ، پونجی ، راس المال ، اثاث البیت .

رکھتا نہیں ہوں ہاتھ میں کچھ غیر مشت پر

اتنی بساط پر میں خریدار باغ ہوں

۱۷۷۲　　فغاں ، د ، ۱۱۴

بس ہے یہی بساط شہنشاہ خاص و عام

مارا گیا یہ شیر تو مر جائیں گے امام

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۱۰ : ۲۸۲

یہاں تو جو کچھ مایہ بساط تھا وہ جیب میں تھا .

۱۹۲۴　　رسوا ، خونی بھید ، ۵۴

۳. (ا) قدرت ، استطاعت ، حیثیت .

جب تک رہے گی تیری ممنون و احسان مند رہے گی اور میں بھی اپنی بساط کے موافق کچھ نہ کچھ خدمت کروں گا .

۱۸۰۶　　آرائش محفل ، حیدری ، ۳۹

انجمن اپنی بساط کے موافق اس کی سرپرستی کرے گی .

۱۹۳۳　　مرحوم دہلی کالج ، ۱۲۵

(ا) طاقت .

اپنی بساط سے باہر دماغ سے محنت نہ لیا کریں .

۱۸۹۴　　تعلیم الاخلاق ، ۴۴

۴. اصل ، حقیقت ، ہستی .

بساط اس کی کیا دم میں رختے اڑا دوں

ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تر پڑا

۱۸۱۸　　اظفری ، د ، ۲۱

آنکھوں سے میری ابر کرے کیا مقابلہ
قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۷

ہوا وہ سر میں بھری ہے کہ تن رہا ہوں میں
بساط یہ ہے کہ پانی کا بلبلا ہوں میں

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۹۹

۵. شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلنے کا تختہ یا کپڑا جس میں خانے بنے ہوئے ہیں .

میری شہ مانئے شطرنج بازی آپ بساط بچھائے
چڑنہ رخ فرزی بند کر مہری مہرا لائے

۱۵۳۲ محمود دریائی ، د ، ۴۰

بساط عشق بازی میں مرا دل متاع صبر و نقد ہوش ہارا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۶۰

مہرے بساط پر جن دیے جائیں گے ، دانائی سے چالیں چلی جائیں گی .

۱۹۲۲ رسوا ، شوقی بھید ، ۴۷

۶. سطح ، پھیلاو ، وسعت .

چشمے کثل معدنیات کے بساطوں کے درمیان جاری ہوتے ہیں .

۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱۷

لغزش خرامیوں سے نسیم بہار کی برگل بساط دشت و بیابان ہے آج کل

۱۹۳۱ عروس فطرت ، اثر لکھنوی ، ۲۱

[ف : ع : (ب س ط) ؛ س : (رک : بسات)]

ــــ اُلٹ جانا
محاورہ .

۱. حالت یا کیفیت کا بالکل بدل جانا ، صورت حال درہم برہم ہو جانا ، اچھے حال سے برا حال ہو جانا .

وہ منحوس ساعت نزدیک پہنچ چکی تھی جب تجارت کی بساط الٹنے کے بعد اس کا دیوالیہ ہونا مشتہر ہوجائے .

۱۹۲۳ بہت نگہ ، ۲۲

ــــ اُلٹ دینا
محاورہ .

بساط الٹ جانا (رک) کا تعدیہ .

الٹ دے جو بساطِ عرصۂ کون و مکاں آخر
ترے صدقے مجھے وہ بیخودی درکار ہے ساقی

۱۹۲۲ اسرار ، ۲۳

ــــ اُلٹنا
محاورہ .

رک : بساط الٹ جانا ؛ الٹ دینا .

اس کے دولت آباد میں چند روز پہنچنے سے پہلے ہی یہاں بساط الٹ چکی تھی .

۱۸۶۶ توبۃ النصوح ، ۲۹۵

ادھر فلک شاطر نے بساط الٹنے کے ڈھنگ ڈالے .

۱۹۵۲ پیر نابالغ ، ۵۶

ــــ آرا
صف .

محفل کو آراستہ کرنے والا ، مجلس نشیں ، جو رونق محفل ہو .

جہاں تک میری حد شاعری ہے بساط آرا شکستہ خاطری ہے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ب

اسم کیفیت : بساط آرائی .

ہر طرف آلے کرنے بساط آرائی اللہ اللہ یہ آرائش کا شانۂ دل

۱۹۱۷ گلکدۂ عزیز ، ۵۲

[بساط + آرا ، رک : . . . آرا]

ــــ بموجب
(ـــ فت ب ، و مع ، کس ج) م ف .

حسب استعداد یا حیثیت کے مطابق .

فضیلت یہاں آئی تو اس کو کال لکیر تک کھینچنی تھیں آف تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی برے نہیں ہوتے .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۰۴

[بساط + ب ، رک : ب + موجب (رک)]

ــــ بوسی
(ـــ و مع) امث .

شریک صحبت ہونے کا عمل ، کسی کے قریب فرش مسند یا کرسی پر جگہ ملنے کی صورت حال .

بڑے صاحب نے بھی قدردانی کی بمقتضائے ریاست قرب بساط بوسی سے عزت دی .

۱۸۳۷ تاریخ یوسفی ، کمل پوش ، ۱۶۳

[بساط + ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــــ بھر
(ـــ فت بھ) م ف .

حیثیت مقدرت عمر طاقت وغیرہ کے موافق .

پاک نفس پاک داوں کی طرح امیر مینائی کو بھی بساط بھر اس جان عالم سے تعلق تھا .

۱۹۵۹ ذکر حبیب ، ۲۵

[بساط + بھر (رک)]

ــــ خانَہ
(ـــ فت ن) امذ .

۱. وہ بازار جہاں بساطی (خردہ فروش) بیٹھتے ہیں ، سوئی تاگا اور ضرورت کے دوسرے متفرقات بیچنے والوں کا بازار یا دکان .

بساط خانہ کو سجا دیکھا کہ دکانوں میں ڈھیر کے ڈھیر سفید کپڑے کے منڈھے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۹

۲. (مجازاً) سوئی تاگا اور ضرورت کا دوسرا متفرق سامان .

اس کے علاوہ بساط خانے کی دکان رکھ لی تھی .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۹۵

[بساط + خانہ (رک)]

ــــ رکھنا
محاورہ .

روش یا طریقہ اختیار کرنا .

کیا بات بساطی کی ہے لیکھوں کی رکھی ہے بساط اس نے یوں دل جوئی کی

۱۸۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۶۶۰

— سے بالا م ف .

مقدور سے زیادہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۵) .

— گرم کرنا محاورہ .

محفل گرم کرنا ، بزم آرائی کرنا .

زمیں کے حرابے میں نا کر نشاط   حرابے میں نیں خوب کرنا بساط

۱۶۴۹   خاور نامہ ، ۸

— کیا ہے فقرہ .

کیا ہستی ہے ، حقیقت کیا ہے .

بڑا کریم ہے زاہد وہ بخش ہی دے گا
بساط کیا ہے ہم ایسے گناہگاروں کی

۱۸۸۸   صنم خانۂ عشق ، ۳۲۸

— کھونا محاورہ .

بازی ہارنا .

گر رہے ہم ہوت قمار عشق میں کھو کر بساط
ہاتھ ملتا ہے جواری جوں کوئی ہارا ہوا

۱۸۰۹   جرأت ، ک ، ۱ : ۲۰۹

— لپیٹنا محاورہ .

ختم کرنا ، اختتام کو پہنچانا ، تمام کرنا .

ایک دور کی بساط لپیٹی جارہی ہے ، اور نیا عہد . . . تبدیلیوں کی دہلیز پر کھڑا ہے .

۱۹۲۷   ۱۰ اوراق ، اکتوبر نومبر ، ۳۲۰

— میں رکھنا محاورہ .

اختیار میں رکھنا ، مالک ہونا ، قابض ہونا .

گرچہ ہم بخت سیہ سایہ وار رکھتے ہیں
یہی بساط میں ہم خاکسار رکھتے ہیں

۱۷۸۴   درد ، د ، ۴۷

— میں ہونا محاورہ .

اختیار ملکیت یا قبضے میں ہونا .

اب آگے دیکھیے جیتوں کہ جیتوں یا قسمت
مری بساط میں دل ہے اسے لگا دیا

۱۷۷۲   فغاں ، د ، ۹۲

— ہارنا محاورہ .

بازی ہارنا ، سب کچھ داؤں پر لگا کر ہار جانا .

بساط اپنی شیدا ترا ہار بیٹھا   اے عشق بازی میں بھولا تو دیکھا

۱۸۱۸   اظفری ، د ، ۱۹

بساطت (فت ب ، ط) امث .

(لغتاً) پھیلاؤ ، وسعت ، (فلسفہ) بسیط یا غیر مرکب ہونے کی کیفیت ، ناقابل تجزیہ ہونے کی صورت حال .

غمگیں ہے بسیط صرف ذات باری   پایہ ہے بساطت کا وہاں بس عالی

۱۸۲۷   مکاشفات الاسرار ، ۸

طبیعت میں ہے فی الحقیقت بساطت
جمعیت بھی وہ رکھتی ہے صرف ایک اپنی

۱۹۲۵   فلسفۂ اخلاق ، ۱۲

[ع : (ب س ط)]

بساطن (کس ب ، فت ط) امث .

بساطی (رک) کی تانیث .

مثال کے لیے : رک : بساط رکھنا .

بساطی (کس ب) .

(الف) امذ .

گھر کی ضرورت کا خردہ سامان (سوئی کنگھی آئینہ وغیرہ) کا تاجر ، پھیری لگانے والا دوکاندار .

بازار بساطیوں کے نگر کا تو دار ہے   نوشہ مرے کو آرسی مصحف کا چار ہے

۱۷۸۶   سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۵

اس پھوٹنے شہر (دہلی) میں ایک وردی ہے حام ، ملا ، حافظ ، بساطی . . . کنجڑا ، منہ پر ڈاڑھی سر پر بال .

۱۸۶۹   غالب (غالب کا روز نامچہ غدر ، ۸)

سوئی ، پیچک ، دیا سلائی اور چاقو وغیرہ . . . ادنیٰ درجہ کے بساطیوں کے مقابلہ میں ان کے ہاں زیادہ سستی ہیں .

۱۹۰۱   افادات مہدی ، ۵۲

(ب) صف (قدیم) .

بساط (رک) سے منسوب .

منگے تجھ کن تے ہی ان نشاطی   کہ نئیں ہے استطاعت کا بساطی

۱۶۶۵   پھول بن ، ۸

[بساط (رک) + ف : ی لاحقۂ نسبت (= فرش پر بیٹھ کر دوکان لگانے والا)]

بساق (ضم ب) امذ .

بلغم ، تھوک ، لعاب دہن .

سرایت اس طرح واقع ہوتی ہے کہ بساق یا ریق کے . . . قطیرے منھ سے نکلتے ہیں جو کھانسنے یا بولنے میں ہوا میں اڑ گئے ہوں .

۱۹۳۹   عملی طب تبلر ، ۱ : ۹۶

[ع : (ب س ق) فرہنگ آنند راج]

بساکھ (فت ب) امذ .

رک : بیساکھ (ہماری موسیقی ، ۱۵۶) .

بساکھا (کس ب) امث .

سولھواں قمری منزل جس کی شکل دروازے کی طرح ہے اور اس میں چار یا اصلاً دو ستارے ہیں .

[س : وشا کھا विशाखा]

بَساکھی (فت ب) صف .

بساکھ (رک) سے منسوب .

دلوں میں اس نے برپا کر دیے یادوں کے ہنگامے
بساکھی آج اپنے ساتھ اک طوفان لے آئی

۱۹۵۸ کاروانِ وطن ، ۳۸۱

بِسال (۱) (کس ب) صف .

بڑا ، عظیم (بلیغس) .

[س : وِشال विशाल]

بِسال (۲) (کس ب) صف .

بسالا (رک) کی تخفیف .

سگند زلف بال کیری مشک رنگ سو جیو پھوند بن میں بسال بھونگ

۱۶۴۲ شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۶

بِسالا (کس ب) صف ، مذ ، مث : بسالی .

زہریلا ، بِس سے بھرا ہوا .

موہتا الک سوتا لادتا بھونگ بسالا
بستا ہے گوڑ بنگالا تج نین کے انجن بیں

۱۵۶۴ حسن شوقی (قدیم اردو ، ۱ : ۱ ، ۵۱۹)

اے صاحب جان بخش من ہے مکھ ترا گلزار عشق
پور زلف تیری پیک پیک ہے ات بسال مار عشق

۱۶۷۹ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۰ (الف)

[بِس (= زہر) + ا : آلا (= والا) ، لاحقۂ صفت]

بَسالَت (فت ب ، ل) امث .

شجاعت ، بہادری ، دلیری ، جواںمردی .

اس کام میں جو اس کی سچی ہمدردی اور بسالت پر دال تھا اس کی جان خود معرض خطر میں تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۲

منا ہے سیستان میں اک نیا رستم ہوا پیدا
بسالت جس کی مرگ آسا سرِ دیوِ سپید آئی

۱۹۲۹ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۸۱

[ع : (ب س ل)]

بِسالْتا (کس ب ، سک ل) امث .

بڑائی ، بڑاپن (بلیغس) .

[بسال (۱) (رک) سے]

بَسالْٹ (فت ب ، سک ل) امذ .

بڑے یا بھورے سیاہی مائل رنگ کی ٹھوس چٹان یا سخت آتش انگیز پتھر جس میں مقناطیس کے علاوہ ایک قسم کی سفید سرخی مائل قلمی دھات بھی شامل ہوتی ہے .

اس مرکزی حصے کے گرد بسالٹ کی اغلباً ایک ہزار میل موٹی تہ ہے .

۱۹۶۷ زمین و زراعت ، ۲۷

[انگ : Basalt]

بَسانْ (فت ب ، سک ن) حرف تشبیہ .

مثل ، مانند (ترکیب میں مستعمل) .

غواصِ بحرِ عشق جہاں سے بچشمِ تر
لب خشک و غرقِ آب بسانِ گہر گیا

۱۶۹۲ محب ، ۵۲

بسانِ نقش بپائے رہرواں کوئے تمنا میں
نہیں اٹھنے کی طاقت کیا کریں لاچار بیٹھے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰

علی ابھی ہیں گود میں رسول کا شباب ہے
بسانِ چشمِ منتظر کھلا حرم کا باب ہے

۱۹۳۵ عزیز ، صحیفۂ ولا ، ۲۴۲

[ف]

بِسان (کس ب) امث .

رک : بساہند (پلیٹس) .

بَسانا (۱) (فت ب) ف م .

۱. آباد کرنا ، معمور کرنا .

وہ شاہِ حسن مجھ طرف آوے تو کیا عجب
ویرانۂ خیال بساوے تو کیا عجب

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۲۱۴

اب وہ کہاں ہیں شہر جنھوں نے بسائے ہیں
سب اس زمیں پہ خاک میں ملنے کو آئے ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۱

جسے تو بسا کے بگاڑ دے ، کہیں جا کے پھر وہ بسے گا کیوں
جسے تو بسا کے اجاڑ دے ، کہیں جا کے پھر وہ بسے گا کیا

۱۹۱۱ نذرِ خدا ، ۲

۲. (مجازاً) خوش حال بنا دینا ، آسودہ اور مطمئن کر دینا .

راجا سورج پال ۔ ۔ ۔ نے تختِ سلطنت پر جلوس فرمایا ، مملکت کو خوبی بسایا .

۱۸۰۵ آرائشِ محفل ، افسوس ، ۳۰۳

[س : واسین वासनीय]

بَسانا (۲) (فت ب) ف م .

بو میں رچانا ، مہکانا ، بو کا سرایت کرنا .

اے شوخ ترے سر پہ عجب چیرہ زری ہے
اور جامہ دو دامی کا بسایا اگری ہے

۱۷۱۳ فائز ، د ، ۲۲۸

دل کو گھر اوس بت کی الفت کا بنایا چاہیے
بوئے یوسف سے یہ پیراہن بسایا چاہیے

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۱۳۳

یہ بو سے ہوا کو ہے بساتا گیسو میں غلیظ پھول پرویا

۱۹۲۱ عروس قدرت ، ۳۲

[س : واسین वासनीय]

بسانا (کس ب) ف م : ~ بساہنا .

۱. حاصل کرنا ، لینا ، چھیننا .

کہ کوئی زور سوں دلد بسایا نہیں ۔۔ پتیاں موں کنے گاڑے کھایا نہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

۲. ذمے لینا یا لگا لینا ، خود کو مبتلا کر لینا (مصیبت وغیرہ میں) .

کوئی تم سے دوستی کر کے بھلا کس واسطے
رنگ اپنی جان کو ناحق بسائے دو جواب

۱۶۹۲ محب ، د ، ۹۳

چشم بت شوخ کے ہوئے ہیں بیمار ۔۔ کیا رنگ یہ جان کو بسایا ہم نے

۱۸۴۲ دیوان فدا ، ۳۰۲

۳. رک : بسارنا (پلیٹس) .

[ا : بسا ، س : وش یا विश یا विष سے + ا : نا ، علامت مصدر]

بسانْد/بسانْدھ (کس ب ، سک ن) امث : ~ بساہند .

۱. مچھلی یا کچے گوشت کی بو ، بد بو .

حیوانات جب تک زندہ رہتے ہیں تو اپنے دم کے ساتھ کاربونک ایسڈ نکالتے رہتے ہیں اور جب دم نکل جاتا ہے تو اپنے مردہ جسم کی مواد بسانڈ ہو کر سے اس کو ہوا میں پھیلاتے ہیں .

۱۸۴۵ جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۲۱

میت کی لاش میں ایک طرح کی بساند سی پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۴۶

۲. خاندانی عیب ، طبعی عیب ، غیر مہذب ہونے یا پستی طبع کا عیب جو کسی کی گفتگو سے ظاہر ہو (جیسے جب کوئی کمینہ اعلیٰ درجے اد ہو کر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہیں ابھی اس کی بساند نہیں گئی) .

جب کبھی وہ ملکی معاملات پر بحث کرتے ہیں اس میں فرقہ بندی کی بساند آنے لگتی ہے .

۱۹۳۶ خطبات عبدالحق ، ۲۰

[رک : بساہند]

بسانْدا/بسانْدھا (کس ب ، غنہ) صف : ~ بساہندا .

۱. جس میں بسانْد ہو (رک : بسانْد) ، (مجازاً) مکروہ ، ناخوشگوار .

برتن دھلے دھلائے چمکدار بھی قلعی دار بھی ، لیکن بولی گندی شوربا بساندھا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۵۱

انیسویں صدی کی مثال کے لیے دیکھیے : بُسا (تہذیب الاخلاق) .

[بسانْد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بسانْدی (کس ب ، غنہ) صف :

بسانْدا (رک) کی تانیث .

ہتھیلیوں میں بسانْدی بسانْدی بو کا آنا ان باتوں کو دیکھکر یہاں تو سب لوگ یہی کہتے تھے کہ نظر ہو گئی ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۸۸

جب تک ہمارے علما میں سے یہ بسانْدی تقلید کے جھگڑے نہ اٹھ جائینگے . . . کبھی اصلاح قومی اور ترقی نہیں ہو سکتی .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۲۱

بَساو (فت ب) امذ .

آباد ہونے کا عمل ، بود و باش ؛ زندگی ؛ رہنے کی جگہ ، مکان (پلیٹس) .

[ا : بسنا (= آباد ہونا) سے]

ـــ شَہر کا کھیت نَہر کا مقولہ .

شہر کی سکونت اچھی ہوتی ہے اور نہر کے قریب کا کھیت (جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۶) .

بَساوا (فت ب) امذ : ~ بساو .

سکونت ، قیام ، بساو ، آبادی (قدیم) .

تس کا من موہ پور بساوا ۔۔ جس موہ نہیں کسو کو داوا

۱۶۵۲ گنج شریف ، ۷۷

[ا : بسنا (= آباد ہونا) سے]

بَساوَٹ (فت ب ، و) امث .

۱. خوشبو ، مہک .

ہم نے جو یار میں دیکھی ہے بساوٹ شب وصل
کوئی دولہا بھی نہ دیکھے گا دلہن میں خوشبو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۲۹

خوشبو یا بساوٹ سے دماغ میں تر و تازگی آ جاتی ہے .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۲۵۱

۲. حقے کا تمباکو بسانے کی خوشبو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۱۹) .

[بساوٹ ، بسنا (= بو میں رچنا) سے]

بَساوَری (فت ب ، و) امث .

زمین کا کرایہ جو اس پر آباد ہونے والوں سے لیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : واس + کر + ا کا वास + कर + इका]

بِساہ (کس ب) امث .

خرید ، حصول ، بابت ؛ خریدی ہوئی چیز (پلیٹس) .

[ہ : بساہ विसाह]

بِساہا (کس ب) .

(الف) صف .

زوروالا ، زور سے ابھرا ہوا (ماخوذ : پلیٹس) .

(ب) امذ .

وہ کتا جس کے بیس ناخن اور زوروالے دانت ہوں (نور اللغات ، ۱ : ۹۳۵) .

[بیس (رک) + ا : اہا (= والا) ، لاحقۂ صفت]

بِساہْنا (کس ب ، سک ہ) ف م .

رک : بسانا نمبر ۱ و ۲ .

جنس گراں کو تجھ سے جو لوگ چاہتے ہیں
وے رنگ اپنے جی کو ناحق بساہتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۲

[ہ : بساہنا विसाहना]

بِسایِنْد (کس ب ، ، ، غنہ) امث : ~ بسائند بسایندہ .

رک : بسائند .
سارے بدن میں دردہ اور پسینے کی بساہند .
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۲۶۱
کھانے میں جو روغن پڑا تھا اس میں حد سے زیادہ بساہند تھی .
۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۳

بِسایِنْدا (کس ب ، ، ، غنہ) صف .

رک : بسائندا .
مجھ پر خدانخواستہ ایسی کیا مصیبت پڑی ہے کہ . . . پھیکا بساہندا کھانا کھاؤں .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۷۵
ادھ کچرے اور بساہندے انگریزی کھانے کتابوں کی مدد سے پکا لیتی ہوں .
۱۹۳۴ انشائے بشیر ، ۲۹۰

بَسائِط/بَسایِط (فت ب ، کس ء/ی) امذ ، ج .

بسیط (رک) کی جمع .
اون لوگوں نے بسایط حروف ختائی کو جداگانہ ملاحظہ کیا .
۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۵۲
تھے بسائط میں ہوا کی طرح نافذ جس کے حکم
جس کے فرمان پر قلمرو میں تھے جاری مثل آب
۱۹۱۰ صحیفۂ ولا ، ۱۵۰

بِسائِنْد/بِسایِنْدہ (کس ب ، کس ی مع غ ء/ی) امث .

رک : بساہند (پلیٹس) .

بَس باس (فت ب) امذ .

بود و باش .
یہ بس باس کیا سب جگہ سے بہتر ہے .
۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۶۷
[بس (ا) : بسنا (= آباد ہونا) سے + باس (= آبادی)]

بِسْباس (کس ب ، سک س) امذ .

رک : بسواس (۱) (پلیٹس) .

بَسْباسہ (فت ب ، سک س ، فت س) امث .

جاوتری ، جائپھل کا غلاف یا چھلکا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۱) .
[ف ← عر]

بِسْبِس (کس ب ، سک س ، کس ب) امث .

بلی کو بلانے کی آواز (پلیٹس) .
[حکایت الصوت]

بِسْبِسانا (کس ب ، سک س ، کس ب) ف ل .

ایسی آواز نکلنا جیسے خمیر اٹھنے یا جوش آنے سے پیدا ہوتی ہے ، بجبجانا ، جھنجھنانا ، سرسرانا (پلیٹس) .
[۰ : بسبسانا बिसबिसाना]

بَسَت (فت ب ، س) صف .

آباد ، بسا ہوا ؛ ہولا ہوا (گھپٹ) (پلیٹس) .
[س : وست वसित]

بَسْت (۱) (فت ب ، سک س) امث .

۱. چیز ، شے (بیشتر جوڑ کے ساتھ مستعمل) .
کہ اس بست تھیں بات دھوئے جھگڑے
نہ کر گانڈ میں ہوئے دسرا تھوے
۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۱۲۱
بلند مرتبہ چھوٹ نے ہوتے پست دنیا میں تھوں سچ ہے کچ خوب بست
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۶۷
خدا تم سیہوں کا نگہبان ہے بڑی بست دنیا میں ایمان ہے
۱۷۱۹ جنگ نامہ عالم علی ، ۳۰
تین دن سے دانہ منھ میں اڑ کر گیا ہو تو اس بلدی کو بری بست ہے .
۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۲
۲. اسباب ، ساز و سامان ، آلات ، دولت ؛ ذریعۂ معاش (پلیٹس) .
۳. (i) (مجازاً) بیوی (قدیم) .
اگر اس مرے عقد میں لیائینگے مری بست کر مجکوں دکھلائینگے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۳
(ii) عورتوں کے اندام نہانی ، فرج ، کس (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .
[س : وستُ वस्तु]

ــ بَل (ــ فت ب) امذ .

طبیعی یا مادی ذریعہ (پلیٹس) .
[بست + بَل (رک)]

ــ بھاؤ (ــ مج) امذ .

ساز و سامان ، جوڑ بست (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰) .
[بست + بھاؤ (رک)]

ــ کے سوبھاو/گُن امذ .

مادے کی خاصیت (پلیٹس) .

ــ وِدّیا (ــ کس و ، شد د بکس) امث .

علم طبیعیات (پلیٹس) .
[بست + وِدّیا (رک)]

بست (۲) (فت ب ، سک س) .

(الف) صف .

بندھا ہوا ، معطل .

سمجھیں کیا اس کے راز کو ظاہر پرست ہیں
عقلیں ہماری عاجز و مجبور و بست ہیں

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۱۲۵

(ب) امث .

رابانش ، گرفتگی (دل وغیرہ کے لیے عموماً کشاد کے ساتھ مستعمل) .

انگریزی کے ایک مشہور نقاد . . . نے کلاسیکیت اور رومانیت کو انسانیت کے دل کی بست اور کشاد . . . بتایا ہے .

۱۹۵۹ پردیسی کے خطوط ، ۱۹۶

(ج) امذ .

عاشق و معشوق ؛ پھولوں کا تاج ؛ گرہ ؛ پناہ گاہ ؛ پشتہ ، بند ؛ پہاڑ ؛ نہروں اور نالیوں میں پانی کی تقسیم ؛ یا کسی کام کو کم کر دینے یا گھٹا دینے کا عمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۶۷) .

[ف : بستن (= باندھنا ، بندھنا) سے]

ــــ طلب کس اضا (ــــ فت ط ، ل) امذ .

(معاشیات) طلب کی وہ کمی جو اضافۂ قیمت کے علاوہ کسی اور سبب سے ہو .

ہر دو مفہوم کے لحاظ سے اس کو بھی علی الترتیب تخفیف طلب و بست طلب کہنا چاہیے .

۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۳۸۷

[بست + طلب (رک)]

ــــ کرنا ف م .

باندھ دینا ، جکڑ دینا (پلیٹس) .

ــــ لے کر بیٹھنا محاورہ .

امان لینے کی غرض سے کسی جگہ جا کر بیٹھ رہنا .

سید صاحب درگاہ شاہ عبدالعظیم میں جو طہران کے قریب واقع ہے بست . . . لے کر بیٹھ گئے .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۲۱

ــــ نشیں ہونا محاورہ .

رک : بست لے کر بیٹھنا .

درگاہ شاہ عبدالعظیم میں سید جمال الدین اس خیال سے بست نشیں ہوئے تھے .

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، جمال الدین افغانی ، ۲۲

ــــ و کُشاد/کُشُود (ــــ ضم ک / فت ک ، و مع) امث .

۱. بند ہونے اور کھلنے کی کیفیت .

اگر اس کا سر . . . اونچا ہو . . . تو ایک روپیہ کے بست و کشاد سے اپنی آپ کمک کر سکتا ہے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۸

وحشی پہنچ گئے در زنداں کے متصل
ہنگامۂ کشاکش بست و کشود تھا

۱۹۱۳ دیوان صفی ، ۳۳

۲. بندوبست ، انتظام ، حل و عقد .

شجاع الدولہ ناظم بنگالہ کو بہار کے بست و کشاد کا اختیار کامل دے دیا .

۱۹۲۷ شاد ، حیات فریاد ، ۳۰

[بست + ف : و ، عطف + کشاد/کشود (رک)]

. . . بست (. . . فت ب ، سک س) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر بندھا ہوا ، وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے خارپست (رک) .

[رک : بست (۲)]

بِست (کس ب ، سک س) صف .

بیس ، ۲۰ ، دس اور دس کا مجموعہ (اکثر ترکیب میں مستعمل) .

چار آنے کو آٹھ تو بکٹر کو دو کیا
چلے کو بست بست تو سیسر کو دو کیا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۹۹

روضۂ شریف کے آس پاس سنگ مرمر کے ستونوں کی ایک بست دری بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہل ، ۴۷

[ف : بیست (ی مع) کی تخفیف = ۲۰]

ــــ بسوہ بلا اضا (ــــ کس ب ، سک س ، فت و) امث .

۱. اعلیٰ قسم کی خالص صاف کی ہوئی چاندی .

چاندی کی صفائی کے اعلیٰ ترین درجے کو دہ دہی کہتے ہیں لیکن ہندوستان میں اسکا نام بست بسوہ ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ محمد فدا علی) ، ۱/۱ : ۴۷

۲. رک : بیس بسوے (اہل زبان سے مسموع) .

[بست + بسوہ (رک)]

ــــ دَر بست کا تعویذ (ــــ فت د ، سک ر ، کس ب ، سک س ، ت ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .

سولہ خانوں کا ایک مربع نقش جس میں اسمائے الٰہی کے اعداد بقاعدۂ علم تکسیر اس طرح بھرے جاتے ہیں کہ ہر عمودی اور افقی ستون کے اعداد کا مجموعہ بیس ہوتا ہے .

نقش دل پر ہے یہ اس بنّی کے بیسوں بسوے
بست در بست کا کوکا نے چرایا تعویذ

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۳۳

[بست + ف : در (= ضرب) + بست]

ــــ دَری بلا اضا (ــــ فت د) امث .

برآمدہ نما کمرہ جس کے ہر سمت میں پانچ پانچ دروازے ہوں .

روضۂ شریف کے آس پاس سنگ مرمر کے ستونوں کی ایک بست دری بنی ہوئی ہے .

۱۹۱۷ رہنمائے سیر دہل ، ۴۷

[بست + ف : در (= دروازہ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ ہزاری بلا اضا (ـــ فت ہ) صف .

عہد مغلیہ کے وہ امرا جنھیں بیس ہزار فوج رکھنے کا اختیار ہوتا تھا .
ہر جمعہ کو . . . بست ہزاری امرا ایک بلند خیمہ کھڑا کرتے تھے .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۶۵
[بست + ہزار (رک) + ی : لاحقۂ نسبت]

بستا (فت ب ، سک س) صف .

آباد ، بسا ہوا .
یوں معمور بستا شہر تھار تھار .
۱۶۰۳ ابراہیم نامہ ، عبدل (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰)
[ا : بستا ، بسنا (= آباد ہونا) سے]

بستاخ (ضم ب ، سک س) صف .

گستاخ ، بیہودہ ، بے ادب (پلیٹس) .
[ف]

بستاخی (ضم ب ، سک س) امث .

گستاخی ، بیہودگی ، بے ادبی .
ہور ایکس کا ایکس لگنا بستاخی سوں .
۱۵۹۱ فقہ حنفی مع شرح (دکنی اردو کی لغت ، ۸۰)
[بستاخ (رک) + ی : ی لاحقۂ کیفیت]

بستار / بستار (کس ب ، سک س / ضم ب) امذ (قدیم) .

۱. تفصیل ، شرح .
ان دو کا بستار عالم آشکارا .
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جانم ، ۲۸
ہمارے حال کا بستار ہرگز نہیں سمانے کا
اگر سب ارض کے دریا سیاہی ہوتا سما کاغذ
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ۱۷
دل کی تہ کی کہیں نہیں جاتی نازک ہیں اسرار بہت
انچھر ہی تو عشق کے دو ہیں لیکن ہے بستار بہت
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۷۵۸
۲. پھیلاؤ ، وسعت ، طول .
کہتا ہوں اول حمد میں عالم کے سرجن ہار کا
افلاک کا اونچیا بندیا ہے محل کس بستار کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۳۰
تجھ زلف کا بستار لکھیا آج ولی نے
اس شعر کے طومار کوں پڑ کون سکے گا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۵
اس تار حقیقت کا کھلے کس سے یہ بستار
کچھ میں ہی اسیر اوس کی تہ تقریر میں اولجھا
۱۸۳۰ تعشیں ، چمنستان سخن ، ۹
۳. مبالغہ آمیز گفتگو ، طول کلام .
اک بات کا بھی لوگوں میں بہوت اے کرنا
ہم ہو گئے بہت میر کے بستار سے ناخوش
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۹۱

۴. حال ناگفتنی کا بیان ، اس بات کا اظہار جو کہنے کے قابل نہ ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .
۵. (قدیم) ساز و سامان .
چولا گنگن کا عکس پڑ سارا کسیا ہوو رہیا
جب لال مخمل سب زمیں اوڑے جو لک بستار کا
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۶۶
[س : وستار विस्तार]

ـــ کرنا محاورہ (قدیم) .

پھیلانا ، وسعت دینا ، پھانس کا بانس بنانا ، مبالغے کے ساتھ بیان کرنا ، بات کو طول دینا (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۲۹۹) .
نہ کہنا خوب ہے تجھ زلف کی بات عبث پھر تار کا بستار کرنا
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۲۶
میر جی ہیں گے ایک جوالے کیا ہم ان سے درد کہیں
کچھ بھی حرف ان پاویں یہ تو مجلس میں بستار کریں
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۶۳

بستارنا (کس ب ، سک س ، ر) ف م .

پھیلانا ، کشادہ کرنا .
گیان دھیان ان دیکھ بستاریا عشقوں کیرے شوق
مست الست ان آپ خودی تھے ہی آپ اپنے ذوق
۱۵۹۱ جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی ، ۳۰
[بستار (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بستاری (کس ب ، سک س) صف .

کشادہ ، وسیع ، پھیلا ہوا (پلیٹس) .
[بستار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بستان (فت ب ، سک س) امث (قدیم) .

رک : بست (۱) جس کی یہ جمع ہے .
منگیا بھیجنے اس کے ماباپ پاس دیا خوب بستان جو تھے اپنے پاس
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۳

بستان (کس ب ، سک س) امث (عو) .

کسی کی بدحالی کا بیان جو کہنے کے قابل نہ ہو (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶) .
[رک : بستار]

بستان (ضم ب ، سک س) امذ .

۱. بوستان (رک) کی تخفیف .
چہالے سو لالے کے بھرتے مدن ڈرلیں لا و سو شاخ بستان تن
۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۹۹
شباب لگا جلنے اس آن کو نہ دیکھا بیابان و بستان کو
۱۸۲۴ مثنوی ابر رب کشن بہادر ، ۶۵

صبا احوال بلبل بزم گلشن میں بیان کر دے
نوا سنجان بستاں کو مرا ہم داستاں کر دے

۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۴۴

۲. (تصوف) سالک کا وجود یا وہ کشایش جو سیر الی اللہ میں سالک کے دل میں پیدا ہوتی ہے ، محل کشادگی (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

— افروز (— فت ا ، سک ف ، و مج) امذ .

ایک سرخ رنگ کا پھول جسے کلغا بھی کہتے ہیں ، تاج خروس (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۶) .

[بستان + افروز ، رک : ... افروز]

— الاطفال (— ضم ن ، سم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ط) امذ .

وہ تربیت کہ جس میں مختلف کھیلوں دلچسپ کھلونوں اور رقص و سرود کی مدد سے کم عمر بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے .

جہاں طریقۂ 'بستان الاطفال' کے ذریعے سے مورتیں تعلیم دیتی ہیں .

۱۹۲۴ ماہنامہ 'نگار' اکتوبر ، ۲۹۶

[بستان + ال (۱) (رک) + اطفال (رک)]

— سرا (— فت س) امذ ؛ امث .

خانہ باغ .

گلستاں میں ہر انجمن کی دھرا مرے خوش سلیقے کا بستاں سرا

۱۹۶۵ علی نامہ ، ۹

صحن میں بستاں سرا ایسی پر از غلمان و حور
جن کی انہار وں میں جائے آب و گل خالص گلاب

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱ : ۶۳

مہارانی صاحبہ کے سرا پردے سے ملا ہوا ایک سرمائی بستان سرا تھا جو نہایت ہوشیاری سے بنایا گیا تھا .

۱۹۰۵؟ تاریخ دربار تاج پوشی ، ۱۱۱

[بستان + سرا (رک)]

بستانی (ضم ب ، سک س) صف .

بستان (رک) سے منسوب ؛ کھیتوں یا باغوں میں پیدا ہونے والا ، جنگلی یا بری کی ضد .

صورت طوطیان بستانی سب بنایا لباس ریحانی

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۴۸

جنگل و بستانی دو طرح کا پودا ہے .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۸۵

[بستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بستر (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

پوشاک ، لباس .

میں نے گیروا بستر پہن فقیری بھیس کر اکیلے راہ پھرنے کی لی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۵

تنکا نہیں مجکو اب میسر بستر نہ رہا مرے بدن پر

۱۹۲۷ شاد ، مادر ہند ، ۴۴

[س : وستر वस्त्र]

بستر / بسترا (کس ب ، سک س ، فت ت) امذ .

بچھونا .

رقیباں اپنے تار و پود سٹانے اچھے غم سوں
خدایا ان کے بستر کوں نہ کر ہرگز کدھیں گسترد

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲

اس بچھونے فگار کو بستر سے کام کیا
مدت ہوئی کہ چھوٹی ہے آرام کی طرف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۳۶

لوگ ویسے ہی بستر استعمال کرتے ہیں جیسے پہلے کرتے تھے .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹۷

[ف : — رخت خواب ؛ س : وستر विस्तृ]

— اٹھانا محاورہ .

رخصت ہونا ، بھاگ جانا ، روانہ ہو جانا .

دہی دو چار دن کی سیر اب بستر اوٹھاتے ہیں
عدم میں بھی نہ بہلا جی کہیں ہم اور جاتے ہیں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۴

گلی سے آپ کی عاشق اٹھا چکے بستر
بڑے گھرو کے پڑھانے ہوئے یہ چیلے ہیں

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۲۴

— اٹھنا محاورہ .

بستر اٹھانا (رک) کا لازم .

دم چلے اور کسی دیس کو ہم یا معبود بستر آج ترے کوچے سے اپنا اٹھا

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۳

ہائے اب کیوں کر کٹے گی میری باقی زندگی
کوچۂ جاناں سے جب یوں دفعۃً بستر اٹھے

۱۹۳۵ عیاں ، د ، ۱۱۵

— باندھنا ف م .

سفر کا ارادہ کرنا ، سفر کرنا .

ہزار میل کا سفر بھی اس طرح کہ تین دن کے اندر بستر باندھ لیا گیا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ۸۹

— بچھانا ف م ؛ محاورہ .

بسترا کھول کر پھیلانا ؛ دھرنا دینا ، جم کر بیٹھ جانا .

کہتا ہے دل یہ مجھ سے جوں نقش پا ظفر تم
جل کر اوسی کے در پر بستر بچھا لو اپنا

؟۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵

— بند (— فت ب ، سک ن) امذ .

ایک خاص وضع کا سفری غلاف یا لمبا دکھوے دار بستہ جس میں مسافر اپنا بستر وغیرہ لپیٹتے ہیں ، ہولڈال .

کچھ بستر بند بھی برآمدے میں پھیلے ہوتے ہیں .

۱۹۴۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ 'ساقی' ، کراچی ، جنوری ، ۶۵)

[بستر + بند ، رک : ... بند]

— پر پیٹھ لگنا محاورہ .

سونا ، آرام کرنا ، بستر پر لیٹنا .

کسی کا تکیۂ زانو ہمیں جو یاد آیا تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر پر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، جلال ، ۵۸

— پر گرنا محاورہ .

رک : بستر پکڑنا .

بستر پہ گر نہ تیرا بیمار گھر سے نکلا

نکلا تو اوس کا تابوت اے یار گھر سے نکلا

۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۸

— پکڑنا محاورہ .

صاحب فراش ہو جانا ، سخت بیمار ہو جانا ، ضعیف اور کمزور ہو جانا .

مریض کو بیماری کا خیال ہوتا ہے اور بستر پکڑتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۳۱۲

— پوش (— و میج) امذ .

وہ بڑی چادر جو بستر پر اس لیے ڈال دیتے ہیں کہ وہ گرد و غبار سے محفوظ رہے .

جب شادی ہو تو کپڑے بھی خریدنے ہونگے ، ایک انگوٹھی بھی لینی ہوگی . . . بستر اور بستر پوش کا بھی ہونا لابد ہے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمہ) ، ۲۵۱

[بستر + ف : پوش ، پوشیدن (= پہننا ، چھپنا ، چھپانا) سے]

— جمانا محاورہ .

(کسی جگہ) مستقل قیام کے ارادے سے ٹھہر جانا ، دھرنا دینا .

تم نے سکھا دیا کیا جبریل کو نہ جانے

جھٹ زیر سدرہ ان نے جو بسترا جمایا

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۰

فقیر نے چند روز میں وہ سب اڑایا اور پھر وہیں آ کر بستر جما دیا .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۴۲

— ڈالنا محاورہ .

جم کر بیٹھ جانا ، دھرنا دینا .

ایک دن سب نے محل کو گھیرلیا اور باغ میں آکر بستر ڈال دیے .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۷

— سنبھالنا محاورہ .

صاحب فراش ہونا ، بستر سے لگ جانا ، کمزور اور ضعیف ہو جانا .

مدت کے بعد مریض بستر سنبھالتا ہے .

۱۸۸۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۵۸۷

— سے پیٹھ لگانا محاورہ .

سونا ، لیٹنا ، استراحت کرنا .

بہت چاہا نہ ہرگز نیند آئی نہ دم بھر پیٹھ بستر سے لگائی

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۸۷

— سے پیٹھ لگنا محاورہ .

سونا ، لیٹنا ؛ صاحب فراش ہونا .

مرض عشق میں پیٹھ اپنی یہ بستر سے لگی

نہ کبھی صفحہ سے جس شکل ہو تصویر جدا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۶

— کا ہو جانا محاورہ .

ہر وقت بستر پر پڑے رہنا (سستی کاہلی یا مرض کے باعث) .

پوچھا ہے ہوں مزاج مریضان عشق کا بالیں پرست آج سے بستر کے ہو گئے

۱۹۱۷ گلکدۂ عزیز ، ۱۳۲

— کرنا محاورہ .

۱. بسترے کو بچھانا ، پھیلا دینا ، سونے کا سامان کرنا .

کوچۂ دہر میں غافل نہ ہو پابند نشست رہ گزر میں کوئی کرتا ہے بھی بستر اپنا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۶

۲. سکوت اختیار کرنا ، رہ پڑنا .

جی میں ہے ہو جائیے اوس سرو قامت پر فقیر

بس کسی آزاد کے تکیے میں بستر کیجیے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱

— کو پیٹھ لگانا محاورہ .

رک : بستر سے پیٹھ لگانا .

جس دن سے میں نے راجپوتوں کے مقابلے میں زک پائی بستر کو پیٹھ نہیں لگائی .

۱۸۹۴ اردو کی چوتھی ، مولوی اسماعیل ، ۱۳۳

— کو پیٹھ لگنا محاورہ .

رک : بستر سے پیٹھ لگنا .

جو نیند آتی ہے مجکو تو دل یہ کہتا ہے

بغیر یار لگے گی نہ پیٹھ بستر کو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۶۸

— گیر ہونا محاورہ .

رک : بستر سے لگنا .

وفور ضعف و نقاہت سے بستر گیر ہوئے تھے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۱۸۸

— لگانا ف م ؛ محاورہ .

۱. سکونت اختیار کرنا ، رہ پڑنا ، دھرنا دینا .

پھروگے کہاں تک اسیر اس سے حاصل
چلو اوس کے کوچے میں بستر لگاؤ

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۵۴

خمخانۂ معرفت کے در پر رندانہ صفی لگاؤ بستر

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۱۰

۲. بچھونا کھولنا ، بستر بچھانا .

گھر میں اغیار سے ہم خواب رہوگے کب تک
ہم بھی بیٹھے ہی لگائے ہوئے بستر اپنا

۱۸۶۷ رشک ، د (ق) ، ۲۵

۳. لیٹنا ، سو رہنا .

بستر جو ہے گھاس پر لگانا قالین کا ہے وہ لطف اٹھانا

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۵

ـــ لگنا
محاورہ .

رک : بستر لگانا (رک) کا لازم .

دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں
کوچے میں سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں

۱۸۷۴ مرآۃ الغیب ، ۱۶۹

ـــ مرگ کس اضا (ـــ فت م ، سک ر) امذ .

وہ بیماری جس سے شفا نہ ہو ، وہ بستر جس سے مریض مر کر اٹھے ، شدید بیماری .

وہ ممدان افسروں کے سامنے آ گیا جب ماں بستر مرگ پر پڑی ہے .

۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۲۰

[بستر + مرگ (رک)]

ـــ ناخن (ـــ ضم خ) امذ .

گوشت کا وہ حصہ جو ناخن کے نیچے ہوتا ہے .

کوریم وہ حصہ جو جسم ناخن کے نیچے ہے بستر ناخن کہلاتا ہے .

۱۹۳۴ عضویات ، ۲۵۴

[بستر + ناخن (رک)]

ـــ ہونا
محاورہ .

شب میں پڑاؤ یا قیام ہونا .

فضا وہ سہانا سا اک دشت تھا کہ اک شب ہوا اس کا واں بسترا

۱۸۸۴ سحرالبیان ، ۱۰۲

بِسترت (کس ب ، سک س ، کس ت ، و ر) صف .

پھیلا ہوا ، وسیع ، بہت بڑا ، عظیم .

تم ہی جگت روپ ہو اور جسامتر بسترت اکار بھی تم ہی ہو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۴۳

[بستار (== پھیلاؤ) سے]

بِستری (کس ب ، سک س ، فت ت) صف .

صاحب فراش ، اٹھنے اٹھانے سے معذور ، بیمار ، ضعیف ، کمزور .

اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو ایک پتھر یا مکا مارے اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے . . . .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۹۲

[بستر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَستَق (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

نوکر ، ملازم ، خدمتگار (پلیٹس) .

[ع]

بَستَک (فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

رک : بستق (پلیٹس) .

[ف]

بَستَگان (فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

بستہ (رک) کی جمع (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

سدا ہے نمودوں کی اس سے نمود دل بستگاں کو ہے اس سے کشود

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۸

بَستَگی (فت ب ، سک س ، فت ت) .

(الف) امث .

۱. انقباض خاطر ، طبیعت کی افسردگی ، گرانی (دل وغیرہ کے لیے) .

کہاں تک میری جانب سے رہے گی بستگی تم کو
گرہ دل کی کہیں کھولو ذرا ایمان سے برلو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۶

جو محاورے قلعہ معلّیٰ سے شہر میں پھیلتے تھے ان کی وجہ سے اہل شہر کو اپنی زبان پر بھی فخر ہوتا تھا . . . مثلاً تڑپنا بمعنی بھڑکنا . . . بستگی ، انقباض خاطر .

۱۹۱۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۹۰

۲. وابستگی ، تعلق .

بستگی دل کو ہے کیوں اس گرہ زلف کے ساتھ
کیا کہیں کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۶۹

۳. تنگی ، بند ہونے کی کیفیت .

بستگی سے ہے دہن رشتۂ جاں کی گتھی
سب یہ عقدہ یہ کھلا تھا مجھے معلوم نہ تھا

۱۸۶۸ سخن بیمثال ، ۲۸

ہر بستگی کے بعد کشادگی اور ہر غم کے پیچھے راحت .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۶

۴. انجماد ، جامد ہونے کی کیفیت ، جمود .

عالم میں بڑھنا اوس (آگ) کی وجہ سے ہے اور بڑھنا اور بستگی اوس کے ماننے سے ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۱

بڑی بڑی کمیتوں کی شکل میں ان کی بستگی کے لیے ممکن ہے پانی اور امونیا نے انھیں نم کر دیا ہو .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۲۴

۵. باندھے جانے کا عمل (رسی وغیرہ سے) .

جیتے ہیں بابا کے جو دیکھا نہ دیکھے وہ کوئی
قتل ہونا اقربا کا اور حرم کی بستگی

۱۸۳۱؟　　مراثی دلگیر ، ۲۰۰

(ب) صف .

(مجازاً) وابستہ ، تعلق رکھنے والا .

لالۂ خونیں کفن کے حال سوں ظاہر ہوا
بستگی ہے خال سوں خوباں کے داغ زندگی

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۱۹۰

[ف : بستہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت]

... بستگی

رک : ... بستہ جس کا یہ اسم کیفیت ہے ، جیسے : دل بستگی ، وابستگی وغیرہ .

بستم

(کس ب ، سک س ، ضم ت) صف .

بیسواں ، بیسواں .

وتاریخ بستم ماہ فلاں سنہ فلاں .

۱۸۲۳　　حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۸

[بست (رک) + ف : م ، لاحقۂ نسبت]

بستم/بستم/بستہ

(فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

بولنے کی روک ٹوک ، منھ سے آواز نکالنے کی ممانعت ، جیسے : یا تو ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا ، بستم بستہ تھی ، نہ کاؤں کاؤں تھی نہ جاؤں جاؤں ، اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل میں چل ایک ایک کھسکنے لگا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۷) .

ابا جان کی وہ بستم بستم تھی کہ ایک دن بھائی محبّن کو گنگناتے سن لیا تھا ، وہ ڈانٹا ... کہ ساری حویلی کھڑی اور بڑی لرزتی تھی .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۳۵۰

[ف : بستن (رک) سے]

بستن

(فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

باندھے جانے یا باندھنے کا عمل .

اس کے قربان ہو جاتا میں دم بستن پائے
کون حوالے نہ ہوے اس نے کمربند کیا

۱۸۰۹　　جرات ، ک ، ۱ ، ۲۷

[ف]

بستنی

(فت ب ، سک س ، فت ت) امث .

۱. وہ کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹی جائے ، غلاف (خصوصاً پنجرے ستار طبلہ وغیرہ کا) .

قفس میں میں پھڑک کر تا نہ اے صیاد مر جاؤں
غلاف شبنم گل بستنی ہو صحن گلشن کی

۱۸۵۸　　امانت ، د ، ۹۸

دوسری دو کشتیوں میں شیر ہیں اچھی بستنیوں میں باندھ کر موجود رکھتا ہے .

۱۹۲۳　　سفر حج ، ۱۲۷

۲. (معماری) چند اجزا سے مرکب مسالہ جسے کنکریٹ جمانے یا اینٹ پتھر جوڑنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، مسالا یا گارا .

روٹ پتھر چکنی مٹی کی بستنی کے ساتھ بھی ... تازہ رہ سکتے ہیں .

۱۹۲۸　　رسالۂ روڑکی ، چنائی ، ۱۵۵

[ف : بستن (= باندھنا) + ی ، لاحقۂ صفت]

ــــ کرنا

محاورہ .

غلاف چڑھا دینا .

گلوں کو جھانک نہ چاک قفس سے او بلبل
نہ بستنی کہیں صیاد بدگمان کر دے

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

بستور

(فت ب ، کس س ، شد ت بضم ، فت و) ف ل .

عناصر اور ان تمام جیزوں کا جو عناصر سے بنی ہیں مطیع و فرماں بردار ہو جانا (آئین اکبری ، ۲ : ۱۵۹) .

[رک : بست (۱) + ا : ور ، لاحقۂ نسبت ؟]

بستونی/بستونیا

(کس ب ، سک س ، و مع ، کس نیز ن) امث .

دیوار والی چھپکلی (پلیشن) .

[ہ : بستونی विस्तुइ]

بستہ

(فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. بغیر سلا یا سلا ہوا کپڑا یا تھیلا جس میں کاغذات یا کتابیں باندھتے ہیں ، کاغذات یا کتابوں کا جزدان ، فائل .

متفرق بستے جو اور کمروں میں تھے نکال نکال کر اسی جلتی آگ میں ڈال دیے .

۱۸۵۸　　سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۱

محسن تصویر کو بستے سے نکالتا ہے اور اسے دوہرے کاغذوں کے درمیان باندھتا ہے .

۱۹۵۹　　نقش آخر ، ۶۲

۲. جما ہوا ، منجمد ، سخت ، رقیق کی ضد .

اگر عورت کی پستانوں میں دودھ (ہ) بستہ ہو گیا ہو تو اس کے بند کا ضماد نافع ہو .

۱۸۸۲　　صید گاہ شوکتی ، ۵۱

جامد اور بستہ چیز ہے تو اسے اور اس کے ماحول کو الگ کر کے پھینک دے .

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۰

۳. افسردہ ، پژمردہ ، منقبض ، شگفتہ کی ضد .

صورت غنچۂ گل ہے دل بستہ میرا
مجھ کو واشد کی طلب فکر پریشانی ہے

۱۸۳۶　　آتش ، ک ، ۱۶۵

۴. رکا ہوا ، تھما ہوا ، جو جاری نہ ہو ، رواں کی ضد .
یہ جانور صدفی ہے اکثر ہندوستان میں بستہ پانی میں پایا جاتا ہے .
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۱۱

۵. بندھا ہوا ، جکڑا ہوا (رسی وغیرہ سے) .
شاہزادے دیں کے ہیں بستہ لب ساحل کی طرح
پر ابھر میں اس تعب میں بحر کون ہے پیچ و تاب
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۱۱
پھندے میں زلف یار کے جب سے پھنسا ہے دل
دیتا ہے صدمہ روح کو بستہ شکار کا
۱۸۲۶ آتش ، ک ، ۴۷
خوشا وہ صید جو پھنس کر نہ دام میں تڑپا
زہے شکار جسے بستۂ کمند کیا
۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۵۹

۶. متعین ، مقرر ، لگا بندھا .
تنخواہ کی رقم معین اور بالعموم بستہ ہوتی ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۲۲۱

۷. (مجازاً) شاعر کا کل کلام جو اس کے جزودان یا فائل وغیرہ میں ہو .
معطر ہو گی سب مجلس جو واشد ان کی ہووے گی
یہ بستے ہیں وہی گلہائے مضمون سے جو بستے ہیں
۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳
آزاد مرحوم نے ان کے چاروں دیوان اٹھا استاد ذوق کے بستے میں باندھ دئے .
۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۸

۸. گانٹھ ، گٹھا ، بنڈل .
عمرو تاجر لندن نے زید تاجر بمبئی پر ۱۰۰ بستے روئی کی فرمایش کی .
۱۸۷۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۹۷

۹. خالی دار بٹ یا ٹٹی جو محراب کے دہن میں لگائی جاتی ہے .
بلند و بالا چوکھٹوں میں بھاری بھاری جوڑیاں اور بستے چڑھے ہوئے ہیں .
۱۹۰۶ ' خاتون ' ، علیگڑھ ، جنوری : ۳۴

۱۰. جو کسی سے متعلق اور وابستہ ہو ، لگا ہوا ، چسپاں .
کیوں کر یہاں سے جاؤں کہ بستۂ تقدیر ہوں .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰

۱۱. ناشگفتہ ، سربستہ ، ان کھلا .
(پتے) جو ابھی نشو و نما پا رہے اور جو قریب قریب بستہ ہیں .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲۰

۱۲. (مجازاً) لاینحل ، رکا ہوا ، التوا میں پڑا ہوا .
نہ مفر ہے نہ کچھ ہوش ابھرو کار بستہ نے کچھ نہ پائی کشود
۱۸۱۰ مثنوی بہشت گزار ، ۲
[ف : بستہ ، بستن (= بندھنا ، باندھنا) سے]

—پَر (— فت پ) صف .

جس کے پر بندھے ہوں ، جو پرواز نہ کر سکتا ہو .
اس بستہ پر زاغ کو دابا کہتے ہیں .
۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۵
[بستہ + پر (رک)]

— توانائی (— فت ت) امث .
(سائنس) وہ توانائی جو کسی جسم میں اس کے مخصوص محل وقوع کے باعث پائی جاتی ہے (مادے کے خواص ، ۵۲) .
[بستہ + توانائی (رک)]

— دَہَن (— فت د ، ہ) صف .

وہ گھوڑا جس کے دانت بیٹھ جائیں منہ سے کف جاری ہو اور تکلیف سے تڑپنے لگے .
بستہ دہن کا علاج .
۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۴۷
[بستہ + دہن (رک)]

— راہ صف .
جس پر راستہ بند ہو ، جو کسی رکاوٹ کی وجہ سے قدم نہ اٹھا سکے .
ہے پائے فکر بار غریبی سے بستہ راہ
دشوار ہے رکی کہ بہ پائے گراں چلیے
۱۹۰۳ رکی ، د ، ۱۷۹

[بستہ + راہ (رک)]

— کار صف .
جس کا کام رک گیا ہو ، جو کامیابی سے محروم ہو .
کھولنہار ہے کار پر بستہ کار ملانہار ہے یار کوں نوں پیار
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۰۲
دیں میں گناہگار کا وہ ضامن نجات
دنیا میں بستہ کار کا حاجت روا علی
۱۸۹۸ دیوان مجروح ، ۱۵۸
[بستہ + کار (رک)]

— کرنا ف م ، محاورہ .

۱. (لفظی معنی کے علاوہ) باندھنا ، الفاظ میں ڈھالنا .
اس غزل کا تیری جرأت کیا کہیں ہم بندوبست
تو نے ہر اک شعر میں مضمون نو بستہ کیا
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۱۲۱
۲. (مرد کی) شہوت بند کر دینا تاکہ وہ جماع پر قادر نہ ہو سکے (ماخوذ : مفتاح الجفر ، ۲۱۸) .

— لَب (— فت ل) صف .

خاموش ، جس کی زبان نہ کھلے ، جو بول نہ سکے ، گونگا .
گویا وہ فصیح سب کے سب تھے بر سامنے اس کے بستہ لب تھے
۱۹۰۹ مجموعۂ نظم بے نظیر ، نذیر ، ۹۲
[بستہ + لب (رک)]

. . . بستہ (. . . فت ب ، سک س ، فت ت) صفت ترکیبی کا جزو دوم .
جزو اول کے مفہوم سے مل کر بندھا ہوا یا بند وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے زمین بستہ ، سربستہ (رک) .
[رک : بستہ]

بَسْتی (فت ب ، سک س) امث .

۱. آبادی ، آباد جگہ (گانْو ، قصبہ ، شہر) .

مسافر یہ ہوتی ہو خوشی ہی بڑی — کہ کئی دن کوں بستی نظر آل پڑی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۳

جوش وحشت کے ہمارے اور ہی کچھ ڈھنگ ہیں

رہنے دے گا یہ نہ جنگل میں نہ بستی میں ہمیں

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۶۲

جو بھوک ہے جا نیچے بستی میں مانگ

ابھی بھاگ جا ورنہ توڑوں گا ٹانگ

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۵۰

۲. (مجازاً) رونق ، چہل پہل ، زینت .

اس محفل میں نواب صاحب کے دم کی بستی ہے .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۲۷

۳. (حیاتیات) حیوانات یا نباتات کے افراد کا اجتماعی مرکز .

اسفنج زیادہ تر بستیوں کی شکل میں ایک دوسرے سے ملے جلے پائے جاتے ہیں .

۱۹۴۲ حیوانیات ، ۱۱

[س : وَسَت वसति]

ــــ کَرْنا محاورہ (قدیم) .

قیام کرنا ، ٹھہرنا ، پڑاو ڈالنا .

کریں مل یوں دونوں ایک ٹھار بستی

رہتی ہے جس منڈ موں بے میں مستی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۶۲

بَسْتے (فت ب ، سک س) امذ .

بستہ (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت اور ترکیب میں مستعمل .

ــــ کی کَنْگھی (ــ فت ک مغ) امث .

کوٹھی دار کنگھی ، وہ کنگھی جس کے بیچ کا حصہ تیل بھرنے کے لئے اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے اس میں دندانوں کے رخ سوراخ کر دیتے ہیں جن میں سے تیل بہہ کر بالوں کی جڑ میں پہنچ جاتا ہے (اب و ، ۲ : ۹۰) .

[بستے + کنگھی (رک)]

بِسْتی (۱) (کس ب ، سک س) امث .

بیگار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۲) .

[مقامی]

بِسْتی (۲) (کس ب ، سک س) امث .

انگوٹھی ، جٹ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۲) .

[س : وستی वस्ति]

بَس جانا (ضم ب) ، ف ل .

رک : بسنا .

ساتے میں رکھا ہوا کھانا بس جاتا ہے ، یہ سب گرمی کا اثر ہے .

۱۸۸۸ رسالہ چند پند ، ۳۲

بُسَّد (ضم ب ، شد س بفت) امذ .

بیخ مرجان ، مونگا (رک) .

علاج اس کا یہ ہے کہ بسد کہربا اور گلقند باہم ملا کر کھائیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۳

بسد . . . کی ماہیت میں اختلاف ہے سوراخ دار پتھر کے مانند سخت اور سرخی مائل ایک چیز ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۴۲

[ف]

بَسَر (فت ب ، س) امث .

گذر ، گزران ، نباہ .

پوچھو نہ قائم کی کٹی کیونکہ عمر — جوں ہوا یک چند بسر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۹۰

ہم غریبوں کی کیونکر بسر ہوگی .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۱

اچھا پھر دو ہی پیسے میں بسر کرو .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۵

[ب ، رک : بَ + ف : سر (= نیز خاتمہ ، انجام)]

ــــ اَوقات (ــ و لین) امث .

۱. زندگی کے دن (کسی نہ کسی طرح) کاٹنے کا عمل ، گزر بسر ، معاش و معیشت .

یوں بسر اوقات وہ کرتے رہے — دم محبت کا ہم بھرتے رہے

۱۸۱۲ گلدستۂ رنگین ، ۶۰

قلعے سے جو تنخواہیں ان کے والد کو ملتی تھیں ان سے اچھی خاصی بسر اوقات ہو جاتی تھی .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۴۲

[بسر + اوقات (رک)]

ــــ آنا محاورہ .

۱. عہدہ برآ ہونا ، قابو پانا ، غالب آنا .

اس نے تو پاچ لیا فتنۂ دوران تجھ سے

اور کون ایسا ہے جو اس سے بسر آئے گا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۰۰

جھگڑالو لوگ ہیں گلی کوچوں کر دعویٰ کر دیں تو آپ ان سے کیونکر بسر آسکتے ہو .

۱۹۴۳ سہ ماہی ' اردو نامہ ' کراچی ، ۴۱۰ : ۱۴۲

۲. انجام تک پہنچنا ، ختم ہونا .

قائم تری سب عمر کٹی لہو و لعب میں

اے وائے بر اوقات کہ جو یوں بسر آوے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۰ : ۱۹۹

الحمدللہ ہوئے وصل کے سامان — لے شاہ ہو دل مدت ہجراں بسر آئی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱۰ : ۱۴۲

— برد (— ضم ب ، سک ر) امث .

رک : بسر اوقات .

پوری قوم کی بسر برد اور گذر اوقات شکار پر موقوف و منحصر تھی .

۱۹۳۲　　قطب یار جنگ ، شکار ، ۶

اسم کیفیت : بسر بردگی .

غریب آدمی نے بال بچوں کی بسر بردگی کے لیے مختصر سا مکان بنا لیا .

۱۹۰۶　　مرآت احمدی ، ۱۱۲

[بسر + ف : برد ، بردن (لے جانا ، لینا ، کرنا ، قائد کرنا ، نیز دوڑنا) سے]

— کرنا محاورہ .

(زندگی یا وقت) گزارنا ، تیر کرنا ، خاتمے تک پہنچانا .

مجھے معاف کرو کہ چند انفاس کہ باقی ہیں یاد خدا میں بسر کروں .

۱۸۳۴　　بستان حکمت ، ۳۲۶

اچھا بسر کروں گا شب گردشیں بدل کر
بس یا مصیبت جو کچھ ہونا ہے ہو رہے گا

۱۹۳۲　　نقوش مانی ، ۵۴

— لے جانا محاورہ ، قدیم .

نباہنا ، گزارنا ، انجام تک پہنچانا .

طلب میں عشرت دنیا کی مت کھو عمر دو روزہ
یہ عشرہ ہے دہے کا سا اسے غم میں بسر لے جا

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۳۲

— ہونا محاورہ .

زندگی یا وقت تیر ہونا ، گزران ہونا .

دل لگی پہر میں ہے آٹھ پہر نالوں سے
اب بسر ہوتی ہے اے رند برے حالوں سے

۱۸۳۲　　دیوان رند ، ۱ : ۱۲۵

نہ دریا حصول گوہر مقصود کی لذت
انہیں معلوم کیا جن کی بسر ہوتی ہو ساحل پر

۱۹۲۷　　نوائے دل ، ۹۲

بِسَر (۱) (کس ب ، فت س) .

(الف) امث (قدیم) .

بھول چوک ، فراموشی .

بس نہ یہ یاد نہ بسر .

۱۵۲۲　　جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۸

اس تہار بسر ہے یاد کے عوض　　بسرات ہے اس محل میں محبوب

۱۷۰۰　　من لگن ، ۹۸

(ب) م ف .

بھول کے ، فراموش یا نظرانداز کر کے .

او عزیزے عزی جوں کیا آشکار　　بسر او نصیحت انہوں ہی بیکار

۱۶۳۹　　طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵

کاش لے ہاتھ کو ناز لیخ بسر یوسف مصر
مجلس افروز اگر ہو شہ خوباں میرا

۱۷۸۰　　عشق (مرزا جمال) ، د ، ۱۹

[بسرنا (رک) سے]

— آنا محاورہ .

کسی شے کو بھولے سے کہیں چھوڑ کر چلا آنا ، بھول آنا ، کھو آنا .

کچھ نقد جاں کا کھونا تخصیص نئیں ولی کی
نئیں کئی کہ تجھ گلی میں دل کو بسر نہ آیا

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۲۶

— پنا (— فت پ) امذ .

بھول ، نسیاں ، یاد کی ضد .

ارشاد کہاں ، الحاد کہاں　　کاں بسر پنا ہور یاد کہاں

۱۷۶۸　　براتی ، قرانی ، ۵۶

[بسر + پنا (رک)]

— جانا محاورہ .

رک : بسرنا .

ناگہانی غیب سے ڈرئے کہ یہ سب مدہ بدہ بسر جائے .

۱۹۲۸　　پس پردہ ، ۹۱

بِسَر (۲) (کس ب ، فت س) حرف ربط .

بغیر ، بن ، بدون (بلیاتس) .

[० : بسر बिसर]

بُسْر (ضم ب ، سک س) امذ .

نیم پختہ یا گدر کھجور .

لے آیا وہ اک شاخ خرمے کی تب　　اٹھا اس اپر بسر و تمر و رطب

۱۷۹۲　　ہشت بہشت ، ۵ : ۴۲

اگر حلف کی کہ نہ کھاؤں گا اس کا بسر اور کھایا اس کا رطب یا اس کا رطب اور کھایا اس کا تمر ... تو ان سب صورتوں میں حانث نہ ہوگا .

۱۸۶۸　　نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸

[ع : (ب س ر) (= نیز تازہ چیز) واحد : بسرۃ]

بِسْرا (کس ب ، سک س) .

(الف) صف .

بھولا ہوا ، (راستے وغیرہ سے) بھٹکا ہوا (بیشتر بھولا کے ساتھ مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۷) .

(ب) امذ .

بھول ، نسیان (مثال کے لیے دیکھیے : بسرا پڑنا) .

[بسرنا (رک) سے]

— پڑنا محاورہ (قدیم) .

نسیان لاحق ہونا ، حافظہ خراب ہوجانا .

کہ اتنے میں ان کو جو بسرا پڑیا　　بسر بات گھر کی کدھر جا پڑیا

۱۶۶۹　　قصۂ ابو شحمہ ، ۱۸

ـــ دینا

رک : بسرانا .

اپنی اولاد کے لیے بانو　　آپا بسرا دیا ہے ہم نے تو

۱۸۷۲　　شہر پنڈی ، ۶۰

بِسْراپْنا

(کس ب ، سک س ، پ) ف م .

زخم کی پیپ وغیرہ دبا دبا کر یا سوئی کر نکالنا (ا پ و ، ۷ : ۱۱۸) .

[مقامی (؟)]

بَسْرات

(فت ب ، سک س) امث .

رک : بسرانت .

اس جگہ بہت مضبوط پشتے بنا کر یہ بسراتیں بنا دی ہیں ... برسات کے دنوں میں دریا ان بسراتوں سے خوب ٹکر کھاتا ہے .

۱۹۱۰　　امرائے ہنود ، ۱۰۲

بِسْراٹ

(کس ب ، سک س) امث ، قدیم .

ہول ، ہولنے کی کیفیت .

بادشاہاں کو بہت اچاٹ خوب اتیں ، بادشاہاں کو بسراٹ خوب اتیں .

۱۶۳۵　　سب رس ، ۱۳۸

۱۷۰۰ کی مثال کے لیے : رک : بسرہ : من لگن .

[بسرنا (رک) سے]

بِسْرام

(کس ب ، سک س)

(الف) امذ .

۱. استراحت ، آرام .

تو ہوا جب سے جدا عیش کا یاں نام نہیں
سارے عالم میں کہیں لذت بسرام نہیں

۱۷۶۵　　دیوان زادہ حاتم ، ۳۶۱

کیا عالم بیچارگی اے ناچوری ہے
دن کو نہیں بسرام نہیں شب بسری ہے

۱۹۱۵　　کلام محروم ، ۱ : ۳۱

۲. قیام ، توقف .

بجز درد و غم و رنج و الم شاک نہیں ہے
دنیا میں کہیں کیجیے بسرام نہیں ہر

۱۷۸۲　　محب دہلوی ، د ، ۱۶۵

کسی زمانے میں سری رام چندر جی نے وہاں بسرام یعنی مقام کیا تھا .

۱۸۲۸　　توصیف زراعات ، ۲۵۲

راستے میں رات پڑ گئی اس لیے گنگا کے کنارے بسرام کیا .

۱۹۲۹　　ناٹک کتھا ، ۱۹

اف : کرنا ، ہونا .

(ب) م ف .

۱. آرام سے ، راحت کے ساتھ .

گر دونوں جہاں بھاڑ میں جائیں کیا غم
بدمست پڑا رہوں نشے میں بسرام

۱۹۲۷　　مے خانۂ خیام ، ۳۶

۲. بسیرے کے مواقع پر .

وہ آنکھ غزال دیدہ ہوں اس دشت میں جس کا
سایہ بھی کسی پنچھی نے بسرام نہ پایا

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۳۲

[س : وشرام विश्राम]

ـــ کَرْنا

محاورہ .

اترنا و باش کرنا ، رہنا سہنا ، قیام کرنا .

کہا اس نے کہ یاں کرنے تو بسرام
مگر درویش کو کیا قید ہے کام

۱۸۲۱　　کلیات صنعت ، ۲۸۱

اس شہر کی آب و ہوا اب خستہ دلوں کو راس آئی معلوم نہیں ہوتی ضرور شہر چھوڑنا اور کسی اور بستی میں جا کر بسرام کرنا پڑے گا .

۱۸۶۹　　غالب ، یادگار غالب ، ۴۱

ـــ لینا

محاورہ .

سکونت اختیار کرنا ، رہنا سہنا .

پھر شہدائے کربلا اوپر　　جو لیے پہنچے مر کے واں بسرام

۱۷۳۲　　کربل کتھا ، ۱۰

بِسْرانا

(کس ب ، سک س) ف م .

بھلانا ، یاد نہ رکھنا .

دین دنی کا دانا جوڑ سرکت یاد نہ آوے
تس دن تجھوں سنہارے صاحب توں کاہے بسراوے

۱۵۵۲　　گنج شریف ، ۲۳۹

شیریں ادھر میگوں ترے پنجے میں بسرائے شکر
منگتے ہیں جس لب لال پر بلبل کوں مل جائے شکر

۱۶۵۴　　یوسف ، بیاض ، ۱۹

مجھے نہ بسراؤ میں تم کو خوشیاں دے سکوں گی .

۱۹۵۲　　زیر لب ، ۲۱۹

[بسرنا (رک) سے]

بَسْرانْت

(فت ب ، سک س ، ن) .

دریا کا گھاٹ جس میں ہر آٹھ یا دس زینوں کے بعد استراحت کے لیے ایک چوڑا کشادہ زینہ بنا ہو (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۳۷) .

[رک : بسرانت]

بِسْرانْت

(کس ب ، سک س ، ن) امث .

(الف) امث .

آرام ، استراحت (پلیٹس) .

(ب) صف .

استراحت پذیر (پلیٹس) .

[س : وشرانت विश्रान्त]

بِسَرجَن (کس ب ، فت س ، سک ر ، فت ج) امذ .

(ہندو) ترک ، موقوف ؛ مذہبی رسم کا اختتام یا خاتمہ ؛ تجلہ ، ہدیہ ؛ خاص رسمیں ادا لانے کے بعد مورتی کو دریا میں ڈال دینے کا عمل (پلیٹس) .

رسمی کو بسرجن کرتے ہیں یعنی درگا کو دریا میں ڈال دیتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل (افسوس) ، ۱۲۹

اف : کرنا .

[س : وِسرجن विसर्जन]

بِسَرنا (کس ب ، فت س ، سک ر) ف ل .

بھول جانا ، فراموش ہونا .

خدا کو بسر کر پیٹ بھر کھا کر شہوت کی غفلت میں اچھوینگے .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۸

کبھی آئی وہ غم بسرتا نئیں مرے تو بھلا ہی وو مرتا نئیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، مثنویات ، ۲۰۰

رات ہی ایسی تھی جس کا بھول جانا تھا محال

بات ہی ایسی ہے جو دل سے بسر سکتی نہیں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۰

[بسارنا (= بھولنا) (رک)]

بَسروا (فت ب ، س ، سک ر) امذ .

کھیت کا رکھوالا ، ہرنا (ا پ و ، ۶ : ۷۳) .

[مقامی (؟)]

بَسرہ (فت ب ، سک س ، فت ر) صف .

بہت سے راستوں والا مقام (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۸) .

[بَس (= زیادہ) (رک) + رہ ، رک : راہ]

بُسرِیَہ (ضم ب ، سک س ، کس ر ، فت ی) امذ .

کھجور کی ایک قسم جس کا رنگ خام حالت میں سرخ اور پختگی کے بعد کالا ہوتا ہے (فلاحۃ النخل ، ۲۸) .

[بسر (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَسط (فت ب ، سک س) امذ .

۱. فراخی ، کشادگی ، پھیلاؤ ، وسعت .

ان کے لکھنے سے بسط کلام ہوتا ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱۸۰

شرح بسط و قبض ہیں دل کی خیال آرائیاں

ہوگئیں بڑھ کر نگاہیں گھٹ کے مژگاں ہوگئیں

۱۹۴۰ کلیات بیخود موہانی ، ۴۳

۲. تفصیل ، وضاحت ، صراحت (بیشتر شرح کے ساتھ) .

بہت ہیں دردیوں پر تھا زمانا کچھ آگے شرح و بسط اچھا نہ جانا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۷

روایات کی تشریح ایسے بسط کے ساتھ کی گئی تھی کہ ان پر غور کرنے کے بعد ان روایات کی کچھ وقعت باقی نہیں رہتی .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۴۴

۳. (i) (مجازاً) شگفتگی ، انبساط ، طبیعت کی بحالی ، افسردگی کی ضد (عموماً ترکیب میں مستعمل ہے) .

ہر چند قبض و بسط کا دل پر طاری ہونا بمقتضائے بشریت ضرور ہے مگر اپنے کو قابو میں رکھے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۰۶

ان کا بیان کیا جائے تو وہ سب عندالسامع مقبول ہو یا موجب کسی قبض و بسط کا ہو .

۱۹۳۱ رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۴۷

(ii) خوشحالی ، فارغ البالی .

کر تو میرے سے دور یہ جنجال بسط و راحت سے مجکو کر تو نہال

۱۷۸۲ ہشت بہشت ، ۲ : ۳۲

بعد عسرت کے بسط آوے ہے دل و جاں سے یقین ہوا ہم پر

? احمد ، در نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۱۸

۴. کھولنا ، کشادہ کرنا ، پھیلانا .

قبض و بسط باب کعبہ میں یہ اس کے معجزے

آج جو نور مکین لامکاں پیدا ہوا

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۹۶

۵. (جفر) استخراج مطالب کے لیے مقرر قاعدوں کے مطابق ایک حرف سے دوسرا حرف حاصل کرنے کا عمل (ماخوذ : عقل و شعور ، ۳۶۵) .

۶. (ریاضی) جبری جملے کو مقرر قاعدے سے کھولنے کا عمل (ماخوذ : مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۳۰) .

۷. (تصوف) کشایش یا انبساط جو سوائی اللہ بین سالک کے دل میں حالات کے وارد ہونے کا سبب ہوتا ہے جیسے غلبۂ محبت ، معشوق کی یاد میں ذوق و شوق و سرور ، معارف الٰہیہ کا ادراک (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

تصوف میں بسط کا مقام نہایت پرلطف ہے .

۱۹۱۲ شعرالعجم ، ۵ : ۱۷۰

ایک زمانہ بسط کا ہوتا ہے جس میں عبادتوں کا لطف آتا ہے اور انوار الٰہی کی بارش ہوتی ہے .

۱۹۵۶ گویا دبستاں کھل گیا ، ۲۳

[ع : (ب س ط)]

ـــ حُرُوف کس اضا (— ضم ح ، و مع) امذ .

(خوشنویسی) ابجد کے چند مفرد حرفوں کی مرکب شکل میں بطور لفظ تحریر ، ابجد کے حروف کی گروہ بندی کر کے مرکب شکل میں بطور کلمہ لکھی ہوئی صورت (ا پ و ، ۴ : ۱۹۳) .

[بسط + حروف (رک : حرف)]

بَسطی (فت ب ، سک س) صف .

بسط (رک) سے منسوب .

رزق کی بسطی و قدر کی حکمتوں کو . . . چند روزہ زندگی کی ترازو میں تولتے رہنا آخرت سے بے خوفی و غفلت کی حماقت کے سوا کیا ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۴۷

[بسط (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَسفایج (فت ب ، سک س ، فت ی) امذ .

ایک نبات کی گرہ دار جڑ جو اندر سے سبز اور تلخ ہوتی ہے اور دوا میں استعمال کی جاتی ہے ، اس بایہ (پلیٹس) .

[ع : (ب س ف ج)]

بَسْک (فت ب ، سک س) امث .

آبادی (پٹواری کی کتاب ، ۲۹) .

[بسنا (= آباد ہونا) رک سے]

بَسْکانی (فت ب ، سک س) امث .

بک بک ، جھک جھک (قدیم اردو کی لغت ، ۳۵) .

[غالباً : بسکانی ، بس + کانی (= زہر)]

بِسْکُٹ (کس ب ، سک س ، ضم ک) امذ .

میدے یا روٹے یا اراروٹ کی چھوٹی کراری خستہ ٹکیا جو خاص طریقے سے تنور میں پکائی جاتی ہے .

مجبور دو بسکٹ کھا اوپر سے چائے کی پیالی پی لڑکے کالیجے سوار ہوئے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۲

فقط بسکٹ ہی کھاتا ہوں بلا چائے ۔ نئی ملت کا ہوں میں زاہد خشک

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۸۲

[انگ : Biscuit]

بِسْکَرما (کس ب ، سک س ، فت ک ، سک ر) امذ .

رک : بسوا کرما (پلیٹس) .

بِسَکْنا (کس ب ، فت س ، سک ک) ف ل .

رک : بِکسنا .

دہن جس جا ہوئے عاشق دل صد چاک لیے

پھوٹ کی طرح زمیں واں کی بسکتی ہوگی

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۲ : ۲۰۳

بِسْکَنْٹھی (کس ب ، سک س ، فت ک ، سک ن) امذ .

ایک قسم کا چھوٹا بک یا بگلا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۲) .

[س : وِسکنٹھن विसकण्ठिन]

بَسْکَہ

رک : بس (۱) تحتی الفاظ .

بِسَکھ (کس ب ، فت س) امذ .

تیر ، پیکان (پلیٹس) .

[س : وِشکھ विशिख]

بِسْکھاپَر (کس ب ، سک س ، امغ ، فت پ) امذ .

رک : بِس کھپرا (بِس : تحتی الفاظ) .

الگ رہ گیسوئے افرنگ سے احمق نہ بن اے دل

نہیں منتر بھی جس کے زہر کا یہ ہے وہ بس کھاپر

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸۹

[بِس (= زہر) (رک) + کھاپر ، کھوپرا ، کھوپڑا ، کھپرا (رک)]

بَسْکَھٹ (فت ب ، سک س ، فت کھ) امذ / امث .

وہ چارپائی جس کی بنیاں بانس کی ہوں ، ہلکی پھلکی چارپائی .

چنا اور اچھن بسکھٹ پر بیٹھے نریل پی رہے تھے .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۹۵

[۱ : بس ، بانس (رک) + کھٹ = کھاٹ (رک)]

بَسْگَت / بَسْگِت (فت ب ، سک س ، فت گ / کس گ) امث .

۱. گاؤں کے قریب آبادی کے قابل زمین ، گھر بنانے کی زمین جس پر کوئی محصول نہ لگے (اب و ، ۶ : ۲۲) .

۲. رہنے کی جگہ ، مکان (پلیٹس) .

[۱ : اس : بسنا (رک) سے + گت (= حالت) (رک) یا گوٹ (= گاؤں) (رک)]

بَسَل (فت ب ، س) امذ .

باجرا ؛ ایڑی ؛ خود (پلیٹس) .

[ف]

بِسَل (کس ب ، فت س) امث .

(ٹھگی) خطرہ ، دغدغہ ، اندیشہ (مصطلحات ٹھگی ، ۲۷) .

[مقامی]

ــــ پڑنا محاورہ .

(ٹھگی) گلے میں پھانسی کا پھندا درست نہ لگنے سے مسافروں کا خوف کی حالت میں شور و غل مچانا یا خطرے کی آواز نکالنا (مصطلحات ٹھگی ، ۲۷) .

بِسْلانا (کس ب ، سک س) ف م ، قدیم .

۱. بٹھانا ، ٹھہلانا .

عشق گیاں پتاں سمجھنے پر کسی کوں آوے نا

جانے وو اپ دل میں بسلایا ہے پیرت ٹال تج

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۸

۲. پوری طرح جڑ دینا ، ایک جزو کو دوسرے جزو میں پیوست کر دینا .

کیا شعر تازا پڑھے چھوٹ موں ۔ ہر یک بند بسلائیا بند موں

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵

[س : وِش विश]

بِسَم (کس ب ، فت س) امث .

گت کا سم تال کی خالی پر آنے کا عمل (نغمات الہند ، ۸۹) .

[۰ : بسمانا विसमाना (= پارہ پارہ کرنا ، ٹکڑے کرنا) سے]

بِسْم (کس ب ، سک س)

تال ؛ ناقوس ، سنکھ ؛ دھوکا ، اروت (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۵) .

[غالباً س : وسمے विस्मय (= حیرانی ، تعجب)]

بِسْما (فت ب ، سک س) امذ : ~ بسمہ .

رک : وسمہ (پلیٹس) .

بِسمار (کس ب ، سک س) امذ .

ایک پودے کا نام (پلیٹس) .

[۰ : بِسمار बिस + मार]

بِسمُارت (کس ب ، سک س ، ضم ر) امث (قدیم) .

بھول ، فراموشی ، نسیان .

تنوہی بسمارت نسدین تیروں کو سدا تجھ سے چین

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۹۹

[بِسارنا (= بھولنا) (رک) سے]

بِسمِ اللہ (کس ب ، سک س ، کس م ، ادغم ا ، شد ل بفت) امث : بسملا (قدیم) .

قرآن پاک کی پہلی آیت (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کا پہلا فقرہ ، اردو میں حسب ذیل معانی میں مستعمل :

۱. آیۂ بسم اللہ الرحمن الرحیم (= خدائے تعالی کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو (اپنے خاص و عام سب بندوں پر) بڑا رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے) .

علاؤالدین خلجی نے دکن پر حملہ کرنے کے لیے بسم اللہ پڑھی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۲۰

اول دل میں نیت کریں پھر بسم اللہ پڑھ کر . . . کچی دیوار پر ماریں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۵

۲. ابتدا ، آغاز .

میں سورۂ اخلاص ترے رو سوں لکھا ہوں
بسم اللہ دیوان تجھ ابرو سوں لکھا ہوں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۵۱

جو ذرا دور کہا جائے تو اس تنزل کا نظر آجانا ہی ترقی کی بسم اللہ ہے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۲

یکم جون ۱۹۱۱ ع مطابق ۲ جمادی الاخری ، پنجشنبہ آج سفر کی بسم اللہ ہے .

۱۹۱۱ روزنامۂ سفر مصر و شام و حجاز ، ۱۲

۳. شروع کرو ، پڑھو ، ارادے کو عملی جامہ پہناؤ (آغاز کار کے موقع پر) .

سو حامل کہیا ہے یو حکمت الہ جدھر من منگے جاو تم بسم اللہ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۶

درویشوں نے کہا بسم اللہ سدھاریے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۰

وہ مجھ کو ذبح کرتا ہے تو بسم اللہ حاضر ہوں
سنوں کافر سے کلمہ تو کہوں اللہ اکبر کا

۱۹۲۶ گلدستۂ ناز ، ۵

۴. اللہ تعالی سے طلب برکت یا استعانت کے موقع پر ، مترادف : خدا مدد کرے ، خدا امان میں رکھے ، اللہ حافظ ، وغیرہ .

شیشے کا جو واں طاق سے رہتا ہے بار بار
پشیشر سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۰

انہوں نے یہیں تو لوگ بسم اللہ کہتے ہیں چلتی ہیں تو لوگ آنکھیں بچھاتے دیتے ہیں .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۶۵

۵. مکتب نشینی کی رسم جس میں بچہ دولہا کی طرح سجا کر لایا جاتا اور کسی استاد کی مدد سے چاندی کی تختی یا لال سنہرے کاغذ پر خوش خط لکھی ہوئی بسم اللہ پڑھتا ہے (اس محفل میں اعزا و اقربا مدعو ہوتے ہیں جو بچے کو تحفے دیتے ہیں) .

بیبیوں نے بڑی دھوم دھام سے اس کی بسم اللہ کی .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۳۲

بچہ چار سال اور چار ماہ کا ہو گیا تو بسم اللہ کی تقریب کا انتظام کیا گیا .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۱۵۳

[ع : ب ، حرف جار + اسم (الف محذوف بقاعدۂ عربی) (رک) + اللہ (رک)]

— اللہ اکبر کر دینا محاورہ .

ذبح کر ڈالنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۸) (یہ فقرہ جانور کو ذبح کرتے وقت اسلامی حکم کے طور پر کہا جاتا ہے) .

— سے (لگا کر) تمّت تک (— فت ت ، شد م بفت) م ف .

شروع سے آخر تک .

کہا جاتا ہے کہ دو دیوان معروف کے اور چار دیوان ظفر کے چھوٹوں کے چھوٹوں بسم اللہ سے لگا کر تمت تک استاد ذوق کے لکھے ہوئے ہیں .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۹

— غَلَط ہونا

رک : بسم اللہ ہی غلط ہونا .

— کا گُنبد (— ضم گ ، غنہ ، فت ب) امذ .

پناہ اور امن کی جگہ ، محفوظ مقام جہاں کسی قسم کا اندیشہ نہ ہو .

آتش الفت میں جل کر آفتوں سے بچ رہا
مجکو بسم اللہ کا گنبد پھپھولا ہو گیا

۱۸۴۷ کلیات منیر ، ۱ : ۹۲

نہ معلوم یہ کب تک بسم اللہ کے گنبد میں رہیں گے .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹۶

— کر/ کرکے م ف .

اللہ کا نام لے کر ، اللہ کے بھروسے پر .

ہلال کماندار بسم اللہ کر ، اللہ اللہ کر عقل کے لشکر میں جا پڑیا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۸۷

کچھ پس و پیش نہ کرو اور بسم اللہ کر کے خدا داد پور پر اس کا نام چڑھوا دو .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۳۵

بسم اللہ کر کے ۱۹۲۰ میں اس کا آغاز کر دیا .

۱۹۲۳ (حیات شبلی ، ...

— کرنا محاورہ .

۱. آغاز کرنا ، شروع کرنا ، کسی کام کی طرف قدم بڑھانا .

ایسے غوث زمانہ کی زیارت نجات کی صورت ، بسم اللہ کیجیے .

۱۸۰۲ آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲

سراج الدین علی خان آرزو نے بسم اللہ کی ، دوسروں نے ان کے سامنے زانوے ادب تہ کیا .

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۱۸

— کہہ کر م ف .

رک : بسم اللہ کر / کر کے .

آپ نے اس کے تھنوں کو بسم اللہ کہہ کر ہاتھ لگایا .

۱۸۷۴ خیابان آفرینش ، ۵۵

بسم اللہ کہہ کر ہندوستان کا رخ کیا .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۰

— کی شادی امث .

رک : بسم اللہ معنی ۵ .

مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی
ہوئی ہے آج بدرالدین رشک ماہ کی شادی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۸۳

پہلوانی کا لڑکا ارشد ساڑھے چار برس کا ہوا تو بسم اللہ کی شادی ٹھہری .

۱۹۰۷ ماہنامہ 'مخزن' ، ۱۳ ، ۱۲ : ۲۷

— کے گنبد میں رہنا / سونا محاورہ .

گوشہ نشین ہونا ، عالم بچہ رہنا ، نا تجربہ کار ہونا ، دنیا و مافیہا سے بے خبر رہنا ، زمانہ کے نشیب و فراز سے واقف نہ ہونا .

بھولے ہیں لکھے پڑھے سودے میں مال و جاہ کے
طفل مکتب رہتے ہیں گنبد میں بسم اللہ کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۴۴

ہمارے سر پہ بجتے ڈھول تھے اور شور ہوتے تھے
مگر ہم ہیں کہ بسم اللہ کے گنبد میں سوتے تھے

۱۹۱۴ نظیر ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶

— مجریہا و مرسہا (— کس ہ ، فت م ، سک ج ، ی مع ، فت ہ ، ضم م ، سک ر ، مد س) قرآن پاک کی آیت .

(لفظاً) (اب) کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا خدا کے سہارے (حضرت نوح نے انھیں الفاظ کے ساتھ اپنی کشتی طوفان میں چلائی تھی) ، (مراداً) خدا کے بھروسے پر کام کرتا ہوں ، کامیابی یا ناکامیابی اسی کے ہاتھ ہے .

پڑھ کے بسم اللہ مجریہا و مرسہا ظفر
دم میں بحر غم سے ہم آئے نکل ترتے ہوئے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۷

بسم اللہ مجریہا و مرسہا کہہ کر دھم سے جمنا میں کود پڑے .

۱۹۲۳ دل کی چند عجیب پتیاں ، ۱۶۳

[بسم اللہ + ع : مجری ، (ج ر ی) (= جاری ہونا) + ہا ، کشتی کی طرف ضمیر + و ، حرف عطف + مرسا (ر س ی) (= کشتی کا لنگر) + ہا ، ضمیر]

— ہی غلط ہونا محاورہ .

ابتدا ہی میں کوئی خلاف قاعدہ بات ہو جانا ، شروع ہی سے کام خراب ہو جانا .

یہ نرالا القاب اور کہا آداب ہے دعا بچھوں پر مزاج پرسی والا نے طاق ... بسم اللہ ہی غلط ، ابتدا ہی سے کوسنا شروع کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷

حلیمہ بیگم بڑی خوش خوش سمدھنوں کے استقبال کو گئی تھیں لیکن بسم اللہ ہی غلط ہوئی .

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۲۳

بسمانا (کس ب ، سک س) ف م ؛

ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، برباد کرنا ، توڑنا (پلیٹس) .

[ہ : بسمانا बिसमाना]

بسمت (کس ب ، سک س ، فت م) امذ ؛ ~ بسمتھ .

ایک سفید اور سرخی مائل رنگ کی چمکدار دھات ، پھول ، کانسی .

معدنی کانسے کی ڈھلائی میں جست اور ٹن کے ساتھ بسمت شریک کیا جاتا ہے .

۱۹۳۱ فلزیات ، ۱۹

[انگ : Bismuth]

بسمت (کس ب ، سک س ، کس م) صف .

حیران (پلیٹس) .

[س : وسمت बिस्मत]

بسمل (کس ب ، سک س ، کس م) .

(الف) صف .

۱. مذبوح ، زخمی ، گھایل ، مقتول .

عاشقاں تیغ بات میں بسمل ہوئے ہیں بے شمار
عاشق بے چارہ کوں دکھ پیار کے دستور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۲

بسمل یہ تڑپھ رہا ہے بسمل — قاصد یہ پڑا ہے اس گلی کا

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۵۲

دل کو عاشق نے مٹایا اس نے اس کی جان لی
تو نے اک بسمل کو اک بسمل کا قاتل کر دیا

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۹

۲. تڑپتا ہوا ، پھڑکتا ہوا ، مضطرب .

مومن اب پڑھتا ہوں وہ مضمون بسمل کی غزل
شوخیوں کو جس کی دعویٰ ہو رم تصویر سے

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۶۹

جو ناز ہے وہ قاتل ہی تو ہے — بسمل ہو نہ کیونکر دل ہی تو ہے

۱۹۲۰ آرزو ، ساز حیات ، ۲۸

(ب) امذ .

۱. (مجازاً) ذبح ، زخم ، جراحت ، قتل .

جان دیتا ہوں بڑے شوق سے قاتل تجھ کو
اس تمنا میں کہ دیکھوں دم بسمل تجھ کو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۰۶

۲. (مجازاً) عاشق ، مبتلائے عشق (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ۶۳۹).

[ف : ماخوذ از بسملہ (رک)]

ـــ گاہ امث .

قتل گاہ ، مقتل ، مذبح .

ملائی خوب مرے خوں میں خاک بسمل گاہ
یہ تھوڑی منتیں ہیں مجھ پہ سخت جانی کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۶

[بسمل + گاہ (رک)]

بِسْمِلّا (کس ب ، سک س ، کس م ، شد ل) امث (قدیم) .

رک : بسملہ .

بِسْمِلانَہ (کس ب ، سک س ، کس م ، فت ن) صف ، م ف .

بسمل (رک) کی طرف منسوب .

بسملانہ ہم تڑپ کر سجدے کرتے چار سو
کاش ہوتا کعبے میں بھی کوئے قاتل ہر طرف

۱۸۸۲ مضامین رفیع ، ۵ : ۳۴

[بسمل (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَسْمِلَہ (فت ب ، سک س ، کس م ، فت ل) امث .

بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنے کا عمل (جس کے معنی ہیں : خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو (اپنے خاص و عام تمام بندوں پر) بڑا رحم کرنے والا اور نہایت مہربان ہے) .

لکھنا بسملہ کا اوپر ہر سورت کے باجماع صحابہ ثابت ہے .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۲۲۱

[ع : (ب س م ل)]

بِسْمِلَّہ (کس ب ، سک س ، کس م ، شد ل بفت) امث : = بسملہ (قدیم) .

رک : بسم اللہ جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

بسملہ مجھے کہے کبیر داس میں بول الہا رحیم و رحمان

۱۵۰۰ من لگن ، ۲۰۸

چوتھی سے لیکر بسملہ تک . . . جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۰

بِسْمِلی (کس ب ، سک س ، کس م) امث .

ذبح ہونے یا قتل کیے جانے کا عمل (ماخوذ : پلیٹس) .

[بسمل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَسْمَہ (۱) (فت ب ، سک س ، فت م) امذ .

۱. وہ سنہرے اور روپہلے نقش و نگار جو کپڑے پر قلمکاری یا ٹھپے سے بنائے جاتے ہیں .

ساقی سے کہہ کہ ہے شب مہتاب جلوہ گر
دے بسمہ پوش ہو کے تو ساغر شراب کا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲

۲. وہ قیمتی کپڑا جس پر سنہرے اور روپہلے نقش بنے ہوں .

کیا خوب ترے سر پہ لگے چیرۂ ساٹو
کیا زیب دیوے بسمہ تری سبز قبا پر

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۷۹

نہ ریگ رواں ہیں دھوپ میں ذرے نہ تابندہ
اٹو ہے جلا بسمے کی کیا دامان ہامون پر

۱۸۳۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۷

۳. پان رکھنے کا پرانا کپڑا .

پان کو پرانے کپڑے میں . . . رکھا جاتا ہے ، اس پرانے کپڑے کو بسمہ کہتے ہیں .

۱۹۲۲ پنواڑی کی دوکان ، ۱۹

[ف]

بَسْمَہ (۲) (فت ب ، سک س ، فت م) امذ .

رک : وسمہ (پلیٹس) .

[ف]

بَسْمَئی (فت ب ، سک س ، فت م) صف .

بسمہ (۱) (رک) سے منسوب : بسمے کے رنگ کا .

لباس بسمئی کا کیا بیاں ہے یہاں نور طلع نور اب عیاں ہے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۸

بِسْمَئی (کس ب ، سک س ، فت م) صف .

حیران ، متعجب ، گھبرایا ہوا ڈرا ہوا (پلیٹس) .

[بسمے (رک) سے]

بِسْمے (کس ب ، سک م ، ی لین) امث .

حیرانی ، حیرت ، گھبراہٹ ، ہراس (پلیٹس) .

[س : وسمے विस्मय]

بَسَن (۱) (فت ب ، س) .

(الف) امذ (قدیم) .

مسکوٹ : مکان ، گھر ؛ قیمت ، مزدوری ، تنخواہ ؛ دولت ؛ چیز ، مادہ ؛ چادر ، پوشاک (پلیٹس) .

(ب) صف .

آباد ، بسا ہوا .

جس من میں یہ من سدا ، بسن ہے وہ من نہیں بلکہ من موہن ہے

۱۸۳۱ من موہن ، ۲۴ ب

[س : وسن वसन]

ـــ دار صف .

بسنے والا ، آباد ہونے والا ، رہنے والا (پلیٹس) .

[بسن + ف : دار ، رک : ۔ ۔ ۔ دار]

ـــ ہار / ہارا صف (قدیم) .

بسنے والا .

بسن ہار ہر جنس کے جانور　　ہر یک بھانت کر نقل شیریں شمر

١٦٥٧　　گلشن عشق ، نصرتی ، ٥٥

وان بسن ہارے ہیں ارواح و عقول

پھر نقوش اس باغ کے خوش باس پھول

١٧٥٢　　ریاض غوثیہ ، ٥٣

[بسن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بَسَن (٢) (فت ب ، س) حرف تشبیہ .

طرح ، مثل ، مانند (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٥) .

[ف : بَسان (رک)]

بِسَن (کس ب ، فت س) امث .

١. خواہش ، اشتہا ، شہوت (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٢٥١) .

٢. قصور ، عیب ، بری عادت ، لت (پلیٹس) .

[س : ویسن **व्यसन**]

ـــ پَت / پَن (ــ فت پ) امث .

بدکاری ، بدی ، شہوت پرستی (پلیٹس) .

[بسن + پت/پن (رک)]

بَسْنا (١) (فت ب ، سک س) ، ف ل .

١. آباد ہونا .

وہاں چار گھر تھے ، تین ٹوٹے یک گھر بستا مکین .

١٤٢١　　خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، فروری ٢٦ ع)

رہے محلے میں بھی اس کے ہم تو دور رہے

گئے جو غیر مکانوں میں سب قریب کے بس

١٧٥٢　　کلیات ظفر ، ٢ : ٢٢

گلشن بجائے سبزے کے کانٹوں سے بس گئے

پھولوں پہ اوس پڑگئی غنچے بکس گئے

١٩٢٩　　مطلع انوار ، ١٢٦

٢. (مجازاً) سمانا ، جاگزیں ہونا .

پیا نور بستا ہے منج دل جھمک میں　　کہ جس نور تھے ہے سرج آشکارا

١٦١١　　قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٩٦

رو صنم جب سوں بسا دیدۂ حیراں میں آ

آتش عشق پڑی عشق کے ساماں میں آ

١٧٠٧　　ولی ، ک ، ١١

دل میں بسے ہوئے ہیں وہ ، اس میں خیال انھیں کا ہے

دل مرا ہے وہ آئینہ جس میں جمال انھیں کا ہے

١٩٢٥　　شوق قدوائی ، عالم خیال ، ٣٦

٣. پڑاو کرنا ، ڈیرا ڈالنا ، قیام کرنا ، کسی جگہ جا کر عارضی طور سے ٹھیرنا یا رہنا .

بسیا رات او رات بستی سے　　اٹھیا دیکھ تارا صبح کا اوتے

١٦٨١　　جنگ نامہ سیوک ، ٨٠

کیا جانے بسا ہے آج کس کے جا کر

آتا نہیں نیند مجکو تنہا پا کر

١٧٨٠　　سودا ، ک ، ١ : ٣٥٢

جہاں رات کو بستے تھے گاوں والے خاطر کرکے رکھتے تھے .

١٨٩٢　　فسانۂ معقول ، ٢٣

[س : واسنین **वासनीय**]

بَسْنا (٢) (فت ب ، سک س) ف ل .

١. کسی شے یا جگہ میں کسی چیز کی خوشبو سما جانا یا سرایت کر جانا .

شہر سارا بسے گا عنبر سے　　وا اگر زلف مشکبو ہوگی

١٨٥٨　　امانت ، د ، ٨٥

کہاں تک ڈھونڈیے تسکیں کا پہلو

بسی ہے شام غم میں بوے گیسو

١٩٥٨　　تار پیراہن ، ٣٤

٢. کسی رنگ میں رنگ جانا .

پسند اس کو لباس امرسی ہے

کہ وہ تو رنگ اور رس میں بسی ہے

١٧٧٢　　تصویر جاناں ، شفیق ، ٥٢

[س : واسنین **वासनीय**]

بَسْنا (٣) (فت ب ، سک س) امذ .

١. (i) (ہندو) وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں ، جیسے صرافوں کا بسنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٩٢) .

(ii) مذہب کی گدی یا نشستگاہ جہاں بیٹھ کر وہ لین دین کا حساب کرتا ہے (اپ و ، ٧ : ٢٣) ، بیٹھن (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٩٢) .

(iii) سناروں کی گدی کے آگے بچھا ہوا کپڑا ، جس پر دوکاندار باٹ وغیرہ رکھتے اور زیورات سجاتے ہیں .

کیا خوب ساہوکاروں نے دوکانوں کو سجا

بستو پہ چاندی سونے کے زیور پڑا دیا

١٨٦٧　　مسدس لے نظیر ، ١٠

٢. بینک ، مہاجنی کوٹھی .

دل میں دو پرانے بسنے ہیں .

١٩٢٢　　نور اللغات ، ١ : ٦٣٩

٣. جادر ، بوداک ، خلعت (پلیٹس) .

[س : واسن **वासन**]

بُسْنا (ضم ب ، سک س) ف ل .

بڑھاند پیدا ہو جانا (بکی ہوئی چیز میں) .

خدا نے ان کے کھانے پینے کی حفاظت کی کہ وہ بسا تک نہیں .

١٨٩٥　　ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ٦٥

کباب ذرا ذرا بس تو گئے تھے مگر یہاں کے کھانے سے پھر بھی اچھے تھے .

١٩٦٠　　ایک ہنگامے پہ ، ماہ نو ، مئی ، ٥١

[ہ : بسنا **बसना**]

بسنت (۱) (فت ب ، س ، سک ن) امذ ؛ امث .

۱. (ہندو) چھ رتوں میں سے پہلی رت جب آفتاب برج حمل و حوت میں ہوتا ہے ، مارچ (چیت) سے آخر مئی (بیساکھ) تک رہتا ہے (ہنود اس کی آمد کا تہوار مناتے اور بسنتی لباس پہنتے ہیں) .

بسنت کا پھول کھلیا ہے سو جیوں یاقوت رمانی
کرو مل کر سہیلیاں سب بسنت کے تائیں مہمانی

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲

شاخ گل پہنے کلائی میں کلی کا کنگنا
زرد جوڑے پہ بسنت اپنا دکھائے عالم

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٨٩

مدت کی اس دین کو بسنت کی اسی نشانی کو سنبھال کر رکھو .

١٩٢٨ نازک کنیا ، ٨٣

۲. وہ میلہ جو بہار کے موسم کی آمد پر منایا جاتا ہے ہندو دیوتاؤں کے استھانوں پر اور مسلمان فقرا کے مزاروں پر زرد پھول یا چادر چڑھاتے ہیں .

بہار آئے ہی رنگ لاتے ہیں ہم — بسنت اس پری کو دکھاتے ہیں ہم

١٨٧٦ سخن بے مثال ، ١٥٥

بسنت آیا اور چلا گیا ، شیوراتری آئی اور گذر گئی . . . مجھے گھر جانے کا موقع نہ ملا .

١٩٣٦ پریم چند ، زاد راہ ، ٢٦١

۳. وہ گیت جو بسنت راگنی میں بہار کے زمانے میں گائے جاتے ہیں .

پہنے ہیں زرد پوش جھلک میں ملا بسنت
چاروں طرف میں آج اٹھے جگ میں گا بسنت

١٧١٨ دیوان آبرو (۱) ، ۱۲

سن کر بسنت مطرب زریں لباس سے
بھر بھر کے جام بھر ملے گلرنگ کے پیو

١٨٣٠ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۱

۴. (ا) راجپوتوں کی ایک رسم جس میں دلہن کے لیے بسنت کے موقع پر کپڑے یا زیورات بھیجے جاتے ہیں (تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۷۹) .

(ii) وہ رسم جس میں برات ، برہمن وغیرہ ابتدائے ربیع میں پھول اور آم کا بور امیروں اور رئیسوں کی نذر کرتے ہیں اور انعام پاتے ہیں (توصیف زراعات ، ۲۵۹) .

۵. کسم یا کڑ کا پھول ؛ کسم کا پودا .

بہو رنگ کا بسنت لیا دو کہ کھیلیں
ہمیں اس کھیل عاجز ہیں تموں استاد

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۷

بسنت اور شبو اس کا حاشیہ تھا — کہ جس کی بو سے زعم دل مہا تھا

١٧٥٩ راگ مالا ، ۲۹

روش اول میں ایسے پودوں کا بیان ہے جو کلاں قد کے ہوتے ہیں . . . گل طرہ ، گوکل ، بسنت .

١٩٠٣ ماہنامہ "باغبان"، مارچ ، ۱۲

۶. جھینک (نوراللغات ، ۱ : ٦٣٩ : پلیٹس) .

۷. (موسیقی) سری راگ کی چوتھی راگنی .

چوتھی راگنی ، بسنت ، اس کا وقت نصف روز کا ہے .

١٨٤٥ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۷

[س : وسنت वसन्त]

— بتانا محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح) .

بات گھڑنا (بیشتر غلط فہمی میں ڈالنے کے لیے) .

کنھیا نے جو دیکھا یہ سمجھایا — بسنت اپنی اکت سے وان بتایا

١٧٥٩ راگ مالا ، ۲۹

میں نے کہا خدا خیر کرے ، آج کوئی نیا بسنت نہ بتا کے لاتی ہو .

١٨٩٣ لغشر ، ۱۷

— پنچمی (— فت پ ، سک ن ، فت چ) امث .

(ہند) ہندوؤں کا تہوار جو بسنت (بہار) کی آمد کے موقع پر ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے .

بسنت پنچمی دلی کے ہندو کالکا دیوی پر سرسوں کے پھول چڑھا کر مناتے ہیں .

١٩٥٧ سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۲۵

[بسنت + پنچمی (رک)]

— پھولنا محاورہ .

۱. زردی چھانا (کسی خاص شے پر) ، ہر طرف زردی ہی زردی نظر آنا .

دیکھ میدان میں تیغ و رو زبرد — رخ پہ راون کے پھول جائے بسنت

١٧٨٠ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹٦

عشق کے آتے ہی منہ پر مرے پھولی ہے بسنت
ہو گیا زرد یہ شاگرد جب استاد آیا

١٨٧٢ گلزار داغ ، ۵۳

۲. گل کھلانا ، عجیب بات ہونا ، نیا شگوفہ کھلنا .

کیا دیکھتا خوشی سے ہے غورونا کے گھر بسنت
پھولی ہے یاں کچھ اور ہی اے بے خبر بسنت

١٨٥١ مومن ، ک ، ۵۲

۳. بہار کے موسم کا آنا ، بہار میں پھولوں کا کھلنا .

بسنت پھولتی ہے تو سہال کی دنیا انگڑائی لیکر چونکتی اور جھٹ پٹ اپنا سبق رٹنے لگتی ہے .

١٩٣٠ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۱۱

۴. منہ پر زردی چھانا (پلیٹس) .

— جاڑے کا اَنت مقولہ .

بسنت کے بعد سردی کم ہو جاتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ٤٢٠) .

— چڑھنا محاورہ .

بسنت کے تہوار میں فقیروں کے یا دیوی دیوتاؤں کے استھانوں پر زرد پھول یا چادر چڑھائی جانا .

ان کے مزار پر سالہا سال تک بسنت چڑھتی تھی .

١٨٩٦ سیرت فریدیہ ، ۳۲

— رُت (— ضم ر) امث .

بہار کا موسم (پلیٹس) .

[بسنت + رت (رک)]

ــ کی خبر ہونا محاورہ (بیشتر نفی میں اور بطور استفہام مستعمل) .

۱. حقیقت حال یا انجام سے واقف ہونا ، ماحول سے باخبر ہونا ، واقعات کا علم ہونا .

اٹھ چوٹ کیوں جنوں میں خاطر نچنت کی
آئی بہار تجھکوں خبر ہے بسنت کی

۱۷۱۸　　دیوان آبرو ، ۷۷

دائی . . . بیحواس گل کے پاس دوڑی گئی بولی کہ تجھے کچھ بسنت کی بھی خبر ہے .

۱۸۳۵　　نغمۂ عندلیب ، ۱۲۹

لالہ جی کو کچھ بسنت کی بھی خبر ہے .

۱۹۲۷　　مسلمان مہاراجا ، ۲۰۹

۲. تجربہ ہونا ، واقف ہونا .

رنگت تپ دروں سے مری ہوگئی ہے زرد
ان کو مگر بسنت کی اب تک خبر نہیں

۱۹۰۵　　یادگار داغ ، ۱۶۰

بسنت (۲) (فت ب ، س ، سک ن) صف (قدیم) .

بسنے والا ، رہنے والا .

ہی اس کے آنگے جو اہے صاف پت
نہیں دیو دد ق کچھ اس میں بسنت

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۸

[بسنا (رک) سے]

بسنتا (فت ب ، س ، سک ن) امذ .

۱. مویشیوں کی ایک بڑی خطرناک قسم کی چیچک (اپ و ، ۵ : ۹۵) .

۲. بہت بڑی اسنت .

جا یار سے مل کر یہ کہا اے مرے رہبرا
جب گی تو استیں ہیں یہ یاروں کا بسنتا

۱۸۳۰　　نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۴۲۲

[بسنت (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقہ تکبیر]

بسنتی (فت ب ، س ، سک ن) .

(الف) صف .

۱. بسنت کے رنگ کا ، زرد رنگ کا .

بسنتی قبا پر ترے مر گیا ہے　　کفن میر کو دیجیو زعفرانی

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۸۱۹

نازنینوں کو جو ہے مد نظر وضع کا پاس
زعفرانی ہے دوپٹا تو بسنتی ہے لباس

۱۹۱۳　　اکبر صفیٰ ، ۶۲

۲. بسنت کے موسم یا تقریب کا .

بسنتی جو کرتے ہیں بزم سرور　　بسنتی بچھونے ہیں بچھتے ضرور

۱۸۹۲　　صدق البیان ، ۸۲

(ب) امث .

۱. ایک زرد پھولوں والی ہندوستانی روئیدگی جو پیاس کو تسکین دیتی اور جسم کی بدبو زائل کرتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۷۷) .

۲. بسنت کا گیت ؛ مزی راگ سے متعلق ایک راگنی جو دیو گری ، نٹ ، ملار ، سارنگ و بلاول سے مرکب ہے (تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۳۵) .

سمایا دیکھو جب طاقت گنوائی　　بنا دل سے بسنتی کہل کے گائی

۱۷۶۵　　راگ مالا ، ۳۹

(ج) امذ .

مویشیوں کی چیچک جو موسم بہار میں ہوتی ہے اور لا علاج ہے (اپ و ، ۵ : ۹۶) .

[بسنت (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ پوش (ــ و مج) صف .

زرد لباس پہننے والا .

قم اگر مجکو بولتیں ہے اس بسنتی پوش کا
جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہو جائے گا

۱۸۳۱　　دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۲

[بسنتی + پوش ، رک : . . . پوش]

ــ جاڑا امذ .

ہلکی سردی ، معتدل جاڑا ، خفیف سردی .

بسنتی گلابی یہ جاڑا اپڑے　　شہر مثل دلہن ہو اک جاگوڑے

۱۸۹۲　　صدق البیان ، ۵۹

[بسنتی + جاڑا (رک)]

بسندر (فت ب ، س ، سک ن ، فت د) امث .

ہندو دیو مالا کے اعتبار سے بوتر آگ ؛ آگ کا دیوتا .

ہو فوج میں گرم جو دیکھے نظر بھر گھور جس
تن جل بسندر میں نکل مرکوں سا ہو کر پڑے

۱۶۷۲　　کلیات شاہی ، ۱۱۸

[س : وشرا + نر विश्वा + नर]

بسنی (فت ب ، سک س) امث .

تھیلی ، کیسہ ، ہمیانی .

بسنی یعنی ہمیانی .

۱۸۳۸　　توصیف زراعات ، ۲۰۲

اس کی بسنی میں روپے چاندی چھلے دبے تھے .

۱۹۳۱　　بیاری زمین ، ۲۰۶

[س : واسنی वासनी]

بسنی (۱) (کس ب ، سک س) صف (قدیم) .

۱. لچا ، عیاش ، رنڈی باز .

اس قحبہ نے اپنی فائیکوں (فائکرد) سے پوچھا کہ کوئی جراح ہی تمہارا بسنی ہے .

۱۸۲۵　　سیر عشرت ، ۳۰

۲. (امس) سگھڑ ؛ خراب ، بدکردار ؛ آوارہ ، لچا ، شہدا (پلیٹس) .

۳. (لوکی) انتہائی کڑا ، بہت کڑا (اپ و ، ۸ : ۷۱) .

[س : ویسنی व्यसनी]

بسنی (۲) (کس ب ، سک س) م ف ، صف .

جس کے آنے کی آواز نہ آئے ، غیر متوقع ، ناگہاں ، ناگہانی ، بلاٹک (پلیٹس) .

[بے سنی کی تخفیف]

ـــ بلار ڈبری پر ڈیرا کہاوت .

بن بلائے یا اچانک آجانے والے مہمان کی مذمت میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۰) .

بسوا (کس ب ، سک س) امذ ~ بسوہ .

۱. بسواں حصہ : ایک بیگھے زرعی زمین کا بسواں حصہ ، (بیشتر مقامات پر) ایک سو اسی مربع گز کا قطعۂ اراضی .

جائداد پدری سے ایک بسوا زمین شیخ فدا علی کو نہیں ملی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۸۲

قب : دس بسوے ، بیس بسوے ، سو بسوے .

[س : وِنش (= بیس) + ک : विंश + क]

ـــ برار (ـــ فت ب) امذ .

گاؤں کی اراضی میں حق رکھنے والا ، اس کی آمدنی وصول کرنے والا ، زمیندار (ا پ و ، ٦ : ۲۲) .

[بسوا + برار (رک)]

ـــ بس کی گانٹھ کہاوت .

زرعی جائداد بہت سے باہمی جھگڑوں اور نزاعات کی جڑ ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۱) .

ـــ بیس (ـــ ی مع) صف .

یقینی ، حتمی ، اٹل .

مرنا اور جینا نہیں اور مرنا بسوا بیس
اپنے سہل سہاگ کو کون گونسائے سیس

مشہور دوہرا (مفید الانجیام ، ۷)

قب : بیس بسوے .

[بسوا + بیس (رک)]

ـــ دار صف .

کسی زرعی زمین کی کاشتکاری کا حق رکھنے والا ، گاؤں کا حصہ دار ؛ اُسے کاشتکار کا زیردست یا شکمی کاشتکار .

یہ بزرگ . . . رئیسان و بسوہ داران کھیڑا گیہو . . . کے جد امجد حقیقی تھے .

۱۸۸۸ تفسیر ابو کرم ، ۱٦

فہرست . . . میں چاروں طرف کے بسوے داروں کے بیس بیس پچیس پچیس نام درج تھے .

۱۹۱۴ حالی ، مکتوبات ، ۲ : ۲۳۴

اسم کیفیت : بسوا داری .

[بسوا + دار ، رک : . . . دار]

بسوات (کس ب) امذ .

بسوا (رک) کی جمع .

صوبہ جات متحدہ کا عملہ ایک گاؤں کی تقسیم بسوات سے کرتا ہے .

۱۹۲٦ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۹۱

بسوار (کس ب ، سک س) امذ (قدیم) .

مسالا ، بسا ہوا مسالا .

عورت ساگ سبزی بسوار کون خوب ہے .

۱٦۱۱ سب رس ، ۲۵۸

[۰ : بسوار विसवार]

بسواری (فت ب ، سک س) امث ، نیز بسوازی ، بَسوری .

بانسوں کا جنگل ، گاؤں کے گرد بانسوں کی کوٹھیاں .

گاؤں کی آبادی کے گرد بانس لگائے جاتے ہیں اس کو بسواری کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۲۰۸

[س : وانش + واٹکا वंश + वाटिका]

بسواس (کس ب ، سک س) امذ .

یقین ، بھروسا ، اعتماد .

لکھا میں ہوا آپ کا داس دل سے ہوا آپ پر مجھ کو بسواس دل سے

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۹۵

[س : وشواس विश्वास]

ـــ گھات امذ .

غداری ، بے وفائی ، دھوکا ، فریب ، مکر .

میں کیا جانتا تھا کہ لالچی بسواس گھات کرے گا .

۱۸۴۳ فسانۂ معقول ، ۹۵

[بسواس + گھات (رک)]

بسوانا (فت ب ، سک س) ف م .

آباد کرنا ، خوشحال بنانا .

کہ ہم نے لکھا لاٹ صاحب کو خط کہ بسوائیں مخارن کو وہ پر نمط

۱۸۵۹ حزن اختر ، ۱۰۱

ہوئے گی گور غریباں میں بھری جاتی ہے
کون بسوانے یہ اجڑی ہوئی محفل آیا

۱۸۹٦ دیوان شرف ، ۸۸

[بسنا (رک) سے]

بسوانسہ (کس ب ، سک س ، مع ، فت س) امذ .

رک : بسوانسی .

وآں (بسوہ) رانیز بست قسم گردانند و ہر یک رابسوانسہ گویند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۸

بسوانسہ یا بسوانسی بسواں حصہ ہے بسوہ کا .

۱۹۳۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۱۵٦

بِسوانسی (کس ب ، سک س ، امغ) امث .

رک : بسوہ جس کا ۲۰ بیسواں حصہ ہے ، بیشتر مقامات پر ۹ مربع گز کا قطعہ زمین .

بیس بسوانسی کا ایک بسوہ اور بیس بسوے کا ایک بیگھا . . . ہوتا ہے .
١٨٢٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٤٦

بَس و باس (فت ب ، و مج) امذ .

رک : اسباش (پلیٹس) .
[ہ : بوباس **बोबास**]

بَسور (فت ب ، و لین) امذ .

بانس کا جنگل (پلیٹس) .
[ہ : بسور **बसौर**]

بَسوَرتی (فت ب ، سک س ، فت و ، سک ر) صف .

دوسرے کے حکم کا پابند ، محکوم (پلیٹس) .
[ا : بس (= قابو) + ہ : ورتی **वर्ती** لاحقۂ نسبت]

بِسُورنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

رونے کی شکل بنانا ، ناک بھوں چڑھانا ، تصنع سے رونی صورت بنانا ، آہستہ آہستہ رونا .

اب یار کی گلی میں یہ شغل رہ گیا ہے
آتے بسورتے ہیں جاتے بسورتے ہیں
١٧٩٨ بیان ، د ، ٢٨

کسی نے گلاب کا چھینٹا دیا ، ورش میں آیا تب بسور کر سنایا .
١٨٤٥ نغمۂ عندلیب ، ٨٢

شاید وہ سمجھتے ہونگے کہ مولانا ہر وقت روتے اور بسورتے ہی رہتے ہونگے .
١٩٢٥ چند ہمعصر ، ١٢٩
[س : بسورائین **विसूरणीय**]

بَسوری (فت ب ، و لین) امث .

گھر بنانے کو حاصل کی ہوئی شاملات کی اراضی کا محصول (ا پ و ، ٦ : ٢٢) .
[بس ، بسنا (رک) سے + ا : وری ، لاحقۂ نسبت]

بِسُوریا (کس ب ، و مع ، سک ر) صف .

رونے والا ، رونے کا منھ بنانے والا .

مرثیہ خوان ہوں تو ان کا بسوریا نہیں .
١٨٩٥ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ١ : ٢٤٦

قلعہ کوئی سوگ کا گھر تو تھا نہیں کہ جہاں دیکھو بسوریے اور تسرے بیٹھے ہیں .
١٩٢٢ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٢٥٨
[ا : بسور ، بسورنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت]

بَسورین (فت ب ، و مع ، ی مع) امث .

ایک قسم کا گوند جو پانی میں جزوی طور حل پذیر ہے ، مثلاً کتیرا (علم الادویہ ، ١ : ١٣) .
[انگ : Bassorin]

بَسوڑ (فت ب ، و مج) امذ .

بانس کی ٹوکریاں وغیرہ بنانے والوں کی قوم ، اس قوم کا فرد ، ٹوکریاں بنانے والا کاریگر ؛ گلو کا جوڑا (پلیٹس) .
[س : وانش + سپھوٹ + کَ : **वंश + स्फोट + क**]

بِسوک (کس ب ، و مج) صف .

رنج و غم سے آزاد ، خوش و خرم (پلیٹس) .
[س : وشوک **विशोक**]

بِسو کَرما (کس ب ، و لین ، فت ک ، سک ر) امذ .

(ہندو دیومالا) دیوتاؤں کا کاریگر ؛ کاریگروں خصوصاً بڑھئیوں کا دیوتا ؛ چالاک یا دغاباز شخص (پلیٹس) .
[ہ : بسوکرما **विस्वकर्मा**]

بَسُولا/بَسولی (فت ب ، و مع / و مج) امذ/امث .

١. ایک اوزار جس سے بڑھئی لکڑی چھیلتے ہیں .

بسولے ہو من جیب موہن سے
کرے جیوں کون برما سو وو جب ہتے
١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٩٣ ب

دو شیریں لب کے ہیں یہ جوئے شیر آنکھوں ستی جاری
لگانا ہوں جگر پر ناخن غم کے بسولے کون
١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٥٩

آدمی کے ہاتھ پاؤں گویا اس کے ہتھیار ہیں اور بسولا نہیں مثل بسولے کے ہیں .
١٨٢٢ عطر مجموعہ ، ١ : ٥٣

اس نے آری بسولا کندھے پر رکھا اور کہنے لگا ، صاحب بگڑے کیوں ہو ؟
١٩٣٦ راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ٣٥

٢. دو دھاروں والا بھاری موٹھا اور چوڑی دم کا چھرا جس کی بالائی کسی قدر کج ہوتی ہیں اور گرز کی طرح چلایا جاتا ہے (ا پ و ، ٨ : ٢٢) .
[س : واس + ل + **वासि + ला**]

بَسُولی/بَسولی (فت ب ، و مع / و مج) امث .

(معماری) اینٹیں گڑھنے کا اوزار جو ساخت میں بسولے سے مشابہ چھوٹا پھل پتلا اور کند ہوتا ہے .

لازم ہے کہ ڈیڑھ اینٹ پر کھلا کھلا اور مضبوط ہاتھ سے بسولی پڑے .
١٩٢٧ عظمت ، مضامین ، ٢ : ١٨٤
[بسولا (رک) کی تصغیر]

بسونی بسار (فت ب ، و لین ، کس ب) امذ .

گانو کے چوکیدار کی اجرت جو اس کو فصل پر گانو کی مشترکہ آمدنی میں سے ادا کی جاتی ہے (اپ و ، ٦ : ٢٢) .
[مقامی (؟)]

بسوہ (۱) (کس ب ، س سک ، فت و) امذ .

رک : بسوا (پلیٹس) .

بسوہ (۲) (کس ب ، سک س ، فت و) .

(الف) صف .
کل ، تمام ، ہر ایک ، مکمل ، عام (پلیٹس) .
(ب) امذ .
تمام دنیا ، تمام مخلوقات ، کل عالم (پلیٹس) .
[س : وشو विश्व]

— کرما (— فت ک ، سک ر) امذ .
رک : بسوکرما (پلیٹس) .
[بسوہ + کرما (رک)]

بسوئی (کس ب ، و مج) امث .

دو بسوے فی بیگھا حق زمینداری جو بٹے دار زمیندار کے لیے الگ کر دے (اپ و ، ٦ : ٢٢) .
[بسوا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

بسوی (کس ب ، سک س) صف .

دنیا سے منسوب ، دنیا کا ؛ دنیا دار (پلیٹس) .
[س : وشو + ایے विश्व + ईय]

بسویا (فت ب ، سک س ، فت و ، شد ی) صف .
آباد ہونے والا ، بسنے والا ، مستقل اقامت اختیار کرنے والا .
یہ قبیلے والے غلام کہلاتے تھے اور بستی کی آبادی کے ساتھ کے بسویا تھے .
۱۹٦۹ ادیب ، کراچی ، ٥٩
[بسنا (رک) سے]

بسہا (کس ب ، سک س) صف .

زہریلا ، زہر سے اٹا ہوا (پلیٹس) .
[ا : بس (= زہر) + ا : ہا ، لاحقۂ صفت]

بسہرو/بسہروا/بسہری (کس ب ، فت مج س ، سک ہ ، و مج / سک ر) امذ .
خریدار ، گاہک (پلیٹس) .
[ہ : بسہرو / بسہروا / بسہری बिसहरू/बिसहरूआ/बिसहरी]

بسہری (کس ب ، فت مج س ، سک ہ) امث .

۱. ایک قسم کا زہریلا دانہ جو ہاتھ کی انگلیوں میں نکل آتا ہے . (مقیدالاجسام ۲ ، ۲٦ ، ۱۸۳۸) .
بسہری ہو گئی بڑھنے ہی زہر آلود نارک کے
فقط رکھ دی تھی انگلی روزن دیوار قاتل میں
۱۹۲٦ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۵ : ۳
۲. زہریلا کیڑا ، سانپ ، بچھو وغیرہ (پلیٹس) .
[س : وش + دھر + اکا विष + धर + इका]

بسی (فت ب ، س) صف .

رک : بسا .
چھتے کی بسی لاکھ ہوں تو وہ تین سے بارہ تک ہوتی ہیں .
۱۹۳۸ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۰۷

بسی (فت ب) امث .
(شکار میں) شب باشی ، رات کا قیام (نفس اللغۃ ، رشک ، ٦۷) .
[بسی ، بسنا (۱) (رک) سے]

بسے (۱) (فت ب) م ف .
آباد ہونے یا بسنے کی حالت یا عمل .
کہ شہ گھر سدا عیش کا کنج اچھو بسے اگ دنیا شاہ کا راج اچھو
۱٦۲٥ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۹۱
[بسے ، بسنا (۱) (رک) سے]

— تو گوجر نہیں تو اوجڑ کہاوت .

وہ بستی جو ویران پڑی رہے یا اچھلے طبقے کے لوگوں سے آباد ہو جائے (نظام الدین اولیا کی بددعا جو انھوں نے فیروز تغلق سے ناراض ہو کر اس کے قلعے کو دی تھی اب ضرب المثل ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲٦ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴٦۲) .

بسے (۲) (فت ب) م ف .
اجرت سے ، کال (بیشتر ترکیب میں مستعمل) .
[ف]

— خرابی

(لفظاً) بہت ویرانی ، (تصوف) عاشق کا معشوق حقیقی کے عشق میں استغراق کامل (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦۲) .
[بسے + خرابی (رک)]

بسیا (فت ب ، سک س) صف .

رک : بسا .
اے من رسیا کیا من بسیا آؤ جی آؤ جی نا ترساؤ
۱۸۹۹ برہا شتک ، ۱۲
[بسنا (رک) سے]

بسّیا (فت ب ، س ، شد ی) صف : ~ بسیہ .

بسنے والا ، رہنے والا ، باشندہ .

> بازو بیتر یہ دوہ کے لڈّو کا باپن
> اور مدہ پوری نگر کے بسّیا کا باپن

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۳

کہنا تم دارالسلطنت پنجاب کی بسیّہ اور کہنا دہلی کی سلیم شاہی اچیہ .

۱۹۲۰ اتالیق خطوط نویسی ، ۴۷

[بسنا (رک) سے]

بِسیار (کس ب ، سک س) صف .

بہت ، جو تعداد مقدار کیفیت یا تاثیر وغیرہ میں معمول سے زیادہ ہو .

> زمانے کا ستم بسیار ہے رے — زمانہ تو بہرا خون خوار ہے رے

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین (ق) ، ۳۳

> ماجرا سن کر ہمارے گریۂ بسیار کا
> آب ہو زہرہ ہوا ہر ابر دریا بار کا

۱۸۴۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۳۹

با وصف تلاش بسیار . . . قابل تذو شہر یار نہ پائی تو حیران و پریشان گھر کی راہ لی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹

اسم کیفیت : بسیاری .

> کہنے لگا کہ بتا دل کی نشانی اپنے
> مجھ کو معلوم نہیں بس کہ ہے بسیاری دل

۱۹۹۲ بیدار ، ۵ : ۲۸

[ف]

ـــ خوار (ــــ و معد) صف .

بہت کھانے والا ، پیٹو ، اکّال .

وہ ایسی بسیار خوار ہیں کہ ان کا نکلنا سمندر کے جانوروں کے لیے ایک سخت آفت ہے .

۱۸۹۰ ماہنامہ حسن ، ۵ : ۱۰

اسم کیفیت : بسیار خواری .

مرید جب مبتلا ہوتا ہے بسیار خواری میں تو ملائکہ اس پر روتے ہیں .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۲۷۵

[بسیار + خوار ، رک : ... خوار]

ـــ داں صف .

بہت کچھ جاننے والا ، بڑا واقف کار ، بہت تجربہ کار .

> اتھا بہوت عاقل اہل کار داں — وزیراں منیں تھا او بسیار داں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۱۵

اسم کیفیت : بسیار دانی .

[بسیار + داں ، رک : ... داں]

ـــ گو (ــــ و مج) صف .

۱. بہت بولنے والا ، بہت باتیں کرنے والا ، بکّی .

> اے بولیا اے مرد پیکار جوے — یاتاں بہوت بولیا ہے بسیار گوے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵۵

۲. بسیار گو ، جس نے بہت شعر کہے ہوں یا کہتا ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۰) .

اسم کیفیت : بسیار گوئی .

[بسیار + گو ، رک : ... گو]

ـــ نویس (ــــ فت ن ، ی مع) صف .

بہت لکھنے والا ، قلم برداشتہ تحریر کرنے والا ، بہت سی کتابوں اور مضامین کا مصنف (ماخوذ : طنزیات و مضحکات اردو ، ۱۹۳) .

اسم کیفیت : بسیار نویسی .

بسیار نویس کا دوسرا نام ... لغویت ہوں ہے

۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات اردو ، ۱۹۳

[بسیار + نویس ، رک : ... نویس]

بُسیارا (ضم ب ، سک س) صف .

بسا ہوا ، بو دار ، دانتے سے اترا ہوا (ا پ و ، ۳ : ۱۳۰) .

[بُسنا (رک) سے]

بِسیارنا (کس ب ، س ، ی مج ، سک ر) ف ل : ف م (قدیم) .

بھولنا ، بسرنا ؛ بھلا دینا ، فراموش کر دینا .

> بولے جو نہیں ہے طبع بر بل — موزوں کوں بسیار بولنا مہمل

۱۷۰۰ من لگن ، ۴۲

> تری گلی کے اے گل یاد نئیں بسیاری روح
> اگرچہ جنت فردوس میں سدھاری روح

۱۷۸۰ عشق (جمال احمد) ، ۳۷

[بسرنا (رک) سے]

بِسیاورا (کس ب ، س ، ی مج ، سک و) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کا رنگ سرخ و زرد اور بدن پر گل سفید ہوتے ہیں (تریاق مسموم ، ۳۱) .

[بس (= زہر) + ا + ورا ، لاحقۂ صفت]

بَسیت (فت ب ، ی مع) امذ .

چودھری ، مکھیا ، مقدم ، بڈل (نوراللغات ، ۱ : ۶۲) .

[س : بسیت वसति]

بَسیٹ / بَسیٹھ (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. (i) آقا ، الٰہی .

بسیٹھا راکے ایش خاندان اہل . . . رسیدند

۱۴۱۰ خزائن الفتوح ، ۱۱۱ (مقالات شیرانی ، ۱ : ۶۵)

(ii) رسول ، پیغمبر .

> رسول پیغمبر جان بسیٹھ — یار و دوست بولے جو بیٹھ

۱۶۲۱ خسرو ، خالق باری ، ۳

۲. لگائی بجھائی کرنے والا ، چغل خور.
ساجن ساجن مل گئے چھوٹے پڑے بسیٹھ .
مشہور مثل (مخزن المحاورات)

۳. جوا (جو دلالوں پر رکھا جاتا ہے) ؛ بسیٹا (رک) ؛ مذہو ، گماشتہ ؛ وکیل ؛ دلال (پلیٹس) .

[س : وِشِشْٹھ वशिष्ठ]

بسیٹھی (فت ب ، ی مع) امث .

بسیٹھ (رک) کا کام ؛ ایجنسی ، دلالی (پلیٹس) .
[بسیٹھ (رک : بسیٹ) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

بَسیر (فت ب ، ی مع) امذ (قدیم) .

بسیرا (رک) کی تخفیف .

آپے چاندن ہوو کہلائے، آپے کرے اندھیر
آپے دیا جلائے کے دیکھے آپے کرے بسیر

۱۸۵۲ گنج شریف ، ۴۰

بِسیر (کس ب ، ی لین) امذ .

سانپ (پلیٹس) .
[بس (= زہر) + ا ؛ یر ، لاحقۂ صفت]

— پکڑ زہر کو چاٹ پر ناری سنگ چال نہ بات کہاوت .

غیر عورت کے ساتھ تعلق رکھنے سے سانپ کو پکڑنا یا زہر کھانا بہتر ہے (جامع اللغات ، ۱۰ : ۳۷۳) .

بَسیرا (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. شب باشی (انسانوں حیوانوں یا پرندوں کی) .
قصۂ بسیرے کا کر کے وہیں قیام کیا .

۱۸۳۲ بستان حکمت ، ۳۲

او چلو باغ سے اے زمزمہ سنجان بہار
کٹ گیا نخل وہی جس پہ بسیرا ہوتا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۹۷

۲. شام کے وقت اپنے اپنے گھونسلے میں شب باشی کے لیے جانے سے کچھ پہلے پرندوں کے اکٹھا ہونے اور چہچہانے کا عمل .

ننھے نرم چہچہے چڑیوں کے وہ بسیرے کے
ملا رہی تھیں وہ دنیا کو لوریاں دے کے

۱۹۳۶ سنگ ریش ، ۳۰

۳. پڑاؤ ، عارضی قیام .

قفس پر دوش صیاد جفاطینت کا بسیرا ہے
مقام گلشن ایجاد دم بھر کا بسیرا ہے

۱۸۶۲ نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۹

گھر یہ تیرا سدا نہ میرا ہے رات دو رات کا بسیرا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۲۶۹

۴. بسنے کا مقام ، جائے بود و باش ، جائے قیام ، آشیان ، گھونسلا .
طائر بھی اپنا بسیرا چھوڑ . . . اڑنچھو ہو گئے

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۶

شہروں کے ہر فتنہ و شر سے میرا بسیرا اونچا ہے
چھوڑ بدلے اس پاپ نگر کے دامن اپنا بچاتا ہوں

۱۹۳۸ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۹۳

— بولنا محاورہ .

شام کے وقت پرندوں کا کسی درخت پر بیٹھ کر چہچہانا (مخزن المحاورات ، ۱۱۲) .

[س : واس + کار : वास + कार]

— جمانا محاورہ .

شب باشی کرنا .
درختوں کے سائے میں بسیرا جمائیں ، ملے تو کھائیں نہیں تو مگن ہو کر سو جائیں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵

— دینا محاورہ .

(ہندو) مردے کی ارتھی کو دریا لے جاتے وقت وسط فاصلے پر کندھوں پر سے اتار کر زمین پر رکھنا اور ہلا دینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۱۲) .

— کرنا ف م .

۱. رات کو آرام کرنا ، شب باشی کرنا .

بسیرا آج یہیں کیجیے ہوتی ہے شام
مثال جغت ہما خانے میں بسر کیجیے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۸۳۷

یہاں . . . سپاہی زیر آسمان بسیرا کرتے ہیں .

۱۹۱۲ روز نامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۵۳

۲. درختوں پر جانوروں کا شب میں رہنا .
وہ ایسا درخت ہوتا ہے کہ ہوا کے پرندے اس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۸

ہوا کی چڑیاں اس کی ڈالیوں میں بسیرا کریں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۲۶

— لگانا محاورہ .

عارضی پڑاؤ کرنا .
جب تک باغ میں بہار کا موسم ہے اور پھول کھلے ہوئے ہیں وہ وہیں بسیرا لگا لیتا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۶۷

— لینا محاورہ .

۱. درختوں پر یا اپنے گھونسلوں میں پرندوں کا رات بسر کرنا ، جانوروں کا کسی مقام پر شب باش ہونا .

مرغ جوں شام کو جاتے ہیں بسیرا لینے
یوں یہ دل طرہ جاناں کی طرف جاتا ہے

۱۸۲۶ معروف ، ۲ ، ۱۳۳

انھیں مقاموں میں جہاں بادشاہوں . . . کی بارگاہیں تھیں اب شیر ، چیتے . . . بسیرا لیتے ہیں .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۳۰

۲. شب باشی سے پہلے پرندوں کا مل جل کر بولنا .

زلف کو کھول کے کوٹھے پہ نہ چڑھ شام کو تو
جانور لیں ہیں بسیرا نہ بچھا دام کو تو

۱۸۴۰ اصغر ، چمنستان سخن ، ۱۶۹

جب درختوں وقت ملتے ہیں اسی وقت پرند بسیرا لیتے ہیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۸۲

۳. عارضی طور پر پڑاؤ کرنا ، قیام کرنا .

تو کھیڑے سے تھا غرب کو ایک باغ   بسیرا لیا سب نے مانند زاغ

۱۸۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۰

کسی نے رات کی رات بسیرا لیا .

۱۸۶۱ شبستان سرور ، ۱ : ۲

بسیرا لیا طائر روح نے   کوئی دن رہا تن میں پھر اڑ گیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۴

بسیرو (فت ب ، ی مج ، و مع) صف .

شب باش ہونے والا ، رات بسر کرنے والا .

ذراوف رات جنگل کے بسیرو کی طرح درختوں کی چوٹیوں پر جھک رہی ہے .

۱۸۹۱ حرم سرا ، ۲ : ۸۱

[بسیرا (رک) ے]

بسیط (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

۱. پھیلا ہوا ، کشادہ ، وسیع ، مفصل .

کلام اس کا بسیط یعنی . . . پھیلاو رکھنے والا ہے .

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۰۰

مسلمان عورتوں کے حال میں عربی زبان میں ایک بسیط کتاب مصر میں چھپ گئی ہے .

۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۵۵

۲. پھیلانے والا .

مکان و لامکاں سب میں محیط او   ربیع چرخ و دھرتی کا بسیط او

۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۱۶۱

۳. جس کی ترکیب میں کوئی دوسرا جزو شامل نہ ہو ، مفرد ، غیر مرکب .

عرض جوہر بسیط وہم مرکب   موالید و عناصر جزو و کلات

۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۱ ، ۷۲

نفس انسانی . . . اپنی سادہ بسیط حالت میں استدلال و ترتیب مقدمات کے بار کا متحمل نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۵۹

(ب) امذ .

۱. وسعت ، پھیلاو (مجازاً) فرش ، سطح .

زمین اپنے محور پر گھومتی ہے اور اس گردش کے سبب اس کے بسیط کا ہر ایک حصہ برسبیل نوبت آٹھ پہر میں ایک بار روشنی اور تاریکی میں در آتا ہے .

۱۸۳۴ مفتاح الافلاک ، ۲۳

جو رنگ کوئے یار ہو فروغ روئے یار میں
وہ جلوہ گر ہے سراسر بسیط روزگار میں

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۴۰

۲. (عروض) رک : بحر : تہجی الفاظ : بحر بسیط .

۳. امیر خسرو کے ایجاد کیے ہوئے ایک راگ کا نام .

خود ساختہ عربی فارسی گیت ، قول ، نقش ، ہوا ، نگار ، گل اور بسیط کے راگ میں گا کر تمام درباریوں کو مست کر دیا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۶

۴. (تصوف) تمام اشیاء میں جمال حق کا شہود اس طرح کہ ہر شے عین ذات معلوم ہو جیسا کہ ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

۵. (طب) زخم یا مرض جس میں دو یا زیادہ اسباب کے باعث کوئی پیچیدگی نہ ہو اور بنا بریں اس کا علاج آسان ہو .

ہم امراض بسیط کے بارے میں ان کی جگہ پر بیان کر چکے ہیں .

۱۹۴۷ جراحیات زہراوی ، ۲۳۲

۶. (منطق) وہ قضیہ جس میں ایک ہی نسبت ہو .

یہ آٹھ موجہات جو مذکور ہوئے موجہات بسیط ہیں .

۱۹۰۸ مبادی الحکمۃ ، ۵۶

۷. ریاضی (مساوات) جس میں ایک ہی طاقت کا استعمال ہو ؛ (عدد) جس کے پہلے ایک قسم ہی کی علامت ہو مثبت یا منفی .

تقسیم دو طرح کی ہوتی ہے ایک بسیط دوسری مرکب .

۱۸۵۶ کتاب حساب ، ۲۱۰

[ع : (ب س ط)]

ـــ جسمانی کس صف (ـــ کس ج ، سک س) امذ

وہ بسیط جو حواس خمسہ سے محسوس کی جا سکے جیسے عناصر ، معدنیات وغیرہ (مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۹) .

[بسیط + جسمانی (رک)]

ـــ روحانی کس صف (ـــ و مع) امذ .

وہ بسیط جو حواس خمسہ سے محسوس نہ ہو سکے جیسے ، عقل ، نفس وغیرہ (مقدمۂ فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۹) .

[بسیط + روحانی (رک)]

ـــ محض کس صف (ـــ فت مج م ، سک ح) امذ .

ذات باری تعالیٰ جو لاینجزی ہے یعنی جس کا تجزیہ محال ہے .

قیدر میں بسیط محض کو بھی ہاتھ سے کھو دیا
رہا دنیا میں تو اور مادہ ، باقی ہیں سب ذاتی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۴۲

[بسیط + محض (رک)]

ـــ مستوی کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت) امذ .

ہموار سطح (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۳) .

[بسیط + مستوی (رک)]

بَسِیطَہ (فت ب ، ی مع ، فت ط) .

(الف) صف .

۱. بسیط (رک) کی تانیث .

جو چیز بالقوہ ہوتی ہے جب عمل میں آتی ہے تو اشیائے مرکبہ اور بسیطہ موجود ہو جاتی ہیں .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۸

۲. (ہیئت) اجرام فلکی کی وہ حالت جب وہ ایک دوسرے سے ۹۰ درجے کے فاصلے پر ہوں (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۸۲) .

(ب) امذ .

(منطق) وہ حملیہ ہے جس میں حرف سلب کسی کا جزو نہ ہو اور قضیہ سالبہ ہو (المنطق ، ۳۰) .

[بسیط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَسِیکَت (فت ب ، ی مع ، فت ک) صف .

آباد ، بارونق (پلیٹس) .

[س : واس + کرت वासि + कृत]

بِسیکھ/بِسیکھا (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. (ہندو) صفت ، خاصیت ، خصوصی امتیاز (جس سے انفرادیت پیدا ہو جائے) .

تیشیوں کی برہم ہے اور پرانا ہے گر کی بسیکھ ہے گرو کی پریکھ ہے .

۱۸۶۸ جادۂ تسخیر ، ۱۸۱

ان تینن کا یہی بسیکھ وہ ہی دیکھا یہ ہی دیکھ

؟ مشہور شعر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹)

۲. طریقہ ، وضع ، چلن .

شوخی شرارت مکروفن سب کا بسیکھا ہے یہاں
جو جو دکھایا اور کو وہ آپ دیکھا ہے یہاں

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۰ : ۲۴۵

ہے دکھ درد جتا کلا کا بسیکھ

۱۹۶۵ دشت شام ، ۱۵۳

۳. فرق ، تمیز (پلیٹس) .

[رک : بشیش]

بِسِیلا/بِسیلا (کس ب ، ی لین/ی مج) .

(الف) صف ، مذ ، مث : بسیلی .

زہریلا ، بس سے اٹا ہوا .

زہر پلیس والے ہوتے ہیں ذرا بسیلے بچھو .

۱۹۶۰ نقش ، کراچی ، افسانہ نمبر ، ۳۵

(ب) امذ .

ایک قسم کی زہریلی پھنسی جو اکثر کلمے کی انگلی یا انگوٹھے میں ہو جاتی ہے ، بسہوری .

دائیں ہاتھ کی انگلی میں بسیلا ہو گیا ہے .

۱۹۱۹ روزنامچہ حسن نظامی ، ۲۴۵

[بس (= زہر) + یلا لاحقۂ صفت]

بِسیلی/بِسیلی (کس ب ، ی لین/ی مج) صف ، مث .

بسیلا نمبر ۱ (رک) کی تانیث .

آپ کو اس کا خمیازہ اٹھانا پڑے گا اپل کرہ میں یا تو بہاں کنور رہے گی یا آپ کی زہریلی بسیلی بربان .

۱۹۳۶ بزم جیند ، برایم پچیسی ، ۱ : ۱۲۳

بَسِیم (فت ب ، ی مع) صف .

مسکرانے والا ، شگفتہ رو ؛ خوش اخلاق .

یوسف کنعاں نہیں تجھ سا وسیم عیسی مریم نہیں تجھ سا بسیم

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۶

[ع : (ب س م)]

بِسین (کس ب ، ی مج) امذ .

راجپوتوں کی ایک قوم (پلیٹس) .

[۰ : بسین बिसेन]

بِسینڈا (کس ب ، ی لین مغ) صف .

رک : بساندا .

بِسینڈی (کس ب ، ی لین مغ) صف .

رک : بساندی .

بِسینڈی (کس ب ، ی مج مغ) امث .

بتل کا ورتن (ا پ و ، ۸ : ۱۶۱) .

[غالباً مقامی]

بِسینڈھا (کس ب ، ی لین ، فتہ) صف : بہ بسینڈھا .

بدبو دار ، سڑا ہوا (سالن وغیرہ) یا بعض جانوروں مثلاً بھیڑ یا بطخ وغیرہ کے گوشت کے لیے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

[بساندہ (رک) سے]

بَسِینڈ (۱) (فت ب ، ی مج ، سک ن) امذ .

بھسنڈی کی طرح کی ایک سوراخ دار جڑ جو جھیل وغیرہ میں پائی جاتی ہے اور بطور سبزی مستعمل ہے اصلاً کنول کی جڑ ہوتی ہے اس کے بیج کو کنول گٹا کہتے ہیں اور اسے بھی کھاتے ہیں ، بھسینڈا (پلیٹس) .

[۰ : بسینڈ बसेंडक]

بَسِینڈ (۲) (فت ب ، ی مج ، سک ن) امذ .

رک : اسول (پلیٹس) .

بسینڑا (فت ب ، ی لین ، فتہ) امذ .

بتلی قسم کا بانس جو معمولی جھڑوں کے کام آتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۰۱) .
[بانس (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بِسینْھا (کس ب ، ی لین ، فتہ ، سک ھ) صف .

رک : بسینڈھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۳۱) .

بَسیورا (فت ب ، کس مع س ، ی و مغ) امذ .

گانو میں آباد ہونے اور مکان بنانے کی دعوت جو برادری کو دی جائے (ا پ و ، ۶ : ۲۲) .
[بسیرا (رک) سے]

بِسیھری (کس ب ، ی لین ، سک ھ) امث .

رک : بسہری (مہجور) (پلیٹس) .

بَش (فت ب) صف .
مطیع ، فرماں بردار ، ماتحت ؛ مسحور .
ایک سادھنا کو پل کر کے اپنے بش کرنا چاہیے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲
منشیہ ہر ایک کام کسی نہ کسی کامنا اچھا کے بش ہو کر کرتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۷
[س : وش वश]

بِش (کس ب) امذ .

۱. زہر .
ساری ایودھیا تونے ظالم ویران کردی
پیدرد سارے کل کو کیا بش پلا کے مارا
۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۵۱
۲. (مجازاً) (زہر کی طرح) مضرت رساں مادہ وغیرہ .
پاپ کا بش بھر گیا نس نس میں اتیا چار ہے
لا پلا امرت کی دھارا آج اپنی دھار سے
۱۹۱۱ پہلا پیار ، ۱۰۵
[س : وِش विष]

ــ کَنیا (ـ فت ک ، شد ن بکس) امث .

وہ لڑکی جسے بچپن ہی سے زہر پلاکر پالا گیا ہو (کہا جاتا ہے کہ قدیم ہند کے ہندو حکمراں ایسی لڑکیوں کو ان شاہزادوں کے پاس تحفۃً بھیجتے تھے جنھیں اپنے راستے سے ہٹانا مقصود ہوتا تھا (پلیٹس) .
[وش + کنیا (رک)]

بُش (ضم ب) امذ .

دھات کی بنی ہوئی ڈبیا نما چول جس میں مشین کا دھرا گھومتا ہے .

سب سے بہتر فولاد کی شافٹ کے لئے وہ بیرنگ ہے جو فوسفر برونز کا بش ہو .
۱۹۲۳ آئینۂ موٹر ، ۱۱۲
[انگ : Bush]

بَشات (فت ب) صف .

بدمذاق ، کڑوا ، بدمزہ ، ناگوار (مجازاً) بدخو ، ترش رو (پیلٹس) .
[س : وشات वशात]

بِشار (کس ب) صف .

زہریلا ، بش بھرا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۱) .
[بش (رک) + ا ر ، لاحقۂ نسبت]

بَشارا / بِشارا (فت ب/کس ب) امذ (قدیم) : بشارت ، بشارہ .

۱. رک : بشارت .
شکاری نے دیکھا بشارا منے .
گلشن نامہ خاتون جنت (دکنی اردو کی لغت ، ۸۱)
یار تجھ پر مہرباں ہووے گا مت ہو بے قرار
ہادی کامل نے مجکوں یہ بشارا ہوگیا
۱۸۱۸ ہادی (چمنستان شعرا ، ۹۸)

بِشارا (کس ب) صف .

رک : بشار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۱۱) .

بَشارات / بِشارات (فت ب/کس ب) امث .

بشارت (رک) کی جمع .
کیا بشارات ہیں اے جبرائیل کہا جبرائیل حق نے فرمایا
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۷
زیر لب حرف بشارات و نوید خندۂ مست ترا جوں صبح عید
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۶۷

بَشارَت / بِشارَت (فت ب ، ر /کس ب) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. مژدہ ، خوش خبری .
جوبن کی صراحی قطب ہت میں دے
بشارت پیالا قلقل مئے سے پیلا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۱
بشارت سمجھ کر صبح وصل کی دی اذاں کے ساتھ یمن و فرخی نے
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۲
ہونے کو ہے اب نسل ہی صیاد کی غارت
اے مرغ گرفتار مبارک یہ بشارت
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۶۹
۲. خواب ، نیم خوابی مراقبے ، الہام یا وحی کے ذریعے غیبی ہدایت یا اشارہ وغیرہ .
محمد نبی کی بشارت دیں ہوا ہور ہوئی بشارت دلیں
۱۵۶۴ پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۵۷ ، ۱۰۰)

اس فقیر نے اپنے مولا مشکل کشا کی بشارت سے خاطر جمع کر قصد قسطنطنیہ کا کیا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۵

ہمیں درگاہ شریف میں رات کو بشارت ہوئی ہے کہ عنقریب حضور اور کو کوئی بہت بڑی مسرت حاصل ہونے والی ہے ۔

۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹۱

۳. آنحضرت صلعم کی رسالت اور بعثت سے متعلق کتب آسمانی اور انبیاے سلف کی پیش گوئی ۔

چھ بشارتیں عہد عتیق سے اور تین بشارتیں عہد جدید سے آنحضرت صلعم کی نسبت بیان کی ہیں ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان کی بشارت دی ہے ۔

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۱۰۱

۴. (قرآن) وعدہ ، مژدۂ نجات ۔

بشارت ہے جنت کی وعدہ خدا تمھوں سے کیا تھا ہوا سب بجا

۱۸۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۶۴

جہاں بشارت کی آیت ہو خوشی کرے ۔

۱۸۳۰ تنبیہ الغافلین ، ۲۵۱

یہ وہ آیتیں ہیں جن میں اہل جنت کو خلود ابدی کی قطعی بشارت سنائی گئی ہے ۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۱۵

اف : دینا ، سنانا ۔

[ع : بِشارۃ (ب بی ر) (= خوشخبری) ؛ بَشارۃ (ب بی ر) (شگفتہ روئی ، حسن)]

بَشّاش

(فت ب ، شد ش) صف ۔

۱. خوش ، مسرور ۔

جو غم عشق میں ہیں دیکھتے بشاش مجھے
وہ مرے حوصلے پر کہتے ہیں شاباش مجھے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۶۷

آج صبح سے طبیعت غیر معمولی طور پر بشاش ہے ۔

۱۹۲۸ اقبال ، مکاتیب ، ۲ : ۱۲۱

۲. تر و تازہ ، شگفتہ ۔

پابند خار غم ہے جو وہ گلبدن کھلے
بشاش صورتیں ہوں یہ دل و سمن کھلے

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۲۴۷

متفقص اور مکدر چہرے بشاش اور شگفتہ ہو جاتے تھے ۔

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۲

۳. ہنس مکھ ، خندہ رو ۔

قمقاک ازل وہ تھا جانی کے مری صورت
بشاش ہوں گر کبھی بھی دلگیر نظر آئی

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۳۰

اسم کیفیت : بشاشی ۔

کرتے ہو کیوں غم کہ دنیا چند روزہ ہے ظفر
زندگانی تم یہ بشاشی و بشاشی کرو

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۸

اس کی صورت سے بشاشی ہویدا تھی ۔

۱۹۲۸ حیرت ، قصہ حاجی بابا ، ۱۹۷

اف : ہونا ۔

[ع : (ب ش ش)]

بَشاشَت

(فت ب ، ش) امث ۔

۱. خوشی ، مسرت ، شادمانی ۔

جاتی رہی اک بار ترے دل کی بشاشت
غمگیں نظر آتا ہے فغاں خیر ہے کیا ہے

۱۷۷۲ فغاں ، انتخاب فغاں ، ۱۳۳

ان ارگرد میں جو فطرتاً ایسے نہ بنے تھے کہ ان کی طبیعت تقدیر پر غالب آتی ، بشاشت کا پتہ نہ رہا ۔

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۴ : ۱۲۵

۲. تازگی ، فرحت ۔

اس باغ میں دو روزہ ہے عشق زندگانی
گل کی طرح بشاشت جو اب نہیں تو پھر کب

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۳۰

یہ خوش خبری اسے پہنچائی ، سنتے ہی اس کے بشاشت اس کو آئی ۔

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۹

یہ کیا راز ہے ، یہ چستی اور تیزی اور بشاشت کہاں سے آگئی ۔

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۱۲۸

۳. خندہ پیشانی ، خوش اخلاقی ۔

نہایت بشاشت اور کشادہ دلی کے ساتھ سرسید اور ان کی کوششوں کی بے انتہا تعریف کی ۔

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱۹۱

[ع : (ب ش ش) = کشادہ روئی]

بِشال

(کس ب) صف ۔

بڑا ، عظیم ؛ وسیع ، عریض ۔

نمسکار ہے شری پیارے مہاراج کو جو بشال بدھی ہیں ۔

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۱۴

[س : وشال विशाल]

بِشانگ

(کس ب ، اغ) امذ ۔

(موسیقی) مارگ تال کی پانچ قسموں میں سے تیسری قسم ۔

آجکل مارگ تال استعمال میں نہیں آتے ، یہ خاص گیت گانے میں استعمال ہوتے تھے ، وہ پانچ تال یہ ہیں : جیجت پت ، چاچپت ، بشانگ ، ارکھٹ ، درکوٹ ۔

۱۹۲۷ نغمات الہند ، ۸۸

[مقامی]

بَشائر

(فت ب ، کس ء) امذ ، ج ۔

بشارت (رک) کی جمع ۔

جو یہودی و عیسائی توراۃ و انجیل پر قائم رہے ، کیوں نہ ان کے لیے مغفرت و بشائر ہوں ۔

۱۹۲۸ تبرکات آزاد ، ۳۲

بِشَب / بِشَپ

(کس ب ، فت ش) امذ ۔

گرجے کا بڑا پادری ، پادری ۔

ہم کو اپنے بشپوں ، پادریوں ، مشنریوں اور عام عیسائی لوگوں کو عیسائیت سکھانی چاہیے .

١٨٨٩ ماہنامہ احسن ، ۲ ، ۳۱ : ۹۲

اسقف یا بشپ نے . . . ہر قسم کے تمام فہاد متبرک مجسموں اور تصویروں کو توڑ پھوڑ دینے یا وہاں سے ہٹائے جانے کا حکم صادر کیا .

١٩٦٢ تاریخ جمالیات ، ۲۱۸

[انگ : Bishop]

— شاہی امث .

پادریوں کی حکومت ، یورپ میں کلیسائی تسلط ، پاپائے روم کا یورپ کے بادشاہوں پر اثر و نفوذ ، (مجازاً) ظلم و استبداد ، مذہبی تعصب .

بلا شبہ ہم بشپ شاہی سے واقف ہیں اور تاریخ یورپ کا ایک ایک صفحہ اس لرزہ خیز حقیقت کا آئینہ دار ہے .

١٩٦٠ گل کدہ ، ۲٦٦

[بشپ + شاہی (رک)]

بِشت / بِشٹ (کس ب ، سک ش) امذ .

بھارت کے علاقہ کماؤں میں ایک خاص قسم کا تعلقدار جسے گورنمنٹ مقرر کرتی تھی (پلیٹس) .

[ہ : بشت विशत]

بِشٹی (۱) (کس ب ، سک ش) امث .

آڑا پوچھا (عورتیں) ڈھانکنے کی تاگڑی ، لنگوٹ (پلیٹس) .

[س : ویشٹ + ای کا वेष्ट + इका]

بِشٹی (۲) (کس ب ، سک ش) امث .

بارش (پلیٹس) .

[س : ورشٹ वृष्टि]

بِشٹھا (کس ب ، سک ش) امذ .

پاخانہ ، گندگی ، غلاظت (پلیٹس) .

[س : وِشٹھا विष्ठा]

بَشَر (فت ب ، ش) امذ .

انسان ، آدمی .

کہیں ہو فرشتا اہے یا بشر ۔ یکایک اے یاں ہوا کیوں گذر

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٦١

مصحفی قتل وہ کرتا ہے تو پچھتائے گا
غیر ممکن ہے کہ پھر مجھ سا بشر پیدا ہو

١٨٢٢ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ١٤٧

بشر کا کلام ہمیشہ ناقص رہتا ہے .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ۳ : ١٦٥

[ع : (ب ش ر)]

بِشرام (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : اسرام .

جب متیشور کے گھر میں جنم لیا تب جت میں بشرام ہوا .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ١٠ : ٢٥٥

شام کو راجہ گرہ کی راجدھانی میں قیام کیا اور تمام رات اسی جگہ بشرام کیا .

١٩١٥ آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۰۹

بُشَرہ (ضم ب ، سک ش ، فت ر) امذ .

١. چہرہ مہرہ ، پیشانی .

یہ چاروں ہوں حقیقت میں بہت صاف
بیاض چشم و دنداں ، بشرہ اور ساق

١٧٧٣ تصویر جاناں ، شفیق ، ٥٥

جب وہ سات برس کا ہوا تو آثار زیرکی و فطانت اس کے بشرے سے نمودار ہونے .

١٨٢٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٧٦

گفتگو لطیفوں سے پر ، ظرافت سے معمور ، بشرے سے ذہانت کا ظہور .

١٩٥٢ اکبر نامہ ، ١٦٣

٢. حلیہ ؛ قیافہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٩٧ ؛ نوراللغات ، ١ : ٦٢١) .

٣. آدمی اور حیوان کی بالائی جلد ، کھال .

جب تک بشرہ یعنی اوپر والی جلد تندرست . . . ہو یہ خوردہ بینی اجسام کے ہر حملے کے لیے ایک ڈھال کا کام دیتی ہے .

١٩٦٢ ماہیت الامراض ، ١ : ٢٣١

٤. (i) درختوں کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہوا ہو (نوراللغات ، ١ : ٦٢١) .

(ii) اوپری سطح ، چھال ، غیر خلوی موم جیسی پوشش .

دائمی جرمی بنے پیدا ہو جاتے ہیں جن پر دبیز بشرہ چڑھا ہوا ہوتا ہے .

١٩٤٢ مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۹۲

[ع : بشرہ (ب ش ر)]

— ءِ باطنہ کس صف (— کس مع ط ، فت ن) امذ .

اوپری جلد کے نیچے کی پتلی اور باریک جلد .

ان جوفوں کی طرف مڑنے والے غلافوں کی اندرونی سطح پر بشرۂ باطنہ کا استر ہوتا ہے .

١٩٦٨ عظام القدیث ، کتاب المبین ، ٣٧

[بشرہ + باطنہ ، باطن (رک) کی تانیث]

— دار صف .

(نباتیات) لعاب دار جھلی رکھنے والا پتا وغیرہ .

اس کی دیوار دو پرتوں پر مشتمل ہوتی ہے ایک گہرفری بشرہ دار بیرون بشری پرت اور ایک نازک درون بشری پرت .

١٩٤٢ مبادی نباتیات ، ۲ : ٧٨٨

[بشرہ + دار ، رک : . . . دار]

— ءِ مخاطیہ کس صف (— کس مع ء ، ضم م ، کس ط ، فت ی) امذ .

(نباتیات) لعاب دار جھلی کی بالائی سطح .

یہ وٹامن ہمارے جسم کے بشرۂ مخاطیہ . . . کو درست حالت میں رکھنے کا ضامن ہے .

۱۹۶۰ اصول حفظان صحت ، ۵۱

[بشرہ + ع : مخاطی (مخ ی ط) (= مثل تار عنکبوت کی طرح کا) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بشرئی (ضم ب ، سک ش ، فت ر) صف .

بشرہ (رک) سے متعلق .

یہ ایک افرازی بشرئی نل میں بند ہوتا ہے .

۱۹۳۹ ابتدائی حیوانات ، ۱۷۳

[بشرہ (بحذف ہ) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت]

بشریٰ (ضم ب ، سک ش ، بشکل ی) انشا .

بشارت ہو ، مژدہ ہو .

> شر خیر شود سود شر دور قار نور
> بشریٰ کہ بارگاہ یہ خیر البشر کی ہے

۱۹۴۳ قصیدۃ البردہ ، ۳۸۷

[ع : بشارت (ب ش ر) سے]

بشری (فت ب ، ش) صف .

بشر (رک) سے متعلق .

> اے خالق اکبر بشری تاب و تواں کا
> کب حوصلہ ہے تیری ستائش کے بیاں کا

۱۹۹۲ محب دہلوی ، د ، ۱

الہی ایسی نعمتوں سے حضرت کو مستفیض فرمانا جو ادراک بشری و ملکی سے باہر ہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۴۲

بشری مدارج کی آخری غایت تک اس کی رسائی ہو جاتی ہے .

۱۹۴۰ اسفار اربعہ ، ۱۵۸۰

بشریات (فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی) امذ .

وہ مسائل جو بشر سے متعلق ہیں ، بشر سے متعلق مسائل کا علم .

تواریخ کا مطالعہ اتناہی بصیرت افروز ہے جتنا کہ بشریات اور بنی نوع انسان کی معاشرتی اور تمدنی تواریخ کا مطالعہ .

۱۹۶۱ پردیس کے خطوط ، ۱۹

[بشر (رک) + ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]

بشریت (فت ب ، ش ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

۱. بشر ہونے کی حالت ، آدمیت ، انسانیت .

تمام بشریت کس آن گئی اور کس آن جاتی .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۰۵

اکثر اوقات خواہ مخواہ بشریت سے کمتر برو یہ پر کچھ جفا اور ستم ہوگا .

۱۸۲۹ تواریخ راجلس شہزادہ جس کی ، ۴۰

> سبق ملا ہے یہ معراج مصطفیٰ سے مجھے
> کہ عالم بشریت کی زد میں ہے گردوں

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۴۲

۲. انسانی فطرت .

> مضطر مرا ہونا خلاف انداز ادب ہو
> از بوں بشریت سے جو اس دم تو غضب ہو

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۷

جب آنحضرت صلعم پر وحی آئی اور ناموس الٰہی نے آپ کو آغوش میں لے کر فشار دیا تو مقتضائے بشریت سے آپ کو خوف پیدا ہوا .

۱۹۱۴ مقالات شبلی ، ۸ : ۸۰

[ع : بشر (رک) + ع : یّ لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُش شرٹ (ضم ب ، فت ش ، سک ر) امذ .

قمیص کی وضع کا نیم آستین یا پوری آستین کا لباس جس کا گریبان اوپر سے نیچے تک کھلا ہوتا ہے .

وہ فوراً نئی پتلونیں اور نائیلون کی بش شرٹیں بنواتا ہے .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۰۷

[انگ : Bush shirt]

بُشقاب (ضم ب ، سک ش) امث .

بڑی رکابی ، بڑی قاب .

> وہ بشقابیں ابوری برباقیوں کی ملیب قلیاں پورانیوں کی

۱۷۸۶ میر حسن (مقدمہ دو نایاب زمانہ بیاضیں) ، ۱۹۰

> بھاری وہ پلاؤ زیب بشقاب عنبر ہو چاولوں کا القاب

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۷

[ت : بوشقاب = ماشت]

بُشَل (ضم ب ، فت ش) امذ .

اناج اور پھل وغیرہ کا پیمانہ جو تقریباً آٹھ گیلن کا ہوتا ہے .

ہر ایکڑ کے لیے ایک ٹوکری تخم دیے جاتے ہیں جو ایک بشل کے برابر ہوتے ہیں .

۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۲۹۹

[انگ : Bushel]

بِشَم (کسر ب ، فت ش) صف .

ناہموار ، کھردرا ، جس تک پہنچنا مشکل ہو ؛ مشکل ، سخت ؛ ناگوار ، تکلیف دہ ؛ غیر متوازن ؛ خراب ، برا ، منحوس ؛ (ریاضی) وہ عدد جو کسی سے کٹ نہ سکے ، عدد طاق (پلیفس) .

[س : وشم विषम]

بِشَن/بِشْن (کس مج ب ، فت ش/سک ش) امذ .

(ہندو) ایک دیوتا جو دنیا کی پرورش کرتا ہے ، وشنو (رک) .

> آپے آپ اثبت کرے آپ ہی ایس
> لاکھ برہما رام کشن لاکھ بشن مہیس

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۲۸۶

ہر ایک دیوی دیوتا ... بشن ، کرشن ، رام ، مہامائی وغیرہ کی پوجا کے طریقے اور ان کے منتر سیکھتے تھے ۔
١٨٨٣ دربار اکبری ، ٨٦
صفت خلق اور احیا و اماتت برہما ، بشن ، مہیش کے نام سے موسوم ہیں ۔
١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ٣ : ٣١٨

[س : وِشنُ विष्णु]

— پد (— فت پ) امذ .

(موسیقی) دھرپد کے اقسام میں سے وہ گیت جس میں زندگی کے دیوتا وشنو سے اظہار عشق و محبت کیا جاتا ہے ۔
ساتھ ہیں اس کی راگ ، الاپ ، گیت ۔ ۔ ۔ بشن پد گانے لگیں ۔
١٨٠٢ مادھونل ، ٣١
بشن پد یہ سور داس جی کا اختراع کیا ہوا ہے ، سو بابا رام داس جی مقبول کامل کے بیٹے تھے ۔
١٩٣٦ تحفۂ موسیقی ، ٢ : ٤٢
[بشن + پد]

— پربت (— کس پ ، ی مج) امث .

ملکیت اراضی جو برہمنوں کو بطور معافی دی جاتی ہے تا کہ وہ وشنو کی پوجا پاٹ کا انتظام برقرار رکھیں (پلیٹس) .
[بشن + پربت (رک)]

— پربت دار امذ .

بشن پربت (رک) کا مالک (اردو قانونی ڈکشنری ، ٩٨) .
[بشن پربت (رک) + دار ، رک : ... دار]

— دیرا (— ی مج) امذ .

سادھوؤں کا ایک فرقہ جو وشنو کے نام پر بھیک مانگتا ہے (پلیٹس) .
[بشن + دیرا (رک)]

بِشنُو (کس ب ، سک ش ، و مع) امذ .

(ہندو) رک : بشن .
امور خانگی کے ادا کرنے کے لیے برہما ، بشنو اور مہیش کو بھی عورات کا گرویدہ بنا رکھا ہے ۔
١٨٨٦ لال چندرکا ، ٧٠

بِشنُوی/بِشنَوی (کس ب ، سک ش ، و مج/فت ن) امذ .

ہندوؤں کے تین بڑے فرقوں میں سے ایک فرقہ جو وشنو جی کی پرستش کرتا ہے ، اس فرقے کا ایک فرد ، بشن کا پجاری شخص (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٢١ ؛ پلیٹس) .
[رک : بشنو + ی ، ی ، لاحقۂ نسبت]

بِشنی (١) (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : بشنوی (پلیٹس) .

بِشنی (٢)

رنڈی کا آشنا ، عیاش ، زانی ۔
بشنی کے دل کو اول باتوں لگا لبھالیں
آخر کو کچھ نہ چھوڑیں پاویں جو سب چھپالیں
١٦٦٥ دیوان زادۂ حاتم ، ٢٢٨
[س : ویسنی व्यसनी]

بَشنِین (فت نیز ضم ب ، سک ش ، ی مع) امذ .

مصر کے تالابوں وغیرہ میں پایا جانے والا کنول کی طرح کا ایک پھول جو صبح کے وقت پانی کی سطح پر آتا اور شام کو ڈوب جاتا ہے (اس کے عشتخار جیسے بیج عطریات میں کام دیتے ہیں (خزائن الادویہ ، ٢ : ٣٧٩) .
[ف]

بِشواس (کس ب ، سک ش) امذ .

یقین ، اعتبار ، اعتماد ، بھروسا ، وشواس .
مجھے بشواس ہے کہ تم اسی طرح اس بوجھ کو سنبھالے رہو گے .
١٩٣٦ پریم چند ، پریم بتیسی ، ٢ : ٢١٨
[س : وشواس विश्वास]

بِشواسی (کس ب ، سک س) صف .

وفادار ، ایماندار ، قابل اعتماد ، باعتبار ؛ یقین رکھنے والا ، اعتبار کرنے والا .
ممکن ہے کہ مور کھ بدھمان ہو جائے اور ابشواسی بشواسی ہو جائے .
١٩٢٨ بھگوت گیتا اردو ، ١٥٥
[بشواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِشواش (کس ب ، سک ش) امذ .

رک : بشواس .
مجھے نہ کیول آشا بلکہ پورا بشواش ہے کہ ... (تم) رگھو کل کی ہر طرح لاج رکھو گے .
١٩١٥ آریہ سنگیت رامائن ، ٢ : ١٥١

بُشوتَن (فت ب ، و مع ، فت ت) امذ .

بلور (جامع اللغات ، ١ : ٣٧٢) .
[مقامی ؟]

بِشوچِکا (کس ب ، و مع ، کس چ) امث .

(ہندو دیومالا) ایک راکھشسنی جس نے بڑی تپسیا کے بعد بدکرداروں کو کھا جانے کا بردان حاصل کیا تھا .
وہ بشوچکا اس کی پریشانی سے مل کر اور اس کو پکڑ کر ... لے چلی .
١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ١٤٢
[علم]

بِشّی (کس بِ ، فت ش) صف .

دنیاوی کاموں میں منہمک ، عیش و عشرت میں بسر کرنے والا ، دنیا دار ، مادیت پرست ، عیاش .

جو پرش بشّی ہیں ان کو گیان پراپت ہونا کٹھن ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶

[رک بشّی (۲)]

بِشّے (کس ب ، ی لین) .

(الف) امذ .

۱. ہر وہ شے جس کا حواس خمسہ سے ادراک کیا جا سکے ، چیز ، شے .

آنکھ ، کان ، ناک ، زبان اور چمڑا یہ پانچ اندریاں ہیں اور روپ ، رس ، شبد ، گندھ اور اسپرش یہ پانچ بشے ہیں .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۴۲

۲. مقصد ، غرض .

راجا یہ شاستر جو میں نے شروع کیا ہے اس کا بشے اور پریوجن اور سمبندھ کیا ہے اور ادھکاری کون ہے ، وہ سنو .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶

۳. کوشش ، تلاش ؛ شغل ، کام ، بیوپار ، معاملہ ؛ مضمون ، عنوان ؛ دنیاوی خواہش ، شہوت ، عیش و عشرت (پلیٹس) .

(ب) م ف .

معاملے میں ، متعلق ، بابت (پلیٹس)

[س : وشے विषय]

ــــ بھوگ (ــــ و مج) امذ .

مادی چیزوں سے لطف اندوزی ، عیش و عشرت .

آپ ایسے مت مہاتما لوگ بشے بھوگ کرتے ہوئے دیکھ پڑتے ہیں !!

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱۰ : ۴۴

[بشے + بھوگ (رک)]

ــــ کَرْنا ف مر .

۱. عیش و عشرت کرنا ، مزے اڑانا (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ نوراللغات ، ۱۹۰) .

۲. عیاشی کرنا ، بھوگ بلاس کرنا ، رنڈی بازی کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۴۱) .

بَشِیر (فت ب ، ی مع) .

(الف) صف .

بشارت دینے والا ، خوش خبری سنانے والا .

گلا نے کرچۂ سے خانہ مہر سے پر ستاد ہے
بہار گل میں ہر بلبل بشیر سے پرستان ہے

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۵۰۲

تھا ہم بزم دوزخ کا ہر دم وزیر ہر اک آن محرم ہر اک دم بشیر

۱۸۰۲ بہار دانش ، طپش ، ۲۹

قرآن مجید خود اس کی شہادت دیتا ہے کہ ہم نے ہر گروہ میں ایک بشیر اور نذیر بھیجا .

۱۹۲۸ سیرت ، مضامین ، ۲۴۰

(ب) امذ .

پیغمبر اسلام کا لقب (عموماً نذیر کے ساتھ مستعمل) .

امیدوار رحمت رب قدیر ، آرزومند شفاعت بشیر و نذیر ، امیر احمد امیر . . . عرض کرتا ہے .

۱۸۸۴ خیابان آفرینش ، ۳

امیر و مسا کین کے سچے ظہیر خدا کے وہ پیارے بشیر و نذیر

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۲۴

اسم کیفیت : بشیری .

یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا بشیری ہے آئینہ دار نذیری

۱۹۳۵ بال جبریل ، ۱۶۰

[ع : (ب ش ر)]

بَشِیش (فت ب ، ی مع) صف .

(لفظاً) شگفتہ رو ، (مراداً) کھجور کی ایک قسم جس کے پھل پختہ ہونے کے بعد کسیقدر شگافتہ ہو جاتے ہیں (فلاحت النخل : ۲۸) .

[ع : (ب ش ش)]

بِشیش (کس ب ، ی مج) .

(الف) صف .

خاص ، مقرر ، معین ؛ منتخب ، چیدہ ، پسندیدہ ؛ زیادہ ، ادھک (پلیٹس) .

تم ہر وقت مرد آپس بھرتی رہتی ہو . . . جس سے میرا دکھ خواہ مخواہ بشیش ہوتا ہے .

۱۹۱۵ آریہ سنگیت راماین ، ۲ : ۲۳۱

(ب) امذ .

وصف ، صفت ، خصوصیت ؛ فرق ، اختلاف ؛ خاص واقعہ ، خاص صفت ، خاصہ ؛ فضیلت ، ترجیح ؛ قسم ، نوع ؛ (قانون) خصوصی ضابطہ ؛ (طب) حالت کی بہتری ، بہتری کی طرف رجحان ، بیماری میں کمی (پلیٹس) .

[س : وشیش विशेष]

ــــ کَر / کے م ف .

خاص طور سے ، خصوصاً ، بطور زیادہ (مخزن المحاورات ، ۱۴۱) .

بِشیشْتا (کس ب ، ی مج ، سک ش) امث .

رک : بشیکھتا (پلیٹس) .

بِشیشَن (کس ب ، ی مج ، فت ش) .

(الف) صف .

خاص ، خصوصی ، ممیز (پلیٹس) .

(ب) امذ .

نشان خصوصی ؛ وصف ، خاصہ ، صفت ، گن ؛ لقب ، نام ؛ (قواعد) صفت (پلیٹس) .

[بشیش (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت]

بِشَّیک (کس ب ، فت ش ، ی) صف .

جو متعلق یا منسوب ہو .

آتما ، پرماتما بشیک بدھی کا سادھن تشکام کرم یوگ ہے .

۱۹۲۹ بھگوت گیتا اردو ، ۸۶

[بش + ا : ک ، لاحقۂ صفت]

بِشیکھ (کس ب ، ی مج) امث .

رک : اشیش (پلیشس) .

بِشیکھتا (کس ب ، ی مج ، سک کھ) امث ؛ نیز بشیشتا .

خصوصیت ، انفرادیت ، امتیازی صفات .

اس منکھیہ شرار میں بھی بشیکھتا (خصوصیت) ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳

[بشیکھ + ا : لاحقۂ صفت تا]

بِشیلا (کس ب ، ی لین) صف .

رک : بِسیلا (پلیشس) .

بَشین (فت ب ، ی مج) امذ .

ایک شکاری پرندہ جو باشہ کا نر ہے لیکن اس سے بہت چھوٹا اور نازک اندام ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرند ، ۵) .

[ف]

بَصارَت (فت ب ، ر) امث نیز امذ (قدیم) .

۱. آنکھوں کی روشنی ، بینائی کی طاقت ، دیکھنے کی قوت .

نہ کچھ پر نہیں عینک نظر چڑھ گئی
بصارت کی بے طاقتی بڑھ گئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۴۹

نہ بصارت نہ اشارت نہ خیالات نہ حیا
تجھ میں تو دیکھنے کو دیدۂ تر کچھ بھی نہیں

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۳۵

اس سیاہ چادر نے میری بصارت و بصیرت دونوں پر پردہ ڈال رکھا تھا .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۹۳

۲. فہم ، عقل ، سمجھ .

آنکھ سوں انصاف کی دیکھ بصارت ستی
عین ہے بندہ نواز دوجیے کا نہیں واں حساب

۱۵۱۸ مشتاق (سہ ماہی "اردو" اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۴۰)

مصطفیٰ کا پیار دیکھنے تھے والے
نہیں اتھا (تھی) ان کو بصارت یا امام

۱۶۴۹ خاور نامہ (قدیم اردو کراچی ، ۲۷۹)

بصارت یعنی بصیرت والوں کو حواس باختہ متحیر کرکے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹

[ع : (ب ص ر) (= بینا)]

— دوگانہ کس صف (— و مج ، فت ن) امث .

وہ قوت مکاشفہ جس سے انسان حالت بیداری میں بدرستی ہوش و حواس بعد زمان و مکان کے باوجود واقعات اور حادثات دیکھ لیتا ہے درآنحالیکہ وہ اپنے ماحول سے بھی بیخبر نہیں ہوتا .

بصارت دوگانہ سے یہ مراد ہے کہ ایک آدمی ہوش میں باتیں کر رہا ہے اور بیدار ہے بیٹھے بیٹھے مثلاً وہ یہ کہنے لگا کہ فلانا شخص فلانے روز آوے گا .

۱۸۷۷ تنویر الاذہان ، ۱۳۹

[بصارت + دوگانہ (رک)]

— زَوجی کس صف (— و لین) امث .

بینائی کا ایک عیب جس میں اشیا دو نظر آتی ہیں ، احولیت ، بھینگا پن .

بصارت زوجی ... عام طور پر دونوں آنکھوں کو کسی چیز کی طرف ایک وقت میں قائم نہ کر سکنے کی وجہ سے ہوتی ہے .

۱۹٦۸ عطاء اللہ بٹ ، کتاب العین ، ۵٦۰

[بصارت + زوج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— لَونی کس صف (— و لین) امث .

رنگ کوری کے مرض سے محفوظ بینائی ، مختلف رنگوں میں امتیاز کرنے والی نظر .

بصارت لونی کی شناخت کا بہترین عملی طریقہ یہ ہے کہ ایک ایسا لمپ استعمال کیا جائے جس میں مختلف رنگ کے شیشے موجود ہوں .

۱۹۳۱ تجربی نفسیات ، ۲۸٦

[بصارت + ع : لون (= رنگ) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— میں فَرق آنا روز مرہ .

بینائی کم ہو جانا ، آنکھ کمزور ہو جانا ، اچھی طرح دکھائی نہ دینا .

چلائے شاہ لاش کدھر ہے کوئی بتائے
فرق آ گیا ہماری بصارت میں ہائے ہائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹۰

بَصائِر (فت ب ، کس ء) امذ ، امث ، ج .

۱. بصیرت ؛ بصارت (رک) کی جمع .

ریا ایک سراب ہے کہ عقل و عقول قاصرہ کو فریب دیتا ہے اور بصائر باصرہ پر مخفی نہیں رہ سکتا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۳۲

گفتگو بھی حقائق حیات اور بصائر و نکات سے پر ہوتی تھی .

۱۹۳۰ اردو گلستان ، ۱

۲. دلائل ، شواہد .

ان تمام آثار یعنی بصائر کو نہایت وضاحت سے ذکر فرمایا ہے

۱۹۵۳ طب العرب ، ۳۸۱

بَصَر (فت ب ، ص) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. رک : بصارت .

اچھوت دورا کرنا اچھوت فرق نہیں   وو صورت ہے میری نظر کا بصر

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸

اس مہ سے بد حواسی و دل بستگی میں مہر
شم و ذوق و لمس و سمع و بصر یا نجوں ایک ہیں

۱۸۴٦ مہر (آغا علی) ، د ، ۱۹۵

آسودۂ آغوشِ نظر ہو کے رہے گا
جلوہ ترا آنکھوں میں بصر ہو کے رہے گا
۱۹۶۲ رادی مجمل شہری، صدائے دل، ۲۰

۲. آنکھ۔

شاہِ دو جہاں، فخرِ زماں، سرورِ پاکاں
ہے کحلِ بصر ذرۂ خاک اس کے قدم کا
۱۷۹۲ بیدار، د، ۵

صورتِ جامۂ یوسف ہو ضیا بخشِ بصر
سرخئِ رنگ کا پہنے جو کبھی پیراہن
۱۸۷۲ دیوانِ قلق، مظہرِ عشق، ۶۰۲

بَصْرَتی (فت ب، سک ص، فت ر) امذ۔

تیز پرواز کبوتر کی ایک قسم جس کی چونچ بہت لمبی ناک پر گوشت چڑھا ہوا اور آنکھیں اڑی اڑی ہوتی ہیں (نہایت بلند اڑنے والا اور تیز پرواز ہوتا ہے اور اگلے لوگ اس سے نامہ بری کا کام لیتے تھے)۔

ہیں بصرتی، اور کابلی، شیرازی، نسارو
چوبا چندن و سبز مکھی شستر و اگر
۱۸۳۰ نظیر، ک، ۲ : ۸۶
[بصر (رک) + ا : ت، لاحقۂ اتصال + ی، لاحقۂ نسبت]

بَصَری (فت ب، ص) صف۔

بصر (رک) سے منسوب۔
حدیث نبوی ... رویت بصری پر دلالت کرتی ہے۔
۱۹۱۴ حالی، کلیات نثر حالی، ۱ : ۳۲
[بصر + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

بَصْری (فت ب، سک ص) صف۔

عرب کے مشہور شہر بصرہ سے منسوب۔
اے بصری ... آؤ بہادرو پکڑو۔
۱۷۱۲ جعفر زٹلی، جنگ نامۂ پرستی و [illegible]

بَصَرِیات (فت ب، ص، کس ر، شد ی) امث۔

وہ علم جس میں آنکھوں کی ساخت ان کے امراض اور ان کے علاج سے بحث ہوتی ہے۔
تجرباتی اور نظریاتی طبیعیات میں وسیع معلومات بالخصوص بصریات میں ... مثل قیمتی آلات کا وضع کرنا۔
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی، ۱۰
[بصر (رک) + ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ات، لاحقۂ جمع]

بَصَرِیَّہ (فت ب، ص، کس ر، شد ی بفت) صف۔

۱. بصری (رک) کی تانیث۔

ایسے اشخاص بعض سمعیہ بصریہ یا حرکیہ صنف سے کہلاتے ہیں۔
۱۹۳۱ نفسیاتی اصول، ۲۷۶
۲. نظر کی قوت انعطاف کو ناپنے کی اکائی، عدسے کی قوت جس کا اصل ماسکہ ایک میٹر ہو۔
مناظری آلات بنانے والے انحنا کی پیمائش میں ایک خاص اکائی استعمال کرتے ہیں ... ہم اس کو بصریہ کہیں گے۔
۱۹۲۲ طبیعیات عملی ۱۰۹ : ۸۳
[بصر (رک) + ع : یّ، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]

بَصَل (فت ب، ص) امث۔

پیاز۔
وصف ان گیسوؤں کا کیا ہو لوں — مشک جس کے آگے ہے بوے بصل
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۵۲

سونگھے یعقوب اگر لخلخۂ خاکِ حضور
نکہتِ جامۂ یوسف کو کہے بوے بصل
۱۸۷۳ کلیات منیر، نظم منیر، ۳۲

وسوسے میں تھے تناسخ کے گرفتار جہاں
کھوپڑی کا ہو انھیں وہم جو دیکھیں وہ بصل
۱۹۳۳ نظم طبا طبائی، ۳۱
[ع : (ب ص ل) بصلۃ کی جمع]

ـــ الفار (ـــ ضم ل، فم ا، سک ل) امذ۔

ایک پودے کی جڑ جو چوہوں کے لیے مہلک ہے۔
اس کو بصل الفار بھی کہتے ہیں، فارسی میں اس کو مرگ موش کہتے ہیں۔
۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو، ۳۷۵
اگر بصل الفار کوٹ کر چوہوں کے بلوں کے منہ پر لگا دیا جائے تو چوہا ... مر جائے گا۔
۱۹۰۶ حیٰوۃ الحیوان، ۲ : ۲۶۶
[بصل + ال (۱) (رک) + ع : فار (= چوہا)]

ـــ القے (ـــ ضم ل، فم ا، سک ل) امذ۔

پیاز کی ایک قسم جس کا جوشاندہ بہت سے لے لاتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲ : ۳۸۱)۔
[بصل + ال (۱) (رک) + قے (رک)]

بَصَلات (فت ب، ص) امث۔

بصلہ (رک) کی جمع۔
لب کا آزاد کنارہ بہت حساس ہوتا ہے اور بہت سے انتہائی بصلات اعصاب یہاں آکر ختم ہوتے ہیں۔
۱۹۳۷ جراحی اطلاقی تشریح، ۱۶۷

بَصَلَہ (فت ب، ص، ل) امذ۔

۱. (۱) (نباتیات) پیاز وغیرہ اور اس سے مشابہت رکھنے والے پودوں کا زیر زمینی ... تنہ جسے پہلے جڑ سے تعبیر کیا جاتا تھا لیکن اب ماہرین نباتیات اسے زیر زمینی کلی یا ایک چھوٹا تنہ شمار کرتے ہیں۔

پھولا ہوا گول یا بیضوی تنا بصلہ کہلاتا ہے ۔

۱۹۲۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۱٦۱

(ii) بلب نما بغلی کونپل جو کسی تنے سے الگ ہو کر جدا گانہ پودے کی شکل اختیار کرلیتی ہے ۔

دائمی پودوں کی نباتی افزایش جڑوں اور چھوٹے چھوٹے ضمنی بصلوں کے علاوہ عام طور پر قلم کے ذریعہ ہوتی ہے ۔

۱۹۷۳ زراعت نامہ ، ۱۲

۲. (حیوانیات) حیوانی جسم کے کسی اسطوانی عضو یا ساخت سے نکلنے والا بلب نما ابھار مثلاً کلغی وغیرہ ۔

وسطانی دیوار پر دو لمبوترے خمدار ابھار دکھائی دیتے ہیں ، دونوں میں سے اوپر والا اس قرن کا بصلہ کہلاتا ہے ۔

۱۹۲۱ پریکٹیکل اناٹمی ، ۲ : ۲۹۸

[بصل (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ دار صف ۔

(نباتیات) بلب کی طرح موٹا اور پھولا ہوا ، موٹی اور پھولی ہوئی جڑ یا تنہ رکھنے والا ۔

اس کے سنہرے کلس بصلہ دار گنبد گلاب کی کلی سے مشابہ تھے ۔

۱۹٦۱ سات سمندر پار ، ٦۷

[بصلہ + دار : رک : ۔ ۔ ۔ دار]

بَصَلی (فت ب ، ص) صف ۔

بصلہ نمبر ۱ (رک) سے منسوب ۔

بصلی پودے ، (انگریزی) Bulbous Plants ۔

۱۹٦۸ نمایش گل ، راولپنڈی

[بصل + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَصَلِیَّہ (فت ب ، ص ، کس ل ، شد ی بفت) امث ۔

ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح لپٹے ہوئے ماسی پتوں سے ڈھکا ہوا ٹھوس جسم کا چھوٹا تنہ جس میں پودے کے لیے غذا جمع رہتی ہے ، مثلاً پیاز وغیرہ (ماخوذ : پودے اور ان کی زندگی ، ۱۷) ۔

پیاز کی گٹھی (بصلیّہ) کے ماسی چھلکے کی پتلی قاشیں تراشو ۔

۱۹۳۸ عمل نباتیات ، ۱۸

[بصل (رک) + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَصِیر (فت ب ، ی مع) ۔

(الف) صف ۔

۱. بصارت رکھنے والا ، بینا ۔

جو دیکھنا ہو دیکھ جو سننا ہو تبھو کر سن
کان اب تلک سمیع ہیں آنکھیں بصیر ہیں

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ۲ : ۲۷٦

وہ سمجھے بیٹھے ہیں نقطے کو اک محیط عظیم
کہ سنگ و خشت کے عالم کے وہ نہیں ہیں بصیر

۱۹۵٦ دو نیم ، ۳۱

۲. بصیرت رکھنے والا ، دانا ، باخبر ۔

بصیر جانتے ہیں حال خاکساروں کا
نہاں ہیں صورت معنی خط غبار میں ہم

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۱۳۰

ایک بصیر انسان یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور ہو جاتا ہے ۔

۱۹٦۳ کشکول ، ۲۱۵

(ب) امذ ۔

خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ۔

عزیز و کریم و سمیع و بصیر　　حکیم و رحیم و لطیف و خبیر

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۹۴

ظہور نرگس و گل جلوۂ سمیع و بصیر
شمیم نکہت گل اظہر و لطیف و خبیر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۱

یا لطیف و خبیر یا حافظ　　یا سمیع و بصیر یا حافظ

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

[ع : (ب ص ر) (= تیز تابینا)]

بَصِیرَت (فت ب ، ی مع ، فت ر) امث ۔

۱. عقل ، فہم ، شعور ۔

برستی ہے اداسی جہاں دیں ہے بیکسی غافل
بصیرت ہو تو عبرت کا محل قصر فریدوں ہے

۱۸۸۸ گوہر انتخاب ، ۳۲۳

اہل نظر کی قدر کریں حسب مدعا
ابنائے ملک میں وہ بصیرت کہاں ہے جوش

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۳۰

۲. ادراک ، سمجھ ، بینائی دل ۔

خدا تم کو ایسا دل دے کہ اس کی قدر کرو اور ایسی بصیرت دے کہ تم اسکو پہچانو ۔

۱۸۸۳ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸۲

کوئی مسلمان جس کے دل کی آنکھ میں بصیرت کا نور باقی ہے سرسید کے ان تمام کاموں پر ۔ ۔ ۔ خاک نہیں ڈال سکتا ۔

۱۹۰۸ مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۳

۳. مہارت ، مشاقی ، سلیقہ ۔

یہاں تک کہ اس کو ایک بصیرت اور ملکہ جواہرات کی شناخت کا حاصل ہو گیا ۔

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۱

اس لڑکے نے شعر اور اردو لٹریچر میں بہت بصیرت حاصل کرلی تھی ۔

۱۹۲۱ اکبر ، مکاتیب ، ۸۹

۴. آگاہی ، واقفیت ۔

مزید بصیرت کے لیے آخر میں ان سب باتوں کو ایک شاخ دار درخت کی صورت میں ظاہر کردیا ہے ۔

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ٦

۵. روحانی قوت جو کشف یا الہام سے غیر مادی اشیاء کا ادراک کرلیتی ہے ۔

مافوق الفطرت حقیقتیں حاصل نہیں ہو سکتیں انسانی علم کی فطری روشنی سے بلکہ اس کا علم ایک جداگانہ قوت سے ہوتا ہے جس کو ایمان ۔ ۔ ۔ وجدان ازلی یا بصیرت کہتے ہیں ۔

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۲٦۰

(۲) (تصوف) نور قدس جو سالک کی قوت مدرکہ کو جلا دیکر اس قابل بنادیتا ہے کہ اسے کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نظر آنے لگتی ہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ٦٢).

[ع : (ب ص ر)]

ـــ افروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مع) صف.

بصیرت (رک) کو روشن کرنے والا یا جلا دینے والا.

اس کی باتیں اور گپ شپ نہایت دلچسپ اور بصیرت افروز ہوتی تھی.

۱۹۳۵ چاند ہم عصر ، ۱۹

[بصیرت + افروز (رک)]

ـــ افزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف.

بصیرت (رک) کو بڑھانے والا.

یہ تمام مضمون نہایت مفید اور بصیرت افزا اور زمانہ کی حقیقت کا آئینہ ہے.

۱۸۸۱ مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۵

[بصیرت + افزا (رک)]

ـــ دار صف.

بصیرت رکھنے والا (رک : بصیرت).

جس آدمی نے ڈرایا تمدبر کی اور بصیرت دار کر دیا اس نے عذر قطع کیا اور قصور نہ کیا.

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۵۹

[بصیرت + دار ، رک : ... دار]

بصیریت (فت ب ، ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.

(فلسفہ) یہ نظریہ کہ علم کا مبدء اندرونی اور ذاتی ہے.

مبدء اخلاق حکم یا اخلاقی علم کا بصیریت یا لمسیت نے طبعی میلان میں استاقی ذہن کے رکھا ہے.

۱۹۲۹ مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۵

[بصیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُصیلہ (ضم ب ، ی لین ، فت ل) امذ.

جڑ ، شاخ یا جسم کا بلب نما ابھرا ہوا حصہ.

ہر سرے والی ڈال ایک بصیلہ بنا کر ختم ہوتی ہے.

۱۹٦۵ حیوانیات ، ۱ : ۲۵

[ع : (ب ص ل) سے]

بصیلیہ / بصیلیہ (ضم ب ، ی لین ، کس ل ، فت ی / شد ی بفت) امذ.

رک : بصیلہ.

محور کے نچلے کراتب پر ابھری ہوئی ساختیں نمودار ہوتی ہیں جن کو بصیلیہ کہا جاتا ہے.

۱۹٦۸ الجی ، ۱۱۲

[ع : (ب ص ل) سے]

بِضاعت (کس ب ، فت ع) امث.

۱. سرمایہ ، پونجی.

نہیں قمتا بغر منحنہ ہے بضاعت ... کہ منجھ عاصی پر تم کرنا شفاعت

۱٦۸۸ قصۂ کنن چور ، ضمیمی ، ۷

جو شخص کہ ہنر سے آراستہ ہے اگرچہ تھوڑی بضاعت رکھتا ہو ہر ہر جگہ عزیز و مکرم ہوگا.

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۲۰

ہمارے پاس کچھ بھی بضاعت نہیں ہے
کسی وقت دنیا میں راحت نہیں ہے

۱۹۰۹ مظہر المعرفت ، ۱۲۱

۲. اسباب تجارت ، راس المال.

تجارت پر بھی ہاتھ نہ ڈالے کہ ہر وقت بضاعت کی کرکری کا نگرانکار رہنا پڑے.

۱۹۰۲ ترجمہ مقدمۂ ابن خلدون ، ۲ : ۱۹۵

۳. (i) کل کائنات ، سارا مادی سہارا.

جمع کی تھی جس قدر دل نے بضاعت لے گئے
لوٹ کر زنگی بچے سب مال و دولت لے گئے

۱۸٦۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۴۴۲

(ii) بساط ، حیثیت ، مقدرت.

موافق اپنی بضاعت کے جہیز اور اسباب دیگر بادشاہ کی خدمت میں روانہ کیا.

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت ، ۱۷۷

۴. کمیشن ، ایجنسی وغیرہ کا حصہ (پالیسی).

[ع : (ب ض ع)]

بِضاعتی (کس ب ، فت ع) امذ.

سرمایہ دار ، دولتمند ، امیر ، دھنی.

سچے ہو تو بتلا دو جو کچھ بضاعتی ہوں
اللہ کے سوا سب جتنے حمایتی ہوں

۱۹۱۷ قرآن مجید (منظوم ترجمہ) ، ۱۰۰

[بضاعت + ی ، لاحقۂ صفت]

بَضع / بِضع / بَضعَہ / بِضعَہ (فت ب ، سک ض / کسر ب / فت ب ، سک ض ، فت ع / کس ب) امذ.

(لفظاً) گوشت کا ٹکڑا ، (مراداً) جگر کا گوشہ.

حضرت زہرا وہ تھیں بضع الرسول
اس کے منافق ہیں سبھی دیو و غول

۱۷۱۵ فائز دہلوی ، ۵ ، ۲۰۰

چودھویں صدی کے اشتہاری پادیوں کے مقابلے میں بضعۂ فاطمہ کی فضیلت ثابت کی جاوے تو یہ معرکۂ کربلا سے زیادہ رونے کا مقام ہے.

۱۹۰۲ ماہنامہ ' عصر جدید' ، ۲ : ۲۲۷

[ع : (ب ض ع) = گوشت کا ٹکڑا ، واحد : بضعۃ]

بُضع / بُضعہ (ضم ب ، سک ض / فت ع) امذ.

(فقہ) عقد ، نکاح ، کابن.

بردہ ارقلی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی جب آزاد ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ تو مالک ہوئی اپنی بضع کی ۔
۱۸۶۸ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳
نکاح کی صورت میں عورت واقعہ ہے ، شوہر مشتری ، مال بضعہ یعنی ناموس ۔
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۷۱
[ع : (ب ض ع) (= نیز عورت کی شرمگاہ)]

بضعۃ (ـــ بضعۃ) منی (فت ب ، سک ض ، فت ع ، تن بضم (ـــ کس ب) ، کس م ، شد ن) عربی فقرہ اردو میں مستعمل ۔

میرا پارۂ جگر ، میرے دل کا ٹکڑا ، آنحضرت صلعم کی حدیث شریف : فاطمہ بضعۃ منی (= فاطمہ میری پارۂ جگر ہے) کا جزو دوم ، بطور تلمیح پوری حدیث کے معنی میں مستعمل ۔
حدیث فاطمہ کے حق میں بضعۃ منی ورثی زبان نبی سے بارہا ارشاد
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۶۲
وہ نور دیدۂ احمد کہ جس کے رتبے کی
حدیث بضعۃ منی ہے دو جہان میں گواہ
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۲
[بضعۃ ، رک : بضعہ + ع : من ، حرف جار + ی ، ضمیر متکلم]

بط (۱) (فت ب) امث ۔

۱. بطخ ، ایک آبی پرند جس کی گردن لمبی ، پنجے جھلی دار اور چونچ چوڑی ہوتی ہے ۔
گرے شکر بہ لب کی ہو کے بے تاب
چو شکر خورے دو بط ایک سرخاب
۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷
تیتر کے بچے جنگل میں جا اڑیں گے مرغی کے خاک میں اڑتیں گے بط کے دریا میں تیریں گے ۔
۱۸۸۰ تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۳
شاخوں پہ پرندے تھے چہکتے ہوئے شہپر
لہروں میں بطیں اپنے ابھارے ہوئے سینے
۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۸۶
۲. شراب کی صراحی جو عموماً بط کی شکل کی ہوتی ہے ۔
مجھ بھرنے لگا بط میں جو آب آتشیں
میکدے میں ہم نے دیکھا مرغ آتش خوار کو
۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۰
چوری سے کم نہیں حسرت بھری نظر میری
کہیں نہ مفت بط مے حلال ہو جائے
۱۹۲۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۱۰۱
[ع : (ب ط ط)]

ـــ بط (ـــ فت ب) امث

بطوں کی آواز ۔
رعد کی گرج ، بطخوں کی بط بط ۔
۱۹۶۳ دانہ و دام ، ۱۲۱
[حکایت الصوت]

ـــ جھول کرسی (ـــ و مع ، سک ل ، ضم ک ، سک ر) امث ۔

بط کی شکل کی کرسی جس کے نچلے حصے میں پائے کی جگہ ایک ہلالی تختہ لگا ہوتا ہے اور جو کرسی پر بیٹھنے والے کو آگے پیچھے جھولنے میں مدد دیتا ہے (ماخوذ : حرفتی کام ، ۵۹) ۔

ـــ شراب کس اضا (ـــ فت ش) امث ۔

رک : بط نمبر ۲ ۔
کمال دہر میں آلودگی پیچاک ہے
کہ محتسب سے بھی اسمل بط شراب نہ پر
۱۸۸۴ انیس ، سید مرزا ، ۵ ، ۵۲
[بط + شراب (رک)]

ـــ کی کھال امث ۔

جلد کی اس خاص حالت کا نام جس میں بالوں کی جڑوں میں دانے پڑ جاتے ہیں اور مجموعی شکل جلد کی بالکل بط کی کھال کی سی ہو جاتی ہے ۔
ڈاکٹر کیاسپر کی رائے ہے کہ بط کی کھال ایک یقینی علامت ڈوب مرنے کی ہے ۔
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۱۲۴

ـــ منقاریہ کس اضا (ـــ کس م ، سک ن ، کس ر ، فت ی) امث ۔

بط سے مشابہ پستانیوں کی ایک قسم جو انڈے بھی دیتی ہے اور دودھ بھی پلاتی ہے (ماخوذ : حیوانیات ، ۳۸) ۔
[بط + منقار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــ مے کس اضا (ـــ ی لین) امث ۔

رک : بط نمبر (۲) ۔
ہچکیاں لے ہے اس طرح بط مے جس طرح گنگری میں نال بھرے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۳۶
[بط + مے (رک)]

بط (۲) (فت ب) امذ ۔

چیرے یا شگاف دینے کا عمل ، (پھوڑے وغیرہ کا) آپریشن ۔
یہ اورام بط اور شق دو طرح کے ہوتے ہیں ۔
۱۹۳۷ جراحیات زہراوی ، ۶۹
[ع : (ب ط ط)]

بطارقہ (فت ب ، کس مع ر ، فت ق) امذ ، ج ۔

بطریق (رک) کی جمع ۔
قیصر نے ۔ ۔ ۔ تخت کے چاروں طرف بطارقہ ، قسیس اور رہبان کی صفیں قائم کیں ۔
۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۴۳۹

بطاریہ (فت ب ، سک ر ، فت ی) امث .

بیٹری (رک)

برقی رو زیادہ پر قوت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بطاریہ . . . کی قوت کو نسبۃً بڑھا دیا جائے .

۱۹۱۱ برقابی ، ۹۱

[بیٹری (رک) کا معرب]

بطّال (فت ب ، شد ط) امذ .

۱. بیکار ، ناکارہ ، کاہل .

یہ لوگ لوٹتے وقت اکثر سکوں کو بطال بنا دیتے ہیں .

۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۱۱

۲. مکار ، فتنہ ، کاذب .

اے بطال تو عجب نادان ہے .

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۹۹

اسم کیفیت : بطالی .

اس عمل سے سکہ بنانے کی مصیبت مرتفع ہو جاتی ہے اور بطالی . . . کہیں کا بھی قلع قمع ہوا جاتا ہے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۹ : ۹

[ع : (ب ط ل) سے]

بَطالت (فت ب ، ل) امث .

۱. باطل ہونے کی صورت حال ، گمراہی ، حق ناشناسی .

شرک اور کفر کی نجاست سے ٭ پر بطالت سے اور ضلالت سے

۱۷۷۲ پشت بہشت ، ۲ : ۳۵

بعض مریدوں کو اثنائے شغل ریاضت میں ایسے خیال فاسد جم گئے ہیں کہ ان کے کشف پر ان کو قدرت نہ ہوئی تو اپنی چال چھوڑ کر راہ بطالت طے کرنے لگے .

۱۸۶۹ مذاق العارفین ، ۲ : ۸۷

رہرو راہ ضلالت جو ہوا ٭ جہل سے محو بطالت جو ہوا

۱۹۰۳ چشمۂ فیض ، ۱۳

۲. بے کاری .

اکثر اوقات بطالت میں کاٹتا اور شکار گاہ میں رہتا تھا .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۴۸

بڑے خسارے اور نقصان و زیاں میں وہ شخص ہے کہ اپنے فائدہ اپنے زمانے کو بیہودگی اور بطالت میں گزارتا ہے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۲۶۱

۳. عدم صحت ، نادرستی .

خدا میں پناہ سے کے وجود کی بطالت ثابت نہیں ہوگی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸۸

۴. دروغ ، جھوٹ ، حقیقت کے خلاف بات .

اب شاعری اس کا نام ہے کہ کسی کی ہجو کہیے کہ وہ داخل غیبت ہے یا مدح ایسے بنا لکھیے کہ وہ داخل کذب و بطالت ہے .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۲۵

صداقت و بطالت میں تمیز کر کے کاروباری زندگی اور وجدانی زندگی کی خوبی اور لطافت کا باعث ہوں .

۱۹۰۸ اساس الاخلاق ، ۳۰۲

۵. بزدلی ، الدوات (بابشی) .

۶. (ا) دلیری ، شجاعت .

لوگ میری اس شجاعت اور بطالت پر متحیر ہو جائے کہ بیمار بھی ہوا اور زندہ بھی رہا .

۱۹۳۰ مضامین رشید ، ۳۰۱

(ا) عالی ہمتی ، عالی حوصلگی ، مردکار یا شامل رجال ہونے کی صفت .

یہ خصوصیت جس فرد میں جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی اس کا کردار مستحکم ہوگا حتی کہ بطالت کی منزل آجائے گی .

۱۹۷۵ عام فکری مغالطے ، ۵۷

[ع : (ب ط ل)]

بِطانہ (کس ب ، فت ن) امذ .

۱. وہ کپڑا جو دستار وغیرہ کے نیچے لپیٹتے ہیں ، استر .

بطانا کوندلے کا دے ، نالدہ پھینتھا ، پالکی وجہ
ازار گھونگے کی ، کھوریل کا پھر چلنہ

۱۷۸۲ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۴)

محتاج مفلسوں کے ہوتے ہیں اہل دولت
بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنو کا چیرا

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۷

۲. اندرونی حصہ (کسی شے کا) .

شبکی التہاب ابتدائی طریقے پر بھی پایا جاتا ہے جس کی نمایاں علامت عروق کے بطانے کا آتشکی التہاب ہے .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۲۹۰

۳. چھت کے اندرونی حصہ کی ناہموار جوبینہ پوشیدہ کرنے کے لیے اس سے متصل لکڑی کے تختوں وغیرہ کی چھت گیری .

اس کے گھر میں ایک کوٹھری چھت دار تھی . . . درمیان سقف و بطانہ کے بہت سے چوہے رہتے تھے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۱۱۵

اندرون چوڑ بورا سے کشتیوں میں بطانے قائم کیے جاتے ہیں .

۱۹۰۷ فلاحت النحل ، ۲۳۲

[ع : (ب ط ن = کپڑے کا استر)]

بَطائح (فت ب ، کس ہیح) امث .

پانی کی گزرگاہیں جن میں پانی اور ریت جمع ہو گئی ہو .

ارض السواد میں بطائح پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ دجلہ کا پانی . . . جاتا ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت ، ۶۹

[ع : (ب ط ح) ، واحد : بطحاء ، بطیحہ]

بَطحا (فت ب ، سک ط) امذ ؛ = بطحاء .

۱. زمین فراخ جو سیل وغیرہ کے پانی کی گزرگاہ ہو ، پتھریلی زمین ، وادی جس کی زمین ریت کی وجہ سے نرم ہو .

الغرض جبرائیل علیہ السلام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بطحاء مکہ کی طرف لے گئے اور امت ماضی کے ایک ایک اعمال سے مطلع کیا .

۱۸۵۷ مولود شریف ، ۲۹

بطحائے عرب کو محترم تو نے کیا ٭ اور امیوں کو خیر امم تو نے کیا

۱۹۱۲ حالی ، رباعیات ، ۱۱

۲. مکہ معظمہ کی سرزمین ، وادی مکہ ، مکہ اور اس کا قرب و جوار .

گھٹا اک پہاڑوں سے بطحا کے اٹھی
پڑی چار سو یک بہ یک دھوم جس کی

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۲۶

ابھی اہل بطحا کی عزت وہی ہے ابھی خاک یثرب کی عظمت وہی ہے

۱۹۳۲ نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۵

[ع : بطحاء (ب ط ح)]

بطخ (فت ب ، شد ط بفت) امث : ~ بطّخ (قدیم) .

رک : بط .

بطخ ڈرتی نہیں ہے ز دراغ آب ولے ڈرتی ہے دیکھ کر از عقاب

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۵

منگائے تھے بطخ کی چربی ظریف
سو وہ چربی آپ پھینک دیں ہیں حریف

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

بطخ مشہور پکھیرو ہے دو قسم کا ہوتا ہے چھوٹا اور بڑا ، چھوٹی بطخ کو چینا ڈاک کہتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۸۲

[رک : بطک (خ بدل ک)]

بطخا (فت ب ، سک ط) امذ .

بطخ کا نر .

بیگما جان ! بڑے شرم کی ہے یہ تو بات
کھو گئیں بطخے سے انشا کے تمہاری ہی قاز

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۱۲

[بطخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

بطخی (فت ب ، سک ط) امث .

چھوٹی بط ؛ بارود کی کُپی (بلیئس) .

[بطخ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ تصغیر]

بطر (فت ب ، ط) امث .

اترانا ، گھمنڈ ، غرور ، اکڑ .

ایک جانب ہستی فطرت ہے اور دون ہمتی
ایک جانب سستی و غفلت ہے اور کبر و بطر

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۴۹

[ع : (ب ط ر)]

بطرک (کس ب ، سک ط ، کس ر) امذ .

بطریق (رک) کا مفرس .

وزیر بطرک کی طرف گیا .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۶۱

بطریق (کس ب ، سک ط ، ی مع) امذ .

۱. نصاریٰ کا مذہبی پیشوا .

اس مقام پر عیسائی آباد تھے اور ایک بطریق بھی وہاں رہتا تھا .

۱۸۹۰ خطبات احمدیہ ، ۱۲۳

اہل روم کو سخت ہزیمت ہوئی اور ان کے بطریقوں کی ایک جماعت کی جماعت قتل ہوئی .

۱۹۶۵ خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۲۹

۲. رومیوں کا فوجی افسر جس کی ماتحتی میں دس ہزار سپاہی ہوتے تھے .

ان کے جیوش کی ترتیب . . . یوں ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے .

۱۹۳۰ کتاب الخراج و صنعۃ الکتابۃ ، ۹۳

۳. قطب جنوبی کا ایک بحری پرندہ جو اپنے پروں سے تیر سکتا ہے اڑ نہیں سکتا ، (انگریزی) Penguin .

اب یہی ثابت ہے ایسے پرندے ہیں جو اڑ نہیں سکتے مثلاً بطریق .

۱۹۶۸ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۸۲

اسم کیفیت : بطریقی .

بطریق بعد انتخاب حکمران قسطنطنیہ کے حضور میں حاضر ہو کر . . . اپنی بطریقی کی اسناد حاصل کرتا .

۱۹۷۴ سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۰ ، ۱ : ۶۹

[ع : (ب ط ر ق) ؛ انگ : Padre / Peter]

بطریقی (کس ب ، سک ط ، ی مع) صف .

بطریق (رک) سے منسوب .

معاہدہ و مشاہدہ کی حرمت کو پیش نظر رکھ کر . . . سلطنت کو بھی بطریقی حدود میں شامل کر دے .

۱۹۷۴ طنزیات و مقالات ، ۵۲۹

[بطریق + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بطش (فت ب ، سک ط) امث .

۱. سخت گیری ، حملہ ، تشدد .

ان کے مطالبات کیسے سخت اور کس درجہ بطش شدید کے تحت آ سکتے ہیں .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۲۲۸

۲. قوت ، طاقت ، بہادری ، (مجازاً) غیظ و غضب ، قہر و جلال .

اور تھے موسیٰ علیہ السلام اعظم و اشد خلق اللہ ہیبت و غضب و بطش میں .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳۸

[ع : (ب ط ش)]

بطشہ (فت ب ، سک ط ، فت ش) امث .

۱. رک : بطش .

۲. کلام پاک کی آیت "یوم نبطش البطشۃ الکبریٰ" کا ایک حصہ .

ہجرت کے بعد بدر کا بطشۂ کبریٰ (بڑی پکڑ) ان کے لیے ہلاکت کی نشانی قرار پائی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۸۸

بطاک/بطک (فت ب ، ط/شد ط بفت) امث .

رک : بطخ .

اس میں انواع و اقسام کے دریائی پرندے جیسے بطاک مرغابی وغیرہ ہوتی ہیں .

۱۸۶۰ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۲

[ف]

بطَل (فت ب ، ط) امذ .

۱. بہادر ، دلیر ، ہیرو .

مشہور بطل عثمانی عبدالکریم پاشا مرحوم کی جگہ تمام عساکر عثمانی کی باگیں اس کے ہاتھ میں دے دی گئیں .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، ۱۰۳ ،

[ع : (ب ط ل)]

ـــ پرست (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف .

کسی شجاع یا ہیرو کی نامور شخصیت کا بغایت ادب و احترام کرنے والا (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۸۰) .

اسم کیفیت : بطل پرستی .

محض بطل پرستی کے باعث یہ خیال کرنے لگتا کہ لو معلوم کیا کیا اسرار اس بظاہر لچر پوچ میں پوشیدہ ہیں .

۱۹۲۰ مقالات ماجد ، ۲۱۴

[بطل + پرست ، رک : ... پرست]

ـــ جلیل کس صف (ـــ فت ج ، ی مع) امذ .

عظیم الشان ہیرو .

ذہن و فکر پر بہت دن تک نپولین ایسے چھایا رہا جیسے انسانی تاریخ کا بطل جلیل وہی ہے .

۱۹۶۲ محسن اعظم و محسنین ، ۵

[بطل + جلیل (رک)]

بُطلان (ضم ب ، سک ط) امذ .

۱. باطل کرنے یا ہونے کا عمل ، منسوخ ہونے یا کیے جانے کی صورت حال ، تنسیخ .

ساتھ اس کے پڑھتے ہی اس کے بطلان عمل کے لیے پڑھے تب وہ اپنا منتر بھول جائے گی .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۳

بعض اوقات مریض حرکات قلب کے بطلان سے اس قسم کے ایک ہی حملے میں مرجاتا ہے .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۵۳

۲. تردید ، تکذیب .

ایسی تقریر کے بطلان میں کچھ شبہ نہیں ہے جس سے ذہن کا اختصار لازم آئے .

۱۸۸۱ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۳

مشرق کو زندہ کر نہیں سکتا خدا بھی آہ
مغرب کے اس عقیدہ کا بطلان کر دیا

۱۹۲۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۴۶۰

[ع : (ب ط ل)]

بطَلَہ (فت ب ، ط ، ل) امث .

رک بطل جس کی یہ تانیث ہے (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۸۰) .

[ع : بطل + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَطلَیموس (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) امذ .

دوسری صدی عیسوی میں مصر کا ایک مشہور مہندس جس نے زمین کے مرکز ہونے کا نظریہ پیش کیا اور ایک رصد گاہ بھی بنائی اور جس کا فلسفہ نظام بطلیموس کہلاتا ہے .

یہ علوم ثم نے اپنی دانائی سے نہیں ایجاد کیے بلکہ بطلیموس کے زمانے میں علمائے بنی اسرائیل سے سیکھ لیے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۹۴

کوپر نیکس نے نظام بطلیموس سے انکار کر کے یہ ثابت کیا کہ زمین اور چاند وغیرہ آفتاب کے گرد گھومتے ہیں .

۱۹۰۶ الکلام ، ۲ : ۱۲

[لاط : Ptolemaus]

بَطلَیموسی (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) صف .

بطلیموس (رک) سے منسوب .

رصد بطلیموسی ... سے معلوم ہوا ہے کہ جملہ کواکب ثابتہ اسی فلک میں جڑے ہوئے ہیں .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۳۲

بطلیموسی نظام اوپر دی ہوئی شکل میں جتنا سادہ نظر آتا ہے دراصل اتنا سادہ نہیں ہے .

۱۹۶۳ جدید سائنس ، ۶۹

[بطلیموس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَطلَیموسِیہ (فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع ، کس س ، فت ی) صف .

بطلیموس (رک) کی طرف منسوب .

وہ عمارات ... زمانہ سلاطین بطلیموسیہ اور قیاصرہ تک بلا کسی تغیر وضع اور طرز کے جاری رہیں .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۱۹۶

[بطلیموس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بَطَلِیّہ (فت ب ، ط ، کس ل ، شد ی بفت) صف .

ایسے اشخاص سے تعلق رکھنے والا جو بطل یا رجال کہلاتے تھے .

ابتدا تاریخ کی اکثر قوم کے بہادروں اور شجاعوں کے قصص و روایات سے ہوتی ہے اس زمانے کا نام زمانۂ بطلیہ رکھا گیا ہے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، ۵۵

[بطل (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بُطم / بُطُم (ضم ب ، ط / سک ط) امذ .

فستق کے درخت سے مشابہ ایک درخت جس کا پھل بطور دبغی نافع سعال و لقوہ اور جس کے اپنے بال اگانے میں مجرب ، حبۃ الخضرا .

اگر کبریت کو بطم کے گوند میں ملا کر ناخن بدرنگ پر لگائیں تو نشانات کو زائل کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۳۱۹

[ع : (ب ط م)]

بَطن (فت ب ، سک ط) امذ .

۱. پیٹ ، شکم ، (باہر سے لوز اندر کا وہ حصہ جس میں معدہ ، جگر ، تلی اور آنتیں ہیں .

دانۂ در سے بھرا بطن صدف نیساں نے
رزق گردوں سے پہنچتا ہے توکل کرنے

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۲۹

اس وقت حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے اپنے بطن اقدس پر پتھر باندھا۔
۱۹۰۳ قصیدۃ البردہ ، ۸۵

۲. رحم ، بچہ دانی ، وہ عضو جس میں حمل قرار پاتا ہے ۔
وہ ملکہ میری ماں ہے ، اوس کے بطن سے میں پیدا ہوا ہوں ۔
۱۸۴۵ حکایت سخن سنج ، ۱۲۹
آپ کے بطن سے دو بیٹے چار لڑکیاں تھیں ۔
۱۹۶۲ محسن اعظم و محسنین ، ۳۶

۳. بڑے خاندان کا چھوٹا قبیلہ ۔
میں اس قبیلے کے ایک چھوٹے بطن کا شیخ ہوں ۔
۱۹۱۹ جویائے حق ، ۲ : ۱۴

۴. نسل ، پشت ، پیڑھی ۔
اس میں کچھ خلاف نہیں کہ وقف کا معلق کرنا شرط سے کئی بطنوں تک . . . درست ہے ۔
۱۸۲۶ تہذیب الایمان ، ۴۲۱

۵. اصل مفہوم جو کسی لفظ یا فقرے میں مضمر ہو ۔
یا نبی تو فصل باب علم حق تو ہے متن بطن قرآں کا شریح
۱۸۰۹ شاہ کمال ، ۳ ، ۱۰۱

۶. خیالات و افکار جو دل و دماغ میں چھپے ہوں ۔
قائل اپنے بطن کا اظہار چاہتا ہے ۔
۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۲

۷. (ہیئت) وہ ستارہ جو کوکبۂ ابطورس کے اس حصے کے وسط میں واقع ہے جو گھوڑے کی شکل سے مشابہ ہے ۔
شکم اسپ میں ستارہ ہے جس کو بطن کہتے ہیں ۔
۱۸۲۷ عجائب المخلوقات (اردو) ، ۹۷

۸.(i) اندر ، پھیتر ، اندرونی حصہ ، درمیان کا حصہ ۔
یہ در اصل نشان ہیں بطن وادی میں درمیان صفا اور مروہ کے ۔
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۸
(ii) (کسی محدود حلقے کا) پیٹا ، جیسے : بطن دماغ ، بطن قلب وغیرہ ۔
دو بطنین کا پچھلا بطن (پیٹا) ایک خط کے نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے ۔
۱۹۳۲ احشائیات ، ۳۶۵

۹. (نباتیات) برگ کا نچلا حصہ جو پھولا ہوا ہوتا ہے ۔
بطن . . . پیش شاخہ کی بافت میں پورے طور پر گڑا ہوتا ہے ۔
۱۹۴۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۲

[ع : (ب ط ن)]

ـــ البطون
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) صف .
پوشیدہ سے پوشیدہ (راز یا مطلب) ، گہرے سے گہرے پردے میں مخفی ۔
یہ معرفت اور انکشاف کے ازدیاد اور بطن البطون تک نظر کی رسائی سے عبارت ہے ۔
۱۹۰۲ انفاس العارفین ، ۲۹۳
[بطن + ال (ا) (رک) + بطون ، بطن (رک) کی جمع]

ـــ القلب
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ .
دل کے دو حصوں (ایمن اور ایسر) میں سے ہر حصے کا تحتانی حصہ جس کی دیواریں فوقانی حصے (یعنی اذن القلب) کے مقابلے میں زیادہ موٹی اور لچکدار ہوتی ہیں ۔
حصہ فوقانی کو اذن القلب یعنی دل کا کان اور حصہ تحتانی کو بطن القلب یعنی دل کا پیٹ کہتے ہیں ۔
۱۹۰۷ ماہنامہ ، مخزن ، اپریل ، ۱۰
[بطن + ال (ا) (رک) + قلب (رک)]

ـــ الوادی
(ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل) امذ .
پہاڑ کا اندرونی حصہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۳) ، غار ۔
[بطن + ال (ا) (رک) + وادی (رک)]

ـــ زاد
صف .
فی البدیہہ ، جس میں فکر نہ کی گئی ہو ، سطحی مضمون کا ۔
موزونئ طبع سے جا بجا شعر بھی بطن زاد فرماتے تھے اور داد سخن دیتے جاتے تھے ۔
۱۸۹۲ بشو ، سرشار ، ۲
[بطن + ف : زاد ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

ـــ سے ہونا
محاورہ .
حاملہ ہونا ، امید سے ہونا ۔
شیدا بیگم کی یہ دختر تھی ، ابھی بطن سے تھی
وہ قضا کر گئی ، افسوس ہے ، جنت کو گئی
۱۸۶۰ مثنوی بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۲۹

ـــ مادر
کبھی اضا (ـــ فت د) امذ .
ماں کا پیٹ ۔
تا قیامت کوئی اپنا نہ ہوا نے کنج مزار
بطن مادر کی طرح نقش ہماری رکھنا
۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۱
بطن مادر میں رہی پہلو میں آکر کانگڑی
بعد مردن نور گستر تھی لحد پر کانگڑی
۱۹۳۷ نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۹
[بطن + مادر (رک)]

بطنا بعد بطن
(فت ب ، سک ط ، تن ن بفت ، فت ب ، سک ع ، فت د ، فت ب ، سک ط ، تن ن بکس) م ف .
پشت در پشت ، ایک نسل کے بعد دوسری نسل میں ۔
سو سوا سو روپیے مہینے کی دوامی انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قرضے میں نسلاً بعد نسلٍ بطناً بعد بطنٍ کے لیے منتقل کر دی گئی ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۵۸
جن اسناد میں نسلاً بعد نسلٍ اور بطناً بعد بطنٍ لکھا ہوتا ہے وہی معاش پشت در پشت جاری رہتی ہے ۔
۱۹۲۹ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۴۲۰
[بطن (رک) + ع : ا ، لاحقۂ تمیز + بعد (رک) + بطن (رک)]

بطنول
(فت ب ، سک ط ، و مج) امث .
پانی کا وہ برتن جس کی ٹونٹی بط کی چونچ یا گردن سے مشابہ ہو ۔
نہ دے کاسے میں ساقی مے کا دریا فقیروں کی بنے بطنول گرداب
۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۲۳
[بط (رک) + ف : نول (= منقار)]

بَطْنی (فت ب ، سک ط) صف .

بطن (رک) سے منسوب : اندرونی ، اجلا ، جو اکثر پوشیدہ رہے ، ظاہری کی ضد .

یہ مچھول کا منھ یا دہن ہے جو نچلی جانب (یعنی بطنی سطح پر) پایا جاتا ہے .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۱۲۰

[بطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— احشا (— فت مج ا ، سک ح) امث .

جوف سینہ و شکم کی محتویات یعنی ریہ معدہ قلب جگر آنتیں وغیرہ .

بعض بطنی احشا کے سرطان کی صورت میں اس کے اندر بسا اوقات سرطانی قراپیمان پائی جاتی ہیں .

۱۹۳۵ عروقیات ، ۲۳۸

[بطنی + احشا (رک)]

— حروف (— ضم ح ، و مع) امذ .

'ا و ی' جو کسی حرف کے بطن یعنی حرف کی حرکت (فتحہ کسرہ یا ضمہ) کے اشباع سے پیدا ہوتے ہیں اور جو لکھے نہیں جاتے لیکن شعر کی تقطیع میں محسوب ہوتے ہیں .

عربی فارسی اور اردو کی زبان میں ایسے حروف بطنی کے ساتھ حروف اصل کا قافیہ درست ہے .

۱۸۹۱ قواعد العروض ، ۷۰

[بطنی + حروف (رک)]

بَطْنِیَّت (فت ب ، سک ط ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

شکم پری : وہ خواہش اور احساس جس کا تعلق خور و نوش سے ہو جیسے بھوک ، پیاس وغیرہ .

کوئی انسان اگر انسانیت ... اس کی ظاہری حیوانیت و بطنیت سے ماورا کوئی تصور ... رکھتا ہے تو وہ اس ... تشفی و تسلی کا راز جانے گا .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۲۷۸

[بطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُطُو (ضم ب ، و مع) امذ .

تاخیر ، سستی ، سرعت کا نقیض .

ظاہر ہے کہ سرعت و بطو کوچکی و بزرگی پر منحصر نہیں ہے .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳

سرعت و بطو کی عظم و صغر پر تطبیق دی جا سکتی ہے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۴۴

[ع : بطوء (ب ط ء) = تاخیر و سستی]

— ءِ قلب (— ضم ط ، ضم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امث .

حرکت قلب کی سست رفتاری .

اسے بطوء القلب میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن مکمل یا مستقل قلبی معذوری میں اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۲۴۳

[بطوء + ال (ا) (رک) + قلب (رک)]

بِطُومِنی (کس ب ، و مع ، کس م) صف .

رک : بطومن جس کی طرف یہ منسوب ہے .

اس کچ دھات کو گلانے کے لیے مزید ایندھن کی ضرورت نہیں ہوتی اس لیے کہ اس میں بطومنی مادہ موجود ہے .

۱۹۲۱ فلزیات ، ۱۴۳

[بطومن ، بطومین (رک) سے + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِطُومِین (کس ب ، و مع ، ی مع) امث .

معدنی آتش گیر مادہ خواہ رقیق ہو یا نیم ٹھوس جو خام پٹرول رال تارکول وغیرہ میں پایا جاتا ہے .

یہ اصل میں یا تو بطومین ہے یا معدنی قیر کا فضلہ ہے .

۱۹۴۸ اشیائے تعمیر ، ۱۵۸

[انگ : Bitumen]

بُطُون (ضم ب ، و مع) امذ .

بطن (رک) کی جمع .

حدودالعلم حتی یعرف اللہ کر خبیر دیتا
نگہ کر تو بطون میں تو جو ہوے تج کشف برتر کا

۱۶۸۵ معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)

ظاہر نہ کیا بطون اپنا ظالم سے لیا شگون اپنا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۴۴

اس کے نشائے عنکبوتی اور بطون دماغ کو ظاہر کیا .

۱۹۵۴ طب العرب (ترجمہ) ، ۲۲۵

بَطِی (فت ب) صف .

سست ، دھیما ، مدھم .

شاقول جس قدر خط استوا کے قریب ہوں گے اس قدر پہلی نسبت سے حرکت بطی کریں گے .

۱۸۲۰ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۲۰

یہ سب چیزیں ملہی اور تحصیل علم میں بارج اور تہذیب اخلاق کی ترقی کو سست اور بطی کرنے والی ہیں .

۱۹۲۰ رسائل عمادالملک ، ۳

[ع : بطی (ب ط ء) بطو (رک) سے]

— الاثر (— شد ی بفتح ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، ث) صف .

دیر میں اثر کرنے والا ، جو زود اثر نہ ہو .

انقلاب آب و ہوا اور تغیرات انواع حیوانات ان بطی الاثر اسباب سے ہوتے رہے جو آج کے دن بھی اپنا عمل برابر کر رہے ہیں .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۷۱

[بطی + ال (ا) (رک) + اثر (رک)]

— الانحلال (— شد ی بفتح ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن ، کس مج ح) صف .

دیر میں حل ہونے والا ، آہستہ آہستہ کھلنے والا ؛ تاخیر سے زائل ہونے والا .

دوم بطی المنعقد بطی الانحلال یعنی دیر کو حاصل ہو دیر کو زائل ہو .

۱۸۸۵ تہذیب الفضائل ، ۲ : ۴۱

[بطی + ال (ا) (رک) + انحلال (رک)]

ـــ الحرکت (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، فت ح ، ر ، ک) صف .

آہستہ چلنے والا ، سست رو .

چرخ ہفتم پہ فلک ہے تو بطی الحرکت
عالم خاک میں ہر ہے تگ و دو کا مشتاق

١٨٥٤ ذوق ، د ، ٢٥٨

[بطی + ال (ا) (رک) + حرکت (رک)]

ـــ الحس (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، کس ح) صف .

دیر میں محسوس کرنے والا ، زود حس کی ضد .

لیکن بعض مسائل . . . میں آپ کو ذرا وسیع الخیال اور بطی الحس ہونا ہی پڑے گا .

١٩٢٠ مضامین رشید ، ٢٩٠

[بطی + ال (ا) (رک) + حس (رک)]

ـــ الزوال (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، ل ، شد ز بفت) صف .

دیر میں زائل ہونے یا مٹنے والا .

کیفیت انسانی اگر سریع الزوال ہو تو اس کو حال کہتے ہیں اور اگر بطی الزوال ہو تو ملکہ .

١٨٠٥ جامع الاخلاق ، ٢٧

[بطی + ال (ا) (رک) + زوال (رک)]

ـــ السیر (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، ل ، شد س ، ی این) صف .

سست رفتار ، آہستہ چلنے والا .

جان خور ایسا بطی السیر ہے ایک برج یک ماہ میں کرتا ہے طے

١٧٨٠ تفسیر مرتضوی ، ١٠٩

تین برجوں میں آخر جوزا تک آفتاب بطی السیر ہے .

١٩٠٢ سیر افلاک ، ١٠٠

اسم کیفیت : بطی السیری .

جب کشش کمزور ہوتی ہے تو اس کا جواب بطی السیری ہوتا ہے .

١٩١٨ تحفۂ سائنس ، ١٦٩

[بطی + ال (ا) (رک) + سیر (رک)]

ـــ العقد (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .

دیر میں جمنے والا ، دیر میں قبضے میں آنے والا یا حاصل ہونے والا .

(مثال کے لیے) رک : بطی الانحلال .

[بطی + ال (ا) (رک) + عقد (رک)]

ـــ العمل (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، فت ع ، م) صف .

دیر میں عمل کرنے والا ، آہستہ آہستہ بر سرکار آنے والا .

تجربہ و تحلیل کے بطی العمل اسباب نے . . . جغرافیائی رقبوں کی شکل تبدیل کر دی ہے .

١٩١٠ معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ) ، ٢١٧

[بطی + ال (ا) (رک) + عمل (رک)]

ـــ الفہم (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف .

دیر میں سمجھنے والا ، غبی ، کند ذہن ، سریع الفہم کی ضد .

جس علم میں عربوں نے اتنا کمال حاصل کیا اسی میں ان کے نام لیوا آج سب سے زیادہ . . . بطی الفہم سمجھے جاتے ہیں .

١٩٣٢ طنزیات و مقالات ، ٢٦٩

[بطی + ال (ا) (رک) + فہم (رک)]

ـــ النزول (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، ل ، شد ن بضم ، و مع) صف .

دیر میں نازل ہونے والا ، آہستہ گرنے والا .

موسم سرما میں بارش کے چھوٹے چھوٹے اور تعداد میں زیادہ قطرے بطی النزول کیوں ہوا کرتے ہیں .

١٢٠٩ امام ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ١٣٩

[بطی + ال (ا) (رک) + نزول (رک)]

ـــ الہضم (ـــ شد ی بضم ، ضم ا ، سک ل ، فت ہ ، سک ض) صف .

دیر میں ہضم ہونے والا ، ثقیل ، زود ہضم کی ضد .

ادویہ و اغذیہ بطی الہضم . . . سے پرہیز کرانا .

١٨٤٣ رسالۂ سالوتری ، ٢ : ١١٠

[بطی + ال (ا) (رک) + ہضم (رک)]

بِطّیخ (کس ب ، شد ط ، ی مع) امذ .

خربوزہ کھیرا ، ککڑی وغیرہ .

بطیخ کا کھانا سنگ مثانہ کو دور کرتا ہے .

١٨٧٧ عجائب المخلوقات (اردو) ، ٢٧٨

[ع : بـ ط خ]

بِطِیرہ (فت ب ، ی مع فت ، ر) امذ .

(موسیقی) ہندوستانی موسیقی کا ایک ساز .

چنگ ، رباب ، دف . . . بطیرہ ، ڈھول اور عود کا ذکر ان تحریروں میں ملتا ہے .

١٩٥٨ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٢٦١

[?]

بُطَین (ضم ب ، ی لین) امث .

چاند کی منزلوں میں سے ایک منزل کا نام جس میں ستارے حمل کے وسط میں اس طرح واقع ہیں جیسے چولھے کے پاکھے اور پچھلا حصہ ، پورق .

پورق نچھتر بطین منزل ، پہل جو اس نچھتر میں جنم پاوے وہ بیمار کم ہو .

١٨٨٠ کشاف النجوم ، ٢٥

چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں ، سرطان ، بطین ، ثریا . . .

١٩٣٢ الف لیلہ و لیلہ ، ٣ : ٥٢٣

[ع : (ب ط ن)]

بظر (فت ب ، سک ظا) امذ .

پارۂ گوشت جو عورت کی فرج کے اوپر واقع ہے اور جس کی ساخت مرد کے عضو تناسل سے مشابہ ہے .

چلو بس بظرلات کا کیا ہم آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے .

۱۸۳۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۴

وہ گوشت کا ابھرا ہوا ٹکڑا جو عورت کی فرج کے دونوں پٹھوں کے بیچ میں ہوتا ہے جسے عربی میں بظر . . . کہتے ہیں .

۱۹۰۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۱

[ع : (ب ظ ر)]

بعاذہ (کسر مع ب ، فت ذ) امذ .

بمعاذہ (رک) کی تخفیف .

تو ہو چکا ہے میرا سی دیکھیے تجھ کو لوں گا
دل دے رکھا ہے آنچہ کو آگے اس میں بعاذہ

۱۷۸۶ میر حسن ، د : ۶۴

بعث (فت ب ، سک ع) امذ .

۱. خواب یا غشی سے اٹھنے کا عمل ، مایوسی وغیرہ میں ایک بار بیٹھ جانے کے بعد دوبارہ کسی عمل کے لیے اٹھ کھڑے ہونے کی صورت حال .

حق امر یہ تھا کہ شاہ عالی جاہ شاعر کی اس بعث و نشر سے بہت مایوس اور آزردہ خاطر ہوئے تھے .

۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، حیرت ، ۱۰۲

موت سے اٹھنے پر بھی بعث کے لفظ کا اطلاق ہو سکتا تھا ، غشی سے افاقہ ہونے پر بھی . . . .

؟ اصحاب الکہف و الرقیم ، ۳۶

۲. قیامت کے دن (حساب کتاب کے لیے) مردوں کو قبر سے اٹھائے جانے کا عمل یا کیفیت (جس سے پہلے اسرافیل فرشتہ صور پھونکے گا اور اس کی آواز سے سب مردے زندہ ہو کر قبروں سے اٹھ کھڑے ہونگے) .

بعث سب پر برحق اہے خاص و عام
موے ہیں سو ہو کر اٹھیں گے تمام

۱۶۶۶ شریعت نامہ ، شاہ ملک ، ۲۵

بعث اپنا خاک سے ہوگا سو اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اٹھا لیویں گے ہم محشر سمیت

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۱۱

عالم فکر میں ہوں بعث و فنا پر مختار
ہے صریر قلم فکر مرا نالۂ صور

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مروش ہستی ، ۶۸

۳. وہ لشکر جس میں حضور نے بنفس نفیس تشریف لے جانے کے بجائے صحابہ کو بھیجا .

جس لشکر میں خود حضرت تشریف لے گئے وہ غزوہ کہلایا اور جس میں آپ کے اصحاب گئے وہ سریہ و بعث نامزد ہوا .

۱۸۳۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۱۲۶

۴. بعثت (رک) .

اختلاف کیا ہے عالموں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قبل بعث عبادت میں .

۱۸۶۴ مطلع العجائب ، ۳۶

۵. قیامت .

پھوواں کماناں تیر پلکاں سانداں کر مارنے جو توں
پر تیر سوں سو لاک جیوں سو تن میں الجاویں بعث

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

پہلے دور کا نام برزخ اور دوسرے کا نام بعث یا حشر و نشر اور قیامت ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۳۵

۶. زندگی ، حیات (قدیم) .

تج تین تھے سک چین سب پائے ہیں آدم اور ملک
امرت بلی بینی سدا تج ہرقت برساویں بعث

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۷

۷. تحریک ، ترغیب ؛ باعث ، مقصد ، غرض ؛ سفیر بنا کر بھیجنے کا عمل (پلیٹس) .

[ع : (ب ع ث)]

ـــ الاجساد (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج) امذ .

فنا ہونے کے بعد جسموں میں دوبارہ روح پھونکی جانے کا عمل .

قب : بعث نمبر ۲ .

مسئلہ بعث الاجساد یعنی قیامت کے دن مردوں کا قبر سے اٹھنا .

۱۹۲۵ حکمت الاشراق ، ۲ :

[بعث + ال (۱) (رک) + اجساد (رک)]

ـــ اموات کس اضا (ـــ فت ا ، سک م) امذ .

مردوں کے قبر سے اٹھائے جانے کا عمل .

قب : بعث نمبر ۲ .

حشر کو بھی نہ ہوا شامل بعث اموات
کر گیا چارۂ دیدار کہاں گم مجھ کو

۱۸۸۹ سالک ، ک ، ۱۳۸

[بعث + اموات (رک)]

ـــ بعدالموت (ـــ فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : بعث الاجساد .

نہ پایا حد عالم روح تک جب یار دہری نے
کیا تب بعث بعدالموت سے انکار دہری نے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۳۷

[بعث + بعد (رک) + ال (۱) (رک) + موت (رک)]

ـــ ثانی کس صف ، امذ .

دوبارہ زندہ کیے جانے کا عمل ، رک : بعث نمبر ۲ .

زمیں سب ہوید فیض شہ کا پانی   وٹھا ہر تن دکھایا بعث ثانی

۱۶۸۴ عشق نامہ ، مومن ، ۱۸۹

[بعث + ثانی (رک)]

ـــ و نشر/نشور (ـــ و مع ، فت ن ، سک ش/ضم ن ، و مع) امذ .

(لفظاً) (مردوں کے) اٹھائے جانے اور منتشر کیے جانے کا عمل ؛ (مراداً) روز قیامت (جس میں مردوں میں دوبارہ روح پھونک کر زندہ کیا جائے گا اور جو میدان حشر میں پراگندہ ہونگے) ، قیامت .

میں ہوں نائب خواجۂ بعث و نشر　　میں ہوں شافع مذنبین روز حشر

۱۸۴۰　　معارج الفضائل ، ۱۰۶

تو دیکھ دیدۂ دل سے کہ خواب ہے دنیا
کھڑی ہے سامنے بعث و نشور کی صورت

۱۸۸۵　　شہید دہلوی ، ۱ : ۵۳

[بعث + ع : و ، حرف عطف + نشر/نشور (ن ش ر) سے]

بِعْثَت (کس مج ب ، سک ع ، فت ث) امث .

۱. پیغمبر بنا کر بھیجے جانے کا عمل .

نصب وصی کا بھی مخصوص حکم میرے سے ہے اور تقرر ان کا بھی مثل بعثت انبیا ہے .

۱۸۵۵　　غزوات حیدری ، ۵۳۲

مایۂ راحت مخلوق ہے رافت تیری　　باعث رحمت خلاق ہے بعثت تیری

۱۹۱۵　　فردوس تخیل ، ۱۳۱

۲. رسالت ، رسالت کا زمانہ .

بعثت سے بہت پہلے کا مذکور ہے .

۱۸۸۵　　فسانۂ مبتلا ، ۱۷۹

آنحضرت کی بعثت سے پہلے خاص مکہ میں سترہ اشخاص اس فن کے ماہر تھے .

۱۹۱۴　　شبلی ، مقالات ، ۱ : ۴۲

[ع : نیز بَعْثَت (ب ع ث) (= نیز بھیجا جانا)]

بَعْد (فت ب ، سک ع) .

(الف) ظرف زمان .

۱. (زمانے کے اعتبار سے) پیچھے ، قبل کی ضد .

ہوا اس کے بعد از جو تورد شاہ تخت　　کوایا دوگن خاورن نیک بخت

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۲

رہی عاشق کی تیرے حسرت دیدار دیکھے گا
کھلی رہ گئی ہوں بعد از ذبح جس نخچیر کی آنکھیں

۱۷۹۰　　قائم ، د ، ۱۰۲

چھ روز کے بعد ورقہ نے دنیا سے رحلت کی .

۱۸۸۷　　خیابان آفرینش ، ۲۲

غدر کے بعد دہلی کی عمارات بھی مسمار ہوئیں .

۱۹۶۳　　غالب کون ہے ؟ ، ۲۸

۲. (درجے یا قرابت کے اعتبار سے) موخر .

ثوبیا کفر علی نبے لیے ذوالفقار　　خدا بعد محمد بھی چاروں ہیں یار

۱۶۲۵　　سب رس ، ۹۱

خدا کے بعد نبی اور نبی کے بعد امام
یہی ہے مذہب حق والسلام والاکرام

۱۸۶۱　　خطوط غالب ، ۲۹۷

الف لیلیٰ کے بعد قصہ حاتم طائی کے ساتھ بہترین افسانوں میں اس کا شمار ہوتا ہے .

۱۹۲۶　　شیرانی ، مقالات ، ۲۴

(ب) امذ .

موخر زمانہ ، پیچھے کا دور .

حسین بن منصور نے کہا ہے کہ . . . قبل اسے ظاہر کرنے بعد اس کی نفی کرنے . . . سے قاصر ہے .

۱۹۶۳　　انفاس العارفین ، ۲۹۷

[ع : (ب ع د)]

— اَز (— فت ا) م ف (اپنے مظروف سے مل کر) .

کے بعد ، سے بعد .

بازاں جو کے تاریخ سال　　بعد از نبی ہجرت حال

۱۵۰۳　　نوسر ہار (ماہ نامہ ' اردو ادب ' ، ۶ ، ۲ : ۵۱)

نہ علی فاطمہ نہیں سو بعد از　　کھوپا شہ ہو کیسا سما یا خدایا

۱۷۸۵　　مظہر ، بیاض مراثی ، ۱۶۳

[بعد + از (رک)]

— اَزاں (— فت ا) م ف .

اس کے بعد .

مومن گنہ کے پور نے　　دیکھے عذاباں بعد ازاں

۱۶۳۵　　تحفۃ المومنین ، ۱۵

ہوا شوق پیدا مجھے بعد ازاں　　کہ دکنی زباں سوں کروں ترجماں

۱۷۴۰　　وجدی ، تحفۂ عاشقاں ، ۱۰۴

اپنی بلند کرسی کے قریب پہنچ کر پہلے سر جھکاتے ہیں بعد ازاں منہ اٹھا کر فرماتے ہیں .

۱۹۳۶　　جھانسی کی رانی ، ۸۵

[بعد + از (رک) + آں (رک)]

— اَز خَرابیِ بِسیار فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

مصیبتیں اٹھانے کے بعد ، تکلیفیں سہنے کے بعد ، آفتوں میں مبتلا ہونے کے بعد .

شکر ہے یار کہ آج تم مسلمان ہو گئے مگر اپنا اگلا روپ کھو کر یعنی بعد از خرابیٔ بسیار .

۱۹۳۴　　اخوان الشیاطین ، ۲۵۱

[بعد + از (رک) + خرابی (رک) + بسیار (رک)]

— اَز خَرابیِ بَصْرہ فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

بڑی مشکل سے ، بڑی دقت سے ، بڑے نقصان کے بعد .

بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرحوم ہو اور ہم پہلے مالس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں یا چلے اور بعد از خرابی بصرہ چلے .

۱۸۹۰　　رویائے صادقہ ، ۵۱

بعد از خرابی بصرہ صاحب رضامند ہو گئے کہ حتی الوسع کوشش میں کوتاہی نہیں کریں گے .

۱۹۵۴　　پیر نابالغ ، ۶۹

[بعد + از (رک) + ف : خرابی بصرہ (= جسم کی قباہی : فرہنگ آنند راج)]

— اَز سَرِ مَن کُن فَیَکُون شُد شُدَہ باشَد فارسی مصرع اردو میں مستعمل .

ہمارے مرنے کے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے (نور اللغات ، ۱ : ۶۴۲) .

— اَز مَرگ واویلا فارسی فقرہ اردو میں مستعمل .

وقت گزرنے کے بعد شور و غوغا سے کیا فائدہ ! (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۳۷۵) .

ــ آزیں (ــ فت ا ، ی مع) م ف .

رک : بعد ازاں .

بعد ازیں چینی کے برتنوں میں بھر کر رکھ لیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۷

ــ المَوتی (ــ فت د ، ضم ا ، سک ل ، و لین ، ا بشکل ی) صف .

موت کے بعد کا ، مرنے کے بعد کا ، (جراحی) مرنے کے بعد چیڑ پھاڑ کر کے جسم کا معاینہ ، پوسٹ مارٹم .

تقطیع کار اس عضو کے مطالعہ کو تازہ انسانی آنکھ کے امتحان سے پورا کرے جو اس نے بعد الموتی کرنے سے حاصل کی .

۱۹۲۵ پریکٹکل اناٹمی ، ۳ : ۴۷۲

[بعد + ال (۱) (رک) + موتیٰ (رک)]

ــ میں چل کر فقرہ .

کچھ دنوں کے بعد ، مختصر زمانے کے بعد .

بعد میں چل کر ان عہدہ داروں سے تعامل کرنے کے لیے کمیشن ڈیویژن کو مقرر کیا گیا .

۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۳۶

ــ والا صف .

پیچھے کا ، آیندہ نسل کا .

اس کے بعد والوں نے جنگل کو کاٹا ، درختوں کو چھانٹا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۶۲

[بعد + والا (رک)]

بَعْدَہٗ (فت ب ، سک ع ، فت د ، ضم ، باشباع) م ف .

اس کے بعد ، پھر .

روح قدیم اول آدم کا خاکی بدنا مرتب کیا ، بعدہٗ روح پر امر ہوا ، کہ وجود میں داخل کر .

؟۱۵۸۳ برہان الدین جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱

بعدہٗ ۶ کا نصف ۳ لکھے .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۲

اولاً میں نے انگریزی اخباروں میں اپنے مضامین شائع کیے بعدہٗ بعض دوستوں . . . کی صلاح سے دیسی زبان میں اشاعت کی .

۱۹۲۵ اسلامی گنور رگھوشا ، ۲۳

[بعد (رک) + ع : ہٗ ، ضمیر واحد غائب]

بُعْد (ضم مع ب ، سک ع) امذ .

۱. فاصلہ ، دوری (مکانی ہو یا زمانی) .

بولا نے کہا راہ محبت میں مرحلہ قربت و بعد نہیں ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۹۸

دعائیں لب پہ اور باب اجابت عرش پر عالی
مسافر رہ گیا تھک کر خیال بعد منزل سے

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۵۵

۲. قطع تعلق ، جدائی ؛ ہجر (کسی کی محبت سے) .

طالب نہیں ہوں اوج کا پستی سے خوش ہوں میں
منظور تجھ سے بعد مجھے آسماں ہے اب

۱۸۷۹ جانکی ، ک ، ۵۶

اتقا سے بعد و ہجر اور اس پہ یہ دعویٰ کہ ہم
ہیں حضور سرور کونین و مکاں کی آل میں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۲۶

[ع : (ب ع د)]

ــ القُطْبَین (ــ فت د ، ضم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ط ، ی لین) امذ .

رک : بعد المشرقین جو زیادہ مستعمل ہے .

ظاہر ہے کہ دونوں میں بعد القطبین ہے .

۱۹۵۸ اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۲۸۹

[بعد + ال (۱) (رک) + قطبین ، قطب (رک) کا تثنیہ]

ــ المَشْرِقَین (ــ فت د ، ضم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، کس مع ر ، ی لین) امذ .

۱. مشرق و مغرب کا فاصلہ ، بے حد فاصلہ ؛ فرق ، بڑا تفاوت .

اگر دوستوں میں بعد المشرقین کا اتفاق ہو مگر تسلی باہم دیگر کی پیدا کرنے میں حاصل ہوتی ہے کہ راحت دل ایک کو دوسرے کے تصور جمال سے ملتی رہتی ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۹۸

ہمارے اور ان کے تخیل کے اس بعد المشرقین کو اقلیم لفظ و معنی کا یہ تاج دار دو لفظوں میں جس جامعیت اور جس بلاغت کے ساتھ بیان کر جاتا ہے ، یہ اسی کا حصہ ہے .

۱۹۵۲ اکبر نامہ ، ۱۰۳

۲. مشرق کے اس سرے کا جہاں سردی پڑتی ہے اور اس سرے کا جہاں گرمی پڑتی ہے باہمی فاصلہ ، مشرق شتوی اور مشرق صیفی کی دوری (جو تقریباً تین ہزار چھ سو اکسٹھ میل ہے) (لغات فارسی سے ماخوذ) .

[بعد + ال (۱) (رک) + مشرقین ، مشرق (رک) کا تثنیہ]

ــ بَعِید کس صف (ــ فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بہت لمبا فاصلہ ، بہت بڑی دوری .

بہت بڑی مقداریں اجسام فلکی کی اور ان کے بعد بعید . . . اور ان کی حرکات جن کی سرعت کے ادراک سے ہمارے خیال قاصر ہیں .

۱۸۷۱ مقاصد علوم ، ۱۲۷

۲. بہت بڑا فرق .

حکومت اور رعایا . . . ایک دوسرے سے بعد بعید رکھتے ہیں .

۱۹۲۱ رپورٹ نیشنل کانگرس منعقدہ احمد آباد ، ۴۴

[بعد + بعید (رک)]

ــ رابِع کس صف (ــ کس مع ب) امذ .

(طبیعیات) (طول و عرض و عمق کے علاوہ) چوتھی دوری ، بعد زمانی .

بعد رابع کی اگر یہ تشریح میں نے صحیح سمجھی ہے تو پھر بعد رابع کا اضافہ . . . لازماً ضروری ہے .

۱۹۴۲ تاریخ اور کائنات ، میرا نظریہ ، ۳۵۱

[بعد + رابع (رک)]

ـــ فیمابین کس صف (ـــ ی مع ، ی لین) امذ .

درمیانی فاصلہ ، جو دو چیزوں کے درمیان ہو .

اس سے کچھ اندازہ ہو سکتا ہے کہ اجرام سماوی کا بعد فیمابین کتنا وسیع ہے .

۱۹۱۰ ماہنامہ 'ادیب' ، نومبر ، ۲۱

[بعد + ع : فی ، حرف جار (= میں) + ما ، اسم موصول (= جو) + بین (= درمیان)]

ـــ مشرقین کس اضا (ـــ فت م ، سک ش ، کس مج ر ، ی لین) امذ .

رک : بعد المشرقین .

راکب سے مدعی ہے جو ہو بعد مشرقین
مرکب کبھی جھنگ کے یہاں ہے کبھی وہاں

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۴۲

ـــ مفطور کس صف (ـــ فت م ، سک ف ، و مع) امذ .

(فلسفہ) وہ دوری جو موہوم نہ ہو بلکہ موجود اور مادے سے مجرد اور بذاتہ قائم ہو ، (اشراقین کے نزدیک) مکان .

یہ بعد موجود جوہر اور بذاتہ قائم ہے . . . اسے بعد مفطور اس سبب سے کہتے ہیں کہ بدیہہ اسی پر مفطور اور پیدا کی گئی ہے .

۱۹۰۰ علوم طبعیہ شرقی کی ایجاد ، ۲۲

[بعد + ع : مفطور (ف ط ر) سے]

بُعدی (ضم ب ، سک ع) صف .

بُعد (رک) کی طرف منسوب .

خون کا انتہائی دباؤ ' اور بکچو ، کے بعدی حد تک کم ہوتا جاتا ہے .

۱۹۳۴ ماہنامہ ' ہمدرد صحت دہلی ، جولائی : ۱۸

[بُعد (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ کلیہ (ـــ ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امث .

رک : بعدی مساوات .

بعدی مساوات (کو) بعض اوقات بعدی کلیہ بھی کہتے ہیں .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۱۱

[بعدی + کلیہ (رک)]

ـــ مساوات (ـــ ضم م) امث .

وہ رقم جس میں کمیت طول اور وقت کی بنیادی اکائیوں کی مناسب طاقتیں یکجا طور پر نمایاں ہوں .

وہ رقم جس میں یہ طاقتیں یکجا طور پر نمایاں ہوں اس مقدار (نیز اس ماخوذ اکائی) کی بعدی مساوات کہلاتی ہے .

۱۹۶۵ مادے کے خواص ، ۱۱

[بعدی + مساوات (رک)]

بَعدِیَت/بَعدِیّت (فت ب ، سک ع ، کس د ، فت ی/شد ی بفت) امث .

بعد میں ہونے کی کیفیت ، تاخر ، موخر ہونے کی صورت حال .

کبھی اس کے ساتھ ایک ماضی اور لگا دیتے ہیں تو بعدیت دوری کے معنی نکلتے ہیں .

۱۸۸۹ جامع القواعد ، ۲۳

رومانیت میں قبلیت اور بعدیت موجود ہے .

۱۹۵۹ تفسیر ابو ہی ، ۶۸

[بعد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُعدِیَت/بُعدِیّت (ضم مج ب ، سک ع ، کس د ، فت ی/شد ی بفت) امث .

دور ہونے کی کیفیت ، دوری کی صورت حال ، دوری کا عمل .

مراد بعدیت سے یہ نہیں ہے کہ بغیر فصل کے نماز کے ساتھ اتصال کیونکر ہے .

مطالع العجائب (ترجمہ) ، ۹۸

[بُعد (رک) + ف : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَعَر/بَعر (فت ب ، ع/سک ع) امث .

مینگنی ، بکری ، اونٹ وغیرہ کا پاخانہ (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۶) . [ع]

بَعض (فت ب ، سک ع) صف .

۱. چند ، کچھ .

بعض ماؤں نے . . . اپنی اولاد کا نام بھی رکھ لیا تھا .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۹۰

بعض مقامات میں جہاں زیادہ اجمال ہوتا تھا . . . لوگ آنحضرت صلعم سے دریافت کر لیا کرتے تھے .

۱۹۰۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۲۶

۲. جزو ، تھوڑا سا یا ایک حصہ (کسی چیز کا) .

ابن عمر سے صحیح ہوا ہے کہ اکتفا کیا انہوں نے ساتھ مسح بعض سر کے .

۱۸۶۸ نورالہدایہ ، ۱ : ۲۰

۳. دوسرا ، دیگر ، اور کوئی .

اما ذکر جز نام اللہ اور یاد نئیں کہ نام اللہ ذاتی و بعض نام صفاتی .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، جالبر ، ۹

گھر کا دھندا اس کا کام ہے ، بعض دھندے کا اسے کیا کام ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۸

وہ طول عرض میں اتنا ہے کہ بعض شہر اتنا وسیع نہیں ہوتا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۹

[ع : (ب ع ض)]

ـــ اوقات (ـــ و لین) م ف .

کسی وقت ، کبھی .

بعض اوقات اگر پورا نہ چلے کبھی دن رات اگر پورا نہ چلے

۱۸۳۸ ناسخ (نورالغات ، ۱ : ۶۶۳)

بعض اوقات تصویر کے دونوں رخ محسوس ہیں .

۱۹۶۴ غالب کون ہے ؟ ، ۱۳۰

[بعض + اوقات (رک)]

بَعْضا (فت ب ، سک ع) صف مذ .

رک : بعض ، نیز کوئی .

بعضا آدمی ہے کہ خوش آوے تجھ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں .

۱۷۹۰ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۹

بعضا انگریز ایسا بد مزاج ہوتا ہے کہ کالے آدمی کی صورت سے جلتا ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۸

تقہ بھی بعضا ایسا ہوتا ہے جس کی قوت حفظ اگرچہ ناقص نہیں ہے .

۱۹۰۵ سائنس و کلام ، ۱ : ۱۸۲

[بعض (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر]

بَعْضاً (فت ب ، سک ع ، تن ض بفت) م ف .

بعض وقت ، کبھی کبھی ، کسی کسی وقت .

جریان اور سیلان منی جس میں کبھی تو یہ حالت نیم خوابی احتلام ہو کر اور بعضاً ذرا سے انبساط کے بعد خزانۂ منویہ میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے .

۱۹۳۲ ماہنامہ 'ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۹۹

[بعض (رک) + ع : اً ، لاحقۂ تمیز]

بَعْضی (فت ب ، سک ع) صف ، مث .

بعضا (رک) کی تانیث .

بعضی جگہ نہ چاہ نہ چشمے کا تھا سراغ
گرمی سے ہانپتے فرس و اشتر و الاغ

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۰۷

بعضی دفعہ پھر بھی بہت بیریاک گھنتا تھا .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۵۶

[بعض (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بَعْضے (فت ب ، سک ع) صف .

بعضا (رک) کی مغیرہ صورت یا جمع .

بعضے عجب ارگاں ہیں اردھرم ، انو کوں خدا کی بی نہیں شرم .

۱۶۳۵ سب رس ، وجہی ، ۱۴

بعضے فقط خدمت کے لیے مخصوص ہیں جس طرح غلام و خدمت گر ہوتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۱

بعضے موسموں میں یہ دریافت ہوا ہے کہ آب و ہوا کی تاثیر گھاث (کھاد) کی تاثیر سے بہت زیادہ ہوتی ہے .

۱۹۰۷ رسالہ علم فلاحت ، ۲

بَعْضِیَت (فت ب ، سک ع ، کس ض ، فت ی) امث .

بعض (رک) کا اسم کیفیت : (کسی شے کے) کل نہ ہونے اور جز ہونے کی صورت حال .

اور لیلاً میں جو تنوین ہے یہ بعضیت پر . . . خود دال ہے .

۱۹۷۳ قصیدۃ البردہ ، ۲۶۸

[بعض (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَعْل (فت ب ، سک ع) امذ .

۱. زوج ؛ سردار .

قب : بعلیت ؛ بعول .

۲. چند سامی دیوتاؤں اور بتوں کا نام جن کی پرستش عموماً بنی اسرائیل کرتے تھے (سورج کا دیوتا ، مشتری کا دیوتا) ؛ قوم یونس کے بت کا نام ؛ مصریوں اور شامیوں کا بڑا دیوتا جسے وہ خالق سمجھتے تھے ، عرب میں خالص سونے کا ایک بہت بڑا بت (ماخوذ : المنجد ، فرہنگ آنند راج ، جامع اللغات ، ۱ : ۲۶۵) .

لات و ہبل پر یہ فدا وہ بعل کا تھا بالکا
پوجا کہیں تھا رام کا بدھ کی پرستش تھی کہیں

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۹۸

بابل و نینوا کے کاہنوں نے سورج دیوتا کو بعل کا نام دیا تھا .

۱۹۷۳ رام راج ، ۸۷

[ع : (= زوج : سردار)]

بَعْلَبَک (فت ب ، سک ع ، فت ل ، ب) امذ .

۱. لبنان کا ایک قدیم شہر جسے یونانیوں نے آباد کیا تھا اور جس میں بعل (سورج دیوتا) کا ایک شاندار مندر تھا جس کے آثار اب بھی پائے جاتے ہیں (ادبیات میں مستعمل) ، ہیولوپولس (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۵) .

۲. بعلبک کا بنا ہوا ایک قسم کا خوبصورت قیمتی کپڑا .

ایک دن جانۂ بعلبک زیب تن کر کے . . . ساحل بحر پر آئی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۶۴۴

[رومی]

بَعْلزِبُوب/بَعْلزِبُول (فت ب ، سک ع ، فت ل ، ز ، و مع) امذ .

کنعانی وثنیوں کا دیوتا ، بدروحوں کا سردار ، شیطان (ماخوذ : المنجد ، پلیٹس) .

انہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا .

۱۸۱۹ انجیل مقدس ، متی ، ۱۳

[یو]

بَعْلِیَّت/بَعْلِیَت (فت ب ، سک ع ، کس ل ، فت ی/شدی بفت) امث .

بعل (رک) کا اسم کیفیت .

ملت اسلام ہمیشہ کے لیے محفوظ و مصئون ہے ہر دشمن سے بہ سبب حضور کی ابوت اور بعلیت کے کہ باپ کی طرف سے یتیم اور شوہر کی طرف سے بیوہ نہیں ہو سکتی .

۱۹۷۲ قصیدۃ البردہ ، ۳۲۳

[بعل (رک) + ی : ی/ع : یّ ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بُعُوث (ضم مع ب ، و مع) امذ .

بعث (رک) کی جمع .

تجہیز سرایا اور بعوث اور اہتمام لشکر . . . میں مصروف ہوئے .

۱۸۲۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۱۲۲

بعوض (فت ب ، و مع) امذ .

مچھر (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۹) .

[ع : (ب ع ض)]

بعول (ضم مج ب ، و مع) امذ .

بعل (رک) کی جمع .

لداخیوں میں کثرت بعول کی رسم جاری ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۴۳

بعید (فت ب ، ی مع) صف .

۱. (i) دور ، جو فاصلے پر ہو .

رقیباں کا جہاتسا ہو دل تی بعید ؎ اتھا عاشقاں کے اوپر وقت عید

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۸

گرچہ ہستی سے عدم تک اک مسافت تھی بعید
پر اٹھے جو ہم یہاں سے واں تلک یک دم گئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۳

ہر گام پر جو طاقت حق سے الگ پڑا
ہوئے بہ ہوگے مرکز قربی سے تم بعید

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۳۵۲

(ii) الگ ، جدا ، (حقیقت سے) ہٹا ہوا .

ہم ہیں مشتاق جواب اور تم ہو الفت میں بعید
نقد دل گر تم کو پہنچا ہے تو بھیجوا دو رسید

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۷

ان دونوں بالوں کے نکالنے کو حق گزاری کے آئین سے بعید جانا .

۱۸۰۲ خرد افروز ، ۹

اکثر بے اختیارانہ ایسا طرز عمل کر بیٹھتا تھا جو اس کی عام افتاد طبیعت سے بعید تھا .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، (الف)

۲. ناممکن ، محال .

جو نصیحت کرتے ہیں مجھ کو نہیں یہ جانتے
عاقلوں کی بات سننی ہے دوانے سے بعید

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۰۹

ہاں کوئی قدردان اولوالعزم تلاش فرمائیے تو بعید نہیں کہ خوبی تقدیر سے ہم پہونچیے .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲

جواب دینا تو درکنار ان سے یہ بھی بعید تھا کہ وہ کسی بزرگ کے سامنے بات چیت کریں .

۱۹۳۶ راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۶

۳. غیر متوقع ، خلاف عادت .

کچھ نہیں ہے لطف سے تیرے بعید ؎ ورنہ کب دن غم کی بری دوز عید

۱۷۱۵ فائز دہلوی ، د ، ۲۰۲

یہ کہنا بھی غلط ہے کہ ہندوؤں کی شایستگی سے بعید ہے کہ وہ کتب تواریخ کو تصنیف نہ کریں .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۵۶

۴. دور کا ، دوری ، قربی کی ضد .

یہ کہ ہر شخص کا پوتا اس کا وارث ہے مگر اس پوتے کا لڑکا بعید ورثا میں سے ہے .

۱۹۲۱ قانون وراثت ہنود ، ۱۱ : ۱۱

۵. دور از کار ، فضول .

یہ تاویل نہایت بعید ہے .

۱۸۷۳ مطلع العجائب ، ۶۰

[ع : (ب ع د)]

— ارضی کس صف (— فت ا ، سک ر) صف .

کسی سیارے کا وہ مقام جو سب سے زیادہ زمین سے دور ہو ، زمین کا مقام سے بعید ترین فاصلہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۵) .

[بعید + ارض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— العصر (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ص) صف .

موجودہ زمانے سے دور ، زمانۂ قدیم کا .

مصریان بعید العصر کی شاعری سے کسی کو حسب مراد اطلاع نہیں ہے .

۱۸۹۷ کشف الحقائق ، ۱۱۱

[بعید + ال (ا) (رک) + عصر (رک)]

— العقل (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف .

جسے عقل قبول نہ کرے ، بعید از عقل ، غیر معقول ، بیہودہ ، بے معنی (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

[بعید + ال (ا) (رک) + عقل (رک)]

— الفہم (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف .

سمجھ میں نہ آنے والا ، مشکل سے سمجھ میں آنے والا .

چادر مہتاب چرانے سے چاندنی کا لطف اٹھانا ... مراد رکھا ہے جو نہایت بعید الفہم ہے .

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۶۱

اپنی بعید الفہم آواز سے گیون بولتا ہے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۱۶ ، اپریل ، ۱۰

[بعید + ال (ا) (رک) + فہم (رک)]

— القیاس (— ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس مع ق) صف .

۱. عقل و فہم سے دور ، ذوق کے نزدیک نادرست ، جسے عقل تسلیم نہ کرے ، بظاہر ناممکن .

گو صاحب لحاظ ہے پر بزم غیر میں ؎ میرا کرے وہ پاس بعید القیاس ہے

۱۸۷۲ دیوان فائق ، مظہر عشق ، ۱۵۹

۲. (کنایۃً) بہت زیادہ .

پانی کے لقمۂ شیریں میں ... بعید القیاس قوت جاذبہ ہوتی ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۵

[بعید + ال (ا) (رک) + قیاس (رک)]

ـــ المقام (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م) صف .

دور دراز ، جو بہت زیادہ فاصلے پر ہو .

انگلستان کو جس قدر غلے کی ضرورت ہوتی ہے وہ سارے کا سارا ... بعید المقام ممالک سے لایا جاتا ہے .

۱۹۰۱ علم الاقتصاد ، ۱۵۱

[بعید + ال (۱) (رک) + مقام (رک)]

ـــ المقصد (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، فت ص) صف .

موضوع گفتگو سے الگ ، موضوع بحث سے غیر متعلق ، موقع اور محل کے لحاظ سے ناموزوں .

ہم کلام کے بعید المقصد جملے اور مبہم مدعا فقرے جو اپنے معنی و مفہوم کو الفاظ کی پیچیدگیوں میں پوشیدہ رکھتے ہیں ، ان کو ہم سنتے ہیں .

۱۹۳۰ ادبستان ، ۱۰۲

[بعید + ال (۱) (رک) + مقصد (رک)]

ـــ النوم (ـــ ضم د ، غم ا ، دل ، شد ن ، و لین) صف .

جسے نیند نہ آتی ہو ، کم سونے اور زیادہ جاگنے والا .

ـــن لوگوں نے لکھا ہے کہ چینا سونا بہت ہے یہ اقرب الموارد کے اس بیان کے مطابق (نہیں) ہے کہ جس میں چیتے کو بعید النوم بتایا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۲۵

[بعید + ال (۱) (رک) + نوم (رک)]

ـــ الوطن (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ط) صف

جو اپنے وطن سے دور ہو ، غریب الدیار ، مسافر .

جان گلکرسٹ صاحب نے . . . اس بعید الوطن میں امن دلی والے کو لطف و عنایت سے فرمایا .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۵

[بعید + ال (۱) (رک) + وطن (رک)]

ـــ آیندہ کس صف (ـــ کس ی ، سک ن ، فت د) صف .

مستقبل بعید ، وہ آیندہ زمانہ جو کچھ وقت کے بعد آئے ، مستقبل قریب کی ضد .

اس سے شک کامل ہیں کہ زمانہ آیندہ بلکہ بعید آیندہ میں بھی ان پر معتدبہ اضافہ نہ ہو سکے گا .

۱۹۲۱ مہدی ، افادات مہدی ، ۱۸۵

[بعید + آیندہ (رک)]

ـــ نظری ہوا اضا (ـــ فت ن ، ظ) امث .

دور کی چیزیں صاف نظر آنے کی کیفیت .

اس کے برعکس آنکھ میں یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ یہ نسبت قریب کے دور کی چیز وہ کو صاف طور پر دیکھتا ہے ، اس کو بعید نظری یا طول البصر کہتے ہیں .

۱۹۳۶ ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۱۱۳

[بعید + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بعیدہ (فت ب ، ی مع ، فت د) صف .

بعید (رک) کی تانیث .

ان کو تاویلات بعیدہ اور رکیکہ اور دلائل فرضیہ سے ایسا واقعہ بنا دیا جائے جو حقیقت اور عقل درنوں کے خلاف ہو .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۲۳۷

[بعید (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بعیدی (فت ب ، ی مع) صف .

دور کا .

مرزا شہامت کا حق ہمدردی اور مشیر کاری یوں بھی تھا کہ مرزا فیاض کے بعیدی رشتہ دار تھے .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۷

[بعید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بعیر (فت ب ، ی مع) امذ .

اونٹ .

یہ وہ مثل ہے کہ جس طرح سارے شہر کے بیچ

بلند قامتی اپنی ہے مثل چو بعیر

۱۸۲۴ مصحفی ، د ، ۱۸

[ع : (ب ع ر) (= تیز نہ سالہ یا چہار سالہ شتر)]

بعیرانہ (فت ب ، ی مع ، فت ن) صف ، م ف .

اونٹوں کی طرح .

اس میں بعیرانہ ٹھوکریں مستثنیٰ ہیں .

۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۲ : ۳

[بعیر (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

بغا (فت ب) امذ .

بگا (رک) کا قدیم (دکنی) تلفظ .

بنا دیتا ہے یا کیں گردناں مار کرے جیے کچھ ہون سو ہے سزاوار

؟ رسالۂ عقائد و فقہ (دکنی اردو کی لغت ، ۸۱)

بغاث (ضم ب) صف .

سست پرواز ، جو تیز اڑ نہ سکے ، تیز پرواز کی ضد .

بغاث الطیور اور ضعاف الوحوش جو آپ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے اسی لیے کہ درندوں کے شکار ہوں ، بہتر ہے کہ آدمی کی غذا ہوں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۶۲

[ع : (ب غ ث) واحد : بُغاثہ/بَغاثہ/بِغاثہ]

بغار/بغارا (ضم ب) امذ .

۱. (کپڑے یا دیوار وغیرہ کا) بڑا اور گہرا چھید ، سوراخ .

تو پھر قوم نے حق کا نعرہ کیا — جہاں سیا لگی تہاں بغارا کیا

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۷

کرتی دوپٹہ یا محرم ایسی نہ تھی جس کو چوہے نہ کتر گئے ہوں ، زربفت کے پاجامے ... کاٹ کاٹ کر بغارے ڈال دیے تھے ۔

۱۸۹۵ حیات صالحہ ، ۸۲

ارقعہ جل رہا تھا ، جلدی جلدی کر کے آگ بجھائی ، بڑا سارا بغارا پڑ گیا ۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۱۰۸

۲. گہرا زخم ۔

میرے ہاتھ سے تیرا جگر دو پارا ہوا ہے ، اس کی گردن میں بغارا ہوا ہے ۔

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳۸

۳. گڑھا ۔

ناف کا چھید نو بغارا ہے — گویا لڑکوں کا قیمی پارا ہے

۱۷۷۲ ندان ، انتخاب ندان ، ۱۹۶

یوں تو ہے سب کا آشکارا پیٹ — چرخ کا ہو گیا بغارا پیٹ

۱۸۹۲ خنجر حسن ، مرزا ، ۳۳

ف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا ۔

[ف]

بُغارا

(ضم ب) امذ ۔

غبارا ، بگلا ۔

ریل گاڑی کے انجن میں سے دھوئیں کے بغارے اٹھتے ہوئے دیکھتے ہو ۔

۱۸۹۲ اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل ، ۸۹

ف : اٹھنا ۔

[غبارے کی تقلیب]

بِغال

(کس ب) امذ ۔

(متروک) خچر (نور اللغات ، ۱ : ۶۳۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) ۔

[ع : (ب غ ل) ، واحد : بغل]

بَغاوَت

(فت ب ، و) امث ۔

۱. سرکشی ، نافرمانی ، غداری ۔

میر بخشی فرماں برداری سے روگرداں ہو کر سرکشی کا ارادہ رکھتا ہے ، آخر نمک حرامی اور بغاوت کرے گا ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۴

بہرحال آج میں اپنے دل کی بغاوت کا آپ پر اعلان کرتا ہوں ۔

۱۹۲۴ مذاکرات نیاز ، ۶۳

۲. حکومت وقت کے خلاف اجتماعی طور پر قانون شکنی ایجی ٹیشن بلوہ لوٹ مار تشدد ، فساد ۔

سرکاری فوج نے بغاوت اختیار کی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵

گرم ہے سوز بغاوت سے جوانوں کا دماغ
آندھیاں آنے کو ہیں اے بادشاہوں کے چراغ

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۳۵

ف : کرنا ، ہونا ۔

[ع : (ب غ ی)]

— پھوٹنا

محاورہ ۔

خفیہ بغاوت کا ظاہر ہونا ، یکایک بغاوت شروع ہو جانا ۔

ادھر بغاوت پھوٹتے ہی یہ دستے جن میں زیادہ تر ہندی افواج کے سپاہی تھے وہیں گھیر گھیر کر قتل کر دیے گئے ۔

۱۹۲۸ تاریخ سلطنت روما ، ۱۹۹

بَغبَغا

(فت ب ، سکن غ ، فت ب) امذ ۔

۱. (i) وہ گوشت جو موٹاپے کی وجہ سے انسان کی ٹھوڑی کے نیچے لٹکا رہتا ہے ، گردن کے نیچے کا ال جو اکثر فربہی کے باعث پڑ جاتا ہے ۔

ایک بڑی بی ، موٹی تازی ، گال پھولے ، بحرکی سی آنکھیں ، بغبغا لٹکتا ہوا ۔

۱۸۸۱ ماہر ، طلسم گوہر بار ، ۱۶

(ii) اونٹ بیل یا دوسرے جانوروں یا پرندوں کے نیچے لٹکتی ہوئی کھال (پلیٹس) ۔

۲. بغبغا نامی کبوتر یا اونٹ کے مست ہو کر بولنے کی آواز (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۳۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۲) ۔

۳. پھولے ہوئے پروں کی گردن والا کبوتر ، وہ کبوتر جس کی گردن پر پروں کا گپھا ہو ۔

قدوی کا کبوتر خانہ اپنی ایجد کی تختی ہے ، ملاحظہ کیجیے اصیل ، بھنے ، لیرے ، بغبغے ... یا ہو ۔

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۰

[ع : (ب غ ب غ) (= نیز اونٹ کا خواب میں غر غر کرنا)]

بَغبَغانا

(فت ب ، سکن غ ، فت ب) ف ل ۔

۱. کبوتر یا اونٹ کا مست ہو کر آواز نکالنا ۔

کہا آمین پھر وہ بغبغایا — یہ سن کر شاہ دیں رونے میں آیا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۰

ورد کبوتران کے بغبغانے سوں اس کے دل میں ان کو چکھا کر کر آیا ۔

۱۶۳۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳۴

۲. درد یا تکلیف سے اونٹ کی طرح بلبلانا ۔

اور کچھ زبان سے اپنی صدق نہیں بغبغا
نکلے تھی آہ آہ کی منہ سے اس کے صدا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۳۸۸

[حکایت الصوت ؛ رک : بغبغا]

بَغبَغایا پھرنا

محاورہ ۔

مست ہو کر ادھر ادھر دوڑنا ، شہوانی جذبات سے مغلوب ہو کر ناشایستہ حرکتیں کرنا ، بلبلایا پھرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۷۱) ۔

بَغبَغُوں

(فت ب ، سکن غ ، فت ب ، و مع) امث ۔

کبوتروں کی مستی کی آواز (نفس اللغۃ ، رشک ، ۶۶ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۳۳) ۔

[بغبغانا (رک) سے]

بَغْتَۃً (فت ب ، سک غ ، فت ت ، تن ت بغتت) م ف .

اچانک ، ناگہاں ، دفعۃً .

جب تم گھوڑے پر غافل بیٹھے ہو اور وہ یکایک چلے ، تم کو پیچھے گرنے کا خوف ہوگا اور اگر دوڑتے دوڑتے بغتۃً ٹھہر جائے ، رو برو گرنے کا خطر ہوگا .

۱۸۴۰ ستۃ شمسیہ ، ۱ : ۹۰

کفار مکہ پیغمبر صاحب کو بغتۃً مار ڈالنے کے ارادے سے رات بھر پیغمبر صاحب کا گھر گھیرے پڑے رہے .

۱۹۰۷ امہات الامہ ، ۱۱۰

[ع : بغت (ب غ ت) (= ناگہاں) + ۃً ، لاحقۂ تمیز]

بُقْچَہ (ضم ب ، سک غ ، فت چ) امذ .

گٹھری ، جامہ بند ، وہ کپڑا جس کے اندر کپڑے باندھتے ہیں .

رنگیں کپڑے بغچے میں لے کوڑ کر
سو تقطیع صبح موپہ منیا پھاڑ کر

۱۹۳۹ ظرافت نامہ ، غواصی ، ۵۸

حبابوں کے بغچے لیے دوش پر   ہر اک موج سرگرم راہ سفر

۱۸۷۷ صبح خندان ، تسلیم ، ۱۲۰

غلام کے ہاتھ میں ایک بغچہ تھا اور اس نے اسے کھول کر اس میں سے تین ریشمی رومال نکالے .

۱۹۶۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴۴

[ت : بوغچہ]

بُغْچی (ضم ب ، سک غ) امث .

چھوٹی گٹھری ، پوٹلی .

میں اپنی بغچی کھول چھوڑ کر اٹھ کھڑی ہوئی .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۲۵

بغچی سے قینچی نکال ، دیا سلائی کی ڈبیہ طاق سے اٹھا دروازے کے پاس آ کھڑی ہوئی

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۹۸

[بغچہ (رک) کی تصغیر]

بُغْچِیا (ضم ب ، سک غ ، کس چ) امث .

چھوٹی سی پوٹلی (بیشتر وہ جس میں عورتیں سوئی تاگا رکھتی ہیں) .

تم گھر میں بیٹھے بیٹھے کیا کروگی ، سینے کی بغچیا سے مثل کی پڑیا نکالوگی . . . پڑھنا لکھنا سیکھو کہ پردے میں بیٹھے بیٹھے تمام دنیا کی سیر کر لیا کرو .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچۂ دوم) ، ۵۱

ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر بغچیا کھول سینا پرونا لے بیٹھیں .

۱۹۴۴ انشائے بشیر ، ۲۸۴

[بغچی (رک) کی تصغیر در تصغیر]

بُغْدا (ضم ب ، سک غ) امذ : بغدہ .

۱. (قصاب کا) وہ چھرا جس سے قصاب گوشت کا قیمہ بناتے اور ہڈی توڑتے ہیں .

اور قصاب بھی جو آرے ہے   چھری بغدا مجھے بتاوے ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۳

ایک مجنون نے قصاب کے بغدے سے اپنے سر کے پشت پر تین زخم لگائے .

۱۸۹۲ مہذب کلی جیورس پروڈنس ، ۹۳

افغان اپنے چھرے اور بغدے لے کر شاہی فوج پر پل پڑے .

۱۹۳۲ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۳۹۰

۲. قصاب کے بغدے کی طرح چوڑی اور وزنی تلوار ، ساطور .

اس ساحر نے . . . جھک کر بغدہ مارا ، سر اس کا پاش پاش ہوگیا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۸۱

[ت : = چھری]

بَغْدادی (فت ب ، سک غ) صف .

عراق کے مشہور شہر بغداد کی طرف منسوب ، ترکیبات میں مستعمل .

[بغداد ، علم + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ قاعِدَہ (ـــ کس مع ع ، فت د) امذ .

حروف تہجی کی ابتدائی کتاب جو قرآن شریف شروع کرنے سے پہلے عموماً بچوں کو پڑھائی جاتی ہے .

اردو کی اولین کتاب کا نام بغدادی قاعدہ تھا .

۱۹۰۱ ذکر یار چلے ، ۹۹

[بغدادی + قاعدہ (رک)]

ـــ کَفْش (ـــ فت ک ، سک ف) امذ .

پنکا پھاکا سلیپر .

گھیتلا جوتا ، زیر پائی یا بغدادی کفش .

۱۹۲۵ تجلیات (سوانح مفتی محمد عباس) ، ۲ : ۹۸

[بغدادی + کفش (رک)]

بَغْلدی / بُغْلدی (فت ب ، سک غ / ضم ب) امذ .

اعلیٰ قسم کا بیش قیمت اونٹ جو نر ہو .

ہر دم توڑا مہار کو جاتا تھا اس لئے
بغدی شتر کی ڈال ہے زنجیر ناک میں

۲۱۸۶۱ ذاکر (سراپا سخن ، ۱۲۲)

قبلۂ عالم نے نر (اونٹ) کو بغدی اور مادہ کو جماز کے نام سے موسوم کیا .

۱۹۳۸ آئین اکبری ، ترجمہ فدا علی ، ۱/۱ : ۲۵۰

[ف]

بِغَو (کس ب ، فت غ) حرف استثنا (قدیم) .

بغیر (رک) کی تخفیف .

تمہیں بات انگے شاہ جانے کدھر   سو پہنا کولہ پر کوٹ انگے بغو

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۳

بُغْرا (ضم ب ، سک غ) امذ .

ایک قسم کی آش جو بغرا خاں بادشاہ خوارزم کی ایجاد ہے ، ایک قسم کا پلاؤ جو گوشت اور چنے گھی قند اور سرکے سے تیار ہوتا ہے .

سو بروان و بترا و قلیا سیاس
سو مچھلیاں کے کھنڈرے انڈیاں کے راس
۱۵۶۳ حسن شوقی ، د ، ۱۳۴

۲. سوہان (پلیٹس) .

۳. وہ گوشت کا لوتھڑا جو بحالت مستی اونٹ کے منہ سے باہر نکلا ہوا نظر آتا ہے (پلیٹس) .

[ف]

بُغض (ضم ب ، سک غ) امذ .

دشمنی ، عداوت ، کینہ ، حسد ، بیر .

سنیا عامل اس دغات کا جونہ جواب رکھیا بغض دل میں ہوا جل کباب
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۲

اپنی حب اور بغض اور سخاوت اور بخل کو خدا کی مرضی کے تابع کر دینا موجب کمال ایمان کا ہے .
۱۸۳۰ تقویۃ الایمان ، ۱۱۶

کینہ اور بغض و حسد وہ آگ ہے جس نے جہان کے قلبی امن و امان کے خرمن میں آگ لگا رکھی ہے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۳۸

اف : رکھنا ، رہنا ، نکالنا ، نکلنا ، کرنا ، ہونا .
[ع : (ب غ ض)]

ـــ لِلّٰہ کس صف (ـــ کس ل ، شد ل بعد) امذ .

۱. خدا واسطے کی دشمنی ، نا حق کا بیر ، بلا وجہ عداوت .

مسجد میں موذنوں کو کیا آہ ہے مجھ سے ہوا یہ بغض للہ
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۸۹

انسان وہ حیوان ہے جس سے جنگل کے رہنے والوں کو بغض للہ رکھنا واجب بلکہ فرض ہے .
۱۹۰۱ زلفی ، عنایت اللہ ، ۵۰

[بغض + ع : لِ ، حرف جار + ال (۱) (رک) + اللّٰہ (رک)]

ـــ لِلّٰہی کس صف (ـــ کس ل ، شد ل بعد) امذ .

رک : بغض للہ .

بلا وجہ دشمنی رکھنے کو ہی عوام بغض للّٰہی کہنے لگے .
۱۸۹۱ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸

اسے زوبا نے جو ایک طرح کا بغض للّٰہی تھا وہ آئینے پر جمی ہوئی گرد کی طرح صاف ہو گیا تھا .
۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۵۵

[بغض للّٰہ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ نکالنا
محاورہ .

سابق عداوت کا بدلہ لینا ، انتقام لینا .

یہ کب کا بغض اے ظالم نکالا بڑا بے طرح ہے دشمن سے پالا
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۹۱

بُغضی (ضم ب ، سک غ) صف .

بغض رکھنے والا ، کینہ رکھنے والا ، کینہ ور ، حاسد ، دشمن .

... وہاں کے مصور اور مطرب ہیں ... اکثر لذات جسمانی میں غرق رہتے ہیں اور بغضی و فاسق پرست ہیں .
۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۷۰

[بغض (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَغَل (فت ب ، غ)

(الف) امث

۱. شانے کے نچلے حصے کا گڑھا جو بازو کے اندرونی حصے سے ڈھکا رہتا ہے ، کانکھ .

بغل میانے قماشا لے کر خلاصہ دار ہوا جبرئیل ، ہور بکڑیا تنکھار
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۰

بغلوں کے بال ناپاک ہیں .
۱۸۱۰ جوش تنہا گوہر ، ۱۹

بغل کے نیچے ہو جانے والے اورام سخت خنازیری قسم کے ہوتے ہیں .
۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۹۵

۲. پہلو ، گود .

مبارک میرے تئیں بغل میں لے کر بیٹھا اور پنکھا کرنے لگا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۸

مرد نے اس کی بغل میں بیٹھتے ہوئے کہا ، جناب عشرت جہاں بیگم صاحبہ آپ اس کی صورت پر نہ جائیں .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰

۳. انگرکھے کرتے اچکن اور شیروانی وغیرہ کی آستین اور کلیوں کے درمیان سلا ہوا چوکور ٹکڑا .

حضرت نے فرمایا میرے جبے کی بغل کے نیچے سئے ہوئے رکھے ہیں .
۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۴۴

جامے وار کی چپکن پہنے ، کھلا ہوا کلابتوں کا ساز آستین اور بغل کٹی ہوئی .
۱۹۲۴ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱

(ب) م ف .

۱. ایک طرف ، کنارے ، علیحدہ .

میاں آگے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکل جائے .
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۲۳

۲. (دائیں بائیں) جانب ، طرف .

دیکھا جو مسجد تنگ ہے ہو رہے زمیں دونوں بغل
۱۶۲۵ تحفۃ المومنین ، ۴۵

اس کی بغلوں میں دو دو گھڑکیاں جن کے چوکھٹوں میں سنگ سرخ کی ...
۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۸۵۵

[ف]

ـــ بجانا
ف ل ؛ محاورہ .

رک : بغلیں بجانا جو زیادہ مستعمل ہے .

بجاتی بغل خوش صدا تول تی اُدک مست ہو ہو کے مرغول تی
۱۷۴۶ قصۂ فقدوز چمن ، ۲۵

بہول اصل یہ ساز نہ اے بے عمل بجا
میں بھی بغل بجاتی ہوں تو بھی بغل بجا
۱۸۹۷ دیوان ڈاکٹر حافل ، ۳۰

ـــ بچہ (ـــ فت ب ، شد چ بفت) امذ .

۱. تقریباً دو تین سال کا بچہ جسے آسانی سے گود میں لیا جا سکے .
بغل بچے دار مسلمان عورتوں کی ہمت دیکھ کر میری باچھیں کھل گئیں .
۱۹۲۹ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۳

۲. پٹھو ، کٹھ پتلی .
پنجابی حقوق کے نئے علم بردار ، سندھو دیش کے پرچارک اور پختونستان کے دعویدار دراصل انہی وطن دشمن طاقتوں کے بغل بچے ہیں .
۱۹۷۱ نوائے وقت ، لاہور ، ۱۸ فروری ، ۳

[بغل + بچّہ (رک)]

ـــ بچہ (ـــ ضم ب ، شد چ بفت) امذ .

بغل کے قریب کا ابھرا ہوا گوشت جو سینے تک پھیلا ہوتا ہے .
سینہ کی کشادگی ، مونڈھوں کا ابھار ، بغل بچوں اور پیٹ کی مچھلیاں دکھائی ہوں تو ؟
۱۹۴۴ نقش و نقاش ، ۲۱

[بغل + بچّہ (رک)]

ـــ بلائی (ـــ کس ب) امذ .

بغل کا پھوڑا ، کنکرالی (روایتی طور پر مشہور ہے کہ یہ پھوڑا بلی کے چنا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس لیے یہ نام پڑا) (نور اللغات ، ۱ : ۶۴۴) .
[بغل + بلائی (رک)]

ـــ بنانا
ف م .

بغل کے بال مونڈنا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵) .

ـــ بند (ـــ فت ب ، سک ن) امذ .

۱. ایک طرح کی اچکن یا قبا جس کے باندھنے کے لیے بغل میں بند لگے ہوتے ہیں .
بغل بند نوابوں کے کام میں بے فائدہ ہیں .
۱۸۷۷ رالیڈنگ اسکول ، ۲۰۱

۲. وہ کبوتر جن کے بازوؤں کے اندر کے پر بھورنگ ہوں (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۰۵) .

[بغل + بند (رک)]

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

وہ لباس جس کے بند بغل میں ہوں .
دوش پر اک تحفہ لبادہ دیا اور گلے میں اک بغل بندی قبا
۱۸۹۹ مثنوی ناز و تمکین ، ۵۶

[بغل بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بھینچنا
ف م .

بغل کو بہت قوت کے ساتھ بازو سے دبانا (اکثر تکلیف یا سردی وغیرہ کے وقت) .
تڑپ کر نہ اپنا نکل جائے دم بغل بھینچ لیتے ہیں ہم زور سے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۷۹

ـــ پرور (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) صف .

بغل پروردہ (رک) کی تخفیف .

ہم نشیں جا بیٹھ محنت کش کوئی دل چاہیے
عشق تیرا کم ہے ؟ تو ہے بغل پرور بہت
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۱

[بغل + ف : پرور ، پروردن (= پالنا) سے]

ـــ پروردہ (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف .

گودوں میں پلا ہوا ، ناز و نعم میں پرورش پایا ہوا ، لاڈلا ، دلارا .

چشم وحدت بیں سے لازم ہے تماشائے چمن
خار و گل دونوں بغل پروردہ ہیں گلزار کے
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۸۳

تماشا دیکھتا ہوں اک دل بے کس کے عالم کا
کہ رد کردہ ہے شادی کا بغل پروردہ ہے غم کا
۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۵۸

[بغل + ف : پروردہ ، پروردن (= پالنا) سے]

ـــ پھیر (ـــ ی مج) امذ .

ایک داؤ جس میں مقابل جھک کر حریف کی بغل سے نکلتا ہے اور پشت پر پہنچ کر داؤں کرتا ہے .
تیرہ کے داؤں جن کی تعداد سات کے قریب ہے ، پشتک ... بغل پھیر اور ہاتھ توڑ کر نکلنا .
۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۵

[بغل + پھیر (رک)]

ـــ تکیہ (ـــ فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

سوتے وقت بغل میں رکھنے کا تکیہ .

کس گلعذار کا یہ بغل تکیہ ہے نسیم
نرگس جو ہے چمن میں یہ شکل چراغ و گل
۱۷۹۲ محب دہلوی ، د ، ۲۵۵

[بغل + تکیہ (رک)]

ـــ تھا سپارہ ، تو پوت تھا ہمارا ، جب کمر ہوا کٹارا ، تو کُنتھ ہوا تمھارا کہاوت .

کھانے پینے کو ہمارا تھا کمانے کو تمھارا ہو گیا ، بیٹے بہو کی طرف اشارہ ہے (نجم الامثال ، ۹۷) .

ـــ زن (ـــ فت ز) صف .

(لفظاً) بغل بجانے والا ، (مراداً) خوش ہونے والا ، تمسخر کرنے والا ، مذاق اڑانے والا .

دلی جب لگا چلنے بھیڑوں کی چال
پریشاں ہے گرگ بغل زن کا حال
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۱

[بغل + زن ، رک : ... زن]

ـــ سُونگھنا محاورہ .

۱. مثلی یا لے وو کتے کے اپنے بغل کی طرف ناک جھکا کر سانس لینا .
شان کر مکھیوں کو جنس و بغل   سونگھتے ہیں گل اپنی اپنی بغل
۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۳۶۲

۲. شرمندہ ہونا ، پشیمان ہونا ، تائب ہونا .
او ظالم بغلیں سونگھنے لگیا .
۱۶۶۵   دکھنی انوار سہیل ، ۳۵۱

ـــ کا پھوڑا (ـــ و مج) صف .

سخت تکلیف دینے والا ، ایذا پہنچانے والا .

فرقت یار میں شیشہ ہے بغل کا پھوڑا
نظر آتا ہے بغل کا پھپولا ساغر
۱۸۵۴   دیوان اسیر ، ۱ : ۱۶۵

جانتے کیا تھے کہ دل ہوگا بغل کا پھوڑا
ورنہ کم بخت کو پہلو میں نہ پالا ہوتا
۱۹۲۵   شوق قدوائی ، د ، ۲۶

ـــ کا دُشمن (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) امذ .

وہ دشمن جو پہلو ہی میں ہو ، بغلی دشمن .

خدا بچائے مجھے اس بغل کے دشمن سے
کہ میرا دشمن جاں ہے مری کنار میں دل
۱۸۵۴   ذوق ، د ، ۱۱۸

ـــ کا گھُونسا (ـــ و مع مغ) امذ .

رک : بغلی گھونسا .

ہو بغل کا گھونسا جو کوئی تو پھر
مجھ کو لائق ہے کہ میں پہچان لوں
۱۸۴۴   ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ۸۳

ـــ کھولنا محاورہ .

ہاتھ پھیلانا (معانقے کے لیے) .
ذرا ساتھ بیٹھو اور ہمدوش ہو   بغل کھول مجھ سے ہم آغوش ہو
۱۸۲۵   تحفۂ اعظم ، ۳۳

ـــ گاہ امث .

دائیں یا بائیں طرف کی جگہ ، میمنہ یا میسرہ (فوج کا) .
ابوالمعین شیر دل جوں دیکھیا   بغل گاہ دشمن کا خالی دیکھیا
۱۶۴۹   خاور نامہ ، ۶۶۸

[بغل + گاہ (رک)]

ـــ گرم کرنا محاورہ .

پہلو میں لینا ، ساتھ سونا ، ہم بستر ہونا ؛ محبت سے گود میں بٹھانا .

پہلو نہ تہی کیجیے مانند مہ نو
اک شب تو بغل کیجیے اے ماہ لقا گرم
۱۸۴۰   شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۴

بغل گرم کرنا وہ کیا شمع سے   کہ اتنی کہاں تاب پروانے کو
۱۹۰۵   یادگار داغ ، ۱۶۲

ـــ گرم ہونا محاورہ .

بغل گرم کرنا (رک) کا لازم .

ہر دل عزیز جانتے تھے تجھ کو اہل دل
سب کی بغل تھی گرم ذرا گھر کہاں نہ تھا
۱۸۶۲   کلیات منیر ، تنویرالاشعار ، ۱۶۸

ـــ گرمانا محاورہ .

رک : بغل گرم کرنا .
خدا وہ دن جلد دکھائے کہ ... عاشق و معشوق مراد دلی پائیں ، بغل گرمائیں .
۱۸۸۰   فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۷۷

ـــ گنْدہ (ـــ فت گ ، سک ن) امث .

۱. بغل کے پسینے میں بد بو کی بیماری ، ایک مرض جس کے باعث بغل سے بری قسم کی بو آنے لگتی ہے .
اس کا برابر بیٹھنا ، ملا ملا ہو کر بیٹھنا کس کو پسند ہے ، اس کو بغل گندہ ہے .
۱۹۰۱   راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۲

۲. جسے بغل کے پسینے میں بد بو کا مرض ہو .
کسی نے گندہ کا ذکر کیا ، وہی بغل گندہ کا ذکر کیا .
۱۹۰۱   راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۲

[بغل + گندہ (رک)]

ـــ گِیر (ـــ ی مع) امذ .

(بانک) ایک داؤ جس میں حریف کی بغل سے نکل کر پشت پر پہنچتے ہیں اور چھری کا وار کرتے ہیں .
اس میں بہت سے داؤ ایسے ہوتے ہیں مثلاً ہت گوڑا ، بغل گیر ... بازو بند وغیرہ .
۱۹۷۰   غبار کارواں ، ۲۶

ـــ گِیر کرنا محاورہ .

گلے لگانا ، معانقہ کرانا ، ملاپ کرا دینا .

نقد دل لے کے بغل گیر کیا برق مجھے
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے پتا مارا
۱۸۵۳   دیوان برق ، ۳۲

ہم تمام اسلامی فرقوں کو آپس میں ملائیں ، علما کو ایک دوسرے سے بغل گیر کریں .
۱۹۲۳   احیائے ملت ، عزمی ، ۶۰

ـــ گِیر ہونا محاورہ .

گلے ملنا ، معانقہ کرنا ، ہم آغوش ہونا .
ملک شہپال بادشاہ کو دیکھتے ہی سرو قد اٹھا اور تخت سے اتر کر بغل گیر ہوا .
۱۸۰۲   باغ و بہار ، ۲۴۳

یہ کہتے ہی استفانوس اٹھ کے ماہ یہ سے بغل گیر ہوا .
۱۹۱۹   جوہر حق ، ۲ : ۱۱۹

— گیری (— ی مع) امث.

۱. گلے ملنے کی کیفیت، معانقہ.
بغلگیری کے وقت آتش بازی چھچھوندریں بنا کر ہر ایک کے گریبان میں چھوڑ دینا.
۱۸۰۱ داستان امیر حمزہ، ۱۵۷
واہ کیا خوب بغلگیری کی.
؟ مہاراجہ گوبی چند، ۶۷

۲. فن کشتی کا ایک داؤ (جب حریف سامنے کھڑا ہو تو اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں طرف گردن پر رکھے اور اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کو جو اپنی گردن پر ہے بازو کے قریب نیچے سے اٹھا کر ایک دم جھک کر پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر جت کر دے (رموز فن کشتی، ۲۶).
[بغل + ف: گیر (گرفتن) (= پکڑنا، لینا) سے + ی، لاحقۂ کیفیت]

— لگانا محاورہ.

کسی سواری کو رستے سے کنارے پر لا لینا، ایک طرف کرنا (ماخوذ: مخزن المحاورات، ۱۹۲).

— مار امذ.

فن کشتی کا ایک داؤ (جس میں اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دم حریف کی دونوں بغلوں میں ڈال کر اور اپنا منھ حریف کی داہنی بغل کی طرف کر کے اپنے داہنے گھٹنے اور بازو سے حریف کا بایاں ہاتھ اچھال کر پیچھے جا کر دوسرے داؤ پر جت کر دے) (رموز فن کشتی، ۲۳).
[بغل + مار، مارنا (رک) سے]

— مارنا محاورہ (قدیم).

۱. رک: بغلی بجانا.
ہمیشہ طالع تیغ بخت ور کے دیکھ قوی
زمانہ رقص کرے خوشیاں سوں مار بغل
؟۱۶۷۸ غواصی، ک، ۶۸.

۲. رک: بغل میں رکھنا، بغل میں لینا یا دبانا.
تو ان کے آونے سے باخبار ذ ہیو کہ یہ لڑکے
بغل مارے لیے جاتے ہیں مکتب میں گلستاں کو
۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم، ۱۸۶
جاتا ہے حرم میں کوئی قرآن بغل مار
کہتا ہے کوئی دیر میں پوتھی کے ضما چار
۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی، ک، ۲: ۲۱۷

— میں م ف (مضاف الیہ سے مل کر).
قریب، برابر، متصل.
واں انصاف سے کہدیں کہ ہے کس کی جگہ اچھی
بغل میں ان کی ہم، پہلو میں وہ دشمن کے بیٹھے ہیں
۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۱۵۹
سید صاحب دوسری طرف تخت پر لیٹے ہوئے تھے اور مسعود ان کی بغل میں لیٹا تھا.
۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۱۶۶

— میں آچھنا/آنا ف م.

گود میں آکر بیٹھنا یا بغلگیر ہونا، پاس لیٹنا.
ترے ہاتھ میں شاہ جم جام اچھو ہمیشہ بغل میں دلآرام اچھو
۱۶۰۰ طبعی، بہرام و گل اندام (اردو شہ پارے، ۱ زور، ۱۱۲).
اے سرو چماں آوے اگر میری بغل میں
جنت کا چمن خانۂ آغوش کرے تو
۱۷۱۳ فائز دہلوی، د، ۱۸۰

— میں ایمان دابنا/دبانا محاورہ.

ایمان کو بالائے طاق رکھنا، بد دیانتی کرنا (نوراللغات، ۱: ۶۳۲).

— میں بچہ (لڑکا) شہر میں ڈھنڈورا (ڈھنڈھیا) کہاوت.

چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر میں اس کی تلاش ہو رہی ہے (نجم الامثال، ۷۹).
بغل میں بچہ ہے اور شہر میں ڈھنڈورا ہے
نہ ڈھونڈ اس کو کہ تیرے ہی بر میں ہے وہ شوخ
۱۸۲۲ دیوان شیداں، ۲۳
ہم نے اسے برسوں ڈھنڈوایا مگر اس کا پتہ نہ لگا بغل میں بچہ اور شہر میں ڈھنڈورا.
؟۱۹۳۳ لال قلعے کی ایک جھلک، ۷۹

— میں پالنا ف م.

حفاظت میں پرورش کرنا، اپنی نگرانی میں پال پوس کر بڑا کرنا.
چلو بلا سے اگر ہے یہ آستین کا سانپ
بغل میں پال کے میں کیا کروں گا دل کا
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۱
ارادے سے ملول تک کچھ تو اپنا دسترس ہوتا
بغل میں پالتے کیوں پاس دل سے دشمن جاں کو
۱۹۵۷ راسخ، گنجینہ، ۵۷

— میں توشہ تو (اور) منزل کا بھروسا کہاوت.

اس شخص کی کامیابی یقینی ہے جو کسی مہم پر روانہ ہونے سے پہلے پوری طرح سامان سے لیس ہو.
تمہارے بھروسے پر گھر سے نکلے تھے جانتے نہیں وہ بغل میں توشہ اور منزل کا بھروسا.
۱۹۳۹ شمع، اے آر خاتون، ۱۰۲

— میں چھری، منھ میں رام رام کہاوت.

منافقت کرنے والے کے لیے مستعمل جو بظاہر دینداری کا پرچار کرے لیکن دل میں کپٹ رکھتا ہو، بہ ظاہر دوست بہ باطن دشمن جانی.
وہ جو ایک مثل مشہور ہے کہ بغل میں چھری منھ میں رام رام، تو وہ سو بسوے پنڈت جی پر صادق آتی تھی.
۱۹۶۶ ماہنامہ اشراق، ستمبر، ۱۳۱

— میں دابنا/دبانا ف م.

۱. کسی چیز کو بغل میں لینا یا رکھنا.

دواؤں کا بکس بغل میں دبا ساتھ ہولیں .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۲۸

بغل میں کئی رسالے دبائے ایک بلندی پر چڑھ گیا .

۱۹۱۵ بیاری دنیا ، ۵

۲. کسی کی چیز پر قبضہ کرنا .

وہ صاحب زادہ بھی پانچ ہزار سے زیادہ کا مال بغل میں دبائے بیٹھا ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۱۱۵

۳. قابو میں لینا ، مسلط ہونا .

ابھرنے نہیں دیتی حیرت مجھے بغل میں دبائے ہے غیرت مجھے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، شوق قدوائی ، ۹۰

قب : بغل میں ایمان دبانا .

— میں سونا ف ل .

ایک بستر پر آرام کرنا ، ساتھ سونا .

بغل میں غیر کی آج آپ سوتے ہیں کہیں ، ورنہ
سبب کیا ، خواب میں آ کر تبسم ہائے پنہاں کا ؟

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۷

— میں سوئنا نام غریب داس کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے نام اور کردار میں تضاد ہو (نجم الامثال ، ۹۷) .

— میں لینا ف م .

۱. پہلو میں رکھنا .

کہتے ہیں مال ہے میرا تو مجھی کو دے دو
کیوں بغل میں لیے بیٹھے ہو محبت میری

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۰۸

۲. گود میں لینا .

میں ترا عاشق ہوں اے عیسیٰ نفس ہے جائے رشک
گود لیتی ہے بغل میں لاشہ مجھ رنجور کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۸

۳. ہمکنار ہونا ، پہلو میں بٹھانا .

میں نے لیا بغل میں پری رو وصال کو
دیو فراق کشتی میں مجھ سے پچھڑ گیا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۹۲

۴. اٹھالے جانا .

چھپتی رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم
ایک عالم کا ہر دل لے کے بغل میں جھپٹ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۴

— میں مارنا ف م .

۱. رک : بغل میں دابنا .

ہیں او دیو جا دور لگ کر شکار پتی ہوں سارج بغل میں لے مار

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۳

چور نے . . . خیال کیا کہ ضرور اس میں زیور ہو گا ، اس خیال غنیمت کو بغل میں مار مکان سے باہر آیا .

۱۸۹۴ اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسماعیل ، ۹۳

میں اپنے دین کو بغل میں مارے ہوں .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۱۵

۱۰. پہلو میں قریب لگانا .

کیسو یار نے جس وقت بغل میں مارا
جو چڑھا منہ اسے میدان اجل میں مارا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۸۸

— میں منڈی ڈالنا محاورہ (قدیم) .

رک : بغل میں منہ ڈالنا .

اس کدھن سوت اپنے ہولے کر کر بغل میں منڈی ڈال لیے .

۱۶۳۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۳۳۲

— میں منہ ڈالنا محاورہ .

سر نیچا کرنا ، شرمندہ ہونا ، خجل ہو جانا (نوراللغات ۱ : ۶۲۷) .

— والا صف .

ملحق ، متصل ، ملا ہوا (مکان ، کمرہ وغیرہ) ، داہنی یا بائیں طرف کا .

دونوں بغل والے کمرے میں گئے .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۰۳

[بغل + والا (رک)]

— ہونا محاورہ .

راستے سے ہٹنا ، کنارے ہو جانا .

" تو پھر آپ دو ہزار واپس کر دیں " " کر دوں گا مگر یہاں سے بغل نہیں ہوں گا " .

۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۳۰۶

بغلا (۱) (فت ب ، سک غ) امث .

بغل ، پہلو .

لے آئی حور اک مالدہ قلیہ کہ جیلی کا اٹھا بغلے میں بیچھ

۱۸۳۰ ؟ نوروزنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۲

[رک : بغل + ا ، لاحقۂ زاید]

بغلا (۲) (فت ب ، سک غ) امث : بغلہ .

بڑی بادبانی کشتی جو خنجر کی شکل کی ہوتی ہے .

بلدو پہنچی ہے یہ سبب جزرسی کسی بغلہ عرب پر سوار ہو روانہ ہوتیں .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۴

اتفاقاً چھوٹے روز ایک بڑی کشتی کہ جس کو بغلا کہتے ہیں ان لڑکوں کے متصل ہو کر گذری .

۱۹۱۰ سراج منیر ، ۴۶

[ع : بغل (= خچر) + ا ، لاحقۂ نسبت]

بغلانا (فت ب ، سک غ) .

(الف) ف م .

ایک طرف کر لینا ، وابستہ ہو جانا ، وابستہ کر دینا (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

ایک طرف ہو جانا ، رستہ چھوڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

[بغل (رک) سے]

بغلاں سنگنا ف م (قدیم) .

بغلیں جھانکنا .

مہمالاں بہت بہت بغلاں سنگے پور اتماتے

۱۶۳۵ ? مینا ستونتی ، غواصی (دکھنی اردو کی لغت ، ۸۱)

بغلک (فت ب ، سک غ ، فت ل) امث .

۱. (بنوٹ) حریف پر حملہ کرتے وقت لکڑی کی نوک سے بغل کے نیچے دونوں طرف انی مارنا .

۱۹۲۵ حربۂ احمدیہ ، ۴

۲. بغل کا پھوڑا ، بغل کی گلٹی جو بہت درد میں پھوٹتی ہے ، کنکرالی ، جس کو تپ محرقہ . . . طاعون تھپلہ اور بغلک ہو . . . نہایت مفید ہے .

۱۹۵۱ مفتاح المفرد ، ۱۰۷

[بغل + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بغلاں (فت ب ، سک غ ، فت ل) امث .

ایک مرض جس میں گھوڑوں کی بغلیں پک جاتی ہیں (ا پ و ، ۵ : ۹۶) .

[بغل (رک) + ا : ں ، لاحقۂ نسبت]

بغلوا (فت ب ، غ ، سک ل) امذ .

(گاڑی) لکڑی یا لوہے کی پٹی جو آمنے سامنے کے بانکوں کے سروں میں جڑ دی جاتی ہے تاکہ ان کی آپس میں پکڑ قائم رہے (ا پ و ، ۵ : ۱۱۱) .

[بغل (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت]

بغلول (فت ب ، سک غ ، و مج) صف .

۱. احمق ، بدھو .

تو کر دکھا آپ نے بے بغلول لایا ہے مکاں پہ غزل کا غول

۱۸۰۲ ? جوہر ہندی ، ۳۵

ایروں میں توپیں رکھ کر کام نکالنا چاہتا تھا پر ہم بھی ایسے بغلول نہیں ہیں .

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۸

۲. جھوجوا ؛ ہوّوہ (محاورات ہند ، میاں بخش ، ۴۱) .

[ہ : بغلول बगलोल]

۔۔ پنا (۔۔ فت پ) امذ .

بغلول (رک) کا اسم کیفیت .

امراہیوں نے ملک بہلول کے اس بغلول پنے پر ٹھٹھہ لگایا .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۳۳

[بغلول + پنا (رک)]

بغلوں میں ہاتھ دینا محاورہ .

بیکار بیٹھے رہنا .

آج کل تمام دنیا ایک منڈی بنی ہوئی ہے ، اس میں ہندوستانی نوجوانوں کا بغلوں میں ہاتھ دبیے رہنے اور . . . چلانے سے کام نہیں چل سکتا .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۲۳ اپریل ، ۷

بغلی (فت ب ، سک غ) .

(الف) صف .

بغل سے منسوب ؛ جو قریب یا پہلو میں ہو .

تین طرف دالان سنگیں جن میں مشرقی دالان کے بغل دونوں طرف دو کوٹھری .

۱۸۵۰ انشائے خرد افروز ، ۲۲

بغلی کمروں میں بیگم صاحبہ کے میکے والیاں اتری تھیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۴۷

(ب) امث .

۱. (i) کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی بغل کے نیچے سے ہو کر پیٹھ پر آجاتے ہیں .

بائیں طرف کے تیرہ پیچ یہ ہیں چوڑنگا . . . بغلی .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳۶

طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی . . . بغلی . . . ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸

(ii) (بانک) بائیں طرف کا ایک پیچ جس کے متعدد انداز ہیں لیکن ہر ایک میں حریف کا ہاتھ اپنے سر پر اڑا کے پہلو یا گلے پر چھری کا وار کیا جاتا ہے .

بغلی کرے تو اس کا داہنا ہاتھ اپنے سر پر سے اڑا کے دونوں شانوں پہ رکھ کے . . . آپ چت ہو جائے اور چھری مارے .

۱۸۹۸ قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۱

ف : بیٹھنا ، ڈرنا .

۲. مگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں ہر مگدر کو کندھے سے نیچے تک لا کر پھر اوپر لے جاتے ہیں .

مگدر کے ہاتھ دو طرح کے مشہور و معروف ہیں ایک رومال دوسرے بغلی .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۲۹

اس اکھاڑے میں ایک دن ہنسی ہنسی میں بھی جوڑی اٹھا لی اور لگے بغلی نکالنے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۸

ف : نکالنا .

۳. تلے دانی جس میں عورتیں سوئی تاگا رکھتی ہیں اور بیشتر بغل میں دابے رہتی ہیں (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۴. انگرکھے کی جھوٹی ، دتیل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۵) .

۵. اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران ہٹ سے رگڑ کھاتی ہے (پلیٹس) .

۶. ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۸) .

۷. بہلانے کا روں میں منہ چھپانے کی کیفیت (پلیٹس) .

۸. جانوروں کے وہ دانت جو بیچ کے دو دانتوں کے آس پاس کے دانتوں سے ملے ہوئے دائیں اور بائیں جانب ہوں .

بالکل بیچ کے دو دانت درمیانہ یا میانہ کہلاتے ہیں ، ان کے دائیں بائیں کی طرف "میانی بغل" اور ان کے دائیں "دائیں بغل" کہلاتے ہیں .
۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۱۸

۹. رک : بغلی نمبر ۳ (بلاغیش) .

۱۰. ایک خاص طرح کی قبر جو اندر کے گڑھے کے بغلی یا کھوے کو کھود کر کھو کی شکل بنائی جاتی ہے اور لاش کو اس کے اندر رکھ کر باکھے کا منھ بند کر کے اصلی گڑھے (لحد) کو مٹی سے بھر دیتے ہیں اس میں پٹاؤ کی ضرورت نہیں ہوتی .

کبھی اینٹ سے بغل بندنا .
۱۵۶۴ رسالۂ فقہ ، ۱۲

قبر کو بغل کھودا تھا .
۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۸

۱۱. کشتی کا ایک داؤ (عموماً دہنا کے ساتھ) .

ایک دستی دو دستی بغلی اور لڑکانہ . . . وغیرہ تین سو ساٹھ بند کشتی کے . . . کر کے تھک گیا .
۱۸۹۳ کوچک باختر ، ۱۳۹

گاموں نے بلک جھپکتے ہی گاماں پر مقابل داؤ بغل استعمال کیا .
۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۹۷

۱۲. تکیہ جو بغل میں رکھا جاتا ہے ، رک : بغلی تکیہ .

۱۳. (بانک وغیرہ) چھری کا داؤ جو مقرر طریقے سے کیا جاتا ہے .

دشمن جس وقت بغل کرے تو اس کے ہاتھ کے نیچے سے چکر کھا کر روبرو ہو بیٹھے .
۱۹۲۵ فن تیغ زنی ، ۸۳

۱۴. حمائل شریف ، چھوٹے سائز کا قرآن پاک ، جیسے : یہ بڑا نسخہ وہیں الماری پر رکھ دو اور بغلی اٹھا لاؤ .

[بغل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ اُنڈیل گاڑی (ـــ ضم ا ، غ ، ی مع) امث .

وہ واگن (گاڑی) جو بھرا ہوا بار پٹری کے دائیں بائیں الٹ دیتی ہے .

بغلی انڈیل گاڑی جو مٹی کو دائیں یا بائیں جانب انڈیل دیتی ہے سب سے بہتر ہے .
۱۹۴۴ مٹی کا کام ، ۲۶

ـــ بال امذ .

بغل کا بال جس کا بڑھنا گندگی کی علامت ہے .

اللہ اکبر ! یہ دشمنوں سے ساز ہے ، ہم سمجھ گئے آستین کے سانپ ، بغل بال ہو ، ہر طرف . . . خس کم جہاں پاک .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۵

[بغل + بال (رک)]

ـــ بیٹھنا ف مر .

(کشتی) حریف کا سامنا بچا کر پہلو پر گرفت کرنا اس طرح کہ اس کے دونوں ہاتھ قبضہ میں آجائیں اور وہ ٹانگوں پر زور قائم نہ رکھ سکے (اپ و ، ۸ ، ۲۱) .

ـــ تکیہ (ـــ فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ .

رک : بغلی نمبر ۱۲ .

بچھے قالیناں بیچ ایراں کے دھرے تکیے بغل بڑی شان کے
۱۶۳۸ مرزا دولت شاہ (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۱)

[بغل + تکیہ (رک)]

ـــ چور (ـــ و مج) صف .

خفیہ مخالف ، وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

[بغل + چور (رک)]

ـــ دُشمن (ـــ ضم د ، سک ش فت م) صف .

وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے ، آستین کا سانپ ، دوست نما دشمن .

اس کے بغلی دشمنوں یعنی نوکروں کی وجہ سے اس کا منصوبہ فاش ہو گیا .
۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۸۸

[بغل + دشمن (رک)]

ـــ دینا محاورہ .

دیوار میں نقب لگا کر دروازے کی چٹکنی کھول لینا ، دیوار توڑ کر گھر میں گھس جانا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

ـــ ڈُوبنا محاورہ .

۱. حریف کی بغل میں سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا .

کبھی یہ بغل ڈوبا کبھی اس نے آواز بند باندھا .
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۹۱

شمشیر پہلی نکال کے بغل ڈوبا اور برابر آ کے لونگیں کے سر پر تلوار ماری .
۱۹۲۵ امیت چین ، شرر ، ۱۱۹

۲. چالاکی کرنا ، فریب دینا ، کاوہ دینا ، حریف کو مکاری سے زک دینا .

ہم مشرق کی طرف دیکھتے رہ گئے اور یہ لوگ بغل ڈوب کے مغرب کی طرف سے نمودار ہوئے .
؟۱۸۹۴ مفتوح فاتح ، ۲۴۷

بڑی بی اٹھ بیٹھ اچھی ہو گئیں ، ملک الموت کی چوٹ بغل ڈوب کے بچا گئیں .
۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۱۲

ـــ قَبْر (ـــ فت ق ، سک ب) امث .

رک : بغلی نمبر ۱۰ .

ابو عبیدہ اہل مکہ کے دستور کے مطابق بغل قبر کھودتے تھے .
۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۸۳

[بغل + قبر (رک)]

ـــ گور (ـــ و مع) امث .

رک : بغلی نمبر ۱۰ (پلیٹس) .

[بغل + گور (رک)]

ـــ گھُونسا (ـــ و مع مغ) صف .

۱. رک بغلی دشمن .

یہ تو اچھے رقیب پیدا ہو گئے بغل گھونسا ، ان کو کسی ترکیب سے ٹال دیجیے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۱

اس وقت جو کچھ کر رہے تھے کھلے خزانے اور اب جو کچھ ہو رہا تھا چوری چھپے ، اس وقت دشمن جان تھے اب بغل گھونسے .
۱۹۳۱ سیدہ کا لال ، ۳۷

۲. مخلص یار (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

[بغل + گھونسا (رک)]

— نکالنا محاورہ .

رک : بغلی نمبر ۳ (مع مثال) .

بغلیاں (فت ب ، سک غ ، کس ل) امث .

دفتیاں جو جلد بندی کے لیے کتاب کے دونوں طرف لگائی جاتی ہیں (اپ و ، ۲ : ۲۲۷) .

[بغل (رک) کی جمع]

بغلیں (فت ب ، سک غ ، ی مج) امث .

بغل (رک) کی جمع اور ترکیبات میں مستعمل .

— بجانا محاورہ .

۱. (خوشی سے) اچھلنا کودنا .
رخصت ہو کر خوشی سے بغلیں بجاتے ہوئے اپنے گھر کو آئے .
۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۴۰

رحمت ہے خدا کی یہ عزیزوں کی جماعت
پر اس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ
۱۹۱۴ حالی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹)

۲. فخر کرنا ، اترانا .
دکھا دوں ذرا آستینوں کے بٹے میں بہت اپنی بغلیں بجاتی ہے بجلی
۱۸۳۹ ریاض البحر ، ۲۱۷

وہ ہم نشیں ہوئے اس کے یہ بھی نصیب میرے
بغلیں بجا رہے ہیں کیا کیا رقیب میرے
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

۳. بازوؤں کو حرکت دے کے بغلوں سے آواز پیدا کرنا (عموماً خوشی یا دوسرے کا مذاق اڑانے کے موقع پر) .

کم ہے جو آج رات ہے شور و فغان دل
بغلیں بجا رہے ہیں مرے دشمنان دل
۱۸۶۵ آئینۂ ناظرین ، ۱۱۰

— بجاؤ فقرہ .

مراد ملی ، جشن کرو ، خوشی مناؤ (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

— بنانا ف م .

بغلوں کے بال صاف کرنا ، یا صاف کرانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

— بھرنا محاورہ .

کشتی میں بغلی کا پیچ لگانا ، بغل سے نکل کر پشت پر گرفت مضبوط کرنا .
امام بخش نے اپنی بیشتر کشتیوں کے دوران داؤ ، بغلیں بھرنا ، زیادہ استعمال کیا .
۱۹۶۲ رستم زماں گاماں ، ۱۹۰

— پھٹنا محاورہ .

(گلے لگانے کے لیے) بیقرار ہونا ، (ملاقات کا) بہت زیادہ خواہشمند ہونا .
خانہ بدر کیسے ہوئے فرزند کے لیے آج کل اس کی بغلیں پھٹی جا رہی ہیں .
۱۹۶۲ آنت کا ٹکڑا ، ۳۰۵

— جھانکنا محاورہ .

۱. مت پتا جانا ، جواب بن نہ پڑنا ، لاجواب ہو جانا .
کسی بزرگ نے کہا حکیم صاحب ! آپ تو ابھی حالات کی شکایت فرماتے تھے ، حکیم صاحب تو بغلیں جھانکنے لگے .
۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۹
ایک ہی سوال میں بغلیں جھانکنے لگا چھکے چھوٹ گئے اور زرد پڑ گیا .
۱۹۳۶ راشدالخیری ، حیات صالحہ ، ۲۱

۲. شرمندہ ہونا ، نادم ہونا ، محجوب ہونا .

سامنے شیروں کے اتنا نہ بڑھ اے دشت پرس
بغلیں جھانکنے نہ کہیں شرم سے ہرن ان کا
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۱۹۴

تھے ہم اہل ہنر سے اس وقت یہ نہ سوجھی
سن کر یہ کہ ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۴

۳. حیران ہونا ، منہ تکنا .
ہندوستان کا آدمی کیسا ہی جغرافیہ داں ہو ، ان اسماء کو سن کر بغلیں جھانکنے لگتا ہے .
۱۸۷۵ مقالات حالی ، ۲ : ۱۳۷
یہ عمل تو ایسے ایسے معرکوں میں کام آتا ہے کہ جہاں آپ تو آپ ، آپ کے فرشتے بھی بغلیں جھانکنے لگیں .
۱۹۲۸ بحر تبسم ، ۲۲۰

۴. بھاگنے کا موقع تلاش کرنا .
اسد نامدار بڑے کروفر سے ایک پہلوان سے لڑ رہے ہیں مگر اس کو دنگ کر دیا ہے گھبرا رہا ہے ، بغلیں جھانکتا ہے .
۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵

— جھکانا محاورہ .

بغلیں جھانکنا (رک) کا تعدیہ .

نظر نہ آئے گا جرم انیس قتبانی
مجھے جھکانے کی بغلیں بہت مزار میں روح
شعور (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۶)

— سونگھنا ف م .

متلی کی حالت میں بغلوں کو سونگھنا یا سونگھانا (کہا جاتا ہے کہ اس سے متلی رک جاتی ہے) .
مثال کے لیے ، رک : بغل سونگھنا ، شعر انشا .

— کھلنا محاورہ .

سر اٹھنا ، سینہ ابھرنا .
وہ دکھائی دیے اور مولانا کا چہرہ کھلا اور بغلیں کھلیں .
۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۶۰

ـــ لینا محاورہ .

رک : بغلیں بجانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۹۹ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۲۰) .

بغلی/بغلیہ (فت ب ، سک غ / کس ل ، شد ی بفت) امذ .

ایک عجمی سکہ جس پر خچر کی تصویر بنی ہوئی تھی اور جو عرب کے بعض حصوں میں بھی رائج تھا .

حضرت عمر (رض) کی خلافت کے زمانے میں چند طرح کے درم رائج تھے ایک ۸ دام کا درم تھا اس کو بغلی کہتے تھے .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۲۹

ایک بغلیہ اس کی نذر کر کے الٹے پاؤں واپس آیا .

۱۹۲۶ شرر ، ایام عرب ، ۱ : ۲۴

[ع : بغل (= خچر) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت / + ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بغوردا (فت ب ، ضم غ ، فم و ، سک ر) امذ .

بغدا ، چھرا .

انھے ان کے ہت گرز شمشیر تر تھے دست اجل کے بغوردے مگر

۱۶۸۳ ظفر نامہ ، سید مظفر (دکنی اردو کی لغت ، ۸۱)

[ف : بغدا (رک) سے]

بغولا (فت ب ، و مج) امذ (قدیم) .

بگلا (رک) .

قریں جل میں خوش حال گردن فراز بغولے بسیدی اولسیا پورن قسانر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۱۰۴

بغغہ (فت ب ، غ) امذ .

ایک قسم کا کبوتر جو صبح کے وقت دلکش آواز سے ابداو کرتا ہے (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ ، ۱ : ۳۶۱) .

[رک : بغبغا]

بغی (فت ب) صف .

باغی ، نافرمان ، ظالم ، فسادی .

زمین دار وہاں کے بادشاہوں سے انھیں دبتے ہمیشہ بغی رہتے ہیں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، افسوس ، ۸۰

دیو ہامان نے برا کیا جو بادشاہ سے بغی ہو کر مقابلے پر کمر باندھی .

۱۹۰۳ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۴۲

[ع : (ب غ ی)]

بغی (فت ب ، سک غ) امث .

بغاوت ، نافرمانی ، سرکشی ؛ ظلم .

صاحب شمشیر سے بغی بن آرق ہے اور صاحب قلم سے بغی تمیم بن آرق .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۲

جب تحاسد و تنافس ہو گا تو تدبیر میں ہرج و بغی داخل ہو گی .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۲۸

انگریز مسلمانوں کے مذہب کو بغی و فساد کا سرچشمہ ... خیال کرتے تھے .

۱۹۰۷ حیات جاوید ، ۲ : ۲۳

[ع : (ب غ ی)]

بغیا (فت ب ، سک غ) امث .

باغ (رک) کی تصغیر .

چلتے چلتے گولاؤں والی بغیا میں دھم سے جا کودے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۴

کسی کے پاس ہی بغیا تھی ایک چھوٹی سی
پھولوں کے پیڑ تھے اور اس میں تھی بناس پتی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۴

[ا : بغ ، باغ (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر]

بغیچہ (فت ب ، ی مع ، فت چ) امذ .

باغ (رک) کی تصغیر .

تھا ایک بغیچہ اوس کا خاصہ جس میں میں دل کو ہے خلاصہ

۱۸۳۱ مل دیوان ، ۶۰

چاروں طرف فرحت بخش بغیچہ لگا ہوا ہے .

۱۹۱۹ سراغ رسان عاشق ، ۳

[ا : بغ ، باغ (رک) کی تخفیف + ف : یچہ ، لاحقۂ تصغیر]

بف (فت ب) امث

کتے کے بھونکنے کی آواز .

میاں ٹائیگر نے جو ہم کو اس طرح پھاٹک پر چڑھتے دیکھا تو لگے نہایت بد تمیزی کے ساتھ بف ، بف ... کرنے .

۱۹۳۷ دھوکے تبسم ، ۸۱

[حکایت الصوت]

بفا (فت ب) امث ؛ امذ .

سر کی کھال کی خشکی جو بھوسی کی طرح نکلتی ہے ، روسی .

دیکھیں سیس میں کھال کر خوب دھوئے
بفا جوں لکھاں سیس سے دفع ہوئے

۱۶۱۴ بھوگ بل ، ۱۸۰

جس کے ساتھ نہایت باریک سفید کھولیاں یعنی بفا بہت پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخہ عمل طب ، ۲۸۴

خشکی اس کو ہندوستانی میں بفا کہتے ہیں ، اس میں جلد خشک و ناہموار ہو جاتی ہے اور باریک باریک سفید خشک چھلکے از خود یا کھجانے سے اوترا کرتے ہیں .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۱۳

[س : بفا ब्फा]

بفر (فت ب ، ف) امذ .

ٹکر روکنے کا آلہ ، ٹکر روک .

سوچا کہ کہیں بفر تو خراب نہیں ہے لہذا کسی پر بناتے .

۱۹۶۵ کاروان سائنس ، ۵ ، ۱ : ۱۰۳

[انگ : Buffer]

بَق (فت ب (مضاف ہونے کی حالت میں شد ق) امذ .

۱. مچھر .

اگر فیل و مور اژدر و بق اے ہر یک شے میں مظہر حق اے
۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۸۲

نقرئی دم کو نہ چمکا تو ہرے اے جگنو
اڑتے پھرتے ہیں یہاں رات کو بق سونے کے
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۷

ناتوانوں کو جو دے زور حمایت تیری
مارے لات اڑ کے سر پیل دماں پشۂ بق
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲

۲. بق بق (رک) .

حاسد اس شعر کو کہا بق بق آرے اس کے دماغ کا بق ہے
۱۸۰۹ شاہ کمال ، د (ق) ، ۳۸۸
[ع : (ب ق ق)]

ـــ بَق (ـ فت ب) امث .

بک بک ، جھک جھک ، بکواس ؛ رد و کد .

ہوتے ہی بق بق کر ہوا خاموش جب خاموشی میں ہو گیا بے ہوش تب
۱۷۳۳ پنچھی نامہ ، ۱۰۹

اگر کچھ استفسار کرنا ہو تو بتدریج مہتمم دریافت کریں نا وہ اسلوب شائستہ سے سمجھادے آپس کی جھک جھک ، زق زق ، بق بق نہ ہو .
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۹۱

ف : کرنا ، لگانا ، ہونا .
[بق (رک) کی تکرار]

بُق (ضم ب) امذ .

بوق (رک) کی تخفیف .

یہ سب تار والے ساز تھے اس کے علاوہ بق ، نے ، سرنا بھی لانے جو منہ سے بجانے والے باجے تھے .
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۵

بَقا (فت ب) امث ؛ امذ .

۱. زندگی ، وجود ، فنا کی ضد .

لبی صدقے فنا نا جائے قطبا محبت ہیں بقا پیالا پیا میں
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۹

چمار بادشاہ کی نسبت ایسا ناچار نہیں ، اس واسطے کہ وہ اور بادشاہ وجود اور بقا اور لوازم بشری میں برابر ہیں .
۱۸۲۰ تقویۃ الایمان ، ۲۳۱

حیراں ہے کیوں راز بقا مجھ سے پوچھ
میں زندہ جاوید ہوں آ مجھ سے پوچھ
۱۹۳۳ قراۃ ، یاس ، ۱۸

۲. پائداری ، ہمیشگی .

لذت کو بقا نہیں اور افسوس و ندامت دائمی ہے .
۱۸۷۲ عقل و شعور ، ۵۲

کتنے اعمال ایسے ہیں جنھیں بقا ہو .
۱۹۲۵ جنا ہم عصر ، ۹۲

۳. (تصوف) یہ ایک مقام ہے سالک کے لیے جہاں پہنچکر وہ حق کو موجود اور عالم کو معدوم دیکھتا ہے اور کوئی شے اس کو رویت حق تعالیٰ سے نہیں روک سکتی (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

فنا و محویت سے نکال کر بقا و صحو کی طرف لاتے ہیں .
۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۱۵۷
[ع : (ب ق ی)]

ـــ بِالحَق / بِاللہ (ـ کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح / شد ل بفد) امث .

(لفظاً) حق یا خدا کے ساتھ باقی رہنا (تصوف) فنا فی اللہ ہونے کے بعد کی وہ منزل جہاں پہنچکر عارف کے جسم میں روح کی خاصیت پیدا ہو جاتی ہے اور صفات حق سے متصف ہو کر ابدیت حاصل کر لیتا ہے .

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے فنا فی اللہ اور بقا بالحق کو اپنا بڑا مقصد معین کیا ہے .
۱۸۸۷ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۵

یقین سے یقین پیدا ہوتا ہے بقا باللہ اس کا مقصد وحید ہے .
۱۹۶۱ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۰۷

[بقا + ب ، رک : بہ + ال (ا) (رک) + حق / اللہ (رک)]

ـــ ے اَصلَح کس اضا (ـ فت ا ، سک ص ، فت ل) امث .

سب سے زیادہ صلاحیت رکھنے والی مخلوق کے باقی رہنے کا عمل یا نظریہ ، یہ نظریہ کہ حیوانات و نباتات میں کمزور اور بے مصرف جسم خود فنا ہو جاتے ہیں اور صلاحیت و طاقت رکھنے والے خود ہی باقی رہتے ہیں (ڈارون نے اس نظریے کا نام انتخاب فطری رکھا تھا بعد میں اسپنسر نے بقائے اصلح رکھا) .

جنگلات کے درخت انسانی امداد سے بالکل مستغنی ہیں وہاں بقائے اصلح کا قانون جاری ہے .
۱۹۱۷ علم المعیشت ، ۵۴
[بقا + ف : ے ، اضافت + اصلح (رک)]

ـــ ے اَلیَق کس اضا (ـ فت ا ، سک ل ، فت ی) امث .

رک : بقائے اصلح .

ہر جگہ کی طرح تفکر میں بھی تنازع البقا اور بقائے الیق کا اصول حکمراں ہے .
۱۹۲۱ تفسیق اصول ، ۷۲۵
[بقا + ف : ے ، اضافت + الیق (رک)]

ـــ ئے باہَم کس اضا (ـ فت ہ) امث .

باہمی تعاون .

جب ڈنر سے فارغ ہو کر اپنے کمروں کو لوٹے تو جہاز پر ایک مکمل اور پر امن بقائے باہم . . . کا عالم تھا .
۱۹۶۵ بھنگ آمد ، ۱۳۲
[بقا + ف : ے ، اضافت + باہم (رک)]

ــــ ئے حرکت کس اضا (ـــ فت ح ، ر ، ک نیز سک ر) امث .

انرجی کے ضائع نہ ہونے اور مختلف صورتوں میں منتقل ہونے رہنے کی خاصیت .

استقرار قوت اور تحویل قوت کو بقائے حرکت کے نام سے تعبیر کرتے

۱۹۱۰ ماہنامہ ' ادیب ' ، الہ آباد ، ۲ ، ۵ : ۲۱۰

[بقا + ف : ے ، اضافت + حرکت (رک)]

ــــ ئے دوام کس اضا (ـــ فت د) امذ .

ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ، حیات جاودانی جو کسی یادگار یا کارنامے کی بنا پر ملتی ہے .

شہرت عام اور بقائے دوام کا دربار .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، محمد حسین آزاد ، ۹۹

ایک انعامی اشتہار کی بنا پر میرامن نے اس کو ٹھیٹ اردو محاورہ میں لکھ کر بقائے دوام کا خلعت حاصل کیا .

۱۹۲۳ مقالات شیرانی ، ۲۵

[بقا + ف : ے ، اضافت + دوام (رک)]

بُقّا / بُقّہ (ضم ب ، شد ق) امذ .

رک : بُقّا .

جب شیر یا بھیڑیا اور درندے کا خوف اس کو ہوتا ہے تو مشک کی بو کا بقہ اسی طرح چھوڑتا ہوا گریز کرتا ہے کہ اس کا دشمن بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۱

ان کے حلقوں سے بقے کے بقے دھوئیں کے نکلنے لگے .

۱۹۲۲ حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۱۵۲

اف : اٹھنا ، اڑانا ، اڑنا ، چھوڑنا ، نکلنا .

بَقابَق (فت ب ، ب) امث .

وہ آواز جو بعض اوقات پاخانہ پھرنے میں نکلتی ہے (ماخوذ : امادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۲) .

[حکایت الصوت]

بِقاع (کس ب) امذ ، ج .

رک : بقعہ جس کی یہ جمع ہے .

یہ جگہ بھی منجملہ بقاع عزیز ہے .

۱۹۰۱ سفرنامہ ابن بطوطہ ، ترجمہ محمد حیات المعنی ، ۱ : ۶۱

ــــ خیر کس اضا (ـــ ی لین) امذ .

رفاہ عامہ کے لئے بنائی ہوئی تعمیرات .

فرمان شاہی تین کاموں کے جاری ہوئے ہیں . . . سوم سیور عال و بقاع خیر کے سرانجام کے لیئے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۰۲

[بقاع + خیر (رک)]

بَقّال (فت ب ، شد نیز بلا شد ق) امذ .

۱. بنیا ، غلّہ فروش ؛ تره فروش ، کنجڑا .

جدھاں نے تجھ شکر لب کا دکھن میں شور ہے تب سے
خدا کی سوں رہا جاتا بنگالے کوں بقالوں کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱

ہم کو کھانے ہی کا تردد ہے صبح بقال کا تشدد ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۲

۲. مہاجن ، سیٹھ .

جو تھا باقی رہا سو تھا کنگال شام کو کہتے تھے اسے بقال

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۵

دیکھو اے منعم مسرف خود اس دولت سے کو
کہ پڑے تجھ کو کسی شہر کے بقال سے کم

۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۱۴۷

[ف]

بَقّالَن (فت ب ، شد ق ، سک ل) امث .

بقال (رک) کی تانیث (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۶) .

[بقال (رک) + ن : ن ، لاحقۂ تانیث]

بَقّالی (فت ب ، شد ق) امث .

کنجوسی ، بخل ، بنیاپن (قدیم اردو کی لغت ، ۴۶) .

[بقال (رک) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَقاوَل (فت ب ، و) امذ .

رک : بکاول .

بادشاہ غلام کو ہمراہ لے کر بقاول سے کہنے لگا کہ اس کو باورچی خانہ میں جگہ دیں .

۱۸۲۳ حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۹۸

اسم کیفیت : بقاولی (ماخوذ : تحفۃ الکرام ، میر قانع ٹھٹوی ، ۲۰۶) .

بَقائی (۱) (فت ب) امث (قدیم) .

رک : بقا .

بقائی ہے تجھے اول تھا آخر سمجھی لا فوت ہے باقی جیں باہر

۱۸۳۰ نور نامہ ، میاں احمد ، ۳

[بقا (رک) + ا : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَقائی (۲) (فت ب) صف .

بقا (رک) سے منسوب ؛ باقی رہنے والا ، پائدار ، دائمی .

حرکت کے لیے بقائی وجود محال ہے .

۱۹۴۰ اصفار اربعہ ، ۱۰۴۵

[بقا + ف : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــــ قوت (ـــ ضم ق ، شد و بفت) امث .

کسی جسم کی مخصوص توانائی جو حرکت یا عمل سے کم ہوتی ہے نہ زیادہ البتہ مختلف صورتوں میں منتقل ہو سکتی ہے .

پس جب کوئی ذرہ بقائی قوتوں کے زیر عمل حرکت کرے تو اس کی توانائی بالحرکت اور توانائی بالقوۃ کا مجموعہ دوران حرکت میں ہمیشہ مستقل رہتا ہے .

۱۹۳۸ ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۱۵۶

[بقائی + قوت (رک)]

بقایا (فت ب) صف ؛ ج .

۱. بچا کھچا .

دراصل آج کل کے بوقت تمدن عیسائی انھیں کے بقایا ہیں .

۱۹۴۸ تبرکات آزاد ، ۳۳

۲. واجب الادا رقم جو باقی رہ گئی ہو .

مالگذاری میں یہ اضافہ ، سابقہ بقایوں کی وصولی اور مشرقی پاکستان میں محصول سڑک لگان کی وجہ سے ہوا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۱۲

اف : پڑنا ، رہنا ، نکالنا ، نکلنا ، ہونا .

[ع : (ب ق ی) واحد : بقیہ]

بقباق (فت ب ، سک ق) صف .

بک بک کرنے والا ، بکواسی .

ہو گیا تیغ سے تاب سے ہے سرمہ گلو

دم نہ مارے گا ترے آگے حسود بقباق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۰۹

[ع]

بقچہ (ضم ب ، سک ق ، فت چ) امذ .

رک : بقچہ .

دو آدمی بھڑے پرانے کپڑے پہنے گٹھڑی بقچے سر پر اٹھا کر میرے روبرو لائے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۷

جو جو زیور اس نے کہا اس کے لیے خریدا اور انھیں اطلس کے ایک بقچے میں رکھا .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ م ۲ : ۳۶۷

بقچی (ضم ب ، سک ق ، ی مع) امث .

بقچہ (رک) کی تصغیر .

ایک ٹوپی کا کپڑا اور رکھا تھا اسے بقچی سے نکالا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، رسوا ، ۱۶

۲. (کشتی) کشتی کا ایک داؤں جس میں مقابل اپنے حریف کا سر اس کے بازو سے ملا کر اسے ایک گٹھڑی کی طرح باندھ دیتا ہے .

پور پور یہ داؤں پیچ ہونے لگے . . . کسی نے قینچی باندھی تو کسی نے بقچی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۹

اف : باندھنا .

بقر (فت ب ، ق) امذ ؛ امث .

۱. گائے ، بیل .

دل میں تیرے جو دیکھا تو کرے ہیں یاری

ہو کے شیر و بقر و گرگ و غنم چاروں ایک

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی خان) ، ک ، ۲

گورنمنٹ نے افزائش نسل بقر کے فارم بنائے ہیں .

۱۹۲۵ اسلامی گئو رکھشا ، ۲۲

۲. سورۃ الفاتحہ کے بعد کلام پاک کی سورت جو مدینہ میں نازل ہوئی .

سورت بقر مدینہ میں نازل ہوئی ، دو سو چھیاسی آیت کی ہے .

۱۷۹۰ قرآن مجید مترجم ، عبدالقادر ، ۲

[ع : (ب ق ر)]

— الوحش (— ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، فت مع و ، سک ح) امذ .

ایک زرد رنگ مائل صحرائی جنگلی جانور جو گائے سے مشابہ لیکن ماتھے گھوڑے کی طرح ہوتا ہے ، ایک قسم کی نیل گائے یا بارہ سنگھا .

بقرالوحش یعنی گوزن بارہ سنگھا یہ جانور ہر سال پرانے سینگ گرا کر نئے نکالتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۹۸

[بقر + ال (ا) (رک) + وحش (رک)]

— آبی کس صف ، امذ .

ایک دریائی جانور جو بارہ سنگھے سے مشابہت رکھتا ہے .

بقرآبی یہ جانور دریا سے نکلا کرتا ہے واسطے چرنے کے اور عنبر کی لید کرتا ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۹۷

[بقر + آبی (رک)]

— جبلی کس صف (— فت ج ، ب) امذ .

ہرن کے خاندان کا ایک جنگلی جانور جو سرد پہاڑوں پر پایا جاتا اور گائے یا بیل کے برابر ہوتا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۷ : ۳۴۶

[بقر + جبل (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— عید (— ی مع) امث .

رک : بقرا عید .

— کشید (— فت ک ، ی مع) امذ .

گائے کے گوشت کا نکلا ہوا عرق .

یہ ایک نفوذ پذیر بھورا رنگ بقر کشید ... غذائی واسطوں سے تیار کرتے ہیں .

۱۹۶۷ بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۲

[بقر + ف : کشید ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

بقراط (ضم ب ، سک ق) امذ .

۱. یونان کا ایک عقلمند طبیب (۴۰۰ ق م اول مسیح) اور ادبیات میں مستعمل .

ذوالقرن سے کئی وزیر جس پاس   بقراط تو کیا ہے بل بلیناس
۱۷۰۰   من لگن ، ۱۹

کسی نے یہ بقراط سے جا کے پوچھا
مرض تیرے نزدیک مہلک ہیں کیا کیا
۱۸۷۹   مسدس حالی ، ۱

کہا بقراط سے دنیا میں کیوں آیا تو اے دانا
کہا اس نے کہ میں لایا گیا مجھکو پڑا آنا
۱۹۲۱   اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹۸

۲. عالم ، فاضل ، دانا .
کہاں عبدہ جیسا ان پڑھ کہاں ان کے جیسا بقراط .
۱۹۵۸   خون جگر ہونے تک ، ۶۱

۳. استاد کامل ، ماہر .
میاں نبی بخش تقریر کرنے میں بقراط تھے .
۱۹۳۱   انشائے ماجد ، ۲ : ۲۵

۴. (طنزیہ) (علم و فضل کا بے جا دعویٰ کرنے والا) جاہل ، نافہم .
مدرسوں میں ایک سے ایک بقراط استاد پڑا ہوا ہے وہ انھیں آدمی بنانے کی کوشش میں جانوروں سے بدتر درجے پر پہنچا دیتا ہے .
۱۹۴۲   تعلیمی خطبات ، ۱۰۹

[ع : < یو]

بقراطی چھانٹنا

محاورہ .

(اظہار علم و فضل یا رعب جمانے کے لیے) علم و حکمت کی باتیں یا بحث و مباحثہ کرنا ، ایسے مسائل بیان میں لانا جو مخاطب کی سمجھ سے بالاتر ہوں .
تم کہو گے ہم بقراطی چھانٹ رہے ہیں .
۱۹۷۱   صلیبیں مرے دریچے کی ، ۲۰

بقراطیت

(ضم ب ، سک ق ، کس ط ، فت ی) امث .

۱. منطقی اور فلسفیانہ گفتگو یا استدلال کرنے کی اہلیت .
میرے اندر اتنی زیادہ بقراطیت موجود نہیں ہے کہ انڈا اور مرغی کی پیدائش میں کسی کو مقدم یا موخر کر سکوں .
۱۹۷۱   غالب کون ، ۱۳۵

۲. سنجیدگی ، کمبھیرتا ، روکھا پن .
اونٹ کے چہرے پر جو ایک طرح کی بقراطیت ہوتی ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ .
۱۹۷۵   سہ ماہی 'غالب' ، کراچی ، جون ، ۱۲۳

[بقراط + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بقر (بقرا) عید

(فت ب ، سک ق ، ی مع) امث : بقر عید .

مسلمانوں کی عید جو دسویں ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے اور جس میں بھیڑ گائے بکری وغیرہ کی قربانیاں ہوتی ہیں (یہ قرآن پاک کے بیان کیے ہوئے اس واقعے کی یادگار ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے تین دن تک مسلسل یہ خواب دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں انھوں نے اسے حکم خداوندی سمجھ کر بیٹے کو مکۂ معظمہ کے مقام منا میں ذبح کرنے کے لیے لٹایا جب چھری چلا چکے تو دیکھا کہ اسماعیلؑ صحیح و سالم ہیں اور ایک دنبہ ذبح کیا ہوا پڑا ہے .

جو قربان بقر عید کے دن کریں   سواری کریں اس اوپر چڑھ چلیں
۱۷۶۹   آخر گشت ، رمضان ، ۱۲۰

بقر عید میں ضرور آنا ، اگر تم آؤ گے تو میں تم سے مل کر نہایت خوش ہوں گا .
۱۸۶۲   مکتوبات سرسید ، ۱۵

حکیم صاحب سال میں دو تین جگہ لکھنؤ کے لگانے ویسے عید ، بقر عید ، محرم تو لکھنؤ میں کرتے ہیں .
۱۹۳۱   رسوا ، خورشید بہو ، ۲

[بقر (رک) + عید (رک)]

بقرہ

(فت ب ، ق ، ر) امث .

۱. گئے .
کیا منھ کو آئے نے محترم   نہیں بقرہ قوم موسیٰ سے کم
۱۸۴۰   معارج الفضائل ، ۶۳

۲. رک : الم تمہی ۲ .
سورہ بقرہ مدنی ہے دو سو چھیاسی آیت کا اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینے میں ... نازل ہوئی .
۱۸۶۰   فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳

۳. (تصوف) نفس کو کہتے ہیں جو ریاضت اور مجاہدے کے واسطے مستعد ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[بقر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بقری

(فت ب ، ق) صف .

بقر کی طرف منسوب .
چنانچہ جو حیاتین بقری مشیمہ سے حاصل ہوتا ہے وہ حیاتین کی دوا تیار کرنے میں فنی حیثیت سے بڑی اہمیت رکھتا ہے .
۱۹۳۳   ماہنامہ 'ہمدرد صحت' دہلی ، جولائی : ۳۰

[بقر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بقریدہ

(فت ب ، سک ق ، ی مع) امث .

بقر عید (رک) کا عوامی تلفظ .
ایسی نہ شب برات نہ بقریدہ کی خوشی
جیسی ہر ایک دل میں ہے اس عید کی خوشی
۱۸۳۰   نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷

بقریہ

(فت ب ، ق ، کس ر ، شد ی بفت) امث .

ایک بیماری جس میں خسرہ سے اٹنے اور چیچک سے چھوٹے دانے جسم پر نمودار ہوتے ہیں .
کیا بقریہ کا ٹیکہ لگانے کے بعد ٹیکہ کی جگہ کا ورم تین چار روز بعد شروع نہیں ہوتا ؟
۱۹۳۱   علاج بالمثل ، ۹۱

[بقر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بقطیریا (فت ب ، سک ق ، ی مع ، سک ر) امث .

ایک خلیے سے بنا ہوا سلاخ نما چھوٹا سا کیڑا جس کی متعدد صورتیں خوردبین سے دکھائی دیتی ہیں اور سڑتے ہوئے حیوانات یا نباتات میں پائی جاتی ہیں .

اکثر امراض ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے بکثرت جمع ہو جانے سے پیدا ہوتے ہیں جنھیں بقطیریا کہتے ہیں .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۲

[انگ : Bacteria]

بقعہ (ضم ب ، سک ق ، فت ع) امذ .

۱. جگہ ، زمین کا وہ ٹکڑا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو ، قطعۂ ارض .

موش نے کہا . . . یہ بقعہ وطن اصلی میرا نہیں ہے .

۱۸۳۵ بستان حکمت ، ۲۰۸

۲. گور ، مکان .

مشتاق تو تھا چلا یہ دستور دکھلائی دیا وہ بقعۂ نور

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱۶

بڑا کمرہ بجلی کی روشنی سے بقعۂ نور بنا ہوا تھا .

۱۹۳۶ ستونتی ، ۵۰

۳. خانقاہ ، مقبرہ ، کوئی متبرک مقام .

اس موقف کو بقعے کے درمیان جو مقام صاحب شریعت کا ہے مقرر فرمایا تا اس مقام کا دیکھنا صاحب شرع کی . . . زیادہ محبت و تعظیم کرنے کا سبب ہو .

۱۸۰۵ جامع الاخلاق ، ۲۶۲

۴. (امراض چشم) داغ ، دھبا (جو آنکھ کے ڈھیلے میں ہو) .

اگر یہ ابقی اپنی ساخت . . . دبیز ہو تو اس کو بقعہ . . . کہتے ہیں .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۳۱۹

[ع : (ب ق ع)]

--ٔ صفراوی (-- کس مع ء ، فت ص ، سک ف) امذ .

(امراض چشم) وہ داغ یا دھبا جو آنکھ میں التہاب صفرا کے باعث پیدا ہو جاتا ہے .

بقعۂ صفراوی کا مقام تین ملی میٹر یا قرص بصری کی چوڑائی کے دوگنا فاصلے کے قریب قرص کے کنارے سے صدغی جانب کو اس کے افقی قطر کی سطح سے ذرا نیچے کو ہوتا ہے .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۲۷

[بقعہ + صفرا (رک) + ع : وی ، لاحقۂ نسبت]

--ٔ ظلمت (-- کس مع ء ، ضم ظ ، سک ل ، فت م) امذ .

بصری قرص جو روشنی کو محسوس نہیں کر سکتا .

بصری قرص نور سے عدیم الحس ہے اور بقعۂ ظلمت . . . کے نام سے موسوم ہے .

۱۹۳۳ عصبیات ، ۲۶۶

[بقعہ + ظلمت (رک)]

--ٔ عمیا (-- کس مع ء ، فت ع ، سک م) امذ .

رک : بقعۂ ظلمت .

یہی وجہ ہے کہ اس کا نام بقعۂ عمیا رکھا گیا ہے .

۱۹۶۸ عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۱۱۸

[بقعہ + ع : عمیا ، اعمیٰ (رک) کی تانیث]

بقل (فت ب ، سک ق) امذ .

سبزی ، ترکاری ، ساگ پات ، بھاجی .

بقل . . . ساگ اور بھاجی کا نام ہے کہ پکا کر کھاتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷

[ع : (ب ق ل)]

--ٔ بطورا کس صف (-- فت ب ، و مع) امذ .

رائگاں اور بیکار سبزی (لمسخر کے محل پر ناکارہ اور بے ڈھنگی چیز کے لیے مستعمل) .

بس یہ فرض کر لیجیے کہ سر کلر روڈ کا یہ کوہ ہے استاد بقل بطورا کا کلام ناہموار ہے کوئی مصرع بلند ہے کوئی پست .

۱۹۵۵ چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۲۹

[بقل + ع : بطور ، بطر (= رائگاں) سے موضوع]

بقلاوہ/بقلاوی (فت ب ، سک ق ، فت و) امذ .

ایک قسم کا حلوا جس میں نباتی اجزا (گندم ، شکر ، پستہ و بادام) زیادہ ہوتے ہیں .

ایک میں حلوہ اور دوسرے میں انار دانے اور تیسرے میں بقلاوہ اور چوتھے میں شہد پارے یعنی میٹھی اور ترش دونوں طرح کی چیزیں .

۱۹۳۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۱۱

[ت (ماخوذ : المنجد : فرہنگ عمید)]

بقلہ (فت ب ، سک ق ، فت ل) امث : ~ بقلۃ (ترکیب میں) .

رک : بقل .

بقلہ . . . ساگ اور خرفہ جیسا کہ شفاءالاسقام میں ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷

[بقل + ع : ہ ، لاحقۂ زائد]

--ٔ الحمقا (-- ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک م) امذ .

خرفہ .

چکناہٹ پیدا کرنے والی اشیاء بقلۃ الحمقا . . . موم اور مغز بادام شیریں وغیرہ ہیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب ، ۲ : ۲۱۵

[بقلۃ + ال (ا) (رک) + ع : حمقاء ، احمق (رک) کی تانیث (= خرفہ)]

بقول (ضم ب ، و مع) امث ، ج .

بقل (رک) کی جمع .

معمولی بخاروں میں بقول و میوہ جات کے پانی سات روز کے بعد پلائے جائیں .

۱۹۳۳ بخاروں کا اصول علاج ، ۲۹

بُقُولات

(ضم ب ، و مع) امث ، ج .

بقل (رک) کی جمع الجمع .

چند لکڑے بقولات ، مثلاً سلاخ مولی وغیرہ کے اسی پانی کے ظرف میں ڈالتا ہوں .

١٨٤٠ سنۃ شمسیہ ، ٢ : ٥٥٥

گوشت خواری کی عادت بتدریج ترک کراکر دیگر ابنائے وطن کی طرح بقولات وغیرہ کے استعمال کے فوائد بتاتا تا کہ صحت عمدہ ہو .

١٩٢٣ احیاء ملت ، ٣

بُقُولاتی

(ضم ب ، و مع) صف .

١. بقولات (رک) کی طرف منسوب .

بقولاتی غذا کھانے . . . سے آن کے لڑکوں پر شباب کا بھوت اس بری طرح نہیں چڑھتا .

١٩٢٢ انتظام عیش ، ٣٢

٢. سبزی خور ، گوشت خور کی ضد .

جب باشندگان ملک کا بیشتر حصہ بقولاتی ہے . . . تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم بھی ان کی طرح بقولاتی نہ ہو جائیں .

١٩٢٣ احیاء ملت ، ٢٦

[بقولات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُقّہ

(ضم ب ، شدق بفت) امذ .

رک : بُقّا (مع مثال) .

بَقِیّات

(فت ب ، کس ق ، شدی) امذ .

بقیہ (رک) کی جمع .

شمالی ملکوں میں زمین کے اندر ایسے حیوانات اور گھونگھوں کے بقیات پائے جاتے ہیں .

١٨٨٢ منطق استقرائی ، ١٢٥

بَقِیّہ

(فت ب ، کس ق ، شدی) صف : بقیۃ (ترکیب میں)

١. باقی ، بچا کھچا .

کہاں ہے دیدۂ گریاں کہ اب بقیہ عمر
کنیں علاج ہم آپ اپنی روسیاہی کا

١٧٩٥ قائم ، د ، ١٠

بقیہ زندگانی نہایت عیش و عشرت میں بسر ہوگی .

١٨٨١ بوستان خیال ، ٣/٦

یہ پچھلی اور موجودہ سوسائٹی کی بقیہ یادگاریں ہیں .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٥٥٢

٢. چنا ہوا ، منتخب کیا ہوا ، پسندیدہ ؛ اشاق .

از اس (انسان) کے نئیں کہ بقیہ خدا ہے زمین پر .

١٩٠٥ لمعۃ الضیا ، ٣

[ع : (ب ق ی)]

— السیف

(— ضم ت ، فم ا ، ل ، شد س ، ی لین) صف .

جنگ میں رہا ہوا ، بچا ہوا .

دوسرے دن بقیۃ السیف پہونچے انہوں نے حال شب خون کا بیان کیا .

١٨٣٥ بستان حکمت ، ٢٦٩

سوائے چند ہزار کے سب کام آگئے اور بقیۃ السیف نے پناہ طلب کر لی .

١٩٥١ حسن کی عیار یاں ، ٣٤٢

[بقیۃ + ا ل (ا) (رک) + سیف (رک)]

بَک (١)

(فت ب) امث :

بکواس ، یاوہ گوئی .

یاں ناصحوں کی بک ہے تکبریں کی وہاں
ممکن نہیں نجات سوال و جواب سے

١٨٧٦ ریاض سحر ، نواب علی خاں ، ٢٥٥

دن بھر کچھ نہیں بولتے ، جہاں بوتل چڑھائی کہ بک چلی .

١٩٢٢ میدان عمل ، ٣٠٣

[س : وچ वच]

— بَک

(— فت ب) امث .

بہت بکواس ، مسلسل یاوہ گوئی .

رندوں کو بیت ہمتی ناصح ہے کیا مناسب
اوقات کرنی ضایع بک بک سے کیا مناسب

١٧٩٢ محب دہلوی ، د ، ٩٧

بک بک سے ناصحوں کی نہ مجھ پر ہوا اثر
آخر وہ جھکے بیٹھ رہے سر پھرا پھرا

١٨٤٩ کلیات ظفر ، ٢ : ٤

وہیں رہتا ہوں لیکن لوگوں کو پتہ نہیں دیتا کہ ہماری بھی رات دن کی بک بک نہ رہے .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٢٥١

[بک (رک) کی تکرار]

— بَک جَھک جَھک

(— فت ب ، جھ) امث .

بکواس ، تکرار .

معالج آپ کو کتاب پڑھنے کو منع کرتے ہیں مگر آپ زبانی لوگوں سے بے سود بک بک جھک جھک کرتے ہیں .

١٨٨٣ مکتوبات سرسید ، ٣٤٤

آئے دن کی بک بک جھک جھک سے ناک میں دم آگیا .

١٩٢٣ جنت نگاہ ، ١٨٩

[بک بک (رک) + جھک (رک) کی تکرار]

— بَک کَرنا

ف م .

زیادہ باتیں کرنا .

ناچار جواب ان کا دیتا ہوں تھک کرتے نکیں جتنی یہ بک بک

١٨٣٩ مکاشفات الاسرار ، ٥٨

ناصحا خاموش بس بک بک نہ کر سر مرا چکرا گیا بھنا گیا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٤٣

— بَک لَگانا

محاورہ .

فضول اور بے معنی باتیں کرنا ، فضول گوئی کرتے رہنا .

اپنے گھر جائیے کیا کام ہے گر سو رہی ہو
کیوں یہ بک بک سی لگائی ہے چلو دور ہی ہو

۱۸۶۸ شعلۂ جوالہ (واسوخت ملال)، ۲:۲۰ : ۸۴۲

فضول بے کار بک بک مت لگو، یہ بتاؤ کہ تم نے دروازہ کیوں نہیں کھولا ؟

۱۹۱۶ اٹالوی بری، ۳۲

ـــ بَک لَگْنا محاورہ.

بک بک لگانا (رک) کا لازم.

بڈھے کو بک بک لگ گئی ہے

۱۹۲۴ گھر گرہستی، ۱۰۹

ـــ بَک مَچانا محاورہ.

رک : بک بک لگانا.

کیا بے ہودہ بک بک مچائی ہے

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب، ۸۱

ـــ بَنا (ـــ فت ب) امذ.

بکواس کرنے کی عادت، باتیں بنانے کی خو.

توبہ ہے بیجے تیری باتیں، بک بنا تو دیکھو اور خدا جانے کیسی کیسی باتیں دماغ سے اتار کے گرتا ہے کہ ہوش جاتے ہیں.

۱۹۴۰ آغا شاعر، ارمان، ۴۳

[بک + ا : پنا، لاحقۂ کیفیت]

ـــ جَھک (ـــ فت جھ) امث.

رک : بک بک.

زوجہ سے کہا کہ تمہاری بک جھک میں عمر کی گزران کا کچھ خیال نہ رہا.

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۵۱

برج موہن کے دل کا بھید اس کی بک جھک سے ظاہر ہوتا ہے.

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی، ۸۰ : ۱

اف : کرنا، لگانا.

[بک + جھک (رک)]

بَک (۲) (فت ب) امث.

بگری (رک) کی تخفیف.

لیا شہ نے قلعے کوں تل میں رکھو
کہ جوں بک کوں لیتا چنگل میں لکو

۱۶۵۴ خاور نامہ، ۱۳۶

بَک (۳) (فت ب) امذ.

بگلا (پلیٹس، قدیم اردو کی لغت، ڈاکٹر جالبی، ۴۶) ؛ (انگریزی) Ardea torra or A. Nivea.

[س : وک बक]

ـــ آسَن (ـــ فت س) امذ.

ایک قسم کا آسن جس کی صورت یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے پنجے پھیلا کر زمین پر رکھتے پھر گھٹنوں کو آہستہ آہستہ اٹھا کر بازوؤں کا سہارا دیتے اور پھر سارے جسم کو ہاتھوں کے بل اٹھا دیتے ہیں (ماخوذ : آسن پرکاش، ۹۶).

[بک + آسن (رک)]

ـــ چال امث.

بگلے کی طرح سست اور اٹھلاتی ہوئی رفتار (پلیٹس).

[بک + چال (رک)]

ـــ دِھیان (ـــ کس دھ ی مغ) امذ.

غور و فکر کی وہ حالت جب انسان اپنے ماحول سے بے خبر ہو جائے، کسی کی تاک میں لگا رہنا، بگلے کی طرح مراقبے کی سی حالت میں بیٹھ جانا ؛ ریا کاری، مکاری، زمانہ سازی (ماخوذ : پلیٹس).

اف : لگانا.

[بک + دھیان (رک)]

بِک (۱) (کس ب) امذ (قدیم) : ~ بکھ.

۱. زہر.

دھرتی پہ ادھرم ادک ہوا ہے امرت کے بجائے بک ہوا ہے

۱۷۰۰ من لگن، ۴۳

[ہ : بکھ विख]

بِک (۲) (کس ب) امذ.

بھیڑیا (پلیٹس).

[س : ورک वृक]

بُک (۱) (ضم ب) امث.

۱. ململ اور تنزیب کی قسم کا ایک باریک کپڑا.

گاچہ اور بک اور لاہی اور باریک جھولا وغیرہ ایسا کپڑا کہ جس سے بدن نظر آوے پہننا درست نہیں.

۱۸۲۴ تذکیر الاخوان، ۲۱۳

دوپٹہ بہت باریک بک کا تھا.

۱۹۳۲؟ لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۰۴

۲. چھوٹا لچہ گوٹا چنکی کرن وغیرہ (پلیٹس).

[ہ : بک बुक]

بُک (۲) (ضم ب) امذ.

کتاب، رجسٹر.

نوٹ بک.

۱۹۲۲ نوراللغات، ۱ : ۶۴۷

[انگ : Book]

ـــ اسٹال (ـــ کس ا ، سک س) امث .

کتابوں اور رسالوں کی عارضی دوکان (خصوصاً ریل وغیرہ کے اسٹیشن پر) .
میں واپسی کے لئے ٹرین کا وقت دیکھنے ٹائم ٹیبل کی تلاش میں بک اسٹال کی طرف چل دیا .

۱۹۳۸ بحر تبسم ، شوکت تھانوی ، ۸۹

[بک + اسٹال (رک)]

ـــ بائنڈر (ـــ کس ء ، سک ن ، فت ڈ) امذ .

کتاب وغیرہ کی جلد بنانے والا کاریگر ، جلد ساز (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[بک + انگ : Binder]

ـــ بائنڈنگ (ـــ کس ء ، سک ن ، کس ڈ ، مغ) امث .

کتاب کی جلد بنانے کا کام ، جلد سازی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[بک + انگ : Binding]

ـــ ڈپو (ـــ کس ڈ ، و مج) امذ .

کتابوں کی دوکان یا گودام : کتابوں کا مرشتہ .
لاہور کے گورنمنٹ بک ڈپو کے ابتدائی زمانے کی کتابوں میں املا کا طریق خاص مدت تک وہی رہا جو قدیم سے چلا آرہا تھا .

۱۹۳۵ سہ ماہی اردو ، اپریل ، ۲۲۶

[بک + انگ : Depot]

ـــ سیلر (ـــ ی مج ، فت ل) امذ .

کتب فروش ، کتابیں بیچنے والا .
نئے بک سیلر ان کتابوں کے نام سے بھی واقف نہیں .

۱۹۶۲ ماہنامہ "کتاب" لاہور ، اکتوبر : ۱۹

[بک + انگ : سیلر : Seller]

ـــ کیپنگ (ـــ ی مع ، کس پ ، غنہ) امث .

حساب داری ، کھاتہ نویسی کا فن ، تجارتی حساب (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۸) .

[بک + انگ : Keeping]

ـــ کرانا/کرنا (ضم ب) امذ .

حسب ذیل میں سے کوئی بات عمل میں لانا :
جہاز ریل سیٹما وغیرہ میں نشست محفوظ کرانا ، سامان تلوا کر محصول ادا کر دینا ، کرایہ یا محصول ادا کر کے بھیجدینا ، بہی کھاتے کتاب یا فہرست میں لکھنا ، ٹکٹ دینا یا لینا ، پتا لکھ لینا یا لکھا دینا (مال بھیجنے کے لیے) آرڈر یا فرمائش تاجر کی کتاب یا دداشت میں درج کرانا .
اگر چلتے وقت سامان تلوا کے بک نہ کرایا جائے . . . تو پورا محصول لیا جائے گا .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۴۲

کوئی ایسا بھی اسپیشل ہے منگی ولایت کر انہیں ہم کرسکیں بک

۱۹۶۱ سنگ وخشت ، ۱۳۶

ـــ پوسٹ (ـــ و مج ، سک س) امذ .

ڈاک خانے کے قواعد کے مطابق کتاب وغیرہ کا ایسا پلندہ جو دو طرف سے کھلا ہو اور ڈیڑھ گرہ کا تاگا باندھ کر اسے بند کر دیا جائے ، مذکورہ مضمون کا وہ خط جس کے لفافے کا سرا چپکانے کی بجائے اندر کی طرف موڑ دیا جائے (دونوں صورتوں میں محصول کم دینا پڑتا ہے) .
باحتیاط تمام لفافہ موم جامہ سر کشادہ میں بذریعہ بک پوسٹ روانہ فرمائیے .

۱۸۷۰ خطوط سر سید ، ۹۲

اس بک پوسٹ کا کھلنا بھی میسر نہیں آیا .

۱۹۲۱ رقعات اکبر ، ۱۰۱

[بک + پوسٹ (رک)]

بِکّا (کس ب ، شد ک) امذ .

ایسی مالہ پالھی (ا پ و ، ۵ : ۷۳) .

[غالباً ایس (۲۰) + کا]

بُکا (ضم ب) امث .

گریہ و زاری ، رونے اور آنسو بہانے کا عمل .
اس کو بھی بشرح او تیا کا ہوتا ہے ثواب اسے بکا کا

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۳۵

نالے اور بکا سے پکار پکار قوم سے کہا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۳

ترویج دین حق کے سوا کچھ نہ مدعا
راتوں کو قوم کے لئے کرتا رہا بکا

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۴۲

[ع : (ب ک ی)]

بَکّا (۱) (فت ب ، شد ک) امذ .

ایک قسم کا بڑا چھوا جس کا پھل درانتی کی طرح خمدار ہوتا ہے (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ۱۸۱) .

[؟]

بَکّا (۲) (فت ب ، شد ک) امذ ؛ ~ بگا .

وہ رسی جس کا ایک سرا بیل کی ناتھ میں بندھا ہو اور دوسرا بیل والے کے ہاتھ میں رہے (ا پ و ، ۵ : ۵۱) .

[باگ کا بگڑا ہوا تلفظ]

بُکّا (ضم ب ، شد ک) امذ

۱ . مٹھی ، مٹھی بھر ، بکٹا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۸۲۶ ؛ فرہنگ عثمانیہ ، ۲۰۸) .
۲ . ڈاک ، سفوف دوا وغیرہ جو زیادہ مقدار میں اس طرح لیے جیسے بند پھنکے کو بکابک کھولنے سے ہوا نکلتی ہے .

دشمن کو نہیں تیغ تو مکّا تر ہے یہ بھی نہیں تو خاک کا بکّا تر ہے
۱۷۸۵ حسرت (میر جعفر علی)، د، ۲۶۵

بکّے گلال کے جو ہر طرف اڑ رہے ہیں
دل کا نکالتی ہے اپنے غبار ہولی
۱۸۰۱ جوشش، د، ۲۲۹

۳. (خوشبو یا روشنی وغیرہ کا) لوکا، لپٹ.
نظر آیا نہ اک دن راہ میں وہ نور کا بکّا
اڑائی جس کی خاطر خاک ہم نے کو بکو برسوں
۱۸۳۶ آتش، ک، ۱۰۸

ابر کا بالکل نام نہیں ہے نور کا بکّا چرخ بریں ہے
۱۹۱۰ ادیب، وحشت، ۹۵

[د: بکّا बुक्का]

بکار (۱)
(فت ب) امذ.

کھڑی فصل کا تخمینہ یا اس کی قیمت جو آنکنے والا زبانی لگائے (پلیٹس).

[س: واک + آل वाक + आल]

بکار (۲)
(فت ب) امذ.

آواز؛ لفظ.
آپ نے کان سوں سنیا ہوگا بوہت بھانتوں بکار جنتر کا
۱۷۱۷ محرمی، ک، ۱۲۰

[س: بکاری बकारी]

بکار
(کس ب).

(الف) امذ.
تغیر، ابدال، شکل یا خاصیت بدلنے کی کیفیت، برائی کی طرف تغیر؛ گھبراہٹ، مرض؛ ابتری، خرابی، بگاڑ؛ بربادی (پلیٹس).
کیوں یہ کہیں ہیں چرخ کو بیچارہ آسماں
تقدیر کی بکار کو کیوں کر سنوار دے
۱۷۸۲ دیوان عیش، ۲۱۲

(ب) صف.
برباد ہونے والا، تبدّل پذیر، فانی.
وہاں کے بکار روپ جیتا جیتا ہوتا بیاں نہے
۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق، جانم، ۳۵

[س: وِکار विकार]

بکارا
(فت ب) امذ.

۱. زبانی اطلاع پوچھنے کا عمل؛ قاصد، ایلچی؛ بھوت پریت کے سائے والے کا جواب؛ خط، چٹھی، چالان (پلیٹس).
۲. کسی بنڈل وغیرہ پر مال کے نام، بھیجنے اور پانے والے کے نام اور پتے وغیرہ کا اندراج.
ہر اک صندوق ہوت یا بورا پڑا رہے لگائے اس پہ ہیں لکھ کر بکارے
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۳: ۹۶۷

[س: واچک (=لفظ) + ہارک (=رکھنے والا) वाचिक + हारक]

بکارا
(کس ب) امث.

زمین جو ریت جم جانے کی وجہ سے بگاڑ ہو گئی ہو (اردو ڈائرکٹری، ۱۰۱).

[بکار (رک) + ا، لاحقۂ نسبت]

بکارت
(فت ب، ر) امث.

کنوارپن، دوشیزگی.
لازم تو ہے وہم بکارت دنیا کو اے فلک
ایسی دی یہ دخت ان کو جنہیں بیاہ ہی نہیں
۱۷۹۵ قائم، د، ۱۱۳

مہر بکارت میری ہنوز الحمد للہ محفوظ و قائم ہے
۱۸۹۱ بوستان خیال، ۸: ۲۰۳

اس کے منگیتر نے اپنی محبوبہ کو بچانے کی خاطر یہ کہا کہ اس کی بکارت زائل ہو چکی ہے.
۱۹۲۷ تاریخ یونان قدیم، ۲۵۳

[ع: (ب ک ر)]

بکارنا
(فت ب، سک ر) ف م.

جواب یا جواب الجواب دینا (پلیٹس).

[د: بکارنا बकारना]

بکاس
(کس ب).

(الف) امذ.
کھلنے یا پھولنے کا عمل؛ کھلنے یا چٹکنے کی کیفیت؛ نمائش و نمود؛ خوشی (پلیٹس).
(ب) صف.
خوش و خرم (پلیٹس).

[بکسنا (رک) سے]

بکاست
(کس ب، س) صف.

کھلا ہوا، کھلا ہوا (پلیٹس).

[بکسنا (رک) سے]

بکاسنا
(کس ب، سک س) ف ل.

(پھول) کھلنا، شگفتہ ہونا (قدیم اردو کی لغت، ڈاکٹر جالبی، ۲۶م).

[بکسنا (رک) سے]

بکال
(کس ب) امذ.

دن کا پچھلا پہر، دوپہر کے بعد کا وقت (پلیٹس).

[س: وِکال विकाल]

بکام
(فت ب) صف، م ف.

موافق.
یہاں اب ہمارا زمانہ بکام نہیں ہے.
۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۲۲۸

[ف: ب، رک: بَ + کام (= مقصد) (رک)]

بکان
(فت ب) امث.

رک: بکائن (پلیٹس).

بَکانا
(فت ب) ف م.

بکنا (رک) کا تعدیہ.

ناصحا مت بکا مجھے چل جا بات کہنے کا اب نہیں ہے دماغ

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۱۵۱

جرأت نہ سنا تونے کچھ اور سمجھ کر بکایا
کیا جانے طبیعت تری اس وقت کدھر تھی

۱۸۰۹ جرأت، ک، ۱۹۷

بِکانا (۱)
(کس ب) ف م.

بِکنا (رک) کا تعدیہ.

نین کے تیز آب تھے جوڑے ہیں منج لنجان تھے یتا
دو ندان دریا کے موتی ہو بکاتے دست دست

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۵۰

کروڑوں پر نہیں وہاں ہاتھ آتا جو کوڑی پر یہاں سودا بکاتا

۱۸۱۹ سوغاتے بہار اور اردو، ۹۷

بِکانا / بِکانی
(کس ب) صف مذ؛ صف مث.

رک : بکاؤ.

لونڈی بکانی خوش شکل دیکھی کوڑی بازار میں
چھوٹی عمر کے بیچتے تھے جانکی بازار میں

۱۷۴۲ مجموعۂ بکٹ، ۴

[بکانا (رک) سے]

بِکار
(کس ب) امذ.

بکنے یا ابجنے کا عمل (پلیٹس).

[بِکنا (رک) سے]

بَکاوَل
(فت ب، و) امذ.

باورچی خانے کا داروغہ، خانساماں.

یہی ہے عرض خدمت میں تری حاتم بکاول کی
یہ نعمت کر عنایت اس کو جو خواہان نعمت ہے

۱۷۶۵ دیوان زادہ حاتم، ۲۶۴

سہو تن تنہا کے روبرو بکاول نے ایک تورے کا تورا چن دیا.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۷۹

معلوم ہوا کہ یہ حضرت بکاول تھے.

۱۹۳۵ چند ہم عصر، ۳۴۵

[ت : بقاول، بکاول]

ــــ بیگی
(ـــ ی مج) امذ.

باورچی خانے کا مہتمم، کھانا کھلانے کا انتظام کرنے والا.

جل قلی خان اس وقت بکاول بیگی (کھانا کھلانے کا داروغہ) تھا.

۱۸۸۳ دربار اکبری، ۳۲۰

[بکاول + بیگی (= سردار)]

بَکاوَلنی
(فت ب، و، سک ل) امث.

بکاول (رک) کی تانیث (پلیٹس).

بَکاوَلی
(فت ب، و) امث.

۱. ایک قسم کی تشتری (طشتری).

بنے پلیٹ قمر، زہرہ تشتری ہو جائے
بکاول جو وہ لے ہاتھ میں پری ہو جائے

۰۷ شعور (نور اللغات، ۱ : ۶۲۸)

۲. کھانے پکانے کا کام یا پیشہ.

بکاولی یا کھانے پکانے کا فن... شاہان اودھ کے زمانے میں عروج و ترقی پر پہنچا.

۱۹۳۶ قدیم فن و ہنرمندان اودھ، ۱۳۹

[ت : بکاول + ا : ی، لاحقۂ نسبت و اسم کیفیت]

بَکاوُلی
(فت ب، ضم و) امث.

افسانوی ادب (نظم و نثر) کے ایک قصے کی ہیروئن جس کے باغ میں ایک ایسا پھول تھا جس سے اندھوں کی بینائی عود کر آتی تھی اور جسے شہزادہ تاج الملوک نے دیووں جنوں اور طلسمات کی صدہا مشکلات میں پڑ کر حاصل کیا (ف : گل بکاولی).

تماشا گہ عالم میں ہر شب تاج الملوک بکاولی کے حرم تک پہنچ جاتا ہے.

۱۹۲۲ نقش فرنگ، ۱۹

[علم]

بَکائن / بَکاین
(فت ب، کس مج ء / فت ی) امذ.

ایک درخت کا نام جس کے پتے پھول اور پھل نیم سے مشابہ ہوتے ہیں، اس پیڑ کا پھل جس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے.

گرانی و سبکی چوب بکائن ہشت من و نہ سیر...

۱۵۹۲ آئین اکبری، ۱ : ۱۳۶

برگ نیم، برگ بکائن، برگ سنبھالو... کو برابر وزن کر کے جوش کرے اور بھپارا دے.

۱۸۴۴ مفید الاجسام، ۱۹۶

القاقیا، بکائن، کتھا، انڈے کی سفیدی وغیرہ ضرور اپنے پاس رکھو.

۱۹۲۴ جراحیات زہراوی، ۱۲۲

[س : بکاین बकायन]

بِکاؤ
(کس ب، و مع) صف.

بکنے کے لیے، فروختنی.

ایک باغ نہایت سرسبز... فلاں شہر میں بکاؤ ہے.

۱۸۰۲ باغ و بہار، ۵۳

میں بکاؤ نہیں ہوں، شہنشاہ سے کہہ دیجیے کہ اس بازار سے کسی دوسری حسین چھوکری کا حسن خرید لیں.

۱۹۳۴ تین پیسے کی چھوکری، ۱۰

[بکنا (رک) سے]

بُکائیہ / بُکائیہ
(ضم ب، کس ء، فت ی / شدی بفت) صف.

بکا (رک) سے منسوب : رونے رلانے کا، رونے رلانے والا.

فلاسفہ کی دو قسمیں یہ قرار پائی ہیں کہ رونے والے (بکائیہ) اور ہنسنے والے (ضحکیہ).

۱۹۱۳ سیرۃ النبی، ۲ : ۹۵۹

[بکاء (رک : بکا) + ف : ی (ع : ی) لاحقۂ نسبت + ہ : لاحقۂ تانیث]

بَکبَکا (فت ب ، سک ک ، فت ب) صف .

بد مزہ ، بکٹا ، کسیلا ، قابض (پلیٹس) ؛ (قدیم) بک بک کرنے والا ۔ ماخوذ : بکبکی (رک) .

[۰ : بکبکا बकबका]

بَکبَکانا (فت ب ، سک ک ، فت ب) ف ل .

بک بک کرنا ، بکواس کرنا ، لغو باتیں کرنا .

پھر ایسی بات میرے سامنے نکلو بولیا کہ یہوں بکبکانے رہنے میں کیا فائدہ ہے .

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۹۱

[بکبکا (رک) سے]

بَکبَکی (فت ب ، سک ک ، فت ب) صف (قدیم) .

بکی ، بک بک کرنے والا .

مجھ بکبکی کی یو زبان آپ سوں رہی خاموش ہو
جب سوں ترے درپن منے منہ دیکھ ہوتی تھک تھکے

۱۷۲۹ ؟ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۹ (ب)

[بک بک (رک) + ی لاحقۂ نسبت]

بِکَت (کس ب ، سک ک) امث .

تفصیل (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶۰) .

[س : وکھ विवरण (= تفصیل ، تشریح) سے]

بِکَت (کس ب ، فت ک) امذ .

شخص ، فرد ، آدمی ، گھر کا کوئی آدمی ، بیوی بچے (پلیٹس) .

[س : ویکت व्यक्ति]

بَکتَر (فت ب ، سک ک ، فت ت) امذ .

لوہے کے تاروں سے کڑی دار بنی ہوئی ایک نیم آستین زرہ جو دشمن سے مقابلے کے وقت زرہ یا ریشمی لبادے کے اوپر پہن لی جاتی ہے .

سینا کر سپر تیر تقدیر کا   نہ بکتر کا پروا نہ شمشیر کا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۷۰

لڑائیوں اور معرکوں میں زرہ بکتر پہن کر سوار ہوتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۲۱

جسم پر چست کیے جوشن و بکتر بہر جنگ
دوہرے رکھ کے کمر جس میں خنجر بہر جنگ

۱۹۲۰ عروج (دولہا صاحب) ، عروج سخن ، ۵۵

[ف]

ـــ بَند (ـــ فت ب ، سک ن) صف .

وہ سپاہی یا سپاہیوں کی گاڑی جو جسم کو اسلحہ کی زد سے بچانے والے ساز و سامان سے لیس ہو .

جان کے لاگو بھری ڈاکو دھر دھمکے بلوائی
بکتر بند سپاہی لاکھوں عیسائی مرہٹائی

۱۹۶۲ وقت کشور ، ۹۱

[بکتر + ف : بند ، بستن (= باندھنا ، اوڑھنا وغیرہ) سے]

ـــ پوش (ـــ و مج) صف .

رک : بکتر بند (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۸) .

[بکتر + پوش ، رک : ـــ ، پوش]

ـــ دوز (ـــ و مج) امذ .

زرہ بکتر بنانے والا کاریگر (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۳) .

[بکتر + ف : دوز ، دوختن (= سینا) سے]

بَکتَری (فت ب ، سک ک ، فت ت) امث .

۱. بکتر کی طرف منسوب ؛ بکتر پوش ، بکتر دوز (پلیٹس) .
۲. ایک قسم کا لباس جو شلوکا اور نیم آستین کی طرح ہوتا ہے .

ولی آتا ہے لے پوشی صورت مہ پوش
انظر کر تجھ گلابی بکتری کول

۱۷۰۷ ولی ، ک (ضمیمہ اول) ، ۱۲

[بکتر + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَکٹ (فت ب ، کس ک) امذ .

ڈول ، کنویں وغیرہ سے پانی نکالنے کا ایک خاص وضع کا ظرف ؛ پانی اناج وغیرہ کو اوپر لے جانے والی مشین کا وہ حصہ جو ڈول سے مشابہ ہوتا ہے ، بالائی منزلوں پر پانی پہنچانے والے پمپ کا لشارہ (ماخوذ : رہنمائے انجینیری ۲ : ۴۲ ؛ ۵۵ ؛ ۲۰۲) .

[انگ : Bucket]

بِکَٹ (۱) (کس ب ، فت ک) صف .

۱. کٹھن ، سخت ، مشکل .

نج منج کمر کے کٹ منے پیرت بکٹ سنپڑیا بکٹ
اس کٹ منے کرتا اچھے دایم مدن کا بوہار عیش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۵

معاملہ بکٹ ہوتا چلا گیا تو حضرت مرتا کیا نہ کرتا مثل گروہ کی تلاش ہوئی .

۱۹۴۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۵

۲. خوف ناک ، خطر ناک ، دشوار گزار ، وحشت انگیز .

بکٹ بن میں واں کی کیا سو گوند   سرپ بول آخر کیا یو بچن

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۷

پاؤں قدم گزار پر سوائے نہ رکھ   اے محب راہ عشق کی ہے بکٹ

۱۷۹۲ محب ، دیوان ، ۵ ، ۱۳۲

سکھی ! جو وہ ایسی بکٹ ٹھور ہے تو کس بھانت وہاں جا کے میرے کنتھ کو لاوے گی .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۵۸

۳. بڑا ، عظیم .

جہانگیر پوریں خسرواں عقل سوں
بکٹ کام پوریں ہوش زواں عقل سوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۲

کچھ جانتی پہچانتی ہے ؟ دیکھ میں بکٹ بانکا جوان ، سکندر کا فرمان بردار .

۱۹۰۷ حباب کے ڈرامے ، ۲۷۰

۴. دکھ بھرا ، درد ناک ، غم انگیز .

ستوں سکھیاں بکٹ میری کہانی ہوئی ہوں عشق کے مارے دوانی

۱۶۲۵ افضل ، بکٹ کہانی ، ۱۰

بکٹ ایسی کہانی ہے عشق کفر کی گر دیکھیں

تو روویں نہ فلک اور چشم ہو جا ان کی تو لہرا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ب) ، ۹

۵. سخت کوش ، جاں جوکھم ، ماہر و مشاق .

رستم ہے حسن کا بکٹ اپ نیہ ہی ہے

کیا کام آوے ایسے وقت زال سام بحث

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۳

میاں صاحبزادے وہ گھوڑی بہت بکٹ ہے . . . مفت میں کرکری ہوگی اور گھوڑا آپ کا بیچ کھیت پڑے گا .

۱۹۶۲ چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۲۳

۶. بد شکل ، بد صورت ، کریہہ (پلیٹس) .

[س : وِکٹ विकट]

— پہاڑا
(— فت پ) امذ .

کسروں کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ، سوایا وغیرہ کا پہاڑا .

اس طرح میں بکٹ پہاڑے یاد کرنے کی کچھ حاجت نہیں اور امیدوں کے لیے بہت مفید ہے .

۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۸۰

[بکٹ + پہاڑا (رک)]

بِکَٹ (۲)
(کس ب ، فت ک) امذ .

محافظ فوجی دستہ ، طلایہ ، پہرا ، چوکی .

ہم کو تو دن رات سونا اور آرام کرنا پسند ہے ، بکٹ اور طلایہ اور ہراول سب سے طبیعت نفور ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۷

وہ ندی سے پند تک اور بکٹ سے بکٹ تک سرپٹ گھوڑے پر پھر رہا تھا .

۱۹۰۷ ایوان اعظم ، ۱ : ۱۷۹

[ا : بکٹ विकट]

— کھڑا ہونا
ف ص .

فوجی دستہ تعینات ہونا ، پہرے داروں کی ڈیوٹی ہونا .

گرد بارگاہ کے بکٹ کھڑا تھا .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۳ : ۹۸

— لگنا
محاورہ .

پہرا تعینات کیا جانا ، محافظ فوجی دستے متعین ہونا .

پہرہ بدلا بکٹ لگ گئے مجال ہے پرندہ پر تو مار جائے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۲

بُکَّٹ/بُکْٹ
(ضم ب ، فت ک/شد ک بفت) امذ .

مٹھی ، چنگل ، بھری مٹھی (پلیٹس : نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

[ا : بکٹا बुकट्टा]

بَکْٹا
(فت ب ، سک ک) صف ؛ = بکٹھا .

کسیلا ، بکسیلا .

صفرا کا مزا کڑوا . . . سودا کا بکٹا ہوتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۷

کھردرے پن کا سبب کبھی یہ ہوتا ہے کہ کوئی ترش ، قابض یا بکٹی چیز چبائی جائے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۵

[ا : بکٹا वकटा]

بُکْٹا/بُکَّٹا
(ضم ب ، سک ک/ ضم ب ، فت ک ، شد ٹ) امذ .

مٹھی بھر مقدار ، وہ مقدار جو چنگل میں آئے ، انگلیاں پھیلا کر مٹھی میں اچھی طرح بھری ہوئی مقدار جس سے انگلیاں ایک دوسرے سے پیوست نہ ہو سکیں .

جمال صاحب بکٹے بھر بھر کے زردہ کھاتے ہیں .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۶۰

[رک : بکوا]

— بھرنا
محاورہ .

چنگل مارنا ، پنجے یا منھ سے نوچنا ، منھ یا ہاتھوں سے گھرا زخم لگانا .

گویا بکریاں ہیں کہ باغ میں گھس گئی ہیں ، جہاں منہ پڑ گیا ایک بکٹا بھی بھر لیا .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۳۱۰

طوطے نے سمجھا بلا آئی ، تیں کر کے بکٹا بھرا تو میں صاحبہ کی ہوائی اڑا دی .

۱۹۲۷ قاتل عشق ، ۹

— مارنا
محاورہ .

۱. بکٹا بھرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

۲. کوئی چیز بکٹا بھر پھینکنا یا چھوڑ کرنا .

اس نے . . . خاک جمشیدی کا ایک بکٹا مجلس آرا پر مارا .

۱۸۹۰ طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۸۰۹

بَکْٹیرِیا
(فت ب ، سک ک ، ی مع ، سک ر) امث .

رک : جراثیم .

خورد حیاتیات وہ سائنس ہے جس میں خورد بینی جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور جانداروں میں بکٹیریا ، فنجیں . . . شامل ہیں .

۱۹۶۷ مبادی خورد حیاتیات ، ۱

[انگ : Bacteria]

بَکْٹھا
(فت ب ، سک ک) صف .

کسیلا ، بکٹا .

ایک جگہ بکٹھی جامنیں اور کھٹی کیریوں . . . سے بھوکوں منہ کا مزہ بدل رہی تھی .

۱۹۴۲ وزیر حسن ، گوری ہو گوری ، ۸۸

[بکٹا (رک)]

بُکْچا/بُکْچہ (ضم ب ، سک ک / فت چ) امذ .

رک : بقچہ .

پوشاک کا بکچہ گل تر کھول رہا ہے
جوان ہے کہ طوطی چمن بول رہا ہے

۱۸۹۳ ریاض شمیم ، ۱ : ۴۸

بَکْچی (فت ب ، سک ک) امث .

ایک پودا جس کے بیج خارش میں مفید ہیں (انگریزی) Vernonia anthelmintica (پلیٹس) .

[س : واکُچی वाकुची]

بَکَر (فت ب ، ک) امذ .

رک : بکرا .

ہوروہی دیکھ اس شیر جھگڑے ہوے میر
بکر کا گلا چیرے پانو دے دلیر

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۸۰

— بَکَر چَبانا/کھانا ف م .

بکروں کی طرح اناپ شناپ منھ بھر لینا ، آواز کے ساتھ جلدی جلدی چبانا یا کھانا (بطور استہزا مستعمل) .

بکریوں کی طرح سب بکر بکر کھا رہی ، جھاڑ پونچھ ، چاٹ چوٹ سب صاف کر دیا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۲

— قَصّاب (— فت ق ، شد ص) امذ .

بکری ذبح کرنے اور اس کا گوشت بیچنے والا .

بکرے کا گوشت بیچنے والا بکر قصاب اور گائے بھینس کا گوشت بیچنے والے گائے قصاب کے ناموں سے معروف ہیں .

۱۹۲۰ ابھور ، ۳ : ۸۶

[بکر + قصاب (رک)]

— کُود (— و مع) امث .

بکروں کی طرح اچھل کود .

وہ دوپٹا پھینک کر ناچنے لگی اور مصور بھی بکر کود کرنے لگا .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۴۸

روم کے وحوشوں کی بکر کود دکھا کر
جاتا ہے سن انیس سو چالیس کا سرکس

۱۹۲۱ چمنستان ، ظفر علی خاں ، ۲۸۶

[بکر + کود ، کودنا (رک) سے]

— مَنڈی (— فت م ، سک ن) امث .

وہ بازار جہاں بکریوں اور دوسرے جانوروں کی خرید و فروخت ہوتی ہے .

ارے صاحب ہوا یہ کہ میں بکر منڈی سے نکل کر گھر آنا چاہتا تھا .

۱۸۶۳ فاسی ہس ، ۳۰ : ۵۹

[بکر + منڈی (رک)]

بَکْر (فت ب ، سک ک) امذ .

فرضی نام (کوئی) یا (کسی) کے معنی میں (عموماً زید کے ساتھ مستعمل) .

زید کا گھوڑا اور بکر کا گھوڑا .

۱۹۷۶ مقدمۂ شرح قانون شہادت ، ۹

[ع : علم]

بَکّو (فت ب ، شد ک بفت) امذ ؛ — بکھو .

(لمہ سازی) ناورید ہوام جس کی پوری جم جانے یعنی جس چیز پر شکر چڑھائی جائے اس پر ایک غلاف سا بن جائے (ا پ و ، ۳ : ۲۰۷) .

[مقامی ؟]

بِکْر (کس ب ، سک ک) .

(الف) امذ .

دوشیزگی ، کنوارپن .

انو سات مل کر تو سوتی ہوت ہیں   ولے بکر موتی و وتیج اچھوتی ہوتی ہیں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸۸

ساس کا کیونکہ وہ کرتے نہ گلہ   اور تو کیا ہے کہ بکر بھی نہ ملا

۱۷۷۴ فغاں ، انتخاب فغاں ، ۴۰

مرا بکر زائل اسی وقت ہوتا   کوئی مرد حق ساتھ میرے جو سوتا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۴۱۹

اف : توڑنا ، ٹوٹنا .

(ب) صف .

۱. دوشیزہ کنواری .

بجا ہے بکر ہے جو آج تک بہ زال جہاں
کہ مرد اس کی کبھی آرزو نہیں کرتے

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱۸۶

۲. (مجازاً) اچھوتا ، نادر .

جلوہ طراز معانی بکر ، زنگ زدائے آئینہ فکر

۱۸۴۷ تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶۳

[ع : (ب ک ر)]

— دار صف .

کنواری ، جس کی بکارت زائل نہ ہوئی ہو ، (مجازاً) اچھوتی .

جگہ موت محجوب ہے بکر دار   مری فکر پردے تھیں نکل بہار

۱۶۲۵ سیف الملوک بدیع الجمال ، ۱۷۷

[بکر + دار ، رک : ... دار]

بِکْرا/بَکَرا (فت ب ، ک / سک ک) امذ .

وہ چھلا جو پانو کے انگوٹھے کے پاس والی انگلی میں پہنا جاتا ہے (پلیٹس) .

[س : بکرا बक्रा]

بَکْرا (فت ب ، سک ر) امذ .

۱. تقریباً دو فٹ اونچا اور تین فٹ لمبا ایک چوپایہ جس کا گوشت کھانے اور سادہ کا دودھ پینے ہیں اور جس کی ٹھوڑی پر داڑھی اور سر پر سینگ ہوتے ہیں ہرن سے مشابہ ایک اہلی جانور (نہ کو مادہ اور بز .

لگیا جانے اس کا سر بنے درلنگ　　جوں بکرے کا سر جاویا ہے پلنگ
۱۶۴۹　　خاور نامہ ، ۸۹
کاٹ اس بکرے کو بکوایا وہ جب　　ہم دونوں بھی کھاتے ہیں وہ گوشت تب
۱۷۹۲　　تحفۃالاحباب ، ۵۲
اے قبلہ رسالدار میجر صاحب　　بکرے ہیں مگر حضور قربانی کے
۱۹۵۲　　سموم و صبا ، ۲۸۶
[س : ورکر + ک : वर्कर + क]

— بنانا محاورہ .

ذبح کیے ہوئے بکرے کی کھال اتارنے کے بعد آلائش وغیرہ سے صاف کر کے اس کے تکے بوٹیاں کرنا (ا پ و ، ۲ : ۸۱) .

— پیڑی (— ی مج) امث .

رک : بکرا منڈی .
بھیڑوں کی منڈی اور بکرا پیڑ یوں میں اون اور بال میں ہاتھ گھسیڑ گھسیڑ تخمینہ لگاتے ہیں .
۱۹۶۹　　اسپید ، کراچی ، ۱۲ : ۵۸
[بکرا + پیڑی (رک)]

— مٹانے تب لکڑی کھانے کہاوت .

بکرا موٹا ہو جائے تو شرارتیں کرنے لگتا ہے اور مار کھاتا ہے ، اس ملازم کے لیے مستعمل جو ہر قسم کا آرام حاصل ہونے کے باوجود شرارتیں کرے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۶۹) .

بکرات (فت ب ، ک ، شد ر) م ف .

متعدد بار (عموماً مرّات کے ساتھ) .
بکرات و مرات ایسے اور اتنے لکھیے کہ میرا دل آپ کا مرہون احسان ہو گیا .
۱۸۹۱　　خطوط بے نظیر ، ۲۵۲
جرائم ضروری طور سے بکرات و مرات ہوتے ہیں .
۱۹۰۵　　تاریخ تمدن ، ۱۲۷
[ف : بَ (رک) + ع : کرّات (ک و ر) کرۃ کی جمع]

بِکرار / بِکرال (کس ب ، سک ک) صف .

خوفناک ، بھیانک ، ڈراونا (پلیٹس) .
[س : وکرال विकराल]

بُکراونی / بُکراولی (ضم ب ، سک ک ، ضم و) امث .

کھوٹ ملی ہوئی یا (عموماً) ملاؤنی ہوئی دھات (ا پ و ، ۴ : ۱) .
[مقامی ؟]

— کرنا محاورہ .

کھوٹی دھات کو صاف کرنے کے لیے کوئی دوسری دھات مقررہ مقدار میں ملا کر مرکب بنانا (ا پ و ، ۴ : ۲) .

بَکرایت (فت ب ، سک ک ، کس ی مج) امذ .

شمشیر بند ، پیادہ سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۳۲) .
[مقامی]

بِکرم (کس ب ، سک ک ، فت ر) .

(الف) امذ .
۱. سنگھاسن ، تخت (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۰۶) .
۲. بہادری ، دلیری (پلیٹس) .
۳. ایک ہندو راجا کا نام ، قب : بکرمی .
(ب) صف .
تسلط حاصل کرنے والا ، غلبہ پانے والا (پلیٹس) .
[س : وکرم विक्रम]

بُکرم (ضم ب ، سک ک ، فت ر) امذ .

دبیز اور موٹا کپڑا جس کو آہار لگا کر سخت کر لیا جاتا اور کالر یا کفے وغیرہ کی تہ میں اس غرض سے لگایا جاتا ہے کہ سختی پیدا ہو جائے اور مڑنے نہیں ، موٹ یا سنتی کا کپڑا .
مارکو پولو پہلا عیسائی سیاح گجرات کی روئی اور بکرم ... کی بہت تعریف لکھتا ہے .
۱۸۸۹　　رسالۂ حسن ، ۲ ، ۷ : ۳
باریک کپڑے کے نیچے ضرور بکرم کا استر لگا لینا چاہیے .
۱۹۲۶　　کرافٹ کی قمیص ، ۱۲
[انگ : Buckram]

بِکرمی (کس ب ، سک ک ، فت ر) صف .

بھارت کے راجا بکرماجیت سے منسوب جو ۵۷ قبل مسیح اجین میں راج کرتا تھا (خصوصاً سال یا سمت وغیرہ کے لیے مستعمل) .
جو سن بکرمی ساتھ آنے گے بار　　تو ہو میرے آغاز کا یہ اقتدار
۱۹۰۲　　مہر الافلاک ، ۳۲
کہا بکرمی سال یہ مہر نے　　چراغ سخن کیا چھپا آج واہ
۱۹۳۶　　شعاع مہر ، ۱۹۷
[وکرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِکرنا (کس ب ، فت ک ، سک ر) ف ل (قدیم) .

رک : بکھرنا .
یہ دام بستے بند منع توڑ من کے کر جان تو
تج لٹ پٹی لٹ تھیے سکی بکرے جو ہیں تاراں گتے
۱۶۲۸　　غواصی ، ک ، ۱۶۱

بَکرنڈی (فت ب ، سک ک ، فت ر ، سک ن) امث .

چارپائی کی پائنتی کے محاذ میں تقریباً دو بالشت کے فاصلے پر ۱۲ یا ۱۶ تاروں کی زنجیری جس میں ادوائن اٹکائی جاتی ہے .
ایک بکرنڈی بنانا دوسرے تانا بانا تنا .
۱۹۴۰　　انتخاب لاجواب ، ۲۳ اپریل ، ۸

بَکَروٹا (فت ب ، سک ک ، و لین) امذ ؛ امث : بکروٹی .

بکری کا بچہ ، برغالہ ، بکرے کی تصغیر .

داجن ہیں بکروٹی بدل بکروٹا .

۱۲۴۸ مرآۃ احمدی ، ۲ : ۲۶

بکروٹا بزغالہ .

۱۸۵۱ نوادر الالفاظ ، ۹۰

میں نے بکروٹے کو زمین پر چھوڑتے ہوئے پوچھا گویا ہنس رہی ہو .

۱۹۷۷ کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۸۰

[بکر + ا ؛ وٹا لاحقۂ تصغیر]

بَکَرَہ (فت ب ، ک ، ر) امذ .

چوبی یا آہنی چرخی جس پر گھومنے والی رسی کی مدد سے بوجھ اوپر اٹھایا یا نیچے رکھا جاتا ہے ، اس کا شمار آلات جرثقیل میں ہوتا ہے .

آلات جرثقیل کے چھ ہیں ... بکرہ یعنی وہ چرخ جو اپنے محور پر گردش کرے بدون حرکت کے .

۱۸۳۸ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۷

[ع : (ب ک ر) واحد : بَکْرَۃ]

بَکری (فت ب ، سک ک)

(الف) امث

بکرا (رک) کی تانیث .

ایس عدل کے پل نے ور جگ ادھار رکھیا باگ بکری ملا ایک آہار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۹

یہ سعادت اس کو عمل نے دی جو وزیر اعظم ہند ہے

کہ بہ دولت اس کے جہاں میں نہیں خوف بکری کو باگ ہے

۱۸۱۸ کلام انشا ، ۲۵۲

آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ تجویز فرمایا ہے .

۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۲۹۱

(ب) صف .

(مجازاً) مسکین ، غریب .

بدھو (بیچ میں بول اٹھے) کیوں نہیں وہ تو بالکل بکری ہیں جیسے روئی مٹی کا کھلونا .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، سرشار ، ۲ : ۳۹

— اور شیر کا ایک گھاٹ پانی پینا محاورہ .

عدل و انصاف کا دور دورہ ہونا ، حکومت کے عدل و انصاف کے باعث ظالموں کا اپنے ظلم و ستم سے باز آنا .

دونوں بھائی امیر غریب پر ور دوست دشمن نواز ... رعایا کے فدائی بکری اور شیر ایک گھاٹ پانی پیتے چھوٹے بڑے چین کرتے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱

— جان سے گئی (مگر) کھانے والے کو مزا نہ آیا/ملا کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل جو کسی کی خدمت میں جان کی بازی لگا دے اور پھر بھی اس کی قدر نہ ہو .

مجھ کو افسوس ہے تو یہی کہ بکری جان سے گئی مگر کھانے والوں کو مزا نہ ملا .

۱۹۰۲ مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۲۹۱

— سے ہل جُتتا تو بیل کون رکھتا کہاوت .

اگر یوں ہی آسانی سے کام ہو جائے تو محنت کون کرے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

— کا سا منھ چلتا ہے کہاوت .

ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش) .

جیسے : وہ ایسا پیٹو ہے کہ ہر وقت بکری کا سا منھ چلتا ہے .

— کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہاں جائے کہاوت .

جو شخص اپنا رزق دوستی کی وجہ سے چھوڑ دے تو وہ کس طرح بسر کرے (نور اللغات ، ۱ : ۹۲۹) .

— کے سینگوں کو چر گئے بیری کے پات کہاوت .

سفید جھوٹ پر استہزا کرنے کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۱۲۰) .

— کے نصیبوں چھری ہے کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل جس کے سر پر مصیبتیں منڈلا رہی ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۴۷۹) .

— نے دودھ دیا وہ بھی مینگنی (— مینگنیوں) بھرا کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص کام بنا کر بگاڑ دے یا کوئی ایسی چیز ملے جو کام کی نہ ہو (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۸۲۹) .

بِکری (۱) (کس ب ، سک ک) امث

۱. فروخت ، مال کی نکاسی .

شہر میں ان کے نہیں جنس وفا کی بکری

پھار ہیں پر چھتے پھرتے یہ خریدار نہیں

۱۸۶۹ دیوان حالی ، ۹۹

شیخ جی بولے تو کیا یہ بکری کا نہیں ہے ؟ اس نے کہا بکری کا تو ہے پر یہ سٹ خاص گاہکوں کو دکھاتا ہوں .

۱۹۵۲ پھر تا بانخ ، ۱۱

۲. آمدنی جو کسی چیز کی فروخت سے حاصل ہو .

دو چار روز کی بکری میں سب کا قرضہ طے کر دوں گا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۳۲

۳. طلب ، مانگ (نور اللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

۴. ادا شدہ یا طے شدہ قیمت (پلیٹس) .

[س : وکری विक्रय]

— بٹّا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

روپیہ جو سامان کی فروخت سے حاصل ہوا ہو (پلیٹس) .

[بکری + بٹا (رک)]

— پتر (— فت پ ، شد ت بفت) امذ .

پرمنامہ ، بیچن نامہ (پلیٹس) .

[بکری + پتر (رک)]

— کھاتا امذ .

فروخت کا حساب کتاب (پلیٹس) .

[بکری + کھاتا (رک)]

بِکری (۲) (کس ب ، سک ر) صف .

بِکر (رک) سے منسوب ، ترکیب میں مستعمل .

[بِکر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— تولید (— و لین ، ی مع) امث .

وہ پیدایش جو نر و مادہ کی مقاربت کے بغیر واقع ہو .

بعض انواع میں تولدی (بلا مقاربت نر و مادہ) پیدایش ہو (جس کو اصطلاحاً بکری تولید کہتے ہیں) .

۱۹۲۳ مفتاح المنطق ، ۲ : ۴۶

[بکری + تولید (رک)]

بَکرے (فت ب ، سک ک) امذ ، ج .

بکرا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (ترکیب میں مستعمل) .

— کی اَولاد صف .

حرامی ، ولدالزنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

— کی بولی بولنا محاورہ .

لے کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۲۹) .

— کی ماں کَب تک (— تلک) خَیر مَنائے گی کہاوت .

۱. جو آفت یا مصیبت مقدر میں ہے ضرور آئے گی .

ایک دیو آیا تھا ، وہیں بکرا لیے جاتا تھا ، وانا ہاتیں کر کے بچ رہے لیکن بکرے کی ما (ماں) کب تلک خیر منائے گی .

۱۸۲۵ تحفۂ عندلیب ، ۱۸۱

اس وقت خلاصی تو حاصل کر لوں تو پھر کہا ، بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی .

۱۹۲۸ حیرت ، حاجی بابا اصفہانی (ترجمہ) ، ۵۱۹

۲. بد آدمی ضرور اپنی بدی کا نتیجہ بھگتے گا .

میں نے افسوس کے ساتھ آپ کے یہ حالات و خیالات سنے ، اگر آپ کا یہی حال رہا تو پھر آخر بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی .

۱۸۸۷ خیالات آزاد ، ۲۶۷

بَکرید (فت ب ، سک ک ، ی مع) امث .

بقر عید (رک) کا عوامی تلفظ .

بکرید کا خطبہ ہے تو (لیث) عبدالفصحی کر کر بولنا .

۱۵۶۳ رسالۂ فقہ ، ۳۰

بعض غلطیاں ایسی ہیں جو پڑھے لکھے اور ان پڑھ سب کی زبان پر چڑھی ہوئی ہیں ، جیسے . . . . . بکرید .

۱۸۷۳ مجالس النسا ، ۳۹

عید ، بکرید ، بناو سنگار ، سلیقہ ، پھوہڑپا . . . غرض جتنی اچھی بری کی چیدہ باتیں تھیں وہ ان کے گوارہت میں موجود .

۱۹۲۸ پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۲۵

بَکس (فت ب ، ک) امذ (قدیم) .

پھوک ، فضلہ ، رس کی ضد .

اے دنیا . . . کدھیں پش کدھیں پس ، کدھیں رس کدھیں بکس .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۴

یو روپ اور رہوپ ایس میں ایووں

او رس بکس اپنے بس میں دیووں

۱۷۰۰ من لگن ، بحری ، ۱۰۳

[س : وکرش : विकर्ष (= بکسا)]

بَکس/بَکس (فت ب ، ک/سک ک) امذ .

۱. صندوق ، پیٹی .

خط مع کلام اصلاح طلب بکس یا کتاب میں رکھ دیتا ہوں اور بھول جاتا ہوں .

۱۸۶۰ نادر خطوط غالب ، ۴۵

ایک بکس میں یادگار چیزیں رکھی تھیں .

۱۹۵۲ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۳

۲. (i) ڈبا .

راستے میں اور اونٹوں . . . پر لدے ہوئے تقریباً ایک لاکھ بکس مٹی کے تیل کے بڑے ہوئے یا بہ حالت حرکت ہمیں ملے ہوں گے .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۲۵۹

(ii) ڈبیا .

سگریٹ کے بکسوں میں جو تصویریں آتی ہیں ان کی ہو بہو نقل کر دی ہے .

۱۹۲۷ ادبی آپھرست ، عبدالحق ، ۲

۳. تھیٹر یا کسی تفریح گاہ میں علیحدہ نشست گاہ .

فرانسیسی تھیٹروں میں اول درجے کے بکس کا سیزن بھر کے لیے ٹکٹ لے لیتا تھا .

۱۹۴۰ سجاد حیدر یلدرم ، مکتوب حسینانی ، ۳۰

[انگ : Box]

— بند نیلام امذ .

ان چیزوں کا نیلام جن کے دیکھنے کی اجازت نہیں دی جاتی .

ایک بکس بند نیلام ہوتا ہے ہم کو معلوم نہیں کہ اس میں جواہر ہیں یا روپئے ہیں یا ٹھیکریاں ہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۳

[بکس + بند (رک) + نیلام (رک)]

— والا امذ .

پھیری والا ، بساطی (پلیٹس) .

[بکس + والا (رک)]

بَکَس (فت ب ، سک ک) امذ .

ایک درخت جس کی جھاڑی باغوں کے گرد لگائی جاتی ہے : اس درخت کی لکڑی (ماخوذ : رہنمائے انجینیری ، ۲ : ۵۷۵) .

[انگ : Box]

بِکَس (۱) (کس ب ، فت ک) امث .

بکسنا (رک) کی کیفیت یا عمل .

ہر ، جھپک ، ہمے ، بکس ، ہرر ، بھونچال

دبنا ، بہے ، فقلنا ، ریس ، دھمال

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۴۳

[س : وکسنین विकसनीय سے]

بِکَس (۲) (کس ب ، فت ک) صف .

بے دم ، بے حال ، بے سہارا ، لاچار .

بنی اک پڑی ہے بکس ہو فراس ، کینک جھاڑ چشمے کے بھی آس پاس

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۸

[بیکس (رک) کی تخفیف]

بَکْسا (۱) (فت ب ، سک ک) صف .

کسیلا ، بد مزہ .

کیڑے نکالنے والا ، کڑوا ، بکسا ، بدن کا رنگ اچھا کرنے والا ، عورتوں کا سم دور کرنے والا ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۲

[س : وکرش विकर्ष]

ـــ پَن (ـــ فت ب ، سک ک ، فت پ) امذ .

کسیلاپن ، بکساہٹ ، وہ مزہ جس سے منھ کے اندرونی عضلات سکڑ جائیں ، اس کے مزے میں تلخی کے ساتھ بکساپن ہے .

۱۹۲۶ (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۶۷)

[بکسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بَکْسا (۲) (فت ب ، سک ک) امذ .

رک : بکس ، بکس جس کا یہ عوامی تلفظ ہے .

اس نے اپنے ایک ساتھی سے کہا ، تو ہی اپنا بکسا کھول .

۱۹۵۳ کالا سورج ، ۱۰۱

بِکْسانا (کس ب ، سک ک) ف م .

بکسنا (رک) کا تعدیہ .

صحبت بڑے لطف کی تھی اور خوشدلی جوانوں کو بکسا رہی تھی .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴۰

بَکْساہَٹ (فت ب ، سک ک ، فت ہ) امث .

کسیلا پن (پلیٹس) .

[بکسا (۱) (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بَکْسام (فت ب ، سک ک) امذ .

ایک قسم کا جال دار اصیا عراقی بسکٹ (مہذب اللغات) .

ساقی پلادے چائے کا فنجان اب مجھے

بکسام دے جگرہ پلا یا شطب مجھے

۱۸۹۹ دیوانجی ، ظریف لکھنوی ، ۳ : ۲۱۶

[ع]

بِکْسِت (کس ب ، سک ک ، کس س) صف .

کھلا ہوا ، شگفتہ ؛ خوش و خرم (پلیٹس) .

[س : وکست विकसित]

بَکْسَریا (فت ب ، سک ک ، فت س ، سک ر) امذ .

مرادآباد کے ضلع میں بسنے والی راجپوتوں کی ایک برادری .

باہر ڈیوڑھی پر بکسریوں کا پہرہ چوکی .

۱۹۳۶ سفر نامۂ مخلص ، دیباچہ ، ۹

[ا : بکسر (علم) + یا ، لاحقۂ صفت]

بَکْسِیس (فت ب ، سک ک ، کس س) امذ .

بخشش (رک) کا قدیم عوامی تلفظ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۶) .

بِکَسْنا (کس ب ، فت ک ، سک س) ف ل .

۱. کِھلنا ، کُھلنا ، شگفتہ ہونا .

باغ میں تو کبھو جو ہنستا ہے ، غنچۂ دل مرا بکستا ہے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۳۹

حال شگفتگی ہے جراحت نہیں کوئی

ہر زخم یاں ہے جیسے کلی ہو بکس رہی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

کب چھوڑے ہے صبا کی کلیاں بکس رہی ہیں

چونکیں ابھر رہی ہیں سن کر صدائے بلبل

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳۱

۲. مرجھانا ، کملانا ، پژمردہ ہونا .

کلیجہ پکڑ ماند تو بس رہ گئی ، کلی کی طرح سے بکس رہ گئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، میر حسن ، ۵۲

کوئی مثل کلی کے بکس کے رہ گیا ، کسی کا چہرہ بہ شکل گل مرجھایا .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۴۳

صبح کھلا ہوا شام سرخ اس بچی کو کیا ہوا تھا ، ہائے میرے اللہ کوکھ بھر میں بکس کر رہ گئی .

۱۹۳۳ فراق دہلوی (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۲

۳. بکھر جانا ، الگ الگ ہو جانا ، مسک جانا ، پھٹ جانا .

ڈونگر بکسے ، سوکے گھاٹ   پتھر تڑقے مینا پھاٹ

۱۵۰۳ نو سرہار ، اشرف ، ۶۶

دروالتوں ہے ہے رنگ پان خوش بہار

بکسں کیوں نہ ہوے دانہ دانہ انار

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۹

یہ لال سبز پھول پتیاں تھوڑی دیر تک جان چمن بن کر پتی پتی بکس جائیں گی .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۱۱

۴. ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی چھوٹ جائے .

تمام کھال بکس جاوے گی ، گوشت گل پڑے گا .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۳

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بکری کے ایک مردہ بچے پر گذر ہوا جس کے کان بکس کر جاتے رہے تھے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۹

۵. بگڑ جانا ، خراب ہونا ، ناقص ہو جانا ؛ تتر بتر ہونا ، تار تار ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶).

۶. نکلنا ، رکھنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۶).

[س : وکسنیہ विकसनीयं]

بَکسُوا

(فت ب ، سک ک ، ضم س) امذ .

۱. لوہے کا حلقہ جس کے ساتھ کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لیے کانٹا لگا رہتا ہے .

اثیرین کے معبد میں ستونوں کے اوپر کا حصہ سرخ رنگا ہوا تھا اور اس سرخ زمین پر طلائی بکسوے بنے ہوئے تھے .

۱۸۹۷ تمدن عرب ، سید علی بلگرامی ، ۲۸۷

یہ تو بڑھیا قسم کے انگریزی چمڑے کے بیگ کے مانند تھے جس میں . . . تسمے اور بکسوے . . . موجود ہوتے ہیں .

۱۹۵۸ اسی چراغ اسی پروانے ، ۲۷۵

۲. سیفٹی پن .

ٹیپکن ، چھوٹے بڑے ترانے ، چھوٹے بڑے بکسوے (Safety pins) وسلیں وغیرہ . . .

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۲

[ا : Buckle]

بَکسیلا

(فت ب ، سک ک ، ی لین) صف .

رک : بَکسا (۱) (نور اللغات ، ۱ : ۵۹۰) .

[رک : بکس (۱) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بِکشیپ

(کس ب ، سک ک ، ی مج) امذ .

انتشار ، پریشانی ، پراگندگی ، الجھن ، افراتفری .

جب تمہاری بدھی . . . بکشیپ اور بکلپ سے رہت ہو کر آتما میں استھت ہو جائیگی تب تمہیں سمادھی یوگ پراپت ہوگا

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۰

[س : وکشیپ विक्षेप]

بَکُل

(فت ب ، ضم ک) امذ .

مولسری کا درخت Mimusops elengi .

سحر انگیز بکل کی وہ نگارین زنجیر

معجزہ خیز وہ پھولوں کی بہاریں زنجیر

۱۹۲۵ گہوار سمیوہ ، ۶۲

[س : وکُل बकुल]

بَکَل / بَکْل (۱)

(فت ب ، ک / سک ک) امذ .

ہے ترتیبی ؛ خلط ملط ؛ لوٹ ، مال غنیمت ، مال مسروقہ ؛ شکار (پلیٹس) .

[۰ : بکل बकल]

بَکَل / بَکْل (۲)

(فت ب ، ک / سک ک) امذ .

بے وقوفی کی گفتگو (پلیٹس) .

[۰ : بکل बकल]

بَکِل

(فت ب ، کس ک) امذ .

رک : بکسوا .

چھوٹی نندیا نے جھک کر اپنی سرخ جوتیوں کے بکل بند کیے .

۱۹۶۷ پاوسنگ سوسائٹی ، ۱۰

بِکَل (۱)

(کس ب ، فت ک) صف .

بیکل ، گھبرایا ہوا ، پریشان .

گئے ناظروں دھن کی یوں سدھ بدل   تنگ شاہزادہ رہیا ہو بکل

۱۶۵۷ گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)

[بیکل (رک) کی تخفیف]

بِکَل (۲)

(کس ب ، فت ک) صف .

کٹھن ، دشوار .

اتھا ایک خیبر کا قلعہ بکل   بڑے پھوڑ کلاں ہوا کی تھے اٹل

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۳۰

[بے (رک) + کل (رک)]

بِکَل (۳)

(کس ب ، فت ک) امذ .

وہ وقوف جو نفس ناطقہ کے عروج پانے سے حاصل ہو اور سکت میں کم آوے (باردھیک کی ایک قسم) (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۱۹۱) .

[س : وکل विकल]

بَکَّل

(فت ب ، شد ک بفت) امذ .

(درخت وغیرہ کا) چھلکا ، پوست ، بکھال .

پانی کی گزر گاہوں میں درخت کے بکل ڈال کر ان کے سروں پر پتھر رکھ دیتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۷

اقبال نصرت بے ٹھیک اس پر   شمشیر نے جس طرح لیا بکل

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۱۰۶

[س : وکلک वल्कल]

ـــ اُتارنا
ف م .
چھال کو لکڑی سے الگ کرنا ؛ خوب مارنا پیٹنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

ـــ اُڑانا
ف م .
خوب مارنا پیٹنا ، جسم پر بدھیاں ڈال دینا ، اتنا مارنا کہ کھال اتر جائے .
ایک دفعہ تو میری پشت کا چورا ہوا اور ایک بار لکڑی سے بکّی اڑائی گئی .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا (ترجمۂ سیرت) ، ۳۰۷
خدا نے یہ خیر کی کہ باقی کی موٹی سی کھپچی کے پرخچے اڑ گئے نہیں تو اماں جان یہ کہتی تھیں کہ آج اس مردار کے بکّل ہی اڑا دوں گی .
۱۹۳۶ راشد الخیری ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۸

بُکّل
(ضم ب ، شد ک بفت) امث .
دوپٹے کی لپیٹ ، دوپٹے کا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لینے کا عمل (جس سے بازو چھاتی پیٹ پیٹھ سر اور منھ سب چھپ جاتے ہیں) .
وہ ہندو اور مسلمان کی تہذیب کے بنیادی فرق داہنی بکل اور بائیں بکل میں امتیاز کرنے سے قاصر رہی .
۱۹۶۶ لاجونتی ، ۱۳۸
[ه : بُکّا वक्का ے]

ـــ لگانا
ف م .
دوپٹے کا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لینا .
کے دفعہ بتا چکی ہوں کہ اوڑھنی کا بکل سیدھی طرف لگایا کرو .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۶

ـــ مارنا
ف م .
رک : بکل لگانا .
اپنے سینوں پر دوپٹوں کے بکل مارے رہیں .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۱۶۵
معصومہ سر پر آنچل کا بکل مارے ہل ہل کر انتیسواں پارہ پڑھ رہی ہے .
۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۸۰

بَکُلا/بَکْلا
(فت ب ، ضم ک / سک ک) امذ .
رک : بگلا (پلیٹس) .

بَکْلا
(فت ب ، سک ک) امذ .
رک : بگّل (پلیٹس) .

بُکْلانا
(ضم ب ، سک ک) ف ل .
آپ ہی آپ باتیں کرنا ، بڑبڑانا ، دیوانوں کی طرح باتیں کرنا ، بےوقوفی کی باتیں یا کام کرنا ، عقل سٹھانا (پلیٹس) .
[بوکھلانا (رک) سے]

بَکْلاوَہ
(فت ب ، سک ک ، فت و) امذ .
رک : بقلاوہ .
کچھ عجیب و غریب مٹھائی مع بکلاوہ کے شاہی حرم میں سے ہماری خانم کو بطور تحفہ بھیجی گئی تھی .
۱۸۹۱ قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، (ترجمۂ سیرت) ، ۱۲۰

بَکّلائی
(فت ب ، شد ک بفت) صف .
بکّل (رک) کی طرف منسوب .
بکلائی خلوی دیوار ہی شاز کے محلول سے زرد رنگ کی ہو جاتی ہیں .
۱۹۳۸ عملی نباتیات ، ۲۵
[بکّل (رک) + ا : ا ، اتصال + ئی ، لاحقۂ نسبت]

بِکَلْپ
(کس ب ، فت ک ، سک ل) امذ .
۱. تذبذب ، دبدھا .
ہواتے سے سنکلپ بکلپ سب جو کچھ سب ہواتے کا ہے سبب
۱۸۰۲ رموزالعاشقین ، ۲۷
جیسے چھوٹی ما گر مندر اچل پربت کے رگڑوں سے کھولتا ہے ویسے ہی یہ چت سنکلپ اور بکلپ کے ہونے سے دکھ پاتا ہے .
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱
۲. دھوکا ، وہم .
جب تمہاری بدھی . . . بکشیپ اور بکلپ سے رہت ہو کر آتما میں استھت ہو جائے گی تب تمہیں سمادھی یوگ پراپت ہوگا .
۱۹۳۸ بھگوت گیتا اردو ، ۹۰
[س : وکلپ विकल्प]

بَکْلِس
(فت ب ، سک ک ، کس مج ل) امذ .
رک : بکسوا .
اس وضع کا جوتا جس کے پنجے میں بکلس لگتے ہیں ، مجھے پسند ہی نہیں ہے .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۶۲
اس میں ایک بکلس ٹھیک نہیں لگا ، اس کی درستی مشکل ہے .
۱۹۳۳ الفلوق اور کلوپیٹرا ، ۱۵۴
[انگ : Bucklas]

بَکْم
(فت ب ، سک ک) امذ .
گونگا پن ، زبان سے حروف اللہ نہ جانے کی کیفیت .
کلام کے نہ ہونے کو بکم یعنی گنگی کہتے ہیں .
۱۸۷۲ انتہاءالطالبین ، ۸۶
[ع : (ب ک م)]

بُکْم
(ضم ب ، سک ک) صف ، ج .
گونگے (عموماً صُمّ کے ساتھ مستعمل) .

بکم نام گونگا پچھان لکن توتلا ہندوی جان
١٥٥٢ مثل خالق باری ، اجی چند ، ١٨

نظر کا دو چار ہونا ، دل و جگر کا فگار ہونا ، ہوش و حواس گم ، صم بکم کا عالم ہوا .
١٨٦٢ شبستان سرور ، ١٣٢

[ع : (ب ک م) اَبکم کی جمع]

بَکّم

(فت ب ، شد ک بفت) امث .

ایک قسم کی سرخ لکڑی جو کپڑے رنگنے میں کام آتی ہے .
چوب سیاوش . . . چوبے است کہ بدان جامہ را رنگ کنند و اہل ہند بکم خوانند .
١٢١٩ ادات الفضلا (سہ ماہی ' اردو ' اکتوبر ٢٠ : ٢٥)
پیداوار میں آبنوس وغیرہ . . . بکم صندل اور ہر قسم کی خوشبو کی چیزیں ہوتی ہیں .
١٩٢٩ عرب و ہند کے تعلقات ، ٦٢

[० : بکّم बक्कम]

بَکْمی

(فت ب ، سک ک) امث .

وہ عورت جو ایک خاوند کے ہوتے ہوئے دوسرے سے شادی کرے (جامع اللغات ، ١ : ٢٨٠) .

[؟]

بَکَن (١)

(فت ب ، ک) امث .

تدبیر ، ترکیب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ٣٦) .

[؟]

بَکَن (٢)

(فت ب ، ک) امذ .

ایک بوٹی جس کا پھول گھنڈی سا نوکدار پتا بھاوی نما دندانہ دار مزا کڑوا یا تیز کھٹا ہوتا ہے .
چار پہر بکن بوٹی کے شیرہ کا چوبا دیا گیا .
١٩٠١ اکسیر الاکسیر ، ٢٨
بکن بوٹی اس کی بیل جاتی ہے ایک گز لمبی پھول گھنڈی سا .
١٨٢٥ جڑی بوٹی ، ٢٣

[مقامی]

بُکَن

(ضم ب ، فت ک) امذ .

بھننے یا ملوف رنانے کا عمل ؛ سلوف ، براده ، چورا (پلیٹس) .

[० : بُکن बुक्कन]

بَکْنا

(فت ب ، سک ک) ف ل .

١. منھ ہی منھ میں کہنا .
جالیا بوانچ بکنا زرانہ ہوا کتا کیا موے تو دیوانہ ہوا
١٦٣٨ چندر بدن و مہیار ، ٩٠
یہ کیا کہا کہ بکتے ہو کیوں آپ ہی آپ تم
اے ہمنشیں مگر وہ مرے روبرو نہیں
١٨٥٥ کلیات شیفتہ ، ٥٦

پھروں دیوانوں کے مانند کہیں آپ ہی آپ بکا کرتے ہیں
١٩٠٥ الجم ، ٥ : ١٠٥

٢. بکواس کرنا ، مہمل بات کہنا .
کرتے تھا کام یاوہ گوئی کا واعظ جب کہیں بکتا
کہ دل جلتا سخن میں من کے اس کے اور جگر پکتا
١٨١٨ دیوان آذر ، ٢
سو نہ ایک کی بکنے دو سب کو تم اے وقد
سخن وہی ہے جو خوش ساری انجمن کو لگے
١٨٣٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٩٦
لوگ بکتے ہیں ، جھک مارتے ہیں ، آپ دیوی ہیں .
١٩٢٤ اسانجیے ، گہنی ، ٥٥

٣. منھ سے نکالنا ، زبان سے کہنا (ناروا بات کے لیے) .
گالی بکنا بری بات ہے .
١٨٤٤ توبۃ النصوح ، ٩٣

٤. برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا .
مصفی جامے کو پاؤں میں پہنتے تھے اور جب آستین میں پاؤں نہ آتے تھے تو بکتے تھے .
١٨٨٢ طلسم ہوشربا ، ١ : ٨٠٠
تھوڑی دیر کھوئی کھوئی بکا کیں اور بکتے بکتے تھک کے چل گئیں .
١٩٠٠ خورشید بہو ، ٣٧

[١ : بک (س : راک वाक = بولنا) + ١ : نا ، لاحقۂ مصدر]

ـــ جھکنا

(ـــ فت جھ ، سک ک) ف ل .

رک : بکنا (خصوصاً معنی نمبر ٣ میں مستعمل) .
قصہ . . . بکنے جھکنے سے دھیما ہوتا ہے .
١٨٣٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ٢٨
شہن . . . جب افسر اپنے دل کی بھڑاس نکالنے کے بعد بکتا جھکتا محل کے اندر جا چکا تو اپنے پھٹے پرانے اسباب کو سمیٹ سمیٹ کر ایک گٹھر کی صورت میں ترتیب دیا پھر . . . محل سے نکل گیا .
١٩٤٣ جنت نگاہ ، قدا علی خنجر ، ١٩٢

[بکنا + ا : جھکنا ، تابع]

بِکْنا

(کس ب ، سک ک) ف ل .

١. فروخت ہونا ، بیچا جانا .
چکڑے بہت مارے کہسار میں دو رستہ بکے گوشت بازار میں
١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٩٢
تھوڑا سا جوار میں نے بھی بیچا ، وہ بڑی قیمت کو بکا .
١٨٦٢ شبستان سرور ، ٩٢
اے مشکئی خوبانِ زمان شہر عزیزاں
ہم بھی کبھی بکنے ترے بازار میں آئیں
١٩٥٨ تار پیراہن ، ٥٨

٢. (مجازاً) کسی کا ہو رہنا ، غلام کی طرح فرمانبردار ہو جانا ، مطیع ہونا .
بکے مفت ہاتھ ہم زمانے کے ہاتھوں یہ دیکھا تو تھی یہ بھی قیمت زیادہ
١٨٦٩ دیوان حالی ، ١٠٨

٣. رشوت قبول کر کے انصاف اور استحقاق کے خلاف کسی کا کام کرنا ، جیسے : مہری کوشش بیکار گئی وہ بکنے پر راضی نہ ہوئے ، مجبوراً میں نے اسے ختم کردیا .

[س : وکریئین विक्रयणीय]

بُکْنا (ضم ب ، سک ک)

(الف) ف م .

پسنا ، سفوف ہونا (پلیٹس) .

(ب) امذ .

سفوف (پلیٹس) .

[س : وکرتن विकर्तन]

بُکْنانا (ضم ب ، سک ک) ف م .

(کبوتر بازی) پرواز کے لیے کبوتروں کی تربیت کرنا .

مراد بکنانے سے اصطلاح کبوتر بازوں میں گرم کرنا اور زور دینا اور صاف کرنا کبوتروں کا ہے .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۲۲۱

[بُکْنی الف نمبر ۳ (رک) سے]

بُکِنگ (ضم ب ، کس ک ، غنہ) امث .

ریل جہاز یا سنیما وغیرہ کا ٹکٹ جاری کرنے سامان کی بلٹی بنانے آرڈر درج کرنے کا عمل .

کل سے بکنگ ، رجسٹری ، منی آرڈر وغیرہ کی سروس بھی معطل رہے گی .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۵ مارچ ، ۱

[انگ : Booking]

ـــ آفِس (ـــ کس ف) امذ .

وہ دفتر جہاں بکنگ (رک) ہوتی ہے .

بکنگ آفس پر بڑا ہجوم تھا .

۱۹۶۹ عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۱۶۰

[بکنگ + انگ : آفس Office]

ـــ کَلَرْک (ـــ کس ک ، فت ل ، سک ر) امذ .

وہ بابو یا منشی جو بکنگ (رک) کا کام کرتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۰۹) .

[بکنگ + انگ : کلرک Clerk]

بَکْنی (فت ب ، سک ک) امث .

دہلی کی ایک بولی جو شاہ عالم کے عہد میں رائج تھی اس میں ہر حرف کے بعد 'بکا' یا 'بکنی' کا اضافہ کر دیتے تھے ، جیسے دہلی کہنا ہوتا تو 'دبکنی ہبکنی لبکنا یبکنی' کہتے (مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۹) .

[مقامی]

بِکِنی (کس ب ، سک ک) امث .

نہاتے وقت پہننے کا ایک زنانہ لباس جس کا بالائی حصہ پستانوں کو اور زیریں حصہ عورتیں کو چھپائے رکھتا ہے .

اپنی اپنی ہے ... تو آپ اس بکنی اور بیل ڈانسرز کی باتیں کریں .

۱۹۸۳ کپاس کا پھول ، ۱۳۱

[انگ : Bikini]

بُکْنی (ضم ب ، سک ک) .

(الف) امث .

۱. بہت باریک سفوف ، چورا ، چورن .

صندل کا چورہ اور گھونگھچے کی بکنی .

۱۸۲۵ دولت ہند ، ۱۱۸

سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چورن کوٹ ، چور چارہ ، بُرکی ، بکنی ، چورنی .

۱۹۲۵ یونانی دواسازی ، ۵۳

۲. کیرن ، دھجی ، پرزہ (پلیٹس) .

۳. وہ سفوف جسے کھا کر کبوتر تیز اڑتے ہیں (نقش امانت ، رشک ، ۹۲) .

(ب) صف .

بوسیدہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

[س : بُکنی बुकनी]

بَکُّو (فت ب ، شد ک ، و مع) صف .

بہت باتیں کرنے والا ، بکّی ، یاوہ گو .

میرے شوہر کو سال بھر سے چپ کی بیماری لگ گئی ، یہ اچھے خاصے بکّو ، بکواسی ہوا کرتے تھے .

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' ، کراچی ، ۵ ستمبر ، ۳

[بک (رک) + و : لاحقۂ صفت]

بَکْوا (فت ، سک ک) امث .

رک : بکواس .

خموشی کو بکو اب چھوڑ شکوا ۔۔۔ وقت اب تنگ ہے مت کر تو بکوا

۱۷۸۱ قصۂ لیلیٰ مجنوں ، ۵۴

ساحر بکوا کر کے چلے گئے .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۸۲

بَکْراد (فت ب ، سک ک) امث .

بکواس (رک) کی بگڑی ہوئی شکل (پلیٹس) .

بَکْرادی (فت ب ، سک ک) صف .

بکواسی (رک) کی بگڑی ہوئی شکل (پلیٹس) .

بَکْواس (فت ب ، سک ک) امث .

۱. بے تکی باتیں ، فضول گوئی .

میں یہ کہتا ہی تھا جو دل نے مرے مجھ سے کہا

توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

۱۸۵۴ ذوق ، ۵ ، ۲۴۸

مجھ میں تو دم نہیں کہ اس بکواس کا جواب دوں .

۱۹۲۸ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۶

۲. بیکار اور فضول کام .

جس شخص نے سنانے کا لطف تھا جب وہ نہ رہا تو اب شعر کہنا نری بکواس ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، آزاد ، ۲۹۷

ف : کرنا ، ہونا .

[بَکنا (رک) سے]

بَکْواسَن (فت ب ، سک ک ، فت س) صف ، مث .

بکواسی (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

بَکْواسی (فت ب ، سک ک) صف

بکّی مرد ، بکنے والا ، یا وہ گو .

زمانہ سمجھ کو . . . کم سخن کہتا ہے آپ بکواس فرماتے ہیں .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۱

نہیں دیکھا میں نے کوئی برائی کرنے والا مگر بکواسی .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان دہلوی ، ۵۵

[بکواس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بِکْوان (کس ب ، سک ک) امذ .

کوانگیے مرہٹوں کی ایک گوت (پلیٹس) .

[० : بکوان विकवान]

بَکْوانا (فت ب ، سک ک) ف م .

بکنا (رک) کا متعدی .

جب ہی سوال وصل کا دیتے نہیں جواب

دیوانہ ہم کو جان کے بکوائے جاتے ہیں

۱۸۴۴ انور دہلوی ، د ، ۱۳۰

بِکْوانا (کس ب ، سک ک) ف م .

بِکنا (رک) کا متعدی .

اگر صلاح دو تو ایک ہی بار سب کو لوٹ لوں اور گھر بار ان کا غارت کروں اور بیل بکری بکوا لوں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۹۶

بُکْوانا (ضم ب ، سک ک) ف م

بُکنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس) .

بَکْواہا (فت ب ، سک ک) صف .

رک : بَکواسی (پلیٹس) .

بِکْوائی (کس ب ، سک ک) امث .

اشیا کو فروخت کرنے کی اجرت یا معاوضہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰ ؛ نفس اللغۃ ، رشک ، ۹۳) .

[بکوا ، بکوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم معاوضہ]

بِکْوَت (کس ب ، و مج) امذ .

جلاد ، پھانسی دینے والا ، گردن مارنے والا (اب و ، ۸ : ۱۴۲) .

[مقامی (؟)]

بَکَوتا (فت ب ، و لین) امذ .

رک : بکُتّا (پلیٹس) .

بَکوٹنا (فت ب ، و مج ، سک ٹ) ف م .

پنجہ مار کر ناخنوں سے زخمی کرنا ، نوچنا ، کھسوٹنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

[بکوٹ ، بکوٹا (رک) سے + نا ، لاحقۂ مصدر]

بُکُور (ضم ب ، و مع) امذ .

(لفظاً) سحر خیزی ، (مراداً) صبح کا وقت .

اس ذرۂ بےمقدار . . . کو بڑا شعور ہے اکثر مسائل و بکور میں کتب فقہیہ و اسفار جدیدہ کا شغل رہا کرتا ہے .

۱۸۸۸ تشنیف الاسماع ، ۷

[ع : (ب ک ر)]

بَکَوڑا (فت ب ، و لین) امذ .

(سواری) بڑی قسم کی ٹھوکر یا اکڑی جو بارکش گاڑیوں میں لگائی جاتی ہے ، بیل گاڑی کے دھورے کو سہارا دینے والا کمان کی شکل کا پھینے یا اوار کے رخ لگا ہوا بڑی قسم کا تختہ یا ڈنڈا جو دھرے کو بھی سہارتا ہے اور گاڑی پر چڑھنے کے لیے ٹھوکر یا پائدان کا کام بھی دیتا ہے (اب و ، ۵ : ۱۰۹) .

[مقامی (؟)]

بَکولا (فت ب ، و مج) امذ .

کمبل یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے فقیر اپنے سروں پر تکیہ مارتے ہیں (پلیٹس) .

[س : وَلکل वल्कल]

بَکولی (فت ب ، و مج) امث .

ایک قسم کا سبز کیڑا جو دھان کی اصل کو نقصان پہنچاتا ہے (پلیٹس) .

[० : بکولی बकौली]

بِکون (کس ب ، و مج) امث .

اقلیدس کے مقالۂ اول کی گیارھویں شکل .

معمار عمارت کے صحیح گوشے نکالنے کے واسطے گیارھویں شکل اقلیدس کے مقالۂ اول کی بناتے ہیں اور اس کو اپنے محاورے میں پٹل اور بکون کہتے ہیں .

۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۱۱۷

[مقامی : غالباً یہ کونہ کی تخفیف]

بِکُّون (کس ب ، شد ک ، و مع) امث .

(آرائش) لکڑی کی حکری سفیدی جو کچھ پن کی علامت ہو اور جس کو گھن یا کیڑا لگ جائے (اب و ، ۱ : ۹۹) .

[مقامی (؟)]

بَکَونا (فت ب ، و لین) ف ل (قدیم) .

رک : بکَتْنا .

سیدرا کہے تو تو لڑی ، چندو کہے تو برا لگتا سورج کہے تو تپے ہو کر کے کچھ کا کچھ بکوتا ہے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۴۰

بَکّہ (فت ب ، ک) امذ .

(ٹھگی) رہنمائی طلب کرنے کی علامتی آواز .

جب کوئی ٹھگ اپنے ساتھیوں سے جدا ہو کر راہ بھول جائے تو بکہ کہہ کر پکارتے ہیں .

۱۸۳۶ مصطلحات ٹھگی ، ۲۸

[مقامی]

بَکّہ (فت ب ، شد ک بفت) امذ .

مکۂ معظمہ (ادبیات اور تعلیمات میں مستعمل) .

اندرون مکہ کو بکہ کہتے ہیں اور وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ بکہ بمعنی ازدہام کے ہے چوں کہ ازدہام خلائق وہاں بہت ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کو بکہ کے نام سے نامزد کیا .

۱۸۷۱ رسالۂ علم جغرافیہ ، ۲ : ۱۳

[ع]

بُکّہ (ضم ب ، شد ک بفت) امذ .

رک : بُکّا .

جوشن پرانوار بر رخشاں ہے بکہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اپنا پھریرا نور کا

۱۹۰۵ حدائق بخشش ، ۲ : ۳

بَکّی (۱) (فت ب ، شد ک) صف .

رک : بکواسی .

اے بکّی تو کہاں سے آیا ہے ، مغز کھا گیا ، سر پھرایا ہے .

۱۸۶۴ شبستان سرور ، ۱ : ۱۳۱

بولتا ہے جو بہت کیا دھرم سے مطلب اسے
اس کی عزت خاک ہو کہتے ہیں بکّی سب اسے

۱۹۵۴ دھرم پد ، ۱۰۵

[بک (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ صفت]

— جھکّی (— فت جھ ، شد ک) صف .

رک : بکی .

بکی جھکی احمق بیہودہ ، بیہودہ احمق ، جھکی بکی کہیں کے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۱۰۲

[بکی + ا : جھکی (رک)]

بَکّی (۲) (فت ب ، شد ک) امذ .

ایک قسم کا دھان جو بھادوں کے آخر میں پکتا ہے اور جس کی بھوسی کالے رنگ کی اور چاول لال رنگ کا ہوتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۳۳۲) .

[مقامی]

بِکّی (کس ب ، شد ک) امذ .

(کھیل میں) ساتھی ، ساجھی ، پارٹی .

نواب صاحب پہلے ہی رقم بکی کو دے چکے تھے اب وہ ویسں کوڑس میں کوڑا تھا .

۱۹۶۱ قہوہ ، ۱۳

[ف : بکری बिक्री]

بُکّی (ضم ب ، شد ک) امث .

بکّل (رک) ؛ مٹھی ، بکٹی : ہاتھ ملانے کا عمل ، مصافحہ ؛ دوستی ، اتحاد (پلیٹس) .

[ف : بکّا سے बुक्का]

— مارنا ف م .

رک : بُکّی مارنا (پلیٹس) .

بَکَیت (فت ب ، ی لین) امذ .

۱. بنکیت ، بانک کا فن جاننے والا .

پٹیتی کریں فوج کے سب پٹیت بکیتی کریں فوج میں سب بکیت

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، معظم عباسی ، ۵۲

نامور پہلوان بکیت پھکیت جن سے آگے خلق ہے عاری

۱۸۷۳ کلیات منیر ، نظم منیر ، ۳ : ۹۲

نہ اب بکیت کو پوچھے کوئی نہ راوت کو
نہ تیر ہے نہ کماں ہے نہ بانک ہے نہ کٹار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶۵

۲. بانکا معشوق (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۱ ؛ پلیٹس) .

اسم کیفیت : بکیتی .

ان کا چلبلاپن جو ہے سو پٹیتی اور بکیتی کا ہے .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۵

رنگینی سے خالی نہیں قاتل کی بکیتی
رومال ہے تلوار کا اک ہار گلے میں

۱۸۳۶ دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۵

یہ دونوں لڑکے کسرتی جوان ... بکیتی وغیرہ سے واقف .

۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۶

[بک ، بانک (رک) سے + ا ، یت ، لاحقۂ صفت]

بَکیری (فت ب ، ی مع) امذ .

شمشیر بند پیادہ سپاہی ؛ فوجی جاسوس یا خبر رساں ؛ خزانے کا پہرے دار سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۴۲) .

[مقامی (؟)]

بَکیل (فت ب ، ی مع) امث : نیز بکھیل .

ڈھاک کے درخت کی جڑوں سے بنی ہوئی رسی (پلیٹس) .

[س : وانک + ال : वल्क + हाल]

بَکیاو (فت ب ، ی مع ، و مع) امذ .

مونج جس کی رسیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں (پلیٹس) .

[ف : بکیاو बकैला]

بَکینی (فت ب ، ی لین) امث .

گائے وغیرہ جس کا دودھ گابھن ہو جانے کی وجہ سے گھٹ جائے (پلیٹس) .

[ف : بکرانی बकेनी]

بَکھ (فت ب) امذ .

داوا ، عالم ، کائنات (پلیٹس) .

[س : بکھ **वख**]

بِکھ (کس ب) امذ .

زہر ، بس (رک) (پلیٹس) .

[س : وش **विष**]

ــ سونے کے برتن میں رکھنے سے اَمرت نہیں ہوتا

بری چیز کسی صورت میں اچھی نہیں ہو سکتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

ــ کا بیج بونا محاورہ .

زہر پھیلانا (مجازاً) ایسی باتیں کرنا جن سے فتنہ و فساد برپا ہونے کا خطرہ ہو .

وہ ستار زورہی بکھ کا بیج بوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۸

ــ کی اوکھد کیا کہاوت .

زہر لا علاج ہے ، مفسد اور فتنہ انگیز اشخاص کی مذمت میں مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

بَکھا (فت ب) امذ .

جانوروں کے چارے یا گھاس کا فرنے سے لگایا ہوا ذخیرہ جو جاڑے اور گرمی کے موسم میں جب سبز چارے کی قلت ہوتی ہے استعمال کیا جاتا ہے ، بانس ، کنجی (ماخوذ : اپ و ، ۵ : ۷۹) .

[س : بکھا **वखा**]

بِکھا (کس ب) امث .

مشکل ، مصیبت ، پریشانی ، بد نصیبی ، بد قسمتی (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

[س : بکھا **बिखा**]

بَکھّا (فت ب ، شد کھ) امذ .

بوسہ ، پیار (اصطلاحات پیشہ وراں ، مشیرہ ۳ : پلیٹس) .

[؟]

بَکھاتا (فت ب) امذ .

کتھ بند مباہی (اپ و ، ۸ : ۴۳) .

[مقامی]

بَکھار (۱) (فت ب) امذ .

(زراعت) ہل کی ایک قسم جس میں پھال (پھل) کی بجائے گڑاسے کی دھار سی لگی ہوتی ہے .

بکھار : یہ بالکل ہلکا ہوتا ہے ... یہ زمین کے چھیلنے اور گھاس کے کاٹنے کے کام آتا ہے .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۶۱

[س : بکھر **वखर**]

بَکھار (۲) (فت ب) امذ .

رک : بکھارا (اپ و ، ۳ : ۹۲) .

بُکھار (ضم ب) امث .

رک : بُکھاری (پلیٹس) .

میں سمجھتا تھا دیہاتیوں کے پاس اناج کی بکھاریں بھری ہونگی .

۱۹۳۴ میدان عمل ، پریم چند ، ۱۳

بَکھارا (فت ب) امذ .

چھوٹے منھ اور پھیلواں بڑے پیٹ کا بھوس کی وضع کا ٹوکرا جس میں جڑی مار تیا پکڑا ہوا جانور بند رکھتے ہیں ، بکھار ، ڈالا ، ڈھاکا ، کوزنگ (اپ و ، ۳ : ۹۲) .

[مقامی]

بَکھارنا (۱) (فت ب ، سک ر) ف م (قدیم) .

رک : بکھیرنا .

نگاہ پیار کی مانند مارے ہے تلوار
دل زلف صفوں کی صفیں ووٹے ہے بکھار

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۴۲

بَکھارنا (۲) (فت ب ، سک ر) ف ل (قدیم) .

گھبرانا ، پریشان ہونا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۶) .

[؟]

بُکھاری (ضم ب) امث .

۱. اناج کی کوٹھی ، گودام ، کھتا ، کوٹھی ، کھٹان (پلیٹس) .

۲. چکی کا پاٹا جس میں پسا ہوا آٹا گر کر جمع ہوتا ہے .

نقد روپیہ ... چکی کی بیٹھ میں بکھاری کے پہلے کے نیچے گڑا ہوتا ہے .

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۷ : ۳

[ا : بکھار ی ، رک : بخاری]

بَکھان (فت ب) امذ .

۱. تشریح ، توضیح ، تفسیر .

خدا نے دیا بھیج تم پر قرآن پیمبر نے تم پر کیا سب بکھان

۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۴۹

ہماری ودیا جو کچھ ہم سے بکھان کرے گی وہی ہماری زبان ہم سے بیان کرے گی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۲۵

۲. تعریف ، توصیف ، حمد .

چھاجتی ہے اسی صاحب کو بکھان

۱۷۸۱ قصۂ شاہ جمجمہ ، ۲۳۹

آپ کے سوامی جی ایسے بڑے ہی تھے کہ جنساد میں سدا لوگ ان کا بکھان کیا کریں گے وہ مر کر امر ہو گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، پریم چند ، ۱ : ۲۳۲

۳. ذکر ، بیان ، خطبہ ، وعظ ، تقریر .

پھر صبح کو دو پڑھ توڑ پانچوں پران
پھر شام کو پانچ پانچوں بکھان

۱۵۶۲ حسن شوق ، د ، ۸۳

کئی دن کے بعد پور ہونگی کے لوگن کا بکھان مالک نے کیا .

۱۸۷۱ گلشن غیرت ، ۲۲

۴. رسوائی ملامت تشہیر وغیرہ کی بات ، فضیحتا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۵۰) .

اف : کرنا .

[س : وِیا کھیان व्याख्यान]

— ڈالنا

ف م .

ذلیل کرنے کی غرض سے کسی کا پوشیدہ اور ناگفتنی حال بیان کرنا .

اب کچھ ایسی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ ایک مستقل رسالہ مرتب کر کے غالب کی چوریوں یا نقالیوں کو اچھی طرح بکھان ڈالوں .

۱۹۳۲ غالب شکن ، ۲

بکھاننا

(فت ب ، سک ن) ف م .

۱. بات کرنا ، گفتگو کرنا .

ہمیں کسی کی بات نہ جانیں بیٹھے آپ ہی آپ بکھانیں

۱۵۶۵ جواہر اسرار اللہ ، ۲۰۳

ابا بکر صدیق بکھانے سب بات سب پنچھی مانے

۱۶۲۹ ملک محمد جائسی ، پرتہی چتر دیکھا ، ۵

۲. بیان کرنا ، تشریح کرنا ، تفصیل سے کہنا .

اکیلا نرنکھار نردھار او پچھانت بکھانت نی سب اپار او

۱۶۸۸ ہدایات ہندی ، ضمیمہ ، ۳

وہ جو کچھ ہوا سو ہوا ، اب ان باتوں کا بکھاننا کیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ ، ۱ : ۳۷۷

بھولے اپنی تو ذات پہچانے واز قدرت بکھاننے والا

۱۹۵۷ یگانہ ، گنجینہ ، ۱۲

۳. برا بھلا کہنا ، بیان کرنا .

جس وقت جی چاہے قرض لے کے موجود ، کوئی وقت مقرر ہی نہیں اور اگر بیچارے جج کو وہ وقت نامناسب معلوم ہو یا موقع نہ ہو تو بڑبڑانا اور کوسنا اور اس کے کنبے بھر کو بکھاننا شروع کریں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، سرشار ، ۲ : ۱۶۲

وہ جو بھری پوری کل منہ جو ادھر کو پھوٹے ہے
بیٹھی ہیں دو تین رادھا جی گوپیوں کو بکھان کے

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۴۳

۴. تعریف کرنا ، اچھے لفظوں میں ذکر کرنا .

شرق عادات اس کے چھوٹے بڑے بکھانتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۸

اپنی تقدیر کو یوں بکھانتی ہیں کہ ایسی ڈیوڑی مل جو انھیں پان کی طرح پھیرے گی ، الٹے اس سے جاتی ہیں .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۴۵

[بکھان (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بکھانی

(فت ب) امث .

رک : بکھان (پلیٹس) .

بکھانی کرنا

(فت ب) ف م .

بے جا بات کہنا ، برا بھلا کہنا ، تلخ گفتگو کرنا ، ناک بھوں چڑھا کے بات کرنا .

محو ہے فائز شیدا تم پر اس سے ہر لحظہ بکھانی نہ کرو

۱۷۱۵ دیوان فائز دہلوی ، ۱۸۴

بکھٹا

(فت ب ، سک کھ) صف .

کسیلا ، بکٹا (رک) .

ذائقہ بکھٹا اور کڑوا جیسے کریلا .

۱۸۷۳ محبوب الزمن ، ۲۳

کسی کو ذرا کڑوا کر دیا تو کسی کو بکھٹا .

۱۹۲۱ عظیم بیگ ، لغفیات ، ۱۵

اسم کیفیت : بکھٹائی .

بکھٹائی کھٹائی سے برا جی بھایا .

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہارانیہ گوپی چند ، ۳۶

[س : او + کرشٹ अव + कष्ट]

— پَن

(— فت پ) امذ .

رک : بکھٹا جس سے یہ اسم ہے .

بکھٹا پن نہ گیا ہو تو دوبارہ جوش دیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۹۹

[بکھٹ + ا ، پن لاحقۂ کیفیت]

بکھور (۱)

(فت ب ، کھ) امذ : ~ باکھور .

ایک قسم کی کھرپی یا ہل .

لکڑی کے کام کی اشیا میز و کرسی وغیرہ سب موجود کھیتی کے آلات بکھور وغیرہ .

۱۸۸۵ آئینۂ فرنگ ، ۷۱

راکھ یا کوڑی اور کھاد مناسب مقدار میں چھڑک کر بکھور کے ذریعہ ہموار ... کر لیا جائے .

۱۹۴۰ انگور ، ۲۲

[س : ورک वक्र (= بکوا) + ر र (اضافہ)]

بکھور (۲)

(فت ب ، کھ) امذ : ~ بکھور .

کھور ، کتے یا اونٹوں کے باندھنے کا احاطہ (پلیٹس) .

[ف : بکھور बकवर]

بکھور (۱)

(فت ب ، شد کھ بفت) امذ : ~ بکھور .

۱. شیرہ ، تازہ اولو جس اور آبڑی جم جائے .

پھینیاں — ان میں اگر لڈو کا بکھور دیتو تر پھر (ایک روپیہ چار آنہ) سیر فروخت ہوں گی .

۱۹۲۲ حلوائی کی تعلیم ، ۴۸

۲. روشندار بیج (پلیٹس) .

[ف : بکھور बकवर]

بکّھر (۲) (فت ب ، شد کھ بفت) امذ : ~ بکّھور .

رک : بکھور (۲) (پلیٹس) .

بکھرا (فت ب ، سک کھ) امذ .

کمہاروں کے کندھے پر رکھنے کی نرم گدی تاکہ کندھے ڈلیوں کی رگڑ سے محفوظ رہیں (اپ و ، ۵ : ۱۴۸) .

[مقامی]

بِکھرا (کس ب ، سک کھ) امذ (قدیم) .

بکری ، فروخت .

رتن قطبا کے ہیں فرمول نہیں کس شہر میں مول اس
لے کر آروں جو بکھرا ہووے اس کا شہر حیدر میں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۷

[رک : بکری]

بِکھرانا (کس ب ، سک کھ) ف م .

رک : بکھیرنا .

آئے ہیں وہ بکھراتے ہوئے زلف دوتا کو
کہتے ہیں کہ ہم مان گئے آہ رسا کو

۱۹۱۵ جان سخن ، ۹۱

بِکھراو (کس ب ، سک کھ) امذ .

بکھرنا (رک) سے اسم کیفیت ؛ انتشار ، پراگندگی ، الگ الگ ہو جانے کی کیفیت .

اسپیکال نے ایک دوسرے قسم کے بکھراو کا امکان ظاہر کیا ہے .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۲۴۳

بَکَھت (فت ب ، فت کھ) امذ .

شکر ، سپاس ، حمد ، تعریف (قدیم اردو کی لغت ، ۳۶) .

[س : ویاکھیان व्याख्यान (= تعریف کرنا)]

بِکَھرنا (کس ب ، فت کھ ، سک ر) ف ل .

۱. منتشر ہونا ، پراگندہ ہونا ، الگ الگ ہونا ، پھیل جانا .

مکھ بال بکھر جاتے ہیں جیوں کعبے کا پردہ
یا حج منے حاجیاں کے کتاں آئے ہو جانے

۱۵۲۸ مشتاق (سہ ماہی ' اردو ' ، اکتوبر ، ۵۰ء ، ۳۲)

بکھر ہم یوں گئے سب برہ اور زن
کہ جاوے ٹوٹ جوں جہاز کا بدھن

۱۸۲۳ دیوان ریختہ رنگین ، ۱۹

تمام دینار مسجد کی چٹائی پر ادھر ادھر بکھر گئے .

۱۹۲۲ شرر ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۹۲

۲. بپھر جانا ، گھبرانا ، ہیجانی کیفیت پیدا ہو جانا ، مضطرب ہو جانا ، (جن یا ہوش وغیرہ کے لیے) .

بال سلجھاتا ذرا کنگھی سے دل الجھاتے ہے
اور بکھرے دیکھ کر بس جی ہی بکھرا جاتے ہے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۲۱۶

۳. خفا ہونا ، مچلنا .

خورد بینی کا ہوئے گر کسی دنا زلفوں کی طرح بکھر گئے ہم

۱۸۴۲ دیوان راسخ عظیم آبادی ، ۲۰۰

۴. بگڑنا ، غصہ ہونا ، مشتعل ہو جانا .

کو تین میں ہونے گی تری جلوہ گری خاک
کس بات پہ بکھری تمہیں سودا ہے اری خاک

۱۸۹۴ ریاض شمیم ، ۱ : ۶۴

یہ سنتا تھا کہ حضرت وہیں بکھر گئے اور اس قدر غل مچایا کہ محلے والے یہ سمجھے شاید یہ کسی کو قتل کر رہا ہے .

۱۹۲۴ مکتوبات نیاز ، ۱ : ۱۰۳

۵. خشکی کے باعث ٹوٹنا ، جزو جزو الگ ہونا .

۶. جل کر یا سنک کر خستہ ہوجانا ، خشکی سے ٹوٹ جانا .

آنچ زیادہ ہو گئی تو بکھرے جاتے ہیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱

۷. غشی طاری ہونا ، حالت دگر گوں ہونا .

ذرا بیٹھے ہی جی بکھر گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱

۸. قابو سے باہر ہونا ، ہاتھ سے نکلنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

۹. ضائع ہونا ، خراب ہونا ، تین تیرہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳) .

[س : وکرنی ین विकरणीय (= بکھرنا)]

بِکھرنت (کس ب ، سک کھ ، فت ر ، سک ن) امث .

بکھیر .

آگے سائل کے تو کرے نہ زمیں اشرفی اور روپے کی ہوئی بکھرنت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۹۶

[بکھرنا (رک) سے]

بکھری (فت ب ، سک کھ) امث .

مکان ، جھونپڑا ، ایک قسم کی کوٹھی (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۱) .

[رک : بکھور]

بکھریا (فت ب ، سک کھ ، فت ر ، شد ی) صف .

مالک مکان (پلیٹس) .

[ہ : بکھریا बखरिया]

بکھوڑا (فت ب ، سک کھ) امذ .

ایک خودرو بوٹی کا سوکھا بیج ، گوکھرو .

بکھوڑے کو پیس کر اس کی روٹیاں پکاتے تھے

۱۹۶۶ اوراق لاہور ، ستمبر اکتوبر ، ۸۰

[غالباً : بگڑو/بگڑا बगड़ / बगड़ा]

بکّھل (فت ب ، شد کھ بفت) امث .

گوند وغیرہ ، بکھور (رک) (پلیٹس) .

بِکَھم (کس ب ، فت کھ) صف .

۱. حالی ، جگت کی ضد .
میں مرتا ہوں نہ جیتا ہوں نہ سم ہوں نہ بکھم ہوں .
۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۰

۲. دلرو والے سے ہونے والا ، لوہتی ، غیر مستقل ، بکھم بخار ، لوہتی بخار (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۷۷) .

۳. نرالا ، انوکھا ، عجیب ، غیر معمولی .
آتما میں جگت مورت الگ الگ بکھم روپ ہو بھاستی ہے .
۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۷۷

۴. نا برابر ، نا ہموار ، اوبڑ کھابڑ : کٹھن ، بہت تیز و تلخ ، شدید ، سخت ، بے ترتیب ، بے قاعدہ ، دشوار گذار : موٹا : ترچھا ، بانکا : تکلیف دہ : بہت مضبوط : برا : خلاف : بے ایمان : مختلف : نا مناسب : نا ساز گار : جو کسی کے حق میں زہر ہو (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۸۳ : پلیٹس) .

[س : وِشَم विषम]

بِکھما / بِکھماں (کس ب ، سک کھ / غنہ) امذ .

تریاق ، زہر کا توڑ ، وہ دوا جس سے زہر کا اثر زائل ہو جائے .
بکھ دیتے بکھما ملے سائیں قریب نواج .
۱۸۲۳ حیدری (حیدر بخش) ، مختصر کہانیاں ، ۵۱
مہک پھول کی دے جو کانٹا ملے عوض بکھ کے دونوں کو بکھما ملے
۱۹۰۰ امیر مینائی ، مثنوی عاشقانہ (سہ ماہی اردو ، جولائی ، اکتوبر ۱۹۶۰ء ، ۱۱۲)

[: بکھ विष (= زہر) + ما/ماں (= مارنے والا) لاحقۂ صفت]

بِکَھمتا (کس ب ، فت کھ ، سک م) امث .

نا ہمواری ، نشیب و فراز .
بکھما مجھ کو نہیں بھاستی نہ کسی سے سکھوں ہوتا ہوں .
۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲

[س : وشم विषम + اوتا ، لاحقۂ کیفیت]

بِکَھن (کس ب ، فت کھ) امذ .

آرام ، سکون ، عیش و عشرت .
اس کو کہیں کوئی بکھن دیکھ پڑے کہیں کوئی بکھن دیکھ پڑے .
۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۲

[؟]

بِکھہا (کس ب ، سک کھ) صف ، امذ .

زہریلا ، زہریلا جانور (سانپ ، کتا وغیرہ) (پلیٹس) .

[بکھما (رک)]

بِکَھئی (کس ب ، فت کھ) صف .

دنیا دار ، نفس پرست ، دنیا داری کے کاموں میں مشغول (پلیٹس) .

[س : وشئی विषय (= دنیاوی چیز)]

بَکّھی (فت ب ، شد کھ) امث ؛ ج : بَکّھیں .

(مینے سے متصل) بغل کے نیچے کا حصہ ، پسلی (بیشتر جمع مستعمل) .
مجھے بھی ٹال ٹال کے کوٹی اور بنایا ہے کہ مال کھا دیا ، لاؤ تھیلا دو ، میں مارے مار کے بکھیاں توڑ دوں گا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۴۵
ایرج کو خیال ہوا کہ یہ مجھ کو بہکا رہا ہے ، سچ نہیں بتاتا ہے بکھیوں پر اس کے تین چار گھونسے مارے
۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۴۳

[: بکھی बक्खी]

بَکّھیاں پھٹنا محاورہ .

کھانے کی زیادتی یا پانی کی کثرت سے پسلیوں میں ایک قسم کی تکلیف محسوس ہونا (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۱۲) .

— ٹوٹنا محاورہ .

ہنستے ہنستے آنتوں میں بل پڑنا (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۱) .

بَکّھیتی (فت ب ، ی لین) امث .

رک : بکیتی (بانک کا فن یا عمل) .
کنچھ دوسری کسرتوں پھرتی ... بنکھیتی ... لٹھوتی میں مصروف ہیں .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۷

بَکھیر (فت ب ، ی مج) امث .

وہ چیز جو نچھاور کی جائے ، وارن پھیرن .
اس نے بیٹے کے بیاہ میں بڑی بکھیر کی .
۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۹۱۲
دلہن کی پالکی پر بکھیر کی گئی ، بھر بھر مٹھیاں روپے پیسے ، چاندی کے پھول ، دونیاں ، چونیاں ، جو میسر ہوا وہ نچھاور کیا .
۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۹۶
اف : کرنا ، ہونا .

[بکھیرنا (رک) سے]

بَکھیرَن (فت ب ، ی مج ، فت ر) امث (قدیم) .

رک : بکھیرنا .
بکھیرن تیغ شہنشہ کی ثنا میں گوہراں تازے
خوش اپنے طبع کرن جواہر گوہر ہار بکڑیا ہوں
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۷

[بکھیرنا (رک) سے]

بَکھیرْنا (فت ب ، ی مج ، سک ر) ف م .

۱. بکھرنا (رک) کا تعدیہ .

سٹیا اس کے لشکر کو جان تان بکھیر   اگیا تو توڑے تول سوں گھیر گھیر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۹

آ کر بکھیرے پھول ہری مشت خاک پر
مرغ چمن اگر حق صحبت ادا کرے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۹

باغبانِ جہاں فنائی ہے   پھول چننے ، بکھیرنے والا

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۱۷

۲. (ہاتھ سے کھنڈا کرکے) بیج بونا ، کھنڈانا (مخزن المحاورات ، ۱۱۳).

بکھیڑا

(فت ب ، ی مج) امذ.

۱. شور و شر ، دنگا ، فتنہ ، فساد ، ہنگامہ ، غل ، شور.

کرامات یہ بھیکھ بنائے   جگت بکھیڑے کر دکھلائے

۱۶۵۴ گنج شریف ، ۱۳۰

کوئی دم میں ضرور آئے گا بکھیڑا مچائے گا.

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۶۲

حیدرآباد میں ہمیشہ کوئی نہ کوئی فتنہ بپا رہتا ہے اور ایک بکھیڑے سے نجات نہیں ملتی کہ دوسرا کھڑا ہو جاتا ہے.

۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۲۹

۲. (i) قضیہ ، لڑائی ، جھگڑا ، مارکٹائی.

وہ نوکری ایک خانہ جنگی کے بکھیڑے میں جاتی رہی.

۱۸۶۷ خطوط غالب ، ۱۶۲

انگلستان اس بکھیڑے کی روح رواں اور ان لڑائیوں کا بیدرد ترغیب دینے والا . . . پیچھے سے حملے کراتا رہا.

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۱ : ۵

(ii) تکرار ، حجت ، ردوقدح.

وہاں ہزاروں مبصر اور دام لگانے والے ہوتے ہیں نہ قیمت کا جھگڑا نہ چکانے کا بکھیڑا.

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱

۳. الجھاؤ ، جنجال ، کھٹراگ ، جھمیلے کا معاملہ.

لکھی واندانہ اک دو ہتی بات   ہے بکھیڑا خرابی اوقات

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۱

جو مجھ سے نہ ہو سکتا تو بھلا یہ بات کیوں مونھ سے نکالتا جس ڈھب سے ہو سکتا اس بکھیڑے کو ٹالتا.

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۰

خواہشیں جا کے جو کچھ اپنی بیاں کیں بولے
آپ آئے ہیں کہاں کا یہ بکھیڑا لے کر

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۵۷

۴. کام دھندا ، کاروبار ، دنیا کے مشاغل (جو غیر معمولی ہوں).

شعور سخن رس نے کہا جناب رات دن کے بکھیڑوں سے دم بھر فرصت نہیں.

۱۸۴۳ عقل و شعور ، نظام ، ۲۸

میرے پیچھے تو ایسے بکھیڑے لگ گئے ہیں کہ کسی کام کا ہی نہیں رہا.

۱۹۳۲ مکتوبات عبدالحق ، ۲۲۲

۵. انتشار ، تردد ، اندیشہ.

لاش اٹھا کر دریا میں ڈال دو قصہ ختم بکھیڑا ٹال دو.

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۱ : ۴۸

۶. مال اسباب ، اکڑ کھکڑ.

نمک میں آٹا اور بڑ بھیڑا   منگا بازار سے یہ سب بکھیڑا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۲۰

۷. دقت ، دشواری ، پیچ ، تکلیف ، مشکل ، طول امل.

حساب روز لکھ لیا کرو اس میں کچھ زیادہ بکھیڑا نہیں.

۱۸۷۵ مجالس النسا ، ۱ : ۴۹

۸. نااتفاقی ، اختلاف ، تضاد.

بیگانہ ہے یاں کون اور اپنا ہے یہاں کون
ہے سب یہ بکھیڑا مرے ہی وہم و گماں کا

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۳۰

اک عمر سے ہے زندگی و موت میں جھگڑا
قصہ نہیں چکتا یہ بکھیڑا ہے کہاں کا

۱۸۳۴ دیوان رند ، ۱ : ۱۶

مذہب عشاق ہے بیگانۂ قید رسوم
یاد نہیں حسرت بکھیڑا سبحہ و زنار کا

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۲۷۰

۹. لم ، چالاکی.

میں اس کی بازی شطرنج عمر کر دوں مات
اگر بکھیڑے کی چالیں کوئی فضول چلے

۱۸۳۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲

بیکار تو اے دولت حسرت کو نہ دے لالچ
ہے تیرے بکھیڑوں سے وہ خاک نشیں واقف

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۲۰

۱۰. ناخوشگوار طریقہ ، ایذا رساں ڈھنگ.

ارے عاجز یہ کیا ہے گا بکھیڑا   کہ تو پورا کا پھر افسانہ چھیڑا

۱۷۶۴ عاجز ، قصہ لال و گوہر (اردو کی قدیم داستانیں ، ۱ : ۷۴)

۱۱. معاملات دنیاوی (جو موجب تکلیف ہوں).

ہر اک فرد بشر کو سو بکھیڑوں میں پھنسا پایا
نشاں ہے یاں سے پر دہر کی کب صفر راحت کا

۱۸۷۴ دیوان فدا ، ۴۹

۱۲. روک ، پیچ ، اٹکاؤ ، سد راہ ، مزاحمت ، مانع یا موانع.

ان میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جو ان بکھیڑوں کی وجہ سے اپنے حقوق کے محفوظ رہنے میں اس طرح لاپروائی کرتی ہو.

۱۸۹۰ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۲

۱۳. وہ بلا یا مصیبت جو کسی طرح نہ ٹلے اور اس میں آئے دن کی پریشانی ہو.

عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا
دل نے تو چاہا اسے میں مفت میں مارا پڑا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۱

[س : وِ + کار + ک ; वि + कार + क]

— اٹھانا

محاورہ.

بکھیڑا اٹھنا (رک) کا تعدیہ ؛ جھنجھٹ ؛ تم آئے دن کوئی ایسا ہی بکھیڑا اٹھائے رہتے ہو جس میں الجھ کر دلجمعی سے کام کرنے کا موقع نہیں ملتا.

— اٹھنا

محاورہ.

جھگڑا قضیہ فتنہ فساد غیر معمولی مشغولیات وغیرہ پیدا ہونا (بلا وجہ).

جو اک جنگجو اور اک صلح جو ہو تو جھگڑا نہ اٹھے بکھیڑا نہ اٹھے دل و دل ربا میں لیجے کیا محبت ادھر وہ بھی ضدی ، ادھر یہ بھی اکھڑ

۱۹۳۳ اعجاز نوح ، ۸۲

— پاک کرنا محاورہ ۔

بکھیڑا (رک) سے متعلق بات کو بالکل ختم اور نیست و نابود کر دینا ۔

دل لیا ، تاب و تواں لے چکا ، جاں بھی لے لے
پاک کر ڈال بکھیڑا یہ سبھی جھنجھٹ کا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۲۲

— پاک ہونا محاورہ ۔

بکھیڑا پاک کرنا (رک) کا لازم ۔

نہ ہوا پاک وہ سگ ناپاک لیکن اس کا ہوا بکھیڑا پاک

۱۸۶۲ کلیات قلق ، ۸۰

— پالنا محاورہ ۔

بلاوجہ کا جھگڑا یا جنجال مول لینا ، بلا اپنے سر لینا ۔

بیوی اچوری کا بکھیڑا نہیں پالا ۔

۱۹۵۶ میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۲۶

— پڑنا محاورہ

جھگڑا یا پیچیدگی پیدا ہونا ، الجھاؤ کی باتیں نکلنا ۔

انشاء اللہ خاں کو صاحب آپ نہ چھیڑیں مجلس میں
ان باتوں میں بیٹھے بٹھائے لاکھ بکھیڑے پڑتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۸

جب کام میں کام اور چھوڑا دو طرف ہی سے پڑگیا بکھیڑا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۴۴

— چکانا محاورہ ۔

بکھیڑا ختم کرنا ، نزاع طے کرنا ، معاملے کو ختم کرنا ، پیچیدگی دور کرنا ، گتھی سلجھانا ، پریشانی رفع کرنا ، اپنے کام سے سبکدوش ہونا ، اپنے ذمے کا کام کر چکنا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۰) ۔

— چکنا محاورہ

بکھیڑا چکانا (رک) کا لازم ۔

چاہت کا بکھیڑا کہیں چک جائے تو اچھا
دو دل کی طبیعت کو رک جائے تو اچھا

۱۸۲۶ دیوان مہر ، ۲۵

— ڈالنا محاورہ ۔

بکھیڑا پڑنا (رک) کا تعدیہ ۔

گرچہ انجم یہ کب یہ مرغ دل ہیں جال مہرو ماہ
فلک نے اس قدر ڈالے بکھیڑے ہاتھ کیا آیا

۱۸۲۶ معروف ، د ، ۱۲

— کٹنا محاورہ ۔

رک : بکھیڑا چکنا ۔

آسان ترکیب ہے نہ تم جاؤ نہ یہ جائیں ، بکھیڑا کٹا ۔

۱۹۲۲ شہید وفا ، ۱۳۷

— کرنا محاورہ ۔

طول امل کی صورت پیدا کرنا ، کام اس طرح پھیلانا کہ ختم ہونے کا نام نہ لے ، غیر معمولی مشغولیت میں خود کو ڈالنا ، طوالت دینا ؛ جھگڑنا ، دنگا فساد مچانا ؛ جوڑ توڑ کرنا ؛ اہتمام یا بندوبست کرنا ۔

تم دو بیٹیوں کو دنیا کے دستور کے مطابق بیاہ چکی ہو ، اب وہ سب بکھیڑا کرنا کیا ضرور ہے ۔

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۶۷

جائیداد کی بیع بھی ایسی جلدی نہیں ہو سکتی ، اس کے لیے بہت سے بکھیڑے کرنے پڑتے ہیں ۔

۱۹۰۷ مکتوبات حالی ، ۱۸۹

— کھڑا کرنا محاورہ ۔

بلاوجہ کوئی پیچیدگی پیدا کر دینا ، فتنہ برپا کرنا ، کام میں کام یا نیا کام پیدا کرنا ۔

نصیر نے اسی شام ایک اور بکھیڑا کھڑا کر دیا ، اسے محسوس ہورہا تھا کہ انیلا کی صحت گرتی جارہی ہے ، اس نے احتجاج کیا کہ اس کو کھانا وقت سے نہیں ملتا ۔

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۸

— لانا محاورہ ۔

جھگڑا نکالنا ، نیا الجھاؤ یا جنجال پیدا کرنا ۔

زہر لگتی ہیں شب وصل میں شر کی باتیں
کچھ تمھیں خبر ہے اور اور بکھیڑا لائے

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۳

— مٹانا محاورہ ۔

رک : بکھیڑا پاک کرنا ۔

چاہیے کہ اس کے ہلاک کی تدبیر کر ، بکھیڑا مٹا ، قصہ پاک کر ۔

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴۱

— مچانا محاورہ ۔

شور و شر برپا کرنا ، ہنگامہ کرنا ، دنگا فساد اٹھانا ۔
مثال کے لیے : رک : بکھیڑا اٹھنا (اسنادۂ معروف) ۔

— مچنا محاورہ

بکھیڑا مچانا (رک) کا لازم ۔

گوجرال پاس تھا ، یہ خواہش ہوا کہ مبادا کیخسرو اس کو جان کی اماں دے تو پھر بکھیڑا مچے ۔

۱۸۴۷ سرور سلطانی ، ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۸۲

— نکالنا محاورہ ۔

رک : بکھیڑا اٹھانا ۔

مانڈ ریورن نے روز اول سے اس کا بکھیڑا نکالا ۔

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۲۰۱ : ۲۰۲

بکَلْنا
محاورہ .

بکھیڑا نکالنا (رک) کا تعدیہ .

لیتے ہو دل تو ابھی دیکھو او توڑنا پھوڑنا
پھر نہ پھیر ون گا میں پیچھے نہ بکھیڑا نکلے

۱۸۹۶　　تجلیات عشق ، اکبر ، ۳۱۹

بکَھیرت (۱) (فت ب ، ی مج ، کس ڑ) صف .

پھیلا ہوا ، منتشر ، پراگندہ (پلیٹس) .
[بکھیرنا (رک) سے]

بکَھیڑت (۲) (فت ب ، ی مج ، کس ڑ) صف .

جھگڑالو ، فسادی ، بکھیڑا کرنے والا (پلیٹس) .
[بکھیڑا (رک) سے]

بکَھیڑیا (فت ب ، ی مج ، سک ڑ) صف .

۱. جھگڑالو ، فسادی ، حجتی .
ہر چند کہ یہ چال ایک مدت سے چلا آتا ہے ، پر یاں اس کا سوائے بکھیڑیے . . . کے کوئی نہیں ٹھیرتا .
۱۸۰۵　　آرائش محفل ، افسوس ، ۹۰
حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی　　دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا
۱۹۰۵　　یاد گار داغ ، ۱۳۰

۲. شاطر جواری .
قمار بازی پر جو دھیان کیا تو وہ چوٹی جواری ہوئے کہ میر بساط اور بکھیڑیے داؤں کھانے لگے .
۱۸۲۸　　گلستان بے خزاں ، ۱۴۲
[بکھیڑ ، بکھیڑا (رک) سے + ا : یا لاحقۂ صفت]

بکَھیل (۱) (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بکھیل (ا پ و ، ۱ : ۱۴۸) .

بکَھیں (فت ب ، شد کس ، ی مج) امث .

رک : بکھیں .
نا بکھیں میں روپیں جو گینا ہیں سو نکل نہیں سکتے .
۱۸۲۶　　قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۹

بَگ (۱) (فت ب) امذ .

رک : بگلا .

ورثی پنس کوں گلبار پھولاں کی بیل
کتی بگ کے رنگ منور غنچیاں کی جھیل

۱۶۵۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳۸

— پانتی (— سک ن) امث .
بگلوں کی قطار (پلیٹس) .
[بگ + پانتی (رک)]

— چال امث .

مٹھیں رفتار ، پھونک پھونک کر قدم رکھنے کی کیفیت (پلیٹس) .
[بگ + چال (رک)]

— راے امذ .

بگلوں کا راجا (پلیٹس) .
[بگ + راے (رک)]

— ہنس (— فت ہ ، سک ن) امذ .

مٹیالے مائل سفید رنگ کی بط یا قاز (پلیٹس) .
[بگ + ہنس (رک)]

بَگ (۲) (فت ب) امث .
باگ (رک) (ترکیب میں مستعمل) .
اصلی لفظ باگ حرف علت گرنے کے بعد بگ ترکیب کی حالت میں بگٹٹ .
۱۹۲۱　　وضع اصطلاحات ، ۲۳۵

— ٹُٹ/ٹُوٹ (— ضم ٹ و مع) صف .

بہت تیز ، بے تحاشا دوڑتا ہوا ، سرپٹ (گھوڑا) : استعارۃً .
القصہ تا غروب آفتاب وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا .
۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب ، ۳۲
کرو قطع دامان صحرا و کوہ　　سمندوں کو بگٹٹ اڑاتے چلو
۱۹۳۱　　بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۹۰
ان کے پیچھے میں بد بخت پٹ پٹ پکارے بگ ٹوٹ دوڑا چلا جاتا تھا .
۱۹۳۰　　حمارستان ، ۱۰۶
[بگ + ٹٹ/ٹوٹ ، ٹوٹنا (رک) سے]

— چُھٹ/چُھوٹ (— ضم چھ ، و مع) صف .

ڈھیلی باگوں ہے ، سرپٹ ، بے تحاشا دوڑتا ہوا (گھوڑا) : استعارۃً .
چاروں بگ چھٹ چلے صبح تک چالیس کوس نکل گئے .
۱۸۳۵　　نغمۂ عندلیب ، ۲۳۰
[بگ + چھٹ/چھوٹ ، چھٹنا/چھوٹنا (رک) سے]

— دَھری (— فت دھ) امث .

۱. گھوڑے کی اچھل کود ، شرارت ، پھرتی .
مرکب بگدھری کرتا دہانے سے کھیلتا . . . اپنے سائے سے رم کرتا تھا .
۱۸۸۲　　طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۲۸
اشہب قلم کے منہ میں دہانہ چڑھا ہی تھا کہ موقع بے موقع ... بگدھری سے باز رہے .
۱۹۲۶　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۹ : ۹
۲. باگ کو قابو میں رکھنے کی مہارت ، شہسواری .

فارس ہے تم سا کون نہ چرخ چنبری
دکھلا رہے ہو صاحب دلدل کی بگ دھری

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۳

اس عورت کی عمدہ چابک سواری اور لاجواب بگدھری کی گواہی دیتا رہا ۔
۱۹۲۰ خطوط محمد علی ردولوی (سہ ماہی "اردو نامہ" کراچی ، ۲۷)
[بگ + دھری ، دھرنا (رک) سے]

بگ (۳)
(فت ب) امث ۔
ہلکے رنگ کی لکڑی جو پکی لکڑی کے گردا گرد اور نسبتاً کمزور ہوتی ہے ، کچی لکڑی ، چوب خام ۔
اس حصے کو سفیدی ، بگ یا سیپ وڈ کہتے ہیں ۔
۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۱۰ : ۳
[س : بکّل बक्कल (= چھال درخت کی)]

بگ (۴)
(فت ب) امث ۔
۱۔ ایک قسم کا کیڑا جو دھان کے دانوں سے رس چوس کر انہیں ضائع کر دیتا ہے ۔
رس چوسنے والے کیڑے ۔ ۔ ۔ دھان کی بگ میلی بگ ۔
۱۹۶۶ چاول دستور کاشت ، ۱۲۱
۲۔ ایک قسم کا طفیلی کیڑا جو جانوروں کے جسم پر پرورش پاتا ہے ۔
بچھو ، مکڑیاں ، ۔ ۔ ۔ بگیاں ۔ ۔ ۔ وغیرہ ۔ ۔ ۔ اس گروہ سے متعلق ہیں ۔
۱۹۲۹ ابتدائی حیوانیات ، ۲۸۲
[انگ : Bug]

بُگا
(ضم ب) امذ
آواز ۔

ساقی کے چلنے کے گھونٹ دیکھنے لگا لگ لگے
جیو دنگ ہوا صد بد اوڑی تماشے انجھو بہانے بگے

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۶۳
[؟]

بَگّا
(فت ب ، شد گ) امث ۔
وہ رسی جس کا ایک سرا بیل کی ناتھ میں اور دوسرا ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے (اپ و ، ۵ : ۵۲) ۔
[غالباً : مقامی]

بُگّا (۱)
(ضم ب ، شد گ) امذ ۔
سرنگ ، بھاڑ ۔
اس جھونپڑے میں ایک طرف ایک بگا تھا ۔
۱۸۶۵ مذہبی آواز سہیل ، ۲۹
[رک : بھاڑ]

بُگّا (۲)
(ضم ، شد گ) صف ، مذ ۔
بھولا ، سیدھا سادہ ، بیوقوف : موٹا (پلیٹس) ۔
[س : بھگّا मुग्गा]

بَگار
(فت ب) امذ ۔
چراگاہ ، گھاس کا میدان (پلیٹس) ۔
[س : بگار बगार]

بِگار
(کس مج ب) امذ ۔
رک : بیگار جس کی یہ تخفیف ہے (پلیٹس) ۔

بُگارا
(ضم ب) امذ ۔
رک : بغارہ (پلیٹس) ۔

بَگارنا (۱)
(فت ب ، سک ر) ف م ۔
رک : بگھارنا (پلیٹس) ۔
ایک دوسری جگہ ایک پروفیسر فلسفہ بگار رہے ہیں ۔
۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۸

بَگارنا (۲)
(فت ب ، سک ر) ف م ۔
پھیلانا ، منتشر کرنا ، بکھیرنا ، پھینکنا ، کھنڈانا (پلیٹس) ۔
[س : بگارنا बगारना]

بِگاڑ
(کس ب) امذ ۔
بگاڑنا ، بگڑنا (رک) کا اسم کیفیت ۔

اتناج کو نکی شکل مٹ آئے کا کیا نہیں آئے
پئی لاج کر لئی تہی گھر کے بگاڑ ہونی میں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۰
ان کے مزاجوں میں کیا کیا خرابیاں ہیں ، ان کی عادتوں میں کیسے کیسے بگاڑ ہیں ۔
۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۲۵
معمولی مویشی جن حالات میں پرورش پاتے ہیں ان کی بنا پر نسل میں بگاڑ پیدا ہونا لازمی ہے ۔
۱۹۴۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳
اف : کرنا ، ہونا ۔
[س : وکار : विकार]

— پر ہونا
محاورہ ۔
ناموافقت رنجش یا خرابی کے لیے آمادہ ہونا ، قطع تعلق کے لیے بہانے ڈھونڈھنا ۔

خدا ہی خیر کرے بات بے طرح ہے کچھ آج
کہ وہ بگاڑ پہ ہے اور پیام پر گستاخ

۱۸۹۵ ناظم ، د ، ۵۰

— پڑنا
محاورہ ۔
۱۔ دشمنی پیدا ہو جانا ، نا اتفاقی ہو جانا ۔
اختلاف مذہب کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں بڑے بگاڑ پڑ گئے ہیں ۔
۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۱۳۶
۲۔ خرابی پیدا ہونا ، خلل واقع ہونا ۔
فرخ سیر کے عہد سے سلطنت میں بگاڑ پڑا ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۱

ـــ ٹھہرنا
محاورہ .

اس بات کا یقین ہونا کہ اب فساد ہوگا ، جھگڑے کا یقینی ہونا .

کہنے ہی ٹھہرا ہے تیرا اور غیروں کا بگاڑ
ہیں شریک اے میر ہم بھی تیرے بہتر ہو سو ہو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۷۹

ـــ ڈالنا
محاورہ .

آپس میں دشمنی پیدا کرا دینا ، ایک کو دوسرے سے لڑا دینا .

تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں ایک کی ایک سے نہیں بنتی

۱۸۸۳ آفتاب داغ ، ۸۲

بگاڑا
(کس ب) امذ .

بگڑا ہوا ، خراب کیا ہوا (اکثر طور جمع مستعمل) .

ان اپنے بگاڑوں سے تو ہی بچائے کوئی کام تجھ بن سنورتے نہ دیکھے

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۳۹

[بگاڑنا (رک) سے]

بگاڑنا
(کس مج ب ، سک ڑ) ف م .

کسی چیز کی صورت موجودہ میں خرابی پیدا کر دینا ، موجودہ خوشگواری یا خوشنمائی برقرار نہ رکھنا ، جیسے :

۱. رنجش پیدا کرنا ، جھگڑا پیدا کرنا ، مخالف بنانا ، تعلقات خراب کر لینا (کسی سے) .

تیری خوشی منجھ سوں توڑ یا جوڑ
بحری سوں تو توں بگاڑنا نا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۵

اگر بگاڑیے اس سے تو جی پہ بنتی ہے
کہ اس کے قبضے میں دل ، دل کے اختیار میں روح

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۳

وہی اب جان کے دشمن بنے ہیں بگاڑی سب سے جن کی دوستی میں

۱۹۳۳ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۲۶

۲. بدصورت بنا دینا ، ہیئت بدل دینا ، شکل مسخ کر دینا .

قرآن . . . بے تمیز بچوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے جس کو وہ پھاڑتے اور بگاڑتے اور دست مال کرتے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۹۱

مسجد کے نقش قدم وہ بگاڑتے ہیں مگر
بنانے والے کے قدموں سے بن رہا ہوں میں

۱۹۳۸ ساز حریت ، ۳۰

۳. بے نتیجہ ، بے مصرف یا لاحاصل بنا دینا ، خلل ڈالنا ، رخنہ ڈالنا ، خاک میں ملا دینا .

اس کو ہر وقت ہوائی شادی کے توڑ دینے کا ایک خاص ملکہ تھا ، بنے بنائے کام کو بگاڑ دینے کی عجیب مہارت تھی .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشد الخیری ، ۱۹

۴. (کسی کی طرف سے) منھ کو موڑ لینا ، پھیر رکھنا .

نہ ڈر تو کثرت عصیاں سے عیش توبہ کر
نہیں بگاڑتا اللہ عذرخواہوں سے

۱۸۷۸ عیش ، د ، ۲۱۵

۵. نقصان پہنچانا (اکثر سوالیہ جملے میں) .

بن تن آئے ہو قتل کرنے کون کہو ترا ہم نے کیا بگاڑا ہے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۸

تمہارا حضرت ناصح بگاڑا کیا اس نے
ظفر سے کس لیے برہم جناب ایسے ہوئے

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۰

رودر نے میرا کیا بگاڑا تھا کہ میں نے ماں کا بدلہ بیٹے سے لیا .

۱۹۳۳ میرے بہترین افسانے ، ۵۷

۶. مٹانا ، فنا کرنا ، تباہ کرنا .

ڈرے روتے سوں جو تو بھی ہوے گا گھر کا برن بگڑیا
اپس کا گھر بگاڑی جیونا ہوا سلطان چپ دس دس

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۸۸

ہمارا طلسم لڑکوں کے گھروندے کی طرح بگاڑ ڈالا .

۱۸۹۰ فسانۂ دل فریب ، ۲۹

۷. تلف کرنا ، ضائع کرنا ، کھونا ، بے جا صرف کرنا .

دس ہزار بگاڑ دیے مگر وہ پھر بھی رام نہ ہوئی .

۱۹۵۲ ہرائی ، جوش (صاحات حیدر) ، ۹۸

۸. بد اخلاق اور آوارہ بنا دینا .

وہ میم ہے ، بے دھرم ہے ، لڑکیوں کو بگاڑ دے گی .

۱۹۰۲ راج دلاری ، ۲۳

۹. مجامعت کرنا ، عورت کو ناجائز طور پر استعمال کرنا .

کیا ہی بن ٹھن کر وہ آیا تھا شب وصلت مگر
جب بگاڑا ہم نے تو کچھ اور ہی عالم ہوا

۱۸۷۸ درۃ الانتخاب ، ۳۱

کل بگاڑی میں نے محبوبا تمہاری چھوکری

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۵۲

۱۰. مفلس یا غریب بنا دینا .

خدا ہی نے مجھے بگاڑ دیا نہیں تو یوں کیوں تمہارے گھر لونڈی گری آج نصیب ہوتی .

۱۸۷۸ اوائی دربار ، ۹۶

۱۱. فاسد کرنا ، برائی کی طرف راغب کرنا (دل وغیرہ کو) .

کچھ اچھا ہوگی تو مانگ کر لے لوں گا ، اپنی نیت کیوں بگاڑوں گا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۱

۱۲. بد مزہ کر دینا ، ذائقہ خراب کر دینا (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

۱۳. ایکڑ کرنا ، نکما کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

۱۴. خود کو تنزل میں ڈالنا ، اپنے آپ کو مالی اخلاقی تعلیمی اور ہر قسم کی پستی میں گرانا .

قوموں کی موت اور زندگی خود قوموں ہی کے ہاتھ میں ہے وہ چاہیں اپنے تئیں بنائیں اور چاہیں بگاڑیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، دیباچۂ اول ، ۳

۱۵. ساتھ نہ دینا ، (کسی کے) مطابق کام نہ کرنا .

مسلمان آج کس درجہ پریشان حال . . . نظر آتے ہیں ، کیوں اس لیے کہ زمانے سے انہوں نے بگاڑ دی اور نتیجہ یہ ہوا کہ خود ہی بگڑ گئے .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳:۱ ، ۸

۱۶. صفات کے ساتھ مل کر (محاورے یا فعل مرکب میں) حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : دماغ بگاڑنا ، گلا بگاڑنا ، قسمت بگاڑنا ، عادت بگاڑنا ، گھر بگاڑنا (رک) (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر مندرج ہیں) .

[بگاڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصادر]

بگاڑو (کسر ب ، و مع) صف (قدیم) .

خراب کرنے والا ، خرابی ڈالنے والا .

ہیں تجھ سے پرازروے ہو جہاں چپ بگاڑو
سو سمجھیں نہ پرواز کو اور جانے نہ قصوریر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۰

[بگاڑ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بگانا (کس مع ب) صف (قدیم) .

رک : بیگانا .

پیا کا شغل مستی کس تھیں سر انوں تھیں ہے بگانہ آشنا روح

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۱

کیا تیرے غم نے دوانہ کیا کہ عالم سے اپنے بگانہ کیا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۱۴

اگر وردے کو اپنے کوئی جھوڑکے وہ چلا جائے
بگانے کو سو پالے تیرے در پر ہو رہے گردان

۱۸۲۲ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۹۰

بگانی (کس مع ب) صف ، مث .

۱. بگانا (رک) کی تانیث .
۲. غیری ، دوسرے کی ، پرائی .

لگی کہنے چل ری دوانی نہ ہو کوئی چیز اپنی بگانی نہ ہو

۱۷۸۲ سحرالبیان ، ۴۲

— آس ، نت اوپاس کہاوت .

پرائے بھروسے پر نہیں رہنا چاہیے (نجم الامثال ، ۹۷) .

— کھیتی پر جھینگر ناچے کہاوت .

پرائے مال پر فخر کرنے یا شیخی بگھارنے یا بےجا تصرف کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۲) .

بگانے (کس مع ب) صف .

بگانا (رک) کی مغیرہ صورت اور جمع ؛ ترکیب میں مستعمل .

— کارن لُولی تروڑے تان کہاوت .

فائدہ کسی کو ہو اور خوشی کوئی منائے (نجم الامثال ، ۸۰۷) .

بگت (کس ب ، فت گ) امث .

برا چال چلن ، برائی (پلیٹس) .

[س : وِ + گت विगति + वि]

بگ جانا محاورہ .

(ٹھگی) مسافر کا ٹھگوں کے ہاتھ سے لگ جانا ، مکر کا جھ پھنسنا (ا پ و ، ۸ : ۱۴۲) .

[بگ مقامی غالباً بٹاگ (رک) کی تخفیف یا بھگ جانا (رک) کا ایک تلفظ]

بگ چھٹ

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگ چھندا (فت ب ، سک گ ، فت چھ ، سک ن) امذ .

شیر کو دیکھ کر سٹ پٹانے کی کیفیت ، شیر کی وحشت سے حواس قائم نہ رہنے کی صورت حال ، شیر کا ڈر (پلیٹس) .

[باگھ (رک) + چھندا (رک) ، : بگچھندا बगछंदा]

بگ چھوٹ

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگدا چنگڑی (فت ب ، سک گ ، کسر چ ، غنہ ، سک گ) امث .

ایک قسم کی جھینگا مچھلی .

جب کبھی بگدا چنگڑی بازار میں ملے تو کسی اور مچھلی کے بدلے اسی کو لو .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۵۴

[؟]

بگدانا (فت ب ، سک گ) ف م .

واپس کرانا ، پیچھے ہٹانا ؛ گمراہ کرنا ، خراب کرنا ، تباہ کرنا (پلیٹس) .

[ہ : بگدانا बगदाना]

بگدنا (فت ب ، گ ، سک د) ف ل .

بگدانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

بگ دھری

رک : بگ (تحتی الفاظ) .

بگ ڈنڈ / بگ ڈنڑ (فت ب ، سک گ ، فت ڈ ، سک ن / مغ) امذ .

(ورزش) ڈنڑ پیلنے کی جوابی قال جو زمین سے ذرا اونچی ہوتی ہے اور جس پر ہاتھ ٹیک کر ڈنڑ پیلتے ہیں (ا پ و ، ۸ : ۲۱) .

دیوان خانے میں بگڈنڈ مگر یوں کی جوڑی اور مگدر رکھے ہوئے تھے .

۱۹۶۷ ماہنامہ اخلاق ، مارچ ، ۴۴

[؟]

بگرانا (فت ب ، سک گ) ف م .

رک : بگڑنا (۲) (پلیٹس) .

[ہ : بگرانا बगराना]

بگراوٹی (فت ب ، سک گ ، و) امث .

وہ چند دکانیں جو بھٹی کی مٹی کے ڈھیر میں رہ جاتی ہیں .

سو تولے بگراوٹی کے لیے آدھ سیر راکھ گڑھے میں ڈالی جاتی ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۴۲

[غالباً ہ : بگراں बगराना (= پھیلانا ، بکھیرنا)]

بِگْرَہ (کس ب ، سک گ ، فت ر) امذ .

تصادم ، لڑائی ، جنگ ، فساد ، جھگڑا ، تکرار (پلیٹس) .

[س : وِ + گْرَہ : वि + ग्रह]

بَگْری (فت ب ، سک گ) امذ .

ایک قسم کا چاول (پلیٹس) ، غالباً : بگڑ (رک) .

[٠ : بگری बगरी]

بَگْریلی (فت ب ، سک گ ، ی مج) امث .

ایک چھوٹا پہاڑی پرندہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) ؛ چڑیا سے چھوٹے پرندے جو موسم سرما میں ہزاروں کی تعداد میں پہاڑوں کی طرف سے آتے ہیں (نفس اللغۃ ، وشک ، ۷۰) .

پیڑ پر بیٹھا وہ بگریلیوں کا جوڑا الول کلول کر رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۲۹

[؟]

بَگْرینڈی (فت ب ، سک گ ، ی لین مع) امث .

ایک قسم کا پودا ؛ اس پودے کا پھل ، Jatropha curcas پلیٹس .

[٠ : بگرینڈی बगरण्डी]

بَگَڑ (۱) (فت ب ، گ) امذ .

۱. گھر ؛ احاطہ جس میں کئی گھر ہوں .

ان کے بگڑ میں گائیں بھینسیں بیلوں کو دیکھ کر گاؤں والے بھی سمجھتے تھے کہ چماروں کے پاس دولت بہت ہے .

۱۹۲۳ چہار ، ۲۵۰

۲. اڑوس ، پڑوس ، ہمسایہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۲) .

[٠ : بگڑ बगड़]

— میں بگڑ تین گھر تیلی دھوبی نائی کہاوت .

کمینے لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست ہونے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۳) .

بَگَڑ (۲) (فت ب ، گ) امذ ؛ ~ بگڑا .

ایک معمولی قسم کا سرخ دھبوں یا لکیروں کا چاول جسے پیس کر عموماً روٹیاں بھی پکاتے ہیں ، غیر صاف شدہ چاول ؛ تل (پلیٹس) .

[٠ : بگڑ बगड़]

بَگْڑا (۱) (فت ب ، سک گ) امذ .

تکلیف ، دکھ ، مصیبت ؛ فساد ، جھگڑا ، تکرار ، حیلہ حوالہ ، بہانہ ، لت و لعل ؛ فریب ، دغابازی ، جعل سازی (پلیٹس) .

ان کے میاں یہاں سے لڑ جھگڑ کر اور شاید کچھ بگڑا بھی کیا تھا ، خیر غرض کہ بھاگ کر حیدرآباد دکن چلے گئے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۶

اف : ہونا ، کرنا ، کرانا .

[س : وکر + ک : वक + क]

بَگْڑا (۲) (فت ب ، سک گ) صف .

ناصاف ، ناشستہ (چاول ، تل) .

تروا چھوڑی تل بگڑی تل کو بیچی سو اس میں کچھ ہوتا ہے .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۳۰)

[س : وکرت विकृत]

بِگْڑا (کس ب ، سک گ) صف .

بگڑنا (رک) کا حالیۂ تمام اور ترکیبات میں مستعمل .

عفو و کرم و رحم ہے طینت میں ہماری
بگڑا بھی سنور جاتا ہے صحبت میں ہماری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶۰

بگڑے کاموں کو تمہارے حق سنوارے گا یقیں
جیسے تم بگڑے مریضوں کو سنوارے ڈاکٹر

۱۹۱۹ گلزار بادشاہ ، ۱۲۵

— بگڑا کھوٹا پیسہ کبھی نہ کبھی کام آ ہی جاتا ہے کہاوت .

اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو کسی نہ کسی وقت ضرورت میں کام ہو جاتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— پھوڑا (-- و مج) امذ .

وہ زخم یا دنبل وغیرہ جس کا فاسد مادہ اندر ہی اندر سڑنے لگے .

پتوں کو ارنڈی میں پیس کر بگڑے ہوئے پھوڑوں پر لیپ کرتے ہیں .

۱۹۳۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۱

[بگڑا + پھوڑا (رک)]

— دل (-- کس د) امذ .

منچلا ، نڈر ، آزاد ، دلیر ، جلد مشتعل ہونے والا .

کھیل بچوں کا نہیں للکارنا اعدا کو
کوئی بگڑا دل یہ کہدے بھائی پروانہ ہے

۱۹۵۳ ظفر علی خان ، نگارستان ، ۲۰۲

[بگڑا + دل (رک)]

— شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خواں فقرہ .

مرثیہ گو شاعری کی رعایت سے اور سوز خواں گویے کی رعایت سے ایک محدود دائرے سے تعلق رکھتے ہیں .

چرچا ہے یہ کہ بعض کوتاہ اندیش لوگوں نے مرثیہ کی فنی حیثیت ختم کرنے یا کم کرنے کو ایک ضرب المثل کا غلط اطلاق کر رکھا تھا یعنی بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خواں .

۱۹۶۹ نثر فائق ، دوست نقوی ، ۲۴

— گوشت (-- و مع ، سک ش) امذ .

گوشت جو سڑنے کے قریب ہو ، جس میں فساد پیدا ہو گیا ہو .

(کیچوے پیدا ہوتے ہیں) بعض قسم کی غذا کھانے سے بھی مثلاً کچے میوے ، خام پختہ نباتات ، خراب روٹی بگڑا گوشت .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۹۲

[بگڑا + گوشت (رک)]

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

وہ خاندان جس کی انتظامی یا مالی حالت خراب ہو ، جس کے افراد میں باہم خوشدلی نہ ہو ، جو امیری کے بعد غریبی میں مبتلا ہو ؛ وہ گھر جس کے تمام افراد بھوڑ ہوں .

خاوندوں کا دل ہاتھ میں رکھیں ، بگڑے گھر کو سنواریں .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۸

[بگڑا + گھر (رک)]

ـــ مریض (ـــ فت م ، ی مع) امذ .

وہ مریض جس کے امراض پیچیدہ ہو گئے ہوں ؛ وہ بیمار جس کے علاج میں الجھنیں پیدا ہو گئی ہوں ، وہ مریض جو بیک وقت متعدد امراض میں مبتلا ہو.
مثال کے لیے دیکھیے : بگڑا ، گڑاو بادشاہ .

[بگڑا + مریض (رک)]

ـــ وقت (ـــ فت و ، سک ق) امذ .

مصیبت کا زمانہ ، خوشحالی کے بعد بد حالی کا دور .

اگر اس بگڑے وقت میں میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھ کو دریغ نہ ہوگا .

۱۸۶۸ بنات النعش ، ۲۰۶

[بگڑا + وقت (رک)]

بگڑانا (کس ب ، سک گ) ف م .

رک : بگاڑنا (بالیشی) .

بگڑاو (کس ب ، سک گ) امذ .

بگاڑنا یا بگڑنا (رک) کا اسم کیفیت (بالیشی) .

بگڑنا (کس ب ، فت گ ، سک ڑ) ف ل .

کسی چیز کی صورت موجودہ میں خرابی پیدا ہونا ، موجودہ خوشگواری یا خوشحالی برقرار نہ رہنا ، جیسے :

۱. رنجش پیدا ہونا ، جھگڑا ہو جانا، مخالف بننا ، تعلقات خراب ہو جانا (کسی سے) .

قائم آیا ہے پھر وہ بن ٹھن کر دیکھیں کس کس سے اب بگڑتی ہے

۱۷۹۵ دیوان قائم ، ۱۷۵

دشمنوں سے بگڑ گئی تو بھی دیکھتے ہی مجھے بنایا منہ

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۸۲

رقص میں دو لڑکا پھوڑ کے تعلقات کا اظہار ہے جن کی کبھی بنتی کبھی بگڑ جاتی ہے .

۱۹۲۲ انار کلی ، ۱۲۰

۲. بد ہئیت ہو جانا ، شکل مسخ ہونا .

گیا نہ بعد فنا بھی بگاڑ قسمت کا
کہ میری خاک سے بن کر سبو بگڑتا ہے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۳

۳. بے نتیجہ یا مصرف یا لا حاصل بن جانا ، خاک میں مل جانا ، خلل پڑنا ، رخنہ پڑنا .

روٹھے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے
بگڑے ہوئے تمام مرے کام بن گئے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۲

کسی کام کے بگڑنے پر غصہ نہ فرمایا .

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۰۹

۴. نقصان پہنچنا یا ہونا (بیشتر استفہام کے ساتھ) .

گر نہ بگڑو تو کیا بگڑتا ہے مجھ میں طاقت نہیں لڑائی کی

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۱۶۱

تیرا کیا بگڑتا ہے تو مجھے سفر کی اجازت دے دے .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۵

۵. مخالف ہو جانا ، بیر ہو جانا ، ان بن ہو جانا .

اے صبا تجھ سے بگڑ جائے گی مجنوں سے ابھی
تو نے لیلیٰ کا اگر پردۂ محمل کھولا

۱۸۱۸ عیش ، د ، ۶۳

افلاطون سے اور اس سے بگڑ گئی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۲

۶. مٹنا ، فنا ہونا ، تباہ ہونا .

بننا بگڑنا ساتھ بنا ہے زمانے میں
دو چار گھر بگڑ گئے دو چار بن گئے

۱۸۲۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۲۰

گھر کا تمام خاک لوٹ بن کے یہ بگڑ چکا
اس پہ اوس پڑ چکی مٹ چکا اجڑ چکا

۱۹۲۵ عالم خیال ، ۸

۷. تلف ہونا ، ضائع ہونا ، کھو جانا ، بے جا صرف ہونا ، جیسے : ہمارے کئی ہزار روپے بگڑ گئے اور تقریب میں خاک مزہ نہ آیا .

۸. بے سرا ہو جانا .

گلشن نے کہا بایاں کسی اور کو دو بایاں بجانے میں بگڑتی ہو .

۱۸۹۳ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷۸

۹. بد اخلاق ہونا ، آوارہ ہونا .

ہم برابر اسی ٹوہ میں رہتے تھے کہ کوئی بہو بیٹی بگڑنے نہ پائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰

دولت مند اکثر کامیابیوں سے بگڑ جاتے ہیں .

۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۳

۱۰. مفلس یا غریب ہو جانا .

کسی کو افسوس نہ ہوا کہ کون بگڑا کون بنا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، سرور ، ۱۴

اچھے اچھوں کو بگڑتے ہوئے دیکھا ہم نے
بادشاہوں کی بھی تقدیر بگڑ جاتی ہے

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۲۲۲

۱۱. فاسد ہونا ، برائی کی طرف راغب ہونا .

بگڑتی ہے جس وقت ظالم کی نیت نہیں کام آتی دلیل اور حجت

۱۸۹۴ اردو کی دوسری ، اسماعیل ، ۱۷

۰۱۱. کھانے پینے کی چیز میں خرابی پیدا ہونا ، بد مزہ یا بد بو ہونا ، ذائقہ یا بوباس خراب ہو جانا ، گلنا سڑنا .

پانی اس کا نہایت لطیف و شیریں مزا یہ ہے کہ برسوں نہیں بگڑتا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۱

اگر غلاظت کثافت وغیرہ کا بندوبست ہو تو پانی ابھی نہ بگڑے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۱۱۹

۰۱۳. ناقص یا بگاڑ ہو جانا ، خرابی پیدا ہو جانا ، نکما ہو جانا ، کام کا نہ ہونا .

لالہ صاحب نے اپنی بیوی سے ماش کی دال پکوائی دال بگڑ گئی .

۱۹۲۵ لطائف عجیبہ ، ۳ : ۴۲

۰۱۴. تنزل ہونا ، مالی اخلاقی اور ثقافتی ہر قسم کی پستی ہو جانا .

مسلمان بگڑ گئے اور بگڑتے جاتے ہیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۱۲۴

۰۱۵. حق رفاقت ادا نہ ہونا ، (کسی کے) مطابق منشا (بات یا کام) نہ ہونا .

یہ مقدمہ گواہوں کے بگڑنے سے خراب ہوا ہے .

۱۸۹۵ انشائے داغ ، ۳۵

۰۱۶. غصے ہونا ، خفا یا ناراض ہونا ، باغی ہو جانا .

اگر مکھے سے ہو ویں گے اشہر بگڑ جاویں گے واں کے لوگ یکسر

۱۷۹۴ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۴

کس پہ بگڑے تھے کس پہ غصہ تھا رات تم کس پہ تھے خفا صاحب

۱۸۵۱ مومن ، ۵۱ ، ۲۵

مولانا اپنی عادت کے موافق اس پر بہت بگڑے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۷۹

۰۱۷. بد نظمی یا غفلت سے ابتر ہونا .

جن کی حالت بادشاہت کے بگڑنے سے بگڑ گئی ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۳۰

یہ بنک بہت قدیم اور بڑا زبردست بنک تھا کاروبار بگڑ گیا .

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۳۸

۰۱۸. حسب مراد نہ ہونا ، خلاف ہونا .

اب لڑائی بگڑی اور فتح اپنے مطابق نظر نہیں آتی .

۱۷۹۴ عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۴۸

میر صاحب کچہری سے آئے ہیں ، مقدمہ کہتے ہیں بگڑا جاتا ہے .

۱۸۶۸ نواب دربار ، ۳۸

۰۱۹. مرض کا خطرناک صورت اختیار کرنا .

قسمت سے گر شفا ہو تو تدبیر بن پڑے
بیماری اپنی اور دوا سے بگڑ گئی

۱۸۶۲ کلیات نظام ، ۲۱۲

طبیب کو دکھایا تو اس نے کہا کہ چشم راست اس کی بگڑ گئی ہے .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۳۶

۰۲۰. گھوڑے وغیرہ کا سواری میں بد لگام ہو جانا ، قابو سے باہر ہو جانا .

ایک دن ایلاق ایام کرے گا پامال
مجھ سے رہ رہ کے بگڑتا ہے یہ توسن کیسا

۱۸۹۱ دیوان تعشق ، ۹

وہ چار گھوڑوں کی گاڑی میں تنہا سوار تھے گھوڑے چمکے اور بگڑ کر دوڑے .

۱۹۰۴ سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ ، ۶۶۸

۰۲۱. صفات کے ساتھ مل کر (محاورے یا فعل مرکب میں) حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل ، جیسے : دماغ بگڑنا ، گلا بگڑنا ، قسمت بگڑنا ، عادت بگڑنا ، حالت بگڑنا ، جگر بگڑنا (رک) (ایسے کل مرکبات اپنے اپنے مقام پر مندرج ہیں) .

[س : وِکرنِ विकरणयिं]

بِگڑی

(کس ب ، سک گ) صف ، مث .

بگڑا (رک) کی تانیث : نقصان ، خسارہ : ان بن ، نا اتفاقی : لڑائی ، جنگ : غربت ، مصیبت ، تنگدستی : بد قسمتی ، بد اقبالی کا زمانہ (ماخوذ : پلیٹس ، نوراللغات ، ۱ : ۶۵۴) .

— بات بَنانا

محاورہ .

خراب ہوئے کام کو ٹھیک کرنا ، گئی ہوئی ساکھ پھر قائم کر لینا .

بگڑی بات خدا نے بنائی .

۱۸۹۶ جادۂ تسخیر ، ۲۸

— بات بَننا

محاورہ .

بگڑی بات بنانا (رک) کا لازم .

اے گیا خاک پھنسیں بنتی بات بگڑی کبھی نہیں بنتی

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۸۱

— بَنانا

محاورہ .

بد طالعی دور کرنا ، مصیبت اور افلاس کو ٹالنا .

دیکھوں طالع کی اب رسائی کو میری بگڑی کو کیا بناتا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۰

تم فلاں شہر میں جاؤ میرے بندوں کی بگڑی بناؤ .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۰

— بَننا

محاورہ .

بگڑی بنانا (رک) کا لازم .

جب یاوری اقبال ہوتی ہے بگڑی بن جاتی ہے .

۱۸۹۶ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۰

کوئی ایسا اللہ کا ولی مل جائے جس کی زبان ہلانے یا اشارہ کر دینے سے بیگم کی بگڑی بن جائے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۸۵

— تو بگڑی ہی سَہی

فقرہ .

' دشمنی ہوئی تو اور زیادہ ہونے دو ' (اس شخص کے لیے مستعمل جو اپنے مخالف سے ہر طرح مقابلہ کرنے کو تیار ہو) (نجم الامثال ، ۹۸) .

— زَبان

(فت ز) امث .

وہ زبان جو سخت کلامی اور کام کاج کی عادی ہو (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۴) .

[بگڑی + زبان (رک)]

— لڑائی بگتر پوش کے سَر

کہاوت .

کام بگڑنے پر دانا کو الزام دیا جاتا ہے (محاورات ہند ، سیمان بخش ، ۴۲) .

مولوی کی خطا ہوتی ہے دانشمند ملزم ٹھہرتے ہیں (نجم الامثال ، ۹۸) .

بِگڑے

(کس ب ، سک گ) صف ، ج .

بگڑا (رک) کی جمع اور مغیرہ صورت ، ترکیبات میں مستعمل .

— امیر (— فت ا ، ی مع) امذ.

و. رئیس جو اپنی فضول خرچیوں کے باعث تباہ ہو گیا ہو اور عادتیں وہی ریاست کی برقرار ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۳).
[بگڑے + امیر (رک)]

— دل (— کس د) صف.

بگڑا دل (رک) کی جمع.
دو ایک بگڑے دل سپاہی جوان کمر کس کے لیس ہو گئے.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷۱
ڈراما شروع ہونے کو تھا کہ حاضرین میں سے چند بگڑے دل کھڑے ہو کر اسی تال سر میں شعر گانے لگے.
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۰۵
[بگڑے + دل (رک)]

— رئیس (— فت ر ، ی مع) امذ.

رک : بگڑے امیر (جامع اللغات ، ۱ : ۲۸۳).
[بگڑے + رئیس (رک)]

بگڑیا (فت ب ، سک گ ، کس ڑ) صف

دھوکے باز ، دغاباز ، بے ایمان (پلیٹس).
[बगड़िया : بگڑیا]

بگڑیل (کس ب ، سک گ ، ی لین) صف.

رک : بگڑا دل.
کاری گر ، مزدور ، کسان . . . گزیل اور بگڑیل جوان
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۳۲۹
[بگڑ ، بگڑنا (رک) سے + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

بگسریا (فت ب ، سک گ ، فت س ، سک ر) امذ.

راجپوتوں کی ایک برادری جو مرادآباد (انڈیا) کے قرب و جوار میں آباد ہے (پلیٹس).

[बगसरिया : بگسریا]

بگسنا/بگسنا (فت ب ، گ ، سک س / کس ب) ف ل.

رک : بکسنا (پلیٹس).

بگفتن (فت ب ، ضم گ ، سک ف ، فت ت) م ف.

کہنے کے لیے.
ایسا ہی میرے لیے بھی بگفتن یہ بات حاصل ہے کہ ایسے ذی‌عزت ملک‌داروں کی اولاد سے ہوں.
۱۹۱۵ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۵
[ب ، (رک) + ف : گفتن (= کہنا)]

بگل (کس ب ، ضم گ) امذ.

منہ سے بجانے کا ایک باجا جو کسی اعلان کے موقع پر (زیادہ تر) پولیس اور فوج میں استعمال ہوتا ہے ، قرنا ، ترم.
ادھر بگل بجا ادھر فوج جھٹ پٹ تیار ہو گئی.
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳۲
بگل کی کرخت آواز بلند ہوئی.
۱۹۳۲ مذاکرات نیاز ، ۶۱
[انگ : Bugle]

— بجانا
محاورہ.

اعلان کرنا ، ببانگ دہل کہنا.
مہجور . . . آئے ہیں اور بگل بجاتے ہوئے آئے ہیں.
۱۹۲۱ لوائی کا گھر ، ۳۴

— بجنا
محاورہ.

بگل بجانا (رک) کا لازم.
آزادی کی تحریک کا بگل بج چکا ہے.
۱۹۳۳ مضامین عبدالماجد ، ۲۵۱

— پھونکنا
محاورہ.

جوش دلانا ، ترغیب دینا.
انہوں نے ایک بڑی دھوم دھام کا مسدس لکھ کر کچھ ایسا بگل پھونکا کہ . . . سب لگے ان ہی کے لے میں گانے.
۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۵۲

— دینا
محاورہ.

قرنا بجانا ، تر ہی پھونکنا.
ترک آن پڑے اور یہ سب قتل ہو رہے ہیں بگل دو کہ بچو ہے اٹھیں.
۱۹۱۴ فتح کمال ، ۱۲۷

— نواز (— فت ن) امذ.

بگل بجانے والا سازندہ.
بادالله بگل نواز . . . نواب کی اردلی میں تھا.
۱۸۶۴ انشائے المعالی ، ۵۸
شہنشاہ گھوڑے پر سوار لیوداں ہونے آگے آگے بگل نواز تھا.
۱۹۱۴ شبلی ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۵
[بگل + نواز ، رک : . . . نواز]

بگلا/بگلہ (فت ب ، سک گ / فت ل).

(الف) امذ.

۱. ایک آبی پرند جس کا رنگ نہایت سفید اور گردن لمبی ہوتی ہے اکثر پانی کے کنارے رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے.

سیاہ زنگی نے روس کو نہلایا دیکھا شاہیں کو بگلا مکھ چھپایا

۱۸۳۷ طالب و موہنی ، ۲۱

صحرا میں سارس اور بگلوں کی سفید سفید قطاریں بہاریں دکھا رہی ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ اس لئے کہ وہ مکروہ ہیں ، یہ ہیں ، . . . لق لق اور بگلا .

۱۹۵۵ حیوانات قرآنی ، ۱۹۲

۲. سفید کاغذ کی پتنگ (ا پ و ، ۸ : ۱۳۶) .

بعض شوقین اپنے ہاتھ سے . . . لکدما ، بگلہ وغیرہ تکلیں لنگوٹ دار کلیجہ جیل وغیرہ وغیرہ بنا کے ان میں اپنی کاریگری دکھاتے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۵۸

۳. ایک قسم کا پھول جس کا رنگ سفید ہوتا ہے .

بگلے و مدن بان کی کچھ بات نرالی ہے
گل چاندنی کہتی ہے 'میری ہی اجالی ہے'

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۸

۴. ایک قسم کی کشتی یا بحری جہاز جو دور سے بگلے کی شکل کا نظر آتا ہے .

بگلوں (قسم جہاز) پر کم سے کم دو دو سو عرب سوار ہو کر ہر شہر پہنچیے .

۱۸۹۰ رسالہ حسن ، ۳ ، ۶ : ۱۲

(ب) صف .

نہایت سفید ، بہت اجلا .

ہاتھ میں تسبیح ، بگلا ڈاڑھی ، بگلا سر ، جیسے حضرت جبرئیل بیٹھے ہوں .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۸۷

[س : بکوٹ बकोट]

ــ بھگت

(ــ فت بھ ، گ) صف .

وہ شخص جو ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہو ، مکار ، گندم نما جو فروش .

اس کا نام ہے بگلا بھگت کتنے مقدس ہیں
جو بے وقت میجھلیوں میں ان کے ہوشیار بیٹھے ہیں

۱۸۹۹ دیوان جی ، ۲۴۲

غضب ہوا مستان شاہ تو نرے بگلا بھگت نکلے .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۳۳

[بگلا + بھگت (رک)]

ــ مارے پنکھ (ــ پکھنا) ہاتھ

کہاوت .

بے سود کام ، کار لاحاصل .

بگلا مارے پنکھ ہاتھ کہ من ملا سا ہوام

۱۷۱۳ جعفر زٹلی ، ک (ق) ، ۲

گائے کو ذبح کیا ، وہی مثل ہوئی بگلا مارے پنکھ ہاتھ آئے ، تم چاہتی ہو کہ اس بچھڑے کو مار کے اب پھر پچھتا لے .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۳۲

بگلاڑی

(فت ب ، سک گ ، و مع) امث .

بگلا (بھارت کے بعض مقامات میں مستعمل) .

(بگلا) ہندی (ہندوستان کی زبان) میں بگلاڑی اور فارسی میں بوتیمار کہلاتا ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۹۸

[بگلا (رک) سے]

بگلوس

(فت ب ، سک گ ، و مع) امذ .

چرمی زریں کمرپیٹی .

بگلوس کمر میں عبائے مکلف جسم پر آیا شاہی چیل .

۱۹۲۰ احسن اللغات ، ۴۲

[انگ : Buckles]

بگلولو

(فت ب ، سک گ ، و مج ، و مج) امذ .

بگلے کا بچہ (پلیٹس) .

[بگ (رک) + او او (رک)]

ــ کا/کے

صف .

احمق آدمی (دریائے لطافت ، ۸۷) .

بگلی

(فت ب ، سک گ) امث .

اوپر سے خاکی اندر سے سفید پروں والا دیسی بگلا جس کا قد کوے کے برابر ہوتا ہے .

اس بگلی کو اگرا ، شکرا ، ترمتی اور شاہین مار لیتے ہیں .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۲۹۴

[بگلا (رک) کی تصغیر]

بگلیا

(فت ب ، گ ، سک ل) صف .

فسادی ، مفسد .

ہر چند کہ یہ چلن ایک مدت سے چلا آتا ہے پر بانی اس کا سوائے بکھیڑیے اور بگلیے کے کوئی نہیں ٹھہرتا

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۰

[غالباً ، : بگھن ، س : وگھن विघन ؛ विघ्न]

بگمار

(ضم ب ، سک گ) امذ .

ایک قسم کی بندوق (پلیٹس) .

[مقامی]

بگمی

(کس ب ، سک گ) امث .

خاوند یا بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۰) .

[انگ : Bigamy]

بگمیل

(فت ب ، سک گ ، ی مج) م ف .

اکٹھا ہو کر ، جمع ہو کر ، مل کر .

[بگ ، باگ (رک) + میل ، ملنا (رک) سے]

بُگّن (ضم ب ، شد گ بفت) امث .

زمین پر اگنے والی ایک بوٹی کا نام جس کی شاخیں دار یک اور پتے لمبے اور نوک دار ہوتے ہیں (ان پتوں کے کناروں پر تھوڑی تھوڑی اڑونی ہوتی ہے) (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹۸) .

[؟]

بَگْنا (فت ب ، سک گ) ف ل .

۱. چلنا ، حرکت میں آنا .

نہ جا اس کی طرف تو آج حاتم ۔ وہاں شمشیر ابرو بگ رہی ہے

۱۸۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۲۱

کلام زبانی بگ گئی یا بند پیدھی پڑی چال (مجہول گیہونی ہے) .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۱۶

۲. جاری ہونا ، کھلا رہنا .

دن رات رستہ بگے ہے ڈر کاہے کا ؟

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۱۶

۳. صحت آنا (مخزن المحاورات ، ۱۱۶) .

۴. (لیگی) مسافروں کا ٹھگوں کے ہاتھ سے نکل رہا گنا ، شکار ہاتھ سے نکلنا (اپ و ، ۸ ، ۱۶۲) .

[बगना] : بگنا]

بِگْنَت (کس ب ، سک گ ، فت ن) امث .

ہندو جوت کی جو بیسا گھوڑا گاڑی جس میں چار یا چھ سواروں کی گنجائش ہوتی ہے (اپ و ، ۵ ، ۱۱۹) .

[؟]

بِگَنْدھ (کس ب فت گ ، سک ن) امث .

بدبو ، سڑاند ، بساند ، عفونت (پلیٹس) .

[س : وگندھ विगन्ध]

بَگ تُونْڈ (فت ب ، سک گ ، و مع مغ) امذ .

فولادی پنجے جسے دکن کے سپاہی ہاتھوں پر چڑھا کر مدمقابل پر شیر کی طرح حملہ کرتے تھے .

سیواجی نے دونوں ہاتھوں پر فولادی بگ توند چڑھائے ہوئے تھے .

۱۸۸۳ قصص ہند ، ۲ : ۱۵۰

[رک : بگھنا (۱)]

بَگْنی (فت ب ، سک گ) امث .

ایک قسم کی ہلکے نشہ والی شراب ، اناج یا پھلوں سے کشید کی ہوئی شراب ، سیلہ (خزائن الادویہ ، ۲ ، ۱۲۹) .

بگنی ، بنگ اور قمار (جوا) وغیرہ کو ختم کرتا تھا .

۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، معین الحق ، ۲۱۷

[؟]

بَگْوائی (فت ب ، سک گ) امث .

چوت میں لٹکانے کا جھولا .

اگر خاندان میں کوئی چھوٹا بچہ ہے تو ایک بگوائی . . . یا پالنا بھی ہوتا ہے .

۱۹۱۶ معیشت ، ۴۳

[ف : باگ (= ڈوری رسی) (رک) + ا : وائی ، لاحقۂ نسبت]

بُگو بِشْنَو (ضم ب ، و مع ، کس ب ، سک ش ، و لین) امث .

(لفظاً) کہو اور سن ، (مراداً) بات چیت ، بحث .

ابھی یہ تازی تازی بات ہے ، اس لیے لوگوں کے (کی) بگو بشنو سے آپ کا جی گھبرانے لگتا ہے .

۱۸۹۱ فغان بے خبر ، ۱۱۹

الغرض بعد بگو بشنو کے یہ قصہ بادشاہ تک پہنچا .

۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، ۲۹

[ف : بگو ، گفتن (= کہنا) سے + بشنو ، شنودن (= سننا) سے]

بَگُونے پھَرنا (فت ب ، و مع ، کس پھ ، سک ر) ف ل .

رک : بگونا (۴) (مخزن المحاورات ، ۱۱۶) .

بَگَوتی (فت ب ، و لین) امث .

وہ زمین جو باغ لگانے کے لیے جنگل کاٹ کر بنائی جائے ؛ وہ لگان جو ایسی زمین پر لیا جائے (اپ و ، ۶ ، ۲۳) .

[باغاتی (ف : باغات ، باغ (رک) کی جمع + ی ، لاحقۂ نسبت) کا بگاڑ]

بَگوڑی (فت ب ، و مع) امث .

کدال سے مشابہ پتلی نوک کا ایک اوزار جس سے کھوت کی کوائی کی جاتی ہے .

اصل گوڑی کو انڈین گوڑی کہتے ہیں اور یہ بگوڑی سے کی جاتی ہے .

۱۹۰۳ رسالہ زراعت نامہ ، لاہور ، ۱۱

[بَ (رک) + گوڑی (رک)]

بَگو گوشَہ (فت ب ، سک گ ، و مع ، و مع ، فت ش) امذ .

ایک قسم کا ناکھ .

ابتدا میں ان کی شکل بگو گوشے جیسی ہوتی ہے .

۱۹۴۲ ماہنامہ ، جدید خالصی ، دسمبر ، ۸۵

[ناپیا : بن]

بَگُولا (فت ب ، و مع) امذ : نیز بگولہ ، بگھولا .

۱. گرد و غبار لیے ہوئے چکر کھاتی ہوئی ہوا ، گرد باد .

تنت جس بے خانماں کا دشت ویرانی ہوا

سر ابر اس کے بگولا تاج سلطانی ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵

سرگشتہ جو پھرتا ہے بڑا دشت میں جوشش
شاگرد بگولا ہے کسی خاک بسر کا
۱۸۰۱ دیوان جوشش، ۲۰
عجب نہیں کوئی سرگشتۂ محبت ہو بگولا ایک بس گرد کارواں دیکھا
۱۹۵۱ صفی لکھنوی، د، ۲۱
اف : اٹھنا.
۲. غول بیابانی (نوراللغات، ۱ : ۶۵۲).
[س : وات + گُلم वात + गुल्म]

بَگولا (فت ب، و مج) امذ.
رک : بگلا.
روشن دل کنول کا گا تو یاں کنج بیچ
بگولیاں نے پین آئے کپڑے سفید
۱۶۵۷ گلشن عشق، نصرتی، ۱۳۰

بَگولِیا (فت ب، و مج، سک ل) امذ.
پودوں کی ایک بیماری جس سے پتوں اور شاخوں پر سفید پھپھوندی جم جاتی ہے (اپ و، ۶ : ۱۲۸).
[مقامی]

بَگونا (۱) (فت ب، و مج) امذ.
سیدھی دال اور چپٹے پیندے کی پتیلی.
اگر چپراسی کے ہاتھ میں ترکاریوں کا تھیلا ہے تو مولانا کے ہاتھ میں گھی کا بگونا.
۱۹۶۷ ہمارے عہد کا ادب اور ادیب، ۹۶
[ہ : بگونا बगौना]

بَگونا (۲) (فت ب، و مج) ف ل.
بھرنا (پلیٹس).
[ہ : بگونا बगौना]

بِگونا (کس ب، و مج) ف ل.
۱. بد گوئی کرنا، ہجو کرنا، بدنام کرنا (مخزن المحاورات، ۱۱۶).
۲. مذاق اڑانا، الزام دینا.
تمہیں لا کھاں بگوتے تو ہنسی میں بہا کے کتی کر تباں
ہنسی ہے میں کمر کراؤں میرے سوت چپ گھڑی کی خون
۱۶۹۷ دیوان ہاشمی، ۵۵
[س : وِگانیَہ विगानीयं]

بِگویا کرنا محاورہ.
ہجو یا غیبت کرنا ؛ رسوا کرنا، برا بھلا کہنا ؛ زچ کرنا ؛ جھگڑا پھیلانا، لڑائی کرنا (مخزن المحاورات، ۱۱۶).

بَگّی (فت ب، گ) امث.
ایک کیڑا جو جانوروں کے جسم پر پرورش پاتا کبھی ان کے کان میں گھس جاتا ہے اور کبھی پاخانے کے مقام سے پیٹ میں داخل ہو جاتا ہے.
تیسری قسم جوں و پسو و بگّی اور کلوتی کی ہے.
۱۹۲۵ محب المواشی، ۱۳
[غالباً انگ : بگ Bug]

بَگّی (۱) (فت ب، شد گ) امث.
چار پہیوں کی گھوڑا گاڑی جس میں کوچوان کی نشست ذرا اونچی ہوتی ہے.
بگھیاں نور کی تیار کرائے ہوئے سمن
کہ ہوا کھانے کو نکلیں گے جوانانِ چمن
۱۸۱۸ انشا، ک، ۲۹۳
اس عرصے میں بگّی کی گڑگڑاہٹ ہوئی اور دروازے پر رکی.
۱۹۲۴ خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۲۳
[انگ : Buggy]

— خانَہ (— فت ن) امذ.
گھوڑے اور بگی کھڑی کرنے کا احاطہ یا مکان.
بگی خانے میں زیادہ تر گھوڑیاں ہیں.
۱۹۳۱ محمد علی، وقائع راجپوتانہ، ۵۰۸
[بگی + خانہ (رک)]

— ساز امذ.
بگی بنانے والا یا اس کی مرمت کرنے والا کاریگر (اپ و، ۵ : ۱۱).
[بگی + ساز، رک : ... ساز]

بَگّی (۲) (فت ب، شد گ) امث.
گھڑ مکھی، ایک قسم کی مکھی جو گھوڑوں کو پریشان کرتی ہے (پلیٹس).
[ہ : بگّی बग्घी]

بُگّی (ضم ب، شد گ) امث.
چھوٹی صراحی جس میں ہندو یاتری گنگا جل بطور تبرک لے جاتے ہیں.
گیان چند بازار سے جا کر مٹی کی تین چار چھوٹی چھوٹی صراحیاں جنہیں ہندو لوگ بگیاں کہتے ہیں، لایا.
۱۸۶۸ رسوم ہند، آشوب دہلوی، ۵۶
[غالباً بُگّاے]

بِگیے (کس ب) م ف.
جلدی سے، پھرتی سے.
سارے بگیے شہر دلدار میں آیا.
۱۶۳۵ سب رس، ۸۴
[رک : بیگا]

بَگیا (فت ب، سک گ) امث.
باغیچہ، چھوٹا باغ.
اے بگیا کے ہنستے پھول تیرا میرا ایک اصول
۱۹۵۷ روزن، ۲۲
[بگ (باغ (رک) بھ) + ا : یا، لاحقۂ تصغیر]

بگیان (کس ب ، فد گ بکس) امث .

حتمی فیصلہ کرنے والی عقل .

بگیان بادی اس کو بگیان سے بروہ کہتے ہیں .

۱۸۹۰ جوگ بشسٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۹

گیان اور بگیان صرف بھگوت بھگتی ہے .

۱۹۳۲ بھگت مال ، تلسی رام ، ۴۵۸

[س : بِ (رک) + گیان (رک)]

بگیانا
محاورہ .

بگنی (رک) کا جانوروں کے جسم کے اندر داخل ہو جانا .

اگر بگنی جانور کے پاخانے کے مقام سے اندر گھس جاوے تو اس کو بھی بگیا جانا کہتے ہیں .

۱۹۲۵ مجب الدواشی ، ۱۵

[بگنی (رک) سے]

بگیرا (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بگھیرا .

شیر ، بگیرا ، تیندوا وغیرہ اکثر یہاں پائے جاتے ہیں .

۱۹۲۱ سیکھ شالقا ، ۱ : ۱

[س : ویا گھر व्याघ्र]

بگیر بچہ (کس ب ، ی مع ، فت ب ، شد چ بہ فت) فقرہ .

مولود کی چھٹی میں زچہ کو تارے دکھانے کے بعد کی ایک رسم جس میں بچہ ایک حلقے میں کھڑی ہوئی سات سہاگنوں کے ہاتھوں میں دیے جانے کے بعد دست بدست ماں کے پاس پہنچتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۶) .

[ف : بگیر ، گرفتن (= لینا پکڑنا) سے + بچہ (رک)]

بگیر و بکش (کس ب ، ی مع ، و مع ، ضم ب ، ضم ک) امث ؛ فقرہ .

(لفظاً) پکڑو اور مار ڈالو ، (مراداً) لڑائی .

رات بھر ہنگامہ بگیر و بکش گرم رہا .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی داستان غدر ، ۱۲۶

[ف : بگیر ، گرفتن (= پکڑنا ، لینا) سے + بکش ، کشتن (= مار ڈالنا) سے]

بگیری (فت ب ، ی مج) امث .

ایک قسم کی چھوٹی چڑیا جس کا گوشت بہت خوش مزہ ہوتا ہے ، برگیل ، بگیرلی (رک) .

چرند و پرند . . . کے بیان میں جائسی نے صفحے کے صفحے سیاہ کر دیے ہیں پرندوں میں چکور . . . بگیری وغیرہ کا ذکر ہے .

۱۹۷۵ سہ ماہی ''اردو'' ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵

بگیلا (فت ب ، ی مج) امذ ؛ ~ بگھیلا .

شیر کا بچہ ، بگھیلا .

گر بچۂ شیرے کسے با شیر روبہ پرورد

مردی کہ دارد کے رود آخر بگیلا ہووے پر

۱۸۰۰ احمد (دو نایاب زمانہ بیاضیں) ، ۱۵

[بگھیلا (رک)]

بگیلنا (فت ب ، سک ل) ف م .

ڈھکیلنا ، ہونکنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بگیلنا बगेलना]

بگینی (فت ب ، ی مج) صف .

رک : بکینی (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۵) .

[س : وشکینی (= گائے جس کا بچہ ایک سال کا ہو)]

بگھار (فت ب) امذ .

۱ . وہ گھی یا تیل جس میں پیاز ، لونگ ، الائچی یا زیرہ لہسن وغیرہ داغ کیا جائے .

وہ سرخ سرخ پیاز سے تمہاری کا بگھار .

۱۸۴۳ فسانۂ عجائب ، ۵

گھی میں پیاز کا لچھا ذرا سرخ ہونے آئے تو فوراً زیرہ اور کتری باریک مرچ کا بگھار دے کر قتلیاں ڈال دیجیے .

۱۹۷۴ شاہی دستر خوان ، ۲۱

۲ . (مجازاً) شیخی یا ڈینگ کی بات جو اصل مقصد کی بات میں کچھ نمک مرچ کی آمیزش کر کے کہی جائے .

الیلا اس فلسفیانہ بگھار سے بھنا کے رہ گئی .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۸

اف : دینا ، لگانا .

[بگھارنا (رک) سے]

بگھارا (فت ب) صف .

بگھارا ہوا ، پکائے جانے کے بعد داغ کیا ہوا گھی یا تیل ڈالا ہوا (سالن وغیرہ) اولا کی ضد ، جیسے : بگھارا سالن (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۳۸) .

[بگھار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

بگھارنا (فت ب ، سک ر) ف م .

۱ . گھی یا تیل میں پیاز لہسن یا زیرے وغیرہ میں داغ کر کے ترکاری یا دال وغیرہ میں ڈالنا .

حضرت عائشہ بولیں تیل ہوتا تو ہم اپنی ہنڈیا ہی نہ بگھارتے .

۱۸۸۹ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۵۷

گھی بڑی دیگچی میں ڈال کر چولہے پر رکھیے ، جب وہ خوب کڑکڑا جائے تو اس کو ہینگ اور لہسن سے بگھار کر ثابت تیار شدہ بھنڈیوں کو تلیے .

۱۹۳۷ شاہی دستر خوان ، ۲۶

۲ . کسی مسئلہ میں قابلیت کی بیجا نمائش کرنا .

زباں ہے جس کے اشارت سے وہ پکارے ہے

جو گونگا ہے وہ کھڑا فارسی بگھارے ہے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۴۸

مسٹر بیگ بھی اسی طرح کی مخلوط زبان میں اپنی اردو بگھار رہے تھے .

۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۵۶

۳. شیخی مار کر کوئی دعویٰ کرنا ، شیخی مارنا .
دوستی بگھارنے والے دوستوں نے باتیں کرتے کرتے سر بھی پھوڑ لیا ہے .
۱۹۵۹ بحر تبسم ، ۲۵۷
۴. نمک مل جامنوں یا پھالندوں کو دو رکابیوں کے بیچ میں رکھ کر اس طرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائیں اور نمک ان میں سرایت کر جائے .
دھرتی ماتا کی ززلہ انگیز مامتا نے جاپان کو جامنوں کی طرح بگھار ڈالا .
۱۹۲۳ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۲
[س : اوگھرشنیہ उद्घर्षणीय]

بگھاری
(فت ب) صف ، مث .
بگھارا (رک) کی تانیث ، جیسے : بگھاری ہنڈیا (رک) .

ـــ ہنڈیا
(فت ہ ، ن غ مع) امث .
روغن میں مسالہ بھون کر پکایا ہوا سالن ، ابالی ہنڈیا کی ضد (ا پ و ، ۲ : ۱۳۸) .
[بگھاری + ہنڈیا (رک)]

بگھارے
(فت ب) صف .
بگھارا (رک) کی جمع ، جیسے : بگھارے بینگن (رک) .

ـــ بینگن
(ـــ ی لین مع ، فت گ) امذ .
مقررہ مسالے اور ترشی ڈال کر مقرر طریقے سے تیل میں بنایا ہوا بینگن کا سالن .
بگھارے بینگن . . . خاص حیدرآبادی و مدراسی ڈش ہے .
۱۹۶۴ ماہنامہ ، زیب النسا ، لاہور ، اگست ، ۵۹
[بگھارے + بینگن (رک)]

ـــ چاول
(ـــ فت و) امذ .
گھی میں بگھار کر کے نمک اور گرم مسالے ڈال کر پکائے ہوئے چاول ، پلاؤ (ا پ و ، ۳ : ۱۳۸) .
[بگھارے + چاول (رک)]

بُگھٹّا
(ضم ب ، فت گھ ، شد ٹ) امذ .
رک : بُکٹّا جس کا یہ ایک ملاقائی تلفظ ہے .
کسی نے کسی کا بگھٹا بھر لیا تو کوئی کسی سے دست و گریباں ہے .
۱۹۶۹ ماہنامہ ، ساقی ، کراچی ، ۴۰ ، ۳ : ۲۶

بگھدری
(فت ب ، سک گھ ، فت د) امث .
رک : بگدھری : بگ (تحتی الفاظ) .
مرکب بگھدری کرتا ، طرارے بھرتا ، کلانچاں شیر کی طرح مارتا روانہ ہوا .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۸

بگھدھر
(فت ب ، سک گ ، فت دھ) صف .
عجیب و غریب شخصیت کا ، انہات سخت گیر .
ردولی میں . . . کیا ہے ، اس میں ایک بڑا بگھدھر پیدا ہوا ہے .
۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، مکاتیب ، ۱۳۸
[غالباً : باگ (رک) + دھر (= دھرنے والا)]

بگھرا
(فت ب ، سک گھ) امذ .
ایک زرد رنگ اور سفید پیٹ کا گل دار جانور جو تیندوے سے مشابہ لیکن قد میں اس سے بڑا ہوتا ہے ، ایک قسم کا شیر .
بگھرا اور تیندوے کی جسمانی ساخت ایک دوسرے کے مشابہ ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۵۵
[س : ویاگھر व्याघ्र (= شیر)]

بگھر ینڈہ
(فت ب ، سک گھ ، ی مع ، غنہ ، فت ڈ) امذ .
ایک قسم کا درخت جس میں گول گول اور کسی قدر لمبے پھل لگتے ہیں اور جس کے پتے ارنڈ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں ، جن کو توڑنے سے سفید لیس دار رطوبت نکلتی ہے .
مغز تخم بگھر ینڈہ دھتورے کے مانند مخدر اور زہریلا ہوتا ہے .
۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۵
[ا : بگھو (= بگ ، بگلا) + ارنڈا (رک)]

بُگھڑانا
(ضم ب ، سک گھ) ف ل .
بھونڈی لگنا .
کوئی پینتالیس برس ہونے جب انہیں دیکھا تو بوڑھے ہوگئے تھے جیسے بگھڑایا ہوا چھوارہ .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۹۵
[رک : بھکڑا]

بِگھڑنا
(کس ب ، فت گھ ، سک ڑ) ف ل .
رک : بگڑنا (پلیشی) .

بگھمبری
(فت ب ، گھ ، سک م ، فت ب) صف .
وہ گھوڑا جس کے جسم کے بال ، دم اور ایال شیر کے رنگ کی مانند ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۸) .
[ا : بگھ (= باگھ = شیر) + امبر (= جلد ، کھال) + ی (لاحقۂ صفت) = شیر جیسی جلد والا]

بگھمّر
(فت ب ، گھ ، شد م بفت) امذ .
شیر کی کھال جس پر سادھو وغیرہ بیٹھتے ہیں .
گرد میں . . . اوس بگھمر پر بیٹھ اوس ڈولے سے کیلاس پہاڑ پر آ دھمکے .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۶
[ا : بگھ (= باگھ = شیر) + س : امبر (= جلد ، کھال)]

بگھمیریا (فت ب ، سک گھ ، ی مج ، کس ر) امذ .

کبوتروں کا ایک رنگ جو شیر کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) .

[بگھمبر (رک) سے]

بگھن (۱) (کس ب ، فت گھ) امذ .

۱. مشکل ، تکلیف ، مصیبت .
جو گھوڑا تھوڑی رات رہے ہنسے ، وہ بگھن یعنی رنج ہونے کی علامت کرتا ہے .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۶

زیادہ بیش سے بڑھے گی یہ تمہارے ساتھ
جو جہان بین کرو گی تو ہے بگھن کی بات
۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۹۶

۲. رکاوٹ ، سد راہ ، مزاحمت ، موانع (پلیٹس) .
اگر بگھن وغیرہ ہونے پر وہ ادھورے رہ جاتے ہیں تو سب کیا کرایا مٹی ہو جاتا ہے .
۱۹۲۸ بھگوت گیتا ، اردو ، ۴۷

[س : وِگھن : विघ्न]

ـــ ڈالنا/کرنا محاورہ .

سد راہ ہونا ، روکنا ، مانع آنا (پلیٹس) .

بگھن (۲) (کس ب ، فت گھ) امذ .

۱. قتل عام ، خونریزی ، کشت و خون ، ذبح (پلیٹس) .

[س : وِگھن विघन]

ـــ کرنا / مچانا محاورہ .

جان سے مارنا ، قتل کرنا ، ذبح کرنا (پلیٹس) .

ـــ ڈالنا محاورہ .

قتل عام کرنا (منیر البیان ، ۱۹) .

بگھنا (۱) (فت ب ، سک گھ) امذ .

شیر کے دانت اور ناخن جو بچوں کے گلے میں تعویذ کی طرح پہنائے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[باگھ + (رک) نا ، ناخن (رک) کی تخفیف]

بگھنا (۲) (فت ب ، سک گھ) امذ .

پھوڑنا (پلیٹس) .

[س : وِگھنا विघना]

بگھ نکھ (فت ، سک گھ ، فت ن ، سک کھ) امذ .

شیر پنجہ ، ایک ہتھیار جو پانچوں انگلیوں میں پنجہ کے طور پر پہن لیا جاتا ہے اور جو انگلیوں کے سرے پر شیر کے ناخن کی طرح نکیلا اور تیز ہوتا ہے .
آستین میں بگھ نکھ جو شیر کے پنجے کی طرح ہوتا ہے ، چھپالیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳۵

[ا : بگھ (= باگھ (رک) سے) + س : نکھ (رک)]

بگھنہا (فت ب ، سک گھ ، فت ن) امذ .

شیر کا ناخن ؛ ایک پودا جس کی جڑیں خوشبودار ہوتی ہیں (پلیٹس) .

[س : ویاگھر + نکھ : व्याघ्र + नख]

بگھوا (فت ب ، سک گھ) امذ .

گیروا ، وہ رنگ جو نہ کالا ہو نہ سرخ (نوادر الالفاظ ، ۸۹) .

[باگھ (رک) + ا : لاحقۂ نسبت]

بگھوٹی (کس ب ، ولین) .

(الف) امث .
محصول وغیرہ جو بیگھے کے حساب سے مقرر کیا جائے (پلیٹس) .
(ب) م ف .
فی بگھا (پلیٹس) .

[ا : بگھوٹی विगहटी]

بگھوری (فت ب ، و مج) .

دالۂ سلیمانی ، ایک قسم کا بلوری پتھر جو دریائے ارادا کی وادی میں پایا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۵۱) .

[؟]

بگھولا (۱) (فت ب ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بگولا .
دل کب آوارگی کو بھولا ہے ۔ ہو گیا خاک اگر بگھولا ہے
۱۷۳۳ دیوان آبرو ، ۱ : ۶۰

بگھولا (۲) (فت ب ، و مع) امذ .

شیر کا بچہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۶) .

[باگھ (رک) + ا : ولا ، لاحقۂ تصغیر]

بگھی (۱) (فت ب ، شد گھ) امث .

ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ پر بار بار بیٹھتی اور ستاتی ہے .
اونٹ اپنی پونچھ جھٹکے تو بگھی اڑ جاتی ہے .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۳۹۷

[رک : بگی]

بگّھی (۲) (فت ب ، شد گھ) امث .

رک : بگی (۱) .

اللہ تعالٰی کی یہ مہربانی ہے کہ گھوڑے بگھیاں نوکر چاکر وغیرہ تمام نعمائے دنیا اس کے گھر میں موجود ہیں .

١٨٦٢ تحقیقات چشتی ، ٩٠٧

ماماٸیں بگھیوں میں لد گئیں .

١٩٦٢ نور مشرق ، ٣١

[ف : بگھی बग्घी]

بگھیرا (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بھگیلا .

جس جہاڑے پر تم متعین ہوگے ایسے شخص کے لیے رستم کی سی طاقت شیر کا سا دل اور بگھیرے کی سی چستی ضرور ہونی چاہیے .

١٨٩١ قصۂ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ حیرت) ، ٢٠٧

بھیڑیوں میں غل پڑا کہ بگیرا (بگھیرا) آن پہنچا .

١٩٠١ زلفی ، ٢٥

بَل (۱) (فت ب) امذ .

۱. زور ، طاقت ، قدرت .

عدل داد ہور دے دہش کوں اگل
کیا بادشاہی سو بازو کے بل

١٥٦٢ حسن شوقی ، د ، ٤٣

نام اس کا کہ جس کے تقوی سوں
زور نے زور بل نے بل پایا

١٧٠٧ ولی ، ک ، ٣٠٥

جی امنڈ آئے یہ آنسو کس کے روکے رک سکیں
جس کلیجے کا یہ بل تھا وہ تو پانی ہو چکا

١٩٣٨ سریلی بانسری ، ١٢

۲. دل کی مضبوطی ، ہمت ، ڈھارس .

دیکھ کر اس کی شوکت و ہیبت دشمنوں میں نہیں رہا کچھ بل

١٨٠٥ دیوانِ صاحب ، ١٠٣

جسے روپیے کا بل ہو اس کی ہر مشکل حل ہو .

١٩٣٠ اردو گلستان ، ١٥٧

۳. (i) قابلیت ، لیاقت (پلیٹس) .

(ii) کسی اثر کو بدلنے یا رد کرنے کی صلاحیت استعداد یا مادہ .

سودھن خواب میں جانے سنیچ بل نہیں
ہو او کل برہ کی ہے اس کل نہیں

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٣٨

جس شکل میں چاہیں ہوں متشکّل ہے ان کے خیال کو بہت بل

١٨٧٢ جامع المظاہر ، ١٦

افیون کے اثر کے بعد درد لوٹ آتا ہے کیونکہ وہ کسی اندرونی علت کے بل پر موجود نہیں .

١٩٣١ علاج بالمثل ، ٢٥

۴. پہلو ، رخ ، بھل .

آلات فسق و فجور لا کر میرے روبرو توڑ ڈال جب بروں تو میرا سر اٹھا کر منہ کے بل خاک پر ڈال .

١٨٤٥ احوال الانبیا ، ١ : ١٩٨

لڑکا بیٹھے ہیں اور بیگم جال میں پھنسی ہوئی ہیں جس بل نچاؤں ناچیں گے .

١٩١٧ ملفوظات سیاست ، ١١٢

۵. (i) سہارا ، بھروسا ، حمایت (بیشتر حرف ربط ' پر وغیرہ ' محذوف) .

سر نہیں گیا چوتر ڈھل اب کیوں جیوں کس کے بل

١٥٠٣ نوسرہار (ادب اردو ، ٦ ، ٢ : ٦٥)

اشک یوں مژگاں پر آتے ہیں ڈھلک کر چشم سے
پہلے پہلے جس طرح اڑکے چلیں زانو کے بل

١٨٤٥ کلیات ظفر ، ١ : ١٤١

میں ہمیشہ تیز ہوں اجل کے بل پر کام کرنے والا سست نہیں ہوتا .

١٩١٣ انتخاب توحید ، ٨٩

(ii) مہربانی ، عنایت .

یکایک سو قدرت کرا بل ہوا کتک دل کوں امید کا پھل ہوا

١٦٢٥ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٣٠

۶. غرور ، گھمنڈ ، خودی یا خود داری کی اکڑ ، زعم .

خط جو نکلا تو قصہ فیصل ہے یار کو زلف پر بڑا بل ہے

١٨٥٨ امانت ، د ، ١٣٥

گردباد اٹھتے ہیں میداں سے مرے مر گیا پر نہ گیا بل سر سے

١٨٩٥ ذکی ، د ، ١٨٨

۷. تیزی ، تندی ، سختی ، شدت ، زبردستی ؛ کوشش ، جد و جہد ، جتن ؛ فراہمی ؛ موٹاپا بوجھ اٹھانے کی سکت ، برداشت ؛ سچ ؛ شہوت ، باہ ؛ دوا ؛ ورُن نام کا درخت ؛ وجاہت ، رونق ؛ کوّا ؛ خون ؛ ہاتھ ؛ (چہرے کا) نور (شبد ساگر ، ٧ : ٣٤٠٥) .

۸. قابو ، اختیار .

خداوندا تیری بیہودی پسارت بل میں نہیں .

١٦٦٣ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی ترجمہ ، ٣١٣

۹. فوج ، لشکر ، جیسے : دل بتی ، دل مکھ (رک) .

[س : بل बल]

ـــ آنا

محاورہ .

طاقت یا قوت پیدا ہو جانا .

پیری کا رنگ خوف سے کافور ہو گیا
بل آ گیا کمر میں وہ خم دور ہو گیا

١٩٣٧ یادِ حبیب ، ٣٠

ـــ بدّیا (ـــ کس ب ، شد د بکس) امث .

رک : بل ودیا (پلیٹس) .

ـــ بُوتا (ـــ و مع) امذ .

۱. طاقت ، ہمت ؛ لیاقت .

بل بوتے میں وہ لوگ ان سے کہیں بڑھ کر تھے .

١٨٩٥ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ٧٠٦

نواب اعظم یار جنگ بہادر ... اپنے بل بوتے پر آپ کھڑے ہو گئے .

١٩٣٥ چند ہمعصر ، ٢٦

۲. آسرا ، سہارا ، حمایت .

ادھر کا بل بوتا نہ رہا تو اچھی طرح سمجھ گئی کہ سسرال سے جاتی ہوں تو بیٹھنے کو ٹھکانا نصیب نہ ہوگا .

١٩١٧ شام زندگی ، ١٦٠

[بل + بوتا (رک)]

— بِیر (— ی مع) صف .

بہادر ، شجاع ، ہیرو (پلیٹس) .

[بل + بیر (رک)]

— بَھادُر (— فت ہ ، مک د) صف .

طاقتور ، مضبوط ، زور آور (پلیٹس) .

[بل + بہادر (رک)]

— بَھرنا محاورہ .

طاقت جانا ، زور دکھانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

— پانا محاورہ (قدیم) .

موقع پانا ، سہارا پانا .

سپاہاں جو اس شاہ کے پائے بل
تو مردود گئے ڈال ستی سب کھود دل

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۰۸

— پَتی (— فت پ) امذ .

سپہ سالار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۶) .

[بل + پتی (رک)]

— پَر کُودنا محاورہ .

سہارے پر نازاں ہونا ، بھروسے پر اترانا ، حمایت پر اکڑنا .

بخوشی دے دے تو کاہے کو میں صبر کروں اور جس کے بل پر تو کودتا ہے وہ رخصت ہو گیا .

۱۸۸۹ بوستان خیال ، ۶ : ۱۸۷

وہ اپنی امارت پر اتراتے ہیں یہ بیوی کے بل پر کودتے ہیں .

۱۹۲۲ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۶

— پَر ہونا محاورہ .

مغرور ہونا .

بل پہ ہوتا ابھی گیسوئے سیہ فام نہ تھا
مس کاکل کا ابھی منہ پہ کہیں نام نہ تھا

۱۸۰۸ امانت ، د ، ۱۶۳

— پَکڑنا محاورہ .

طاقتور ہونا ، ٹیڑھا ہونا ، ترائی زور ہونا .

دل کے دل میانے شوق دل پکڑیا دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۲

تھوڑے دنان میں او بچہ بل پکڑیا .

۱۶۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۲)

— پَھٹنا محاورہ .

دواع نکلنا .

نماز ایں جو کرتے ہو جیسے تم کرو بل .

؟ خزانۂ عبادت ، شاہ بد (دکنی اردو کی لغت ، ۸۲)

— تو اَپنا (ہی) بَل (نہیں تو) پرایا بَل جاوے جَل / تو پیروں کا کیا بَل کہاوت .

بھروسا اپنی ہی قوت پر کرنا چاہیے اگر اپنی قوت نہیں تو پرائی قوت بیکار ہے .

بی بی ! اصل رکھو رکھاو وہ ہے جو اپنے بوتے برتے پر ہو ، وہی مثل ہے بل تو اپنا بل پرایا بل جانے جل .

۱۹۵۹ بلا علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۲۰

— توڑنا محاورہ .

(کسی کا) زور کم کرنا ، غرور ڈھانا .

خوب مشاطہ نے بل توڑا ہے زلف یار کا
دانت کی کنگھی بنی کیا زہر مہرہ مار کا

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۱

— تَھک (— فت تھ) امذ .

وہ لکڑی جو ہال کی تھوڑی کی ٹیک سہارے کے لیے بطور اشتی والی کے لگائی جاتی ہے (مخزن : ا پ و ، ۱ : ۹۱) .

[بل + تھک (رک)]

— ٹُوٹنا محاورہ .

بل توڑنا (رک) کا لازم ، جیسے : جس جانداد پر اکڑتے پھرتے تھے اس کے نیلام ہوتے ہی میاں کے سب بل ٹوٹ گئے .

— دار صف .

طاقتور (پلیٹس) .

[بل + دار ، رک : ... . دار]

— ڈَنڈ / ڈَنڑ (— فت ڈ ، سک ن / ڈ مع) امذ .

وہ شیر یا مگر کے منھ کی شکل کا بنا ہوا بازو پر پہننے کا لوہے وغیرہ کا کڑا جو اکثر بازو پر پڑا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۸) .

۲. کسرت کرنے کے لیے لکڑی کا بنا ہوا ایک ڈھانچا جس میں ایک کاٹھ کے دونوں طرف کمان کی طرح لکڑیاں لگی ہوتی ہیں .

بل ڈنڈ ... کے دونوں جانب لکڑی کے تختے اور بیچ میں ... قبضے ... قبضوں پر ہاتھ رکھتے ہیں اور سینہ درمیان میں رہتا ہے .

۱۸۹۲ عقل و شعور ، ۴۲۸

[بل + ڈنڈ/ڈنڑ (رک)]

— سون نامی ہو گئے رستم ارجن بھیم
بَل بِن کیسی حاکمی کَھپ گئے سانچ حَکیم کہاوت .

شہرت اور حکومت طاقت ہی کے بدولت حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۵) .

— سے راجا راو ہو بَل بِن بَڈا نہ کوئے
سانچ بَڈیرے کَھپ گئے بل بِن بڈا نہ ہوئے کہاوت .

بڑائی صرف طاقت سے حاصل ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۵) .

ـــ کاری امث .

رک : بلوان (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۶) .

[بل + کاری (رک)]

ـــ کَرْنا محاورہ .

۱ . اینٹھنا ، اکڑنا ، مغرور ہونا .

دیکھو سیدھوں سے نہ ٹیڑھے ہو جیے
ہم سے تم ہر بات میں بل کر گئے

۱۸۱۸ انشاء ، د (ق) ، ۱۰۰

فولاد پوش بادۂ نخوت پیے ہوئے
بل کر رہے ہیں گرز گراں سر لیے ہوئے

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۸

۲ . زور لگانا .

ایک دفعے کا سب بل کر بل کرو .

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۳

ـــ کی لانا محاورہ .

رک : بل کی لینا .

موشیر بل کی لاتی ہمرے سے اکڑاتی اور ڈول اکیلی نہ جاؤں گی .

۱۹۱۵ سی پارۂ دل ، ۳۸

ـــ کی لینا محاورہ .

اترانا ، غرور کرنا ، اینٹھنا .

سو پیچ و تاب کھائے اگر چھو لیا کبھی
مجھ سے بھی بل کی لینے وہ زلف رسا لگی

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۴

بل کی لے لے کے بگڑتے ہیں جو گیسو اس کے
رخ صفائی کے لیے بیچ میں آ پڑتا ہے

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۳۲

ـــ گَر (ـــ فت گ) صف .

بلوان ، طاقتور ، مضبوط ، مستحکم (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۶) .

اسم کیفیت : بل گری .

پھن پور اس میں ہیں تن پن کے پھیداں
سہیلیاں پھیلے باپاں بل گری تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۰

[بل + گر (رک)]

ـــ مارْنا محاورہ .

۱ . اکڑ کر چلنا ، سینہ تان کر ٹہلنا .

شوقین نوجوان بنے سنورے . . . گلوریاں منہ میں دبائے ادھرے ادھر بل مارتے گشت لگا رہے ہیں .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۲

۵ . لہرانا (سانپ کا) ، پھن کو حرکت دینا .

آپ یوں سر پہ بداماں جیل مار رہا
سانپ سیماب کا ہو جیسے کہ بل مار رہا

۱۸۹۷ نظم آزاد ، ۲۲

زبان تو وہی ایک گوشت کی بوٹی ہے جو دانتوں کی چار دیواری میں تالو کی چھت کے نیچے بل مارتی پھرتی ہے .

۱۹۱۴ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۰

ـــ مُکھ (ـــ ضم م) امذ .

سپہ سالار (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۷) .

[بل + مکھ (رک)]

ـــ نکالْنا محاورہ .

بل نکلنا (رک) کا تعدیہ .

اس کی زلفوں نے بل نکال دیے اب ہماری وہ آن بان نہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۹

ٹیڑھے ہیں تو کون بل نکالے ان کے سیدھے ہیں جو مرد سو رہائی ان کی

۱۹۲۶ کلیات فانی ، ۲۸۲

ـــ نَکَلْنا محاورہ .

زور ٹوٹنا ، غرور دور ہونا ، شیخی کرکری ہو جانا .

آدمی خاک کرے بل کہ اجل کے آگے
اے ظفر اس کا نکل جاتا ہے اک آن میں بل

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵۹

غصہ ہر ایک بات پہ او بد عمل ترا
دم بھر میں سب نکل گیا کج فہم بل ترا

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۴

ـــ وان صف .

طاقت ور ، قوی ، زور آور .

جو اپنا ہی بل وان تھا تو دھوماشر سے کیوں نہ لڑا .

۱۸۰۲ پریم ساگر ، ۱۵۴

ہم بھی آج راجا ہو جائیں تو آپ ہمارے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے ہوں گے ، وہی اونچا ہے جو بلوان ہے ، وہی اونچا ہے جو نربل ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۳۹

[بل + ا : وان ، لاحقۂ صفت]

ـــ وان کا بَل بہت جُتے کہاوت .

اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو طاقت کے بل پر دوسروں سے کام لے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۶) .

ـــ وِدْیا (ـــ کس و ، شد د بکس) امث .

علم جر ثقیل (پلیجس) .

[بل + ودیا (رک)]

ـــ وَنت/وَنَد (ـــ فت و سک ن) صف .

رک : بل وان .

بل وند گھوڑا بھل پاو ات بل بیٹھا راوت راو

۱۵۰۳ نو سرہار (ق)، ۱۱۰

دیکھت حکم تجھ شاہ بلو ند کا دوڑا پھوٹے گرہ الوند کا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۲۵۰

وہ ہزاروں ہاتھیوں میں نمودار نظر آتا تھا اور لڑائی میں ایسا بل ونت تھا کہ ایک ہاتھی اس کی ٹکر نہ اٹھا سکتا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۲۲

[بل + ونت/ وند (رک)]

ـــ ہِین (ـــ ی مع) صف .

کمزور ، بے طاقت (پلیٹس) .

[بل + س : ہین हीन]

ـــ ہِینتا (ـــ ی مع ، سک ن) امث .

کمزوری ، نا طاقتی .

[بل + ہین (رک) + ا ، تا ، لاحقۂ کیفیت]

بَل (۲) (فت ب) امذ .

۱.(i) تلوار یا دوسرے آہنی اسلحہ و آلات کی کجی ، وہ بال بھر اور نازک سی ناہمواری جو کسی بے احتیاطی سے پیدا ہو جائے اور ظاہرا محسوس نہ ہو .

شوخی مژگان طفلاں سے ہوا چورنگ میں

لیک کم مشقی سے ہر تلوار میں بل ہو گیا

۱۸۲۸ ہوس ، د ، ۵۰

ہم نے دیکھے ہیں بہت زلف کے خم تیغ کے بل

نہیں بڑھنے کا نزاکت میں کمر سے کوئی

۱۹۳۳ ریاض رضوان ، ۳۵۹

(ii) مروڑے جانے سے پیدا شدہ کیفیت ، مروڑ ، اینٹھ ، اینٹھن .

ہو گئے ہر بھی نہیں جانے کی قائم یہ مروڑ

وہ جو بل ذات کا ہے جائے کدھر رشتے سے

۱۸۹۵ قائم ورد ، ۱۵۹

اگر تم اس رشتے کو بل دے کر چھوڑ دو تو اس بل کے کھلنے سے دونوں گولے گھومنے لگیں گے .

۱۸۳۲ مفتاح الافلاک ، ۲۸۰

(iii) شکن ، چین ، اینٹھ .

بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھ کو اے بیاں دیکھ کر

کیا رہے قیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹

اس کی ابرو پر ابھی بل باقی تھا کہ میں نے کہا . . . .

۱۹۲۱ رسوا ، شریف بیٹا ، ۱۰۲

(iv) خم ، خمیدگی ، بانک ، لہرہ .

جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہیں

بل لے لیا مزاج نے کچھ زلف یار کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۲۸

لا کھوں کا سامنا ہے یہ خوف اجل نہیں

پیری کا بانکپن ہے کمر میں یہ بل نہیں

۱۹۳۷ یاد حبیب ، ۲۰

(v) گھونگر ، حلقہ ، ہلالی دائرے کی سی صورت حال .

تا کرے سبزہ بہ رخسار گل اقدام نمود

تا پڑے سنبل پیچیدۂ محبوب میں بل

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۷

خزاں نے رنگ جمایا ہماری زلفوں پر

وہ بل وہ خم وہ سیاہی وہ پیچ و تاب گیا

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۱۶۳

(vi) موج .

یہ بل صرف بیر ہی میں نہیں بلکہ ہمیشہ ساری ٹانگ میں ہوتا ہے .

۱۸۳۶ دستور العمل نمائندی اسپاں ، ۱۱

(vii) کسی چیز کا وہ حصہ جو ہلالی حلقے کی طرح کا ہو .

ماما حقہ لائی بیوی نے زیر انداز اچھا کر پیچوان کا بل اپنے ہاتھ سے میاں کے داہنے ہاتھ کی طرف قریب رکھ دیا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۰

(viii) کج روی ، حسب مراد نہ ہونے کی کیفیت .

پیچ و تاب ان کو بھی ہے آٹھ پہر دیکھ اے دل

تجھ کو شکوہ تھا کہ بل میری ہی تقدیر میں ہے

۱۸۸۸ مضمونہائے دلکش ، ۸۶

دیا دونوں کو دینے والے نے حصہ برابر کا

مری قسمت نے بل پایا ترے گیسو میں خم آیا

۱۹۱۲ دیوان جگر ، (افتخار علی) ، ۳۳

(ix) پھیرا ، لپیٹ (کسی چیز پر کوئی سُتلی وغیرہ لپیٹنے کی صورت میں).

کتنی بل باندھو گے تب یہ نہ چھوٹے گا .

؟ شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۰۵

۲. پیچ و تاب ، الجھاوا ، (استعارۃً) فکر و تردد .

خیال وصل نے بیا کی بغل میں کبھی قسمت کی لاتی اور بل میں

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، ک (مجلس) ، ۵۷۳

۳.(i) تفاوت ، فرق .

میرا بدن لاغر اس کی کمر نازک

دونوں یہ برابر ہیں مو بھر کا نہیں بل ہے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۷

ہول کی آوازیں دو بھانت کی ہوتی ہیں سُر اور اَسُر پر چیخ کی آوازوں میں ایسی کوئی بانٹ نہیں ہوتی اور یہی ہول اور چیخ کا بل ہے .

۱۹۷۱ اردو کا روپ ، مقدمہ ، ۹

(ii) جوڑے ہوئے اعداد میں کمی بیشی .

میزان کا بل .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۶

حساب درست نہیں ہوا میزان میں بل ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۶۵۶

۴. کمی ، کسر .

لکھا جو وصف گیسوے پیچان مصطفیٰ

کچھ منقبت میں بل جو رہا تھا نکل گیا

۱۸۸۲ محامد خاتم النبیین ، ۴۲

جو کاروبار ہے انصاف میں ذرہ بھرا ایک رتی کا بل نہیں .

۱۹۲۷ عظمت اللہ خاں ، مضامین ، ۲ : ۲۰۷

۵. کشیدگی ، رنجش ، کینہ .

ہم بھی کم ملتے تھے جب تنگ جی میں بل رکھتے تھے وہ

اب وہ مری کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۲

کسی نے الٹا سیدھا نہ پڑھایا ہو جس سے والد کے جی میں بل آیا ہو .

۱۹۰۷ عقیدۂ خون ، ۲۶

۶. (i) (ہنود) فدیہ ، تصدق ، بلدان .

ترے درسن پتاں (اب) مرتی ہوت میں

یہ تن من تجھ اپر بل کرتی ہوت میں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۷۰

اے گل اندام تجھ بدن پہ بو گل ہوں ہے بل جیوں اوس ہو البل ہے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۲۰۱

(ii) گھی اناج وغیرہ کی بھینٹ جو دیوتاؤں پر چڑھائی جائے (پلیٹس) .

۷. ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور : کنگن ، کڑا ، پہونچی (پلیٹس) .

۸. (سنگار) سونے یا چاندی کے تاروں کو رسی کی طرح مروڑ کر بنائی ہوئی پوروں کی چوڑیاں ، لچھے (ا ب ر ، ۲ : ۱۸) .

۹. روک ، رکاوٹ (پلیٹس) .

[س : بل बलि]

— اترنا ف ل .

شکن دور ہونا ، غصہ فرو ہونا .

جو تیور دیوتا ہے بل اترا خدا خدا کرکے

تو سو طرح کی گرہ زلف عنبریں میں رہی

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۸

— آنا محاورہ .

۱. ٹیڑھا ہونا ، خم آجانا ، شکن پڑنا ، موج آنا .

نہ چیں اے ترک بے رحم ابروے خم دار میں آئے

لگا خامی کا دھبا بل جہاں تلوار میں آئے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲ : ۲۵۴

او رنگیلی نازنیں آجائے گا بل ہاتھ میں

ہائے کیوں اپنی نزاکت کی نہیں پروا تجھے

۱۹۲۵ لیسان ، سیماب ، ۹۶

۲. فرق آنا ، خلل پڑنا .

مرے جنوں سے جو اس کے جنوں میں بل آیا

غریب قیس کا اتنا سا منہ نکل آیا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵۱

۳. حساب میں میزان کا برابر نہ ہونا : اونچ آنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۶) .

— بکرا (-- فت ب ، سک ک) امذ .

(لفظاً) قربانی کا بکرا ، ذبح کیا ہوا ، ذبح کے قابل یا سزاوار ، وہ شخص جو لڑائی میں قصور کچھ کیے یا کبھی اور بلا سبب مارا جائے .

بزدلے بھاگ نکلے منچلے بل بکرا ہوئے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۱۳

[بل + بکرا (رک)]

— بل (-- فت ب) امذ .

بل (رک) کی تکرار .

اگر کس کوں بل بل سو رستم اچھے

محبت کی تل تل سو بل کم اچھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

دیکھ تجھ سر پہ چیرہ بل دار جان میرا قربے پہ بل بل ہے

۱۷۵۴ داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۸۰

— بل جانا محاورہ .

قربان ہونا ، واری ہونا .

دو کیوں نہ جو ہے خالق خدائے عزوجل

کیوں اس کے نالوں پہ ہر دم نہ جاؤں میں بل بل

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۶۲

جاؤں میں بل بل تجھ پہ کنھیا کر دے مرے پورے ارمان .

۱۸۶۰ حباب کے ڈرامے (سلیمانی تلوار) ، ۲۹۰

میں بل بل جاؤں گروا لگاؤں سجن موہن کو رجھاؤں

۱۹۱۵ ہیوہی کی لڑکی ، ۳

— بل کرنا محاورہ .

۱. قربان کرنا ، صدقے کرنا .

تمہیں پور پڑے دیکھتے شہ کا مکھ کیسے جیو بل بل اڈک یا کے سکھ

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۰

مدعا دو جہاں وہ بنایا ہے جو کیا جی کوں آن اپر بل بل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۳

۲. خوشامد کرنا ، احسانمند ہونا .

دیکھوں باپ شادی پر رضامند ہوجائیں گے اور بل بل کرتے بیٹی دیں گے .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۹۲

— بل ہونا محاورہ .

بل بل کرنا (رک) کا لازم .

جس دن میں آئے ہو دیکھوں میں ہے مرا جیو اس اپر بل بل

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۰۶

— بھرنا محاورہ .

ناراض ہونا ، کشیدہ خاطر ہونا .

دل جلوں سے آپ بل بھرتے ہیں یہ اچھا نہیں

چرخ کج رفتار بھی گر ہے تو سیدھا ہم سے ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۲

میں نے بل بھرنے اور چونچلے دکھانے شروع کیے .

۱۹۳۳ فراق (ناصر نذیر) ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۰

— پڑنا محاورہ .

۱. فرق ہونا .

خریدنے اور بیچنے میں بڑا بل پڑ جاتا ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۶

پڑھانے کی عجیب کیفیت تھی ، جس طرح کسی زمانے میں خود پڑھا تھا اسی طرح پڑھا دیتے ، ایک لفظ کا بل نہ پڑتا تھا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۰

۲. رکاوٹ ہونا .

ان بیڑیوں سے دشت نوردی میں بل پڑا
تھوڑا سا کاروبار جنوں میں خلل پڑا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۵

۳. کجی ہوجانا .

چال اٹکھیلیوں کی چھوڑ یہاں بہر خدا
بل کمر میں نہ کسی دن دم رفتار پڑے

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۱۰

۴. شکن پڑنا ، بٹ پیدا ہو جانا .

یوں پڑا رہتا ہے اس ابروئے خمدار میں بل
جیسے ہوتا ہے براق کسی تلوار میں بل

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۱۷

۵. حساب میں کمی بیشی ہونا ، میزان نہ ملنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۶) .

۶. بگاڑ پڑنا ، ان بن ہونا ، نفاق ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۶) .

لچک لچک کر ہر اک قدم پر کمر میں بل پڑ رہے ہیں پیہم
سنک سنک کر ہوائے عشوہ گھنیری زلفیں ہلا رہی ہے

۱۹۳۶ نقش و نگار ، جوش ، ۲۶

۷. پیچیدگی پیدا ہونا ، خرابی آنا .

کچھ ایسا بل پڑا کہ کامیابی نہ ہوئی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۴۲

— جانا

محاورہ .

رک : بل بل جانا .

تجھ سوز میں جلا ہے جو دل شمع کی امن
پروانہ ہو کے اس کے اپر بل گیا ہوں میں

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۰۸

— جانے (— جائیے) (اس) راج کو (جہاں) موتی لاگے (— لگے ، لگیں) پیاج (— پیاز) کو

کہاوت .

خراب انتظام کی بابت یا اندھیر کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۸۶ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۱۹) .

— چڑھانا

محاورہ .

بل ڈالنا ، شکن پیدا کر لینا .

بل عجب چنچل ہے جبیں پر وہ چڑھا لیتے ہیں
ہم بلائیں جو شب وصل بڑا لیتے ہیں

۱۹۲۱ دیوان ریختی ، محسن ، ۶۷

— دار

صف .

پیچ دار ، مروڑا ہوا ، بٹا ہوا .

بجا ہے پیچ کھاوے حال عاشق　　سجن کے سر اوپر بل دار چیرا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، (ضمیمۂ اول) ۱۱

یہ پیچ نے زلفوں کے ڈرایا مجھے عاشق
چھوٹا نہیں میں جان کے بل دار رسن تک

۱۸۷۴ عاشق ، فیض نشان ، ۱۰۵

پہلے ایک بل دار پگڑی کا تصور کیجیے .

۱۹۲۶ شررانی ، مقالات ، ۱۴۰

[بل + ف : دار ، رک : ... دار]

— دار پراٹھا

(— فت پ) امذ .

وہ پراٹھا جس کے پیڑے سے بنائی ہوئی روٹی کو لپیٹ کر پھر اس کا پیڑا بنانے یہی عمل کئی مرتبہ کرتے اور بیل کر روٹی پکاتے ہیں .

پراٹھا تین وضع کا ہوتا ہے ، بل دار ، پرت دار ، تکونیہ کا .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۳۷

[بل + دار (رک) + پراٹھا (رک)]

— دار پگڑی

(— فت پ ، سک گ) امث .

مروڑے ہوئے باریک کپڑے کی پگڑی جسے عام طور پر (بھارت میں) مرہٹے استعمال کرتے ہیں .

سر پر بھاری بل دار پگڑی تھی اور گھنگھر والی زلفیں لٹک رہی تھیں .

۱۹۰۵ تاریخ دربار تاج پوشی ، بشیر احمد ، ۶۹

[بل + دار (رک) + پگڑی (رک)]

— دان

امذ .

قدمائے اہل ہنود کی نفس کشی جس میں اپنے تئیں کسی بت پر بھینٹ چڑھا کر خود کشی کرتے ہیں ، قربانی ، خدا کے نام پر قربانی ، دیوتا کے سامنے قربانی ، دیوتا بھوگ .

پھر پر اپنی استری سے کہنے لگا جو تو اپنی خوشی سے اپنے لڑکے کو دے تو میں لے جا (کے) راجا کے لیے دیبی کے آگے بل دان دوں .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۶

یہاں تک کہ آدمیوں کا بل دان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا جاتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۵۶

اف : دینا ، کرنا .

[بل + دان (رک)]

— دینا

محاورہ .

۱. مروڑنا ، خم دینا .

زبس چوٹی کے بالوں کو دیا بل
نزاکت سے پتلی میں الجھے دل

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۰۰

ایسا نہ ہو کہ اس میں پڑ جائے پیچ کوئی
انگڑائی لے کے ناحق بل دیجیے پر کمر کو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۹۳

۲. قربانی کرنا ، بل دان کرنا .

وہ بھی راضی ہوا کہ مجھ کو راجا کے بدلے جو تو بل دیتا ہے تو اچھا ہے .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۳۵

اس دیوی کے مذبح پر قدیم زمانے میں انسان بل دئے جاتے تھے .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۴۲۹

— ڈالنا

محاورہ .

بٹنا ، پیچیدہ کرنا ، پیچ ڈالنا ، مروڑنا ، شکن ڈالنا .

اٹکھیلی کی بھی اس کی دل تاب نہیں لاتا
کیا پگڑی کے پیچوں میں لے بالوں کو بل ڈالا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۸۸

— سینگرا (— ی مع نتہ ، سک گ) امذ .

ان بانک کا ایک داؤ جس میں حریف کی پشت پر سوار ہوکر اسکے ہاتھ گانٹھ لیتے ہیں .

پہلوان تو داؤں پیچ سے واقف . . . فوراً پھنسے گانٹھ لئے اور بل سینگرا باندھ کر آسمان دکھا دیا .

۱۸۸۰ قسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶

[بل + سینگرا (رک)]

— کھانا محاورہ .

۱. پیچ و تاب کھانا ، غصے میں جھنجلانا .

ہم سیہ بختوں سے ناحق کیا ہے اتنا پیچ و تاب
تام لیں ہم زلف کا سن سن کے بل کھاتے ہیں آپ

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۰

موذی ، سیاہ بخت ، سیہ دل ، سیاہ فام
کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے عل کا نام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۳

وہ بل کھاتا اٹھا اور ایلا کے قریب آ کر اسے گھور کر دیکھنے لگا .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۲۶

۲. ٹیڑھا ہونا ، پیچ و تاب کھانا .

اینٹھتی ہے کہا کے بل زلف تری ہم سے کیوں
اس کو تو سمجھا ذرا میں ترے بل بل گیا

۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۲۸

تجھپے تو عشق پیچاں ایسے بل کھائے نہ آئے تھے
بتا کیا تجھ پہ لہرائی ہے زلف عطر بار اس کی

۱۹۲۶ ظہور آوارہ ، ۱۰۲

۳. خرچ کرنا ، نقصان اٹھانا .

بنا کچھ بل کھائے یہاں کام نہ ہو گا .

? شیدا ساگر ، ۷ : ۲۲۰۵

— کھلنا محاورہ .

خم نکلنا ، سیدھا ہونا ، مروڑ ادھڑنا ، پیچ کھلنا ، سلجھنا ، صاف ہو جانا ، رنجش رفع ہو جانا ، گھمنڈ دور ہونا ، غصہ رفع ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

— کھولنا محاورہ .

بل کھلنا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

— لاگنا محاورہ (قدیم) .

رک : بل پڑنا .

جب سے مروڑ کھائی بل تب سے پھر نہ لاگا
تیغ بھواں کا تیری تھا کس طرح کا لوہا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۷

— لانا محاورہ .

فرق کرنا ، کمی کرنا .

رفتہ رفتہ وے سات برس کی عمر میں ایسے عادی ہو جاتے ہیں کہ . . . سواری میں کسی طرح کا بل نہیں لاتے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۷

— میں آنا محاورہ .

۱. قبضے میں آنا ، داؤ میں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷) .

۲. چکر یا مصیبت میں پھنسنا .

دل اپنے تاب آ گیا بل میں جا پھنسا گیسوئے مسلسل میں

۱۸۷۹ دیوان پرتو ، ۸۱

— نکالنا محاورہ .

کجی کو دور کرنا .

عشق سب بل نکال دیتا ہے عشق سانچے میں ڈھال دیتا ہے

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۹۵

قدرت نے بل نکالے یوں عقل فلسفی کے
اسباب موت ٹھہرے اسباب زندگی کے

۱۹۳۰ کلیات بیخود موہانی ، ۸۵

— نکلنا محاورہ .

۱. کجی دور ہونا ، پیچ کھلنا .

چاہتی ہے یہی جو دیکھا تو تیزی نگہ سے
نکلے نہ جنتری سے یہی تار نظر کے بل

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۸

نکل جائیں گے نکلنے کی طرح بل کسی دن کابل بلوائیوں کے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۲۵

۲. بدلہ ملنا ، حساب صاف ہو جانا .

آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکل گیا .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۷

— بار/باری امذ/امث .

بھینٹ ، نذرانہ ، نچھاور ، قربانی (عموماً گیتوں میں مستعمل) (ماخوذ : شیدا ساگر ، ۷ : ۳۲۱۱) .

[بل + ا : بار/باری ، لاحقۂ نسبت]

— باری جانا محاورہ .

صدقے ہونا ، واری جانا (پلیٹس) .

بل (۳) (فت ب) .

(الف) امذ (قدیم) .

بال (= رونگٹا ، مو) کی تخفیف ، (قدیم) بال برابر اثر .

جتا کوہ پور دشت آیا پاؤں تل ولے نئیں پایا اس نشان کا بل

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۶۲

(ب) امث .

بالی (= پودے کی بال) کی تخفیف .

[بال (رک)]

— تاڑ امذ .

پام کے خاندان کا نر درخت جس میں پھل کی جگہ بالیں لگتی ہیں (پلیٹس).

[بل + تاڑ (رک)]

— توڑ (— و مج) امذ .

وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہے .

آپ نے داڑھی بڑھائی تھی . . . داڑھی اپنے ساتھ بل توڑ داخل ہی لائی .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱٦ ، ۳٦ : ٥

[بل + توڑ ، توڑنا (رک) سے]

— ٹُٹ (— ضم ٹ) امذ .

رک : بل توڑ (ہندی شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰٦) .

[بل + ٹٹ ، ٹوٹنا (رک)]

— کَٹ (— فت ک) امث .

پودے کی بالی کو اس کاٹے توڑ لینے کا عمل (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰٥).

[بل + کٹ ، کاٹنا (رک) سے]

— کَٹی (— فت ک) امث .

لگان کی ایک قسط جو فصل کی کٹائی کے وقت وصول کی جاتی ہے . (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰٥) .

[بل + کٹی ، کاٹنا (رک) سے]

بَل (٥) (فت ب) امذ .

طرف ، اور ، جانب .

سانولا سوہن موہن گبرو ات بل آئے گا .

؟ گھنانند ، ۴۴ (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰٥)

[س : بل वल]

بَل (٦) (فت ب) امذ .

وال (= بچہ) کی تخفیف (ترکیب میں مستعمل) .

— رانڈ (— فتہ) امث .

جو لڑکی لڑکپن میں بیوہ ہو جائے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۱) .

[بل + رانڈ (رک)]

بَل (۷) (فت ب) کلمۂ اعراض و اضراب .

رک : بلکہ جس کی یہ تخفیف ہے .

نہ کہ سورج بل اگ کا بادل اٹھا ۔ نہ او دھوپ بل آتش جل اٹھا

۱٦٥۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۰۹

بل بہت راضی ہوں اپنے رب کے ساتھ

ہوں ہوئی ثابت روایت سے یہ بات

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۸۸

مکتبوں سے مقصود یہ نہیں کہ ان میں لوگ پڑھ کر عالم فاضل ہوں بل یہ ہے کہ لکھنے پڑھنے کی جو باتیں دنیا کے کاروبار روزمرہ کے لیے مفید ہوں ان سے رعایا واقف ہو جائے .

۱۸٥۰ کوائف تعلیم ، ۸۹

بَل (۸) (فت ب) امث .

اونٹ کے بلبلانے (بولنے) کی آواز جو عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل ہے .

[حکایت الصوت]

— بَل (— فت ب) امث .

بل (۸) کی تکرار .

رک : بلبلانا ، بلبلاہٹ .

[حکایت الصوت]

بِل (۱) (کس ب) امذ .

۱. زمین کا وہ سوراخ یا بھٹ جو کسی جانور یا کیڑے کا مسکن ہو (جیسے سانپ کا بل) .

گھوڑا ہے ضرب آ پڑیا موں اپر ۔ چوہے کے گیا بل منیں پانوں پر

۱٦۳۹ خاور نامہ ، ۲۸۰

سر بقوت پر خزانے ہیں کھلے یاں بھر گئیو ہے

وہاں بھی بل ہے اور یاں سانپ کا بھی بل نہیں ہوتا

۱۸۷٥ کلیات اکبر ، ۱ ، ۱۱۱

اگر وہ چوہے کے بل میں بھی گھس گیا ہو تو کھود کر پیدا کریں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۹۴

۲. (مجازاً) تنگ و تاریک مکان کمرہ وغیرہ ، محدود جگہ یا علاقہ (وسیع کے مقابلے میں) .

وہاں پہاڑ سا گھر پڑا ہوا ہے یہاں تم ایک بل میں گھسے بیٹھے ہو .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۱۲۰

اف : بنانا ، کھودنا .

[س : وِل विल]

— ڈھونڈنا

محاورہ .

پناہ کی جگہ تلاش کرنا ، چھپتے پھرنا ، بھاگتے پھرنا .

ابھی تلاش کر دوں گا تو بل ڈھونڈتے پھرو گے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ٦٥٥

بِل (۲) (کس ب) امث .

بلی کو بھگانے کی آواز جو عموماً تکرار کے ساتھ منہ سے نکالتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات ، ۱ : ٦٥٥) .

[حکایت الصوت]

بِل (۳) (کس ب) امذ .

۱. فردحساب ، وصول شدنی رقم کی تفصیل جو اس شخص یا جماعت کے نام بنائی جائے جس پر واجب الادا ہو (جیسے : مہینے بھر کے کھانے کا بل)، قبض الوصول (جیسے : تنخواہ کا بل) .

اس کی بیوی . . . ہر ہفتے ایک بل دے کر جو خرچ ہوتا ہے لے لیتی ہے .

۱۸٦۹ مکاتیب سرسید ، ۲۱

بدلا زمانہ ایسا کہ لڑکا پس از سبق

کہتا ہے ماسٹر سے کہ بل پیش کیجیے

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۳۲۷

۲. ہنڈی ، چک .

چار سو روپے کا بل تمہارے نام عنقریب بھیجا جائے گا ، اس کا روپیہ تمہیں کوٹھی بنگ سے وصول ہوگا .

۱۸۷۰ انشائے خرد افروز ، ۹

۳. مسودۂ قانون جو اسمبلی منظور کرتی ہے .

جس وقت یہ بل پاس ہو کر قانون ہوا ہے تو میں گورنمنٹ انڈیا کا اعلیٰ افسر تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۶۱

[انگ : Bill]

ـــ آف اکسچینج (ـــ سک ف ، کس ا ، سک ک ، س ، ی ، بج ، سک ن) امث .

وہ تحریری دستاویز جس میں کسی خاص شخص کو بلا شرط یہ حکم دیا جائے کہ ایک معین رقم حامل دستاویز یا اس کے تحریری نمائندے کو ادا کرے (قانون دستاویزات قابل بیع و شرئی ، ۷) .

[انگ : Bill of Exchange]

ـــ جاری کرنا ف م .

کسی کے نام ہنڈی (ڈرافٹ) یا چک کاٹنا (بلینس) .

ـــ سرکاری (ـــ فت س ، سک ر) امذ .

گورنمنٹ کے خزانے کا حکم ہنڈی یا چک (بلینس) .

[بل + سرکاری (رک)]

ـــ کیش کرنا ف م .

چک وغیرہ بھنانا ، بل کے عوض بنک وغیرہ سے نقد روپیہ وصول کرنا .

یہ تھیٹر والیاں دنیا میں ہر سو عیش کرتی ہیں
جہاں رقصاں ہوئیں دل لیتی ہیں بل کیش کرتی ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۴۴۰

بُل (۱) (ضم ب) امث .

رک : بُر : فرج ، عورتوں کے پیشاب کا مقام .

فری بل رشک یاقوت بدخشاں   شتا اس بیچ جوں در عدن ہے

۱۶۶۱ دیوان زادہ ، ۴۸

[س : بِل یا بِل बिल/बिलि]

بُل (۲) (ضم ب) امذ .

۱. بل ، حائط .

پنڈت سکھائیں بیچ میں پڑ کے تو کیا کریں
کابل کے بل سے گئے جو بھوکے تو کیا کریں

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۵

۲. ایک کھیل کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ ایک دائرہ خانوں والے مربع تختے پر ایک سے دس تک کے اعداد بے ترتیبی سے لکھے ہوتے ہیں، اور دو خانوں میں ابل کی تصویر بنی ہوتی ہے ہر کھلاڑی کے ہاتھ میں جست کی چھ چھ گنیاں ہوتی ہیں، جو شخص ایسے خانوں میں گنیاں ڈال دے جن کے اعداد کا مجموعہ اکتیس ہو تو وہ سیری ہو جاتا ہے .

انگریزی میں اس کھیل کا نام بل ہے .

۱۸۸۰ رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲۱۲

[انگ : Bill]

بَلا (فت ب) .

(الف) امث .

۱. آفت ، مصیبت ، قہر ، غضب .

مکرنی عاشق ہے اس کوں ہوا بلا دیدار
کیا دلاں کوں بچاریاں کے مبتلا دیدار

۱۶۳۵ سب رس ، ۸۰

یقیناً نالہ تیرا کیا بلا لاوے گا ڈرتا ہوں
لگا مت گھر کو اپنے آگ اے آتش نفس چپ رہ

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۴۴

چھا گئی برسات کی پہلی گھٹا اب کیا کروں
خوف تھا جس کا وہ آ پہنچی بلا اب کیا کروں

۱۹۳۶ نقش و نگار ، ۱۰۹

۲. آسیب ، سایہ ، بھوت پریت ، چڑیل ، ڈائن .

ہر عشق برا ہے یا بھلا ہے   ہر دیو ہے بھوت یا بلا ہے

۱۷۰۰ من لگن ، ۳۱

اے جوان مرد چار روز اس بلا کے آنے میں باقی ہیں .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۳۱

بڑا سایہ جس پر فنا ہوگیا   پری بن کے آوے ک بلا ہوگیا

۱۹۰۵ محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۱۵۰

۳. سختی ، زحمت ، مشکل .

خدا جانے کیا بلا ہے کہ یہاں کے لوگوں میں قوت آخذہ ہے اور نہ انتقال ذہنی .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۲۱

۴. جوتی (اظہار بے پروائی کے لیے) .

یوں غیر کچھ کہیں تو بلا کو بری لگے
تو کچھ نہ کہہ کہ ہم غریبا کو بری لگے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۴۰

بجائے میری بلا کہ کس ایسی کی تیسی کا دوپٹہ اور وہ دوپٹے جانے دیجے .

۱۸۰۸ دو پائے اللطافت ، ۲۹

میری بلا کو کیا خبر شاہ و گدا کیا چیز ہے
جز نامۂ لیلیٰ یہاں جو چیز ہے ناچیز ہے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۵

۵. بے اہمیت ، اور حقیر چیز یا بات .

میں تو نہیں سمجھتی کہ خوبصورتی کیا بلا ہے بڑے بڑے خوبصورتوں کو دیکھا ہے کہ بیوقوفوں کے برابر قدر نہیں .

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۲۶۶

۶. آزمائش ، ابتلا .

وہ کہتے تھے کہ ہم بلا اور امتحان ہیں پھر کافر مت ہو .

۱۸۹۸ سرسید ، حقیقۃ السحر ، ۲۹

۷. (تصوف) وہ چیز جو حق کی طرف متوجہ ہونے کے مانع ہو اور ذوق اور عبدیت کے خیالات فاسدہ پیدا کرے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۹۳) .

۸. (قدیم) غم ، سوگ ، ماتم .

مسلماناں ندیاں سارے بھراو اپنے انجھواں تھے
کہ آیا ہے اماماں کا بلا سرتھے ستم بھر کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶

۹. الجھانے والی چیز ، مائل کرنے والی شے ، (مجازاً) پھندا ؛ لٹ .

زلف کی جدول میں پلٹیا ہے دیکھو باد صبا
پلٹتا ہے باو اپنا بوجھو وو کیا ہے بلا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۲

شعر کا مزہ ایسی بری بلا ہے کہ اس کے چٹخارے کے سامنے سارے مزے بے مزہ ہو جاتے ہیں .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۲۳

(ب) صف .

۱. غضب کا ، زور دار .

سراج اشعار تیرے کیا بلا ہیں بھوکے ہیں مگر سوا جگر کے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۵۰

بڑا لوٹے ہے دل شامت کا مارا درد کے مارے
خدا جانے ترے جوڑے نے مکا کیا بلا مارا

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۵

۲. چالاک ، مشاق ، تیز .

تم مجھے سمجھی کیا ہو ، میں تو بلا ہوں ، نیرنگ سے پیر فلک کو دغا دوں وہ بڑھیا ہوں .

۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب ، ۴۵

وہ پڑھنے لکھنے میں بلا ہے .

۱۹۲۳ نور اللغات ، ۱ : ۶۵۸

۳. از حد ، نہایت ، بہت ہی زیادہ .

نین میں لاتوں کا جلا تیرا بلا نکو گھلا
لٹ اچپلا پلوں پلا کہ چارلا ہے وو بلا

۱۶۷۹ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲

کل تم نہ تھے تو رات تھی پیارے بلا کی تاریک
اب پھر تو دیکھو ابھی کہ دم میں سحر ہے آج

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۲۷۷

پانی کو بنا دیتی ہے الفت کی ہوا آگ
آنسو مری آنکھوں سے نکلتے ہیں بلا گرم

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۹۹

۴. کریہہ المنظر ، بد شکل ، بھیانک شکل کا .

دل نہیں کہا بھی بلا محبوبہ ایسی جوان پری زادگی ہے .

۱۸۰۱ باغ و بہار ، ۳۲

۵. خوفناک .

نظروں سے تھیں سفریں جو یمین و یسار کی
منہ اس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار کی

۱۸۷۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۱

[ع : بلاء ، (ب ل و)]

— اُترنا
محاورہ .

آسمان سے مصیبت کا نازل ہونا ، از غیبی مشکل آنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

— انگیز (— فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .

مصیبت پیدا کرنے والا ، مشکل میں مبتلا کرنے والا .

بہرنگ گرد باد اس کوں کرے عالم میں سرگرداں
جسے عشق بلا انگیز خوباں رہنما ہووے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۴

اس بری صورت بلا انگیز کو دیکھا نہیں
تا صبح معذور ہو کر مجھکو سمجھاتے ہو تم

۱۷۹۴ بیدار ، د ، ۵۲

منظر بلا انگیز وہ بھولا نہ ہوگا تو ابھی
بھی ہوا جب عشق آ کر آہ تیرا میہماں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۳

[بلا + انگیز ، رک : ‌‌‌انگیختن ، انگیز]

— آنا
ف ل .

مصیبت نازل ہونا ، وبال آنا .

آئی تھی تجھ پہ اے دل صد چاک کیا بلا
دی تونے راہ زلف میں اس کی جو شانے کو

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۲

کمترین جا کر اس بیکس کی مدد کرے گا جو بلا آئے گی حضور کے اقبال سے رد کرے گا .

۱۸۹۶ لعل نامہ ، ۱ : ۱۰۰

آجائے ساری قوم کے اوپر اگر بلا
قربانی بشر بھی ہے اس وقت تب روا

۱۹۲۷ شاد ، مراثی ، ۲ : ۱۷

— بَتَر / بَلاتَر (— فت ب ، شد ت بفت/فت ب ، سک د ، فت ت) صف .

الا بلا ، خراب ، نکمی (چیز) .

پھلیاں ، چنے ، بلا بتر جو ملا سب چٹ ، پھر بیمار نہ ہوں تو تعجب .

۱۸۶۹ چند پند ، ۲۳

جہاں دیکھا کہ آپ نے کھانے کو کچھ رکھا ہے ، کوڑا کرکٹ ، بلا بتر جو ہاتھ پڑا اٹھایا اور اوپر دے مارا .

۱۹۲۸ پس کی سرکار ، ۴۸

[بلا + بتر/بلاتر (رک)]

— بسانا محاورہ (قدیم) .

رک : بلا پالنا .

شعر خوب کم کر جو لیانا اہے ایس پر بلا ایک بسانا اہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۸

— بوغما/بوغمہ (— و مج ، سک غ) صف ، مث .

۱. رک : بلا بتر .

یہ بلا بوغمہ اسی کے سر مارو ، آپ بیٹھ کے تو ورے .

۱۹۱۱ قصہ مہر افروز ، ۳

۲. بد شکل ، بھدا ، موٹا .
اس بلا بوڑھیا نے خفا ہو کر کہا .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۲۵۱
۳. بھونڈ ، بد سلیقہ .
(بڑھیا کی طرف اشارہ کر کے) یہ بلا بوڑھیا کیا بک رہی ہے .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸
[ا : بلا + بوڑھا (رک)]

— پالنا
محاورہ .
بکھیڑے کی چیز کو چاہت کے ساتھ رکھنا .
خیر ہے کاہل کھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی
اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھو اچھا نہیں
۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۲

— پڑنا
محاورہ .
جھگڑا پیش آنا ، مصیبت نازل ہونا .
جانتی میں کہ یہ پڑے گی بلا ایک دم بھی انھیں نہ کرتی جدا
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۰۸

— پیچھے لگانا
محاورہ .
آفت یا مصیبت میں مبتلا کرنا یا ڈالنا ، جھگڑے یا عذاب میں پھنسانا (مخزن المحاورات ، ۱۱۸) .

— پیچھے لگنا
محاورہ .
بلا پیچھے لگانا (رک) کا لازم .
بلائے جان ہوا دھیان اس مہ کا کل کی چوٹی کا
نہ لگتا دل تو دل کے پیچھے کاہے کو بلا لگتی
۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۱۴

— پھرانا
محاورہ .
مصیبت دور کرنا .
صدقہ پھراتا ہے بلا حق کا غصہ کرتا نرم
۱۶۳۵ تحفۃالمومنین ، ۳۲

— ٹالنا
محاورہ .
رک : بلا پھرانا .
کھیا گھر تے ہت دھو بلا ٹالنا نہ چپ گھر برابر اپس جالنا
۱۶۶۸ علی نامہ ، ۲۱۷
جان سے عشق کی بلا ٹالو دل کو سمجھاؤ چاہنے والو
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۱
افشائے راز میں ضرر ہے اس لیے چپ نے بلا ٹال رکھی ہے .
۱۹۳۶ اردھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱۷ : ۳

— ٹلنا
محاورہ .
بلا ٹالنا (رک) کا لازم .
بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو
ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روح عمگیں کا
۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۶
امان جان باوجود ان تمام عیوب کے جو جدت میں موجود ہیں یہ بلا ٹلنے والی نہیں .
۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۴۶

— جان پر لینا
محاورہ .
کسی کی مصیبت میں خود کو قصداً پھنسا دینا .
الٰہی اس کی بلا میں نے اپنی جان پر لے لی .
۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۹

— جانے
فقرہ .
کچھ خبر نہیں ، پروا نہیں ، جوتی سے (بے پروائی ظاہر کرنے کے موقع پر مستعمل) .
بگڑ بیٹھے تم جاتی جان پر مری ہی ہو ور جانے تمھاری بلا
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۳
تمھیں کیا خبر شوق کہتے ہیں کس کو
تمھاری بلا جانے کیا ماجرا ہے
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۵

— چٹ
(— فت چ) صف .
اناپ شناپ کھانے والا ، کھانے میں اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرنے والا ، بہت زیادہ یا بے انتہا کھانے والا .
کیا بوسہ تری زلف کا شب لے ہی لیا چٹ
ہم بھی ہیں عجب کوئی بلا نوش بلا چٹ
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۲۶
[بلا + چٹ ، چاٹنا (رک) سے]

— خیز
(— ی مج) صف .
مصیبت لانے والا ، آفت ڈھانے والا .
یہ نظمیں گویا عنادل کے نغمے ہیں جو طوفان بلا خیز کے شور میں بھی صاف سنائی دیتے ہیں .
۱۹۳۵ عبرت نامۂ اندلس ، ۹۲۶
اسم کیفیت : بلا خیزی .
مزاج میں مد و جزر کی بلا خیزی .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۰
[بلا + خیز ، رک : . . . خیز]

— دور
(— و مج) امۃ (قدیم) .
صدقہ ، بھینٹ .
صبا اڑتو بلا دور دے بے شمار ہتی اور گھوڑے ہزاراں ہزار
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۶
سب کے اوپر ہے حق بڑا الحق ہیں بلا دور اس اپر کھن کھن
۱۸۱۷ بحری ، ک ، ۱۰۴
اف : دینا ، کرنا ، ہونا .
[بلا + دور (رک)]

ـــ ڈھانا محاورہ .

مصیبت نازل کرنا ، ظلم کرنا .

شاپور نے ان سے پوچھا کس نے تمہارے اوپر یہ بلا ڈھائی ہے .

۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۳۸

ـــ رَد کرنا ف م .

مصیبت کو دور کرنا .

اے جوان خوش آئیں نہ گھبراؤ خدا نے مدد کی اپنی عنایت سے بلا رد کی .

۱۸۹۷ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۶۱۳

پر ایک وار کو روکا پر اک بلا رد کی
درود پڑھنے لگی روح خود محمد کی

۱۹۵۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۹۳

ـــ رَد ہونا ف م .

بلا رد کرنا (رک) کا لازم .

رد ہو بلائے عشق ہمیں بے دلی قبول
لے جائیں دل وہ جان کی خیرات مال ہے

۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۵۰

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف .

مصیبت کا مارا ، آفت رسیدہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۹) .
[بلا + ف : زدہ ، زدن (= مارنا) سے]

ـــ سَر پر آنا محاورہ .

مصیبت نازل ہونا .

جادوگر عشق نے فسوں کاری کی یہ بلا سر پر آئی .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۱

ـــ سَر پڑنا محاورہ .

جھگڑا یا ذمہ داری کسی کے ذمے عائد ہونا .

کسی کی زلف کا سودا ہے مجنوں ۔ بلا کس کی ہے کس کے سر پڑی ہے

۱۸۹۵ راسخ دہلوی ، ک ، ۲۸۰

ـــ سَر سے ٹالنا محاورہ .

۱. مصیبت دور کرنا ، ذمے داری سے (کسی نہ کسی طرح) عہدہ برآ ہونا .

دھیان صیاد کا گلچیں کا خطر خوف خزاں
وہ بلا ایک تو سر سے ہے ٹالے کوئی

۱۹۰۰ امیر مینائی (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۹)

۲. لت یا عادت چھوڑنا .

ان افیون کی بلا کو سر سے ٹالیں .

۱۹۰۴ محاورات عظیم ، ۲۵

ـــ سَر سے ٹلنا محاورہ .

بلا سر سے ٹالنا (رک) کا لازم .

ٹل گئی سر سے بلا اپنا مقدر کھل گیا ۔ میرے سر میں آج دست یار کا شانہ پھرا

۱۸۸۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳

ـــ سَر لینا محاورہ .

مصیبت مول لینا ، ذمے داری کو بلاوجہ بڑھانا .

جو طلبگار ہیں دنیا کے بڑے ان کے دماغ
اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے ہیں

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۱

مگر اپنے سر ہم نے ناحق بلا لی ۔ کہ غصہ ہوں ہے ایک شان جلالی

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۱۲

ـــ سے م ف .

جوتی سے ، بیزار سے ، کچھ پروا نہیں .

کرتا ہے دم بہ دم مری آنکھوں میں آپ گھر
تیری بلا سے گر ہو کسی کا خراب گھر

۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۰۱

نگہ نے اس کی مجھے سخت بے قرار کیا
بلا سے مار دے آ کر کوئی کنار مجھے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۶

فانی بس اب خدا کے لیے ذکر دل نہ چھیڑ
جانے بھی دے بلا سے رہا یا نہیں رہا

۱۹۳۶ کلیات فانی ، ۹۳

ـــ کا صف .

(کسی وصف میں مبالغے کی حد تک) غضب کا ، انتہا کا ، بہت زیادہ .

سرو و شمشاد و صنوبر کو نہیں کچھ نسبت
قد بالا کو ترے ہم نے بلا کا دیکھا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۵۱

مرحوم بھوپال کے مردم شناس اور قدردان تھے انہیں حیدرآباد کھینچ لائے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۸

ـــ کا بَنا ہوا ہے فقرہ .

نہایت تیز اور چالاک ہے ، بڑا فطرتی ہے ، آفت ہے .

الجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے ۔ بنے ہیں حضرت دل بھی بلا کے

۱۹۰۵ داغ ، انتخاب داغ ، ۱۹۰

ـــ کا پُتلا (ـــ ضم پ ، سک ت) صف .

نہایت چھچھورا ، بڑا چالاک ، غضب کا (نور اللغات ، ۱ : ۶۵۹) .

ـــ کاٹنا محاورہ .

جھگڑا یا قصہ مختصر کرنا ، ذمہ داری سے کسی نہ کسی طرح عہدہ برآ ہونا آفت یا مصیبت دور کرنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۵۹) .

ـــ کَٹنا محاورہ .

بلا کاٹنا (رک) کا لازم .

بیڑی ہمارے پاؤں کی شکر خدا کٹی
قید فرنگ عشق سے چھوٹے بلا کٹی

۱۸۵۷ مہر ، امانت علی ، ریاض مہر ، ۱۳۵

ـــ کَش (ـــ فت ک) صف .

آفت جھیلنے والا ، مصیبت برداشت کرنے والا .

جناب قبلۂ حاجات ، اس بلاکش نے
بڑے عذاب سے کاٹے ہیں پانچ چار برس

۱۸۶۵ مکاتیب غالب ، ۲۰۰

تری محبت نے یوں ستمگر عجب بلاکش بنا دیا ہے
یہ آرزو ہے ذرا سے غم کو مرے خدا بے حساب کردے

۱۹۲۷ نوائے دل ، ۲۹۹

[بلا + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا ، جھیلنا) سے]

ـــ کو کیا غَرَض فقرہ .

مترادف: (میری یا تمھاری) پاپوش کو کیا غرض ہے، کیا پروا ہے، وغیرہ .
جب وہ مجھ سے بھاگتے ہیں تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑ کے ملوں .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۵۹

ـــ کی طَرَح پیچھے پَڑْنا / کی طَرَح لِپَٹْنا ف م .

پیچھا نہ چھوڑنا ، بری طرح سر ہونا ، دو بھر آزار ہونا .
بلا سی وہ دیکھو اس کے پیچھے پڑی   کہا جن نے او موذی و مدعی

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۸۱

ماما گھر پہنچیں تو بڑی بلا کی طرح لپٹی ، میں نہ کہتی تھی ۱۲۱ماں بسی لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایک دن ساہ کا .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۲۲

ـــ گَرْد (ـــ فت گ ، سک ر) صف .

رک : بلا گرداں .

تعظیم نشان سم توسن کو اٹھی گرد
جس گرد پہ نہ گنبد گرداں تھے بلا گرد

۱۸۶۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۰ : ۱۵۱

بلا گرد میرا ہے عالم تو کیا ہے   کہ میں لے رہا ہوں بلائیں کسی کی

۱۹۳۴ سید ظہیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۷۰

اسم کیفیت : بلا گردی .

دیوتا جو پاس بیٹھے خدمت بلا گردی
اڑے مزے کی سکوت ہو بہار کی گردش

۱۹۰۷ راسخ دہلوی ، د ، ۱۲۲

ـــ گَرْداں (ـــ فت گ ، سک ر) .

(الف) صفہ .

قربان ہونے والا ، صدقے ہونے والا .

یہ رنگ شمع بزم حسن میں ہے جب سوں تو روشن
پتنگ آسا ترے اوپر بلا گرداں ہوئے عاشق

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۵

اس پری کے گرد پھر کر دے مرا مکتوب شرق
خط رسانی کو بلا گرداں کبوتر چاہیے

۱۸۶۹ دیوان پزیر ، ۱۱۰

بندۂ ساقی رہے ممنون پیمانہ رہے
ہم رہے جب تک بلا گرداں میخانہ رہے

۱۹۵۰ ترانۂ وحشت ، ۹۰

(ب) م ف

صدقے ہوتے ہوئے .

بلا گرداں نہ پھرتا تھا دلا اس جمد کے ہوتے ہوئے
فدا ہوتا تجھے اے جان نثار آنکھوں کے آگے تھا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹

[بلا + ف : گرداں ، گردیدن (= پھرنا ، طواف کرنا ، صدقے ہونے کے لیے چاروں طرف گھومنا) سے]

ـــ گَلے پَڑْنا محاورہ .

مصیبت میں پھنس جانا ، کسی کام یا شخص کا ذمے داری کا اس طرح چمٹ جانا کہ اس سے نجات مشکل ہو .
یہاں تو بلا ٹالنے کے لیے بہانہ کیا تھا ، وہاں بلا گلے ہی پڑ گئی .

۱۹۲۰ خاطر محبت ، ۱۶۱

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف .

بلا پر بھی قابو پانے والا : بلا اختیار کرنے والا ، (مجازاً) مصیبت ڈھانے والا .
اب کے . . . موت کی بلا گیر ذراتی سے بھی مقابلہ ہوگا .

۱۹۲۳ الفولی اور گروپیدیا ، ۱۰۵

[بلا + گیر ، رک : . . . گیر]

ـــ لانا محاورہ .

مصیبت میں پھنسانا ، آفت میں مبتلا کرنا .
بھلائی سے تو بھلا پانے گا   برائی ہوتو سر پر بلا لیائے گا

۱۶۸۶ بد ماوت ، غلام علی (اردو شہپارے ، ۱ : ۵۵)

دلوں کو دیوانہ کریں چال میں   بلا لاویں عالم پہ ہر حال میں

۱۷۳۹ سراج ، ک ، ۱۱۰

ابھی تک خیر ہے لیکن بہار آنے دے اے بلبل
بلا لائے گا تیرے سر پہ ہر غنچہ گلستاں کا

۱۹۲۲ کلام مہجور ، ۳۶

ـــ لَگانا محاورہ .

بلا لگنا (رک) کا تعدیہ .
ہمیں کیا سروکار تھا گیسوؤں سے   بلا یہ تمھاری لگائی ہوئی ہے

۱۸۴۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۷

ـــ لَگْنا محاورہ .

مصیبت آنا ، بپتا پڑنا : کسی بری بات کی لت پڑ جانا .

تیر آئے جو ادھر مرے سینے پہ آ لگے
صیاد اچھے تو اور مجھے تیری بلا لگے

۱۸۴۵ مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۲۵

اخبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ بلا ہندوستان کو بھی لگ گئی ہے .

۱۹۲۰ برید فرنگ ، ۱۱۸

ــ لُوں (ـــ و مع) فقرہ .

صدقے جاؤں ، اتاراں جاؤں .

دائی بولی ، بلا لوں تیرے صدقے گئی ، مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص مسلمان ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۶۱

بلا لوں ، صدقے گئی ، واری گئی ، بیچ بیچ میں چلو ، سفید چادر اوڑھ لو .

۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۴

[بلا + لوں ، لینا (رک) سے]

ــ لینا محاورہ .

رک : بلائیں لینا .

کھوڑے قد کی بلا لیوں گی نظر بھر دیکھوں گی جس دیس

ترے نیناں ترے سیناں ترا گفتار یاد آتا

۱۶۲۵ سب رس ، ۹۱

وہ صدقے گئی کہا بلا لوں بے دیکھے کسی کا نام کیا لوں

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۲۱

ــ مارا صف .

مصیبت زدہ ، آسیب زدہ ، گرفتار رنج و محن .

تیری زلفوں میں گرفتار جو بیچارے ہیں

سانپ کے منہ میں ہیں ہر وقت بلا مارے ہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۲

[بلا + مارا ، مارنا (رک) سے]

ــ مول لینا محاورہ .

بلا وجہ خود کو مصیبت میں پھنسانا .

کسی کی غربت میں زباں مت کھول دے

یہ ہے وہ جاں بلا مت مول لے

۱۸۳۵ مصباح المجالس ، ۹۸

دے کے دل ان کو غم زلف رسا لیتے ہیں

یہ بھی ہیں طرفہ بلا مول بلا لیتے ہیں

۱۹۱۱ تسلیم ، دفتر خیال ، ۹۱

ــ نازل ہونا محاورہ .

آفت آنا ، مصیبت آنا ، قہر خدا ہونا .

جوڑا بندھا یہاں وہاں سودا ہوا نصیب

نازل ہوئی بلا جو وہ گیسو لٹک گئے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۵۵

لیکن کوہ و شہر پہ اے دل ہوتی ہیں بلائیں ان سے نازل

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۱۲۵

ــ نصیب (ـــ فت ن ، ی مع) صف .

بد قسمت ، آفت رسیدہ ، جس کی تقدیر ہی میں مصیبت لکھی ہو .

سودا زدوں میں ہے کوئی ایسا سیاہ بخت

میں جس قدر ہوں زلف کا مارا بلا نصیب

۱۷۹۲ مصحفی ، د ، ۹۸

چاہ ذقن سے چھٹ کے پھنسا گیسوؤں میں دل

دیکھے نہیں زمانے میں ایسے بلا نصیب

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۵۹

باطل کے دست ظلم سے چھوٹے بلا نصیب

تکمیل امر حق کا دن آیا خوشا نصیب

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۲۶

[بلا + نصیب (رک)]

ــ نوش (ـــ و مج) صف .

ارا بھلا سب ہی کچھ کھا ہی جانے والا ، کثرت سے شراب پینے والا .

زہر کا گھونٹ ہے یہ شربت خونابۂ دل

ہے بلا نوش کا کام اہل ہوس کوں مشکل

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۳۰۶

وہ مے پرست بلا نوش ہوں چڑھا جاؤں

اٹھے جو گنبد گردوں شراب کا مٹکا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۲۷

چڑھا گیا میں بلا نوش یاد ساقی میں

جو بھر کے زہر سے بھی ساغر شراب آیا

۱۹۲۶ کلیات فانی ، ۶۲

اسم کیفیت : بلا نوشی .

دیکھنا کثرت بلا نوشی کاسۂ آسماں ہے جام مرا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۲۸

[بلا + ف : نوش ، نوشیدن (= پینا ، کھانا) سے]

ــ ے آسمانی کس صف (ـــ سک س) امث .

ناگہانی آفت ، وہ مصیبت جس کا سان گمان نہ ہو .

حیرت یہاں ناچ دیکھ رہی تھی کہ فلک نے گردش دکھائی ، بلائے آسمانی نازل ہوئی .

۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۶۶

تڑپنا دیکھتے ہو دوستو رہ رہ کے بسمل کا

نہ پھنس جائے کوئی بے کس بلائے آسمانی میں

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۶

[بلا + ف : ے ، اضافت + آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ــ ے بَد کس صف (ـــ فت ب) امث .

خبیث روح ، بھوت .

اے شہر یار یہ بلائے بد ہے ، دیکھئے افراسیاب کیا کیا سحر کر رہا ہے .

۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۷۰

اس بت میں جو بلائے بد صدہا برس سے مقید تھی ، وہ مسیح کا نام لیتے ہی فرار ہوئی .

۱۹۲۲ عنایت اللہ دہلوی ، تذئیس ، ۳۳

[بلا + ف : ے ، اضافت + بد (رک)]

ــ ے بے دَرماں کس صف (ـــ ی مج ، فت د ، سک ر) صف .

لا علاج مصیبت ، ایسی آفت جس سے کسی طرح نجات نہ مل سکے .

زندگیاں ان کی بلائے بے درماں ، جوان کو بوڑھا کریں اور بوڑھے کو جوان .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۰

ہمزاد کا سایہ انسانی نسل کے عروج و ترقی کی راہ پر ایک بلائے بے درماں کی طرح چھایا ہوا ہے .

۱۹۴۳ آدمی اور مشین ، ۱۹۰

[بلا + ف : ے ، اضافت + بے (رک) + درماں (رک)]

ــ ے جان کس اضا (صف .

۱. جان کے لیے جنجال .

ہمارے قتل کی تدبیر روز واں ٹھہری
یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جاں ٹھہری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۱۹۲

۲. محبوب کے پیچھے پڑجانے والا .

موئے نہ عشق میں جب تک وہ مہرباں نہ ہوا
بلائے جان ہے وہ دل جو بلائے جان نہ ہوا

۱۸۵۲ مومن ، ک ، ۲۲

[بلا + ف : ے ، اضافت + جان (رک)]

ــ ے مجسم کس صف (ــ ضم م ، فت ج ، شد س بفت) صف .

سر سے پانو تک بلا کا پتلا ، سچ مچ کی بلا .

در پیش خواب مرگ ہے ہر دم تمام شب
فرقت میں ہے بلائے مجسم تمام شب

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۱

[بلا + ف : ے ، اضافت + مجسم (رک)]

ــ ے ناگہانی کس صف (ــ فت گ) صف .

دفعۃً نازل شدہ مصیبت جس کا پہلے سے اندیشہ یا خیال نہ ہو .

اللہ رے بیہودی اپنی بلائے ناگہانی آفت آسمانی جس میں آپ پھنسے ہیں اس سے نجات انہیں یانی معشوقہ یاد آئی .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۳۴

[بلا + ف : ے ، اضافت + ناگہان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلا (۱) (کس ب) حرف نفی .

بغیر ، بے ، بن (ترکیب میں عربی فارسی اردو کے اسماء کے ساتھ مستعمل) .

ولی بلا اختیار خدا خدا پڑایا جاتا ہے اسے کیا کرنا .

۱۹۲۵ سب رس ، ۲۰۶

احدیت کا معنی ایک ذات بلا اعتبار صفات ہے .

۱۸۹۹ نور اللہ ، تجلیات سنۂ نور ، ۹۷ ، ۲۷

اس نے اشارہ کیا کہ بلا تامل منظور کر لو .

۱۹۲۰ جوہرات حق ، ۲ : ۳۸

[ع : بِ (رک) + لا ، حرف نفی]

ــ تحاشا (ــ فت ت) م ف .

بہت تیزی کے ساتھ ، بے سوچے سمجھے .

بات چیت چھوڑ اور دوڑ پاؤں کی سنی تب بلا تحاشا اس کے پیچھے دوڑا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۸

[بلا + ع : تحاشا (ح ش ی) (= بچنا ، دور رہنا) سے]

ــ تشبیہ (ــ فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .

ہو بہو ، عین مین .

نوے برس کی عمر ہے اور صورت بالکل (بلا تشبیہ) سر سید احمد خان کی ہے .

۱۹۱۱ روز نامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۲۰

[بلا + تشبیہ (رک)]

ــ غل و غش (ــ کس غ ، و مع ، کس غ) صف .

بے فکری کے ساتھ ، اطمینان سے ، چین سے .

رات کو گہری نیند بلا غل و غش سوتے تھے .

۱۹۲۲ عصائے پیری ، ۱۲۵

[بلا + ع : غل (غ ل ل) (= کینہ) + و ، عطف + غش (غ ش ش) (= کدورت)]

ــ قید (ــ ی لین) م ف .

آزادانہ طور پر ، بغیر کسی شرط کے .

سب سے پہلے لڑکیوں کو مناسب تعلیم دی جائے ، پھر اندرونی قوموں میں بلا قید کھانا پینا اور شادی بیاہ جاری ہوں .

۱۹۱۴ پرچم دلاوری ، ۵۸

[بلا + قید (رک)]

ــ کم و کاست (ــ فت ک ، و مع ، سک س) م ف .

پورا پورا ، من و عن ، جوں کا توں بغیر گھٹائے بڑھائے .

پیغمبر خدا صلعم پر جو وحی نازل ہوتی تھی بلا کم و کاست سب کو پڑھ کر سنا دیتے تھے .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۰

بادشاہ بولا اے تعبیر گو بلا کم و کاست کہہ ڈال اور سچ سچ بتا .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۰۱

[بلا + کم (رک) + ف : و ، عطف + کاست ، کاستن (= گھٹنا ، گھٹنا) سے]

ــ گُفتگو (ــ ضم گ ، سک ف ، ت ، و مع) م ف .

درحقیقت ، فی الواقع .

بلا گفتگو اس عہد کے اہل عرب کی فصاحت عبارت نامشروع اور قابل اصلاح تھی .

۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۰۷

[بلا + گفتگو (رک)]

ــ ناغہ (ــ فت غ) م ف .

پابندی سے ، روزانہ .

ایک تلفی چینی کی معجون سے بھری ہوتی ہے کہ اس میں سے ۴۰ ماشے ہمیشہ بلا ناغہ نہار منہ نوش جان فرمایا کرو .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۰۷

شام کو بلا ناغہ کتاب یا لائبریری میں وہ آبیٹھتے .

۱۹۲۹ بہار عیش ، ۲۸

[بلا + ناغہ (رک)]

ــ واسطَہ/واسطَہ (ــ کس مج س ، فت ط / سک س) م ف .

۱. براہ راست ، بغیر کسی وسیلے کے .

قرضے کی کمائیاں ہیں یہی یعنی بلا واسطہ محاصل مستغرق ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۶۱

غلام علی صاحب کو اللہ بزرگوں سے بالواسطہ و بلا واسطہ قرابت و یگ جہتی تھی .

۱۸۲۶ حیات فریاد ، ۳۸

۲. ناحق ، خواہ مخواہ .

محلے والے تو پہلے ہی دشمنات اس کی جان کو رو رہے تھے ، بلا واسطہ نیچے عرض ، تکلیف پہنچاتی تھی .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۱۰

[بلا + واسطہ (رک)]

بِلا (۲) (کس ب) امذ .

جھوٹا سوراخ (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

[بِل (۱) (رک) کی تصغیر]

بَلّا (فت ب ، شد ل) امذ .

۱. (i) ایک خاص وضع اور مقررہ سائز کا لکڑی سے بنا ہوا ڈنڈا جس سے کرکٹ کا کھیل کھیلتے ہیں .

کرکٹ میں تمہارا ہتھیار بلا ہے اور بریم کا گیند .

۱۹۲۲ افسانچے ، ۵۸

(ii) دستے دار بیضاوی یا گول تھالی سے مشابہ دستے دار تختہ جس سے ٹیبل ٹینس کھیلتے ہیں ، جیسے : ٹیبل ٹینس کے بلے کو ریکٹ بھی کہتے ہیں .

(iii) گیند پر ضرب لگانے کا ڈنڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۲) .

گیند بلا . . . ڈنڈے اور گیند کا کھیل .

۱۹۰۱ فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۵۱

۲. ایک لکڑی کا بنا ہوا دستے دار بیضاوی ڈھانچا جسے تانت سے بن کر ٹینس یا اینڈ منٹن کھیلنے میں استعمال کرتے ہیں .

ٹینس کھیلنے کے بلے مختلف اوزان کے ہوتے ہیں .

۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۶۱

۳. وہ ڈنڈا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل میں گلی اچھالتے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

۴. (i) مضبوط موٹا لکڑی کا لٹھا جسے ڈھینکلی میں ڈول کو یا کشتی میں بادبان کو سہارا دینے کے لیے استعمال کرتے ہیں (انگلش اور ہندوستانی ٹکنیکل ٹرمز ، ۱۰۰ ؛ ! پ ، ۶ : ۱۵۸) .

(ii) شہتیر ، کڑی ، ڈنڈا لٹھا ، تکّا (بلیشس) .

[बल्ला : بلّا : ۰]

بِلّا (۱) (کس ب ، شد ل) امذ .

بلّی کا نر .

اتفاقاً کہیں تھا اک بلا جیسے کتے کا ہو بڑا پلا

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۲۲۷

مرغ کیوں کر بنے گا بلا ایسا جو کہے وہ ہے چولا

۱۹۲۱ اکبر ، گاندھی نامہ ، ۶۰

[س : وڈال : बिडाल]

بِلّا (۲) (کس ب ، شد ل) امذ : ــ بلّہ .

۱. کسی دھات یا کپڑے کا ٹکڑا یا فیتہ جو سرکاری ملازمین (خصوصاً فوج اور پولیس والوں) کی وردی پر لگایا جاتا ہے اور اس پر کچھ علامات اور حروف بھی نقش ہوتے ہیں ، تمغہ .

شاید اپنے جتھے کا افسر ہے کیوں کہ اس کے داہنے شانے پر ٹیس کا ایک بلہ بھی لگا ہوا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، ۲۱

۲. فیتہ جو تلوار خنجر یا ریوالور وغیرہ کے دستے میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ میان سے علیحدہ نہ ہو جائے (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۸) .

[बिल्ला : بلّا : ۰]

بُلّا (ضم ب ، شد ل) امذ .

رک : بلبلا .

سنا میں نے یہ مرشد کی زبانی وہ سب میں ہوتا ہے جوں بلے میں پانی

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۱۸۳

[बुल्ला : بُلّا : ۰]

بَلابَر (فت ب ، ب) امذ .

رک : بالابر (بلیشس) .

بَلابِل (فت ب ، کس ب) امذ ؛ ج .

بلبل (رک) کی جمع .

بلابل جمع بلبل کی ہے اور قماری قمری کی

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹۵

[ع]

بِلاپ (کس ب) امذ .

(ہندو) آہ و زاری ، رونے پیٹنے کی کیفیت .

دیوکی بلاپ کرنے لگی ، جادو نے غم گساری کا فرض ادا کرنا شروع کیا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۹

[س : ولاپ विलाप]

بِلاپنا (کس ب ، سک پ) ف ل .

رونا پیٹنا ، چیخنا چلانا (بلیشس) .

[بلاپ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر]

بَلاتْکار (فت ب ، سک ت) امذ .

سختی ، درشتی ، بے رحمی ؛ قرضے کی وصولی کے لیے قرضدار پر تشدد کرنے یا قید کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : بلاتکار बलात्कार]

ـــ سے م ف .

زور سے ، زبردستی سے (پلیٹس) .

بَلاتْکارِک/بَلاتْکاری (فت ب ، سک ت ، کس ر) صف .

سختی ، درشتی ، بے رحمی کا برتاؤ کرنے والا ، قرضدار پر تشدد کرنے یا اسے حوالات میں بند کرانے یا کرنے والا (پلیٹس) .

[بلاتکار (رک) + ِ ک / ا ؛ ی ، لاحقۂ صفت]

بَلاتْمِکا (فت ب ، سک ت ، کس م) امذ .

سورج مکھی (رک) کی ایک قسم ، (لاتیں) Tiaridium indicum, Heliotropium indicum (پلیٹس) .

[س : بَلاتْمِکا बलात्मिका]

بَلاٹ (فت ب) امث .

سیم لوبیے وغیرہ کی قسم کی ایک پھلی ، (انگریزی) Phaseolus mungo (پلیٹس) .

[س : وَلاٹ बलाट]

بِلاٹِنگ (پیپَر) (کس ب ، کس ٹ ، غنہ ، ی مج ، فت پ) امذ .

جاذب ، سیاہی جذب کرنے والا کاغذ ، سیاہی چٹ ، سیاہی چوس .

جب سے بلاٹنگ پیپر یا سیاہی چٹ یا جاذب جو کچھ کہو ایجاد ہوا ہے ، مٹی چھڑکنے کا دستور موقوف سا ہو گیا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۶۲

جو ممبر ذرا آنکھیں کھولے بیٹھے ہیں وہ بلاٹنگ پیپر پر پھول ، پتے ، گدھے اور آدمیوں کی تصویریں بنا رہے ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۸۲

[انگ : Blotting paper]

بُلاخ (ضم ب) امذ (قدیم) .

رک : بُلاق .

لنبا قد لنبی ناک چوڑے بلاخ دیسے غار کے ناد ایداں فراخ

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۸

بِلاد (کس ب) .

(الف) طور جمع ، امذ .

بلد (رک) کی جمع ؛ (متعدد) شہر .

اسی طرح جا بجا پھرتا بلاد و امصار کی سیر کرتا مات پوس کے بعد بغداد میں داخل ہوا .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۱۰۷

بلاد اسلامیہ نے مدت کے تجربے کے بعد اس نکتے کو سمجھا .

۱۹۱۲ مقالات شبلی ، ۸ : ۱۲۶

(ب) طور واحد ، امث .

ولایت ، سلطنت .

گجرات ایسی ایک قلب دشوار گذار بلاد تھی کہ وہ مسلمانوں کے حملوں سے مدت تک بچی رہی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۱۰ : ۱۵۲

بَلادَت (فت ب ، د) امث .

کند ذہنی ، کم فہمی .

کس قدر رنج و غم کی بات ہے کہ آپ سا آدمی . . . مفسروں اور ترجمہ نویسوں کی ایسی بلادت کی پیروی کرے .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۲

بھی ایک واقعہ ایسا ہے جس سے اس کی بے حسی اور بلادت ذہن کا پتہ چلتا ہے .

۱۹۵۱ حسن کی عیاریاں ، ۴۷

[ع : (ب ل د)]

بَلادُر (فت ب ، ضم د) امذ .

رک : بھلاواں .

بلادر چوٹانک بھر . . . جلا کر چھان لیویں .

۱۸۷۳ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۸

بلادر کو . . . ہندی میں بھلا نوہ کہتے ہیں .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۵۷

[ف]

بِلاڈَر (کس مج ب ، فت ڈ) امذ .

فٹ بال وغیرہ یا ربڑ کے پھیپھڑوں کا اندرونی ٹیوب (پھکنا) جو ہوا بھرنے سے پھول جاتا ہے ، پھکنا .

لازم ہے کہ گیند مدور شکل کی ہو . . . . اور اس کے اندر ربڑ کا بلاڈر . . . ہو .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۱۹۷

[انگ : Bladder]

بِلاڈونا (کس مج ب ، و مج) امذ .

(طب مغربی) ایک دوا جو تشنج سعال اور درد کمر وغیرہ کو نافع ہے ، دھتورا .

بلاڈونا جب حالت صحت میں کھایا جاوے تو خفت الدم اور قروح المری اور بخار اور درد سر پیدا کرتا ہے .

۱۸۹۸ سرجیہ ، مجموعہ لیکچرز و اسپیچیز ، ۵۲

بلاڈونا یعنی یبروج الصنم کا جوہر ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۰

[انگ : Belladona]

بِلاڈی (کس مج ب) صف .

ظالم ، خونی ؛ گالی کے طور پر مستعمل .

جپ بروپر ، یو بلاڈی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۲۶

[انگ : Bloody]

بلاڑ (کس ب) امذ.

رک: بِلاّ (۱).

سو برہمن دوسرے کے کام کو بگاڑے ... وہ برہمن بلاڑ کہا جاتا ہے.
۱۸۸۶ لال چندر کا، ۲۹

بُلارا (ضم ب) امذ.

وہ ہانکو جو جیسے دوسرے جنگلی شیروں کو بلانے کی تربیت دیتے ہیں.
شیر کو سوتی جال میں ... بلارے کے ذریعہ بھی پکڑا کرتے ہیں.
۱۸۹۷ شیر پرنڈ، ۱۸۰

شیر ... کھیتوں سے بلاروں ... کے ذریعہ اکٹھے کر لیے جاتے ہیں جہاں سے انہیں جال کے ذریعے پکڑا جاتا ہے.
۱۹۷۰ گورٹیلو انسائیکلو پیڈیا، ۵۱۳

[بُلا، بلانا (رک) سے + ا : را، لاحقۂ نسبت]

بلاس (۱) (کس ب) امذ.

خوشی، مسرت، عیش و عشرت، اختلاط؛ کھیل کود، لہو و لعب؛ ناچ رنگ؛ سوانگ تماشا.

بھی بڑ انگ بڑ دھرت چھوڑے ... بڑ ہوگ، بلاس، برت چھوڑے.
۱۷۰۰ من لگن، ۹۰

اینڈیا طرح طرح کے رنگ بلاس بکار لکھم سوکشم کومل اور کٹھن روپ ہے.
۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۲۳۰

داس، ولاس، بلاس کی باتیں، ناز، کرشمے، نخرے، گھاتیں.
۱۹۲۲ ہفت کشور، ۶۱

ان: کرنا.

[س : ولاس विलास]

بلاس (۲) (کس ب) امث.

ایک راگنی کا نام.

چیت سری ... بلاس، کامود، دھناسری، مالسری، جملہ آٹھ بہار جانیں.
۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار، ۳۵

[س : ولاس विलास]

بلاسٹ (کس مع ب، سک س) امذ.

جھکڑ؛ تیز ہوا کا جھونکا؛ بارود کی مقدار جو ایک بار سرنگ اڑانے میں استعمال ہوتی ہے (انگریزی اردو ڈکشنری، عبدالحق).

ہوا کا ایک بلاسٹ جس کا پریشر ... اس پانی کی سرایس کے اوپر داخل کیا جاتا ہے جو پانی کی ٹرف میں ہے.
۱۹۰۹ پریکٹیکل انجینیر، ۲ : ۱۳۱

[انگ : Blast]

— فرنیس (— فت ف، سک ر، ی مع) امث.

وہ بھٹی جس میں ہوا کا جھونکا استعمال ہوتا ہے، وہ بھٹی جس میں لوہا پگھلانے کے لیے ایک انجن کے ذریعے داخل ہوتی ہوئی سخت گرم ہوا داخل کی جاتی ہے، جھکڑ بھٹی.

کچ دھات کے بڑے ٹکڑے بلاسٹ فرنیس کے عمل کو غیر ہموار بنا دیتے ہیں.
۱۹۴۳ فولاد سازی، ۳۵

[Blast Furnace]

بَلاس خانی/بلاس خانی (فت ب، سک س/کس ب) امث.

بھیرویں ٹھاٹھ کی ایک راگنی جس کا موجد تان سین کا جانشین بلاس خان تھا.

بھیرویں ٹھاٹھ ... اس کے سب سر کومل ہیں ... راگ، راگنیاں یہ ہیں: بھیرویں، مالکوس، آساوری ... بلاس خانی.
۱۹۱۶ ہندوستانی موسیقی، ۱۳۶

[بلاس خان، علم + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

بِلاسنا (کس ب، سک س) ف ل.

عیش اڑانا، خوشیاں منانا (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۲۰۸).

[س : ولاس विलास + ا : نا، علامت مصدر]

بِلاسنی (کس ب، سک س) صف، مث.

عیش کرنے والی، مزے اڑانے والی (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).

[س : بلاس + نی لاحقہ صفت مؤنث]

بلاسی (۱) (کس ب) صف، مذ.

عیش و عشرت میں بسر کرنے والا، عیاش (شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).

[بلاس (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]

بلاسی (۲) (کس ب) امذ.

جنوبی بھارت کا ایک خودرو درخت جو ملابار اور کنارا میں پیدا ہوتا ہے اور جس کی بیضوی پتیاں تین سے چھ انچ تک لمبی ہوتی ہیں (چھال دوا میں کام آتی ہے اور پھل کا گودا عمارتی اینٹوں وغیرہ کو جوڑنے کے لیے مسالے میں ملایا جاتا ہے) (ماخوذ: ہندی شبد ساگر، ۷ : ۳۵۰۹).

[مقامی]

بَلاش (۱) (فت ب) صف.

با اصول، ہوشیار (جامع اللغات، ۱ : ۴۸۹).

[ف]

بَلاش (۲) (فت ب) امذ.

ایک قسم کی تپ دق؛ بلغم (بلیشم).

[س : بلاش बलाश]

بَلّاغ (فت ب، شد ل) صف.

بہت کھانے والا، پیٹو.

چاہ کر کے گرا جو وہ بلاغ ... دوبچ انشعت طمطراغ
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۴۴

[ع : (ب ل غ) (= نگلنا)]

بلاغ (فت ب) امذ .

۱. پہنچانا ، پیغام رسانی .

معلوم ہے کہ ایلچیوں کو زیاں نہیں　　قاصد نہ پہنچیو ہرگز بلاغ میں

۱۸۵۵　　کلیات شیفتہ ، ۴۲

۲. پیام ، پیغام .

اس مضمون کا ایک بلاغ بھی سلطان نے دوسرے وفد کو لکھ کر دیا تھا .

۱۹۲۶　　مشاہدۂ حجاز ، ۸۲

[ع : (ب ل غ)]

بلاغت (فت ب ، غ) امث .

۱. کلام فصیح کی مقتضائے حال سے مطابقت ، کلام فصیح جو اطناب و ایجاز سے خالی ہو (مجازاً) خوش بیانی ، فصاحت .

حق یہی جو غازی کمالات منیں　　فصاحت میں ہور بلاغت منیں

۱۶۳۸　　چندر بدن و مہیار ، ۸۰

پہونچے سخن کو تیرے سخن کس کا اے ظفر
تیرے کلام میں ہے بلاغت بھری ہوی

۱۸۴۵　　کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۹

واعظ کی بلاغت بھی بڑی چیز ہے لیکن
سچ بات یہ ہے دل میں سماتا ہوں ہے اک چیز

۱۹۲۱　　اکبر ، ک ، ۳ : ۲

۲. (ادب) وہ علم جو اعلیٰ درجہ کی خوش بیانی کے قواعد پر مبنی ہو ، معانی بیان اور بدیع پر مبنی علم .

ادب کے ساتھ اصول انشا نگاری ، و فن بلاغت اعلیٰ درجے تک پڑھایا جاتا ہے .

۱۸۹۱　　سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۶۶

یہ جو نصاب تعلیم میں صرف و نحو و لغت اور معانی و بلاغت اور منطق وغیرہ کی کتابیں داخل ہیں وہ اسی غرض سے داخل نصاب ہیں .

۱۹۰۶　　الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۳

[ع : (ب ل غ)]

ـــ التیام (ـــ کس ا ، سک ل ، کسر مج ت) صف .

جو بلاغت پر مشتمل ہو ، فصیح و بلیغ (کلام) .

اس قسم کے اعتراضات اردو کی ہر غزل حتیٰ کہ خود ملا صاحب کے کلام بلاغت التیام پر بھی کیے جا سکتے ہیں .

۱۹۵۵　　حسرت ، چراغ حسن ، مطایبات ، ۱۰۷

[بلاغت + التیام (رک)]

ـــ آئین (ـــ ی مع) صف .

فصیح و بلیغ (کلام) (جامع اللغات ، ۱ : ۳۸۱) .

[بلاغت + آئین (رک)]

ـــ تخمیر (ـــ فت ت ، سک خ ، ی مع) صف .

جس کے خمیر یا اجزائے ترکیبی میں بلاغت ہو ، فصیح و بلیغ (کلام) (عموماً بطور استہزا میں مستعمل) .

ان کی تقریر بلاغت تخمیر ختم ہوئی .

۱۸۹۴　　بغداد فوجدار ، ۱ : ۷۹

[بلاغت + تخمیر (رک)]

ـــ زا صف .

جس سے بلاغت کے نکتے اور پہلو پیدا ہوں ، جس میں بلاغت کے لوازم پائے جاتے ہوں ، فصیح و بلیغ (کلام) .

جھکا جاتا ہے خود اس دور استبداد کے آگے
ہمارا شاعر اور سارا بلاغت زا کلام اس کا

۱۹۳۱　　بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۵۰

[بلاغت + ف : زا ، زادن (= جننا ، پیدا کرنا) سے]

بُلاق (ضم ب) امذ .

۱. ناک میں پہننے کا ایک زیور (جس میں ایک آویزہ موتی یا نگینہ لٹکا رہتا ہے) .

اے دل عقیق لب کے یہ آئے ہیں مشتری
موتی نہ بوجھ ذرہ جبیں کے بلاق میں

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۱۵۷

دم ناک میں بقول زنان عاشقوں کے ہے
پلتا پلا ہے موتی کا اس کے بلاق میں

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۷۰۵

ترا زمرد ایک شب جو ٹوٹ کر بلاق سے
وہ اس کو ڈھونڈھنے لگیں چراغ لے کے طاق سے

۱۹۲۵　　عالم خیال ، ۲۷

۲. (مجازاً) ناک کے بانسے میں بلاق پہننے کی جگہ .

لڑکیوں نے کان ناک چھدوا کر نتھ بالیاں بجلیاں پہنیں ہم نے بلاق چھدایا .

۱۸۹۰　　فسانۂ دلفریب ، ۱۵۲

۳. کانچ کا لمبوترا موتی جو مائیں اپنے بچے کی ناک میں بد نظر مت ڈالتی تھیں (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۱ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۸) .

[ت : بلاق (= تیز لٹھ)]

بُلاقن (ضم ب ، فت ق) امث .

بنی بلاق پہنے والی عورت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۸) .

[بلاق (رک) + ا ؛ ن ، لاحقۂ صفت تانیث]

بُلاقی (ضم ب) امذ .

وہ شخص جس نے بچپن میں بنی بلاق پہنا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۸) .

[بلاق (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ صفت]

بِلاک (کسر ب) .

(الف) امذ .

۱. لکڑی یا دھات کا ٹکڑا جس پر مقرر طریقے سے چھپائی کے لیے مخطوط حروف یا تصاویر کندہ یا منعکس ہوں .

راجا صاحب کا فوٹو طلب کیا تھا ، اس کے آنے میں دیر ہوئی ، اس کا بلاک بنوا رہا ہوں .

۱۹۳۶　　مکتوبات عبدالحق ، ۱۲۷

۲. پیوستہ یا قطار در قطار مکانات کا سلسلہ .

کیمپس کے مختلف بلاکوں کی تعمیر مالی دشواریوں کی وجہ سے جلد نہ ہو سکے گی .

۱۹۶۶　　روزنامہ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ : ۶

۳. زمین یا آبادی کا وہ حصہ جو کسی مقصد سے اپنی سہولت کے لیے تقسیم کر لیا جائے (جیسے روسی بلاک، امریکی بلاک ، نارتھ ناظم آباد کراچی کا بلاک اے ، بلاک بی ؛ فصلیں اگانے کے لیے کھیتوں کا بلاک الف یا ب وغیرہ) ؛ ہم مسلک یا ہم خیال لوگوں کا حلقہ (جیسے اسلامی بلاک ، اشتراکی بلاک) .

فصلیں بلاکوں میں کاشت کریں .

۱۹۶۶ وادی مہران میں زراعت ، ۶۸

مردم شماری کے مقاصد کے لیے پاکستان کو منطقوں . . . اضلاع ، چارج ، حلقے اور بلاک میں تقسیم کیا گیا .

۱۹۶۸ اطلاقی شماریات ، ۱۳۲

۴. (کسی لوہی چیز کا) بھاری بڑی جسامت کا ٹکڑا ؛ اینٹ یا سیمنٹ یا مٹی کی بنی ہوئی سل (جو تعمیرات کے مصرف میں آئے) ؛ ارف (رک) کی سل .

اس دھات . . . کا ایک بھاری بلاک لے کر اس کے پیچھے تانبے کی ایک موٹی ملمع لگا دی جاتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۵۷

۵. (مجازاً) روک ، رکاوٹ ، سد راہ .

ریل روڈ بلاک سگنل .

۱۹۷۰ آدمی اور مشین ، ۱۴۸

(ب) صف : م ف .

بند ، مسدود ، جیسے : راستہ بلاک ہو گیا .

اف : کرنا ، ہونا .

[انگ : Block]

بَلاکا

(فت ب) امذ .

ایک قسم کا سارس (پلیٹس) .

[س : بلاکا बलाका]

بلاکیڈ

(کس ب ، ی مج) امذ .

ناکہ بندی (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۱) .

[انگ : Blockade]

بِلال (۱)

(کس ب) امذ .

حضور صلعم کے ایک صحابی اور مسجد نبوی کے خوش گو موذن کا نام (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

رُخ پر خال کب جلوہ نما ہے ۔۔۔ بلال اب چاہ زمزم پر کھڑا ہے

۱۷۷۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۳۷

سنتے ہیں جاں نثاروں سے جب تیرا ذکر خیر
گویا اذاں کو سنتے ہیں منہ سے بلال کے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۹۹

دل نثار مصطفٰے جاں پائمال مصطفٰے
یہ اویس مصطفٰے ہے وہ بلال مصطفٰے

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۹۱

[ع : ب ل ل]

بِلال (۲)

(کس ب) امذ .

رک : بلاد (شہید ساگر ، ۸ ، : ۳۵۰۸) .

بَلالک

(فت ب ، ل) امذ .

ایک درخت کا نام (Flacourtia cataphiacta or carissa carondos) (پلیٹس) .

[س : بلالک बलालक]

بِلالی

(کس ب) صف .

بلال (رک) سے منسوب .

فروغ حسن سے تیرے چمک گئی پرشے ۔۔۔ ادا و رسم بلال و طرز بوالہبی

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۱۹

بِلانا

(کس ب) .

(الف) ف ل .

۱. غائب ہونا ، مٹ جانا .

یہ امر دِل ، جو تم دیکھتے ہو ، پل بھر میں ہمیں کے بھوں ایسے بلائے جائیں گے جیسے پالے کے بلبلے پانی میں بلائے جاتے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۲

۲. کھو جانا ، معدوم ہونا (پلیٹس) .

(ب) ف م .

۱. بانٹنا ، تقسیم کرنا ؛ بھیرنا ، گھمانا ، گرانا .

کسانیاں کھیت نلاتی اور اڑا پا اکھیڑ اکھیڑ کر پھینکتی جاتی ہیں کسان باقی بلا رہا ہے .

۱۹۰۸ ماہنامہ ؟ مخزن ، ۱۶ ، ۱ : ۱۸

۲. غائب کرنا ، معدوم کر دینا .

ہمیں کے بھوں ایسے بلائے جائیں گے جیسے پانی کے بلبلے پانی میں بلائے جاتے ہیں .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۹۲

[س : ولاینیں विलयनीयं]

بُلانا

(ضم ب) ف م : ~ بولانا .

۱. طلب کرنا آنے کا پیغام بھیجنا یا دینا .

کیا رام خلوت منے انجمن ۔۔۔ بلایا جیتے راے ہور رانے زن

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

خورشید بھو مستان شاہ کو بلاتی تو کیونکر سے بلاتی .

۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۰۸

۲. بولنے پر آمادہ یا مجبور کرنا ، زبان کھلوانا .

شیخ نے منہ پھیر لیا اور کہا مجھ مت بلاوو .

۱۴۲۱؟ شیخ زین الدین (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۵)

فراق سوز دل اٹھے شور کر اگر لیں تو
فغاں بلائے بغیر کوئی جرس نہیں کرتا

۱۹۷۸ عراضی ، ک ، ۱۰۵

ناحق کو جلاتے ہو کیوں ہم کو بلاتے ہو
دشمن تو ابھی تک ہے پہلو سے نہیں سرکا

۱۸۶۲ نسیم دہلوی ، د ، ۳۶

صبا بے تحاشا ناچ رہی ہے اور مرغان خوش الحان بے ولانے بول رہے ہیں .

۱۹۱۰ مقامات ناصری ، ۳۶۸

۳. ایسی چھیڑ چھاڑ کرنا جس سے مخاطب غصہ میں بکے یا تلخ جواب دے .

۴. پکارنا ، آواز دینا ، موت کا پیام دینا ، اٹھا لینا .

اگر کوئی شخص عیادت کو آتا اور یہ کہتا کہ حق تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے تو آپ ناخوش ہوتے اور فرماتے خدا را یہ دعا کرو کہ مجھے یہاں سے بلا لے .

۱۹۵۳ حیات شیخ عبدالحق ، ۲۰۷

۵. جس حقے کی نے کیٹ وغیرہ سے بند ہو جائے اس کی نے کو صاف کرنا تاکہ آواز نکلنے لگے ، حقہ اوال کو آواز ٹھیک کرنا .

جب بند ہو حقہ تو خفا ہوتا ہے دم ابی

پینا ہمیں آتا ہے بلانا نہیں آتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۲

[بولنا (رک) کا تعدیہ]

— چِلانا (— فت چ) ف م .

رک : بلانا .

ماں اور باپ دونوں کے مر جانے سے بھائیوں نے ترکے سے محروم کرنے کے لیے بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۰

[بلانا + ا : چلانا ، تابع]

بِلّانا (کس ب ، شد ل) ف ل .

۱. (عموماً بلّی کا) چیخنا ، چلانا .

دو گھنٹے نہیں گذرے تھے کہ سب سے پہلے میاں مشہو ٹیں ہوئے . . . مینا سکڑی ، بلی بلانی کبوتر چکرائے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۴۴

۲. رونا ، سسکیاں بھرنا ، نوحہ ماتم کرنا (پلیٹس ؛ ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۷) .

[س : ولاپین विलापनीय]

بَلانْچِنا (فت ب ، سک ن ، کس چ) امث .

راجا رام چندر جی کی والدہ (پلیٹس) .

[س : ولنچیتا वलांचिता]

بَلانْد (فت ب ، سک ن) صف (قدیم) .

بلونت ، طاقتور ، قوی الجثہ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۷۴) .

[رک : بلونت / بلوند]

بِلانْد (کس ب ، سک ن) امث

بالشت (نوادرالالفاظ ، ۸۰) : بالشت ، وجب (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۸) .

[ہ : بلاند बिलांद]

بِلاو (کس ب) امذ .

رک : بِلّا .

رات کو برباد محلوں میں کہیں پڑ رہتا تھا جہاں درندوں کے جنگل بلاو اور چوہے ایسی عورتوں کے ساتھ رہا کرتے تھے جن کا لہجے کا وہ فلمی دار ماہی کا سا ہوتا تھا .

۱۹۳۲ عنایت اللہ دہلوی ، ننانوے ، ۴۲

[ہ : بلاو बिलाव]

بُلاو (ضم ب) امث .

طلب ، طلبی .

تیرا وقت آ پہنچا ہے اور عنقریب تیری بلاو ہونے والی ہے .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۴۵۹

[بُلانا (رک) سے تف : بلاوا बुलावा]

بُلاوا (ضم ب) امذ .

۱. دعوت ، نیوتا ، طلبی .

جس کی طرف مجھکو بلاتے ہو اس کا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں نہ آخرت میں .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۴۴

قمر زمانی کے روزہ رکھنے کا بلاوا اس کی بڑی بہن ملا اور زر کی طرف سے گیا .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۸۳

عورتوں کو دولھا کی ماں کی طرف سے اور مردوں کو دولھا کے باوا کی جانب سے بلاوا دیا جاتا ہے .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۰۷

۲. پیام مرگ .

ہم بکھے بانٹ ہیں ، نہ جانے کب بلاوا آ جائے .

۱۹۶۷ ماہنامہ اشاق ، مارچ ، ۴۷

ف : آنا ، جانا ، دینا ، ہونا .

[بلاو (رک)]

— پِھرنا ف ل .

دعوت کے پیام کا گشت ہونا ، نائی وغیرہ کا جگہ جگہ دعوت یا خبر پہنچانا .

جمعہ کا بلاوا پھرے گا ، بہنوں کو چاہیے کام کاج کی سب چیزیں لست لے کر جمعرات سے آ جائیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النساء ، ۲۱

بِلاوَر (کس ب ، فت و) امذ .

رک : بلور (شید ساگر ، ۷ : ۳۵۰۸) .

بِلاوَل (کس ب ، فت و) امذ (قدیم) .

بِلّا (رک) .

حضرت والا زید کی گود میں ایک ننھی پوری بلاوز ڈونلوں بل کر بیٹھے تھے ۔
۱۸۹۳ ؟ بچہ سرہار ، ۳۱ (الف)
فقہاء حنفیہ کہتے ہیں جانوروں کو خصی کرنا جائز ہے یہاں تک بلاوز کو اور مرغ کو خصی کرنا بھی جائز ہے ۔
۱۸۹۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۴۱۲

بُلاوز (کس بیچ ب ، ضم و) امذ .

۱. عورتوں کا ہلکا ڈھیلا ڈھالا بالائی لباس ؛
میموں کے سے الٹی کنگھی کیے ہوئے بال ہارڈیک سفید ململ کی ایک چھوٹی سی اوڑھنی سر پر ، گیروں کا سایہ اور بلاوز ۔
۱۹۲۹ خمار عیش ، ۴۲
۲. نیم آستین یا بغیر آستین کا نہایت تنگ کمر تک کا شلوکہ جو برصغیر پاک و ہند میں ساڑی کے ساتھ پہنا جاتا ہے ۔
ساڑی ، بلاوز اور پیٹی کوٹ بہت اچھا اور عام پسند لباس ہے ۔
۱۹۲۰ بیوی کی تربیت ، ۳۱
[انگ : Blouse]

بُلاوس (فت ب ، ضم و) امذ .

رک : بلاوز ، ۔
روشنک فیروزی پارسی ساڑھی باندھے تھی . . . گلابی بلاوس ، صرف ہاتھ کان گلے میں صوفیانہ زیور ۔
؟ روشنک بیگم ، ۲۳۷

بِلاوَل (۱) (کس ب ، فت و) امث .

ایک راگنی کا نام جو صبح کے وقت گائی جاتی ہے ۔
وہ مردا دوس دل میں کر دیکھیا صمایا بنا ایمن بلاول کا صمایا
۱۸۵۹ راگ مالا ، غزلت ، ۲۲
ایرانی ، عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہو چکی تھی مثلاً نیشا پوری اور بلاول . . . میں بڑی مماثلت تھی ۔
۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۵۴
[ہ : بلاول बिलावल]

بِلاوَل (۲) (کس ب ، فت و) امث .

محبوبہ ، معشوقہ ؛ عورت ، بیوی جیسے : واع بلاول (شید شاگرد ، ۷ : ۳۵۰۹) .
[س : ولبھ वल्लभा]

بِلاوْلی (کس ب ، سک و) امث .

بلاول کی دوسری راگنی ۔
بلاولی راگنی بھیروں کی ہوجی صمایا اس کس نے دل گرو ہیں
۱۸۵۹ راگ مالا ، غزلت ، ۴
بلاولی راگ بھیروں کا پتر ہے ۔
۱۹۰۵ قرانۂ موسیقار ، ۳۹
[بلاول (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت یا تصغیر]

بِلاوْنا (کس ب ، سک و) ف م .

گزارنا ، ختم کرنا ۔
نبی صدقے قطب تو بلیاں سوں نت وقت اپنا نس دن بلاو ر سدا
۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۲
[س : ولیپن विलयनीय]

بُلاوْنا (ضم ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بُلانا ۔
گلزار میں بہشت کے ایتھوں کوں اے سجن
سر میں بلاول ہے تمہاری گلی اوٹھا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹۲

بَلاہَت (فت ب ، ہ) امث .

بیوقوفی ، نادانی ۔
سفاہت اور بلاہت کہ جس میں مادۂ عقل نہیں ہے اس سے کوئی امید صلاحیت نہیں ہے ۔
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۲۵
[ع : (ب ل ہ)]

بُلاہَٹ (ضم ب ، فت ہ) امث .

رک : بلاوا (بلاہٹ) .
[بلانا (رک) ے]

بَلاہَر/بِلاہَر/بُلاہِر (فت ب ، ہ/کس ب/ضم ب ، کس ہ) امذ .

۱. ہندوؤں کی نیچ ذات کا ملازم ؛ گاؤں کا پرکارہ ، چوکیدار ، ملاحوں یا ٹوکری بنانے والوں کی ذات ، بیگاری ، گاؤں کا سندیسیا ، پیامبر ، منادی کرنے والا ، گاؤں کے کسی کام میں شرکت کے لیے بستی والوں کو اطلاع دینے اور بلا لانے والا (اپ و ، ۲ : ۲۳) .
۲. اُٹھلیا ، خدمتی ؛ رہنما ، رہبر ؛ بیگاری ؛ پاسبان ، چوکیدار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۱۰۸) .
۳. ہرکارہ ، قاصد ۔
اکثر زمیندار مع پٹواری حاضر کچہری کے ہوتے ہیں اور بعضے آمدنی اپنی ہاتھ بلاہروں گاؤں کے روانہ کرتے ہیں ۔
۱۸۴۵ دستورالعمل انگریزی ، متی لال ، ۱۲۱
جہاں تک خراج کا تعلق ہے سب . . . بلاہروں پر ایک ہی حکم نافذ ہو ۔
۱۹۶۹ تاریخ فیروز شاہی ، ۴۲۱
[ہ : بَلاہر/بُلاہِر बलाहर/बलाहिर]

بَلاہی (فت ب) امذ .

چماروں یا کچے چمڑے کا کاروبار کرنے والوں کی ذات ، اس ذات کا کوئی فرد جو کبھی کبھی زمین کی پیمائش کا کام بھی کرتا ہے ۔
حاضری . . . مہاجنوں و بلاہیوں دیہات کی لے کر مجمع عام میں اشتہارات سنائے گئے ۔
۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۱
[ہ : بلاہی बलाही]

بَلائی (۱) (فت ب) امذ .

گانو کا ایک ملازم جو لکڑیاں کاٹتا اور گانو کے حدود کی حفاظت کرتا ہے (پلیٹس) .

اٹھ کر بیت الخلا جانے کو تھے کہ سامنے سے گاؤں کا بلائی گھوڑے کو گھاس لایا .

؟ میاروں کا مہار ، ۴۲

[س : بلائی बलाई]

بَلائی (۲) (فت ب) امث .

دعا ، انعام بار ، عطیہ ، دان (پلیٹس) .

[س : بلایتی बलायति]

بَلائی (۳) (فت ب) امث .

ڈورے کو دوہرا جوہرا کر کے بٹنے کا عمل (ا پ و ۱ ۲ : ۸۶) .

[بل (= مروڑنا ؛ رک) + ا : ئی لاحقۂ کیفیت]

بِلائی (کس ب) امث .

۱. رک : بلّی .

ہی بلائی ہے بہت کی التجا گربۂ محراب سے جاہیں دعا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۶

اللہ اللہ بھائی کے کان کاٹیں بلائی کے

۱۹۰۳ خواب راحت ، ۱۰

۲. رندی یا سوہن جس سے کدو وغیرہ رگڑتے ہیں (پلیٹس) .

۳. کواڑ بند کرنے کی لکڑی (عموماً دیہات اور بعض قصبات میں مستعمل) رک : بلّی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۱) .

۴. کانٹا جس کے ذریعے کنوئیں سے ڈول نکالا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۰۸) .

— کَنْد (— فت ک ، سک ن) امذ .

ایک پودا جس کی جڑیں کھانے اور دوا کے کام آتی ہیں ؛ ایک دوا کا نام (پلیٹس) (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۱) .

[بلائی + کند (= قند ؛ رک)]

بَلائے (فت ب) امث (قدیم) .

رک : بلا .

دشمن کی تاثیر چھوٹا نہ جانے کہ جب اس کا قابو پڑے تب وہ بڑی بلائے ہے ، پھر بچاؤ اس سے بہت مشکل ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۷

بلائیں لینا (فت ب ، ی مج) محاورہ .

بلہاری جانا ، واری جانا ، قربان ہونا (عورتیں جب کسی عزیز کو پیار کرتی ہیں یا کسی سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو وہ اپنے دونوں ہاتھ اس کے سر پر پھیر کر اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں رکھ کر چٹخاتی ہیں اور اس سے مراد ہوتی ہے کہ اس کے سر کی تمام بلائیں ہم نے اپنے سر لے لیں) .

مل پر بلایاں بہوں لیتی بہوت پری رخ دیتی سوگند دیتی بہوت

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۳

وہ ما جائی میرا یہ حال دیکھ کر بلائیں لے اور گلے مل کر بہت روئی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۰

بڑھیا نے دونوں ہاتھ اٹھا کر میری بلائیں لیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۲

بَلایات (فت ب) امث ، ج .

بلا (رک) کی جمع .

حجرہ ہے پر اک مسکن آفات و بلایات
یاں کون کرے گا زن حاکم کی مدارات

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۵۸

بَلْب (فت ب ، سک ل) امذ .

۱. برقی روشنی کا قمقمہ .

نہ کوئی بلب تھا نہ کھمبوں پر بجلی کے تار نظر آتے تھے .

۱۹۶۱ ستاروں کی صبح ، ۱۴۸

۲. شیشے کی نلی کی بلب نما توسیع یا اس کا پھولا ہوا حصہ .

تھرما میٹر کی اس نلی کو اس کے بلب سمیت . . . کشید کردہ پانی سے اچھی طرح دھو دیا جاتا ہے .

۱۹۶۶ حرارت ، ۱۰

۳. (نباتیات) پیاز یا اس کے مماثل پودوں کے تنوں کا زیر زمین کرہ نما گول حصہ .

یہ بیماری بلبوں کو زمین سے باہر نکالنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے .

۱۹۷۰ فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵۰۵

[انگ : Bulb]

— فیوز ہونا (— کس ف ، ی مج و مع) ف ل .

۱. برقی قمقمہ کے اندر روشنی دینے والے تاروں کا جل جانا یا اس طرح بکھر جانا کہ قمقمہ بیکار ہو جائے .

۲۰۰ بتی کی طاقت کا ایک بلب فیوز ہو گیا ہے .

۱۹۷۳ دانہ و دام ، ۹۶

۲. (مجازاً) بے رونق ہو جانا ، بے نور ہو جانا ، روبہ تنزل ہونا .

جمالیت کے بلب بھی فیوز ہو رہے ہیں .

۱۹۷۳ آئینۂ تثلیث ، ۳۰

بَلْبان (فت ب ، ل) امذ .

منھ سے بجانے کا باجا ؛ الغوزہ (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۷۵۵) .

بلبان وہ ایک چھوٹا باجہ ہے کہ نرچے سے اس کو بناتے ہیں اور اس پر سوراخ ہوتے ہیں اور وہاں رکھ کر انگلی سے اس کو بجاتے ہیں .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۵

نصاریٰ کا ناقوس (گھنٹہ) بجانا . . . اور ان کے بلبان (مورچنگ) کا بجانا تمام لہو و لعب ان کے یہاں روز ہونے لگے .

۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۸

[ف : بَ (رک) + لب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]

بَلْبَل (فت ب ، سک ل ، فت ب) .

(الف) امث .

اونٹ کے بولنے یا بلبلانے کی آواز ، جیسے : اونٹ کی طرح بلبل کیے جانے ہو زبان قابو میں رکھ کے صاف بات نہیں کرتے .

(ب) امذ .

شور و غوغا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۷۲) .

[حکایت الصوت]

بِلْبِل (۱) (کس مع ب ، سک ل ، کس مع ب) امث .

بلی کو بھگانے کی آواز .

[حکایت الصوت]

بِلْبِل (۲) (کس ب ، سک ل ، کس ب) امث .

(بلبلا کر) عاجزی منت و زاری (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت : ڈاکٹر جالبی ، ۷۳) .

[حکایت الصوت]

بُلْبُل (ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ ؛ امث .

۱. گوریا کے برابر ایک خوش آواز ورنگ پرند جس کے سر کی خوبصورت چوٹی اور سر سیاہ پیٹھ خاکستری اور دم کے نیچے سرخی ہوتی ہے اور جو پھول کا عاشق ہوتا ہے (یہ عموماً ایران میں پایا جاتا ہے ، برصغیر میں اس سے ملتا جلتا ایک پرند پایا جاتا ہے جو گلدم کہلاتا ہے Lanius boalboul) .

تور ملی سبزک پربالاں بلبل ہوری دکھ نالاں

۱۵۰۳ قوس ہار (۱ اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۹)

کیا تڑپ ہے ذبح جو بلبل ہوا گلزار میں
دامن گل پر لہو اڑ اڑ کے افشاں ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۹

گانے والے پرندوں کو ایک گروہ میں رکھا گیا ہے مثلاً : قمری ، بلبل وغیرہ .

۱۹۳۲ حیوانیات ، ۳۶

۲. (مجازاً) عاشق .

ہر ذرۂ عالم میں ہے خورشید حقیقی
یوں بوجھ کے بلبل ہوں ہر ایک غنچہ دہاں کا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳

۳. (تصوف) عاشق صادق جو ہمیشہ ذکر و فکر میں مشغول اور نفس امارہ سے فارغ البال رہے (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ف : < ع : بلبل (= ہزار داستان) جمع : بَلَابِل]

ــ آمل کس اضا (ــ کس م) امذ .

ایران کے شہر آمل کا رہنے والا مشہور فارسی شاعر طالب آملی جو بہت خوش گو شاعر تھا .

داد دیتا وہ مرے کنج معانی کی شہید
آج ہوتا جو مرا بلبل آمل ہمراز

۱۸۷۵ شہید ، د ، ۸۳

[بلبل + آمل ایران کا ایک شہر]

ــ تَرَنْگ بلا اضا (ــ فت ت ، ر ، غنہ) امذ .

گمانچے سے بجایا جانے والا سارنگی کی قسم کا جاپانی ساز (ا پ و ، ۲ : ۱۳۶) .

[بلبل + ترنگ (رک)]

ــ چَشْم بلا اضا (ــ فت چ ، سک ش) امذ .

ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ میں آنکھوں کی طرح کے پھول نظر آتے ہیں ، ڈھاکے کی ریشمی دھاری دار ململ کی ایک قسم (ا پ و ، ۲ : ۷۶) .

ہے گلدام نگہ عشق بازاں یہ بلبل چشم کا تیرا کمر بند

۱۸۲۴ مصحفی ، د (شرقی پریس لکھنؤ) ، ۱۲

جو کپڑے اس گلزری میں بکتے ، اب ان کے نام بھی سننے میں نہیں آتے ، جیسے چاند تارا ، بلبل چشم .

۱۹۰۶ ماہنامہ 'مخزن' ، ۱۲ ، ۱۰ : ۵۲

[بلبل + چشم (رک)]

ــ خامَہ کس اضا (ــ فت م) امذ .

قلم جو کہ بلبل کی طرح خوش کلام اور خوش آواز ہے .

گل کا ہو الم چمن چمن ہے یوں بلبل خامہ نعرہ زن ہے

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۱

[بلبل + خامہ (رک)]

ــ شیراز کس اضا (ــ ی مع) امذ .

ایران کے مشہور شاعر (گلستاں اور بوستاں کے مصنف) شیخ سعدی کا لقب .

بلبل شیراز کوں کرتا ہوں یاد حسن کوں قیصرے گلستاں بوجھ کر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

سہل اس رنگ سے لکھا کہ ہوا مشکل تر
چونک اٹھا بلبل شیراز میان مرقد

۱۸۷۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۷

اس چمن میں ہونگے پیدا بلبل شیراز بھی
سیکڑوں ساحر بھی ہونگے صاحب اعجاز بھی

۱۹۰۵ کلیات اقبال (اردو) ، ۹۰

[بلبل + شیراز ، ایران کا معروف شہر]

ــ کا بَچّہ پالا ہے فقرہ .

وہ کسی یا کسی اور مرض کا علاج نہیں کرتے ، توتا پالا ہے (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

ــ کا طُغْرا (ضم ط ، سک غ) امذ .

اس انداز سے لکھی ہوئی عبارت (خصوصاً آیت) کہ حروف کی کشش سے بلبل کی شکل بن جائے (جیسے درود یا بسم اللّٰہ کا بلبل کا طغرا) .

وہ دیباچۂ گلستان وجود کہ جس پر ہے بلبل کا طغرا درود

۱۸۹۳ کلیات نعت ، محسن کاکوروی ، ۱۶۹

ـــِ ہزار داستان کس صف (— فت ہ ، سکی ز ، سک س) امذ .

ہزاروں قسم کے دلکش نغمے سنانے والا بلبل ، (مجازاً) خوش بیان ، خوش کلام (شاعر) .

اس گویائی سے بولتا تھا کہ گویا بلبل ہزار داستان ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۳۲

[بلبل + ہزار (رک) + داستان (رک)]

بلبلا

(کس ب ، سک ل ، کس ب) صف مذ .

بلبلی (رک) کی تذکیر .

[بلبل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

بُلبُلا

(ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ ؛ ~ بُربُرا (قدیم) .

پانی کا وہ قطرہ جو نصف کروی شکل میں سطح آب پر ہوا بھر جانے سے ابھرتا ہے ، حباب ، پانی کا بلا (مجازاً) ناپائدار ، انتہائی نازک چیز .

یہ چون حباب تو دم کہاں حیات فانی کا

کہ بیٹھ جانے ہے یہ بلبلا ہے پانی کا

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۵

زیست کا اعتبار کیا ہے امیر آدمی بلبلا ہے پانی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۵۰

نصر کی فکر غلط دار فنا میں اے ذوق

بلبلے خوب بنا لیتے ہیں گھر یوں ہی سا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۲۰۷

اف : اٹھنا ، بیٹھنا ، رہنا .

[س : बुदबुद]

بَلبَلانا

(فت ب ، سک ل ، فت ب) ف ل .

۱. اونٹ کا بولنا ، مست ہو کر چلانا .

شتر بے مہار کی طرح بہت نہ بلبلاو .

۱۹۲۲ انور ، ۸۹

۲. اونٹ کا (یا کسی کا) مستی پر آنا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۲۰۲) .

۳. بڑانا ، بکواس کرنا ، مہمل باتیں کہنا .

اس وقت جمشید ثانی انتہا کے نشے میں بلبلا رہا ہے .

۱۹۰۰ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۸

۴. جوش مارنا .

سینے میں حوصلہ بلبلاتا جاتا ہے .

۱۹۱۰ آزاد ، جانورستان ، ۶۸

۵. خمیر اٹھنا ، بجبجانا ، پھد پھدانا ، کھدبدر ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۶۲) .

۶. غصے میں بھر کر خفا ہونا ، جھنجھلانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

[بلبل (رک) + ا ؛ انا ، لاحقۂ مصدر]

بِلبِلانا

(کس ب ، سک ل ، کس ب) ف ل .

۱. بے قرار ہونا ، تڑپنا ، کسی دکھ یا تکلیف کی وجہ سے بیتاب ہو کر رونا .

دھتے کی جب ہی ہوا لے تیں دیکھیاں بلبلانا

بچھڑے تو پھر کرینگیاں افسوس بلبل کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۹

بادشاہ نے پوچھا یہ کون ہے اور کس کے ظلم سے بلبلا رہی ہے .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۸۱

انھوں نے اس کے دکھتے ہوئے پھوڑے اس طرح چھیڑے کہ لوگ بلبلا اٹھے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۲

۲. گڑگڑانا ، منت و زاری کرنا ، گریہ کرنا .

قابوس ، بادشاہ عالم پناہ سوں جا کر ملیا ، اپنے کم خاطر ہوت بلبلیا (بلبلایا) .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۳۰

قول یاد ہے کہ جب اہل ہوش ہو ہوش جا کیم بلبلانا چاہیے

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۱۸۵

جب ہم بلبلا کر اور گڑگڑا کر اس سے التجا کریں گے تو وہ پہلا دعا سنے گا .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۱۳۳

۳. بیکل ہونا ، بے چین ہونا .

دل جگر برق نگہ سے تلملا کر رہ گئے

طفل اشک آنکھوں میں اپنی بلبلا کر رہ گئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۵

۴. کسی (شخص یا چیز) کے اشتیاق یا خواہش میں افعال و حرکات سے اضطراب ظاہر کرنا .

طاہر : تم پر کسی کی چیز دیکھنے کے لیے بلبلاتی جاتی ہو ، ذہن کی بیوی ہو کر ایسی اندیدی .

۱۹۳۹ شمع ، ۲۲۷

۵. بھوک سے مضطرب ہونا یا چیخنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۳) .

اف : اٹھنا ، جانا .

[بلبلانا ، بِلبِلا : विलविलाना]

بِلبلاہٹ

(کس ب ، سک ل ، کس ب ، فت ہ) امث .

بلبلانا (رک) سے اسم کیفیت .

بلبلاہٹ ، بخار ، بھپتانا قافلہ ، غل ، غریو ، فغاں

۱۹۲۸ سرود و خروش ، ۱۳۳

بُلبُل ٹِین

(ضم ب ، سک ل ، ضم ب ، ی مع) امذ .

سوتی مخمل ، نقلی مخمل (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

[انگ : Velveteen]

بِلبِلی

(کس ب ، سک ل ، کس ب) صف مث .

بلبلانے والی ، رونی صورت کی ، بے صبری .

۱۶۹۷ کی مثال کے لیے : رک : بلبلانا (ہاشمی)

ایسی باتیں سن کر ان کے دل کو کیونکر چین ہوتا ، ذرا بلبل (بی بی) روتی ہوئی میرے پاس آئیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۸

[بلبل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

بلبلی (۱) (ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امث .

چھڑے کی اس ہوئی ورق کوٹنے کی تھیلی یا اس کا چمڑا (ا پ و ، ۳ : ۳۲) .
[؟]

بلبلی (۲) (ضم ب ، سک ل ، ضم ب)

(الف) صف .

بلبل (رک) سے منسوب .

اگر بلبل رنگ چاہیں اسی رنگ کے چوزے کے دونوں طرف ... ملیں بلبل رنگ ہو جائے گا .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۵

(ب) امث .

بلبل کے رنگ کی شراب .

یا رب دکان پیر مغاں کی کھلی رہے   برسات بھر گلابیوں میں بلبلی رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۳

[بلبل + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بلبلہ ہوٹ بلبلیہ (فت ب ، سک ل ، فت ب ، ل ، شد ی بہ فت) فقرہ .

مقالوں اور بھانڈوں کی صدا جو وہ ناچ گانا شروع کرتے وقت لگاتے ہیں (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۶) .

[حکایت الصوت]

بلبوس (فت ب ، سک ل ، و مع) امث .

ایک قسم کی جنگلی پیاز .

ہر گل کھولتی ہے آب و ہوا کی پرورش   کہ ہے پیاز کو لاف متاع البوس

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۸۹

بلبوس ایک قسم کی جڑ ہے ، پیاز کی چھوٹی گٹھی کے برابر اور طولانی ہوتی ہے .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۴

[یو > انگ : Bulbous]

بلبول (ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ ، امث (قدیم)

رک : بلبل .

کہیں ابھرا ہے اسے نہ مٹیں ایک پھول
جو اس پر کیش ہولے بلبول بپول

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۹

بل بے (فت ب ، ی مج) کلمۂ استعجاب و تحسین .

۱. اللہ رے ، اوہو رے ، واہ واہ ، شاباش .

قتل کرتے ہیں ہوئی یہ حیلے حیف   یعنی چل چل مر وہ میں الی ہے شریف

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۲۰

بیران کا برق کی باتیں سن کر جی چھوٹ گیا کہ ال لے تیری جرأت اور حوصلہ ، سچ کہا تھا حیرت نے کہ عیار پرکالۂ آفت ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲۶

بیڑی ہے آسمان محبت پہ چھوٹ میں   بل بے جبین ناز تیری جگمگاہٹیں

۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۸۳

۲. اوہو اہا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

[ہ : بلبے बलबे]

— پھنسی تیرا دل فقرہ .

کم حقیقت کم حوصلے کے غرے پر مستعمل (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۳) .

— جما تیری دھج فقرہ .

کسی اترانے والے یا بد وضع کی نسبت اظہار حقارت کے لیے مستعمل (دریائے لطافت ، ۵۶) .

بل بے جما تیری دھج ! ارے اوللے تیرا دیدہ کہ میرا ہونا ہی دیکھے جاتا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۲۴

— ندی تیرا (پاٹ) پھانٹ فقرہ .

رک : بل بے پھنسی تیرا دل (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۳) .

بلبھ (فت ب ، شد ل بفت) .

(الف) صف

پیارا ، عزیز ، معشوق (پلیٹس) .

(ب) امذ .

دوست ، یار ؛ منعم ؛ مالک (پلیٹس) .

[س : ولبھ वल्लभ]

بلبھانا (فت ب ، سک ل) ف م .

لبھانا ، للچانا (پلیٹس) .

[ہ : بلبھانا बलभाना]

بل بھکڑا (ضم ب ، سک ل ، فت بھ ، سک ک) صف .

بوالہوس ، بڑھاپے میں جوانی کی خواہش رکھنے والا ، حریص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۹) .

[بل (۱) (رک) + بھکڑا (رک)]

بلت (فت ب ، کس ل) صف .

گھرا ہوا ؛ مڑا ہوا ؛ جھریاں پڑا ہوا (پلیٹس) .

[س : ولت वलित]

بلتاڑ (فت ب ، فت ت) امذ .

طاقت (پلیٹس) .

[ہ : بلتاڑ बलताड़]

بلت کار/بلات کار (فت ب ، فت ل) امذ .

سختی ، زور ، زبردستی ، کسی مقروض کا پکڑے رکھنا اور اس پر سختی کرنا کہ قرضہ وصول ہوجائے (پلیٹس) .

[س : بلاتکار बलात्कार]

بلتی (فت ب ، سک ل) امث .

ڈورے بٹنے کا آنکڑے دار اپنی تکلے کی شکل کا اوزار جس میں ایک چوبی لٹو مع ایک نلی لگا رہتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۸۶) .

[س : بلت वलित (= بٹا ہوا ، بل دیا ہوا) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بلتھم (فت ب ، سک ل ، فت تھ) امذ .

کُشتی کا ایک داؤں جس میں حریف کے داہنے ہاتھ کی کلائی پکڑ کر کہنی کے اندر ہاتھ کا اڑنگا دے کر مروڑ دیا جاتا ہے (اب و ، ۸ : ۲۱) .

اف : کرنا ، ڈالنا .

[?]

بلٹ (کس مج ب ، سک ل) امث : ~ بیلٹ .

چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا پٹا جو کمر کے گرد باندھا جاتا ہے ، کمر پیٹی .

بانکی ادا ، انداز دلربا ، بلٹ (کمر بند) سے کمر نازک کسی ہوئی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۷۴

بلٹ میں جرمن سلور کا بکسوا لگایا ہے .

۱۹۳۷ دنیائے تبسم ، ۱۹۱

[انگ ، Belt]

بِلٹ (کس ب ، کس مج ل) امذ .

چٹھی ، پروانہ ، اجازت نامہ .

آج مجلس دارالشوریٰ میں گیا بلٹ (ٹکٹ) مل گیا اس پر لکھا تھا کہ ہتھیار ساتھ نہ ہوں .

۱۹۱۲ روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۶۱

[انگ : بِلِٹ Billet]

بلٹانا (کس ب ، سک ل) ف م .

رک : بلٹنا ، جس کا یہ متعدی ہے .

اس شراب خانہ خراب نے لاکھوں گھر بلٹائے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۹

[ہ : بلٹانا विलटाना]

بِلٹنا (کس ب ، فت ل ، سک ٹ) ف ل .

ضائع ہونا ، تباہ ہونا ، برباد ہونا ، بگڑنا .

جب سے وہ خانوادہ بلٹ گیا ، ایران کا بھی طبقہ الٹ گیا .

۱۸۳۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۵

عورت خان کے بھی سیکڑوں روپے بلٹ گئے .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۲

[ہ : بلٹنا विलटना]

بِلٹی (کس ب ، سک ل) امث .

۱. وہ بنڈل جو ریل جہاز یا ڈاک خانے سے (رسید لے کر) بھیجا جائے .

آپ کا عنایت نامہ مع بلٹی کتب پہنچا .

۱۸۸۸ خطوط سر سید ، ۲۳۶

۲. جو مال بنڈل میں ڈاک خانے ریل یا جہاز سے بھیجا جائے اس کی رسید .

جو اسباب انھوں نے مال گاڑی میں بھیجا ہے وہ بھی اب تک نہیں پہنچا مگر بلٹی آگئی ہے .

۱۸۹۵ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۱

جب ولایتی مال جہازوں پر لد کر ہندوستان آنا شروع ہوا تو بل آف لیڈنگ ساتھ آتا ہی تھا ، اس کو ضروری تصرف کے ساتھ بلٹی کیا گیا .

۱۹۳۴ منشورات کیفی ، ۱۰

[انگ : بل Bill + ٹی : لاحقۂ تصغیر (بلیٹس) ۲]

بُل ٹیرِیَر (ضم ب ، سک ل ، ی مج ، سک ر ، فت ی) امذ .

دوغلا کتا جو بلڈاگ اور ٹیریر کے میل سے پیدا ہوا ہو .

کتوں میں بلڈاگ یا بل ٹیریر ہمیشہ آخر وقت تک پاس رہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار (مختصر حالات زندگی) ، ۱۰

[انگ : Bull Terrier]

بلچ پڑنا ف م .

بپھرنا ، برس پڑنا ، آپے سے باہر ہو جانا .

بکٹورئیے کا نام سنتے ہی بلچ پڑیں (کیا کہا) بہت اترا چلی ہے .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۲۲۵

[س : ولکشن بن विलक्षणीयं]

بلچک (فت ب ، سک ل ، فت چ) امث .

۱. تلوار کے ابھرے کی ضرب .

بلچک وہیں اک ماری کلائی پہ جو اک بار
بنہے سے ستمگر کے گرا گرز گراں بار

۱۸۷۵ مونس الارواح ، ۱ : ۵۱

ایک بلچک میں جھکا وہ جو سر افلاک پہ تھا
ہاتھ میں قبضۂ شمشیر تھا پہلو خاک پہ تھا

۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۷

۲. تلوار کی لچک یا لیک .

ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی بلچک
پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوچھوڑ ہے سپر کی

۱۸۲۶ نواب علی خان (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۳)

[بل (۲) امیر ۱ (۱) (رک) + چک ، لاحقۂ تصغیر (۳)]

بلچنا (کس ب ، فت ل ، سک چ) ف م .

کتاب کے کسی حصہ کا انتخاب کرنے کے لیے نشان لگانا ، کتابوں سے منتخب حصے چن لینا (پلیٹس) .

[س : ولکشن بن विलक्षणीय]

بلخش (فت ب ، سک ل ، فت خ) امذ .

ایک قیمتی پتھر .

ان تصویروں پر ہیرے یا قوت زمرد ، زبرجد ، بلخش اور قسم قسم کے قیمتی پتھر جڑے ہوئے تھے .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۰۹

[ع > ف : بلخچ = زاغ سیاہ]

بَلخی (فت ب ، سکن ل) صف .

۱. ایران کے قدیم مشہور شہر بلخ سے منسوب .

عربی عراقی و ترکی ترنگ سو بلخی بخاری و حتل ترنگ

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۶

بلخی وغیرہ تصویردار سو آتش بازی چھوٹتی ہیں ، کسی میں تو اکھاڑے جواہر کی پتلیوں کے کھلائے ہیں

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹

دوہرے کوہان والے اونٹ بلخی یا باختری اصل کے کہلاتے ہیں .

۱۹۵۴ حیواناتِ قرآنی ، ۱۲۰

[بلخ (علم) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلَد (۱) (فت ب ، ل) امذ .

۱. شہر ، بستی .

تو مفتاح ابواب حصنِ حقائق تو دارِ الیقین کا بلد یا بچ

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۱۱۲

جب ہوا بدلی تو اہوائے بلد بھی بھاگے
لے کے مادہ کو کہیں اور ہو بنی خلوت

۱۹۲۷ شریف لکھنوی ، دیوانِ شریف ، ۲۵۷

۲. رک : بلدہ نمبر ۲ .

[ع : (ب ل د)]

ــ اَلحرام (ـــ ضم د ، غم ا ، سکن ل ، فت ح) امذ .

(لغتاً) قابلِ حرمت شہر یا بستی ، (مراداً) مکۂ معظمہ .

کیا جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے ؟ لوگوں نے کہا خدا اور رسول کو اس کا علم ہے ، آپ نے فرمایا بلد الحرام ہے .

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۹

[بلد + ع : ال (۱) (رک) + حرام (= قابلِ حرمت)]

ــ اَمین کسی صف (ـــ فت ا ، ی مع) امذ .

(لغتاً) امن والا شہر (مراداً) مکۂ معظمہ .

طور سینا حضرت موسیٰ سے عبارت ہے اور بلد امین یعنی مکہ سے مراد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف اشارہ ہے .

۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۵۴

[بلد + امین (رک)]

بَلَد (۲) (فت ب ، ل) صف .

۱. واقف ، جاننے والا .

نے بلد نے راہ بر ہے کوئی رہِ عشق میں
دشت و پا گم کردہ پوچھ جلتا پڑا سر سے مجھے

۱۸۶۱ جوشش ، د ، ۱۹۰

اپنی لڑکی کے نام سے ریکارڈ بھروالے تاکہ لوگ والوں پر لڑکی کے موسیقی سے بلد ہونے کا رعب پڑے .

۱۹۶۶ سرگزشت ، ۲۱۶

۲. دیکھا ، دیکھا ہوا .

بس رو احمد ہو کہ مرنا ہے کل راہ نہ دیدہ کو بلد چاہیے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۳۷

بت خانے سے کعبے کو چلے رشک کے مارے
مومن بسفلہ راہ برہمن ہے ہمارا

۱۸۵۱ مومن ، د ، ۴۲

[ع]

بَلَد (۳) (فت ب ، ل) امذ .

۱. (لغتاً) طاقت دینے والا ، (مراداً) بیل ، نر گاؤ ، سینگ والا جانور .

بلد اور شترو کی کیا بھی چلی پاس اونٹ لڑکیکی تین کالی

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۲

بلد ، برد کا دوسرا تلفظ .

۱۹۲۱ اب و ، ۵ : ۳۲

۲. سینگ والے جانور ، الدو اول (پلیٹس) .

[س : بل + د + बल + द]

بَلدان (فت ب ، کس ل) امذ .

رک : بلیدان (پلیٹس) .

بُلدان (ضم ب ، سکن ل) امذ ، ج .

بلد (۱) (رک) کی جمع (پلیٹس) .

بَلدانہ (فت ب ، ل ، ن) امذ .

اماوں پر محصول (پلیٹس) .

[رک : بلد (۳) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت]

بَلدار (فت ب ، سکن ل ، و مع) صف .

بیلوں کو ہنکانے والا (پلیٹس) .

[رک : بلد (۳) + ف : آر ، لاحقۂ صفت]

بَلدنا (فت ب ، ل ، سکن د) ف م .

گائے پر بیل ڈالنا ، (مراداً) عورت کو حاملہ کر دینا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۱) .

[رک : بلد (۳) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر]

بَلدہ (فت ب ، سکن ل ، فت د) امذ .

۱. رک : بلد (۱) .

آج اس بلدے میں آ پہنچا ہوں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲۷

بلدے میں مرحوم کا جو بنگلہ تھا ، اس میں ڈرائنگ روم کے سامنے ایک شہ نشین ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۰۹

۲. (نجوم) اکیسواں نچھتر یا منزل قمر .
اترا کھہاڑ نچھتر بلدہ منزل کی پیدائش سے مولود ہوشیار اور چالاک ہو .
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۵۱
چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں . . . قلب ، شولہ ، نعائم ، بلدہ . . . . .
۱۹۲۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۲۲
[ع : بلدۃ = بلد]

بَلْدبانی/بَلْدہ بانی
(فت ب ، ل) امث .

چراگاہ میں مویشیوں کے چرنے کا محصول جو زمیندار کو ادا کیا جائے (اب و ، ۲ : ۲۳ ؛ پلیٹس) .
[رک : بلد (۳) + ا : بانی/ہانی ، لاحقۂ اجرت و معاوضہ]

بَلْدی/بَلْدِیا
(فت ب ، سک ل ، کس د) صف ، امذ .

بیلوں کا : بیل لادنے والا ؛ بیل ہنکانے والا ؛ گوالا ؛ اناج بیچنے والا (پلیٹس) .
[س : بلد + اکا : बलद + इका]

بَلْدِیات
(فت ب ، سک ل ، کس د) امث ، ج .

بلدیہ (رک) کی جمع .
قانون ملک اور قانون بلدیات (میونسپلٹی) میں کیا ترمیم کی جائے جس سے یہ مقصد پورا ہو سکے .
۱۹۳۲ سراب ہوش ، ۲۱۰
[رک : بلد (۱) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

بَلْدِیاتی
(فت ب ، سک ل ، کس د) صف .

بلدیات (رک) سے منسوب .
یہ کوارٹر بلدیاتی منصوبہ بندی کے تحت بنائے معلوم ہوتے ہیں .
۱۹۵۹ وادی سندھ کی تہذیب ، ۴۲
[بلدیات (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلْدِیان
(فت ب ، سک ل ، کس د) امذ .

رک : بلدی/بلدیا (پلیٹس) .

بَلْدِیَہ/بَلْدِیَّہ
(فت ب ، سک ل ، کس د ، فت ی/شد ی بفت) امث .

وہ محکمہ جو شہر کی صفائی ، روشنی اور اہل شہر کی آسائشوں کے انتظام کا ذمہ دار ہوتا ہے ، میونسپلٹی ، کارپوریشن .
کئی سال تک . . . امیر بلدیہ رہا .
۱۹۳۱ تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۵۲
[بلد (رک) + ف : ی/ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بُلْڈاگ
(ضم ب ، سک ل) امذ .

چوڑے منہ کا بہت لاک اور خونخوار کتا .

نہ ڈرے اونٹ ہو نہ ہو بلڈاگ نہ فرشتے ہیں ہم نہ تم ہو آگ
۱۸۹۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۵۱
حسن ہے یورپ کا بلڈاگ اس کے کٹنے سے فرد ہی اچھا گ
۱۹۳۲ ۔۔۔۔ و حشن ، ۱۳۸
[انگ : Bull dog]

بِلَڈ بینک
(کس ب ، فت ل ، سک ڈ ، ی لین مج) امذ .

بلڈ جانے کی وہ جگہ جہاں مختلف انسانوں سے حاصل کیا ہوا خون کمزور اور لاغر مریضوں کے جسم میں پہنچانے کے لیے جمع رہتا ہے .
ملک کے بلڈ بینکوں کو زیادہ سے زیادہ خون کا عطیہ دیا جائے تا کہ کوئی مریض خون کی کمی کی وجہ سے نہ چل بسے .
۱۹۷۱ تعلقات عامہ ، ۲۲۴
[انگ : Blood bank]

بِلَڈ پریشَر
(کس ب ، فت ل ، سک ڈ ، کس پ ، ی مج ، فت ش) امذ .

(طب) معمول سے کم یا زیادہ خون کا دباؤ ، فشار الدم .
میرا دل کمزور ہے ، بلڈ پریشر کی مریض ہوں .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۹۰
[انگ : Blood pressure]

بِلْڈنگ
(کس ب ، سک ل ، کس ڈ ، غنہ) امث .

عمارت ، مکان ، بڑا مکان ، حویلی .
آپ کوشش کر کے یہ بلڈنگ خالی کرا لیں .
۱۹۶۱ فصول شب ، ۱۶۵
[انگ : Building]

بُل ڈوزَر
(ضم ب ، سک ل ، و مج ، فت ز) امذ .

ٹینک سے مشابہ ایک مشین جس میں توپ کی بجائے اگلے حصے میں لوہے کے 'پھاؤڑ' لگے ہوتے ہیں جن کی مدد سے مکانات ڈھائے جاتے ہیں درخت اکھیڑ دیے جاتے ہیں اور ٹیلے کھود دیے جاتے ہیں .
مگر اللہ کے اپنے مخصوص طریقہ کار میں بل ڈوزر اور روڈ رولر میدان میں اترے ہیں .
۱۹۷۳ اوراق ، سرگودھا ، مارچ/اپریل ، ۲۶۳
[انگ : Bull-dozer]

بَلّر
(فت ب ، شد ل بفت) امث .

لہر .
ان کا عکس ندی میں اور پہاڑ میں پڑتا ہے تو گویا چاندوں کی چاندنیوں کی بلر اٹھتی ہیں .
۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۵
[بل (۲) (رک) + ا : ابر ، لاحقۂ صفت]

بِلْرا
(کس ب ، سک ل) امذ .

(i) بِلّا (پلیٹس) .
(ii) ایک کپڑا (پلیٹس) .
[س : بلرا : बिलरा]

بلراج (فت ب ، سک ل) امذ .

(ہندو) ماہ کاتک کے جو تیوہاروں میں سے ایک تیوہار جس میں خود کو اور گاے بھینس کو آراستہ کرتے ہیں (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۲۹۲).

[بل (دیوتا کا نام) + راج (رک)]

بلرانڈ (فت ب ، ند) امث .

کم عمر بیوہ (پلیٹس) .

[س : بال + رنڈا बाल + रण्डा]

بلڑ (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

رک : بلاّ (۱) ، بلاؤ .

ایک بلڑ کا بچہ پیری ہاتھ میں لیے کھڑا ہے .

۱۹۳٦ 'اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۱۰

بلڑا (فت ب ، سک ل) امذ ؛ ~ پلڑہ .

شادی کی ایک رسم جس میں دلھن سات مٹھی چاول الگ کر دیتی ہے اور وہ چاول فقیروں کو بطور صدقہ تقسیم کر دیے جاتے ہیں .

شادیوں میں بے شمار رسمیں تھیں مثلاً . . . سات سہاگن ، بلڑہ .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۰

[بل (۲) نمبر ٦ (ا) (رک) + ڑا : لاحقۂ نسبت]

بلسان/بلَسان (فت ب ، ل/سک ل) امذ .

۱. مصر شام اور سعودی عرب کا ایک مشہور درخت جس کے پھول چھوٹے سفید رنگ اور پتلے تیل کے مانند ہوتے ہیں ، پتوں اور شاخوں سے روغن نکالا جاتا ہے جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے Balsam .

خواصیں روغن بلسان کو مل کر کیا زخموں کو اچھا صب طرح پر

۱۸٦۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۰

روغن بلسان درخت بلسان میں شگاف دینے سے نکلتا ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۹۹

۲. درخت بلسان کا گوند یا رال .

بلسان ، عود ، لوبان ، یمن کے خاص خوشبودار گوند ہیں .

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۱۱۵

[ع : ب ل س]

بلسانات (فت ب ، سک ل) امذ .

گوند یا رالیں خواہ روغنی ہوں یا غیر روغنی جیسے لوبان وغیرہ .

لوبان . . . عنبر مائع . . . برطانوی تراباوین کے بلسانات ہیں .

۱۹۳۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۳

[بلسان (رک) + ع : ات ، لاحقۂ جمع]

بلست (کس ب ، فت ل ، سک س) امث .

رک : بالشت (پلیٹس) .

بلسنا (کس ب ، فت ل ، سک س) ف ل .

خوش ہونا ، لطف اٹھانا .

بسم اللہ کہہ کر اس دہکتی ہوی آگ میں کود پڑا اور . . . ہنستا بلستا نکل آیا .

۱۹۲۲ خیال ، داستان عجم ، ۱۱٦

[بلاسنا (رک) کا لازم]

بلسندر (فت ب ، سک ل ، ضم س ، سک ن ، فت د) امث .

زیادہ بالو ملی ہوئی مٹی (پلیٹس) .

[ہ : بلسندر बलसुन्दर]

بلسیا (کس ب ، فت ل ، سک س) صف .

لطف اٹھانے والا .

اس بات کو تو عمدہ ہو بھوگ کا بلسیا
جو اژدہے کو پالے ایسا ہے کون رسیا

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲

[بلس ، بلاس (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بلش (کس ب ، فت ل) صف .

متعجب ، حیران ؛ نادم ، شرمندہ (پلیٹس) .

[س : ولکش विलक्ष]

بلش (کس ب ، ل) امث (قدیم) .

رک : بالشت .

ہمن سر کوں چندوئی ہیں بلش بھر یک لنگوٹی ہیں
سکھیں کھانے کوں روٹی ہیں قبولیاں نعمتاں کیا کام

۱٦۷۸ غواصی ، ک ، ۱۲٦

بلشت (کس ب ، ل ، سک ش) امث ؛ امذ (قدیم) .

رک : بالشت .

دیکھیے گا تکہ جو خواب میں تیرا بلشت چھالو
لک گالو تہاں جاوے گا شیطان ، اثر علیہ

۱٦۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۲

ترے کوچے میں ملے ہے مرے دل کو چین جیسا
نہ ملے گا ایسی جا کہ کہیں اک بلشت مجھ کو

۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۱۲٦

بلطیہ (ضم ب ، سک ل ، فت ط ، شدی بفت) امث .

ایک سفید بڑی دار مچھلی .

اس کے پیچھے ایک لڑکی تھی ، ایسی جیسے خالص چاندی یا حوض میں بلطیہ مچھلی .

۱۹۳۵ — الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۱۲

[ع : ابوالطیہ : بل (تخفیف ابوال) + طی (طی) (= لپیٹ) + ہ (لاحقۂ تانیث)]

بلع

(فت ب ، سک ل) امذ .

۱. نگلنے کا عمل .

عالم تمام بلع اس اکالہ نے کیا بھرتا نہیں پیٹ ہے زمیں کا شکم بہت

۱۸۴۵ — شہید ، د ا ، ۵۰

۲. جذب ہو جانے کی کیفیت .

ہر ایک شعاع نور کے سات رنگ رکھتی ہے ، یہ شعاعیں ان رنگوں کے ساتھ جس جسم پر گرتی ہیں وہ جسم ان رنگوں سے جو اس کے مسام میں بلع ہو جاتے ہیں وہ ہم کو نظر نہیں آتے .

۱۸۴۳ — ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۸

[ع : (ب ل ع)]

بُلَع

(ضم ب ، فت ل) امذ .

(نجوم) ستائیس نچھتروں (منازل) میں سے تیئیسواں نچھتر .

بلع منزل کی پیدائش سے مولود سنجیدہ اور عقلمند ہو .

۱۸۸۰ — کشاف النجوم ، ۵۱

[ع : (ب ل ع)]

بَلعم باعور

(فت ب ، سک ل ، فت ع ، کس مع م ، و ع) امذ .

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کا ایک مستجاب الدعوات زاہد جس کے باپ کا نام باعور تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) ، کہا گیا ہے کہ اس نے ترغیب نفس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حق میں بد دعا کی وہ چالیس برس سرگرداں رہے آخر کار حضرت یوشع علیہ السلام کی بد دعا سے اس کی توفیق سلب ہوئی یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کی گردن لمبی اور جسم اسے پہاڑی کا تھا .

دعائے بلعم باعور بھی اللہ نے سن لی
رہے سرگشتہ موسیٰ سالہا صحرائے ایمن میں

۱۸۶۰ — دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۶

شاہ صاحب اپنے وقت کے بلعم باعور تھے ہی چاہے انگلی پر ڈال دیجیے چاہے چادر کی طرح کاندھے پر لٹکا لیجیے .

۱۹۵۹ — چ علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۸۱

[ع : بلعم ، علم + باعور ، علم]

بُلعوم

(ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ .

حلق .

جام سے گر کوئی پی جائے تری تلخی کے بعد
تلوار کھاوے پئے درمان جراش بلعوم

۱۸۵۱ — مومن ، ک ، ۲۱۷

جب بلعوروں میں ان کو برقی امواج سے متاثر کیا جاتا ہے تو یہ ہونٹوں زبان اور بلعوم کی حرکات کا باعث ہوتے ہیں .

۱۹۳۷ — اصول نفسیات ، ۴۹

[ع : (ب ل ع م)]

بُلعومی

(ضم ب ، سک ل ، و مع) صف .

بلعوم (رک) سے منسوب .

ممکن ہے اس کے تمام بلعومی اور دہنی اعصاب سوائے ان کے جو بولنے کے لیے ضروری ہیں پوری طرح کام دیں .

۱۹۳۷ — اصول نفسیات ، ۴۹

[بلعوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلِّغ

(فت ب ، شد ل بکسر) امذ .

آیۂ یا ایہا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک (= اے رسول جو (حکم) خدا کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اسے (امت تک) پہنچا دو) کا اقتباس و اختصار (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

مقصد آیۂ تطہیر و لمرضات اللہ — اسد بیشہ قدرت شہ بلغ افسر

۱۸۳۸ — سحر ، قصائد سحر ، ۴

ہو گیا ارشاد ' بلغ ' پر عمل اے مومنو
شاہ پیغمبر ہوا خوش خالق اکبر ہوا

۱۹۳۵ — عیان ، د ، ۲۰۶

[ع : (ب ل غ) سے صیغۂ امر]

بُلَغا

(ضم مع ب ، فت ل) صف ، ج .

بلیغ (رک) کی جمع .

بلغا کے کلام میں 'کردہ' کا متعدی شاید کہیں نہ آیا ہو .

۱۸۵۸ — غالب کی نادر تحریریں ، ۳۲

بے مثال فضلا بلغا ہنرمند ماہرین . . . سے ملک بھرا ہوا ہے .

۱۹۶۹ — تاریخ فیروز شاہی ، ۱۹۲

[ع : بلغاء ، واحد : بلیغ (رک)]

بَلَغُ العُلا

(فت ب ، ل ، ضم غ ، ضم ا ، سک ل ، ضم ع) صف .

۱. ثقیل اور مقفیٰ و مسجع الفاظ و فقرات اور عجیب تشبیہات و استعارات استعمال کرنے والا شاعر یا ناثر (استہزا کے موقع پر) .

سن چکے احوال سارے شعر کا — اب کہو تم آپ ہی یا بلغ العلا

۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۲۰۰

۲. سعدی کے مشہور نعتیہ شعر بلغ العلیٰ بکمالہ الخ (آنحضرت کی ذات مکرم کمال کے بلند درجے پر فائز ہوتی ہے) کا اختصار اور اس کی طرف اشارہ .

[ع : بلغ (ب ل غ) سے + ال (۱) (رک) + علا (رک)]

بَلَغُ العُلائی

(فت ب ، ل ، ضم غ ، ضم ا ، سک ل ، ضم ع) صف .

ثقیل اور مقفیٰ و مسجع الفاظ و فقرات اور عجیب تشبیہات و استعارات سے پُر (نظم یا نثر) .

وہی لفظی ترجمے کے اسالیب ہیں جن کو آج گلابی یا بلغ العلائی اردو کے مترادفات دیے جاسکتے ہیں .

۱۹۲۹ — تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۳۵

[بلغ العلا (رک) + ا ، ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بلغم (فت ب ، سک ل ، فت غ) امذ .

۱. (طب) انسان کے جسم کی چار خلطوں (سودا ، صفرا ، خون اور بلغم) میں سے ایک خلط کا نام .

مادہ جنین . . . کرہ نار پر منتقل ہوتا ہے کہ اخذ صفرا کرے ، پھر کرہ بادہی آ کر خون ملتا ہے ، پھر کرۂ آب پر آ کر بلغم پاتا ہے .
۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۲۶

انسان کے جسم میں اگر کسی قسم کا مادہ بڑھ جاتا ہے تو خواب میں اس کے مناسب مجسم شکلیں نظر آتی ہیں ، مثلاً اگر بلغم کی زیادتی ہو تو پانی ، دریا اور سمندر نظر آئیں گے .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۲۶

۲. لیسدار الٰسد مادہ جو سینے میں جمع ہو جاتا ہے اور کھانسی کے ساتھ خارج ہوتا ہے .

ایک دن بلغم میں کچھ سرخی کی سی جھلک دکھائی دی تو تردد ہوا .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱

بلغم حلق کے اندر لیس اور گاڑھے پن کی وجہ سے چپکا رہتا ہے .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۲

ان : آ ن .

[بو ؛ ع : بلغم]

بلغمی (فت ب ، سک ل ، فت غ) صف .

۱. رک : بلغم نمبر ۱ ، جس سے یہ منسوب ہے .

موافقت ساتھ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے بتلا کی .
۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۱

صفراوی مزاج کے آدمی جلد باز ہوتے ہیں بلغمی مزاج کے دھیمے .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۴۵

۲. بلغم (رک) پیدا کرنے والا .

یہ سب بلغم کا فساد ہے پہلا ہوتا گیا ہوتا ادھر کا پانی نہایت بلغمی ہے .
۱۹۲۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۱۲

۳. (مجازاً) موٹا کاہل شخص ؛ موٹی سمجھ کا (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۶۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

۴. مرطوب .

ہی مقدور ملے شب مہتاب میں شراب
اس بلغمی مزاج کو گرمی ہی راس ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۰۵

[بلغم (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

بلغور (ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ .

دلا ہوا اناج ؛ دلا ہوا گیہوں ؛ دلیا ، سمیلا ، ازدادہ ؛ اس سے پکائی ہوئی غذا .

بلغور . . . ایک شے کھانے کی ہے جس کو ہندی میں دلیا کہتے ہیں اور گھوڑے کے مسالے کو بھی کہتے ہیں
۱۸۴۱ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

[ت]

ــــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

لنگر خانہ .

بادشاہ نے . . . حکم دیا کہ شاہ جہان آباد میں سوائے مقرری بلغور خانہ پختہ و خام کے دس اور لنگر خانے جاری ہوں .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۸۲۸

[بلغور + خانہ (رک)]

بلغہ غالباً (ضم ب ، سک ل ، فت غ) .

کاسۂ دماغ یا کھوپڑی کو تلوار کی ضرب سے بچانے کا ایک دفاعی اسلحہ جو خود کے اندر پہنا جاتا ہے .

شمشیر شہزادہ خود در بلغہ ، زرہ ٹوپ ، مغز چیر کاٹ کر تا بہ کاسۂ سر پہنچی تھی کہ کند ہوئی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۹۸

[غالباً : ت]

بلقانی فریم (فت ب ، سک ل ، کس ف ، ی مج) امذ .

لیٹنے کے لیے ایک سہولت بخش فریم یا ڈھانچا جس میں چرخیوں اور آلہ جر وغیرہ لگانے کے لیے مستحکم انتظام ہوتا ہے اور مریض کے اعضا سے پیوستہ کردیتے ہیں .

بلقانی فریم کا نام اس وجہ سے رائج ہو گیا کہ ابتداءً جنگ بلقان میں استعمال کیا گیا تھا .
۱۹۳۹ جبیریات ، ۹۰

[بلقان ، علم + ی ، لاحقۂ نسبت + فریم (رک)]

بلقیس (فت نیز کس ب ، سک ل ، ی مع) امث .

شہر سبا کی ملکہ جو بعد میں ایمان لا کر حضرت سلیمان کی زوجہ بنیں (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

سحر جو گھر میں بہ شکل آئینہ تھا میں بیٹھا ازار و حیران
تو اک پری چہرہ حور طلعت بہ شکل بلقیس و ماہ کنعاں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۳

ایک دن سنا کہ کسی تماشاگاہ میں سلیمان و بلقیس کا تماشا متحرک تصاویر میں دکھایا جائے گا .
۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۳

[ع : (ب ل ق س)]

بلُک/بَلَک (فت ب ، ضم ل / سک ل) حرف اضراب .

بلکہ (رک) .

غم تی عقل درہم ہوئی ، درہم کیا بلک کم ہوئی .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۱۵

مجھوں جو زخ اندر جلا ہو نہیں بلک صورت اس کی دکھا ہو نہیں
۱۶۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۶۸

سراپا آپ کا کوئی نہیں زمانے میں
نبی کے آگے کہوں بلک میں خدا کے حضور
۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۲

بِلَک (۱)
(کس ب ، فت ل) امذ ، (قدیم) .

۱. تحفہ ، عطیہ ، ارمغان ؛ انی چیز .

گانا سنیا پورن ایسا تیرے مکھن کے جگ میں
لیں آج کل میسر ویسا بلک اندر کیوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۹

۲. پوشاک وغیرہ جس کے ملنے سے خوشی ہو (پلیٹس) .

[ف]

بِلَک (۲)
(کس ب ، فت ل) امث .

بلکنا (رک) کی کیفیت (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

بِلک
(کس ب و ل) امذ .

کسی چیز کو ہاتھ یا انگلیوں سے پکڑنے کا عمل ؛ چٹکی ، لپس (پلیٹس) .

[ف]

بِلْک
(کس ب ، سک ل) امذ .

انکرہ ، آک (پلیٹس) .

[ف]

بُلُک
(ضم ب و ل) امث .

بڑی ابھری ہوئی آنکھ (پلیٹس) .

[ف]

بَلْکانا
(فت ب ، سک ل) ف م ، (قدیم) .

آباد کرنا ، بسانا .

تھر رہے ہمیں پاد لگی جائیں گے   بلکہ دور کنیں پہاڑ بلکائیں گے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۸

یعنی کہ بلکاد کیج بلکاؤں   پک پہاڑ سون بلاگ میں لگی جاؤں

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۵

[؟]

بَلْکانا/بِلکانا
(فت ب ، سک ل / کس ب) ف م (قدیم) .

قبضہ کرنا .

مصر شہر کا تخت بلکائے ہیں

۱۶۹۸ قصص الانبیا ، قدرتی ، (دکنی اردو کی لغت ، ۸۴) .

[بلکنا (۲) (رک) کا تعدیہ]

بِلکانا
(کس ب ، سک ل) ف م .

بلکنا (رک) کا تعدیہ .

دو دو روز کامل سیہوں کو پیاس سے بلکا اور تھکا تیسرے دن نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کو چڑھ کھڑا ہوا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

بَلْکارا
(فت ب ، سک ل) امذ .

آواز جو صاف سنائی نہ دے ، بناوٹی یا بگڑا ہوا لہجہ (پلیٹس) .

[ہ : بلکرا बलकारा]

بَلْکَٹ (۱)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

۱. لگان جو پیشگی وصول کیا جائے (پلیٹس) ؛ مکان کا پیشگی کرایہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

۲. کھڑے کھیت میں اناج کی بالیں کاٹ کر جمع کرنے کا طریقہ (اب و ، ۶ : ۱۵) .

[بال (رک) + کٹ (= کاٹا) سے]

بَلْکَٹ (۲)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

ایک قسم کا بجرا یا کشتی .

راج پنتھ کے وہاں بلکٹ جو آئے   جلد مجھول بندری پوزی منگائے

۱۸۳۷ مثنوی بہاریہ ، ۳۱

کشتیوں کے عجیب و غریب نام مثلاً بلکٹ بوٹ .

۱۸۶۸ گلشن شہرشاد ، ۳۸

[مقامی]

بُلَک ٹرین
(ضم ب ، فت ل ، سک ک ، کس ٹ ، ی مج) امث .

بیلوں کی ڈاک گاڑی ، جو پہیے کی ڈاک ، شکرم (جو ڈاک لانے لیجانے کے لیے گزشتہ صدی میں رائج تھی) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۹) .

[انگ : Bullock Train]

بَلْکَٹی
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

ایک لگان جو فصل کی کٹائی سے پہلے وصول کیا جاتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بلکٹی बलकटी]

بَلْکَل
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

درخت کی چھال ، چوکلا ، بکل ؛ چھال کا بنا ہوا کپڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۲) .

[س : ولکل बलकल]

بَلْکَن (۱)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) حرف اضراب .

بلکہ (رک) کا ایک تلفظ .

بال ان کے کالے تھے اور ہاں بیگم ! آنکھیں بھی کالی ، رنگ انگریزوں کے سے لال نہیں بلکن گورے چٹے سفید .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۹

بَلْکَن (۲)
(فت ب ، سک ل ، فت ک) امذ .

وہ آلہ جس سے کسی چیز کو پکڑ کر اٹھاتے ہیں ، اونگنی ، لیور .

تولہ ساد تر گرانے کے زعم سے چھوٹی ہاتھ کو لگتے ہی اس کو توڑتا ایس لیور یعنی بلکن سے بلکنی کام کرتا ہے .

۱۸۴۸ اصول فن قبالت ، ۸۰

[؟]

بَلکنا (فت ب ، ل ، سک ک) ف ل .

خوشی یا ایسے وغیرہ میں اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے ، منہ ہی میں یا زیر لب بولنا ، جلدی جلدی بولنا ، یا بلبلانا ، کھولنا (پلیٹس) .

[س ولگن वल्गनीय]

بِلَکنا (۱) (کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل .

تڑپ کے رونا ، سسکیاں بھر کر رونا ، مچل کر رونا ، زار زار رونا (بچوں کی طرح) .

ہو بلکیا جفا اپنے بکاری اپر — کیا رحم سو اس کی زاری اپر

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۲

اٹھ جائیں گے اگ روز ہمیں ہے جو بلکنا
تنگ اہل محلہ ہیں مری نوحہ گری سے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۲۱۷

بچوں کا تڑپنا ، وہ بلکنا وہ سسکنا
ماں باپ کی مایوس نظر دیکھ رہا ہوں

۱۹۶۰ جگر ، آتش گل ، ۱۹۸

[ہ : بلکنا बिलकना]

بِلَکنا (۲) (کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل .

خواہش کرنا ، اشتیاق میں ترسنا .

عید کو لگ گلے عیدوں نے کیا ہم سے روٹھ
میں بلکتا رہا آ مجھ سے بھی مل لے مل لے

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۹

معشوقوں نے ہاتھ بڑھا کر آواز دی کہ اے جانیو ہمارے آؤ ، چاروں بلک کر دوڑے .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۱ : ۲۹۲

[س : ابھ + لشن ابن अभि + लषणीय]

بِلَکنا (۳) (کس ب ، فت ل ، سک ک) ف ل ، ف م .

۱. رک : بلکنا (۱) .

مارا ہے جس کو اے صنم وہ رات دن تجھ پاس ہے
دامن کو بلکا ، گرد ہو ، تجھ راہ کا مارا ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۰

اے بھائی چل اب خدا تلک جائیں — عشق معشوق سے بلک جائیں

۱۸۰۳ جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۱۱

۲. قبضہ کرنا ، پکڑنا (پلیٹس) .

بِلَکنا (۴) (کس ب ، فت ل ، سک ک) ف م ؛ ـــ بلکھنا .

دیکھنا ، تکنا ، گھورنا .

لگے اسمل طرح سر کو پٹکنے — معبود کے منہ کو رو رو کے بلکنے

۱۹۶۲ ماجد ، اردو کی منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۲

[س : ولکش ابن विलक्षणीय]

بَلکَنی (فت ب ، سک ل ، فت ک) صف .

بلکن (۲) (رک) سے منسوب ، مثال کے لیے رک : بلکن (۲) .

بَلکِہ (فت ب ، سک ل ، کس مج ک) کلمۂ اضراب .

اس کے علاوہ بجائے برخلاف ، اس سے بھی بڑھ کر یہ .

خدا میں و اس کی قدرت میں کچھ فرق نہیں بلکہ او سو قدرت ، قدرت سو او .

۱۵۸۲ کلمۃ الحقائق ، ۲۶

دوست کیسا دوستی کر بلکہ دشمن سے امیر
بھولنا بہتر نہیں ہے یاد رکھ اس پند کو

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۲ : ۳۴۱

یہ خود کو نہ صرف محسوس کرواتی ہے بلکہ حرکت و عمل پر اکساتی ہے .

۱۹۷۶ توازن ، محمد علی صدیقی ، ۱۵۵

[ف]

بِلکھانا (کس ب ، سک ل) ف م .

رک : بلکانا (پلیٹس) .

بِلکَھریا (کس ب ، سک ل ، فت کھ) امذ .

راجپوتوں کی ایک ذات جو اودھ کے علاقۂ بلکھر سے منسوب ہے (پلیٹس) .

[بلکھر (علم) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بِلَکھنا (۱) (کس ب ، فت ل ، سک کھ) ف ل .

رک : بلکنا (۱) (پلیٹس) .

بِلَکھنا (۲) (کس ب ، فت ل ، سک کھ) .

(الف) ف م .

رک : بلکنا (۴) (پلیٹس) .

(ب) ف ل .

غائب ہونا ، نظر سے اوجھل ہونا ، پگھل جانا ، رفتہ رفتہ مٹ جانا (پلیٹس) .

یہ سنسار اوس کے موتی — بلکھ جات ایک چھن میں

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۲۰

بِلکَھنہار (کس ب ، سک ل ، فت کھ ، سک ن) صف .

تڑپنے رونے دھونے والا .

جیوں جل کمہلاتا ہوں بن بس سی توں سنگیں ہو تنگو
بول ایس کی برہ کی بڑ اس میں بلکھنہار کا

۱۶۱۷ بہجری ، ک ، ۱۲۷

[بلکھن ، بلکھنا (۱) (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بِلَگ (کس ب ، فت ل) .

(الف) صف .

الگ ، جدا .

تم آو پیارے منج لگ   ہیں جو روہوں تم بلگ

۱۷۶۴   چہ سرواز ، ۸۰ ب

(ب) امذ .

۱. جدائی ، اختلاف ، نا اتفاقی (پلیٹس) .

۲. ناگواری ، ورنج ، کینہ ، نقض (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۷) .

[س : وِلگن **विलगन**]

— ماننا ف م .

ناخوش ہونا ، ناراض ہونا .

تم اپنے من میں کچھ اس بات کا بلک مت مانو ، یہ میں نے تمھیں سیکھ دی ہے .

۱۸۰۳   پریم ساگر ، ۳۹

بِلگانا (کس ب ، سک ل) .

(الف) ف ل .

الگ ہونا ، جدا ہونا ، دور ہونا ، صاف طرح سے یا نمایاں دکھائی دینا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۷) .

(ب) ف م .

۱. الگ کرنا ، جدا کرنا ، دور کرنا (پلیٹس) .

۲. چھانٹنا ، چننا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۷) .

[ہ : بلگانا **विलगाना**]

بِلگاو / بِلگائی (کس ب ، سک ل) امذ / امث .

الگ ہونے کی کیفیت ، جدائی ، علیحدگی (پلیٹس) .

[ہ : بلگاو/بلگائی **विलगाव / विलगाई**]

بِلگر (کس ب ، سک ل ، فت گ) امذ .

ایک درخت جو عام طور سے باغوں میں خوبصورتی کے لیے لگایا جاتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۹۷) .

[مقامی]

بِلَگنا (۱) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل ؛ ~ بِلَکنا .

لگنا ، چمٹنا ، چپکنا ، لپٹنا (دکنی اردو کی لغت ، ۸۲) .

محبت کے جھوترے میں بلگیا ہوں میں
دیوانا ہو یاری کرن بلگیا ہوں میں

۱۶۰۹   قطب مشتری ، ۳۱

کب لگے ہاتھ ایسی دولت جو میسر ہو سکے
جیوں حنا پھر تیرے قدموں سے بلگ جانے کا حظ

۱۷۷۸   ایجاد (گل عجائب ، ۹۰)

سیال وہ جسم ہے کہ جب اس میں غیر سیال کو ڈبادیں تو وہ اس کو بلگ جاتا ہے .

۱۸۳۸   ستۂ شمسیہ ، ۳ ، ۱۳

[بلکنا (رک)]

بِلَگنا (۲) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل ؛ ~ بلکنا (۱) .

مسکنا ، پھولنا (پلیٹس) .

[بلکنا (رک)]

بِلَگنا (۳) (کس ب ، فت ل ، سک گ) ف ل .

جدا ہونا ، الگ ہونا (پلیٹس) .

[س + وِ + لگ + انیِ **वि + लग + अनीय**]

بَل گُوندھن (فت ب ، سک ل ، و مع غ ، فت دھ) امث .

ایک رسم جس میں لڑکیوں کے بال گوندھے جاتے ہیں .

کل تو میری پیاری کی بل گوندھن ہے ، مجھے فرصت نہ ہوگی .

۱۹۰۰   ذات شریف ، ۲۳

[بل = بال (رک) + گوندھن ، گوندھنا (رک) سے]

بَل گِیری (فت ب ، سک ل ، ی مع) امث .

(ٹھگی) سڑک سے دور ویران جگہ جہاں مسافر کا کام تمام کیا جا سکے (اپ و ، ۸ : ۱۴۲) .

[؟]

بِلَّلا (کس ب ، فت ل ، شد ل) صف مذ .

احمق ، گاودی ، اُول جلول .

لیتا ہے تو کسی کا تو دل لے سمجھ سمجھ
بازی نہ جان اس کو بللے سمجھ سمجھ

۱۷۸۰   سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۵

یہ مل تو ایک بللا چھوکرا ہے ، تم اس کی باتوں پر کیوں جاؤ .

۱۸۷۴   انشائے ہادی النسا ، ۳۲

[س : وِ + لٹ + ک **वि + लट + क:**]

— پَن (~ فت پ) امذ .

بے وقوفی ، نالائقی ، حماقت .

بللا پن اور ضعیف العقل اب بھی مفروضات کی رو سے اس زیر غور آتے ہیں .

۱۹۶۳   تجزیۂ نفس ، ۳۲

[بللا + ا ؛ پن ، لاحقۂ کیفیت]

بِلَّلی (کس ب ، فت ل ، شد ل) صف مث .

۱. بللا (رک) کی تانیث .

اس کی دوستی کے باعث میں بللی اس پر اوں جب رہی .

۱۸۰۲   باغ و بہار ، ۵۶

ایسی بللی چھوکری سے شادی کر کے کون بدنامی مول لے .

۱۹۳۶   پریم چند ، زادراہ ، ۱۹۹

۲. جو تصنع سے نہ ہو ، بھولے پن کے ساتھ ہو ، سادہ .

حسن مجازی کے غمزہ و ناز کی فتنہ پردازی نے شاہزادی کو دام بلا میں پھنسایا بلل حرکات پر دل بھولا .

۱۸۵۷ گلزار سرور ، ۸۱

[س : و + لت वि + लट (= احمقانہ)]

بَلَم (فت ب ، ل) امذ : = بلما ، بلمان .

پیارا ، عاشق ، محبوب ، آشنا ؛ خاوند ، شوہر (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۰) .

[س : ولم वलम]

بِلَم (کس ب ، فت ل) امث .

رک : بلمب (پلیٹس) .

بَلَّم (فت ب ، شد ل بفت) امذ ؛ = بَلَّم (قدیم) .

۱. لمبی چھڑ جس کے سرے پر نوکدار پھال یا نوڑی ہوتی ہے ؛ برچھا ، بھالا ، نیزہ .

صد آہ یک وجود مبارک پہ تیر کئی
پھل ورشے کر لگے ہیں بلم کربلا منے

۱۷۰۵ بیاض مراثی ، عاجز (بچ مل) ، ۵۷

ہر جانی ، بھالے ، بلم ، ... لیے پیدلوں کا دل ٹڈی دل سا چلا جاتا تھا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۱۶۴

بلم یہ ہتھیار بھی بڑی مار کا ہوتا ہے .

۱۹۲۵ اسلامی اکھاڑا ، ۲۱

۲. سونٹا ، ڈنڈا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۴۱۳) .

۳. نوکدار عصا جس پر سنہرا یا روپہلا خول چڑھا ہوتا ہے اور جسے لے کر چوبدار امیروں کی سواری کے آگے آگے چلتے ہیں .

ایک پٹلا طاؤس سوار جھنڈا اور بلم ہاتھ میں لیے برات کے سامنے آگے آگے چلا .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰

چوب دار و خواص آگے آگے عصا و بلم لیے جا رہے تھے .

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۱۸

[س : ار + لب अर + लम्ब]

— بَردار (— فت ب ، سک ر) صف .

وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے بلم لے کر چلے ، عصا بردار ، نیزہ بردار .

بعد ازاں نالکی بردار ، بلم بردار بے حد و شمار .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولایت ، ۱۶۳

غالب و مغلوب دونوں فریقوں کو اپنے قابو میں کرنے ، اس کام کے لیے سیکڑوں ساٹنی مار اور بلم بردار مقرر تھے .

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۱

[بلم + ف : بردار ، برداشتن (= اٹھانا ، بلند کرنا) سے]

بَلْما/بَلْمان (فت ب ، سک ل) امذ .

رک : بَلَم .

قاف اس بت کے ازلی ہوویں بلما بھولے
ہم تو کیا شیخ بھی توحید کا کلمہ بھولے

۱۸۸۵ کلیات اکبر ، ۱ : ۳۵۹

بانکے بلمان سے گُئیاں نیر لاگ رہے بانکے بلمان سے گُئیاں نیر لاگ

۱۹۰۷ سفید خون ، آغا حشر ، ۸۶

بِلْمانا (کس ب ، سک ل) ف م .

روک رکھنا ، اٹکائے رہنا : خلقہ محبت میں پھنسا رکھنا (میر البیان ؛ پلیٹس) .

[ہ : بلمانا विलमाना]

بِلَمْب (کس ب ، فت ل ، سک م) .

۱. دیر ، تاخیر ، آہستگی ، سستی (پلیٹس) .

اف : رہنا ، کرنا .

۲. (موسیقی) ایک دھیمی لے جس کی چال آہستہ اور دراز ہوتی ہے (تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۴) .

[س : ولمب विलम्ब]

بِلَمْبنا (کس ب ، فت ل ، سک م ، ب) ف ل .

رکنا ، تاخیر کرنا ، دیر کرنا (پلیٹس) .

[بلمب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بِلَمْبَت (کس ب ، فت ل ، سک م ، فت ب) امث .

(موسیقی) ایک دھیمی لے جسے دو گنے تگنے یا چوگنے بلمب کی ماترا باندھ کر بجایا جاتا ہے .

رکھ سر ... نمایاں تر ہے اسے بلمبت یعنی دھیمی لے میں گانا مناسب ہے .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، ۱۹۰

[بلمب + ت ، لاحقۂ نسبت]

بَلَم ٹیر/بَلَم ٹیئر (فت ب ، ل ، ی مج ؍ شد ل بفت) امذ .

وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو یا قومی و ملکی کام کے واسطے اپنے آپ کو پیش کرے ، والنٹیر رضا کار .

چوتھے پڑوسی اردو ، مسٹروں اور آج کل کے قومی بلم ٹیروں کی منہ چڑھ زبان ہے .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۵

[انگ : Volunteer کا بگاڑ]

بِلَمْنا (کس ب ، فت ل ، سک م) ف ل .

ٹھہرنا ، رکنا ، دیر کرنا ، کسی کی محبت میں پھنس کر رک رہنا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۰۷) .

[بِلَم ، بلمب (رک) کی تخفیف + ا : نا ، علامت مصدر]

بلنا (۱) (فت ب ، سک ل) ف ل ؛ ~ برنا .

۱. جلنا ، روشن ہونا .

شمع کہتی تھی یہی شام سے بلتے بلتے
صبح تک میں نہ رہے گا مرا جاتے جاتے

۱۸۸۶ مہر حسن ، د ، ۱۰۶

دیا گر آگ کے باعث نہ بلتا تو کیوں پروانہ اس پر آ کے جلتا

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۲۰

یہ سنتے ہی اس کے دل کا چراغ بل اٹھا .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۲۲۹

۲. (مجازاً) آگ کی طرح گرم ہو جانا ، تپنا .

جلتے بلتے وہ لو کے جھونکے کیا بھاڑ میں اس ہوا کو جھونکئے

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲۰

[س : جول نیں **ज्वलनीय**]

بلنا (۲) (فت ب ، سک ل) ف م .

بتنا ، بل دینا (پلیٹس) .
(زیور سازی) زیور میں بلدیا ڈورے ڈالنا (ا پ و ، ۲ : ۷۹) .
[س : ول **वलन** (= بل) + ا : نا ، علامت مصدر]

بلند/بلند (فت ب ، ل ، سک ن / ضم ب) .

(الف) صف .

۱. اونچا ، رفیع ، بالا .

جس تھیں دیکھیا سو کہ آنند اونچیں بیٹھیں صدر بلند

۱۵۰۳ نو سرہار (اردو ادب ، ۱۹۵۷ ، ۴ ، ۶۷)

گدا و شاہ برابر ہے خاک کے نیچے
لحد میں ساتھ یہ قصر بلند بام نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۰۲

آفتاب پہاڑ کی بلند چوٹیوں سے نمودار ہوا .

۱۹۳۲ قرآنی قصے ، ۱۰۵

۲. عالی ، ممتاز ، برتر (جس کو ہر شخص نہ پہنچ سکے) .

نہ کہا غم توں زمانے کا ترا کام خدا سوں
ہر اک ہستی ملے تج کوں بلند نام دوے گا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰

میں چاہتا نہیں دنیا میں عز و جاہ بلند
یہی کہ دونوں جہاں سے رہے نگاہ بلند

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۰۵

قصائد بلند اور پر زور ہیں .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲

۳. پرشور (کسی اونچی چیز کی آواز وغیرہ کے ساتھ) .

دب کے ہرگز نہ رکھ زبان کر بند پست کرنے کو مدعی کے بلند

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۷

پھر تو ہو جاتا پھر جیوں نوں دم پرواز بلند
ضعف سے ہو نہیں سکتی مگر آواز بلند

۱۹۳۶ آتش خندان ، ۶۱

۳. جو اوج یا قران پر ہو .

کیا کرے بخت ملتی تھے بلند کوہ کن نے تو سر اجنت پھوڑا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۹۲

خدا سوتا نہیں وہی قسمت کو پست و بلند کرتا ہے .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۴۲

۵. مغل بادشاہ اکبر اعظم کی ایجاد کردہ ایک زنجیر جو پانوں کو اٹھا کے سے روکتی ہے .

بلند پائے بند است مخترع شہنشاہی درو آمد و بند ایشاں نکنی در پیش فیارد .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۹۹

(ب) امذ .

سراچے کا بانس (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۰)

[ف]

— اختر بلا اضا (— فت ا ، سک خ ، فت ت) صف .

خوش نصیب ، خوش اقبال .

نکو سرشت و جوان دولت و جوان طالع
بلند بخت و بلند اختر و بلند اقبال

۱۸۸۱ امیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۳

اسم کیفیت : بلند اختری .

اقبال بڑھتے میں آیا مجھ پر بلند اختری کرو مری بھی طرح

۱۹۲۹ جاوید نامہ ، ۹۹۲

[بلند + اختر (رک)]

— ارادہ بلا اضا (— کس ا ، فت د) صف .

جس کی ہمت بلند ہو ، اولوالعزم ، عالی حوصلہ .

چھوٹا شہزادہ بلند ارادہ ریاست سمرقند کا فرماں روا . . . ہوا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۱

[بلند + ارادہ (رک)]

— اقبال (— کس ا ، سک ق) .

(الف) صف .

خوش قسمت ، خوش نصیب .

عشق پیرو عرفاں سوں واقف ہے مالا مال نور
اس زمیں کے اولیا میں ہے بلند اقبال نور

۱۹۳۲ شاہی ، ک ، ۱۹۵

شفا دے فائز زار و حزیں کو بلند اقبال کر اندوہ گیں کو

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۹۹

حضور ابھی صاحبزادۂ بلند اقبال کی عمر کیا ہے ، یہ تو اس کے کھانے پینے اور کھیلنے کے دن ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۴۳

اسم کیفیت : بلند اقبالی .

(ب) امذ .

(مجازاً) بیٹا ، فرزند .

بلند اقبال اور نور چشمی دونوں عہد حضرت آدم کے اصلی جذبات و حواس اور قوی کا پیرو رہا اور ننگا نمونہ ہوتے ہیں .

۱۹۲۷ عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲ : ۱۲۵

[بلند + اقبال (رک)]

ــ آواز صف .

اونچی آواز والا .

گوش دل سے ساکنان عرش میں اپنے ہیں صاف
نعرۂ چاک گریباں کیا بلند آواز ہے

١٨٥٢ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ٣٦٨

[بلند + آواز (رک)]

ــ آوازہ بلا امال (ــ فت ز) صف .

مشہور ، نامور .

بندے کو صغرسنی سے گانے بجانے کا شوق تھا عبدالقادر نے بنایا تھا ایسا کہ چار حد میں بلند آوازہ ہو گیا .

١٨٠٩ بوستان خیال ، ٦ : ٣٨

اسم کیفیت : بلند آوازگی .

اس حکایت سے شیخ کی شہرت اور بلند آوازگی کے علاوہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ مذہبی تعصبات سے مبرا تھا .

١٨٨٦ حیات سعدی ، ٦١

[بلند + آوازہ (رک)]

ــ آہنگی (ــ فت ہ ، غنہ) امث .

زور و شور ، جوش و خروش ، شور و غل .

اس واقعے کو یورپ نے جس بلند آہنگی سے مشہور کیا ہے ، حقیقت میں وہ نہایت تعجب انگیز ہے .

١٩١٣ مقالات شبلی ، ٦ : ١١٥

[بلند + آہنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ بال صف .

(لفظاً) جس کے پر لمبے ہوں (مراداً) بلند پرواز ، پرواز .

عشق بلند بال ہے رسم و رہ نیاز سے
حسن ہے مست ناز اگر تو بھی جواب ناز دے

١٩٢٢ بانگ درا ، ١١٧

[بلند + بال (= پر) (رک)]

ــ بالا بلا امال ، صف .

دراز قامت ، اونچے قد کا .

قامت اس کا تمام . . . بلند بالا بھونچ آلا .

١٦٣٥ سب رس ، ٦٨

ابھی داڑھی مونچھوں بھی نہیں نکلی تھیں لیکن وہ بہت بلند و بالا تھا .

١٩٢٥ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٣٧

[بلند + بالا (رک)]

ــ بام صف .

(وہ مکان) جس کا کوٹھا بلند ہو .

مثال کے لیے دیکھیے : بلند نمبر ١ ، شعر اول .

[بلند + بام (رک)]

ــ بانگ بلا امال (ــ ا مغ) صف .

اونچی آواز والا .

اس کے لیے زبردست قوت معیزہ کی ضرورت ہے یہ کام ہر بلند بانگ خطیب کے بس کا نہیں .

١٩١٥ فلسفۂ اجتماع ، ٢٠٦

[بلند + بانگ (رک)]

ــ بانگ دعوٰی (ــ ا مغ ، فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

وہ دعوٰی جو پرزور الفاظ میں کیا جائے ، وہ دعوٰی جو اتنے شد و مد کے ساتھ کیا جائے کہ دوسروں کو اس کے حق ہونے کا یقین ہو جائے .

وہ . . . بلند بانگ دعووں کے باوجود . . . اجالا نہ بکھیر سکا .

١٩٧٧ روز نامہ 'مساوات' ، ٢١ اکتوبر ، ٣

[بلند بانگ (رک) + دعوٰی (رک)]

ــ بخت بلا امال (ــ فت ب ، سک خ) صف .

خوش اقبال ، نصیب ور .

اول دور میں یک بلند بخت تھا   جسے ملک شاہی کرا تخت تھا

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣٥

انکو سرشت و جوان دولت و جوان طالع
بلند بخت و بلند اختر و بلند اقبال

١٨٨١ امیر ، محامد خاتم النبیین ، ٢ : ١٠٢

[بلند + بخت (رک)]

ــ بھاگ صف (قدیم) .

رک : بلند بخت .

ذرہ بیچ ہے تن شہ بلند بھاگ کا   کہ شعلہ تھوے میں پروا آگ کا

١٦٠٩ قطب مشتری ، ٢٠

[بلند + بھاگ (= قسمت) (رک)]

ــ پایہ (ــ فت ی) صف .

عالی مقام ، اونچے رتبے کا .

اس کو یہ اندیشہ تھا کہ اردو اس کو بلند پایہ کرے گا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٢١٥

اسم کیفیت : بلند پایگی .

اس سے اس اخلاق بلند پایگی کا پتا چلتا تھا جو آسٹریا کے امرا و اراکین کا دربار جرمنی میں تھا .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٦٨

[بلند + پایہ (رک)]

ــ پرواز بلا امال (ــ فت پ ، سک ر) صف .

١. اونچا اڑنے والا .

میناروں کے درمیان میں بلند پرواز طیور ادھر ادھر اڑتے پھرتے ہیں .

١٩٢٣ مضامین شرر ، ١ : ٥٢

۲. (مجازاً) نظم یا نثر میں اعلیٰ خیالات کا اظہار کرنے والا، عالی دماغ، عالی خیال، عالی فکر (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۱۰؛ نوراللغات، ۱ : ۶۶۳).

اسم کیفیت : بلند پروازی.

طائر عقل ہر چند بلند پروازی کرے مگر مرغ تقلید پستی میں ٹھونگیں مارتا ہے.

۱۸۶۳ عقل و شعور، ۳۲

وہ عموماً اپنی عبارت میں ادبی خوبیاں پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتا البتہ کہیں کہیں خطیبانہ بلند پروازی سے بھی کام لیتا ہے.

۱۹۲۷ مضامین عابد، ۱۵۵

[بلند + پرواز (رک)]

— تبار

بلا اضا (— فت ت) صف.

عالی خاندان، اونچے گھرانے کا.

لکھ کے لایا غرض میں یہ اشعار ... نام ہو تیرے اے بلند تبار

۱۸۸۶ کلیات اردو، ترکی، ۹۹

[بلند + تبار (رک)]

— حوصلہ

بلا اضا (— و لین، سک ص، فت ل) صف.

بلند ہمت، فراخ دل، عالی ظرف، جس کا ارادہ بلند ہو، دل چلا، جری.

قارون کو آج تنگ سوئے پستی رجوع ہے
ہوں گے بلند حوصلہ یہ مالدار کب

۱۸۷۰ دیوان مہر، الماس درخشاں، ۷۱

ہمت کے بازو شل ہو جانے سے بلند حوصلہ نظریں اس وقت کے غبار میں جھک پڑتی نہیں.

۱۹۲۲ مضامین شرر، ۱ : ۳۸

اسم کیفیت : بلند حوصلگی.

بڑھاپے میں انسان کنور چشم بصیرت، ایثار پیک بینی ... بلند حوصلگی ... علیٰ وجہ الکمال میسر ہوں گی.

۱۹۲۳ عصائے پیری، ۵۲

اس کے عدل و انصاف اور بلند حوصلگی کے بہت سے واقعات درج ہیں.

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۰

[بلند + حوصلہ (رک)]

— خیال

بلا اضا (— فت خ) صف.

رک : بلند پرواز نمبر ۲.

اے ولی جو کہ ہیں بلند خیال ... شعر میرا پسند کرتے ہیں

۱۷۰۷ ولی، ک، ۱۶۲

تعریف سرو قامت محبوب کی امیر ... مشکل نہیں بلند خیالوں کے سامنے

۱۸۷۳ مراۃ الغیب، ۲۹۵

اسم کیفیت : بلند خیالی.

اف : ہونا.

[بلند + خیال (رک)]

— رُتبت / رُتبہ

بلا اضا (— ضم ر، سک ت، فت ب) صف.

عالی مرتبہ، عالی قدر.

جنہوں نے حضرت سے کی ہے بیعت ملی انہیں دو جہاں کی نعمت
ہوئے وہ سب سے بلند رتبت غلام حضرت قیام اصدق

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۲۱

[بلند + رتبہ (رک)]

— فِکر

بلا اضا (— کس ف، سک ک) صف.

رک : بلند پرواز نمبر ۲.

دنیا میں ایسے بلند فکر لوگ ہوں ہیں کہ وہ معمولی اور موٹے شعر کو خاطر میں نہیں لاتے.

۱۸۸۰ آب حیات، ۲۱۸

[بلند + فکر (رک)]

— قامت

بلا اضا (— فت م) صف.

دراز قد والا، لمبا.

یہ ہیں بھو ہم پیچا علی کی صورت ہیں
بس اتنا فرق ہے ان سے بلند قامت ہیں

۱۹۶۱ مراثی نسیم، ۲ : ۱۱۲

اسم کیفیت : بلند قامتی.

[بلند + قامت (رک)]

— قدری

بلا اضا (— فت ق، سک د) امث.

قدر و منزلت، وقار.

متنبی نے ایک پر زور قصیدہ لکھا جس میں نہایت آزادی اور دلیری سے سیف الدولہ کی نا قدر دانی و نا انصافی اور اپنی بلند قدری اور خودداری ظاہر کی.

۱۹۱۴ شبلی، مقالات، ۵ : ۸۷

[بلند + قدر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

— کرنا

محاورہ.

۱. نصب کرنا، استادہ کرنا (خیمہ وغیرہ کے لیے).

الٰہی خیر ہو مجنوں کی اب یوں ہے بپا
کیا ہے لیلیٰ نے کیوں خیمۂ سیاہ بلند

۱۷۹۸ میر سوز، د، ۱۰۶

۲. اونچا اٹھانا.

بلند کر کے شرف کو جتا دیا گویا
قسم کے واسطے قرآن اٹھایا گویا

۱۹۲۵ مراثی نسیم، ۳ : ۱۲۵

۳. افعال مرکبہ اور محاورات میں حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل (رک : نام بلند کرنا، صدائے لبیک بلند کرنا، نعرہ بلند کرنا وغیرہ).

— گِیر

بلا اضا (— ی مع) امذ.

اوپر اٹھانے والی مشین، بلندی پر لیجانے والی کل، لفٹ، کرین.

ہوائی جہاز اوپر نیچے اڑتا ہے اس لیے اس کو ایسے ایلیویٹر یعنی بلند گیر کی ضرورت ہوتی ہے جس کی مدد سے وہ اوپر بھی اٹھ سکے اور نیچے بھی آ سکے.

۱۹۴۲ ہوا میں پرواز، ۲۰

[بلند + گیر (رک)]

— مَرتبہ

بلا اضا (— فت م، سک ر، فت ت، ب) صف.

عالی قدر (نوراللغات، ۱ : ۶۶۲).

[بلند + مرتبہ (رک)]

— مَنِش بلا اضا (— فت م ، کسر ن) صف .

عالی ظرف ، جس کی فطرت میں متانت اور سنجیدگی ہو .

والا گہر ، بلند منش ، نیک خو ہے تو
موزوں خطاب ہے تجھے فرخندہ فال کا

۱۸۰۳ دیوان فدا ، ۱۰۵

[بلند + منش (رک)]

— نام بلا اضا ، صف .

مشہور ، اپنی میں شہرت رکھنے والا .

گویا کہ وہ علم درفش کاویانی کے نام سے دنیا میں بلند نام ہوا .

۱۹۳۲ خیال ، داستان عجم ، ۵۲

اسم کیفیت : بلند نامی .

کارساز حقیقی نے اس کو میری بلند نامی کا سرمایہ کر دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۸۶

اب تک ہے یاد ہم کو اپنی بلند نامی
اب بھی مٹے ہوئے ہم مٹتے نشان پر ہیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲

[بلند + نام (رک)]

— نَظَر بلا اضا (— فت ن ، ظ) صف .

چھوٹی باتوں پر خیال نہ کرنے والا ، عالی ظرف ، عالی حوصلہ .

شہزادہ اول سب کو بلند نظر نوجوان نظر آیا مگر حقیقت میں پست ہمت اور کوتاہ عقل تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۱۴

اسم کیفیت : بلند نظری .

[بلند + نظر (رک)]

— نگاہ (— کسر ن) صف .

رک : بلند نظر (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۳) .

اسم کیفیت : بلند نگاہی .

انسان غنی تب ہو سکتا ہے جب اس کا دل غنی ہو . . . جب بلند نگاہی کو اپنا سرمایۂ حیات بنالے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۱۸۲

[بلند + نگاہ (رک)]

— ہِمّت بلا اضا (— کس ہ ، شدم بفت) صف .

عالی حوصلہ .

بلند ہمت وہ ہے کہ امیری اور غریبی میں یکساں رہے .

۱۸۰۴ مدائل و شعور ، ۵۰

اسم کیفیت : بلند ہمتی .

بلند ہمتی کے باطل نے دانش کے میدان میں گفتار برسایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۸

اس کی بلند ہمتی کا یہ عالم تھا کہ کس مزے اور عمدگی والہانہ ڈوب کر یہ لکھا ہے .

۱۹۵۳ دیوان صفی ، مقدمہ ، ۱۹

[بلند + ہمت (رک)]

بَلَنْدَر (فت ب ، ل ، سکن ن ، فت د) صف .

بہادر ، طاقتور .

دکھایا ہے باہاں بلندر کے تیں   ڈراتا ہے راے اللندر کے تیں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۸

[بل (رک) سے]

بَلَنْدی / بُلَنْدی (فت ب ، ل ، سک ن/ضم ب) امث : امذ (قدیم) .

۱. اونچائی ، ارتفاع .

بلندی محل کی ہے اسمان جیسا
سورج چاند تارے سو اس تھے سنگارے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۱

ہر ایک چیز کی قدر و قیمت زیادہ بلندی اور قامت پر موقوف نہیں .

۱۸۵۵ گلستان (ترجمہ ، منشی نظام الدین) ، ۶۲

بلندی کو نظروں میں تولے ہوے   یہ پریاں ازیں بال کھولے ہوے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۳

۲. اونچی جگہ ، اونچی اٹھی ہوئی چیز ، مقام رفیع .

روایت ہے کہ جب حضرت یعقوب علیہ السلام مصر کے قریب پہنچے اور حضرت یوسف علیہ السلام . . . استقبال کو آئے ، حضرت یعقوب ایک بلندی پر کھڑے تھے .

۱۸۵۶ مولود شریف ، ۵

۳. برتری ، فوقیت ، سرافرازی ، مرتبۂ عالی .

دیکھیں ہم میں کس کو بلندی ہے اب
ور کس کے تئیں فتح مندی ہے اب

۱۶۳۲ کربل کتھا ، ۵۸

اللہ رے دن فقیر ہے کی بلندی   ہے اس کو سزاوار لقب عرش علا کا

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۳۶

کل قوم ہے پستی کے گڑھے میں تو خوش کیا
مانا کہ بلندی پہ ہیں کچھ قوم کے افراد

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۸۵

۴. پرشوری ، شور و غل کے ساتھ اٹھنے یا نکلنے کی کیفیت (آواز وغیرہ کے لیے مستعمل) .

آواز کی پستی اور بلندی .

۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۱۶۸

[بلند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— پَیما (— ی لین) امذ .

اونچائی ناپنے کا آلہ .

لیمپ کی نلی کو بلندی پیما کے اندر ہوا میں داخل کرنا چاہیے .

۱۹۲۱ طبیعیات عمل ، ۲ ، ۲۱۰

[بلندی + پیما ، رک : . . . پیما]

بلنگنا (۱) (کسر ب ، فت ل مغ ، سک گ) ف ل .

کسی چیز کا اٹھنا اڑھنا : چڑھنا (پلیٹس) : اچھلنا ، اچھل کر پکڑنا .
سری کرشن نے بلنگکے ایک ایسی لات ماری کہ وہ مر گیا .
۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲۰

[س : ولنگھنیں विलङ्घनीय]

بلنگنا (۲) (کسر ب ، فت ل مغ ، سک گ) ف ل : ف م .

لٹکنا ، لٹکنا : دست لگر ہونا (پلیٹس) .

[س : ولمبیئس विलम्बनीय]

بلنگنی (کسر ب ، فت ل مغ ، سک گ) امث .

وہ ڈوری یا رسی جو کپڑے لٹکانے یا پردہ ڈالنے کے لیے باندھتے ہیں ، الگنی (پلیٹس) .
رژہ : آں ریسماں کہ یک سر او تہ ی (و) سر دیگر بجائی دیگر بندند اہل ہند آں را بلنگنی (بلنگنی) گویند .
۱۴۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ۶۷ ، ۴۷)

[س : ولمبنی विलम्बनी]

بلنی (فت ب ، سک ل) امث .

(i) طاقتور عورت (پلیٹس) .
(ii) ایک پودا Sida cordifolia (پلیٹس) .

[س : بلنی बलिनी]

بلنی (کسر ب ، سک ل) امث .

آنکھوں کے کویوں کی پھنسی ، گوہانجنی ، انجن ہاری (پلیٹس) : آنکھ کی بیماری جس سے آنکھوں کی پلکیں گر جاتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۳) .

[، : بلنی विलनी]

بلو (ضم ب ، شد ل ، و مج) صف ، مث .

حرامزادہ ، حرامزادی (مہذب اللغات ، ۳ : ۲۲۵) .

[بل (۱) (رک) + ۱ : او : لاحقۂ تصغیر و تانیث]

بلوا (۱) (فت ب ، سک ل) امذ ؛ سہ بلوہ ؛ بلوئی .

۱. فساد ، لڑائی جھگڑا .

مجھے بلوے میں مارا ہے لگہ و ناز مژگاں کے
بتاؤں کس کو قاتل کس پہ میرے خون کا دعویٰ ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۵۸

کہیں گے کی پوانچہ پر سر پھوڑیں کہیں باما نجنے نجائیں یہ بلوا
۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۹۷

۲. ہجوم ، اژدحام .

وحالونہ بیج بٹ یا جان پر جانے لہ کر جلوا
ھلا کر فتنگی سیتی برا ہے عام کا بلوا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۵۰

پھر لشکر اوصاف دو لب نے کیا بلوا یہ قرب دہن پر لب شیریں کا ہے جلوہ
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۳

ایک کا حصہ بھوڑ اور بلوا میرا حصہ دور کا جلوا

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۸

۳. شور ، غل ، غوغا .

بلوہ تھا فرد خواہوں کا اس کی گلی میں رات
خاموش سب کو کر دیا اک سخن کے بیچ

۱۸۸۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۸۷

کچھ تو رنگیں کو ہوا ہے آج کوچے میں ڈرے
غل نہیں ، غوغا نہیں ، نالہ نہیں ، بلوا نہیں

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۹۲

کہاں کا فاتحہ اور کیسا حلوا پٹھانوں نے مچا رکھا ہے بلوا
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۴ : ۴۳

۴. بے چینی ، شورش ، اضطراب .

دکھا یارب مجھے لیلیٰ کا جلوا نہیں تو دل پہ ہوگا سخت بلوا
۱۸۸۱ لیلیٰ مجنوں ، عبداللہ رافت ، ۳۶

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی
مفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۹

۵. بغاوت ، غدر ، سرکشی .

علما کو غائب کیا ، بلوہ تھہرا کے جانے کی مخالفت کا فتویٰ لیا .
۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۸

افسروں نے بیگم سے کہا کہ سپاہی بلوے پر آمادہ ہیں اور صاف کہتے ہیں کہ ہم انگریزوں کے مقابلے میں لڑ جائیں گے .
۱۹۰۷ انوٹس اعظم ، ۵ : ۸۳

۶. (قانون) بہت سے آدمیوں کی فساد پر آمادگی اور جھگڑا کرنے کی نیت سے ہجوم میں حرکت (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

ف : کرنا ، مچانا ، مچنا ، ہونا .

[س : بل + کروپ बल + कोप]

—ے عام کسی اضافۂ امذ .

عوام کا ہجوم ، بھیڑ بھاڑ جس میں عوام و خواص سب شریک ہوں .
تمہارا مقصد یہ ہے کہ تمہیں شہر میں انجاوت اور بلوائے عام ہو .
۱۹۳۲ کرزل گنجا ، ۱۲۸

نکالیں گی سر کھلے یہی سب اژدہام میں
اعدا انھیں پھرائیں گے بلوائے عام میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۷۲

[بلوا + عام (رک)]

بلوا (۲) (فت ب ، سک ل) صف .

ریتلا ، بالو یا ریت ملی ہوئی مٹی یا پتھر (عموماً پتھر کے ساتھ مستعمل) .
بلوا پتھر بہ نسبت اور پتھروں کے زیادہ مستعمل ہوتا ہے .
۱۸۷۵ معمار التہ عالمی ، ۱ : ۵۸

بندیل کھنڈ اور وادی چنبل کا بلوا پتھر عمارت میں بطور زینت کے استعمال کیا جاتا ہے .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۵۵

[س : بالو (رکھنا) ہے ا]

بَلْوار (فت ب ، سک ل) امث .

ایک قسم کی چھوٹی تیزرو کشتی .
میں بھی ایک چھوٹی کشتی بلوار جو نہایت تیزرو ہوتی ہے ، ٹھیرا لوں .
۱۸۹۳ — نشتر ، سجاد حسین ، ۱۲۳ .
[غالباً بل (= طاقت) (رک) سے]

بَلُواری (فت ب ، ضم ل) صف .

ریتلا ، بالو سے بھرا ہوا .
آلو کے لیے چاہیے کہ زمین خشک اور بلواری اور مٹی بھوبھل ہوے .
۱۸۲۵ — دولت ہند ، ۵۸ .
[بالو (رک) سے]

بَلْوان رک : بل (ضمنی الفاظ) .

بَلْوانتا (فت ب ، سک ل ، ن) امث .

زور ، طاقت ، قوت (پلیٹس) .
[بل + ا : وانتا ، لاحقۂ نسبت]

بِلُوانگ ہارْن (کس ب ، و مج ، کس ا ، غنہ ، سک ر) امث .

بائیسکل وغیرہ کی گھنٹی .
اگر گھنٹی یا بلوانگ ہارن نہ ہو تو بائیسکل چلانا قطعاً غیر ممکن ہے .
۱۹۰۷ — ماہنامہ 'مخزن' ، اکتوبر ، ۱۵ .
[انگ : Blowing Horn]

بَلْوائی (فت ب ، سک ل) صف .

دنگا فساد کرنے والا ، باغی .
بلوائیوں نے بڑی سختی کے ساتھ ملکان کا محاصرہ کیا .
۱۹۰۷ — اجتہاد ، ضمیمہ نمبر ۲ : ۱۳۳ .
نکل جائیں گے تنکارے کی طرح ہی — کسی دن کابلی بلوائیوں کے
۱۹۳۱ — بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۵ .
[بلوا (رک) + ا : ء ، اتصال + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُلُو بُک (کس ب ، و مع ، ضم ب) امث .

۱. رپورٹ جو انگلستان پارلیمنٹ گورنمنٹ کی اطلاع کے لیے لکھتے ہیں اور جن کا سرورق نیلا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۳) .
۲. ملازم کی خفیہ رپورٹ جو افسر اعلیٰ لکھتا ہے .
تمہارے بھاگ جانے سے ہم پر گورنمنٹ روس کا سخت عتاب ہوا ، تنخواہ کم کر دی گئی اور وزیر جنگ نے بلو بک میں ہمارا نام لکھ دیا .
۱۸۸۰ — فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۲ .
[انگ : Blue Book (= نیز سرکاری مطبوعات)]

بِلُو بِل (کس مج ب ، و مع ، فت مج ب) امذ .

گھنٹی سے مشابہ ایک نیلے رنگ کا پھول .
بلو بل کی گھنی بیل کو انہاگروں پھولوں نے چھپا لیا ہے .
۱۹۱۵ — الفانسو ، ۶ .
[انگ : Blue bell]

بِلو بِلو کرنا محاورہ .

رک : بلوں بلوں کرنا .
میرے بچے پیٹ بھر لیں اور میرے بعد بھوک کے مارے بلو بلو نہ کرتے پھریں .
۱۹۳۱ — سیدہ کا لال ، ۲۷ .

بَلْوَت (فت ب ، سک ل ، فت و) امث .

رک : بلوان (پلیٹس) .

بَلُوتا (فت ب ، و لین) امذ .

ایسی لغزش یا افتاد جس سے غلطہ برآ ہونے کے لیے کوئی سہارا نہ ملے .
از کہزاہت ، بلوے ، بڑ ، ہذیان — بے کل ، نیند ، بے خودی ، نسیان
۱۹۴۸ — سرود و خروش ، ۱۲۰ .
[غالباً بل (= سہارا) سے]

بَلْوَتّا (فت ب ، سک ل ، فت و ، شد ت) امث .

زور ، طاقت ، قوت (پلیٹس) .
[بل (رک) سے]

بَلُوتَہ (فت ب ، و مج ، فت ت) امذ .

وہ غلہ جو کاشتکار خدمتیان دیہی (مثلاً دھوبی ، نائی بڑھئی وغیرہ) کو اصل پر دیتا ہے (ماخوذ : توضیح اللسان ، معیار فصاحت ، ۱۹۱۷) .
[غالباً بل (رک) سے]

— دار امذ .

گانو کے دھوبی نائی وغیرہ جو کاشتکاروں کی خدمت کرتے اور اس کے عوض اصل پر غلہ پاتے ہیں .
بلوتہ دار کے انعام کی تحقیقات محکمہ انعام میں جاری ضروری نہیں .
۱۹۲۶ — احکام متعلق عطیات ، ۵ .
[بلوتہ + دار ، رک : ... دار]

— داری صف .

جو بلوتہ (رک) کے طور پر دیا جائے یا ملے .
یہ حکم ہر قسم کے انعامات بلوتہ داری و خدمتی سے متعلق ہے .
۱۹۲۶ — احکام متعلق عطیات ، ۳۲ .
[بلوتہ دار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلَوْنا (۱) (کس ب ، و لین) امذ .

بلی کا (نر یا مادہ) بچہ (پلیٹس) .

[بلی ، بلاّ (رک) سے + ا : وتا ، لاحقۂ تصغیر]

بِلَوْنا (۲) (کس ب ، و لین) امذ .

ہاں رکھنے کی لمبی پٹاری ، بلورا (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۵) .

[ہ : بلوٹا बिलौटा]

بَلوچ/بَلُّوچ (فت ب ، و مع/شد ل) امذ .

بلوچستان کا باشندہ ؛ اسی علاقے کی ایک قوم .

یہ سب دو قومیں ہیں ، سمت مشرق قوم براہو اور بطرف مغرب قوم بلوچ .

۱۸۶۱ رسالہ عالم جغرافیہ ، ۲ : ۳۶

بلوچ مالدار جو عاشق ہوئے ترے گوز شتر کی مثل وہ برباد ہوگئے

۱۸۸۹ دیوان ہدایت و مغل ، ۸۱

[ف]

بَلوچی (فت ب ، و مع)

(الف) امذ .

بلوچ (رک) سے منسوب .

ان کے علاوہ بلوچیوں کی قوم ہے جو پہاڑی ملک کے رہنے والے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۹۳

(ب) امث .

بلوچ قوم کی زبان .

بلوچی اور کردی در حقیقت شمالی ایرانی بولیاں ہیں .

۱۹۴۴ آریائی زبانیں ، ۶۷

[بلوچ (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

بِلَور/بَلُّور/بِلُور (کس ب ، و مع/فت ب ، شد ل ، و مع/ کس ب) .

(الف) امذ .

ایک شفاف چمکیلا جوہر جو شیشہ سے سخت اور زمرد سے نرم ہوتا ہے ، جوئے بناش اور ریت سے بنایا ہوا ایک قسم کا صاف شفاف شیشہ ، کرسٹل ، کچا ہیرا ، چمکیلا پتھر ، پھٹک .

چمکتا تھا ڈونگر یہ مانند پور اتھا پاؤں تے سر تلک سب بلور

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۸۰

وہ لطافت وہ صفائی ہے کہ اللہ اللہ
صاف بلور کا گویا کہ شجر ہے وہ بدن

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۳

جہلم کے دم صبح وہ دلچسپ نظارے
بلور بہا جاتا ہے کرنوں کے سہارے

۱۹۶۱ عروس فطرت ، ۵۱

(ب) صف .

نہایت صاف و شفاف سفید اور چمکیلا (پلیٹس) .

[ع : (ب ل ر)]

ـــ نَمَک (ــ فت ن ، م) امذ .

نمک جو شیشے کی مانند ہو .

روغن سوختہ اور سفیدہ ارزیز اور دس جزو بلور نمک . . . سب کو باہم ملائیں اور بوتہ میں کریں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۳

[بلور + نمک (رک)]

بِلُوراس (فت ب ، و مع) امث .

ریتلی زمین .

مٹیار زمینوں کی پیداوار کا بیج دومٹ اور بلوراس زمینوں کا بیج مٹیار میں بونے سے پیداوار میں بہت ترقی ہوتی ہے .

۱۸۹۲ اردو کی پانچویں کتاب ، اسماعیل ، ۲۱۴

[بلور ، بلور (رک) سے + ا : راس ، لاحقۂ نسبت]

بِلُورنا (کس ب ، و مع ، سک ر) ف م .

ناخنوں سے کھرچنا ، نوچنا (پلیٹس) .

[ہ : بلورنا बिलुरना]

بِلُّورَہ/بَلُّورَہ/بِلُورَہ (کس ب ، و مع ، فت ر/فت ب ، شد ل/کس ب) امذ .

آبی الجماد مادوں کی چمکدار قلم ، کرسٹل .

جب ہم شکر بناتے ہیں تو اس کا بلورہ (کرسٹل) مربع کیوں ہوتا ہے ؟

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۶۰ : ۱

[بلور (رک) + ہ ، لاحقۂ تصغیر]

بِلُّوری/بَلُّوری/بِلُوری (کس ب ، و مع/فت ب ، شد ل/کس ب) صف .

۱. بلور (رک) سے منسوب ؛ بلور سے بنا ہوا ، بلور کی طرح صاف شفاف و چمکیلا .

جو سوتے ہیں وہ راتوں کو تو کیا کیا سیر کرتا ہوں
سرہانے رکھ کے بلوری کوئی فانوس کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۶

منہ پھول ہے قلم جیسے بلوری ہاتھ میں اس گولے کے دیکھو ابھی

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۶۵

۲. گھوڑے اور کبوتر کے رنگ کا نام جو سفید براق ہوتا ہے .

سوہا ، بادامی اور کمیت اک رنگ
تورد ہے اور بلوری اور ختنگ

۱۸۴۱ زینت الخیل ، ۳۰

رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . بلوری . . . پیازی ، لہو وغیرہ .

۱۸۶۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱

[بلور (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلُّوریں / بَلُّوریں / بِلُوریں (کس ب ، و مع ، ی مع/فت ب ، شد ل ، و مع ، ی مع/کس ب) صف .

رک : بلوری .

قسمت سکندر ، بلوریں تاج مرصع زر ہی تھی

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۳٦

کلائی بلوریں جس کے دیکھنے سے مشاق کو گئی آئی

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵

زمین کے علاوہ دنیا کے باقی حصے صرف کچھ چمکتے ہوئے الاؤ کے اور بلوریں کرتے ہیں .

۱۹۳۷ فلسفۂ کائنات ، ۱۳

[بلور (رک) + ـیں : یں ، لاحقۂ نسبت]

بلوڑنا (کس ب ، و مع ، سک ڑ) ف م .

حرکت دینا ، ہلانا ، بلونا (رک) (پلیشی) .

[س : بلوڑئین विलोड़नीय]

بلوط / بلّوط (فت ب ، و مع / شد ل) امذ .

موٹے تنے اور مضبوط لکڑی کا ایک مشہور جنگلی درخت جس کے اصول یول کا نچلا حصہ ایک قتلی نما پوست کے اندر بند ہوتا ہے ، سنانبانی . (Quercus ilex or Quercus baloot)

بڑا درخت بلوط کا تمام اراضی پر رکھ کر جہاز تیاری جہاز کی منظور نہیں کئے گئے تھے .

۱۸۳۷ ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۴۸

شہر کی صورت اور بلوط ... کے جنگل ... اور آب و ہوا کا اعتدال یہ خیال پیدا کرتا ہے کہ انسان انگلستان میں ہے .

۱۹۰۳ تمدن ہند ، ۲۲۰

[ع : (ب ل ط)]

بلوطی / بلّوطی (فت ب ، و مع / شد ل) صف .

بلوط (رک) سے منسوب .

بلّوطی پتّا (مذکر) بلوط کے درخت کے پتّے سے مشابہ پتّہ .

۱۹۴۴ ابو ، ۶ : ۱۲۸

[بلوط (رک) + ـی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بلوطیہ / بلّوطیہ (فت ب ، و مع ، کس ط ، فت ی / شد ل ، ی) امذ .

ایک سانپ جو بلوط کے درخت یا اس کی لکڑی میں رہتا ہے جسے کاٹ کھاتا ہے اس کا پوست گوشت سے جدا ہو جاتا ہے (تریاق مسموم ، ۱۱) .

[بلوط + ـی : ی ، لاحقۂ نسبت + ـہ ، لاحقۂ تانیث]

بلوغ (ضم ب ، و مع) امذ .

۱. جوانی ، شباب .

اس لڑکے کو مار ڈالو ... اگر اس کو چھوڑ دو گے اور وہ بعد بلوغ پہنچے گا تو مسلمانوں کو احمق کہیں گا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۴

دادا صاحب مرحوم نے ان کے فرزند نواب بہادر خاں صاحب کے بلوغ تک ان کی ریاست کا کام کیا .

۱۹۳۶ مقالات شروانی ، ۲۵

۲. فکر و خیال وغیرہ کو پختگی حاصل ہونے کی کیفیت .

ہو وے شاگرد کو جب فضل و بلاغت سے بلوغ
اس کی تعلیم ہولا کیونکہ نہ استاد کرے

۱۸۳٦ امید (دیوان جہاں ، ۲٦)

کشف سالک کے لیے علامت بلوغ ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۹۵

وہ جس کے نفس میں مضمر علوم ارض و سما
خود اپنے عالم سے عاجز ہے بلوغ نظر

۱۹٦۳ الف ، ۹۹

۳. (اسلام) لڑکے کے لیے : عمر کے پندرہ برس کی تکمیل زیر ناف سخت بالوں کی روئیدگی اور سوتے یا جاگتے میں احتلام میں سے کوئی علامت پائی جانے کی صورت حال ، لڑکی کے لیے : عمر کے نو برس کی تکمیل یا ماہواری کا آغاز .

شرائط ایمان کی تین ہیں عقل بلوغ اور ایمان .

۱۸۳۵ رسائل حیات ، نجات نامہ ، ٦۰

حیض عورتوں کے لیے نشان بلوغ ہے .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۹۵

۴. کسی جگہ پہنچنے کا عمل ، رسائی .

اس زمانۂ مفارقت اور ایام مہاجرت میں قبل بلوغ باغیوں کے .

۱۸۵۸ تاریخ عزالہ ، ۱۲

۵. (قانون) مرد یا عورت کی اتنی عمر کی تکمیل جتنی حکومت وقت نے ان کے شہری حقوق کی بحالی اور آزادی عمل کے لیے مقرر کی ہو (جیسے آج کل مرد کے لیے اٹھارہ سال اور عورت کے لیے ۱۶ سال کی تکمیل ان کے بلوغ کی عمر ہے) .

[ع : (ب ل غ) = پہنچنا]

بلوغت (ضم ب ، و مع ، فت غ) امث .

رک : بلوغ .

بحث کر نہ کوئی اس برابر دے بلوغت کا ہنگام تس میں سرے

۱۸۳٦ قصۂ مہر و ر چین ، صنعتی ، ۱۴۱

یہ نشانیاں ہیں بلوغت کی تمام مرد کو انزال ہو یا احتلام

۱۸۳۵ رسائل حیات ، ۱۸

[بلوغ (رک) + ت ، زائد]

بلوغی (ضم ب ، و مع) امث (قدیم) .

رک : بلوغ .

اگر مرد اچھے یا کہ زن اچھے کہ جس میں بلوغی کا کچھ فن اچھے

۱٦۸۸ روایات ہندی ، ۱

[بلوغ + ا : ی ، زائد]

بلوغیت / بلوغیّت (ضم ب ، و مع ، کس غ ، فت ی / شد ی بفت) امث .

رک : بلوغ (خصوصاً معنی نمبر ۳ و ۵) .

اب اس بات کا بھی احساس شروع ہو گیا ہے کہ لڑکیوں کی شادی میں بلوغیت سے پہلے نہ کی جائے .

۱۹۴۳ مقالات گارساں دتاسی ، ۱ : ۱٦

[بلوغ (رک) + ـی : ی ، ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ـت ، لاحقۂ کیفیت]

بلوکا (کس ب ، و مع) امذ ؛ بلوکھا .

سوراخ ، بل ، دراز .

بلوند (فت ب ، سک ل ، فت و ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : بلونت .

جوبنگ : تنگ ہور کہیں بنگیں دنۃ آر
نہ راوت رہے ایک بلوند آر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۲

بہت موٹا اور بلونت ہوگیا

۱۸۶۵ دکھنی انوار سہیلی ، ۵۸

بلونگڑا (کس ب ، و مع ، سک گ) امذ .

بلی کا چھوٹا بچہ .

بیبا کی چہیتی بلی کے بلونگڑوں کی طرح سارے گھر میں گھومتی رہتی ہیں .

۱۹۶۸ ماہنامہ " نقش ، کراچی ، جون ، ۱۳۲

[بلّی (رک) سے اسم تصغیر]

بلونی (کس ب ، و مع) امث .

۱. وہ ظرف جس میں دودھ دہی متھتے یا بلوتے ہیں (پلیٹس) .
۲. دودھ دہی سے مکھن نکالنے کا آلہ یا مشین .

چھوٹی ولایتی بلونی سے کم از کم ایک گھنٹہ تک ہلاتے رہتے .

۱۹۲۰ مدنی دباغت ، ۱۳۸

[بلونا (رک) سے]

بلوہ/بلوہا (فت ب ، سک ل ، فت و/ابشکل ی) امذ .

رک : بلوا (۱) .

جب عام بلوہ شروع ہوجائے تب خود بھی اپنا جھنڈا لے کر کھڑے ہوں .

۱۹۳۹ تفہیمات ، ۲۹۹

بلوی (فت ب ، سک ل) صف .

رک : بلوا (۲) جس کی یہ تصغیر ہے .

بلوی وہ زمین ہے جس میں دو حصہ بالو ہوتی ہے .

۱۹۱۹ علم زراعت ، ۲۷۰

[بالو (رک) سے]

بلہ (فت ب ، ل) امث .

بے وقوفی ، کم عقلی .

درمیان طرفین افراط و تفریط کے طرف افراط میں سفاہت ہے اور طرف تفریط میں بلہ یعنی احمق پن ہے .

۱۹۳۵ حکمت الاشراق ، ۲۱۵

[ع : (ب ل ہ)]

بلہ (ضم ب ، سک ل) صف ، ج .

بے وقوف ، احمق ، نادان ، سادہ ، ابلہ (رک) کی جمع .

آخرش دیکھا تو العلم حجاب الاکبر
عاقبت پایا تو یاں بلہ کو اہل جنت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۱۲

بلّہ (۱) (فت ب ، شد ل بفت) امذ .

(کسرت) ایک وزنی ورزشی آلہ جو مونگری سے دگنا ہوتا ہے (اہلاڑی اکھاڑا ، ۲۲) .

[غالباً بلّا (رک) سے]

بلّہ (۲) (فت ب ، شد ل بفت) امذ .

کہنی اور کندھے کا درمیانی حصہ جہاں عموماً تعویذ باندھتے ہیں ، بازو .

وہ ہے شیر خدا جو زخم کھائے اپنے گلہ پر
مہر رحمت کی سینہ پر ہو اور تعویذ بلہ پر

۱۸۸۸ سوز ، د ، ۵۵

[ف ؟]

بِلّہ (۱) (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

قطعۂ زمین جس کے چاروں طرف ڈولیاں لگا کر اندر پان کی کاشت کی جاتی ہے ، بنواڑی .

کبھی کبھی (شیر) ایسے مقامات پر جا رہتا ہے جو اس کے لیے حیرتناک درجہ تک ناموزوں ہوں جیسے پانوں کا بلہ یا بنواڑی .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۶۹

[س : بلّ बल्ली]

بِلّہ (۲) (کس ب ، شد ل بفت) امذ .

رک : بِلّا (= تمغا وغیرہ) .

شاید اپنے جتھے کا افسر ہے کیونکہ اس کے دہنے شانے پر لیس کا ایک بلہ بھی لگا ہوا ہے .

۱۸۹۹ ہیرے کی کنی ، آغا شاعر ، ۲۱۰

بلہا (۱) (فت ب ، سک ل) امذ .

ٹھگوں کا ساتھی جس کو مقتول مسافر کے گاڑنے کا کام سپرد ہو ؛ مقتول مسافر کے گاڑنے کی جگہ تجویز کرنے والا ٹھگ (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی]

بلہا (۲) (فت ب ، سک ل) صف .

(ٹھگی) مقتول مسافر کو ٹھکانے لگانے والا (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی]

بلہار (فت ب ، سک ل) امذ .

قربان ، صدقے ، نثار ہونے والا .

ایکس پر ایک صدقے ایکس پر ایک بلہار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۳

پروانہ سراج آتش غم میں نہ جلے کیوں
پروانہ جو سوز ہے بلہار کسی کا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۲۷

تم پر بلہار جاتی ، اے یار جانی دلدار جانی
۱۸۹۲ لنگا، لغات ، طالب ، ۲۰۰

بلہارنا (بلہار = قربان ہے) .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱ : ۱۵۰
[بل (۱) (رک) + ا ، ہار ، لاحقۂ صفت]

ــــ جانا
ف ل .

قربان ہونا ، واری ہونا .
صورت شہ کی تل تل لبھانے لگی کھوڑے قد پہ بلہار جانے لگی
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲
حنا کی بوش جو پورے نمودار سراپا پر حنا تب جاوے بلہار
۱۶۶۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۰
بلہار جاتا حق اپر قدرت سے سب پیدا کیا
۱۸۳۶ قصۂ ذوالقرنین ، ۲۰

بَلْہاری
(فت ب ، سک ل) صف .

رک : بلہار .
ہر اک بندے پہ ستر مادراں کی تیری مہر
تمام خلق تری یک مہر پر تھیں بلہاری
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۹۲
دے تو جب بچپن میں تھی کم میں تیرے بلہاری
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۰۸ : ۲۲۲
بلہاری ان کے نام کے .
۱۹۵۳ اپنی موج میں ، ۵۰

بِلَہ بَنْد
(کس ب ، فت ل ، سک ہ ، فت ب ، سک ن) امذ .

زمینوں کا بندوبست ، مختلف قسموں اور مدوں میں زمین یا مالگزاری کا انتقال (پلیٹس) .
[बिलबंद ، : بِلبند]

بِلَہ بَنْدی
(کس ب ، فت ل ، سک ہ ، فت ب ، سک ن) امث .

زمین کے بندوبست کی رپورٹ کسی ضلع کے متعلق ان کے کسان ان کے لگان کا کھاتے میں اندراج (پلیٹس) ، جمعبندی .
[बिलबंदी ، : بِلبندی]

ــــ ہونا
محاورہ .

سر انجام پانا ، انتظام ہو جانا ؛ میسر آنا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

بَلَّہ اَیّے
(فت ب ، شد ل بفت) کلمہ .

رک : بل بے .
بلہ ایے عشق تیری شوکت و شان بھاتی میرے تو اڑ گئے اوسان
۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۹۹

بِلْہَرا
(کس ب ، فت مع ل ، سک ہ) امذ .

کھجور کے پتوں یا گھاس وغیرہ کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا بکس (اس میں سامان اور چھوٹے میں عموماً پان رکھتے ہیں) .
اس نے کمر سے بلہرا نکالا ، اس میں سے گلوری نکال کر اور اپنی الائچی اس کو دی .
۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳۰
[बिलहरा ، : بلہرا]

بِلْہَری (۱)
(کس ب ، فت مع ل ، سک ہ) امث .

۱. بلہرا (رک) کی تصغیر .
کنوار لڑکوں کو کالبوں پر چڑھائے پہونچے دانشے بلہری لٹکائے ، پھٹے پاروں کے ساتھ ہنستے اکیلے .
۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۰۲
۲. ایک قسم کا مزیدار پان جو دل سے نوالے کے وقت دبا کر سفید بنا لیا جاتا ہے اور یہ زبان میں درشتگی اور سختی پیدا نہیں کرتا .
بلہری سفید و درخشاں باشد زباں را سخت و درشت نہ گرداند .
۱۵۹۲ آئین اکبری ، ۱ : ۵۸
بلہری سفید و درخشاں ہوتا ہے ... ایک ماہ میں سفید کر لیتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری ، ۱/۱ ، ۱۳۷

بِلْہَری (۲)
(کس ب ، فت مع ل ، سک ہ) امث .

کسی برتن میں سے تیل نکالنے کی بلی (پلیٹس) .
[بن : بل + دھر + ا (ک) + बिल + धर + इका]

بِلْہَری (۳)
(کس ب ، فت مع ل ، سک ہ) امث .

رک : گلہری .
بلہری (گلہری) کی خالہ زاد بہن جو جاڑوں بھر اپنے متوازن میں گوشہ نشین رہتی ہے .
۱۹۲۰ مقتل غریب ، مسافری مسلل خانے ، ۱۱
[؟]

بُلْہَری
(ضم ب ، فت مع ل ، سک ہ) امث .

بلاہر (رک) کی اجرت یا حق خدمت (اپ و ، ۹۰ : ۳۲) .
[بلاہر (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

بَلْہَنا
(فت ب ، فت مع ل ، سک ہ) امذ .

رک : اُلہنا (پلیٹس) .

بُلْہَوَس
(ضم ب ، سک ل ، فت ہ ، و) صف .

رک : بوالہوس .
تمنا قصر جمشیدی کی کر کے بلہوس ٹھہرے
نشان نوح تلی میں گر کرے تو کیا ہوتا
۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۲۴

قسیس دیہقانوں کو ساتھ لیے پورے دمدموں کو کھدواتے اور میندوں اور بلیوں کی باڑھیں برابر گڑواتے رہے .

۱۹۰۴ تیمورلین اعظم ، ۳ : ۲۷۲

۳ . (i) سال کا درخت .

انھوں نے . . . چلتی ہوئی ہوا کے مخالف جنوب مشرق کی طرف اپنا رخ کرلیا تاکہ اگر سامنے گھنے بلی کے جنگل میں کوئی دشمن ہو تو اس کی بو ان کو آجائے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۳۰

(ii) سال کے پیڑ کی لانبی شاخ گدا یا تنا ، تھونی .

ٹوٹ جاتی گو وہ بلی کہکشاں کی خودبخود
دیکھ لیتا ایک دن گردوں کا چھپر اڑ گیا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱

۴ . دریا کی گہرائی ناپنے کا پیمانہ جس کی لمبائی چالیس فٹ ہوتی ہے .
دالان کے اس طرف ایک تالاب بڑا ہے . . . اور بیچ میں گہرا اِتنا ہے کہ کئی بلی پانی ہے .

۱۸۳۶ ؟ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳

بلکے رانگ سے مراد یہ ہے کہ یہاں سمندر پندرہ بلی . . . سے زیادہ گہرا نہیں ہے

۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۷۹

[س : बल्ली بلّی]

— ڈُباؤ (ــــ ضم ب ، سک و) صف .

(ملاحی) (بلی کے لیے) تقریباً دس گز گہرا ، دریا کا وہ حصہ جہاں بلی سے کشتی چلانا ممکن نہ ہو (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۶۶) .

[بلی + ڈباؤ ، ڈبانا (رک) سے]

— کی بلّی ہے فقرہ .

بہت طویل القامت ہے ، بہت لمبا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۵) .

— مار صف .

کشتی چلانے والا ، کھِوَیّا ، ملاح (ا پ و ، ۵ : ۱۶۶) .

بلی ماروں کے دروازے کے پاس کی کئی دکانیں ڈھا کر راستہ چوڑا کرلیا .

۱۸۵۸ خطوط غالب ، ۲۶۲

[بلی + مار ، مارنا (رک) سے]

— مارنا ف م .

کشتی چلانا ، ناو کھینا (نوراللغات ، ۱ : ۶۰۶) .

بِلّی (۱) (کس ب ، شد ل) امث .

بالوں دار کھال کا ایک گوشت خور جنگلی اور پالتو جانور جو شیر کے خاندان سے مگر اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور جو گھروں میں عموماً چوہوں کا شکار کرتا ہے گربہ ، بلاؤ .

مرغی بلی کے ساتھ کرلاؤ ثابت نکلی کے قرط پہچان

۱۵۰۳ ؟ لازم المبتدی ، اشرف ، ۲

کھانے کا اس سرا میں ہم نے مزہ نہ پایا
بلی ذکیت دیکھوں کتا الھاتی گیرا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۷۰

بعض جھاڑو جھاڑو میں فرق ہے ، ایک جھاڑو ایسی ہوتی جیسے بلی نے پنجے مار دیے ، ایک ایسی ہوتی کہ گھر چاندی کر دیا .

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، راشد الخیری ، ۹۲

[رک : بلاؤ]

— اپنی گھات میں چوہا اپنی گھات میں کہاوت .

دونوں حریف اپنے اپنے الٹے یا داؤ چلانے کی اکو میں لگے ہوئے ہیں .
یہ عقد کسی محبت کا نتیجہ نہ تھا بلکہ بلی اپنی گھات میں چوہا اپنی گھات میں کا مضمون تھا .

۱۹۳۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۲ : ۳

— الانگ کر آنا / الانگنا محاورہ .

(لفظاً) جس طرف سے بلی گزری ہو اس راستے کو کاٹ کر آنا (جسے لوگ منحوس اور لڑائی فساد وغیرہ کی علامت خیال کرتے ہیں) ؛ (مراداً) لڑنے جھگڑنے کو آنا .

بلی الانگ کر تو نہیں آئے . . . اس راستے کو کاٹ کر تو نہیں آئے جس راستے کو بلی گئی تھی جو آتے ہی لڑنے لگے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۲۰

کیا بلی الانگ کر آئے ہو ، میں نے تو ایک بات یوں ہی پوچھی تھی ، بگڑنے کیوں لگے .

۱۹۲۰ پریوں کی پٹاری ، اشرف صبوحی ، ۱۸

— بخشے چوہا بیچارہ لنڈورا ہی جی جائے گا کہاوت .

رک : بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا .
واسطے خدا کے میدان جنگ میں میرے ساتھ نہ جانیے گا بی بخشے چوہا بیچارہ لنڈورا ہی جی جائے گا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۸۰

— بننا محاورہ .

مسکین صورت بنائے رہنا ، سب شرارتیں چھوڑ دینا .
جو بچہ گھر میں شیر تھا مدرسے میں آکر بلی بن گیا .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۱۳۰

— بھاگوں چھینکا ٹوٹنا کہاوت .

غیر متوقع چیز مل گئی ، وہ دولت مل گئی جس کے اہل نہ تھے ، اتفاقیہ کام ہو گیا .
بس پھر کیا تھا بلی بھاگوں چھینکا ٹوٹا ایک سراغ مل گیا اور راجہ بھیم چندر گورو صاحب پر بل پڑا .

۱۹۱۹ بابا نانک کا مذہب ، ۲۶۳

— بھی اڑتی ہے تو منہ پر پنجہ رکھ لیتی ہے کہاوت .

حیوان بھی لڑنے سے شرماتے ہیں ، (لڑاکا کو شرم دلانے کے لیے مستعمل) (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۱) .

ــ جب گرتی ہے تو پنجوں کے بل کہاوت ۔

ہوشیار آدمی مصیبت میں گھبراتا نہیں اور اپنی حفاظت کا اس وقت بھی خیال رکھتا ہے (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) ۔

ــ خدا واسطے چوہا نہیں مارتی کہاوت ۔

ہر شخص جو کام کرتا ہے اپنے نفع کے لیے کرتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) ۔

ــ سے چھیچھڑوں کی رکھوالی کہاوت ۔

بد دیانت آدمی سے امانت داری نہیں ہوتی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۶) ۔

ــ کا دل چھیچھڑے میں کہاوت ۔

ہر وقت اپنے نفع کی فکر میں رہنے کے موقع پر مستعمل ۔

واہ وا یہ تو وہی مثل ہوئی کہ بلی کا دل چھیچھڑے میں پنڈت کو دن رات پیسے کا خیال رہتا ہے ۔

۱۹۲۲ طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۱۲

ــ کا راستہ کاٹنا ف م ۔

(لفظاً) چلنے والے کے سامنے سے بلی کا ادھر سے ادھر گزر جانا ، (مراداً) منحوس شگون ہونا ۔

سڑک پر کالی بلی راستہ کاٹ گئی تو بجائے سفر کے گھر واپس آ جائے ۔

۱۹۲۱ تمدن اسلام ، ۵۳

ــ کا رونا ف م ۔

بلی کا ایسی آواز نکالنا جیسے وہ رو رہی ہے (کہا جاتا ہے کہ یہ منحوس شگون ہے) ؛ کسی عمارت کا ویران غیر آباد یا منحوس ہونا ، مکان پر نحوست ہونا ۔

مکان ہی برا ہے تمام رات تو بلیاں روتی ہیں ۔

۱۸۰۳ بنات النعش ، ۱۹۶

ــ کا شیر بنانا ف م ۔

چھوٹی سی بات کو بڑا کر کے دکھانا ، بیان میں بہت غلو کرنا ۔

میں جانتا تھا کہ بلی کا شیر بنانا اس کی عادت ہے ۔

۱۹۱۰ جو ابی ہے صور بیدار ، ۱۹۸

ــ کا گو نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا کہاوت ۔

بالکل ناکارہ اور بیکار ہے (نجم الامثال ، ۹۸ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) ۔

ــ کا منھ کالا انشا ۔

ایک فقرہ جو عموماً عورتیں دعوت کے ساتھ کوئی کام کرنے کے موقع پر نیک شگون کے لیے بولتی ہیں ۔

انشاء اللہ تعالیٰ بلی کا منھ کالا میں جاتی ہوں ۔

۱۸۸۵ انشائے ہادی النسا ، ۵۶

ــ کو چھیچھڑوں کے خواب نظر آنا / ــ کو خواب میں چھیچھڑے نظر آنا محاورہ ۔

ہر وقت اپنے ہی مطلب کی بات سوجھنا ۔

اغیار کو چندے کے سوا کچھ بھی نہ سوجھا
بلی کو نظر آئے فقط چھیچھڑوں کے خواب

۱۹۳۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۱۰۵

حبیب اللہ نے کہا بلی کو خواب میں چھیچھڑے ہی نظر آتے ہیں حمزہ : میں تو کہوں گا کہ چوہے کو خواب میں بلی ہی نظر آتی ہے ۔

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۲ : ۸

ــ کی آنکھوں پہ پنجہ نہ رکھا جانا استعارۃً ۔

بے شرمی اور بے مروتی عمل میں لانا ۔

مجھ سے تو ہوئے سامنے منھ نہیں موڑا جاتا بلی کی آنکھوں پہ پنجہ نہیں رکھا جاتا ۔

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۱۱

ــ کی میاؤں (ـــ کس م ، و مع) امث ۔

زبردست کا رعب اور خوف (جو کمزور کے دل پر غالب ہوتا ہے) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ ، ۶۶۶) ۔

ــ کی میاؤں کو کون پکڑ سکتا ہے / پکڑے گا یا سنبھالے گا / کی میاؤں سے ڈر لگتا ہے فقرہ ۔

ظالم کے ظلم سے بچنا بہت مشکل ہے ، زبردست کی چوٹ کون سنبھالے گا ، ظالم و جابر کا رعب کافی ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۱ : ۶۸ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۵) ۔

ــ کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا کہاوت ۔

رک : بلی بھاگوں چھینکا ٹوٹا ۔

کھانا جو پکتا زلفن وغیرہ کھا کھا کر موٹی ہوتیں ان بلیوں کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا ۔

۱۸۶۸ مرأۃ العروس ، ۸۶

خدا خدا کر کے بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا اور ان تحصیل دار کا پیام آیا ۔

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۵۲

ــ کے خواب میں چھیچھڑے (ہی چھیچھڑے) کہاوت ۔

جس مذاق کا آدمی ہوتا ہے اس کو ویسا ہی خیال رہتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۶) ۔

ــ کے گو کی طرح چھپانا ف م ۔

سب لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر اس طرح خفیہ طور پر کوئی کام کرنا جس طرح بلی ہمیشہ ایسی جگہ پاخانہ پھرتی ہے جہاں اسے کوئی نہ دیکھے اور پھر اسے ادھر ادھر مٹی سمیٹ کر چھپا دیتی ہے ۔

لوگ چار و ناچار اس سے کام لیتے بھی ہیں اور بلی کے گو کی طرح چھپاتے بھی ہیں ۔

۱۹۰۴ امہات الامہ ، ۱۱

ـــ کھانے گی نہیں تو پھیلائے گی ضرور کہاوت .

بد سرشت آدمی بے فائدہ بھی نقصان پہنچاتا ہے (نورالّلغات ، ١ : ٦٦٧) .

ـــ لوٹن (ـــ و مج ، فت ٹ) امذ .

ایک خوشبودار گھاس جس کی بو بلی کو بہت مرغوب ہے ، بالچھڑ ، بادرنجبویہ ، سنبل الطیب (دواؤں میں مستعمل) .

جب کہ دیکھیے فرس کا یہ تو رنگ
بلی لوٹن سنگ کے کر یہ ڈھنگ

١٨٤١ زینت الخیل ، ١٢٦

بلی لوٹن ایک گھاس ہے خوشبودار سبز سیاہی مائل قدرے تلخ اس پر بلی عاشق ہے .

١٩٢٦ خزائن الادویہ ، ٢ : ٣١٣

[بلّی + لوٹن (= لوٹنا) سے]

ـــ نانگھ کر آنا محاورہ .

رک : بلی الانگنا .

کبھی نانگھ کر بلی آتی ہے آج وہیں سے جو ورق ہے تو بد مزاج

١٨٦١ شوق (نورالّلغات ، ١ : ٦٦٦)

بِلّی (٢)

(کس ب ، شد ل) امث .

١. سر کے بالوں کی ناہموار تراش کے نشان جو گڑھے سے معلوم ہوں (عموماً جمع (بِلّیاں) مستعمل) (ا ب و ، ٣ : ٩٥) .

ف : ڈالنا ، پڑنا .

٢. کتاب کے ورقوں کی ناہموار تراش ، ابھرا ہوا نشان (عموماً جمع (بلّیاں) مستعمل) (ا ب و ، ٣ : ٢٢٧) .

ف : ڈالنا ، پڑنا .

[رک : بل (٣) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِلّی (٣)

(کس ب ، شد ل) امث .

وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کے لیے کنڈی کی بجائے لگائی جاتی ہے .

دروازے صرف بھڑے ہوئے تھے یعنی نہ مقفل تھے نہ بلیاں چڑھی تھیں .

١٩٢٢ افسانچے ، کیفی ، ١٩٠

[ہ : بِلّی बिल्ली]

بَلے

(فت ب) کلمۂ ایجاب .

ہاں .

کہا میں داغ مرے دل کا ہوں چراغ جلے
دیا جواب مجھے ترک شوخ نے کہ بلے

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢١٧

کی عرض یہ میں نے کہ بلے اے شہ ذیشاں
فرمایا کہ پڑھ میں نے پڑھا مرثیہ اس آن

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٦ : ٩٢

[ف]

بُلّے

(ضم ب ، شد ل) امذ ، ج .

بلبلے ، بلبلا (رک) ، حباب .

ابھر اور ابلے پانی سے الگ نہیں .

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٢٢٥

بَلیا

(فت ب ، سک ل) صف .

طاقت ور ، زور آور .

بوڑھے بیں سر پہ رکھ کر چالیس من کی ڈلیا
اب کوئی آگرے میں اپنا نہیں ہے بلیا

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٩١

[بل (١) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بِلیا

(کس ب ، سک ل) امث .

(لفظاً) کٹوری ، (ٹھگی) میدان جہاں قتل کیے ہوئے مسافر کی لاش گاڑی جائے (ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ٢٩) .

[بل (١) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بَلیّا

(فت ب ، ل ، شد ی) امذ .

ایک بیماری کا نام (پلیٹس) .

[س : بلیا बलॅश्या]

بَلِیّات

(فت ب ، کس ل ، شد ی) امث ، ج .

١. آفات ، مصائب .

مبتلی یا بلیات و آفات کی پھراوے چکر مار دھوات کی

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٥١

بزرگوں نے کہا ہے مال کو اور دوستوں کو واسطے دفع بلیات کے رکھتے ہیں .

١٨٠٣ اخلاق ہندی ، ١٥

آنے والا سال بڑی آفات کا ہے اور بلیات تمام قوم کو نقصان پہنچائیں گی .

١٩٢٢ بہادر شاہ کا مقدمہ ، ٢١٣

٢. آسیب ، خبیث ارواح .

کسی روئیدگی سے تھا نہ وابستہ بات ہزار وہ طرح کی اس بیا بلیات

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٧٣

اکثر عوام الناس اس کو کبھی آسیب وغیرہ اور کبھی جن و پری اور کبھی بھوت اور چڑیل اور کبھی بلیات وغیرہ کا اثر جانتے ہیں .

١٨٧٣ عقل و شعور ، ٢٦٢

[ع : (ب ل و) واحد : بلیۃ]

بَلَیّاں لینا

(فت ب ، ل ، شد ی) ف م .

بلائیں لینا (رک) ، صدقے ہونا ، قربان ہونا .

اب واہ کروں بلیاں پڑوں لیوں بلیاں
عشقوں میں نہ مل بیٹھ پکڑ پہاڑ جو ہے سو

١٦١٢ قلی قطب شاہ ، ک ، ٨٠

عمرو نے کہا بلیاں لوں مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلیے .

١٩٠٠ طلسم نوخیز جمشیدی ، ١ : ٢٠٨

[بلیاں ، ع : بلیہ (رک) سے موضوع اردو]

بلیٹن (ضم ب ، ی مع ، کس ٹ) امذ .

سرکاری اطلاع : اہم واقعات کی یا بیمار کی کیفیت کی اطلاع .
میں کوئی رانی تو ہوں نہیں کہ جس کی بیماری کا بلیٹن شائع کیا جائے .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۸۳
[Bulletin : انگ]

بلیچنگ پوڈر (کس ب ، ی مع ، کس چ ، مع ، سک گ ، و لین ، فت ڈ) امذ .

رنگ کاٹ سفوف .
بلیچنگ پوڈر ... رنگ اڑانے کے کام آتا ہے .
۱۹۶۸ کیمیائی سامان حرب ، ۶۰
[Bleaching powder : انگ]

بلید (فت ب ، ی مع) صف .

کند ذہن ، احمق .
جو دیوے قلعی حصنِ اثیم سے تشبیہ
کوئی بلید ہو تو سفوفیا کہ ہو مسہل
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۰۰
تو اس قدر بلید کہ جزئیات سے کلیات تک ان کا پہنچنا مشکل ہو .
۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۵
[ع : (ب ل د)]

ـــ الذہن (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس مع ، سک ہ) صف .

جس کا ذہن گٹھل ہو ، کند ذہن ، غبی .
اس فن کا نفع اس کو نہیں ہے جو ساقط الہمت جامد القریحہ بلید اللّٰہن ہے .
۱۸۸۳ مطالع الدہور ، ۲
[بلید + ال (۱) (ک) + ذہن (ک)]

ـــ الطبع (ـــ ضم د ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، سک ب) صف .

جس کی طبیعت میں جولانی نہ ہو ، غبی ، کاہل .
اس کے عمدہ اصول یورپ ہی سرسری طور پر بے سوچے سمجھے مرتب نہیں کیے گئے جن پر کسی مواد بالذات بلید الطبع کی گروہ گیری سے کسی طرح کا حرف آ سکے .
۱۸۰۳ اخبار مفید عام ، یکم جون ، ۱۵
[بلید + ال (۱) (ک) + طبع (ک)]

ـــ الفہم (ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت مع ف ، سک ہ) صف .

غبی ، کم سمجھ ، کودن .
اس عالم میں جس قدر انسان ہیں ، ان کے نفسانی خصوصیات کو اگر غور سے دیکھا جائے تو عجیب و غریب اختلافات نظر آتے ہیں ، ایک بلید الفہم اور کودن ہے تو دوسرا زیرک اور ذی فہم ہے .
۱۹۲۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲
[بلید + ال (۱) (ک) + فہم (ک)]

بَلیدان (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. قربانی ، آدمی یا جانور جو دیوی دیوتاؤں کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے بھینٹ چڑھایا جائے .
وہ اپنے گناہوں کے بدلے اچھوت کا بلیدان دیا کرتا تھا .
۱۹۲۹ خاک اور خون ، ۲۲۵
۲. ایثار .
اب میرے بلیدان کی باری ہے . آج کے پندرھویں دن یہ گھر میرے لیے واپس ہو جائے گا .
۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۹
[بل (۳) (رک) + دان (رک)]

بلیڈ (کس ب ، ی مج) امذ .

۱. چاقو ، تلوار ، استرہ یا کسی اوزار مثلاً آری چھینی وغیرہ کا پھل .
اس آری کا بلیڈ پتلا اور چوکور ہوتا ہے .
۱۹۶۳ لکڑی کا کام ، ۲ : ۱۷
۲. شیو کرنے کی تیز دھار والی پتی .
صبح اٹھ کر ہم نے شیو کا سامان نکالا اور صابن لگایا بلیڈ تلاش کیے تو ندارد .
۱۹۶۲ ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۲۶
۳. پرک ، پتا ، پتی .
ایسے پودے میں ایک لمبا ڈنٹھل ہوتا ہے جس پر بے شمار بلیڈ سے لگے ہوتے ہیں .
۱۹۶۸ ابتدائی تعلیم نباتیات ، ۱ : ۲۰۵
۴. پھلا (رک) یا جپو وغیرہ کی چوڑائی یا چوڑا حصہ .
اس طرح کا ... اکیس انچ کا بلیڈ اور ۴۸ انچ کا دستہ .
۱۸۷۱ گرنے پر گان انگریزی ، ۶۰
[Blade : انگ]

بلَیڈر (کس ب ، ی لین ، فت ڈ) امذ .

رک : بلاڈر ؛ مثانہ .
یہ سلوشن ... فٹ بال کے بلیڈر اور دیگر ربڑ کی اشیا کو جوڑنے کا لا جواب سیمنٹ ہے .
۱۹۲۲ صنعت و حرفت ، ۹۲
[Bladder : انگ]

بلیرڈ (کس ب ، سک ل ، فت ی ، سک ر) امذ .

انگریزی کا ایک کھیل جو ایک بڑی میز پر سرخ و سفید گیندوں سے مقرر طریقے پر کھیلا جاتا ہے (اس میز کے چاروں کونوں پر سوراخ کے نیچے جالیاں لٹکی ہوتی ہیں جن میں سے کسی نہ کسی میں ان گیندوں کو ایک خاص وضع کی لمبی نوکدار لکڑی سے گرانے کی کوشش کرتے ہیں) .
اس جگہ ایک کمرہ ہے جس میں بادشاہ بلیرڈ کھیلا کرتا تھا .
۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۱۲۶
[Billiard : انگ]

ـــ رُوم (ـــ و مع) امذ .

بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ .

معلوم ہوا کہ ابھی نواب صاحب آرام میں ہیں اس لیے دراولد کے دونوں بلیرڈ روم میں بیٹھ گئے .

۱۹۳۰　　مضامین فرحت ، ۲ : ۵۸

[انگ : Billiard room]

بِلیزَر (کس ب ، ی مع ، فت ز) امذ .

۱. عموماً شوخ رنگ کا اونی دبیز کپڑا .

بشپانس نے کئی چیزیں لکھائیں ، دو سوٹ ، گویا ماپ کے لیے ، گرم بلیزر .

۱۹۳۳　　دانہ و دام ، ۵۷

۲. رنگین کوٹ یا جیکٹ جو کھلاڑی پہنتے ہیں .

بھیا نے کالج کا بلیزر پہن رکھا تھا .

۱۹۲۲　　گرلس ، ۹۵

[انگ : Blazer]

بَلیسر (فت ب ، ی مع ، فت س) امذ .

کوچروں کی ایک کوٹ (پلیٹس) .

[و : بلیسر बलेसर]

بَلیغ (فت ب ، ی مع) صف .

۱. (وہ شخص) جس کے کلام میں فصاحت و بلاغت ہو ، فصیح البیان ، خوش گفتار ، فاضل ، حسب موقع گفتگو کرنے والا .

بلیغانِ عرب سب نادرسا ہیں　ثنا میں تیرے اہل زمن کیا ہیں

۱۶۹۱　　ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸

جس وقت میری آنکھوں کے سامنے مولوی نذیر احمد صاحب جیسے فصیح و بلیغ بیٹھے ہوتے . . . تو اس بات کے سننے سے کہ میں نے اردو کی کچھ خدمت کی ہے ، نہایت ندامت ہوتی ہے .

۱۸۸۸　　مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچیز ، سرسید ، ۲۹۵

واصل عرب کے نہایت مشہور بلیغوں میں شمار کیا گیا ہے .

۱۹۱۴　　شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱

۲. دور رس معانی پر مشتمل ، جامع اور معنی خیز (کلام) .

منبر پہ جلوہ گر ہوئے محبوب کبریا
اور خطبۂ بلیغ بحمد خدا پڑھا

۱۸۶۵　　دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲

سلطان عبدالحمید خان کی نسبت کس قدر بلیغ فقرہ لکھ کر بھیجا ہے .

۱۹۲۳　　حیات شبلی ، ۵۸۹

۳. کامل ، پورا پورا .

کیجیے تصنیف اور تالیف میں سعی بلیغ
اس میں ایک اپنا پسینہ اور لہو کر دیجیے

۱۸۸۹　　دیوان حالی ، ۱۹۰

ان واقعات سے اندازہ ہوگا کہ آپ نے کس اہتمام بلیغ کے ساتھ لوگوں کو عبادت کا مفہوم و مقصود تعلیم فرمایا .

۱۹۳۵　　سیرۃ النبی ، ۵ : ۴۹

[ع : (ب ل غ)]

بَلیغانَہ (فت ب ، ی مع ، فت ن) صف .

بلیغ (رک) کی طرح کا ، بلاغت سے مملو .

اس نے وزیرانہ فصاحت اور بلیغانہ لسانیت سے گفتگو شروع کی .

۱۹۲۱　　الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۸۹

[بلیغ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَلیغَہ (فت ب ، ی مع ، فت غ) صف .

بلیغ (رک) کی تانیث .

یہ سب ترجمہ . . . بہ سبب کثرت لغات عربیہ اور اشارات بلیغہ کے . . . مقبول طبع و پسند پر خاص و عام کو نہ ہوئے .

۱۸۳۸　　بستان حکمت ، گویا ، ۹

[بلیغ (رک) + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث]

بِلیک (کس ب ، ی لین) .

(الف)

کالا ، سیاہ (ترکیبات میں مستعمل) (جامع اللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

(ب) امث ، امذ .

۱. بلیک مارکٹ (رک) کی تخفیف .

قائد اعظم نے کار کی بیٹری بلیک میں خریدنے سے انکار کر دیا تھا .

۱۹۶۷　　روزنامہ ' مشرق ' کراچی ، ۲۸ دسمبر ، ۵

۲. ناجائز یا خلاف قانون مال کی خرید و فروخت .

بلیک کی کمائی کی ایک بڑی رقم میں انھیں گھوڑوں کے بھینٹ چڑھتی .

۱۹۷۰　　ماکم (؟) ، ۲۹

[انگ : Black]

ـــ اِسٹون (ـــ کس ا ، سک س ، و مع) امذ .

رک : حجر اسود (جامع اللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

[انگ : Black Stone]

ـــ اَینڈ وھائٹ (ـــ ی لین ، سک ن ، کس ھ) امث .

(لفظاً) سیاہ و سفید ، (مراداً) تحریر یا وضاحت ؛ (آرٹ) سادہ کاغذ پر سیاہ رنگ سے نقاشی کے بعد اس کا سیاہ اور سفید حصہ ، صرف سیاہ رنگ سے بنائی ہوئی تصویر .

تصویروں میں بلیک اینڈ وھائٹ کا اچھا تاثر ہونا چاہیے اور اس کی کاپیاں صاف ستھری ہونی چاہئیں .

۱۹۷۱　　تعلقات عامہ ، ۱۳۶

[انگ : Black And White]

ـــ آؤٹ (ـــ ضم و) امذ .

روشنیوں کو گل کر دینے یا گل ہو جانے کی کیفیت ، بمباری کے موقع پر پوری بستی کے چراغ بجھا دیے جانے کی صورت حال .

میرے وطن میں جنگ کی یہ ساتویں رات ہے ، بلیک آؤٹ ہے ، کرفیو ہے ، توپوں اور گولوں کی گھن گرج ہے .

۱۹۶۶　　ماہنامہ ' ساقی ' کراچی ، ستمبر ، ۱۶

ف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[انگ : Black out]

ـــ آؤٹ کرنا محاورہ .

چھپانا ، شائع نہ ہونے دینا ، اخفا .
سرکاری طور پر ان خبروں کا بلیک آؤٹ کیا گیا .
۱۹۶۲ روزنامہ "جنگ" کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱

ـــ بال امذ .

کلب کا ممبر انتخاب کرنے کے موقع پر کسی امیدوار کے خلاف ووٹ (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[Black ball : انگ]

ـــ بورڈ (ـــ و مج ، سک ر) امذ .

تختۂ سیاہ (جو عموماً اسکولوں اور کالجوں کے اندر ہر کلاس میں ہوتا ہے) .
جس سے ہم روز بلیک بورڈ پر لکھتے رہتے ہیں یہ تو سفید مٹی ہی ہے .
۱۸۹۰ جغرافیۂ طبیعی ، ۹۹

[Black board : انگ]

ـــ راٹ امث .

پودوں کی ایک بیماری جو گوبھی میں بیکٹیریا کے مضر اثرات سے پیدا ہو جاتی ہے .
یہ (بیکٹیریا یا جراثیم) گوبھی میں بلیک راٹ بیماری پیدا کرتے ہیں .
۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲۸۷

[Black rot : انگ]

ـــ سی امذ .

رک : بحیرہ اسود (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۶) .

[Black sea : انگ]

ـــ لسٹ (ـــ کس ل ، سک س) امث .

مجرموں ، مشتبہ لوگوں یا ناپسندیدہ عناصر کی فہرست .
قادیانیوں کی بلیک لسٹ میں میرا نام سرفہرست کی داخل ہے .
۱۹۶۱ "فاران" کراچی ، اکتوبر ، ۳
اف : کرنا ، ہونا .

[Black list : انگ]

ـــ مارکٹ/مارکیٹ (ـــ سک ر ، کس ی مج ک/ی مع) امذ ، امث .

چور بازاری ، ناجائز طور پر مال کی قیمت بہت بڑھا کر فروخت کرنا .
اس نے یہ بلیک مارکٹ سے ایک سو پچھتر روپے میں خریدا تھا .
۱۹۵۰ سرکنڈوں کے پیچھے ، ۵۲

[Black market : انگ]

ـــ مارکٹیا/مارکیٹیا (ـــ سک ر ، کس مج ک ، سک ٹ/ی مع) صف .

چور بازاری کرنے والا .
بلیک مارکٹیے کو فرسٹریشن ہے کہ مزید بلیک مارکٹ کیوں نہیں کر سکتا .
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۶۸۶

[بلیک مارکٹ + ا ، یا ، لاحقۂ صفت]

ـــ مارکٹیر/مارکیٹیر (ـــ سک ر ، کس مج ک ، کس ٹ ، فت ی/ی مع) صف .

رک : بلیک مارکٹیا .
بلیک مارکٹیر کا پیٹ ، رشوت خوار کی جیب برابر پھولتی جاتی ہے .
۱۹۴۷ گویا دبستاں کھل گیا ، ۹۱

[Black marketeer : انگ]

ـــ میل (ـــ ی مج) امث .

وہ رقم یا رعایت وغیرہ جو افشائے راز یا نقصان پہنچانے کی دھمکی یا کسی قسم کے دوسرے دباؤ سے مجبور کر کے حاصل کی جائے ، اخفائے راز کی رشوت .
ہمارے رپورٹروں میں یہ شکایت عام ہے کہ وہ اچھے پڑھے لکھے ہونے اور بلیک میل بھی کرنے رہتے ہیں .
۱۹۶۹ فن ادارت ، ۴۲

[Black mail : انگ]

ـــ میلر (ـــ ی مج ، فت ل) امذ .

بلیک میل (رک) کرنے والا .
راشی ملازمان اور بلیک میلر بھی مصیبت زدہ حاجت مندوں کی تاک میں رہتے ہیں .
۱۹۶۸ عمر رفتہ ، ۲۲۵

[Black mailer : انگ]

ـــ میلنگ (ـــ ی مج ، کس ل ، غنہ) امث .

بلیک میل (رک) کا اسم کیفیت .
وہ اپنے محبوب رہنما جناب گاندھی سے محروم ہو جائینگے جو انگریز حکام سے جبر اور بلیک میلنگ کے ذریعہ انتقال اختیار و اقتدار طلب کرنے کے فن میں بڑے خصوصی ماہر ہیں .
۱۹۴۱ خطبات قائداعظم ، ۳۲۲

[Black mailing : انگ]

ـــ ہونا محاورہ .

چور بازاری سے فروخت کیا جانا ، پوشیدہ طور سے زیادہ قیمت پر بکنا .
لاہور میں آج کل سگریٹوں کی بلیک ہو رہی ہے .
۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۹۰

بلیلہ (فت ب ، ی لین ، فت ل) امذ .

بڑے مازو کے برابر یا اس سے کسی قدر بڑا پھل جس کا رنگ زرد یا مٹیالا اور ذائقہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے ، اس پھل کا پوست بطور دوا استعمال ہوتا ہے عموماً جوارش وغیرہ میں ، بہیڑہ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۲) .

[ف]

بلین (کس ب ، سک ل ، فت ی) امذ .

دس کھرب ، ایک ہزار ارب ، (امریکہ میں) ایک ارب .
یہ سلسلہ تقریباً تین باون سالوں سے جاری ہے .
۱۹۶۶ حرارت ، ۹۴۳

[Billion : انگ]

بلیناس (فت ب ، ی مع) امذ : ~ بلینوس .

تقریباً ۲۶۲ قبل مسیح کا ایک مشہور ریاضی داں اور فلکیات کا ماہر جس کی کئی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے (علمی ادبیات میں مستعمل) .

ذوالقرنین سے کئی وزیر جس پاس بقراط اور کیا ہے بل بلیناس
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۹

[ع : ف > یو]

بلینڈا (فت ب ، ی لین مع) امذ .

۱. چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ، کھپریل کی چھت کی لمبی اور موٹی بلی جو پورے طول میں ایک پاکھے سے دوسرے پاکھے تک لگی ہوتی اور کڑیوں کو سہارا دیتی ہے ؛ لمبا آدمی ؛ چھت کی کڑی (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷) .

اڈھل بہو بلینڈے سانپ دکھائے
؟ مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۱) .

۲. دو چوبہ چھولداری کے عرض کو اٹھائے رہنے والی دونوں چوبوں کے درمیان سرے پر لگی ہوئی بلی (اپ و ، ۱ : ۱) .

[س : بل + ڈنڈ + ک : बली + दण्ड + क]

بلینڈی (فت ب ، ی لین ، مع) امث .

بلینڈا (رک) کی تانیث و تصغیر؛ لمبی عورت (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۷) .

بلینڈے چڑھنا (فت ب ، ی لین ، مع) ف م .

سیلاب کا چھت کو ڈبو دینا ، سیلاب کا چھت تک پہنچ جانا .

شب غم میں یہ رویا ہیں کہ گھر میں چڑھا پانی بلینڈے ارلتی کا
۱۸۴۲ نصیرالدین نقش ، عروس الاذکار ، ۱۶۶

بلینک ورس (فت ب ، ی لین ، مع ، سک ک ، فت و ، سک ر) امث .

غیر مقفی نظم ، ردیف اور قافیہ سے بے نیاز شاعری ، نظم معریٰ .

کچھ عرصہ سے بلا ردیف و قافیہ نظمیں لکھی جاتی ہیں . . . جس کا نام انگریزی میں بلینک ورس ہے .
۱۹۳۸ اقبال نامہ ، ۱ : ۲۷۹

[انگ : Blank Verse]

بلیو بلیک (کس ب ، کس ل ی مع ، کس ب ، ی لین) صف .

سیاہی مائل نیلے رنگ کا ، (خصوصاً روشنائی کے لیے مستعمل) .

روشنائی خصوصاً بلیو بلیک میں پانی ڈالنے کا طریقہ برا ہے .
۱۹۱۶ معاشرت ، ۱۴۳

[انگ : Blue black]

بلیوں (فت ب ، شد ل بکس ، و مج) صف ، م ف .

بہت اونچا یا بہت گہرا ، (مجازاً) بہت زیادہ .

جب مد کسی پایاب قطعۂ بحر یا تنگ خلیج میں آتا ہے تو اس کا پانی بلیوں بلند ہو جاتا ہے .
۱۹۳۲ جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۳

اف : اچھالنا ، اچھلنا ، بڑھانا ، بڑھنا ، ہونا .

[بلی (رک) کی جمع مغیرہ]

— پانی ہونا محاورہ .

بہت زیادہ پانی ہونا ، گہرا اور اتھاہ پانی ہونا .

گریہ ہے کہ طوفان ہے آنسو ہیں کہ دریا
کیا بلیوں پانی ہے مرے دیدۂ تر میں
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۷۵

بلیہ (فت ب ، کس ل ، شد ی بفت) امث .

۱. بلا ، دکھ ، آزمائش .

القصہ عمر امیہ نے انفراغ اس بلیہ پر بہت شکر خدا کیا .
۱۸۵۷ غزوات حیدری ، ۹۷

ج : بلیات .

۲. وہ اونٹنی جسے عرب زمانۂ جاہلیت میں اس کے مالک کی قبر پر باندھ دیا کرتے تھے اور چارہ پانی کچھ نہ دیتے تھے یہاں تک کہ وہ مر جاتی تھی ان کا خیال تھا کہ مرنے والا قیامت کے دن اس اونٹنی پر سوار ہوگا .

دستور تھا کہ کسی شخص کے مرنے پر اس کی اونٹنی اس کی قبر پر باندھ دی جاتی تھی . . . ایسی اونٹنی کو بلیہ کہتے تھے .
۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۶

[ع : (ب ل ی)]

بلھبارا (فت ب ، سک لھ) صف .

رک : بلھار .

سو منع بہشتی حاجن دیا سودا گھڑی تلتل لمے پر میں بلھبارا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۵۶

بم (۱) (فت ب) امذ ؛ امث : ~ بمب ، بمبو .

۱. گھوڑا تانگے یا بگھیوں وغیرہ کے آن دو ڈنڈوں میں سے ہر ایک جن کے بیچ میں گھوڑا جوتا جاتا ہے ، بگھی وغیرہ کے بانس .

کوئی دو گھنٹے تک کوچبان بم ہی درست کیا کیا اس سے ملا ہوتی
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۵۳

بگھے پر سوار ہونے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے دونوں پہلوؤں میں بم سے لگا دیئے ہیں اور ٹانگوں کو بم بنا کر گھوڑا جوت دیا ہے .
۱۹۳۸ بحر تبسم ، ۲۵۶

۲. (ناپنے کے لیے) وہ فاصلہ جو ہاتھوں کو دائیں بائیں پھیلانے پر دونوں ہاتھوں کی سب سے آگے نکلی ہوئی انگلیوں کے سروں کے درمیان ہو ؛ ساڑھے تین ہاتھ کے برابر فاصلہ ؛ چھ فٹ کے مساوی پیمانہ (ماخوذ : بلیتس : مخزن المحاورات ، ۱۲۱ ؛ علم حساب ، ۱۶۲) .

۳. بانس ، بلی ؛ کڑی ، شہتیر ؛ ڈنڈا .

گھر میں آ کر رکھا جو در میں قدم
بیٹھی اک ناز سے اور سر پر بم
۱۸۸۲ مثنوی وحشت ، گلزار ، ۸۲

[انگ : Bamboo ؛ س : ویام व्याम]

بَم (۲) (فت ب) امث .

۱. چشمہ ، سوتا ، جوش .

ہوا نیر اس کا کھارا تھا سو میٹھا
بھی ہو وہ بم کبھی ہرگز نہ سوکھا

۱۷۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۲

۲. پانی کا بہنا ، نل (پلیٹس)

۳. مہادیو کو بلانے کی آواز ، وہ آواز جو شیو جی کی پوجا کے وقت گالوں کو پھلا کر نکالتے یا گال بجا کر ادا کرتے ہیں (ہندی اردو لغت ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۱) (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) .

ایک جانب کانوارتیں ہزار در ہزار کانور کاندھوں پر ، بم بم کی آوازیں بلند .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۹

[س : وم वम]

— بم (— فت ب) امث .

بم (رک) کی تکرار ، بم مہادیو (رک) کی تخفیف .

شیخ صاحب . . . کانوادرق کی صورت بنا کر . . . لکھنؤ سے پوشیدہ . . . بم بم کہتے ہوئے روانہ الہ آباد ہوئے .

۱۸۲۵ تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۳۹

[بم + بم]

— بولے (— و مج) صف .

بم (بم) بھولے (رک) کا نعرہ لگانے والے ، وہ ہندو جو موسم سرما میں ایک بہنگی میں کانچے یا دو گھڑے رکھ کر (شیوجی کی مورتی پر چڑھانے کے لیے) گنگا کا پانی لینے جاتے اور بم (بم) بھولے کا نعرہ لگاتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۸) .

[بم + بولے ، بولا (بولنا (رک) سے) کی جمع]

— (بم) بھولے (— فت ب) (— و مج) کلمۂ خطاب .

رک : بم (۲) نمبر ۳ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۲۱) .

[بم + بھولے ، بھولا (رک) کی جمع]

— پھوٹنا (— و مع) محاورہ .

۱. کسی چیز کا (پانی کے چشمے کی طرح) کثرت سے نکل پڑنا .

دل دیا میں نے تو بولے کوئی بم پھوٹی ہے
دل ہی دل روز چلے آتے ہیں سوغاتوں میں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۲۳

خلقت ہے کہ الٹی دل ، حشرات الارض کی طرح امڈی چلی آتی ہے مہربان ملک ، خیر خواہانِ قوم ، دلدادۂ آزادی کی بم پھوٹی ہے .

۱۹۰۵ گدیا پلٹ ، سجاد حسین ، ۲۸

۲. پانی کا چشمہ جاری ہونا ، پانی کا پھوٹ کر نکلنا (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۶) .

— مہا دیو (— فت م ، ی مج) کلمۂ خطاب .

۱. مہادیو کی جے ، مہادیو کا بول بالا .

شرش ہو گئی روح رستم و گیو   بولے جنات بم مہادیو

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۷۱

بہ وہ گولا ہے جس کا نام مس میو
لیا گرنے ہیں پڑھ کر بم مہادیو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۶۸۷

۲. ہندوؤں میں بندگی کرنے کا ایک کلمہ (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۱۲۱) .

[بم + مہادیو (رک)]

بَم (۳) (فت ب) امذ ؛ امث .

۱. راگ یا باجے کی اونچی آواز ، اونچا سر ، زیر کا مقابل .

راگ کی خوبصورتی کے کرچ کا ڈنکا بجا
جب گلا مطرب کا پاور زیر سیں بم ہو گیا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۹

آئے لبھے ہوے ہرن عالم سرشاری میں
نالۂ زیر کے ہمراہ ہو جوں نالۂ بم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۸۸

ہر رعایت اصول کی رکھنا   زیر میں بم میں تال میں سم میں

۱۹۱۲ نذیر احمد ، نظم بے نظیر ، ۱۰۰

۲. ستار کا موٹا تار .

چوتھے تار کو بم کہتے ہیں . . . بم کا نغمہ غلیظ اور ثقیل ہے اس لیے اس کی حرکت نیچے کی طرف ہے .

؟ ہندوستانی موسیقی ، ۱۷۱ - ۴۷

۳. نقارہ ، دھونسا ، مجیرا ، دمامہ .

دیا چوب کو پہلے بم سے ملا   لگی پھیلنے ہر طرف کو صدا

۱۷۷۴ سحرالبیان ، ۳۵

۴. کسی لفظ کا وہ رکن تہجی جس کی آواز پر بولنے میں زور دیا جائے . ہر رکن کا بم سانس کی ابھر کے زیادہ سے زیادہ زور سے مطابقت رکھتا ہے .

۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۵۰

۵. شور ، غل .

نائی نے کپڑے اتارے ، کہارے کی لنگی بندھائی اور سرد پانی اوپر سے سر پر ڈالا ، ادھر عورتوں نے بم مچایا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۰

میاں الو منحوس سایہ ڈالنے کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور بم مچا رکھی ہے .

۱۹۲۱ کاڑے خان کا دکھڑا ، ۸۹

اف : اٹھنا ، مچانا ، مچنا .

[ف]

— چخ (— فت چ) امث

شور و غل ، ہاؤ ، ہنگامہ .

دو دن تک گھر میں وہ بم چخ مچی کہ بس کچھ نہ پوچھو .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳

یہ بم چخ بڑی مشکل سے ختم ہوئی تھی کہ نفیری والوں نے دروازے پر آکر شادیانے کی لے نکالی .

۱۹۶۰ ماہنامہ ، ماہ نو ، ۱۳ ، ۵ : ۴۹

اف : مچنا ، ہونا .

[بم + چخ (رک)]

بم (۲) (فت ب) امذ ~ بمب .

گولے بارود تیزاب اور مہلک آہنی اسلحہ سے بھرا ہوا گولا جو عموماً جنگ میں ہوائی جہاز کے ذریعے زمین پر پھینکا جاتا ہے اور جو دھماکے کے ساتھ پھٹ کر لوگوں کو زخمی اور ہلاک اور عمارتوں وغیرہ کو برباد کر دیتا ہے ؛ بھک سے اڑجانے والے مادے سے بھرا ہوا گولا .

اب جو ہیں اسلحۂ جنگ یہ آگے تھے کہاں
نہ یہ توپیں نہ یہ گولے تھے نہ یہ میل نہ بم

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۵۱

یہ کتب خانہ گذشتہ جنگ میں بموں سے تباہ ہوگیا تھا .

۱۹۵۲ امن کے منصوبے ، ۴۳

[انگ : بمب Bomb]

ـــ بَاٹ (ـــ بارڈ) کَرنا ف م .

(لفظاً) تباہ و برباد کرنا ، (مراداً) بحث وغیرہ میں مقابل پر دلیلوں یا گالیوں وغیرہ کی بھرمار کرنا ، درہم برہم کرنا .

کیسے مزے کی صحبت جمی ہوئی تھی ، کم بخت نے آتے ہی بم باٹ کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۲۷

[انگ : Bombard]

ـــ بار صف .

بم گرانے یا برسانے والا (ہوائی جہاز یا توپ وغیرہ) .

بجے بوڑھے جوان یہ کھولے منہ گدڑے سرائی
توپوں ، ٹینکوں ، بم باروں سے کیا رکتے مولائی

۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۱۹

اسم کیفیت : بم باری .

۱. بم (رک) کا برساؤ .

محفلِ زیست پہ فرمانِ قضا جاری ہے
شہر تو شہر ہے گاؤں پہ بھی بمباری ہے

۱۹۵۵ مجاز ، آہنگ ، ۱۱۳

۲. فضائے پر تباہ کن چیزوں کی مسلسل بارش یا بوچھار ؛ تباہ کاری ، ظلم و ستم ڈھانا .

جب ٹیوب کے آر پار عمل کرنے والے پوٹنشل کے فرق . . . کو بڑھا دیا جائے تو ٹارگٹ (target) پر بمباری کرنے والے الیکٹرانوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۲۵۸

اف : کرنا ، ہونا .

[بم + ف : بار ، باریدن (= برسانا) سے ، فب ، انگ : بمبر Bomber]

ـــ تَلَفی/تَلْفی (ـــ فت ت ، ل / سک ل) امث .

دشمن کی بمباری کے بعد بموں کو جو نہ پھٹے ہوں بیکار اور ناکارہ بنا دینے کا عمل (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۵) .

[بم + تلف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بِماتر (کس ب ، فت ت) امث .

سوتیلی ماں (پلیٹس) .

[س : بماتر **विमातृ**]

بِمار (کس ب) صف .

رک : بیمار (پلیٹس) .

بِمان (کس ب) امذ .

۱. ہندو روایات کے مطابق دیوتاؤں کی گاڑی یا رتھ جو زمین میں بھی چلتی تھی اور فضا میں بھی ، تخت رواں ، اڑن کھٹولا .

گندھرب بمان پر بیٹھا ہوا ہوا میں اڑا ہوا کہیں جاتا تھا .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۲۶

بمان آکاش میں چلتا ہے .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۳۹

۲. سجی ہوئی ارتھی جو ہندو امیر یا بوڑھے مردوں کی لاش جلانے کے واسطے لے جانے کے لیے بناتے ہیں .

کئی آدمی بمان کو کندھے پر اٹھاکر "رام رام ست ہے" کہتے ہوئے باہر نکل آئے .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب دہلوی ، ۱۳۱

[س : وِمان **विमान**]

بَمْب (۱) (فت ب ، سک م) امذ .

رک : بم (۱) .

ایک عورت تانگے کے بمب کے پاس کھڑی تھی .

۱۹۶۶ خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۶۴

بَمْب (۲) (فت ب ، سک م) امذ .

رک : بم (۲) .

پکڑے گئے تو بمب کے گولے ان کے کپڑوں سے برآمد ہوئے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۲۹

بمب کی یہ نقل ناک اور کری کس نے مقرر کی ہے .

۱۹۲۱ اولاد کا گھر ، ۳۰

بِمْب (کس ب ، سک م) امذ .

۱. کدو کی قسم کا ایک پودا جس میں لال رنگ کے پھل لگتے ہیں ؛ اس پودے کا پھل Memordica monadelpha .

بمب پھل کی لب لعلین سے تھی رنگت پیدا
رخ کے انگور سے بھی کچھ تھی حلاوت پیدا

۱۹۲۵ کمار سمبھو ، ۶۳

۲. قرص آفتاب یا قرص مہتاب (پلیٹس) .

۳. عکس ، تصویر ، سایہ (پلیٹس) .

[س : وِمب **विम्ब**]

بَمْبا (فت ب ، سک م) امذ .

۱. چشمہ ، چھوٹی نہر ، حوض ، پانی کی نالی کا نل ، نالہ .

رواں تھے نہریں پر چندر اجارے   زمیں پر سیر کرتے تھے ستارے

۱۸۱۳ ماہر دہلوی ، ۵ : ۲۰۲

اکثر لوگوں کی حویلیوں میں بمبیں ٹھنڈے پانی سے معمور رہنے لگیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۱

طاعون و تپ اور کٹھمل مچھر سب کچھ ہے یہ پیدا کیجئے
بمبے کی رونق ایک طرف اور ساری صفتیں ایک طرف
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۸

۲. غلط ڈالنے کا ڈبا .

مجھے تو ہوتا ہے اچنبا کہ تو ہے ڈاور نہیں جانے کا کبھی یا غلط ڈالنے کا بمبا .
۱۸۴۸ دل افروش ، ۵۷

۳. پانی یا گیس وغیرہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا ال ، نل .
مسٹر فری وے تھیک نے دخان کا ذخیرہ جیمنی میں لے جانے کے لیے ایک بمبا بنایا .
۱۸۹۱ ماہنامہ احسن ، ۲ ، اکتوبر ، ۱۶
جب بڑا بمبا کھول دیا ، نہالیے دھولیے .
۱۹۲۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۲
[ہ : بمبا बम्बा]

بمبارڈی (فت ب ، سک م ، ر) امذ .

ایک قسم کا بھونرا جس کے منہ سے ایک ایسا عرق خارج ہوتا ہے جو گیس بن جاتا ہے اور اس گیس سے اس کے دشمن پریشان ہوکر بھاگ جاتے ہیں (ماخوذ : حیوانیات ، ۴۲) .

[انگ : بمبارڈ Bombard + ی ، لاحقۂ نسبت]

بمبک (کس ب ، سک م ، ضم ب) صف .

سرخ ، لال ، شعلے کے رنگ کا (پلیٹس) .
[س : وِمب + آک विम्ब + ढक]

بمبل مکھی (فت ب ، سک م ، کس ب ، فت م ، شد کھ) امث .

بھڑ کی بڑی مکھی .
امریکہ کا دیسی جنگلی چوہا اور بمبل مکھی کا فرانسیسی طریقہ پر کر رہا ہیں .
۱۹۶۵ ماہنامہ کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۲۸
[انگ : بمبل (بمبل بی Bumble-bee کا اختصار) + مکھی (رک)]

بم بم (فت ب ، سک م ، فت ب) امث .

باجے نقارے یا ڈھول کی مسلسل آواز .
دھم دھم بم بم کچھ باجے بجنے لگے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶۹۱
[حکایت الصوت]

بمبو (فت ب ، سک م ، و مع) امذ .

۱. بانس ، بڑا بانس ، بم (۱) (رک) ، بانس ، Bambusa Arundinacea .
بمبو پھونک پیدا وہاں مارا گیا بمبو چادر ایسا بند پھاڑا گیا
۱۹۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۹۰
اگر ... بمبو سے کام لیا جائے تو جنگلات کی سرحد کی دیہی آبادی کے لیے روز گار بہم پہنچ سکتا ہے .
۱۹۲۰ معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱۰ : ۲۱۶

۲. چنڈو پینے کی وہ نے جس پر چنڈو رکھ کر لو اٹھاتے ہیں .
بمبو چانڈو پینے کی بانس کی نلی .
۱۹۲۹ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۲۳
۳. ناؤ اور بجرے کی لکڑی (پلیٹس) .
[س : ومب آک वम्ब + ढक : انگ : بمبو Bamboo]

— بکسیس (— فت ب ، سک ک ، ی مع) امث .

بخشش یا انعام مانگنے پر برصغیر کے سابق حکمراں انگریزوں کا ایک جوابی کلمہ یعنی بخشش اور انعام مانگو گے تو بید پڑینگے (ماخوذ : پلیٹس) .
[بمبو + بکسیس ، بخشش (رک) کا (یوروپین لہجے میں) بگاڑ]

— کاٹ/کارٹ (— اسک ر) امث .

بم (۱) (رک) والی معمولی اور بھاری اس ہوتی دو پہیا گھوڑا گاڑی جو عام طور سے نئے گھوڑے کو سدھانے یا باربرداری کے کام میں لائی جاتی ہے (اب ر ، ۵ : ۱۱۳) .
لالہ جگو مل کو ایک بمبو کارٹ چاہیے اگر پچاس ٹکے ملے تو خرید لو .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۱۲
[بمبو + انگ : Cart]

بمبوڈ (فت ب ، سک م ، و مع) امذ .

ہاتھی کی ایک بیماری جو پاؤں کے ناخنوں میں ہوتی ہے (پلیٹس) .
[ہ : بمبوڈ बम्बूड]

بمبوق (فت ب ، سک م ، و مع) صف .

اے وقوف ، احمق .
شاہ کے دوستوں کے علاوہ اور کسی کو اس راز کا حال معلوم نہیں تھا اور اگر ان سے نہ کہا گیا ہوتا تو وہ بھی اور لوگوں کی طرح بمبوق ہو گئے ہوتے .
۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۶
[؟]

بمبئی (فت ب ، سک م ، فت ب) امذ .

۱. عمدہ خلیج (تمدن ہند ، ۲۲) .
۲. ایک قسم کا قلمی آم ، مروتی .
آم جنگل میں خود رو تھے ، آبادی میں آکر ترقی کی ، رفتہ رفتہ بمبئی لنگڑا ، ثمر بہشت ، فجری اور شاہ پسند ہو گئے .
۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۷ : ۵۳
۳. ایک قسم کا پان جو دیسی پان کے مقابلے میں گھٹیا ہوتا ہے .
دیکھیے یہ پان ہے یا پتے کا ورق ، پتے میں نس ہے ، اس میں نہیں ، کہنے کو کنکر ، کپوری ، بنگلہ ، بمبئی اور مندرا سب پان ہیں مگر ذات پات میں اونچا سب سے دساوری .
۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۸۷
[علم : بمبئی Bombay]

بمبی (فت ب ، سک م) امث .

۱. للف (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ، ڈ: کٹر جالبی ۷۳) .

۲. ماتّب کا ال .

ایک روز وہ صاحب کی بمبی پر سو گیا ماتب نے انگل کر اس پر اپنے پھن کا سایہ کر لیا .

۱۹۳۱ چہ عل ، وقائع راجپوتانہ ، ۳ : ۲۰۱

[۰ : بمبی बम्बी]

بمپر (فت ب ، سک م ، فت پ) امذ .

فولاد کی مضبوط کمانی جو ریل کے ڈبوں یا کار وغیرہ میں آگے پیچھے نصب ہوتی ہے تا کہ ٹکر کے وقت باڈی کو نقصان نہ پہنچے ، ٹکر روک .

بمپر فولاد کی اسپرنگ کرتی ہوئی کمانی ہوتی ہے جو موٹر کے آگے اور پیچھے کی طرف فٹ ہوتی ہے .

۱۹۲۲ آئینۂ موٹر کاری ، ۳۰:

[انگ : Bumper]

بم پلس/پولس/پولیس (فت ب ، ضم پ ، کس ل/ضم و/ضم و ، ی) امذ .

پیخانہ ، رفع حاجت کی جگہ جو عام لوگوں کے استعمال کے لیے بنادی جاتی ہے .

تعمیر ایک بم پولس کی قریب محلہ گھٹیا اعظم خاں کے منظور کی جائے .

۱۸۷۳ اخبار ؟ مفید عام ، یکم مئی ، ۱۰

گھر بم پلس معلوم ہوتا تھا .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۷

[انگ : بم Bum (= پشت ، سرین ، چوتڑ) + پلیس Place (= جگہ ، مقام)]

بمتیلے (فت ب ، سک م ، ی مج) امذ .

راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[۰ : بمتیلے बमतैला]

بمنا (کس ب ، سک م) امذ .

سرخ رنگ کا چیونٹا جو بیشتر آم کے درختوں پر رہتا ہے ، اگر کسی کو چمٹ جائے تو چھوڑنے کا نام نہیں لیتا ، دھکوڑی .

مجھ کو ایسی جگہ بھیجا کہ جہاں کے چھوٹے چھوٹے بچے مثل بمنے کے چمٹ جاتے ہیں .

۱۹۱۵ شجرات طیبات ، ۲۷۵

[س : وِنت + विदश + ا : ڈاہ ، چیونٹا (رک) کی تخفیف]

بمریا (کس ب ، سک م ، کس ر) صف .

رک بیمار (پلیٹس) .

[۰ : بمریا बिमरिहा]

بمڑی (فت ب ، سک م) امث .

واویلا ، چیخ پکار ، گریہ و زاری ، ماتم (پلیٹس)

[۰ : بمڑی बमड़ी]

— اٹھانا محاورہ (قدیم) .

چیخ پکار کرنا ، واویلا کرنا ، دہاڑیں مارنا .

بادشاہ بمڑی اٹھایا .

۱۷۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت ، ۸۵)

— مارنا محاورہ (قدیم) .

رک : بمڑی اٹھانا .

جبل یہ بجزات کی بات سن کر رونے لگی روتی اور بمڑیاں مارتی کہی .

۱۷۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۳۹۰

بمکارنا (فت ب ، سک م ، و) ف ل .

للکارنا (رک) ، غصے سے بھری ہوئی تیز آواز میں بولنا .

اصلی بمکارنے لگا بددہ فش کمیں کی سال بڑی پکا پاک ہتی ہے .

۱۹۵۲ محلسرا ، ۲۰۲

بمکنا (فت ب ، م ، سک ک) ف ل .

(لفظاً : پھول جانا) ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، بے پر کی اڑانا .

چاچا بمکے ۱۹ جاپیا سب سے لڑتے تھے یہ زخم ... جرمن ہی سے لڑنے میں لگا تھا .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۱۱

[۰ : بمکنا बमकना]

بمکھ (کس ب ، ضم م) صف .

منہ موڑنے والا ، منہ پھیرنے والا ؛ مخالف ، الٹ ؛ نا امید ؛ منحوس .

جب الٹ سے بمکھ ہو تب آتم پر پراپت ہوتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۱

[س : وِمکھ विमुख]

بمل (کس ب ، فت م) صف .

بے داغ ، شفاف ، صاف ستھرا ، پاک ، بے عیب (پلیٹس) .

[س : وِمل विमल : یا ب ، بے (رک) لاحقۂ نفی کی تخفیف + مَل (= میل) رک]

بملا (فت ب ، سک م) امذ .

سوراخ جس سے پانی پھوٹ نکلے ، منبع ، چشمہ (پلیٹس) .

[۰ : بملا बमला]

بمن (۱) (فت ب ، م) امذ (قدیم) .

برہمن (رک) .

زہرہ کو کر کے اپنے قرب بوت کی وقتی سبب

قطب الملک کیا تھا جیوت مارنا بمن کوں

۱۶۹۷ ہاشمی ، ۱۲۵

بمن (۲) (فت ب ، م) امذ .

قے ، قے والی دوا ؛ قے کرنا (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۷) .
اُلٹ کرنا ، ہونا .

[س : ومن वमन]

بمنا (۱) (فت ب ، سک م) ف م ؛ ف ل .

قے کرنا یا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۲) .

[بمن (۲) (رک) سے]

بمنا (۲) (فت ب ، سک م) امذ .

سرخ سبز زرد یا سیاہ رنگ کا یک رنگا کبوتر جس کی چونچ کے نیچے جلد سفید ہو ہوئے ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۵) ؛ شیرازی بمنی دوغلی نسل کے کبوتروں کی ایک قسم (اپ و ، ۸ : ۱۲۱) .

نامہ اس طفل برہمن کو رقم میں بھی کروں
ہاتھ آجائے اگر کوئی کبوتر بمنا

۱۸۶۶ فیض ، ۵ : ۲۰۰

هندی کا کبوتر خانہ انہیں ابجد کی تختی ہے ... ملاحظہ کیجیے اصیل ، پٹے ، ہیرے ... ، ہے اور حضور یا ہو .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۲۰۰

[س : ومب + ا ؛ نا ، لاحقۂ نسبت]

بمنی (۱) (فت ب ، سک م) امث ؛ ~ برہمنی .

(بیروں کی اصطلاح) منبولے سے مشابہ دھاری دار سرخ اور زرد رنگت کا ایک تقریباً تین انچ کا لمبا خوبصورت کیڑا ، جس کے پیر چھپکلی کے سے ہوتے ہیں لیکن سانپ کی طرح لہراتا ہوا چلتا ہے (اپ و ، ۸ : ۱۴۹) .

[س : ومب + ا ؛ نی ، لاحقۂ تانیث]

بمنی (۲) (فت ب ، سک م) امث .

بمن (۱) (رک) کی تانیث .

ستے میں بھر یا دوک تو پینا کیا
بوڑی بمنی یک کنتی ایسا

۱۱۹۵ وبیک پتنگ ، ۹۴ ب

بمنی (۳) (فت ب ، سک م) .

(الف) صف .
بمنا (۲) (رک) سے منسوب .
رنگ دیتے ہیں تو بمنی اور قیڑا اور ہل نکلتے ہیں

۱۸۹۱ رسالہ کبوتر بازی ، ۹

(ب) امث .
بمنا (۲) (رک) کی تانیث (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۲) .

بمنیا (فت ب ، سک م ، ی لین) امذ ؛ ~ بمھنیا .

بامن کا بیٹا (تصغیر یا تحقیر کے لیے) .
اے سانپ تو نے اس غریب لڑکے بمھنیٹے کو ناحق کاٹا ، کل قیامت کو تیری پیٹھ پر مینڈک سوار ہوویں گے اور اسی عذاب میں ہمیشہ خدا تجھے گرفتار رکھے گا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۸۶

[ا : بمن ، بامن (رک) کی تخفیف + پتا ، بیٹا (رک) کی تخفیف]

بموچنا (کس ب ، و مع ، سک چ) ف م .

رہا کرنا ، آزاد کرنا ، چھوڑنا (پلیٹس) .

[س : وموکشن یہ विमोक्षणीय]

بموہ (کس ب ، و مع) امذ .

بہکاوا ، استہلاک ، ترغیب ، اکساوا (پلیٹس) .

[س : ومو ، विमोह]

بمہنی (فت ب ، سک م ، فت ہ) امث ؛ ~ بمہنی

بالی سرخ مٹی کی آراضی جو زرخیز ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[ہ : بمہنی वमहनी]

بمیٹھا (فت ب ، ی مع) امذ .

۱. دیمک کا بھنڈا جو مٹی کے ڈھیر سے مشابہ ہوتا ہے (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

۲. سانپ کا بل (پلیٹس)

[س : ومری + متھا : वमरी + स्थ]

بمیل (فت ب ، ی مع) امذ .

ایک قسم کی گھاس .
ہے کھرپٹ چھر رانیا گیگرا
بمیل اور کٹوا سوا الجرا

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۴۵

[ہ : بمیل वमील]

بمھن (فت ب ، شد م بفت) امذ .

برہمن (رک) .

رمال نجومی گوڑپال ملّا بمھن پنڈت عاقل
کیا بید مہندس ابجد داں کیا عالم فاضل کیا جاہل

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۸

بمھن دیوتا کو جو کوئی ایک لڈو کھلائے گا تو بھگوان اسے سو کے دس لڈو دینگے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۰/۱۰ : ۹

بمھنی (فت ب ، سک مھ) امث .

رک : بمہنی (پلیٹس) .

بمھنیا (فت ب ، سک مھ ، ی لین) امذ .

رک : بمنیا (پلیٹس) .

بن (۱) (فت ب) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں بہت سے خود رو درخت ہوں ، جنگل .

نہ باڑھا نہ نیلا نہ چیتل کوئی
بنوں میں جو وحش تھی گیا جل کوئی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۸۳

جھاڑیوں کے غول پھرتے تھے بنوں میں چیز کے
تاکہ جو مل جائے وہاں آوارۂ دشت بلا

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۰

۲. میدان ، بیابان (جہاں کوئی درخت نہ ہو) .

گور اس کی ہو کربلا کا بن حشر میں ہوں شفیع چودہ تن

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۱۲

اک بن میں تین روز رہینگے یہ تشنہ لب
کٹ جائے گا گلا بھی خنجر سے بے غضب

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱

کوئی مقام نظر آگیا جو بن کا سا
کہا جنوں نے یہ ہے مرے وطن کا سا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۱۶

۳. مرغزار ، سبزہ زار ، سرسبز علاقہ .

زیوف سوں لگ رکھو تن کوں میرے
امانت رکھ عزال سوں بن کوں میرے

۱۶۶۵ پھول بن ، ۵

پھر بہار آگئی گھر میں الجھن ہونی پھر بڑھی بیخودی دھن لگی دشت کی
اف یہ جوش جنوں اف یہ گرمی یہ خون پھول کھلنے لگے آگ بن میں لگی

۱۹۵۱ آرزو ، ساز حیات ، ۳۰

۴. کپاس کا پودا ، کپاس .

کپاس کو اسے بن اور نرما بھی بولتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۷۷

بن (کپاس)

۱۹۶۱ اردو کا روپ ، ۱۲۷

[س : ون वन]

— باس

(الف) امذ .

جلا وطنی ، دیس نکالا ، (بستی چھوڑ کر) بن میں رہنے کی صورت حال .
مرگ کی آنکھیں تو اداس ہی ہیں (گنگرو) ہیں اور اسی سے ان نے بن باس لیا ہے .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۹

کہ بن باس دے کر تمھیں شاہ نے
لیا اس کو تھا ساتھ جم جاہ نے

۱۸۴۴ مثنوی ایورب کشن ، ۸۲

راجہ دسرت کو رام چندر جی کے بن باس پر مجبور کیا .

۱۹۲۴ مجبرات ، ۳۰

اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ملنا ، ہونا .

(ب) صف .

جنگل میں بسنے والا .

رنگا رنگ اس کی بو بن باس ہے
او ہر گل میں تجھ عشق کی باس ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۱۲۱

[بن + باس ، بسنا (رک) سے]

— باسی

(الف) صف .

۱. جنگلوں میں سکونت اختیار کرنے والا (مجازاً) جوگی ، تارک الدنیا ، سنیاسی .

اب مجھے بستی سے کیا کام ؟ میں بن باسی ہوں گا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۱۸۹

جب مجھ بن باسی کو محبت کے جذبے نے اس حد تک مغلوب کر دیا ہے تو اپنی بیٹیوں کو پہلے پہل پیدا کرنے سمے دنیا داروں کا کیا حال ہوتا ہوگا .

۱۹۳۸ شکنتلا ، ترجمہ اختر حسین رائے پوری ، ۱۰۵

۲. جنگلی ، بن کا باشندہ (آدمی یا جانور) .

بن باسیوں میں سب سے شاندار سب سے بڑا اور سب سے مضبوط جانور ہاتھی ہے .

۱۹۶۴ ہاشمی ، جغرافیۂ عالم ، ۱۰۰

(ب) امث .

جنگل میں رہنا ، جنگل بسانا ، جنگل کی سکونت (مثال کے لیے دیکھیے : بن باسی لینا) .

[بن باس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

— باسی لینا محاورہ .

جنگل میں سکونت اختیار کرنا ، جوگی یا تارک الدنیا ہونا ، سنیاسی بننا .
حافظ عبدالصمد صاحب ندوی نے تو بن باسی لی ہے ان کو مجھے سلام پہنچانے سے کیا مطلب .

۱۹۲۰ ابر یہ فرنگ ، ۱۱۶

— بالک بھینس اور اکھاری جیٹھ ماس بہ چار دکھاری کہاوت .

جیٹھ یعنی سخت گرمی کا مہینہ بچے ، بھینس ، جنگل اور کماد (= گنا ، ایکھ) کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۲۹۸) .

— بستی (— فت ب ، سک س) امث .

اس زمین کا محصول جو جنگل کاٹ کر اول کاشت بنائی جائے (اب و ، ۶ : ۲۳) .

[بن + بستی (رک)]

— بلاؤ (— کس ب) امذ .

جنگلی بلا ، لاوا ; Felis Caracal .

کہیں بلیاں اور بن بلاؤ لڑتے ہیں .

۱۸۴۵ حکایات سخن سنج ، ۱۱

ان کے گھوڑوں پر . . . بن بلاؤ ، بھیڑیے اور شیر لدے ہوئے تھے .

۱۹۲۴ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۵

[بن + بلاؤ (رک)]

— بہار (— فت ب) امذ .

ایک قسم کا خودرو دار صحرائی اور پہاڑی پھول .

وہی بن بہار کی خوشبو کو پاکے مست نسیم
وہی کیف بادہ میں بے مثل روح عطر شمیم

۱۹۲۶ جوگ بستی ، ۶۴

[بن + بہار (رک)]

— بہار (— کس ب) امذ .

جنگل کی سیر .

دھرم دت سیٹھ کا بیٹا . . . اپنے دوست کو ساتھ لیے بن بہار کو آیا تھا .
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۳۱

[بن + وہارا (رک)]

— بھانٹا (— ا مع) امذ .

جنگلی بینگن ، (انگریزی) (Solanum melongena) (نوراللغات ، ۱ : ۹۶۴ ؛ پلیٹس) .

[بن + بھانٹا (رک)]

— پت (— فت پ) امذ .

جنگل کا بادشاہ ، شیر .
بن پت ، جنگلی جانوروں کا بادشاہ .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ / ۱ : ۵۸۱

[بن + پت = پتی (رک)]

— پرستھ (— فت پ ، ر ، سک س) .

(الف) امث .

جنگل یا بن کی بود و باش (پلیٹس) .

(ب) صف .

جنگل میں بود و باش رکھنے والا ، سنیاسی ، سادھو (پلیٹس) .

[بن + پرستھ (رک)]

— پڑا (— فت پ) امذ .

' گور ' ایک جانور جس کا قد ۶ فٹ ، انچ سینگوں کا دور ۸ ، انچ اور طول ۲۰ انچ ہوتا ہے اس کو علاوہ گور کے ، گوری گائے ، جنگلی کھلگا ، بن کتو وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں (عالم حیوانی ، ۳۰۲) .

[بن + پڑا (= بھینس کا بچہ) (رک)]

— پشو (— فت پ ، و مع) امذ .

جنگلی جانور ، وحشی جانور (پلیٹس) .

[بن + پشو (رک)]

— پھلی (— فت پھ) امث .

ایک جنگلی بوٹی جو بطور دوا مستعمل ہے (نوادرالالفاظ ، ۹۱) .

[بن + پھل (رک)]

— ترئی (— ضم ت ، فت ر) امؤ .

ایک قسم کی جنگلی ککڑی (انگریزی) (Luffa acutangula) (پلیٹس) .

[بن + ترئی (رک)]

— تریا (— فت ت ، کس ر) امذ .

جنگل کا رکھوالا یا نگہبان ، وہنچر (ا پ ر ، ۱۰ ، ۲۳) .

[بن + تریا (رک)]

— تیتر (— ی مع ، فت ت) امذ .

جنگلی تیتر جس کا گوشت بہت تیتر سے زیادہ مزیدار ہوتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸) .

[بن + تیتر (رک)]

— جاترا (— سک ت) امث .

(ہندو) ارج دیش کے چوراسی (۸۴) جنگلوں کی یاترا (پلیٹس) .

[بن + جاترا (رک)]

— جاتری (— سک ت) صف .

ارج دیش کے چوراسی (۸۴) جنگلوں کی زیارت کرنے والا (پلیٹس) .

[بن + جاتری (رک)]

— جھاڑنا محاورہ .

جنگلوں میں شکار کے لیے ہانکا کرنا ، شور مچا کر شکار کو باہر نکالنا (پلیٹس) .

— چر (— فت چ) امذ .

جنگلوں میں رہنے یا چرنے والا آدمی یا جانور ، وحشی ، جنگلی ؛ بندر ؛ جنگل کا داروغہ یا منتظم ؛ بن مانس (پلیٹس) .

[بن + چر (رک)]

— چرائی (— فت چ) امذ .

۱ . چراگاہ ، جانوروں کی چرنے کی جگہ (پلیٹس) .
(دکن) بنجاروں کے مویشی یا دیگر مواضعات کے جانور جو کسی موضع یا تعلقہ کی چراگاہ میں آکر چرتے ہیں (فرہنگ مشاقیہ ، ۲۸۳) .

[بن + چرائی ، چرانا (رک) سے]

— چری (— فت چ) امث .

جوار سے ملتی جلتی ایک جنگلی گھاس جسے ہاتھی بہت شوق سے کھاتا ہے (پلیٹس) .

[بن + چری (رک)]

— چور (— فت چ ، و) امذ .

جوونی کھنٹے کے برابر دودھ پلانے والا ایک اہلی جانور جو جنوبی تاتار کے قرب و جوار میں پایا جاتا ہے اور جس کا جسم گھنے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے (سواری اور کاشتکاری کے کام آتا ہے) ، یاک .
بن چور ایشیا کا رہنے والا ہے اور . . . پہاڑوں پر ملتا ہے .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۸۳

[بن + چور (= رک : چنور)]

— دیوتا (— ی مج ، سک و) امذ .

جنگل کا دیوتا (پلیٹس) .

[بن + دیوتا (رک)]

ـــ دیوی (ــ ی مج) امث .

جنگلوں میں رہنے والی حسین عورت .
راجہ پہلی ہی نظر میں اس بن دیوی کا پجاری بن گیا .
۱۹۲۹ ناٹک کہانی ، ۱۶

[بن + دیوی (رک)]

ـــ رکّھا (ــ فت ر ، شد کھ) امذ .

جنگل کی نگہبانی کرنے والا چوکیدار ، جنگل کا رکھوالا ، رینجر .
ایک بن رکھے اور دو گاڑی والوں کو مارنے کے بعد ... جنگل میں آ گئی .
۱۹۲۳ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۲

[بن + رکھا ، رکھنا (رک) سے]

ـــ سَٹی (ــ فت س) امث .

کپاس کی لکڑی .
کپاس کی لکڑی کو کپیٹا اور بن سٹی کہتے ہیں .
۱۸۲۸ توصیف زراعات ، ۲۸
ان کی بجائے لکڑی ... کپاس وغیرہ کی بن سٹیاں استعمال کروائیں .
۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۴۵

[بن + سٹی (رک)]

ـــ سَلامی (ــ فت س) امث .

وہ محصول جو کاشتکاروں سے تاڑ کا رس اکٹھا کرنے کے عوض لیتے ہیں (پلیٹس) .

[بن + سلامی (رک)]

ـــ کَٹائی (ــ فت ک) امث .

جنگل کو کاٹ کر معمولی زمین قرار دینے کا عمل ، درخت کاٹ کر جنگل میں کاشت کرنے کا حق (زمین اور زراعت ، ۳۶۸) .

[بن + کٹائی ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کَٹّی/کَٹی (ــ فت ک / شد ٹ) امث .

جنگلوں سے لکڑی کاٹ کر لانے کا محصول ؛ جنگلوں میں درخت کاٹ کر کاشت کرنے کا حق ؛ جنگل کی صاف کی ہوئی زمین (پلیٹس) .

[بن + کٹی ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کَٹیا (ــ فت ک ، سک ٹ) امث .

ایک خار دار بوٹی (نورالغات ، ۱ : ۶۶۸) .

[بن + کٹیا ، کاٹنا (رک) سے]

ـــ کَر (ــ فت ک) امذ .

لکڑی کے علاوہ جنگل کی دوسری پیداوار مثلاً ، گوند ، شہد وغیرہ ؛ جنگل کی پیداوار کا سرکاری محصول (اپ و ، ۶ : ۲۳ ؛ پلیٹس) .

[بن + کر (رک)]

ـــ کَریلا (ــ فت ک ، ی مج) امذ .

جنگلی کریلا جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہے .
چند مثالیں درج کی جاتی ہیں : اکاس دیا ، تارا منڈل ، پاؤ گولا ، بن کریلا .
۱۹۲۱ وضع اصطلاحات ، ۱۶۱

[بن + کریلا (رک)]

ـــ کَس (ــ فت ک) امذ .

جنگل کی ایک گھاس جس کی رسیاں بٹی جاتی ہیں (پلیٹس) .
[بن + کس (= س (رک) غالباً) یا ، ؛ کھوز बल्वज (= گھاس)]

ـــ کَنڈا (ــ فت ک ، سک ن) امذ .

جنگلی اپلا جنگل میں سوکھا ہوا گوبر ، ارنا اپلا (نورالغات ، ۱ : ۶۶۸) .

[بن + کنڈا (رک)]

ـــ کے جانے سدا بن میں نہیں رہتے کہاوت .

اس شخص کے لیے مستعمل ہے جو تنگی کے بعد خوشحال اور دولتمند ہو جائے (نجم الامثال ، ۱۰۱) .

ـــ کَھرا (ــ فت کھ) امث .

۱. وہ زمین جس پر آخری اصل کپاس کی بوئی گئی ہو (پلیٹس) .
۲. کپاس کی جھاڑیاں جن کی ٹہنیاں بانٹی جاتی ہیں (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[بن + کھرا (رک)]

ـــ کَھنڈ (ــ فت کھ ، سک ن) امذ .

دکنو کی اراضی میں جنگل کا ٹکڑا جو غیر مزروعہ شمار کیا جائے (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[بن + کھنڈ (رک)]

ـــ کَھنڈی (ــ فت کھ ، سک ن) امذ .

(ہندو) شنکر اچاریہ کی پیروی کرنے والے سنیاسی .
موتی انبول دیکھے ، سیوڑا سر چھول دیکھے
کرت کاول دیکھے ، بن کھنڈی بن میں
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

[بن + کھنڈ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ گَھونٹھا/گَھونٹا (ــ و مج مغ / و لین مغ) امذ .

رک : بن کنڈا (پلیٹس) .

[بن + گو (رک) + س - وشتہا]

ـــ گَنو (ــ فت گ ، و مج) امث .

رک : بن بڑا (عالم حیوانی ، ۳۲۲) .

[بن + گنو ، گائے (رک)]

ـــ ماچھی امث .

جنگلی شہد کی مکھی : ڈالس (پلیٹس) .

[بن + ماچھی (= مکھی)]

ـــ مارْنا (ـــ سک ر) ف م .

رک : بن جھاڑنا (پلیٹس) .

ـــ مال/مالا امذ .

جنگلی پھولوں کا ہار (خصوصاً وہ ہار جو کرشن جی پہنا کرتے تھے) (پلیٹس) .

[بن + مال / مالا (رک)]

ـــ مالْتا (ـــ سک ل) امذ .

مالتی کا خود رو پودا اور اس کا پھول .

کہیں بن مالتا کہیں بیلا   کہیں اگر وت اور کہیں کیلا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۶۹

[بن + مالتی (رک)]

ـــ مالی صف .

بن مال (رک) پہننے والا (پلیٹس) .

[بن + مال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ مانَس (ـــ فت ن) امذ .

۱. ایک قسم کا بندر جو انسان سے بہت زیادہ مشابہ ہوتا ہے ، نسناس ، جنگلی آدمی .

کچھ کوہی باڑا گرگ چرغ گرگٹ چلپاسہ مرش دگر

کیا جل مانس کیا بن مانس کیا ہاتھی گھوڑا بیل شتر

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۹۰

ایک آدمی اور بن مانس میں اتفاق سے دوستی ہو گئی .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۸

۲. وحشی ، بے سلیقہ ، بے تہذیب .

چھٹا شہر و دیار اپنا نیا عالم نظر آیا

کہاں وہ لوگ ہیں بن مانسوں سے اب تو صحبت ہے

۱۸۷۰ الماس درخشاں ، ۲۴۳

[ا : بن + مانس (رک)]

ـــ مَجھارْنا (ـــ فت م ، سک ڑ) ف ل .

جنگل میں سے گزرنا : بن جھاڑنا (پلیٹس) .

[بن + س : مدھیہ मध्य + آل आल پ ، : مجھارا (= درمیان ، بیچ) سے + ا : نا ، علامت مصدر]

ـــ میں اُپجے سَب کوئی کھائے ، گھر میں اُپجے گھر ہی کھائے کہاوت (مذکورہ بیل) .

پھوٹ ، جنگل میں پیدا ہو تو سب کھائیں لیکن گھر میں پیدا ہو جائے تو گھر ہی تباہ ہو جائے (نفاق اور نا اتفاقی کی مذمت میں مستعمل) (جامع اللغات ، ۱ : ۴۹۸) .

ـــ واس امذ (قدیم) .

جنگلوں میں رہنا ، صحرا نشینی ، بن باس (رک) .

جڑیا جوت وو تھیکدار اب چاو سوں

مشقت بہوت پا کے بن واس سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷

[بن + س : واس वास ، ، : باس (رک)]

ـــ بورُنی (ـــ و مج ، سک ر) امث .

جنگل میں رہنے والی عورت (پلیٹس) .

[بن + ، : جورتی जोवति (= جوان عورت)]

بَن (۲) (فت ب) امث .

چرائی کا معاوضہ ؛ مزدوری جو کٹائی کے لیے دی جائے ؛ روزانہ محنت یا لکائی کی اجرت میں جو اناج کھیت کے مزدوروں کو دیا جائے (پلیٹس) .

[س : ون वन]

بَن (۳) (فت ب) امذ .

بان (رک) کی تخفیف ، ترکیب میں مستعمل .

ـــ بَٹ (ـــ فت ب) امذ .

بان بٹنے والا کاریگر (ا پ و ، ۱ : ۱۰۸) .

[بن + بٹ ، بٹنا (رک) سے]

بَن (۴) (فت ب) امذ .

میدے کا کلچہ جو کیک کی طرح تنور میں سینکا جاتا ہے ، بنز .

اس سے جو بیس بن تیار ہو جائینگے .

۱۹۰۸ خوان ہندی ، ۲۲۹

[انگ : Bun]

بَن (۵) (فت ب) ف ل .

بننا (رک) کا مادہ ، ترکیبات میں مستعمل .

ـــ آنا ف ل (نفی و اثبات دونوں میں مستعمل) .

۱. مطلب بر آنا ، مراد حاصل ہونا ، معاملے کا حسب خواہ طے ہونا ، کام درست ہونا .

بنا سے لے کوئی ، بری کسی نے تلوائی

کھلونے والوں کی ان سے زیادہ بن آئی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۹۷

اس کے بعد ان کا انتقال ہو گیا اور ہندو والوں کی بن آئی .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۵۲

۲. سود مند ہونا ، کار گر ہونا ، موافق آنا ، ممکن ہونا .

بلبل ہوا ہے دیکھ سدا رنگ کی بہار

اس سال آبرو کروں بن آئی بسنت رت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۱۴

شاید تدبیر اس کی بن آئے اور تو اچھا ہو۔

۱۸۰۱ باغ اردو، افسوس، ۱۹۳

خود کشی بھی بن نہ آئی پھر دوا پینا پڑی
ہائے یہ تلخی کہاں تھی زہر تیرے تاثیر میں

۱۹۲۷ آیات وجدانی، ۲۰۲

۳. قسمت کھلنا۔

غول کے غول ہیں دوکانوں پہ خماروں کی
مستیاں کرتے ہیں بن آئی ہے میخواروں کی

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۵۱

آج ہر بندۂ مظلوم کی بن آئی ہے
ہر طرف رونقیں ہیں انجمن آرائی ہے

۱۹۶۲ ہفت کشور، جعفر طاہر، ۹۰

۴. موقع ہونا، امکان میں ہونا، ہو سکنا، بس چلنا۔

جو منھ میں آیا اس کے وہ غصے سے کہہ گیا
کچھ مجھکو بن نہ آئی میں رو رو کے رہ گیا

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۲۰

وہ ظالم غیر کے ہمراہ بن ٹھن کر نکلتا ہے
بن آئی بھی نہیں کچھ اور اپنا جی ہی جلتا ہے

۱۸۷۸ گلزار داغ، ۲۷۱

۵. تدبیر بن پڑنا، ترکیب سوجھنا، مشکل سے نجات پانے کی راہ دکھائی دینا۔

نہ جی لگتا ہے اب گھر میں نہ صحرا مجھکو بھاتا ہے
کہو تاباں کہ ہم جاویں کہاں کچھ بن نہیں آتی

۱۷۴۸ دیوان تاباں، ۵۳

دلربا ہے نہ ملوں دل کو تسلی کیا دوں
سخت ناچار ہوں کچھ بن نہیں آتا ہے مجھسے

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۵۹

۶. کیا جا سکنا، عمل میں لایا جا سکنا۔

اے دیدۂ تر خوبی تو یہ تھی کہ وہ آتا
اتنا بھی نہ جب تجھ سے بن آیا تو ہوا کیا

۱۷۸۲ دیوان عیش، ۹۶

کوئی کام ان سے بن نہیں آتا۔

۱۹۰۲ عصر جدید، ۲۵۶

۷. اقتدار ہاتھ میں آنا، موقع ملنا، طاقت و قدرت ملنا۔

پاس خاطر ہے خدا کو بھی تمہارا اے بتو
کیجیے خون مسلماں اب بن آئی آپ کی

۱۸۳۲ دیوان رند، ۱ : ۱۹۷

اب تو خوب گھوڑ گھوڑ کے جوتے مارو کیونکہ تمہاری ہی بن آئی ہے۔

۱۹۲۰ ساغر محبت (ابو البیان، آزاد)، ۳۰

۸. پورا ہونا، تکمیل پانا، عملی جامہ پہننا، انجام پذیر ہونا۔

قائم نے بغداد سے خروج کا بھی ارادہ کیا لیکن یہ ارادہ بن نہ آیا۔

۱۸۴۷ ترجمۂ ابو الفدا، ۲ : ۵۴

۹. کامیاب ہونا۔

اگرچہ ملک داری اور ریاست میں عدل و انصاف خوب ہے مگر ریاست بدون سیاست کے بن نہیں آتی۔

۱۸۰۳ گنج خوبی، ۱۵۵

۱۰. گھڑا جانا، متشکل کیا جانا، بنایا جانا۔

صاف و خوش اسلوب تر ایسا نہیں آتا ہے بن
کن گڑھا ہے جان میری یہ ترا سیمیں ذقن

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا)، ۳۰

۱۱. پڑنا (اظہار مجبوری کے موقع پر دوسرے فعل کے ساتھ جو اس سے پہلے آتا اور مصدری معنی دیتا ہے اس کے بجا لانے پر مجبور ہونا)، رک : بن پڑنا معنی نمبر ۳۔

بیداد سے توبہ انھوں کرتے ہی بن آئی
جب بعد مرے کوئی نہ مجھ سا نظر آیا

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۹

جو تاج میں نے جس کو پہنایا — وہ تاج بھی اسی کو بن آیا

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۳۹

ــ آونا (ـــ سک و) ف ل (قدیم)۔

رک : بن آنا۔

جس کے دوست زیادہ ہونگے تس کے کام زیادہ بن آویں گے۔

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۳

ــ آنے کی بات امث۔

بس چلنے کا نتیجہ، موقع ملنے کا ثمرہ، زور ہونے کی حالت۔

بن آنے کی ہے بات سبھی ہم سے اے میاں
اب تم لگے ہو باتیں بنانے عجب عجب

۱۸۰۲ حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۳۱

بات کیا اپنے ہاتھ ہوتی ہے — سب بن آنے کی بات ہوتی ہے

۱۹۳۶ شعاع مہر، ۲۲۱

ــ بنا کر/کے (ـــ فت ب، ک) م ف۔

ہونے کے باوجود یا بعد، ہو کر : تیار ہو کے، بن سنور کے، بن ٹھن کے۔

یہ انسان بن بنا کر پھر جانوروں کے زمرے میں شامل ہو گئے۔

۱۸۱۳ ام الائمہ، ۱۲۵

لو قیامت اب آئی وہ کافر — بن بنا کر مکان سے نکلا

۱۹۰۵ یادگار داغ، ۱۵

ــ بن کر/کے (ـــ فت ب، ک) م ف۔

۱. طرحداری سے، ناز و ادا کے ساتھ، اکڑ اکڑ کے۔

بیباق تھی یوں جوں وہ بن بن کے بیٹھ
خس و خار ستے تھیے تن تنکے بیٹھ

۱۷۸۴ سحر البیان، ۱۰۰

تن کے دیکھا طرف فوج امام ابرار
ہاتوں رکھنے لگا ان بن کے زمیں پر دیوار

۱۸۷۴ انیس، مراثی، ۱ : ۸۹

۲. درست ہو کر، حسب مراد انجام پا کر۔

آج اس کی ہے نوبت تو کل اس کی باری
بن بن کے یہاں کھیل بگڑ جاتے ہیں

۱۸۷۹ دیوان حالی، ۱۳۰

بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ
مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ

۱۹۰۵ محسن، کلیات نعت، ۱۸۸

۳. آراستہ ہو کے، بن سنور کے، سج سجا کے۔

بن بن کے پاس آئی دنیا ہمارے لیکن
اس بیسوا کی جانب ہم نے کبھی نہ تھوکا

۱۸۸۲ دیوان سخن، ۷۹

۴. نمائشی طور پر ، وقتی طور پر ، دکھاوے کے لیے .

بن بن کے بگڑنے میں اک شان نکلتی ہے

او مہو خود آرائی یاں جان نکلتی ہے

۱۹۳۵   حیات ، د ، ۱۱۲

— بیٹھنا (— ی اپن ، سکۂ ٹھ) ف ل .

از خود کوئی بات اختیار کرنا .

جو چاہے وہ بن بیٹھے یہاں آج کل استاد

مفلوس قلق قاعدۂ معمول نہیں ہے

۱۸۵۲   دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۵

غمگساروں میں نہ ہیں اور نہ ہیں یاروں میں

آپ بن بیٹھے ہیں کیوں میرے عزاداروں میں

۱۹۳۶   شعاع مہر ، ۸۱

— پڑنا (— فت پ ، سکۂ ڑ) ف ل (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

۱. موقع ہاتھ آنا .

ملکۂ الماس پراجہرہ دختر منصور عاشق ہے اور اس فکر میں ساتھ ہو لیا کہ بن پڑے تو اس کو میں بھگا لے جاؤں .

۱۸۸۲   طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۰۷

ظفر خان بن وجیہہ الملک کی بن پڑی .

۱۹۰۲   مرآت احمدی ، ۲۹

۲. کام کا دو برابر ہونا ، حسب مراد ہونا ، قسمت کھلنا .

الحمد کہ یہ منصوبہ دوران ۱۸۶۲ کے مقام لاہور میں بن پڑا .

۱۸۶۲   خط تقدیر ، ۲

لی رضا خدا کے اوا قتل کیا قتل ہوا

بن پڑی ایسی کہ بخشش میں کوئی شک نہ رہا

۱۹۵۱   آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۳۱

۳. سود مند یا کارگر ہونا ، ممکن ہونا .

مملکت ہند کے لینے کی تدبیر میں اکثر اوقات رہتا تھا پر کچھ بن نہ پڑتی تھی .

۱۸۰۱   آرائش محفل ، حیدری ، ۳۵۵

حسن کی ماں سے مسرور کی مخالفت بن نہ پڑی .

۱۹۲۵   الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲۸

۴. (اس سے ایسے فعل کے کرنے پر) مجبور ہونا .

میری جگر کاوی اور شورانۂ دل کی رنگ آمیزیوں کی داد دیتے ہی بن پڑے گی .

۱۸۹۳   اشتر ، ۴

ہم نے پہلے آپ ہونے کے شوق ملاقات نے ایسا گدگدایا کہ آتے ہی بن پڑی .

۱۹۲۳   مضامین شرر ، ۱ : ۲۰۲

۵. سوجھنا ، سمجھ میں آنا .

اوروں کو کیوں چھوڑا تھا پالے یہ کیا بن پڑی مجھ کو

یہ اپنے ہاتھ سے ہے آپ پر بیداد کر لینا

۱۸۴۳   کلیات قدر ، ۱۱۲

کشمکش دوراں میں ہے کچھ خاک بن پڑتی نہیں

میں گرہ کو یاد خاطر ہوں مجھے دو پہر گرہ

۱۹۰۴   دفتر خیال ، تسلیم ، ۱۲۰

۶. ہو سکنا ، بس چلنا .

ضمیر کا دعویٰ بہت تھا پر نہ کچھ ایسی بن پڑی

وہ بڑی رو جب ہمارا امتحاں لینے لگا

۱۸۰۶   درۃ الانتخاب ، ۴۷

اب کوئی نقصان نقصان نہیں معلوم ہوتا جو کچھ بن پڑے کیے جائیے .

۱۹۶۶   عبدالحق ، خطوط ، ۹۳

۷. پورا ہونا ، تکمیل پانا ، انجام پذیر ہونا .

ہر چند ارادہ کیا بن نہ پڑا .

۱۸۹۹   رویائے صادقہ ، ۷۳

۸. موزوں یا مناسب ہونا .

دل لہو ہوتا ہے ہر بات میں رن پڑتا ہے

کھیل ہنسی کا بگاڑیں بھی بن پڑتا ہے

۱۸۶۷   واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۱۲)

۹. کیا جا سکنا ، عمل میں لایا جا سکنا .

ہر گھڑی ہر بات پر ناحق بگڑ جاتے ہو تم

بن پڑے کیونکر کسی سے اس طبیعت کا علاج

۱۸۷۳   رشید خسروانی ، ۴۲

الجھی نگہ مہر سے بڑھ کر نگہ یاس

اب جس سے بھی کچھ بن پڑے اب جس کو خدا دے

۱۹۲۰   ایجود موہانی ، ک ، ۱۰۸

— پڑے کی (— فت پ) م ف .

انے بس کی ، ابو کی .

ہر تونگر سے بگڑ جانے کو   بن پڑے کی ہے فقیری بہتر

۱۸۰۸   سخن بے مثال ، شاد ، ۱۵۴

— ٹھن کر / کے (— فت ٹھ ، ک) م ف .

بانکا چھیلا بن کر ، بن ٹھن کر ، سج سجا کر .

چالیں بن ٹھن سہیں اپنے مندر سوں   کہ کھیلیں بھاگ جا اپنے مندر سوں

۱۶۲۵   بکٹ کہانی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۳۲)

بن ٹھن آئے ہو قتل کرنے کو   کہو ترا ہم نے کیا بگاڑا ہے

۱۷۱۸   دیوان آبرو (۱) ، ۲۸

زلیخا دلہن کی طرح بن ٹھن کے اس تخت پر بیٹھی .

۱۸۳۵   احوال الانبیا ، ۱ : ۳۵۵

بہر حال ہوں بن ٹھن کر اس کمپنی کی مس لیلا گھر سے نکلی کھڑی ہوئی ہیں .

۱۹۲۷   فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۷۵

— جانا ف ل .

رک : بننا .

میں بولا تو ہوں اس کو مگر اے جذبۂ دل

اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے

۱۸۶۹   غالب ، د ، ۱۵۴

بِن (۱) (کس ب) حرف استثنا ؛ حرف نفی .

بغیر ، بجز ، سوائے ، علاوہ .

تجھ بن اور نہ کوئے   تا خالق دوجا ہوئی

۱۴۹۶   شاہ میراں جی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۲)

وائے خال رنگ ہیں نہ کورے باقی بن کوئی رنگ نہ ہوئے
۱۷۲۷ گنگیج ، فقیرا ، ۲۵
سچ ہے معشوق بن کچھ اچھا نہیں لگتا .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۳۳
اتنا ہی نہیں ہے کہ تڑپے بن نہ رہا جائے
وہ حال ہو بنی ہے کہ جیے بن نہ رہا جائے
۱۹۵۸ تار پیراہن ، ۲۵

— آئی مرنا
محاورہ .

۱. بے موت مرنا ، عمر طبعی کو پہنچنے سے پہلے مرنا ، بے وقت مرنا .
یارب بن آئی آدمی مر جائے پر نہ ہو
وہ رنج بد بلا جو کہا نے کو عشق ہے
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۲۳
اگر سر سید کو یہ خبر ہوتی کہ میرے بعد لوگ ایسی سرگرمی ظاہر کریں گے تو وہ بن آئی مر جاتے .
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۰۹
۲. بلا وجہ سخت آفت میں پھنس جانا .
نواب کا شناخت کرلینا اب بلا حوالی اسے کر گیا ہے ، بیچارہ شخص وہ تو بن آئی مر گیا .
۱۸۹۹ ایسے کی کنی ، ۷۰
جو گرمی کی رت میں نہ کرتی کمائی
تو جاڑے کے موسم میں مرتی بن آئی
۱۹۱۱ کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۲

— باپ کا
صف .

یتیم ، جس کا باپ اس کی کمسنی میں مر گیا ہو ، جو باپ کی سرپرستی سے محروم ہو گیا ہو .
ترکہ مرے مان جائے یہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا
۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۰

— بدیا کے نر اور نار جیسے گدھا (اور) کمہار
کہاوت .

بے علم بےوقوف ہوتا ہے (جاہلوں کی مذمت میں مستعمل) (نجم الامثال ، ۹۹) .

— بلائی احمق لے دوڑی صحنک
کہاوت .

بے بوجھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانے والے کے لیے مستعمل .
کل کوئی یہ نہ کہیے بن بلائی احمق لے دوڑی صحنک .
۱۸۷۵؟ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۵

— بلائی ڈومنی لڑکوں بالوں ساتھ آئی
کہاوت .

رک : بن بلائی احمق الخ (خزینۃ الامثال ، ۵۰) .

— بلائے
(— ضم ب) م ف .

بغیر کسی طلبی یا تحریک کے ، اپنے سے ، خود سے ، خودبخود ، بغیر طلبیدہ .
اہل صحبت کا جو اٹھاتے تھے بن بلائے سب آپ آتے تھے
۱۸۷۱ شوق ، فریب عشق ، ۵
آپ کے یاد بن بلائے حاضر ہونے کو موجود ہوں .
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۱ : ۵۰

— بویا
(— و مع) صف .

جس کے لیے تخم ریزی نہ کی گئی ہو ، خود رو (پلیٹس) .
[بن + بویا ، بونا (رک) سے]

— بیاہا/بیاہا
(— کس ب / ی مع) صف مذ .

کنوارا ، جس کی شادی نہ ہوئی ہو .
تم بیاہ تھا جب کہ عالم تجرید ان دنوں میں ابھی بن بیاہا تھا
۱۸۱۸ اظفری ، د (ق) ، ۳۸
ڈاکٹر واڈیا نہ صرف ایک قابل سائنسٹ تھا بلکہ ایک لکھ پتی بھی اور ایک بن بیاہا نوجوان بھی .
۱۹۵۳ شاید کہ بہار آئی ، ۳۷
[ا : بن + بیاہا ، بیاہنا (رک) سے]

— بیاہی/بیاہی
(— کس ب / ی مع) صف مث .

بن بیاہا (رک) کی تانیث .
جن جن کی بیٹیاں بن بیاہیاں ، کنواریاں ، بالیاں ہوں ، ان سب کو اٹھا کر دو جو اپنی جس جس جاو بوچ سے چاہیں ، اپنی اپنی گودیاں منوار کے اٹھاویں .
۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۶
حرمت کا بھی کچھ تصور نہیں اس کو بن بیاہی کسو لیجئے ہو قادر
۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۷

— بھائے پریت نہیں بن برچیے ہو تیت نہیں
کہاوت .

جب تک جی مائل نہ ہو محبت نہیں ہوتی اور جب تک کسی کو آزما نہ لیا جائے اس کا اعتبار نہیں ہوتا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۰) .

— پانی ڈوبنا
محاورہ .

بہت بے شرم ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

— پروں اڑنا
ف ل .

ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، مغرور ہونا .
دروازیاں لگ گئی ہیں بیجا انہیں مکتی بن پروں اڑتی ہے .
۱۸۷۴ انشائے ہادی النسا ، ۱۰۹

— بکھاوج بن تال ناچے ہے
کہاوت .

بے سروسامانی میں مغرور ہے (نجم الامثال ، ۱۰۰) .

ـــ توڑ (ـــ و مج) امذ .

کشتی اور بنوٹ کے ایک داؤ کا نام جس کا دفاع اور رد نہیں ہو سکتا .

شہر کے رہنے والے . . . اپنے ملک کی کسرتوں کو لازمی سمجھ کر سیکھتے تھے، وہ کسرتیں نہ تھیں، بنوٹ پھکیتی . . . بن توڑ .

۱۹۲۳ اول مجلہ اورینٹل کالج، ۲۰

[بن + توڑ (رک)]

ـــ ٹوٹی کا بَدھنا (ـــ و مج مغ ، فت ب ، سک دہ) صف .

الہ ہیئت ، بے تکا .

اخبار ظرافت بار کا مضمون " بن ٹوٹی کا بدھنا " نظر سے گزرا .

۱۹۲۳ اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۲ : ۵

ـــ جانے م ف .

بے خبری میں، بھولے سے، ناواقفیت میں، بلا ارادہ، جیسے یہ حرکت ان جانے مجھ سے سرزد ہوئی (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۵۰۰) .

ـــ جنے کا تھیلا ہے فقرہ .

بغیر اولاد جھاتیاں سوجی ہوئی ہیں ؛ اصلیت کچھ بھی نہیں ہے، کام تو کچھ نہیں دکھاوا ہی دکھاوا ہے (ماخوذ : جامع اللغات، ۱ : ۵۰۰) .

ـــ جوتے (ـــ و مج) م ف .

بغیر ہل چلائے، بلا محنت کے، مفت میں، بغیر کوشش کے (پلیٹس) .

ـــ چھری حلال کرنا (ـــ ضم چھ ، فت ح) محاورہ .

تڑپا تڑپا کے مارنا .

دام میں لا کر گیا جب بن چھری اس نے حلال
بسمل نیاں بھی ہو گیا عاشق مرے صیاد کا

۱۸۴۶ آتش، ک، ۲۹

ـــ چھری حلال ہونا محاورہ .

عاشق ہونا، فریفتہ ہونا (جامع اللغات، ۱ : ۵۰۰) .

ـــ دامون (کا) غلام (نوکر) صف مذ .

وہ شخص جو بلا معاوضہ خدمت کرے، بے حد مطیع، فرمانبردار، غلام بے دام (رک) .

طائر کا یہ سن کلام صیاد بن دامون ہوا غلام صیاد

۱۸۳۸ گلزار نسیم، ۱۶

ـــ دامون کھوٹا ہے فقرہ .

مفت بھی کام کا نہیں (محاورات ہند، سبحان بخش، ۲۵) .

ـــ دانے پانی م ف .

بھوکا پیاسا (پلیٹس) .

ـــ دیکھا چور باپ برابر کہاوت .

جب تک کسی کے کرتوتوں کا پتہ نہ چلے اس کی عزت ہوتی ہے (جامع اللغات، ۱ : ۵۰۰) .

ـــ دُھلی دال امث .

وہ دال جسے کچھ دیر بھگو کے اس کے چھلکے نہ اتارے گئے ہوں، چھلکے والی دال .

بن دھلی دال میں ہندوستان کی مستورات بگھار نہیں لگاتیں .

۱۹۰۶ نعمت خانہ، ۵۵

[بن + دُھلی، دُھلنا (رک) سے + دال (رک)]

ـــ دَھن (ـــ فت دھ) صف .

مفلس، غریب (پلیٹس) .

[بن + دھن (رک)]

ـــ دِھیان (ـــ کس دھ ی مغ) صف ؛ م ف .

بے خیال ؛ بے سوچے سمجھے (پلیٹس) .

[بن + دھیان (رک)]

ـــ روئے ماں بھی (بچے کو) دودھ نہیں دیتی کہاوت .

بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا، طلب رزق میں تگ و دو ضروری ہے (جامع اللغات، ۱ : ۵۰۰ ؛ نوراللغات، ۱ : ۶۶۹) .

ـــ سَرا/سِرا[1] (ـــ فت س / کس س) .

(الف) صف مذ .

وہ گروہ جس کا کوئی سردار نہ ہو، جس کا کوئی رہنما یا قائد نہ ہو ؛ خود سر، خود مختار، آزاد .

جب راجا کا سر کٹ گیا تو اس کا لشکر بھی بن سرا ہو کر تتر بتر ہو گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۶۴

آج کل لوگ اس معاملے میں ایسے بن سرے اور بے مہار ہو گئے ہیں کہ کچھ ٹھوکنا نہیں رہا .

۱۹۰۲ عصر جدید، ۶، ۸ : ۳۵۲

(ب) امذ .

سر کٹا بھوت .

جنوں کے علاوہ وہ پلید روحیں بھی ہوتی ہیں مثلاً چڑیل، بھتنی، بھتنا، بن سرا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر، ۵۴

[بن + سر (رک) + ا، ۱ : ۱، لاحقۂ صفت]

ـــ سَری/سِری (ـــ فت س / کس س) صف مث .

بن سرا (الف) (رک) کی تانیث .

جب مرداد بن کا یہ حال ہوا تو بن سری فوج کیا اڑتی ۔
۱۸۹۳ اردو کی چوتھی کتاب ، محمد اسمٰعیل ، ۱۳۴
جب مرداد ہی نہ رہا تو بن سری فوج کیا ٹھہر سکتی تھی اور کس کا سہارا پکڑتی ۔
۱۹۱۹ واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۵

ـــ سکاری (ـــ سکھاری) ہنڈی (ــــ فت س ، ضم ، ، سک ڈ) صف مث ۔

وہ چک وغیرہ جس کی رقم وصول نہ ہوتی ہو ۔
اگر موقع ہوا تو پوری دعا لکھوں گا جو میں اللہ میاں سے مانگا کرتا ہوں مگر ابھی تک تو بن سکھاری ہنڈی ہی معلوم ہوتی ہے ۔
۱۹۵۲ گویا دبستان کھل گیا ، محمد علی ردولوی ، ۲۳۳
[بن + سکاری ، سکارنا (رک) سے + ہنڈی (رک)]

ـــ سوارتھ (ــــ ضم مع س ، سک ر) م ف ۔

بے فائدہ ، ناحق (پلیٹس) ۔
[بن + سوارتھ (رک)]

ـــ سیوا میوہ نہیں کہاوت ۔

خدمت سے عظمت ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ قصور (ــــ ضم ق ، و مع) صف ؛ م ف ۔

بے کم و کاست ، ٹھیک ٹھیک ۔
فلک تجھ پری او گزی طاس مورد   تجھ آکاس دیوا زحل بن قصور
۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۳
[بن + قصور (رک)]

ـــ کال امث ۔

(نجوم) سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کا لمحہ یا ساعت ۔
بن کال اس ساعت کو کہتے ہیں کہ جس ساعت میں آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے ۔
۱۸۸۰ کشاف النجوم ، ۱۲۶
[بن + کال (رک)]

ـــ کوڑی بن پیسے کا تماشا کہاوت ۔

بلا خرچ کیے لطف اندوزی کا موقع ۔
ایک کو بھی اطلاع دی تو یہ بن کوڑی بن پیسے کا تماشا دیکھنے سارا کنبہ الٹ آئے گا ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲

ـــ کہا (ــــ فت ک) صف ، مذ ۔

وہ اقرار جس کی زبان سے صراحت نہ کی گئی ہو ، جو آنکھوں ہی آنکھوں میں ہو گیا ہو ۔
بس دلوں میں ایک دھندلا سا بن کہا معاہدہ ہو گیا تھا ، اسی کے بھروسے زندگی گزر رہی تھی ۔
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۶
[بن + کہا ، کہنا (رک) سے]

ـــ کہنا (ــــ فت مع ک ، سک ہ) صف ۔

جو قابو میں نہ ہو ، جو کہنے پر نہ چلے ، نافرمان ۔
(فرزند) بے قابو اور بن کہنے اس حد تک ہو گئی تھی کہ میں چاہتے اٹھتے بیٹھتے چاہتے ہوئے مگر فرزند کے مزاج کو دیکھ کر ۔
۱۹۲۷ عظمت اللہ خان ، مضامین ، ۲ : ۹۲
[بن + کہن ، کہنا (رک) سے + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

ـــ گہا (ــــ فت گ) صف ۔

چاند یا سورج جو گہن میں نہ ہو ، روشن ، پورا روشن ۔
لباس کا ٹن سے سرکنا تھا کہ معلوم ہوا ، ابر تنک سے ماہتاب نکل آیا بن گہے چاند نے مکھڑا دکھایا ۔
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۰۴
[بن + گہا ، گہنا (رک) سے]

ـــ گھرنی گھر بھوت کا ڈیرا کہاوت ۔

بغیر بیوی کے گھر اجاڑ معلوم ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ گھرنی گھر پادت ہے ، بے گھرنی گھر گاجت ہے کہاوت ۔

بیوی ہی سے گھر کی رونق ہوتی ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) ۔

ـــ گھڑا (ــــ فت گھ) صف مذ ۔

ان گھڑ ، بے ڈول ، جسے کوئی شکل نہ دی گئی ہو ۔
حضرت اسحٰق ، حضرت یعقوب اور حضرت موسیٰ سب کا یہی طریقہ تھا کہ خدا کی عبادت کے لیے ایک بن گھڑا پتھر مثل حجر اسود کے کھڑا کر کے مذبح بنائے تھے ۔
۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۲ : ۱۴۲
[بن + گھڑا ، گھڑنا (رک) سے]

ـــ لاگ جو کھیلیے جوا آج نہ موا کل موا کہاوت ۔

کامیابی کے لیے کام میں مشق و مہارت ضروری ہے جو کسی کام میں ماہر نہ ہو اس کا وہ کام کبھی نہ کبھی بگڑ جاتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۱) ۔

ـــ مارے شہید ہونا محاورہ ۔

عاشق ہونا ، فریفتہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۲۷) ۔

ـــ مارے کی توبہ (ــــ و لین ، فت ب) امث ۔

بے سبب شکوہ شکایت ، ناحق کی فریاد ، ابل از مرگ واویلا ؛ بلاوجہ کا خوف (پلیٹس) ۔

ـــ ماں کا بچہ / بچی صف ۔

وہ بچہ جس کی ماں مر چکی ہو ماں کے سایے سے محروم ، یسیر ۔
آپ جانتی ہیں کہ یہ بن ماں کی بچی ہے ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۱۰

ـــ ماں کَیسا مالْوہ بِن پی کَیا سُسْرال کہاوت .

ماں نہ ہو تو میکے میں کوئی دلکشی نہیں ، شوہر نہ ہو تو سسرال میں وحشت ہوتی ہے ، سرپرست یا سر دھرا نہ ہو تو کسی کام میں لطف نہیں یا کوئی کام نہیں بنتا .

دل ماتا نے آنکھ اٹھائی دل پردرد سے آہ سرد کھینچی اور کہا بن ماں کیسا مالوہ اور بن پی کیا سسرال .

۱۹۳۸ دل کا سنبھالا ، ۱۷

ـــ مانگی آنا محاورہ .

موت آنا .

آئے انھیں بن مانگی .

۱۹۳۳ ماہنامہ ' نیرنگ خیال ' لاہور ، اپریل ، ۳۲

ـــ مانگے ماں بھی . بچے کو دُودھ نہیں دیتی کہاوت .

(نک : بن روئے ماں بھی الخ (نور اللغات ، ۱ : ۶۶۸)

ـــ مانگے مِلے سو دُودھ اور مانگے مِلے سو پانی کہاوت .

بغیر سوال کے حاجت پوری ہو تو کیا کہنا اور مانگنے کی ضرورت پڑے تو لطف نہیں آتا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱).

ـــ مانگے موتی مِلیں اور مانگے مِلے نہ بھیک کہاوت

جو کچھ تقدیر میں ہے اسے بے تدبیر مل جاتا ہے .

انشاء اللہ بے مانگے لیں گے ، تم نے نہیں سنا ' بن مانگے موتی ملیں اور مانگے ملے نہ بھیک ' .

۱۸۸۸ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۳۶

دنیا میں ' بن مانگے موتی ملیں اور مانگے ملے نہ بھیک ' کا معاملہ ہے .

۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۱

ـــ مَطْلَب کے سَو مَطْلَب کے دو کہاوت .

اپنی پسند اور ضرورت کی تھوڑی چیز غیر پسند یا ضرورت کی زیادہ چیز سے بہتر ہوتی ہے .

سو نہ دو تم دو ہی دو بوسے ملے اس ڈھب کے دو
ہے مثل مشہور بن مطلب کے سو مطلب کے دو

۱۸۴۴ تسیم لکھنوی ، د ، ۹۶

ـــ مول کی داسی (- و مج) امث .

وہ عورت جو بلا معاوضہ خدمت کرے ، بے حد مطیع و فرمانبردار عورت .

وہ ذرا اشارہ کر دیں تو یہ بن مول کی داسی ان کے قدموں سے لگی پھرے .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۲۷

ـــ ناتھی کا بَیل (- ی لین) صف .

(مجازاً) ایسا شخص جس پر کوئی روک تھام نہ ہو ، شتر بے مہار ، آزاد ، خود مختار .

فضول خرچیں اور کفایت شعاری سوکنیں ہیں ان کا شوہر حساب ہے ، اگر حساب نہیں تو پھر کسی بات کی روک تھام نہیں ، بن ناتھی کا بیل ہے .

۱۹۲۰ لخت جگر ، ۱ : ۲۸۳

ـــ بِلے کو بِلائیے نَہیں اور بِلے کو بِلاریے نَہیں کہاوت .

ہر کام میں اوسط بہتر ہے (نجم الامثال ، ۱۰۲).

ـــ ہونی ہوتی نَہیں اور ہونی ہو وَتْہار کہاوت .

جو قسمت میں ہے ضرور ہو گا (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

بِن (۲) (کس ب) امذ .

ابن (رک) کی تخفیف (عموماً دو اسموں کے درمیان مستعمل) .

یہ بیاں ہے موت کا تو یاد کر اوصیٰ بن حسن کے ہیں پسر

۱۷۸۵ احوال نبی (رسائل محمد حیات) ، ۵۳

نسب شریف اہل تحقیق نے اس طرح لکھا ہے کہ ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن شیبۃ الحمد ابوالحارث عبدالمطلب .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۲ : ۲

زید بن ارقم سب سے زیادہ مستند راوی ہے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۲۳

بُن (۱) (ضم ب) امذ .

قہوہ ، کافی کے بیج جنھیں بھون کر پیستے اور اس کا سفوف چائے کی طرح پانی میں جوش دے کر پیتے ہیں (پلیٹس) .

مرا اک موش دل بن رہا ہے سو اس کا بھی کلیجا بھن رہا ہے

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۲۸۰

اے ظفر اوروں کو بھیجا اس نے عطر
ہم کو بن ڈلیاں فقط سوغات خشک

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹

ایک خوبصورت بٹوہ جس میں بن اور چھالیہ وغیرہ تھی ، ان کو عنایت کیا گیا .

۱۹۳۵ بہادر شاہ کا روز نامچہ ، ۳۵

[ع : بن]

ـــ دَھنیا (- فت دھ ، سک ن) امذ .

تقریبات وغیرہ میں تقسیم کیا جانے والا ایک آمیزہ ، جس میں دھنیے کی گری ، سوانف ، ناریل ، بن مصری کی ڈلیاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں .

مفرق بطلا بٹووں میں بن دھنیا .

۱۸۶۹ زینت المرس ، ۶۰

چھوارے لٹائے جانے لگے بن دھنیے کی طشتریاں اور شیرینی تقسیم ہو رہی ہے

۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہستی ۲ : ۵۱

[بن + دھنیا (رک)]

بُن (۲) (ضم ب) امث .

۱. جڑ ، کسی چیز کا آخری حصہ ، بیخ .

کان بن ، کہاں ہے پھول ، کہاں پاس ، کان پوا
اس ڈھور کو لگیا ہے سدا فکر گھاس کا

۱۶۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۶

بات اور بن ہیں جیسے سو کھے جانیں اڑا لے جاتی ہے
پہنچیے ہے تا عرش اعظم خاک ہماری اڑائی ہوئی
۱۸۱۰ مہر ، ک ، ۱۲۸۵

پختہ ہو کر اپنی شاخ و بن سے ہوتا ہے جدا
اے ثمر چشم محبت میں تری خامی ہوئی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۶۲

۴. کسی چیز کا نیچے کا حصہ ۔
حرف چھ مقام سے پیدا ہوتے ہیں ، اول حلق ، دوم بن زبان ، سوم میان زبان ، چہارم کرانۂ زبان ، پنجم سر زبان ، ششم لب ۔
۱۸۶۴ عقل و شعور ، ۴۳

[ف]

ـــ دندان
کس اضا (ـــ فت د ، سک ن) امذ ۔

مسوڑا ۔

یہ چاروں سرخ ہوں یاقوت ترتیب
بن دندان و رخسار و لب و جیب
۱۸۶۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۵

اس کی جڑ اس بن دندان پر لگانے سے دانت گر جاتے ہیں ۔
۱۸۶۶ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۱۰

[بن + دندان (رک)]

ـــ ستون
کس اضا (ـــ ضم س ، و مع) امذ ۔

کھمبے کی کرسی ، پایہ ، (انگریزی) پیڈسٹل Pedestal (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۱) ۔

[بن + ستون (رک)]

ـــ گوش
کس اضا (ـــ و مج) امث ۔

کان کی لو ، کچھا ۔

آنکھوں میں ابھرے اشک یہ لڑکی جو ہے خاموش
کرنے یہ لہو جس کے ہے زخمی ہے بن گوش
۱۸۶۲ انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۶۵

کنار ، سینچہ ہوتا ہے جس کا سر تیز ہوتا ہے ، اس کو کلاوے میں لٹکاتے ہیں اور ہاتھی کے بن گوش کو اس سے کھجلا کر تیزی اور شورش میں لاتے ہیں ۔
۱۹۱۰ ذکاء اللہ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳

[بن + گوش (رک)]

ـــ مژگان
کس اضا (ـــ کس م ، سک ژ) امذ ۔

پلک کی جڑ ، پپوٹے کا وہ حصہ جہاں سے پلک نکلتی ہے ۔
ٹھہرے بن مژگاں میں یہ لخت جگر اپنے
بنگھٹ میں ارے مردم کیا مہر چراغاں ہے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۲

[بن + مژگان (رک)]

ـــ مو
کس اضا (ـــ و مع) امذ ۔

بال کی جڑ ، جلد کے مسامات جن سے رونگٹے نکلتے ہیں ، رواں ، رونگٹا ۔

ہر بن مو سے دھواں اٹھتا ہے آتش غم کی جو چھاتی کیوں کر
۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۳۲

جیتی ہے بسمل جو تڑپتی ہوا میں ہوتا ہے
ہر اک بن مو سے قاتل کے مقتل میں پسینہ جاری ہے
۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۳

[بن + مو (رک)]

بنا (۱)
(فت ب) امذ ؛ ـــ بنّا ۔

۱. دولہا ، نوشاہ ۔

بنی ہور بنے اوک پلائے لگے شہ و آروس کے تئیں مراے لگے
۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۷

نا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم
گرد لفیے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

کالج بنا عمارت فخر النسا بنی شکر خدا کہ مل گئی آخر بنا بنی
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۴۴

۲. شادی کا گیت جس کا موضوع دولہا ہوتا ہے (پلیٹس) ۔
[ہ : بنا बन्ना]

بنا (۲)
(فت ب)

بنانا (رک) سے حالیۂ تمام ، ترکیبات میں عموماً حسب ذیل معنی میں مستعمل : بنا ہوا ، مرکب ؛ مکمل ، طے شدہ ، مسلمہ (جیسے : بنی بات ، بنا کھیل) ؛ ختم شدہ ؛ قرار ؛ مرتب ؛ مضبوط ؛ نقلی ، نمائشی ؛ جعلی ، جھوٹ ، مصنوعی ، اسے بنیاد ، خیالی ، وہمی (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) ۔

ـــ بنایا
(ـــ فت ب) صف ۔

۱. آباد ، بھرا پرا (گھر وغیرہ) ۔
بے بنائے گھر کو مٹاتے ہیں ، مدتوں کی کمائی خاک میں ملاتے ہیں ۔
۱۸۸۵ تہذیب الخصائل ، ۲ : ۴۸

جس طرح ایک بیوقوف عورت نے اپنی خوب صورت انگوٹھی دکھانے کی خاطر گھر کو آگ لگا دی تھی ، انھوں نے اپنے بنے بنائے گھر کو بگاڑنا شروع کیا ۔
۱۹۳۷ خطبات عبدالحق ، ۱۰۵

۲. جو اپنی تکمیل یا کامیابی کی منزل کو پہنچ چکا ہو ، مکمل ، (کام وغیرہ) ۔
یہ آپ نے کیا کیا ، میرا کام بنا بنایا بگاڑ دیا ۔
۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۲۹

اس کو ہر وقت ہوائی شادی کے توڑ دینے کا ایک خاص ملکہ تھا ، بنے بنائے کام کو بگاڑ دینے کی عجیب مہارت تھی ۔
۱۹۳۶ گرداب حیات ، راشد الخیری ، ۱۹۰

ـــ بنایا کھیل بگاڑنا
محاورہ ۔

بنا بنایا کھیل بگاڑنا (رک) کا تعدیہ ۔
قرام جی کی وفات نے تمام بنا بنایا کھیل بگاڑ دیا ۔
۱۹۲۳ ناٹک ساگر ، نور الٰہی ، ۳۶۲

ــ بنایا کھیل بگڑنا محاورہ.

کسی معاملے کا تکمیل یا کامیابی کی منزل تک پہنچ کر درہم برہم ہو جانا.
ابھی میرے موکل خفا ہو جائیں گے تو سارا بنا بنایا کھیل بگڑ جائے گا.
۱۸۷۸ دل فروش، ۵۳
سارا بنا بنایا کھیل بگڑ گیا ہوتا مگر مہمی کی ہوشیاری اپنا پورا کام کر گئی.
۱۹۲۶ شرر، مضامین، ۳ : ۲۲

ــ بنو کر (ــ ضم ب، و مع، فت ک) صف.

تیار کر کے، مکمل کر کے؛ سنوار کر، سجا سجو کر.
مونگ کی دال دھو دھلا کچھ کبھی کچھ ابلی کچھ لال مرچوں کی کچھ کالی مرچوں کی بنا بنو کر طشتریوں اور رکابیوں میں لگائیں.
۱۸۸۵ بزم آخر، ۱۷

ــ ٹھنا (ــ فت ٹھ) صف.

۱. سجا سجایا، لباس و زیور سے آراستہ.
غرض خوشی سے ان کی اوقات گذرنے لگی، دن تو عید تھا ان کو اور رات شب برات تھی، بنے ٹھنے ہی رہتے اور آپس میں اپنا راز دل کہتے.
۱۸۰۲ نثر بے نظیر، میر بہادر علی حسینی، ۱۳۳
ہزاروں آدمی بنے ٹھنے، البیلے گیلے، خوش بشاش پھر رہے تھے.
۱۹۳۲ قرانی قصے، راشد الخیری، ۲۵
[۱ : بنا + ٹھنا، تابع]

ــ چنا (ــ ضم چ) صف.

۱. رک : بنا بنایا.
بس اور کچھ نہیں ایک بنے چنے گھر میں فساد ڈلوانا چاہتے تھے.
۱۹۲۸ زود پشیمان، ۱۰
۲. رک : بنا ٹھنا.
نوکر زربفت و پوشاک زرینہ پہنے ایک دوسرے سے زیادہ بنے چنے.
۱۸۴۷ عجائبات فرنگ، ۷
[بنا + چنا، چنا (رک) سے]

ــ چنا کے (ــ ضم چ) صف.

لباس سے آراستہ کر کے، سنوار کے، آراستہ پیراستہ کر کے.
رات کو ان حرام خوروں نے معمول کے موافق اس پاک طینت کو بنا چنا کے صاحب کے پاس پہنچا دیا.
۱۸۹۳ نشتر، سجاد حسین، ۳۶
جو لوگ شاہدان چمن کی مشاطہ گری کیا کرتے ہیں، انھوں نے ہر طرح کی تدبیروں اور کوششوں سے انھیں بنا چنا کے خوب سنوار دیا ہے.
۱۹۱۳ مضامین شرر، ۱، ۲ : ۲۲۱

ــ دینا ف م.
رک : بنانا.

ــ کام امذ.

کامیابی کی منزل تک پہنچا ہوا کام، مکمل کام.
گر شمر لعین خاک میں گڑ جائیے گا زینب
امت کا بنا کام بگڑ جائیگا زینب
۱۸۷۵ دبیر، ۱ : مرثیہ، ۱۷
تو نے جب تک نہ بنا کام بگاڑا میرا
چین دم بھر نہ تجھے اے دل خود کام آیا
۱۹۵۰ ترانۂ وحشت، ۳۲
اف : بگاڑنا، بگڑنا.
[بنا + کام (رک)]

ــ کر (ــ فت ک) م ف.

۱. بنانا (رک) سے اسم معطوف : بنانے کے بعد.
بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں
۱۸۶۹ غالب، د، ۱۷۹
۲. خوب اچھی طرح سے، مکمل طور سے.
آج یہ لڑکا خوب بنا کر پیٹا گیا ہے.
۱۹۰۰ ہندی شبد ساگر، ۷ : ۳۳۸۲

ــ گھر (ــ فت گھ) امذ.

آباد، بھرا پرا خاندان یا گرہستی.
یہ بات ہے درست بنا گھر بگڑ گیا لیکن خدا نے بات بنائی حسین کی
۱۹۲۵ اعجاز نوح، ۹
[بنا + گھر (رک)]

ــ ہوا (ــ ضم ہ) صف.

۱. چال باز، ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ.
بڑا ہی بنا ہوا آدمی ہے، مضامین تو ایسے لکھتا ہے گویا غربا کی ہمدردی سے اس کا دل بھرا ہوا ہے مگر اصل میں ہے پکا خود غرض.
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۶۶
۲. آباد، مستحکم.
مسلمانوں کا کارخانہ کیسا بنا ہوا تھا، ایک برق کے بگڑنے سے خاتمہ ہو گیا.
۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۸۸
[بنا + ہوا، ہونا (رک) سے]

بِنا (۱) (کس ب) امث، امذ (قدیم) ؛ ~ بناء.

۱. نیو، بنیاد، پایہ.
عشق تیرا ہے موج طوفاں جوش جس سوں ہے عقل کی بنا میں خلل
۱۷۰۷ ولی، ک، ۲۰۷
ہوا نے سرا اس مکان کا اٹھا کے دریا میں ڈال دیا اور بنا زمین پر گرادی.
۱۸۳۵ احوال الانبیا، ۱ : ۲۰۹
یہ کون ہے زنداں کی گرائی گئی دیوار
یہ کونسی تعمیر کی اٹھتی ہیں بنائیں
۱۹۵۸ تار پیراہن، ۵۸

۲. (i) وجہ ، سبب ، باعث .

اول جس بناسوں مسلمان ہے　　دکھاو و معنی کو جو آسان ہے

۱۶۳۸　　چندر بدن و مہیار ، مقیمی ، ۱۱۶

بنا ہی اٹھ گئی یارو غزل کے خوب کہنے کی
گیا مضمون دنیا سے رہا سودا سو مستالہ

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۲

کوئی ایسا زمانہ نہیں گذرا کہ . . . ہم میں اور ان میں کوئی بناے مخاصمت قائم ہوئی ہو .

۱۹۰۱　　حیات جاوید ، ۲ : ۵۰

(ii) اصل حقیقت .

میں آسمانوں پر جاؤں گی میں اس سے سب حال وہاں کا پوچھوں گی کہ آسمان پر کون رہتا ہے . . . تاروں کی کیا بنا ہے ہمارا ستارہ کس برج میں ہے .

۱۹۰۲　　طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۱

۳. آغاز ، ابتدا .

شراب شوق سوں تیری ہوا بنائے قدح
تری دو نین دسیں مجھکوں خوش نماے قدح

۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۴۳

یوں قتل ہو جب فوج لڑائی کی بنا میں
جس طرح گلے کٹتے ہیں دنبوں کے منا میں

۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۳ : ۴

یہ سوچتا ہوں بنا ان رسوم رسوا کی
مذاق برہمنی تھا کہ شوق بت شکنی

۱۹۵۸　　تار پیراہن ، ۱۶۱

۴. (i) عمارت ، مکان .

آغا باقر کا امام باڑہ اس سے علاوہ خداوند کا مزا خانہ ہے ایک بناے قدیم ، رفیع ، مشہور ، اس کے انہدام کا غم کس کو نہ ہوگا .

۱۸۵۹　　خطوط غالب ، ۳۹۹

مغل بناؤں کی محرابوں میں جو پیچ و خم نکالے گئے ، ان کی بظاہر سندو میں کوئی کوشش نہیں کی گئی .

۱۹۳۲　　اسلامی فن تعمیر ، ۸۵

(ii) قائم یا تعمیر کیے جانے کا عمل .

جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا وہ عمدہ آرزوئیں جو اس کالج کی بنا کا باعث ہوئیں ہیں زیادہ تر پوری ہوتی جائینگی .

۱۸۸۰　　رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱۱۵

ان عمارتوں کا سنہ بنا کافی صحت کے ساتھ ان کتبات سے معلوم ہو جاتا ہے جو ان پر کندہ ہیں .

۱۹۳۲　　اسلامی فن تعمیر ، ۲۹

[ع]

— بر　(— فت ب) م ف .

مطابق ، موافق ، بموجب (ترکیب میں مستعمل) .

جواہر اور عرض تجھ سے ہے پیدا　　بنا بر مصلحت ہے فعل تیرا

۱۷۱۵　　دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۷

حکم دیا کہ ملکۂ الماس پری چہرہ کو بلاؤ . . . لوگ بنا بر حکم بلانے گئے .

۱۸۸۲　　طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۲۲

بنا بر آں میرا خمیر بھی اس آب و گل عشق سے ہوا ہے اور یہی درد جگر روز اول سے مجھ کو ملا ہے .

۱۹۱۴　　محل خانۂ شاہی ، خنجر ، ۲

— باندھنا　(— فت ب ، ع ، سک دھ) محاورہ .

بنیاد پڑنا ، ابتدا ہونا .

آخر کو جب درمیان آصف جاہ و مرہٹے کے جنگ و جدال کی بنا باندھی ، نواب موصوف جزئیات پر متوجہ نہ ہوا .

۱۸۳۷　　حملات حیدری ، ۱۵۹

— پانا　محاورہ .

بنیاد رکھی جانا ، شروع ہونا .

ادراک میں جو خیال سے آئے　　ترکیب لطیف سے بنا پائے

۱۸۷۴　　جامع الظاہر منتخب الجواہر ، ۲۸

— پڑنا　محاورہ .

۱. (تعمیر) بنیاد رکھی جانا ، نیو قائم ہونا .

اس بت کے نظارے کے لیے جاتے ہیں قاضی
مسجد کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے

۱۸۷۰　　دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۵

اتنی گہری تو پڑے خانۂ الفت کی بنا
نظر ان کی ادھر اٹھنے لگے تعمیر کے ساتھ

۱۹۳۲　　بے نظیر شاہ ، کلام ، ۱۵۲

۲. ابتدا ہونا ، آغاز ہونا .

اس خاندان کی بنا عبدالرحمن بن معاویہ کے ہاتھوں سے پڑی تھی .

۱۸۹۶　　فلورا فلورنڈا ، شرر ، ۲۲

اس کی سعی سے اورینٹل کالج کی بنا پڑی .

۱۹۳۹　　خطبات عبدالحق ، ۳۳

— ڈالنا　محاورہ .

بنا پڑنا (وک) کا تعدیہ ؛ آغاز کرنا ، شروع کرنا ، قائم کرنا .

صاحبان عالی شان جو ارکان سلطنت کے ہیں ان کے حق میں معاملات ملکی کے سمجھنے بوجھنے کے لیے . . . بنا مدرسے کی ڈالی .

۱۸۰۳　　گنج خوبی ، ۳

وہ فرقہ پارسی جس کے مجرم آج ہم قرار دیے جاتے ہیں اس کی بنا سب سے اول ان حضرات نے اپنے مبارک ہاتھوں سے ڈالی .

۱۹۳۸　　خطبات عبدالحق ، ۱۵۱

— رکھنا　محاورہ .

وک : بنا ڈالنا .

مجھ سے گنہ کے فعل کا آہنگ کب تلک
آ اب بناے صلح رکھیں ، جنگ کب تلک

۱۷۹۵　　قائم ، د ، ۸۱

خلق میں خواہش سے تم جس اس کی رکھو بنا
دیر اک پل درمیان آوے تو یہ امکان کیا

۱۸۳۰　　نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰

— کرنا　ف م .

۱. تعمیر کرنا ، بنانا ؛ بنوانا .

چشم و ابرو ہی لیے رند اور مناجاتی ملا
اون بنایا میکدا ان نے کری مسجد بنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۱۰

بار الٰہا اس مکان کے بنا کرنے والے کے گناہ بخش .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۳

وہاں دو رباط بنا کیے ، اہل حدیث کے واسطے اور ایک اہل رائے کے واسطے .

۱۹۲۲ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۱۹

۲. داغ بیل ڈالنا ، آباد کرنا .

سو تم اپنے لوگوں کے لیے شہر بنا کرو .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۱

شہر مرو منجملہ ان شہروں کے ہے جن کو سکندر ذوالقرنین نے بنا کیا .

۱۹۰۵ لمعۃ الضیا ، ۱۱۷

۳. کسی امر پر مبنی یا منحصر رکھنا ، ('پر' کے ساتھ) .

صاحبزادی صاحبہ نے استخارہ پر بنا کی .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۶۱

ـــ ئے دعویٰ

کس اضا (ــ فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امث .

(قانون) دعوے کی وجہ ، استغاثے کا سبب (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۰) .

[بنا + ف : ے ، اضافت + دعویٰ (رک)]

ـــ ئے مخاصمت

کس اضا (ــ ضم م ، فت ص ، م) امث .

(قانون) وہ فعل جس سے نالش کرنے کا حق پیدا ہو ، اختلاف یا لڑائی جھگڑے کا اصل سبب (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۰) .

[بنا + ف : ے ، اضافت + مخاصمت (رک)]

ـــ ءً علیہ

(ــ تن ء بفت ، فت ع ، ی لین) م ف .

اس وجہ سے ، اسی بنیاد پر ، پس .

یہ مقام مسکن و ماویٰ ہمارا ہے اور تیرے ہی پدر والا گُہر کی ملکیت کی سرحد میں داخل ہے بناءً علیہ مثل اور رعایا کے ہم بھی تیرے پدر بزرگوار کی رعیت ہیں .

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۶۲

کوئی ایسا مفید رسالہ میری نظر سے نہیں گزرا جس میں تمام ضروری باتیں عام طریقے پر بیان ہوئی ہوں بناءً علیہ مؤلف نے اس رسالے کو مختصر اور مفید طریقے پر مرتب کیا ہے .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۳

[بناء + تن بفت تمیز + علیہ (رک)]

بنا (۲)

(کس ب) حرف استثنا و نفی : بے ، بغیر ، بناں (قدیم) .

رک : بن (۱) .

عشق کا داغ ہے محتاج نمک کا دائم لب دلدار بنا اس کا نمکداں نہ کرو

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۷۱

پتھر کے کیڑے سے لیکر سارے جانداروں کو گھر بیٹھے ، بنا خدمت تنخواہ پہنچاتا ہے .

۱۸۲۵ مہر عشرت ، ۲۶

جشن میں تھوڑے سے دن رہ گئے ہیں اور انارکلی کے بنا جشن سونا رہ جائے گا .

۱۹۳۲ انار کلی ، ۹۹

[ہی : وِنا विना]

ـــ شک

(ــ فت ش) م ف .

بغیر کسی شک کے ، یقیناً .

جیسی جان اپنی نہیں باتوں لزبک ۔ بنا شک شبہ وحدہ لاشریک

۱۸۶۹ آخر گشت ، ۲۱۲

[بنا + شک (رک)]

بَنّا

(فت ب ، شدن) امذ .

۱. پیارا بیٹا ، لاڈلا لڑکا (عموماً خطاب میں مستعمل) .

آئیں گے کچھ دن گی ، تیرے مکھڑے کی بنی اون گی .

۱۸۷۲ انشائے ہادی النساء ، ۹

۲. دولھا ، شوہر .

ابا اپنا گاؤں دلائیں ، سو بنا بنی بیٹھے کھائیں .

۱۹۱۹ جواب راحت ، محمدی بیگم ، ۹

[ہ : بنا (رک)]

بَنات (۱)

(فت ب) امث .

رک : بانات .

دو غلام بنات کی پوشاک پہنے ایک تابوت مخملی کاشانی سے منڈھا ہوا سر پر لیے چلے آتے ہیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۶

بَنات (۲)

(فت ب) امث ، ج .

۱. بنت (رک) کی جمع .

سن تو دل کے کان سے اب یہ نکات سرورِ عالم کے ابنا و بنات

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۲

اگرچہ بنات آنحضرت و سودہ کی طلب نہیں مگر عبداللہ ابن ابی بکر کمال شوق سے مع عائشہ وغیرہ ہیں چلے آئے .

۱۸۴۵ تفریح الاذکیافی احوال الانبیا ، ۲ : ۱۱۸

ان بنات کرہ کی گزول حوانی الامان
پتھروں کا دودھ پی پی کر ہوتی ہیں یہ جوان

۱۹۳۲ سیف و سبو ، ۲۱۵

۲. بنات النعش (رک) کی تخفیف .

چلے چمن کو تمام سحر جلوہ گر ہوا
پروین نہیں ، بنات نہیں ، کہکشاں نہیں

۱۸۵۵ کلیات شیفتہ ، ۶۸

ـــ الماء

(ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل) امث .

انسان سے مشابہ ایک مچھلی جو روم کے سمندر میں ہوتی ہے : پانی کا پری ذی حیات (خزائن الادویہ ، ۸ : ۱۵۳) .

[بنات + ع : ال (۱) (رک) + ماء (= پانی)]

ـــ المسیح (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) امث .

انار کی چھوٹی اور نئی شاخیں (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۳۰) .
[بنات + ع : ال (ا) (رک) + مسیح (رک)]

ـــ النار (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن) امث .

بخارات (خزائن الادویہ ، ۷ : ۱۵۳۰) .
[بنات + ع : ال (ا) (رک) + نار (رک)]

ـــ النعش (— ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک ع) امث .

وہ سات ستارے جو چارپائی کی شکل میں قطب شمالی کے گرد پھرتے نظر آتے ہیں (ان میں چار جنازے کی شکل کے اور تین جنازہ اٹھانیوالے دکھائی دیتے ہیں)، دب اکبر ، ہفت رشی .

جاتی بنات النعش کی ہر رات کے دے ہاتھ میں
جھمکے ثریا کہکشاں پہونچا ہے گلبر آفتاب
۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۰

تمہیں ہوں گردش بیجا میں جوں بنات النعش
ہوا ہوں قطب کے مانند درد و غم میں مقیم
۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۵۲۱

تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۹۱
[بنات + ع : ال (ا) (رک) + نعش (رک)]

بنادر (فت ب ، کس د) امذ ، ج .

بندر (۲) (رک) کی جمع (عربی قاعدے سے) .
فی الواقع ایک شہر کلاں و عظیم الشان ہے ، دنیا کی چیزیں اس میں ملتی ہیں خصوصاً موتی ، سوا اس کے اکثر بنادر کی اجناس .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲
وہ بنادر جہاں تک کسی زمانے میں بڑے بڑے جہاز آتے تھے ، اب ان تک چھوٹی کشتیاں بھی نہیں پہنچ سکتیں .
۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۶

بنادیق (فت ب ، ی مع) امث ، ج .

بندوق (رک) کی جمع .
صدائے جز اہل بنادیق تھی   چمک اسلحہ کی نہ تفریق تھی
۱۸۳۴ مثنوی ابوری کشن ، ۹
سر بنادیق کہیں اچھیا و کشتیا نے
نہ کہیں ان کو سکون تھا نہ کہیں ان کو قرار
۱۹۰۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۸۱۲

بنار (۱) (کس ب) امذ .

(زراعت) وہ کھیت جس سے گیہوں یا جو کی فصل کاٹی جا چکی ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .
[ا : ب ، سابقۂ نفی + نار : نِرانا (رک) سے]

بنار (۲) (کس ب) امذ .

(لوہی) وہ جگہ جہاں پودا کھل جائے اور گرانار ہو جانے کا خطرہ ہو (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی]

بنارا (ضم ب) امذ : ~ بنالا .

گاڑی کے پہیے اینوں کے درمیان کی جگہ میں گھاس رکھنے کو رسی کا بنا ہوا جال (اپ و ، ۵ : ۱۱۳) .

[بننا (رک) سے]

بنارسی (فت ب ، سک ر) صف .

۱. برصغیر پاک و ہند کے مشہور شہر بنارس سے منسوب (جو یوپی میں گنگا کے کنارے اور ہندو کا بڑا تیرتھ ہے) ، ترکیبات میں مستعمل .
[بنارس ، علم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ آنولہ (— مع ، سک و ، فت ل) امذ .

بنارس کا آنولہ جو معمولی آنولے سے کافی بڑا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

[بنارسی + آنولہ (رک)]

ـــ پان امذ .

بنارس میں کاشت کیا جانے والا پان جس کا مزہ خوشگوار ہوتا ہے .
یو پی میں . . . بنارسی پان نہایت پسندیدگی کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں .
۱۹۲۲ پنواڑی کی دوکان ، ۱۴
[بنارسی + پان (رک)]

ـــ ٹھگ (— فت ٹھ) امذ .

(لفظاً) بنارس کا ٹھگ یا دلال جو اس پیشے میں بہت ماہر ہوتا ہے ، (مراداً) بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو ، (مانا ہوا) بدمعاش ، دغاباز چور (مخزن المحاورات ، ۱۲۲ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۲۱) .
[بنارسی + ٹھگ (رک)]

ـــ دوپٹا (دوپٹہ)/ساڑی (ساڑھی) (— ضم د ، غم و ، فت پ ، شد و ، ٹ / شد ٹ بفت) امذ/امث .

بنارس کے کاریگروں کا بنا ہوا ریشمی دوپٹا/ساڑی جس پر سنہرے روپہلے تاروں سے رنگ رنگ کے بیل بوٹے بنائے جاتے ہیں .
جالی کی کرتی ، بت کی انگیا ، بنارسی دوپٹہ .
۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدر بخش حیدری ، ۶۲
کشور جہاں پنکھے کاسنی رنگ کی بنارسی ساڑھی باندھے موٹر سے اتریں .
۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۶۸
[بنارسی + دوپٹا / ساڑی (رک)]

ــ کپڑا (ــ فت ک ، سک پ) امذ .

ایک خاص قسم کا کپڑا جس پر سنہرے روپہلے تار سے بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) .

[بنارسی + کپڑا (رک)]

ــ لنگڑا (ــ فت ل ، غنہ ، سک گ) امذ .

لنگڑا آم جو بنارس کے باغوں میں بہت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ، ۲ : ۳۴۹) .

[بنارسی + لنگڑا (رک)]

بناس (کس ب) امذ .

ستیاناس ، تباہی ، بربادی ، ضیاع ؛ گمشدگی ؛ موت (پلیٹس) .

اف : کرنا ، ہونا .

[س : وناش विनाश]

بناس پتی (فت ب ، سک س ، فت پ) امث .

۱. نباتات : پتے ، جنگلی پھول ، گھاس پات ، ساگ پات وغیرہ .

مدت سے گھاس اور بناس پتیاں کھاتا چلا آتا ہوں ، ایک ذرا قوت مجھ میں باقی نہیں رہی .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۷۹

کٹی کے پاس ہی بیٹھا تھی ایک چھوٹی سی

پھلوں کے پیڑ تھے اور اس میں تھی بناس پتی

۱۹۳۶ جگ بیتی ، ۲

۲. سبزی مائل زرد رنگ (پلیٹس) .

۳. ایک قسم کا ہیرا جس کی زردی سبزی مائل ہوتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۱) .

۴. کارخانے میں مقرر طریقے کے مطابق سبزیوں سے نکالا ہوا گھی .

اصل گھی کہاں نصیب اب بڑے بڑے بناس پتی استعمال کرتے ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۱ : ۴۲۹

[س : وَنسپ + پترِکا वनस्पत + पत्रिका]

بناسنا (فت ب ، سک س) ف ل ؛ ف م .

(ٹھگی) راہ بھٹک جانا ؛ کسی چیز کو بھول جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶۲) .

[مقامی]

بناسنا (کس ب ، سک س) ف م .

تباہ کرنا ، برباد کرنا ؛ فنا کر دینا ، جان سے مار ڈالنا (پلیٹس) .

[س : وناش विनाश + ا ، لاحقۂ مصدر]

بناگوش (ضم ب ، و مع) امذ ؛ امث .

(مجازاً) کان کی لو ، کنپٹی .

ہیک ابر سبز پوش ، گاہ زرتار بناگوش ، صاحب ہوش ، اس چشمے پر کھڑا تھا ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۷۳

وہ بناگوش تھا ستارۂ صبح یا منور تھا گوشوارۂ صبح

۱۸۵۷ بحر الفت ، واجد علی شاہ ، ۲۸

پردہ جو اٹھا رخ سے بڑھی اور تجلّی

شرمندۂ احسان بناگوش ہوئی دھوپ

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۲

[بنا ، بن (رک) + ا (۱ : ۱ ، لاحقۂ اتصال + گوش (رک)]

بنالا (ضم ب) امذ .

۱. طلائی بالا ، گوند کناری وغیرہ کا بانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۱) .

۲. رک : بنارا (ا پ و ، ۵ ۱۱۳) .

[بنا (رک) ے]

بنان (فت ب) امذ ؛ امث ؛ ج .

انگلیوں کے سرے ؛ انگلیاں .

شیر خدا علی کہ شجاعت ہے جس کی ہے

سرپنجۂ امد بہ زنخ زن بنان تیغ

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۱۱

قلم رسم گھسا جب زرزبان قابہ بنان

تیغۂ عدل چمک اٹھنے پہ مجبور ہوا

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۲۱۷

[ع : (ب ن ن) واحد : بَنانَۃ]

بنان (۱) (کس ب) امذ (قدیم) .

بنا (۱) کی قدیم شکل .

قدان موں پڑیا بانگ کا یو بنان سو سنت ہوا دوک پر موبنان

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ضمیمی ، ۱۴۴

بنان (۲) (کس ب) (قدیم) .

رک : بنا (۲) .

تیرے درس بنان عرق ہوتا ہیں بہ تن من تیج ایر بل کرتی ہوں ہیں

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۴۰

گوش تم کون بخشے نہیں مجھ بنان

الہی جاہ لو مجھ سیں سب بخششاں

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۱۱۴

بنانا (فت ب) ف م .

۱. پیدا کرنا ، خلق کرنا ، عدم سے وجود میں لانا .

بنایا خلائق کرتے دھات کے کیتے نیک مردان اتم ذات کے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۵

شکر خدا جس نے بنایا ہمیں راہ پیمبر پہ چلایا ہمیں

۱۸۲۳ ہدایت المومنین ، ۱

دوش جیزیں بنائیں اس نے اچھی شکلیں دکھائیں اس نے

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۵۰

۲. تعمیر کرنا یا کرانا ، عمارت اٹھانا .

جو مقام پسند ہو جس قدر چاہو لو مکان بناؤ کھدواؤ اختیار ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۳ : ۴۲

بنا دے کوئی مسجد بتکدے پر ‏ کہ دہرا فیض ہو دہرے مکاں سے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۶

۳. آراستہ کرنا ، سجانا ، حسن کو اور فروغ دینا .

بحوالی شاہزادے کو بنایا ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ لباس ان کا جو ہوتا ہے پہنایا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۵۱۸

اگرچہ نقش و نگار و رنگت کا انحصار قومیت اور آب و ہوا پر منحصر ہے لیکن پھر بھی خوبصورتی کا بنانا . . . انسان کے اپنے بس میں ہے .

۱۹۱۱ تحفۃ النسا ، ۵۰

۴. احمق بنانا ، خفیف کرنا ، ہجو ملیح کرنا ، مذاق اڑانا .

کداں لگ بوند تلگنا میں برہ کے گھاؤ میں تس پر

سہیلیاں کا بنانا یو نمک ہو چرپرا لگتا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۳۲

گیارھویں آفت مسخراپن اور دوسرے کو بنانا اور ٹھٹھول کرنا ہے .

۱۸۶۹ مذاق العارفین ، ۳ : ۱۲۴

بات بات پر کہاوتیں کہتی تھی اور جب کسی کو بنانے پر آ جاتی تو رلا کر چھوڑتی تھی .

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، پریم چند ، ۱۲۱

۵. بگڑے ہوئے کام کو درست کرنا ، مخالف حالات کو موافق کر لینا .

اگر میری وکالت تجھ کو منظور نہیں اور فتنہ انگیز جانتا ہے تو تو ہی جا اور اس معاملے کو بنا لا .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۸۸

تصویر یار اپنی جبیں پر بنائیں گے ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر بنائیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۳

۶. لباس وغیرہ تیار کرنا یا تیار کرانا .

کچھ خریدا نہیں ہے اب کے سال ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ کچھ بنایا نہیں ہے اب کی بار

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۶

۷. ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا ، ایک عادت کی جگہ دوسری عادت ڈلوانا .

عاشق کو بھی واعظ تو بنانا ہے نمازی

دیوانے سے پابندی اوقات نہ ہوگی

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۷

۸. (i) ذبح کرنا ، گوشت صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دینا .

بھیڑ بکری کو ذبح کر کے گوشت نکالنا اور بنانا ضروری ہے .

۱۹۳۷ اصول معاشیات ، ۱ : ۲۸۷

(ii) چھلکا یا کلا سڑا حصہ اور غیر ضروری ریشہ وغیرہ چھری سے دور کر کے قتلے وغیرہ کی صورت میں تراشنا .

کدو کی بجائے بینگن چھیل بنا کر ڈال دو .

۱۹۰۶ نعمت خانہ ، ۵۷

۹. کرنا ، ضرورت کے مطابق تشکیل دینا .

ایک قطعہ لانبا اور اور کسی چیز میں ایک سوراخ بناؤ جس میں لوہا بآسانی گزرے .

۱۸۹۹ بحر حکمت ، ۶۲

اس کے بیچ میں ایک مخروطی شکل کا گڑھا کسی اوزار سے بنا لیں .

۱۹۳۰ شہکار ، ۲۲۹

۱۰. اصلاح دینا ، تصحیح و ترمیم کرنا .

تمہاری غزل اپس جام شراب ، جب سے آئی کئی بار ارادہ ہوا کہ بناؤں .

۱۸۹۲ مکاتیب امیر ، ۱۴۰

ایک غزل جیب سے نکال کر دی کہ ذرا اسے تو بنادو .

۱۹۱۰ آزاد ، دیوان ذوق (دیباچہ) ، ے

۱۱. (i) سکھانا ، تربیت دے کر صلاحیت پیدا کرنا .

مجھی سے جانتے ہیں چالیں مرے سکھائے ہوئے

بنانے آئے ہیں مجھ کو مرے بنائے ہوئے

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۳۱۳

قدرت سب سے بڑی معلم . . . ہے لیکن نسلوں کا بنانا ہمارے اختیار میں ہے .

۱۹۱۱ تحفۃ النسا ، ۳

(ii) ادب سکھانا ، راہ راست پر لانا ، (عادت وغیرہ) سدھارنا .

وہ چاہیں اپنے تئیں بنائیں اور چاہیں بگاڑیں .

۱۹۰۱ حیات جاوید ، ۱ : ۳

۱۲. آباد کرنا .

کعبہ کو بنا دیر کو ویران کیا ہم نے

باطل کو نہاں حق کو نمایاں کیا ہم نے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۱۳

۱۳. (i) تصنیف و تالیف کرنا ، مرتب و مدون کرنا ، تحریر کرنا .

سو میں اک کہانی بنا کر نئی ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ در فکر سے گوندھ لڑیاں کئی

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۲۸

دیوان چہارم کہ جسے دیوان انگیختہ اور دیوان ریختی بھی کہتے ہیں بنایا .

۱۸۰۰ دیباچہ دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲

دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں

ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائیں گے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۱۶۳

(ii) (شعر) کہنا ، نظم کرنا .

وہ اشعار کہ اسی وقت اس کی بیوفائی اور فراق میں بنائے تھے .

۱۸۴۲ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۲۶۳

۱۴. حاصل کرنا ، نفع پانا .

جفا کو جان غنیمت گلہ ستم کا نہ کر

بگڑ کے یار سے اے دل بنائے گا پھر کیا

۱۸۵۱ اندر سبھا ، امانت ، ۱۲۴

آپ وہاں جا کر کیا بنا لیں گے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱

۱۵. مشکی کرنا ، کھینچنا ، قلم یا مو قلم سے صورت کشی کرنا .

رخ جاناں پہ بنانا میں کوئی خال سیاہ

مشک خالص اگر اک تل کے برابر ملتا

۱۸۵۸ امانت ، د ، ۱۲

تصویر یار اپنی جبیں پر بنائیں گے ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ ‏ بگڑا ہوا اپنا مقدر بنائیں گے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۳

۱۶. بگاڑنا ، نقصان کرنا ، ضرر پہنچانا (بطور استفہام) .

اس ضد پر تو سرکار آئیں گے دیکھیں تو تم ہمارا کیا بناتی ہو .

۱۸۹۹ امراؤ جان ادا ، ۲۰۵

دل سلامت ہے تو بہت دل کے خریدار بہت

کیا بنائے گا بگڑ کر کوئی ناخوش ہو کے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۹۷

۱۷. (بال) ترانشنا ، مونڈنا ، خط کی اصلاح کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۱۶۷ ؛ پلیٹس).

۱۸. دل سے (کہانی وغیرہ) گھڑنا ، اصلیت کے خلاف بناوٹی بات کرنا ، جھوٹ سچ ملانا.

یوں بنا کر حال دل کہنا نہ تھا بات بگڑی ہے تیری تقریر سے

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۲۲۲

شاعر بظاہر ایک قصہ گھڑ کے (بنا کے) پیش کرتا ہے.

۱۹۶۲ نکتۂ راز ، ۲۶

۱۹. (بکھرے ہوئے اور منتشر یا اجڑے ہوئے کو سلیقے اور قرینے سے) سنوارنا.

بنا کے گیسو و رخ گھر سے وہ نکلتے ہیں
نہیں جہاں کے سفید و سیاہ سے واقف

۱۸۵۳ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۰۸

یہاں جس نے عروس حسن کی زلفیں بنائی ہیں
اسی نے تیرہ روزی کی جفائیں بھی اٹھائی ہیں

۱۹۴۲ اسرار ، دل اختر ، ۱۸۳

۲۰. (قمار بازی) جیتنا ، کمانا ، کسب کرنا ، رقم پیدا کرنا.

وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۳

۲۱. مصالحت کرنا ، راضی کر کے دوست بنانا ، ناراضی کو دور کرنا ، منانا.

نہ منا لوگے وہ بہت چاہا ایسی بگڑی کہ پھر بنا نہ سکا

۱۸۶۴ نسیم دہلوی ، د ، ۶۱

کل تجھ سے نہ بن پڑے گی جب بگڑے گی
ہے دست رس اس وقت بنا لے دل کو

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی ، رباعیات ، ۲۶

۲۲. پکانا ، کھانا تیار کرنا.

بنانا ... کپڑے بنانے کے محل پر آتا ہے اور عوام ہنود اس لفظ کو کھانا پکنے کے مقام پر استعمال کرتے ہیں.

۱۸۷۳ عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۹۹

رامائے مادرانہ مہمانی کے لہجے میں پوچھا تو اس کی کیوں خاطر کرتی ہے کچھ بنا کر کھلاتی ہے.

۱۹۳۲ میدان عمل ، پریم چند ، ۲۷

۲۳. اصل شکل وضع قطع یا حالت بدل کر دوسری شکل وضع قطع یا حالت میں لانا.

اشکوں کے عوض خون دل آیا تو ہوا کیا
پانی کو اگر خون بنایا تو ہوا کیا

۱۸۸۲ دیوان عشق ، ۶۶

پوچھلے پھر اس کو اپنے پاس بلا کر آدمی بناتی وہی سوال وصال لب پر لاتی شاہزادے سے وہی جواب پاتی پھر خفا ہو کر طاؤس بناتی.

۱۸۹۹ فسانۂ دل فریب ، ۴۱

۲۴. حساب کے اعداد سے مطلوبہ عدد وزن یا مقدار نکالنا.

کل ایک سیر سواہ چھٹانکیں ہوئیں اس کے سیر بنالو.

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۸۲

۲۵. اصول کے مطابق آلات یا ساز کو مطلوبہ کام کے لیے اس یا تیار کرنا.

کھناتیوں کو سارنگیوں کو بنا خوشی سے ہر اک ان کی قرینیں ملا

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۳۶

۲۶. آراز دینا ، جامۂ عمل پہنانا ، کرنا.

خواجہ نصیرالدین جس نے مانیاں پیر بنائے
جیر کا گھونگٹ کھول کر پیا مکو آپ دکھائے

۱۴۲۱ خواجہ بندہ نواز (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۳)

کیا یہی جناتی زبان ہے جسے وہ اردو جیسی مقبول خاص و عام زبان کی قائم مقام بنانا چاہتے ہیں.

۱۹۳۸ خطبات عبدالحق ، ۱۴۳

۲۷. کوئی روپ دھارنا ، مقابل یا مخاطب پر حسب مراد اثر ڈالنے کے لیے انداز اختیار کرنا ؛ اکڑ دکھانا.

مکر بنا ، اندر آ ، سوراخ سے جھانکی.

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۰

ایک سردار مغرور ... سامنے اسد کے آیا اپنے کو بناتا ہوا نیزے کو چمکاتا ہوا.

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۱۹

گھوڑا گردن جھٹکاتے ہوئے دہانے سے کھیلتا ہوا اپنے کو بناتا ہوا جھومتا چلا جاتا ہے.

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۴

۲۸ (i) مرتبہ یا ترقی دینا.

انہوں نے ... مجھ سے فائدے اٹھائے بلکہ اکثر میرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں.

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۴۱۹

(ii) شہرت دینا ، مشہور کرنا.

ہم نے مغرور کیا تجکو بنایا ہم نے اے پری حور کیا تجکو بنایا ہم نے

۱۸۵۷ امانت علی ، واسوخت صحر ، (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۰۶)

۲۹. وضع کرنا ، مشتق کرنا.

مضارع بنانے میں ہر ایک حرف مختلف طور سے تبدیل ہوتا ہے.

۱۸۸۹ جامع القواعد (آزاد) ، ۲۷

ماضی مطلق بنانے کے لیے ... اردو میں یہ قاعدہ ہے.

۱۹۷۱ جامع القواعد ، ابواللیث ، ۶۱

۳۰. ایجاد و اختراع کرنا ، تیار کرنا ، گھڑنا.

انسان نے آج سے تقریباً ۵۰۰ برس پیشتر ایسی گاڑی بنانے کے متعلق سوچنا شروع کردیا تھا.

۱۷۹۱ پٹرول انجن ، ۱۵

ایک شخص ایسا ہوا کہ اس کو بھالا ، تیر ، کمان ، برچھی بنانی آ گئی.

۱۸۹۳ رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۸۱

بھٹی چکنی مٹی سے بنائی جاتی ہے جس کو طاقتور بنانے کے لیے بھس ... سڑاتے ہیں.

۱۹۲۲ حلوائی کی تعلیم ، ۲۳

۳۱. مقررہ طریقے سے اصلی حالت کو بدل دینا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں لے آنا.

وٹامن بی کی فراہمی غلے کی تمام اقسام سے ہوتی ہے بجز میلا چاول کے جو بنایا اور پالش کیا جاتا ہے.

۱۹۲۹ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' دہلی ، مارچ ، ۲۱

۳۲. کامیاب کرنا ، کامیابی کے آثار پیدا کرنا ، ناکامی کو کامرانی سے بدلنا.

مصحفی کدھر ہے شیروں کو صورت دکھا تو بیائے
بگڑی ہوئی لڑائی کو ظالم بنا تو جائے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۰

۳۳. چارۂ کار کرنا.

اب وفور رنج و کلفت ہے اور ہو بے بسی میں کیا بناؤں کیا کروں

۱۹۳۶ معارف جمیل ، ۲۰۳

۳۴. بِنانا .

الا یا ایہاالمفتی شدہ ریش تو جنگلہا
اکھاڑوں بال یک یک کر بناؤں خوب کیلہا

۱۸۲۸ ورد وشیخ (مقالات الشعرا ، ۸۲۸)

۳۵. نقائص کو دور کر کے مہذب و آراستہ کرنا .

یاں بعد ان کے ہم نے بنایا زبان کو
پیرو انھیں بزرگوں کے پس ماندگان رہے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۲۹

۳۶. مصیبت لانا ، عذاب میں مبتلا کر دینا .

دل پہ کیا کچھ نہیں بنا دیتی بعض ایسی ہی بات پڑتی ہے

۱۹۳۲ آئینۂ حیرت ، ۳۲

۳۷. بعض الفاظ کے ساتھ لمل مرکب یا محاورے کے طور پر حسب سیاق و سباق مفرد مفہوم ادا کرنے کے لیے مستعمل جیسے : بال بنانا ، جسم بنانا ، جوڑ بنانا وغیرہ (اپنے اپنے مقام پر مذکور) .

[س : ورن वर्णन]

— چُنانا

(— ضم چ) ف م .

چھان پھٹک کر کنکر وغیرہ چن بن کر صاف کرنا (اناج وغیرہ کے لیے مستعمل) .

گیہوں وغیرہ جب پیسنے کو دیے جائیں تو بنا چنا کر پسوائے جائیں .

۱۹۱۸ تندرستی ، ۴۷

[بنانا + چنانا ، چننا (رک) کا تعدیہ]

بناو

(فت ب) امذ .

۱. آراستگی ، زیبائش ، آرائش ، زینت ، سجاوٹ .

دانتوں کا اب بناو بنایا مسی سے ہے
پانوں کا یوں تمام جگر خون اسی سے ہے

۱۸۱۸ دیوان آبرو ، ۳۶

آنکھوں نیچے کر کے وہ بولی چل ری ، دیوانی نہ ہو ، میں بناو کا عالم دکھاؤں کس کو اپنی بھی ہوش ہے کہیں پرائی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، میر بہادر علی حسینی ، ۴۲

غم زلف کھلتے ہی سر اٹھا یہ مزاج کس سے بگڑ گیا
تمھیں آج غیر سے کیا ہوا نہ بناو ہے نہ سنگار ہے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۱۶۸

۲. میل جول ، دوستی ، یگانگت ، ہم آہنگی ، بگاڑ کی ضد .

گرچہ ضد ہیں آگ و آب و خاک و باد
اس کی قدرت سے ہے چاروں میں بناو

۱۷۴۳ پنچھی باچھا ، ۲

رنڈیوں میں نکمی وہ ہے جس کا اپنے خصم سے بناو نہ ہو .

۱۸۰۴ خرد افروز ، ۲۲۵

بہت بگڑی مگر اس بگاڑ نے بناو کی صورت پیدا کر دی .

۱۹۲۹ ناٹک کتھا ، ۱۰

۳. تعمیر ، درستی ، تخریب کی ضد .

دیا مشک خالص کو مٹی کے بھاو
بگڑنے کو سمجھا کیے ہم بناو

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۲۰

۴. صورت ، آثار .

وصل بننے کا کچھ بناو نہیں وال لگا دل جہاں لگاو نہیں

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۴۶۲

۵. خوش حالی ، زندگی کی خوشگواری .

اب سب کے روز گار کی صورت بگڑ گئی
لاکھوں میں ایک دو کا کہیں کچھ بناو ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۶

۶. (زراعت) کھیت کو صاف کر کے بوائی کے قابل بنانے کا عمل ، گڑائی ، برائی .

اس وقت زمین کے بناو کا یہ ہی مقصد ہے کہ ہے کار گھاس پھوس کو جڑ سے ایسا اکھیڑا جائے کہ پھر سر نہ اٹھا سکیں .

۱۹۶۶ جدید کاشتکاری ، ۸۸

[بناو ، بنانا (رک) سے]

— ٹھناو کرنا

(— فت ٹھ ، ک) محاورہ .

سنگار کرنا ، مانگ چوٹی اور لباس سے آراستہ ہونا .

بناو ٹھناو کر جواہر کے گہنے پاتے سے آراستہ ہو اپنی بنی ٹھنی کہ اسوال اس کی سگھڑائی کا بیان نہیں کیا جاتا .

۱۸۰۱ طوطا کہانی ، حیدر بخش حیدری ، ۹۳

— چُناو

(— ضم چ) امذ .

سنگار ، آرائش .

کنواری لڑکی اور یہ بناو چناو ، بڑے شرم کی بات ہے .

۱۸۸۹ مہر کنعان ، ۱ : ۳۰

اس دلربا کو جب دیکھو بناو چناو کی فکر میں رہتی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، سفر نامۂ ہمت ، ۱ : ۹۹

اف : کرنا .

[ا : بناو + چناو ، چننا (رک) سے]

— دینا

محاورہ .

بھلا لگنا ، زیب دینا .

سرخ ہونٹوں پر پھیکی پھیکی مسی کی دھڑی لاکھوں لاکھ بناو دے رہی ہے .

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۸

— سِنگار

(— کس س ، غ) امذ .

آرائش ، زیبائش ، مانگ پٹی مسی سرمے لباس اور زیور سے آراستگی .

میں مشاطہ ہوں ، میرا یہی کام ہے کہ دلھنوں کا بناو سنگار کروں .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۳۹

وہ بھولی بھالی ہے ستونتی ہے ، سب کی پیاری ہے دوسری لڑکیوں کی طرح بناو سنگار نہیں کرتی ہے .

۱۹۵۲؟ اردو کی ابتدائی نشو ونما ، ۵۰۹

اف : کرنا ، ہونا .

[بناو + سنگار ، سنگھار (رک)]

بناوٹ (فت ب ، و) امث .

١. ساخت ، وضع قطع ، تراش خراش .

آدمی کی بناوٹ اس طرح کی واقع ہوئی ہے .

١٨٨٥ فسانۂ مبتلا ، ١١٠

اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں کی اور زمین کی بناوٹ اور تمہاری بولیوں اور رنگوں کی بوقلمونی ہے .

١٩٣٢ سیرۃ النبی ، ٣ : ٢٦٨

٢. بنانے سنوارنے کا عمل ، مانگ پٹی کرنے اور مسی سرمہ لگانے کی کیفیت .

دل فریبی نہیں ہوتی ہے بناوٹ سے کبھی
دل لبھانے کا اک انداز جدا ہو گا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٢٢٥

٣. تصنع ، تکلف ، دکھاوا ، نمایش ، ظاہر داری .

بل بسے تری بناوٹ اے خود نما خود آرا

١٨٩٨ مہر نیم روز ، ٥ ، ٦

بناوٹ اور دکھاوٹ ایسی رنگ آمیزی نہ کرتی تھی کہ تشبیہ اور استعاروں کی شدت ، مطلب کی اصلیت کو گم کر دے .

١٨٨٤ سخن دان فارس ، ٢ : ٦٢

اصل اللہ سے لگاوٹ ہے ورنہ مذہب میں سب بناوٹ ہے

١٩١٨ کلیات اکبر ، ٣ : ٢٩٩

٤. خلاف بیانی ، جھوٹ ، مکر و فریب ، سخن سازی .

میں تو جان و دل سے اسے چاہتی تھی ، اس کی بناوٹ کی باتوں کو مان لیا اور شرارت پر نظر نہ کی .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٥٢

ان کی کوئی بات بناوٹ ساختگی اور آورد سے خالی نہیں ہوتی .

١٩١٢ مرقع زبان و بیان دہلی ، ٣٢

٥. صنعت ، کاریگری .

ہندوستانی دستکاروں کی بنائی ہوئی چیزوں کی . . . خوبصورتی اور بناوٹ کی بڑی تعریف ہوتی تھی .

١٩٥٩ گھریلو صنعتیں ، ٥٣

٦. تشکیل .

صرف قوم کی رائے ، نیابت اور انتخاب سے اس کی بناوٹ ہوتی تھی .

١٩٢٢ قول فیصل ، آزاد ، ٩٣

٧. تدارک ، اصلاح ، مصالحت کی صورت یا تدبیر .

بگڑے تو کسی سے نہ بنے کوئی بناوٹ
محشر تھا ملاپ اس کا قیامت تھی رکاوٹ

١٨٧٥ دبیر ، دفتر ماتم ، ٧ : ١٦٤

[بناوٹ ، بننا (رک) سے]

بُناوٹ (ضم ب ، فت و) امث .

بُنائی ، بافتگی ، بُننے کی وضع .

ان کپڑوں میں سے بناوٹ بعض کی بالکل مانند بناوٹ بعضے کپڑوں زمانہ حال کے تھی .

١٨٤٥ مزید الاموال ، ٦٣

ٹوکریوں وغیرہ کی بناوٹ اور ان کے پھول بوٹوں میں اس طرح منقوش کرتے تھے کہ عورتیں ٹوکریوں کو ڈھانچہ قرار دے کر ان پر مٹی تھوپ دیتی تھیں .

١٩٦١ گہوارۂ تمدن ، ١٤٣

[بُناوٹ ، بُننا (رک) سے]

بناوٹی (فت ب ، سک و) صف .

١. نمائشی ، مصنوعی ، نقلی ، اصلی کی ضد .

روس کا یورپ اور انگلستان کے اس دباؤ سے دب جانا اصلی ہونے کے بجائے صرف بناوٹی تھا .

١٨٩٣ بست سالہ عہد حکومت ، ٣٣

اس کے چہرے پر وہ بناوٹی بھولاپن تھا جو کسبیوں کے چہرے کی نمایاں صفت ہے .

١٩٣٦ پریم چند ، خاک پروانہ ، ١٢

٢. مکر ، جعل ساز .

قیصر : اور اگر جواب نہ دے سکا ؟ تو پھر جھوٹا اور بناوٹی ہے .

١٩٥٨ آزاد ، رسول عربی ، ٥٥

[بناوٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بناوری (فت ب ، سک و) امث .

تیاری ، سر انجام ؛ کاریگری ، ہنر ، گن ؛ مہارت ، شعور (پلیٹس) .

[ہ : بناوری वनावरी]

بناونا (فت ب ، سک و) ف م (قدیم) .

رک : بنانا (پلیٹس) .

بناہ (کس ب) امث .

رک : بنا (= بنیاد) .

ـــ علیہ (ـــ تی بلفت ، فت ع ، ی لین) م ف .

رک : بنا (تحتی الفاظ) .

بنّاء (فت ب ، شد ن) صف .

بنانے والا ، معمار .

اور بہی لوگ جن اور شیطان اور بناء اور غواص (ہیں) .

١٨٧٦ تہذیب الاخلاق ، ٣ : ١٨٢

[ع : (ب ن ی)]

بُنائی (ضم ب) امث .

١. بُننے کا کام ، بُننے کا پیشہ .

گھروں میں عورتیں کڑھائی بنائی وغیرہ کرکے گھر کی آمدنی میں اضافہ کر سکتی ہیں .

١٩٥٩ گھریلو صنعتیں ، ١٢٣

٢. بُننے کی اجرت ، بُنے جانے کی مزدوری (پلیٹس) .

[بُنائی ، بُننا (رک) سے]

بنائے بن نہ (ـــ نہیں) پڑنا محاورہ .

باوجود کوشش کے معاملے کا خاطر خواہ طے نہ ہونا ، کوشش کے باوجود کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا .

تمہارے ابا خود پریشان ہیں ، عزیزداری کا واسطہ ہے ، کچھ بنائے بن نہیں پڑتی .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، رسوا ، ۱۰۵

کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ ہم کو غافل پا کر حملہ کریں . . . اس وقت پھر کچھ بنائے بن نہ پڑے گا .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۱

بَنائے رَکْھنا محاورہ .

دوستانہ تعلقات بحالی رکھنا ، مخالفت نہ کرنا .

محض ایک اشریا تھا سو وہ بھی . . . . روس سے اظاہر بنائے رکھنا چاہتا تھا .

۱۹۱۸ مسئلۂ شرقیہ ، نیاز فتحپوری ، ۲۸۱

بِنْب (کسر ب ، سک م بشکل ن) امذ .

۱. رک بمب (پلیٹس) .

۲. عکس ، سایہ ؛ آفتاب و ماہتاب .

لعل خوباں بنب سب ایماں سو پائے
تب تھے ووئی جگ میں کندوریاں کی عید

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ۱ ، ۱ : ۱۴۳

بَنْبا (فت ب ، سک م بشکل ن) امذ .

رک بمبا .

اچانک حریف کے سپاہیوں نے دھا کر کے نور کے تو کے پانی کے بنبوں کا منہ کھول دیا .

۱۸۴۶ حملات حیدری ، ۵۶۴

بَنْبیانا (فت ب ، سک م بشکل ن) ف ل .

(گائے بیل وغیرہ کا) بولنا ، چلانا .

سموئیل نے کہا پھر یہ بھیڑ بکریوں کا ممیانا اور گائے بیلوں کا بنبیانا کیسا ہے .

۱۸۹۰ کتاب مقدس ، ۲۴۲

[حکایت الصوت]

بَنْبَر (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، فت ب) امث ؛ اسم بنبور ، بنوڑ .

بیل ، وہ پودا جو زمین پر رینگتا یا درخت وغیرہ پر چڑھ جاتا ہے (پلیٹس) ؛ سیستاں (برہان قاطع) .

[س : بھرمر भ्रमर]

بِنْبُک (کسر ب ، سک م بشکل ن ، ضم ب) صف .

رک : بِمبُک (پلیٹس) .

بَنْبُو (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، و مع) صف .

رک : بمبو (پلیٹس) .

بَنْبُول (فت ب ، سک م بشکل غنہ ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : ببول .

تیج بدن کے باغ میں بھی خار تزہ ہے کہیں
نفس ہے بنبول کوں گر تو اکھ ڑے توں سمول

۱۶۵۶ دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۷ (ب)

بَنْبی (فت ب ، سک م بشکل ن) صف .

رک : بمبی (پلیٹس) .

بَنَت (فت ب ، ن) امث .

۱. ایک قسم کی ٹوپی جس میں گوکھرو ، سلمہ ستارا وغیرہ لگا ہوتا ہے ، بیل جس پر زردوزی اور طلائی تاروں کا (اکثر جڑاؤ) کام ہو تیلی .

بنت گرد اس کے نہ گوکھرو لگا کر پھرے   کہ واں گوکھرو لہر کھا کر گرے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۱۲۴

مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے کبھی بنت کی ٹوپی بھی پہنی ہو .

۱۸۷۴ مجالس النساء ، ۲ : ۴۴

مدارقیاں جوڑے میں رہی ہیں ، کوئی چھپا ٹانک رہی ہے ، کوئی بنت بنا رہی ہے .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۴۰

۲. بنانے کا عمل ، کاریگری ، صنعت ، ہنر .

عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشاں کا
بنائی کشتی زینداہ بنت سے طاق ابرو میں

۱۸۴۲ دیوان فلق ، مظہر عشق ، ۱۰۸

[س : ورتنت वर्त + ति]

ـــ بَناو (ـــ فت ب) امذ .

رک : بناو سنگھار .

تیرے بنت بناو دیکھنے والے ملیا میٹ ہو جائیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۹۱

[بنت + بناو (رک)]

ـــ کی چُنّی (ـــ ضم چ ، شد ن) امث .

شیشے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو بنت میں لگے ہوئے ہیں .

داغے ہیں انگیا کے چڑیا کو بنت کی چنیاں
بلکہ ہے دل کی مجھول موتیوں کی آب میں

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۶

بِنَت (۱) (کسر ب ، فت ن) حرف استثنا (قدیم) .

رک : بنا (= بغیر) .

او کی بنت پیا کا نہ مکھ دیکھوں سو کرن
او شرم مرکا اس رخ چند پر حجاب تھا

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ۲ ، ۸ :

بِنت (۲) (کس ب ، فت ن) .

(الف) صف .
جھکا ہوا ، خمیدہ ، مرجھایا ہوا ، عاجز ، خاکسار (پلیٹس) .
(ب) امث .
عاجزی ، خاکساری ، انکساری (پلیٹس) .
[س : ونت विनत]

بِنت (کس ب ، سک ن) امث .

۱. بیٹی ، دختر .

> یا احمدے کہ نبوت ورثی ہے اس پر ختم
> یا فاطمہ کہ وہ ہے بنت سید مختار

١٨١٠ میر ، ک ، ١١٩٠

بنت رسول اللہ صلعم کے رال بچے مدینے کی طرف رخصت کیے گئے .
١٩١٧ یزید نامہ ، خواجہ حسن نظامی ، ١١

۲. رک : ابن قمیر ، ۳ و ۳ (جس کی وہ تانیث ہے) .
[ع : (ب ن و) ج : بنات]

ـــ الاَبِن (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ب) امث .

پوتی اروتی جہاں تک نیچے ہوں (تسہیل الفرائض) .
[بنت + ع : ال (۱) (رک) + ابن (رک)]

ـــ البحر (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت مع ب ، سک ح) امث .

ایک عجیب دریائی مخلوق جس کا سر دھڑ عورت سے اور باقی مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۷۷) .
[بنت + ال (۱) (رک) + بحر (رک)]

ـــ العنب (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت ن) امث

(لفظاً) انگور کی بیٹی ، دخت رز (مراداً) شراب انگوری ، شراب .

> بالنعل ہے برگ تاک کا کیوں سوہے سہرا
> کیا آبرو کا بیاہ ہے بنت العنب سنی

١٧١٨ دیوان آبرو ، ۷۲

> ساقیا یہ آئینہ خانہ ہے میخانہ نہیں
> ہے ہر اک ساغر کف بنت العنب میں آئینہ

١٨٥٣ دیوان اسیر ، گلستان سخن ، ۲۵۹

> بنت العنب کو کس کی نظر سے قیا لگی
> نکلا ہے نام فال میں کس بادہ خوار کا

١٩٢٣ ثمرۂ فصاحت ، ۱۲

[بنت + ال (۱) (رک) + عِنَب (رک)]

ـــ رَسول کس اضا (ـــ فت ر ، و مع) امث .

(لفظاً) حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کی صاحبزادی ، (مراداً) بی بی فاطمہ زہرا .
واسطہ ان چھالوں کا جو بنت رسول کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے .
١٩١٢ سی پارۂ دل ، ۸
[بنت + رسول (رک)]

ـــ عِنَب کس اضا (ـــ کس ع ، فت ن) امث .

رک : بنت العنب .

> نکل جو نہی تو بنت عنب عاصمہ ہی نہی
> اب تو خراب ہو کے خرابات ہی گئی

١٨١٠ میر ، ک ، ۸۹۳

> محفل میں کیا کرن ہے شرم آتی ہے جس سے
> کھل کھیلی ہے زاہد سے تو اب بنت عنب خوب

١٩٠٥ گفتار بیخود ، ٦٦

[بنت + عنب (رک)]

ـــ لَبُون کس اضا (ـــ فت ل ، و مع) امث .

اونٹنی جو تیسرے سال میں داخل ہو چکی ہو .
جب چھتیس ہو جاویں تو ایک بنت لبون یعنی دو برس کی اونٹنی کہ تیسرے برس میں لگی ہو . . . واجب ہوگی .
١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ۱ : ۱۷۸
[بنت + ع : لبون (ل ب ن) (= دودھ والی)]

ـــ مُخاض کس اضا (ـــ ضم م) امث .

اونٹ کا مادہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو .
پچیس شتر تک ایک بنت مخاض یعنی شتر بچہ یک سالہ دیویں .
١٨٤٥ ترجمہ مطلع العلوم ، ۲۷۲
[بنت + ع : مخاض (= لفظاً بچہ جننے کا درد)]

ـــ مَریَم کس اضا (ـــ فت م ، سک ر ، فت ی) امث .

(لفظاً) حضرت مریم کی بیٹی ، (مراداً) کنواری لڑکی .
وہ نوخیز نورا وہ اک بنت مریم　　وہ مخمور آنکھیں وہ گیسوئے پر خم
١٩٥٥ مجاز ، آہنگ ، ٦٨
[بنت + مریم (رک)]

بُنَت
(ضم ب ، فت ن) امث .
بناتی ، بناوٹ .
بنت میں سست ایسا کر دو دام　　جو سالیان لیویں کنچلی تس کیے دام
١٦٦٥ پھول بن ، ۲۷
بنت اور رنگ کے لحاظ سے سستا کپڑا نسبتاً کم پائدار ہوتا ہے .
١٩٧٠ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۵
[بُنا (رک) سے]

بَنتا
(فت ب ، سک ن) امث .
عورت : بی بی ، معشوقہ : آشنا (پلیٹس) .
[س : ونت वनिता]

بِنتی (کس ب ، سک ن) امث .

۱. التجا ، عرض ، درخواست ، گذارش (جس میں انکسار اور عاجزی ہو) .

محمود گیری بنتی صاحب اتنیں باتیں
نبی محمد کی دوستی دا کھیں مکہ کا پالیں

۱۵۳۲ محمود دریائی ، د ، ۱۰۱

اس بعد کیا دھنی سول بنتی ان نے نو کروں تو بول کن نے

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۱۷

سنیں آپ بنتی ہماری ورنا میں جیری تمہاری

۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے ، نیرنگ قاف ، ۱۴۲

۲. عذر معذرت ، ندامت ، معافی ، اعتراف قصور .

دان کرنے میں . . . گیان حاصل کرنے میں ، نیک چال چلن رکھنے میں ، اور بنتی کے عمل میں تامل نہیں کرنا چاہیے .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۳۶

۳. عاجزی ، خاکساری ، خوشامد .

انہیں دیکھتے ہی وہ ستمگر من سے اٹھ پانوں پڑ بنتی کر کہنے لگا .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۴۷

[س : وِنَتِ विनति]

— پتر

(— فت پ ، سک ت) امذ .

(قانون) یاد داشتی درخواست ، واجب العرض یاد داشت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۰۳) .

[بنتی + پتر (رک)]

بنتی نہیں (ہے)

فقرہ .

چارہ نہیں ، مفر نہیں .

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۹

افسانۂ جہاں کو حقیقت کہے بغیر بنتی نہیں کسی سے محبت کیے بغیر

۱۹۳۱ انوار ، مل اختر ، ۳۵

بنٹ

(فت ب ، سک ن) امذ .

حصہ ، ٹکڑا ، بانٹ ، بانٹ (رک) (پلیٹس) .

[س : وَنٹ वण्ट]

بِنٹ

(کس ب ، سک ن) امذ : بنٹا ، وینٹ ، بینٹ .

پھاوڑے کلہاڑی وغیرہ کا چوبی دستہ ، وینٹ (ا پ و ، ۱ : ۸۴) .

[ہ : بینٹ वेंट]

بنٹا

(فت ب ، سک ن) امذ .

پانی کا بڑا برنجی ظرف ، کھانا پکانے کی پتیلی ، برتن (پلیٹس) .

[ہ : بنٹا वण्टा]

بِنٹا

(کس ب ، سک ن) امذ .

رک : بینٹ (ا پ و ، ۱ : ۸۴) .

بنٹا دھار کرنا

(فت ب ، سک ن) محاورہ .

تباہ و برباد کر دینا .

کل خط آئے جان میں جان آئی آج گولا آیا بنٹا دھار کر دیا

۱۸۹۲ کامنی ، سرشار ، ۲۰۵

[ا : غالباً ، ہ : بنٹھنا (= مروڑنا) वंठना]

بنٹانا

(فت ب مغ) ف م (قدیم) .

بٹوانا ، تقسیم کرانا .

سنا شاہ بیٹی سوں جب یو سخن بنٹایا شکر شاد ہو کر دو گن

۱۶۴۶ قصۂ فغفور چین ، ۵۷

[بانٹنا (رک) سے]

بنٹنا

(فت ب مغ ، سک ٹ) ف ل .

تقسیم ہونا ، بٹنا (پلیٹس) .

[بنٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر]

بنٹوارا

(فت ب مغ ، سک ٹ) امذ .

رک : بٹوارا (پلیٹس) .

بنٹویا

(فت ب مغ ، سک ٹ ، فت و ، شد ی) صف .

حصے لگانے والا ، بانٹنے والا (پلیٹس) .

[بنٹ (رک) + ا : ویا ، لاحقۂ صفت]

بنٹیت

(فت ب مغ ، ی لین) صف .

رک : بنٹویا (پلیٹس) .

[بنٹ (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بنٹھنا

(فت ب مغ ، سک ٹھ) ف ل .

رک : بٹنا (پلیٹس) .

بَنج/بَنَج

(فت ب ، ن / سک ن) .

(الف) امذ .

۱. تجارت ، بیوپار ، سوداگری ، لین دین ، کاروبار .

ہر گیان گنوار ہر گیان گیانی ہو گیان بنج ہر گیان بانی

۱۵۰۰ من لگن ، ۵۲

دکان ان کی ہے اور بازار ان کا بنج ان کا ہے اور بیوپار ان کا

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۳۳

بنجارا نامے میں بنج کے سامان کی کتنی تفصیل ملتی ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۲۰

ف : کرنا ، ہونا .

۲. رشتہ ناتا ، بیٹا بیٹی کی شادی کی نسبت یا تقریب .

اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹی بیٹا کے بنج ہوتے ہیں .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۵

۳. (ٹھگی ، بھٹیارپن) مسافر ، راہرو (اص ب ، ۸ : ۱۴۲)

کیسے لین مشکا مشکا کے ختدی میرا بنج اچک لے گئی تھی . . . مسافر کی دوبائی نہیں کہ چمٹی .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۱۰۳

(ب) صف .

تاجر ، سوداگر ، بیوپاری ، بنیا (پلیٹس) .

[س : وَنِج वणिज]

ـــ بِیوپار/بیپار (ـــ کس ب ، ی و مخ / ی مج) امذ .

رک : بنج .

دیوانی ہی کا محکمہ ہے جس پر اجرائے تجارت اور افزونی بنج بیوپار و استحکام حقوق منحصر ہیں .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، سرسید ، ۴۱

قبیلۂ بنی حنیف کے چند فرجوان بنج بیپار کے لیے طائف سے شام کی طرف چلے .

۱۹۳۰ فراق ، چار چاند ، ۵۲

[بنج + بیوپار (رک)]

ـــ بیوپار/بیوہار (ـــ کس ب ، ی و مخ / کس مج ب ، سک ہ) امذ .

رک : بنج بیوپار .

وہ اپنے تمام کام برابر سرانجام کرتے رہے ، بوتا ، جوتنا ، بنج بیوپار ، صنعت اور دستکاری غرض کہ تمام اہم اور ضروری کام رفتہ رفتہ بقدر ضرورت انجام دینے لگے .

۱۸۹۳ مقالات حالی ، ۱ : ۱۴۰

[(۱ : بنج + بیوپار/بیوہار (= بیوپار)]

ـــ کَرینگے بانیے اور کَرینگے رئیس/بَنج کیا تھا جاٹ نے رہ گئے سو کے تیس کہاوت .

ہر شخص کو اپنا ہی پیشہ کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

ـــ کَمانا

محاورہ .

کاروبار کرنا ، لین دین کرنا ، منافع کا سودا کرنا ، سودا چکانا .

وہ ایک بنج کمانے میں جان طوائف کے مکان پر گئے ہیں .

؟ مہاروں کا مہار ، ۱۲۲

بَنج (فت ب ، سک ن) امث

بھنگ : اجوائن خراسانی .

ہوگئے بنج ان بھوؤں کا آئینہ بن گئی ٹھیکٹ تیاک خاکینہ

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۵۲

رندوں کو جو ٹھرا نہیں دیتا تو کرم الکرم
ساقی انہیں دے بھر کے لبالب قدح بنج

۱۹۲۱ چمنستان ، ۲۲۱

[ع : < ف : بنگ < ا : بھنگ]

بَنجارا (فت ب ، سک ن) امذ .

۱. غلے کا تاجر ، سوداگر ، بیوپاری .

بنجارے ، قصائی و سبزی فروش
انہیں دیکھ دل میں ہوا سب کو جوش

۱۸۱۹ جنگ نامہ عالم علی خان ، ۲۵

ہمیشہ سوداگر ، بنجارے مال متاع غلہ دور دور سے بھر لاتے ہیں اور منزل مقصود پر سلامت جوں کا توں پہنچ جاتے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۸

اکثر بڑے جتھے اس نے قائم ہوئے تھے کہ بنجارے جو ملک میں پھر کر غلے کی تجارت کرتے تھے ، ان کو لوٹ لیا کریں .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۹

۲. ایک خانہ بدوش قوم جو تجارت یا کسی اور غرض سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر سفر کرتی رہتی ہے : اس قوم کا ایک فرد .

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا ایک اور بڑا بیوپاری ہے

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۵۲۲

بعض گروہ ایسے ابھی موجود ہیں جو نیم وحشی ہیں ان میں ملک ہند کے بنجارے ہیں .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۹۲

۳. ایک قسم کا شکاری کتا ، (جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے لیے سدھا کر اپنے ساتھ رکھتے ہیں) .

بنجارے وغیرہ . . . بعض بینکار اور اس شکار کو تباہ کرنے والے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۳۰۰

۴. ایک قسم کا گیت جس میں اکثر محبوب کی جدائی یا بیوفائی کا شکوہ ہوتا ہے .

کوئی جھولا کر جھولا بنجارہ گائے کوئی ملکادو کہاتا کا گر مشالے

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۰۰

[بنج (رک) + ا ، ارا ، لاحقۂ صفت]

ـــ تارا امذ .

صبح کا تارا جس کے نمودار ہوتے ہی بنجارے اپنے سفر پر روانہ ہوجاتے ہیں .

صبح ہونے کو ہے ، مشرق میں بنجارا تارا ابھر آیا ہے .

۱۹۶۰ رادھا اور رنگ محل ، ۲۵

[بنجارا + تارا (رک)]

بَنجارَن (فت ب ، سک ن ، فت ر) امث .

بنجارا (رک) کی تانیث .

اس لٹی ہوئی بنجارن کی قبر پر درود و سلام بھیجو جس نے نانا کی امت کی خاطر اپنا سب کچھ نثار کردیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۲۱۱

داروغہ صادق کا قول ہے کہ اصل اس کی بنجارن ہے ، وہ بنجارن سے نہکراین ہیں .

۱۹۵۸ میلہ گھومنی ، ۲۱۱

بَنجارَہ (فت ب ، سک ن ، فت ر) امذ .

رک : بنجارا .

ایک بنجارہ نامہ ہے اور دوسرا قصۂ پنتی .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۹

بَنجاری (فت ب ، سک ن) .

(الف) امث .

۱. رک : بنجارن .

چند بنجاروں کو بطور لونڈیوں کے اپنے گھر پکڑ لایا تھا .
۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، سر سید ، ۱۲۱
۲. (ٹھگی) ان جس کا روانگی کے وقت نظر آنا ایک شگون خیال کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۱۷۲) .
۳. ایک قسم کا چھوٹا خیمہ جسے بنجارے استعمال کرتے ہیں (پلیٹس)
(ب) صف .
۱. بنجارا (رک) سے منسوب یا تعلق رکھنے والا (پلیٹس) .
۲. مضبوط ، پائدار ، موٹا (جیسے : بنجاری اسباب) .
سر پر بنجاری اپرے کی دو سیر روئی کی رضائی تھی .
۱۹۲۳ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۷
۳. ابالا ہوا غلہ (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۲ ؛ پلیٹس) .
[ہ : بنجاری वंजारी]

ـــ کُتّا (ـــ ضم ک ، شد ت) امذ .
رک : بنجارا نمبر ۳ .
تعلقدار صاحب کے ایک بنجاری کتے کو دیکھ کر مجھے حیرت ہوئی ، یہ شکاری کتا بہت بڑا اور نہایت عمدہ تھا .
۱۸۸۸ ماہنامہ احسن ، ۱ ، ۳ : ۵۷
[بنجاری + کتا (رک)]

بَنجارے کا چُولہا امذ .
رک : الھاڑ چولھا .
اس تنگ و دو میں زندگی بنجارے کا چولھا بن کر رہ گئی .
۱۹۳۸ شکستہ ، اختر حسین ، ۹۵

بَنجارے کی سی آگ چھوڑ جانا فقرہ .
بے پروائی برتنا ، جس سے فائدہ اٹھایا ہو اس سے کنارہ کشی کرنا ، اپنے مددگار کو مصیبت میں چھوڑ جانا (مخزن المحاورات ، ۱۸۹) .

بَنجَر (فت ب ، سک ن ، فت ج) صف .
۱. اوسر ، زمین شورہ ، وہ زمین جس میں کچھ نہ اُگے ؛ جو زمین بلا کاشت پڑی ہو ، افتادہ زمین .
بنجر پنج سال افزون آباد نہ بود .
۱۵۹۲ آئین اکبری ، ۱ : ۲۳۹
تخم امید اس میں جو بویا تو جل گیا
صحرائے دل کی حیف کہ بنجر زمین ہے
۱۸۲۳ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۲۸۰
اگر انسان عاقل ہے لیکن علم سے بے بہرہ تو اس کی مثال بنجر زمین کی سی ہے .
۱۹۲۶ الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۵
۲. جنگل ، ویرانہ (پلیٹس) .
تقریباً ایک صدی تک یہ اضلاع بغیر زراعت کے بنجر پڑے رہے .
۱۸۹۷ دعوت اسلام (ترجمہ) ، عنایت اللہ ، ۲۲۶
[س : وندھیہ वन्ध्या (= بانجھ) + دھرا धरा (= رکھنے والا)]

ـــ توڑنا (ـــ و مج ، سک ڑ) ف م .
افتادہ زمین کو زیر کاشت لانا (اردو قانونی ڈکشنری ، نوراللغات ، ۱ : ۶۷۳) .

ـــ جَدِید (ـــ فت ج ، ی مع) امذ .
وہ اراضی جو مدتوں افتادہ رہنے کے بعد حال میں زیر کاشت لائی گئی ہو (پلیٹس) .
[بنجر + جدید (رک)]

ـــ خارِجُ الجَمع (ـــ کس ر ، ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امذ .
وہ اوسر زمین جو لگان سے بری ہو (پلیٹس) .
[بنجر + خارج (رک) + ال (۱) (رک) + جمع (رک)]

ـــ قَدِیم (ـــ فت ق ، ی مع) امذ .
وہ زمین جو عرصے تک بلا کاشت پڑی رہے ، وہ زمین جو بندوبست تک غیر مزروعہ رہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۷۳) .
[بنجر + قدیم (رک)]

بَنجِن (فت ب ، سک ن ، کس ج) امذ .
کلو کے قریب کی زمین ؛ ایک جنگلی بوٹی جو تین فٹ کے قریب اونچی ہوتی اور اصل عرق میں اگتی ہے (پلیٹس) .
[ہ : بنجن वंजिन]

بِنجَن (کس ب ، سک ن ، فت ج) امذ .
کوئی چیز جو کھانا تیار کرنے میں استعمال کی جائے ؛ مسالا جاشنی چاٹ نکھار ؛ ترکاریاں (پلیٹس) .
۲. (قواعد) حرف صحیح ، حرف علت کا نقیض (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۲) .
ان کے علاوہ تینتیس حروف کو بنجن کہتے ہیں .
۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۲ : ۱۹۱
[س : ونجن व्यञ्जन]

بَنجنا (فت ب ، ن ، سک ج) .
(الف) ف ل .
بجنا ، باہر نکلنا (قدیم) .
مانک ادھر کے جشنے تھے شربت بنجنا جیو تے
اس لہر تیں پیا ہے اچھوں باندہ اچھو دیا لشکری
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱۶
(ب) ف م .
۱. شادی بیاہ کرنا .
ابھی تمھارے آگے ایک چھوڑ دو بیٹیاں موجود ہیں ، ان کو ابھی آخر بنجنا ہے .
۱۹۱۷ شام زندگی ، ۲۳۰
۲. بیوپار کرنا ، بیج ڈالنا ، بکری کرنا (پلیٹس ، مہذب اللغات) .
[بنج (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بنجنا (کس ب ، سک ن ، ج) ف .

بڑھاجانا ، بڑھنے میں آنا ، حرف اٹھنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۰۳) .
[० : بنجنا बनजना]

بنجو (فت مج ب ، سک ن ، و مج) امذ .

ستار کی قسم کا باجا جو مضراب سے بجایا جاتا ہے ، بجارا .
لے ہاتھ میں بنجو کہ یہی اس کی ہے اوقات
گیا خاک لڑے گا مرا دل سے یہ معرس
۱۹۲۰ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۲۷۶
[انگ : Banjo]

بنجوٹھی (فت ب مغ ، و مج) امث .
رک : بنجھوٹی .
شادی ہوئی خیر لیکن بانجھ بنجوٹھی کی گرہ لگ جائے .
۱۹۲۳ ماہنامہ "نگار" ، لکھنؤ ، ۳ ، ۵ : ۲۷۶

بنجی (فت ب ، سک ن) .
(الف) امث .
بیوپاری والوں کا کاروبار (پلیٹس) .
(ب) صف .
کاروبار کرنے والا ، تاجر ، سوداگر (پلیٹس) .
[بنج (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

ــ جانا
محاورہ .
گھوم گھوم کر کوئی چیز بیچنا ، بیوپاری کر کے تجارت کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۲) .

ــ لگانا
محاورہ .
رک : بنجی جانا (مخزن البیان ، ۱۲) .

بنجیہ (فت ب ، سک ن ، کس ج ، فت ی) امث .

سوداگری ، تجارت (پلیٹس) .
[بنج (رک) سے ؛ ० : بنجیہ वणिज्य]

بن جھری (فت ب ، سک ن ، فت جھ) امث : بن جھوری .
وہ اراضی جو خود رو جھاڑیوں کی وجہ سے کاشت کے لائق نہ ہو (اپ و ، ۶ : ۲۳) .
[بن (رک) + جھاڑی (رک)]

بنجھوٹا (فت ب مغ ، و مج) امذ .

وہ شادی شدہ مرد جس کے اولاد نہ ہوں .
دس چھ بچھوں کا بناوا ، پاتا ہے پندرہ پر ماہ
مقرب زادے بانجھ بنجھوٹوں کی بارہ سو کی تنخواہ
۱۹۶۷ اجزں نگری ، ۱۲۰
[بنجھ ، بانجھ (رک) سے + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت]

بنجھوٹی (فت ب مغ ، و مج) امث .
۱. مانع حمل دوا (پلیٹس) .
۲. بانجھ ، وہ عورت جس کے حمل قرار نہ پائے .
بہت سے محل شاہ ظلم کے ہیں ، سب لنگوڑیاں بنجھوٹیاں ، شیطان کی لنگوڑیاں جمع ہیں ، خراب خستہ نہایت بددین ، اسی وجہ سے لا ولد ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۲۲۹
[بنجھوٹا (رک) کی تانیث]

بنجھوری (فت ب ، سک ن ، و مج) امث .
رک : بنجھری (اپ و ، ۶ : ۲۳) .

بنچ (کس مج ب ، سک ن) امث : بینچ .

۱. ایک لمبا تختہ جس کے نیچے چار پائے لگے ہوتے ہیں اور جو بیٹھنے کے کام آتا ہے .
میزیں اور بنچیں اور کرسیاں عمدہ سے عمدہ ہوں گی .
۱۸۹۶ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۹۲
ایک تاڑ کے درخت کے نیچے ایک بنچ پر بیٹھ کے اپنی فکروں میں غلطاں پیچاں تھا .
۱۹۳۱ رسوا ، خونی راز ، ۲۲
۲. حکام عدالت ، عدلیہ .
قانون کی حکمرانی کے لیے بنچ اور بار کے درمیان تعاون ضروری ہے .
۱۹۷۶ روزنامہ "حریت" ، کراچی ، ۲۸ فروری ، ۱
۳. عدالت کا اجلاس (جو ایک یا زیادہ ججوں پر مشتمل ہو) .
آپ صاحبوں نے یہ امید ظاہر فرمائی ہے کہ مجسٹریٹی کی بنچ کا کام اچھا ہوگا .
۱۹۱۷ خطبات مشران ، ۱ : ۲۲۷
۴. کرسی عدالت یا ججی کا منصب .
۲۲ مئی ۱۸۸۲ء کا ریفارمر الہ آباد کے ہائی کورٹ کے بنچ پر مسٹر سید محمود کی تقرری کی خبر شایع کرتا ہے .
۱۹۳۵ سہ ماہی "اردو" ، اپریل ، ۳۰۸
۵. اسمبلی وغیرہ کی وہ نشست گاہ جہاں اجلاس کے وقت ارکان بیٹھ کر اپنا فرض منصبی انجام دیتے ہیں .
بحث کے دوران سرکاری بنچوں سے کراچی کے ایک رکن حزب اختلاف سے کہا گیا .
۱۹۶۶ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۳ : ۵
[انگ : Bench]

بنچانا (۱) (فت ب مغ) ف م (قدیم) .

بچانا (رک) ، سلامت رکھنا ، حفاظت کرنا .
نگل شہر نے بیگ جا ، رانے رات — بنچالیے اپن من ہسارے ہو بات
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶
یہی تھا اس شاہ کا اعجاز معانق — کہ اعدا سے بنچایا اس کتیں حق
۱۷۹۱ وشت بہشت ، ۷ : ۱۲۶

بنچانا (۲) (فت ب مغ) ف م (قدیم) .
پڑھوانا ، پڑھوا کر سننا (پلیٹس) .
[० : بنچانا बंचाना]

بنچر (فت ب ، سک ن ، فت چ) امذ.

بن کا چرنے والا ، جنگلی آدمی یا جانور ؛ بنچر ؛ مہیب ؛ جنگلات (مخزن المحاورات ، ۱۸۹).

[بن (رک) + چر ، چرنا (رک) سے]

بنچنا (فت ب مع ، سک چ) ف ل.

بڑھا جانا (پلیٹس).

[ہ : بنچانا (۲) (رک) کا لازم]

بن چھول (ضم ب ، سک ن ، و مع) امذ.

(دباغت) گوشت کی تہ جو کھال چھیلنے سے حاصل ہوتی ہے اور کم قیمت جوتے میں کام آتی ہے.

بن چھول بڑی قیمت کے فروخت ہو سکتے ہیں.

۱۹۳۶ نباتی دباغت ، ۲۵۰

[بن (۲) (رک) + چھول ، چھیلنا (رک) سے]

بند (۱) (فت ب ، سک ن).

(الف) امذ.

۱. جوڑ ، بدن کا جوڑ ، عضو ، ہڈی کا جوڑ.

جو ہو شاہ پر لرزہ نے ہرزہ تیں / جو یک بند شہ کا بن نے لرزہ تیں

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۲۷۴

آواز یوں کوچۂ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہے جدا بند سے انساں کا یہاں بند

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱ : ۷۴

آئی اتنے میں ایک صدائے بلند / کانپ اٹھا جس کے خوف سے ہر بند

۱۹۲۵ ریاض امجد ، ۱ : ۱۸

۲. (i) گرہ ، گانٹھ ، عقدہ ، (جال وغیرہ کا) پھندا.

نوں دھرتا ہے طینت تہا دلیل / کھولنہار ہے بند ہر مشکل

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۶۴

آہو نے کہا اگر موش بند میرے کاٹے اور صیاد آ پہونچے تو جست کر کے بھاگ سکتا ہوں.

۱۸۳۵ بستان حکمت ، گویا ، ۲۲۲

(ii) مشکل ، گتھی.

ستائش کروں میں خداوند کی / گرہ کھولتا ہے جو ہر بند کی

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام ، ۳۲۰

۳. (i) پشتہ ، وہ دیوار وغیرہ جو دریاؤں اور ندی نالوں کے پانی کو روکنے کے لیے بنائی جاتی ہے.

بند دریا کے بندھیں خاک کہ ہیں توڑ دیے
جوش گریہ نے تری دیدۂ تر بند کے بند

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰

سیلاب نیل سے بچنے کے لیے بند لگوائے تھے.

۱۹۲۳ تاریخ الحکماء ، ۱۰۳

(ii) وہ پشتہ جس سے دریاؤں کا پانی روک کر آبپاشی یا بجلی وغیرہ پیدا کرنے کے لیے یا اور کسی غرض سے ذخیرہ کر لیتے ہیں.

آبپاشی بذریعہ چاہات تالاب بند ندی یا نہر کے اخراجات مرمت.

۱۸۷۳ ایکٹ ۱۹ ، ۱۰۲

اس بند کی بدولت سرحدی علاقے کے دور دراز گاؤں بھی بجلی کی روشنی سے جگمگا اٹھے ہیں.

۱۹۷۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۰۰

(iii) بلند دیوار کی جھوک روکنے کے لیے اس کی پشت سے ملا کر ڈھالو چنا ہوا پاکھا یا پایہ (ا ب و ، ۱ : ۱۰۵).

۴. (i) وہ بنا سلا بنا ہوا یا کسی اور طرح سے تیار کیا ہوا فیتا ڈورا یا لیرہ جس سے کسی چیز یا بنڈل وغیرہ کو باندھا جائے ؛ استعارۃً.

ان میں ہندی آریا کی طرح رسم و رواج کے بند کسے ہوئے نہ تھے.

۱۸۸۷ مختصات فارس ، ۲ : ۲۶

دل کے بند ٹوٹ کر خیالات ان سے پھوٹ نکلے

۱۹۴۴ عنایت اللہ دہلوی ، نقالیس ، ۱۶۴

(ii) وہ فیتا یا ڈورا جو لباس یا جوتے وغیرہ کے ادھر ادھر کے حصوں کو کسا ہوا اور متصل رکھنے کے لیے باندھتے ہیں.

کس گھڑی یاری لگی کہ پھانکتا ہوں ہے گھڑی
لگ رہیا ہے دل مرا تج سات جیوں بندقبا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱

مدام خاک اڑایا کرے بیاباں میں
کھلے رہیں مرے وحشت زدہ کے بند قبا

۱۷۸۲ فغاں ، انتخاب دیوان فغاں ، ۲۹

چھاتی پر انگرکھے کے بند ہیں.

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۶۲

کبھی اپنے جوتوں کے بندوں کی گرہوں کو دیکھتے تھے کہ وہ چھوٹی بڑی تو نہیں.

۱۹۳۷ بھولے سفر کو چلے (سالنامہ "ساقی" ، جنوری ، ۹۶)

(iii) انگیا کے ڈورے جن سے اسے پشت کی طرف کسا جاتا ہے.

گھونگٹ کھول ہوے لیے ذوق سوں / سر چولی کے بند توڑ سب شوق سوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۶

کھنچتے ہیں گرہ ڈال کے مجھ سے وہ شب وصل
انگیا کا کوئی بند خبردار نہ ٹوٹے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۰۹

(iv) گھنڈی ، تکمہ (کپڑے یا سونے چاندی وغیرہ کا).

بند پرانۂ سوئے تار / سجیں پوروا توسرہار

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۱)

نہیں ہوتا ہے دل تو چٹکیوں میں / ملا کرتا ہے وہ دو دو پہر بند

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۹۹

(v) جوڑا باندھنے کی دھجی یا ڈورا وغیرہ.

بند بالوں میں الجھ کر جو تمھارا ٹوٹا
ہو گیا سحر یقیں رات کا تارا ٹوٹا

۱۸۷۴ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۹۵

۵. فہرست ، فرد.

یہ حب کے نامۂ اعمال میرا ایک فقرہ ہے
صف محشر نہیں اک بند ہے میرے سوالوں کا

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۱۱۴

دعوت کے بند میں میرا نام نہیں.

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۴۳

۶. (i) کشتی کا داؤ ، پیچ جس سے حریف کو بے بس کردیا جائے .

آسان نہیں ہے عشق بے کشتی اے بوالہوس
ہیں عاشقی کے فن میں تو تاداں ہزار بند

۱۷۶۸ دیوانِ زادہ ، حاتم ، ۱۶۵

کشتی ایک عمدہ فن ہے اس کے تین سو ساٹھ بند فاخرہ منتخب ہیں .

۱۸۷۲ عقل و شعور ، ۲۳۱

پھر ایک گھات کے سو سو توڑ ، ہر توڑ پر بند اور ہر بند کے پر بند .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۶۹

(ii) (بنوٹ) پہلے داؤ کا توڑ ہو جائے ہر دوسرا اپنا وار جس سے حریف پر گرفت قائم رہے (اپ و ، ۸ : ۲۲) .

بانک والوں کی اصطلاح میں حریف کے پیچ کو رد کرنے کے واسطے سات باتیں مقرر ہیں ایک نگاہ . . . چوتھے بند ضاقوں پر بند .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۲۳۶

۷. (i) کاغذ کا تاؤ .

ہر آور دل ہاتھ میں کی الفت ، گری مہر مہروں کی اس بند پر

۱۷۹۲ جنگ نامہ دوجوڑا ، معظم ، ۵۴

(ii) کاغذ کا پرزہ یا تختہ .

یاں تک کہ اپنی چٹھی کے لکھنے کے واسطے
کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے اُدھار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲۶۶

۸. زنجیر ، بیڑی .

پابند بلا وہ مبتلا تھا ، اب کس کو خیال بند پا تھا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۱

۹. (i) آہنی حلقہ جو مضبوطی کے لیے اچیے کے ناگر کے سرے پر لگا ہوتا ہے (اپ و ، ۵ : ۱۱۴) .

(ii) حلقہ ، طوق .

دیکھا گھات کی بات میں لاگ چوبند
جسم جگ کا پڑیا مرے گل میں بند

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۲۰

۱۰. (i) (نظم) مثلث مربع مخمس مسدس مسبع مثمن متسع معشر ترکیب بند ترجیع بند (رک) میں سے ہر ایک کا ایک ٹکڑا یا حصہ ، نظم یا آزاد نظم کا ایک ٹکڑا یا حصہ .

ماتم ضرور تھا تمھیں مجھ دردمند کا
کہنا تھا مرثیہ کوئی دس بیس بند کا

۱۸۷۰ دیوانِ امیر ، ۳ : ۶۵

شاہ شہدا ہے مسدس کا گدا شیدا ہے
کیسے بنتے مرے بندوں کا خدا شیدا ہے

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۴۲۶

(ii) (نثر) پیراگراف (رک) .

کسی عبارت کو مختلف پیراگراف (بندوں) میں توڑنے کی جرأت بھی میں نے ہی کی ہے .

۱۹۲۸ دیباچۂ قید ماقیہ ، ۶

۱۱. قید ، حبس ، حوالات .

زیبا تھے بند میں چلا ہوں کر آزاد منع بند تھے
معافی کیے غلاماں میں خطاب اب دے مکرم کا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱

ہائے ہم صیاد کے ہیں بند میں ، ولولے ہیں طرح حوادث منہ میں

۱۸۴۶ دیوانِ مہر ، آغا علی خان ، ۲۱۲

قید فرنگ و بند زیست فرق سے بے نیاز ہیں
موت سے پہلے آدمی جیل سے باہر آئے کیوں

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۳۱۱

۱۲. موٹی چوڑی جو عورتیں دوسری نازک چوڑیوں کے آگے پہنتی ہیں ، (لاکھ یا شیشے وغیرہ کا) کڑا .

چھوٹا جوڑا پہنوں میں اتنا یہ چھوٹی بات ہے
سجنی بندوں کی بھوا دے مجھ کو بھاری جوڑ ہاں

۱۸۳۵ رنگین ، د ، ۳۰

حسن دونا ہو گیا گوری کلائی کا تری
بند جو پہنے سنہرے اور دھانی چوڑیاں

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، د ، ۱۲۲

۱۳. رکاوٹ ، روک ، بندش ، ممانعت .

جو کوئی کہے گا تم کرو کہ شوق سے گھونٹ مارو
وہ بند ہے سودمند ہے ہر چند لکھو کرو

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۴

ہے بند بھلا کیا ترے رہنے کو کہ ناسخ
مکہ نہیں اچھا ہے مدینہ نہیں اچھا

۱۸۳۱ دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۶

عالم نے رسم نے مذہب نے جو کی تھی بندش
ٹوٹی جاتی ہے وہ سب بند کھلے جاتے ہیں

۱۹۰۶ ماہنامہ ، مخزن ، ستمبر ، ۵۱

۱۴. جادو ، سحر ، ٹوٹکا .

شمامۂ شام رات ہوئی اور بند ، بڑی شہ کے اپرال افسوں و بند

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۴۲

ہو گیا جو بند جانا اپنا کوچۂ یار میں
یہ نہیں کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے

۱۸۴۹ کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۵۱

۱۵. اہل ، صاحب ، رک : . . . بند .

فارسی کے دانش مندان جسے سمجھتے ہیں باتاں کے بلدان ، ان کو یوں بھایا ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱

۱۶. طریقہ ، ترکیب ، جوڑ توڑ ، حکمت .

صنم کس بند سے پہنچوں ترے پاس
ہزاروں بند ہیں تیری قبا کے

۱۷۳۹ کلیاتِ سراج ، ۴۲۳

وہ لوگ ایک کوڑی کے محتاج اب ہیں آہ
کسب و ہنر کے یاد ہیں جن کو ہزار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۹۹

۱۷. لوہے کا پتر جو صندوق کشتی کواڑ وغیرہ کے تختوں پر مضبوطی کے لیے لگاتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۲) .

۱۸. وعدہ ، قول و قرار ، عہد ، بچن (پلیٹس) .

۱۹. قاعدہ ، دستور ، رسم و رواج (پلیٹس) .

۲۰. عورتوں کے ایک زیور کا نام جو بازو پر پہنا جاتا ہے .

زیورات عورتوں کے . . . بند .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۲۵۱

۲۱. تلوار کے اپطے میں بندھا ہوا ڈورا ، بند شمشیر (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۳) .

۲۲. کمر پر باندھنے کی پیٹی ، کمر بند .

مرنے پہ بھی مستم ہیں مسافر کے واسطے
کاٹے ہیں ہاتھ بند جواہر کے واسطے

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۹۳

کھلے نہ رستم دستان سے گو زوری میں
جو ڈالے وہ بند کمر میں دم جدال گرہ

۱۹۰۰ دیوان حبیب ، ۱۹

(ب) صف .

۱. (i) رکا ہوا ، مسدود .

اس کے بندے جو اپنے ہوئے جا کر ، تو کم دنیا کا بند

۱۹۳۵ سب رس ، ۹۰

اے چشم تر ٹھہر بھی کہ خط یار کو لکھوں
بارش میں نامہ بر کی ہے چھروں سے راہ بند

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۷

(ii) معطل ، ناکارہ .

ناداری و جنوں کہ بپا لائے داغ داغ
حیف اے عطا کہ حبط دماغ و شعور بند

۱۸۲۷ دیوان عطا ، مصرعہ ، ۲۲۷

یہ نہر ایک مدت سے بند پڑی ہے .

۱۸۷۰ رسالہ علم جغرافیہ ، ۲ : ۱۳

۲. (i) (مقابلے میں) چپ ، خاموش ، گم صم .

ہے حوصلہ تو آگے تو اسمجیاں کرے
بلبل تو کیا میں بند تمہیں ہوں ہزار سے

۱۸۴۳ دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳

وہ کسی محفل اور کسی موقع پر بند نہ تھے .

۱۹۴۹ گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۰۸

(ii) عاجز ، مجبور .

نہ پکھاوج ہے نہ طبلے سے نہ ڈھولک سے ہیں بند
لاکھ بول آڑے بنا دیتی ہے اک تال کی گت

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۲۰۰

مجھ سے آدمی کے منہ چڑھنا اور منہ لگنا کیا دل لگی ہے کچھ ، جتنا نیچے اترنا اوپر ، کسی شے میں بند نہیں .

۱۹۰۲ سرشار ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۲

۳. بوڑا ہوا ، مقفل ، جہاں دوسرے کا گزر نہ ہو سکے ، جہاں داخلہ ممنوع ہو ، جس کی کنڈی لگی ہوئی ہو .

لگ جا تو مرے سینے سے دروازے کو کر بند
دے کھول قبا اپنی کے ہے خوف و خطر بند

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶

تھوڑی سی گفتگو کے بعد بند کمرے میں اظہار ہونے کی سی باتیں ہونے لگیں .

۱۹۲۹ بہار عیش ، سرفراز حسین ، ۲۳

۴. ملفوف ، لپٹا ہوا ، چاروں طرف سے مقید .

نہیں آئینے میں تصویر تیری پری شیشے میں ہے اے جان جاں بند

۱۸۵۸ تراب علی خان ، بیاض سحر ، ۱۵۶

نہ اس نے مہر کے دیکھا نہ کچھ لکھا جواب اس کا
یہاں سے بند خط جیسا گیا ویسا ہی بند آیا

۱۹۲۲ دیوان قمر ، ۱ : ۲۶

۵. افسردہ ، پژمردہ ، تھس ، جیسے : اس وقت طبیعت بند ہے اچھا شعر نہیں کہا جا سکتا .

۶. مستحکم اور مضبوط جو کھولے نہ کھلے .

خوش لباسوں کو نہ چاہیں گے یہی عہد ہے اب
بند کیا دل میں گرہ دی ہے کہ تا یاد رہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۹

۷. مقید ، محبوس .

طوق گل میں پاؤں میں زنجیر ڈال بند فرمایا اسیروں کی مثال

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۸۱

۸. گھرا ہوا ، جو چاروں طرف سے دیوار یا پردے وغیرہ کے احاطے میں ہو اور جس میں روشنی اور ہوا مشکل سے پہنچے .

فن کی سواری بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے سب طرف سے بند ہوا کا نام نہیں .

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۰

۹. (سالوتری) بگڑا ہوا .

اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۷۲

[ف : بند ، بستن (= باندھنا ، پیوند کرنا ، جمع کرنا ، بنا ڈالنا ، پہنانا ، کرنا ، رام کرنا ، پہنچانا) سے]

— آب

پلا اضا ، امذ .

پشتہ جو پانی کی روک کے لیے بنایا جائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۷۲) .

[بند + آب (رک)]

— باز

امذ .

نٹ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھ کر تماشہ دکھاتے ہیں . بند باز رسن باز اور ریسمان باز کو کہتے ہیں .

۱۸۷۱ مطالع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۲

[بند + ف : باز ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا وغیرہ) سے]

— باندھنا

ف م ، محاورہ .

۱. پشتہ بنانا ، مینڈ بنانا .

دن رات اس فکر میں تھا کہ کسی طرح اس نہر کا بند پختہ باندھا جائے کہ خلق خدا بربادی سے محفوظ اور نیک یادگار رہے .

۱۸۸۷ نگارستان فارس ، ۱۰۹

بند باندھ کر ایک بڑا تالاب بنایا ہے .

۱۹۶۰ راندھا اور رنگ محل ، ۳۰

۲. (نیزہ بازی و کشتی) حریف کے مقابل داؤ پیچ کرنا .

قاسم پکارے او ستم ایجاد و خود پسند
نیزے کا ہے غرور تو آ باندھ کوئی بند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۵ : ۷۷

پھینک کر تیغ کے قبضے کو سنبھالا بھالا
بند وہ باندھا جو مدت سے تھا دیکھا بھالا

۱۹۵۱ آرزو ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۷

۳. گرہ لگانا .

لاچار اپنی روزی کا باعث سمجھ کے یاں
رسی کے ان میں باندھے ہیں پیادے سوار بند

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ۲ : ۱۰۳

بانگر کوے کا بند باندھ کے گھر سے باہر نکلا کرو ۔
۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲

۳. تدبیر کرنا ، گھات کرنا ، منصوبہ بنانا ، جوڑ توڑ کر کے مجبور کر دینا ۔

ہر ترک شوخ چشم کرے مجھ پہ کیں نظر
ہر چند بند باندھے مرے عیوب پہ گیا کہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۵۴

۵. جادو کرنا ۔

ہو گیا جیو بند جانا اپنا کوے یار میں
یہ نہیں کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہے

۱۸۳۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۱

۶. بندش بندی کرنا ۔
سیلاب بے عصمتی کے مقابلے میں ... مذہب و اخلاق کے رہنماؤں نے جو سب سے زیادہ مضبوط بند باندھا تھا وہ خود عورت کی شرافت کا تھا ۔
۱۹۳۷ انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱۷

۷. روک تھام کرنا ۔
طوفان احساس کو روکنے کے لیے آگ اور تلوار سے بند باندھے جا رہے ہیں ۔
۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۸۱

۸. منصوبہ بندی کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۳) .
۹. تہمت لگانا ، الزام دینا (پلیٹس) .

ــــ بنائی (- فت ب) امث .
مالگزاری کے ہر ایک حصے کا جنس میں حساب (پلیٹس) .
[بند + بنائی (رک)]

ــــ برداشت (- فت ب ، سک ر ، ش) امذ .
ہر ایک مالگزاری کی قسط کے حصے کا جنس میں حساب (پلیٹس) .
[بند + برداشت (رک)]

ــــ بند (- فت ب ، سک ن)
(الف) امذ .
ایک ایک جوڑ ، ہر عضو .

زمیں تا فلک سوس جس کا گرند ۔۔۔ سمے ہر چھوٹے کوہ کے بند بند
۱۶۴۵ قصۂ بے نظیر ، ۸۲

مانند شمع سوز محبت کے ہاتھ سے ۔۔۔ جلتا ہی ہے شمار مرے بند بند کا
۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۷

میں چاہتا ہوں کہ تلوں گا ، گو یہ لوگ میرا سر اور میرا بند بند تیرے آگے کاٹ ڈالیں ۔
۱۹۱۳ مقالات شبلی ، ۱ : ۴۲

(ب) صف .
افسردہ ، پژمردہ ، چپ چپ .

انور نہ ہوتا ہوں تم عصیاں میں بند بند
دروازہ وا ہے رحمت پروردگار کا

۱۸۶۶ انور دہلوی ، د ، ۴۲
وہ چہل پہل ذرا کم ہو گئی ہے اور یہ لوگ کچھ بند بند سے ہو گئے ہیں ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۸۸

(ج) م ف .
اشارے کنایے میں ، مبہم طور پر .
صاف صاف کہنے کا تو موقع نہیں تھا بند بند میں نے سب کچھ کہہ دیا تھا ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۷۴
[بند + بند]

ــــ بند توڑنا ف مر : محاورہ .
۱. جوڑ جوڑ ہلا دینا ، سخت جسمانی اذیت میں مبتلا کر دینا ، ہر عضو میں درد کر دینا ۔

غش سے کبھی افاقہ جو ہوتا ہے ہجر میں
شب آ کے توڑتی ہے مرے بند بند کو

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۶
اجل نے بند بند توڑ ڈالا ، ہڈی ہڈی لرزنے لگی ۔
۱۹۳۳ ید قدرت ، ۴۹

۲. جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ۔
واللہ وہ جیتا نہ چھوڑیں گے ، میرا بند بند توڑیں گے ۔
۱۸۶۳ شبستان سرور ، ۱۱۵

ــــ بند ٹوٹنا ف مر : محاورہ .
بند بند توڑنا (رک) کا لازم .

تیرے ہاتھوں میں ترنگ کی بازی آخر
بند بند اپنے ہیں اے مہر وہ جو ٹوٹ گئے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۲
اس کو اتنی اونچائی سے گرنے سے جو کچھ صدمہ پہنچا ہے ، اس کا بند بند ٹوٹ رہا ہے ۔
۱۹۲۴ حاجی بابا ، حیرت ، ۲۴۸

ــــ بند جدا کرنا محاورہ .
جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا ، یا الگ کر دینا ، ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ کرنا ، حصے حصے کر دینا ۔

غیرت عشق جو کچھ بھی ہو تو ہوں عورت کی شکل
بند بند اپنا کرے آپ گنہگار جدا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۵
اگر باب عالی اصلاحات مجوزہ انگلستان پر عمل درآمد نہیں کرے گا تو اس کی سلطنت کا بند بند جدا کر دیا جائے گا ۔
۱۹۰۰ بیست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۹

ــــ بند جدا ہونا محاورہ .
بند بند جدا کرنا (رک) کا لازم .
اس کے بھائی بندوں کے بھی بند بند جدا ہوئے ۔
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۶۳

ــــ بند جکڑنا محاورہ .
جوڑ جوڑ میں سخت درد ہونا ، گٹھیا وغیرہ میں مبتلا ہونا جس سے کوئی عضو یا اعضا معطل ہو جائیں ، وجع مفاصل کا مرض ہونا (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۷۴ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۳) .

— بند چھوڑنا محاورہ (قدیم)

رک : بند بند جدا ہونا .

پڑیا پراگندہ مانند گرد ہلند   تمام بند بند اس چھوٹے تھے زندہ

١٦٤٩   خاور نامہ ، ٣١٣

— بند ڈھیلا کرنا محاورہ .

تھکا دینا ، جوڑ جوڑ ہلا دینا ، سست کر دینا ، کمزور کر دینا ، خوب پیٹنا ، کٹ بنانا (نور اللغات ، ۱ : ٦٤٢) .

— بند ڈھیلا ہونا محاورہ .

١. بند بند ڈھیلا کرنا (رک) کا لازم .

جب مار سے بند بند ڈھیلا ہوا ، چلائی خدا کے واسطے دوڑو ، یہاں آؤ ، جان جاتی ہے بچاؤ .

١٨٦٢   شبستان سرور ، ١٢

اب تو مگر ہے سست بڑھاپے میں جوڑ جوڑ
ڈھیلا ہوا ہے آگے ضعیفی میں بند بند

١٩٣١   بہارستان ، ظفر علی خان ، ٣٢٩

— بیٹھنا (ـــ ی لین ، سک ٹھ) محاورہ .

کامیاب ہونا (پلیٹس) .

— بیجا بلا اضا (ـــ ی مع) امذ .

(نباتیات) اس خاندان کا پودا جس کے تولیدی اعضا یعنی تخم (angiosperms) اس کے اپنی خانے میں بند رہتے ہیں .

بند بیجوں کو مزید دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی دو تخم برگی اور ایک تخم برگی .

١٩٦٢   مبادی نباتیات ، ١٩٥

[بند + بیج (رک) + ا ؛ لاحقۂ صفت]

— پانی بلا اضا ، امذ .

تالاب یا حوض یا کسی اور جگہ میں رکا ہوا پانی ، آب ساکن ، کھڑا پانی ، آب راکد .

رکاوٹ خوب نہیں طبع کی روانی میں
کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں

١٨٥٤   ذوق ، د ، ٢٣٠

اگر زمانے کے اقتضا کے مطابق ان میں جدت اور تازگی پیدا نہیں کی جائے گی تو ایک روز بند پانی کی طرح ان میں مواد پیدا ہونے لگے گی .

١٩٣٦   خطبات عبدالحق ، ٩٣

[بند + پانی (رک)]

— پتر (فت پ ، سک ت) امذ .

جمعبندی ، کھیرہ ، کھتونی وغیرہ .

بند پتر لکھنے میں اوس کا کام ہے .

١٨٤٥   مرقع پیشہ وران ، ١٢٩

[بند + پتر (رک)]

— پر بند لگنا ف م

مصیبت پر مصیبت آنا .

ہم دام میں پھنستے اس وفتے عاشق صیاد
یہ اور ابھی اک بند پہ مضبوط لگا بند

١٨٢٨   گلزار داغ ، ٨٦

— پکڑنا محاورہ .

سخت گرفت میں لینا ، قید کرنا (قدیم) .

جو راکس نے آ بند پکڑیا منجے   کہیں جانے نا دیکے جکڑیا منجے

١٦٠٩   قطب مشتری ، ٥٦

— پھانٹا (ـــ ا مع) امذ .

کانو کے فرض کے حصے کا حساب (پلیٹس) .

[بند + پھانٹا (رک)]

— تال امذ .

چاروں طرف سے گھرا ہوا تالاب جس کے پانی سے کوئی سیراب کیا جائے (ا پ و ، ٦٠ : ١٢٩) .

[بند + تال (رک)]

— تخم پودا بلا اضا (ـــ فتم ت ، سک خ ، فتم ، و لین) امذ .

رک : بند بیجا .

ان میں سے . . . بعض بند تخم پودوں کے ساتھ . . . زندگی گزار دیتے ہیں .

١٩٦٨   بے تخم نباتیات ، ١٠ : ١٣

[بند + تخم (رک) + پودا (رک)]

— تنبور کس اضا (ـــ فت ت ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ .

وہ بندش جو تنبور میں مقامات موسیقی اور سر کے اتار چڑھاؤ کو متعین کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ سر کس مقام سے کہاں تک جاتا ہے (نوادر الالفاظ ، ٨٢) .

[بند + تنبور (رک)]

— توڑنا محاورہ .

١. کساو دباو گرفت یا بندش دور کرنا .

نشہ جوش جوانی یار کو ایسا چڑھے
توڑ کر بند اپنے جامے سے پرے باہر جھاتیاں

١٨٣٦   ریاض البحر ، ١٦٣

٢. پابندی دور کرنا ، آزاد ہو جانا .

تعلیم جدید نے اور تہذیب جدید نے ان میں سے ایک ایک بند کو توڑا .

١٩٥٢   اکبر نامہ ، عبدالماجد دریا بادی ، ١٠٥

— ٹوٹنا محاورہ .

بند توڑنا (رک) کا لازم .

اے گرفتہ نشین پاس ، اے دل ، اے محو فریب آزادی
ٹوٹتا ہے نہ ٹوٹے بند وفا یہ تو آزادی کچھ بھلی نہیں

١٩٢٨   نقوش مانی ، ١٣٣

ـــ جمع کس اضا (ــ فت ج ، سک م) امذ .

ہر ایک کاشتکار کو اچھی یا بری زمین حصہ رسدی تقسیم کرنے کا عمل (بابِیتی) .

[بند + جمع (رک)]

ـــ چھڑانا محاورہ .

بیڑی اتروانا ، قید سے رہا کرانا ، مخلصی دلوانا .

میرے مقدر میں وہاں ہی پڑتی ، کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا ، میرے بند چھڑاتا .

۱۸۲۴　　　فسانۂ عجائب ، ۸۳

ـــ حساب کس اضا (ــ کس ح) امذ .

حساب کا چٹھا ، آمد و خرچ کا گوشوارہ ، فرد حساب (بابِیتی) .

[بند + حساب (رک)]

ـــ در کس اضا (ــ فت د) امذ .

دروازہ کھولنے اور بند کرنے کے لیے دونوں کواڑوں کے بیچ میں لگا ہوا لوہے کا آلہ ، کنڈی ، چھبکا ، کلیدانہ (ماخوذ : نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵) .

[بند + در (رک)]

ـــ دست کس اضا (ــ فت د ، سک س) امذ .

ہاتھ اور کلائی کے درمیان کا جوڑ ، پہونچا ، گٹا .

سنت وضو میں چودہ ہیں ، پہلے دھونا ہاتھ کا بند دست تک .

۱۸٦۸　　　نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱

نقاب دار سفید پوش نے بند دست پکڑ کر جھٹکا مارا .

۱۹۰۸　　　آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۲۰

[بند + دست (رک)]

ـــ دھرنا محاورہ .

حلقہ ڈالنا ، گرہ ڈالنا (قدیم) .

قرتِ سحر کا چھند ہے دور بند　　　دھرے بند رستم پہ تیرا کمند

۱٦۵۸　　　گلشن عشق ، ۲٦۰

ـــ ڈھیلا کرنا/ہونا

رک : بند بند ڈھیلا کرنا/ہونا .

نوبت آخر کو پہونچتی ہے تو اس حیلے پر
دین کے سودے کو جس نے کہ کیا ہے ڈھیلا

۱۸٦٦　　　تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ، ۲٦۸

ـــ روغ بلا اضا (ــ و مج) امذ .

لکڑی اور مٹی وغیرہ سے بنایا ہوا پشتہ جو پانی کا رخ زراعت کی طرف موڑنے کے لیے بنایا جائے (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸۱) ، روکا .

[بند + ف : روغ (= لکڑی گھاس اور خشک یا گیلی مٹی کا پشتہ جو کھیت کی طرف پانی موڑنے کے لیے بنایا جائے)]

ـــ روگ بلا اضا (ــ و مج) امذ .

یرقان ، پیلیا ، وہ مرض جس میں مریض کا جسم اور پیشاب وغیرہ زرد ہو جاتا ہے (موید الفضلا ، ۲ : ۲۸۳) .

[بند + روگ (رک)]

ـــ رہنا محاورہ .

۱. خاموش رہنا ، عاجز ہو کر چپ ہو جانا .

میں نے ایسی ایسی حاضر جواب رنڈیاں دیکھی ہیں . . . کہ جب میں وہ سوچتا ہوں تو اپنے تئیں ایک طفل مکتب اون کا جانتا ہوں اور تم ایسی بھولی ہو گی کہ کسی بات میں بند ہو گی .

۱۸۲۵　　　حکایت سخن سنج ، ۱۰۹

منہ میں آتا ہے سو ان کے وہ کہا کرتے ہیں
کہنے والے ابھی کہیں بند رہا کرتے ہیں

۱۹۳٦　　　شعاع مہر ، ۲۱۷

۲. پابند رہنا ، ایک حد میں محدود ہو جانا .

بند احکام عقل میں رہنا　　　یہ بھی اک نوع کی حماقت ہے

۱۷۸۴　　　درد ، د ، ۸٦

یہ بد نظرے جب ایک سے مزا لے چکتے ہیں دوسری کو تکتے ہیں ، پری کیوں نہ ہو یہ بند نہیں رہ سکتے .

۱۸۴۵　　　احمد علادایب ، ٦۹

۳. ملتوی یا ختم ہو جانا ، رک جانا .

نہ ان کے ساتھ بیع کریں گے نہ شرا اور یہ کہ ان سے ہر طرح کے معاملات بند رہیں گے .

۱۸۹۸　　　دعوت اسلام ، عنایت اللہ دہلوی ، ۲۰

۴. معطل رہنا ، چھٹی رہنا (نوراللغات ، ۱ : ٦۷۷) .

ـــ سمندر بلا اضا (ــ فت س ، م ، سک ن ، فت د) امذ .

پانی کا وہ بڑا حصہ جسکے چاروں طرف خشکی ہو (جیسے : بحیرۂ مردار ، بحیرۂ بالٹک ، بحیرۂ اسود وغیرہ) ایک قسم کی جھیل جس کا رقبہ بہت بڑا اور پانی کھاری ہوتا ہے .

بند سمندروں میں چند انچوں سے زیادہ مد نہیں آتا .

۱۹۳۲　　　جغرافیۂ عالم ، ۲ : ٦۳

[بند + سمندر (رک)]

ـــ ظفر پیکر کس صف (ــ فت ظ ، ف ، سک ر ، ی لین ، فت ک) امذ .

(شمشیر زنی) وہ گھات جس میں حریف کے سامنے ایسے اینڈے سے کھڑے ہوتے ہیں کہ جسم الٹا علی کی شکل معلوم ہوتا ہے ، علی مد دھج (ا پ و ، ۸ : ۴۳) .

[بند + ظفر (رک) + پیکر (رک)]

ـــ قبا بلا اضا (ــ ی لین) امذ .

وہ حوالات یا زندان جس میں سخت نگرانی اور پہرا ہو (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۲۲) .

[بند + قید (رک)]

— کرنا
محاورہ .

۱. قائل کرنا ، لاجواب کرنا ، چپ کرنا ، بولنے نہ دینا .

گرچہ لسان وہ تھا ایک پر اس کو ہم نے
دو ہی باتوں میں کیا محفل احباب میں بند

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۷

بحث و مباحثے کا سلسلہ جاری رہا اور خواجہ زادے نے مولوی زیرک کو بالکل بند کر دیا .

۱۹۵۶ حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۹۵

۲. قید کرنا ، حوالات میں ڈالنا ، آزادی سلب کرنا .

تجھ قد کی راستی نے کیا بند سرو کوں
آزادگی سوں آج ہوئی اس کوں رستگی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۹۰

چاہ ذقن میں دل کو کیا بے گناہ بند
الٹی سنو کہ ہوتے ہیں واں داد خواہ بند

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۷۶

تھانے دار نے کسی کی سفارش نہیں سنی اور ملزم کو بند کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۶

۳. روک دینا ، باز رکھنا ، پہنچنے نہ دینا ، پابندی لگا دینا .

گیا پیر ہمن سے دنہ کیا — سکھ مار امیح پر بند کیا .

۱۶۷۲ شاہی ، ک ، ۱۶۰

سنا ہے کربلا کا حال رندوں میں غضب واعظ
مے گلگوں تو کیا پانی یہ کافر بند کرتے ہیں

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۳

مجھ کو محفل میں جو آنے سے کیا سرکار بند
کیا خطا مجھ سے ہوئی اب کیوں ہوا دربار بند

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۲۱

۴. بھیڑنا ، کنڈی چڑھا دینا یا چٹخنی لگانا .

نہ تو ہمارے دروازہ ہے نہ کھڑکی لیکن لوگ ہمیشہ بند کیا کرتے ہیں اور کھولتے ہیں .

۱۸۷۳ عقل و شعور ، ۱۲۷

تمہیں جب معلوم ہے کہ ہم گیارہ بجے سے پہلے نہیں آتے تو ۹ بجے سے دروازہ کیوں بند کر دیا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۶

۵. مسدود کرنا .

عجیب ہے رہزنی چشم مست یار سے کیا
یہ ترک بند اگر راہ کارواں کر دے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۶

۶. اپنا بنا لینا ، مطیع کر لینا (قدیم) .

دلا لاں کا لیا ملک خوش خلق سوں
کیا بند اخلاص سوں خلق کوں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۲۵

۷. جاری کام کو ختم کرنا ، موقوف کرنا ، کسی امر کو نہ ہونے دینا .

حال قائم کا بیاں آج نہایت ہے تباہ
جانو تو بند تم اس خستہ کے آزار کرو

۱۷۹۰ دیوان قائم (ق) ، ۱۲۹

۸. اشاعت وغیرہ کو روک دینا .

یہی اسباب ہیں جن کا لحاظ نہ کرنے سے اکثر اخباروں کو بند کرنا پڑا ہے .

۱۸۹۸ رسالہ ، معارف ، ۱/۱ : ۲

۹. باندھنا ، بھر دینا ، جیسے : گڑھوں کو مٹی سے بند کر دو (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

۱۰. (شطرنج) حریف کے لیے چال کی گنجائش باقی نہ رکھنا ، گھر روکنا ؛ ہرانا ، شکست دینا جیسے : اس نے فرزین کی چال سے حریف کو بند کر دیا .

۱۱. جادو یا منتر سے بے اثر کرنا .

جنبش ابرو سے آئینہ نہ نکلے پر نہ ہو
بیشتر کرتے ہیں ساحر سحر سے تلوار بند

۱۸۳۶ آتش ، ک ، ۵۷

۱۲. موندنا (آنکھ وغیرہ کے ساتھ) ، جیسے : جب رات زیادہ ہو گئی تو ہم بستر پر دراز ہو گئے اور آنکھیں بند کر لیں .

— کسنا
ف م .

گرہ باندھ یا ڈوری کو کس کر باندھنا .

یا تو اب کھنچی ہوتی ، موندے چسے رہتے ہیں
باہر اندر ہو کہیں بند کسے رہتے ہیں

۱۸۱۰ میر ، واسوخت (شعلۂ جوالہ) ، ۲ : ۷۲۷

کسے جاؤ تم بند محرم مری جان — کہاں جائے گا دیکھیں جوبن نکل کر

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵)

— کشتی
بلا اضا (— ضم ک ، سک ش) امث .

ایسی لڑنت جس میں دونوں پہلوان گتھ جائیں اور داؤں کرنے کا موقع نکالنے کے لیے ایک دوسرے کو رگیدتے رہیں (ا ب و ، ۸ : ۲۲).

[بند + کشتی (رک)]

— کمرے میں
م ف .

راز دارانہ طور پر ، خفیہ ، پوشیدہ طور سے : عمارت کے اس حصے میں جہاں بلا اجازت کوئی نہ جاسکے .

عدالت کی کارروائیاں بند کمرے میں ہوں گی اور صیغۂ راز میں رکھی جائیں گی .

۱۹۶۱ اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۱۲۵

— کھول دینا
محاورہ .

پابندی اٹھا دینا ؛ آزاد کر دینا .

کل اشیائے سوداگری پر سے محصول کا بند کھول دیا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۱۶

— کھولنا
محاورہ .

۱. ڈوری کی گرہ کھولنا ؛ آزاد کرنا .

ہمارا کچھ حرج نہیں ہے ، بند تو کھولو ہم لاش کو دیکھیں گے .

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱

۲. داؤں کا توڑ کرنا .

ان کا نہ ایک وار نہ اس کے ہزار بند
رزم بزم کے کھول دیتا تھا یہ شہسوار بند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۱

— گاہ بلا اضا ، امث .

قید خانہ .

ویا جواب والل او داتا اے سلیمان کی بند گاہ میں پا اے

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۳۶

[بند + ف : گاہ (= جگہ) لاحقۂ ظرف]

— گوبھی (ومج) امث .

گوبھی کی چار قسموں میں سے ایک قسم ، کرم کلا .

گوبھی کے اقسام چار ہیں ، بند گوبھی ، گانٹھ گوبھی ، پھول گوبھی ، ولایتی گوبھی .

۱۹۰۱ ترکاری کی کاشت ، ۶۴

[بند + گوبھی (رک)]

— لگانا

محاورہ .

سانپ کے کاٹے مریض کے متاثر عضو سے ذرا اوپر ایک پٹی باندھ دینا تاکہ زہر آگے نہ اٹھے (جھاڑ پھونک کرنے والوں کا عام معمول) (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

— منہ میں مکھی نہیں جاتی کہاوت .

زیادہ بات نہ کرنے والے کو سرمندگی نہیں اٹھانا پڑتی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

— میں آنا/پڑنا محاورہ .

قید کیا جانا ، قابو میں آجانا (پلیٹس) .

— میں سپڑنا محاورہ (قدیم) .

مصیبت میں گرفتار ہونا ، آفت میں مبتلا ہونا ، مشکلوں میں گھر جانا .

یا زلفہ جب بند میں سپڑ گیا تب اپنے یار کے مقل کے باتاں یاد آئے لگے .

۱۶۶۵ انوار سہیلی ، ابراہیم بیجاپوری ، (دکنی اردو کی لغت ، ۸۵)

— میں گرہ دینا

محاورہ .

یاد داشت کے واسطے قبایا انگرکھے کے بند یا کمربند میں گرہ لگانا تاکہ جب بند پر نظر پڑے تو بات یاد آجائے .

رات کا وعدہ ہے بندے سے اگر بندہ نواز

بند میں دے لو گرہ تاکہ ذرا یاد رہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۷

نہ بھولیں وعدہ کرکے آپ کل تک گرہ دے لیجیے بند قبا میں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۹

— نویس بلا اضا (— فت ن ، ی مج) امذ .

محرر ، کلرک ، اکاؤنٹنٹ ، محاسب (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

[بند + ف : نویس ، نوشتن (= لکھنا) سے]

— و بست (— ومج ، فت ب ، سک س) امذ .

۱. (i) انتظام ، اہتمام ، نظم و نسق ، نظم و ضبط .

ہاتھی جنگل میں چھوڑے چلتے کو دور دور نکل جاتے ہیں ، مگر بڑے بند وبست سے جاتے ہیں ایک آگے چلتا ہے کہ بھلے برے کی خبر رکھے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱

یہ بندوبست بھی کچھ تو نے کر لیا صیاد

قفس میں آ نہ سکے باغ کی ہوا صیاد

۱۹۱۸ نقوش مانی ، ۵۶

(ii) دور دورہ ، حکومت .

سرکار دل میں عشق کا اب بندوبست ہے

برخاست خرمی کی ہے غم کی نشست ہے

۱۷۹۸ بیان ، د ، ۳۴

۲. دروبست ، اجزائے ترکیبی کی بندش اور ترکیب ، ساخت کا خاکہ .

اس غزل کا تیری جرأت کیا کہیں ہم بندوبست

تو نے ہر اک شعر میں مضمون تو باندھا کیا

۱۸۱۹ جرات ، ک ، ۱ : ۱۷۹

۳. کسی چیز کے کھلنے رکنے سے متعلق آلہ : ساز و سامان .

یہ سارا بندوبست ایلومینیم کے مرکب سے بنایا گیا ہے .

۱۹۵۹ موٹر انجینیر ، ۶۹

۴. روک ٹوک ، روک تھام ، ممانعت ، احتساب ، تنبیہ .

لایا غضب میں شیخ کو جور و کا بندوبست

مشکیں توا باج گئے جور و سے کر کے حجت

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲۰۵

ہم لوگ آئے باغ نہیں بندوبست ہے

تم کیا کرو مزاج ہی باہمی پرست ہے

۱۸۶۷ واسوخت سحر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۱۴)

جب تک ان مولویوں کا بندوبست نہ ہوگا . . . مسلمانوں میں تو اتفاق ہونا محال ہی نہیں بلکہ ناممکن محض ہے .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۲۸۵

۵. زمین کی حد بندی اور مال گزاری کی تشخیص کا انتظام .

بندوبست اراضی شروع ہوا تو حاکم نے اس زمین کی ضبطی کا حکم نافذ کیا .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۷

سرکاری طور پر زمینداروں سے محصول کی ایک خاص مقدار ادا کرتے رہنے کا ایک معاہدہ کیا جاتا ہے جس کو بندوبست کہتے ہیں .

۱۹۰۱ علم الاقتصاد ، ۱۸۸

ف : باندھنا ، ہونا ، کرنا .

۶. وہ محکمہ جو زمین کی حد بندی اور مال گزاری کی تشخیص کرتا ہے .

کمشران تین ماہ سے بندوبست میں مصروف ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۶

۱۸۶۷ء میں بمشاہرہ تین سو چالیس روپیہ مرزا پور کے ڈپٹی کلکٹر بندوبست ہو گئے .

۱۹۳۴ حیات محسن ، ۵۱

[بند + ف : و ، حرف عطف + بست (بستن (= باندھنا وغیرہ) سے]

ــ وبست اِستمراری/دَوامی (ــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس مج ت ، کس ا ، سک س ، کس مج ت ، سک م / فت د) امذ .

(قانون) دائمی بندوبست جس میں میعاد کے گزرنے سے مال گزاری میں اضافہ نہیں ہوتا ، زمین یا مال گزاری کی وہ تشخیص جو ہمیشہ رہے اور جس میں کبھی اضافہ نہ ہو .

جن ملکوں میں بندوبست استمراری نہیں ہوا ہے ان میں یہ پانچ قاعدے عملاً سب جگہ یکساں قرار دے جائیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۶

[بندوبست + استمرار (رک) دوام (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

ــ وبست قانونی (ــ و مج ، فت ب ، سک س ، کس مج ت ، و مع) امذ .

وہ بندوبست جس میں مالگزاری کی تشخیص اول مرتبہ کی جائے اور کاغذات حقیت وہاں دافعہ تحریر ہوں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۲) .

[بندوبست + قانون (رک) + ی : ی لاحقۂ نسبت]

ــ وبست کی پَیمائش (ــ و مج ، فت ب ، سک س ، ی لین ، کس م) امث .

محکمۂ بندوبست کی جانب سے بندوبست مالیات کے دوران میں زمین کے ناپے جانے کا (عمل پلیٹس) .

ــ و کُشاد (ــ و مج ، ضم ک) امث .

کھولنے بند کرنے کا عمل ، حل و عقد ؛ انتظام .

تا کہ حرکت اور حس اور بند و کشاد وغیرہ انسان کو سہل ہو .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۵۳

[بند + و : حرفِ عطف + کشاد ، کشادن (= کھولنا ، کھلنا) سے]

ــ ہونا محاورہ .

بند کرنا (رک) کا لازم .

تجھ دام میں اے آہوئے چیں بند ہے فائز
ہرگز نہیں اوس طائر اندیشہ خطا پر

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰

ہزار بار جو تقریر میں ہوا ہو بند
وہ میرے سامنے باتیں بنانے کو پھر گیا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۳۵

سب ہو گئے بند ایک حسرت ❊ باقی ہے ابوالکلام آزاد

۱۹۵۰ کلیات حسرت موہانی ، ۶۷

ــ ہیضہ بلا اضا (ــ ی لین ، فت ض) امذ .

وہ ہیضہ جس میں قے اور دست جاری نہ ہوں بلکہ مادہ اندر ہی اندر رہ کر ہلاکت کا سبب ہو جائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

[بند + ہیضہ (رک)]

بَند (۲) (فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بن (۲) .

ایک جانے کی بہاں اور جو کھیے بند پر دن گزر جاتا .

۱۹۶۹ وہ جیسے چاہا گیا ، ۹۹

بَند (۳) (فت ب ، سک ن) امذ .

عضو ؛ رکن ، مجبر ، جیسے بھائی بند (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۵) .

[ف : وند]

بِند (کس ب ، سک ن) امذ .

قطرہ ؛ بوند ؛ چھوٹا سا گول دھبا ؛ نقطہ ، صفر ؛ (دیوناگری رسم الخط میں) عنّہ کا نشان ؛ منی کا قطرہ (پلیٹس) .

[س : بِندُ बिन्दु]

ــ ربکھا (ــ ی مج) امث .

نقطوں کی ایک قطار (پلیٹس) .

ــ کُشاد بلا اضا (ــ ضم ک) امذ .

قوت باہ کی دوا ، عارضی مردانہ کمزوری دور کرنے کا علاج (پلیٹس) .

[بند + کشاد (رک)]

. . . بَند (. . . فت ب ، سک ن) ترکیب میں جزو دوم .

(ما قبل اسم کے مفہوم کے ساتھ) بندش کرنے والا یا بندش کیا ہوا ، آراستہ کرنے والا یا آراستہ کیا ہوا ، نصب کرنے والا یا نصب کیا ہوا ، لگانے والا یا لگایا ہوا روکنے والا یا روکا ہوا ، ترکیب دینے والا یا ترکیب دیا ہوا ، بنا ڈالنے والا یا بنا ڈالا ہوا ، کرنے والا یا کیا ہوا ، مطیع کرنے والا یا مطیع کیا ہوا ، پہنچانے والا یا پہنچایا ہوا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ، جیسے : نعلبند ، قلمبند ، آئینہ بند ، نظر بند ، تنگ بند (رک) .

اسم کیفیت : . . . بندی ، جیسے : نعلبندی ، قلمبندی ، آئینہ بندی ، نظر بندی ، تنگ بندی (رک) .

بُند (ضم ب ، سک ن) امث . (قدیم) .

رک : بوند .

سمندر تھیں سمند تیرے ایک بند ❊ جو اوداسے سوتی ابر مانگے سمند

۱۴۳۵ کدم راو پدم راو ، ۲۸۱

سہنے اُل حجر الاسود ، پور بُند جو چاہ زم زم ہے
سر رنگڑا ڈرل جوں پانی سے بند موتی جو آئے ہیں

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۲

گر قطب کیموں تو بند ہے دیکھ ❊ ہر مہر میں جوں سمند ہے دیکھ

۱۷۰۰ من لگن ، ۱۵

[بوند (رک) کی تخفیف]

بَندا (۱) (فت ب ، سک ن) امذ (قدیم) .

رک : بندہ .

بندا ہوں گنہ گار خدا میرا گنہ بخش
تج لطف کیرا فیض خدا منج کوں سدا بخش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰

من اس سا کی ان کا حال ❊ ہے بندا گندا پاپی بال

۱۷۶۵ پھو سربار ، ۲۵

— بن/بنا (— فت ب) امذ (قدیم) .

عبودیت ، غلامی .
قمار کے کنارے ہوتے ہوئے ہوں کبھی اسکول سے محمد غزالی تو ہو بندے بنے کون تھوں اُبھرا ہے .

۱۹۲۶ شرح تمہیدات ہمدانی ، (ترجمہ) ، ۸۸
[بندا + بن ، بنا (رک)]

بندا (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

رک : اکاس بیل ، امر بیل . (Epidendron tesselloides)
بندا . . . ایک نبات ہے جس کی خصوصیت یہ ہے کہ زمین پر نہیں اگتی ہے .

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۷
[س : وندا वन्दा]

بندا (۳) (فت ب ، سک ن) امذ .

اناج ذخیرہ کرنے کا کوٹھا ، گودام .
[س : بند + ک वन्द + क]

بِندا (کس ب ، سک ن) امذ .

(ہندو) گیروا رنگ یا صندل کا وہ نشان جو ہندو عورتیں اپنے ماتھے پر لگاتے ہیں (پلیٹس) ، ٹیکا .
[۰ : بند (رک) سے]

بُندا (ضم ب ، سک ن) امذ .

(لغتاً) قطرہ ، بوند ، (مراداً) کان میں پہننے کا زیور ، آویزہ ، گوشوارہ .
کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے بندا بالا
توڑا ، زنجیرہ کڑا ، قول کا چھلا ، تعویذ
۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۸۲

بندوں کے کنڈے ٹوٹ گئے تھے .
۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۹۲
[۰ : بندا बिन्दा]

— بڑھانا
محاورہ

(اپنے اپنے کنبے برادری کے رواج کے مطابق) نیاز وغیرہ دلا کے بچے کے کان سے منت کا بندا اتارنا ، ایسی عورتیں جن کے بچے بچپن ہی میں مر جاتے ہیں پیدائش کے بعد بچے کو پہناتی ہیں اور اسے آنحضرتؐ یا کسی اور دینی بزرگ کی خصوصی غلامی میں دینے کا مترادف سمجھتی ہیں جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو حسب رواج کنبے یا برادری کو جمع کرکے اتارتی اور اسے مسجد وغیرہ میں بھیج دیتی ہیں .

مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱۹

بندا بندی (فت ب ، سک ن ، فت ب ، سک ن) امث .

روک ٹوک ، ممانعت ، پابندی .
یہ نئی بات ہے کہ سارا گھر ان سے ملے ، ایک میری ہی روک ٹوک اور بندا بندی .

۱۸۸۰ ؟ ربط ضبط ، ۲ : ۱۹۰
اب مجھے یاد آیا ، دو کمرے گاڑی کے بالکل بند تھے ، سب کھڑکیاں اتری ہوئی تھیں ، کل اثنائے سفر میں یہی بندا بندی رہی
۱۹۳۱ رسوا ، خوف بھید ، ۱۶۵
[بند (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَندات (فت ب ، سک ن) امذ ، ج .

رک : بند (۱) خصوصاً نمبر ۰ (أ) جس کی یہ جمع ہے .
یہ شاعری بیشتر مثنوی کی شکل میں دیکھی جاتی ہے جیسے شاہنامۂ فردوسی . . . یا بندات کی صورت میں جیسے بندات مراثی میر انیس .
۱۸۹۷ کاشف الحقائق ، ۱۳۲
[بند (۱) (رک) + ا > ع : ات ، لاحقۂ جمع]

بَندارا (فت ب ، سک ن) امذ .

دریا کا کنارہ ، ساحل ؛ باغ کا کنارہ (پلیٹس) .
[۰ : بندارا वन्दारा]

بِندال (کس ب ، سک ن) امث .

۱. ایک بیل جو درخت پر پان کی طرح پھیلتی ہے ، لنوڑی .
بندال . . . ہمراہ ستو کھلائیں .
۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۴
بہتر بندال زردہ میں دے پھر اس میں خشک نوشادر ملا کر لیموں کے عرق سے کھرل کرکے نوشادر نکال دے .
۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۱۵
۲. اس بیل کے پھل کا نام ، ڈونگر پھل (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۹۶۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۳) .
[۰ : بندال विन्दाल]

بَنداتا (فت ب مغ) ف م (قدیم) .

رک : بندھانا ، بندھوانا .
تو سب مل تمہیں عاقلاں پر ہزار بنداؤ محل ایک چشمے اپار
۱۶۸۲ رضوان شاہ روح افزا ، ۳۱

بَندر (۱) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

۱. سرخ منھ اور سرخ مقعد اور لمبی دم‌دار کھال کا ایک جانور جو بلی سے بڑا اور کتے سے چھوٹا ہوتا ہے ، (پچھلے پاؤوں پر کھڑا ہو کر چل بھی سکتا ہے ، اپنی شرارت ، پھرتی ، بیوفائی اور نقالی کے لیے مشہور ہے) بوزنہ .
بندر بالذو .
۱۳۲۳ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۶)
کہ جیسے کہا کے اچھلنے لگے بندر بن جائے
اٹھتے بیٹھتے لگیں منہ لال چقندر بن جائے
۱۸۹۹ دیوانِ جی ، ۲۳۹

چونکہ ہندو ہنومان کو دیوتا مانتے ہیں اس لیے یہ بندر کو مطلق نہیں ستاتے .

۱۹۱۲ تمدن ہند ، ۵۳

۲. (مجازاً) انگریز ، فرنگی ، اودھن (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

ایک شیر زور اور ہول آن بندر پیدا ہوا ہے مکانات جا بجا ڈھاتا پھرتا ہے ... ایشٹ سے ایشٹ بجادی واہ رے بندر یہ زیادتی اور پھر شہر کے اندر .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۲۹

انگریز کو بندر کہنا کتنی بے مثال تشبیہ ہے .

۱۹۶۳ غالب کون ہے ؟ ، ۲۹

[س : وانر वानर]

— بانٹ

(— فتہ) امذ .

دو حصہ داروں میں کسی چیز کی اس طرح تقسیم جس میں بانٹنے والا چالاکی سے اپنا حق یا حصہ نکال لے یا ان حصہ داروں کو بالکل محروم کر کے خود ہتھیا لے .

بندر بانٹ کے ... اصول پر اچھا حصہ اپنے لیے رکھ لیا .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۱۴

[بندر + بانٹ ، بانٹنا (رک) سے]

— بھبکی

(— فت بھ ، سک ب) امث .

حیوانات کی شکل بنا کر نمائشی ڈراوا ، حریف کو محض ڈرانے کے لیے حملہ آوری کی سی صورت (جس طرح کہ بندر محض ڈرانے کے لیے منہ بگاڑ کر خیاؤں دے سی کرتا ہے) .

یہ بندر بھبکی کسی اور کو دینا .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۲۴

[بندر + بھبکی (رک)]

— کا پھوڑا

(— و مج) امذ .

رک : بندر کا گھاؤ .

بیگم ماں نے ایک ایک کی دس دس کرکے بندر کا پھوڑا بنا دیتیں .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۸

— کا حال مچھندر جانے

کہاوت

انسان کی حقیقت اور اصلیت کو واقف کار ہی سمجھتے ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

— کا گھاؤ

امذ .

۱. وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو (بندر اپنے زخم کو بار بار کھجاتا رہتا ہے اس لیے وہ کبھی مندمل نہیں ہوتا) .

لکھ اب اوس کو شفقہ شتابی بلاؤ ۔۔۔ نہ بندر کریں زخم بندر کا گھاؤ

۱۷۹۲ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۳

۲. (مجازاً) وہ مسئلہ جو کبھی حل نہ ہو سکے ، وہ عداوت جو کبھی ختم نہ ہو ، وہ کام جو کبھی تمام نہ ہو ، وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۴۶) .

— کو استرہ دینا

محاورہ .

نااہل کو ایسی چیز دینا جو اس کے لیے مضر ہو سکتی ہو ، (بندر چونکہ بہت چنچلا اور نقال ہوتا ہے اس لئے اگر اس کے ہاتھ میں استرہ دے دیا جائے تو جس طرح وہ آدمی کو استرہ داڑھی پر پھیرتے دیکھتا ہے اسی کی نقل کرنے لگتا ہے اور اس طرح اپنے منہ کو زخمی کرلیتا ہے) .

نااہل کو کبھی کوئی استاد کچھ نہ دیتا تھا ، اناڑی کے ہاتھ میں تلوار دینا یا بندر کو استرہ دینا ان کے نزدیک گناہ تھا .

۱۹۶۲ ماہنامہ افسانوی ، ۶۹ ، ۱ : ۵۲

— کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا

کہاوت .

چھچھورا آدمی ذرا سی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۵) .

— کیا جانے ادرک کا بھاؤ / سواد / مزہ

کہاوت

معمولی آدمی اعلیٰ درجے کی چیزوں کی حیثیت نہیں جانتا ، ناقدر شناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہو سکتی ہے .

جس کو حاشیہ بوسی بساط قرب کی میسر نہیں ہوتی وہ بعد کے حرف سے کیونکر روئے لگا تھا بموجب مثل مشہور ہے بندر کیا جانے ادرک کا سواد .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۴ : ۳۳۲

رویا ... ماشہ تو اپنا لاجواب کھانا بتاتی ہے کہ کیا کہنے ... مگر بندر کیا جانے ادرک کا مزہ .

۱۹۲۶ دہلی کی یادگار ہستیاں ، ۵۰

— کی آشنائی

(— سک ش) امث

بے مروت کی دوستی (کہا جاتا ہے کہ بندر وقت پڑنے پر اپنے مالک تک سے مروت نہیں برتتا) .

ان کی دوستی بندر کی آشنائی ہے .

۱۹۰۲ آداب شجاعت ، ۲ : ۳۳۲

— کی بلا طویلے کے سر

کہاوت .

کسی کی ذمہ داری یا مصیبت دوسرے کے سر پر آن پڑنے کے محل پر مستعمل .

ادھر آغا ادھر کوچوان دونوں بیہوش ، اب گاڑی گھوڑے کا اللہ ہی نگہبان تھا ، بندر کی بلا طویلے کے سر .

۱۹۰۷ ماہنامہ مخزن ، ۱۴ / ۱ : ۴۳

— کی لڑائی

(— و مج) امث .

جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ، جسے قیام نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۴۹) .

— کی دوستی جی کا جنجال / زیاں

(— و لین ، سک س ، فت ج ، سک ن / کس ز) امث .

رک : بندر کی آشنائی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

— کی سینا

(— ی لین) امث .

ایسا خاندان جس کے ایک فرد سے جھگڑا ہو تو سب جمع ہو جائیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

— کی طرح گھرکی (— گھڑکی) دینا

ف م .

ڈرانے دھمکانے کے لیے بندر کی طرح منہ بگاڑ کر خوخیانا .

ستی ہے مرے منہ سے جب نام ترا رنگیں
دیتے ہے مجھے وہ آجا بندر کی طرح گھرکی

۱۸۳۵ رنگین (رنگین و انشا) ، ۶۲

ـــ کی طرح نچانا محاورہ .

مجبور کر کے انتہائی تنگ کرنا ، ناک میں دم کر دینا ، بہت ستانا (نور اللغات ، ۱ : ۹۰۹) .

ـــ کے گلے میں موتیوں کا ہار کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کی صورت حال (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۸) .

ـــ کے ہاتھ (میں) آرسی/آئینہ کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کی صورت حال .
اس کا جواب وہی دے سکتا ہے ، جس نے بندر کے ہاتھ میں آئینہ دیا ہو .
۱۹۲۵	اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۹ : ۹

ـــ کے ہاتھ ناریل کہاوت .

نا اہل یا نا قدرے کو کوئی اعلیٰ چیز مل جانے کے موقع پر مستعمل .
نواب کے قابو میں آنا ، بندر کے ہاتھ ناریل جانا .
۱۹۱۵	سجاد حسین ، احمق الذین ، ۸۸

ـــ کھٹ (ـــ فت کھ) امذ .

رک : بندر کا گھاؤ (پلیٹس) .
[بندر + کھٹ (رک)]

ـــ ناچے اونٹ جل مرے کہاوت .

خود کوئی کارنامہ انجام دے نہیں سکتا اور دوسرا کوئی کارنامہ انجام دے تو جلتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۵) .

ـــ والا امذ .

بندر نچانے والا مداری ، قلندر (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۹۷۶) .

بندر (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

وہ شہر یا تجارتی منڈی جو سمندر یا کسی دریا کے ساحل پر واقع ہو ، ساحلی منڈی .

طوفان آتش سمندر ہے		شرر تاک میں بانکے بندر ہے
۱۵۶۴	حسن شوقی ، د ، ۸۶

ایک بندر سے آواز توپوں کی شلک کی آئی .
۱۸۰۲	باغ و بہار ، ۱۶۵

گرجا دیکھے مندر دیکھے		دریا دیکھے بندر دیکھے
۱۹۳۰	بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۶۱۳
[ف : جمع : بنادر (بقیاس عربی)]

ـــ گاہ امذ .

رک : بندر (۲) ، وہ ساحلی جگہ جہاں جہاز وغیرہ مال اور مسافر اتارنے چڑھانے کے لیے ٹھہرتے ہیں .

بہت سے جہاز ... اس بندر گاہ پر لنگر انداز ہونگے .
۱۸۸۲	مکمل مجموعہ لیکچرز ، ۲۱۲

یہ دمشق کسی شہر کا بندر گاہ ہے .
۱۹۲۵	الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۸
[بندر + ف : گاہ (رک) ، لاحقۂ ظرف]

بندر (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

میخ ٹھوکنے کا ہتوڑا ، وہ آلہ جو ٹھپا گاڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، دھمس .

بندر کے ذریعے ٹھپا گاڑا جاتا ہے .
۱۹۳۱	تعمیروں کا نظریہ اور تحریر ، ۲ : ۶۸۱
[انگ : Monkey بمعنی ہتوڑا کا ترجمہ]

بندرا (فت ب ، سک ن ، د) امذ .

اکاس بیل (پلیٹس) .
[س : बन्दरा بندرا]

بندرابن/بندرابن (کس ب ، سک ن ، د ، فت ب / کس ب مع ، سک د) امذ .

ہنود کے مشہور دیوتا کرشن جی کی پرورش گاہ .

سورج مہر اسمان کا بے نظیر		اڑا غرب کے بندرابن کے دھیر
۱۶۳۹	طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۸

اس کے لہجے میں ہے فرقان ، شام اس کے ساتھ ہے
اس کے سینے میں ہے بندرابن ، یہ گوپی ناتھ ہے
۱۹۵۳	سموم و صبا ، ۲۲۲
[بندرا (علم) + بن (۱) (رک)]

بندرا بنی (کس ب ، سک ن ، د ، فت ب) صف .

(لفظاً) بندرابن سے منسوب ، (مراداً) (موسیقی) کافی ٹھاٹھ کی ایک راگنی .

کافی ٹھاٹھ (کی راگ راگنیاں یہ ہیں) ... ہنس کنکنی ، بندرابنی بہار (وغیرہ) .
؟	ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۷
[بندرابن + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

بندر وال (فت ب ، سک ن ، فت د) امث : ~ بندھن وار ، بندھن وال .

رنگ برنگے تاگوں میں لٹکے ہوئے سوتی پھولوں اور ریشم و مقیش کے پھندنوں کی لڑیاں جو بچے کی پیدائش کے موقع پر زچہ خانے اور اس کے آس پاس لٹکائی جاتی ہیں اور جو عموماً دائیاں لٹکاتی اور انعام پاتی ہیں ؛ رنگ برنگے کاغذوں سے بنی ہوئی لڑیاں جو تقریبات کے موقع پر سڑکوں گلیوں وغیرہ پر لٹکائی جاتی ہیں یا ڈوری پر چپکی ہوئی جھنڈیاں .

دائن نے لا کر زچہ کے پلنگ کے پاس بندروال باندھ دی .
۱۹۶۲	نور مشرق ، ۱۳۴
[رک : بندھن وار]

بند روم (فت ب ، سک ن ، د ، و مع) امذ .

ایک قسم کی چکن جس میں منجرے اور دو ہلے پھول بنے ہوتے ہیں .

کسی نے تو بھاری بناو کیے . . . جنبیلی اور بند روم دیکھت پھولوں کے جال کے ٹکے ہوئے اور کارچوبی جوڑے پہنے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۳

[غالباً بند (رک) + روم (علم)]

بند رومی (فت ب ، سک ن ، د ، و مع) صف .

بند روم (رک) سے منسوب .

بچھایا فرش سب گھر میں بخوبی — شجر بندرومی کار چوبی

۱۷۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۷۳

[بند روم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندری (۱) (فت ب ، سک ن ، فت د) صف .

(الف) بندر (۲) سے منسوب .

دوکان پر ہیک خوش منور گر رنگ برنگ صدران انگیں
انیٹے جتنے سوداگران لے کر متاعان بندری

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱۳

(ب) امث .

۱. مچھلی بندر کی بنی ہوئی ایک قسم کی چھینٹ ، پھول دار سوتی کپڑا (پلیٹس) .

۲. واج بندر کی بنی ہوئی ایک قسم کی تلوار (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۷۶) .

[ہ : بندری बन्दरी]

بندری (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) صف .

بندر (۱) (رک) سے منسوب .

ان کے پیروں میں ویسی ہی پکڑ ہے جیسے بندروں میں ہے . . . اور ان کے لیے یہ بندری خاصیت بہت مفید ہے .

۱۹۱۳ تمدن ہند ، ۱۰۹

[بندر (۱) (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندری (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امث .

ایک خود رو گھاس جو چاول اور کودوں کے کھیت میں اگ آتی ہے اور ڈھور چارہ استعمال ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : وانری वानरी]

بندری/بنڈری (فت ب ، سک ن ، فت د/فت ب مغ ، سک د) امث .

بندر (۱) (رک) کی تانیث : بندریا .

ہے جو لکھو بندری مشہور اب — اس کی جد مادری تھی بوالعجب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۶۳

بندری/بنڈری (کس ب ، سک ن ، د / کس ب مغ) امث .

رک : بندی .

ایک شاہزادی رشک قمر ، مہ جبیں ، . . . بندری صندور کی پیشانی پر دی ہوئی .

۱۹۰۰ طلسم ہوشربا جمشیدی ، ۱ : ۲۲۵

[بند (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت تانیث]

بنڈری (کس ب مغ ، سک د) امث .

(ٹھگی) تلوار (ا پ و ، ۸۰ : ۱۷۲) .

[رک : بندری (۱) (ب) نمبر ۲]

بندریا (۱) (فت مغ ب ، فت د ، سک ر) امث .

۱. بندر (رک) کی تانیث .

لکھو بندریا چاہیے پان — اڑگئی چنیا رہ گئے کان

۱۷۱۳ جعفر زٹل ، ک ، ۱۱

بندر ڈگڈگی بجا رہا تھا ، بندریا ناچ رہی تھی ، لوگ تماشا دیکھ رہے تھے .

۱۹۳۶ ہندوستانی بول چال ، ۲ : ۱۷۲

۲. (مجازاً) فرنگی عورت ، میم ، فرنگن (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۵) .

[بندر (۱) + ا : یا ، لاحقۂ تانیث]

بندریا (۲) (فت ب مغ ، فت د ، سک ر) امث .

ایک قسم کی گھاس جس کی بال کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے ، کتا گھاس .

یہ کیوں دامن اپنا جھٹکتی ہو باجی — لپٹ کر بندریا کہیں چھوٹتی ہے

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۶۷۶)

بندریا . . . فارسی میں اس کو سگ گیارہ کہتے ہیں . . . ایک گھاس ہے جس کے بڑے کھڑے ہوتے ہیں ، پتے باجرے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۲۶

[بندری (۳) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت]

بندش (فت ب ، کس د) امث .

۱. باندھنے یا بندھنے کا عمل ، بندھائی .

کبھی زلفوں کی آرائش کبھی جوڑے کی بندش ہے
یہ کیا دھندا ہے ہاتھوں پر ادھر کھولے ادھر باندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۳۵

اسباب کی بندش رات ہی سے شروع ہو گئی تھی .

۱۹۵۱ سفر حجاز ، ۲۰

۲. (i) کساو ، گرفت ، پکڑ .

سکی کوں بہوت چھند سوں منچاے کر
دو زلفاں کی بندش منے اس جکڑ

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

تمھاری جعد مشکیں کی جو بندش دیکھ پاتا ہے
نہیں کچھ فرق اس میں بال بھر وہ سر پٹکتا ہے

۱۸۷۰ چمنستان جوش ، ۱۰۹

زمانے کے ہزاروں انقلابات کے ساتھ بھی اس کی بندشیں اب تک کمزور نہیں ہوئیں .

۱۹۱۱ مقالات شبلی ، ۲ : ۱۵۲

(ii) جکڑ کر باندھنے کا عمل ، جکڑاؤ ؛ استعارۃً .

اس پر گھاس بچھا کر سیوہے کی بتیاں ڈالتے ہیں اور بدستور بندش باندھتے ہیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹

چونکہ میری طبیعت ابتدا سے تحقیقات کی طرف مائل ہے اس لیے تقلید کی بندش ٹوٹ گئی ۔
۱۹۰۱　　الغزالی ، ۲۰
۳. شعر یا جملے کے الفاظ کا در و بست ، (کسی مضمون یا خیال کی) لفظوں میں ادائی ۔

بندش قافیہ ہو شعر میں اس حسن سے بحر
ابروے یار کا دھوکا ہو جو تلوار بند سے

۱۸۳۶　　ریاض البحر ، ۲۳۵
اس کے اشعار کی بندش کچھ بھی پسند نہ آئی ۔
۱۹۲۲　　مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۲۶
۴. بندش ، روک ٹوک ، ممانعت ۔
حکام نے سوائے سرکاری خطوط اور تاروں کے باقی سب کی ترسیل و وصول کی بندش کر دی ہے ۔
۱۸۹۳　　بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۲
بادشاہ تغلق نے عداوت سے قتل کی بندش کر دی تھی کہ ملتان میں صاحب کو کوئی شخص قتل نہ دے ۔
۱۹۲۱　　سیر دنیا کی معلومات ، ۳۲
۵. پابندی ، قید ، بیڑی ۔
ایجوکیشن نے اس بندش کو توڑ دیا جس میں بنگال بندھے ہوئے تھے ۔
۱۸۹۸　　مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچیز ، ۱۳۹
قانون شریعت اور قانون سلطنت کی تمام باریکیاں اور بندشیں کتاب میں آ گئی ہیں ۔
۱۹۲۱　　اولاد کی شادی ، ۳۱
۶. (گھڑا ہوا) الزام ، تہمت ، بہتان ۔
یہ تہمت ہے اور صاف بندش ہے ، تم کیسی ماں ہو کہ بیٹی کو عیب لگاتی ہو ۔
۱۸۰۳　　گل بکاولی ، نہال چند ، ۸۲
۷. سازش ، منصوبہ بندی ۔
یہ بندش مبارک سے سن کر بولا کہ بہت مبارک میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ سلامت نہ رہے ۔
۱۸۰۲　　باغ و بہار ، ۲۲۳
۸. (کشتی اور حرب و ضرب) داؤں پیچ (جس سے حریف کو بے بس کر دیا جائے) ۔

یہ نوک جھونک واہ یہ چالاکیاں یہ وار
یہ بندشیں یہ ہاتھ یہ آنزہ یہ داؤ و وار

۱۸۶۵　　مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۸

بندشیں کس کی کہاں کے جوڑ اور کیسی اکھاڑ
کام ہی سیدھا زانوں پر نہ تھا ہر پیچ کا

۱۹۰۷　　رموز فن کشتی ، ۱۳۹
۹. (معماری) (i) پر دیدے کی اینٹوں یا پتھروں کو ملا کر رکھنے اور جوڑنے کی کیفیت (رسالہ رڑکی چنائی ، ۳) ۔
(ii) کسی گہرائی (جیسے کنواں ، تالاب ، نہر گڑھا وغیرہ) کی جو طرفہ دیواروں کو گرنے سے روکنے کے لیے اینٹ وغیرہ کی پختہ دیوار ، پشتہ ۔
باولی بندش کی دیواریں کئی فٹ بلند ہیں ۔
۱۹۰۶　　روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳
۱۰. (جراحیات) زخم وغیرہ کی مرہم پٹی ۔
اس کے زخم کی بندش جراحی کوجود کے ہاتھ سے ہو سکتی ہے ۔
۱۹۲۲　　سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۱

۱۱. (نک ماری) نک کے مصنوعی کور کنارے اور پھول تیار کرنے کا عمل (اپ و ، ۳ : ۵۱) ۔
۱۲. (موسیقی) راگ اور سر وغیرہ کی ترتیب ، راگ بنانے یا تصنیف کرنے کا عمل ۔
"غزلوں" کی بندش کا سلسلہ غدر کے زمانے تک بدستور قائم رہا ۔
۱۹۶۱　　ہماری موسیقی ، ۳۶
۱۳. وہ مادی یا ذہنی رابطہ جو مختلف چیزوں یا ایک ہی چیز کے مختلف اجزای پیوستگی کے لیے کیا جائے انعقاد کا عمل ، جماؤ ۔
موجودات میں جتنی نہایت بڑی بڑی چیزیں ہیں اور علت اور معلول کی بندشیں جس سے وہ باہم پیوستہ ہیں وہ سب کی سب ہماری سمجھ سے باہر ہیں ۔
۱۸۸۹　　مبادی العلوم ، ۸
مٹی میں بندش کے لیے ... قدیم مصری ... بھوسا استعمال کرتے تھے ۔
۱۹۴۰　　مکالمات سائنس ، ۲۵۰
[ف : بندش ، بستن (= باندھنا ، ترکیب دینا ، بندھنا وغیرہ) سے]

— باز امذ :
عیار ، مکار ، فریبی ، دھوکے باز ، سازشی ۔
لاکھوں آدمی ... ان بندش بازوں کے مذہب کو اختیار کرنے لگے ۔
۱۸۴۸　　تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۹
[بندش + ... باز (رک)]

بَنْدِشی (فت ب ، سک ن ، کس د) امث .
۱. (لفظاً) بندش (رک) سے منسوب ۔
۲. (علم زبان) وہ اصوات جو سانس کی مکمل روک کے بعد ایک دھماکے سے یکایک منھ سے نکل پڑیں ۔
جب ہوا کی رکاوٹ مکمل ہوتی ہے ... اور دفعتاً رکاوٹ دور کر دی جاتی ہے تو ایک مختصر دھماکا سا ہوتا ہے اس لیے ان اصوات کو "سپھوٹ" کہتے ہیں ، انھیں "بندشی" بھی کہتے ہیں ۔
۱۹۵۶　　زبان اور علم زبان ، ۵۷
[بندش + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُنْدُق (ضم ب ، سک ن ، ضم د) امث .
۱. رک : فندق ۔
موتی موٹے ہیں ایسے جوں بندق ... انگلیوں پر لگا لیا بندق
۱۸۱۸　　انشا ، کلام ، ۳۵۲
۲. ریٹھا ۔
اگر پیدا ہونے ہی پوست بندق (ریٹھا) کی راکھ روغن زیتون یا روغن کنجد میں حل کر کے لگایا جائے ... تو آنکھ یقیناً سیاہ ہو جاتی ہے ۔
۱۹۳۶　　ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۱۰۲
[ف]

بُنْدُقَہ (ضم ب ، سک ن ، ضم د ، فت ق) امث ، ع : بندق
۱. گولی ، وہ چھوٹی گول چیز جو پھینکی جا سکے ۔

ایک جگہ جواری جوا کھیلنے میں مشغول تھے بندقہ معرقہ غر مہرہ کی عام جوار یوں پر غالب ہونے کے واسطے دانستہ پھینکتے ہیں .

۱۹۱۴ محل خانۂ شاہی ، ۸۷

۷. ایک درم یا ایک مثقال یا چار دانگ کے برابر وزن .

بندقہ . . . بعضے یک مثقال کہتے ہیں .

۱۸۷۴ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۴

[ع : (ب ن د ق)]

بَنْدَک بِنْدا (فت ب ، سک ن ، فت د ، سک ک ، فت ب ، سک ن) امث .

بندش ، مناہی .

انا نے میرے آنے جانے کی ایسی بندک بندا کر رکھی ہے کہ اب ملنا جلنا دشوار ہو گیا ہے .

۱۹۲۳ مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۹

[بندک = بندھک (رک) + بندا = بندھا (رک)]

بُنْدَکی (ضم ب مغ ، سک د) امث .

نقطہ ، چتی .

آسمان صاف ہو تو . . . نور کی بندکیاں دکھائی دیتی ہیں جن کو ستارے کہتے ہیں .

۱۸۹۴ علم ہئیت ، ۲

اس طرح کی چھپائی کے لیے بندکی اور چوخانے کے ڈیزائن موزوں ہوتے ہیں .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۱۱

[س : وِنْدُ + ک बिन्दु + क]

ـــ دار صف .

چتی دار ، نشان زدہ چھوٹے بڑے گول نقطوں والا (پلیٹس)

[بندکی + دار ، رک : . . . دار]

ـــ کی چھینٹ (ـــ ی مع ، مغ) امث .

وہ چھینٹ جس پر گول چتیاں یا نقطے بنے ہوں (پلیٹس)

بَنْدَگان (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

بندہ (رک) کی جمع .

اس دن سے بندگان خاص . . . کی مانند . . . جانفشانی میں رہنے لگا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۸۶

دونوں بندگان محبت ایک کشتی میں سوار ہو کر کسی طرف چل دیے .

۱۹۲۸ ماہنامہ ، نگار ، ۲ ، ۲ : ۱۲۷

[بندہ (رک) + ف : گ زائد + ان ، لاحقۂ جمع]

ـــ اَقْدَس/بارْگاہ/حَضْرَت/عالی کس اضا (ـــ فت ا ، سک ق ، فت د /سک ر ، فت ج ، سک ض ، فت ر) امذ .

(ادبًا) جناب کے ملازمین ، آپ کے خادم ، (مراداً) خود بدولت ، جناب والا (بادشاہ و نوابین وغیرہ سے خطاب کا کلمہ) .

بندگان بارگاہ . . . کے خلاف مرضی و باعث ناراضی نہ ہو گا .

۱۸۷۹ دوستانہ خیال ، ۶ : ۴۰۳

اعلیٰ حضرت کو سرکار ، بندگان عالی ، بندگان اقدس ، ظل سبحانی ، حضرت سلطان العلوم لکھتے اور کہتے تھے .

۱۹۷۴ پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۵

[بندگان + بارگاہ/حضرت/عالی (رک)]

بَنْدَگی (فت ب ، سک ن ، فت د) امث .

۱. غلامی ، خدمت ، نوکری .

بندی کوں انگندگی مات ہے   خداوندی ار بندگی مات ہیا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۶۳

صاحب نے اس غلام کو آزاد کر دیا
اور بندگی کہ چھوٹ گئے بندگی سے ہم

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۱۲۱

ہم بھی حاضر ہیں بندگی کے لیے   آپ کو ہو جو صاحبی کی ہوس

۱۹۵۱ کلیات حسرت ، ۲۱۲

اف : بجانا ، کرنا ، ہونا .

۲. (i) اطاعت ، تابعداری ، فرماں برداری .

یہ دیکھنا پیر کا منشا ہدا خدا کوں اس بدل کہتے ہیں کہ پیر کی بندگی کرو .

۱۶۶۳ میراں جی خدانما ، وجودیہ ، ۵

قاضی ضیا نے میری بندگی اختیار کی .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۷۴

(ii) عبادت ، طاعت ، عبودیت .

دھریں آس سب تیری درگاہ کی   کریں بندگی مت تج اللہ کی

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰

نہ کی تم نے افسوس کچھ بندگی   بہت حشر میں ہوگی شرمندگی

۱۸۹۴ قصہ ماہ و اختر پری پیکر ، ۲

اف : کرنا ، ہونا .

(iii) عقیدت ، تعلق خاطر ، وابستگی .

اُدھر سوا مجھے ان بندگی ہے   مجھ سے جو بھی سوت ہو چکی ہے

۱۹۰۰ من لگن ، ۱۲۸

تمھیں کو جینا ہوا ایمان کی سمجھے سو گئے
تمھیں وظیفہ ہے قرآن کی سمجھے سو گئے
تمھیں سے بندگی رکھنا ہوا میں خدا کی قسم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۳۷

۳. تسلیم ، آداب ، کورنش .

اور شہسواری شہ دیں کی ہو گیا ثنا
مرکب کو جس کے جھک کے کرے بندگی صبا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۲۳

ان کی بیوی . . . نے کہا ، ہوئی ! بندگی ، بھیا تم نے تو آواز کو بھی فرما دیا .

۱۹۲۴ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۵

۴. انجیل کی وہ مقدس دعا جو نزع کے وقت عیسائیوں کے سرہانے پڑھی جاتی ہے .

میرا مذہب عیسوی ہے ، اس وقت کوئی میرا انتہ میرے بندگی پڑھے .

۱۸۴۷ عجائبات فرنگ ، ۱۱۳

۵. روشناسی ، تعارف یا حاضری .

بہ حیثیت غلام ، (انکسار کے موقع پر) .

خدمت میں اس صنم کی کٹی عمر بڑھوں
گویا کہ روز اس سے نئی بندگی ہوئی
۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۸۸۹

۶.(i) رخصت ، خدا حافظ ؛ رک : سلام .
مبارک تمھیں تا دم زندگی — ہماری ہوئی ہے تم کو اب بندگی
۱۷۹۲ — جنگ نامہ دو ہیرزا ، ۸۹

دوستی کو بندگی اور ان کی الفت کو سلام
عشق کو آداب میرا اور محبت کو سلام
۱۸۵۶ — کلیات ظفر ، ۳ : ۲۰

جو عنایت غیر کو ہو وہ عطا ہو پھر مجھے
بندگی اے بندہ پرور آپ کی امداد کو
۱۹۱۱ — ظہیر ، د ، ۲ : ۱۱۱

(ii) معافی چاہنے یا باز آنے کی جگہ .
کیوں ستاتے ہو مجھے اے ناصحو — بندگی ، جاؤ خدا کے واسطے
۱۸۳۶ — ریاض البحر : ۲۱۵

۷. (تصوف) مقام تکلیف کو کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .
[بندہ (رک) + ف : گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ہے اسم کیفیت]

— بیچارگی (— ی مج ، فت ر) فقرہ .

ملازمت ، پابندی نوکری (حاکم یا مالک کا ہر حکم چار و ناچار بجالانا ہی پڑتا ہے) ، مجبوری ، معذوری ، بے بسی .
لا علاجی سے جو رہتی ہے مجھے آوارگی
کیجیے کیا میر صاحب بندگی بے چارگی
۱۸۱۰ — میر ، ک ، ۲۷۶
میں نے رخصت تو کئی بار طلب کی . . . ہر بار ناکام رہا ، بندگی بیچارگی ، نوکری خالہ جی کا گھر تو ہے نہیں ، جب چاہا اٹھے چلے آئے .
۱۹۰۰ — خورشید لہو ، ۱۰
[بندگی + بیچارگی (رک)]

— کا حلقہ (— فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ .

کسی دھات وغیرہ کا بنا ہوا حلقہ جو غلاموں کے کانوں میں شناخت کے لیے ڈال دیا جاتا تھا .
تمہاری بندگی کا حلقہ کن میں پایا ہوں
تمہارا عشق جیسے تیں ہے دو ہر داغ پہ داغ
۱۶۱۱ — قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۹

— کا خط (— فت خ) امذ .

وہ عہد نامہ جو غلام اپنے آقا کو لکھ کر دیدیا کرتا تھا .
عجب کیا جو شاہاں مل آویں تمام — جو بندگی کا خط دیکے جاویں تمام
۱۶۲۵ — سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰
بندگی کا دیا ہوں خط لکھ کر — روز اول سیں تجھ کوں اے دلبر
۱۷۳۹ — کلیات سراج ، ۱۲۱

بَنڈلا (فت ب مغ ، سک د ، فت ل) امذ (قدیم) .

بڑا بنڈا ، بڑا پنجرا ، گٹھڑ .
تماشانہ کے بندلے دیے بیشمار — پٹیاں کی اثوار یاں ابر کر اپار
۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ۴۷
[بند (۱) (رک) + ا : لا ، لاحقۂ تکبیر]

بُندلا (ضم ب مغ ، سک د) امذ (قدیم)

بوند ، بڑی بوند .
میہوں کے بندلے پڑتے یوں ویں جس میں آنچھ جوت ہے وو چہ گوہر ہوتا .
۱۶۳۵ — سب رس ، ۲۳۷
[بُند (رک) + ا : لا ، لاحقۂ تکبیر]

بَندلی (فت ب ، سک ن ، د) امذ .
ایک قسم کا چاول جو عموماً روہیلکھنڈ میں پیدا ہوتا ہے (پلیٹس) .
[बंदली بندل : ۰]

بِنڈلی (کس ب مغ ، سک د) امث .

شیشے یا مسالے کا کوئی گول چھوٹا سا ٹکڑا جو ہندو عورتیں تزئین کے لیے ماتھے پر لگاتی ہیں ، ٹکلی .
جہانگیر نے دیکھا کہ ایک ساحرہ ہے جو بنڈلی ماتھے پر لگائے بیٹھی ہے .
۱۸۹۰ — طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۸۵
[بِند (رک : بندی) + ا : لی ، لاحقۂ تصغیر]

— کاری (امث) .

(معماری) شیشہ یا دھات کی چھوٹی چھوٹی ٹکلیاں چھت یا محرابوں میں مسالے وغیرہ سے آرایش کے لیے لگانا .
چھت کو چوب کی پوشش کر کے اس کے اوپر چاندی کی بنڈلی کاری کر کے سنہری منبت کاری کی گئی ہے .
۱۹۲۳ — تاج محل ، ۵۱
[بنڈلی + ف : کاری ، رک : . . . کاری]

بَندن (۱) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ (قدیم) .

رک : بندھن .
بندش میں گیت ہے باندھ بندن — کھیلے ہے اپی جوار چندن
۱۸۲۱ — من عرفان ، ورق ۱۸ ب

— وار امذ .

رک : بندھن وار .
سڑکیں ابرقوں اور بندن واروں سے آراستہ ہوں گی .
۱۹۲۶ — پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۱۲۵

بَندن (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

گھوڑے کے سم کے ابھرے کی گدی کا آخری سرا جو سم کے اوپر کے حصے سے ملتا ہے ، جوڑ جہاں سم کے کنارے ملتے ہیں .
اگلے گر مچ کھل بندن میں چڑھ کر
چھوٹے یا گھوبرہ پتل میں بڑھ کر
۱۷۹۵ — فرس نامۂ رنگین ، ۱۸
[بند (۱) (رک) سے]

بندن (۳) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

مدح وثنا ، پوجا پاٹ ، مناجات .

راجہ نے سنان کیا ، پھر سندھیا بندن کر کے رات کو سو رہا .

۱۹۲۰ یوگ واشسٹ ، ۲۸۲

[س : وندن वन्दन]

بندن (۲) (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

چاندی یا کسی کم قیمت دھات کا ایک زیور جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں .

چاندی کا زیور . . . چھندن یا بندن ، چھن ، پچھلی بازو (وغیرہ) .

۱۹۰۸ ماہنامہ مخزن ، ستمبر ، ۴۰

[بند (۱) (رک) سے]

بندنا (۱) (فت ب مغ ، سک د) ف م ، ف ل (قدیم) .

۱. رک : باندھنا .

خوشی سوں لیا شاہزادی کے ہات
بندیا اس کے گوہر کوں الماس سات

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰

۲. رک : بندھنا (فت ب) (پلیٹس) .

بندنا (۲) (فت ب ، سک ن ، د) امث .

رک بندن (۳) .

پہلی نظم میں . . . بھگوان وشنو کی بندنا . . . کی گئی ہے .

؟۱۹۵۵ مدرا راکھشش ، ۱۲۹

[بندن (۳) (رک) + ا ، لاحقۂ تانیث]

بندنا (کس ب مغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : بندھنا (کس ب) .

توں آ اوس حکایت اپر عزم کر   نہ بندیا کتے دیر یوں توں نظم کر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۲۵

بندوا (فت ب مغ ، سک د) امذ .

غلام ، کنیز وغیرہ ، رک : بندھوا .

وے حج میں یوں دعا مانگتے یا اللہ ہم کو اونٹ گائے بکری بندویں دے .

۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن عظیم ، ۱۳۷

بندور (فت ب مغ ، و مج) امث .

لونڈی جو بد خو ، بدمزاج اور گستاخ ہو (نفس اللغۃ) بندوڑ (رک) .

— پن (— فت پ) امذ .

لونڈی ، کنیز کی عادت و خصلت (نفس اللغۃ) .

[بندور + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بندوری (فت ب مغ ، و مج) امث .

کنیز (نفس اللغۃ) .

بندوڑ (فت ب مغ ، و مج) امث .

۱. رک : باندی جس کی یہ تصغیر ہے (اکثر باندی کے ساتھ مستعمل) .

آپ کیوں باندی بندوڑوں کے منہ لگتی ہیں .

۱۸۰۹ د . یائے لطافت ، ۴۹

تم کوئی لونڈی بندوڑ ہو جو پاؤں دباو .

۱۹۲۷ ہم اور تم ، ۴۳

۲. نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی .

چو تھائی بشاؤں تو سات دن بندوڑ ، سات دن آزاد .

۱۸۶۴ انشائے ہادی النسا ، ۶۸

[باندی (رک) کی تصغیر]

بندوڑی (فت ب مغ ، و مج) امث .

بندوڑ (رک) کی تصغیر در تصغیر .

بندوق (فت ب ، سک ن ، و مع) امث .

ایک نال یا دو نال کا ایک آتشیں اسلحہ جس کی نال میں کارتوس رکھ کر یا بارود بھر کر چھوڑتے ہیں ؛ آلۂ مہلک .

غنیم ہوا آسمان مجھ پر بندوقاں چاڑیاں چھاتی
وونہیں گولیاں صاف شبنم کیاں مرے سینے کے سپر ہوتا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۵۲

نہ تو سنگین ہے نہ یہاں بندوق   نہ تو باروت کا کوئی صندوق

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۶۰

کہتا ہے یہ دل کہ خود کشی کی ٹھہرے
خیر اس کو بھی مان لیں تو بندوق کہاں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۳

[ف : > ع : (ب ن د ق) (= گولی ، کارتوس)]

— اندازی (— فت ا ، سک ن) امث .

بندوق چلانا ، بندوق کی گولی نشانے پر مارنا .

خسروی قاآنی . . . کمان اندازی اور بندوق اندازی میں کامل ہے .

۱۹۳۸ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱۰ : ۵۲۲

[بندوق + اندازی ، رک : . . . اندازی]

— بازی امث .

بندوق سے نشانہ اڑانے کا عمل ، (مقابلے کے طور پر) بندوق چلانے کا عمل .

ایک مجلس بندوق بازی کی . . . بحکم ولی نعمت ، نواب افسر جنگ بہادر نے قایم کی .

۱۸۸۹ رسالۂ حسن ، ۲ ، ۶ : ۵۸

بندوق بازی وغیرہ حرام ٹھہرے گی .

۱۹۰۲ شرائع ، ۲۵

[بندوق + بازی ، رک : . . . بازی]

— بجانا محاورہ .

بندوق چھوڑ کر آواز پیدا کرنا ، ہوائی فیر کرنا .

گولیاں مجھ کو لگانے تو بیٹھا تھا صاحب
کبھی خالی بھی تو تم نے نہ بجائی بندوق

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۲۲

ـــ بھرنا محاورہ .

بندوق میں گولی بارود یا کارتوس رکھنا ، بندوق کو داغنے کے لیے تیار کر لینا .

ہم لوگوں نے اپنی بندوقیں بھر لیں .

۱۹۳۲ عالم سیاق ، ۱۷۱

ـــ چڑھانا محاورہ .

بندوق سے نشانہ تاکنا ، داغنے کے لیے بندوق کا گھوڑا کھینچ لینا .

کھینچیے تیغ بہر قتل قریب آیا ہوں
دور سے آپ نے کیوں مجھ پہ چڑھائی بندوق

۱۸۵۴ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۲

ـــ چلانا ف م .

بندوق چلنا ، رک کا تعدیہ (نوراللغات ، ۱ : ٦٤٦).

ـــ چلنا ف ل .

۱. بندوق سر ہونا ، بندوق کے فلیتے کو آگ لگ کر یا گھوڑا دب کر گولی کا نشانہ پر جانا ، بندوق کا فیر ہونا .

اس کو یکساں ہیں عاشق و معشوق اس کی چلتی ہے دونوں پر بندوق

۱۸۹۷ خانۂ خمار ، ۱۳۴

مری تقریر کا اس مس پہ کچھ قابو نہیں چلتا
جہاں بندوق چلتی ہے وہاں جادو نہیں چلتا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲٦۷

۲. کشت و خون ہونا ، دو حریفوں کا ایک دوسرے پر بندوق سے فیر کرنا .

گشت کرتے ہو جو تم کشت میں بڑھتا ہے یہ رشک
دور چل جاتی ہے بندوق زمینداروں میں

۱۸۸۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۲

ـــ چھتیانا محاورہ .

بندوق کا کندا چھاتی سے لگا کر نشانہ تاکنا .

وہ بندوقیں لگائے بندوق چھتیائے سنگینیں چڑھائے رپ رپ کرتا اتہل رہا ہے .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۵۲

ـــ چھٹنا محاورہ .

بندوق کا چلایا جانا .

سرِ شہر دلہن ہیں تو ہیں بندوقیں چھٹ رہی ہیں
نور و سرور شادی گھر گھر ہے آشکارا

۱۹۱۸ سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۱۰۳

ـــ چھڑانا محاورہ .

بندوق چلانا یا سر کرنا ، بندوق سے فیر کرنا .

بڑے مرزا . . . کے بیٹے نے اس غول ہنگامے میں بندوق چھڑائی . . .

۱۸۹٦ سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۵۱

ـــ چھوڑنا محاورہ .

رک : بندوق چھڑانا .

کسی انگنسرام نے اس ضعیفہ کی طرف بندوق چھوڑی جس سے وہ مر گئی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۴۴

ـــ خالی جانا محاورہ .

بندوق کی گولی کا نشانے پر نہ بیٹھنا .

خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر
شیروں پہ نیستاں سے ہزاروں رفل چلے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۱۸

ـــ خالی کرنا محاورہ .

رک : بندوق چھڑانا .

شیشۂ مے نے جو بندوق کی مجھ پر خالی
پر حباب بنے گنگروں نے لگائی گولی

۱۸٦۸ واسوخت ممتاز (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۱۸)

ـــ دار امذ .

وہ شخص جس کے پاس اس کی ذاتی یا سرکاری بندوق ہو .

بیانہ میں علاوہ پانچ سو بندوق دار کے ایک لشکر رہتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۲۹

[بندوق + دار ، رک : . . . دار]

ـــ داغنا محاورہ .

رک : بندوق چلانا .

اے ترک دیکھ تو کوئی گولی سے اڑ نہ جائے
بندوق اس طرح نہ بھری انجمن میں داغ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۰۲

ـــ سازی امث .

بندوق بنانا ، بندوق تیار کرنے کی صنعت .

فن بندوق سازی خود ایک مستقل جدا گانہ علم ہے .

۱۹۳۲ نواب یار جنگ ، شکار ، ۳۵

[بندوق + سازی ، رک : . . . سازی]

ـــ سر کرنا محاورہ .

رک : بندوق چلانا ، بندوق سے فیر کرنا .

ایک دفعہ ہی بندوق سر کی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۰

انہوں نے پولیس کا مقابلہ کیا ، جس پر بندوقیں سر کی گئیں .

۱۸۹۹ بست سالہ عہد حکومت ، ۲۲۵

انہوں نے لاکھ بندوقیں سر کیں . . . مگر بیچارا کچھ نہ کر سکے .

۱۹۲٦ شرر ، حسن انجلینا ، ۲

— سر ہونا محاورہ .

بندوق سر کرنا (رک) کا لازم .

چھوٹی پوپو کے اڑکا ہوا ، بندوقیں سر ہو رہی تھیں .

۱۹۲۶ مقالات شروانی ، ۲۶۲

— سے اڑانا محاورہ .

۱. بندوق کی گولی کسی چیز پر مار کر اڑا دینا (جیسے روپیہ اڑا دینا ، شمع کی لو اڑانا وغیرہ) .

سکہ جاتے ہیں حسد سے دیکھ کر میرا فروغ
روز اڑایا کرتے ہیں بندوق سے دشمن چراغ

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۸۸

۲. بندوق کی گولی چلا کر مار ڈالنا ، جیسے : اب کسی کو ستایا تو یاد رکھ بندوق سے اڑادوں گا .

— کا پیالہ (— کس پ ، فت ل) امذ .

توڑے دار بندوق کی وہ کٹوری جس میں بارود بھر کر بندوق سر کرتے ہیں .

ظالم نہ پوچھ ساقی دوراں سے کام دل
بندوق کا پیالہ ہے خالی شراب سے

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۳۱۲

— کا توتا / طوطا (— و مج) امذ .

توڑے دار بندوق کا گھوڑا .

زیست چاہے تو نہ جا روبرو اس ترک کے
طوطی حظ نہیں بندوق کا وہ توتا ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۶۱

بد اصل کو کیا نام خدا کوئی بتائے
بندوق کا طوطا نہ کہے حق اللہ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۵

— کا خزانہ (— فت خ ، نا) امذ .

بندوق کا وہ حصہ جہاں کارتوس یا بارود وغیرہ رکھتے ہیں ، میگزین .

وہ ترک کیا کسی کشتے کا خون بہا دے گا
درم تفنگ ہیں بندوق کے خزانے میں

۱۸۵۲ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۹۸

— کا کان امذ .

لوہے کا وہ ٹکڑا جس پر بندوق کا گھوڑا گر کر چوٹ مارتا ہے .

ان کو بندوق کے کان پر رکھ کر ہماری موجودہ ٹوپیوں کا کام لیا جاتا تھا .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۲۱۳

— کا گھوڑا (— و مج) امذ .

گھوڑے کی شکل کا وہ کمان دار آہنی پرزہ جو لبلبی دبانے سے بندوق کی ٹوپی پر چوٹ مارتا ہے .

اس وقت بندوق کے گھوڑے کی ایجاد ظہور پذیر نہ ہوئی تھی .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۳۲

— کی ٹوپی (— و مج) امث .

پیتل کی وہ ننھی سی ڈبیا جس میں ایسا مسالا بھرا ہوتا ہے جو بندوق کے گھوڑے کی چوٹ پڑتے ہی مشتعل ہو کر بارود میں آگ لگا دیتا ہے .

بندوق کی ٹوپی کے آغاز سے پہلے مختلف اقسام کی بندوقیں بننی شروع ہو گئی تھیں .

۱۹۳۲ افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۳۲

— کی مکھی (— فت م ، شد کھ) امث .

لوہے کی وہ چھوٹی سی گھنڈی جو ایک نالی بندوق کی نال کے سرے پر یا دو نالی بندوق کی نالوں کے بیچوں بیچ لگی ہوتی ہے اور جس کی مدد سے نشانہ تاکتے ہیں .

ان کو دنیا کی نہیں خواہش نظر ہے جن کی دور
شیشہ پر بندوق کی مکھی ظفر اڑتی نہیں

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۲

— کھانا محاورہ .

بندوق کی گولی کا نشانہ بننا ، بندوق کی گولی سے زخمی ہونا .

دل کو مجروح کیا صبح کی دھڑکن نے امیر
مرغ بولا جو شب وصل تو کھائی بندوق

۱۸۵۲ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱۳

— لگانا محاورہ .

بندوق سر کرنا ، بندوق چلانا .

وہ لوگ بندوق لگانی ہی جانتے تھے .

۱۸۵۸ سرکشی ضلع بجنور ، ۱۹۳

— مارنا محاورہ .

کسی کو بندوق کی گولی کا نشانہ بنانا ، بندوق چلانا .

اس ماجرے کے تئیں دور سے عیار نے دیکھ کر فرصت کو غنیمت جان کشتی کے تئیں کنارے کی طرف لا ایک بندوق ماری .

۱۸۰۲ ہفت گلشن ، ۳۹

بندوقچی (فت ب ، سک ن ، و مع ، سک ق) امذ .

قراول جس کے پاس میں بندوق رہتی ہے ، بندوق رکھنے والا سپاہی ، بندوق چلانے والا .

جو گھر کے تھے بندوقچی توپچی   وہ بارود سب ان کو تقسیم کی

۱۷۹۴ جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۸

نگہ پہلے پر صف جنگ پہ کی   بٹھائے درختوں پہ بندوقچی

۱۸۲۸ صیدیہ ، ۱۳۳

(وہ) اس زمانے میں وہاں معلم بندوقچیاں تھا .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، ۲۱۴

[بندوق (رک) + ت : چی ، لاحقۂ صفت]

بندول (فت ب ، مغ ، و مج) امذ .

رک : بندوڑ ، غلام کی اولاد .

مصارف سیر مشاہرۂ ملازمان خرچ مقدمات خرچ ڈیوڑھی بندوڑ کا ایک موازنہ مجھے بھیجدو .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٣٥٦

[ہ : بندول बन्दोल]

بندوہا (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

بگولا ، گرد باد (پلیٹس) .

[ہ : بندوہا बन्दूहा]

بندہ (فت ب ، سک ن ، فت د) امذ .

١. (کسی کی) عبادت کرنے والا ، پوجنے والا ، پرستش کرنے والا ، (کسی کو) ماننے والا ، عبد .

الٰہ کا بندہ ہے او خاص حق سوں رکھے خوب اخلاص

١٦٦٥ پھول بن ، ٣٠

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو
وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتے

١٨١٠ میر ، ک ، ٢٩٠

میں تو تجھے اپنا رب سمجھتا ہوں ضرور
تو بھی تو مجھے بندہ سمجھتا ہوتا

١٩٦١ امجد ، رباعیات ، ٤٧

٢. غلام ، نوکر ، مطیع ، فرماں بردار .

میں ہوں جس کو فرمان کرے بندہ ہیں
ترکے قانی دنیا میں زندہ ہیں

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٦٤٣

بندہ ہوتا ہوں آپ کا بے دام ورنے درکار اگر غلام تو لو

١٨٣٢ دیوان رند ، ١ : ١٢١

نہیں کچھ اور لیاقت تو پاؤں دابینگے
ہمیں کو بندہ بنانا غلام کر اپنا

١٩٠٧ راسخ دہلوی ، د ، ٢

٣. عاجز ، نیازمند ، ناچیز ، خاکسار (بطور انکسار خود متکلم کے لیے) .

بلا ہمیں بندے کو اس حال میں نظر کر مرے بے ایسا مال میں

١٦٥٧ گلشن عشق ، نصرتی ، ٣١

پرمود شام . . . آٹھ بجے کے وقت بندہ میر گشت کو نکلا .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٢٨٢

اختلاط عجم سے لفظ آپ اور تم اور بندہ داخل روزمرہ ہو گئے .

١٩٠٦ الحقوق و الفرائض ، ٣ : ١٦٩

٤. آنکھیں تقلید کرنے والا ، (غلاموں کی طرح) پابند .

اس تعلیم کے معصوم بندے یہ خیال کرنے لگے ہیں کہ شاعری کی وقعت کا دارو مدار محض خیالات کی بلندی اور پاکیزگی پر ہے .

١٩٢٨ چکبست ، مضامین ، ٢٦٢

٥. شخص ، آدمی .

جیتے ہوئے بندے تھے ہزاروں قسمت نے پھنسائے یہ بھی چاروں

١٨٣٨ گلزار نسیم ، ٣٠

چھ برس کا پرانا پالا پوسا وہ بھی ایک ، اور بندے چھ .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٢١٧

[ف : بند (= قید) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

— ءِ آزاد کس صف ، امذ .

وہ شخص جو کسی قسم کی قید اور شرط کا پابند نہ ہو ، ضروریات دنیاوی سے بے نیاز .

پاس کچھ بندۂ آزاد نہیں رکھتے ہیں
نقد دل بھی ہے تو وہ بھی ہے امانت تیری

١٨٥٧ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ٩٥

[بندہ + آزاد (رک)]

— بشر بلا اضا (— فت ب ، ش) امذ .

انسان ، آدمی .

کوئی ایسا بھی بندہ بشر ہے جو اللہ کو مالک نہیں سمجھتا ؟

١٨٧٤ توبۃ النصوح ، ٢٠٩

پھر بھی بندہ بشر گہوارۂ عالم کے نشیب و فراز دماغ پر کچھ نہ کچھ تو اثر پیدا کرتے ہیں .

١٩١٥ سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ١٩٠

[بندہ + بشر (رک)]

— بشر ہے فقرہ .

سہو و خطا انسان کی فطرت میں داخل ہے ، بھول چوک سے انسان بری نہیں .

بندہ بشر ہے جو کسی سے ایسی بات ہو ہی جائے تو تم کو تحمل کرنا چاہیے .

١٨٧٣ مجالس النسا ، ١ : ١١٠

ارے بھئی بندہ بشر ہے ، یار دوستوں کے اصرار سے چلا گیا تھا .

١٩١٦ (الالق ای ہی ، ٣٠)

— ءِ بے دام کس صف ، امذ .

مفت کا غلام ، وہ شخص جو کسی کی خدمت رضاکارانہ طور سے کرے ، بے حد مطیع و فرماں بردار .

جان تنگ کی نہ عزیز اس سے زلیخا کی طرح
اپنے یوسف کے تو ہم بندۂ بے دام رہے

١٨٧٢ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ١٧٨

[بندہ + بے (رک) + دام (رک)]

— ءِ بے دام و دِرم کس صف (— و مج ، کس د ، فت ر) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

میرے نزدیک تو یہ کم نہیں عزت ہیری
مجھ کو وہ بندۂ بے دام و درم کہتے ہیں

١٨٦٠ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ٢٠٠

[بندہ + بے (رک) + دام (رک) + ف : و ، عطف + درم (رک)]

—ءِ بے دِرَم کس صف (— کس د ، فت ر) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

مگر حسن ہے خسرو محتشم کہ ہے عالم اک بندۂ بے درم

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٥٣٠

[بندہ + بے (رک) + درم (رک)]

—ءِ بے زَر کس صف (— فت ز) امذ .

رک : بندۂ بے دام .

تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو

حلقہ در گوش ترا حلقۂ محفل ٹھہرا

١٨٣٦ ریاض البحر ، ٦٠

[بندہ + بے (رک) + زر (رک)]

— پَروَر بلا اضا (— فت پ ، سک و ، فت ر) صف .

١. غلام کا پالنے والا ، غلام پر مہربانی کرنے والا ، آقا .

صدق دل میں غلام ہوتا ہوں بندہ پرور ہو اے غریب نواز

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٣٦٨

کیا ہے ممتاز بندہ پرور بلا کے معراج ہیں جو تم نے

دکھا دو جلوہ ابھی اس کو اپنا کرم کیا ہے جو میہماں پر

١٨٩٦ دیوان شرف ، ١١٢

٢. جناب ، حضور ، خداوند ، مہربان .

کہیے مجھ سے تو بھلا اتنا کہ کچھ میں بھی سنوں

بندہ پرور کس کے ہاں تشریف فرماتے ہو تم

١٧٩٢ بیدار ، د ، ٥٣

حضرت زاہد خدا کو آپ نے دیکھا نہیں

بندگی کرتے ہیں ہم اے بندہ پرور دیکھ کر

١٨٧٨ گلزار داغ ، ١٠٥

تخلص کی رعایت سے مجھے احمق سمجھ لیجے

وگرنہ فی الحقیقت حسن ظن ہے بندہ پرور کا

١٩٣٦ سنگ و خشت ، ١٦

اسم کیفیت : بندہ پروری .

تکنے دل کو صنم کلے سونے لگا تھکو ہے بندہ پروری کی قسم

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٢٥

از راہ عنایت و بندہ پروری یہ خط ان کے پاس پہنچا دیجیے گا .

١٩١٢ حالی ، مکتوبات ، ١ : ١٠٣

[بندہ + ف : پرور ، پروردن (= پالنا ، پرورش کرنا) سے]

— پَن/پَنا (— فت پ) امذ .

بندہ (رک) سے اسم کیفیت .

اللہ بندہ پنا پہچان پہچان کر جانا نہیں تو شرع جاتا ہے .

١٥٠٠ معراج العاشقین ، ٣٥

حرام صورتوں کا عاشق ہونا ایک طرح کا بندہ پن ہے .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٥٠

[بندہ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

—ءِ حَلْقَہ بَگوش کس صف (— فت ح ، سک ل ، فت ق ، ب ، و مج) امذ .

فکر مآل بھی ہے تولا کا جوش بھی

حر بھی ہے شہ کا بندۂ حلقہ بگوش بھی

١٩٢٣ مراثی نسیم ، ٣ : ٣٦

[بندہ + حلقہ بگوش (رک)]

— خانَہ بلا اضا (— فت ن) امذ .

غریب خانہ ، ناچیز کا گھر (= میرا گھر) .

علی الصباح جو نکلا میں بندہ خانے سے

تری ہی آستاں بوسی کر کر کے دل میں یاد

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ٢

نہ آو ہی بندہ خانے میں قرار اپنے یہ جب صاحب

تو پھر کیونکر قرار آ جائے ہمکو بے قراری میں

١٨٣٦ کلیات صنعت ، ٥٣

[بندہ + خانہ (رک)]

—ءِ خُدا کس اضا (— ضم خ) امذ .

(محل خطاب میں) خدا کے بندے (عموماً فہمائش یا داد کے موقع پر مخاطب کو خدا کی یاد دلانے کے لیے مستعمل) .

زاہدا بت پرست ہوں تو میں ہوں سمجھ کر اے بندۂ خدا مطلب

١٨٤٣ کلیات منیر ، ٣ : ٣٢٩

بت پرستی حلال پیری میں نادم او بندۂ خدا نہ ہوا

١٩٠٣ نظم نگارین ، حلال ، ٣٢

[بندہ + خدا (رک)]

—ءِ دَرگاہ کس اضا (— فت د ، سک ر) امذ .

آپ کے دروازہ کا غلام ، جناب کا غلام ، خاکسار ، ناچیز ، ہیچ ، ہم .

ملی کے تیغ اس کے ہے مصرع میرے بسم اللہ کا

ہو گیا پیدا وہ مطلع بندۂ درگاہ کا

١٨٣٦ معروف ، د ، ٣

ابھی تک بندۂ درگاہ تو گئے نہیں اتنا معلوم ہوتا ہے چند روز سے ان کا آنا ہوا ہے .

١٩١٥ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ١٣٥

[بندہ + درگاہ (رک)]

— زادَہ بلا اضا (— فت د) امذ .

(لفظاً) (آپ کے) غلام کا بیٹا ، (مراداً) میرا بیٹا .

والد صاحب نے کہا دیکھو آپ کے منشا کے مطابق میں بندہ زادے کو انگریزی پڑھوا رہا ہوں .

١٨٩٩ رویائے صادقہ ، ٣٢

جو کچھ واقعہ ہوا ہے وہ میدان جنگ میں نہیں بلکہ گھر ہی پر بندہ زادہ کے ہاتھوں ہوا ہے .

١٩٣٧ دنیائے تبسم ، ١٣٦

[بندہ + ف : زادہ ، زادن (جننا ، پیدا کرنا یا ہونا) سے]

ـــ زادی بلا اضا ، امث .

بندہ زادہ (رک) کی تانیث .

اولاد کو بندہ زادہ یا زادی کہنا چاہیے

۱۸۸۴ مجالس النساء ، ۲ : ۳۱ .

ـــ ءِ زر کسی اضا (ــــ فت ز) صف .

لالچی ، دولت کا غلام .

ہم لوگ جدھر دولت دنیا ہے ادھر ہیں
اللہ سے کچھ کام نہیں بندۂ زر ہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹

اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ اتنے بڑے بندۂ زر ہیں تو میں آپ سے کنارہ کش رہتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۵۳
[بندہ + زر (رک)]

ـــ عاجز ہے فقرہ .

خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی تدبیر نہیں چلتی ، انسان بے بس ہے (مخزن المحاورات ، ۱۳۶) .

ـــ کر لینا ف م .

کسی کو اپنے برتاؤ اور اخلاق یا دیگر محاسن سے غلام کی طرح مطیع و فرماں بردار بنا لینا .

کل میر نے اٹھایا گویا کہ ڈالی حلقہ
بندہ کیا ہے سب کو تیغ صورت کا ترانہ

۱۶۷۹ شاہ سلطان ثانی ، د ، ۹۰ ب

ـــ نواز بلا اضا (ــــ فت ن) صف .

۱. بندوں پر مہربانی کرنے والا .

رحم اللہ کو آیا کہ نہیں پوچھ لیا
شکر کیونکر ہو ادا ہے یہ بڑا بندہ نواز

۱۸۸۴ ذکر حبیب ، ۱۱۳

۲. رک : بندہ پرور .

جو ہنسی سر ہوئی اب جاتے ہو اے بندہ نواز
آگے مل جاؤ گلے ناز سے بیدار کے ساتھ

۱۸۹۲ بیدار ، د ، ۸۲

تیں کھینچے ہو جس کو بندہ نواز تونا وہ ایک زائر مزار اپنا

۱۸۴۶ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۴۲

بندہ نواز صاحب نے پیار کی تحریریں بڑی چھوک مار رہی ہیں .

۱۹۱۴ طوفان حیات ، ۴۴

۳. اسم کیفیت ، بندہ نوازی .

بندہ تو سب پر عیب ہے جو شاہ بخشے عیب تو
بندہ نوازی شاہ سوں اور عیب ہو وے سب ہنر

۱۶۳۵ رازی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۴۰)

عشق کی بندہ نوازی دیکھیے عشق کی اب سر فرازی دیکھیے

۱۸۰۲ رموز العاشقین ، ۴۵

پوچھا جو مجھ سے آپ نے کی بندہ نوازی
نامہ جو لکھا آپ نے اعزاز بڑھایا

۱۹۱۱ تسلیم (نور اللغات ، ۱ : ۶۷۹)
[بندہ + نواز ، رک : . . . نواز]

بُنْدَہ (ضم ب ، سک ن ، فت د) امذ .

رک : بُندا .

بندہ پہن لے سرخ نہ گیسوے سیاہ اے شمع رو چراغ جلا وقت شام ہے

۱۸۵۸ دیوان امانت ، ۹۱

رانگ کانسی پیتل کا زیور : . . . بندہ کنگن .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۷

بَنْدی (۱) (فت ب ، سک ن) .

(الف) امث .

۱. بندہ (رک) کی تانیث .

جو بندی کہیں ہوتی ملکہ کی جا تو اس وقت تم کو چکھاتی مزا

۱۸۳۹ لذت عشق ، ۱۲

اگر میرا نام لیتیں تو یہ بندی جواب ترکی بہ ترکی دیئے بغیر نہ رہتی .

۱۹۳۱ مرزا رسوا ، خورشید بہو ، ۲۶

۲. لونڈی ، خواص .

داروغہ ایک ایک چیز پیش کرتا تھا کہ ایک جوڑ عورتوں کا سامنے لائے اور عرض کیا کہ یہ بھی بندی میں آئی ہیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۲۸

اگر میں اس سے انکار کروں گی تو پھر میں اس ظالم کی بندی میں رہوں گی .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۴

۳. ممانعت ، روک ٹوک ، بندش ، پابندی .

کسی نے کچھ نہ کچھ بہتان باندھا کھل گیا ہم پر
جو اپنی ان کے کوچے میں ظفر ، بندی اگی ہوئے

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۵

نمازوں کی تقیید دیکھیں اور روزوں کی پابندی
اجازت نیک کرداری کی اور ہر کام کی بندی

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۷۰

۴. تعمیر : تاسیس : اجازت : پروانگی : کمی : کاٹ : مخرجہ : لاگت : بھر کا باقی بند ہونے اور کاشتکار کو نہ ملنے کی صورت حال : (قانون) انتظام ، بندوبست ، معاہدہ ، اقرار (پلیٹس) .

(ب) صف .

۱. قیدی ، اسیر : غلام .

کہیا کون ہیں یار پرستندگاں ہمارے یہاں کون ہیں بندیاں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۱۸

بندیاں کرتے تجھے آزاد شہ عرش مقام
اپنے ہم بیوں کو دیتے تجھے سدا آب و طعام

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۰۱

۲. پابند ، پابندی کرنے والا .

ہوش لے کر آیا تو معلوم ہوا کہ بیوی آنکھوں کی اندھی رسموں کی بندی . . . ہے .

۱۹۱۴ طوفان حیات ، ۴

[بندہ (رک) کی تانیث اور صفت]

ــــ خانہ (ــ فت ن) امذ.

قید خانہ ، جیل ، زنداں .

جو سڑیا پانی پیر دانہ تو و بچہ ہوا بندی خانہ .

۱۶۳۵ — سب رس ، ۱۳۵

چترادت نے فی الفور شہزادے کو بندی خانہ سے نکالا .

۱۸۰۳ — گل بکاولی ، نہال چند ، ۳۰

آخر کار انہوں نے . . . مرزا صاحب کو بندی خانہ بھجوا دیا .

۱۹۳۳ — فراق ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۴

[بندی + خانہ (رک)]

ــــ کُھلنا (ــ ضم کھ ، سک ل) محاورہ .

رہائی ملنا ، آزاد ہونا ، پابندی ختم ہونا .

نہ ان کو خبر ہو اور نہ بیچاروں کی بندی کھلے اور چھوٹیں .

۱۹۲۸ — پس پردہ ، ۶۲

بَندی (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

(پنی سازی) انگلی کے پور کا چمڑے کا غلاف جو ورق کی الٹ پلٹ کرتے وقت کاریگر انگلی پر چڑھا لیتا ہے ، کوکا ، پوروا (ا پ و ، ۳ : ۴۱) .

[بند (رک) سے]

بَندی (۳) (فت ب ، سک ن) امث .

(مہاجنی) بازار کا بھاؤ نکلنے سے قبل کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ (ا ل ب ، ر ، ۳ : ۲۳) .

[بند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَندی (۴) (فت ب ، سک ن) امذ .

تعریف یا مدح و ثنا کرنے والا شخص ، قصیدہ گو ، بھاٹ ، غلام ، قیدی (پلیٹس) .

[س : وندن वन्दन]

ــــ جان امذ .

بھاٹ قوم یا اس کا فرد (پلیٹس) .

[بندی + جان (رک)]

ــــ سار امذ .

بھاٹ کی تعلیم کا خلاصہ (پلیٹس) .

[بندی + سار (رک)]

ــــ گڑھی/گڑھ (ــ فت گ/فت گڑھ) امث/امذ .

رک : بندی خانہ (پلیٹس) .

[بندی + گڑھی/گڑھ (رک)]

ــــ وان امذ .

قیدی ، اسیر .

نہ کوئی زندگی کا بندی وان ہے ؛ روٹی کی فکر میں پریشان ہے

۱۶۹۵ — دیپک پتنگ ، ۱۰۸ ب

محتاجوں کو کچھ خیرات کرو اور بندی وانوں کو آزاد کرو .

۱۸۰۲ — باغ و بہار ، ۱۲۵

[بندی + وان (رک)]

بَندی (۵) (فت ب ، سک ن) امث .

ایک قسم کا زیور جو سر پر باندھا جاتا ہے اور کان کے بھاری زیور کا بوجھ سہارتا ہے ، سہارا ، ایک قسم کی پوشش جو لباس میں جوڑی ہوتی ہے ، بندی ؛ خشک چیزوں کا ایک ناپ (پلیٹس) .

[ہ : بندی बिन्दी]

ــــ جان امذ .

ایک زیور (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۸) .

[بندی + جان (رک)]

. . . بندی (. . . فت ب ، سک ن) لاحقہ .

بطور لاحقہ ، جیسے : نعل بندی ، منصوبہ بندی ، لام بندی وغیرہ .

[رک : . . . بند ؛ اسم کیفیت]

بِندی (۱) (کس ب ، سک ن) امث .

۱. صندل یا سیندور وغیرہ کا چھوٹا سا ٹیکا جو ہندو عورتیں پیشانی پر دونوں بھنوؤں کے بیچ میں لگاتی ہیں .

کنگھی چوٹی سے درست ، بندی ماتھے پر دیے .

۱۸۸۲ — طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۰۱

جس بھنوؤں کے اوپر بندی کے برابر بنایا ہوا تیلا تل .

۱۹۵۲ — وراثتی ، ۲۱۰

۲. نقطہ ، صفر .

چٹا پر ایک بندی بڑھا دو تو چیتا بن جاتا ہے .

۱۹۱۱ — پہلا پیار ، ۲۶

[س : بِندُ बिन्दु]

بِندی (۲) (کس ب ، سک ن) امث .

(آہنگری) سوراخدار آہنی ٹھپی جو لوہے یا کسی دوسری دھات کی کسی چیز میں سوراخ بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ، مہرہ (اپ و ، ۸ : ۲) .

[س : بِندُ बिन्दु]

بِندیا (کس ب ، مغ ن ، سک د) امث .

بندی (۱) (رک) کی تصغیر .

بندیا اور ٹیکا ماتھے پر لگا کے جھمکے اور جن کہاں کانوں میں پہنیں .

۱۸۸۲ — طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۲

اس طرح ماتھے پر بندیا گری ہوتی ہے .

۱۹۶۸ — جب کوئٹ جگے ، ۳۳

بُندیا (ضم ب ، مغ ن ، سک د) امث .

ایک قسم کی مٹھائی جو پانی کے قطرے کے برابر یا اس سے کچھ بڑی ہوتی ہے ، نکتی ، بوندی (پلیٹس) .

[بند ، بوند (رک) + ا ؛ یا ، لاحقۂ تصغیر]

بندیری (ضم ب ، مغ ، ی مج) امث .

ایک قسم کا کپڑا ، چھینٹ .

ڈوریا اور بندیری کپڑے جو سیاہ سفید زرد اور سبز رنگوں پر مشتمل تھے .

۱۸۹۶ سہ ماہی ' اردو ' ۵۱ ، ۱ : ۹۸

[بند ، بوند (رک) کی تخفیف + ا ، یری ، لاحقۂ نسبت]

بندیلا (فت ب ، مغ ، ی مج) امذ .

جنگلی نر سور ، رک : بندیلا .

دو والت مثل بندیلے ذہن سے باہر ہیں .

۱۹۱۷ گلستان باختر ، ۳ ، ۲ : ۵۲

بندیلا (ضم ب ، مغ ، ی مج) امذ .

موجودہ بھارت کے علاقے 'بندیلکھنڈ' میں رہنے والی راجپوتوں کی ایک قوم .

سر پہ پرلتی دار چیرہ ہیچ ، مجھسے مفتوں کیا
ہائے اس کافر بندیلے نے مرا دل خوں کیا

۱۷۷۲ مولوی مظہر علی (طبقات الشعرا ، ۲۷۷)

بندیلوں کی ہیں پلٹنیں جو یہاں گراں قیل کیا گیا ہیں ان میں جواں

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۳۷

[ہ : بندیلا बुन्देला]

بندیلن (ضم ب ، مغ ، ی مج ، فت ل) امث .

۱. بندیلا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

۲. عطر اور پھلیل بیچنے والی عورت ، گندھن .

کوٹھے سے اتری جائے بندیلن عجیب تھی
گیت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۷)

بندیلی (ضم ب ، مغ ، ی مج) امث .

بھارت کے 'جھانسی اور باندہ' کے اضلاع میں بولی جانے والی ایک زبان .

قنوجی اور بندیلی میں معمولی ادب پیدا ہوا تھا .

۱۹۲۸ ہندوستانی لسانیات کا خاکہ (مقدمہ) ۳۰ د

[بندیل (علم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بندے ماترم (فت ب ، سک ن ، فت ر) امذ .

(لفظاً) اے مادر وطن میں سر جھکائے ہاتھ جوڑے کھڑا ہوکر تیری تعظیم بجا لاتا ہوں ، (مراداً) ہندوؤں کا ایک قومی ترانہ ؛ بھارت کا قومی ترانہ .

بندے ماترم کا غل مچاتے ہیں جس کے معنی سوائے اپنی پرستاری الوالس کے کچھ اور نہیں .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۶۰

[س : بندے ، وندنا (= تعظیم کے لیے دست بستہ کھڑے ہوکر سر جھکانا) سے + ماتر (= ماں) + م ، ضمیر واحد متکلم]

بندے نواز (فت ب ، سک ن) قدیم .

رک : بندہ نواز .

قرا نالوں کہتے ہیں بندے نواز توڑ کر منجکوں بندیاں ملے سرفراز

۱۶۸۰ قصۂ ابو شحمہ ، ۶۰

بندھ (فت ب ، سک ن) امذ .

رک : بند (۱) .

انہوں نے ہمارے حکم کی کچھ پروا نہ کی تو ہم نے (بھی) بندھ توڑ کر ان پر بڑے زور کا سیلاب بھیج دیا .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۸۶

سوائے برہما کے اور کچھ بھی نہیں تو پھر یہ بندھ کہاں کیسے اور کس میں ہوگا .

۱۹۲۰ ؟ جوگ واسشت ، ۶۰۱

بندھ (ضم ب ، سک ن) (قدیم) .

رک : بند (= بوند) .

بس پانی میں پانی سوں مل بندھ پانی کا ہو گیا .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقایق ، ۱۰۵

بندھا (فت ب ، مغ) صف .

۱. جکڑا ہوا ، کسا ہوا ، گرفتار ، جو آزاد نہ ہو (پلیٹس) .

۲. بڑا سکہ جو اپنی صورت میں ہو یعنی ریزگاری کی شکل میں نہ ہو ، سالم ، پورا (روپیہ ، نوٹ وغیرہ) جیسے : بندھا نوٹ ، بندھا روپیہ .

اتنی اوقات نہیں کہ امیروں کی طرح روپے بندھوں کی لاجیاں خریدوں .

۱۹۵۹ محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴۸

[بندھنا (رک) سے]

— پانی صف .

ٹھہرا ہوا پانی ، نہ بہنے والا پانی ، آب راکد .

آئینہ دیکھ ہوا یار غریق حیرت منزل حرف شناور کو بندھا پانی ہے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۵

بندھے پانی کی ہے اک لہر اپنا ڈھونڈتا ان کو
پانٹے پھر ادھر سے کھاکے اک ٹکر جدھر جاتے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۰۰

[بندھا + پانی]

— توڑا (— و مج) صف .

اشرفیوں یا روپیوں کی سر بند تھیلی ، پوری تھیلی .

آپ نے مجکو ہزار کا بندھا توڑا بکڑا دیا .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۶۰

[بندھا + توڑا (رک)]

— ٹکا (— فت ٹ) صف .

معین ، محدود ، مقرر (جس میں اضافہ یا تبدیلی نہ ہو) ، دیا لیا .

بندھا ٹکا چارہ تو . . . ہر انسان صورت جانور کو فراہم کر دیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ تجدید معاشیات ، ۳۲۵

[بندھا + ٹکا (رک)]

— خَرچ (— فت خ ، سک ر) امذ .

معین خرچہ جو معمولاً ہوتا ہو ، بندھا ٹکا صرف ، وہ اخراجات جو ضروری یا ناگزیر ہوں (پلیٹس) .

[بندھا + خرچ (رک)]

— خُوب مار کھاتا ہے کہاوت .

مجبور آدمی کو جتنا چاہو دبا لو یا ستا لو خاموش رہے گا .

رہے ہوگئے اس جاپہ بے اختیار مثل ہے بندھا خوب کھاتا ہے مار
۱۸۲۹ لذت عشق ، ۳۲

یہ بے چارے گم صم ، بندھا خوب مار کھاتا ہے بنے حال اور نڈھال گھر آئے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۰

— رُوپَیہ (— و مع ، کس پ ، فت ی) امذ .

(صرافی) ایک روپے کی رقم ایک سکے (یا نوٹ) کی صورت میں (برخلاف ریزگاری کے) .

صراف کو پیسے اور ریزگاری دے کر بندھے روپے لے آؤ .
۱۹۲۳ ا پ و ، ۲ : ۱۶

[بندھا + روپیہ (رک)]

بَنْدھار (فت ب ، مغ) امث .

پھل نہ دینے والی ، بانجھ (دریائے لطافت ، ۸) .

[بندھ (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت]

بَنْدھارا (فت ب ، مغ) صف (قدیم) .

ساحل ، کنارہ رک : بندارا .

انی قصد دریا بندھارے چلیا لنے کان تیاچز نلارے چلیا
۱۶۰۹ قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۸

بَنْدھان (۱) (فت ب ، سک ن) امذ .

۱ . (لفظاً) بندش ، بندھن ، جوڑ ، (مراداً) انجر پنجر .

قم نے تو مجھ بڑھیا کے ابھی سےدھان بندھان ڈھیلے کر دیئے .
۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۹

۲ . بازار کا بھاؤ نکلنے سے قبل کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ (ا پ و ، ۲ ، ۲۳) .

۳ . رقم واجب الادا کی قسط وار ادائی ، قسط بندی (ا پ و ، ۲ ، ۲۳) .

۴ . کھیتوں کو سیراب کرنے کے لیے کناروں پر باندھے ہوئے بند (پلیٹس) .

[س : بندھن बन्धन]

بَنْدھان (۲) (فت ب ، مغ) امذ .

(موسیقی) راگنی کی قید ، مدھم سر .

ستار میں سرگموں کے نکالنے کا قاعدہ ، بندھان کی تانیں اور ایک راگ کی راگنی کی تانیں ... تحریر کروں گا .

۱۹۲۸ نغمات الہند ، معذرت ، ۲

[بندھنا (رک) سے]

بَنْدھانا (فت ب ، مغ) ف م (قدیم) .

۱ . باندھنا (رک) کا متعدی المتعدی .

جنے جو دل کوں لیا بات ، کچھ کسی کوں دیا
ہزار آمسے بندھایا ہزار جیج ہی کیا
۱۶۳۵ سب رس ، ۹

پالنگوں کا چہ پلنگہ جدا ہیں کمر آ بندھاوے وہاری کوتن
۱۶۸۲ سحر البیان ، ۲۷

خون کا میرے ہے اے دل تجھسے کیوں دھیان بندھا
قتل پر میرے کمر اس کی نہ ہو آن بندھا
۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۳۴

۲ . باندھنا .

پٹکا حضرتِ آدم کا اوس کمر میں باندھ خود نولادی سر پر رکھ ہتھیار بندھائے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۵۷

حضرت خلیفہ نے لوگوں کو دعوت پر بلایا اور فقیر کو بھی طلب کر کے دستار بندھائی .

۱۹۲۲ انفاس العارفین ، ۶۷

بَنْدھائی (فت ب ، مغ) امذ .

۱ . پتھر گارا لکڑی تختے وغیرہ ڈھونے والا مزدور ، خلاصی باز باندھنے وزنی تعمیری سامان بالائی منزلوں پر چڑھانے والا پیشہ ور مزدور (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۹۲) .

لذتیں لکھوں سی ہیں باندھے بزبان اردو
ہیں ایاس شعرا میں ہوئے بندھائی جمع
۱۸۵۴ نوازش ، ماہنامہ ، آج کل دہلی ، ۳۰ ، ۱۲ : ۶

۲ . پنشن پانے والا ، وظیفہ یاب ؛ بندھولی ، تنخواہی (پلیٹس) .

[س : بندھانی बन्धानी]

بَنْدھاوَٹ (فت ب ، مغ ، فت و) امث ، قدیم .

بندش ، باندھنے اور بنانے کا طریقہ .

وہ بانکے بازو روش رہا ، عاشق ہے کوبلے بانک پہا پہنچی کی پہنچ پہنچے پہ قصب ، بانکوں کی بندھاوٹ وہیں ای
۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۵۹

[باندھنا (رک) سے]

بَنْدھائی (فت ب ، مغ) امث .

باندھنے کی مزدوری ؛ باندھنے کا عمل ، باندھنے کا پیشہ ؛ بندھن ، اور چھوٹے سکے دے کر بڑا سکہ لینے کی بٹہ لائی (پلیٹس) .

[باندھنا (رک) سے]

بِنْدھائی (کس ب ، مغ) امث .

موتی یا نگینے میں سوراخ کرنے کا عمل (ا پ و ، ۲ : ۶۷) .

[بیندھنا (رک) سے]

بندھتا (فت ب ، سک ن ، ضم دھ) امث .

دوستی ؛ رشتہ داری ؛ رابطہ ، تعلق ؛ رشتہ دار ، بھائی بند (پلیٹس) .

[س : بندھتا बन्धुता]

بندھِر (فت ب ، سک ن ، کس دھ) امث (قدیم) .

طوائف ، کسبی ، رنڈی .

گھرواں کے ڈھونڈے جا کے مندھر مے
ڈھونڈے جا کے گھروں کے بندھر مے

؟ ۱۶۳۸ جنگ نامہ حنیف (دکنی اردو کی لغت ، ۸۶) .

[س : بندھرا बन्धुरा]

بَندھر (فت ب ، مغ ، ضم دھ) امذ .

سرخ پھولوں کا ایک پودا اور اس کا پھول ؛ ایک طرح کا نگلا : ایک دوا کا نام Pentapetes Phoenicea (پلیٹس) .

[س : بندھر बन्धुर]

بندھرا (فت ب ، سک ن ، ضم دھ) امث .

رک : بندھر ؛ رنڈی ، طوائف ، فاحشہ ، چھنال ، بد کردار ، بد چلن (پلیٹس ؛ دکنی اردو کی لغت) .

بندھرواد (فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

رک : بندھن وار .

اندر ڈیوڑھیوں نے آکر ڈھول رکھ دیا تھا پر جگہ جگہ دروازوں پر بندھرواد باندھ دیے گئے تھے .

۱۹۵۴ شام اودھ ، ۲۱۳

بندھریا (کس ب ، مغ ، فت دھ ، سک ر) امذ .

تبائی سے مشابہ ایک آلہ جس سے لاکھ کی چوڑیاں جیسی کی جاتی یا اٹھائی جاتی ہیں (اپ و ، ۲ : ۸۳) .

[رک : بیعانا]

بندھک (فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

۱. گروی ، رہن .

سود یا کفالت پر روپیہ قرض دینے کی جو کوٹھیاں یعنی بینک اور بندھک کے جابجا کارخانے قائم تھے ان کی سخت مخالفت کی گئی .

۱۹۱۰ معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۲۷

۲. بند ، قید ، حبس ؛ خرید و فروخت ، مبادلۂ اشیا ؛ کفالت ، کفالت نامہ ؛ یرغمال ؛ تنخواہ ، مشاہرہ ، مزدوری (پلیٹس) .

۳. کلی دو وزن کا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۲) .

[س : بندھک बन्धक]

ــــ ایشہ (ــ فت ب) امذ .

رہن بالقبضہ ؛ رہن نامہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۰۶) .

[بندھک + ا : بت (= پا) (رک) کی تحقیق]

بَندھکی (فت ب ، سک ن ، دھ) امث ؛ صف .

بد چلن عورت ، رنڈی ، طوائف ؛ بانجھ عورت (پلیٹس) .

[س : بندھکی बन्धकी]

بِندھ گیا سو موتی رہ گیا سو کنکر / پتھر کہاوت .

جو کام ہو گیا اسے غنیمت سمجھنا چاہیے .

ماں بیٹے سے ہوا اور بیٹا ماں سے بڑھ کر بندھ گیا سو موتی اور رہ گیا سو کنکر .

۱۹۱۹ شب زندگی ، ۱ : ۱۷

بندھ مان (فت ب ، سک ن ، کس دھ) صف .

بندھا ہوا ، جڑا ہوا ، وابستہ .

راجا کا چت سمتا میں بندھا رہا اور کسی پدارتھ میں بندھمان نہ ہوا .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۲

[س : بندھایمان बन्धायमान]

بندھن (فت ب ، سک ن ، فت دھ) امذ .

۱. ڈور ، رسی یا فیتہ وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو .

از گلی گیاں تنی ہے والا ہے جو بندھن سو مکڑی کا جالا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

لکڑیوں کے اطراف بندھن یا بٹی ہوئی گھانس لپیٹ دی جاتی ہے تاکہ ایک کھوکل چمنی بن جائے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۰۳

۲. قید ، حراست ، اسیری ، گرفتاری .

جب سے اس شوخ کے پھندے میں پھنسے ٹوٹ گئے
جتنے تھے مذہب و ملت کے جہاں میں بندھن

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۱۸

جب اس بندھن سے خلاصی پائی تو انھوں نے انگریزی ملازمت اختیار کی .

۱۹۳۵ چاند پور مصر ، ۹۲

۳. پابندی ، قید و شرط .

یوں تو روایات کے بندھن کو وہ سے ہیں برسوں
عشق میں ورنہ کوئی آج نہ کل اور نہ پرسوں

۱۹۶۳ ہفت کشور ، ۱۵۲

۴. ربط ، رشتہ ، تعلق .

نہ صرف شعاعوں میں بلکہ مادے میں بھی موجیں اور ذرات آپس میں گہرا بندھن رکھتے ہیں .

۱۹۷۰ جدید طبیعیات ، ۳۸۴

۵. بت کڑی ، بیڑی ، زنجیر .

اور ان کے بندھن کو اور ان زنجیروں کو جو ان پر پڑی تھیں اتارتا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۲۲

۶. رکاوٹ ، ممانعت ، مزاحمت ، خلل اندازی ؛ پٹی جو زخم وغیرہ پر باندھتے ہیں ؛ مقررہ اصول ، رسم و رواج ، دستور ؛ جال ، پھندا ؛ جکڑنے اور کسنے کا عمل .

۷۔ منصوبہ بندی ، تدبیر ، انتظام ۔

ان کے کل بندھن جو برسوں میں بندھے تھے ٹوٹ گئے تھے ۔

۱۹۱۲ مقام ذاتی ، حیرت دہلوی ، ۲۱۰

۸۔ ہانڈی ، کوزا وغیرہ جس میں کوئی چیز باندھی جائے ۔

ایک بندھن روٹیوں کا جس میں کئی اللے تللے رکھے ہوئے تھے لٹک رہا تھا ۔

۱۸۹۱ قصہ حاجی بابا اصفہانی (ترجمۂ حیرت) ، ۲۱۰

۹۔ چپنی ، گھٹنے کے اوپر کی نرم اسم کی ہڈی ، جو بطور ڈھکنی والی ہے اور جوڑ پر بندھن کا کام دیتی ہے (اے و ہ ہ : ۱۱۸) ۔

۱۰۔ (بندھانی) بالا کی بنوٹ کا پھندا ، بندش کی رسی کا اینٹ (اے ر ، ۱ : ۹۲) ۔

۱۱۔ (معماری) تعمیر کے کسی رکن کے تناؤ کی حالت ۔

مناسب ہے کہ ڈھانچوں کی نقشہ کشی میں بندھنوں اور ادبات وکون میں تمیز کی جائے ۔

۱۹۶۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجزیہ ، ۲ ، ۳۹۸

۱۲۔ (حافظ بندی) وہ الٹی جو کوڑ ڈنڈا جو حافظ بندی کی ہر قطار کے لٹھوں کو جوڑ دیتا ہے ۔

چادری لٹھے ... اندرونی بندھن ٹکڑوں کے روبرو ٹھوکے جاتے ہیں ۔

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۱۳۰

۱۳۔ وہ مسالہ وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ایک ساتھ باندھ دے (جیسے گوند ، تارکول ، سیمنٹ گچ وغیرہ) ۔

آخر الذکر (گٹی) کے خلا بندھن مصالحہ سے بالکل بھر جاتے ہیں ۔

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۱۵۵

۱۴۔ (فوج) اڑتال ، (خصوصاً) وہاں کے ملازمین کی اڑتال (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۹۱) ۔

[س : بندھن बन्धन]

— سلاخ (— فت س) امذ ۔

آنکھ دار سروں والی لوہے کی گول جوڑ جو بتوان لوہے کی دو تختیوں میں بولٹوں اور ڈھبریوں سے کس دی جاتی ہے تاکہ بتوان لوہے ایک ہی فاصلے پر قائم رہیں ۔

کمانچے کے سلسلے کے سرے پر بندھن سلاخ استعمال کرنی چاہئیے ۔

۱۹۲۸ رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۸۲

[بندھن + سلاخ (رک)]

— وار امذ ۔

رک : بندنوار ۔

یہ بندھن وار شادی کی بندھی دولہا دلہن کے گھر
تیلہ کٹ گیا زنجیر میں دونوں کا سر تا سر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۲

چمن کا بیاہ ہے کلیوں کا ہوگیا انبار
بندھے عروس بہاری کے در پہ بندھنوار

۱۸۴۳ کلیات ظفر ، ۲۰۰

کہیں کہیں کاغذ کو ٹکڑوں کاٹ کر بندھن وار بناتی ہے ۔

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۲۶

[بندھن + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

بندھنا (فت ب مغ ، سک دھ) ۔

(الف) ف ل ۔

باندھنا (رک) کا لازم ۔

ترا بیوت خانے و دیول قدیم
بنائے مسجداں پر مناری عظیم

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۹۶

ابرو و زلف پر اس کی یہی رہتا ہے فساد
روز دو چار ہوئے قتل تو دو چار بندھے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۵

جو ایک بار الٹے بندھ گیا پھر وہ گویا اس کی سا گیر تھی ...

۱۹۳۵ چاند ہم عصر ، ۲۸۲

(ب) امذ ۔

۱۔ کوزا یا ٹھلی وغیرہ جس میں کوئی چیز باندھی جائے ۔

ہاتھ پاؤں میں موچ قند گے ... جھوم جھوم کرتے ہوئے بندھے باندھ دیئے جو ملنے رکھی تھے ۔

۱۹۷۱ سہ ماہی اردو نامہ (تیموری بیگم) ، ۳۸ : ۱۳۵

۲۔ رسی ، فیتہ تار وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جا سکے ، بندھن (پلیٹس) ۔

[باندھنا (رک) سے]

بندھنا (کسر ب مغ ، سک دھ) ف ل ۔

۱۔ چھدنا ، سوراخ ہونا ۔

کیاروں کے بیچ میں پھرے ، پکڑوائے ، ان دنوں موتیوں کے جھاڑ اور لال لہروں کی بیل بہار کے جوم جواہرات دکھائی دے ۔

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۹

۲۔ پیوست ہونا ، گھسنا ، چبھنا (پلیٹس) ۔

[विन्धन : بندھنا]

بندھنی (فت ب ، مغ ، سک دھ) امث ۔

بکھری ہوئی یا بکھر جانے والی شے کو باندھنے والی چیز : رسی ، ڈوری یا زنجیر وغیرہ ۔

کیلسیم آکسائڈ گویا ان ذرات میں باندھنے یا بندھنی کا کام انجام دیتا ہے ۔

۱۹۴۳ فولاد سازی ، ۱۰۸

[بندھن (رک) + ا ... ی ، لاحقۂ نسبت]

بندھو (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ ۔

(ہندو) رشتہ دار ، دوست ، کنبے یا برادری کا فرد ، بھائی بند ۔

پھر یہ سب کیسے ہوا بندھو ! پیارے بندھو !

۱۹۳۹ نگار خانہ ، ۹۱

[س : بندھو बन्धु]

بندھوا (فت ب مغ ، سک دھ) امذ ۔

۱۔ قیدی ، اسیر : غلام ، کنیز ، ملازم وغیرہ ۔

آئے ہے فوج خط کے تہ پر دل کروں مخلص
بندھوا ہے زلف کا یہ چھوڑیا نہ جائے گا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱۳۰

دیکھا ہیں کوئی ہوا ہو بندھوا ... منصور دار کا اپنے ہو رہا ہے

۱۸۶۶ فیض ، د ، ۳۹۶

ریتیل میں سے ۔۔۔ کچھ بڑھئی ، کچھ سنار ، کچھ اور بندھوے نکال کے ان کو حکم دیا ۔

۱۹۰۲ آداب شجاعت ، ۲ : ۵۳

۲۔ پابند ، فرماں بردار ، مطیع ۔

عیب مجھ میں تنہا کیا ہے پیدا تو مجھے بندھوا کر نہ کسی کا

۱۸۸۲ مناجات ہیرو ، ۲۷

۳۔ وہ گھوڑا جو مدت تک تھان پر بیکار بندھے رہنے سے کاہل ہو جائے (ا پ و ، ۵ : ۸) .

[س : بندھ + اُکا ؛ बन्धक + दुआ]

بندھوانا (فت ب مغ ، سک دھ) ف م .

۱۔ گرفتار کرانا ، قید کرانا ۔

بنے گی تو سب مال لے جائیں گے یہ
جو بگڑی تو ہم ان کو بندھوائیں گے یہ

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، اکبر ، ۲۰۷

کیا کوئی بھر کو بندھوانے پر لگے ہو ۔

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۸

۲۔ جکڑوانا ، کسوانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

۳۔ تعمیر کرانا ، بنوانا ۔

پشتے بندھوا کر پانی کے زور کو توڑے ۔۔۔ اس پر ایک بستی بسائے ۔

۱۹۳۰ سہ ماہی 'اردو' اپریل ، ۲۲۹

۴۔ مقرر کرانا ، قائم کرانا (ٹیکس وغیرہ کے لیے) ۔

کسی بڑی تو مردوں پر ٹیکس بھی بندھوالیں گے ۔

۱۹۲۵ 'اودھ پنچ' ، لکھنؤ ، ۱۰/۴ : ۱۰

۵۔ ریزگاری کو ایک سکے میں تبدیل کرانا ۔

بندھوا کے اٹھنی مجھے لادو اس گھن کی
چوتھی کو تو صورت میں ذرا دیکھوں دلہن کی

۱۸۶۹ جان صاحب ، ۲ : ۱۸۳

[بندھنا (رک) کا متعدی]

بندھوانا (کس ب مغ ، سک دھ) ف م .

بندھنا (رک) کا متعدی (پارسی) .

بندھوائی (فت ب مغ ، سک دھ) امث .

باندھنے کا معاوضہ ، صلہ یا اجرت ۔

نیگ مہندی کا بھی دو گی کنگنے کی بھی بندھوائی
چلو گھر میں کہ ہے بیہوش مری ماں جائی

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۵۱

[باندھ + (رک) ا : وائی ، لاحقۂ معاوضہ ، اجرت]

بندھور (فت ب ، سک ن ، و مع) امذ .

بازار کا بھاؤ نکلنے سے پہلے کسی جنس کے مقررہ نرخ پر خرید کا معاہدہ جو عام طور سے مہاجن اور ساہوکار کاشتکاروں سے کرتے ہیں ؛ رقم قرضہ کی جزءً جزءً ماہانہ ادائی ، بندھان (ا پ و ، ۲ : ۲۳) .

[بندھ ، بندھا (رک) کا + ا : ور ، لاحقۂ صفت]

بندھونی (فت ب مغ ، و مع) امث .

سربمہر لفافہ یا تھیلا جس میں کاغذات یا اور کوئی سامان بند ہو ، پیکٹ ۔

اب تم یہ بندھونی آ کر یہاں لے لو ۔۔۔ اور ان کو دلی پہنچا کر رسید سرشتہ لا کر بندھونی داخل کرو ۔

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲۰

[بندھ (رک) + ا : ونی ، لاحقۂ صفت]

بندھی (فت ب مغ) صف .

باندھا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل) .

— آواز امث .

وہ آواز جو گانے والے کے تالو میں ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

— بات امث .

حسب معمول یا حسب دستور بات یا مقرر یا مسلّم بات .

۔۔۔ میرے لیے موت ایک ناگزیر اور بندھی بات ہے .

۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۰

[بندھی + بات (رک)]

— ٹکی (— فت ٹ) صف .

بندھی بات (رک) ، یقینی اور اٹل بات ، معمول یا روایت کے مطابق بات .

انکار ہے فرض بعد اقرار یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۸

[بندھی + ٹکی ، ٹکا (رک) کی تانیث]

— چوٹ (— و مج) امث .

وہ داؤ جس کی بھولے سے مشق ہو .

ہے میل جو انداز میں کب ہے یہ نئی چوٹ
ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۶۴

[بندھی + چوٹ (رک)]

— رہے نہ لگے بکے کہاوت .

زیادہ نفع کی امید میں کسی چیز کو روک کر بیچنا عموماً نقصان دہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۷) .

— کلی (— فت ک) امث .

(لفظاً) غنچہ یا شگفتہ ، وہ کلی جو کھلی نہ ہو ؛ (مجازاً) غمزدہ ، افسردہ .

تمہارے عشق کو کیوں کر چھپائیں ہم دل سے
شگفتہ پھول کو کیوں کر بندھی کلی کیجے

۱۸۶۱ کلیات اختر (واجد علی شاہ) ، ۴۸۰

دل کی جوتھی بندھی کلی پھوانچے لالہ ہو گئی
زخم سہے بصد خوشی کھائے بصد فراغ کی

۱۸۲۳		کلیات قدر ، ۲۲۵

[بندھی + کلی (رک)]

ـــ مار امث .

رک : اندھی چوٹ .

نہ جانے یہ امتحانات کا سلسلہ کس نے شروع کیا ، طالب علم اور ممتحن دونوں کو بندھی مار دینے کا (اس سے) آسان طریقہ اور کچھ نہیں .

۱۹۶۲		نیرنگِ خیال ، ۳۹۲

[بندھی + مار (رک)]

ـــ مٹھی (ـــ ضم م ، شد ٹھ) امث : م ف .

۱. چپ چاپ ، خاموش .

چلو بیٹھے رہو بندھی مٹھی		مینہ حاتم کا مت شگاف کرو

۱۷۲۹		دیوانِ زادہ حاتم ، ۱۹۵

زبان رکھو غنچہ ساں اپنے دہن میں
بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں

۱۸۱۰		میر ، ک ، ۲۱۷

۲. چھپی بات ، راز ، بھید .

مثال کے لیے : رک : بندھی مٹھی کھلنا .

۳. اتحاد ، اتفا ، جیسے : بندھی مٹھی لاکھ برابر (رک : نمبر ۲) .

۴. یکمشت ، اکٹھا (نوراللغات ، ۲ : ۶۸۰) .

۵. مال و اسباب جمع ہونے کی صورت حال .

برنگ غنچہ داغ دہر میں کیا فکر زر کیجے
بندھی مٹھی ہے اپنی اور جدا ہاتھ خالی ہے

۱۸۴۵		کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۲

[بندھی + مٹھی (رک)]

ـــ مٹھی کھلنا محاورہ .

چھپی ہوئی بات ظاہر ہونا ، بھید کھلنا ، راز طشت از بام ہونا .

اے پری بندش ترے جوڑے کی گر کھل جائے گی
اک بندھی مٹھی دلوں کی سر بہ سر کھل جائے گی

۱۸۴۹		کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۴

ان تمام کارروائیوں کا منشا یہ ہے کہ کسی طرح بندھی مٹھی کھلے .

۱۹۲۶		اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۹ : ۱۰

ـــ مٹھی لاکھ برابر کہاوت .

۱. راز مخفی رکھا جائے تو اعتبار باقی رہتا ہے ، اگر بھید نہ کھلے تو عزت بنی رہتی ہے (محاوراتِ ہند ، سبحان بخش ، ۲۶۷) .

۲. اتفاق کی بڑی قوت ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۰) .

بَندھیج (فت ب ، سک ن ، ی مج) امذ .

۱. روک ٹوک ، ممانعت .

گروں بند کیوں غیر کا آنا جانا		مجھ سے تو یہ بندھیج ہوتا نہیں

۱۸۶۹		جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۱)

۲. پرہیز ، اعتدال ، احتیاط ؛ دستور ، معمول ، رواج ؛ ٹھہراؤ ، رکاؤ ؛ استحکام ، دوام ، استقلال ؛ انتظام ، بندوبست ؛ کفایت شعاری ، جزرسی (پلیٹس ، مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

۳. وزن تعمیری سامان اٹھانے اور لگانے کا موٹے مضبوط رسے کا بنا ہوا جالہ .

ستون اٹھانے میں تو بندھیج لگیں گے .

۱۹۳۹		اے ہو ، ۱ : ۹۲

[س : بندھیج बन्धेज]

ـــ کا تعویذ امذ .

وہ تعویذ جو اسقاط حمل کو روکنے کے لیے باندھا جاتا ہے (پلیٹس) .

ـــ کا گنڈا امذ .

رک : بندھیج کا تعویذ (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

ـــ کی دوا امث .

دست روکنے کی دوا ، قابض اور ممسک دوا (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

بِندھیرا (کس ب مغ ، ی مج) امذ .

موتیوں اور نگوں میں سوراخ بنانے والا کاریگر (اب و ، ۲ : ۶۸) .

[بندھنا (رک) سے]

بُندھیلی (ضم ب مغ ، ی مج) امث .

رک : بندیلی (= زبان ، بولی) .

بندھیلی ہندی کی ایک شاخ ہے .

۱۹۲۸		سلیم ، مضامین ، ۱ : ۱۶۸

[بندیل (علم) + ا + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَندھیّہ (فت ب مغ ، فت ھ ، شد ی بفت) صف .

باندھا جانے والا .

زیورات چار طرح پہنے جاتے ہیں مثلاً . . . بندھیہ جیسے : جوشن ، بازوبند وغیرہ .

۱۹۷۵		سہ ماہی اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۸

[باندھنا (رک) سے]

بَنڈا (۱) (فت ب ، سک ن) امذ .

۱. (۱) چٹان ، پہاڑ .

بلند ایک بنڈا بڑا واں اتار		دو مشعل جھونکتے اٹھے اس اپر

۱۶۰۹		قطب مشتری ، ۵۰

بنزِین/بَنزِین (کس مع ب، سک ن، فت مع ز ، کس عائی مع) امث .

ایک خوشبودار ہائیڈرو کاربن جس سے چکنائی کے دھبے صاف ہوتے ہیں .
بنزین کی حرارت تبخیر معلوم کرو .
۱۹۰۹ حر حرکیات ، ۹۲

[انگ : Benzine]

بَنس (فت ب ، سک ن) امذ .

۱. بانس (رک) کی تخفیف ، ترکیبات میں مستعمل ، جیسے بنس لوچن (رک) (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۸۱) .
۲. اولاد ، نسل ، خاندان ، گھرانا ، اپنے ہوتے .
بنس کٹم تج کر یہ اویس سادھا .
۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، منیر ، ۳۲۸
بہرام خان نے پوچھا ۲۲ کس بنس ، کس گوت کے راجپوت ہو ؟؟ .
۱۹۲۳ فراق ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۵۸
۳. شجرۂ نسب (پلیٹس) .

[س : ونش वंश]

— پھوڑ (— و مج) امذ .

بانس وغیرہ سے مختلف قسم کی اشیا بنانے والا پیشہور کاریگر .
بنس پھوڑ . . . وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے .
۱۸۶۸ مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۴۰

[بنس + پھوڑ (رک)]

— ڈولا (— و مج) امذ .

ملزموں کو تکلیف پہنچانے کا ایک طریقہ جس میں اُن کے اعضا کو بانسوں میں کس کر اس درجہ کوٹتے ہیں کہ ہڈیاں تک ٹوٹ جاتی ہیں ، شکنجے کی ایک قسم .
یہ بنس ڈولا فقط سینے کے واسطے ہوا کرتا .
۱۸۹۲ میڈیکل جیورس پروڈنس ، سید علی بلگرامی ، ۹۴

[بنس + ڈولا (رک)]

— لوچن (— و مج ، فت چ) امذ .

ایک سفید دوا جو بانس کے اندر سے نکلتی ہے ، طباشیر / تباشیر ، بنسلوچن .
۱۹۳۳ زبان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی ۹۷ ، ۱۲۸)
یہ وہ موسم ہے جو کافور کو پستی میں لاتا ہے
یہ ہے وہ کیمیاگر بنس لوچن جو بناتا ہے
۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۴۵

[بنس + لوچن (رک)]

— واڑی امث .

بانسوں کا جنگل یا ذخیرہ .
بنسواڑی کے بعد ببول کے درخت یہ بھی گھنے تھے .
۱۸۸۰ نیرنگ آزاد ، ۲ : ۳۵۸
ہوا کی بنسیاں بنسواڑیوں میں بجتی ہوئی
وہ دن کے ڈھلتے ہوئے سائے سہ پہر کا سکون
۱۹۵۹ گل نغمہ ، فراق ، ۲۱۹

[بنس + واڑی (رک)]

بَنسا (فت ب مغ) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو دھان کے کھیت میں اگتی ہے (پلیٹس) .

[س : ونش + ک : वंश + क]

بِنسار (کس ب ، سک ن)

رک : بھنسار (پلیٹس) .

بَنساولی (— فت س ، سک و) امث .

شجرۂ نسب ، سلسلۂ خاندان (پلیٹس) .

[ہ : بنساولی बंसावली]

بَنسپت (فت پ ، ن ، سک س ، فت پ) امث .

گھاس ، چارہ ، درخت کے پتے ، رک : بناسپتی .
گائے ہمارے حق میں ہے نعمت دودھ ہے دیتی کھا کے بنسپت
۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۸۹

[بنس ، بانس (رک) کی تخفیف + پت ، پات (رک) کی تخفیف]

بَنسپتی (فت ب ، ن ، سک س ، فت پ) امث .

(لفظاً) جنگل کا بادشاہ ، (مراداً) ایک قسم کا بڑا درخت جو پھل دیتا ہے مگر اس میں پھول نہیں لگتے .

[بنس (رک) + پتی (رک)]

بَنسری (فت ب ، سک ن س) امث .

بانسری (رک) کی تخفیف .
میٹھی میٹھی چاندنی وہ رات کی تھپکی تھپکی بنسری برسات کی
۱۹۳۷ نغمہ فردوس ، ۱ : ۱۹۰

بِنَسنا (کس ب ، فت ن ، سک س) ف ل (قدیم) .

۱. بگڑنا ، خراب ہونا .
بنستا اہے کام کچ لاج تے منجے بات پر قام ہوتی آج نے
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۴
۲. تباہ و برباد ہونا : فنا ہونا (پلیٹس) .

[س : وناش ہون विनशन य]

بَنسور (فت ب ، سک س ، و مج) امث .

رک : بنسواڑی (اپ و ۴ : ۲۲) .

[بنس + ۱ : ور ، لاحقۂ نسبت]

بنسوڑ (فت ب ، سک ن ، و مج) امذ .

رک : بنس اوڑ (پلیٹس) .

[بنس + ۱ : وڑ ، لاحقۂ نسبت]

بنسی (۱) (فت ب ، سک ن) امث .

۱. بانسری (رک) .

منڈوں کے اوپر پھرتا ہے تنہا پیروں سے ننگا پاتھوں میں بنسی

۱۹۲۵ نغمہ زار ، حفیظ ، ۲۲

۲. گیہوں سے مشابہ ایک گھاس جس کا پودا سیاہ ہوتا ہے اور جو السی اور جو کے کھیت میں اگتی ہے (ماخوذ : پلیٹس ؛ خزائن الادویہ ۶ : ۲۶۱).

[بنس (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بٹ (ـــ فت ب) امذ .

وہ درخت جس کے نیچے کرشن جی بانسری بجایا کرتے تھے .

ملبوس فقیرانہ پہنا بنسی بٹ والے کی جوگن نے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۱

[بنسی + بٹ (رک)]

بنسی (۲) (فت ب ، سک ن) امث .

مچھلی پکڑنے کی چھڑ جس میں ڈور اور کانٹا لگایا جاتا ہے .

تیری زلفاں کے قلابے میں ہاتھ دستا ہوں خاص

بنسی کوپنچھر نہ کھینچو پلچا ہوں میں تو اخلاص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۳

مچھلیاں پکڑنے کی اور بھی ترکیبیں ہیں ۲ پہلا : بعض شوقین بنسیوں سے پکڑتے ہیں .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی ، آزاد ، ۹۷

ساحل نظر آتا ہے نہ مچھلی ہے نہ بنسی

کیا لہریں لیا کرتے ہیں یہ کانفرنسی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۹۹

[س : وڈیشی वडिशा]

بنسی (۳) (فت ب ، سک ن) صف .

بنس (= خاندان) کی طرف منسوب .

مشرقی چونکہ سورج بنسی کھتری تھا اس لیے جب تک دوسرے دن صبح آفتاب نہ نکل لیا اس کی لاش جلائی نہیں گئی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ ، ۳ : ۱۴۴

[س : ونشک वंशिक]

بنصر (کس ب ، سک ن) امث .

کانے کی انگلی سے دوسری اور چھنگلیا سے اگلی کی انگلی ، انگوٹھے کی طرف سے چوتھی .

یہی کھاتا تھا وہ تین انگلیوں سے بیان

بجز خنصر و بنصر یہ بات مان

۱۷۷۲ ہشت بہشت ، داتر آگاہ ، ۷۷

اس کا یہ قاعدہ ہے کہ انگوٹھا اور وسطی اور بنصر فقط انہیں تین انگلیوں سے قبضہ کو پکڑتے ہیں .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹

طبیب چاروں انگلیاں خنصر ، بنصر ، وسطیٰ ، سبابہ مریض کی نبض پر رکھ کر ناطبیان نبض کی ساری قدروں کو سوچے .

۱۹۳۲ رسالہ نبض ، ۱۲

[ع : (ب ن ص ر)]

بنفسجی (فت ب ، ن ، سک ف ، فت س ، ی مع) صف .

بنفسج (= بنفشہ) کی طرف منسوب ؛ بنفشی (رک) .

سبز رنگ یعنی درمیان زرد اور نیلے کے ہے اور بنفسجی رنگ یعنی نیلا رنگ ہے .

۱۸۳۳ حسنۂ شمسیہ ، ۵ : ۵۹

گلس کا رنگ بنفسجی ہو جائے گا .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۸۴

[ع : بنفسج > ف : بنفشہ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بنفش (فت ب ، ن ، سک ف) صف .

بنفشی رنگ .

جان اس رنگ کے تئیں منحوس بالباس بنفش ہو مایوس

۱۸۱۰ مثنوی ہشت گلزار ، ۶۲

وہ یک دشت تھا زرد و سرخ و بنفش

دکھا تمام اوہر کاویانی درفش

۱۸۱۰ شمشیر خانی ، منشی ، ۶۱

[ف]

بنفشائی (فت ب ، ن ، سک ف) صف .

رک : بنفشئی .

بعض حالات میں ان دھبوں کے مرکز میں بنفشائی رنگ پیدا ہوتا ہے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۹

[ف : بنفشا (= بنفشہ) + ئی ، لاحقۂ نسبت]

بنفشہ (فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش) امث .

۱. پہاڑ یا دریا کے کنارے پر اگنے والی بیل جس کا پھول اودا یا نیلا اور خوشبودار ہوتا ہے (نزلے کی دوا میں مستعمل) Viola odorata .

ساتیں کے مکھ گلال تھے مستی عشق اب چڑھی

دور کرو بنفشہ رنگ پیروں آج بلاؤ کر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۶

بنفشئی پوش اگر وہ خوش ادا ہوئے

بنفشہ رشک سے جل کر سیلہ ہوئے

۱۷۷۲ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۳

گیسو بنفشہ کے تر و تازہ پھولوں کی طرح اندر باہر پرستش میں ہل رہی تھیں .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۱۳

۲. (تصوف) وہ نکتہ جسے قوت ادراک نہیں کر سکتی (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

[ف]

ـــ زار امذ .

زمین کا وہ حصہ جہاں بنفشہ کثرت سے اگا ہوا ہو .

جہاں کوہ بیٹھ کے زلفوں کو وہ بے شانہ کیا
سب اس زمیں کا تختہ بنفشہ زار ہوا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۵۳

[بنفشہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت]

بنفشی / بنفشی (فت ب ، ن ، سک ف ، فت ش) صف .

بنفشہ (رک) کے رنگ سے مشابہ رنگ ، پھیکا نیلا رنگ .

اس بنفشی پوش میں مت مل رقیب زرد رو
کیا تو شاخ زعفراں ہے باغ نافرماں کا

۱۸۳۸ کلیات سراج ، ۱۶۸

خلاصہ یہ کہ اگر ابر آفتاب کے محاذات میں ہو (تو) اس میں سات رنگ ہوتے ہیں ، احمر ، کیسری ، اصفر ، کبودی ، فرنگون ، اخضر ، بنفشی .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۰

تم اپنا وہ جوڑا پہنو ، وہ بنفشی والا ، آج ہم بڑے مزے میں ہیں .
۱۹۲۲ مضامین ، ۲۱۳

[ف : بنفشہ (بحذف ہ) + ی ، بدل ، + ی ، لاحقۂ نسبت / بنفش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بنک (۱) (فت ب ، غنہ) امذ (قدیم) .

(دریا وغیرہ) وہ حصہ جو نظر کے سامنے ہو ؛ موڑ ؛ گولائی .

سگی جو سنے بنک کے پاوں پھار صبا پنس پڑی سور ہیں ابنے تھار
۱۶۲۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۰

[س : وڑنک वङ्क]

بنک (۲) (فت ب ، غنہ) امث .

ایک خوشبودار دوا جو خوشبویات میں ملائی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۲۳) .

[؟]

بنک (۳) (فت مع ب ، غنہ) امذ ؛ ـــ بینک .

رک : بینک .

ایک شخص نے ۵۰۰ روپے بنک میں رکھے .
۱۸۵۲ تسہیل الحساب ، ۴۱

[انگ : Bank]

ـــ دار امذ .

بنک (رک) کا مالک یا ڈائرکٹر .

کسی بنک دار سے یا سرمایہ داروں کی کسی جماعت سے گفت و شنید کی جاتی ہے .
۱۹۳۶ اصول و طریق محصول ، ۱۳۷

[بنک + دار ، رک : ... دار]

ـــ گھر (ـــ فت گھ) امذ .

رک : بینک .

کئی لاکھ روپیہ اس کے بنک گھر میں جمع ہیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۹

یاں تو یہ کہہ ، بنک گھر سے روپیہ نکلوایا گیا ہے .
۱۹۱۶ اتالیق بی بی ، ۶۲

[بنک + گھر (رک)]

بنک (فت ب ، ن)

ایک پھول ؛ ایک ریشمی کپڑا ؛ سہاگا ؛ جیرے یا پسنے کے قطرے (پلیٹس) .
[ف : س : ونک + ک वन + क]

بنک (فت ب ، کس ن) امذ .

سوداگر ، تاجر ، بنیا (پلیٹس) .
[س : بنک वणिक]

ـــ بیوہار امذ .

تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .
[بنک + بیوہار (رک)]

ـــ پتر (ـــ ضم پ ، سک ت) امذ .

بنیے کا لڑکا ، نوجوان تاجر (پلیٹس) .
[بنک + پتر (رک)]

ـــ پتری (ـــ ضم پ ، سک ت) امث .

بنیے کی لڑکی ، نوجوان بنتی (پلیٹس) .
[بنک + پتری (رک)]

ـــ بنج (ـــ فت بہ) امذ .

تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .
[بنک + بنج]

بنکا (۱) (کس ب ، غنہ) امذ .

قلعی ، رانگ ، وہ سفید رنگ کی دھات جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر ملمع کرتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۳۷) .

[بنگ رک : بنگ (= رانگ) + ا ، [illegible]]

بنکا (۲) (کس ب ، غنہ) صف (قدیم) .

ٹیڑھا ، جھکا ہوا ، مڑا ہوا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ۲۸۰) .

[س : رک : بنکا]

بنکار (۱) (فت ب ، غنہ) امث .

شور و غل ، بکواس ، دہاڑ (عموماً نشے کی حالت میں) .

دوسرا مصرعہ گرچہ ایک مست کی بنکار ہے تاہم واقعیت سے خالی نہیں .
۱۹۱۲ شعر العجم ، ۵ : ۵۶

[بنکارنا (رک) سے]

بنکار (۲)
(فت مج ب ، غنہ) امذ .

بینک (رک) کا منتظم ، بینک چلانے والا ، بینک کا کاروبار کرنے والا ، مہاجن ، ساہوکار .

چینی بنکاروں کا وفد ... کل ڈھیر جائے گا .

۱۹۶۲ روز نامہ ' مشرق ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۶

اسم کیفیت : بنکاری .

ناظر جعفر علی کو بی کام بنکاری میں غیور احمد کو ایم اے اردو میں اول ... تمغے دیے گئے .

۱۹۶۶ روزنامہ ' جنگ ، کراچی ، ۱۸ اپریل ، ۳

[انگ : Banker]

بنکارا
(فت ب ، غنہ) امذ .

رک : بنکار (۱) .

ہوئے جو قائل بادہ خدا سے شیخ جی صاحب رات ظفر
میخانے میں مستوں کے بنکارے سے ہشیار ہوئے

۱۸۵۶ ظفر ، ک ، ۳ : ۲۱۲

[بنکار (رک) + ا ، زاید یا لاحقۂ نسبت]

بنکارنا/بنکارنا
(فت ب ، غنہ ، سک ر / ضم ب) ف ل .

۱. شور و غل کرنا ، دہاڑنا ، غل مچانا ، چلانا .

رات جو اپنے گھر میں گھبکارے چور دروازے پہ وہ بنکارے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰

وہ ستایا جو فرشتوں سے ستا تھا نہ کہیں
عالم جذب میں مجذوب جو بنکارے ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷

اس کے خیال میں جو بھی آتا ہے تکلف بنکارتا .

۱۹۴۳ جہان دانش ، ۹۸

۲. ڈینگ مارنا ، شیخی بگھارنا ، تعلّی کی لینا .

یہ خیال نہیں ہیں جو بنکارتے ہیں
جنھیں کچھ خبر ہے وہ کہتے ہیں کب کچھ

۱۸۶۹ دیوان حالی ، ۱۰۶

ہندوستان اپنی قدیم تہذیب پر بنکارے لیکن موجودہ زمانے میں تو وہ متمدن ملکوں سے صدیوں پیچھے ہے .

۱۹۲۷ ماہنامہ ' ساقی ، جنوری ، ۵۷

۳. پوشیدہ بات کا اعلان کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۱) .

[ہ : بنکارنا वंकारना]

بنکائی
(فت ب ، سک ن) امث .

مول (پلیٹس) .

[ہ : بنکائی वंकाई]

بنکٹ
(فت ب ، سک ن ، فت ک) امذ .

چھوٹے قد کا ایک پودا جس کی جڑیں دوا کے کام آتی ہیں .

کرہ قامت پہاڑ ہیں پر بنکٹ اور چھوٹے چھوٹے قد کے درخت اگے ہوئے تھے .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۱۰

[رک : بنگ (۳) کا تحتی ، بنگ کٹھا]

بنکٹا
(فت ب مغ ، سک ک) امذ .

ازاد شدہ اصل جو ابھی کھڑی ہو (پلیٹس) .

[ہ : بن کٹا वंकटा]

بنکٹیا
(فت ب ، سک ن ، فت ک ، کس مج ٹ ، شد ی) امذ .

رک : بنگ (۳) کا تحتی ، بنگ کٹھا (پلیٹس) .

بنکر
(فت مج ب ، سک ن ، فت ک) امذ .

۱. جنگل یا جنگلی اراضی کی پیداوار (مثلاً گوند ، شہد ، لکڑی وغیرہ) .

جنگل اور بنکر اور قدرتی پیداوار ... گوٹ لوگ ایتے رہے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۸۲

۲. وہ لگان جو جنگل کی پیداوار پر وصول کیا جاتا ہے (پلیٹس)

[ہ : بنکر वनकर]

بنکر (۱)
(فت مج ب ، غنہ ، فت ک) امذ .

رک : بنکار (۲) .

فرق کو زیادہ واضح کرنے کے خیال سے ہارک ایونیو کے ایک بنکر کو بھی اس مقابلے میں شامل کر لیا گیا ہے .

۱۹۳۲ آدمی اور مشین ، ۳۶۹

[انگ : Banker]

بنکر (۲)
(فت مج ب ، غنہ ، فت ک) امذ .

کوئلہ کوٹھری ، ریلوے انجنوں یا ایکٹریوں میں وہ جگہ جہاں کوئلہ وغیرہ کا ذخیرہ کیا جاتا ہے .

لمبائی چوڑائی اور گہرائی کو فٹوں میں لے کر باہم ضرب کرو تو حاصل ضرب بنکر کی پیمائش مکعب فٹوں میں ہوگی .

۱۹۰۶ پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۹۰

[انگ : Bunker]

بنکرا/بنکڑی
(فت ب مغ ، سک ک) امذ / امث .

ایک قسم کا بادلہ کڑا یا چوڑی جو دلہن کو پہنائی جاتی ہے اور عموماً سرخ رنگ کی ہوتی ہے ، بانک (رک) .

پہنے بڑے بنکڑے تو دلہن نے پیٹ کر اپنا منہ اور سر
لونڈا کے لوہوں سے مہندی اور اور وہ لگی ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۵

[بانک (رک) + ا ، ڑا / ڑی ، لاحقۂ نسبت]

بنکرا
(فت ب مغ ، فت ک) امث : ~ بن گھرا .

وہ اراضی جس پر پچھلی فصل میں کپاس کی کاشت کی گئی ہو .

نام کھیت : بنکرا .

۱۸۴۵ پٹواری کی کتاب ، ۱۲۰

[بن گھرا ، بن (رک) کا تحتی]

بَنْک نال (فت ب ، غنہ) امث .

(سناری) ٹیڑھے منھ کی نلی جو زیور میں معمولی جھال لگانے کو چراغ کی لو کا شعلہ دوڑانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے (ا پ و ، ۴ : ۱۹) .

[بَنْک ، بانْک (رک) کی تخفیف + نال (رک)]

بَنْکَنْگ (فت ب مغ ، کس ن ، سک ن) امذ : امث .

بنک کا کاروبار (معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ ، ۵ / ۲) .
[Banking : انگ]

بَنْکَوْرا (فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

بانک (رک) کی تصغیر (ا پ و ، ۵ : ۱۱۲) .

بَنْکَوْلی (فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

شمشیر اندر پیادہ سپاہی (ا پ و ، ۸ : ۴۳) .
[بنک ، بانْک (رک) + ا : لی ، لاحقۂ صفت]

بُنْکی (ضم ب ، سک ن) امث .

بوند ، نقطہ .
دوسرا خاکی رنگ کا ، اس پر سفید بنکیاں ہوتی ہیں .
۱۸۵۳ تریاق مسموم ، ۱۸
خلیل خاں کی بہن . . . قریب کھڑی تھیں سر پر میلی رضائی . . . اس پر لال بنکیاں کالا حاشیہ تھا .
۱۹۲۲ خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۷
[بند کی (رک) کی تخفیف]

ــ دار صف .

جس پر نقطے بنے ہوں ، نقطوں والا ، نقطوں سے منقش .
ننگے سینے پر گول گول رنگ برنگ کے بنکی دار نشان .
۱۹۲۳ بن باسی دیوی ، ۲۷۶
[بنکی + دار ، رک : . . . دار]

بَنْکِیا (فت ب مغ ، کس ک) امث .

ٹیڑھی چھڑی جس سے ہیشتر فلم تراشتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۳) .
[بانک (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

بَنْکَیْت (فت ب مغ ، ی لین) صف

بانک (رک) کے فن کا ماہر .
زلفوں کی ناگنی تو تری ہم نے کھلیاں
پر ابروان سے بس نہیں چلتا کہ ہیں بنکیت
۱۷۷۹ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۲
اس پتلی نے جھولا کر تیغچہ مارا یہ مرد سپاہی ہو کے بنکیت ہنستا جاتا ہے .
۱۸۸۴ طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۰

اسم کیفیت : بَنْکَیتی .
اس بنکیتی کو نہ سمجھو کہ گلے ملتا ہے
بانک مژگاں کا جگر بیچ لپٹ کر مارا
۱۸۱۸ اظفری ، دیوان ، ۱۲
سیکھا سکھایا سب بھلا یا داؤں پیچ پھنکیتی بنکیتی کام نہ آئی .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۵
[بانک (رک) + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بَنْکَیتی (فت ب مغ ، ی لین) امث .

۱. بنکیت (رک) کا اسم کیفیت .

۲. بانکپن .
اللہ اللہ بنکیتی یہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ پہ صاحب نے تیغا باندھا
۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۸
نوری کی کبھی دیکھی تھی زلفوں کی سنی تھی
یہ حد کی بنکیتی ہے کہ ٹیڑھی ہے نظر بھی
۱۸۵۴ صبر (امانت علی) ، ریاض صبر ، ۷۷

بَنْگَھْرا (فت ب ، سک ن ، فت گھ) امث .
رک : بنگڑا (پلیٹس) .

بَنْگ (۱) (فت ب ، غنہ) امث .

بانگ (رک) کی تخفیف .
نہ تو ہے بنگ جرس اور نہ نشان کف پا
قافلے والوں کا اب کون پتا دے مجھکو
۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۰۲
موذن اذاں سے ہوئے اپھرہ مند پوری بنگ اللہ اکبر بلند
۱۹۰۴ آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۰۸

بَنْگ (۲) (فت ب ، غنہ) امث .

رک : بھنگ .
بیچتی تھی بنگ بوزا اور شراب کرتی تھی عشاق کوں رسوا خراب
۱۷۱۵ دیوان فائز ، ۳۰۶
مسکرات و شراب و بنگ و بوزہ کوئی شخص نہ بنانے پائے نہ بیچنے پائے .
۱۸۹۶ کار نامۂ جہانگیری ، ۱۲
کر لیا میں نے انتظام ذور کا بنگ کا
چاہیے مجھکو اب فقط ایک پیالہ بنگ کا
۱۹۳۱ بہارستان ، ۲۰۸
[ف]

بَنْگ (۳) (فت ب ، غنہ) امث .

۱. رانگا ، قلعی ، سیسہ : قلعی کا کشتہ : بینگن کا پودا (Solanum melongena) (پلیٹس) .

۲. بنگال کا قدیم نام .
صوبۂ بنگ میں کون کون شہر مشہور ہیں .
۱۸۵۴ مرآۃ الاقالیم ، ۲۲

ملک بنگ کے بغاوت پسند مصاحبوں کو جنگ پر چڑھنے میں مہارت حاصل تھی .
۱۹۵۴ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۰۵

[س : ونگ वङ्ग]

ــــ کٹیا (ــــ فت ک ، کس مج ٹ) امذ : نیز بھٹ کٹیا .

ایک جھاڑی کا نام ، جو بطور دوا کھانسی تخمہ اسہال وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے : لاط : Solanum jacquini (پلیٹس) .

[س : ونگ + کنٹ + اکا : वङ्ग + कण्ट + इक]

بَنگا (۱) (فت ب ، غنہ) امذ .

بانس کا ٹکڑا ، ڈنڈا ، موٹا ؛ بانس کی پور (پلیٹس) .

[۰ : بنگا वंगा]

ــــ ٹھورکنا محاورہ .

چلتے کام میں حارج ہونا (مخزن المحاورات ، ۱۹۵) .

بَنگا (۲) (فت ب ، غنہ) امذ .

کنوئیں کا پانی جو کھاری ہو ؛ مٹی کی ایک قسم جس میں کھار ہو (پلیٹس) .

[س : ونگ ، ک : वङ्ग + क]

بِنگا (۱) (کس ب ، غنہ نیز مغ) صف .

ٹیڑھا ، عموماً ٹیڑھا کے ساتھ مستعمل جیسے ٹیڑھا بنگا .

بنگی شاخان اپر مال رکھے آرا شعے سبتی
رکھے گا سیدھی شاخان پر اگر آرا تو ہوگا لچ

۱۶۱۱ قل قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۲

جو کوئی بنگی بات چلے گا سو اپنچہ گمراہ ہوئے گا .
۱۷۶۴ چہ سرہار ، ۲۵

اس ٹیڑھے بنگے عکس میں بھی ہم کو بہت سی نئی باتیں دریافت ہوتی ہیں .
۱۹۶۲ تمدن ہند (مقدمہ) ، ۳

[ہونگا (رک)]

بِنگا (۲) (کس ب ، غنہ) امث .

کچی یعنی بغیر دھنکی ہوئی روئی (ا پ و ، ۲ : ۱) .

[س : پنجکا पिञ्जिका]

بِنگا (۳) (کس ب ، غنہ) امذ .

باوچوں کا ایک لوک ناچ جو خٹک ناچ کی طرح الاؤ کے گرد ناچا جاتا ہے (پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۲۵) .

[مقامی ؟]

بِنگا (۴) (کس ب ، غنہ) امث .

سفید رنگ کی سرسوں (ا پ و ، ۶ : ۳۲۶) .

[مقامی ؟]

بِنگا (۵) (کس ب ، غنہ) امذ .

چشمے یا کنوئیں کا پانی جس میں تیل کے اجزا ملے ہوں (ا پ و ، ۶ ، ۱۳۹) .

[قب : بنگا (۲)]

بِنگا (۶) (کس ب ، غنہ) امث .

ٹوکری وغیرہ بنانے کے لیے بانس کی تراشی ہوئی پتلی پتلی دھجیاں (ا پ و ، ۳ ، ۱) .

[بنگا (۱) (= بانس) (رک) ہے]

بِنگا (۷) (کس ب ، غنہ) امذ .

(ٹھٹرا) کھونٹی نما اوزار جس پر معمولی گھڑائی کا کام کیا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ ، ۲۸) .

[بنگا (۱) (رک) ہے]

بَنگاب (فت ب ، غنہ) امث (قدیم) .

بھنگ کا شربت یا پانی میں گھٹی ہوئی بھنگ .

راز بے ہوشی کے بے ہوشاں کے خارج کن کہے
بھید اس بنگاب کا بنگیاں کرن پوچھنا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۳۸

[ف : بنگ + آب (رک)]

بَنگابی (فت ب ، غنہ) امذ (قدیم) .

بھنگ پینے والا ، بھنگڑ .
مثال کے لیے ؛ رک : بنگاب .

[بنگاب (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِنگار (کس ب ، غنہ) امذ (قدیم) : نیز پھنگار .

سونا .
جو تیری نظر مجھ پر بنگیار ہوئے کہ سب خاک میری سو بنگار ہوئے
۱۵۲۶ پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۵۷)

[؟]

بَنگال/بَنگالا (فت ب ، غنہ) امذ : نیز بنگالہ .

۱. برصغیر پاک و ہند کا ایک حصہ (تقسیم ہند کے بعد پاکستانی حصہ مشرقی پاکستان ، (۱۹۷۰ کے بعد بنگلہ دیش) اور بھارتی حصہ مغربی بنگال یا بنگال کہلایا) (ادبیات میں حسن جادو اور موسیقی کے لیے بطور تلمیح مستعمل) ،

صہیا اِک سو کالا دستا پیو رنگ بنالا
بسا اپ بنگلا تج لین کے الحن میں
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۶۲

صحبت ہیں دل کے دلبر گیت سنن والے گیتی
صحر نازی میکوہیے اب جا کے بنگالے گیتی
۱۷۲۲ شاکر ناجی ، د ، ۱۵۹

اگرچہ بنگال کے مسلمانوں کی ایسی ادبی تاریخ نہیں لکھی گئی جس میں ... سے زبانوں سے بحث کی گئی ہو ۔
۱۹۵۳ ثقافت پاکستان ، ۱۵۰

۲. (موسیقی) ایک راگ کا نام ۔
پانچویں بنگال اس کا بھی آخر روز وقت ہے ۔
۱۸۲۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶

[علم]

ـــ کا جادو (ـــ و مع) امث .

منتر اور طلسم جس کے جاننے والے بنگال میں زیادہ بتائے جاتے تھے ۔
مسخر کر لیا آخر کو بنگالے کے جادو نے
ہوا ہوں آگے آیا ہم سحر والے تھے لڑکپن میں
۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۹۷

ـــ کا کیوڑا (ـــ ی مع ، و مع) امذ .

ایک قسم کا سرخ گوند جو بنگال میں ہوتا ہے ۔
... کی چھال کے زخموں میں سے ... نہایت سرخ گوند نکلتا ہے جس کو بنگالہ کا کینو کہتے ہیں ۔
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۸۶

ـــ کی مینا (ـــ ی لین) امث .

۱. نہایت سریلی اور خوش آواز مینا جو بنگال میں پائی جاتی ہے : بہت دلکش آواز میں بولنے والا بچہ ۔
میری بنگالے کی مینا تیرا منھ ہرا بنا ہے آیا ۔
۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۹۰

بنگالن (فت ب ، غنہ ، فت ل) امث .

بنگال کی عورت ، بنگالی (رک) کی تانیث ۔
ایک سمت بنیاد ہیں حور شرو بنگالن ایک رخ ہیں دہیں
۱۸۰۵ دیوان بیختہ ، رنگین ، ۱۰۰

شوخ طول و پیچ اس ظلمت کدے میں ہے اگر
رات بنگال کی سی بنگالنوں کے بال دیکھ
۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۹

بنگالہ (فت ب ، غنہ ، فت ل) امذ .

رک : بنگال/بنگالا ۔
قدیم کو ملکی زبان میں آل کہتے ہیں ، آل کا لفظ بنگ کے ساتھ شامل ہو کر اس علاقے کا نام بجائے بنگ کے بنگالہ ہو گیا ۔
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ۲/۱ : ۲۶۱

بنگالی (فت ب ، غنہ)

(الف) امث .
۱. بنگلہ زبان ۔
عربی فارسی ، اردو ، بنگالی ، انگریزی پانچ زبانیں بولتی تھی ۔
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۱۶
بنگالی ، مراٹھی اور گجراتی زبانوں کا کافی مواد مل گیا ہے
۱۹۳۲ آریائی زبانیں ، ۱۲

۲. (موسیقی) بھیروں راگ کی پانچویں راگنی (آئین اکبری (۱۵۹۳) ، ۲ : ۱۳۷ ؛ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶) ۔
پنجم بنگالی سمپورن ہے ، سرگم بدون سرگرہ اس کا کھرج ہے اور گانے کا وقت آخر روز ہے
۱۹۰۵ ترانۂ موسیقار ، ۲۰

(ب) صف .
بنگال سے منسوب (جیسے ، وضع وغیرہ) ۔
لال دو گال رنگ بھرے تیرے — عین جیوں نارنگیاں ہیں بنگالی
۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۱۶۹

پھبتیاں سرخوں ہیں زلف یار پر — نسبت عشاق بنگالی کہوا
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۹۰

مختلف ترکیب اور وضع بنی دار ساخت سے بنگالی پر تولا مختص ہے .
۱۹۳۱ خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۸۷

(ج) امذ .
بنگال کا باشندہ ؛ (طنزاً حقارۃً) معمولی کلرک ۔
یہ خیال کہ اجنبی ہندو بنگالی ان پر حکمرانی کرے ان کے تن میں پتنگے لگا دیتا ہے ۔
۱۸۹۷ آئین قیصری ، ۲۸

آؤ سنائیں ایک کہانی — بابو بنگالی کی زبانی
۱۹۴۸ آئینۂ حیرت ، ۱۲۹

[بنگال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ بہاو امذ .

راگ کا ایک انداز (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ۲۸) .
[بنگال + بہاو (رک)]

ـــ مینا (ـــ ی لین) امث .

رک : بنگالے کی مینا ۔
اپنے صاحب کی ... سے ذرا اچھی رہی ہوتی تو تم دیکھتے اس طرح بولتی جیسے بنگالی مینا ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۸
[بنگالی + مینا (رک)]

بنگاہ (ضم ب ، سکن ن) امث .

جگہ ، مکان ، اسباب رکھنے کی جگہ ، اسٹور ، اسٹور روم ، ساز و سامان ۔
یوں اشک لے آتا ہے پر اک لخت جگر ساتھ
جیسے کہ ادنیٰ حاجی ہو بنگاہ کسی کی
۱۸۴۷ اکرم ، طبقات الشعرا ، ۲۲۲
[بن (رک) + گاہ (رک)]

بنگری (١)
(فت ب مغ ، سک گ) امث

ایک قسم کی مچھلی جس کے پروں میں کانٹے ہوتے ہیں؟ (ہمدانی ایک تفصیلی جائزہ ، سہ ماہی "اردو" ، ٥١ : ١٨٦).

[غالباً : بانک (رک) سے ماخوذ]

بنگری (٢)
(فت ب مغ ، سک گ) امث (قدیم) : ~ بنگڑی

کانچ یا لاکھ کی بنی ہوئی چوڑی یا کڑا .

ہوا بالے سوکے ، بنگریاں چکراں ہوں
گھونگھریاں بازوبان سو اپنے جوبنے گری دیکے

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩٧

بنگری ... چوڑی کے بطور بہ بہاول دکھن میں عموماً رائج ہے .

١٩٨٣ "اردو نامہ" کراچی ، شمارہ ، ٣٢ : ٢٢

[٠ : بنگری/بنگڑی बंगरी बंगड़ी]

بنگڑ
(فت ب ، غنہ ، فت گ) امذ

(ٹھگی) آوارہ گرد ٹھگ جو کسی ٹولی میں نہ ہو (اپ و ، ٨ : ١٧٢).

[مقامی]

بنگڑی
(فت ب مغ ، سک گ) امث

١. رک : بنگری .

چوڑی کو بنگڑی بھی کہتے ہیں .

١٩٦١ ذکر یار چلے ، ١

٢. اندھے کی ذات کے دنوں میں بنی ہوئی توس (اپ و ، ١٠ : ١٠٥).

[٠ : بنگڑی बंगड़ी]

بنگلا/بنگلہ
(فت ب ، غنہ ، سک گ / فت ل) امذ

١. بنگال میں مروج مکانوں سے ماخوذ ایک مخصوص وضع کا بنا ہوا مکان جس کی چھت چھپرا جھونپڑی نما پھونس یا کھپریل کی ہوتی ہے (اب وضع وغیرہ کی تخصیص نہیں رہی) ، کوٹھی ، خوشنما کشادہ مکان .

چھاوے جاوں دل پر جب بن پڑی ہے بنگلہ
گھر چھوڑ دیا گیا ورے یاد آرتا ہے بنگلہ

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٩

لب نہر ایک بنگلے میں جا کر بیٹھا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٣٢

شہر کے کنارے پر ایک بنگلہ لے لیا تھا .

١٩٢٣ حیات شبلی ، ٢٥٠

٢. بنگالی زبان .

بنگلہ میں جوابات لکھنے والے طلباء کی کاپیاں بنگلہ جاننے والے اساتذہ جانچیں گے .

١٩٦٩ روزنامہ "جنگ" کراچی ، ٢٥ دسمبر ، ٨

٣. الگنی پر مسالے یا کوٹے وغیرہ سے بنائے ہوئے پان .

محرم کے جو بند کھول دے یار
بنگلا مرے حق میں دلکشا ہو

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٤١

٤. بنگلہ نما ہودہ یا عماری .

چالیس ہاتھیوں کو زنجیر بند کرا کے ہودوں کا بنگلہ ڈال کے تخت کوہچوا کے سوار ہوا .

١٨٩٠ طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٤٢

٥. ایک قسم کا پان جو مزہ میں الروے تلخ اور گرم ہوتا ہے ، کلکتیا پان .

تختوں پر پان سفید سفید ، مساوری اور بنگلہ رکھے ہوئے تھے .

١٨٩٠ طلسم ہوشربا ، ٣ : ٥٨٨

٦. بنگال میں گائی جانے والی دھرپدکی ایک قسم .

لگا جب بنگلا پردے کو گانے
بدایے جب لگا تانے اٹھانے

١٧٥٩ راگ مالا ، ١٤

بنگلا ... اس میں معشوق کے ناز و انداز کا ذکر اور عاشق کی عاجزی و انکسار کا اظہار ہوتا ہے .

١٩٣٩ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ٢ : ٢٢٠

٧. ناؤ کی اوجی نما چھتری یا چھت جو عماری کی شکل کی ہوتی ہے (اپ و ، ٥ : ١١٣).

٨. گھوڑے کے ساز کا وہ کمانی دار حصہ جو کمر پر کسا جاتا ہے اور جس میں اچارکس جڑا جنگی اور دمچی شامل ہے (ماخوذ : اپ و ، ٥ : ٣٨).

[٠ : بنگلا बंगला]

— چھانا/چھاونا

محاورہ .

ڈیرے ڈالنا ، قیام پذیر ہونا .

مثال کے لیے دیکھیے : بنگلا ، شعر آبرو .

بنگلی (١)
(فت ب مغ ، سک گ) امث

رک : بنگلہ نمبر ٦ .

ہے بنگلی راگنی بھیروں کی پنجم
سو یا جس کا بن کر وش ہو گم

١٧٥٩ راگ ، ١٤

[بنگلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بنگلی (٢)
(فت ب مغ ، سک گ) امث

رک : بنگڑی نمبر ١ (پلیشی) .

بنگلیا/بنگلیا
(فت ب مغ ، فت گ ، سک ل / سک گ ، کس ل ی مغ) امث

چھوٹا بنگلہ .

مادھو کو اپنی گائے اور چار بیلوں کی فکر تھی جو کہ گاؤں سے باہر کنویں کے پاس بنگلیا پر ... رہتے تھے .

١٩٢٢ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ٥

[بنگلا (رک) کی تصغیر]

بنگو (١)
(فت ب ، غنہ ، و مع) امذ

(ٹھگی) سندھی یا دوہائی ٹھگ ، قزاق جو مسافروں کو کشتی میں سوار کرا کے لوٹتے ہیں . (اپ و ، ١٧٢) .

[مقامی]

بنگو (۲) (فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

شراب کی اوٹ جانچنے کا ایک آلہ (پلیٹس) .

[س : بنگو बङ्गा]

بنگو (۳) (فت ب ، غنہ ، و مج) امذ .

رک : بنگی (۱) : مثال کے لیے ، رک : بنگو ہونا .

[بنگ (رک) + ا ؛ و ، لاحقۂ صفت]

— ہونا محاورہ .

پھنا جانا ، بنگو کہا جانا .

چار چھ زبانوں ہی میں بنگو ہو گیا

۱۹۳۱؟ روح لطافت ، ۱۱۱

بنگوی (فت ب مغ ، و مج) امث (قدیم) .

بھولا ، بالانا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۸) .

[۰ : بنگ / بینگ (رک)]

بنگی (۱) (فت ب ، غنہ) امذ .

بھنگ پینے والا ، بھنگڑ .

بنگی ہے بادشاہ نشے کے خیال میں

سبزی کا دور اس کے تئیں جام جم ہوا

۱۸۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۰۷

تیسرے نے کہا کہ (حوض کو) دودھ دہی قند سے (بھرنا چاہیے) بادشاہ نے کہا کہ تو بنگی ہے .

۱۸۹۶ کارنامۂ جہانگیری ، ۱۸

[بنگ (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ نسبت]

بنگی (۲) (فت ب ، غنہ) امث .

بھونرا (پلیٹس) .

[۰ ، वङ्गी]

بِنگی (۱) (کس ب ، غنہ) امث .

دھات یا لکڑی کا لٹو نما کھلونا جس کے ناچنے میں بھنبھناہٹ کی آواز پیدا ہوتی ہے ؛ بھونرا (نوادر الالفاظ ، ۸۴ ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۲) .

[۰ : بنگی चिंगी]

بِنگی (۲) (کس ب ، غنہ ؛ کس ب مغ) صف ، مث (قدیم) .

بِنگا (۱) (رک) کی تانیث .

فلک ہو بنگی چال کا کم لطار   صبح طبع کی مجھ کھیر کون کنکر

۱۶۵۴ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

[بنگا (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ تانیث]

بَننا (فت ب ، سک ن) ف ل .

بنانا (رک) کا لازم .

لاکھ ترنگ دریاؤ سے چھوٹے   وہ تو پھر نہ بنے جو ٹوٹے

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۳۰۵

وہ مجھ پر آگ ہو کے بن رہا ہے

رقیبو اور اسے بھڑکاتے کیوں ہو

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۶

ارے بنتی ہے احمد بھائی ، منہ پر تمہیں ظاہر کرتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۴۳

— ٹھننا (— فت ٹھ ، سک ن) ف ل .

بناؤ سنگھار کرنا ؛ سنورنے میں مبالغہ کرنا ، لباس وغیرہ سے آراستہ ہونا .

سج دھج یہ بنی ادھر بنایا   بن ٹھن کے بنا ادھر سے آیا

۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۳۲

آپ بن ٹھن کے جو ہوتے ہیں خراماں ہر روز

چاک ہو جاتے ہیں دو چار گریباں ہر روز

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۱

— سنورنا (— فت س مغ ، فت و ، سک ر) ف ل .

پوری طرح سنگھار کرنا ، مکمل طور سے آراستہ ہونا .

بنے سنورے اور بازار کی طرف موڑھا بچھا کر آ بیٹھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۱۳۹

لقاد آنکھوں سے اس لیے اوجھل ہوا تھا کہ بن سنور کر . . . نکلے تو شیشے کی پری کو شرمائے .

۱۹۳۶ ریاض ، نثر ریاض ، ۱۶۱

بِننا (کس ب ، سک ن) ف م ؛ = بینا .

چننا ، زمین سے ، ایک ایک کر کے اٹھانا .

اب کے جوڑ بیری آندھی کے سبب بہت کم ہوئی تھوڑی سی بھی جو ہوئی ، ہائے افسوس ہارسال نہیں معلوم تھا جو روں بن کے بٹور لاتی .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۳۹

[س : ورنِ بن वरणीय]

بُننا (ضم ب ، سک ن) ف م .

۱. دھاگے کا تانا بانا کر کے کپڑا تیار کرنا .

تننے بننے میں ان کے جلاہوں سے زیادہ ہوشیار ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۲۹

ہوئے یہ چاک جگر کے رفو میں دھاگے صرف

کہ بند ہو گیا سب کاروبار بننے کا

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، د ، ۳۷

۲. تانے بانے کے اصول پر کپڑے کے علاوہ کچھ اور چیزیں تیار کرنا ، مثلاً :

(ا) چھال یا پتوں وغیرہ سے چٹائی یا ٹوکری وغیرہ تیار کرنا .

وہ ٹہنیوں کو بننا جانتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۸۲

(ii) پلنگ وغیرہ کے ڈھانچے کو نواڑ یا بان وغیرہ سے تانے بانے کے اصول پر تیار کرنا ۔

کنبے سوت سہنی بنی یک پلنگ ۔۔۔ پلنگ پوش تس پر سنی تازہ رنگ

۱۶۳۹ ملوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱

بان کے پلنگ بہت دنوں کے بنے ہوئے ہیں ۔

۱۹۲۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۹۰

(iii) مکڑی کا اپنے لعاب کے تاروں سے جال بنانا ۔

عرش ہو کرسی فلک اس کے نظریوں دسے
مکڑی جیوں جالا بنے موں ستی لے کر لعاب

۱۵۱۸ مشتاق (سہ ماہی ’اردو‘ اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۲۰)

(iv) جال ، بناوٹ یا سوئٹر وغیرہ تیار کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۱) ۔

[س : وینین वयनीय]

بنو
(فت ب ، و مع) امذ ۔

اولاد ، ابنے ، کنبہ قبیلہ (عموماً ترکیب میں مستعمل) ۔

آنحضرت صلعم کے وجود مبارک سے بنوہاشم فخر اور اعزاز میں اپنے حریفوں سے نمایاں طور پر ممتاز ہوگئے ۔

۱۸۸۷ المامون ، ۸

آج تمام شاہان بنو امیہ میں سے کسی ایک شخص کی قبر کا بھی دنیا سراغ نہیں لگا سکتی ۔

۱۹۱۲ مضامین ابو الکلام آزاد ، ۱۲۹

[ع : ابن (رک) کی جمع]

بنو
(فت ب ، شد ن ، و مع) امث ۔

۱. دلھن بہو چھوٹی لڑکی یا بیٹی کو پیار سے پکارنے کا کلمہ ، پیاری دلاری ، خانم ، بیگم ۔

پکار کر بولی لو بنو مبارک بفضل واحد متعال ہر مژ تمہارے ۔۔۔ تشریف لائی ۔

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۱۵

بیٹی بنو ، دکھو سہو ، تکلیف بھی اٹھاو ۔

۱۹۲۴ انشائے بشیر ، ۲۶۹

۲. دلھن ۔

ریت اور رسم میں ہی جان بنے نے تس پر
دیکھنا اس کو نہ بنو کا ملا پھر کے تنار

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۸

واسطے میرے اپنا دل نہ کڑھا ۔۔۔ چاند سی بنو گود میں بیاہ کے لا

۱۸۶۰ زہر عشق ، شوق ، ۲۵

[ھ : بنو बन्नू]

ـــ جان
امث ۔

عورت کا مرد کے لیے کلمۂ خطاب (دریائے لطافت ، ۷۸) ۔

[بنو + جان (رک)]

بنوا اُپلا / کنڈا
(فت ب ، سک ن ، ضم ا ، سک پ / فت ک ، سک ن) امذ ۔

گائے بھینس کا گوبر جو راستے یا جنگل وغیرہ میں خشک ہو جاتا ہے ، اور لوگ اسے اٹھا لیتے ہیں ، رک : اڑنا اپلا : ان کنڈا ۔

دو تین حقے سامنے رکھے تھے ، ٹھیک میں بنوا کنڈے سلگ رہے تھے ۔

۱۹۲۱ خوش شہزادہ ، ۱۹۵

[بن (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت + اپلا / کنڈا (رک)]

بنواس
(فت ب ، سک ن) ۔

رک : بن باس ، بن (رک) کا تعلق ۔

برہ کے درد دکھ سوں پدمنی او ۔۔۔ چلی بنواس لے بیراگنی ہو

۱۶۶۵ پھول بن ، ۹۳

[بن (رک) + س : واس वास = باس (رک)]

بنوانا
(فت ب ، سک ن) ف م ۔

بننا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

بنوانا
(کس بہ ، سک ن) ف م ۔

بننا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

بنوائی
(فت ب ، سک ن) امث ۔

کسی چیز کو بنانے یا تیار کرنے کی اجرت ، مزدوری ۔

بیس روپیے کی جھل جھل ہوتی ، دو روپیے کا کاغذ لگتا اور پانچ روپیے بنوائی پڑتی ۔

۱۹۲۶ شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۷۰

[بنوانا (رک) سے]

بنوائی
(کس ب ، سک ن) امث ۔

بننے یا جننے کی مزدوری ، اجرت ، بنائی (شبد ساگر ، ۷ : ۳۲۹۹) ۔

[بنوانا (رک) سے]

بنوت
(ضم ب ، ن ، شد و بفت) امث ۔

فرزندی ، بیٹا پن ۔

کیونکر ہم پر ثابت و متحقق ہو جاتے کہ وزیر علی خان لڑکا نواب کے نہیں ہے کس واسطے کہ ہم سے خود جناب عالی نے اس کی بنوت کا اقرار کیا ہے ۔

۱۸۹۶ مراقعات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۳۲

[ع : (ب ن و)]

بنوٹ
(فت ب ، سک ن ، فت و) امث ۔

۱. بناوٹ ، تکلف ، تصنع ۔

اس ادا میں اپنے شہر کے معشوقوں کی طرح بنوٹ کا نام نہ تھا ۔

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۱۳

۔۔۔ رکھنے میں فرق نہیں ہوتا کہیں یہ بنوٹ کوئی نہ جانے ۔

۱۹۲۴ خوش ۔۔۔ ، ۹۰

۲. ساخت ، بناوٹ .

اک تمنت رواں ہوں ساتھ خیال   بنوٹ اس کی بھی کچھ نرالی

۱۸۸۱   مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۸

کڑوں کے بیچ میں وہ جڑاؤ تو گریاں ہیں جن کی بنوٹ دیکھ کر دس قربانے ہی تو گریاں ہیں .

۱۹۵۱   لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، مسعود حسن ادیب ، ۱۹۳

[بناوٹ (رک) کی تخفیف]

بِنَوٹ/بِنَّوٹ

(کس ب ، و لین/کس ب ، شد ن ، و لین) امث .

سپہ گری کے ایک فن کا نام جس میں چوری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا .

بنوٹ جاننے والا اس کو کہہ سکتے ہیں جو کسی حالت میں نہتا یا بتھیار بند کسی انسان یا حیوان سے مقابلہ ہو تو خود کو اس کے وار اور حملے سے بچائے اور اپنا وار کرے .

۱۸۲۶   رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۲

دلی میں ایک مرزا صاحب رہتے تھے بنوٹ اور لکڑی کے فن میں کامل .

۱۹۲۷   فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۳

[بن (۱) (رک) + اوٹ (رک)]

بِنَوٹِیا/بِنَّوٹِیا

(کس ب ، و لین ، سک ٹ / کس ب ، شد ن ، و لین ، سک ٹ) صف .

۱. بنوٹ جاننے والا ، بنوٹ کا ماہر .

ہر فن کا ماہر مجموعی حالت میں ایک بنوٹیا کہلانے کا مستحق ہوا .

۱۸۲۶   رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۲

بانکیت اور بنوٹیے ایسے ہوتے تھے کہ موقع پڑتا تو رومال میں صرف پیسہ یا ٹھیکری باندھ کر حریف کے سامنے آجاتے .

۱۹۲۳   دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۸

۲. (مجازاً) پینترے باز ، داؤ پیچ کھیلنے والا ، چالاک ، عیار .

کانگریس کے بنوٹیوں نے اس کا جواب یہی مناسب سمجھا کہ پہلے تو پینترا ہی کاٹ جاو .

۱۹۲۷   عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۶۵

[بنوٹ (رک) + ا ، یا ، لاحقۂ صفت]

بِنَود

(کس ب ، و مع) امذ .

پند دلانے یا دوادوف کرانے کا عمل ، دوادوفی ؛ اجتناب ، ترک ، ایثار ؛ جیو لگانا ، دل لگی ، کھیل ؛ خوشی ، مسرت ، فرحت ؛ شوق ، جوش (پلیٹس) .

[س : وِنود विनोद]

بِنَور/بِنَوَر

(فت ب مع ، فت و) امذ .

دول ، مہوت ، وہشم (پلیٹس) .

[س : بھرمر भ्रमर]

بِنَوریا

(کس ب ، و لین ، سک ر) امث .

حریف کی فصل کے ساتھ اگنے والی موشیوں کے چارے کی ایک جنگلی بوٹی جو کم و بیش ڈیڑھ فٹ اونچی ہوتی ہے (پلیٹس) .

[س : بنوریا विनौरिया]

بِنَوش

(فت ب ، ضم ن ، فم و) صف (قدیم) .

بنفشی ، بنفشہ کے رنگ کا .

لی پاناں سوچا دوں نے لونگا ساز   پری اوڑھنی ہور بنوش پوشواز

۱۶۸۸   یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۲۲

[بنفشہ (رک) سے]

بِنَولا / بِنَولہ

(کس ب ، و لین / فت ل) امذ .

کپاس کا بیج ، پنبہ دانہ .

بنولہ .

۱۵۳۹   ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۱)

چلے برزے ہو چربھؤ روئی کے گولے
اوڑے دھنکیاد سوت تاروں کے بنولے

۱۶۸۴   عشق نامہ(ق) ، مومن ، ۱۳۳

گول والا بنولے مجھے کھلانے موقوف رکھے .

۱۸۲۵   سیر عشرت ، ۳۳

قانون میں مفید بنولے کا تیل تھا
خوشبو میں بھی اب اس کو اوتنڈر بنا دیا

۱۹۲۱   اکبر ، ک ، ۳ : ۳۲۲

[س : ونگ + گوڈک یا گول + کٹ ؛ वड्ड + गड्डक یا गोला + क]

بِنَولی

(کس ب ، و لین) امث .

۱. بنولا (رک) کی تصغیر : کپاس کا کھولا ہوا ڈوڈا .

دور دور تک جہام کی سطح پر بھی بس مقدے کے پھول یا پھیر کپاس کی بنولیاں جیسی تیر رہی تھیں .

۱۹۲۶   آگ ، ۱۸۹

۲. چھوٹے چھوٹے اولے ، بجری (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۷) .

بِنَولے کی اوٹ میں برچھی کا گھاو

کہاوت .

تھوڑے سے منافع میں بہت زیادہ ایذا (نور اللغات ، ۱ : ۹۸۴) .

بِنُو ماش

(ضم ب ، و مع) امث .

ماش سے مشابہ سبز چھلکوں کی ایک دال جو ماش سے کسی قدر چھوٹی ہوتی ہے ، مونگ .

بنو ماش کو باریک پیس کر ... ضماد کریں .

۱۸۷۲   رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱

[مقـ]

بِنُون

(فت ب ، شد ن ، و مع) .

رک : بنو .

نزاکت بھرے سارے اعضا ہیں اس کے
پہنو پیوری بنون تری پدمنی ہے

۱۸۷۲   عیر ہندی ، ۱۳

بَنُونا (کس ب ، و لین) ف م .

پرستش کرنا ، عبادت کرنا ، حمد و ثنا کرنا ؛ تعظیم بجالانا ، احترام کرنا (پلیٹس) .

[س : ونْ منین विनमनीयं]

بَنُونْڈ (فت ب ، سک ن ، فت و ، سک ن) صف .

رک : بَنُور (پلیٹس) .

[ه : بنونڈ वंवंड]

بَنَوی (فت ب ، ن) صف .

بیٹے یا بیٹی کی نسبت سے ، فرزندانہ .

بنوی بازگشت کا قانون محض یہی ہے کہ اولاد کا نوعی تمثیل سے . . . انحراف ان کے والدین کے انحراف سے اوسطاً کم ہوتا ہے .

۱۹۳۳ مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۴۴

[ع : بن ، ابن (رک) سے + وی ، لاحقۂ نسبت]

بَنْوَیّا (فت ب ، سک ن ، فت و ، شد ی) صف .

بنانے والا ، دست کار ، کاریگر (پلیٹس) .

[بنانا (رک) سے]

بُنَه (ضم ب ، فت ن) امذ .

۱. بنیاد (پلیٹس) .

۲. ساز و سامان ، اسباب خانہ (عموماً ترکیب میں مستعمل) .

مرزا سلیمان کی خاطر سے اس کے آدمیوں کا سب بنہ و بار خیبر کی راہ سے بولان گیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۵۰

[ف : بن (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت یا زائد]

بَنْہا (فت ب ، سک ن) امذ .

مداری ، جادوگر (پلیٹس) .

[ه : بنہا वन्हा]

بَنِہار (فت ب ، کس ن) امذ .

کپاس چننے والا (پلیٹس) .

[بن (رک) + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بَنِہْیان (فت ب ، کس ن ، سک ہ ، فت ی) امذ .

دولہا ، بنا ، بنڑا (پلیٹس) .

[ه : بنہیاں वन्हियां]

بَنی (۱) (فت ب) امث .

بنا (رک) کی تانیث ، دلہن .

بنی ہوو نے لوک بلانے لگے شو آروس کے تئیں مرانے لگے

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۰

تا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم

گرد بنے کے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۵۸

میری تم ہمیشہ بنیں بنی

بہت اس پہ اڑتی تھی گو ہنسی

تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

۱۹۲۷ سرمایۂ بول ، ۸۳

[ه : بنی वनी]

بَنی (۲) (فت ب) امث .

خوشحالی ، فارغ البالی .

تمہارے مستوں کی جب بنی تھی سہاق محشر کی روشنی تھی

وہ دھوپ اس سر پہ چاندنی تھی یہ نشہ تھا جام آتشیں کا

۱۸۹۵ خزینۂ خیال ، ۵

ان کے ملنے والے جو جوانی اور بنی کے وقت میں آنکھیں بچھاتے تھے رنگ و روپ کھسکنے اور مصیبتوں کا سامنا ہونے پر طرح طرح کے حیلے اور عذر تصنیف کر کے کنارہ کش ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۴ عزیزی ، انجام عیش ، ۸۴

[بننا (رک) سے]

ـــ بات بِگاڑنا محاورہ .

بنی بات بگڑنا (رک) کا تعدیہ .

چھوڑا جو کہا میں نے تو شرما کے وہ بولے

اللہ بگاڑے نہ بنی بات کسی کی

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۲۹

ـــ بات بِگَڑنا محاورہ .

ہو رہا کام خراب ہو جانا یا بگڑ جانا ، بنا بنایا کام ختم ہو جانا ؛ بنا بنایا کام خراب ہو جانا یا بگڑ جانا .

کیا کیا ، ہوا کیا ، بنی بات بگڑی جب آنسو کو روکا اٹھا ایک چھالا

۱۹۲۸ سرِ دل بانسری ، ۲۴

ـــ بَنائی (ـــ فت ب) صف ، مث .

بنا بنایا (رک) کی تانیث .

جب مدتوں کی محنت اور مصیبت دماغ سوزی کا نتیجہ یہی ہے کہ نئی زبان ہندوستانی بن جائے تو ہندوستانی جو بنی بنائی رکھی ہے کیوں نہ اسی کو اختیار کرلیا جائے .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۸۱

[بنی + بنائی ، بننا (رک) سے]

ـــ بَنائی بات (ـــ فت ب) امث .

طے شدہ معاملہ ، بنی بات .

اپنے سر کیوں دھروں پرائی بات کیوں بگاڑوں بنی بنائی بات

۱۸۸۲ فریاد داغ ، ۱۲۰

[بنی بنائی (رک) + بات (رک)]

— تو بنی نہیں تو داؤد خاں بنی کہاوت .

اگر زیادہ فائدہ ہوا تو ہوا نہیں تو قدیمی معاش کہیں نہیں گئی ، یا جتنا فائدہ جاتا رہے گا الگ ہو جائیں گے (نجم الامثال ، ۱۰۳).

— تو بھائی نہیں تو دشمنائی کہاوت

فائدے کے لیے دوست بنتے ہیں نہیں تو دشمن ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۳).

— ٹھنی (— فت ٹھ) صف مؤ

بنا ٹھنا (رک) کی تانیث .

صندلیں کیسی بنی ٹھنی تو ہیں

۱۸۷۲ انشائے ہادی النسا ، ۲۸

— چُنی (— ضم چ) صف مؤ

بنا چنا (رک) کی تانیث .

وہی لیلونر بڑی بنی چنی سج دھج سے ایک تخت مرصع پر آبیٹھی .

۱۸۳۵ نغمۂ عندلیب ، ۱۲۸

— رہنا

محاورہ

۱. قسمت کا مددگار ہونا ، تقدیر کا موافق ہونا ، یکساں خوشحالی ہونا .

کب تک کھنچیے رہوگے کب تک تنی رہے گی

کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۳۵

۲. باہم موافقت قائم رہنا ، محبت و خلوص باقی رہنا .

دولت بنی ہے اور سعادت علی ہبا یارب بنی بنے میں ہمیشہ بنی رہے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۲۷

— کے سب (سو) ساتھی ہیں بگڑی کا کوئی نہیں کہاوت .

اچھے وقت میں سب دوست ہوتے ہیں برے وقت میں کوئی غیر نہیں اپنا (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۳ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰).

— کے سوسالے ہیں اور بگڑی کا ایک بہنوئی نہیں ہوتا کہاوت .

اچھے وقت میں سب اپنا مطلب نکالتے ہیں اور برے وقت میں کوئی کام نہیں آتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۶۹).

بَنی (۳) (فت ب) امث

۱. چھوٹا بن ، جنگل ، درختوں کا جھنڈ .

تھا ایک چشمہ پانی کا اور سبز تھی بنی

ہو بیچ اس بنی میں تھی وہ شبرقی بنی

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲

بہت دور تک سال بنی میں چلا گیا جہاں کہ اونچے قد اور درختوں کے نیچے زیادہ گھاس اور جھاڑیاں تھیں .

۱۹۳۲ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۴۵

۲. گھاس کا کھیت (اردو کا روپ ، ۱۲۷).

[بن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت]

بَنی (۴) (فت ب) امث .

رک : بنی (بیدھن)

[۰ : بنی बनी]

بَنی (۵) (فت ب) اند ، ج .

بیٹے ، اولاد ، نسل ، کنبہ ، قبیلہ (ترکیب میں مستعمل) .

[ع : بن ، ابن (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت]

— اسرائیل (— کس ا ، سکن س ، ی مع) امذ .

حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد ، یہودی ، امت موسیٰ علیہ السلام (ادبیات اور تلمیحات میں مستعمل) .

بنی اسرائیل کے نزدیک اس کی قدر و منزلت زیادہ ہے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۹۶

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی اس کامیابی کا راز اسی ایک لفظ صبر میں ظاہر کیا ہے .

۱۹۳۵ سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۶۳

[بنی + عبر : اسرائیل ، علم]

— اَعمام (— فت ا ، سکن ع) امذ ، ج

وہ بھائی جو چچازاد ہوں .

مکہ کی امارت بنی ہاشم کے ہاتھوں سے نکل کر ان کے بنی اعمام اور دوسرے قریش میں منتقل ہوگئی .

۱۹۰۷ تذکرۃ المصطفیٰ ، ۶۹

[بنی + ع : اعمام (ع م م) ، واحد : عم (رک)]

— اُمَیّہ (— ضم ا ، فت م ، شد ی بفت) امذ .

امیہ بن عبد شمس کے اخلاف جو بنی ہاشم کے حریف اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد خلافت سے لے کر ابو عباس کے دور حکومت تک دمشق کے حکمراں تھے (تلمیحات میں مستعمل) .

تیغیں بنی امیہ کی ہیں خاک آبدار

مل جائیں گی گرے گی اگر برق ذوالفقار

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۷

بنی امیہ سے تھے تنگ قبل ازیں سادات

ستائے آئے ہیں اب شیخ کو بنی کالج

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۳ : ۲۲۰

[بنی + امیہ (رک)]

— آدم (— فت د) امذ .

اولاد آدم ، آدم و حوا کی نسل ، نوع انسانی .

بنی آدم اسی ٹھار نہیں کہارتا بنکھوں پنکھ اس ٹھار نہیں مارتا

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵۰

مجھ سے اے عاقل حسیں ڈر کے چھپاتا ہے جو منھ

بنی آدم نے پیدا میں کوئی ہوا تھورا

۱۸۶۸ سخن بے مثال ، ۱۷

میں بشر ہوں ، تمام بنی آدم کے برابر درجہ لے کر آیا ہوں .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۰

[بنی + ع > عبر : آدم ، علم]

ـــ جان امذ ، ج .

جنوں کی نسل ، قوم جن ، جنات .

پری ہوں میں اور یہ پرستان ہے بہاں سب یہ قوم بنی جان ہے
۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۵۶

اے شخص تو انسان ہے یا از قسم بنی جان .
۱۸۶۲ جادۂ تسخیر ، ۹۸

بنی جان ہیں آپ اور میں ہوں انسان
کہوں کس طرح ہے تکلف مصیبت
۱۹۰۰ حباب کے ڈرامے (فرہنگ تاف) ، ۱۴۵

[بنی + ع : جان ، واحد ، جن (رک)]

ـــ عَبّاس (ـــ فت ع ، شد ب) امذ ، ج .

حضرت عباس ابن عبدالمطلب کے اخلاف جنہوں نے بنی امیہ کو شکست دے کر حکومت حاصل کی اور بغداد کو دارالحکومت بنایا (تلمیحات میں مستعمل) .

[بنی + عبّاس ، علم]

ـــ فاطِمہ (ـــ کس بج ط ، فت م) امذ ، ج .

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی وہ اولاد جو بی بی فاطمہ کی نسل سے ہے ، سادات .

آپ بنی فاطمہ ہیں ضرور دعا کیجیے .
۱۸۹۰ مکاتیب امیر ، ۱۶۳

او بنی فاطمہ کے عہد کا آغاز ہوا مصر میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا
۱۹۶۲ ہفت کشور ، ۸۱

[بنی + فاطمہ ، علم]

ـــ نَوع/نَوعِ اِنْسان (ـــ و لین/ کس بج ع ، کس ا ، سک ن) امذ ، ج .

رک : بنی آدم .

اساطین ہنود . . . کا بنی نوع انسان سے ہونا تو موہوم ہے اور نہ ہونا متیقن .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۳

کر شوق سے خدمت بنی نوع رکھ دل میں محبت بنی نوع
۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۲۹

[بنی + نوع / انسان (رک)]

ـــ ہاشِم (ـــ کس ش) امذ ؛ ج .

آنحضرت صلعم کے پر دادا یعنی حضرت ہاشم کی اولاد .

قریش میں سے بنی ہاشم کو برگزیدہ کیا .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۳۲

[بنی + ع : ہاشم ، علم]

بَنّی (فت ب ، شد ن) امث .

وہ اناج جو کھیت وغیرہ کے مزدور کو بطور اجرت دیا جائے (پلیٹس) .

[ہ : بنّی बन्नी]

بِنے (کس ب) امذ .

دعا ، التجا ، منت وزاری ؛ عجز و انکسار ؛ حیا ، غیرت ؛ خُلق و تواضع (پلیٹس) .

[س : ونے विनय]

بنے ہوئے ہیں فقرہ .

مسخرے ہیں (دریائے لطافت ، ۸۰) .

بَنیا (۱) (فت ب ، سک ن) ؛ ~ بنیاں (قدیم) .

(الف) امذ .

ایک ہندو قوم جو عموماً غلے کی تجارت کرتی ہے ، ویش ، غلے اور اجناس کی تجارت کرنے والا ہندو ، بقال .

تخمیناً پہر رات گئی ہوگی جو بنیاں کم عقل بہ دستور سابق اپنی جورو کو بھی دولت کی طمع سے تنکبیر کے پاس لے گیا .
۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۲۷

موئے بنیوں نے جب سے ڈانڈی چڑھا دی ہے اس وقت سے چوروں کی وہ آفت ہے کہ رات کی کون کہے دن دہاڑے ایک کو ایک لوٹے لیتا ہے .
۱۹۳۱ رسوا ، خورشید بہو ، ۱۵۰

(ب) صف .

۱. (مجازاً) کنجوس ، بخیل (پلیٹس) .

۲. (مجازاً) بزدل ، بودا ، کمزور .

مجھے کیا بنیا سمجھا ہے جو بار بار دھمکی دیتے ہو .
۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۸۴

۳. سیدھا آدمی جو فسادی نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۸) .

[س : ونِک वाणिक]

ـــ اَپْنا گُڑ چھپا کے کھاتا ہے کہاوت .

اپنی عیب پوشی سب کرتے ہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۵) .

بنیا کھاتا ہے گڑ چھپا کے تم ہونٹھ جان کھا رہے ہو
۱۸۶۶ فیض ، ۵۱ : ۲۵۱

ـــ بَقّال (ـــ فت ب ، شد ق) امذ .

معمولی ماہتے کا شخص جس کی کوئی وقعت نہ ہو ، فرومایہ ، کم ظرف .

بنیے بقال سب لشکر کی آمد سن کر بھاگ کھڑے ہوئے .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۳۳

میں کہتی ہوں کہ بنیے بقالوں سے تو اس سے زیادہ بدسلوکی دور نہیں ہے .
۱۹۱۴ عذر دہلی ، ۱ : ۳۵

[ا : بنیا + بقال (رک)]

ـــ بَیٹھے دیتا ہی نہیں پورا تولیو کہاوت .

کام سرنے سے اتنا ہی نہیں دیتی انجام کی فرمائش ہے (فرہنگ اثر ، ۲۰۲) .

— بنیا پھولتا ہے تو زیادہ بناتا ہے کہاوت .

شاطر اور چالاک آدمی سہواً بھی اپنا نقصان نہیں ہونے دیتا ، ہوشیار آدمی بھول کر بھی اپنا مطلب نہیں جانے دیتا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۹) .

— جب اٹھاتا ہے تو جھاڑو دینے لگتا ہے کہاوت .

لالچی شخص کے متعلق مستعمل (فرہنگ اثر ، ۲۰۲) .

— جس کا یار اس کو دشمن کیا درکار کہاوت .

بنیا دوست بن کر سودا قرض دے دے کر فقیر کر دیتا ہے ، خود غرض آدمی اپنے دوست کو بھی اپنے فائدے کے لیے تباہ کر دیتا ہے (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲۰۲) .

— دیتا ہی نہیں کہ پورا تول کہاوت

رک : بنیا بیٹھے دیتا ہی نہیں پورا تولیو .

خوب ! بنیا دیتا ہی نہیں کہ پورا تول ، اب تک بیٹے کی فرمائش تھی ، اب رتو کا جالا تننے لگے .
۱۹۱۴ راج دلاری ، ۳۱

— مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو مقولہ .

بنیا ٹھگ سے بھی بڑھ کر لٹیرا ہے وہ تو ناواقف کو لوٹتا ہے اور بنیا واقف کو (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۲ ؛ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۳) .

بنیا (۲) (فت ب ، سک ن) صف .

بن کا ، جنگل کا ، جو جنگل یا بن میں ملے ، جیسے بنیا کنڈا (رک) .
[بن (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت]

— کنڈا (— فت ک ، سک ن) امذ .

رک : بن کنڈا ، بن (رک) کا تعین (پلیٹس) .

بنیاد (ضم ب ، سک ن) امث .

۱. اصل ، جڑ .

ہوئے کہ یو عشق سب کون بنیاد عرفان کے رد کون ہے فرہاد
۱۶۰۰ من لگن ، ۱۱۵

کوئی ایسی راہ قرار دیں کہ اسلام کی بنیاد مٹے .
۱۸۸۸ جوابات آفرینش ، ۵۰

بہ لحاظ اصل و بنیاد اگر دیکھا جائے تو ہر عمر کے درخت سے عمدہ تخم پیدا ہوتے ہیں .
۱۹۰۶ تربیت جنگلات ، ۳۳۰

۲. کسی عمارت وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین کے اندر ہوتا ہے ، نیو .

اول کوئی مستند سب جا کرو بڑی ہے جو بنیاد محکم دھرو
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، ۲۰۲

خانی بنیاد بڑی نے کاٹی اینٹ کے گھر کو کر دیا مٹی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۵

جب تک اس چٹان پر بنیاد قائم نہ ہوگی عمارت مستحکم نہیں ہو سکتی .
۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۰

۳. آغاز ، بنا ، ابتدا .

کہ بنیاد یو دین اسلام کی تری کھوک میں تھی سگ رام کی
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۰

کہ بنیاد میں تھی اول یو تنگ خرم ڈھانپ کر میں کیا اس چنگ
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۹

۴. (i) (مجازاً) عمارت ، مکان ، گھر .

بہوس خانۂ دل پر نہ دست انداز ہو دیکھو
تمہارے ہاتھ خاک آرے گا اس بنیاد کو توڑے
۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۷

(ii) نشان ، آثار .

اے سیل اشک تو توڑا نقش پا کو دیکھ
جاتی رہے نہ دہر سے بنیاد رفتگاں
۱۷۷۲ فغاں ، د ، ۱۱۶

۵. بنا ، اصلی سبب ، اساسی وجہ .

وہ جنگ ہے جدید ، آدمی آدھ اس گھر کون یو آدمی ہے بنیاد
۱۷۰۰ من لگن ، ۳۰

یہ مجھ میں شرافت جو نظر آتی ہے بنیاد ہے اس کی ناتواں میری
۱۹۳۷ جنون و حکمت ، ۴۰

۶. (کنایۃً) حقیقت ، بساط ، طاقت .

ترے قد کو کہاں پہنچے ہے شمشاد
وہ کیا ہوگا اور اس کی کیا ہے بنیاد
۱۷۵۳ قدوی ، انتخاب قدوی لاہوری ، ۱۲

نہیں کیا بنیاد ہے عرش بریں ٹھہرے گا
جانتا ہے چرخ کس مظلوم کی فریاد ہے
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۲۲۲

عرش ہل جاتا ہے دل کی آہ سے اے فلک تو کیا تری بنیاد کیا
۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۸

۷. اثاثہ ، پونجی .

بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی تب خود وہ گولاڑ مہرے آئی
۱۸۳۸ گلزار نسیم ، ۵

۸. طینت ، فطرت .

حیا عورت کی نہاد ہو گئی ، وفا عورت کی بنیاد ہو گئی .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶

[ف]

— اٹھانا محاورہ .

دیوار بلند کرنا ، بنیاد پر دیوار تعمیر کرنا ؛ شروع کرنا .

ابراہیم . . . دونوں خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے اور دعائیں مانگتے جاتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول کر .
۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۳۰

— اچانا محاورہ (قدیم) .

رک : بنیاد اٹھانا .

سکوتی اچایا بنیاد ، اول آخر وہی استاد .
۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

— اُکھاڑنا مجاورہ .

برباد کرنا ، تباہ کر دینا ، جڑ سے اکھاڑ ڈالنا .

جہانِ سود و زیاں کی اکھاڑ دی بنیاد
بڑے پہاڑ کو رستے سے میں نے ٹال دیا

١٩٢٧ شاد ، بادۂ عرفاں ، ٨١

— باندنا محاورہ (قدیم) .

بنیاد رکھنا .

جہاں تی معشوق بھت آیں ادا ، جہاں سوں باندتے ہیں عشق کی بنیاد .

١٦٣٥ سب رس ، ٢٥٣

— بٹھانا محاورہ

بنیاد کھوکھلی کرکے گرا دینا .

عاشق کے گھر کی تم نے بنیاد کو بٹھایا
غیروں کو پاس اپنے ہر دم بٹھا بٹھا کر

١٨٠٩ جرأت ، د ، ١٩٦

— بھرنا

(معماری) نیو کو پتھر اور مسالے وغیرہ سے بھر کر سطح زمین کے برابر لانا .

اگر کوئی شخص ایک عالی شان عمارت کا منصوبہ دماغ میں قائم کرے اور اس کی بنیاد بھر کر سطح زمین سے کچھ بلند کر دے .

١٨٩٦ علمائے سلف ، ٢

— پڑنا

بنیاد قائم ہونا ، آغاز ہونا .

جو نقشے کھینچ رہے ہیں اور جو بنیادیں پڑ رہی ہیں . . . ابھی تک کچھ اصل نہیں رکھتے .

١٨٨٠ نیرنگِ خیال ، ١ : ٣

انہوں چھوٹے چھوٹے مدارس میں ہماری قومی زبان کی نشو و نما اور قومی بہبودی کی بنیاد پڑے گی .

١٩٣٩ خطبات عبدالحق ، ٥٩

— جمانا محاورہ .

اساس قائم کرنا ، بنیاد مستحکم کرنا .

زمیں کو کیا کس نے پانی پہ قایم یہ بنیاد کس کی جمائی ہوئی ہے

١٨٣٦ دیوانِ مہر ، ٣٣٧

— جمنا محاورہ .

بنیاد مستحکم ہونا ، (مجازاً) تعلقات کا استوار ہونا .

دربیٹے بیخ کنی ہو گئے سارے دشمن
جب کہیں جم گئی بنیاد ہماری یا رب

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٥٦

— دھرنا محاورہ .

رک : بنیاد رکھنا .

خونخوار تیں لباں کوں پان میں کیا ہے رنگیں
عاشق کے مارنے کی بنیاد یوں دھری ہے

١٧١٨ دیوانِ آبرو ، (١) ، ٦١

— ڈالنا محاورہ

بنا ڈالنا ، ابتدا کرنا ، شروع کرنا .

یار کر آئے ہیں اپنا یک ستم ایجاد ہم
ڈال آئے ہیں خرابی کی سی اک بنیاد ہم

١٨٢٦ دیوانِ معروف ، ٧٦

گجرات کی چھاونی نے گجری اور بنگال کی چھاونی نے بنگالی اردو کی بنیاد ڈالی .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٨

— ڈھانا محاورہ .

رک : بنیاد اکھاڑنا .

— ڈھنا/ڈھ جانا محاورہ .

بنیاد ڈھانا (رک) کا لازم .

دوسرے اس روایت کی بنیاد . . . اس روایت کے غیر معتبر کہنے سے ڈھی جاتی ہے .

١٨٨٦ آیاتِ بینات ، ٢ : ١٦٨

— رکھنا محاورہ .

قائم کرنا ، شروع کرنا ، داغ بیل ڈالنا ، نیو رکھنا .

ایک تو مسلم ایک عظیم الشان حکومت کو خاک میں ملا سکتا ہے اور نئی حکومت کی بنیاد رکھ سکتا ہے تو پھر ہر انسان کے لیے جو ہمت و عزم رکھتا ہو یہ کیوں ناممکن ہے .

١٩١٢ مضامینِ ابوالکلام آزاد ، ١٣٥

— کا پتھر محاورہ .

رک : سنگِ بنیاد (جو زیادہ مستعمل ہے) .

١٨٦٤ء میں مدرسے کی بنیاد کا پتھر رکھا گیا ہے .

١٩٢٨ حالاتِ سرسید ، ٢٧

— کا پتھر رکھنا محاورہ .

آغاز کرنا .

عاشقوں کی خانہ ویرانی ہے تیں اس کو غرض
پہلے پتھر جس نے رکھا عشق کی بنیاد کا

١٩٠٥ یادگارِ داغ ، ٩

— کاٹنا محاورہ .

رفتہ رفتہ بنیاد کھودنا ، بنیاد اکھاڑنا .

ساری بنیاد باقی نے کاٹی اینٹ سے گھر کو گرا دیا تاتی

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠١٥

ـــ کرنا محاورہ .

۱. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، بِنا ڈالنا .

سرو قد ساقی جو بنیاد کرے ناچن کی
پر پیالا خوباں ستیں مل کر سری راگاں ستیں گاوے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۱

جس سے کل خون میں ڈوبا قفس اے مرغ اسیر
نوحۂ پھر آج وہی زمزمہ بنیاد کیا

۱۸۲۳ ہوس ، د ، ۲۳

۲. تعمیر کرنا ، بنانا .

ہوا خانہ خراب آنکھوں کا اشکوں سے تو پر جا ہے
رہ سیلاب میں کوئی بھی گھر بنیاد کرتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۵۲۷

ـــ کھودنا محاورہ .

رک : بنیاد اکھاڑنا .

کیا چال تھی سپہر جو بے اختیار کی
بنیاد کھود ڈالی حرم کے جدار کی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۵۹

ـــ ہلانا محاورہ .

زیر و زبر کر دینا ، متزلزل کر دینا ، بہت زیادہ کمزور کر دینا .

اس صورت کا نام تاریخوں میں روشن ہے جس کے خونؔ نے ایک حکمراں خاندان شاہی کی بنیادیں ہلادیں .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۱۱۸

ـــ ہلنا

بنیاد ہلانا (رک) کا لازم ہے .

بنیاد شرک و کفر و ضلالت کی ہل گئی
بھٹکے ہوؤں کو منزل مقصود مل گئی

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۳۹

ـــ ہونا محاورہ .

بنیاد کرنا (رک) کا لازم .

تری ذات میں سخاوت بنیاد ہے ازل تھے
تیرے دلِ سوں ہووے من سیر لوبھی کا

۱۹۴۲ شاہی ، ک ، ۳۲

ہتم سے جو رہتی ہے ہوئی جیسے کی بنیاد
تھے سر کے خریدار اسی روز سے جلاد

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۵۵

بُنیادی (ضم ب ، سک ن) صف .

۱. اصلی ، ابتدائی .

علم کیمیا کے بنیادی اجزا اور مقدار کی دریافت کرنا .

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۰

۲. اصولی .

مسلمان ہندوؤں میں ہو نہیں سکتے کبھی ملائم
یہ نکتہ مجھ سے سن لو اختلاف ان میں ہے بنیادی

۱۹۲۱ چمنستان ، ۲۴۳

۳. اساسی ، جس پر آئندہ کی ترقی و توسیع وغیرہ مبنی ہو .

بنیادی تعلیم کی حمایت کی وجہ سے بعض احباب نے مجھ پر شبہ کیا ہے .

۱۹۴۳ تعلیمی خطبات ، ذاکر حسین ، ۱۷۵

۴. (قدیم) جس کی بنیاد مستحکم ہو .

کبھو عاشق کو نہیں سیل فنا کی دہشت
نہ ڈرے خانہ خرابی سوں جو ہو بنیادی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۸

[بنیاد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پایہ (ـــ فت ی) امذ .

وہ طاقی درسہ جو عمارت کے پائے میں اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ داب کو بنیاد کے زیادہ رقبے پر پھیلا دے (ماخوذ : رسالہ رڑکی چنائی ، ۵) .

[بنیادی + پایہ (رک)]

ـــ پتھر (فت پ ، شد تھ بفت) امذ .

رک : سنگ بنیاد .

بیگم صاحب بھوپال علی گڑھ میں بنیادی پتھر رکھنے آئیں گی غالباً ، اس تقریب میں آپ بھی آئیں .

۱۹۱۱ خطوط شبلی ، ۸۹

[بنیادی + پتھر (رک)]

بَنیان (فت ب ، سک ن) امذ ، امث .

۱. قمیص یا کرتے کے نیچے پہننے کا نیم آستین یا بے آستین کا لباس ، شلوکا ، بنڈی ، مرزئی (آجکل یہ جالی دار بنا ہوا ملتا ہے) .

بعض بنیان بھی پہنتی ہیں .

۱۹۲۲ انشائے بشیر ، ۲۱۳

۲. رک : بنیا .

[انگ : Banian ، Banyan]

بَنِیان (فت ب ، کس مج ن) امذ .

رک : بنیا (بلیغی) .

[۱ : بنیان बनियां/बिनयां تب : انگ Banian]

بُنیان (ضم ب ، سک ن) امث .

بنیاد ، جڑ ، اصل .

تیرن لاگی انبھو دھار بنیاں بکسی دکھ کے تھار

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۶۹

زور دینداری سے جس کی ہے دکھائی خود بخود
بیخ و بنیان ضلال و کفر شکل انہدام

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۷۵

یاد ہیں ان کو بہت ایسے شفا کے نسخے
جن سے باقی نہیں رہتی ہے مرض کی بنیان

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۳۰۱

[ع : (ب ن ی)]

بُنیانِ مَرصُوص کس صف (— فت م ، سک ر ، و مع) امث .

(لفظاً) سیسے سے بنی ہوئی بنیاد ، (مراداً) وہ بنیاد جو تعمیری مسالے وغیرہ کے باعث باہم مل کر مضبوط اور ٹھوس ہو گئی ہو .

کیا ظالم اور مظلوم ، غالب اور مغلوب ، غنی اور محتاج میں بٹا ہوا کوئی معاشرہ بنیان مرصوص کا درجہ پا سکتا ہے .

۱۹۶۶ ماہنامہ ' اصرت ' ، ۱۲ : ۱۲

[بنیان + ع (ا) : مرصوص (ر ص ص) (رک)]

بَنیانی/بَنیائن/بَنیاین (فت ب ، سک ن ، کس مع ، کس مج ی) امث .

بنیے کی جورو ، قوم وَیش کی عورت ، بنیائن (رک) .

اتفاقاً بنیا اُس روز بے وقت دُکان سے اپنے گھر میں آ نکلا اور نظر بنیے کی بنیائن پر جا پڑی .

۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۶۳

گاؤں کی بوڑھی بنیائن تو پلی داموں اپنی ہوتی تھی .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۴۰

[ہ : بنیالی ، بنیائن ، بنیاین **वणियानी वनियाइन वणियायन**]

بَنیائن (فت ب ، سک ن ، کس مج) امث .

رک : بنیان .

کرتے پر واسکٹ ، واسکٹ پر بنیائن ، بنیائن پر انگرکھا ٹنگی ہوئی .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۲

بَنیت (فت ب ، ی لین) امذ .

۱. بانا چلانے میں مشاق آدمی ، بانے کا استاد .

ایک جانب سے بنیت بانا ہلا رہے ہیں بڑے کے پرے مٹا رہے ہیں .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۶۹

۲. وہ شخص جو بہادری کا گھمنڈ رکھتا ہو (پلیٹس) .

۳. کبوتر جس کے بازو میں پیچ دار حلقہ بڑا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵) .

لسم کیفیت : بنتی (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۵) .

[بن ، بانا (رک) کی تخفیف + ا : یت ، لاحقۂ صفت]

بِنیت (کس مج ب ، ی مع) صف .

تربیت یافتہ ، تعلیم یافتہ ، مہذب ، متین ، شریف (پلیٹس) .

[س وِنیت **विनीत**]

بَنیٹی (فت ب ، ی لین) امث .

رک : بنیٹھی .

زری کا وہ حلقہ سر اوپر دھرے کہ جیوں شب میں کوئی بنیٹی کھرے

۱۷۸۴ سحرالبیان ، ۹۸

سر پر اس کے حلقہ زری کا نہ تھا بلکہ بنیٹی کر رہا تھا شب جوانی میں حسن اس کا .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۰۲

چلا ہے ایک بنیٹی کا باندھ کر چکر

کھڑا ہے ایک لیے سیف لڑ رہا ہے کوہار

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۱۶۳

بَنیٹھی (فت ب ، ی لین ، فت مج) امث .

بانس کی پتلی چھڑ جس کے دونوں سروں پر تیل میں تر کی ہوئی کپڑے کی دو گیندیں باندھتے اور سر کے گرد اس طرح گھماتے ہیں کہ روشنی کا حلقہ سا بن جاتا ہے .

کہیں طوطا بنیٹھی جیتی پلاتا ہے .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۴۲

کوئی بنیٹھی کا چکر باندھ رہا ہے ، کوئی لزم چلا رہا ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰

اف : پھرانا ، پھینکنا ، کرنا ، ہلانا .

[س : وٹھ + یشٹی **वर्तिह + यष्टि**]

بَنیج (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : بِنج (پلیٹس) .

بَنیرا (فت ب ، ی مج) امذ .

وہ تعمیری مسالے وغیرہ کی پٹری جو چہار دیواری کے اوپری سرے پر اس لیے لگادی جاتی ہے کہ بارش کا پانی دیوار میں سرایت نہ کرے ، منڈیر .

چار دیواری خانقاہ خشتی پختہ جس کے بنیرے سفید .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۶۲۶

[بنج : بنا (= کنارہ) سے]

بَنیک (فت ب ، ی مع) امذ .

رک : بَنک (پلیٹس) .

بَنیل (فت ب ، ی لین) امذ .

ہل کے جوئے کو حسب ضرورت آگے پیچھے کرنے کے لیے اوس میں لگے ہوئے کھونٹے اور کنڈا جس میں میخ باندھی جاتی ہے ، اڑبند (ا پ و ، ۶ : ۴۲) .

[مقامی]

بَنیلا (فت ب ، ی لین) صف .

بنیلا (رک) ، جنگلی .

ایک بنیلا سور کہیں پانی میں پڑا لوٹ رہا تھا .

۱۸۴۵ حجۃ الاخلاق ، ۲۲

[بن (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت]

بَنیلا (فت ب ، ی مع) صف .

پیلا نیلا ، ابلکوں .

سوکھ کر صد برگ پیلا ہو گیا رنگ چمپئی کا بنیلا ہو گیا

۱۸۳۹ مثنوی نیرنگ ، ۹

[ہ]

بنیلی (فت ب ، ی لین) امث .

ہتھیلی ، ہتھیلی (رک) .

ہمیں بنیلوں مات کی مہاوروں نے ہمتیری گریہ کی .

١٩٠٨ ماہنامہ "مخزن" ، جون ، ١٦

بنینی (فت ب ، ی لین) امث .

بنیا (رک) کی جورو ، بنیائن (رک) .

میاں تم پچھواڑے جاؤ اپنی بنینی کو یہ پیسے دو .

١٨٢٣ حیدری (حیدر بخش) : مختصر کہانیاں ، ١٣٧

ہمارے یہاں چماری کمہاری بنینی کسانی تحصیلداری تھانے داری بولا جاتا ہے .

١٩٤٣ سہ ماہی "اردو نامہ" کراچی ، ٢٢ : ٣٣

[ہ : بنینی वनीनी]

ـــ پان دمڑی کے کھائے گھر رہے کہ باہر جائے کہاوت .

کنجوس تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣١) .

بنیوٹی (فت ب ، سک ن ، و لین) امث .

بنیا پن ، بنیے کا برتاؤ ؛ بخیلی ، کنجوسی ، فرومایگی ، سفلہ پن .

تم ساڑھے تین آنے پر اڑ گئے اور تمہاری بنیوٹی نے معاملہ کو کھٹائی میں ڈالدیا .

١٩٦٦ روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ٣٠ ، ١٨٧ : ٦

[بنیا (رک) + ا : وٹی ، لاحقۂ کیفیت]

بنیے (فت ب ، سک ن) امذ .

بنیا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع (ترکیب میں مستعمل) .

ـــ سے سیانا سو دیوانہ کہاوت .

بنیے سے بڑھ کر سیانا کون ہوگا ؟ جو خود کو بنیے سے زیادہ ہوشیار سمجھے وہ دیوانہ ہے .

بنیے سے سیانہ سو دیوانہ ، صبر و تسلیم و توکل و رضا شیوہ صوفیہ کا ہے ، مجھ سے زیادہ اس کو کون سمجھے گا جو تم مجھ کو سمجھاتے ہو ؟

١٨٦٩ غالب ، خطوط ، ٢٨٤

ـــ کا بہکایا اور جوگی کا پھٹکارا خراب ہوتا ہے مقولہ .

جس بیوقوف اور سادہ لوح آدمی کو کوئی بنیا بہکا دے یا جوگی اور فقیر لوگ کسی شخص کو بد دعا دے دیں تو پھر ان دونوں قسموں کے آدمیوں کی مٹی پلید ہوتی ہے (سہ ماہی "اردو" ، جنوری ١٩٣٥ ، ١١٠ ؛ قصص الامثال ، ٢٠٧) .

ـــ کا بیٹا (ـــ پوت) کچھ دیکھ کر (ہی) گرتا ہے کہاوت .

چالاک یا مطلب پرست کا کوئی کام فائدے سے خالی نہیں ہوتا (فرہنگ آثر ، ١ : ٢٠٢ ؛ قصص الامثال ، ٣٠٧) .

ـــ کا جی دھنیا کہاوت .

بنیا بہت کم حوصلہ ہوتا ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥١٢) .

ـــ کا دل کتنا مقولہ .

بنیا دل کا کمزور ہوتا ہے ، بنیے کی بزدلی مشہور ہے .

دو چار لاٹھیاں جو لگائیں وہ گر پڑا جب نزدیک گیا بے جان پایا بہت گھبرایا بنیے کا دل کتنا ہاتھ پاؤں پھول گئے .

١٨٩٢ شبستان سرور ، ٢ : ١٢٣

ـــ کا ساہ بھڑ بھونجا کہاوت .

یہ اس سے بھی بخیل ہے (جامع اللغات ، ١ : ٥١٢) .

ـــ کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے مقولہ .

جیسے گھوڑا دوڑتا ہے اسی رفتار سے بنیے کا سود چڑھتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٣٢) .

ـــ کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی مقولہ .

بنیے بقال اپنا روپیہ پیسہ بیاہ یا مکان کی تعمیر میں دل کھول کر لگاتے ہیں اور کاموں میں کنجوسی دکھاتے ہیں .

بیاہ رچائے یا کوئی حویلی بنائے تو دیکھو ، توڑے کے توڑے خالی کردے کسی نے سچ کہا ہے ، بنیے کی کمائی مکان یا بیاہ نے کھائی .

١٨٦٩ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ٨١

ـــ کی گون میں نو من کا دھوکا کہاوت .

معاملہ تھوڑا سا ہے مگر غلطی بہت بڑی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٨٢) .

بو (١) (و لین) امذ .

نذرانہ جو کاشتکار اپنی لڑکی کی شادی پر زمیندار کو پیش کرتا ہے (پلیٹس) .

[ہ : بو बौ]

بو (٢) (و لین) امث .

١. کونپل ، کونپل .

ادا میں ادا یوں نکالو دگنا ، کہ بیلوں میں جس طرح بو پھوٹتی ہے

١٨٧٩ جان صاحب (نوراللغات ، ١ : ٦٨٥)

٢. گھاس کی نرم اور باریک شاخ جو زمین پر پھیلی رہتی ہے ، بیل کا وہ پتلا سا ریشہ جو سامنے کی یا اوپر کی چیز سے لپٹ کر بیل کو آگے بڑھنے یا بلندی پر چڑھنے میں سہارا دیتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ١ : ٦٨٥ ؛ جامع اللغات ١ : ٥١٢) .

[ہ : بنور भंवर]

بو (١) (و مع) امث .

١. مہک ، (اچھی یا بری) باس .

گلہ گلہ گھوروں میں بھرنے لگے روئی ٹکڑے کی بو بو کرنے لگے
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۰۳

مصر جمال گل ہوں نہ شیدائے دو بوں میں
باغ جہاں میں سبزۂ بیگانہ خو ہوں میں

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۶۰

۲. (مجازاً) ہلکا سا اثر ، نشان ، معمولی سی علامت یا نشان .

اے عزیزاں کیا کروں اخلاص کی پہنچتی نہیں گیا ذن سوں بو مجھے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۹

امیر اگر غریب ہو جائے تو بھی امیری کی بو کئی پشت تک نہیں جاتی .
۱۸۷۳ بنات النعش ، ۷۰

خاص خاص الفاظ ... جن میں جدت اور طباعی کی بو پائی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۰

۳. (مجازاً) بھنک ، سن گن ، راز ، بھید (بیشتر ، تک ، کے ساتھ) .

وہ آپ لے کر چوک پہ چوک پہنچتا تھا کہ دوسرے کو بو تک نہ پہنچتی تھی .
۱۸۸۰ سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۶

۴. رک : بو (۳) (و مج) .

نہ کر اس منھ پہ تو اس گل کے دہن سے دعوے
جب وہ اے غنچہ دہن سے ترے بو آتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۴۰

[ف]

ــــ اُٹھانا

محاورہ .

شامہ سے خاص طور پر کوشش کر کے بو محسوس کرنا ، کسی چیز کی بو سے پتا لگانا کہ وہ کہاں ہے .

اب شیر کو ہوش آیا تو لنگوانا لنگواتا ارس ازلی کی بو اٹھاتا وہاں آیا .
۱۹۲۸ باتوں کی باتیں ، میر باقر علی ، ۲۲

ــــ اُڑنا

ف م .

مہک پھیلنا یا منتشر ہونا ، باس جاتی رہنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶) .

ــــ آنا

محاورہ .

کسی چیز کی اچھی یا بری باس محسوس ہونا ؛ اثر پایا جانا .

گھورو پر دھوپ پڑتی ہے تو اس میں سے بری بو آتی ہے .
۱۶۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۵۷

جب صبا زلف کو اس حور کے چھو آتی ہے
کو بکو عنبر فردوس کی بو آتی ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۳۰

ان کے آخر زمانے کی تقریروں اور تحریروں کے اکثر فقرے سے مذہب کی بو آتی ہے .
۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۹۸

ــــ باس

امث .

۱. رک : بو (عموماً اچھی) .

بو باس سے دماغ معطر ہوا اور روح بھر گئی .
۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۷

تھا ترنج زر ایک ، خسرو پاس رنگ کا زرد ، پر کہاں بو باس !
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۱

تم پھول حسن مگر ہو وہ پھول جس میں کوئی رنگ ہے نہ بو باس
۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۱۰۵

۲. ڈھنگ ، طرز ، انداز ، اثر ، عادت و خصلت .

رہے گی بھر ریاست کی نہ بو باس نہ ہوگا گھوڑا نہ پھر کسی پاس
۱۸۰۰ دیوان ریختہ ، ۳۱

کیوں نہ شاعر کو کہیں داغ کا شاگرد رشید
بلبل ہند سے ملتی ہے سخن کی بو باس

۱۹۰۶ تیر و نشتر ، ۳۷

[بو + باس (رک)]

ــــ باس لینا

محاورہ .

آثار یا علامات وغیرہ سے پتا چلانا ، سن گن لینا .

لیتے پھرتے ہیں مری بو باس دشمن ہر طرف
میں دھواں ہوں مجمر دنیا میں عود خام کا

۱۸۸۲ صابر ، ریاض صابر ، ۱۱۰

شبہ تو مجھے بھی اکثر ہوا ہے کہ تم شاید میری بو باس تو نہیں لیتی .
۱۹۵۲ جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۴۱

ــــ باس نِکلنا

محاورہ .

انداز پایا جانا ، علامات ظاہر ہونا .

بو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے
جامی کی ، نظامی کی ، سعدی کی ، خاقانی کی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۰۰

ــــ بِندھنا / بسنا

محاورہ ؛ ف م .

بو کا سما جانا ، (دل و دماغ پر) مسلط ہونا .

سما گئی ہے گلوں میں بندھی ہے غنچوں میں
چمن میں یار کے اس بس گئی ہے کیا کیا بو

؟ شرف (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۶)

دماغ میں کچھ اور ہی بو بسی ہوئی ہے .
۱۸۹۳ نشتر ، ۱۱۳

ــــ پانا

محاورہ .

۱. سن گن پانا ، خبر پانا یا سننا ، آثار وغیرہ سے کسی بات کا پتا چلانا .

کربلا کے نہ مجاور ہیں نہ درگہ کے امام
بوئے محبوب جدھر پائی ادھر جا نکلے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۰

حالت گرسنگی میں جو مری بو پائی
جست کی میری طرف لے کے اس اک انگڑائی

۱۹۳۲ رنگ بست ، اثر ، ۱۹

۲. کتے وغیرہ کا کسی چیز کی بو سونگھ کر پیچھا کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۳) .

ـــ پر لگنا محاورہ .

محض بو باس یا علامات و آثار وغیرہ سے کسی چیز کے پائے جانے کا احتمال ہو اُدھر اس کی جستجو کرنا ، تاک میں ہونا .

گرام (کراما) کاتبین ہیں ساتھ عصیاں کا نہ دھیان آئے
لگے ہیں محتسب دو دو مے گلرنگ کی بو پر

۱۸۶۳ کلیات قدر ، ۱۹۸

ـــ پھٹنا محاورہ .

کسی بند مقام سے مہک نکلنا اور پھیلنا .

جب آپ رفع حاجت فرماتے زمین پھٹ جاتی اور فضلہ شریف نگل جاتی اور اس مقام سے مشک کی بو پھٹتی .

۱۸۶۲ مطلع العجائب، ۹۰

ـــ پھوٹنا ف ل ، محاورہ .

۱. مہک نکلنا ؛ رک : بو پھٹنا .

پھوٹ جائے گی صبا طرۂ دستار کی بو
ہے خطا کھولیے اس طرۂ طرار کی بات

۱۸۴۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۶

بو شراب عشق کی پھوٹی سر بزم وفا
شیشۂ دل گر کے نظروں سے جو صد پارہ ہوا

۱۹۳۶ گلدستۂ ناز ، ۸

۲. راز افشا ہونا ، بھانڈا پھوٹنا .

ڈرتا ہوں کہ بو خون تمنا کی نہ پھوٹے
ہر سانس میں آتا ہے مرے منہ کو جگر آج

۱۸۶۳ کلیات منیر ، نظم منیر ، ۲۵۰

اگر یہ دو اور جا کر شامل ہوئے اور محلے سے بو پھوٹی تو اور لینے کے دینے پڑے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۸

ـــ پھیلنا ف ل .

۱. اچھی یا بری باس کا فضا میں منتشر ہونا .

جلنے سے شمیم کا شمرہ کیا ہو گا ملکے گا اگر تو اور بو پھیلے گی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۶

۲. مشہور ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۶) .

۳. (کسی بات یا راز کا) افشا ہونا ، بو پھوٹنا (رک) (پلاٹس) .

ـــ جانا محاورہ .

تاثیر یا خاصیت یا خصلت وغیرہ کا مٹنا (اکثر نفی میں) .

فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند بو نہیں جاتی میرزائی کی

۱۸۳۱ دیوان رند ، ۱ : ۲۰۸

ـــ دار

(الف) صف .

۱. (اچھی یا بری) مہک دینے یا رکھنے والا .

گلہائے خوش رنگ و بو دار پر بہار ہیں .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶۹

۲. شکار پر لگا ہوا یا شکار کی بو اٹھا کر پتا لگا لینے والا (کتا) .

ساتھ ہی شکاری کتے ، تازی ، ولایتی ، بودار ، بلڈاگ کہ شیر کا سامنا کریں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۱۲۰

(ب) امذ .

ایک طرح کا خوشبو دار چمڑا (پلیٹس) .

[بو + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

ـــ دینا محاورہ .

آثار یا علامت سے ظاہر کرنا ، مہک سے پتا نشان بتانا؛ باس یا مہک پھیلانا .

چھپ نہیں سکتا کبھی انکار سے ترتہ شکن
خود بخود بو دیتے لگتا ہے دہن مے نوش کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۵۲

کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہے اسے
داغ کی دیتا ہے بو ہر گل مرے گلزار کا

۱۹۱۱ تسلیم (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۶)

ـــ زدگی (ــ فت ز ، د) امث

مہک سے متاثر ہونے کی کیفیت .

بچتے نہیں ہیں بو زدگی سے گلوں کی میر
گو خاطران خستہ جگر ہوں ہزار الگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۶۹۰

[بو + ف : زدگی ، زدن (= لگنا ، مارنا ، متاثر ہونا وغیرہ) سے]

ـــ سمانا محاورہ .

کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا ، دھن سوار ہونا ، شوق پیدا ہونا .

ایسی کیا بو سما گئی تم کو ہم سے جو اس قدر دماغ ہوا

۱۸۶۸ گلزار داغ ، ۶۰

میاں کے دل میں ولایت کی بو سمائی ہوئی ہے .

۱۹۳۲ ماہنامہ ساقی ، دہلی ، ۵ ، ۴ : ۷

ـــ سونگھنا محاورہ .

۱. دلچسپی اور توجہ کے ساتھ مستفیض ہونا ، واقف ہونا .

جو شخص حدیثوں کی بو سونگھتا ہے گو دور ہی سے ہو وہ ممکن نہیں کہ اس امر میں شک کرے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۶۲

۲. سراغ لگانا ، علامات یا آثار سے پانا ، جیسے : کتاب کی بو سونگھتے ہی محسوس کر لیا کہ مصنف نے حالی سے استفادہ کیا ہے .

ـــ شناس (ــ کس ، مج ش) صف .

جس کی قوت شامہ صحیح ہو ، جو مختلف اقسام کی خوشبوؤں میں امتیاز کر سکتا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

[بو + ف : شناس ، شناختن (= پہچاننا) سے]

ـــ کرنا محاورہ .

۱. سونگھنا .

مانند گل ہوا ہے بو دل چاک چاک آج
برجا ہے ہاتھ لے کے اگر اس کی بو کرو

۱۷۰۷ء ولی ، ک ، ۱۶۹

سونگھوں نہ گل ، ہوں کسی غنچے کو بو کریں
اللہ دے جو دل تیرو تری آرزو کریں

۱۸۴۳ دیوان جواد ، ۶۷

۲. بو دینا ، مہک یا باس پھیلانا .

رنگ تیرا سوختگاں کو نہیں دیا
دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو کریں

۱۸۲۲ دیوان رند ، ۱ : ۸۸

— کَش (— فت ک) صف .

بو سونگھنے والا (پلیٹس) .

[بو + ف : کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

— کَشی (— فت ک) امث .

بو سونگھنے کا عمل ، بو سونگھنا (پلیٹس) .

[بو کش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— گئی بودار گئی رہی کھال کی کھال کہاوت .

شان و شوکت جاتی رہی اصل حالت رہ گئی (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۳) .

— گِیر (— ی مع) صف .

رک : بودار نمبر ۲ .

اس کا شکار اگر دار یا حربے یا باشے سے کرانا ہو تو بو گیر کتا ساتھ رکھنا چاہیے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۱۸۶

[بو + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

— لانا ف م .

کسی چیز کی مہک کا ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا .

بو کیسی نسیم سحری لائی چمن میں
ہر گل میں ہوا رنگ چراغ سحری کا

۱۸۱۶ دیوان ناسخ ، ۱ : ۲

— لَگنا محاورہ .

متاثر ہونا ، (کسی میں کوئی وصف) پیدا ہو جانا (ماحول کے اثر سے) .

اس طفل شوخ نے مجھے کیا جان کے کہا
پیر اس کو کہیے جس میں ہو شیخی کی بو لگی

۱۸۵۸ کلیات تراب ، ۲۴۲

— لینا محاورہ .

بو پانا (رک) مہک سونگھنا .

۵۰۰ گز سے ہرن صرف بو لے کر ہوشیار ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۲۸

— نکالنا محاورہ .

۱. رک : بوٹنا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۶) .
۲. بو نکلنا (رک) کا متعدی .

— نِکَلنا محاورہ ، ف م .

۱. مہک کا ظاہر ہونا یا پھیلنا .

غنچۂ گل سے نکلتی ہے یہ ہر دم بوے گل
کب نکلتا ہے دھواں اے گل تری مہندی لالے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۲

۲. پوشیدہ بھید کھل جانا ، چھپی ہوئی بات ظاہر ہو جانا .

نہ کر مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل
مبادا ایسی باتوں میں کہیں کچھ بو نکل آئے

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱۹۲

۳. بو کا دور ہو جانا ، زائل ہو جانا ، اس وقت چیز میں بو کا اثر باقی نہ رہنا ، جیسے : تیل کی بو نکلی نہیں ہو تو اب صابن نہ لگاؤ .

نکالو امانت ابھی اس دعا کہ لیتے ہیں بو مشک سے جس ادا

۱۸۸۴ منظر الہامات ، ۱۱۲

کسی کے تار میں پروتا ہوں اپنا تار نفس
اپٹ اپٹ کے گلے سے بدن کی بو لائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۰

— ہونا محاورہ .

اثر انداز یا خاصیت وغیرہ پائی جانا ، شائبہ یا خفیف سی کیفیت حالت موجود ہونا .

دیکھ گل کو دل دیوانا کیوں نہ ہو
اوس پری رو کی ہے اس میں بو میاں

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۳۲

اپنے کو نہ دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا
جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۰

بُو (۲) (و مع) امذ .

رک : ابو (مع تحتی الفاظ) کی تخفیف ، تراکیبات میں مستعمل جن کی چند مثالیں ذیل میں درج ہیں .

— الائمّہ (— غم و ، ا ، سک ل ، فت ا ، کس ء ، شد م بفت) امذ .

اماموں کے والد ، حضرت علیؑ کی ذات جن کی اولاد میں مشہور گیارہ امام ہوئے ہیں .

یہی ہے بو الائمہ وارث اس کے سب ائمہ ہیں
کریں گے تا بمحشر سب اسی کی مسند آرائی

۱۹۳۵ عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۸۸

[بو + ال (ا) (رک) + ائمہ (رک)]

— **البشر** (— ضم و ، ا ، سک ل ، فت ب ، ش) امذ .

رک : ابوالبشر .

اس کو جنت سے لے نکالا ہے ۔۔۔ بوالبشر کو بلا میں ڈالا ہے

١٧٧٢ — فغاں ، انتخاب ، ١٦١

وہ خالق زمانہ ہر چیز پر ہے قادر
کب بوہ بوالبشر ہے موقوف باپ ماں پر

١٨٧٦ — سخن بےمثال ، ٣٨

ظاہر میں میرے پھول حقیقت میں میرے لعل
اس گل کی یاد میں یہ صدا بوالبشر کی ہے

١٩٠٥ — حدائق بخشش ، ١ : ٥٩

[بو + ال (ا) (رک) + بشر (رک)]

— **العجب** (— ضم و ، ا ، سک ل ، فت ع ، ج) صف .

١. عجیب و غریب ، انوکھا .

عمل نادر و مشکل و بوالعجب ۔۔۔ اگر خاص کے کی حوت بوآئیں جب

١٦٨٨ — ہدایات ہندی ، ضعیفی ، ٢٥

عیاری اور ونگ ریز ہاں بو العجب ۔۔۔ شیر تال کو تال نہ تال سب

١٧٩٣ — جنگ نامہ دو جوڑا ، ٣١

٢. احمق ، ناسمجھ (اکثر تحقیرا) .

یاد دلایا میں نے جو رات کی بات کبھی کہو
شرم سے بولے چپ رہو تم تو ہو مرد بوالعجب

١٨٦٣ — دیوان حافظ ہندی ، ١٢٠

کوشش دا کام کو جانے ہیں دے اے چارہ گر
بو العجب ! تاثیر ہنستی ہے دوا کو دیکھ کر

١٩٢٥ — نغمہ زار ، ٩٧

٣. شعبدہ باز ، بازیگر ؛ مکار ، بہانہ ساز (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢١٩) .

اسم کیفیت : بوالعجبی .

قاتل کے دم تیغ سے یہ بوالعجبی ہے
بسمل کی زباں پر تپش تشنہ لبی ہے

١٧٧٢ — فغاں ، انتخاب ، ١٣٧

مادر شہر بولی . . . اے فرزند میں ہمیشہ بو العجبی دہر کی ستی ہوئی .

١٨٣٨ — بستان حکمت ، ١٨٢

عشق میں ماہ سے ایسی بو العجبی ۔۔۔ اس سفلہ خو سے کیا وفا طلبی

١٩٣٩ — اعجاز نوح ، ٢١٠

[بو + ال (ا) (رک) + عجب (رک)]

— **الفضول** (— ضم و ، ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) صف .

باتونی ، یاوہ گو ، بے حقارت بات کہنے والا ؛ بیکار کام کرنے والا .

اے شوخ سحر کار ہر اک بوالفضول کو
تیری نگہ نے بسمل تیغ اجل کیا

١٧٣٩ — کلیات سراج ، ١٩٩

ہے متحد نبی و علی ولی کی ذات ۔۔۔ بالد حرف معتبر نہیں ہر بوالفضول کا

١٨١٠ — میر ، ک ، ٤٣٩

کسی بزرگ کے آگے غزل جو اپنی پڑھے
تو بوالفضول کہیں اس کو ہر طرح عقلا

١٩٢٧ — شاد ، سروش ہستی ، ٣٠

اسم کیفیت : بوالفضولی ؛ بلفضولی .

اکبر بھی ان کی بلفضولیوں کو پسند کرتا تھا .

١٩١٠ — آزاد ، نگارستان فارس ، ٩٧

حقیقت ہے تو اس کی بحث کرنا بوالفضولی ہے
صفات اس کے سمجھنا اقتضا ایشک ہے طاعت کا

١٩٢٧ — شاد ، سروش ہستی ، ٢١

[بو + ال (ا) (رک) + فضول (رک)]

— **الہوس** (— ضم و ، ا ، سک ل ، فت ہ ، و) صف ؛ ~ بلہوس .

بہت ہوس رکھنے والا ، لالچی ؛ خواہش نفسانی کا بندہ ، شہوتی ؛ عشق کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا .

جکوں بوالہوس ہور طمع دار ہے ۔۔۔ جہاں جائے گا وو وہاں خوار ہے

١٦٠٩ — قطب مشتری ، ٥٥

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروے شیوۂ اہل نظر گئی

١٨٦٩ — غالب ، د ، ٢٣٢

تم بزم میں آئے ہو نہ دو بو الہوسوں کو
بیٹھا وہ کوئی پس دیوار تمہیں کیا

١٩١٩ — درشہوار ، بیخود ، ١٢

اسم کیفیت : بو الہوسی .

اگر اہل دنیا اس سیم اندام کو دیکھتے تو بطور بو الہوسی . . . مثل سیماب بیقرار ہو جاتے .

١٨٣٥ — حکایت سخن سنج ، ٦٨

افسوس یہ ہے کہ اس نے ہزاروں لاکھوں آدمیوں کو مدتوں تک بوالہوسی میں پھنسائے رکھا .

١٩١٤ — شبلی ، مقالات ، ٦ : ٨٣

[بو + ال (ا) (رک) + ہوس (رک)]

— **الہول** (— ضم و ، ا ، سک ل ، و لین) امذ .

رک : ابو الہول .

محمد علی . . . ہوتے تو معلوم ہوتا کہ بو الہول کی آواز اہرام مصری سے ٹکرا رہی ہے .

١٩٢٢ — گنج ہائے گراں مایہ ، ٣٠

[بو + ال (ا) (رک) + ہول (رک)]

— **بکر** (— فت ب ، سک ک) امذ .

رک : ابو بکر .

بو بکر صدیق ایک سرا ۔۔۔ عمر خطاب ہم دوسرا

١٥٠٣ — نو سرہار (اردو ادب ، ٢ ، ٢ : ٥٢)

بو بکر کہیں جسے جو صدیق ۔۔۔ دوسرے عادل عمر ہے تحقیق

١٧٠٠ — من لگن ، ١٢

لوٹے ہی کی تھالی تو اڑو خوب مگر
بوبکر و علی کا نام لے کر نہ اڑو

١٩٣٩ — رباعیات ، منظور رائے پوری ، ٦٠

[بو + ع : بکر (ب ک ر)]

— **تراب** (— ضم مع ت) امذ .

رک : ابو تراب .

یا علی یا ایلیا یا بو الحسن یا بو تراب
حل مشکل سرور دین شافع یوم الحساب

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۹۵

مٹی خراب اب نہ رہے گی مری اسیر قصد زیارت لحد بو تراب ہے

۱۸۶۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۳۴۸

عمر بھر تسلیم آوارہ پھرے لیکن ہے شکر
خلد میں پہنچے طفیل بو تراب اچھی طرح

۱۹۰۰ نظم دل افروز ، ۱۵۱

اسم کیفیت : بو ترابی .

خطر خاک کرسی ہو جس کی خو میں آئی ہو
بوجھ ہے گمان اس کو عشق بو ترابی ہے

۱۷۸۰ عشق ، د ، ۹۹

بو ترابی ہیں یہ کیوں خاک پہ لوٹا نہ کریں
مست ہیں درد کش بادۂ عرفان علی

۱۸۶۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۰

[بو + تراب (رک)]

ــ جَہْل (ــ فت ج ، سک ہ) صف .

رک : ابو جہل .

دین کے لباس میں سگ دنیائے نابکار
بوجہل وقت عہد جہالت کی یادگار

۱۹۳۶ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۵۴

[بو + جہل (رک)]

ــ عَلی (سِینا) (ــ فت ع (ی مع)) امذ .

ایک مشہور طبیب ادیب فلسفی کی کُنیت جس کا اصلی نام ابو علی الحسن اور لقب " الشیخ الرئیس " تھا (بخارا کے قریب ایک شخص عبداللہ نامی کے یہاں ۹۸۰ء میں پیدا ہوا ۱۰۳۷ء میں وفات پائی کہا جاتا ہے کہ اس نے کم و بیش ننانوے کتابیں (مختلف علوم میں) تصنیف کیں (جن میں کتاب 'الشفا' 'القانون فی الطب' اور 'الاشارات و التنبیہات' بڑی شہرت رکھتی ہیں) ، (مجازاً) دانا ، دانشمند ، فہیم ، عقلمند ، حکیم .

قیافہ میں کہا ہے بو علی نے مسلم جس کو رکھتے ہیں کہ وہ

۱۸۸۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۵

بڑے بڑے حکیم مسیحا خصلت اور بو علی طبیعت آنکھوں کے علاج کے لیے بلائے .

۱۸۰۳ گل بکاولی ، نہال چند ، ۶۰

بو علی کا جو سنیں قول تو فرمائیں صحیح
معجزہ ہو جو علی کا تو یہ جانیں تفریح

۱۹۲۳ مراثی نسیم ، ۲ : ۲۱۷

[بو + ع : علی ، علم]

ــ لَہَب (ــ فت ل ، ہ) امذ .

رک : ابو لہب .

نظر کم سے دیکھتا ہے ہمیں چشم حاسد ہے بو لہب کی آنکھ

۱۸۶۲ دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۲۱

اسم کیفیت : بو لہبی .

فروغ حسن سے تیرے چمک گئی ہر شے
ادا و رسم بلالی و طرز بو لہبی

۱۹۳۵ نشاط روح ، ۱۱۹

[بو + ع : لہب (علم)]

بُو (۳) (و مع) امذ .

(بنائی) رچ کی دوڑیں یا خانے جن میں تانے کے تار پھوڑے جاتے ہیں (اب و ، ۲ : ۵۶) .

[بنائی ؟]

بو (۱) (و مج) ف م .

۱. بونا (رک) کا مادہ یا فعل امر ، ترکیبات خصوصاً مرکب افعال میں مستعمل ، جیسے بو دینا ، بو لینا (رک : بونا) .

بو (۲) (و مج) امث .

قمیص کے کالر میں فیشن کے طور پر لگانے کا ریشمی فیتہ جو تتلی کے پروں سے مشابہ ہوتا ہے ، ایک طرح کی ٹائی .

نوجوان ، سینہ ابھارے ، ٹیڑھی فیلٹ ہیٹ پہنے مخمت کالر میں بو لگائے دعوت قرب و رقص دے رہا تھا .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۴۴

[انگ : Bow]

بو (۳) (و مج) امث .

مؤنث ، بری باس .

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۳۹

محاورے میں بو واو مجہول کے ساتھ بد بو کے معنی میں بولتے ہیں .

۱۹۰۰ شرح دیوان غالب ، طباطبائی ، ۱۵۹

[ف]

بُوا (ضم ب) امث .

۱. کلمۂ خطاب جو بیشتر ایک عورت دوسری عورت خصوصاً بوڑھی عورت کو مخاطب کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے ، مترادف : بہن (رک) (اطور خطاب) ، بی بی .

قریشاں کی عورتاں کو کم اپھیتا تمن گھر منے آیو میری بوا

۱۶۹۲ وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۵

بزم افروز نے کہا کہ بوا نہیں ہوش و حواس اپنے بجا

۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۹۵

ماماتیں : اے بوا تم کون ہو کہاں سے آئی ہو .

۱۹۲۴ اختری بیگم ، ۹

۲. ایک کلمہ جو مؤنث ناموں سے پہلے تعظیماً لگا دیتے ہیں .

کسی حرکت ناشائستہ کو بھی جاہے تو بوا عقل میاں تمیز کے حوالے کر دیتی ہیں .

۱۹۰۸ صلائے عام ، دسمبر ، ۱۵

میں سب سامان بوا پرمزی اور مقصودہ سے رکھوا دوں گی .

۱۹۳۹ شمع ، ۱۴۰

۳. دادہ ، ماما ، اصیل ، نیز ان سے تخاطب کا کلمہ .

عمرو نے لونڈیوں کو پکارا کہ کیوں بوا جاگتی ہو .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۲۴

چاؤ تم کو ایسا خدا نے کیا جو ماں ہے نہ ہو وہ بوا نے کیا

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۶۰

۳. بہن (بیشتر چھوٹی) .

دیکھیے تھی ہے کسی کو دوانا تو کچھ نہیں

میاں کو اپنی چھیڑ تو اپنی بوا کو چھیڑ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۱۰۳

تم کو بھی شاید تعجب ہوگا ، بھنگن سے بوا اور بہشتی سے بھائی کر کے بات کرتی تھیں .

۱۹۱۹ جوہر قدامت ، ۲۸

۵. ماں .

کبھی بابا راج دوہزار کی صورت ہی دیکھی تھی ، ہم نے تو آپ کی بوا کو بھی جوتیاں ہی چٹخاتے دیکھا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۰

اردو کی آوازیں میں نے پہلے پہل اپنی بوا سے سیکھیں .

۱۹۷۱ اردو کا روپ (مقدمہ) ، ۱۸

۶. (پنوں) بیوی ، باپ کی بہن (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

[س : و دھوکا वधुका]

بوا بھنگو نے سلیقہ کیا میانی پھاڑ گھٹنے پر پیوند سیا کہاوت

اس بد سلیقہ اور پھوہڑ کے لیے استہزا کے طور پر مستعمل ہے جو ایک معمولی چیز کی درستگی کی کوشش میں دوسری اہم چیز کو تباہ و برباد کردے (قصص الامثال ، ۷۲) .

بوآ

(و مج) امذ .

۱. غیر زہریلے سانپوں کی ایک قسم جو اپنے شکار کے جسم سے لپٹ کر اس کی ہڈی پسلی توڑ دیتا ہے ، اجگر .

بعض سانپ . . . اسی وقت خطرناک ہوتے ہیں جبکہ ضخیم الجثہ ہوں مثلاً جنوبی امریکہ کا بوا . . . وغیرہ .

۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۸۴

۲. سمور یا پروں کا گلوبند جو عورتیں باندھتی ہیں (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۳ ؛ انگلش اردو ڈکشنری ، ۱۰۸) .

[انگ : Boa]

بوّاب

(فت ب ، شد و) امذ .

۱. دربان ، ڈیوڑھی کا چوکیدار .

جمشید نے . . . رسم دربان و حاجب و بواب اور تخت و مسند انھیں سے اخذ کیا تھا .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۱۶

صبح کو بواب نے دروازہ کھولا .

۱۹۰۶ سوانح مولانا روم ، ۵۲

۲. چھوٹی آنت سے ملحق معدے کا نچلا سرا جو مقررہ طبی اصول کے مطابق غذا کو معدے سے آنت میں جانے دیتا ہے .

اس مرض (کی پیدائش) کا سبب یہ ہوتا ہے کہ بواب (جو اثنا عشری کے نام سے بھی مشہور ہے) میں خراش یا زخم ہوتا ہے .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۶

[ع : (ب و ب)]

بوّابی

(فت ب ، شد و) صف .

بواب (رک) سے منسوب .

وہ معدی حرکت کو ممتنع کرتے اور بوابی عاصرہ کے افتتاح میں تاخیر واقع کرتے ہیں .

۱۹۳۸ عام الادویہ ، ۱ : ۱۴۸

[بوّاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بَوادہ

(فت ب ، د) امذ .

ایک دوا جو ہلدی سے مشابہ ہوتی ہے (بلیجس) .

[ہ : بوادہ बवादा]

بَوادِہ

(فت ب ، کس مع د) امذ .

(تصوف) کسی چیز کا اچانک قلب میں وارد ہونا کہ جس سے قلب میں حالت قبض یا بسط پیدا ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) .

[ع : (ب د ہ) واحد : بادِئہ]

بَوادی

(فت ب) امذ .

بادیہ (رک) کی جمع (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۷) .

بَوار

(فت ب) امذ .

ہلاکت ، (مجازاً) جہنم .

لگانے تھے جس شخص کو ایک وار

روانہ وہ ہوتا تھا سوئے بوار

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۷

رہے مبتلائے ضلال و بوار اسیر گمان ہیں وہم بغرض وفا

۱۹۶۹ مزمور میر مغنی ، عبدالعزیز خالد ، ۲۰

[ع : (ب و ر)]

بُوار / بُوارا

(ضم ب) امث .

بیج ڈالنے کی رت ، کھیت میں تخم پاشی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹ ؛ اپ و ، ۶ : ۲۳) .

[بونا (رک) سے]

بَوارِج / بَوارِجہ

(فت ب ، کس ر / کس مع ر ، فت ج) امذ ، ج .

جنگی جہازوں کا بیڑہ .

اس نے عمرو بن حمل کو بیڑہ جہازوں کا جس کو عربی میں بوارجہ کہتے ہیں سپرد کرکے براہ کے کناروں پر بھیجا .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۴

[ع : (ب ر ج) واحد : بارجہ]

بوارح (فت ب ، کس بع ر) امذ .

یورب میں نکلنے والے تارے ؛ (مجازاً) یورب کے ستاروں کا طلوع .
گیارھویں کو اول بوارح ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۱۲۲

عام استعمال میں ان ستاروں کو جو مغرب میں غروب ہوتے ہیں نوء کہتے ہیں اور اس کے ساتھ جو مشرق میں طلوع ہوتے ہیں بوارح کہلاتے ہیں .

۱۹۶۸ اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۷

[ع : (ب ر ح) واحد : بارحہ]

بوارق (فت ب ، کس ر) امث .

۱. بجلیاں (جو بادل میں چمکتی ہیں) .

کالی گھٹاؤں نے پہاڑوں کو گھیر لیا . . . عواصف و ریاح کی شدت نے اور بوارق و صواعق کے صدمات نے زمین و زماں کو متزلزل کر دیا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۶۷

۲. روشنی ، روشن چیز ؛ تلوار (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۴۷) .

[ع : (ب ر ق) واحد : بارقہ (موضوع)]

بوائز (ضم ب) امث .

مرغابیوں کی ایک اسم جو صرف گھاس پات کھاتی ہے (سیر پرند ، ۲۷۵) .

[مقامی]

بواس (فت ب) امذ .

رہنے کی جگہ ، وطن (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۹۰) .

[س : واس वास سے]

بواسیر (فت ب ، ی مع) امث .

۱. ایک مرض کا نام ، جس میں مقعد کے اندر مسے ہوجاتے ہیں .

ناقو دلیل تھا بواسیر اس کوں ہوئے
اس میں اس دیوں رہے وہ نیک خوئے

۱۴۵۴ ریاض غوثیہ ، ۳۵۹

جو شخص وہاں رفع حاجت کو گیا وہ بواسیر میں مبتلا ہوا .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۵

ایک پیر زادے نے بواسیر کے لیے ایک مجرب تعویذ جہاں پناہ کی خدمت میں پیش کیا .

۱۹۳۳ بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۶۸

قب : بادی بواسیر ، خونی بواسیر .

[ع : (ب س ر) ، واحد : باسور (= مسا)]

— الانف (—ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امث

ناک میں زائد گوشت پیدا ہوجانے کی بیماری .

بواسیرالانف یعنی گوشت زائد ناک میں نکل آوے .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵

یہ سدہ ناک میں زائد گوشت پیدا ہونے سے لاحق ہوتا ہے جس کو بواسیرالانف (ناک کی بواسیر) کہتے ہیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۱

[بواسیر + ال (ا) (رک) + ع : انف (= ناک)]

— (زبان یا حلق میں) ہونا محاورہ .

بکتے رہنا ، خاموش ہونے کا نام نہ لینا ، گفتگو کرنے میں موقع اور محل کا لحاظ نہ رکھنا ، جو منھ میں آئے بک دینا .

زبان دراز عورت . . . ذرا چپ نہیں رہتی . . . حلق میں بواسیر ہے .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۵۸

ان کی زبان میں تو بواسیر ہے . . . زور زور سے باتیں ہی کرنے لگیں تو کیسی بد نامی ہوگی .

۱۹۳۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۷

بواسیری (فت ب ، ی مع) صف .

بواسیر (رک) سے منسوب جیسے : بواسیری گولیاں .

بواطن (فت ب ، کس ط) امذ .

پوشیدگیاں ، اسرار و رموز .

نصاریٰ . . . بواطن میں زیادہ تعمق کرتے اور ظواہر کے منکر تھے .

۱۹۶۴ کمالین ، پارہ ۶ ، ۱۷

[ع : (ب ط ن) واحد : باطن]

بواعث (فت ب ، کس ع) امذ .

باعث (رک) کی جمع .

ہم عیش میں ہوں یا مصیبت میں ان کے بواعث ضرور دریافت کرتے چاہییں .

۱۸۸۴ عقل و شعور ، ۴۲۰

دوم یہ کہ وہ کیا بواعث ہیں جو خفیف تر امتیازات یا خصوصیات کے محرک ہوتے ہیں .

۱۹۴۳ خطبات و مقالات ، محفوظ علی بدایونی ، ۴۸۲

[ع : (ب ع ث) واحد : باعث]

بوآک تھی (و مع) امث .

رک : مالا/مالا بانسا (اپ و ، ۶ : ۱۰۹) .

[بوآک ، بونا (رک) سے + تھی (رک)]

بوان (کس ب) امذ ، = بیان .

(ہندو) رک : بمان .

ان ساری تیاریوں کے بعد بوان نکلتا تو اس پر رامچندر جی کے پیچھے بیٹھ کر مجھے فخر و مسرت کا . . . احساس ہوتا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۶۳

بوانا (ضم ب) ف م .

بونا (رک) کا تعدیہ ؛ مادہ جانور کو گابھن کرانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۲) .

بوآنٹھی (و مع ، مغ) امث.

بیچ بونے کا ایک دار ظرف جو ہل کے ساتھ لگایا جاتا ہے (ا ب و ، ۹ : ۲۲).

[بوانا ، بونا (رک) سے + ٹھی (رک)]

بواہ (کس ب) امذ.

(ہندو) رک : بیاہ.

میں نے کہا اچھا میں تجھ سے بواہ کروں گا.

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۰

یہ ویدجی کو ودھوا سے بواہ کرنے کی کیا سوجھی.

۱۹۲۱ بجلی برتاپ ، ۲۱

[س : و واہ विवाह]

بواہرہ (فت ب ، کس ہ) امذ.

بوہرے ، مسلمانوں کے فرقۂ داؤدیہ کے لوگ جو حضرت علی سے امام جعفر صادق تک جو اماموں کے معتقد اور پیرو ہیں پھر سلسلۂ امامت یا نیابت اثنا عشری مسلمانوں سے الگ ہو جاتا ہے.

ایک روز مقام کرکے صورت کو ملاحظہ کیا اور ملا نجم الدین پیر بواہرہ کی عورتوں سے ملاقات ہوئی.

۱۸۷۲ تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۵۶

قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہاں فرقۂ بواہرہ میں بھی اردو سے کافی شغف پایا جاتا ہے.

۱۹۳۰ جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۵۸

[بوہرا (علم) کی بقاعدۂ عربی جمع]

بوائلر (ضم ب و ا مغ ، کس ء ، فت ل) امذ ؛ ← بوایلر ، بوالر ، بیلر.

بھاپ کے زور سے چلنے والی مشینوں کا وہ ظرف جس میں پانی کو تیز حرارت پہنچا کر بھاپ بناتے ہیں ؛ پانی ابالنے کا ایک مخصوص ظرف جو سردی میں مکان وغیرہ کو گرم رکھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے.

نقشہ کلاں متعلق کل مع بیلر وغیرہ.

۱۷۹۸ بحر حکمت ، اردو نامہ ، ۳ : ۲۹

نماز پڑھ رہی تھی اور نیچے ریل کے بوایلر کی سی آواز چلی آتی تھی.

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۸۰

تو تو بہت بڑی تھی لیکن بوائلر کی نسبت سے آواز میں گونج نہ تھی.

۱۹۳۰ مضامین فرحت ، ۳ : ۲۱۰

[Boiler : انگ]

بوائی (کس ب) امث.

وہ شگاف جو ایڑی میں پڑ جاتا ہے اور جو تکلیف دیتا ہے ، ایڑیوں کا پھٹاؤ.

اگر اس نے پیر کی بوائی کی جگہ پر دوائی لگائی ہے ، پانی کو دوا پر گزار دیوے.

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰

جو لوگ میلے رہتے ہیں ان کے ہاتھ پاؤں میں ذرا سا زخم ہوتا ہے جسے عوام میں بوائی کہتے ہیں.

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۶ ، فروری ، ۲

[س : وپادکا विपादिका]

— پھٹنا محاورہ.

ایڑی میں زخم پڑنا : تکلیف ہونا ، مصیبت آنا.

شق ہونا کف پا کا ہندی میں بوائی کہتے ہیں.

۱۸۳۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۸۷

کہ ہے مہم جو تم نے سر پہ مردوں کو اس کی کیا خبر
جانے پرائی پیڑ وہ ، جس کی بوائی ہو پھٹی

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۸

بوائی (ضم ب) امث.

تخم ریزی ، (بیج) بونا.

کشت دل میں اپنے اے دہقان غم تخم غم کی تو بوائی ہو چکی

۱۸۳۳ رنگین ، دیوان ریختہ ، ۱۶۳

دوران پیداوار بوائی وغیرہ کی عمدہ ترکیبوں کو کام میں لا کر . . . پیداوار بڑھانے کے مختلف ذرائع درج ہیں.

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۲۲

اف : کرنا ، ہونا.

[بونا (رک) سے]

بوائے (ضم ب و ا مغ) امذ.

لڑکا ، (مجازاً) پیش خدمت ، اوپر کے کام کرنے والا ملازم ، ہوٹل میں میز پر کھانا وغیرہ چننے اور برتن اٹھانے والا خادم.

ابن الوقت : بوائے !
ملازم : یس سر !

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۵۷

کونل بوائے ابھی رکھ کر گیا ہے.

۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۹۷

[Boy : انگ]

— فرینڈ (— فت مج ف ، ی لین ، سک ن) امذ.

کسی نوجوان لڑکی کا منظور نظر اور بے تکلف دوست (لڑکا).

اس کا ایک بوائے فرینڈ . . . ہو ممکن ہے اس کا منگیتر بھی بن جائے ، تھا.

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۲۲۶

[Boy friend : انگ]

بوائے کاٹ/کٹ

بائیکاٹ (رک) کی تخریب.

انگریزی اسباب کا خریدنا اور برتاؤ میں لانا یک لخت بالکل چھوڑ دیا ، یعنی بوائے کٹ کیا.

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۰۸

بوائے کاٹ کو دیکھیے گا ، دلچسپ تحریک ہے.

۱۹۱۰ مکاتیب اکبر ، ۴۹

[Boycott : انگ]

بوب (و مج) مذکر.

بالیاں بنا کو اوج ہونے کا عمل (پلیٹس).

[ا : بوب बोब]

بوبا (و مع) امذ .

۱. چیز بست ، ساماں ، مال و متاع (پلیٹس) .
۲. گٹھڑی ، بڑی پوٹلی ، بنڈل (پلیٹس) .
۳. (مجازاً) پیٹ ، شکم (تحقیراً) .
اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹

[س : پپبہ : विसब]

بوباش (و مع) صف .

قدیم ؛ دائمی ، قائم ، پائدار ؛ ابباش (پلیٹس) .

[ف]

بوبک (و مع ، فت ب) امذ .

۱. (تحقیراً) بوڑھا ، بڈھا کھوسٹ ؛ بیوقوف ، احمق .

چیکے دیتا کھول کنڈی ، لیتا انشا کو بلا
ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۴۳۸

یہ نصیبن کے ابا تھے ، موئے بوبک کہیں کے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۱۰۴

۲. وہ بڈھا جس کی خواہش نفسانی اڑھ گئی ہو .
بوبک تجھے شرم نہیں آتی اس من میں ایسی ہوس نچوڑتا ہوا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۵۱

۳. بڈھا اور عمر سے اترا ہوا بکرا وغیرہ جس کا گوشت بد مزہ ہوجائے (اب و ، ۲ : ۸۲) .

[ہ : بوبک बबक]

بوبلا (و مج ، سک ب) امذ .

باجرے کی بالوں کی بھوسی ؛ رات ، بھوڈ (فرہنگ آصفیہ ، ۴۱۹) .

[ہ : ؟]

بوبو (و مع ، و مع) امث .

۱. (بیشتر بڑی بہن ، ہمشیرہ ، قابل احترام عورتوں یا پیار سے بچیوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ .

بوبو کوئی کہے کوئی ہوا لی کوئی ہوچ
اماں کوئی کہے کوئی ممانی کوئی ہوچ

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۶۲

۲. وہ ماما یا اصیل یا کنیز جس کی گود میں ماں نے پرورش پائی ہو ، ماں کی دایہ یا کھلائی ، کسی کی ماں یا ساس کو پالنے والی عورت (دریائے لطافت ، ۱۰۷) .

چھوچھو بوبو تو کریں چا کریں . . . . جھولی پوری تھیں .

۱۸۸۴ کوچک باختر ، ۲۸۵

بوبو . . . قلعہ کی بیگمات اس بڑی عزت لونڈی کو کہتی ہیں جس کی گودی میں ماں نے پرورش پائی ہو .

۱۹۶۵ مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳

۳. بد خوابہ ، حرم .

اکثر بو بو ان شہزادے کی خدمت میں جو تھیں ، انھوں نے ناظروں کے ہاتھ نذریں دیکر بادشاہ کو مبارکباد بھیجیں .

۱۸۰۴ گلزار چین ، ۳۵

۴. بی بی ، معزز خاتون (اکثر ترکیب میں) .
اچھا اب آج سے پردے کی بو بو بن کے بیٹھیں گے .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۲۱

[ہ : بوبو बबू]

بوبھکشا (و لین ، ضم بو ، سک ک) صف .

وہ شخص جو بھوکا رہے ، فاقہ مست (پلیٹس) .

[س : بوبھکشہ बीभत्स]

بوپاری (و مج) امذ .

رک : بیوپاری .
دکن میں عرب بوپاری بہت پرانے وقتوں سے آتے رہے .

۱۹۰۱ اردو کا روپ ، ۷۶

بوپھلی (و مع ، فت پھ) امث .

ایک ہندوستانی بوٹی جس کا چھتا زمین پر بچھا ہوا پھول زرد اور انہا اس میں پھلیاں بہت لگتی ہیں ، لاط : Cocborus Humus .
بھپھولی . . . بوپھلی اور بوپھل بوا و معروف بھی کہتے ہیں ، اس کا نام کرنۃ بوی ہے

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۲۸

[غالباً ، : بوا (= چوپکل) फड़ा + پھل (رک)]

بوت (و مع) امذ .

رک : بوتا (پلیٹس) .

[ہ : بوت बुस्त]

بوت (و مج) امذ (قدیم) .

رک : بہت .
کہیا ہم بوت پھیلا یا یوسف جان ــــ وہری ناں ان ہماری بات کوں کان

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶۰

بوتا (۱) (و مع) امذ : ~ بوتہ .

۱. بل ، قوت ، طاقت ، زور .
میرے مغز میں تو اتنا بوتا نہیں کہ . . . تمہارے سامنے لے کر بیٹھوں .

۱۸۶۴ مجالس النسا ، ۱ : ۳۶

میرے ہاتھ کمزور تھے اور بازوں میں گھوڑے روکنے کا بوتا نہ تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۳۷

۲. مقدور ، بس ، قابو ، مقدرت .
لڑنے پر تیار ہوا مگر گھوڑے پر بوتا نہ تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱۱

اب ان کی حفاظت میرے بوتہ سے باہر ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۴۹

۳. سہارا ، آسرا ، حمایت ۔

نہ زر ہل نہ اے شاد ہے زور ہل — کریں کس کے بوتے کے اوپر دماغ

۱۸۲۸ سخن بیمثال ، ۴۸۰

سر نگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی
جس کے بوتے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی

۱۹۲۳ سیف و سبو ، ۱۲۷

[س : بھوتی भृति]

بوتا (۲) (و مع) امذ ۔

رک : بوتہ (۲) ۔

لعدی کا بوتا بنا کر اس میں رکھ کر ۔ ۔ ۔ ایک اوپلا کی آگ دیں ۔

۱۹۰۶ اکسیرالاکسیر ، ۱۱۰

بوتا (۱) (و مج) امذ : = بوٹا ۔

درخت کا تنا ، درخت کا وہ حصہ جو جڑ اور شاخوں کے درمیان ہوتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ٦٨٤) ۔

[ہ : ؟ ف : ف : بورہ]

بوتا (۲) (و مج) امذ ۔

ناریل کا بنا ہوا حقہ ، اس کی نلکی (پلیٹس) ۔

[ہ : بوتا बोता]

بوتا (۳) (و مج) امذ ۔

رک : بوتا (۱) ۔

بوتا اوتھیرا جو ہے سو یاروں — گر ذبح آلن کے تیں کھلاروں

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۸

بوتا (۴) (و مج) امذ : = بوتہ ۔

رک : بوتہ (۱) ۔

بوتات (و مع) امث ۔

۱. حساب کتاب (بیشتر گھریلو خرچ کا) (پلیٹس) ۔
۲. جنس کا ادھاؤ ، اجارت ۔

اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین
اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی

۱۸۸۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ٦٨٨)

[ف : بوتات < ع : بیت (رک) ، جمع : بیوت (رک) ، جمع الجمع بیوتات (رک) سے]

— خانہ (— فت ن) امذ ۔

اسٹور ، گودام ، وہ جگہ جہاں غلہ وغیرہ یا دیگر اشیاء محفوظ رکھی جاتی ۔

انگلستان کے بوتات خانے میں اتنا غلہ نہیں رہتا جو سات دن سے زیادہ چل سکے

۱۹۲۷ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۸ : ۱۰

[بوتات + خانہ (رک)]

— نویسی (— فت ن ، ی مع) امث ۔

اجارت کا حساب کتاب لکھنے کا عمل (نوراللغات ، ۱ : ٦٨٨) ۔

[بوتات + نویسی ، نوشتن (= لکھنا) سے]

بوتام (و مع) امذ ۔

۱. چوتی سیپ یا دھات وغیرہ کا بٹن یا گھنڈی جو لباس میں ٹانکتے ہیں ۔

چاند ہے تاروں کے جھرمٹ میں ذرا دیکھو اے دل
گرتی میں شوخ نصاریٰ کے یہ بوتام نہوں

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۹۱

اپنی گھنڈی مرزئی کے بوتام کھول کر ایک پیش نکالی ۔

۱۹۰۷ نیرلین اعظم ، ۱ : ۴۳

۲. بٹن نما ٹیلی یا گھنڈی جس کے دبانے سے کسی مشین یا آلے وغیرہ میں ارانی دو دوڑے اور وہ چلنے لگے ۔

ادھر دو بوتام لگے ہوئے پائے ، ذہنی کو گھمایا تو گھوڑا بڑی تیزی کے ساتھ آسمان کی طرف اڑنے لگا ۔

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ٦٠٧

[پرتگالی < انگ : بٹن Button]

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امث ۔

گریبان کی وہ پٹی یا آستین کا وہ حصہ جس میں بٹن ٹانکے جاتے ہیں ۔

بوتام سے بوتام پٹی ۔ ۔ ۔ جیسی اصطلاحیں اردو میں بنائی گئی ہیں ۔

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱۱

[بوتام + پٹی (رک)]

بوتل (و مج ، فت ت) امث ۔

۱. سیال اشیا رکھنے کا شیشے وغیرہ کا ایک ظرف جس کی گردن لمبی اور پتلی اور نیچے کا حصہ گول چوکور یا مختلف اشکال کا ہوتا ہے ۔

کچھ نہیں اس بوتل میں ایک عرق ہے ۔

۱۸۹۱ امامی ، ۱۲۰

غریب بڑھیاں ٹوٹی پھوٹی بوتلوں میں تیل لا رہی ہیں ۔

۱۹۱۸ لیکچروں کا رازہ ، ۱۰

۲.(i) شراب کی بوتل ، شراب سے بھرا ہوا شیشہ ۔

پوری دل میں تو رندی لب پر استغفار کیا معنی
بغل میں داب کر بوتل بڑے ہم پارسا نکلے

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ۲۲۱

یہ رنگ اور یہ دعوی اسلام اے صفی
بوتل بغل میں ہاتھ میں قرآن لیے ہوئے

۱۹۳۴ دیوان صفی ، ۱۵۰

(ii) بوتل اور شراب ۔

ایک بوتل کا ہے پردم میری آنکھوں میں سرور
کیا گزرتا ہے مرا دور شباب اچھی طرح

۱۸۸٦ دیوان سخن ، ۹۸

[انگ : Bottle]

— اڑانا ف مر

بوتل اور شراب پی جانا ، بہت سی شراب پینا ۔

زاہد کی توبہ تو یہ رہی گھونٹ گھونٹ پر
سو بوتلیں اڑا کے بھی ہشیار ہی رہا

۱۸۸۴ آفتاب داغ ، ۲۷۰

ـــ اڑنا ف مر .

بوتل اڑانا (رک) کا لازم .

فلک سیر لیے پھرتی ہیں ، وہاں بوتلیں اڑتی ہیں .

۱۹۰۰ ذات شریف ، ۹۰

ـــ چڑھانا محاورہ .

رک : بوتل اڑانا .

بوتل چڑھا گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا
آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۶۲

جب تم ہوا چڑھالیں دو بوتلیں اکھٹی
ملا کی دوڑ مسجد اکبر کی دوڑ بھٹی

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۲۶۲

ـــ خانہ (۔۔ فت ن) امذ .

کھانے کے کمرے سے متصل ہال کا اور برتن دھونے کا کمرہ .

پینٹری جسے بوتل خانہ بھی کہتے ہیں عام طور پر کھانے کے کمرے کے ساتھ ہوتا ہے .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۵۷

[بوتل + خانہ (رک)]

ـــ کاٹنا ف مر .

شیشہ کاٹ کر تلوار کی تیزی اور کاٹ کا امتحان لینا (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸).

ـــ کَٹنا ف مر .

بوتل کاٹنا (رک) کا لازم .

کیا کھینچے تیغ ابروئے قاتل کی آب کی
عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی

۱۸۲۶ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۸

ـــ والی امث .

(کنایۃً) شراب .

بوتل والی کا شوق اپنے پر دادا جہانگیر کی طرح بڑھا لیا .

۱۹۲۲ فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۱

[بوتل + والی ، والا (رک) کی تانیث]

بِوَتنا (کس مع ب ، فت و ، سکـ ت) ف م ؛ ~ بیونتنا .

جسم کے مطابق کپڑا ناپنا یا قطع کرنا ، ناپ کے لحاظ سے کپڑے کو کاٹنا .

درزیوں کو درباریوں کے لباس سینے و کترنے و بوتنے سے رات دن دم بھر فرصت نہ ہوتی تھی .

۱۹۰۲ سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۲۱

[رک : بیونتا]

بوتُو (و مج ، و مع) امذ .

بکرا ، نرہرن (پنجابی) .

[س : وت + ارک बकरा + छाक]

بوتہ (۱) (و مع ، فت ب) امذ .

رک : بوتا (۱) .

جب کوششیں اور ہمارے جذبات نفسانی کے جوشوں کے درمیان ہنگامۂ جنگ برپا ہوتا ہے تو اس وقت امتحان ہو جاتا ہے کہ ہمارے نفس میں کتنا بوتہ ہے .

۱۸۸۰ تعلیم الاخلاق ، ۳۰

مجھ میں خود اتنا بوتہ نہیں کہ روشن آرا باغ تک خود گھسٹتا ہوا جاؤں .

۱۹۵۴ پیر کا باغ ، ۵۷

بوتہ (۲) (و مع ، فت ب) امذ .

۱. سونا چاندی گلانے کی کٹھالی .

پڑ گیا پر تو جو اس کے آتشیں رخسار کا
بوتہ پر گل سے پارے کی طرح زر اڑ گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۰

اگر کسی ترکیب سے چند دانۂ نقرہ ہم کو پہنچ جائیں تو ہم بوتہ میں ڈال دیں گے .

۱۹۳۸ تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۲۴۰

۲. مٹی کی کلیا یا ہانڈی جس میں دوا یا دھات کا ٹکڑا رکھ کر آگ کے ڈھیر میں مقرر طریقے سے جلاتے اور پکاتے ہیں ، گل حکمت کی ہوئی ہانڈی وغیرہ .

بوتہ گل میں رکھ کر گل حکمت و مجفف کر کے ۳ سیر اپلہ جنگلی کی آنچ دیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۶۴

[ف]

ـــ ء خاک کس اضا ، امذ .

قالب انسانی ، آدمی کا بدن (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوتہ + خاک (رک)]

ـــ کاری امث .

بوتہ کرنا (رک) کا عمل .

اسقل دھاتیں بوتہ کاری میں منقسمہ ہو جاتی ہیں .

۱۹۲۱ فلزیات ، ۴۴

[بوتہ + کاری ، رک : . . . کاری]

ـــ کرنا ف مر .

کٹھالی میں پگھلانا .

نرم لوہا دس حصے اور تانبا تین حصے سب کو ملا کر بوتہ کریں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۹

بوتہ (۳) (و مع ، فت ت) امذ : ~ بوتا .

ریشم کا کویا ، ریشم .

بدانکہ نوع از ابریشم کہ آں را بوتہ خوانند .

۱۳۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی "اردو" اکتوبر ۲۷ ، ۱۶)

[رک : بوتا]

بوتہ (۱) (و مع ، فت ت) امذ : ~ بوتا .

۱. اونٹ کا بچہ .

خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا

۱۹۰۵ داغ (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸)

فرق اس قدر ہے کہ بوتہ پر کچھ بوجھ لادا جاتا ہے اور دفیاله بار برداری سے آزاد ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱ : ۲۷۸

۲. (مجازاً ، طنزاً) بھونڈا اور بے ڈول آدمی (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

[ف]

بوتہ (۲) (و مع ، فت ت) امذ .

۱. رک : بوتا (۱) .

~ء خار کس اضا ، امذ .

خار دار جھاڑی (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوتہ + خار (رک)]

بوتی (و مع) امث .

رک : بوتہ (۲) نمبر ۲ کی تصغیر .

مختلف اشیا کی بوتی بنائی جاتی .

۱۹۰۶ اکسیر الاکسیر ، ۸۲

بوتی (و مع) امث .

بوتہ (۱) (رک) کی مادہ (نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

بوتی زمین (و لین ، فت ز ، ی مع) امث .

وہ خالی زمین جسے کاشتکار نے مالک سے بوائی پر اٹھانے کے لیے چھوڑ دیا ہو (پلیٹس) .

[بوتی ، بوتا (رک) سے + زمین (رک)]

بوتے کا نہیں فقرہ .

یہ بات تو کام اس سے الگ ہے .

یہ صاحب ہم ہیں بوتے کا بھی نہیں

۱۸۹۴ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۵۹۴

بوتیمار (و مع ، ی مع) امذ .

بگلا .

بوڑھے تو بیٹھا ہے گویا بوتیمار آئے جائے جاویں اس کو جوتی مار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۲۲

بوتیمار اڑاتے نظر آتے تھے جن کے سفید پر سیاہ بادلوں میں ایک انوکھا حسن دکھا رہے تھے .

۱۹۱۲ دوشیزہ لڑکی ، ۱۲۱

[ف]

بوتھ (و مع) امث .

۱. عارضی دوکان جس پر سائبان ہو .

لاہور ملک بورڈ شہر میں دودھ سپلائی کے بکے بوتھ تعمیر کرنے پر غور کر رہا ہے .

۱۹۶۹ روز نامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۶ جنوری ، ۲۰

۲. عارضی سائبان یا شامیانہ وغیرہ ، رک : پولنگ بوتھ : ٹیلیفون بوتھ .

[انگ : Booth]

بوتھنا (و مع) ف م .

کچھ کی سی بنا لینا .

ڈاکٹر ... صاحب کو اور والدہ کو بوتھ بانھ کر لے آئیے .

۱۹۲۲ خطوط محمد علی ، ۱۵۲

[؟]

بوٹ (۱) (و مع) امذ : ~ بوٹ .

۱. کچے سبز چنے ، چنے کے ڈوڈے ، چنے کے پودے جن میں ڈوڈے لگے ہوں .

بوٹ کی جو ڈالیاں آتی تھیں بازوں باغ سے
سو گدھا بن کر چرے ہے یہ مواشوطا خبیث

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۰۷

چارے میں جئی اور بوٹ کے پودے سٹل سے باندھ کر دیوار میں لٹکا دیئے جاتے .

۱۹۶۲ ساقی ، ۶۵ ، ۱ : ۴۳

۲. (قدیم) بوٹا ، پودا .

کہ گل اور بوٹ سب کاسہ پڑھیں ہیں
کہ تسبیح تمام حضرت کی پڑھ رہیں ہیں

۱۸۲۱ معجزہ النبوی ، ۵۱

[رک : بوٹ (۱)]

~ پلاؤ (~ ضم پ) امذ .

ایک قسم کا پلاؤ جس میں چاول کے ساتھ ہرے چنے ملا کر پکاتے ہیں (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بوٹ + پلاؤ (رک)]

بوٹ (۲) (و مع) امذ : ~ بوٹ .

انگریزی وضع کا جوتا .

تدبیر زور دینے کی ہے پائمالوں کو
اوپرے لگائے جاتے ہیں پنجوں میں بوٹ کے

۱۸۵۴ کلیات منیر ، ۲ : ۲۸۵

بوٹ بھی ایڑی کے پاس سے نکلا ہوا تھا .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۸۵

[انگ : Boot]

ــ پالش (ـــ کس ل) امذ .

ایک قسم کا (براؤن سیاہ یا سفید) مرکب جسے مقررہ طریقے سے بوٹ پر لگاتے اور رگڑتے ہیں تو جوتا چمک جاتا ہے .

اس کے مرکبات مثلاً ہاف بوٹ فل بوٹ اور بوٹ پالش بھی مروج ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۱۱

[بوٹ + پالش (رک)]

ــ پر آنکھیں رگڑنا محاورہ .

عاجزی سے قدموں میں گرنا ، خوشامد کرنا .

لگے ہاتھ جوڑ کر . . . ان کے بوٹ پر آنکھیں رگڑنے .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲

ــ (کی نوک) چاٹنا محاورہ .

خوشامد کرنا ، ہر وقت خاطر داری اور خوشنودی مزاج میں لگا رہنا .

میرا یہ حال بوٹ کی نو چاٹتا ہوں میں
ان کا یہ حکم دیکھو مرے فرش پر نہ رینگ

۱۹۲۴ بانگ درا ، ۲۲۶

خواہ یہ مقصد انگریز کے بوٹ چاٹنے سے حاصل ہو خواہ ہندو کی قدم بوسی سے .

۱۹۲۹ خاک و خون ، ۱۶۷

بوٹ (۱) (و مج) امذ .

ایک قسم کا پر دار کیڑا ، گھاس کا ٹڈا جو عموماً برسات میں پیدا ہوتا ہے .

شاہین فکر طائر سدرہ شکار ہے
اے بحر نسر چرخ نگاہوں میں بوٹ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۲

ٹڈی . . . ایک معلوم و معروف ہوائی کیڑا ہے شکل میں اور جسامت میں برساتی پر دار کیڑے بوٹ کی مانند .

۱۹۵۳ حیوانات قرآنی ، ۴۷

[غالباً : ہ : بوٹ बोट (= انگلی ، انگلی کے ناپ کے برابر) سے]

بوٹ (۲) (و مج) امث : امذ .

کشتی ، ناؤ .

ہم نے ایک چھوٹی سی کشتی جسے یہاں کے لوگ بوٹ کہتے ہیں . . . دو روپیے پر کرائے کی .

۱۸۶۹ مسافران لندن ، ۴۶

ہوا خوری کی کشتیاں ، چھوٹے چھوٹے بوٹ اور ترکی کے جنگی جہازوں . . . نے تمام دریا کو ہر جانب سے گھیر رکھا ہے .

۱۹۲۸ حسرت ، مضامین ، ۲۹

[انگ : Boat]

ــ کلب (ـــ فت ک ، ل) امذ .

وہ کلب جہاں لوگ تفریحاً کشتی رانی کی تربیت حاصل کرتے ہوں .

اس کے مرکبات آگ بوٹ ، اسٹیم بوٹ اور بوٹ کلب تحریر میں آئے ہیں .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۲۸

[بوٹ + کلب (رک)]

بوٹ (۳) (و مج) امذ .

برتن ، مٹی کا برتن ، مٹی کا برتن جس میں ہنود گنگا جل لاتے ہیں ، عرق یا شراب کا شیشہ (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۵ ؛ پلیٹس) .

[ہ : بوٹ बोट]

بوٹ (۴) (و مج) امذ .

۱. بوٹا ، گوشت کا بڑا ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو ، بوٹا ، بٹا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

۲. (مجازاً) محض گوشت کا لوتھڑا جس میں احساس اور عقل نہ ہو ، بے وقوف .

میں نے بڑی کوشش کی کہ اس کے آئندہ ارادوں پر کچھ اطلاع حاصل ہو ، مگر وہ ایسا بوٹ نہ تھا .

۱۹۲۴ خونی بھید ، ۱۳۷

[س : وٹ वट + क : گ]

بوٹ (۵) (و مج) امذ (قدیم) .

۱. انگلی کا پورا ، سر انگشت ، انگلی .

اپرے پاؤں کی مہندی انگلی سو انی رانگیلے بوٹاں کی سون .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۶

۲. انگل بھر (پلیٹس) .

۳. انی ، کنارا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی)

[س : ورتٌ वर्तन]

ــ پھوڑنا محاورہ (قدیم) .

انگلیاں چٹخانا .

از بسکہ لاکر سلاو رنگے کھوب گی ورتی ہے کیا ہے خون
بہانہ کر کلاوڑیاں کا بلا لے بوٹ پھوڑوں گی

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۱۰

بُوٹا (و مع) امذ : ~ بوٹہ .

۱. پودا ، نورستہ درخت ، چھوٹے قد کا درخت اور خوبصورت پودا .

ہر ایک بیل بیجوں بوٹا پھل دار پیدا کیا .

۱۷۳۷ پنج گنجینہ ، ۲۹

چمن کا کوئی گل کہ بوٹا ہے تو   ستارا ہوا بن کے ٹوٹا ہے تو

۱۸۵۳ انتخاب سرمایہ ، ۱۳۱

یہ بوٹوں میں کلیں لگیں پھولیں ...   ڈالی کے جھٹکے لگے جھولنے

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۶

۲. پھول پتی کے نقش جو کپڑے یا کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائے ہیں .

ہوا دل گل لہو میرا انجھو ٹپکے سو یوں دستا
سفید پشواز پر ہر یک بوٹا جیوں لال ریشم کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۴۰

اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ
بوٹی نہ چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۱

قبائے حور کا بوٹا ہر اک سنہرا ہے
کسی پہ رنگ ہے ہلکا کسی پہ گہرا ہے

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۶ : ۱۹

[س : ونٹ یا ونٹ + ک : वन्त / वण्ट + क]

ـــ بوٹا (- و مع) امذ : ~ بوٹہ .

ہر ایک بوٹا (پودا پھول پتی) .

پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۱۷

چمن کا بوٹا بوٹا بجلیوں نے خاک کر ڈالا
یہ طوفاں ہم تو سمجھے تھے ہمارے آشیاں تک ہے

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۴۷

[بوٹا + بوٹا (رک)]

ـــ سا قد (- فت ق) صف .

چھوٹا سا متناسب قد ، موزوں میانہ قد ، دلکش اور خوشنما قامت .

ان سر ڈھپے ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
بوٹا سے قد پہ اس بڑے آنچل کی اوڑھنی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۲۰

ہائے یہ بوٹا سا قد ، یہ ننھے ننھے نازک ہاتھ پاؤں ، یہ گلاب سا رنگ .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱

[بوٹا + ا : سا ، حرف تشبیہ + قد (رک)]

ـــ کاڑھنا ف م .

کپڑے وغیرہ پر سوئی سے نقش و نگار بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۹) .

ـــ کڑھنا ف ل .

بوٹا کاڑھنا (رک) کا لازم .

زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں سدا
پھول اس طرح کھلے نہیں بوٹے کڑھے نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۸۹

بوٹا (۱) (و مج) ، امذ .

۱. گوشت کی بڑی بوٹی ، بجاء ، بجا ، گوشت کا آدھ پاؤ یا اس سے زیادہ کا ٹکڑا (اب و ، ۳ : ۸۱) .

کسی کے لپٹ کر چکٹ ماردی ، بوٹے کا بوٹا نوچ لیا .

۱۹۰۰ طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۰۳

۲. کسی چیز کا ٹکڑا .

انصاف ہے تو روٹی کے بوٹے باہر .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۶

۳. شطرنج کا ٹکڑا .

ایک بوٹا لکڑی کا اور رکھا ہو تو تختہ بجائے ڈنڈی اور بوٹا بجائے فلکرم اور دونوں لڑکے بجائے وزن و مقابلہ وزن کے ہونگے .

۱۸۷۱ علم طبیعات ، ۳۶

[س : ونٹ + ک : वट + क]

بوٹا (۲) (و مج) امذ .

رک : بوتہ (۱) .

گھنٹا گلے میں ڈالے ایک بوٹا ارنٹ کا اس رمنے سے گزرا .

۱۸۲۳ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۲

بوٹنی (ولین ، سک ٹ) امث .

علم نباتات ، نباتیات .

میں نے اس طرح کی بعض طبی اور بعض کیمیا اور بوٹنی وغیرہ علوم کی کتابیں دیکھیں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۹۷

کھلنڈرے اسٹیوپا کو نہ زوالوجی (علم حیوانات) اور بوٹنی . . . کی دھن لگی رہتی .

۱۹۷۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۲۱۳

[انگ : Botany]

بوتہ (و مع ، فت ت) امذ .

رک : بوٹا .

بوتہ آں برابر بوتہ گل سرخ میشود .

تو زک جہانگیری ، ۴۷

باغبان ازل دفینہ چمن نکالے گا بوٹہ بٹہ جو بن نکلے گا

۱۸۱۸ سرور ، انشائے سرور ، ۲۰

ـــ دار صف .

جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ، پھول والا .

بوتہ دار چنانچہ جامہ واری ازاں کہ بوتہ دار رنگین باشد پشتاد روپیہ .

۱۶۵۴ بادشاہ نامہ ، عبدالحمید ، ۲ : ۹۱

[بوتہ + دار ، رک : . . . دار]

بوٹی (و مع) امث .

۱. چھوٹا پودا ، چھوٹا بوٹا ، چھوٹا پھول ، پھول پتی .

چمن خاص جہاں سوں بوٹے بے حد
دسیں سوں قلمکار بوٹیاں کے تد

۱۶۶۵ گل نامہ ، ۲۷۷

چھوٹی چھوٹی بوٹیوں پر بیٹھتی ہے ، کیڑے کھاتی ہے .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۳۸۷

پھول سے کم نہیں ہے باغ میں ہر اک بوٹی
گل و بلبل میں محبت ہوئی یہ بو بھوٹی

۱۹۱۷ رشید ، گلزار رشید ، ۳۶

۲. (i) چھوٹا جنگلی پودا یا اس کے اجزا جو دوائیوں کے کام آتے ہیں ، رک : جڑی بوٹی .

ہوگئی سبزۂ خط اس کو شفا کی بوٹی
اس سوا اور دوا کیا دل بیمار کی تھی

۱۸۱۶ دیوان قاسم ، ۱ : ۱۰۰

سانپ نیولے کو ڈس لیتا ہے تو نیولا بھاگ ہوا جاتا ہے اور کوئی بوٹی کھا لیتا ہے .

۱۹۰۱ جنگل میں منگل ، ۲۶۶

(ii) وہ پودا جس کی تلاش میں مہوس رہتے ہیں اور جو ان کے خیال میں دھات کا قلب ماہیت کردیتی ہے .

داغ کی بوٹی سے کشتہ کر کے اپنے نفس کو
بحر تھا مرد حقیر اب کیمیا گر ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۶

بوٹیوں کے منتروں کے علم میں گو کہ پیدا ہو نہ کوئی ہوشیار

۱۹۵۵ مدوا وا کہکشں ، منور لکھنوی ، ۹۲

(iii) زمین سے لگی لگی پھیلنے والی نباتی پود (اپ و ، ۹ : ۱۳۰) ؛ بتے اور گھاس کی ادنیٰ روئیدگی جو کبھی جواں نہیں بنتی (آرایت جنگلات ، ۵) .

۳. پھول پتی جو کپڑے یا کاغذ وغیرہ پر بنائی جاتی ہے .

پاجامہ جو وہ پہنے تو یہ نرم بدن ہے
لے ران میں چٹکی وہیں کمخواب کی بوٹی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۹۷

بھری بوٹیوں سے ردائے فلک بنی بیل خود کہکشاں کی سڑک

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷

اف : بنانا ، کاڑھنا .

۴. بھنگ .

کوئی فقیر کا کونڈی سوٹا لیے بوٹی رگڑ رہا ہے .

۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۱۱۷

یہ کیسی بہکی بہکی باتیں کرتی ہو بہن ، بوٹی پی کے آئی ہو کیا .

۱۹۰۳ سرشار ، بی کہاں ، ۶۷

۵. تاش کے پتے پر بنی ہوئی لگی ہملی ، اینٹ پان وغیرہ کی شکل (سنجھیت ، ہندی شبد ساگر ، ۸۲۸) .

[بوٹا (رک) کی تصغیر]

— اڑنا

محاورہ .

کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی پھول پتی کا نشان مٹ جانا .

گلے میں کرتا جامدانی کا پہنے ہے ، بوٹیاں اڑ گئی ہیں .

۱۹۰۱ قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۷۶

— بنانا

ف م .

کپڑے وغیرہ پر گل کاری کرنا .

چرخ اطلس پر بنادیں بوٹیاں اس میں آہ شرر افشاں نے آج

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۹

— بوٹی

(— و مع) امث .

ہر ایک بوٹی .

واقف اسرار علم کیمیا بوٹی بوٹی اوس سے باخبر

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲

[بوٹی + بوٹی (رک)]

— بولنا / کا پکارنا

محاورہ .

(جادو گری) ہندو روایات کے مطابق جادو کے زور سے کسی پودے یا پھول یا جڑی کا بولنے لگنا (کہا جاتا ہے کہ بھارت کے جادوگر جن بوٹیوں کو اپنے قابو میں لانا چاہتے ہیں دیوالی کے موقع پر مقررہ قاعدے سے منتر پڑھ کر ان کی پوجا کرتے ہیں اور اس طرح وہ بوٹیاں مسحور ہو کر بولنے لگتی ہیں) .

کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے پکارتی ہیں دوالی میں بوٹیاں کیا کیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۶

جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود بول اٹھتی ہے .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۸۹

— جڑی

(— فت ج) امث .

دوا کی بوٹی ، وہ پودا یا اس کا کوئی حصہ جو دوا یا کیمیا سازی میں استعمال ہو ، رک : جڑی بوٹی .

نہ کیوں گندمی رنگ رخ اس کا دمکے
کہ خط کیمیا ساز بوٹی جڑی ہے

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۰۲

مریض الم کی دوا کو چلے کوئی اور بوٹی جڑی رہ گئی

۱۹۰۳ سفینۂ نوح ، ۱۳۲

[بوٹی + جڑی (رک)]

— دار

صف .

جس پر بوٹیاں بنی یا کاڑھی ہوں .

سلیمہ نے اپنا ایک مشروع کا غرارہ دیا اور امینہ نے اپنی بوٹی دار مخمل کی صدری .

۱۹۲۰ غبار کارواں ، ۱۰۰

[بوٹی + دار ، رک : — دار]

— سنگھانا

ف م .

جادو کی بوٹی سنگھا کے مسحور کر لینا ، بہلا کر یا جادو منتر سے اپنا ہم خیال اور مطیع بنالینا .

تمھیں گھر کی سدھ نہیں رہتی نہ جانے ان سہیلوں نے تمھیں کیا بوٹی سنگھادی .

۱۹۳۶ پریم چند ، زادراہ ، ۲۲۶

بوٹی

(و مع) .

(الف) امث .

۱. گوشت کا چھوٹا ٹکڑا ، لوتھڑا .

گوشت کی چیلوں کو دونگیں بوٹیاں عاشق کی بوٹی پھڑکیں ہروڑیاں

۱۸۱۰ میر ، کت ، ۱۰۶۶

اللہ میاں نے چیل کو بڑی تیز آنکھیں دی ہیں وہ بڑی دور سے گوشت کی بوٹی ... دیکھ لیتی ہے۔
١٩٢١ ابوالحق کا گھر، ٢٥

٥. پرندے کا وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں (نوراللغات، ١ : ٦٨٨).

(ب) صف۔

نہایت شوخ (فرہنگ آصفیہ، ١ : ٤١٩).

[بوٹ ‹ بوٹا (رک) کی تصغیر]

— اُتارنا ف م۔

بوٹی کاٹنا، بکٹا بھرنا، دانتوں سے گوشت کاٹ لینا (پلیٹس).

— بوٹی (= و ج) امث۔

(مجازاً) تمام اعضائے بدن۔

گردشِ چشمِ فسوں ساز غضب چکر دے
بوٹی بوٹی کی پھڑک جان کو بسمل کر دے

١٨٦٧ واسوخت امیر، (شعلۂ جوالہ، ١ : ٨٠)

ہماری بوٹی بوٹی میں ہماری ناک چوٹی میں حیا ہے وفا ہے۔
١٩٠١ راقم، عقد ثریا، ١٥

[بوٹی + بوٹی (رک)]

— بوٹی اُڑا دینا/اُڑانا محاورہ۔

بہت بری طرح مارنا، اتنا مارنا کہ کھال ادھڑ جائے ؛ قتل کر دینا۔
ایک دفعہ ... کفار نے باہم مشورہ کیا کہ محمد اب جیسے ہی پہلا قدم رکھیں ان کی بوٹی بوٹی اڑا دی جائے۔
١٩١٢ سیرۃ النبی، ٢ : ٢٤٣

— بوٹی پھڑکنا محاورہ۔

١. نہایت شوخ اور چلبلا ہونا، نچلا نہ بیٹھنا، بہت شریر اور چنچل ہونا۔

بوٹی بوٹی ناز سے جس کی پھڑکتی ہے مدام
اس کے غم سے سینے میں ہر لخت دل بیتاب ہے

١٨١٦ دیوان ناسخ، ١ : ٩٨
شوخ چنچل شریر ہے کیسی چنچل بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہے تری
١٩٠٥ داغ، یادگار، ١٠٩
٢. ناچنے تھرکنے والے کے ہر عضو میں جنبش ہونا (نوراللغات، ١ : ٦٨٨).

— بوٹی کانپنا محاورہ۔

خوف یا غصے یا ضبطِ غم کے باعث تمام جسم کا لرز لرز یا تھرانا۔
یہ سن کر اس کے دل اک اک بوٹی کہ کانپی خوف حق سے بوٹی بوٹی
١٨٦٤ ابر کرم، ٣٣

— بوٹی کترنا محاورہ۔

جسم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔
ان کو اپنے پاس منگواو اور بوٹی بوٹی کر ڈالو۔
١٨٩٥ ترجمۂ قرآن، نذیر، ٦٧
اس صورت میں معنی یہ ہونگے کہ ان پرندوں کی بوٹی بوٹی کر ڈالو۔
١٩٥٤ حیوانات قرآنی، ٩٨

— بوٹی ہونا محاورہ۔

رک : بوٹی بوٹی کرنا، جس کا یہ لازم ہے۔

قاتل سفاک کے ہاتھوں سے دل قیمہ قیمہ بوٹی بوٹی ہو گیا

١٨٧٠ دیوان مہر، الماس درخشاں، ٩١

— بھرنا ف م۔

دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا، بکٹا بھرنا (نوراللغات، ١ : ٦٨٩).

— توڑا مونچھ مروڑا صف۔

دوسروں کو تکلیف دے کے فخر کرنے والا (تمیم الامثال، ١٠٢).

— چڑھنا محاورہ۔

(جسم) پنپنا، فربہی آنا، موٹا ہونا۔

حقیر و زار وہ رہتا ہے جس کو حرص دنیا ہے
کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہے جسم بدعیانت پر

١٨٥٤ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ٥٨
لڑکی کے بدن پر بوٹی نہ چڑھتی تھی۔
١٩٣٥ بیگمات شاہان اودھ، ٧٨

— حرام شوربا حلال فقرہ۔

یہ عجیب دوعملی منطق ہے کہ ایک ہی چیز کا ایک حصہ جائز اور دوسرا ناجائز سمجھتے ہیں (نکتہ چینی اور اعتراض کے طور پر مستعمل).
کم ان کم تنخواہ یاب سوار یوں کو ... اس چندے کے سایہ سے بچنا چاہیے یہ کیا کہ بوٹی حلال شوربا حرام۔
١٩٢٩ اودھ پنچ، لکھنؤ، ١٤، ٧ : ٩٠

— کی بوٹی روزمرہ۔

بورا یا اچھا خاصا گوشت کا ٹکڑا۔
اس نے میری پتلی کی بوٹی کی بوٹی الگ کر دی۔
١٩٢٨ پس پردہ، ٩٨

— کے بدلے بکرا دینا محاورہ۔

تھوڑے کی جگہ بہت سا دینا ؛ کم فائدے کا زیادہ خمیازہ بھگتنا۔
اگر اس کے خلاف کرے گا تو سمجھ لے کہ بوٹی کے بدلے بکرا دینا پڑے گا۔
١٩١٧ گلستان باختر، ٣ : ٨

— لرزنا محاورہ۔

رک : بوٹی بوٹی کانپنا۔
صدمے کی بوٹی بوٹی لرزتی ہے۔
١٩١٥ سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ٥٧

بوٹیا/بوٹیا (و مج ، کس ٹ/مک ٹ) امذ.

کشتی والا ، سپاہی جو دشمن پر حملہ کرنے کے لیے کشتی وغیرہ سے دریا پار کرے .

ادھر یہ اتر آئے گنگا کے پار ۔ ادھر آگئے بوٹیے بے شمار

۱۸۶۸ شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جولائی ، ۱۹۷۳ : ۳۶)

[بوٹ (۲) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بوٹیاں (و مج ، کس ٹ) امث.

رک : بوٹی جس کی یہ جمع ہے ، (ترکیبات میں مستعمل).

— اڑادینا/اڑانا محاورہ.

۱. رک : بوٹی بوٹی اڑا دینا .

وہ میری جو بوٹیاں اڑائیں ۔ جبرحیس کا مرتبہ عطا ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۳۷

مزا دیتے ہیں الفت کی کہ اس نے کیوں ہمیں چاہا
اڑا دیتے ہیں پہلو چیر کر وہ بوٹیاں دل کی

۱۹۰۷ دفتر خیال ، ۱۶۲

۲. پارہ پارہ یا ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کرکے بکھیر دینا .

بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اڑادیں .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۰

— بونا محاورہ.

دفن کر دینا ، مٹی میں دبا دینا .

قدن خاں کا سوانگ بھرنے چلے ہو! وہ جو پٹھان ہے ، پالکی نے سن لیا تو بوٹیاں بو دے گا .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۶۲

— توڑ توڑ کر کھانا محاورہ.

رہ رہ کر پیچ و تاب کھانا ، سوچ سوچ کر افسوس کرنا (عموماً 'اپنی' کے ساتھ مستعمل) .

جب میں اپنی اور تم سب کی بچھلی زندگی پر نظر کرتا ہوں تو اپنی بوٹیاں توڑ توڑ کر کھاتا ہوں .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۱۸۳

— توڑنا محاورہ.

۱. (جسمانی یا روحانی) اذیت پہنچانا ، دکھ دینا ، ستانا .

یہ اس کے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۵۰

۲. طعنہ مہنا دینا ؛ چٹکیاں لینا .

ادھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے ادھر نند نوچے لیتی ہے .

۱۸۹۵ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰

— چبانا محاورہ.

۱. مارنا اور تہس نہس کر دینا ، درندگی کے ساتھ قتل کرنا .

ان کے لرزتے ہوئے دل ... ڈر یا کی خوفناک صورت نہ دبا سکی ، یہاں تک کہ دشمن کی بوٹیاں چبالیں .

۱۹۲۳ تیغ کدالی ، ۴۳

۲. غصے یا افسوس سے دانت پیسنا ، پیچ و تاب کھانا ، اپنی ہی اپنے اوپر بری طرح کڑھنا .

طلسم کا اثر زائل ہونے کے بعد یہ لوگ اپنی حالت دیکھتے ہیں اور غصے سے بوٹیاں چباتے ہیں .

۱۹۳۰ سہ ماہی 'اردو' ، اپریل ، ۲۳۱

— چیل کووں سے نچوانا/کو دینا محاورہ.

سخت عذاب میں مبتلا کرنا ، ناقابل برداشت سزا دینا .

تو نے کیوں میرے شہزادے کو قتل کیا میں تیری بوٹیاں چیل کووں سے نچواؤں گی .

۱۹۱۴ راج دلاری ، ۱۶۹

— کاٹ کاٹ کر کھانا محاورہ.

نہایت غضبناک ہونا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

— کاٹنا محاورہ.

۱. سخت برہم ہونا ، جھلانا ، رنج و غم میں سوائے غصہ یا حسرت کے کچھ نہ کرسکنا (عموماً 'اپنی' کے ساتھ مستعمل) .

یار ستمگر الم سے پڑیاں سرمہ روش جاتی تو وہ اپنی بوٹیاں کاٹتی تھی :

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۹۲

یہ تحریر جو دربار جحیم میں پہنچی تو اہل جحیم زیادہ مشتعل ہوئے اور وارث دیہیم ... اپنی بوٹیاں کاٹنے لگے .

۱۹۲۰ سویدائے حق ، ۳ : ۲۶۲

۲. خون چوسنا ، خون پینا (حشرات الارض کھٹمل وغیرہ کے لیے) (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۰) .

۳. سخت جسمانی سزا دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

— کتوں (— کووں) سے نچوانا محاورہ.

سخت عذاب میں مبتلا کرنا ، عبرتناک سزا دینا .

لگیں ہیں روپے کو بہت روٹیاں ۔ میں کتوں سے نچواؤں گی بوٹیاں

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۷

— کرنا ف م.

گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا .

گوشت کی بوٹیاں کیں اور انہیں اتنا تلا کہ وہ کھانے کے قابل ہوگئیں .

۱۹۲۳ الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۱۰۷

— کھانا محاورہ.

سخت صدمہ پہنچانا ، بہت پریشان کرنا ، طعنے مہنے دینا .

ایک ہے کہ بڑھا چلا آتا ہے ، دوسرا ہے کہ بلا چلا آتا ہے ، (یہ) ہیں کہ بوٹیاں کھائے جاتے ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۷

ــ نوچ کر کھا جانا/ــ نوچ کھانا محاورہ .

رک : بوٹیاں نوچنا .

اگر ذرا اور بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اس کی بوٹیاں نوچ کر کھا جائیں .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۹۱

ــ نوچنا محاورہ .

۱. رک : بوٹیاں توڑنا .

چھوڑے گا مجھے تو اب میں لگی دوں گا
چٹکی لیے گا تو بوٹیاں نوچوں گا

۱۷۸۵ حسرت ، جعفر علی ، ک ، ۱۱۶

لگیں میرے مدعیوں کی بوٹیاں نوچنے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۶۲

۲. رک : بوٹیاں کاٹنا (عموماً اپنی ، کے ساتھ) .

خفقانی سر پٹک پٹک کر ہاتھ ملے ، . . . اپنی بوٹیاں نوچیے .

۱۸۶۸ سرور ، انشائے سرور ، ۲۸

جب کچھ زور نہ چلتا تو اپنی بوٹیاں نوچ کے رہ جاتی .

۱۹۲۴ مخدرات ، ۴۰

بُوج (و مع) امث .

۱. بوجھنا (رک) کا مادہ یا فعل امر ، خیال ، تخیل .

سر پر مصرع ہے لے حرف اور بوج ہماری بات مان اور دل میں پہچان

۱۸۰۵ کلیات صاحب ، ۶۳

۲. سمجھ ، عقل ، معرفت .

اولاً بوج بعد حق کو بوج معتبر نیں ہے بوجنا بن بوج

۱۸۰۹ شاہ کمال ، د ، ۴۸

بوج (و مج) امذ .

رک : بوجھ .

سر پر ہے بوج بھاری جانا ہے دور مجھ کو
کس کس ثواب دیووں اب تو ہوا ہوں واصل

۱۶۸۲ ؟ دیوان معظم ، ۳۸

کھولے ہم تیری خاطر تیرا سینہ ہور اتارے ہم تیرے موں بوج تیرا .

۱۷۷۴ اقتباس الطالبین ، ۴۹

بار گراں وہی اٹھاتے ہیں کو اس کے ہی اٹھائے تلاش معاش کے بوج سے سبک دوشی حاصل نہیں ہوتی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۵۱

بوجا (۱) (و مع) امذ .

(بازی گری) شعبدہ ، جادو کا کھیل (ا پ و ، ۸ : ۱۵۰) .

[مقامی]

بوجا (۲) (و مع) امذ ؛ ~ بُوچا .

کن کٹا آدمی ، وہ شخص جس کے کان کا بیرونی حصہ سکڑا اور گانٹھ کی شکل کا ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۱۲) .

[رک : بوچا]

بوجا (۱) (و مج) امذ ؛ ~ بوچا .

تام جھام کی قسم کی ایک سواری (ا پ و ، ۵ : ۱۲۸) .

[رک : بوچا]

بوجا (۲) (و مج) امذ .

بوجھ ، بار ، بوجھا (رک) .

الغرض سب عمر یوں روتے رہے رنج و محنت کا سدا بوجا رہا

۱۷۹۱ ریاض العارفین ، ۳۸

بوجانا (۱) (ضم ب ، غم و) ف م (قدیم) .

سمجھانا ، واضح کرنا .

بوجانے کی خاطر ہے تشبیہ یو وگر نیں تو سب نے سو برتر ہے او

۱۷۷۱ ہشت بہشت ، ۵ : ۶۲

[بوجنا (رک) کا تعدیہ]

بوجانا (۲) (ضم ب ، غم و) ف م (قدیم) .

رک : بجھانا .

کوفہ کر بوجا گیا ہے دیکھ جنگ میں اندکار
تھا دین کا چراغ وہ روشن حسین کا

۱۶۶۵ عطائی (قدیم اردو مراثی ، ۱۲۳)

بوجک (و مع ، فت ج) صف (قدیم) .

بوجھنے یا پرکھنے والا ، سمجھ رکھنے والا ، صاحب فہم .

مرا شہ جو بوجک اہے جوہری ور شہزادگی میں اتھا مشتری

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

[بوجنا (رک) سے]

بوجنا (و مع ، سک ج) ف ل (قدیم) .

رک : بوجھنا .

انسان کے بوجنے کوں پانچ تن ، ہر ایک تن کوں پانچ دروازے ہیں .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۱۹

صفائی دیے ان داوں میں مجے ولے بھید کیا ہے سو نا دل بوجے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۰

بوجنا (ضم ب ، غم و ، سک ج) ف م (قدیم) .

رک : بجھنا .

گیا بوج کر شعلۂ سور سب رہیا کوراسہ ہو تھنڈا اور سب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۹

بوجنہار (و مع (ضم ب ، غم و) ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم)

؛ ~ بوجنہارا ، بوجھنہار .

سمجھنے بوجھنے والا ، معاملے کی نزاکت کو محسوس کرنے والا ، پرکھنے والا .

کہیں اے بنکوں گن ہورے دل نواز بوجنہار ہے تو بت دروں کے راز

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۸

[بوجن ، بوجنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ صفت]

بوجنہارا (و مع (ضم ب ، غم و) ، فت ج ، سک ن) صف (قدیم) .

رک : بوجنہار .

اس باقان کا رمزاں کون سنے گا ۔ ۔ ۔ ولے بوجنہارا راحت پاوے گا .

۱٦۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۷۱

[بوجن ، بوجنا (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت]

بوجی (و مع) امث .

چنبر گردن ، ہسلیوں کے اوپر کی ہنسلی بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۳) .

[؟ : ف]

بوجھ (و مع) امث .

۱. سمجھ ، فہم ، عقل .

اے بس ! اس دن تمھیں یہ بوجھ نہ آئی تھی جب تمھارے اور اس کے ما باپ میں لڑائی ہو رہی تھی .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۲

فرحت کی سوجھ میں بوجھ کو بھی دخل ہوتا ہے .

۱۹۳۳ طنزیات و مضحکات ، رشید احمد ، ۲۱۳

۲. احساس ، ادراک ، ذکاوت ، ذہانت ؛ قیاس ، گمان (پلیٹس) .

۳. پہیلی کا حل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۱۹) .

۴. (گنجفہ) اپنا پتا دیکھ کر شگون لینے اور اس کے موافق بانٹنے والے سے مانگنے کا عمل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) ؛ جس فریق کے پاس سر کے لیے پتا نہ رہے اس کی طرف سے مقرر اصول کے مطابق پتے کی مانگ (نور اللغات ، ۱ : ٦۹۰) .

[بوجھنا (رک) سے]

— بجھکڑ/بوجھکڑ (— ضم ب ، فت جھ ، شد ک بفت (ضم و) صف .

ہوشیار ، دانا ، سمجھ لینے والا .

بڑے سے بڑا بوجھ بجھکڑ آدمی بھی ان کی لم نہ آپ سمجھا ہے اور نہ سمجھا سکتا ہے .

۱۹۰٦ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۸

[بوجھ + بجھکڑ (رک)]

— بجھول (— ضم ب ، فت جھ ، شد و بفت) امث .

پہیلیاں بوجھنے کا کھیل (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) .

[بوجھ + بجھول (رک)]

— بچار (— کس ب) امذ .

فہم ، ادراک ، فکر ، تفکر ؛ صواب دید (پلیٹس) .

[بوجھ + بچار (رک)]

بوجھ (و مج) امذ .

۱. وزن ، بار .

شیخ کی تو نماز پر مت جا   بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۵

بار صہبو وہی اٹھائے جس پہ ہو فضل مے فروش
زاہد خشک پہ بھی کیا بوجھ ہے جانماز کا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۸۰

۲. گٹھڑی ، پشتارہ .

میرا بوجھ ایک پلے میں رکھا اور ایک بھائی کا دوسرے میں

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۰

وہ دیتے دکھ مگر اٹھا تو دیکھو اپنا تھا
کہ ناتواں ہے یہ مزدور بوجھ بھاری ہے

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۲۸۰

۳. (مجازاً) ذمہ داری ، فرض .

بار سجدہ ادا کیا نہ شیخ   کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۵۰

۴. انقباض ، تکدر ، رنج و ملال ، فکر (عموماً دل وغیرہ کے ساتھ) .

آپ کے عنایت نامے سے تمام بوجھ میرے دل سے اٹھ گیا .

۱۸۹۹ حیات جاوید ، ۲ : ۴۸۰

۵. کوئی وزنی چیز جو جہاز (وغیرہ) پر توازن قائم کرنے کے لیے رکھی جائے ؛ اناج یا گھاس کا گٹھا جو ایک آدمی اٹھا سکے ؛ مال و اسباب جو جہاز یا کشتی وغیرہ پر لادا جائے ، کوپ ، لداو ؛ متانت ، سنجیدگی ؛ اہمیت ؛ فکر (پلیٹس) .

[س : وود वोढ]

— اتارنا محاورہ .

۱. ذمہ داری سے سبکدوش ہونا ، فرض پورا کرنا ، بری الذمہ ہونا .

اپنا سر دینے کی عاشق نے جو کھائی تھی قسم
وہ اتارا چاہتا سر سے قسم کا بوجھ ہے

۱۸۵٦ کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۲

ہمارا فرض تھا سر کو تہ شمشیر رکھ دینا
قضا کو کیا کریں ہم ! بوجھ گردن کا اتار آئے

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۳

۲. بے پروائی ، بے دلی سے کوئی کام کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۰) .

۳. فرض ادا کرنا (نور اللغات ، ۱ : ٦۹۰) .

— اترنا محاورہ .

بوجھ اتارنا (رک) کا لازم .

وہاں ترک تعلق میں بھی شغل خانہ بردوشی
نہ اترا پر نہ اترا بوجھ سر سے خانہ داری کا

۱۸۶۰ دیوان امیر ، ۳ : ۳۵

روپے دینے سے اس کے سر کا بوجھ ہلکا ہو گیا اور دل سے بھی بوجھ اتر گیا .

۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸۲

— اٹھانا محاورہ .

ذمہ داری لینا ، کفالت اپنے سر لینا ، خرچ وغیرہ برداشت کرنا .

وہ اشکبار تھے نہ دیے آسمان سے   کشتی کا بوجھ صورت دریا اٹھا لیا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۰

بوجھل

(و مج ، فت جھ) صف .

١. وزنی ، بھاری .

کوٹھا بوجھل بھرا تھا بیٹھ گیا   باقی جو چیز میں اس کے بیٹھ گیا

١٨١٠   میر ، ک ، ١٠١٣

شریف زادیوں کو ایسا ورق بتا رکھا ہے جس کی گردن میں ایک بوجھل رسا پڑا ہو .

١٩٢٠   بیوی کی تربیت ، ٧٧

٢. تکدر یا گرانی محسوس کرنے والا (دل یا طبیعت وغیرہ کے ساتھ) .

اول تو کھانا دیر میں ہضم ہوتا ہے دوسرے طبیعت بوجھل ہو جاتی ہے .

١٨٧٤   مجالس النسا ، ٢ : ٢٣

کچھ آرزو اب تک تو پایا نہیں تھل بیڑا
جی کل بھی نہ تھا ہلکا اور آج بھی بوجھل ہے

١٩٣٨   سریلی بانسری ، ١٤٠

٣. زور دار ، گراں بار ، فرائض کے بوجھ سے دبا ہوا .

دائمی رونے اور سخت سخت ریاضتیں اختیار کرکے اوروں کو وہیں دلائی اور امت کو اور بھی زیادہ بوجھل اور گرانبار کر دیا .

١٨٨٠   تہذیب الاخلاق ، ١ : ٢٣

٤. سامعہ پر گراں گذرنے والا ، جسے ذوق سلیم قبول نہ کر سکے .

اصطلاحیں خواہ وہ کتنی ہی بوجھل اور ثقیل کیوں نہ ہوں استعمال کی جاسکتی ہیں .

١٩٢٧   اصول معاشیات ، ١ : ٥٩٠

٥. جو کثیف اجزا کی بنا پر دیر ہضم ہو .

اگر پانی کھاری یا گدلا یا بوجھل یا ادھن ہوگا . . . تو خواہ سونے یا چاندی کے پیالے میں پلائیے . . . وہ ہرگز خوشگوار نہیں ہو سکتا .

١٨٩٣   مقدمۂ شعر و شاعری ، ٥٥

٦. بوجھ والا ، جو لدا ہوا ہو .

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل   ہلکا ہوا ہرنک پھاٹک بوجھل

١٨٣٨   گلزار نسیم ، ٢٦

[بوجھ + ا: ل ، لاحقۂ صفت]

بوجھن

(و مج ، فت جھ) امث .

حل ، مفہوم ، مطلب .

آپ جا کر سارے شہر کے وکیلوں سے پوچھ آئیے جو اس پہیلی کی بوجھن بتا دیں .

١٩٥٣   پیر نابالغ ، ١٣٢

[بوجھنا (رک) سے]

ـــ بار / ہارا

صف (قدیم) .

سمجھنے بوجھنے والا ، محسوس کرنے والا .

و لیکن تو ہم دیدبان بوجھن ہارا قدیم ہے .

١٥٩١   جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٣٢

ہیرا گچ وہ پانچ بیک تولا ہے   و لیکن بوجھن ہار تھیرے مولا ہے

١٦٠٣   ابراہیم نامہ ، ١٠

[بوجھن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بوجھنا

(و مج ، سک جھ) ف م .

١. سمجھنا ، پہچاننا ، حقیقت سمجھ کر مان لینا ، جان لینا ، تاڑ جانا (کسی بات کو) .

اگر کوئی اوس کے قابیں بوجھے تو شریک کہتا ، دیا .

١٥٩١   جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٢٢

ایک ایک رگ و ریشہ اور پہلو اس کا سوجھے مل کر بوجھیں .

١٨٠٣   گنج خوبی ، ١٤٣

راگنی کو بوجھنے لگتا تھا جب بجتی تھی تانت
مثنویوں کو بند کرکے پیسنے لگتا تھا دانت

١٩٣٤   فکر و نشاط ، ١١٢

٢. حل کرنا ، مفہوم یا مطلب سمجھنا (بیشتر پہیلی کا) .

یوں وہ کہ بات سمجھیے نہ سوجھیں   منہ پہیلی انھوں نے میری بوجھیں

١٨٢٨   گلزار نسیم ، ٢٦

سو سال میں بوجھی جو پہیلی کوئی   تو بوجھ ابھی خیر سے پہیلی نکلی

١٩٥٢   سموم و صبا ، ٣٣٧

٣. (گنجفہ) ورق اوپر کرکے پتا مانگنا (نور اللغات ، ١ : ٦٩١) ؛ (تاش) ہار جیت کا حساب لگانا (پلیٹس) .

٤. پوچھنا ، دریافت کرنا .

بوجھی تھی کل میاں سے اپنی دل کی میں خبر
سو آج لا کے سر ستے میرے پٹک گئے

؟   احمد گجراتی (مخزن نکات ، ٨)

[غالباً س : بدھ + ین + थ + बुझ]

بوجھنا (١)

(و مج یا ضم ب ، ضم و ، سک جھ) ف ل (قدیم) .

بجھنا (رک) .

آنکھیں دونوں ہوتہ کی لاگ   کیتوں بوجھے جیو کی آگ

١٥٠٣   نوسر ہار (اردو ادب ، ٩ ، ١ ، ٢ : ٩٩)

بوجھنا (٢)

(و مج ، سک جھ) ف م .

جانوروں کا چارہ پانی وغیرہ میں اچھی طرح ملا کر سانی کرنا ؛ چاول کا ابالنے کے لیے آگ پر رکھنا (پلیٹس) .

[٠ : بوجھنا बोझना]

بوجھنا (٣)

(و مج ، سک جھ) ف م .

لادنا ، بوجھ لادنا ، سامان کا لدان کرنا (پلیٹس) .

[بوجھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بوجھوں

(و مج ، و مج) امذ ؛ ج .

بوجھ (رک) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .

ـــ مارنا

محاورہ .

بوجھوں مرنا (رک) کا تعدیہ .

کبھی کبھی تو مزاح کو بوجھوں مارتے ہیں یہ خیال نہیں رکھتے کہ ادب میں مزاح بڑی دشوار چیز ہے .

١٩٥٩   نقوش ، ٥٠

~ مرنا محاورہ .

دُہند داروں سے دب جانا؛ لدا ہونا؛ تکلیف اور آورد سے دلشکن ہونا؛ زچ ہونا .
جاٹ نے کہا خان صاحب فکک ملے نہ ملے بوجھوں تو مروگے .
١٩٣٠ مضامین فرحت ، ٢ : ١٤٣

بوجھیل (ضم ب ، غم و ، ی لین) .

(الف) صف .
بوجھ سے لدا ہوا .
اس کی ذات سے آنند و روند کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے ، خصوصاً بوجھیلوں کو .
١٩٠٠ شریف زادہ ، ١٦٥
(ب) امذ .
سر پر بوجھ لیے ہوئے آدمی (اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ٦١) .
[بوجھ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت]

بوچ (و مع) امذ .

لمبی ناک والا گھڑیال ، مگر ، مگرمچھ (پلیٹس) .
[س : وارچ वाच]

بوچا (و مع) صف .

١. رک : بوچا (٢) .
پانچواں بوچا یعنی دونوں کان اس کے کٹے ہوئے ہیں .
١٨٣٢ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ٢ : ١٨٦
ایک ان میں سے کانا ہے اور دوسرا مفلوج اور تیسرا بوچا اور نکٹا .
١٩٣٠ الف لیلہ و لیلہ ، ١ : ٣٢٢
٢. (مجازاً) جس کے بدن پر زیور نہ ہو (اس معنی میں عموماً ننگا کے ساتھ مستعمل) (نوراللغات ، ٦٩٢) .
[ب : بوچا बूचा]

~ سب سے اونچا کہاوت .

کمینہ اور عیب دار خود کو بہت بڑا سمجھتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ١٠٢) .

بوچا (و مع) امذ ؛ ~ بوچہ .

رک : بوجا (١) پالکی .

میانہ محافہ اور وہ چنڈول پگھیاں
وہ پینس وہ بوچے وہ چوپالے خوش نشاں

١٨٣٠ نظیر ، ک ، ٢ : ٢٢٦
شاہ رخ کے لیے تخت رواں ، مرزا فخرو کے لیے بوچہ (بوچا) . . . دیوان خاص میں آ گیا .
١٩٤٠ مضامین فرحت ، ٢ : ١٦
[ب : بوچا बोचा]

بوچر (و مع ، فت چ) امذ .

رک : بوچڑ .
وہ کہتے ہیں کہ انگریز اور امریکی ڈاکٹر تو محض بوچر ہیں ان کو چیر پھاڑ کے سوا کچھ نہیں آتا .
١٩٢٠ برید فرنگ ، ١٣٨

بوچرا (و مع ، سک ج) صف .

ٹوٹے ہوئے کناروں کا ؛ دندانے دار ؛ گڑھے یا شگاف پڑا ہوا (پلیٹس) .
[س : او + کچ + ر : अव + काच + र]

بوچڑ (و مع ، فت چ) امذ .

قصائی ، قصاب ، جانور ذبح کرنے والا ، گوشت بیچنے والا .
بیساختہ پوچھ بیٹھے کہ کیا آپ بوچڑ ہیں ؟
١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٥٩
یہاں جلسے میں بوچڑ اور قصاب بھی ہونگے .
١٩٢١ تقاریر مولانا ظفر علی خان ، ٦٢
[انگ : بوچر Butcher]

~ خانہ (~ فت ن) امذ .

مذبح ، جانور ذبح کیے جانے کی جگہ .
بوچڑ خانوں میں افسر لوگ برابر معاینہ کرنے کے لیے جاتے رہتے ہیں .
١٩٢٢ کارخانۂ عالم ، ١٢٩
[بوچڑ + خانہ (رک)]

بوچہ (و مع ، فت چ) امذ .

رک : بوچا (١) .
بوچۂ زرکار میں بٹھا کے اپنے ہمراہ لے گئی .
١٨٨٥ آئینۂ فرنگ ، ٣١

بوچی (و مع) امث .

بوچا (رک) کی تانیث .
صبح کو ہمسایہ کے بچوں نے یاقوت خانم کو نکٹی ، بوچی دیکھ کر ہنسی اڑائی .
١٩٣٣ فراق ، مضامین ، ٥٣

بوچھار / بوچھاڑ (و لین) امث .

١. مینہ کی وہ بوندیں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی اور بچاؤ کی جگہ میں پہنچتی ہیں .

مژگاں پہ مری چشم گہر بار کی تھی
اشکوں نے بنائی ہے یہ بوچھار کی ٹٹی

١٨٢٤ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ٢٢٣
دو بجے بارش کا طوفان آیا . . . ہر کھڑکی سے بوچھاڑ آنے لگی .
١٩٢٢ روزنامچہ حسن نظامی ، ٩٣

۲. کثرت ، بھرمار .

بھبتیاں پر آن میں ان سے قبضے سو سو آزار
طنز و تعریض کنائے کی رہے اک بوچھار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۱۰

اللہ ری تلخ تبصروں کی بوچھار شمشیر شرافت کی مڑی جاتی ہے دھار

۱۹۳۶ سنبل و سلاسل ، ۲۲۸

۳. طعن و تشنیع لعن و طعن طنز و استہزا وغیرہ کا مسلسل استعمال (کسی کے لیے) ، چھینٹے (رک) .

اگر یوں نہیں دیں اے میکشو واعظ کی بوچھاریں
تو مٹ جائے گا نام جام جم آہستہ آہستہ

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۷۷

ان تقریروں اور تحریروں میں زیادہ تر بوچھار اسلام پر ہوتی تھی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۹۶

۴. بارش ، برساؤ ، بکھراؤ ، بکھیر .

مثال کے لیے دیکھیے : بوچھار کرنا نمبر ۱ ؛ بوچھار ہونا .

[س : وات + کشر वात + क्षर]

— برسانا

محاورہ .

بوچھار نمبر ۲ ، ۳ ، ۴ کی بھرمار کرنا .

سنا سنا کر گالیوں کی بوچھاڑ برسا رکھی ہے اور کوسنوں کا تار باندھ دیا ہے .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۲۹

— برسنا/پڑنا

محاورہ .

بوچھار برسانا (رک) کا لازم .

گلیوں میں ہمیں ڈھونڈھتے پھرتے ہیں خریدار
برسے ہے پڑی کوڑی ، روپیے ، پیسوں کی بوچھار

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۲

جس پر سب سے زیادہ اعتراضات کی بوچھاڑ پڑی وہ حالی تھے .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۱۴۱

— کرنا

محاورہ .

۱. بھرمار کرنا ، تار باندھ دینا ، برسانا .

تڑپا مثال برق سو میں ان کر دیکھ کر
بوچھار کردی یار نے تیر نگاہ کی

۱۸۶۰ کیف ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۳

ہمارے شیخ جی نے ہر چھوٹے بڑے پر سلاموں کی بوچھاڑ کردی .

۱۹۵۳ پیر قابالغ ، ۳۱

۲. لعن طعن کرنا ، برا بھلا کہنا .

ہم سب کے سب اک زبان ہو کر بوچھار کریں گے کیسی ان پر

۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۳

میری ماں اور پنڈت جی دونوں مل کر مجھ پر بوچھاڑ کرنے لگے .

۱۹۱۰ سپاہی سے صوبیدار ، ۸۰

— لگانا

محاورہ .

رک : بوچھار کرنا .

بابو رمیش دت . . . نے اعتراضوں کی بوچھاڑ لگا دی .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۸

— مارنا

محاورہ .

رک : بوچھار کرنا .

اکثر باتیں یہاں کے اینگلو انڈین کے خلاف رائے شائع کرتے ہیں تو ان پر انگریزی اخبار اعتراضات کی بوچھار مارتے ہیں .

۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۶

— ہونا

محاورہ .

بوچھار کرنا (رک) کا لازم .

جب درختوں کی ٹہنیاں ہلتی ہیں . . . پھول پھلاری کی بوچھار ہو جاتی ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۸

کہہ تو دو کس پہ یہ بوچھار ہوی تیروں کی
ہیں یہ کیوں خون میں ڈوبے ہوئے سوفار تمام

۱۹۵۵ گفتار بیخود ، ۱۴۷

بوچھاری (و لین) امث .

وہ سائبان جو بوچھار روکنے کے لیے مکان کے سامنے ڈالتے ہیں (ماخوذ : نفس اللغۃ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوچھار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بُود (۱) (و مع) امث ؛ امذ (قدیم) .

۱. ہستی ، وجود ، زندگی .

اول اس دنیا کے بود کی ہیک ذرا خاطر میں لیایا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۳

ہر یک چیز جو بود پایا ہے سو اللہ سوں پایا ہے .

۱۷۷۲ انتباہ الطالبین ، ۸

حقیقت میں ہیں آپ سب سے مقدم ورنہ آپ کی ذات سے بود آدم

۱۸۹۶ تجلیات عشق ، ۲۰۲

ہے کشمکش بود و عدم اور مری جاں
بالیں پہ ادھر موت ادھر چارہ گر آیا

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۳

۲. اصل ، حقیقت ، حیثیت .

ہمارے مشاہدۂ جمال کی فرشتۂ آسمانی کی کیا قدرت کہ جو تاب لا سکے دیکھنا کیسا اور بشر کی تو بھلا کیا بود ہے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸۲۶

۳. ہونا ، ہست ، ابدا .

نابود کے تئیں کہا سو بود ان کہتے ہیں حقیقی وجود ان

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۸

وہ واحد کہ کثرت میں موجود ہے وہ یکتا کہ ہر بود میں بود ہے

۱۸۷۳ مناجات ہندی ، ۱۰

[ف]

ــ باش امث .

رک : بود و باش .

جب عبادہ روم سے لوٹے تو اپنی بود و باش کی جگہ نہیں بلکہ موت مانگنے پہنچے .

۱۹۰۶ المحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۲۳

ــ و باش (ــ و مج) امث ؛ امذ .

۱. رہنے سہنے کا عمل ، سکونت .

بود و باش اپنا بتاؤں میں تمھیں کیا یارو
سایہ کی سایۂ دیوار ہوں کن کا ان کا

۱۷۹۷ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۶

مسکن پلید آج سے دل میں نہیں ہے غم
روز ازل سے اس کی یہیں بود و باش ہے

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۸۹

ہم یہاں قیام کرنا چاہتے ہیں ؛ بود و باش یہیں کی اختیار کرلی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۶

۲. (مجازاً) جائے سکونت ، قیام گاہ .

علاوہ بریں اس کی ہے واں بود و باش یاد کسی دل میں جو گھر کر گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۶

۳. طرز زندگی ، رہنے سہنے کا ڈھنگ ، معاشرت .

ملکی حالتیں جہاں تک بود و باش سے تعلق رکھتی ہیں ... ان کو تہذیب سے چنداں تعلق نہیں .

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۰

بود و باش سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی معمولی حیثیت عیسائی خاندان ہے .

۱۹۴۳ روحانی شادی ، ۳

[بود + ف : و ، عطف + باش (رک)]

ــ و ماند (ــ و مج ، سک ن) امث .

رک : بود و باش .

وہاں کی بسنے والی عورتوں کی طرز بود و ماند اور معاشرت و تمدن کا مطالعہ کرسکیں .

۱۹۳۰ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۶۱

[بود + ف : و ، عطف + ماند ، ماندن (= رہنا) سے]

ــ و ہست (ــ و مج ، فت ہ ، سک س) امث .

رک : بود

عالم میں کوئی چیز نہ تھی اس کے ما سوا
اطلاق بود و ہست سے برتر تمام تھا

۱۹۲۷ شاد ، ظہور رحمت ، ۵۰

[بود + ف : و ، عطف + ہست (رک)]

بود (۲) (و مع) امث (قدیم) .

عقل ، سمجھ ، فہم ، بودھ (رک) .

جس میں کچھ بھی بود ہے پیچ جاتا ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۲۱

بود (۳) (و مع) امذ (قدیم) .

بدھ (رک) ، چہار شنبہ (پلیٹس) .

بودا (۱) (و مج) صف .

۱. ڈر پوک ، بزدل ، کم ہمت ، پست حوصلہ .

راجا مذکور کچھ بودا نہ تھا مگر عیاش اور غافل اسی سبب سے روپاند کیمیا گر کے ہاتھ سے کشتہ ہوا .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۹۲

بادشاہ بودا ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۹۲۶ شرر ، شہید وفا ، ۳۱

۲. ناپائدار ، بھس بھسا ، آسانی سے ٹوٹ یا پھٹ جانے والا ، کمزور .

کہ پردہ ہو گیا تھا اس کا بودا سو پھٹ کر آگیا ہے اس میں رودا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۲

بسکہ بودا تھا تیرا عہد وفا گو بندھا پر نہ استوار ہوا

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۷

کسی اور معاملے میں انسان کا ارادہ ایسا بودا ثابت نہیں ہوتا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۲ : ۱۲۸

۳. کمزور ، ناتواں ، ضعیف ، بے طاقت .

سچ ہوا کہ بہت جیوتا ہے ایسوں
کہ سچ ہیر بہت دیس کا بھی ہے بودا

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۲۹

مضبوط ہو گا یا بودا ہو گا پھر کیف تیر اجل کا قودا ہو گا .

۱۸۲۶ سرور سلطانی ، ۲۵۷

کیسے بودے یہ بت جو مکھیوں کے پیچھے پڑیں اور اس کو نہ پکڑ سکیں .

۱۹۰۶ المحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱

۴. بے وقوف ، احمق ، کودی (شہد سوداگر ، ۷ : ۲۵۷) .

[ہ : بودا बोदा]

ــ پَن امذ .

بودا (رک) کا اسم کیفیت .

جو جوش و یاد تعلیم پھیلتی جاتی ہے اس (عیسائی مذہب) کی کمزوری اور بودا پن لوگوں پر ظاہر ہوتا جاتا ہے .

۱۸۹۷ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۴

ان کے طرز عمل کی وجہ ان کی کم ہمتی یا طبیعت کا بودا پن ہے .

۱۹۵۷ بادشاہ ، ۸۸

[بودا + پن (رک)]

بودا (۲) (و مج) امذ .

اودا بھنسا ، الرائش نسل کے لیے آزاد چھوڑا ہوا بھینسا (پلیٹس ؛ اے ، و ، ۵ : ۹۷) ، بجار (پلیٹس) .

[ہ : بودا बोदा]

بوداغ (و مع) امذ .

چرغ سے مشابہ ایک شکاری پرندہ جو اپنے سے بڑے پرندے کو شکار کرتا اور اسے بہت دور سے دیکھ لیتا ہے شکار .

شکار کو ... بوداغ بھی کہتے ہیں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۳۵

[ف]

بودر (و مع ، فت د) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں کھڑے ہو کر ڈول کھینچتے ہیں ، کھیت میں پانی پہنچانے والی نالی .

جس نالی میں سے ہو کر پانی کھیتوں کی طرف جاتا ہے اس کو برہا ، سیل اور بودر کہتے ہیں .

۱۸۴۸ توصیف زراعات ، ۳۲

۲. (آب پاشی) وہ کھیت جو نہر یا نالی کے پانی کی سطح سے اونچا ہو اور جہاں پانی چڑھاؤ پر لے جانا پڑے (پلیٹس : ا پ و ۶ ، ۱۲۹ : ۱۲۹) .

[ہ : بودر बोदरा]

بودری (و مع) امث .

گھیرا کی قسم کا ایک بچوں کا مرض جس میں جسم پر دانے نکل آتے ہیں ، حصبہ .

مرک: علتی است از دمیدگی کہ بیشتر کودکان را بیرون آید عرب آں را حصبہ و اہل ہند بودری خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی "اردو" اکتوبر ، ۱۹۶۲ ، ۳۱)

[ہ : بودری बोदरी]

بود کا نکل جانا محاورہ .

ٹوٹا پھوٹا پرانا بودا سامان بک جانا یا کسی مصرف میں آجانا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۱) .

بودگی/بودگی (و مع ، فت د/سک د) امث .

رک : بود .

یہ کیا بودگی اور بساط رکھتے تھے اور کس شمار و قطار میں تھے .

۱۹۰۷ اپراؤن اعظم ، ۳ : ۲۵۶

[بودن (رک) سے]

بودلا (و مع ، سک د) صف ؛ امذ .

سادہ مزاج ، احمق ، بیوقوف (پلیٹس)

[ہ : بودلا बोदला]

بودلی (و مع ، سک د) صف ؛ مث .

۱. بودلا (رک) کی تانیث .

مانگے اتوگی کی تکیے سے بھر ہی بودلی
صبر سے کیجیے قناعت وہ نہیں ہیں سور آپ

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۲

۲. زن القشہ ، چھنال ، وہ عورت جو آزادانہ فقیروں کے لباس میں پھرتی ہو (نوادرالالفاظ ، ۸۵) .

بودم (و مع ، فت د) صف .

الو ، بیوقوف ، احمق ، سادہ لوح .

ہے اک نوائے پریشاں زبور ان کے لئے
اذاں کو کہتے ہیں بودم صدائے بے ہنگم

۱۹۶۶ منحمنا ، ۴۲

[بودم بے دال (رک) کی تخفیف؛ بودن (رک) سے ماضی مطلق واحد متکلم]

— بے دال کس صف ، صف .

(لفظاً) ترجمہ : بغیر دال کا بودم یعنی بوم ، الو ، جاہل ، بیوقوف ، احمق ، بدھو .

استغفراللہ ! تم بھی عجب بودم بے دال ہو .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۴۲

[بودم + بے (رک) + دال (= د) (رک)]

بودن (و مع ، فت د) امث .

ہونا ، رہنا ، رک : بود و باش نمبر ۱ .

جائے بودن انہیں یہ بحر جہاں خانہ بردوش وہ تو مثل حباب

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۳۲

[ف]

بودنس (و مع ، فت د ، سک ن) امذ .

ایک گھاس ہے جو دافع برص و جذام ہے اور جو سانپ کے زہر کے علاوہ پر زہر کے لیے تریاق کا کام دیتی ہے (ماخوذ : عجائب المخلوقات اردو ، ۳۷۹) .

[؟]

بودی (۱) (و مع) صف ، مث .

بودا (رک) کی تانیث .

تعیمہ بیوقوف ، بھولی اور ڈر پوک دل کی بودی تھی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۱۲

میں کوئی بودی لڑکی نہیں .

۱۹۲۶ شرر ، ایام عرب ، ۱ : ۱۲۹

— مار امث .

سخت جسمانی سزا ، ایسی زد و کوب جس سے بہت اذیت پہنچے ، نڈھال اور کمزور کردینے والی سزا یا ضرب شدید .

وہ بودی مار ماری کہ قربان کے دم پر بن گئی .

۱۸۸۰ ربط و ضبط ، ۱۱ : ۷

گاؤں والوں نے وہ بودی مار ماری کہ چھٹی کا دودھ یاد آگیا .

۱۹۳۳ جنت نگاہ ، ۵۶

اف : دینا ، مارنا .

[بودی + مار (رک)]

بودی (۲) (و مع) امث .

چوٹی جو سر منڈانے کے بعد ہنود علی العموم اور بعض مسلم ملنگ رکھتے ہیں .

ان کا فرق سکھوں سے بس یہ ہی ہے کہ وہ کیس رکھتے ہیں اور یہ گدی والے سر منڈواتے ہیں اور فقط بودی رکھتے ہیں .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۷۲۸

ایک چھوٹا سا بچہ جس کی لمبی سی بودی تھی ، امداد کے پاؤں سے لپٹ گیا .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۲۱۹

[؟]

بودھ (و لین) امذ .

مہاتما گوتم بدھ سے منسوب : بدھ مذہب کا پیرو (پلیٹس) .

[س : بودھ बौद्ध]

بودھ (و مع ، ساک دھ) ، امذ .

۱. مہاتما گوتم بدھ .

زمانہ کھینچ لاتا بودھ سے صاحب ریاضت کو
تو دل سے ہر بشر ہر آک کے اوپر مہربان ہوتا

۱۸۹۸ سروش ہستی ، ۲۵

وہ تاریخی واقعات ہیں جن سے انکار کرنا اسی طرح ناممکن ہے جس طرح سکندر اور نپولین کے فتوحات اور بودھ و موسیٰ و عیسیٰ کے وجود سے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳

۲. عقل ، فہم ، ذہانت ، ذکاوت (پلیٹس) .

[رک : بدھ]

بودھا (و مع) صف .

بیوقوف ، احمق ، ابلہ ، نافہم (قدیم اردو کی لغت) .

[س : ابودھ अबोध]

بودھا (۱) (و مع) صف .

ذہین ، عاقل و فہیم (پلیٹس) .

[س : بودھ बोध]

بودھا (۲) (و مع) صف .

رک : بودا (۱) معنی ۲ (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۴۹) .

بوڈا (و مع (ضم ب ، فم و)) امذ .

رک : بوڑھا .

اٹی آسمان پر او لعل لے سنگ بوڈا افسوس کھایا سو ہوا دنگ

۱۶۰۵ در مجالس ، ۵۴

ـــ پا امذ (قدیم) .

رک : بڑھاپا .

بڈاپے کو نہیں جوانی و چستی مرض حوا نہیں کچھ اوہی تندرستی

۱۶۳۰ طالب و موہنی ، ۴۴

بوڈر (و لین ، فت ڈ) امذ ، امث : بے بورڈر .

۱. حاشیہ ، گوٹ ، وہ جھالر جو لباس کے کناروں پر زیبائش کے لیے لگاتے ہیں .

پانچ ساڑیاں ہیں ایک گوچوالی ، دو بنارسی ایک کامدانی کے کام کی ایک زری کی بوڈر لگی ہوئی .

۱۹۵۴ افشاں ، ۲۳۱

۲. سرحد ، جیسے ہاکی وغیرہ کا بوڈر ، بوڈر پولیس .

[انگ : Border]

بوڈس (و لین ، کس ڈ) امث .

یورپی عورتوں کا سلوکا ، چھوٹا کپڑا ، انگیا .

بنیان ، بکینی یا بوڈس سے یکسر پاک نہیں .

۱۹۷۵ سلامت روی ، ۶۱

[انگ : Bodice]

بوڈھا (و مع ، فت ڈ) امذ .

رک : بوڑھا .

عجب کچھ فیض تھا رب آسمانی بوڈھے باٹے تھے پھر تازی جوانی

۱۶۶۵ پھول بن ، ۱۶

بوڈھ پن (و مع ، ساک ڈھ ، فت پ) امذ .

رک : بڑھاپا .

گور سے رلا کے شب کو سلایا مجھے بہم
رکھتا ہوں میں نصیب جواں بوڈھ پن میں آج

۱۸۶۲ دیوان حافظ ہندی ، ۲۳

بوڈھیا (و مع (یا ضم ب ، فم و) ، کس ڈھ) امث .

رک : بڑھیا .

دروازے پر پہونچ دیکھے کہ ایک بوڈھیا کھڑی تسبیح ہاتھ میں ذکر الہی کرتی اور طریقہ اس کا تمام ہے .

۱۶۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۰

بور (۱) (و لین) امذ .

آم کا پھول ، مور ، منول .

ہمارے ہوش میں تو اس کثرت سے کبھی بھی بور ہی نہ آیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۶

دور بہار حسن تو ہو پھر جوش جنوں کا قحط نہیں
کوکے گی باغوں میں کوئل بور آموں میں آنے دو

۱۹۲۹ دیوان صفی ، ۱۰۳

اب : آنا .

[س : مول मौलि]

بور (۲) (و لین) امث .

وہ زمین جس میں کچھ پیدا نہ ہو ، ناقابل کاشت آراضی ، بھوڑ .

وہ دریا پار میں ہجرت کی شب مشکل میں کاٹی ہے
نہ کر فردا کا وعدہ اس کا فردا بور کھائی ہے

۱۹۲۱ ؟ شاکر ناجی ، د ، ۲۷۰

[ع : (ب و ر)]

بور (۳) (و لین) امذ : ـــ بورا .

پازیب کی چھوٹی چھوٹی گھنٹیوں میں سے ہر ایک ؛ سونے یا چاندی کی پھول دار کیل ، گل میخ ؛ خود روئی ، خود ستائی ، خود نمائی (پلیٹس) .

[س : بدر [illegible] ، بدبدا : بدر बदर]

ـــ کرنا

محاورہ .

فخر کرنا ، غرور کرنا ، شیخی بگھارنا ، دکھاوا کرنا (پلیٹس) .

بَور (۲) (و لین) امث .

زمین پر پھیلنے یا دیوار پر چڑھنے والا پودا ، بیل ، بالُور (رک) (پلیٹس) .

[س : بور बौंड़]

بُور (۱) (و مع) امذ .

(ٹھگی) شور و غوغا یا بات کرنے کی آواز جو دور سے سنائی دے (اپ و ، ۸ : ۱۷۳) .

[شور (رک) کا تابع]

بُور (۲) (و مع) امذ .

۱. (ا) بھوسی ، چوکر ، چورا .

چندا ماموں دور کے بڑے پکاویں بور کے .

۱۹۰۲ خواب راحت ، چھوٹی بیگم ، ۷

(ii) ذرے ، سفوف ، پھولوں کا غبار یا زیرہ .

پھولوں کا بور ، گرد ، اون ، دھاگے ، روئی ، پر ، بال وغیرہ ناک میں داخل ہو کر الرجی پیدا کر سکتے ہیں .

۱۹۸۰ گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۱۵

۲. (پنجاب) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹی جاتی ہے (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[س : بورا बौरा]

ـــ بُور (ـــ و مع) امذ .

ریزہ ریزہ ، بورے بورے .

یہ کیسا بڑیا کا لٹیا دیا تھا کہ ایک شوب میں بور بور ہو گیا .

۱۸۷۵ تحریر النسا ، ۱۳۶

ازار کُرتے کا جوڑا یہی دس بیس برس پہنو تو بور بور ہو جاتا ہے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۲

[بور + بور (رک)]

ـــ کا (ـــ کے) لَڈُّو (ـــ فت ل ، شد ڈ ، و مع) امذ .

(لفظاً) گیہوں کی بھوسی کا بنا ہوا لڈو جو کھانے میں نہایت بدمزہ ہوتا ہے ، (مجازاً) دھوکے کی چیز جو بظاہر اچھی اور باطن میں خراب ہو .

لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں دل کو زہر
ہوتے دہان یار کے لڈو ہیں بور کے

۱۸۵۳ دیوان برق ، ۲۸۶

کچھ ایسی ہی دیسی باتیں ہونگی ، بور کے لڈو ہونگے .

۱۹۱۶ آزادی کی جنگ ، ۲۱

ـــ کے لَڈُّو کھائے سو پچھتائے نہ کھائے سو پچھتائے کہاوت .

ایسا کام جس کے نہ کرنے میں حسرت رہے اور کرنے میں پچھتاوا ہو (تقدیر قول کے ساتھ بھی مستعمل ہے) .

واہ وہ بستان اگر آجائیں جی ہی جائے گا
بور کے لڈو ہیں یہ جو کھائے گا پچھتائے گا

۱۸۷۶ سخن بے مثال ، ۱۹

بور کے لڈو کیوں کھائے اور پچھتائے ، برا تیری محبت کے صلے میں میں دعا دیتی ہوں ہو تیرا گھر بھی بیاہ نہ ہو .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۸

بور (۱) (و مج) امذ .

۱. غوطہ ، ڈبکی ، کسی چیز کو پانی میں ڈال کر نکالنے یا ڈبونے کا عمل .

تب اس کے دھانے کو ٹھنڈے پانی کے برتن میں بور دو .

۱۸۶۴ بحر حکمت (ترجمہ) ، ۵

۲. مچھلی کا چارا یا دانہ (پلیٹس) .

[بورنا (رک) سے]

بور (۲) (و مج) امذ .

سرخ رنگ کا گھوڑا جسے سرخنگ و سرنگا بھی کہتے ہیں .

کمیتاں و خنگاں و بوراں سرنگ سمندان و زردی و مشکی بلنگ

۱۵۶۲ حسن شوقی ، د ، ۱۳۶

سنوارا تھا او رنگ رنگ کے ستور
بورا دشت امرت سوں پور خنگ و بور

۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۶۶۵

[ف]

بور (۳) (و مج) امذ .

۱. کسی لمبی دائرے کا قطر (جیسے بندوق کی نالی وغیرہ) .

اس عرصے میں میں نے ایک گولی بارہ بور کی بور گردنہ میں ماری جس سے اس کا کام تمام ہوا .

۱۸۸۹ ماہنامہ حسن ، جون ، ۵۲

بندوق کے اندر کے قطر کو بور کہتے ہیں .

۱۹۲۳ آئینہ موٹر کاری ، ۳۱

۲. سوراخ ، وہ سوراخ جو زمین میں پانی معلوم کرنے کے لیے کیا جائے ، برمانا ، سوراخ کرنے کا عمل ، مشین سے کنواں کھودنا (انگلش اردو ڈکشنری) .

[انگ : Bore]

بور (۴) (و مج) امذ .

رک : بَور (۲) (پلیٹس) .

بور (۵) (و مج) صف .

وبال جان ، اجیرن ، مغز چاٹ ، اکتایا ہوا ، اکتا .

سب بور لوگوں کا مرغوب شغل بھی ہے .

۱۹۶۲ متاع لوح و قلم ، ۱۶۸

[انگ : Bore]

ـــ کرنا محاورہ .

وبال جان بن جانا ، دماغ چاٹ جانا ، جان ضیق میں کر دینا ، بیزار کر دینا .

وہ طویل تقریریں کر کے ممبروں کو بور کرتے .

۱۹۶۶ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۳۰/۱۸۳ : ۴

ـــ ہونا محاورہ .

بور کرنا (رک) کا لازم .

بہر حال لوگ یہاں بھی کچھ دن اتنا ہر چیز گر اتنا سے بور ہونے لگیں .

۱۹۶۹ افسانہ کردیا ، ۹۷

بَورا (۱) (و لین) امذ .

رک : بوہرہ .

ایک بورے صاحب ہمارے رفیق سفر اور ہم پر مہربان تھے .

۱۹۳۳ سرالحمدری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۸۳

بَورا (۲) (و لین) صف ، مذ بورھا .

پاگل ، دیوانہ ، باؤلا ، اوژم .

اگر کسی کو بورا کتا کاٹے تو یہ دوا دے .

۱۸۴۴ مفید الاجسام ، ۵۱

بہت پڑھنے سے آدمی بورا ہو جاتا ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۵

[ہ : بورا बौरा]

— پا/پَن (-/فت پ) امذ .

پاگل ہونے کی کیفیت ، دیوانگی (پلیٹس) .

[بورا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت]

بُورا (ضم ب ، غنم و) صف (قدیم) .

برا ، بد ، خراب .

کیا پورے میں ہو کام بد نام کا   ہوا کام منتجے بورے فام کا

۱۶۸۰ قصۂ ابوشحمہ ، ۳۲

بورا میرا اللہ کرتا نہیں   میں راضی ہوں ہر بات ڈرتا نہیں

۱۷۶۹ آخر گشت ، ۶۰

[بُرا (رک) کی قدیم شکل]

بُورا (۱) (و مع) امذ ؛ امث .

۱. پسی ہوئی شکر ، چینی یا کھانڈ جو دانے دار نہ ہو .

منگا دو پیسے بھر تو کھانڈ بورا   در چنداں اس سے لے میدا تو پورا

۱۶۹۵ قرسنامۂ رنگین ، ۱۵

نطق شیریں سے ترے ہووے حلاوت گر عام

کام جو خلق کے بورا ہو بجائے بورق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۲

گنے سے گڑ بنتا ہے ... اور جس کا بورا بنتی ہے اس میں مٹھاس کم ہوتی ہے .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۸

۲. چورن ، برادہ ، سفوف .

فرش پر ۳ یا ۴ انچ لکڑی کے بورے کی تہ لگانے سے بھی گندگی نہیں ہوتی .

۱۹۵۶ تیوب مرغی خانہ ، ۳۵

[ہ : بورا बूरा]

بُورا (۲) (و مع) صف .

وہ گری جسے چھڑا یا جانکے ، چھڑانے جانے کے قابل نہ ہو ، (پلیٹس) .

[ہ : بورا बूरा]

بورا (۱) (و مج) امذ .

تاڑ یا موٹے کپڑے کا بڑا تھیلا ؛ لاط : Borassus .

اگر کچھ ہے چھڑا یا بورا حصیر (حصیر)

جو تجھسوں نچوڑی نہ جاوے گا پھیر

۱۶۸۸ ہدایات ہندی (ق) ، ۸۷

چھوڑے کے وسوں سے توڑوں کا ذخیرہ جمایا اور بوروں کے مورچے دائمہ ... خندقیں کھود لیں .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۲ : ۵۳

جن گڑھوں میں آدمی جمع ہوتے تھے وہاں کی مٹی کھود کھود کر بوروں میں بھر لی .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۳۰

[वट + क : ک + ٹ]

بورا (۲) (و مج) امذ .

سیم نالا لوبیا قسم کی ایک پھلی Dolichos Catyang (پلیٹس) .

[س : وورٹ बवर्ट]

بورا (۳) (و مج) صف (قدیم) : ← بوڑا .

بہرا ، کران گوش ، اونچا سننے والا .

خوشی ہو نہیں لشکر تھے آیا خروش   ہوئے بورے سن نالۂ کوس گوش

۱۶۵۹ خاور نامہ ، ۶۲۵

نالہ بولے پیر زن سے کون جا   کہ نہیں حاتم ہے بورا کان کا

۱۶۹۱ ریاض العارفین ، ۵۸

[بہرا (رک) کی ایک شکل]

بُوراکس (ضم ب ، غنم و ، سک ک) امذ .

سہاگہ ، بورق ، ایک دوا جو امراض شکم میں مستعمل ہے (خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۹۹) .

[انگ : Borax]

بَورانا (۱) (و لین) .

(الف) ف ل .

پاگل یا دیوانہ ہوجانا ، بولا جانا ، (مجازاً) بیخود ہوجانا ، دیوانوں کی سی حرکتیں کرنے لگنا .

کوئل کیں آئی کوک سنائی بسنت رت

بورائے عام خاص کہ آئی بسنت رت

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (۱) ، ۱۱۳

چلے بھل سے جو لشکر وہیں بورایا مچھندر

۱۸۸۳ کلیات قدر ، ۵۰

جس طرح کتے کے کاٹنے سے انسان بورایا جاتا ہے اسی طرح درندے انسان کے گوشت سے بورا جاتے ہیں .

۱۹۳۲ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۴۲

(ب) ف م .

پاگل بنا دینا ، دیوانہ کر دینا ، کسی کے ہوش و حواس کھو دینا .

ریختہ کہہ کہہ سوز ہوا جو دیوانہ تو کیا ہے عیب

عشق کی باتیں افلاطوں کی پل میں مت بورانی ہیں

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۱۸۹

[ہ : بورانا बौराना]

بورانا (۲) (و لین) ف م .

آم کے پیڑ میں پھول کا نمودار ہونا .

ٹہنی ٹہنی پہ ہر اک آم کی بورائی ہوئی
پھرتی ہے شاد صبا دشت میں اترائی ہوئی

۱۹۱۳ اکسیر سخن ، ۲۷

[بور (رک) + ا : انا ، علامت مصدر متعدی]

بورانا (۳) (و لین) صف .

باولا ، بورایا ہوا .

آشراب اشریا کا دشمن ... چاہتا گیا ہے ، گویا اسے بورانے کتے نے کاٹا ہے .

۱۹۰۷ نیولین اعظم ، ۲ : ۵۱۳

[بورانا (۱) (رک) سے]

بورائی (و لین) صف .

بورانا (۳) (رک) کی تانیث ، جیسے : بورائی کتیا .

بورانی (و مع) امث .

گھی میں بریان کیے ہوئے بینگن کا رائتا ، نمک مرچ وغیرہ ملا ہوا دہی (جو عموماً پلاؤ یا بریانی میں ڈال کر کھاتے ہیں) .

گرای دیکھ مکوڑے کی دہی کے جل گئے بینگن
نمکداری سٹی گویا کہ بورانی ہے وہ اونٹنا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۸۰

طرح طرح کے کھانے شیر مال ... بورانی ترش ، دودھ دہی ... وغیرہ کھاتے ہیں .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۱۱۴

بورانی ، بینگن وغیرہ ترکاری کو ابال کر اور بھون کر دہی ، چھاچھ یا انار یا سیب ترش یا انگور خام کے پانی میں ڈالتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۶

[ف]

بورانیہ (و مع ، کس ن ، شد ی بفت) امذ .

بینگن کے ساتھ بھونا ہوا گوشت جو بوران (زوجۂ مامون بنت حسن ابن سہل) سے منسوب ہے .

صاحب قاموس کہتا ہے کہ بورانیہ ایک قسم کا کھانا ہے ، اس کے خیال میں بورانیہ نام ہے بھونے ہوئے گوشت کا بینگن کے ساتھ .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۳۶

[بوران ، علم + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بوراہ / بَوراہا (و لین) صف .

باولا ، پاگل (پلیٹس) .

[بورانا (۱) (رک) سے]

بوراہٹ (و لین ، فت ہ) امث .

باولے پن کی کیفیت (پلیٹس) .

[بورانا (۱) (رک) سے]

بورائی (و لین) امث .

رک : بورانا (پلیٹس) .

بور بچہ (و مج ، سک ر ، فت ب ، شد چ بفت) امذ .

تیندوا .

پنڈیں بور بچے نروار دے حساب ... ہرن درج تین مارتے تھے ...

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۱۸

اس بیابان میں شیر و ببر و بور بچہ اور ریچھ اور ہاتھی ... کثرت سے ہیں .

۱۸۸۹ ماہنامہ "حسن" ، جنوری ، ۵۲

اکثر شکاری اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ بور بچہ الگ ہے .

۱۹۰۴ ہندوستان کے بڑے شکار ، ۶۸

[ف]

بورتا (و مع) امذ .

وہ گھوڑا جس کی کھال اور بال سفید ہوں .

خوشنما خاصے کے گھوڑے عربی ... بورتا خانہ زاد برق نہاد کلیلیں کرتے .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۸

فی زمانتا بورتے کی سلطنت ہے اور سبزے کی وزارت .

۱۹۱۱ ظہیر ، داستان غدر ، ۲۵

[بور (۲) (رک) سے]

بور جوا (و مج ، سک ر ، ضم ج) : بور ژوا ، بور ژوا .

شہری متوسط طبقہ ، عوامی اور سوشلسٹ خیالات رکھنے والا شخص ، رجعت پسند آدمی .

میں نے ایک امریکن کتاب کا حوالہ دیا تو وہ ... کہنے لگا کہ وہ بورجوا امپریلسٹوں کی لکھی ہوئی کتاب ہے .

۱۹۵۱ مشاہدات کابل و یاغستان ، ۱۰۲

[فر : Bourgeois]

بورچن (فت ب ، و ، سک ر ، فت چ) امث .

بورچی (رک) کی تانیث .

اب وہ ان کے اسکول میں بورچن کا کام کرتی ہے .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۱۲۵

بورچی (فت ب ، و ، سک ر) امذ .

رک : باورچی (دریائے لطافت ، ۹۲) .

ایک بڑھیا نے اپنا صندوقچہ ... حسین بورچی کو دے دیا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱۸

ہائے کیا مضحکہ ہوگا ہے کہ بورچی قربان کیے ہوتے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۷

ـــ خانہ (ـــ فت ن) امذ .

رک : باورچی خانہ .

اس پر بھی اپنا بورچی خانہ الگ گرم ہوتا تھا ۔
۱۸۸۰ آبِ حیات ، ۳۱۸
مرد تو اٹھ کر گھرے مسجد (مسجد) گئے اماں گھر میں تھیں بورچی خانے میں ۔
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۳

ـــ خانَہ فَراخ ہونا (ـــ فت ن ، ف ، سک خ) محاورہ ۔

بہت مہمان نواز ہونا ، بہت سخی ہونا ، بہت سے لوگوں کی کفالت کرنا ۔
بورچی خانہ ان کا بڑا فراخ تھا ۔
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۳ ، ۳ : ۲۳۵

بورْدا (و مج ، سک ر) امذ ۔

وہ گھوڑا جس کی کھال اور بال سفید ہوں ۔
بوردا جرنی اور سبزاتی مرگا تو پد پروتیں اے جاتی
۱۸۳۱ زینت الخیل ، ۱۳
[بور (۲) (رک) ے]

بورْڈ (و مج ، سک ر) امذ ۔

۱. لکڑی یا کسی دھات وغیرہ کا بنا ہوا تختہ (جیسے مکان یا دوکان وغیرہ پر لگا کر نام پتا لکھتے ہیں) ۔
خاص طہران سے باہر جہاں تک ہم آئے مکاتب اور مدارس کے بہت سے بورڈ ملے ۔
۱۹۱۲ روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۱۵۷
۲. بلیک بورڈ (رک) ۔
۳. (i) بساط جس پر مختلف کھیل کھیلے جاتے ہیں ، جیسے ڈرافٹ بورڈ (رک) ۔
(ii) دفتی ، گتا ، موٹا کاغذ جو عموماً کتابوں کی جلد میں استعمال ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۹) ۔
۴. انجمن ، مجلس ، کسی محکمہ کی مجلس انتظامیہ اور اس کے ارکان (عموماً تراکیب میں مستعمل ، جیسے : بورڈ آف ایجوکیشن ، بورڈ آف ڈائرکٹر وغیرہ) ۔
عالمی بنک کے معاملات طے کرنے کے لیے ڈائرکٹروں کا ایک بورڈ مقرر ہے ۔
۱۹۵۴ امن کے منصوبے ، ۵۹
۵. جہاز کی سطح ، جہاز کے کسی جانب کا تختہ ۔
جب ہوا تیز ہوتی ہے تو ان کو بورڈ پر جھکا لیتے ہیں ۔
۱۸۸۹ ماہنامہ (حسن) اپریل ، ۲۶
۶. میز ؛ کھانے کی میز (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۸) ۔
۷. تختوں سے ڈھکنے والے یا تختوں پر جڑنے کا عمل ۔
جب یہ سوکھ جاتا ہے تو تختہ سے نکال کر گلاس کر دیتے ہیں اور بورڈ کرنے کے بعد دوسری پالش لگاتے ہیں ۔
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۵
[Board : انگ]

بورْڈَر (و لین ، سک ر ، فت ڈ) امذ ۔

حاشیہ ، کنارہ ، سرحد ، بوڈر (رک) ۔
آج کل کا فیشن ہی نرالا ہو گیا ہے ، بورڈر اور اینچکوں کو کار چوبی سے زیادہ لڑکیاں پسند کرتی ہیں ۔
۱۹۲۹ شمع ، اکتوبر ، ساڑھی ، ۲۹۲
[Border : انگ]

بورْڈَر (و مج ، سک ر ، فت ڈ) صف ۔

بورڈنگ (رک) میں رہنے والا طالب علم ؛ وہ شخص جو خرچ دے کر کسی کے گھر میں کھانا کھائے ۔
چند نالائق بورڈروں نے تمام بورڈروں سے سازش شروع کی ۔
۱۸۸۷ خطوط سرسید ، ۱۲۸
بورڈروں کے رہنے کو ہیں گھر کھیلنے کو میدان ہے سراسر
۱۸۹۲ دیوان حالی ، ۲۰۳
انگلینڈ میں بورڈروں کے ساتھ ایک ہوس ماسٹر رہتا ہے ۔
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۲۲۷
[Border : انگ]

بورْڈِنْگ (و مج ، سک ر ، کس ڈ مغ) امذ ۔

۱. درسگاہوں میں وہ عمارت جس میں طلباء کے طعام و قیام کا انتظام ہوتا ہے ، طعام و قیام کی جگہ ، اقامت گاہ ، دارالاقامہ ؛ بورڈنگ ہاؤس کا اختصار ۔
وہاں کے بورڈنگ ، وہاں کے ہال ۔ ۔ ۔ اور جیسے جیسے سے میرے قول کی تصدیق ہو گی ۔
۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۳
قرار یہ دیا گیا ہے کہ بورڈنگ کے مقیم کو صرف اجازت استعمال حاصل ہے ۔
۱۹۳۳ جلوات ورجاآباد ، ۹۹
۲. کھانا ، طعام ۔
ممکن ہو تو لاجنگ اور بورڈنگ کی فیس ۔ ۔ ۔ مطبع مجتبائی کے پتے سے بھجوا دینا چاہیے ۔
۱۹۰۲ مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳۵
۳. چرم سازی چمڑے کو رنگنے یا صاف کرنے کے لیے تختوں میں دبانے یا کسنے کا عمل ۔
ایسے چمڑے بغیر بورڈنگ کے استری کرتے ہیں جس سے چمڑا پلین ہو جاتا ہے ۔
۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۷
[Boarding : انگ]

ـــ سِسْٹَم (ـــ کس س ، سک س ، فت ٹ) امث ۔

اسکولوں کے طلبہ کو تعلیم و تربیت کے لیے گھروں کی بجائے بورڈنگ ہاؤس میں رکھنے کا طریقہ ۔
تعلیم و تربیت کے معاملہ میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور قابل عزت ہے وہ بورڈنگ سسٹم ہے ۔
۱۸۹۲ سفر نامہ روم و مصر و شام ، شبلی ، ۵۲
[Boarding system : انگ]

ـــ ہاؤس (ـــ و مع) امذ ۔

رک : بورڈنگ نمبر ۱ ۔
اس بورڈنگ ہاؤس کی تعمیر قریب تکمیل کے ہے ۔
۱۸۸۳ مکاتیب سرسید ، ۱ : ۵۹
سامنے کرکٹ کا چھوٹا میدان اور اس میدان سے ملا ہوا بورڈنگ ہاؤس ہے ۔
۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵
[Boarding house : انگ]

ــ مشین (ــ فت م ، ی مع) امث .

(چرم سازی) چمڑے کو صاف کرنے یا رنگنے کے کام میں چمڑے کو ڈالنے یا کسنے کے لیے تختوں کی اس ہوئی کل یا آلہ ، شکنجہ .

عام طور پر بمبئی کروائی چمڑوں کے لیے بورڈنگ مشین استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۱۲۶۰

[بورڈنگ + مشین (رک)]

بورر (و مج ، فت ر) امذ .

ایک قسم کا کیڑا جو پودوں میں سوراخ کر دیتا ہے .

دھان کے پودوں کی جڑوں میں دھان کے کیڑے اڑتے ہیں جن کو بورر کہتے ہیں .

۱۹۵۷ زمین اور زراعت ، ۲۱۹

[انگ : Borer]

بورژوا/بورژوا (و مع ، سک ر ، ضم ژ/ضم ژ) امذ .

رک : بورجوا .

غالب کے بیانات اس بورژوا معیشت کے آئینہ دار تھے .

۱۹۶۵ مقام غالب ، ۹۷

بورسی/بورسی (و مع/و مج ، سک ر) امث .

رک : بروسی (پلیٹس) .

بورق (و مع ، فت ر) امذ .

سہاگا ، ایک طرح کا نمک جسے سنار زیادہ تر زیورات کی صفائی میں استعمال کرتے ہیں ، بطور دوا بھی استعمال ہوتا ہے ، کھاری .

تعلق شیریں سے ترے ہووے حلاوت گر عام
کام میں خلق کے بورا ہو بجائے بورق

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۳۲

[ع ‹ ف : بورہ (= سہاگا)]

بورک/بورک ایسڈ (و مج ، کس ر ، سک ک/ی مج ، کس س) امذ .

بوروں (غیر فلزی ٹھوس عنصر) کا مُرکب جو سینکائی وغیرہ میں بطور دوا استعمال کرتے ہیں .

سلوشن سے بچے کو اچھی طرح دھوئیں اور بعد میں زنک یا بورک ایسڈ لگا دیں .

۱۹۷۴ بستہ معلومات مرغبانی ، ۵

[انگ : Boric acid]

بورنا (۱) (و مع ، سک ر) ف م

جھڑکنا ، بُرکنا ، ابھار ابھار کر پتلی سی تہ چڑھا دینا .

ایک ایک انچ گہرا چھید ڈالکر کاربن ڈائی سلفیڈ کا ایک چمچہ ٹپکا دو اور مٹی سے بور دو .

۱۹۳۰ شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۹۲

[رک : بور + ۱ : نا ، علامت مصدر]

بورنا (۲) (و مع ، سک ر) ف م .

(نجاری) بیلن وغیرہ کے لیے گولائی ڈولانے کو کھراد پر لکڑی کی موٹی موٹی چھلائی کرنا (اپ و ، ۱ : ۱۴۲) .

[رک : بور (۳) + ۱ : نا ، علامت مصدر]

بورنا (و مج ، سک ر) ف م (قدیم) .

۱. ڈبونا ، غوطہ دینا ، پانی میں ڈالکر بھگونا یا تر کرنا (پلیٹس) .
۲. بد نام کرنا ، شہرت میں بٹا لگانا .

آخر کون بوالہوس نے سر ہو تم سیں کھینچا
نام عاشقی کے یار و سب ان گدھوں نیں بورنے

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸۳

[رک : بوڑنا]

بورنگ (۱) (و مج ، کس ر ، غنہ) امث : امذ .

پانی یا تیل وغیرہ نکالنے کے لیے زمین میں مشینوں سے سوراخ کرنا ، لوہے سے کسی چیز میں چھید کرنا .

بورنگ اتنا گہرا کیا جائے کہ میٹھے پانی کی سطح آ جائے .

۱۹۲۸ دیہاتی اصلاح ، ۸۷

[انگ : Boring]

بورنگ (۲) (و مج ، کس ر ، غنہ) صف .

طبیعت پر بار گزرنے والا ، پریشان کن ، اکتھانے والا .

عام طور پر یہ چند گھنٹے نہایت بورنگ ہوتے تھے .

۱۹۷۲ متاع لوح و قلم ، ۳۲۳

[انگ : Boring]

بورو (و مج ، و مع) امذ .

لڑنا ، بگی : وہ نے جس کا قلم بنایا جائے ؛ نال ، نیور ، ال (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ۱ : ۷۹) .

[ف]

بورو (۱) (و مج ، و مج) امذ .

۱. ایک قسم کا دھان جو مارچ اپریل میں کاٹا جاتا ہے .

ایک قسم دھان کی ہوتی ہے جسے بورو کہتے ہیں یہ قسم موسم کے پھولنے کے وقت نہایت سبز رہتی ہے .

۱۸۹۷ کشف الحقائق ، ۲ : ۳۰

چاڑوں میں خشک بورو ان علاقوں میں بویا جاتا ہے جہاں برسات کے دوران میں سیلاب کے بعد بھی قائم رہتی ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنجسالہ منصوبہ ، ۲۰۸

[س : بورو बोरव]

بورو (۲) (و مج ، و مج) امث .

اوس ، لوم ، دھنک (پلیٹس) .

[س : بورو बोरी]

بورون (و مج ، و مع) امذ .

ایک غیر دھاتی عنصر ، ایک قسم کا مداوی مادّی سفوف جس میں آکسیجن ہمیشہ موجود رہتی ہے .

بورون دوسرے سلسلہ کا پہلا عنصر ہے جو طیران پذیر ہائیڈ رائیڈز پیدا کرتا ہے .

۱۹۳۰ غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۸۷

[انگ : Boron]

بورہ (۱) (و مع ، فت ر) امذ .

رک : بورا (۲) .

ڈیڑھ سیر بورہ ڈال کر قوام پکائیں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۱۲۶

بورہ (۲) (و مع ، ت ر) امذ .

رک : بورق .

بورہ ایک قسم کا نمک ہے کہ دو طرح کا ہوتا ہے معدنی اور مصنوعی .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۲۷

[ف]

— ء ارمنی کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت م) امذ .

'بورہ' کی ایک قسم ، ایک قسم کا معدنی نمک جو سفید جالی دار اور شفاف ہوتا ہے .

شور زمین سے نمک اور بورہ ارمنی اور پھٹکری پیدا ہوتی ہے .

۱۸۷۷ عجائب المخلوقات اردو ، ۲۸۰

مویز منقی ، زنجبیل ، بورہ ارمنی وغیرہ ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ۲ ، ۱۸ : ۱۸

[بورہ + ارمن (= آذربائیجان کے پہاڑی علاقے میں ایک مقام کا نام) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بوری (۱) (و لین) امث .

۱. گیہوں یا جو کے گیلے دانے جو اس طرح بوئے جائیں کہ ان کی کھونٹی لہ نہ ہے .

اور تو اور صبح چنے بوریاں بیچنے والے سب ہندو ہوتے ہیں .

۱۹۲۳ احیاء ملت ، ۲۶

۲. ہول کا گھنٹی نما ابھار یا جماؤ جو پھل میں بننا شروع ہوا ہو (ا پ و ، ۱ : ۲۶۹) .

[ہ : بوری बौरी]

بوری (۲) (و لین) امث .

بورا (۱) (رک) کی تانیث ، پاگل عورت .

تمامی لوگ منجہ بوری کہیں رے خرد گم کردہ و مجنوں کہیں رے

۱۶۲۵ افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱

کوئی بوری بوری کوئی دوانی کسی کو ہوئی دو بارہ زندگانی

۱۶۹۷ عشق نامہ ، نگار ، ۱۳۲

بوری (۱) (و مج یا ضم ب ، ضم و) صف (قدیم) .

رک بورا (۱) ، بری (رک) .

بادم خود ہمدم ہشیار باشی صحبت اغیار بوری بات ہے

۱۲۶۵ بابا فرید شکر گنج (پنجاب میں اردو ، ۲۲۱)

بوری (۲) (و مع) امث .

(نجاری) لکڑی کے درزوں میں بھرنے کا وہ مسالہ جو لکڑی کے برادے سے بنایا جاتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۵) .

[بور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بوری (۳) (و مع) امث : ~ بوڑی .

رک : بوڑی .

بلم کی ساخت ایک لمبی نوکدار شام یا بوری ہے جو اس پر لگائی جاتی ہے

۱۸۴۶ رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۵

[؟]

بوری (۱) (و مج) امث .

۱. بورا (۱) (رک) کی تصغیر .

ان لوگوں کی پونجی جس کے بدلے میں انھوں نے غلہ مول لیا ہے انہیں کی بوریوں میں رکھدو .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۳۲

اڑتا ہے غبار تھپ تھپاؤ جو انہیں
دالو کی یہ بوریاں ہیں انسان نہیں

۱۹۲۶ سنبل و سلاسل ، ۱۸۵

۲. اناج وغیرہ کا کوئی ڈھائی تین من کے قریب وزن (جو ایک بوری میں آسکے) .

آج کل بھی دور دراز دیہاتوں میں گندم تولی نہیں جاتی بلکہ تریہ ، بوری ، پنڈ اور پڑوہ وغیرہ سے ناپی جاتی ہے .

۱۹۸۲ ماہنامہ ، فکر و نظر ، جنوری ، ۵۳۲

۳. تھیلا یا تھیلی جس میں مہاجن روپیہ رکھتے ہیں (پلیٹس) .

بوری (۲) (و مج) امث .

اپھنا ہوا اناج بالخصوص جو یا گیہوں (پلیٹس) .

[ہ : بوری बौरी]

بوریا (و مج ، سک ر) امذ .

۱. کھجور کے پتوں یا کسی اور نبات سے بنا ہوا فرش یا بستر ، چٹائی .

نہ کام آے تجھ صف منے بوریا برابر ہے زر بفت ہور بوریا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۳۶

بوریا پھیل کر بچھا نہ کبھو کونے ہی میں کھڑا رہا یکسو

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۱

کوڑی پائے تخت سلیمان اگر مقدر میں گر بوریا ہے تو ہیچ

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۰

(ii) اعتبر ملی ہوئی بوری یا پٹ سن کا بنا ہوا فرش ، ٹاٹ .

ارتقائے قوم کی ہے منزل آخر قریب
گوشت کے کھوار سے دن پر بوریا ہوجے تو دو

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۸

[ب]

— باف
امذ .

چٹائی بنانے والا کاریگر ، ٹاٹ بننے والا صناع .

اس تکیے میں بوریا باف لوگ . . . آکر کاروبار کرتے ہیں .

۱۸۶۲ تحقیقات چشتی ، ۶۹۶

[بوریا + ف : باف ، بافیدن (= بننا) سے]

— بُدھنا (- فت ب ، سک د) امذ

اثاث البیت ، مفلسوں اور مسکینوں کے گھر کا سامان ، انکسار کے طور پر اہل دولت بھی اپنے لیے کہہ دیا کرتے ہیں (دریائے لطافت ، ۸۲) .

پیشہ ور تمام دن کے تھکے ماندے اپنا بوریا بدھنا ڈالے خوش خوش گھر پہنچ گئے .

۱۹۲۰ انتخاب لاجواب ، ۵ مارچ ، ۱۰

[بوریا + بدھنا (رک)]

— بدھنا اٹھانا
محاورہ .

چلے جانا ، رخصت ہونا .

میاں آزاد کو . . . سفر کی دھن سمائی اور حضرت نے بوریا بدھنا اٹھانے کی ٹھہرائی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۹

ہے بس اس دنیا کی اتنی زندگی   اے مسافر بوریا بدھنا اٹھا

۱۸۹۹ تجلیات عشق ، ۲۶۳

— بدھنا باندھنا
محاورہ .

اپنا سارا سامان سمیٹ کر رخصت ہونے کے لیے تیار ہونا .

ان حضرات کے ہاتھوں مجھے بوریا بدھنا باندھنا پڑا .

۱۸۹۵ جہانگیر ، ۹۶

— بدھنا سمیٹنا
محاورہ .

رک : بوریا بدھنا اٹھانا .

کسی کا سر ٹوٹا کسی کی ناک شہید ہوئی کسی نے بلا ارادہ بوریا بدھنا سمیٹ خدا گنج کی راہ لی .

۱۹۲۴ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۶ : ۵

— بدھنا سنبھالنا
محاورہ .

رک : بوریا بدھنا اٹھانا .

مسجد میں عاشقوں کے جو مردے اٹھالیے
بولے یہاں سے بوریے بدھنے سنبھالیے

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۱۲۹

اب ٹال مٹول کا گزر نہیں جنھیں منظور نہ ہو وہ اپنا بوریا بدھنا سنبھالیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۲

— بستر باندھنا
محاورہ .

رک : بوریا بدھنا باندھنا .

فرانس کو ہند چین سے بوریا بستر باندھ کر رخصت ہونا پڑا

۱۵۶۵ گوریلا جنگ ، ۱۹

— بستر جمانا
محاورہ .

مستقلاً قیام کرنا ، دھرنا دینا ، اطمینان سے بسر کرنا .

آئے دن کی بیماریوں اور لڑکی کی تعلیم کی فکر نے مجھے دہلی میں بوریا بستر جمانے نہ دیا .

۱۹۲۴ سوانحعمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۸۰

— بستر گول کرنا
محاورہ .

رخصت ہو جانا ، چھوڑ کر چلا جانا ، نکل جانا .

اسے بھی ریاست سے اپنا بوریا بستر گول کرنا ہی پڑے گا .

۱۹۶۹ روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۳

— بغل میں دابنا
محاورہ

چلے جانا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

— پوش (- و مج) صف : امذ .

ٹاٹ کے کپڑے پہننے والا ، موٹا کھدر کا لباس پہننے والا ؛ مفلس ، فقیر ، درویش وغیرہ .

داغ ہوں گیروے کی نہ میں درویش یارو جب نہ تب
بوریا پوشوں ہی میں وہ شعلہ خو پاتا ہوں میں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۵۳

[بوریا + پوش ، رک : . . . پوش]

— نشیں (- فت ن ، ی مج) صف : امذ .

ٹاٹ یا بوریے کے فرش پر بیٹھنے والا ؛ غریب ، مفلس ، درویش ، صوفی ؛ گوشہ نشین .

اس بوریا نشیں کا دلا میں مرید ہوں
جس کے لباس زہد میں بوئے ریا نہیں

۱۸۴۲ عطار مجموعہ ، ۱ : ۲۹

زربفت سے منڈھا جنھوں دست فرنگ لے
مجھ بوریا نشیں کو میسر کہاں وہ کوچ

۱۹۳۱ چمنستان ، ظفر علی خان ، ۲۷

[بوریا + نشیں ، نشستن (= بیٹھنا) سے]

بوریت (و مع ، کس ر ، فت ی) امث .

بے کیفی ، طبیعت اچاٹ ہونے کی کیفیت ، دل و دماغ پر بوجھل پن کی صورت حال .

حامد کی تقریر نے جلسے میں بے حد بوریت پیدا کر دی .

۱۹۶۲ تدریس اردو ، ۳۶۰

[بور (ہ) (رک) + ا : یت ، لاحقۂ کیفیت]

بورھا (و لین ، فت ر) صف .

رک : بوڑا (۰) .

اس شہر میں بعض حاکم ایسے بورھے دولے ، دیوانے آئے کہ تمام رکلا نے ان کے اجلاس پر آنا جانا ترک کر دیا .

۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۳ : ۳

بورھی (و لین ، فت ر) صف .

بورھا (رک) کی تانیث .

سیاہ کتا ، اس کی گلا دنگی ، مگر بورھی کتیا صبح و شام ... بھونکا کرتی تھی .

۱۸۹۶ فلورج نامہ ، ۶۴

بوڑ (و لین) امذ .

زمین پر پھیلنے والی بوٹی یا دیوار وغیرہ پر چڑھنے والا پودا ، بیل (پلیٹس) .

[۰ : بوڑ बोड ؛ رک : بَنود]

بوڑ (و مع) امذ .

رک : بوڑ .

تھا کوتلا جو پہلے موڑ کا جھاڑ   اب باڑ کا پہار بوڑ کا جھاڑ

۱۸۳۱ من موہن ، ورق ۳۰ ، الف

بوڑا (و لین) صف .

بورا (۰) (رک) ، دیوانہ ، پاگل (پلیٹس) .

بوڑا (و مع) امذ .

(ٹھگی) ٹھگوں کی ایک قسم ، ٹھگ (مصطلحات ٹھگی ، ۳۰) .

[غالباً بوڑا (۱)]

بوڑا/بوڑا (و مع اد مج) صف

بوڑھا ؛ پرانا ، لوٹا ، بھونا ؛ بوہلا (پلیٹس)

[۰ : بوڑا बूढ़ा]

بوڑا (۱) (و مج) صف

رک : بورا (۲) .

دارو تیری شہوت کے بوڑے اہیں
اوپکھیں انکھیاں دو بھوڑے اہیں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، اصرتی ، ۴۱

بوڑا (۲) (و مج) امذ .

۱. بورا (رک) ، ایک سبزی جس کی پھلیاں بہت لمبی اور ۸ یا ۹ انچ تک لمبی ہوتی ہیں ؛ سیم ، بافلا ، لوبیا وغیرہ (پلیٹس ؛ جام جہاں نما ، ۱ : ۵۲) .

۲. کنول وغیرہ کا ڈوڈا .

کنول کے بوڑے میں سمبو پربت سمایا ہے

۱۸۲۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۱۲

[۰ : بوڑا बोड़ा]

بوڑپا/بوڑپن (و مع / فت پ) امذ .

بڑھاپا (رک) (پلیٹس) .

بوڑکا/بوڑکی (و مج ، سک ڑ) صف ، مذ/مث .

بے بوک ، ڈبا ، منڈا ہوا ، گنجا/گنجی ، منڈی ہوی ، کنجی .

تری کان جوٹی کروں بوڑکی   ابھی فکر ہے سحر کے توڑ کی

۱۶۸۲ رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۲

[غالباً ، بوڑ (= بوڑھا) (رک) ہے]

— پن (— فت پ) امذ .

گنجے ہونے کی حالت ، گنج .

اس لحاظ کرنے امید ہے کہ قایم بوڑکپن پیدا نہ ہوے .

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۲۹۴

[بوڑکا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بوڑک (و مع ، سک ڑ) امذ .

(ٹھگی) گھر سے نکلتے ہی جکارے یعنی ایک قسم کے ہرن کے دیکھنے کا شگون (جو نیک خیال کیا جاتا ہے) (ا پ و ، ۸ : ۱۴۲) .

[مقامی]

بوڑم (و لین ، فت ڑ) صف .

بے وقوف ، ہونق ، بڑا احمق ، گھامڑ ، خبطی ، فاتر العقل .

ہاں مساوات کو تو ہاتھ سے پھر کیوں دیتا
ہم مسلمان نہ ہوتے اگر ایسے بوڑم

۱۸۹۹ دیوانجی ، ۳ : ۲۹۲

تماشائی سمجھ چکے تھے کہ یہ نقل محفل ہیں نرے بوڑم

۱۹۲۸ خان صاحب ، ۲۰۲

[بوڑا (= بورا) ہے]

بوڑنا (و مع ، سک ڑ) ف ل .

ڈوبنا ، غرق ہونا ، غوطہ کھانا (پلیٹس)

[۰ : بوڑنا बूड़ना]

بوڑنا (و مج ، سک ڑ) ف م .

ڈبونا ، غرق کرنا ، غوطہ دے کر تر کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۳) .

[۰ : بوڑنا बोड़ना]

بوڑی (و لین) امث .

زمین کا ایک ناپ ، کوڑی کا بیسواں حصہ (پلیٹس)

[۰ : بوڑی बौड़ी]

بوڑی (و مع) امث .

لوہے کے اوپر کا چھال (نوک سے بور شروع ہونے تک) ؛ نوک جو چھوٹی کے سرے پر لگائی جائے .

نیزے کا جو کے ایسا زبردست وار تھا
بوڑی فلک وہ سینہ اعدا کے پار تھا

۱۸۵۵ میر ضمیر ، مجموعہ مرثیہ ضمیر ، ۱ : ۲۰۷

دستور تھا کہ صلح کی گفتگو کے وقت ہر ایک فریق دوسرے کی طرف نیزے کی بوڑی رکھ کر بیٹھتا تھا .

۱۹۲۸ سلیم ، افادات سلیم ، ۳۲۳

[ف : بوڑی बूढ़ी]

بوڑی (و مج) امث .

خشخاش کی بوڈی (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[بوڑا (رک) کی تانیث ؟]

بوڑیا (و مج ، سک ڑ) امذ .

غوطہ خور ، غواص ، غوطہ لگانے والا شخص (انگلش اینڈ ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳۰) .

[ف : بوڑیا बुड़िया]

بوڑھ (و مج) امذ .

بڑھاپا (رک) (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[ف : بوڑھ बूढ़]

— سہاگن (— و مج ، سک ڑھ ، ضم س ، فت گ) صف .

وہ عورت جس کا بڑھاپے تک سہاگ بحال رہے یعنی بیوہ نہ ہو (عمر اور سہاگ بحال رہنے کی دعا جو بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی عورتوں کو دیتی ہیں) .

برخوردار بوڑھ سہاگن ... یہ تمہارے ساتھ اور کون ہیں ؟

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱

نانی جان سلام ! بڑی بی نے کہا ، بیٹا جیتی رہو ، بوڑھ سہاگن ہو .

۱۹۲۰ مضامین فرحت ، ۲ : ۱۳۲

[بوڑھ + سہاگن (رک)]

بوڑھ (و مج ، سک ڑھ) امذ .

بڑ کا درخت (رک : بڑ) .

چار دیواری قبر شیر علی کے باہر گوشۂ کنکنی میں ایک چاہ کلاں مع درخت بوڑھ موجود ہے .

۱۸۶۴ تحقیقات چشتی ، ۵۵۶

[بڑ (رک)]

بوڑھا (و مج) صف ؛ امذ ؛ امث : بوڑھی .

وہ شخص جس کی جوانی گزر چکی ہو ، سن رسیدہ آدمی .

ملا یک روز مجھ کو ناگہانی بوڑھا سا یک برہمن گن گیانی

۱۶۳۷ طالب و موہنی ، ۳۰

ایک بوڑھا آدمی اور کچھ لڑکے اس کے قریب ہیں .

۱۸۸۷ خیابان آفرینش ، ۳۵

یہ جوانی اور مقطع میں یہ بوڑھا مضمون ، تمہاری عمر پارسائی کو بہت دن پڑے ہیں .

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۲۳

[ف : بوڑھا बूढ़ा]

— آڑھا صف .

بوڑھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوڑھا + ا : آڑھا ، آڑا (رک)]

— بالا صف .

چھوٹا ، بڑا ، صغیر و کبیر ، بوڑھا بچہ ، ہر شخص ، ہر متنفس .

دیکھے گا وہ رزگان کو جو کر کے بھالا جیتا نہ بچے گا کوئی بوڑھا بالا

۱۸۷۸ سخن بے مثال ، ۵۶

[بوڑھا + بالا (رک)]

— بالا برابر کہاوت .

بوڑھے اور بچے کی حالت یکساں ہوتی ہے ، دونوں یکساں خبر گیری کے محتاج ہوتے ہیں .

بوڑھا بالا برابر یہی زمانہ ہے .

۱۹۲۳ عصائے پیری ، ۷

— بڑا امذ .

۱. رک : بوڑھا .

جمشید کے عہد میں تو ... بوڑھے بڑے کا سب کوئی ادب اور بڑائی رکھتا .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۳۰

۲. والی وارث ، سرپرست .

کوئی سر پہ بوڑھا بڑا نہ تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰

[بوڑھا + بڑا (رک)]

— بونگ (— و مع ، فت ب) صف .

۱. وہ بوڑھا جو بڑا حریص ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۳) .

۲. بیوقوف بڈھا ، پیر نابالغ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

[بوڑھا + بونگ (رک)]

— پَنا (— فت پ) امذ .

بڑھاپا ، بڑھاپے کی عمر .

بوڑھے پنے کے اندر شہرت میں ہے تفاوت

۱۷۶۱ دیوان زادہ ، ۹

[بوڑھا + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— پَھونگ (— و لین مج) صف .

بے وقوف بڈھا ، وہ بڈھا جو سٹھیا گیا ہو اور بات نہ سمجھے (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[بوڑھا + ا : پھونگ (رک : پھونگا = کھوکھلا بانس)]

— پُھوس/پُھونس (— و مع / و مع مغ) صف .

نہایت بوڑھا ، پیر فرتوت جو بالکل ناتواں اور کمزور ہو گیا ہو .

اب تو خلوت میں بلالے اس کو تو ڈرتا ہے کیوں
ایک تو وہ ہے اَمیں اور بوڑھا پھوس ہے
۱۷۹۸ جرأت ، د ، ۲۲۳

تو جوانی میں تھی بوڑھی پھونس   صاف کوٹے کی بن گئی ہو گھونس
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۵

وہ بہت بوڑھا پھونس ہو چکا تھا اور اس کے ہاتھوں میں رعشہ تھا مگر وہ جم کر کھڑا رہا ۔
۱۹۵۹ آگ کا دریا ، ۲۰۰

[بوڑھا + پھوس (رک)]

— ٹھوڑا (--- و مج) صف ؛ امذ .

رک : بوڑھا ٹھیڑا .

بوڑھے ٹھوڑے ہوں گے آپ ، میں تو بیس سال کا جوان ہوں .
۱۹۷۰ یادوں کی برات ، ۵۰۱

[بوڑھا + ٹھوڑا (رک)]

— ٹھیڑا (--- ی مج) امذ ، مث : بوڑھی ٹھیڑی .

بوڑھا ، ضعیف .

ان جوانوں کے بدلے ہم بوڑھے ٹھیڑوں پر آفت نہ آوے .
۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۱۲۵

جو لڑکی اور پری بیوی کو صبح سے شام تک بیسیوں بوڑھیوں ٹھیڑیوں کو دیکھنے کا اتفاق پڑتا ہوگا
۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۰

[بوڑھا + ٹھیڑا (رک)]

— جانے کیا بالا جانے پیا کہاوت .

بوڑھا آدمی کام کو دیکھتا ہے اور بچہ پیار پر جھکتا ہے ، محبت بلاوجہ نہیں ہوتی (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۰۳) .

— چوچلا/چونچلا (--- و مج ، سک چ / غنہ) امذ .

بوڑھے آدمی (مرد یا عورت) کا غمزہ یا نخرا .

جو کہ مرد زن ہے وہ کس سے کہوں   نوچ میں بوڑھے چوچلے یہ سہوں
۱۸۸۵ مثنوی عالم ، ۱۶

فلک کیوں اس نکالتی ہے ، بوڑھا چونچلا اچھالتی ہے .
۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۳۹

[بوڑھا + چوچلا/چونچلا (رک)]

— چوچلا جنازے کے ساتھ کہاوت .

لب گور ہوتے ہیں بلکہ بیکار ، مرنے کو تو بیٹھے ہیں اور پھر بیرانہ ناز کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۲۳) .

— چونڈا (--- و مج غ) امذ .

بوڑھی عورت کا سفید سر ، کالا ہے بال : بڑھاپا ، پیرانہ سالی .

کیسی ہے بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں
پوچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج
۱۸۶۶ جان صاحب ، د ، ۱۲۶

بوڑھے چونڈے پہ اس غضب کا نکھار   آنکھ دیکھتی ہے سو سو بار
۱۹۲۰ شاہد نامہ (ق) ، ۵۷

[بوڑھا + چونڈا (رک)]

— چونڈا مُنڈنا محاورہ .

بڑھاپے میں (عورت کی) ذلت ہونا .

کہیں کسی کا سایہ جھپٹا نہ ہو جائے تو یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے منڈ جائے .
۱۸۸۵ بزم آخر ، ۸۳

— چونڈا مُنڈوانا محاورہ .

(عورت کو) بڑھاپے میں ذلیل کرانا .

میرا کیا بوڑھا چونڈا منڈوائے گی میں تیرے منہ نہیں لگتی .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۳

— چونڈا ہلانا محاورہ .

۱. (عورت کا) بڑھاپے میں جوانی کی طرح ناز نخرے دکھانا .

بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم اے شمع
جل دی چل صبح ہوئی اب تو کہیں راہی ہو
۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۳

۲. (رواجی طور پر) سر پر جن سوار ہو جانے کی حالت میں جھوم کر بیٹھنا اور بال بکھرا کر جھومنا .

بیٹھک میں بیٹھ بوڑھے چونڈے کو جب ہلایا
تب شیخ سدو اس پر اسباک کھا کے آیا
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۰

— خرانٹ (--- ضم خ ، شد ر ، ا بغ) صف .

تجربہ کار بوڑھا ، جہاندیدہ اور کہنہ سال شخص ، ایسا ہوشیار بوڑھا آدمی جسے دھوکا دینا آسان نہ ہو (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

[بوڑھا + خرانٹ (رک)]

— ڈرائے مرنے سے جوان ڈرائے بھاگنے سے مقولہ .

بوڑھا آدمی دل پر کر مرنے کی دھمکی دیتا ہے اور جوان دھمکاتا ہے کہ میں گھر چھوڑ کر چلا جاؤں گا (نجم الامثال ، ۱۰۲) .

مثل مشہور ہے کہ بوڑھا ڈرائے مرنے سے اور جوان ڈرائے بھاگنے سے میاں کلو جو آگے چل کر پیر جی کوٹے ہوئے تھے ہیں آ گھر سے نکلے .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۶۶

— ڈھونگ (--- و مع غ) امث .

وہ کم عمر لڑکی جس کا قد لمبا ہو .

وہ ہنسکر بولیں اوئی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائے گی !
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۴

[بوڑھا + ڈھونگ (رک)]

— رَبّٹ (--- فت ر ، شد ب بفت) امذ .

رک : بوڑھا پھوس .

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں ان سب دیکھ لی ہوں ، بوڑھی ربٹ ایک نہیں ہوں تو حضور کا دماغ ہو جائیں گے .
۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۴

[بوڑھا + رَبّٹ (رک)]

ـــ طوطا ٹیں ٹیں کرے یا کاٹ کھائے کہاوت .

بوڑھے آدمی پر نصیحت کارگر نہیں ہوتی وہ اپنی عادت کے مطابق ہی کرے گا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۹) .

ـــ غمزہ (ـــ فت غ ، سک م ، فت ز) امذ .

رک : بوڑھا چوچلا .

نام کے لئے غزل کی ابتدا ان سے بھی بہت پہلے ہو چکی تھی لیکن انصاف یہ ہے کہ وہ قدما کے بوڑھے غمزے ہیں .

۱۹۰۷ شعر العجم ، ۱ : ۲۲۹

[بوڑھا + غمزہ (رک)]

ـــ کھپاٹ/کھپٹ (ـــ فت کھ ، شد پ ا ـــ شد پ بفت) امذ .

نہایت بڈھا ، پیر فرتوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوڑھا + کھپاٹ ، کھپٹ (رک)]

ـــ کھنک/کھنکڑ (ـــ فت کھ ، غنہ/فت ک) صف

نہایت بوڑھا (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوڑھا + کھنک / کھنکڑ (رک)]

ـــ گھاگ

امذ .

رک : بوڑھا خرانٹ .

کوئی بڑے بوڑھے لکھے پڑھے دھرانے خرانٹ بوڑھے گھاگ یہ کھٹراگ لائے ہیں .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۳۰

[بوڑھا + گھاگ (رک)]

ـــ گھوڑا لال لگام کہاوت .

رک : بوڑھی گھوڑی لال لگام (جو عموماً مستعمل ہے) .

دولہا بھی انسان ساری عمر میں ایک ہی دفعہ بنتا ہے اور اس میں کچھ لطف بھی ہے ورنہ بوڑھا گھوڑا لال لگام .

۱۹۲۰ لعنت جگر ، ۱ : ۹۰

ـــ منھ مہاسا لوگ آئے (ـــ کہیں) تماشا کہاوت .

رک : بوڑھے منھ مہاسے ، (جو زیادہ مستعمل ہے) .

بڑھاپے میں دودھ پیے گی ، بڑی پاگل ہو گئی وہی مثال ہوئی ، بوڑھا منھ مہاسا لوگ کہیں تماشا .

۱۹۰۱ راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۹

ـــ نخرا جنازے کے ساتھ کہاوت .

رک : بوڑھا چوچلا جنازے کے ساتھ .

تنگ گرفتن قبر بوڑھا نخرہ جنازے کے ساتھ اسی کو کہتے ہیں .

۱۸۶۵ لطائف ہندی (افادات غالب ، ۲۹)

ـــ نخرا پلانا

محاورہ .

رک : بوڑھا چونچلا پلانا .

شمع کے سامنے پروانوں کے بوڑھا نخرا نہ پلانا ہوتا

۱۸۶۶ دیوان فیض ، ...

بُڑھاپا/بُڑھاپَن/پَنا (ضم ب ، غم و ، فت پ) امذ .

ضعیفی کا عالم ، پیری .

جوانی ملی خاک میں تھا بڑھاپا
بڑھاپے میں تھی یہ خرابی ات آتی

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۰۸

[بوڑھا (رک) + ا : پا/پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بوڑھنا (و مع ، سک ڑھ) ف م

اوٹنا ، کپاس سے بیج الگ کرنا (ا پ و ، ۲)

[بوڑ (رک) ے]

بُوڑھوتی (ضم ب ، غم و ، واین) امذ .

رک : بڑھوتی .

بوڑھَو (ضم ب ، غم ، و فت ڑھ ، و مع) امذ

بوڑھے کی تصغیر .

ان کی جگہ ہمارے بڑھو مسٹر لائڈ جارج ہوئے تو صلح و صحبت کرنے .

۱۹۲۵ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۱۰

بوڑھی (و مع) ، امث .

بوڑھا (رک) کی تانیث (مع بعض صفات) .

جو نوجوان ہے طوائف وہ بوڑھی رہا ہے
جو بوڑھی ہووس ہے بارہ برس کی ابلا ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲۱ : ۲۵۰

ـــ آڑھی صف .

رک : بوڑھا آڑھا .

ابلا میں بوڑھی آڑھی میری فرمائشیں کیا اور میں کیا .

۱۹۰۱ امراؤ جان ادا ، ۱۸

ـــ باڑھی امث .

بڑھیا ، ادھیڑ عورت .

فن کمال اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گا کہ ساٹھ سال کی بوڑھی باڑھی عورتوں میں سولہ سال کی حسین و نوخیز لڑکی کا حسن و جمال ... پیدا کر دے .

۱۹۲۳ مقالات ماجد ، ۲۱

[بوڑھی + ا : باڑھی ، تابع]

ـــ بکری بَنڈار سے تَھنّا کہاوت .

نا طاقتی کے باوجود طاقتور سے الجھتے ہیں (ماخوذ : مخزن الامثال ، ۱۰۳) .

ـــ جڑوا نام تختیجہ کہاوت .

ظاہر شاندار ہے لیکن اوصاف بالکل ناقص ہیں (مخزن الامثال ، ۱۰۵) .

— ڈھڈو (— و ت ڈھ ، شد ڈ ، و مج) امث .

اشرات بڑھیں ، بوڑھی بھوس (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۲) .

[بوڑھی + ڈھڈو (رک)]

— عید (— ی مع) امث .

وہ عید جو رمضان کے پورے تیس روزوں کے بعد آتی ہے ، (جامع اللغات ، ۱ : ۵۱۹) .

[بوڑھی + عید (رک)]

— گھوڑی لال لگام کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کا سنگھار یا نخرے ، ایسی آرائش جس کی عمر متقاضی نہ ہو .

پچاس برس اس کی عمر ہو گئی اب کیوں چوچلے بگھار رہی ہے ، بوڑھی گھوڑی لال لگام .

۱۹۶۱ ہالہ ، ۲۸۸

بوڑھے (و مع) ، امذ .

بوڑھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، مرکبات میں مستعمل .

— بارے خلق دوارے کہاوت .

بوڑھے اور بچے ساتھی کی تلاش میں ادھر ادھر گھوما کرتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۰۳) .

— چونڈے کی لاج رکھنا محاورہ .

(عو) بڑھاپے کا بھرم برقرار رکھنا ، بڑھاپے میں ذلت اور رسوائی سے محفوظ رکھنا .

ہاتھ اٹھا کر یہ کہتی ہوں اللہ بوڑھے چونڈے کی لاج رکھیو تو

۱۸۷۴ عصمت ، ۶۵

— خصم کی جورو (جوتے) گلے کا ڈھولنا کہاوت .

بڑھاپے میں شادی کرنے کا نتیجہ زن مریدی ہوتا ہے .

بیچارے صبح کو گود میں دیا کے حلوائی کی دوکان پر ۱۱ بجے دلانے لے جاتے سچ ہے بوڑھے خصم کی جورو گلے کا ڈھولنا .

۱۹۳۱ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۳

— طوطے بھی کہیں پڑھا کرتے ہیں / — طوطے پڑھیں قرآن / — طوطے قرآن نہیں پڑھتے / — طوطے نہیں پڑھتے کہاوت .

بڑی عمر میں علم یا ادب حاصل نہیں ہوتا .

بڑھاپے کی ریاضت ایک مشقت ہی مشقت ہے ، مثل مشہور ہے کہ بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے .

۱۸۶۵ مذاق العارفین ، ۳ : ۵۲۶

آپ اب بولا کیا پڑھیں گے ، بوڑھے طوطے بھی کہیں پڑھا کرتے ہیں .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۳

یہ مثل یوں ہی ہے بوڑھے طوطے قرآن نہیں پڑھتے .

۱۹۶۱ فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۰۲

— کلاونت کی کرن سنے مقولہ

محتاج کی نصیحت پر کوئی عمل نہیں کرتا ، مفلسوں کی اچھی بات بھی کوئی نہیں مانتا ، (نجم الامثال ، ۱۰۵) .

— منہ مہاسے کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کی یا جوانی میں بچپن کی ہٹ .

ہوتے ہیں دخت رز پر شیخ عاشق مثل سچ ہے کہ بوڑھے منہ مہاسے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۸

— منہ مہاسے لوگ چڑھے (— چلے / دیکھیں) تماشے کہاوت .

بڑھاپے میں جوانی کے افعال سوجھے ہیں .

جو یہی حال ہے تو آج کے تویں دسویں مہینے بڑی بیگم کی گود میں چاند سا بیٹا کھیلتا ہوگا ، بوڑھے منہ مہاسے لوگ دیکھیں تماشے .

۱۸۹۳ بی کہال ، ۱۴۷

یوں ہی چوچلے بگھارتی ہو ، بوڑھے منہ مہاسے اور لوگ چلے تماشے .

۱۹۳۲ اخوان الشیاطین ، ۲۱۵

بوڑھیا (و مع ، سک ڑ ، یا ضم ب ، غم و ، سک ڑ ہ) امث .

بوڑھی (رک) کی تصغیر تحقیر کے لیے ، رک : بڑھیا (پلیٹس) .

بوز (و مج) امذ .

وہ گھوڑا جس کے موئے جسم و جلد سفید میلا پن دیئے ہوئے و گوشہ ہائے چشم و خصیتین سرخی مائل و موئے دم و ایال کم سفید ہو (رسالۂ سالوتر ، ۲ ، ۲۸)؛ شعلہ رنگ گھوڑا جس کی رنگت میں گل انار یا زعفران کے رنگ کی سی جھلک ہو ، (ا پ و ، ۵ ، ۱۳) .

اور اس کے بعد پر ابلق ہے اور بوز و ایکی بوز وہ جو ہو قرہ قوز

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۸

بوزان پالنگینہ پوش . . . وہ تی چشم بن گئے .

۱۸۲۴ بستان حکمت ، ۱۳۰

[ف]

بورا (۱) (و مج) ، امث : امذ : ← بوزہ .

ایک قسم کی پاکی شراب جو چاول ، جو یا چنے (ارزن) سے اتاری جاتی ہے .

مڑی سیندی کھچوری تاڑی و بھنگ و بورا
کیا ہے مجھے سوا اب مول کرتی ہے بس سندو مست

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۵

بیچتی تھی بنگ بوزہ اور شراب   کرتی تھی عشاق کو رسوا خراب
۱۸۱۳
قانز ، د ، ۲۰۹
آدھا دانگ مجھے دے تا کہ میں بوزہ خریدوں .
۱۹۲۲
تذکرۃ الاولیا ، ۲۶۶
[ف]

بوزا (۲) (و مج) امذ ؛ ~ بزا .

سرخ یا سیاہ رنگ کا بگلے سے مشابہ لیکن اد میں مرغ کے برابر ایک پرند جس کی چونچ لمبی خمدار یا چمچہ نما ہوتی ہے جس سے وہ مچھلی مینڈک کیڑے اور چھوٹے چوہے پکڑ کر کھاتا ہے .
اس سے (بندوق سے) کونج ، بوزا ، سرخاب ، بوٹ تیتر . . . مارے جاتے ہیں .
۱۸۹۷
صید پرند ، ۳۱
[رک : بزا]

بوزم (و مع ، فت ز) امذ .

ایک سال سے کم کا باز بچہ جو شکار کے لیے پالا جائے .
بوزم وہ ہے جو چوزہ پکڑ کر سال بھر رکھا جائے اور ایک کریچ کھائے ، یہ اصطلاح عموماً باز کے لئے بولی جاتی ہے .
۱۸۹۷
صید پرند ، ۲۲
[؟]

بوزنی (و مع ، سک ز ، فت ن) صف .

بوزنہ (رک) سے منسوب : بندر نما ، بندر کی خصلت والا .
ان قدیم اسلاف بوزنی سے ہم کب اور کہاں جدا ہوئے
۱۹۲۰
مکالمات سائنس ، ۹۵
[بوزنہ (رک) + ف : ہ ، بدل ، + ی ، لاحقۂ نسبت]

بوزنہ (و مع ، سک ز ، فت ن) امذ .

بندر جو ایک مشہور جانور ہے .
غالب ہے کہ وہ دوستی تمہارے باپ کی یاد کر کر ایک بوزنہ ہو اتی ہے تمہیں دے .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۲۲۳
پرندے مثلاً کوے اور پستانیے (دودھ پلانے والے) مثلاً بوزنہ دوسرے افراد کو خطرے سے آگاہ کرتے ہیں .
۱۹۳۲
حیوانیات ، ۹۲
[ف]

— چشم (- فت چ ، سک ش) صف .

بندر سے مشابہ آنکھوں والا وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ دوسری آنکھ سے رنگ میں مختلف ہو .
طائی کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے . . . مردم چشم و ملیہ نی . . . بوزنہ چشم .
۱۸۷۲
رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۲۹ (حاشیہ)
[بوزنہ + چشم (رک)]

بوزہ (و مع ، فت ز) امذ .

۱. رک : بوزا (۱) .
۲. درخت کا تنہ (فرہنگ آنندراج ، ۱ : ۷۶۱)
[ف]

— خانہ (- فت ن) امذ .

شراب خانہ .
اپنا سارا مال صرف کیا ، اب وہ بوزہ خانے کی ٹہل کیا کرتا ہے .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۱۰۰
[بوزہ + خانہ (رک)]

— فروش (- فت ف ، و مج) صف .

شراب بیچنے والا .
دوسرا بوزہ فروش کی لڑکی پر عاشق ہوا .
۱۸۰۲
باغ و بہار ، ۱۲۰
[بوزہ + ف : فروش ، فروختن (= بیچنا) سے]

— کش (- فت ک) امذ .

شراب کشید کرنے والا .
ایک بہت بڑا خزانہ آب تھا اور اس میں ایک بوزہ کش کی لاش پائی گئی .
۱۹۳۷
طب قانونی ، ۲۰۰
[بوزہ + کش ، کشیدن (= کھینچنا) سے]

بوزینگان (و مع ، ی مع ، فت ن) امذ .

بوزنہ (رک) کی جمع .
بعضے تو بصورت بوزینگاں   عجب بین و عکسہ چین مردہ دل
۱۷۸۰
تقریر مرتضوی ، ۱۲
[بوزینہ (رک) + ف : گ ، بدل ، + ان ، لاحقۂ جمع]

بوزینہ (و مع ، ی مع ، فت ن) امذ .

رک : بوزنہ .
طنز سے یہ بات اگرچہ ہے کہی   جو کرے اسباب تو بوزینہ بھی
۱۸۰۰
مثنوی ک ، ۱۶۲
گوپال . . . ہر دفعہ مثل بوزینہ جست و خیز کرتا تھا .
۱۸۹۱
بوستان خیال ، ۸ : ۳۳۴

بوس (۱) (و مع) امذ .

سونے کا ایک دانگ وزن (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۱۹)
[ف ؟]

بوس (۲) (و مع) امذ .

رک : بھس (پلیٹس) .
[ماخوذ بوس बुस]

بوس (۱) (و مج) امذ .

بوسہ (رک) ، چومنا .

زنخ کی چاہ میں آب بقا ہے کہ مردہ دل کو بوس اس کا دوا ہے

۱۷۷۳ تصویر جاناں ، شفیق ، ۲۷

ہوں داغ ناز کی کہ کیا تھا خیال بوس

گلبرگ سادہ ہونٹ جو تھا نیلگوں ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۰۰

[ف : بوس ، بوسیدن (= چومنا ، بوسہ دینا) سے]

ـــ کرنا محاورہ .

چومنا ، بوسہ لینا .

ہم نے ساقی کے کبھی ہونٹ جو ٹک چوس لیے

خوش ہو سب اہل خرابات کے یا بوس کیے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۴۱

ـــ و کنار امذ .

لپٹا کر بوسے لینا .

وقت نہیں ہے پیار میں سیلنی کیوں لگا

تسپر ہے آرزو مجھے بوس و کنار کی

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۶۹

ہم نے ترے تصور بوس و کنار میں

بوسے ہزارہا تری تصویر کے لیے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۰

دن نکلنے تک یہی بوس و کنار اور ہم صحبتی ہوتی رہی .

۱۹۲۰ الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۰

[بوس + ف : و ، عطف + کنار (رک)]

بوس (۲) (و مج) امث .

دقت ، سختی ، بلا : فکر و قلق .

ہے جب تلک گل و بر قسمت اہوال و شجر

ہے جب تلک گل و لالہ میں داغ حسرت و بوس

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۲۲

[ع : (ب و س)]

۔ ۔ ۔ بوس (۔ ۔ ۔ و مج) ترکیب میں جز و دوم .

۱. جز و اول کے مفہوم سے مل کر چومنے والا ، کے معنی میں مستعمل .

رہ میں شہ والا کے شہادت کا ہے طلبگار

ہر ایک قدم فتح ہے مرکب کے قدمبوس

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۰۱

۲. جز و اول سے مل کر ، چومنا ، کے معنی میں (بیشتر کرنا ، ہونا ، کے ساتھ .

اسم کیفیت : ۔ ۔ ۔ بوسی .

اس قدر ہے آرزوئے عتبہ بوسی صنم

ہم لیے پھرتے ہیں سنگ آستانہ بالائے سر

؟ قادر (سراپا سخن ، ۱۲)

[دیکھئے : بوس (۱)]

بوسا (و مج) امث .

جوار کے مٹھے سیاہ بھٹ مرغی مائل بتھو کی بڑی ذات کی معمولی جو قریب سیر تک وزن کی ہوتی ہے (ا پ و ، ۳ ، ۵۳) .

[مقامی ؟]

بوسا (و مج) امذ .

رک : بوسہ .

دساول کی شاہ کے پاؤں پر دیئے بخت بوسا کنول پاؤں پر

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۹

یہ نازکی ہے کہ بلبل کی چونچ سرخ ہوئی

لیا جو اس نے تصور میں پھول کا بوسا

۱۷۸۲ دیوان حزیں ، ۴

بوستا (کس ب ، فت و ، سک س) امذ ؛ بوستھا .

(ہندو) فتویٰ ، مذہبی پیشوا یا کتاب کا حکم .

اپنے مذہب کے مطابق فتویٰ جس کو ہندی زبان میں بیوستا کہتے ، اچھا لکھتے تھے .

۱۹۲۵ علم و عمل ، ۱ : ۳۰۰

[س : بوستھا व्यवस्था]

بوستان (و مج ، سک س) امذ .

باغ ، چمن .

مجھے یار لیں ہور تھی دوستاں مجھے شاخ لیں ہور تھے بوستاں

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۰۰

ہر صفحہ اس کے حسن کی تعریف کے طفیل

گلشن ہوا بہار ہوا بوستاں ہوا

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۲

ایک جانب کرتی ہیں افسانہ سنج بوستاں

دل کو برماتی ہے اک جانب پپیہے کی فغاں

۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۲۲

۲. شیخ سعدی کی ایک مشہور (فارسی) مثنوی کا نام جو حکایتوں اور نصیحتوں پر مشتمل اور ادبیات اردو میں جابجا مستعمل ہے .

رخ پہ بہر صورت ہے رکھنا گل رخاں خط کا ہے کفر

دیکھو قرآں پر نہ رکھو بوستاں بہر خدا

۱۸۴۰ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰

اختری . . . فارسی گلستان بوستاں اور ایسی ہی کتابیں پڑھ چکی تھی .

۱۹۳۱ رسوا ، اختری بیگم ، ۴۶

[بو (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

بوستھا (کس ب ، فت و ، سک س) امذ .

رک : بوستا .

آیا کشمیر سے بیوستھا جو پنڈتوں نے یہ اس میں لکھا

۱۹۰۳ سرشار ، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ، ایک مطالعہ ، ۲۳۹)

اس معاملے کو پنڈتوں کے بوستھے پر چھوڑ دو .

۱۹۰۶ ماہنامہ ، مخزن ، نومبر ، ۳۴

بوسکی (و مج ، سک س) امث .

ہلکے بادامی رنگ کا ایک خالص ریشمی کپڑا .

اس غریب کا جوش اور بھی زیادہ بڑھ گیا ، اپنی بوسکی کی قمیض اتار وہ بھی شعلوں کی نذر کر دی .

۱۹۵۵ منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۴۰

[انگ : بوسکی/بسکی Buskey (= لباس ، ملبوس کرنا)]

بوسلیک (و مج ، فت س ، ی مج) امذ .

مقامات موسیقی میں سے ساتواں مقام .

بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست ، دوسرا اصفہان ، تیسرا عراق ، چوتھا کوچک ، پانچواں بزرگ ، چھٹا حجاز ، ساتواں بوسلیک ، آٹھواں عشاق ، نواں حسینی ، دسواں زنگولہ ، گیارھواں نوا ، بارھواں رہاوی .

۱۸۴۵ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۳

[ف]

بوسن (و مج ، فت س) امث .

(ٹھگ) ٹھگوں کی وہ ٹولی جس میں پچیس سے زیادہ افراد ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۶۳) .

[مقامی]

بوسنا (و مج ، سک س) ف م .

چومنا ، بوسہ لینا .

فراست سوں شہزادہ بوسیا زمیں

۱۶۴۵ گلدستۂ صنعتی (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

[بوس (رک) + نا ، لاحقۂ مصادر]

بوسہ (و مج ، فت س) امذ .

۱. منھ لگانے اور چومنے کا عمل ، چوما ، مچھی ، پیار .

خوشی سیتی بوسا دے منج تخت پر گھرے گھر عشق میوے کا بھید ہے

۱۶۰۷ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۰۲

دوستۂ خال بنا کے سیر ہوئے بھر کر خرمن یہ ایک دانہ ہوا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۹

حضرت جعفر . . . جب حبشہ سے واپس آئے تو آپ نے ان کو گلے لگا لیا اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۸

اف : دینا ، لینا .

۲. (تصوف) وہ جذبۂ باطن جو عاشق کے لیے سرمایۂ حیات ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۴) .

[ف]

— بازی امث .

ایک دوسرے کا بوسہ لینا ، پے در پے بوسے لینا .

تین چیزیں بوسہ بازی میں خلل ڈالتی ہیں .

۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۷

بہت وارفتہ ہوتی ہیں انھیں رنگیں ادا پا کر
شعاعیں بوسہ بازی کرتی ہیں پھولوں سے آ آ کر

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، مثنوی حسن ، ۲۵

[بوسہ + ف : بازی ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا ، شغل کرنا وغیرہ) سے]

— بہ پیغام (— فت ب ، ہ مخت ، ی لین) امذ .

۱. غیر کی وساطت سے حصول مقصد ، نامہ و پیام ، نمائشی وظ ضبط .

ہے طرفہ تمنا کہ رہوں لب بلب اس کے
جس سے کہ کبھو بوسہ بہ پیغام نہ آیا

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۰

آخر یہ ٹھہری کہ بوسہ بہ پیغام تدبیروں سے کام نہیں چلتا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۲۵۹

قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لے کے خط
یہ اک طرح کا بوسہ بہ پیغام ہو گیا

۱۹۰۵ داغ (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵)

۲. امر محال (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[بوسہ + ف : بہ ، حرف جار + پیغام (رک)]

— دینا ف م .

۱. چومنا .

لیا ہاتھ سوں اپنے دستاں کوں وہ دیوے بوسہ زلف عروساں کوں وہ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۰

بولا کہ پہلے بادشاہ کے ہاتھ پاؤں کو بوسہ دے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۵

بادیان گھٹنا ٹیک کر ممدوحہ کے ہاتھ کو بوسہ دیا .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۸

۲. اپنا کوئی عضو چوم لینے کی اجازت دینا ، چومنے دینا .

غزل میں کے اک بوسہ دے ڈال پیارے
یہی تجھ سے ناسخ صلا چاہتا ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۱

فرمایا آپ چاہیں تو گردن میں ڈال دیں
بوسے جو آنکھ کے کوئی دے تو غزال دیں

۱۹۲۲ مراثی نسیم ، ۳ : ۱۵۸

— رکھنا ف م (قدیم) .

بوسہ دینا ، چومنا .

سو اس باڑوی دوز میں غور شک لیں اور چھاتی پہ بوسہ کو رکھ

۱۶۰۳ چھوگ بل ، قریشی ، ۱۳۴

— زن (— فت ز) صف .

بوسہ لینے والا .

کس لیے بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد عصمت گل پہ صبا بوسہ زن دامن ہے

۱۸۶۴ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵)

اسم کیفیت : بوسہ زنی .

غیر سے بوسہ زنی اور یہیں دشنا ہمیں
دم لیے اپنا پشیمان سے ہم دیکھتے ہیں

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۵۵۲

[بوسہ + زن ، رک : ...... زن]

بوغرا (۲) (و مج ، سک غ) امذ .

ایک کھانا جو گوشت چاول وغیرہ سے تیار ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات ۱ : ۱ ، ۵۳۱) .

[ف : (پلیٹس)]

ـــ نکالنا محاورہ

مارتے مارتے برا حال کردینا ، بھرکس نکال دینا ، مار مار کر کچلا کردینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۲) .

ـــ نکلنا محاورہ

بوغرا نکالنا (رک) کا لازم .

آش بغرا پہ مارا بھی کھاوے — اس میں گو بوغرا نکل جاوے

۱۸۶۰ مہر ، ک ، ۱۰۴۳

بوغما (و مج ، سک غ) امذ

۱. بد شکل بد قطع عورت ، چڑیل .

ہے کیوڑے کی مادہ کیا پھوٹ کینگی سو
اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۲

۲. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اس کے تمام اعضا سے پسینہ بہنے لگتا ہے ، گھوڑے کا بند پڑنا .

اسے ہے بوغمے نے آکے مارا — انہیں اس کے سوا کچھ اور چارا

۱۷۹۵ فرسنامۂ رنگین ، ۱۶

بوغما ہے والے بخوف و خطر — نام لیتے نہیں ہیں سوداگر

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۱۲۳

بوغما گھوڑوں کے لیے بے حد مہلک متعدی مرض ہے .

۱۹۳۶ قصص الامثال ، ۲۰۵

۳. کھینگا گلا پھول جانے کی بیماری ، گلا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳ بحوالہ تزک جہانگیری) .

۴. کوڑا کرکٹ ، الابلا ، واہی تباہی (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۵) .

[ف : (== پرزہ ، ناچیز ، بے حقیقت ، زن فربہ و بد شکل)]

بوفے (و مع) امذ .

(لفظاً) ہوٹل وغیرہ میں وہ جگہ جہاں پلیٹیں وغیرہ رکھنے کی الماریاں ہوتی ہیں ، (مراداً) وہ دعوت جس میں لباس وغیرہ کی کوئی پابندی نہ ہو اور اس میں کھانا علی العموم کھڑے ہو کر کھایا جائے (کھانے والے اپنی مدد آپ کے اصول پر عمل کرتے اور میز پر رکھی ہوئی ڈشوں میں سے کھانا اپنی اپنی پلیٹ میں نکال کر کھاتے ہیں) .

اب زبیدہ کی شادی میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے گی ، تاج میں بوفے ڈنر اسٹیڈیم میں ریسپشن ایک دفعہ دولھا والوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۲۰۱

[انگ : Buffet]

بوق (و مع) امذ .

بگل ، ترہی ، نرسنگھا ، قرنا .

کشتی واں بھی آواز از بوق و کوس
ہوا بوش لبی اس تھار سوں آبنوس

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۳۳۳

شادی کے شادیانے ترے در پہ لٹ بجیں
کرنا و طبل و بوق و دہل جھانجھ زیر و بم

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۰

بوق ملامت کوس شجاعت — ہم کو بدل ہے بانگ درا کا

۱۹۶۵ کف دریا ، ۸۲

[ع]

ـــ باز گشت کس اضا (ـــ سک ز ، فت گ ، سک ش) امذ .

وہ بگل جسے بجا کر فوج کو واپسی کا حکم دیا جاتا ہے .

اب اپنے لشکر میں بوق بازگشت بجوادو

۱۸۹۱ بوستان خیال ، ۸ : ۲۶۸

[بوق + بازگشت (رک)]

ـــ (ـــ کو) دم کرنا محاورہ .

بگل بجانا ، قرنا پھونکنا .

شہزادے نے . . . بوق کو دم کیا کہ رفقائے جاں نثار سب کے سب قیصری آواز بوق میں آکر حاضر ہوئے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۹۴

بوقلموں (و مج ، فت ق ، ل ، و مع مغ) .

(الف) صف

رنگا رنگ ، مختلف رنگوں کا ، طرح طرح کا ، گوناگوں .

لباس جھیت بوقلموں اگر ہے — تماشا زور تب ہر نظر ہے

۱۶۶۴ تصویر جاناں ، شفیق ، ۵۳

چمن سرسبز و خوشبو ، خوش وضع گلہائے بوقلموں میوہ جات گوناگوں .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۲۱۱

حکمت و علم کا مذاق دینے لگا ریاض کو
بے خبری و جہل کے بوقلموں مرکبات

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۳۲

(ند) امذ .

۱. رنگا رنگی ، نیرنگی .

اک غور کر تو بوقلموں کا فلک کے ڈول
اک رنگ ہی نیا ہے ہر اک انقلاب میں

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۰

۲. ایک قسم کا دریائی روئی جس کا رنگ ہر لحظہ بدلتا ہوا نظر آتا ہے .

ایسی مبہول کسی نے نہ دیکھی نہ سنی تھی کہ بافندہ بوقلموں رنگ اس کے حساب سے باہر تھے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۲۰

۳. گرگٹ کی شکل سے مشابہ ستاروں کا ایک مجموعہ جو قطب جنوبی کے قریب واقع ہے؛ گرگٹ، حربہ۔

بو قلموں ایک صورت گرگٹ کی انتہائی جنوبی طرف . . . قریب قطب جنوبی کے ، اس کی درازی خط استوا کے ۱۱۵ درجے سے لے کر ۲۰۰ درجے تک ہے ، اور اس کی دوائر نصف النہار راجعی پر ۷۰ اور ۸۰ درجے کے درمیان ہے ۔

۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۲۷۰

۴. وہ نلکی جس میں شیشے کے رنگین ٹکڑے اڑے ہوئے ہیں اور نلکی کے پھرانے سے ہمیشہ نئی نئی مختلف رنگین شکلیں نظر آتی ہیں ؛ شیشے کا سہ پہلو ٹکڑا جس کے ہر پہلو سے قزح کے مختلف رنگ نظر آتے ہیں ، عکس نما ، عکس ریز ، دانشور ۔

اب میں تم کو باستعانت بو قلموں کے اس کے سب رنگ دکھلاتا ہوں ۔

۱۸۳۹ ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۱

اسم کیفیت : بو قلمونی ۔

تمام بو قلمونی کا ہے تجل گاہ نہیں حداثی ہیں دل کی مثال کا شیشہ

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۰۰

تجھ بن کہاں یہ بوقلمونی کہاں یہ رنگ
دشت و جبل کو خبر سے اب بھاگ اے بسنت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۳۳

قرآن مجید ان کے سامنے عالم کی بوقلمونی سے استدلال کرتا ہے ۔

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۶۸

[ف]

بُوقَلَّہ

(و مع ، سکـ ق ، فت ل) امذ ۔

باقلہ (رک) ، ساگ پات (پلیٹس) ۔

[باقلہ (رک) کی تخریب]

بُوقی

(و مع) صف ۔

(لفظاً) بوق (رک) سے منسوب ؛ بوق کے مانند ؛ (جراحی) غذائی نالی کے متعلق ، (انگریزی) Buccal

کھوپڑی ایک صندوقچے کی طرح کا ظرف معلوم ہوتا ہے جس کے اندر دماغ اور غذائی نالی کا اولین حصہ دہن ، بوقی کہفہ ، بالعموم اور حلق نالی محفوظ ہوتا ہے ۔

۱۹۶۷ بنیادی حشریات ، ۴۵

[بوق (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُوقِیصا

(و مع ، ی مع) امذ ۔

قطب شمالی میں اگنے والا ایک تناور درخت جس کی لکڑی نرم اور اتنے جوڑے ہوتے ہیں ۔

بوقیصا جو ہے ٹاق کے خاندان میں
اسے نوع ثالث کے اندر ہیں رکھتے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ ، ۹

[ف : کے بو :]

بُوقِیہ

(و مع ، کس ق ، فت ی) صف ۔

بوقی (رک) کی تانیث ۔

یہ ردائیفی بافت کی ایک چادر ہے جو بوقیہ اور بلعومی دونوں عضلوں کو ڈھانکتی ہے ۔

۱۹۲۵ پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۲۶۸

[بوقی (رک) + ہ : ، لاحقۂ تانیث]

بُوک (۱)

(و مع) انشا ۔

شاید (برائے اظہار تمنا) ، ترکیب میں مستعمل ، جیسے : بوک و مگر (رک) ۔

[ف]

— و مَگَر

(— فت م ، گ) انشا ۔

شاید ، ممکن ہے ، ہوسکتا ہے ، کاش ایسا ہوتا ، اگر مگر ۔

ڈسٹرکٹ بورڈ والے اپنی ضد پر اور شعرا اپنی ہٹ پر اڑے رہے اور اس بوک و مگر میں "شاعری از میان گم شد" ۔

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۸۸

[بوک + ف : و ، حرف عطف + مگر (رک)]

بُوک (۲)

(و مع) امث ۔

وہ آراضی جو دریا کے ہٹ جانے یا راستہ بدل دینے سے حاصل ہو (پلیٹس) ۔

[س : بُنک बुन्क]

بوک

(و مع) امذ ۔

جوان اور مست بکرا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) ؛ بکرا ، مینڈھا (پلیٹس) ؛ بڈھا بکرا جس کا گوشت لعنتا ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۸۱) ۔

ہے مست باس کی جو دوگانا میں اک مہک
سو دخل کیا کہ ہو جو کسی مست بوک میں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۰۱

تیس اس بکرے کو کہتے ہیں جو ریوڑ میں بکریوں گابھن کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے ہندی میں اس کو بوک بولتے ہیں ۔

۱۹۲۲ خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۹۲

[س : ورکر वर्कर]

بُوکا (۱)

(و مع) امذ ۔

اسی ہوئی چیز ، سفوف ، بکنی (پلیٹس) ۔

[س : بُکّا बुक्का]

بُوکا (۲)

(و مع) امذ ۔

چھوٹا موتی (پلیٹس) ۔

[س : سُنّک सुन्नक]

بوکا

(و مج) امذ ۔

۱. رک : بوک (پلیٹس)

۲. (بکرے کا چمڑا) ٹوکری یا چمڑے کا ڈول جس کے ذریعے پانی بلندی پر پہنچاتے ہیں (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۵۹۶) ۔

جب میں اور میرے والد . . . بوکے ڈالے جاتے . . . سارا دن پانی کھینچتے کھینچتے کمر اکڑ ہو جاتی ۔

۱۹۶۳ جہان دانش ، ۱۱۲

[س : بوکا बोका]

بوکاٹا (و مع) فقرہ .

اعلان فتح کا نعرہ (پتنگ اڑانے والے اور ان کے ساتھی حریف کی پتنگ کٹنے کے بعد ، "بوکاٹا" (اصل میں "وہ کاٹا") کا نعرہ لگا کر اپنی فتح کا اعلان کرتے ہیں) .

جب بوکاٹا کا شور ہوا تو ڈور بھابی کے ہاتھ میں تھی .

۱۹۷۱ انگریاد نگر اپنی ، ۲۹۹

[وہ کاٹا ، کی تخریب]

بوکارا (و مع) امذ .

وہ اراضی جو دریا کے ہٹنے سے حاصل ہو لیکن ریت کی کثرت کے باعث قابل کاشت نہ ہو (پلیٹس) .

[۰ : بوکارا बकारा]

بوکارہ (و لین ، فت ر) امذ .

(شکار) ایک طریقۂ شکار جس میں شکاری کسی راستے کے دونوں طرف فاصلے فاصلے پر گھات میں بیٹھ جاتے اور ہرن گھیر کر ان کی طرف لائے جاتے ہیں (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۲۲) .

[بوکرا (رک) سے]

بوکَر / بوکْرا (و مع ، فت ک / سک ک) امذ .

۱. گوسفند نر ، بکرا (زبان گویا ، سہ ماہی "اردو" جولائی ۱۹۶۷ ، ۱۱۵) .

۲. بکرے بکری سے مشابہ ہر جانور کا نر جیسے غول کستہ کا بوکرا ، سانبھر کا بوکرا (ماخوذ : توزک جہانگیری ، ۲۰۱) .

[۰ : بکرا (رک)]

بوکْری (و مع ، سک ک) امث .

سفوف ، پسی ہوئی چیز .

سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، بکنی بھوری .

۱۹۵۱ یونانی دواسازی ، ۵۳

[بوکا (۱) کی تانیث]

بوکْری (و مع ، سک ک) امث .

رک : بکری (پلیٹس)

[بکری (رک)]

بوکَڑ (و مع ، فت ک) امذ ، (قدیم) .

بکرا .

دیش مبلت سے گر بڑے ہوئے بوکڑ والا سے نہ کوئی بڑے ہوئے

۱۲۶۵ بابا فرید شکر گنج ، (اردو کی نشو و نما الخ ، ۱۱)

ان ہی سید صاحب سے منسوب ہو کر یہ بکرے "سید صاحب کے بوکڑ" کہلانے لگے .

۱۹۶۱ ذکر یار چلے ، ۳۲۸

[بوک : بوکر (رک)]

بوکْرا (و مع ، سک ک) امذ .

درخت کے تنے کا چھوٹا ٹکڑا یا چھال (ا پ و ، ۱ ، ۱۹۰) .

[۰ : بوکلا बोकला]

بوکْسر (و لین ، سک ک ، فت س) صف ؛ ← باکسر .

مکے باز ، مکے بازی کرنے والا ، گھونسوں سے مقررہ اصول کے مطابق لڑنے والا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[انگ : Boxer]

بوکْسنگ (و لین ، سک ک ، کس س ، غنہ) امث ؛ باکسنگ .

(کھیل) گھونسے بازی ، مکے بازی .

اسے سارے کھیلوں میں لے دے کے صرف باکسنگ پسند تھی .

۱۹۸۵ قافلہ شہیدوں کا ، ۲۰۹

[انگ : Boxing]

بوکْلا (و مع ، سک ک) امذ .

بکل (رک) ، چھلکا ، بیشتر درخت کی چھال (پلیٹس) .

[س : ولکل वल्कल]

بوکْلانا (و لین ، سک ک) ف ل .

رک : بوکھلانا .

اور خود انگریزوں کو دیکھا ہے کہ گرمی کے موسم میں بوکلا بوکلا اٹھتے ہیں .

۱۸۸۷ موعظۂ حسنہ ، ۱۹۲

بوکْنا (۱) (و مع ، سک ک) ف م .

پھکی پھانکنا ، سفوف کھانا ، پھنکنا (بغیر پانی کے) (پلیٹس) .

[بکا (رک) سے]

بوکْنا (۲) (و مع ، سک ک) ف م .

کھانا ، مزہ اڑانا ، جیسے : بھوا بوکھنا (= بھوا کھانا) (پلیٹس) .

[س : بھرج भृज]

بوکْنا (و مع ، سک ک) ف ل .

بے موقع اور بے معنی رعب جمانے کے لیے کوئی اجنبی زبان بولنا .

بھیا گالی دیتا ہے تو اپنے دیش کی زبان میں دو ... یہ پارسی (فارسی) بوکنے سے کیا پھائدہ (فائدہ) .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۱

[بولنا : بکنا (رک) سے]

بوگھو (و مج) امذ .

بوع (رک) کا عوامی تلفظ (ا ب و ، ۸ : ۱۲۳) .

بول (١) (و لین) امذ .

کلی ، پھول ، پھولوں کا گچھا (جو پودے میں ہو) ، شگوفہ ؛ بور ، مور ، آم کا پھول ، مول (پانشر) .

[س : مول मौलि]

بول (٢) (و لین) امذ .

پیشاب .

بے رخصت اس کے تک یہ وہیں گر پڑے بول
بس ہی لگ آن کے سر پر پڑے ہے ہمول

١٧٨٠ سودا ، ک ، ١ : ٢٠٦

کس نکو تشعر پڑھ کے عفونت کا جو دھیان آیا
تو آخر سونگھنے کو بول کا شیشہ منگایا ہے

١٨٥١ مومن ، ک ، ١٨١

لکھتے ہیں مفتیان غرب و شرق   بول اور خمر میں نہیں کچھ فرق

١٩١٦ نظم طباطبائی ، ١٩٠

[ع]

— الدم (— ضم ل ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ .

خون کا پیشاب .

فلفل سیاہ ..... کھلانا بول الدم بادی کو دفع کرتا ہے .

١٨٤٢ رسالۂ سالوتر ، ٢ : ١٨٣

[بول + ال (١) (رک) + ع : دم (= خون)]

— براز بلا فصل (— فت ب) امذ .

پیشاب پاخانہ .

بکروں کے بول براز کو ایک خاص گڑھے میں جمع رکھنے سے کھاد بویشہ مہیا رہتا ہے .

١٩٠١ ترکاری کی کاشت ، ١١

[بول + براز (رک)]

— خطا ہونا محاورہ .

(بلا قصد یا خوف وغیرہ کی وجہ سے) پیشاب نکل پڑنا .

قصور وار کو توبہ کے بعد بھی نہیں چین
یہی ہے خوف کہ ڈر سے خطا نہ ہو کہیں بول

١٨٧٣ کلیات منیر ، ٣ : ١٢٢

— دان امذ .

١. پیشاب کرنے کا برتن ، وہ برتن جس میں پیشاب کیا جائے .

اٹھاتا تھا وہ بول دان لا کلام   ہوا ساتھ دے کر بہت نیکنام

١٨٥٩ حزن اختر (واجد علی شاہ) ، ٥٠

٢. مثانہ ، وہ عضو جس میں پیشاب جمع ہوتا ہے .

بقیہ خالودان ہور پتا   مروج ذکر ہور بولدان

١٦٢٥ تحفۃ المومنین ، ١٠٣

[بول + دان ، رک : ..... دان]

— فی الفراش بلا فصل (— کس ف ، ضم ی و ا ، سکن ل ، کس ف) امذ .

(لفظاً) بستر پر پیشاب کر دینے کا عمل ؛ (مراداً) ایک مرض جس کا مریض رات کو سونے میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے .

سلسل بول یا بول فی الفراش کے لیے تمام یہیمتی دواؤں سے زیادہ مفید ہے .

١٩٢٧ حاذق الدین ، ١٦٢

[بول + ع : فی ، حرف جار (= میں) + ال (١) (رک) + فراش (رک)]

— گاہ امث .

پیشاب کرنے کی جگہ ، پیشاب خانہ ، موتنی (پلیٹس) .

[بول + گاہ ، رک : ..... گاہ]

بول (١) (و مج) امذ .

١. بات ، لفظ ، قول ، کلام ، انسان کے منہ سے نکلی ہوئی آواز .

اس تونے بول میں آیا کہ اول توہیے اول ہے جملہ مخلوقات تھے لا مکان ہے .

١٥٩١ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ٢٣

بولنے کے بول کو سن لیجیے   بولتے ہی کی اطاعت کیجیے

١٨٠١ رموز العاشقین ، ٩

بھیتیرا چاہتی ہوں کہ دو گھڑی تمہارے پاس بیٹھ کر ہنسوں بولوں یہ دو بول یاد کروں .

١٩١٠ راحت زمانی ، ١٥

٢. فقرہ ، جملہ ، مقولہ (پلیٹس) .

اس وقت اس کے منہ سے جو بول نکلے ہیں وہ اس قابل ہیں کہ ہم سنیں .

١٩٥٣ اشاعتِ ماجد ، ٢ : ٦٠

٣. (i) مصرع ، نظم ، شعر .

دو جگ میں اثم ہیرے کا مول ہے   وو ہیرا ہور ہر اک مرا بول ہے

١٦٠٩ قطب مشتری ، ١٥

ہر بول ترا دل سے ٹکرا کے گزرتا ہے
کچھ رنگ بیاں حالی ہے سب سے جدا تیرا

١٨٩٢ دیوان حالی ، ٥١

(ii) گیت کا ٹکڑا جو گت کے مقابل ہو .

ہر تان تال بول عناصر ہوئے ہیں چار
اڑتی رہتا ہے راگ کی سنگت کا اک جہاں

١٨١٨ دیوان آبرو ، (ا) ، ٣٢

آپ کے بول سنانے وہ بہیں گیا قدرت
ایسی پیدا تو کرے کوئی ستاری آواز

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٠١

خوب بھائیو ، یہ کہہ کر خود ایک لمبی سی آ تی ، پھر آ ، بول لگا دی .

١٩٢٢ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ٣٢

(iii) لے ، سر ، نغمہ ، نوا .

ڈھولک اور طبلہ بھی پکھاوج پر غالب آ گئے ، اسی طرح ستار کے بولوں نے بین کے بولوں کو شرما دیا .

١٩٦٠ حیات امیر خسرو ، ٢٠٠

٤. حکم ، مشورہ ، رائے ، ہدایت .

شمامہ کے بول پر میں آیا ہے راہ   ہے اس رتبے کا اس کی گردن گناہ

١٦٣٩ خاور نامہ ، ٨٠

۵. نالہ ، گویائی ، زبان ، اوائے کی قوت .

کچھ کہہ نہیں سکتا ؟ کیا کوئی زبان پکڑے بیٹھا ہے یا بول بند ہو گیا ہے .

۱۹۱۶ اقالیق بی بی ، ۲۱

۶. اعتراض (مفہوم) .

دل نے کیا ہے کام یہ اس عقل پر کیا بول ہے

دل کی ادھرتی عقل ہی حیران ڈاواں ڈول ہے

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۸

۷. طعنہ ، طنز ، بولی ٹھولی .

میاں کی خفگی ، دیورانی کے بول ، ساس نندوں کا عتاب ، ایک بخار تھا کہ چڑھا چلا آتا تھا .

۱۹۱۲ حور اور انسان ، ۳۱

۸. شہرت ، نام ، عزت ، ترقی وغیرہ (عموماً " بالا " کے ساتھ (رک : بول بالا مع آتحتی) .

۹. پیغام ، پیام ؛ اطلاع ، خبر .

جو رتوں بول بھیجیا سو سب صاج ہے

وہیں انوں سے جرگ مہاراج ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

۱۰. صیغۂ تکلم (رک : دو بول ، بولوں) .

۱۱. مثل ، کہاوت ، مقولہ .

اوتے آنے کو آگوچ اس بول کے برابر او کیا کے تو ۲ سو راق کو کینچ جنگ تیں ، ٹھیک تہاک کر لیے تھے .

۱۸۶۸ انوار سہیل (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

[ہ : بول बोल]

— اُٹھنا

محاورہ .

۱. چپ نہ رہنا ، کہنا ، بےدھڑک یا اچانک کچھ کہنا ، چلاّ اٹھنا .

او حسام عاجز اٹھیا بول وہیں کہ دھرتا ہوں سر پاوں لگ سول میں

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۵

تیرے آنے کی خبر سن بلبل باغ میں بول اٹھے آمین اللہ

۱۸۵۲ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۹

معجز نما وہ دست نگاریں ہیں یار کے

بول اٹھے ہو جو بلبل تصویر ہاتھ میں

۱۹۰۰ سخن ، ۵ ، ۱۲۰

۲. کیفیات ، اشارات یا قرائن سے اصلی اور مخفی بات کا اظہار کر دینا .

ہیا کا جمل آنسو یہاں تک بھرے وہ منہ بول اٹھا لاکھ تو چپ رہے

۱۹۱۰ قاسم و زہرہ ، ۱۴

لفظوں کا صحیح اور برمحل استعمال جس سے کلام میں جان پڑ جائے اور لفظ خود بول اٹھیں کہ لکھنے والے کے دل میں کیا چیز کھٹک رہی ہے ادب کا بڑا کمال ہے .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۲۹

۳. (آواز باز گشت) گونجنا (بن دشت چمن وغیرہ کے ساتھ) .

بنتشر وہ گیت کہ ہر بول پہ بن بول اٹھے

اس معاً آنے لگے ذہن میں امکاں کیا کیا

۱۹۳۲ رنگ بست ، ۱۱

۴. جس بول جانا ، چیخنا چلانا ، ہار مان لینا ، اعتراف شکست کر لینا .

مولانا نے اس کو آگے رکھ لیا اور اس قدر غوطے دیے کہ وہ بول اٹھا .

۱۹۲۸ حیرت ، حیات طیبہ ، ۳۲

۵. (مجازاً) دل میں اتر جانا (اظہار دلکشی کے موقع پر) .

چہچہاتے ہیں جیسے مرغ چمن بول اٹھتا ہے قافیہ ہر بار

۱۹۰۰ دیوان حالی ، ۱۶۰

۶. خوشنما ہو جانا ، خوش ذائقہ ہو جانا ، بہتر ہو جانا (نورالغات ، ۱ : ۶۹۶ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

— اَلاپْنا

محاورہ .

گالینا ، نغمہ سرائی کر لینا .

جو گرو کے چرنوں کے طفیل دو بول الاپ لیتے ہوں ، تو انھیں در بدر کرنا گرو کی ہتک اور ودیا کی توہین ہے .

۱۹۲۹ فاتک کتھا ، ۶۶

— اَنْس (ـــ فت ا مغ) امذ .

کسی کو اپنا حصہ زبانی طور پر دیدینے یا منھ بولا وارث بنانے کا عمل (پلیٹس) .

[بول + انس (رک)]

— اَنْسی (ـــ فت ا مغ) صف .

بنایا ہوا وارث یا منھ بولا حصہ دار ، متبنّیٰ (پلیٹس) .

[بول انس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

— اُوپَر بول رَچْنا محاورہ (قدیم) .

مسائل کہنا یا گالی دینا .

مت اس دھات سوں مکر کا اس پو مچ

چل گھر کون لے بول اوپر بول رچ

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۳

— آنا

محاورہ (قدیم) .

الزام لگنا ، اعتراض ہونا .

قدرال کہاتے ہیں کے قدرال کا کیا جانا ، خدا رسول کا بول صاحب پر آنا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۲۵

— بالا

امذ .

ترقی ، کامیابی ، عزت و آبرو کا بڑھنا ، شہرت ، ناموری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۱) .

[بول + بالا (۲) (رک)]

— بالا رَہْنا

محاورہ .

رک : بول بالا ہونا (بیشتر بطور دعا مستعمل ہے) .

کہ اس شمع سے گھر اجالا رہے بڑھے اوج اور بول بالا رہے

۱۸۹۲ قصہ ماہ و اختر ، ۲۲

ندوۃ العلما کا انجام بخیر ہو . . . علم دین کا بول بالا رہے .

۱۹۱۲ انتخاب توحید ، ۶۰

— بالا کرنا

بول بالا ہونا (رک) کا تعدیہ .

اللہ رکھے دل کو یوں شاد شہ کے ۔۔۔ بالا کرے بول باد شہ کے

۱۷۰۰ من لگن ، ۲۰۰

اپنا مال خدا کی راہ میں اور اس کا بول بالا کرنے میں خرچ کرنے سے بخل کرتا ہے .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۵۵ .

— بالا منانا

محاورہ .

ترقی و شہرت و ناموری کی دعا دینا .

ساقی کا منانے کے بول بالا ۔۔۔ منہ سے کسی نے دھواں نکالا

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۳۶

— بالا ہونا

محاورہ .

عزت یا مقبولیت بڑھنا ، شہرت ہونا ، عروج حاصل ہونا ، ترقی ہونا .

دشمن پامال شہزادے کا بول بالا ہوا .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۰۰

مسلمانوں کو لڑائی کا حکم صرف اس لیے خدا نے دیا ہے کہ خدا کا بول بالا ہو .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۷۰

— بانٹ

(— مغ) امث .

(موسیقی) گت کے بولوں کو چھوٹے چھوٹے ارکان میں تقسیم کر کے راگ کی لے میں مختلف ارکان پر زور دیتے ہوئے بار بار تکرار کرنے کا عمل (مثلاً 'پیا نہیں آئے' ایک بول ہے ، مغنی ''پیا'' کو مختلف انداز میں مکرر سہ کرر اسطرح ادا کرے گا 'پیا' پی آ ، پی یا ، وغیرہ) .

جیسے کسی بول تان کے بول بانٹوں نے رنگ بانٹوں کی شکل اختیار کر لی ہو .

۱۹۶۱ ہماری موسیقی ، (بزم آہنگ) ، ۱۰

[بول + بانٹ ، بانٹنا (رک) سے]

— بتھاؤ

(— کس ب) امذ .

چھند ، علم عروض (پلیش) .

[بول + بتھاؤ ، بتھانا (رک) سے]

— بجانا

محاورہ .

ساز کے تاروں کو اس مہارت سے چھیڑنا کہ ایسا محسوس ہونے لگے جیسے گویا گا رہا ہے : کسی بھی ساز سے راگ راگنی کے مطابق سر نکالنا یا آواز پیدا کرنا .

ستار بجانے میں کرشن ان کا ثانی ہندوستان بھر میں نہ تھا ، بول ایسا بجاتے تھے کہ تار سے انسانی آواز نکلنے لگتی تھی .

۱۹۲۴ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۱۱

— بناؤ

(— فت ب) امذ .

علم صرف ، اشتقاق (پلاٹس) .

[بول + بناؤ ، بنانا (رک) سے]

— بندہ کس کا میرا کہ تیرا

کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جب کسی کمزور کو زبردست کے سامنے ہتھیار ڈالنا پڑیں .

بیوی بیچاری کیا کہتی ۔۔۔ بول بندہ کس کا ، میرا کہ تیرا ، بیوی کا کیا ہے .

۱۹۲۱ عظیم بیگ ، الفنسٹ ، ۵۰

— بہاؤ

امذ .

(رقص) ٹھمری وغیرہ کے ہر بول کو ہاتھوں یا بدن کے دیگر اعضا کے اشاروں سے بتانے کا عمل .

بول بہاؤ اسے کہیں گے کہ جتنے بول ٹھمری کے ہوں اتنی ہی ارت کرے اور جدا جدا بول بتائے .

۱۹۳۶ تحفۂ موسیقی ، ۵ : ۸

[بول + بہاؤ (رک)]

— بڑنا

ف مر .

(لوقاً) پکڑنک بول اٹھنا : (مرغ بازی) لڑنے میں حریف کے کاٹنے کی مار سے مرغ کا چیخ کر منھ پھیر دینا : بول اٹھنا (رک) ، بول جانا (رک) .

حریف کی اتنی کی مار کی تاب نہ لا کر مرغ بول پڑا .

۱۹۳۲ ۔۔۔ ۸ : ۱۰۹

— پکارنا

محاورہ .

بلند آواز میں اعلان کرنا یا ٹوک دینا .

ثالث کو اس حالت میں پورا بول پکارنا واجب ہے .

۱۸۷۱ گورے چوگان انگریزی ، ۱۲۰

— تولنا

محاورہ .

کہنے پر غور و فکر کرنا ، قول کو جانچنا ، بات کو پرکھنا .

اپنے بول کو پھر پھر تولا ۔۔۔ حق ان عالم و کہہ بولا

۱۸۳۷ گنگنج ، فقیرا ، ۴

— ٹھیلنا

محاورہ (قدیم) .

بات ٹالنا ، جلدی جکتی کرنا .

اس کا بول کوئی ٹھیل سکتا ہے .

۱۶۳۵ سب رس (دکنی اردو کی لغت ، ۱۸۲)

— جانا

محاورہ .

۱ . عاجز آجانا ، اقرار عجز کرنا ، اعتراف شکست کرنا .

بخت گریہ میں اثر بول گیا ۔۔۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۳۱

بار عصیاں سے یہ تھا میت دشمن کا حال

چیخ اٹھے بول گئے لاش اٹھانے والے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۸۰

۳. ختم ہو جانا ، جیسے : فلاں چیز بول گئی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳) .

۴. ہمت ہار جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، گھبرا جانا .

دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے
زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا

۱۸۵۴　دیوان امیر ، ۲ : ۳۸

۵. بوسیدہ ہو جانا ، بیکار ہو جانا ، پرانا ہو کر کام کا نہ رہنا ، ٹوٹنا یا پھٹ جانا .

چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا .

۱۸۹۵　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

چاہی گاڑی . . . دھرا ٹوٹ گیا کہ الہاں بول گئیں .

۱۹۳۰　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۱ : ۹

۶. بوڑھے آدمی کا مر جانا ، انتقال کرنا .

لالہ جی بول گئے .

۱۸۹۵　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

۷. دیوالا نکل جانا ، بیٹھ جانا ، گھاٹا آنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷).

۸. بری بھلی سنا جانا ، خفگی کے کلمات کہہ جانا ، ڈانٹنا .

گھر پر آ کر بول گئے .

۱۸۹۵　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

۹. تھک جانا ، ہمت ہار جانا ، جی چھوڑ دینا .

کوئی آدھ کوس تو درنوں گھوڑے تیزی کے ساتھ گئے اور پھر مرزنگ بول گیا .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹

آج سارا راستہ اتار کا تھا یہ نسبت چڑھائی کے راستہ جلد طے ہوتا ہے لیکن گھٹنے بول جاتے ہیں .

۱۹۲۴　سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۱۲۹

— جوڑ (— و مع) امذ .

علم لہو (پلیٹس) .

[بول + جوڑ (رک)]

— چال امث .

۱. بات چیت ، گفتگو ، ایک دوسرے سے کلام کرنے کی صورت حال ، کلام یا بیان .

اشارت ہے جھپک جانے میں لیں کرلی کمی ہرگز
تعصب کرتیں اگر رکھتیں زبان بول چال آنکھیں

۱۷۸۴　دیوان بیش (مرزا علی) ، ۳۰

اس کتاب کو خاص و عام کی بول چال کے مطابق بطرز سہل واسطے صاحبان نو آموز کے تحریر کر چکا تھا .

۱۸۰۲　نثر بے نظیر ، ۳

ملکی اور معاشرتی ضرورت سے مسلمان بول چال میں ہندی الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کرتے تھے .

۱۹۳۹　خطبات عبدالحق ، ۳

۲. اہل زبان کا روز مرہ ترکیب یا نشست الفاظ جو اہل زبان اور زبان دان اصحاب میں رائج ہو اور اس کے خلاف بولنا غیر فصیح سمجھا جائے .

کیا بات بھائی ان کی بھلا بول چال کی
گویا زبان ہے مصحف ناطق کے لال کی

۱۸۷۴　انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۲۹

گفتار شوخ کا تری کیا پوچھنا جلال
منہ چومتا ہے نطق عجب بول چال ہے

۱۹۰۳　نظم نگاریں ، ۱۵۰

۳. (عوام) تکرار ، بحث (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷) .

۴. بولنے اور چلنے کا عمل ، رفتار و گفتار .

افسوس ہے بولنے میں تو چلنے میں سحر ہے
بڑ گئی کوئی پری بھی نہ اس بول چال کی

۱۸۳۸　دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۸

۵. ربط ضبط ، میل جول .

یہ ٹھٹھلی گرمیاں کیوں ہیں نیاز مند سے آج
ہماری آپ کی مدت سے بول چال نہیں

۱۸۴۳　دیوان رند ، ۲ : ۲۶۳

ایسے بگڑے وہ من کے شوق کی بات
آج تک ہم سے بول چال نہیں

۱۹۲۴　کلیات حسرت موہانی ، ۱۶۴

[بول + چال (رک)]

— چبانا محاورہ .

کہتے کہتے رک جانا اور بات کو منہ سے نہ نکالنا ، چپ رہ جانا (پلیٹس) .

— دینا محاورہ .

۱. کسی کام کے کرنے کا اعلان کر دینا .

سیٹھ مکندی لال نے بیٹی کے آنے کی خوشی میں ایک ٹی پارٹی بول دی .

۱۹۵۴　شاید کہ بہار آئی ، ۳۶

۲. عملی جامہ پہنانا ، کوئی کام کرنا یا کر گزرنا ، کسی کام کے کرنے کا حکم دینا .

جب . . . نواب صاحب کو بہت گھیرا تو انہوں نے کوچ بول دیا .

۱۹۲۴　نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷

— دھرنا محاورہ (قدیم)

اعتراض کرنا ، الزام لگانا ، نام رکھنا ، اتہام کرنا .

جو شاہاں ایر بول دھرتے اہیں　غلط ہے انوں یاں بسرتے اہیں

۱۶۰۹　قطب مشتری ، ۷۷

— رکھنا محاورہ (قدیم) .

حرف گیری کرنا ، نکتہ چینی کرنا .

مر پاتو لگ فیج آج ویں جو دیکھتا ہوں خوب میں
نیں بول رکھنے تھا تو کیں تو چوب ترا منج بھائیا

۱۶۷۴　عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۱

— سنانا محاورہ .

طعنہ دینا ، برا بھلا کہنا .

میں تو اس بات پر مرتا ہوں کہ ان نے قائم
کس طرح پردے سے کل بول سنایا مجکو

۱۷۹۵　قائم ، د ، ۱۲۰

— سنبھالنا

محاورہ (قدیم) .

وعدہ وفا کرنا ، زبان سے کہی ہوئی بات پوری کرنا .

تونا اب سنبھال اپنا بول   بون لدے امبھ ڈارنا ڈول

۱۵۰۳   نوسرہار ، ۲۵ الف

— کٹنا

محاورہ .

رک : بول بجنا .

وہ مرتب و منظم کھٹا کھٹ ایسی معلوم ہوتی گویا طبلے پر بول کٹ رہے ہیں .

۱۹۷۵   لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۳۰۹

— لگانا

محاورہ .

الزام دینا ، برا کہنا .

ہر یک کوئی آکر ناسمجھ کر اس تہار بات کرتا ہے ، عقل کوں بول لگاتا ہے .

۱۶۳۵   سب رس ، ۴۷

غفلت سے اپنے کام کی خرابی ہوئے دینا اور نصیب کو بول لگانا بڑی نادانی ہے .

۱۸۴۴   تعلیم نامہ ۱ ، ۳۲

— لگنا

محاورہ .

بول لگانا (رک) کا لازم .

اگر یک ذرہ حکمت کا اس میں نہیں تو اس کی حکیمیں کو بول لگتا ہے .

۱۶۲۸   شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۷

— لیانا

محاورہ (قدیم) : = بول لانا .

حرف لانا ، رسوا کرنا ، الزام دھرنا ، بدنام کرنا .

قبیلے کو سب بول لیاتی ہے توں .

۱۷۸۱   لیلیٰ مجنوں ، عالم (دکنی اردو لغت ، ۸۸)

— لینا

محاورہ .

گویے کے بول کو اس کے ساتھ دہرانا .

خود اس کے ساتھ شریک ہو کے بول لینے لگے .

۱۹۳۱   رسوا ، خونی راز ، ۱۹

— مارنا

محاورہ (قدیم) .

طعنہ مارنا ، ملامت کرنا ، بول ٹھولی بولنا ، تمسخر کرنا .

نہ ہوتا عاشق اول تھے سو عاشق ہیں ہوا اس کا
اس آہے سوسنا لگتا سگوری کچ بول مارے ہیں

۱۶۷۸   غواصی ، ک ، ۱۶۱

— مالا

امث .

لغت ، ارژنگ ، ڈکشنری ، مجموعۂ الفاظ .

عربی میں اردو بولی کی پہلی بول مالا ملا عبدالواسع ہانسوی نے غرائب اللغات کے نام سے لکھی تھی .

۱۹۷۱   اردو کی روپ ، ۳۵۶

[بول + مالا (رک)]

— ماننا

محاورہ (قدیم) .

کہنا ماننا ، حکم ماننا ، تعمیل کرنا (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۳۸) .

— مہرا

(ـــ فت ہ م ، سک ہ) فقرہ .

ڈولی یا فنس کو زمین پر رکھتے وقت کہاروں کا نعرہ .

کہاروں نے بول مہرا کہہ کر فنس کاندھوں سے اتار کر زمین پر رکھی

۱۹۲۲   حضرت رشید ، ۳۲

[بول + مہرا (رک)]

— نکالنا

محاورہ .

۱. بولی بلوانا ، قیمت لگوانا ، نیلام کرانا .

دیے بھیج تاجر کے تئیں شہ نے بول   نکالو سو یوسف کا گدڑی میں بول

۱۶۸۷   یوسف زلیخا ، ق ، ہاشمی ، ۱۸۵

۲. (i) گیت کے اشعار یا ٹکڑے منھ سے ادا کرنا .

اینگ نے کہا . . . اری بوا نکال بول

۱۹۲۳   اہل محلہ و نا اہل پڑوسی ، ۳۲

(ii) گیت کے الفاظ ساز کی آواز سے کسی ساز کا آہنگ دوسرے ساز سے پیدا کرنا .

وہ اندر جا کر ڈھول اٹھا لایا اور اس پر طبلے کے بول نکالنے لگا

۱۹۵۶   شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۲

— نکلنا

محاورہ .

بول نکالنا (رک) کا لازم .

اس طرح بول نکالتے نہ منے تھنے ہم سے
کرتی ہے صاف صنم تیری ستاری باتیں

۱۸۳۱   دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۹

— ہو آنا

محاورہ (قدیم)

پیشین گوئی پوری ہونا .

انو کا بول کدھیں ہو آتا ، کدھیں نہیں ہو آتا .

۱۶۳۵   سب رس ، ۲۳۱

بول (۲)

(و مج) امذ .

لوبان کی طرح کا خوشبودار گوند Gum-myrrh .

اپنے لیے اچھی خوشبو خالص بول سے پانسو مثقال . . . . لے .

۱۸۲۲   موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۵

[س : بول बोल]

بول (۳)

(و مج) امذ .

ایک قسم کا ساز جو ڈھول کی طرح بجایا جاتا تھا .

بجے باجے جنگی بیاں دو صف   جلاجل ، دہل ، بول ، شیپور ، دف

۱۸۹۰   فسانۂ دلفریب ، ۱۵۵

[غالباً : س : بول बोल]

بولتا (و مج ، سک ل)

(الف) امذ .

۱. واضح ، جیو ، جان .

بولتا وہی سر الا اللہ ہے ۔ بولتا ہیں تم وجہ اللہ ہے

۱۸۰۲ رمز العاشقین ، ۱۰

اس مثنوی کا نام " بولتا " ہے اور بولتا قدیم زبان میں روح کو کہتے تھے .

۱۹۳۲ دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۸

۲. (مجازاً) طلہ .

سفر میں بولتا ساتھ ہونے سے بڑا آرام رہتا ہے .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۰

سفر میں بولتا ساتھ ہو جہاں جی چاہا جام بھر لی .

۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۷

(ب) صف .

بولنے والا .

اس خاک میں اس لطافت سے وہ بولتا ہر پلتا چلتا سوکوں سے کر فکر کرتا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۱۳

کیا ہے مادر کیا پدر فرزند و مال ۔ بولتے دم کا ہے سارا یہ خیال

۱۸۰۱ رمز العاشقین ، ۹

بولتا پیچھا اپنا گہرا نام

۱۹۲۷ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۶ : ۶

[بولنا (رک) سے]

۔ چاکر آقا کے سامنے گونگا کہاوت .

بہت تیز قسم کا آدمی بھی حاکم کے سامنے بھیگی بلی بن جاتا ہے (محاورات ہند ، ۳۰۳) .

۔ چاکر منیب کے آگے گونگا کہاوت .

عیار شخص دوسروں کو تو دھوکا دے سکتا ہے لیکن حساس آدمی سے اس کی ایک نہیں چلتی (تجم الامثال ، ۱۰۵) .

۔ چالتا (۔ سک ل) صف .

باتیں کرتا اور چلتا پھرتا ، جیتا جاگتا ، واضح ، جیسے : اس نے اکثر مقامات پر اپنے اشعار میں بزم گہ کا بولتا چالتا نقشہ کھینچ دیا ہے .

[بولتا + چالنا ، چالنا (رک) سے]

۔ ہوا (۔ ضم ہ) صف .

کھلا ہوا ، واضح ، موثر ، روشن جس سے انکار نہ کیا جا سکے ، دل میں اتر جانے والا .

حالی نے اپنے خاص رنگ کا یہ بولتا ہوا شعر مدتوں بعد کسی اور عنوان سے لکھا .

۱۹۶۱ ارمغان حالی ، ۱۳۰

[بولتا + ہوا ، ہونا (رک) سے]

۔ ہوا قافیہ/قافیہ (۔ ضم ہ ، کس ف ، فت ی/سک ف) امذ .

وہ قافیہ جو پہلا مصرع سنتے ہی سامع کے ذہن میں آ جائے .

بولتے ہوئے قافیے چٹکیں ہوتی کہاں ہیں .

۱۹۱۶ نظم طباطبائی ، ۳

[بولتا ہوا (رک) + قافیہ (رک)]

بولتی (و مع ، سک ل) امث .

۱. بولتا (رک) کی تانیث .

۲. (عوام) گون ، وہ جس سے ریاح خارج ہوتی ہے .

حشر برپا ہے کہوں سے زیادہ زیادہ ۔ بولتی بند ہے زبان خاموش

۱۹۳۸ کلیات عریاں ، ۳۶

۔ بند ہونا محاورہ .

عاجز ہونا ، زبان نہ کھلنا ، مقابلے کی تاب نہ ہونا .

قافلے والوں کو بھائی ہے بیابان کی چولے

بولتی بند ہے بے چارے حدی خوانوں کی

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۲۸۳

۔ تصویر/۔ چالتی تصویر (فت ت ، سک ص ، ی مع/سک ل) امث .

ہو بہو اصل کے مطابق نمونہ وغیرہ جس سے پورا حال معلوم ہو جائے ، جیتی جاگتی یا چلتی پھرتی تصویر زندہ نمونہ ، مثالی قرائندہ .

ان کا دیوان اس عہد کے مشاعروں کی بولتی تصویر ہے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۹۰

جس ہندو مسلمان کے اتفاق کی ایک بولتی چالتی تصویر اور ایک چلتی پھرتی تفسیر ہوں .

۱۹۵۶ مضامین محفوظ علی ، ۱۱۳

[بولتی + تصویر (رک) + چالتی (رک)]

۔ دلیل (۔ فت د ، ی مع) امث .

واضح اور بین ثبوت .

اس جغرافیہ کی ایک بولتی دلیل یہ ہے کہ دنیا کی کوئی زبان ایسی نہ ملے گی جو اپنی مخالف زبانوں کے تمام لہجوں پر پوری طرح قادر ہو سکتی ہو .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵

[بولتی + دلیل (رک)]

۔ فلم (۔ کس ف ، سک ل) امث .

وہ فلم جس میں اداکاروں کی اداکاری کی نقل و حرکت کے ساتھ ان کی آوازیں بھی ضبط کی گئی ہوں ، ٹاکی فلم .

دنیا میں پہلی بولتی فلم ۱۹۲۶ء میں وارنر برادرز نے بنائی تھی .

۱۹۶۸ ابلاغ عام ، ۸۶

[بولتی + انگ : فلم Film (رک)]

ــ بتّی (ــ فت ب ، شد ت) امث .

گویوں کی نسل ، مغنیوں یا مراثیوں کا خاندان .

مجھ میں کہیں بولتی بتی کا میل نہیں جو گانا بجانا آتا .

۱۸۷۴ نتائج المعانی ، ۱۹۰

[بولتی + بتی (رک)]

بولتے (و مج ، سک ل) صف .

بولتا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، ترکیب میں مستعمل .

ــ بولتے (ــ و مج سک ل) م ف .

باتیں کرتے ہوئے یکایک ، گفتگو کے دوران میں ، کہتے کہتے .

بولتے بولتے کیوں ہوگئے خاموش اے وفا

کس پری کا تمہیں انداز سخن یاد آیا

۱۸۳۲ دیوان وفا ، ۱ : ۲۰

[بولتے + بولتے (رک)]

ــ کی رنگر (ــ فت ر ، گ) امث .

(پیشہ کمہاری) پہلو میں آدمی ہے ہٹ کر چلو (اگلا کمہار پچھلے کو ان الفاظ میں تنبیہہ کرتا ہے کہ راستے میں آدمی ہے بچکر نکلو) (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، ستیر ، ۶۱) .

ــ کی زبان کس نے پکڑی ہے فقرہ .

نکتہ چینی کرنے یا برا بھلا کہنے والے کو کون روک سکتا ہے .

اگر لوگ تمہیں میرے ساتھ دیکھیں گے تو طرح طرح کی قیاسات کریں گے اور پھر بولنے کی زبان کس نے پکڑی ہے .

۱۹۳۲ سرگزشت عروس ، ۱۲۰

بولٹ (و مج ، سک ل) امذ .

۱. گول یا چوکور سر والی کیل جس میں کسنے کے لیے چوڑیاں بنی ہوتی ہیں ، پیچ .

ان کاموں میں تقسیم عمل ایسی رکھی گئی تھی کہ جو آدمی بولٹ لگاتا تھا اسے ڈھبری نہیں لگانا پڑتی تھی .

۱۹۴۴ آدمی اور مشین ، ۱۹۸

۲. دروازہ مضبوطی سے بند کرنے کا ایک آہنی آلہ ، چٹخنی .

پہلے اس نے دروازے کا بولٹ چڑھایا .

۱۹۵۳ خدا کی بستی ، ۱۰۴

۳. کسی قفل یا بندوق کے گھوڑے کا وہ حصہ جو چابی یا کمانی کی مدد سے اپنا مقرر کام کرتا ہے .

سلیم ایک نوجوان کو سمجھا رہا تھا ، دیکھو بندوق کو یوں رکھو ، بولٹ کو اس طرح کھینچو ، گولیاں اس طرح ڈالو .

۱۹۲۹ خاک و خون ، ۲۲۵

یہ گولیاں ، بولٹ اور کمانی کے عمل سے ایک ایک کر کے اوپر لا کر چھوڑی جاتی ہیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۲۲

[Bolt : انگ]

بولڈ آوٹ (و مج ، سک ل ، سک و) م ف .

(کرکٹ) بولر کی گیند صاف وکٹ میں لگنے سے کھیل سے خارج قرار دیے جانے کی صورت حال .

بولڈ آوٹ ہونا ، وہ گیند جو بلا لگانے والے سے نہ رکے اور وکٹ میں جا لگے یا اس کے بلے یا جسم کے کسی حصے سے چھو کر وکٹ میں جا لگے تو بلا لگانے والا مر جاتا ہے .

۱۸۷۱ گونیے چوگان انگریزی ، ۹۶

اف : کرنا ، ہونا .

[Bowled out : انگ]

بولر (و مج ، فت ل) امذ .

(کرکٹ) بلے باز کھلاڑی کی طرف مقرر طریقے سے گیند پھینکنے والا کھلاڑی .

اپنے بلے کو اتنا دراز بنایا کہ بولر کو مقابل سے وکٹ ذرا بھی نظر نہ پڑتا تھا .

۱۸۷۱ گونیے چوگان انگریزی ، ۲

لاہور گرین کے کھلاڑی کراچی کے بولرز کی وجہ سے جلد جلد آوٹ نہیں ہوئے .

۱۹۶۶ روز نامہ ''جنگ'' ، ۱۰/۳/۷ : ۲

[Bowler : انگ]

بولس (و مج ، فت ل) امذ .

دوزخ کے ایک قید خانے کا نام .

قیامت کے دن متکبر . . . دوزخ کے قید خانے کی طرف ہانکے جائیں گے جس کا نام ہے بولس ، ان پر دوزخ کی آگ چڑھی چلی آتی ہوگی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۰۴

[ع : (ب ل س)]

بولشوزم (و مج ، سک ل ، کس ش ، و ، سک ز) امذ .

رک : بالشوزم .

جرمنی اور اٹلی بڑے زور شور سے یہ پروپیگنڈا کرتے رہے کہ نازی اور فاشی تحریکوں کا اصل مقصد بین الاقوامی بولشوزم کی مخالفت ہے .

۱۹۴۳ ماہنامہ ''آجکل'' دہلی ۲ ، ۳ : ۲

[Bolshevism : انگ]

بولشوک (و مج ، سک ل ، کس ش ، و) امذ .

رک : بالشوک .

بولشوک شاعروں نے سرمایہ دار معشوقوں کو بھی اتنا نکو نہ بنایا ہوگا .

۱۹۴۳ ادب اور انقلاب ، ۵۰

بولمن قینچی (و مج ، سک ل ، فت م ، سک ن ، ی لین مغ) امث .

(تعمیر) کانٹے کی شکل جیسا لوہے وغیرہ ، کی سلاخوں سے بنا ہوا ڈھانچا جو تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے .

بولمن . . . قینچیوں کی وضع شکل ۱۳۹ میں دکھائی گئی ہے .

۱۹۳۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۴۳۹

[انگ : بولمن Bollman + قینچی (رک)]

بولن (و مج ، فت ل) ف ل

بولنا (عموماً افعال معاون کے ساتھ مستعمل) .

ادک شعلہ سوں ہوں دل میں بولن لگیا
گرہ غم کی جیو برق گھولن لگیا

۱۶۵۸ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۴

سو شرمندگی سیں نہ بولن سکوں
کہیں سب شفاعت کروں جا کس جگوں

۱۶۶۹ آخر گشت ، ۸۳

[بولنا (رک) سے]

— ہار/ہارا صف .

بولنے والا ، متکلم ، کلام کرنے والا .

یہاں خدائی بولنہاراج ہے ، جکوئی بات ہماری چلیا وو ہماراج ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۳

جیواین وو بولن ہار حاضر ناظر ہے کرتار

۱۶۲۰ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۰۰)

[بولن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت]

بولنا (و مج ، سک ل) ف ل .

۱. (انسان کا منھ سے) آواز نکالنا ، کہنا ، بات کرنا (خود سے یا جواباً) .

وہاں یک جا ملیا ہور بولیا تقسیم میرا دیو ، لے بٹ دینے

۱۴۳۱ بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۲ (شہباز ، فروری ۱۹۶۲ء)

بول وہ کھاتا ہے کیوں تر پیچ و تاب
سن لے مجھ سے بات کا اپنی جواب

۱۸۱۴ عجائب رنگین ، ۹۰

میں تو سمجھتا ہوں کہ وہ ایسی بات بول رہا ہے جس کا صحیح تصور بھی اس کے دماغ میں نہیں ہے .

۱۹۵۶ مناظر احسن ، عبقات ، ۱۹

۲. جانور کا منھ سے آواز نکالنا یا کسی اور کی آواز کی نقل کرنا .

مور بولتے ہیں اور پہاڑ کی جھریں بڑ رہی ہیں .

۱۸۰۲ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۸

وحشی تھی کوئے قاتل سے جو پہونچے نامہ بر
گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۹

ہزار داستان یا مینا ہر جانور کی بولی بولنے لگتی ہے .

۱۹۱۴ شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۰

۳. تصادم ، رگڑ وغیرہ سے کسی بے جان چیز سے آواز پیدا ہونا (جیسے جارپائی کا بولنا ، چوڑیوں کا بولنا ، گھڑی کا بولنا) .

اپنے زانوؤں سے الٹہ صحبت اٹھ گئی
ٹوٹتے شیشے تو بسم اللہ پہر بولتے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۹

اس قدر ہے بار خاموشی اسیر عشق کی
بولتی ہیں خانۂ زنداں کی کڑیاں آج کل

۱۹۱۱ تسلیم ، د ، ۱۵۱

۴. صورت حال سے ظاہر ہونا ، زبان حال سے بتانا .

طلب جواب کرے نامہ پر تو بولے شوق
کہا دوات کدھر ہے قلم کہاں کاغذ

۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۱۶

لحد میں روشنی چاہی تو بولی تاریکی
شب مزار کو نور سحر سے کیا مطلب

۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۸۳

اس کے باپ کا نام بول رہا ہے کہ کوئی ایرانی النسل رئیس تھا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۸۸

۵. اعتراض کرنا ، سخت سست کہنا ، ڈانٹنا ڈپٹنا ، زجر و توبیخ کرنا ، جھڑکنا ، برا بھلا کہنا .

اس کو تو میں کچھ نہیں بولتی ، کیونکہ نہ میری زبان وہ سمجھتا ہے نہ اس کی میں .

۱۸۸۴ ترجمۂ تاجر وینس ، ۱۵

آخر یہ کیا بات ہے جو آج سرکار ان کو بول رہے تھے .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۶۹۸

۶. (عوام) مقاربت کرنا ، مباشرت کرنا ، جماع کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۴) .

۷. (ہندو عو) منت ماننا ، کسی دیوی یا دیوتا کے نام کا کچھ اٹھانا .

ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں .

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۳

۸. کسی چیز کے متعلق اپنی رائے کا منھ سے یا تحریراً اقرار یا اعلان کرنا .

تب نے خراب کروں میں ہو لیا پلیت ہاں
جا کہا ہوں پاک جب نے اے دھن ترے ادھر مست

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۵

حق تعالیٰ لطف سے قرآن میں اس طرح بولا ہے ان کی شان میں

۱۷۹۲ تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۳

۹. (i) محسوس ہونا .

یہ عالم نیا ہے یہ خطہ نیا ہے یہاں ذرے ذرے میں دل بولتا ہے

۱۹۱۷ مشرق تاباں ، ۳۵

(ii) اوصاف سے نمایاں ہونا .

خان صاحب نے سونگھا اور بتایا کہ فلاں چیز اس میں زیادہ بول رہی ہے فلاں چیز کی خوشبو مدھم ہے .

۱۹۱۷ ماہنامہ اشراق ، جولائی ، ۲۱

۱۰. تصنیف کرنا ، لکھنا .

قطب مشتری میں جو بولیا کتاب
سو ہوتی جگ میں روشن کہ جیوں آفتاب

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۹

لفظ جہاد اپنی ذات اور اپنے مال و دولت کے لیے بولا گیا ہے .

۱۹۱۲ تحقیق الجہاد ، ۱۰

١١. روایت کرنا ، بیان کرنا ۔

خدا کے دوستاں نے بولے ہیں ، اسرار کے موتیاں رولے ہیں ۔

١٦٣٥ سب رس ، ٢٠

١٢. روکنا ، انکار کرنا ، سرتابی کرنا ، سرکشی کرنا ۔

گھوڑے کی پیٹھ یا گردن پر بجیے اکثر چڑھ بیٹھتے ہیں اور بیہودات تمام کھیلتے کودتے رہتے ہیں اور وہ ان سے کچھ نہیں بولتے ہیں ۔

١٨٧٢ رسالہ سالوتر ، ٢ : ٣٠

١٣. نام رکھنا ، موسوم کرنا ۔

اس محراب کو حقیقت کا محراب اور قبولیت کا محراب بولتے ہیں ۔

١٤٢١ خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (٢ شہباز ، فروری ١٩٦٢)

جب مضاف کو مضاف الیہ سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ بولتے ہیں ۔

١٨٧٢ عطر مجموعہ ، ٥

١٤. مختلف الفاظ کے ساتھ مل کر مختلف محاورات و مصطلحات میں حسب سیاق و سباق معانی میں مستعمل ، جیسے : بل بولنا ، طوطی بولنا ، ڈھولی بولنا ، (کلام میں) بولی بولنا ، وغیرہ (اپنے اپنے مقامات پر مندرج) ۔

[س : بروت پن बरबणीय]

— چالنا

(سک ل) ف ل ۔

بات کرنا ، منھ سے آواز نکالنا ۔

بردے پر دو پھرے بھاتی مل بولیا چالیا کتیا مل

١٥٠٣ نوسرہار ، ٣٢ الف

بیکل رہتا ہے میرا دل میں تھا تو بولنو چالنو کتا ہمارا ماتو

١٨١٠ میر ، ک ، ١١٤١

بے بولے چالے ہم ان کی صحبت سے کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

١٩٣٠ چار چاند ، فراق دہلوی ، ٣٣

بولناں

(و مع ، سک ل) ف ل (قدیم) ۔

بولنا (رک) کا قدیم املا ۔

پھر کچھ کہ تم سے مجھے بولناں تھا بول چکا
بیان عشق کے طومار کوں میں کھول چکا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٥٠

بولندہ

(ضم ب ، مع و ، فت ل ، سک ن ، فت د) امذ ۔

رک : بولندہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ٢٠٨) ۔

بولنگ

(و مع ، کس ل مع) امث ۔

(کرکٹ) بلہ باز کھلاڑی کی طرف اسے کھلانے کے لیے ماہر طور سے گیند پھینکنا ۔

ٹیم کی بیٹنگ بہت اچھی ہو گئی ہے اور اسی طرح بولنگ بھی ۔

١٩٦٤ اخبار جہاں ، کراچی ، ١٢ جولائی ، ٣٢

[انگ : Bowling]

— کریز

(— کس ک ، ی مع) امث ۔

(کرکٹ) بولر اور کھلاڑی کے) وکٹوں کے دونوں طرف کا ماہر خط جس کے باہر وہ دونوں قدم نہیں رکھ سکتے (ماخوذ : گوئے چوگان انگریزی ، ٤٧) ۔

[انگ : Bowling Crease]

بولو

(و مع ، مع) امذ ۔

ایک بے آنکھوں کا آبی جانور جس کی گردن لمبی اور پتلی ہوتی ہے (زبان گویا ، سہ ماہی اردو ، جولائی ، ١١٥) ۔

[؟]

بولوا

(و مع ، ضم ل) امذ ۔

فصل کی تیاری کے پہلے پیشگی قیمت پر جنس کی خرید و فروخت (نوادر الالفاظ ، ٨٧) ۔

[ہ : بولا बौनी]

بلوانا

(ضم ب ، مع و ، سک ل) ف م ۔

بولنا (رک) کا متعدی المتعدی ۔

طریق بولنے اور بلوانے اچھے بلبل کا یہ ہے ۔

١٨٨٣ صید گاہ شوکتی ، ٢٥٢

بولو رام کرنا

محاورہ ۔

(لفظاً) بولو رام (= رام کا نام لو ، ایک کلمہ جو ہنود جنازے کے ساتھ بولتے جاتے ہیں) کہنا ، (مراداً) جنازہ نکال دینا ، تباہ و برباد کر دینا ، موت کے گھاٹ اتار دینا ، خاتمہ کر دینا ۔

برطانیہ میں تو کرومویل کی زیر قیادت معاشی انقلاب نے جاگیرداری نظام کا بولو رام کر دیا تھا ۔

١٩٦٥ شاہراہ انقلاب ، ٢٢

بولو رام ہونا

محاورہ ۔

بولو رام کرنا (رک) کا لازم ۔

آئندہ اس امداد کا بھی 'بولو رام' ہوا سمجھیے ۔

١٩٧٦ روز نامہ 'نوائے وقت' ، لاہور ، ١٠ اگست ، ٣

بولی (١)

(و لین) صف ۔

بول (رک) سے منسوب ۔

ایک یا دو ماہ کے اندر دو طریقہ عمل کی وجہ سے تمام بولی شکایات کافور ہو گئیں ۔

١٩٣٣ ماہنامہ 'ہمدرد صحت' ، دہلی ، جولائی ، ٣٢

بولی (٢)

(و لین) امث ۔

چوڑے منھ کی سمندری چھوٹی مچھلی جس کے دانت نازک اور برابر برابر برش کے مانند ہوتے ہیں (ا پ و ، ٢ : ٦٣) ۔

[انگ : Bawley]

بولے سو گھی کو جائے

کہاوت .

جو بولے وہی کام سر انجام دے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۵۳)

بولے سو مارا جائے

کہاوت .

جو بولتا ہے اور دوسرے کی بات میں دخل دیتا ہے وہ مار کھاتا ہے اچھا خاموشی بہتر ہے (قصص الامثال ، ۶۷)

بولیاں

(و مع ، سک ل) امث .

رک : بول جس کی یہ جمع اور ترکیبات میں مستعمل ہے .

ــــ اٹھانا

محاورہ .

طعن و تشنیع برداشت کرنا ، لعنت ملامت سن کر خاموش رہ جانا .

منگنی ہی کا جھگڑا ہے جو بولنا ہے اُونہ تمہیں کرلیں ، بھلا اور کوئی کا ہے کو یہ بولیاں اٹھاتا .

۱۸۸۸　　طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۵۷

ــــ بولنا

محاورہ

۱. رک : بولی بولنا .

بولیاں بولی ہیں خوروں کی گنہگاروں نے
یرسوب بازار ارم مصر کا بازار رہا

۱۸۹۵　　دیوان راسخ دہلوی ، ۵۳

۲. طعنے دینا ، برا بھلا کہنا ، آوازہ کسنا .

سامی قندوں کی طرح اوپر نکوڑا میلا
بولیاں بول گیا آپ کا داماد مجھے

۱۸۶۶　　جان صاحب ، د ، ۲۱

ــــ ٹھٹھولیاں (ــــ ٹھولیاں) پڑنا

محاورہ .

آوازے کسے جانا ، مذاق اڑنا ، طعن و تشنیع کی بوچھار ہونا .

ان پر دیکھو کیسی کیسی بولیاں ٹھٹھولیاں پڑ رہی ہیں سب ان کو چھیڑ رہی ہیں

۱۹۱۱　　قصۂ مہر افروز ، ۵۳

ــــ ٹھٹھولیاں (ــــ ٹھولیاں) پھینکنا/کسنا

محاورہ

رک : بولیاں ٹھٹھولیاں مارنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۹)

ــــ ٹھٹھولیاں (ــــ ٹھولیاں) مارنا

محاورہ

رک : آوازے کسنا ، مذاق اڑانا .

یہ بات سن کر . . . اوسے کہا کہ نہ جی بولیاں ٹھولیاں نہ مارو .

۱۸۰۱　　رانی کیتکی ، ۹

غرض خوب سی بولیاں ٹھٹھولیاں مار کر ان کو نکالا .

۱۸۸۶　　بزم آخر ، ۸۰

ــــ سنانا

محاورہ .

طعنے دینا ، آوازے کسنا (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

ــــ سننا

محاورہ .

بولیاں سنانا (رک) کا لازم .

قربے رکتے ہے بس پیارے مرا دم رکنے لگتا ہے
تمہیں تو بولنا تو بولیاں کن کن کی سنتا ہوں

۱۸۰۹　　جرأت ، د ، ۱ : ۴۴۸

ــــ کسنا/مارنا

محاورہ .

آوازے کسنا ، برا بھلا کہنا ، طعن کرنا ، بہتان اڑانا .

دل کو خوش آتی ہیں دلبر کی ادائیں بولیاں
غیر کو دشنام دے کستا ہے ہم پر بولیاں

؟　　مبتلا (گل عجائب ، ۱۵۰)

کھوتے ہے تیرے غیر سے کچھ بولتا نہیں　　یہ ساری عمر بولیاں مارا نہ کیجیو

۱۸۰۱　　جوشش ، د ، ۱۲۸

بولیمیس

(و مع ، ی مع ، و مع) امذ .

ایک مرض جس میں بیمار کو بھوک کا احساس نہیں ہوتا ، بھوک نہ لگنے کی بیماری .

عموماً ایسے لوگوں کو بولیمیس ہو جاتا ہے .

۱۹۳۳　　حیوانات القاموسیہ ، ۱۰۳

[؟]

بوم

(و لین) امذ .

کتے وغیرہ کی ساق (جس کا گوشت کھانے میں لذیذ ہوتا ہے) ، ہونگ .

بوم کی نیم ریشہ بوٹیاں ادرک کا لچھا کتری ہوئی مرچوں کی ہوائی اور کھوپڑے کی پھٹکار .

۱۹۲۳　　دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۹

[؟]

بوم (۱)

(و مع) امذ .

رک : الو .

دے پوتا جیو رو جوں اندھکار رات　　اتھا بوم کے بوم تا پا کی ذات

۱۶۳۵　　قصۂ بے نظیر ، ۹۳

ہائے لوٹے نہ دیا نام عدو غیرت نے
ورنہ کیا کیا مرے ویرانے میں تھی کثرت بوم

۱۸۵۱　　مومن ، قصائد ، ۶۶

شاید وہ عاشقوں کو سمجھتا ہے بوم محض
رکھتے ہیں جو وفا کی تمنا خدا کے بعد

۱۹۳۲　　سنگ و خشت ، ۸۵

[ف]

ــــ پروانہ

کس اضا (ــــ فت پ ، سک ر ، فت ن) .

ایک قسم کا پروانہ جس کی شکل الو سے مشابہ ہوتی ہے .

ان میں غالب گروہ . . . بوم پروانہ . . . کا ہے .

۱۹۶۹　　پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۳

[بوم + پروانہ (رک)]

ـــ خصلت بلا اضا (ـــ فت خ ، سک ص ، فت ل) صف .

رات کو جاگنے والا اور دن کو سونے والا ، ویرانہ پسند ، منحوس (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۹ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۳۰) .

[بوم + خصلت (رک)]

ـــ طِلا کس اضا (ـــ کس ط) امذ .

سونے کا بنا ہوا اُلّو ؛ طلائی زمین کا وہ ہاتھ جس پر کل اوڑھنے اپنے ہوں .
اے مغرور ! دنیا کی آرایش سے تو منحوس صورت کہلائے گا ، جب تو نے سنہرے کپڑے پہنے تو بوم طلا بن گیا .
۱۸۶۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۴۱۱

[بوم + طلا (رک)]

بوم (۲) (و مع) امث .

زمین ، بیشتر ترکیب میں مستعمل ہے جیسے مرز بوم (رک) .
نواب حیدر علی خاں اس بوم و بر متعلق میسور ہے ... . وحشت بردار ہو
۱۸۳۹ حملات حیدری ، ۳۲۷

[ف : (= زمین گشتہ : زمین غیر کاشتہ نیز سرشت)]

بوم (۳) (و مع) امث .

گونجتی ہوئی آواز ، شور و غل (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۹) .

[حکایت الصوت]

ـــ اُٹھانا محاورہ (قدیم) .

چلانا ، چیخنا ، شور کرنا .
مار کا تاب نا لا سک کر بوم اٹھاوینگے .
؟ ترجمۃ آدم فی الحدیث ، شیخ آدم (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

ـــ اُٹھنا محاورہ (قدیم) .

بوم اٹھانا (رک) کا لازم ہے .
اٹھی بوم قلعہ کے چاروں وطن
۱۸۰۵ ظفر نامہ مثنوی و ماہ ، مظفر (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

ـــ مارنا محاورہ .

چیخنا چلانا ، شور و غل کرنا ، نعرے لگانا ، فریاد کرنا .
سپاہی و بنگاہ بے اختیار پکاریں سپہدار اگے بوم مار
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۳۱۸
کہنے لگا کہ یہ سالا ارگ کاٹنے کو بوم مارتا ہے .
۱۹۴۶ زرگزشت ، ۶۵

بُومِرَنگ/بُومِرِینگ (و مع ، کس مع م ، فت ر ، غنہ ای لین مع) امذ .

آسٹریلیا کا ایک چوبی ہتھیار جو پھینکنے والے کی طرف پلٹ آتا ہے ، (استعارتاً) ایسی تجویز یا دلیل جو پیش کرنے والے پر الٹی پڑے .
مزاح کے اپنے تقاضے اپنے ادب آداب ہیں شرط اول یہ ہے کہ برہمی بیزاری اور کدورت دل میں راہ نہ پائے ورنہ یہ بومرنگ پلٹ کر خود شکاری کا کام تمام کر دیتا ہے .
۱۹۷۰ خاکم بدہن ، دیباچہ ، ۹

[انگ : Boomerang]

بوٹڑی (و مع ، سک م) امث .

چیخ پکار .
اس بھانتوں سرب بنگہ و بازار سنگ اٹھائے ہر یک تی بوٹڑیاں مار
۱۶۸۱ اسرار عشق ، مومن (دکنی اردو کی لغت ، ۸۸)

[رک : بوم (۳) + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر]

بُومَک (و مع ، فت م) امذ .

اُلّو کا بچہ ، چھوٹا اُلّو (قدیم اردو لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۲۹) .

[رک : بوم (۱) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بُومی (و مع) امذ .

کاشتکار ، ہاری ؛ کسی علاقے کا مقامی باشندہ .
زمیندار و بومی ابہت سے رستے بتلاتے تھے .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳

[رک : بوم (۲) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُون (و لین) امذ .

دوری ، فاصلہ ، بعد ، ترکیب میں مستعمل .

[ع : (ب و ن)]

ـــ بعید کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امذ .

۱. بڑا تفاوت ، بہت فرق .
دہریت اور تصوف میں جو بون بعید ہے وہ ظاہر ہے .
۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۲۹۶
بوجہ بون بعید (بہت زیادہ فرق ہونے کے) ان کو زیادہ تنزل کرنا پڑتا ہے .
۱۹۵۸ ملفوظات اشرف علی تھانوی ، ۲ : ۱۱۶

۲. بہت دوری .
ہمارا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ جو امور عقل و قیاس سے بون بعید رکھتے ہوں ان سے کوئی سروکار نہ رکھیں .
۱۹۲۶ تنقید بوم ، ۱۰۶

[بون + بعید (رک)]

بُونا (و لین) امذ .

ٹھگنا ، پستہ قد ، جس کا قد اس کی عمر کے تناسب سے بہت کم ہو ، والشتا (رک) .

بونٹ (و مج مغ) امث (قدیم)

انگلی ؛ دندا ، ڈنٹھل ، ڈنڈا (پلاٹس) .

سدا سرکوں ہیں یک چندوڑی تھے
ہو دو بونٹ کی ہیں انگوٹی تھے

١٦٣٩ طوطی نامہ ، غواصی ، ٣٦

[س : ونٹ वोण्ट]

بونٹ (و مج ، کس ن) امذ .

کار کے انجن کا ڈھکن دار ڈھکن .

شہزاد گاڑی سے اترا اور بونٹ کھول کر کچھ پرزے دیکھنے لگا .

١٩٢٩ لال کنور ، ١١٠

[انگ : Bonnet]

بونٹا (و مج مغ) امذ

رک : بوٹا .

یہ سبزہ یہ کھیتی یہ جھاڑی یہ بن   یہ بیل اور بونٹے یہ باغ و چمن

١٩١١ کلیات اسماعیل ، ٣٢

بونٹا (و مج مغ) امذ

انگلی ، انگلی کی چوڑائی (پلاٹس) .

[رک : بونٹ]

بونٹی (و مج مغ) امث .

١. رک : بوٹی .

وہیں ایک بونٹی مل ان کے سر پر   ابھی وقت سارے گرے بال جوڑ کر

١٩٠١ مظہر المعرفت ، ٣٤

٢. بچوں کے ایک کھیل کا نام (پلاٹس) .

[ب : بونٹی बूंटी]

بونچری/بونچڑی (و مج مغ ، سکن چ) صف (قدیم) .

بیہودہ ، لغو ، لایعنی .

بری بانتری سوں بھی صورت بری   بد اندام بوری ، بدو شکل ، بونچڑی

١٦٨٣ مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ٨١

[بونچرا (رک) کا تانیث]

بوند (و مج مغ) .

(الف) امث ؛ امذ .

١. قطرہ .

یہاں شاگرد و استاد ہوتا ہے کہ (کے) معنی ایسی ہیں کہ سوئی بوند دریا ہوتا ہے .

١٦٦١ میراں جی خدانما ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٢١٩

دریائے مدعا کی لائے ہیں تہاہ جب سوں
ہر بوند اشک کا ہے در عدن ہمارا

١٧٣٩ کلیات سراج ، ١٩٦

بے بادۂ گرتیں کی بھی کوئی حقیقت
دو بوند میں چھلکے وہ مرا جام نہیں ہے

١٩٤٠ بیخود : کلیات بیخود موہانی ، ٩٠

٢. تلوار ، خنجر وغیرہ کی چمک یا دھار .

شہید ناز نہ ہو کس طرح سے پالا صراف
کہ آبدار ہے اس خنجر عتاب کی بوند

١٨٣٥ کلیات ظفر ، ١ : ٨٩

٣. ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر چتیاں ہوتی ہیں .

رنگ اس کا سیاہ بوند (چھینٹ) کی طرح ہوتا ہے .

١٨٩٧ جوہر اخلاق ، ٢٠٦

٤. نطفہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٢٢) .

٥. مشروب تلخ و تند .

ہم پیالہ پیتھ لکھوارا   اب جاکھ مرہ بوند چکھوارا

١٩١٢ پونتھی پنتھ دیکھوا ، ٩

(ب) صف .

بہات اونچا ، بہت بلند ، تاڑے کی طرح اونچا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٢٣ ؛ نوراللغات ، ١ : ٩٩٩) .

[س : وِند बिन्दु]

— بوند (— و مج مغ) امث .

ہر ایک قطرہ .

کل جواہر سے گراں ہو گی لہو کی بوند بوند
آج اپنا خون پانی سے بھی ارزاں ہے تو کیا

١٩٣٢ سیف و سبو ، ٤٠

[بوند + بوند (رک)]

— بھر (— فت بھ) م ف .

تھوڑا سا ، قطرے کے برابر .

زاہد حرم میں بوند کے خالی میں کیا کروں
کوسوں یہاں شراب کہیں بوند بھر نہیں

١٨٣٦ ریاض البحر (آغا علی) ، ٤ ، ١٦٥

تین دن انتظار رہا آگ نہیں میں قسمت آپ
بوند بھر پانی نہ پہنچا کہ جیسے بیہوش رہا

١٩١٢ شمیم ، ریاض جلال ، ١٤٠

[بوند + بھر (رک)]

— بھر کا

تھوڑا سا ، چھوٹا یا مختصر .

بوند بھر کا دن ہوتا ہے ، ابھی صبح ہوئی ابھی تو ابھی دن ڈھلے .

١٩٣١ رسوا ، اختری بیگم ، ٥٦

ـــ پڑنا محاورہ ۔

بارش کی بوند یا بوندوں کا اوپر سے نیچے گرنا ، بارش ہونا ۔

ترے بدن پہ اگر ایک بوند مینھ کی پڑی
برنگ برق مرے دل کو اضطراب ہوا

١٨١٧ دیوان ناسخ ، ١ : ٢٠

متوالے بنے ہے جو گھٹا جھوم پڑی ہے
چھاتی سے دھواں اٹھا ہے جو بوند پڑی ہے

١٩٣٨ سریلی بانسری ، ١٤٧

ـــ تھمنا ف ل ۔

بارش کا رک جانا ۔

بوند تھمتی نہیں ہے اب کی سال　　چرخ گویا ہے آب در غربال

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠١٤

ـــ جھڑنا ف ل ۔

بوند گرنا ، ٹپکنا ۔

لہو کی بوند مژگاں سے جھڑتی ہے　　یہی گلزار کی اک پنکھڑی ہے

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٨٩

ـــ چرانا محاورہ ۔

حاملہ ہونا ، نطفہ قبول کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٢٢) ۔

ـــ چوانا ف م ۔

(منھ یا حلق میں) پانی ٹپکانا (منھ حلق وغیرہ کے ساتھ مستعمل) ۔

چوائی منہ میں نہ پانی کی بوند یوں دم مرگ
مروت آپ کی ہم جان نثار دیکھ چکے

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٨٨

کوئی اتنا بھی نہیں کہ ۔۔۔ بیمار پڑوں تو حلق میں پانی کی دو بوندیں چوائے ۔

١٩٢٣ جنت نگاہ ، ٨٩

ـــ چورنی (ـــ و مع ، شد ن) صف ۔

حاملہ ہونے پر آمادہ (نوراللغات ، ١ : ٦٩٩) ۔

[بوند + چورنی ، چرانا (رک) کی تانیث]

ـــ سا دِن (ـــ کس د) امذ ۔

چھوٹا سا یا مختصر دن ۔

ہجر کا رونا اپنی آنکھوں سے دکھلاتا رہا
بوند سا دن وصل کا پل مارتے جاتا رہا

١٨٨٦ میر حسن ، د ، ٣١

[بوند + ا : سا ، حرف تشبیہ + دن (رک)]

ـــ کا چوکا گھوڑا (ـــ گھوڑے) ڈھلکائے کہاوت ۔

جب موقع ہاتھ سے نکل جائے تو پھر بہت زیادہ ہاتھ پاؤں مارنے سے بھی کام نہیں بنتا ۔

سامنے اس کے نہ رویا شوق اب روتا ہے کیا
بوند کا چوکا گھوڑا ڈھلکائے تو ہوتا ہے کیا

١٩٢٥ شوق قدوائی ، د ، ٥٣

ـــ کرنا محاورہ ۔

ڈبونا ۔

طوفاں میں مجھ اشکوں کے اٹھایا انکھیوں میں دولد
کیونکر غیر کے جگر میں کیا تم نیں تیر بوند

١٧١٨ دیوان آبرو (ق) ، ٩١٨

ـــ کی بوند امث ۔

دو بار مقطر کیا ہوا پانی ، ڈبل ڈسٹل واٹر (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ٨٥) ۔

ـــ ماتر (ـــ سک ت) صف ۔

بوند بھر ، بقدر یک قطرہ ، بہت تھوڑا سا ۔

آنند کے سمندر کے بوند ماتر سے سب سنسار آنند پاتا ہے ۔

١٨٩٠ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ١ : ٣

[بوند + ماتر (رک)]

ـــ مارنا محاورہ ، ف م ؛ ~ بوندہ مارنا ۔

١. مرغ تو گرفتار کا پنجرے جال یا بوٹی پر چونچ مارنا (اہپ و ، ٣ ، ٢٢٣) ۔

٢. (مرغبازی) حریف کے منھ یا کلغی پر مرغ کا چونچ مارنا اور گوشت نوچ لینا (اہپ و ، ٨ ، ١٠٩) ۔

ـــ ہو جانا محاورہ ۔

١. نظر سے دور ہو جانا (دریائے لطافت ، ٩٣) : اس قدر بلند ہو جانا کہ دکھائی نہ دینا ، غائب ہو جانا (پلیٹس) ۔

ہوا سے ہمسری کرکے گو چرخ پر تکل
ہوتی ہے آج مرے یار کنکوؤں کی بوند

١٨٣٠ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ٦٤

٢. پہلوان کا اچھی طرح تیار ہونا ۔

نزوار پہلوان آج کل بوند ہو رہے ہیں ۔

١٩٥٨ مہذب اللغات ، ٣ : ٥٩٣

بُوند (٢) (و مع غ) امث ۔

بندی ، چھوٹا سا پھول یا نشان ۔

تاش کے پتوں میں چھ بوندوں کا پتا چھکا (چھے کا) کہلاتا ہے ۔

١٩٤١ اردو کا روپ ، ٣٣٢

[س : بِندو बिन्दु]

بونڈا (و لین مغ) امذ : ~ بندا .

۱. کچنال کی ادھ کھلی کلی : غنچۂ نیم شگفتہ : جوار کا کوپھا ، سٹھا : پوست کا ڈوڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۴) : (کسی پودے کا) ڈوڈا ، بیجدان (پلیٹس) آم کے بور کا بند گچھا جس میں پھول نکلتا ہو اور پوری فصل پڑا رہے ، بندا (عام) .

[بونڈی (رک)]

بونڈا (و مع مغ) امذ .

۱. چھرا جن کو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں : اڑنے والے پرندوں کے سر کی بیماری (نور اللغات ، ۱ : ۶۹۹) .

۲. بڑا اور موٹا قطرہ (پلیٹس) .

[بوند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر : ० : بونڈا बूंदा]

بونڈا باندی (و مع مغ ، امث) .

تھوڑی تھوڑی بارش ، ترشح ، اکا دکا بوند پڑنا ، وہ بارش جو جھڑی نہ لگائے ، وقفے وقفے سے ہونے والی ہلکی بارش .

بھلا بونڈا باندی کے سوا اور وہ بھی کبھی کبھی اب تک بارش نہیں ہوئی .

۱۸۹۴ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲۲

جب بونڈا باندی شروع ہو گئی تو برج موہن بھی گاؤں کی طرف چلا .

۱۹۵۷ شاید کہ بہار آئی ، ۹۸

[بوند (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + باندی ، بونڈ (رک) سے تابع]

بونڈکی (ضم ب ، ضم و مغ ، سک د) امث : ~ بندکی .

چھوٹا سا نقطہ ، دھبا ، نشان (پلیٹس) .

[० : بونڈکی बुंदकी]

بونڈی (و لین مغ) امث .

۱. پودوں کا بیج دان یا درخت کا کلا جو پنکھڑیاں جھڑنے کے بعد نمودار ہوتا ہے ، جوار کی بالی ، کچنار کا پھول (پلیٹس : نور اللغات ، ۱ : ۷۰۰) .

۲. نیزے کی نوک جو اوپر کے اوپر ہوتی ہے ، بونڈی .

نہر قاتل کو سمجھتا ہوں برنگ شاخ گل
گل یہ ہے بونڈی نہیں ہے غنچہ ہے پیکاں نہیں

۱۸۱۴ دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵

[० : بونڈی बौंडी]

بونڈی (۱) (و مع مغ) امث .

پانی کا چھوٹا سا قطرہ ، پانی کا قطرہ ، مینہ کا قطرہ (عموماً بطور جمع مستعمل) ، بوند (۱) کی تصغیر .

گرمی کی جو شکوہ تھی سب گرد ہو گئی
دو چار بونڈیوں میں ہوا سرد ہو گئی

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۸۷

چراغ کی مختلف تجلیاں . . . بونڈیوں اور پھواروں پر عکس انداز ہو رہی ہیں .

۱۹۵۱ مناظر احسن ، عبقات ، ۲۲۰

[० : بونڈی बौंडी]

بونڈی (۲) (و مع مغ) امث .

ایک قسم کی شیرینی جو بیسن کی بونڈیوں کو تل کر شکر کے قوام میں تیار کرتے ہیں ، لکتی .

حلوائیوں کا اس سے تعلق ضرور ہے   بونڈی کی چاشنی پہ مگر اتنا پڑا

۱۹۷۴ بزلیات ، ۸۷

[० : بونڈی बौंडी]

بونڈیا (۱) (و مع مغ ، کس د) امث .

رک : بونڈی (۲) .

مٹھائی ردیف وار . . . بونڈیا .

۱۸۳۸ توصیف زراعات ، ۶۷

[بونڈی (رک) (۲) کی تصغیر]

بونڈیا (۲) (و مع مغ ، کس د) امذ .

ایک قسم کا سانپ جس کے جسم پر سفید سفید بندکیاں ہوتی ہیں .

خیال میں کالے پانچ قسم کے ہیں . . . کالا پھپھنا ، جس کو بونڈیا بھی کہتے ہیں .

۱۸۷۴ تریاق مسموم ، ۲۱

[بوند (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت]

بونڈیاں (و مع مغ ، کس د) امث .

رک : بونڈی (۱) جس کی یہ جمع اور ترکیبات میں مستعمل ہے (رک : بونڈیاں برسانا وغیرہ) .

~ برسانا (~ فت ب ، سک ر) ف م .

بارش کرنا .

گر ہو برسو پانی گراؤ ، بونڈیاں برساؤ .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۵۱

~ برسنا (~ فت ب ، ر ، سک س) ف ل .

بارش ہونا ، بوچھار ہونا .

جو تھوڑے تھے اس میں شیا شب روانہ   برستی مسلسل وہ تھوڑی بونڈیاں

۱۸۸۰ قمقام الاسلام ، ۷

بونڈی (۱)
(و مج مغ) امث .

ایک قسم کا خود رو پودا جو کھیتوں میں پیدا ہو جاتا ہے .

خاص خاص پودے . . . اس نام کے مشہور ہیں . ہرن کھری . . . بونڈی . . . وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۱۲۵

[بونڈی (رک)]

بونڈی (۲)
(و مج مغ) امث .

۱. کلی (نوادر الالفاظ) ، وہ کلی جو کھلنے کے قریب ہو (نور اللغات ، ۱ : ۷۰۰) ؛ گل کچنار (پلیٹس) .

۲. ڈوڈا ، بیجدان ، پنکھڑیاں جھڑنے کے بعد پھول کا جو حصہ باقی رہ جائے .

جب گل خشخاش کی پنکھڑیاں گر جاتیں اور صرف خام کوزہ رہ جائے جس کو بونڈی . . . کہتے ہیں . . . تو اس میں . . . چاروں طرف ہلکا شگاف طول میں کرتے ہیں .

۱۹۲۶ خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۲

۳. ریشم کا کویا .

ان پر ریشم کے کیڑے . . . . ریشم کی بونڈیاں چھوڑ جاتے ہیں .

۱۹۵۸ عمر رفتہ ، ۲۱۷

۴. ڈنٹھل جو کدو بینگن وغیرہ کے اوپر لگا ہوتا ہے .

بینگن کو بونڈی سے قدرے کاٹ کر خالی کریں .

۱۹۳۰ جامع الفنون ، ۲ : ۲

[بونڈی (رک)]

بونڑی
(و ابن مغ) امث .

انڈے کی نوک جو اوپر کے اوپر ہوتی ہے ، بونڈی رک .

سر پر بھلا ہوتے ہیں سہنی سے دل کہیں
بونڑی کہیں تھی ڈالی کہیں تھی انی کہیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۵

[رک بونڈی]

بونس
(و مج ، فت ن) امذ .

وہ منافع جو بیمہ کمپنی بیمہ کرانے والوں کو دے ؛ وہ زائد منافع جو کمپنی کے حصہ داروں کو ملے ؛ وہ معاوضہ جو مزدوروں کو اجرت کے علاوہ چھ ماہی یا سالانہ دیا جائے .

بونس . . . دو معنوں میں مستعمل ہے (۱) بیمہ کرانے والوں کا منافع (۲) وہ زائد منافع جو کسی مشترکہ سرمایہ کی لمیٹڈ کمپنی کے حصہ داروں . . . کو ملے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵

جو مزدور پانچ سال کام کر لے اسے تین ماہ کی تنخواہ کے بقدر بونس ملنا چاہئے .

۱۹۶۲ ہمارا قدیم سماج ، ۱۴۰

[انگ : Bonus]

ــــ اسکیم
(ـــ کس ا ، سک س ، ی مع) امث .

وہ اسکیم جو پاکستان میں برآمدات کی ترغیب کے لیے جاری کی گئی تھی اور جس میں برآمد کنندگان کو ان کے خسارے کے تدارک کے لیے کچھ فیصد روپیہ دیا جاتا تھا .

برآمدی بونس اسکیم کے تحت صوت برآمد کرنے والوں کو بہت وافر منافع حاصل ہو رہا ہے .

۱۹۶۰ دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۲۹

[بونس + اسکیم (رک)]

بونسہ
(و لین مغ ، فت س) امث : ~ بونسہ .

ایک قسم کی مچھلی جو شکل میں رو ہو سے مشابہ لیکن جسامت میں اس سے بڑی ہوتی ہے .

قتلہ کو بھا کر اور بونسہ بھی کہا جاتا ہے .

۱۹۷۶ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵

[مقامی ؟]

بونگ (۱)
(و لین مغ) امث .

رک : بوم .

پایوں کو صاف کروا کر بونگ اور پایوں کے ٹکڑے کر ڈالیں .

۱۹۳۲ مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱

بونگ (۲)
(و لین مغ) امذ .

مردہ سنگ ، مردار سنگ : سیسے کا کُش (پلیٹس) .

[س : ونگ वङ्ग]

بونگا
(و لین مغ) صف .

۱. بے وقوف ، نادان .

رنگیں عشاق ہیں یہ سارے بونگے
کرتے ہیں داؤں کے ایسے سوداں چونگے

۱۸۲۴ دیوان ریختی ، رنگین ، ۱۷۷

تو سدا کا بونگا ہے ، چل مجھے اس کے پاس لے چل .

۱۹۲۴ افسانچے ، ۲۸۰

۲. بھونڈا ، بے ڈھب ، ناموزوں ، بے محل (بات یا چیز) .

ابن الوقت تو اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو ٹالا رکھے مگر موقع ہی بونگا آپڑا تھا کہ صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار ، اثر نہیں سکتا معذوری ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۲۸

یہ کچھ اوچھی رعونت اور بونگے بونگے رعونت کے بیچ جس سے ہی تو شاہ شاباں کو ان کی صحبت پسند نہیں آتی .

۱۹۲۸ حیرت ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۵۶

[ہ : بونگا बौंगा]

بونگا
(و مج مغ) امذ .

۱. اپلوں وغیرہ کا مخروطی شکل کا حسب قاعدہ بنایا ہوا انبار جو برسات سے بچاؤ کے لیے (عموماً) دیہات میں بناتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۲) .

۲. ارھی اما جھونپڑی یا مڈھیا .
جنگل میں کسانوں کے رہنے کی جگہ ، کہیں کچھ گھوروندا ہوتا ہے اور کہیں بورتیں کا بونگا .
۱۹۰۳ حیوانِ دانش ، ۸۴

۳. (i) بانس کی بڑی نلکی جس سے تخم پاشی کی جاتی ہے (پلیٹس) .
(ii) بانس کا ٹونٹا (نوراللغات ، ۱ : ۸۰۰) .
(iii) اناج کے پودوں کا ڈنٹھل ، ڈنڈا اور گانٹھ دار ساٹا (ا پ و ، ۶ : ۲۵) .
(iv) کدو کا تونبا ؛ ناریل کا سالم خول (پلیٹس) .
[बोंगा : بونگا]

بونگی (و لین مغ) صف .

بونگا (رک) کی تانیث .
لکھنؤ کے بادشاہوں کو تو ایسی ہی بونگی باتیں سوجھا کرتی تھیں .
۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۱۳۹
ان کی بونگی عقل جتنے مظالم ایجاد کر سکتی تھی وہ انہوں نے بیگناہ مسلمانوں پر توڑے .
۱۹۲۸ حیرت ، حیاتِ طیبہ ، ۱۳۰

بونگی (۱) (و مج مغ) امث .

وہ کٹوری جس سواروں کے بیٹھنے کا کھٹولا جو اوقات ضرورت گاڑی میں لگایا یا اس میں سے نکالا جاسکے (ا پ و ، ۵ : ۱۰۹) .
[بہنگی (رک) کا بگاڑ]

بونگی (۲) (و مج مغ)

جوتی جیسے مشابہ ڈول بنانے والوں کا ایک اوزار جس سے جوڑے پر نشان بناتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۳۹) .
[बोंगी : بونگی]

بونی (و لین) امث .

بونا (رک) کی تانیث .
دوسری کثیر التعداد بونی تہذیب یا محدود بالیدگی کی تہذیبیں موجود ہوتی ہیں .
۱۹۴۲ مبادی نباتات ، ۲ : ۶۲۹

بونی (و مج) امث .

تخم پاشی ، نیز تخم پاشی کا وقت (پلیٹس) .
[بونا (رک) سے]

بونی (و مج) امث .

رک : بوہنی .
صبح ہی صبح بونی بوری کے وقت آئے گاہک سنجوگ کر (کہا) کیوں لاؤ کیا گاہکی ہے ؟
۱۸۹۹ ویر سنگھ کی کنی ، ۲۸

بونیا (و مج ، کس ن) امث .

چھوٹے دانے کی سفید جوار (ا پ و ، ۶ : ۲۵) .
[بونا (رک) سے]

بونیت (و لین ، کس ن ، فت ی) امث .

بونا (رک) سے اسم کیفیت .
کچھ حالتوں میں اس بیماری کے ساتھ بونیت تخامیہ بھی مشاہدہ میں آ چکی ہے .
۱۹۰۳ ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۶

بوہار (کس ب ، سک و) امذ .

طور طریقہ ، رسم رواج ؛ لین دین ، کاروبار .
آمد و رفت کے وسائل کیا کیا تھے دادو ستد میں روپیہ کا چلن بوہار کس طرح ہوتا تھا .
۱۸۸۰ تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۶۲
یہاں کا بوہار چھ مہینے کے ادھار پر ہوتا ہے .
۱۹۵۰ ٹھگ ، ۱ : ۲۳۸
[ادوہار (رک)]

بوہارا (و مج یا ضم ب ، غم و) امذ (قدیم) .

صفائی کرنے والا ، جھاڑو دینے والا ، خاکروب (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۵۰) .
[بہارنا (رک) سے]

بوہارنا (و مج یا ضم ب ، غم و ، سک ر) ف ل .

صاف کرنا ، جھاڑو دینا .
پلنگوں سے تنجو کر بوہارے جا ہیں ... تری اب جارت مجھ رنگن ہے
۱۴۳۲ کدم راؤ کتھا ، ۱۲۹
[بہارنا (رک) سے]

بوہائی (و مج) صف ، امث .

بوہایا (رک) کی تانیث (نوراللغات ، ۱ : ۸۰۰) .

بوہایا (و مج) صف ، امذ .

آتشک زدہ ، جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو (نوراللغات ، ۱ : ۸۰۰) .
[بوہی (رک) سے]

بوہت/بوہیت (و لین ، کس ہ ، ا و مج) امذ .

جہاز ، ناؤ ، کشتی (پلیٹس) .
[س : وہتیہ बोहित्य]

بوہتان (و مج ، سک ہ) امذ .

رک : بہتان .
مرہم کے اوپر بوہتان لگائیں .
۱۸۲۸ صراط المستقیم ، ۶۰

بوہرا/بوہرہ (و لین مج ، سک ہ ، ا فت ر) امذ .

۱. داؤدی شیعہ فرقہ یا اس فرقہ کا فرد اور اس کے افراد .
گجرات میں مسلمان فرقہ بوہروں کا ہے جو شیعہ مذہب رکھتے ہیں .
۱۹۰۳ تمدنِ ہند ، ۲۵۴
۲. مہاجن ، صراف ، ساہوکار (پلیٹس) .
[س : وبہارک व्यहारक]

ـــ کی رام رام جم کا سنّد یسا کہاوت .

قرضخواہ کا سلام بھی ایک قسم کا تقاضا ہے (امجم الامثال ، ۱۱۲) .

بوہری (و لین ، سک ہ) صف .

بوہرا (رک) سے منسوب ، جیسے : بوہری قوم ، بوہری سوداگر وغیرہ .

بوہری (و مج ، سک ہ) امث .

ایسی بھونی جوار جس کو خشک کر کے بھاڑ میں بھنوا لیا جائے .
جوار کو جوش کر کے تل ملا کر کھاتے ہیں اس کو گھوگری کہتے ہیں اور بھنا کر بھی کھاتے ہیں اس کو بوہری کہتے ہیں .
۱۸۴۲ اخبار "مفید عام" ، ۱۵ ستمبر ، ۴

[ہ : بوہری बोहरी]

بوہریا (و مج ، سک ہ ، کس ر) امث (قدیم) ! ~ بھوڑیا ، بھوڑیا .

بہو ، بیٹے کی بیوی ، نیز اس نواحی دلہن (قدیم اردو کی لغت ، ڈاکٹر جالبی ، ۵۰) .

[رک : بہوریا]

بوہڑنا (ضم مج ب ، ضم و ، ضم ہ ، سک ڑ) ف ل .

لوٹنا ، واپس آنا ، بہوڑنا .

> بیٹھی رہو قرار سے من راکھو دھیر
> صاحب سے بنتی کرو سو بوہڑیں عالمگیر

۱۹۳۷ قصص الامثال ، ۱۳۱

[رک : بہوڑنا]

بوہلانا (و لین ، سک ہ) ف ل .

رک : بولانا .
گاڑی چھوٹنے میں جو آدھ گھنٹے کی دیر دیکھی بوہلا کے اٹھا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۷۷

بوہلی (و مج ، سک ہ) امث .

ولادت کے ابتدائی چند روز کا دودھ ، پیوسی ، کھیس .
بوہلی کیمیائی ترکیب کے اعتبار سے عام دودھ سے بہت مختلف ہوتی ہے .
۱۹۶۹ تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۹۱

[؟]

بوہنی (و مج ، سک ہ) امث .

روزانہ دوکان کھولنے کے بعد پہلی بکری ، پہلی بکری کے دام .
ایسے وقت آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائیں گے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۲۶۲
میری تو اس وقت بوہنی ہوتی ہے .
۱۹۵۵ مدارا کھشش ، ۹۱
اف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[ہ : بوہنی बोहनी]

ـــ تھوہنی رد بلا کہاوت .

بوہنی اچھی ہو تو سارا دن کوئی تکلیف نہیں ہوتی (جامع اللغات ، ۱ : ۴۴۲) .

بوہیردیا (و مج ، و مج ، کس د) امذ .

وہ کاشتکار یا مزدور جو ہل بیلوں والا مانگ کر کام کرے (پلیٹس) .

[ہ : بوہیردیا बोहेरदिय]

بوہیمین (و ضم ، ضم و ، ی مج ، کس م ، فت ی) صف .

لاابالی ، آزاد مشرب ، اوباش .
یہ نئے بوہیمین قومی اور عالمی زندگی کے عظیم مسائل سے فرار کا صرف ایک حوالہ پیش کرتے ہیں .
۱۹۷۳ تعصبات ، ۳۶

[انگ : Bohemian]

بوئنگ (و مج ، کس ء ، مغ) امذ .

ایک قسم کا جدید تیز رفتار ہوائی جہاز .
ارے یہ تو ہماری پرانی روشنائیں ہیں جو پرسوں کراچی سے بوئنگ میں ساتھ لائیں تھیں .
۱۹۷۵ بہ سلامت روی ، ۴۳

[انگ : Boeing]

بوئی (۱) (و مج) امث .

ہوّا ، ڈائن ، بھوت (بچوں کو ڈرانے کا ایک کلمہ) .

[س : بھوت भूत]

بوئی (۲) (و مج) امث .

۱. ایک قسم کا جھاڑی دار پودا جو جوانکر کی طرح سایہ سایہ جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور جسے لوگ جلا کر کھار نکالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .
ایک بیل دار پودا جس کے پتے ان کے برابر موٹے اور اس دار ہوتے ہیں اور اس کا پھل مکوہ سے مشابہ ہوتا ہے ، (انگریزی) (Basella alba) .
۲. ایک قسم کی گھاس کے طرہ کی مینگ جو پاک ہوتی اور جو بعض ٹوکریاں بنانے کے کام میں لائی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۱) .

[بوئی (رک)]

بوئی (۳) (و مج) امث .

مہک ، خوشبو ، مہکنے کا عمل .

> اٹھا وہ بوئی میں سب مشک کے سار
> تھے اس کی باس میں عنبر کے آثار

۱۶۶۵ پھولبن ، ۲۶
تب جس جگہ کہ دلبر نہاتی تھی اور پانی بوئی اس کی سے معطر ہوگیا تھا .
۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹

[ف : بو (رک)]

— افزا (— فت ا ، سک ف) امذ .

گرم مسالا (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۵۹) .

[بوئی + افزا (رک)]

— لینا ف م .

سونگھنا ، بو باس محسوس کرنا .

ناک سوں جبرائیل کی بوئی لینا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۰

بوئی (۱) (و مج) امث .

کاشت ، بونے کا عمل ، کھیتی (پلیٹس) .

[بونا (رک) سے]

— باچھ امذ .

وہ لگان جو کاشت شدہ فصل پر لگایا جائے (پلیٹس) .

[بوئی + ، ، باچھ बाछ (= حصہ)]

بوئی (۲) (و مج) امث .

ہوا ، بچوں کو ڈرانے کے لیے مستعمل (پلیٹس)

[، : بوئی बोई]

بوئیا (و مج ، کس ء ، شد ی) امث .

پھول پھول وغیرہ رکھنے کی بوئی کی سی بنائی چھوٹی سی نازک ٹوکری .

ان کے آگو بخاروں کی بوئیا ان کے سامنے رکھ دی .

۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۱۱۸

[رک : بوئی (۲) + ا ، ا ، لاحقۂ تصغیر]

بوئیدنی (و مج ، ی مج ، فت د) صف .

سونگھنے کے لائق چیز وہ چیز جسے سونگھا جائے .

وہ خوشبو جو بوئی تھی مذ کا ہی وہ کیا بھلی بھلی تھی بوئیدنی

۱۸۹۳ صدق البیان ، ۱۹۹

[ف : بوئیدن (= سونگھنا ، مہکنا) + نی ، لاحقۂ لیاقت]

بوئیر (و مج ، کس ء ، فت ی) امث .

رک : بویر .

اردوی زمین کا نام چتر بوئیر ہوتا (ہے) .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۵۰

[، : بویر (= زیر کاشت آراضی) बोयर]

بوئیں جو اور کاٹیں گیہوں کہاوت .

عجب بات ہے کی برائی اور بھلائی میں ملی لیکی (ماخوذ : قصص الامثال ، ۲۲) .

بوبا (ضم ب ، فت و ، شد ی) امذ .

تخم پاشی کرنے والا ، بیج بونے والا (پلیٹس) .

[بونا (رک) سے]

بویا (۱) (و مج) امذ .

(جہازرانی) موٹی لکڑی جس کے نیچے زنجیر سے لنگر باندھ دیتے اور اسے دریا میں پانی کی تھاہ لینے کے لیے ڈالتے ہیں .

ہوئے تھمے آپس میں بویا سرپلا آب میں پیدا ہوا ہے زلزلہ

۱۸۲۹ مثنوی خزانیہ ، ۳۴

[غالباً : انگ : Buoy سے]

بویا (۲) (و مج) صف .

خوشبودار .

اپنی جلد کو ملیں اور بویا کرنے کے لیے عورتوں میں صرف ہوتے ہیں .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۴۳

اسم کیفیت : بویائی .

محبوبہ کی بویائی سے بستر یا قالین یا دریا یا ہوا کا بویا ہو جانا فارسی اور اردو کے شعرا باندھتے ہیں .

۱۸۹۸ کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲۰

[بو (رک) + ا ، ، یا ، لاحقۂ صفت]

بویا (و مج) ف م .

بونا (رک) سے ماضی (مرکبات میں مستعمل) .

— گیہوں اپجا جو کہاوت .

کی تھی نیکی بدلے بدی ہاتھ ملی (نجم الامثال ، ۱۰۵) .

— نہ جوتا اللہ (میاں) نے دیا (— بخشا) پوتا کہاوت .

بغیر محنت کے نعمت مل گئی .

اس اس جھگڑے کو کوئی لگاؤ نہ ان فیا اپنی پوتے کو تو کھلاؤ ، ملا ہے بویا نہ جوتا اور اللہ میاں نے بخشا پوتا .

۱۹۰۷ عقیلہ خوش ، ۳۴

بویام (و مج) امذ .

مرتبان یا اس کی وضع کا ڈبا .

بویام کے مساوی الحجم پانی کا وزن دریافت کرنا بہت آسان ہے کیونکہ اس بویام کا ثمن بہت پہلا ہے .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۲۰

بویام ... مٹی یا تام چینی (پرتگیزی) کے بنے ہوئے ایک خاص وضع کے برتن کے لیے کبھی کبھی اردو میں استعمال کیا جاتا ہے .

۱۹۵۵ اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۱۱

[، : بویام बोयाम]

بوریان (و مع) صف (قدیم) .
رک : بوریا (۲) .
کہ کپڑے بہشتی وہی سو اتھے — کیتے بوریاں او سیج آوتے اتھے
۱۶۹۳ وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، اسماعیل ، ۸

بوبر (و مج ، فت ی) امذ : ~ بوبَر .
قابل کاشت زمین ، بنجر کی ضد .
جس زمین پر ہمیشہ کاشت ہوتی ہے اس کو بوبر کہتے ہیں .
۱۸۴۵ ترجمہ مجمع الفنون ، ۱۲۱
[ه : بوبر बोयर]

بوبوا (فت ب ، ی مج) امذ .
تخم ریزی ، بیج بونے کا عمل (پلیٹس) .
[بونا (رک) سے]

بوبس (فت ب ، ی مج) امث : ~ بیبس .
بواسیر ؛ علت ابنہ ، مرد میں برا کام کرانے کی عادت ؛ فضول بکواس کی عادت (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۴۵ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵) .
[ه : بیبس बवैस]

بوبسیا (فت ب ، ی مج ، سک س) صف .
مبتلائے بواسیر ؛ وہ مرد جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ، برا کام کرانے کی عادت رکھنے والا ؛ بانوق ، بک ؛ چالاک (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۱۰۴۵) .
[ه : بیبسیا बवैसिया]

بویضہ (ضم ب ، ی لین ، فت ض) امذ .
(نباتیات) ننھے ننھے سفید دانے جو پھولوں کے ڈوڈوں میں پائے جاتے ہیں .
ڈوڈے میں ننھے ننھے سفید دانے ہوتے ہیں جنھیں بویضہ کہتے ہیں ، یہی بویضے بیج بن جاتے ہیں .
۱۹۱۰ مبادی سائنس ، ۱۹۳
[ع : (ب ی ض) سے موضوع]

بہ (۱) (فت ب) حرف جار .
رک : بَ ، ترکیبات میں مستعمل .
کتنے آدمی محلہ بہ محلہ اور گرد شہر کے رات کی چوکی کے واسطے مقرر کرے .
۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۲
ایک شخص . . . شب کو پہر دو پہر رات گئے نکلتا اور کوچہ بہ کوچہ سوال کرتا پھرتا .
۱۸۲۴ حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۰۹
ورنے سے بچانے ان بہ چستی — کرتے ہیں کھیت کی درستی
۱۹۲۷ تنظیم الحیوات ، ۳۲
[ا : ف]

بَہ (۲) (فت ب) حرف مقدار : ~ بہو .
بہت ، مرکبات میں مستعمل ، جیسے : بہروپ ، بہروپیا (رک) (رہنمائے اصطلاحات ، ۲۲) .
[س : بہو बहु]

بہ (۳) (فت ب) امث .
ابی (رک) (= کہاڑہ) کی تخفیف ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل .

— در بہ (— فت د ، سک ر ، فت ب) م ف .
ابی در ابی ، سلسلہ وار ، تفصیل وار ، مفصل .
یہ در بہ حساب سنادیا .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۳۳
[بہ + در (رک) + ہ]

بِہ (۱) (کس مع ب) صف .
اچھا ، بہتر (عموماً از (= سے) کے ساتھ مستعمل) .
بہ از گل جانتا ہوں چاک میں اپنے گریباں کا
مجھے گلزار سے کیا میں دوانا ہوں بیاباں کا
۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۶
خوشبو اس دہن کی بہ از عود و مشک ہے
ہو کیسے بہ تیرے ہونٹ لہو میرا خشک ہے
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۴۸
[ف]

— اندیش (— فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .
خیر خواہ ، خیر اندیش .
اٹی اوج کے ہر مصیبت میں پڑو
ہوا خواہ ملت ، بہ اندیش کشور
۱۸۹۹ مقالات حالی ، ۲ : ۵۱
[ف : بہ + اندیش (اندیشیدن = سوچنا ، خیال کرنا) سے]

— بود (— و مع) امث : ~ بہبود .
بھلائی ، بہتری ، فائدہ ، رفاہ ، ترقی ، افزونی .
جب وو ابر رحمت اس جگ پر ہوا ہے فیض بار
شہریاں کے تئیں الہا وہ فن مگر بہبود کا
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۳
اس کی ولا ہے باعث بہبود کائنات
اس کی ولا ہی شرط بڑی ہے پئے نجات
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۲۹
بات کہہ دیتی زبان شعلہ پوش آفتاب
کچھ خموشی ہی میں بہبود چراغ کشتہ ہے
۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۱۲
[بہ + بود (رک)]

— بُودگی/بودگی (— و مع ، فت د ، سک د) امث : ~ بہبودگی .
رک : بہبودی .

ہر گز کسی کے حال میں بہبودگی نہیں
اب آگرے کے نام کو آسودگی نہیں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۰۲

ہندستان کی خیر خواہی اور ان کی بہبودگی کے لیے تہ دل سے کوشش کریں .

۱۹۱۴ حالی ، مقالات ، ۱ : ۴

[بہبود (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ بُودی (ـــ و مع) امث : ~ بہبودی .

رک : بہ بود .

مجھ کو پر آن ترے درد میں بہبودی ہے
عشق بازی میں رخِ زرد زر سودی ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۸۷

اس صورت میں بھلائی اور بہبودی میری البتہ ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۶۹

مجھے آج ایسی مجلس میں شریک ہونے پر فخر ہے جس کے ارکین ملک کی فلاح و بہبودی کے لیے اپنی جانیں نثار کرنے کو تیار ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۱۸

[بہبود (رک) + ا : ی ، لاحقۂ زائد]

ـــ تَر (ـــ فت ت) صف : ~ بہتر .

۱. اچھا ، کچھ سے اچھا ، (کسی سے) مقابلے میں اچھا .

دلاور ہے تو بے ولے اس لڑنے کی نا لڑے تو بہتر ہے .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۱

اختر سے بھی آبرو میں بہتر ہیں یہ اشک
ان ہے مشتری وہ گوہر ہیں یہ اشک

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲

اگر بندے کا توسط منظور ہے تو بہتر اور جو کسی دوسرے کا ذریعہ مناسب معلوم ہو تب بھی بہتر .

۱۹۳۷ واقعات اظفری ، ۱۶۴

۲. (کسی بات یا حکم کے جواب میں رضا مندی یا تعمیل یا آمادگی کے اظہار کے لیے) بہت خوب بہت ، اچھا .

توڑتے سینے سے قرض رکھتے نہیں اے آتش
جو کہے یار ہمیں سن کے یہ کہنا بہتر

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۷۷

۳. خیر ، کیا مضائقہ ہے .

ہم بھی ہورہے ہوتے ہیں کہ ہے چھوڑنے کی دیر
بہتر ہمیں نکالیے اچھا اٹھائیے

۱۸۸۸ گلزار داغ ، ۲۴۰

[بہ + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل بعض]

ـــ تَرائی (ـــ فت ت) امث : ~ بہترائی .

بہتری ، بھلائی ، اچھائی ، خوبی .

علاوہ اپنے دلائل کے اپنی رائے کی سچائی اور ان افعال کی بہترائی کے لیے جو اس رائے پر مبنی ہیں صرف اتفاق آراء ہی ایک ثبوت ہے .

۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۹۲

سم کی بہترائی کے لیے پیر کو تو ہموار رکھا جاتا ہے .

۱۹۰۵ دستور العمل نعلبندی ، ۴۲

[بہتر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تَری (ـــ فت ت) امث : ~ بہتری .

رک : بہترائی .

اگر دیر ہوجا اپے گفری ہی رہوتا اسی حال پر بہتری

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۸

فائدہ اس قصے کا یہ ہے کہ . . . مردم بد سے امید بہتری کی رکھنی شیوہ ہے احمقوں کا .

۱۸۰۱ ہفت گلشن ، ۲۷

یتیموں کی مدد کرنے میں اپنی بہتری سمجھے
جو نیکی پروری پہلا اصول زندگی سمجھے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۹۶

[بہتر (رک) + ا : ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تَرِین (ـــ فت ت ، ی مع) صف : ~ بہترین .

نہایت اچھا ، سب سے اچھا .

موجودہ افسانوں میں اسکا پایہ نہایت بلند ہے اور الف لیلہ کے بعد بہترین افسانوں میں اسکا شمار ہوتا ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۵

[بہ + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل]

ـــ روزی (ـــ و مع) امث : ~ بہروزی .

خوش بختی ، اقبالمندی .

ہو آخر ترا کام فیروزی ہے
ہمی فیروزی ہوں تیغ کون بہروزی ہے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۳۷

دربار میں تو اس کے ہو بہرہ یاب جاکر
فیروزی ہووے میری اور تیری بہتری ہو

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۶۱

[بہ + روز (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ ہو جانا ف ل .

(زخم ، چوٹ وغیرہ کا) اچھا ہو جانا ، بھر آنا .

یہ نہیں ہوتا کسی مرہم سے اس سینے کا داغ
ہو گیا ناسور آخر یار دیرینے کا داغ

۱۷۵۵ یقین ، د ، ۲۳

زخم تیغ زہر آلود کا ہے قیامت تک بہ نہ ہو گا .

۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۳۱

ـــ یِن (ـــ ی مع) صف : ~ بہین .

بہتر سے بہتر ، سب سے بہتر (پلیٹس) .

[بہ + ف : ین ، لاحقۂ نسبت]

بِہ (۲) (کس مع ب) امذ .

۱. (عموماً عورتوں کی) ناک یا کان کا سوراخ جو زیور پہننے کے لیے کیا جاتا ہے .

ناک کا بہ بڑھ گیا ہے .

۱۸۸۸　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵

۰۲. موتی کا سوراخ .

اس موتی کا بہ بہت چھوٹا ہے .

۱۸۸۸　　فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۵

[۰ : بیہو (رک)]

بہ (۳)　(کس ب) امث .

بہی (۱) (رک) کی تخفیف .

بمہ ناز پستاں و شکّر لباں　　تھڑی سیب و نارنج بہ غبغباں

۱۵۶۴　　حسن شوقی ، ۵ : ۱۳۳

تا باغ بہار بہ نہ نارنج　　تا کھیل کھلاڑی ، شہ نہ شطرنج

۱۸۰۰　　من لگن ، ۱۲۰

بھوکوں کو سیب و بہ میں راہ خدا کھلاؤں

بوسہ کو لب جو پہونچیں ان غبغب و ذقن پر

۱۸۴۶　　آتش ، ک ، ۸۷

[ف]

— دانہ　(— فت ن) امذ : بہی دانہ .

بہ یا بہی کا بیج جو پھیکا ، لعاب دار سیاہ و سرخ ہوتا ہے .

بہدانہ کا آندھی سے اڑا ڈھیر ہوا پر

ہر مرغ اسے کھا کے ہوا سیر ہوا پر

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۱ : ۶۱۲

آجکل زکام کا علاج اس سے بہتر نہیں کہ رات تین ماشہ بہدانہ بھگویا کرو اور صبح اس کا لعاب نکال کر مصری یا قند ڈال کر اور ٹھنڈا پانی ملا کر پی لیا کرو .

۱۸۹۳　　مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۹۹

کیوں نہ حیران ہوں معالج کہ مریض غم پر

اثر خطمی و بہدانہ و انجیر نہیں

۱۹۲۲　　سنگ و خشت ، ۱۶۱

[بہ + دانہ (رک)]

بہا (۱)　(فت ب) امث : امذ .

۰۱. قیمت ، مول ، بھاؤ .

نگین تمنے ادھر کوں چین پکڑے

نہ بھانے چین میں او چین کا بہا روح

۱۶۱۱　　قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۱

دھرے پھر سنگ فرش ان پر بصد رنگ

بہا میں مشک و عنبر اس کے پاسنگ

۱۸۶۱　　الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۲۷

شوق کیا دام مرے دل کے لگاتا کوئی

یہ تو تو تھا سزاوار بہا ہی کب تھا

۱۹۲۵　　شوق قدوائی ، د ، ۲۹

۰۲. قدر ، منزلت ، رتبہ .

جس جوہر کو تو جو جانتا ہے　　وہ اس کی بہا پہچانتا ہے

۱۸۰۰　　من لگن ، ۳۷

گو ہر فرمانروائی کا اس کی نظر خراب آباد میں خاک بہا تھا .

۱۸۹۱　　بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۸

۰۳. مرکبات میں بطور جزو اول و ثانی مستعمل ، جیسے : بہائے خون ، بہائے کاغذ ، خوں بہا (رک) وغیرہ .

[ف]

— کرنا

بھاؤ کرنا ، قیمت لگانا .

بلبل بیزار چمن سے خریدار اس کی ہے

اے گل فروش کر ہو سمجھ کر بہائے گل

۱۸۱۰　　میر ، ک ، ۲۰۲

— ئے خلعت　کس اضا (— فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ .

ایک ٹیکس جو خلعت وغیرہ ، کے لیے جمع کیا جائے (پلیٹس) .

[بہا + خلعت (رک)]

بہا (۲)　(فت ب) امث .

خوبی ، زیبائش ، رونق .

ہے دین کی دولت سے بہا علم سے رونق

بے دولت علم اس میں نہ رونق نہ بہا ہے

۱۸۷۹　　مسدس حالی ، ۱۲۶

[ع : بہاء (ب ہ و)]

بہا (۳)　(فت ب) .

(الف) امذ .

آب پاشی کی نہر سے نکلا ہوا نالا جو کھیتوں کے کنارے کنارے بہتا ہے اور جس سے ارہٹوں میں پانی لیا جاتا ہے ، بہن (اہ و ، ۶ : ۱۲۹) .

(ب) صف .

بہایا ہوا ، تیرتا ہوا ، تیرایا ہوا (پلیٹس) .

(ج) ف ل .

بہنا (رک) سے ماضی (تراکیب میں مستعمل) .

[بہنا (رک) سے]

— بہا پھرنا　ف مر : محاورہ .

۰۱. کسی شے کا پانی وغیرہ میں کثرت سے بہا بہا پھرنا ، بہت کثرت سے ہونا ، آسانی سے مل جانا .

ریشے کی وہ ریل پیل کہ بہا بہا پھرتا ہے دم بدم وبتیاں چل آرہی ہیں .

۱۹۵۴　　اپنی موج میں ، آزاد ، ۱۰۲

۰۲. (مجازاً) تتر بتر ہو جانا ، منتشر ہو جانا ، مارا مارا پھرنا .

آل نبی نے کیسا یہ پائے ستم سہا　　اہل حرم پھرے ہیں وہ گھٹنا بہا بہا

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۷

کوٹھری میں کیچڑ ، دالان میں دلدل رہتی تھی اور انگنائی میں تو لٹیا ڈوبتی ، رنگ نرالا ہو جاتا اسباب بہا بہا پھرتا .

۱۸۶۱　　فسانۂ عبرت ، ۹۳

۰۳. نشے میں ڈانواں ڈول یا مخمور ہونا ، مارا مارا پھرنا .

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا

دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی

ہدایت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۶)

— پِھرنا (محاورہ).

رگ بہا وہا پھرنا .

فلک رلائے تو ہے ہم کو ایک یہ ڈر ہے
کہ دانا سا کہیں آپ ہی بہا نہ پھرے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۷۶

روئے سے میرے باغ میں شب کو حباب وار
پانی میں آشیانۂ بلبل بہا پھرا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۰۶

— بِہا پَڑنا محاورہ .

مقابلہ یا واسطہ پڑنا .

نہ میری آنکھوں نہیں جو میں دیکھتی بھالتی نہ مجھے کس سے بہا پڑا تھا .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۲۷

بَہادُر (فت ب ، ضم د) .

(الف) صف .

شجاع ، دلیر ، سورما ، جری ، صاحب ہمت ، جواںمرد .

بہادر سوں گر چیرہ دستی کیا بہادیوں سوں جیوں شیر مستی کیا

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۹

نہ رستم ہے نہ بر زو ہے نہ خسرو ہے نہ بہمن ہے
کیا تیغ اجل نے خاتمہ کس کس بہادر کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو ، ۳۴

بہادر بمعنی دلیر ... کی اصل کے بارے میں بھی کافی اختلاف رائے موجود ہے .

۱۹۷۴ اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۲۸۳

(ب) امذ .

۱. (i) ایک خطاب جو شاہی زمانے میں امرا و وزرا اور دوسرے درباروں کو دیا جاتا تھا .

خانی و بہادری اور "انتصار جنگ" کا خطاب عطا ہوا اور اب مولوی مشتاق حسین نواب انتصار جنگ بہادر کے لقب سے معروف و مشہور ہوئے .

۱۹۳۸ تذکرۂ وقار ، ۳۶

(ii) ایک کلمہ جو درخواست یا خط وغیرہ میں اعلیٰ حکام کے عہدے کے ساتھ تعظیماً لکھا جاتا ہے .

جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل یہ قاعدہ تجویز فرماتے ہیں .

۱۸۷۱ اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۲

(iii) شاہی زمانے اور برطانوی عہد میں خطاب کا جزو ثانی ، جیسے : خان بہادر ، رائے بہادر وغیرہ .

۲. (مرغبازی) لڑائی کا مرغ ، لڑنے والا مرغ (نوراللغات ، ۲ : ۲۰۷).

[ف]

— شاہی سَیو (— ی مج) امذ .

میدے کے روغنی سیو جو قلمی شکل کے بنا کر اور روغن میں تل کر کوفتہ یا کڑ کے قوام میں پرو کر کے میٹھے کر لیے جاتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۲۰۲) .

[بہادر شاہ (علم) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت + سیو (رک)]

بَہادُرانَہ (فت ب ، ضم د ، فت ن) صف — .

دلیرانہ ، بہادری سے ، جرأت کے ساتھ .

مؤلفوں نے اکثر ایک قابل ستائش بہادرانہ طبیعت کا مظاہرہ کیا ہے .

۱۹۲۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲

[بہادر (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَہادُری (۱) (فت ب ، ضم د) امث .

شجاعت ، دلیری ، جرأت .

علی اکبر بہادری اپنے دادا سے میراث میں رکھتا تھا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۷۹

ایسے مقامات نہ لکھیں کہ جس میں اپنی شیخی یا کاروائی سپاہ گری یا بہادری یا لوگوں کی ناکردہ کاری یا اپنی قدامت کا دعویٰ ہوئے .

۱۸۵۶ مجموعہ فوائد الصبیان ، ۷

[بہادر + ف : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بَہادُری (۲) (فت ب ، ضم د) امث .

(موسیقی) راگ میگھ کی بہادر جا (ترانۂ موسیقار ، ۵۸).

گجرات کا بادشاہ بہادر شاہ (۱۵۲۶-۱۵۳۷ء) ایک ماہر سنگیت کار تھا ، بہادری ٹوڑی اسی کی اختراع ہے .

۱۹۵۴ ثقافت پاکستان ، ۱۰۴

[بہادر ، علم + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَہادْری (فت ب ، سک د) امث .

(عمومی) جوکھٹ کے بازوؤں کے سوتے پر بنا ہوا مینت کاری کا کام ، جھپی ، بھادری (ا پ و ، ۱ : ۲۷) .

[بھدرا یا بھادری (ہندو دیوی کا نام) سے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۲۷)]

بَہار (۱) (فت ب) امث .

۱. فصل ربیع ، پھول کھلنے کا زمانہ ، بسنت کی رت .

ہر یک بن کے در جگ کے تئیں جگ ادھار
خزاں قتل کرتا ہے کرتی بہار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳

بہار جب تھی کہ پھلے بہار سے صیاد
چمن میں بلبل بے بال و پر پھنچ جاتی

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۸

یکایک آئے چمن کیسے اپنے جوبن پر
خزاں گئی ہے ابھی آئی ہے بہار ابھی

۱۹۳۲ بےنظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۲۰۹

۲. سرسبزی ، شادابی ، حسن .

بہار دیکھ کے اپنی فدا ہنسا تھا گل لگایا ایسا طمانچہ صبا نے پھوڑا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۸

وابستہ میں نہیں چمن روزگار سے نا آشنا ہوں فکر خزاں و بہار سے

۱۹۲۹ مطلع انوار ، ۱۰۰

۳. شباب ، جوانی .

نے تجھ پہ وہ بہار رہی اور نہ یاں وہ دل
کھنچے کو نیک و بد کے اک الزام رہ گیا

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۴

سات چیزیں بادر کی دیوانہ کرتی ہیں مجھے
کیفیت حور لب مستاں غمزہ ادا ناز و بہار

۱۸۶۱ کلیات اختر ، واجد علی شاہ ، ۳۸۱

۴. رونق ، آب و تاب .

مفلسی سب بہار کھوتی ہے مرد کا اعتبار کھوتی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۹۰

برق رخسار یار پھر چمکی اس چمن کی بہار پھر چمکی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۲۹۲

اوڑھوں اور نہ دیکھوں وہ جس کی سب بہار ہو
اپنا اوڑھنا ہی کیا جو بدن کو خار ہو

۱۹۲۵ شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۰

۵. درختوں کے بوقت جاڑوں نے پوری طرح نشوو نما نہ پائی ہو پھلوں کی فصل .

ہمارے ملک میں عام رواج پڑ گیا ہے کہ پھل دار درختوں کے پھل رسیدگی تو رسیدگی پھلوں کے نمو سے پہلے بیچ ڈالتے ہیں اور اس کو بہار بیچنا کہتے ہیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵۳

۶. لطف ، تفریح ، مزہ .

ہے جلوہ گر صنم میں بہار عذاب آج
اپنا ہے اس کے ناز و ادا کا حساب آج

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۶۸

خیال گل کبھی خاطر سے کم نہ ہو بلبل
بہار یہ ہے کہ نکلے اسی بہار میں روح

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵

گو طبع کا انتشار ہے یہ بچپن کی مگر بہار ہے یہ

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۵

۷. خوشی .

دنیا کی بہار اس کے واسطے موجود ہو .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۳۹

۸. گل نارنج ، نارنگی کا پھول ، جیسے : روغن بہار ، عرق بہار (نوراللغات ، ۱ : ۷۰۲) .

۹. (موسیقی) کافی ٹھاٹھ کا ایک راگ جسے بسنت رت میں گاتے ہیں .

بولتے ہیں مرغ چمن سب اپنے اپنے چہچہے
وہ پری گلشن میں بیٹھی آج گاتی ہے بہار

۱۸۲۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸

بہر مقدم کے لیے مطرب نے گائی ہے بہار
کھب گئی ہے آنکھ میں دل میں سمائی ہے بہار

۱۹۳۶ شعاع مہر ، ۱۶۱

۱۰. (تصوف) سالکان روحانی کا ذوق و شوق ؛ مقام علم (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۳) .

[ف]

ـــ اُڑانا

محاورہ .

۱. رونق مٹانا ، تباہ کرنا ، تاراج کرنا .

چلی گر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے
گویا ہماری روش ہے ہوائے خزاں سے آج

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۸۱

۲. لطف اٹھانا ، مزہ اڑانا .

ہم اپنا تجھ کو ہوا خواہ جانتے تھے صبا
بہاریں تو نے بھی تنہا اڑائیں دیکھوں

۱۸۳۰ شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۰

وہاں کمانے پینے کی خوب بہار اڑاتی تھی .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۲۰۳

ـــ اَفْشاں

(ـــ فت ا ، سک ف) صف .

پھول برسانے والا ، گل افشانی کرنے والا ، پھول نچھاور کرنے والا .

آنسوؤں کے پھول آنکھوں میں جوڑے ہیں
میرا دامن بہار افشاں ہے اے ذوق

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۰

اسم کیفیت : بہار افشانی .

مکان حشر ہو فردوس کی نمن روشن تری نگہ کرے گر بہار افشانی

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۶۰

[بہار + ف : افشاں ، افشاندن (= بکھیرنا) سے]

ـــ الاپنا

ف م .

بہار کی راگنی گانا .

ادھر جو دل کے بجانے ہیں تالیاں بیتی ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۰

ـــ آرا

صف .

موسم بہار کا سنوارنے والا ، بہار کا حسن بڑھانے والا (سامان آرائش وغیرہ) .

خیال سرو بالا ہے گل گلزار خوبی مدام
چمن آسا بہار آرائے باغ جان ہوئے عاشق

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۱۲۵

[بہار + ف : آرا ، آرائیدن (= سجانا ، سنوارنا) سے]

ـــ آنا

ف م .

۱. بہار کا موسم شروع ہونا .

مشتاق ہے صبا کسی کو بہار آئی تو آئے پر
قفس میں قید ہے بلبل میں دیوانہ ہوں زنداں کا

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۰

خزاں کے بعد بہار آتی ہے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹

۲. رونق بڑھنا ، لطف آجانا ، شگفتگی میں اضافہ ہونا .

وہ بہار آئی کبھی روٹھے ہوئے ہنسنے لگیں
عروس کا فوارہ ہی جائے گلول اللہ کا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

بکرے کے سر کہیں درختوں میں بہار آگئی .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۴۷

ـــ بیچنا

ف م .

رک : بہار ، معنی ۵ .

— پر آنا محاورہ .

۱. جوش پر ہونا ، رونق پر آنا ، عالم شباب ہونا ، سرسبز ہونا ، سرشار ہو جانا .

دل کے داغوں کا ہے وہ رنگ جلال داغ جیسے بہار پر آئے

۱۹۱۵ جان سخن ، ۱۳۸

۲. مست ہونا ، امنگ پر آنا ، جنس کے اپنے جوش پر آنا .

یہ مسلم اور متفق علیہ امر ہے کہ چوپائے اخیر اپریل اور شروع مئی میں بہار پر آتا ہے .

۱۹۳۲ قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۹۲

— پر ہونا محاورہ .

رک : بہار پر آنا .

کیا سادہ وری بہار پر ہے کلیاں ہیں شگفتہ پیرہن کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۶

وہ پیارا سینہ ابھار پر ہے وہ گوری رنگت نکھار پر ہے
وہ گل سا چہرہ بہار پر ہے غضب کا جوبن ہے اک حسین پر

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۴۲

— پھولنا محاورہ .

پھولوں کا کھلنا ، سرسبز ہونا ، رونق ہونا .

بس گیا جب سے یار آنکھوں میں تب سے پھولی بہار آنکھوں میں

۱۸۸۶ میر حسن ، و ، ۶۶

بہار خندۂ گل کی کبھی نہ پھولے گی
بڑی خوشی چمن روزگار میں گزری

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۲

— چوب (ـــ و مع) امذ .

(نباتیات) خشبے کا وہ حلقہ جو موسم بہار میں درخت کو بالیدگی کے وقت اس میں پیدا ہوتا ہے .

ہر خشبے کا حلقہ موسم بہار میں پیدا ہوتا ہے اس کو بہار چوب اور ہر خشبہ کا حلقہ موسم سرما کے دوران پیدا ہوتا ہے خزاں چوب کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۳۵۴

[بہار + چوب (رک)]

— دکھانا محاورہ .

۱. (کسی چیز کا پر لطف) سماں دکھانا ، کیفیت دکھانا .

بہار آئی ہے اول چمن ہی جوبن پر
دکھا رہی ہیں عروسان سبزہ زار بہار

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۰۰

یوسف کی تم بہار دکھاؤ تو کیوں نہ ہو
دل داغ داغ باغ خریدار داغ داغ

۱۹۱۵ جان سخن ، ۲۸

۲. رنگ لانا ، لطف دینا .

دکھلا رہا ہے ہم کو کنج قفس بہاریں
صیاد کیا کریں ہم جا کر کسی چمن میں

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۶۲

جس پر موتیوں کی مالا بہار دکھا رہی ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مقالات ، ۲۲

۳. پھولتے پھلتے سرسبز ہوتے یا آباد ہوتے دکھانا ، وہ دن دکھانا جس میں کوئی پھولے پھلے سرسبز ہو یا آباد ہو ، جیسے : خالق خوش رہو اللہ تعالیٰ ماں باپ کو تمہاری بہار دکھائے .

— دیکھنا صف م .

بہار دکھانا (رک) کا لازم .

ہوا بدل گئی پیری میں نوجوانی کی بہار دیکھ چکے باغ زندگانی کی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۸۷

الٰہی تیرے کھیڑے بسیں تو اپنی جوالڈ کی بہار دیکھو .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۴۴

— دینا محاورہ .

لطف پیدا کرنا ، مزہ دینا .

سیر چمن سے دولت فرقت سے رات بھر
پروانہ سے دیے رہے ہیں زیادہ بہار داغ

۱۸۹۷ رشک ، د ، ۱۰۵

سونے کے پانی میں یہ ٹکڑے بھی عجیب بہار دیتے ہیں .

۱۹۲۶ شرر ، مقالات ، ۱۶

— کرنا محاورہ (قدیم) .

لطف دکھانا ، بہار دکھانا .

کی ہے تیری دل فگاری نیں بہار بزم ہے گلشن میں اب دل ریش تر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۱۸

— کھلنا محاورہ .

رک : بہار پھولنا .

ہم تو اسیر دام ہیں صیاد ہم کو کیا
گلشن میں گو بہار بہت خوش نما کھلی

۱۸۹۸ گلزار داغ ، ۲۹۳

— گانا ف م .

رک : بہار الاپنا .

بولے ہیں مرغ چمن سب اپنے اپنے چہچہے
وہ پری گلشن میں بیٹھی آج گاتی ہے بہار

۱۸۴۴ دیوان رند ، ۲ : ۲۵۸

— لٹنا محاورہ .

بہار کے دن ختم ہونا .

نہ پوچھو عالم پیری میں کچھ شباب کا حال
خزاں کا دور ہوا لٹ گئی بہار چمن

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۶

— لوٹنا محاورہ .

۱. لطف اٹھانا ، مزہ اڑانا ، تماشہ دیکھنا .

غیر لوٹیں ہیں صنم مفت ترے خط کی بہار
ہم ہو ہیں اشک کے دانے رہے بوتے بوتے

۱۷۸۰ گل عجائب ، ۲۰

لوٹیں گے فصل گل کی اب ہو بہار روز
کھیلیں گے ساقیا بطِ مے کا شکار روز

۱۸۵۴ دیوانِ صبا ، غنچۂ آرزو ، ۶۶

سینے پہ بتوں کے لوٹتے ہیں کیا لوٹتے ہیں بہار تعویذ

۱۹۱۵ جانِ سخن ، ۶۲

۲. تاراج کرنا ، برباد کرنا .

بکھرے ہیں زمیں پہ باغ احمد کے پھول
یثرب کی بہار کربلا نے لوٹی

۱۹۵۱ آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۸۳

— لینا
ف م .

حسن رونق آب و تاب اور شباب وغیرہ سے لطف اندوز ہونا .

بر صبا ہے کہ وہ ہے شوہر دار وہیں لیتا ہے اوس چمن کی بہار

۱۸۶۱ کلیاتِ اختر ، واجد علی شاہ ، ۹۹۰

— نارنج کس اضا (— فت ر ، سک ن) امذ .

نارنگی کا پھول .

نسخۂ اکبر ... بہار نارنج دو دام .

۱۸۴۳ مطلع العجائب ، ۲۹۸

[بہار + نارنج (رک)]

بہار (۲) (فت ب) ظرف (قدیم) .

رک : باہر جس کا یہ قدیم تلفظ ہے .

فراقی برہ کا ہو نکیا بہار ہوتی اس کوں حاصل دیکھو کیوں ورتار

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۹۱

کہ جاتا ہوں میں سیر کرنے بہار او مالعین بولا اسی کو پکار

۱۸۲۴ قصہ ناصر و چدر ، ۸۶

بِہار (کس ب) امذ .

اوارگی : سیر ؛ مزہ ، لطف ؛ کھیل ، تماشا (پلیٹس) .
[س : وِہار विहार]

— استھل (— فت ا ، سک س ، فت تھ) ظرف .

سیر تماشے کی جگہ (پلیٹس) .

[بہار + استھل (رک)]

— کرنا
ف م .

مزے اڑانا ، لطف لینا ، عیش کرنا .

ہر تیسرے مہینے میرے لیے روپے بھیج دیتا ہے اس لیے کہ میں دو مہینے بہار کروں ؟

۱۹۳۶ پریم چند ، زاد راہ ، ۸

بَہارا (فت ب) (قدیم) .

رک : باہر .

تج خیال کی ہوس تھے ہے جیو ہوں سو زندہ
او خیال کدنہ جاوے ہو سر تھے تک بہارا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲

[بہار (۲) (رک) + ا ، لاحقۂ زائد]

بَہاراں (فت ب) امث .

رک : بہار کا موسم .

تھی مراد خوشباد تھے ہوئی دل کی بہاراں خوش
عشق خوشیاں و شادی تھے ہوئے ہیں روزگاراں خوش

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶

تھی ابتدائے بہاراں و فصل گل حالی
کہ آشیاں مرا برباد کر گیا صیاد

۱۹۳۳ نقوش مانی ، ۵۷

[ف]

— بَہار (— فت ب) صف .

سراپا بہار ، نہایت پر رونق ، سرسبز و فرحت بخش (وغیرہ) .

روزِ تقریر کا مستقبل بھی کتنا بہاراں بہار تھا .

۱۹۶۲ فضل الرحمن ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۲۲

[بہاراں + بہار (رک)]

بَہارِستان (فت ب ، کس ر ، سک س) امذ .

بہار کی جگہ ، ایسا مقام جہاں ہر طرف پھول کھل رہے ہوں ، پھولوں سے ہر طرف سجا ہوا مقام .

رنگ اور باد کی بزم کوں پھور رنگ سوں
کر بہارستان دکھلایا بہشت

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۲

بہارستاں کے منظر کی ادا کو دیوان کہیے
جو گل کو گل رخ کہیے ان کو اس کی گویا یاد کہیے

۱۹۲۱ صبح بہار ، ۲۲

[بہار (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]

بُہارَن (ضم ب ، فت ر) امذ .

جھاڑن ، بتوں : جھاڑنے بہارنے کا کپڑا (نوراللغات ، ۱ : ۳۰۲) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) سے + ن ، لاحقۂ اسم آلہ]

بَہارنا (فت ا ، سک ر) ف م (قدیم) .

بیوپار کرنا ، سودا کرنا .

کوڑی کے مول میں جو نہ اچھتا دیا ہو جیو
ساڈا کہاں سے لاوے جو کیا بہارنے

۱۷۱۴ کلیاتِ بحری ، ۲۰۸

[س : وِیوہار व्यवहार]

بُہارنا (ضم ب ، سک ر) ف م

فرش یا صحن وغیرہ کا کوڑا یا گرد و غبار جھاڑو یا کسی اور چیز سے جھاڑنا ، جھاڑو دینا ، صاف کرنا .

اس نے تو حسن برابر احسان کیجے نہ مانا
پلکوں سے ہم نے اس کی دہلی بہار دیکھی

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۱

ضرور عاشق کے مرقد کا نظارا چاہیے
خاک پلکوں سے مٹانے کی بہارا چاہیے

۱۸۸۶ یوسفی بیجر ، ۲۲۵

[س : بُہارنا बहारना]

بُہارَن (ضم ب ، سک ر) امث .

جھاڑن (پلیٹس) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) + ن ، لاحقۂ اسم آلہ]

بُہارُو (ضم ب ، و مع) امث .

جھاڑو (اکثر قافیہ کے طور پر مستعمل) .

پوچھا کس کے واسطے ، ہوگی جواب دیا بات صاحب جھاڑو بہارو دینے کے لائق ہوں .

۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۰

[ا : بہار ، بہارنا (رک) کا حاصل ، لاحقۂ اسم آلہ]

بَہاری (فت ب) صف

۱. بہار سے منسوب : موسم بہار کا ، بہار والی .

اوڑھنی گرم لے نسیم بہاری   لازماً ہے پھوڑا کر مدن کسی کا

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۸

۲. رنگ میں گل نارنج سے مشابہ ، سفید رنگ کا جو گل نارنج سے ملتا جلتا ہو .

بہاری رنگ اگر پہرے وہ پوشاک   لگے دل کیا بہار داغ سے خاک

۱۹۰۲ تصویر جاناں ، ۵۴

۳. ایک طرح کا سہرا جس میں پھول بہت قریب قریب گندھے ہوتے ہیں اور سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے .

بہاری نیرلڑہ لا مالن مرتبہ دولہا کا سہرا

صفیر (نورالغات ، ۱ : ۷۰۲)

[بہار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِہاری (کس مج ب)

(الف) صف .

ہندوستان کے صوبۂ بہار سے منسوب ، بہار کا باشندہ .

ان علاقوں کی مغربی ہندی مشرقی ہندی اور بہاری ہندی تین الگ الگ زبانیں قرار دی گئی ہیں .

۱۹۳۳ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۲۹

(ب) امث .

صوبۂ بہار کی بولی ، بہاری زبان .

بہاری زبان بنگلہ کی بہن ہے .

۱۹۶۴ فن تحریر کی تاریخ ، ۲۳۰

[بہار (علم) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُہاری (ضم ب) امث .

جھاڑو ، جاروب ، سوہنی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۶) .

[ا : بہار ، بہارنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ اسم آلہ]

بَہارِیَہ (فت ب ، کس ر ، فت ی) صف .

بہار سے منسوب : بہار کا مضمون ، مضمون بہار کے اشعار یا نثر ، وہ قصیدہ جس کے آغاز میں بہار کا ذکر ہو .

قصیدے میں کہیں بہار کہیں گلزار کی تعریف ہوتی ہے اس کو بہاریہ ... کہتے ہیں .

۱۸۶۳ انشائے بہار بیخزاں ، ۵

میر صاحب وہی بہاریہ قصیدہ عنایت ہو جو آپ نے مہاراج کی مدح میں لکھا ہے .

۱۹۳۶ آگ ، ۱۹۵

[ف : بہار + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، تانیث یا ثانوی ، عربی]

بِہاگ (کس ب) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام جو رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے .

بہاگ تھا کہیں توڑی کہیں تھی باسری
کہیں کنایا کہیں کنکن کہیں تھا کھٹ

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۳۲۰

اب کانگڑے اور بہاگ کا وقت نہیں رہا اب جو گیسے کی الاپ کا وقت ہے .

۱۹۱۲ حالی ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۳

[س : بہاگ विहाग]

بِہاگْڑا (کس ب ، سک گ) امذ .

(موسیقی) بلاول ٹھاٹھ کا ایک راگ جو بہاگ کی ایک قسم ہے ، بہاگ کی طرح یہ بھی رات کے دوسرے پہر میں گایا جاتا ہے .

نغمہ آفرینی میں ہر ساز کی بہار ، مطربان خوش نوا کہیں یمن کلیان کہیں بہاگڑا کہیں دیس گاتے ہیں .

۱۸۵۹ سروش سخن ، ۱۵

اس میں یہ صورت ہوتی تھی کہ آستائی میں کھماج بہاگ کی صورت نمایاں ہوتی تھی اور انترہ میں بہاگڑا ہو جاتا تھا .

۱۹۱۰ انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۲

[بہاگ (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر]

بَہانا (۱) (فت ب) ف م

بہنا (رک) کا تعدیہ .

دیکھو یا شاہ نے اس دیوانے کے تئیں   فنا ہو پڑیا تن بہانے کے تئیں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۹

فسانۂ عجائب جو تحریر فرمایا ہے دریائے فصاحت بہایا ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۲

ندی یوں آنسوؤں نے بہادی تو کیا ہوا
کنوارن ہو تھی لہو میں یہ رواج لگ گئی

۱۹۲۸ سریلی بانسری ، ۹۲

بِہانا (۲) (فت ب) امذ : ~ بہانہ .

رک : بہانہ (بِلِحاظ) .

بِہانا (کس ب) (قدیم) .

(الف) ف م .

(وقت) کاٹنا ، گزارنا ، بتانا .

بہا خون جگر آنکھوں سیں بل بل
سجن میں رات ہمکوں یوں بہاتی

١٧١٨ دیوان آبرو (ا) ، ٩٨

(ب) ف ل .

گزرنا ، بیتنا (شبد ساگر ، ٧ : ٢٥٠٨) .

[बिहाना : بہانا]

بَہانَہ (فت بیز ، ن) امذ : سج ، بہانا ، بہانا .

١. عذر ، حیلہ ، ظاہر داری ، دھوکا ، دم ، فریب .

جوانی کی دوری دیوانہ کرے پچھیں تن ضعیفی کا بہانا کرے

١٦٣٨ چندر بدن و مہیار ، ٩٠

مانع ہوئی حنائے قدم کی خرام کی
دیکھیں تو آج یار کرے گا بہانہ کیا

١٨٦٥ نسیم دہلوی ، د ، ٩٩

ہم کو مرنا بھی میسر نہیں جینے کے بغیر
موت نے عمر دو روزہ کا بہانا چاہا

١٩٢٦ فانی ، ک ، ٩١

٢. ڈھب ، ترکیب .

اس بہانے سے وہ اپنے خاوند کو وہاں لے جا کر گھڑی دو گھڑی تو لیٹے آنکھیں بند کیے پڑی رہی .

١٨٢٥ حکایت سخن سنج ، ٨٥

چشم سیہ میں سرمہ دے ، زلف رسا میں شانہ کر
قتل جہاں کے واسطے تازہ پھر اک بہانہ کر

١٨٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ١٢٠

٣. سبب ، باعث ، ذریعہ .

یہ قصہ جہاں میں فسانہ ہوا مجھے اپنی سخن کا بہانہ ہوا

١٨١٠ میر ، ک ، ٩٦٥

اس بہانے سے اکثر ناجائز تخیلات کو عمدہ الفاظ کے پیرایے میں ادا کرنے کا اچھا موقع مل جاتا ہے .

١٩٠٠ شریف زادہ ، ٢٥

ف : کرنا ، ہونا .

[ف]

— باز صف .

بہانے بنانے والا ، مکار ، چالاک ، حیلہ گر .

جی ہاں ایسے فقرے بہانے باز لوگوں کے پاس ہر وقت گھڑے ہوئے موجود رہتے ہیں .

١٨٨٨ دل فروز ، ٩٠

یاں سے نہ حق ادا ہوا عشق کرشمہ ساز کا
شکوہ کریں تو کیا کریں جان بہانہ باز کا

١٩٢٧ شاد ، میخانۂ الہام ، ٥

اسم کیفیت : بہانہ بازی .

مجھے جہاں تک معلوم ہوا ہے ، یہ اس کی بہانہ بازی ہے .

١٩٣٥ دردہ کی قیمت ، ١٠٧

[بہانہ + باز ، باختن (= کھیلنا ، ہارنا وغیرہ) سے]

— بتانا محاورہ .

دھوکا دینا ، جھانسے میں لا کر ٹالنا .

اس نے ہاروں کے ساتھ خوش خلقی کا برتاؤ رکھا مگر ان کو بہانے بتاتا رہا .

١٨٩٧ تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٨٦٨

— تراش (— فت ت) صف .

رک : بہانہ باز ، جیسے : وہ بڑا بہانہ تراش ہے اس کی بات کا اعتبار نہ کرنا .

اسم کیفیت : بہانہ تراشی .

مسلمانوں کو مسلمانوں پر نیک ظن رکھنا چاہیے ، میں نے جھوٹ نہ لکھا تھا ، نہ اس زمانے کے لوگوں کی طرح بہانہ تراشی کی تھی .

١٩٣١ اقبال نامہ ، ٢ : ٢٩٣

[ف : بہانہ + تراش ، تراشیدن (= تراشنا ، گھڑنا) سے]

— تراشنا محاورہ .

ٹالنے کا عذر گھڑنا .

فرانس نے بلا وجہ ایک بہانہ تراش کر الجزائر پر تیس ہزار فوج سے حملہ کر دیا .

١٩٦٥ گوریلا جنگ ، ١٢١

و

— جو (— و مع) صف .

بہانہ تلاش کرنے والا ، حیلہ جو .

(ا) اچھے معنوں میں .

بہانہ جو ہے خدائے غفور کی رحمت
ہمیں جو نزع میں آنسو آئے بہانہ ہوا

١٨٥٢ مرآۃ الغیب ، ٦٦

(اا) برے معنوں میں یعنی لڑائی دھوکے باز .

جس کے پتھر سے مڑ کے کہا او بہانہ جو
حاکم کے دبدبے سے ڈراتا ہے ہم کو تو

١٩٣٨ مراثی نسیم ، ٢ : ٢٨٥

اسم کیفیت : بہانہ جوئی .

بات تو کچھ نہیں لیکن مولوی عبدالحی صاحب کی بہانہ جوئی اور آپ کے خارق العادت بھولنے پر تعجب آتا ہے .

١٩٢٣ مکاتیب شبلی ، ٢١٦

[بہانہ + ف : جو ، جستن (= تلاش کرنا ، ڈھونڈنا) سے]

ـــ چلنا محاورہ .

حیلہ کار گر ہونا ، تدبیر کا موثر ہونا .

لا کھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چوبیتے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۲۴

ـــ خور (ـــ و ہج) صف .

مکار ، عیار ، فریبی (نوراللغات ، ۱ : ۹ ۰ ۷) .

[بہانہ + ف : خور ، خوردن (= کھانا) سے]

ـــ دھرنا محاورہ .

الزام دینا .

ایک عورت بے وقوف اپنے بھوڑ پنے سے چلتے ہوئے گرگر پڑتی اور اپنی نزاکت پر بہانہ دھرتی .

۱۸۰۲ نقلیات ، ۴۲

ـــ ڈالنا محاورہ .

(کسی کو کچھ) فرض کرنا ، ٹھہرانا ، قرار دینا (بیشتر تمسخر کے لیے) .

چھیڑے ہے کوئی ڈال کے داڑھا کا بہانا
ہنسکر کوئی کہتا ہے کہاں جاتے ہو نانا

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ ، ۱۰ : ۱۱۲

ـــ رکھنا محاورہ .

سبب بنانا ، وجہ قرار دینا .

جان اتاروں کو نہ دیکھا یہ بہانہ رکھ کر
جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیا ہے

۱۸۸۷ آفتاب داغ ، ۱۰۶

ـــ ساز صف .

رک : بہانہ باز (نوراللغات ، ۱ : ۹ ۰ ۷) .

اسم کیفیت : بہانہ سازی .

[بہانہ + ف : ساز ، ساختن (= بنانا ، قرار دینا) سے]

ـــ طلب (ـــ فت ط ، ل) صف .

رک : بہانہ جو .

جنوں بہانہ طلب ہے دل انقلاب پسند
ہم آشنائے خزاں ہیں نہ آشنائے بہار

۱۹۱۹ کلیات رعب ، ۸۱

[بہانہ + طلب (رک)]

ـــ لانا محاورہ .

حیلہ پیش کرنا .

چاندنی آنے میں میں نے اسے دکھلائی
مہر دریا کا جو لایا وہ بہانہ شب وصل

۱۸۶۴ آتش ، ک ، ۹۲

ـــ نکالنا محاورہ .

عذر پیدا کرنا ، حیلہ تراشنا .

دشمن کے مقابلے کی قوت پاکر سابقہ نقصانات کی تلافی کا بہانہ نکال کھڑا کیا جائے .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۲۵

نہیں دیکھ سکتے مرا حال جانیں ‎ ‎ بہانے نکالیں نہ گھر جانے والے

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۵

ـــ ورزی (ـــ فت و ، سک ر) امث .

حیلہ جوئی ، حیلہ سازی .

فتح اللہ کی کاردانی اور کوشش سے بہانہ ورزی اور گران پانی کر جا نہیں دیں کام و نا کام اس دریا سے وہ گزرے .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۸

[بہانہ + ف : ورز ، ورزیدن (= اختیار کرنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بہانے موت حیلے رزق مقولہ .

موت کا کوئی نہ کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق کسی نہ کسی حیلے سے ملتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۹ ۰ ۷) .

بہاؤ (فت ب ، سک و) امذ .

۱. پانی کا نشیب کی جانب بہنے کا عمل ، روانی .

بحر طبع رواں کا قائل ہوں ‎ ‎ کسی دریا میں یہ بہاؤ نہیں

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۶۲

بہاؤ میں اتنی تیزی تھی کہ ان کے پاؤں مشکل سے سنبھل سکتے تھے .

۱۹۲۴ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۲۹

۲. دریا وغیرہ کے بہنے کا رخ ، ڈھال ، نشیب .

اس سیل کا ہے میرے ہی دل کی طرف بہاؤ
اندیشہ تاک ہوں نہ مری چشم تر سے آپ

۱۸۶۱ دیوان ناظم ، ۵۳

طبع رواں دکھا گئی ساحل مراد کا
کشتی کو میں نے چھوڑ دیا ہے بہاؤ پر

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۱۵۷

۳. سیلاب ، پانی کا ریلا .

اتفاق سے ایک بار ایک ہوا بہاؤ آیا لوگ پراگندہ ہوگئے .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۲۵۷

[بہنا (رک) سے]

بہاؤنا (سک و) ف م .

بہانا (۱) (رک) کا قدیم تلفظ .

پانی جو میرے دکھ کی بہاوے والی تھی سو پرت سنگھ کو اس نے بہاڑا .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶

بہائم (فت بہ ، کس ء) امذ ، ج .

چوپائے ، چار پاؤں کے جانور .
رسالۂ اخوان الصفا کہ انسان و بہائم کے مناظرے میں ہے تو اس کا زبان اردو میں ترجمہ کرو .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳
گر نفس کو اپنے تو نہ زنہار مانند بہائم ارذل و خوار
۱۹۱۸ تنظیم الحیات ، ۳۵
[ع : (ب ہ م) ، واحد : بہیمہ]

بہاؤ (فت ب ، و مع) صف .

بہنے والا ، بہنے کے قابل ، اتنا (پانی وغیرہ) جو بہہ سکے .
آگرہ میں اگلے ہفتے میں دو ایک آندھیاں آئیں کئی بار بہاؤ پانی برسا موسم خوب سرد ہوگیا .
۱۸۶۳ اخبار مفید عام ، ۱۶ ، ۱۵ : ۲
[بہنا (رک) سے]

بہائی (۱) (فت ب) امث .

کھیت میں پانی دینے کا عمل ؛ اجرت (ا پ و ، ۶ : ۱۲۵) .
[بہانا (رک) سے]

بہائی (۲) (فت ب) صف .

بہاء اللہ متوفی ۱۸۹۲ء (ملقب بہ من یظہر اللہ) سے منسوب (فرقہ یا دین) ، بہاءاللہ (مذکور) کے مذہب کا پیرو .
بہائی فرقہ سے جہاں تک مجھے معلوم ہے ان کا تعلق نہیں ہے .
۱۸۹۹ اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۹
[بہاء ، بہاء اللہ (علم) کی تخفیف + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہائی (کس ب) امث .

۱. (ہندو روایات کے مطابق) ایک دیوی جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کر دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی اور رلاتی ہے ، اس دیوی کی شکل بنا کر زچہ خانے میں رکھ دیتے ہیں تاکہ وہ بچے کے کان میں صرف خوشی کی باتیں کہتی رہے (رسوم ہند ، آشوب ، ۱۰۲) ؛ عام خیال کے مطابق وہ خواب جسے دیکھ کر نوزائیدہ بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۱۰) .
اتنے میں ایک عورت نے گوبر کی بہائی بنا کر زچہ خانے میں رکھ دی .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، آشوب ، ۱۰۲
ددا بولی ۔ بی تم نے اپنی عمر کہاں کھوئی ان کو تو بہائی ہنسایا کرتی ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۲۱
۲. ایک قسم کا گیت جو بچے کی پیدائش کی خوشی میں گایا جاتا ہے ، بدھاوا (نوراللغات ، ۱ : ۷۱۱) .
[س : ودھائی विधायि]

بہائیت (فت ب ، کس ء ، فت ی) امث .

بہائی (۲) (رک) کا مسلک ، بہائی طریقے کی پیروی .
دعوت ناموں کو بہائی اور بہائیت کے پوشیدہ اصحاب تک محدود رکھا .
۱۹۸۱ تحدیث نعمت ، ۴۷
[بہائی (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت]

بہپاس (فت مع ب ، سک ہ) امث .

رک : بہاس .
کرم علی نے اپنے متعدد مرثیوں کے عنوانوں میں ان کے راگ راگنیوں کے نام بھی بتادیے ہیں جو ان مرثیوں کے لیے موزوں ہیں مثلاً ... بہپاس .
۱۹۶۷ سہ ماہی "تحریر" دہلی ، ۱ ، ۲ : ۹۱
[ہ : بہپاس विभास]

بہبود

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہبودگی

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہبودی

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہتا (فت مع ب ، سک ہ ، فت ت) صف .

بہتا ہوا ، رواں .
ہر روز عاشقی کے سفر میں رہیں ہیں ہم
اس بحر میں نہنگ کے جوں بہتے ہیں ہم
۱۷۹۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۱۲۲
[بہنا (رک) سے]

بہت (فت ب ، ضم ہ) صف ، م ف ؛ بہوت (قدیم) .

۱. نہایت ، زیادہ ، کثرت سے ، افراط سے ، بے حد (مقدار ، تعداد اور مسافت وغیرہ کے لیے) .
تھوڑا اندک می شمر بسیار را می گو بہت
بد بترہ می دان و چنگہ نیک اے تقہ پشہ
۱۵۳۷ قصیدہ در لغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۸)
آواز آئی کہ اے خلیل سب خلق سے بہت کسے دوست رکھتا ہے .
۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۴۹
ہے قہر گر اب بھی نہ بنے بات کہ ان کو
انکار نہیں اور مجھے ابرام بہت ہے
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۵
حسرت بہت ہے مرتبۂ عاشقی بلند
تجھ کو تو مفت لوگوں نے مشہور کر دیا
۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۵۰

ـــ بہت شکریہ فقرہ .

میں آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں ، نہایت ممنون ہوں (یہ حد احسان مندی کے اظہار کے لیے مستعمل) .

جمعہ کو پھر ملاقات ہوگی ؟ کیوں ، ہوگی نا ؟ اچھا خدا حافظ ، مسٹر اشرود آپ کا بہت بہت شکریہ .

۱۹۳۸ آخری سلام (ترجمہ) ، ۳۸

ـــ بہتر (ـــ کس مج ب ، سک ہ ، فت ت) صف ، م ف .

رک : بہت اچھا .

وہ عرض وصل پہ کہنا کسی کا   بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۶۹

بہت بہتر مجھسے کیا عذر سنیے جناب .

۱۹۳۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۱۰

[بہت + بہتر (رک)]

ـــ پانو پیٹنا / مارنا محاورہ .

بہت کوشش کرنا ، بہت کچھ بھاگ دوڑ کرنا .

نہ ہاتھ آئے اب تک وہ راہ جنوں میں

بہت پانو پیٹے بہت جستجو کی

۱۹۴۲ جنون شورہ ، یکتا امروہوی ، ۱۱۲

ـــ پنا (ـــ فت پ) امذ .

کثرت ، زیادتی ، بہتات .

یہ صفات ، افعال ، آثار کا بہت پنا جو نظر میں آتا ہے اسے کثرت بوج .

۱۸۹۹ نور اللہ ، تجلیات سخہ نوریہ ، ۳

اس بہت پنے کے نظارے کو مایا کہتے ہیں .

۱۹۲۰ رنگ دانش ، ۱۲۱۸

[بہت + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ تھوڑا (ـــ و مج) صف .

نہایت قلیل .

چترال کے ان سورماؤں میں بہت تھوڑے زندہ بچیں .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۴

[بہت + تھوڑا (رک)]

ـــ چل نکلنا محاورہ .

گستاخ ہوجانا ، اترا جانا ، اپنی حد سے بڑھ جانا .

ہم سے انکار ملاقات ہے غیروں سے ملاپ

آپ چل نکلے ہیں کچھ آج کل اے یار بہت

۱۸۶۱ شعور (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۳)

ـــ چوکا فقرہ .

بڑی خطا کی ، سخت غلطی کی .

نہ الفت ہے نہ خاطر ہے نہ رحمت ہے نہ شفقت ہے

دیا کیوں میں نے ایسے بے وفا کو دل بہت چوکا

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳۸ : ۴۲

ـــ خاصا / خاصی صف ، مذ / مث .

بڑی حد تک اچھا ، خاصا معقول .

ہندوستان کے ہر ایک گاؤں میں بہت خاصی صورت ایک چھوٹی سلطنت اور پارلیمنٹ کی موجود تھی .

۱۸۵۸ اسباب بغاوت ہند ، ۳۷

ایسا طالب علم اکثر امیر خاندان کا ہوتا ہے اس لیے اسے اوس بہت خاصا فیش ایبل ملتا ہے

۱۹۴۳ زندگی ، ملا رموزی ، ۲۶۳

[بہت + خاصا/خاصی (رک)]

ـــ خاصے (ـــ ی مج) انشا .

(طنزاً) بہت معقول ، واہ وا ، بہت خوب (جہاں کسی کا قول یا فعل پسند نہ ہو اور اس کی تائید مقصود نہ ہو) .

بہت خاصے ! چار بجے سے جانے کا ارادہ ہے اور آپ ابھی سے کپڑے پہن کر جانے کو تیار ہیں .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴

[بہت + خاصے ، خاصا (رک) ہے]

ـــ خاک اڑانا محاورہ .

بہت ڈھونڈھنا ؛ بہت پریشانی اٹھانا (دامعورہ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

ـــ خوب (ـــ و مج) صف ، م ف .

رک : بہت اچھا .

بہت خوب (یعنی) اپنے کیے کی سزا پاؤ گے .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۸۵

بہت خوب میں کل وقت سے پیشتر ہی حاضر ہو جاؤں گا .

۱۹۵۸ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴

[بہت + خوب (رک)]

ـــ دن قبر کے ہیں فقرہ .

ابھی بہت زمانہ باقی ہے (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۴۰) .

ـــ دور (ـــ و مع) صف .

۱. جو زیادہ فاصلے پر ہو (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

۲. بہت چالاک ، ہوشیار .

بہت دم دیے پاس پہنچا نہ ہرگز   وہ عیار پر فن بہت دور نکلا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۴۰

۳. نہایت مختلف .

ایک ماہ تھا مشہور بہت   اور علم میں سب سے دور بہت

۱۸۰۵ نظم رنگین ، ۶۱

۴. منطقی .

بہت دور ہو بڑے حضرت ہو .

۱۸۸۶ مخزن المحاورات ، ۱۳۳

[بہت + دور (رک)]

ـــ دور ڈبک کرنا محاورہ .

ڈانٹنا ، دھمکانا (نور اللغات ، ۱ : ۶۱۳) .

— مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے کہاوت .

جب ہر طرف سے گھر جائے تو انسان بد حواس ہو جاتا ہے ؛ جب مصیبت کا ہجوم ہوتا ہے تو آدمی بوکھلا جاتا ہے .

سب نے مل کر اپنی اپنی شکایات کے دفتر کھولے ، بہت مار میں آدمی توبہ بھول جاتا ہے حاجی صاحب کے ہوش و حواس رو بفرار تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۷ .

— مار میں رونا نہیں آتا کہاوت .

جب زیادہ مصیبت پڑے تو شکایت نہیں کی جاتی .

کثرت کلفت سے آنکھوں میں ہوئے گم آنسو
سچ ہے رونا نہیں آتا ہو پڑے مار بہت

۱۸۶۰ نسیم (مہذب اللغات ، ۲ : ۳۵۷) .

— مٹھائی میں کیڑے پڑتے ہیں فقرہ .

زیادہ میل جول ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— نکٹوں میں ایک ناک والا نکو کہاوت .

عیب داروں کے درمیان کسی کا بے عیب ہونا اس کے لیے مصیبت ہے ، جہاں برے ہی برے ہوں وہاں کسی اچھے کی کیا قدر (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— ننھا کاتتے ہو فقرہ .

بڑے غور و فکر سے کام کرتے ہو (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۳) .

— ہوا/ہو گا فقرہ .

زیادہ سے زیادہ بد انجام ہو گا ، کچھ ہوا تو بہت سے بہت ایسا ہو گا .

یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اس کو مار ڈالو بہت ہو گا تو دیت دینی آ جائے گی .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۸ .

— ہوا ہے فقرہ .

اکثر ایسا پیش آیا ہے .

تو اپنے داغ سے قائم نہ ہو ملول کہ یاں
بہت ہوا ہے کہ میورخ داغ سے نکلا

۱۸۹۵ قائم ، د ، ۲۱ .

— ہو جیسے فقرہ .

بہتان سے حاشا (دریائے لطافت ، ۴۳) .

— ہی بہت ہے فقرہ .

بالکل نہیں ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

— ہے فقرہ .

۱. کافی ہے ، ضرورت سے زیادہ ہے .

قدم ہی یہ چھوڑو مجھے کیا طوف حرم سے
آلودہ نہ ہے جامۂ احرام بہت ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۵ .

بہت ہے شیشہ و شمع میں کم و بیش
یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۶۹ .

۲. اوکت ہے ، کافی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۳۰) .

۳. بڑی شہرالی ہے .

وہ یاں کچھ کہ ہمیں کیا آگ دیتے ہیں
یہی بہت ہے کہ چوری حلال دیتے ہیں

۱۸۶۱ شمیم (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

— یار (ہی) بن گئے فقرہ .

اپنی حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے ، کچھ خوف ہی نہیں رہا (نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

بہتا (۱) (ات مع ت ، مذ ،) امذ .

وہ کڑھا جس میں چونا جل میں بہہ کر تعمیر میں استعمال کرنے کے لیے رکھا جاتا ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۳ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۱۲) .

[۰ : بہتا (رک) बहा : س : بھراشٹ (= چونا ، ریت) बह]

بہتا (۲) (ات مع ت ، مذ ،) صف .

ابھرتا ہوا ، رواں ، ترکیبات میں مستعمل .

[بہنا (رک) سے]

— اوڑنا (— و مع ، مذ ،) صف ، م ف .

گرتا پڑتا ، ڈوبتا ابھرتا (ماخوذ : صبر کہار ، ۲ : ۲۵۳) .

[بہتا (رک) + اوڑنا ، اوڑنا (رک) سے]

— بہاتا صف .

چلتا چلاتا ، گھومتا پھرتا ، مارتا لڑاتا (ماخوذ : مرآۃ العروس ، دیباچہ ، ۹۹) .

[بہتا + بہاتا ، بہانا (رک) سے]

— دریا ہے فقرہ .

موقع ہے ، سامان میسر ہے ، جو چاہتے ہو سو موجود ہے ، کسی قسم کی پابندی یا روک ٹوک نہیں ہے ، فیض عام جاری ہے .

بہتا دریا ہے ، اب سب طرح کی قدرت ہے سخاوت میں دو گرد نہ چاہیے .

۱۸۸۶ محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۹ .

ہمارا کیا نقصان ہے ؟ بہتا دریا ہے جس کا جی چاہے جاؤ اور لے .

۱۹۲۳ جوش نگاہ ، فدا علی خنجر ، ۱۷۱ .

— شعلہ (ـــ ضم مج ش ، سک ع ، فت ل) امذ .

(جنگ میں) توپوں وغیرہ سے برستی ہوئی آگ .

اس زمانے میں . . . آگ برسانا لاٹوں کی اپٹ یا بھبڑا شعلہ وغیرہ قانوں سے یاد کرتے تھے .

۱۹۶۸ کیمیاوی سامان حرب ، ۱۲۶

[بھبڑا + شعلہ (رک)]

بہتات (فت ب ، ضم مج ہ) امث .

کثرت ، افراط ، فراوانی .

اگرچہ ان کے شرائط تمدن میں دقیقہ گری بہت ہے تو بھی رشوت ستانی اور ظلم کی نسبت بہتات ہی ہے .

۱۸۵۴ مراۃ الاقالیم ، ۱۶

ساری بہار پہنچی گر گئی جاڑے آئے تو میووں کی بہتات ہوئی .

۱۹۰۴ شعر العجم ، ۱ : ۳۰

[س : بہو + تا + تی बहु + ता + ती]

بہوتاش (بفت ب (مائل بضم) ، سک ہ) صف (قدیم) .

رک : بہتات .

اس میں تو رونق بھی بہتاش ہیں .

۱۶۶۳ دکھنی انوار سہیلی ، ۱۵

بہتان (فت ب ، ضم مج ہ) صف .

بہت : تیسری تول (۳ کے عدد کو منحوس سمجھ کر اسے غلے وغیرہ کی تلائی میں تیسری تول کو بہتان کہتے ہیں ، جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۲۱)

[بہت (رک) ←]

بُہتان (ضم مج ب ، سک ہ) امذ .

افترا ، تہمت ، جھوٹ .

جو کہتے اہل لحد بہتان ہے یہ معاملہ توبۂ طوفان ہے یہ

۱۸۸۷ سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۶

اس زلف کی جو فتنہ گری کا فسانہ ہے
بہتان عاشقوں کا ہے یہ شاعرانہ ہے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۵۰

ان کو ملحد کافر بے دین یا نیچری کہنا سراسر بہتان ہے .

۱۹۳۸ مقالات شبلی ، ۱۲۸

[ع : (ب ہ ت)]

— اٹھانا محاورہ .

کسی پر تہمت لگانا ، الزام لگانا .

آنسو مری غمازی کے لائق نہ تھا لیکن
آنکھوں نے ڈبویا مجھے بہتان اٹھا کر

۱۸۹۵ حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۴

اس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اٹھایا
یہ قائل ارباب وفا ہو نہیں سکتا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۴۰

— باندھنا محاورہ .

عیب لگانا ، کسی کے خلاف تہمت جوڑنا .

واللہ گناہ صعب ہے یہ غمگین کافر پر بھی نہ باندھنا تو بہتان

۱۸۳۹ مکاشفات الاسرار ، ۹۸

چوری نہ کرو گے زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو گے اور بہتان نہ باندھو گے .

۱۹۵۸ رسول عربی ، ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸

— بندی امث .

افترا پردازی ، تہمت تراشی .

چغل خوروں کی بات پر التفات نہ کرے کیونکہ یہ لوگ حسد کے مارے بہتان بندی کیا کرتے ہیں .

۱۸۴۵ اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۵

مصنف نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ بہتان بندی اور تہمت لگانے کے فن کا بجائے خود ایک فلسفی تھا .

۱۹۰۴ نوابین اعظم ، ۱ : ۴

[بہتان + ف : بند ، بستن (= باندھنا) ← + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بناندھنا محاورہ .

بہتان باندھنا (رک) کا لازم .

گھر میں آج اس کے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ
میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا

۱۸۰۹ جرأت ، ک ، ۱ : ۱۶

— تراشی (ـــ فت ت) امث .

الزام گھڑنے یا جھوٹی تہمت لگانے کا عمل .

لیکن یہاں بھی تم زمین و آسمان کے قلابے ملا کر بہتان تراشی کرتے ہو .

۱۹۲۰ ساغر محبت ، ابوالبیان آزاد ، ۲۱

[بہتان + ف : تراش ، تراشیدن (= چھیلنا ، گھڑنا) ← + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— تھوپنا محاورہ .

کسی کے سر الزام مڑھنا .

اپنی طرف سے نئی نئی باتیں گھڑ کر کہی جاتی ہیں اور بہتان لوگوں پر تھوپے جاتے ہیں .

۱۹۰۴ کرزن نامہ ، ۲۶۳

— جوڑنا محاورہ .

رک : بہتان باندھنا .

شکست جام کا بہتان ہم رندوں پہ جوڑا ہے
بھلا ساقی کسی نے بھی قدح کو اپنے توڑا ہے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵

میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا
بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۸

— دھرنا محاورہ .

الزام لگانا .

حاسدوں نے حشر مرے سر پر ہو ہو بہتان دھر کے کیا برپا

۱۸۵۶ کلیات ظفر ، ۳ : ٦

جو ہیں سے مشہور کرتے ہو تم
مرے ذمے بہتان دھرتے ہو تم

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۲

— رکھنا محاورہ .

رک : بہتان دھرنا .

سوچو میں نے تمہاری خاطر کیا کیا نہ کیا پھر بھی تم مجھ پر ہی بہتان رکھتے ہو .

۱۹۲۰ حافظ محبت ، ابوالبیان آزاد ، ۹۰

— طوفان (--- و مع) امذ .

رک : بہتان .

بعضے عالم متعصب دعوے کرتے تھے لیکن ایمان سے بے بہرہ تھے وہ البتہ بہتان طوفان اٹھتے تھے .

۱۹۱۰ آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۸۰

اف : رکھنا ، اٹھانا وغیرہ .

[بہتان + طوفان (رک)]

— کرنا محاورہ .

تہمت دھرنا ، عیب لگانا .

وللہ چل دور چھٹے مجھ پہ یہ بہتان نہ کر
میرے بیری مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں

۱۸۴۹ جان صاحب ، ۱ : ۱٦۰

— لگانا محاورہ .

کسی کے خلاف تہمت گھڑنا ، الزام دینا .

کہا میں نے بھلا یارو کچھ اس کا کیا ذکر
دشمن نے یہ نا حق کا بہتان لگا مارا

۱۸۱۲ پروانہ ، جسونت سنگھ ، ک ، ۱۰۷

یہ سب جھوٹ ہے لوگ میرے اوپر بہتان لگاتے ہیں .

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ۲۴۴

— لینا محاورہ .

بہتان رکھنا ، جھوٹا الزام دینا .

عمرو ثانی نے کہا ایسے بہت سے لوگ مجھ پر بہتان از روئے خصومت لیتے ہیں آپ کچھ اس کا اعتبار نہ کریں .

۱۸۹٦ لعل نامہ ، ۱ : ۹۹

بہتایت (فت ب ، ضم میم ، و ، فت ی) امث .

رک : بہتات

رحم کرنا بڑی بات ہے لیکن بہتایت اس کی بھی زبون ہے .

۱۷۴٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۴۴

اولاد کی بہتایت ہوئی تب تو اندیشہ دام و دد کا کہ ہر ایک کے جی میں سمایا تھا بالکل نکل گیا .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۵

قسم قسم کے درختوں کی قطاریں اور مختلف قسم کے میووں کی کثرت اور پھولوں اور پھلوں کی بہتایت اس میں موجود ہے .

۱۹۱۰ سراج منیر (ترجمہ) ، ۳۹

بہتائیل (فت ب ، ضم میم ، و ، فت ی) امذ .

(ٹھگی) مسافروں کی بڑی تعداد کا قافلہ جو ٹھگوں کی ٹولی سے زیادہ ہوں (اب و ، ۸ : ۱۷۳) .

[مقامی ، غالباً : بہت (رک) سے]

بہتّر (فت ب ، و ، شد ت بفت) صف .

۱. ستر اور دو ، دو اوپر ستر (ہندسے میں) ۷۲ .

کہ نوسو بہتر تھے ہجرت کے سال
دیا فتح اوس روز ظفر ذوالجلال

۱۵٦۲ حسن شوقی ، د ، ۱۱۸

راست قیمت اس قاب کی . . . بہتر اشرفی ہے .

۱۸۴۴ الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۷۹

عشق نے بہتّر تن کو خاک کربلا میں ملایا .

۱۹۳۰ چار چاند ، فراق دہلوی ، ۲۵

۲. بہتوں ، بہت سے (کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر) .

میرے دروازے پر ایسے بہت سوالیہ ہیں . . . بہتر و بہتر بہتر ڈھونڈ تمہارے ہیں .

۱۹۲۸ شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۹۷

منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی فتح کی
کھولنے کو یوں زمانے میں بہتر کھول تھے

۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۲ : ۴۱۴

[س : دوِسپتّت द्विसप्तति]

بہتر

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

[بہ (رک) + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض]

بہترائی

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہتری

رک : بہ (تحتی الفاظ) .

بہتل (فت مع ب ، سک ہ ، فت ت) امذ .

ایک بول (رک) .

ایک خودرو داو بامزہ نبات .

پشتہ در بدہ ایست خوشوری کہ مزہ دارد ہندوی بہتل گویند .

۱۲۳۲ زبان گویا (سہ ماہی "اردو" جولائی ۶۷ ، ۹۸)

[؟]

بہتوں (فت ب ، ضم مع ہ ، و مج) صف ؛ امذ .

بہت سے ، بہت سے لوگ .

تم ہم سے جو ہم شراب ہوگا بہتوں کا جگر کباب ہوگا

۱۷۹۸ سوز ، د ، ۳۴

کتنے چلنے کو تیاری کر رہے ہیں لیکن بہتوں کو ابھی گھوڑ دوڑ کی خبر بھی نہیں پہنچی .

۱۸۷۰ مقالات حالی ، ۱ : ۳۵

بہتوں کو تو سر گرمی رفتار سے فرصت تکلم ہو تو کہیں

۱۹۱۵ بہاری دنیا ، ۵

[بہت (رک) + ا : وں ، لاحقۂ جمع]

بہتونی (فت ب ، ضم ہ ، و مج) صف (قدیم) .

رک : بہت .

آج بہتونی جو تیری چھاؤں میں جیتا ہوا لگ
فکر میں غواص اپنی کارسازی کا کروہا

۱۶۷۸ کلیات غواصی ، ۱۵۱

[بہت + ا : ونی ، زاید]

بہتی (فت مع ب ، سک ہ) صف .

بہتا (۲) (رک) کی تانیث .

— بلا (— فت ب) صف ، مث .

(مجازاً) شیطان کی آنت ، لمبا چوڑا ، بے ڈول .

ازار بند کا ڈول بھی ایسا کہ بہتی بلا .

۱۸۰۸ دریائے لطافت ، ۵۲

[بہتی + بلا (رک)]

— بوڑتی (— و مع ، سک ڑ) صف ، مث .

بہتا بوڑتا (رک) کی تانیث .

یہ میری کم بخت کہاں سے بہتی بوڑتی آئی .

۱۸۸۸ سیر کہسار ، ۲ : ۶۵۲

— بہاتی (— فت ب) صف ، مث .

بہتا بہاتا (رک) کی تانیث .

وہاں جاکر معلوم ہوا کہ کسی کی بہتی بہاتی بیوی اور بچہ کرایہ پر آ کر رہی تھی .

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، دیباچہ ، ۱ : ۹۹

— گنگا میں ہاتھ دھونا محاورہ .

موقع سے فائدہ اٹھانا ، کسی چیز کی فراوانی یا سہل الحصول ہونے سے فائدہ حاصل کرنا ، فیض عام سے فائدہ اٹھانا .

تم بھی لگے ہاتھوں عاشق ہو لو بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو .

۱۸۹۳ لشتر ، ۲۲

دامان ہوس کسی بھگو لینا بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لینا

۱۹۳۳ قرانۂ پاس ، ۶۱

— گنگا ہے فقرہ .

رک : بہتا دریا ہے ، فیض عام جاری ہے .

محبت بہتی گنگا ہے نہا لے جس کا جی چاہے
نہ بھیے پایاب بتاتے ہیں نہ ہم پایاب کہتے ہیں

۱۹۶۰ جگر ، شعلہ طور ، ۴

بہتیے (فت مع ب ، سک ہ) صف .

بہتا (۲) (رک) کی حالت مغیرہ یا جمع ، ترکیب میں مستعمل .

— دریا میں ہاتھ دھونا محاورہ .

رک : بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا .

حکم آب روان رکھتا ہے حسن بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو تم

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۴۲۹

بہتیا (کس مع ب ، سک ہ ، کس ت) امذ ؛ = بہتیا .

(ٹھگی) ایک سو کا عدد یا سو کی گنتی (ا پ و ، ۸ : ۱۷۳) .

بہتیرا (فت مع ب ، ضم ہ ، ی مج) صف ، مذ ؛ م ف .

بہت ، بہت سا ، بہت کچھ .

دو عالم میں انوں کیرا منعجے ہے آس بہتیرا
کہ بخشے گا گنہ میرا کرم کر حق سب اک دارا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۴۱

نہ پوچھو خوشیوں کو اس کے با کی سنا بھی ہاتھ بہتیرا ملا کی

۱۸۷۶ صنف دسے مثال ، ۱۱۲

کاغذ بہتیرا ، اور کاغذ لے .

۱۹۲۱ اکبر ، خطوط ، ۱۲۹

[بہت (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

— گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ کہاوت .

کتنی ہی خدمت گزاری کرو کچھ حاصل نہیں (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۶) .

بہتیری (فت ب ، ضم مع ہ ، ی مج) صف ، مث ؛ م ف .

بہتیرا (رک) کی تانیث .

اس نے ہر چند . . . بہتیری باتیں بنائیں مگر اس نے باور نہ کیا .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۸۳

ان کو اس کی سیر ہونے کے متعلق بہتیری باتیں ہو سکتی ہیں .

۱۹۰۳ چراغ دہلی ، مرزا حیرت ، ۱۸۷

بہتیرے پانو پیٹے فقرہ .

بہت کوشش کی ، بڑی مشقت کی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۷) .

بہتیک (فت ب ، ضم ہ ، ی مع) صف .

بہت ایک (رک : بہت ، کا تحتی) کی تخفیف .

بہتیک دلوں تائیں ان کے آونے کی شادی رہا کی .

۱۷۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۲

بہجت (فت مع ب ، سک ہ ، فت ج) امث .

۱. فرحت ، خوشی ، شادمانی .

تیرے پاس ہی . . . بہجت شادمانی ، تیرے تئیں ہمیشہ .

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۳

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب میں ہوں
کہ مجسم نظر آتی ہے او یہ بہجت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۴

تاہم جو یہ بے وقوف و جاہل بہجت نہیں ہوتی ان کو حاصل

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۹۵

۲. (تصوف) وہ واردات جو غیب سے صاحب غیب کے دل پر وارد ہوتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۹۲) .

[ع : (ب مع ج) (= خوش رنگی)]

ـــ افزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف ؛ ~ بہجت فزا .

مسرت میں اضافہ کرنے والا ، دل خوش کرنے والا .

شکر لب ہے ترا او دلربا خط دلربا عنبرا بہجت فزا خط

۱۷۰۸ دیوان فراتی ، ۲۰۷

جلوہ ترے دیدار کا ہے اس قدر بہجت افزا
روئے مقدس کو ترے جس نے کہ دیکھا یہ کہا
صل علیٰ صل علیٰ صل علیٰ صل علیٰ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۳۰۶

بہتر ہے کہیں وہ ایک پیسا جس کا مصرف ہو بہجت افزا

۱۹۰۸ تنظیم الحیات ، ۱۴۳

[بہجت + افزا ، رک : ... افزا]

ـــ انگیز (ـــ فت ا ، ی مع) صف .

خوشی پیدا کرنے والا .

فرحت انگیز ہے یہ مژدہ بہجت انگیز ہے یہ مژدہ

۱۹۰۷ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱

[بہجت + انگیز ، رک : ... انگیز]

ـــ آگیں (ـــ ی مع) صف .

خوشی سے بھرا ہوا ، مسرت سے لبریز .

یہ سن کر بہنگی جوش آیا اور اپنے تئیں بہجت آگیں مسرت قرین پایا .

۱۸۸۲ دیوان فائق ، ...

[بہجت + ف : آگیں ، آگندن (= بھرنا) سے]

ـــ خیز (ـــ ی مع) صف .

رک : بہجت انگیز .

دلہن نے یہ مژدۂ طرب انگیز و بہجت خیز سن پایا .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۴

[بہجت + خیز ، رک : ... خیز]

ـــ فزا (ـــ کس ف) صف .

رک : بہجت افزا جس کی یہ تخفیف ہے .

بہہ الہ

رک : بہ (۲) (تحتی الفاظ) .

بہر (فت مع ب ، ہ) امث .

بیڑا ، ناؤں کے جہازوں یا کشتیوں کا مجموعہ .

فغفور چین نے انگریزوں کے بنگالے کی طرف ایک جنگی بہر بھیجی تھی .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱۰۱

[بہر (رک) کی تعریب (بانتیش)]

بہر/بہیر (فت ب ، ہ / کس ہ) ظرف (قدیم) .

باہر (رک) کی تخفیف .

گنہ گار نت ہے بہیں تہار تھے بہر آئیں کیوں تیرے اپکار تھے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۵

جو آتا تھا بیت الخلا سے بہر تو رکھتا تھا سیدھا قدم پیشتر

۱۶۸۱ ہشت بہشت ، ۸۶

بہر (فت ب ، ضم ہ) م ف (قدیم) .

دوبارہ ، پھر (بانتیش) .

[س : بہو + ر ; बहु + हि]

بہر (۱) (فت مع ب ، سک ہ) حرف ربط .

واسطے ، لیے (ترکیب میں مستعمل) .

او لڑوں کا جنس جوار آتے ہیں مگر اس کی بہر جو آتے ہیں

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۴۸۲

مثل دل خانۂ آتشیں کو ہوا خالق وہ شرع
ہم ہوئے مثل نفس بہر تگ و پو پیدا

۱۸۲۶ ریاض البحر ، ۵۷

وہ خانہ ہے کہ مشتری زر ہیں بھر ہے جو میں نے بہر ترکیں

۱۹۲۸ تنظیم الحیات ، ۹۵

[ف]

ـــ الہ/خدا کس ا (ـــ کس ا ، ہ ...) حرف

ــ رک : برائے خدا .

ایسے کر دم نکل جائے گا صیاد قفس کا در نہ کر بھر خدا بند
۱۸۵۴ دیوان امیر ، ۱۲۹
دل کو ستم عزیز بتوں کا جفا پسند بھر خدا ہزار کہ فریاد کیا کروں
۱۹۰۳ زکی ، د ، ۱۲۰
[بھر + اللہ خدا (رک)]

بھر (۲) (فت مع ب ، سک) امذ : ~ بھرہ .

۱. قسمت ، نصیب ، حصہ ، اندازہ .

اس دشت نے جانیں فردا یہ شہر جو اسلام کے شہر پاگا بھی بھر
۱۶۲۹ خاور نامہ ، ۴۹۲

۲. (پیمائش) گرہ کا سولھواں حصہ ، کپڑا ناپنے کے گز کا سولھواں حصہ گز یا گرہ کا سولھواں حصہ .
گرہ کے سولھویں جز کو بھر کہتے ہیں .
۱۸۵۶ فوائد الصبیان ، ۴۳
نیز : بھرہ (مع تحتی الفاظ) جو عموماً مستعمل ہے .
[ف]

— وَنْد (- فت و ، سک ن) صف .
رک : بہرہ مند .
ہوئی مال دھن بہوت خلق بھر وند خوشی ہور ذوق کرتی انند
۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۱۵
[بھر + ف : وند ، لاحقۂ صفت]

بُھر (ضم ب ، سک ھ) امذ .

۱. (طب) سانس پھولنا ، سانس چڑھنا ، ایک قسم کا دمہ ، تنگی نفس جس کا سبب شرائین ریہ کا امتلا ہوتا ہے ، انگ : ایزما Asthma (مخزن الجواہر) .
اس مرض کو بھر (سانس پھول جانا) ضیق النفس (سانس تنگ ہو جانا) بھی کہتے ہیں .
۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۵

۲. درمیان وادی ، (مجازاً) ہر چیز کا درمیان (ذیل کی ترکیب میں مستعمل) .
[ع : (ب ، ر)]

— کَمان کس اضا (- فت ک) امذ : ~ بھرۂ کمان .
کمان کے ہاتھ کا درمیانی حصہ ، کمان کا چلہ .
شہزادہ نے جب یہ تقریر سنی کمان کیانی دوش پر سے اتار کر تیر یازدہ مشتی . . . بھر کمان میں پیوستہ کر کے خانوں کو پرتا تاکا .
۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۲ : ۲۹
[بھر + کمان (رک)]

بہرا (۱) (فت مع ب ، سک ہ) صف ، مذ ، مث : بہری .

۱. جس کی سماعت زائل ہو چکی ہو یا کم سنائی دے ، گراں گوش .
جیہو رکی آند زبان و گوش ہماری ریش دان
موچھ دامی خوان بروت و اند کور و بہرا کر
۱۵۲۸ قصیدہ در لغات ہندی ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۵۷)
بہرے ہو تم ہی ناصح ناقہم کی طرح
جو پوچھنا ہوا پوچھتے ہو بار بار کیا
۱۸۶۶ نسیم دہلوی ، د ، ۹۹

کوئی ہے گونگا کوئی ہے بہرا کوئی ہے لنگڑا کوئی ہے لولا
جسے بھی دیکھا ترا فدائی تری طرح لاجواب دیکھا
۱۹۴۰ سنگ و خشت ، ۵۷

۲. (کنایۃً) بے پروا ، وہ جو کسی بات کے سننے کے لیے آمادہ یا متوجہ نہ ہو .
یہ حیوانات اکثر گونگے بہرے اندھے ہیں .
۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۸۸
[बधिर + क : ک + بدھر]

— بادَل (- فت د) صف .
رک : بہرا بھٹہ (نور اللغات ، ۱ : ۳۰۷) .
[بہرا + بادل (رک)]

— بِہِشْتی اَنْدھا دوزَخی فقرہ .
بہرا بہ سبب برائی ہولانی نہ سننے کے لیکھا ہوتا ہے اور اندھے کی است بہ سبب کے بہری کے ڈانواں ڈول رہتی ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۰)

— بھُٹّہ (- کس بھ ، سک ٹ) صف .
جس کی قوت سماعت بالکل زائل ہو چکی ہو ، نہایت بہرا .
میرو صاحب انگریزی بولیں گے تو میں کیا سمجھوں گا اور کیا جواب دوں گا ضرور اس احمق بہرے بھٹہ کا حال پڑتا ہے کہ وہ ایک بیمار کی عیادت کو گیا .
۱۹۰۳ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۲ : ۴۲۹
[بہرا + بھٹہ (رک)]

— پَتّھَر (- فت پ ، شد تھ بفت) صف .
رک : بہرا بھٹہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۴۲) .
بھر بہری بھی ہے ، بہری پتھر .
۱۹۲۰ لغت جنگ ، ۱ : ۸۳
[بہرا + پتھر (رک)]

— پَن/پَنا (- فت پ) امذ .
ثقل سماعت ، کانوں میں قوت سامعہ نہ ہونے یا کم ہونے کی کیفیت .
میرا بہرے پنے سے ہے سلامت
۱۸۳۹ نصائح الایمان ، ۸۷
[بہرا + ۱ : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

— سَو گَھبرا مقولہ .
بہرا آدمی بہت چالاک ہوتا ہے (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۰) .

بُہرا (۲) (فت مع ب ، سک ہ) امذ : ~ بیرا .
(معماری) چوکھٹ کے بازوؤں کی چنائی سے لگی رہنے والی رخ پر جڑی ہوئی ایک ایک یا دو دو کھونٹیاں جو چنائی میں دب کر چوکھٹ کو اپنی جگہ پھنسا رکھتی ہیں (اپ و ک ، ۱ : ۷۰) .
[غالباً ، رک : بھر (۲) + ا ، لاحقۂ صفت]

بہرا (۳) (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

(گھوڑی) مراد جاڑ کی مدد (ا ہے و ، ۸ : ۱۲۳) .

[مقامی ؟]

بِہرا (کس مع ب ، سک ہ) امذ .

رک : بیرا .

اگر یہ بہرا لوگ نہ ہوتے یہ بچارے آنی ـ جی دا اس کمبوں کے نہ رہتے ،

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ۳۰ : ۳۲

بَہرام (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

۱. ایک ستارے کا نام جسے مریخ کہتے ہیں اور جو (اہل فلکیات کے مطابق) پانچویں فلک پر واقع ہے .

یہ دو ہی شمس و قمر اور ساتھ آن کے یار
عطارد و زحل و زہرہ مشتری بہرام

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۱۱۲

۲. پارسی شمسی مہینے کی بیسویں تاریخ .

پارسیوں کو بہرام اور شہریور حال صفر مشہور کرتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع البحار (؟) اردو ، ۱۲۸

[ف]

ـــ چرخ (ـــ فت چ ، سک ر) امذ .

رک : بہرام معنی ۱ .

بہرام چرخ دہشت تیر اس کی سے مانند گور کے زمین پر آیا .

۱۸۵۱ بہار دانش ، ولا ، ۹۲

[بہرام + چرخ (رک)]

ـــ گھاٹ کا ٹیپا امذ .

بہت لمبا اور طویل (بہرام گھاٹ (ضلع بارہ بنکی ، اودھ) کے بانس اور شہتیر اپنی لمبائی کی وجہ سے بہت مشہور ہیں) .

اللہ اللہ نام کیا ہے گو بہرام گھاٹ کا ٹیپا ہے بلکہ شیطان کی آنت .

۱۸۹۲ خدائی فوجدار ، ۱ : ۵

ـــ مُشت بلا اف (ـــ ضم م ، سک ش) امذ .

(تیر اندازی) قبضۂ کمان کی گرفت کا ایک طریقہ جس میں قبضۂ کمان کو تین انگلیوں (انگوٹھے ، بیچ کی انگلی اور چھنگلیا کے قریب کی انگلی) سے مضبوط پکڑ کر ہاتھ کو سیدھا رکھتے ہیں اور کلائی کو قبضہ کی جانب نیچے کو ذرا سا خم دے دیتے ہیں (عقل و شعور ، ۲۲۰) .

چوتھے بہرام مشت اس کا یہ دستور ہے کہ تین انگلیوں میں یعنی نر انگشت اور وسطی اور خنصر سے قبضہ کو خوب مضبوط پکڑ کر ہاتھ کو مثل تیر کے سیدھا رکھتے ہیں .

۱۸۲۵ مجموع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۹

[بہرام + مشت (رک)]

بُہرنا (فت ب ، ضم ہ ، سک ر) ف ل .

لوٹنا ، واپس آنا (بطور محاورہ ہے) (نور اللغات ، ۱ : ۲۲۹ ؛ پلیٹس)

[س : بہرنا बहुरना]

بِہرنا (کس ب ، فت ہ ، سک ر) ف ل .

خوش ہونا ، خوشی کرنا ، باغ باغ ہو جانا (پلیٹس) .

[س ، و ہرنا ، ہر विहर्षप]

بِہُرُو (کس ب ، سک ہ ، ضم ر) صف .

پھاڑنے والا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا ، الگ الگ کرنے والا ، تباہ کرنے والا (پلیٹس) .

[س : وِ + ہرو वि + हृरु]

بَہرُوپ (فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امذ .

۱. مختلف قسم کا بھیس ، قسم قسم کی وضع .

کہ جن جہانوں کدیں دسوپ　　انیر والیا یہ بہروپ

۱۵۰۳ نوسر ہار (اردو ادب ، ۲ ، ۰ : ۹۶)

ہر اک صورت میں ہم کو بھاتے ہیں
ہم اس بہروپ کو پہچانتے ہیں

۱۸۹۵ قلق ، ۵ ، ۱۱۵

لیکن شباب کا بہروپ بہت کم آیا
آدمیت سے گزر کر بھی میں حیوان نہ ہوا

۱۹۲۰ سنگ و خشت ، ۲۰

۲. سوانگ ، نقل .

بہرو پئیے اور نقالوں نے بہروپ کے روپ بدل کر آدمیوں کی اصلی بنانے لگیں .

۱۸۲۵ حکایات سحر سحر ، ۹۱

مولوی عبدالحق صاحب نے محض پکڑ کر لا دیا آیا پہلے مسودے اور نقلیں ورق ورق پر آخر کو بہروپ کر دیا اور مشاعرے کا لہو آیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ۳ : ۱۶

۳. دھوکا ، فریب .

بہروپ ہے یہ جہان کہ جس میں
ہر روز نیا ہے ایک نیا سانگ

۱۸۹۲ مصحفی ، د ، ۲۲۱

[رک : بہ (۲) + روپ (رک)]

ـــ بدلنا محاورہ .

۱. نیا نیا روپ دکھانا ، بھیس تبدیل کرنا ، سانگ بھرنا .

کیسی ہے ظالم گھڑی صبح سایہ ہے گم دھوپ
کہ چرخ بو قلموں بدلے ہے نیا بہروپ

۱۸۴۹ انکشت (مخزن المحاورات ، ۱۳۵)

میری وحشت کی داد اس نے یوں دی　　خوب بہروپ تو نے بدلا ہے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۵۶

۲. شعبدہ بازی کرنا (مخزن المحاورات ، ۱۳۵ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۵۴۵)

اقبال منہ موڑ چکا تھا دولت سے بہرہ نہ تھا قلم پاس نہ تھا .
۱۹۶۱ عبدالحق ، مقدمات ، ۱ : ۲

پانا ، دینا ، رکھنا (سے کے ساتھ) .

۲. فائدہ ، نفع ، پالٹ .

جب طالب آزمائش ہوئے ٹھہرا ... تب وہ پاوے فقر ہوئے بہرا
۱۵۵۲ گنج شریف ، ۱۳۷

روان اس منبع جس کی شعرا تر کی تر زبانی پر
نہیں ہوتا ہے اس کوں آبرو کے حرف سے بہرا
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ب) ، ۹

ہر ایک سے بہرہ اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے انس پر کامیاب نہ ہوا .
۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۵

۳. واقفیت .

اختر شناسی میں بہرۂ تمام رکھتا تھا .
۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۳۰۵

۴. استعداد ، تمیز .

تجھے تو خاک بھی بہرہ نہیں آداب مجلس سے
کہ چھین لیتا ہے میرے جام کو تو اے وضو واعظ
۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۶۷

۵. دخل ، الکل .

سب دوا فروش نوشتہ حوائج فارسی میں ایک گونہ سواد رکھتے ہیں کہ طبیب جو نسخوں میں دوائیں لکھتے ہیں اگر کچھ بہرہ قلم کے پڑھنے میں نہ ہو تو محض عاری رہتے .
۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۰

۶. حوصلہ ، ہمت .

عقل کہوں تو اس بات میں ذرہ نہیں
نہیں بولتا ہوں جو مجھ بہرہ نہیں
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۶۰

ان : اٹھانا ، پانا ، دینا ، رکھنا ، ہونا .
[ف]

— اَندوز (— فت ا ، سک ن ، و مج) صف .

رک : بہرہ مند .

ہوا شہر کے حاکم کے اک روز ... ہوا خدمت میں اس کی بہرہ اندوز
۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۹۱

ہزاروں مسلمین آپ کے وعظ سے بہرہ اندوز ہوتے تھے .
۱۹۲۶ شرر ، مقالات ، ۲۲۲

[بہرہ + اندوز ، رک : ... اندوز]

— کھلنا محاورہ .

۱. قسمت جاگنا .

اب اور کیا چاہیے دیکھیے آپ کا تو بہرہ کھل گیا .
۱۹۷۰ غبار کارواں ، ۵۰

۲. منبعث ہونا ، کامل ہونا ، دل روشن ہونا .

دریافت اور ایجاد کے اعتبار سے اہل یورپ کا کچھ بہرہ کھل گیا ہے .
۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۶۰۱

۳. زبان فرفر چلنا ، جو منھ میں آئے کہتے چلے جانا .

کبھی فرفر چھوڑتا ہے یے دھڑک بانیں رقیب
کل میں گیا کیسہ دیا تو لے کہ بہرہ کھل گئی
؟ ناصر (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۵)

میاں گھسی کی دوکان پر جا پہنچا اتفاق سے اس وقت ان کا بہرہ کھلا ہوا تھا کسی نے چھیڑ دیا ہو گا جو مکھی چل رہی تھی .
۱۹۲۳ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۸۵

۴. جرأت ، دلاوری اور جسارت پیدا ہونا (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۵۲۹) .

— مَند (— فت م ، سک ن) صف .

۱. فائدہ اٹھانے والا ، کامیاب ، لطف اٹھانے والا ، حصہ لینے والا .

اس فانیے موں قادر مجھ ہوئیے بلند
ہوئے خلق ہوں اس سیتی بہرہ مند
۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵

یا رب حلقہ سے آہ کی ہو جو نہ بہرہ مند
جس دل کا تکیہ گاہ سر نیشتر نہیں
۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۱۲

جس عنوان بیماء ہے اس کے ہر نوع بہرہ مند ہیں اس میں ان کا شریک نہ ہو سکے .
۱۹۰۶ مقالات حالی ، ۲ : ۲۸

۲. خوش نصیب ، شاد کام ، صاحب اقبال .

نام خدا ہے نام علی بہرہ مند ہے
حد سے زیادہ رتبۂ اعلیٰ بلند ہے
۱۸۴۶ دیوان مہر ، ۲۸۰

پیغمبر خدا ... کی بیبیوں میں کون سی ایسی ایراں ہے جو آپ کے نزدیک سب سے زیادہ بہرہ مند ہوگی .
۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۶۶

اسم کیفیت : بہرہ مندی .
[بہرہ + ف : مند ، لاحقۂ صفت]

— وَر (— فت و) صف .

رک : بہرہ مند .

بہت غنچہ کھاتا ہے خون جگر ... تو خوشبو سے ہوتا ہے وہ بہرہ ور
۱۸۲۵ حکایت سخن سنج ، ۹۰

بنارس میں شرف حضوری سے بہرہ ور ہوئے اظلام نہایت عزت و احترام سے پیش آئے .
۱۹۰۰ امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۸۰

اسم کیفیت : بہرہ وری .
[بہرہ + ف : وَر ، لاحقۂ صفت]

— یاب صف .

رک : بہرہ مند .

جگ میں تئیں اہل ہنر اپنے ہنر ہوئے بہرہ یاب
کر پکن کوں دیکھ کہ ہر چا ہے ہوئے شیر ہوئے
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۳۱

بھکایا
(فت مع ب ، سک ھ) امذ .

رک : بھکوا (پاپلش) .

[بھکا ، بھکایا (رک) سے بہ + ا ، یا ، لاحقۂ کیفیت و حالیہ تمام]

بھکنا
(فت ب ، ھ ، سک ک) ف ل .

١. صحیح راستے سے ہٹ جانا ، گمراہ ہو جانا ، بھٹکنا ، سیدھے نہ چلنا .

ہو عشق ہے اس کی جیو گیا بھکے گا ، جتنا توڑنے جائے گا اتنا الجھے گا .

١٦٣٥ سب رس ، ٩٦

موج خیز دہر میں جرأت نہ کر غافل کہ یاں
گھاٹ سے ذرہ جو بھکا جا رہا گرداب میں

١٨٩٥ آثم ، ٥ ، ١١٨

ہم منزل مقصود کی طرف جا رہے ہیں یا بھک کر گمراہی کے جنگل میں پھنس گئے ہیں .

١٩٢٨ فرحت ، مضامین ، ٣ : ٢١

٢. نشے غصے یا بخار وغیرہ میں کچھ کا کچھ کہنا ، اول فول بکنا ، بہکانا .

موے سچ میں لپک بڑھتے اٹھیں نشہ میں موے جو بھکتے اٹھیں

١٧٦٩ آخر گشت ، رمضان ، ٩٢

غم کے جو پر گر نہ بھکیں یہ پیارا ظرف ہے
کھل گئی دو جام میں واعظ حقیقت اس بھی تک

١٩٠٧ واسع دہلوی ، ٥ ، ١١٨

٣. پھسلنا ، لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، کسی کے ہٹانے کمزور جانا ، جیسے ورق اٹھانے میں ہاتھ بھکنا ، لکھنے میں قلم بھکنا ، چلنے میں پاؤں بھکنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٣٩) .

اس دم طبیعت کو بھکنے نہ دے اور انجام کو اس کے نظر میں رکھیے .

١٨٠٣ گنج خوبی ، ١٢١

٤. دھوکا کھانا ، فریب میں آنا (نور اللغات ، ١ : ٧٣٢) .

٥. حد سے بڑھ کر چلنا ، مغرور ہو جانا .

اس قدر بھی کے نہ میں بادۂ احمر بھکا
نشۂ زر سے ہے جتنا کہ تونگر بھکا

١٨٢٣ دیوان رند ، ٢ : ٢٥٣

٦. نشانے سے خطا ہونا ، نشانہ غلط ہونا .

میرے ہوتے نگہ دشمن پر تیر بھکا ہوا ہے قاتل کا

١٩٠٥ جان سخن ، ٢٦

٧. بھولنا ، غلطی کرنا .

تو ان پر حکمرانی کرے اور ان پر متصرف رہے کیا امر ایسی کہ تو بھک کر بھی کبھی ہماری طرف رخ نہ کرے .

١٨٨٤ توبۃ النصوح ، ٣٢

[س : بھکا बहकना]

بھکی بھکی باتیں کرنا
محاورہ .

اول فول بکنا ، بے سروپا باتیں کرنا ، بڑبڑانا ، بکواس کرنا .

سید کاظم کو بخار چڑھا اور اس غضب کا کہ تین چار ہی گھنٹے میں آنکھیں بالکل سرخ ہو گئیں ، اور لگا بھکی بھکی باتیں کرنے .

١٨٩٥ حیات صالحہ ، ٧١

بھگی
(فت مع ب ، سک گ) امث .

رک : بہنگی .

مٹھن اور کلاں بز کے ٹکڑے دو بہنگیوں میں رکھوا کر جا پہنچا .

١٩٣٠ اشک ے فانی ، ١٠٢

بہل (١)
(فت ب ، ہ) امث ؛ ~ بہیل .

بہل گاڑی ، اہلی (رک) .

جانب جنوب کہ دکن رویہ است بر رتھ و بہل سواری میکنند .

١٦١٦ تزوک جہانگیری ، ١٩٨

دہ روپ کا گیا جو ہم سے مل جیسے جیہل کے تھے بہل کے بیل

١٨١٠ میر ، کـ ، ٩٩٧

برف کشتہ دو پر لائی جاتی ہے اور اس کے بعد بہل پر .

١٩٣٨ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ١ : ١٠٠٩ ، ٩٦

ـــ بان
صف ؛ امذ .

اہلی کا چلانے والا ، وہ شخص جو اہلی کے بیروں کو کپوانے سنبھالنے اور بیلوں کو ہنکانے کے فن سے واقف ہو .

بہلبان کامل فن حیوانات اور دانائی کے بیلوں کو بہل یا رتھ میں ضرورت کے وقت اپنی حکمت اور تدبیر سے جس کوس تک ہانکتے ہیں .

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٥٠

اسم کیفیت : بہل بانی .

بہل بانی کا فن اس کو کہتے ہیں کہ رتھ اور بہلی اور چھکڑے وغیرہ کے پرزوں کو خوب کھولنا اور باندھنا جانتا ہو .

١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٥٩

[بہل + بان (رک)]

ـــ خانہ
(ـــ فت ن) امذ .

وہ جگہ جہاں رتھ یا بہل کھڑی کی جائے اور اس سے متعلق سامان رکھا جائے .

نیچے کی منزل کی کل دیواریں اور قالبیں تباہ ہو گئی ہیں اور بہل خانے کی اندر کی کڑیاں چھت اور گئی ہے .

١٩١٤ حالی ، مکتوبات ، ١ : ٣١٥

[بہل + خانہ (رک)]

ـــ وان
صف ؛ امذ .

رک : بہل بان (پاپلش) .

[بہل + ا ، وان ، رک]

بہل (٢)
(فت ب ، ہ) صف .

دور کرو .

مجھ کو کچھ عذر نہیں اس سے ترا ہو دل خرم
خواہ تقریر کر اب اس پہ مجھے خواہ بہل

١٧٨٠ سودا ، کـ ، ١ : ٢٢٦

بہلاوا (فت مع ب ، سک ہ) امذ .

۱. تفریح ، دل بہلنے اور جی لگنے کی کیفیت .

جس طرح شطرنج ان کی ایک دل لگی کی چیز تھی اسی طرح تصوف ، رمل اور شاعری کو بھی ایک بہلاوا دل کا سمجھتے تھے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۴۲۵

۲. (i) تسلی ، تشفی ، دلاسا .

تو مجھے بہلاوے نہ دے میں ایسی نادان بھی نہیں کہ تیرے بہلانے میں آجاؤں .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۹۱

مرقس کے بہلاووں سے اب ان کے دل کو بہت کچھ قرار آ گیا ہے .

۱۹۲۶ شرر ، مقدس نازنین ، ۲۳۲

(ii) دل بہلانے کا ذریعہ ، سامان تسلی ، وجہ اطمینان .

تمہیں اس سے کیا تم اسے مجھے دیدو ، وہ میرا بہلاوا رہے گی .

۱۹۰۴ خالد ، ۷۰

[بہلا ، بہلانا (رک) سے + ا : وا ، لاحقۂ کیفیت]

بہلاوٹ (فت مع ب ، سک ہ ، فت و) امث .

رک : بہلاوا .

بھلا اس قمار خانے سے اور کون جگہ بہتر بہلاوٹ کی ہے .

۱۸۷۶ سراب حیات ، ۵۱

[بہلا ، بہلانا (رک) سے + ا : وٹ ، لاحقۂ کیفیت]

بہلاونا (فت مع ب ، سک ہ ، و) ف م (قدیم) .

رک : بہلانا (۱) .

دلبر کوں جو سکھیاں اداس دیکھتی ہیں سو کوئی کسی کی نقل بیں کرتی ہے کوئی کہانی ہی کہتی ہے کوئی کوئی ہی گاتی ہے دلبر کے دل بہلاونے کے واسطے .

۱۸۲۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۷

بہلتا (فت ب ، ضم ہ ، سک ل) امث .

بہتات ، افراط ؛ جامعیت ؛ وسعت ، پھیلاو (پلیٹس) .

[س : بہلتا बहुलता]

بہلن (فت مع ب ، سک ہ ، فت ل) امذ .

بہلنا (رک) سے اسم کیفیت .

اس کا ہنسنا سب کے مقبول ہے اس کا ذہن بہلن کا میرے پھول ہے .

۱۷۵۲ ریاض غوثیہ ، ۳۱۱

[بہل ، بہلنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت]

بہلنا (فت ب ، ہ ، سک ل) ف ل .

بہلانا (۱) (رک) کا لازم .

ارے دیکھو عشق ہوا مرا بہلوا دل
پھر دوانوں کے دل رہے ایک پر مل

۱۹۶۵ پھول بن ، ۳۷

بیٹھ کر اس سے باتیں کرنے لگا تا کہ اس کا دل بہلے .

۱۹۲۱ الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۶۱

کوئی صورت تو ہو دنیائے فانی میں بہلنے کی
ٹھہر جا اے جوانی ماتم عمر رواں کر لوں

۱۹۳۶ طیور آوارہ ، ۶۷

[س : بہلنا बहलना]

بہلور (فت ب ، سک ہ ، و لین) امذ .

ہندوستانی لکڑی کی ایک قسم جس سے ڈھول اور ڈانڈے وغیرہ بنائے جاتے ہیں .

ذیل میں ... ہندوستانی لکڑیوں کی فہرست دی گئی ہے ... ببول ، ستار ، بھیڑہ ، بہلور ، بیجاسال .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۳۷

[مقامی]

بہلول (ضم مع ب ، سک ہ ، و مع) .

(الف) صف .

ظریف ، لطیفہ گو ، لطیفہ سنج ، بامذاق آدمی ؛ دیوانہ (پلیٹس) .

آپ بھی عجیب بہلول ہیں ، بات پوری نہیں سنی اور چلنے بنے .

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۸

(ب) امذ .

۱. بادشاہ جس میں بادشاہت کے تمام اوصاف ہوں ، سردار جس میں تمام خوبیاں ہوں ، جامع اوصاف مطلق شخص ؛ بہت ہنسنے والا شخص (پلیٹس) .

۲. عہد ہارون رشید کے ایک درویش کا نام جو مصلحتاً دیوانے بنے ہوئے تھے مگر دراصل نہایت عاقل تھے اور ہنسی ہنسی میں حکمت کے نکتے بیان کر کے چل دیتے تھے ، دیوانہ ، بہلول دانا (ادبیات اور تلمیحات میں مستعمل) .

بہلول کی طرح ہے خیال زمانہ فرض
ان احمقوں سے ہے سخن ابلہانہ فرض

۱۸۵۴ فتحۂ آرزو ، ۷۰

[ع : (ب ، ل)]

بہلولی (فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امث .

سلاطین عہد سے پہلے کا ایک تانبے کا سکہ جو روپے کا چالیسواں حصہ ہوتا ہے ، موجودہ روپے کے ڈھائی پیسے کے برابر .

بہلولی (وزن میں برابر ہے) ایک دام یعنی پنصورکے ۱۴ ماشہ لکھا ہے .

۱۸۸۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۴

دس من اناج ایک بہلولی میں مل جاتا تھا .

۱۹۵۸ ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۰۶

[بہلول (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت]

بہلیا (کسر مع ب ، سک ہ ، فت ل) امذ .

۱. جھوٹے کا مسالہ جسے دس کر لگاتے یا پان وغیرہ کو پاؤں پر لگاتے ہیں .

— دار امذ .

رک : بہنگی والا (ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بہنگی + دار ، رک : دار]

— ڈالنا ف م .

(حمالی) بہنگی کا سامان خالی کردینا یا اتار دینا (ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

— والا امذ .

بہنگی اٹھانے والا مزدور (ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بہنگی + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بہنگیلا (فت مع ب ، سک ہ ، فت گ ، ی مع) امذ .

بونگا ، گٹھڑ ، جھولا ، زیادہ سامان اٹھانے کی بڑی بہنگی (ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

[بہنگی (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت]

بہنوت (فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امذ .

بھانجا ، بہن کا بیٹا (پلیٹس) .

[س : بھگنی + پتر भगिनी + पुत्र]

بہنور (کس مع ب ، سک ہ ، و لین) امث .

دھان کی پود (ا پ و ، ۶ : ۲۵) ؛ پودوں کا ذخیرہ (پلیٹس) .

[س : وجھانی + وٹی बीजानि + वटी]

بہنوئی (فت مع ب ، سک ہ ، و مع) امذ .

بہن کا خاوند .

ہمارے بہنوئی صاحب کچھ اس کی پیروی ہی نہیں کرتے .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۱۱۸

دیور جیٹھ بہنوئی نندوئی وغیرہ یہ سب شرع میں غیر ہیں سب سے کیا پردہ ہونا چاہیے .

۱۹۰۶ [illegible] ، ۹۲

[س : بھگنی + پت भगिनी + पति]

بہنویہ (فت مع ب ، سک ہ ، و ، ن ، کس و ، شد ی بفت) امذ .

پیتل کی تھالی میں بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر رقص و سرود کرنے والے رقاصوں کا گروہ ؛ اس گروہ کا فرد .

بہنویہ ... در برنجی طبق کہ بزبان ہندی تھال گویند نشستہ وایستادہ گوناگوں اصول آورند و نغمہ سرایند .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۳

بہنویہ ایک پیتل کی تھالی میں بیٹھ کر اور کھڑے ہو کر طرح طرح سے ناچتے اور گاتے ہیں .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۲۵

[س : ؟]

بہن ہار (فت مع ب ، ہ ، سک ن) صف .

بہنے والا .

بہن ہار ہے جس لعبن پر سو سو
بہے کیوں نہ ہووے سب کچھ زبون

؟ تاریخ اسکندری (ماہنامہ صحیفہ ، لاہور ، ۹۱ : ۱۰)

[بہن ، بہنا (۲) (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بہنی (ضم مع ب ، سک ہ) امث .

رک : اوہنی .

کشش دل کی پوری بنتی ہے موہنی
کشش ہیں عشق کے سودا کی بہنی

۱۰۳۷ طالب و موہنی ، والہ ، ۹۵

سویرے سویرے بہنی نہ ہوگی تو سارا دن خالی جائے گا .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۹۹

آپ کے ہاتھ کی بہنی اچھی نہیں ہے .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۰۳

بہنیا (فت مع ب ، سک ہ ، ن) امث .

رک : بہن جس کی یہ تصغیر ہے .

جاؤ اپنی بہنیا بہنیا کرتا کو لنگوڑی گور کی تو خبر لو .

۱۸۹۱ طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۱۵

جھوٹا بکرا کے نکل جائیں تمہاری اماں ، بہنیا ، بس منہ سے اس طرح کے کلام نہ نکالنا .

۱۹۰۰ شریف زادہ ، ۱۱۴

[بہن (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر]

بہنیلا (فت مع ب ، سک ہ ، ی مع) امذ ؛ ـــ بہنیلا .

بہنایا ، عورت کا عورت کو بہن بنانے کا عمل .

خورشید نے بہنیلا کیا تھا اور اس کے دھگڑے نے اس کو بلوایا تھا .

۱۸۹۶ شاہد رعنا ، ۱۷۰

[بہن (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ کیفیت]

بہنیلی (فت مع ب ، سک ہ ، ی مع) امث .

منہ بولی بہن ، وہ عورت جس کے ساتھ بہنایا قائم ہو .

آپ نہیں جانتیں ؟ میری بہنیلی ہیں .

۱۸۷۳ مجالس النساء ، ۱ : ۱۰

میری ایک بہنیلی جو بہن کی ہی گویا ہیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۰

[بہن (رک) + یلی ، لاحقۂ نسبت]

بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے کہاوت

آپس میں تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی ، آپس کی لڑائی لڑائی کیا .

کیا خدا وہ کرے مجھ سے خیرالنساء کچھ بگڑ ہے بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے یہ کہہ کر جہاں آرا خیرالنساء کے گلے سے جا لپٹی .

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۱۵۶

بہورو (فت ب ، و مج ، و مج) امذ .

وہ ڈھلوان راستہ جس سے بیل چرسے کو کھینچنے کے بعد کنویں پر واپس آتے ہیں (پلیٹس) .

[• : بہورو बहोरा]

بہوری (فت ب ، و مج) اموث .

دلہن کی طرح بناؤ سنگھار (پلیٹس)

[• : بہوری बहोरी]

بہوڑا/بہوڑہ (فت ب ، و مج ، / فت ڑ) امذ .

١. وہ کھانا جو رخصت کے وقت دلہن کے یہاں سے دولہا کے ساتھ بھیجا جائے ، الوج .

خوشنما تھا جہیز کا جانا ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا

١٨٥٢ کلیات منیر ، ٢ : ٥٠٥

٢. ولیمہ ، شادی کے بعد کی دعوت (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٤٢٥) .

٣. ایک رسم جس میں دلہن دولہا کے گھر سے میکے واپس جاتی ہے جسے لینے کے لیے اس کے بھائی اور رشتے دار جایا کرتے ہیں .

سلامی ، بہوڑہ ، نیگ ، چنگیر ، غرض کہ دنیا بھر کی باتیں جو عموماً شادی بیاہ میں ہوتی ہیں سب ناجائز ہیں .

١٩١٦ معلمہ ، ١٥٢

[• : بہوڑا बहोड़ा]

بہوڑے کا کھانا ف مر .

رک : بہوڑا .

اس نے کہلا بھیجا کہ بہوڑے کا کھانا سب تیار ہے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ٣ : ٢٠٠

خلیل خاں نے کچھ نہیں پکوایا کہ دلہن کے ساتھ بہوڑے کا کھانا آئے گا .

١٩٢٢ خلیل خاں فاختہ ، ١ : ٥٢

بہونڈا (فت ب ، و مج ، غ) امذ .

کنوئیں وہ زمین جو چوکیدار یا بھنڈاری کو کرایے پر یا مفت دی جائے (پلیٹس) .

[• : بہونڈا बहोंडा]

بہونی (بکس ب ، و مع) صف .

جوڑا ہوا ، گرا ہوا ، علاحدہ ، الگ : دوسرے ملک کا ، پردیسی (پلیٹس) .

[س : ودیس + اک विदेशि + इक]

بہی (فت ب) اموث .

وہ کتاب جس میں تجارت پیشہ لوگ اور مہاجن اپنا حساب لکھتے لکھاتے ہیں ، کھاتہ لکھنے کی کتاب ، بہی کھاتہ ، روزنامچہ .

بیاضچۂ حساب کہ در عرف ہندوستان بہی گویند .

١٥٩٣ آئین اکبری ، ١ : ٢٣١

کھولیں قضا نے بہیاں سب گرکے اک اشارت
سب کوٹھیاں اور دکانیں کر ڈالیں دم میں غارت

١٨٣٠ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ٢ : ١٤٦

وصیت کی . . . کہ ایک سے ہزار تک جو کچھ خرچ کرتے اور جو کچھ خرچ کے بعد باقی رہا کرے اس کو ہر روز بہی میں لکھ لیا کیجیو .

١٩٠٦ مقالات حالی ، ١ : ١٩٩

[• : بہی बही]

— پر اتارنا/چڑھانا ف مر .

خرید و فروخت یا آمد و خرچ کا حساب چٹھے یا روزنا مچے سے کھاتے پر نقل کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) .

— پر اترنا/چڑھنا ف مر .

بہی پر اتارنا / چڑھانا (رک) کا لازم (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٥٤٣)

— خسرہ (— فت خ ، سک س ، فت ر) امذ .

پرانا حساب کتاب ، مسودہ ، (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) ؛ پٹواری کے حساب کی کتاب .

[بہی + خسرہ (رک)]

— دربہی م ف .

رک : بہ دوبہ (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) .

— کرنا ف م .

حساب کی یادداشت یا کتاب تیار کرنا ، بہی بنانا .

کب کر سکیں ہے میرے الجھاؤ کا کوئی حساب
ابرو کے گرد ۷۰ کے ورق سب بہی کرے

١٧١٨ دیوان آبرو (١) ، ٢٠٠

— کھاتا/کھاتہ (— فت ت) امذ .

حساب کی کتاب ، اکاؤنٹ بک ، (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٢٢٨) .

سوداگری کا بہی کھاتہ روزنامچہ سیکھنے لگا .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٢٠٠

اپنی بستی کے مرغوں کا بہی کھاتہ لکھ رہا ہوں .

١٩١٩ آپ بیتی ، حسن نظامی ، ١٢٢

[بہی + کھاتا (رک)]

بہی (١) (کسر ب) اموث .

امرود سے مشابہ ایک پھل ، سفر جل ، انگ : Quince .

سیب بہی ناک . . . تمام اقسام طرح کے پھل اپنے تھیے کا بہونہ نے نہ دیکھے تھے .

١٨٢٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٢٠

اس کا زنخدان مانند بہی کے دل فریب
۱۸۶۶　　حادثۂ تسخیر ، ۱۱۵

بہی جب اس روش پکنے لگے　　وہ شاخوں پہ کولے جھکنے لگے
۱۹۳۲　　بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۲
[ف]

— دانہ (--- فت ن) امذ .

رک : بہ (تحتی الفاظ) .
جب دافع شیر ... بہی دانہ ... کھانا مجرب ہے .
۱۸۶۲　　رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۹
[بہی + دانہ (رک)]

بہی (۲) (کس ب) امث

بہتری ، بھلائی .
جب بیر کہتا ہوں کچھ بہی اس کی　　ندوی منہ سے بد آن نکلے ہے
۱۹۹۳　　ندوی ، نور ثابات زمانہ بیاضیں ، ۸۵

بہت جس سے آئندہ چشم بہی ہے　　تھا منحصر جس پہ اسلام کی ہے
۱۸۶۹　　مسدس حالی ، ۲۶
[ف : بہ (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— خواہ (--- و مع) صف .

خیر خواہ ، بھلائی چاہنے والا ، بد خواہ کی ضد .
آپ مجھ کو یوں اپنا ایک دیرینہ بہی خواہ سمجھ کر کہوں پڑھ کر لیا کریں .
۱۸۰۰　　مکاتیب امیر مینائی ، ۳۱۶
[بہی + خواہ ، خواستن (= چاہنا) سے]

بہیا (فت مع ب ، سک ی) امث .

طغیانی ، سیلاب ، سیل .
شمشیر بران کا سرکشوں کی گردن پر مقام ہوا ... صفحۂ گلزار کے اطراف میں لہو کی بہیا آئی .
۱۸۵۸　　گلزار سرور ، ۴۶
اب حال کہا کہ آگرے میں بہیا اسی دن چڑھی دریا اور شباب کی بدولت آئی تھی .
۱۹۱۵　　اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۹
[بہیا (رک) سے]

بہیاں (فت ب ، سک ی) امث .

باہیں (رک : باہ) کی تصغیر .
گل بہیاں ڈال ... گلاویں کرتے کہ الٹے میں لاڑو من آنکڑے .
۱۸۰۲　　پریم ساگر ، ۲۰

بہیاو (کسر مع ب ، سک ی) امذ (قدیم) .

رک : بیاہ .
حسن ہور دل اہو دونو کا بہیاو ہوا ہور دونو کے عشق کا اواڑ ہوا .
۱۶۳۵　　سب رس ، ۲۶۴

بہیتو (فت ب ، ی مج ، و مع) امذ .

آوارہ گرد یا خانہ بدوش آدمی (پلیٹس)
[س : بہیتو वहित : بہنا (رک) سے]

بہیج (فت ب ، ی مع) صف .

خوب ، اچھا ، فرحت بخش ، خوش و خرم ، شاداں .
شبنم کے قطرے ان کے کناروں سے موتیوں کی طرح بکھر رہے ہیں تو اس کو ایک منظر عجیب و بہیج نظر آیا .
۱۸۸۸　　تشنیف الاسماع ، ۱۸۳
گر یہ ورق بہیج و حواس آیت　　زندہ رود آپ کیوں نہ بن جائے
۱۹۵۹　　سرود رفتہ ، ۶۰
[ع : (ب ہ ج)]

بہیر (فت ب ، ی مع) امث .

۱. مجمع ، بھیڑ ، ہجوم .
ہے شور آمد آمد شاہ فلک سریر
فوجوں کی ہر طرف چلی آتی ہے بہیر
۱۸۷۴　　انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱
نہ وہ مسکین ہیں نہ کیڑوں کی اب بہیر رواں
نہ مور چیونٹی کی وہاں اب قطار باقی ہے
۱۹۲۷　　شاد ، سروش ہستی ، ۱۶۰
۲. وہ مجمع جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ؛ شاگرد پیشہ لوگ اور ان کے اہل و عیال ؛ لشکر کے اہل بازار یا ملازم (سپاہیوں کے علاوہ) .
سپاہ و حشم سب باغ باغ ہیں لیکن
بہیر روتی ہے اور ہاتھ ملتی جاتی ہے
۱۸۹۷　　دیوان حالی ، ۱۱
لشکر سرکاری ڈیرہ خیمہ لے کر عل پور جا اترا تھا اور بہیر روانہ ہو چکی تھی .
۱۹۱۱　　ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۳۲
۳. لشکر ؛ فوج کثیر .
آوارہ کس قدر ہوئے اشک آہ دل بہیر
اے چشم اس بہیر کا سردار کیا ہوا
۱۸۰۹　　جرأت ، ک (مجلس) ۱۰ : ۱۲۹
ان کے ساتھ ... ۹۰۰ ہندوستانی بہیر گئی .
۱۹۰۴　　کرزن نامہ ، ۳۷۵
۴. لشکری اسباب ، ساز و سامان وغیرہ (پلیٹس) .
وہ دل کو شکست فوج غم سے　　لوٹی ہے مری بہیر دیکھو
۱۸۹۸　　سوز ، د ، ۲۵۴
جب کابل کے نیچے لشکر آیا تو چار بہیر کو پہاڑ میں چھوڑا .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۴۴
۵. چھاؤنی یا فوجی پڑاؤ کا وہ علاقہ جس میں شاگرد پیشہ لوگوں کے مکانات یا خیمے ہوں (پلیٹس) .
۶. لشکر کے قریب وہ خیمے یا مکانات جہاں لشکریوں کی بیویاں قیام کریں (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .
۷. جانوروں یا مزدوروں کا گروہ (ا ب ر ، ۵ : ۱۲۹) .
[ف : × ، بہیڑ (رک) ؛ س : بہیر वहिर]

— بنگاہ (— ضم ب ، سک ن) امث

فوج کا سفری ساز و سامان ، شاگرد پیشہ ، ڈیرہ خیمہ وغیرہ .

اسباب شکرہ خیمہ خرگاہ   پیل اسپ شتر بہیر بنگاہ

۱۸۹۳   دل و جان ، ۲۱

[بہیر + بنگاہ (رک)]

— چھٹنا   محاورہ .

فوج کا تتر بتر ہونا ، لشکر کا منتشر ہونا ، سپاہیوں کو ذرا آرام نہ دینا .

سا پڑا ساتھ ارادے کے قرس پے تاشیر

وار ہونے لگے چھٹنے لگی لشکر کی بہیر

۱۹۵۱   حسنہ وشعیرہ ، ۹۵

— و بنگاہ (— و مج ، ضم ب ، سک ن) امث .

رک : بہیر بنگاہ .

سارا لشکر بہیر و بنگاہ سمیت ایسا جلدی کیونکر جاسکے گا .

۱۸۸۳   دربار اکبری ، ۳۲

شاہی لشکر کو جس میں بہیر و بنگاہ سب ملا کے دو لاکھ آدمی تھے ، رسد وغیرہ کی کوئی دقت پیش نہ آئی .

۱۹۵۱   تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۰۶

[بہیر + ف : و ، عطف + بنگاہ (رک)]

— ہونا   محاورہ .

کثرت ہونا ، پھیلنا ، بڑھنا ، زیادہ ہونا .

علیؑ کہتے مرتضیٰ کے ثنائیں پیغمبر اوپر

تو ہوا حضرت کی برکت دین و ایمان جگ میں بہیر (کذا)

۱۶۱۱   قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۹

بہیرا (۱) (فت ب ، ی مج) امذ .

رک : بہیڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بہیرا (۲) (فت ب ، ی مج) صف .

رک : بہرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۵) .

بہیڑ (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بہیر .

سعادت خان کی سواری جو بدہ ، محمد شاہ کے لشکر میں داخل ہو گئی تھی اور تمام بہیڑ اور خزانہ ابھی پہنچنے پایا تھا کہ نادر شاہ کی فوج آ پڑی .

۱۸۳۰   وقائع خاندان بنگش ، ۳۰۱

— بھنگا/بھنگاہ (— ضم بھ ، غنہ) امث .

رک : بہیر بنگاہ .

فوج اوس کے پیچھے دوانہ کی بہیڑ بھنگا اور مال اسباب لوٹ کر لے آئے .

۱۸۰۲   گنج خوبی ، ۱۳۶

[بہیڑ + بھنگا ، ف : بنگاہ (رک) کی تخریب]

بہیڑا/بہیڑہ (فت ب ، ی مج / فت ڑ) امذ .

ایک قسم کی بڑی بڑ : اس کا درخت ، بلیلہ ، لاط : Terminalia Selerice

پوست بہیڑہ ... کھانا کمال نافع ہے .

۱۸۷۳   رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۹

ایسے خیالات اکثر اوقات صرف وہم پرستی پر مبنی ہوتے ہیں جیسے آسیب ہو ... مدراس میں مرچی کے ساتھ اور میسور میں بہیڑہ کے ساتھ ہے .

۱۹۰۷   مصرف جنگلات ، ۱۰۹

[س : و بہیڑک विभीतक]

بہیڑی (فت ب ، ی مج) امث .

۱. دو دانت کا بچھڑا یا بچھیا (ا پ و ، ۵ : ۵۰) .

۲. بہیڑ (رک) کی تانیث .

بیگم صاحب نہیں تم اب تو بے تکے کی ہو ، بڑھی کی ٹوٹی ہوتی دم کی بہیڑی .

۱۹۰۱   راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۵

[س : بہیڑی भेड़ी]

بہیلی (فت ب ، ی مج) امث .

رک : بہلی .

پیدل پچاس آدمی ساتھ ہیں اور گھوڑے بہیلیاں .

۱۸۹۱   طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۹

ایک شخص گھوڑے پر سوار جاتا ہے اور پیچھے ایک بہیل پر عورتیں آتی ہیں .

۱۹۰۳   سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۶

بہیلیا (فت ب ، ی مج ، سک ل) امذ .

۱. (بڑی مار) وہ شکاری جو بطل وغیرہ کی آواز میں شکار کرتا ہے .

اگر صید افگنی یہی ہے تو چڑی مار اور صید افگن میں کیا فرق ہے اور بہیلیے اور چھوٹے شکر اور معمولی بہیلیے میں کیا امتیاز باقی رہتا ہے .

۱۸۹۷   کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۲۶

۲. شکاریوں کی ایک قوم ، تیر و کمان سے مسلح جو شکار گاہ کی نگرانی پر مامور ہو اور خود شکار کرتا اور شکار کرانے میں مدد دیتا ہو .

شاپور نے بازداروں کو اور قراول بہیلیوں کو شہزادے کے رشتہ سے خبر دار کیا .

۱۸۸۲   طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۸۸

[رک : بہلیا]

بہیم (فت ب ، ی مج) امذ .

حیوان ، جانور ، مویشی .

انسان کی جان ناطقہ تو ناطقے کی جان

تو ہی نہ ہو جو یار تو ہے آدمی بہیم

۱۸۷۴   انور دہلوی ، د ، ۱۳۳

آدمی سے بہیم میں کیا فرق ... ہے بشر کے لیے محبت شرط

۱۹۱۱   ظہیر دہلوی ، د ، ۹۱

[ع : (ب ہ م) (= نیز ایک رنگ کا گھوڑا)]

بہیمانہ (فت ب ، ی مع ، فت ن) صف .

بہیم (رک) سے منسوب ؛ درندوں اور چوپایوں کا سا ، وحشیانہ .

وہ شہزادے کی بہیمانہ طاقت سے لاچار مغلوب ہوتی ہے .

١٩٢٢ نقش فرنگ ، قاضی عبدالغفار ، ١١٨

[بہیم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بہیمہ (فت ب ، ی مع ، فت م) امذ .

جانور ، چوپایہ ، مویشی .

انسان نے ہر بہیمے کا اور آسمان پرندے اور دشتی چرند کا نام رکھا .

١٨٢٢ موسیٰ کی توریت مقدس ، ٧

بہیمہ عام ہے ہر چرنے والے جانور کے لیے .

١٩٥٢ حیوانات قرآنی ، ٣٧

[ع : (ب ہ م) جمع : بہائم]

بہیمی (فت ب ، ی مع) صف .

بہیم (رک) سے منسوب ، حیوانی ، شہوانی .

یہ باتیں عشق بہیمی میں تھیں جو منشاء افراط شہوت کا ہے .

١٨٠٥ جامع الاخلاق ، ١٨٤

سوسائیٹی کی خاموش سطح کے نیچے بہیمی اور انتشار پسند طبائع کا مخشرستان ہوتا ہے .

١٩٢٥ تاریخ یورپ جدید ، ٥٠

[بہیم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بہیمیت/بہیمیّت (فت ب ، ی مع ، کس م ، فت ی/شد ی بفت) امث .

درندگی ، بربریت ، ظلم .

اس کارروائی کے بعد وہ پھر ظلم و بہیمیت پر آمادہ ہوئے تمام لاشوں کی صورتیں بگاڑ دیں .

١٩٠٥ شرقین ملکہ ، شرر ، ٩٠

اک جنبہ بہیمیت سے ملحق اک جنبہ فرشتگی سے ملحق

١٩٢٦ تنظیم الحیات ، ٩

[بہیم (رک) + ف : ی ع : ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ کیفیت]

بہین (کس ب ، ی مع) صف .

(مترو) ، رک : بہ (بعض الفاظ) .

بہیں کمال فرحت حاصل ہوگی جب آپ قاآنی ہیں اس امر کا ثبوت فرمائیں گے .

١٨٣٨ ستۂ شمسیہ ، ٢ : ٥٣

خالق ارض و سما کی صنعت واقعہ کا انموذج بہیں .

١٩٠١ الف لیلہ ، سرشار ، ٢٩٥

بہیوڑ (فتح ب ، سک ہ ، و مع) صف .

اسپین ایک جو بعض ایام میں اپنے پہاڑی علاقوں سے جہاں وہ رہتے تھا ہرا کی تلاش میں دوسرے مقامات پر آ نکلتے ہیں (نقش الفہ ، وشکی ، ٢٩٠) .

[بہیڑا (رک) سے]

بِئِس (کس مع ب ، سک ء ، فت س) صف .

برا ، ذیل کی ترکیب میں مستعمل .

[ع : (ب ء س)]

ـــ البدَل (ـــ غم ا ، سک ل ، فت ب ، د) صف .

برا عوض ، کسی شے کے عوض ایسی چیز جو ابتر ہے .

محل و باغ کا بئس البدل وحشت فزا سڑکیں
کہ جن کے عرض سے نادم ہے طول عمر شفاق

١٨٥٤ کلیات منیر ، ٢ : ١٠

[بئس + ال (۱) (رک) + بدَل (رک)]

بَئی (فت ب) امث .

بیا (رک) کی تانیث .

بیائیں مل کر اپنا گھونسلہ بناتے ہیں اور موسم بہار میں لطف اٹھانے کے لیے وہ کیسی پیش بندیاں کرتے ہیں .

١٩٠٩ فلسفۂ ازدواج ، ١٦٠

بی (۱) م ف (قدیم) .

اوں (رک) کی تخفیف .

لاج کے خوٹے بند ابر رات کا کھیے جواب
کیرن بجھاتے ہیں نہ چاہے سے ابر نرمل کا جواب

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٨

بی (۲) امث .

انگریزی حروف تہجی کا دوسرا حرف ، B ، اور اس سے شروع ہونے والے لفظوں کی تخفیف .

بی اے کلاس تک اس میں پڑھائی ہوتی ہے .

١٨٩٨ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ٣٠٢

کیا آپ کو بی اے اور ایم اے اٹھائیں گے .

١٩٣٨ اقبال ، مکاتیب ، ٢ : ٢١٧

آرٹیلری میدان کراچی کے بی ڈی ممبران کا ایک جلسہ . . . منعقد ہوا .

١٩٦٦ روز نامہ ، جنگ ، کراچی ، یکم جولائی ، ٥

[انگ : B]

بی (۳) امث .

بی بی (رک) کی تخفیف .

١. عورت کے نام یا لقب وغیرہ سے اوّل یا بعد میں تعظیم یا محبت کے طور پر مستعمل ، جیسے : بی خیر النسا ، لڑی بی وغیرہ .

میں چھ مہینے کی تھی جب انہوں نے گود پرورش میں پالا بی انا نے صرف دودھ پلایا .

١٨٩١ طلسم ہوشربا ، ٥ : ١٥٨

تو چھ خانے میں تو کر جی کھول دیا بی نمرن کے نزدیک کوئی بات نہ تھی .

١٩٠١ راقم ، عنایت اللہ ، ١٦٠

۲. عورت کو مخاطب کرنے کے لیے بطور کلمۂ خطاب (ایرانی کے معنی میں).

دائی نے کہا بی بیٹھو حواس میں آو تمہاری چھوکری ہی ایسی ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۸۸۴ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹

اے بی میرا منہ نہ کھلواؤ لڑکے کر دو کوڑی کا کر کے اوبچا .

۱۹۳۹ شمع ، اے . آر . خاتون ، ۵۰

— آسا امث .

رک : آسا (مع تعدی) .

پیر دیدار کے کونڈے ، بی بی کی صحنک ، بی آسا کا کاسہ ، ترت چوڑت کی بڑیاں ، جناب مشکل کشا کے دونے دیئے .

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۶۳

نکلی ہے کھوٹ شیخ کی گر فال میں ہوا
چولا اتھاو دھو کے بی آسا کے نام کا

۱۸۶۹ جان صاحب ، د ، ۱۱۲

[بی + آسا (رک)]

— بی امث : = بیوی .

۱. خاتون ، بیگم ، شریف اور معزز عورت .

حسن میں پیدا و لاثانی ہے وہ   بی بی آتی ہے سو سیدانی ہے وہ

۱۸۰۲ حکایات رنگین ، ۲۹

وہ اک دن تھا میاں کو عار تھا صاحب ہوں بنتے میں
پڑا اب سایہ مغرب کا تو بی بی ہوں کہلانے آیا

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۷

۲. زوجہ ، بیوی ، بیاہتا ، شریک زندگی .

سدا شاکر تھی اوس کی گت پو بی بیاں
ستراں کھاتیاں تھیاں تس ست پو بی بیاں

۱۶۶۵ پھول بن ، ۴۸

اب انصاف کی آنکھ کھول کر دیکھ کہاں تو بیبیاں اور کہاں بزاد اور لا انتہا لونڈیاں .

۱۸۳۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۶۴۳

سچ ہے کہ فاقہ کش کو خوشی کیا خطاب کی
بی بی یہ پوچھتی ہے کہو نقد کیا ملا

۱۹۲۳ سنگ و خشت ، ۲۰

عورت کے نام سے پہلے یا بعد میں تعظیماً .
وفات نامہ بی بی فاطمہ .

۱۶۹۳ وفات نامہ بی بی فاطمہ ، اسماعیل امروہوی ، سر ورق
بی بی زینب نے یہ نوحہ جانکاہ اپنی زبان مبارک سے ادا کیا .

۱۸۶۴ گل مغفرت ، ۳۲

اس سلسلہ میں بی بی خدیجہ کو اپنے لیے ایک نائب کی ضرورت تھی جو ان کے بجائے ہر کام اپنی رائے سے انجام دے .

۱۹۱۸ امت کی مائیں ، ۳۶

۳. آزاد عورت جو کسی کی کنیز یا خادمہ نہ ہو .

ہر روز کبھی بات ہی نہ ٹھہرنے پاتی تھی کہ تقدیر نے ان بی بی سے لونڈی بنایا .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵۵

۵. مالکہ ؛ سردار .

آتی ہی بیوی کی بی بی   بی تد کیری عقی

۱۵۰۳ نوسرہار ، ۶۰ ب

عرض کرنے لگے کہ ہماری بی بی اس بات کی امیدوار ہے کہ حضرات کچھ تناول کریں .

۶. ہر عورت کو مخاطب کرنے کے موقع پر .

بی بی کہو کیا حال ہے اب ماں کا تمہاری
کس گوشے میں بیٹھی ہیں کہاں کرتی ہیں زاری

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵

میں نے پکار کر کہا بی بی تم کون ہو اور اس خطرناک جگہ تم کیوں کھڑی ہو ؟

۱۹۳۲ فراق (ناصر نذیر) ، مضامین ، ۲۲

[بی + بی]

— بی بنو (— فت ب ، شد ن) امث .

پیار یا بے تکلفی کے انداز میں لڑکیوں یا عورتوں کے لیے مستعمل .
بی بی بنو گھر میں گھمائی ہوا کتنا دروازے پر .

۱۹۷۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۶۶

[بی بی (رک) + بنو = بانو (رک) کی تصغیر]

— بی جی امث .

کلمۂ خطاب (راں جی وغیرہ کی بجائے) : (پنجاب) بڑی بہن ؛ خاندان کی بڑی بہن (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۵۴) .

[بی بی (رک) + جی (رک)]

— بی خطا کرے باندی پکڑی جائے کہاوت : = بیوی خطا الخ .

بڑے کی خطا پر چھوٹے کی کم بختی (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۲۰۰ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۸۱) .

— بی دولتی اپنے آپ ہی (اپنے تہیے میں) کھولتی کہاوت : = بیوی دولتی الخ .

اس کے لیے مستعمل جو رشک و حسد میں جل کر خود ہی ایذا اٹھائے (ماخوذ : نور اللغات ، ۱ : ۷۵۴) .

بیوی تو وہ مثل تھی کہ بی بی دولتی اپنے تہیے میں کھولتی ، اپنی ہمجولیوں کو دیکھ دیکھ کے پھنکی جاتی تھی .

۱۸۹۹ امرا و جان ادا ، ۸۹

— بی زن (— فت ز) امث : = بیوی زن .

پارسا نیک بخت اور قابل تعظیم عورت .
بیوی زنیں آئیں پہلے ایاز کی ایک چھنگلی میں مہندی لگائی .

۱۸۰۵ بزم آخر ، ۳۵

اس کے کھانے کے واسطے پاک دامن اور نہایت پارسا عورتیں مخصوص کی جاتی ہیں جنہیں بیوی زنیں کہتے ہیں .

۱۹۰۵ رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷۵

[بی بی (رک) + زن (رک)]

— بی کا دانہ (— فت ن) امذ .

رک : بی بی کا کونڈا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۱) .

— بی کا دانہ کھاتا ہے فقرہ .

پاک پرہیزگار ہے (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۰) .

— بی کا غلام (— ضم غ) امذ : ~ بیوی کا غلام .

زن مریدہ شوہر (نوراللغات ، ۱ : ۶۹۸) .

— بی کا کونڈا (— و مع مغ) امذ : ~ بیوی کا کونڈا .

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نیاز (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۱ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۳۷) .

— بی کو باندی کہا وہ ہنس دی باندی کو باندی کہا وہ رودی کہاوت : بیوی کو الخ .

جو عیب دار ہوتا ہے وہ اپنے عیب کے اظہار سے برا مانتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۸) .

— بی کی پڑیا (— ضم پ ، سک ڑ) امث : ~ بیوی کی الخ .

حضرت فاطمہ کی نیاز کی مٹھائی جو پڑیا میں منگوائی جاتی ہے .

کسی نے مشکل کشا کا کھچڑا دونا مانا کسی نے بی بی کی پڑیا مانی تھی .

۱۸٦۸ جادۂ تسخیر ، ۲٦۸

— بی کی جھاڑو پھرے فقرہ : ~ بیوی کی الخ .

تباہ و برباد ہو جائے ، گھر میں کچھ باقی نہ رہے .

جھاڑو بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیوی کا صاف

کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں

۱۸٧۹ جان صاحب ، د ، ۱۵۵

— بی کی صحنک (— فت مع ص ، سک ح ، فت ن) امث : ~ بیوی کی صحنک .

وہ طباقچہ یا رکابی جس میں حضرت فاطمہ کی نیاز کا کھانا رکھ کر نیاز دیتے ہیں اور اس میں صرف وہ عورتیں شریک ہو سکتی ہیں جو شریف و پاک دامن ہوں اور انھوں نے دو شادیاں نہ کی ہوں .

(الصحنی شادی کی مثال کے لیے) رک : بی لیا : فقرہ ۲ کرکی .

چونکہ منظور النسا بیگم کی پیدائش میں مرتے مرتے بچی تھی اس لیے چاند رات بعد شکرانے کے طور پر بی بی کی صحنک بھی کی گئی تھی .

۱۹٦۷ اجالا سنگ سوجانے ، ۵۰

— بی کی گڑیا (— ضم گ ، سک ڑ) امث : ~ بیوی کی گڑیا .

کٹھوری (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— بی کی نیاز (— کس ن) امث : ~ بیوی کی نیاز .

حضرت فاطمہ علیہا السلام کی نیاز کی چیز جسے پاک دامن عورتیں کھاتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— بی نہ پیر پہلے فتن فقیر کہاوت : ~ بیوی نہ الخ .

دوسروں کو نظر انداز کر کے سب سے پہلے اپنا حصہ مانگنے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— بی نیک بخت (— ی مع ، فت ب ، سک خ) امث : ~ بیوی نیک بخت .

طاعت شعار عورت کی نسبت مستعمل (نجم الامثال ، ۱۱۸)

[بی بی (رک) + نیک (رک) + بخت (رک)]

— بی وارے باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے کہاوت : ~ بیوی وارے الخ

گھر کی مالکہ اگر صدقہ خیرات گھر ہی میں باندی کو دے دے تو اس کا دینا نہ دینا برابر ہے ، جب صرف اپنے ہی متوسلین سے سلوک کیا جائے اور دوسروں کی پروا نہ ہو (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— بھچڑی کی کڑھائی (— ضم بھ ، سک چ ، فت ک) امث .

وہ کڑھائی جس میں منت نیاز کے طور پر پکوان تیار کرتے ہیں (ان کا عقیدہ ہے کہ اس کڑھائی کا پکوان کھانے والا مجنت ہو جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۵۳) .

— جی امث .

بیوی جی کی تخفیف : وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے ، زنخا (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۲) .

— دبا سلائی صبح کو گئی شام کو آئی کہاوت .

بہت دیر حاضر ہونے والے کے لیے مستعمل (نوراللغات ، ۱ : ۶۵۳) .

— شادی امث .

ننھے بچوں کو ڈرانے کے لیے عورتوں کا ایک مفروضہ نام .

منے اب تو رو لے کہ بی شادی آگئیں .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۶۵۵

[بی + شادی (رک)]

بے (۱)

حرف ابجد (ی) .

اردو حروف تہجی کا دوسرا حرف ، ب (رک) کا ملفوظی نام یا تلفظ .

سے رزق نے ازل ابد میں جوڑا ہے پیوند بیچ ابد ازل میں جوڑ دیے

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۰۲

اور وہ ہے مدینۂ علم علیم ہے

جس شخص کو نہ آوے الف بے تے دال دال

۱۸۱۰ نور ، ک ، ۱۹۸۵

تجھسے قافیے میں بھی ہے دخل بے
الف ہے بھلا بھولے کیسی یہ بے

۱۹۲۸ مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۰

بے (۲) حرف ندا .

کبھی ادنیٰ درجے کے آدمی کو خطاب کرتے وقت بطور تحقیر اور کبھی برابر والے کو بے تکلفی سے مخاطب کرنے کے لیے مستعمل ، رک ابے .

میں بوسہ کیا لب سوں پری رو کے طالب ہوں
غصے ستی بولیا کہ چلا جا ابے چلا جا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲

یہ کالی کلی صورت اور مشغو یاری بے ، یہ زبان درازی .

۱۸۸۸ دل فروش ، مہدی حسن خان ،

دھولو نے جواب دیا کہ بے مرتی کے .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷

[ابے (رک) کی تخفیف]

ـــ تے امث .

رک : ابے تبے : گستاخی کی گفتگو ، جھگڑا ، تو تو میں میں .

گرتا اسیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر حرتے
کن نے تجھے پڑھایا کرتا ہے ہم سوں بے تے

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۹۶

عاشقوں ہی سے تمھیں آتا ہے جھگڑے کرنا
بدزبان ہو تو معلوم ہے ذرا بے تے ہو

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۶۹

(بے تے کہنا) بھی مستعمل تھا .

۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۳۲

اف : کرنا ، سنانا ، کرنا ، کہنا ، ہونا .

بے (۳) سابقۂ نفی و استثنا .

۱. بلا ، بغیر ، علاوہ .

جو بے زبان بولتا ہو تو بے چون ، بے چگون ہے اسے شبہ سے بعون ہے .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۰۸

سون ہے بزم کفر و دین دار بے قرنے
زاہد حرم میں دیر میں ہوں برہمن اداس

۱۸۰۲ مظہر عشق ، قلق ، ۸۲

اپنے لیے کوئی خاص کام ٹھہراؤ اور اسی میں لگے رہو کیونکہ بے اس کے جیل میں تنہائی کے پہاڑ سے دن کاٹے نہیں کٹتے .

۱۹۳۵ میری کہانی ، ۱ : ۹

۲. بعض الفاظ کے ساتھ (اصلی معنی کے علاوہ) حسب سیاق و سباق بالکل یا قدرے اصل مفہوم سے ہٹے ہوئے معنی میں مستعمل ، جیسے ذیل کی چند ترکیبات ہیں .

[ف : ۲]

ـــ اَنکل (ـــ فت ا ، سک ن ، فت ک) صف .

جسے سلیقہ نہ ہو ، جس کی قوت امتیاز نا درست فیصلہ کرے .

اس بلا میں کسی بے انکل نے دبدبہ کے اوروتد سے یہ گورکھدا بنایا تھا .

۱۸۶۱ فسانۂ عبرت ، ۹۳

بعضے بعضے بے انکلوں نے اس سراپا ناز کے گلاب سے گالوں کو طمانچوں سے لال کیا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۷

[بے + انکل (رک)]

ـــ اِختیار (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ی ، ت) صف ، م ف .

۱. غیر ارادی طور پر ، دفعۃً .

بغائن اٹھا پاک صاف ہور ہوار
کہ پانی پھسلتے تھے بے اختیار

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۰۷

جیسکہ پہلو سے یار اٹھتا ہے درد بے اختیار اٹھتا ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

ہم فقیروں سے بے ادائی کیا آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۹

ان کا دل بے اختیار گواہی دینے لگا کہ ایسا نورانی اور متبرک چہرہ کسی جھوٹے مکار کا نہیں ہو سکتا .

۱۹۱۹ جوہر حق ، شرر ، ۳ : ۵۳

۲. مجبور ، لاچار .

میں دل کی خدمت کر ہوا ، دل منجے ہیجے گا تو میں بے اختیار ہونا .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰

شرارت اور وحشت انگیزی میں بے اختیار تھا .

۱۸۸۰ فریدہ انگیزی ، ۲۰۸

اسم کیفیت : بے اختیاری .

امید ہے کہ آپ میری عدم شراکت کو بے اختیاری سمجھ کے معاف کیجیے گا .

۱۹۳۱ مرزا رسوا ، خورشید بہو ، ۶۰

[بے + اختیار (رک)]

ـــ اَدائی (ـــ فت ا) امث .

کم التفاتی ، سرد مہری ، بے توجہی .

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں ان دنوں تم بہت شریر ہوئے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۰۸

[بے + ادائی (رک)]

ـــ اَدَب (ـــ فت ا ، د) صف .

گستاخ ، بد تہذیب .

بتی نے ادب کر انکو جان منج کہ میں داس تیری ہوں توں خدا منج

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۹

خلیفہ معتصر کے حکم سے ایک بے ادب کو کھڑا کر کے کوڑے مار رہے تھے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۹۲

صاحب درگہ دیتے ہیں سلاطین سر اکثف
واجب التعظیم ہے اسے بے ادب سرکار حسن
۱۹۳۲ نقوش مانی ، ۳۲

اسم کیفیت : بے ادبی .
انوں مول بے ادبی مول پوش آتا نادورہ کی نشانی ہے .
۱۶۳۸ سب رس ، ۴۱

آرام مجھے دن کو نہ دیتے ہو نہ شب کو
کیا کہیے تمھیں حضرت دل بے ادبی ہے
۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۹

اے شیخ قدم چھوڑیں گے ہم پیر مغاں کے
یہ بے ادبی قبلۂ حاجات نہ ہوگی
۱۹۰۳ نظم نگارین ، سلال ، ۱۹۷

[بے + ادب (رک)]

— بے ادب بے نصیب مقولہ .

جو شخص ادب اور حفظ مراتب سے محروم ہو .
ایک پرانی کہاوت ہے ، بے ادب بے نصیب بات پرانی ہے اور کہنے کا انداز پرانا ہے لیکن وہ بات دو اور دو چار کی طرح آج بھی صحیح ہے .
۱۹۶۱ اردوبس کے خطوط ، مجموعہ ، ۱۵۷

— بے اُستادا (— ضم ا ، سک س) صف .

بے پیرا ، جس کا کوئی استاد نہ ہو ، اتائی ، عطائی .
ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے : بے استادا ، بے اصولا .
۱۹۶۲ اردو املا ، ۹۰

[بے + استاد (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— بے اُصولا/اُصولی (— ضم ا ، و مع) صف ، مذ / مث .

بغیر قاعدے اپنے کے زندگی گزارنے والا ، بے ضابطگی کا خوگر .
ایلا سی بے قاعدہ عورت نے کیوں دیدہ و دانستہ اس طرح بے اصولے کے ساتھ اپنی زندگی وابستہ کی .
۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۳۲

[بے + اصول (رک) + ا ؛ ی ، لاحقۂ صفت مذ / مث]

— بے اِمتیاز (— کس ا ، سک م ، کس مع ت) صف ، م ف .

۱. ناشائستہ ، بد تمیز ، بے شعور .

سمجھا تھا جو غلط مرے لفظ صحیح کو
جاہل تھا بے وقوف تھا بے امتیاز تھا
۱۸۹۲ دیوان ، موج دریا ، ۳

۲. اندھا دھند .

کس قدر غصہ مرے قاتل کا تھا بے امتیاز
مر رہا تھا آپ جو وہ بھی جان مارا گیا
۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۳۴

اسم کیفیت : بے امتیازی .

زباں کو بند کر آتش بس اب اس پہ وہ گوش ہے
گوارا کیجیے نا کے تدی بے امتیازی کو
۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۲۳

[بے + امتیاز (رک)]

— بے اَنداز (— فت ا ، سک ن) صف .

اندازے سے باہر ، بہت زیادہ ، بے حساب .
اس کے نصیبوں میں دولت دنیوی بے انداز ہے .
۱۸۰۲ مذہب عشق ، ۱۰۶

دینے والے تیری بے انداز بخشش کے نثار
جس کے میں لائق نہ تھا وہ لکھ دیا تقدیر میں
۱۹۱۹ کیفی ، کیف سخن ، ۶۳

[بے + انداز (رک)]

— بے اَندامی (— فت ا ، سک ن) امث .

بے مروتی ، بد تہذیبی ، بے ادبی .
وہ . . . معاونوں کے ساتھ تعدی و بے اندامی و بے عزتی کرنے لگے .
۱۸۹۶ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۹

[بے + اندام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بے اَولادا/اَولادی (— و لین) صف مذ / مث .

اپنا بیٹی سے محروم ، لا ولد (نوراللغات ، ۱ : ۵۵۷) .
جس کے کوئی بچہ نہ ہوا ہو . . . . عورت کو بے اولادی کہتے ہیں .
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۲۱۷

[بے + اولاد (رک) + ا ؛ ا / ی ، لاحقۂ صفت ، مذ / مث]

— بے اِیمان (— کس ا ، ی مع) صف .

بد دیانت ، خائن ، بد معاملہ ، دغا باز ، جھوٹا ، مکار ، ظالم .
بے ایمان ، بدکار ، بد گمان ، بے اعتبار کی اختیاری نہیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۰
صاحب ، دل ہم کچھ نہیں سنے گا ، تم بے ایمان آدمی ہے .
۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۰۱

[بے + ایمان (رک)]

— بے اِیمانی (— ی مع) صف ، مث ؛ امث .

۱. بے ایمان (رک) کی تانیث .
اری بے ایمانیوں میرا تماشا بنا لیا ہے .
۱۹۱۸ انگوٹھی کا راز ، راشد الخیری ، ۶۲
۲. بے ایمان (رک) سے اسم کیفیت جیسے : تمہاری بے ایمانی کھل گئی .
[بے + ایمان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ؛ ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بے آبرو (— سک ب ، و مع) صف .

ذلیل و خوار ، بے عزت .

کہو جا کر خدا کے واسطے بخشو گناہ اس کا
نہ ہو بے آبرو بندہ ترا یہ التماس ہے
۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۲۵

— بے بدھ (— ضم ب ، سک دھ) (قدیم)

بے سدھ ، حواس باختہ ، بے ہوش ۔

کنور دیکھتے دھن کرید بے سدھ ہوا
نہ آیا تاب کوئی وقت بے بدھ ہوا

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۲

[بے + بدھ (رک)]

— بے برکتی / بے بَرَکتی (— فت ب ، ر ، ک / سک ر) امث

چیز وافر ہونے کے باوجود جلد جلد نبڑ جانے کی صورت حال ۔

تم کو انتظام کا سلیقہ نہیں اسی سبب سے گھر میں بے برکتی رہتی ہے ۔

۱۸۶۹ مرآۃ العروس (دیباچہ) ، ۷

[بے + برکت (رک) + ی ، لاحقۂ اسم کیفیت]

— بے بلائے خدا کے گھر (— پاس ، یہاں) بھی نہیں جاتے

مقولہ ۔

ایسے موقع پر مستعمل جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا ۔

ہم بے بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر
جانا کہیں بغیر طلب کیا ضرور ہے

۱۸۵۷ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۹۲

روز آتیں تم ہو آج بٹھاؤ بلا کے پاس
یوں بے بلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

۱۸۷۳ کلیات قدر ، ۲۰۹

— بے بناوٹ (— فت ب ، و) م ف ۔

بغیر تصنع کے ، صاف صاف ، سچ سچ ، ٹھیک ٹھیک ۔

اسے شاباشی دی اور سراہا کہ یہ تو نے بے بناوٹ سچی بات ٹھیک ٹھیک بیان کی ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۴۰

[بے + بناوٹ (رک)]

— بے بنیاد (— ضم ب ، سک ن) صف ۔

جس کی کوئی اصل و حقیقت نہ ہو ، بے وجود ، سراسر جھوٹ ۔

اس بے بنیاد بات پر قسطنطنیہ میں اس قدر وثوق کر لیا گیا ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۴ : ۱۶۲

[بے + بنیاد (رک)]

— بے بود (— و مع) صف

نا پائدار ، نا قابل اعتبار ، فانی ۔

ملک شرر تنک چشم ہستی بے بود ہے
دیکھ نہ سکا اپنے تک بھی جدھر دیکھا

۱۷۸۵ درد ، د ، ۲۱

دنیا کے کمرے میں پہنچیے تو دیکھتے ہیں کہ بہت سی نمود بے بود صورتیں ہیں کہ وہم ہی میں دل جل اہتمام کرتی پھرتی ہیں ۔

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۱۲۶

جس تاجور سے باج نہ لے شرع مصطفیٰ
بے بود جانتا ہے وہ اس کی نمود کو

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۲۶

[بے + ف : بود ، بودن (= ہونا ، رہنا) سے]

— بے بہا (— فت ب) صف ۔

انمول ، لاثانی قدر ، قیمتی ، لاجواب ۔

بلا ہوئے بندے کو اس حال میں ... کر مرے بے بہا مال میں

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۱

ایجر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائداد کا وارث کیا ہے ۔

۱۸۷۶ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۸

میں نے یہ مال عید نکالا ہے بے بہا
ہر شب شب برات ہے ہر روز عید ہے

۱۹۲۸ سرتاج سخن ، ۲۱۶

[بے + بہا (رک)]

— بے بھاو کی پڑنا

محاورہ ۔

بہت جوتیاں پڑنا ، خوب مار پڑنا ، اچھی طرح پٹائی ہونا ۔

میاں خوجی ایسے دھپیائے گئے اور اتنی بے بھاو کی پڑیں کہ کچھ پوچھئے نہیں ۔

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۳

اور وہاں جب بے بھاو کی پڑنے لگیں گی تو یہ سب قبول دیں گے ۔

۱۹۰۵ حور عین ، ۲ : ۵۹

— بے بھاو کی لگانا

محاورہ ۔

بہت زیادہ (جوتے وغیرہ) مارنا ۔

جب وہ گفتگو میں مشغول ہو جائیں تو سر پر بے بھاو کی لگانا اور مارتے مارتے کام تمام کر دینا ۔

۱۹۵۶ بیگمات اودھ ، ۴۱

— بے بھئی کے پریت نہیں کہاوت ۔

جب تک کسی سے خوف یا اندیشہ نہیں ہوتا اس سے محبت نہیں ہوتی ۔

ہندی کی ایک مثل ہے کہ بے بھئی کے پریت نہیں یعنی خوف کے بغیر محبت نہیں یا یوں کہو کہ سیاست کے بدون حکومت نہیں ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۶۲

— بے بھیدی چوری نہیں کہاوت ۔

چوری اسی وقت ہوتی ہے جب کوئی مخبر چور کو یہ خبر دے کہ فلاں جگہ مال رکھا ہے ۔

بے بھیدی چوری نہیں ، کچھ جھوٹ تھوڑا ہی ہے ، گھر کا بھیدی لنکا ڈھاتا ہے ۔

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۶۴

— بے پا

صف

۱. نا پائدار ۔

جز الم اس کوں نہ ہووے حاصل   عشق بے پیر کوں جو پیر کیا

۱۷۰۷ ولی، ک، ۵۱

عشق کمبخت بے پیر ہے.

۱۸۲۲ فسانۂ عجائب، ۲۰۷

اے پیر چلے آئے نہیں کچھ بھی ہوئے شمشیر

جلاّد تھا جوں نہ کرو قتل میں تاخیر

۱۹۲۷ شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲ : ۹۳

[بے + پیر (رک)]

— پیرا¹ (— ی مع) صف.

رک : بے استادا.

یاد ہیں اتنی کسر ہے کہ بے پیرا ہوں.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۱ : ۱۶

بے پیرا شیطان کا مرید ہو کر مرتا ہے.

۱۹۶۱ چٹکیاں اور گدگدیاں، ۲۶

[بے + پیر (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]

— پیندی کا بدھنا (— ی مع، فت د، ی مع) صف.

(مجازاً) ڈھلمل یقین، ایک وضع و خیال پر نہ رہنے والا.

حضرت انسان ہیں بے پیندی کے بدھنے ان سے ایک وضع پر کیا رہا جاتا ہے

۱۸۹۹ رویائے صادقہ، ۱۵۹

مرد کیا ہوئے بے پیندی کے بدھنے ہو گئے، جس طرف جی چاہا لڑھک گئے

۱۹۲۲ انشائے بشیر، ۱۸۴

— تال/تالا صف.

(موسیقی) تال سے باہر، بے سُرا.

بے تال ہوئے شیخ جو ٹک وجد میں آکر

سرگوشیوں میں نہ اصول کا بیاں ہے

۱۷۸۰ سودا، ک، ۱ : ۳۶۶

سر محفل بٹھا کر چاہنے والوں کو رلوایا

لیا گانا نکالا آپ نے بے تال و بے سر کا

۱۸۵۴ غنچۂ آرزو، صہبا، ۳۴

قلم اس طور پر رقص کرتا ہے کہ گویے سے بقول خیال بے تالا نہیں ہوتا

۱۹۳۲ داستان عجم، ۹۰

[بے + تال (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]

— تحاشا (— فت ت) م ف.

بے سوچے سمجھے، بے دھڑک، بیکباری.

سوئے در دوڑی تھی بے تحاشا نگاہ   حسرت چشم تماشا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۳۹۲

باتیں کرتے کرتے بے تحاشا مار بیٹھنے کا کیا موقع تھا.

۱۹۱۲ نور اللغات، ۱ : ۵۵۷

[بے + تحاشا (رک)]

— تُک (— ضم ت) صف.

مہمل، بے موقع.

حرف غیرت کے غلط دعوے کا محرک ہوا ہو تو یہ لالچ سے زیادہ بے تک ہے.

۱۹۰۷ اجتہاد، ۸۰

اب اتنی بھی انہیں بہکی مری بہکی ہوئی باتیں

جنہیں اس وقت بے تک، بے محل، بیجا سمجھتے ہیں

۱۹۳۲ رموز کنایات، ۱۵۹

[بے + تک (رک)]

— تُکا (— ضم ت) صف، مذ.

بے ڈھنگا، ناموزوں، غیر مہذب، بے ادب.

فوجدار کو خوف معلوم ہوا کہ مبادا بڈھا کچھ بیہودہ بک دے، بے تکا تو ہے ہی اور ان کو ذلیل ہونا پڑے.

۱۸۹۲ خدائی فوجدار، ۲ : ۹

یہ بھی ان سے بے تکے سوال کرتے.

۱۹۳۵ چند ہمعصر، ۲۰۶

[بے + تُک (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]

— تکان (— فت ت) صف.

بغیر کسی رکاوٹ اور قابل توقف نہ کرتے، برجستہ، بے تحاشا.

مینا دریدہ دہاں بے تکان نقل کر کے کہنے لگی، تا صاحب میں نے کنٹاپے نہیں کتے.

۱۸۴۵ حکایت سخن سنج، ۲۰

پھر بھی بڑے ہی بے تکان بولنے والے ہیں.

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ، نظیر، ۱ : ۴

دونوں فریقوں کے درمیان اہل زبان اور زبان دان پر ایک کا قلم بے تکان چلا.

۱۹۵۹ عطائی اور ہمارا رسم الخط، ۲

[بے + تکان (رک)]

— تُکی (— ضم ت) صف، مث.

بے تکا (رک) کی تانیث.

تمہیں ایسی بے تکی قسم کی تکلیفیں کیوں پریشان کرتی ہیں.

۱۹۴۷ حرف آشنا، ۸۴

اف، اڑانا، ہانکنا.

— تگ و پو (— فت ت، و مع، و مج) ا مث.

بلا سعی و کوشش، بے کد و کاوش.

تم کو تو جب تک نہ ڈھونڈو رزق مل سکتا نہیں

میری روزی بے تگ و پو روز مجھ کو ملتی ہے

۱۹۱۶ سائنس و فلسفہ، ۱۵

[بے + تگ (رک) + و : حرف عطف + پو (رک)]

ــ توفیق (ـــ و لین ، ی مع) صف .

کم حوصلہ ، پست ہمت .

زاہدو حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق
اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے ہی نہیں

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ١٦٢

[بے + توفیق (رک)]

ــ تِرے کا سونٹا (ـــ فت ت ، و مج ، یع) امذ .

ادب و شائستگی سے محروم .

جس کو دیکھو بے ترے کا سونٹا بنا پھرتا ہے ، نہ بڑوں کا ادب نہ چھوٹوں کی لاج .

١٩٢٣ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٥٠

ــ تَہ (ـــ فت ت) صف .

جو گہرائی تک نہ پہنچ سکے ، کم فہم یا نا فہم ، بے بنیاد (رک) .

اس فن میں کوئی بے تہ کیا ہو مرا معارض
اول تو میں سند ہوں پھر یہ مری زباں ہے

١٨١٠ میر ، ک ، ٣٣٢

اسم کیفیت : بے تہی .

بے تہی سے وہ پیش جنگ کر داتنے دے دے گرے ہراول پر

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٦٩

[بے + تہ (رک)]

ــ تھانگ چوری نہیں ہوتی کہ وت .

ساز باز کے بغیر چوری نہیں ہوتی (نور اللغات ، ١ : ٨٥٧) .

ــ تُھنی کا بدھنا (ـــ و مج مغ ، فت ب ، سک د ھ) مذ .

معنت ، پجڑا (نور اللغات ، ١ : ٨٥٧) ؛ ہولوک ، سادہ لوح (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ١٦) .

ــ ٹِھکانے (ـــ کس ٹھ) م ف ، صف .

١. بے موقع ، بے فرینہ ، بے جا ، بے بنیاد (رک) .

واقعیت یہ ہے کہ زور کا محسوس ہونا ایک بے ٹھکانے بات ہے ، ہم ہرگز اپنے جسمانی زور سے ہلکے پھلکے وزنوں کا اندازہ کر کے مقابلہ نہیں کر سکتے .

١٩٠٠ فرائن طبیعات کی ابجد ، ٩٧

٢. بے اندازہ ، اعتدال سے زیادہ ، انا پ شناپ .

دن رات بے ٹھکانے کھائے چلا جاتا ہے ، اس کے بعد اس کی بھوک مر جاتی ہے .

١٩٠٦ ماہنامہ ادیب ، ستمبر ، ٤٦

٣. بے گھرا ، جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو .

ارے بے باک کیا کہنا ہے تیرے اس اشارے کا
ٹھکانا بے ٹھکانے کا سہارا بے سہارے کا

١٨٨٨ گلزار داغ ، ٢٠٨

دنیا سے گئی بے ٹھکانے عاشق کی برات ہو گئی ہے

١٩٥٩ گل نغمہ ، فراق ، ٨٢

٤. بے قرار ، مضطرب .

تم میرے اصلی ناصر ہو تم آؤ اور میرے بے ٹھکانے دل کو سہارا دو .

١٩١٦ میلاد نامہ ، حسن نظامی ، ١٨٠

[بے + ٹھکانے ، ٹھکانا (رک) کی محرفہ شکل]

ــ ٹَھور (ٹھکانے) (ـــ و لین ، سک ٹھ) صف .

١. جس کی جگہ مقرر نہ ہو ، جس کا کوئی مکان نہ ہو .

مدرسہ تھا بے ٹھور ہمارا تھا نہ کہیں ٹکنے کا سہارا

١٨٧٩ دیوان حالی ، ٢٠٢

٢. آوارہ ، جس کا گھر نہ ہو .

پہنچے کہاں یہ نالہ کیا کوئی اس کو جانے
جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٢٨

٣. بے محل ، بے موقع .

بعض بے ٹھور ٹھکانے اور بعید القیاس باتیں کرتے ہیں .

١٨٤٨ تاریخ ممالک چین ، ٢ : ٣١٥

[بے + ٹھور (رک) (ٹھکانے ، ٹھکانا ، (رک) کی محرفہ شکل]

ــ جائی امث .

آوارگی ، جلا وطنی .

کوئی کہتا ہے ، ہے یہ سودائی یاد سے بہتر ہے اس کی بے جائی

١٨١٠ بحر المحبت ، مصحفی ، ٥٠

[بے + جا (رک) + ئ : ء ، لاحقۂ اتصال + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ جِرم (ـــ کس ج ، سک ر) صف .

(پتھر وغیرہ) جس میں کوئی داغ دھبا یا عیب نہ ہو .

ہر ایک جواہر اس کا آبدار ، بے جرم و بیش قیمت ہے .

١٧٣٦ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ١٦١

یہ پتھر اتنا بڑا بے جرم سنگ رخام کی کان سے نکلا .

١٨٣٦ آثار الصنادید ، ٣٥

پھر اس کی بے جرم حرم کی دیواریں ... مل کر ایسا خوبصورت مجموعہ بناتے ہیں .

١٩٣١ اسلامی فن تعمیر ، ١٥٦

[بے + جرم (رک)]

ــ جِگر (ـــ کس ج ، فت گ) .

(الف) صف .

١. بے باک ، جری .

نکلا ہے دل جلا کر ، منھ آنکھوں سے طفل اشک
اس شوخ بے جگر کا دیکھو کیا ، پیارا ہوا

١٨٣٩ کلیات سراج ، ١٩٣

غضب ہی بے جگر تھا بسمل شوخ کہ سر اپنا ترے فتراک زیں ہے

١٨٧٧ دیوان انور دہلوی ، ١١٧

۲. بزدل ، ڈرپوک ۔

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے قالوں کا
یہ فیل بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۶۵

(ب) م ف ۔

بے خوفی کے ساتھ ، نڈر ہو کر ۔

کہ دیوان و پریان کوں اس ٹھار پر   سکت نہیں ہے آنے کی یو دن بے جگر

۱۶۲۵ سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۲

اسم کیفیت : بے جگری ۔

تو سمجھیے گا اس بے جگری کو بھی مری جان
صدقے ترے قدموں پہ اگر ہو ا مرا سر بھی

۱۸۸۹ دیوان سخن ، ۲۴۰

رات بھر . . . ہمت اور بے جگری کے ساتھ خیمہ کا پہرہ دیتی رہیں ۔

۱۹۴۴ سیدہ کی بیٹی ، ۲۳۵

[بے + جگر (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بے جگہ (— فت ج ، گ) م ف ۔

بُرے بے محل یا ناززیبا مقام پر ۔

آج جو صبح سے تم چیں بہ جبیں اٹھے ہو
بے جگہ رات مگر جا کے کہیں بیٹھے ہو

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رامپور ، ۱۸۵

[بے + جگہ (رک)]

— بے جوڑ (— و مج) صف ۔

۱. غیر متناسب ، غیر موزوں ؛ بہت زیادہ فرق والا ۔

غرض بھائی ابن الوقت کے بارے میں آپ کو جتنی خبریں پہنچیں ان میں رتی برابر بھی تو سچ نہیں شرعی بات کہہ دیا بالکل بے جوڑ ۔

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۶

ہر قسم کی مصنوعات کامیاب ہو سکتی ہے خواہ کیسی ہی بے جوڑ ہو ۔

۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۶

۲. بے نظیر ، یکتا ، بے مثل ، لاجواب ؛ اکیلا ۔

کیاں ہم سوں سب تجھ سوں اب جوڑ ہے
کہ ہر یک میں تو جگ میں بے جوڑ ہے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۷

[بے + جوڑ (رک)]

— بے جوکھوں (— و مع ، و مج) ۔

(الف) صف ۔

جس میں نقصان کا ڈر نہ ہو ۔

اگرچہ عشق کا راستہ بہت قریب اور بے جوکھوں ہے لیکن اس کے راستے میں مہاراجا صاحب والی کشمیر کی عملداری ہے ۔

۱۸۶۲ نصیحت کا کرن پھول ، ۷

(ب) م ف ۔

بغیر کسی خوف و خطر یا ہرج کے ، بلا وسوسہ ۔

نہ وہ اتنی فرصت پاتا کہ اس کو مار کر بے جوکھوں چلا جاتا ۔

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۳۳

[بے + جوکھوں (رک)]

— بے چراغ (— فت ج) صف ۔

۱. ویران ، غیر آباد ، بے رونق ، اجڑا ہوا ، اجاڑ ۔

بارے یہ داغ عشق ہوا شہر یار دل
مدت سے بے چراغ پڑا تھا دیار دل

۱۸۸۴ درد ، د ، ۳۵

معدوم داغ عشق کا دل سے نشان ہوا
افسوس بے چراغ ہمارا مکان ہوا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۳۷

۲. بے اولاد ، جس گھر میں رہنے اور بسنے والا کوئی نہ رہا ہو ۔

صدہا گھر بے چراغ ، ہزارہا خاندان بنے والی وارث . . . اور خدا جانے کتنے لڑکے یتیم ہو گئے ۔

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۴۷

[بے + چراغ (رک)]

— بے چوبہ (— و مج ، فت ب) امذ ۔

ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی ۔

شہر کے باہر تمبو ، قنات اور بے چوبے اور سراپردے اور کندلے کھڑے کروا کر ان میں داخل ہوا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۹

یکبارگی ایک بے چوبہ خیمہ دیکھا جس کا شمسہ آفتاب فلک چہارم سے بھی زیادہ روشن ۔

۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۷

[بے + چوب (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ صفت]

— بے چون (— و مع) صف ۔

بے مثل ، بے نظیر ۔

دیوان ازل بیچ خدائے بے چون   یہ حکم کیا عام کہ ہاں کی فیکون

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۳۹۰

تمام مسلمان خدائے پاک و بے چون و بے نمون پر . . . ایمان رکھنے میں ہمیشہ اور ہر جگہ ممتاز اور سرفراز رہتا ہوں ۔

۱۸۷۰ خطبات احمدیہ ، ۳۲۲

شبیہ خالق بے چون و بے ہمتا ہمیں تجھ میں
دم طوفان نظر آتی ہے اے آئینۂ انور

۱۹۰۱ جنگ نامہ ، ۲۵۱

[بے + چون (رک)]

— بے چون و بے چگون (— و مع ، و مج ، کس مج چ ، و مع) ۔

(الف) صف ۔

رک : بے چون ۔

جو بے زبان بولتا ہو تو بے چون بے چگون ہے ، بے شبہ بے نمون ہے ۔

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۰۸

بے چون و بے چگون ہے بے شبہ ذات تیری
واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲

صانع بے چون و بے چگون نے موالید ثلاثہ جمادات و نباتات و حیوانات میں سے ہر مخلوق کو ابقائے نفس کی صلاحیت دی ہے ۔

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹

(ب) م ف .
رک : بے چوں و چرا .
شجاعت کو دل سے ایک خاص تعلق ہے لیکن یہ تعلق بے چوں و بے چگوں ہے .
۱۹۲۴　　سوانح مولانا روم ، شبلی ، ۲۲۱
[بے + چوں (رک) + ف : و ، حرف عطف + بے (رک) + چگوں (رک)]

ـــ چوں و چرا (ـــ و مع ، و مع ، فت چ) م ف .
بغیر اس و پیش کے ، بلا عذر ، بلا حیل و حجت .
تحویل قبلہ کو پیشین گوئی کی تصدیق سمجھ کر بے چوں و چرا ایمان لائے ہیں .
۱۸۹۵　　ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۷
مجھے یقین ہے کہ بے چوں و چرا میری تجویز پر عمل کرو گی .
۱۹۲۹　　لال کنوور ، ۲۲۷
[بے + چوں (رک) + ف : و ، حرف عطف + چرا (رک)]

ـــ چیز (ـــ ی مع) صف .
(مجازاً) بے سبب ، بے وجہ بے تعلق ، بے بنیاد .
کیا دل کے لگانے کا سبب ہو چھے ہے ہمدم
بے چیز تو البتہ نہیں کچھ تو سبب تھا
۱۸۸۶　　میر حسن ، د ، ۹۰
[بے + چیز (رک)]

ـــ چھری حلال (ذبح) کرنا محاورہ .
بہت ظلم و ستم کرنا .
بے چھری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح
جوہر قصاب کس طفل برہمن میں نہیں
۱۸۳۶　　آتش ، ک ، ۱۱۲
نہ گردنوں کو اڑایا نہ پائمال کیا
جدھر نگاہ اٹھی بے چھری حلال کیا
۱۹۶۹　　مراثی نسیم ، ۳۰۹ : ۳
۱۳

ـــ چھری حلال ہونا محاورہ .
بے چھری حلال کرنا (رک) کا لازم .
نکل چل ہے بہت تیغ ناز دیکھ اے یار
کوئی غریب کہیں بے چھری حلال نہ ہو
۱۸۸۸　　صنم خانۂ عشق ، ۱۶۲

ـــ حال صف ، م ف .
۱. خراب و خستہ ، ضعیف ، نڈھال ، پریشان .
وصل بھی ہو گا حسن تو تک تو استقلال کر
حال اپنا ہم سے کہہ کہہ ہم کو مت بے حال کر
۱۷۸۶　　میر حسن ، د ، ۴۵
یہ کھانا کھتے کر دیا ایک پہر تک یہ کتا بے حال رہا .
۱۸۹۷　　تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۰۰
پندرہ روز تک بخار نہ اترا کمزور پہلے ہی سے تھی اور بے حال ہو گئی .
۱۹۳۶　　راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۱۳۳
۲. مدہوش ، وجد میں ، بے حال .
کچھ عورتوں کے گانے پر انہیں ان کو مردوں نے گایا تھا جب ہی میں بے حال ہو گیا تھا .
۱۸۹۳　　اشتر ، ۳۳
اسم کیفیت : بے حالی .
غریبی ہے ، غریبوں کی بھی پامالیاں بھی ہیں
بھی نالے ، بھی آہیں بھی بے حالیاں بھی ہیں
۱۹۳۲　　اسرار ، علی اختر ، ۹۸
[بے + حال (رک)]

ـــ حجاب (ـــ کس ح) صف ، م ف .
۱. رک : بے پردہ .
مرے تئیں کون دے قوت یوں آب و تاب
کہ تجھ عشق کا مکھ دے بے حجاب
۱۶۵۸　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۸
شرم اک ادائے ناز ہے اپنے ہی سے سہی
ہیں کتنے بے حجاب کہ ہیں یوں حجاب میں
۱۸۶۹　　غالب ، د ، ۱۰۹
جی تو اس کی عاقبت بینی کا کچھ قائل نہیں
جس نے افرنگی سیاست کو کیا یوں بے حجاب
۱۹۳۸　　ارمغان حجاز ، ۲۲۰
۲. مانوس ، بے تکلف .
طعمہ یکبارگی نہ دے تھوڑا تھوڑا کھلاوے ، جب بے حجاب ہو جاوے تب دور سے طلب کرے .
۱۸۸۳　　صید گاہ شوکتی ، ۹۰
اسم کیفیت : بے حجابی .
ملے مد کی مستی سو دو جے　　ہوے بے حجابی او عیاری منے
۱۶۸۲　　رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۰
ہم ہیں اور تم ہو یاں غیر تو نہیں کوئی
آ گلے سے لگ جاؤ وقت بے حجابی ہے
۱۸۹۲　　یادگار ، د ، ۹۰
لاکھ پردوں میں بھی ہیں ایک پردہ　　بے حجابی سی بے حجابی ہے
۱۹۲۱　　موج تسنیم ، ۲۱۰
[بے + حجاب (رک)]

ـــ حجابانہ (ـــ کس ح ، فت ن) م ف .
کھلے خزانے ، علانیہ ، بے تکلفی سے .
جو کیا سوال دل کوں بیں جا کر　　بے حجابانہ عشق کے آ گل
۱۷۰۷　　ولی ، ک ، ۲۰۶
بے حجابانہ کبھی منہ موڑ دکھا دیتے ہو
تو دوئی کا کبھی پردہ ہو اٹھا دیتے ہو
۱۸۶۷　　رشک (نور اللغات ، ۱ : ۹۲۹)
[بے + حجاب (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت]

ـــ حِس (ــ کس ح) صف.

بے جان، جس پر کیفیات و حالات اثر انداز نہ ہوں، مُردوں جیسا.

مدد سے غیر کی فریاد کر اٹھے ہیں بے حس ہوں
کہ روح قالب ناقوس پایا دم نہ پہنچ کا

۱۸۶۵ نسیم دہلوی، د، ۵۵

بے حس کو مزہ درد کا حاصل نہیں ہوتا
تصویر کے پہلو میں کبھی دل نہیں ہوتا

۱۹۱۱ تسلیم، نظم دل افروز، ۱۷

اسم کیفیت: بے حسی.

[بے + حِس (رک)]

ـــ حِس (ــ حِس) و حَرَکَت (ــ کس ح، و مع (ــ شدس) و مع، فت ح، ر، ک) صف.

۱. بے جنبش، جمود کی حالت میں، سن، بے عمل؛ ناکارہ.

توکل قناعت اور تقدیر کے سو غلط معنی لوگ سمجھے ہوئے تھے اور جس غلطی نے ان کو نکما اور کاہل اور جمادات کی طرح بے حس و حرکت کر دیا تھا ان کو مطلع کیا.

۱۹۰۱ حیات جاوید، ۲: ۲۲۲

۲. حیران و ششدر (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۵۳؛ نوراللغات، ۱: ۷۵۹).

[بے + حس (رک) + ف: و، حرف عطف + حرکت (رک)]

ـــ حَقِیقَت (ــ فت ح، ی مع، فت ق) صف.

۱. ناچیز، ادنیٰ، گھٹیا؛ بے اصل، بے بنیاد.

شرم و شوخی دونوں گاہک ہیں انھی کیا کروں
ایک جنس بے حقیقت دو خریداروں میں ہوں

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق، ۱۲۵

تو سمجھا ایک جنس بے حقیقت کھو گئی
یا کوئی بلبل گل عارض پہ صدقے ہو گئی

۱۹۳۲ نقوش مانی، ۱۳۰

۲. بے وقعت، بے توقیر (مقابلے میں).

ہوئے گل اس گل کی بو کے روبرو   فی الحقیقت بے حقیقت ہو گئی

۱۸۶۹ شیفتہ، د، ۱۰۱

قرآن مجید کے اعجاز نے اعجاز موسوی کو بے حقیقت کر دیا.

۱۹۱۴ مقالات شبلی، ۲: ۲۲

۳. بے اثر.

چاہیے بر آئے ان اس سے نہ ہو جس میں اثر
بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا اچھی نہیں

۱۸۹۶ شرف (نوراللغات، ۱: ۷۵۹)

اسم کیفیت: بے حقیقتی.

ان کے ملک کے چاروں طرف اور سب ولایتیں مثل جزائر کے اس بے حقیقتی کے ساتھ واقع ہیں جیسے آفتاب کے گرد ستارے.

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین، ۹۰

[بے + حقیقت (رک)]

ـــ حُکْم پَتّا نَہِیں ہِلْتا مقولہ.

۱. بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں ہوتا (نوراللغات، ۱: ۷۵۹).

۲. مرضی کی کسی میں مجال نہیں.

عمرو نے کہا کہ نہیں حضور میرا ہی اختیار ہے، بے میرے حکم پتا نہیں ہلتا.

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا، ۵: ۴۲۹

ـــ حَلْق کھانا محاورہ.

بہت زیادہ کھانا؛ بہت رشوت لینا (فرہنگ آصفیہ، ۱: ۴۵۳).

بھئی بے حلق کھائیں تو سہی مگر ٹھنڈی کر کے.

۱۸۸۹ سیر کہسار، ۱: ۴۲۹

ـــ حَواس (ــ فت ح) صف.

پریشان، گھبرایا ہوا، مضطرب، کھویا کھویا سا.

کیا مزا مجکو وصل میں اس کے   میں رہا ہوں تو بے حواس رہا

۱۷۸۶ میر حسن، د، ۸

رہنے لگا بے حواس اکثر   جانے لگا اس کے پاس اکثر

۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۸۵

اب آگے وہ فرانس عظیم آباد کے نائب نظامت کا بے حواس ہو کر محمد قلی خاں کی معرفت حضور میں شاہزادے کے حاضر ہونا مشہور ہے.

۱۹۰۶ گلشن ہند، لطف، ۷

اسم کیفیت: بے حواسی.

آگے تو شیوے نہ ہوں گے ایسے چرخ پیر کے
شاید اب پیری کے باعث بے حواسی آ گئی

۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱: ۳۲۲

[بے + حواس (رک)]

ـــ حَیا کی بَلا دُور مقولہ.

بے شرم آدمی ہر طرح اپنا کام نکال لیتا ہے کیونکہ اسے عزت ذلت کی کچھ پروا نہیں ہوتی.

بے حیا کی بلا دور، بات کرنے کی تمیز نہیں اور چلے ہیں ہم کو جھولنے.

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد، ۲: ۹۳

ـــ حَیا کی رَدِّ بَلا مقولہ.

رک: بے حیا کی بلا دور (نوراللغات، ۱: ۷۶۰).

ـــ حَیائی کا بُرْقَع مُنْہ پَر ڈالْنا / ـــ کا جامَہ پَہَن لینا محاورہ.

نہایت ڈھیٹ اور بے شرم ہو جانا (مخزن المحاورات، ۳۳؛ نوراللغات، ۱: ۷۶۰).

ـــ خانُماں (ــ ضم ن) صف.

آوارہ وطن، پریشان حال مسافر.

اسم کیفیت : بے دست و پائی .

تمنائے زباں محو سپاس بے زبانی ہے
مٹا جس سے تقاضا شکوۂ بے دست و پائی کا

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۵

مصیبت نے قیامت کی ہے اس بے دست و پائی پر
مصیبت میں پھنسا ہوں امتیاز حق و باطل سے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۳۲۶

[بے + دست (رک) + ف : و ، حرف عطف + پا (رک)]

— دِل (— کس د) صف .

۱. رنجیدہ ، دلگیر ، افسردہ ، دل برداشتہ ، (کسی امر کی جانب) بے توجہ .

بیادے پریت سوں دل ہم کوں نہ راکھو بے دل

۱۷۱۳ دیوان فائز دہلوی ، ۱۹۶

سخن ہنس بولے لیتے ہیں وہ ہم سے
عنایت کرتے ہیں بے دل سمجھ کر

۱۸۸۶ دیوان سخن ، ۱۱۰

گر کام سخت ہوں ہو بیدل کبھی نہ ہونا
دیکھو اولوالعزموں میں شامل کبھی نہ ہونا

۱۹۱۵ کلام محروم ، ۱ : ۱۲۲

۲. عاشق .

اے قاتل کچھ دیا جلاد کو قتل کر اس بے دل ناشاد کو

۱۸۹۱ شوق (مرزا احمد علی) ، جاجر عشق ، ۴۰

۳. بے جگر ، بہادر ، جری (نور اللغات ، ۱ : ۷۹۰) .

اسم کیفیت : بے دلی .

تمنائیں تو جب ہوتیں کہ تم کچھ بے دلی ہوتے
تمہاری بے دلی نے خاتمہ ہی کر دیا دل کا

۱۹۲۴ امیجار نوح ، ۲۲

[بے + دل (رک)]

— دِماغ (— کس د) صف

گھمنڈی ، مغرور .

بول اے یار کیا ہوا ہے قصور ہم سے اتنا جو بے دماغ ہوا

۱۷۸۲ عیش ، مرزا علی ، د ، ۵۰

اسم کیفیت : بے دماغی .

بے دماغی کیوں تری دیکھ کر اے جان مزاج
شمع ساں خوف سوں جلتی ہے سراپا بے درد

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۲۲۶

[بے + دماغ (رک)]

— دِید (— ی مع) صف .

بے مروت ، طوطا چشم ، تنگ دل .

ایسے بے دید سے تو رکھتا ہے حاتم امید ہم کنار ہیت

۱۷۶۵ دیوان زادۂ حاتم ، ۵۷

مشہور ہیں جہاں میں تری تنگ چشمیاں
بے دید ، کیونکہ تیری نظر میں سمائے دل

۱۸۸۱ ریاض صابر ، ۱۳۴

بہ مت ہے بے دید کیسی تیری کہ سمجھ نہیں کچھ بھی آرزو کی
نہ جھکا آنکھ کی جو پتلی وہ دیکھنے کو ترس رہا ہے

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۳۸

[بے + ف : دید ، دیدن (= دیکھنا) سے]

— دَھڑَک (— فت د ، ھ ، ڑ) صف .

بے خوف و خطر ، بے تحاشا ، بے تامل ، بلا کھٹکے .

ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار بے دھڑک
زلفیں اٹھائیں اس نے کہ پیرہ اٹھا لیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۷

بے دھڑک نیر چلے آتے ہیں مر گئے آپ کے دربان بھی کیا

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۴۳

[بے + دھڑک (رک)]

— ڈَول (— و لین) صف .

۱. بد قطع ، بھدی وضع کا ، بھدا ، بھونڈا ، بے ڈھنگا .

انکھ مار اس کوں اوتھی بول بون
سمج کچ اپس کرن اے بے ڈول توں

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۸۹

بگڑے ہے تر ے دیوار سے قامت کو یہ دھاڑا
اپنا بے ڈول بے اسلوب زاہد تو نے کیوں کاڑھا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۹۰

نہ فعل اس کا درست نا قول اس کا
ہے پیدا و نہاں بے ڈول اس کا

۱۸۰۵ باقر آگاہ ، ہشت بہشت ، ۱۵۸

اس بے ڈول قالب میں بے پایاں روحانی قوت ، اخلاقی جرأت اور خلوص و صداقت تھی .

۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۲۹۸

۲. بھلا ہوا ، متغیر .

بے ڈول نظر آتی ہیں اعدا کی نگاہیں
ہے جائے تعجب جو مروت کو لیا ہیں

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۸۸

[بے + ڈول (رک)]

— ڈھَنگا (— فت ڈ ، ھ ، نغنہ) صف ، امذ .

برے ڈول کا ، بد قطع ، برے رنگ ڈھنگ کا ، برے چلن کا .

بے ڈھنگے لڑکوں کے ساتھ مخفی دوستی کرتا رہا

۱۸۳۴ تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۳

تہذیب انہیں نہ بتائی بے ڈھنگے پھرتے تو ، آوارہ رہے تو ، ان کی عمر کا خیال مجھے نہ آیا .

۱۹۲۶ گرداب حیات ، ۶۱

[بے + ڈھنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ ڈھنگی

(ـــ فت ڈھ ، غنہ) صف ؛ مث .

بے ڈھنگا (رک) کی تانیث .

اب تلک حاضر ہے وہ جنگی غزل بیتقل بے معنی بے ڈھنگی غزل
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۷

تاریخ ایسی بے ڈھنگی بنی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں ،
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۵

ـــ راہ

صف .

گمراہ ، بد راہ ، بد چلن .

اس نے اپنے کمال شیطنت اور خباثت و خود پسندی سے قم کو بے راہ کر دیا .
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۲

[بے + راہ (رک)]

ـــ رُخ

(ـــ ضم ر) صف .

۱. منھ پھیرے ہوئے ، کشیدہ .

جب دیکھتے ہو مجھکو محفل میں اپنی اینٹھا
پھر پھر کے بیٹھتے ہو تم آن آن بے رخ
۱۸۰۲ حسرت لکھنوی ، ک ، ۱۵۱

بات کرتے نہیں وہ رخ دے کر اس قدر ہم سے ہو گئے بے رخ
۱۹۳۹ شعاع مہر ، ۲۱۳

۲. بے مروت ، طوطا چشم .

طوطے کی طرح آنکھیں بدل لیتے تھے اور ایسے بے رخ ہوتے تھے گویا پہلے ان کو کچھ تعلق ہی نہ تھا .
۱۹۱۷ یزید نامہ ، ۳۰

ف : ہونا .

[بے + رخ (رک)]

ـــ رُخا

(ـــ ضم ر) صف .

بے مروت .

پردیس میں آکر ذرا بے رخے ہو گئے تھے .
۱۹۱۷ مضامین قاری ، ۴

اسم کیفیت : بے رخائی .

گھر آنے کی آدر بھی کرتے ہیں لیکن اپنی بے رخائی چھپا نہ سکی .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۵۰

[بے + رخ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ رُخی

(ـــ ضم ر) صف ، مث .

بے رخا (رک) کی تانیث .

بتو بے رخی ہم سے لله کرو نہ ہمیشہ رہے گی یہ صورت تمھاری
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۵

نہ بھولے گی مجھے اس وقت کی بھی بے رخی دل کی
ہوا تھا مہرباں دم بھر کوئی نا مہرباں میرا
۱۹۰۳ نظم نگارین ، ۱۵

ف : کرنا ، ہونا .

ـــ رَنگ

(ـــ فت ر ، غنہ) صف .

۱. پھیکا ، بے رونق ؛ جس میں کوئی رنگ نہ ہو ؛ سپاٹ .

یک وقت پر آدمی لہو ہے دنگ نا روپ نہ رنگ رنگ لے بے رنگ
۱۷۰۰ من لگن ، ۹۹

تنگ گریباں چاک ہے بیمار نرگس غنچہ تنگ
کس کو دیکھا کیوں صبا بے رنگ ہے گلشن کا رنگ
۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۱۱۵

ان کے بغیر محفلیں میل بارٹیاں بے لطف جلسے پھیکے میلے بے رنگ ہوتی ہیں .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۸

۲. بے لطف ، بے کیف ، بے مزہ .

اس گلشن ہستی سے نکل راہ عدم لے
بے رنگ نظر آئے ہے کچھ رنگ یہاں کا
۱۸۰۱ دیوان جوشش ، ۲۶۳

عجب بے رنگ ہیں افسانہ ہائے لیلے و شیریں
ہوا ہے جب سے شہرہ آپ کی رنگین ادائی کا
۱۹۴۲ سنگ و خشت ، ۳۸

۳. بے موقع ، بے محل .

خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے تو کہتا بے رنگ
کیا ہوا اس سے جو حائل میں ہوا ہو ہے کا
۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸

اسم کیفیت : بے رنگی .

شاید آگے بڑھ کر یہ پردہ بھی اٹھ جائے اور وجوہ معیشت اور صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بے رنگی میں گزر پاؤں .
۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۷۷

[بے + رنگ (رک)]

ـــ رُوپ

(ـــ و مع) صف .

بد نما ، بے رونق ، بے آب .

گویا سانچے میں ہے ڈھلا ہوا تن اس مہ کا
کوئی بے روپ نہیں عضو بدن اس مہ کا
۱۸۷۶ ریاض بحر ، ۲۹

پورب کی طرف سے ایک مسافر آ رہا ہے ، سفر نے پریشاں حالی کا بے روپ روغن اس کے چہرے پر پھیر دیا ہے .
۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۵۲

[بے + روپ (رک)]

ـــ رَوِش

(ـــ فت ر ، کسر و) صف (قدیم) .

بد سلیقہ ، بے ڈھنگا ، بد چلن .

رقیب ، بے اصول ، بے روش ، بے ترتیب .
۱۶۳۵ سب رس ، ۷

[بے + روش (رک)]

ـــ رُونی

(ـــ و مع) امث (قدیم) .

بے رخی (رک) .

دیکھو تو بے رحم عاشق ہیں آنکھیں چھوڑا نہیں
کس قدر ہے روشناں دیکھیں یہ منہ موڑا نہیں

۱۸۱۸ دیوان آبرو ، ( ) ، ۳۰

نہ کیجیے اتنی بھی حسرت کے ساتھ بے رونقی
یہ مبتلا تو نہیں حاجت ہیں اس کی محتاج

۱۸۰۲ حسرت ، جعفر علی ، د ، ۱۲۹

[بے + رو (رک) + ن : ۱ ، تفضیل + ی ، لاحقۂ کیفیت]

— ریشہ (— ی مج ، فت ش) صف .

وہ انسانی جنس (پھول وغیرہ) اور حیوانی گوشت جس میں ریشہ نہ ہو .

انہوں نے ایک مجلس میں چکنی ڈلی بہت یا کتری اور بے ریشہ اپنے کف دست پر رکھ کر سمجھ نہ گیم ، اس کی کچھ تشبیہات نظم کیجیے .

۱۸۸۰ آب حیات ، ۵۲۲

[بے + ریشہ (رک)]

— زبان (— فت ز) صف .

۱. خاموش طبع ، کم سخن (عادةً یا صبر اور شرم و حیا کی وجہ سے) .

او بے جواب یہ نفرت مجھے سوال سے تنگ
وہ بے دہن ہے خموش جو بے زبان ہوں میں

۱۸۶۷ دیوان امیر ، ۳ ، ۲۵۲

غریب شخص بے زبان ہے ، سخت سے سخت تکلیف میں اف کرنے والی نہیں .

۱۹۲۹ وداع خاتون ، راشد الخیری ، ۶۰

۲. حیوان ، جانور .

دو دن سے بے زبان یہ بھوکا تھا آپ پر واری یوں
مریا گر پڑ کے لگا دیکھنے سمند

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ ، ۱۶۰

اس بے زبان پر تو پھولوں کی چھڑیاں نہ برساؤ .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۹۰

۳. بہت کم عمر بچہ جو بات کرنے پر قادر نہ ہو .

کیونکر بزرگ اس بے کس سے گریں قاتل تھیں
اس زبان بچے چلے ہیں تیر کھانے کے لیے

۱۹۲۶ صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۲۰۱

اسم کیفیت : بے زبانی .

سنے جاتے نہ تھے تم سے مرے دن رات کے شکوے
کفن سرکاؤ میری بے زبانی دیکھتے جاؤ

۱۹۲۱ فانی ، د ، ۱۰۰

[بے + زبان (رک)]

— ساختہ (— سک خ ، فت ت) صف .

۱. بغیر تکلف کے ، بلا ارادہ ، برجستہ ، بے تامل (جو اصلی اور بلا تکلف ہو) .

بے ساختہ عجب تھا اس کا عالم .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، بہادر علی حسینی ، ۹۱

لیکن اسلام پر گویا اپنی واقفیت بتا رہا ہے کہ بے ساختہ اس کی زبان پر آیا کہ بندوں پر دل سے دعا نکلتی ہے .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۶۰

اسم کیفیت : بے ساختگی .

صنائع لفظی کے اتنے التزام پر بے ساختگی اور قابل آفریں ہے .

۱۸۸۴ توبۃ النصوح ، ۲۵۱

آپا تو خیر بے ساختگی سے یا گھبرا کر ، معاف کیجئے گا کچھ ان دیں گے .

۱۹۳۸ شمر تبسم ، ۱۹۲۹

[بے + ف : ساختہ ، ساختن (= بنانا) سے]

— سرا (— کس س) صف ، مذ .

وہ شخص جس کا کوئی سرپرست یا کہنے سننے والا نہ ہو ، آزاد ، آوارہ ، خودسر .

بادشاہی کیا گئی سارے فرنگی بے سرے ہو گئے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۸۱

[بے + سر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— سُرا (— ضم س) صف .

۱. قواعد موسیقی کے خلاف گانے والا ، اتار چڑھاؤ وغیرہ سے نا واقف ، جس کے گلے میں رس نہ ہو .

سرا سر اٹھا نے سرا گی تھا | سرا تو توڑتا تھا الی بے سرا

۱۶۹۵ مثنوی دیپک پتنگ ، ورق ۶۲ ب

مرغ چمن ہزار ہے مطرب خوش نوا تو کیا
اس دل نالہ کش کے پیش سامنے ہو وہ بے سرا

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱

۲. بے محل ، بے موقع ، بے تکا ، خلاف قاعدہ (کلام یا بات وغیرہ) .

یہ شخص اگر وہاں جا کر بھی کچھ بولتا بے سرا بول اٹھا تو مجھے اس کا رنج ہو گا .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۵۰

[بے + سر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

— سروپا (— فت س ، و مج) صف .

۱. بے بنیاد ، بے اصل .

ہندو مسلمانوں کی رائے متذبذب ، ڈھلمل اور بے سروپا ہوتی ہیں .

۱۹۰۶ [illegible] ، ۲۶۲

۲. بے سروسامان ، سراسیمہ ، پریشان .

لشکر کے لوگ بے سروپا اٹھ دوڑے .

۱۸۸۴ دربار اکبری ، ۲۶۳

بے سروپا چمن و دشت میں عالم کے تئیں پھر
قالب پر گل نہ اٹھا دست پر خار نہ کھینچ

۱۹۲۸ آخری شمع ، ۹۰

اسم کیفیت : بے سروپائی .

شاہ قدم رنجہ کر ابھی بے سروپائی | سر سے مرے ٹلی بے سروسامان نہ اٹھے گا

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ریاض مصنف ، ۸۱

[بے + سر (رک) + ؤ : و ، حرف عطف + پا (رک)]

— سری (— کس س) صف ، مث .

بے سرا (رک) کی تانیث .

لوگ کہتے ہیں نوح کیسی بے ہنری اولاد انہوں نے پیدا کی جس پر شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔

۱۸۸۳ بنات النعش، ۱۲۲

کالج کی دوربین توڑ کر جو نقصان اس بے ہنری کی وجہ سے مالک کو پہنچایا اس کی تلافی ناممکن ہے۔

۱۹۲۸ مضامین فرحت، ۱۰ : ۲۸

— سکاری (سکھاری) پنڈی (— فت س، ضم پ، سکن ن) صف، مث۔

رک : بن سکاری (سکھاری) پنڈی۔

بار بار جیب تک ہاتھ جاتا ہے، روپے محسوس ہوتے ہیں مگر باہر نہیں ہوتے، جب ہاتھ مارا، بے سکھاری پنڈی (وارثی چابی کی طرح) واپس آیا۔

۱۹۱۵ سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۵۰

[بے + سکھاری، سکھارنا (رک) سے + پنڈی (رک)]

— سہارا (— فت س) صف، مذ۔

پریشاں حال، جس کا کوئی مددگار نہ ہو۔

ارے بے باک کیا کہنا ہے تیرے اس اشارے کا
ٹھکانا بے ٹھکانے کا سہارا بے سہارے کا

۱۸۸۸ گلزار داغ، ۲۰۰

[بے + سہارا (رک)]

— شغلا (— فت ش، سکن غ) صف۔

بیکار، اپاہج، نکما۔

بے شغلے دولت مند یا وہ لوگ جنہیں آسانی سے بلا محنت و مشقت دینی خدمتوں کی آڑ میں۔۔۔ مال کھانے کو معتقدین مل جاتے ہیں۔

۱۹۲۷ مرحوم دہلی، ایس بیگم ۵۱۰

[بے + شغل (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت]

— صرفہ (— فت ص، سکن ر، فت ف) صف۔

۱. لاحاصل، فضول، بے نتیجہ۔

اوقات اک بتوں کے تعشق میں واحسرتا
بے صرفہ صرف کی بہ خدا رائگاں ملاذ

۱۷۹۳ محب دہلوی، د، ۱۵۷

بے صرفہ ہی گزرتی ہے ہو گرچہ عمر خضر
حضرت بھی کل کہیں گے کہ ہم کیا کیا کیے

۱۸۶۹ غالب، د، ۲۲۳

فراق یار میں بے صرفہ غم کھانے سے کیا ہوگا
اگر مر ہی گئے اب ہم تو مر جانے سے کیا ہوگا

۱۹۵۰ کلیات حسرت، ۱۱

۲. لایعنی، مہمل۔

ہجوم مردم کے وقت کلمات بے صرفہ زبان پر بہت جاری ہوتے ہیں۔

۱۸۳۶ تذکرۂ اہل دہلی، ۴۴

میں حالت سکوت میں مست تھا بغور
اس بیہودہ گو کی ہرزہ و بے صرفہ داستاں

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل، ۲۲۳

[بے + صرفہ (رک)]

— ضرور (— فت ض، و مع) صف۔

یقیناً (بالضرور کی جگہ)۔

کریں بے ضرور آپ کی بندوبست بڑے حوصلے کو کریں گے یہ پست

۱۸۵۹ جرأت اختر، ۵۵

[بے + ضرور (رک)]

— طالع (— کسر ل) صف۔

بد نصیب، بد قسمت۔

حنا باندھ کر اس کا ٹھیا ہر دم آستاں کو کہ ہو نہ بے طالع و خوش دیدگاں کو

۱۸۱۰ میر، ک، ۱۲۵۳

اسم کیفیت : بے طالعی

[بے + طالع (رک)]

— طَرح/طَرح (— فت ط، و/سکن ر) صف، م ف۔

۱. حد سے زیادہ، بہت زیادہ، کئی طریقوں سے۔

ہوتی ہے ایک طرح سے ہر کام کی سزا
اعمال عشق کے ہیں مکافات بے طرح

۱۷۸۰ سودا، ک، ۵۲

رویا ہے اب تو مجھ کو بے طرح زندان مکاں کی
خوا مجلس میں رکھ لے آج تیری آبرو واعظ

۱۸۸۶ دیوان سخن، ۱۱۷

میں اس بات کو مانتا ہوں کہ ترکی حملے کے نتائج کی بابت مجھ سے بے طرح شبہے پیدا ہو گئے تھے۔

۱۹۲۸ حسرت، مضامین، ۲۰۲

۲. اپنے ڈھب، اصول یا مرضی کے خلاف (کام وغیرہ) : بگڑا ہوا، بگڑ کر۔

پوچھا جو میں نے حشر میں یار کا جواب
کہنے لگا ضرور کہ یہ بات بے طرح

۱۷۸۰ سودا، ک، ۵۲

دل کو لے کر تم منحرف ہو گے حوالے جان کے
سمجھ کو آتے ہیں نظر تیور تمہارے بے طرح

۱۸۲۹ کلیات ظفر، ۲ : ۳۶

بے طرح آنکھ دکھاتا خیال شب پر
نیر اکبر سہر درخشندہ کا لیتا تھا دام

۱۹۱۹ رعب، ک، ۲۶۶

۳. مصرع طرح کے خلاف (کسی اور وزن میں) جیسے : طرحی مشاعرے میں اپنے طرح غزل سنانے کا کیا مطلب ہے۔

[بے + طرح (رک)]

— عُذر (— ضم ع، سکن ذ) صف، م ف۔

۱. بے زبان، صابر۔

غالباً بے عذر ہوں گے جو کچھ مل جاتے اسی پر خوش رہتی تھی۔

۱۹۱۶ بازار حسن، ۴۰

۲. بلا عذر و حجت، بغیر چوں چرا کے، خوشی سے۔

چاہیں لگائیں جوتے میں بے عذر کھاؤں گا
ٹھوکر لگائیں گو ہے بھی تو میں نہ جاؤں گا

۱۹۰۵ شریف لکھنوی، دیوان سوم، ۲ : ۲۲۸

[بے + عذر (رک)]

ــ عُنوانی (- ضم ع ، سک ن) امث .

ضابطے رسم یا آداب کے خلاف عمل ، بے ادبی .

ہزار اصرار ہوا مگر نہ جانا تھا نہ گئے اور یہ نتیجہ اس بے عنوانی کا تھا جو لارڈ میو کی ملاقات میں ظاہر ہو چکی تھی .

۱۸۸۷ حیات عالم ، ۲۵

نہایت بے عنوانی اور بد تہذیبی سے بحث ہونے لگی .

۱۹۱۲ معرکۂ چکبست و شرر ، ۶۸

[بے + عنوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ عَیب خُدا کی ذات ہے فقرہ .

ہر شخص میں کوئی نہ کوئی برائی پائی جاتی ہے ، صرف خدائے تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے خالی ہے .

ہاں یہ ضرور ہے کہ بے عیب خدا کی ذات ہے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۱

ــ غَوری (- و لین) .

(الف) امث .

بے توجہی ، غور و فکر نہ کرنے کی حالت .

میرا جی چاہتا ہے کہ اب اسے کسی کام پر بٹھا دوں اس طرح بے غوری کرنے سے تو لڑکوں کے ساتھ کھیل کود کر برباد ہوا جاتا ہے .

۱۹۲۲ جنت نگاہ ، ضمیمہ ، ۳۵

(ب) صف .

بغیر غور و پرداخت کے جس کی دیکھ بھال نہ ہو .

بات یہ تھی کہ میری جائداد بے غوری پڑی تھی .

۱۹۵۸ شمع خرابات ، ۲۱۷

[بے + غور (رک) ف : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

ــ غَیرتی کا ٹِھیکرا آنکھوں پر رَکْھنا محاورہ .

بے غیرت بن جانا ، بے حیائی اختیار کرنا .

مرتا کیا نہ کرتا بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھ کر باپ کو ایک خط لکھا .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۹۰

ــ غَیرتی کا جامَہ پَہِننا محاورہ .

رک : بے غیرتی کا ٹھیکرا آنکھوں پر رکھنا .

کام پر مسلط ہونے کی غیر مشتہر ہونے ہی لفظے تو بے غیرتی کا جامہ پہن اسی شام کو آدھمکے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۵۵

ــ غَیرتی کی عُمر دَراز ہونا محاورہ .

بے حیائی کا عادت ثانیہ ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۷) .

ــ فُضُول (- ضم ف ، و مع) صف (قدیم) .

۱. بے فائدہ ، غیر ضروری (بالفضول کی جگہ) .

کہا گرچہ یہ بات ہے بے فضول ولے خوب خاطر سے تیری قبول

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۸۲

۲. ٹھیک ٹھیک ، ایسی بات جو باطل نہ ہو .

کہ کلام اہل جنت بے فضول یا کہ ذکر حق ہے یا نعت رسول

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۲۰۱

[بے + فضول (رک) : رک : بالفضول]

ــ فِکرا (- کسر ف ، سک ک) صف .

لا اُبالی ، بے پروا ، آزاد .

عقبیٰ کی نہ کچھ فکر نہ دنیا کا تردد

بے فکرے ہیں وہ فکر دو عالم نہیں رکھتے

۱۸۳۶ بحر (نوراللغات ، ۱ : ۶۶۴)

وہ ساجد کی طرح ایک بے فکرا کھیت مزدور نہ تھا .

۱۹۶۱ برف کے پھول ، کرشن چندر ، ۹

[بے + فکر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

ــ کار کو م ف .

بلا وجہ ، بلا ضرورت .

تو بیچ میں بیس منٹ ہیں ، بیکار کو آدمی بٹھا دیا کہ دیر ہو گئی .

۱۹۲۷ دہقان بانکپن ، ۹

ــ کار میں م ف .

بلا وجہ ، بلا سبب .

ہے دام بیکار میں ایسا ڈر گئے .

۱۹۲۷ دہقان بانکپن ، ۵۹

ــ کام صف .

۱. بے زبان ، جو بول نہ سکے (قدیم) .

مرے من کا طوطی تو بے کام ہے .

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۸

ہے پیاس سے بے کام زبان کام و دہن میں

قوت نہ رہی قوت بازوئے حسن میں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳

[بے + کام (= تالو) (رک)]

ــ کَلو/کَٹَھور (- فت ک ، ٹ ، ٹھ) صف (قدیم) .

سنگدل ، بے رحم .

بڑا بے کٹر اس میں غورداں ہوں مجھے مارنے جا رہے آئی ہیں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۷

یوں شاعر ہے مقصد بڑا ہے بے کٹھور

کرے تجھ اوپر حق قہر کی نظر

۱۸۲۷ قصہ قاضی و چور ، ۱۰۷

[بے + کٹر/کٹھور (رک)]

ــ کَس (- فت ک) صف .

۱. بے یار و مددگار ، تنہا .

بے کس و نا کس ہوں میں کس سے کروں ہیرت کی بات

مورے رون رو ، خط کوں پڑتا ہے تمارا حال دبیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱

بیکس رہیں گے حشر میں کب مجرمانِ عشق
رحمت کہیے گی ہم ہیں گنہ گار کی طرف

۱۸۷۸ گلزارِ داغ ، ۱۱۶

آپ کی بد نصیب روانڈ امتا ، پردیس میں بے کس و بے بس پڑی ہے کوئی پرسانِ حال نہیں ۔

۱۹۱۳ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۴

۲. بے بس ، مجبور ، غریب ۔

غریب عاجز جفا کے مارے فقیر بیکس گدا تمہارے
سوئے ستم میں رہے بچارے اگر جو ان پہ کرم نہ کیجیے

۱۷۱۸ دیوانِ آبرو (۱) ، ۴۴

جلتی ہوئی زمیں پہ تڑپنے لگے امام
بیکس پہ ظالموں نے کیا اور اژدہام

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱

حزیں ہے بیکس و رنجور ہے دل محبت پر مگر مجبور ہے دل

۱۹۲۶ طیورِ آوارہ ، ۲۹

اسم کیفیت : بیکسی ۔

بے کسی کو عبث کیا بے کس قتل کر منہ کو کیا لیا تو نے

۱۷۷۶ خواب و خیال ، ۵۱

پاؤں جنت میں نہ رکھا تھا کہ نکلی تن سے روح
بیکسی نے رو دیا منہ دیکھ کر شدّاد کا

۱۸۶۱ نسیم دہلوی ، د ، ۴۴

صاف شفاف خوبصورت سینہ بے قراری اور بے کسی میں کھلا رہ گیا تھا ۔

۱۹۵۶ شیخ نیازی ، ۴۴

[بے + کس (رک)]

ـــ کس کا لگّا صف .

(مزاحاً) دبلا پتلا آدمی (فرہنگ اثر ، ۲ : ۲۱۷) ۔

ـــ کم و کاست (- فت ک ، و مج ، سک س) م ف .

ٹھیک ٹھیک ، صحیح صحیح ، بلا کمی و بیشی ، بغیر گھٹائے بڑھائے ۔

جو کچھ احوال اس دولت بے زوال کا ہے بے کم و کاست کہا جائے گا ۔

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۸۶

تمھیں اس دوران کی ساری روئداد مجھ سے بے کم و کاست بیان کرنی ہو گی ۔

۱۹۲۵ دودھ کی قیمت ، ۱۳۵

[بے + کم (رک) + ف : و ، حرف عطف + کاست ، کاستن (= گھٹنا ، گھٹانا) سے]

ـــ کوڑی کا غلام صف .

بلا معاوضہ خدمت گزار ، مطیع ، فرمانبردار ۔

پہوور (حضور) کا مجاج (مزاج) ایسا ہے کہ آدمی بے کوڑی کا غلام ہو جاتا ہے ۔

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۱۷

ـــ کَہا (- فت ک) صف .

جو کہا نہ مانے ، ضدی ، خود رائے ۔

کسی کام پر بہانا دینے کے بعد اس سے زیادہ بے کہا ہو جائے گا ۔

۱۹۲۲ جنت نگاہ ، خنجر ، ۴۵

[بے + کہا ، کہنا (رک) سے]

ـــ کَینڈے (- ی لین ، مج) صف .

الٹا پلٹا ، بد قطع ، بھونڈا ، بے قاعدہ ۔

بڑا سنجیدہ خدا کی قسم ، ایک ہوں دو ہوں جس چیز کو دیکھتی تھی بے کینڈے ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۸

[بے + کینڈے ، کینڈا (رک) کی مغیرہ حالت]

ـــ گِنت (- کس گ ، فت ن) صف .

رک : ان گنت ۔

دھرے بے گنت لشکر و باجے گاجے چڑیا سو جتا بادل ہو رہے ہیں

۱۶۵۷ گلشنِ عشق ، نصرتی ، ۴۶

[بے + گنت ، گننا (رک) سے]

ـــ گَھرا (- فت گھ) صف ، مذ .

آوارہ وطن ، خانماں برباد ، جس کے گھر در نہ ہو ، نگھرا ۔

ہر دل میں رہتے ہیں مگر آتے نہیں نظر
ہر جائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھرے نہیں

۱۸۵۲ کلیاتِ منیر ، ۲ : ۴۳۶

عشق نے ہم کو بے گھرا تو کیا اور عالی جناب کیا کرتے

۱۹۵۲ صفی ، فردوسِ صفی ، ۱۵۷

[بے + گھر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

ـــ گَھری (- فت گھ) صف ، مث .

بے گھرا (رک) کی تانیث ۔

جہاں جانی وہیں دھتکار پڑتی تھی محل سے نکلنا ہوا ، بے گھری ، بے دری ادھر ادھر پریشان پھرتی ۔

۱۸۹۵ حیاتِ صالحہ ، ۱۶۸

[بے + گھر (رک) + ی : ی ، لاحقۂ صفت مؤنث]

ـــ لاگ صف ، م ف .

۱. بے غرض ، بے لوث ، پُر خلوص ۔

بے لاگ ہیں ہم ہم کو لگاوٹ نہیں آتی
کیا بات بنائیں کہ بناوٹ نہیں آتی

۱۸۲۴ مصحفی : انتخابِ رام پور ، ۴۴۴

ایک صائب الرائے ، معتدل مزاج ، بے لاگ اور با خلوص کام کرنے والے کا اٹھ جانا غضب ہے ۔

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۹۳

حسب الحکم پیشوائے دین ایسے کے حادثۂ مصافرت میں بے محابا قدم رکھا۔
۱۸۵۵ غزوات حیدری، ۳۵
آنحضرت صلعم کو حکم ہوتا ہے کہ پیغام الٰہی کی بے محابا تبلیغ کریں۔
۱۹۳۲ سیرۃ النبی، ۴ : ۱۹۲
[بے + محابا (رک)]

— مَدار (— فت م) صف۔
متلون المزاج، کج رفتار، نئے نئے رنگ بدلنے والا جس پر کوئی بھروسہ نہیں۔
گر ہے ترا قضا و قدر پر مدار تو / تکیہ نکو کر اس فلک بے مدار پر
۱۶۷۸ غواصی، ک، ۵۷
کرتا ہے بد سلوکی میہولا سے یہ بے مدار
لاتا ہے روز فتنۂ تازہ دروغ کار
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۳۷۳
[بے + مدار (رک)]

— مَزہ (— فت م، ز) صف۔
۱. بد ذائقہ، برے مزے کا۔
وہ بکری سخت بے مزہ اور بد بودار تھا۔
۱۸۰۲ گنج خوبی، ۲۸۱
۲. بے کیف، بیزار، بد دل۔
حسن نمکیں کو لے کے چاٹیں / جب اپنی ہی ذات بے مزہ ہو
۱۸۳۶ ریاض البحر، ۱۷۱
ارباب زمانہ کی غرور و خیال اور بے استقبال سے بے مزہ کر دیتیں۔
۱۹۱۵ سجاد حسین، کایات، ۵۳
۳. بیزار، ناساز، عاجز۔
خدانخواستہ طبیعت اشرف کسی سبب سے بے مزہ ہو جائے۔
۱۸۰۲ گنج خوبی، ۲۰۶
۴. خفا، آزردہ۔
آنکھ ملاتا نہیں ان دنوں وہ شوخ تک
بے مزہ ہے ہم سے یار دیکھیے کب تک رہے
۱۸۱۰ میر، ک، ۹۰۲
اسم کیفیت: بے مزگی۔
اس بے مزگی میں تو جو آجائے / گیا کیا نہ ابھی مزہ ہو تجھ سے
۱۷۸۸ میر حسن، د، ۱۲۹
تم خالہ دنیا میں ہے جینے کا مزا ہیچ
اس بے مزگی میں کوئی جیتا ہے تو کیا ہیچ
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۴ : ۳۷
مگر بے مزگی طبیعت سے جواب نہ دے سکا معذرت کا خواستگار ہوں۔
۱۹۰۰ امیر مینائی، مکاتیب، ۱۲۹
[بے + مزہ (رک)]

— مَغز صف۔
۱. بے عقل، کم فہم، نادان۔
کہیں سالی کا سودا ہوا خالی مغز / انہیں وقت لے مغز کی اچھوتی نغز
۱۶۲۹ خاور نامہ، ۵۲۷
زاہد بے مغز کو ہو گی نہ کیفیت نصیب
جام مے کیا گرچہ اس کو جام جم دیویں گے ہم
۱۸۴۵ کلیات ظفر، ۱ : ۱۵۰
مرغ نے کہا ہمارا مالک تہی از خرد و بے مغز و ناتجربہ کار ہے۔
۱۹۰۱ الف لیلہ، سرشار، ۲۰
۲. سطحی، اوپری، جس سے کوئی افادہ حاصل نہ ہو۔
مدارس کی تعلیم بے مغز و لچر ہو جاتی ہے۔
۱۹۳۵ اصول تعلیم، ۲۹۰
۳. کم حوصلہ، بودا، لچر، ہلکا۔
خالی ہے دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم
جو نے کی طرح نالہ و فریاد کریں گے
۱۸۵۷ سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۰۰
۴. خالی، کھوکھلا۔
ہوا ہر نالہ رگ خشک و استخواں میں مغز
یہ حال دیکھ کے مطرب میں دنگ ہے مردنگ
۱۷۰۷ ولی، ک، ۳۰۳
ہوا جو با مغز اس قلزم فنا میں ہم
حباب وار ابھی بے مغز کس ہوا میں ہیں
۱۸۴۹ کلیات ظفر، ۲ : ۹۰
[بے + مغز (رک)]

— مِنَّتا (— کس م، شد ن بفت) امذ۔
وہ دو شاخہ لکڑی جس میں ٹھونگا ڈال دیتے ہیں کر اس پر کسی دوسرے کی مدد کے) بھونگ چھاتے ہیں۔
اوراسا، تو نے! بے منتا ٹھرا، ایک سمت ہواری کا منہ نلی کا تیز ہو اٹھا۔
۱۸۴۳ حدائق عجائب، ۱۷۹
گاڑے خان نے دیکھا ایک طرف کنڈیل میں ہوٹل ٹھونگی گاڑے کے بے منتا دیوار سے لگا۔
۱۹۲۱ گاڑے خان کا دکھڑا، ۴۰
[بے + منت (رک) + ا (ا، لاحقۂ صفت و آلہ)]

— مَوت مارنا محاورہ۔
تباہ کرنا، سخت صدمہ دینا۔
دکھایا جو گیسو دو بارا ہمیں / ستمگر نے بے موت مارا ہمیں
۱۸۷۰ چمنستان جوش، ۹۵
آپ ہو ایک نرالے کہ ہیں تو اور بھی سب کھاتیں ورنہ سب کو بے موت مار نے سے کیا فائدہ۔
۱۹۲۱ رسوا، خورشید بہو، ۱۳۴

— مَوت مرنا محاورہ۔
بے موت مارنا (رک) کا لازم۔
سیکڑوں مر گئے بے موت تری الفت میں
ملک الموت انہوں پر کیا احسان کیونکر
۱۸۵۴ دیوان صبا، غنچۂ آرزو، ۲۶
مرنا ہوا شب فراق بے موت / ابن مجھے بد دعا لگی ہے
۱۹۵۱ آرزو لکھنوی، فغان آرزو، ۱۹۲

— مہار (— ضم م ج م) صف
رک : بے لگام۔
چونکہ اس کے خیالات بے مہار ہیں اس لیے اندھیرے میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے۔
۱۹۱۳ — نقوش وفا ، ۵۱۲
[بے + مہار (رک)]

— مبا (— فت م ا م ف۔
بے مروت ، بے رحم۔
عاشقوں کے حق میں وہ شوخ طبع   بے مبا ہے بے حفا ہے الغیاث
۱۷۰۷ — ولی ، ک ، ۱۴۰
[بے + مبا (= رحم) (رک)]

— مہرہ بازی ابتر فقرہ۔
مہرہ بے مرتبت یا قاعدہ کے مطابق آوارہ اور پریشان ہوتی ہے (گنجفے کی بازی میں جب دہلی باز بے تقسیم کیے جاتے ہیں اور کسی ورق کے پاس مہر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہہ کر پتے ملا دیتا ہے اور پتوں کی تقسیم پھر سے ہوتی ہے (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸)

— ناتھا (— نتھا) بیل (— فت ن ، ی مج) صف
آزاد ، خود رائے ، دوسرے کے قابو سے باہر اور خود سر۔
پروفیسر جب کہ دم بخود ہوں تو پھر دیوان رہے کہاں سے
یہ ایک آزاد بے نتھا بیل ان کی زندگی یہی ہے
۱۸۹۹ — دیوانجی ، ۳۰ : ۲۷۱
گاڑی بان بے ناتھے بیل ہوتے ہیں اور اپنی تصور کا جوا دوسرے کے کاندھے پر رکھتے ہیں
۱۹۲۲ — گاڑھے حال کا دکھڑا ، ۵
[بے + ناتھ ، نتھ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت + بیل (رک)]

— نفس (— فت ن ، سکون ف) صف
۱. خواہش اور جذبات پر قابو پانے والا ، بے غرض ، صاف دل۔
نبی اللہ کی بندی نے مرتے دم تک کبھی زبان نہ ہلائی عجب بے نفس عورت تھی
۱۸۹۵ — حیات صالحہ ، ۱۰۸
وہ ایک بوڑھا آدمی ہے اور نہایت بے نفس معلوم ہوتا ہے۔
۱۹۲۶ — شرر ، مقدس نازنین ، ۲۹۶
۲. منکسرالمزاج۔
وہ بے نفس مکرم ہوا نہ تخت سے اتر کر زمین پر بیٹھ گیا۔
۱۹۲۶ — شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۷۶
[بے + نفس (رک)]

— نقط سنانا
فقرہ۔
مغلظات سنانا ، گالیاں دینا۔

کیا بے نقط سناتا ہے تیرا دہان تنگ
گویا ہے میم کلمۂ دشنام ہو گیا
۱۸۵۴ — دفتر فصاحت ، وزیر ، ۵۱
دکاندار کو ہزاروں بے نقط سنائیں۔
۱۹۳۶ — پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۶

— نکیل (— فت ن ، ی مج) صف۔
رک : بے مہار۔
وحیدن ابھی بے نکیل نہ ہوئی تھی کہ احسن الدولہ سے شادی [illegible] ہو گئی۔
۱۹۳۴ — عزمی ، انجام عیش ، ۲۶
[بے + نکیل (رک)]

— نمک (— فت ن ، م) صف
۱. بے لطف ، بے مزہ ، بے کیف ، پھیکا۔
کوئی شتاب خبر لو کہ بے نمک ہے بہار
چمن کے بیچ دوانوں کا اب کے شور نہیں
۱۷۵۵ — یقین ، د ، ۳۲
صیاد خندہ زن نہ گل و غنچہ نالہ کش
کیا بے نمک ہے شور عنادل کو دیکھنا
۱۸۷۸ — انور ، دیوان انور ، ۲۵
یہ کہہ کر کبوتروں کو اشارہ کیا ارے صحبت بے نمک کیوں ہے بیروزہ شراب و کباب کا سامان کیوں نہیں کیا۔
۱۹۰۱ — قمر ، طلسم ہوش ربا ، ۸ : ۲۴
۲. بے حس ، جس میں شوخی اور چلبلاہٹ نہ ہو ، اداؤں سے نابلد۔
بے نمک آدمی ہو تم یہ مزا کیا جانو
ابھی کم سن ہو نہایت تم خدا کیا جانو
۱۸۶۸ — واسوخت سحر (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۰۸)
اسم کیفیت : بے نمکی۔
ان کے پچھلے لکچر اس قدر پھیکے اور بے مزہ ہوتے ہیں کہ آج تک بے نمکی بھولی نہیں ہے۔
۱۹۰۶ — افادات مہدی ، ۹۲
[بے + نمک (رک)]

— نمون (— فت ن ، و مع) صف۔
جس کا کوئی نمونہ نہ ہو ، بے مثل۔
حق بر حق نمونہ بے نمون ہے   علی کے آگے وہ سنگ سرنگوں ہے
۱۷۸۰ — سودا ، ک ، ۲ : ۶۱
اسی شان بے چون و چگون بے شبہ و بے نمون نے پردہ اسرار سے یہ تجلی نمودار کی۔
۱۸۸۴ — تذکرۂ غوثیہ ، ۵
[بے + نمون = نمونہ (رک)]

— ننگ و نام/ناموس (— فت ن ، غنہ ، و مع / و مع) صف۔
بے شرم ، بے حیا ، بے عزت ، جسے اپنی اور اپنے گھرانے کی عزت آبرو کی کچھ پروا نہ ہو (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۶۶۸)۔
لو وہ بھی کہتے ہیں کہ یہ بے ننگ و نام ہے
یہ جانتا اگر تو لٹاتا نہ گھر کو میں
۱۸۶۹ — غالب ، د ، ۱۹۰
[بے + ننگ (رک) + و ، حرف عطف + نام/ناموس (رک)]

— نوا (— فت ن) .

(الف) صف .

بے سرو سامان ، بے کس .

گنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے ہات
آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے ہات

۱۷۳۹ کلیات ، سراج ، ۲۱۶

افسونِ عاشقی سے ہوا وہ پری مطیع
یہ بے نوا بھی رشکِ سلیماں ہے آج کل

۱۸۵۸ مہر (نواب علی خاں) ، بیاضِ مہر ، ۱۹۷

ایک گدائے بے نوا شہنشاہ کونین کے دربار میں اخلاص و عقیدت کی نذر لے کر آیا ہے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۱

(ب) امذ .

مسلمان درویشوں کا ایک گروہ جو مذہبی قیود سے آزاد رہتا ہے .

قب : بانوا .

مرغِ چمن ہوا تری فرقت میں بے نوا
گل ہاتھ میں اٹھا کے پیالا نکل گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۳۲

اسم کیفیت : بے نوائی .

وائے غیرت جبینِ بیشانی منعم دیکھیے
کھینچ کر قشقہ جبیں پر بینوائی کیجیے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۶۵

ضعف و عجز و بے نوائی کے عالم میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیے .

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۸

[بے + نوا (رک)]

— نیاز (— کس ن) .

(الف) صف .

بے پروا ، جو کسی شخص کا محتاج نہ ہو .

کھینچتا ہے قوس پر یک بے قاب پر شمشیر ناز
یہ طرح کس نے بتایا ہے تجھے اے بے نیاز

۱۷۳۹ کلیات ، سراج ، ۳۶۹

کوئی مرے کوئی جیے مطلق نہیں خیال
تم سا بھی بے نیاز کوئی نازنیں نہیں

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۱۵

مجھے دونوں جہان میں ایک وہ مل جائیں گر اختر
تو اپنی حسرتوں کو بے نیاز دو جہاں کر لوں

۱۹۲۶ طیور آوارہ ، ۹۷

(ب) صف ، امذ .

جس کو کوئی حاجت نہ ہو ، غنی ، اللہ تعالٰی .

یہ سنتے ہی مژدہ پہنچا خدا تعالٰی کہے لاکھ سمجھے کہ اے بے نیاز

۱۸۸۴ سحر البیان ، ۳۴

اس طرح اپنی دعا کو زاری و نیاز سے درگاہِ غنی بے نیاز سے مانگا کرے .

۱۸۰۳ گنج خوبی ، ۱۵

اور تیرا رب بے نیاز رحمت والا ہے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۶۷

[بے + نیاز (رک)]

— وارثا/وارثا (— کس ر ، سک ر) صف .

لاوارث جس کا کوئی والی وارث سرپرست اور خبر گیر نہ ہو .

مجھے بے وارثا کر کے سدھارے مجھے بیوہ بنایا تم نے پیارے

۱۸۶۱ الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۳ : ۷۶۶

میر صادق عادتاً ادھر ادھر گم جاتے تھے ، بوڑھے نواب صاحب کے جانے سے بے وارثے سے ہو گئے تھے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۶

[بے + وارث (رک) + ا : لاحقۂ صفت]

— واسطے (— سک س) م ف .

بغیر ذریعے کے ، براہ راست ؛ بلا سبب ، بغیر وجہ کے ، خواہ مخواہ .

بے واسطے شب و روز کیا کرتی ہے جھڑک
رہنا مجھے گھر میں ہوا دشوار تمہارے

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۸۰

[بے + واسطے ، واسطہ (رک) کی مغیرہ حالت]

— وحدت (— فت مج و ، سک ح ، فت د) صف .

۱. توحید کا منکر ، توحید سے خالی .

پیر طریقت اب ہوتی یکتائی آپ کی
بے وحدت اس سے پہلے پر اک خانوادہ تھا

۱۸۰۰ منیر ، ک ، ۲۱۲

۲. بے حیا ، بے ادب ، گستاخ ، بے مروت .

دشت میں ابھی جو آیا قیس وحشت لے گیا
جل گئے بے وحدت ہے کیوں یاں تو لگایا بستر

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰

اپنی لُو کو روکیے اس بے وحدت زبان پر لگام دیجیے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۳

[بے + وحدت (رک)]

— وقت (— فت و ، سک ق) صف ، م ف .

صحیح وقت کے خلاف ، نا وقت ، بے موقع ، اچانک .

ارمان جو دل میں تھے دل ہی میں رہے سارے
کیا وقت برا آیا بے وقت گئے مارے

۱۸۶۰ میر ، ک ، ۱۳۱۱

زاہدہ اس کے اس طرح بے وقت اور چپ چاپ آنے سے پریشان ہوگئی .

۱۹۱۹ سرور ندامت ، ۱۹۶

[بے + وقت (رک)]

— وقت کا راگ/کی راگنی (— فت و ، سک ق ، فت گ) امذ/امث .

بے موقع کام یا بات ، کوئی ایسا فعل جو اس وقت پر مناسب نہ ہو .

لیے سودۂ صدا لگے رہتے ہیں لیے وقت کا راگ گا رہے ہیں

۱۸۸۲ ماہر پند ، ۱۰۲

سنے کون زندوں میں واعظ کی باتیں کہاں قدر بے وقت کی راگنی کی

۱۹۱۹ رعب ، ک ، ۱۴۸

— وقت کی بھیرویں (--- فت و ، سک ق ، ی لین ، سک ر ، ی مع) امث

رک : بے وقت کا راگ .

عاشق کو ہے وہ بھیرویں بے وقت کی طرف
کیا اچھی ان ... نغمۂ مرغ سحر میں ہے

۱۸۹۹ ... ، ۱۹۰

— وقت کی شہنائی (--- فت و ، سک ق ، فت مع ش ، سک ہ) امث .

رک : بے وقت کا راگ .

بعضوں کو خیال ہوگا کہ لائبریری آف آریئنٹل لٹریچر کا خیال ایک حد تک بے وقت کی شہنائی ہے .

۱۹۰۲ افادات مہدی ، ۹۶

— ہمال (--- ضم ہ) صف

بے مثال ، لاثانی ، جس کا مثل یا مقابل نہ ہو .

شہزادہ حیدر پوچھیے اس کا حال		جو پھر آیا فیروز شاہ بے ہمال

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۹۵

مصلا بچھا کر بیٹھا اور درگاہ داور بے ہمال میں بصد تضرع و زاری بے قراری ظاہر کر کے دعا کرنے لگا .

۱۸۸۸ طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۰۵

[بے + ع : ہمال (= مثل)]

— ہمہ (اور ، و ، ہمو) بے ہمہ (--- فت ہ ، م (و مج) فت ہ ، م) صف .

۱. منزہ ، پاک ، بے نیاز و کریم (اللہ تعالیٰ کی صفت) .

ذات بے ہمہ سمجھا کیوں ، ورد باہمہ محیط کیوں .

۱۸۱۰ چار گلشن ، ۹

۲. جو شخص دنیا کے مکروہات سے الگ تھلگ رہتے ہوئے دوسروں سے میل جول رکھے .

وہ اپنے تئیں دنیا سے بے تعلق اور اپنی زندگی کو بے ہمہ اور باہمہ سمجھتا تھا .

۱۸۷۴ توبۃ النصوح ، ۲۱

۳. الگ تھلگ ہونے کے باوجود ملا ہوا ، رابطے کے لحاظ سے جدا اور متصل بھی .

علی گڑھ میں سید صاحب نے انہیں اپنی کوٹھی کے احاطے کے اندر ایک چھوٹے سے مکان میں جگہ دی جس سے وہ الگ بالکل باہمہ اور بے ہمہ تھا .

۱۹۲۲ حیات شبلی ، ۱۲۷

[بے + ہمہ (ف) + باہمہ (ف)]

— ہنر (--- ضم ہ ، فت ن) صف .

وہ جس کو کوئی ہنر نہ آتا ہو ، بے ہنر .

جو لڑکیاں اپنا وقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنر رہ جاتی ہیں

۱۸۶۸ مراۃ العروس ، ۴۱

[بے + ہنر (ف)]

— ہنرا (--- ضم ہ ، فت ن) صف .

بے ہنر ، جسے کوئی ہنر یا فن نہ آتا ہو .

لطف حق سے نہ گر دوں اے مہر		ہم سے لاکھوں ہیں بے ہنرے ...

۱۸۳۶ دیوان مہر (آغا علی) ، ۲۲۱

[بے + ہنر (ف) + ا : ا ، لاحقۂ صفت مذکر]

— ہنری (--- ضم ہ ، فت ن) امث

بے ہنرا (ف) کی تانیث (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۰) .

[بے + ہنر (ف) + ی : ی ، لاحقۂ صفت مؤنث]

— ہنگم (--- فت ہ ، غنہ ، فت گ) صف

بے ڈول ، بھونڈا ، بے موقع .

حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں نہیں ، صورت دیکھو تو بے ہنگم .

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۲۲

بھونڈی بے ہنگم عجب بے ڈول زاہد کی ہے قطع
رند اس کو دیکھ کر کیا سخت بھونچکے ہوئے

۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲۷

[بے + ہنگم ، ہنگام (ف) کی تخفیف]

— ہیچ (--- ی مج) صف ، م ف

۱. بے حقیقت .

ہم مست عشق واعظ بے ہیچ ہیں تمہیں ہیں
عاقل جو اپنے جی میں کچھ ان کو بھی خبر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۱۳

۲. بلا وجہ ، بے سبب ، یوں ہی .

کبھو دوانوں کی طرح بکتا ہوں		تیری بے ہیچ راہ تکتا ہوں

۱۸۵۶ خواب و خیال ، ۴۰

تھی یہ کہاں کی یاری آئینہ رو کہ تو نے
دیکھا جو میر کو تو بے ہیچ منہ بنایا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۲

[بے + ہیچ (ف)]

بیا (۱) (فت ب) امذ

گوریا سے چھوٹی زرد رنگ کی ایک چڑیا جو تنکوں سے بہت خوبصورت اور مضبوط گھونسلا بنتی ہے جو پیڑ میں جھولے کی طرح لٹکتا رہتا ہے اور جسے جھونجھی بھی کہتے ہیں .

بیا زرد کنجشکے است صحرائی .

۱۵۹۳ آئین اکبری ، ۳ : ۸۱

یا شب کو بیا گھونسلے میں جگنو کو لا کر
جانے یہ دل اپنے میں کہ ہے ماہ کو دستیر

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۲۴۶

کاری گری میں بونے اور مکڑی اور بیا آدم سے ہزار درجے بہتر ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۲ : ۵۸

دہلی کا ایک شخص اظہر علی خاں نامی اسی طرح کا ایک مصنف تھا اس نے اپنے ذاتی مشاہدے کی بنا پر بیا (بیہے) کے حالات بیان کئے ہیں .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۹۲۶

[س : [illegible]]

بَیا (۲) (فت ب) امذ.

وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہے ، تولا ؛ کیالی (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس).

[ع : (ب ی ع) پلیٹس]

بَیا (۳) (فت ب) امذ.

(ہنود) وہ مٹھائی ظروف اور تحفات جو دلھن کی طرف سے دولہا کے یہاں ماگھ کے مہینے میں سنکرانت کے موقع پر بھیجی جاتی ہے (پلیٹس).

[س : وپے व्यय]

بِیا (۱) (کس ب) امث.

بیگم ، خاتون.

بس اتنا کہنا تھا کہ بڑی بیا صاحب نے مجھے لاکھوں گالیاں دیں۔

۱۹۲۰ ملا رموزی ، مضامین ، ۱۲۰

[بی + ا ؛ لاحقۂ تصغیر]

بِیا (۲) (کس ب) امذ.

بیج ، تخم (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس).

[س : وبیج बीज یا ویریہ वीर्य]

بِیابان (کس ب) امذ.

۱. صحرا ، ریگستان ، بے آب و گیاہ خطہ ؛ جنگل ؛ ویرانہ ، اجاڑ ؛ آبادی سے باہر کا علاقہ.

تیں انت کیں کچ اس دان کوں گلستان کتے شہ بیابان کوں

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۸

سب چھوڑ خانماں کوں پھر اس کی جستجو میں

ہے دشت اور بیاباں باغ و چمن ہمارا

۱۸۲۹ کلیات سراج ، ۱۶۹

عاشقوں کو ترا کوچہ جو نہیں ہے نہ سہی

آرزو کے لیے دنیا میں بیاباں ہیں بہت

۱۹۳۳ سنگ و خشت ، ۲۷

۲. (تصوف) وہ واردات جو سالک کو سلوک میں پیش آتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۴).

[ف]

ـــ چھاننا محاورہ.

۱. جنگلوں اور ویرانوں میں مارا مارا پھرنا.

اٹھائے کوہکن نے کوہ غم کے بیاباں قیس نے چھانے الم کے

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۹۱

۲. بہت تگ و دو کرنا ، جستجو کرنا.

شمع توحید کے آئینے نہ ملے پروانے

خضر نے لاکھ تجسس میں بیاباں چھانے

۱۹۱۲ شمیم ، لعتیہ مسدس ، ۲۰

ـــ قُدُس کس اضا (ـــ ضم ق ، سک د) امذ.

بیت المقدس کا جنگل (پلیٹس).

[بیابان + قدس (رک)]

ـــ گَرْد (ـــ فت گ ، سک ر) صف.

جنگلوں میں پھرنے والا ، وہ شخص جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو.

بیابانے ہیں اہل گریباں وہ بیاباں گرد ہیں

وحشت کی باتوں میں باتوں میں سلاسل جا ہیں

۱۸۴۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۶۲

میں بیاباں گرد ہوں اور چرخ ہے عالم نورد

ہر رگ جاں نوک خامہ تھا مری تحریر کا

۱۹۰۱ راقم ، عقد ، ۲۰

اسم کیفیت : بیاباں گردی.

[بیابان + ف : گرد ، گردیدن (= پھرنا ، گردش کرنا) سے]

ـــ مَرْگ (ـــ فت م ، سک ر) صف.

وہ شخص جو غربت میں مرے اور اس کا کوئی پرسان حال نہ ہو ، بیکس اور کس مپرسی کی حالت میں مرنے والا.

سیاح کہتا تھا ، کوئی میرے حال سے خبردار نہ ہوا اور میں عبث بیاباں مرگ ہوا.

۱۸۳۴ بستان حکمت ، ۲۸۵

اسم کیفیت : بیاباں مرگی.

یاد آئی جو مجھے اپنی بیاباں مرگی

گنبد قصر فلک گنبد مدفن سمجھا

۱۸۳۶ ریاض ، ک ، ۸۱

[بیابان + مرگ (رک)]

ـــ نَوَرْد (ـــ فت ن ، و ، سک ر) صف.

رک : بیاباں گرد (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۰).

اسم کیفیت : بیاباں نوردی.

جب حضرت ابراہیم ادہم نے بیاباں نوردی اختیار کی ایک شخص بزرگ ان دنوں سے آپ کو ملے.

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۰۶

[بیابان + ف : نورد ، نوردیدن (= طے کرنا ، عبور کرنا وغیرہ) سے]

بِیابانی (کس ب) صف.

بیابان (رک) سے منسوب : جنگل کا ، جنگل میں رہنے والا.

دل پور فضل دولت ہوے بیابانی ، دو لوں کوں لگی حیرانی سرگردانی.

۱۶۳۵ سب رس ، ۱۴۳

نکتہ شعروں سے جی میں ہے پوچھوں

کہ میں شہری ہوں یا بیابانی

۱۸۵۱ مومن ، قصائد ، ۵

ہے کرم تیرا مثل فیض ہوا کیوں شہری کیوں بیابانی

۱۹۰۰ دیوان عاشق ، ۱۲۱

[بیابان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیاپ (ب ی مغ) امث (قدیم) .

دکھ ، بیپا ، تکلیف .

یہ بھروسا نہیں جو بیاوں برہ کی گر بیاپ میں
کہانے گی حیرت توں میرے حال پر اے شبیری

۱۶۱۶ بحری ، ک ، ۲۱۳

[بیاپنا (رک) سے]

بیاپار (ب ی مغ) امذ .

تجارت ، کاروبار ، بزنس (پلیٹس) .

[س : ویاپار व्यापार]

بیاپاری (ب ی مغ) صف .

تاجر ، سوداگر ، کاروبار کرنے والا (پلیٹس) .

[بیاپار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیاپنا (ب ی مغ ، سک پ) .

(الف) ف م .

اثر کرنا ، تکلیف پہنچانا .

خواجہ کا مرنا جس قدر مجھے اکھرا اس سے دونا میرے شوہر کو بیاپا .

۱۸۹۲ فسانۂ معقول ، ۱۳۲

(ب) ف ل .

محیط ہونا ، چھانا ، سمانا ، گھسنا ، داخل ہونا .

وہ چدا کاش سب طرف بیاپ رہا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۸

[س : ویاپنیہ व्यापनीय]

بیاٹ (کس ب) امذ .

رک : بیٹ (= بلا) .

ایک مخصوص لکڑی جو ہندوستان میں کرکٹ کے بیاٹ کے لیے استعمال کی جاتی ہے .

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۱۷۰

بیاج (ب ی مغ) امذ : ~ بیاز .

وہ اضافہ (نفع) جو قرض دی ہوئی رقم یا جنس پر کسی کو دیا یا کسی سے لیا جائے ؛ سود .

کیا قرض دیتا ہے تو بیاج نہیں لیتا .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۲۲

ارے مورکھ بیاج پہلے سے کاٹ لیا .

۱۹۵۶ شاید کہ بہار آئی ، ۸۹

اف : دینا ، کھانا ، لینا .

[س : ویاج व्याज]

— بٹا (— فت ب ، شد ٹ) امذ .

نفع نقصان .

بیاج بٹے کی آپ ذرا چینا نہ کریں .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۳۸

[بیاج + بٹا (رک)]

— بھرنا محاورہ .

سود دینا ، سود کا بوجھ اٹھانا .

بھلا آپ کی عقل قبول کرتی ہے کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجنوں کو بیاج بھرے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۹۶

— پر بیاج (— فت پ ، سک ر ، ب ی مغ) امذ .

سود در سود (رک) (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰) .

— خور (— و مج) صف .

سود پر روپیہ چلانے والا ، سود کھانے والا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۰ ؛ پلیٹس) .

[بیاج + خور ، رک : ... خور]

بیاجو (ب ی مغ ، و مع) صف ، م ف .

وہ روپیہ جو سود کے کاروبار میں لگایا جائے ، سودی ؛ سود پر ، نفع پر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۷) .

[بیاج (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بیاجی (ب ی مغ) صف .

سود پر روپیہ لگانے والا (پلیٹس) .

[بیاج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت]

بیادھ (ب ی مغ) امذ : ~ بیادھی .

۱. (ہندو) بیماری ، روگ .

پاپ کا مول لوبھ ہے ، بیادھی کا مول رس اور دکھ کا مول نیہ .

۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۵۲

۲. فساد ، فتنہ ، جھگڑا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۷) .

[س : ویادھی व्याधि]

بیادھ/بیادھا (ب ی مغ) امذ .

۱. شکاری .

ہرن کو بیادھ ... لے جاتا ہے .

۱۸۹۰ جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۲

۲. پست اور بد اخلاق آدمی (پلیٹس) .

[س : ویادھ व्याध]

بیادھت/بیادھی (ب ی مغ ، کس د ، ا ب ی مغ) صف .

بیمار ، مریض (پلیٹس) .

[بیادھ (رک) + ا : ت ، لاحقۂ صفت]

بیار/بیال (فت ب) امث .

ہوا .

پانی بن ٹاپ کہ وجد کرتی ہیں فضائیں
دریا لے چھوڑ کے سنگتی ہے بیار

۱۹۳۶ روپ ، ۶۸

[س : وایو वायु]

بیار (ب ی مج) امذ .

(سانپ یا چوہے وغیرہ کا) بل ، سوراخ (پلیٹس)
[س : وِوَر विवर]

بِیار بچہ (کس ب ، فت ب ، شد ج بفت) امذ .

رک : بکھیر بچہ .
دوسری عورت کو دے کر کہتی جاتی ہے کہ 'بکھیر بچہ' وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ . . . اس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں .
١٩٠٥ رسوم دہلی ، سید احمد ، ٢٥
[ف : بیار ، آوردن (= لانا وغیرہ) سے + بچہ (رک)]

بیارتھ (ب ی مج ، فت ر) صف .

بے اثر ، بے معنی ؛ لغو ، فضول (پلیٹس) .
[س : ویرتھ व्यर्थ]

بیاری (فت ب) امث .

ہوا ، آندھی (پلیٹس) .
[رک : بیار/بیال]

بیاری (ب ی مج) امث .

(ہندو) رات کا کھانا (نوراللغات ، ۱ : ٧٧٠)
[س : ویکال + ا ، का इका + विकाल]

بیاڑ (١) (ب ی مج) امث .

اود کا ذخیرہ ؛ وہ جگہ جہاں بیج بوئے جائیں (پلیٹس) .
[رک : بیاڑ बीझड]

بیاڑ (٢) (ب ی مج) امث .

شام .
کہیں ابھی سہ پہر کی گھڑی ہے واللہ بیاڑ سے بڑی ہے
١٨٨٧ ترانۂ شوق ، ٤٩
[س : ویکال विकाल]

بیاز (ب ی مج) امذ .

رک : بیاج .
مثل مشہور ہے ، مول سے بیاز پیارا ہے .
١٨٤٢ حادۂ تسخیر ، ٢٧٩
لوٹ مہاجنوں کو تو اُن سے بیمتی نہ دے
ورنہ وہ دوچ ہونگے سب اصل کبھی بیاز میں
١٩٣٧ ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ٥٨

بیّاز (فت ب ، شد ی) صف .

سود خور ، سود لینے والا .
کوئی کھانے کا نیوتا دیا معلوم ہوا او بیاز ہے
بسم اللہ اس کے طعام پر بولیا توٹ ہوتا کفر جان
١٧٧٤ چار کرسی ، ٧٧
[بیاز (رک) سے صفت عربی طرز پر]

بیاژو/بیاژونہ (ب ی مج ، و مع / فت ن) مذ .

سودی ، سود پر .
مہاجن سے بیاژونہ لا کے دیتے تھے .
١٨٩٩ امراؤ جان ادا ، ١٠٦
چار اوپر لیس بیاژونہ روپے قرضے کے چھوڑ گیا .
١٩٢٨ پس پردہ ، ٩٧
[بیاز (رک) + و : و/ونہ ، لاحقۂ نسبت]

بیاس (ب ی مج) امذ .

١ . مشرقی پنجاب کے ایک دریا کا نام .
نشاط افروزیاں دودِ بیاس اور اس کے ساحل کی
دو بالا آئے دن کرتی ہیں لطفِ زندگانی کو
١٩٣١ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ٥٠٩
٢ . ایک مشہور مصنف اور بزرگ جسے عام طور پر ویدوں اور پرانوں کا مؤلف سمجھا جاتا ہے ، ویدانت فلسفے کا بانی .
[س : ویاس व्यास]

بیاسی (فت ب) صف .

اسّی اور دو ، (ہندسوں میں) ٨٢ .
سورت صافات مکی ہے ایک سو بیاسی آیت کی .
١٧٩١ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ٤٢٨
والئر صاحب شاعر انگریزی . . . بیاسی سال کا سن رکھتا تھا
١٨٥٩ رسالۂ تعلیم النفس ، ١ : ٨
شیروں کے رخ ہیں لال یہ ہے حالت عتاب
آنت کا دن ہے سرخ بیاسی ہیں آفتاب
١٩٠٠ مراثیِ تاریخ ، ٦ : ١٢٥
[س : دوا شیتی द्वशीति]

بیاض (فت ب)

(الف) امث ، امذ (قدیم) .
١ . سفیدی .
جنگل سارا اس کا ہے جنت کے باد بیاض اس کا دستانِ کا سوالک
١٦٩٥ دیپک پتنگ ، ٢ الف
جیسے بیاض چشم میں ہے جلوہ گر بصر
یوں استخواں میں یار کا تیر نگہ ہو
١٨٥٣ دفتر فصاحت ، ١٥٤
اس بیماری کی علامت بول کی بیاض اور چشم کا پھول جانا ہے .
١٩٥٤ طب العرب (ترجمہ) ، ٣٢٨
٢ . سادہ یا لکھے ہوئے اوراق کی مجلد یا غیر مجلد کتاب جس میں چیدہ اشعار یا منتخب مضامین یا نسخے وغیرہ لکھے ہوں یا لکھیں (بیشتر چوڑائی سائز کی اور خصوصاً وہ جس کی جلد بندی یا سلائی چوڑائی میں کی گئی ہو) .
مری بیاض ہے قائم مشابہ خط ہے
زمیں میں لکھ کے ہر اک بیت پر قلم کھینچا
١٧٩٥ قائم ، د ، ١٤٠

ــ کرنا

بُرخرد کرنا (دماغ وغیرہ کے لیے مستعمل) .
مصاحبت پر بادشاہوں کی اپنی مختاری پر مغز بیالا نہ کرے .
۱۸۰۱ گنج خوبی ، ۲۷۶

بِیالُو/بِیالُو (کسر ب ، و مع / ب ی مج) امذ .

(ہندو) رات کا کھانا ، طعام شب ، عشائیہ .
کتنی ایک دور کے پیچھے سب نے بیالو کیا ، اپنی اپنی جگہ پر جالیٹے .
۱۸۰۳ بیتال پچیسی ، ۱۲
[س : ویکال + آک [बिकाल + उक]]

بیالوجی (ب ی مج ، و مع) امث .

حیاتیات ، علم الحیات .
الیکٹریسٹی کی سرعت کاری ... بیالوجی میکالوجی کے عجب کرشمے مات تھے .
۱۹۱۵ سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۹۰
[انگ : Biology]

بَیالِیس (فت ب ، ی مع) صف .

چالیس اور دو ، (ہندسوں میں) ۴۲ .
سورت عبس مکی ہے بیالیس آیت کی .
۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۶۹
ان میں سے دو ریچھنیاں نکلیں اور انہوں نے ان میں سے بیالیس بچے پھاڑ ڈالے .
۱۸۲۲ کتاب مقدس ، ۳۶۲
مومن خاں مومن کے ساتھ بیالیس تینتالیس برس ربط رہا .
۱۹۷۳ فکر و خیال ، ۸۶
[س : دوئیچتوارنشت द्विचत्वारिंशत]

بَیان (فت ب) امذ .

۱. (i) قول ، مقولہ ، کلام ، گفتگو .
نبی مبعث جو کوئی کہتا ہے یک جت ہور یک دل ہوئے
سو اس دل کے اوپر ہوتا ہے طٰہٰ کا بیان روشن
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۹
خانہ داری کا انتظام جس دل لگی اور خالص ایمان داری سے وہ کرتی ہیں ، بیان سے باہر ہے .
۱۸۷۴ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۷۲
خار حسرت بیان سے نکلا — دل کا کانٹا زبان سے نکلا
۱۹۰۵ یادگار داغ ، ۱۲
(ii) بول ، اقتباس .
لائے جیوں سب بات چمن کی زبان اوپر
رنگیں ہوا ہے تب سیں بیان عندلیب کا
۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۷
انہوں (گرہوں) نے ناچ کے ساتھ بیان بھی شروع کر دیا .
۱۹۶۲ ساقی ، شاہد احمد ، جولائی ، ۷۵
(iii) لیکچر ، تقریر ، وعظ .
نو دن کے قیام میں پچیس بیانات ہوئے .
۱۹۷۳ ماہنامہ 'بینات' ، کراچی ، جمادی الثانیہ ، ۱۳۹۳ ، ۴
(iv) (لفظاً یا نثراً) کسی موضوع کی تفصیل و تشریح .
اس بیان طول کو بس کر حیات — بول ہے باقی رہی ہے ایک بات
۱۸۳۹ مصباح الحیات ، ۲۷
(v) مفہوم کو لفظوں میں لانے کا عمل ، ادائے مطلب .
قدرت تیری اے سبحان — کر نہ سکے کوئی بیان
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷)
ہر ہر بن مو اگر زباں ہو — شکر یہ نہ آپ کا بیاں ہو
۱۸۸۱ مثنوی نیرنگ خیال ، ۷۰
بیان کا طریقہ بہت پسندیدہ اور زبان بہت صاف اور سلجھی ہوئی ہے .
۱۹۰۶ مکاتیب حالی ، ۸۹
(vi) بات کہنے کا ڈھنگ ، ادائے مطلب کا انداز .
ذکر اس پری وش کا اور پھر بیاں اپنا
بن گیا رقیب آخر تھا جو رازداں اپنا
۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۵۹
۲. ذکر ، تذکرہ ، حال .
بیان اس کی ادا کت ہور لطافت کا لکھوں تا کے
سراپا محشر خوبی ہے کہ ناز و ادا تھا
۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴
غم دل کا بیان چھوڑ گئے — ہم یہ اپنا نشان چھوڑ گئے
۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۲۶۷
اس عقیدے کی تائید میں کیا کوئی تاریخی بیان مل سکتا ہے .
۱۹۲۶ شرراق ، مقالات ، ۲۱
۳. مدعی و مدعا علیہ یا گواہ کا اظہار جو (تحریراً یا تقریراً) عدالت کے روبرو پیش ہو .
اہل محشر تھمے رہو کی تک — آج میرا بیان ہوئے تک
۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱۵
مقدمہ عدالت میں گیا اور وہاں شاہ صاحب کے بیان بھی ہوئے .
۱۹۲۰ جگ بیتی کے بیان ، حسن نظامی ، ۴۲
اف : دینا ، ہونا .
۴. وہ درد ناک کلمات جو کسی میت پر رونے یا مصیبت میں مبتلا ہو جانے کے وقت عورتوں کی زبان سے نکلتے ہیں ، بین (رک) .
صغرا کے بیانوں سے قیامت کی ہوئی دھوم
رونے لگے دروازے پہ آ کر شہ مظلوم
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۲
زار و زار عورتیں روتی تھیں اور بیان کر کر کے روتی تھیں .
۱۹۱۴ غدر دہلی کے افسانے ، حسن نظامی ، ۱ : ۲۶
۵. (i) تفصیل و تشریح ، تفصیل .
یہاں سخت دوزخ کروں گا بیاں
وہیں اوس کے اندر سہی کافراں
۱۷۶۹ آخر گشت ، رمضان ، ۱۳۲
اب ہم جو سوز دل کے ہر دم بیاں پر ہیں
مانند شمع و گل چھالے زباں پر ہیں
۱۸۰۹ جرأت ، د ، ۲۶۱
اس تعلق کی دو صورتیں ہیں علم بذریعۂ تعارف اور علم بذریعۂ بیان .
۱۹۵۶ تعارف فلسفۂ جدید ، ۴۰

(ii) باب ، مضمون ، فصل (نورالہدایات ، ۱ : ۱۷۷۲).

۶. وضاحت ، خبر ، اطلاع .

اپنی مالکہ کو سلطوریا کے بیان اور واقف کی سرگزشت سے آگاہ کیا .

۱۸۸۸ خیابان آفرینش ، ۱۹

برافیر کے بیانات قلعہ کے دروازوں کے متعلق ناقص ہیں .

۱۹۲۰ روہیوں کے قلعۂ دہلی ، ۱۱

۷. استناد ، حوالہ ، شہادت .

یہ بیانات میر امن کو ہر قسم کے الزام سے بری کردیتے ہیں .

۱۹۴۶ شیرانی ، مقالات ، ۲۸

۸. وہ علم جس میں ایک معنی کو کئی طریقوں (مجاز و کنایہ) سے ادا کرنے کے اصول بتائے گئے ہیں .

نحو معانی بز بیان توحید و فقہ سنت خیر

۱۸۳۵ تحفۃ المومنین ، ۲۱

کبھی میں کرتا تھا تصریح معانی و بیان
کبھی میں کرتا تھا توضیح نجوم و ہیئت

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۱۱

طب میں دخل تھا ، معانی و بیان میں اچھی معلومات تھیں .

۱۹۲۸ فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۲

اف : کرنا ، ہونا .

[ع : (ب ی ن)]

— بازی امث .

(اخبارات وغیرہ میں اشاعت کے لیے) بیان جاری کرنا یا دینا (خاص کر ایک دوسرے کے مقابلے میں) .

آج کل مختلف سیاسی عناصر نے بیان بازی کا جو مقابلہ شروع کر رکھا ہے اس نے حالات کو اور بھی مایوس کن بنا دیا ہے

۱۹۶۹ روزنامہ 'جنگ' کراچی ، ۲۱ جولائی ، ۹

[بیان + بازی ، رک : ... بازی]

— بدلنا ف م .

(عدالتی اداروں کے افسر یا عدالت میں مدعی یا مدعا علیہ یا گواہ نے ایک دفعہ جو اظہار دیا ہے اسے تبدیل کرنا اور پہلی بات کے خلاف دوسری بات کرنا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۱۱۵) .

— بولنا محاورہ (قدیم) .

ذکر کرنا ، گفتگو کرنا .

کیتاں کی جو صورت کا بولوں بیان
جو کچھ تھا اس ہوا یا ملکی ہواں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۳۶

ولی تجھ زلف کی گر سحر سازی کا بولوں بیاں
چلے بالال ہوئے یا سکے ہو پیچ و تاب سوں اٹھکر

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۸۶

— حلفی / حَلَفی امذ صف (ـــ فت ح ، ل ، سک ل) امذ .

وہ اظہار جو عدالت کے سامنے حلف اٹھا کر یا تحریراً حلفیہ پیش کیا جائے .

بیان حلفی داخل کرنے کے بعد یقیناً مدعی کا بیانی دعویٰ قابل لحاظ ہے .

۱۹۴۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲۹۰

[بیان + حلف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

— دعویٰ کس اضا (ـــ فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ .

وہ حقیقت حال جو دعویٰ یا نالش دائر کرتے وقت اصالۃً یا وکالۃً عدالت کے روبرو تحریراً پیش کی جائے .

میرا نام عرضی دعوے میں درج ہے اقرار کرتی ہوں کہ بیان دعویٰ میرے علم و یقین میں صحیح و درست ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۱۰

[بیان + دعویٰ (رک)]

— دینا

۱. کسی مسئلے سے متعلق اپنا خیال قلمبند کرانا یا بتانا (بیشتر اخباری نمایندے یا عوام کو) .

سیٹھ چھوٹانی صاحب نے اخبار لوور کے نمائندے کو ایک مختصر بیان بھی دیا .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۲۵

۲. مدعی یا مدعا علیہ یا گواہ کا عدالت کے روبرو اپنا اظہار (تحریراً یا تقریراً) پیش کرنا .

ایک تانگے والے نے بیان دیا یہ بیچ سڑک پر بیٹھی ہوئی تھی .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۹۶

— دَھرنا محاورہ (قدیم) .

خاموش رہنا .

جوش کبھی مجھ کبھو میران میں عشق پڑا یا بودہ
پیر کبھی پھر آ کبھوں بیان دھرنا اس میں سردہ

۱۴۹۶ شاہ میرانجی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۴)

— سر کرنا محاورہ .

بیان یا گفتگو کو مکمل کرنا ؛ گفتگو کا آغاز کرنا .

جس وقت سر کرو گے بیان اس کی زلف کا
سودا زدوں پہ غم کے سیہ روز لاؤ گے

۱۸۰۷ ولی ، ک ، ۲۲۶

— کہنا ف م .

حال سنانا یا بتانا .

ہمدرد نہیں کوئی مرے اس درد نہاں کا
کس پاس کہوں جا کے بیان آہ و فغاں کا

۱۸۳۹ کلیات سراج ، ۱۶۶

— میں آنا محاورہ .

مطلب کا الفاظ میں ادا کیا جانا .

وہی تھا حال میرا جو بیان میں آ نہ سکتا تھا
جسے کرتا رہا افشا سکوت راز داں برسوں

۱۹۲۵ نشاط روح ، ۱۲۲

— وار م ف .

تفصیل کے ساتھ ، ایک ایک جزو کی تشریح کر کے .

که پھر آنجھ ہو گیا گیا ہوا اب تنک
حقیقت بیان وار کہہ یک بیک

۱۷۳۹ کلیات سراج، ۳۹

سنو بھائی جبال واسوہ کا بیان
بیان وار اے اب کروں میں عیاں

۱۸۳۹ سراج الفقہ، ۱۱۳

[بیان + وار ؛ رک : ... وار]

... بیان

(... : فت ب) صفت ترکیبی کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم کا سا بیان یا کلام رکھنے والا ، جیسے : اعجاز بیان ، شیریں بیان (رک) .

اسم کیفیت : ... بیانی ، جیسے : خوش بیانی ، شوخ بیانی (رک) .

[رک : بیان]

بیان

(فت ب ، شد ی) امث ، ج .

باننھیں (رک) کی تخفیف .

کوئی ایسی سکھی چاتر آ مل موچھ ہی کے دوارے بٹھا دیتی
میں تو راہ مدینہ بھی دیکھوں نہیں موری بیان پکڑ کے بتا دیتی

۱۹۲۷ ممتاز حسین گنگوہی (ارمغان نعت ، ۲۲۲)

بیان

(ب ی مج) امذ .

مویشی کے بچہ جننے کا عمل یا کیفیت ، گابھن ہونے کی استعداد و صلاحیت (پلیٹس) .

[س : وین सवयन]

بیانا

(فت ب) امذ .

بیعانہ (رک) کا بگاڑ (پلیٹس) .

بیانا

(ب ی مج) ف ل .

مویشی کا بچہ دینا .

ایک گائے نہایت اچھی خریدوں گا جو ... ہر سال بیائے گی .

۱۸۸۴ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۸

کسی گاؤں میں دو یاروں کی بھینسیں ایک ہی وقت میں بیائیں .

۱۹۲۷ قصص الامثال ، ۱۱۰

[رک : بیان]

بیان بیائی (کذا)

(ب ی مج ، ب ی مج) امث (قدیم) .

شادی شدہ .

بیان بیائی جس کی نہی

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۳)

بیانت

(ب ی مج ، مج) امذ .

رک : بیان .

تھنوں سے دودھ بھی سوکھ گیا اور بیانت سے بھی رہ گئی .

۱۸۲۵ سیر عشرت ، ۲۲

بیانڈ

(کس ب ، سک ن) امذ .

رک : بیانڈ .

آگے آگے بیانڈ والے تھے مگر وہ ایسا الٹا دسہ ڈھول تھورکے رہے تھے کہ خدا کی پناہ .

۱۹۲۸ مضامین فرحت ، ۱ : ۲۵

بیانکل

(ب ی مج ، مج ، ضم ک) صف .

رک : بیاکل .

وہ راج میں ہوں جیا کو نہ دیکھنے کی وجہ سے بہت بیانکل تھیں .

۱۹۰۳ جنت نگاہ ، ۲۰۰

بیانو

(ب ی مج ، و مع) امذ .

وہ فاصلہ جو ہاتھ (دائیں بائیں) پھیلانے کے بعد دونوں کی انگلیوں کے سروں میں ہو (پلیٹس) .

[س : ویایم व्यायाम]

بیانوے

(فت ب ی مج ، سک ن) صف .

نوے اور دو ، (ہندسوں میں) ۹۲ .

نوں ستره سو بیانوے سال ... والا عیسوی اے بعد تحویل

۱۸۰۸ انشا ، ک ، ۳۷۰

[رک : بانوے]

بیانہ

(فت ب ، ن) امذ .

رک : بیعانہ .

اگر بھی میرا کسو سے نہ کہیں ہزار دینار سرخ اور پچاس تھان مصری تمہیں دوں گا اور یہ سو درم بیانے کے لیے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۹۰

یہ تحفہ گو تمہارے قابل نہیں مگر وعدہ برادرانہ ہے ، اظہار محبت کا بیانہ ہے .

۱۸۶۲ شبستان سرور ، ۲ : ۹۷

بیانیہ / بیانیہ

(فت ب ، کسر ن ، فت ی / شد ی بفت) صف .

بیان (رک) سے منسوب ؛ وہ تحریر (نظم و نثر) یا تقریر جس میں حالات حال مذکور ہو ، وہ بیان جو ذکر واقعہ پر مشتمل ہو .

یہ بڑی مورتوں اور ان کے کرداروں کی الفاظ کے ذریعے نقل ہے ... اور یہ بیانیہ ہے .

۱۹۲۱ اوطیقا ، ۲۲

[بیان (رک) + ف : ی ، ج : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ــــ جملہ

(ــــ ضم ج ، سک م ، فت ل) امذ ؛ ~ جملۂ بیانیہ .

(نحو) وہ دوسرا فقرہ جس میں پہلے فقرے کے اول یا مقولے کی تفسیر و تفصیل حرف "کہ" بیچ میں لا کر کی جائے (جیسے : اس نے کہا کہ وہ سامان میں لایا ہوں) (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۲۲۱ و ۲۲۲) .

[بیانیہ + جملہ (رک)]

— سرخی (— ضم س ، سک ر) امث .

(ادارت) کسی خبر وغیرہ کا وہ عنوان جس میں واقعے کا خلاصہ یا اہم جز بیان اور ذکر کے طور پر مذکور ہو اور تبصرہ نہ ہو .

بیانیہ سرخی بنانا قول سرخی بنانے سے زیادہ مشکل ہے .

۱۹۶۹ فن ادارت ، ۱۷۳

[بیانیہ + سرخی (رک)]

— شاعری (— کس ع) امث .

(ادب) وہ نظم جس میں واقعات یا مناظر فطرت کی مصوری کی جائے ، (انگریزی) ڈسکرپٹیو، تخیلی شاعری کی ضد (ماخوذ : پر خیقہ ، ۸۰) .

[بیانیہ + شاعری (رک)]

— کاف

امذ ؛ — کاف بیانیہ .

(نحو) ' کہ ' جو بیانیہ جملے (رک) میں پہلے فقرے کے بعد اور دوسرے فقرے سے پہلے آتا ہے .

جملہ بیانیہ کبھی فعلیہ ہوتا ہے کبھی اسمیہ اور اس کے شروع میں اکثر ایک کاف آتا ہے جس کو کاف بیانیہ کہتے ہیں .

۱۹۰۴ مصباح القواعد ، ۳۲۱

[بیانیہ + کاف (رک)]

— لسانیات / لسانیات (— کس ل ، ن / شد ی) امذ ؛ امث .

جن زبانوں تک دسترس ہے ان کے تاریخی ارتقا کی کیفیات کے بنیادی اصول ساخت اور خصوصیات کو سمجھنے سے متعلق اصول و ضوابط .

تاریخ لسانیات میں ' فاسامیرہ ' کو اس کی بیانیہ لسانیات یا فقہ لسان کی وجہ سے بڑی اہمیت دی جاتی ہے .

۱۹۶۲ زبان کا مطالعہ ، ۱۱۸

[بیانیہ + لسانیات (رک)]

بیاہ (ب ی مج) امذ .

شادی ، عروسی ، نکاح کی وہ تقریب جب رخصتی کی رسم بھی ادا کی جائے .

اس کام کو یہ سب قرار دے بیاہ کا کاج مانڈے

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۷۲

میرے آشناؤں میں سے ایک شخص کا آج بیاہ ہے .

۱۸۰۳ مذہب عشق ، نہال چند ، ۱۲

وہ زمانہ بھی یاد ہے جب آپ کی لاڈلی کے بیاہ کی تیاریاں تھیں .

۱۹۱۳ انتخاب توحید ، ۱۸

[س : وواہ विवाह]

— آنا

ف ل .

شادی کے بعد رخصت ہو کر دلہن کا سسرال میں آنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۲) .

— بارات / برات (— / فت ب) امث .

شادی اور اس کے متعلقات .

ہمارے یہاں کنوارا مرد بھی اپنی بیاہ بارات کے معاملے میں بری یا بھلی کوئی بات منھ سے نہیں نکال سکتا

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۴۲

ماشاءاللہ وہ بیاہ برات کے قابل ہے

۱۹۳۰ انشائے بشیر ، ۱۲۷

[بیاہ + بارات / برات (رک)]

— بدنا

ف م (قدیم) .

بیاہ کرنا .

جنے وو راضی ہوئے ازال بیاہ بدنے ہوئی تجھ در حال

۱۵۰۳ نو سرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

— پیچھے بڈھار کہاوت .

موقع نکل جانے کے بعد اپول چوک یا غفلت پر پچھتاوا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۱ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۲) .

— پیچھے برات کہاوت .

وقت گزر جانے کے بعد تدبیر سوجھنا (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

— پیچھے پتل بھاری کہاوت .

بڑے مصارف کے بعد تھوڑا خرچ بھی ناگوار گزرتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

— دینا

محاورہ .

(لڑکی کی) شادی کر دینا .

طالوت نے اپنی بیٹی ان سے بیاہ دی .

۱۸۹۵ ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۶۲

تو اور بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے بلا دقت میں بن جاؤں تری ماں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۳

— رچا دیکھو فقرہ .

کسی کا بیاہ کرکے دیکھو تو معلوم ہو کہ کتنا روپے کا صرف نکلتا چلا آتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۴) .

— رچانا محاورہ .

دھوم دھام سے شادی کرنا ، شادی کی رسمیں شروع کرنا ، شادی کرنا .

خوشی سے گڑیا کا بیاہ رچایا تھا اور ڈھولک بکھاوج لیے ہوئے رت جگے کی تیاری کر رہی تھیں .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۲۰

اور تو اور بڑے میاں نے بھی ایک ایسی بدن کی لونڈیا سے بیاہ رچا لیا .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۱۴۷

— کا جوڑا (— و مج) امذ .

وہ کپڑے جو دولھا دلھن شادی کے موقع پر پہنتے ہیں .

کہ خدا ہوئے کہ پھر تیار ہے مضمون نو
ہو عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۲۱

— کیسے کی لاج امث .

اپنے کیے کو نباہنا پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۱۴) .

ـــ لانا محاورہ .

شادی کرکے دلھن لے آنا .

اگر تم کہو تو میں اپنے ملک کی کوئی صاحب جمال شہزادی بیاہ لاؤں .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۶۰

بس اہوم ہی کے اس کو چھوڑ سے جا کر بیاہ لانے پر ڈھکوسلا ہونے کا نہ صرف گمان بلکہ یقین کرنا چاہیے .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۰۳

ـــ مانڈنا ف م (قدیم) .

بیاہ کرنا .

آمیچ مانڈوں تیرا بیاہ

۱۵۰۳ نوسرہار (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۲)

ـــ مانگنا محاورہ .

(دلھن کے گھر والوں سے) شادی کی تاریخ ٹھہرانا ، (دلھن کے ہاں) لگن بھیجنا .

باجے گاجے سے دلھن کے ہاں بیاہ مانگنے گئے .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۲

ـــ میں بیچ کا لیکھا کہاوت .

ایک کام میں دوسرا بے محل کام (نجم الامثال ، ۱۱۳) .

ـــ میں کھائی بور پھر کیا کھائے گی دھور کہاوت .

اگر شادی میں سب خرچ کر دیا تو پھر اوقات بسر کیونکر ہوگی (نجم الامثال ، ۱۱۴) .

ـــ نہیں کیا (تو) برات (تو براتیں) تو دیکھی ہے/ہیں کہاوت .

خود کسی کام کو نہیں کیا ، مگر دوسروں کے ہاں ہوتے تو دیکھا ہے جس کی بنا پر اس کا تجربہ ہے .

راز کو رازداں سے چھپانے میں بڑی قباحت ہے مثل مشہور ہے بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے .

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۳۵

تین دو پلاؤ تو نون تیل میں چڑ پڑ اٹھ جائیں گی ، بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۰۰

بیاہا (ب ی مج) صف ، مذ .

جس کی شادی ہو گئی ہو ، جو کنوارا نہ ہو .

ان کے نزدیک سزا لوطی کی مار ڈالنا ہے خواہ کنوارا ہو خواہ بیاہا .

۱۸۶۶ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۲۷

جس نے زنا کیا تھا اور بیاہا ہوا نہیں تھا ، سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال تک جلا وطن کیا جائے .

۱۹۰۶ الحقوق والفرائض ، ۲ : ۴۲

[بیاہ (رک) + ا ، لاحقۂ صفت]

ـــ تیاہا/تیہاہا (ـــ ت ی مج / ت ہ ی مج) صف ، مذ .

شادی شدہ .

بیاہے تیاہے ہو جانے کے یا وجود ابا ان سے نظریں اونچی کرکے بات نہ کرتے تھے .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۸۰

[بیاہا + تیاہا / تیہاہا (رک)]

بیاہت (ب ی مج ، فت ہ) امث .

پیداوار ، نشو و نما .

ایسے ہی پودوں کے نکلنے اور نباتات کے پھوٹنے . . . کو کاشتکار بیاہت کہتے ہیں .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۳

[بیاہ (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بیاہتا (ب ی مج ، سک ہ) صف .

۱. وہ عورت جو دستور کے مطابق بیاہ کرکے لائی گئی ہو ، پہلی بیوی ، شادی شدہ عورت .

حاصل یہ ہے کہ بادشاہ کی بیاہتا جو تھی اسی سال میں حاملہ ہوئی .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۱۱

اس کی دوسری بیوی صغرا بیاہتا بیوی کے مقابلے میں بہت ہی کم وقعت رکھتی تھی .

۱۹۳۵ خواتین راج ، ۸۱

۲. بیاہا مرد ، پہلا خاوند .

کانے بجا ری کانے بجا تیرا نار نہ نوٹی بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے .

مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۵۸)

[بیاہ (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

بیاہلا (ب ی مج ، سک ہ) امذ .

(ہنود) کسی دیوتا کی شادی کا راگ (پلیٹس) .

[ہ : بیاہلا व्याहला]

بیاہلی (ب ی مج ، سک ہ) امث .

نئی شادی شدہ عورت ، دلھن (پلیٹس) .

[ہ : بیاہلی ब्याहली]

بیاہن (ب ی مج ، فت ہ) مذ .

بیاہ کرنے یا ہونے کا عمل ، شادی (پلیٹس) .

[س : وواہن विवाहन]

بیاہنا (ب ی مج ، سک ہ) .

(الف) ف م .

شادی کرنا ، کتخدا بنانا .

دیکھوں تو وہی مرد وہی تھا جس نے مجھے بیاہا تھا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۱۸۷

میری دھرتی تو بنی بیٹھی ہے دلہن دیکھو
بیاہنے آیا ہے ساون کا رنگیلا راجا

۱۹۶۲ وقت کشور، ۲۵۹

(ب) ف ل.

شادی ہونا.

یہاں کے امیروں میں سے دو بزرگ ہیں ... اور نواب قمرالدولہ کے
چچا کے گھر میں بیاہے ہیں.

۱۹۱۰ سراج منیر، ۲۰۶

[بیاہ (رک) + ا : لاحقۂ علامت مصدر]

بیاہنے (ب ی مغ، سک ن) م ف.

بیاہنا (رک) کی مغیرہ شکل، تراکیب میں مستعمل.

— آئی برات دلہن کو لگی ہگاس کہاوت

ضروری کام کے وقت حیلے حوالے (نجم الامثال، ۱۱۵).

— جوگ (= و مج) امث.

بیاہ کر دینے کے لائق (پلیٹس)

[بیاہنے + جوگ (رک)]

— چڑھنا ف ل.

دولہا بن کر بیاہ کے لیے جانا، دلہن کے گھر دولہا کا برات لے کر جانا.

بڑی خواہشوں سے جب آیا وہ روز چڑھا بیاہنے وہ دل فروز

۱۷۸۴ سحرالبیان، ۱۲۶

کس دھوم سے بیاہنے چڑھا وہ سامان زہم ہو ہم سے کیا وہ

۱۸۷۱ دریائے تعشق، اختر (واجد علی شاہ)، ۶۱

— کو بیٹھی ہے فقرہ

جوان ہوئی، اس قابل ہے کہ بیاہ کر دیا جائے.

ایک جوان لڑکی بیاہنے کو بیٹھی ہے.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۵۴

بیاہی (ب ی مغ) صف، مث.

بیاہا (رک) کی تانیث.

بال بیاہی جس کی تھی

۱۵۰۳ او سرہار (۲ اردو ادب، ۹، ۲ : ۷۱)

ابھی بیاہی ہے کنواری ہوں.

۱۹۳۶ گرداب حیات، ۵۲

— آنا ف ل.

میکے سے رخصت ہو کر سسرال میں آنا، شادی ہونا.

ڈیڑھ برس کی بیاہی آئی ہوں.

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا، ۸

— بیٹی پڑوسن داخل کہاوت

شادی کرنے کے بعد بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہ جاتا صرف اس قدر تعلق
رہتا ہے جتنا پڑوسن سے (نجم الامثال، ۱۱۵).

— بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے کہاوت.

شادی کرنے کے بعد بیٹی کا اپنے گھر رکھنا مصارف وغیرہ کے لحاظ سے اتنا
ہی بھاری ہے جتنا ہاتھی پالنا مشکل ہوتا ہے (نوراللغات، ۱ : ۷۷۲).

— تیاہی/تہائی/تھیائی (= تو ی مغ) صف، مث.

بیاہا تیاہا (رک) کی تانیث.

بیاہی تہائی لڑکی کیسے بھیجے سسرال پوچھو.

۱۸۷۳ تہذیب النساء، ۵

بیاہی تہائی بیٹی اور باپ کا تو پیٹ مار دینا اور وہ بھی میاں کے سامنے.

۱۹۳۶ الف زاد، ۱۸

— نہ برات چڑھی ڈولی میں بیٹھی نہ چوڑی چڑیل ہوئی کہاوت

ابھی تک شادی ہی نہیں ہوئی : جس بات کو دیکھا ہی نہیں اس کا پتا
ہی کیا ہو (جامع اللغات، ۱ : ۵۹۲).

بیائی (ف ب) امث.

منڈی میں غلہ جو تولا کو دیا جاتا ہے، غلہ تولنے کی اجرت (پلیٹس).

[ا : بیائی बयाई]

بیایام (ب ی مج) امذ.

مشق، محنت؛ کسرت (پلیٹس).

[س : ویایام व्यायाम]

بیب (ی لین) م ف.

فاصلے پر، دور (پلیٹس)

[ا : بیب बैंब]

بیب (ی مج) امث.

ایک قسم کی گھاس جس سے ٹاٹ وغیرہ بنتے اور چھپر چھائے جاتے ہیں (پلیٹس).

[ا : بیب बेब]

بیباق

رک : بے باک (تعلق الفاظ).

بیبل (ی لین، فت ب) امث.

بائبل کی تحریف، انجیل (پلیٹس).

اس معاملے کی بخوبی تفصیل طمطراق سے بیبل میں موجود ہے.

۱۸۳۵ تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا، ۲، ۲ : ۹۲۳

[انگ : Bible]

بی بی

رک : بی (تعلق الفاظ).

بیبھو (ی لین ، و لین) امذ.

طاقت ، قوت ، اختیار ؛ دولت ، شان ، بڑائی (بالعموم).

اندر آ دیوتاؤں پر بھی حکمرانی کرنے لگوں تو بھی مجھے امید نہیں بیبھو ہونے پر بھی میرا شوک دور ہو .

۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۲۷

[س : وبھو वैभव]

بیپار (ی مج) امذ.

رک : بیوپار .

بولا چور یہ کیا برت ہے بپاری بن کرکے تو آیا

بولی ، ہمارے شہر میں بیپار یہی کوئی ہوئی ہے

۱۶۹۴ ہاشمی ، د ، ۲۵۹

بیپار خلق کرتی ہے اپنے کمال کا — یہ آئنہ ہے جلوہ فروش اس جمال کا

۱۷۸۴ درد ، د ، ۴۷

دیا نقد دل اور لی جنس الفت — یہ سودا ہے اچھا یہ بیپار اچھا

۱۸۹۲ مسرور (نور اللغات ، ۱ : ۷۲۲)

[س : ویاپار व्यापार]

بیپاری (ی مج) صف.

رک : بیوپاری .

بیپاری بھی داد و ستد کے نفع و ضرر میں گوشۂ خاطر رہتے ہیں .

۱۸۲۴ سیر عشرت ، ۱۶۰

چڑھا دینے کو قرباں گہ پر ایک مفت کا بکرا

کہ جس کا قوم کی منڈی میں مالک ہو نہ بیپاری

۱۹۳۷ ظریف ، دیوانجی ، ۳ : ۲۱۸

بَیت (۱) (ی لین) امذ.

گھر ، مکان .

تجھ عشق سوں کیا ہے ولی دل کوں بیت غم

سرعت ستی اے معنی بیگانہ من میں آ

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۰۷

کیوں نہ حال سخن اس کا ہو کہ ہے استعداد

بیت محکم ہے وہی جس کی بنا ہے محکم

۱۸۶۲ مرآۃ الغیب ، ۸۰

تم نے اس پیغام کو سنا ہے جو اس عالم کے ایک معتکف اکبر نے بیت خلیل کے سامنے دنیا کو سنایا تھا ؟

۱۹۱۳ مضامین ابوالکلام ، ۱۱۲

[ع : (ب ی ت) (== گھر ؛ شعر (رک : بیت (۲)) ، ج : بیوت ، جج : بیوتات]

— اَحزان کس اضا (— فت مج ا ، سک ح) امذ.

رک : بیت الاحزان .

بیت احزان بنایا سب ہم نے — چرخ کا کھون خرابیاں لایا

۱۸۴۶ مہر (آغا علی) ، د ، ۵۸

نہ چھوڑے گی مصیبت یار کی تا کم عاشق کو

سموم مصر کر آتا ہے اک دن بیت احزان میں

۱۹۱۲ سجاد ، د ، ۱۰۳

— الاَحزان (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت مج ا ، سک ح) امذ.

رک : بیت الحزن .

وہ حضرت مسکین یا ضد شیرین اوائل اس بیت الاحزان میں مہمان ہوا چاہتا ہے .

۱۸۴۶ قصہ اگرگل ، ۴۸

[بیت + ال (ا) (رک) + احزان (رک)]

— الاِنشا (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ.

شاہی عہد کا وہ ادارہ جو شاہی مراسلات و فرامین کی تحریر و ترسیل کے امور انجام دیا کرتا تھا .

آج بیت الانشا کے میر منشی جانکی پرشاد کو حکم دیا ہے کہ جلد اس مضمون کا متعیت نامہ صاف کر لا .

۱۸۵۷ تاریخ غزالہ ، ۳۷

اودھ کے بیت الانشا میں منشی تھا .

۱۹۳۵ ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۱۰۱

[بیت + ال (ا) (رک) + انشا (رک)]

— الحَرام (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امذ.

وہ گھر جو محترم ہے یا جس کی دائرہ حد میں شکار اور قتل وغیرہ حرام ہے ، خانۂ کعبہ .

یہ زیست طرف دل ہی میں یارب تمام ہو

کافر ہوں گر ارادۂ بیت الحرام ہو

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۳۱

ہمارے دل میں اگر جلوہ گر ہے نور خدا

تو سومنات کو بیت الحرام کر لیں گے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۱۵۶

[بیت + ال (ا) (رک) + حرام (رک)]

— الحَرَم (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) امذ.

رک : بیت الحرام .

راسخ بس اب پھرا کرو بیت الحرم کے گرد

قسمت میں طوف کعبۂ بیت الصنم نہیں

۱۸۹۵ دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۹

[بیت + ال (ا) (رک) + حرم (رک)]

— الحَزَن (— ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ز) امذ.

۱. غم خانہ ، (مجازاً) عاشق مہجور کا گھر .

جلد آ کہ ہو نہ جائے کہیں خانماں خراب

نکلا ہے اپنا دم در بیت الحزن کے ساتھ

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۰۰

۲. وہ گھر جس میں بیٹھ کر حضرت یعقوب اپنے بیٹے حضرت یوسف کی جدائی میں رویا کرتے تھے ؛ وہ گھر جس میں حضرت فاطمہ حضور کی وفات میں آنسو بہایا کرتی تھیں .

غم سرا بن گئی بیت الحزن یعقوب کے گھر والی

شیریں کے ہاتھ کوہ کن اب جو گنوایا ہاتھ ہاے

۱۶۷۸ غواصی ، ک ، ۲۰۲

ایک مکان وہاں ۔ ۔ ۔ تعمیر کرا دیا گیا جس کا نام بیت الحزن رکھا گیا ۔

۱۸۱۲ ام الائمہ ، ۱۰۲

لو مراد ماکی بیت الحزن آہی گئی
لے کے نور آنکھوں کا یوسف پیرہن آہی گئی

۱۹۳۶ عزیز ، انجم کدہ ، ۲۸

[بیت + ا ل (ا) (رک) + حَزَن ، جمع : احزان (رک)]

ـــ الحکمۃ (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، سک ک ، فت م) امذ ۔

(تصوف) وہ قلب جس میں اخلاص ذاتی غالب ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) ۔

[بیت + ا ل (ا) (رک) + حکمت (رک)]

ـــ الخلا (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ ۔

پاخانہ ، وہ محدود جگہ جہاں رفع حاجت کرتے ہیں ۔

گھر ملا صاحبوں کو ایسا تنگ ‏ جس سے بیت الخلا کو آوے ننگ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۹۹۹

انتہا یہ ہے کہ بیت الخلا میں بھی کتابیں دھری تھیں ۔

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۳۸

[بیت + ا ل (ا) (رک) + خلا (رک)]

ـــ السلطنت (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ ۔

دارالسلطنت ، پائے تخت ۔

شاہ جہاں آباد کہ مسکن اہل زباں کبھی بیت السلطنت ہندوستان تھا ۔

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۱۷

اتفاقاً ۱۹ شعبان سنہ ۱۲۴۴ ھ بروز دوشنبہ کو عہد نصیرالدین حیدر بادشاہ اودھ میں بیت السلطنت لکھنؤ میں پیدا ہوئے ۔

۱۹۱۰ مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۱۲

[بیت + ا ل (ا) (رک) + سلطنت (رک)]

ـــ الشرف (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، فت ر) امذ ۔

۱. بلندی اور بزرگی کا گھر ، وہ گھر جس کے رہنے والے عالی مرتبہ ہوں ۔

بعد اس کے میمونہ کو بیت الشرف میں پہنچیں ۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۸۹

بیت العتیق کعبہ ہے بیت الشرف ہے دل
اس میں خیال ماہ وش و مہ رخاں رہا

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۴

۲. (نجوم) وہ برج جس میں کسی ستارے کا شرف اس شخص کے لیے موجب سعادت ہو جس کا طالع اس ستارے سے تعلق رکھتا ہے (آفتاب کا شرف برج حمل میں ، چاند کا برج ثور میں ، مشتری کا برج سرطان میں ، زہرہ کا برج حوت میں ، عطارد کا برج سنبلہ میں ، مریخ کا برج جدی میں اور زحل کا برج میزان میں ہوتا ہے) ۔

توں دھرے مشتری تجھ طرف ‏ ترا جبرہ زہرہ کرن بیت الشرف

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۴

نسبت اس کو بیت الشرف آفتاب سے کیوں کر دی جا سکتی ہے ۔

۱۸۰۱ گلشن ہند ، ۵

[بیت + ا ل (ا) (رک) + شرف (رک)]

ـــ الصنم (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، فت ن) امذ ۔

بت خانہ ، بت کدہ ؛ (مجازاً) معشوق کا گھر ۔

کفر ہماری دل کی نہ پوچھ اپنے عشق میں
بیت الحرام تھا سو وہ بیت الصنم ہوا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۲۰

خدا کو پکاریں کہاں جاکے اب ‏ کہ کعبہ بھی بیت الصنم ہو گیا

۱۹۲۶ فغان آرزو ، ۵۲

[بیت + ا ل (ا) (رک) + صنم (رک)]

ـــ الضرب (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، سک ر) امذ ۔

وہ جگہ جہاں سکے ڈھالے جاتے ہیں ، ٹکسال ، دارالضرب ۔

بیت الضرب جنگ میں نیستی کے سکے کا چلن ہوا ۔

۱۸۵۴ گلزار سرور ، ۶۹

[بیت + ا ل (ا) (رک) + ضرب (رک)]

ـــ العتیق (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع) امذ ۔

(لفظاً) پرانا گھر ، (مراداً) خانۂ کعبہ جو سب سے پرانا گھر ہے ۔

ہرگز نہیں زیارت کعبہ کا مجکو شوق
دلدار کی گلی مجھے بیت العتیق ہے

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۶۲

مردانِ خلاف طریق کو کبھی حوالی بیت العتیق کے نہ آنے دیجیے ۔

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۵۰۳

بیت العتیق کعبہ ہے بیت الشرف ہے دل
اس میں خیال ماہ وش و مہ رخاں رہا

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۴

[بیت + ا ل (ا) (رک) + عتیق (رک)]

ـــ العزۃ (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ز بفت) امذ ۔

۱. صاحب عزت مکان ، معزز شخص کا گھر ۔

لائے سب قرآں کے تئیں روح الامیں ‏ بیت العزت میں نہ جرح و قدح

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۴۱۵

۲. (تصوف) وہ قلب جو واصل ہو مقام جمع پر حالت فنافی الحق میں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۲) ۔

[بیت + ع : ا ل (ا) (رک) + عزت (رک)]

ـــ العوام (ـــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امذ ۔

عوام کے منتخب کئے ہوئے نمائندوں کی مجلس قانون ساز ، دارالعوام ، ہاؤس آف کامنز ۔

اس نے بیت العوام میں بادشاہ کی مخالفت کی تھی ۔

۱۹۲۵ جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۶۴۵

[بیت + ا ل (ا) (رک) + عوام (رک)]

ـــ اللہ (ـــ ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ل بفت) امذ ۔

وہ گھر جو اللہ تعالیٰ سے منسوب ہے ، کعبہ شریف ۔

خواہ بت خانہ ہو مسکن خواہ بیت اللہ ہو

تیرے ہی بندے کہیں گے صنم پر طرح سے

۱۸۰۱ جوشش ، د ، ۱۷۹

طواف بیت اللہ کے نام پر آپ اس طرح جامے سے باہر ہوئے گویا شیطان نے انگلی دکھادی .

۱۹۳۳ ریاض ، نثر ریاض ، ۲۰۶

[بیت + اللہ (ک)]

ــ المال (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل) امذ .

۱. اسلامی حکومت کا خزانہ جس میں مسلمانوں کا ہر فرد یکساں حقدار ہے ، شاہی خزانہ .

فقیہ نے کہا بیت المال سے دیا جائے .

۱۸۱۰ اخوان الصفا ، ۳۱

تم نے اپنے خط میں خود تسلیم کیا ہے کہ تم نے مسلمانوں کے بیت المال کے روپیے کو بے موقع اور بے جا خرچ کیا .

۱۹۰۱ الغزالی ، ۲۳۴

۲. لاوارث اسباب ، لا دعویٰ سامان ، خالصہ ، نزول .

نہ اسکندر ہے نہ دارا ہے نہ کسریٰ ہے نہ قیصر ہے

یہ بیت المال ملک بے وفا بے وارثہ گھر ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۳۲۱

۳. حرام کا مال ، مفت کا مال .

ہی انگارت وہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی

کیا بری خو پڑ گئی کم بخت بیت المال کی

۱۸۱۸ انشا ، کلام ، ۲۵۱

۴. کلمۂ نفرین ، مترادف : لعین ، کم بخت ، بد نصیب .

مجھ کو آنذ ہی نہیں چاہ کا ڈھب بیت المال

کس طرح کرتے ہیں کیا جانیے سب بیت المال

۱۸۳۵ رنگین ، د ، ۱۸ (الف)

[بیت + ا ل (۱) (رک) + مال (رک)]

ــ المعمور (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ .

۱. بنا بر مشہور چوتھے آسمان کی ایک مسجد جو ہر وقت فرشتوں سے پوری رہتی ہے .

فلک چہارم پر نزدیک بیت المعمور کے بادل شاد گئے .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۸۱

پھر میں سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچا اور بیت المعمور کی طرف اٹھایا گیا .

۱۹۶۷ (اخبار جہاں، کراچی ، ۸ نومبر ، ۱۱

۲. (تصوف) وہ قلب جو تجلیات سے معمور ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[بیت + ا ل (۱) (رک) + معمور (رک) (درست : البیت المعمور)]

ــ المقدس / المقدّس (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، کسر د / ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ .

۱. حضرت سلیمان (علیہ السلام) کی بنوائی ہوئی مسجد جو یہود و نصاریٰ کا قبلہ ہے اور جس کی طرف مسلمان بھی کعبۃ اللہ کے قبلہ قرار دیے جانے سے قبل منہ کرکے نماز پڑھتے تھے .

دوا ابرو میں نہ دیدہ جلوہ گر ہے ۔۔۔ دیا بیت المقدس میں مگر ہے

۱۷۸۴ تصویر جاناں ، شوق ، ۲۰۱

وہاں سے سپاہ دار گیتی ستاں ۔۔۔ ہوا سوئے بیت المقدس رواں

۱۸۱۰ ترجمۂ شاہ نامہ ، منشی ، ۹۵

عیسائی بیت المقدس کو قبلہ سمجھتے تھے .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۷۹

۲. (تصوف) وہ قلب جو تعلق غیر حق سے پاک ہو (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[بیت + ا ل (۱) (رک) + مَقْدِس / مُقَدَّس (رک) (درست : البیت المقدس یا البیت المقدّس)]

بیت (۲) (ی لین) امث .

۱. شعر ، وہ دو مصرعے جن کا وزن ایک اور مضمون مربوط ہو .

جو یک بیت او تو کی اگر کئی پڑنے ۔۔۔ اثر ذات کوں ینگ ہی مد چڑنے

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۱

مصرع اول کو ہے یہ مصرع ثانی سے ربط

بیت جو میری ہے مثل ابروے پیوستہ ہے

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۶

چشم دل خوش یہ چمکتی تھی اور یہ بیت ورد زباں تھی .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶

۲. (قدیم) سطر (شعر العجم ، ۲ : ۱۳۸) .

یہاں ابیات بمعنی اشعار کے نہیں ہے بلکہ مراد سطور سے ہے جو مطابق اصطلاح کاتبوں کے ایک مقدار معین کا نام بیت ہے . . . اور بقدر ایک سو حرف کے معین ہے .

۱۹۰۲ مرآۃ الحقائق ، ۲۰

[رک : بیت (۱) ، ج : ابیات]

ــ الغزل (ــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت غ ، ز) امث .

۱. عمدہ اور منتخب شعر .

مطلع ہے بیت الغزل میں حضرت شبیر کی

ورنہ جلت میں عوبل ہم نے اپنی تعمیر کی

۱۸۸۵ دیوان آغا ، ۱۳۶

شعر تو یہ پورا ہے ، بیت الغزل ، سارے قطعے کی جان .

۱۹۵۴ اکبر نامہ ، ۱۱۲

۲. (مجازاً) کسی موضوع یا مضمون کا مرکزی خیال یا شاہکار جزو .

باب پہلا کی بیت الغزل وہ بحث ہے جس میں عرب اور ترک و اہل فارس کا فرق بتایا ہے .

۱۹۲۶ شیرانی ، مقالات ، ۳ : ۲۰

[بیت + ا ل (۱) (رک) + غزل (رک)]

ــ بازی / بَختی (ــ فت ب ی ب ، سک خ) امث .

۱. مقرر طریقے سے کھیل کے طور پر طالب علموں کی مقابلۃً شعر خوانی (جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ اول ایک لڑکا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے ، دوسرا لڑکا 'رحیم' کے آخری حرف یعنی 'م' سے شروع ہونے والا شعر سناتا ہے ، اسی طرح جس حرف پر ایک لڑکے کا شعر ختم ہوتا ہے دوسرا لڑکا اسی حرف سے شروع ہونے والا شعر پڑھتا ہے اور آخر میں جو لڑکا جوابی شعر پڑھنے سے قاصر رہے وہ ہار جاتا ہے) .

بیت بحثی سمجھو کے گر بلبل دھوم ہے میری خوش زبانی کی
۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۰

بیت بازی کرتی ہے گر طائران باغ سے
وہ سے یہ اشعار تازہ سیکھ جائے عندلیب
۱۸۳۰ دیوان شہیدی ، ۴۷

رات کے کھانے کے بعد بیت بازی کی محفل جمی ۔
۱۹۶۲ ماہنامہ زیب النساء ، لاہور ، اگست ، ۴۴

۲. اشعار کی بحث ۔

رندوں کو بیت بحثی ناصح سے کیا ہے لازم
اوقات گرنی ضایع بک بک میں کیا مناسب
۱۷۹۲ محب ، د ، ۹۷

۳. منظوم مباحثہ ، اشعار کے ذریعے کسی مسئلہ پر جانبین کا اظہار ۔
جب یہ قطعہ مرزا صاحب کے پاس پہنچا اس پر یہ لکھ کر کہ ایسی اب بیت بحثی موقوف ، میرے پاس بھیج دیا ۔
۱۸۶۹ غالب ، (یادگار غالب ، ۵۸)
[بیت + ف : بازی ، رک ؛ ... بازی / ع : بحث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— بنانا
ف م ۔
شعر کہنا ۔
بنائی یہ بیت آبدار اظفری نے کہ موتی کی دو ری کی دو از پروئی
۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲۶

بیت
(ی مع) امث ۔

جانور کی چرائی جو گوالے لیتے ہیں ، چرواہے کی فیس (پلیٹس)
[ب : بیت बीत]

— کھیت
(— ی مع) امذ ۔
جانوروں کے چرنے کا کھیت ؛ وہ کھیت جس میں ریوڑ کے ذریعے کاشت کرائی جائے (پلیٹس) ۔
[بیت + کھیت (رک)]

بیت
(ی مع) امذ ؛ ~ بید ۔

کھجور کی طرح ایک لچکدار پہاڑی درخت جس میں پھل نہیں آتا اور جس کی لمبی پتلی شاخیں ہر وقت حرکت کرتی رہتی ہیں ؛ اس درخت کی شاخ یا شاخ کی چھال (جو عموماً کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی ہے) ، بید ۔
خیزران : نام چوبی کہ اہل ہند آن را بیت خوانند ۔
۱۲۱۹ اغاثۃ الفضلا (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۰)
براہ ہوئے اس کوں شکنجہ کرو مارو بیتاں ہور اس کوں رنجہ کرو
۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۸۲۶
میاں بیوی کی صورت سے جن کے اس وقت قبضے میں تھا ، بیت کی طرح کانپ رہا تھا ۔
۱۸۳۶ گرداب حیات ، ۸۱
[ب : ویتر वेत्र]

بیتا
(ی مع) امذ ۔

بالشت (پلیٹس)
[ب : بیتا बीता]

بیتا بحثی
(ی لین ، فت بج ب ، سک ح) امث ۔
رک : بیت بازی ۔
طالب علموں کو بلوا کر اپنے سامنے بیت بحثی کرواتے تھے ۔
۱۹۵۸ شاہ کی کہانی شاہ کی زبانی ، ۲۹
[بیت (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + بحث (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیتال / بیتال
(ی لین / ی مع) امذ ۔
بھوت پریت وغیرہ ؛ (روایتی طور پر) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے ، (مجازاً) شیطان ۔
بیتال وہاں اگر ... ہووے گا تو سرک کھڑا رہے گا ۔
۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۲
اگیا بیتالوں کو بھگاتی ہے ، چڑیلوں کو اردلی میں دوڑاتی ہے ۔
۱۸۹۰ طلسم ہوشربا ، ۲ : ۲۶
[س : ویتال वेताल]

بیتالیس
(ی لین ، ی مع) صف (قدیم) ۔
رک : بیالیس ، (ہندسوں میں) ۴۲ ۔
بیتالیسواں مقام قربیت ہے ۔
۱۶۹۹ کنز مخفی ، پچ شریف (دکنی اردو کی لغت ، ۱۰۴)

بیتاں
(ی لین) امث ، ج (قدیم) ۔
رک : بیت (۲) جس کی یہ جمع اور قدیم ادب میں مستعمل ہے ۔
جو بیے رہے بولے توں بیتاں پچیس
ہوا ہے جو یک بیت بولے سلیس
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۱۲

بیتر
(ی مع ، فت ت) امذ ۔
بید ، بید کی لکڑی سے بنا ہوا ڈنڈا (پلیٹس) ۔
[س : ویتر वेत्र]

— بندی
(— فت ب ، سک ن) امث ۔
وہ الاؤنس جو چیروں کے بقول باندھنے کے لیے چاکروں یا بید کی بنی ہوئی ٹوکریوں وغیرہ کے لیے دیا جاتا ہے (پلیٹس) ۔
[بیتر + بندی (رک)]

بیترا
(ی لین ، سک ت) امث ۔
خشک ادرک ، سونٹھ (پلیٹس) ۔
[س : وایو + ترا वायु + तरा]

بیترنی
(ی لین ، فت ت ، سک ر) امذ ۔
ہندو روایات کے مطابق ایک دریا جس پر سے مرنے کے بعد روحوں کو گزرنا پڑتا ہے (پلیٹس) ۔
[س : ویترنی वैतरणी]

بیتل/بیتلا
(ی لین ، فت ت / سک ت) صف ؛ امذ .

کم بخت ، بد نصیب ، شریر ، نکما ، نگوڑا ؛ بد قسمت آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۴).

[بیت المال (رک) سے (پلیٹس)]

بیتلا
(ی لین ، سک ت) صف .

چرایا ہوا (ماخوذ : پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۴) .

[ہ : بیتلا बेतला]

ـــ مال
امذ .

چوری کا مال (پلیٹس) .

[بیتلا + مال (رک)]

بیتلی
(ی لین) امث .

بیتل/بیتلا (رک) کی تانیث .

تم دیکھتی ہو مجھ بیتلی نے تو اپنی جماگی جوڑ جوڑ کر تین چار روپیے اکھٹے کیے ہیں .

۱۸۷۵ انشائے ہادی النسا ، ۳۱

بیتلی کمپنی کی فوج بگڑی کل موئے نگوڑے شہر میں گھس آئے .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۸

بیتن
(ی مج ، فت ت) امذ .

کرایہ ، مزدوری ؛ پنشن ، وظیفہ ، انعام ؛ پیشہ ، کام ، گزارا ؛ چاندی (پلیٹس) .

[س : ویتن वेतन]

بیتنا
(ی مع ، سک ت) ف ل .

۱. گزرنا ، بسر ہونا ، تمام ہونا .

بی بی لیمہ بیت رہیا جب ساری سگ اس کے بدھائی
کمبے اس کے مہوڑے کیتے جیدھر جتیاں ہیں سو دائی

۱۵۶۵ جوہر گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۴

سارا احوال جو بیتا ہے سنا کر آؤں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۹۶

پہلے ڈاڑھی لحاف کے اندر رکھی ، پھر گھبرایا باہر رکھی ، اسی اندر باہر میں تین پہر رات بیت گئی .

۱۹۴۴ تعلیمی خطبات ، ۱۲۴

۲. مصیبت پڑنا ، آفت نازل ہونا .

جو کچھ کہ مجھ ایک دم پر بیتے گی سہ لوں گا .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۷

گزرے سو گزرے دل پہ محبت میں تجھ کو کیا
تو کیا کہ تجھ پہ عشق میں کیا بیتی جان ہے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۳

نہ جانے تم پر کیا بیت رہی ہے .

۱۹۵۴ زیر لب ، ۲۶۷

[س : ویتیت व्यतीत]

بیتوتت
(ی لین ، و مع ، فت ت) امث .

شب باشی .

موالی پر واجب نہیں بیتوتت .

۱۸۶۸ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۴۳

[ع : (ب ی ت)]

بیتول
(ی مع ، و مج) امث .

مویشیوں کے چرنے کا جنگل یا کوہوں کے درمیان خالی چھوڑا ہوا میدان اور دامن کوہ جو مویشیوں کے لیے بطور چراگاہ مخصوص ہو (اب و ، ۵ : ۸۰).

[رک : بیت + ا : ول ، لاحقۂ نسبت و ظرف]

بیتی
(ی مع) امث .

سرگزشت ، (بیشتر) وہ مصیبت جو کسی پر گزر گئی .

مہوت نے اپنی اپنی ساری بیتی کہہ سنائی .

۱۸۴۰ تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۲۴

اب میں اپنی بیتی لکھتا ہوں .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۱۱

[بیتنا (رک) سے]

بیتیت
(ی لین ، ی مع) صف .

گزرا ہوا ، گزشتہ (پلیٹس)

[بیتنا (رک) سے]

بیتھت
(ب ی مج ، کس تھ) صف .

پریشان ، حیران ، خوفزدہ (پلیٹس) .

[س : وے تھت व्यथित]

بیتھی
(ی مع) امث .

قطار ، صف ؛ رستہ ؛ گھر کے آگے برآمدہ ؛ دوکان ، خوانچہ ؛ ایک قسم کا ناٹک (پلیٹس) .

[س : ویتھی वीथि]

بیٹ
(ی لین) امذ .

کرکٹ کھیلنے کا بلا .

بیٹ کی چوڑائی زیادہ سے زیادہ فراخ حصے میں ساڑھے چار انچ سے زیادہ اور لمبائی اڑتیس انچ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے .

۱۹۶۰ ہمارے کھیل ، ۱۲۰

[انگ : Bat]

بیٹ (۱)
(ی مع) امث .

پرندوں کا پاخانہ .

تخم بنگ ... ابابیل کی بیٹ ایک ایک جز لے کر ہموزن کر کے رکھیے .

۱۸۴۸ مفید الاجسام ، ۶۷

دیوان عام کبوتروں کی بیٹ سے اٹا ہوا تھا .

۱۹۲۰ دہلی کے قلعۂ معلیٰ ، ۱۷

اف : کرنا .

[س : وشٹا विष्ठा]

— کھانا　محاورہ

نقل کرنا (ان گیتوں یا دھنوں کی جن کا خود اہل نہ ہو یا جو ناپسندیدہ ہوں) .

کوئی کہتا تھا تہاں ہے تہاں ہے ، کس نے کہا بیٹ کھا گیا ہے .

۱۸۸۰　فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۸

آج کل تو آپ اسی طرح موسیقی کی مٹی خراب کر رہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ کھا گئے ہیں .

۱۹۲۳　نور اللغات ، ۱ : ۷۷۳

بیٹ (۲)　(ی مج) امث .

مخصوص گشت کا علاقہ (جیسے پولیس کی بیٹ ، اخبار کے ڈیلیور کی بیٹ) . ہر ڈیلیور کو ملا ہوا علاقہ اس کی بیٹ کہلاتا ہے .

۱۹٦۹　فن ادارت ، ۳۱

[انگ : Beat]

بیٹ (۳)　(ی مج) امث

نمک جس میں گندھک شامل ہو (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ٦٠٢) .

[س : وِیٹ विट]

بیٹ (۱)　(ی مج) امذ : ـــ بینٹ

دستہ ، بینٹ .

کھرپی کا بیٹ یا پسولا یا باچہ کا دستہ بنانے میں بہت ہوشیار ہے .

۱۸۸۵　مرقع پیشہ وراں ، ۱۲۳

[رک : بینٹ]

— بردار　(— فت ب ، سک ر) امذ .

(فوج) کدالا یا کدال ، کھودنے والا لوہا جس کے سپرد فوجی مسافر کے کانٹے کا کام ہوتا ہے اور جو فوج سے علاحدہ مزدوروں کی شکل بنائے پھرتا ہے (اے ب و ، ۸ : ۱۰۳) .

[بیٹ + بردار ، رک : بر ، بردار]

بیٹ (۲)　(ی مج) امث .

مرید منتخب کرنے کی رسم .

رسم بیٹ یعنی منتخب کرنے مرید کی بعض صورتوں میں کئی سال قبل اس کے کہ وہ فرقۂ درویش میں داخل ہوا ہو عمل میں آتی ہے .

۱۸۸۱　کشاف اسرار المشائخ ، ۱۲۷

[؟]

بیٹ (۳)　(ی مج) امث

۱. دریا کے کنارے کی نیچی زمین .

بیٹ ہو یا بیٹ احمد ندیم قاسمی کے الفاظ میں اسی دیس سے گزریں تو تیموں کے جھنڈے سرمرانے لگتے ہیں .

۱۹٦۱　ہماری موسیقی ، ۱۵۱

۲. زمین پیداوار میں سرکار کے حصے کی مقدار جو تشخیص لگان کے وقت مقرر کی جائے (اے پ و ، ۶ : ۲۵) .

[ر : بیٹھ बैठ]

بیٹا　(ی مج) امذ .

۱. فرزند ، پسر ، پوت .

باپ کمائے بیٹا کھائے　یہ دولت یوں ڈھائی جائے

۱۵٦۲　گنج شریف ، ٦٨

ہاتھوں کو ذرا جوڑ کے کچھ بات تو کر لو
بیٹا شہ والا سے ملاقات تو کر لو

۱۸۷۴　انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۴

بیٹا وہ بری ہو جس کی خصلت　ہے باپ کے حق میں طوق لعنت

۱۹۲۷　تنظیم الحیات ، ۱۹۰

۲. (مجازاً) ذرا کرد ؛ ہر کم سن لڑکا ؛ بھتیجا ، بھانجا ، داماد ؛ پیار کے موقع پر پالتو جانور سے تخاطب کا کلمہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۶٠٢ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۴ ؛ پلیٹس) .

ہر شہسوار نے باگ کا پودھا روک کر راہوار کی گردن پر ہاتھ مارا اور بس بیٹا بس یہ کہہ کر چمکارا .

۱۸۷۴　جادۂ تسخیر ، ۳٦

بیٹا پھوپی سے آنکھ پھرا کر کدھر گئے
جس لاش پر یہی آئے نہ باقی کہ مر گئے

۱۹۱۲　شمیم ، مرثیہ ، ۳۳

۳. پیار میں بیٹی سے تخاطب کا کلمہ .

اصغری گئی ، مولوی صاحب نے کہا ، کیوں بیٹا اب انتظام کون کرے .

۱۸٦۸　مرآۃ العروس ، ۱۷۷

۴. (مجازاً) وہ شخص جس کی نالائقی اور بے حسی کا اظہار مقصود ہو .

جب اصلیت کا سامنا کرنا پڑا تو بیٹا چیں بول گئے .

۱۹۵٦　آگ کا دریا ، ٦٨٢

[س : ویٹک वेटक]

— بنانا

ف م :

متبنّیٰ بنانا ، گود لینا ، کسی سے لڑکے کو لے کر پالنا اور اسے اپنا وارث قرار دینا (مخزن المحاورات ، ۱۴۲) .

— بن کے سب نے کھایا ہے (— سب کھاتے ہیں) باپ بن کے کسی نے نہیں کھایا (— کوئی نہیں کھاتا)　کہاوت .

چھوٹا بن کر مطلب نکالا جاتا ہے بڑا بن کر نہیں ، خوشامد سے سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے زبردستی (اور دھونس سے) نہیں ملتا (نجم الامثال ، ۱۱۵) .

— بیٹی　امذ .

۱. آل بچے ، اولاد (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲٦٠ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۴) .

۲. لڑکوں کا ایک کھیل جس میں گندھی ہوئی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اس میں چھید کر کے پتھر یا سل وغیرہ پر پٹختے ہیں اور اس کی اڑی آواز کو اور بیٹا ہاتھ کو بیٹی کہتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲٦٠) .

— دینا
محاورہ .
بیٹے کو کسی کا داماد بنانا .
خدا ہی خیر کرے ، اچھے گھر بیٹا دیا ، برے بوجھے .
۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۲۸۰

— کرنا
ف م .
رک : بیٹا بنانا .
رتبہ دیا ہے ان کو یہ رب قدیر نے — بیٹا کیا ہے بنت جناب امیر نے
۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۹

— کھاؤ (- و مج) صف .
جس کی زندگی میں اس کا بیٹا مر جائے (پلیٹس) .
[بیٹا + کھاؤ ، کھانا (رک) سے]

بیٹری (ی لین ، سکت ٹ) امث .
۱. ٹین یا لوہے کی پتلی چادر سے بنا ہوا خول جس میں برقی مسالے کے عمل سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے .
بیٹری سے دل عشاق کی نکلے گی وہ گیس
جس میں کچھ مادۂ برق تجلی ہو گا
۱۸۹۹ دیوان بی ، ۱۰۶
خدا کی پناہ ، بیٹری کی روشنی بھی ڈالو تو بڑی دیر کے بعد کوئی چیز دکھائی دیتی ہے .
۱۹۴۷ فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۰
۲. توپ خانہ ؛ مورچہ ، (برقی) مجموعہ : دھاتوں کا تیزابی سلسلہ جس سے بجلی پیدا کی جائے (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق) .
[انگ : Battery]

بیٹسمین (ی لین ، سکت ٹ ، س ، ی لین) امذ .
(کرکٹ) جو کھلاڑی بلا لے کر وکٹوں کے پاس کھیلنے یا کھیلنے کے لئے کھڑا ہو ؛ کرکٹ کی ٹیم میں بلے سے کھیلنے کا مشاق کھلاڑی .
گیند کے پھینکنے پر بیٹسمین گیند کے آگے سے ہٹ جاوے .
۱۸۷۱ گوے چوگان انگریزی ، ۱۳
انگلینڈ کے بیٹسمینوں کے رن بنانے کی رفتار آج صبح بہت سست تھی .
۱۹۶۳ روز نامہ جنگ ، کراچی ، ۵ مارچ ، ۲
[انگ : Batsman]

بیٹن (ی مج ، فت ٹ) امذ .
کواڑ کی روک ، ہوائی شکل میں جڑا ہوا پتلی وان ، ال فرنک (ا ب ، ۱ : ۲۸) .
[انگ : Batten]

بیٹنا (ی لین ، سکت ٹ) ف ل (قدیم) .
رک : بیٹھنا .
تو لک معارے بھی ڈر ڈر — بیٹا سینے سات پکڑ
۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۵۲)
کہ مکتب میں نہ بیٹ سب دیس بیس
ہوا عالم و شاعر و خوش نویس
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۲۲

بیٹنا (ی مج ، سکت ٹ) ف م : نیز بیٹھنا .
گرانا ، چھاکانا ، بکھیرنا .
عشاق کی مژہ سوں لیو اوپنے کی خاطر
یہ کی مژہ کا باز سو ہو تیر بشیر آیا
۱۷۶۸ قربی ، ۶ ، ۲
اس میں قساد کر ڈالے یعنی دشمنی ڈالنا اور مسلمانوں کا خون بیٹھنا .
۱۸۶۰ فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۱۳۸
[س : وش یا وٹ — विष یا विट]

بیٹنگ (ی لین ، کس ٹ ، غنہ) امث .
(کرکٹ) بلّے سے گیند کھیلنے کا عمل .
فلاں سنہ میں برلنگ کے یہ طریقے رائج تھے ، گیند کی بچ پوری پڑتی تھی بیٹنگ بوند کی جاتی تھی .
۱۹۶۱ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۱۰
[انگ : Batting]

بیٹوا (ی مج ، ضم ٹ) امذ .
بیٹا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .
[ب : بیٹوا — बेटुआ]

بیٹی (ی مج) امث .
بیٹا (رک) کی تانیث .
تمہیں میرے غم کے سو غم خوار ہو — کہ میں بیٹی تم کو یہ کے تمہار ہو
۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۸۲
ایک بیٹی کی شادی اسی زمانے میں قرار پا چکی تھی .
۱۸۹۶ سیرت فریدیہ ، ۵۲
کنواری بیٹیوں کو بہت دنا ضرورتا اچھا نہیں .
۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۵۰
[بیٹا (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ تانیث]

— اور ککڑی کی بیل برابر بڑھتی ہے کہاوت
دونوں بہت جلد بڑھتی ہیں (نوراللغات ، ۱ : ۷۴۲) .

— باپ ہی کے گھر ہے کنایۃ .
ابھی معاملہ طے نہیں ہوا ہے ، ابھی کچھ نہیں بگڑا ہے ، (اس موقع پر بولتے ہیں جب طے شدہ منصوبے میں معاملہ طے ہونے کوئی نقصان یا خرابی نظر آئے) .
ابھی تو کچھ گیا نہیں ، بیٹی باپ ہی کے گھر ہے کہ کچھ روپیہ پھنس جاتا تو پھر نکالنا مشکل تھا .
۱۹۵۴ پیر نابالغ ، ۱۱۷

— بٹارو (— کس ب ، و مج) امث .

لاکتخدا لڑکی .

سراب اس کا کیا ہوت بتاؤ تو اب یہ بیٹی بٹارو کا دیدہ غضب

۱۸۵۷ لذت عشق ، ۶۳

جناب یہ بیٹی بٹارو کے کار ہیں اس میں لڑی جوتیاں ٹوٹتی ہیں .

۱۹۲۲ حلیل خان فاختہ ، ۱ : ۵

[بیٹی + بٹارو (مقامی) بیٹی یا بیٹا کی ایک شکل]

— بیاہ کر سونا محاورہ .

بیٹی کے بیاہ کی طرح کا ضروری کام یا فرض منصبی انجام دے کر بے فکر ہو جانا .

بیٹی بیاہ کر سونا اور گھوڑے بیچکر سونا بے فکری کی دو مشہور تمثیلیں ہیں .

۱۹۳۶ بے فکری کا آخری دن ، ۱۷

— چود (— و مج) صف ؛ امذ .

(لفظاً) بیٹی کے ساتھ برا کام کرنے والا ، (مراداً) ایک بری گالی جو سخت غصے میں کسی کو دی جاتی ہے .

ماہر یہ جو شب گزری ایسا تو نہیں ہر بار

لکھیے کوئی بیٹی چود اس رات کا افسانہ

۱۹۲۸ کلیات ماہر یار ، ۴۲

[بیٹی + چود ، چودنا (رک) سے]

— دینا محاورہ .

کسی کو داماد بنانا ، کسی سے بیٹی کا بیاہ کر دینا .

سو یہ کام راجا ایسی کیا کیا مسلماں کوں ڈر کے بیٹی دیا

۱۶۳۸ چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲

جہاں چاہیں وہ ذات فرمائیں آپ اسی کام کو بیٹی دیتے ہیں باپ

۱۸۸۰ مثنوی طلسم جہاں ، ۶۵

سب ہی کچھ دے دیا مگر نہ دی تو بیٹی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۱۱

— ذات امث .

لڑکی (اس موقع پر مستعمل ہے جب شرم و حیا اور سلسلہ عفت وغیرہ کی تحسین یا مذمت مقصود ہو) .

یوں کہیو کہ بیٹی ذات ہے اور بے بھی نیک .

۱۸۹۹ رویائے صادقہ ، ۵۲

بیٹی ذات اور ایسی بد تمیز کہ کسی چیز کی عزت ہی نہیں .

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۲۵

[بیٹی + ذات (رک)]

— روٹی کرنا محاورہ .

گالی دینا ، برا بھلا کہنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

— کا لوڑا (— و لین) امذ .

ایک نہایت غلیظ گالی جو سخت غم یا غصے کے موقع پر لوگ دیتے ہیں .

ہاں اگر مرتا ہو تو اس تیری آیت پر عمل

چود مت بیٹی کے لوڑے تیری اماں کا ڈوان

۱۹۲۸ کلیات ماہر یار ، ۱۵۲

— لینا محاورہ .

کسی کی لڑکی کو بیاہ کر لانا .

صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا ، پھر نہ بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی دینے میں عار .

۱۸۷۳ بنات النعش ، ۳۲۷

سمرقندیوں کی بیٹی لینی اصیب نہ ہوتی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، حیات صالحہ ، ۹۱

— والا امذ .

دلہن کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار (عموماً شادی سے پہلے مستعمل) .

گور سے خط آیا کہ لڑکا جوان ہوا ، بیٹی والے بھی تقاضا کرتے ہیں .

۱۸۸۸ تفسیر ابو کرم ، ۸۶

تاریخ مقررہ سے کچھ دن پہلے کچھ جوڑے خزانۂ عامرہ سے بیٹی والوں کے ہاں بھیج دیے گئے .

۱۹۲۰ آغا شاعر ، ہیرے کی کنی ، ۴

[بیٹی + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بیٹے (ی مج) امذ .

بیٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت اور ترکیب میں مستعمل ہے .

— کی بری بازار میں کھڑی کہاوت .

بیٹے کی شادی کے لیے جس سامان کی ضرورت ہوتی ہے وہ بڑی آسانی سے اور بہت جلد مہیا ہو سکتا ہے (اس کی تیاری میں لڑکی کے جہیز کی طرح وقت نہیں لگتا) .

اچھا یہ تو ہاتھ گلا رکھوا کے ہو جائے گا کہ بیٹے کی بری بازار میں کھڑی .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۴۳

— والا امذ .

دولہا کے ماں باپ اور رشتہ دار (عموماً شادی سے پہلے مستعمل) (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۶) .

[بیٹے + ا : والا ، لاحقۂ صفت]

بیٹیوں (ی مج ، سک ٹ ، و مج) امث .

بیٹی (رک) کی جمع (مغیرہ صورت) اور ترکیب میں مستعمل .

— کا نصیب پتے کے تلے کہاوت .

بیٹی کا رشتہ آئے اور قسمت کھلنے دیر نہیں لگتی .

وہ جو کہتے ہیں کہ بیٹیوں کا نصیب پتے کے تلے جب کھلتا ہے تو ایسے ہی کھلتا .

۱۹۲۲ دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۲۶

— والا گھر اور چلمنوں والا چولہا کبھی پنپتا نہیں کہاوت .

جس گھر میں بہت سی بیٹیاں ہوں اس کے مصارف بہت زیادہ ہوتے ہیں جو عموماً خوشحال نہیں ہونے دیتے جس طرح وہ چولہا جس سے بالا بالا حقے کی چلمیں بھری جائیں پوری آنچ نہیں دینے پاتا .

بیٹیوں والا گھر اور چلموں والا چولہا کبھی پنپتا نہیں میں کہتی ہوں قرض والی آمدنی بھی نہ کبھی پنپی ہے نہ پنپے گی .
۱۹۰۸
صبح زندگی ، ۱۲۶

بیٹھ (ی لین) امث .

پیداوار میں سرکاری حصے کی مالیت ، مالیانہ ؛ لگان ، زمین کا محصول ، مالگزاری (پلیٹس) .

[پ : بیٹھ बैंठ]

بیٹھ (ی مع) امث .

رک : بٹ (۱ پلیٹس) .

بیٹھ (ی مج) امث .

رتیلی زمین ، بنجر زمین (پلیٹس) .

[پ : بیٹھ बेठ]

بیٹھا (ی مع) امذ .

رک : اینڈوا (پلیٹس) .

[س : وِشٹر विष्ठर]

بیٹھا (ی لین) .

(الف) صف .

۱. بیٹھنا (رک) سے صفت ، بیٹھا ہوا (پلیٹس) .
۲. آباد ، بسا ہوا (پلیٹس) .
۳. خالی ، فارغ ، ٹھالی (مثال کے لیے ، رک : بیٹھا بنیا الخ .
(ب) امذ .
کشتی کھینے کی پتوار یا ڈنڈا (پلیٹس) .

[بیٹھنا (رک) سے]

— بنیا کیا کرے اِس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں بھرے / دھرے / کرے کہاوت .

بیکار آدمی فضول اور بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۳ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۵) .

— کا بیٹھا رہ جانا محاورہ .

۱. ایک دم سے بیٹھ جانا ، یکایک آنکھیں بند ہو جانا .

پوتیں رہ جانے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھول رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی
۱۸۹۲
مہتاب داغ ، ۱۸۴

۲. ہکا بکا ہو جانا ، حیرت سے بے حس ہو کر رہ جانا .

وہ زہرہ کی جادو بھری آنکھوں سے ایسا بیہوش سا ہو گیا کہ جہاں بیٹھا تھا وہیں بیٹھا کا بیٹھا رہ گیا
۱۹۰۲
خالد ، ۲۱

بیٹھالنا (ی لین ، سک ل) ف م .

رک : بٹھانا .

کیا معاملت ہو یہ اس طرح پاک سواروں کی بیٹھال دے ایک ڈانک
۱۷۹۲
جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۵

میں تجھے تخت زرگی پر بیٹھال کر اس ملک کی ملکہ بناؤں .
۱۸۰۲
خرد افروز ، ۲۲۹

بیٹھانا (ی لین) ف م .

رک : بٹھانا .

فتحپور ... میں بھی مکتب بیٹھائے جائیں .
۱۹۵۰
کوائف تعلیم ، ۱۱۳

بیٹھتا اٹھتا (ی لین ، سک ٹھ ، ضم ا ، سک ٹھ) صف ، م ف .

گرتا پڑتا ، افتاں و خیزاں .

بیٹھتا اٹھتا جو بیمار چلا جانب در
دوڑ کر مادر غمگیں نے سنبھالا بڑھ کر
۱۸۹۲
سجاد مرزا لکھنوی (مراثیہ ، ۱۰

[بیٹھنا ، بیٹھتا (رک) سے + اٹھنا ، اٹھتا (رک) سے]

بیٹھتے اٹھتے (ی لین ، سک ٹھ ، ی مج ، ضم ا ، سک ٹھ ، ی مع) صف ، م ف .

۱. رک : بیٹھتا اٹھتا .

کبھی جو بیٹھتے اٹھتے ہم اس گلی میں گئے
وفور ضعف سے غش آ گیا نڈھال ہوئے
۱۸۳۲
دیوان رند ، ۱ : ۱۶۱

۲. ہمہ وقت ، ہر دم .

جو بیٹھوں تو رونا جو اٹھوں تو غم غرض بیٹھتے اٹھتے اس پر ستم
۱۷۸۴
سحر البیان ، ۱۱۶

ہمیشہ بیٹھتے اٹھتے ہمیں اذیت دی
ہمیں خدا نے محبت تمہیں عداوت دی
۱۸۷۰
دیوان اسیر ، الماس درخشاں ، ۲۲۲

میرے لب پر ہیں بیٹھتے اٹھتے سرگزشتیں شکستہ پائی کی
۱۹۰۳
رکی ، ۵ : ۱۸۶

۳. کسی نہ کسی وقت اور طور (ملنے جلنے میں یا ملاقاتوں میں) .

ہوں وہی اس محفل میں کھل جائے گی میرے دل کی بات
واں الفت بیٹھتے اٹھتے عیاں ہو جائے گا
۱۹۲۰
ملفوظات نوح ، ۱۰

بیٹھتے کوستا اٹھتے دوہتڑ کہاوت .

ہر وقت ایذا رسانی اور برا بھلا کہنے کی صورت حال .

بات کی برداشت ہو ہی تو کب تک ، بیٹھتے کوستا اٹھتے دوہتڑ ہے یہ کلیجہ پکا پھوڑا ہو گیا ہے .
۱۹۳۰
آغا شاعر ، ارمان ، ۱۲

بیٹھک (ی لین ، فت ٹھ) امث .

۱. بیٹھنے کا انداز ، جسم کا وہ حصہ جس پر پورا جسم بیٹھنے کے وقت ٹکتا ہے ، آسن .

وے بیٹھکیں ہیں کہ اگلے منیوں کے نام پر مشہور ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۹۷

دُم کے قریب موٹی سخت کھال کے بڑے بڑے ڈھٹے ہوتے ہیں ؛ یہی ان بندروں کی بیٹھکیں ہیں .

۱۹۳۳ عالم حیوانی ، ۵۸۰

۲. (i) بیٹھنے کی جگہ ، نشست گاہ .

اس نے کہا میری بیٹھک مقرر فرما ، حکم ہوا کہ بازار میں اور ترا یہ چبوترا ہے .

۱۸۶۹ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۸۶

چابک سواروں اور گھوڑے کے دلالوں کی ایک بیٹھک بھی ہے .

۱۹۱۵ مقامات ناصری ، ۵۲۳

(ii) مردانہ کمرہ یا مکان کا وہ حصہ جو مردوں کی نشست کے لیے مخصوص ہو .

جب جنتا کے بیچ گئے کچھ بیٹھنے جا دالانوں میں
کچھ آنگن میں کچھ بیٹھک میں کچھ بیٹھے بالاخانوں میں

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۲۵۴

تیسرے پہر اٹھے ہی تھے کہ میر صاحب نے آواز دی ، بیٹھک میں آ جائیے .

۱۹۵۲ پیر نا بالغ ، ۳۶

۳. وہ ظرف جسے میز یا تپائی یا طاق وغیرہ پر رکھ کر اس کے اوپر کوئی چیز نصب کی جائے (جیسے پھول یا اگر وغیرہ رکھنے کے ظرف کا پیندا یا تلا) اڈا ، لکڑی ، اسٹینڈ .

نہایت نادر پھولوں کا گلدستہ جس کی بیٹھک سونے کی تھی .

۱۸۹۹ شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۳۱

آلہ کی بیٹھک کو چٹائی میں ۲ انچ گہرا نصب کرنا چاہیے .

۱۹۲۹ آبپاشی ، ۲۷

۴. ایک ورزش کا نام جس میں مقررہ طریقے کے مطابق بار بار اٹھ کر بیٹھتے ہیں .

ورزش بیٹھک سے پنڈلیاں اور رانیں قوی ہوتی ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۱

مشائخ عظام مریدوں کی تربیت میں . . . بجائے ایک جگہ بیٹھ کر گھنٹوں وظیفہ پڑھنے کے ڈنڈ بیٹھک کرنے دوڑ لگانے وغیرہ داخل کریں .

۱۹۲۴ احیاے ملت ، ۵۸

اف : لگانا .

۵. بیٹھنا اٹھنا ، نشست و برخاست .

اس کے ہاں سب جماؤ کرتے ہیں اور بیٹھک اسی میں ہوتی ہے یہ بڑی ٹھگن ہے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۸۲

ممکن نہ تھا کہ ان کی جہاں اور جس وقت بیٹھک ہو وہاں نہ جائیں .

۱۹۲۸ فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۲۴

۶. ایک قسم کی نذر اور حاضرات (جس کی یہ صورت ہوتی تھی کہ عورت پیر ، جمعرات کو غسل کر کے سرخ کپڑے پہنتی ، عطر لگاتی پھولوں کے ہار گلے میں ڈالتی ، سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھول کر سر کو اس طرح ہلاتی تھی جس طرح حال آنے میں ہلتا ہے ، ایسے کہا جاتا تھا کہ عورت کھول رہی ہے خیال کیا جاتا تھا کہ اس عورت پر اس کے ماننے ہوئے والوں (زین خاں ، شیخ سدو وغیرہ) یا پریوں میں سے کسی کی سواری آتی ہے پاس پڑوس کی عورتیں اس کے پاس آکر جمع ہو جاتی اور اپنی مرادیں پیش کرتی تھیں ، وہ عورت جس پر سواری آتی سائلہ کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حسن ظن سے اسے سچ جان کر نذر نیاز کا خرچ اٹھاتی تھی) (دریاے لطافت ، ۹۹ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱) .

کسی نے امویا الکھنے جلائے ، کسی نے بیٹھک دی .

۱۸۴۶ قصہ اگر گل ، ۸۱

اسے کچھ یہی خیال ہے ، ابھی کوئی بیٹھک دے تو معلوم ہو جائے کہ ماموں اللہ بخش ہیں ، میاں زین خاں ہیں یا کوئی بلا ہے .

۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۰

اف : دینا ، ماننا

۷. (مینا کاری) زیور میں ڈالا ہوا نگینے کا گھر (اپ و ، ۴ : ۷) .

۸. (سواری) کاٹھی کا بیچ کا حصہ جہاں گھڑ سوار بیٹھتا ہے (اپ و ۵ : ۳۹) .

۹. (کاشتکاری) چُنگی وصول کرنے کی چوکی ، چنگی کے کارندے کے بیٹھنے کی جگہ ، چُنگی خانہ (اپ و ، ۶ : ۳۶) .

۱۰. (ٹھگی) مسافر کی گھات میں اس کو لوٹنے کی غرض سے چھپ کر بیٹھنے کی جگہ (اپ و ، ۸ : ۱۴۳) .

۱۱. خوشنویسی کے قواعد کے مطابق کاتب کے حرفوں کی نشست (دائرے نقطے اور کشش وغیرہ کا متناسب توازن) .

نستعلیق کی نزاکتوں . . . اور بعض حرفوں کی بیٹھک کی وجہ سے آج تک حسب دلخواہ مکمل نہیں ہوا .

۱۹۵۷ اردو رسم خط اور طباعت ، ۶۸

۱۲. (کشتی) حریف کے لنگوٹ کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے دونوں ٹانگوں کے بیچ اس کو اٹھا لینے کا عمل (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۴۵) .

— اٹھک (— ضم ا ، شد ٹھ بفت) امث .

نشست و برخاست ، جلسہ داری .

اس قسم کے موقعے انگریزی بندوں میں بیٹھک اٹھک تھی .

۱۹۶۰ اک ہنگامہ پہ (ماہنامہ ، ماہ نو ، مئی)

[بیٹھک + اٹھک ، اٹھنا (کے) سے]

— باز صف .

چالباز ، چھوٹا ، ساز باز کرنے والا .

دو کوس کے فاصلے پر چھوٹے موٹے راجا رہتے تھے بڑے بیٹھک باز اور بڑے پرپیچ آدمی تھے .

۱۹۳۵ ؟ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴

[بیٹھک + باز ، رک : . . . باز]

— سر پر ہونا محاورہ .

حاضرات سالی ہونا .

گر مرے سر پہ لموں لال پری کی بیٹھک
ہندی پر دے کی پہنوں لال پری کی بیٹھک

۱۸۳۵ رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۶

بیٹھکا
(ی لین ، سک ٹھ) امذ .

۱. رک : بیٹھک نمبر ۲ .

بیٹھکا میرے لیے یار کا گھر کیوں کر ہو
مجھ گنہگار کا جنت میں گزر کیوں کر ہو

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۷۴

بھٹی بارا جان کا بنایا ہوا بیٹھکا ہے اس میں خرافات نہ ہونا چاہیے .

۱۹۵۴ اپنی موج میں ، ۳۹

۲. رک : بیٹھک نمبر ۵ .

دکان جوہری پر بیٹھکا تھا   سمجھتا تھا اسے وہ دوست اپنا

۱۸۶۱ الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۳ : ۹۹۷

وہ اقر کے مکان میں داخل ہوا جس میں ان کا بیٹھکا تھا .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۲۸

۳. ٹاک میں بیٹھنے کا مقام ، کمیں گاہ ، گھات لگنے کا اڈا .

خبر دار اے مسافر خوف کی جا راہ ہستی ہے
ٹھگوں کا بیٹھکا ہے جا بجا چوروں کی بستی ہے

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲

[بیٹھک (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر]

بیٹھکیں
(ی لین ، سک ٹھ ، ی مج) امث .

بیٹھک (رک) کی جمع اور مرکبات میں مستعمل .

ـــ دینا
ف م .

حاضرات کرنا .

جس کے مرنے ہی سے اولاد نہیں ہوتی اس کے لیے کہیں پروں کی چوکیاں بھرتی ہیں ، کہیں بیٹھکیں دیتی ہیں .

۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۹۹

ـــ کرنا
ف م .

بیٹھک کی ورزش کرنا .

لات دلیا پہ نہ مارو ابھی اے حضرت شیخ
بیٹھکیں کرلو ذرا زور تو کچھ ران میں ہو

۱۹۰۷ کلیات اکبر ، ۱ : ۴۳۸

ـــ لگانا
ف م .

رک : بیٹھکیں کرنا .

تم سب اپنی اپنی آنکھیں باندھ کر اور دس دس بیٹھکیں لگاؤ .

۱۸۹۷ چندراولی ، ۲۰

صبح ہوئی ، یہ اٹھیں ، نماز پڑھی ، ڈنڑ پیلے بیٹھکیں لگائیں ... باہر آ بیٹھیں .

۱۹۳۷ فرحت ، مضامین ، ۲ : ۲۰۶

بیٹھن (۱)
(ی لین ، فت ٹھ) امذ .

۱. وہ کپڑا جس میں سودا گر قیمتی کپڑے یا گوٹا کناری باندھتے ہیں ، بندھنا ، بستنی .

اپنا قطر قریب بیٹھن ہو کہ گاڑھے خان کے کنبے والے دیکھتے ہی لوٹ پوٹ ہو جائیں .

۱۹۲۲ گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دی ، ۸

۲. وہ چادر جو کپڑے پر استری کرنے کے لیے بچھاتے یا اچھالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۱ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

۳. وہ موٹا کاغذ یا ملٹ جو کاغذ کے دم کے گرد لپیٹتے ہیں (پلیٹس) .

۴. (مجازاً) لبرلہ ، ہانکی .

بطور بیٹھن کے اول نظیری کے مطلع کا یہی ترجمہ پڑھا .

۱۸۹۷ یادگار غالب ، ۱۰۹

[س : ویشٹن वेष्टन]

بیٹھن (۲)
(ی لین ، فت ٹھ) امذ .

بیٹھنے کا عمل ، بیٹھنے کی کیفیت .

جاگا سو ہر یکس کا ہو وے گا آج پرگٹ
اور چونتھر یا سوچنا بیٹھن صدارت آیا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲

[بیٹھنا (رک) سے]

ـــ ہار
صف .

بیٹھنے والا .

خلیفہ یعنی خدا کی جاگا کا بیٹھن ہار ، ہر ایک بات کوں حق کوں کرتا ہارج بچار .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۶۸

[بیٹھن + ا : ہار ، لاحقۂ صفت]

بیٹھوں
(ی مج ، فت ٹھ) امذ .

رک : بیٹھوں (۱) (پلیٹس) .

بیٹھنا
(ی لین ، سک ٹھ) ف ل .

۱. (کسی جگہ) نشست ہونا ، پانو اور جوڑ لگانا .

چتر ترنگ مغروری کا جو لاتا ہے میدان میں
دیکھو ٹک جو بھر کہ بیٹھے ہیں تمھارے داو حوا

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۴

اٹھتے اٹھتے میرے پہلو سے گئے بارے وہ بیٹھ
دم مرا اکھڑا ہی تھا لیکن اکھڑ کر رہ گیا

۱۸۴۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۰

وال کی جانب جو سواری علی اکبر کی چلی
تھام کر ہاتھوں سے دل بیٹھ گئے سبط نبی

۱۹۷۹ مراثی فیض ، ۲ : ۳۰

۲. صحبت جمانا ، (صحبت میں) شریک ہونا .

بازاں یک دن نیں داو   بیٹھے مسجد اوپر آو

۱۵۰۳ نوسرہار (اردو ادب ، ۹ : ۲ ، ۵۲)

جہاں بیٹھی وہاں لگی ذرا شکنی میں مردان سوں
ہوا ہے ناؤں در سنگ میں چنچل گون ملالی کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۱۱

جھمیلوں میں ہوئے دل بھر یہاں بیٹھے وہاں بیٹھے
کھلے کیوں کر یہ عقدہ چھوڑ آئے ہم کہاں دل کو

۱۸۷۰ دیوان امیر ، ۳۰۲

میری صحبت میں نہ بیٹھو .

۱۹۲۹ اردو پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۰ : ۱۶

۳. ٹھکانا ، ٹوٹک کر پڑ رہنا ، پست ہمت ہونا ، مضمحل ہو جانا .

قائم سا شخص بیٹھ گیا چند روز میں
وابستہ کسو بشر کے نہ پیچھے ہاتھ پڑے

۱۷۹۵ قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۸

دو سو عصیاں کا پہاڑ ہے لیے تو دم میں بیٹھ جائے
گاؤ نے سر پر اٹھایا تو زمیں کے بار کو

۱۸۲۲ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۱۹۷

بیچارے پر بیوی کے مرنے کا ایسا صدمہ ہوا کہ بیٹھ گیا .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۲

۴. گرنا ، منہدم ہونا ، مسمار ہو جانا ، دھنسنا .

کوٹھا بو جھل ہوا تھا بیٹھ گیا باقی جز جز میں اس کے بیٹھ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

کڑیوں کے ٹوٹ جانے سے جا بجا چھت بھی بیٹھ گئی تھی .

۱۹۳۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳

۵. (دیکھ بھال یا نگرانی کے لیے) مقرر ہونا ، متعین کیا جانا .

دل سے اپنے جو نکلتا نہیں ارمان اب تک
حسرت و یاس کا پہرا کوئی کیا بیٹھ گیا

۱۸۸۰ کلیات واسطی ، ۱۰۷

تحقیقات کے لیے کمیشن بیٹھا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۶۵

۶. (ایک چیز کا دوسری چیز پر) رکھا جانا ، لگایا جانا ، جمنا .

اسے تو گولندہ کر اس پر لگادے کہ بس وہ بیٹھ کر اس کو دبا دے

۱۶۹۵ قصۂ سانہ رنگین ، ۱۸

او نچی ہو رہی خدا کی صدائی نہ ملے گی
بت طاق پہ بیٹھے تو خدائی نہ ملے گی

۱۹۱۲ شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۹۹

۷. لگر کھانا ، گڑنا ، لگنا ، چبھنا (کسی دھار والی چیز کا) .

دروان نے تلوار چلائی دیوار مسجد پر بیٹھی .

۱۶۳۶ کربل کتھا ، ۸۶

غیب سے ایک تیر ناگہانی اس کی پیشانی پر بیٹھا کہ دو سار ہو گیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۰۵

تبانی کا کیلا ان کے بازو میں بیٹھا .

۱۹۲۳ اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۳۷

۸. (i) استقامت یا قرار پکڑنا ، ایک جگہ جم کر رہنا ، جگہ سے حرکت نہ کرنا .

جو کچھ کیا برملے حق کیا لیکن دشمنوں نے نہ چاہا کہ حق مرکز پر بیٹھے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۱۵

نہ اٹھ تو گور سے اگر چاہتا ہے ہونا مشہور
نگیں جو بیٹھا ہے گڑ کر تو کیسا نامی ہے

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۳۲۱

آوارگی نصیب میں ہے اپنے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم

۱۹۱۹ سید احمد دہلوی ، بیاض تسیم ، ۱۱

(ii) کسی بات کا قائم و مستقل ہو جانا ، ناقابل تغیر ہونا ، اٹل ہونا .

کال دھڑی میں دمن تری بیٹھا ہے میرا مہر مہ پیوں
بیٹھا ہے کرناٹک میں جیوں سکہ ہو عالمگیر کا

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۲۰۹

اب تو آئی ہے تمنا دل مضطر کی کہاں
اس ستمگر کی تو دل پر تو نہیں اٹھ گئی

۱۸۶۲ نظام ، ک ، ۲۹۸

۹. صحیح اور موزوں مقام پر رکھا جانا .

شہید انداز ہے جیسے بٹھانے قافیے تم نے
کسی سے قافیہ ایسا تو بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا

۱۸۴۰ دیوان شہید ، ۲۵

زخم اچھا ہو گیا مگر ہڈی کا جوڑ ٹھیک نہ بیٹھا .

۱۹۳۶ چاند و محصر ، ۳۲۹

۱۰. ثبت ہونا ، جم جانا (بیشتر نقش وغیرہ کے ساتھ) .

اے مصور تجھسے ہم لکھ کے دکھا دیں گے اسے
اپنے دل میں بھی کوئی نقش اگر بیٹھ گیا

۱۸۲۴ مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۸

کائنات کی بے حقیقتی کا نقش شروع ہی سے دل پر بیٹھ گیا تھا

۱۹۴۲ انشائے ماجد ، ۲ : ۲۳۵

۱۱. جا گزیں ہونا ، راسخ ہونا (رگ و پے میں) اثر جانا ، سرایت کرنا .

کوٹھا بو جھل ہوا تھا بیٹھ گیا باقی جز جز میں اس کے بیٹھ گیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۱۳

تھوہڑ کی اس رو کو بیس دن ہو چکے تھے اور وہ کسی طرح اٹھنے کا نام نہ لیتی تھی وہ اس کی ہڈی ہڈی میں بیٹھی چلی جاتی تھی .

۱۹۴۲ جزیرے ، ۲۲۲

۱۲. (i) (مادی طور پر) دب جانا ، (ابھری ہوئی شے کا) ابھرنے اور پھولنے سے رک جانا ، ابھری ہوئی چیز کا پچک جانا .

جا بجا مجھکو لیے پھرتی ہے دنیا کی ہوس
بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا

۱۸۳٦ ریاض البحر ، ٦١

وہ اپنے سوکھے ہوئے ہاتھ سے اپنی دھنسی ہوئی آنکھیں بیٹھے ہوئے گال اور ابھرے ہوئے گلے کو آہستہ آہستہ سہلانے لگے .

۱۹۵۸ خون جگر ہونے تک ، ۲۹۳

(ii) دب جانا ، فرو ہونا .

ہندی اردو کا فساد کئی بار اٹھا اور بیٹھ بیٹھ گیا .

۱۹۳۹ خطبات عبدالحق ، ۱۳۵

۱۳. (i) (تخت مسند یا جگہ پر) متمکن ہونا (مجازاً) : منصب یا اعزاز پانا ، حاکم یا والی بننا .

علاءالدین خلجی . . . جب تخت پر بیٹھا ، خزانوں کے منہ کھول دیے .

۱۸۸۴ قصص ہند ، ۱ : ۲۷

(ii) جانشین ہونا یا نائب ہونا ، کسی کا منصب یا اعزاز پانا .

بیٹھا کاگ کلا اڑیا راج ہنس اوٹھے شیام سندر ہویا راج ہنس

۱۵٦۴ حسن شوقی ، د ، ۷٦

آخر بعد از حضرت کے بیٹھے حضرت کی شمار .

۱٦۳۵ سب رس ، ۱۷۸

اٹھے جہاں سے جب یہ نبی کے اور عین
بیٹھے علی کے تخت پہ جعفر بزیب و زین

۱۹۲۸ زبور عجیب ، ۵۷

۱۴. (کاروبار کا) تباہ ہونا ، ٹھپ ہو جانا ، ناکامی کے ساتھ ختم ہو جانا .

یہ خبر گاؤں کا جو حاکم ہے اسے ہوتی ہے کہ گاؤں کے لوگ اور انہیں تکلیف اور موت نہیں ہوتی گاؤں بیٹھا جاتا ہے .

۱۸۴۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۸

وہی . . . میرے دشمن ہیں جن کی وجہ سے میرا کارخانہ بیٹھا جا رہا ہے .

۱۹٦۲ معصومہ ، ۲۴۷

۱۵۔ کنوارا رہنا ۔

میں ۔ ۔ ۔ شادی نہ کروں گی جیسی پیدا ہوئی ویسی بیٹھی رہوں گی ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۹۲

اگر آپ میں سے کسی کے ساتھ شہزادی کی شادی نہ ہوئی تو تمام زندگی وہ اسی طرح بیٹھی رہے گی ۔

۱۹۶۳ ساڑھے تین یار ۹۲

۱۶۔ دخل نہ دینا ، خاموش رہنا ۔

قاوریک نے کہا ، چھوکرے بیٹھ ۔ ۔ ۔ میں سمجھ لوں گی ۔

۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶۵

۱۷۔ رک جانا ، کام پر نہ آنا ، حاضر نہ ہونا ۔

قصور اور بیٹھ رہنا ۔ ۔ ۔ ہمیشہ خدمت والی ۔ ۔ ۔ اس عاصی سے ہوتا ہے ۔

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۱۵

ماما گئی بیٹھ ، بیٹی کو چولھے پاس جانا قسم ۔ ۔ ۔ آٹا گوندھا کچا سوندھا سالنہ تندور پر بھیج دیا ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۱۰۵

۱۸۔ رہ پڑنا ۔

چھپ کے دو چار دن اس سے میں جہاں بیٹھ رہا
جی میں سوچا کہ وہ کم بخت کہاں بیٹھ رہا

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۵۸

قمرالحسن شادی کے بعد بالکل آزاد ہو گئے تھے ۔ ۔ ۔ بیوی کا میکے بیٹھنا گویا سونے پر سہاگہ ہو گیا ۔

۱۹۳۹ شمع ، اے آر خاتون ، ۳۵۲

۱۹۔ توقف کرنا ۔

آج کل بیقرار ہیں ہم بھی   بیٹھ جا چلنے ہار ہیں ہم بھی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۲

۲۰۔ مطمئن ہونا ، دم لینا ، سکون پانا ۔

بیٹھوں میں کیونکہ چین سے یارو کہ ان دنوں
خاطر سے لے گئی ہے وہ رفتار بیٹھنا

۱۸۲۴ مصحفی ، ک ، ۱۹

غور کر کے دیکھیے تو مرد مہر زمانہ کتنوں کو مٹا کے بیٹھا ہے اور خدا جانے کتنوں کو بگاڑے گا ۔

۱۹۲۴ مضامین شرر ، ۱ : ۴۲

۲۱۔ کٹھور ہو جانا ، کھِلا ہوا نہ رہنا (چاول کے لیے) ۔

چاولوں کو جو میں نے دیکھا تھا تو بیٹھ گئے تھے ۔

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۲۰۷

۲۲۔ (درسگاہ میں) داخل ہونا ، شروع ہونا ؛ کام سیکھنے کے لیے کسی استاد کے حوالے کیا جانا جیسے : نازو جب سے درزی کے پاس بیٹھا ہے وقت کا بہت پابند ہو گیا ہے ۔

پڑھنے بیٹھا ہے جب سے پیارا   دل ہوا غم سے ٹوٹ سپارا

۱۷۴۱ ناجی (ذاکر) ، د ، ۹

حسن آرا مکتب میں بیٹھی تو گیارہویں برس میں تھی ۔

۱۸۷۴ بنات النعش ، ۲۷۱

۲۳۔ سوار ہونا ۔

سرکار بیٹھ گئے ، ریل چھوٹی ۔

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۵

۲۴۔ وقوع ہونا ، مرتب ہونا ، درست ہونا ۔

ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا ۔

۱۸۶۸ مرآۃ العروس ، ۱۸۳

مسلمانوں میں سلطنت کا اسلوب کچھ بیٹھا نہ تھا کہ ان قبیلوں کا معاملہ پیش آیا ۔

۱۹۰۴ اجتہاد ، ضمیمہ (حاشیہ) ، ۱۲۰

۲۵۔ (آواز کا) گلے میں پھنس کر اور بھرا کر معمول سے دھیما نکلنا (گلے یا آواز کے ساتھ) ۔

توڑنے پھول گلستاں میں جو گلچیں آیا
شور بلبل نے کیا یہ کہ گلا بیٹھ گیا

۱۸۷۰ کلیات واسطی ، ۱۷

بعض کہتے تھے کہ کسی دشمن نے اس کو کچھ کھلا دیا جس سے اس کی آواز بیٹھ گئی ۔

۱۹۶۶ نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۳۱۹

۲۶۔ ڈوب جانا ، پانی میں تہ نشین ہونا ۔

غم کی سرگردانی سی ہے گرداب میں
بیٹھنے چھپتا ہے لیجیے آپ میں

۱۷۵۲ ریاض غوثیہ ، ۲۹

بھوبڑے ہوگئے صد چاک بادباں کی طرح
سفینے بیٹھ گئے قلب ناتواں کی طرح

؟ فاخر لکھنوی ، د ، ؟

بیٹھتے دیکھیے حباب آسا جہاز   ڈوبتے دیکھیے سفینے بار ہا

۱۹۲۰ روح ادب ، ۵۲

۲۷۔ آس لگانا ، امیدوار رہنا (پر کے ساتھ) ۔

امیدوار جوش جنوں چند روز سے   بیٹھے ہوئے ہیں آمد فصل بہار پر

۱۸۶۵ نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵

قیامت میں تو ہی اٹھائے گا اس کو
جو بیٹھا ہے ساری خدائی تجھی پر

۱۹۱۱ نذر خدا ، ۶۲

۲۸۔ بستہ یا منجمد ہونا (دھات کے لیے) ۔

سبک سار وہ سے نسبت کرتا ہی ہے پرہ پاروں کو
کہ سیمابی کی طرح پارا نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا

۱۸۳۰ دیوان شیدائی ، ۲۵

۲۹۔ گوشہ نشین ہو جانا ۔

نظر کہیں نہیں اب آئے حضرت ناصح
سنا ہے گھر میں کسی مہ لقا کے بیٹھ گئے

۱۹۳۴ صوت تغزل ، ۲۱۵

۳۰۔ زندہ رہنا ، دنیا سے نہ اٹھنا ۔

جب تک ان کی تقدیر کا آب و دانہ ہے بیٹھی ہیں ۔

۱۹۰۸ صبح زندگی ، ۳۰

۳۱۔ رہنا سہنا ، بسر کرنا ۔

جب تک وہ گلدستہ پژمردہ نہ ہو تب تک جانتا کہ میری ابوی حرمت و عصمت سے بیٹھی ہے ۔

۱۸۰۱ ڈوڑھا کہانی ، ۱۷

۳۲۔ بیکار رہنا ، بے عمل ہونا ۔

ہونہار جوانوں کو اقبال نے بیٹھنے نہ دیا ۔

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۷۴

۳۳۔ پرند کا جفتی کھانا ۔

مرغی کو دیکھ کر مرغ دوڑے گا ، اس میں مرغ کی قوت دوڑے گی مگر مرغی پر نہ بیٹھنے دے ۔

۱۸۸۳ صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۳

۳۴. (i) (قمار بازی) (أ) جوا کھیلنا ۔
کہاں بیٹھ کر آیا ہے ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶
(ii) داؤں دیکھنا ، داؤں پر لگانا ۔
تو کیا بیٹھتے ہو ۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ۱ : ۳۶۱
۳۵. پڑنا ، ہونا ۔
موازنے کی رقم اس طرح خرچ کرنی چاہیے کہ سال تمام پر کل خرچ رقم مذکور کے اندر بیٹھے ۔
۱۸۸۸ ماہنامہ "حسن" ، ۱ ، ۱ : ۶۲
۳۶. حاصل ہونا ، وصول ہونا ، وزن یا تول میں زیادہ ہونا یا کم اترنا ۔
دس سیر کا نو سیر بیٹھا ۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
۳۷. کسی کام کے اصول اور ضابطوں پر عمل کرنے کی مشق ہونا ، مہارت ہونا ، کینڈے پر آنا ، ٹھیک قاعدوں کے مطابق درست ہو جانا ۔
ابھی تک دائرے ٹھیک نہیں آتے ، ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶
۳۸. (کام میں) شریک نہ ہونا ۔
جو مسلمان معذور نہیں ہیں اور وہ جہاد سے بیٹھ رہے یہ لوگ ان کے برابر نہیں ہیں جو اپنے مال و جان سے راہ خدا میں جہاد کرتے ہیں ۔
۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، ۴
۳۹. سطح پر جمنا ۔
اب کوئی ایسا پتھر اکھاڑ جس پر کائی بیٹھ چکی ہو ۔
۱۹۶۳ تجزیۂ نفس ، ۴۵۰
۴۰. صبر کرنا ، ضبط سے کام لینا ۔
کہاں تک بیٹھیے
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
۴۱. سکونت اختیار کرنا ، مستقل قیام کرنا ۔
یہ تو اپنے دل میں سمجھو کہ . . . جس کی محبت کا بیڑا اٹھا کر یہاں تک آیا ہوں اس کو چھوڑ کر یہاں بیٹھ رہوں ۔
۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۵۱
ایک عرصے تک لکھنؤ میں رہے اور محلہ درگاواں میں بیٹھ رہے ۔
۱۹۲۹ تذکرۂ کاملان رام پور ، ۱۶۲
۴۲. (شطرنج وغیرہ) مہرے کا گھر میں رہنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶) ۔
۴۳. (چاند کا ، تاریخ کو یا اس کے بعد) دیر سے نکلنا (چاند کے متعلق مستعمل) ۔
جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر سے نکلنے سے مراد ہوتی ہے ۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
آج چاند بیٹھ کر نکلا ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶
۴۴. پڑنا ، اس انداز ہونا ۔
ہر دو رخ کے مردنگیوں سے ایک کا انگوٹھا نہیں ہے جس سے سم پر ٹھاپ پوری نہیں بیٹھتی ۔
۱۸۰۱ [illegible] ، ۲۸
۴۵. لاگت آنا ، خرچ پڑنا ۔
ایک جوڑے پر اتنا روپیہ بیٹھا ۔
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱
مجموعے کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۔
۱۹۲۴ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶

۴۶. بیکار یا بے روزگار ہونا (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶) ۔
رک : بیٹھے بیٹھے کنوئیں خالی ہو جاتے ہیں ۔
۴۷. پتلا ، دقیق یا ملائم ہو جانا ، جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۵۰) ۔
۴۸. سما جانا ، اندر کو اتر جانا ، جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ، قبر کا بیٹھ جانا ۔
پڑا بیاد دی قبر اور بیٹھ گئی   نشاں ضعف ہیں اپنے غبار سے پیدا
۱۸۹۱ آمشق ، گلزار تعشق ، ۹
۴۹. عورت کا کسی مرد سے نکاح کر لینا ، بیوی بن کر مستقلاً رہنے لگنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۱ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۷۶) ۔
۵۰. کنارہ کش ہو جانا ۔
جن لوگوں نے ندوے سے بڑی بڑی امیدوں کی لو لگائی تھی دو چار برس کے بعد یہ دیکھ کر بیٹھ رہے کہ ندوے سے نہ کوئی مذہبی سفارت چین و جاپان گئی اور نہ قوم میں امام غزالی و رازی پیدا ہوئے ۔
۱۹۰۶ مقالات شبلی ، ۸ : ۶۷
۵۱. انڈے سینا ۔
ہماری مرغی کو بیٹھے ہوئے پندرہ دن ہو چکے ہیں پانچ چھ دن میں بچے نکل آئیں گے
۱۹۶۰ مہذب اللغات ، ۲ : ۳۳۲
۵۲. (قدیم) جھک جانا ۔
سنیا سوچ یہ بات بیٹھی کمر   گئی موں کھیا ہو کے افسوس اثر
۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۳۵
۵۳. اکثر محاورات و مصطلحات میں حسب سیاق و سباق مختلف معانی میں مستعمل جیسے دل بیٹھنا ، آنکھیں بیٹھنا ، عقل بیٹھنا (اپنے اپنے مقام پر مندرج) ۔
۵۴. دوسرے فعل کے ساتھ معاون کے طور پر حسب موقع معنی میں مستعمل ، جیسے دے بیٹھنا ، کھا بیٹھنا ، روٹھ بیٹھنا وغیرہ (اپنے اپنے مقام پر مندرج) ۔
[بیٹھ (رک) + ا ، نا ، علامت مصدر]

--- اُٹھنا (--- ضم ا ، سک ٹھ) ف م .
۱. (اولاً) نشست و برخاست ، بیٹھنے اور اٹھنے کا عمل ، (مراداً) صحبت میں شریک ہونا ، دوستانہ طور پر آنے جانے کے تعلقات رکھنا ۔
جس شخص کو ہم سنتے ہیں کہ وہ صحبت نیک میں بیٹھنا اٹھنا ہے . . . اس کا رویہ پسندیدہ اور طریقہ سنجیدہ ہوگا ۔
۱۸۵۹ رسالۂ تعلیم النفس ، ۲۰ : ۱۸
۲. بیقرار ہونا ، مضطرب ہونا ۔
تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع   برابر صبح تک بیٹھا اٹھا رات
۱۹۱۱ تسلیم ، ک ، ۱۰۱
[بیٹھنا + اٹھنا (رک)]

بیٹھنے بارا (ی لین ، سک ٹھ) صف .
بیٹھنے والا ، اکثر شریک (صحبت) ہونے والا ۔
اس طرح وہ اپنے . . . معتقل مزاج کے بیٹھنے بار دوں پر بھی نگاہ رکھتا ہے ۔
۱۸۱۲ گل مغفرت ، ۹۲
[بیٹھنے ، رک : بیٹھنا + ا : بارا ، لاحقۂ صفت]

بیٹھو (ی لین ، و مج) ف ل .

رک : بیٹھو بھی .

دالی نے کہا ہی بیٹھو حواس میں آؤ تمہاری چھوکری ہی ایسی ہو تو کوئی کیا کرے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، (انتخاب) ، ۱ : ۹۲۷

[بیٹھنا (رک) سے]

— بھی کلمۂ تنبیہ .

چلو رہنے بھی دو .

بیٹھو بھی مرے قتل پہ کیا باندھو گے تلوار
دیکھوں تو سہی باندھنی آتی ہے کمر بھی

۱۸۹۳ مہتاب داغ ، ۱۸۰

ڈرنے وہ چھوڑے پائے حنائی سے قبر کو
بیٹھو بھی تم سے حشر اٹھایا نہ جائے گا

۱۹۲۳ ریاض رضوان ، ۲۰

[بیٹھو + بھی (رک)]

بیٹھواں (ی لین ، سک ٹھ) صف .

چپٹا ، بیٹھا ہوا ، جس کی بیندی چپٹی ہو (پلیٹس) .

[بیٹھ ، بیٹھنا (رک) سے + ا : واں ، لاحقۂ صفت]

بیٹھی (ی لین) صف .

بیٹھا (رک) کی تانیث (مرکبات میں مستعمل) .

— روٹی (و مج) امث .

وہ روٹی جو بلا محنت پلنگ پر بیٹھے بیٹھے ملے ، وظیفہ ، پنشن .

بڑھاپے میں ہے بیٹھی روٹی کا وقت
نہ محنت کا ہے اور نہ چستی کا وقت

۱۸۷۵ انتخاب ہادی النسا ، ۹۷

[بیٹھی + روٹی (رک)]

— کھڑی (— فت کھ) امث .

(تیراکی) تیراکی کی ایک صورت جس میں تیراک چت لیٹ کر پیروں کو ایک خاص وضع سے رکھ کر تیرتا ہے .

بیٹھی کھڑی تیراکی میں تیرنے والے کو چاہیے کہ پانی کے اوپر چت لیٹ کر داہنے پاؤں کو بائیں پر یا بائیں پاؤں کو داہنے پر پالتی کے طور پر رکھے .

۱۸۸۲ رسالۂ تیراکی ، ۲۷

[بیٹھی + کھڑی ، کھڑا (رک)]

— پونی لے (— ی لین) امث .

گنے کا دھیما سر .

دھن بنائی گئی ہے درد ناک قسم کی دھیمی یا بیٹھی پونی لے میں .

۱۹۷۳ ماہنامہ ، نصرت ، فروری مارچ ، ۵۷

بیٹھے (ی لین) م ف .

بلاوجہ ، بے سبب ؛ بطور مشغلہ ، بیکار میں ، بیکاری کا وقت گزارنے کی حالت میں .

دل میں اپنے کو چٹکیاں میرے ۔۔۔ تم نکالو نہ چٹکلے بیٹھے

۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸۶

وہ قتل ہو کے منزلِ اول کو بھی گیا
ہم بیٹھے دیکھتے ہیں یہاں نامہ بر کی راہ

۱۹۳۶ ریاض خیرآبادی ، د ، ۱۸۳

[بیٹھنا (رک) سے]

— بٹھائے / بٹھلائے م ف .

۱. خواہ مخواہ ، بلا وجہ ، بے سبب .

تو نے مجھے بیٹھے بٹھائے ناحق بدنام اور رسوا کیا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۴۲

بیٹھے بٹھلائے اپنا دل دے کر ۔۔۔ دشمن جاں تمہیں بنائے کون

۱۹۰۵ انجم ، د ، ۱۰۸

۲. اچانک ، یکایک ، ناگہاں .

جدا وہ ہو گئی اے وائے قسمت ۔۔۔ ہوئی بیٹھے بٹھائے یہ قیامت

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۶۶

بیٹھے بٹھلائے رو دیے اختر ۔۔۔ دھیان اس وقت آ گیا کس کا

۱۹۲۶ طور آوارہ ، ۱۱

۳. بلا محنت و مشقت کے ، بے تدابیر کے .

تمہیں اچھے اچھے ادارے بیٹھے بٹھائے مفت میں قدرت کی طرف سے تحفے میں مل گئے تو یہی یاد رکھو کہ یہ تحفہ بے سود ہوگا .

۱۹۲۳ تعلیمی خطبات ، ۳۲

[بیٹھے + بٹھائے / بٹھلائے ، بٹھانا / بٹھلانا (رک) سے]

— بیٹھے (— ی لین) م ف .

۱. دیر تک بیٹھے کا سلسلہ جاری رہنے سے ، جیسے : بیٹھے بیٹھے جی اکتا گیا ، چلو اب ذرا کہیں چل پھر آئیں .

۲. رک : بیٹھے بٹھائے .

یہ محبت ہی جدا کسے بھائی ، بیٹھے بیٹھے ولایت آئی تو الو کہن آئی .

۱۹۳۵ سب رس ، ۱۲۷

یہ آیا صرح اک دن بیٹھے بیٹھے ۔۔۔ کسی کے دل میں جیسے چور بیٹھے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۹۸

تمہیں بیٹھے بیٹھے یہ کیا سوجھا کرتی ہے .

۱۹۳۴ صید و صیاد ، ۳۲

[بیٹھے + بیٹھے (رک)]

— بیٹھے سوکھ جانا محاورہ .

انتظار کرتے کرتے تھک جانا (نور اللغات ، ۱ : ۷۷۷) .

— بیٹھے کنویں خالی ہو جاتے ہیں کہاوت .

بیکاری میں ساری جمع پونجی ختم ہو جاتی ہے .

تیمور بیگ امیر زادہ نہ تھا ، دوسرے بیٹھے بیٹھے کنویں خالی ہو جاتے ہیں .

۱۹۳۲ چار چاند ، فراق ، ۱۶۷

— رہو/رہیے فقرہ .

جاؤ اپنا کام کرو ، تمھیں کیا پڑی ، تمھیں کیا غرض .

کہا پوچھنے سوتے سے اپنے کہو   فقیروں کو چھوڑو نہ بیٹھے رہو

۱۷۸۲   سحرالبیان ، ۱۰۳

تلوار کو جو کھینچ کے دکھلاتے ہو بانکپن
بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا

؟   محشر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۱)

خود تو بندر کی طرح خواہ مخواہ بدوش ، چلے ہیں مرادی کو گھر ڈالنے ، بس بیٹھے ہی رہیے .

۱۹۱۵   سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹۶

[بیٹھے + رہو/رہیے ، رہنا (رک) سے]

— سے بیگار بھلی کہاوت .

بے اجرت (یا کم اجرت) کا کام بیکار رہنے سے بہتر ہے .

شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی
آ پڑوسن . . . کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی

۱۸۳۰   نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۹

بیٹھے سے بیگار بھلی آج اس کے گھر چل دیکھیوں میں
اور نہ ہو کچھ حاصل رخ پر آنکھیں تو پڑ جائیں گی

۱۹۲۵   شوق قدوائی ، د ، ۱۳۵

— کے بیٹھے رہ جانا محاورہ .

رک : بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا .

ان کو آواز سخت کے عذاب نے پکڑا تو جیسے اپنے گھروں میں بیٹھے تھے ویسے ہی بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے .

۱۸۹۵   ترجمۂ قرآن ، نذیر ، ۲۷۰

— گھوڑے (— وت کھ) ا م ف .

کام کریں یا نہ کریں ، پڑ رہنے میں .

حضور کے یہاں سے تو تنخواہ مقرر ہے بیٹھے گھوڑے چڑھتی ہے جس سے ان کی دن بدن بڑھتی ہے .

۱۸۹۱   طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۳۱۵

[بیٹھے + گھوڑے ، رک : گھوڑا]

بیج (ی لین) امذ .

وہ چھوٹا سا کاغذ یا کپڑا جس پر کسی جماعت وغیرہ کا امتیازی نشان بنا ہو .

ورنہ یہ بیج ان کے گلے میں ڈال دیا .

۱۹۳۸   حالات سر سید ، ۹۲

[Badge : انگ]

بیج (ی مج) امذ .

۱. تخم ، دانہ .

اس کے ہاتھ میں سے ایک انگل پڑیا اور مرغوبرے کا بیج ہوا .

۱۳۲۱   بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، اردوی ، ۹۲)

تین بھانت کا خرچ اسامیوں کو ہوتا ہے ایک کھانے و تیاری ہل و خرید ڈھور وغیرہ کا اس کو کھاد کہتے ہیں دوسرا تخم کہ اس کو بیج بولتے ہیں تیسرا محصول حاکمی اس کو اگھاٹی کہتے ہیں .

۱۸۴۹   کوہبت کرم ، ۳۸

کر اس کو بسند بہر فرو بیج   ابھی ہو زمیں تو بوتے ہیں بیج

۱۹۲۸   تنظیم الحیات ، ۱۸۸

اف : بونا ، جمانا ، ڈالنا .

۲. (مجازاً) نطفہ .

سانڈ اپنا بیج گایوں میں پھیلاتا ہے .

۱۹۱۴   تمدن ہند ، ۱۹۰

[س : ویج बीज]

— بسار (— کس ب) امث .

بیج خریدنے کو پیشگی رقم جو زمیندار کاشتکار کو دے (اپ و ، ۶ : ۲۹۰).

[بیج + بسار (رک)]

— بونا محاورہ .

بنیاد ڈالنا .

وہ گئی رو ماہ کے جیوڑ جب کبھی اس راہ پر نکلا
دیکھا کر جرأت اپنی بیج دل میں مہر کا بوتا

۱۷۱۸   دیوان آبرو ، (ب) ، ۸

جس نے بدی کا بیج بویا اور نیکی کی امید رکھی ، اس نے ایک لغو خیال پکایا .

۱۸۸۶   حیات سعدی ، ۳۶

وہ ہمارے فقراء اور بزرگان دین تھے جن کو رعایا کے دلوں میں مذہب کا بیج بوتا تھا .

۱۹۲۷   فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۰

— پڑنا محاورہ .

بنیاد پڑنا .

ان کی بدولت قوموں میں عداوت اور دشمنی کے بیج پڑتے ہیں .

۱۹۶۱   سود ، مودودی ، ۱۲۵

— جانا رہنا محاورہ .

رک : بیج مارا جانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۷) .

— جمنا محاورہ .

اگے ہوئے بیج سے پودا پھوٹنا .

بلا کافی مقدار حرارت بیج جم سکتے اور نہ سرسبز روئیدگی میں نئے پتے نکل سکتے ہیں .

۱۹۲۲   تربیت جنگلات ، ۶

— دان امذ .

پھلی پودوں کا وہ ڈوڈا جس میں بیج ہوتے ہیں .

تربوز اور پکنے والے بیجوں اور بیجدان کا مشاہدہ کرو اور دریافت کرو کہ وہ پھول کے کونسے حصے سے نکلتے ہیں .

۱۹۲۷   ابتدائی مطالعۂ قدرت ، ۲۵

[بیج + دان ، رک : ... دان]

— را اث .

چند روز کا پھوٹا ہوا بیج جس کی ڈالیں نہ گری ہوں ، دال دار پھوٹاو (ا پ و ، ۹ : ۲۶) .

[بیج + ۱ : را ، لاحقۂ تصغیر]

— کھاد امذ .

وہ شاہ جو کاشتکار کو بوئے نیز فصل کی تیاری تک کھانے کے لیے دیا جائے (اوراللغات ، ۱ : ۷۷۷) .

[بیج + کھاد (رک)]

— گڈّا (— فت گ ، شد ڈ) امذ .

گنے کی بود لگانے کو کھودا ہوا گڑھا جس میں گنے کی آنکھ دار پوریاں دبا دی جائے (ا پ و ، ۹ : ۲۶) .

[بیج + گڈا (رک)]

— مارا جانا محاورہ .

۱. نیست و نابود ہو جانا ، نابود ہو جانا ، غارت ہونا ، مٹ جانا .

کیا ہے دوستی کا بیج مارا   محبت کی کہیں آتی نہیں بو

۱۷۱۸   دیوان آبرو (ا) ، ۲۵

عاشقی کی نہ چوری تشو و نما میرے بعد

بیج اسی نخل کا مارا ہی گیا میرے بعد

۱۸۲۶   معروف ، د ، ۵۰

جوانی گئی زور مارا گیا   مرے چین کا بیج مارا گیا

۱۹۱۰   قاسم و زہرہ ، ۳۲

۲. نسل منقطع ہو جانا .

یا نبی آپ دعا فرمائیں کہ دشمنان اسلام کا بیج مارا جائے .

۱۹۲۸   حسرت ، مضامین ، ۲۹۹

— مار دینا محاورہ .

بیج مارا جانا (رک) کا تعدیہ .

زمانے نے . . . شخصی سلطنت کا بیج مار دیا ہے .

۱۸۹۵   لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۵۸۷

اب انگریزوں نے لونڈی غلامی کا بیج ہی مار دیا .

۱۹۲۶   شرر ، دربار حرام پور ، ۲ : ۲

— ناس کرنا محاورہ .

رک : بیج مار دینا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۲) .

— ناس ہونا محاورہ .

بیج ناس کرنا (رک) کا لازم .

یہ غرض تھی کہ . . . قلع قمع پہلے سے کیا جاوے اور ان کا بیج ناس ہو جاوے .

۱۸۸۰   تواریخ عجیب ، ۱۸۴

— وار امذ .

کر کمیوں کا فصل اٹھانے کے وقت بیج لینے کا حق (پلیٹس) .

[بیج + وار ، رک : ... ، وار]

بِیجا (۱) (ی مع) اث نیز امذ ، بیا .

ایک ڈراؤنی شکل کا بنا ہوا جھوپڑ جو بچے کھیل میں اپنے منھ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں ، لولو ، ہوّا ، اللہ کا فضل .

ایک تو شکل ڈراؤنی ہے تری بوجا سی

تس پہ یوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور دوا

۱۸۲۵   رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۲۰

جیسے بھولا بھالا بچہ اپنے ہوئے یا بیجا کو سمجھتا ہے .

۱۹۱۵   سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۱۲

[رک : بیجا]

بیجا (۲) (ی مع) صف .

دوسرا ، دو سے تعلق رکھنے والا .

چیکہ سنگھ گھونگٹ کھول دکھاوے   بیجا تیجا چاند کہاوے

۱۵۶۵   جیو گام دکنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۰

[س (= دو) + ا : جا ، لاحقۂ صفت عددی]

بیجا بَر کَھنڈ (ی مع ، فت ب ، کھ ، سک ن) امذ .

ایک جنگل (پلیٹس) .

[س : وجین و رکھنڈ विजनवरखण्ड]

بیجادَہ (ی مع ، فت د) امذ .

یاقوت ؛ ایک سنگریزہ جو کہربا کی طرح گھاس کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے .

اگر بیجادہ یاقوت کے رنگ کا ہو لعل کے مول بکتا ہے .

۱۸۷۲   مطلع العجائب ، ۲۸۸

گیسوؤں والے کی صورت پہ مرا دل ہے نثار

آنکھ نرگس ہے دہن شکر ہے لب بیجادہ ہے

۱۹۳۱   بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۲۱۲

[ف : (= یاقوت کم قیمت)]

بیجار (ی مع) صف .

بہت بیج والا (پھل یا زمین) (پلیٹس) .

[س : وبیج + آل बीज + आल]

بیجا سار/سال (ی مع) امذ .

سال کی ایک قسم جس کی لکڑی سخت اور مضبوط ہوتی ہے .

سخت آڑے تاروں کی لکڑیاں . . . بیجا سال اور سال کو چیرنا بہت مشکل ہے .

۱۹۰۷   مصرف جنگلات ، ۳۷

[مقامی ؟]

بیجانی (ی مع) اث .

۱. بونا ، بیج ڈالنا .

بیج کر قدرے پانی میں اڑتالیس گھنٹے تک ڈبو کر بعد میں بیجائی کی جاتی ہے .

١٩٠٧ پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ١/١ : ٧

٢. بیج لینے کا حق (پلیٹس) .

[بیجنا (رک) سے]

بیجر (ی مع ، فت ج) امث .

وہ زمین جس میں اناج بویا جائے (پلیٹس) .

[بیج (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت و لیاقت]

بیجک (ی مع ، فت ج) امث ؛ امذ .

١. بھیجے ہوئے مال کی وہ مفصل یاد داشت جس میں مال کی تعداد یا مالدار شرح قیمت مع محصول و دیگر اخراجات (جو بھیجنے والے نے ادا کیے) درج ہوتے ہیں ، چالان .

لوٹنے سے ملا کر بک گیا مال کھلا بیجک سے سب قیمت کا احوال

١٨٦١ الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٣ : ٦٦٩

اس کی خرچ شدہ مقدار کے بیجک کو دیکھتے ہوئے ہم کو قطعی طور پر اس کا علم ہے .

١٩٦٩ مدرسہ سے پس افتادگی ، ١٧٨

٢. سرمایہ ، پونجی ، زر اصل (فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢) .

٣. وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کے بنڈل پر چسپاں کرتے ہیں (پلیٹس ؛ نور اللغات ، ١ : ٧٧٨) .

٤. نشان ، علامت .

ان کا دو ٹوک انکاری جواب راست معاملگی کا بیجک تھا .

١٩٢١ لخت جگر ، ١ : ٢٠٩

[س : وبیجک बीजक]

ـــ بَنْنا ف مر .

سودا طے ہونا ، معاملت ہونا .

تمہارا ان کا بیجک نہیں بنے گا .

١٨٩٢ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٣

ـــ بَہی (ـــ فت ب) امث .

درآمدہ مال کے نرخ ماہیے کے اندراجات کا کھاتا یا رجسٹر (اپ و ، ٥ : ٢٥) .

[بیجک + بہی (رک)]

ـــ پَڑنا ف مر .

رک : بیجک بننا .

کہو جی بیجک پڑا یا نہیں .

١٨٨٨ فرہنگ آصفیہ ، ١ : ٣٦٢

ـــ لَگانا ف مر .

بکری کے وقت سامان کی فہرست اور قیمت تفصیل سے درج کرنا .

بیچ تک لگتے ہیں جہاں دھوکا نہیں پڑتا وہاں
جس بات کی یہاں لکھیں وہ بیجک پڑتی ہیں سدا

١٩٢٠ کلیات اکبر آبادی ، ک ، ٢ : ٢٢٩

ـــ ہونا ف مر .

سودا ہونا ، بکنا ، قیمت مقرر ہونا .

ابھی تو آگ کے مولوں خط رخسار بکتے ہیں
کہیں قیمت کھلے اس کی خط رخسار بیجک ہو

١٨٣٦ ریاض البحر ، ١٢٥

بیجلا (ی لین ، کس ج) امث .

ایک سیاہ قسم کی دال (پلیٹس) .

[س : بیجلا बैजिला]

بیجلی (ی مع ، سکے ج) امث (قدیم) .

رک : بجلی معنی ١ .

ابر فرنگ ، زین چند لوا چابک ، سرنگ تس بیجل
سورج کرن پرچم دے تماشا بدل کارا ہوا

١٦١١ قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٩

ہماری آہ آتش رنگ سن کر وہی ہے بیقراری بیجلی کوں

١٧٠٧ ولی ، ک ، ١٥٠

ترا لطف باران رحمت مثال ترا قہر جیوں بیجلی یا علی

١٨٠٩ شاہ کمال ، د ، ٢٢

بیجنا (ی مع ، سکے ج) امذ .

پنکھا ، باد کش (پلیٹس) .

[س : وبیجن व्यजन]

ـــ ڈُلانا / ڈُولنا ف م .

پنکھا جھلنا (پلیٹس) .

[بیجنا + ڈلانا/ڈولنا (رک)]

بیجنتی (ی لین ، فت ج ، سکے ن) امث .

جھنڈا ، علم ، نشان ، پھریرا ؛ (ہنود) وشن جی کا جھنڈا (پلیٹس) .

[س : ویجینتی वैजयन्ती]

ـــ مالا امث .

(ہنود) وشن جی کا ہار جس میں پانچ جواہرات ہیں جو پانچ عنصروں سے پیدا ہوتے ہیں (نیلم زمین سے ، موتی پانی سے ، یاقوت آگ سے ، پکھراج ہوا سے اور ہیرا ایتھر سے) (پلیٹس) .

[بیجنتی + مالا (رک)]

بیجو (باورا) (ی لین ، و مع) امذ .

ہندوستان کے ایک مشہور گویے کا نام جو فن موسیقی میں کمال رکھتا تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

جو بوئے مشک کہو بوئے زلف کو ان کی
تو وہ کہیں کہ خلل ہے ترے دماغ کے بیچ

۱۸۴۹ کلیات ظفر ، ۲ : ۴۴

(ii) ظرفِ زماں کے لیے :

ایک پل بیچ گھر موند شادی رچا ... ایک پل میں دنا ور مردہ بنا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۱

۲. وسط ، درمیان ، بین بین (اکثر "میں یا سے" کے ساتھ) .

اوٹھیا بیچ تی واسطے کا نقاب ... میسر ہوا خلوت بے حجاب

۱۶۵۷ گلشن عشق ، اصرتی ، ۱۶۱

دیکھو ایک کبوتر چھت پر بیچ میں بیٹھا ہے .

۱۸۶۹ اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۵

سنتے والوں کو جو نیند آئے تو قصہ ہو تمام
دہر اک بیچ سے چھوٹا ہوا افسانہ ہے

۱۹۲۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۷

۳. بات میں ، بارے میں ، سلسلے میں ، بیان میں (عموماً "کے" کے ساتھ) .

صباحت بیچ گویا ماہ کنعانی ہے وہ لونڈا
ملاحت بیچ سر تاپا نمکدانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۸

باب تیرھواں بیچ پرہیز کرنے بادشاہوں کے اہل غرور اور سیاست سے ہے .

۱۸۳۸ بستان حکمت ، ۹

۴. باہم ، آپس میں ، (مجازاً) آپس کی بات میں (عموماً "میں" کے ساتھ) .

گیدڑوں نے اپنی دانائی اور عقل کے زور سے ان کے بیچ میں جدائی ڈال دی .

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۴۹

میرا دل یہی بھی گواہی دیتا ہے کہ وہ بھی کہہ دیں گے کہ میں عورتوں کے بیچ میں دخل نہیں دیتا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۴۴

۵. دوران ، (کسی کام کے) انجام تک پہنچنے سے پہلے (اکثر "میں" یا "سے" کے ساتھ) .

لڑکے غصے میں آکر چھلانگ ماری اور کہا کہ تو بیچ سے بول اٹھتی ہے .

۱۹۰۲ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۸ : ۷۹۴ .

۶. حال میں ، کیفیت میں (عموماً "کے" کے ساتھ) .

ہم سیہ کاروں کا پینا وہ ہے مے خانے کی اور
آ گئے ہیں مسند میں چلے مستی کے بیچ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۳

(ب) م ف .

رک : بیچ امیر ۲ .

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ پاس
حیرت کے مارے بیچ دوراہے ہو گڑ گیا

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۱۰۹

(ج) امذ .

۱. واسطہ ، دخل .

رومال کھو گیا تو اس میں تمہارا کیا بیچ ہے ، وہ میرے دانتوں کا جڑ بنا ہوا تھا .

۱۹۰۰ خورشید بہو ، ۳۵

۲. معاملے کا سلجھاؤ .

اب تم لوگوں کے بیچ میں کون پڑنے والا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۹۱

— ادھر میں چھوڑنا محاورہ (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل) .

۱. کام کو ناتمام چھوڑنا .

ایک کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھر میں چھوڑ دینے کے کیا معنی .

۱۹۲۴ نوراللغات ، ۱ : ۷۷۸

۲. امید و بیم کے عالم میں چھوڑ دینا .

اتنی بے مروتی نہ کیجیے ، کسی کو یوں بیچ ادھر میں نہیں چھوڑتے .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۳۸

— بازار (میں) م ف .

کھلم کھلا ، علی الاعلان ، سب کے سامنے .

تم ہو کون جو نہ بکنے دو گے ، میری چیز ... بیچ بازار بیچوں ، دکھا دکھا کر بیچوں .

۱۹۱۷ طوفان حیات ، ۵۴

[بیچ + بازار (رک)]

— بچاو (- کس ب) امذ .

فیصلہ ، تصفیہ ، مصالحت (جو دو حریفوں کے درمیان کرائی جائے) .

دونوں فریقوں میں ... بیچ بچاو کرنے کے لیے دول عظام تیار ہیں .

۱۸۹۳ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱

بادشاہ کے ملازمین نے بیچ بچاو کرادیا اور بہت دقت سے فریقین کے غصے کو رفع کیا .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۳۲

ف : کرانا ، کرنا ، ہونا .

[بیچ + بچاو = بچ + ا : او ، لاحقۂ کیفیت]

— پڑنا محاورہ .

دوسرے کی بات یا معاملے میں دخل دینا ، شریک کار ہو جانا ، مدد یا کمک کو آنا .

عمرو کے مددگار بہت ہیں ایسا نہ ہو کوئی بیچ پڑ جائے اور آگ میں سے اس کو لے جائے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۹۶

— چوراہے میں م ف .

بنظر عام ، جہاں سب دیکھیں .

عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض
بیچ چوراہے میں پٹکا توسن چالاک نے

۱۸۹۲ شعور ، (نوراللغات ، ۱ : ۷۷۸)

— دے کر م ف .

۱. درمیان میں الگ کر کے .

معمول تھا کہ باری باری سے ایک دن بیچ دے کر ہم دونوں خدمت اقدس میں حاضر ہوا کرتے تھے .

۱۹۱۱ سیرۃ النبی ، ۱ : ۵۷۱

۲. کسی چیز کو بیچ میں رکھ کر اس کے ادھر ادھر ، جیسے : دریا بیچ دے کر دونوں قصبوں کی لوٹس اتریں .

ـــ کا م ف ؛ مث : بیچ کی .

١. درمیانی .

یہ گمان ہے کہ . . . وہ رحم نہیں کرتا جب تک کہ کوئی بیچ کا ذریعہ اس کے یہاں سفارش نہ کرے .

١٨٦٦ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٦٨٠

بیچ کا کوئی راستہ ان کے پاس نہیں ہے .

١٩٣٥ چند ہم عصر ، ٢٧٣

٢. منجھلا (نوراللغات ، ١ : ٧٧٨)

ـــ کرکے م ف .

رک : بیچ دے کر .

حضرت نے کہا اے ابوہریرہ ایک دن بیچ کر کے آیا کر تو دوستی بڑھے .

١٨٤٢ ترجمۂ گلستان ، حسن علی خاں ، ٥٦

میرا خط تمہیں ایک دن بیچ کر کے ضرور مل جاتا ہوگا .

١٩٢٧ حرف آشنا ، ٦٧

ـــ کی اُنگلی (ـــ ضم ا ، مغ ، سک گ) امث .

ہاتھ کی سب سے لمبی اُنگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہوتی ہے .

شاعری خوب ہے اوسط میں شعور بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے

١٨٩٢ شعور (نوراللغات ، ١ : ٧٧٨)

ـــ کی راس (کا) صف .

برا نہ بھلا ، بڑا نہ چھوٹا ، متوسط .

چھوٹے بچے تو صورت دیکھتے ہی فلرو ہو گئے بیچ کی راس کے ادھر ادھر دبک گئے .

١٩٠٨ صبح زندگی ، ٢٠٧

ـــ کی کڑی (ـــ فت ک) امث .

سلسلے کی چیز (جو اگر الگ کر لی جائے تو تسلسل نہ رہے) ، واسطہ ، ذریعہ .

روح اور ہے مادہ جدا تھے تو بیچ کی ان میں اک کڑی ہے

١٩٢٧ تنظیم الحیات ، ٣٠

ـــ کے گھوڑے کی (ـــ فت گھ) صف .

نہایت تیز اور خالص شراب .

ساقیا زر یہ مٹھی بھر کر لے بر مجھے بیچ کے گھوڑے کی دے

١٨٣٥ رنگین (نوراللغات ، ١ : ٧٧٨)

ـــ کھیت م ف .

علی الاعلان ، کھلم کھلا ، ڈنکے کی چوٹ ، ضرور .

آخر کار دل میں ٹھان لی کہ جائیں گے اور بیچ کھیت جائیں گے .

١٨٨٠ فسانۂ آزاد ، ١ : ٣٥

اب ذرا سلیم کو بھی ہتھیلی پر چاند دکھاؤں اجی آئیں اور بیچ کھیت آئیں .

١٩٢٥ آغا حشر ، اسیر حرص ، ٥٠

[بیچ + کھیت (رک)]

ـــ میں آنا محاورہ .

حائل ہونا .

بیچ میں آ گئیں جب ہی بال کھولے ہوئے سر
ہاتو چلاتی کہ ہے ہے مرے بیمار پسر

١٨٧٤ انیس ، مراثی ، ٣ : ٣١٥

او لگانے خدا ہی بچائے تجھے آ گیا بیچ میں خیال ترا

١٩٠٥ یادگار داغ ، ١٢٥

ـــ میں بولنا محاورہ .

دو شخصوں کی گفتگو یا معاملے میں دخل دینا .

آدمی کو کیا دخل جو ہمارے بیچ میں بولے .

١٨٠١ آرائش محفل ، حیدری ، ٧٧

میں لڑکی سے بات کر رہی ہوں ، آپ کیوں بیچ میں بولتے ہیں .

١٩١٧ مراری دادا ، ٧

ـــ میں پڑنا محاورہ .

١. دخل دینا .

دل و دلدار کو آپس میں سمجھ لینے دے
دیکھ تو بیچ میں کیوں ان کے فلک پڑتا ہے

١٨٥٧ کلیات ظفر ، ٣ : ١٦٥

یار بیٹھا ہے ادائیں ہیں ادھر ناز ادھر
اے قضا بٹ ابھی مرے بیچ میں پڑتی کیوں ہے

١٩١٠ شوکت سخن ، ٥٥

٢. ثالث ہونا ، صلح یا فیصلہ کرانا ، وسیلہ بننا .

زلف پر پیچ سے جو دل الجھا بیچ میں رخ پڑا صفائی کی

١٨٣٦ دفتر فصاحت ، ٢٠٠

کوئی بیچ میں پڑ کر مری سفارش کر کے سرکار سے صفائی کرا دے گا .

١٩٢٨ پس پردہ ، ٩٤

ـــ میں ڈالنا محاورہ .

بیچ میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .

جب میں کہتا ہوں نہ جھگڑا سروگردن کا مٹا
تیغ کہتی ہے مجھے بیچ میں ڈالا ہوتا

١٨٨٨ صنم خانۂ عشق ، ٣٣

اپنے اعزہ کو بیچ میں ڈالا کہ عذر خواہی کر کے اسے ابوالاسود سے ملا دیں .

١٩٣٦ شرر ، مضامین ، ٣ : ٣٠٢

ـــ میں سان لینا محاورہ .

بلا وجہ کسی برائی میں شریک بنا لینا .

وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے بیچ میں مجھ کو سان لیتے ہیں

١٨٩٢ مہتاب داغ ، ١١٨

ـــ میں کُودنا محاورہ .

پرائی بات میں ناحق دخل دینا .

جب وہ کہتے ہیں ہم سے کوئی بات بیچ میں میں کود پڑتا ہے

١٩٣٦ شعاع مہر ، ٢٢١

— میں ہے / ہیں فقرہ .

(وہ) ضامن ہے ، منصف ہیں ، ذریعہ یا واسطہ ہیں ، (مثلاً جب کسی ہستی کا نام لے کر یہ فقرہ کہتا ہے تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہی بیچ میں ہیں یعنی وہی فیصلہ کریں گے یا ذمہ دار ہیں) .

تیرے ہمارے بیچ میں ہے روئے مصطفیٰ
کہا تو قسم نہیں ہیں یہ گیسوئے مصطفیٰ

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۰

— والا
صف ، مث : بیچ والی .

درمیانی ، وہ شخص جس کے ذریعے معاملہ طے ہو ، صاحبان معاملہ کے علاوہ دوسرے ادھر ادھر کے لوگ .

بیچ والوں نے حل دیا مجھکو   کس غضب میں پھنسا دیا مجھکو
۱۸۷۳ کلیات منیر ، ۳ : ۵۶۹

ہوئے وہ انھیں بیچ والے غضب ہیں
خدا جانے کم بخت کیا کیا کریں گے

۱۹۱۱ ظہیر دہلوی ، د ، ۲۴۷
[بیچ + والا (رک)]

بیچ (۲) (ی مج) امذ .

ساکھوے کی قسم کا ایک اونچا درخت جس کی چھال چکنی اور پتیاں چمکدار ہوتی ہیں (ناغ زراعت ، ۱ ، ۱۰ : ۲۵) .
[انگ : Beech]

بیچ (ی مج)
بیچنا (رک) سے فعل امر اور فعل کے مرکبات میں مستعمل .

— باچ (— بانچ) کر م ف .
فروخت کر کے .
گھر کے مکان اور جائداد جو کچھ قرضے میں تھا سب کچھ اسے بیچ کر یہاں آئی .
۱۸۹۶ فلورا فلورنڈا ، ۵۶
حضور مجھے تھوڑی مہلت دیں تاکہ مویشی گھر کا اثاثہ اور باغ بیچ باچ کے اس کا چکتا کر دوں .
۱۹۲۵ حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۹

— بچاو (— کس مج ب) امذ .
بیچنے کا عمل .
اس دن سودا سلف بیچ بچاو میں کام پڑتا ہے .
۱۸۷۶ علم حساب ، ۲۵۳
[بیچ + بچاؤ ، بیچنا (رک) سے]

— کھوچ (— کھونچ) کر
رک : بیچ باچ کر .
کہنے لگی کر کے پل بھر کے اندر کپڑا لتا بیچ کھونچ کے سب کو چھوڑ دیا .
۱۸۹۲ رانی کیتکی ، ۴۲۰

بدزم فروش عمل کر رہے تھے کہ پہلوانان دوراں دروازہ کھول دیتے چار پانچ کوس سے لکڑیاں کاٹ لاتے یہی بازار شہر میں سویرے سے پہنچ بیچ کھوچ کر پلٹ جاتیں .
۱۸۹۲ طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۱۱

بیچا (ی مج) امذ ؛ امث .

رک : بیچا .

کاٹے کالا کی مگر ایک کفر کی بیچا
زاہد بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۹۰
وہ تجھ سے اس طرح لڑ کر بیٹھے گا جس طرح بیچا بیچا ہے .
۱۹۰۸ ناہ عشم ، ۱۲۰
[ف : بیچا बीचा]

بیچا (ی مج) امذ .

بیچنے والا ، بیچنے کے لیے پیش کرنے والا (پلیٹس) .
[بیچنا (رک) سے]

— باچی امث .

خرید و فروخت ، تجارت ، کاروبار (پلیٹس) .
[بیچا + باچی ، بیچنا (رک) سے]

— کرنا / لکھنا ف م .

بکری وغیرہ کا حساب کتاب درج کرنا ، بکری کا حساب کھاتے پر چڑھانا (پلیٹس) .

بیچا بیچ (ی مج ، ی مج) م ف .

ٹھیک درمیان ، عین وسط میں .
طریقۃ الشمس وہ دائرۂ عظیمہ ہے کہ جس پر زمین آفتاب کے گرد سالانہ گردش تمام کرتی ہے ... اور یہ دائرہ منطقۃ البروج کے بیچا بیچ ہے .
۱۸۳۹ اعمال کرہ ، ۹
[۱ : بیچ + ا ، لاحقۂ اتصال + بیچ (رک)]

بیچتا کیا ہے فقرہ .

کیا اکڑ و قیمت رکھتا ہے ، کس کھیت کی مولی ہے .
جب تک ... بل مچا کر بیوی کو اپنی طرف متوجہ نہ کر لو یہ سمجھ ہی نہیں کہ یہ رہتا کہاں ہے اور بیچتا کیا ہے .
۱۹۲۵ بزم برزاز ، ۵۰

بیچڑا (ی مج ، سک چ) صف .

زمین جو پود لگانے کے لیے تیار کی جائے (پلیٹس) .
[ف : بیچڑا बीचड़ा]

بیچار (ی لین ، سک چ ، فت ل) صف .
۱ . مجرد ، بن بیاہا .

اس کی زندگی ویسی ہی اداس زندگی تھی جیسی ایک بیچلر کی ہوتی ہے .

۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۲۰۳

میں اپنے ایک نوجوان رفیق کے ساتھ ایک بیچلر کی حیثیت سے رہتا تھا .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۳۰

۲. بی اے پاس .

ہزاروں ہم میں ہوں گے بیچلر اور ماسٹر پیدا
مگر اے قوم پھر یہ صورتیں پیدا کہاں ہم میں

۱۹۱۴ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۶۵

[انگ : Bachelor]

بیچنا (ی مج ، سک چ) ف م .

فروخت کرنا ، بیع کرنا ، قیمت لے کر سامان دینا .

میں دل کی خدمت گار ہوں ، دل مجھے بیچیے گا تو میں بے اختیار ہوں .

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۲

خواہ اس کو بیچیں یا نہ بیچیں ، مگر قیمت اس کی موزے کے نزدیک اسی قدر ہے .

۱۸۶۵ رسالہ علم فلاحت ، ۱۰۶

اپنے کتاب خانے کو بیچا ، گھر اور کوٹھی کو رہن رکھا اور سفر کی تیاری کی .

۱۹۳۸ حالات سرسید ، ۳۶

[س : وکرین یں विक्रयणीय]

— بیچانا (— کسر ب) ف م .

رک : بیچنا .

اس نئی زبان کے لوگوں کے آنے سے سودا سلف لینے دینے ، بیچنے بیچانے میں دقت پڑنے لگی .

۱۸۲۶ تذکرۂ اہل دہلی (حاشیہ) ، ۵

[بیچنا + بچانا : تابع]

— کھوچنا/کھونچنا (— و مج ، سک چ/غ) ف م .

فروخت کرنا ، کاروبار کرنا .

راجا کے راج بھر میں جس جس ڈھب سے ہوا کھیتی باڑی کر کے ہل جوت کے اور کپڑا لتا بیچ کھوچ کے سو سب ان کو چھوڑ دیا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۴۲

اس وقت بیچنا کھوچنا چھوڑ دو ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۲

[بیچنا + کھوچنا/کھونچنا : تابع]

بیچو (ی مج ، و مع) صف .

بیچنے والا ، بیچا (رک) (پلیٹس) .

[ہ : بیچو बेचू]

بیچوانی/بیچوائی (ی مج ، سک چ) صف .

رک : بیچوا (پلیٹس) .

[ہ : بیچوانی/بیچوائی बिचवानी ; बिचवाई]

بیچو (— بیچوں) بیچ (ی مج ، و مج (— فتہ) ، ی مج) م ف .

رک : بیچا بیچ .

بیچوں بیچ ان سب گھروں کے ایک آرسی دھام بنایا تھا .

۱۸۰۳ رانی کیتکی ، ۲۰

پہلی بیچنے کا دوسرا پڑتہ شروع ہوا تھا اور ادھر کنا چاند سقف فلک کے بیچوں بیچ میں قائم تھا .

۱۹۱۷ جوٹائے حق ، ۱ : ۱۵۲

بیچی (ی مج) امث .

بیچنے کی دستاویز ، فروخت کرنے کا بل .

بلا عذر یا علم کے ساتھ سکارنے یا بیچی لکھنے ، وغیرہ کی صحت کا تعین اس مقام کے قانون سے ہوگا ، جہاں معاہدہ ہوا .

۱۹۳۰ شخصی قانون بین الاقوام ، ۲۹۳

[بیچنا (رک) سے]

بیچھا (ی مع) امذ .

رک : بچھو (پلیٹس) .

بیچھڑنا (ی مع ، فت چھ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) .

رک : بچھڑنا ، جدا ہونا .

دھیان تیرا سب تن جیوں مج جالے ہنونت لنکا رے
ایرا ہوم نرام ، بیچھڑیا جیوں سیتا رے

۱۵۹۹ کتاب نورس ، ۲۱۱

بیچھو (ی مع ، و مع) امذ (قدیم) .

رک : بچھو .

کہسا بیچھو کرن زہر کچھ تجلیا بہا بہتر

۱۵۰۳ نو سر ہار ، ۱۳ ، الف

تیرے بچھڑنگے گیا ہے بیچھو کی چھپر
کہ تجھ جیتر مشرق تجا وے او تر

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۳۵

بیچھی (ی مع) امث .

رک : بچھو (نور اللغات ، ۱ : ۷۹۹) .

بیخ (ی مع) امث .

۱. جڑ ، اصل .

ایمان کا بیخ سر دام .

۱۸۱۰ چوتشھ گہر ، ۱۸

ہے بدکار بیخبر زہبی کا درخت
نہ پھل پھول اس میں نہ بیخ اس کی سخت

۱۹۳۲ بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۲۸

۲. نیو ، بنیاد (مکان وغیرہ کی) .

کہ کند کروں جا کے بیخ حصار ملاؤں اسے خاک میں ایک بار

۱۸۱۰ ترجمہ شاہ نامہ ، منشی ، ۱۰۰

۳. اصلیت ، آغاز ، ابتدا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۷۸) .

[ف]

ــ بُنیاد (ــ ضم ب ، سک ن) امث .

رک : بیخ و بنیاد ، (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

ــ کَن (ــ فت ک) صف .

۱. نیست و نابود کرنے والا ، اصل نسل کا استیصال کر دینے والا ، نقصان پہنچانے والا .

غم تو کل کا ہے اپنی بیخ کن وسوسوں سے ہے یہ سب رنج و محن

۱۸۷۲ عطر مجموعہ ، ۱ : ۷۰

مری ریشہ دوانی سے بڑھی بیداری گلشن
ستم یہ ہے کہ پھر بھی بیخ کن ہے باغباں میرا

۱۹۵۱ صفی ، د : ۴۵

۲. مفلس ، قاتی (مجرموں کو تباہ کرنے کی وجہ سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

۳. چور ، سارق (لوگوں کا مال تباہ کرنے کی وجہ سے) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

اسم کیفیت : بیخ کنی .

نا مقدور خلش اور فتنے کی بیخ کنی میں کوشش کریں .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۲۶

اس نے اپنے کو والد کا بہی خواہ اور دوست ظاہر کیا اور در پردہ بیخ کنی کی .

۱۹۲۲ نعوف راز ، ۱۱۲

[بیخ + ف : کن ، کندن (= کھودنا) سے]

ــ کوہ کس اضا (ــ و مج) امث .

پہاڑ کی تلہٹی ، پہاڑ کا دامن ، زمین کا وہ حصہ جہاں سے مٹی ختم ہو کر (پہاڑ کے) پتھر شروع ہوں .

بیخ کوہ میں جو درخت تھے ان کی ٹہنیاں پانی میں لٹکتی تھیں .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۳۱۷

سری نگر سے بیخ کوہ تک یہ جانب جنوب مغرب موٹر پر گئے .

۱۹۲۲ سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۹۳

[بیخ + کوہ (رک)]

ــ و بُن (ــ و مج ، ضم ب) امث .

۱. جڑ اور بنیاد (کسی شے یا معاملے کی) .

خبر لایا تھا توڑ جو از بیخ و بن اتال من جواب اس کا مجھ سے سخن

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۵۸۶

ابھرا خامۂ صنع سے نقش کن ہوئے گل بن دہر کے بیخ و بن

۱۸۴۷ صہدیہ ، ۱۲۷

پیغمبروں کی تشریف آوری نے تو مذہب کی بیخ و بن کو ہلا مارا .

۱۹۰۷ اجتہاد ، ۵۶

۲. اصل نسل ، حسب نسب (پلیٹس ؛ نوراللغات ، ۱ : ۵۷۶) .

۳. خاندان کا سلسلہ (فرہنگ آصفیہ ؛ ۱ : ۴۶۳) .

اف : اپاڑنا (قدیم) ، اکھاڑنا ، اکھیڑنا .

ــ و بُنیاد امث .

رک : بیخ و بن .

اپاڑیا ہے توں بیخ و بنیاد من خراب کیتا ہے ملک آباد من

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۴۸۸

اگر تم اپنی خیریت چاہتے ہو لوح اور ملکہ طلسم کو جلد ہمارے پاس بھیج دو نہیں تمہاری بیخ و بنیاد باقی نہ رکھوں گا .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ۶ : ۱۴۰

عورت کے دل سے اس جذبے کی بیخ و بنیاد کا اکھاڑنا ناممکن ہے .

۱۹۲۲ فطرت نسوانی ، ۱۲۵

اف : اپاڑنا (قدیم) ، اکھاڑنا ، اکھیڑنا .

بیختہ (ی مج ، سک خ ، فت ت) صف .

چھانا ہوا ، کپڑے یا چھلنی میں چھان کر سفوف نکلا ہوا (عموماً نسخوں میں مستعمل) .

پھر دیگر ادویات کوفتہ بیختہ آب بھنگرہ سے عرصہ ۳ روز تک ظرف آہنی میں دستۂ آہنی سے کھرل کرکے بقدر موٹھ حب بنائیں .

؟ کلید عطاری ، ۱۸۲

صمغ صاف کرکے باقی ادویہ کوفتہ بیختہ میں ملا کر گولیاں بنائیں .

۱۹۳۷ سلک الدرر ، ۱۲۲

[ف : بیختن (= چھاننا) سے]

بیخی (ی مج) صف .

بیخ (رک) سے منسوب .

جڑ کی راس پر ایک محافظی غلاف ہوتا ہے جس کو جڑ ٹوپ یا بیخی پوشش کہتے ہیں .

۱۹۶۲ مبادی نباتیات ، ۲۳

[بیخ + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بَید (ی لین) امذ .

(ہندوستانی جڑی بوٹیوں اور ان کے مرکبات سے علاج کرنے والا) حکیم ، طبیب ، وید .

اب کم رہے بید طبیب دارو بسرے ہم ترکیب

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۱۳ ، الف

میاں آزاد نے چھ سات روز کے عرصے میں اتنے طبیب اور بید اور ڈاکٹر بدلے کہ اپنی مٹی ہی پلید کر دی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷۹

حکیم اور بید یکساں ہیں اگر تشخیص اچھی ہو
ہمیں صحت سے مطلب ہے بنفشہ ہو کہ تلسی ہو

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۱۶

[س : ویدیا वैद्य]

ــ کرے بَیدائی چَنگا کرے خُدا ہی / اِلٰہی کہاوت .

آدمی اپنی طرف سے تدبیر کرتا رہے اب رہی کامیابی سو وہ خدا کے ہاتھ ہے (نجم الامثال ، ۱۱۷) .

بید (۱) (ی مج) امذ .

ہندوؤں کی مقدس آسمانی کتاب جس کے چار دفتر ہیں ، وید .

ملت میں قبرے عشق کے مل کر مسلمانان پندار
تو سب کتابان ست دینے پور و و کبھی بھوڑے نہ بید

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۷

سو ہے باہر اس کتاب بید ہے سو ہے باہر ابواتے کے بو بید ہے

۱۸۰۱ رموز العاشقین ، ۱۵

یہ وہ ہیں پڑھتے ہیں ہندو بھی تو کلمہ انکا
یہ وہ ہیں بید بھی لے آئے ہیں ان پر ایمان

۱۹۰۵ گفتار بیخود ، ۲۰۱

[س : وید वेद]

ـــ آنگ (ـــ فت ا ، غنہ) امذ .

وید کے چھ ذیلی اجزا : (۱) شکشا ، (۲) کلپا ، (۳) ویاکرن ، (۴) چھند ، (۵) نرکتی ، (۶) جوتش (پلیٹس : جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸) .

[بید + انگ (رک)]

ـــ خوان (ـــ و معد) صف .

وید کی تلاوت کرنے والا پنڈت .

رات دن انچھواں میں اپنے شاستر کرتا ہے تر
اے برہمن دیکھ تجھ کوں بید خواں مجنون ہوا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۴۲

مجھ کو تعداد سے کام اور ذکر میں اہل خانقاہ
دیر میں شور بید خواں میکدے میں نواگری

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۲۶

ہوا جس گھڑی گم اذانوں کا شور اٹھا دیر سے بید خوانوں کا شور

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۲

اسم کیفیت : بید خوانی .

جیو یاد کرتا ہے تو بہار کے خط کوں
رات دن برہمن کا کام بید خوانی ہے

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۵۰

خال کی مدحت کروں کیا روے جاناں چھوڑ کر
بید خوانی کی ضرورت کیا ہے قرآں چھوڑ کر

۱۸۸۱ صابر ، ریاض صابر ، ۱۰۱

[بید + ف : خواں ، خواندن (= پڑھنا) سے]

بید (۲) (ی مج) امذ .

۰۱ رک : بیت .

ہوا مرد او جیوتے نا امید لرزنے لگیا باؤ سے جوں کہ بید

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۲

کہنے لگی بید میں کس نے ثمر دیکھا ہے .

۱۸۳۶ قصہ اگر گل ، ۳۸

کناڈا میں بید کی چھال کا گہوارہ بنایا جاتا تھا .

۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۹۲

۰۲ بید کی شاخ سے بنی ہوئی ہاتھ میں رکھنے کی چھڑی .

بید ہلاتے اپنے سر پر رکھے ، چپ چاپ وہ وہاں سے نکل گئے .

۱۹۴۰ آغا شاعر ، خمارستان ، ۲۹

[ف : (= تیز شعور)]

ـــ باف امذ .

کرسیاں وغیرہ بننے والا کاریگر (پلیٹس) .
اسم کیفیت : بید بافی (پلیٹس) .
[بید + ف : باف ، بافیدن (= بننا) سے]

ـــ سادہ (ـــ فت د) امذ .

رک : بید (اس کے پھولوں کا عرق دواؤں میں استعمال ہوتا اور عرق بید سادہ کہلاتا ہے) .
مفرح دل کے تازہ پتے ، بید سادہ کے پتے ، برگ تنبول ... پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں .

۱۹۳۶ شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۴

[بید + سادہ (رک)]

ـــ کھانا محاورہ .

بید کی چھڑی سے پیٹا جانا .
ایک لڑکا ... کئی مرتبہ قید ہوا ، بید کھائے لیکن باز نہ آیا .

۱۸۶۸ منتخب الحکایات ، ۲۱

ـــ لرزاں کس صف (ـــ فت ل ، سکر ر) امذ .

رک : بید جس کی یہ فطرت ہے کہ ہر وقت لرزتا اور ہلتا رہتا ہے .

کانپتا ہے وصف تیغ شاہ میں یہ خوف ہے
بید لرزاں نام رکھوں خامۂ تحریر کا

۱۸۶۶ گلدستۂ امانت ، ۷

[بید + ف : لرزاں ، لرزیدن (= لرزنا ، کانپنا) سے]

ـــ مجنوں کس صف (ـــ فت م ، سک ج ، و مع) امذ .

درخت بید کی ایک قسم جس کی شاخیں نہایت شگفتہ اور جھکی ہوئی ہیں (غالباً آشفتگی اور افسردگی کے باعث اس کا یہ نام رکھا گیا . کرکٹ کا بلا اسی کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے) (مصرف جنگلات ، ۱۴۰) .
جھکی ڈالیاں بید مجنوں کی تھیں خم زلف لیلیٰ کے افسوں کی تھیں

۱۷۳۹ کلیات سراج ، ۴۲

بید مجنوں ہو جو وحشت میں اٹھاؤں میں قلم
نخل کیونکر کو جو دوں طائر مجنوں ہو جائے

۱۸۷۰ دیوان مہر ، الماس درخشاں ، ۲۱۷

بید مجنوں کے پتوں کی ٹہنیوں سے ابھر کر بلند کردیا کرتے تھے .

۱۹۶۶ چارہ ، ۶۷۵

[بید + ع : مجنوں (رک)]

ـــ مُشک (ـــ ضم م ، سک ش) امذ (قدیم) ! بید مشک .

رک : بید مشک .

جو کلی ہیں ان دامن میں لٹاتا مشک بید ہوں ان کی پانی صبا

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۹۷ ، الف

ـــ مُشک ہلا اف (ـــ ضم م ، سک ش) امذ .

۰۱ بید کے درخت کی ایک قسم جس کے پھول نہایت اعلیٰ خوشبودار رنگ زرد مائل بسبزی و سیاہی ہوتے اور دنوں سے اچھلے کھلے جاتے ہیں (ان کا عرق دوا میں استعمال ہوتا اور عرق بید مشک کہلاتا ہے) .

ڈونگر ایک پکڑیا ہوں خارائے خشک
کاٹھے پر کہتا ہوں (میں) اس بید مشک

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۶۱۸

باغ میں اُدھر بید مشک ہے ادھر چوب خشک ۔

۱۸۰۱ باغ اردو ، افسوس ، ۲۳۲

نرمی کی مثال بید ، بانس ، بید مشک ... اور اکثر پیاوں میں دیکھی جا سکتی ہے ۔

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۳

۲. درخت بید مشک کے پھولوں کا عرق ۔

پئی عوق کی بید مشک از فری — سو ریحان شمامہ ہوا عنبری

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۳۸

عرق بہار شراب ہے وہیں آج چوڑکیں گے آپ پر
نہ تو بید مشک ہے اس گھڑی ، نہ تو کیوڑا نہ گلاب ہے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۶۶

بید مشک کے افعال نیز اس کا امراض میں استعمال بید سادہ کے مانند ہی ہے ۔

۱۹۲۹ کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۷

[بید + مشک (رک)]

ـــ مولہ کس صف (— ضم م ، فت و ، شد ل بفت) امذ

رک : بید مجنوں ۔

یہ جانا اگر بید مولہ کہیں دیکھیے
باقی ہے کسو موئے پریشاں کی نشانی

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۲۸۳

[بید + ع : مولہ (و ل ہ) (= آشفتہ) سے]

ـــ وار صف ۔

بید کی طرح ۔

عرش اعظم کو زلزلہ ہوا اور چرخ بریں بید وار کانپنے لگا ۔

۱۸۸۸ تفسیر ابر کرم ، ۲۰

[بید + ا : ف : وار ، لاحقۂ صفت]

بیدا (۱) (ی لین) امذ ۔

بلوہ ، غدو ، فتنہ و فسادہ شور و شر (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۳) ۔

[غالباً ع : (ب ی د) (= ہلاکت)]

بیدا (۲) (ی لین) امذ ۔

بیابان ۔

دیکھ کر بس کوا کب انوا — اُن وقت ہلے وہ کرنے تھے بیدا

۱۹۳۳ نظم طباطبائی ، ۱۶۸

[ع : بیداء (ب ی د) ، جمع : بید]

ـــ ءُ التجرید (— ضم ء ، غیر ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ج ، ی مع) امذ ۔

(تصوف) تجرد مطلقہ کا ظہور (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) ۔

[بیداء + ال (۱) (رک) + تجرید (رک)]

بیداد

رک : بے (تحتی الفاظ) ۔

بیدار (ی مج) صف

جاگتا ، ہوشیار جو سویا ہوا یا مدہوش نہ ہو ؛ استعارۃً ۔

تجھ ورد سوں بیدار رہتا ہوں دن و رات
ہن فرق ہے بیداری میں دونوں راتوں

۱۶۶۷ میراں یعقوب (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۹)

دوسرا پیٹا ہندوستان میں ہے وہ ان سب کی بیدار محبتوں کا مرکز ہے ۔

۱۸۸۹ گلگشت فرنگ ، ۲۹

عشق ہی راہ میں میں خفتہ — عشق ہی بزم فکر میں بیدار

۱۹۳۳ سیف و سبو ، ۹۲

اسم کیفیت : بیداری ۔

مکھ تجلی دیکھیا بیداری یا سپنے منے
تیرا بھیرا کا منع ہلا تیرے ادھر سیندور تھے

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱

لذت شعر و سخن ہوتی ہے بیکاری میں اور
رات کو اس کا مزہ ملتا ہے بیداری میں اور

۱۸۲۴ مصحفی : انتخاب رام پور ، ۹۵

جذبات انسانی کی تخلیق یا بیداری کے کئی ذرائع ہیں جن میں سے ایک شعر بھی ہے ۔

۱۹۳۰ مکاتیب اقبال ، ۲ : ۲۸۱

[ف]

ـــ باش فارسی فقرہ ، اردو میں مستعمل ۔

جاگتے رہو ، ہوشیار رہو ، (شاہی کے عہد میں چوکیداروں کا نعرہ) ۔

کوتوال طلایہ پھرتا بیدار باش ہشیار باش آواز لگاتا ۔

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۳۳

[بیدار + باش ، رک : ... باش]

ـــ بخت (— فت ب ، سک خ) صف ۔

خوش نصیب ، اقبال مند ۔

حق سے لگائی لو جو دل لخت لخت نے
دیکھا نبی کو خواب میں بیدار بخت نے

۱۹۱۲ شمیم : مرثیہ ، ۱۳

اسم کیفیت : بیدار بختی ۔

[بیدار + بخت (رک)]

ـــ دل (— کس د) صف ۔

ہوشیار ، عاقل ۔

مگر اور ہے منزل جو بیدار دل — اپر لیائے تجھ پاتو یک دم ذرا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵۶

کیوں نہ ٹکڑوں میں ہو گرم نالہ ہائے زار دل
سو رہتا ہوں سیکڑوں زیر زمیں بیدار دل

۱۸۸۸ صنم خانۂ عشق ، ۱۱۵

اسم کیفیت : بیدار دل .

آب و تاب میں لاجواب بیدار دلی میں انتخاب .

۱۸۹۰ بوستان خیال ، ٦ : ۳٦٤

بیدار دل ہے اور اتنی زحمت اچھا تمہیں اپنے سر یہ جھنجھٹ لینا

۱۹۵۷ باقی ، گنجینہ ، ١٦٧

[بیدار + دل (رک)]

ـــ کرنا

(لفظاً) جگانا ، (مراداً) غفلت سے چونکانا ، ہوشیار کر دینا ، (انجام سے) باخبر کر دینا .

کر روح رواں کو اپنی بیدار طے ہوں گی جو منزلیں ہیں دشوار

۱۹۲۷ تنظیم الحیات ، ۲۲۴

ـــ مغز (ـــ فت م ، سک غ) صف .

عالی دماغ ، ہوشیار .

ہندوستان میں ... شاہجہان بادشاہ نہایت بیدار مغز ، دانا اور شجاعت شعار و توانا گزرا ہے .

۱۸۶۴ عقل و شعور ، ۲۵

بڑا اولوالعزم اور بیدار مغز خلیفہ تھا .

۱۹۲٦ شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۷

اسم کیفیت : بیدار مغزی .

اراکین سلطنت بوجہ غفلت اور نہ ہونے بیدار مغزی کے اس کی ماہیت سے بالکل ناواقف ہیں .

۱۸۷۳ اخبار ، مفید عام ، ۱۵ ، ۳ ، ۱۱

اس کو اچھی طرح بیدار مغزی کے ساتھ سمجھو .

۱۹۵٦ مناظر احسن ، عبقات ، ۱۳۲

[بیدار + مغز (رک)]

ـــ ہونا محاورہ .

بیدار کرنا (رک) کا لازم .

ہنگام اجل آنکھ کھلی غفلت سے جب سونے کا وقت آیا بیدار ہوئے

۱۸۷۵ دبیر ، رباعیات ، ۷۷

اب شیخ بھی مسّوں کا طالب کر ہو گیا

دنیا کا رنگ دیکھ کے بیدار ہو گیا

۱۹۳۲ سنگ و خشت ، ۳۲

بیدانت (ی مج ، غنہ) امذ .

مکمل وید : ہندوؤں کے علم فلسفۂ تصوف کی ایک شاخ ، ویدانت .

علم بیدانت راکہ علم تصوف باشد خوب ورزیدہ .

۱٦۱٦ تزک جہانگیری ، ۱۸٦

وہ دانش سے خالی نہ تھا ، علم بیدانت کو کہ علم تصوف ہے خوب جانتا تھا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ٦ : ۱۲۹

چدروپ گوشائیں نہایت مشہور بیدانت تھا .

۱۹۲۵ ہندوؤں کی تعلیم ، ۳۰

[س : ویدانت वेदान्त]

بیدانتی (ی مج ، غنہ) صف .

بیدانت (رک) جاننے والا پنڈت .

صوفی اور بیدانتی ہمیشہ ان کی تعظیم و تکریم کرے .

۱۸۷۵ اخلاق کاشی ، ۱ : ۵۸

اس خیال اور نقطۂ نظر کی تردید کرنے اور بیدانتی نفس کشی کو مہمل قرار دینے کے لیے عالم بالا سے ہدایت ہوئی .

۱۹۱٦ سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱٦۷

[بیدانت (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ صفت]

بَیدِکی (ی لین) امث .

ید (رک) کا پیشہ (پلیٹس) .

[س : بیدکی वैदिकी]

بیدری (ی مع ، سک د) صف .

رک : بدری .

قالینوں والی دکان ہی میں ... بیدری چاندی کے کام کے ایک حصے کا اضافہ کر کے دوکان کا نام ... ایشوانک آرٹس اینڈ کرافٹس رکھا .

۱۹۲٦ آگ ، ۱۲۱

بیدستر (ی مع ، فت د ، سک س ، فت ت) امث .

کتے سے مشابہ ایک دریائی جانور جو کبھی کبھی خشکی میں آتا اور بعض وقت یہیں سو جاتا ہے اس وقت کوہات میں بندھے ہوئے لوگ اس کے خصیے کاٹ کر لے جاتے ہیں اور دوا میں استعمال کرتے ہیں ، سگ دریائی .

اوت بلاؤ اور بیدستر کی غواصی سے بھر آباد معلوم ہونے لگا .

۱۹۳۳ ید قدرت ، ۹۹

[ف]

بَیدَق (ی لین ، فت د) امذ .

(شطرنج) پیادہ ، پیدل (رک) (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸)

[ع : ف : پیادہ (رک) کا معرب]

بَیدَک (ی لین ، فت د) امذ .

ہندوستانی علم طب ، ویدک .

گرم بیماری کے مشابہ گرم دوا یا سرد بیماری کے مشابہ سرد دوا نہیں ہے جیسا کہ بیدک کے علاج کرنے والوں نے سمجھا تھا .

۱۸۹۷ مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۵۳

چھانٹے بیدک کے بھی گوڑے تھے یونانی جیب میں پڑے تھے

۱۹۰۳ سرشار ، انتخاب فتنہ ، ۱۵۹

[س : ویدیک वैद्यक]

بَیدِک (ی لین ، کس د) صف ، امذ .

بید جاننے والا ؛ وہ شخص جو بید پڑھے ؛ برہمن جو وید کا ماہر و عالم ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۸)

[س : ویدک वैदिक]

بیدکا (ی مج ، کس د) امث .

(ہنود) قربانگاہ ، چبوترہ ، آگ کی ہوتھ (پلیٹس)

[س : وید کا वेदिका]

بیدن (ی مج ، فت د) امث (قدیم) .

۱. درد ، تکلیف ، روگ .

اپے عاشق کے آنیں دائم خواری ، و یے بیدن و یے دکھ بیقراری

۱۶۹۷ یوسف زلیخا ، امین ، ۱۹۶

۲. ادراک ، احساس (پلیٹس) .

[س : ویدن वेदन]

بیدڑی (ی مج ، سک د) امذ .

مداری ، رسی پر چلنے والا نٹ .

رسن باز ... اہل ہند آں را بیدڑی خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی؟ اردو ، جلد ۴۴ ، شمارہ ۲ ، ۲۰۷)

[؟ : ۰]

بیدی (ی لین) صف .

بید (۱) سے منسوب .

اس گلاس کے پانی کا ایک قطرہ ہوں ... جس میں ایک گولی بیدی دوا کی گھول ہوئی ہو عجیب تاثیر پیدا کرتا ہے .

۱۸۹۰ رسالۂ معجزات انسانی ، ۴۸

[بید (۱) (رک) + ا ی ، لاحقۂ نسبت]

بیدی (۱) (ی مج) امذ .

عالم برہمن ، وہ برہمن جو ویدوں پر عبور رکھتا ہو (ماخوذ : پلیٹس) .

[س : ویدی वेदी]

بیدی (۲) (ی مج) امث .

۱. اورائی کا چبوترہ ، قربان گاہ ، لکڑی سے آمادہ کی ہوئی ایک اونچی جگہ جس پر کشا گھاس بچھا کر وہ برتن رکھے جاتے ہیں جن میں اوہنٹ ہوتی ہے .

اس مندر میں سوا لاکھ روپے کی تیاری کی صرف ایک بیدی ہے .

۱۸۲۶ آثار الصنادید ، ۹۸

شہید محترم کی بیدی پہ ہوگئے آخر
اہل کی گرد میں خاموش سوگئے آخر

۱۹۳۶ حرف نا تمام ، ۵۸

۲. سکھوں کا ایک فرقہ جو گرو نانک کی اسل سے ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۵۹۹) .

[س : ویدی वेदी]

بیدھا (ی مج) صف .

۱. مسحور ، جس پر جادو کیا گیا ہو .

قیصرے نے کہا بیدھا تھا ، پکارتے تر جاتے آپ ، پڑا کیوں نہیں .

۱۸۸۸ جام سرشار ، ۲۹

۲. (مجازاً) غافل ، بے خبر ، احمق .

مسافر ایسا کون بیدھا ہے کہ سو رہے گا .

۱۸۹۰ سیر کہسار ، ۲ : ۱۳

[س : بدھ + آک वृद्ध + उक]

بیدھنا (ی مج ، سک د ھ) ف م .

۱. سوراخ کرنا ، چھیدنا .

ہر ہم مژہ سے کیوں نہ ہو چھلنی دل صفا
پرما جہاں پڑا وہیں بیدھا گھیر گیا

۱۸۶۷ میر کا عرش ، ۱ : ۲۳

گوہر فلسفہ کی قدر ہوتی ہے سوا
ذات تیرے اے بری بیدھے ہوئے گوہر نہیں

۱۹۱۱ بہارستان خیال ، ۹۱

۲. قابو میں لانے کے لیے جادو کرنا ، مسحور کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۰) .

۳. خنجر مارنا ، (کوئی ہتھیار) بھونکنا ، زخمی کرنا ، (کوئی نوکیلی چیز) چبھونا (پلیٹس) .

[س : ویدھنییَ वेधनीय]

بیڈ (ی لین) امذ .

پلنگ ، بستر ، لیٹنے کی چیز .

اسپرنگ دار اٹھنے والے بیڈ کے برابر آرام کرسی پر نیم دراز تھا .

۱۹۶۷ یادوں کے چراغ ، ۸۰

[انگ : Bed]

—روم (— و مع) امذ .

سونے کا کمرہ ، خواب گاہ .

چار تو بیڈ روم ہیں یعنی ہم چاروں کے سونے کے لیے چار کمرے .

۱۸۶۹ مکاتیب سر سید ، ۲۰

تیسرے درجے میں بیڈ روم اور نشست گاہ کا انتظام ہوا .

۱۹۲۲ سفر حج ، ۳۲

[انگ : Bed room]

بیڈ منٹن (ی لین ، سک ڈ ، کس م ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

مقررہ حدود کے بیچ میں معین حد تک جال لٹکا کر بیضوی جال دار بلے اور کنول کے پھول سے مشابہ پروں سے بنی ہوئی گیند (چڑیا) سے مقررہ طریقے پر کھیلا جانے والا ایک کھیل ، چڑی بلا .

برخلاف ٹینس کے بیڈ منٹن کے کھیل کا سامان گراں نہیں ہوتا .

۱۹۱۶ خانہ داری (معاشرت) ، ۱۶۲

[انگ : Badminton]

بیذق (ی لین ، فت ذ) امذ .

رک : بیدق .

بیذق شطرنج کیا راتے کر پہنچے شاہ کے
کج خرامی سے اگر فرزیں کا ہو وے ہم عناں

۱۸۰۶ ایمان ، ایمان سخن ، ۴۴

بیر (ی لین) امذ .

۱. دشمنی ، عداوت ، کینہ ، مخالفت ، نفرت .

وہ عاشق جو راحت سوں دھرتا ہو بیر
کرن پار غم کی ولایت کا سیر
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۱۱۲
بد گمانی کی، عشق غیر کی — کثرت الفت سے باتیں بیر کی
۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۳۸۰
اسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا .
۱۹۳۵ چند ہم عصر ، ۱۹۹
۲. تضاد ، ضدیت ، یکجا جمع نہ ہو سکنے کی کیفیت یا حالت ، لاگ .
ہیں نشان منو خود نمائی میں — بیر ہے پر خودی خدائی میں
۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۳۵
عشق اور عقل میں اے دوست ہمیشہ سے ہے بیر
لوگ جو کچھ مجھے کہتے ہیں بجا کہتے ہیں
۱۹۲۷ میخانۂ الہام ، شاد ، ۲۰۱
اف : کرنا ، ہونا .
[س : ویر वैर]

— باندھنا محاورہ .
عداوت رکھنا ، مخالفت پر آن جانا .
گرز ہو کیوں کہ مرا وار کہ مجھ سے لوگوں نے
عزیزو بیر ہی اس وہ گرز میں باندھ لیا
۱۸۵۴ کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶
آرزو پہلے سے مرنے پہ تلا بیٹھا تھا
باندھتا بیر جو تو اور بھی پیارا ہوتا
۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۷

— بسانا (ــ کس ب) محاورہ .
۱. دشمنی مول لینا ، عداوت رکھنا یا کرنا ، بیر باندھنا .
پھنسواتیں ہیں دل کو میرے زلف میں ہر اک مہرو کے
آنکھیں میری مجھ سے یارو ناحق بیر بسائی ہیں
۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۹
۲. دشمنی نکالنا ، عداوت کا بدلہ لینا .
راجہ ماری پورٹی آ بیر بساون جاتیں .
کہانی کا مشہور فقرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۴)

— پڑنا محاورہ .
عداوت ہو جانا .
ہوتا تم ان کے طالب خیر — ہو جاتے گا قہر گر پڑا بیر
۱۸۸۲ مادر ہند ، ۵۱
کیا بھائی بھائیوں میں یہ بیر پڑے ہوئے ہیں .
۱۹۳۰ آغا شاعر ، ارمان ، ۷۱

— رشتہ (ــ کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ .
نند بھاوج دیورانی جٹھانی ساس بہو اور سوت سوکناوں کا رشتہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۴) .
[بیر + رشتہ (رک)]

— ... م ف .
... ہے (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

— کاڑنا محاورہ (قدیم) .
مصالحت کرا کے دل صاف کرانا ، دشمنی نفرت یا مخالفت دور کرانا .
بارے القصہ وہ غیر میں میرے تئیں کاڑتے ہیں .
۱۶۳۵ سب رس ، ۲۵۰

— لینا محاورہ .
انتقام لینا ، بدلہ لینا ، دشمنی نکالنا .
سو زندان میں گر غم پوچھا مجھے
لیا بیر یاں غم پر غم آ مجھے
۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۹
جو دل کا حال ہے فرفر بیان کرتی ہے
یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مری زبان کب کا
۱۸۳۲ دیوان وفا ، ۱ : ۶
نہ لے بیر تو مجھ سے تو اے زمیں
کہ میں ہوں فلک کا ستایا ہوا
۱۹۳۳ صوت تغزل ، ۴۲

— مول لینا محاورہ .
مفت کا دشمن بنانا ، بلا وجہ کی دشمنی خریدنا .
یہ روزگار ہی ایسا ہے کہ اپنی جمع دے کر لوگوں سے بیر مول لینا پڑتا ہے .
۱۹۲۲ گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۴۵

— نکالنا محاورہ .
رک : بیر لینا .
بس میاں عشق تیرے پوچھوں بیر — تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
۱۷۹۸ میر سوز ، د ، ۱۶۶
کوئی دوستوں کو اپنے سمجھتا ہے دل میں غیر
کوئی دشمنوں سے دل کا نکالے ہے اپنے بیر
۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۴۵
نہ معلوم ساس سالیاں کب کے بیر نکال رہی تھیں .
۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۱۱

بیئر (کس ب ، فت ی) امث .
جو کی شراب .
یہ انگلش برانڈی ، شیرازی ، انگوری یہ ہے بیر تاثیر دار .
۱۸۷۸ بادہ فروش ، ۱۱
ایڈورڈ ہوٹل کے بڑے ہال میں انگریز بیر پی رہے تھے .
۱۹۳۶ آگ ، ۱۷۸
[انگ : Beer]

بیر (۱) (ع مع) .
(الف) صف .

۱. بہادر ، شجاع ، ہمت دل اور طاقت رکھنے والا .

مومناں اس عید تھے باندے ہیں جنت کا ہونا
بن شرف اس عید کا پایا سو اوہے جگ میں بیر

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۷

ہر چوٹ میں یہ کمال تھا کہ بیر اپنا بیر مانتے تھے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۷۷

دن بہادر کا بان بیر کی رتھ   رات چھپا کل انگرتھی لتھ

۱۹۳۸ سرود و خروش ، ۱۳۹

۲. با اقتدار ، طاقتور ، زبردست ، بڑا .

جو چار کونے ہیں پرتھوی کے رہیں گے قائم انھیں کے دم سے
ہوا ہے اب تک نہ کوئی ہوگا جہاں میں جیسے یہ بیر ہونگے

۱۹۳۲ طالب ، میرا رام ، ۲

۳. پہلوان ، یودھا ، مرد غازی .

بڑے بڑے بیر اور پہلوان اس کے بس میں آئے ہیں .

۱۸۶۲ خط تقدیر ، ۴۶

دیر تک بیر اس کے شور کرتے رہے .

۱۹۰۸ آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۷

(ب) امذ .

۱. موکل ، ہمزاد ، جن ، وہ خبیث روح جسے ساحر مسلط کرے .

مجھے مہر پر نقش تکبیر (تکسیر) ہے
مسخر جیتا دیو ہوتا بیر ہے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۸۲

جادو سے ایک عالم کو موہ لیں بیروں سے ان کو صحبت دیتاؤں پر ان کی حکومت .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۰

عربال جادو نے جمشید سے کہا کہ اے فرزند کوئی خبر بھی آتا ہے میرے بیر مجھکو خبر دے رہے ہیں .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۸

۲. غلام ، تابع فرمان شخص .

عبودیت اس کو کہتے ہیں کہ تو دل سے اس کا بیر یا بندہ ہو جائے .

۱۹۲۳ تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۱۵۵

۳. بھائی ، بیرن .

قیدی بہن پوچھے ہے اس سے بھائی میرا بیر کہاں ہے
بتلا دے تو اس کو مجھے بھی معلوم اس کا اگر نشاں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۱

کوئی کہتی عمر بڑی ہو رہے اے بیر تمھارے بالے کی
کوئی کہتی بیاہ بھی لاؤ اس آس مرادوں والے کی

۱۸۳۰ نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۲۰۲

راج کمار بیرن نے جب سنا کہ درنوں بیر واپس آگئے ہیں تو نشۂ مسرت سے متوالی ہوگئیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۶

۴. ایک زیور یا اس کی دال جو کان یا ناک میں پہنی جاتی ہے .

بیر ایک سونے کا چپٹا ٹکڑا ہوتا ہے جو ناک میں پہنا جاتا ہے .

۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۲ : ۲۸۲

۵. جادو ، ٹونا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۰) .

(ج) امث .

۱. بیری ؛ ژن ؛ بیر .

ہور جی بیراں ہوے اصیلاں ان تی سارا ڈھانپا جوے
ولے نہ ڈھانپیں کر ہور پاؤں اور ہتھیلیاں جہاں لگ ہوے

۵۱۵ جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۶

۲. پالتو دولت (مقامی) (پلیٹس) .

۳. (i) چراگاہ (مقامی) (پلیٹس) .

(ii) گانو والوں کے ڈھور ڈنگروں کی مشترک اراضی جو گانو کے کسی خاص علاقے میں گلہ بانی کے لیے چھوڑ دی جائے (اپ ر ، ۵ : ۸۰) .

[س : ویر वीर]

— آسَن (— فت س) امذ .

یوگ کی ایک نشست کا نام جس میں ایک زانو موڑ کر بیٹھتے ہیں .

جسم میں سانس کا ابھرا ہوا رفتہ رفتہ
بیر آسن جو تھا ڈھیلا ہوا رفتہ رفتہ

۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۶۴

[بیر + آسن (رک)]

— بالی امث .

دلہن کی ناک میں پہنانے کی دو موتی اور ان کے درمیان نگ ڈال کر تیار کی ہوئی بالی ، نتھ (اپ و ، ۴ : ۲۱) .

[بیر + بالی (رک)]

— بانی امث

(شمالی ہند) بیوی ، زوجہ (بالخصوص جاٹوں میں) (پلیٹس) .

[بیر + بانی (رک)]

— بٹھانا محاورہ .

کسی پر موکل مسلط کرنا ، جادو کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۳ ؛ مخزن المحاورات ، ۱۳۵) .

— بَل (— فت ب) امذ .

بہادری کا بھروسہ ، شجاعت یا دلیری کا سہارا .

ارے بیر بل ہور تجے بیر بل   جہاں بیر بل تاں کہاں بیر بل

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۹۲

[بیر + بل (رک)]

— بُلانا محاورہ .

حاضرات کرنا .

کسی نے بیٹھک دی ، بیر بلائے .

۱۸۴۶ قصۂ اگر گل ، ۸۱

ـــ گُٹھلی (ــ ضم گ ، سک ٹھ) صف ؛ امذ .

ارا پھلا ، اتم نتم ، مفید و غیر مفید (کھاٹا) ، سب کچھ ، پورا ، سالم .
بیر گٹھلی سب ہضم .
۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۳
[بیر + گٹھلی (رک)]

ـــ پَڈّی (ــ فت پ ، شد ڈ) امث .

گھوڑے کے اگلے پاؤں میں پنڈلی اور گونٹے کے درمیان ایک فاضل پڈی جو بیر کی گٹھلی سے مشابہ ہوتی اور گھوڑے کو لنگڑا کر دیتی ہے .
بیر پڈی ہے وہ اگر ہو عیب اچھی ہوتی ہے جلد بے شک و ریب
۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۲۰
[بیر + پڈی (رک)]

بیر (۲) (ی مج) امث .

۱. بار ، دفعہ .
چھل کھائے تھوڑی طرف سوں ٹوٹم بل سب پڑا بیر ایرہم
۱۷۰۰ من لگن ، ۱۱۹
میں نے ابھی اسے کئی بیر چھپ چھپا کر دیکھا تھا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۲۷
گرگل کی دھوئی دو پھر تین بیر پر کٹا کر کے سامنا لنگی ڈنڈوت کرو .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۶
۲. پہر ، وقت ، زمانہ (ا پ و ، ۱ : ۱۶۲) .
کیتک بیر لگ بیٹ کر ہو ہلاک لگے مارنے گھا ہرے ہو کے پانک
۱۶۳۲ موم کا بچہ ، قیاسی (اردو شہ پارے ، ۲۹۲)
۳. دیر ، تاخیر .
لگی پوچھنے اسے وفادار من بڑی بیر کیوں آج لائی تمن
۱۶۴۴ مجموعۂ یوگی ، ۹۸
تم نے مدد کر نوح کی طوفاں سے کشتی پار کی
یا مرتضیٰ مشکل کشا کیوں اب بیر میری بار کی
۱۸۸۴ طلسم فصاحت ، ۹۴
[س : وبلا बेला]

رج

بِیر (فت ب ، شد ی ، فتث) امث ؛ = بِیر .

عورت ، بیوی ، رک : بیر (۱) (ج) نمبر ۱ .
پہلے ان اپنی بیروں کو گؤں میں بھیک مانگنے کو بھیجا .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۲۹
[ورناقی वाम्नी]

ـــ بانی امث ؛ = بیربانی .

عورت ذات ، خاتون .
برادری کی جو بیر بانیاں ہمارے گھر آتی ہیں وہ سب ابھی پوچھتی ہیں .
۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۴۳
سوہنی نے کہا ارے دیوں ہماری پہلی (بادل) کے آگے لیٹا بیر بانیوں کے پاؤں دیکھ رہا ہے .
۱۹۱۰ راحت زمانی ، ۳۹
[بیر + بانی (رک)]

بَیرا (۱) (ی لین) امذ .

پیش خدمت ، وہ نوکر جو اوپر کے کام کی دیکھ بھال پر متعین ہوتا ہے ، خادم .
یہ اس جہت ضروری ہے کہ ہم بیرا کو خدمتگاروں سے جدا کریں .
۱۸۸۰ تہذیب الاخلاق ، ۳۸۱
ناچار رفرشمنٹ روم کے بیرے کو خط پکڑوا دیا کہ وہ پوسٹ کر دے .
۱۹۲۴ حرف آشنا ، ۸۱
[انگ : Bearer]

بَیرا (۲) (ی لین) امذ .

رک : بیڑا (ا پ و ، ۱ : ۲۷ ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۵۰۰) .

بِیرا (۱) (ی مع) امذ .

بھائی ، ویرن (پلیٹس) .
[رک : بیر (۱)]

بِیرا (۲) (ی مع) امذ .

۱. بیڑا (رک) (پلیٹس ؛ شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۶) .
۲. وہ تبرک جو دیوتاؤں کے بھگتوں کو ملتا ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۶) .

بَیرائی/بَیراڑی (ی لین) امث .

بھیروں راگ کی ایک راگنی (آئین اکبری ، ۳ : ۲۶۹ ؛ تحفہ موسیقی ، ۱۹ ؛ قرانۂ موسیقار ، ۳۵) .
[مقامی]

بَیراج (ی لین) امث .

پشتہ ، بند (جو دریا میں باندھا جائے) .
ہماری ریلوے بندرگاہیں . . . بیراج . . . اور ٹرانسورمشان وغیرہ تمام اجتماعی ملکیت ہیں .
۱۹۶۶ ماہنامہ انصرت ، ۱۲ ، ۱۳ : ۹۷
[انگ : Barrage]

بَیراق (ی لین) امذ .

رک : بیرق (پلیٹس) .

بَیرا کھیری (ی لین ، ی مج) امث .

عداوت ، دشمنی ، نا اتفاقی .
جب کہ دونوں فرقوں میں بیرا کھیری ہوئی اور پھوٹ پڑی تب پانڈولد نے اس ملک کو چھوڑا .
۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۶۳
روسی فوج آگئی ہے ، کیونکہ روسی میں اور فرنگیوں میں بڑی بیرا کھیری ہے .
۱۹۲۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۶۹
[بیر (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + کھیری (رک)]

بَیراگ (ی لین) .

(الف) امذ .

نفس کشی ، ریاضت ، جوگ ، فقیری ، تیاگ ، ایثار .

بیراگ بہ ابارتا ہے پوراگ اس راگ کوں مول کیا تو بیراگ

۱۸۰۰ من لگن ، ۱۱۲

سچ مچ یہ تو بیراگ میں بھرے اور جوگ میں کھرے ہیں .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۴۹

ہے تیاگ اور بیراگ ان کی کہانی پریم اور دکھڑا ہے دل میں سمانی

۱۹۰۱ مظہر المعرفت ، ۸۲

(ب) صف .

جوگی ، فقیر ، تارک الدنیا .

ایک جادو گر نحیف و ضعیف آ کر پہنچا . . . اور کہا ، اے فرزند ہم تمہارے پرستار ہیں ، بیراگ لوگ کہے گئے تھے .

۱۹۰۲ طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰۶

[س : وَیراگیہ वैराग्य]

ــــ لَگْنا محاورہ .

نفس کشی کی عادت پڑنا ، نفس کو مار لے میں لطف آنا .

کیا بیاں کیجیے تب دل کی حقیقت محرم

وہی سمجھے ہے اسے جس کو یہ بیراگ لگے

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۱۶۱

ــــ لینا محاورہ .

تارک الدنیا ہونا ، جوگ یا فقیری اختیار کرنا .

کویل اس عشق بیچ لے بیراگ کرک سنگی بجا کے گاتی راگ

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۳

روز ملتے ہیں منہ پر اپنے بھبوت عشق میں ہم نے لے لیا بیراگ

۱۹۲۲ اعجاز نوح ، ۹۲

بَیراگا (ی لین) امذ .

رک بیراگی (۱) (پلیٹس) .

[ا : بیراگا वैरागा]

بَیراگَن (۱) (ی لین ، فت گ) امث .

وہ ٹیڑھی لکڑی جسے جوگی تکیے کی جگہ کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں یا سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ ٹیکتے ہیں ، (مجازاً) ٹیک .

جس وقت کہ اس کو ہاتھ پر بٹھاوریں تو بیراگن کا سہارا ہاتھ کو دے کر ہاتھ پر بٹھاوریں .

۱۸۸۳ صید گاہ شوکتی ، ۹۲

ولی عہد بہادر اس شان سے جوگی بنے کہ . . . جوگیانہ سیلی اور مونگوں کا کنٹھا گلے میں ، بیراگن ہاتھ میں اور یا ہو کا نعرہ زبان پر .

۱۹۵۷ لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۸۳

[ا : بیراگن वैरागन]

بَیراگَن (۲) (ی لین ، فت گ) امث .

۱. تارک الدنیا عورت ، جوگن .

بیٹھیے بیراگن اگر اپنے درختوں میں تو ہو

ببول اور پھول کی جگہ دے وہیں بیراگ لگا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۸۷

بیراگن تارک دنیا عورت .

۱۹۲۳ اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۱۵۴

۲. بیراگی کی بیوی (پلیٹس) .

[ا : بیراگن वैरागन]

بَیراگْنی (ی لین ، سک گ) امث .

رک : بیراگن (۲) .

بیراگنی ہے تو جنے میری ہیں دیکھو بات ٹک

بجتا کے جوڑ جوڑ ہات وو کیا بلبلاتی ہے صبح

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۵۲

[ا : بیراگنی वैरागनी]

بَیراگی (۱) (ی لین) امذ .

۱. تارک الدنیا مرد ، جوگی .

اس کوں دل دیکھ ہوا ہے بیراگی اس میں سیماب سی ہے بیتابی

۱۷۱۳ فائز دہلوی ، د ، ۲۱۵

فیضو خانساماں . . . کی زبانی معلوم ہوا کہ ایک فقیر بیراگی تمہارے دروازے پر آ کر ٹھہرا .

۱۸۶۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۹۱

ایک جوگی یا بیراگی نے ۱۸۲۷ء میں پچیس ہزار پونڈ کا دعویٰ سرکاری خزانے پر کیا تھا .

۱۹۲۸ حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۲۵

۲. ہندو فقیروں کا ایک گروہ (پلیٹس) .

[س : وَیراگی वैरागी]

بَیراگی (۲) (ی لین)

رک : بیراگن (۱) .

بغل میں اوس کی بیراگی نہیں کالی نہ ہوتا فکر دنیا سے ملال

۱۷۹۵ راگ مالا ، ۹۲

مجنوں بیترا ہوت تنہا ہے لیتواں

بیراگی آہ کی ہے اشکوں کی سیلیاں ہیں

۱۸۴۶ مجمعِ لیتھالی ، ۴۸

[ا : بیراگی वैरागी]

بَیراگیہ (ی لین ، کسر گ ، فت ی) امذ .

رک : بیراگ (پلیٹس) .

بِیرام (ی مع) صف .

بیمار ، مریض (پلیٹس) .

[بیمار (رک) کی تخریب (پرغش) یا ہی آ ، ا]

بیرا میٹر (ی لین ، ی مج ، فت ٹ) امذ .

ہوا کے ناپنے کا آلہ ، باد پیما ، مقیاس الہوا .
بیرا میٹر ۲۹۵۲۸ پر قائم تھا .
۱۸۳۰ رسالۂ علم پیئت ، ۱۳۰

[انگ : Barometer]

بیرانا (۱) (ی مج) صف .

رک : بِرانا (پلیٹس) .

بیرانا (۲) (ی مج) امذ .

بیر کے درختوں کا جھنڈ ، بیر کا باغ (پلیٹس) .
[بیر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ ظرف]

بیربالی

رک : بیر (۱) (تحتی الفاظ) .

بیر بوٹی (ی مج ، و لین) امث .

رک : بیر بہوٹی .
بیر بوٹیاں چکر بچہ ریٹیاں بور چکر بچہ بوٹیاں .
۱۶۶۴ چہ سر ہار ، ورق ۲۷ ، الف
کنڈالی بیل کے پتوں سے اور بیر بوٹیوں سے زمین بھر گئی ہے .
۱۹۲۱ نثر ، مضامین ، ۱ ، ۴ ، ۱ : ۲۰۲

بیر بہوٹی/ابیر بوٹی (ی مج ، سکہ ر ، فت ب ، ضم ، ، شد ٹ/و مع) امث .

ایک سرخ رنگ کا مخمل کی طرح نرم اور ملائم خوبصورت کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور خشک کرکے دواؤں کے کام میں لایا جاتا ہے .

لہو سے کے دہیں لہو میں ہوئے سب گہور
کہ جوں بیر بہو ٹیاں ہیں سبزے اوپر

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۴۲

اس لعل لب کے ہجر میں رو رو کے رات دن
آنکھوں سے اپنی بیر بہوٹی بنائیں گے

۱۸۸۲ امیر اکبر آبادی ، ۸ ، ۱۲۶

بیر بہوٹی لالی کی ایک پنکھڑی ہے .
۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ص (ر)

[، : بیر بوٹی ، بیر بہوٹی वीरबौटी ، वीरबहौटी]

بیرتا (ی مج ، سکہ ر) امث .

بہادری ، شجاعت .
اے راجا بکرم میں تیری بیرتا اور ساہس دیکھ کے پرسن ہوا .
۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۱۳۰

دیکھیں یہ بیرتا تو ڈر سے تھٹک گیا وہ
سنتا ہوا تھا آگے پیچھے سرک گیا وہ

۱۹۲۲ طالب الہ آبادی ، سیتا رام ، ۸۰

[س : ویرتا वीरता]

بیرج (ی مج ، فت ر) امذ .

۱. طاقت ، قوت .
اگر یہی حال رہا تو ہندوؤں کا بیرج فانی ہو جائے گا .
۱۹۲۲ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۷ ، ۲۳-۹ : ۹

۲. منی ، نطفہ .
وہ اس ہاتھی کو نہ روک سکے تو ایک گھوڑے میں اپنا بیرج گرا دیا اور وہ بیرج روز بروز بڑھتا گیا .
۱۹۳۰ جوگ واسشٹ ، ۲۸۵

[س : ویری वीर्य]

بیرر (کس مج ب ، فت ی ، ر) امذ .

رک : بیرا (۱) .
یہاں کے دھوبی ، بھنگی ، باورچی ، بیرر حجام . . . یہ وہ جنتی مخلوق کرتے تھے ، شاید کسی علیگڑھ والے نے کہی کی ہو .
۱۹۵۸ آشفتہ بیانی ، ۱۰۲

بیرسٹر (ی لین ، کس ر ، سکہ س ، فت ٹ) امذ .

جس نے ولایت سے قانون کا اعلیٰ امتحان پاس کیا ہو اور وہاں کے جاز ان (کورٹ) میں سے کسی کا ممبر ہو ، (ڈگری) بیرسٹر ایٹ لا .
ایسے قانون داں ہو گئے تھے کہ بیرسٹروں کو مات کرتے .
۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۳۳

یہ لطفی حمدہ ، مصر کے ایک بیرسٹر ہیں .
۱۹۳۸ اقبال ، مکاتیب ، ۱ : ۳۰۵

[انگ : Barrister]

بیرسٹری (ی لین ، کس ر ، سکہ س ، فت ٹ) امث .

بیرسٹر (رک) کا کام .
ایک ان میں رشدی . . . تھا جس کو بیرسٹری میں ڈاکٹری کی سند مل تھی .
۱۸۹۱ سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۷۵

ارجن سنگھ نے ولایت سے آ کر لاہور میں بیرسٹری شروع کر دی .
۱۹۳۰ مس ھنبرین ، ۳۲

[بیرسٹر (رک) + ی : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیرق (ی لین ، فت ر) امث ؛ ~ بیرک ، بیرکی .

جھنڈا ، علم ، نشان ، جھنڈے کا پھریرا .
صبا دشمن عاشقاں سوز جوں او چاہے منگیا بیرق روز جوں
۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۹۷

نوبت جنگ نہ آئی تھی کہ دل ٹوٹ گئے
بیرقیں گر گئیں ہاتھوں سے نشاں چھوٹ گئے

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۸

شہر وہ دیکھ رہی ہے بیرق اس دولت کی لہرا کر
کہ نیزہ اٹھا ہے اونچی آج موج چشمۂ کوثر

۱۹۳۳ نظم طبا طبائی ، ۵۰

۲. وہ جھنڈا جو افتادہ آراضی پر قبضہ کرنے کے لیے گاڑ دیا جائے ؛ قبضہ کرنے کا عمل (پلیٹس) .

[ف]

ـــ بردار (ـــ فت ب ، سک ر) امذ .

جھنڈا اٹھانے والا سپاہی وغیرہ .

جلوس کے ساتھ عصا بردار بیرق بردار خوشنما وردیاں پہنے ہوئے تھے .

۱۹۱۰ "ادیب ، اگست ، ۵۸

[بیرق + بردار ، رک : ... بردار]

بیرک (۱) (ی لین ، فت ر) امث ؛ = بارک .

سپاہیوں وغیرہ کے رہنے کی کوٹھریوں کی قطار ، فوجی لوگوں کے رہنے کے مکانات جو ایک ہی وضع قطع کے مسلسل بنے ہوتے ہیں ، بارک ، ایسا مکان جس میں بہت سے لوگ رہتے ہوں .

یہ ۵ قیدی بیرک کی چھت پر چڑھ گئے .

۱۹۶۹ روز نامہ "جنگ" ، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۸

[انگ : Barrack]

بیرک (۲) (ی لین ، فت ر) امث .

لکڑ جگی اور جھکڑ کی ٹانگوں میں ایک کینڈ پر بندھا یا اٹا ہوا گھوڑے کی دم کے بالوں کا پھندا جو ان پرندوں کو ہوا میں چھوڑ کر چرغ ، بحری اور قاہین کے پھنسانے اور شکار کرنے کے لیے ایک قسم کا جال ہے (سیر پرندہ ، ۹۰) .

[؟]

بیرک/بیرکھ (ی لین ، فت ر) امث

رک : بیرق (پلیٹس) .

ـــ دار امذ .

رک : بیرق بردار .

تینوں کے پانچ سے پانچ بیرکھ دار پیادوں کے ہیں .

۱۸۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۵

[بیرک/بیرکھ + ف : دار ، داشتن (= رکھنا) سے]

بیرل (ی لین ، فت ر) امذ .

۱. لکڑی کا پیپا .

۳۶ گیلن کا ایک بیرل .

۱۸۴۶ علم حساب ، ۱۲۱

۲. مشین کا سلنڈر ، ایک اسطوانہ نما پرزہ .

پندرہویں صدی کے آغاز میں توپ کی نالیاں (بیرل) پہیوں پر رکھی گئیں .

۱۹۶۸ کیمیاوی ظامان حرب ، ۱۲

[انگ : Barrel]

بیرم (۱) (ی لین ، فت ر) امذ .

۱. جرثقیل میں لوہے یا لکڑی کا وہ لکڑا جو بھاری چیز کو سرکاتا اور سنبھالتا ہے ، ہر مشین میں پرزوں کا وزن سنبھالنے والا حصہ .

بیرم کی قوت سے بہت بھاری پتھر کو اس کی جگہ سے حرکت دیتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۹

میں پہاڑ ... کے چھوٹے چھوٹے غاروں اور موگریوں کی نازک ساخت پر غور کرتا ہوں .

۱۹۲۴ آدمی اور مشین ، ۲۰

۲. لمبی نوک کا ایک اوزار جس سے پتھر کاٹتے ہیں .

آدمیوں نے چھینیاں ... اور بیرم لے کر پہاڑ میں دیوار کی بنیاد کھودنا شروع کیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۲۰۱

۳. سوراخ کرنے کا آلہ ، برما (رک) : بڑھیوں کا وہ آلہ جس سے وہ سوراخ کرتے ہیں (ماخوذ : لغات کشوری ، ۸۹) .

۴. ایک قسم کا باریک اور نازک کپڑا (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۲۱) .

۵. بڑا تیر (لغات کشوری ، ۸۹) .

[ع : > ف : برما (رک) کا معرب]

بیرم (۲) (ی لین ، فت ر) امذ .

عید ، جشن : کوچک بیرم = عیدالفطر ؛ قربان بیرم = عیدالضحیٰ (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۱) .

[ت]

بیرن (ی لین ، فت ر) صف : امث .

دشمن یا بد خواہ عورت ، (مجازاً) سوت .

وہی بیری بیرن ہوا ہو تو ہو اسی کا جو کھٹکا ہوا ہو تو ہو

۱۹۱۰ قاسم اور زہرہ ، ۵۰

[س : ویرنی = ویرنی वैरिणी]

بیرن (۱) (ی مع ، فت ر) امذ .

بھائی ، بھیا (بیاہ کے موقع پر عموماً عورتوں کا روز مرہ) .

اے بیرن تو میری آنکھوں کی پتلی اور ماں باپ کی موئی مٹی کی نشانی ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۲

ساون میں ذان جونکہ پھیپا سائے گا
میکے سے ڈول لے کے یہ بیرن ہی آئے گا

۱۹۲۳ سلاسل و سلاسل ، ۲۰

[بیر (رک) + ا + ن ، لاحقۂ تصغیر]

بیرن (۲) (ی مع ، فت ر) امذ .

ایک قسم کی گھاس جو بنجر زمینوں میں اگتی ہے ، بیرن آکھر (پلیٹس) .

[ہ : بیرنا वीरणा]

بیرنگ (ی لین ، فت ر ، غنہ) صف .

۱. بغیر ٹکٹ یا کم ٹکٹ کا (خط) .

میں تو لکھتا تھا اس کو خط بیرنگ اس تغافل شعار نے نہ پڑھا

۱۷۵۱ دلاور خان ، (نکات الشعرا ، ۱۵۴)

ڈاک کے لوگ بیرنگ خط کو ضروری سمجھ کر جلد پہنچاتے ہیں .

۱۸۵۳ خطوط غالب ، ۱۳۰

انکا پر بھی آئے گا پھر کر ادھر سے خط
بیرنگ بھیجتا ہوں انہیں اس نظر سے خط

۱۹۳۳ اعجاز نوح ، ۸۷

۲. بے نیل مرام ، جیسے آئے (گئے) تھے ویسے ہی ، خالی خولی .
جب ہم کو الو بنائیں گے کہ اشرفیاں دے آئے اور پھر بیرنگ واپس .

۱۸۸۷ جام سرشار ، ۳۵

صدر نشین صاحب بھی آ گئے مگر اپنی کرسی پر مجھ جیسے شخص کو متمکن دیکھ کر جیسے آئے تھے ویسے ہی بیرنگ واپس ہو گئے .

۱۹۸۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۱

[انگ : Bearing]

بیرنگ

(ی مج ، فت ر ، غنہ) صف .

۱. رک : بے (تعجبی اللغا) .

۲. (مکان عمارت یا تصویر کا مادہ) نقشہ ، خاکہ (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۳۱) .

۳. (تصوف) ظہور و وحدانیت حق تعالٰی (لغات کشوری ، ۸۹) .

بیرنگی

(ی مج ، فت ر ، غنہ) امث .

۱. رک : بے (تعجبی : بے رنگ کا اسم کیفیت) .

۲. (تصوف) وحدت کا مرتبہ ، خدا کی بے ہمتائی ؛ سالک کے لیے وہ مرتبۂ سلوک جس میں تمام علائق دنیوی سے بے نیاز ہو کر ذات احدیت سے قربت حاصل کرتا ہے اور اس کے صاف قلب میں بجز ذات احدیت اور کسی کا عکس باقی نہیں رہتا .

شاید آگے بڑھ کر یہ پردہ بھی اٹھ جائے اور وجہہ معیشت اور صحت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بے رنگی میں گزر پاؤں .

۱۸۶۹ غالب ، خطوط ، ۱۰۰

تو نہیں جانتا کہ یہ رنگ و بو کی منزل ہے . . . یا تو رنگ اختیار کر لے یا بے رنگی سے گزر جا .

۱۹۶۴ غالب کون ہے ؟ ، ۱۲۰

بیرو

(ی لین ، و مع) صف .

مخالف ، دشمن .

ادھر کبھی تھے لے اس کے دشمن بیرو
موڑی یہ اپنے دیکھو کیسا قاملاتا ہے

۱۸۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۹

[بیر (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت]

بیرو

(ی مج ، و مج) امذ .

چھوٹا پودا ، نہال (پلیٹس) .

[س : بیرو ا वीरु]

بیروا

(ی مع ، سکن ر) امذ .

رک : بیر (پلیٹس) .

[بیر (رک) + ا : وا ، لاحقۂ تصغیر و فدا]

بیروآ

(ی مج ، و مع) امذ .

کشتی رانی (کھیوے) کی بلی یا بانس جس کو وہ کم گہرے پانی میں تہ پر جما کر کشتی کو کھینا ہے یعنی کشتی کو آگے پانی میں چڑھاتا ہے ، ڈانڈ (اب و ، ۵ : ۱۶۷) .

[مقامی ۳]

بیروزہ

(ی مع ، و مع ، فت ز) امذ .

چیر کی لکڑی یا اس کے پھل سے نکلنے والا گوند ، گندا بیروزہ (رک) .
بیروزے کا گھول سیدھا لبدی میں ملایا جاتا ہے .

۱۹۳۶ کاغذ سازی ، ۱۵

[ف]

بیرومیٹر

(ی لین ، و مع ، ی مع ، فت ٹ) امذ .

رک : بیرا میٹر .
اس کی بناوٹ موسمی بیرومیٹر سے مختلف ہوتی ہے .

۱۹۰۶ راہنمائے انجنیری ، ۲ : ۱۲

بیرون

(ی مج ، و مع) امذ

(الف) ظرف مکاں .

۱. باہر .

ہوا ڈرنگر ایرانی یوں گرم جنگ ۔ ہو آتی آگ بیرون دریائے رنگ

۱۶۴۹ خاور نامہ ، ۱۵۱

حلقہ ساں بیرون در کب تک رہے قائم مقیم
کھول در اس کے بھی منہ پر یا اولی الالباب باب

۱۷۹۵ قائم ، د ، ۲۱

مجمع اہل وطن سے کوئی بیرون نہ کرے
آسماں صحبت احباب دگر گوں نہ کرے

۱۸۷۳ بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱۰۴

کچھ مقامات پر قریبی خلیات کے بیرون ذرات مادۂ حیات (سائٹوپلازم) میں بلا واسطہ رابطہ بھی ہو سکتا ہے .

۱۹۶۲ ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۷

۲. (تصوف) آفاق : بمقابلہ اندرون کے بمعنی انفس (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵)

(ب) امذ .

۱. ظاہری حال .

ایک شخص نے جناب الطاف حسن قریشی کے درون و بیرون میں کئی ایک مین میخ نکالیں .

۱۹۷۳ جہان دانش ، ۲۲۵

۲. (تصوف) سالک کا اپنی ہستی سے باہر آنا یعنی فانی ہونا حق میں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

(ج) م ف .

علاوہ ، بجز (پلیٹس) .

[ف]

بیرونجات

(ی مج ، و مع ، سکن ن) امذ ، ج .

۱. شہر کے باہر کی بستیاں ، مضافات ، دیہات ؛ ملک کے باہر کے علاقے ،

. . . یہ بیرو نجات کی بولی ہے .

۱۸۵۸ خطوطِ غالب ، ۲۴۰

جاگیں صرف پیرس کی عدالت کے حکم سے لی گئیں اور بیرون جات کے مجسٹریٹ بھی مساوی سرگرمی کے ساتھ فرشتۂ قضا کے فرائض انجام دے رہے تھے .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۷

[بیرون (رک) + ا : جات ، لاحقۂ جمع]

بیرونی (ع مج ، و مع) صف .

۱. (شہر یا ملک کے) باہر کا ، دور جگہ کا .

امن و امان سے مدینے میں زندگی بسر کریں اور بشرطِ امکان بغیر کسی بیرونی فتنہ و فساد کے اپنے اس نئے مذہب کی برکتوں کا لطف اٹھائیں .

۱۸۸۴ تحقیق الجہاد ، مقدمہ ، ۴

قلعے کے بیرونی دروازے پر بادشاہ کے سواروں سے مڈ بھیڑ ہوگئی .

۱۹۳۹ افسانۂ پدمنی ، ۱۱۳

۲. ظاہری .

غیروں کو بہلانے کے واسطے صرف بیرونی حالت اور ظاہری صورت کچھ بہتر بنالی .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۸۷

[بیرون (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیری (۱) (ی لین) صف ؛ امذ .

دشمن ، مخالف یا بد خواہ مرد .

دلدل کا جب باجا ہے تل ، پر تھی اوپر من کاں میں
بیری مہابل سے اٹھیں سد چھوڑ دے دانگ ہو کھڑے

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۶۱

کیا کرے بیری جو ہو وے دوست میرے پلے پر .

۱۸۴۴ ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۷

یہ دونوں بھید کے بیری ہیں ایکا ہو کہ چپ رہنا
پہنچ جاتی وہ ان کے کان تک جو کچھ بیاں کرتے

۱۹۲۸ سریلی بانسری ، ۱۰۲

[بیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیری (۲) (ی لین) امذ .

ایک شکاری پرند جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے ، بہری (رک) .

چند شیر بھی اس کے پاس شکاری رہتے تھے اور شکاری پرندے شاہین ، باز ، جرہ ، بیری بکثرت تھے

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۱۵

بیری (ی مع) امث .

(i) چوڑا کنڈا اور بھاری بڑا ہوا بان کا پولا : (ii) (پارچہ بافی) ڈرکی (نال) کے بیچ میں لمبائی کے بل وہ چھید جس میں سے ڈری بھر کر تاگا نکالا جاتا ہے ؛ (iii) لوہے کا وہ چھید دار ٹکڑا جس پر کوئی دوسرا لوہا رکھ کر لوہار چھید کرتے ہیں ؛ (iv) کان میں پہننے کا ایک زیور جسے ترنا بھی کہتے ہیں ؛ (v) منجن ، مسی (شید ساگر ، ۷ : ۲۶۲۶) .

[س : وِریِر वीरिव]

بیری (۱) (ی مج) امث .

بیر (۱) (رک) کا درخت .

بیری کے درخت کے نیچے زوال کے وقت ، مگر اب درخت کا نشان باقی نہیں ہے .

۱۸۴۵ احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۵

ان اعلیٰ میووں کے باغوں کے بدلے . . . کچھ بیری کے باغ دے دیے .

۱۹۱۵ ارض القرآن ، ۱ : ۲۵۷

[بیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیری (۲) (ی مج) امث .

بیر (۲) (رک) سے منسوب ، واری (رک) .

مہاراج اپنی دامن پر کرپا کیجیے ، اب کی بیری مجھے یہ حکم دیجیے .

۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۸۵

[بیر (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیریا (ی لین ، سکہ ر) صف ، امذ .

رک : بیری (۱) .

تم تیغ تیز آگھیں ارمان سب بسر جا
باقی گیا ہے مکھ تھے چٹ ہول بیریا کا

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۴۰

[بیری (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ خطاب و ندا]

بیریز (ی مج ، ی مع) امذ .

میزان کل : کسی آراضی کا کل لگان ، ایک اسم کا مرکزی محصول (پلیٹس) .

[۰ : ؟]

بیریَم (ی لین ، کسر ر ، فتح ی) امث .

چاندی کے رنگ کی ایک سفید چمکدار دھات جو کوئلے سے اٹھتی ہے . بیریم کے طیوف . . . میں تیسرے خطوط پائے جاتے ہیں .

۱۹۳۹ طبیعی مناظر ، ۱۵۱

[انگ : Barium]

بیریہ (ی مع ، سکہ ر ، فتح ی) امث .

بہادری ، شجاعت ، دلیری ، جرأت (پلیٹس) .

[س : ویری वीर्य]

بیڑ (ی مج) امث .

۱. اونچی اونچی گھاس یا جھاڑیوں کا جھنڈ .

درختوں کی کھڑکھڑاہٹ سے پرند کی ڈاریں دامن کوہ اور بیڑ سے نکلیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۴

دنیا میں یا تو جنگلی بیڑ ہوتا یا خوفناک کوہستان .

۱۹۳۶ شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۲ : ۶

۲. گھیتوں کی حد ، احاطہ ، منڈ (نور اللغات ، ۱ : ۸۷۲ ؛ پلیٹس) .

۳. گانو والوں کے ڈھور چرنے کی مشترک آراضی جو گانو کے کسی خاص علاقے میں گلہ بانی کے لیے چھوڑ دی جائے (ا پ و ، ۵ : ۸۰).

۴. کسی قدر ایک رخ کو مڑی ہوئی آر جو لکڑی کی کاٹ میں سہولت پیدا ہونے کو دی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۹).

۵. وہ پود جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائی جائے ، پنیری.

بیس یا پچیس دن میں بیڑ اکھاڑ کر بڑے کھیتوں میں جما دیتے ہیں.

۱۹۰۶ علم زراعت ، ۱۲۸

[س : روشٹ [illegible]]

— بندی (— فت ب ، سکـ ن) امث.

کھیتوں کی منڈ بنانا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲).

[بیڑ + ف : بند ، بستن (= باندھنا) سے + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیڑا (۱) (ی مج) امذ.

۱. (بنے ہوئے پان کی) گلوری ، کتھا چونا لگا اور چھالیا وغیرہ پڑا ہوا پان جو مخروطی یا تکونی شکل میں لپیٹا گیا ہو.

کسی کا بیڑا پان قبول کرنے کی نہیں تاب ، ایک بیڑا قبول کیا تو اس میں ہزار حجاب.

۱۶۳۵ سب رس ، ۴۲

یہ بات سن کر دل میں متعجب ہوا اور ایک بیڑا دے کر بدا کیا.

۱۸۰۲ اخلاق ہندی ، ۶۸

کیوں کوئی بیڑا ہی خوش ہو کے دیں

ہے کہاں مجھسے بیان کا پان ہیں

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۸

۲. سگریٹ ، سگار ، تمباکو کے پاتوں کا بنا ہوا بیڑا یا بیڑی (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵).

[س : بیڑا [illegible]]

— اٹھانا

محاورہ.

کسی مشکل کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا ، عزم بالجزم کرنا (ہندوؤں کی ایک رسم سے ماخوذ کہ جب وہ کسی مشکل مہم کو حل کرنے کی دعوت عام پر پان کا بیڑا اٹھا کر عہد کرتے ہیں تو ضرور پورا کر دکھاتے ہیں).

بیڑا ہوں کے خون یہ اٹھایا ہے جان کر

اس شمع رو کے پیاہ کی جس ایں انگی دھری

۱۸۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۷۸

مجلس میں پان دیکھیے بیچھے رقیب کو

باہلے ہمارے قتل کا بیڑا اٹھا دیے

۱۸۵۲ دیوان اسیر ، ۲ (۱) : ۴۷۲

مرید نے اسلام کے استیصال کا بیڑا اٹھایا.

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۹

— چبانا

ف م ، محاورہ.

۱. پان کھانا.

پری اور کونڈی کی مسی کو داغ کھاتی ہے

چڑایل پان کے بیڑے گھوڑی چباتی ہے

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۰

۲. منگنی کے موقع پر لڑکی والوں کے ہاں لڑکے والوں کو پان کا بیڑا ملنا اسے منظوری کی علامت سمجھکر کھانا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲).

— چننا

ف م.

شادی کے موقع پر دولھا کا دلھن کے جسم پر رکھے ہوئے پان اور مصری کو چن لینے کی رسم ادا کرنا (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲).

— دینا

محاورہ.

ناچنے اور گانے بجانے والوں کو سائی دینا.

رنڈی کو تیشی کے لانے کے واسطے بیڑا دے کر رخصت کیا.

۱۸۰۲ بیتال پچیسی ، ۶۰

ہماری سرکار نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ آج رات کو ۹ بجے کے لیے آپ کو بیڑا دے دیں.

۱۹۴۲ انور ، ۲۵۲

— ڈالنا

محاورہ.

کسی مشکل کام کو حل کرنے کی دعوت عام دینا (ہنود کے دستور سے ماخوذ کہ جب کوئی مہم یا مشکل پیش آتی تو لوگوں کو بلا کر پان کے بیڑے ان کے سامنے رکھ دیتے تھے اور جو بیڑا اٹھا لیتا وہ کام کی انجام دہی کا ذمہ دار ہو جاتا) (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۵ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۷۸۲).

— کھلانا

محاورہ.

منگنی منظور کرنا ، نسبت ٹھہرانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۵).

قب : بیڑا چبانا.

— لگانا

محاورہ.

پان میں کتھا چونا لگانا ، کھانے کے لیے پان تیار کرنا.

کیسے اچھے بیڑے لگاتی ہو کہ جی خوش ہو جاتا ہے.

۱۹۳۵ دودھ کی قیمت ، ۳۵

— لگن (— فت ل ، گ) امث.

بیڑا کھلانے کی رسم کا نام (رک : بیڑا کھلانا).

منگنی بیڑا لگن یا چوتھی جو فقط ہند کی بود و باش اور اہل ہنود کے ساتھ میل جول کے سبب سے مروج ہو گئی ہیں.

۱۹۰۲ عصر جدید ، ۱ ، ۸ : ۱۸۲

[بیڑا + لگن (رک)]

بیڑا (۲) (ی مج) امذ.

وہ ڈورا یا تسمہ جو تلوار کی میان اور قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار باہر نہ نکل پڑے.

میں نے اک گال مانگا تو غصے میں وہ کہنے

ابھی کہ چبا کے تیغ سے بیڑا نکال کے

۱۸۶۲ فیض نشان ، ۲۰۱

[ف : ؟]

بیڑا (۱) (ی مع) امذ.

۱. کشتی ، ناو ، جہاز ، بانسوں کا لھاڑ یا مشک وغیرہ جس کے ذریعے سے دریا کے پار اترتے ہیں ؛ کشتیوں یا جہازوں کی قطار یا قافلہ.

لے سنگات ان وان نے چل کر آئن
مٹیا بیا کے بیڑا پدم کے وبان

۱۶۹۵ دیپک پتنگ ، ۲۲ ب

حاتم آنکھوں بند کر کے اس بیڑے پر چڑھا اور دریا کے کنارے جا لگا.

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۴۸

دعا کیجیے کہ یہ بیڑا ساحل مراد تک سلامتی سے پہنچ جائے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۲۲۵

۲. جتھا ، گروہ ، جرگہ ، منڈل (اکثر فوجیوں یا جہازوں کا) .

سنگ تقدیر کا محکم بیڑا ۔۔۔ ہووے فقیر کے سنگ نیڑا

۱۵۵۲ گنج شریف ، ۸۹

ہے یہ سامان تباہی ایک دل فکریں وزار
اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲

اپنے جتھے اور بیڑے کے ہواداروں کو جمع کر کے . . . حملہ کرنے لگا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۲ : ۳۲۱

۳. بانسوں کی یا پھونس کی چھوٹی سی ناؤ جو لوگ خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں منت سے چراغ اس پر رکھ کر بہاتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مشکلات کا بیڑا پار ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵) .

[س : ویڈا वेडा]

— باندھنا محاورہ .

بھیڑ اکٹھا کرنا ، ابہت سے لوگوں کو جمع کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۵ و نوراللغات ، ۱ : ۸۲) .

— پار اُتارنا محاورہ .

رک : بیڑا پار کرنا .

بچا لے میری کشتی کو بھی آخر ۔۔۔ ہزاروں تو نے بیڑے پار اتارے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۱۸۶

— پار اُترنا محاورہ .

رک : بیڑا پار ہونا .

بھولنا بحر محبت کے غریقوں کو نہ یار
پار بیڑا یہ ترا آتش بیتاب اترا

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۲۱

— پار کَرنا محاورہ .

مشکل آسان کرنا ، مراد بر لانا ، مصیبت سے نجات دلانا .

الٰہی مرا جلد کر پار بیڑا ۔۔۔ ہے عشق بتاں کا یہ لانجھا بکھیڑا

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۴۱

احکم الحاکمین اس بیکسی کے عالم میں تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ، اپنی عنایت سے بیڑا پار کیجیو .

۱۹۳۶ راشد الخیری ، نالہ زار ، ۳۴

— پار لگانا محاورہ .

رک : بیڑا پار کرنا .

کشتی مے نے لگایا پار بیڑا ساقیا
مدتوں دریائے غم میں ہم نے مارے ہاتھ پاؤں

۱۸۳۸ دیوان ناسخ ، ۲ ، ۲۰

پار بیڑا جو غریبوں کا لگا دیتا ہے
یہ وہی بحر عطا ہے یہ وہی عادل ہے

۱۹۲۸ سوانح سخن ، ۳۵

— پار لَگنا محاورہ .

رک : بیڑا پار ہونا .

بہر چار آنسوؤں سے پار لگے گا بیڑا
روز رونے سے اگر کاربرآری ہو جائے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۰۰

لیجیے یہ بیڑا اس طرح پار لگا اور ایک جم غفیر بے یار و مددگار اس کاروان سالار کے جلو میں خدا جانے کہاں سے پہونچا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، کلثات ، ۸۵

— پار ہونا محاورہ .

بیڑا پار کرنا (رک) کا لازم .

آپ کی نظر توجہ سے ان کا بیڑا پار ہوتا ہے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۳

وہاں کیا گزرے گی کیونکر بیڑا پار ہوگا کسی کو خبر نہیں .

۱۹۲۴ عصائے پیری ، ۸

— بھونڑ (۔ و مج) امث .

گھوڑے کے بدن کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے اور جس کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ ایسے گھوڑے پر بیٹھ کر جس کام کے لیے جاؤ اس کا بیڑا غرق ہو جاتا ہے (چڑھتا سورج ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۳ ، ۱۰) .

— چڑھانا محاورہ .

منت ماننے یا مانی ہوئی منت کو ادا کرنے کے لیے خواجہ خضر کے نام کی بانس اور پھونس سے بنی ہوئی ناؤ پر چراغ اور مٹھائی اور پھول رکھ کر بھادوں کے مہینے میں دریا یا ندی میں چھوڑنا .

نذر کی جاں اپنی بحر عشق کے پیراک نے
گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شاناک نے

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۲۲۶

— چھوڑنا محاورہ .

رک : بیڑا چڑھانا .

سو آتی ہے پہلے ملکہ کی سلامتی کا بیڑا چھوڑتی ہے اور دعا مانگتی ہے .

۱۹۱۰ گلستان باختر ، ۳ : ۱۴۲

ــ ڈبونا محاورہ .

کام بگاڑنا ، تباہ و برباد کرنا .

آن کی آن میں لاکھوں کا ڈبویا بیڑا
نہیں دیکھا کسی تلوار کا ایسا پانی

۱۹۳۸ سریلی بانسری ، ۱۸۱

ــ ڈوبنا محاورہ .

رک : بیڑا ڈوبنا جس کا یہ لازم ہے .
او تیرا بیڑا ڈوبے رے ، چودہ دمڑی .

۱۹۲۱ پتنی پرتاپ ، ۱۲۶

ــ غرق کرنا محاورہ .

رک : بیڑا ڈبونا .
ہماری شاعری کا بیڑا کس نے غرق کیا ؟ استادوں نے .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۵۹

ــ غرق ہونا محاورہ .

رک : بیڑا ڈوبنا .
ان اصولوں کی ٹکر میں دعوت کا بیڑا غرق ہو گیا .

۱۹۶۲ گنجینۂ گوہر ، ۲۲۸

ــ کرنا محاورہ (قدیم) .

ٹھیرنا ، قیام کرنا ، پڑاو ڈالنا .
گیا خیبر میں جب وہ اکرم الناس   کیا بیڑا وہ یک قلعے کے آ پاس

۱۴۹۱ ہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۲

بیڑا (۲) (ی مج) امذ .

احاطہ ، چار دیواری ، صحن ، آنگن ؛ لوح ، رسالہ ؛ باڑا ، گھیرا ، ٹٹی ، پردہ ؛ گروہ ، مجمع ؛ جماعت ، انجمن ، سبھا ؛ قبیلہ ، خاندان ، گوت (پلیٹس) .

[س : ویشٹک : वेष्टक]

بیڑئیں (ی مج ، سک ڑ ، ی مج) امث ؛ ~ بیڑوئیں .

بوری ہوئی روٹی ، پوری ، کچوری (پلیٹس) .

[س : ویڑیکا : वीडिका]

بیڑن (ی مج ، فت ڑ) امث ؛ ~ بیڑنی ، بیڑھنی .

گانے بجانے کا پیشہ کرنے والی ہندو عورت .
کبھی بیڑن کہانی ، کبھی بہسوانی ، مگر بیکس اور بے بس تھی ، جس نے جو کہا چپ چاپ سن لیا .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۶۹

اس کے گاؤں کے ایک ٹھاکر نے ایک بیڑن گھر میں ڈال لی تھی .

۱۹۶۶ یادگار حسن ، ۲۱۱

[رک : بیڑھنی]

بیڑوئیں (ی مج ، سک ڑ ، ی مج) امث .

رک : بیڑئیں (پلیٹس) .

بیڑی (ی مج) امث .

۱ . ایک خاص قسم کے سوکھے پتے کی بنی ہوئی مخروطی بتی جس کے اندر تمباکو بھرا ہوتا ہے اور اسے سلگا کر سگریٹ یا حقے کی جگہ پیتے ہیں ، بیڑا (۱) نمبر ۲ (رک) کی تانیث یا تصغیر .

جانے سوتی ہوں ہے شب بھر کہ نہیں حسن آرا
بیڑی سلگاؤں ذرا کش تو لگالوں دو چار

۱۹۶۲ وقت کشور ، ۲۶۳

۲ . پان کی گلوری .

یہ لال ہیرے پرنٹ کیسے چوس چوس کر
صاحب رہی نہ بیڑی چبانے کی احتیاج

۱۸۷۹ جان صاحب (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳ ؛ مہذب اللغات ، ۲ : ۴۲۶)

ہو لائیں خود کہہ رہا ہے سرخی لب سے حضور
سوت کی بیڑی بھری ہے آج ان گالوں کے بیچ

۱۹۲ دیوان ریختی عرف رنگیلی بیگم ، ۳۲

۳ . دوپٹوں کی جٹی (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳ ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۳۶۶) .

[بیڑا (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر]

بیڑی (۱) (ی مج) امث .

۱ . وہ ڈول یا ٹوکری جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھ کر پانی نشیب سے بلندی پر لے جاتے ہیں (بیشتر زراعت کے لیے) ، ڈوکا .

جس سر زمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفون
بیڑی چلے گی اس میں جب قحط آب ہوگا

۱۸۹۱ شعور (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۳)

بیڑی : یہ ایک بانس کی بنی ہوئی چھچھلی ڈلیا سی ہوتی ہے اس کو دو آدمی رسی سے اٹھا کر نیچے سے اوپر پانی چڑھا دیتے ہیں .

۱۹۱۶ علم زراعت ، ۹۸

اف : چلانا ، چلنا ، لگانا ، لگنا .
۲ . چھوٹی کشتی .
یہاں سوگ منایا جا رہا تھا ، وہاں غریب کو بیڑی پانی میں بہائے لیے چل جاتی تھی .

۱۹۳۲ الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۱۲۸

[بیڑا (۱) (رک) کی تصغیر]

بیڑی (۲) (ی مج) امث .

۱ . وہ خاص وضع کی کڑی یا زنجیر جو قیدی یا ملزم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں تاکہ بھاگ نہ جائے .

ہے پاؤں کوں میرے جو بیڑی کے ساد
سہا راج اگر تون دھرے منج پو یاد

۱۶۳۹ طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۳

ہتکڑی بیڑی پڑے زوروں سے پہنائی مجھے
اے جنوں قل ہوگئے اہل جنوں کے ہاتھ پاؤں

۱۸۵۴ دیوان صبا ، غنچۂ آرزو ، ۹۵

گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں ہے اے جان ہماری
سبھی ارمان تو ارمان والوں نے نکالے ہیں

۱۹۵۱ آرزو ، ساز سوز ، ۳۶

۲. ہاتھی گھوڑے کتے یا اور کسی جانور کے پانْو میں ڈالنے کی زنجیر.
بیڑی سلسلہ ایست دوپاے فیل بدو بندار.
۱۵۹۳ آئین اکبری، ۱ : ۹۸
ہاتھی کا رخت . . . بیڑی ایک زنجیر پچھلے پاؤں میں ڈالنے کی ہوتی ہے.
۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۶۳
بیڑی : اس زنجیر سے ہاتھی کے دونوں پاؤں باندھے جاتے ہیں.
۱۹۳۹ آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی)، ۱ (۱) : ۲۳۶

۳. پانْو میں پہننے کا ایک زیور، پازیب.
پانوؤں میں سونے کی بیڑیاں.
۱۸۹۹ امراؤ جان ادا، ۱۲۱

۴. سونے چاندی کے موٹے تاروں کے لچھے جو تارکشوں کے لیے کندے کش تیار کرتے ہیں، کنڈی (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۹۶ ؛ نوراللغات، ۱ : ۷۸۳).

۵. منت کا ڈورا یا سونے چاندی کا حلقہ جو بچوں کے پانْو میں ڈالتے ہیں (خصوصاً محرم سے اربعین تک).
کسی کے نام پر بال یا چوٹی چھوڑنا ناک میں در یا بلاق یا پاؤں میں کڑا یا بیڑی کسی کے نام کی ڈالنا.
۱۸۱۳ معادت دارین، ۵۱

۶. (استعارۃً) (ا) نکاح شادی تعلقات دنیاوی زن و فرزند.
بی بی کی . . . خالص محبت کی استوار و مزے دار بیڑی ہے.
۱۸۸۷ خیالات آزاد، عبدالغفور شہباز، ۳۵۰
رسم و رواج کے جو بوجھ اور بیڑیاں ان پر پڑی ہوتی ہیں وہ ان سے دور کرتا ہے.
۱۹۲۳ سیرۃ النبی، ۳ : ۲۰۶
(ii) قید، پابندی، روک ٹوک، مزاحمت، جو اپنے دائرے سے آدمی کو نکلنے نہ دے.

اندھارے کے بادل منجے بیڑی ہو پھر
خدایا تو بھیجیں پمن باد دل خواہ

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۱۹
نفس امارہ سو لوہے کی بیڑی ہے ہور نفس لوامہ سو سنے کی بیڑی ہے.
۱۶۶۴ چہ سر پار، ۲۰ الف

۷. اکثر ہنود کے ہاں شادی کے رواج کی ایک رسم جس میں دولھا کو دلھن کی طرف سے پوشاک اور نقدی دی جاتی ہے (ماخوذ : فرہنگ عثمانیہ، ۲۶۰).

۸. (ان تعمیر) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا جدید وضع کا کھٹکا جو انگریزی وضع کی جوڑیوں میں لگایا جاتا ہے، بولٹ، چٹخنی، کھٹکا، پڑکا (اپ و، ۱ : ۲۸).

[س : ویٹکا वीटिका]

— بڑھانا
محاورہ.

۱. منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا وغیرہ رسم کے مطابق نذر نیاز دلا کے اتارنا.

شباب آ گیا منت کی بڑھیاں کھولو
حضور وقت ہے اب بیڑیاں بڑھانے کا

۱۸۹۷ خانۂ خمار، میکش، ۳۰

عید آئی ہے درگاہ پر بڑھانے جاؤ
بیڑیاں عابد مضطر کی بڑھانے جاؤ

۱۹۱۲ شمیم : ریاض شمیم، ۳ : ۲۳

۲. قیدی کے پانْو سے بیڑی اتارنا، رہائی دینا.

اسیری میں بوقت نزع آ کر
چلے وہ بیڑیاں میری بڑھا کر

۱۸۶۱ دیوان ناظم، ۲۲۷

— بھرنا
محاورہ.

پانْو میں بیڑی (یا بیڑیاں) پہنانا، قیدی بنانا.
دمنہ کو ہلاکت خانے میں لے جا کر اس کے پانوؤں میں بیڑیاں بھریں.
۱۸۰۲ خرد افروز، ۱۲۹

شورہ پشہ ہیں وہ ہوں کہ مجھے بھی کرے اسیر
پاؤں میں بیڑیاں وہ بھرے ہاتھ جوڑ کر

۱۹۲۷ شاد، (نوراللغات، ۱ : ۷۸۳)

— پڑنا
محاورہ.

۱. پانْو میں زنجیر پہنائی جانا، قید حوالات یا پابندی ہو جانا.

بیڑی ہوئی گورت مجھے اپنے گھر میں آئے تھے
پڑی جو پانوؤں میں بیڑی تو سد باب ہوا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۶۲
اس تدبیر میں چند . . . تجویزوں کی بیڑی پڑے دو تاکہ وہ اس ملک کے مختلف حصوں کے اور رعیت کے مختلف فرقوں کی متفاوت حالتوں کے مناسب و موافق ہو جائے.
۱۹۰۷ کرزن نامہ، ۱۶۴

۲. نکاح یا شادی ہونا، بال بچوں میں پھنسنا (نوراللغات، ۱ : ۷۸۳).

— پنہانا/پہنانا
محاورہ.

۱. پا بزنجیر کرنا، قید یا پابندی لگانا.

ہم چارہ گر کو یوں ہی پنہائیں گے بیڑیاں
قابو میں اپنے گر وہ پری زاد آ گیا

۱۸۵۱ مومن، ک، ۲۰۰

ہائے آزاد ہے زنداں کے چلن سے واقف
بیڑیاں کیوں کوئی دیوانہ پنہاتا ہے مجھے

۱۹۲۷ آیات وجدانی، ۲۸۳

۲. بچے کو منت کی بیڑی پہنانا.

تو نے منت کی پنہائی جو یہ بیڑی نیل
تو ہوا جاں مری ہو گئی ایڑی نیل

۱۸۳۵ رنگین، دیوان رنگین و انشا، ۵۰

— پہننا
محاورہ

بیڑیاں پہنانا (رک) کا لازم.

سر اٹھایا بہت آشفتہ سری میں ہم نے
بیڑی پہنی کہ تری عشق میں پانو باندھا

۱۸۳۶ ریاض البحر، ۲۸۹

دل ظفر کا پابزنجیر محبت ہو گیا
پہنی جو منت کی بیڑی تو نے دلبر پانو میں

۱۸۵۷ کلیات ظفر، ۲ : ۷۵

— توڑنا
محاورہ.

قید یا پابندی کو اٹھا دینا، رکاوٹ کو دور کر دینا.
اس کو خود اس بھاری بیڑی کو توڑ کر میدان میں آنا چاہیے.
۱۸۹۸ مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۰۴

ـــ ڈالنا محاورہ .

پا بزنجیر کرنا ، قید یا پابندی لگانا .

کوچے جاناں سے نکل جائے کہیں وحشت میں ہم
بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا

۱۸۳۱ دیوان ناسخ ، ۲ : ۳

ہائے بیخود میں کچھ ایسی بیڑیاں ڈالی گئیں
جن سے بعد حشر بھی چھٹنا نہ تھا تقدیر میں

۱۹۴۰ بیخود موہانی ، ک ، ۴۱

ـــ کاٹنا محاورہ .

پانوں میں پڑی ہوئی زنجیر کو نکالنا ، قید یا پابندی اٹھانا ، رکاوٹوں کو دور کرنا .

الٰہی انھیں گیسوئے دلستاں کاٹے
اجل کبھی مری پانوں کی بیڑیاں کاٹے

۱۸۴۶ آتش ، ک ، ۱۶۷

قیود زمانی و مکانی کی تمام فرضی بیڑیاں . . . کاٹ ڈالی جاتی ہیں .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۵۵

ـــ کٹنا محاورہ .

بیڑیاں کاٹنا (رک) کا لازم .

اندوہ و مصیبت کی صفیں ہٹ نہیں سکتیں
وہ بیڑیاں ہیں پاؤں میں جو کٹ نہیں سکتیں

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۷۴

پاں کٹ گئی شاید ترے دیوانے کی بیڑی
بھولے سے پھر آئی تھی کچھ آواز ادھر بھی

۱۹۲۷ آیات وجدانی ، ۲۸۲

ـــ گڑھنا/گھڑنا محاورہ .

لوہا گلا کر بیڑیاں بنانا .

ابروئے حمدار قاتل نے کیا وحشی مجھے
بیڑیاں گڑھنے کو اے حداد اب تلوار توڑ

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۹۶

ادھر وحشت لیے جاتی ہے مجھکو ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہے

۱۸۹۲ مہتاب داغ ، ۲۲۱

بیڑی روٹی (ی مج ، و مج) امث : = بیڑھی روٹی .

رک : بیڑہی روٹی (عوام) .

بیڑھ (ی مج ، سک ڑھ) امث .

احاطہ ، گھیرا ، مثلاً : وہ مویشی جو دشمن زبردستی گھیر کر لے جائے (پلیٹس) .

[س : ویشٹ वेष्ट]

بیڑھا (ی مج) صف ؛ م ف .

ٹیڑھا ، کج ، ترچھا (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۳) ؛ رک : بینڈا (پلیٹس) .

رک : ٹیڑھا بیڑھا ؛ بینڈا (پلیٹس) .

[س : ویستہ वेष्टत]

بیڑھنا (ی مج ، سک ڑھ) ف م .

احاطہ بنانا ، گھیرا ڈالنا ، محصور کرنا ؛ مویشی گھیر کر لے جانا ؛ مویشی دروازے میں داخل کرنا (پلیٹس) .

[بیڑھ (رک) + ا : نا ، علامت مصدر]

بیڑھنی (ی مج ، سک ڑ ھ) امث .

گونڈوں کی ایک قوم جو مرزا پور (بھارت) کے علاقے میں آباد ہے (پلیٹس) .

[۰ : بیڑھنی बेढ़नी]

بیڑھیں/بیڑھی (ی مج ، فت ڑ ھ ، ی معروف مج) امث .

رک : بیڑہیں (پلیٹس) .

بیڑھی روٹی (ی مج ، و مج) امث .

رک : بیڑہی روٹی .

رات کو پنڈت صاحب نے بیڑھی روٹی کی دعوت کی .

۱۹۰۷ سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۰۰

. . . بیز (. . . ی مج) ترکیب میں جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر ''چھاننے والا ، چھانی کرنے والا ، پھیلانے اور چھوڑنے والا '' کے معنی میں مستعمل .

حال سوز غم دل لاؤں اگر تا بزباں
ہو شرر بیز نفس موج ہوا شعلہ فشاں

۱۸۵۱ قدری ، فرحۃ بسمل ، ۲۵

دونوں کو تری شوخ نظر کر گئی مجروح
ایسا کوئی ناوک نہیں دلدوز و جگر بیز

۱۹۳۲ اعجاز نوح ، ۸۴

اسم کیفیت : . . . بیزی .

بتان بت پرست اور برہمن سوز کی تبسم ریزی اور مشک بیزی .

۱۹۶۹ صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، ۲۸۰

[ف : بیختن (= چھاننا ، پھیلانا) سے]

بیزار (ی مج) صف .

متنفر ، اکتایا ہوا ، خفا ، ناخوش .

جسے یار کا دھیان نت یار ہے وو عالم کی صحبت تے بیزار ہے

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ۳۰

ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۴۲

پہاڑ راتیں ڈراتے بیزار ہو گیا ہوں .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۲۰۸

اسم کیفیت : بیزاری .

راحت ہوئی تمام اب خواری یاری تھی سو ہوئی ہے بے زاری

۱۶۳۵ سب رس ، ۲۲۲

نہ کیوں ہو تیرے دستور العمل سے شادماں عالم
کرم کرنا تری عادت جفا سے تجھکو بیزاری

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۲۰۶

ان کے مزاج میں آدم بیزاری ، ضد اور غصے کی کچھ انتہا نہ تھی .

۱۹۱۹ آپ بیتی ، ۹۷

[ف]

بیژن/بیژن

(ی مع ، فت ژ/فت ژ) امذ .

عجم کا ایک پہلوان جو گیو کا بیٹا اور افراسیاب کی لڑکی منیژہ کا عاشق تھا اور جسے افراسیاب نے ایک کنوئیں میں قید کر دیا تھا (ادبیات میں بطور تلمیح مستعمل) .

آنکھ بھر دیکھیے آے گیو تو تورو جل جائیں
چاہ میں کانپ اٹھے اس کی چمک سے بیژن

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۷۱

بہادران عجم میں سے دوام اور گیو کا بیٹا بیژن جا پہنچے اور شاہ ختن کو اپنی کمند میں پھانس لیا .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹۹

قب : چاہ بیژن .

[ف : علم]

بَیس (۱)

(ی لین) امث .

طاقت ، قوت ، ہمت ، زور ، بل ؛ تندرستی اور طاقت کا زمانہ ؛ عالم شباب ، عنفوان شباب ؛ زندگی ، عمر ، عہد زندگی (پلیٹس) .

[س : ویس वयस]

بَیس (۲)

(ی لین) امث .

ہندوؤں کی چار بڑی ذاتوں میں سے تیسری ذات ، ویش ، تاجر ، بنیا ؛ زمیندار ، کاشتکار ؛ راجپوتوں کی ایک ذات (پلیٹس) .

[س : ویشیہ वैश्य]

بِیس (۱)

(ی مع) صف .

۱. دس اور دس کا مجموعہ ، انیس اور ایک ، (ہندسوں میں) ۲۰ .

سورت مزمل مکی ہے بیس آیت کی .

۱۷۹۱ ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۱

ایک دفعہ لندن کے شہر میں بیس دقیقے بعد غروب آفتاب کے قوس قزح ابخروں سے بنی تھی اور نظر آتی تھی .

۱۸۲۲ سنۂ شمسیہ ، ۵ : ۱۰۲

ابو قریش بیس ہزار دینار لے کر گھر چلا آیا .

۱۹۲۳ تاریخ الحکما ، ۵۵۸

۲. (مقابل سے) بیش یا زیادہ ، بہتر .

جو بطلما کے ہیں نامور اور رئیس
وہ شہ کے تصدق سے ہیں اس سے بیس

۱۸۲۸ ہیئت حیدری ، واجد علی شاہ ، ۸۱

دیباچے میں محمد شاہی دربار کی جو کیفیت لکھی ہے اس سے اس انگھنو کی حالت بیس تھی .

۱۹۲۸ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۷۵

۳. (صفات میں) کامل ، مکمل .

نواب صاحب نے پوچھا دونوں میں زیادہ حسین کون ہے ، کہا ، عرض کیا نہ خداوند کہ دونوں بیس ہیں .

۱۸۸۴ جام سرشار ، ۲۱

[س : ونشتِ विंशति]

— بِسوے

(— کس ب ، سک س) .

(الف) صف ؛ م ف .

۱. کلیۃً ، بالکل ، پوری طرح .

ستجگ میں میرے چرن بیس بسوے تھے . . . اب کلجگ میں چار بسوے رہے .

۱۸۰۳ پریم ساگر ، ۲

فصل بیس بسوے خراب ہوگئی .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۲

۲. یقیناً ، ضرور بالضرور (مہا کمہ مرکز اردو ، ۲۲) .

میں نے اس کے دل کو ٹٹول کر دیکھا . . . بیس بسوے وہ گھڑ دوڑ سے توبہ کرنے پر کرے .

۱۸۹۱ ایامیٰ ، ۲۰

شاہ صاحب کے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی .

۱۹۲۲ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۲

(ب) امذ .

پورا تسلط ، کامل جیت ، مکمل قبضہ (صفت یا اسم کی طرف مضاف ہونے کی صورت میں یعنی 'کے' کے بعد) .

زبردست کے بیس بسوے .

۱۸۸۱ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۶

مفلس کی تھی مصیبت کمزور پٹ رہا تھا
ظالم کے بیس بسوے ، اندھیر مچ رہا تھا

۱۹۲۹ آمنہ کا لال ، ۱۹

[بیس + بسوا (رک) کی محرفہ شکل]

— گھرا

(— فت گھ) امذ .

ایک دیسی معمولی گھریلو کھیل جو زمین میں یا کسی لکڑی وغیرہ میں دس گڑھوں کی دو قطاریں بنا کر گولیوں کی طرح کھیلا جاتا ہے .

بعض مقامات پر . . . اسی طرح کا کھیل بیس گھرا کہلاتا ہے .

۱۹۲۴ ا ب و ، ۸ : ۱۵۰

[بیس + گھر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— ہزاری

(— فت ہ) امذ .

(ہندوستان کی مغل حکومت میں) ایک منصب نیز منصب دار جو بیس ہزار فوج کا سالار اور چار کروڑ کا تنخواہ دار ہوتا تھا ؛ بست ہزاری (رک) .

بیس ہزاری کی چار کروڑ تنخواہ ہے .

۱۸۴۲ مطلع العجائب ، ۲۰۱

[بیس + ہزار (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

— پنڈلیوں کا مزہ چکھنا محاورہ .

ہرجائی ہونا ، کتنے ہی آشناؤں کے ساتھ رہنا .

بیس پنڈلیوں کا چکھا ہے مزہ ... وہ کرے گی بھلا قیام کہاں

۱۸۷۹ جان صاحب ، د ، ۱۶۶

بیس (۲) (ی مع) امذ .

ایک درخت جو گورکھپور برما اور دکن دوسرے علاقوں کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے اس کی لکڑی بہت اچھی ہوتی ہے اور بندوق کے کندے بنانے کے کام میں آتی ہے (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۷) .

[۰ : بیس बीस]

بیس (۳) (ی مع) امذ .

رک : اس ، زور (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۳۷) .

بیسا (ی لین) امث .

بَیس (۰) کی تانیث (پلیٹس) .

[س : ویشیا वेश्या]

بیسا (ی مع) امذ .

وہ جانور خصوصاً کتا جس کے ہوڑے بیس ناخن ہوں ، ایک کوڑی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ؛ پلیٹس) .

[بیس (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

— سو برس کی عمر ہووے فقرہ .

ہزاروں برس جیو ، بڑی عمر ہو ، ہزاری عمر ہو (مخزن المحاورات ، ۱۲۵) .

بیساکھ (ی لین ، سک کھ) امذ .

ہندی بکرمی اور شمسی سال کا پہلا مہینہ جو عموماً وسط اپریل سے وسط مئی تک ہوتا ہے .

پھروں کیسے سکھی بیساکھ آیا ... کوئل نے انب پر چڑ شور لایا

۱۶۲۵ بکٹ کہانی ، ۱۶۰

اور اوپر کر چوٹو یا بیساکھ میں بوتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۲

جیٹھ بیساکھ کی دھوپ بادل کی گرج اور بجلی کی چمک سب برداشت کرتا ہے .

۱۹۲۰ خطبات نشتر ، ۱ ، ۱ : ۳۰۳

[س : ویشاکھ वैशाख]

بیساکیا (ی لین) امذ .

بیساکھ کے مہینے کی بنائی ہوئی لاٹھی جو بہت مضبوط ہوتی ہے ؛ وہ لاٹھی جس پر بہت سا لوہا جڑا ہو ؛ لکڑوں لٹوں کی لاٹھی (پلیٹس) .

[بیساکھ (رک) + یا : ا ، لاحقۂ صفت]

بیساکھی (ی لین) .

(الف) صف .

۱. بیساکھ (رک) سے منسوب : بیساکھ کا ، بیساکھ میں اگنے والا .

تربوز دو قسم کے ہوتے ہیں بیساکھی و کنگھا .

۱۸۲۶ کھیت کرم ، ۳۲

۲. (بقال) بے وقوف ، احمق ، الواقف (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

(ب) امث .

۱. (ہندو) گنگا کے نہان کا ایک میلہ جو بیساکھ کے مہینے میں ہوتا ہے ؛ (کاشتکاری) گیہوں کی کٹائی سے پہلے کسانوں کا جشن .

بیساکھی میں وہاں ایک دنیا نہاتی ہے اور بہت سی خلقت آتی ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۹

گنگا نہان ، ماگھی میلہ ، بیساکھی ، جوہڑ کا میلہ وغیرہ وغیرہ .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۹

۲. وہ لاٹھی جس کے سہارے (عموماً بغل کے نیچے رکھ کر) لنگڑے لولے چلتے ہیں .

تیری بیساکھیوں کو بغلوں کے نیچے دبا کے نہ کھڑے ہوتے ہوتے تو قدم قدم پر گرتے

۱۹۲۳ مضامین شرر ، ۱ : ۳۸۷

۳.(i) تھونی ، آڑ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶) .

(ii) چھپر کے سامنے کی آڑ واڑ ، معمولی قسم کا تھم یا لٹھ جس پر بلینڈا رکھا جاتا ہے ، تھونی ، چوڑا (ا پ و ، ۱ : ۱۱) .

۴. بڑی پڑ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶ ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

۵. بیساکھ کے مہینے میں پورے چاند کی رات ؛ (مجازاً) پورے چاند کا دن (ماخوذ : پلیٹس ؛ نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

۶. کہاروں کی لکڑی جو ڈولی یا پینس اٹھاتے وقت وہ ہاتھ میں رکھتے ہیں اور کندھا بدلتے وقت ڈولی یا پینس کا ڈنڈا اس پر ٹکا لیتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۲۹) .

۷. وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو ، جیسے : خربوزہ تربوز وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۶) .

(ج) امذ .

بیساکھ کا خربوزہ (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۵) .

[بیساکھ (رک) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیساند (کس ب ، غم ی ، سک ن) امث .

رک : بساندھ ، بگڑی ہوئی مچھلی کی سی بو ، اسنے کی بدبو .

انھیں پروفیسر میں ہمیشہ ایک قسم کی بیساند معلوم ہوتی ہے .

۱۹۲۷ ہوائے سفر کو چلے (ساقی ، جنوری ، ۷۶)

بیسانڈو (ی لین ، مع ، و مع) صف .

جسے جانا اندھا ہوا ، بے حس و حرکت ، ساکن ، سست ، کاہل (پلیٹس) .

[۰ : بیسانڈو वैसांढ]

بیسانی (ی لین) امث .

بیس (۲) قوم کی عورت (پلیٹس) .

[بیس (رک) + ا : انی ، لاحقۂ تانیث]

بیست (ی مع ، سک س) صف .

بیس ، (ہندسوں میں) ۲۰ ، رک : بیست (مع لحن) ؛ بہت سے ، متعدد .

بتلیاں بیست دانت بتیسا .

۱۵۹۱ جانم ، رسالہ و جودیہ ، ۸

جو کوئی دو وہ ہے اور بیست کوں رولاوے بہشت واسطے اوس کے ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۶

[ف]

بیستون (ی مع ، کس س ، و مع) امذ .

۱. ایران کے ایک پہاڑ کا نام جس میں فرہاد نے شیریں کے ساتھ شادی کی شرط پوری کرنے کے لیے پہاڑ کاٹ کر سرنگ یا دودھ کی نہر (جوے شیر) نکالی تھی اور جو ادبیات میں تلمیح کے طور پر مستعمل ہے .

اپنے ستون سے کم نہیں کچھ بار کے غم کے پہاڑ

آبرو فرہاد کے جوں اپنے تو سینے میں رکھ

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، (ا) ، ۳۷

کوہکن گرسنہ مزدور طرب گاہ رقیب

بیستون آئینۂ خواب گران شیریں

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۳۴

وہ سالہا سال کی محنت کے بعد . . . اس ستون کا کتبہ پڑھنے میں کامیاب ہوئے .

۱۹۲۰ فن تحریر کی تاریخ ، ۵۸

۲. (کنایۃً) آسمان (فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۳۵) .

[ف]

بیستی (ی مع ، سک س) امذ .

(ہندوستان کی مغل حکومت میں) بیس سواروں کا افسر جس کی فوج اور اخراجات کے لیے حکومت کی طرف سے جاگیر دی جاتی تھی .

دہ باشی بیستی سے لے کر ہزاری و پنج ہزاری تک جو امیر منصب دار ہوتا تھا ، اس کی فوج اور اخراجات کے لیے ملک ملتا تھا .

۱۸۸۳ دربار اکبری ، ۵۲

بیستی سے چل کر . . . پنج ہزاری تک ترقی کی .

۱۹۵۱ تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۲۸۸

[بیست (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیسر (۱) (ی مع ، فت س) امث (قدیم) .

بھول ، عدم یاد داشت .

اس یاد اور بیسران دو تھے ، اول تیسرا کہ یہ یاد اور بیسر .

۱۵۸۲ جانم ، کلمۃ الحقائق ، ۸۸

[بسرنا (رک) سے]

بیسر (۲) (ی مع ، فت س) امذ .

اصل کاٹنے کے بعد جو کچھ کھیت میں رہ جائے جسے نچلے طبقے کے لوگ اکٹھا کر کے لے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[ہ : بیسر बीसर]

بیسر (۱) (ی مع ، فت س) امث : امذ (قدیم) .

چھوٹی بھاری نتھنی جو عورتیں ناک کے بانسے میں پہنتی ہیں (بیشتر ہنود عورتیں) .

سندر ناسک میں بیسر قفل دو حلقے کرنے دستے

کنگ زنجیر زلفاں کی سنوارے روپ میں بھاری

۱۶۷۲ علی عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۵۲

رہتے ہیں اب تو پاس اس شوخ کے شام و سحر موتی

جبیں پر موتی اور بیسر میں موتی مانگ پر موتی

۱۸۳۰ نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۶

ایک طرف نتھ دوسری طرف کیل بیچ میں بیسر یا بلاق ، گویا ناک کہیں بھاگی جاتی ہے .

۱۹۲۴ انشاے بشیر ، ۲۱۷

[س : ویش + ر + वेश + र]

بیسر (۲) (ی مع ، فت س) امذ .

خچر (پلیٹس) .

[س : ویسر वेसर]

بیسرا / بیسرہ / بیسری (ی مج ، سک س / فت ر) امذ .

ایک چھوٹا شکاری پرندہ ، شکرا .

کیتے باز بہری لگڑ بیسری   ترمتیاں و شکرے و سنگیسری

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۱۲۹

بعض پرندوں کی پیدائش شیر کی مانند ہوتی ہے مثلاً بیسرہ اور شکرا وغیرہ .

۱۸۹۷ سیر پرند ، ۹۳

[ہ : بیسرا वेसरा ؛ ف : بیسرہ]

بیسک (ی لین ، فت س) :

(الف) امث .

۱. رک : بیٹھک ، کسی چیز کے نکلنے کا پیندا .

جس تھے تو جہ سہاگی ناتوں   اونچی بیسک بٹنی نہاتوں

۱۵۰۳ نو سرہار ، ۳۶ الف

بلوریں پیالے کی بیسک دنی   گلو زعفراں پر صوراحی (صراحی) تنی

۱۶۵۷ گلشن عشق ، نصرتی ، ۶۲

۲. جنگل میں وہ جگہ جہاں مویشی اٹھتے ہیں ؛ بوڑھا اور ناکارہ مویشی (پلیٹس) .

(ب) صف .

بوڑھا ، ناکارہ (پلیٹس) .

[ہ : بیسک वेसक]

بیسک (ی مع ، کس س) صف .

بنیادی ، ابتدائی (جس پر آئندہ کا دار و مدار ہو) .

کپڑے کو اس طرح تیار کر لینے کے بعد جو بیسک رنگ اس پر چھاپے جائیں گے ، بہت پختہ ہوں گے .

۱۹۳۵ کپڑے کی چھپائی ، ۷

[انگ : Basic]

ـــ ڈیموکریسی (ـــ ی مج ، و مج ، فت ک ، ی مج) امث .

(سیاسیات) بنیادی جمہوریت (پاکستان میں محدود دیہاتی نظام جس میں انتخابی عمل کا ایک سلسلہ جو چھوٹے حلقوں سے شروع ہوکر بتدریج بڑے حلقوں تک قائم ہوتا ہے اس کا مخفف بی ڈی ، عام طور پر مستعمل ہے) .

آپ (مرتضیٰ حسین) کو خیر پور کے نئے اور پرانے سندھیوں نے متفقہ طور پر بیسک ڈیموکریسی کا ممبر چنا تھا .

۱۹۶۴ پیر و مرشد ، خیر پور ، ۳۱ جولائی ، ۲۰

[بیسک + انگ : Democracy]

بیسلانا (ی لین ، سک س) ف م (قدیم) .

رک : بٹھانا (پلیٹس) ؛ بیسنا (رک) کا متعدی .

وہیں بیسلا لار کوے واں اپ ، بھی جوبن و چھاتی پہ سٹ ہات جب

۱۶۱۲ بھوگ بل ، قریشی ، ۵۸

بیسن (ی لین ، فت س) امث (قدیم) .

رک : بیٹھک ، بیسک .

اونچی بیسن پایا ٹھانوں

۱۵۱۲ نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۴ : ۶۶)

[بیسنا (رک) سے]

بیسن (۱) (ی مج ، فت س) امذ .

چنے کا آٹا .

دیا دانہ ، اس کو چکی میں دلیں ، گھوڑوں کو کھلائیں ، بھاڑ میں بھونیں ، بیسن بناتی .

۱۸۴۴ توبۃ النصوح ، ۲۶۳

پہلے بیسن اور کھلی سے ہاتھ دھوتے تھے ، اب ... صابن ہاتھ صاف کرتا ہے .

۱۹۲۱ چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۳

[س : ویسن वेसन یا پیشن पेषण]

ـــ دان امذ .

رک : بیسن دانی .

کندو قراش نے چلمچی آفتابہ اور بیسن دان روبرو کیا .

۱۸۴۰ وقائع خاندان بنگش ، ۱۴۲

[بیسن + ا : دان ، لاحقۂ ظرف مکان]

ـــ دانی امث .

وہ طشتری وغیرہ جس میں ہاتھ دھونے کے لیے بیسن رکھا جائے .

ایک پیش خدمت دسترخوان اٹھا کر لے گئی ، ایک خواص سلفچی لائی ، دوسری بیسن دانی لیے کھڑی تھی .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۱۸

لوٹے صابن دانی ، بیسن دانی سب نئے جھلملاتے ہوئے .

۱۹۴۴ رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۵۴

[بیسن (رک) + ا : دان ، لاحقۂ ظرف مکان + ی ، لاحقۂ تانیث]

بیسن (۲) (ی مج ، فت س) امذ .

تسلا ، چلمچی ، ایک مخصوص طرز کا بنا ہوا جدید چلمچی نما چینی کا ظرف جس میں ہاتھ منہ دھونے کے لیے پانی کا نل لگا ہوتا اور صابون رکھنے کی جگہ بنی ہوتی ہے یہ دیوار پر ذرا اونچائی پر لگایا جاتا ہے .

[انگ : Basin]

بیسنا (ی لین ، سک س) ف ل (قدیم) .

رک : بیٹھنا .

رتن جڑت چوکھی دکھیا سامنے ، کہیا بیس محمد سامنے آمنے

۱۵۶۴ حسن شوقی ، د ، ۷۷

تھا ٹھار جس صف میں انگلی کوں ہم

کیا بیس کر واں نبی قد تم عالم

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۲۱

[ا : بیسنا वैसना]

بیسنا (ی مج ، سک س) ف ل .

شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلنے کے لیے بساط بچھانا ، کھیل کے لیے بساط پھیلانا (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

[ا : بیسنا बीसना]

بیسندر (ی لین ، فت س ، سک ن ، فت د) امذ .

(ہنود) اگنی دیوتا ، آگ (پلیٹس) رک : بسندر .

[س : ویشوانر वैश्वानर]

بیسنوٹی (ی مج ، سک س ، و لین) امث .

بیسن کی روٹی (پلیٹس) .

[س : ویسن + وٹی वेसन + वटी]

بیسنی (ی لین ، سک س) امث .

بیس (رک) قوم کی عورت (پلیٹس) .

[بیس (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

بیسنی (ی مج ، سک س) صف .

بیسن (رک) سے منسوب ، مرکبات میں مستعمل .

[بیسن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ روٹی (ـــ و مج) امث .

چنے کے آٹے کی روٹی ، نیز مثنی اناج (ارد ، مونگ ، موٹھ) کی روٹی .

بھلا تھوڑے چنے تو کہیں سے بھیک مانگ کر لا کہ بیسنی روٹی کا زبان مزہ پائے .

۱۸۲۵ نغمۂ عندلیب ، ۸۸

خورد چنے کا آٹا ہری گیہوں کا آٹا دونوں کو مل کر پکی بیسنی روٹی .

۱۹۵۵ حسن نظامی ، خطوط ، ۱ : ۶۱

[بیسنی + روٹی (رک)]

ــ نان　اث .

رک : بیسنی روٹی .

یہ بھی تو نہیں ہے کہ اسی سے ہو تسل
اس سب یہ قلش کے اسے بیسنی نان ہے

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۳۶۲

[بیسنی + نان (رک)]

بیسوا　(ی مج ، سک س) اث : ~ بیسیا ، بیشیا

رنڈی ، کسبی ، بد چلن عورت .

چلت دیک کرتوں ہر ایک کرن سمج
کہ دھرتا سو لکھوں ہے بیسیا سولج

۱۶۰۹　　قطب مشتری ، ۳۰

میناوت نے عرض کی کہ مہاراج اسے میں گھر سے نکال اور جگہ رکھ بیسیا کر آپ کے پاس لاوں گا .

۱۸۰۳　　بیتال پچیسی ، ۴۸

نہ بھولو اس پہ ہے یہ بیسوا اک رہزن عالم
متاع زندگی لوٹے گی خاص و عام دنیا کی

۱۹۲۰　　انتخاب لاجواب ، ۱۰ ، جنوری ، ۱۶

[س : ویشیا वेश्या]

ــ پن　(ـــ فت پ) امذ .

بیسوا (رک) کا پیشہ (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۴) .

[بیسوا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ــ عورت اور اُگلَنی تلوار خصم کو مار کھاتی ہے　کہاوت .

بد چلن عورت اور میان سے اگلتی ہوئی تلوار سے جہاں تک ہوسکے پرہیز کرنا چاہیے نہیں تو مار رکھے گی (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۴۵) .

بیسوارا　(ی لین ، سک س) امذ .

رک : بیس (۲) کے رہنے کی جگہ (پلیٹس) .

[س : ویشیہ + واٹک वैश्य + वाटिक]

بیسواں　(ی مع ، سک س)

(الف)　صف ، مذ .

۱. جس کی نوبت یا نمبر انیس کے بعد ہو .

او بازار جو بیس جتنوں کا تھا . . . بیسواں شہوت .

۱۹۲۱　　بندہ نواز ، شکار نامہ ، (شہباز ، سکھر ، فروری ، ۶۲ ع)

۲. کسی شے کے بیس حصوں میں سے ایک .

دشت مجنوں بیسواں حصہ نہیں　　یہ وہ ہے صحرائے وحشت زائے دل

۱۸۶۷　　رشک ، د (ق) ، ۷۰

(ب)　امذ .

موت سے بیسویں دن فاتحہ و غیرہ کی رسم .

ہوا تمہارا فاتحہ بھی ہم نہ کرنے پائے
دسواں بھی بیسواں بھی ہوا قید ہی میں ہائے

۱۸۷۵　　دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۱۸

میں میں حاضری ، پھول ، دسواں ، بیسواں وغیرہ یہ سب کچھ اس کے ہاں ہوتا ہے .

۱۹۲۲　　احیائے ملت ، سرفراز حسین عزمی ، ۵۲

[بیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت]

بیسوندھ　(ی مع ، و مج ، مغ) امذ .

بیس دن جن کا سود مہاجن نہیں لگاتے : سود جو تہ لیا جائے (پلیٹس) .

[ہ : بیسوندھ बीसौंध]

بیسی　(ی مع) امث .

۱. بیس کا مجموعہ .

پھر ہم پوچھتے ، کے بیسی کا ساٹھ ہوتا ہے .

۱۹۳۰　　ہم اور وہ ، ۳۶

۲. کوڑی (بیس چیزوں کا مجموعہ) (شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

۳. جوتش کی ایک اصطلاح ، جیسے : تین بیسیاں (مشہور اصطلاح ہے) (ماخوذ : شبد ساگر ، ۷ : ۳۵۲۷) .

[بیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیسیا　(ی مج ، سک س) امث : ~ بیشیا .

رک : بیسوا (پلیٹس) .

[ہ : بیسیا वेस्या]

بیش　(ی لین) امذ .

رک : بیس ، ویش .

طائفۂ دوم بیش (ویش) است .

۱۶۱۴　　تزوک جہانگیری ، ۱۲۰

برہمن چھتری اور بیش کا دیوتا اگنی ہے .

۱۸۸۶　　لال چندر کا ، ۱۲

ــ برن　(ـــ فت ب ، ر) امذ .

وہ گھوڑا ہے جس میں چھل پانچ ذاتی اور فطری ہوں اور جس کے بسینے میں روغن زرد کی سی بو آتی ہو (رسالہ سالوتر ، ۱ : ۴۷) .

[بیش + برن (رک)]

بیش　(ی مج) صف .

زیادہ ، بہت .

زبے طبع کا صاف درویش تھا　　رہ راست میں جس قدم بیش تھا

۱۶۴۷　　گلشن عشق ، نصرتی ، ۵۵

میرے احوال سے کچھ بڑھ کے امیٹھی ہے تباہ
دو دنیاوں کا بھو ہو ساتھ تباہی ہو بیش

۱۸۴۳　　کلیات قدر ، ۹۸

اس عمارت میں قدیم و جدید فنون و علوم کا ایک بیش ذخیرہ موجود ہے .

۱۹۲۶　　شیرانی ، مقالات ، ۵

[ف]

ـــ از بیش (ـــ فت ا ، سک ز ، ی مج) م ف .

زیادہ سے زیادہ ، بہت زیادہ .

بادشاہ وقت نے بیش از بیش قدر دانی کی .

۱۹۲۲ حیات شبلی ، ۱۲

[بیش + ف : از (= سے) ، حرف ربط + بیش (رک)]

ـــ باد انشا .

اضافہ ہو ، زیادہ ہو ، اور بڑھے (دوسرے شخص کی زبان سے نکلی ہوئی دعا اور بد دعا دونوں کے لیے مستعمل) .

اے لو اور سنو اے حضور ! اگر جھوٹ ہے تو بیش باد کہہ دیا ہوتا .

۱۸۸۹ سیر کہسار ، ۱ : ۵۵

تو لعنت ہے اس اصول پر کہو بیش باد .

۱۹۲۵ اچھے مرزا ، ۱۰۹

[بیش + ف : باد ، بودن (= ہونا) سے]

ـــ بر (ـــ فت ب) امذ .

کنجفے کے اعلے چھ رنگ (آئین اکبری (ترجمۂ فدا علی) ، ۱/۱ : ۳۰۷) .

[بیش + بر (= پہلو (رک)]

ـــ بہا (ـــ فت ب) صف .

زیادہ قدر و قیمت کا ، قیمتی ، عمدہ ، نفیس .

سلطان محمود کے پاس ایک جام بیش بہا تھا .

۱۸۸۲ تذکرۂ غوثیہ ، ۲۱۱

ان میں ایسے بیش بہا اصول ہیں کہ سوسائٹی باوجود اپنی ترقی و تعالی کے اب تک ان کی بلندیوں تک نہیں پہنچی .

۱۹۲۶ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۱۵۲

[بیش + بہا (رک)]

ـــ تر (ـــ فت ت) صف .

بارہا ، اکثر ، کم کے مقابلے میں زیادہ ، زیادہ تر .

تیز ہیں مژگاں مثال میں بیشتر آب سے دانتے ہیں جن کے نیشتر

۱۷۱۸ دیوان آبرو (ا) ، ۱۸

اکثر انہیں چڑھایا ہے حضرت نے دوش پر

گیسو بھی ہیں لٹوں سے ہاتھوں میں بیشتر

۱۸۷۴ انیس ، مراثی ، ۱ : ۷

بانگ درا کی بیشتر نظمیں میری طالب علمی کے زمانے کی ہیں .

۱۹۲۲ مکاتیب اقبال ، ۱ : ۲۹۹

[بیش + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل]

ـــ رج (ـــ فت ر) امذ .

ایک قسم کا ہاتھی جو تیز نظر ہوتا کہ دلیر شوخ تند رو اور بسیارخور ہوتا ہے (آئین اکبری ، ۱ : ۸۵ ؛ آئین اکبری (ترجمہ فدا علی) ، ۱/۱ : ۲۱۹) .

[بیش (رک) + رج (رک)]

ـــ قرار (ـــ فت ق) صف .

رسم و رواج اور معمول سے زیادہ ، معقول ، کافی .

منصب داروں کے گھوڑے اور ان کے پاس بیش قراروں کے دھڑے .

۱۸۰۲ نثر بے نظیر ، ۳۱

حیدرآباد سے معمولی معمولی آدمیوں کو بیش قرار وظیفے ملتے ہیں .

۱۹۳۵ چند ہمعصر ، ۲۴۳

[بیش + قرار (رک)]

ـــ قیمت (ـــ ی مع ، فت م) صف .

رک : بیش بہا .

ایک روز اپنے فرزند کو دیکھا کہ بیش قیمت جامہ پہنے ہے .

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۱۱۷

کعبے کے پردوں کی طرح (بیش قیمت اور عمدہ) تمہارے لباس ہونگے .

۱۹۲۳ سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۲۳

[بیش + قیمت (رک)]

ـــ گر (ـــ فت گ) صف .

اوب معرکہ کو اڑانے والا (اردو انگلش ملٹری گلاسری ، ۱۵) .

[بیش + گر ، رک : ... گر]

ـــ گیر (ـــ ی مع) صف .

وہ دکاندار جو خریدتے وقت تول میں زیادہ لے (ڈنڈی مار کر یا طے کر کے) .

آیا یہ نہ جانتی توں قوم بد بیش گیر و کم فروش ہیں دونوں رد

۱۷۸۰ تفسیر مرتضوی ، ۸۷

[بیش + ف : گیر ، گرفتن (= لینا ، پکڑنا) سے]

ـــ و کم (ـــ فت ک) م ف .

(لفظاً) زیادہ اور کم ، (مراداً) تھوڑا بہت ، کچھ نہ کچھ .

برا ہووے بھلا شادمانی و غم ہوئے ہر ایکس نے وہاں بیش و کم

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۳۶۰

نہیں چھوڑا جو زوجہ کے چھوڑے پہ بیش و کم

ان جوہروں کی راہ پہ چاندی کے تھے قدم

۱۹۳۳ فکر و نشاط ، ۱۱۵

[بیش + ف : و ، حرف عطف + کم (رک)]

بیشاکھ (ی لین) امذ .

رک : بیساکھ .

بیشانس (ی لین ، فت ن) صف .

گوشہ نشین ، تارک الدنیا ، تیاگی (پلیٹس) .

[س : ویکھانس वैखानस]

بیشک

رک : بے (تحتی الفاظ) .

بیشنو (ی لین ، سک ش ، و مج) صف ، امذ .

وشنو جی سے متعلق ، وشنو جی کا پیرو ، سادھوؤں کا ایک فرقہ جس کے ماتھے پر وشنو جی کا نشان ہوتا ہے اور جو وشنو جی کی تعریف کے گیت گاتا ہے .

ہزاروں جوگی بیشنو سراوگ جمع ہیں .

۱۸۷۷ منیر ، طلسم گوہر بار ، ۲۴۱

[س : ویشنو و वैष्णव]

بیشنوی (ی لین ، سک ش ، فت ن) صف .

وشنو جی کا پیرو .

بیشنوی پر لوگ انگلیاں نہیں اٹھاتے دھرم قائم رہتا ہے .

۱۹۲۵ عاقورہ اودھ ، ۱۱۷

[بیشنو (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیشہ (ی مج ، فت ش) امذ .

جنگل ، نیستان (جہاں عموماً درندے رہتے ہوں) ، کچھار ؛ استعارۃً .

نہ ہے بیشۂ لا مکاں کا دلیر   علی ولی او خدا کا ہے شیر

۱۶۶۵ علی نامہ ، ۱۹

ہزار قلب و جگر پر پڑے تھے تیشۂ غم
مگر دیا نہ کسی نے یہ شیر بیشۂ غم

۱۹۶۲ مراثی نسیم ، ۲ : ۱۸

[ف]

بیشی (ی مج) امث .

زیادتی ، بڑھوتری ، زیادہ ہونے کی کیفیت .

میرا شب وصال میں لی بیشی حساب
فرقت میں ایک بھی نہ فلک نے گھٹائی رات

۱۸۵۸ سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۱۲۰

باوجود کمی اجرت متعارف اجرت صحیحہ میں بیشی ہو جائے گی .

۱۹۱۴ علم المعیشت ، ۱۷۹

[بیش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

— جمع کس اضا (— فت ج ، سک م) امث .

مالگزاری کا اضافہ (اردو قانونی ڈکشنری ، ۸۷) .

[بیشی + جمع (رک)]

— لے جانا محاورہ .

سبقت کرنا ، بڑھ جانا .

آخر کار وہ جمیع مقربان سلطانی سے بیشی لے گیا .

۱۸۳۸ بستانِ حکمت ، ۸۲

بیض (ی لین) امذ .

(الف) طور واحد .

۱. دستخط ، نشان یا علامت جو خطوط اور فرامین وغیرہ پر ہوتی ہے .

ہوا ایک عالم کو کاغذ سے قبض   لگی جب سے ہونے تری مہر و بیض

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵

نامے کا میرے اس نے حروا لکھ دیا جواب
لے مہر کی نہ بیض مرے یار نے کیا

۱۸۵۴ دیوان امیر ، ریاض مصنف ، ۲۱

۲. مہر تصدیق جو حاکم عدالت یا کوئی مجاز عہدہ دار دستاویز پر ثبت کرے (بلیٹس) .

(ب) طور جمع .

جانور یا پودے کا بیضہ دان .

ان کی افزائی تالیوں اور تھیلیوں میں بھی بیض کو ٹھکانے والا سرحامہ بھی ایک منفرد شدہ اسطوانی شکل کا ہوتا ہے .

۱۹۳۱ نبیجیات ، ۱ : ۸۱

[ع : (ب ی ض) (= نیز روشن ، واضح)]

— انداز (— فت ا ، سک ن) صف .

وہ تھیلی جس سے انڈے نکلتے ہیں (اور اس میں جمع رہتے ہیں) .

آرا مکھی کا نام اسی حقیقت کی بنا پر تجویز کیا گیا ہے کہ اس کے بیض انداز کا نچلا حصہ یا اگلا حاشیہ دندانہ دار یا آرے کے مانند ہوتا ہے .

۱۹۲۴ مخزن علوم و فنون ، ۰۷

[بیض + انداز ، رک : ... انداز]

— بذرہ (— فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ .

(نباتیات) وہ گول جسم جو نر اور مادہ (درخت) کو مفرد اصول سے ملانے کے بعد بنتا ہے اور اس میں وہ بیضے بنتے اور رہتے ہیں جن سے پھل پھول پیدا ہوتے ہیں .

نر اور مادہ مل کرکے باہم مل کر ایک ہی ہو جاتے ہیں اس بیض بذرہ میں جو اس طرح تیار ہوتا ہے فلقات یا قطعے پیدا ہو جاتے ہیں .

۱۹۲۲ مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۱۰

[بیض + ع : بذرہ (ب ذ ر) (= اول گیاہ کہ از تخم برآید)]

— تخمہ (— ضم ت ، سک خ ، فت م) امذ .

(نباتیات) وہ بیضہ جس میں پھل پھول دینے کی صلاحیت ہو .

اس طرح ایک حلقہ قرار پاتا ہے جو بیض تخمہ یا بار ور بیضہ کہلاتا ہے .

۱۹۲۹ ابتدائی حیاتیات ، ۲۹

[بیض + تخم (رک) + ہ ، لاحقۂ زائد]

— خانہ (— فت ن) امذ .

جانور یا پودے کے بیضے یا انڈے جمع رہنے کی تھیلی .

بیض خانے کے اندر ایک یا ایک سے زائد گول اجسام ہوتے ہیں جو بیض دان کہلاتے ہیں .

۱۹۲۱ پودے اور ان کی زندگی ، ۳۰

[بیض + خانہ (رک)]

— دان امذ .

۱. وہ گول جسم جو بیض خانے میں ہوتا ہے .

۲. مثال کے لیے ، رک : بیض خانہ .

[بیض + دان ، رک : ... دان]

بِیض (ی مع) امث .

۱. سفیدی ، روشنی ، سفید دھبا .

یہ کہے ان آنکھوں کے سرمے نے بڑا دھوکا دیا
یار کے چہرے پہ یارب بیض ہے یا صاد ہیں

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۹۶

چشم سنگ کعبہ میں کیفیت جان دیکھیے
پرشش اسود سے پیدا بیض ایماں دیکھیے

۱۹۵۰ کلیات حسرت ، ۳۰۹

۲. چاند کی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ .

دھر بیض کے روزے سدا گھر میں اچھوگا یا سفر

۱۶۲۵ ترجمہ تحفۃ النصائح ، ۲۱

۳. قب : ایام بیض .

[ع : (ب ی ض) واحد : بیضاء (= روشن)]

بَیضا (ی لین) صف .

۱. چمکتا ہوا ، روشن (اضافت کے ساتھ مستعمل) .

چشم بیضا میں نہیں ہے یہ رگوں کی سرخی
ہے خط نسخ میں تفسیر لکھی بیضاوی

۱۸۶۲ واسوخت رعنا ، شعلہ جوالہ ، ۲ : ۴۲۲

وہ ترک یا اصلاح موافق احکام شریعت بیضا کے ہے .

۱۸۷۶ مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲

۲. (تصوف) اور بھی و عقل اول کہ یہی مرکز ہے جماد کا یہ ذہ ہے سواد غیب یعنی عدم کی اور اس کو وجود کہتے ہیں (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[ع : بیضاء (ب ی ض) جمع : بیض]

بِیضان (ی مع) صف .

سفید فام لوگ .

دوزانہ ممالک بیضان اور دیگر تہذیب یافتہ ملکوں میں اس قسم کی نہیں معلوم کتنی تصانیف ہو رہی ہیں .

سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱ : ۱

بلاد سمران بڑا تیسرا حصہ ہے ربع مسکون قدیم کا جس کے اور دو حصے کو یورپ یا بلاد بیضان اور افریکہ یا بلاد سودان کہتے ہیں .

۱۸۴۰ سیلات حیدری ، ۱۱۱

[بیض (رک) + ف : ان ، لاحقۂ جمع]

بَیضانَہ (ی لین ، فت ن) امذ .

حاکم یا سرکاری دفتر کی فیس جو مہر کرانے یا مجاز عہدہ دار کے دستخط کرانے یا تصدیق کرانے کے لیے ادا کی جاتی ہے (پلیٹس) .

[بیض + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَیضاوی (ی لین) صف .

۱. انڈے کے ڈول کا ، لمبوتری گولائی لیے ہوئے .

چاہیے کہ سب دامن بیضاوی ہو دیں .

۱۸۲۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۸

ہم سب ایک بیضاوی میز کے گرد بیٹھ گئے .

۱۹۲۲ نقش فرنگ ، ۴۸

۲. آفتابی دائرہ (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۶) .

[ع : بیض + ا ، اتصالی + وی ، لاحقۂ نسبت]

بَیضَۃُ البَلَد (ی لین ، فت ض ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ل) امذ .

شہر کا سب سے بڑا آدمی ، جس کے گرد لوگ جمع ہوں اور اس کی بات مانیں .

ابوالائمۃ الکرام امام دین مستند
لسان صدق ، امیر النحل ، امین بیضۃ البلد

۱۹۲۸ صحیفۂ ولا ، ۲۲۸

[بیضۃ (رک) + ال (۱) (رک) + بلد (رک) (= شہر کا نمایاں فرد)]

بَیضَوی (ی لین ، فت ض) صف .

رک : بیضاوی .

اگر گلاس کو ٹیڑھا کرو گے تو پانی کی سطح کی شکل بھی فوراً بیضوی ہونے لگے گی .

۱۸۸۹ مبادی العلوم ، ۲۴

قمر کے دائرۂ حرکت کو جو واقعی بیضوی شکل کا ہے بالکل مدور فرض کیا ہے .

۱۹۱۴ القمر ، ۲۹

[ع : بیض ، بیضہ (بحذف ہ) + وی ، لاحقۂ نسبت]

بَیضَوِیَّت (ی لین ، فت ض ، کس و ، شد ی بفت) امث .

انڈے کی شکل کا ہونے کی کیفیت .

اس صدمے کے زور سے ... بجائے کرویت محض کے بیضویت آ جاتی ہے .

۱۹۱۰ حسین آزاد ، مقالات ، ۳۶۱

[ع : بیض ، بیضہ (بحذف ہ) + وِی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت]

بَیضَہ (ی لین ، فت ض) امذ .

۱. انڈا .

مجھ کے جڑیا ہو رہ ہوا میں او بولا کہ ڈونگر دے بیضۂ مرغ جوں

۱۶۲۵ قصۂ بے نظیر ، ۳۲

انقلاب زمانہ گر چاہے نکلے بیضے سے زاغ سرخ و سفید

۱۸۰۱ جوشش ، ۵۱

کیا عجب نیرنگی قدرت ہے اب طوطے کی طرح
زاغ کے بیضے سے بھی پیدا ہو بچہ سبز بال

۱۹۱۱ تسلیم از دفتر خیال ، ۱۸

۲. خصیہ ، فوطہ .

اگر کسی کے تلوار ہر ماوے پر پڑے کہ بیضے تک کٹ جائیں تو مناسب ہے اندر دونوں ٹکڑے ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے .

۱۸۴۴ مفرد الاجسام ، ۳۲

اگر بیضہ آپریشن کے وقت اپنی جائے سے باہر نکل آئے تو اسکو اسکی جگہ پر رکھ دو۔

۱۹۲۷ جراحیات زہراوی ، ۱۱۵

۳. گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض جس میں ٹخنوں کے اوپر کا گوشت انڈے سے ملتے جلتے غدود کی شکل میں ابھر آتا ہے۔

مسلمان اور ہندو اس کو مل کر کیا کرتے ہیں بیضہ اے برادر

۱۷۹۵ فرس نامۂ رنگین ، ۹

[ع : (ب ی ض)]

— ءِ نوروز کس اضا (— و لین ، و و ہج) امذ۔

ایرانی لڑکوں کا ایک کھیل جو نو روز (۲۱ مارچ) کو کھیلا جاتا ہے اور جس میں لڑکے بازی لگا کر مرغی کے انڈوں سے (جو خاص طور پر نو روز کے لیے تیار کیے جاتے ہیں) کھیلتے ہیں اور جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔

برنگ بیضۂ نو روز عکس چھمکوں کا
رکھے ہے گوہر شہوار کو منقش کر

۱۸۲۵ کلیات نظیر ، ۱ : ۱۰۱

[بیضہ + نو روز (رک)]

بَیضی (ی لین ، فت ض) صف۔

رک : بیضاوی۔

مدار زمین بیضی شکل ہونے سے کیا تفاوت حاصل ہوتا ہے۔

۱۸۲۰ صنۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۶۰

[ع : بیض ، بیضہ (محذوف ہ) + ی ، لاحقہ نسبت]

بَیطار (ی لین) امذ۔

سالوتری ، گھوڑوں کے امراض کا معالج۔

فیل پا ہے بہت بڑا آزار جس سے ڈرتا ہے دیکھ کر بیطار

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۴۲

ہمارے ملک کا ایک بیطار بھی اس گھوڑے کا علاج نہ کر سکا۔

۱۹۲۵ الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۱

[ع : (ب ط ر)]

بَیطاری (ی لین) امث۔

گھوڑے کی بیماریوں کا علاج ، گھوڑوں کے علاج کا علم۔

نہ جمالی نہ بیطاری سے آگاہ نہ حمامی کہ وہ حجام و بھولاہ

۱۸۵۵ ریاض المسلمین ، ۲۲

اگر چاہیں گے کوئی آدمی گھوڑوں کی سائیسی
تو دینا ہوگا ان کو امتحان علم بیطاری

۱۹۰۵ کلیات نظم حالی ، ۲ : ۵۹

[بیطار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

بَیطَر (ی لین ، فت ط) امث۔

طب حیوانات (سفر نامۂ روم و شام و مصر ، شبلی ، ۶۳)۔

[ع : (ب ط ر)]

بَیطری (ی لین ، سک ط) امث۔

بائری (رک)۔

سواروں اور پیادوں کو نئے ہتھیار دے دیے گئے توپخانے بیطریاں ایسی تیار ہو گئی ہیں کہ وہ بہت تیز جاتی ہیں۔

۱۹۰۷ گزاوا نامہ ، ۳۸۹

[بیطری (رک) کی تعریب]

بَیع (ی لین) امث۔

فروخت ، بکری ، بیچنے کا عمل۔

نہ بیع کر مری یا خواجۂ شکم پرور
کہ تجھ سوا نہ کوئی بندہ پروری جانے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۹

اگر بائع خود قاضی کے نزدیک اقرار کرے کہ مبیع کو مالک کی اجازت نہ تھی تو بیع مردود ہو جائے گی۔

۱۸۹۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۸

وہ یہ کہتے تھے کہ بیع اور سود کا معاملہ ایک ہی ہے۔

۱۹۱۴ سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۹

[ع : (ب ی ع) (= خریدنا اور بیچنا)]

— بِالخِیار (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس خ) امث۔

۱. (فقہ حنفی) کسی شے کی فروخت اس شرط پر کہ پسند آئے تو رکھنا ورنہ لوٹا دینا۔

کبھی وہ (دل) بیع بالخیار کے قاعدے سے یار کے ہاتھ اس شرط پر فروخت کیا جاتا ہے کہ پسند آئے تو رکھنا ورنہ پھیر دینا۔

۱۸۹۳ مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۰

۲. (فقہ جعفری) مال قطعی طور پر بیع کر دینا لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اگر بیچنے والا مدت معینہ کے اندر قیمت واپس کر دے تو اپنا مال واپس لے سکتا ہے (شرائع الاسلام ، باب التجارۃ)۔

[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + خیار (خ ی ر) (= پسندیدگی ، اختیار)]

— بِالمُعاطاۃ (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م) امث۔

(فقہ) دام لین دین جس میں بیچنے اور خریدنے والے اصحاب شے اور اس کی قیمت ایک دوسرے کو دے دیں اور زبان سے کچھ نہ کہیں (یعنی صیغہ نہ پڑھیں)۔

بیع بالمعاطاۃ یعنی خرید و فروخت کا عام طریقہ جس میں بیعت واشریت کی تصریح نہیں کی جاتی ، نا جائز ہے۔

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۲۲

[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (۱) (رک) + معاطاۃ (ع ط ی) (= دینا اور لینا)]

— بِالوَفا (— کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ۔

(فقہ حنفی) کوئی چیز اللہ یا جنس کے بالعوض رہن رکھی جائے اور یہ شرط لکھیں کہ مثلاً دو برس کے اندر روپیہ ادا کر کے نہ چھڑا لیں تو بیع مرہونہ بیع ہو جائے گی۔

پانچویں بیع بالوفا اور وہ یہ ہے کہ فروخت کرنے والا زمین یا ملک یا اجناس . . . کو عوض زر نقد کے کچھ مدت مقرر کر کے مشتری کے پاس رہن کر دے .
١٨٤٥ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٢٢
بیع بالوفا پہلے نا جائز تھی ، پھر جائز قرار دی گئی
١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ١ : ٧٧
[بیع + ع : ب ، حرف جار + ال (ا) (رک) + وفا (رک)]

— تعاطی کس اضا (— فت ت) امث .
رک : بیع معاطاۃ .
بیع تعاطی میں شرط ہے کہ دونوں جانب سے پورے .
١٨٦٥ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ٣
یہ آیت بیع تعاطی . . . پر دلالت کرتی ہے .
١٩٦٢ کمالین ، ٥ : ١٨
[بیع + ع : تعاطی (ع ط ی)]

— جائز کس صف (— کس ء) امث .
وہ بیع جو قانون (شرع اسلام) کی رو سے درست ہو (ماخوذ : پلیٹس) .
[بیع + جائز (رک)]

— دار صف .
جو خریداری کے بعد مالک ہو جائے (پلیٹس) .
[بیع + ف : دار ، رک : داشتن ، دار]

— سازشی کس صف (— کس مع ز) امث .
وہ بیع جو مصلحتاً صلاح مشورے کے بعد جھوٹ موٹ کی جائے (پلیٹس) .
[بیع + سازش (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— سلطانی کس صف (— ضم س ، سک ل) امث .
عدالت سے جاری کردہ قرقی وغیرہ کے سلسلے میں کسی جائداد وغیرہ کے سرکاری نیلام کا قبالہ .
قبالہ نیلامی . . . کو بیع سلطانی کہتے ہیں .
١٨٦٣ انشائے اردو ، ٣٢
[بیع + سلطان (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

— سلم کس صف (— فت س ، ل) امث .
(فقہ) نرخ طے ہونے کے بعد کل یا جزو قیمت پہلے ادا کر دینے اور سامان بعد میں لینے کا عمل .

ہے جرم نہ کردہ کی سزا عفو سزاوار
تا گرم ہے بازار تری بیع سلم کا
١٧٩٥ قائم ، ک ، ١ : ٢

گر کسی طرح یہ ٹھہرے تری جنس حسنات
تو خریدار کو یہ لالچ ہو گراں بیع سلم
١٨٩٢ مہتاب داغ ، ٢٠٠

رگ رگ میں محبت ہو وصول عرفی کی
جنت کے خزائن کی یہی بیع سلم ہے
١٩٤٥ ارمغان لمعت (مولانا مفتی پیر شفیع) ، ٢٢٢
[بیع + ع : سلم (= سلامتی ، عدم التصرف)]

— فاسد کس صف (— کس س) امث .
وہ بیع جو قانون (شرع و ملک) کی رو سے نا درست ہو .
بیع فاسد و باطل کے بیان میں .
١٨٦٧ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ٣ : ١٢
[بیع + فاسد (رک)]

— قطعی/کامل/مطلق کس صف (— فت ق ، سک ط/کس م/ضم م ، سک ط ، فت ل) امث .
مکمل فروخت جس میں واپسی کے لیے کوئی شرط نہ لگی ہو (ماخوذ : پلیٹس) .
[بیع + قطعی/کامل/مطلق (رک)]

— نا جائز کس صف (— کس ء) امث .
وہ فروختگی جس کا بیچنے والے کو حق حاصل نہ ہو (پلیٹس) .
[بیع + نا جائز (رک)]

— ناقص کس صف (— کس ق) امث .
وہ فروختگی جس میں کوئی قانونی نقص رہ جائے ؛ جس کا نفاذ قطعی پر منحصر ہو (پلیٹس ؛ اصول نظائر شرع ہندی ، ٦٢) .
[بیع + ناقص (رک)]

— نامہ (— فت م) امذ .
وہ دستاویز جس میں بیچنے والے کی طرف سے کسی چیز کے بیچنے کا اقرار لینے والے کے نام لکھا جاتا ہے .
یا کہیے کہ بیع نامہ اور سر خط کہاں ہے .
١٨١٠ اخوان الصفا ، ٥٠
[بیع + ف : نامہ (رک)]

— وشرا (= و مج ، کس ش) امث .
خرید و فروخت ، تجارت .
وائدے بھی اس کی بیع و شرا میں اٹھاتے ہیں .
١٨٠٥ آرائش محفل ، افسوس ، ٢٠٧
محکمۂ احتساب . . . قوم کے اخلاق و عادت بیع و شرا اور معاملہ دادوستد کی نگرانی کرتا تھا .
١٩١٢ سیرۃ النبی ، ٢ : ٦٢
[بیع + ع : و ، حرف عطف + شرا (اصلاً شراء) (ش ر ی) (= خریدنا)]

بیعانگی (ی لین ، فت ن) امث .
بیعانہ (رک) کا اسم کیفیت .

کیا کیا مشغول گئے یک دیکھتے اس پر
بیعانگی میں اس کے خریدار ہوئے ہم
١٨١٠ میر ، ک ، ٨٨٠
[بیعانہ (رک) (بحذف ہ) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بَیعانَہ (ی لین ، فت ن) امذ .

طے شدہ زرِ ثمن کا کچھ حصہ جو تکمیلِ معاملہ سے پہلے بطور پیشگی دیا جائے .

کوئی ان جلوہ فروشوں سے لیے ہے سودا
ایک ہی جلوے کا جو مانگیں ہیں بیعانہ ، جان

۱۸۰۱ جوشش ، ۵ : ۱۲۲

وصلِ جاناں نہ ہوا جان دیے پر بھی نصیب
یعنی اس جنسِ گرامی کا یہ بیعانہ ہوا

۱۹۵۰ کلیاتِ حسرت ، ۶۱

[بیع + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

بَیعَت (ی لین ، فت ع) امث .

۱. دینی و دنیاوی امور میں شریعت کی پیروی کرنے کے لیے کسی کو رہبر و رہنما ماننے اور اس کے کہنے پر عمل کرنے کا عہد (بیشتر ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر) .

تری بیعت میں معانی کا قدم ثابت ہے
سیس اوپر ہات صندل کا دھر کر غم تھے خلاص

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۲

بیعت خدا سے سمجھو کہ ہے بے واسطہ نصیب
دستِ خدا ہے نام مرے دستگیر کا

۱۸۶۱ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲

اب تک کسی بزرگ سے نہ بیعت نصیب ہوئی نہ طویل صحبت .

۱۹۲۵ حکیم الامت ، ۵

۲. (تصوف) اپنے کو کسی کامل کے ہاتھ میں دے دینا اور تابعِ مرضیاتِ شیخ کا ہو جانا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) (مریدی ، مرید ہونا) .

[ع : (ب ی ع)]

ــــ اَسرار کس اضا (ــ فت ا ، سک س) امث .

رک : بیعتِ تبرّک ، (تصوف) جو کہ سنّتِ موکدہ ہے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۶) .

[بیعت + اسرار (رک)]

ــــ اِسلام کس اضا (ــ کس ا ، سک س) امث .

وہ بیعت جو کہ رسولِ صلعم کفار سے لیتے تھے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[بیعت + اسلام (رک)]

ــــ توڑنا محاورہ .

بیعت کر کے پھر جانا .

مکہ معظمہ میں عبداللہ بن زبیر نے یزید کی بدکاریوں کو پیش کر کے اس کی بیعت توڑ دی تھی .

۱۹۲۶ شرر ، مضامین ، ۳/۱ : ۱۶۸

ــــ جِہاد کس اضا (ــ کس ج ج) امث .

وہ بیعت جو آنحضرت صلعم مہاجرین اور انصار سے غزوات کے واسطے لیتے تھے (ماخوذ : مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۶) .

اف : کرنا ، ہونا (بیشتر ”پر“ کے ساتھ) .

[بیعت + جہاد (رک)]

ــــ دینا محاورہ .

رک : بیعت کرنا .

ہر روز اہلِ کوفہ مسلم کی خدمت میں آنے لگے اور بیعت دینے لگے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۷

ــــ کَرنا ف ل .

کسی بزرگ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پابندی کا عہد و پیمان کرنا ، اطاعت کا قول دینا ، مرید بننا .

سالک ہیں ترک کے ہم خوش بیٹھے ہیں اب اپنا
اس واسطے ہی بیعت کرنے کا ہے ارادہ

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۸۸۶

آنحضرت کے ہاتھ پر بیعت کرنے جاتے تھے .

۱۹۱۲ شبلی ، مقالات ، ۵ : ۲

ــــ لینا محاورہ .

دینی و دنیوی امور میں شریعت کی پیروی کا عہد و پیمان کرانا ، مرید بنانا .

عبداللہ زیاد کہنے لگے پوچھا کہ مسلم کوفہ میں آیا اور واسطے حسین کے بیعت لیتا ہے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۰۷

شجرہ چڑیں گے دستِ حنائی میں خط دست
بیعت تو چل کے پنجۂ مرجاں سے لیجیے

۱۸۷۰ دیوانِ مہر ، الماس درخشاں ، ۲۳۵

بعد نمازِ جمعہ سلطان ابن سعود بطور ملک الحجاز بیعت لیں گے .

۱۹۲۶ مسئلۂ حجاز ، ۱۹۰

ــــ مانگنا محاورہ .

کسی سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ دینی و دنیاوی امور میں اطاعت و فرماںبرداری کا عہد و پیمان کرے .

جو تری انگلی پہ فندق ہے وہ شمع طور ہے
تو اگر ہوتا ید بیضا تو بیعت مانگتا

۱۸۱۶ دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۲

بَیعی (ی لین) صف .

بیع (رک) سے منسوب : بیچنے کا ، بیچا ہوا .

اس کی تشکیل بیعی وصیت کی ضرورت پر ہوئی ہے .

۱۹۲۳ قدیم قانون ، ۱۶۵

[بیع (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیکنٹ/بیکنٹھ

(ی لین ، ضم ک ، سک ن) امذ .

(ہندو) جنت ، بہشت ، سورگ ، وہ راحت و آرام کا مقام جس کے لیے کہا جاتا ہے کہ مرنے کے بعد نیک اعمال کی جزا میں ملے گا .

بیکنٹھ ہو نصیب کہ تہا اس کو سب سے آلس
لالہ سروپ سنگھ تہا یہی ذوق یار پالس

١٧٨٦ میر حسن ، د ، ٤٧

اس شخص کے باپ کو مہاویو نے بیکنٹھ میں بلایا ، میں نرک میں جل رہا ہوں .

١٨٦٩ بوستان خیال ، ٩٠٠ : ٩٤

آیا شہنشاہ دہلی گرو کی مرگ کا باعث ہوا تھا یا خود کشی کر کے گرو جی خود بیکنٹ تشریف لے گئے

١٩٢٨ مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ١٠٢

[س : ویکنٹھ वैकुण्ठ]

— باشی صف .

(ہندو) آنجہانی ، جنت نصیب .

اسی روز مہاراجہ لال بہادر حراسی بیکنٹھ باشی ہوئے .

١٨٦١ فسانۂ عبرت ، ٢٠٠

منشی نو لکشور بیکنٹھ باشی عربی فارسی اور خاصکر اردو کے حق میں جو کچھ کر گئے ہیں اس کی تعریف نہیں ہوسکتی .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٢ : ٢٥٢

[بیکنٹھ + باشی (رک)]

بیگ

(ی لین) امذ .

تھیلا (بیشتر چمڑے یا کینوس کا) : وہ تھیلا جس میں ایجنٹ ڈاکٹر اور مسافر وغیرہ اپنا ضرورت کا سامان رکھتے ہیں .

اس کے بعد بجرے میں لٹا دیا اور بیگ کھول کر کسی دوا کا جام اس کو فوراً پلا دیا .

١٨٨١ فسانۂ آزاد ، ١ : ٣١٢

منصور اپنے کپڑوں کا بیگ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل آئے .

١٩٣٩ شمع ، ١٣٧

[Bag : انگ]

— پائپ (— کس ء) امذ .

مشک نما تھیلے کی شکل کا ایک باجا جس میں بانسریاں سی لگی ہوتی ہیں تھیلے والے میں منہ سے ہوا اور کو انگلی میں رکھ کر ڈالتے ہیں تو بانسریوں میں سے نہایت باریک اور تیز آواز نکلتی ہے ، اسکاٹ لینڈ کا قومی باجا جو رجمنٹوں کے آگے آگے بجتا ہے ، بین (ماخوذ : جامع اللغات ، ١ : ٦٠٩) .

[Bagpipe : انگ]

بیگ (١)

(ی مج) .

(الف) امذ .

رفتار ، تیزی ، جلدی ، جلتی ؛ جوش و خروش ، جذبہ ؛ گوبر ، کھاد (پلیتی) .

(ب) م ف .

تیزی ، فوراً ، جلدی سے .

جب تی مغرب نے کہا تب نے غریب آوارہ ہوں
یہی بیگ اب آنا کریں یا مجکو لیں بلوائے کر

١٣٣٤ امیر حسن (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ١٩٥٠ ، ٢٣)

تیری پہنچیے آنے کے تیری دہل پاس
بیگ خبر لو یا نیں اب پت کی نہیں آس

١٧٨٠ سودا ، ک ، ٢ : ١٥٨

وہیں مشت آن ڈالی ، بیگ پرا ہو .

١٨٧٧ طلسم گوہربار ، ٢٢٦

[س : ویگ वेग]

بیگ (٢)

(ی مج) امذ .

١. سردار ، امیر ، ہندوستان کی مغل سلطنت کے دور میں عہدے اور منصب کے ساتھ بطور تعظیم مستعمل .

الغرض عرض بیگ نے جا کر کی بصد عجز و انکسار خبر

١٨٢٩ قصۂ فرہاد و شیریں ، مسکین ، ١٥

٢. مغل نیز ترک شرفا کے نام کے آخر میں بطور خطاب مستعمل (تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٦١) .

مجھ سے اور مرزا طاہر دار بیگ سے بڑی دوستی ہے .

١٨٧٧ توبۃ النصوح ، ٢٦٥

[ت]

بیگار

(ی مج) .

(الف) امث .

١. بلا اجرت کام (جو محکوم یا رعایا سے دباؤ میں یا اس کی کسی چیز مثلاً گاڑی وغیرہ سے لیا جائے) .

بیگار بھی درکار ہیں سرکار میں صاحب
آئے ہیں کوچے ہم کبھی بیگار میں صاحب

١٨١٠ میر ، ک ، ٦٢٣

لیتے جاتے ہیں بار عشق ہم مجبور دنیا سے
ارے یار و زبردستی کی یہ بیگار کیسی ہے

١٩٠٥ یادگار داغ ، ٨٨

٢. وہ کام جو دل لگا کر نہ کیا جائے (فرید ساگر ، ٨ : ٦٥٤٣) .

(ب) صف .

بلا اجرت کام کرنے والا .

بیگار بھی درکار ہیں سرکار میں صاحب
آئے ہیں کوچے ہم کبھی بیگار میں صاحب

١٨١٠ میر ، ک ، ٦٢٣

[ف]

— پکڑنا محاورہ .

زبردستی کوئی کام بلا اجرت لینا .

کسی شخص نے ایک بوٹ آلے کی خرید کی ، اس تاک میں تھا کہ کسی کو بیگار پکڑے .

١٨٢٥ میر عشرت ، ١١٧

اٹھانا پڑتا تھا دن رات بار الفت خوباں
جوانی کیا ہوئی تیبر نے مجھے بیگار پکڑا تھا

١٩٢١ اکبر ، ک ، ١ : ٢٠٠

ـــ ٹالنا محاورہ .

اپنے دل سے کوئی کام کرنا ، بلا اجرت کام برا بھلا کر کے کسی نہ کسی طرح اپنی جان چھڑانا .

احمد بھائی منڈ لاتے پھرتے خوشامدیں کرتے . . . تو وہ نہایت اپنے دل سے بیگار ٹال دیتی .

۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۸

بیگارُو کام (و مع) امذ .

بیدلی سے کیا ہوا کام ، خراب اور نکما کام (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۷).

بیگاری (ی مع) .

(الف) صف .

۱. وہ شخص جو مفت کام کرنے پر مجبور کیا جائے .

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہاں میں
پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اٹھائے رنج

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۸۰

۲. بیگار کا کام .

اس بیگاری سے بہتر یہ ہے کہ اس بیگاری کو قبول کر لیا جائے .

۱۹۲۳ حیات شبلی ، ۳۵۱

[بیگار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ صفت]

بیگانگی (ی مع ، فت ن) امث .

۱. غیریت ، مغایرت ، اپنایت کی ضد .

غیریت بیگانگی کو کہتے ہیں .

۱۶۹۱ تجلیات سنۂ اورنگ ، ۳ : ۱۷

دوستی کا پردہ ہے بیگانگی منہ چھپانا ہم سے چھوڑا چاہیے

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۲۲۳

انھیں اپنی اور ان کی وضع میں کچھ بیگانگی سی معلوم ہوئی .

۱۹۱۶ معلمہ ، ۱۲۶

۲. (تصوف) سالک کا الوہیت میں عالم سے مستغنی ہونا (مصباح التعرف لارباب التصوف ، ۶۵) .

[رک : بیگانہ بحذف ہ) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بیگانَہ (ی مع ، فت ن) صف .

۱. غیر ، اجنبی ، ناواقف ، ناآشنا .

بیگانے کو ارنے دینا ، بیگانے کو اتنے نہیں دیتا .

۱۵۰۰ معراج العاشقین ، ۲۱

اس بیگانے ملک میں کون اعتبار کرے جو قرض وام سے کام چلے .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۹

باوجود زبردست عالم و فاضل ہونے کے مذہب سے بیگانہ تھے .

۱۹۲۵ چند ہمعصر ، ۱۰۲

۲. (مجازاً) غیر جنس جو مقابلے میں کم اور گھٹیا ہو .

مول لیتے وے کے کیا اہل خطا اہل ختن
مشک تو بیگانہ کالے گیسو ہو گیا

۱۸۶۷ رشک ، د ، ۱۸

[ف]

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ .

بیگانگی ، بے تعلقی .

نکو مجہ کوں کوتاہیں خویش دے دے بیگانہ پن دور اللہ بش دے

۱۶۵۷ گلشن عشق ، ۹۶

[بیگانہ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ خُو (ـــ و مع) صف .

وہ شخص جس کی سرشت میں محبت اور مروت نہ ہو ، بے مروت .

ہوا جو تجھ پہ قائم تھی سزا کردار کی تیرے
نہ کہتا تھا میں اس بیگانہ خو سے آشنا مت ہو

۱۷۹۵ قائم ، د (ق) ، ۱۳۱

نہاں رہتا ہے آئینے سے وہ بیگانہ خو برسوں
حیا دیکھو نہیں آتا ہے اپنے روبرو برسوں

۱۸۷۲ مرآۃ الغیب ، ۲۰۰

[بیگانہ + خو (رک)]

ـــ رَوی (ـــ فت ر) امث .

بے نیازی ، لاتعلقی .

شہرہ ہے بیگانہ تری بیگانہ روی کا واللہ یہ بیگانہ روی یاد رہے گی

۱۹۵۷ یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۱

[بیگانہ + ف : رو ، رفتن (= جانا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ مَنِش (ـــ فت م ، کس ن) صف .

رک : بیگانہ خو .

کب ہوا اے بت بیگانہ منش تو اپنا
دل جو اپنا ہے نہیں اس پہ بھی قابو اپنا

۱۸۷۸ گلزار داغ ، ۳۷

[بیگانہ + منش (رک)]

ـــ وار

(الف) صف ؛ م ف .

غیروں کی طرح .

جنوں کے جوش سے بیگانہ وار ہیں احباب
ہمارا حال وطن میں ہوا سفر کا سا

۱۸۵۱ مومن ، ک ، ۸

کیا کروں مجبور ہوں ورنہ اس قدر بیگانہ وار رہنا مجھے کیونکر گوارا ہو سکتا .

۱۹۱۵ سجاد حسین ، اشتر ، ۱۰۵

اسم کیفیت : بیگانہ واری .

غیروں کی تم پہ کھل گئیں بیگانہ واریاں
اچھا ہوا کہ اون کا تمہیں دھیان تو گیا

۱۹۰۱ راقم ، ک ، ۳۷

[بیگانہ + ف : وار (رک)]

ـــ وَش (ـــ فت و) صف ؛ م ف .

رک : بیگانہ وار .

پھنسایا اس بت بیگانہ وش کو   محبت کی گرفتاری تو دیکھو
۱۸۷۸   گلزار داغ ، ۱۲۹

اسم کیفیت : بیگانہ وشی .

بیگانہ وشی ستم ہے ان کی   غیروں کو بھی یار جانتا ہوں
۱۸۶۹   شیفتہ ، ک ، ۶۱

دنیا کے بڑے بڑے مستشرق اپنی بیگانہ وشی پر ناز کرسکتے ہیں .
۱۹۱۰   افادات مہدی ، ۱۶۵
[بیگانہ + وش (رک)]

بیگانی
(ی مج) صف .

بیگانہ (رک) کی تانیث .

بیگانی لگی بات یگانے کی عجب ہے   آخر کو اسے غیر سوں وسواس نہ آیا
۱۷۰۷   ولی ، ک ، ۲۷

غرض بیگانی بیٹی کی کسی نے خبرداری نہ کی .
۱۸۷۴   مجالس النسا ، ۱ : ۱۱

بعض اوقات تو . . . اسے خود اپنی تحریر بیگانی لگنے لگتی ہے . . .
۱۹۶۹   ٹیلیویژن کی کہانی ، ۵۰
[بیگانہ + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

بیگانے
(ی مج) صف .

بیگانہ (رک) کی مغیرہ شکل مرکبات میں مستعمل .

ـــ بردے آزاد کرنا
محاورہ .

غیر کے مال سے فیاضی کرنا (نور اللغات ، ۱ : ۷۸۷) .

ـــ بھروسے پہ کھیلا جوا آج نہ مرا کل مرا
کہاوت .

جو غیر کے بھروسے پر کوئی کام کرتا ہے وہ بہت جلد تباہ ہو جاتا ہے (ماخوذ : محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۷) .

ـــ فلانے پر شکرا پالا
کہاوت .

غیر کے بھروسے پر کام اٹھایا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ۳۷) .

بیگاہ
(ی مج) امذ .

رک : بیگہا (پلیٹس) .

بیگر
(ی مج ، فت گ) امذ .

جھلملی پنی : روغن جو چیزوں میں چمک پیدا کردے ، قلعی (پلیٹس) .
[ہ : بیگر वेगड़]

بیگلار
(ی مج ، سک گ) امذ .

شہزادہ (تحفۃ الکرام ، میر قانع ، ۲۷۹) .
[ت]

بیگلر بیگی
(ی مج ، سک گ ، فت ل) امذ .

سرداروں کا سردار .

ہر شہر کے لیے ایک چیف مجسٹریٹ مقرر ہے جو دروغہ یا بیگلر بیگی کے نام سے مشہور ہے .
۱۸۸۸   ماہنامہ احسن ، اگست ، ۶
[ت]

بیگم
(ی مج ، فت گ) امث .

۱. امیر زادی ، مالکہ (خادمہ کے بالمقابل) شریف خاتون (بیشتر نام کے ساتھ تعظیم کے طور پر مستعمل) .

سینے پرونے میں مردوں سے زیادہ کمائی کر لیتی ہیں ، اسی واسطے جب دیکھو اس سمجے ہوئے گھر میں بیگم بنی بیٹھی ہیں .
۱۸۸۷   سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۴

ماما ہی ہے وہ چیز جس میں بیگم اور باندی دونوں یکساں .
۱۹۳۶   نالۂ زار ، ۵

۲. زوجہ ، بیوی .

بادشاہ کی ایک بیگم تھی اور حرم سرائیں بہت تھیں .
۱۸۰۰   قصۂ گل و ہرمز ، ۳ الف .

محترمہ سروجنی نائیڈو اور بیگم حسرت موہانی تشریف رکھتی تھیں .
۱۹۲۱   رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدۂ احمد آباد ، ۱۳
[ت]

بیگما
(ی مج ، سک گ) امث .

مسلمان عورتوں سے خطاب کا کلمہ ، نیز کم عمر بیگم .

نہ برا مان تو یوں تو رج کوئی مثل بھر
بیگما ہے تیری کیاری میں برا ساگ لگا
۱۸۱۸   انشا ، ک ، ۱۸۷
[بیگم (رک) + ف : ا ، لاحقۂ ندا یا ا : ا ، لاحقۂ تصغیر]

بیگماتی
(ی مج ، سک گ) صف .

بیگموں سے متعلق یا منسوب .

ایک ایسا دیوان مرتب کیا جائے جس میں اس زبان کے استعارے کنایے اصطلاحیں اور بیگماتی الفاظ کا کافی ذخیرہ ہو .
۱۹۳۷   واقعات اظفری ، ۱۹۸
[بیگم (رک) + ف : ات ، لاحقۂ جمع + ی ، لاحقۂ نسبت]

بیگماں
(ی مج ، سک گ) امث .

عورت کا مرد کے لیے کلمہ خطاب (دریائے لطافت ، ۷۸) .
[بیگم (رک) سے]

بیگمی
(ی مج ، فت گ) صف .

۱. بیگم (رک) سے منسوب : بیگم کے لائق ، بیگم کا .

بالو میں پیر سے اونچی ایڑی کی سیاہ بیگمی جوتی تھی .
۱۹۲۸   پس پردہ ، ۴۴

۲. (مجازاً) عمدہ ، نفیس : جیسے : بیگمی چاول (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۷) .

۳. خانگی .

جو بیگمی ہے گھر میں آرام کر رہی ہے
پردوں میں دوستوں سے پیغام کر رہی ہے
۱۸۳۰   نظیر اکبر آبادی ، ک ، ۲ : ۱۵۶
[بیگم (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ پان امذ .

ایک قسم کا سفید یا کافوری پان جو نہایت عمدہ سمجھا جاتا ہے اور بیگمات عموماً اسی کو کھاتی ہیں .

پان دو چار ہیں ، لیکن سفید بیگمی دیسی دساوری .

۱۹۳۵ بیگمات شاہان اودھ ، ۱۹

[بیگمی + پان (رک)]

ـــ پنیر (ــ فت پ ، ی مع) امذ .

ایک قسم کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۶۷۴) .

[بیگمی + پنیر (رک)]

بیگَن (ی لین ، فت گ) امذ .

۱. رک : بینگن .

بیگن (ترکاری کا نام) .

۱۶۴۷ فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳)

بھرتا ، بیگن اروی اور چنے کا بھی ہوتا ہے .

۱۹۴۲ مشرقی مغربی کھانے : ۱۳۸

۲. ذکر ، خصیے (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۳)

بیگَنتی (ی لین ، فت گ ، سک ن) امذ .

ایک قسم کی لکڑی (بلیئس) .

[ہ : بیگنتی वैगन्ती]

بیگَنی (ی لین ، سک گ) صف .

بیگن کے رنگ کا .

مسوّدہ پر ایک بیگنی لکیر جو کہ تشخیصی علامت ہے بنی جاتی ہے .

۱۹۱۲ کلیات علم طب ، ۲ : ۸۲۵

[بیگن (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بیگنی (ی مع ، سک گ) امث .

رک : بینگ جس کی یہ تانیث ہے ، تنہا مستعمل نہیں (رک : اردا بیگنی) .

[بینگ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث]

بیگُوگ (ی لین ، و مع) امذ .

ہندوستان میں مسلمانوں کے فرقۂ ، فرودی ، کے بانی میر محمد حسین مشہدی کا لقب جس نے خود کو آنحضرت کا نواں ، بیگوگ ، ظاہر کیا تھا وہ امامت اور حلالت کے منصب کے علاوہ ، بیگوگ ، کو بھی ایک منصب بتاتا تھا جسے وہ منجانب اللہ کہتا تھا ، اس نے احکام شریعت کی پابندیاں ختم کر دی تھیں عرف عام میں یہ شخص لعود اور فرود مشہور تھا (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۴۶ ؛ سیرالمتاخرین ، ۲۴۵ تا ۲۴۷) .

یہاں تک امامت اور بیگوگ کا منصب ایک ہی شخص کے پاس رہا مگر حضرت علی رضا کے بعد امامت ان کی اولاد کے لئے مخصوص ہوگئی اور بیگوگ کا اعزاز خدا نے مجھے عطا کیا .

فرقے اور مسالک ، ۲۴۷

[؟]

بیگُوگیت / بیگُوگِیت (ی لین ، و مع ، کسر گ ، فت ی / شدی بفت) امث .

بیگوگ (رک) کا مسلک .

مشہد کا رہنے والا ایک شخص جو حسین تھا وہ اس مذہب کا بانی ہوا اور بیگوگیت کا عقیدہ جاری کیا .

۱۹۶۰ علم و عقل ، ۱ : ۱۵۵

[بیگوگ (رک) + ا : یت لاحقۂ اسم کیفیت]

بِیگہ (ی مع ، فت گ) امذ : ~ بیگھہ .

رک : بیگھا .

بیگہ جریب را گویند .

۱۵۹۲ آئین اکبری ، ۱ : ۲۲۸

جو شخص میدان جنگ میں جائے گا اور کارہائے نمایاں کرے گا اسے ۵ بیگہ زمین دی جائے گی اور اعزازی عہدہ عطا ہوگا .

۱۹۲۶ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۱

بیگی (۱) (ی مع) صف .

جلدی ، شتابی .

سب مست کیع گنبھیر جوں ، قدم راست دھرتے تیر جوں
آہستگی میں لہر جوں ، بیگی میں بادے اپس

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۲

ترے آبکی بات اوپر بچھایا ہوں میں انکھیاں کو
تو بیگی آکہ نیہو ان محکوں یہ گہر بار کرتا کیا

۱۷۰۷ ولی ، ک ، ۲۸۰

اپنے میں ہوا حکم بیگی کرو لیجا فاطمہ کو قبر میں دھرو

۱۸۵۲ وفات نامہ خاتون جنت ، ۱۵۰

[س : ویگ वेग]

بیگی (۲) (ی مج) امذ .

خادم ، ہرکارہ یا چوبدار وغیرہ .

عرض بیگیوں نے خبر پہنچائی .

۱۸۰۱ آرائش محفل ، حیدری ، ۵۸

[بیگ (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

بِیگھا (ی مع) امذ : ~ بیگہ ، بیگھہ .

زمین کا ایک حصہ یا ٹکڑا جس کی پیمائش عموماً تین ہزار مربع گز مربع ہوتی ہے (بعض مقامات پر اس مقدار سے تہائی اور بعض جگہ اس سے چوتھائی کو بھی بیگھا کہتے ہیں ، پہلا پختہ اور دوسرا خام بیگھا کہلاتا ہے) .

تین بسوے کا ایک بیگھا کامل ہوتا ہے .

۱۸۳۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۶

پندرہ بیگھے خام کا رقبہ ہے ، اسی میں نیشنل اسکول بھی آجائے گا .

۱۹۱۴ شبلی ، مکاتیب ، ۲ : ۱۱۶

[س : ویگرہ विग्रह]

ـــ دام / سر / بگیل / وار (ــ / الف مع / ی لین) امذ .

شرح فی بیگھا (پیمائش) .

[بیگھا + دام / سر / بگیل / وار (رک)]

بیگھوٹی (ی مج ، و لین) .

(الف) امث .
زمین کی پیمائش ؛ درج فی بیگھا (پلیٹس) .
(ب) م ف .
فی بیگھا ، ہر بیگھے پر (پلیٹس) .
[ہ : بیگھوٹی बीघोटी]

بَیل (ی لین) امذ .

١. نر گاو ، گائے کا نر .

خاک لائے ہے گر خدا پاؤں
گاے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

١٢٦٥ حضرت بابا فرید شکر گنج (اردو کی نشو و نما ، ١١)

نہ جس کو عقل ہو اور ہو کتابوں سے لدا پھرتا
ظفر اس آدمی کو ہم تصور بیل کرتے ہیں

١٨٥٢ کلیات ظفر ، ٣ : ٤٢

وہ بیلوں کو اپنے ہنکاتے ہوئے   چلے نٹ ملاری وہ گاتے ہوئے

١٩٣٢ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ٢٩٩

٢. (مجازاً) بے وقوف ، احمق (اکثر نرے کے ساتھ) .
بعضے جو نرے بیل ہیں وہ یوں بولتے ہیں کہ مدلماقی آپ دو کاموں میں آ رہی ہے .

١٨٢٣ ہدایت المومنین ، ٢٨

[س : بل ورد बलीवर्द]

ـــ بان امذ .

بیلوں کا رکھوالا یا ان کی پرورش اور خرید و فروخت کرنے والا ، بیلدیا (ا پ و ، ٥ : ٥٢) .
[بیل + بان ، رک : . . . بان]

ـــ بیاہا فقرہ .

وہ ہو گیا جو بظاہر ناممکن تھا (محاورات ہند ، سبحان بخش ، ٢٦) .

ـــ بیگاری (ــ ی مج) امذ .

وہ بیل جو عوام کے کاموں کے لیے داغ کر مخصوص کر دیے گئے ہوں ، (پلیٹس) ؛ وہ بیل جو بیگار میں پکڑا جائے (جامع اللغات ، ١ : ٦٠٧) .
[بیل + بیگاری (رک)]

ـــ سرکاری یاروں کی ٹنکاری کہاوت .

آپس میں لڑا کر لڑائی کرا دینے کی نسبت مستعمل ؛ مال کسی کا استعمال کوئی کرے (نجم الامثال ، ١١٧ ؛ جامع اللغات ، ١ : ٦٠٧) .

ـــ کی دُم کدھر ہے کہاوت .

اس شخص کے لیے طنزاً بولتے ہیں جو بدیہی اور ظاہری بات کو نہ سمجھ پائے یا قصداً بھولا اور انجان بن جائے .
آئے نامدار کو خبر ہی نہیں کہ بیل کی دم کدھر ہوتی ہے .

١٨٩٢ خدائی فوجدار ، ١ : ٣٢٦

ـــ کے سامنے بھیروِیں چھیڑنا کنایہ .

رک : بھینس کے آگے بین بجانا جو زیادہ مستعمل ہے .
بیل کے سامنے بھیرویں چھیڑنا اس کو نہیں آتا .

١٩٣٢ نظم طباطبائی ، (ر)

ـــ گاڑی امث .

وہ گاڑی جس میں بیل جوتے جاتے ہیں .
اس سے عام طور سے بیل گاڑی کے پہیے اور کواڑ بنائے ہیں .

١٩٦٢ پیڑ ، ریحانہ مسعود خان ، ٢٩

[بیل + گاڑی (رک)]

ـــ لگانا محاورہ .

بیل جوتنا .
انہوں نے بہلی میں بیل لگائے ، چارہ وغیرہ سمیٹ کر سامان میں بھرا .

١٩٢٧ فرحت ، مضامین ، ٧ : ٣٠

ـــ مَرایں بھنوا اور لدیں کھائیں ترنگ کہاوت .

محنتی مشقت میں رہیں اور عیاش چین کریں (نجم الامثال ، ١١٧) .

ـــ نہ کُودا کُودی گَون یہ تماشا دیکھے کَون کہاوت .

اس موقع پر مستعمل جہاں وہ شخص جس سے جیسے شکایت کرنا چاہیے اور جس سے شکایت ہو وہ الٹی شکایت کرنے لگے یا جہاں کسی سے اس کے خلاف کوئی امر سرزد ہو یا کوئی دخل در معقولات کرے .
اس غصے اور طیش میں یہ کہاوت بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشا دیکھے کون ، کہتی ہوئی وہاں سے اٹھیں .

١٨٠٢ باغ و بہار ، ٥٧

بیل (۱) (ی مج) امث .

١. (ا) وہ پودا جس کی نرم لچکیلی شاخیں زمین پر پھیلتی یا کسی چیز کے سہارے اوپر چڑھتی ہیں .

اس بیج کون زدہ آتو کی بیل ہوی

١٢٣١ بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، سگھڑ ، فروری ، ٦٣)

اغلب کہ اے مزہ وہ جنگل کی ہے جڑی
ہوتی ہے جس کی بیل بہونوں ایرپڑی

١٨١٠ میر ، ک ، ١٠٢٩

بعض جزائر میں ایسی بیلیں ہوتی ہیں جو درختوں پر لپٹی رہتی ہیں .

١٩١٣ شبلی ، مقالات ، ٧ : ٥٢

(اا) ایک پھولدار پودا ، رائے بیل .

بیلا کاٹے تھا کنارے کا گلا   رہ جہ میں تھے ابیل ایلا سر ہلا

١٨٢٧ مثنوی بہاریہ ، ١٢

٢. وہ گل بوٹے جو کسی کپڑے یا کاغذ پتھر یا دھات وغیرہ پر بنائے جاتے ہیں (بیشتر بوٹا کے ساتھ مستعمل) ؛ ایک قسم کا کم عرض فیتا جس میں سونے چاندی اور ریشم یا سوت کے تاروں سے بیل بوٹے بنے ہوتے یا بنائے جاتے اور دوپٹے وغیرہ قیمتی لباس کے کناروں پر ٹانکے جاتے ہیں .

زخم غم بیل ہے اور داغ جگر بوٹا ہے
پرنیاں منجھو دل کے سبب جامۂ محمودی ہے

١٧٣٩ کلیات سراج ، ٢٨٨

اس قدر رشک پری مائل مخموری ہے
بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے

۱۸۶۳ دیوان رند ، ۲ : ۲۹۹

بیلیں بوٹے یا پھول پرتیاں چھوٹی ہیں گمداریاں
چاند دو بڑے بھاڑ اور ، رکھی ہیں جامدانیاں

۱۹۲۵ عالم خیال ، شوق قدوائی ، ۲۷

۳. (مجازاً) سلسلہ نسل ؛ آل اولاد.

اثم بیل مخدوم جی جاگیا محی الدین دوجے جنم آیا

۱۵۶۴ پرت نامہ (۱۰ اردو ادب ، ۷ جون ۵۷ ، ۱۰۱)

کہ جب اصل سیتی سیادت کی بیل
چل بن میں بستی گے جب بالک جھول

۱۶۵۷ گلشن عشق ، اشرف ، ۲۰

اب ختم ہوتا ہے یہ خط ہموار پھلو سکھ سے رہو
بیلیں بڑھیں ، گودی بھرے بیٹا ہو پیدا چاند سا

۱۹۱۰ لڑکیوں کی انشا ، ۷۷

۴. نشو و نمائت.

لڑکی اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے.

۱۸۸۸ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۶۸

بتیر تھا کہ الامان اچھا ڈیڑھ بالشت کی بیل کا ، یہ اونچا جنور.

۱۹۵۲ اپنی موج میں ، ۲۱

۵. ایک سفید پھول ، بیلا.

بیل (پھول کا نام).

۱۴۳۲ فرہنگ بحرالفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۹)

کوئی بدال گرندے کوئی چتر رنگ
کوئی پھول گراندے جوئی بیل سنگ

۱۸۵۶ قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۶۳

اف : جاری ہونا ، چلنا.

[س : ویل वेल्लि]

— بدھانا/بڑھانا ف م.

نسل بڑھانا.

وہی پیدا عورت پر دو کام کرے بدھائی کی ہے بیل ہور کام کرے

۱۶۸۷ یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۹۶

اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور نکاح کر اور اپنے بھائی کے لیے بیل بڑھا.

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۵۰

— بُنیاد (— ضم ب ، سک ن) امث.

اصل نسل کنبہ قبیلہ خاندان گھر بار وغیرہ.

دیکھیے گا مرے ملک آباد کرے دیکھیے گا مری بیل بنیاد کرے

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۹۵

[بیل + بنیاد (رک)]

— بُوٹا (— و مع) امذ.

۱. نقش و نگار ، پھولوں اور درختوں کی تصویریں جو کاغذ یا کپڑے یا دھات وغیرہ پر بنائی جائیں.

نگینہ نامور کیا خاک ہو چرخ زبرجد کا
بنے جب تک نہ اس میں بیل بوٹا اس کی مسند کا

۱۸۶۳ محامد خاتم النبیین ، ۸

جس پر گوٹے سے بیل بوٹے کاڑے گئے ہیں.

۱۹۳۶ شیرانی ، مقالات ، ۱۶۱

۲. پودے اور درخت وغیرہ.

یہ ندی یہ نالے سمندر پہاڑ یہی بیل بوٹے درخت اور جھاڑ

۱۹۱۱ کلیات اسماعیل ، ۲

[بیل + بوٹا (رک)]

— پَھلنا محاورہ.

۱. پھول لگنا ، بار آور ہونا ؛ خواہش پوری ہونا (پلیٹس).
۲. اولاد ہونا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۷).

— دار صف.

۱. وہ پودے جن کی بیل چلتی ہے.

روش چہارم میں بیل دار اور مختلف قسم کے خوشنما پودوں کا بیان درج کیا جائے گا.

۱۹۰۳ باغبان ، ۱۴

۲. جس میں بیلیں ہوں (زمین یا باغ وغیرہ).

بیل دار زمین صاف و ہموار کر کے جھاڑی جھنڈی کاٹ کر پھینک دیجے.

۱۸۹۰ فسانۂ دلفریب ، ۱۴۳

۳. وہ کپڑا جس میں بیل بوٹے بنے ہوں.

ایک ہے ایک حسین عورت . . . بیل دار ساری سے زینت کیے پھر رہی ہے.

۱۹۱۳ سیر پنجاب ، ۲۲

[بیل + ف : دار ، رک : . . . دار]

— مَنڈھے چَڑھنا محاورہ.

کامیاب ہونا ، کام کا حسب مراد انجام کو پہنچنا.

میری بات نے اثر کیا اور یہ بیل منڈھے چڑھی ، میرا منصوبہ پورا ہوا.

۱۸۰۲ گنج خوبی ، ۲۱۶

جو وہیل یہ لیے جب نکل آیا پنجاب
تو یہ سمجھو کہ منڈھے چڑھ گئی اس ملک کی بیل

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خاں ، ۴۳۹

بیل (۲) (ی مع) امث

۱. گیند کی طرح سخت چھلکے کا ایک گول پھل جس کے اندر لعاب دار زرد رنگ گودا اور اسی میں لپٹے ہوئے بیج ہوتے ہیں (گودے کا رنگ پیلا اور چھلکے کا زرد) ؛ اس پھل کا درخت Aegle marmelos.

اس مرض میں بیل خواہ تازہ یا بطور شربت بہت مفید ہے.

۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۱۲۲

بعض درختوں میں کچھ نمایاں نہیں ہوتا ، جیسے آم . . . بیل . . . (وغیرہ).

۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۶۰

۲. گودا نکال کر خالی کیے ہوئے بیل کے سخت چھلکے کا پیالہ جو اکثر فقیر استعمال کرتے ہیں .

گر ہے فقیر تو تو نہ رکھ پاس کشتی بے مول
یاں تو لیڑی نہ بیل بڑا اپنے سر پہ کھول

۱۸۳۰ نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱

[س : وِلو विल्व]

ـــ پات/پَت/پتر (ـــ فت پ / شد ت بفت) امذ .

بیل کے وہ پتے جو شیوجی کی پوجا کے وقت چڑھائے جاتے ہیں (پلیٹس) .

[بیل + پت / پتر (رک)]

ـــ پتی (ـــ فت پ ، شد ت) امث .

رک : بیل پات (پلیٹس) .

[بیل + پتی (رک)]

ـــ پکا تو کوّے کے باپ کا کیا کہاوت .

خود ہشیار ہے تو کوئی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا (اصل اس کی یہ ہے کہ بیل کا چھلکا اتنا سخت ہوتا ہے کہ کوا اپنی چونچ سے اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا) (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۱۷) .

ـــ پھل (ـــ فت پھ) امذ .

بیل کا گودا ؛ بیل کا پھل (پلیٹس) .

[بیل + پھل (رک)]

ـــ سونٹھ (ـــ و مج ، مغ) امذ .

ایک پودا (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۷) .

[بیل + سونٹھ (رک)]

ـــ کا مارا ببول تلے اور ببول کا مارا بیل تلے کہاوت .

بڑا بد بخت ہے جہاں جاتا ہے نقصان اٹھاتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۵۱) .

ـــ گری (ـــ کس گ) امث .

بیل کے گودے کا برادہ جو عموماً دوا میں استعمال ہوتا ہے .

کتیرے کے برابر بیل گری ہو غرض سوکھی ہوتی ہو یا ہری ہو

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ۱۰

آدھ سیر بیل گری اور آدھ سیر سن کترا ہوا ڈالیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۳

سن مقرض ڈال کر بیل گری کا پانی چھان کر دیا جاتا ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۰

[بیل + گری (رک)]

بیل (۳) (ی مج) امث .

زرنقد جو شادی میں دولہا دلہن پر نچھاور کرتے ہیں اور ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے .

بول اٹھیں بنکے ڈومنیاں ساری قمر پاس
صاحب ہمیں دلائیے دولہا دلہن کی بیل

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۸۲

ہم کو برابر اشرفیاں ہی اشرفیاں بیل میں دیتے ہیں اور مٹھی بھر بھر کے ہم ان سے برابر لیتے ہیں .

۱۹۰۱ الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۲۰۵

اف : دینا ، لینا ، ملنا .

[س : وِلّ वलित]

ـــ بٹا (ـــ فت ب ، شد ٹ) امذ .

وہ نچھاور جو دولہا دلہن پر تصدق کر کے ارباب نشاط کو دیا جائے ؛ انعام .

مطربوں کو استحقاق انعام اور بیل بٹوں کا حاصل ہوا .

۱۹۳۹ مطالعۂ حافظ ، ۹۰

[بیل + بٹا (رک)]

ـــ پڑنا محاورہ .

ارباب نشاط کو دولہا دلہن کا نچھاور یا انعام دیا جانا .

اب تو روپیہ اشرفی برسنے لگا ، بیل پڑنے لگی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، انتخاب ، ۱ : ۳۲۹

بن جان کر بیٹی چنداری سے جوڑا ملا روپوں کی بیلیں الگ پڑتی رہیں .

۱۹۶۲ نور مشرق ، ۴۲

ـــ دینا ف م .

ارباب نشاط کو تصدق اور انعام و اکرام دینا .

اب جو تم محفل میں جاؤ تو کنچنی کو بیل دینا .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۸۷

ـــ لینا ف م .

ارباب نشاط کا دولہا دلہن کے اعزہ وغیرہ سے انعام یا صدقہ حاصل کرنا .

میں نے ان سب سے دس دس دفعہ بیل لی آپ اب آئی ہیں مگر بے لیے ہم نہ مانیں گے .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۲۳

ـــ ملنا ف م .

ارباب نشاط کو شادی بیاہ وغیرہ کے موقع پر صدقہ اور انعام حاصل ہونا .

باہر انعام و اکرام ملے اور اندر بیل .

۱۸۹۹ جوہر قدامت ، ۷

عبدالوہاب کتورے اچار رہا ہے تغیری کے کمال دکھانے جا رہے ہیں بیلیں مل رہی ہیں .

۱۹۲۷ فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۶

بیل (۲) (ی مج) امذ .

۱. بیلچہ ، پھاوڑا ، کرچھا (اکثر ترکیب میں مستعمل) .

صنوبری شکل کا بیل . . . بمقابلہ راست دم کے بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے .

۱۹۳۹ مٹی کا کام ، ۲۳

۲. کدال سے کھود کر سڑک یا راستے کے لیے خط ڈالنا ، حد ، کنارا (پلیٹس) رک : داغ بیل .

[ف]

ـــ بانگ (ـــ مغ) امث .

چھریوں کے مقابلے میں داؤ پیچ کا سلسلہ جو حریف کی شکست پر ختم ہو یا دونوں برابر رہیں .

فن بکیتی میں بیل بانگ چھریوں کے داؤ کو کہتے ہیں .

۱۹۳۲ اپ و ، ۸ : ۱۷۳

[بیل + بانگ (رک)]

ـــ چہ (ـــ فت ج) امذ .

رک : بیلچہ .

[بیل + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

ـــ دار صف .

پھاوڑے سے کام کرنے والا مزدور ؛ کا رکن (خاصکر) محکمۂ نہر کا ملازم جو دیہات تک نہر کے کنارے جھاڑ جھنکار کی صفائی کرتا ہے .

اے بیل دار عقل کے ، میں ناتواں ہوں بہوت
اتنا نہ بوجھ لاد کہ دیوار گر پڑے

۱۷۱۷ بحری ، ک ، ۱۹۸

کہا گور کو کھودیں پھر بیل دار کہ بن آنکھوں دیکھے نہیں ہے قرار

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۱۵۴

نہ کوئی بیل دار جاتا ہے نہ کاری گر .

۱۹۳۲ میدان عمل ، ۲۹۱

[بیل + ف : دار ، رک : ۔ ۔ ، دار]

بیل (۵) (ی مج) امث .

۱. ایک بیماری جو گلے میں ہو جاتی ہے اور اس سے تمام گلا نیچے تک بکتا چلا آتا ہے ، خنازیر ، کنٹھ مالا .

کیا خدا نخواستہ صاحبزادے کی گردن میں بیل ہے .

۱۹۳۰ چار چاند ، فراق دہلوی ، ۸۷

۲. (سوف نازی) بوری گردن یعنی کھوپڑی کے جوڑ سے شانے کی ہڈیوں تک کی امیاں جس میں کئی جوڑ ہوتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۴۳) .

۳. گھوڑے کا ایک مرض جس میں اس کے سر سے سینے تک ورم ہو جاتا ہے اور چوٹی میں گٹھلی پڑ جاتی ہے .

ہیں یہ امراض سب بچند اقسام کوٹی لکھوتا ہے بیل کوئی خام

۱۸۲۱ زینت الخیل ، ۸٦

۴. جلدی بیماری ، پھوڑے پھنسی (پنجش) .

[س : ویلّ वेलि]

ـــ پڈی (ـــ فت ، و شد ڈ) امث

گھوڑے کا ایک مرض جس میں اس کی پنڈلی کی ہڈی ورم کے ساتھ ابھر آتی اور پاؤں لنگ کرنے لگتا ہے .

دل میں سے جو ابھرے ہڈی فی الحال تو بیل پڈی اسے کہتے ہیں دلال

۱۷۹۵ فرس نامہ رنگین ، ٦۰

بیل پڈی ، ۔ ۔ ۔ سے گھوڑا لنگ کرتا ہے .

۱۸۷۲ رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۴

[بیل + پڈی (رک)]

بیل (٦) (ی مج) امث .

ناو کھینے کا بانس ، ڈانڈ ، چپو ، بتوار (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲٦۸) .

چوبی کہ کشتی را بدو رانند اہل ہند آن را دانڈ (ڈانڈ) و بیل خوانند .

۱۲۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی ، اردو ، اکتوبر ، ۱۹٦٤ ، ۲٦)

[رک : بلّی]

بیل (۷) (ی مج) امذ .

کرکٹ کی گلّیاں جو وکٹوں کے اوپر رکھی جاتی ہیں .

گیند کے سامنے کے وکٹ کا بیل اڑ گیا .

۱۸۷۱ گرے چرگان انگریزی ، ۲۴

[انگ : بیل Bail]

بیل (۸) (ی مج) امث .

(سواری) گھوڑے کی ایک نہایت عمدہ اور سدھی ہوئی چال جس میں وہ لمبا اور زمین سے ملا ہوا قدم اٹھاتا ہے جو سوار کے لیے باعث راحت ہوتا ہے ؛ ایسی رفتار جس میں چلنے والے کا قدم زمین کو چھوتا ہوا سرعت کے ساتھ بڑھے (اپ و ، ۵ : ۸) .

[مقامی ؟]

بیل (۹) (ی مج) امث .

(ٹھگی) ہر قسم کا اناج اور خاص کر دالیں سرسوں ؛ ویران اور سنسان مقام جہاں ٹھگ اپنے مقتول مسافروں کو گاڑدیں (بن پہاڑ ندی نالہ وغیرہ) (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

[مقامی ؟]

ـــ ڈھونڈنا ف م .

(ٹھگی) لاش گاڑنے یا سامان چھپانے کو کسی ویران مقام کی تلاش کرنا (اپ و ، ۸ : ۱۷۲) .

ـــ سنبھالنا ف م .

(ٹھگی : مثلاً) لاش یا مسافروں کا لوٹا ہوا مال چھپانا (اپ و ، ۱ : ۱۷۲) .

بیل (۱۰) (ی مج) امث .

(تعمیر) سیدھ ، سیدھا خط یا لکیر .

چنائی میں گولے کی اینٹ بیل کے باہر ہے .

۱۹۲۹ اپ و ، ۱ : ۱۰۷

[غالباً رک : بیل (۴)]

ـــ چلنا محاورہ .

سیدھی چنائی کرنا ، چنائی کے ردوں کو ایک سیدھ میں جمانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

ـــ اینا ف م .

چنائی کے ردوں کی سیدھ دیکھنا یا ملانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

ـــ میں رکھنا ف م .

چنائی کے ردوں کو سیدھ یعنی خط مستقیم میں جمانا (اپ و ، ۱ : ۱۰۷) .

ـــ ہونا ف م .

رک : بیل چلنا (ا پ و ۱ ، ۱ : ۱۰۷).

بیل (۱۱) (ی مج) امث .

۱. عربی چنبیلی (پلیٹس) .

۲. (شکر سازی) رس کو اتار چڑھاو سے کئی بار پکانے کے لیے کڑھاو کا بھٹیوں پر جما ہوا ترتیب وار سلسلہ جن میں رس حسب ضرورت پکانے اور ایک کڑھاو سے دوسرے کڑھاو میں الٹتے رہتے ہیں (ا پ و ۲ ، ۲ : ۱۹۰) .

۳. برتن ؛ کنواں (پلیٹس) .

[س : بِلِّ बिल्ल]

بیل (۱۲) (ی مج) امث .

گھنٹی (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق ، ۹۲۰) .

[انگ : Bell]

ـــ باٹم (- ات ٹ) امذ .

نیچے سے چوڑے پائنچوں کا زنانہ پاجامہ .

اپنے سوٹ کیس سے اون بیل باٹم اور ایک سویٹر نکالا .

۱۹۷۳ «افکار» کراچی (خواجہ احمد عباس) ، مارچ ، ۶۲

[Bell-bottom]

بَیلا (۱) (ی لین) امث .

وہ گائے جو بچہ نہ دے .

جو گائے بچہ نہیں دیتی اسے بیلا کہتے ہیں .

۱۹۲۵ «اودھ پنچ» ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۸ : ۶

[० : بیلا बैला]

بَیلا (۲) (ی لین) امذ .

ایک پرندے کا نام (پلیٹس) .

[० : بیلا बैला]

بیلا (ی مج) امذ .

وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ، زنخا ، ماہوں ، نامرد ، ڈرپوک .

کیوں نہ کہوں میں تجھ کو بیلا اوڑھنی جوانی مانجھا ڈھیلا

۱۸۳۳ داستان رنگین ، ۱۷۵

[० : بیلا बैला]

ـــ پَن (- فت پ) امذ .

بیلا کا اسم کیفیت .

تقریر یہ بیلے پن کی مجھ سے چل دور ہیں جھیپتی وہاں تجھ سے

۱۸۸۶ مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۸۱

[بیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت]

بیلا (۱) (ی مج) امذ .

۱. ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جو چنبیلی کے پھول سے بڑا گھومدار اور موتیا سے ملتا جلتا ہوتا ہے : اس پھول کا پودا .

پلنگ نازنیں تھا اس کا یکسر چنبیلی اور بیلے سے معطر

۱۷۹۷ عشق نامہ ، نگر ، ۴۹

جعفر خیال دروازے بیلا چنبیلی موگرا . . . رنگ رنگ کے پھول رہے ہیں .

۱۸۹۳ انشائے بہار بے خزاں ، ۷۱

کھلے پھول بیلے کے وہ لاجواب وہ پھولے ہزاروں طرح کے گلاب

۱۹۳۲ بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۷

۲. کٹورا ، پیالہ (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۵۶۸) .

۳. ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ، وائلن .

کہیں بیلا بجتا تھا وہ لاجواب
کلی دل کی کھلتی تھی اڑتا تھا خواب

۱۸۵۸ سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹۴

ایک دن من موہن اپنے حلقے میں شاداں و خرم بیٹھا ہوا اپنا (بیلا) بجا رہا تھا .

۱۹۳۰ مس ھنبزیلی ، ۹۰

[० : بیلا बेला]

بیلا (۲) (ی مج) امذ .

خیرات اور تصدق جو شادی وغیرہ کے موقع پر بٹتا ہے ، نچھاور .

داغ سے جائیے ہاروں کے لٹاتے ہوئے پھول
پر سواری میں یہ بیلا ہے یہ خیرات نئی

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۱۹۶

بیلے کی ہو چھاڑ ، فقیروں کی دھاڑ .

۱۹۱۱ قصۂ مہر افروز ، ۵۵

اف : بانٹنا ، بٹنا .

[ف : بیلا ؛ بیلا]

ـــ بَردار (- فت ب ، سک ر) امذ .

وہ آدمی جو امرا کے ہاں خیرات وغیرہ تقسیم کرنے پر متعین ہوتا ہے (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ، ۱ : ۸۴۲).

[بیلا + بردار ، رک : ... بردار]

ـــ خَرچ (- فت خ ، سک ر) امذ .

خیرات ، تصدق ، خیرات کا خرچ یا حساب (پلیٹس) .

[بیلا + خرچ (رک)]

بیلا (۳) (ی مج) امذ .

ایک گیند جسے عیار چکنا کر کے آستین وغیرہ میں چھپا رکھتے ہیں .

بیلا عیاری کا کہ وہ ایک گیند ہوتا ہے اور عیار اس کو چکنا کر کے آستین میں یا ہاتھ میں پوشیدہ کر کے رکھتے ہیں .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱۵

[؟]

بیلا (۴) (ی مج) امث .

(کسی کام کا) وقت ، زمانہ ، موسم ، موقع ، لمحہ ، لحظہ (پلیٹس) .

[س : ویلا वेला]

بیلا (۵) (ی مج) امذ .

۱. دریا کے کنارے کا جنگل ؛ وہ بن جو ساحل پر ہو ، دھارے کے دونوں طرف کی آراضیات جو نمی کے باعث گھنی جھاڑیوں اور درختوں سے ڈھکی رہیں (نورالغات ، ۱ : ۷۸۷) .

[۱ : بیلا बेला]

بیلا (۶) (ی مج) امث .

رک : بیل (۱) .

مسیحا اس زمانے کا کیاؤں او عجب کیا ہے
کہ حق منج عمر کی بیلا ابدلگ خوش پدا دیتا

۱۶۷۲ عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۳

گیا باندی نے ہی ہی کیجو لکنی کہ ککڑی کے بیلے کو لگنی قرنی

۱۷۸۳ مجموعۂ ہندی ، ۷۶

[بیل (رک) + ا : ۱ ، زاید]

بیلا (۷) (ی مج) امذ .

تیل کا اندازہ کرنے کا چرمی ظرف (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر لکھنوی ، ۳) .

[غالباً : بیلا (۱) (= پیالہ)]

بیلا (۸) (ی مج) امذ .

کچے (ریشم) یعنی کوئے پر سے اتارے ہوئے ریشم کے تار لپیٹنے کی چرخی جو تاروں کے لحاظ سے چھوٹی بڑی ہوتی اور دو بیلا تد بیلا وغیرہ کے ناموں سے موسوم کی جاتی ہے (اپ و ، ۲ : ۲۱) .

[؟]

— اُکَھَنا

ف مر .

بیلے پر سے ریشم کا تار ڈھلکنا (اپ و ، ۲ : ۲۲) .

بیلا (۹) (ی مج) امذ .

وہ جگہ جہاں کسان یا زمیندار اپنا کھیتی باڑی کا ساز و سامان رکھتے اور چوپال کے طور پر استعمال کرتے ہیں بعض مقامات پر ایسی جگہ مرکزی ہوتی ہے ، گھیر ، احاطہ ، باڑا ، چوپال .

ٹبکری شاہ مراد کے لوگ جب نورے جلا ہے کر دتا کے آئے تو علم دین نمبر دار کے گھر میں سامنے سرکاری بیلے میں بیٹھ گئے .

۱۹۵۷ طوفان کی کلیاں ، ۹۸

[پنجابی]

بیلاتی (ی مع) امذ .

چھوٹی قسم کا آلو (خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۴۷) .

[ت]

بیلان (ی لین) امذ .

بیلون (رک) کا قدیم املا .

سنہ ۹۹۳ کے جشن میں بیلان ، ایک چادر بصورت گنبد اختراع کی ہوئی فرنگیوں کی ہوا پر اڑا رہی .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۴۷

بیلاونا (ی مج ، سک و) ف م (قدیم) .

مویشیوں کو اکٹھا کرنا (پلیٹس) .

[۱ : بیلاونا बेलावना]

بَیلَٹ (ی لین ، فت ل) امذ .

وہ چھپا ہوا ٹکٹ جسے ووٹر اپنی پسند کے امیدوار کا نام لکھ کر یا نشان بنا کر ووٹوں کی صندوقچی میں ڈالتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[Ballot : انگ]

بیلْٹ (ی مج ، سک ل) امث .

۱. موٹر اور مشین کا سلسلہ ملانے والا پٹا .

واٹر پمپ پنکھے اور ڈائنمو کو ایک ہی بیلٹ کے ذریعے گھومنا چاہیے .

۱۹۳۹ موٹر انجنیئر ، ۱۰۹

۲. پتلون وغیرہ کی پیٹی ، جیسے : پتلون میں بیلٹ کے استعمال کا رواج اب خال خال رہ گیا ہے .

[Belt : انگ]

بیلَچک (ی مج ، سک ل ، فت چ) امذ .

رک : بیلچہ (پلیٹس) .

بیلَچہ (ی مج ، سک ل ، فت چ) امذ .

لمبے دستے اور پھاوڑے کے سے پھل کا ایک اوزار ، کدال .

لیے ہاتھ میں بیلچے مالنیں چمن کو لگیں دیکھنے بھالنیں

۱۷۸۴ سحر البیان ، ۳۹

پیر دہقان فلک بیلچہ کہکشاں کا لیکر واسطے آبیاری کشت انجم کے مزرعۂ فلک میں آیا .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۸

زمین کھودنے کے آلات پھوڑ والی ، کدال ، گدالا ، کھرپی بیلچہ وغیرہ ایک طرف جمع ہیں .

۱۹۱۴ حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۱۲

[بیل (۲) (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر]

— دار/کار صف .

بیلچے سے کام کرنے والا مزدور ، مزدور .

صف آرا فوج کے برے جمانے لگے ، بیلچہ کار پست و بلند زمین ہموار کرنے لگے .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۴۲

اسم کیفیت : بیلچہ داری/کاری .

کہیں روشوں پر دست نازک سے بیلچہ کاری .

۱۸۹۱ طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۷

[بیلچہ + دار / کار (رک)]

بَیلَر (ی لین ، فت ل) امذ .

رک : بائلر .

بڑا سا ایک آہنی ظرف بنتا ہے مثلی اوار اور اس کے تلے ایک ایسی انگیٹھی کہ اس کے اندر کے پانی کو دھواں کر ڈالے .

۱۸۹۹ بحر حکمت ، ۱۸

[Boiler : انگ]

بیلَر (ی مج ، فت ل) امذ .

وہ شخص جو کسی کے پاس کوئی مال بطور امانت رکھے ، امانت میں دینے والا ، سپرد کرنے والا .
شخص حوالہ کنندۂ مال بیلر یعنی امانت کنندہ . . . کہلاتا ہے .
۱۹۰۲ ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۰۷

[انگ : Bailer]

بَیرِسٹَر (ی لین ، کس ل ، سک س ، فت ٹ) امذ .

رک : بیرسٹر .
خواجہ عبدالحمید صاحب بیلسٹر نے جو بڈھے لڑکوں کے سکتر ہیں کالج کے لڑکوں کا شکریہ ادا کیا .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۳۰۱

بَیلِف (ی لین ، کس مج ل) امذ .

عدالت کا وہ اہلکار یا کارندہ جو سمن وغیرہ کی تعمیل کے لیے مقرر ہوتا ہے .
عدالت مطالبات خفیفہ کا ایک بیلف ایک مدیونہ ڈگری کو . . . جیل خانے لیے جا رہا تھا .
۱۸۹۲ اصول مرافعہ سانی ، ۲۰۳
عین اس وقت جبکہ یہ رزولیوشن پیش ہو رہا تھا عدالت کا بیلف پہنچا .
۱۹۳۹ مکتوبات عبدالحق ، ۲۰۶

[انگ : Bailiff]

بیلَک (ی مج ، فت ل) امذ .

رک : بیلچہ (پلیٹس) .

[بیل (۲) (رک) ف : ک ، لاحقۂ تصغیر]

بیلکا (ی مج ، سک ل) امث .

(موسیقی) وہ لے جو اول آخر لیا اور درمیان جلدی چلے (تحفۂ موسیقی ، ۵۱) .

[؟]

بیلکی (ی مج ، سک ل) امذ .

بیل پالنے یا چرانے والا شخص ، چرواہا ، گوالا (پلیٹس) .

[س : बेलकी]

بیلمِنٹ (ی مج ، سک ل ، کس مج م ، سک ن) امذ .

(قانون) امین کو بطور امانت کسی مال کی حوالگی .
حوالہ کیا جانا مال کا ایک شخص سے دوسرے شخص کو . . . بیلمنٹ یعنی تحویل امانتی کہلاتا ہے .
۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۰۷

[انگ : Bailment]

بیلَن (ی مج ، فت ل) امذ .

۱. لکڑی یا لوہے یا کسی اور دھات یا مسالے کا کوئی لمبوترا اوزار جو اکثر بیلنے دبانے یا کچلنے کا کام دیتا ہے .

لگی بھوک بیلن سے یا زور اٹھا سمو سے سہالی کو بیلو تو جی
۱۸۱۸ اظفری ، ۵۰
دسی بیلن پر سے کھانے کے بعد ایک جوڑ دوہری یا تہری چرخیوں کے اوپر سے گزرتی ہے .
۱۹۰۷ مصرف جنگلات ، ۲۹۷
اف : پھرانا ، پھرنا ، پھیرنا ، چلانا ، چلنا .
۲. ایک باجے کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوتا اور چکر کھاتا رہتا ہے (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۸) ؛ ایک باجے کے اندر کا گول تر جس میں کہیں کہیں بجنے کے خار لگے ہوئے ہیں (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۹) .
۳. محور (ماخوذ : بحر الفضائل بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۰) سن ۱۳۳۳) .
عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں .
۱۹۱۳ مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵
۴. ہنیلا جس کو جتے ہوئے کھیت پر پھیر کر زمین ہموار کی جاتی ہے .
چوب پارہ : مالہ کہ بر کشت مالند و گویند گونۂ دیگر است از ساز برزگری کہ بیلن گویند .
۱۳۳۲ زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی سن ۶۷ ، ۱۱۹)
۵. لوہے کا آلہ جو دونوں کواڑوں میں کواڑوں سے جڑا ہوتا ہے اور دروازہ کھولنے بند کرنے کے کام آتا ہے ، چٹخنی .
بعضے اہل ہند اس کو کھٹکا کہتے ہیں اور بعضے بیلن .
۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۳۵
احاطے میں بند کیے ہوئے سور نے چٹخنی یا بیلن ہٹا کر پھاٹک کھول لیا .
۱۹۳۲ عالم حیوانی ، ۲۱۱
۶. وہ لمبی گھاس جس کی جھاڑو بناتے ہیں .
آن گیاہ دراز کہ ازاں جاروب سازند و اہل ہند آں را بیلن گویند .
۱۳۱۹ ادات الفضلا (سہ ماہی اردو اکتوبر ۶۷ ، ۲۰۰)
۷. (۱) جلاہے کے ہاتھ کے نیچے لگی ہوئی وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا رہتا ہے ، رک : تر ؛ تور ، (انگریزی) Beam .
بیلن جس پر وہ (جولاہا) تیار شدہ یعنی بنا ہوا کپڑا لپیٹتا جاتا ہے .
۱۹۲۰ ا پ و ، ۴ : ۶۱
(۲) گوٹا کناری لپیٹنے کی گول لکڑی ، رک : تر .
تر . . . وہ بیلن جس پر گوٹا کناری لپیٹتے ہیں .
نوراللغات ، ۲ : ۲۳۹

[س : ویلن वेलन]

— پَٹڑا (— فت پ ، سک ٹ) امذ .

(ادب) بڑا گھڑ کے روٹیاں بڑھانے کا چکلا بیلن .
ایک برہمن تھا جنگل سے لکڑیاں سر پر لاتا . . . گھڑاوں بیلن پٹڑے ، بنا کر بیچا کرتا .
۱۸۰۳ اخلاق ہندی ، ۱۵۰
بت (بید) کے پٹارے ، بیلن پٹڑے . . . اودھ میں بنتے آئے .
۱۹۳۶ پیشہ وران اردو ، ۱۸۶

[بیلن + پٹڑا (رک)]

— پِھرنا محاورہ .

تباہ و برباد ہونا ، درد ناک اذیت پہنچنا ، بیدردی سے مارا جانا .
شہر میں گندوں کا ہل چلا آدمیوں پہ بیلن پھرے .
۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۳۱

ـــ پھیرنا محاورہ ، ف م .

بیلن پھونا (رک) کا تعدیہ .

ـــ چلانا محاورہ ، ف م .

چکنا چور کر دینا ، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، کچل کر مار ڈالنا ، رک : بیلن چلانا ؛ بیلن پھیرنا .

چھوٹیوں کوئی کسی کو شہزادہ بتادے بس اس کی اصل تھی لیا گھوڑے کی دم سے باندھا اور بھگایا گھوڑے کو یا سڑک پر ڈالا اور بیلن چلا دیا ہڈیاں پس کر ملیدہ ہو جاتیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۱۲۲

ـــ دار چکّی (ــ فت ج ، شد ک) امث .

وہ چکی جس میں پاٹوں کی جگہ گول لمبوترے اوزار کوٹنے یا دانے کے لیے لگے ہوتے ہیں ، کولھو (انگریزی) Roller Mill .

بس دار اشیاء کو ایک بیلن دار چکی . . . میں پاش پاش کیا جاتا ہے یا توڑا جاتا ہے .

۱۹۲۸ علم الادویہ ، ۱ : ۱۵

[بیلن + دار ، رک : . . . دار + چکّی (رک)]

ـــ کی باڑ امث .

(تعمیر) ایسے موقع پر جہاں رہنے کے باڑ کے لیے گنجائش نہ ہو بھاری سامان چڑھانے اور معمولی مسالا پہنچانے کے لیے دو رسی باڑ باندھ کر اس پر بیلن (چرخیاں) باندھتے ہیں اور ان کے ذریعے رسیوں سے بھاری اشیا اوپر کھینچتے ہیں ، اس باڑ کو اصطلاحاً بیلن کی باڑ کہتے ہیں (اب و ، ۱ : ۹۲) .

بیلنا (ی مج ، سک ل) .

(الف) ف م .

۱. (بیلن سے) دبانا ، بیلنا ، کچلنا ، دبا کر اور رگڑ کر پھیلانا یا بڑھانا .

لگی پھوک بیلن سے بازو اٹھا   سنورے سہالی کو بیلو تو جی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۳۲

۲. بیلن کی طرح اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر کرنا .

کرسیہ اپے چوٹی سے انگیٹھے پر سر بیل رہا تھا .

۱۹۰۷ نپولین اعظم ، ۵ : ۲۲۷

ایک اچھے صاف تختے پر رکھ کر بیلن سے بیلو .

۱۹۳۴ صنعت و حرفت ، ۱۲۹

۳. ٹھکیلنا ، دور کرنا .

جی میں ہو جی اس بلا کو بیلیے   کچھ جلد آج اس سے کھیلیے

۱۸۱۴ حکایات رنگین ، ۲۷

(ب) امذ .

گنے کا رس نکالنے کا کولھو ، نیز روئی سے اولے الگ کرنے کی اوٹنی (نوراللغات ، ۱ : ۶۸۸) .

[بیلن (رک) + ۱ : نا ، علامت مصدر و آلہ]

بیلنس (ی لین ، فت ل ، سک ن) امذ .

۱. توازن (رک) .

اس طرح فائر کرانے سے وائبریشن زیادہ ہوگا اور کوئی بیلنس قائم نہیں ہوگا .

۱۹۲۳ آئینہ موٹر ، ۱۲

۲. باقی ، موجودات .

بیوی کے لیے عمدہ سے عمدہ زیور کپڑے آئے دن بنتے رہے نتیجہ یہ ہوا کہ بینک بیلنس ختم ہو گیا .

۱۹۷۱ قہوینہ ، ۱۰۵

[انگ : Balance]

ـــ سَنبھالنا ف م .

توازن کو برقرار رکھنا ، وسط میں ہونا اور کسی ایک جانب دوسری جانب سے زیادہ بوجھ نہ ڈالنا .

سیکل وہ آگے پیچھے دو چاکوں کی گاڑی جس پر بیلنس سنبھال کر بیٹھتے ہیں .

۱۹۱۹ توسیع اللسان ، ۱۷۷

ـــ شِیٹ (ــ ی مج) امذ .

ششماہی یا سالانہ آمد و خرچ اور بجٹ کے پورے حساب کا چٹھا .

امثیل کمپنی کو ایک خط لکھ دیجیے کہ وہ اپنا بیلنس شیٹ بھیج دیں .

۱۹۳۶ پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲۰

[انگ : Balance Sheet]

بیلنی (ی مج ، سک ل) .

(الف) صف .

بیلن (رک) سے منسوب (مثال کے لیے دیکھیے : بیلنی مینار) .

(ب) امث .

چھوٹا بیلن ؛ چنخنی ؛ بی ؛ درخت یا درخت کی شاخ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۸) .

[ہ : بیلنی बेलनी]

ـــ مِینار (ــ ی مج ، سک ل ، ی مع) امذ .

(تعمیر) مدوّر یعنی گول شکل کا بنا ہوا مینار (اب و ، ۱ : ۱۰۷) .

[بیلنی + مینار (رک)]

بیلُون (ی لین ، و مع ، سک ن) امذ .

گول گنبدنما یا چھتری کی شکل کا ایک غبارہ جس میں ہلکی ہوا بھر کر فضا میں اڑتے ہیں ، غبارہ .

انہی لوگوں نے بیلون پر اڑ کر دیکھنے والوں کی عقل اڑائی .

۱۸۸۲ قصص ہند ، ۲ : ۹۳

میں سجدے میں کہہ رہا ہوں سبحان اللہ
بیلون میں وہ کریں خدا سے باتیں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۳۵۲

[انگ : Balloon]

بَیلی (ی لین) امث .

رک : بہلی (پلیٹس) .

بیلی (ی مع) امث .

بے مزہ عورت (دریائے لطافت ، ۱۰۰) .

[بیلا (رک) کی تانیث]

بیلی (۱) (ی مع) امذ .

۱. نگہبان ، محافظ ، جیسے : اللہ بیلی (دریائے لطافت ، ۳) .

مہندی کی ٹٹیوں کی ہے آڑ سخت بیل
اور خوف ٹپک رہا ہے لالے کی ہر کل سے

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۵۲

۲. دوست ، یار ، ساتھی (پلیٹس) .

فیل اور پیل اور مکنا ہاتھی ہم دم ہمرہ بیلی ساتھی

۱۷۹۳ ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)

[س : بالن पालिन]

بیلی (۲) (ی مع) امذ .

وہ شخص جس کی تحویل میں کسی خاص غرض سے سامان رکھا جائے .

در حالت عدم وجود کسی معاہدۂ خاص کے بیلی بابت اتلاف یا بربادی یا نقصان شئے امانتی کے ذمہ دار نہیں ہے .

۱۹۰۲ ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۰۹

[انگ : Bailee]

بیم (۱) (ی مع) امذ .

خوف ، اندیشہ ، ڈر .

روش دیکھ یاں کا مجھے آئے بیم ہو جاگے ہو الٹ ہے کچھ تو عظیم

۱۶۰۹ قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۲

جس وقت کہ خلائق کھڑے ہوئیں ترس و بیم سے روتے ہوئے حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت بخشش ان کو پہنچے .

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۵۲

میں جو شب ان سے راہ میں لپٹا بیم حاکم رہا نہ خوف عسس

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۱۰۵

جبکہ ہو تو ناخدا کشتی اسلام کا
کیا اسے موجوں سے خوف کیا اسے طوفاں سے بیم

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۵۲

[ف]

— ناک صف .

ڈرپوک ، خائف ، ڈرا ہوا (ماخوذ : نوراللغات ، ۱ : ۷۸۸) ؛ پرخوف و خطر .

اسم کیفیت : بیم ناکی .

بیم ناکی سے تمام بدن میں لرزہ پڑا تھا .

۱۸۵۵ غزوات حیدری ، ۲۲۲

[بیم + ف : ناک ، لاحقۂ صفت]

— و اُمید/رجا (— و مع ، ضم ا ، ی مع / کس ر) امذ .

رک : امید و بیم .

واثق یہی ہے ایذا یہی ہے منزل میں عدم کی
اے یارو جزیرہ ہے یہاں بیم و رجا کا

۱۸۸۹ شرف (آغا حجو) ، د ، ۲

والدہ کی حالت بیم و امید کی ہو چکی ہے بلکہ بیم کا پہلو غالب ہے .

۱۹۰۰ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۶

بادشاہ کے سامنے ہاتھ باندھے مجسم عجز و درماندگی ، بیم و رجا کی مجسم تصویر بنا ہوا کھڑا ہے .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۹

[بیم + ف : و ، حرف عطف + امید/رجا (رک)]

بیم (۲) (ی مع) امذ .

۱. ستون ، کھمبا ، جیسے : تین بیم تیار ہیں چوتھا اور بنعالے تو چھت ڈالنے کا اہتمام کریں .

۲. لوہے کا چھوٹا بڑا اسٹینڈ جو اوپر سے چپٹا اور پھیلا ہوتا ہے اور اس پر لوہار سنار اور چمار وغیرہ دھات یا چمڑا وغیرہ رکھ کر کوٹتے پیٹتے ہیں .

چوتھے دن دال کنڈ چھری سے بیم پر رکھ کر یا پکے فرش پر رکھ کر نکال ڈالو .

۱۹۵۰ چرم سازی ، ۷۰

[انگ : Beam]

بیما (ی مع) امذ .

رک : بیمہ .

ڈاکٹر سے دوستی لڑنے سے بیر پھر میں اپنا جان بیما کیا کروں

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱۱

بیمات (ی مع) امث .

سوتیلی ماں (پلیٹس) .

[س : وِیمات वेमात : ہ : بیمات वेमात]

— بھائی/بیماتر (—/ ی لین ، سک ت) امذ .

سوتیلا بھائی (پلیٹس) .

[بیمات + بھائی (رک) ؛ ہ : بیماتر वेमात्र]

بیمار (ی مع) صف .

۱. مریض ، روگی ، جس کو کوئی مرض یا روگ لاحق ہو .

ترے باغ میں دل کون آزار تھا کیا بولوں کہ غمگین و بیمار تھا

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۲۵۶

مقرر وقتھی کر یار آتا یا عیادت کو
اگر مرنا مجھے دشوار تھا بیمار ہونا تھا

۱۸۳۶ ریاض البحر ، ۵۰

گو کہ بیمار ہے وہ عہد مسیحائے زماں
ہے مگر فیض سے مولا کے وہی تاب و توان

۱۹۳۹ مراثی نسیم ، ۲ : ۳۲۰

۲. (مجازاً) فریفتہ ، عشق رکھنے والا .

نرگس شہلا کو جو آزار ہے دیدۂ صیاد کی بیمار ہے

۱۸۶۴ انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۰

اے مسیحائے دور عالم یہ ذرا دھیان رہے
ہم بھی بہر عائد بیمار کے بیماروں میں

۱۹۱۵ جان سخن ، ۹۷

۳. آنکھ کی صفت (رک : چشم بیمار) .
اف : پڑنا ، ڈالنا ، کرنا ، ہونا .
[ف]

ــ انہ (ــ فت ن) صف ، م ف .

بیمار کی طرح ، بیمار کی حیثیت سے (پلیٹس)
[بیمار + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت]

ــ پُرسی (ــ ضم پ ، سک ر) امث .

مریض کی عیادت .

سنا تھا تو بیمار پرسی کرے گا
ہوئی تیرے عاشق کو خور سے حالی

۱۸۱۸ اظفری ، د ، ۲

تین دن تک انہوں نے میری خبر نہ لی . . . بیمار پرسی تک کے روا دار نہیں .

۱۹۱۲ راج دلاری ، ۷۱

[بیمار + ف : پرس ، پر سیدن (= پوچھنا) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ پڑنا ف ل .

بیمار ہونا ، مرض میں مبتلا ہو کر لیٹ جانا .

کون بتلائے کسے یاد ہے دن ہجراں کا
مدتیں گزریں مسیحا مجھے بیمار پڑے

۱۸۳۲ دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷

پوچھتے کیا ہو طبیعت ہے مری کب سے علیل
تم سے جس دن سے جدائی ہوئی بیمار پڑے

۱۹۲۰ انشائے بشیر ، ۲۲۸

ــ خانَہ (ــ فت ن) امذ .

شفاخانہ ، ہسپتال ، وہ جگہ جس میں مریضوں کو رکھ کر ان کا علاج کیا جاتا ہے .

اعدا کی ایک بڑی فوج آ کر بیمار خانے سے اٹھینا . . . آدمی . . . لے گئی .

۱۸۲۷ حالات حیدری ، ۲۱۷

ایک روز آپ نے ایک بیمار خانے میں ایک دیوانے کو دیکھا .

۱۹۲۴ تذکرۃ الاولیا ، ۵۹۳

[بیمار + خانہ (رک)]

ــ دار امذ .

بیمار کی خبر گیری اور دیکھ بھال کرنے والا ، جو مریض کی تیمار داری کا ذمہ دار ہو ، جس کے پاس کوئی بیمار ہو .

لو ہم مریض عشق کے بیمار دار ہیں
اچھا اگر نہ ہو تو مسیحا کا کیا علاج

۱۸۶۹ غالب ، د ، ۱۶۵

یہ سن کر ایک بیمار دار بیتاب ہو کر بولا . . .

۱۹۰۸ . . . ۱۲۶

[بیمار + دار ، رک : . . . دار]

ــ داری امث .

۱. بیمار دار (رک) کا اسم کیفیت .

وہ بوڑھا کاہلہ ہوا ، میں اس کی بیمار داری میں حاضر رہا .

۱۸۰۲ باغ و بہار ، ۲۳۲

ماں بیمار داری میں اور بیٹی بیماری میں گھل گئی ہے .

۱۹۰۱ مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱۶

۲. بیمار پرسی (رک) .

کاہلا سن کر مجھے آئے یہ چپ ایسے رہے
کچھ سنتے کو ذرا بیمار داری کر گئے

۱۷۸۶ میر حسن ، د ، ۱۱۲

[بیمار دار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ سِتان (ــ کس ر ، سک س) امذ .

شفاخانہ ، ہسپتال .

اس نے بیمارستان درمیان واسط کے بنا کر اوپر اس کے منارہ بڑا بنایا ہے .

۱۸۴۷ تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲

محل اور بیمارستان جلا دیے اور تمام شہر کھنڈر کر دیا .

۱۹۳۰ تیمور ، ۱۵۹

[بیمار + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف]

ــ کَربَلا کس اضا (ــ فت ک ، سک ر ، فت ب) امذ .

امام زین العابدین جو کربلا میں امام حسین کی شہادت کے وقت بیمار تھے (اور اسی حالت میں قید کر کے کربلا سے کوفے اور شام بھیجے گئے ، ادبیات میں مستعمل) .

بیمار کربلا عصا پر تکیہ کر کے اپنی پھوپی کے قریب تشریف لائے .

۱۸۸۹ اسیر المصائب ، ۱۶۰

[بیمار + کربلا (رک)]

بیماری (ی مع) امث .

بیمار (رک) سے اسم کیفیت .

کہ بیماری و بیکاری بلا ہے   فقیر ان دو بلا میں مبتلا ہے

۱۷۱۵ فائز ، د ، ۱۹۹

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

۱۸۱۰ میر ، ک ، ۱۰۵

رگ گزرانا ہے برسوں اڑویاں بیمار الفت ہے
یہ عشق کینہ خور دن کی بیماری نہیں دیتا

۱۹۲۷ شاد ، میخانۂ الہام ، ۶۵

[بیمار (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

بیمائی (ی مع) صف .

اسیے سے متعلق (پلیٹس) .

[بیمہ (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت]

بیمہ (ی مع ، فت م) امذ .

۱. (نقصان پہنچنے یا مال و اسباب ضائع ہونے کی) ضمانت یا ذمہ داری .
میں اس کی تندرستی کا بیمہ لیتی ہوں .
۱۸۹۱ ایامی ، ۱۶
آنے والی خشک سالیوں کے لیے بیمہ ہو .
۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۰۰
اف لینا ، ہونا .

۲. (ڈاک) ایک قسم کی رجسٹری جسے بھیجنے والا خط یا پیکٹ کو بند کر کے اس پر لاکھ سے اپنی مہر لگاتا اور اس کی مالیت مقرر کر کے ڈاک خانے کو دے کر رسید حاصل کرتا ہے جس میں یہ ضمانت ہوتی ہے کہ اگر یہ خط یا پیکٹ گم ہوا تو ڈاک خانہ اس کی قیمت ادا کرے گا .
نوٹ بیمہ کرا کے بھیجیے .
۱۹۱۴ مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۳۶

۳. (کاروبار) بیمہ کمپنی کی طرف سے ایک مدت معین کے لیے خاص شرطوں کے ساتھ کسی شے یا جان وغیرہ کا نقصان ہونے پر مقررہ رقم بھرنے کا اقرار .
جہاز کی بیمہ کرنے والی کمپنیاں قائم ہوتی ہیں .
۱۸۹۰ ماہنامہ احسن ، ۲ : ۶
اسی ترکیب کو الفت میں ہم نے ہے ضرور جانا
کرا کر جان بیمہ صدمۂ فرقت سے مر جانا
۱۹۲۲ سنگ و خشت ، ۴۰
اف : کرانا ، ہونا .
[ف : س : بیمہ + ک + भीम + क]

— اٹھانا ف م .

کسی چیز کو کسی جگہ پہنچانے یا محفوظ رکھنے کا ذمہ اور ٹھیکہ لینا (ماخوذ : پلیٹس) .

— اٹھانے والا صف : امذ .

ذمہ لینے والا ، بیمہ کرنے والا ، وہ شخص جو بیمہ کرے (پلیٹس)

— ایجنٹ (— ی مع ، کس ج ، سک ن) امذ .

کسی کمپنی کی طرف سے مجاز شخص جو لوگوں کا یا ان کے کارخانوں وغیرہ کا بیمہ کرانے اور اس جدوجہد کا مقررہ کمیشن وصول کرے .
حصۂ دوم میں بیمہ ایجنٹ کے کام اور خریداروں اور گاہکوں سے ملنے اور کاروبار حاصل کرنے کے اصول بہت تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں .
۱۹۶۴ بیمۂ حیات ، ۱۳
[بیمہ + ایجنٹ (رک)]

— بھیجنے والا صف : امذ .

رک : بیمہ اٹھانے والا (پلیٹس) .

— چٹھا (— کس چ ، شد ٹھ) امذ .

رک : بیمہ کی سند (جامع اللغات ، ۱ : ۶۰۹)
[بیمہ + چٹھا (رک)]

— دار صف : امذ .

رک : بیمہ اٹھانے والا (پلیٹس) .
[بیمہ + دار ، رک : ... دار]

— ٔ زندگی کس اضا (— ز ، سک ن ، فت د) امث .

بیمہ کمپنی کو حسب معاہدہ مقررہ مدت تک ایک خاص رقم ادا کرنا اس شرط پر کہ مدت معینہ کے دوران موت واقع ہو جائے یا مقررہ مدت پوری ہو جائے تو کمپنی بیمہ کرانے والے کو معاہدے میں معین رقم ادا کرے گی .
بیمہ زندگی کرائیے . لیکن کہاں .
۱۹۳۲ ضمیمۂ اشتہار ، جامع اللغات ، ۳

— کرانا ف م .

(کسی کی حفاظت وغیرہ کا) ذمہ لینا (پلیٹس)

— کمپنی (— فت ک ، سک م ، فت پ)

وہ کمپنی جو اجتماعی سرمائے سے اس لیے قائم کی جاتی ہے کہ لوگوں کی جان و مال کا مقررہ قواعد کے تحت بیمہ کرے اور نقصان جان و مال یا بیمے کی مدت کے اختتام پر بیمے کی رقم ان کے یا ان کی اولاد کے کام آئے .
تو کوئی خدائی فوجدار ہے یا بیمہ کمپنی کا حصہ دار ہے تجھے ہمارے مرنے جینے سے کیا سروکار ہے .
۱۹۳۵ آغا حشر ، اسیر حرص ، ۹۹
[ف : بیمہ + کمپنی (رک)]

— کی سند (— فت س ، ن) امث .

انشورنس پالیسی ، بیمے کا اقرار نامہ (پلیٹس) .
[بیمہ + سند (رک)]

— لینا ف م .

ذمہ داری لینا .
اب آپ کی زندگی کا میں بیمہ لیتا ہوں میں جانتا ہوں کہ آپ کی طبیعت بیکاری سے اکتاتی ہے .
۱۸۸۸ ابن الوقت ، ۴۱

— والے کی کوٹھی امث .

بیمہ کمپنی (رک) ، بیمہ کمپنی کا دفتر (پلیٹس) .

بین (۱) (ی لین) امذ [سنسکرت (—مع)]

۱. بیان ، بات ، بول .
پیا کے دھیان سوں میں مست ہوں مست
منجے برابر ہے کے بیمان کی مذاق
۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸
گلی کے جانگی میں سب اک ساتھ ہو سب گاتی تھیں
بین ہونے تھیں قیامت کے غضب ڈھاتی تھیں
۱۹۳۵ کمار سمبھو ، ۲۰۳

۲. وہ درد ناک فقرے جو کسی مردے کے غم میں (اس کے اوصاف بیان کرتے ہوئے) یا کسی اور مصیبت میں روتے وقت عورتوں کی زبان سے نکلتے ہیں ، نوحہ .

غم کی حکایت ، اندوہ کے بین ، مصیبت کی شکایت ، لب پر شور و شین .

۱۸۲۴ فسانۂ عجائب ، ۲۱۵

ان بچوں کی گریہ و زاری اور ماتا کی ماریوں کے بین ... نے تمام روئے زمین پر تہلکہ مچا دیا .

۱۹۱۲ شہید مغرب ، ۲۳

[س : وان ی = وانی वाणी ، ... : بین बयन]

بین (۲) (ی لین) ظرف .

۱. درمیان ، میں ، بیچ (عموماً مرکبات میں یا تکرار کے ساتھ مستعمل).

وہ بال بکھرا کے ایک رخ پر جو اپنی محفل میں جلوہ گر ہیں
نظر یہ آتا ہے مہر گردوں نہاں ہے بین سحاب گویا

۱۹۳۲ انور ، د ، ۲۶

۲. فاصلہ ، جیسے : بین السطور (رک) .

[ع : (ب ی ن)]

ـــ الاقوامی (ـــ فت ن ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ق) صف .

وہ بات جس میں کل قومیں شریک ہوں ، (دنیا کی) کل قوموں کا ، سب قوموں سے تعلق رکھنے والا .

یوروپ کی بین الاقوامی صلح کانفرنس کی طرف سے ایک پادری صاحب ہندوستان کے ایک مشہور شہر میں ... مقرر کیے جاتے ہیں .

۱۹۱۵ فلسفۂ اجتماع ، ۲

[بین + ال (۱) (رک) + اقوام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ الدفتین (ـــ فت ن ، ضم ا ، ال ، شد د بفت ، شد ف بفت ، ی لین) صف.

قرآن پاک ، دو دفتیوں (یعنی جلد) کے درمیان (کا کلام محفوظ) .

جس قدر کلام الہی جناب پیغمبر خدا صلعم پر نازل ہوا وہ سب بین الدفتین موجود ہے .

۱۸۹۸ سر سید ، مکتوبات ، ۳۵

بین الدفتین اس کا اولین سراغ قدیم عبرانیوں کے صحیفۂ ایوب تک پہنچتا ہے .

۱۹۳۶ ماہنامہ ، نگار ، لکھنؤ ، ستمبر ، ۷۷

[بین + ع : ال (۱) (رک) + دفّۃ (د ف ث) (= جانب) + ین ، لاحقۂ تثنیہ]

ـــ السطور (ـــ فت ن ، ضم ا ، ل ، شد س بضم ، و مع) امذ .

۱. دو سطروں کے درمیان کا فاصلہ یا خالی جگہ .

نہ کھلائیں روز حشر کو بین السطور سے
اپنے سیاہ نامے کی طولانیوں میں ہم

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۱۲۲

کسی کتاب کی جلد تو دیجیے لیکن اجزا صاف کرکے اور بین السطور زیادہ رکھیں .

۱۹۲۳ مکتوبات شاد ، ۱۷۹

۲. دو سطروں کے درمیان .

میں اس کو حال جدائی جو خط میں لکھتا ہوں
کمال فاصلہ بین السطور ہوتا ہے

۱۸۸۴ مرزا انس ، د ، ۱۴

اس کا متن عربی ٹائپ میں اور بین السطور اردو ترجمہ ہے .

۱۹۳۱ انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۹۱

[بین + ال (۱) (رک) + سطور (رک)]

ـــ بین (ـــ ی لین) صف ؛ م ف .

۱. درمیانی ، بیچ کا ، متوسط ، معتدل .

اول اسباب زندگی کی تلاش کہ رہے جس سے بین بین معاش

۱۸۷۴ کلیات قدر ، ۸۸

اخبارات نے ... خوب خوب ریویو کیے اور بعض نے بڑے مداحانہ ، اکثر نے بین بین .

۱۹۵۴ محمد علی ، ۱ : ۱۹

۲. بیچ میں ، بیچوں بیچ .

ہمارے راقم صاحب نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جو دونوں کے بین بین ہے .

۱۹۰۰ خطبات مشران ، ۱ : ۴۷

[بین + بین (رک)]

بین (ی لین ، غنہ) صف .

نادان (پاپڑبی) .

[س : بین ؟ बेन]

ـــ بتھا (ـــ فت ، ، شد تھ) صف .

کھنا (پاپڑبی) .

[بین + وتھ ، ہاتھ (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ صفت]

بین (۱) (ی مع) امث .

۱. ستار تھا ایک باجا جس کے دونوں سروں کے نیچے دو تونبے اور اوپر ایک ڈانڈ پر سات تار لگے ہوتے ہیں پردے نہیں ہوتے بلکہ طربیں ہوتی ہیں ، مضراب سے بجاتے ہیں ، اس کی کئی قسمیں مروج ہیں .

اس بین کے تئیں نیوچ تون تیں یوتیں ہے جوں کہ تار دھن بین

۱۷۰۰ من لگن ، ۹۱

مت چھوڑ کر سنا تو قانون و بین مجھ کو
لگتا ہے تار بارش تار رباب ساقی

۱۸۳۵ کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۲

بین اور قانون تانا کے نغمے حسیناؤں کی شیریں آواز کے ساتھ ملے ہوئے ہوا میں گونج رہے تھے .

۱۹۲۶ نیرو ، درگیش نندنی ، ۱۹۹

۲. سپیروں کا باجا جس میں ایک تونبا اور دو بانسریاں ہوتی ہیں ، پونگی ، تونبڑی .

مشہور ہے کہ سانپ بین پر عاشق ہے .

۱۸۹۷ لیکچر نذیر احمد ، ۲ : ۱۱۶

آہ رے نغمے یہ ترا چاہنے والا کہیلے
جس طرح بین کی آواز یہ کالا کہیلے

۱۹۳۰ بیخود موہانی ، ک ، ۱۲۶

[س : وینا (ا) سے رینا वीणा]

ـــ کار صف .

بین (باجا) بجانے والا .

بارہ سے طائفہ رنڈیوں کا سوائے بھانڈ . . . بین کار رفاہیے حرودیے کے حاضر تھا .

۱۸۲۴　　فسانۂ عجائب ، ۹۰

داور خان نامی بین کار ہے ستار میں کمال ہے .

۱۹۲۸　　شوق شہزادہ ، ۱۹

[بین + ف : کار ، رک : . . . کار]

بین (۲) (ی مع) حرف استثنا یا نفی (قدیم) .

بِن (رک) ، بغیر .

ابراہیم چکور چاند بین .

۱۵۹۹　　کتاب نورس ، ۷۰

بین (ی مج) امذ .

سرکنڈا ، کلک : بانسری ، نے ، مرلی ، سرکنڈے یا بانس کا سوراخدار باجہ (پلیٹس) .

[س : وِینُ वेणु]

. . . بین (ی مع) صفت مرکب کا جزو دوم .

جزو اول کے مفہوم سے مل کر دیکھنے والا ، یا دکھانے والا کے معنی میں مستعمل ، جیسے ظاہر بین ، دور بین ، خورد بین (رک) .

اسم کیفیت : . . . بینی ، جیسے دور بینی ، کتاب بینی ، اخبار بینی ، (رک) (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۰۷) .

[ف]

. . . بین (. . . ی مع) اسم کیفیت مرکب کا جزو دوم .

بینا (رک) کا مادہ اور اسم کیفیت 'جھان' کے ساتھ مل کر جستجو اور تحقیق کے معنی میں مستعمل (رک : جھان بین) .

بَیِّن (فت ب ، شد ی بکس) .

(الف) صف ، م ف .

ظاہر ، واضح ، آشکارا ، روشن .

دیکھ کر اعجاز بین ایسے بجر لائے نہ دین
سچ ہے کیا ان بت پرستوں پر خدا کی مار ہے

۱۸۷۲　　دیوان قلق ، مظہر عشق ، ۱۸۲

ان کا دمڑیدار ہونا بین خواہشات کی نسبت کم ہی دلربا دکھائی دیتا ہے .

۱۹۶۳　　تجزیۂ نفس ، ۶۳

(ب) امذ .

تاریخ گوئی میں ابجد کا ایک حساب جس میں حرف کی ملفوظی صورت کے پہلے حرف کے اعداد چھوڑ دیتے اور باقی حروف کے اعداد شمار میں لاتے ہیں (جیسے 'ا' کی ملفوظی صورت 'الف' اور 'م' کی ملفوظی صورت 'میم' ہے ، ان میں علی الترتیب 'ا ، م' کے اعداد چھوڑ کر 'لف ، یم' کے اعداد شمار

کرینگے (عموماً جمع بیّنات مستعمل) .

مصرے اس کا زر و بین میں　　سال بھی انتخاب لکھا ہے

۱۹۳۶　　شعاع مہر ، ۱۹۵

[ع : (ب ی ن) جمع : بیّنات]

بینا (۱) (ی لین) امذ .

ہورے چاند کی شکل کا ایک زیور جو ماتھے پر باندھا جاتا ہے .

جاڑے کی رات اور رت کے گھر میں چنس چنس دلھن سواریں ہیں
ناک سے نتھ ماتھے سے بینا یاں رو رو کے اتاریں ہیں

۱۷۸۰　　سودا ، ک ، ۲ : ۱۹۵

ہے کنہاں بینا طلائی اس کے ماتھے پر دلا
ایک نیزے پر ہے یہ خورشید محشر دیکھ لے

۱۸۴۰　　شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۶۹

چڑھاوے کی رقمیں جھومر ، بینا ، نتھ ، . . . چاندی کی کشتی میں لگائیں .

۱۹۱۱　　قصۂ مہر افروز ، ۶۷

[ہ : بینا बेंना]

بَینا (۲) (ی لین) امذ .

بھاجی ، مٹھائی وغیرہ جو شادی کے موقع پر برادری یا اعزہ میں تقسیم کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۶۹ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۸۷) .

[س : وایکن वायनक]

بَینا (۳) (ی لین) امذ .

رک : بیعانہ ؛ بیانا .

ـــ دینا محاورہ .

بیعانہ دینا ، معاملے کا آغاز کرنا .

اچھے گھر بینا نہیں دیا ہے .

۱۸۸۹　　مہر کھیساد ، ۱ : ۲۶۹

بِینا (ی مع) صف .

دیکھنے والا ، مبصر ، دانا .

اندیشا منج دیوانے کا نہیں اندیش سکتے کوئی
اگرچہ دور لگ تیر ہے اندیشا دور بینا کا

۱۶۴۸　　غواصی ، ک ، ۱۰۹

چشم کو سر میں مل جائے سب اعضا سے بلند
دیکھو ہے مرتبۂ مردم بینا اونچا

۱۸۲۵　　کلیات ظفر ، ۱ : ۵۰

اندھے کو اس سے فائدہ کیا　　تھا داب اگرچہ اس کا بینا

۱۹۲۷　　تنظیم الحیات ، ۲۱۱

اسم کیفیت : بینائی .

بولو بد (صاحو) اے راہ میری بے بلائے پون میں طرف حنا کے اوپر بینائی کے .

۱۶۷۲　　انتخاب الظالمین ، ۱۰

خوف ہے فرق نہ آئے مری بینائی میں
جاگنا سخت ہے مشکل شب تنہائی میں

۱۸۲۴ — مصحفی ، انتخاب رام پور ، ۱۳۴

میری بینائی نے مجھ سے جواب دیدیا ہے جو کچھ لکھواتا پڑھواتا ہوں وہ بھی دوسروں کی مدد سے .

۱۹۰۷ — مکاتیب حالی ، ۸۷

[ف : دیدن (= دیکھنا ، دکھانا) سے]

— پن (— فت پ) امذ .

بینا (رک) کا اسم کیفیت .

اندھے پن کا قبح اور بینا پن کا حسن دونوں عقلی ہیں .

۱۹۶۹ — حافظ ایوب ، مقالات ایوبی ، ۱۲۹

[بینا + ا : پن (رک)]

بینا (۱) (ی مج) امذ .

بیہنا (رک) = دھنیا (پلیٹس) .

[۰ : بینا चैना]

بینا (۲) (ی مج) امذ .

رک : بیجنا ، بینگھا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۹۶) .

[س : ویجن व्यजन]

بینا (۳) (ی مج) امذ .

خس (پلیٹس) لاٹ : Andropogos muricalum .

[س : ویرن वीरण]

بینات (فت ب ، شد ی بکس مج) امذ .

امن : بینہ (رک) کی جمع .

مجھ کو رقیبوں مگر سال طبع دل نے کہا کہ اے نعیم
تو تو ایر اور بینات مصرع آخریں کے گن

۱۸۸۷ — خیابان آفرینش ، ۴۷

اتحاد بیاطنی کی ہے انھی اپنی دلیل   متحد ہیں مصطفٰی و مرتضٰی کے بینات

۱۹۲۸ — صحیفۂ ولا ، عزیز لکھنوی ، ۲۳۹

یہ بحث مولانا کے ... ادب اور اس ادب کے بینات سے تعلق رکھتی ہے .

۱۹۲۹ — آثار ابوالکلام ، ۱۹۱

بیں بیں (ی لین ، غنہ ، ی لین) امث .

تکلیف یا کسی ضرورت کے لیے بلانے کے موقع پر مویشی کے بولنے کی آواز .
جمعدار صاحب کے انتظار میں ان کی گائے کھڑی بیں بیں کر رہی تھی .

۱۹۵۸ — خون جگر ہونے تک ، ۹

[حکایت الصوت]

بینٹ (ی لین ، غنہ) امذ .

لکڑی کا دستہ جو کلہاڑی وغیرہ میں لگایا جاتا ہے .

میرے بسولے میں بینٹ نہیں جو کچھ کام کر سکوں .

۱۸۰۲ — باغ گلشن ، ۳۷

میری کلہاڑی اور دو پھاوڑوں میں بینٹ نہیں ہے ان کے لیے لکڑی کاٹتا ہوں .

۱۹۱۳ — چھلاوا ، ۴۴۳

[س : ورتن वर्तन]

بینچ (ی مج ، مغ) امذ (قدیم) .

رک : بیچ .

تن کی زمین میں جیو کا بینچ بڑایا ہوں .

۱۵۰۰ — معراج العاشقین ، ۴۷

رکھنے نطفے میں کیوں چھپا راز کوں
چھپا کر رکھنا بینچ میں چھپاؤ کوں

۱۶۰۹ — قطب مشتری ، ۴

بینجنی (ی لین ، مغ ، سک ج) صف .

بینگن کے رنگ کا ، اودا ، سیاہی مائل سرخ .

بینجنی دوپٹا جنگی سے چنا ہوا کندھے پر پڑا ہوا .

۱۸۳۵ — حکایت سخن سنج ، ۱۷

زعفرانی ، عنابی بینجنی ... کے جوڑی جوڑے .

۱۹۱۱ — قصۂ مہر افروز ، ۵۳

[۰ : بینجن ، بینگن (رک) کی ایک شکل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بینچ (ی مج ، سک ن) امث .

رک : بنچ (۱) .

بھنگی بیلدار بھی اب کی مرتبہ دوڑ کر بینچ پر بیٹھ گیا تھا .

۱۸۶۴ — اخبار مفید عام ، ۵ ، ۱۵ : ۸

اسٹانیاں الگ بینچ پر کھڑا کر دیتی ہونگی .

۱۹۳۷ — ہم اور تم ، ۲۲

[انگ : Bench]

بینڈنا (ی مج ، مغ ، سک د) ف م (قدیم) .

رک : بیونڈنا .

انہوٹے ہوں میں جو کہا گنوا بندے جوت
درق بینڈنا تھا سو بینڈیا ہوں پوت

۱۶۹۵ — دیپک پتنگ ، ۲۹ ، الف

نہ جو کوئی کہ وہ بالوں کو تیر سے بینڈے
برادروں سے ملا دے لڑائی میں دیدے

۱۸۴۴ — ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۲۰

بینڈی (ی مج ، مغ) امث .

بنڈی (رک) لنگوٹ (جو اکثر ہندو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں) .

دیہاتنیں گنوارنیں ، بینڈی لگائے ... حیرت سے باہم چہ می گوئیاں کر رہی ہیں .

۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲

مدراسی ساری پیشانی پر بینڈی کی لال .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۳

[ہ : بینڈی बेंदी]

بینڈھنا
(ی مع ، مغ ، سک دھ) ف م .

پرونا ، بچھو یا سوراخ کرنا ، آر پار چھیدنا : سوراخ کر کے اس میں پرو لینا .

دل عاشق میں کرے کیونکہ نہ آنسو سوراخ
اس الماس سے جاتا ہے یہ بینڈھا گوہر

۱۸۵۴ ذوق ، د ، ۲۲۵

تم نے بچپن میں کھیلتے ہوئے سوئی کی نوک سے ایک تتیے کو بینڈھ لیا تھا .

۱۹۲۱ بیتی بپتا ، ۸۵

[س : ویدھ نی یہ व्यधनीय]

بینڈ
(ی لین ، سک ن) امذ .

۱. انگریزی باجا عموماً فوج یا تعلیمی اداروں کا جس میں دف ، طبلے ، ڈھول ، بین ، جھانج اور نفیری وغیرہ ہوتی ہے ، سازندوں کا ایک استاد یا رہبر ساتھ ہوتا ہے ، جو سنہرے اور رنگین لیس وغیرہ سے منڈھے ہوئے ڈنڈے کو اچھا اچھا کر مقررہ اشارے کرتا رہتا ہے ، ان اشاروں پر تمام سازندے مختلف سروں میں یہ باجے بجاتے ہیں ، ڈنڈے کی طرح تمام ساز بھی آراستہ ہوتے ہیں .

اپنے افسر کو یہ کہاں لے جائے گا سوئے حجاز
مست ہے خود بینڈ کی گت پر حدی خوان ان دنوں

۱۹۱۱ کلیات اکبر ، ۲ : ۱۹

۲. مذکورہ باجا بجانے والوں کی جماعت .

بادشاہ نے بینڈ کو دو اشرفیاں عنایت کیں .

۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۶۹

[انگ : Band]

ــ ماسٹر
(ــ سک س ، فت ٹ) امذ .

بینڈ بجانے والوں کا استاد یا رہبر جس کے اشاروں پر بجانے والے سر کو گھٹاتے یا بڑھاتے ہیں .

صدر مقام پر بینڈ ماسٹر کھڑا ہوا باجے بجوا رہا ہے .

۱۹۲۵ سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۰

[انگ : Bandmaster]

بینڈ (۲)
(ی لین ، غنہ) امذ .

پٹی ، فیتہ : واسطہ ، جیسے : یہ ریڈیو دو بینڈ کا ہے .

[انگ : Band]

بینڈ
(ی مع ، سک ن) امث .

۱. منٹھا ، گڈی ، تھوبی ، چھوٹی گٹھری ، پوٹلی .

ان صاحب نے کمرے سے بینڈ روپیوں کی نکالی .

۱۸۹۹ اسرار جان ادا ، ۱۲۸

۲. سرکنڈوں یا لرکلوں کا منٹھا (جو عموماً چوہر میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے باندھا جاتا ہے) .

چوہر کے عرض و طول کو پہلے ناپ کر بانس اور بینڈ وغیرہ سے تھانہ اس کا تیار کرتے ہیں .

۱۸۴۵ مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۹

[س : ونڈ वण्डक]

بینڈا
(ی لین مع) صف .

۱. ٹیڑھا ، ترچھا ، بانکا ، اکھڑ ، (مجازاً) مشکل .

اس کے ساتھ ہی ایک بینڈا جوان دکھنی وضع ... سجا ہوا آیا .

۱۸۸۰ نیرنگ خیال ، ۲۱۸

جب تک کوئی کام ہاتھ سے دو ایک دفعہ ٹھیک نہیں جاتا قابل اطمینان نہیں انجام پاسکتا ، اس پر ستم جب یہ ہو کہ کام بھی سلامتی سے ذرا بینڈا .

۱۹۰۵ کایا پلٹ ، ۵۰

۲. بد وضع ، بد شکل ، بھونڈا ، بد تہذیب ، بد تمیز (پلیٹس) .

۳. وہ آڑی لکڑی جو دروازے کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ وہ کھلنے نہ پائے (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۰) .

[ہ : وبیستہ व्यवस्त]

ــ پن/پنا
(ــ فت پ) امذ .

بینڈا کا اسم کیفیت .

بعض سوال تو ... کچھ ایسے بینڈے پن سے پیدا ہوتے ہیں کہ آدمی سوچتا رہ جاتا ہے .

۱۹۲۷ تلخ ترش اور شیریں ، ۳۸

[بینڈا + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت]

بینڈا
(ی مع مغ) امذ .

۱. رک : بینڈ .

پانچ بینڈے شمشاد کی لکڑی سے مسکن کے ایک جانب کے تختوں کے لیے بنا .

۱۸۲۲ موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۴

اس نے کیکر کی لکڑی کے بینڈے بنائے .

۱۹۵۱ کتاب مقدس ، ۸۹

۲. کچے کنوؤں کی منی کی روک کو جہاڑ کی شاخوں کا بنایا ہوا گولا یا کونڈی (ا پ و ، ۲ : ۱۵۱) بینڈا (رک) .

[س : ونڈ + کَ : वण्डक + क]

بینڈوڑی
(ی مع مغ ، و مج) امث .

چھوٹی قسم کی اور بغیر جھاکا اتری ہوئی بینڈ (ا پ و ، ۱ : ۱۲) .

[بینڈ (رک) + ا : وڑی ، لاحقۂ تصغیر]

بینڈی (۱)
(ی لین ، مع) امث .

بینڈا (رک) کی تانیث .

شہر کے نزدیک تو عجب بینڈی کتاب راہیں ہیں .

۱۸۴۴ حالات حیدری ، ۲۱۹

[بینڈا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث]

ـــ چال چَلْنا محاورہ .

اصول یا وضعداری کے خلاف کام کرنا .

باتوں گھر سے جو نکالے تو چلے بینڈی چال
گھر میں رانڈی کے گئے میرا کیا دل پا مال

۱۸۶۸ وامق وخت جان صاحب (شملۂ حوالہ ، ۱ : ۳۶۶)

ـــ سُنانا محاورہ .

اونْدھا یا ٹیڑھا جواب دینا (مخزن المحاورات ، ۱۲۷) .

ـــ کھوپڑی کا (ـــ و مع ، سک پ) امث .

کم فہم اور کج بحثی کرنے والا شخص (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰)

بینْڈی (۲) (ی لین ، مغ) امث .

تالاب یا جوہڑ میں سے پانی اوک (رک) کے ذریعے کاشت کے لیے اونچی جگہ پر پھینکنے کا عمل (پلیٹس) .

[ہ : بنڈی बँडी]

بِینْڈی (ی مع ، مغ) امث .

۱. گدی پر لپٹا ہوا بالوں کا جوڑا ، کنڈل کی شکل میں لپٹی ہوئی مثلی یا ڈورے کی لچھی (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .
۲. (کھیت بنا) بان کا بڑا گولا (ا پ و ، ۱ : ۱۴۸) .

اف : بنانا .

[س : وری ی बँडी : بینڈ (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت]

بینْڈیا (ی مع ، مغ ، سک ڈ) امذ .

وہ فالتو بیل جو گاڑی میں جوڑ کے آگے لگا دیتے ہیں .

جاتے جاتے ان کی گاڑی یوں اٹک جاتی ہے جب
کھینچنے کو اس کے جاتا ہے انھیں سے بینڈیا

۱۸۷۹ دیوان حالی ، ۱۷۲

ان کی ضرورتیں اور ذمہ داریاں انھیں بینڈیا بننے نہیں دیتیں ، یہ کام انھیں ہی کرنا پڑے گا .

۱۹۱۷ مضامین فاری ، ۲۰

[ہ : بینڈیا बँडिया]

بینْڑا (ی مع ، مغ) امذ .

رک : بینڈا (ا پ و ، ۶ : ۵۱) .

بینْسی (ی لین ، سک ن) امذ .

کوہروں کی ایک گوت (پلیٹس) .

[ہ : بینسی बँसी]

بینِش (ی مع ، کس ن) امث .

رک : بینائی .

دانش تمن تھے آئیا جگ پنت تمارا دکھایا
بینش تمن تھے پایا جگ میں سو پیدا یا مل

۱۶۱۱ قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۵

قدقد صمد آفرینش نہیں ... بغیر ان کے آنکھوں میں بینش نہیں

۱۸۳۰ معارج الفضائل ، ۲۳۳

وہ بھی چشم دل کو بینش حق سے باز نہیں رکھ سکتے تھے .

۱۹۳۲ سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱۸

[ف]

بَینْک (ی لین ، مغ) امذ .

وہ ادارہ جو عوام کا روپیہ پیسا اپنے دفتر میں بحفاظت رکھنا ضرورت پر چیک کے ذریعے دینا اور انھیں مقررہ منافع ادا کرتا ہے ، بنک (رک) .

بینک کے انھائیسویں سالانہ جلسے کی رپورٹ شائع کی .

۱۸۹۴ بست سالہ عہد حکومت ، ۵۹

میں نے بینک کو اطلاع لکھ دی ہے کہ آپ کو ایک سو روپیہ ادا کردے .

۱۹۶۱ عبدالحق ، مکتوبات ، ۹۷

[انگ : Bank]

بَینْکر (ی لین ، فتہ ، فت ک) صف .

بینک (رک) کا کاروبار کرنے والا ، بینک والا ، ساہوکار .

مسٹر اوٹلی ... برمنگھم کا بینکر اور کمیٹی کا ممبر تھا .

۱۹۰۷ کرزن نامہ ، ۱۲۸

[انگ : Banker]

بَینْگ (ی لین ، مغ) امذ .

طنز ، طعنہ ، رمز ، نوک جھونک (پلیٹس) .

[س : بینگ व्यंग]

بینْگ (ی مع مغ) امذ .

مینڈک (پلیٹس) .

[س : وینگ व्यङ्गः]

بینْگَت (ی مع ، مغ ، فت گ) امذ .

وہ اناج جو کاشتکار کو بطور پیشگی بوائی کے لیے دیا جائے (پلیٹس) .

[ہ : بینگت बँगत]

بینْگَن (ی لین ، مغ ، فت گ) امذ ؛ لہ ، بیگن .

۱. ایک اودے رنگ کی گول یا کسی قدر لمبوتری ایجل ترکاری جس میں ایک طرف ہرے رنگ کی پھندنے دار ٹوپی سی لگی ہوئی ہے .

گُراں دیکھ مکھڑے کی دھوں کے جل گئے بینگن
لٹکداری سیتی گویا کہ بورانی ہے وہ لونڈا

۱۷۱۸ دیوان آبرو ، ۸

بھنڈی بینگن کے ناؤں فعیندس تھا | اروی تروری بغیر جی بس تھا
۱۸۱۰ میر، ک، ۱۰۰۳

قلعے کے جھروکے کے نیچے کھیتوں میں بینگن کھیرا . . . وغیرہ کی چوری کی ہے .
۱۹۳۰ بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۲۱

۲. عضو تناسل، خایہ (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۰) .

[س : ون گنہ = ونگنہ : वङ्गन]

— سے م ف .

نہ بینگن سے، بلا سے، کدو سے، کچھ پروا نہیں (فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۰).

— کُھرا (— ضم کھ) امذ .

وہ بیل جس کے کھر بینگن کی طرح اوپر کو ابھرے ہوئے ہوں چلنے میں اچھا ہوتا ہے (ا پ و، ۵ : ۵۳) .

[بینگن + کُھر (رک) + ا : ا، لاحقۂ صفت]

بَیْنگَنی (ی لین مغ، سک گ) صف .

رک : بیگنی .
حلق کی سرخی بینگنی رنگ کی ہو .
۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب، ۸۸

[بینگن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت]

بَیْنگی (ی لین مغ) امث .

رک : بہنگی .
جس وقت کہار بینگیاں لے کے پہنچتے ہیں امیر سرتاپا تعظیم کو کھڑا ہو جاتا ہے .
۱۹۰۳ چراغ دہلی، ۲۲۵

بِینْنا (ی مع، سک ن) ف م .

۱. (بکھری ہوئی چیزوں کو) ایک ایک کرکے اٹھانا .
آپس میں ہم سب کھیلتے ہیں پھول کلیاں بین کر
بھرتے ہیں اپنی جھولیاں سورون سے موتی چھین کر
۱۹۲۹ بوستان، ۱۱۵

۲. چننا، (اناج وغیرہ کو کوڑے وغیرہ سے) پاک صاف کرنا (ماخوذ : پلیٹس) .

[ہ : بیننا वीनना]

بِیْنِنْدَہ (ی مع، کس ن، سک ن، فت د) صف .

رک : بینا .
نگہ راکھی دیکھنے تونے بینندہ کرن | صفت کیتا ہی آخر بینندہ کون
۱۶۴۵ خاور نامہ، ۳۱۲

اس کے نور سے چشم بینندہ خیرہ ہوتی تھی .
۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۰۸

دانندۂ رموز مشیت ہیں مصطفیٰ | بینندۂ حقائق غیبت ہیں مصطفیٰ
۱۹۱۲ شمیم، مسدس نعت، ۷

[ف]

بَیِّنَہ (فت ب، شد ی بکس، فت ن) امذ .

روشن دلیل، واضح برہان، (مجازاً) معجزہ .

کہ صاحب بیّنہ ہیں شاہ لولاک | خدا کی سمت سے اے اہل ادراک
۱۸۵۵ ریاض المسلمین، ۵۱

مسٹر فرگسن نے یہ بیّنہ قائم کیا .
۱۹۰۵ وکرم اروسی، ۴۳

[ع : (ب ی ن)]

بَیْنی (۱) (ی لین) امث .

رک : بینا (۱) .
اس کے دادا نے اس کی ماں کو خلعت خوشی اور تھہ و بینی سے سرفراز فرمایا .
۱۹۱۲ محل خانۂ شاہی، ۳۲

بَیْنی (۲) (ی لین) صف .

درمیانی، بیچ کا .
منحنیوں کے درمیان بینی ادراج کے ذریعہ نقطہ معلوم کرکے افقاً جاو .
۱۹۲۱ تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲ : ۵۸

[بَین (۲) (رک) + ف : ی، لاحقۂ نسبت]

بِینی (ی مع) امث .

۱. ناک .
پور ناک یعنی بینی .
۱۲۲۱ بلبلہ نوال، شکر نامہ (شہپارہ سکھر، فروری، ۹۳)
سبز خوشنما تری بینی ہے جیوں گل زنبق
تو برگ گل ہے نزاکت میں اس کا پرا صاف
۱۸۵۶ کلیات ظفر، ۳ : ۹۰

تظیر کا رنگ گندم گوں، قد میانہ . . . اور بینی بلند تھی .
۱۹۲۷ فرحت، مضامین، ۷ : ۱۱۰

۲. ہندوستانی وضع کے کواڑ کے کنارے پر دوکواڑ کے بیچ کواڑ کے اندر لمبی کسی قدر دوسرے کواڑ کی طرف کو باہر نکلی ہوئی جڑی ہوتی ہے (ا پ و، ۱ : ۲۸) .

۳. (مجازاً) کتاب کی جلد کا منحوصہ، جلد میں کپڑے سے مڑھی ہوئی دفتی کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوتا ہے اور کتاب کو بند کرنے کے وقت اوپر آجاتا ہے (ماخوذ : ا پ و، ۳ : ۲۲۷ ؛ فرہنگ آصفیہ، ۱ : ۴۷۰) .

۴. وہ آڑی لکڑی جو معمار کے تویے میں جوئی کوونٹے کے سرے پر ہوتی ہے (ا پ و، ۴ : ۷۰) .
ان : بکاڑنا، جڑنا .

۵. عینک کی کمانی کا درمیانی حصہ جو ناک پر ٹکا رہتا ہے (ا پ و، ۷ : ۱۰۷) .

[ف]

ـــ پاک امذ .

رومال ، ناک صاف کرنے کا کپڑا .

بڑے آدمیوں کے کمر بندوں سے ایک بیتی پاک . . . لٹکتا رہتا ہے .

۱۸۴۸ تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۱

بیتی پاک اور پا پاک میں میلے بتاؤں تو آنھیں نظر آئیں .

۱۹۲۸ پس پردہ ، ۸۲

[بیتی + پاک (رک)]

ـــ پاک کرنا محاورہ .

ناک صاف کرنا ، ناک سنکنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۴۷۰) .

ـــ پَرِیدَہ (ـــ فت پ ، ی مج ، فت د) صف .

نکٹا یا نکٹی (پلیٹس) .

[بیتی + ف : پریدہ ، پریدن (= اُڑنا) سے]

ـــ پناہ (ـــ فت پ) امذ .

رک : بیتی نمبر ۲ کا کنارہ .

لوہے کا بیتی پناہ ہے جس کو کنڈے کے ذریعے اتارا اور چڑھایا جا سکتا ہے .

۱۹۲۷ شیرانی ، مقالات ، ۱۸۰

[بیتی + پناہ (رک)]

بیتی (ی مج) امث .

ان عورتوں کی جن کے شوہر بیمار ہوں یا بیواؤں کی سادہ گندھی ہوئی چوٹی جو پیچھے کو پڑی ہوتی ہے ؛ دو یا زیادہ دریاؤں کے سنگم کی جگہ (پلیٹس) .

[س : وینی वेणि]

بینیا (ی مج ، کس ن) امذ .

بینا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

بیوا (ی مج) امث (قدیم) .

رک : بیوہ .

اس تہار نہ یوبانی ہے نہ بیوا ۔ نادیو دیا دھرم انہ ڈیرا

۱۵۰۰ من لگن ، ۹۲

ـــ پا / پَن (ـــ فت پ) امذ .

بیوا ہونے کی حالت ، بیوگی (رک) (پلیٹس) .

[بیوا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت]

بیوار (ی مج) امذ .

رک : بیوپا (پلیٹس) .

سب کو ایک جگہ جمع کر کر اپنا کہنا ہتم ہتم ہوتی ہیں دھاگہ پرانے سن کا سنگ بیوار کیا ۔

۱۶۶۵ دکنی انوار سہیلی ، ۱۳۲

بیوان (ی مج) امذ .

(ہنود) دیوتاؤں کی خود بخود چلنے والی گاڑی ، بمان (پلیٹس) .

[س : ومان विमान]

بیواہِک (ی لین ، کس ہ) صف ؛ امذ .

شادی کے متعلق ، ازدواجی ، بیاہ کے متعلق ؛ شادی بیاہ ؛ سمدھی اور سمدھن (پلیٹس) .

[س : ویواہک वैवाहिक]

بیوائی (ی مج) امث .

بیوگی ، بیوا پن (پلیٹس) .

[بیوا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت]

بِیوپار (کس مج ب ، ی و مج) امذ .

تجارت ، لین دین ، معاملت .

نت نقد ناز کا دے پر جیو خرید کرے
نین بن سے روپ سیکھے ہیں بیوپار چاند صاحب

۱۶۹۷ ہاشمی ، د ، ۴۱

پیرانے سہارے ہیں بیوپار وان سب
طفیل ہیں سیٹھ اور تجار وان سب

۱۸۷۹ مسدس حالی ، ۱۱۹

شہر میں بیوپار کی بڑی بڑی دکانیں اور مہاجنی کوٹھیاں بنی ہوئی ہیں .

۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۵۱

اف : چلنا ، کرنا ، ہونا .

[س : ویوپار व्यापार]

بیوپاری (کس مج ب ، ی و مج) صف .

بیوپار کرنے والا ، سوداگر ، تاجر .

بازار ہیں آراستہ ، خوش وضع بیوپاری قطع دار خریدار پر ہمت گرم بازاری ہو رہی تھی .

۱۸۸۲ طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۶۳

بیوپاری نے خریدنے سے انکار کیا .

۱۹۱۲ سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۷

[بیوپار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت]

بُیُوت (ضم ب ، و مع) امذ .

(متعدد) گھر ، مکانات .

آخر بیوت میں خانۂ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا .

۱۸۵۱ عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۱

قیون خاندان ہندوستان و حجاز کے ممتاز بیوت علم و فضل . . . سے ہیں .

۱۹۲۹ تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۳۴

[بیت (= گھر) (رک) کی جمع]

بُیُوتات (ضم ب ، و مع) امذ .

بہت سے گھر ؛ شاہی محلات .

اودھر سے پھر آئے تو کہا جنس ہی لے جا
دیوان بیوتات یہ کہتے ہیں گراں ہے

۱۷۸۰ سودا ، ک ، ۳۰۵

آج تک بیوتات کا حساب بنیے کے یہاں سے ادھار چلا آتا تھا .

۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۹۵

عالمگیری عہد میں کشمیر کے دیوان بیوتات مقرر ہوئے .

۱۹۰۲ فرحت الناظرین ، ۱۹۰

[بیوت (رک) کی جمع]

بیوتانا

(کسر مع ب ، ی و مغ) ف م .

جسم کے مطابق کپڑے کی قطع و برید کرانا (دریائے لطافت ، ۸۰) .

بیونْتا

(کسر مع ب ، ی و مغ ، سک ت) ف ل .

رک : ب‍یونْتنا .

بیوٹی

(کسر مع ب ، ی و مغ) امث .

حسن ، خوبصورتی .

گیلسٹون اور خطابی ناموں میں وہی نسبت ہوگی جو نیچرل بیوٹی اور بناٹی ہوئی بیوٹی میں ہوتی ہے .

۱۸۹۵ لیکچروں کا مجموعہ ، نذیر ، ۱ : ۱۵۱

لپٹ ہی جا نہ رک اکبر غضب کی بیوٹی ہے
نہیں نہیں یہ نہ جا یہ حیا کی ڈیوٹی ہے

۱۹۲۱ اکبر ، ک ، ۲ : ۹۶

[Beauty : انگ]

بیورا

(ی مع ، سک و) امذ (قدیم) .

۱. حال احوال ، سرگزشت ، خبر خبر ؛ پتہ نشان .

عشق میں ہندو ترک کا کچھ نہیں ہے بیورا
یہاں مسلمانوں مذہب کیا آزاد ہو کیا میوڑا

۱۷۱۸ دیوان آبرو (۱) ، ۹۷

اس نے کہا او میں آج ہی چٹھی لکھوا کر بیورا منگوں ہوں .

۱۸۶۸ رسوم ہند ، ۱۳۹

راجا جدھشٹر کے پاس جاتے جرا سندھ کے مارنے کا سماچار اور سب راجوں کے چھڑانے کا بیورا کہ سنایا .

۱۹۱۵ پریم ساگر ، ۱۹۲

۲. اختلاف ، فرق ، تفاوت ؛ روزنامچہ (پلیٹس) .

[س : ویوہارہ व्यवहार]

ـــ دینا

محاورہ .

بیان کرنا ، اطلاع دینا ، خبر پہنچانا (پلیٹس) .

ـــ کرنا

محاورہ .

رک : بیورا دینا (پلیٹس) .

ـــ وار

صف ، م ف .

مفصل ، تفصیلی ؛ واضح (پلیٹس ؛ مخزن المحاورات ، ۱۲۷ ؛ منیر البیان ، ۱۲) .

[بیورا + ا : وار ، لاحقۂ صفت]

بیورت

(ی لین ، فت و ، سک ر) امذ .

گردش ، چکر ؛ زندگی بدلنے کا عمل (پلیٹس) .

[س : ویورات वं वर्त]

بیورو

(کسر مع ب ، ی و مغ ، و مع) امذ .

مرکزی محکمہ ، دفتر .

آبادی کے بیورو نے بتایا ہے کہ آج کل آبادی دو فی صد سالانہ کے حساب سے بڑھ رہی ہے .

۱۹۶۹ روزنامہ ' جنگ ' کراچی ، ۲۷ جون ، ۳

[Bureau : انگ]

بیوڑی

(ی مع ، سک و) امث .

ماش کی دال کی مسالے دار پیٹھی اور کر تلی ہوئی پوری .

کہیں . . . کچوریاں اور بیوڑیاں ہیں تو کہیں گرم گرم پراٹھے .

۱۹۴۴ ناشتہ ، ۳

[۰ : مقامی ۲]

بیوستھا

(ی لین ، فت و ، سک س) امذ .

(ہندو) شاستر کے مطابق فیصلہ ، مذہبی فتویٰ یا حکم .

ہندوؤں کے مقدمات میں پنڈتوں سے بیوستھا اور مسلمانوں کے مقدمات میں مفتیوں سے فتوے لیے جاتے تھے .

۱۸۹۶ آئین قیصری ، ۷۰

ویدوں کی بیوستھا ہے ادھرمی کو جلا دو
آج آپ یہ کہتے ہیں کہ لا ادھرمی کہو ہے

۱۹۳۱ بہارستان ، ظفر علی خان ، ۱۶۸

[س : ویوستھا व्यवस्था]

بیوع

(ضم ب ، و مع) امث .

بیع (رک) کی جمع .

منع کیا آنحضرت صلعم نے ان بیوع سے .

۱۸۶۷ نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۸

معاملت بیع سے مقصود شارع حذبات قلا ہے ، مگر لوگوں میں اس طرح کی بیوع کثرت سے شائع ہیں .

۱۹۰۶ الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۰

بیوگ

(کسر مع ب ، و مع) امذ .

۱. جدائی ، فراق ، تفرقہ ، ہجر .

بادشاہ زادے ہیے یہ حالت ہوتی ہے تب یہ جانتا ہے کہ یہاں دلبر نہیں تو ان کوں بیوگ ہو آرتا ہے .

۱۷۳۶ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۱

اودی اودی گگن پہ چھائی ہے گھٹا
ساجن کے بیوگ میں سنا سا مکھڑا

۱۹۳۹ روپ ، فراق ، ۱۹۳

۲. محبت جس کا علم معشوق کو نہ ہو (پلیٹس) .

[س : ویوگ वियोग]

بیوگرافی / بیوگرفی (کس ب ، ی و مج ، کس گ / سک گ ، فت ر) امث .

سوانح حیات ، زندگی کے حالات ، سوانح عمری .

اس گروہ میں سے چند بزرگ ایسے ہیں جن کی بیوگرافی کے بغیر امام صاحب کی علمی تاریخ ناتمام رہتی ہے .

۱۸۹۰ سیرۃ النعمان ، ۲۸۱

یہ غزل آپ کی بیوگرفی کی کنجی ہے .

۱۹۲۹ مطالعۂ حافظ ، ۳۳

[انگ : Biography]

بیوگی (کس ب ، و مج) امذ .

وہ عاشق جو اپنے محبوب سے جدا ہو (پلیٹس) .

[بیوگ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیوگی (ی مج ، فت و) امث .

بیوہ ہوجانے کی حالت ، شوہر مرجانے کی صورت حال . بیواپن (رک) .

مرزا کو یتیمی اور اس کی ماں کو بیوگی بھول کر بھی یاد نہ آتی ہوگی .

۱۸۷۷ توبۃ النصوح ، ۲۵۴

دل چاہتا تھا کہ وہ ایک دفعہ شوہر کی قبر پر بیوگی کے آنسو گرائے .

۱۹۳۶ گرداب حیات ، ۳۰

[ف : بیوہ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت]

بیونت (کس مج ب ، ی و مج ، مغ) امذ .

۱. بیونتنا (رک) کا اسم کیفیت ، بیونت (رک) .

کتر اور بیونت یاد تک ہے کہ میری کاٹ پر اس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا

۱۸۱۸ انشا ، ک ، ۲۲

یہ بیونت اور یہ کتر یہ کاٹ چھانٹ اتری
شناوروں کی ڈونگیاں بہادروں کی مہر تھری

۱۹۳۶ سرود و خروش ، ۲۳۹

۲. حساب ، تقسیم (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۰) .

— بیٹھنا / کھانا ف ل

حساب ٹھیک بیٹھنا ، بوٹ کھانا ، اندازہ ٹھیرنا ، (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۰ ؛ نوراللغات ، ۱ : ۸۹۷) .

بیونتنا (کس مج ب ، ی و مج ، مغ ، سک ت) ف م .

۱. رک : بونتنا .

وہ سبز پوش بیونت رہا ہے کفن نیا
اٹھے ہے وہ اک غریب لیے خاک کربلا

۱۸۷۵ دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۶۲

خواہ وہ جبہ و دستار ہو یا کلا قزلباش سمجھو لو کہ وہ زینت شیطانی اور عمل اقرا کا بیونتا ہوا لباس ہے .

۱۹۲۶ اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۶ : ۵

۲. (ا و ادی) قتل کرنا ، آدمی کے ٹکڑے کرنا (فرہنگ آصفیہ ، ۱ : ۲۷۰) .

[ہ : بیونتنا ब्योंतना]

بیونگا (کس مج ب ، ی و مج ، مغ) امذ .

چمڑے کو کھرچنے اور صاف کرنے کا اوزار (پلیٹس) .

[س : بیونگا ब्योंगा]

بیونگی (کس مج ب ، ی و مج ، مغ) امث .

بیونگا (رک) کی تصغیر (پلیٹس) .

بیوہ (ی مج ، فت و) امث .

وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو ، رانڈ .

ایک پل میں ہو رہے دولہا دلہن
ایک پل میں ہو رہے بیوہ دلہن

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۳۹

کروں نگاہ توجہ تو ہے ضرر میرا
کہ زال بیوۂ دنیا ہے نوجوان ہوں میں

۱۸۷۰ دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۲

حضرت حفصہ کے بیوہ ہوجانے کے بعد حضرت عمر کو ان کے نکاح کی فکر ہوئی .

۱۹۱۲ سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۰۷

[ف]

— گری (— فت گ) امث .

بیوہ بننے کی صورت حال ، بیوگی .

قضا نے بھیجا مجھے اب پیام بیوہ گری
اجل کیے مرا خانہ خراب واویلا

۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۱۹۶

[بیوہ + گری (رک)]

بیوہار (کس ب ، ی و مج) امذ .

۱. رک : بیوپار .

بیوہار . . . میں جو شخص شرم کو علیحدہ رکھے گا وہی خوش رہے گا .

۱۸۸۶ لال چندر کا ، ۱۸۰

میں یہ کپٹ بیوہار نہیں کرتا ، میں نے تو مذاق کیا تھا .

۱۹۳۶ پریم چند ، خاک پروانہ ، ۹۵

۲. برتاو ، سلوک .

چال چلن اور بیوہار سے ہر بڑا چھوٹا اور چھوٹا بڑا بن سکتا ہے .

۱۹۵۴ شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۲

[س : ویوہار व्यवहार]

بیوہر (کس مج ب ، ی و مج ، فت ہ) امذ .

ارند ، ادھار (پلیٹس) .

[ہ : بیوہر ब्योहर]

بیوہرا / بیوہریا (کس ب ، ی و مج ، فت ہ / سک ر) امذ .

تاجر ؛ ساہوکار ، قرضخواہ (پلیٹس) .

[بیوہار (رک) + ا / یا ، لاحقۂ صفت و نسبت]

بیوی (ی مج) امث ؛ ~ بی بی .

۱. زوجہ .

بڑی بیوی تھی دخت جمشید شاہ
جو دمرق تھی شمشیر و تخت و کلاہ

۱۶۳۹ خاور نامہ ، ۱۵۲

علاؤالدین کے دل میں میاں بیوی کے ملاپ کا رشک پیدا ہوا .

۱۸۹۷ تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶

بیوی تم بھی شاہجہان آباد والوں کی طرح بولا کرو .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۲

۲. گھر کی مالکہ .

خاوند گھر کا میاں ہو تو وہ گھر کی بیوی ہو .

۱۸۴۳ مجالس النسا ، ۱ : ۸

دعوتی : اونچی بیوی صاحب قرآن درمیان اس بندی پر ... ایسی کیا بیتا پڑی ہے .

۱۹۳۳ فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۲

۳. ہر عورت (خطاباً یا رواجاً) .

آپ اگر طوائف ہیں تو بیوی اپنا معمول بتائیے ، آپ کے سبب سے ہو پیسے ہمیں بھی مل جائیں .

۱۸۸۸ طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲۱

بیوریوں کے ٹھٹ کے ٹھٹ آ موجود ہوئے .

۱۹۱۷ شام زندگی ، ۱۰۶

۴. رک : بی بی (مع تحتی الفاظ) .

[ف]

بیوی (ی مج) امث .

رک : بیوہ (پلیٹس) .

[ف]

بیہ (فت ب ، ی) امذ .

زمانہ ، زندگی کا زمانہ (پلیٹس) .

[س : ویس वयस]

بیہ (ی مج) امذ .

کان یا ناک کا سوراخ جو عموماً زیور پہننے کے لیے کیا جاتا ہے (نوراللغات ، ۱ : ۷۸۹) .

[س : ویدھ वेध]

بیہاگ (ی مج) امذ .

ایک راگ کا نام ، بہاگ (رک) .

بیہاگ میں رکھب دربل یعنی کمزور ہے .

۱۹۶۰ حیات امیر خسرو ، ۲۲۳

بیہائی (ی مج) امث .

ایک گانا جو بچے کی پیدائش پر گایا جاتا ہے .

ڈیوڑھی پر پھیجڑے اور بہائی زچہ گیریاں اور بیہائیاں گائے لگے .

۱۹۶۲ رنگ محل ، ۴۲

[بیاہ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت]

بیہرا (ی مج ، سک ہ) امذ .

وہ گھاس جو مویشی چرانے کے لیے مختص ہو (پلیٹس) .

[ہ : بیہرا वेहरा]

بیہری (ی مج ، سک ہ) امث .

چندہ ؛ قسط ؛ حصہ ؛ کُل مال کی تقسیم ؛ محصول ، ٹیکس (پلیٹس) .

[ہ : بیہری वेहरी]

ــ باندھنا ف م .

چندے سے روپیہ اکٹھا کرنا ، چندہ دینا (پلیٹس) .

ــ برار امذ .

جنس کی مالگزاری پر چندہ (پلیٹس) .

[بیہری + ف : برار ، برآوردن (= نکالنا) سے]

ــ بندی (ـ فت ب ، سک ن) امث .

سڑکوں کی مرمت کے لیے چندہ (پلیٹس) .

[بیہری + بند (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت]

ــ دار صف .

حصہ دار (پلیٹس) .

[بیہری + دار ، رک : ... دار]

بیہڑ (ی مج ، فت ہ) صف .

۱. ناہموار یا اونچی نیچی زمین .

جنگل میں یا ساحل کے آس پاس بیہڑ پر جو بستا ہے اس سے نہایت نشیب و فراز اس میں واقع ہے .

۱۸۰۵ آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۴

وہ جنگل بیہڑ اور پہاڑوں پر گھوڑے کی سواری میں خوب منجی ہوئی ہے .

۱۹۲۴ شوق پیہم ، رسوا ، ۱۲۰

۲. بن ، چراگاہ ، سنسان جنگل .

ان بیہڑ بیابانوں میں وہ ہر وقت دیووں اور جنوں ، درندوں اور زہر ناک حشرات الارض سے دوچار رہتا تھا .

۱۹۲۲ خطبات مدراس ، ۱۰۷ : ۳

[س : وِیہڑ + ر ब + ह + ड़]

بیہیسیہ (ی لین ، فت ہ ، کس ی ، شد ی بفت) امذ .

۹۹۹ء میں خوارج کا ایک فرقہ جو ابوبیہس ان جابر سے منسوب ہے (فرقے اور مسالک ، ۱۱۲) .

[بیہس (علم) + ی : ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

بیہن/بیہون (ی مع ، فت ہ/ی مع) امث.

۱. بیج بونے اور پود تیار کرنے کی کیاری (ا پ ر ، ۶ : ۳۸).
۲. چاول کی پود تیار کرنے کی کیاری (پلیٹس).
۳. وہ رقم جو بیج کی خریداری کے لیے بطور پیشگی دی جائے (پلیٹس).

[ف : بیہن बीहन/बेहन]

بیہنا / بیہنٹا (ی مع ، سک ہ ، کس ن ، سک ن) امذ.

(کپاس کا) کڑیان (پلیٹس).

[ف : بیہنا बेहिचा/बेहना]

بیہنور (ی مع ، سک ہ ، و لین) امذ.

دھان کی پود کا تختہ (پلیٹس) ، رک : بیہن نمبر ۲ .

[ف : بیہنور बेहनौर]

بیہو (ی مع ، و مع) صف.

نجس ، پلید (پلیٹس).
اف : کرنا ، ہونا .

[ف : بیہو बेहू]

بیہی (ی مع) امث.

مٹی کا برتن جو کمہار دولہا دلہن کو دیتا ہے (پلیٹس).

[ف : بیہی बेही]

بیے (فت ب ، ی ے مع) امذ.

نقصان ، ٹوٹا ، ضرور : خرچ ؛ تقسیم : استعمال : اصول خرچی (پلیٹس).

[ف : بیے व्यय]

بییا (ی لین) امذ.

رک : بیا (پلیٹس).

[ف : بییا बँया]

بیہار (فت ب ، ی ی مع) امذ.

رک : بیے (پلیٹس).

[س : ویے + کار : व्यय + कार]

قطعۂ تاریخ طباعت جلد دوم اردو لغت

چیف ایڈیٹر ڈاکٹر لیث اور ہادی سربراہ
ہیں مدیرِ اوّل اور کاندھوں پہ اک بارِ عظیم

یعنی اک محدود مدّت اور لغت کی ایک جلد
آ، و، با، کے لفظ سارے کیا جدید اور کیا قدیم

کر کے ہمت پر بھروسا ہم نے جب کس لی کمر
رات اور دن چھ مہینے رہ کے دفتر میں مقیم

مشکلوں سے لڑ کے پیہم کر لیا سر معرکہ
روز و شب کانٹے چُنے پایا گُلستانِ نعیم

ناگہاں ہاتف نے یہ تاریخ کا مصرع پڑھا
چھپ گئی جلدِ دُوُم اردو لغت کی اے نسیم

۱۹۷۹

نسیم امروہوی

نوٹ : "چھپ گئی" میں [illegible] کے ۵ اور [illegible] کے ۱۰ عدد شمار کیجئے۔

تمام شد جلد دوم

A DICTIONARY OF URDU
(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - II

(ALIF MAMDOODA & BEY)

URDU DEVELOPMENT BOARD
KARACHI